کتابِ مُقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہد نامہ

ان کا ترجمہ عبرانی و یونانی زبانوں سے زبان اُردو میں ہوا جسے

تصحیح کرکے اب چوتھی بار چھپواتے ہیں۔

مرزاپور میں

نارتھ انڈیا بیبل سوسائٹی کی طرف سے آرفن اسکول پریس کے وسیلے

ڈاکٹر میتھر صاحب کے اہتمام سے سنہ ۱۸۷۰

عیسوی میں چھاپی گئی۔

پرانے اور نئے عہدناموں کي سب کتابوں کے نام، اور اُن کي ترتيب، اور اُن کے بابوں کا شمار

	باب
پيدايش کے	۵۰
خروج کے	۴۰
احبار کے	۲۷
گنتي کے	۳۶
اِستثنا کے	۳۴
يشوع کے	۲۴
قاضيوں کے	۲۱
روت کے	۴
۱ سموايل کے	۳۱
۲ سموايل کے	۲۴
۱ سلاطين کے	۲۲
۲ سلاطين کے	۲۵
۱ تواريخ کے	۲۹
۲ تواريخ کے	۳۶
عزرا کے	۱۰
نحمياه کے	۱۳
آستر کے	۱۰
ايوب کے	۴۲
زبور کے	۱۵۰
امثال کے	۳۱
واعظ کے	۱۲
غزل الغزلات کے	۸
يسعياه کے	۶۶
يرمياه کے	۵۲
يرمياه کے نوحه کے	۵
حزقي‌ايل کے	۴۸
داني‌ايل کے	۱۲
هوسيع کے	۱۴
يوايل کے	۳
عموس کے	۹
عبدياه کا	۱
يونه کے	۴
ميکاه کے	۷
نحوم کے	۳
حبقوق کے	۳
صفنياه کے	۳
حجي کے	۲
ذکرياه کے	۱۴
ملاکي کے	۴

نئے عہدنامے کي کتابيں

	باب
متي کي اِنجيل کے ...	۲۸
مرقس کي اِنجيل کے ...	۱۶
لوقا کي اِنجيل کے ...	۲۴
يوحنا کي اِنجيل کے ...	۲۱
رسولوں کے اعمال کے ...	۲۸
پولس کا خط روميوں کے نام پر، اُسکے	۱۶
پولس کا پهلا خط قرنتيوں کے نام پر، اُسکے	۱۶
پولس کا دوسرا خط قرنتيوں کے نام پر، اُسکے	۱۳
پولس کا خط گلتيوں کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا خط افسيوں کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا خط فلپيوں کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا خط قلسيوں کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا پهلا خط تسلنيقيوں کے نام پر، اُسکے	۵
پولس کا دوسرا خط تسلنيقيوں کے نام پر، اُسکے	۳
پولس کا پهلا خط تمطاؤس کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا دوسرا خط تمطاؤس کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا خط طيطس کے نام پر، اُسکے	۳
پولس کا خط فليمون کے نام پر، اُسکا	۱
خط عبرانيوں کے نام پر، اُسکے	۱۳
يعقوب کا خط، اُسکے ...	۵
پطرس کا پهلا خط، اُسکے ...	۵
پطرس کا دوسرا خط، اُسکے ...	۳
يوحنا کا پهلا خط، اُسکے ...	۵
يوحنا کا دوسرا خط، اُسکا ...	۱
يوحنا کا تيسرا خط، اُسکا ...	۱
يهوداه کا خط، اُسکا ...	۱
يوحنا کے مکاشفات کي کتاب کے	۲۲

موسى كي پہلي كتاب

مسمى به

پيدايش

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

۱ باب

[illegible] آسمان و زمین کي پیدایش [illegible] دنیا کي [illegible] ۱۴ سورج اور چاند اور ستاروں کي پیدایش [illegible] ۲۶ انسان کي [illegible] خدا کي صورت [illegible]

۱ ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین
کو پیدا کیا۔
۲ اور زمین ویران اور سنسان تھي اور
گہراو کے اوپر اندھیرا تھا۔ اور خدا کي
روح پانیوں پر جنبش کرتي تھي۔
۳ اور خدا نے کہا کہ اجالا ہو اور اجالا
ہو گیا۔ ۴ اور خدا نے اجالے کو دیکھا کہ
اچھا ہي اور خدا نے اجالے کو اندھیرے
سے جدا کیا۔ ۵ اور خدا نے اجالے کو
دن کہا اور اندھیرے کو رات کہا۔ سو
شام اور صبح پہلا دن ہوا۔
۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا
ہووے اور پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے۔
۷ تب خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے
کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے
جدا کیا اور ایسا ہي ہو گیا۔ ۸ اور
خدا نے فضا کو آسمان کہا۔ سو شام اور
صبح دوسرا دن ہوا۔
۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے
کے پاني ایک جگہ جمع ہووں کہ خشکي
نظر آوے اور ایسا ہي ہو گیا۔ ۱۰ اور خدا
نے خشکي کو زمین کہا اور جمع ہوئے
پانیوں کو سمندر کہا اور خدا نے دیکھا
کہ اچھا ہي۔ ۱۱ اور خدا نے کہا کہ زمین
گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں اور
میوہ دار درختوں کو جو اپني اپني جنس
کے موافق پہلتے، جو زمین پر آپ میں بیج
رکھتے ہیں، اگاوے: اور ایسا ہي ہو گیا۔
۱۲ تب زمین نے گہاس اور نباتات کو، جو
اپني اپني جنس کے موافق بیج رکھتیں،
اور درختوں کو، جو پہل لاتے ہیں، جن کے
بیج انکي جنس کے موافق انمیں ہیں،
اگایا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہي:
۱۳ سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا۔
۱۴ اور خدا نے کہا کہ آسمان کي فضا
میں نیّر ہوں کہ دن اور رات میں فرق
کریں: اور وے نشانوں، اور زمانوں، اور دنوں،
اور برسوں کے باعث ہوں: ۱۵ اور وے
آسمان کي فضا میں انوار کے لیئے ہوویں
کہ زمین پر روشني بخشیں: اور ایسا ہي
ہو گیا۔ ۱۶ سو خدا نے دو بڑے نور بنائے:
ایک نیّرِ اعظم جو دن پر حکومت کرے،
اور ایک نیّرِ اصغر جو رات پر حکومت
کرے: اور ستاروں کو بھي بنایا۔ ۱۷ اور
خدا نے اُن کو آسمان کي فضا میں رکہا کہ
زمین پر روشني بخشیں، ۱۸ اور دن پر
اور رات پر حکومت کریں، اور اجالے کو
اندھیرے سے جدا کریں: اور خدا نے دیکھا
کہ اچھا ہي۔ ۱۹ سو شام اور صبح چوتھا
دن ہوا۔
۲۰ اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے
رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں،
اور پرندے زمین پر آسمان کي فضا میں
اڑیں۔ ۲۱ اور خدا نے بڑے بڑے دریائي
جانداروں، اور ہر قسم کے رینگنیوالے جانداروں
کو، جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے،
انکي جنس کے موافق، اور ہر قسم کے
پرندوں کو انکي جنس کے موافق، پیدا

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

عبر ۱۱: ۳
زبور ۷۴: ۱۶ اور ۱۳۶: ۷
زبور ۷۴: ۱۷ اور ۱۰۴: ۱۹
زبور ۱۳۶: ۷، ۹ اور ۱۴۸: ۳
زبور ۸: ۳
ایوب ۳۸: ۷
یرم ۳۱: ۳۵

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

کیا: اور خدا نے دیکھا که اچھا هي۔ ۲۲ اور
خدا نے اُنکو برکت دیکے کہا، که پھلو اور
بڑھو اور سمندر کے پانیوں کو مالامال کرو،
اور پرندے زمین پر بہت هوں۔ ۲۳ سو
شام اور صبح پانچواں دن هوا۔
۲۴ اور خدا نے کہا، که زمین جانداروں
کو اُنکي جنس کے موافق، مواشي، اور
کیڑے مکوڑے، اور جنگلي جانور، اُن کي
جنس کے موافق، پیدا کرے: اور ایسا
هي هو گیا۔ ۲۵ اور خدا نے جنگلي
جانوروں اور مواشیوں کو، اُنکي جنس کے
موافق، اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو، اُنکي
جنس کے موافق، بنایا: اور خدا نے دیکھا
که اچھا هي۔
۲۶ تب خدا نے کہا، که هم اِنسان کو اپني
صورت اور اپني مانند بناویں: که وے
سمندر کي مچھلیوں پر، اور آسمان کے
پرندوں پر، اور مواشیوں پر، اور تمام
زمین پر، اور سب کیڑے مکوڑوں پر جو
زمین پر رینگتے هیں، سرداري کریں۔
۲۷ اور خدا نے اِنسان کو اپني صورت پر
پیدا کیا، خدا کي صورت پر اُسکو پیدا
کیا؛ نر و ناري اُنکو پیدا کیا۔ ۲۸ اور
خدا نے اُنکو برکت دي، اور خدا نے اُنہیں
کہا که پھلو اور بڑھو، اور زمین کو معمور
کرو، اور اُسکو محکوم کرو، اور سمندر کي
مچھلیوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور
سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے هیں،
سرداري کرو۔
۲۹ اور خدا نے کہا، که دیکھو، میں
هر ایک بیجدار نباتات کو جو تمام روے
زمین پر هیں، اور هر ایک درخت کو، جس
میں بیجدار پھل هي، دیتا هوں: اور یہہ
تمہیں کھانے کے واسطے هوگا۔ ۳۰ اور زمین
کے سب چرندوں کو، اور آسمان کے سب
پرندوں کو، اور سبکو جو زمین پر رینگتے
هیں، جن میں زندگي کا دم هي، سب
طرح کي سبزي اُنکے کھانے کے لیئے دیتا هوں: اور
اور ایسا هي هو گیا۔ ۳۱ اور خدا نے
سب پر جو اُسنے بنایا تھا نظر کي، اور
دیکھا، که بہت اچھا هي۔ سو شام اور
صبح چھٹھواں دن هوا۔

۲ باب

۱ پہلا سبت۔ ۸ بہشت کي وضع ... باغ کا ... اسکي ... کي ... جانوروں کا نام رکھا جانا۔ ... عورت کي ... دستور کا جاري کرنا۔

سو آسمان اور زمین اور اُنکي ساري
آبادي تیار هوئي۔ ۲ اور خدا نے ساتویں
دن اپنے کام کو، جو کرتا تھا پورا کیا؛
اور ساتویں دن اپنے سارے کام سے، جو
کرتا تھا، فراغت پائي۔ ۳ اور خدا نے
ساتویں دن کو مبارک کیا، اور اُسے
مقدس ٹھہرایا: اِسلیئے که اُسنے اپنے
سب کام سے، جو خدا نے کیا اور بنایا
تھا، اُسي دن فراغت پائي۔
۴ یہه آسمان اور زمین کي پیدایش
کا بیان هي، جب وے پیدا هوئے، جس
دن که خداوند خدا نے زمین اور آسمان کو
بنایا۔ ۵ اور میدان کي سب نباتات ...
اُس سے آگے که وہ زمین پر تھي، اور میدان
کي سب گھاس، جو هنوز نه اُگي تھي؛
که خداوند خدا نے زمین پر مینه نه برسایا
تھا، اور آدم نه تھا که زمین کي کھیتي
کرے۔ ۶ اور زمین سے بھاپ اُٹھتي تھي، اور
تمام روے زمین کو سیراب کرتي تھي۔ ۷ اور
خداوند خدا نے زمین کي خاک سے آدم
کو بنایا، اور اُسکے نتھنوں میں زندگي کا
دم پھونکا؛ سو آدم جیتي جان هوا۔
۸ اور خداوند خدا نے عدن میں پورب
کي طرف ایک باغ لگایا؛ اور آدم کو جسے
اُسنے بنایا تھا، وهاں رکھا۔ ۹ اور خداوند
خدا نے هر درخت کو، جو دیکھنے
میں خوشنما، اور کھانے میں اچھا تھا،
اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت کو،
اور نیک و بد کي پہچان کے درخت کو،

پید ۸ : ۱۷
پید ۵ : ۱
اور ۹ : ۶
زبور ۱۰۰ : ۳
واعظ ۷ : ۲۹
اعم ۱۷ : ۲۶، ۲۸، ۲۹
۱ قرن ۱۱ : ۷
افس ۴ : ۲۴
قلس ۳ : ۱۰
یعق ۳ : ۹
پید ۹ : ۲
زبور ۸ : ۶
۱ قرن ۱۱ : ۷
پید ۵ : ۲
ملا ۲ : ۱۵
متي ۱۹ : ۴
مرق ۱۰ : ۶
پید ۹ : ۱، ۷
اعم ۲ : ۲۶
زبور ۱۲۷ : ۳
اور ۱۲۸ : ۳، ۴
پید ۹ : ۳
ایوب ۳۶ : ۳۱
زبور ۱۰۴ : ۱۴، ۱۵
اور ۱۳۶ : ۲۵
اور ۱۴۶ : ۷
اعم ۱۴ : ۱۷
زبور ۱۴۵ : ۱۵، ۱۶
اور ۱۴۷ : ۹
ایوب ۳۸ : ۴۱

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

زمین سے اُگایا۔ ۱۰ اور عدن سے ایک
ندی باغ کے سیراب کرنے کو نکلی؛ اور وہاں
سے تقسیم ہوکے چار سرے نہروںکے بنی۔
۱۱ پہلی کا نام فیسون، جو حویلہ کی
ساری زمین کو گھیرتی ہی؛ وہاں سونا
ہوتا ہی؛ ۱۲ اور اُس زمین کا سونا اچھا
ہی؛ اور وہاں موتی اور بلور بھی ہیں۔
۱۳ اور دوسری نہر کا نام جیحون ہی،
جو کوش کی ساری زمین کو گھیرتی ہی۔
۱۴ اور تیسری نہر کا نام ‖دجلہ ہی،
جو اسور کے پورب جاتی ہی: اور چوتھی
نہر کا نام فرات ہی۔
۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے
باغِ عدن میں رکھا، کہ اُسکی باغبانی
اور نگہبانی کرے۔ ۱۶ اور خداوند خدا
نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر
درخت کا پھل کھایا کر: ۱۷ لیکن نیک
و بد کی پہچان کے درخت سے نہ کھانا:
کیونکہ جس دن تو اُس سے کھائیگا تو
ضرور مریگا۔
۱۸ اور خداوند خدا نے کہا، کہ اچھا نہیں
کہ آدم اکیلا رہے؛ میں اُسکے لیئے ایک
ساتھی اُس کی مانند بناؤنگا۔ ۱۹ اور
خداوند خدا نے میدان کے ہر ایک جانور
اور آسمان کے پرندوں کو زمین سے بناکر،
آدم کے پاس پہنچایا، تاکہ دیکھے، کہ وہ اُنکے
کیا نام رکھتا ہے: سو جو آدم نے ہر ایک جانور
کو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا۔ ۲۰ اور آدم
نے سب مواشیوں، اور آسمان کے پرندوں،
اور ہر ایک جنگلی جانور کا نام رکھا؛
پر آدم کو اُسکی مانند کوئی ساتھی نہ
ملا۔ ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم پر
بھاری نیند بھیجی کہ وہ سو گیا: اور اُسنے
اُسکی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی،
اور اُسکے بدلے گوشت بھر دیا۔ ۲۲ اور
خداوند خدا نے اُس پسلی سے، جو اُسنے
آدم سے نکالی تھی، ایک عورت بنا کے، آدم
کے پاس لایا۔ ۲۳ اور آدم نے کہا کہ اب
یہہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی، اور
میرے گوشت میں سے گوشت ہی؛
اِس سبب سے وہ ‖ناری کہلاویگی، کیونکہ
وہ ‖نر سے نکالی گئی۔ ۲۴ اِس واسطے
مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا، اور اپنی
جورو سے ملا رہیگا: اور وے ایک تن ہونگے۔
۲۵ اور وے دونوں، آدم اور اُسکی جورو،
ننگے تھے، اور شرماتے نہ تھے۔

‖عبرانی میں، حدّاقل۔

‖عبرانی میں، اِیشا۔ ‖عبرانی میں، اِیش۔

۳ باب

۱ اِس باب میں کہ سانپ حوّا کو فریب دیتا: ۶ اِنسان گناہ سے شکستہ حال ہو جاتا۔ ۹ خدا مرد عورت دونوں کو اپنے حضور میں بلاتا۔ ۱۴ سانپ پر لعنت کی جاتی۔ ۱۵ عورت کی جنس نسل کا وعدہ۔ ۱۶ اِنسان کی سزا کا احوال۔ ۲۱ اُنکی پہلی پوشاک۔ ۲۲ اُن دونوں کا باغِ عدن سے نکالا جانا۔

۱ اور سانپ میدان کے سب جانوروں
سے، جنہیں خداوند خدا نے بنایا تھا،
‖ہوشیار تھا۔ اور اُسنے عورت سے کہا کیا
یہہ سچ ہی کہ خدا نے کہا، کہ باغ کے ہر
درخت سے نہ کھانا؟ ۲ عورت نے سانپ
سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم توکھاتے
ہیں: ۳ مگر اُس درخت کے پھل کو، جو
باغ کے بیچوں بیچ ہی، خدا نے کہا کہ تم
اُس سے نہ کھانا، اور نہ اُسے چھونا، ایسا
نہ ہو کہ مر جاؤ۔ ۴ تب سانپ نے عورت
سے کہا، کہ تم ہرگز نہ مروگے، ۵ بلکہ خدا
جانتا ہی، کہ جس دن اُس سے کھاؤگے،
تمہاری آنکھیں کُھل جائینگی، اور تم
خدا کی مانند نیک و بد کے جاننیوالے
ہوؤگے۔ ۶ اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ
درخت کھانے میں اچھا، اور دیکھنے میں
خوشنما، اور عقل بخشنے میں خوب
ہی، تو اُسکے پھل میں سے لیا، اور کھایا،
اور اپنے خصم کو بھی دیا: اور اُسنے
کھایا۔ ۷ تب دونوں کی آنکھیں کُھل
گئیں، اور اُنہیں معلوم ہوا کہ ہم ننگے
ہیں: اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں
کو سیکے اپنے لیئے لُنگیاں بنائیں۔
۸ اور اُنہوں نے خداوند خدا کی آواز،

‖یا، چتر۔

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

جو ٹھنڈے وقت باغ میں پہرتا تہا، سنی؛
اور آدم اور اُسکی جورو نے آپ کو خداوند
خدا کے سامہنے سے باغ کے درختوں میں
چہپایا[h]۔ ۹ تب خداوند خدا نے آدم کو
پکارا، اور اُس سے کہا، کہ تو کہاں ہی؟
۱۰ وہ بولا، کہ میں نے باغ میں تیری آواز
سنی، اور ڈرا[m]، کیونکہ میں ننگا ہوں؛ اِس
لیئے میں نے آپکو چہپایا۔ ۱۱ اور اُسنے
کہا، تجہے کسنے جتایا کہ تو ننگا ہی؟
کیا تو نے اُس درخت سے کہایا، جسکی
بابت میں نے تجہہ کو حکم کیا تہا کہ اُس
سے نہ کہانا؟ ۱۲ آدم نے کہا، کہ اِس عورت
نے[n] جسے تو نے میری ساتہی کر دیا، مجہے
اُس درخت سے دیا، اور میں نے کہایا۔
۱۳ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا،
کہ تو نے یہہ کیا کیا؟ عورت بولی، کہ
سانپ نے مجہکو بہکایا[o]، تو میں نے کہایا۔
۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے
کہا، اِس واسطے کہ تو نے یہہ کیا ہی، تو
سب مواشیوں اور میدان کے سب
جانوروں سے ملعون ہوا[p]؛ تو اپنے پیٹ
کے بل چلیگا، اور عمر بہر خاک[q] کہائیگا؛
۱۵ اور میں تیرے اور عورت کے، اور
تیری نسل[r] اور عورت کی نسل[s] کے،
درمیان دشمنی ڈالونگا؛ وہ[t] تیرے سر
کو کچلیگی اور تو اُسکی ایڑی کو کاٹیگا۔
۱۶ اُسنے عورت سے کہا، کہ میں تیرے
حمل میں تیرے درد کو[u] بہت بڑہاونگا؛
اور درد سے تو لڑکے جنیگی؛ اور اپنے
خصم کی طرف تیرا شوق ہوگا، اور
وہ تجہہ پر حکومت[x] کریگا۔ ۱۷ اور
آدم سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے اپنی
جورو کی بات سنی[y]، اور اُس درخت
سے کہایا[z]، جسکی بابت میں نے تجہے
حکم کیا، کہ اُس سے مت کہانا؛
زمین تیرے سبب سے لعنتی[a] ہوئی؛
اور تکلیف[b] کے ساتہہ تو اپنی عمر بہر اُس
سے کہائیگا؛ ۱۸ اور وہ تیرے لیئے کانٹے
اور اونٹکٹارے[c] اُگائیگی؛ اور تو کہیت کی

نہایت[d] کہائیگا؛ ۱۹ تو اپنے منہہ
کے پسینے[e] کی روٹی کہائیگا، جب
تک کہ زمین میں پہر نہ جائے؛ کہ
تو اُس سے نکالا گیا ہی؛ کہ تو خاک
ہی[f]، اور پہر خاک میں جائیگا[g]۔
۲۰ اور آدم نے اپنی جورو کا نام حوا
رکہا، اِس لیئے کہ وہ سب زندوں کی
ما ہی۔ ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم اور
اُسکی جورو کے واسطے چمڑے کے کرتے بنا کے
اُنکو پہنائے۔
۲۲ اور خداوند خدا نے کہا، دیکہو، کہ
اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں
سے ایک کی مانند[h] ہو گیا؛ اور اب
نہ ہو، کہ اپنا ہاتہہ بڑہاوے، اور حیات کے
درخت سے بہی کچہہ لیوے، اور کہاوے، اور
ابد تک جیتا رہے۔ ۲۳ اِسلیئے خداوند
خدا نے اُسکو باغ عدن سے باہر کر دیا،
تا کہ زمین کی، جس میں سے وہ لیا گیا
تہا، کہیتی[i] کرے۔ ۲۴ چنانچہ اُس نے آدم
کو نکال دیا؛ اور باغ عدن کی پورب طرف
کروبیوں[k] کو چمکتی ہوئی تلوار کے ساتہ
جو چاروں طرف پہرتی تہی، رکہا کہ
درخت حیات کی راہ کی نگہبانی کریں۔

۴ باب

[illegible]

اور آدم نے اپنی جورو حوا کو جانا، اور وہ حاملہ
ہوئی، اور قاین جنی، اور بولی، کہ میں نے
ایک مرد خداوند سے پایا۔ ۲ پہر اُسکا
بہائی ہابیل کو جنی۔ اور ہابیل
بہیڑوں کا چرواہا، اور قاین کسان تہا۔
۳ چند روز کے بعد یوں ہوا، کہ قاین
زمین کے حاصل میں سے خداوند
کے واسطے ہدیہ لایا۔ ۴ اور ہابیل بہی
اپنی بہیڑوں اور بکریوں کے

[h] ایوب ۳۱: ۳۳
یرم ۲۳: ۲۴
عموس ۹: ۳
[m] پید ۲: ۲۵
خر ۳: ۶
۱ یوح ۳: ۲۰
[n] پید ۲: ۱۸
ایوب ۳۱: ۳۳
امث ۲۸: ۱۳
[o] ۲ آیت
۲ قرن ۱۱: ۳
۱ تمط ۲: ۱۴
[p] مکا ۱۲: ۹، ۲۰
[q] یسع ۶۵: ۲۵
میکہ ۷: ۱۷
[r] متی ۳: ۷
اور ۱۳: ۳۸
اور ۲۳: ۳۳
یوح ۸: ۴۴
اعم ۱۳: ۱۰
۱ یوح ۳: ۸
[s] زبور ۱۳۲: ۱۱
یسع ۷: ۱۴
میکہ ۵: ۳
متی ۱: ۲۳، ۲۵
لوقا ۱: ۳۱، ۳۴، ۳۵
گلت ۴: ۴
[t] روم ۱۶: ۲۰
قلس ۲: ۱۵
عبر ۲: ۱۴
۱ یوح ۳: ۵
مکاشفہ ۱۲: ۷، ۱۷
|| عبرانی میں، کچلیگا۔
[u] زبور ۴۸: ۶
یسع ۱۳: ۸
اور ۲۱: ۳
یوح ۱۶: ۲۱
۱ تمط ۲: ۱۵
[x] ۱ قرن ۱۱: ۳
اور ۱۴: ۳۴
افس ۵: ۲۲، ۲۳، ۲۴
۱ تمط ۲: ۱۱، ۱۲
طیط ۲: ۵
۱ پطر ۳: ۱، ۵، ۶
[y] ۱ سمو ۱۵: ۲۳
[z] ۶ آیت
[a] پید ۵: ۲۹
واعظ ۱: ۲، ۳
یسع ۲۴: ۵، ۶
روم ۸: ۲۰
[b] ایوب ۵: ۷
واعظ ۲: ۲۳
[c] ایوب ۳۱: ۴۰

سے تہا۔ اور خداوند نے ہابل کو اور اُسکے
ہدیہ کو قبول کیا: ۵ پر قاین کو اور اُسکے
ہدیہ کو قبول نہ کیا۔ اِس لیئے قاین
نہایت غصہ اور ترشرو ہوا۔ ۶ اور خداوند
نے قاین سے کہا، تجہے کیوں غصہ آیا؟ اور
اپنا مُنہہ کیوں بنا رہا؟ ۷ اگر تو اچہا
کرتا، کیا تو مقبول نہ ہوتا؟ اور اگر تو
اچہا نہ کرے تو گناہ دروازے پر موجود
ہی، اور تیرا ارادہ رکہتا ہی، پر تو اُس
پر غالب ہو۔ ۸ اور قاین نے اپنے بہائی
ہابل سے باتیں کیں: اور جب وے
دونوں کہیت میں تہے، تو یوں ہوا،
کہ قاین اپنے بہائی ہابل پر اُٹہا اور اُسے
مار ڈالا۔
۹ تب خداوند نے قاین سے کہا، کہ تیرا
بہائی ہابل کہاں ہی؟ وہ بولا، میں نہیں
جانتا: کیا میں اپنے بہائی کا نگہبان ہوں؟
۱۰ پہر اُسنے کہا، کہ تو نے کیا کیا؟ تیرے
بہائی کا خون زمین سے مجہکو پکارتا ہی۔
۱۱ اور اب تو زمین سے لعنتی ہوا، جسنے
اپنا مُنہہ پسارا، کہ تیرے ہاتہہ سے تیرے
بہائی کا لہو لیوے: ۱۲ کہ جب تو زمین
پر کہیتی کریگا، وہ پہر تجہے اپنا حاصل نہ
دیگی: اور زمین پر تو پریشان اور آوارہ
ہوگا۔ ۱۳ تب قاین نے خداوند سے کہا،
کہ میری سزا برداشت سے باہر ہی۔
۱۴ دیکہہ، آج تو نے مجہے وطن سے نکال دیا
ہی، اور میں تیرے حضور سے غایب
ہونگا: اور زمین پر پریشان اور آوارہ ہونگا:
اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئی مجہے پاویگا
مار ڈالیگا۔ ۱۵ تب خداوند نے اُسے کہا،
نہیں، بلکہ جو کوئی قاین کو مار ڈالیگا،
سات گنا بدلا اُس سے لیا جائیگا۔ اور
خداوند نے قاین پر ایک نشان رکہا، کہ جو
کوئی اُسے پاوے مار نہ ڈالے۔
۱۶ سو قاین خداوند کے حضور سے نکل
گیا، اور عدن کی پورب طرف نود کی
سرزمین میں جا رہا۔ ۱۷ اور قاین اپنی
جورو سے ہمبستر ہوا؛ اور وہ حاملہ ہوئی،

پیشتر مسیح سے ۳۸۷۵ کے قریب

اور حنوک کو جنی: اور اُسنے ایک شہر
بنایا، اور اُس شہر کا نام، اپنے بیٹے کے
نام کے موافق، حنوک رکہا۔ ۱۸ اور حنوک
سے عیراد پیدا ہوا: اور عیراد سے محویاایل
پیدا ہوا: اور محویاایل سے متوساایل، اور
متوساایل سے لمک پیدا ہوا۔
۱۹ اور لمک نے اپنے لیئے دو جوروان
کیں: ایک کا نام عدہ، اور دوسری کا نام
ضلہ۔ ۲۰ اور عدہ یابل کو جنی: وہی
خیموں میں رہنیوالوں اور گلہ رکہنیوالوں کا
باپ تہا۔ ۲۱ اور اُسکے بہائی کا نام یوبل
تہا: وہ بین اور بانسلی بجانیوالوں کا باپ
تہا۔ ۲۲ اور ضلہ سے بہی توبلقاین پیدا
ہوا، جو تانبے اور لوہے کے سب ہتہیار
ہتیاروں کا بنانیوالا تہا: اور نعمہ توبلقاین
کی بہن تہی۔ ۲۳ اور لمک نے اپنی جوروؤں
سے کہا، کہ ای عدہ اور ضلہ، میری آواز
سنو؛ ای لمک کی جوروؤ، میری بات پر
کان دہرو: کہ میں نے زخم کہاکے ایک
مرد کو، اور ضرب اُٹہاکے ایک جوان کو،
مار ڈالا۔ ۲۴ اگر قاین کا سات گنا بدلا
لیا جائیگا، تب لمک کا ستہتر گنا۔

۳۸۷۴

۲۵ پہر آدم اپنی جورو سے ہمبستر ہوا؛
اور وہ ایک بیٹا جنی، اور اُس کا نام
"سیت" رکہا: اور بولی، کہ خدا نے ہابل
کے عوض، جسکو قاین نے قتل کیا، دوسرا فرزند
دیا۔ ۲۶ اور سیت کو بہی ایک بیٹا پیدا
ہوا، جسکا نام اُسنے انوس رکہا؛ اُس وقت
سے لوگ یہوواہ کا نام لینے لگے۔

۵ باب

۱ آدم سے لیکے نوح تک سب اُسکی نسلوں کا نسب‌نامہ اور اُن
کی عمر اور موت ... ۲۴ حنوک
کی ... اور اُسکا جیتے جی خدا کے حضور آسمان پر
جانا ...

۴۰۰۴

۱ یہہ آدم کا نسب‌نامہ ہی۔ جس دن
خدا نے آدم کو پیدا کیا، خدا کی صورت
پر اُسے بنایا: ۲ نر اور ناری اُنہیں پیدا
کیا؛ اور اُنہیں برکت دی، اور اُنکا نام آدم
رکہا، جس دن وے پیدا ہوئے۔

پیشتر مسیح سے
۳۸۷۴ ۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا هوا،
که اُسکو ایک بیٹا اُسکي صورت پر اور اُسکي
مانند پیدا هوا؛ اور اُسنے اُسکا نام سیت[d]
رکھا۔ ۴ اور سیت کي پیدایش کے بعد
آدم آٹھہ سو برس[e] جیتا رها: اور اُس سے
بیٹے اور بیٹیاں[f] پیدا هوئیں: ۵ اور
آدم کي ساري عمر نو سو تیس برس کي
هوئي: تب وہ مر گیا[g]۔
۳۷۶۹ ۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا،
که اُس سے انوس[h] پیدا هوا۔ ۷ اور انوس
کي پیدایش کے بعد سیت آٹھہ سو سات
برس جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور
بیٹیاں پیدا هوئیں۔ ۸ اور سیت کي
ساري عمر نو سو بارہ برس کي هوئي:
تب وہ مر گیا۔
۳۶۷۹ ۹ اور انوس نوے برس کا تھا، که اُس سے
قینان پیدا هوا: ۱۰ اور قینان کي پیدایش
کے بعد انوس آٹھہ سو پندرہ برس جیتا
رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
هوئیں: ۱۱ اور انوس کي ساري عمر نو
سو پانچ برس کي هوئي: تب وہ مر گیا۔
۳۶۰۹ ۱۲ اور قینان ستر برس کا هوا که اُس سے
محلل‌ایل پیدا هوا: ۱۳ اور محلل‌ایل کي
پیدایش کے بعد قینان آٹھہ سو چالیس برس
جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
هوئیں۔ ۱۴ اور قینان کي ساري عمر نو
سو دس برس کي هوئي: تب وہ مر گیا۔
۳۵۴۴ ۱۵ اور محلل‌ایل پینسٹھہ برس کا هوا،
که اُس سے یارد پیدا هوا: ۱۶ اور یارد
کي پیدایش کے بعد محلل‌ایل آٹھہ سو
تیس برس جیتا رها، اور اُس سے بیٹے
اور بیٹیاں پیدا هوئیں: ۱۷ اور محلل‌ایل
کي ساري عمر آٹھہ سو پچانوے برس کي
هوئي: تب وہ مر گیا۔
۳۳۸۲ ۱۸ اور یارد ایک سو باسٹھہ برس کا هوا که
اُس سے حنوک[i] پیدا هوا: ۱۹ اور حنوک
کي پیدایش کے بعد یارد آٹھہ سو برس
جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں
پیدا هوئیں: ۲۰ اور یارد کي ساري عمر نو

[d] پید ۴: ۲۵ [e] ۱ توا ۱: ۱، وغ [f] پید ۱: ۲۸ [g] پید ۳: ۱۹ عبر ۹: ۲۷ [h] پید ۴: ۲۶ [i] یهود ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے
سو باسٹھہ برس کي هوئي: تب وہ مر گیا۔
۲۱ اور حنوک پینسٹھہ برس کا هوا که
اُس سے متوسلح پیدا هوا: ۲۲ اور متوسلح
کي پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس
خدا کے ساتھہ ساتھہ چلتا تھا، اور اُس سے
بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئیں۔ ۲۳ اور
حنوک کي ساري عمر تین سو پینسٹھہ
برس کي هوئي: ۲۴ اور حنوک خدا کے
ساتھہ ساتھہ چلتا تھا: اور غایب هو گیا،
اِسلیئے که خدا نے اُسے لے لیا۔
۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسي برس کا
هوا، که اُس سے لمک پیدا هوا: ۲۶ اور
لمک کي پیدایش کے بعد متوسلح سات
سو بیاسي برس جیتا رها، اور اُس سے
بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئیں۔ ۲۷ اور
متوسلح کي ساري عمر نو سو اُنهتر برس
کي هوئي: تب وہ مر گیا۔
۲۸ اور لمک ایک سو بیاسي برس کا هوا،
که اُس سے ایک بیٹا پیدا هوا: ۲۹ اور
اُسنے اُسکا نام نوح رکھا، اور کها که یه
همارے هاتھوں کي محنت اور مشقت
سے جو زمین کے سبب سے هے، جسپر
خدا نے لعنت کي هے، همیں آرام دیگا۔
۳۰ اور نوح کي پیدایش کے بعد لمک پانچ
سو پچانوے برس جیتا رها، اور اُس سے
بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئیں: ۳۱ اور لمک
کي ساري عمر سات سو ستتر برس کي
هوئي: تب وہ مر گیا۔
۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا هوا: اور
اُس سے سم، حام، اور یافت پیدا هوئے۔

۶ باب

[illegible]

۱ جب روے زمین پر آدمی بهت
هونے لگے، اور اُن سے بیٹیاں پیدا هوئیں، ۲
تو خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کي بیٹیوں
کو دیکھا، که وے خوبصورت هیں، اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۲۳۵۰

سبھوں میں سے، جسے جو پسند آئیں،
اپنے لیئے جوروان لیں. ۳ تب خداوند
نے کہا کہ میري روح انسان کے ساتھہ
ھمیشہ المزاحمت نہ کریگي؛ وہ تو
بشر ھی: توبھي اُسکے دن ایک سو بیس
برس اور ھونگے. ۴ اُن دِنوں میں زمین
پر جبار تھے، اور بعد اُسکے بھي کہ خدا کے
بیٹے آدمیوں کي بیٹیوں کے پاس گئے، تو
اُنسے لڑکے پیدا ھوئے؛ یہ وے زبردست
تھے، جو قدیم سے نامور اشخاص تھے.
۵ اور خداوند نے دیکھا، کہ زمین پر
انسان کي بدي بہت بڑھہ گئي، اور اُسکے
دل کے تصور اور خیال روز بروز صرف
بد ھي ھوتے ھیں. ۶ تب خداوند زمین
پر انسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا، اور
نہایت دلگیر ھوا. ۷ اور خداوند نے کہا،
کہ میں انسان کو، جسے میں نے پیدا کیا،
روے زمین پر سے مٹا ڈالونگا، انسان کو
اور حیوان کو بھي، اور کیڑے مکوڑے، اور
آسمان کے پرندوں تک، کیونکہ میں اُنکے
بنانے سے پچھتاتا ھوں. ۸ مگر نوح پر
خداوند نے مہربانی سے نظر کي.
۹ نوح کا نوشتہ یہہ ھی: نوح اپنے
قرنوں میں صادق اور کامل تھا، اور نوح
خدا کے ساتھہ چلتا تھا. ۱۰ اور اُس سے
تین بیٹے، سم، حام، اور یافت، پیدا ھوئے.
۱۱ پر زمین خدا کے آگے بگڑي ھوئي تھي،
اور زمین ظلم سے بھري تھي. ۱۲ اور
خدا نے زمین پر نظر کي، اور دیکھا، کہ وہ
بگڑ گئي؛ کیونکہ ھر ایک بشر نے اپني اپني
طریق کو زمین پر بگاڑا تھا. ۱۳ اور
خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کي
انتہا میرے سامنے آ پہنچي ھی؛
اسلیئے کہ اُنکے سبب زمین ظلم سے بھر
گئي؛ اور دیکھہ، میں اُنکو زمین کے ساتھہ
نابود کرونگا.
۱۴ تو اپنے واسطے گوفر کي لکڑي کي
ایک کشتي بنا؛ اُس کشتي میں کوٹھریاں
تیار کر، اور اُسکے بھیتر اور باھر رال لگا.

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

۱۵ اور اُسکو ایسي بنا، کہ اُسکي لمبائي
تین سو ھاتھہ، اور اُسکي چوڑائي پچاس
ھاتھہ، اور اُسکي اُنچائي تیس ھاتھہ کي
ھو. ۱۶ اور اُس کشتي میں ایک روشندان
بنا، اوپر سے لیکے ھاتھہ بھر میں اُسے تمام کر؛
اور کشتي کي ایک طرف دروازہ بنا، اور
نیچے کا طبقہ، اور دوسرا اور تیسرا بھي، بنا.
۱۷ اور دیکھہ میں، ھاں میں ھي زمین پر
طوفان کا پاني لاتا ھوں، کہ ھر ایک جسم کو
جس میں زندگي کا دم ھی، آسمان کے
نیچے سے مٹا ڈالوں، اور سب جو زمین
پر ھیں مر جائینگے. ۱۸ پر میں تجھہ سے
اپنا عہد قائم کرونگا، اور تو کشتي میں
جائیگا، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیري جورو،
اور تیرے بیٹوں کي جوروان، تیرے ساتھہ.
۱۹ اور سب جانوروں میں سے ھر جنس
کے دو دو اپنے ساتھہ کشتي میں لے، کہ
وے بچ رھیں: چاھیئے کہ وے نر و مادہ
ھوں. ۲۰ اور پرندوں میں سے ھر
ایک جنس کے، اور چرندوں میں سے
ھر ایک جنس کے، اور زمین کے سارے
رینگنیوالوں میں سے، ھر ایک جنس کے، دو
دو اُن سب میں سے تیرے پاس اپني
اپني جان بچانے آویں. ۲۱ اور تو اپنے
پاس ھر طرح کي خوراک کي چیزیں جو
کہانے میں آتي ھیں، لیکر اپنے پاس جمع
کر؛ اور وہ تیري اور اُنکي خوراک ھونگي.
۲۲ اور نوح نے ایسا ھي کیا؛ جو کچھہ
خدا نے فرمایا، سو وہ سب بجا لایا.

۷ باب

۱ نوح کا معہ گھرانے، اور جانوروں کے، کشتي میں داخل ھونا. ۱۰ طوفان کا آنا، اور پاني کا بڑھنا، اور دیر تک ٹھہرنا.

۲۳۴۹

اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب
خاندان سمیت کشتي میں آ؛ کیونکہ
میں نے تجھي کو اپنے حضور میں اِس
زمانے کے درمیان صادق دیکھا. ۲ سب
پاک چارپایوں میں سے سات سات، نر

[illegible] ۲ پطرس ۲ : ۹
[illegible]

۱۳۰ آیت پید ۷ : ۴، ۲۱، ۲۲، ۲۳
۲ پطرس ۲ : ۵
پید ۷ : ۱، ۷، ۱۳
۱ پطرس ۳ : ۲۰
۲ پطرس ۲ : ۵
پید ۷ : ۸، ۹، ۱۵، ۱۶
پید ۷ : ۱۴، ۱۵ دیکھو پید ۲ : ۱۱
پید ۷ : ۴، ۱، ۱۶
عبر ۱۱ : ۷ دیکھو خر ۴۰ : ۱۶
۷، ۱۳ آیتیں
متي ۲۴ : ۳۸
لوقا ۱۷ : ۲۶
عبر ۱۱ : ۷
۱ پطرس ۳ : ۲۰
۲ پطرس ۲ : ۵

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور اُنکي مادہ، اور اُن میں سے جو پاک
نہیں" ہیں دو دو، نر اور اُن کي مادہ،
اپنے پاس لے۔ ۳ اور آسمان کے پرندوں
میں سے بھي جو پاک ہیں سات سات،
نر اور مادہ، تاکہ تمام زمین پر اُنکي نسل
باقي رہے۔ ۴ کیونکہ سات دن کے بعد
میں زمین پر چالیس دن اور چالیس
رات" پاني برساؤنگا، اور سب جاندار
موجودات کو، جنہیں میں نے بنایا، زمین
پر سے مٹا ڈالونگا۔ ۵ اور نوح نے اُس
سب کے مطابق، جو خداوند نے اُسے
فرمایا تھا، کیا۔ ۶ اور نوح چھ سو
برس کا تھا جب طوفان کا پاني زمین
پر آیا۔
۷ تب نوح اور اُسکے بیٹے، اور اُسکي
جورو، اور اُسکے بیٹوں کي جوروں، اُسکے
ساتھ طوفان کے پاني کے سبب کشتي میں"
گئے۔ ۸ اور پاک چارپایوں میں سے،
اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں،
اور پرندوں میں سے، اور زمین پر کے ہر
ایک رینگنیوالوں میں سے، ۹ دو دو، نر
و مادہ، نوح کے پاس کشتي میں، جیسا
کہ خدا نے نوح کو فرمایا تھا، داخل ہوئے۔
۱۰ اور سات دن کے بعد ایسا ہوا، کہ طوفان
کا پاني زمین پر آیا۔
۱۱ جب نوح کي عمر چھ سو برس
کي ہوئي، دوسرے مہینے کي سترھویں
تاریخ کو، اُسي دن، بڑے سمندر کے سب
سوتے" پھوٹ نکلے اور آسمان کي کھڑکیاں
کھل گئیں۔ ۱۲ اور چالیس دن اور چالیس
رات زمین پر پاني کي جھڑي" لگي رہي۔
۱۳ اُسي دن نوح، اور سم، اور حام، اور
یافت، نوح کے بیٹے، اور نوح کي جورو،
اور اُسکے بیٹوں کي تین جوروں، کشتي
میں داخل ہوئیں؛ ۱۴ وے، اور ہر
ایک جانور اُسکي قسم کے مطابق، اور ہر ایک
مواشي اُنکي قسم کے مطابق، اور ہر ایک
رینگنیوالا جو زمین پر رینگتا ہے اُس کي

قسم کے مطابق، اور ہر ایک پرندہ [illegible]
قسم کے مطابق، سب [illegible]
قسم، کشتي میں داخل ہوئے۔ ۱۵ اور
سبھوں میں سے جن میں زندگي کا دم
تھي، جوڑے جوڑے نوح کے پاس کشتي
میں آئے۔ ۱۶ [illegible]
نر و مادہ تھے، جیسا [illegible]
تھا: اور خدا نے اُس کو [illegible]
۱۷ اور چالیس دن طوفان [illegible]
زمین پر رہي، اور پاني [illegible]
کو اوپر اُٹھا لیا، سو کشتي زمین پر [illegible]
اُٹھ گئي۔ ۱۸ [illegible]
بہت زیادہ ہوا، اور کشتي [illegible]
بہتي رہي۔ ۱۹ [illegible]
بے نہایت [illegible]
جو آسمان کے نیچے [illegible]
۲۰ پندرہ ہاتھ [illegible]
پہاڑ ڈوب گئے۔ ۲۱ [illegible]
جو زمین پر [illegible]
چرندے، اور جنگلي [illegible]
کیڑے جو زمین پر [illegible]
سب انسان مر گئے۔ ۲۲ [illegible]
جن کے نتھنوں میں زندگي کا دم [illegible]
ان میں سے جو خشکي پر [illegible]
[illegible]
روئے زمین پر [illegible]
گئیں، انسان سے [illegible]
کیڑے مکوڑے، اور آسمان کے پرندوں [illegible]
وے سب زمین پر سے [illegible]
اور جو اُس کے ساتھ کشتي میں [illegible]
بچ رہے۔ ۲۴ [illegible]
دن تک زمین پر رہا۔

۸ باب

[illegible]

پھر خدا نے نوح کو، اور سب [illegible]

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور سب مواشیوں کو، جو اُس کے ساتهه
کشتي میں تهے، یاد کیا[a]: اور خدا نے
زمین پر ایک هوا چلائي[b]، اور پاني تهہر
گیا۔ ۲ اور گهراؤ کے سوتے[c] اور آسمان
کي کهڑکیاں بند هوئیں، اور آسمان سے
مینهه تهم گیا[d]؛ ۳ اور پاني زمین پر سے
رفته رفته گهٹتا جاتا تها، اور ڈیڑهه سو دن
کے بعد[e] کم هوا۔ ۴ اور ساتویں مهینے
کي سترهویں تاریخ کو اراراط کے پهاڑوں
پر کشتي ٹک گئي۔ ۵ اور پاني دسویں
مهینے تک گهٹتا جاتا تها: اور دسویں
مهینے کي پهلي تاریخ کو پهاڑوں کي
چوٹیاں نظر آئیں۔
۶ اور چالیس دن کے بعد یوں هوا، که
نوح نے کشتي کي کهڑکي[f]، جو اُس نے
بنائي تهي، کهول دي: ۷ اور اُس نے ایک
کوے کو اُڑا دیا؛ سو وه نکلا، اور جب
تک که زمین پر سے پاني سوکهه نه گیا آیا
جایا کرتا تها۔ ۸ پهر اُس نے ایک کبوتري
اپنے پاس سے اُڑا دي، که دیکهے، که زمین
پر پاني گهٹ گیا یا نهیں؛ ۹ پر کبوتري نے
پنجه ٹیکنے کي جگهه نه پائي، اور اُس کے
پاس کشتي میں پهر آئي؛ کیونکه تمام
روے زمین پر پاني تها: تب اُس نے هاتهه
بڑهاکے اُسے لے لیا، اور اپنے پاس کشتي
میں رکها۔ ۱۰ پهر اُس نے اور سات روز
صبر کیا؛ تب اُس کبوتري کو پهر کشتي
سے اُڑا دیا؛ ۱۱ اور وه کبوتري شام کے
وقت اُس کے پاس پهر آئي؛ اور دیکهو،
زیتون کي ایک تازه پتي اُس کے منهه
میں تهي: تب نوح نے معلوم کیا که اب
پاني زمین پر کم هوا۔ ۱۲ اور وه اور بهي
سات دن ٹهہرا؛ بعد اُس کے، پهر اُس
کبوتري کو اُڑا دیا؛ وه اُس کے پاس پهر
کبهي نه آئي۔
۱۳ اور چهه سو ایک برس کے پهلے مهینے
کي پهلي تاریخ کو یوں هوا، که زمین پر کا
پاني سوکهه گیا: اور نوح نے کشتي کي
چهت کهولي، اور دیکها، که زمین کي سطح

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

سوکهنے لگي۔ ۱۴ اور دوسرے مهینے اُس
هي مهینے کي ستائیسویں تاریخ زمین
سوکهه گئي تهي۔
۱۵ تب خدا نے نوح سے کہا، ۱۶ که
کشتي سے نکل جا، تو اور تیري جورو،
اور تیرے بیٹے، اور تیرے بیٹوں کي جوروں
تیرے ساتهه[g]۔ ۱۷ اور هر قسم کے سارے
حیوانات جو تیرے ساتهه هیں، کیا
پرندے، کیا چرندے، کیا کیڑے مکوڑے
جو زمین پر رینگتے هیں، اپنے ساتهه لے
نکل[h]، که وے زمین پر پهیلیں، اور پهلیں،
اور زمین پر بڑهیں[i]۔ ۱۸ تب نوح نکلا،
اور اُس کي جورو، اور اُس کے بیٹے،
اور اُس کے بیٹوں کي جوروں اُس کے
ساتهه: ۱۹ سب جانور، سب کیڑے
مکوڑے، اور سب پرندے، سب جو زمین
پر رینگتے هیں، اپني اپني جنس کے ساتهه،
کشتي سے نکل گئے۔
۲۰ تب نوح نے خداوند کے لیئے ایک
مذبح بنایا؛ اور سارے پاک چرندوں اور
پاک پرندوں میں سے[k] لیکر اُس مذبح پر
سوختني قربانیاں چڑهائیں۔ ۲۱ اور خداوند
نے خوشنودي کي بو[l] سونگهي؛ اور خداوند
نے اپنے دل میں کہا، که اِنسان کے لیئے میں
زمین کو پهر کبهي لعنت[m] نه کرونگا؛ اِس
لیئے که اِنسان کے دل کا خیال لڑکپن سے
برا هي[n]؛ اور جیسا که میں نے کیا هي،
پهر سارے جانداروں کو نه مارونگا[o]؛
۲۲ بلکه جب تک زمین هي، بونا اور لونا،
سردي اور گرمي، ربیع اور خریف[p]، دن
اور رات، موقوف[q] نه هونگے۔

g پید ۷: ۱۳ — h پید ۷: ۱۵ — i پید ۱: ۲۲ — k احبار ۱۱ باب — l احبار ۱: ۹ حزقی ۲۰: ۴۱ ۲ قرنت ۲: ۱۵ افس ۵: ۲ — m پید ۳: ۱۷ اور ۶: ۱۷ — n پید ۶: ۵ ایوب ۱۴: ۴ اور ۱۵: ۱۴ زبور ۵۱: ۵ یرم ۱۷: ۹ متي ۱۵: ۱۹ روم ۱: ۲۱ اور ۳: ۲۳ — o پید ۹: ۱۱، ۱۵ — p یسعیا ۵۴: ۹ — q یرم ۳۳: ۲۰، ۲۵

۹ باب

۱ خدا کا نوح کو برکت دینا۔ ۴ خونخواري اور خونریزي کا منع کرنا۔ ۸ خدا کا عهد، ۱۳ جس کا نشان دهنک مقرر هوا۔ ۱۸ نوح کي اولاد سے دنیا کیونکر پهر آباد هونے لگي۔ ۲۰ نوح کا انگورستان بنانا؛ ۲۱ اُسکا نشے میں آکے اپنے بیٹے سے تمسخر اُٹهانا؛ ۲۵ کنعان پر لعنت بهیجني؛ ۲۶ سم کو برکت دیني؛ ۲۷ یافث کے لیئے دعا مانگني؛ ۲۸ بعد اُس کے، اُسکا وفات پانا۔

اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو
برکت دي، اور اُنهیں کہا، که پهلو اور

پيشتر مسيح سے ۲۳۴۸

بڑھو، اور زمين کو معمور کرو۔ ۲ اور
تمهارا رعب اور تمهارا ڈر زمين کے سب
چرندوں، اور آسمان کے سب پرندوں،
اور زمين پر کے سب چلنيوالوں، اور
دريا کي سب مچھليوں پر غالب رهيگا؛
وے تمهارے بس ميں کيئے گئے. ۳ سب
جيتے چلتے جانور تمهارے کهانے کے واسطے
هيں؛ ميں نے اُن سب کو نباتات کي
مانند تمهيں ديا. ۴ مگر تم گوشت
کو لهو کے ساتهه، که اُس کي جان هي،
مت کهانا. ۵ ميں صرف تمهارے هي
جان کے لهو کا بدلا لونگا؛ هر ايک جانور
سے اور هر ايک آدمي کے هاتهه سے اُس
کا بدلا لونگا؛ آدمي کي جان کا بدلا هر ايک
آدمي کے هاتهه سے، که اُس کا بهائي هي،
لونگا. ۶ جو کوئي آدمي کا لهو بهاوے،
آدمي هي سے اُس کا لهو بهايا جائيگا؛
کيونکه خدا نے اِنسان کو اپني صورت پر
بنايا هي. ۷ اور تم پهلو، اور بڑهو اور زمين
پر بهت اولاد بڑهاؤ، اور اُس پر زياده هو۔
۸ اور خدا نے نوح کو اور اُس کے بيٹوں کو
کها، ۹ ديکهو، ميں، هاں، ميں هي اپنا عهد
تم سے اور تمهارے بعد تمهاري نسل سے،
۱۰ اور سب جانداروں سے، جو تمهارے
ساتهه هيں، کيا پرند کيا چرند، اور زمين
کے سب جانوروں سے، سبهوں سے جو کشتي
سے اُترے، زمين کے هر طرح کے جانوروں
سے، قائم کرتا هوں، ۱۱ تم سے ميں اپنا
عهد قائم کرتا هوں؛ که کوئي جاندار ذي
کے طوفان سے پهر هلاک نه هوگا؛ اور طوفان
کي بارهه پهر نه آويگي، که زمين کو تباه
کرے. ۱۲ اور خدا نے کها، که يهه اُس
عهد کا نشان هي، جو ميں اپنے اور
تمهارے بيچ ميں، اور سب جانداروں کے
بيچ ميں، جو تمهارے ساتهه هيں، پشت در
پشت هميشه کے ليئے کرتا هوں: ۱۳ ميں
اپني کمان کو بادلي ميں رکهتا هوں؛
وه ميرے اور زمين کے درميان عهد کا نشان
هوگي. ۱۴ اور ايسا هوگا که جب ميں
زمين کے اوپر بادل لاؤں [illegible]
بادل ميں دکهائي ديگي؛ [illegible]
اپنے عهد کو، جو ميرے [illegible]
طرح کے جانداروں کے درميان هي [illegible]
کرونگا؛ اور طوفان کا پاني [illegible]
سب جانداروں کو هلاک [illegible]
کمان بادل ميں هووے [illegible]
ياد کرونگا [illegible]
جو خدا کے اور زمين کے [illegible]
کے جانداروں کے درميان [illegible]
۱۷ پس خدا نے نوح [illegible]
عهد کا نشان هي [illegible]
کے سب جانداروں [illegible]
[illegible]

a ۷، ۱۹ آيتيں؛ پيد ۱: ۲۸؛ اور ۱۰: ۳۲
b پيد ۱: ۲۸؛ هوس ۲: ۱۸
c اِست ۱۲: ۱۵؛ اور ۱۴: ۳، ۱۱
d اعم ۱۰: ۱۲، ۱۳
e روم ۱۴: ۱۴، ۲۰
f ۱ قرن ۱۰: ۲۳، ۲۶
g کلس ۲: ۱۶
h ۱ تمط ۴: ۳، ۴
i پيد ۱: ۲۹
k احب ۱۷: ۱۰، ۱۱، ۱۴
l اور ۱۹: ۲۶
m اِست ۱۲: ۲۳
n ۱ سم ۱۴: ۳۳
o اعم ۱۵: ۲۰، ۲۹
p خر ۲۱: ۲۸
q پيد ۴: ۱۰
r زبور ۹: ۱۲
s اعم ۱۷: ۲۶
t خر ۲۱: ۱۲، ۱۴
u احب ۲۴: ۱۷
v متي ۲۶: ۵۲
w مکاش ۱۳: ۱۰
x پيد ۱: ۲۷
y ۱، ۱۱ آيتيں
z پيد ۱: ۲۸
a پيد ۶: ۱۸
b يسع ۵۴: ۹
c زبور ۱۴۵: ۹
d يسع ۵۴: ۹
e پيد ۱۷: ۱۱
f مکاش ۴: ۳

پیشتر مسیح سے

۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین
سو برس جیتا رہا۔ ۲۹ اور نوح کی
ساری عمر ساڑھے نو سو برس کی تھی:
تب وہ مر گیا۔

۱۰ باب

۱ نوح کا نسبنامہ۔ ۲ یافث کے بیٹے۔ ۶ حام کے بیٹے۔ ۸ نمرود
کی نسبت جو پہلا بادشاہ ہوا۔ ۲۱ سم کے بیٹے۔

نوح کے بیٹے، سم، حام، اور یافث کا
یہہ نسبنامہ ہے: اور طوفان کے بعد اُن
کو بیٹے پیدا ہوئے۔ ۲ یافث کے بیٹے
یہہ ہیں: جمر، اور ماجوج، اور مادی،
اور یاوان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس۔
۳ اور جمر کے بیٹے: اشکناز، اور ریفت،
اور تجرمہ۔ ۴ اور یاوان کے بیٹے: الیسہ،
اور ترسیس، کتّی، اور دودانی۔ ۵ اِن
سے قوموں کے جزیرے اُن کے ملکوں میں،
ہر ایک کی زبان اور اُن کی گروہوں میں ہر
ایک کے خاندان کے موافق، منقسم ہو گئے۔
۶ اور حام کے بیٹے: کوش، اور مصر،
اور فوط، اور کنعان۔ ۷ اور کوش کے بیٹے:
سبا، اور حویلہ، اور سبتہ، اور رعمہ، اور
سبتکہ: اور رعمہ کے بیٹے: سبا، اور
ددان۔ ۸ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا:
وہ زمین پر ایک جبار ہونے لگا۔ ۹ خداوند کے
سامنے وہ شکاری جبار تھا: اس واسطے
مثل ہوئی، کہ خداوند کے سامنے نمرودؔ
سا شکاری جبار۔ ۱۰ اور اُس کی بادشاہت
بابل، اور ارک، اور اکّاد، اور
کلنہ، سنعار کی زمین میں تھی۔ ۱۱ اور
اس ملک سے اسور نکلا، اور نینوہ، اور
رحوبوت شہر، اور کلح کو۔ ۱۲ اور نینوہ
اور کلح کے درمیان رسن کو جو بڑا شہر
ہے، بنایا۔ ۱۳ اور مصر سے لودیم، اور
عنامیم، اور لہابیم، اور نفتوحیم، ۱۴ اور
فتروسیم، اور کسلوحیم، جن سے فلستی
نکلے، اور کفتوریم پیدا ہوئے۔
۱۵ اور کنعان سے صیدا، جو اُس کا
پہلوٹھا تھا، اور حت۔ ۱۶ اور یبوسی، اور
اموری، اور جرجاسی، ۱۷ اور حوی،
اور عرقی، اور سینی، ۱۸ اور اروادی، اور

پیشتر مسیح سے ۲۲۱۸ کے قریب

صماری، اور حماتی پیدا ہوئے: بعد اُس
کے کنعانیوں کے گھرانے پھیلے۔ ۱۹ اور
کنعانیوں کی حدیں صیدا سے جرار کی
راہ میں غزہ تک، اور صدوم، اور عمورہ،
اور ادمہ، اور ضبویان کی راہ میں لسع
تک ہوئیں۔ ۲۰ پس، حام کے بیٹے، اپنے
خاندانوں، اور اپنی زبانوں کے موافق،
اپنے ملکوں، اور اپنی گروہوں میں یہ ہیں۔
۲۱ اور سم کو بھی بیٹے پیدا ہوئے:
وہ سارے بنی عبر کا باپ، اور یافث
کا بڑا بھائی تھا۔ ۲۲ سم کے بیٹے؛ عیلام،
اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام تھے۔
۲۳ اور ارام کے بیٹے عوض، اور حول، اور جاتر،
اور مس تھے۔ ۲۴ اور ارفکسد سے سلح
پیدا ہوا: اور سلح سے عبر۔ ۲۵ اور
عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے: ایک کا نام
فلج: کیونکہ اُس کے دنوں زمین بانٹی
گئی: اور اُس کے بھائی کا نام یقطان تھا۔
۲۶ اور یقطان سے الموداد، اور سلف، اور
حصرماوت، اور یارخ، ۲۷ اور ہدورام،
اور اُوزال، اور دقلہ، ۲۸ اور عوبال، اور
ابیمائیل، اور سبا، ۲۹ اور اوفر، اور حویلہ،
اور یوباب پیدا ہوئے: یہ سب بنی
یقطان تھے۔ ۳۰ اور اُن کے مکان میسا
سے سفار کی راہ میں اور پورب کے پہاڑ
تک تھے۔ ۳۱ پس، سم کے بیٹے، اپنے
اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق،
اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں، یہ
ہیں۔ ۳۲ سو نوح کے بیٹوں کے گھرانے،
مطابق اُن کے نسبوں کے، اُن کی قوموں میں،
یہ ہیں: اور طوفان کے بعد قومیں اُنہیں
سے زمین پر پھیل گئیں۔

۱۱ باب

۱ اُس زمانہ میں کہ دنیا میں ایک ہی زبان جاری تھی،
... ۵ ... بولی میں اختلاف ہوا۔
... ابرام کے باپ تارہ تک کا نسبنامہ۔
... تارہ ابرام سمیت روانہ ہوکے حاران کو جانا۔

اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور
ایک ہی بولی تھی۔ ۲ اور جب وے
پورب سے روانہ ہوئے، تو ایسا ہوا کہ

ب پید ۱۳: ۱۲، ۱۴: ۲، ۱۵، ۱۷ اور ۱۵: ۱۸ — ۲۱ گن ۳۴: ۲ — ۱۲ یشو ۱۲: ۷، ۸
ج ۱ توا ۱: ۱۷، وغیرہ
د پید ۱۱: ۱۲ ۱ توا ۱: ۱۸
۲۲۴۷
ہ یعنے تقسیم
و آیت ۱
ز پید ۹: ۱۹
ح یا، پورب کی طرف، جیسے کہ پید ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ٢٢٤٧

اُنھوں نے سنعار کے ملک میں ایک میدان
پایا؛ اور وھاں رھنے لگے. ٣ اور آپس
میں کہا، آؤ ہم اینٹ بناویں اور آگ
میں پکاویں. سو اُن کو پتھر کی جگہہ
اینٹ، اور گچ کی جگہہ گارا تھا. ٤ اور
اُنھوں نے کہا، کہ آؤ، ہم اپنے واسطے ایک شہر
بناویں، اور ایک برج، جس کی چوٹی
آسمان تک^a پہنچے؛ اور یہاں اپنا نام ^a اِست ١ : ٢٨
کریں، ایسا نہ ہو، کہ تمام روے زمین پر
پریشان ہو جاویں. ٥ اور خداوند اُس
شہر اور برج کو، جسے بنی آدم بناتے تھے،
دیکھنے اُترا^b. ٦ اور خداوند نے کہا، دیکھو، ^b پید ١٨ : ٢١
لوگ ایک ہی^c، اور اُن سب کی ایک ^c پید ١ : ١٩
ہی بولی^d ہی؛ اب وے یہہ کرنے لگے؛ اعم ٢٧ : ٢٦
سو وے جس کام کا اِرادہ رکھینگے، اُس ^d ١ آیت
سے نہ رک سکینگے. ٧ آؤ، ہم^e اُتریں، ^e پید ١ : ٢٢
اور اُن کی بولی میں اِختلاف ڈالیں^f، ^f زبور ٢ : ٤
تاکہ وے ایک دوسرے کی بات نہ سمجھیں^g. اعم ٢ : ٤، ٦
٨ تب خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام ^g پید ٤٢ : ٢٣
روے زمین پر^h پراگندہ کیا: سو وے اِست ٢٨ : ٤١
اُس شہر کے بنانے سے باز رہے. ٩ اِس یرم ٥ : ١٥
لیئے اُس کا نام بابل ہوا؛ کیونکہ خداوند ١ قرن ١٤ : ٢، ١١
نے وہاں ساری زمین کی زبانوں میں ^h پید ١٠ : ٢٥، ٣٢
اِختلاف^i ڈالا: اور وہاں سے خداوند نے ^i لوقا ١ : ١٠
اُن کو تمام روے زمین پر پراگندہ کیا. ^ii یعنے، اِختلاف.
١٠ یہہ سم کا نسب نامہ^k ہی: سم ایک ^k ١ قرن ١ : ٢٣
سو برس کا ہوا، کہ اُس سے طوفان کے دو ^l پید ١٠ : ٢٢
برس بعد ارفکسد پیدا ہوا: ١١ اور ١ توا ١ : ١٧
ارفکسد کی پیدایش کے بعد سم پانچ سو ٢٣٤٦
برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں
پیدا ہوئے. ١٢ جب ارفکسد پینتیس
برس کا ہوا، اُس سے سلح^m پیدا ہوا: ٢٣١١
١٣ اور سلح کی پیدایش کے بعد ارفکسد چار ^m لوقا ٣ : ٣٦
سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے
اور بیٹیاں پیدا ہوئے. ١٤ سلح جب
تیس برس کا ہوا، تو اُس سے عبر پیدا ٢٢٨١
ہوا: ١٥ اور عبر کی پیدایش کے بعد
سلح چار سو تین برس جیتا رہا، اور
اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے.

١٦ جب عبر چونتیس برس کا [illegible]
سے فلج پیدا ہوا: ١٧ اور فلج کی پیدایش
کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رہا،
اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے.
١٨ فلج تیس برس کا ہوا [illegible]
رعو پیدا ہوا: ١٩ اور رعو کی پیدایش
کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا،
اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے.
٢٠ اور رعو بتیس برس کی عمر [illegible]
سروج پیدا ہوا: ٢١ اور سروج کی
پیدایش کے بعد رعو دو سو [illegible] برس
جیتا رہا، اور اُس سے [illegible]
پیدا ہوئے. ٢٢ اور سروج [illegible]
برس کا ہوا، اُس سے نحور [illegible]
٢٣ اور نحور کی پیدایش کے بعد سروج دو
سو برس جیتا رہا، اور اُس سے [illegible]
اور بیٹیاں پیدا ہوئے. ٢٤ [illegible]
برس کی عمر میں [illegible]
٢٥ اور [illegible]
سو انیس برس جیتا رہا، اور اُس سے
بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے. [illegible]
[illegible]
[illegible]
٢٧ اور یہہ تارح کا نسب نامہ ہی: [illegible]
سے ابرام اور نحور اور حاران پیدا ہوئے
اور حاران سے لوط پیدا ہوا. [illegible]
حاران اپنے باپ [illegible]
کسدیوں کے اُور میں مر گیا.
[illegible]
جورو کا نام [illegible]
کا نام [illegible]
تھی، وہی [illegible]
باپ تھا. [illegible]
کوئی فرزند نہ تھا. [illegible]
بیٹے ابرام [illegible]
حاران کے بیٹے [illegible]
بیٹے ابرام کی جورو تھی [illegible]
ساتھ کسدیوں کے اُور سے [illegible]
کہ کنعان کے ملک میں [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

حران تک آئے، اور وہاں رہے۔ ۳۲ اور
تارہ کی عمر دو سو پانچ برس کی ہوئی:
تب تارہ حران میں مر گیا۔

۱۲ باب

۱ اِس باب میں، کہ خدا ابرام کو بلاتا، اور یہ وعدہ کرکے، کہ تجھ ہی سے مسیح پیدا ہوگا، اُسے برکت دیتا۔ ۴ ابرام لوط کے ساتھ حران سے روانہ ہوتا۔ ۶ کنعان کے ملک میں سفر کرتا۔ ۷ اُسی ملک کے پانے کا وعدہ پاتا ... ۱۰ کال کی آفت سے مصر میں جاتا ... ۱۱ ڈر کے مارے اپنی جورو کو اپنی بہن ٹھہراتا ... ۱۴ فرعون اُسے لے جاتا، پر آفتوں سے ملامت کر اُسے پھیر دیتا۔

۱ اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا، کہ تو
اپنے ملک، اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے،
اور اپنے باپ کے گھر سے، اُس ملک میں،
جو میں تجھے دکھاؤنگا، نکل چل": ۲ اور
میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا، اور
تجھ کو مبارک" اور تیرا نام بڑا کرونگا؛
اور تو ایک برکت ہوگا": ۳ اور اُن
کو، جو تجھے برکت دیتے ہیں، برکت
دونگا، اور اُس کو جو تجھ پر لعنت کرتا
ہے، لعنتی کرونگا": اور دنیا کے سب
گھرانے تجھ سے برکت پاوینگے"۔ ۴ سو
ابرام خداوند کے کہنے کے موافق روانہ ہوا:
اور لوط بھی اُس کے ساتھ چلا: اور ابرام،
جب حران سے روانہ ہوا، پچھتر برس
کا تھا۔ ۵ اور ابرام اپنی جورو سری،
اور اپنے بھتیجے لوط، اور سب مال کو،
جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا، اور اُن
آدمیوں کو، جو اُنہوں نے حران[h] میں
پائے تھے، کنعان کے ملک میں جانے کے
لیئے نکلا؛ سو وے ملک کنعان میں آئے۔
۶ اور ابرام اُس ملک میں، سِکم کی
بستی اور موریہ کے بلوط تک، گذرا۔ اُس
وقت ملک میں کنعانی تھے۔ ۷ تب
خداوند نے ابرام کو دکھائی دیکے" کہا،
کہ یہی ملک میں تیری نسل کو دونگا":
اور اُس نے وہاں خداوند کے لیئے، جو
اُس پر ظاہر ہوا، ایک قربانگاہ" بنائی۔
۸ اور وہاں سے روانہ ہوکے اُس نے بیت ایل
کے پورب کے ایک پہاڑ کے پاس اپنا ڈیرا
کھڑا کیا؛ بیت ایل اُس کے پچھم اور عئی
اُس کے پورب تھا: اور وہاں اُس نے خدا
کے لیئے ایک قربانگاہ بنائی، اور خداوند کا
نام لیا[p]۔ ۹ اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن
کی طرف[q] گیا۔

۱۰ اور اُس ملک میں کال[r] پڑا: اور
ابرام مصر میں گیا[s]، کہ وہاں ٹھہرے؛
کیونکہ ملک میں بڑا کال[t] پڑا تھا۔ ۱۱ اور
جب مصر کے نزدیک پہنچا، تو اُس
نے اپنی جورو سری کو کہا، کہ دیکھ،
میں جانتا ہوں، کہ تو دیکھنے میں
خوبصورت عورت" ہے: ۱۲ اور یوں ہوگا،
کہ مصری تجھے دیکھکے کہینگے، کہ یہہ
اُس کی جورو ہے: سو مجھ کو مار ڈالینگے"،
اور تجھے جیتا رکھینگے۔ ۱۳ تو کہیو، کہ
میں اُس کی بہن ہوں[x]: تاکہ تیرے
سبب سے میری خیر ہو: اور میری
جان تیرے وسیلے سے سلامت رہے۔

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۰ کے قریب

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پہنچا،
مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ
وہ نہایت خوبصورت ہے۔ ۱۵ اور
فرعون کے امیروں نے بھی اُسے دیکھا، اور
فرعون کے حضور میں اُس کی تعریف
کی: اور اُس عورت کو فرعون کے گھر میں
لے گئے[y]۔ ۱۶ اور اُس نے اُس کے سبب
ابرام پر احسان کیا[z]: کہ اُس کو بھیڑ
بکری، اور گائے بیل، اور گدھے، اور غلام،
اور لونڈی، اور گدھیاں اور اُونٹ ملے۔
۱۷ پر خداوند نے فرعون اور اُس کے خاندان
کو، ابرام کی جورو سری کے سبب، بڑی
مار" ماری۔ ۱۸ تب فرعون نے ابرام کو
بلاکر اُسے کہا، کہ تو نے مجھ سے یہہ کیا
کیا"؟ کیوں نہ جتایا، کہ یہہ میری
جورو ہے؟ ۱۹ تو نے کیوں کہا، کہ وہ
میری بہن ہے؟ یہاں تک کہ میں نے
اُسے اپنی جورو بنانے کو لیا: دیکھ، یہہ
تیری جورو حاضر ہے؛ اُس کو لے اور چلا
جا۔ ۲۰ اور فرعون نے اُس کے حق میں
لوگوں کو حکم کیا[e]: تب اُنہوں نے اُسے،

[p] پید ۱۳: ۴
[q] پید ۱۳: ۳
[r] پید ۲۶: ۱
[s] زبور ۱۰۵: ۱۳
[t] پید ۴۳: ۱
[w] ۱۲ آیت، پید ۲۶: ۷
[u] پید ۲۰: ۱۱، اور ۲۶: ۷
[x] پید ۲۰: ۵، ۱۳، اور ۲۶: ۷
[y] پید ۲۰: ۲
[z] پید ۲۰: ۱۴
[a] پید ۲۰: ۱۸، ۱ توا ۱۶: ۲۱، زبور ۱۰۵: ۱۴، عبر ۱۳: ۴
[b] پید ۲۰: ۹، اور ۲۱: ۱۰
[e] امثا ۲۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۰	اور اُس کی جورو کو، اور جو کچھ اُس کا تھا، روانہ کیا۔

۱۳ باب

۱ اِس بیان میں، کہ ابرام اور لوط مصر سے لوٹے، ۶ جھگڑے کے سبب وے، ایک دوسرے سے، الگ ہوگئے، ۱۰ لوط شرارت کے شہر سدوم میں داخل ہوتا، ۱۴ جو وعدہ خدا نے ابرام کے ساتھہ کیا تھا، پھر اُسے دوہرا کرتا، ۱۸ ابرام حبرون کو جاتا اور وہاں قربانگاہ بناتا۔

۱۹۱۸ کے قریب — اور ابرام مصر سے اپنی جورو، اور اپنے سب مال، اور لوط کو بھی اپنے ساتھہ
لیکے، دکھن کی طرف چلا۔ ۲ اور ابرام
چارپائے، اور سونے روپے سے، بڑا مالدار
تھا۔ ۳ اور وہ سفر کرتا ہوا دکھن سے
بیت ایل میں اُس مقام تک آ پہونچا،
جہاں آگے اُس کا ڈیرا تھا، بیت ایل اور
عئی کے بیچ میں؛ ۴ یعنی، اُس مذبح تک
جہاں اُس نے شروع میں قربانگاہ بنائی؛
اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام لیا۔
۵ اور لوط کے بھی، جو ابرام کا ہمسفر
تھا، بھیڑ بکریاں، گائے بیل، اور ڈیرے تھے۔
۶ اور اُس ملک میں اُن کی گنجایش
نہ ہو سکتی تھی، کہ اکٹھے رہیں؛ کیونکہ
اُن کے پاس اِتنا مال تھا، کہ وے [illegible]
نہیں رہ سکتے تھے۔ ۷ اور ابرام کے
چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جھگڑا
ہوا؛ اور کنعانی اور فرزّی اُس وقت
ملک میں بستے تھے۔ ۸ تب ابرام نے لوط کو
کہا، کہ میرے اور تیرے درمیان، اور میرے
چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان، جھگڑا
نہ ہووے؛ کہ ہم بھائی ہیں۔ ۹ کیا سارا
ملک تیرے سامھنے نہیں؟ سو تو مِنّت کر
مجھہ سے جدا ہو جا؛ اگر تو بائیں طرف
جاوے، تو میں دہنی طرف جاؤنگا؛ اور
اگر تو دہنی طرف جاوے، تو میں بائیں
جاؤنگا۔ ۱۰ تب لوط نے آنکھہ اُٹھا کے
یردن کی ساری ترائی دیکھی، کہ وہ
اُس سے آگے کہ خداوند نے سدوم اور
عمورہ کو تباہ کیا، ضُغر کی راہ تک ہریالی،
خداوند کے باغ اور مصر کے ملک کی
مانند خوب سیراب تھی۔ ۱۱ سو لوط نے

یردن کی ساری ترائی [illegible]
اور لوط پورب کی طرف چلا؛ اور وے
آپس سے جدا ہوئے۔ ۱۲ ابرام کنعان
کے ملک میں رہا، اور لوط نے ترائی کے
شہروں میں سکونت کی، اور سدوم کی
طرف اپنا ڈیرا لگایا۔ ۱۳ پر سدوم
کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت
بدکار اور گنہگار تھے۔
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

دریا کے شور کی ہی، اکٹھے ہوئے۔ ۴ بارہ
برس تک وے کدرلاعمر کے تابعدار تھے،
پر تیرھویں برس سرکش ہوئے۔ ۵ اور
چودھویں برس کدرلاعمر اور وے بادشاہ
جو اُس کے ساتھہ تھے آئے، اور رفائیوں
کو عستارات قرنیم میں اور ضوزیوں کو
ہم میں، اور ایمیوں کو شاوے قریتیم
میں، ۶ اور حوریوں کو اُن کے کوہ
شعیر میں، ایل فاران تک، جو بیابان کے
نزدیک ہے، مارا۔ ۷ اور وے پھرکے عین
مشفاط یعنی قادس میں آئے، اور
عمالیقیوں کے سارے ملک کو اور اموریوں کو
جو حصاصون تمر میں رہتے تھے، مارا۔
۸ تب صدوم کے بادشاہ اور عمورہ کے
بادشاہ، اور ادمہ کے بادشاہ، اور ضبوئیم کے
بادشاہ، اور بالع یعنی ضوغر کے بادشاہ نے؛
نکلکے اُن سے لڑنے کو صدیم کی وادی میں
صف آرائی کی۔ ۹ یعنی کدرلاعمر عیلام کے
بادشاہ، اور جوئیم کے بادشاہ تدعال، اور
سنعار کے بادشاہ امرافل، اور الاسر کے بادشاہ
اریوک سے؛ چار بادشاہ پانچ سے۔ ۱۰ اور
صدیم کی وادی میں نفت کی بہت
گڑہے تھے؛ اور صدوم اور عمورہ کے بادشاہ
بھاگے، اور وہاں گرے، اور جو بچ رہے، پہاڑ
پر بھاگ گئے۔ ۱۱ تب وے صدوم اور
عمورہ کے سب مال، اور اُن کی ساری
خوراک، لیکے چلے گئے۔ ۱۲ اور ابرام
کے بھتیجے لوط کو، جو صدوم میں رہتا
تھا، اور اُس کے مال کو، لیکے چلے گئے۔
۱۳ تب ایک نے، جو بچ گیا تھا،
آکے ابرام عبرانی کو خبر دی، جو
ممرے اموری کے بلوطستان میں رہتا؛ جو
اسکال کا بھائی، اور عانیر کا بھائی تھا؛
اور وے ابرام کے ہم عہد تھے۔ ۱۴ جب
ابرام نے سنا، کہ اُسکا بھائی گرفتار ہوا، تو
اُس نے اپنے سیکھے ہوئے جو گھر کے پیدا تھے، تین سو
اٹھارہ خانہ زادوں کو لیکے دان تک
اُن کا تعاقب کیا۔ ۱۵ اور رات کو اُس
نے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کی
مقابلت میں غول غول کرکے اُنھیں مارا،
اور خوبہ تک، جو دمشق کے بائیں ہاتھہ ہی،
اُن کا پیچھا کیا۔ ۱۶ اور وہ سب مال،
اور اپنے بھائی لوط کو اُس کے مال سمیت،
اور عورتوں اور لوگوں کو بھی، پھیر لایا۔
۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر اور اُس کے
ساتھوالے بادشاہوں کو مارکر پھرا، تو صدوم
کا بادشاہ اُس کے ملنے کے لیئے سوی کے
نشیب تک، جو بادشاہی نشیب
ہی، آیا۔ ۱۸ اور ملک صدق، سالم کا
بادشاہ، روٹی اور مے نکال لایا؛ اور وہ
خدا تعالیٰ کا کاہن تھا۔ ۱۹ اور اُس نے
اُس کو برکت دیکے کہا، کہ خدا تعالیٰ
کی طرف سے، جو آسمان اور زمین کا
مالک ہی، ابرام مبارک ہو؛ ۲۰ اور
مبارک خدا تعالیٰ، جسنے تیرے دشمنوں
کو تیرے ہاتھہ میں حوالہ کیا۔ اور ابرام
نے سب کا دسواں حصہ اُس کو دیا۔
۲۱ تب صدوم کے بادشاہ نے ابرام سے
کہا، کہ آدمی مجھہ کو دے، اور مال
آپ لے۔ ۲۲ پر ابرام نے صدوم کے
بادشاہ سے کہا، کہ میں نے خداوند خدا
تعالیٰ، آسمان اور زمین کے مالک، کی
قسم کھائی، ۲۳ کہ میں ایک دھاگے
سے لیکے جوتی کے تسمے تک تیرے سارے
مال سے کچھہ نہ لونگا، تاکہ تو نہ کہے،
کہ میں نے ابرام کو دولتمند کیا: ۲۴ مگر
وہ جو جوانوں نے کھایا، اور اُن آدمیوں
کا حصہ جو میرے ساتھہ گئے، یعنی انیر
اور اسکال اور ممرے کا؛ وے اپنا اپنا
حصہ لیویں۔

۱۵ باب

۱ اُس رویا میں، کہ خدا ابرام کو دلاسا دیتا۔ ۲ ابرام وارث
کے لیئے شکایت کرتا۔ ۴ خدا اُس سے بیٹے کا،
اور اُس کی نسل کی افزایش کا، وعدہ کرتا۔ ۶ ابرام
ایمان کے سبب صادق ٹھہرایا جاتا۔ ۷ ملک کنعان دینے
کا وعدہ کیا جاتا، اور اُس کے ثبوت میں ایک نشان۔
۱۲ بعد اُس کے، ایک رویا دکھائی جاتی۔

۱ اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا
میں ابرام پر اُترا، اور کہا، کہ ای ابرام،

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

ت یسع ۴۱: ۲، ۳
ٹ عبر ۷: ۱
ث قاض ۱۱: ۳۴
۱ سمو ۱۸: ۶
ج سمو ۱۸: ۱۸
چ عبر ۷: ۱
ح ملا ۱: ۱۱
اعم ۱۶: ۱۷
خ زبور ۱۱۰: ۴
عبر ۵: ۶
د ۲۲ آیت
متی ۱۱: ۲۵
ذ پید ۲۴: ۲۷
ر عبر ۷: ۴
ڑ عبرانی میں، طرف ہاتھہ اُٹھایا
ز ۱۹ آیت
پید ۲۱: ۲۳
خر ۶: ۸
دان ۱۲: ۷
مکاش ۱۰: ۶
س استر ۹: ۱۵، ۱۶
ش ۱۳ آیت
ص دان ۱۰: ۱
اعم ۱۰: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

تو مت ڈر[b]: میں تیری سپر[c] اور تیرا
بہت بڑا اجر[d] ہوں۔ ۲ ابرام نے کہا،
کہ ای خداوند خدا، تو مجھہ کو کیا دیگا؟
میں تو بے اولاد[e] جاتا ہوں، اور میرے
گھر کا مختار دمشقی الیعزر ہی۔ ۳ پھر
ابرام نے کہا، کہ دیکھہ، تو نے مجھے
فرزند نہ دیا: اور دیکھہ، میرا خانہ‌زاد[f]
میرا وارث ہوگا۔ ۴ تب خداوند کا کلام
اُس پر اُترا، اور اُس نے کہا، کہ یہہ تیرا
وارث نہ ہونے کا؛ بلکہ جو تیرے صلب سے
پیدا[g] ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا۔ ۵ اور وہ
اُس کو باہر لے گیا، اور کہا، کہ اب
آسمان کی طرف نگاہ کر، اور ستاروں کو
گن[h]، اگر تو اُنہیں گن سکے: اور اُسے کہا،
کہ تیری اولاد ایسے ہی[k] ہوگی۔ ۶ اور
وہ خداوند پر ایمان[l] لایا: اور یہہ اُسکے
لیئے صداقت محسوب[m] ہوا۔ ۷ تب
اُس نے اُسے کہا، کہ میں خداوند ہوں،
جو تجھے کسدیوں کے اُور[n] سے نکال لایا،
کہ تجھہ کو یہہ ملک میراث[o] میں دوں۔
۸ اور اُس نے کہا، کہ ای خداوند خدا،
کیونکر جانوں[p]، کہ میں اُس کا وارث
ہونگا؟ ۹ اُس نے اُسے کہا، کہ تین برس
کی ایک بچھیا، اور تین برس کی بکری،
اور تین برس کا مینڈھا، اور ایک قمری
اور ایک کبوتر کا بچہ میرے واسطے لا۔ ۱۰ اور
اُس نے ||اُس کے واسطے یہہ سب لیا،
اور اُن کو بیچ سے دو ٹکڑے[q] کیئے، اور
ہر ایک ٹکڑا اُس کے دوسرے ٹکڑے کے
مقابل رکھا: مگر پرندوں کے ٹکڑے[r] نہ
کیئے۔ ۱۱ تب شکاری پرندے اُن لاشوں
پر اُترے، پر ابرام نے اُنہیں ہانکا دیا۔
۱۲ جب آفتاب غروب ہونے لگا، تو ابرام
پر بڑی نیند[s] غالب ہوئی؛ اور دیکھہ،
ایک بڑی ہولناک تاریکی اُس پر آئی۔
۱۳ اور اُس نے ابرام سے کہا، کہ یقین
جان، کہ تیری اولاد ایک ملک میں، جو
اُن کا نہیں، پردیسی[u] ہوگی، اور وہاں
کے لوگوں کے غلام بنینگی؛ اور وے چارسو
برس تک اُنہیں دُکھ دینگے؛ ۱۴ لیکن
میں اُس قوم کی بھی، جس کے وے غلام
ہونگے، عدالت کرونگا: اور بعد اُس
کے بڑی دولت لیکے نکلینگے۔ ۱۵ اور
تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں
جا ملیگا، اور خوب بڑھا ہوکے گاڑا
جائیگا۔ ۱۶ مگر وے، چوتھی پشت میں
یہاں پھر آوینگے: کیونکہ اموریوں کے گناہ
اب تک پورے نہ ہوئے۔ ۱۷ اور ایسا
ہوا، کہ جب سورج ڈوبا، اور اندھیرا ہو
گیا، تو ایک تنور، جس سے دھواں اُٹھتا
تھا، اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے
بیچ میں سے ہوکر گذری گئی۔ ۱۸ اُسی
دن خداوند نے ابرام سے عہد کرکے کہا،
کہ میں تیری اولاد کو یہہ ملک دیتا ہوں،
مصر کی ندی سے لیکے بڑی ندی تک،
جو فرات کی ندی ہی۔ ۱۹ قینیوں اور
قنیزیوں، اور قدمونیوں، ۲۰ اور حتیوں اور
فرزیوں، اور رفائیوں، ۲۱ اور اموریوں اور
کنعانیوں، اور جرجاسیوں اور یبوسیوں کو۔

۱۶ باب

۱ [illegible]
نہ جنی: اور اُس کی ایک مصری
لونڈی تھی، جس کا نام ہاجرہ تھا۔
۲ اور سری نے ابرام سے کہا، کہ دیکھہ،
خداوند نے مجھے جننے سے باز رکھا: تب
میری لونڈی کے پاس جا؛ شاید کہ
اُس سے میرا گھر آباد ہووے۔ اور ابرام
نے سری کی بات سنی۔ ۳ اور ابرام
کی جورو سری نے، بعد اُس کے کہ ابرام
کنعان کی زمین میں دس برس رہ چکا،
اپنی مصری لونڈی ہاجرہ کو لیکے اپنے شوہر ابرام
کو دیا، کہ اُس کی جورو ہو۔
۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا، اور وہ
حاملہ ہوئی: اور جب اُس نے دیکھا،

۲۶ : ۲۴، ۱۳ :، زبور ۳ : ۳، اور ۵ : ۱۲، اور ۸۴ : ۱۱، اور ۱۱ : ۴، اور ۱۱ : ۱۱۴، [d] زبور ۱۶ : ۵، اور ۵۸ : ۱۱، امثا ۱۱ : ۱۸، [e] اعم ۷ : ۵، [f] پید ۱۴ : ۱۴، [g] ۲ سم ۷ : ۱۲، اور ۱۶ : ۱۱، ۲ توا ۳۲ : ۲۱، [h] زبور ۱۴۷ : ۴، [i] یرم ۳۳ : ۲۲، [k] پید ۱۳ : ۱۶، اور ۲۲ : ۱۷، خر ۳۲ : ۱۳، استثنا ۱ : ۱۰، اور ۱۰ : ۲۲، ۱ توا ۲۷ : ۲۳، روم ۴ : ۱۸، عبر ۱۱ : ۱۲، [l] روم ۴ : ۳، ۹، ۲۲، گلا ۳ : ۶، یعقو ۲ : ۲۳، [m] زبور ۱۰۶ : ۳۱، [n] پید ۱۱ : ۲۸، ۳۱، [o] پید ۱۲ : ۱، [p] زبور ۱۰۵ : ۴۲، ۴۴، روم ۴ : ۱۳، [q] دیکھو پید ۲۴ : ۱۳، ۱۴، قاض ۶ : ۱۷، ۳۷، ۱ سم ۱۴ : ۹، ۱۰، ۲ سلا ۲۰ : ۸، لوقا ۱ : ۱۸، || یا، اپنے لیئے، [r] یرم ۳۴ : ۱۸، ۱۹، [s] اجبا ۱ : ۱۷، [t] پید ۲ : ۲۱، ایوب ۴ : ۱۳، [u] خر ۱۲ : ۴۰، زبور ۱۰۵ : ۲۳، اعم ۷ : ۶

پیشتر مسیح سے

کہا، کہ میں حاملہ ہوں، تو اپنی بیبی
کو حقیر جانا۔ ۵ تب سری نے ابرام
سے کہا، کہ ناانصافی جو مجھ پر ہوئی
تیرے ذمہ ہی: میں نے اپنی لونڈی
تجھے دی؛ اور اب جو اُس نے آپ
کو حاملہ دیکھا، تو میں اُس کی نظروں
میں حقیر ہو گئی: میرا اور تیرا
انصاف خداوند کرے۔ ۶ ابرام نے سری
سے کہا، کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھ میں
ہی؛ جو تیری نظر میں اچھا ہو سو
اُس کے ساتھ کر۔ تب سری نے اُس
پر سختی کی، اور وہ اُس کے سامنے سے
بھاگ گئی۔

۷ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے بیابان
میں پانی کے ایک چشمے کے پاس پایا،
یعنی اُس چشمے کے پاس، جو شور کی
راہ پر ہی۔ ۸ اور اُس نے کہا، کہ اَی
سری کی لونڈی ہاجرہ، تو کہاں سے
آئی؟ اور تو کدھر جاتی ہی؟ وہ بولی،
کہ میں اپنی بی بی سری کے سامنے سے
بھاگتی ہوں۔ ۹ اور خداوند کے فرشتے نے
اُسے کہا، کہ تو اپنی بی بی کے پاس پھر جا،
اور اُس کے تابع رہ۔ ۱۰ پھر خداوند کے
فرشتے نے اُسے کہا، کہ میں تیری اولاد کو
بہت بڑھاؤنگا، کہ وہ کثرت سے گنی نہ
جائیگی۔ ۱۱ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے
کہا، کہ تو حاملہ ہی، اور ایک بیٹا جنیگی؛
اُس کا نام اسمٰعیل رکھیو؛ کہ خداوند
نے تیرا دُکھ سن لیا۔ ۱۲ وہ وحشی
آدمی ہوگا: اُس کا ہاتھ سب کے، اور
سب کے ہاتھ اُس کے برخلاف ہونگے:
اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے
بودوباش کریگا۔ ۱۳ اور اُس نے خداوند
کا نام جو اُس سے ہمکلام ہوا، یوں رکھا، کہ
اَی خدا، تو مجھ پر نظر کرنیوالا ہی:
کہ وہ بولی، کیا میں نے یہاں بھی دیکھنے کے بعد
دیکھا ہی؟ ۱۴ اِس سبب سے اُس
کنوئیں کا نام بیرلحی‌رئی رکھا؛ وہ قادس
اور برد کے درمیان ہی۔

۱۹۱۱
۱۵ اور ہاجرہ ابرام کے لیئے بیٹا
جنی؛ اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام،
جو ہاجرہ جنی، اسمٰعیل رکھا۔
۱۹۱۰
۱۶ اور جب ابرام کے لیئے ہاجرہ سے
اسمٰعیل پیدا ہوا، تب ابرام چھیاسی
برس کا تھا۔

۱۷ باب

۱ اِس باب میں کہ جو عہد ابرام کے ساتھ ہوا، خدا اُسے دوبارہ
کہتا ہی [illegible] ابرام کا نام تبدیل کیا جانا۔ ۱۰
ختنہ مقرر ہونا۔ ۱۵ سری کا نام تبدیل کیا جانا، اور وہ بھی
برکت پاتی [illegible] اضحاق کے پیدا ہونے کا وعدہ۔ ۲۳ ابرہام
اور اسمٰعیل کا ختنہ کیا جانا۔

۱۸۹۸
جب ابرام ننانوے برس کا ہوا، تب
خداوند ابرام کو نظر آیا، اور اُس سے کہا،
کہ میں خداے قادر ہوں؛ تو میرے حضور
میں چل، اور کامل ہو۔ ۲ اور میں
اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ہوں،
کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا۔ ۳ تب
ابرام منہہ کے بل گرا؛ اور خدا اُس
سے ہمکلام ہوکر بولا، ۴ کہ دیکھ، میں جو
ہوں، میرا عہد تیرے ساتھ ہی؛ اور تو
بہت قوموں کا باپ ہوگا۔ ۵ اور تیرا
نام پھر ابرام نہ کہلایا جائیگا، بلکہ تیرا نام
ابرہام ہوگا؛ کیونکہ میں نے تجھے بہت
قوموں کا باپ ٹھہرایا۔ ۶ اور میں تجھے
بہت برومند کرتا ہوں، اور قومیں تجھہ
سے پیدا ہونگی، اور بادشاہ تجھہ سے
نکلینگے۔ ۷ اور میں اپنے اور تیرے درمیان
اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُن
کی پشت در پشت کے لیئے، اَبد عہد، جو
ہمیشہ کا عہد ہو، کرتا ہوں؛ کہ میں
تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا
ہونگا۔ ۸ اور میں تجھہ کو اور تیرے بعد
تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک، جس
میں تو پردیسی ہی، دیتا ہوں؛ کہ
ہمیشہ کے لیئے ملک ہو؛ اور میں اُن کا
خدا ہونگا۔

۹ پھر خدا نے ابرہام سے کہا، کہ تو اور
تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت
میرے عہد کو نگاہ رکھیں۔ ۱۰ اور میرا

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

عہد، جو میرے اور تمہارے درمیان اور
تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے،
جسے تم یاد رکھو، سو یہہ ہے، کہ تم میں
سے ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جاوے۔
۱۱ اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ
کرو؛ اور یہہ اُس عہد کا نشان ہوگا، جو
میرے اور تمہارے درمیان ہے۔ ۱۲ تمہارے
پشت در پشت ہر لڑکے کا، جب وہ
آٹھہ روز کا ہو، ختنہ کیا جاویگا، کیا گھر
کا پیدا، کیا پردیسی سے خریدا ہوا، جو
تیری نسل کا نہیں۔ ۱۳ لازم ہے، کہ تیرے
خانہزاد اور تیرے زرخرید کا ختنہ کیا
جاوے، اور میرا عہد تمہارے جسموں میں
عہد ابدی ہوگا۔ ۱۴ اور وہ فرزند نرینہ،
جس کا ختنہ نہیں ہوا وہی شخص
اپنے لوگوں میں سے کٹ جائیگا، کہ اُس
نے میرا عہد توڑا۔
۱۵ اور خدا نے ابرہام سے کہا، کہ تیری
جورو سری جو ہے سو اُس کو سری مت
کہا کر، بلکہ اُس کا نام سارہ ہے۔
۱۶ اور میں اُسے برکت دونگا، اور اُس سے
بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا؛ ہاں میں
اُسے برکت دونگا، اور وہ قوموں کی ماں
ہوگی، اور ملکوں کے بادشاہ اُس سے پیدا
ہونگے۔ ۱۷ تب ابرہام منہہ کے بل
گرا، اور ہنسکے دل میں کہا، کہ کیا سو
برس کے مرد کو بیٹا پیدا ہوگا؟ اور کیا
سارہ، جو نوّے برس کی ہے، جنیگی؟
۱۸ اور ابرہام نے خدا سے کہا، کہ کاش
کہ اسمٰعیل تیرے حضور جیتا رہے!
۱۹ تب خدا نے کہا، کہ بیشک تیری
جورو سارہ تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی؛
تو اُس کا نام اضحاق رکھنا؛ اور میں اُس
سے، اور بعد اُس کے اُس کی نسل سے، اپنا
عہد، جو ہمیشہ کا عہد ہے، قائم کرونگا۔
۲۰ اور اسمٰعیل کے حق میں میں نے تیری
سنی؛ دیکھہ میں اُسے برکت دونگا، اور اُسے
برومند کرونگا، اور اُسے بہت بڑھاؤنگا؛
اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے، اور

[illegible] اُسے بڑی قوم بناؤنگا۔ [illegible]
میں اِضحاق سے [illegible]
سال اسی وقت [illegible]
اپنا عہد قائم کرونگا۔ [illegible] اور جب
ابرہام سے باتیں کر چکا، تب خدا اُس
کے پاس سے اوپر گیا۔
۲۳ تب ابرہام نے اپنے بیٹے [illegible]
اور سب خانہزادوں اور سب
زرخریدوں کو یعنی ابرہام کے گھر کے لوگوں
میں جتنے مرد تھے [illegible]
اُسی روز [illegible]
خدا نے اُس کو [illegible]
وقت ابرہام کا ختنہ ہوا [illegible]
برس کا تھا۔ ۲۵ اور جب اُس کے بیٹے
اسمٰعیل کا ختنہ ہوا، وہ تیرہ برس
کا تھا۔ ۲۶ اسی روز ابرہام اور اُس
کے بیٹے اسمٰعیل کا ختنہ ہوا۔ ۲۷ اور
اُس کے گھر کے سب مرد [illegible]
پردیسیوں سے زرخرید، سب اُس کے
ساتھ مختون ہوئے۔

۱۸ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

ہیں"۔ تب اُنہوں نے کہا، یوں ہی
کر، جیسا تو نے کہا۔ ۶ اور ابرہام
خیمے میں سرہ کے پاس دوڑا گیا، اور
کہا، کہ تین پیمانہ ((آٹا لیکے جلد
گوندھکے پھلکے پکا۔ ۷ اور ابرہام گلّے کی
طرف دوڑا، اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لاکر
ایک جوان کو دیا، اور اُس نے جلد اُسے
طیار کیا۔ ۸ پھر اُس نے گھی اور
دودھ اور اُس بچھڑے کو، جو اُس نے
پکوایا تھا، لیکے، اُن کے سامھنے رکھا، اور
آپ اُن کے پاس درخت کے نیچے کھڑا
رہا؛ اور اُنہوں نے کھایا۔
۹ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہ تیری
جورو سرہ کہاں ہے؟ وہ بولا، دیکھو، خیمے
میں ہے۔ ۱۰ اور اُس نے کہا، میں
زندگی کے حساب سے موافق وقت پر
تیرے پاس پھر آؤنگا؛ اور دیکھ، تیری
جورو سرہ کو بیٹا ہوگا۔ اُس کے پیچھے
خیمے کے دروازے میں سرہ اُس کی سنتی
تھی۔ ۱۱ اور ابرہام اور سرہ بوڑھے اور
بہت دن کے تھے، اور سرہ سے عورتوں
کی معمولی عادت موقوف ہوگئی تھی۔
۱۲ تب سرہ نے اپنے دل میں ہنسکر
کہا، کہ بعد اِس کے کہ میں ضعیف
ہوگئی، اور میرا خداوند بھی بوڑھا ہوا،
کیا مجھے خوشی ہوگی؟ ۱۳ پھر
خداوند نے ابرہام سے کہا، کہ سرہ کیوں
ہنسکر بولی، کہ کیا میں، جو ایسی بڑھیا
ہوگئی ہوں، سچ مچ جنونگی؟ ۱۴ کیا
خداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل ہے؟
میں معین وقت پر تجھ پاس پھر
آؤنگا، اور سرہ کو بیٹا ہوگا۔ ۱۵ تب
سرہ نے انکار کرکے کہا، کہ میں نہیں ہنسی؛
کیونکہ وہ ڈرگئی تھی۔ پر اُس نے کہا،
نہیں، تو البتہ ہنسی۔
۱۶ تب وے مرد وہاں سے اُٹھکے سدوم
کی طرف متوجہ ہوئے؛ اور ابرہام اُنہیں
رخصت کرنے کو اُن کے ساتھ چلا۔ ۱۷ اور
خداوند نے کہا، کہ ابرہام سے جو میں کرتا ہوں،
کیا ابرہام سے چھپاؤں؟ ۱۸ ابرہام تو
یقیناً ایک بڑی اور بزرگ قوم ہوگا، اور
زمین کی سب قومیں اُس سے برکت
پاوینگی۔ ۱۹ کیونکہ میں اُس کو جانتا
ہوں، کہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے
گھرانے کو حکم کریگا، اور وے خداوند کی
راہ کی نگہبانی کرکے عدل اور اِنصاف
کرینگے؛ تاکہ خداوند ابرہام کے واسطے، جو
کچھہ کہ اُس نے اُس کے حق میں کہا
ہے، پورا کرے۔ ۲۰ پھر خداوند نے کہا،
اِس لیئے کہ سدوم اور عمورہ کا چلّانا
بلند ہوا، اور اُن کا جرم نہایت سنگین
ہوگیا ہے؛ ۲۱ میں اب اُترکے دیکھونگا،
کہ اُنہوں نے سراسر اُس چلّانے کے مطابق،
جو مجھہ تک پہنچا، کیا ہے، یا نہیں، اور
اگر نہیں، تو میں دریافت کرونگا۔ ۲۲
تب وے مرد وہاں سے اپنا مُنھہ پھیرکے
سدوم کی طرف چلے؛ پر ابرہام ہنوز
خداوند کے حضور میں کھڑا رہا۔
۲۳ تب ابرہام نزدیک جاکے بولا، کیا
تو نیک کو بد کے ساتھہ ہلاک کریگا؟
۲۴ شاید پچاس صادق اُس شہر میں
ہوں؛ کیا تو اُسے ہلاک کریگا، اور اُن پچاس
صادقوں کی خاطر، جو اُس کے درمیان
ہیں، اِس مقام کو نہ چھوڑیگا؟ ۲۵ ایسا
کرنا تجھہ سے بعید ہے، کہ نیک کو بد کے
ساتھہ مار ڈالے، اور نیک بد کے برابر ہوجاویں؛
یہہ تجھہ سے بعید ہے؛ کیا تمام دنیا کا
اِنصاف کرنیوالا اِنصاف نہ کریگا؟ ۲۶ اور
خداوند نے کہا، کہ اگر میں سدوم میں،
شہر کے درمیان، پچاس صادق پاؤں، تو
میں اُن کے واسطے تمام مکان کو چھوڑونگا۔
۲۷ تب ابرہام نے جواب دیا اور کہا، کہ
اب دیکھ، میں نے خداوند سے بولنے میں
جرأت کی، اگرچہ میں خاک اور راکھہ
ہوں؛ ۲۸ شاید پچاس صادقوں سے پانچ
کم ہوں؛ کیا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شہر
کو نیست کریگا؟ اور اُس نے کہا، اگر
میں وہاں پینتالیس پاؤں، تو نیست

نہ کرونگا۔ ۲۹ پھر اُس نے اُس سے کہا کہ
شاید وہاں چالیس پائے جائیں۔ تب
اُس نے کہا کہ میں اُن چالیس کے واسطے
بھی نہ کرونگا۔ ۳۰ پھر اُس نے کہا کہ میں
منت کرتا ہوں کہ اگر خداوند خفا نہ
ہوں، تو میں پھر کہوں؛ شاید وہاں تیس
پائے جائیں۔ وہ بولا کہ اگر میں وہاں تیس
پاؤں، تو میں یہہ نہ کرونگا۔ ۳۱ پھر اُس نے
کہا، دیکھیہ، میں نے خداوند سے بات کرنے
میں جرأت کی؛ شاید وہاں بیس پائے
جائیں۔ وہ بولا میں بیس کے واسطے
بھی اُسے نیست نہ کرونگا۔ ۳۲ تب
اُس نے کہا، میں منت کرتا ہوں کہ
خداوند خفا نہ ہوں، تب میں فقط
اب کی بار پھر کہوں؛ شاید وہاں دس
پائے جائیں۔ وہ بولا میں دس کے واسطے
بھی اُسے نیست نہ کرونگا۔ ۳۳ تب
خداوند ابرہام سے باتیں کر چکا، تو چلا گیا؛
اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا۔

۱۹ باب

اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں
آئے؛ اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا
اور لوط اُنہیں دیکھ کر اُن کی ملاقات کو
اُٹھا

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

لوط اور اُن سے کہا، کہ اُٹھو اور اِس مقام
سے نکلو؛ کیونکہ خداوند اِس شہر کو
غارت کریگا۔ لیکن وہ اپنے داماموں کی
نظر میں مضحک سا معلوم ہوا۔
۱۵ جب صبح ہوئی، فرشتوں نے لوط سے
تاکید کرکے کہا، کہ اُٹھ، اپنی جورو اور اپنی
دو بیٹیاں، جو یہاں موجود ہیں، لے؛ ایسا
نہ ہو کہ تو بھی اِس شہر کی بدی میں
گرفتار ہوکے ہلاک ہو جاوے۔ ۱۶ اور
جب وہ دیر کرتا تھا، اُن مردوں نے
اُس کا، اور اُس کی جورو کا، اور اُس
کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا؛ کیونکہ
خداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی؛ اور
اُسے نکالکر شہر سے باہر پہنچا دیا۔
۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُن کو
باہر نکال لائے تو اُس نے کہا، کہ اپنی جان
بچا کے بھاگ؛ اپنے پیچھے مت دیکھ،
اور میدان میں کہیں مت ٹھیر؛ پہاڑ
پر بھاگ جا، نہ ہو کہ تو ہلاک ہو جاوے۔
۱۸ اور لوط نے اُن سے کہا، کہ اے میرے
خداوند، ایسا نہ ہو؛ ۱۹ کہ اب دیکھو
تو نے اپنے بندے پر رحم کی نظر کی، اور
تو نے مجھ پر ایسا بڑا فضل کیا، کہ میری
جان بچائی؛ میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ
سکتا؛ نہ ہو کہ مجھ پر کوئی
مصیبت پڑے، کہ میں مرجاؤں؛ ۲۰ اب
دیکھ، یہ شہر قریب ہے، کہ میں اُس
میں بھاگ جاؤں، اور وہ چھوٹا ہے؛
مرضی ہو تو وہاں بھاگ جاؤں؛ کیا وہ
چھوٹا نہیں؟ سو میری جان بچیگی۔
۲۱ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھ، میں نے
اِس بات میں بھی تیری عرض قبول
کی، کہ اِس شہر کو جس کے واسطے
تو نے کہا، غارت نہ کرونگا۔ ۲۲ جلدی
کر، اور اُدھر بھاگ جا؛ کیونکہ جب تک
تو وہاں نہ پہنچے، میں کچھ نہیں کرسکتا۔
اِس لیے اُس شہر کا نام صغر
رکھا گیا۔
۲۳ اور جس وقت لوط صغر میں
داخل ہوا، سورج کی روشنی زمین پر
پہیلی۔ ۲۴ تب خداوند نے سدوم اور
عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کی
طرف سے آسمان پر سے برسائی؛ ۲۵ اور
اُس نے اُن شہروں کو، اور اُس سارے میدان
کو، اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں کو،
اور سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا،
نیست کیا۔
۲۶ مگر اُس کی جورو نے اُس کے پیچھے
سے مڑ کے دیکھا، اور وہ نمک کا کھمبا بن گئی۔
۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھکے
اُس جگہ گیا، جہاں وہ خداوند کے
حضور کھڑا تھا؛ ۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور
اُس تمام میدان کی زمین کی طرف
نظر کی، اور کیا دیکھا، کہ دیکھو زمین
پر سے دھواں، بھٹی کا سا دھواں، اُٹھ
رہا ہے۔
۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس
میدان کے شہروں کو نیست کیا، تو خدا
نے ابرہام کو یاد کیا، اور اُن شہروں کو،
جہاں لوط رہتا تھا، غارت کرتے ہوئے لوط
کو اُس بلا سے بچایا۔
۳۰ اور لوط صغر سے اپنی دونوں بیٹیوں
سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا؛ کیونکہ
صغر میں رہنے سے اُسے دہشت ہوئی؛
اور وہ اور اُس کی دونوں بیٹیاں ایک غار
میں رہنے لگیں۔ ۳۱ تب پہلوٹھی نے
چھوٹی سے کہا، کہ ہمارا باپ بوڑھا ہے،
اور زمین پر کوئی مرد نہیں، جو تمام
جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس
اندر آوے۔ ۳۲ آؤ، ہم اپنے باپ کو مے
پلاویں، اور اُس سے ہمبستر ہوویں، تاکہ
اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں۔ ۳۳ سو
اُنہوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مے
پلائی؛ اور پہلوٹھی اندر گئی، اور اپنے باپ
سے ہمبستر ہوئی؛ پر اُس نے اُس کے
لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا۔ ۳۴ اور
دوسرے روز ایسا ہوا کہ پہلوٹھی نے چھوٹی
سے کہا، کہ دیکھو، کل رات کو میں اپنے

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

باپ سے همبستر هوئي: آؤ آج رات بهي
اُس کو مے پلاويں؛ اور تو بهي جاکے اُس
سے همبستر هو، که اپنے باپ سے نسل
باقي رکهيں۔ ۳۵ سو اُس رات کو بهي
اُنهوں نے اپنے باپ کو مے پلائي: اور
چهوٹي اُٹهکے اُس سے همبستر هوئي؛ اور
اُس نے اُس کے ليٹتے اور اُٹهتے وقت اُسے
نه پهچانا۔ ۳۶ سو لوط کي دونوں بيٹياں
۱۸۹۷ اپنے باپ سے حامله هوئيں۔ ۳۷ اور
بڑي ايک بيٹا جني، اور اُس کا نام
موآب رکها؛ وه موآبيوں کا، جو اب تک
هيں، باپ هوا۔ ۳۸ اور چهوٹي بهي
ايک بيٹا جني، اور اُس کا نام بن عمي
رکها: وهي بني عمون کا، جو اب تک هيں،
باپ هوا۔

۲۰ باب

۱ اِس باب ميں، که ابرهام جرار ميں [illegible]

[illegible]

۱۸۹۸ اور ابرهام وهاں سے دکهن کي سرزمين
کي طرف گيا، اور قادس اور سور کے بيچ
ميں ٹهيرا، اور جرار ميں [illegible]
۲ اور ابرهام نے اپني جورو سره کے حق
ميں کها، که وه ميري بهن هے: اور
جرار کے بادشاه ابي ملک نے بهيجکے
سره کو لے ليا۔ ۳ ليکن رات کو خدا
ابي ملک کے پاس خواب ميں آيا، اور
اُسے کها، که ديکه، تو اُس عورت کے
سبب جسے تو نے ليا هے، [illegible]
خصم والي هے۔ ۴ پر ابي ملک اُس کے
پاس نهيں گيا تها: سو اُس نے کها، که
اے خداوند، کيا تو صادق قوم کو بهي
مار ڈاليگا؟ ۵ کيا اُس نے مجهے نهيں
کها، که وه ميري بهن هے؟ اور وه آپ
بهي بولي، که وه ميرا بهائي هے: ميں نے
تو اپنے دل کي راستي اور [illegible]
[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸ کے قریب

تیرے بھائی کو ہزار نقد روپیے کے دیئے:
یہ تیرے واسطے، اور اُن سب کے واسطے،
جو تیرے ساتھ ہیں، اور سب شیروں کے
واسطے آنکھوں کا پردہ ہی: سو اُس نے
یوں ملامت پائی۔
۱۷ تب ابرہام نے خدا سے دعا مانگی:
اور خدا نے ابی‌ملک، اور اُس کی جورو، اور
اُس کی لونڈیوں کو، چنگا کیا، کہ وے
جننے لگیں۔ ۱۸ کیونکہ خداوند نے ابی‌ملک
کے خاندان کے سارے رحموں کو، ابرہام کی
جورو سرہ کے معاملہ کے سبب، بند کر
دیا تھا۔

۲۱ باب

[illegible]

اور خداوند نے، جیسا کہ اُس نے فرمایا
تھا، سرہ پر نظر کی: اور خداوند نے جیسا
کہ کہا تھا، سرہ کے لیئے کیا۔ ۲ چنانچہ
سرہ حاملہ ہوئی، اور ابرہام کے لیئے بڑھاپے
میں، اُسی مقرر وقت پر، جو خدا نے
اُسے کہا تھا، ایک بیٹا جنی۔ ۳ اور
ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام، جو اُس
سے پیدا ہوا، جو سرہ اُس کے لیئے
جنی، اضحاق رکھا۔ ۴ اور ابرہام نے،
جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا، اپنے
بیٹے اضحاق کا، جب وہ آٹھہ دن کا ہوا،
ختنہ کیا۔ ۵ اور جب اُس کا بیٹا
اضحاق اُس سے پیدا ہوا، تو ابرہام سو
برس کا تھا۔
۶ اور سرہ نے کہا، کہ خدا نے مجھے
ہنسایا، اور سب سننے والے میرے ساتھ
ہنسینگے۔ ۷ پھر وہ بولی، کہ کون ابرہام سے
کہہ سکتا تھا، کہ سرہ لڑکوں کو دودھ پلاویگی؟
کیونکہ میں اُس کے بڑھاپے میں ایک
بیٹا جنی۔ ۸ اور وہ لڑکا بڑھا، اور اُس کا
دودھ چھڑایا گیا: اور اضحاق کے دودھ
چھڑانے کے دن ابرہام نے بڑی ضیافت کی۔
۹ اور سرہ نے دیکھا، کہ ہاجرہ مصری

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۲ کے قریب

کا بیٹا، جو وہ ابرہام سے جنی تھی،
ٹھٹھے مارتا ہی۔ ۱۰ تب اُس نے
ابرہام سے کہا، کہ اِس لونڈی اور اُس
کے بیٹے کو نکال دے: کیونکہ اِس لونڈی
کا بیٹا میرے بیٹے اضحاق کے ساتھ وارث
نہ ہوگا۔ ۱۱ پر اپنے بیٹے کی خاطر،
یہہ بات ابرہام کی نظر میں نہایت بری
معلوم ہوئی۔
۱۲ خدا نے ابرہام سے کہا، کہ وہ بات
اُس لڑکے اور تیری لونڈی کی بابت تیری
نظر میں بری نہ معلوم ہو: ہر ایک بات
کے حق میں، جو سرہ نے تجھے کہی، اُس
کی آواز پر کان رکھہ: کیونکہ تیری نسل
اضحاق سے کہلائیگی۔ ۱۳ اور اُس لونڈی
کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا
کرونگا، اِس لیئے کہ وہ بھی تیری نسل
ہی۔ ۱۴ تب ابرہام نے صبح سویرے
اُٹھکر روٹی، اور پانی کی ایک مشک، لی،
اور ہاجرہ کو، اُس کے کاندھے پر دھرکر،
دی، اور اُس لڑکے کو بھی، اور اُسے رخصت
کیا: وہ روانہ ہوئی، اور بیرسبع کے بیابان
میں بھٹکتی پھرتی تھی۔ ۱۵ اور جب
مشک کا پانی چک گیا، تب اُس نے
اُس لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال
دیا۔ ۱۶ اور آپ اُس کے سامنے ایک
تیر کے ٹپّے پر دور جا بیٹھی: کیونکہ اُس
نے کہا، میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں۔ سو
وہ سامنے بیٹھی، اور چلّا چلّاکے روئی۔
۱۷ تب خدا نے اُس لڑکے کی آواز سنی:
اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو
پکارا، اور اُس سے کہا، کہ ای ہاجرہ، تجھہ
کو کیا ہوا؟ مت ڈر: کہ اُس لڑکے کی
آواز، جہاں وہ پڑا ہی، خدا نے سنی۔
۱۸ اُٹھہ، اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھہ
سے سنبھال: کہ میں اُس کو ایک بڑی
قوم بناؤنگا۔ ۱۹ پھر خدا نے اُس کی
آنکھیں کھولیں، اور اُس نے پانی کا ایک
کنوا دیکھا: اور جاکر اُس مشک کو پانی
سے بھر لیا، اور لڑکے کو پلایا۔ ۲۰ اور خدا

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸ کے قریب

اُس لڑکے کے ساتھ تھا۔ اور وہ بڑھا اور
بیابان میں رہا کیا۔ اور تیرانداز ہو گیا۔
۲۱ اور وہ فاران کے بیابان میں رہتا تھا۔ اور
اُس کی ما نے ملک مصر سے ایک عورت
اُس سے بیاہنے کو لی۔
۲۲ پھر اُس وقت یوں ہوا کہ ابی ملک
اور اُس کے لشکر کے سردار [illegible]
سے کہا کہ ہر کام میں جو تو کرتا ہے
خدا تیرے ساتھ ہے۔ ۲۳ اب [illegible]
خدا کی قسم کھا کہ تو نہ [illegible]
میرے بیٹے سے اور نہ میرے [illegible]
دغا کرے۔ بلکہ اُس مہربانی کے موافق جو
میں نے تجھ پر کی ہے [illegible]
اِس ملک پر جس میں تو [illegible]
مہربانی کرے۔ ۲۴ تب ابرہام نے [illegible]
کہ میں قسم کھاؤنگا۔ ۲۵ اور ابرہام [illegible]
کے ایک کوئیں کے واسطے جسے ابی ملک کے
نوکروں نے زبردستی سے چھین لیا تھا ابی ملک
کو ملامت کی۔ ۲۶ ابی ملک نے [illegible]
میں نہیں جانتا ہوں کہ کس نے [illegible]

[illegible]

ابرہام نے بھیڑ اور بیل لیکے ابی ملک
کو دئے۔ اور دونوں نے [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

ساتھ چلے۔ ۹ اور وے اُس مقام پر، جس
کی بابت خدا نے اُس سے کہا تھا، پہنچے،
تب ابرہام نے وہاں ایک قربانگاہ بنائی،
اور لکڑیاں چنیں، اور اپنے بیٹے اِضحاق
کو باندھا، اور اُسے قربانگاہ میں لکڑی کے
اوپر دھر دیا۔ ۱۰ اور ابرہام نے اپنا ہاتھ
بڑھاکے چھری لی، کہ اپنے بیٹے کو ذبح
کرے۔ ۱۱ وونہیں خداوند کے فرشتے نے آسے
آسمان سے پکارا، کہ ای ابرہام، ای ابرہام؛
وہ بولا، میں حاضر ہوں۔ ۱۲ پھر اُس نے
کہا، کہ تو اپنا ہاتھ لڑکے پر مت بڑھا، اور اُسے
کچھ مت کر؛ کہ اب میں نے جانا،
کہ تو خدا سے ڈرتا ہی؛ اِس لیئے کہ تو
نے اپنے بیٹے، ہاں اپنے اکلوتے کو، مجھ سے
دریغ نہ کیا۔ ۱۳ تب ابرہام نے اپنی
آنکھیں اُٹھائیں، اور اپنے پیچھے ایک
مینڈھا دیکھا، جسکے سینگ جھاڑی میں
اٹکے ہیں؛ تب ابرہام نے جاکر اُس
مینڈھے کو لیا، اور اُس کو اپنے بیٹے
کے بدلے میں سوختنی قربانی کے لیئے
چڑھایا۔ ۱۴ اور ابرہام نے اُس مقام کا نام
یہوواہ یری رکھا؛ چنانچہ یہ آج تک کہا
جاتا ہی، کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا۔
۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ
آسمان پر سے ابرہام کو پکارا، اور کہا، کہ
۱۶ خداوند فرماتا ہی، اِس لیئے کہ تو نے
ایسا کام کیا، اور اپنا بیٹا، ہاں اپنا اکلوتا
ہی بیٹا، دریغ نہ رکھا، میں نے اپنی قسم
کھائی، کہ ۱۷ میں برکت دیتے ہی تجھے
برکت دونگا، اور بڑھاتے ہی تیری نسل
کو آسمان کے ستاروں، اور دریا کے کنارے
کی ریت کی مانند بڑھاؤنگا؛ اور تیری
نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض
ہوگی۔ ۱۸ اور تیری نسل سے زمین کی
ساری قومیں برکت پاوینگی؛ کیونکہ
تو نے میری بات مانی۔ ۱۹ بعد اُس
کے ابرہام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا؛
وے اُٹھے، اور ایک ساتھ بیرسبع کو گئے؛
اور ابرہام بیرسبع میں رہا۔

۲۰ بعد اِن باتوں کے یوں ہوا، کہ ابرہام
کو خبر پہنچی، کہ دیکھ، مِلکہ بھی تیرے
بھائی نحور کے لیئے فرزند جنی؛ ۲۱ عوض
اُس کا پلوٹھا، اور اُس کا بھائی بوز،
اور قموایل، ارام کا باپ، ۲۲ اور کسد،
اور حزو، اور فلداس، اور اِدلاف، اور بیتوایل۔
۲۳ اور بیتوایل سے رِبقہ پیدا ہوئی؛ مِلکہ
ابرہام کے بھائی نحور کے لیئے یے آٹھ
جنی۔ ۲۴ اور اُس کی حرم سے، جس
کا نام رومہ تھا، طابح، اور جاحم، اور تحس،
اور معکہ پیدا ہوئے۔

۲۳ باب

۱ سرہ کی عمر اور اُس کی وفات۔ ۳ مقبرہ کا کھیت خرید ہوا؛ ۱۹ اُس میں سرہ کی لاش کا دفن ہونا۔

اور سرہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی
تھی؛ سرہ کی زندگی کے اِتنے ہی برس تھے۔
۲ اور سرہ قریت اربع میں مر گئی؛ وہی
حبرون ہی، جو کنعان میں ہی؛ تب ابرہام
سرہ کے لیئے ماتم کرنے اور اُس پر رونے کو آیا۔
۱۸۶۰ ۳ پھر ابرہام اپنے مردے کے پاس سے
اُٹھ کھڑا ہوا، اور بنی حِت سے ہمکلام
ہوکے کہا، کہ ۴ میں پردیسی اور تم میں
رہنیوالا ہوں؛ تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ
میری ملکیت کر دو، کہ میں اپنے
سامھنے سے اپنا مردہ اُٹھاکے گاڑوں۔ ۵ تب
بنی حِت نے ابرہام کے جواب میں کہا،
۶ کہ ای میرے خداوند، ہماری سن؛ تو
ہمارے درمیان ایک میراللہ ہی؛ ہماری
قبرگاہوں میں سے سب سے اچھی قبرگاہ
میں اپنے مردے کو گاڑ؛ ہم میں کوئی
نہیں، جو تجھ سے اپنی قبرگاہ باز رکھے،
کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے۔ ۷ تب ابرہام
کھڑا ہوا، اور اُس ملک کے لوگوں بنی حِت
کے آگے اپنے کو جھکایا۔ ۸ اور اُن سے یوں
گفتگو کی کہ اگر تمہاری مرضی ہو، کہ
میں اپنے مردے کو اپنے سامھنے سے اُٹھاکے
گاڑوں، تو میری سنو؛ صحر کے بیٹے عفرون
سے میری سفارش کرو، ۹ کہ وہ مکفیلہ
کے غار کو، جو اُس کا ہی، اور اُس کے کھیت

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

سنیں، جو کہتی تھی، کہ اُس مرد نے
مجھ سے یوں کہا، وہ اُس مرد پاس آیا؛
اور کیا دیکھتا ہی، کہ اُونٹوں کے نزدیک
باولی پاس کھڑا ہی۔ ۳۱ اور کہا، کہ
ای خداوند کے مبارک، تو اندر آ؛ کس
لیئے باہر کھڑا ہی؟ میں نے ایک گھر اور
اُونٹوں کے لیئے بھی ایک مکان طیار کیا۔
۳۲ اور وہ مرد گھر میں آیا؛ اور اُس
نے اُس کے اُونٹوں کو کھولا، اور اُونٹوں کے
لیئے گھاس چارا دیا، اور اُس کے پانو، اور
اُس کے ساتھوالے مردوں کے پانو، دھونے کو
پانی دیا۔ ۳۳ اور کھانا اُس کے آگے رکھا
گیا؛ پر وہ بولا، کہ میں جب تک اپنا
مطلب نہ کہوں، نہ کھاؤنگا۔ وہ بولا، کہہ۔
۳۴ تب اُس نے کہا، کہ میں ابرہام کا
نوکر ہوں۔ ۳۵ اور خداوند نے میرے
خاوند کو بہت سی برکت دی؛ اور وہ
بڑا آدمی ہوا؛ اور اُس نے اُسے بھیڑ
بکریاں، اور گاے بیل، اور سونا اور روپا،
اور لونڈی اور غلام، اور اُونٹ اور گدھے
بخشے ہیں۔ ۳۶ اور میرے خاوند کی
جورو سرہ بڑھاپے میں اُس کے لیئے بیٹا
جنی؛ اور اُس نے اپنا سب کچھ اُسے
دیا۔ ۳۷ اور میرے خاوند نے یہہ کہکے
مجھہ سے قسم لی، کہ تو کنعانیوں کی
بیٹیوں میں سے، جن کی زمین میں میں
رہتا ہوں، کسی سے میرے بیٹے کی شادی
مت کر دیجیو؛ ۳۸ بلکہ تو میرے باپ
کے گھر، اور میرے خاندان میں جا، اور
میرے بیٹے کے واسطے جورو لے آ۔ ۳۹ تب
میں نے اپنے خاوند سے کہا، شاید کہ وہ
عورت میرے ساتھ نہ آنے چاہے۔ ۴۰ تب
اُس نے مجھے کہا، کہ خداوند، جس کے
حضور میں میں چلتا ہوں، اپنا فرشتہ
تیرے ساتھ بھیجیگا، اور وہ تجھے راہ میں
کامیاب کریگا؛ تو میرے کُنبے اور میرے
باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لیئے
جورو لا۔ ۴۱ اور جب تو میرے خاندان
میں جا پہنچے، تب تو میری قسم سے
چھوٹیگا؛ پر اگر وے تجھے نہ دیں، تو بھی
تو میری قسم سے چھوٹا۔ ۴۲ میں آج
اُس باولی پر آیا، اور کہا، کہ ای خداوند،
میرے خاوند ابرہام کے خدا، اگر تو میرے
سفر کو، جو میں کرتا ہوں، مبارک کرے؛
۴۳ تو دیکھہ، کہ میں پانی کی باولی
پاس کھڑا ہوں؛ اور ایسا ہو، کہ جب
وہ کنواری پانی بھرنے نکلے، اور میں اُس سے
کہوں، کہ اپنی گھڑے سے تھوڑا پانی پلانے
کو مجھے دے؛ ۴۴ اور وہ مجھے کہے،
کہ تو بھی پی، اور میں تیرے اُونٹوں کے
لیئے بھی بھرونگی؛ تو وہ وہی عورت
ہووے، جسے خداوند نے میرے خاوند کے
بیٹے کے لیئے مقرر کیا ہی۔ ۴۵ اور میں
اپنے دل میں یہہ بات کہتا ہی تھا، کہ
دیکھو، ربقہ اپنی گھڑا اپنے کاندھے پر لیئے
باہر نکلی، اور باولی میں اُتری، اور پانی
بھرا؛ تب میں نے اُس سے کہا، مجھے پانی
پلا۔ ۴۶ اور اُس نے پھرتی کی، اور اپنی
گھڑا اپنے اُوپر سے اُتارا، اور بولی، کہ پی
لے، اور میں تیرے اُونٹوں کو بھی پانی
پلاؤنگی؛ چنانچہ میں نے پیا، اور اُس نے
میرے اُونٹوں کو بھی پلایا۔ ۴۷ پھر میں
نے اُس سے پوچھا، اور کہا، کہ تو کس کی
بیٹی ہی؟ وہ بولی، نحور کے بیٹے بیتوایل
کی بیٹی ہوں، جسے ملکاہ اُس کے لیئے
جنی۔ اور میں نے نتھہ اُس کی ناک
میں، اور کڑے اُس کے ہاتھوں میں پہنائے۔
۴۸ اور میں نے اپنا سر جھکا کے خداوند کو
سجدہ کیا، اور خداوند اپنے خاوند ابرہام
کے خدا کو مبارک کہا، جس نے مجھے
سیدھی راہ بتائی، کہ اپنے خاوند کے بھائی
کی بیٹی اُس کے بیٹے کے واسطے لوں۔
۴۹ سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے
میرے خاوند کے ساتھہ سلوک کیا چاہتے
ہو، تو مجھہ سے کہو؛ اور اگر نہیں، تو
بھی مجھہ سے کہو؛ تاکہ میں دہنے یا
بائیں ہاتھہ پھروں۔ ۵۰ تب لابن اور
بیتوایل نے جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ بات

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

خداوند کی طرف سے ہی؛ ہم تجھے
کچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے۔ ۵۱ دیکھ،
رِبقہ تیرے آگے ہی، اُسے لے، اور جا، اور
جیسا کہ خداوند نے کہا ہی، اُس سے اپنے
خداوند کے بیٹے کا بیاہ کر دے۔ ۵۲ اور
یوں ہوا، کہ جب ابرہام کے نوکر نے اُن
کی باتیں سنیں، تو زمین پر جھکے خداوند
کو سجدہ کیا۔ ۵۳ اور نوکر نے روپے کے
برتن، اور سونے کے برتن، اور پوشاکیں نکالیں،
اور رِبقہ کو دیں؛ اور اُس نے اُس کے بھائی
اور اُس کی ما کو بھی قیمتی چیزیں
دیں۔ ۵۴ اور اُس نے، اور اُن لوگوں نے،
جو اُس کے ساتھ تھے، کھایا پیا، اور رات
وہیں رہے؛ صبح کو وے اُٹھے، اور اُس نے
کہا، کہ مجھے میرے خداوند پاس رخصت
کرو۔ ۵۵ اور اُس کے بھائی اور اُس کی
ما نے کہا، کہ چھوکری کو دس روز سے کم
نہیں ہمارے پاس رہنے دے؛ بعد اُس
کے وہ جائیگی۔ ۵۶ اُس نے اُنہیں کہا،
کہ مجھے مت روکو، کہ خداوند نے میرا
سفر مبارک کیا؛ مجھے رخصت کرو،
تاکہ میں اپنے خداوند پاس جاؤں۔
۵۷ وے بولے، ہم اُس چھوکری کو بلاتے
ہیں، اور اُسی سے دریافت کرتے ہیں۔
۵۸ تب اُنہوں نے رِبقہ کو بلایا، اور اُس سے
کہا، کہ تو اِس مرد کے ساتھ جائیگی؟ وہ
بولی، کہ جاؤنگی۔ ۵۹ تب اُنہوں نے اپنی
بہن رِبقہ، اور اُس کی دائی، اور ابرہام کے
نوکر اور اُس کے لوگوں کو روانہ کیا۔ ۶۰ اور
اُنہوں نے رِبقہ کو دعا دی، اور اُسے کہا، کہ
تو ہماری بہن، تو لاکھوں کی ما ہو، اور
تیری نسل اُن کے دروازہ کے، جو اُن کا
کینہ رکھتے ہیں، مالک ہوں۔
۶۱ اور رِبقہ اور اُس کی چھوکریاں
اُٹھکر اُونٹوں پر چڑھیں، اور اُس مرد
کے پیچھے ہو لیں؛ اور وہ مرد رِبقہ کو لیکر
روانہ ہوا۔ ۶۲ اور اِضحاق بیر لحی رُئی
سے [illegible] کیونکہ وہ دکھن کے ملک میں
رہتا تھا۔ ۶۳ اور اِضحاق شام کے وقت

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

دھیان کرنے کو میدان میں گیا؛ اور
اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور نظر
کی، اور کیا دیکھا، کہ اُونٹ چلے آتے
ہیں۔ ۶۴ اور رِبقہ نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں
اور اِضحاق کو دیکھکر اُونٹ پر سے اُتری۔
۶۵ کہ اُس نے اُس نوکر سے پوچھا تھا،
کہ یہہ شخص، جو کھیت سے ہماری
ملاقات کو چلا آتا ہی، کون ہی؟ اور
اُس نوکر نے کہا تھا، کہ یہہ میرا خداوند
ہی۔ اِس لیئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے
تئیں چھپایا۔ ۶۶ اور نوکر نے سب باتیں،
جو اُس نے کی تھیں، اِضحاق سے کہیں۔
۶۷ اور اِضحاق اُسے اپنی ما سرہ کے خیمے
میں لایا، اور رِبقہ کو لیا، اور وہ اُس کی
جورو ہوئی، اور اُس نے اُسے پیار کیا؛ اور
اِضحاق نے اپنی ما کے مرنے کے بعد
تسلی پائی۔

۲۵ باب

۱ ابرہام کی دوسری جورو قتورہ سے۔ ۵ اُسکا اپنی مال و اسباب کو تقسیم کرنا۔ ۷ اُس کی عمر، اور اُس کی وفات۔ ۹ اُس کا دفن۔ ۱۲ اِسماعیل کا نسب نامہ۔ ۱۷ اُس کی عمر اور اُس کی وفات۔ ۲۱ اِضحاق کا رِبقہ کے لئے دعا مانگنا، اِس لئے کہ وہ بانجھہ تھی۔ ۲۲ اُس کے رحم میں دو لڑکوں کا مزاحم ہونا۔ ۲۴ عیسو اور یعقوب کا پیدا ہونا؛ ۲۷ فرق، جو اُن میں ہوا۔ ۳۱ عیسو کا پلوٹھے کے حق کو بیچ ڈالنا۔

۱۸۵۳ کے قریب

اور ابرہام نے ایک اور جورو کی،
جس کا نام قتورہ تھا۔ ۲ اور اُس سے
زمران، اور یقسان، اور مدان، اور مدیان،
اور اِسباق، اور سوخ پیدا ہوئے۔ ۳ اور
یقسان سے صبا، اور ددان، پیدا ہوئے۔ اور
ددان کے فرزند اسوری، اور لطوسی، اور
لومی تھے۔ ۴ اور مدیان کے فرزند عیفہ،
اور عفر، اور حنوک، اور ابیداع، اور اِلدوعا
تھے۔ یہے سب بنی قتورہ تھے۔
۵ اور ابرہام نے اپنا سب کچھ اِضحاق
کو دیا؛ ۶ لیکن اُن حرموں کے بیٹوں کو
جو ابرہام سے ہوئے، ابرہام نے کچھ اِنعام
دیئے، اور اپنے جیتے جی اُن کو اپنے
بیٹے اِضحاق کے پاس سے پورب رخ
پورب کی سرزمین میں بھیج دیا۔ ۷ اور
ابرہام کی حیات کے برسوں کے دن، جن

۱۸۲۲

پيشتر مسيح سے ۱۸۲۲

ميں وہ جيتا رہا، ايک سو پچھتر برس تھے۔
۸ تب ابرہام جان بحق ہوا، اور اچھي
عمردرازي ميں بوڑھا اور آسودہ ہوکے مرا،
اور اپنے لوگوں ميں جا ملا۔ ۹ اور اُس
کے بيٹے اِضحاق اور اِسماعيل نے مکفيلہ
کے مغارہ ميں، حِتّي صحر کے بيٹے عفرون
کے کھيت ميں، جو ممرے کے آگے هي،
اُسے گاڑا: ۱۰ اُس کھيت ميں، جو
ابرہام نے حت کے بيٹوں سے مول ليا تھا:
وہاں ابرہام اور اُس کي جورو سرہ گاڑے گئے۔
۱۱ اور ابرہام کے مرنے کے بعد يوں ہوا، کہ
خدا نے اُس کے بيٹے اِضحاق کو برکت
بخشي؛ اور اِضحاق بيرلحي الرئي کے
پاس جا رہا۔
۱۲ اور ابرہام کے بيٹے اِسماعيل کا،
جسے سرہ کي لونڈي مصري هاجرہ ابرہام
کے ليئے جني تھي، يہہ نسبنامہ هي:
۱۳ اور يے اِسماعيل کے بيٹوں کے نام
هيں، مطابق اُن کے ناموں اور نسبوں کي
فہرست کے؛ اِسماعيل کا پہلوٹھا نبيت،
اور قيدار، اور ادبئيل، اور مبسام، ۱۴ اور
مسمع، اور دومہ، اور مسّا، ۱۵ اور
حدر، اور تيمہ، اور يطور، اور نفيس،
اور قدمہ۔ ۱۶ يے اِسماعيل کے بيٹے هيں،
اور اُن کے نام اُن کي بستيوں، اور قلعوں
ميں، يے هيں؛ اور يے اپني اُمتوں کے
بارہ رئيس تھے۔ ۱۷ اور اِسماعيل کي
حيات کے برس ايک سو سينتيس تھے،
کہ وہ جان بحق تسليم ہوا، اور مر گيا؛
اور اپنے لوگوں ميں جا ملا۔ ۱۸ اور وے
حويلہ سے شور تک، جو مصر کے سامہنے
اُس راہ ميں هي جس سے اسور کو جاتے
هيں، بستے تھے؛ اِن کا قطعۂ زمين اِن
کے سب بھائيوں کے سامہنے پڑا تھا۔
۱۹ اور ابرہام کے بيٹے اِضحاق کا
نسبنامہ يہہ هي: ابرہام سے اِضحاق پيدا
ہوا: ۲۰ اِضحاق چاليس برس کي عمر
ميں تھا، جس وقت اُس نے ربقہ سے،
جو بيتوئيل ارامي فدان ارام کے باشندہ

۱۸۰۰ کے قريب

۱۷۷۳

۱۸۵۷

کي بيٹي، اور لابن ارامي کي بہن تھي،
بياہ کيا۔ ۲۱ اور اِضحاق نے اپني جورو
کے ليئے خداوند سے دعا مانگي، کيونکہ
وہ بانجھ تھي؛ اور خداوند نے اُس کي
دعا قبول کي؛ اور اُس کي جورو ربقہ
حاملہ ہوئي۔ ۲۲ اور اُس کے پيٹ ميں
دو لڑکے آپس ميں مزاحم ہوئے؛ تب
اُس نے کہا، اگر يوں هي، تو ايسي کيوں
هوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئي۔
۲۳ خداوند نے اُسے کہا، کہ تيرے پيٹ
ميں دو قوميں هيں، اور تيرے رحم سے
دو اُمتيں نکلينگي، اور ايک اُمت دوسري
اُمت سے زورآور ہوگي؛ اور بڑا چھوٹے کي
خدمت کريگا۔
۲۴ اور جب اُس کے جنے کے دن پورے
ہوئے، تو کيا ديکھتے هيں، کہ اُس کے پيٹ
ميں توام هيں۔ ۲۵ اور پہلا لال رنگ
گويا بالکل پشم کا لباس ہو، نکلا؛ اور
اُنہوں نے اُس کا نام عيسو رکھا۔ ۲۶ اُس
کے بعد اُس کا بھائي نکلا، اور اُس کا هاتھ
عيسو کي ايڑي سے لگا ہوا تھا؛ اور اُس
کا نام يعقوب رکھا گيا: جب وہ اُنہيں
جني، تو اِضحاق ساٹھ برس کا تھا۔
۲۷ اور وے لڑکے بڑھے؛ اور عيسو شکار ميں
ماہر، اور جنگل کا رہنيوالا تھا؛ اور يعقوب
نيک مرد، خيموں کا رہنيوالا تھا۔ ۲۸ اور
اِضحاق عيسو کو پيار کرتا تھا، کيونکہ وہ
اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا؛ اور ربقہ
يعقوب کو چاہتي تھي۔
۲۹ اور يعقوب نے لپسي پکائي؛ اور
عيسو جنگل سے آيا، اور وہ ماندہ ہو گيا
تھا۔ ۳۰ اور عيسو نے يعقوب سے کہا، کہ
اِس لال لال ميں سے کچھ مجھے کھانے
کو دے؛ کيونکہ ميں ماندہ ہو گيا هوں،
اِسليئے اُس کا نام ادوم ہوا۔ ۳۱ تب
يعقوب نے کہا، کہ آج هي اپنے پہلوٹھے
ہونے کا حق ميرے هاتھ بيچ۔ ۳۲ عيسو
نے کہا، کہ ديکھ، ميں تو مرنے جاتا هوں؛
سو پہلوٹھا ہونا ميرے کس کام آويگا؛

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

۳۳ تب یعقوب نے کہا، کہ آج ہی مجھ
پاس قسم کہا: اُس نے اُس پاس قسم
کہائی: اور اُس نے اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق
یعقوب کے ہاتھ بیچا[a]۔ ۳۴ تب یعقوب
نے عیسو کو روٹی اور مسور کی دال دی؛ [b] عبر ۱۲ : ۱۶
اُس نے کہایا اور پیا، اور اُٹھکر چلا گیا: [c] واعظ ۸ : ۱۵ ، یسعیاہ ۲۲ : ۱۳
سو عیسو نے اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق [d] ملاکی ۱ : ۲
ناچیز جانا۔

۲۶ باب

اُس کے بیان میں، کہ اِضحاق کال کے سبب جرار کو جاتا،
۲ جہاں اُسکی حفاظت کرتا، اور اُس کو برکت دیتا،
۷ ابی‌ملک اُس کی ملامت کرتا، کہ اُس نے اپنی جورو سے
انکار کیا۔ ۱۲ اِضحاق دولتمند ہو جاتا۔ ۱۸ عسق، اور
شطنہ، اور رحوبوت نام کوئے کھودتا۔ ۲۶ ابی‌ملک اِضحاق کے
ساتھ بیرسبع میں عہد باندھتا۔ ۳۴ عیسو کی جوروئیں
ہوتی ہیں۔

اور اُس زمین میں اُس پہلے کال
کے سوا، جو ابرہام کے ایام میں پڑا تھا[a]، [a] پید ۱۲ : ۱۰
پھر کال پڑا۔ تب اِضحاق ابی‌ملک پاس،
جو فلستیوں کا بادشاہ تھا، جرار تک[b] [b] پید ۲۰ : ۲
گیا۔ ۲ اور خداوند نے اُس پر ظاہر
ہوکے کہا، کہ مصر کو مت اُتر جا؛ بلکہ
جہاں میں تجھے کہوں، اُس زمین میں رہا
کر[c]: ۳ تو اِس ہی زمین میں بودوباش [c] پید ۱۲ : ۱
کر[d]، کہ میں تیرے ساتھ ہونگا[e]، اور [d] پید ۲۰ : ۱ ، [e] زبور ۳۹ : ۱۲ ، عبر ۱۱ : ۹
تجھے برکت بخشونگا[f]؛ کیونکہ میں تجھے، [f] پید ۲۸ : ۱۵
اور تیری نسل کو، یہ سب ملک دونگا[g]، [g] پید ۱۳ : ۱۵ ، پید ۱۳ : ۱۵
اور میں اُس قسم کو، جو میں نے تیرے
باپ ابرہام سے کی ہی[h]، وفا کرونگا۔ [h] پید ۲۲ : ۱۶
۴ اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں
کی مانند وافر کرونگا[i]، اور یہ سب ملک [i] زبور ۱۰۵ : ۹ ، پید ۱۵ : ۵
تیری نسل کو دونگا؛ اور زمین کی سب [j] پید ۲۲ : ۱۷ ، پید ۱۲ : ۳
قومیں تیری نسل سے برکت پاوینگی[k]؛ [k] پید ۲۲ : ۱۸
۵ اِس لیئے کہ ابرہام نے میری آواز کو
سنا، اور میری تاکید کو، میرے حکموں،
اور میرے قانونوں، اور میرے شرعوں کو [l] پید ۲۲ : ۱۶
حفظ کیا ہی[l]۔
۶ سو اِضحاق جرار میں رہا۔ ۷ اور
وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُس کی [m] پید ۱۲ : ۱۳
جورو کی بابت پوچھا۔ وہ بولا، کہ وہ [n] پید ۲۰ : ۲ ، ۱۳
میری بہن ہی[m]: کیونکہ وہ اُسے اپنی

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

جورو کہنے سے ڈرا[n]؛ تا نہ ہووے کہ وہاں
کے لوگ رِبقہ کے لیئے اُسے قتل کریں؛
کیونکہ وہ خوبصورت تھی[o]۔ [o] پید ۲۴ : ۱۶
۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدّت
تک رہا، تو فلستیوں کا بادشاہ ابی‌ملک [p] امثا ۵ : ۱۹
جھروکے سے باہر دیکھتا تھا: اور اُس نے
نظر کی، اور دیکھا کہ اِضحاق اپنی جورو
رِبقہ سے اختلاط کرتا ہی۔ ۹ تب
ابی‌ملک نے اِضحاق کو بلاکر کہا، کہ
دیکھ، وہ یقیناً تیری جورو ہی: پھر تو
نے کیونکر کہا کہ وہ میری بہن ہی؟
اِضحاق نے اُس سے کہا اِس لیئے کہ میں
نے کہا، ایسا نہ ہو، کہ میں اُسکے واسطے
مارا جاؤں۔ ۱۰ ابی‌ملک بولا، یہہ کیا ہی
جو تو نے ہم سے کیا؟ نزدیک تھا، کہ لوگوں
میں سے کوئی تیری جورو کے ساتھ ہمبستر
ہوتا، اور تو ہم پر الزام لاتا[q]۔ ۱۱ تب ابی‌ملک [q] پید ۲۰ : ۹
نے سب لوگوں کو یہہ حکم کیا، کہ جو
کوئی اِس مرد کو، یا اُس کی جورو کو
چھوئیگا، سو سار ڈالا جائیگا[r]۔ ۱۲ اور [r] زبور ۱۰۵ : ۱۵
اِضحاق نے اُس زمین میں کھیتی کی،
اور اُسی سال سو گنا حاصل کیا[s]؛ اور [s] متی ۱۳ : ۸ ، مرقس ۴ : ۸
خداوند نے اُسے برکت بخشی[t]: ۱۳ اور [t] ۳ آیت ، پید ۲۴ : ۱ ، ۳۵
وہ مرد بڑھ گیا، اور اُس کی ترقی ہوتی [u] ایوب ۴۲ : ۱۲
چلی جاتی تھی، یہاں تک کہ بہت بڑا
آدمی ہو گیا[u]؛ ۱۴ وہ بھیڑ بکری، اور گائے [v] پید ۲۴ : ۳۵
بیل، اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا: [w] زبور ۱۱۲ : ۳ ، امثا ۱۰ : ۲۲
اور سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا[x]۔ [x] پید ۳۷ : ۱۱ ، واعظ ۴ : ۴
۱۵ اور فلستیوں نے سارے کوئے، جو اُس
کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ ابرہام
کے وقت میں کھودے تھے[y]، بند کر دیئے، [y] پید ۲۱ : ۳۰
اور اُنہیں مٹی سے بھر دیا۔ ۱۶ اور ابی‌ملک
نے اِضحاق سے کہا، کہ ہمارے پاس سے جا؛
کہ تو ہم سے زیادہ زوراور ہو گیا[z]۔ [z] خر ۱ : ۹
۱۷ تب اِضحاق وہاں سے گیا، اور اپنا
خیمہ جرار کی وادی میں کھڑا کیا، اور وہاں
رہا۔ ۱۸ اور اِضحاق نے پانی کے اُن کوؤں کو،
جو اُنہوں نے اُس کے باپ ابرہام کے وقت
میں کھودے تھے، پھر کھودا: کیونکہ فلستیوں

پیشتر مسیح سے ١٨٠٤ کے قریب

نے ابرهام کے مرنے کے بعد اُنہیں بند کر دیا
تھا؛ اور اُس نے اُن کے وهي نام، جو نام اُس
کے باپ نے رکہے تھے[||]، پھر رکہے۔ ١٩ اور
اِضحاق کے نوکروں نے وادي میں کہودا، اور
وهاں ایک کوآ، جس میں پاني کا ||سوتا
تھا، پایا۔ ٢٠ اور جرار کے گڈریوں نے اِضحاق
کے گڈریوں سے یہه کہکے قضیه کیا[z]، که یہه
پاني همارا هي۔ اور اُس نے اُس کوئے
کا نام ||عسق رکہا؛ اِس لیئے که اُنہوں نے
اُس کے ساتھ جھگڑا کیا تھا۔ ٢١ اور اُنہوں نے
دوسرا کوآ کہودا، اور اُس کے لیئے بھي جھگڑا
هوا: اور اُس نے اُس کا نام ||ستنه رکہا۔
٢٢ تب وہ وهاں سے آگے چلا، اور ایک
اور کوآ کہودا، جس کے لیئے اُنہوں نے جھگڑا
نه کیا؛ اور اُس نے اُس کا نام ||رحوبوت
رکہا، اور کہا، که اب خداوند نے همارے
لیئے جگہه نکالي، اور هم اِس زمین میں
پھلینگے[a]۔ ٢٣ اور وہ وهاں سے بیرسبع کو گیا۔
٢٤ اور خداوند اُسي رات اُس پر ظاهر
هوا، اور کہا، که میں تیرے باپ ابرهام
کا خدا هوں[b]: مت ڈر[c]، که میں تیرے
ساتھ هوں، اور تجھے برکت دونگا، اور اپنے
بندے ابرهام کے لیئے تیري نسل بڑهاؤنگا[d]۔
٢٥ اور اُس نے وهاں مذبح بنایا[e]، اور
خداوند کا نام لیا[f]؛ اور وهاں اپنا خیمه
کھڑا کیا: اور وهاں اِضحاق کے نوکروں نے
ایک کوآ کہودا۔
٢٦ تب ابي‌ملک، اور اخوزت جو اُس
کے دوستوں میں سے تھا، اور اُس کا سپه‌سالار
فیکل[g] جرار سے اُسکے پاس گئے۔ ٢٧ تب
اِضحاق نے اُنہیں کہا، کسواسطے تم میرے
پاس آئے هو، جس حال میں که مجھ سے
کینه رکہتے هو[h]، اور مجھ کو اپنے پاس سے نکال
دیا[i]؟ ٢٨ وے بولے، هم نے دیکہتے هوئے یہه
دیکہا، که خداوند تیرے ساتھ هي[k]: سو
هم نے کہا، که هم اور تو آپس میں همقسم
هو جاویں، اور هم تیرے ساتھ عهد کریں۔
٢٩ تاکه جیسا هم نے تجھے نہیں چھوا،
اور تجھ سے نیکي کے سوا کچھ نہیں کیا، اور
تجھ کو سلامتي سے رخصت کیا، تو تبھي هم
سے بدي نه کرے: تو اب خداوند کا
مبارک هي۔ ٣٠ تب اُس نے اُن کي
مہماني کي، اور اُنہوں نے کہایا اور پیا۔
٣١ اور وے صبح سویرے اُٹھے، اور آپس
میں همقسم هوئے: اور اِضحاق نے اُنہیں
رخصت کیا، اور وے اُس کے پاس سے
سلامت چلے گئے۔ ٣٢ اور اُسي دن یوں
هوا، که اِضحاق کے نوکر آئے، اور کوئے کي
بابت، جو اُنہوں نے کہودا تھا، اُس سے
ذکر کیا، اور کہا، که هم نے پاني پایا۔
٣٣ سو اُس نے اُسکا نام ||سبع رکہا: اِس
لیئے وہ شہر آج تک ||بیرسبع کہلاتا هي۔
٣٤ اور عیسو نے، جب چالیس برس
کا هوا، بئیري حِتّي کي بیٹي یہودیتھ، اور
ایلون حِتّي کي بیٹي بشامتھ سے بیاہ کیا۔
٣٥ اور وے اِضحاق اور ربقه کے لیئے جي
کي تلخي کے باعث هوئیں۔

٢٧ باب

١ اُس کے بیان میں، که اِضحاق عیسو کو [illegible] کہ شکاري گوشت لے آوے۔ ٦ ربقه یعقوب کو سکہلاتي که کیونکر برکت پاوے۔ ١٨ یعقوب عیسو کا بہیس بدلکے برکت کو حاصل کرتا۔ ٣٠ عیسو شکاري گوشت لاتا۔ ٣٣ اِضحاق حیرتي میں گرفتار هوتا۔ ٣٤ عیسو شکایت کرتا، اور بہت منت سے ایک برکت پاتا۔ ٤١ یعقوب اور عیسو کي دشمني [illegible] ٤٢ ربقه اُس کے ایذا کو دفع کرتي هي۔

اور یوں هوا، که جب اِضحاق بوڑھا
هوا، اور اُس کي آنکہیں دھندھلا گئیں،
ایسا که وہ دیکہه نه سکتا تھا، تو اُس نے
اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بلایا، اور کہا، که
اے میرے بیٹے: وہ بولا دیکہه، میں حاضر
هوں۔ ٢ تب اُس نے کہا، که اب دیکہه،
میں بوڑھا هوا، اور میں اپنے مرنے کا دن
نہیں جانتا۔ ٣ سو اب، میں تجھ سے
منت کرتا هوں، که اپنے هتیار، اپنا ترکش
اور اپني کمان لے، اور جنگل کو جا، اور میرے
لیئے شکار کر۔ ٤ اور میرے لیئے لذیذ
کہانا، جیسا که میں چاہتا هوں، تیار کر:
اور میرے آگے لا که میں کہاؤں: تاکه
میں جي سے اپنے مرنے کے آگے تجھے
برکت بخشوں۔ ٥ اور جب اِضحاق اپنے

y پید ٢١: ٣١
|| عبراني مِس، زنده پاني۔
z پید ٢١: ٢٥
|| یعني، قضیه۔
|| یعني، دشمني۔
|| یعني، وسیع جگہیں۔
a پید ١٧: ٦ اور ٢٨: ٣ اور ٤١: ٥٢ خر ١: ٧
b پید ١٧: ٧ اور ٢٤: ١٢ اور ٢٨: ١٣ خر ٣: ٦ اعم ٧: ٣٢
c پید ١٥: ١
d ٣، ٤ آیتیں
e پید ١٢: ٧ اور ١٣: ١٨
f زبور ١١٦: ١٧
g پید ٢١: ٢٢
h قاض ١١: ٧
i ١٦ آیت
k پید ٢١: ٢٢، ٢٣

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا، تب رفقہ
نے سنا؛ اور عیسو جنگل کو گیا کہ شکار
مارے اور لے آوے۔
۶ تب رفقہ نے اپنے بیٹے یعقوب
سے مخاطب ہوکے کہا، کہ دیکھ، میں نے
تیرے باپ کی سنی، کہ تیرے بھائی
عیسو سے مخاطب ہوکے کہا، کہ ۷ میرے
لیئے شکار لا اور میرے واسطے لذیذ خوراک
طیار کر، تاکہ میں کھاؤں، اور اپنے مرنے
سے پیشتر، خداوند کے آگے، تجھے برکت
بخشوں۔ ۸ سو اب، اے میرے بیٹے،
اس حکم کے موافق، جو میں تجھے دیتا
ہوں، میری بات کو مان۔ ۹ اب گلے
میں جاکے وہاں سے بکری کے دو اچھے
اچھے بچے میرے پاس لا اور میں تیرے
باپ کے لیئے اُن سے لذیذ کھانا، جیسا کہ
وہ چاہتا ہی، پکاؤنگی۔ ۱۰ اور تو اُسے
اپنے باپ کے آگے لائیو؛ تاکہ وہ کھاوے،
اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت
بخشے۔ ۱۱ تب یعقوب نے اپنی ما
رفقہ سے کہا، دیکھ، میرے بھائی عیسو کے
بدن پر بال ہیں، اور میرا بدن صاف
ہی: ۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھووے، اور
میں اُس پاس دغاباز سا ٹھہروں، اور برکت
نہیں، بلکہ لعنت، اپنے اوپر لاؤں۔ ۱۳ اُس
کی ما نے اُسے کہا، کہ تیری لعنت مجھ پر
ہووے، اے میرے بیٹے: تو صرف میری
بات مان، اور جاکے میرے لیئے اُنہیں
لا۔ ۱۴ تب وہ گیا، اور اُنہیں اپنی
ما پاس لے آیا۔ اور اُس کی ما نے لذیذ
کھانا، جیسا کہ اُسکا باپ چاہتا تھا، پکوایا۔
۱۵ اور رفقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کی
نفیس پوشاکیں، جو گھر میں اُس پاس
تھیں، لیں، اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب
کو پہنائیں۔ ۱۶ اور بکری کے بچوں کی
کھالیں اُس کے ہاتھوں اور اُس کی گردن
پر، جہاں بال نہ تھے لپیٹیں۔ ۱۷ اور اُس
لذیذ کھانا اور روٹی کو، جو اُس نے طیار
کی تھی، اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ دیا۔

۱۸ تب اُسنے اپنے باپ پاس آکے کہا،
کہ اے میرے باپ: وہ بولا، دیکھ، میں ہوں:
تو کون ہی، میرے بیٹے؟ ۱۹ یعقوب اپنے
باپ سے بولا، کہ میں عیسو ہوں، تیرا
پہلوٹھا؛ جیسا تونے مجھ سے کہا، میں نے
ویسا ہی کیا؛ اُٹھ بیٹھیئے، اور میرے شکار
میں سے کچھ کھایئے، تاکہ تو جی سے
مجھے برکت بخشے۔ ۲۰ تب اِضحاق
نے اپنے بیٹے سے کہا، کہ یہہ کیونکر ہوا،
کہ تو نے ایسا جلد پایا ہی، اے میرے
بیٹے؟ وہ بولا، اِس لیئے کہ خداوند، تیرا
خدا، میرے آگے لایا۔ ۲۱ تب اِضحاق
نے یعقوب کو کہا، اے میرے بیٹے، نزدیک
آ، کہ میں تجھے چھوؤں، کہ تو میرا وہی
بیٹا عیسو ہی کہ نہیں۔ ۲۲ اور یعقوب
اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا، اور اُس
نے اُسے چھوکے کہا، کہ آواز تو یعقوب کی
ہی، پر ہاتھ عیسو کے ہیں۔ ۲۳ اور اُس
نے اُسے نہ پہچانا، اِس لیئے کہ اُس کے
ہاتھوں پر اُس کے بھائی عیسو کے ہاتھوں
کی طرح بال تھے: سو اُس نے اُسے
برکت دی۔ ۲۴ اور کہا، کہ تو میرا وہی
بیٹا عیسو ہی؟ وہ بولا، کہ میں وہی ہوں۔
۲۵ تب اُس نے کہا، کہ تو میرے پاس
لا، کہ میں اپنے بیٹے کے شکار سے کچھ
کھاؤں، تاکہ جی سے تجھے برکت دوں۔
سو وہ اُس پاس لایا، اور اُس نے کھایا؛
اور وہ اُس کے لیئے مے لایا، اور اُس نے
پی۔ ۲۶ پھر اُس کے باپ اِضحاق نے
اُسے کہا، کہ اے میرے بیٹے، اب نزدیک آ،
اور مجھے چوم۔ ۲۷ وہ نزدیک گیا، اور
اُسے چوما۔ تب اُس نے اُس کے لباس
کی باس پائی، اور اُسے برکت دی، اور
کہا، کہ دیکھ! میرے بیٹے کی ریح اُس
کھیت کی ریح کی مانند ہی، جس
میں خداوند نے برکت بخشی ہی:
۲۸ خدا، آسمان کی اوس، اور زمین
کی چکنائی، اور اناج اور مے کی زیادتی
تجھے بخشے: ۲۹ قومیں تیری خدمت

۲۰ آیت؛ ۲۲ آیت؛ ۲۰ آیت؛ پید ۲۵: ۲۵؛ ۲۲ آیت؛ پید ۹: ۲۵؛ اِست ۲۷: ۱۸؛ پید ۴۳: ۹؛ ۱ سمو ۲۵: ۲۴؛ ۲ سمو ۱۴: ۹؛ متی ۲۷: ۲۵؛ ۴، ۹ آیتیں؛ ۲۷ آیت

۲۰ آیت؛ ۱۲ آیت؛ ۱۹ آیت؛ ۴ آیت؛ ہوس ۱۴: ۶؛ اِست ۳۳: ۱۳، ۲۸؛ ۲ سمو ۱: ۲۱؛ پید ۴۵: ۱۸؛ اِست ۳۳: ۲۸؛ عبر ۱۱: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

کریں ؛ گروہیں تیرے آگے جھکیں"؛ تو اپنے
بھائیوں کا خداوند ہو، اور تیری ماں کے
بیٹے تیرے آگے خم ہوویں؛ ہر ایک جو
تجھ پر لعنت کرے، ملعون ہووے؛ اور
وہ جو تیرے لیئے برکت چاہے، مبارک
ہووے۔
۳۰ اور یوں ہوا، کہ جوں اضحاق یعقوب
کو برکت دے چکا، اور یعقوب اپنے باپ
اضحاق کے حضور سے باہر چلا، ووہیں
اُس کا بھائی عیسو اپنے شکار سے پھرا۔
۳۱ اُس نے بھی لذیذ کھانا پکایا تھا، اور
اُسے اپنے باپ پاس لایا، اور اپنے باپ سے
کہا، کہ میرے باپ، اُٹھیئے، اور اپنے بیٹے
کا شکار کھائیے، تاکہ آپ جی سے مجھے
برکت دیویں۔ ۳۲ اُس کے باپ اضحاق
نے اُس سے پوچھا، کہ تو کون ہے؟ وہ بولا،
میں عیسو تیرا پلوٹھا بیٹا ہوں۔ ۳۳ تب
اضحاق بشدت کانپا، اور بولا، وہ کون تھا،
اور کہاں ہے وہ جو شکار کرکے میرے پاس
لایا، اور میں نے سب میں سے تیرے آنے
کے آگے کھایا، اور اُسے برکت دی؛ ہاں وہ
مبارک ہوگا۔ ۳۴ عیسو، اپنے باپ کی
باتیں سنتے ہوئے، شدت سے چلا چلا، اور
بہوت بیقرار روئے، اور اپنے باپ سے کہا،
کہ میرے باپ، مجھے، ہاں مجھے بھی،
برکت دیجیئے۔ ۳۵ وہ بولا، کہ تیرا بھائی
دغا سے آیا، اور تیری برکت لے گیا۔
۳۶ تب اُس نے کہا، کیا اُس کا نام
یعقوب ٹھیک نہیں"؟ کہ اُس نے دو بارہ
مجھے اڑنگا مارا: اُس نے میرے پلوٹھے
ہونے کا حق لے لیا، اور دیکھو، اب اُس
نے میری برکت لے لی۔ پھر اُس نے کہا،
کیا تو نے میرے لیئے کوئی برکت نہیں
رکھ چھوڑی؟ ۳۷ اضحاق نے عیسو کو
جواب دیا، اور کہا، کہ دیکھ، میں نے
اُسے تیرا خداوند کیا، اور اُس کے سب
بھائیوں کو اُس کی چاکری میں دیا،
اور اناج اور مے اُسے بخشی؛ اب، اے
میرے بیٹے، تیرے لیئے میں کیا کروں؟

۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا، کیا
آپ پاس ایک ہی برکت ہے، اے
میرے باپ؟ مجھے، ہاں مجھے بھی برکت
دیجیئے، اے میرے باپ۔ اور عیسو چلا
چلا کے رویا۔ ۳۹ تب اُس کے باپ اضحاق
نے جواب دیا، اور اُسے کہا، کہ دیکھ،
زمین کی چکنائی سے، اور اوپر کے آسمان
کی اوس سے تیرا قیام ہوگا؛ ۴۰ اور تو
اپنی تلوار سے زندگی بسر کریگا، اور
اپنے بھائی کی خدمت کریگا؛ اور
یوں ہوگا، کہ جب تو … ہوگا،
تو اُس کا جوا اپنی گردن پر سے توڑ
پھینک دیگا۔
۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت
کے سبب، جو اُس کے باپ نے اُسے
بخشی، کینہ رکھا، اور عیسو نے اپنے دل
میں کہا، کہ میرے باپ کے غم کے دن
نزدیک ہیں؛ تب میں اپنے بھائی
یعقوب کو مار ڈالونگا۔ ۴۲ اور ربقہ کو
اُس کے بڑے بیٹے عیسو کی یہ باتیں
کہی گئیں؛ تب اُس نے اپنے چھوٹے
بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا، اور اُس سے
کہا، کہ دیکھ، تیرا بھائی عیسو تیری
بابت اپنی تسلی کرتا ہے، کہ تجھے مار
ڈالے۔ ۴۳ سو اب اے میرے بیٹے،
تو میری بات مان؛ اُٹھ، اور حاران میں
میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا؛
۴۴ اور تھوڑے دن اُس کے ساتھ رہ، جب
تک کہ تیرے بھائی کی جھنجھلاہٹ جاتی
نہ رہے؛ ۴۵ اور تیرے بھائی کا غصہ تجھ
سے تھم جائے، اور جو تو نے اُس سے کیا
ہے سو بھول جاوے؛ تب میں تجھے وہاں
سے بلا بھیجونگی؛ میں کیوں ایک ہی دن
تم دونوں کو کھوؤں؟ ۴۶ اور ربقہ نے اضحاق
سے کہا، میں حت کی بیٹیوں کے سبب
اپنی زندگی سے تنگ ہوں؛ سو اگر یعقوب
حت کی بیٹیوں میں سے، جیسی یہ ہیں،
ملک کی لڑکیوں میں سے کوئی جورو لاوے،
تو میری زندگی کا کیا فائدہ ہوگا؟

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰

۲۸ باب

۱ اِس بیان میں، کہ اِضحاق یعقوب کو برکت دیکے اُسے روانہ کرتا، کہ فدان ارام کو جاوے. ۶ عیسو اِسماعیل کی بیٹی محلات نامے کے ساتھہ بیاہ کرتا. ۱۰ سیڑھی کی رویا یعقوب کو دکھائی جاتی. ۱۱ بیت‌ایل میں یعقوب کا ستون. ۲۰ یعقوب کی منت.

۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو بُلایا، اور
اُسے برکت دی، اور اُسے تاکید کرکے کہا،
کہ تو کنعانی بیٹیوں میں سے جورو نہ
کرنا. ۲ اُٹھہ، اور فدان ارام کو اپنے نانا
بیتوایل کے گھر جا، اور وہاں سے اپنے
ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے اپنے لیئے
جورو کرلے. ۳ اور خداے قادر مطلق تجھے
برکت بخشے، اور تجھے برومند کرے، اور تجھے
بڑھاوے، کہ تجھہ سے قوموں کی گروہ بنے.
۴ اور وہ ابرہام کی برکت تجھے دیوے،
تجھہ کو اور تیرے ساتھہ تیری نسل کو
بھی، تاکہ تو اپنی اِس مسافرت کی
اِس سرزمین کو، جو خدا نے ابرہام
کو دی، میراث میں لاوے. ۵ سو
اِضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا، اور
وہ فدان ارام میں لابن کے پاس، جو ارامی
بیتوایل کا بیٹا، اور یعقوب اور عیسو
کی ما ربقہ کا بھائی تہا گیا.
۶ پس جب عیسو نے دیکہا کہ اِضحاق
نے یعقوب کو برکت دی، اور اُسے فدان ارام
میں بھیجا، تاکہ وہاں سے اپنے لیئے جورو
کر لاوے، اور کہ اُس نے اُسے برکت دیتے
ہی تاکید کرکے کہا تہا، کہ تو کنعانیوں کی
بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو؛ ۷ اور
کہ یعقوب اپنے ما باپ کی فرمانبرداری
کرکے فدان ارام کو چلا گیا؛ ۸ اور عیسو
نے یہہ بھی دیکہا، کہ کنعان کی لڑکیاں
میرے باپ اِضحاق کی نظر میں منظور
نہیں: ۹ تب عیسو اِسماعیل کے پاس
گیا، اور محلات کو، جو اِسماعیل بن
ابرہام کی بیٹی اور نبایوت کی بہن تہی،
لیا، اور اُسے اپنی جوروؤں میں شامل کیا.
۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکلکے حاران
کی طرف گیا. ۱۱ اور ایک جگہہ میں
اُترا، اور رات بہر وہاں رہا؛ کیونکہ سورج
ڈوب گیا تہا: اور اُس نے اُس جگہہ کے
پتہروں میں سے اُٹھاکر اُنہیں اپنا تکیہ
کیا، اور وہاں لیٹکے سو گیا. ۱۲ اور اُس
نے خواب دیکہا، اور کیا دیکہتا ہی، کہ
ایک سیڑھی زمین پر دھری ہی، اور
اُس کا سرا آسمان کو پہنچا ہی؛ اور
دیکہو، خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے
اُترتے ہیں. ۱۳ اور دیکہو، خداوند اُس
کے اوپر کھڑا ہی، اور اُس نے کہا، کہ میں
خداوند، تیرے باپ ابرہام کا خدا،
اِضحاق کا خدا ہوں: میں یہہ زمین،
جس پر تو لیٹا ہی، تجھے اور تیری نسل
کو دونگا: ۱۴ اور تیری نسل ایسی ہوگی
جیسی زمین کی گرد؛ اور تو پچہم،
پورب، اُتر، دکہن کو پہوٹ نکلیگا، اور
زمین کے تمام گہرانے تجھہ سے اور تیری
نسل سے برکت پاوینگے. ۱۵ اور دیکہہ،
میں تیرے ساتہہ ہوں، اور ہر جگہہ،
جہاں کہیں تو جاوے، تیری نگہبانی
کرونگا، اور تجھہ کو اِس ملک میں پہر
لاؤنگا؛ بلکہ میں تجھہ کو جب تک
میں تجھہ سے اپنا سب کہا ہوا پورا نہ
کروں نہ چہوڑونگا.
۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا، اور
کہا، کہ یقیناً خداوند اِس جگہہ ہی،
اور میں نہ جانتا تہا. ۱۷ اور وہ ہراسان
ہوا اور بولا، کہ یہہ کیا ہی ڈرانا مقام ہی!
سو کچھہ اور نہیں، مگر خدا کا گہر، اور
آسمان کا آستانہ ہی! ۱۸ اور یعقوب
صبح سویرے اُٹہا، اور اُس پتہر کو، جسے
اُس نے اپنا تکیہ کیا تہا، لیکے ستون کھڑا
کیا، اور اُس کے سرے پر تیل ڈالا.
۱۹ اور اُس مقام کا نام بیت‌ایل رکہا؛
پر اُس سے پہلے اُس بستی کا نام لوز
تہا. ۲۰ اور یعقوب نے منت مانی،
اور کہا، کہ اگر خدا میرے ساتہہ رہے، اور
اُس راہ میں، جس میں میں جاتا ہوں
میری نگہبانی کرے، اور مجھے کہانے کو

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

یعنی خدا کا گہر.

اُس کا نام شاید نکہا.

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

روٹی، اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے[k]، ۲۱ اور
میں اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں[l]،
تب خداوند میرا خدا ہوگا[m]؛ ۲۲ اور یہہ
پتھر، جو میں نے ستون کھڑا کیا، خدا کا گھر
ہوگا[n]؛ اور سب میں سے، جو تو مجھے
دیگا، دسواں حصہ تجھے دونگا[o]۔

۲۹ باب

۱ اِس باب میں، کہ یعقوب حاران کے کوئے کو پہنچا. ۹ راخل سے ملکے، اُس پر اپنے تئیں ظاہر کرتا. ۱۳ لابن اُس کی مہمانی کرتا. ۱۸ راخل کے واسطے، یعقوب عہد باندھتا. ۲۰ فریب سے لیاہ اُسے دی جاتی. ۲۸ راخل کو بھی بیاہ میں پاتا، اور اُس کے لیئے، سات برس اور خدمت کرتا. ۳۲ لیاہ سے روبن پیدا ہوتا. ۳۳ بعد اُس کے شمعون؛ ۳۴ پھر لاوی؛ ۳۵ پھر یہوداہ اُس سے پیدا ہوا.

اور یعقوب قدم اُٹھاکے پوربی لوگوں کے
ملک میں پہنچا[a]. ۲ اور اُس نے نظر
کی اور کیا دیکھا کہ میدان میں ایک کوآ
ہی، اور لو کوئے کے نزدیک بھیڑوں کے تین
گلے بیٹھے ہوئے ہیں؛ کیونکہ وے اُسی
کوئے سے گلّوں کو پانی پلاتے تھے؛ اور کوئے
کے منہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا. ۳ اور
جب گلّے وہاں جمع ہوئے، تب وے
اُس پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے
تھے، اور بھیڑوں کو پانی پلاتے اُس پتھر
کو اُس کی جگہہ پر پھر رکھہ دیتے تھے.
۴ تب یعقوب نے اُن سے کہا، کہ اَے میرے
بھائیو، تم کہاں کے ہو؟ وے بولے، کہ ہم
حاران کے ہیں. ۵ پھر اُن سے کہا، کہ تم
نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو؟ وے بولے ہم
جانتے ہیں. ۶ پھر اُن سے کہا، کہ کیا وہ بھلا
چنگا ہی[b]؟ وے بولے، بھلا چنگا ہی؛ اور
دیکھہ، اُس کی بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھہ
چلی آتی ہی. ۷ اور وہ بولا، دیکھو، دن
ہنوز بہت ہی، اور بھیڑوں کے باہم کرنے کا
وقت نہیں؛ تم بھیڑوں کو پلاکے چرائی پر لے
جاؤ. ۸ وے بولے، ہم یوں نہیں کر سکتے،
جب تک کہ سارے گلّے جمع نہ ہوویں،
تب وے پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے
ہیں، اور ہم بھیڑوں کو پانی پلاتے ہیں.
۹ جس وقت وہ اُن سے یہہ کہہ رہا
تھا، راخل اپنے باپ کی بھیڑوں کے [illegible]
[illegible] آئی، کہ وہ اُن کی نگہبان تھی. ۱۰ اور
یوں ہوا، کہ جب یعقوب نے اپنے ماموں
لابن کی بیٹی راخل کو، اور اپنے ماموں لابن
کے گلّے کو دیکھا، تب یعقوب نزدیک گیا،
اور پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکایا، اور
اپنے ماموں لابن کے گلّے کو پانی پلایا.
۱۱ اور یعقوب نے راخل کو چوما، اور چلاکے
رویا. ۱۲ اور یعقوب نے راخل سے کہا،
کہ میں تیرے باپ کی قرابت میں، اور
ربقہ کا بیٹا ہوں؛ وہ دوڑی، اور اپنے
باپ کو اِطلاع دی. ۱۳ اور یوں ہوا،
کہ جب لابن نے اپنے بھانجے کی خبر
سنی، تب وہ اُس سے ملنے کو دوڑا،
اور اُس کو لے لپٹا، اور اُسے چوما، اور
اُسے اپنے گھر میں لایا؛ اور اُس نے لابن سے
یہہ سارا احوال بیان کیا. ۱۴ اور لابن نے
اُسے کہا، کہ سچ، تو میری ہڈّی اور میرا
گوشت ہی. اور وہ ایک مہینا بھر اُس
کے یہاں رہا.
۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا، کیا
اِس لیئے کہ تو میرا بھائی ہی، مفت میں
میری خدمت کریگا؟ سو مجھہ سے کہہ،
کہ تیری کیا مزدوری ہوگی؟ ۱۶ اور لابن
کی دو بیٹیاں تھیں، بڑی کا نام لیاہ، اور
چھوٹی کا نام راخل تھا. ۱۷ لیاہ کی آنکھیں
چندھی تھیں، پر راخل خوبصورت
اور خوشنما تھی. ۱۸ اور یعقوب راخل
پر عاشق تھا؛ سو اُس نے کہا، کہ تیری
چھوٹی بیٹی راخل کے لیئے میں سات
برس تیری خدمت کرونگا. ۱۹ لابن
بولا، کہ اُسے تجھہ کو دینا اُس سے بہتر ہی،
کہ دوسرے مرد کو دیجیئے؛ سو تو میرے
ساتھہ رہ. ۲۰ چنانچہ یعقوب سات
برس تک راخل کے لیئے خدمت کرتا
رہا؛ پر وے اُس کی نظر میں اُس عشق
کے سبب جو اُس کو اُس سے تھا، چند
دن معلوم ہوئے.
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳ پورے ہوئے، تاکہ میں اُس پاس جاؤں".
۲۲ تب لابن نے اُس جگہہ کے سارے
لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کی[n]. ۲۳ اور
شام کو یوں ہوا، کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ
[n] قاض ۱۴ : ۱۰ کو اُس پاس لے آیا، اور وہ اُس کے پاس گیا.
[n] قاض ۱۴ : ۲۰ یوحنا ۲ : ۱، ۲ ۲۴ اور لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی
بیٹی لیاہ کے ساتھہ دی، تاکہ اُس کی
لونڈی ہووے. ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب
صبح ہوگئی تو کیا دیکھتا ہی؟ کہ لیاہ ہی.
تب اُس نے لابن کو کہا، کہ یہہ کیا ہی،
جو تو نے مجھہ سے کیا؟ کیا میں نے راخل
کے لیئے تیری خدمت نہیں کی؟ پھر
تو نے کس لیئے مجھہ سے دغا کیا"؟
۲۶ لابن نے کہا، ہمارے ملک میں یہہ
دستور نہیں، کہ چھوٹی کو پلوٹھی سے پہلے
بیاہ دیویں. ۲۷ اُس کے ساتھہ ایک ہفتہ
[o] قاض ۱۴ : ۱۲ پورا کر[o] اور تیری اور بھی سات برس کی
خدمت کے لیئے جو تو میرے ساتھہ
کریگا ہم اِسے بھی تجھہ کو دینگے. ۲۸ یعقوب
نے ایسا ہی کیا، اور اُس کا ہفتہ پورا
کیا؛ تب اُس نے اپنی بیٹی راخل
کو بھی اُسے بیاہ دیا. ۲۹ اور لابن نے اپنی
لونڈی بلہہ اپنی بیٹی راخل کو دی، کہ
اُس کی لونڈی ہووے. ۳۰ تب یعقوب
راخل کے پاس بھی گیا، اور راخل کو لیاہ
[p] ۲۰ آیت سے زیادہ بھی چاہتا تھا[p]، اور سات برس
[q] اِستا ۲۱ : ۱۵ اور[q]، اُس کے ساتھہ خدمت کی.
[q] پید ۳۰ : ۲۶ اور ۳۱ : ۴۱ ۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ
[r] زبور ۱۲۷ : ۳ لیاہ سے نفرت کی گئی، اُس نے اُس کا
[s] پید ۳۰ : ۱ رحم کھولا[r]، مگر راخل بانجھہ رہی[s]. ۳۲ اور
۱۷۵۲ کے قریب لیاہ حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی، اور اُس
ǁ یعنی، دیکھہ، ایک بیٹا. نے اُس کا نام ǁروبن رکھا؛ کیونکہ اُس
نے کہا، کہ خداوند نے میرا دکھہ دیکھہ
[t] خر ۳ : ۷ اور ۴ : ۳۱ لیا[t]، سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا.
اِستا ۲۶ : ۷ ۳۳ اور وہ پھر حاملہ ہوئی، اور بیٹا
زبور ۲۵ : ۱۸ اور ۱۰۶ : ۴۴ جنی، اور بولی، کہ خداوند نے سنا، کہ
۱۷۵۱ کے قریب مجھہ سے نفرت کی گئی، اِس لیئے
اُس نے مجھے یہہ بھی بخشا. سو اُس
ǁ یعنی، سننا. نے اُس کا نام ǁشمعون رکھا. ۳۴ اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۰ کے قریب پھر اُسے حمل رہا، اور بیٹا جنی، اور
بولی، کہ اب اِس بار میرا شوہر مجھہ
سے ملا رہیگا، کیونکہ میں اُس کے لیئے
تین بیٹے جنی: اِس لیئے اُس کا نام
ǁ یعنی، جوڑا ہوا. دیکھو گنتی ۱۸ : ۲، ۴ ǁلاوی رکھا گیا. ۳۵ اور وہ پھر حاملہ
ہوئی، اور بیٹا جنی، اور بولی، کہ اب
۱۷۴۹ کے قریب میں خداوند کی ستایش کرونگی: اِس
ǁ یعنی، ستایش. لیئے اُس کا نام ǁیہوداہ[u] رکھا. تب وہ
[u] متی ۱ : ۲ جننے سے رہ گئی.

۳۰ باب

۱ اِسمیں بیان ہی کہ راخل، بانجھہ پن کے باعث آزردہ ہوکر، اپنی لونڈی بلہہ یعقوب کو دیتی. ۵ اُس سے دان اور نفتالی پیدا ہوتے. ۹ لیاہ اپنی لونڈی زلفہ یعقوب کو دیتی، اور اُس سے جد اور آشر پیدا ہوتے. ۱۴ روبن دودیاں پاتا؛ جو راخل کو دیکے لیاہ اُس سے اِقرار کر لیتی، کہ یعقوب میرے ساتھہ رہے. ۱۷ لیاہ سے اِشکار، اور زبلون، اور دینہ پیدا ہوتے. ۲۲ راخل سے یوسف پیدا ہوتا. ۲۵ یعقوب لابن کے یہاں سے چلے جانے کی خواہش رکھتا. ۲۷ لابن اُسے روککے اُس کے ساتھہ نیا عہد کرتا. ۳۷ یعقوب کی تدبیر کا احوال، جس سے بہت دولت جمع کرتا.

۱۷۴۹ کے قریب اور جب راخل نے دیکھا، کہ یعقوب
[a] پید ۲۹ : ۳۱ کی اولاد مجھہ سے نہیں ہوتیں[a]، تو راخل
[b] پید ۳۷ : ۱۱ کو اپنی بہن پر رشک آیا[b]، اور یعقوب
کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے، نہیں تو
[c] ایوب ۵ : ۲ میں مر جاؤنگی[c]. ۲ تب یعقوب کا
غصہ راخل پر بھڑکا، اور اُس نے کہا، کیا
میں خدا کی جگہہ پر ہوں، جس نے
[d] پید ۱۶ : ۲ ۱ سمو ۱ : ۵ تجھہ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ہی[d]؟
۳ وہ بولی، کہ دیکھہ، میری لونڈی بلہہ
[e] پید ۱۶ : ۲ حاضر ہی: اُسکے پاس جا[e]، اور وہ میرے
[f] پید ۵۰ : ۲۳ ایوب ۳ : ۱۲ گھٹنوں پر جنیگی[f]، تاکہ میرا گھر بھی
[g] پید ۱۶ : ۲ اُس سے آباد ہو[g]. ۴ اور اُس نے اپنی
لونڈی بلہہ کو اُسے دیا، کہ اُس کی جورو
[h] پید ۱۶ : ۳ اور ۳۵ : ۲۲ بنے، اور یعقوب اُس پاس گیا[h]. ۵ اور
۱۷۴۸ کے قریب بلہہ حاملہ ہوئی، اور یعقوب سے بیٹا
جنی. ۶ تب راخل بولی، کہ خدا نے
[i] زبور ۳۵ : ۲۴ اور ۴۳ : ۱ میرا اِنصاف کیا[i]، اور میری آواز بھی
نوحہ ۳ : ۵۹ سنی، اور مجھہ کو ایک بیٹا بخشا. اِس
ǁ یعنی، اِنصاف کرنیوالا. لیئے اُس نے اُس کا نام ǁدان رکھا. ۷ اور
۱۷۴۷ کے قریب راخل کی باندی بلہہ پھر حمل سے ہوئی،
اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جنی. ۸ تب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۷ کے قریب | راخل بولي، میں اپني بہن کے ساتھ
||کمال زور سے اُلجھي، اور غالب آئي:
سو اُس نے اُس کا نام †نفتالي* رکھا۔
۹ جب لیاہ نے دیکھا، کہ میں جننے سے
|| عبراني میں، خدا کي سي کشتیاں لڑیں۔ | رہ گئي، تو اُس نے اپني باندي زلفہ کو
لیکے یعقوب کو دیا، کہ اُس کي جورو
۱۷۴۹ کے قریب | بنے۔ ۱۰ اور لیاہ کي باندي زلفہ بھي
یعقوب سے ایک بیٹا جني۔ ۱۱ تب
۱۷۴۸ کے قریب | لیاہ بولي، کہ ‡لو فوج آئي: سو اُس
† یعني، میري کشتي لڑني۔ | نے اُس کا نام ||جد رکھا۔ ۱۲ پھر لیاہ
* متي ۴: ۱۳ | کي باندي زلفہ یعقوب کے لیئے دوسرا بیٹا
† ۴ آیت | جني۔ ۱۳ تب لیاہ بولي، کہ میں نصیبوالي
۱۷۴۷ کے قریب | ہوں؛ عورتیں مجھے نصیبوالي**کہینگي:
‡ یا، اقبال آیا۔ || یعني، اقبال۔ | اور اُس نے اُس کا نام †آشر رکھا۔
۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم
*** امثا ۳۱: ۲۸ | میں گھر سے نکلا، اور کھیت میں دودیاں
لوقا ۱: ۴۸ † یعني، نیکبخت۔ | پائیں، اور اُنہیں اپني ما لیاہ کے پاس
۱۷۴۸ کے قریب | لایا۔ تب راخل نے لیاہ سے کہا، کہ اپنے
* پید ۲۵: ۳۰ | بیٹے کي دودیوں سے مجھے کچھ دیجیئے۔°
° گنـ ۱۶: ۹، ۱۳ | ۱۵ اُس نے کہا، کیا یہہ چھوٹي بات ہي،
کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا، اور میرے
بیٹے کي دودیوں کو بھي لیا چاہتي ہي؟
راخل بولي، کہ وہ آج رات تیرے بیٹے
|| عبراني میں، لیٹیگا۔ | کي دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھ
||سوویگا۔ ۱۶ اور جب یعقوب شام کو
کھیت سے آیا، لیاہ آگے سے اُس کے ملنے
کو گئي، اور بولي، کہ تو میرے پاس آ؛
کہ میں نے اپنے بیٹے کي دودیاں دیکے تجھے
کرایہ کیا ہي۔ سو وہ اُس رات اُس کے
۱۷۴۷ کے قریب | ساتھ سویا۔ ۱۷ اور خدا نے لیاہ کي سني،
اور وہ حاملہ ہوئي، اور یعقوب کے لیئے
پانچواں بیٹا جني۔ ۱۸ تب لیاہ بولي،
کہ خدا نے میري مزدوري مجھے دي،
کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپني باندي
|| یعني، مزدوري۔ | دي ہي: اور اُس نے اُس کا نام ||اشکار
رکھا۔ ۱۹ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئي، اور
۱۷۴۶ کے قریب | یعقوب کے لیئے چھٹواں بیٹا جني۔ ۲۰ تب
لیاہ بولي، کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا:
اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا، کہ

میں اُس کے لیئے چھ بیٹا جني: ۲۰ ...
اُس نے اُس کا نام ||زبلون رکھا۔ ۲۱ اور
آخر کو وہ بیٹي جني، اور اُس کا نام
||دینہ رکھا۔
۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا، اور
خدا نے اُس کي سنکے اُس کے رحم کو
کھولا۔ ۲۳ اور وہ حاملہ ہوئي، اور بیٹا
جني: اور بولي، کہ خدا نے مجھ سے عار
کو دور کیا: ۲۴ اور اُس نے اُس کا نام
||یوسف رکھا: اور کہا، کہ خداوند مجھ
کو ایک اور بیٹا بخشیگا۔
۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا
ہوا، تو یوں ہوا، کہ یعقوب نے لابن سے کہا،
مجھے رخصت کر، کہ میں اپنے مکان،
اور اپنے ملک کو جاؤں۔ ۲۶ میري
جوروان، اور میرے لڑکے، جن کے لیئے میں
نے تیري خدمت کي ہي، میرے حوالے
کر، اور مجھے جانے دے: کیونکہ تو آپ
جانتا ہي، کہ میں نے تیري کیسي
خدمت کي۔ ۲۷ تب لابن نے اُسے کہا،
کاش کہ میں تیري نظر میں منظور ہوتا:
کہ میں نے دریافت کیا ہي، کہ خداوند
نے تیرے سبب سے مجھ کو برکت
بخشي ہي۔ ۲۸ اور پھر کہا، کہ اب تو
اپني مزدوري مجھ سے مقرر کر، اور
میں تجھے دیا کرونگا۔ ۲۹ اُس نے اُسے
کہا، کہ تو آپ جانتا ہي، کہ میں نے
تیري کیسي خدمت کي، اور تیرے
مواشي میرے ساتھ کیسي ہوئي۔ ۳۰
کیونکہ میرے آنے سے آگے تیرے تھوڑے سے
تھے، اور اب بڑھکے بہت ہو گئے ہیں:
اور خداوند نے جب سے میں آیا
تجھے برکت بخشي: اب میں کب اپنے گھر
کا بندوبست کروں؟ ۳۱ تب وہ
بولا، میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا،
تو مجھے کچھ مت دے: اگر تو میرے
لیئے اتنا کرے، تو میں پھر تیرے گلے کو پھر
چراؤنگا، اور اُس کي خبرداري کرونگا۔
۳۲ میں آج تیرے سارے گلے میں [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

سے کندیوندہ اور بھیڑوں میں سے جی رنگ
جتنےبھورے اور دغدار اور جو رنگ بھوری
ہوں اُن سب کو اور بکریوں میں سے
داغیوں اور ابلقوں کو جدا کرونگا: اور یہی
میرا اجور ہوگا۔ ۳۳ اور میری صداقت
آیندہ کو میری جانب سے جواب
دیگی، جب کہ میری مزدوری تیرے
سامہنے آوے: تو جو جو بکریوں میں ابلق
اور داغی، اور بھیڑوں میں بھوری نہ ہو، وہ
میرے پاس چوری کی ہوگی۔ ۳۴ لابن
بولا دیکھ میں راضی ہوں، کہ جیسا تو
نے کہا، ویسا ہی ہووے۔ ۳۵ اُس نے
اُس دن چتلے اور داغی بکرے، اور سب
ابلق اور داغی بکریاں، یعنی ہر ایک جس
میں کچھہ سفیدی تھی، اور بھیڑوں میں
سے بھوری بھی جدا کیں، اور اُنھیں اپنے
بیٹوں کے حوالے کیا۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے
اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر
کا بیچ ٹھہرایا: اور یعقوب لابن کے باقی
گلوں کو چرایا کیا۔

۳۷ تب یعقوب نے ہرے لبنے، اور
بادام، اور عرمون کی چھڑیاں لیئے، اُن کو
کندیدار کیا، ایسا کہ چھڑیوں کی سفیدی
ظاہر ہوئی۔ ۳۸ اور اُن چھڑیوں کو، جن
پر کندے بنائے تھے، حوضوں اور نالیوں
میں، جہاں گلے پانی پینے آتے تھے، گلوں
کے آگے رکھا، تاکہ جب وے پانی پینے
آویں، تو گرمائیں۔ ۳۹ چنانچہ گلے چھڑیوں
کے آگے گرمائے، اور وے کندیدار، اور داغی،
اور ابلق بچے جنیں۔ ۴۰ اور یعقوب نے
بھیڑوں کے اُن بچوں کو الگ کیا، اور لابن
کے گلے میں بھیڑوں کے منہہ ابلقوں اور
بھوروں کی طرف پھیرا: اور اُس نے اپنے
گلوں کو جدا کیا، اور لابن کے گلے میں
نہیں ملایا۔ ۴۱ اور یوں ہوا، کہ جب
موٹے جانور مستی پر آئے، تو یعقوب نے
چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے
سامہنے رکھا، تاکہ وے اُن چھڑیوں کے آگے
مستی پر آویں۔ ۴۲ پر جب دبلے جانور

آئے، اُس نے اُنھیں وہاں نہ رکھا: سو
دبلے لابن کے، اور موٹے یعقوب کے تھے۔
۴۳ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا، اور
بہت سے گلوں، اور باندیوں، اور بندوں،
اور اونٹوں، اور گدھوں کا مالک ہوا۔

۳۱ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یعقوب ناراض ہوکے خفیہ چلا جانا۔ ۱۹ راخل اپنے باپ کی مورتوں کو چرانی۔ ۲۲ لابن یعقوب کا پیچھا کرنا۔ ۲۶ اور اُس بیجا حرکت کے سبب سے شکایت کرنا۔ ۳۴ مورتوں کے چھپانے کے لیے راخل تدبیر کرتی۔ ۳۶ لابن کی بدسلوکی کے باعث یعقوب شکایت کرنا۔ ۴۳ مقام جلعاد پر لابن اور یعقوب آپس میں عہد باندھنا۔

۱۷۳۹ اور اُس نے لابن کے بیٹوں کو یہ باتیں
کرتے سنا، کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا
سب کچھہ لے لیا، اور ہمارے باپ کے مال
سے اُس نے یہہ سب حشمت پیدا کی
ہے۔ ۲ اور یعقوب نے لابن کے منہہ پر
نظر کی، اور دیکھا، کہ وہ کل اور پرسوں
کی طرح اُس کی طرف متوجہ نہ تھا۔
۳ اور خداوند نے یعقوب کو کہا، کہ تو
اپنے باپ دادوں کی سرزمین اور اپنے وطن
کو پھر جا؛ کہ میں تیرے ہمراہ ہونگا۔
۴ تب یعقوب نے راخل، اور لیاہ کو
میدان میں، جہاں اُس کا گلہ تھا، بلا
بھیجا، ۵ اور اُن سے کہا، کہ میں دیکھتا
ہوں، کہ تمہارے باپ کا منہہ کل اور
پرسوں کی طرح میری طرف نہیں رہا؛
پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھہ ہوا۔
۶ تم تو جانتی ہو، کہ میں نے اپنے سارے
مقدور سے تمہارے باپ کی خدمت کی
ہے۔ ۷ لیکن تمہارے باپ نے مجھے
فریب دیا، اور دس بار میری مزدوری
بدل کی؛ پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا، کہ
مجھے دکھہ دیوے۔ ۸ اگر وہ بولا، کہ
داغی تیری مزدوری میں ہیں؛ تو سارے
چارپائے داغی جنے: اور اگر بولا کہ چتلے
تیری اُجرت میں ہیں؛ تو تمام چارپائے
چتلے جنے۔ ۹ سو خدا نے تمہارے باپ
کا مال لیکے مجھہ کو دیا ہے۔ ۱۰ اور
ایسا ہوا، کہ جب جانور مستی میں

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

پید ۳۱: ۸
گنتی ۳۰: ۴ آیندہ کل تو
زبور ۳۷: ۶
دیکھو پید ۳۱: ۱۰—۱۲
۳۰ آیت
پید ۱۳: ۲ اور ۲۴: ۳۵ اور ۲۶: ۱۳، ۱۴
پید ۴۱: ۱۶
پید ۴: ۵
اِستثنا ۲۸: ۵۴
پید ۲۸: ۱۵، ۲۰، ۲۱ اور ۳۲: ۹
۲ آیت
۳ آیت
۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱ آیتیں
پید ۳۰: ۲۹
گنتی ۱۴: ۲۲
نحم ۴: ۱۲
ایوب ۱۱: ۳
زکر ۸: ۲۳
۴۱ آیت
پید ۳۰: ۶
زبور ۱۰۵: ۱۴
پید ۳۰: ۴۲
۱، ۱۶ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

آئے، تو میں نے خواب میں اپني آنکھ
اُٹھاکے نظر کي، اور دیکھا، کہ مینڈھے، جو
بھیڑوں پر چڑھے تھے، ابلق، اور داغدار
اور چتکبرے تھے۔ ۱۱ اور خدا کے فرشتے
پید ۴۸ : ۱۶ نے خواب میں مجھے فرمایا، کہ ای
یعقوب: میں بولا کہ میں حاضر ہوں۔
۱۲ تب اُس نے کہا، کہ اب تو اپني
آنکھ اُٹھا، اور دیکھ، کہ سارے مینڈھے،
جو بھیڑوں پر چڑھے ہیں، ابلق، اور داغدار،
اور چتکبرے ہیں: کیونکہ جو کچھ لابن
خر ۳ : ۷ نے تجھ سے کیا، میں نے دیکھا۔ ۱۳ میں
بیت‌ایل کا خدا ہوں، جہاں تو نے ستون
پر تیل ڈالا اور جہاں تو نے میرے لیئے
پید ۲۸ : ۱۸، ۱۹، ۲۰ منت مانی: پس اب اُٹھ، اِس
سرزمین سے نکل چل، اور اپني زادبوم کو
۳ آیت پید ۳۲ : ۹ پھر جا۔ ۱۴ تب راخل اور لیاہ نے
جواب میں اُسے کہا، کہ کیا ہنوز ہمارے
باپ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرا یا میراث
پید ۲ : ۲۴ ہي؟ ۱۵ کیا ہم اُس کے آگے بیگانہ
نہیں ٹھہریں؟ کہ اُس نے تو ہمیں بیچ
پید ۲۱ : ۱۰، ۲۷ ڈالا، اور ہمارا مال بھي کھا بیٹھا۔ ۱۶ اور
خدا نے جو دولت، کہ ہمارے باپ سے
لي، سو ہماري اور ہمارے فرزندوں کي
ہي: پس، اب جو کچھ کہ خدا نے
تجھے فرمایا، وہي کر۔
۱۷۳۹ ۱۷ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں
اور اپني جوروؤں کو اونٹوں پر بٹھایا؛
۱۸ اور اپني ساري مواشي، اور اسباب،
جو اُس نے پیدا کیئے تھے، یعنے اپني
نفع کي مواشي، جو اُس نے فدان ارام
میں پائي تھیں، لے نکلا، تاکہ کنعان کي
سرزمین میں اپنے باپ اِضحاق کے پاس
جاوے۔ ۱۹ اور لابن اپني بھیڑوں کي
پشم کترنے کو گیا تھا: اور راخل اپنے
|| عبراني میں، ترافیم باپ کے ||بتوں کو چرا لے گئي۔ ۲۰ اور
پید ۳۰ : ۲ یعقوب نے لابن ارامي ||سے اِتني دغا کي،
|| عبراني میں، کے دل کو فریب دیا۔ کہ اپنے بھاگنے کي خبر اُس سے نہ کہي۔
۲۱ سو وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا؛ اور
پید ۴۶ : ۲۸ اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا، اور اپنا رخ کوہ
جلعاد کي طرف کیا۔ ۲۲ اور تیسرے
دن لابن کو خبر ہوئي، کہ یعقوب بھاگا۔
۲۳ تب وہ اپنے بھائیوں کو ساتھ لیکے
سات دن کي راہ تک اُس کا تعاقب
کرتا رہا؛ اور جلعاد کے پہاڑ پر اُس سے
مل گیا۔ ۲۴ پر خدا لابن ارامي کے
خواب میں رات کو آیا، اور اُسے کہا،
کہ خبردار، تو یعقوب کو بھلا برا مت
کہیو۔
۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا۔ اور
یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا؛
اور لابن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ جلعاد
کے پہاڑ پر ڈیرا کیا۔ ۲۶ تب لابن نے یعقوب
سے کہا، کہ تو نے کیا کیا، کہ مجھے فریب
دیکے خفیہ نکلا، اور میري بیٹیوں کو،
تلوار کے اسیروں کي مانند، لے چلا؟ ۲۷ تو
کسواسطے چھپکے بھاگا، اور مجھے لوٹا؛ اور
مجھ سے نہیں کہا، تاکہ میں تجھے
خوشي سے، اور سرود، اور دف، اور بربط
کے ساتھ روانہ کرتا؟ ۲۸ اور مجھے اپنے
بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو چومنے نہ دیا؟
پس، تو نے في‌الحال جو ایسا کیا، سو
بیہودہ کام کیا۔ ۲۹ یہ تو میرے ہاتھ کي
قوت میں ہي، کہ تم کو دکھ دوں؛
لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات
مجھے یوں کہا، کہ خبردار، تو یعقوب کو
بھلا برا مت کہہ۔ ۳۰ خیر اب تجھے تو
جانا ہي، کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا
بہت مشتاق ہي؛ لیکن کسواسطے تو
میرے معبودوں کو چرا لاتا ہي؟ ۳۱ تب
یعقوب نے جواب دیا، اور لابن کو کہا،
اِس لیئے کہ میں ڈرا؛ اور میں نے کہا،
کہ شاید تو اپني بیٹیاں جبر کرکے مجھ
سے چھین لیگا۔ ۳۲ لیکن جس کسي
کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے
جیتا مت چھوڑیو؛ ہمارے بھائیوں کے
آگے دیکھ لیجیئے، کہ تیرا میرے ساتھ کیا
ہي، اور اپنا لے لیجیئے۔ پر یعقوب نہ جانتا
تھا کہ راخل اُنہیں چرا لائي۔ ۳۳ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

لابن یعقوب کے خیمے، اور لیاہ کے خیمے،
اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا؛
پر اُنہیں نہ پایا۔ تب وہ لیاہ کے خیمے
سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل
ہوا۔ ۳۴ پر راخل اُن بتوں کو لیکر اُونت
کے کجاوے میں رکہکر اُس پر بیٹھی تہی۔
اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول لیا،
پر کچھہ نہ پایا۔ ۳۵ تب وہ اپنے باپ
سے کہنے لگی، کہ اے میرے خداوند،
اِس سے ناخوش مت ہوجیو، کہ میں
تیرے آگے اُٹھہ نہ سکتی ہوں؛ کیونکہ میں
عورتوں کی عادت میں ہوں۔ سو اُس نے
ڈھونڈھا، پر بتوں کو نہ پایا۔
۳۶ تب یعقوب غصے ہوا، اور لابن سے
تکرار کرنے لگا؛ چنانچہ یعقوب نے لابن کو
جواب دیکے کہا، کہ میرا کیا گناہ اور کیا
قصور ہی، کہ تو اِس قدر میرے پیچھے
جہپٹا؟ ۳۷ تو نے جو میرا سارا اسباب
ٹٹول لیا، سو اپنے گہر کے سب اسباب سے
کیا پایا؟ میرے بہائیوں اور اپنے بہائیوں
کے آگے رکھیئے، کہ وے ہم دونوں کے درمیان
اِنصاف کریں۔ ۳۸ میں پورے بیس برس
تیرے ساتھہ رہا؛ تیری بہیڑیوں، اور تیری
بکریوں کا گابہہ نہ گرا، اور تیرے گلے کے
مینڈھوں کو میں نے نہیں کہایا۔ ۳۹ وہ
جو پہاڑا گیا، میں تیرے پاس نہ لایا؛ اُس
کا نقصان میں نے سہا؛ وہ جو دن کو یا
رات کو چوری گیا، سو تو نے میرے ہاتھہ
سے مانگا۔ ۴۰ میرا یہہ حال تہا، کہ دن
کو گرمی، اور رات کو سردی مجہے کہا گئی؛
اور میری آنکہوں سے میری نیند جاتی
رہی۔ ۴۱ یوں میں نے بیس برس تیرے
گہر میں تیری خدمت کی؛ چودہ برس
تیری دونوں بیٹیوں کے لیئے، اور چہہ
برس تیرے گلے کے لیئے: اور تو نے دس
بار میری مزدوری بدل ڈالی۔ ۴۲ اگر
میرے باپ کا خدا، ابرہام کا معبود، اور
اِضحاق کا مسجود، میری طرف نہ ہوتا،
تو تو اب مجہے خالی ہاتہہ نکال دیتا۔

خدا نے میری مصیبت، اور میرے ہاتھوں
کی محنت کو دیکہہ لیا، اور کل رات
تجہے ڈانٹا۔
۴۳ تب لابن نے جواب دیا، اور یعقوب
سے کہا، کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں
ہیں، اور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں، اور
گلے میرے گلے ہیں، بلکہ سب، جو تو
دیکھتا ہی میرا ہی: سو میں آج کے
دن اپنی ہی بیٹیوں سے، یا اُن کے لڑکوں
سے، جو وے جنی ہیں، کیا کروں؟ ۴۴ پس،
اب آ، کہ میں اور تو باہم ایک عہد
باندھیں، اور وہی میرے اور تیرے درمیان
گواہ رہے۔ ۴۵ تب یعقوب نے ایک پتہر
لیکے ستون کہڑا کیا۔ ۴۶ اور یعقوب
نے اپنے بہائیوں سے کہا، کہ پتہر جمع
کرو؛ اُنہوں نے پتہر جمع کرکے، ایک
تودہ بنایا: اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے
پر کہانا کہایا۔ ۴۷ اور لابن نے اُس کا نام
یجر شاہدوتا رکہا: پر یعقوب نے اُس کو
جلعاد کہا۔ ۴۸ اور لابن بولا، کہ یہہ تودہ
آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ
ہو۔ اِس واسطے اُس کا نام جلعاد ہوا؛
۴۹ اور مصفاہ، اِس لیئے کہ اُس نے
کہا، کہ جب ہم آپس سے جدا ہوویں،
تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیگا۔
۵۰ جو تو میری بیٹیوں کو دکہہ دیوے،
اور اُن کے سوا اور جوروں کرے، تو کوئی
آدمی ہمارے ساتھہ نہیں ہی؛ پر دیکہہ،
خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہی۔
۵۱ لابن نے یعقوب سے کہا، کہ اِس تودے
کو دیکہہ، اور اِس ستون کو دیکہہ، جو میں
نے اپنے اور تیرے بیچ میں کہڑا کیا: ۵۲ یہہ
تودہ گواہ ہو، اور یہہ کہمبا گواہ ہو، کہ
بدی کے لیئے میں اِس تودے سے اُدہر
تیری طرف نہ گذروں، اور تو بہی اِس
تودے اور اِس کہمبے سے اِدہر میری
طرف نہ گذرے۔ ۵۳ ابرہام کا خدا، اور
نحور کا خدا، اور اُن کے باپ دادے کا خدا
ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے۔ اور

یعنی، تودہ گواہی کے لیئے کسدی میں۔
یعنی، تودہ گواہی کے لیئے، عبرانی میں۔
یعنی، دیدبان کی چوکی۔

بیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کے مسجود
کي قسم کھائي[z]۔ ۵۴ تب یعقوب نے
اُس پہاڑ پر قرباني کي، اور اپنے بھائیوں
کو روٹي کھانے کو بلایا؛ اور اُنھوں نے روٹي
کھائي، اور ساري رات پہاڑ پر رھے۔ ۵۵ اور
صبح سویرے لابن اُٹھا، اور اپنے بیٹوں اور
اپني بیٹیوں کي مچھیاں لیں، اور اُنھیں
برکت دي[a]، اور لابن روانه هوا، اور اپنے
مکان کو پھرا[b]۔

[z] پید ۲۱: ۲۳ [۴۲ آیت]
[a] پید ۲۸: ۱
[b] پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۰: ۲۵

۳۲ باب

۱ اس بیان میں، که مقام مہنایم پر یعقوب کو ایک رویا دکھائي جاني۔ ۳ عیسو کو پیغام بھیجا۔ ۶ عیسو کے آنے کي خبر پاکے ڈر جانا۔ ۹ رھائي کے واسطے خدا سے منت کرنا۔ ۱۳ عیسو کے لیئے نوکروں کے هاتھه سے هدیه بھیجنا۔ ۲۴ مقام فني ایل پر ایک فرشتے کے ساتھه کشتي کرنا، اور وھاں اِسرائیل خطاب پانا۔ ۳۱ لنگڑا هو جانا۔

اور یعقوب اپني راہ چلا گیا، اور خدا
کے فرشتے اُسے آ ملے[c]۔ ۲ اور یعقوب نے
اُنھیں دیکھکے کہا، که یہه خدا کا لشکر
هی[d]، اور اُس جگہه کا نام مہنایم رکھا۔
۳ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو شعیر
کي سرزمین[e]، ادوم کے ملک میں[f]، اپنے
بھائي عیسو کے پاس بھیجا۔ ۴ اور اُنھیں
حکم دیکے کہا، که تم میرے خداوند عیسو
کو یوں کہیو[g]، که آپ کا بندہ یعقوب یوں
کہتا هی، که میں لابن کے یہاں ٹھہرا، اور
اب تک وھیں رھا: ۵ اور میں بیل،
اور گدھے، اور بھیڑ بکري، اور نوکر، اور سہیلیاں
رکھتا هوں[h]؛ اور میں اپنے خداوند کو کہلا
بھیجتا هوں، که میں اُس کي نظر میں
موردِ لطف هوؤں[i]۔
۶ چنانچه قاصدوں نے یعقوب کے پاس
پھر آکے کہا، که هم تیرے بھائي عیسو کے پاس
گئے، اور وہ اور اُس کے ساتھه، چار سو آدمي
تیرے استقبال کو آتے هیں[k]۔ ۷ تب
یعقوب نہایت ترسان اور حیران هوا[l]: اور
اُس نے اپنے ساتھه کے لوگوں، اور گلّوں، اور
بیلوں اور اُونٹوں کے دو غول کیئے؛ ۸ اور کہا،
که اگر عیسو ایک غول پر آوے اور اُسے
مارے، تو دوسرا غول، جو بچ رھا هی، بچ گیا۔
۹ اور یعقوب نے کہا[m]، که اي میرے
باپ ابرہام کے خدا، اور میرے باپ
اِضحاق کے خدا[n]، اي خداوند، تو نے
مجھے فرمایا، که اپني سرزمین اور اپني
زادبوم میں پھر جا[o]، اور میں تیرا بھلا
کرونگا: ۱۰ میں تو اُن سب رحمتوں
اور اُس ساري وفاداري میں سے، جو تو نے
اپنے بندے کے ساتھه کي هی[p]، کسي کے
لایق نہیں؛ که میں اپني لاٹھي لیکے اِس
یردن کے پار گیا؛ اور اب دو غول بنا
هوں[q]۔ ۱۱ میں تیري منت کرتا هوں،
که مجھے میرے بھائي کے هاتھه سے، عیسو
کے هاتھه سے، بچا لے[r]؛ که میں اُس سے
ڈرتا هوں، نه هووے که وہ آکے مجھے اور
لڑکوں کو اُن کي ماؤں سمیت هلاک
کرے[s]۔ ۱۲ تو نے تو کہا، که میں تجھه
سے اچھا سلوک کرونگا، اور تیري نسل کو
دریا کي ریت کي مانند، جو کثرت سے
هرگز گني نہیں جاتي، بناؤنگا[t]۔
۱۳ اور وہ اُس رات وھیں رھا؛ اور جو اُس
کے هاتھه آیا، اپنے بھائي عیسو کے هدیے[u]
کے واسطے لیا: ۱۴ دو سو بکریاں، اور بیس
بکرے، دو سو بھیڑیں، اور بیس مینڈھے،
۱۵ اور تیس دودھوالي اُونٹنیاں بچوں
سمیت، چالیس گائیں، اور دس بیل،
بیس گدھیاں، اور دس گدھے۔ ۱۶ اور اُس
نے اُنھیں اپنے نوکروں کے هاتھه میں، هر
غول کو جدا جدا، سونپا، اور اپنے نوکروں
کو کہا، که میرے آگے پار اُترو، اور غول کو
غول سے جدا رکھیو۔ ۱۷ اور پہلے کو اُس
نے یہه کہا، که جب میرا بھائي عیسو
تجھه سے ملے اور تجھه سے پوچھے، که تو
کس کا هی، اور کہاں جاتا هی، اور یہه
جو تیرے آگے هیں، کس کے هیں؟
۱۸ تو کہیو، تیرے چاکر یعقوب کے هیں؛
یہه اپنے خداوند عیسو کے لیئے هدیه
بھیجا هی؛ اور دیکھه، وہ آپ بھي همارے
پیچھے هی۔ ۱۹ اور اُس نے دوسرے اور
تیسرے کو، اور اُن سب کو، جو غول کے
پیچھے چلتے تھے، یہه کہکے حکم کیا، که

[c] زبور ۹۱: ۱۱؛ عبر ۱: ۱۴
[d] یشوع ۵: ۱۴؛ زبور ۱۰۳: ۲۱ اور ۱۴۸: ۲؛ لوقا ۲: ۱۳ [یعني، دو لشکر]
[e] پید ۳۳: ۱۴، ۱۶
[f] پید ۳۶: ۶
[g] امث ۱۵: ۱
[h] پید ۳۰: ۴۳
[i] پید ۳۳: ۸، ۱۵
[k] پید ۳۳: ۱
[l] پید ۳۵: ۳
[m] زبور ۵۰: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

جب تم عیسو کو پاؤ، تو اِسی طور سے
کہیو۔ ۲۰ اور علاوہ یہہ کہیو، کہ دیکھو،
تیرا چاکر یعقوب ہمارے پیچھے آتا ہی،
کہ اُس نے کہا، کہ میں اُس ہدیے سے،
جو مجھ سے آگے جاتا ہی، اُس سے صلح
کرونگا، تب اُس کا منہہ دیکھونگا، شاید
کہ وہ مجھ کو قبول کرے۔ ۲۱ چنانچہ
وہ ہدیہ اُس کے آگے پار گیا؛ پر وہ آپ
اُس رات لشکر میں رہا۔ ۲۲ اور وہ
اُسی رات اُٹھا، اور اپنی دو جوروؤں اور
دو سہیلیوں، اور گیارہ بیٹوں کو لیکے
یبوق کے گھاٹ سے پار اُترا۔ ۲۳ اور اُن
کو لیکے نہر پار کروایا، اور اپنا سب کچھہ
پار پہنچایا۔
۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ گیا؛ اور وہاں
پو پھٹنے تک ایک شخص اُس سے کشتی
لڑا کیا۔ ۲۵ جب اُس نے دیکھا، کہ
وہ اُس پر غالب نہ ہوا، تو اُس کی
ران کو بھیتروار سے چھوا؛ اور یعقوب
کی ران کی نس اُس کے ساتھہ کشتی
کرنے میں چڑھ گئی۔ ۲۶ تب وہ بولا،
کہ مجھے جانے دے، کہ پو پھٹتی ہی۔
وہ بولا، کہ میں تجھے جانے نہ دونگا، مگر
جب کہ تو مجھے برکت دیوے۔ ۲۷ تب
اُس نے اُس سے پوچھا، کہ تیرا کیا نام
ہی؟ وہ بولا، کہ یعقوب۔ ۲۸ اُس نے
کہا، کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں،
بلکہ اِسرائیل ہوگا؛ کہ تو نے خدا اور
خلق پاس قوت پائی اور غالب ہوا۔
۲۹ تب یعقوب نے پوچھا اور کہا، کہ
میں تیری منت کرتا ہوں، کہ اپنا نام
بتائیے۔ وہ بولا، کہ تو میرا نام کیوں
پوچھتا ہی؟ اور اُس نے اُسے وہاں برکت
دی۔ ۳۰ اور یعقوب نے اُس جگہہ کا
نام فنی ایل رکھا؛ اور کہا، کہ میں نے خدا
کو روبرو دیکھا، اور میری جان بچ رہی
ہی۔ ۳۱ اور جب وہ فنی ایل سے گذرتا تھا،
تو آفتاب اُس پر طلوع ہوا، اور وہ اپنی
ران سے لنگڑاتا تھا۔ ۳۲ اِس سبب سے
بنی اِسرائیل اُس نس کو، جو ران میں
بھیتروار ہی، آج تک نہیں کھاتے؛ کیونکہ
اُس نے یعقوب کی ران کی نس کو، جو
بھیتروار سے چڑھ گئی تھی، چھوا تھا۔

۳۳ باب

اِس بیان میں، ۱ کہ یعقوب اور عیسو کی ملاقات ہوتی، اور آپس میں بڑی دوستی کرتے۔ ۱۷ یعقوب سکات کو آیا۔ ۱۸ سکم کے نزدیک ایک کھیت مول لیا، اور مذبح بنایا، جس کا ایل اِلہ اِسرائیل نام رکھا۔

۱ اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھاکے نظر
کی، اور کیا دیکھتا ہی، کہ عیسو اور اُس
کے ساتھہ چار سو آدمی آتے ہیں۔ تب
اُس نے لیاہ کو، اور راخل کو، اور دو
سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے؛ ۲ اور
سہیلیوں کو اور اُن کے لڑکوں کو سب سے
آگے رکھا، اور لیاہ اور اُس کے لڑکوں کو
پیچھے، اور راخل اور یوسف کو سب
کے پیچھے۔ ۳ اور وہ آپ اُن کے آگے
چلا، اور اپنے بھائی پاس پہنچتے پہنچتے
سات بار زمین پر جھکا۔ ۴ اور عیسو
اُس کے ملنے کو دوڑا، اور اُسے گلے لگایا،
اور اُس کی گردن سے لپٹا، اور اُسے چوما؛
اور وے دونوں روئے۔ ۵ پھر اُس نے آنکھیں
اُٹھائیں، اور عورتوں اور لڑکوں کو دیکھا، اور
کہا، کہ یے تیرے ساتھہ کون ہیں؟ وہ
بولا، لڑکے، جو خدا نے اپنی عنایت سے
تیرے نوکر کو دیئے۔ ۶ تب سہیلیاں
اور اُن کے لڑکے نزدیک آئے، اور اپنے کو
جھکایا۔ ۷ پھر لیاہ اپنے لڑکوں کے ساتھہ
نزدیک آئی، اور جھکی؛ آخر کو یوسف
اور راخل پاس آئے، اور اُنہوں نے آپ کو
جھکایا۔ ۸ اور اُس نے کہا کہ اُس بڑے
غول سے جو مجھے ملا، تیرا کیا اِرادہ
ہی؟ وہ بولا، کہ اپنے خداوند کی نظر
سے مورد لطف ہوں۔ ۹ تب عیسو بولا
مجھہ پاس بہت ہی، بھائی میرے؛ جو
تیرا ہی، اپنے ہی لیئے رکھیئے۔ ۱۰ یعقوب
نے کہا، سو نہیں؛ اگر میں تیری نظر
میں منظور ہوں، تو میرا ہدیہ میرے
ہاتھہ سے قبول کیجیئے؛ کیونکہ میں نے تو

یعنی، خدا کے پاس ایک رئیس۔
یعنی، خدا کا چہرا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

تیرا منہ دیکھا، جیسا کہ خدا کا منہ
دیکھتے ہیں؛ اور تو مجھ سے راضی ہوا۔
۱۱ میری برکت کو، جو آپ کے حضور
لائی گئی ہی، قبول کیجیئے کہ خدا نے
مجھ پر شفقت کی ہی، اور میرے پاس
سب کچھ ہی۔ غرض اُس نے اُسے یہاں
تک تنگ کیا، کہ اُسے لے لیا۔ ۱۲ اور اُس
نے کہا، کہ آؤ کوچ کریں اور چلیں، اور
میں تیرے آگے چلونگا۔ ۱۳ اُس
نے اُسے کہا، کہ میرا خداوند جانتا ہی،
کہ لڑکے نازک ہیں، اور بھیڑ بکریاں، اور
گائے دودھ پلانیوالیاں میرے پاس ہیں:
اور اگر وے دن بھر ہانکے جائیں، تو سارے
گلے مر جائینگے۔ ۱۴ سو میرے خداوند
اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائیے، اور
میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشی آگے
چلینگی، اور لڑکے سہہ سکینگے، چلونگا،
یہاں تک کہ شعیر میں اپنے خداوند
پاس آ پہنچوں۔ ۱۵ تب عیسو نے
کہا، کہ مرضی ہو، تو میں کئی ایک ان
لوگوں میں سے، جو اب میرے ساتھ
ہیں، تیرے ساتھ چھوڑ جاؤں۔ وہ بولا،
کیا ضرور ہی؟ کاش کہ میں صرف
اپنے خداوند کی نظر میں منظور ہوؤں۔
۱۶ تب عیسو اُسی دن اپنی راہ
لیکے شعیر کو پھر گیا۔ ۱۷ اور یعقوب
سفر کرکے سکات کو آیا، اور اپنے لیئے
ایک گھر بنایا، اور اپنے مواشی کے لیئے
جھونپڑے بنائے: اِس سبب سے اُس جگہ
کا نام سکات ہوا۔
۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باہر ہوکے
ملک کنعان کے شہر شالم کو، جو سکم کے
نزدیک، آیا؛ اور شہر کے باہر اپنا خیمہ
کھڑا کیا۔ ۱۹ اور جس پر اُس کا ڈیرا
کھڑا تھا، اُس نے اُس کھیت کو سکم کے
باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسطوں پر
مول لیا۔ ۲۰ اور اُس نے وہاں ایک
مذبح بنایا، اور اُس کا نام ایل الوہی اسرائیل
رکھا۔

پید ۴۳:۳ ؛ ۲ سمو ۳:۱۳ ؛ اور ۱۴:۲۴، ۲۸، ۳۲ ؛ متی ۱۸:۱۰ ؛ قاض ۱:۱۵ ؛ ۱ سمو ۲۵:۲۷ ؛ سلا ۲:۲۳ ؛ اور ۳۲:۳ ؛ [illegible]

۳۴ باب

پیشتر مسیح سے

اِس کے بیان میں، کہ دینہ سکم سے بےحرمت کی جاتی ہے ۔ ۴ [illegible] اُس کی جورو کرنے چاہتا ۔ ۱۳ یعقوب کے بیٹے [illegible] ظاہر کرتے، اِس شرط پر کہ سب ختنہ [illegible] ۲۰ حمور اور سکم شہر کے لوگوں کو ترغیب دیتے، کہ اُس شرط کو منظور کریں ۔ ۲۵ شمعون و لاوی [illegible] اُن کو مار ڈالتے ۔ ۲۷ اور شہر کو لوٹتے ۔ ۳۰ یعقوب شمعون اور لاوی کو ملامت کرتا۔

۱ اور دینہ لیاہ کی بیٹی، جسے وہ یعقوب
کے لیئے جنی تھی، اُس ملک کی لڑکیوں
کے دیکھنے کو باہر گئی۔ ۲ تب اُس
ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم
نے اُسے دیکھا، اور اُسے لے گیا، اور اُس
کے ساتھ ہمبستر ہوا، اور اُسے بےحرمت
کیا۔ ۳ اور اُس کا جی یعقوب کی
بیٹی دینہ سے لگا، اور اُس نے اُس لڑکی
کو پیار کیا، اور اُس کو دلاسا دیا۔ ۴ اور
سکم نے اپنے باپ حمور سے کہہ کے، اِس
لڑکی میری جورو کے واسطے لے۔ ۵ اور
یعقوب نے سنا، کہ اُس نے دینہ میری
بیٹی کو بےحرمت کیا: پر اُس کے بیٹے
اُس کی مواشی کے ساتھ میدان میں تھے:
سو یعقوب اُن کے آنے تک چپ رہا۔
۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب
پاس گیا، کہ اُس سے بات چیت کرے۔
۷ اور [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ١٧٣٢ کے قریب

١٢ جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو، میں
تمہارے کہنے کے موافق دونگا": لیکن لڑکی
کو مجھے بیاہ دیجیو۔ ١٣ تب یعقوب
کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور
کو اِس سبب سے، کہ اُس نے اُن کی
بہن دینہ کو بےحرمت کیا، مکاری سے"
جواب دیا، ١٤ اور اُن سے کہا، کہ ہم
یہہ نہیں کر سکتے، کہ ایک نامختون مرد
کو اپنی بہن دیویں، کہ اِس میں ہم
پر بڑا حرف ہی": ١٥ لیکن اِس پر ہم
تم سے راضی ہو جائینگے: اگر تم ایسے ہو
جاؤ جیسے ہم ہیں، کہ تمہارے ہر مرد
کا ختنہ کیا جاوے؛ ١٦ تب ہم اپنی
بیٹیاں تمہیں دینگے، اور تمہاری بیٹیاں
لینگے، اور تم میں رہینگے، اور ہم سب
ایک قوم ہو جائینگے۔ ١٧ پر اگر تم ہماری
نہ سنوگے، کہ ختنہ کرو، تو ہم اپنی لڑکی
لے لینگے، اور چلے جائینگے۔ ١٨ اُن کی
باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو پسند
ہوئیں۔ ١٩ اور اُس جوان نے اِس بات کے
کرنے میں دیری نہ کی: کیونکہ وہ یعقوب
کی بیٹی سے بہت خوش تھا: اور وہ
اپنے باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزتدار
تھا"۔ ٢٠ پھر حمور، اور اُس کا بیٹا سکم،
اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے، اور اپنے شہر
کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے، کہ ٢١ یہہ
لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں؛ پس
وے اِس زمین میں رہیں اور سوداگری
کریں؛ کہ اِس زمین کی وسعت اُن کے
لیئے بس ہی؛ سو ہم اُن کی بیٹیوں
کو بیاہ لینگے، اور اپنی بیٹیاں اُن کو دینگے۔
٢٢ مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھ
رہنے پر اور، ایک لوگ ہو جانے پر راضی
ہونگے، کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ، جیسا
اُن میں کیا گیا ہی، کیا جاوے۔ ٢٣ اُن
کے گلّے اور مال، اور اُن کا ہر ایک چارپایہ،
کیا سب ہمارا نہ ہوگا؟ فقط اُنہیں
راضی کریں، تو وے ہمارے ساتھ رہینگے۔
٢٤ تب اُن سبھوں نے، جو اُس کے شہر
کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے، حمور
اور اُس کے بیٹے سکم کی بات کو مانا،
اور سب، جو اُس کے شہر کے پھاٹک
سے آمد و رفت کرتے تھے، اُن میں سے
ہر مرد نے ختنہ کروایا۔
٢٥ اور تیسرے دن جب وے درد
میں مبتلا تھے، تو یوں ہوا، کہ یعقوب
کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائی،
شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے
جرأت سے شہر پر آپڑے اور سب مردوں
کو قتل کیا"۔ ٢٦ اور حمور اور اُس کے بیٹے
سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا،
اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے۔
٢٧ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے، اور شہر
کو غارت کیا، اِس واسطے کہ اُنہوں نے اُن
کی بہن کو ‖بےحرمت کیا تھا۔ ٢٨ اُنہوں
نے اُن کی بھیڑ بکریاں، اور اُن کے گائے بیل،
اور اُن کے گدھے، اور جو کچھ کہ شہر میں
اور کھیت پر تھا، لوٹ لیا، ٢٩ اور اُن کی
سب دولت، اور اُن کے سب بچے،
اور اُن کی جوروں لے گئے اور سب
کچھ، جو گھر میں تھا، لوٹکے صاف کیا۔
٣٠ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی
کو کہا، کہ تم نے مجھ کو دکھ دیا"، کہ
اِس زمین کے باشندوں میں، کنعانیوں
اور فرزیوں میں، مجھے گھنونا کر دیا": ہم
تو تھوڑے ہیں"، وے سب میرے مقابلے
کو اِکٹھے ہونگے، اور مجھے قتل کرینگے؛
"اور میں اور میرا گھرانہ برباد ہوویگا۔ ٣١ وے
بولے، اُسے لایق تھا، کہ وہ جیسا قحبہ کے
ساتھ کرتے ہیں ہماری بہن سے معاملہ کرے؟

٣٥ باب

١ اِس کے بیان میں، کہ خدا یعقوب کو بیت‌ایل میں بھیجتا۔
٢ یعقوب اپنے گھر سے سب بتوں کو نکلواتا۔ ٦ بیت‌ایل
میں قربانگاہ بناتا۔ ٨ دبورہ الون بکوت میں مر جاتی۔
٩ بیت‌ایل میں خدا یعقوب کو برکت دیتا۔ ١٦ راخل، عفرات
کی راہ میں، بنیامین کو جنتی، اور سخت دردزہ کے سبب
مر جاتی۔ ٢٢ روبن بلہہ سے ہمبستر ہوتا۔ ٢٣ یعقوب کے بیٹوں
کے نام۔ ٢٧ یعقوب حبرون میں اِضحاق پاس آتا۔ ٢٨ اِضحاق
کی عمر، اور وفات، اور دفن کا احوال۔

اور خدا نے یعقوب کو کہا، کہ اُٹھ،

پیشتر مسیح سے ١٧٣٢ کے قریب

‖ عبرانی میں، ناپاک کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

بیت‌ایل میں جا، اور وهیں رہ؛ اور
خدا کے لیئے، جو تجھے، جب تو اپنے
بھائی عیسو کے حضور سے بھاگا تھا، دکھائی
دیا، ایک مذبح بنا۔ ۲ تب یعقوب
نے اپنے گھرانے اور اپنے سب همراهیوں
کو کہا، کہ بیگانے معبودوں کو، جو تمہارے
درمیان هیں، نکال پھینکو، اور پاک
صاف هو، اور اپنے کپڑے بدلو: ۳ اور آؤ،
هم اُٹھیں، اور بیت‌ایل کو جاویں؛ اور
میں وهاں خدا کے لیئے، جس نے میری
تنگی کے دن میری دعا قبول کی، اور
جس راہ میں میں چلا، میرے ساتھ
رها، مذبح بناؤنگا۔ ۴ تب اُنہوں نے سارے
بیگانے معبودوں کو، جو اُن کے هاتھوں میں
تھے، اور مندرے جو اُن کے کانوں میں
تھے، یعقوب کو دیئے؛ اور یعقوب نے اُنہیں
بلوط کے درخت تلے، جو سکم کے نزدیک
تھا، چھپا دیا۔ ۵ اور اُنہوں نے کوچ کیا:
اور اُن کے آس پاس کے شہروں پر خدا
کا خوف پڑا، اور اُنہوں نے یعقوب کے
بیٹوں کا پیچھا نہ کیا۔
۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ،
جو اُس کے ساتھ تھے، کنعان کی زمین
میں لوض کو، جو بیت‌ایل هی، پہنچے۔
۷ اور اُس نے وهاں مذبح بنایا، اور اُس
مقام کا نام ایل‌بیت‌ایل رکھا: اِس لیئے
کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا
تو وهاں اُسے خدا دکھائی دیا۔ ۸ اور
ربقہ کی دائی دبورہ مر گئی، اور وہ
بیت‌ایل کے تحت، بلوط کے درخت تلے
گاڑی گئی: اور اُس کا نام الون‌بکوت رکھا۔
۹ اور خدا یعقوب کو، جب کہ وہ
فدان ارام سے آیا تھا، پھر دکھائی دیا، اور
اُسے برکت بخشی۔ ۱۰ اور خدا نے اُسے
کہا، کہ تیرا نام یعقوب هی: تیرا نام آگے
کو یعقوب نہ کہلایا جائیگا، بلکہ تیرا نام
اسرائیل هوگا: سو اُس نے اُس کا نام
اسرائیل رکھا۔ ۱۱ پھر خدا نے اُسے کہا،
کہ میں خداےقادرِمطلق هوں: تو برومند
هو اور بہت هوجا؛ تجھ سے قوم، بلکہ
گروهوں کی گروہ پیدا هوگی، اور بادشاہ
تیری کمر سے نکلینگے: ۱۲ اور یہہ زمین
جو میں نے ابرهام اور اِضحاق کو دی
هی، سو میں تجھ کو دونگا، اور تیرے بعد
تیری نسل کو یہہ زمین دونگا۔ ۱۳ اور
خدا اُس جگہہ، جہاں اُس سے همکلام
هوا، اُس پاس سے اُٹھ گیا۔ ۱۴ تب
یعقوب نے اُس جگہہ، جہاں وہ اُس سے
همکلام هوا، ایک ستون، پتھر کا ستون، کھڑا
کیا، اور اُس پر تپاون کیا، اور اُس پر تیل
ڈالا۔ ۱۵ اور یعقوب نے اُس مقام
کا نام، جہاں خدا اُس سے بولا تھا،
بیت‌ایل رکھا۔
۱۶ اور اُنہوں نے بیت‌ایل سے کوچ کیا؛
اور وهاں سے اِفرات بہت دور نہ تھا؛
اور راخل کو درد زہ لگا، اور اُس پر جننے
کی سختی هوئی۔ ۱۷ اُس سختی کی
حالت میں دائی جنائی نے اُسے کہا،
کہ تو مت ڈر؛ کہ اب کی بھی تیرے
یہہ بیٹا هوگا۔ ۱۸ اور یوں هوا، کہ اُس
کی جان جانے پر تھی، یہاں تک کہ وہ
مر هی گئی، تو اُس نے اُس کا نام بِنونی
رکھا: پر اُس کے باپ نے اُس کا نام
بنیمین رکھا۔ ۱۹ سو راخل مر گئی،
اور افرات کی راہ میں، جو بیت‌لحم هی،
گاڑی گئی۔ ۲۰ اور یعقوب نے اُس کی
قبر پر ایک ستون کھڑا کیا: اور یہہ راخل
کی قبر کا ستون آج تک موجود هی۔
۲۱ پھر اِسرائیل نے کوچ کیا، اور اپنا
خیمہ مجدل عدر کی اُس طرف کھڑا
کیا۔ ۲۲ اور جب اِسرائیل اُس سرزمین
میں جا رها، تو یوں هوا کہ روبن گیا، اور
اپنے باپ کی حرم بلہہ سے همبستر هوا:
اور اِسرائیل نے سنا۔ تب یعقوب کے بارہ
بیٹے تھے۔ ۲۳ لیاہ کے بیٹے سے تھے:
روبن، یعقوب کا پہلوٹھا، اور شمعون، اور
لاوی، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور زبلون،
۲۴ اور راخل کے بیٹے: یوسف، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

بنیامین. ۲۵ اور راخل کي سہیلي بلہہ
کے بیٹے ؛ دان، اور نفتالي. ۲۶ اور لیاہ
کي سہیلي زلفہ کے بیٹے ؛ جد، اور
آشر: یعقوب کے بیٹے، جو فدان ارام میں
پیدا ہوئے، یے ہیں.
۲۷ اور یعقوب ممرے میں، جو قریت
اربع، یعنے حبرون ہی، جہاں ابرہام اور
اِضحاق نے ڈیرا کیا تہا، اپنے باپ اِضحاق
کے پاس آیا. ۲۸ اور اِضحاق ایک سو
اسي برس کا ہوا. ۲۹ تب اِضحاق
جاں بحق ہوا، اور مر گیا، اور بوڑہا
اور عمر آسودہ ہوکے اپنے لوگوں میں
جا ملا: اور اُس کے بیٹوں عیسو اور
یعقوب نے اُسے گاڑا.

۳۶ باب

۱ عیسو کي تین جوروان. ۶ عیسو کا کوہ شعیر میں جاکے رہنا.
۹ اُس کے بیٹے. ۱۵ رئیس، جو اُس کے بیٹوں میں سے ہوئے.
۲۰ شعیر کے بیٹے اور رئیس. ۲۴ عنہ کا خچروں کو پانا.
۳۱ ادوم کے بادشاہ. ۴۰ رئیس جو عیسو سے ہوئے.

۱۷۶۰ کے قریب

اور عیسو، یعنے ادوم کا نسبنامہ یہہ
ہی. ۲ عیسو کنعان کي بیٹیوں میں
سے حتي ایلون کي بیٹي عدہ کو، اور
اہلیبامہ کو، جو عنہ کي بیٹي، اور حوي
صبعون کي پوتي تہي، ۳ اور بشامہ کو،
جو اِسماعیل کي بیٹي اور نبیط کي بہن
تہي، بیاہ لایا. ۴ اور عدہ عیسو کے لیئے
اِلفز کو جني؛ اور بشامہ رعوایل کو جني.
۵ اور اہلیبامہ یعوس کو، اور یعلام کو، اور
قُرہ کو جني: یے عیسو کے بیٹے ہیں، جو
زمین کنعان میں پیدا ہوئے. ۶ اور عیسو
اپني جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں، اور
اپنے گہر کے ہر ایک نوکر چاکر، اور اپنے مال،
اور سب بہایم، اور ساري دولت کو، جو
اُس نے کنعان کي زمین میں حاصل کیئے
تہے، لیکے اپنے بہائي یعقوب کے پاس سے
ایک دوسري زمین کو گیا. ۷ کیونکہ
اُن کا اسباب ایسا وافر تہا، کہ اُن کي
گنجایش باہم نہ ہو سکي؛ اور زمین،
جس میں وے مسافر تہے، اُن کي
مواشي کے سبب سے اُن کي برداشت

نہ کر سکي. ۸ تب عیسو کوہِ شعیر
میں جا رہا. یہہ عیسو، یعنے ادوم کا
احوال ہی.

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۰ کے قریب

۹ سو عیسو کا نسبنامہ، جو کوہِ شعیر
کے ادومیوں کا باپ ہی، یہہ ہی. ۱۰ عیسو
کے بیٹوں کے نام یے ہیں: اِلفز، عیسو
کي جورو عدہ کا بیٹا؛ اور رعوایل، عیسو
کي جورو بشامہ کا بیٹا. ۱۱ اِلفز کے
بیٹے ؛ تیمن، اور آمیر، اور صفو، اور
جعتام، اور قنز. ۱۲ اور تِمنع عیسو کے
بیٹے اِلفز کي حرم تہي ؛ اور وہ اِلفز کے
لیئے عمالیق کو جني. سو عیسو کي
جورو عدہ کے بیٹے یے تہے. ۱۳ رعوایل
کے بیٹے یے ہیں ؛ نحت، اور ضارہ، اور
سمہ، اور مزہ، جو عیسو کي جورو بشامہ
کي اولاد تہي.
۱۴ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو
کي جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہیں ؛ وہ
عیسو کے لیئے، یعوس، اور یعلام، اور قُرہ
کو جني.

۱۷۱۵ کے قریب

۱۵ اور عیسو کي اولاد میں جو رئیس
تہے، یے ہیں: عیسو کے پلوٹہے بیٹے
اِلفز کي اولاد میں: رئیس تیمن، رئیس
آمیر، رئیس صفو، رئیس قنز، ۱۶ رئیس
قُرہ، رئیس جعتام، رئیس عمالیق: یے
وے رئیس ہیں، جو اِلفز سے زمین ادوم
میں پیدا ہوئے، اور عدہ کے فرزند تہے.
۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے
ہیں: رئیس نحت، رئیس ضارہ، رئیس
سمہ، رئیس مزہ: یے وے رئیس ہیں
جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے،
اور عیسو کي جورو بشامہ کے فرزند تہے.
۱۸ اور عیسو کي جورو اہلیبامہ کي اولاد
یہہ ہیں: رئیس یعوس، رئیس یعلام،
رئیس قُرہ: یے وے رئیس ہیں، جو
عیسو کي جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند
تہے. ۱۹ سو عیسو، یعنے ادوم کي اولاد،
اور اُن میں کے رئیس یے ہیں.

۱۸۴۰ کے قریب

۲۰ اور شعیر حوري کے بیٹے، اُس

ملک کے باشندے، یے هیں: لوطان، اور
سوبل، اور صبعون، اور عنه، ۲۱ اور دیسون،
اور اصر، اور دیسان: ملک ادوم میں
حوریوں شعیر کی اولاد میں یے رئیس
هیں۔ ۲۲ اور لوطان کے بیٹے، حوری اور
هیمام: اور تمنع لوطان کی بہن تھی۔
۲۳ اور یے سوبل کے بیٹے هیں: علوان،
اور مانحت، اور عیبال، اور سفو اور اونام۔
۲۴ صبعون کے بیٹے یے هیں: آیه اور
عنه: یہہ وہ عنه هی، جس نے بیابان
میں، جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو
چراتا تھا، ॥ خچروں کو پایا٭۔ ۲۵ اور عنه
کی اولاد یہہ هی: دیسون، اور اهلیبامه
بنت عنه۔ ۲۶ اور دیسون کے بیٹے یے
هیں: حمدان، اور اشبان، اور یتران، اور
کران۔ ۲۷ یے اصر کے بیٹے هیں: بلہان،
اور زعوان، اور عقان۔ ۲۸ دیسان کے بیٹے
یے هیں: عوص، اور اران۔ ۲۹ سو
حوریوں میں کے رئیس یے هیں: رئیس
لوطان، رئیس سوبل، رئیس صبعون،
رئیس عنه، ۳۰ رئیس دیسون، رئیس
اصر، رئیس دیسان: یے اُن حوریوں کے
رئیس هیں، جو زمین شعیر میں تھے۔
۳۱ اور بادشاہ، جو ملک ادوم پر مسلط
هوئے، پیشتر اُس سے که اسرائیل کا کوئی
بادشاہ هو، یہی هیں٭: ۳۲ بالع بن بعور
ادوم میں ایک بادشاہ تھا، اور اُس کی
بستی کا نام دنہابه تھا۔ ۳۳ بالع مر گیا،
اور یوباب بن زارح، جو بصرہی تھا، اُس
کی جگہہ میں بادشاہ هوا۔ ۳۴ پھر
یوباب مر گیا، اور حشیم، جو تیمن کی
زمین کا تھا، اُس کا جانشین هوا۔ ۳۵ اور
حشیم مر گیا، اور هدد بن بدد، جس
نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو
مار ڈالا، اُس کا جانشین هوا؛ اور اُس
کی بستی کا نام عویت تھا۔ ۳۶ اور
هدد مر گیا، اور سملہ، جو مسریقه کا تھا،
اُس کا جانشین هوا۔ ۳۷ اور سملہ مر
گیا، اور ساؤل، جو نہر فرات کی رحوبات
کا تھا، اُس کا جانشین هوا۔ ۳۸ اور
ساؤل مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُس
کا جانشین هوا۔ ۳۹ اور بعلحنان بن عکبور
مر گیا، اور حدر اُس کا جانشین هوا؛
اور اُس کی تختگاہ کا نام فعو تھا؛ اور اُس
کی جورو کا نام مہیطبئیل تھا، جو
مطرد کی بیٹی اور میزاهب کی پوتی
هی۔ ۴۰ پس، عیسو کے رئیسوں کے نام،
اُن کے خاندانوں، اور مقاموں، اور ناموں
کے موافق، یے هیں: رئیس تمناع، رئیس
علوان، رئیس یتیت، ۴۱ رئیس اهلیبامه،
رئیس ایله، رئیس فینون، ۴۲ رئیس قنز،
رئیس تیمن، رئیس مبصار، ۴۳ رئیس
مجدائیل، رئیس عرام: ادوم کے رئیس،
اپنی ملک کی زمین میں، اپنے رہنے کی
جگہوں کے موافق، یے هیں۔ سو ادومیوں
کے باپ عیسو کا احوال یہہ هی۔

پیشتر مسیح سے ۱۸۴۰ کے قریب

॥ یا، گرم پانی کے چشموں کو۔ ٭ دیکھو احبار ۱۹: ۱۹

۱۷۶۰ کے قریب

٭ ۱ تواریخ ۱: ۴۳

۳۷ باب

۱ اُس کے بیان میں، که یوسف کے بھائی اُس سے دشمنی رکھتے ... ۵ وہ دو خواب دیکھتا ... [illegible]

۱ اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں،
جہاں اُس کا باپ مسافر تھا، قیام کیا۔
۲ یعقوب کا احوال یہہ هی: که یوسف
سترہ برس کا هوکے، اپنے بھائیوں کے ساتھ
گله چراتا تھا؛ اور وہ جوان اپنے باپ کی
جوروؤں بلہاہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ
رہتا تھا؛ اور یوسف اُن کے ... باپ پاس
اُن کے بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا۔ ۳ اور
اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے
زیادہ پیار کرتا تھا، اس لیئے که وہ اُس
کے بڑھاپے کا بیٹا تھا؛ اور اُس نے اُس
کے لیئے ایک بوقلمون قبا بنائی۔ ۴ اور
اُس کے بھائیوں نے دیکھا، که اُن کا باپ
اُس کے سب بھائیوں سے زیادہ
پیار کرتا هی، اُس سے کینه رکھنے لگے ...

پیشتر مسیح سے ... کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹

اُس سے لاصحبت کي بات نہ کر سکتے
تھے.
۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا،
اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا؛ تب وے
اُس سے زیادہ متنفر ہوئے. ۶ اور اُس ‖ یا، موافقت.
نے اُن سے یوں کہا، کہ جو خواب میں نے
دیکھا ہی، سو سنیے: ۷ کہ ہم کھیت
پر پولے باندھتے تھے؛ اور کیا دیکھتا ہوں؟
کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا، اور
تمھارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے، اور
میرے پولے کو سجدہ کیا. ۸ تب اُس ‖ ^e پید ۴۲: ۶، ۹
کے بھائیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو سچ ہمارا ‖ اور ۴۳: ۲۶
بادشاہ ہوگا، یا تو ہمارا حاکم ہوگا؟ اور ‖ اور ۴۴: ۱۴
اُنھوں نے اُس کے خوابوں اور اُس کي باتوں
سے اُس کا زیادہ کینہ پیدا کیا.
۹ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا، اور
اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا، اور کہا، کہ
دیکھو، میں نے ایک خواب دیکھا، کہ سورج،
اور چاند، اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ
کیا^f. ۱۰ اور اُس نے یہہ اپنے باپ اور ‖ ^f پید ۴۶: ۲۱
بھائیوں سے بیان کیا؛ تب اُس کے باپ
نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا، کہ یہہ کیا
خواب ہی، جو تو نے دیکھا ہی؟ کیا
میں اور تیري ما، اور تیرے بھائي، سچ مچ
تیرے آگے زمین پر جھککے تجھے سجدہ^g ‖ ^g پید ۲۷: ۲۹
کرینگے؟ ۱۱ اور اُس کے بھائیوں کو رشک
آیا^h؛ لیکن اُس کے باپ نے اُس بات ‖ ^h اعم ۷: ۹ ^i دان ۷: ۲۸
کو یاد رکھا^i. ‖ لوقا ۲: ۱۹، ۵۱
۱۲ اور اُس کے بھائي اپنے باپ کے گلّے ‖ ۱۷۲۹ کے قریب
چرانے کے لیئے، سکم کو گئے. ۱۳ تب
اِسرائیل نے یوسف کو کہا، کیا تیرے بھائي
سکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آ، میں
تجھے اُن کے پاس بھیجوں. اُس نے اُسے
کہا، کہ میں حاضر ہوں. ۱۴ اور اُس
نے کہا، کہ جائیے، اپنے بھائیوں اور گلّوں
کو سلامت دیکھیے، اور مجھ پاس خبر
لائیے. سو اُس نے اُسے حبرون کي وادي
سے^k بھیجا، اور وہ سکم میں آیا. ‖ ^k پید ۳۵: ۲۷
۱۵ تب کوئي شخص اُسے ملا، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

دیکھا، کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا؛
تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا، کہ
تو کیا ڈھونڈھتا ہی؟ ۱۶ وہ بولا، میں
اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں؛ مجھے
بتلائیئے، وے کہاں چراتے ہیں^l. ۱۷ وہ ‖ ^l غز ۱: ۷
شخص بولا، وے یہاں سے چلے گئے؛ کہ
میں نے اُنھیں یہہ کہتے دیکھا، کہ آؤ،
دوتین کو جاویں. چنانچہ یوسف اپنے
بھائیوں کے پیچھے چلا، اور اُنھیں دوتین
میں^m پایا. ۱۸ اور جونہیں اُنھوں نے ‖ ^m ۲ سلا ۶: ۱۳
اُسے دور سے دیکھا، اُس سے پہلے کہ وہ
نزدیک پہنچے، اُس کے قتل کا منصوبہ
باندھا^n. ۱۹ اور ایک نے دوسرے سے کہا، ‖ ^n ۱ سمو ۱۹: ۱ زبور ۳۱: ۱۳
دیکھو، یہہ صاحب خواب آتا ہی؛ ‖ اور ۳۷: ۱۲، ۳۲
۲۰ سو آؤ، ہم اب اُسے مار ڈالیں^o، اور ‖ اور ۹۴: ۲۱
کسي کوئے میں ڈال دیں، اور کہیں، کہ ‖ متي ۲۷: ۱
کوئي بُرا درندہ اُسے کھا گیا: اور دیکھیں، ‖ مرقس ۱۴: ۱ یوحنا ۱۱: ۵۳
کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوگا. ‖ اعم ۲۳: ۱۲ ^o امث ۱: ۱۱، ۱۶
۲۱ تب روبن نے سنکے اُن کے ہاتھوں سے ‖ اور ۶: ۱۷
بچایا^p، اور بولا، چاہیئے کہ ہم اُسے قتل ‖ اور ۲۷: ۴
نہ کریں. ۲۲ اور اُن سے کہا، کہ خونریزي ‖ ^p پید ۴۲: ۲۲
نہ کرو، بلکہ اُسے اُس کوئے میں، جو بیابان
میں ہی، ڈال دو، اور اُس پر ہاتھ نہ
ڈالو؛ تاکہ وہ اُسے اُن کے ہاتھوں سے بچاکے
اُس کے باپ تک پھر پہنچاوے.
۲۳ اور یوں ہوا، کہ جب یوسف اپنے
بھائیوں پاس آیا، تو اُنھوں نے اُس کي
قبا کو یعنے بوقلموں قبا کو جو وہ پہنے تھا،
اُتارکے اُسے ننگا کیا، ۲۴ اور اُسے لیکے کوئے
میں ڈال دیا: وہ کوآ اندھا تھا؛ اُس
میں ایک بوند پاني نہ تھا^q. ۲۵ اور وے ‖ ^q امث ۳۰: ۲۰ عمو ۶: ۶
روٹي کھانے بیٹھے^r، اور آنکھ اُٹھائي، اور ‖ ^r دیکھو ۲۸، ۳۶ آیتیں
دیکھا، کہ اِسماعیلیوں کا ایک قافلہ جِلعاد
سے گرم مصالح، اور روغن بلسان^s، اور مُر، ‖ ^s یرم ۸: ۲۲
اُونٹوں پر لادے ہوئے آتا ہی، کہ اُنھیں
مصر کو لے جاویں. ۲۶ تب یہوداہ نے
اپنے بھائیوں سے کہا، کہ اگر ہم اپنے بھائي
کو مار ڈالیں، اور اُس کا خون چھپاویں^t، ‖ ^t پید ۴: ۱۰ ۲۰ آیت
تو کیا نفع ہوگا؟ ۲۷ آؤ، اُسے اِسماعیلیوں ‖ ایوب ۱۶: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

کے ہاتھ بیچیں، اور اُس پر اپنے ہاتھ نہ
ڈالیں؛ کہ وہ ہمارا بھائی، اور ہمارا
گوشت ہے۔ اور اُس کے بھائی راضی
ہوئے۔ ۲۸ اور اُس وقت وے مدیانی
سوداگر اِدھر سے گذرے؛ سو اُنہوں نے
یوسف کو کھینچکے کوئے سے باہر نکالا، اور
اِسماعیلیوں کے ہاتھ بیس روپیے کو
بیچا؛ اور وے یوسف کو مصر میں لائے۔
۲۹ اور جب روبن کوئے پر پھر آیا، اور
دیکھا، کہ یوسف اُس میں نہیں ہے،
اپنے کپڑے پھاڑے۔ ۳۰ اور اپنے بھائیوں
پاس پھر آیا، اور کہا، کہ لڑکا تو نہیں؛
اب میں کہاں جاؤں؟ ۳۱ پھر اُنہوں
نے یوسف کی قبا کو لیا، اور ایک بکری
کا بچہ مارا، اور اُسے اُس کے لہو میں تر
کیا؛ ۳۲ اور اُنہوں نے اُس بوقلموں قبا
کو بھیجا، اور اپنے باپ پاس لے آئے،
اور کہا کہ ہم نے اِسے پایا، آپ اِسے
پہچانیئے، کہ یہہ آپ کے بیٹے کی قبا ہے،
کہ نہیں۔ ۳۳ اور اُس نے اُسے پہچانا،
اور کہا، کہ یہہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے؛
کوئی بُرا درندہ اُسے کہا گیا؛ یوسف
بیشک پھاڑا گیا۔ ۳۴ تب یعقوب نے
اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اپنی کمر پر
ڈالا، اور بہت دن تک اپنے بیٹے کے لیئے
غم کیا۔ ۳۵ اُس کے سب بیٹے اور اُس
کی سب بیٹیاں اُسے تسلّی دینے اُٹھیں؛
اور وہ تسلّی پذیر نہ ہوا؛ اور بولا کہ میں
اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اُتروںگا۔ سو
اُس کا باپ اُس کے لیئے رویا کیا۔ ۳۶ اور
مدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطیفار کے
ہاتھ، جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر
کا رئیس تھا، بیچا۔

۳۸ باب

اُس کی شادی ہونی، ۶ کہ یہوداہ سے عیر اور اونان اور سیلہ پیدا ہوئے۔ ۶ عیر ... شادی کرنا۔ ۸ اونان ... ۱۲ تمر ... لباس کرنی۔ ۱۳ یہوداہ کو فریب دینا۔ ۲۷ تولدان ... اور اُن کے فارص اور زارح نام رکھنی۔

اور اُس وقت یوں ہوا، کہ یہوداہ اپنے
بھائیوں سے جدا ہوکر حیرہ نامے ادولامی
ایک شخص کے یہاں گیا۔ ۲ اور یہوداہ
نے وہاں سوع نام ایک کنعانی مرد کی
بیٹی کو دیکھا، اور اُسے لیا، اور اُس سے
خلوت کی۔ ۳ وہ حاملہ ہوئی، اور ایک
بیٹا جنی، اور اُس کا نام عیر رکھا۔
۴ اور اُسے پھر حمل رہا، اور بیٹا جنی،
اور اُس کا نام اونان رکھا۔ ۵ اور وہ پھر
حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی، اور اُس کا
نام سیلہ رکھا؛ اور جب وہ اُسے جنی،
تو یہوداہ کذیب میں تھا۔ ۶ اور یہوداہ
اپنے پلوٹھے عیر کے لیئے ایک عورت بیاہ
لایا، جس کا نام تمر تھا۔ ۷ اور عیر،
یہوداہ کا پلوٹھا، خداوند کی نظر میں
شریر تھا؛ سو خداوند نے اُسے مار ڈالا۔
۸ تب یہوداہ نے اونان کو کہا، کہ اپنے
بھائی کی جورو کے پاس جا، اور اُس سے دیورپن
کا حق ادا کر، اور اپنے بھائی کے لیئے نسل
چلا۔ ۹ لیکن اونان نے جانا، کہ یہہ نسل
میری نہ کہلاویگی؛ اور یوں ہوا، کہ
جب وہ اپنے بھائی کی جورو پاس جاتا
تھا، تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تھا،
نہ ہووے، کہ اُس کا بھائی اُس سے نسل
پاوے۔ ۱۰ اور اُس کا یہہ کام خداوند
کی نظر میں بہت بُرا تھا؛ اِس لیئے
اُس نے اُسے بھی مار ڈالا۔ ۱۱ تب
یہوداہ نے اپنی بہو تمر کو کہا، کہ اپنے
باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھی رہ جب
تک کہ میرا بیٹا سیلہ بڑا ہووے؛ کیونکہ اُس
نے کہا، نہ ہووے، کہ وہ بھی اپنے بھائیوں کی
طرح مر جاوے؛ سو تمر گئی، اور اپنے باپ کے گھر
میں جا رہی۔
۱۲ اور بہت دن گذرے، کہ سوع کی
بیٹی یہوداہ کی جورو مر گئی؛ اور جب
یہوداہ نے اُس کا غم بھلایا، تو وہ اپنی بھیڑوں
کی پشم کے کترنے والوں کے پاس تمنت
میں، اپنے دوست ادولامی حیرہ کے ساتھ
گیا۔ ۱۳ اور تمر سے یہہ کہا گیا، کہ دیکھ،
تیرا سسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۷ کے قریب

اپنے تمنت کو جاتا ہی. ۱۴ تب
اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار
پھینکا، اور بُرقع اوڑھا، اور اپنے کو لپیٹا، اور
عینیم کے مدخل میں، جو تمنت کے
راستے پر ہی، جا بیٹھی: کیونکہ اُس نے
دیکھا تھا، کہ سیلہ بڑا ہوا، اور مجھے اُس
کی جورو نہ کر دیا ہی. ۱۵ یہوداہ اُسے
دیکھکر سمجھا، کہ کوئی کسبی ہی: کیونکہ
وہ اپنا منھہ چھپائے ہوئے تھی. ۱۶ اور وہ
راہ سے اُس کی طرف کو پھرا، اور اُسے کہا،
کہ چاہئے، اور مجھے اپنے ساتھہ خلوت
کرنے دیجئے: کہ اُس نے نہ جانا، کہ یہہ
میری بہو ہی. وہ بولی، کہ تو جو میرے
ساتھہ خلوت کریگا، مجھے کیا دیگا؟
۱۷ وہ بولا، میں گلے میں سے بکری کا
ایک بچا بھیجونگا. اُس نے کہا، کہ تو
مجھے، جب تک اُسے بھیجے، کچھہ گرو
دیگا؟ ۱۸ وہ بولا، کہ میں کیا گرو تجھے
دوں؟ وہ بولی، اپنی چھاپ، اور اپنا
بازوبند، اور اپنی لاٹھی، جو تیرے ہاتھہ
میں ہی. اُس نے دیا، اور اُس کے ساتھہ
خلوت کی، اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی.
۱۹ پھر وہ اُٹھی، اور چلی گئی، اور بُرقع
اُتار رکھا، اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا.
۲۰ اور یہوداہ نے اپنے دوست ادولمی کے
ہاتھہ بکری کا بچہ بھیجا، تاکہ اُس عورت
کے ہاتھہ سے اپنا گرو پھیر لاوے: پر اُس نے
اُس کو نہ پایا. ۲۱ تب اُس نے اُس
جگہہ کے لوگوں سے پوچھا، کہ وہ بیسوا،
جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی،
کہاں ہی؟ وے بولے، کہ یہاں کسبی نہ
تھی. ۲۲ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر
آیا، اور کہا، کہ میں اُسے نہیں پا سکتا
ہوں، اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں، کہ
کسبی وہاں نہیں تھی. ۲۳ یہوداہ بولا،
کہ خیر، وہی لیوے، نہ ہو کہ ہم بدنام
ہوویں: دیکھہ، میں نے تو بکری کا بچہ
بھیجا، پر تو نے اُسے نہ پایا.
۲۴ اور یوں ہوا، کہ قریب تین مہینے
کے بعد یہوداہ سے کہا گیا، کہ تیری بہو
تمر نے زنا کیا؛ اور دیکھہ اُسے چھنالے کا
حمل بھی ہی. یہوداہ بولا، کہ اُسے باہر
لاؤ، کہ وہ جلائی جاوے. ۲۵ جب وہ
نکالی گئی، اُس نے اپنے سسر کو کہلا بھیجا،
کہ مجھے اُس شخص کا حمل ہی، جس
کی یہہ چیزیں ہیں: اور کہا، دریافت
کیجیئے، کہ یہہ چھاپ، اور بازوبند، اور یہہ
عصا، کس کا ہی؟ ۲۶ تب یہوداہ نے
اقرار کیا، اور کہا، کہ وہ مجھہ سے زیادہ
صادق ہی: کیونکہ میں نے اُسے اپنے
بیٹے سیلہ کو نہ دیا. لیکن وہ آگے کو
اُس سے ہمبستر نہ ہوا.
۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت میں یوں
ہوا، کہ اُس کے پیٹ میں توام تھے.
۲۸ اور جب وہ جننے لگی، تو ایک کا
ہاتھہ نکلا، اور دائی جنائی نے پکڑکے اُس
کے ہاتھہ میں لال ڈورا باندھکر کہا، کہ یہہ پہلے
نکلا. ۲۹ اور یوں ہوا، کہ اُس نے اپنا
ہاتھہ پھر کھینچ لیا: اور کیا دیکھتی ہی؟
کہ وونہیں اُس کا بھائی نکل آیا: اور وہ
بولی، تو کیا ہی پھاڑتا ہی؟ یہہ پھاڑ
تجھہ پر آویگی: سو اُس کا نام فارص
رکھا گیا. ۳۰ بعد اُس کے اُس کا بھائی،
جس کے ہاتھہ میں ڈورا باندھا تھا، نکل
آیا، اور اُس کا نام زارہ رکھا گیا.

۳۹ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فوطیفار کے گھر میں یوسف کی بڑھتی
ہوئی. ۷ اپنے آقا کی جورو کی بات نامنظور کرنا. ۱۳ اُس
پر تہمت لگائی جانی. ۲۰ وہ قیدخانے میں ڈالا جانا.
۲۱ وہاں بھی خدا اُس کے ساتھہ ہونا.

۱۷۲۹
اور یوسف کو مصر میں لائے، اور
فوطیفار مصری نے، جو فرعونی امیر، اور
بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا، اُس کو
اِسمٰعیلیوں کے ہاتھہ سے، جو اُسے وہاں
لائے تھے مول لیا. ۲ اور خداوند یوسف
کے ساتھہ تھا، اور وہ صاحب اِقبال ہوا؛
سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا.
۳ اور اُس کے آقا نے دیکھا، کہ خداوند
اُس کے ساتھہ ہی، اور یہہ کہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

پھر فرعون نے دوسرے سال کے اخیر
دنوں میں خواب دیکھا، کہ وہ لبِ دریا
کھڑا ھی، ۲ اور کیا دیکھتا ھی ؟ کہ دریا
سے سات خوبصورت اور موٹی گائیں نکلیں
اور نیستان میں چرنے لگیں۔ ۳ اور کیا
دیکھتا ھی ؟ کہ اُن کے بعد اور سات
گائیں بدشکل اور دبلی دریا سے نکلیں،
اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے
نزدیک کھڑی ہوئیں، ۴ اور اُن بدصورت
اور دبلی گایوں نے اُن خوبصورت اور
موٹی سات گایوں کو کھا لیا۔ تب
فرعون جاگا۔ ۵ اور پھر سو گیا اور دوبارہ
خواب دیکھا، کہ اناج کی بھری ہوئی
اور اچھی سات بالیں ایک ڈانٹھی میں
ظاہر ہوئیں۔ ۶ اور کیا دیکھتا ھی ؟ کہ
بعد اُن کے اور سات بالیں پتلی اور پُروا
ہوا سے مُرجھائی ہوئی نکلیں۔ ۷ اور
وے پتلی سات بالیں اُن اچھی بھری
ہوئی سات بالوں کو نگل گئیں۔ اور فرعون
جاگا، اور دیکھا کہ وہ خواب تھا۔ ۸ اور
یوں ہوا، کہ صبح کو اُس کا جی گھبرایا[a]؛
تب اُس نے مصر کے سارے جادوگروں[b]
اور اُس کے سب دانشمندوں کو[c] بُلا
بھیجا، اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے
کہا؛ پر اُن میں سے کوئی فرعون کے خواب
کی تعبیر نہ کر سکا۔

۹ اُس وقت سردار ساقی نے فرعون
سے کہا، کہ میری خطائیں آج مجھے یاد
آئیں۔ ۱۰ کہ فرعون اپنے بندوں پر غصے
تھا[d]، اور مجھے جلوداروں کے سردار کے گھر میں قید
کیا تھا[e] مجھے، اور سردار نانبائی کو بھی؛
۱۱ تب ہم نے، یعنی میں نے اور اُس
نے، ایک ہی رات میں ایک خواب
دیکھا؛ ہم میں ایک ایک نے خواب دیکھا؛
اپنے خواب کی تعبیر کے موافق[f]۔ ۱۲ اور
ایک عبری جوان، جلوداروں کے سردار کا
نوکر[g]، وہاں ہمارے ساتھ تھا؛ ہم نے اُس
سے کہا؛ اُس نے ہمارے خوابوں کی تعبیر
کی[h]، اور ہر ایک کے خواب کی، اُس
کے موافق، تعبیر کی۔ ۱۳ اور اُس نے
جیسی ہم سے تعبیر کی تھی، ویسا ہی
ہوا[i]؛ مجھے اپنے منصب پر قایم کیا،
اور اُسے پھانسی دی۔

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوایا[j]؛
وے جلد[k] اُسے قیدخانے سے لے آئے، اور
اُس نے سر منڈایا، اور کپڑے بدلکے فرعون کے
حضور آیا[m]۔ ۱۵ فرعون نے یوسف کو کہا،
میں نے خواب دیکھا، جس کی تعبیر
کوئی نہیں کر سکتا؛ اور میں نے سنا ہی
کہ تو خواب کو سمجھکے اُس کی تعبیر
کرتا ہی[n]۔ ۱۶ یوسف نے جواب میں
فرعون سے کہا، کہ میری کیا طاقت
ہی! خدا فرعون کی سلامتی کا جواب
اُسے دیوے[p]۔ ۱۷ تب فرعون نے یوسف
سے کہا، میں نے خواب میں[q] دیکھا، کہ
میں دریا کے کنارہ پر کھڑا ہوں: ۱۸ اور
کیا دیکھتا ہوں؟ کہ موٹی اور خوبصورت
سات گائیں دریا سے نکلیں، اور نیستان
میں چرنے لگیں: ۱۹ اور کیا دیکھتا ہوں؟
کہ بعد اِن کے نہایت بدصورت، اور
خراب، اور دبلی سات اور گائیں نکلیں،
ایسی بُری کہ میں نے ساری زمین مصر
میں کبھی نہیں دیکھیں: ۲۰ اور وے
دبلی، اور بدشکل گائیں پہلی موٹی
سات گایوں کو نگل گئیں: ۲۱ جب
وے اُنہیں کھا گئیں، تو یہہ معلوم نہ ہوا،
کہ وے اُن کے پیٹ میں گئیں؛ اور وے
ویسی ہی بدصورت تھیں جیسی پہلے
تھیں؛ تب میں جاگا۔ ۲۲ اور پھر
خواب میں دیکھا، کہ اچھی بھری سات
بالیں ایک ڈانٹھی سے نکلیں: ۲۳ اور
کیا دیکھتا ہوں؟ کہ اور سات بالیں، سوکھی
اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی، اُن کے
بعد اُگیں: ۲۴ اور اُن پتلی بالوں نے
اچھی سات بالوں کو نگل لیا؛ اور میں
نے یہہ جادوگروں سے کہا؛ پر کوئی
تعبیر مجھ سے نہ کر سکا۔
۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا، کہ

[a] دان ۲: ۱ اور ۴: ۵، ۱۹
[b] خر ۷: ۱۱، ۲۲
[c] یسع ۲۹: ۱۴ دان ۱: ۲۰ اور ۲: ۲ اور ۴: ۷
[d] متی ۲: ۱
[e] پید ۴۰: ۲، ۳
[f] پید ۳۹: ۲۰
[g] پید ۴۰: ۵
[h] پید ۳۷: ۳۶
[i] پید ۴۰: ۱۲، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

فرعون کا خواب ایک ہی ہی: خدا نے
جو کچھہ وہ کیا چاہتا ہی فرعون کو
دکہلایا. ۲۶ وے سات اچھی گائیں
سات برس ہیں: اور وے اچھی سات
بالیں سات برس ہیں: خواب ایک ہی
ہی. ۲۷ اور وے دبلی بدصورت سات
گائیں، جو اُن کے بعد نکلیں، سات برس
ہیں: اور وے سات خالی بالیں جو پُروا ہوا
سے مُرجہائی ہوئی ہیں، سو کال کے سات
برس ہیں. ۲۸ یہہ وہی بات ہی، جو
میں نے فرعون سے کہی: خدا نے جو
کچھہ کیا چاہتا ہی فرعون کو دکہلایا.
۲۹ دیکہہ، کہ سات برس تک ساری زمین
مصر میں بڑی سستی ہوگی: ۳۰ اور
بعد اُن کے سات برس کا کال ہوگا؛ اور
زمین مصر کی ساری بڑہتی بہول جاینگی
اور یہہ کال زمین کو ہلاک کریگا؛ ۳۱ اور
وہ بڑہتی ملک میں، اُس آنیوالے کال
کے سبب سے، ہرگز معلوم نہ ہوگی: کیونکہ
وہ سخت کال ہوگا. ۳۲ اور فرعون پر
جو خواب دہرایا گیا، سو اِس لیئے ہی
کہ یہہ بات خدا سے مقرر کی گئی ہی،
اور خدا جلد اُسے کریگا. ۳۳ اِس لیئے
فرعون کو چاہیئے، کہ ایک ہوشیار عقلمند
مرد کو کہوجے، اور اُسے مصر کی زمین
پر مختار کرے. ۳۴ اور فرعون اُسے حکم
دیوے، کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں
کو مقرر کرے، اور بڑہتی کے سات برس
تک پانچواں حصہ مصر کی زمین سے
لیا کرے. ۳۵ اور وے اُن اچہے برسوں
کی، جو آتے ہیں، سب کہانے کی چیزیں
جمع کریں، اور غلہ فرعون کے حکم
میں رکہیں: سب کہانے کی چیزوں کی
محافظت شہروں میں کریں. ۳۶ اور وہی
خورش کال کے سات برس کے لیئے، جو
مصر کی زمین میں پڑینگے، ذخیرہ ہوگی:
تاکہ یہہ ملک کال کے سبب سے ہلاک
نہ ہو.
۳۷ یہہ تعبیر فرعون کی نظر میں اور
اُس کے سب نوکروں کی نظر میں اچھی
معلوم ہوئی. ۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں
کو کہا، کیا ہم ایسا جیسا یہہ مرد ہی،
کہ جس میں خدا کی روح ہی، پا سکتے
ہیں؟ ۳۹ اور فرعون نے یوسف سے کہا،
ازبس کہ خدا نے تجہے اِس سب میں
بینائی دی ہی، سو کوئی تجہہ سا عاقل
اور دانشور نہیں ہی. ۴۰ تو میرے گہر
کا مختار ہو، اور اپنا حکم میری سب
رعیت پر جاری کر: فقط تخت نشینی
میں میں تجہہ سے بزرگتر رہونگا. ۴۱ پھر
فرعون نے یوسف سے کہا، کہ دیکہہ، میں
نے تجہے ساری زمین مصر پر حکومت
بخشی. ۴۲ اور فرعون نے اپنی انگشتری
اپنے ہاتہہ سے نکالکر یوسف کے ہاتہہ
میں پہنا دی؛ اور اُسے کتان کا لباس
پہنایا، اور سونے کا طوق اُس کے گلے میں
ڈالا؛ ۴۳ اور اُس نے اُسے اپنی دوسری گاڑی
میں سوار کردیا؛ تب اُس کے آگے منادی
کی گئی، سب ادب سے رہو. اور
اُس نے اُسے مصر کی ساری مملکت پر
حاکم کیا. ۴۴ اور فرعون نے یوسف کو
کہا، میں فرعون ہوں، اور بغیر تیرے مصر
کی ساری زمین میں کوئی اِنسان اپنا
ہاتہہ یا پانو نہ اُٹہاویگا. ۴۵ اور فرعون نے
یوسف کا نام جہانپناہ رکہا؛ اور اُس نے
شہر اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی
آسناتہ کو اُس سے بیاہ دیا. اور یوسف
مصر کی زمین میں پہرا.
۴۶ اور یوسف، جس وقت مصر کے
بادشاہ فرعون کے حضور کہڑا ہوا، تیس
برس کا تہا. اور یوسف فرعون کے حضور
سے نکلکر مصر کی ساری زمین میں پہرا.
۴۷ اور بڑہتی کے سات برس میں زمین
مالامال ہوئی. ۴۸ تب اُس نے اُن
سات برسوں کی ساری چیزیں کہانے کی،
جو زمین مصر میں تہیں، جمع کیں؛
اور اُس نے اُن کہانے کی چیزوں کو بستیوں
میں ذخیرہ کیا، اور اُن کہیتوں کی، جو

۱۷۱۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ١٧١٥ کے قریب

هر بستي کے آس پاس تها، کهانے کي
چیزیں اُسي بستي میں رکهیں. ۴۹ اور
یوسف نے غله بهت کثرت سے، جیسے
دریا کي ریت، ایسا که وه حساب کرنے سے
باز رها، جمع کیا؛ کیونکه وه بے حساب
تها. ۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شهر اون
کے کاهن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ کے پیٹ
سے کال سے پیشتر پیدا هوئے. ۵۱ اور
یوسف نے پلوٹهے کا نام المنسّي رکها؛
کیونکه اُس نے کها، که خدا نے سب
میري اور میرے باپ کے گهر کي مشقت
بُهلائي. ۵۲ اور دوسرے کا نام الافرائیم
رکها، اور کها، که خدا نے مجهے میرے رنج
کي زمین میں پهلدار کیا.

١٧١٢ کے قریب — ا یعني بهولانا.
١٧١١ کے قریب — ا یعني پهلدار.

۵۳ اور سات برس سستي کے، جو
زمینِ مصر میں تهے، آخر هوئے، اور
گراني کے سات برس، جیسا که یوسف
نے کها تها، آنے شروع هوئے. ۵۴ اور
سب زمین میں گراني هوئي، پر هنوز
مصر کي ساري زمین میں روٹي تهي.
۵۵ پر جب ساري زمین مصر بهوکه سے
هلاک هونے لگي، تو خلق روٹي کے لیئے
فرعون کے آگے چلائي. فرعون نے سب
مصریوں کو کها، که یوسف کنے جاؤ؛ وه
جو تمهیں کهے، سو کرو. ۵۶ اور تمام روے
زمین پر کال تها. اور یوسف نے ذخیرے
کے کوٹهے کهولکے مصریوں کے هاتهه بیچے؛
اور مصر کي زمین میں کال بهت بڑها.
۵۷ اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے
مول لینے آئے؛ کیونکه سب ملکوں میں
سخت کال تها.

۴۲ باب

اِس کے بیان میں، ۱ که یعقوب اپنے دس بیٹوں کو مصر میں بهیجتا که غله خریدیں. ۱۶ اِس گمان پر که وے جاسوس هیں، یوسف اُنهیں قید کرتا. ۱۸ اِس شرط پر که بنیامین کو اپنے ساتهه لاوینگے، وے رهائي پاتے. ۲۱ بدسلوکي کے سبب جو یوسف کے ساتهه کي تهي، پچهتاتے. ۲۴ شمعون، بطور ضامن، قید رهتا. ۲۵ غله پاکے، وے روانه هوتے، اور اُن کے بوروں میں نقدي بهي رکهي جاتي. ۲۹ یعقوب سے سب احوال بیان کرتے. ۳۶ یعقوب بنیامین کے بهیجنے سے انکار کرتا.

پیشتر مسیح سے ١٧٠٧

جب یعقوب نے دیکها، که مصر میں
غله هے، تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے
کها، که تم کیوں ایک دوسرے کو تاکتے
هو؟ ۲ دیکهو، میں نے سنا هے، که مصر
میں غله هے؛ تم وهاں جاؤ اور وهاں
سے همارے لیئے مول لو؛ تاکه هم جیویں،
اور نه مریں.
۳ سو یوسف کے دس بهائي غله مول
لینے کو مصر میں آئے. ۴ پر یعقوب نے
یوسف کے بهائي بنیامین کو اُس کے
بهائیوں کے ساتهه نه بهیجا؛ اِس لیئے که
اُس نے کها، کهیں ایسا نه هو، که اُس پر
کچهه آفت آوے. ۵ پس اِسرائیل کے
بیٹے، اور آنیوالوں میں ملے هوئے، خرید
کرنے آئے، که کنعان کے ملک میں کال تها.
۶ اور یوسف ملک کا حاکم تها، که وه
ملک کے سارے لوگوں کے هاتهه غله بیچتا
تها. سو یوسف کے بهائي آئے، اور اپنے کو
زمین کي طرف جهکائے هوئے اُس کے حضور
خم هوئے. ۷ یوسف نے اپنے بهائیوں کو
دیکها، اور اُنهیں پهچان گیا؛ پر اُس نے
آپ کو ناواقف بنایا، اور اُن سے سخت
بولي بولا، اور اُن سے پوچها، تم کهاں سے
آئے هو؟ وے بولے، کنعان کي زمین سے
کهانے کي چیزیں مول لینے کو. ۸ یوسف
نے تو اپنے بهائیوں کو پهچانا، پر اُنهوں نے
اُسے نه پهچانا. ۹ اور یوسف کو وے
خواب جو اُس نے اُن کي بابت دیکهے
تهے یاد آئے، اور اُس نے اُنهیں کها، که
تم جاسوس هوکر آئے هو، تاکه اِس زمین
کي ابتري حالت دریافت کرو. ۱۰ اُنهوں
نے اُسے کها، نهیں، اے میرے خداوند؛
تیرے غلام کهانے کي چیزیں مول لینے آئے
هیں. ۱۱ هم سب ایک هي شخص
کے بیٹے هیں، هم سچے هیں، تیرے غلام
جاسوس نهیں. ۱۲ وه بولا، که نهیں،
بلکه تم زمین کي ابتري حالت دیکهنے آئے
هو. ۱۳ تب اُنهوں نے کها، که تیرے
غلام بارہ بهائي، کنعان کے ایک هي

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۰

شخص کے بیٹے ہیں؛ اور دیکھو، چھوٹا
آج کے دن ہمارے باپ کے پاس ہی، اور
ایک نہیں ملتا"۔ ۱۴ تب یوسف نے
انہیں کہا، وہی ہی جو میں نے تمہیں کہا،
کہ تم جاسوس ہو؛ ۱۵ اسی سے تم
امتحان کیئے جاؤگے: فرعون کی زندگی
کی قسم، کہ تم یہاں سے، بغیر اس کے
کہ تمہارا چھوٹا بھائی یہاں آوے، جانے نہ
پاؤگے۔ ۱۶ ایک کو آپ میں سے بھیجو،
کہ تمہارے بھائی کو لاوے، اور تم قید رہو،
تاکہ تمہاری باتیں جانچی جاویں، کہ تم
سچے ہو کہ نہیں: اور نہیں تو فرعون
کی جان کی قسم، تم یقیناً جاسوس ہو۔
۱۷ سو اس نے ان سب کو باہم تین
دن تک نظربند رکھا۔ ۱۸ اور تیسرے دن
یوسف نے انہیں کہا، یوں کرو، تاکہ زندہ
رہو؛ کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں۔ ۱۹ کہ
اگر تم سچے ہو، تو ایک کو اپنے بھائیوں
میں سے قیدخانے میں بند رہنے دو: اور
تم کال کے لیئے اپنے گھر میں غلہ لے جاؤ:
۲۰ لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو مجھہ پاس
لے آئیو؛ تمہاری باتیں یوں ثابت ہونگی،
اور تم نہ مروگے۔ چنانچہ انہوں نے
یونہیں کیا۔
۲۱ اور انہوں نے آپس میں کہا، کہ
ہم سچ اپنے بھائی کی بابت مجرم ہیں،
کہ جب اس نے ہماری منت اور زاری
کی، ہم نے اس کی خستہ‌دلی دیکھی، اور
اس کی نہ سنی؛ اس لیئے یہہ مصیبت
ہم پر پڑی"۔ ۲۲ تب روبن نے جواب
میں انہیں کہا، کیا میں تمہیں نہ کہتا
تھا، کہ اس بچے پر ظلم نہ کرو؛ اور تم
شنوا نہ ہوئے؟ یہہ بھی دیکھو، کہ اس کے
خون کی بازپرس ہوئی"۔ ۲۳ اور وے نہ
جانتے تھے، کہ یوسف ان کی باتیں سمجھتا
ہے، اس لیئے کہ ان کے درمیان ایک
ترجمان تھا۔ ۲۴ تب وہ ان میں سے
کنارے گیا، اور رویا، اور پھر ان پاس آیا،
اور انہوں سے باتیں کیں، اور ان میں سے

۳۴ آیت۔ بعد ۴۳ : ۵ اور ۴۴ : ۲۳ ۔ ایوب ۳۶ : ۸ ۔ متی ۷ : ۲ ۔ عبرانی میں،

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

سمعون کو لیکے ان کی آنکھوں کے سامھنے
باندھا۔
۲۵ تب یوسف نے حکم کیا، کہ ان
کے بورے غلہ سے بھریں، اور ہر شخص کی
نقدی اس کے بورے میں رکھکے پھیر دیں،
اور انہیں سفر کی خورش بھی دیویں؛ ان
سے یوں سلوک کیا گیا۔ ۲۶ اور انہوں نے
اپنے گدھوں پر غلہ لادا، اور وہاں سے روانہ
ہوئے۔ ۲۷ جب ان میں سے ایک نے
اپنا بورا کھولا، تاکہ اپنے گدھے کو منزل پر
دانہ گھاس دیوے، تو اس نے اپنی نقدی
دیکھی، کہ وہ بورے میں اوپر دھری ہی۔
۲۸ تب اس نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ
میری نقدی پھیر دی گئی؛ اور دیکھو، کہ
وہ میرے بورے میں ہی۔ تب ان کا
دل ٹھکانے نہ رہا، اور وے ڈرکر ایک دوسرے
کو کہنے لگے، خدا نے ہم سے یہہ کیا کیا؟
۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے
باپ یعقوب پاس پہنچے، اور اپنا سب
حال جو ان پر گذرا تھا اس سے کہا اور
بولے، ۳۰ کہ وہ شخص، جو اس ملک
کا مالک ہی، ہم سے سختی سے بولا، اور
ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرائے۔ ۳۱ ہم
نے اسے کہا، کہ ہم سچے آدمی ہیں؛
ہم جاسوس نہیں ہیں؛ ۳۲ ہم بارہ
بھائی ایک باپ کے بیٹے ہیں؛ ہم میں
سے ایک نہیں ملتا، اور سب سے جو
چھوٹا ہی، آج اپنے باپ پاس زمین کنعان
میں ہی۔ ۳۳ تب اس شخص نے،
جو ملک کا مالک ہی، ہم کو کہا، میں
اب تمہیں جانچونگا، کہ سچے ہو کہ
نہیں؛ اپنا ایک بھائی مجھہ پاس چھوڑو،
اور اپنے گھرانے کے لیئے کال کی خورش لو،
اور جاؤ؛ ۳۴ اور اپنے چھوٹے بھائی کو
میرے پاس لے آؤ؛ تب میں جانونگا،
کہ تم جاسوس نہیں، بلکہ سچے ہو؛
پھر میں تمہارے بھائی کو تمہارے حوالے
کرونگا، اور تم ملک میں سوداگری کیجیو"۔
۳۵ اور یوں ہوا، کہ جب انہوں نے

متی ۵ : ۴۴ روم ۱۲ : ۱۷، ۲۰، ۲۱ ۔ دیکھو بعد ۴۳ : ۲۱ ۔ آیت ۔ ۱۵، ۱۹، ۲۰ آیتیں ۔ بعد ۴۳ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اپنے بورے خالی کیئے، تو دیکھا، کہ ہر
شخص کی نقدی بندھی ہوئی اُس کے
بورے میں تھی؛ اور وے اور اُن کا باپ
نقدی کی تھیلیاں دیکھکے ڈر گئے۔ ۳۶ اور
اُن کے باپ یعقوب نے اُنہیں کہا، تم نے
مجھے بے اولاد کیا: یوسف نہیں ہی،
اور سمعون بھی نہیں؛ بنیامین کو بھی
لے جاؤگے: یہہ سب باتیں میرے مخالف
ہیں۔ ۳۷ تب روبن نے اپنے باپ سے
خطاب کرکے کہا، کہ اگر میں اُس کو تجھ
پاس نہ لاؤں، تو تو میرے دو بیٹوں کو
قتل کیجیو: اُسے میرے ہاتھ میں سونپ
دے، کہ میں اُسے پھر تجھ پاس پہنچاؤنگا۔
۳۸ اُس نے کہا، میرا بیٹا تمہارے ساتھ
نہ جائیگا؛ کہ اُس کا بھائی مر گیا، اور
وہ اکیلا رہ گیا: اگر اُس پر جس راہ
میں کہ تم جاتے ہو، کچھ آفت ہو، تو
تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو ساتھ غم کے
گور میں اُتاروگے۔

* دیکھو پید ۲۷:۴۳
* پید ۴۲:۱۳
* عبرانی میں، اُترکیگا۔
* ۱۳ آیت
* پید ۳۷:۳۳ اور ۴۴:۲۸
* ۴ آیت
* پید ۴۴:۲۹
* پید ۳۷:۳۵ اور ۴۴:۳۱

۴۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب بنیامین کے جانے پر مشکل سے راضی ہوتا۔ ۱۵ یوسف اپنے بھائیوں کی مہمانی کرتا۔ ۳۱ اُن کے لیئے ضیافت طیار کرتا۔

۱ اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تہا۔
۲ اور یوں ہوا، کہ جب وہ غلہ، جو
مصر سے لائے تھے، وے کہا چکے، تو اُن کے
باپ نے اُنہیں کہا، کہ پھر جاؤ، اور ہمارے
لیئے تھوڑی خورش مول لو۔ ۳ تب یہوداہ
نے اُسے کہا، کہ اُس مرد نے ہم کو نہایت
تاکید سے کہا ہی، کہ تم بغیر اِس کے،
کہ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہو میرا
منہہ نہ دیکھوگے۔ ۴ سو اگر تو ہمارا
بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہی، تو ہم
جائینگے، اور تیرے لیئے خورش مول لینگے:
۵ اور اگر نہیں بھیجتا ہی، تو ہم نہ
جائینگے: کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہی،
جب تک تمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ
ہو، تم میرا منہہ نہ دیکھوگے۔ ۶ تب
اسرائیل نے کہا، کہ تم نے مجھ سے کیوں
یہہ بدی کی، کہ اُس مرد سے کہا، کہ
ہمارا اور ایک بھائی ہی؟ ۷ وے بولے،
کہ اُس مرد نے ہمیں تنگ کرکے ہمارا
اور ہمارے کنبے کا حال پوچھا کیا، کہ
کیا تمہارا باپ اب تک جیتا ہی؟ اور
تمہارا کوئی اور بھائی ہی؟ تو ہم نے باتوں
کے سرشتے کے موافق اُسے کہا: کیا ہم
جانتے تھے، کہ وہ ہمیں کہیگا، کہ اپنے
بھائی کو لے آؤ؟ ۸ تب یہوداہ نے اپنے
باپ اسرائیل کو کہا، کہ اُس جوان کو
میرے ساتھ بھیج، کہ ہم اُٹھیں اور
جاویں؛ تاکہ ہم، اور تو، اور ہمارے بچے
جیویں، اور مر نہ جاویں۔ ۹ اور میں
اُس کا ضامن ہوتا ہوں؛ تو میرے ہی
ہاتھ سے اُس کو طلب کیجیو: اگر میں
اُسے تیرے پاس نہ لاؤں، اور تیرے سامہنے
نہ پہنچاؤں، تو تو یہہ تقصیر ابد تک میری
گردن پر رکھیو۔ ۱۰ کیونکہ اگر ہم دیری
نہ کرتے، تو یقیناً اب تک دو بارہ پھر
آئے ہوتے۔ ۱۱ تب اُن کے باپ اسرائیل
نے اُنہیں کہا، کہ اب اگر یونہیں ہی، تو
یوں کرو؛ کہ کچھ خاصہ میوہ اِس زمین
کا اپنے برتنوں میں رکھو، اور اُس مرد
کے لیئے ہدیہ لے جاؤ، تھوڑا روغن بلسان،
تھوڑا شہد، کچھ گرم مصالح، اور مر، اور
پستہ، اور بادام۔ ۱۲ اور دوچند نقد
اپنے ہاتھ میں لو؛ اور وہ نقدی، جو
تمہارے بوروں کے منہہ میں رکھی ہوئی
پھر پھر آئی، اپنے ہاتھ میں پھیر لے جاؤ، شاید
کہ وہ غلطی سے ہوا ہو۔ ۱۳ اپنے بھائی
کو بھی لو؛ اُٹھو، اور پھر اُس مرد پاس
جاؤ۔ ۱۴ اور خدائے قادر اُس مرد کو
تم پر مہربان کرے، تاکہ وہ تمہارے دوسرے
بھائی اور بنیامین کو چھوڑ دیوے۔ میں
اگر بے اولاد ہوا، تو ہوا۔
۱۵ تب اُنہوں نے وہ ہدیہ لیا، اور
دوچند نقدی اپنے ہاتھ میں بنیامین
سمیت لیا اور اُٹھے، اور مصر کو اُتر
چلے، اور یوسف کے آگے جاکر کھڑے ہوئے۔

پيشتر مسيح سے ۱۷۰۷

۱۶ جب يوسف نے بنيامين كو اُن كے
ساتھ ديكھا، تو اُس نے اپنے گھر كے داروغه
كو كہا، كه اِن مردوں كو گھر ميں لے جا،
اور كچھ ذبح كركے طيار كر؛ كيونكه يے مرد
دو پہر كو ميرے ساتھ كھانا كھائينگے.
۱۷ اُس شخص نے، جيسا يوسف نے فرمايا
تھا، كيا؛ چنانچه وه شخص اُنھيں يوسف
كے گھر ميں لايا. ۱۸ تب وے ڈرے، كه
يوسف كے گھر ميں لائے گئے. اور اُنھوں نے
كہا، كه نقدي كي علت سے، جو پہلے
مرتبه همارے بوروں ميں پھر گئي، هم يہاں
لائے گئے هيں؛ تاكه وه همارے ليئے ايک
بہانه ڈھونڈھے، اور هم پر حمله كرے، اور
هم كو پكڑے، اور غلام كرے، اور همارے گدھوں
كو چھين لے. ۱۹ تب اُنھوں نے يوسف كے
گھر كے داروغه پاس آكے، گھر كے دروازے پر
اُس سے گفتگو كي، اور كہا، ۲۰ كه اى
صاحب، هم پہلے مرتبه جو خورش مول
لينے آئے تھے، ۲۱ تو يوں هوا، كه جب
هم نے منزل پر اُتر كے اپنے بوروں كو كھولا، تو
ديكھا، كه هر شخص كي نقدي اُس كے
بورے ميں اوپرواو تھي؛ هماري نقدي
پوري تول كي تھي: سو هم اُسے اپنے هاتھ
ميں پھر لائے هيں: ۲۲ اور هم اور نقدي،
خورش مول لينے كو، اپنے هاتھوں ميں
لائے هيں؛ اور هم نہيں جانتے، كه هماري
نقدي كس نے همارے بوروں ميں ركھ
دي. ۲۳ اُس نے كہا، كه تمهاري سلامتي
هووے؛ مت ڈرو؛ تمهارے خدا اور تمهارے
باپ كے خدا نے تمهارے بوروں ميں تمهيں
خزانه ديا؛ تمهاري نقدي مجھ كو مل
چكي. پھر وه شمعون كو اُن پاس نكال
لايا. ۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں كو
يوسف كے گھر ميں لاكے پاني ديا، كه
پانوں دھوويں؛ اور اُن كے گدھوں كو دانا
گھاس ديا. ۲۵ پھر اُنھوں نے يوسف كے
انتظار ميں، كه وه دو پہر كو آئيگا، هديه
طيار كيا؛ كيونكه اُنھوں نے سنا تھا، كه
هميں كھانا يہاں كھانے هوگا.

۲۶ اور جب يوسف گھر ميں آيا، تو
وے وه هديه، جو اُن كے هاتھ ميں تھا،
بھيتر لائے، اور اُس كے ليئے سجدے كو
زمين پر گرے. ۲۷ اُس نے اُن سے خير
و عافيت پوچھي، اور كہا، كه تمهارا باپ
اچھي طرح هی؟ وه بوڑھا، جس كا ذكر
تم نے كيا تھا، اب تک جيتا هی؟
۲۸ اُنھوں نے جواب ديا، كه تيرا چاكر
همارا باپ تندرست هی؛ وه هنوز جيتا
هی. پھر اُنھوں نے سر جھكائے، اور سجدے
كيئے. ۲۹ پھر اُس نے آنكھ اُٹھائي، اور
اپنے بھائي بنيامين، اپني ما كے بيٹے كو،
ديكھا، اور كہا، كه تمهارا چھوٹا بھائي،
جس كا ذكر تم نے مجھ سے كيا تھا، يہي
هی؟ پھر كہا، كه اى ميرے فرزند، خدا
تجھ پر مهربان رهے. ۳۰ تب يوسف
نے جلدي كي؛ كيونكه اُس كا جي اپنے
بھائي كے ليئے بھر آيا، اور چاها كه روے،
وه ايک خلوت ميں گيا، اور وهاں رويا.
۳۱ پھر اُس نے اپنا منھ دھويا، اور باهر
نكلا، اور اپنے تئيں ضبط كيا، اور فرمايا،
كه كھانا چنو. ۳۲ اور اُنھوں نے اُس كے
ليئے الگ، اور اُن كے ليئے جدا، اور
مصريوں كے، جو اُن كے ساتھ كھاتے تھے،
عليحده چنا؛ اِس ليئے كے مصر كے لوگ
عبرانيوں كے ساتھ كھانا كھا نہيں سكتے؛
مصري اِسے مكروه جانتے هيں. ۳۳ اور
وے اُس كے سامھنے بيٹھے، بڑا اپني بڑائي
كے، اور چھوٹا اپني چھوٹائي كے موافق.
تب وے تعجب سے ايک دوسرے كو
ديكھ رهے. ۳۴ اور اُس نے اپنے آگے سے
قابيں اُن كو اُٹھا ديں؛ ليكن بنيامين
كي قاب هر ايک كي قاب سے پانچگني
تھي. اور اُنھوں نے اُس كے ساتھ پيا،
اور خوش هوئے.

۴۴ باب

۱ اپنے بھائيوں كے وهاں روک ركھنے كے ليئے يوسف كي تدبير
۱۴ يهوداه كي عرض و منت جو كمال عاجزي كے ساتھ
يوسف سے كي تھی.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اور اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ
حکم کیا، کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلے
سے، جتنا کہ وہ لے جا سکیں، بھرو اور
ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے کے
||اندر ڈال دے۔ ۲ اور میرا پیالہ، روپے
کا پیالہ، چھوٹے کے بورے میں اوپروار اُس
کے غلہ کی قیمت سمیت رکھ دے۔
چنانچہ اُس نے یوسف کے فرمانے کے
موافق عمل کیا۔ ۳ جونہیں صبح کی
روشنی ہوئی، وے سب اپنے گدہے لیکے
چل نکلے۔ ۴ جب وے شہر سے تھوڑی
دور باہر گئے، یوسف نے اپنے گھر کے داروغہ
کو کہا، اُٹھ، اور اُن لوگوں کا پیچھا کر؛ اور
جب تو اُنہیں پاوے، تو اُنہیں کہہ، کہ
تم نے کس لیئے نیکی کے عوض بدی
کی؟ ۵ کیا یہہ وہ نہیں، جس میں
میرا خداوند پیتا ہی، اور جس سے وہ
البتہ فال کھولتا ہی؟ پھر جو تم نے کیا،
بُرا کام کیا۔
۶ اور اُس نے اُنہیں جا لیا، اور یہے
باتیں اُنہیں کہیں۔ ۷ تب اُنہوں نے
اُسے کہا، کہ ہمارا خداوند ایسی باتیں
کیوں کہتا ہی؟ خدا نہ کرے، کہ تیرے
چاکر ایسا کام کریں۔ ۸ دیکھہ، وہ نقدی،
جو ہم نے اپنے بوروں میں اوپروار پائی،
سو ہم کنعان کی سرزمین سے تیرے پاس
پھر لائے تھے؛ پس کیونکر ہوتا، کہ ہم نے
تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا
چرایا ہو؟ ۹ تیرے چاکروں میں سے
جس کے پاس سے نکلے، مر ڈالا جاوے،
اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ہوویں۔
۱۰ اُس نے کہا، کہ تمہاری باتوں کے
موافق ہووے؛ جس پاس کہ وہ نکلے، میرا
غلام ہوگا، اور تم بیگناہ ٹھہروگے۔ ۱۱ تب
فی الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا،
اور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا۔ ۱۲ اور وہ
ڈھونڈھنے لگا؛ اور بڑے سے شروع کرکے
چھوٹے پر آخر کیا؛ اور پیالہ بنیامین کے
بورے میں پایا۔ ۱۳ تب اُنہوں نے اپنے
کپڑے پھاڑے، اور ہر مرد نے اپنا گدہا لادا،
اور شہر کو پھرا۔
۱۴ تب یہوداہ اور اُس کے بھائی
یوسف کے گھر آئے؛ کہ وہ ہنوز وہیں تھا؛
اور وے اُس کے آگے زمین پر گرے۔
۱۵ تب یوسف نے اُنہیں کہا، تم نے یہہ
کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ جانتے تھے، کہ
مجھہ سا شخص البتہ فال کھولتا ہی؟
۱۶ یہوداہ بولا، کہ ہم اپنے خداوند سے
کیا کہیں؟ اور کیا بولیں؟ اور کیونکر اپنے
تئیں پاک ٹھہراویں؟ کہ خدا نے تیرے چاکروں
کی بدکاری ظاہر کی، دیکھہ، کہ ہم، اور وہ
بھی، جس پاس سے پیالہ نکلا، اپنے
خداوند کے غلام ہیں۔ ۱۷ وہ بولا، کہ
خدا نہ کرے، کہ میں ایسا کروں؛ وہ
شخص، جس پاس سے پیالہ نکلا، وہی
میرا غلام ہوگا؛ اور تم اپنے باپ پاس
سلامت جاؤ۔
۱۸ تب یہوداہ اُس کے نزدیک آکر
بولا، کہ اے میرے خداوند، اپنے چاکر کو
بولنے دیجیے، کہ اپنے خداوند کے کان
میں ایک بات کہے؛ اور اپنے چاکر پر
اپنا غضب نہ بھڑکا، کہ تو فرعون کی مانند ہی۔
[illegible]

|| عبرانی میں، منہہ پر

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

میرا منہہ نہ دیکھوگے"۔ ۲۴ اور یوں ہوا،
کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ
پاس گئے، تو ہم نے اپنے خداوند کي
باتیں اُس سے کہیں۔ ۲۵ ہمارا باپ
بولا، پھر جاؤ، اور ہمارے لیئے تھوڑي ª پید ۴۳: ۲
خورش مول لو"۔ ۲۶ ہم بولے، کہ ہم نہیں b پید ۴۳: ۴
جا سکتے؛ اگر ہمارا چھوٹا بھائي ہمارے
ساتھہ ہووے، تو ہم جائینگے: کیونکہ اُس
شخص کا منہہ نہ دیکھنے پائینگے، مگر
جب کہ ہمارا چھوٹا بھائي ہمارے ساتھہ
ہو۔ ۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے
ہم کو کہا، تم جانتے ہو، کہ میري جورو
مجھہ سے دو بیٹے جني"۔ ۲۸ ایک مجھہ سے c پید ۴۶: ۱۹
جدا ہوا، اور میں نے کہا، یقیناً وہ پھاڑا
گیا"؛ اور میں نے اُسے اب تک نہیں d پید ۳۷: ۳۳
دیکھا۔ ۲۹ اب، اگر تم اِس کو بھي
مجھہ سے جدا کرتے ہو، اور اِس پر کچھہ
آفت پڑے، تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں
کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتاروگے"۔ ۳۰ پس، e پید ۴۲: ۳۶، ۳۸
جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس
جاؤں، اور وہ جوان ہمارے ساتھہ نہ ہو؛
اِس سبب سے کہ اُس کي زندگي اُس
جوان کي زندگي سے ملي ہوئي ہے"؛ f ۱ سمو ۱۸: ۱
۳۱ تو آخر کو یہي ہوگا، کہ وہ یہہ دیکھکر
کہ جوان نہیں ہے، مر جائیگا؛ اور تیرے
چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے
بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتارینگے۔
۳۲ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے
پاس، اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا، کہ،
اگر میں اُسے تجھہ پاس نہ پہنچاؤں"، تو g پید ۴۳: ۹
میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں۔
۳۳ اِس لیئے اب مجھے اِجازت
دیجیئے، کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے
خداوند کي غلامي میں رہے، اور جوان
کو اُس کے بھائیوں کے ساتھہ جانے دے"۔ h خر ۳۲: ۳۲
۳۴ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر
جاؤں، اگر جوان میرے ساتھہ نہ ہووے؟
ایسا نہ ہووے، کہ مصیبت، جو میرے
باپ پر پڑے، میں اُسے دیکھوں۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۴۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر
کرتا۔ ۵ اُن کو دلاسا دیتا، اِس پر لحاظ رکہے، کہ خدا نے اُن
کي بدي سے نیکي پیدا کي تھي۔ ۹ اپنے باپ کو بلا بھیجتا۔
۱۶ فرعون اِس بات کو منظور کرتا۔ ۲۰ یوسف اپنے بھائیوں
کے سفر کے واسطے سب سرانجام طیار کرتا؛ اور اُنہیں نصیحت
کرتا، کہ آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ۲۵ یوسف کي خوشخبري
پانے سے یعقوب کي دوبارہ زندگي ہوتي۔

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے
آگے، جو اُس پاس کھڑے تھے، ضبط نہ
کر سکا؛ اور چلایا، کہ ہر ایک کو مجھہ
پاس سے باہر کرو۔ چنانچہ جب یوسف
نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا،
تو اُس وقت کوئي اُس کے ساتھہ نہ تھا۔
۲ اور وہ چلا کے رویا: اور مصریوں، اور
فرعون کے گھرانے نے سنا۔ ۳ اور یوسف
نے اپنے بھائیوں کو کہا، یوسف میں
ہوں"؛ آیا میرا باپ ابھي تک جیتا a اعم ۷: ۱۳
ہے؟ تب اُس کے بھائي اُسے جواب
نہ دے سکے: کیونکہ وے اُس کے حضور
گھبرا گئے۔ ۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں
سے کہا، میرے نزدیک آئیے۔ تب وے
نزدیک آئے۔ اور وہ بولا، میں تمہارا
بھائي یوسف ہوں، جس کو تم نے مصر
میں بیچا"۔ ۵ سو، اِس لیئے، کہ تم b پید ۳۷: ۲۸
نے مجھے یہاں بیچا، غمگین نہ ہو"؛ c یسع ۴۰: ۲؛ ۲ قر ۲: ۷
اور اپنے دلوں میں دق، مت ہو:
کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لیئے،
مجھے تم سے آگے، بھیجا"۔ ۶ اِس لیئے، ۱۷۰۶
کہ دو برس سے زمین پر کال ہے؛ اور d پید ۵۰: ۲۰؛ زبور ۱۰۵: ۱۶، ۱۷
ابھي اور پانچ برس تک نہ زمین کي
جوتي ہوگي، نہ کھیتي کاٹي جائیگي۔ ۲ سمو ۱۶: ۱۰، ۱۱
۷ اور خدا نے مجھہ کو تمہارے آگے بھیجا، اعم ۴: ۲۷، ۲۸
تاکہ تمہاري اولاد زمین پر باقي رکھے، اور
تمہیں ایک بڑي رہائي دیکے زندگي بخشے۔
۸ سو اب، نہ تم نے، بلکہ خدا نے مجھے
یہاں بھیجا؛ اور اُس نے مجھے فرعون کے
باپ کي جگہہ"، اور اُس کے سارے گھر e پید ۴۱: ۴۳؛ قاض ۱۷: ۱۰؛ ایوب ۲۹: ۱۶
کا خداوند، اور مصر کي ساري سرزمین
کا حاکم بنایا۔ ۹ تم جلدي کرو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

میرے باپ پاس جاؤ، اور اُسے کہو، تیرا
بیٹا یوسف یوں کہتا ہی، کہ خدا نے
مجھہ کو سارے مصر کا خداوند کیا؛ مجھہ
پاس چلا آ؛ دیر مت کر: ۱۰ اور تو
جشن کی زمین میں رہیگا،† تو، اور
تیرے لڑکے، اور تیرے لڑکوں کے لڑکے، اور
تیری بھیڑ بکری، اور گاے بیل، اُس
سمیت جو کچھہ تیرا ہی، میرے پاس
ہونگے: ۱۱ اور وہاں میں تیری پرورش
کرونگا: کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس
باقی ہیں: ایسا نہ ہو کہ تو اور تیرا
گھرانہ، اور سب جو تیرے ہیں، مفلس
ہو جائیں، ۱۲ اور دیکھو، تمہاری آنکھیں،
اور میرے بھائی بنیامین کی آنکھیں
دیکھتی ہیں، کہ میں ہی ہوں، جو
تمہارے ساتھہ منہہ سے بولتا ہوں۔§ ۱۳ اور
تم میرے باپ سے، میری ساری شوکت
کا، جو مصر میں ہی، اور اُس سب کا،
جو تم نے دیکھا ہی، ذکر کیجیو: اور تم
جلدی کرو، اور میرے باپ کو یہاں لے
آؤ۔‡ ۱۴ اور وہ اپنے بھائی بنیامین کے گلے
لگکے رویا؛ اور بنیامین بھی اُس کے گلے لگکے
رویا۔ ۱۵ اور اُس نے اپنے سب بھائیوں کو
چوما، اور اُن سے ملکے رویا: اور بعد اِس کے
اُس کے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے۔
۱۶ اور یہی ذکر فرعون کے گھر میں
سنا گیا، کہ یوسف کے بھائی آئے ہیں:
اور اُس سے فرعون اور اُس کے چاکر
بہت خوش ہوئے۔ ۱۷ اور فرعون نے
یوسف کو کہا، کہ اپنے بھائیوں کو کہہ، تم
یہہ کام کرو: اپنے جانور لادو، اور جاؤ، اور
کنعان کی سرزمین میں جا پہنچو؛
۱۸ اور اپنے باپ، اور اپنے گھرانے کو لو،
اور مجھہ پاس آؤ: اور میں تم کو مصر
کی سرزمین کی ||اچھی چیزیں دونگا، اور
تم اِس زمین †کے تحفے کھاؤگے۔ ۱۹ اب
تجھے حکم ملا، کہ تو اُن کو کہے، تم یہہ
کرو، کہ اپنے لڑکوں اور اپنی جوروؤں کے
لیئے مصر کی زمین سے گاڑیاں لے جاؤ،

† پید ۴۷: ۱
§ پید ۴۲: ۲۳
‡ اعم ۷: ۱۴
|| عبرانی میں، خوبی۔
† عبرانی میں، کی چکنائی۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

اور اپنے باپ کو لے آؤ۔ ۲۰ اور اپنے
اسباب کا کچھہ افسوس نہ کرو؛ کیونکہ
مصر کی ساری زمین کی خوبی تمہارے
لیئے ہی۔ ۲۱ اور اِسرائیل کے فرزندوں
نے یونہیں کیا؛ اور یوسف نے فرعون کے
کہے کے موافق اُن کو گاڑیاں دیں، اور
راہ کے لیئے خورش دی۔ ۲۲ اور اُس
نے اُن سب میں ہر ایک کو ایک جوڑا
کپڑا دیا؛ لیکن اُس نے بنیامین کو تین
سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے۔
۲۳ اور اپنے باپ کے لیئے اِس کے مطابق
بھیجا: دس گدھے مصر کی اچھی چیزوں
سے لدے ہوئے، اور دس گدھیاں غلہ اور
روٹی، اور خورش سے لدی ہوئی، اُس کے
باپ کے سفر کے لیئے۔ ۲۴ چنانچہ اُس
نے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا، اور وے جب
نکلے، تب اُس نے اُنہیں کہا، دیکھو،
کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو۔
۲۵ اور وے مصر سے روانہ ہوئے، اور
کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب
کے پاس پہنچے۔ ۲۶ اور اُس سے کہا،
یوسف اب تک جیتا ہی، اور وہ مصر
کی ساری زمین کا حاکم ہی۔ اور
یعقوب کا دل سنسنا گیا: کیونکہ اُس
نے اُن کا یقین نہ کیا۔ ۲۷ اور اُنہوں
نے اُس سے ساری باتیں، جو یوسف نے
اُنہیں کہی تھیں، کہیں: اور جب اُس
نے گاڑیاں، جو یوسف نے اُس کے لیئے لو
بھیجی تھیں، دیکھیں، تو اُن کے باپ
یعقوب کی زندگی دوبارہ ہوئی۔ ۲۸ اور
اِسرائیل بولا، یہہ بس ہی، کہ میرا بیٹا
یوسف اب تک جیتا ہی، میں جاؤنگا،
اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں، اُسے
دیکھونگا۔

۴۶ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ اِسرائیل [illegible] بیرسبع [illegible] خدا [illegible]
دیا: ۵ وہاں سے روانہ ہوکے، [illegible] مصر میں
جا پہنچنا۔ ۸ خاندان کے لوگ، جو مصر میں گئے [illegible]
۲۸ یوسف یعقوب کا اِستقبال کرنا، [illegible]
سکھلانا، کہ کیونکر فرعون کے حضور [illegible]

پیشتر مسیح سے ١٧٠٦

اور اِسرائیل نے اُن سب سمیت، جو
اُس کے تھے، سفر کیا، اور بیرسبع[a] پر
آ کر اپنے باپ اِضحاق کے خدا کے لیئے
قربانیاں گذرانیں[b]. ٢ اور خدا نے رات
کو خواب میں اِسرائیل سے باتیں کیں[c]،
اور کہا، ای یعقوب، ای یعقوب! وہ بولا،
میں حاضر ہوں. ٣ اُس نے کہا، میں
خدا، تیرے باپ کا خدا ہوں[d]؛ مصر
میں جاتے ہوئے مت ڈر؛ کیونکہ میں
تجھے وہاں بڑي گروہ بناؤنگا[e]: ٤ میں
تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا[f]؛ اور تجھے
پھر بیشک لے آؤنگا[g]، اور یوسف اپنا ہاتھ
تیري آنکھوں پر رکھیگا[h]. ٥ تب یعقوب
بیرسبع سے اُٹھ[i]؛ اور اِسرائیل کے بیٹے
اپنے باپ یعقوب کو، اور اپنے لڑکوں، اور
اپني جوروؤں کو گاڑیوں پر، جو فرعون نے
اُس کے لے جانے کو بھیجي تھیں[k]، لے چلے.
٦ اور اُنھوں نے اپنے چوپائے، اور اپنا
اسباب، جو کنعان کي سرزمین میں پایا
تھا، لیا؛ اور یعقوب اپني سب نسل
سمیت مصر میں آیا[l]. ٧ وہ اپنے
بیٹوں، اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو، جو
اُس کے ساتھ تھے، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے
بیٹوں کي بیٹیوں کو، اور اپني سب نسل
کو، اپنے ساتھ مصر میں لایا.
٨ اور یے بني اِسرائیل کے نام ہیں، جو
مصر میں آئے[m]، یعقوب اور اُس کے بیٹے:
یعقوب کا پلوٹھا روبن[n]. ٩ بني روبن:
ہنوک، اور پلو، اور حصرون، اور کرمي.
١٠ اور بني شمعون[o]: یموایل، اور
یمین، اور اوحد، اور یکین، اور صحر، اور
کنعاني عورت کا بیٹا ساؤل.
١١ اور بني لاوي[p]: جیرسون، اور قہات،
اور مراري. ١٢ اور بني یہوداہ[q]: عیر،
اور اونان، اور سیلہ، اور فارص، اور زارح.
اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کي
زمین میں مر گئے[r]. اور فارص کے بیٹے
یے ہیں: حصرون، اور حمول[s].
١٣ اور بني اِشکار[t]: تولع، اور فووہ،
اور یوب، اور سمرون. ١٤ اور بني زبلون:
سرد، اور ایلون، اور یحلیل. ١٥ یے
بني لیاہ ہیں، جو فدان ارام میں یعقوب
سے دینہ سمیت، جو اُس کي بیٹي تھي،
پیدا ہوئے: سو ||سارے شخص اُس کے بیٹے
اور بیٹیاں تینتیس ہیں.
١٦ بني جد[u]: صفیان، اور حجي، اور
سوني، اور اِصبان، اور عیري، اور ارودي،
اور اریلي.
١٧ اور بني آشر[x]: یمنہ، اور اِسواہ، اور
اِسوي، اور بریعاہ، اور سرہ اُن کي بہن.
اور بني بریعاہ: حبر، اور ملکیئیل. ١٨ یے
بني زلفہ[y] ہیں، جسے لابن نے اپني بیٹي
لیاہ کو دیا[z]: سو یہہ سولہ شخص ہیں،
جنہیں وہ یعقوب کے لیئے جني. ١٩ اور
یعقوب کي جورو راخل کے بیٹے یوسف
اور بنیامین ہیں[a].
٢٠ اور یوسف سے زمین مصر میں
منسي اور اِفرائیم پیدا ہوئے[b]: یے اون
کے کاہن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ سے
پیدا ہوئے.
٢١ اور بني بنیامین[c]: بالع، اور بکر،
اور اشبیل، اور جیرا، اور نعمان، اخي، اور
روس، مفیم اور حفیم، اور ارد. ٢٢ یے
بني راخل ہیں؛ سو سب کے سب
چودہ شخص ہیں، جو اُس سے یعقوب
کے لیئے پیدا ہوئے.
٢٣ اور بني دان[d]: حشیم. ٢٤ اور
بني نفتالي[e]: یحصي ایل، اور جوني، اور یصر،
اور سلیم. ٢٥ یے بني بلہہ ہیں[f]، جسے
لابن نے اپني بیٹي راخل کو دیا[g]؛ سو یے
سب سات شخص ہیں، جنہیں وہ
یعقوب کے لیئے جني. ٢٦ وے سب
کے سب، جو یعقوب کے ساتھ مصر میں
آئے[h]، اور اُس کي صلب سے پیدا ہوئے،
اُن کے سوا، جو یعقوب کے بیٹوں کي
جوروان تھیں، چھیاسٹھ شخص تھے؛
٢٧ اور یوسف کے دو بیٹے تھے، جو زمین
مصر میں پیدا ہوئے: سو وے سب، جو

|| عبراني میں، ساري جانیں.
[u] گنتي ٢٦: ١٥، وغیرہ
[x] ١ توا ٧: ٣٠
[y] پید ٣٠: ١٠
[z] پید ٢٩: ٢٤
[a] پید ٤٤: ٢٧
[b] پید ٤١: ٥٠
[c] ١ توا ٧: ٦ اور ٨: ١ گنتي ٢٦: ٣٨
[d] گنتي ٢٦: ٤٢
[e] ١ توا ٧: ١٣
[f] پید ٣٠: ٥، ٧
[g] پید ٢٩: ٢٩
[h] خر ١: ٥

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

یعقوب کے گھرانے کے تھے، اور مصر میں
آئے، ستر جانیں تھیں.[i]
۲۸ اور اُس نے یہوداه کو یوسف پاس
اپنے سے پیشتر بھیجا، تاکه جشن تک اُس
کی رہبری کرے: اور وے جشن کی زمین
میں آئے.[k] ۲۹ اور یوسف نے اپنی گاڑی
طیار کی، اور اپنے باپ اسرائیل کے
استقبال کے لیئے جشن کو چلا، اور اپنے
تئیں اُس پاس حاضر کیا، اور اُس کے
گلے لپٹا، اور دیر تک رویا.[l] ۳۰ تب
اسرائیل نے یوسف سے کہا، اب مجھے
مرنا خوش ھی، که میں نے تیرا منھ
دیکھا،[m] که تو ابھی جیتا ھی. ۳۱ اور
یوسف نے اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے
گھرانے کو کہا، میں خبر دینے کو فرعون
کے پاس جاتا ھوں،[n] اور اُسے کہتا ھوں، که
میرے بھائی، اور میرے باپ کا گھرانا، جو
کنعان کی سرزمین میں تھا، مجھ پاس
آیا: ۳۲ اور وے لوگ چوپان ھیں:
کیونکه چوپائے چرانا قدیم سے اُن کا پیشه
ھی: اور وے اپنی بھیڑ بکری، اور گائے بیل،
اور سب کچھ، جو اُن کا ھی، لے آئے
ھیں. ۳۳ اور یوں ھوگا، که جب فرعون
تم کو بلاوے اور کہے، که تمھارا پیشه[o]
کیا ھی؟ ۳۴ تو تم کہیو، تیرے غلام
جوانی سے لیکے اب تک چوپانی کرتے
رہے ھیں،[p] کیا ھم اور کیا ھمارے باپ:
تاکه تم جشن کی زمین میں رہو: اِس
لیئے که مصریوں کو ہر ایک چوپان سے
نفرت ھی.[q]

۴۷ باب

اس کے بیان میں، که ۱ یوسف اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو، ۷ اور اپنے باپ کو فرعون کے سامھنے حاضر کرتا، ۱۱ اُن کو اچھے ملک میں بساتا، اور اُن کی پرورش کرتا. ۱۳ اہل مصر کی ساری نقدی، ۱۶ اور اُن کی مواشی، ۱۸ اور آخر کو اُن کا سب زمین یوسف کو دے کے، غلام فرعون کے ہوتے. ۲۲ فقط کاہنوں کی زمین مول نہیں لی گئی. ۲۳ زمین لوگوں کو کرایه پر دی جاتی، اور اُنکی حاصلات کا پانچواں حصه ہوتا. ۲۸ یعقوب کی عمر. ۲۹ یوسف کو قسم کھلاتا، که اُسے اُس کے باپ دادوں کے گورستان میں گاڑے.

تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا،[a]
که میرا باپ، اور میرے بھائی، اور اُن
کی بھیڑ بکری، اور گائے بیل، اور سب
جو اُن کے ھیں، کنعان کی سرزمین سے
نکل آئے: اور دیکھیے، که وے جشن کی
زمین میں ھیں. ۲ اور اُس نے اپنے
بھائیوں میں سے بعضے، یعنے پانچ شخص،
لیئے، اور اُنھیں فرعون کے سامھنے حاضر
کیا. ۳ اور فرعون نے اُس کے بھائیوں
سے کہا، تمھارا کیا پیشه ھی؟ اُنھوں
نے فرعون کو کہا، که تیرے غلام، کیا ھم، کیا
ھمارے باپ دادے، چوپان ھیں. ۴ اور
اُنھوں نے فرعون سے کہا، که ھم اُس
سرزمین میں رہنے کو آئے ھیں: اِس
لیئے که تیرے غلاموں کے گلوں کے لیئے
چرائی نہیں: کیونکه کنعان کی زمین
میں سخت کال پڑا ھی: اب اِس
لیئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین
میں رہنے دیجیے. ۵ تب فرعون
یوسف سے مخاطب ھوا، اور کہا، که تیرا
باپ اور تیرے بھائی تجھ پاس آئے
ھیں: ۶ مصر کی زمین تیرے آگے ھی:
اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس
سرزمین کے ایک عمده مقام میں، جو سب
سے بہتر ھی، بسا: جشن کی زمین میں
اُنھیں رہنے دے: اور اگر تو جانتا ھی،
که بعضے اُن کے درمیان محنتی ھیں،
تو اُن کو میرے مواشی پر سردار کر.
۷ تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر
لایا، اور اُسے فرعون کے سامھنے حاضر کیا:
اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دعا
خیر کی. ۸ اور فرعون نے یعقوب سے
پوچھا، که تیری عمر کے برس کتنے ھیں؟
۹ یعقوب نے فرعون سے کہا، که میری
مسافرت کے دنوں کے برس ایک سو
تیس برس ھیں: میری زندگی کے
برس تھوڑے اور برے ھوئے، اور وے
میرے باپ دادوں کی زندگی کے برسوں
کی مدت کو، جب وے مسافرت کرتے
تھے، نه پہنچے. ۱۰ اور یعقوب فرعون

[i] استثنا ۱۰: ۲۲ دیکھو اعمال ۷: ۱۴
[k] پید ۴۷: ۱
[l] یوں ھی پید ۴۵: ۱۴، ۱۵
[m] یوں ھی لوقا ۲: ۲۹، ۳۰
[n] پید ۴۷: ۱
[o] پید ۴۷: ۲، ۳
[p] ۳۲ آیت پید ۳۰: ۳۵ اور ۳۴: ۵ اور ۳۷: ۱۲
[q] پید ۴۳: ۳۲ خر ۸: ۲۶
[a] پید ۴۶: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶
کے لیئے دعا ے خیر کرکے° فرعون کے حضور
سے باہر گیا.
۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں
کو ملک مصر کی ایک بہتر زمین میں جو
رعمسیس کی زمین تھی″، جیسا فرعون نے
فرمایا تھا″ بسایا اور اُنہیں اُس کا مالک کیا.
۱۲ اور یوسف نے اپنے باپ، اور اپنے
بھائیوں، اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی،
اُن کے لڑکے بالوں کے موافق، پرورش کی.
۱۳ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی
نہ تھی، اِس لیئے کہ کال ایسا سخت تھا،
کہ مصر کی سرزمین، اور کنعان کی زمین،
کال کے سبب سے، اَپژمردہ ہو گئی
تھی. ۱۴ یوسف نے ساری نقدی، جو
ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں
موجود تھی، اُس غلے کے بدلے میں جو
لوگوں نے مول لیا، جمع کی: اور یوسف
اُس نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا.
۱۷۰۲ ۱۵ اور جب ملک مصر اور کنعان کی
سرزمین میں نقدی کم ہوئی، تو سارے
مصریوں نے آکر یوسف سے کہا، کہ ہم
کو روٹی دے: کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم
کیوں مریں؟ کیونکہ نقدی چک گئی.
۱۶ یوسف نے کہا، کہ اپنے چوپائے دو، اگر
نقدی چُک گئی: کہ میں تمہارے
چوپایوں کے بدلے تمہیں دونگا. ۱۷ وے
اپنے چوپائے یوسف کنے لائے: اور یوسف
نے گھوڑوں، اور بھیڑبکری، اور گاے بیل کے
گلّوں، اور گدھوں کے بدلے، اُن کو روٹیاں
دیں: اور اُس نے اُن کے سب چوپایوں کے
بدلے میں اُنہیں اُس سال پالا. ۱۸ جب
وہ سال گذر گیا، وے دوسرے سال اُس
پاس آے، اور اُسے کہا، کہ ہم اپنے خداوند
سے نہیں چھپاتے ہیں، کہ ہمارا نقد خرچ
ہو چکا؛ ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں
کے گلّے بھی لیئے: سو ہمارے خداوند کی
نظر میں، ہمارے بدنوں اور زمینوں کے
سوا، کچھ باقی نہیں! ۱۹ پس ہم اپنی
زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامنے کیوں

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۲
ہلاک ہوویں؟ ہم کو اور ہماری زمین
کو روٹی پر مول لے، اور ہم اپنی زمین
سمیت فرعون کی غلامی میں رہینگے:
اور دانہ دے، تاکہ ہم جیئیں، اور نہ
۱۷۰۱ مریں: کہ زمین ویران نہ ہوجاوے. ۲۰ اور
یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے
لیئے مول لی: کیونکہ مصریوں میں سے
ہر شخص نے اپنی زمین بیچی، کہ کال
نے اُن کو نہایت تنگ کیا تھا: سو زمین
فرعون کی ہوئی. ۲۱ رہے لوگ، سو
اُس نے اُنہیں شہروں میں مصر کی
اطراف کی ایک حد سے دوسری حد
تک بسایا. ۲۲ اُس نے صرف کاہنوں کی
زمین مول نہ لی″: کیونکہ وے کاہن فرعون
کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے، اور اپنی
جاگیر، جو فرعون نے اُنہیں دی تھی،
کھاتے تھے: اِس لیئے اُنہوں نے اپنی زمینوں
کو نہ بیچا. ۲۳ تب یوسف نے لوگوں
سے کہا، کہ دیکھو میں نے آج کے دن تم
کو، اور تمہاری زمین کو، فرعون کے لیئے
مول لیا: تو یہہ بیج تمہارے لیئے ہے،
کھیت میں بوؤ. ۲۴ اور جب پیہ
زیادہ ہو، تو یوں ہوگا، کہ تم پانچواں حصہ
فرعون کو دوگے، اور چار حصے، کھیت میں
بیج بونے کو، اور تمہاری خوراک، اور اُن
کی، جو تمہارے گھرانے کے ہیں، اور تمہارے
بچوں کی خوراک کے لیئے ہونگے. ۲۵ وے
بولے، کہ تو نے ہماری جانیں بچائیں:
ہم اپنے خداوند کی نظر میں مورد رحم
ہوویں″، اور ہم فرعون کے غلام ہونگے. ۲۶ اور
یوسف نے ساری مصر کی زمین کے لیئے
یہہ آئین، جو آج کے دن تک ہے، مقرر
کیا، کہ فرعون پانچواں حصہ لے: مگر فقط
کاہنوں کی زمین″ فرعون کی نہ ہوئی.
۲۷ اور اسرائیل نے ملکِ مصر کے جشن
کی زمین میں سکونت کی″: اور
وے وہاں ملکیتیں رکھتے تھے: اور وے
۱۶۸۹ بڑھے، اور بہت زیادہ ہوئے″. ۲۸ اور
یعقوب مصر کی زمین میں سترہ برس

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

جیا: سو یعقوب کی ساری عمر ایک سو
سینتالیس برس کی ہوئی۔ ۲۹ اور
اسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا؛
تب اس نے اپنے بیٹے یوسف کو بلا کر
اس سے کہا، اب جو میں نے تیری نظر
میں مہربانی پائی، تو اپنا ہاتھ میری
ران تلے رکھ دیجیے، اور مہربانی اور
صداقت سے میرے ساتھ سلوک کیجیے،
مجھ کو مصر میں مت گاڑیو۔ ۳۰ کہ
میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤں گا،
اور تو مجھے مصر سے باہر لے جائیو، اور
ان کے گورستان میں گاڑیو۔ وہ بولا، کہ
جیسا تو نے کہا، میں کروں گا۔ ۳۱ اور
اس نے کہا، کہ میرے آگے قسم کھا۔ اس
نے اس کے آگے قسم کھائی۔ تب اسرائیل
اپنے بستر کے سرہانے پر خداپرستی میں
جھک گیا۔

۴۸ باب

[illegible]

اور بعد ان باتوں کے یوں ہوا، کہ کسی
نے یوسف سے کہا دیکھ تیرا باپ بیمار
ہے؛ سو اس نے اپنے دو بیٹوں منسی اور
افرائیم کو اپنے ساتھ لیا۔ ۲ اور یعقوب کو
خبر دی گئی، کہ دیکھ، تیرا بیٹا یوسف
تیرے پاس آتا ہے، اور اسرائیل اپنے
کو سنبھال کر [illegible] ۳ اور یعقوب نے یوسف
سے کہا، کہ خدا قادر مطلق مجھے
[illegible] کنعان کی زمین میں،
دکھائی دیا، اور مجھے برکت دی، ۴ اور
مجھے کہا، کہ دیکھ، میں تجھے برومند
اور فراوان کروں گا، اور تجھ سے بہت سی
[illegible]
[illegible]
۵ اور اب تیرے دو بیٹے افرائیم اور

منسی، جو تجھ سے مصر کی زمین میں
پیشتر اس سے کہ میں مصر میں تجھ
پاس آیا پیدا ہوئے، میرے ہیں؛ وے
روبن اور شمعون کی طرح میرے ہوئے۔
۶ اور تیری اولاد جو ان کے بعد پیدا ہو،
تیری ہوگی؛ اور وے اپنی میراث میں
اپنے بھائیوں کے نام سے کہلائیں گے۔ ۷ اور میں
جو ہوں، سو جب فدان سے آتا تھا،
راخل راہ میں، جب افراتہ تھوڑی دور
رہ گیا تھا، میرے پاس کنعان کی زمین میں
مر گئی، اور میں نے اسے وہاں افراتہ
کی راہ میں گاڑا؛ بیت لحم بھی وہی ہے۔
۸ پھر اسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو
دیکھ کر کہا، یہ کون ہیں؟ ۹ یوسف
نے اپنے باپ سے کہا، یہ میرے بیٹے
ہیں، جو خدا نے مجھے یہاں دیئے۔ وہ
بولا، انہیں میرے پاس لا، میں انہیں برکت
بخشوں گا۔ ۱۰ لیکن اسرائیل کی آنکھیں
بڑھاپے سے دھندلی ہو گئی تھیں، ایسا کہ وہ
دیکھ نہ سکا۔ اور وہ انہیں اس کے
نزدیک لایا؛ اور اس نے انہیں چوما، اور
انہیں گلے لگایا۔ ۱۱ اور اسرائیل نے یوسف
سے کہا [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

وہ خداⁿ جس نے ساري عمر آج کے دن
تک میري پاسباني کي : ۱۶ اور وہ فرشتہ
جس نے مجھے ساري بلاؤں سے بچایاᵐ،
اِن جوانوں کو برکت دیوے : اور جو میرا
نام هی، اور میرے باپ‌دادوں ابرهام اور
اِضحاق کا نام هی، سو اُن کا رکھا جاوےᵒ :
اور اُن سے زمین کے درمیان ریل پیل گروہ
پیدا هوں. ۱۷ اور یوسف یہہ دیکھکر
کہ اُس کے باپ نے اپنا دهنا هاتھ اِفرائیم
کے سر پر رکھاᵖ، ناخوش هوا اور اُس نے
اپنے باپ کا هاتھ تھام لیا، تاکہ اُسے
اِفرائیم کے سر پر سے اُٹھاکے مُنسي کے سر
پر رکھہ دیوے. ۱۸ اور یوسف نے اپنے
باپ سے کہا، کہ اي میرے باپ، یوں
بہتا نہیں : کیونکہ یہہ پلوٹھا هی : اپنا
دهنا هاتھ اُس کے سر پر رکھہ. ۱۹ اُس
کے باپ نے نہ مانا اور کہا، میں جانتا
هوں اي میرے بیٹے، میں جانتا هوںᵍ:
اُس سے بھي لوگ هونگے، اور یہہ بھي
بزرگ هوگا : پر اُس کا چھوٹا بھائي اُس
کي نسبت بڑا هوگاʳ، اور اُس کي نسل
سے بہت گروهیں هونگي. ۲۰ اور اُس
نے اُن کو اُس دن برکت بخشي، کہ بني
اِسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعاے
خیر کرینگے، کہ خدا تجھہ کو اِفرائیم اور
مُنسي سا کرےˢ، سو اُس نے اِفرائیم کو
مُنسي پر فضیلت دي. ۲۱ اور اِسرائیل
نے یوسف کو کہا دیکھہ، میں مرتا هوں :
لیکن خدا تمہارے ساتھہ هوگا، اور تم کو
تمہارے باپ‌دادوں کي زمین میں پھرلے
جائیگاᵗ. ۲۲ اور اِس کے سوا میں نے
تجھے تیرے بھائیوں کي بنسبت، ایک
حصہᵘ، جو میں نے اموریوں کے هاتھہ سے،
اپني تلوار اور کمان سے، لئیᵛ، زیادہ دیا.

۴۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب اپنے بیٹوں کو بلاکے اُنہیں
برکت دیوے. ۳ ایک ایک کي برکت جو ملي. ۲۹ اپنے
دفن کي بابت حکم دینا. ۳۳ وہ وفات پانا.

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا، اور
کہا، اپنے کو جمع کرو، تاکہ میں اُس
کي، جو پچھلے دنوں میںᵃ تم پر بیتیگا،
تمہیں خبر دوںᵇ. ۲ اي یعقوب کے بیٹو
اپنے کو اِکٹھے کرو، اور سنوᶜ؛ اپنے باپ
اِسرائیل کي سنو.
۳ اي روبن تو میرا پلوٹھا هیᵈ، میري
قوت اور میري شہزوري کا پہلاᵉ، اور قدر
میں بڑا اور عزت میں افضل هی :
۴ لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھاکے بڑا
نہ تھہریگاᶠ: کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر
پر چڑھاᵍ؛ تب تو نے اُسے نجس کیا :
وہ میرے بچھونے پر چڑھ گیا.
۵ سمعون اور لاوي تو سگے بھائيʰ هیں
اور اُن کي ‖مکاریاں ظلم کے هتھیارⁱ. ۶ اي
میري جان، اُن کے مجمع میں دخل نہ
کرʲ؛ اي †میرے دل، اُن کي مجلس
میں شامل نہ هوᵏ: کیونکہ اُنہوں نے اپنے
غضب میں مرد کو قتل کیاˡ، اور اپني
خودرائي سے ‡بیلوں کي کونچیں ماریں.
۷ لعنت اُن کے غضب پر، کہ تند تھا؛
اور اُن کے قہر پر، کہ سخت تھا : میں
اُنہیں یعقوب میں جداکرونگا، اور اُنہیں
اِسرائیل میں بکھراؤنگاᵐ.
۸ اي یہوداہ، تیرے بھائي تیري مدح
کرینگےⁿ؛ تیرا هاتھہ تیرے بیریوں کي گردن
میں هوگاᵒ: تیرے باپ کي اولاد تیرے
حضور جھکینگيᵖ. ۹ یہوداہ شیر ببر کا
بچہᑫ هی : اي میرے بیٹے تو شکار
پر سے اُٹھہ چلا هی : وہ شیر ببر، بلکہ
پرانے شیر ببر کي مانند جھکتا اور بیٹھتا
هیˢ: کون اُس کو چھیڑیگا؟ ۱۰ یہوداہ
سے ریاست کا عصا جدا نہ هوگا، اور نہ
‖حاکم اُس کے پاؤں کے درمیان سےᵗ جاتا
رهیگاᵘ، جب تک کہ سیلا نہ آوےᵛ؛ اور
قومیں اُس کے پاس اِکٹھي هونگيʸ. ۱۱ وہ
اپنا گدھا انگور کے درخت سے، هاں اپني

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

ⁿ پید ۲۸ : ۱۰. ᵐ اور ۳۱ : ۱۱، ۱۳، ۲۴. ᵒ زبور ۴۸ : ۲۲. ᵖ اور ۳۱ : ۷. ᵍ عمو ۹ : ۹. اعم ۱۰ : ۲۶. ᵖ ۱۴ : آیت. ᵍ ۱۴ آیت. ʳ گنہ ۱ : ۳۳، ۳۵. اور ۲ : ۱۱، ۲۱. اِستہ ۳۳ : ۱۷. مکاش ۷ : ۶، ۸. ˢ یوں هي روت ۴ : ۱۱، ۱۲. ᵗ پید ۴۶ : ۴. اور ۵۰ : ۲۴. ᵘ یشو ۲۴ : ۳۲. ۱ توا ۵ : ۲. یوح ۴ : ۵. ᵛ پید ۴۵ : ۱۶. اور ۳۴ : ۲۸. وغیرہ.

ᵃ اِستہ ۴ : ۳۰. گنہ ۲۴ : ۱۴. یسع ۲ : ۲. اور ۳۹ : ۶. یرم ۲۳ : ۲۰. دان ۲ : ۲۸، ۲۹. اعم ۲ : ۱۷. عبر ۱ : ۲. ᵇ اِستہ ۳۳ : ۱. عمو ۳ : ۷. ᶜ زبور ۳۴ : ۱۱. ᵈ پید ۲۹ : ۳۲. ᵉ اِستہ ۲۱ : ۱۷. زبور ۷۸ : ۵۱. ‖ یا، تلواریں. † عبراني میں، میري عزت. ᶠ ۱ توا ۵ : ۱. ᵍ پید ۳۵ : ۲۲. اِستہ ۲۷ : ۲۰. ۱ توا ۵ : ۱. ‡ یا، شہرپناہ ڈھا دي. ʰ پید ۲۹ : ۳۳، ۳۴. اعم ۱۸ : ۱. ⁱ پید ۳۴ : ۲۵. ʲ متی ۱ : ۱۵، ۱۶. ˡ زبور ۲۶ : ۹. افس ۵ : ۱۱. ᵐ پید ۳۴ : ۲۶. ⁿ یشو ۱۹ : ۱. اور ۲۱ : ۵، ۶، ۷. ᵒ ۱ توا ۴ : ۲۴، ۳۹. ᵖ پید ۲۹ : ۳۵. اِستہ ۳۳ : ۷. ᑫ زبور ۱۸ : ۴۰. ʳ پید ۲۷ : ۲۹. ۱ توا ۵ : ۲. ‖ یا، حق ٹھہرانیوالا. ˢ هوسع ۵ : ۱۴. مکاش ۵ : ۵. ᵗ گنہ ۲۳ : ۲۴. اور ۲۴ : ۹. ᵘ اِستہ ۲۸ : ۵۷. ᵛ گنہ ۲۴ : ۱۷. یرم ۳۰ : ۲۱. ذکر ۱۰ : ۱۱.

ʳ یسع ۱۱ : ۱ اور ۶۱ : ۱۱ حزق ۲۱ : ۲۷ دان ۹ : ۲۵
متی ۲۱ : ۹ لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳ ʸ یسع ۲ : ۲ اور ۱۱ : ۱۰
اور ۴۲ : ۱، ۴ اور ۴۹ : ۶، ۷، ۲۲، ۲۳ اور ۵۵ : ۴، ۵
اور ۶۰ : ۱، ۳، ۴، ۵ حجي ۲ : ۷ لوقا ۲ : ۳۰، ۳۱، ۳۲.

پيشتر مسيح سے ۱۶۸۹

گدهي كا بچه خاصه انگور كے درخت سے
باندهيگا؛ وه اپنا لباس مے ميں، اور اپني
پوشاك آبِ انگور ميں دهوويگا: ۱۲ اُس
كي آنكهيں مے سے لال هونگي، اور اُس
كے دانت دودهه سے سفيد هونگے.
۱۳ مسكن زبلون كا سمندر كا كناره
اور جهازوں كا بندر هوگا؛ اور اُس كي
سرحد صيدا تك پهنچيگي.
۱۴ اِشكار مضبوط گدها هي، جو دو
بيلبرساروں كے درميان بيٹها هي، ۱۵ اور
جب ديكهے، كه آرامگاه خوب اور زمين
دلپسند هي، تو اپنا كاندها بوجهه اُٹهانے كو
جهكائيگا، اور خراج گذار بنيگا.
۱۶ دان، اِسرائيل كے فرقوں ميں سے
ايك كي مانند اپنے لوگوں كا نياو كريگا.
۱۷ دان راه كا سانپ هي، اور راهگذر
كا افعي، جو گهوڑے كي نليوں كو ايسا
ڈنسيگا، كه اُس كا سوار پچهاڑ كر پڑيگا.
۱۸ اي خداوند، ميں تيري نجات كي
راه ديكهتا هوں.
۱۹ جد، ايك فوج سے مغلوب هوگا،
پر وه آخر كو غالب هوگا.
۲۰ آشر سے اُس كي روٹي روغني آويگي
وه بادشاهي خوش خوراكي ديگا.
۲۱ نفتالي چهوٹا هوا هرن هي، جو
اچهے كلام كهتا.
۲۲ يوسف ايك پهلدار پودا هي؛ وه
پهلدار پودا هي جو سوتے پر لگا هوا جس
كي شاخيں ديوار پر چڑهه جاتي هيں.
۲۳ تيرانداز اُس كو چهيڑتے، اور مارتے اور
ستاتے تهے؛ ۲۴ ليكن اُس كي كمان
زور ميں پائيدار رهي، اور اُس كے هاتهوں
كے بازوؤں نے يعقوب كے خداے قادر
كے هاتهوں سے قوت پائي؛ اُوهاں سے
اِسرائيل كي چرواها اور چٹان هي؛
۲۵ تيرے باپ كے خدا سے، جس نے
تيري مدد كي، اور اُس قادر مطلق سے،
جس نے اوپر سے آسمان كي بركتيں، اور
نيچے سے گهراؤ كي بركتيں، اور چهاتيوں
اور رحموں كي بركتيں تجهه كو دينے
مبارك كيا. ۲۶ جو بركتيں تيرا باپ
تيرے ليئے چاهتا هي، سو پرانے پهاڑوں
كي بركتوں سے، اور قديم كوهوں كي نفيس
چيزوں سے بڑهه جاتي هيں: وے يوسف
كے سر بلكه اُس كے سر كي چاندي پر،
جو اپنے بهائيوں سے جدا هوا، آوينگي.
۲۷ بنيامين پهاڑنيوالا بهيڑيا هي:
صبح كو شكار كهايگا، اور شام كو غنيمت
بانٹيگا.
۲۸ يے سب اِسرائيل كے بارہ فرقے
هيں: اور يهي هي، جو اُن كے باپ نے
اُنهيں كهكے بركت دي: هر ايك كو،
اُس كي بركت كے موافق، اُس نے بركت
دي. ۲۹ پهر اُس نے اُنهيں حكم كيا،
اور كها، كه ميں اپنے لوگوں ميں شامل هونے
پر هوں: مجهے اپنے باپدادوں كے پاس
اُس مغارے ميں، جو حتي عفرون كے
كهيت ميں هي، گاڑيو؛ ۳۰ يعني اُس
مغارے ميں، جو مكفيله كے كهيت ميں،
ممرے كے سامنے، كنعان كي زمين ميں
هي، جو ابرهام نے كهيت سميت عفرون
حتي سے مول ليا تها، تاكه اُس ميں
سے گورستان بنا. ۳۱ وهاں اُنهوں نے ابرهام
كو، اور اُس كي جورو سره كو گاڑا؛ وهاں
اُنهوں نے اضحاق اور اُس كي جورو ربقه كو
گاڑا؛ اور وهاں ميں نے ليا كو گاڑا.
۳۲ يعني، اُس كهيت پر اور اُس مغارے
ميں، جو بني حت سے خريدا گيا تها.
۳۳ اور جب يعقوب اپنے بيٹوں كو وصيت
كر چكا، تو اُس نے اپنے پانوں كو بچهونے
پر سميٹ ليا، اور جان بحق هوا، اور اپنے
لوگوں ميں جا ملا.

۵۰ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

کہ وے اُس کی ہڈیوں کو ساتھ لیجاوینگے، ۲۶ وہ مر جانا اور اُس کی لاش صندوق میں رکھی جاتی۔

تب یوسف، اپنے باپ کے منہہ پر
گر پڑا، اور اُس پر رویا، اور اُس کو
چوما۔ ۲ اور یوسف نے اپنے طبیب
چاکروں کو حکم کیا، کہ اُس کے باپ
میں خوشبو بھریں۔ سو طبیبوں نے
اِسرائیل میں خوشبو بھری: ۳ اور اُس
پر چالیس دن گذرے؛ کیونکہ جن پر
خوشبو ملی جاتی ہی، اِتنے دن گذرتے
ہیں۔ اور مصری اُس کے لیئے ستر دن
تک روتا کیئے۔ ۴ اور جب اُس پر
رونے کے دن گذر گئے، تو یوسف نے فرعون
کے گھرانے سے کہا، کہ اگر میں نے تمہاری
نظروں میں منظوری پائی ہو، تو فرعون
کے کانوں میں کہہ دیجیئے، ۵ کہ میرے
باپ نے یہہ مجھہ سے قسم لیکے کہا ہی،
کہ دیکھہ، میں مرتا ہوں: تو مجھہ کو
میری گور میں جو میں نے کنعان کی
زمین میں اپنے لیئے کھودی ہی،
گاڑیو۔ سو اِس لیئے مجھے رخصت
دیجیئے، کہ جاؤں اور اپنے باپ کو
گاڑوں؛ اور میں پھر آونگا۔ ۶ فرعون نے
کہا، کہ جا، اور اپنے باپ کو، جیسے
اُس نے تجھہ سے قسم لی ہی، گاڑیو۔
۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا:
اور فرعون کے سارے چاکر، اور اُس کے
گھر کے مشایخ، اور مصر کی زمین کے
سارے مشایخ، ۸ اور یوسف کا سارا
گھر، اور اُس کا بھائی، اور اُس کے باپ
کا گھر، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور اُنہوں نے
صرف اپنے لڑکے، اور گائے بیل، اور بھیڑ
بکری، جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے۔
۹ اور گاڑیاں اور سوار، اُس کے ساتھہ
گئے؛ اور بڑا انبوہ تھا۔ ۱۰ اور وے اتد
میں، اُس کھلیہان پر، جو یردن کے پار
ہی، آئے، اور وہاں بہت بڑے دردآلود
نالے کرکے ماتم کیا۔ اور اُس نے اپنے
باپ کے لیئے سات دن تک ماتم کیا۔
۱۱ اور جب اُس زمین کے باشندوں،
یعنے کنعانیوں نے اتد میں، کھلیہان پر، یہہ
غم کرتے دیکھا، تو بولے، مصریوں کے لیئے
یہہ بڑا دردناک ماتم ہی۔ سو وہ جگہہ
اَبیل مصرئم کہلائی ہی؛ اور وہ یردن کے
پار ہی۔ ۱۲ اور اُس کے بیٹوں نے، جیسا
اُس نے اُنہیں حکم کیا تھا، اُس کے ساتھہ
کیا۔ ۱۳ اُس کے بیٹے اُسے کنعان کی
زمین میں لے گئے، اور اُسے مکفیلہ کے
کھیت کے مغارے میں، جسے ابرہام نے
گورستان کی ملکیت کے لیئے، عفرون
حتی سے، ممرے کے مقابل، مول لیا
تھا، گاڑا۔
۱۴ اور یوسف خود اور اُس کے بھائی،
اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد، اُن سب
سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے باپ
کو گاڑنے گئے تھے، مصر کو پھرے۔
۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے
دیکھا، کہ ہمارا باپ مر گیا، تو اُنہوں نے
کہا، کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی کریگا
اور ساری بدی کا، جو ہم نے اُس سے کی
ہی، ضرور بدلا لیگا۔ ۱۶ تب اُنہوں نے
یوسف کو یوں کہلا بھیجا، کہ تیرے باپ
نے، اپنے مرنے سے آگے، وصیت کی ہی،
۱۷ کہ تم یوسف سے کہیو، کہ اپنے بھائیوں
کی خطا، اور اُن کا گناہ اب بخش دیجیئے؛
کیونکہ اُنہوں نے تجھہ سے بدی کی: سو
اپنے باپ کے خدا کے بندوں کی خطا
بخش دیجیئے۔ اور یوسف، جب اُنہوں
نے اُسے یہہ کہا، تو رویا۔ ۱۸ اور اُس کے
بھائی بھی گئے، اور اُس کے سامہنے گر
پڑے؛ اور اُنہوں نے کہا، دیکھہ، ہم تیرے
چاکر ہیں۔ ۱۹ یوسف نے اُنہیں کہا،
مت ڈرو؛ کیا میں خدا کی جگہہ میں
ہوں؟ ۲۰ تم جو ہو، تم نے مجھہ سے
بدی کرنے کا اِرادہ کیا؛ لیکن خدا نے
اُس سے نیکی کا قصد کیا، کہ بہت سے
لوگوں کی جان بچ جاوے: چنانچہ آج
واقع ہوا۔ ۲۱ اِس لیئے تم مت ڈرو؛
میں تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی پرورش

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

اَلِیلِ مصرئم یعنی مصریوں کا ماتم۔

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

کرونگا۔ اور اُس نے اُن کو دلاسا دیا، اور
اُن سے دل کی باتیں کہیں۔
۲۲ اور یوسف، اور اُس کے باپ کے
گھرانے نے مصر میں سکونت کی: اور
یوسف ایک سو دس برس جیا۔ ۲۳ اور
یوسف نے اِفرائم کے لڑکے، جو تیسری
پُشت تھے، دیکھے: اور منسی کے بیٹے
مکیر کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر
پالے گئے۔ ۲۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں
سے کہا، میں مرتا ہوں: اور خدا یقیناً تم
کو یاد کریگا، اور تم کو اِس زمین سے باہر
اُس زمین میں، جس کی بابت اُس
نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے
قسم کی تھی، لے جائیگا۔ ۲۵ اور یوسف
نے بنی اسرائیل سے قسم لیکے کہا، خدا
یقیناً تم کو یاد کریگا، اور تم میری ہڈیوں
کو یہاں سے لے جائیو۔ ۲۶ سو یوسف
ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے مر گیا:
اور اُنہوں نے اُس میں خوشبو بھری، اور
اُسے مصر میں صندوق میں رکھا۔

پید ۴۷: ۱۲ — متی ۵: ۴۴ — ایوب ۴۲: ۱۶ — گنتی ۳۲: ۳۹ — عبرانی میں، پیدا ہوئے۔ — پید ۳۰: ۳

موسیٰ کی دوسری کتاب

مسمیٰ بہ

خروج

---

۱ باب

۱۷۰۶

اِس بیان میں، کہ ۱ بنی اسرائیل، یوسف کے مرنے کے بعد بہت ہو گئے۔ ۸ نیا بادشاہ اُن پر ظلم کرتا ہے، لیکن وے اور بھی زیادہ بڑھ جاتے۔ ۱۵ دائی جو دل میں خدا سے ڈرتی ہوئی لڑکوں کو زندہ رکھتیں۔ ۲۲ فرعون حکم دیتا ہے کہ سب نوپید لڑکے دریا میں پھینکے جاویں۔

اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام، جو
مصر میں آئے، یہ ہیں: ہر ایک آدمی
اپنے گھرانے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا: پید ۴۶: ۸
۲ روبین، شمعون، لاوی، یہوداہ، ۳ اِشکار، خر ۶: ۱۴
زبولون، بنیامین، ۴ دان، نفتالی، جد،
آشر۔ ۵ اور ساری جانیں، جو یعقوب
کی صلب سے پیدا ہوئیں، ستر تھیں: پید ۴۶: ۲۶، ۲۷
اور یوسف مصر میں تھا۔ ۶ اور یوسف، ۲۰ آیت
اور اُس کے سب بھائی، اور سارے لوگ اِست ۱۰: ۲۲ — پید ۵۰: ۲۶
اُس قرن کے، مر گئے۔ اعم ۷: ۱۵
۷ لیکن اِسرائیل کی اولاد برومند ۱۶۳۵
ہوئی، اور بہت بڑھی، اور فراوان ہوئی، پید ۴۶: ۳ — اِست ۲۶: ۵
اور نہایت زور پکڑ گئی؛ اور وہ زمین زبور ۱۰۵: ۲۴
اُن سے معمور ہو گئی۔ ۸ تب مصر اعم ۷: ۱۷
میں ایک نیا بادشاہ، جو یوسف کو نہ
جانتا تھا، پیدا ہوا۔ ۹ اور اُس نے اپنے
لوگوں سے کہا، دیکھو، کہ بنی اسرائیل کے
لوگ ہم سے زیادہ، اور قوی ہیں: ۱۰ آؤ
ہم اُن سے دانشمندانہ معاملہ کریں، کہ
نہ بڑھیں، کہ جب وے اور زیادہ ہوں،
اور جنگ پڑے تو وے ہمارے دشمنوں
سے مل جاویں، اور ہم سے لڑیں، اور ملک
سے نکل جاویں۔ ۱۱ اِس لیئے اُنہوں
نے اُن پر خراج کے لیئے محصل بٹھائے،
تاکہ اُنہیں اپنی سخت کاموں کے بوجھوں
سے دکھ دیں۔ اور اُنہوں نے فرعون کے لیئے
خزانے کے شہر پتوم اور رعمسیس بنائے۔
۱۲ پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں دُکھ دیا، وے
زیادہ تر بڑھے، اور فراوان ہوئے: اور وے
بنی اسرائیل کے سبب ناخوش ہوئے۔
۱۳ اور مصریوں نے خدمت کروانے میں
بنی اسرائیل پر سختی کی، ۱۴ اور

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

اُنہوں نے سخت محنت سے گارا اور
اینٹ کا کام، اور سب قسم کی خدمت
کھیت کی کرواکے[m]، اُن کی زندگی تلخ
کی[n]؛ اُن کی ساری خدمتیں، جو وے
اُن سے کراتے تھے، مشقت کی تھیں۔
۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی
دائی جنائیوں کو، جن میں ایک کا
نام سِفرہ، اور دوسری کا نام فوعہ تھا،
یوں کہا: ۱۶ اور اُس نے کہا، کہ جب
عبرانی عورتوں کے لیئے تم دائی کا کام
کرتی ہو، اور تم اُنہیں پتھروں پر دیکھو،
اگر بیٹا ہو، تو اُسے ہلاک کرو، اور اگر
بیٹی ہو، تو جینے دو۔ ۱۷ پر دائی
جنائیاں خدا سے ڈریں[o]، اور جیسا کہ
مصر کے بادشاہ نے اُنہیں حکم کیا تھا، نہ
کیا[p]، اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا۔ ۱۸ پھر
مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا، اور
اُنہیں کہا، تم نے ایسا کیوں کیا، اور لڑکوں
کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ ۱۹ دائیوں نے
فرعون کو کہا، اِس لیئے کہ عبرانی عورتیں
مصر کی عورتوں کے مانند نہیں[q]؛ کہ وے
مضبوط ہیں، اور پیشتر اُس سے کہ
دائیاں اُن تک پہنچیں، جن ڈالتی
ہیں۔ ۲۰ پس اِحسان کیا خدا نے
دائیوں کے ساتھ[r]، اور لوگ فراوان ہوئے
اور بڑا زور پیدا کیا۔ ۲۱ اور اِس سبب
سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں، یوں ہوا،
کہ اُس نے اُن کو آباد کیا[s]۔ ۲۲ اور
فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کرکے
کہا، کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو، تم
اُسے دریا میں ڈال دو[t]؛ اور جو بیٹی
ہو، جیتی رہنے دو۔

۱۵۷۳ کے قریب

۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ موسیٰ پیدا ہوا؛ ۳ ٹوکرے میں رکھکے اُسے جھاؤ میں ڈال دیئے، ۵ وہاں اُس کا پتا ملا، اور فرعون کی بیٹی اُسے لے لی، اُس کی پرورش اور تربیت کرتی، ۱۱ موسیٰ ایک مصری آدمی کو مار ڈالا، ۱۳ ایک عبرانی آدمی کی ملامت کرنا، ۱۵ مدیان کو بھاگ جانا، ۲۱ صفورہ سے شادی کرنا، ۲۲ جیرسوم پیدا ہونا، ۲۳ خدا بنی اسرائیل کی فریاد سننا۔

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے
جاکر لاوی کی نسل میں ایک عورت
سے بیاہ کیا[a]۔ ۲ وہ عورت حاملہ ہوئی،
اور بیٹا جنی؛ اور اُس نے اُسے خوبصورت
دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا[b]۔ ۳ اور
جب آگے کو چھپا نہ سکی، تو اُس نے
سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا، اور اُس پر
لاسا اور رال لگایا، اور لڑکے کو اُس میں
رکھا؛ اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر
جھاؤ میں رکھ دیا[c]۔ ۴ اور اُس کی بہن
دور سے کھڑی دیکھتی تھی، کہ کیا ہوتا
ہی اُس کے ساتھ۔
۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے
کو دریا پر اُتری، اور اُس کی سہیلیاں
دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں۔ اُس نے
جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو
بھیجا، کہ اُسے اُٹھا لے[d]۔ ۶ جب اُس
نے اُسے کھولا، تو لڑکے کو دیکھا، اور دیکھو، وہ
روتا ہی۔ اُسے اُس پر رحم آیا، اور بولی،
یہہ کسی عبرانی کا لڑکا ہی۔ ۷ تب
اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا،
کہیئے تو میں جاکے عبرانی عورتوں
میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں،
تاکہ وہ تیرے لیئے اِس لڑکے کو دودھ
پلاوے۔ ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا،
کہ جا۔ وہ چھوکری گئی، اور لڑکے کی
ما کو بُلایا۔ ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے
کہا، کہ اِس لڑکے کو لے، اور میرے لیئے
دودھ پلا؛ میں تجھے درماہا دونگی۔
اُس عورت نے لڑکے کو لیا، اور دودھ پلایا۔
۱۰ جب لڑکا بڑھا، وہ اُسے فرعون کی
بیٹی پاس لائی، اور وہ اُس کا بیٹا
ٹھہرا[e]، اُس نے اُس کا نام ||موسیٰ رکھا،
اور کہا، اِس سبب سے کہ میں نے اُسے
پانی سے نکالا۔
۱۱ اور اُن روزوں میں یوں ہوا، کہ
جب موسیٰ بڑا ہوا، تو اپنے بھائیوں پاس
باہر گیا، اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا[f]؛
اور دیکھا، کہ ایک مصری ایک عبرانی
کو، جو ایک اُس کے بھائیوں میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۵۷۱

[a] خر ۶: ۲۰، گنتی ۲۶: ۵۹، ۱ توا ۲۳: ۱۴
[b] اعم ۷: ۲۰، عبر ۱۱: ۲۳
[c] خر ۱۵: ۲۰، گنتی ۲۶: ۵۹
[d] اعم ۷: ۲۱
[e] اعم ۷: ۲۱
|| یعنی نکالا ہوا۔
[f] اعم ۷: ۲۳، ۲۴، عبر ۱۱: ۲۴، ۲۵، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۱

تھا، مار رہا ہی۔ ۱۲ پھر اُس نے اِدھر
اُدھر نظر کی، اور دیکھا، کہ کوئی نہیں؛
تب اُس مصری کو مار ڈالا، اور ریت
میں چھپا دیا۔ ۱۳ جب وہ دوسرے
دن باہر گیا، تو کیا دیکھتا ہی، کہ دو
عبرانی آپس میں جھگڑ رہے ہیں؛ تب
اُس نے اُس کو، جو ناحق پر تھا، کہا،
کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہی؟ ۱۴ وہ
بولا، کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم، یا
منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا ہی، کہ
جس طرح تو نے اُس مصری کو مار
ڈالا، مجھے بھی مار ڈالے؟ تب موسیٰ
ڈرا، اور کہا، کہ یقیناً یہہ بھید فاش ہوا۔
۱۵ جب فرعون نے یہہ سنا، تو چاہا، کہ
موسیٰ کو قتل کرے؛ پر موسیٰ فرعون کے
حضور سے بھاگا، اور مدیان کی زمین
میں گیا، اور ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا۔
۱۶ اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں
تھیں؛ وے آئیں، اور پانی نکالنے لگیں،
اور کٹھروں کو بھرا، تاکہ اپنے باپ کے گلّے
کو پانی پلاویں۔ ۱۷ تب گڈریوں نے
آکے اُنہیں ہانکا؛ لیکن موسیٰ نے کھڑا ہوکر
اُن لڑکیوں کی مدد کی، اور اُن کے گلّے
کو پانی پلایا۔ ۱۸ اور جب وے اپنے
باپ رعوایل پاس آئیں، اُس نے پوچھا
کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں؟ ۱۹ وے
بولیں، ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے
ہاتھ سے بچایا، اور ہمارے لیئے جتنا
کافی تھا، پانی بھرا، اور گلّے کو پلایا۔
۲۰ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا، کہ وہ
مرد کہاں ہی؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟
اُسے بلاؤ، کہ روٹی کھاوے۔ ۲۱ تب
موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر
راضی ہوا؛ اور اُس نے اپنی بیٹی صفورہ
موسیٰ کو دی۔ ۲۲ وہ بیٹا جنی؛ اُس
نے اُس کا نام جیرسوم رکھا؛ کیونکہ
اُس نے کہا، کہ میں اجنبی ملک میں
مسافر ہوں۔
۲۳ اور ایک مدت کے بعد یوں ہوا،
کہ مصر کا بادشاہ مرگیا؛ اور بنی اِسرائیل
مشقت سے آہ بھرتے تھے، اور روئے؛ اور
اُن کا رونا، جو اُن کی مشقت کے باعث
سے تھا، خدا تک پہنچا۔ ۲۴ خدا
نے اُن کا کراہنا سنا؛ اور خدا نے اپنے
عہد کو، جو ابرہام، اور اِضحاق اور یعقوب
کے ساتھ تھا، یاد کیا۔ ۲۵ اور خدا نے
بنی اِسرائیل پر نظر کی، اور اُن کے حال
کو معلوم کیا۔

۳ باب

اِس باب میں کہ موسیٰ ... [illegible] ... اُس پر جلتے ہوئے بوٹے میں ظاہر ہوا ... [illegible] ... چھڑانے کو بھیج دیا ... [illegible]

۱ اور موسیٰ اپنے سسرے یترو کے، جو
مدیان کا کاہن تھا، گلّے کی نگہبانی کرتا
تھا؛ تب اُس نے گلّے کو بیابان کی ایک
طرف ہانک دیا، اور خدا کے پہاڑ حورب
کے نزدیک آیا۔ ۲ اُس وقت خداوند
کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے
شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا؛ اُس نے
نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہی، کہ ایک بوٹا
آگ میں روشن ہی، اور وہ جل نہیں
جاتا۔ ۳ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں
اب نزدیک جاؤں، اور اِس بڑے منظر کو
دیکھوں، کہ یہہ بوٹا کیوں نہیں جل
جاتا۔ ۴ جب خداوند نے دیکھا، کہ
وہ دیکھنے کو نزدیک آیا، تو خدا نے اُسے
بوٹے کے اندر سے پکارا، اور کہا، کہ
موسیٰ، اے موسیٰ! وہ بولا، میں یہاں ہوں۔
۵ تب اُس نے کہا، اِدھر نزدیک مت
آ؛ اپنے پاؤں سے جوتا اُتار، کیونکہ
یہہ جگہ جہاں تو کھڑا ہی مقدس زمین
ہی۔ ۶ پھر اُس نے کہا، کہ میں تیرے
باپ کا خدا، اور ابرہام کا خدا، اور
اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں؛
تب موسیٰ نے اپنا منہ چھپایا؛ کیونکہ وہ
خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔
۷ اور خداوند نے کہا، میں نے اپنے
لوگوں کی مصیبت جو مصر میں ہیں،

پیشتر مسیح سے [illegible]

اعم ۷: ۲۴ — اعم ۷: ۲۶ — اعم ۷: ۲۷، ۲۸ — اعم ۷: ۲۹ عبر ۱۱: ۲۷ — پید ۲۴: ۱۱ — خر ۳: ۱ — خر ۴: ۲۵ — اعم ۷: ۲۹ عبر ۱۱: ۱۳، ۱۴ — اعم ۷: ۳۰ [margin references partly illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

یقیناً دیکھی، اور اُن کی فریاد، جو اِخراج
کے محصلوں کے سبب سے ہی، سنی؛ اور
میں اُن کے دکھوں کو جانتا ہوں: ۸ اور
میں نازل ہوا ہوں، کہ اُنہیں مصریوں کے
ہاتھ سے چھڑاؤں، اور اُس زمین سے نکالکے
اچھی وسیع زمین میں، جہاں دودھ
اور شہد موج مارتا ہی، کنعانیوں، اور
حِتّیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور
حویوں، اور یبوسیوں کی جگہہ میں، لاؤں۔
۹ اب دیکھہ، بنی اسرائیل کی فریاد مجھہ
تک آئی، اور میں نے وہ ظلم، جو مصری
اُن پر کرتے ہیں، دیکھا ہی۔ ۱۰ پس،
اب تو جا؛ میں تجھے فرعون پاس بھیجتا
ہوں، میرے لوگوں کو، جو بنی اسرائیل
ہیں، مصر سے نکال۔
۱۱ موسیٰ نے خدا کو کہا، میں کون
ہوں، جو فرعون کے پاس جاؤں، اور بنی
اسرائیل کو مصر سے نکالوں؟ ۱۲ وہ
بولا، یقیناً میں تیرے ساتھہ ہونگا، اور
اِس کام، کہ میں نے تجھے بھیجا ہی،
تجھہ پاس یہہ نشان ہی، کہ جب تو
لوگوں کو مصر سے نکالے، تو تم اِس پہاڑ
پر خدا کی عبادت کروگے۔ ۱۳ تب
موسیٰ نے خدا سے کہا، کہ دیکھہ، جب
میں بنی اسرائیل پاس پہنچوں، اور
اُنہیں کہوں، کہ تمہارے باپ دادوں کے
خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی
اور وے مجھے کہیں، کہ اُس کا نام کیا
ہی؟ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں؟ ۱۴ خدا
نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں، جو
میں ہوں: اور اُس نے کہا، کہ تو بنی
اسرائیل سے یوں کہیو، کہ وہ جو ہی، اُس
نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی۔ ۱۵ پھر
خدا نے موسیٰ کو کہا، کہ تو بنی اسرائیل
سے یوں کہیو، کہ خداوند، تمہارے باپ
کے خدا، ابرہام کے خدا، اور اِضحاق کے
خدا، اور یعقوب کے خدا نے مجھے تم
پاس بھیجا ہی: ابد تک میرا یہی نام
ہی، اور ساری نسلوں میں یہی میرا
تذکرہ ہی۔ ۱۶ جا اور اِسرائیلیوں کے بزرگوں
کو ایک جگہہ جمع کر، اور اُنہیں کہہ کہ
خداوند، تمہارے باپ کا خدا، ابرہام، اور
اِضحاق، اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا
مجھے دکھائی دیا، کہ میں نے یقیناً
تمہاری خبرداری کی، اور جو کچھہ تم
پر مصر میں ہوا، دیکھا: ۱۷ اور میں نے
کہا ہی، کہ میں تمہیں مصریوں کی
تکلیفوں سے، کنعانیوں، اور حِتّیوں، اور
اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں
کی زمین میں، جہاں دودھہ اور شہد
بہتا ہی، نکال لاؤنگا۔ ۱۸ اور وے تیری
آواز سنینگے؛ اور تو بلکہ تو اور اِسرائیلیوں
کے بزرگ، مصر کے بادشاہ پاس آیو، اور
اُسے کہیو، کہ خداوند عبرانیوں کے خدا
نے ہم سے ملاقات کی؛ اور اب ہم تیری
منت کرتے ہیں، ہم کو تین دن کی راہ
بیابان میں جانے دے، تاکہ ہم خداوند
اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں۔
۱۹ اور میں یقیناً جانتا ہوں، کہ مصر
کا بادشاہ تم کو نہ یوں جانے دیگا، نہ
بڑے زور سے۔ ۲۰ اور میں اپنا ہاتھہ لمبا
کرونگا، اور سب عجایب قدرتوں سے، جو
میں اُن کے درمیان دکھاؤنگا، مصریوں
کو مارونگا: تب وہ تمہیں نکال دیگا۔
۲۱ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر
میں عزت بخشونگا؛ اور یوں ہوگا، کہ
جب تم جاؤگے، تو خالی ہاتھہ نہ جاؤگے:
۲۲ بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے،
اور اُس سے، جو اُس کے گھر میں رہتی
ہی روپے اور سونے کے برتن، اور لباس
عاریت لیگی؛ اور تم اپنے بیٹوں، اور
اپنی بیٹیوں کو پہناؤگے، اور مصریوں کو
غارت کروگے۔

۴ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ قدرت اِلٰہی سے موسیٰ کا عصا سانپ
ہو جانا۔ ۶ اُس کا ہاتھہ مبروص ہو جانا۔ ۱۰ وہ مصر
کو جانے نہیں چاہتا۔ ۱۴ ہارون اُس کی مدد کرنے کے لیئے
مقرر ہوا۔ ۱۸ موسیٰ یترو سے رخصت لیکے روانہ ہوا۔
۲۱ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیج دیتا۔ ۲۴ صفورہ اپنے

پیدائش مسیح سے ۱۴۹۱

... کا [illegible] کرلی۔ ۲۷ ہارون اُسے جا ملتا ہی، کہ موسیٰ کا
استقبال کرے۔ ۳۱ بنی اسرائیل اُن کے معتقد ہوئے۔

تب موسیٰ نے جواب دیا، اور کہا،
کہ دیکھ، وے مجھ پر ایمان نہ لاوینگے، نہ
میری بات سنینگے؛ وے کہینگے، کہ
خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔ ۲ تب
خدا نے موسیٰ سے کہا، کہ یہہ تیرے ہاتھ
میں کیا ہی؟ وہ بولا، عصا۔ ۳ پھر اُس ۲۰:۱۷ خر آیت
نے کہا، اُسے زمین پر پھینک دے۔ اُس
نے زمین پر پھینک دیا، اور وہ سانپ
بن گیا؛ اور موسیٰ اُس کے آگے سے بھاگا۔
۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا
ہاتھ بڑھا، اور اُس کی دم پکڑلے۔ اُس نے
ہاتھ بڑھایا، اور اُسے پکڑلیا؛ وہ اُس کے ہاتھ
میں عصا ہو گیا: ۵ تاکہ وے اعتقاد کریں، ۳۱:۱۴ خر
کہ خداوند، اُن کے باپ دادوں کا خدا،
ابرہام کا خدا، اِضحاق کا خدا، اور
یعقوب کا خدا، تجھ کو دکھائی دیا۔ ۳:۱۵ خر
۶ پھر خداوند نے اُسے کہا، کہ تو اپنا ہاتھ
اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ چنانچہ اُس
نے اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا: اور
جب اُس نے اُسے نکالا، تو دیکھو، کہ اُس
کا ہاتھ برف کے مانند سفید مبروص تھا۔ ۱۲:۱۰ گن ۵:۲۷ سلا ۲
۷ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا ہاتھ پھر اپنی
چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ اُس نے پھر رکھا؛
جب باہر نکالا، تو دیکھا، کہ وہ پھر ویسا
ہی، جیسا اُس کا سارا بدن تھا، ہو گیا۔ ۱۲:۱۳، ۱۴ گن
۸ اور یوں ہوگا، کہ اگر وے تجھ پر ایمان ۳:۴ اِستثنا ۵:۱۴ سلا ۲ ۸:۳ متی
نہ لاویں، اور نہ پہلے معجزے کے سننیوالے
ہوں، تو وے دوسرے معجزے کے معتقد
ہونگے۔ ۹ اور یوں ہوگا، کہ اگر وے اِن
دونوں معجزوں پر بھی ایمان نہ لاویں،
اور تیری بات کے سننیوالے نہ ہوں، تو تو
دریا کا پانی لیکے خشک زمین میں
چھڑکیو؛ اور وہ پانی، جو دریا سے لیگا،
خشکی پر لہو ہو جائیگا۔ ۱۰ تب موسیٰ ۷:۱۹ خر
نے خداوند سے کہا، کہ اے میرے خداوند،
میں فصاحت نہیں رکھتا، نہ تو آگے سے
اور نہ جب سے کہ تو نے اپنے بندے سے کلام

پیدائش مسیح سے ۱۴۹۱

کیا، اور میری زبان اور باتوں میں لکنت
ہی۔ ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، کہ
آدمی کو زبان کس نے دی؟ اور کون
گونگا، یا بہرا، یا بینا، یا اندھا کرتا ہی؟
کیا میں نہیں کرتا، جو خداوند ہوں؟
۱۲ پس، اب تو جا، اور میں تیری
بات کے ساتھ ہوں، اور تجھے سکھاؤنگا،
جو کچھ تو کہیگا۔ ۱۳ تب اُس نے
کہا، کہ اے میرے خداوند، میں تیری
منت کرتا ہوں، جس کو چاہیے تو اُسی
کے وسیلہ سے بھیج۔ ۱۴ تب خداوند
کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا، اور اُس نے کہا،
کیا نہیں ہی لاویوں میں سے ہارون تیرا
بھائی؟ میں جانتا ہوں، کہ وہ فصیح
ہی، اور دیکھ، کہ وہ بھی تیری ملاقات
کو آتا ہی، اور تجھے دیکھکے دل میں
خوش ہوگا۔ ۱۵ اور تو اُسے کہیگا، اور
اُسے باتیں بتائیگا، اور میں تیری اور
اُس کی بات کے ساتھ ہونگا، اور تم جو
کچھ کروگے، تم کو بتاؤنگا۔ ۱۶ اور وہ
تیری طرف لوگوں سے باتیں کریگا، اور وہ
ہاں وہی تیری زبان کی جگہہ ہوگا، اور
تو اُس کے لیئے خدا کی جگہہ ہوگا۔
۱۷ اور تو یہ عصا اپنے ہاتھ میں لیجیو،
کہ اُس سے تو معجزے دکھاویگا۔

۱۸ تب موسیٰ روانہ ہوا، اور اپنے
سسرے یترو پاس [illegible] اور اُسے کہا، کہ
میں تیری منت کرتا ہوں، [illegible]
رخصت دے، کہ اپنے بھائیوں پاس، جو
مصر میں ہیں، جاؤں، اور دیکھوں، کہ
وے اب تک جیتے ہیں کہ نہیں۔ یترو
نے موسیٰ کو کہا، کہ سلامتی سے جا۔
۱۹ تب خداوند نے مِدیان میں موسیٰ
کو کہا، کہ مصر میں پھر جا، کیونکہ وے
سب، جو تیری جان کے خواہاں تھے، مر
گئے۔ ۲۰ تب موسیٰ نے اپنی جورو
اور بیٹوں کو لیکے گدھے پر [illegible]
مصر کی طرف پھرا [illegible] اور
موسیٰ نے خدا کا عصا [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لیا. ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا،
کہ جب تو مصر میں داخل هووے، تو
دیکھہ، سب معجزے، جو میں نے تیرے
هاتھہ میں رکھے هیں، فرعون کے آگے
دکھلائیو؛ لیکن میں اُس کے دل کو سخت
کرونگا، کہ وہ اُن لوگوں کو جانے نہ دیگا.
۲۲ تب تو فرعون کو یوں کہیو، کہ خداوند
نے یوں فرمایا هی، کہ اِسرائیل میرا بیٹا،
بلکہ میرا پلوٹھا هی؛ ۲۳ سو میں تجھے
کہتا هوں، کہ میرے بیٹے کو جانے دے
تاکہ وہ میری عبادت کرے: اور اگر تو اُسے
جانے نہیں دیتا هی، تو دیکھہ، میں تیرے
بیٹے کو، بلکہ تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا.
۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں هوا، کہ
خداوند اُسے ملا؛ اور چاہا کہ اُسے هلاک
کرے. ۲۵ تب صفورہ نے ایک تیز پتھر
اٹھایا، اور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی،
اور اُسے اُس کے پاؤں پر پھینکا اور کہا، تو
بیشک خون کے سبب سے، ا میرے سسرے
کی جگہہ هوا. ۲۶ تب اُس نے اُسے چھوڑ
دیا. اور وہ بولی، کہ ختنے کے لیئے، خون
کے سبب سے، ا تو سسرے کی جگہہ هوا.
۲۷ اور خداوند نے هارون کو کہا، کہ
بیابان میں جاکے موسیٰ کی ملاقات کر.
وہ گیا، اور خدا کے پہاڑ پر اُسے ملا، اور
اُسے بوسہ دیا. ۲۸ اور موسیٰ نے خدا کی،
جس نے اُسے بھیجا، ساری باتیں، اور
معجزے، جو اُس نے اُسے حکم دیا تھا،
هارون سے بیان کیئے.
۲۹ تب موسیٰ اور هارون گئے، اور
بنی اِسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک
جگہہ جمع کیا. ۳۰ اور هارون نے ساری
باتیں، جو خداوند نے موسیٰ کو کہی
تھیں، کہیں: اور لوگوں کی آنکھوں کے
سامھنے معجزے ظاهر کیئے. ۳۱ تب
لوگ ایمان لائے: اور وے یہہ سنکے، کہ
خداوند نے بنی اِسرائیل کی خبرگیری
کی، اور اُن کے دکھوں پر نظر کی، اُنہوں
نے اپنے سر جھکائے، اور سجدے کیئے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ فرعون، موسیٰ اور هارون کا پیغام
سنکے، اُنهیں ملامت کرتا. ۷ اِسرائیلیوں کا کام بڑھاتا.
۱۵ اُن کی شکایت کو ٹال دیتا. ۲۰ بنی اِسرائیل موسیٰ
اور هارون پر عیب لگاتے. ۲۲ موسیٰ خدا سے فریاد کرتا.

بعد اُس کے موسیٰ اور هارون آئے،
اور فرعون کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل
کا خدا یوں فرماتا هی، کہ میرے لوگوں
کو جانے دے، تاکہ وے بیابان میں
میرے لیئے عید کریں. ۲ فرعون نے
کہا، کہ خداوند کون هی، کہ میں اُس
کی آواز کو سنوں، کہ بنی اِسرائیل کو
جانے دوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا،
اور نہ میں بنی اِسرائیل کو جانے دونگا.
۳ تب اُنہوں نے کہا، کہ عبرانیوں کے خدا
نے هم سے ملاقات کی هی: هم کو اِجازت
دیجیئے، کہ هم تین دن کی راہ بیابان
میں جائیں، اور خداوند اپنے خدا کے لیئے
قربانی کریں؛ نہیں ایسا نہ هو، کہ وہ
هم میں وبا بھیجے، یا همیں تلوار سے
مارے. ۴ تب مصر کے بادشاہ نے اُنہیں
کہا، کہ ای موسیٰ، اور ای هارون، تم اُن
لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکھتے هو؟
تم اپنے بوجھوں کو جاؤ. ۵ اور فرعون نے
کہا، کہ دیکھو، اِس زمین کے لوگ بہت
هیں، اور تم اُنہیں اُن کے بوجھوں سے باز
رکھتے هو. ۶ اور اُسی دن فرعون نے
محصلوں کو، جو لوگوں پر تھے، اور اُن کے
سرداروں کو حکم دیا، ۷ اب آگے کو تم
اُن لوگوں کو بھس مت دو، کہ اینٹیں
تیار کریں، جیسا اب تک دیئے گئے هوں:
وے جاویں، اور اپنے لیئے بھس بٹور لیں.
۸ اور اُنہیں اینٹوں کے قدر حصہ، جو اُنہوں
نے اب تک بنائیں، تم اُن پر مقرر کرو؛
تم اُس میں سے کچھہ کم نہ کرو: کہ وے
کاهل هیں؛ اِس لیئے وے نالہ کرتے هیں،
اور کہتے هیں، همیں جانے دو، کہ هم اپنے
خدا کے لیئے قربانی کریں. ۹ اور اُن کا
کام بڑھا دیا جائے، تاکہ اُس میں مشغول

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رهیں، اور بیهوده باتوں کی طرف متوجه
نه هوں۔
۱۰ تب خراج کے محصّل اور اُن کے
سردار نکلے، اور اُن لوگوں کو یوں کہا، که
فرعون کہتا هی، میں تمہیں بهس نہیں
دیئے کا۔ ۱۱ تم جاؤ، اور اپنے لیئے بهس
لو جہاں پاؤ؛ لیکن تم پر جو خدمت
هی، اُس میں کچھ کم نه کی جائیگی۔
۱۲ چنانچه وے لوگ تمام ملک مصر
میں تتر بتر هوئے، که بهس کے عوض
کھونٹی جمع کریں۔ ۱۳ اور محصّلوں نے
تقید کیا، اور کہا، که تم اپنا هر ایک دن
کا کام اُسی دن میں، جیسا بهس پاتے
هوئے کرتے تھے، پورا کرو۔ ۱۴ اور بنی اسرائیل
کے سرداروں نے، جو فرعون کے محصّلوں نے
اُن پر کروڑا مقرر کیئے، مار کھائی، اور اُن
سے کہا گیا، که کیوں تم اپنی خدمت
میں، جو اینٹ بنانے کی هی، آگے کی
مانند آج بھی نہیں کرتے؟
۱۵ تب بنی اسرائیل کے سردار فرعون
کے آگے جاکے، اور کہا، که تو اپنے
خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا هی؟
۱۶ وے تیرے خادموں کو بهس نہیں دیتے،
اور هم کو کہتے هیں، که اینٹیں بناؤ؛ اور
دیکھ، تیرے خادموں نے مار کھائی هی؛
پر قصور تیرے لوگوں کا هی۔ ۱۷ اُس نے
کہا، که تم کاهل هو، تم کاهل هو؛ اسی
لیئے تم کہتے هو، که همیں جانے دے، که
خداوند کے لیئے قربانی کریں۔ ۱۸ سو
اب تم جاؤ، کام کرو؛ که بهس تم کو دیا
نه جائیگا، اور اینٹوں کو تم اُسی حساب
سے دوگے۔ ۱۹ اور بنی اسرائیل کے سرداروں
نے یه سمجھے، جو اُنہیں کہا گیا، که تم
اپنی اینٹ بنانے میں، جو هر روز
کی خدمت میں هی کمی نه کرنے
پاؤ، که هم [illegible] میں آئے۔
۲۰ اور اُنہوں نے فرعون پاس سے نکلتے
موسیٰ اور هارون کو، اپنی ملاقات کے لیئے،
راه میں کھڑا دیکھا: ۲۱ اور اُنہوں نے [illegible]

که خداوند تم کو دیکھے، اور انصاف کرے؛
اس لیئے، که تم نے همیں فرعون کی نظر
میں اور اُس کے خادموں کی آنکھوں
میں، ایسا گھنونا کیا هی، که اُن کے هاتھ
میں تلوار دی هی، که وے هم کو قتل کریں۔
۲۲ تب موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا،
اور کہا، که اے خداوند، تو نے اِن لوگوں
کو کیوں دُکھ میں ڈالا؟ اور مجھے کیوں
بھیجا؟ ۲۳ کیونکه جب سے میں
تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا، اُس نے
اِن لوگوں سے بُرائی کی؛ اور تو نے اپنے
لوگوں کو هرگز رهائی نه دی۔

۶ باب

[illegible]

تب خداوند نے موسیٰ سے [illegible]
اب تو دیکھیگا، میں فرعون سے [illegible]
که وه زور آور هاتھ سے اُنہیں جانے دیگا،
اور زور آور هاتھ کے سبب سے وه اُنہیں
اپنے ملک سے باهر نکالیگا۔ ۲ پھر خدا
نے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، میں خداوند
هوں: ۳ اور میں نے ابراهام اور اضحاق
اور یعقوب پر خدا قادر مطلق کے نام سے
اپنے تئیں ظاهر کیا، پر یہوواہ کے نام سے
اُن پر ظاهر نه هوا۔ ۴ [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں تمہیں اپنی قوم کرونگا، اور میں
تمہارا خدا ہونگا؛ اور تم جانوگے، کہ
میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جو تمہیں
مصریوں کے بوجہوں کے تلے سے نکالتا ہوں.
۸ اور میں تمہیں اُس سرزمین میں
لاؤنگا، کہ جس کی بابت میں نے قسم
کھائی ہی، کہ اُسے ابرہام، اور اِضحاق،
اور یعقوب کو دونگا؛ اور میں اُسے تمہاری
میراث کر دونگا: خداوند میں ہوں.
۹ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو یوں ہی
کہا: پر وے دل تنگی سے، اور محنت کی
شدت سے، موسیٰ کے سننیوالے نہ ہوئے.
۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ۱۱ کہ
جا، اور شاہ مصر فرعون سے کہہ، کہ بنی
اِسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے دے.
۱۲ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں
کہا، کہ دیکھہ، بنی اِسرائیل نے تو میری
نہ سنی؛ پس میں جو نامختون ہونٹھہ
رکہتا ہوں، فرعون میری کیونکر سنیگا؟
۱۳ تب خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو
کہا، اور اُنہیں بنی اِسرائیل اور شاہ مصر
فرعون کے حق میں فرمایا، کہ بنی اِسرائیل
کو ملک مصر سے باہر لے جاویں.
۱۴ اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار
یے تھے: روبن، جو اِسرائیل کا پلوٹہا
بیٹا تھا؛ اُس کے بیٹے: ہنوک، اور پلو،
اور حصرون، اور کرمی تھے: اور یے روبن
کے گہرانے تھے. ۱۵ بنی شمعون: یموئیل
اور یمین، اور اوہد، اور یکین، اور صحر،
اور ساول، جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا:
یے شمعون کے گہرانے تھے.
۱۶ اور بنی لاوی کے نام، اُن کے گہرانوں
کے مطابق، یے ہیں: جیرسون، اور
قہات، اور مراری: اور لاوی کی عمر ایک
سو سینتیس برس کی تھی. ۱۷ بنی
جیرسون: لبنی، اور سمعی تھے، اُن کے
گہرانوں کے مطابق. ۱۸ بنی قہات:
عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزئیل
تھے: اور قہات کی زندگی کے برس ایک

پیشتر مسیح سے ۱۶۱۹

سو تینتیس برس تھے. ۱۹ بنی مراری:
محلی، اور موسی تھے: لاوی کے گہرانے،
اُن کی نسلوں کے مطابق، یے تھے.
۲۰ عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد
سے بیاہ کیا؛ وہ اُس سے دو بیٹے
جنی، ایک ہارون، دوسرا موسیٰ: عمرام
کی زندگی کے برس ایک سو سینتیس
برس تھے.
۲۱ بنی اِضہار، قورح، اور نفج، اور
زکری تھے. ۲۲ بنی عزئیل: میسائیل،
اور اِلصفن اور ستری تھے. ۲۳ اور ہارون
نے نحسون کی بہن عمیناداب کی بیٹی
اِلیسبع سے بیاہ کیا؛ اُس سے ندب، اور
ابیہو، اور اِلیعذر اور اِتمر پیدا ہوئے.
۲۴ بنی قورح: اسیر، اور اِلقنہ اور
ابیاسف تھے؛ اور یے قورحیوں کے گہرانے
تھے. ۲۵ ہارون کے بیٹے اِلیعذر نے
فوطئیل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھہ
بیاہ کیا؛ اُس سے فینحاس پیدا ہوا:
لاوی کے باپ دادوں کے گہرانوں میں یے
سردار تھے. ۲۶ یے وہ ہارون اور موسیٰ
ہیں، جنہیں خداوند نے فرمایا، کہ بنی
اِسرائیل کو، اُن کی فوجوں کے ساتھہ
مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ. ۲۷ یے
وے ہیں، جنہوں نے مصر کے بادشاہ فرعون
سے کہا، کہ ہم بنی اِسرائیل کو، مصر
سے نکال لے جائینگے: یے وہی موسیٰ
اور ہارون ہیں.
۲۸ اور جس دن خداوند نے ملک
مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں، یوں
ہوا، ۲۹ کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا،
میں خداوند ہوں: تو سب کچھہ، جو
میں تجھے کہتا ہوں، شاہ مصر فرعون
سے کہہ. ۳۰ موسیٰ نے خداوند سے کہا،
دیکھہ، میرے تو ہونٹہوں کا ختنہ نہیں
ہوا: فرعون کیونکر میری سنیگا؟

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ، جرأت کرکے، فرعون کے حضور جانا.
۷ ہارون اور موسیٰ کی عمر کا ذکر. ۸ موسیٰ کا عصا سانپ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بن جانا. ۱۱ جادوگر بھی ویسی کرامت کرتے. ۱۳ فرعون کا دل سخت ہو جانا. ۱۴ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیج دیتا. ۱۹ دریا لہو بن جانا.

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھ،
میں نے تجھے فرعون کے لیئے خدا سا
بنایا: اور تیرا بھائی ہارون تیرا پیغمبر
ہوگا. ۲ سب کچھ جو میں تجھے
حکم کروں، سو تو کہنا، اور تیرا بھائی
ہارون فرعون سے کہیگا، کہ بنی اسرائیل
کو اپنے ملک سے جانے دے. ۳ اور میں
فرعون کے دل کو سخت کرونگا، اور
اپنی نشانیوں اور عجائب کو ملک مصر
میں زیادہ کرونگا. ۴ لیکن فرعون
تمہاری نہ سنیگا؛ پس میں اپنا ہاتھ
مصر پر لمبا کرونگا، اور اپنی فوجوں کو،
جو میری قوم بنی اسرائیل ہیں، بڑے
معجزے دکھاکے ملک مصر سے نکال
لاؤنگا. ۵ اور میں جب مصر پر ہاتھ
چلاؤنگا، اور بنی اسرائیل کو اُن میں
سے نکال لاؤنگا، تب مصری جانینگے، کہ
میں خداوند ہوں. ۶ موسیٰ اور ہارون
نے جیسا خداوند نے اُنہیں کہا، اُنہوں نے
ویسا ہی کیا. ۷ اور جس وقت اُن
دونوں نے فرعون سے گفتگو کی، موسیٰ
اسی برس اور ہارون تراسی برس کا تھا.
۸ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو
کہا، ۹ کہ جب فرعون تمہیں کہے،
کہ اپنا معجزہ دکھاؤ؛ تو ہارون کو کہیو،
کہ اپنا عصا لے، اور فرعون کے آگے پھینک
دے؛ وہ ایک سانپ بن جائیگا.
۱۰ تب موسیٰ اور ہارون فرعون کے
آگے گئے، اور اُنہوں نے وہ، جو خداوند نے
اُنہیں فرمایا تھا، کیا: ہارون نے اپنا عصا
فرعون اور اُس کے خادموں کے آگے پھینکا،
اور وہ سانپ ہو گیا. ۱۱ تب فرعون
نے بھی داناؤں اور جادوگروں کو طلب
کیا: چنانچہ مصر کے جادوگروں نے بھی
اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا. ۱۲ کہ
اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا
پھینکا، اور وہ سانپ ہوگیا: لیکن ہارون نے
کا عصا اُن کے عصاؤں کو نگل گیا. ۱۳ اور
اُس نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا،
کہ اُس نے اُن کی، جیسا خداوند نے
کہا تھا، نہ سنی.
۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا،
کہ فرعون کا دل سخت ہے؛ وہ اِن
لوگوں کو جانے نہیں دیتا. ۱۵ اب تو
صبح کو فرعون کے پاس جا؛ دیکھ، کہ وہ
دریا پر جائیگا؛ تو لب دریا، جدھر سے
وہ آوے، اُس کے ملنے کو کھڑا رہ، اور
وہ عصا، جو سانپ ہو گیا تھا، اپنے ہاتھ
میں لیجیو. ۱۶ اور اُسے کہیو، کہ خداوند
عبرانیوں کے خدا نے مجھے تیرے
پاس بھیجا ہے، اور کہا کہ میرے لوگوں
کو جانے دے، تاکہ وے بیابان میں میری
عبادت کریں؛ اور دیکھ، کہ تو نے ابھی
اب تک نہ سنی. ۱۷ خداوند نے یوں
فرمایا، کہ تو اِسی سے جانیگا، کہ میں
خداوند ہوں؛ دیکھ، کہ میں اِس عصا
سے، جو میرے ہاتھ میں ہے، دریا کے پانی
پر ماروںگا، اور وہ لہو ہو جائیگا. ۱۸ اور
مچھلیاں، جو دریا میں ہیں، مر جائینگی،
اور دریا بدبو ہو جائیگا؛ اور مصریوں کو
دریا کا پانی پینے سے کراہت آئیگی.
۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ
ہارون سے کہہ، کہ اپنا عصا لے، اور اپنا ہاتھ
مصر کے پانیوں پر، اور اُن کی ندیوں پر،
اور اُن کے دریاؤں اور اُن کے تالابوں، اور اُن
کے سب حوضوں پر بڑھا، کہ وے لہو بن
جاویں؛ اور سارے ملک مصر میں، کیا
لکڑی اور کیا پتھر کے برتنوں میں، لہو ہو
جاوے. ۲۰ تب موسیٰ اور ہارون نے،
جیسا خداوند نے فرمایا تھا، کیا؛ اُس
نے عصا اُٹھایا، اور دریا کے پانی پر فرعون
کی آنکھوں اور اُس کے نوکروں کی آنکھوں
کے سامنے مارا؛ اور دریا کا پانی سب
لہو ہو گیا. ۲۱ اور دریا کی مچھلیاں
مر گئیں، اور دریا بدبو ہو گیا، اور مصری
دریا کا پانی نہ پی سکے [illegible]

ا عبرانی میں بڑی عدالتیں کرکے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
مصر کی ساری زمین میں لہو ہوا۔ ۲۲ تب
مصر کے جادوگروں نے بھی، اپنے جادوؤں
سے ایسا ہی کیا[i]: پر فرعون کا دل سخت
ہو گیا، اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا[k]،
[i] ۱۱ آیت [k] ۳ آیت اُس نے اُن کی نہ سنی۔ ۲۳ اور
فرعون پھرا، اور اپنے گھر کو گیا، اور اُس
کا دل اِس بات پر بھی متوجہ نہ ہوا۔
۲۴ اور سارے مصریوں نے دریا کے آس
پاس کوئے کھودے، کہ اُن سے پانی پیویں؛
کیونکہ وے دریا کا پانی نہ پی سکے۔
۲۵ اور جب سے کہ خداوند نے دریا کو
مارا، سات دن گذر گئے۔

۸ باب

اس باب میں، کہ ۱ مینڈکوں کی آفت ہوتی۔ ۸ فرعون
موسیٰ سے منت کرتا۔ ۱۲ اور موسیٰ دعا مانگ کے اُنھیں دور
کر دیتا۔ ۱۶ گرد جوئیں بن جاتی، جو جادوگروں سے نہ
ہو سکتا۔ ۲۰ مچھروں کے غول کے غول آتے۔ ۲۵ فرعون
اسرائیلوں کے جانے کی طرف مائل ہوتا؛ ۳۲ تو بھی، آخر
کو، اُس کا دل اور بھی سخت ہو جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون
پاس جا، اور یہہ اُس سے کہہ، خداوند
یوں کہتا ہے، کہ میرے لوگوں کو جانے
[a] خر ۳: ۱۲، ۱۸ دے، تاکہ وے میری عبادت کریں[a]۔ ۲ اور
[b] خر ۷: ۱۴ اور ۹: ۲ اگر تو جانے نہ دیگا[b]، تو دیکھ، میں
تیرے ملک کی سب اطراف کو مینڈکوں
[c] مکا ۱۶: ۱۳ سے[c] پیٹونگا: ۳ اور دریا بیشمار مینڈک
پیدا کریگا، اور وے اوپر آکے تیرے گھر میں،
[d] زبور ۱۰۵: ۳۰ اور تیری آرامگاہ میں[d]، اور تیرے پلنگ
پر، اور تیرے ملازموں کے گھروں میں، اور
تیری رعیت پر، اور تیرے تنوروں میں،
اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں
داخل ہونگے۔ ۴ اور مینڈک تجھ پر،
اور تیری رعیت، اور تیرے سب
نوکروں پر چڑھ جاینگے۔
۵ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ
ہارون سے کہہ، کہ اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ
[e] خر ۷: ۱۹ نہروں، اور دریاؤں، اور حوضوں پر بڑھا[e]،
اور مینڈکوں کو ملک مصر پر چڑھا۔
۶ چنانچہ ہارون نے مصر کے پانی پر ہاتھ
بڑھایا؛ اور مینڈک چڑھ آئے، اور مصر
[f] زبور ۷۸: ۴۵ و ۱۰۵: ۳۰ کی زمین چھپا دی[f]۔ ۷ اور جادوگروں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا[g]،
اور مصر کی زمین پر مینڈک چڑھائے۔
۸ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو
بلایا اور کہا، کہ خداوند سے شفاعت
[g] خر ۷: ۱۱ [h] خر ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۷ گن ۲۱: ۷ ۱ سلا ۱۳: ۶ اعم ۸: ۲۴ کرو[h]، کہ مینڈکوں کو مجھ سے اور میری
رعیت سے دفع کرے؛ اور میں اُن لوگوں
کو جانے دونگا، تاکہ وے خداوند کے لیئے
قربانی کریں۔ ۹ موسیٰ نے فرعون کو کہا،
کہ تو میرے اوپر اپنی بڑائی کر؛ میں
تیرے، اور تیرے نوکروں، اور تیری رعیت
کے لیئے، کب دعا مانگوں، کہ مینڈک
تجھ سے، اور تیرے گھروں سے دفعہ ہوویں
اور دریا ہی میں رہیں؟ ۱۰ وہ بولا،
کہ کل۔ تب اُس نے کہا، کہ تیرے
کہنے کے مطابق ہوگا؛ تاکہ تو جانے کہ
خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی
[i] خر ۹: ۱۴ اِستِ ۳۳: ۲۶ سمو ۷: ۲۲ ۱ توا ۱۷: ۲۰ زبور ۸۶: ۸ یسع ۴۶: ۹ یرم ۱۰: ۶، ۷ نہیں[i]۔ ۱۱ اور مینڈک تجھسے، اور تیرے
گھروں کو، اور تیرے نوکروں اور تیری
رعیت کو چھوڑ دینگے؛ دریا ہی میں
رہا کرینگے۔ ۱۲ پھر موسیٰ اور ہارون
فرعون پاس سے نکل گئے: اور موسیٰ نے
خداوند کے آگے، بہ سبب مینڈکوں کے
جو اُس نے فرعون پر بھیجے تھے، دعا
[k] ۳۰ آیت خر ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۸ اور ۳۲: ۱۱ یعق ۵: ۱۶، ۱۷، ۱۸ مانگی[k]۔ ۱۳ اور خداوند نے موسیٰ کی
دعا کے موافق کیا؛ اور مینڈک گھروں،
اور گانوں، اور کھیتوں میں سے مر گئے۔
۱۴ اور اُنہوں نے جہاں تہاں اُنہیں جمع
کرکے تودے لگا دیئے، کہ زمین بدبو ہو
گئی۔ ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا، کہ
[l] واعظ ۸: ۱۱ مہلت ملی[l]، تو اُس نے اپنا دل سخت
[m] خر ۷: ۱۴ کیا[m]، اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُن
کی نہ سنی۔
۱۶ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا،
ہارون سے کہہ، کہ اپنا عصا بڑھا، اور اِس
زمین کی گرد کو مار، تاکہ وہ تمام ملک
مصر میں جوئیں بن جائے۔ ۱۷ اُنہوں
نے ایسا ہی کیا: اور ہارون نے اپنا ہاتھ
عصا کے ساتھ بڑھایا، اور زمین کی گرد کو
مارا، اور وہ اِنسان اور حیوان پر جوئیں

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

بن گئي"؛ اور سب گرد زمين کي
تمام ملک مصر ميں، جوئيں هو گئيں،
۱۸ اور جادوگروں نے بهي چاها، کہ اپنے
جادوؤں سے جوئيں نکاليں، پر نکال نہ
سکے: اور انسان اور حيوان کو جوئيں
ليپٹ رهي تهيں، ۱۹ تب جادوگروں
نے فرعون سے کہا، کہ يہہ خدا کي قدرت
هي: اور فرعون کا دل سخت هو گيا:
اور جيسا خداوند نے کہا تها، اُس نے اُن
کي نہ سني،
۲۰ تب خداوند نے موسيٰ سے کہا،
کہ صبح سويرے اُٹهہ، اور فرعون کے آگے
کهڑا هو؛ ديکهہ، کہ وہ دريا پر آتا هے: تو
اُسے کہہ، کہ خداوند يوں کہتا هے، کہ
ميرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے ميري
عبادت کريں، ۲۱ نهيں تو، اگر تو
اُنهيں جانے نہ ديگا، تو ديکهہ، ميں تجهہ
پر، اور تيرے نوکروں، اور تيري رعيت
پر، اور تيرے گهروں ميں غول کے غول
مچهر بهيجونگا: کہ مصريوں کے گهر، اور
تمام زمين، جهاں جهاں وے هيں، ان
غولوں سے بهر جائينگي، ۲۲ اور ميں
اُس دن جشن کي زمين کو، کہ جس
ميں ميري قوم رهتي هے، جدا کرونگا،
کہ غول مچهروں کے وهاں نہ جائينگے؛
تاکہ تو جانے، کہ زمين کے درميان خداوند
ميں هوں، ۲۳ اور ميں تيرے لوگوں اور
اپنے لوگوں ميں جدائي کرونگا: اور يہہ
معجزہ کل هوگا، ۲۴ چنانچہ خداوند نے
يوں هي کيا؛ اور فرعون کے گهر اور اُس
کے نوکروں کے گهروں، اور سارے ملک مصر
ميں مچهروں کے غول آئے: کہ زمين
مچهروں کے غول سے خراب هو گئي،
۲۵ تب فرعون نے موسيٰ اور هارون کو
بلايا، اور کہا، کہ تم جاؤ، اور اپنے خدا کے
ليئے اِس زمين ميں قرباني کرو، ۲۶ موسيٰ
نے کہا، يوں کرنا لائق نهيں؛ کہ هم خداوند
اپنے خدا کے ليئے وہ قرباني کريں، جس
سے مصري نفرت رکهتے هيں؛ سو اگر هم
مصريوں کي آنکهوں کے آگے وہ قرباني کريں،
جس سے وے بيزار هيں، تو کيا وے
همين پتهراؤ نہ کرينگے؟ ۲۷ پس هم
تين دن کي راہ بيابان ميں جائينگے،
اور اپنے خدا کے ليئے، جيسے وہ هم کو
فرمائيگا، قرباني کرينگے، ۲۸ فرعون بولا،
کہ ميں تمهيں جانے دونگا، کہ تم خداوند
اپنے خدا کے ليئے بيابان ميں قرباني
کرو؛ ليکن تم بهت دور مت جاؤ؛ ميرے
ليئے شفاعت کرو، ۲۹ موسيٰ بولا، ديکهہ،
ميں تيرے پاس سے باهر جاتا هوں، اور
ميں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا، کہ
مچهروں کے غول فرعون اور اُس کے نوکروں
اور اُس کي رعيت پر سے کل جاتے رهيں؛
ليکن ايسا نہ هو، کہ فرعون پهر دغابازي
کرے، اور لوگوں کو خداوند کے ليئے قرباني
کرنے کو جانے نہ دے، ۳۰ تب موسيٰ
فرعون پاس سے باهر گيا، اور خداوند سے
شفاعت کي، ۳۱ خداوند نے موسيٰ
کي عرض کے موافق کيا: اور اُس نے
مچهروں کے غولوں کو فرعون، اور اُس کے
نوکروں، اور اُس کي رعيت پر سے دور
کيا، کہ ايک بهي نہ رها، ۳۲ فرعون نے
اُس بار بهي اپنا دل سخت کيا: اور
لوگوں کو پهر جانے کي رخصت نہ دي،

۹ باب

[illegible]

تب خداوند نے موسيٰ سے کہا، کہ فرعون
کے پاس جا، اور اُسے کہہ، کہ [illegible]
عبرانيوں کا خدا يوں کہتا هے، [illegible]
لوگوں کو جانے دے، [illegible]
کريں، ۲ [illegible] اور
اب تک بهي اُنهيں [illegible]
کہ خداوند کا هاتهہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

كي مواشي كو آپس سے جدا كريگا[c]: اور
اُن ميں سے، جو بني اِسرائيل كي هي،
كوئي نه مريگي. ۵ اور خداوند نے ايك
وقت مقرر كيا، اور كها، كه كل خداوند
ويساهي زمين پر كريگا. ۶ اور خداوند
نے دوسرے دن ايساهي كيا، اور مصريوں
كي سب مواشي مر گئي[e]: ليكن بني
اِسرائيل كي مواشي سے ايك بهي نه مرا.
۷ چنانچه فرعون نے بهيجا، تو كيا ديكهتا
هي؟ كه اِسرائيليوں كي مواشي كا كوئي
بهي نه مرا تها. توبهي فرعون كا دل سخت
هوا[f]، اور اُس نے لوگوں كو جانے نه ديا.
۸ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون
سے كها، كه دونوں هاتهه بهر كے بهٹّي كي
راكهه سے لو، اور موسیٰ اُسے فرعون كے
سامهنے آسمان كي طرف اُڑاوے. ۹ اور
وه مصر كي ساري زمين ميں غبار هو
جائيگي، اور تمام ملك مصر ميں آدمي
اور چارپايوں كے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے[g]
هوينگے. ۱۰ چنانچه اُنهوں نے بهٹّي كي
راكهه لي، اور فرعون كے آگے كهڑے هوئے؛
اور موسیٰ نے اُسے آسمان كي طرف پهينك
ديا؛ اور وونهيں آدمي اور بهايم كے بدن پر
پهوڑے اور پهپهولے[h] پيدا هو گئے. ۱۱ اور
جادوگر پهوڑوں كے سبب سے موسیٰ كے
آگے كهڑے نه ره سكے[i]؛ كه جادوگروں اور
سارے مصريوں پر پهوڑے تهے. ۱۲ اور
خداوند نے فرعون كے دل كو سخت كر
ديا، اور اُس نے، جيسا كه خداوند نے
موسیٰ سے كها تها[k]، اُن كي نه سني.
۱۳ پهر خداوند نے موسیٰ سے كها كه
صبح سويرے اُٹهه، اور فرعون كے آگے كهڑا
هو، اور اُسے كهه، كه خداوند، عبرانيوں كا
خدا، يوں كهتا هي، كه ميرے لوگوں كو
جانے دے، تاكه وے ميري عبادت كريں.
۱۴ اِس ليئے كه ميں اب كے اپني ساري
بلائيں تيرے دل، اور تيرے نوكروں، اور
تيري رعيت پر نازل كرونگا: تاكه تو
جانے، كه تمام روے زمين ميں ميري
مانند كوئي نهيں[m]. ۱۵ اور اب ميں
اپنا هاتهه بڑهاؤنگا[n]، اور تجهے اور تيري
رعيت كو وبا سے مارونگا؛ اور تو زمين
پر سے هلاك هوگا. ۱۶ اور ميں نے تجهے
في الحقيقت اِس ليئے برپا كيا هي، كه
اپني قوت تجهه پر دكهاؤں؛ تاكه ميرا
نام سارے جهان ميں مذكور هووے[o].
۱۷ اب تك تو ميرے لوگوں پر تكبر كرتا جاتا
هي، كه اُنهيں جانے نهيں ديتا. ۱۸ ديكهه،
كل ميں اِسي وقت ايسے بڑے بڑے اولے،
جو مصر ميں اُس كي اِبتداے بنياد سے
اب تك نه پڑے تهے، برساؤنگا. ۱۹ پس
نوكروں كو ابهي بهيج، اور اپني مواشي،
اور جو كچهه كه تيرا مال ميدان ميں
هي، جمع كر؛ كه هر ايك اِنسان اور
حيوان پر، جو ميدان ميں هوگا، اور گهر
ميں لايا نه جائيگا، اُن پر اولے پڑينگے،
اور وے هلاك هونگے. ۲۰ فرعون كے نوكروں
ميں هر ايك، جو خداوند كے كلام سے
ڈرتا تها، اپنے نوكروں اور اپني مواشي كو
گهروں ميں بهگا لے آيا. ۲۱ اور جس نے
خداوند كي بات باور نه كي، اپنے نوكروں
اور اپني مواشيوں كو ميدان ميں رهنے ديا.
۲۲ اور خداوند نے موسیٰ كو كها، كه
اپنا هاتهه آسمان كي طرف بڑها، تاكه
سارے ملك مصر ميں، اِنسان، اور حيوان،
اور كهيت كي سبزي پر، جو مصر كي
زمين ميں هي، اولے پڑيں[p]. ۲۳ اور
موسیٰ نے اپنا عصا آسمان كي طرف
اُٹهايا: اور خداوند نے گرجايا، اور اولے
بهيجے، اور آگ زمين پر چلتي تهي؛
اور خداوند نے مصر كي زمين پر اولے
برسائے[q]. ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں
ميں آگ اپٹتي هوئي تهي، آگ اِس
شدت سے، كه ايسا تمام ملك مصر ميں،
جب سے كه وه آباد هوا، نه هوا تها.
۲۵ اور اولوں نے سارے ملك مصر ميں اُن
كو، جو ميدان ميں تهے، كيا اِنسان
اور كيا حيوان، سب كو مارا؛ اور اولوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بن گئیں؛ اور سب گرد زمین کی،
تمام ملک مصر میں، جوئیں ہو گئیں۔
۱۸ اور جادوگروں نے بھی چاہا، کہ اپنے
جادوؤں سے جوئیں نکالیں، پر نکال نہ
سکے: اور انسان اور حیوان کو جوئیں
لپٹ رہی تھیں۔ ۱۹ تب جادوگروں
نے فرعون سے کہا، کہ یہہ خدا کی قدرت
ہے: اور فرعون کا دل سخت ہو گیا؛
اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُس نے اُن
کی نہ سنی۔

۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا،
کہ صبح سویرے اُٹھ، اور فرعون کے آگے
کھڑا ہو؛ دیکھ، کہ وہ دریا پر آئیگا؛ تو
اُسے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہے، کہ
میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری
عبادت کریں۔ ۲۱ نہیں تو، اگر تو
اُنہیں جانے نہ دیگا، تو دیکھ، میں تجھ
پر، اور تیرے نوکروں، اور تیری رعیت
پر، اور تیرے گھروں میں غول کے غول
مچھر بھیجونگا: کہ مصریوں کے گھر، اور
تمام زمین، جہاں وے ہیں، اُن
غولوں سے بھر جائیگی۔ ۲۲ اور میں
اُس دن جشن کی زمین کو، کہ جس
میں میری قوم رہتی ہے، جدا کرونگا،
کہ غول مچھروں کے وہاں نہ جائینگے؛
تاکہ تو جانے، کہ زمین کے درمیان خداوند
میں ہوں۔ ۲۳ اور میں تیرے لوگوں اور
اپنے لوگوں میں جدائی کرونگا: اور یہہ
معجزہ کل ہوگا۔ ۲۴ چنانچہ خداوند نے
یوں ہی کیا؛ اور فرعون کے گھر، اور اُس
کے نوکروں کے گھروں، اور سارے ملک مصر
میں مچھروں کے غول آئے؛ کہ زمین
مچھروں کے غول سے خراب ہو گئی۔

۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو
بلایا، اور کہا، کہ تم جاؤ، اور اپنے خدا کے
لیئے اِس زمین میں قربانی کرو۔ ۲۶ موسیٰ
نے کہا، یوں کرنا لائق نہیں؛ کہ ہم خداوند
اپنے خدا کے لیئے وہ قربانی کریں، جس
سے مصری نفرت رکھتے ہیں؛ سو اگر ہم
مصریوں کی آنکھوں کے آگے وہ قربانی کریں،
جس سے وے بیزار ہیں، تو کیا وے
ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے؟ ۲۷ پس، ہم
تین دن کی راہ بیابان میں جائینگے،
اور اپنے خدا کے لیئے، جیسا وہ ہم کو
فرمائیگا، قربانی کرینگے۔ ۲۸ فرعون بولا،
کہ میں تمہیں جانے دونگا، تاکہ تم خداوند
اپنے خدا کے لیئے بیابان میں قربانی
کرو؛ لیکن تم بہت دور مت جاؤ: میرے
لیئے شفاعت کرو۔ ۲۹ موسیٰ بولا، دیکھ،
میں تیرے پاس سے باہر جاتا ہوں، اور
میں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا، کہ
مچھروں کے غول فرعون اور اُس کے نوکروں
اور اُس کی رعیت پر سے کل جاتے رہیں:
لیکن ایسا نہ ہو، کہ فرعون پھر دغابازی
کرے، اور لوگوں کو خداوند کے لیئے قربانی
کرنے کو جانے نہ دے۔ ۳۰ تب موسیٰ
فرعون پاس سے باہر گیا، اور خداوند سے
شفاعت کی۔ ۳۱ خداوند نے موسیٰ
کی عرض کے موافق کیا؛ اور اُس نے
مچھروں کے غولوں کو فرعون، اور اُس کے
نوکروں، اور اُس کی رعیت پر سے دور
کیا، کہ ایک بھی نہ رہا۔ ۳۲ فرعون نے
اُس بار بھی اپنا دل سخت کیا؛ اُن
لوگوں کو ہرگز جانے کی رخصت نہ دی۔

۹ باب

[illegible]

تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، فرعون
کے پاس جا، اور اُسے کہہ، کہ خداوند،
عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ہے، کہ میرے
لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے میری عبادت
کریں۔ ۲ کیونکہ اگر تو نہ جانے دیگا، اور
اب تک بھی اُنہیں روکیگا؛ ۳ تو دیکھ،
کہ خداوند کا ہاتھ تیرے مواشی پر جو
دشت میں ہیں، گھوڑوں، گدھوں، اونٹوں،
بیلوں، اور بھیڑوں پر ہوگا: بڑی مری
پڑیگی۔ ۴ اور خداوند اسرائیلیوں اور مصریوں

* زبور ۱۰۵: ۳۱
* خر ۹: ۱۱
* لوقا ۱۱: ۲۰
* نحم ۲: ۱۸
|| عبرانی میں، انگلی،
* ۱۰ آیت
* خر ۷: ۱۵
* ۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کي مواشي کو آپس سے جدا کريگا[d]: اور
اُن میں سے، جو بني اِسرائيل کي هی،
کوئي نه مريگي. ۵ اور خداوند نے ایک
وقت مقرر کیا، اور کہا، که کل خداوند
[d] خر ۸: ۲۲ ویساهي زمين پر کريگا. ۶ اور خداوند
نے دوسرے دن ایساهي کیا، اور مصريوں
[e] زبور ۷۸: ۵۰ کي سب مواشي مر گئي[e]: لیکن بني
اِسرائیل کي مواشي سے ایک بھي نه مرا.
۷ چنانچه فرعون نے بھیجا، تو کیا دیکھتا
هی؟ که اِسرائیلیوں کي مواشي کا کوئي
بھي نه مرا تھا. تو بھي فرعون کا دل سخت
[f] خر ۷: ۱۴ اور ۸: ۳۲ هوا[f]، اور اُس نے لوگوں کو جانے نه دیا.
۸ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون
سے کہا، که دونوں هاتھ بھر کے بھٹھي کي
راکھ سے لو، اور موسیٰ اُسے فرعون کے
سامھنے آسمان کي طرف اُڑاوے. ۹ اور
وہ مصر کي ساري زمين میں غبار هو
جائیگي، اور تمام ملک مصر میں آدمي
[g] مکا ۱۶: ۲ اور چارپایوں کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے[g]
هوينگے. ۱۰ چنانچه اُنهوں نے بھٹھي کي
راکھ لي، اور فرعون کے آگے کھڑے هوئے؛
اور موسیٰ نے اُسے آسمان کي طرف پھینک
دیا؛ اور وونهیں آدمي اور بہایم کے بدن پر
[h] اِست ۲۸: ۲۷ پھوڑے اور پھپھولے[h] پیدا هو گئے. ۱۱ اور
جادوگر پھوڑوں کے سبب سے موسیٰ کے
[i] خر ۸: ۱۸، ۱۹ آگے کھڑے نه رہ سکے[i]؛ که جادوگروں اور
۲ تمط ۳: ۹ سارے مصریوں پر پھوڑے تھے. ۱۲ اور
خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر
دیا، اور اُس نے، جیسا که خداوند نے
[k] خر ۴: ۲۱ موسیٰ سے کہا تھا[k]، اُن کي نه سني.
۱۳ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا که
صبح سویرے اُٹھ، اور فرعون کے آگے کھڑا
[l] خر ۸: ۲۰ هو، اور اُسے کہه، که خداوند، عبرانیوں کا
خدا، یوں کہتا هی، که میرے لوگوں کو
جانے دے، تاکه وے میري عبادت کریں.
۱۴ اِس لیئے که میں اب کے اپني ساري
بلائیں تیرے دل، اور تیرے نوکروں، اور
تیري رعیت پر نازل کرونگا؛ تاکه تو
جانے، که تمام روے زمين میں میري

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مانند کوئي نهیں[m]. ۱۵ اور اب میں
اپنا هاتھ بڑھاؤنگا[n]، اور تجھے اور تیري
رعیت کو وبا سے مارونگا؛ اور تو زمين
پر سے هلاک هوگا. ۱۶ اور میں نے تجھے
[m] خر ۸: ۱۰ في الحقیقت اِس لیئے برپا کیا هی، که
[n] خر ۳: ۲۰ اپني قوت تجھ پر دکھاؤں؛ تاکه میرا
[o] روم ۹: ۱۷ نام سارے جہان میں مذکور هووے[o].
دیکھو خر ۱۴: ۱۷ ۱۷ اب تک تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا
امثا ۱۶: ۴ هی، که اُنهیں جانے نهیں دیتا. ۱۸ دیکھ،
۱ پطر ۲: ۹ کل میں اِسي وقت ایسے بڑے بڑے اولے،
جو مصر میں اُس کي اِبتداے بنیاد سے
اب تک نه پڑے تھے، برساؤنگا. ۱۹ پس
نوکروں کو ابھي بھیج، اور اپني مواشي،
اور جو کچھ که تیرا مال میدان میں
هی، جمع کر؛ که هر ایک اِنسان اور
حیوان پر، جو میدان میں هوگا، اور گھر
میں لایا نه جائیگا، اُن پر اولے پڑینگے،
اور وے هلاک هونگے. ۲۰ فرعون کے نوکروں
میں هر ایک، جو خداوند کے کلام سے
ڈرتا تھا، اپنے نوکروں اور اپني مواشي کو
گھروں میں بھگا لے آیا. ۲۱ اور جس نے
خداوند کي بات باور نه کي، اپنے نوکروں
اور اپني مواشیوں کو میدان میں رهنے دیا.
۲۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، که
اپنا هاتھ آسمان کي طرف بڑھا، تاکه
سارے ملک مصر میں، اِنسان، اور حیوان،
اور کھیت کي سبزي پر، جو مصر کي
[p] مکا ۱۶: ۲ زمين میں هی، اولے پڑیں[p]. ۲۳ اور
موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کي طرف
اُٹھایا: اور خداوند نے گرجایا، اور اولے
بھیجے، اور آگ زمين پر چلتي تھي؛
اور خداوند نے مصر کي زمين پر اولے
[q] یشو ۱۰: ۱۱ بر سائے[q]. ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں
زبور ۱۸: ۱۳ میں آگ ابلتي هوئي تھي، آگ اِس
اور ۷۸: ۴۷ شدت سے، که ایسا تمام ملک مصر میں،
اور ۱۰۵: ۳۲ جب سے که وہ آباد هوا، نه هوا تھا.
اور ۱۴۸: ۸ یسع ۳۰: ۳۰ حزق ۳۸: ۲۲ مکا ۱۶: ۲۱ ۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر میں اُن
کو، جو میدان میں تھے، کیا اِنسان
اور کیا حیوان، سب کو مارا؛ اور اولوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے میدان کی سبزی سب ماری گئی،
اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے.
۲۶ مگر فقط جشن کی زمین میں، جہاں
بنی اسرائیل تھے، اولے نہ پڑے.
۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون
کو بلوایا، اور اُنہیں کہا، کہ میں نے اِس
دفعہ گناہ کیا: خداوند عادل ہی؛ میں
اور میری قوم گنہگار ہیں. ۲۸ خداوند
سے شفاعت کرو، (کہ بس،) کہ آگے
کو اِس طرح سے نہ گرجے، اور اولے نہ
گریں؛ تب میں تمہیں جانے دونگا، اور
تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے.
۲۹ تب موسیٰ نے اُسے کہا، کہ میں شہر
سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ
اُٹھاؤنگا؛ اور گرجنا موقوف ہو جائیگا،
اور اولے بھی موقوف ہونگے: تاکہ تو جانے
کہ زمین خداوند ہی کی ہی. ۳۰ پر
تو اور تیرے نوکر، میں جانتا ہوں، کہ
اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے.
۳۱ سو اولوں سے السی اور جَو مارے پڑے:
کیونکہ جَو کے خوشے آ چکے تھے، اور
السی بڑھ چکی تھی. ۳۲ پر گیہوں اور
‖جنباں مارے نہ پڑے: کیونکہ وے بڑھے
نہ تھے. ۳۳ اور موسیٰ نے فرعون پاس
سے شہر کے باہر جا کے خداوند کے آگے
ہاتھ لمبے کیئے: سو گرجنا اور اولے
موقوف ہو گئے، اور مینہہ، جو زمین پر
تھا، تھم گیا. ۳۴ جب فرعون نے دیکھا،
کہ مینہہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوئے،
تو پھر سرکشی کی؛ اور اُس نے اور اُس
کے نوکروں نے دل اپنا سخت کیا. ۳۵ اور
فرعون کا دل پتھر ہو گیا؛ اُس نے
ہرگز بنی اسرائیل کو، جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا، جانے کی
رخصت نہ دی.

‖یا، دیو گندم.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا پیغام دیتا، کہ ٹڈی بھیجیگا.
۷ فرعون، اپنے خواص کی عرض و مشورہ کے سبب، اسرائیلیوں
کے جانے کی طرف مائل ہوتا. ۱۲ ٹڈیوں کی آفت آتی.
۱۶ فرعون موسیٰ سے منت کرتا. ۲۱ گھپ تاریکی کی آفت
ہوتی. ۲۴ فرعون موسیٰ سے پھر منت کرتا. ۲۷ تو بھی
اُس کا دل زیادہ سخت ہو جاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون
پاس جا: کہ میں نے اُس کے دل کو،
اور اُس کے نوکروں کے دلوں کو سخت
کر دیا ہی، تاکہ میں اپنی یہہ نشانیاں
اُن میں نمودار کروں: ۲ اور تاکہ تو
اپنے بیٹے، اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں
اور میری نشانیاں، جو میں نے مصر
میں اُن میں نمود کیں، سناوے: تاکہ
تم جانو، کہ خداوند میں ہی ہوں.
۳ چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس
آکے اُسے کہا، کہ خداوند، عبرانیوں کا خدا،
یوں کہتا ہی، کہ تو کب تک عاجزی
کرنے سے میرے سامھنے باز رہیگا؟ میرے
لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت
کریں. ۴ نہیں، اگر تو میرے لوگوں کو
جانے نہ دیگا، تو دیکھ، کل میں تیرے
سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا. ۵ اور
اُن سے زمین کی سطح چھپ جائیگی،
کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا؛ اور
وہ اُس بقیت کو، جو اولوں کی آفت
سے تیرے لیئے بچ رہی ہی، کھا جائیگی،
اور ہر ایک درخت کو، جو میدان
میں ہی، چٹ کر لیگی: ۶ اور وہی
اِس طرح سے، نہ تیرے باپ دادوں نے
اور نہ تیرے باپ دادوں کے باپ دادوں نے،
جس روز سے کہ وے دنیا میں آئے، آج
تک، نہیں دیکھا، تیرے گھر اور تیرے
نوکروں کے گھر اور سارے مصریوں کے گھر بھر
دینگی. تب وہ پھرا اور فرعون پاس
سے نکل گیا. ۷ تب فرعون کے نوکروں
نے اُسے کہا، کہ کب تک ہم اِس مرد
کے پھاندے میں رہیں؟ اُن لوگوں کو جانے
دے، تاکہ وے خداوند اپنے خدا کی
عبادت کریں: اب تک تجھے خبر نہیں،
کہ مصر اُجڑ گیا؟ ۸ تب موسیٰ اور
ہارون فرعون پاس پھر بلائے گئے: اور اُس
نے اُنہیں کہا، کہ جاؤ، اور خداوند اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خدا کي عبادت کرو: پر کون سے لوگ
هیں جو جائینگے؟ ۹ موسیٰ بولا، که هم
اپنے جوانوں، اور اپنے بوڑهوں، اور اپنے
بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے گلّوں،
اور اپنے گاي بیلوں سمیت جاوینگے؛
که هم کو ضرور هی، که اپنے خدا کي
عید کریں[f]. ۱۰ تب اُس نے اُنهیں — [f] خر ۵: ۱
کها، که خداوند یوں هي تمهارے سانه
رهے، جو میں تمهیں اور تمهارے بچوں
کو جانے دوں: دیکهو، که بدي تمهارے
آگے هی. ۱۱ ایسا نه هوگا: اب تم جو
مرد هو، سو جاؤ، اور خداوند کي عبادت
کرو؛ که تمهاري خواهش یهي تهي. پس،
وے فرعون کے آگے سے دهکیاکے نکالے گئے.
۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کها،
که اپنا هاتهه تڈّیوں کے لیئے مصر کي
زمین پر بڑها[k]، تاکه وے ملک مصر پر — [k] خر ۷: ۱۹
آویں، اور هر ایک سبزے کو، جو اِس
ملک میں اولوں سے بچ رهے هیں، کها لیں[l]. — [l] ۴، ۵ آیتیں
۱۳ پس، موسیٰ نے زمین مصر پر اپنا عصا
اُٹهایا، اور خداوند نے اُس سارے دن اور
ساري رات میں پُروا آندهي چلائي؛
جب صبح هوئي، تو پُروا آندهي تڈّیاں
لائي. ۱۴ اور تڈّیاں تمام مصر پر آئیں، اور
مصر کي تمام اطراف پر بیٹهیں[m]؛ ||اور — [m] زبور ۷۸: ۴۶ اور ۱۰۵: ۳۴ || یا، نهایت بري تهیں.
ایسي بیشمار تهیں، که اُن سے پیشتر
ایسي تڈّیاں نه آئي تهیں[n]، نه اُن کے بعد — [n] یوایل ۲: ۲
پهر آوینگي. ۱۵ که سارا روے زمین اُن سے
چهپ گیا[o]، ایسا اندهیرا هو آیا؛ اور اُنهوں — [o] ۵ آیت
نے اُس زمین کے هر ایک سبزے، اور درختوں
کے میووں کو، جو اولوں سے بچ گئے تهے،
چاٹ لیا[p]: اور تمام ملک مصر میں — [p] زبور ۱۰۵: ۳۵
کسي درخت پر، اور میدان کي کهاس
میں سبزي نه چهوٹي.
۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور هارون
کو جلد بُلایا، اور کها، که میں خداوند
تمهارے خدا کا، اور تمهارا گناهگار هوں[q]. — [q] خر ۹: ۲۷
۱۷ سو اب میں تمهاري منت کرتا هوں؛
فقط اِس مرتبه میرا گناه بخشو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو[r]، که
فقط اِسي موت کو مجهه سے دور کرے.
۱۸ چنانچه وه فرعون پاس سے نکل گیا،
اور خداوند سے شفاعت کي[s]. ۱۹ اور — [r] خر ۹: ۲۸ ۱ سلا ۱۳: ۶
خدا نے پچهوا آندهي بهیجي، جو تڈّیوں — [s] خر ۸: ۳۰
کو لے گئي، اور دریاے قلزم میں ڈال دیا[t]؛ — [t] یوایل ۲: ۲۰
اور مصر کي تمام اطراف میں ایک تڈّي
نه رهي. ۲۰ پر خداوند نے فرعون کے دل
کو سخت کر دیا[u]، که اُسنے بني اِسرائیل — [u] خر ۴: ۲۱ اور ۱۱: ۱۰
کو جانے کي رخصت نه دي.
۲۱ پهر خداوند نے موسیٰ سے کها، که
اپنا هاتهه آسمان کي طرف لمبا کر[x]، تاکه — [x] خر ۹: ۲۲
ملک مصر میں تاریکي هو؛ ایسي تاریکي
جو ٹٹولي جاوے. ۲۲ چنانچه موسیٰ
نے اپنا هاتهه آسمان کي طرف اُٹهایا؛
اور تین دن تک سارے ملک مصر میں
عجب اندهیرا رها[y]. ۲۳ اُنهوں نے آپس — [y] زبور ۱۰۵: ۲۸
میں کسي نے کسي کو نه دیکها، اور نه
کوئي تین دن تک اپني جگهه سے هلا:
پر سارے بني اِسرائیل کے مکانوں میں
اُجالا تها[z]. — [z] خر ۸: ۲۲
۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بلایا، اور
کها، که تم جاؤ، خداوند کي عبادت کرو[a]؛ — [a] ۸ آیت
فقط تمهارے گلّے اور تمهارے گاي بیل یهاں
رهیں؛ تمهارے بچے بهي تمهارے ساتهه
جاویں[b]. ۲۵ موسیٰ نے کها، که تجهے — [b] ۱۰ آیت
ضرور هی، که تو همارے هاتهه میں
قربانیوں اور سوختني قربانیوں کے لیئے
ذبیحه دیوے، تاکه هم خداوند اپنے خدا
کے آگے قرباني کریں. ۲۶ هماري مواشي
بهي همارے ساتهه جائیگي؛ اور ایک کُهر
بهي نه چهوڑا جائیگا؛ کیونکه همیں
ضرور هی، که اُن میں سے خداوند اپنے
خدا کي عبادت کے لیئے لیویں؛ اور
جب تک وهاں نه جایں، هم نهیں
جانتے، که کون سي چیزوں سے خداوند
کي عبادت کریں.
۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو — [c] ۲۰ آیت
سخت کر دیا[c]: اُس نے اُن کا جانا نه — خر ۴: ۲۱ اور ۱۴: ۴، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

چاہا۔ ۲۸ اور فرعون نے اُسے کہا، کہ
میرے سامھنے سے جا: آپ سے ہوشیار
رہ، پھر میرا منھہ دیکھنے کو مت آئیو؛
کیونکہ جس دن تو میرا منھہ دیکھیگا،
تو مر جائیگا۔ ۲۹ تب موسیٰ نے کہا،
کہ تو نے اچھا کہا؛ میں پھر تیرا منھہ نہ
دیکھونگا[a]۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا بنی اِسرائیل کو حکم دیتا، کہ وے
اپنے پڑوسیوں سے سونے چاندی کے ظروف مانگ لیویں۔
۴ موسیٰ فرعون کو پیغام دیتا، کہ سب پلوٹھے مارے جائینگے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں
فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا؛
بعد اُس کے وہ تمھیں یہاں سے جانے
دیگا: اور جب وہ تمھیں جانے دیگا، تو
یقیناً تم سب کو دھکے دے کے نکال دیگا[a]۔
۲ سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ: کہ
ہر ایک مرد اپنے پڑوسی، اور ہر ایک عورت
اپنی پڑوسن سے روپے کے برتن، اور سونے
کے برتن[b] عاریت لیوے۔ ۳ اور خداوند
نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں
عزت بخشی[c]۔ اور یہہ موسیٰ بھی زمین
مصر میں، فرعون کے خادموں کے نزدیک،
اور لوگوں کی نگاہ میں بزرگ تھا[d]۔
۴ اور موسیٰ نے کہا، کہ خداوند یوں کہتا
ہی، کہ میں آدھی رات کو نکلکے مصر
کے بیچوں بیچ جاؤنگا[e]: ۵ اور زمین مصر
میں سارے پلوٹھے، فرعون کے پلوٹھے سے،
جو تخت پر بیٹھتا ہی، لیکے، اُس لونڈی
کے پلوٹھے تک، جو چکی کی اوٹ میں
ہی، اور سارے چارپایوں کے پلوٹھے مر
جائینگے[f]۔ ۶ اور ساری مصر کی زمین میں
ایسا بڑا ماتم ہوگا، کہ جیسا کبھی نہ ہوا
تھا، نہ کبھی پھر ہوگا[g]۔ ۷ لیکن سارے بنی
اِسرائیل پر[h] ایک کتا بھی اپنی جیبھہ
نہ ہلائیگا، نہ تو اِنسان پر، اور نہ حیوان
پر: تاکہ تم جانو، کہ خداوند کیونکر مصریوں
اور اِسرائیلیوں میں فرق کرتا ہی۔ ۸ اور
یہہ تیرے سب نوکر مجھہ پاس آ کے

کرینگے، اور اپنے تئیں، یہہ کہتے ہوئے،
میرے آگے خم کرینگے؛ کہ تو نکل جا،
اور سب لوگ، جو تیرے پیرو ہیں،
جاویں: اور بعد اُس کے میں نکل جاؤنگا،
پھر وہ فرعون پاس سے بشدت سے جھنجھلاتا
ہوا نکل گیا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ
سے کہا، کہ فرعون تمھاری نہ سنیگا؛ تاکہ
میرے عجائبات زمین مصر میں فراوان
ہوں[a]۔ ۱۰ اور موسیٰ اور ہارون نے یہہ
عجائب فرعون کو دکھائے: اور خداوند
نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[b]، کہ
اُس نے اپنے ملک سے بنی اِسرائیل کو
جانے نہ دیا۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سن کا شروع تبدیل کیا جاتا۔ ۳ عید
فسح مقرر ہوتی۔ ۱۱ فسح کی رسم، کہ کیونکر کھانی چاہیے۔
۱۵ فطیری روٹی کہ کیونکر کھاویں۔ ۲۹ پلوٹھے مارے
جاتے۔ ۳۱ بنی اِسرائیل مصر سے خروج کرتے۔ ۴۰ [illegible]
[illegible] ۴۳ فسح کی بابت خاص حکم دیا۔

پھر خداوند نے زمین مصر میں موسیٰ
اور ہارون کو کہا، کہ ۲ یہہ مہینا تمھارے
لیئے مہینوں کا شروع ہوگا[a]؛ اور یہہ تمھارے
سال کا پہلا مہینا ہوگا۔
۳ اِسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہہ
بات کہو، کہ اِس مہینے کے دسویں دن،
ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے
گھرانے کے مطابق، ایک برہ، گھر پیچھے
ایک برہ اپنے لیئے لیوے؛ ۴ اور اگر وہ
گھرانا برے کا مقدور نہ رکھتا ہو، تو وہ اور
اُس کا ہمسایہ، جو اُس کے گھر سے لگا
ہوا ہو، نفروں کے شمار کے موافق لیوے؛
اور تم ہر ایک آدمی پر، اُس کے کھانے
کے موافق، حساب میں برے کے معین
کرو۔ ۵ تمھارا برہ بے عیب[b] پہلوٹھا،
نر اور یکسالہ ہو: تم بھیڑوں سے یا بکریوں
سے لیجیو: ۶ اور تم اُسے اِس مہینے کی
چودھویں تک رکھہ چھوڑیو: اور اِسرائیلیوں
کے فرقے کی ساری جماعت، شام کو
ذبح کرے[c]۔ ۷ اور وے لہو کو لیویں، اور
اُن گھروں میں، جن میں وے اُسے کھاتے ہیں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اُس کے دروازے کے دھنے اور بائیں، اور
اوپر کے چوکھٹ پر چھاپا ماریں۔ ۸ اور
وے اُسي رات کو وہ گوشت بھونا ہوا
بیخمیري روٹي کے ساتھ[a]، کڑوي ترکاري
سمیت، کھاویں۔ ۹ اُسے کچا اور پاني
میں اُبالکے ھرگز نہ کھاویں؛ بلکہ اُس کو
سرے پانوں سمیت، اور اُس کو، جو
پیٹ میں ھی، آگ پر بھونکے[c] کھاویں۔
۱۰ اور تم صبح تک اُس میں سے کوئي
چیز باقي مت چھوڑیو[d]؛ اور اگر کچھہ
اُس میں سے صبح تک باقي رہ جائے،
آگ سے جلا دیجیو۔
۱۱ اور تم اُسے یوں کھائیو: کمریں باندھکے
اپني جوتیاں پانوں میں پہنے ھوئے، اپنا
عصا اپنے ھاتھہ میں لیئے ھوئے؛ اور تم
اُسے جلد کھا لیجیو: کہ فسح خداوند کي
ھی[g]۔ ۱۲ اِس لیئے کہ میں آج رات
ملک مصر میں گذر کرونگا[h]، اور سب
پلوٹھے، اِنسان کے اور حیوان کے، جو ملک
مصر میں ھیں، مارونگا؛ اور مصر کے سارے
معبودوں پر[i] سزا کا حکم جاري کرونگا:
کہ میں خداوند ھوں[k]۔ ۱۳ اور وہ خون
تمھارے لیئے اُن گھروں پر، جہاں جہاں
تم ھو، نشان ھوگا: اور میں وہ لہو دیکھکے
تم سے درگذرونگا؛ اور جب میں مصر
کي زمین کے رھنیوالوں کو مارونگا، تو وبا
تم پر نہ آویگي، کہ تمھیں ھلاک کرے۔
۱۴ اور یہہ دن تمھارے لیئے ایک یادگار
ھوگا[l]؛ اور تم خداوند کے لیئے اِس دن
میں یہہ عید پشت درپشت کیجیو[m]؛
اِس عید کو ابد تک ھمیشہ کي رسم مقرر
کیجیو[n]۔ ۱۵ سات دن تک تم بیخمیري
روٹي کھائیو[o]؛ تم پہلے ھي دن خمیر اپنے
گھروں سے باھر کر دیجیو: اِس لیئے، کہ جو
کوئي پہلے دن سے لیکے ساتویں دن تک،
کسي دن خمیري روٹي کھاویگا، تو وہ
شخص اِسرائیل میں سے کاٹا جائیگا[p]۔
۱۶ اور پہلے دن مجمع مقدس ھوگا[q]؛
اور ساتویں دن بھي تمھارے واسطے مجمع
مقدس ھوگا: اِن میں کسي طرح کا کام
کیا نہ جائیگا، سوا اُسکے کہ ھر ایک آدمي
کچھہ کھاوے؛ یہي فقط کیا جاوے۔
۱۷ اور تم بیخمیري روٹي کي یہہ عید یاد
رکھیو[r]؛ کیونکہ اِسي دن میں[s] تمھارے
لشکروں کو مصر کي زمین سے باھر لایا ھوں:
اِس لیئے تم اِس دن کو اپنے زمانوں
میں، ھمیشہ کي رسم کے لیئے یاد رکھیو۔
۱۸ پہلے مہینے کي چودھویں تاریخ سے
شام کو، اکیسویں تاریخ تک، تم بیخمیري
روٹي کھائیو[s]۔ ۱۹ سات دن تک تمھارے
گھروں میں خمیر پایا نہ جاوے[t]: کیونکہ
جو کوئي خمیري کھائیگا، اِسرائیل کي
جماعت سے کاٹا جائیگا[u]، خواہ وہ مسافر
ھو، خواہ اُس کي پیدایش وھیں ھوئي
ھو۔ ۲۰ تم خمیري کوئي چیز مت کھائیو:
تم اپني سب بستیوں میں بیخمیري
روٹي کھائیو۔ ۲۱ تب موسیٰ نے اِسرائیل
کے سارے بزرگوں کو بلایا، اور اُنھیں کہا، کہ
اپنے اپنے گھر پیچھے، ایک ایک برہ نکالکے
لاؤ، اور یہہ فسح کا برہ ذبح کرو[x]۔ ۲۲ اور تم
زوفے کي ایک مٹھي لو، اور اُسے اُس لہو
میں، جو باسن میں ھی، غوتا دیکے اوپر
کے چوکھٹ اور دونوں بازو دروازے کے[y]،
اُس سے چھاپو[z]؛ اور تم میں سے کوئي
صبح تک اپنے گھر کے دروازے سے باھر نہ
جاوے۔ ۲۳ اِس لیئے کہ خدا گذر
کریگا، تاکہ مصریوں کو مارے[a]؛ اور
جب وہ اوپر کے چوکھٹ پر، اور دونوں
بازو پر، لہو کو دیکھیگا، تو خداوند در
پر سے گذریگا، اور ھلاک کرنیوالے کو[b] نہ
چھوڑیگا، کہ تمھارے گھروں میں آکے
تمھیں مارے[c]۔ ۲۴ اور تم اپني، اور
اپنے بیٹوں کي رسم کے لیئے، اِس کام
کي ھمیشہ محافظت کیجیو۔ ۲۵ اور
یوں ھوگا، کہ جب تم اُس زمین میں،
جو خداوند تمھیں اپنے وعدے کے موافق
دیگا[d]، داخل ھوگے، تو تم اِس عبادت
کي محافظت کروگے۔ ۲۶ اور یوں ھوگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

که جب تمهاري اولاد تم سے کہیں، کہ
تم اِس عبادت سے کیا مقصد رکہتے ہو؟
۲۷ تو تم کہوگے، کہ یہہ فسح کي قرباني
خداوند کے لیئے ہی، جو مصر میں
بني اسرائیل کے گھروں پر سے گذرا، جس
وقت اُس نے مصریوں کو مارا، اور ہمارے
گھروں کو بچایا۔ تب لوگوں نے سر جھکائے،
اور سجدے کیئے۔ ۲۸ اور بني اسرائیل
چلے گئے، اور اُنہوں نے، جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا تھا، کیا؛
اُنہوں نے ویسا ہي کیا۔
۲۹ اور یوں ہوا، کہ خداوند نے آدھي
رات کو مصر کي زمین میں سارے پلوٹھے،
فرعون کے پلوٹھے سے لیکے، جو اپنے
تخت پر بیٹھا تھا، اُس قیدي کے پلوٹھے
تک، جو قیدخانے میں تھا، چارپایوں کے
پلوٹھوں سمیت، ہلاک کیئے۔ ۳۰ اور
فرعون رات کو اُٹھا، وہ، اور اُس کے
سب نوکر، اور سارے مصري اُٹھے؛
اور مصر میں بڑا نوحه تھا؛ کیونکہ
کوئي گھر نه رہا، جس میں ایک نه مرا۔
۳۱ تب اُس نے موسیٰ اور ہارون
کو رات ہي کو بلایا، اور کہا، کہ اُٹھو،
اور میرے لوگوں میں سے نکل جاؤ؛ تم،
اور بني اسرائیل جاؤ؛ اور جیسا تم
نے کہا ہي، خداوند کي عبادت کرو۔
۳۲ اپنے گلّے اور گای بیل بهي لو، جیسا
تم نے کہا ہي، اور روانه ہو؛ اور میرے
لیئے بهي برکت چاہو۔ ۳۳ اور مصري
اُن لوگوں پر اجبر کرتے تھے، تاکه اُنہیں
ملک مصر سے جلد خارج کریں؛ کیونکه
وے سمجھے، که ہم سب مر جائینگے۔
۳۴ اور اُن لوگوں نے آٹا گوندھا ہوا، پیشتر
اُس سے که وہ خمیر ہو، آٹے کي لگنوں
سمیت، کپڑوں میں باندھکے، اپنے
کاندھوں پر اُٹھا لیا۔ ۳۵ اور بني اسرائیل
نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛ اور
اُنہوں نے مصریوں سے روپے کے برتن، اور
سونے کے برتن، اور کپڑے عاریت لیئے۔

۳۶ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں
کي نگاہ میں ایسي عزت بخشي، که
اُنہوں نے اُنہیں عاریت دي۔ اور اُنہوں
نے مصریوں کو لوٹ لیا۔
۳۷ اور بني اسرائیل نے رعمسیس
سے سکات تک پیادے سفر کیا؛ اُن کے
مرد، سوا لڑکوں کے، چھ لاکھ کے قریب
تھے۔ ۳۸ اور ایک دوسري بڑي گروہ
مِل جُلکر اُن کے ساتھ گئي؛ اور گلّے، اور
بیل، اور بہت بڑي مواشي گئي۔
۳۹ اور اُنہوں نے اُس گوندھے ہوئے آٹے
کي، جو وے مصر سے لے نکلے تھے، بے
خمیري روٹیاں پکائیں؛ کیونکه وہ خمیر
نه ہوا تھا؛ اِس لیئے که وے مصر سے
جبرًا نکالے گئے تھے، اور وہاں ٹھہر نه
سکے، اور نه کچھه کھانا اپنے لیئے طیار
کرنے پائے۔
۴۰ اور بني اسرائیل کي، جو مصر کے
باشندے تھے، بود و باش چار سو تیس
برس تک تھي۔ ۴۱ اور چار سو تیس
برس کے آخر یوں ہوا، که ٹھیک اُسي
دن خداوند کي ساري فوجیں زمین
مصر سے نکل گئیں۔ ۴۲ یہہ خداوند کي
وہ رات ہي، جو جدیلے خوب مانني
چاہیے، که وہ اُنہیں مصر کي زمین
سے باہر لایا؛ خداوند کي یہہ وہي رات
ہي، جسے چاہیے که سارے بني
اسرائیل، اپني قرنوں میں، مانا کریں۔
۴۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون
کو کہا، که فسح کي رسم یہہ ہي، که
کوئي بیگانه اُسے نه کھاوے؛ ۴۴ لیکن
ہر ایک شخص کا غلام، جو زرخرید ہي،
جب اُس کا ختنه کیا جاوے، تو وہ
اُسے کھاوے۔ ۴۵ بیگانه اور مزدور نه
کھاوے۔ ۴۶ یہہ ایک ہي گھر میں کھایا
جاوے؛ اُس کا گوشت کچھه گھر سے
باہر نه لے جایا جاوے؛ اور نه اُس کي
ہڈي توڑي جاوے۔ ۴۷ اسرائیل کي
ساري جماعت اُس پر عمل کرے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ی خر ۱۳: ۸، ۱۴ ۔ اِستہ ۳۲: ۷ ۔ یشو ۴: ۶ ۔ زاور ۷۸: ۶
ک ۱۱ آیت ۔ ل خر ۴: ۳۱ ۔ م عبر ۱۱: ۲۸
ن خر ۱۱: ۴ ۔ ۸ گ ۸: ۱۷ ۔ اور ۳۳: ۴ ۔ زاور ۷۸: ۵۱ ۔ اور ۱۰۵: ۳۶ ۔ اور ۱۳۵: ۸ ۔ اور ۱۳۶: ۱۰
س خر ۴: ۲۳ ۔ اور ۱۱: ۵
ع خر ۱۱: ۶ ۔ اِستہ ۱۱: ۲۳ ۔ عمو ۵: ۱۷ ۔ یعقو ۵: ۱۳
ف خر ۱۱: ۱ ۔ زاور ۱۰۵: ۳۸
ص خر ۱۰: ۹
ق خر ۱۰: ۲۶
ر پید ۲۷: ۳۴
ا یا، تاکید کرتے۔
ش خر ۱۱: ۸ ۔ زاور ۱۰۵: ۳۸ ۔ پید ۲۰: ۳
ت خر ۳: ۲۲ ۔ اور ۱۱: ۲

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۴۸ اور اگر کوئي بیگانہ تمھارے ساتھہ مقیم
ھو، اور خداوند کي فسح کیا چاھے، تو
اُس کے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں: تب
وہ نزدیک آوے، اور فسح کرے[l]؛ اور اب
وہ گویا تمھاري زمین میں پیدا ھوا ھی:
کیونکہ نامختون اِنسان اُسے نہ کھائیگا۔
۴۹ وطني اور بیگانے کي، جو تمھارے
بیچ میں ھی، ایک شریعت ھوگي[m]۔
۵۰ سارے بني اِسرائیل نے، جیسا کہ
خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو فرمایا،
ویسا ھي کیا۔ ۵۱ اور یوں ھوا، کہ ٹھیک
اُسي دن[n] خداوند نے بني اِسرائیل کو،
اُن کے لشکروں کے ساتھہ[o]، زمین مصر سے
باھر نکالا۔

[l] گنـ ۹: ۱۴ [m] گنـ ۹: ۱۴ اور ۱۵: ۱۵، ۱۶ گنـ ۱۳: ۲۰ [n] ۴۱ آیت [o] خر ۶: ۲۶

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب پلوٹھے خدا کے لیئے مقدس کیئے جاتے۔ ۳ فسح کے دن کي یادگاري کرنے کا حکم ھوتا۔ ۱۱ چوپایوں کے پلوٹھے بچے مخصوص کیئے جاتے۔ ۱۷ بني اِسرائیل یوسف کي ہڈیاں ساتھہ لیکے مصر سے نکل جاتے۔ ۲۰ ایتام میں جا پہنچتے۔ ۲۱ بدلي کے ستون و آگ کے ستون کے وسیلے خدا اُن کي ھدایت کرتا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ
۲ سب پلوٹھے میرے لیئے مقدس کر[a]؛
جو کوئي کہ بني اِسرائیل میں ‖ کھولنیوالا
رحم کا ھی، کیا اِنسان اور کیا حیوان،
میرا ھی۔
۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم
یہہ دن، جس میں تم مصر سے باھر
آئے اور قیدخانے سے باھر نکلے، یاد رکھیو[b]؛
کہ خداوند تم کو بہ زبردستي[c] وھاں سے
نکال لایا: خمیري روٹي کھائي نہ جاوے[d]۔
۴ تم ابیب کے مہینے میں[e]، آج کے
دن، باھر نکلے۔
۵ اور یہہ ھوگا، کہ جب خداوند
تجھے کنعانیوں اور حتیوں، اور اموریوں،
اور حویوں، اور یبوسیوں کي زمین میں
لاوے[f]، جسے اُس نے تمھارے باپ‌دادوں
سے قسمیہ کہا ھی[g]، کہ تمھیں دیویگا،
جہاں دودھہ اور شہد بہتا ھی، تو تو
اِس مہینے میں یہہ عبادت یاد رکھیو[h]۔

[a] ۱۲، ۱۳، ۱۵ آیتیں خر ۲۲: ۲۹، ۳۰ اور ۳۴: ۱۹ احبـ ۲۷: ۲۶ گنـ ۳: ۱۳ اور ۸: ۱۶، ۱۷ اور ۱۸: ۱۵ اِستـ ۱۵: ۱۹ لوقا ۲: ۲۳ ‖ یا، رحم سے پہلے نکلے۔ [b] خر ۱۲: ۴۲ اِستـ ۱۶: ۳ [c] خر ۶: ۱ [d] خر ۱۲: ۸ [e] خر ۲۳: ۱۵ اور ۳۴: ۱۸ اِستـ ۱۶: ۱ [f] خر ۳: ۸ [g] خر ۶: ۸ [h] خر ۱۲: ۲۵، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۶ سات دن تک تو بیخمیري روٹي کھائیو،
اور ساتویں دن خداوند کے لیئے عید
ھوگي[i]۔ ۷ بیخمیري روٹي سات دن کھائي
جاوے: اور خمیري روٹي تیرے پاس
نظر نہ آوے، اور نہ خمیر تیرے سارے
ملک میں تیرے روبرو دکھائي دیوے[k]۔
۸ اور تو اُسي روز اپنے بیٹے پر ظاھر
کیجیو[l]، کہ جب ھم مصر سے باھر نکلے،
تب خداوند نے ھم سے جو کچھہ کیا،
اُس سبب سے یہہ ھی۔ ۹ اور یہہ
ایک نشاني تجھہ پاس تیرے ھاتھہ میں،
اور تیري دونوں آنکھوں کے سامھنے ایک
یادگار ھوگي[m]، تاکہ خداوند کي شرع
تیرے منہہ میں ھو: کیونکہ خداوند نے
تجھے بہ زبردستي ملک مصر سے نکالا۔
۱۰ تو یہہ حکم اِسي وقت معین میں،
سال بسال، یاد رکھیو[n]۔
۱۱ اور یوں ھوگا، کہ جب خداوند
تجھے کنعانیوں کي زمین میں، جیسے
اُس نے تجھہ سے اور تیرے باپ‌دادوں
سے قسم کھائي ھی، لاوے، اور اُسے تجھے
دیوے۔ ۱۲ تو سب کو، جو کہ رحم
کا کھولنیوالا ھی، خداوند کے لیئے جدا
کیجیو[o]؛ سارے نر تیري مواشي میں،
جو پہلے پیدا ھوئے، خداوند کے ھونگے:
۱۳ اور گدھے کے پہلے بچے کے بدلے برے
کو فدیہ دیجیو[p]؛ اور اگر تو اُس کا فدیہ
نہ دیوے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو:
اور اپنے فرزندوں میں آدمي کے سارے
پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو[q]۔
۱۴ اور یوں ھوگا، کہ جب تیرا بیٹا آیندہ
کو تجھہ سے پوچھے[r]، اور کہے، کہ یہہ کیا
ھی؟ تو تو اُسے کہیو، کہ خداوند ھم کو بہ
زبردستي[s] مصر اور غلاموں کے گھر سے باھر
لایا۔ ۱۵ اور جب فرعون نے نہ چاھا، کہ
ھمیں، جانے دے، تو یوں ھوا، کہ خداوند نے
مصر میں سب پلوٹھے، اِنسان کے پلوٹھوں
سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک، مار ڈالے[t]:
اِس واسطے میں اُن سب نروں کو، جو

[i] خر ۱۲: ۱۵، ۱۶ [k] خر ۱۲: ۱۹ [l] ۱۴ آیت خر ۱۲: ۲۶ [m] دیکھو ۱۶ آیت خر ۱۲: ۱۴ گنـ ۱۵: ۳۱ اِستـ ۶: ۸ اور ۱۱: ۱۸ امثـ ۱: ۹ یسعـ ۴۹: ۱۶ یرمـ ۲۲: ۲۴ متي ۲۳: ۵ [n] خر ۱۲: ۱۴، ۲۴ [o] ۲ آیت خر ۲۲: ۲۹ اور ۳۴: ۱۹ احبـ ۲۷: ۲۶ گنـ ۸: ۱۷ اور ۱۸: ۱۵ اِستـ ۱۵: ۱۹ حزقـ ۴۴: ۳۰ [p] خر ۳۴: ۲۰ گنـ ۱۸: ۱۵، ۱۶ [q] گنـ ۳: ۴۶، ۴۷ اور ۱۸: ۱۵، ۱۶ [r] خر ۱۲: ۲۶ اِستـ ۶: ۲۰ یشو ۴: ۶، ۲۱ [s] ۳ آیت [t] خر ۱۲: ۲۹

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

رِحم کے کھولنیوالے ہیں، خداوند کے لیئے
ذبح کرتا ہوں؛ لیکن اپنے فرزندوں کے
سب پلوٹھوں کا فدیا دیتا ہوں۔ ١٦ اور
یہہ تیرے ہاتھ میں ایک علامت"، اور
تیری آنکھوں کے بیچ ایک یادگار ہوگا:
کیونکہ خداوند زبردستی سے ہم کو مصر
سے باہر نکال لایا۔

١٧ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو
جانے دیا، تو یوں ہوا، کہ خدا نے اُنہیں
یہہ رہبری نہ کی، کہ وے فلستیوں کی
راہ سے جاویں، اگرچہ وہ نزدیک کی راہ
تھی؛ کیونکہ خدا نے کہا، ایسا نہ ہو نہ
وے لوگ لڑائی دیکھکے پچھتاویں، اور مصر
کو پھر جاویں: ١٨ بلکہ خدا نے اُن لوگوں
کو دریاے قلزم کے بیابان کی طرف پھیرا:
اور بنی اِسرائیل الصف باندھے ہوئے زمین
مصر سے نکلے چلے گئے۔ ١٩ اور موسیٰ نے
یوسف کی ہڈیاں ساتھ لیں: کیونکہ اُس
نے بنی اِسرائیل کو تاکیدا قسم دیکے کہا
تھا، کہ خدا یقینا تمہاری خبرگیری کریگا:
تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھ لے
جائیو"۔

٢٠ پھر وے سکات سے روانہ ہوئے، اور
بیابان کے کنارے ایتام میں اُتر پڑے۔
٢١ اور خداوند دن کو بدلی کے ستون
میں، تاکہ اُنہیں راہ بتاوے، اور رات کو
آگ کے ستون میں ہوکے، تاکہ اُنہیں
روشنی بخشے، اُن کے آگے چلا جاتا تھا،
تاکہ دن رات چلے جائیں۔ ٢٢ وہ بدلی
کا ستون دن کو، اور آگ کا ستون رات
کو، اُن لوگوں کے آگے سے ہرگز نہ ٹلتا تھا۔

١٤ باب

اِس باب میں کہ ١ خدا بنی اِسرائیل کو آگے کی راہ بتانا۔
٥ فرعون اُن کا پیچھا کرنا۔ ١٠ بنی اِسرائیل ڈرنا۔
١٣ موسیٰ اُن کو دلاسا دینا۔ ١٥ خدا موسیٰ کو سمجھانا۔
١٩ بدلی کا ستون لشکر کی پشت پر جا ٹھہرنا۔ ٢٢ بنی
اِسرائیل دریاے قلزم کے بیچ سے ہوکے جانا۔ ٢٣ اُسی میں
اہل مصر غرق ہونا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ
٢ بنی اِسرائیل سے کہہ، کہ پھریں، اور
فی الحیروت کے آگے، مجدال اور دریا کے
درمیان، مقیم ہوں: بعل صفون کے
مقابل، جو دریا کے کنارے ہی، مقیم ہوں۔
٣ فرعون بنی اِسرائیل کے حق میں
کہیگا، کہ وے اُس زمین میں پھنسے ہیں،
اور بیابان نے اُنہیں بند کیا ہی۔ ٤ اور
میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا،
کہ وہ اُن کا پیچھا کریگا؛ اور میں فرعون
اور اُس کے سارے لشکر پر غالب ہونگا؛
تاکہ مصری جانیں، کہ خداوند میں
ہوں۔ اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔
٥ اور جب شاہ مصر کو خبر دی گئی
کہ وے لوگ بھاگ گئے، تو فرعون اور اُس
کے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف
سے پھر گیا، اور وے بولے، کہ ہم نے یہہ
کیا کیا، کہ اِسرائیل کو اپنی خدمتگاری
سے باہر جانے دیا؟ ٦ تب اُس نے اپنی
گاڑیاں جوتائیں، اور اپنے لوگ ساتھ لئے:
٧ اور اُس نے چھ سو چنی ہوئی گاڑیاں، اور
مصر کی سب گاڑیاں، ساتھ لیں؛ اور
اُن سب پر سردار بٹھائے۔ ٨ اور خداوند
نے شاہ مصر فرعون کے دل کو سخت کر
دیا، اور وہ بنی اِسرائیل کے پیچھے
جھپٹ دوڑا؛ پر بنی اِسرائیل بالادستی
سے نکلے۔ ٩ اور مصری اُن کا پیچھا کیئے
چلے، اور فرعون کے سارے گھوڑوں، اور
اُس کی گاڑیوں، اور اُس کے سواروں، اور
اُس کے لشکر نے، اُن کو خیمہ کھڑا کرتے
ہوئے دریا پر، فی الحیروت اور اُس کے آگے،
بعل صفون کے مقابل، جا ہی لیا۔
١٠ اور جب فرعون نزدیک ہوا، تو
بنی اِسرائیل نے آنکھیں اوپر کیں، اور
مصریوں کو اپنے پیچھے [illegible]
اور وے شدت سے ڈرے: تب بنی
اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی۔
١١ اور موسیٰ سے کہا، کہ کیا مصر میں
قبروں کی جگہہ نہ تھی، کہ تو ہم کو
وہاں سے بیابان میں مرنے کے لئے لایا؟
تو نے ہم سے یہہ کیا معاملہ کیا، کہ ہم
کو مصر سے نکال لایا؟ ١٢ کیا یہہ وہی [illegible]

١٧ آیت

خر ١٤: ١١، ١٢
گن ١٤: ١-٤
استثنا ١٧: ١٦
خر ١٤: ٢
گن ٣٣: ٦
وغیرہ
یا، ہتھیاربند۔
پید ٥٠: ٢٥
یشوع ٢٤: ٣٢
اعما ٧: ١٦
گن ٣٣: ٦
خر ١٤: ١٩، ٢٤
اور ٤٠: ٣٨
گن ٩: ١٥
اور ١٠: ٣٤
اور ١٤: ١٤
نحمیا ٩: ١٢
زبور ٧٨: ١٤
اور ٩٩: ٧
اور ١٠٥: ٣٩
یسعیاہ ٤: ٥
١ کرنتھیوں ١٠: ١
خر ١٣: ١٨
گن ٣٣: ٧

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بات نہیں، جو ہم نے مصر میں تجہہ سے
کہی تہی، کہ ہم سے ہاتہہ اُٹہا، تاکہ ہم
مصریوں کي خدمت کریں؟ کہ ہمارے
لیئے مصریوں کي خدمت کرنا بیابان
میں مرنے سے بہتر تہا۔
۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا، خوف
نہ کرو، کہڑے رہو، اور خداوند کي نجات
دیکہو، جو آج کے دن وہ تمہیں دیویگا:
کیونکہ اُن مصریوں کو، جنہیں تم آج
دیکہتے ہو، تم اُنہیں پہر تا ابد نہ دیکہوگے۔
۱۴ خداوند تمہارے لیئے جنگ کریگا،
اور تم چپ چاپ رہوگے۔
۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا،
کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہی؟ بني
اِسرائیل سے کہہ، کہ وے آگے چلیں۔
۱۶ تو اپنا عصا اُٹہا، اور دریا پر اپنا ہاتہہ
بڑہا، اور اُسے دو حصہ کر: بني اِسرائیل،
دریا کے بیچوں بیچ میں سے، سوکہي زمین
پر ہوکے، گذر جائینگے۔ ۱۷ اور دیکہہ، کہ
میں مصریوں کے دلوں کو سخت کر
دونگا، اور وے اُن کا پیچہا کرینگے: اور
میں فرعون، اور اُس کي سپاہ، اور اُس
کي گاڑیوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا
جلال ظاہر کرونگا۔ ۱۸ اور جب مصري،
جب میں فرعون، اور اُس کي گاڑیوں،
اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر
کرونگا، تو جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔
۱۹ اور خدا کا فرشتہ، جو اِسرائیلي
لشکر کے آگے چلا جاتا تہا، پہرا، اور اُن
کي پشت پر آ رہا، اور بدلي کا وہ ستون
اُن کے سامہنے سے گیا، اور اُن کي پشت
پر جا ٹہہرا: ۲۰ اور مصریوں کے لشکر
اور اِسرائیلي لشکر کے بیچ میں آیا: اور
وہ ایک اندہیری بدلي ہو گئي، پر رات
کو روشن ہوئي: سو تمام رات ایک لشکر
دوسرے کے نزدیک نہ آیا۔ ۲۱ پہر موسیٰ نے
دریا پر ہاتہہ بڑہایا: اور خداوند نے
بڑی سخت پوربي آندہي کے تمام رات
میں دریا کو چلایا، اور دریا کو سکہا دیا۔

اور پاني کو دو حصے کیا۔ ۲۲ اور بني
اِسرائیل دریا کے بیچ میں سے سوکہي زمین
پر ہوکے گذر گئے: اور پاني کي، اُن کے
دہنے اور بائیں، دیوار تہي۔
۲۳ اور مصریوں نے پیچہا کیا، اور اُن
کا پیچہا کیئے ہوئے، وے اور فرعون کے
سب گہوڑے اور اُس کي گاڑیاں، اور
اُس کے سوار دریا کے بیچوں بیچ تک
آئے۔ ۲۴ اور یوں ہوا، کہ خداوند نے
پچہلے پہر اُس آگ اور بدلي کے ستون
میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کي، اور
مصریوں کي فوج کو گہبرا دیا۔ ۲۵ اور اُن
کي گاڑیوں کے پہیوں کو نکال ڈالا، ایسا کہ
مشکل سے چلتي تہیں: چنانچہ مصریوں
نے کہا، کہ آؤ، اِسرائیلیوں کے منہہ پر
سے بہاگ جاویں: کیونکہ خداوند اُن
کے لیئے مصریوں سے جنگ کرتا ہی۔
۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ
اپنا ہاتہہ دریا پر بڑہا، تاکہ پاني مصریوں،
اور اُن کي گاڑیوں، اور اُن کے سواروں پر
پہر آوے۔ ۲۷ اور موسیٰ نے اپنا ہاتہہ
دریا پر بڑہایا، اور دریا صبح ہوتے اپني
قوت اصلي پر لوٹا: اور مصري اُسي کے
آگے بہاگے: اور خداوند نے مصریوں کو
دریا میں ہلاک کیا۔ ۲۸ اور پاني
پہرا، اور گاڑیوں، اور سواروں، اور فرعون
کے سب لشکر کو، جو اُن کے پیچہے دریا
کے بیچ آئے تہے، چہپا لیا: اور ایک
بہي اُن میں سے باقي نہ چہوڑا۔ ۲۹ پر
بني اِسرائیل خشک زمین پر دریا کے
بیچ میں چلے گئے: اور پاني کي، اُن
کے داہنے اور بائیں، دیوار تہي۔ ۳۰ سو
خداوند نے اُس دن اِسرائیلیوں کو مصریوں
کے ہاتہہ سے یوں بچایا: اور اِسرائیلیوں نے
مصریوں کي لاشیں دریا کے کنارے پر
دیکہیں۔ ۳۱ اور اِسرائیلیوں نے بڑي
قدرت، جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر
کي، دیکہي: اور لوگ خداوند سے ڈرے:
تب خداوند پر، اور اُس کے بندے موسیٰ
پر، ایمان لائے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ باب

۱ موسیٰ کا گیت۔ ۲۲ اِس بیان میں، کہ لوگ پانی کے محتاج ہوئے۔ ۲۳ مقام مارہ کا پانی کڑوا پایا جانا۔ ۲۵ درخت کی ڈالی سے میٹھا کیا جانا۔ ۲۷ ایلیم میں بارہ چشمے اور ستر درخت خرمے کے ملے۔

تب موسیٰ اور بنی اِسرائیل نے
خداوند کے آگے یہہ گیت گایا، اور بولے،
کہ میں خداوند کی حمد و ثنا گاؤنگا،
کہ اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاہر
کیا: اُس نے گھوڑے کو، اُس کے سوار
سمیت، دریا میں ڈال دیا۔ ۲ خداوند
میری قوت، اور میرا راگ ہے، اور وہ
میری نجات ہوا؛ وہ میرا خدا ہے،
میں † اُس کی بڑائی کرونگا؛ میرے باپ
کا خدا ہے، میں اُس کی بزرگی کرونگا۔
۳ خداوند صاحب جنگ ہے؛ یہوواہ
اُس کا نام ہے۔ ۴ فرعون کی گاڑیاں
اور اُس کا لشکر اُس نے دریا میں ڈال
دیا؛ اُس کے چنے ہوئے سردار دریائے
قلزم میں ڈوبے گئے۔ ۵ گہراوں نے اُنہیں
چھپا لیا؛ وے پتھر کی مانند تہ کو چلے
گئے۔ ۶ اے خداوند، تیرا دہنا ہاتھ
زور میں مشہور ہوا؛ اور خداوند، تیرے
دہنے ہاتھ نے دشمنوں کو چور چور کیا۔
۷ تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنے مقابلہ
کرنیوالوں کو گرا دیا؛ تو نے اپنا غضب
کو بھیجا، جس نے اُن کو تنکے کی مانند
جلایا۔ ۸ اور تیرے نتھنوں کے دم سے
پانی ایک جگہہ سمٹ گیا، اور موجیں
تودا تودا کھڑی ہو گئیں، اور دریا کے
بیچ میں گہراوے جم گئے۔ ۹ دشمن
بولا، میں پیچھا کرونگا، میں جا لونگا،
میں لوٹ کا مال بانٹونگا؛ اُن سے میں
جی اپنا ٹھنڈا کرونگا، میں اپنی تلوار
کھینچونگا، میرا ہاتھ اُن کو ہلاک کریگا۔
۱۰ تو نے اپنی ہوا سے پھونک ماری، دریا
نے اُنہیں چھپا لیا؛ وے سیسے کی
طرح زور کے پانی میں ڈوب گئے۔
۱۱ معبودوں میں، خداوند، تجھ سا کون
ہے؟ پاکیزگی میں کون ہے تیرا سا
جلال والا، ڈرانیوالا صاحب برکتوں کا،
عجائبات کا بنانیوالا۔ ۱۲ تو نے اپنا
دہنا ہاتھ بڑھایا، زمین اُنہیں نگل گئی۔
۱۳ تو نے اپنی رحمت سے اُن لوگوں کی،
جنہیں تو نے چھڑایا، رہنمائی کی؛ تو
نے اپنے زور سے اُنہیں اپنے مقدس مکان
تک لا پہنچایا۔ ۱۴ قومیں سنینگی، اور
کانپ جاوینگی؛ اور فلستیوں کو خوف
پکڑیگا۔ ۱۵ تب ادوم کے رئیس حیران
ہونگے؛ موآب کے پہلوانوں کو کپکپی پکڑیگی؛
کنعان کے سب رہنیوالے پگھل جاوینگے۔
۱۶ اُنہیں خوف اور ہراس ہوگا؛ وے
تیرے بازو کے زور سے پتھر کی طرح بے
حس و حرکت ہو جاوینگے، جب تک
تیرے لوگ پار نہ جاویں؛ اور خداوند،
جب تک تیرے وے لوگ، جنہیں تو نے
خرید کیا، پار نہ جاویں۔ ۱۷ تو اُنہیں
لائیگا، اور اُنہیں اپنی میراث کے پہاڑ پر
درخت کی طرح لگاویگا، اُس جگہہ
پر جو، خداوند، تو نے اپنے رہنے کے لیئے
بنائی ہے، اور جائے مقدس میں، جو،
خداوند، تیرے ہاتھوں نے قائم کی ہے۔
۱۸ خداوند ابد الآباد سلطنت کریگا۔
۱۹ اِس لیئے کہ فرعون کا گھوڑا، رتھوں
اور اُس کے سواروں سمیت، دریا کے بیچ
میں گیا، اور خداوند نے دریا کے پانی
کو اُن پر پھیرا؛ لیکن بنی اسرائیل
دریا کے بیچوں بیچ سے سوکھی زمین پر
ہوکے چلے گئے۔

۲۰ تب ہارون کی بہن مریم نبیہ
نے دف ہاتھ میں لیا؛ اور سب عورتیں
دفوں کے ساتھ ناچتی ہوئیں اُس کے
پیچھے چلیں۔ ۲۱ اور مریم نے اُن کے
گانے کا جواب دیا، کہ خداوند کی حمد
اور ثنا گاؤ، کہ اُس نے بڑے جلال سے
اپنے تئیں ظاہر کیا؛ اُس نے گھوڑے کو،
اُس کے سوار سمیت، دریا میں ڈال
دیا۔ ۲۲ سو موسیٰ اسرائیل کو دریائے
قلزم سے لے آیا، اور وے سور کے بیابان
میں گئے؛ اور وے تین دن تک بیابان
میں چلے گئے، اور پانی نہ پایا۔

† یا، اُس کے لیئے ایک مسکن طیار کرونگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۳ اور جب وے مارہ میں آئے، تو
مارہ کا پاني پي نہ سکے؛ کیونکہ وہ کڑوا
تھا، اِس لیئے اُس کا نام مارہ ھوا.
۲۴ تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ سے
شکایت کي، کہ ھم کیا پیویں؟ ۲۵ اُس
نے خداوند سے فریاد کي: خداوند نے
اُسے ایک درخت دکھایا، جسے اُس نے
جب پاني میں ڈالا تو پاني میٹھا ھو
گیا؛ وھاں اُس نے اُن کے لیئے ایک آئین
اور شریعت بنائي، اور وھاں اُس نے
اُنھیں آزمایا: ۲۶ اور کہا، کہ اگر تو دل
لگاکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، اور جو
کچھہ اُس کي نظر میں اچھا ھی کرے، اور
اُس کے حکموں کو سنے، اور اُس کے آئینوں
کو یاد رکھے، تو میں اُن بیماریوں میں سے،
جو میں نے مصریوں پر بھیجیں، تجھہ پر
کوئي نہ بھیجونگا: کہ میں وہ خداوند
ھوں، جو تجھے شفا بخشتا ھی.
۲۷ پھر وے ایلیم کو، جہاں پاني کے بارہ
چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے،
آئے: اور اُنھوں نے پاني پر خیمہ کھڑے کیئے.

۱۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بني اِسرائیل سین میں جا پہنچے. ۲ خوراک
کے نہ ھونے کے باعث سب کُڑکُڑائے. ۴ خدا آسمان سے روٹي
بھیجنے کا وعدہ کرتا. ۱۱ اُن کے لیئے بٹیریں بھیجي جاتیں.
۱۴ من بھی بھیجا جاتا. ۱۶ ھر ایک کو من کے جمع کرنے
کا حکم ھوتا. ۲۵ سبت کے دن وہ نہ مل سکیگا. ۳۲ من
کا اومر بھر فرزون کو دکھانے کے لیئے حفاظت سے رکھے.

پھر وے ایلیم سے روانہ ھوئے، اور بني
اِسرائیل کي ساري جماعت زمین مصر
سے خارج ھوکر دوسرے مہینے کے
پندرھویں دن سین کے بیابان میں، جو
ایلیم اور سینا کے درمیان ھی، پہنچي.
۲ اور ساري جماعت بني اِسرائیل کي،
اُس بیابان میں، موسیٰ اور ھارون پر
جھنجھلائي: ۳ اور بني اِسرائیل بولے،
کہ کاش ھم خداوند کے ھاتھہ سے زمین
مصر میں، جس وقت کہ ھم گوشت
کي ھانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے، اور
روٹي من بھرکے کھاتے تھے، مارے جاتے؛
کیونکہ تم ھم کو اِس بیابان میں نکال لائے
ھو، کہ سارے مجمع کو بھوکھہ سے ھلاک کرو.
۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ
دیکھہ، میں آسمان سے تمہارے لیئے
روٹیاں برساؤنگا: یہہ لوگ ھر روز نکلکے
جتنا ایک ھي دن کے لیئے کفایت کرے،
ھر ایک دن سمیٹ لیا کریں؛ تاکہ میں
اُنھیں جانچوں، کہ وے میري شریعت پر
چلینگے، یا نہیں. ۵ اور یوں ھوگا، کہ
چھٹھے دن وے اُسے جو لے آوینگے، پکاکے
تیار کرینگے: مگر جتنا کہ روز روز جمع
ھوتا ھی، اُس کا دونا ھو جائیگا. ۶ سو
موسیٰ اور ھارون نے سارے بني اِسرائیل
سے کہا، کہ شام کو تم جانوگے کہ خداوند
تم کو زمین مصر سے باھر لایا: ۷ اور صبح
کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے: اِس
لیئے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ھو،
سو وہ سنتا ھی: اور ھم کیا ھیں، جو تم
ھم پر جھنجھلاتے ھو؟ ۸ اور موسیٰ نے کہا،
یوں ھوگا، کہ شام کو خداوند تمھیں کھانے
کو گوشت، اور صبح کو روٹي پیٹ بھرکے،
دیگا؛ کہ خداوند تمہارے جھنجھلانے کو جو
تم اُس پر جھنجھلاتے ھو، سنتا ھی: اور
ھم کیا ھیں؟ تمہاري جھنجھلاھٹ ھم
پر نہیں، بلکہ خداوند پر ھی.
۹ پھر موسیٰ نے ھارون سے کہا، کہ بني
اِسرائیل کي ساري جماعت سے کہہ، کہ
خداوند کے نزدیک آؤ، کہ اُس نے تمہاري
جھنجھلاھٹ کو سنا. ۱۰ اور یوں ھوا، کہ
جب ھارون بني اِسرائیل کي ساري
جماعت کو کہہ رھا تھا، تو اُنھوں نے
بیابان کي طرف نظر کي؛ اور کیا
دیکھتے ھیں؟ کہ خداوند کا جلال بدلي
میں ظاھر ھوا.
۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا،
۱۲ میں نے بني اِسرائیل کا جھنجھلانا
سنا: اُنھیں کہہ، کہ تم درمیان زوال
اور غروب کے گوشت کھاؤگے، اور صبح کو
روٹي سے سیر ھوگے؛ اور تم جانوگے، کہ
میں خداوند تمہارا خدا ھوں. ۱۳ اور
یوں ھوا، کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں،
اور پڑاؤ کو چھپا لیا: اور صبح کو لشکر
کے آس پاس اوس پڑي. ۱۴ اور جب
اوس پڑ چکي، تو کیا دیکھتے ھیں؟ کہ
بیابان میں ایک چھوٹي چھوٹي گول
چیز، ایسي سفید جیسے برف کا چھوٹا
ٹکڑا، زمین پر پڑي ھی. ۱۵ اور بني
اِسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

من ہی؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ جانا، کہ
وہ کیا ہی۔ تب موسیٰ نے اُنہیں کہا،
کہ یہہ روٹی ہی، جو خداوند نے کہانے کو
تمہیں دی ہی۔
۱۶ یہہ وہ بات ہی، جو خداوند نے
تمہیں فرمائی تہی، ہر ایک اُس میں
سے بہ قدر اپنے کہانے کے، آدمی پیچہے
ایک اومر، جمع کرے؛ ہر ایک اپنے
لوگوں کا شمار کرکے، اُن کے لیئے جو اُس
کے خیمے میں ہیں، لیوے۔ ۱۷ چنانچہ
بنی اسرائیل نے یونہیں کیا، اور اُن میں
سے بعضوں نے زیادہ، اور بعضوں نے کم
جمع کیا۔ ۱۸ اور جب اُنہوں نے اومر
سے ناپا، تو جس نے بہت جمع کیا تہا،
کچہہ زیادہ نہ پایا؛ اور اُس کا، جس نے
کم جمع کیا تہا، کم نہ ہوا؛ ہر ایک
نے اُن میں سے بہ قدر اپنے کہانے کے جمع
کیا تہا۔ ۱۹ اور باوجودیکہ موسیٰ نے کہا،
کہ کوئی اُس میں سے صبح تک باقی نہ
چہوڑے؛ ۲۰ وے اُس کے سنانیوالے نہ
ہوئے؛ اور بعضوں نے صبح تک کچہہ رہنے
دیا؛ سو اُس میں کیڑے پڑ گئے، اور سڑ
گیا؛ موسیٰ اُن پر غصے ہوا۔ ۲۱ اور
وے ایک ایک ہر صبح، بہ قدر اپنے کہانے
کے، جمع کرتے تہے؛ اور جب آفتاب گرم
ہوا، وہ پگہل گیا۔
۲۲ اور یوں ہوا، کہ چہٹے دن اُنہوں
نے روٹیوں سے دونی جمع کیں، دو دو
اومر ایک ایک کے لیئے؛ اور جماعت
کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر
دی۔ ۲۳ اُس نے اُنہیں کہا، کہ یہہ
وہی ہی، جو خداوند نے کہا تہا، کہ
[illegible] سبت، خداوند کا مقدس سبت، ہی؛
جو تمہیں پکانا ہو پکا لو، اور جو اُبالنا
ہو اُبال لو؛ اور وہ جو بچ رہے اپنے لیئے
صبح تک محفوظ رکہو۔ ۲۴ چنانچہ اُنہوں
نے جیسا موسیٰ نے کہا تہا، صبح تک
رہنے دیا؛ پر نہ سڑا، نہ اُس میں کیڑے
پڑے۔ ۲۵ اور موسیٰ نے کہا، کہ اسے آج
کہاؤ؛ کیونکہ آج خداوند کا سبت ہی؛
آج تم میدان میں نہ پاؤگے۔ ۲۶ چہہ
دن تلک تم اُسے جمع کروگے؛ پر ساتویں
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۷ اور یوں ہوا، کہ بعضے لوگوں
میں سے ساتویں دن جمع کرنے کو گئے،
اور کچہہ نہ پایا۔ ۲۸ تب خداوند نے
موسیٰ سے کہا، کہ کب تک تم میرے
حکموں اور میری شریعتوں کے حفظ کا
انکار کروگے؟ ۲۹ دیکہو، ازبسکہ خداوند
نے تم کو سبت دیا، اِس لیئے وہ تمہیں
چہٹے دن دو دن کی روٹیاں دیتا ہی؛
ہر ایک تم میں سے اپنی جگہہ پر رہے؛
ساتویں دن کوئی اپنی جگہہ سے باہر نہ
جاوے۔ ۳۰ چنانچہ لوگوں نے ساتویں
دن آرام کیا۔ ۳۱ اور اسرائیل کے گہرانے
نے اُس کا نام من رکہا؛ اور وہ دہنیے
کے بیج کی طرح سفید؛ اور مزہ اُس
کا شہد میں ملی ہوئی پہلوری کا تہا۔
۳۲ اور موسیٰ نے کہا، یہہ وہ بات
ہی، جو خداوند فرماتا ہی، ایک اومر
اُس سے اپنی قرنوں کے لیئے بہرکے محفوظ
رکہو؛ تاکہ وے اُس روٹی کو دیکہیں، جو
میں نے تمہیں بیابان میں کہلائی، جب
میں تمہیں زمین مصر سے باہر لایا۔ ۳۳ اور
موسیٰ نے ہارون کو کہا، ایک مرتبان لے،
اور ایک اومر من اُس میں بہر، اور خداوند
کے آگے لا، تاکہ وہ تمہارے قرنوں کے لیئے
محفوظ رہے۔ ۳۴ چنانچہ ہارون نے
جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا تہا،
صندوق شہادت کے آگے اُسے محفوظ رکہا۔
۳۵ اور بنی اسرائیل [illegible]
جب تک [illegible]
[illegible] جب تک [illegible]
[illegible]
۳۶ اور ایک اومر [illegible] دسواں حصہ ہی۔

۱۷ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پانی دے، کہ پیویں۔ موسیٰ نے اُنہیں
کہا، تم مجھہ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور
خداوند کا کیوں اِمتحان کرتے ہو؟
۳ اور وے لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے؛
سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے، اور کہا،
کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا، کہ
ہمیں، اور ہمارے لڑکوں، اور ہماری
مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟
۴ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا،
کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وے سب
تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو طیار ہیں۔
۵ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ لوگوں
کے آگے جا، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں
کو اپنے ساتھ لے؛ اور اپنا عصا، جو تو دریا
پر مارتا تھا، اپنے ہاتھ میں لے، اور جا۔
۶ دیکھہ کہ میں وہاں حورب کی چٹان
پر تیرے آگے کھڑا ہونگا: تو اُس چٹان
کو ماریو؛ اُس سے پانی نکلیگا، تاکہ لوگ
پیویں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اِسرائیل
کے بزرگوں کے سامھنے یہی کیا۔ ۷ اور
اُس نے، اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل نے
وہاں جھگڑا کیا تھا، اور اِس لیئے کہ اُنہوں
نے خداوند کو اِمتحان کیا تھا، اور کہا تھا،
کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہی، کہ نہیں؟
اُس جگہہ کا نام ||مسہ اور †مریبہ رکھا۔
۸ تب عمالیق چڑھ آئے، اور رفیدیم
میں بنی اِسرائیل کے ساتھہ لڑے: ۹ تب
موسیٰ نے یشوع کو کہا، کہ ہم میں سے
لوگ چن، اور نکل، اور جاکر عمالیق سے
جنگ کر: کل میں خدا کا عصا اپنے
ہاتھہ میں لیکے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا
ہونگا۔ ۱۰ سو یشوع نے، جیسا موسیٰ نے
اُسے کہا تھا، کیا، اور عمالیق کے ساتھہ
جنگ کی: موسیٰ، اور ہارون، اور حور
پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے۔ ۱۱ اور یوں
ہوا کہ جب موسیٰ، اپنا ہاتھہ اُٹھاتا تھا،
تو بنی اِسرائیل فتح پاتے تھے: اور جب
ہاتھہ لٹکا دیتا تھا، تب عمالیق غالب
ہوتے تھے۔ ۱۲ لیکن موسیٰ کے ہاتھہ
بھاری ہو رہے تھے؛ تب اُنہوں نے ایک
پتھر لیکے اُس کے نیچے رکھا؛ وہ اُس
پر بیٹھا، اور ہارون اور حور، ایک ایک
طرف، اور دوسرا دوسری طرف ہوکے،

|| یعنی، امتحان۔ † یعنی، جھگڑا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اُس کے ہاتھوں کو سمبھالے رہے: تب
اُس کے ہاتھہ، آفتاب کے غروب ہوتے
تک، ||مضبوطی سے اُٹھے رہے۔ ۱۳ اور
یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو
تلوار کی دھار سے شکست دی۔ ۱۴ تب
خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ یادگاری کے
لیئے کتاب میں اِسے لکھہ رکھہ، اور یشوع
کے کان میں یہہ کہہ دے: کہ میں عمالیق
کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا
دونگا۔ ۱۵ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی،
اور اُس کا نام †یہوواہ نسی رکھا: ۱۶ اور
اُس نے کہا، چونکہ ہاتھہ یاہ کے تخت
پر اُٹھایا، اِس لیئے خداوند کی جنگ
عمالیق کے ساتھہ نسل در نسل ہوگی۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یترو موسیٰ کی قبیلہ اور اُس کے دو بیٹوں کو اُس کے پاس لانا۔ ۷ موسیٰ یترو کی مہمانی کرنا۔ ۱۳ یترو کی صلاح قبول کرنا۔ ۲۷ یترو روانہ ہونا۔

جب موسیٰ کے سسرے یترو نے، جو
مدیان کا کاہن تھا، یہہ سب سنا، کہ خدا
نے موسیٰ، اور اپنی قوم اِسرائیل کے لیئے
کیا کیا، اور خداوند اِسرائیل کو مصر سے
باہر لایا؛ ۲ تب یترو موسیٰ کے سسرے
نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو، بعد اُس
کے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا، لیا،
۳ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو بھی، جن
میں سے ایک کا نام اُس نے ‡جیرسوم
رکھا تھا؛ اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ میں
غیر زمین میں مسافر ہوں: ۴ اور دوسرے
کا نام *اِلیعذر؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ
میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہی، اور
اُسنے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ہی۔
۵ اور موسیٰ کا سسرا یترو اُس کے بیٹے اور
اُس کی جورو کو لیکے موسیٰ پاس،
جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ
پر خیمہ کھڑا کیا تھا، آیا؛ ۶ اور موسیٰ
سے کہا، کہ میں تیرا سسر، یترو، اور
تیری جورو، اور اُس کے ساتھہ اُس کے
دو بیٹے، تجھہ پاس آئے ہیں۔
۷ تب موسیٰ اپنے سسرے کے اِستقبال
کو نکلا، اور اُس کے آگے جھکا، اور اُس
کو چوما؛ اور آپس میں ایک نے دوسرے
کی خیر و عافیت پوچھی، اور خیمے

|| یا، برقرار رہے۔ † یعنی، یہوواہ میرا جھنڈا۔ دیکھو قاض ۶: ۲۴ ‡ یعنی، مسافر وہاں۔ * یعنی، میرا خدا مددگار ہی۔

پیدائش مسیح سے ۱۴۹۱

میں آئے۔ ۸ موسیٰ نے سب کچھ سسرے
سے بیان کیا، کہ خداوند نے، اسرائیل کے
لیئے، فرعون اور مصریوں سے یوں کیا، اور
راہ میں اُن پر یہ بے مصیبتیں پڑیں،
اور خداوند نے اُنھیں کیونکر بچایا۔ ۹ اور
یترو اُن سب احسانوں کے سبب،
جو خداوند نے اسرائیل پر کیئے، جنھیں
اُس نے مصریوں کے ہاتھ سے نجات
بخشی، باغ باغ ہوا: ۱۰ اور یترو نے
کہا، کہ مبارک ہی وہ خدا، جس نے
تم کو مصریوں کے ہاتھ اور فرعون کے ہاتھ
سے نجات بخشی، اور جس نے قوم کو
مصریوں کے پنجے سے بچایا۔ ۱۱ اب
میں جانتا ہوں، کہ خداوند سب
معبودوں سے بڑا ہی؛ کیونکہ وہ اُن کاموں
میں، جو اُنھوں نے غرور سے کیئے، اُن پر
غالب ہوا۔ ۱۲ اور موسیٰ کا سسرا یترو
ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لیئے
لایا اور ہارون اور اسرائیل کے سب بزرگ
موسیٰ کے سسرے کے ساتھ روٹی کھانے
خدا کے آگے آئے۔
۱۳ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا،
کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا؛
اور لوگ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک
کھڑے تھے۔ ۱۴ تب موسیٰ کے سسرے نے
سب کچھ جو اُس نے لوگوں سے کیا،
دیکھکے کہا، کہ یہہ تو لوگوں سے کیا کرتا
ہی؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھتا ہی، اور
سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے
کھڑے رہتے ہیں؟ ۱۵ موسیٰ نے اپنے
سسرے کو کہا، یہہ اِس واسطے ہی، کہ
لوگ خدا سے دریافت کرنے کے لیئے
مجھ پاس آتے ہیں: ۱۶ جب اُن میں
کچھ جھگڑا ہوتا ہی، تو وے میرے پاس
آتے ہیں؛ اور میں ایک کے اور دوسرے
کے درمیان انصاف کر دیتا ہوں؛ اور میں
اُنھیں خدا کے احکام اور شریعت سے
اطلاع کرتا ہوں۔ ۱۷ تب موسیٰ کے
سسرے نے اُس کو کہا، کہ تو اچھا کام
نہیں کرتا۔ ۱۸ کہ تو یقیناً ماندہ ہو
جائیگا، تو بھی، اور یہہ لوگ بھی، جو
تیرے ساتھ ہیں: کیونکہ یہہ کام تجھ پر
نہایت بھاری ہی: تو اکیلا اُسے کر نہ

کی طاقت نہیں رکھتا۔ ۱۹ اب میری
سن؛ میں تجھے صلاح دیتا ہوں،
اور خدا تیرے ساتھ رہے: تو اُن لوگوں کے
پاس خدا کی جگہہ ہو، اور اُن کا سب
احوال خدا سے عرض کیا کر: ۲۰ اور تو
رسوم اور شریعت کی باتیں اُنھیں سکھا،
اور وہ راہ، جس پر چلیں، اور وہ کام،
جسے کرنا اُنھیں فرض ہی اُنھیں بتا۔
۲۱ سو تو اُن لوگوں میں سے لائق
لوگ چن لے، جو خداترس اور سچے
انسان ہوں، اور لالچی نہ ہووں؛ اور اُنھیں
ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاسوں اور
دس دس پر حاکم کر دے: ۲۲ تاکہ وے لوگوں
کی ہر وقت عدالت کریں؛ اور یوں
ہووے، کہ وے ہر ایک بڑا مقدمہ تجھ
پاس لاویں، پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وے
فیصل کریں: کہ یہہ تیرے لیئے آسان
ہووے، اور وے بوجھ اُٹھانے میں تیرے شریک
ہوویں۔ ۲۳ اگر تو یہہ کام کریگا، اور خدا
تجھے یوں حکم کرے، تو تو قائم رہ
سکیگا، اور یہہ لوگ بھی اپنی جگہہ
سلامت جاوینگے۔ ۲۴ چنانچہ موسیٰ نے
اپنے سسرے کا کہا سنا، اور سب، جو
اُس نے کہا تھا، کیا۔ ۲۵ اور موسیٰ نے
سب اسرائیلیوں میں سے لائق لوگ
چنے، اور اُنھیں لوگوں کا سردار، ہزاروں کا
سردار اور سیکڑوں کا سردار اور پچاسوں
کا سردار، اور دس دس کا سردار کیا۔
۲۶ وے لوگوں کی ہر وقت عدالت کرتے تھے؛
مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے، پر
چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے۔
۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سسرے کو
رخصت کیا، اور وہ اپنے وطن کو روانہ
ہو گیا۔

۱۹ باب

[illegible]

۱ اور بنی اسرائیل زمین مصر میں سے
باہر ہوئے تیسرے مہینے کے اُسی دن سینا
کے بیابان میں آئے: ۲ کیونکہ وے رفیدیم
سے روانہ ہوکے بیابان سینا میں آئے اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دشت میں اُتر پڑے؛ اور بني اِسرائیل نے
کوہ کے آگے خیمہ کیا کیا. ۳ تب موسیٰ
خدا پاس چڑھا، اور خداوند نے اُسے پہاڑ
سے بلایا، اور کہا، کہ تو یعقوب کے خاندان
کو یوں کہیو، اور بني اِسرائیل سے یوں بیان
کیجیو؛ ۴ کہ تم نے دیکھا، میں نے مصریوں
سے کیا کیا، اور تمہیں گویا عقاب کے پروں
پر بٹھا کے اپنے پاس لے آیا. ۵ اب اگر تم
میري آواز کے في الحقیقت سننیوالے ہوکے،
اور میرے عہد کو حفظ کروگے، تو تم ساري
قوموں سے زیادہ میرے لیئے ایک خزانۂ
خاص ہوگے: کیونکہ ساري زمین میري
ہی: ۶ اور تم میرے لیئے کاہنوں کي
ایک مملکت، اور ایک مقدس قوم ہوگے.
یے وے باتیں ہیں، جو تو بني اِسرائیل
کو کہیگا.
۷ تب موسیٰ آیا، اور گروہ کے بزرگوں
کو بلایا، اور اُن کے روبرو ساري باتیں، جو
خداوند نے اُسے فرمائي تہیں، بیان کیں.
۸ اور سب لوگوں نے ملکے جواب دیا، اور
کہا، کہ خداوند نے سب جو کچھ کہ فرمایا
ہی، ہم کرینگے. اور موسیٰ نے لوگوں کا
جواب خداوند کے پاس پہنچایا. ۹ اور
خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ دیکھہ میں
اندھیري بدلي میں تجھہ پاس آتا ہوں،
تاکہ لوگ، جب میں تجھہ سے باتیں کروں،
سنیں، اور ابد تک تیرے معتقد رہیں.
اور موسیٰ نے لوگوں کي باتیں خداوند
سے کہیں.
۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ
لوگوں پاس جا، اور آج اور کل میں اُنہیں
پاک کر، اور اُن کے کپڑے دھلوا. ۱۱ اور
تیسرے دن طیار رہیں؛ کہ خداوند تیسرے
دن سارے لوگوں کي نظر میں کوہ سینا پر اُتر
آئیگا. ۱۲ اور تو لوگوں کے لیئے گرداگرد حدیں
باندھیو، اور کہیو، کہ آپ سے خبردار،
پہاڑ پر نہ چڑھیں، اور اُس کي سرحد کو
نہ چھوئیں: جو کوئي پہاڑ کو چھوئیگا، البتہ
جان سے مارا جائیگا. ۱۳ کوئي ہاتھہ
اُس تک نہ پہنچے؛ نہیں تو وہ لاکلام
سنگسار کیا جائیگا، یا تیر سے مارا جائیگا؛

وہ خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان، جیتا نہ
بچیگا: اور جب قرنائي کي آواز بہت
بڑھائي جاوے، تو وے پہاڑ پر چڑھیں.
۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُترکے لوگوں
کے درمیان گیا، اور اُس نے لوگوں کو پاک
صاف کیا؛ اُنہوں نے اپنے کپڑے دھلوائے.
۱۵ اور اُس نے لوگوں سے کہا، کہ تیسرے
دن طیار رہو؛ جوروؤں سے مت ملو.
۱۶ اور یوں ہوا، کہ تیسرے دن صبح
کو بادل گرجے، اور بجلیاں چمکیں،
اور پہاڑ پر کالي گھٹا اُمڈي، اور قرنائي
کي آواز بہت بلند ہوئي؛ چنانچہ
سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے.
۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر
لایا، کہ خدا سے ملاوے، اور وے پہاڑ
کے نیچے آ کہڑے ہوئے. ۱۸ اور سب
کوہ سینا پر زیر و بالا دہواں تہا؛ کیونکہ
خداوند شعلے میں ہوکے اُس پر اُترا،
اور تنور کا سا دہواں اُس پر سے اُٹھا، اور
پہاڑ سراسر ہل گیا. ۱۹ اور جب قرنائي
کي صدا بہت بڑھائي گئي، اور بلند سے
بلند ہوتي جاتي تھي، موسیٰ نے کلام
کیا، اور خدا نے اُسے ایک آواز سے
جواب دیا. ۲۰ اور خداوند کوہ سینا
پہاڑ کي چوٹي پر نازل ہوا: اور خداوند
نے پہاڑ کي چوٹي پر موسیٰ کو بلایا؛ اور
موسیٰ چڑھ گیا. ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ
سے کہا، کہ اُتر جا، اور لوگوں کو تقید کر،
تا نہ ہووے، کہ حدوں کو توڑکے خداوند
کے پاس دیکھنے کو آویں، اور بہتیرے
اُن میں ہلاک ہو جاویں. ۲۲ اور کاہنوں
کو بھي جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں
کہہ، کہ اپنے کو پاک کریں؛ کہیں ایسا نہ
ہو، کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈال دے.
۲۳ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، کہ
لوگ کوہ سینا پر آ نہیں سکتے؛ کیونکہ تو
نے تو ہمیں تاکید کرکے کہا ہی، کہ پہاڑ کے
لیئے حدیں مقرر کر رکھو، اور اُس کو پاک
کرو. ۲۴ خداوند نے اُسے کہا، کہ چل، نیچے
جا، اور تجھہ کو پھر اوپر آنا ہوگا، تو اور ہارون
تیرے ساتھہ: پر کاہن اور لوگ حدیں توڑکے
خداوند پاس اوپر نہ آویں، نہ ہووے، کہ
اُن میں رخنہ ڈال دے. ۲۵ چنانچہ موسیٰ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لوگوں پاس تلے اُترا اور اُن سے کلام کیا۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دس احکام دئے جاتے۔ ۱۸ لوگ بہت ڈرتے۔ ۲۰ موسی اُنکو دلاسا دیتا۔ ۲۲ بتپرستی منع ہی قربانگاہ کیونکر بناوں۔

پھر خدا یہ سب باتیں بولا، اور کہا،
کہ ۲ خداوند تیرا خدا، جو تجھے زمین
مصر سے، اور غلامی کے گہر سے نکال لایا،
میں ہوں۔ ۳ میرے حضور تیرے لیئے
دوسرا خدا نہ ہووے۔ ۴ تو اپنے لیئے
کوئی مورت، یا کسی چیز کی صورت،
جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا
پانی میں زمین کے نیچے ہی، مت
بنا۔ ۵ تو اُن کے آگے اپنے تئیں مت جہکا،
اور نہ اُن کی عبادت کر؛ کیونکہ میں
خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں، اور
باپ دادوں کی بدکاریاں اُن کی اولاد پر
جو مجھہ سے عداوت رکہتے ہیں، تیسری
اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں؛
۶ پر اُن میں سے ہزاروں پر جو مجھے
پیار کرتے، اور میرے حکموں کو حفظ
کرتے ہیں، رحم کرتا ہوں۔ ۷ تو خداوند
اپنے خدا کا نام بے فائدہ مت لے؛
کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہی،
خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹہہراویگا۔ ۸ تو
سبت کا دن پاک رکہنے کے لیئے یاد کر:
۹ چھہ دن تک تو محنت کرکے اپنے
سارے کام کاج کر؛ ۱۰ لیکن ساتوں
دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہی:
اُس میں کچھہ کام نہ کر، نہ تو، نہ تیرا
بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا غلام، نہ
تیری لونڈی، نہ تیری مواشی، اور نہ تیرا
مسافر، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو؛
۱۱ کیونکہ خداوند نے چھہ دن میں
آسمان، اور زمین، دریا، اور سب کچھہ جو
اُن میں ہی، بنایا، اور ساتوں دن آرام
کیا؛ اِس لیئے خداوند نے سبت کے دن
کو برکت دی، اور اُسے مقدس ٹہہرایا۔
۱۲ تو اپنے ما باپ کو عزت دے:
تاکہ تیری عمر اُس زمین پر جو خداوند
تیرا خدا تجھے دیتا ہی، دراز ہووے۔
۱۳ تو خون مت کر۔ ۱۴ تو زنا مت
کر۔ ۱۵ تو چوری مت کر۔ ۱۶ تو اپنے
پڑوسی پر جہوٹہی گواہی مت دے۔
۱۷ تو اپنے پڑوسی کے گہر کا لالچ مت
کر، تو اپنے پڑوسی کی جورو، اور اُس
کے غلام، اور اُس کی لونڈی، اور اُس کے
بیل، اور اُس کے گدھے، اور کسی چیز کا،
جو تیرے پڑوسی کی ہی، لالچ مت کر۔
۱۸ اور سب لوگوں نے دیکھا، کہ بادل
گرجے، بجلیاں چمکیں، قرنائی کی آواز
ہوئی، پہاڑ سے دہواں اُٹہا؛ اور سب
لوگوں نے جب یہ دیکھا، تو ہٹے، اور دور
جا کہڑے رہے۔ ۱۹ تب اُنہوں نے موسی سے
کہا، کہ تو ہی ہم سے بول، اور ہم سنیں؛
لیکن خدا ہم سے نہ بولے، کہیں ہم مر
نہ جاویں۔ ۲۰ موسی نے لوگوں کو کہا، کہ
تم مت ڈرو؛ اِس لیئے کہ خدا آیا
ہی، کہ تمہیں امتحان کرے، اور تاکہ
اُس کا خوف تمہارے سامہنے ظاہر ہوا کہ
تم گناہ نہ کرو۔ ۲۱ تب وے لوگ دور
ہی کہڑے رہے، اور موسی اُس گاڑہی بدلی
کو، جس میں خدا تہا، نزدیک گیا۔
۲۲ اور خداوند نے موسی سے کہا، تو
بنی اسرائیل سے کہہ، کہ تم نے دیکھا، میں
نے آسمان پر سے تمہارے ساتھہ باتیں کیں۔
۲۳ تم میرے مقابل روپے کے معبود مت
بنائیو، اور نہ اپنے لیئے سونے کے معبود۔
۲۴ تو میرے لیئے مٹی کی قربانگاہ بنائیو،
اور تو اُس پر اپنی سوختنی قربانیاں، اور اپنی
سلامتی کی قربانیاں، اپنی بہیڑوں، اور اپنے بیلوں میں
سے وہاں ذبح کیجیو؛ اور جس جگہ میں
میں اپنے نام کو ظاہر کرونگا، وہاں میں
تجھہ کنے آؤنگا، اور تجھے برکت دونگا۔
۲۵ اور اگر تو میرے لیئے پتہر کی قربانگاہ
بناوے، تو تراشے ہوئے پتہر کی مت
بنائیو، کیونکہ اگر تو اُس پر اپنا ہتہیار، تو
تو اُسے ناپاک کریگا۔ ۲۶ اور تو میری
قربانگاہ پر سیڑہیوں سے ہوکر مت چڑہیو،
تاکہ تیری برہنگی اُس پر ظاہر نہ ہووے۔

اعما ۳: ۲۲ حزقی ۲۰: ۱۲ لوقا ۲۰: ۱۴ بید ۳: ۳ خر ۲۳: ۲۰
اور ۱۳: ۲۰ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اِستثنا ۵: ۲۲ · اعما ۷: ۳۸ · اِستثنا ۵: ۶ · زبور ۸۱: ۱۰ · ہوسیع ۱۳: ۴ · عبرانی میں، غلاموں · خر ۲۳: ۱۳ · اِستثنا ۵: ۷ · اور ۶: ۱۴ · احبار ۲۶: ۱ · اِستثنا ۴: ۱۶ · زبور ۹۷: ۷ · خر ۲۳: ۲۴ · یسعیاہ ۴۴: ۱۵ · خر ۳۴: ۱۴ · اِستثنا ۴: ۲۴ · نحمیاہ ۱: ۲ · خر ۳۴: ۷ · ایوب ۵: ۴ · زبور ۷۹: ۸ · زبور ۱۰۹: ۱۴ · یسعیاہ ۱۴: ۲۰ · حزقی ۲۰: ۱۲ · خر ۳۴: ۲۱ · لوقا ۱۳: ۱۴ · متی ۱۲: ۲ · خر ۳۱: ۱۳ · اعما ۱۳: ۲۰ · اور ۲۶: ۲ · اِستثنا ۵: ۱۲ · خر ۲۳: ۱۲ · اور ۳۱: ۱۵ · اور ۳۴: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۱ باب

۱ شرع غلاموں کی بابت۔ ۵ اُسی کی بابت، جس کا کان چھیدا گیا ہو۔ ۷ لونڈیوں کی بابت۔ ۱۲ قتل کی بابت۔ ۱۶ بردہ فروشوں کی بابت۔ ۱۷ ما باپ کے کوسنے والوں کی بابت۔ ۱۸ مارپیٹ کرنے والوں کی بابت۔ ۲۲ بابت اُس چوٹ کی جو اِتفاقاً لگے۔ ۲۸ اُس بیل کی بابت جو سینگ مارتا۔ ۳۳ اُس کی بابت جس سے غیروں کو نقصان اُٹھانے کا اِتفاق ہو۔

۱ اب شرع کی رسمیں، جو تو اُنہیں بتاویگا، یہے ہیں: کہ، ۲ اگر تو عبرانی غلام مول لیوے، تو وہ چھہ برس تیری خدمت کرے، اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے۔ ۳ اگر وہ اکیلا آیا تھا، اکیلا جائیگا: اگر وہ جورووالا تھا، تو اُس کی جورو اُس کے ساتھہ جائیگی۔ ۴ اگر اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کر دیا، اور جورو اُس کی اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنی؛ تو جورو بچوں سمیت آقا کی ہوویگی، اور وہ اکیلا چلا جائے۔ ۵ اور اگر یہہ غلام صاف کہے، کہ میں اپنے آقا، اور اپنی جورو، اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں؛ میں آزاد ہوکے چلا نہ جاؤنگا: ۶ تو اُس کا آقا اُسے قاضیوں پاس لے جائے: پھر اُسے دروازے پر، یا دروازے کے چوکھٹ پر لاوے؛ اور ستاری سے اُس کا کان چھیدے؛ اور وہ ہمیشہ اُس کی غلامی کرے۔

۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو بیچے، تاکہ باندی ہو، تو وہ غلاموں کی طرح چلی نہ جائیگی۔ ۸ اگر آقا اُس کا، جس نے اُسے اپنے لیئے منکیتر کیا، اُس سے ناراض ہو، تو ایسا ہو، کہ اُس کا فدیہ دیا جاوے: اُس کو روا نہیں، کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھہ بیچے؛ کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازی کی۔ ۹ اور اگر وہ اُس کی منگنی اپنے بیٹے کے ساتھہ کرے، تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔ ۱۰ اگر وہ اپنے لیئے دوسری لے، تو اُس کے کھانے کپڑے اور ہمخوابی میں قاصر نہ ہووے۔ ۱۱ اور اگر وہ یہے تینوں سلوک اُس سے نہ کرے، تو وہ مفت، بے روپئے دیئے آزاد چلی جائے۔

۱۲ جو کوئی کسی مرد کو مارے، اور وہ مر جائے، تو وہ البتہ قتل کیا جاوے۔ ۱۳ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا، اور خدا نے اُس کے ہاتھہ میں اُسے گرفتار کروا دیا؛ تو میں تیرے لیئے ایک جگہہ ٹھہراؤنگا، کہ جس میں وہ بھاگے۔ ۱۴ پر اگر کوئی شخص بدخواہی سے اپنے ہمسائے پر چڑھہ آوے، تاکہ اُسے مکر سے مارے؛ تو تو اُسے میری قربانگاہ سے جدا کر دے، تاکہ وہ مرے۔

۱۵ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپنی ما کو مارے، البتہ مار ڈالا جاوے۔

۱۶ اور جو آدمی کو چرا لے جاوے، اور اُسے بیچ ڈالے، یا وہ اُس کے پاس سے پکڑا جاوے، تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا۔

۱۷ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپنی ما پر لعنت کرے، البتہ مار ڈالا جاوے۔

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں، اور ایک دوسرے کو پتھر یا مکا مارے، اور وہ نہ مرے، پر بستری ہو جائے: ۱۹ تو اگر وہ اُٹھہ کھڑا ہو، اور لاٹھی لیکے راہ چلے، تو وہ، جس نے مارا بے اِلزام ہے: اور فقط اُس کے کاربار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے، اور اُسے بالکل چنگا کروائے۔

۲۰ اور اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے، اور وہ مار کھاتی ہوئی مر جائے؛ تو اُسے سزا دی جائے۔ ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جیوے، تو اُسے سزا نہ دی جاوے: اِس لیئے کہ وہ اُس کا مال ہے۔

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں، اور کسی پیٹوالی کو دکھہ پہنچاویں، ایسا کہ اُس کا پیٹ گر جائے، پر وہ خود ہلاک نہ ہو: تو اُسے جس طرح کی سزا اُس کا شوہر تجویز کرے، دی جاوے: اور وہ، قاضیوں کی تجویز کے موافق، کنہگاری دیوے۔ ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمے سے ہلاک ہو جائے، تو تو جان کے بدلے جان لے، ۲۴ اور آنکھہ کے بدلے آنکھہ، دانت کے بدلے دانت، اور ہاتھہ کے بدلے ہاتھہ، پانو کے بدلے پانو، ۲۵ جلانے کے بدلے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جلانا، زخم کے بدلے زخم، اور چوٹ کے
بدلے چوٹ۔
۲۶ اور اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی
کی آنکھ میں مارے، کہ اُس کی آنکھ
پھوٹ جائے؛ تو اُسکی آنکھ کے بدلے میں
اُسے آزاد کر دے۔ ۲۷ اگر کوئی اپنے غلام
یا اپنی لونڈی کا دانت توڑے؛ تو اُس
کے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔
۲۸ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ
مارے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو؛ تو وہ بیل
پتھروں سے مارا جاوے، اور اُس کا گوشت
کھایا نہ جاوے؛ اور بیل کا مالک بے گناہ
ہی۔ ۲۹ پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے
کی لت رکھتا تھا، اور اُس کے مالک کو
خبر دی گئی، اور اُس نے اُسے باندھ نہ
رکھا، اور اُس نے مرد یا عورت کو ہلاک
کیا؛ تو بیل پر پتھراؤ کیا جائے۔ اور اُس
کا مالک بھی مارا جاوے۔ ۳۰ اور اگر اُس سے
خون بہا مانگا جاوے، تو اپنی جان چھڑانے
کے لیئے جتنا اُس کے سر دھرا جاوے، سو پورا
دیوے۔ ۳۱ خواہ اُس نے بیٹا مارا ہو، خواہ
بیٹی، اِس حکم کے موافق اُس کے ساتھ
عمل کیا جاوے۔ ۳۲ اگر بیل کسی کے غلام یا
لونڈی کو سینگ مار بیٹھے؛ تو وہ اُن کے
مالک کو مثقال کے وزن کے تیس روپئے
دیوے، اور بیل پتھراؤ سے مارا جاوے۔
۳۳ اور اگر کوئی کوآ کھولے، یا کھودے،
اور اُس کا منہہ نہ ڈھانپے، اور بیل یا
گدھا اُس میں گرے؛ ۳۴ تو کوئے کا مالک
آپ نقصان اُٹھاوے، اور اُن کے مالک کو
قیمت دے؛ اور وہ جو مرا اُسی کا ہووے۔
۳۵ اور اگر کسی کا بیل دوسرے کے بیل
کو ستاوے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو جائے؛ تو
وہ جیتے بیل کو بیچیں، اور اُس کا دام
آدھوں آدھ آپس میں بانٹ لیں؛ اور
وہ مرا ہوا بیل بھی اُن میں آدھوں آدھ
بانٹا جائے۔ ۳۶ اور اگر جانا جاوے، کہ
اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے کی عادت
تھی، اور اُس کے مالک نے اُسے باندھ نہ
رکھا؛ وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دیوے؛
اور وہ مرا ہوا اُس کا مال ہووے۔

۲۲ باب

۱ چوری کی بابت۔ ۵ خسارت کی بابت۔ ۷ امانت کی چیزوں کی بابت، جو ضائع ہوویں۔ ۱۴ قرض لینے کی بابت۔ ۱۶ زناکاری کی بابت۔ ۱۸ جادو کی بابت۔ ۱۹ بابت اُس کی جو حیوانوں سے صحبت کرے۔ ۲۰ بت پرستی کی بابت۔ ۲۱ پردیسیوں اور بیواؤں اور لاوارثوں کی بابت۔ ۲۵ سود خوری کی بابت۔ ۲۶ گرو لینے کی بابت۔ ۲۸ حاکم کی عظمت کی بابت۔ ۲۹ پہلے پھلوں کی بابت۔

اگر کوئی بیل یا بھیڑ چُراوے، اور اُسے
ذبح کرے یا بیچے؛ تو وہ ایک بیل کے پانچ
بیل، اور ایک بھیڑ کی چار بھیڑیں دیوے۔
۲ اگر چور سیندھ مارتے ہوئے دیکھا
جاوے، اور کوئی اُسے مار بیٹھے، اور وہ مر
جاوے؛ تو اُس کے لیئے خون کیا نہ جاوے۔
۳ اگر یہہ دن کو ہووے، تو اُس کے لیئے
خون کیا جائیگا؛ چاہیئے کہ وہ پورا
بدلا دے؛ اگر وہ کنگال ہو، تو چوری کے
لیئے بیچا جائے۔ ۴ اگر چوری کی چیز
اُسی طرح اُس کے ہاتھ میں زندہ پائی
جائے، خواہ وہ بیل ہو، خواہ گدھا،
خواہ بھیڑ؛ تو وہ ایک ایک کے دو دو دیوے۔
۵ اگر کوئی کھیت یا تاکستان کھلاوے،
اور اپنے چارپائے اُس میں چھوڑے، اور
دوسرے کے میدان میں چراوے؛ تو اپنے
اچھے سے اچھا کھیت، اور بہتر سے
بہتر انگوری باغ اُس کے بدلے دیوے۔
۶ اگر آگ بھڑکے، اور کانٹوں میں جا
لگے، ایسی کہ اناج کا ڈال، یا اناج کا کھیت
ہو کھیت، یا میدان کا نقصان ہو جاوے؛
تو جس نے کہ آگ سلگائی، البتہ بھر دیوے۔
۷ اگر کوئی اپنے ہمسائے کو نقد یا
جنس رکھنے کو سونپے، اور اُس شخص
کے گھر سے چوری جائے؛ تو جب وہ
چور ہاتھ لگے تو دونا بھر دے۔
۸ اگر چور پکڑا نہ جائے، تو اُس گھر کا
مالک قاضیوں کے آگے لایا جائے، تا معلوم
ہو، کہ اُس نے اپنے ہمسائے کے مال پر
ہاتھ بڑھایا کہ نہیں۔ ۹ اُس واسطے کہ
سب قسم کی خیانت میں، خواہ بیل
کی، خواہ گدھے، خواہ بھیڑ، خواہ کپڑے کی،

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

کسي چیز کي، جو گم ھوئي ھو، جس کا
کوئي دعوا کرتا ھی، کہ میرا ھی، دونوں
طرف والوں کا جھگڑا قاضیوں کے حضور
لایا جاۓ؛ اور قاضي جسے مجرم کرے،
وہ اپنے ھمسائے کو دونا دیوے۔ ١٠ اگر
کوئي اپنے ھمسائے پاس گدھا، یا بیل، یا
بھیڑ، یا کوئي چارپایا امانت رکھے؛ اور وہ
مرجاۓ، یا چوٹ کھاوے، یا بغیر کسي
کے دیکھے ھانک دیا جاۓ: ١١ تو اُن دونوں
کے درمیان خداوند کي قسم سے فیصلہ
کیا جائے، کہ میں نے اپنے ھمسائے کے مال
پر اپنا ھاتھ بڑھایا نہیں؛ اور مال کا مالک
قبول کرے، تب وہ اُس کو اُس کا توٹا
نہ دے۔ ١٢ اگر وہ اُس کے پاس سے
چوري جاۓ، تو وہ اُس کے مالک کو
توٹا دے۔ ١٣ اور اگر اُس کو کسي درندے
نے پھاڑ ڈالا، تو وہ اُس کو گواھي کے واسطے
لاوے، اور پھاڑے ھوئے کا توٹا نہ دے۔
١٤ اگر کوئي شخص اپنے ھمسائے سے
کچھ عاریت لیوے، اور وہ زخمي ھووے،
یا مر جائے؛ اگر مالک اُس کے ساتھ نہ
تھا، تو وہ اُس کا بدلا دیوے۔ ١٥ پر اگر
ساتھ تھا، تو وہ توٹا نہ دے: اگر کرایا لیا ھو،
تو یہہ صرف اُس کے کرائے کي اُجرت دے۔
١٦ اگر کوئي ایک چھوکري کو، جو اُس
کي منگیتر نہیں، دم دیکے اُس سے
مباشرت کرے، وہ البتہ اُسے مہر دیکے اُس
سے نکاح کرے۔ ١٧ اگر اُس کا باپ ھرگز
راضي نہ ھو، کہ اُسے اُس کو دے، تو وہ
کنواریوں کے مہر کے موافق اُسے نقدي دے۔
١٨ تو جادوگرني کو جینے مت دے۔
١٩ جو کوئي چارپائے سے مباشرت
کرے، جان سے مارا جائے۔
٢٠ جو کوئي فقط خداوند کے سوا،
کسي معبود کے لیئے قرباني کرے، وہ عذاب
سے مار ڈالا جاوے۔
٢١ تو مسافر کو ھرگز نہ ستا، اور
اُس سے بدسلوکي نہ کر: اِس لیئے کہ
تم بھي زمین مصر میں مسافر تھے۔
٢٢ تم کسي بیوہ یا یتیم لڑکے کو دکھ
مت دو۔ ٢٣ اگر تو اُن کو کسي طور سے
ستائیگا، اور وے مجھہ سے فریاد کریں، تو

میں یقینا اُن کي فریاد سنونگا؛ ٢٤ اور
میرا قہر بھڑکیگا؛ میں تجھے تلوار سے
مار ڈالونگا، اور تیري جوروان رانڈیں، اور
تیرے بچے لاوارث ھو جائینگے۔
٢٥ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس
کسي کو، جو تیرے آگے محتاج ھی،
کچھ قرض دیوے، تو اُس سے بیاجیوں
کي طرح سلوک مت کر، اور اُس سے
سود مت لے۔ ٢٦ اگر تو کسي وقت
اپنے ھمسائے کے کپڑے گرو میں رکھ
لیوے، تو چاھیئے کہ تو سورج ڈوبتے
ھوئے اُسے پہنچا دیوے۔ ٢٧ کیونکہ یہہ
اُس کا فقط اوڑھنا ھی، یہہ اُس کے بدن
کے لیئے لباس ھی، جس میں وہ سو
رھتا ھی؛ اور یوں ھوگا، کہ جب میرے
آگے فریاد کریگا، میں اُس کي سنونگا؛
کیونکہ میں مہربان ھوں۔
٢٨ تو حاکموں کو بد دعا مت دے،
اور اپني قوم کے سردار کو لعنت نہ کر۔
٢٩ تو اپنے کھلیان کے فیض، اور اپنے
کولھو کے رس سے مجھے گذراننے میں
دیر مت کیجیو: تو اپنے بیٹوں سے
پلوٹھا مجھے دیجیو۔ ٣٠ ایساھي تو
اپنے بیلوں سے، اور بھیڑوں سے کیجیو:
سات دن تک وہ ما کے ساتھ رھے؛
آٹھویں دن تو اُسے مجھے دیجیو۔
٣١ تم میرے پاک لوگ ھو: درندوں
کا پھاڑا ھوا گوشت، جو میدان میں پڑا ھو،
مت کھائیو؛ تم اُسے کتوں کو دیجیو۔

٢٣ باب

١ تہمت اور جھوٹھي گواھي کي بابت۔ ٣، ٦ اِنصاف کرنے کي
بابت۔ ٤ سب کي خیرخواھي کي بابت۔ ١٠ کھیت کو بڑني
چھوڑنے کا سال۔ ١٢ سبت کي بابت۔ ١٣ بُت‌پرستي کي بابت۔
١٤ تین عیدوں کي بابت۔ ١٨ قرباني کے لہو اور چربي کي
بابت۔ ٢٠ ایک فرشتے کے بھیجنے کا وعدہ، اور اُس کے ساتھہ
ایک برکت کا، بشرطیکہ لوگ اُس کي فرمانبرداري کریں۔

تو کسي کي جھوٹھي خبر مت اُڑا؛
تو ظلم کي گواھي میں شریروں کا ساتھي
مت ھو۔

b خر ٢٠ : ١٦ اِستہ ١٩ : ١٦، ١٧، ١٨ زبور ٣٥ : ١١
امثا ١٩ : ٥، ٩، ٢٨ اور ٢٤ : ٢٨ دیکھو ١ سلا ٢١ : ١٠، ١٣
متي ٢٦ : ٥٩، ٦٠، ٦١ اعما ٦ : ١١، ١٣

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲ تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں
مت کیجیو؛ اور تو کسی جھگڑے میں
لوگوں کی بھڈایت کے سبب اُن کی
طرف مائل ہوکے ناحق مت کیجیو۔
۳ اور نہ کنگال کی، اُس کے مقدمہ
میں طرفداری کیجیو۔
۴ اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے
کو بیراہ جاتے دیکھے، تو ضرور اُسے اُس
کنے پہنچائیو۔ ۵ اگر تو اُس کے گدھے کو،
جو تیرا کینا رکھتا ہی، دیکھے، کہ بوجھ
کے نیچے بیٹھ گیا، اور تو اُس کی مدد
کرنا نہ چاہے، تو البتہ تو اُس کی کمک کریو۔
۶ تو اپنے محتاج سے اُس کے مقدمہ میں
اِنصاف کو مت پھیریو۔ ۷ جھوٹے
معاملہ سے دور رہیو؛ اور بیگناہوں اور
سچوں کو قتل مت کیجیو؛ کیونکہ میں
شریر کی تصدیق نہ کروںگا۔
۸ تو ہدیہ نہ لیجیو؛ کیونکہ ہدیہ
دانشمندوں کو اندھا کرتا ہی، اور صادقوں
کی باتوں کو پھیر دیتا ہی۔
۹ اور مسافر کو بھی تصدیع مت
دیجیو؛ کیونکہ تم مسافر کے دل کو
جانتے ہو؛ اِس لیئے کہ تم خود بھی
زمین مصر میں مسافر تھے۔ ۱۰ اور
چھ برس زمین میں کھیتی کریو، اور
اُس سے جو پیدا ہو، جمع کریو؛ ۱۱ پر
ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑتی رہے؛
تاکہ تیری قوم کے مسکین اُسے کھاویں،
اور جو اُن سے بچے، میدان کے جانور
چریں۔ ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتون
کے باغ کا معاملہ بھی کیجیو۔ ۱۲ چھ
دن تک اپنا کاروبار کریو، اور ساتویں دن
آرام کیجیو؛ تاکہ تیرا بیل، اور تیرا
گدھا بھی آرام پاویں، اور تیری لونڈی کا
بیٹا اور مسافر تازہ دم ہو جائیں۔ ۱۳ اور
سب میں، جو میں نے تجھے فرمایا ہی،
ہوشیار رہیو؛ دوسرے معبودوں کا نام تک
نہ لے اور وہ تیرے منہ سے نہ سنا جائے۔
۱۴ تو سال بھر میں تین مرتبہ میرے
لیئے عید کر۔ ۱۵ فطیری روٹی کی عید
یاد رکھ؛ تو سات دن تک، جیسا میں
نے تجھے حکم کیا ہی، فطیری روٹی کھا،
ابیب کے مہینے میں، مقرری وقت پر؛
کیونکہ تو اُسی میں مصر سے باہر آیا؛
اور کوئی میرے آگے خالی ہاتھ نہ آوے؛
۱۶ اور فصل کاٹنے کی عید، تیری محنت
کے پہلے پھلوں کی، جو تو نے اپنے کھیت
میں بوئے؛ جمع کرنے کی عید، آخر سال،
جب تو کھیت سے اپنی محنت کے پھل
جمع کر چکا۔ ۱۷ تیرے سب مرد برس
دن میں تین بار خداوند خدا کے سامنے حاضر
ہوویں۔ ۱۸ تو ذبیحہ کا لہو، جو میرے
لیئے ہی، خمیری روٹی کے ساتھ مت
گذران؛ اور میری عید کی چربی صبح تک
باقی نہ رہنے پاوے۔ ۱۹ تو اپنی زمین کے
پہلے پھلوں سے پہلے کو خداوند اپنے خدا
کے گھر میں لائیو۔ تو حلوان اُسکی ما
کے دودھ میں مت پکائیو۔
۲۰ دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے
بھیجتا ہوں، کہ راہ میں تیرا نگہبان ہو،
اور تجھے اُس جگہ، جو میں نے تیار کی
ہی، لے آوے۔ ۲۱ اُس کے آگے ہوشیار رہ،
اور اُس کا کہنا مان، اُسے مت چڑا؛
کیونکہ وہ تیری خطا نہ بخشیگا؛ کہ
میرا نام اُس میں ہی۔ ۲۲ پر اگر تو سچ
مچ اُس کا کہا مانے، اور سب جو میں
کہتا ہوں، کرے؛ تو میں تیرے دشمنوں
کا دشمن، اور تیرے مخالفوں کا مخالف
ہونگا۔ ۲۳ کہ میرا فرشتہ تیرے آگے جائیگا،
اور تجھے اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں
اور کنعانیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیچ میں لائیگا[i]: اور میں اُن کو ہلاک
کرونگا۔ ۲۴ تو اُن کے معبودوں کو سجدہ مت
کر[k]، نہ اُن کی عبادت، نہ اُن کے سے کام
کر[l]: بلکہ تو اُنہیں صاف ڈھا دے، اور اُن
کے بتوں کو توڑ ڈال[m]۔ ۲۵ اور تم[n] خداوند
اپنے خدا کی بندگی کرو[o]، اور وہ تمہاری
روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا[o]؛ اور
میں تمہارے بیچ سے بیماری کو اُٹھا لونگا[p]۔
۲۶ تیری زمین پر کوئی پیٹ نہ
گرائیگا، نہ کوئی بانجھہ رہیگی[q]: میں
تیری عمر پوری[r] کرونگا۔ ۲۷ میں اپنے ڈر
کو تیرے آگے بھیجونگا[s]؛ میں اُن سب
لوگوں کو، جن پر تو آویگا، ہلاک کرونگا[t]؛
اور میں ایسا کرونگا، کہ تیرے سب
دشمن تیرے آگے سے پیٹھہ پھیر دینگے۔
۲۸ میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا[u]،
جو حوی، اور کنعانی، اور حِتّی کو تیرے
سامنے سے نکالوینگے۔ ۲۹ میں اُن کو ایک
ہی سال میں تیرے آگے سے دفعہ نہ
کرونگا[w]، تا نہ ہووے کہ زمین ویران ہو،
اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان
ہو جائیں۔ ۳۰ میں اُن کو تھوڑے تھوڑے
کرکے تیرے آگے سے دفعہ کرونگا، یہاں
تک کہ تو زیادہ ہو، اور زمین کا وارث ہو۔
۳۱ میں دریاے قلزم سے لیکے فلستیوں کے
سمندر تک، اور بیابان سے لیکے نہر فرات
تک، تیری حدیں باندھونگا[x]: کیونکہ زمین
کے بسنیوالوں کو تیرے حوالے کرونگا؛ اور تو
اُنہیں اپنے آگے سے نکال دیگا[y]۔ ۳۲ تو اُن
سے، اور اُن کے معبودوں سے عہد مت
باندھیو[z]۔ ۳۳ وے تیری زمین پر نہ رہینگے
تا نہ ہووے کہ وے تجھے میرا گنہگار کریں:
کیونکہ اگر تو اُن کے معبودوں کی عبادت
کرے، تو یہہ تیرے لیئے البتہ پھندا ہوگا[a]۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسی حکم پاتا کہ پہاڑ پر چڑھے۔ ۳ لوگ فرمانبردار رہنے کا وعدا کرتے۔ ۴ موسی قربانگاہ بناتا، اور بارہ
ستون بنا کرتا۔ ۶ عہد کا لہو چھڑکتا۔ ۹ خدا کا جلال ظاہر کیا جاتا۔ ۱۴ لوگ ہارون اور حور کے اختیار میں چھوڑے جاتے۔ ۱۵ موسی پہاڑ پر چڑھہ جاتا، جہاں چالیس رات دن رہتا۔

اور اُس نے موسیٰ سے کہا، کہ خداوند
پاس چڑھہ آ، تو، اور ہارون، اور ندب،
اور ابیہو[a]، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں سے
ستر شخص[b]: تم دور سے سجدہ کرو۔ ۲ اور
موسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آوے[c]؛ پر
وے نزدیک نہ آویں: اور لوگ اُس کے
ساتھہ نہ چڑھیں۔
۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کی ساری
باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے
کیا: اور سارے لوگوں نے متفق ہوکے جواب
دیا، اور کہا، کہ ساری باتیں، جو خداوند
نے فرمائی ہیں، ہم کرینگے[d]۔ ۴ اور موسیٰ
نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں[e]، اور
صبح کو سویرے اُٹھا، اور پہاڑ کے تلے ایک
قربانگاہ، اور بنی اِسرائیل کے بارہ فرقوں
کے حساب کے موافق، بارہ ستون[f] بنا کیئے۔
۵ اور اُس نے بنی اِسرائیل کے جوانوں کو
بھیجا، اور اُنہوں نے سوختنی قربانیاں
چڑھائیں، اور سلامی کے ذبیحے بیلوں سے
خداوند کے لیئے ذبح کیئے۔ ۶ اور موسیٰ
نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا، اور
آدھا قربانگاہ پر چھڑکا[g]۔ ۷ پھر اُس نے
عہدنامہ لیا، اور لوگوں کو پڑھ سنایا[h]: وے
بولے، کہ سب کچھہ، جو خداوند نے
فرمایا ہی، ہم کرینگے[i]، اور تابع رہینگے۔
۸ موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر
چھڑکا؛ اور کہا، یہہ لہو اُس عہد کا[k] ہی،
جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت
تمہارے ساتھہ باندھا ہی۔
۹ تب موسیٰ، اور ہارون، اور ندب
اور ابیہو، اور ستر بزرگ اِسرائیلی اوپر
گئے[l]۔ ۱۰ اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا
کو دیکھا[m]: اور اُس کے پاوں کے تلے جیسے
نیلم کے پتھر کی گچکاری[n]، اور اُس کی
شفافی جرم آسمان[o] کے مانند تھی۔ ۱۱ اور
بنی اسرائیل کے امیروں پر اُس نے اپنا

[a] اِستِ ۱ : ۲ [b] خر ۳۴ : ۱۲ اِستِ ۷ : ۱۶ اور ۱۲ : ۳۰ یشو ۲۳ : ۱۳ قاض ۲ : ۳ اسم ۱۸ : ۲۱ زبور ۱۰۶ : ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ہاتھ نہ رکھا؛ اُنہوں نے خدا کو دیکھا،
اور کھایا اور پیا۔
۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ
پہاڑ پر مجھ پاس آ، اور وہاں رہ؛ اور
میں تجھے پتھر کی لوحیں، اور شریعت
اور احکام جو میں نے لکھے ہیں، دونگا،
تاکہ تو اُنہیں سکھلاوے۔ ۱۳ اور موسیٰ،
اور اُس کا خادم یشوع اُٹھے: اور موسیٰ
خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا۔ ۱۴ اور اُس
نے بزرگوں سے کہا، کہ تم ہمارے لیئے یہاں،
جب تک کہ ہم تم پاس پھر آویں، ٹھہرو:
اور، دیکھو، کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھ
ہیں: اگر کسی کو کچھ کام ہووے، تو وہ
اُن کے پاس جاوے۔ ۱۵ تب موسیٰ
پہاڑ کے اُوپر گیا، اور ایک بدلی نے پہاڑ کو
ڈھانپ لیا۔ ۱۶ اور خداوند کا جلال
کوہ سینا پر ٹھہرا، اور بدلی اُسے چھ دن
تک ڈھانپے رہی: اور ساتویں دن اُس
نے بدلی میں سے موسیٰ کو بلایا۔ ۱۷ اور
خداوند کا جلال بنی اسرائیل کی نظر میں،
پہاڑ کی چوٹی پر، دھدھکتی آگ کی
مانند دکھائی دیتا تھا۔ ۱۸ اور موسیٰ بدلی
کے درمیان چلا گیا، اور پہاڑ پر چڑھ گیا:
اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن رات رہا۔

۲۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خیمہ کے مال کے لیئے بنی اسرائیل کا کیا نذر گذرانیں۔ ۱۰ عہد کے صندوق کا ڈول۔ ۱۷ کفارے کا سرپوش مع کروبوں کے۔ ۲۳ میز اور اُس کے ظروف۔ ۳۱ شمعدان اور اُس کی آلات۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا: ۲ بنی
اسرائیل کو کہہ، کہ وے میرے لیئے نذر
لاویں: سو جو کوئی کہ اپنے دل کی
خوشی سے، جس قدر مجھے دیوے تو
اُس سے میری نذر تم لے لیجیو۔ ۳ اور
نذر، جو تم اُن سے لوگے، سو یہ ہیں:
سونا، اور روپا، اور پیتل، ۴ اور آسمانی،
اور ارغوانی، اور قرمزی رنگ، اور مہین
سوت، اور بکری کی پشم، ۵ اور مینڈھوں
کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور تخس
کی کھالیں، اور شطیم کی لکڑی، ۶ اور
چراغ کے لیئے تیل، اور ملنے کے تیل کے
لیئے مصالح، اور خوشبو بخور کی، ۷ اور
سنگ سلیمانی، اور نگینے، جو افود کے
لیئے، اور سینہ بند میں جڑے جائینگے۔
۸ اور میرے لیئے مقدس بناویں، تاکہ میں
اُن کے درمیان رہوں۔ ۹ خیمہ کا نمونہ، اور
اُس کے سب لوازم کے نمونے، جیسے میں
تمہیں دکھاؤں، ویسے ہی تم سب بناؤ۔
۱۰ اور یے شطیم کی لکڑی کا ایک
صندوق بناویں، جس کی لمبائی اڑھائی
ہاتھ، اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ، اور اُنچائی
ڈیڑھ ہاتھ ہووے۔ ۱۱ اور تو اُس کے
اوپر خالص سونا مڑھیو، اُس کے اندر
اور باہر سے مڑھیو، اور اُس کے اوپر
آس پاس سونے کا کلس بنائیو۔ ۱۲ اور
تو اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالیو
اُس کے چاروں کونوں پر، دو حلقے ایک
طرف، دو حلقے دوسری طرف، لگائیو۔
۱۳ اور تو شطیم کی لکڑی کی چوبیں
بنائیو اور اُن پر سونا مڑھیو۔ ۱۴ اور تو
اُس صندوق کی اطراف میں سے چوبیں
اُن حلقوں میں ڈال دیجیو، تاکہ اُن سے
وہ صندوق اُٹھایا جاوے۔ ۱۵ چوبیں
صندوق کے حلقوں میں ڈالی جائیں:
وے اُس سے جدا نہ ہوں۔ ۱۶ تو اُس
شہادت کو، جو میں تجھے دونگا، اُس
صندوق میں رکھیو۔ ۱۷ اور تو کفارے
کا سرپوش خالص سونے سے بنائیو، جس
کا طول اڑھائی ہاتھ، اور عرض ڈیڑھ ہاتھ
ہو۔ ۱۸ اور تو سونے کے دو کروبی بنائیو،
اُنہیں گھڑکر اُس کفارے کے سرپوش کی
دونوں طرف میں بنائیو۔ ۱۹ ایک
کروبی ایک طرف میں، اور دوسرا کروبی
دوسری طرف میں بنا: اور تو کروبیوں
کو اُس کفارے کے سرپوش کے دونوں کونوں
میں بنائیو۔ ۲۰ اور وے کروبی پر پھیلائے
ہوئے ہوں، ایسے کہ کفارہ پوش اُن کے پروں
سے ڈھنپ جاوے: اور اُن کے منہ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سامہنے کفّارہ‌دَہ کي طرف ہوواں. ۲۱ اور
تو اُس کفّارہ‌دَہ کو اُس صندوق کے اوپر
رکہیو؛ اور وہ عہدنامہ جو میں تجہے
دونگا، اُس صندوق میں رکہیو. ۲۲ وہاں
میں تجہ سے ملاقات کرونگا، اور میں
کفّارہ‌دَہ کے اوپر سے، کروبیوں کے درمیان
سے، جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر
ہونگے، اُن سب چیزوں کي بابت، جو
میں بني اِسرائیل کے لیئے تجہے حکم
کرونگا، تجہ سے بات چیت کرونگا.
۲۳ اور تو دو ہاتہ لنبي، اور ایک ہاتہ
چوڑي، اور ڈیڑہ ہاتہ اونچي شطّیم کي
لکڑي کي ایک میز بہي بنائیو. ۲۴ اور
اُس کو کندن سے مڑہیو، اور تو اُس کي
چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۵ اور
تو اُس پر چار اُنگل سونے کي کنگني
بنائیو، اور اُس کنگني کي چاروں طرف
سونے کا کلس بنائیو. ۲۶ اور اُس کے لیئے
چار حلقے سونے کے بنائیو، اور وے حلقے
اُس کے اُن چاروں کونوں میں، جو
مقابل اُس کے چاروں پایوں کے ہیں،
لگائیو. ۲۷ وے حلقے آگے کنگني کے ہوں،
تاکہ چوبوں کے واسطے، اُس میز کے اُٹہانے
کے لیئے، مکان ہوں. ۲۸ اور تو چوبیں
شطّیم کي لکڑي کي بنا، اور تو اُن کو
سونے سے مڑہ، تاکہ اُن سے میز کو اُٹہاویں.
۲۹ اور تو اُس کے برتن، اور چمچے، اور
سرپوش، اور بڑے بڑے پیالے اُنڈیلنے کے
لیئے خالص کندن سے بنا. ۳۰ اور تو اُس
میز پر اَلنظر کي روٹیاں روبرو میرے
ہمیشہ رکہیو.

(حاشیہ: یا، حضوري کي روٹیاں)

۳۱ اور تو ایک شمعدان خالص سونے
کا بنا؛ اُسے گڑہکر، اور پایہ اُس کا، اور
شاخیں اُس کي، اور پیالے اُس کے، ساتہ
سیب اور سوسن کے، کہ یہہ سب اُسي
سے ہوویں، بنا. ۳۲ اور چاہیئے کہ چہہ
شاخیں اُس کي نکلي ہوئي دونوں طرف
سے، تین ایک جانب سے، تین دوسري
جانب سے، ہوں. ۳۳ اور چاہیئے کہ
تین پیالے بادامي صورت، ایک شاخ
میں، ساتہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے،
ہوں؛ اور اِسي طرح سے تین پیالے بادامي
صورت دوسري شاخ میں، ساتہ اپنے
سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں: اور اِسي طرح
سے چہوں شاخوں میں، جو شمعدان
سے نکلي ہیں. ۳۴ اور خود شمعدان
میں چاہئے، کہ چار پیالے بادامي
صورت، ساتہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے،
ہوں. ۳۵ اور ایک سیب اُس کي دو
شاخوں کے تلے ہو؛ اور پہر ایک سیب
اُس کي دو شاخوں کے تلے، اور پہر ایک
سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے،
موافق اُن چہہ شاخوں کے، جو شمعدان
سے نکلي ہیں. ۳۶ اُن کے سیب، اور
اُس کي شاخیں یے سب خود اُسي
سے ہوں: اور سب یہہ گڑہے ہوئے خالص
سونے کے ہوں. ۳۷ اور تو اُس کے لیئے
سات چراغ بنائیو، اور اُن چراغوں کو
اوپر رکہیو، تاکہ وے اُس کے روبرو روشن
ہوں. ۳۸ اور تو گلگیر، اور اُس کي لگنیں،
خالص سونے سے بنا. ۳۹ اور چاہئے کہ
شمعدان اور یہہ سب ظروف اُس کے
ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جاویں.
۴۰ ہوشیار ہوکر تو اُس ڈول کا کہ میں
نے تجہ، کو پہاڑ میں دکہایا، بنا.

۲۶ باب

۱ خیمے کے دس پردے. ۷ گیارہ پردوں کا، بکري کے بال سے بنا. ۱۴ دالان‌پوش کا بکروں کي کہالوں سے بنا. ۱۵ خیمے کے تختے، مع چولوں اور بندوں کے. ۳۱ پردہ صندوق کے لئے. ۳۶ پردہ دروازے کے لیئے.

اور تو دس پردے خیمے کے لیئے باریک
کتے ہوئے کتان سے بنا: آسماني رنگ،
قرمزي رنگ، سرخ رنگ کے ہوں: اور تو
اُن میں صورتیں کروبیوں کي اُستادکاري
سے بنا. ۲ اور لنبائي ہر پردے کي اٹہائیس
ہاتہ، اور چوڑائي ہر پردے کي چار ہاتہ،
کي ہو: اندازہ ہر پردے کا ایک ہي ہو.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے
ہوئے ہوں؛ اور پانچ دوسرے پردے بھی
اُسی طرح ملے ہوئے ہوں۔ ۴ اور تو
ایک بڑے پردے کے حاشیے میں، اُس
طرف میں جو ملنیوالی ہی، آسمانی
رنگ کے تکمے بنا؛ اور ایسے ہی دوسرے
بڑے پردے کے حاشیے میں، جو باہر ہی،
ملنیوالی طرف میں، بنا۔ ۵ تو پچاس
تکمے ایک بڑے پردے میں، اور پچاس
تکمے دوسرے بڑے پردے کی، اُس طرف
میں، جو ملنیوالی ہی، بنا؛ اور سب
تکمے آپس میں مقابل ہوں، کہ ایک
دوسرے میں مل جاوے۔ ۶ اور تو پچاس
گھنڈیاں سونے کی بنا، اور ایک بڑے پردے
کو ساتھ دوسرے کے، اُن گھنڈیوں سے، تاکہ
ایک خیمہ ہو جائے، ملا۔
۷ اور تو اَور پردے بکری کے بالوں سے، ۷ خر ۳۶: ۱۴
تاکہ خیمہ کا ڈھپنا اُس سے ہو، بنا:
تو ایسے گیارہ پردے بنا۔ ۸ لنبائی ہر
پردے کی تیس ہاتھ، اور چوڑائی ہر پردے
کی چار ہاتھ ہو: ایک ہی اندازہ گیارہ
پردوں کا ہو۔ ۹ اور تو پانچ پردے ایک
جگہہ، اور چھ پردے ایک جگہہ، آپس
میں ملا، اور چھٹویں پردے کو خیمہ کے
مُنہہ کی طرف دُہرا۔ ۱۰ اور تو پچاس
تکمے حاشیے میں ایک بڑے پردے کے،
جو باہر ہی، اُس کی ملنیوالی طرف
میں، اور پچاس تکمے حاشیئے میں
دوسرے بڑے پردے کے، اُس کی ملنیوالی
طرف میں، بنا۔ ۱۱ اور پچاس گھنڈیاں
پیتل سے بنا، اور یہہ گھنڈیاں اُن تکموں
میں لگا، اور خیمے کو ملا، کہ ایک ہووے۔
۱۲ اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا، یعنے
آدھا پردہ، جو بچ رہا ہی، مسکن کی
پچھلی طرف لٹکا رہے۔ ۱۳ اور وہ، جو
لنبائی کی طرف سے خیمے کے سب
پردوں کا بچ رہا ہی، دونوں طرف مسکن
کے ایک ہاتھ اِدھر، اور ایک ہاتھ اُدھر،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لٹکے، تاکہ اُس کو چھپا لے۔ ۱۴ اور تو
اُس خیمے کے لیئے بکروں کی سرخ رنگی
ہوئی کھالوں سے ایک غلاف، اور تخسوں
کی کھالوں سے ایک غلاف سب کے
اوپر بنا۔
۱۵ اور تختے مسکن کے لیئے شطیم
کی لکڑی سے، کہ کھڑے کیئے جاویں،
بنا۔ ۱۶ لنبائی ہر تختے کی دس ہاتھ،
چوڑائی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ ہووے۔
۱۷ اور چاہئے کہ ہر ایک تختے کے لیئے
دو دو چولیں ہوں، ہر ایک چول برابر
دوسری کے: اور تو یہی سب مسکن
کے تختوں میں کر۔ ۱۸ اور تو مسکن کے
لیئے تختے بنا، بیس تختے دکھن طرف
میں۔ ۱۹ اور تو چالیس پائے روپے کے،
بیسوں تختوں کے نیچے، دو دو پائے ہر خر ۳۶: ۲۰ …
تختے کے نیچے، اُس کی دونوں چولوں کے
لیئے، بنا۔ ۲۰ اور تو مسکن کی اُس
دوسری طرف، جو اُتر کی ہی، بیس
تختے؛ ۲۱ اور اُن کے لیئے چالیس پائے
روپے کے، ہر تختے کے نیچے دو دو پائے، بنا۔
۲۲ اور تو مسکن کے پچھم کی طرف چھ
تختے بنا۔ ۲۳ اور دو تختے مسکن کے دونوں
کے لیئے دونوں بغلوں میں بنا۔ ۲۴ اور
چاہیئے کہ وے نیچے میں ملے جاویں،
اور اسی طرح اُس کے اوپر سے ایک حلقے
میں ملے جاویں؛ ایسی طرح وے دونوں
ہوویں؛ وے دونوں کونوں کے لیئے ہووں۔
۲۵ پس آٹھ تختے، اور سولہ پائے روپے کے
ہوئے؛ اور دو دو پائے ہر تختے کے نیچے ہوں۔
۲۶ اور تو پانچ بینڈے شطیم کی لکڑی
سے مسکن کی ایک بغل کے تختوں کے لیئے
بنا، ۲۷ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری
بغل کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے
مسکن کی پچھم کی طرف کے تختوں کے
لیئے۔ ۲۸ اور چاہیئے کہ بیچوالا بینڈا،
جو تختوں کے بیچ میں ہی، ایک حد
سے دوسری حد تک پہنچے۔ ۲۹ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو تختوں کو سونے سے مڑھ، اور بینڈوں
کے لیئے حلقے سونے کے بنا؛ اور تو بینڈوں
کو بھي سونے سے مڑھ۔ ۳۰ اور تو مسکن
کو، جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں
دکھایا ھی، ویسا ھي کھڑا کر۔
۳۱ اور تو ایک پردہ آسماني رنگ،
اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور
مہین کتے ھوئے کتان کا، کروبیوں کي
صورت سمیت، اُستادکاري سے بنا:
۳۲ اور تو اُس پردے کو شطّیم کي لکڑي
کے چار ستون سونے کے مڑھے ھوؤں پر سے
لٹکا: اور چاھیئے کہ اُن کے سونے کے انکڑے
روپے کے چاروں پائے پر ھوں۔
۳۳ اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے
لٹکا رکھ، تاکہ تو صندوقِ شہادت کو وھاں
پردے کے بھیتر داخل کرے: اور یہہ پردہ
تمھارے لیئے پاک اور پاکترین مکان میں
فرق کریگا۔ ۳۴ اور تو کفارے کا سرپوش
شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان
میں رکھ۔ ۳۵ اور میز باھر پردے
کے، اور شمعدان روبرو میزکے، مسکن
کي دکھن طرف رکھ: اور میز کو اُتر
طرف کر دے۔ ۳۶ اور تو ایک پردہ
خیمے کے دروازے کے لیئے آسماني رنگ،
اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ،
اور باریک کتے ھوئے کتان کا، بوٹیدار بنا۔
۳۷ اور پانچ ستون اُس پردے کے لیئے
شطّیم کي لکڑي کے سونے سے مڑھکر بنا،
اور اُن کے انکڑے سونے کے ھوں: اور تو
پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُن کے لیئے بنا۔

۲۷ باب

۱ سوختني قرباني کا مذبح، اور اُس کے اسباب۔ ۹ مسکن کا
صحن، کہ پردوں اور ستونوں سے ھے۔ ۱۸ صحن کا طول و
عرض۔ ۲۰ تیل، چراغ کے لیئے۔

اور تو شطّیم کي لکڑي سے ایک
قربانگاہ بنا، لنبائي اُس کي پانچ ھاتھ، اور
چوڑائي اُس کي پانچ ھاتھ، وہ قربانگاہ
کے لیئے چوکھونٹي ھو، اور بلندي اُس کي
تین ھاتھ ھو۔ ۲ اور تو اُس کے چاروں
کونوں پر سینگ بنا: اور وے سینگ
اُسي سے ھوں؛ اور تو اُن کو پیتل سے
مڑھ۔ ۳ اور تو اُس کي راکھ کے لیئے
دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں،
اور انگیٹھیاں بنا: اور تو سب اسباب اُس
کا پیتل سے بنا۔ ۴ اور اُس کے لیئے
ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا؛ اور
تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے،
اُس کے چاروں کونوں میں، بنا۔ ۵ اور
اُس کو بھیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے،
کہ اُس کي آدھي دور تک پہنچے، لٹکا۔
۶ اور تو قربانگاہ کے لیئے چوبیں بنا، شطّیم
کي لکڑي کي چوبیں، اور اُن کو پیتل سے
مڑھ۔ ۷ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں
داخل کر؛ اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لیئے وے
چوبیں اُس کي دونوں طرف میں
ھوں۔ ۸ اور تو اُس کو تختوں سے کھوکھلا
بنائیو: جیسے کہ تجھ کو میں نے پہاڑ
میں دکھایا، اُسي طرح بنائیو۔
۹ اور تو ایک صحن مسکن کے لیئے
بنا: اور چاھیئے کہ دکھن طرف، اُس
کے پردے باریک کتے ھوئے کتان سے ھوں؛
طول اُن کا سو ھاتھ ایک طرف میں ھو۔
۱۰ اور ستون اُس کے بیس، اور پائے اُن کے
بیس، پیتل سے ھوں؛ اور کھنڈیاں ستونوں
کي، اور اُن کي الکنیاں، روپے سے بنا۔
۱۱ اور ایسے ھي تو اُتر طرف کے لیئے
پردے بنا؛ طول اُن کا سو ھاتھ، اور ستون
اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس پیتل
سے: اور کھنڈیاں ستونوں کي، اور اُن کي
الکنیاں، روپے سے ھوں۔
۱۲ اور صحن کي پچھم طرف کي
چوڑائي میں پردے ھوں، کہ طول اُن کا
پچاس ھاتھ، اور ستون اُن کے دس، اور
پائے اُن کے دس ھوں۔ ۱۳ اور صحن
کي پورب طرف کي چوڑائي پچاس
ھاتھ ھوگي۔ ۱۴ اور طول پردوں کا ایک
طرف کے لیئے پندرہ ھاتھ؛ اور ستون اُن
کے تین، اور پائے اُن کے تین ھوں۔ ۱۵ اور طول

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دوسری طرف کے پردوں کا پندرہ ہاتھ؛ اور
ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین ہوں،
۱۶ اور صحن کے دروازے کے لیئے ایک
پردہ، کہ طول اُس کا بیس ہاتھ ہو،
آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور
قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان
کا بوٹیدار بنا؛ اور ستون اُس کے چار
ہوں، اور پائے اُن کے چار. ۱۷ اور صحن
کے آس پاس کے سب ستون روپے کی
اُلنبیوں سے ملے رہیں: اور کنڈیاں اُن
کی، روپے کی۔ اور پائے اُن کے، پیتل کے ہوں،
۱۸ لنبائی صحن کی سو ہاتھ، چوڑائی
اُس کی پچاس ہاتھ، اُنچائی اُس کی پانچ
ہاتھ؛ اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہوں؛ اور
اُن کے پائے پیتل سے ہوں. ۱۹ اور سب
برتن مسکن کے، جو ہر ایک کام میں رہتے
ہیں، اور سب میخیں اُس کی، اور
میخیں صحن کی، پیتل سے ہوں،
۲۰ اور تو بنی اسرائیل کو حکم کر،
کہ تیرے پاس کوٹے ہوئے زیتون کا خالص
تیل چراغ کے لیئے لاویں، تاکہ وہ
ہمیشہ روشن رہے. ۲۱ اور باہر اُس
پردے کے، جو صندوقِ شہادت پر ہے،
جماعت کے مسکن میں، ہارون اور
اُس کے بیٹے شام سے صبح تک، روبرو
خداوند کے، اُسے آراستہ کریں، یہ
دستورالعمل بنی اسرائیل میں اُن کی
پشت در پشت ہمیشہ جاری رہے،

۲۸ باب

اِس باب میں، ۱ ہارون اور اُس کے بیٹے کہانت کے لیئے
مخصوص کیئے جاتے۔ ۲ پاک لباس ملنے کا حکم دیا جاتا۔
۶ افود۔ ۱۵ عدل کی چولی جس میں بارہ قیمتی پتھر
جڑے ہیں۔ ۳۰ اُوریم و تمیم۔ ۳۱ افود کا جامہ مع
انگوروں اور گھنگھروں کے۔ ۳۶ عمامے کا پتر۔ ۳۹ ...
۴۰ ہارون کے بیٹوں کا لباس۔

اور تو بنی اسرائیل میں سے ہارون
کو، جو تیرا بھائی ہے، اپنے پاس بلا،
اور اُس کے بیٹے اُس کے ساتھ ہوویں،
تاکہ میرے لیئے ہارون، اور ندب اور
ابیہو اور الیعزر اور اِتمر اُس کے
بیٹے، کاہن ہوں۔ ۲ اور تو مقدس
لباس ہارون کے لیئے، جو تیرا بھائی ہے،
عزت اور حرمت کے واسطے، بنا۔ ۳ اور
تو اُن سب روشن ضمیروں کو، جنہیں
میں نے حکمت کی روح سے بھرا ہے،
کہہ، کہ لباس ہارون کے لیئے بناویں،
تاکہ وہ مقدس بنے، اور میرا کاہن ہو.
۴ اور وہ لباس جو بناوینگے، سو یہ ہیں، سینہ بند،
اور افود، اور جبہ، اور منقش کرتہ، اور
کلاہ، اور پٹکا ہے؛ اور پاک لباس تیرے بھائی
ہارون، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے بناویں،
تاکہ میرے لیئے کاہن ہوں. ۵ اور وہ
سونا، اور آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ،
اور قرمزی رنگ، اور مہین کتان لیویں،
۶ پس افود سونے، اور آسمانی رنگ،
اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور
مہین کتے ہوئے کتان کا، اُستادکاری سے
بناویں، ۷ اور دو مونڈھے جاہیئے، کہ
اُس کی دونوں طرفوں سے لگے ہوئے ہوں،
اور یوں وہ ملایا جاوے. ۸ اور پٹکا جو
افود پر ہے، سو چاہیئے کہ اُسی سے اور
اُسی کام کے مطابق سونے سے، اور آسمانی
رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی
رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہو.
۹ اور تو دو سلیمانی پتھر لے، اور اُن پر
بنی اسرائیل کے نام کندہ کر؛ ۱۰ اُن
کے ناموں میں سے چھ ایک پتھر پر، اور
باقیوں کے چھ نام دوسرے پتھر پر، موافق
اُن کی پیدائش کی ترتیب کے.
۱۱ حکاک کی کاریگری کی طرح دونوں
پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام، انگوٹھی
کے نقش کی مانند کندہ کر؛ اور اُن کو سونے کے
خانوں میں جڑ. ۱۲ اور دونوں پتھروں
کو افود کے دونوں مونڈھوں پر رکھ، تاکہ وے
دو پتھر بنی اسرائیل کی یاد کے لیئے ہوں؛
اور ہارون اُن کے نام روبرو خداوند کے اپنے
دونوں کاندھوں پر یاد کے لیئے اُٹھاوے.
۱۳ اور تو خانے سونے سے بنا؛ ۱۴ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

تو دو زنجيريں خالص سونے سے، گندھي
ھوئي رسي کے طور سے، اُن کے کناروں کے
لیئے بنا؛ اور دونوں گندھي ھوئي زنجيروں
کو اُن خانوں سے لٹکا۔
۱۵ اور عدل کي چپراس اُستادکاري
سے، افود کے طور پر، سونے اور آسماني
رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ،
اور مہين کتے ھوئے کتان سے بنا[m]۔ ۱۶ اور ‏[m] خر ۳۹: ۸
چاھيئے کہ يہ چوکھونٹا اور دُھرا ھو؛
اُس کي لمبائي ايک بالشت، اور اُس
کي چوڑائي ايک بالشت۔ ۱۷ اور تو اُس
ميں چار سطريں جواھر کي جڑ[n]: پہلي ‏[n] خر ۳۹: ۱۰، وغيره
سطر ميں [*]ياقوت سُرخ، اور پکھراج، اور ‏[*] يا، لعل۔
گوھرِ شب چراغ ھو۔ ۱۸ دوسري سطر
ميں زمرد، اور نيلم، اور ھيرا۔ ۱۹ تيسري
سطر ميں لشم، اور يشم، اور [†]فيروزه۔ ‏[†] يا، مانک
۲۰ چوتھي سطر ميں [‡]ازرق، اور سنگ ‏[‡] يا، فيروزه
سليماني، اور زبرجد: اور چاھيئے کہ يے
سونے کے خانوں ميں جڑے ھوں۔ ۲۱ اور
پتھروں پر بني اِسرائيل کے نام، مطابق اُن
کے ناموں کے شمار کے باره ھوں، انگوٹھي کے
نقش کي طرح؛ ھر ايک کا نام، باره
فرقوں کے موافق، ايک ايک پتھر پر ھو۔
۲۲ اور تو چپراس کے لیئے دو زنجيريں
کونيوالي، گندھي ھوئي رسي کي طرح،
خالص سونے کي بنا۔ ۲۳ اور تو چپراس
کے لیئے دو حلقے سونے کے بنا، اور اُن کو
اُس کے دونوں کونوں ميں لگا۔ ۲۴ اور دو
زنجيريں گندھي ھوئي سونے کي اُن دونوں
حلقوں ميں، جو چپراس کے دونوں کونوں
ميں ھيں لگا۔ ۲۵ اور دونوں دوسرے سِرے،
گندھي ھوئي زنجيروں کے اُن دو پتھروں
کے خانوں سے لگا؛ پھر اُن کو افود کے
دونوں مونڈھوں پر آگے سے لٹکا۔
۲۶ اور سونے کے اَور دو حلقے بنا، اور
تو اُن کو چپراس کي دونوں طرفوں ميں،
اُس حاشيئے ميں، جو افود کے بيبتر کي
طرف سے ملنيوالا ھي، لگا۔ ۲۷ اور تو
سونے کے اَور دو حلقے بنا، اور تو اُن کو
مونڈھوں ميں افود کے نيچے کي طرف
اُس کي ترکيب کے، مقابل ميں، اوپر
افود کے پٹکے کے، لگا۔ ۲۸ اور وے چپراس
کو اُس کے حلقوں ميں، اور افود کے حلقے
ميں آسماني رنگ کا تاگا ڈالکر باندھ
ديں، تاکہ اوپر افود کے پٹکے کے ھو جاوے،
اور چپراس افود کے اوپر سے نہ ھٹے۔
۲۹ اور ھارون بني اِسرائيل کے نام عدل
کي چپراس ميں اپنے سينے پر، پاک
مکان ميں داخل ھونے کے وقت، خداوند
کے روبرو، ياد کے لیئے[o]، ھميشہ اُٹھائے رھے۔ ‏[o] ۱۲ آيت
۳۰ اور تو عدل کي چپراس ميں اوريم
و تمّيم رکھ[p]؛ اور يے ھارون کے دل پر، ‏[p] احبا ۸: ۸؛ گنـ ۲۷: ۲۱؛ اِستـ ۳۳: ۸؛ ۱ سمو ۲۸: ۶؛ عز ۲: ۶۳؛ نحم ۷: ۶۵
خداوند کے روبرو، داخل ھونے کے وقت
ھوں: سو ھارون بني اِسرائيل کا عدل اپنے
دل پر روبرو خداوند کے ھميشہ اُٹھائے رھے۔
۳۱ اور تو افود کا جُبہ بنا[q]، اور وہ ‏[q] خر ۳۹: ۲۲
سب آسماني رنگ سے ھو۔ ۳۲ اور
گريبان اُس کا، اُس کے درميان ميں،
زره کے گريبان کي طرح سے ھو: اور حاشيے
ميں اُس کي گوٹ ھو، اور اُسي طور
سے بني جاوے، تاکہ نہ پھٹے۔
۳۳ اور تو انار اُس کے دامن کے گھير ميں
آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي
رنگ، سے بنا؛ اور تو گھير ميں سونے کي
گھنٹياں اُنکے بيچ ميں بنا: ۳۴ پس، ايک
گھنٹي سونے کي ايک انار کے ساتھ، اور دوسري
گھنٹي سونے کي دوسرے انار کے ساتھ، جبے کے
دامن ميں، اُس کے گھير ميں، ھوگي۔ ۳۵ اور
اُس کو ھارون عبادت کے وقت پہنے: تو
اُسکي آواز پاک مکان ميں داخل ھونے کے
وقت خداوند کے روبرو اور نکلنے کے وقت،
سني جائيگي، تاکہ وہ ھلاک نہ ھو جاوے۔
۳۶ اور تو ايک پتّر خالص سونے کا بنا،
اور اُس پر، انگوٹھي کے نقش کے طور سے، يہ
کنده کر کہ **قدس** يہوواه کے لیئے[r]۔ ‏[r] خر ۳۹: ۳۰؛ ذکر ۱۴: ۲۰
۳۷ اور تو اُس کو آسماني رنگ کے تاگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے باندھ، کہ وہ عمامے پر ہو؛ چاہیئے کہ
وہ عمامے کے آگے کی طرف سے ہو۔ ۳۸ اور
یہہ ہارون کی پیشانی پر ہو، اور ہارون اُن
پاک چیزوں کی بدی کو، کہ جنہیں بنی
اِسرائیل اپنے سارے پاک ہدیوں کے نیاز کرتے
ہی مخصوص کرینگے، اُٹھاوے؛ اور یہہ اُس
کی پیشانی پر ہمیشہ ہو، تاکہ خداوند کے
روبرو رضامندی اُن سے حاصل ہووے۔
۳۹ اور تو مہین کتان کے کُرتے کو منقش
بنا، اور عمامے کو مہین کتان سے، اور
کمربند کو نقاشوں کی طرح سے بنا۔
۴۰ اور ہارون کے بیٹوں کے لیئے کُرتے
بنا، اور اُن کے لیئے کمربند، اور پگڑی
واسطے عزت اور حرمت کے بنا۔ ۴۱ اور
تو یہہ سب ہارون کو، جو تیرا بھائی
ہی، اور اُس کے بیٹوں کو اُس کے ساتھ
پہنا؛ اور تو اُن پر تیل چھڑک، اور اُن کو
مخصوص کر، اور اُن سب کو پاک
کر، تاکہ وے سب میرے لیئے کاہن ہوں۔
۴۲ اور تو اُن کے لیئے پاجامے کتان سے
بنا، تاکہ وے اُن کی برہنگی کو چھپاویں؛
اور یے کولوں سے رانوں تک ہوں۔ ۴۳ اور
یہہ ہارون اور اُس کے بیٹوں پر، اُن کے
داخل ہونے کے وقت جماعت کے خیمہ
میں، اور اُٹھنے آنے کے وقت نزدیک قربانگاہ
کے، ہوں؛ تاکہ وے پاک مکان میں عبادت
کریں، اور گنہگار نہ ٹھہریں، اور ہلاک نہ
ہوویں۔ یہہ دستورالعمل اُس کے لیئے،
اور بعد اُس کے اُس کی نسل کے لیئے،
ابد تک ہووے۔

۲۹ باب

۱ کاہن کے مقدس کرنے کی قربانی وغیرہ رسوم [illegible] دائم [illegible]
قربانی۔ ۴۵ خدا کا بنی اسرائیل کے درمیان ساکن ہونے کا
آپ وعدہ کرنا۔

۱ اور وہ، جو تو اُن کے لیئے کریگا، تاکہ وے
پاک ہوں، اور میرے کاہن ہوں، سو یہہ
ہی: کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈھے
بے عیب لے، ۲ اور بے خمیری روٹی؛
اور بے خمیر کے کُلچے تیل کے ساتھ
ملے ہوئے، اور بے خمیری چپاتیاں تیل
سے چپڑی ہوئی؛ اور تو گیہوں کے میدے
سے اُن سب کو پکا۔ ۳ اور تو اُن کو ایک
ٹوکری میں رکھ، اور اُن کو اُس ٹوکری
میں بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت
آگے لا۔ ۴ پھر ہارون اور اُس کے بیٹوں
کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا،
اور اُن کو پانی سے نہلا۔ ۵ اور تو وہ لباس
لے، اور ہارون کو کُرتا، اور افود کا جبہ، اور
افود، اور چپراس پہنا، اور اُس کو افود
کے پٹکے سے باندھ۔ ۶ اور تو عمامے کو
اُس کے سر پر رکھ، اور قدس کا تاج
عمامے پر لگا۔ ۷ اور تو چھڑکنے کا تیل
لے، اور اُس کے سر پر بہا، اور اُس کو
چپڑ۔ ۸ پھر اُس کے بیٹوں کو آگے لا،
اور کُرتے اُن کو پہنا۔ ۹ اور کمربند اُن
پر لپیٹ، ہارون پر اور اُس کے بیٹوں پر؛
اور تو اُن کو پگڑیاں پہنا، تاکہ کاہن ہونا
اُن کا حق ہمیشہ کے لیئے ہو؛ اور ہارون
اور اُس کے بیٹوں کو مخصوص کر۔
۱۰ پھر تو اُس بیل کو جماعت کے
خیمے کے آگے لا؛ اور ہارون اور اُس کے
بیٹے اپنے ہاتھ اُس بیل کے سر پر
رکھیں۔ ۱۱ اور اُس کو روبرو خداوند کے،
جماعت کے خیمے کے دروازے پر، ذبح
کر۔ ۱۲ اور اُس بیل کے خون میں سے
کچھ لے، اور [illegible] اُنگلی سے قربانگاہ
کے سینگوں پر لگا، اور باقی خون قربانگاہ
کے نیچے ڈال دے۔ ۱۳ اور تو اُس
کی وہ سب چربی، جو اُس کی انتڑیوں کو
چھپاتی ہی، اور جگر کی جھلی
کو، جو کلیجے پر ہی، اور دونوں
گردوں کو، اور وہ چربی، جو اُن کے اوپر
پر ہی، لے، اور اُن کو قربانگاہ پر جلا۔
۱۴ اور بیل کا گوشت اور اُس کی
کھال اور اُس کا گوبر خیمہگاہ کے
باہر آگ سے جلا؛ اس لیئے کہ یہہ خطا کی
قربانی ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ پهر تو ایک مینڈهے کو آگے لا،
اور هارون اور اُس کے بیتّے اپنے هاتهه اُس
مینڈهے کے سر پر رکهیں. ۱۶ اور تو اُس
مینڈهے کو ذبح کر، اور تو اُس کا لهو لیکے
قربانگاه اور اُس کے گرداگرد چهڑک.
۱۷ اور تو مینڈهے کو ٹکڑا ٹکڑا کر، اور
اوجهه اور پائے اُس کے دهو، اور اُس کے
عضوؤں، اور سر کے ساتهه اُن کو جمع کر،
۱۸ اور تو اُس سب مینڈهے کو قربانگاه
پر جلا: یهه خداوند کے لیئے سوختني
قربانی هی، خوشنودي کي بو آگ سے
خداوند کے لیئے هی.
۱۹ پهر تو دوسرا مینڈها آگے لا، اور
هارون اور اُس کے بیتّے اپنے هاتهه اُس
مینڈهے کے سر پر رکهیں. ۲۰ اور تو اُس
مینڈهے کو ذبح کر، اور تو اُس کے لهو
سے لے، اور هارون اور اُس کے بیتّوں کے
دهنے کان کي لهر پر، اور دهنے هاتهه کے
انگوتهے پر، اور دهنے پانو کے انگوتهے پر
لگا: اور تو لهو کو قربانگاه پر اور اُس
کے گرداگرد چهڑک. ۲۱ اور تو اُس لهو
سے، جو قربانگاه پر هی، اور چهڑنے کے تیل
سے لے، اور تو اُس کو هارون، اور اُس
کے کپڑوں پر، اور اُس کے ساتهه، اُس کے
بیتّوں اور اُن کے کپڑوں پر چهڑک: تاکه
وه اور کپڑے اُس کے، اور اُس کے ساتهه
اُس کے بیتّے اور کپڑے اُس کے بیتّوں
کے، پاک هوں. ۲۲ اور تو مینڈهے کي
چربي، اور دُم، اور وه چربي جو
چهپانیوالي اُس کے اوجهه کي هی، اور
چربي کي جهلّي جو کلیجے کے اوپر هی،
اور دو گردے، اور وه چربي جو اِن دونوں
پر هی، اور دهني ران لے: اِس لیئے که
یهه مینڈها کاهن کے مقدس کرنے کا هی.
۲۳ اور ایک گرده روٹي، اور ایک گلچه
تیل ملا هوا، اور بیخمیري چپاتیوں
میں سے، ایک کو اُس ٹوکري سے جو
روبرو خداوند کے هی، لے: ۲۴ اور تو
یهه سب هارون کي، اور اُس کے بیتّوں

کي هتهیلیوں پر رکهه، اور تو اُن کو خداوند
کے روبرو هلانے کي قربانی کے لیئے هلا.
۲۵ اور تو اُن کو اُن کے هاتهه سے لے، اور
قربانگاه پر سوختني قربانی کے لیئے جلا،
که خداوند کے آگے خوشبو هووے: یهه
خداوند کے لیئے آگ کي قربانی هی.
۲۶ اور تو سینه مینڈهے کا جو هارون کے
مقدس کرنے کے لیئے هی، لے، اور تو
اُس کو روبرو خداوند کے هلانے کي
قربانی کے لیئے هلا: اور یهه حصه تیرے
لیئے هو. ۲۷ اور تو سینه هلانے کا، جو
هلایا گیا هی، اور ران اُٹهانے کي، جو
هلائي اور اُٹهائي گئي هی، کاهن کے
مقدس کرنے کے مینڈهے سے، جو هارون
اور اُس کے بیتّوں کے لیئے هی، مقدس
کر. ۲۸ یهه هارون اور اُس کے بیتّوں
کا، سب بني اِسرائیل کي طرف سے
بطور همیشه کي رسم کے هوگا: اِس
لیئے که یهه اُٹهائي هوئي قربانی هی:
اور چاهیئے که همیشه بني اِسرائیل کي
طرف اُن کي سلامتي کے ذبیحوں میں
سے اُٹهائي هوئي قربانی هو، اور یهه
اُٹهائي هوئي قربانی خداوند کے لیئے هی.
۲۹ اور وه پاک لباس، جو هارون کے
لیئے هی، چاهیئے که اُس کے پیچهے
اُس کے بیتّوں کے واسطے هو، که تیل
چهڑے جاویں اُس میں، اور اُسي
میں کهانت اُن کے هاتهه سونپي جاوے.
۳۰ وه کاهن جو اُس کے پیچهے اُس کے
بیتّوں میں سے هوگا، اُسکو سات دن پهنے،
جب وه پاک مکان میں عبادت کرنے
کو جماعت کے خیمے میں داخل هو.
۳۱ اور تو کاهن کے مقدس کرنے کا
مینڈها لے، اور تو اُس کا گوشت مقدس
مکان میں پکا. ۳۲ اور هارون اور اُس
کے بیتّے مینڈهے کا گوشت، اور وه روٹي،
جو ٹوکري میں هی، جماعت کے خیمے
کے دروازے پر کهاویں. ۳۳ اور اُن چیزوں
کو، که جن سے کفاره هوا هی، تاکه

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہانت اُن کے ھاتھ آوے، اور وے مقدس
ھوں، وے کھاویں، اور کوئي اجنبي اُن
سے کچھ نہ کھاوے، اِس لیئے کہ وے
مقدس ھیں۔ ۳۴ اور اگر صبح تک،
مقدس کرنے کے گوشت اور روٹي سے
کچھ باقي رہ جائے، تو اُس کو، جو بچ
رھا ھی، تو جلا دے؛ چاھیئے کہ نہ
کھایا جاوے، اِس لیئے کہ وہ مقدس
ھی۔ ۳۵ اور تو ھارون اور اُس کے بیٹوں
کو، جس طرح کہ میں نے تجھے سب
باتوں کا حکم کیا ھی، کر؛ اور سات دن
تو اُن کو مقدس کر۔ ۳۶ اور تو ھر
روز ایک بیل کو گناہ کي قرباني کے
لیئے کفارے کے واسطے ذبح کر؛ اور تو
قربانگاہ کو، جب اُس کے لیئے کفارہ
دے چکا، پاک کر، اور تو اُس پر تیل
چھڑک، کہ مقدس ھو۔ ۳۷ تو سات دن
قربانگاہ کے لیئے کفارہ دے، اور اُسے پاک
کر؛ تو قربانگاہ نہایت پاک ھو جائیگي؛
اور جو کچھ اُس کو چھوئیگا، سو پاک
ھو جائیگا۔

۳۸ اور جو کچھ کہ قربانگاہ پر چڑھایئے
کہ تو چڑھاوے، سو یہہ ھی؛ ھر روز
ھمیشہ ایک برس کے دو برے۔ ۳۹ ایک
برہ صبح کو چڑھائیو، اور دوسرا برہ زوال
اور غروب کے درمیان۔ ۴۰ اور ایک برہ
کے ساتھ میدے کا دسواں حصہ جو ایک
پاؤ ھین کوٹے ھوئے زیتون کے تیل سے ملا
ھوا ھو، اور ایک پاؤ ھین مَی کا تپاون
کے لیئے چڑھائیو۔ ۴۱ اور تو دوسرے
برہ کو زوال اور غروب کے درمیان
چڑھائیو، اور اُس کے ساتھ صبح کا سا
ھدیہ اور اُس کا سا تپاون چڑھائیو، کہ
خوشبوئي کا ھوم خداوند کے لیئے ھووے۔
۴۲ یہہ سوختني قرباني تمھاري پُشت
در پُشت جماعت کے خیمے کے دروازے
پر، خداوند کے آگے ھمیشہ ھوگي؛ وھاں
میں تم سے ملاقات کرونگا، کہ تم سے
باتیں کروں۔ ۴۳ اور میں وھاں بني

اِسرائیل سے ملاقات کرونگا، اور وہ مکان
میرے جلال سے مقدس ھوگا۔ ۴۴ کہ
میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ
کو مقدس کرونگا؛ اور میں ھارون کو
اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کرونگا،
تاکہ وے میرے کاھن ھوں۔
۴۵ اور میں بني اِسرائیل کے درمیان
سکونت کرونگا، اور میں اُن کا خدا
ھونگا۔ ۴۶ اور وے جانینگے، کہ میں
خداوند اُن کا خدا ھوں، جو اُنھیں
مصر کے ملک سے نکال لایا، تاکہ میں
اُن کے درمیان سکونت کروں؛ میں
یہوواہ اُن کا خدا ھوں۔

۳۰ باب

۱ بخور کا مذبح۔ ۱۱ جانوں کا [illegible] ۔۔۔ [illegible]
۲۲ مسح کا مقدس تیل۔ ۳۴ بخور [illegible]

۱ اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانے کے
واسطے بنا؛ شمشاد کي لکڑي سے تو اُس
کو بنا۔ ۲ طول اُس کا ایک ھاتھ، اور
عرض اُس کا ایک ھاتھ، چاھیئے کہ
چوکھونٹي ھو، اور بلندي اُس کي دو
ھاتھ؛ اور سینگ اُس کے اُسي سے
ھوں۔ ۳ اور تو اُس کو خالص سونے سے
مڑھنا، اُس کے سرپوش، اور اُس کي
دیواروں کو، جو اُس کے گرداگرد ھیں،
اور اُس کے سینگوں کو؛ اور تو ایک
کنگني گرداگرد سونے کي اُس کے لیئے بنا۔
۴ اور تو دو حلقے سونے کے کنگني کے
نیچے، اُس کے دو کونوں پاس، اُس
کي دونوں طرف بنانا، تاکہ وے چوبوں
کے لیئے مکان ھوں، کہ اُن سے اُٹھائي
جاوے۔ ۵ اور تو چوبیں شمشاد کي لکڑي
سے بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھنا۔
۶ اور تو اُس کو پردے کے سامھنے، جو
شہادت کے صندوق کے نزدیک ھی،
سرپوش کفارے کے، جو شہادت کے
صندوق پر ھی، جہاں میں تجھ سے
ملاقات کرونگا، رکھنا۔ ۷ اور ھارون ھر
صبح کو اُس پر خوشبو کے لیئے [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کے مصالح جلاوے: جس وقت کہ گل
لیوے چراغوں کا، اُس کو اُس کے اوپر
جلاوے۔ ۸ اور ایسے هي جب کہ
هارون چراغوں کو زوال اور غروب کے
درمیان چڑهاوے، تب بخور کو جلاوے؛
یہہ بخور خداوند کے روبرو تمهارے قرنوں
میں همیشہ جاري رهیگا۔ ۹ اور تم
اُس پر، اَور طرح کا بخور نہ سلگهائیو،
اور نہ سوختني قرباني اور نہ هدیہ اُس
پر چڑهائیو، اور نہ تپاون اُس پر تپائیو۔
۱۰ اور هارون برس میں ایک بار اُس
کے سینگوں پر کفارہ دیوے: کفارہ کي قرباني
کے لہو سے جو کفارے کے لیئے هي، دیوے:
برس میں ایک بار تمهارے قرنوں میں
اُس پر کفارہ دیوے: یہہ خداوند کے
لیئے سب سے مقدس هي۔
۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے
هوئے کلام کیا: ۱۲ جب تو بني اِسرائیل
کا شمار کرے، جتنے شمار کے لائق هیں،
تو اُن کے شمار کرنے میں هر مرد اپني
جان کا خداوند کے لیئے فدیہ دے،
تاکہ اُن کے حساب کرنے میں اُن پر وبا
نہ اُترے۔ ۱۳ اور جو کوئي شمار کیئے
هوؤں میں شامل هي، تو وہ آدها مثقال،
مقدس کے مثقال کے حساب سے دے:
مثقال بیس جیراہ هي: پس آدها
مثقال خداوند کے لیئے نذر هي۔
۱۴ جو کوئي شمار کیئے هوؤں میں
شامل هي، بیس برس کا هو یا زیادہ،
تو وہ خداوند کے لیئے نذر کرے۔ ۱۵ اپني
جانوں کے فدیہ میں خداوند کے لیئے
نذر کرتے وقت آدهے مثقال سے امیر
زیادہ نہ دے، اور غریب کم نہ دے۔
۱۶ اور تو فدیہ کا روپا بني اِسرائیل سے
لے، اور تو اُس کو جماعت کے خیمے کے
کام میں خرچ کر: اور یہہ بني اِسرائیل
کے لیئے خداوند کے روبرو یادگار، اور
فدیہ اُن کي جانوں کا، هوگا۔
۱۷ پهر خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے
هوئے کلام کیا: ۱۸ ایک حوض پیتل
سے، اور کُرسي اُس کي پیتل سے، دهونے
کے لیئے بنا: اور اُس کو جماعت
کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان میں
رکهہ، اور اُس میں پاني ڈال۔ ۱۹ اور
هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتهہ و
پانو اُس سے دهوویں: ۲۰ اپنے جانے
کے وقت جماعت کے خیمے میں پاني
سے دهوویں، تاکہ هلاک نہ هوں؛ اور اپنے
جانے کے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ
خدمت کریں، اور خداوند کے لیئے
سوختني قرباني جلاویں: ۲۱ وے هاتهہ
پانو دهوویں، تاکہ وے نہ مریں: اور یہہ
اُن کے یعنے اُس کے، اور اُس کي نسل
کے لیئے، اُن کے قرنوں میں همیشہ کے
واسطے رسم هوگي۔
۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے همکلام
هوکے فرمایا، ۲۳ کہ تو اپنے لیئے اچهي
خوشبوئي کا اول مصالح لے، یعنے خالص
مُر سے پانسو مثقال، اور اُس کا آدها
یعنے اڑهائي سو مثقال دارچیني، اور
خوشبو اگر سے اڑهائي سو مثقال لے، ۲۴ اور
تیج سے پانسو مثقال، مقدس کے مثقال
سے، اور زیتون کے تیل سے ایک هین:
۲۵ اور تو اُن کو تیلِ مقدس ملنے کا بنا؛
اُسے اچهي طرح ملاکے گندهي کي کاریگري
سے ایک روغن بنا: پس یہہ روغن مقدس
ملنے کا هوگا۔ ۲۶ اور تو اُس سے جماعت
کا خیمہ، اور عهدنامے کا صندوق چُپڑ،
۲۷ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور
شمعدان اور سب ظروف اُس کے، اور
قربانگاہ بخور کي، ۲۸ اور سوختني قرباني
کي قربانگاہ، اور سب برتن اُس کے، اور
حوض اور کُرسي اُس کي؛ ۲۹ اور تو اُن کو
مقدس کر، تاکہ وے بهي نہایت پاک هو
جائیں: اور جو کوئي اُسے چهووے، پاک
هو جائیگا۔ ۳۰ اور تو هارون اور اُس
کے بیٹوں کو چُپڑ، اور اُنہیں مقدس کر،
تاکہ وے میرے لیئے کاهن هوں۔ ۳۱ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو بني اِسرائيل کو فرما، اور اُن کو کہہ،
کہ یہہ تیل مقدس ملنے کا هي؛ يهہ
ميرے ليئے تمھارے قرنوں ميں هو. ۳۲ اور
کسي آدمي کے بدن پر نہ ڈهالا جاوے،
اور تم ايسا اور اُسي ترکيب سے نہ بنائيو؛
اِس ليئے کہ يهہ مقدس هی؛ پس
چاهيئے کہ يهہ تمهارے نزديک مقدس
هو. ۳۳ جو اِنسان کہ بناوے ايسا، يا
کسي اجنبي پر لگاوے، تو وہ اپني
قوم سے کٹ جائے.
۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، تو
اپنے ليئے خوشبوئياں، يعنے مر، اور
مصطکي، اور لون، اور خالص لبان سے ليجيو؛
اور چاهيئے کہ يے سب برابر هوں:
۳۵ اور تو اُن کو بخور، خوشبو، گندهي
کي کاريگري سے، پاک مقدس بنا. ۳۶ اور
اُن ميں سے کچهہ کوٹ، تاکہ باريک هو، اور
اُن ميں سے کچهہ شهادت کے صندوق کے
سامهنے جماعت کے خيمے ميں، جهاں
ميں تجهہ سے ملاقات رکهونگا، رکهہ؛ پس
يهہ تمهارے ليئے بے نهايت پاک هوگا.
۳۷ اور بخور، جيسے تو بناويگا، تو چاهيئے
کہ اُسي کے طور پر تم اپنے ليئے نہ بناؤ؛
اِس ليئے کہ يهہ تمهارے نزديک خداوند
کے ليئے مقدس هوگا. ۳۸ جو اِنسان
کہ ايسا بناويگا، تاکہ اُسے سونگهے، تو
وہ اپني قوم سے کٹ جائيگا.

۳۱ باب

اُس بيان ميں، کہ بظلي ايل اور اهلياب بلائے جاتے، اور خيمہ
کے کام کو انجام دينے کے ليئے خاص لياقت حاصل کرتے
۱۲ سبت کے ماننے کا دوبارہ حکم هونا. ۱۸ موسیٰ کے
هاتهہ ميں دو لوحوں سپرد هونا.

پهر خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے
کها: ۲ ديکهہ، کہ ميں نے بظلي ايل بن
اوري، بن حور، يهوداہ کے فرقے ميں سے،
نام ليکے بلايا: ۳ اور ميں نے اُس کو
حکمت، اور فهميد، اور علم، اور هر
طرح کي هنرمندي ميں، روح الله سے بهر
ديا، ۴ تاکہ اُستادي کاموں کو ايجاد
کرے، اور سونے، اور روپے، اور پيتل کے کام
کرے، ۵ اور جواهر کو کندہ کرے، تاکہ
اُنهيں جڑے، اور لکڑي کو تراشے، کہ
جس سے سب طرح کي کاريگري کا
کام هووے. ۶ اور ديکهہ، ميں نے اهلياب
کو، جو اخيسمک کا بيٹا، اور دان کے
فرقے ميں سے هی، اُس کا ساتهي کر ديا:
اور ميں نے سب روشن ضميروں کے دل
ميں حکمت رکهي، کہ سب کچهہ،
جو ميں نے تجهے فرمايا هی، بناويں؛
۷ يعنے، جماعت کا خيمہ، اور شهادت
کا صندوق، اور کفارہ گاہ، جو اُس پر
هی، اور سب ظروف خيمے کے، ۸ اور
ميز، اور برتن اُس کے، اور شمعدان
خالص سونے سے، اور سب ظروف اُس
کے، اور قربانگاہ بخور کي، ۹ اور قربانگاہ
سوختني قرباني کي، اور سب ظروف
اُس کے، اور حوض، اور کرسي اُس کي،
۱۰ اور لباس عبادت کا، اور مقدس
لباس هارون کاهن کے ليئے، اور لباس
اُس کے بيٹوں کا، کاهن هونے کے ليئے،
۱۱ اور ملنے کا تيل، اور مقدس کے ليئے
خوشبودار بخور: جيسا کہ ميں نے
تجهہ کو حکم کيا، ويسا هي وے سب
کچهہ بناويں.
۱۲ پهر خداوند نے موسیٰ سے همکلام
هوکے کها، ۱۳ تو بني اِسرائيل کو فرما،
اور اُن کو کهہ، کہ تم ميرے سبتوں کو
مانو؛ اِس ليئے کہ يهہ ميرے اور تمهارے
درميان تمهارے قرنوں ميں نشاني هی،
تاکہ تم جانو کہ ميں خداوند تمهارا پاک
کرنيوالا هوں. ۱۴ پس، تم سبت کو
مانو، اِس ليئے کہ وہ تمهارے ليئے
مقدس هی: جو کوئي اُس کو پاک نہ
جانے، وہ ضرور مار ڈالا جاوے: جو اُس
ميں کچهہ کام کرے، وہ اپني قوم سے کٹ
جائے. ۱۵ چهہ دن کام کيا؛ ليکن
ساتوں دن آرام کے ليئے سبت هی،
وہ خداوند کے ليئے مقدس هی: پس
جو کوئي روز سبت کو کام کرے، وہ ضرور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مار ڈالا جائے۔ ۱۶ پس، بني اسرائيل
سبت کو مانیں، اور اُسے اپني پشت
در پشت، عهد ابدي جانکے، اُس میں
آرام کریں۔ ۱۷ میرے اور بني اسرائيل
کے درمیان یهه علامت ابدي هی: اِس
لیئے که چهه دن میں خداوند نے آسمان
اور زمین کو پیدا کیا، اور ساتویں دن آرام
کیا، اور تازهدم هوا۔
۱۸ اور خداوند نے، جب موسیٰ سے
کوهِ سینا پر اپنا کلام تمام کر چُکا، شهادت
کي دو لوحیں دیں، اور وے سنگین
لوحیں خدا کي اُنگلي سے لِکهي هوئي تهیں۔

۳۲ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ اِسرائیلی، موسیٰ کي غیرحاضري کے باعث، هارون سے بچهڑا بنواتے۔ ۷ اِس علت سے خدا غصے هوتا۔ ۱۱ موسیٰ کي منت سے، وه دهیما هوتا۔ ۱۵ موسیٰ دو لوحیں ساتهه لیئے، پهاڑ پر سے اُترتا۔ ۱۹ اُن کو توڑ ڈالتا۔ ۲۰ بچهڑے کو چور کرتا۔ ۲۲ هارون عذر کرتا۔ ۲۵ موسیٰ بتپرستوں کو مروا ڈالتا۔ ۳۰ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا۔

۱۴۹۱
اور جب لوگوں نے دیکها، که موسیٰ
پهاڑ سے اُترنے میں دیري کرتا هی، تو
وے هارون کے پاس جمع هوئے، اور اُسے
کها، که اُٹهه، همارے لیئے معبود بنا،
که همارے آگے چلیں؛ کیونکه یهه مرد
موسیٰ، جو همیں مصر کے ملک سے نکال
لایا، هم نهیں جانتے، که اُسے کیا هوا۔
۲ هارون نے اُنهیں کها، که زیور سونے کے،
جو تمهاري جوروؤں اور تمهارے بیٹوں
اور تمهاري بیٹیوں کے کانوں میں هیں،
توڑ توڑکے مجهه پاس لاؤ۔ ۳ چنانچه
سب لوگ سونے کے زیور، جو اُن کے
کانوں میں تهے، توڑ توڑکے هارون کے
پاس لائے۔ ۴ اور اُس نے اُن کے هاتهوں
سے لیا، اور ایک بچهڑا ڈهالکر اُس کي
صورت حکاکي کے هتهیار سے درست کي؛
اور اُنهوں نے کها، که اَی اِسرائیل، یهه
تمهارا معبود هی، جو تمهیں مصر کے
ملک سے نکال لایا۔ ۵ اور جب هارون
نے یهه دیکها، تو اُس کے آگے ایک قربانگاه
بنائي؛ اور هارون نے یهه کهکے منادي کي،
که کل خداوند کے لیئے عید هی۔ ۶ اور وے
صبح کو اُٹهے، اور سوختني قربانیاں چڑهائیں،
اور سلامتي کي قربانیاں گذرانیں، اور لوگ
کهانے پینے کو بیٹهے، اور کهیلنے کو اُٹهے۔
۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کها، که
اُتر جا؛ کیونکه تیرے لوگ، جنهیں
تو مصر کے ملک سے چهڑا لایا، خراب
هو گئے هیں: ۸ وے اُس راه سے، جو
میں نے اُنهیں فرمائي، جلد پهر گئے هیں؛
اُنهوں نے اپنے لیئے ڈهالا هوا بچهڑا بنایا،
اور اُسے پوجا، اور اُس کے لیئے قرباني
ذبح کرکے کها، که اَی اِسرائیل، یهه تمهارا
معبود هی، جو تمهیں مصر کے ملک
سے چهڑا لایا۔ ۹ پهر خداوند نے موسیٰ
سے کها، که میں اِس قوم کو دیکهتا هوں،
که ایک گردنکش قوم هی۔ ۱۰ اب
تو مجهه کو چهوڑ، که میرا غضب اُن
پر بهڑکے، اور میں اُنهیں بهسم کروں، اور
میں تجهه سے ایک بڑي قوم بناؤنگا۔
۱۱ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے
آگے منت کرکے کها، که اَی خداوند،
کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر، جنهیں
تو شهزوري اور زبردستي کے ساتهه مصر
کے ملک میں سے نکال لایا، بهڑکتا هی؟
۱۲ کس لیئے مصري بولیں، اور کهیں،
که وه اُن کو یهاں سے بدي کے لیئے نکال
لے گیا، تاکه اُن کو پهاڑوں میں مار ڈالے،
اور اُن کو روے زمین پر سے هلاک کرے؟
اپنے غضب کے بهڑکنے سے باز ره، اور اپنے
لوگوں کو بدي پهنچانے سے پهر جا۔ ۱۳ تو
ابرهام، اور اِضحاق، اور اِسرائیل اپنے
بندوں کو یاد کر، جن سے تو نے اپني هي
قسم کهائي، اور اُن سے کها، که میں
تمهاري نسل کو آسمان کے تاروں کي
مانند بڑهاؤنگا، اور یهه سارا ملک جس
کے حق میں میں نے کها، سو میں
تمهاري نسل کو بخشونگا، که ابد تک
اُس کے مالک هوں۔ ۱۴ تب خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

نے اُس بدی سے، جو چاہتا تہا، کہ اپنے
لوگوں سے کرے، پچھتایا۔
۱۵ اور موسیٰ پہرکر پہاڑ سے اُتر گیا،
اور شہادت کے دونوں تختے اُس کے ہاتھہ
میں تہے؛ وے تختے لکہے ہوئے تہے، دونوں
طرف اِدھر اور اُدھر لکہے ہوئے تہے۔ ۱۶ اور
وے تختے خدا کے کام سے تہے، اور جو
لکہا ہوا، سو خدا کا لکہا ہوا، اور اُن پر کندہ
کیا ہوا تہا۔ ۱۷ اور جب یشوع نے لوگوں
کی آواز، جو پکار رہے تہے، سنی، تو موسیٰ
سے کہا، کہ لشکرگاہ میں لڑائی کی آواز
ہی۔ ۱۸ موسیٰ بولا، یہہ تو نہ فتح کے شور
کی آواز، نہ شکست کے شور کی آواز ہی؛
بلکہ گانے کی آواز میں سنتا ہوں۔
۱۹ اور یوں ہوا، کہ جب وہ لشکرگاہ کے
پاس آیا، اور بچہڑا اور ناچ دیکہا،
تب موسیٰ کا غضب بہڑکا، اور اُس نے
تختے اپنے ہاتھوں سے پہینک دیئے، اور پہاڑ
کے نیچے توڑ ڈالے۔ ۲۰ اور اُس نے اُس
بچہڑے کو جسے اُنہوں نے بنایا تہا، لیا،
اور اُس کو آگ سے جلایا، اور پیسکر
خاک سا بنایا، اور اُس کو پانی پر چہڑککر
بنی اسرائیل کو پلایا۔ ۲۱ اور موسیٰ
نے ہارون کو کہا، کہ اِن لوگوں نے تجہہ سے کیا
کیا، کہ تو اُن پر ایسا بڑا پاپ لایا؟ ۲۲ ہارون
نے کہا، کہ میرے خداوند کا غضب نہ
بہڑکے؛ تو اِس قوم کو جانتا ہی، کہ بدی
کی طرف مائل ہی۔ ۲۳ سو اُنہوں نے
مجہے کہا، کہ ہمارے لیئے ایک معبود بنا،
جو ہمارے آگے چلے؛ کہ یہہ مرد موسیٰ،
جو ہمیں مصر کے ملک سے چہڑا لایا، ہم
نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا۔ ۲۴ تب میں
نے اُنہیں کہا، کہ جس کسی کے پاس سونا ہو،
وہ توڑ لاوے؛ اُنہوں نے مجہے دیا، اور میں نے
اُسے آگ میں ڈالا؛ سو یہہ بچہڑا نکلا۔
۲۵ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکہا،
کہ وے بے قید ہو گئے، کہ ہارون نے اُنہیں
اُن کے دشمنوں کے روبرو اُن کی رسوائی کے
لیئے بے قید کر رکہا تہا؛ ۲۶ تب موسیٰ
لشکرگاہ کے دروازے پر کہڑا ہوا، اور کہا، جو
خداوند کی طرف ہو، سو میرے پاس
آوے۔ تب سب بنی لاوی اُس پاس
جمع ہوئے۔ ۲۷ اور اُس نے اُنہیں کہا،
کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہی،
کہ تم میں سے ہر مرد اپنی کمر پر تلوار
باندہے، اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے
تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے جاؤ، اور ہر
مرد تم میں سے اپنے بہائی کو، اور ہر ایک
آدمی اپنے دوست کو، اور ہر ایک
آدمی اپنے پڑوسی کو قتل کرے۔ ۲۸ اور
بنی لاوی نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛
چنانچہ اُس دن لوگوں میں سے قریب تین
ہزار مرد مارے گئے۔ ۲۹ اور موسیٰ نے کہا،
کہ آج خداوند کے لیئے اپنے آپ کو مخصوص
کرو، ہر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بہائی
پر حملہ کرے، تاکہ وہ تمہیں آج ہی
برکت دیوے۔
۳۰ اور دوسرے دن یوں ہوا، کہ
موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم نے بڑا گناہ
کیا؛ اور اب میں خداوند کے پاس اوپر
جاتا ہوں؛ کہ شاید میں تمہارے گناہ کا کفارہ
کروں۔ ۳۱ چنانچہ موسیٰ خداوند کے
پاس پہر گیا، اور کہا، ہاے، اِن لوگوں
نے بڑا گناہ کیا، کہ اپنے لیئے سونے کا معبود
بنایا۔ ۳۲ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۳۳ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ جس نے
میرا گناہ کیا ہی، میں اُسی کو اپنی
کتاب سے مٹاؤنگا۔ ۳۴ اور اب تو جا، اور
لوگوں کو جہاں میں نے تجہے کہا
ہی، لے جا؛ دیکہہ میرا فرشتہ تیرے آگے
چلیگا؛ لیکن میں اپنے مطالبہ کے دن
میں اُن سے اُن کی خطا کا مطالبہ کرونگا۔
۳۵ اور خداوند نے اُن کے بچہڑے بنانے کے
سبب، جسے ہارون نے بنایا تہا، لوگوں
پر مری بہیجی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے کے مطابق اُنکوں کے ساتھ جانے سے اِنکار کرتا۔ ۴ اِس باعث لوگ کڑکڑتے۔ ۷ خیمہ توڑا جاتا، اور لشکرگاہ کے باہر کھڑا کیا جاتا۔ ۹ خدا موسیٰ کے ساتھ دوست کے طور پر ہمکلام ہوتا۔ ۱۲ موسیٰ خدا کا جلال دیکھنے چاہتا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہاں
سے جاؤ، تو اور وے لوگ، جنہیں تو مصر کے
ملک سے چھڑا لایا؛ اُس ملک کو جاؤ،
جسکے حق میں میں نے ابرہام، اور اِضحاق،
اور یعقوب سے قسم کیا کے کہا، کہ میں
اُسے تیری نسل کو دونگا۔ ۲ اور میں
تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا۔ اور
میں کنعانیوں، اور اموریوں، اور حتیوں،
اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں
کو نکال دونگا؛ ۳ اُس ملک تک، جسمیں
دودھ اور شہد بہتا ہی؛ کہ میں تمہارے
درمیان نہ چڑھ جاؤنگا، اِس لیئے کہ تم
گردن‌کش لوگ ہو، تاکہ میں تمہیں راہ
میں نہ بھسم کر ڈالوں۔
۴ اور جب قوم نے یہہ بری خبر پائی،
تو اُس کو غم ہوا، اور کسی نے اپنے سنگار
نہ کیئے۔ ۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا تھا، کہ بنی اِسرائیل کو کہہ، تم
گردن‌کش لوگ ہو؛ اگر میں ایک لمحہ
تمہارے درمیان چڑھ جاؤں، تو تمہیں ہلاک
کروں؛ پس تم اپنے سنگار اُتارو، اور میں
دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں۔ ۶ چنانچہ بنی
اِسرائیل نے حورب کے پہاڑ پاس اپنے سنگار
اُتارے۔ ۷ اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا، اور
لشکرگاہ سے باہر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا،
اور اُس کا نام جماعت کا خیمہ رکھا۔ اور
یوں ہوا، کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈھتا
تھا، سو لشکرگاہ کے باہر اُس خیمے کو
جاتا تھا۔ ۸ اور یوں ہوا، کہ جب موسیٰ باہر
خیمے کی طرف گیا، تو سب لوگ اُٹھے،
اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے
کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور موسیٰ کے پیچھے
دیکھتا رہا، جب تک کہ وہ خیمے میں
گیا۔ ۹ اور جب موسیٰ خیمے میں
داخل ہوتا تھا، تو ایسا ہوا، کہ ستون سا بادل
اُترا، اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا، اور موسیٰ
کے ساتھ خداوند بولا۔ ۱۰ اور سب
لوگ نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے
پر ٹھہرتے دیکھا، اور سب کے سب اُٹھے
اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ
کیا۔ ۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو
ہمکلام ہوا، جس طرح کوئی اپنے دوست
سے کلام کرتا ہی۔ اور وہ لشکرگاہ کو پھرا، پر
اُس کا خادم، نوجوان یشوع بن نون،
خیمے میں سے نہ نکلا۔
۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا، دیکھ،
تو مجھکو فرماتا ہی، کہ اِس قوم کو لیجا؛
اور مجھے نہیں بتاتا ہی، کہ کس کو
میرے ساتھ بھیجیگا؛ ہرچند کہ تو نے کہا،
کہ میں تجھ کو بنام جانتا ہوں، اور تو
میری نظر میں منظور ہی۔ ۱۳ پس
اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں، تو
مجھ کو اپنی راہ بتا، تاکہ مجھ کو یقین
ہو، کہ میں تیری نظر میں مقبول ہوں؛ اور
دیکھ، کہ یہہ قوم تیری گروہ ہی۔ ۱۴ تب
اُسنے کہا، کہ میری حضوری ساتھ جائیگی،
اور میں تجھے آرام دونگا۔ ۱۵ موسیٰ
نے کہا، اگر تیری حضوری ساتھ نہ جائے،
تو ہمیں یہاں سے مت لے جائیے۔ ۱۶ اور
کس طرح معلوم ہوگا، کہ میں اور تیری
گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں؟ کیا
اِس سے نہیں، کہ تو ہمارے ساتھ جاتا ہی؟
اِس طرح میں اور تیری قوم سب
قوموں سے، جو زمین پر ہیں، ممتاز ہوتے
ہیں؟ ۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا،
اِس عرض کے مطابق، جو تو نے کی ہی،
میں عمل کرونگا؛ اِس لیئے کہ تو میری
نظر میں مقبول ہی، اور میں تجھ کو بنام
پہچانتا ہوں۔ ۱۸ تب موسیٰ نے کہا،
کہ میں تیری مِنّت کرتا ہوں، کہ مجھے
اپنا جلال دکھا۔ ۱۹ اُس نے کہا، کہ میں
اپنی ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا،
اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

آگے کرونگا؛ اور میں اُسپر جس پر مهربان
هوں، مهربان هونگا؛ اور میں اُس پر
رحم فرماؤں، جس پر رحم فرماؤنگا۔
۲۰ اور بولا، تو میرا چهره نهیں دیکھ سکتا،
اِس لیئے کہ کوئی اِنسان نهیں، کہ مجھے
دیکھے، اور جیتا رهے۔ ۲۱ اور خداوند
نے کہا، دیکھ، یہہ جگہہ میرے پاس هی،
اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ۔ ۲۲ اور یوں
هوگا، کہ جب میرے جلال کا گذر هوگا،
تو میں تجھ کو اُس چٹان کی دراز میں
رکھونگا، اور جب تک نہ گذروں، تجھے اپنی
هتھیلی سے ڈھانپونگا۔ ۲۳ اور پھر اپنی
هتھیلی اُٹھاؤنگا، اور تو میرا پیچھا دیکھیگا،
لیکن میرا چهره هرگز دکھائی نہ دیگا۔

۳۴ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ دو اور لوحیں طیار کی جائیں۔
۵ خداوند کے ناموں کی منادی هوئی۔ ۸ موسی منت کرتا،
کہ خدا اُن کے ساتھ جاوے۔ ۱۰ [illegible] چند احکام
کی بابت خدا اُن کے ساتھ عهد باندھتا۔ ۲۸ موسی [illegible]
[illegible] کے بعد لوحیں لئے هوئے اُترا۔ ۲۹ اُس
کا چهره چمکتا، اِس واسطے اُس پر برقع ڈالتا۔

۱ پھر خداوند نے موسی سے کہا، کہ اپنے
لئے پهلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں
پتھر کی تراش، اور میں اُن لوحوں پر
وے باتیں جو پهلی لوحوں پر تھیں،
جنهیں تو نے توڑ ڈالا، لکھونگا۔ ۲ اور
صبح کو طیار هو جا، اور سویرے کوہ سینا پر
چڑھ، اور میرے آگے وهاں پهاڑ کی
چوٹی پر حاضر هو۔ ۳ پر تیرے ساتھ کوئی
آدمی نہ چڑھے، اور سب پهاڑ میں
کوئی شخص نظر نہ آوے؛ اور بھیڑ بکری اور
گائے بیل بھی پهاڑ کے سامنے چرنے نہ پاویں۔
۴ تب اُسنے پهلی لوحوں کے مطابق
دو لوحیں پتھر کی تراشیں، اور موسی
صبح کو سویرے، جیسا کہ خداوند نے
اُسے فرمایا تھا، وے دونوں لوحیں اپنے
هاتھ میں لئے هوئے، کوہ سینا پر چڑھا۔
۵ تب خداوند بدلی میں هوکے اُترا، اور
اُس کے ساتھ وهاں کھڑا رها، اور خداوند
کے نام کی منادی کی۔ ۶ اور خداوند
اُس کے آگے سے گذرا، اور پکارا، خداوند،
خداوند خدا، رحیم اور مهربان، [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں دھیما، اور رب الفیض و وفا،
۷ هزار پشتوں کے لیئے فضل رکھنیوالا، گناہ
اور تقصیر اور خطا کا بخشنیوالا؛ لیکن
وہ هرگز معاف نہ کریگا، بلکہ باپوں
کے گناہ کا اُن کے فرزندوں سے اور فرزندوں
کے فرزندوں سے تیسری اور چوتھی پشت
تک بدلا لیگا۔ ۸ تب موسی نے جلدی
سے زمین پر سر جھکائے سجدہ کیا۔ ۹ اور
بولا، کہ اے خداوند، اگر میں اب تیری نظر
میں مقبول هوں، تو اے خداوند، میں
تیری منت کرتا هوں، کہ همارے بیچ
میں هوکے چل؛ کیونکہ یہہ گردنکش
قوم هی؛ اور همارے گناہ اور خطائیں
معاف کر اور همیں اپنی میراث ٹھهرا۔
۱۰ تب وہ بولا، دیکھ، میں عهد
باندھتا هوں، کہ میں تیرے سب قوم
کے آگے ایسے بڑے کام کرونگا، جیسے ساری
زمین پر اور کسی قوم میں کئے نہ
گئے؛ اور سب لوگ، جن کے بیچ تو هی،
خداوند کا کام دیکھینگے؛ کیونکہ جو میں
تیرے ساتھ کرونگا، سو ڈراونا هوگا۔ ۱۱ سو
آج کے دن جو حکم میں تجھے [illegible]
اُسے یاد رکھیو، کہ میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
هوں۔ ۱۲ [illegible]
زمین کے باشندوں [illegible]
تو جاتا هی، کچھ عهد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خداوند، جس کا نام [illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

باندھے[d]، اور کہ وے، جب اپنے معبودوں
کي پیروي میں زنا کرتے[e]، اور اپنے معبودوں
کے لیئے قرباني کرتے ھیں، تجھ کو بُلاویں[f]،
اور تو اُن کي قرباني سے کھاوے[g]، ۱۶ اور
تو اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے لاوے[h]،
اور اُن کي بیٹیاں اپنے معبودوں کي پیروي
میں زناکار ٹھہریں، اور تیرے بیٹوں کو
بھي اپنے معبودوں کي پیروي میں زناکار
ٹھہراویں[i]۔ ۱۷ تو اپنے لیئے ڈھالے ھوئے
معبودوں کو مت بنائیو[k]۔
۱۸ تو عید فطیر کي محافظت
کیجیو[l]؛ تو سات دن تک فطیري
روٹیاں، جیسا میں نے تجھے حکم کیا
ھی، ابیب کے مہینے کے وقت معین
میں، کھائیو؛ اِس لیئے کہ تو ابیب کے
مہینے میں[m] مصر سے باھر آیا۔ ۱۹ سب
||پلوٹھے، اور تیري مواشي میں، جو پہلے
پیدا ھو، بشرطے کہ نر ھو، کیا بیل اور
کیا بھیڑ، میرا ھی[n]۔ ۲۰ لیکن گدھے کے
پہلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو[o]، اور
اگر تو فدیہ نہ دے، تو اُس کي گردن توڑ
ڈالیو۔ تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں
کا فدیہ دیجیو، اور کوئي میرے سامھنے
خالي ھاتھ نہ دیکھا جاوے[p]۔
۲۱ چھ دن تک تو کام کیجیو، لیکن
ساتویں دن آرام کیجیو[q]: اگرچہ ھل جوتنے
یا کھیتي کاٹنے کا وقت ھو، آرام کیجیو۔
۲۲ اور تو ھفتوں کي عید، گیہوں کے
پہلے پھل کاٹنے کے وقت، اور آخر سال
میں جمع کرنے کي عید کیجیو[r]۔
۲۳ تمہارے سب نرینہ فرزند سال
میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے،
جو اِسرائیل کا خدا ھی، حاضر ھوویں[s]۔
۲۴ کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باھر
نکالونگا[t]، اور تیري سرحدوں کو بڑھاونگا[u]، اور
جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند
اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر ھوگا، تو کوئي
شخص تیري زمین کا لالچ نہ کریگا[v]۔
۲۵ تو میري قرباني کا لہو خمیر رکھتے ھوئے

[d] ۱۲ آیت
[e] اِستہ ۳۱ : ۱۶
کاف ۲ : ۱۷
یرہ ۳ : ۱
حزق ۶ : ۹
[f] گن ۲۵ : ۲
۱ قرن ۱۰ : ۲۷
[g] زبور ۱۰۶ : ۲۸
۱ قرن ۸ : ۴، ۷، ۱۰
[h] اِستہ ۷ : ۳
۱ سلا ۱۱ : ۲
عزر ۹ : ۲
نحم ۱۳ : ۲۵
[i] گن ۲۵ : ۱، ۲
۱ سلا ۱۱ : ۴
[k] خر ۳۲ : ۸
احبر ۱۹ : ۴
[l] خر ۱۲ : ۱۵
اور ۲۳ : ۱۵
[m] خر ۱۳ : ۴
|| عبراني میں، پیٹ کے کھولنیوالے۔
[n] خر ۱۳ : ۲، ۱۲
اور ۲۲ : ۲۹
حزق ۴۴ : ۳۰
لوقا ۲ : ۲۳
[o] خر ۱۳ : ۱۳
گن ۱۸ : ۱۵
[p] خر ۲۳ : ۱۵
اِستہ ۱۶ : ۱۶
۱ سمو ۹ : ۷، ۸
۲ سمو ۲۴ : ۲۴
[q] خر ۲۰ : ۹
اور ۲۳ : ۱۲
اور ۳۵ : ۲
اِستہ ۵ : ۱۲، ۱۳
لوقا ۱۳ : ۱۴
[r] خر ۲۳ : ۱۶
اِستہ ۱۶ : ۱۰، ۱۳
[s] خر ۲۳ : ۱۴، ۱۷
اِستہ ۱۶ : ۱۶
[t] خر ۳۳ : ۲
احبر ۱۸ : ۲۴
اِستہ ۷ : ۱
زبور ۷۸ : ۵۵
اور ۸۰ : ۸
[u] اِستہ ۱۲ : ۲۰
اور ۱۹ : ۸
[v] دیکھو ۲ تول ۱۷ : ۱۰
۲ توا ۱ : ۱۰
اعما ۱۸ : ۲۱

مت گذراننا[y]، اور عید فسح کي قرباني سے
کچھ صبح تلک باقي نہ رکھنا[z]۔ ۲۶ تو
اپني زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل
خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو[a]۔ حلوان
اُس کي ماں کے دودھ میں مت پکانا[b]۔
۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو
یہہ باتیں لکھ؛ کیونکہ اِن باتوں کے موافق
میں تجھ سے، اور اِسرائیل سے عہد باندھتا
ھوں[c]۔ ۲۸ اور وہ وہاں چالیس دن رات
خداوند کے پاس تھا؛ وہ نہ روٹي کھاتا،
نہ پاني پیتا تھا[d]۔ اور اُس نے اُس عہد
کي باتوں کو، وے دس حکم، لوحوں پر لکھے[e]۔
۲۹ اور جب موسیٰ شہادت کي
دونوں لوحیں اپنے ھاتھ میں لیئے ھوئے،
کوہ سینا سے اُترا[f]، تو یوں ھوا، کہ وہ کوہ
سے اُترتے نہ جانتا تھا، کہ اُس کے چہرے
کا چمڑا، اُس کے ساتھ ھمکلام ھونے سے،
چمکتا ھی[g]۔ ۳۰ اور جب ھارون اور
بني اِسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا، تو کیا
دیکھتے ھیں؟ کہ اُس کے چہرے کا چمڑا
چمکتا ھی، اور وے اُس کے پاس آنے سے
ڈرتے تھے۔ ۳۱ تب موسیٰ نے اُنھیں
بلایا، اور ھارون اور قوم کے سارے سردار
اُسکے پاس پھر آئے؛ اور موسیٰ اُن سے باتیں
کرنے لگا۔ ۳۲ اور آخر کو سب بني
اِسرائیل نزدیک آئے، اور اُس نے اُن سب
باتوں کو، جو خداوند نے اُسے کوہ سینا
پر کہیں تھیں، اُنھیں حکم کیا[h]۔ ۳۳ اور
جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چُکا، تو
اُس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا[i]۔
۳۴ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا
تھا، کہ اُس سے کلام کرے، تو جب تک
باھر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا[k]، اور
جو حکم ھوتا تھا، وہ باھر آکے بني
اِسرائیل کو کہتا تھا۔ ۳۵ اور بني اِسرائیل
نے موسیٰ کا منھہ دیکھا، کہ اُس کے
چہرے کا چمڑا چمکتا ھی، اور جب تک
کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا،
تب تک اپنے منھہ پر نقاب ڈالے رھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[y] خر ۲۳ : ۱۸
[z] خر ۱۲ : ۱۰
[a] خر ۲۳ : ۱۹
اِستہ ۲۶ : ۲، ۱۰
[b] خر ۲۳ : ۱۹
اِستہ ۱۴ : ۲۱
[c] ۱۰ آیت
اِستہ ۴ : ۱۳
اور ۳۱ : ۹
[d] خر ۲۴ : ۱۸
اِستہ ۹ : ۹، ۱۸
[e] ۱ آیت
خر ۳۰ : ۱۸
اور ۳۱ : ۱۶
اِستہ ۴ : ۱۳
اور ۱۰ : ۲، ۴
[f] خر ۳۲ : ۱۵
[g] متي ۱۷ : ۲
۲ قرن ۳ : ۷، ۱۳
[h] خر ۲۴ : ۳
[i] ۲ قرن ۳ : ۱۳
[k] ۲ قرن ۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۵ باب

۱ سبت کا دن، ۴ خیمے کے لیئے اُن کا تحایف لانا۔ ۲۰ لوگوں کی سخاوت۔ ۳۰ بظلیایل اور اہلیاب کا کام پر مقرر ہونا۔

۱ اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت کو جمع کرکے کہا: وے باتیں،
جن پر عمل کرنے کا خداوند نے تم کو
حکم کیا ھی، سو یے ھیں۔ ۲ چھہ
دن تک کاربار کیا جاوے، اور ساتویں دن
تمہارے لیئے روز مقدس خداوند کے آرام
کا سبت ہوگا: جو کوئی اُس میں کام
کریگا، مار ڈالا جائیگا۔ ۳ تم سبت کے
دن اپنی سب بستیوں میں آگ
مت جلائیو۔
۴ اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت کو کہا، وہ حکم، جو خداوند
نے فرمایا، یہہ ھی، کہ ۵ تم اپنے درمیان
سے خداوند کے لیئے تحفہ لو: جو کوئی
اپنے دل کی خوشی سے چاھے، سو
خداوند کے لیئے تحفہ لاوے: سونا، اور
روپا، اور پیتل؛ ۶ اور آسمانی رنگ،
اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور
مہین کتان، اور بکریوں کی پشم، ۷ اور
مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں،
اور تخس کی کھالیں، اور شطیم کی لکڑی؛
۸ اور جلانے کا تیل، اور خوشبو مصالح
ملنے کے تیل کے لیئے، اور بخور کے لیئے
خوشبو مصالح؛ ۹ اور سلیمانی پتھر،
اور اِفود اور چپراس پر جڑنے کے پتھر۔ ۱۰ اور
تم سے جو ابرا حکمتوالا ھی، وے، آویں، اور
جو خداوند نے فرمایا ھی، سب بناویں:
۱۱ مسکن اور خیمہ اُس کا، اور [illegible]
اُس کا، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس
کے، اور بینڈے اُس کے، اور ستون اُس
کے، اور پائے اُس کے؛ ۱۲ صندوق اور
چوبیں اُس کی، اور †سرپوش اُس کا،
اور پردا اُس کا؛ ۱۳ میز اور چوبیں اُس
کی، اور سب برتن اُس کے، اور نذر کی
روٹیاں؛ ۱۴ شمعدان روشنی کے لیئے،
اور اُس کے سرانجام، اور اُس کے چراغ،
اور جلانے کا تیل؛ ۱۵ اور قربانگاہ بخور
کی، اور چوبیں اُس کی اور ملنے کا تیل،
اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پردا مسکن
کے دروازے کا؛ ۱۶ اور مذبح سوختنی قربانی
کا، اور اُس کے لیئے پیتل کا آتشدان،
اور چوبیں اُس کی، اور سب ظروف
اُس کے؛ اور حوض اور کرسی اُس کی؛
۱۷ اور پردے صحن کے، اور ستون اُس کے،
اور پائے اُن کے، اور پردا صحن کے دروازے کا؛
۱۸ اور میخیں مسکن کی، اور صحن کی
میخیں، اور ڈوریاں اُن دونوں کی؛ ۱۹ اور
خدمت کا لباس مقدس میں عبادت
کے لیئے، اور مقدس لباس ہارون کاہن کے
لیئے، اور لباس اُس کے بیٹوں کا، کاہن
ہونے کے لیئے۔
۲۰ تب بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت موسیٰ کے آگے سے چلی گئی،
۲۱ اور وے ایک ایک، جس کے دل نے
اُنہیں ترغیب دی، اور ہر ایک جس
کی روح نے اُسے راضی کیا، جماعت کے
خیمے کے کام کے واسطے، اور اُس کی
سب عبادت اور مقدس لباس کے لیئے،
خداوند کے واسطے تحفہ لایا۔ ۲۲ اور وے
مرد اور عورت جتنے کہ کشادہ‌دل تھے، آئے،
اور کنگن، اور مندرے، اور خاتم، اور گلوبندیں
اور سب زیور سونے کے لائے؛ اور ہر ایک،
جو تحفہ لایا، سو سونے کا خداوند کے واسطے
لایا۔ ۲۳ اور جس جس کے پاس
آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور
قرمزی رنگ، اور مہین کتان، اور بکریوں
کی پشم، اور مینڈھوں کی سرخ رنگی
کھالیں، اور تخس کی کھالیں تھیں، سو
اُنہیں لائے۔ ۲۴ جس کسی نے روپے کا
یا پیتل کا ہدیہ گذرانا، سو اُسے
خداوند کے لیئے لایا؛ اور جس کسی کے
پاس شطیم کی لکڑی تھی، سو اُسے عبادت
کے سب کاموں کے لیئے لایا۔ ۲۵ اور
ساری عورتوں نے، جو روشن ضمیر تھیں،
اپنے ہاتھوں سے کاتا، اور کاتا ہوا آسمانی
رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ،

ا عبرانی میں، دانا دل۔
† یا، کفارہ‌گاہ۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور مہین کتان لائیں[u]. ۲۶ اور سب
عورتوں نے، جن کے دلوں نے اُن کو حکمت
کي طرف رغبت دلائي، بکریوں کي پشم
کاتي. ۲۷ اور وے جو رئیس تھے[z]،
سلیماني پتھر، اور جڑنے کے پتھر، افود اور
چپراس کے لیئے؛ ۲۸ اور خوشبو مصالح[y]،
اور جلانے کا تیل، اور مساحت کا تیل،
اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے. ۲۹ اور
سب، کیا مرد کیا عورت، جن کے من
نے اُن کو اُبھارا، کہ اُس کام کے لیئے لاویں،
جس کا حکم خداوند نے دیا تھا، کہ موسیٰ
کے ھاتھ سے بنے، وے سب کے سب، یعنے
سارے بني اِسرائیل، خوشي سے خداوند
کے لیئے ھدیہ لائے[z].

۳۰ اور موسیٰ نے بني اِسرائیل سے کہا:
دیکھو، کہ خداوند نے بظلي ایل بن اُوري
بن ھور کو، جو یہوداہ کے فرقے میں ھی،
بنام بلایا ھی[a]: ۳۱ اور اُسنے اُسے حکمت،
اور فہم، اور دانش اور سب طرح کي
کاریگریوں میں روح الله سے معمور کیا؛
۳۲ اور اچھي تدبیریں اِیجاد کرنے میں،
اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے نادر کام
بنانے میں، ۳۳ اور جڑنے کے لیئے پتھر کے
تراشنے میں، اور لکڑي کے تراشنے میں،
غرض ھر ایک نادر کام کے بنانے میں ماھر
کیا؛ ۳۴ اور اُس نے اُس کے دل میں،
اور اخیسمک کے بیٹے اھلیاب[b] کے دل
میں، جو دان کے فرقے سے ھی، ھنر سکھلانا
ڈال دیا؛ ۳۵ اور اُن کے دلوں میں
حکمت اِس طور سے بھر دي[c]، کہ وے
سب کام کندا کرنے والے کا، اور مصور کا،
اور نقّاش کا، جو آسماني رنگ، اور
ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین
کتان کا کام کرتا ھی، اور جولاھے کا، بلکہ
اُن سب کا جو ھر طرح کا کام بناتے، اور
منصوبہ باندھ کے اِیجاد کرتے ھیں، بناویں.

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تحایف کاریگروں کے ھاتھ میں سپرد ھوتے.
۵ سخاوت زاید ھوتي، اور لوگوں کو روکے پڑتا. ۸ کروبیوں
کے پردے، ۱۴ بکري کے بالوں کے پردے، ۱۹ کھال کا
کھٹاٹوپ، ۲۰ تختے اور اُن کے پائے، ۳۱ بینڈے، ۳۵ درمیاني
پردہ، ۳۷ پردہ دروازے کے لیئے.

پس بظلي ایل، اور اھلیاب، اور سب
مرد روشن ضمیر[a]، جنھیں خداوند نے
حکمت اور فہم بخشا، کہ وے مقدس
کي عبادت کے سب کام[b] کرنے کا طور
سمجھیں، خداوند کے سارے حکم کے
موافق، کام کرنے لگے. ۲ تب موسیٰ نے
بظلي ایل اور اھلیاب، اور سب روشن ضمیر
مردوں کو، جن کے دل میں خداوند نے
حکمت رکھي، اور سبھوں کو، جن کے
دلوں نے اُنھیں ترغیب دي[c]، کہ کام پر
آکے اُسے بناویں، بلایا. ۳ تب اُنھوں
نے موسیٰ کے ھاتھ سے سب تحایف، جو
بني اِسرائیل مقدس کي عبادت کے کام
کے بنانے کو لائے تھے[d]، پائے. اور وے ھنوز
ھر صبح کے وقت اپني خوشي سے ھدیہ
اُس کے پاس لایا کرتے تھے. ۴ تب سب
عقلمند کاریگر، جو مقدس کے سب کام
بناتے تھے، ایک ایک اپنے اپنے کام سے، جو
کرتا تھا، آئے؛
۵ اور اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگ
اُس کام کے خرچ کے لیئے، جسے خداوند
نے بنانے کا حکم کیا، احتیاج سے زیادہ
لاتے ھیں[e]. ۶ تب موسیٰ نے حکم دیا،
اور اُنھوں نے لشکرگاہ میں منادي کرائي،
کہ کوئي مرد یا عورت اب سے مقدس
کے ھدیوں کے واسطے کچھ اور کام نہ کرے:
سو قوم لانے سے باز رھي. ۷ کیونکہ اسباب
جو اُن کے پاس تھا، سو سب کام بنانے
کے لیئے بہت، بلکہ زیادہ تھا.
۸ چنانچہ ھر ایک صاحب حکمت
نے اُن میں سے، جو مسکن کو بناتے تھے،
مہین کتے ھوئے کتان، اور آسماني رنگ،
اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ کے
دس پردے[f] بنائے؛—اُن پر کروبي منقش
کرکے اُستادکاري سے بنائے. ۹ طول ھر
پردے کا اٹھائیس ھاتھ، اور چار ھاتھ عرض
میں؛ سب پردے ایک ھي اندازے پر

[x] خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۶: ۱
[y] ۳سلا ۷: ۲۳
[z] اشا ۳: ۱۱، ۲۲، ۲۴
[z] ۱ توا ۲۹: ۶
[z] عز ۲: ۶۸
[z] خر ۳۰: ۲۳
[z] ۲۱ آیت، ۱ توا ۲۹: ۹
[a] خر ۳۱: ۲، وغیرہ
[b] خر ۳۱: ۶
[c] ۳۱ آیت، خر ۳۱: ۳، ۶، ۱ سلا ۷: ۱۴، ۲ توا ۲: ۱۴، اشع ۲۸: ۲۶

[a] خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۵: ۱۰، ۳۵
[b] خر ۲۵: ۸
[c] خر ۳۵: ۲۱، ۲۶، ۱ توا ۲۹: ۵
[d] خر ۳۵: ۲۷
[e] ۲ قرن ۸: ۲، ۳
[f] خر ۲۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تھے۔ ۱۰ اور اُس نے پانچ پردے ایک
کو دوسرے کے ساتھ ملایا، اور دوسرے پانچ
پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا۔
۱۱ اور تکمے آسمانی رنگ سے ایک بڑے
پردے کے حاشیے پر ملانے کی طرف میں
بنائے، اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے
بڑے پردے کے، جو باہر تھا، ملانے کی طرف
میں بنائے۔ ۱۲ پچاس تکمے[a] حاشیے (خر ۲۶: ۵)
میں ایک پردے کے، اور پچاس تکمے حاشیے
میں دوسرے پردے کے، ملانے کی طرف
میں، بنائے؛ تاکہ تکمے ایک دوسرے کے
مقابل ہوں۔ ۱۳ اور پچاس آنکڑے سونے
کے بنائے، اور اِن آنکڑوں سے ایک پردے
کو دوسرے کے ساتھ ملایا؛ تب یہہ ایک
مسکن بنا۔
۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے[b] (خر ۲۶: ۷)
اُس خیمے کے لیئے جو مسکن کے اوپر تھا،
بنائے۔ ۱۵ طول ہر ایک پردے کا تیس
ہاتھ، چار ہاتھ کے عرض میں؛ گیارہ
پردے ایک ہی انداز پر تھے۔ ۱۶ اور
پانچ اُن میں سے ایک جگہہ، اور چھہ ایک
جگہہ ملائے۔ ۱۷ اور پچاس تکمے، اُن
چھہ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں،
جو باہر ہیں، ملانے کی جگہہ پر اور
پچاس تکمے اُن پانچ پردے ملے ہوؤں کے
حاشیے میں دوسری ملانے کی جگہہ پر
بنائے۔ ۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے،
خیمے کے ملانے کے لیئے، تاکہ ایک ہوجائے،
بنائے۔ ۱۹ اور ایک غلاف[c] خیمے کے لیئے (خر ۲۶: ۱۴)
سرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا،
اور دوسرا غلاف تخس کی کھالوں کا اوپر
سے بنایا۔
۲۰ اور تختے[d] مسکن کے، شطیم کی (خر ۲۶: ۱۵)
لکڑی سے، کھڑے کرنے کے لیئے بنائے۔
۲۱ طول ہر تختے کا دس ہاتھ، عرض
ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھ۔ ۲۲ اور دو دو
چولیں ہر تختے کے لیئے، ایسی کہ ایک
دوسری سے برابر فاصلہ پر ہو، بنائیں۔
۲۳ اور جب تختے مسکن کے لیئے بنائے،
تب بیس اُن میں سے دکھنی جانب
میں لگائے۔ ۲۴ اور چالیس پائے روپے
کے، اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے؛
ایک تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے،
اور دوسرے تختے کی دو چولوں کے لیئے
دو پائے بنائے، ہر تختے کی چولوں کے لیئے
بنائے۔ ۲۵ اور دوسری جانب مسکن
کی، اُتر کی طرف، بیس تختے بنائے؛
۲۶ اور چالیس پائے اُن کے روپے سے، ایک
تختے کے نیچے دو پائے، اور ایک تختے کے
نیچے دو پائے۔ ۲۷ اور پچھم کی جانب
مسکن کے چھہ تختے بنائے۔ ۲۸ اور دو
تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لیئے، اُس
کی دونوں جانبوں میں، بنائے۔ ۲۹ اور
تختے ملنیوالے نیچے سے، اور اُسی طرح
ملنیوالے اوپر سے، ایک حلقے میں تھے؛ تب
اُس نے دونوں کو دونوں کونوں میں بنایا۔
۳۰ چنانچہ آٹھ تختے، اور سولہ پائے روپے
کے تھے، ہر ایک تختے کے نیچے دو دو پائے۔
۳۱ اور بینڈے[e] شطیم کی لکڑی سے (خر ۲۶: ۲۶)
بنائے، پانچ بینڈے مسکن کی ایک جانب
کے تختوں کے لیئے، ۳۲ اور پانچ بینڈے
مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے
لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی
جانب کے تختوں کے لیئے بنائے۔ ۳۳ اور
بیچ کا بینڈا بنایا کہ تختوں کے بیچ
میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف
تک جاوے۔ ۳۴ اور تختوں کو سونے سے مڑھا،
اور حلقے اُن کے سونے سے بینڈوں کی جگہہ
کے لیئے بنائے، اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا۔
۳۵ اور آسمانی رنگ، اور ارغوانی
رنگ، اور قرمزی رنگ، اور بٹے ہوئے کتان
کا ایک بیچ کا پردا بنایا، اور اُس پر (خر ۲۶: ۳۱)
کروبی اُستادکاری سے بنائے۔ ۳۶ اور اُس
کے لیئے چار ستون شطیم کی لکڑی سے بنائے،
اور اُن کو سونے سے مڑھا؛ اور اُن کے آنکڑے
سونے سے بنائے، اور چاندی کے چار پائے
ڈھالکر بنائے۔
۳۷ اور پردا خیمے کے دروازہ کا (خر ۲۶: ۳۶)

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور
قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا،
نقّاشی سے بنایا؛ ۳۸ اور ستون اُس
کے پانچ، اور آنکڑے اُن کے بنائے، اور ستونوں
کے سِروں کو اور اُن کی الگنیوں کو سونے سے
مڑھا، اور اُن کے لیئے پانچ پائے پیتل سے بنائے.

۳۷ باب

۱ صندوق. ۶ کفارے کا سرپوش مع کروبوں کے. ۱۰ میز اور
اُس کے ظروف. ۱۷ شمعدان مع چراغوں اور اوزار کے.
۲۵ بخور کا مذبح. ۲۹ مساحت کا تیل، اور خوشبو بخور.

اور بضلی‌ایل نے شطّیم کی لکڑی سے
خر ۲۵: ۱۰ صندوق[a] بنایا؛ اڑھائی ہاتھ طول، اور ڈیڑھ
ہاتھ عرض، اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُس
کی تھی. ۲ اور اُس کو خالص سونے
سے بھیتر اور باہر مڑھا، اور اُس کے گِرد
بہ گِرد سونے کا کلس بنایا. ۳ اور چار
حلقے سونے سے اُس کے چاروں کونوں کے
لیئے، دو حلقے اُس کی ایک طرف، اور
دو حلقے اُس کی دوسری طرف، ڈھالے.
۴ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں،
اور اُن کو سونے سے مڑھا: ۵ اور چوبیں
حلقوں میں صندوق کی دونوں طرف،
تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے، ڈالیں.
خر ۲۵: ۱۷ ۶ اور کفارہ‌گاہ[b] خالص سونے سے بنائی:
طول اُس کا اڑھائی ہاتھ، اور عرض اُس
کا ڈیڑھ ہاتھ. ۷ اور دو کروبی سونے سے
گڑھکر بنائے، اور اُن کو کفارہ‌گاہ کی دو طرف
رکھا؛ ۸ ایک کروبی اُوپر کی ایک جانب
میں، اور دوسرا کروبی اُوپر کی دوسری
جانب میں: کفارہ‌گاہ ہی سے دونوں کروبی
اُس کی دونوں طرفوں میں بنائے. ۹ اور
یوں ہوا، کہ دونوں کروبی اپنے بازو اُوپر سے
پھیلائے ہوئے تھے، اور کفارہ‌گاہ کو اپنے پروں
سے چھپائے ہوئے تھے: ہر ایک کا منہ
دوسرے کے مقابل، اور دونوں کا منہ
کفارہ‌گاہ کے مقابل تھا.
خر ۲۵: ۲۳ ۱۰ اور میز شطّیم کی لکڑی سے بنائی[c]:
طول اُس کا دو ہاتھ، اور عرض اُس کا
ایک ہاتھ، اور بلندی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۱ اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا، اور
اُس کے گِرداگِرد سونے کا کلس بنایا. ۱۲ اور
اُسپر چار اُنگل اُونچی ایک کنگنی آسپاس
بنائی، اور اُس کنگنی پر گِرداگِرد سونے
کا کلس بنایا. ۱۳ اور اُس نے اُس کے
لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالے، اور اُنہیں
اُس کے چاروں پایوں کے چاروں کونوں
میں لگایا. ۱۴ یہ حلقے کنگنی کے
سامہنے تھے، کہ اُس میں چوبیں ڈالکر
میز اُٹھا لے جاویں. ۱۵ اور چوبیں
شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے
سے مڑھا، تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جاوے.
۱۶ اور سب ظروف، جو میز پر ہیں،
برتن اُس کے، اور چمچے، اور رکابیاں،
اور بڑے پیالے، جو تپانے کے لیئے ہیں،
خر ۲۵: ۲۹ خالص سونے سے بنائے[d].
خر ۲۵: ۳۱ ۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا[e]؛
اُسے گڑھکر شمعدان بنایا؛ اور جڑ اُس
کی، اور شاخیں اُس کی، اور پیالے اُس
کے، اور سیب اُس کے، اور سوسنیں اُس
کی، خود اُسی سے تھیں: ۱۸ اور چھہ
شاخیں نکلی ہوئی تھیں، اُس کی
دونوں طرفوں سے؛ تین شاخیں شمعدان
کی، اُس کی ایک جانب سے، اور تین
شاخیں شمعدان کی، اُس کی دوسری
جانب سے. ۱۹ اور تین پیالے، بادامی
صورت، ایک شاخ میں تھے، اور سیب
اور سوسن، اور تین پیالے، بادامی صورت،
دوسری شاخ میں تھے، اور سیب اور
سوسن؛ اور ایسے ہی، چھؤں شاخوں میں،
جو نکلی ہوئی شمعدان سے تھیں. ۲۰ اور
خود شمعدان میں چار پیالے بادامی
صورت تھے، اور سیب اُسکے، اور سوسنیں
اُن کی. ۲۱ اور ایک سیب تھا،
نیچے ہر دو دو شاخوں کے، مطابق اُن چھہ
شاخوں کے، جو اُس سے نکلی ہوئی
تھیں. ۲۲ اور سیب اُس کے، اور
شاخیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں، اور

یے سب اِکٹھے گڑھے ہوئے خالص سونے سے
تھے۔ ۲۳ اور اُسکے لیئے سات چراغ بنائے،
اور گُلگیر اُسکے، اور لگنیں اُس کی، خالص
سونے سے۔ ۲۴ وہ اُس کو، اور اُسکے سب
ظروف کو، ایک قنطار خالص سونے سے بنایا۔
۲۵ اور قربانگاہ بخور کی شطّیم کی
لکڑی سے بنائی؛ طول اُس کا ایک ہاتھ،
اور عرض اُسکا ایک ہاتھ، چوکھونٹی بنائی،
اور بلندی اُس کی دو ہاتھ؛ اور سینگ
اُس کے اُسی سے تھے۔ ۲۶ اور چھت اُس
کی، اور پٹلیں اُس کی، اور سینگ اُس
کے خالص سونے سے مڑھے، اور اُس کے لیئے
سونے سے گرداگرد کنس بنایا۔ ۲۷ اور
اُس کے لیئے اُس کی دونوں طرف، اُس
کے دو کونوں کے پاس اُس کی کنس کے
نیچے سونے کے حلقے بنائے، کہ اُن میں
چوبیں ڈالکر اُسے اُٹھائے جاویں۔ ۲۸ اور
چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور
اُن کو سونے سے مڑھا۔
۲۹ اور مسحت کا پاک تیل، اور
خوشبوئیوں کی خالص بخور عطّار کے ہنر
سے طیار کیا۔

۳۸ باب

۱ سوختنی قربانی کا مذبح، [illegible]
کے ہدیوں کی جمع۔

اور قربانگاہ سوختنی قربانی کے لیئے
شطّیم کی لکڑی سے بنائی؛ پانچ ہاتھ
طول اُس کا، اور پانچ ہاتھ عرض اُس کا؛
چوکھونٹی، اور تین ہاتھ بلندی اُس کی
بنائی۔ ۲ اور سینگ اُس کے چاروں
کونوں پر بنائے؛ اُس کے سینگ اُسی
میں سے تھے؛ اور اُس نے اُس کو پیتل
سے مڑھا۔ ۳ اور سب ظروف قربانگاہ کے،
دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور بیلچے، اور سینیں،
اور انگیٹھیاں؛ سب ظروف اُسکے پیتل
سے بنائے۔ ۴ اور ایک انگیٹھی، جال کی
شکل پر، پیتل سے قربانگاہ کے لیئے بنائی،
جو کناروں سے نیچے آدھی دور تک
پہنچتی تھی۔ ۵ اور چار حلقے پیتل
کی، انگیٹھی کے چاروں کونوں میں ڈھالکر
بنائے، تاکہ چوبوں کی جگہ ہوں۔ ۶ اور
چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور
اُن کو پیتل سے مڑھا۔ ۷ اور چوبیں
قربانگاہ کی دونوں طرفوں کے حلقوں میں
ڈالیں، تاکہ وہ اُن سے اُٹھائی جاوے؛ اور
اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنایا۔
۸ اور حوض پیتل سے، اور اُس کی
کرسی پیتل سے، اُن عورتوں کے آئینوں سے،
جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر
خدمت کرتی تھیں، بنائی۔
۹ اور صحن بنایا؛ اور اُس کی دکھن طرف
[illegible] اُس کی دکھنی طرف میں [illegible]
[illegible] ہوئے کتان کے تھے، طول اُن کا سو ہاتھ؛
۱۰ اور ستون اُن کے بیس، اور اُن کی
کی بیسیں، پیتل سے، اور [illegible] ستونوں
کی کھونٹیاں اور پٹیاں اُن کی روپے سے۔ ۱۱ اور
[illegible] کی جانب [illegible] طول اُن کا
سو ہاتھ، اور ستون اُن کے بیس، اور [illegible]
اُن کی بیسیں، پیتل سے، اور [illegible] ستونوں
کی اور [illegible] اُن کی روپے سے۔ ۱۲ اور
پچھم کی جانب [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible]، اور ستون اُن کے دس، اور [illegible]
اُن کی بیسیں، اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان کا
نقّاشي سے بنایا: اُس کي لمبائي بیس
هاتهہ، اور اُونچائي اُس کي پانچ هاتهہ،
موافق اندازے صحن کے پردوں کے تهي.
۱۹ اور ستون اُس کے چار، اور پائے اُن
کے چار، پیتل سے، اور آنکڑے اُن کے، روپے
سے، اور سِرے اُن کے مڑهے هوئے روپے سے.
اور الکنیاں اُن کي، روپے سے. ۲۰ اور
سب میخیں مسکن کي، اور صحن کے
گِرداگِرد کي، پیتل سے تهیں[a]. [a] خر ۲۷: ۱۹
۲۱ اور حساب مسکن، یعنے شهادت
کے مسکن کا[b]، جو موسیٰ کے حکم کے موافق، [b] گن ۱: ۵۰، ۵۳. اور ۹: ۱۵
لاویوں کي خدمت کے لیئے، اِتمر کے هاتهہ اور ۱۰: ۱۱
سے[c]، جو هارون کاهن کا بیٹا تها، کیا گیا، سو [c] اور ۱۷: ۷، ۸ اور ۱۸: ۲
یهہ هی. ۲۲ بر بظلي‌ایل بن اُوري بن [d] ۱ توا ۲: ۲۰ ۱عم ۷: ۴۴
حور، یهوداه کے فرقے میں سے، سب کام [e] گن ۴: ۲۸، ۳۳
کا، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها،
بنانیوالا تها[f]. ۲۳ اور اُس کے ساتهہ اهلیاب [f] خر ۳۱: ۲، ۶
بن اخیسمک، دان کے فرقے سے، جو
کندهکار اور کاریگر تها، اور آسماني رنگ،
اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور
باریک کتان میں نقّاش تها. ۲۴ سب
سونا، جو مقدس کي عمارت کے کام
میں لگا، وهِ سونا، جو هدیه کیا گیا تها،
سو اُنتیس قنطار اور سات سو تیس
مثقال، مقدس کي مثقال سے[h] تها. [h] خر ۳۰: ۱۳، ۲۴
۲۵ اور جماعت کے شمار کیئے هوؤں کا احبا ۵: ۱۵
روپا ایک سو قنطار اور ایک هزار سات اور ۲۷: ۳، ۲۵ گن ۳: ۴۷
سو پچهتر مثقال، مقدس کي مثقال سے، اور ۱۸: ۱۶
تها. ۲۶ اور حصه هر مرد کا آدهي
مثقال، مقدس کي مثقال سے[i]، تها: هر [i] خر ۳۰: ۱۳، ۱۵
ایک کا، جو آیا، که شمار کیا جاوے، بیس
برس کي عمر سے اور اُوپر، که بالکل چهہ لاکهہ
تین هزار ساڑهے پانچ سو مرد تهے[k]. ۲۷ اور [k] گن ۱: ۴۶
سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے، اور
پردے کے پائے ڈهالے گئے[l]، سو پائے سو قنطار [l] خر ۲۶: ۱۹، ۲۱، ۲۵، ۳۲
سے، ایک ایک پایه، ایک ایک قنطار سے.
۲۸ اور اُن کے ایک هزار سات سو پچهتر
مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے،
اور سِرے اُن کے مڑهے، اور الکنیوں سے
اُنهیں مِلایا. ۲۹ اور پیتل، جو خوشي
سے بخشا گیا تها، سو ستّر قنطار اور دو هزار
چار سو مثقال تها: ۳۰ اور اُس سے
پائے جماعت کے خیمے کے دروازے کے،
اور قربانگاه پیتل کي، اور اُس کي انگیٹهي
پیتل کي، اور سب ظروف اُس کے،
بنائے، ۳۱ اور پائے صحن کے، جو گِرداگِرد
تهے، اور پائے صحن کے دروازے کے، اور
سب میخیں مسکن کي، اور میخیں
صحن کي، جو گِرداگِرد تهیں.

۳۹ باب

۱ لباس خدمت اور مقدس پوشاک. ۲ افود. ۸ عدل کي چپراس ۲۲ افود کا قمیص. ۲۷ کتاني کرتے، اور عمامه، اور کمربند ۳۰ پاک عمامے کا سنهرا پتر. ۳۲ موسیٰ سب چیزوں پر ملاحظه کرکے اپني منظوري ظاهر کرتا.

اور لباس خدمت مقدس کي عبادت
کے لیئے[a] آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، [a] خر ۳۱: ۱۰ اور ۳۵: ۱۹
اور قرمزي رنگ سے[b] بنائے، اور مقدس [b] خر ۳۵: ۲۳
کپڑے هارون کے لیئے، جیسا که خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا تها[c]، بنائے. ۲ اور [c] خر ۲۸: ۴
افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني
رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے
هوئے کتان سے بنایا[d]. ۳ اور پتّر سونے کے [d] خر ۲۸: ۶
پتلے گڑهے، اور اُن سے تار کهینچے، تاکه
اُن کو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ،
اور قرمزي رنگ، اور باریک کتان کے ساتهہ
اُستادکاري سے مِلاویں. ۴ اور اُس کے
لیئے دو مونڈهے بنائے، که اُن سے وه مِلایا
جاوے: اُس کے دونوں کناروں سے مِلایا
هوا تها. ۵ اور افود کا پٹکا، جو اُس پر
تها، سو اُسي کي کاریگري کي طرح، سونے،
اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور
قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان
سے هوا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو
حکم کیا تها.
۶ اور دو سلیماني پتّهر بنائے[e]، جو سونے [e] خر ۲۸: ۹
کے خانوں میں جڑے هوئے تهے: اور اُن
پر انگوٹهي کي طرح بني اِسرائیل کے نام

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کندہ ہوئے تھے۔ ۷ اور اُن کو افود کے
مونڈھوں پر رکھا، کہ وے پتھر بني اِسرائيل
کي ياد کرنے کے ليئے ہوويں، جيسا کہ
خداوند نے موسیٰ کو حکم کيا تھا۔
۸ اور چپراس اُستادکاري سے افود کے
کام کے طور پر، سونے، اور آسماني رنگ،
اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور
باريک کتے ہوئے کتان سے بنائي۔ ۹ وہ
چوکھونٹي تھي؛ اُنہوں نے چپراس کو دوہرا
بنايا؛ طول اُس کا ايک بالشت، اور عرض
اُس کا ايک بالشت۔ ۱۰ اور اُس ميں
چار سطريں جواہر کي جڑيں؛ پہلي
سطر ميں ياقوت سرخ، اور پکھراج، اور
زمرد؛ يہہ پہلي سطر تھي؛ ۱۱ اور
دوسري سطر ميں گوہر شب چراغ، اور
نيلم اور ہيرا؛ ۱۲ تيسري سطر ميں
جزع، اور يشم، اور فيروزہ؛ ۱۳ چوتھي
سطر ميں ازرق، اور سنگ سليماني، اور
زبرجد؛ اور يے جو جڑے تھے، سو
سونے کے خانوں ميں جڑے ہوئے تھے۔
۱۴ اور يے پتھر کندہ کيئے ہوئے انگوٹھي
کے طور پر، موافق بني اسرائيل کے
ناموں کے، بارہ تھے، جيسا کہ اُن کے
نام تھے، اور بارہ فرقوں ميں سے ايک ايک
کا نام ايک ايک پتھر پر کھودا ہوا تھا۔
۱۵ اور چپراس کے کونوں ميں خالص
سونے کي گندھي ہوئي زنجيريں بنائيں؛
۱۶ اور دو خانے سونے کے، اور دو حلقے
سونے سے بنائے، اور دو حلقے چپراس کي
دونوں کناروں ميں لگائے۔ ۱۷ اور دونوں
زنجيريں گندھي ہوئي سونے کي دونوں
حلقوں ميں، جو چپراس کے دونوں
کناروں ميں تھيں، لگائيں؛ ۱۸ اور
دونوں گندھي ہوئي زنجيروں کے سرے اُن
دو خانوں ميں لگائے، اور اُنہيں افود کے
دونوں مونڈھوں [illegible] آگے [illegible] ۱۹ اور
دو حلقے سونے سے بنائے اور اُن کو چپراس
کي دونوں طرفوں [illegible]
جو افود کي [illegible]

ہی، لگايا؛ ۲۰ پھر دو اور حلقے سونے کے
بنائے، اور اُنہيں افود کے نيچے کي دو
طرفوں ميں، اُس کے آگے کي طرف، اُس
کے جوڑ کے مقابل، افود کے پٹکے کے اوپر
لگايا؛ ۲۱ اور چپراس کو اُس کے حلقوں
ميں، اور افود کے حلقوں ميں، رسّے آسماني
رنگ کا ڈال کر لگايا، تاکہ افود کے پٹکے کے
اوپر ہو جاوے، اور چپراس افود پر سے نہ
ہٹے، جيسا کہ خداوند نے موسیٰ کو
حکم کيا تھا۔
۲۲ اور افود کے نيچے کا جبہ [illegible]
اور وہ سب آسماني [illegible] ۲۳ اور
گريبان اُس کا [illegible]
زرہ کے گريبان کي طرح [illegible]
ميں اُس کي گوٹ تھي [illegible]
۲۴ اور اُس کے دامن پر [illegible]
آسماني رنگ [illegible] اور
قرمزي رنگ [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔
۳۲ چنانچہ سب کام مسکن کا، کہ وہ
جماعت کا خیمہ ہی، پورا ہوا، اور بنی
اِسرائیل نے سب، جیسا کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تھا[g]، اُسی طرح سے
اُنہوں نے بنایا۔
۳۳ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے،
خیمہ، اور سب ظروف اُس کے، اور
آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور
بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور
پائے اُس کے. ۳۴ اور کبتاتوپ مینڈھوں
کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں سے، اور
کبتاتوپ تخس کی کھالوں سے، اور پردہ
‖پاکترین مکان کا؛ ۳۵ شہادت کا صندوق،
اور چوبیں اُس کی، اور سرپوش اُس کا؛
۳۶ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور
روٹی نذر کی؛ ۳۷ اور پاک شمعدان، اور
چراغ اُس کے اُس پر چُنے ہوئے، اور
سب ظروف اُس کے، اور جلانے کا تیل؛
۳۸ اور قربانگاہ سونے کی، اور ملنے کا تیل،
اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پردہ خیمے
کے دروازے کا؛ ۳۹ اور قربانگاہ پیتل کی،
اور اُس کی انگیٹھی پیتل کی، اور
چوبیں اُس کی، اور سب ظروف اُس
کے؛ اور حوض اور کُرسی اُس کی؛ ۴۰ اور
پردے صحن کے، اور ستون اُن کے، اور پائے
اُن کے، اور پردہ اُس کے دروازے کا، اور
رسیاں اُس کی، اور میخیں اُس کی،
اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے
خیمے کی خدمت کے لیئے؛ ۴۱ اور
لباس خدمت مقدس کی عبادت کے
لیئے، اور مقدس کپڑے ہارون کاہن کے
لیئے، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے کاہن ہونے
کے واسطے. ۴۲ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
کو حکم کیا تھا، ویسے ہی بنی اِسرائیل
نے سب کام بنایا[i]. ۴۳ اور موسیٰ نے
سب کام پر نظر کی، اور دیکھا، کہ اُنہوں
نے بنایا تھا؛ جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا،
ویسا ہی بنایا؛ اور موسیٰ نے اُنہیں
برکت دی[k].

[g] ۳۲، ۴۲، ۴۳ آیتیں خر ۲۵: ۴۰
‖ انگریزی ترجمہ میں، پوشش کا۔
[i] خر ۳۵: ۱۰
[j] احبا ۹: ۲۲، ۲۳
[k] گن ۶: ۲۳؛ یشو ۲۲: ۶؛ ۲ سمو ۶: ۱۸؛ ۱ سلا ۸: ۱۴؛ ۲ توا ۳۰: ۲۷

۴۰ باب

۱ حکم آنا کہ خیمے کو کھڑا کریں، ۹ اور پاک تیل سے چپڑیں، ۱۳ پھر کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کریں، ۱۶ موسیٰ یہ سب حکم بجا لانا۔ ۳۴ بادل، خیمے پر اُترکے، اُسے چھپانا۔

اور خداوند موسیٰ سے ہم‌کلام ہوا، اور
کہا، ۲ پہلے مہینے کی[a]، پہلی تاریخ مسکن،
جو جماعت کا خیمہ ہی، کھڑا کر[b]،
۳ اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھ،
اور صندوق پر پردہ ڈال[c]. ۴ اور میز
اُس کے بیتر لے جا[d]، اور اُس کا اسباب،
جو چاہیئے کہ اُس پر رکھے جاویں، اُس
پر چن دے[e]؛ اور شمعدان اُس میں لے
جا[f]، اور اُسکے چراغ اُس پر جلا: ۵ اور سونے
کی قربانگاہ بخور کے لیئے شہادت کے صندوق
کے سامنے رکھ[g]، اور پردہ مسکن کے دروازے
پر ڈال: ۶ اور قربانگاہ سوختنی قربانی
کی، مسکن، یعنے جماعت کے خیمے کے
دروازے کے آگے رکھ، ۷ اور حوض جماعت
کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھ[h]،
اور اُس میں پانی ڈال. ۸ اور صحن
کو گرداگرد کھڑا کر، اور پردہ صحن کے دروازے
پر ڈال. ۹ اور مساحت کے تیل سے لے،
اور اُس سے مسکن کو، اور سب چیزوں
کو، جو اُس میں ہیں، مسح کر[i]؛ اور
اُس کو مقدس کر، اور سب ظروف اُس
کے مقدس کر، کہ وہ مقدس ہو. ۱۰ اور
قربانگاہ سوختنی قربانی کی بھی، اور سب
ظروف اُس کے چپڑ، اور اُس کو مقدس
کر، کہ نہایت پاک ہو[k]. ۱۱ اور حوض
اور کُرسی اُس کی بھی چپڑ، اور اُن کو
مقدس کر. ۱۲ اور ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے
کے نزدیک لا[l]، اور اُن کو پانی سے
غسل دے. ۱۳ اور ہارون کو مقدس
لباس پنہا، اور اُس کو چپڑ[m]، اور اُسے
مقدس کر، تاکہ کاہن کا کام میری خدمت
میں کرے. ۱۴ اور اُس کے بیٹوں کو
نزدیک لا، اور اُن کو کرتے پنہا. ۱۵ اور
اُن کو چپڑ جیسے اُن کے باپ کو چپڑا

[a] خر ۱۲: ۲؛ اور ۱۳: ۴
[b] ۱۷ آیت اور خر ۲۶: ۳۰
[c] ۲۱ آیت؛ خر ۲۶: ۳۳؛ گن ۴: ۵
[d] ۲۲ آیت؛ خر ۲۶: ۳۵
[e] ۲۳ آیت؛ خر ۲۵: ۳۰؛ احبا ۲۴: ۵، ۶
[f] ۲۴، ۲۵ آیتیں
[g] ۲۶ آیت
[h] ۳۰ آیت؛ خر ۳۰: ۱۸
[i] خر ۳۰: ۲۶
[k] خر ۲۹: ۳۶، ۳۷
[l] احبا ۸: ۱-۱۳
[m] خر ۲۸: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

هی، تاکه وے کاهن کا کام میری خدمت
میں کریں؛ اور یہ مساحت اُن کے لیئے
اور اُن کے قرنوں کے لیئے همیشه کی
کهانت کا باعث هوگی۔ ۱۶ اور موسیٰ
نے ایسا کیا؛ سب، جو خداوند نے اُس
کو حکم کیا تھا، عمل میں لایا۔
۱۴۹۰ ۱۷ اور دوسرے سال کے پہلے مہینے، اور
اُس مہینے کے پہلے دن مسکن کھڑا ہو گیا۔
۱۸ سو موسیٰ نے مسکن کھڑا کیا، اور پائے
اُسکے لگائے، اور اُن پر تختے اُسکے رکھے، اور
اُن میں بینڈے اُسکے ڈالے، اور ستون
اُس کے کھڑے کیئے۔ ۱۹ اور اُس نے خیمہ
کو مسکن پر پھیلایا، اور اُس پر اُوپر سے
کھڈتوپ ڈالا، جیسا خداوند نے موسیٰ
کو حکم کیا تھا۔
۲۰ اور شہادت کی لوحیں صندوق
میں رکھیں، اور چوبیں صندوق میں
لگائیں، اور اُس صندوق پر اُوپر سے
کفارے کا سرپوش رکھا۔ ۲۱ پھر اُس صندوق
کو مسکن کے بیتر لایا، اور اُس کے آگے
پردہ ڈالا، اور صندوق شہادت کا چھپایا،
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔
۲۲ اور میز جماعت کے خیمے میں،
اُتر کی طرف مسکن کے، باہر پردے سے،
رکھی؛ ۲۳ اور اُس پر خداوند کے
روبرو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم
کیا تھا، روٹی چُنی۔
۲۴ اور شمعدان جماعت کے خیمے
میں سامنے میز کے دکھن کی جانب
مسکن سے رکھا، ۲۵ اور چراغ روبرو
خداوند کے روشن کیئے، جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔
۲۶ اور قربانگاہ سونے کی، جماعت
کے خیمے میں، پردے کے آگے رکھی؛ ۲۷ اور
اُس پر بخور کی خوشبوئی کو، جیسا کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، جلایا۔
۲۸ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا۔
۲۹ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی، مسکن
کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر رکھی،
اور اُس پر سوختنی قربانی اور نذر کی
قربانی، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو
حکم کیا تھا، چڑھائی۔
۳۰ اور حوض، جماعت کے خیمے اور
قربانگاہ کے درمیان رکھا، اور اُس میں
پانی غسل کے لیئے ڈالا۔ ۳۱ اور اُس سے
موسیٰ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے
ہاتھ اور پانوں اپنے دھوئے۔ ۳۲ جب وے
جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے،
اور نزدیک قربانگاہ کے آئے، تب اُنہوں نے
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا
تھا، دھویا۔ ۳۳ پھر صحن، گرداگرد مسکن
اور قربانگاہ کے، کھڑا کیا، اور پردہ صحن کے
دروازے پر ڈالا۔ اور موسیٰ نے یوں سب
کام پورا کیا۔
۳۴ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو
چھپایا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو
بھرا۔ ۳۵ اور موسیٰ جماعت کے خیمے
میں داخل نہ ہو سکا، کیونکہ بادل اُس
پر ٹھہرا، اور خداوند کے جلال
نے مسکن کو بھرا۔ ۳۶ جب بادل مسکن
پر سے اُٹھ جاتا تھا، تب بنی اسرائیل
اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تھے۔
۳۷ پر جب وہ بادل اُوپر نہ اُٹھتا،
تو اُس کے اُٹھنے کے دن تک
کوچ نہیں کرتے تھے۔ ۳۸ کیونکہ بادل
خداوند کا مسکن پر دن کو ٹھہرتا، اور
رات کو آگ اُس پر روشن ہوتی تھی،
اور اسرائیل کے سارے گھرانے کی نظر میں، اُن
کے سب سفروں میں۔

موسیٰ کي تیسري کتاب

مسمیٰ به

احبار

۱ باب

۱ سوختني قربانیاں؛ ۳ گاے بیل کي، ۱۰ بھیڑ بکري کي، ۱۴ پرندونکي۔

اور خداوند نے موسیٰ کو بلایا[a]، اور
جماعت کے خیمے میں سے[b] اُس سے
ہم کلام ہو کے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل
سے خطاب کر اور اُن کو کہہ، اگر کوئي تم
میں سے خداوند کے لیئے قرباني لایا چاھے،
تو تم اپني قرباني مواشي سے، یعنے گاے بیل
اور بھیڑ بکري سے لاؤ[c]۔ ۳ اگر اُس کي
قرباني سوختني قرباني گاے بیل سے ہو،
تو بے عیب[d] نر لاوے: جماعت کے خیمے
کے دروازے پر اپنے مقبول ہونے کے لیئے
خداوند کے آگے لاوے۔ ۴ اور وہ سوختني
قرباني کے سر پر اپنا ھاتھ رکھے[e] کہ اُس
کے لیئے قبول کي جاوے[f]، اور اُس کے لیئے
کفارہ ہووے[g]۔ ۵ اور وہ اُس بیل کو
خداوند کے حضور[h] ذبح کرے، اور کاھن،
جو بني ھارون ہیں، لہو کو لاویں[i]، اور
لہو کو اُس مذبح پر ہر طرف، جو
جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہی،
چھڑکیں[k]۔ ۶ تب وہ اُس سوختني
قرباني کي کھال کھینچے، اور اُس کے عضو
عضو کو جُدا کرے۔ ۷ پھر ھارون کاھن
کے بیٹے، مذبح پر آگ رکھیں، اور اُس
پر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں[l]۔ ۸ اور
بني ھارون، جو کاھن ہیں، اُسکے عضوؤں کو،
اور چربي کو، اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي
آگ پر ہیں، ترتیب سے رکھ دیں۔
۹ اور وہ اُس کے اوجھ، اور پاؤں کو
پاني سے دھووے، اور کاھن سب کو
مذبح پر جلاوے، کہ سوختني قرباني، یعنے
خوشبو آگ سے[m]، خداوند کے لیئے ہی۔
۱۰ اور اگر سوختني قرباني کے لیئے
اُسکي قرباني بھیڑ یا بکري کے گلّے سے ہو،
تو بے عیب نر[n] لاوے۔ ۱۱ اور وہ اُسے
مذبح کي اُتّر طرف خداوند کے آگے[o] ذبح
کرے: اور کاھن، جو بني ھارون ہیں، اُس
کے لہو کو مذبح پر گِردبگِرد چھڑکیں۔ ۱۲ پھر
وہ اُس کے عضو عضو اور سر اور چربي
جُدا جُدا کاٹے، اور کاھن اُن کو ترتیب
سے اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر
ہیں، چُنے۔ ۱۳ اور وہ اوجھ اور پایوں
کو پاني سے دھووے، اور کاھن سب کو
لیکے مذبح پر جلا دیوے، کہ سوختني
قرباني، یعنے خوشبو آگ سے، خداوند کے
لیئے ہی۔
۱۴ اور اگر اُس کي قرباني خداوند
کے لیئے سوختني قرباني پرندوں سے ہو،
تو وہ قمریوں یا کبوتر کے بچوں میں سے اپني
قرباني لاوے[p]۔ ۱۵ کاھن اُس کو مذبح پر
لاکے اُس کا سر مروڑ ڈالے، اور اُسے مذبح
پر جلا دیوے؛ اور اُس کے لہو کو مذبح
کي دیوار پر نچوڑے۔ ۱۶ اور اُس کے
جھوجھ کو پروں سمیت نکالکے مذبح
کي پورب طرف راکھ کي جگہہ پر[q] پھینک
دے۔ ۱۷ اور وہ اُسے اُس کے دونوں
بازوؤں سے چیرے، پر جُدا نہ کر ڈالے[r]:
تب کاھن مذبح کي لکڑیوں پر جو آگ
پر ہیں، اُسے جلاوے؛ وہ سوختني قرباني،
خوشنودي کي بو آگ سے، خداوند
کے لیئے ہی[s]۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] خر ۱۹: ۳
[b] خر ۴۰: ۳۴، ۳۵
گد ۱۲: ۴، ۵
[c] احبـ ۲۲: ۱۸، ۱۹
[d] خر ۱۲: ۵
احبـ ۳: ۱
اور ۲۲: ۲۰، ۲۱
اِسـ ۱۵: ۲۱
ملا ۱: ۱۴
افسـ ۵: ۲۷
عبر ۹: ۱۴
۱ پطر ۱: ۱۹
[e] خر ۲۹: ۱۰، ۱۵، ۱۹
احبـ ۳: ۲، ۸، ۱۳
اور ۴: ۱۵
اور ۸: ۱۴، ۲۲
اور ۱۶: ۲۱
[f] احبـ ۲۲: ۲۱، ۲۷
یسـ ۵۶: ۷
روم ۱۲: ۱
فلپ ۴: ۱۸
[g] احبـ ۴: ۲۰، ۲۶، ۳۱، ۳۵
اور ۹: ۷
اور ۱۶: ۲۴
گد ۱۵: ۲۵
۲ توا ۲۹: ۲۳، ۲۴
روم ۵: ۱۱
[h] میکہ ۶: ۲
[i] ۲ توا ۳۵: ۱۱
عبر ۱۰: ۱۱
[k] احبـ ۳: ۸
عبر ۱۲: ۲۴
۱ پطر ۱: ۲
[l] پید ۲۲: ۹

[m] پید ۸: ۲۱
حزق ۲۰: ۲۸، ۴۱
۲ قرنـ ۲: ۱۵
افسـ ۵: ۲
فلپ ۴: ۱۸
[n] ۳ آیت
[o] ۵ آیت
[p] احبـ ۵: ۷
اور ۱۲: ۸
لوقا ۲: ۲۴
[q] احبـ ۶: ۱۰
[r] پید ۱۵: ۱۰
[s] ۹، ۱۳ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲ باب

۱ نذر کی قربانی، جو میدے ہے، مع تیل اور لوبان کے۔ ۴ خواہ تنور میں طیار کیا جاوے، ۵ خواہ توے پر، ۷ خواہ کڑاہی میں۔ ۱۲ ہدیہ جو پہلے پھلوں کی بالوں سے ہووے۔ ۱۳ ہدیہ کے قربانی کا نمک۔

۱ اور اگر کوئی ||نذر کی قربانی" خداوند کے
لیئے لایا چاہتا ہے، تو اُس کی قربانی میدہ
ہو، اور وہ اُس میں تیل ڈالے اُس کے
اوپر لوبان رکھے۔ ۲ اور وہ اُسے بنی ہارون
کے پاس، جو کاہن ہیں، لاوے؛ اور کاہن
میدے تیل کے ملے ہوئے سے ایک مٹھی
سب لوبان سمیت اُٹھاوے، اور اُس کی
یادگاری کے لیئے" مذبح پر جلاوے، کہ یہ
خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے
لیئے ہے۔ ۳ اور جو اُس نذر کی قربانی میں
سے باقی رہے، سو ہارون اور اُس کے بیٹوں کا
ہوے"؛ کہ وہ آگ کی قربانیوں میں سے جو
خداوند کے لیئے ہیں نہایت مقدس" ہے۔
۴ اور اگر تو نذر کی قربانی تنور کے پکے
ہوئے مال سے لایا چاہتا ہے، تو فطیری
میدے کے گردے تیل کے ملے ہوئے یا فطیری
چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی ہوں"۔
۵ اور اگر تیری نذر توے کی قربانی
ہو، تو فطیری میدہ تیل کا ملا ہوا ہو۔
۶ اُس کو ٹکڑے ٹکڑے کیجیو، اور اُس پر
تیل ڈالیو؛ کہ نذر کی قربانی ہے۔
۷ اور اگر تیری نذر کڑاہی کی قربانی
ہو، تو میدہ تیل ملا ہوا پکایا جاوے۔
۸ تو اُس نذر کی قربانی کو، جو اِن سے بنائی
گئی ہے، خداوند کے لیئے لا، اور کاہن
کے آگے دھر دے؛ وہ اُسے مذبح کے نزدیک
کرے۔ ۹ تب کاہن اُس قربانی میں
سے کچھ یادگاری کے لیئے" اُٹھا کر مذبح پر
جلاوے؛ یہ خوشنودی کی بو آگ سے
خداوند کے لیئے ہے"۔ ۱۰ اور جو کچھ کہ
اُس نذر کی قربانی میں سے بچ رہے سو
ہارون اور اُس کے بیٹوں کا ہوے؛ کہ وہ آگ
کی قربانیوں میں سے جو خداوند کے لیئے
ہیں نہایت مقدس ہے۔ ۱۱ کوئی نذر
کی قربانی جو تم خداوند کے لیئے لاؤ،
ہرگز خمیر سے نہ بنائی جاوے؛ کوئی
خمیر یا کوئی شہد آگ کی قربانی میں
خداوند کے لیئے نہ جلایا جاوے۔
۱۲ پہلے پھلوں کی قربانیاں جو ہیں،
تم اُنہیں خداوند کے لیئے لاؤ؛ لیکن وے
خوشبوئی کے لیئے مذبح پر جلائی نہ
جاویں۔ ۱۳ اور تو اپنی نذر کی ہر ایک
قربانی کو نمک سے نمکین کیجیو، اور تو
اپنی نذر کی قربانی میں سے اپنے خداوند
کے عہد کا نمک" موقوف ہونے نہ دیجیو،
تو اپنی سب قربانیوں میں نمک
نزدیک لائیو۔ ۱۴ اور اگر تو پہلے پھلوں میں سے
خداوند کے لیئے نذر کی قربانی لایا چاہتا
ہے"، تو اپنے پہلے پھلوں کے لیئے ہری
بالیں" آگ سے بھونی ہوئی، ہری بالوں
میں سے دلا ہوا دانہ لائیو، تاکہ وہ نذر کی
قربانی ہووے۔ ۱۵ اور اُس پر تیل ڈالیو، اور
لوبان اُس پر رکھیو؛ کہ وہ نذر کی قربانی
ہے۔ ۱۶ اور کاہن یادگاری کے لیئے اُس میں سے
کچھ کوٹے ہوئے دانوں میں سے، اور تیل
میں سے لیکے، سب لوبان سمیت جلاوے؛
کہ یہ آگ سے خداوند کے لیئے قربانی ہے۔

۳ باب

[illegible]

۱ اور اگر اُس کی قربانی سلامتی کی
قربانی ہو، اگر وہ گائے بیلوں میں سے لاوے،
[illegible] خداوند کے
آگے لاوے۔ ۲ اور وہ [illegible]
قربانی کے سر پر رکھے، اور جماعت کے
خیمہ کے دروازہ پر اُسے ذبح کرے؛ اور
بنی ہارون جو کاہن ہیں، [illegible]
تو مذبح پر [illegible]۔ ۳ اور وہ
سلامتی کی قربانی میں سے خداوند کے لیئے
آگ کی قربانی گذرانے؛ [illegible]
[illegible] اور
سب چربی [illegible]
[illegible]

|| انگریزی ترجمہ میں، خورش کی قربانی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور اُس جِهلّي
کو، جو کلیجے پر اور گُردوں پر هی، جدا
کرے. ۵ اور بني هارون اُنهیں مذبح پر
سوختني قرباني کے اُوپر آگ کي لکڑیوں
پر جلاویں[e]: کہ خوشنودي کي بو آگ
سے خداوند کے لیئے هی.
۶ اور اگر اُس کي قرباني سلامتي کا
ذبیحہ خداوند کے لیئے بھیڑ بکري سے هو،
نر یا مادہ، تو بے عیب[f] لاوے. ۷ اور
اگر وہ اپني قرباني کے لیئے برّہ لاوے، تو اُسے
خداوند کے آگے لاوے، ۸ اور اپنا هاتهہ اپني
قرباني کے سر پر رکهے، اور اُسے جماعت
کے خیمے کے آگے ذبح کرے، اور بني هارون
اُس کے لہو کو مذبح پر گِرداگِرد چهِڑکیں.
۹ اور وہ سلامتي کے ذبیحے سے خداوند کے
لیئے کچهہ آگ کي قرباني لاوے، یعنے اُسکي
چربي، اور سب دُم ریڑهہ سے جدا کرکے،
اور چربي جو اوجهہ کي چهپانیوالي هی،
اور سب چربي اوجهہ کي، ۱۰ اور
دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو
اُن پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور اُس
جِهلّي کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر هی،
جدا کرے. ۱۱ کاهن اُس کو مذبح پر
جلاوے، کہ یہہ خورش کي قرباني جو آگ
سے خداوند کے لیئے کي جاتي هی[g].
۱۲ اور اگر اُس کي قرباني بکري هو،
تو اُسے خداوند کے آگے لاوے[h]. ۱۳ وہ
اپنا هاتهہ اُس کے سر پر رکهے، اور اُسے
جماعت کے خیمے کے سامہنے ذبح کرے،
اور بني هارون اُس کے خون کو مذبح پر
گِردبگِرد چهِڑکیں. ۱۴ تب وہ اُس میں
سے اپني قرباني، آگ کي قرباني، خداوند
کے لیئے لاوے؛ چربي جو اوجهہ کي
چهپانیوالي هی، اور سب چربي اوجهہ
کي، ۱۵ اور دونوں گُردے، اُس چربي
سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هی،
اور اُس جِهلّي کو، جو کلیجے اور گُردوں
پر هی، جدا کرے. ۱۶ اور کاهن اُسے

[e] خر ۲۹: ۱۳ احبا ۶: ۱۲
[f] ۱ آیت وغیرہ
[g] دیکھو احبا ۲۱: ۶، ۸، ۱۷، ۲۱، ۲۲ اور ۲۲: ۲۵ حزق ۴۴: ۷ ملا ۱: ۷، ۱۲
[h] ۱، ۷ آیتیں وغیرہ

مذبح پر جلاوے؛ یہہ خورش کي قرباني
آگ سے خوشبو کے واسطے هی: سب
چربي خداوند کے لیئے هی[i]. ۱۷ یہہ
تمهاري ساري بستیوں میں تمهارے قرنوں
میں همیشہ کے لیئے[k] رسم هی، کہ تم نہ
چربي[l] کهاؤ اور نہ لہو[m].

۴ باب

۱ نادانستگي کے قصور کے لیئے، خطا کي قربانیو: ۳ جب کہ کاهن خطا کرے، ۱۳ یا جماعت، ۲۲ یا سردار، ۲۷ یا عوام‌الناس میں سے کوئي.

اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، کہ
اگر کوئي اِنسان بهول چوک سے[a] خداوند
کے حکموں کے برعکس ایسا کوئي کام کرے،
جس کا کرنا روا نہیں، اور اُن میں سے کسي
کے برخلاف عمل کرے: ۳ اگر کاهن ممسوح[b]
لوگوں کي طرح خطا کرے، تو وہ اپني
خطا کے واسطے، جو اُس نے کي هی، ایک
بے عیب بچهڑا[c]، کہ خطا کي قرباني هو،
خداوند کے لیئے لاوے. ۴ سو وہ اُس
بچهڑے کو جماعت کے خیمے کے دروازے
پر[d] خداوند کے آگے لاوے، اور بچهڑے کے سر
پر اپنا هاتهہ رکهے، اور بچهڑے کو خداوند
کے آگے ذبح کرے. ۵ اور وہ کاهن ممسوح
اُس بچهڑے کے لہو سے کچهہ لیوے[e]، اور
جماعت کے خیمے میں لاوے. ۶ اور
کاهن اپني اُنگلي لہو میں ڈبو کے خداوند
کے حضور مقدس کے پردے کے سامہنے
سات مرتبہ اُس لہو سے چهِڑکے. ۷ اور
کاهن خون سے خوشبو بخور کے مذبح کے
سینگوں پر[f]، جو جماعت کے خیمے میں
هی، خداوند کے آگے لگاوے؛ اور اُس
بچهڑے کے باقي لہو کو سوختني قرباني کے
مذبح کي جڑ پر[g]، جو جماعت کے خیمے
کے دروازے پر هی، بہاوے. ۸ اور سب
چربي خطا کي قرباني کے بچهڑے سے جدا
کرے، چربي جو اوجهہ کي چهپانیوالي
هی، اور سب چربي اوجهہ کي، ۹ اور
دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو

[i] احبا ۷: ۲۳، ۲۵ ۱ سمو ۳: ۱۵ ۲ توا ۷: ۷
[k] احبا ۶: ۱۸ اور ۷: ۳۶ اور ۱۷: ۷ اور ۲۳: ۱۴
[l] ۱۶ آیت بمقابلہ اِستہ ۳۲: ۱۴
[m] پید ۹: ۴ احبا ۷: ۲۶، ۲۷ اور ۱۷: ۱۰، ۱۴
[a] احبا ۵: ۱۵، ۱۷ گن ۱۵: ۲۲، وغیرہ ۱ سمو ۱۴: ۲۷ زبور ۱۹: ۱۲
اِستہ ۱۲: ۱۶ ۱ سمو ۱۴: ۳۳ حزق ۴۴: ۷، ۱۵
[b] احبا ۸: ۱۲
[c] احبا ۹: ۲
[d] احبا ۱: ۳، ۴
[e] احبا ۱۶: ۱۴ گن ۱۹: ۴
[f] احبا ۸: ۱۵ اور ۹: ۹ اور ۱۶: ۱۸
[g] احبا ۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

آن پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور جھلّي
کو، جو کلیجے اور گردوں پر هی، جدا
کرے؛ ۱۰ جس طرح سے سلامتي کے
ذبیحے کے بچھڑے سے جدا کي جاتي
هی؛ اور کاهن آن کو سوختني قرباني
کے مذبح پر جلاوے۔ ۱۱ اور اس بچھڑے
کي کھال، اور اس کا سب گوشت کلّے
پاؤں سمیت، اور اس کا اوجھ، اور اس
کا گوبر، ۱۲ سب کچھ اس بچھڑے کا
خیمہ‌گاہ کے باهر پاک جگہ میں، جہاں
راکھ کے ڈھیر هوتے هیں، لے جاوے، اور
سب کچھ لکڑیوں پر آگ سے جلاوے؛
راکھ ڈالنے کي جگہ پر جلایا جاوے۔
۱۳ اگر بني اسرائیل کي ساري جماعت
انجانے چوک کرے، اور یہ بات جماعت
کي آنکھوں سے چھپي هو، اور انہوں نے
خداوند کے حکموں میں سے ایسا کچھ
کیا هی، جو نا روا هی، اور مجرم هوئے؛ ۱۴ تو
جب وہ خطا، جو انہوں نے اس کے
برخلاف کي هی، اس پر ظاهر هووے، تو
وہ جماعت ایک بچھڑا خطا کي قرباني کے
لیئے لیوے، اور اسے جماعت کے خیمے کے
سامھنے لاوے۔ ۱۵ اور جماعت کے بزرگ
اپنے هاتھ خداوند کے آگے اس بچھڑے کے
سر پر رکھیں، اور بچھڑا خداوند کے آگے
ذبح کیا جاوے۔ ۱۶ اور کاهن ممسوح اس
بچھڑے کے لہو میں سے کچھ جماعت کے
خیمے میں لاوے؛ ۱۷ اور کاهن اپني
انگلي لہو میں ڈبو کے خداوند کے آگے
پردے کے سامھنے سات مرتبہ چھڑکے۔ ۱۸ اور
لہو میں سے مذبح کے سینگوں پر جو
خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں
هی، لگاوے؛ اور باقي سب لہو سوختني
قرباني کے مذبح کي جڑ پر، جو جماعت
کے خیمے کے دروازے پر هی، ڈالے۔
۱۹ اور اس کي ساري چربي نکالے مذبح
پر جلاوے۔ ۲۰ اور جو خطا کي قرباني
کے بچھڑے سے کیا تھا سو هي اس

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

بچھڑے سے کرے؛ اور کاهن اُن کے لیئے
کفارہ دیوے، اور وے بخشے جاوینگے۔
۲۱ اور وہ اس بچھڑے کو خیمہ‌گاہ سے
باهر لے جاکے، جس طرح پہلے بچھڑے
کو جلایا تھا، جلاوے؛ یہ خطا کي قرباني
جماعت کے لیئے هی۔
۲۲ اور جو کوئي سردار بھول چوک سے
خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں
سے کسي کي بابت، ایسا کام جس کا
کرنا روا نہیں، کرے، اور خطاوار هووے؛
۲۳ تو جب وہ خطا، جو اس نے کي،
اس کو معلوم هووے؛ تب وہ اپنا هدیہ
کا بکرا بے عیب نر اپني قرباني کے
واسطے لاوے؛ ۲۴ اور اپنا هاتھ اس بکرے
کے سر پر رکھے، اور اسے اس جگہ، جہاں
سوختني قرباني خداوند کے آگے ذبح کي
جاتي هی، ذبح کرے؛ یہ خطا کي
قرباني هی۔ ۲۵ اور کاهن خطا کي قرباني
کے لہو میں سے اپني انگلي پر لیکے
سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر
لگاوے، اور اس کا باقي لہو سوختني
قرباني کے مذبح کي جڑ پر ڈالے۔ ۲۶ اور
اس کي سب چربي، سلامتي کے ذبیحے
کي چربي کي مانند، مذبح پر جلاوے؛
اور کاهن اس کي خطا کا کفارہ دیوے،
اور وہ بخشا جاویگا۔
۲۷ اور اگر کوئي عام آدمي میں سے
سہواً خداوند کے حکموں میں سے کسي
کي بابت ایسا کام، جس کا کرنا روا
نہیں، کرے، اور خطاوار هووے؛ ۲۸ تو
جب وہ خطا جو اس نے کي، اس
پر ظاهر هووے، تب وہ اپني قرباني کے
لیئے بے عیب بکري اس خطا کے لیئے، جو
اس نے کي، لاوے۔ ۲۹ اور وہ اپنا هاتھ
خطا کي قرباني کے سر پر رکھے، اور خطا
کي قرباني سوختني قرباني کي جگہ میں
ذبح کرے۔ ۳۰ اور کاهن اس کے لہو میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کچھہ اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني
کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا
باقي لہو مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۳۱ اور
اُسکي سب چربي[d]، جس طرح سلامتي
کے ذبیحے کي چربي[e] جدا کي جاتي
هي، جُدا کرے، اور کاهن اُسے مذبح پر
خداوند کے لیئے خوشبو هونے کو[f] جلاوے،
اور اُس کے لیئے کفارہ دیوے[g]، که وہ بخشا
جاوے۔ ۳۲ اور اگر وہ خطا کي قرباني
کے لیئے برّہ لاوے، تو بے عیب مادہ[h] لاوے؛
۳۳ اور اپنا هاتھہ خطا کي قرباني کے سر
پر رکھے، اور اُسے، جہاں سوختني قرباني
ذبح کي جاتي هي، خطا کي قرباني کے
لیئے ذبح کرے۔ ۳۴ اور کاهن خطا کي
قرباني کے لہو سے کچھہ اپني اُنگلي پر لیکے
سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر
لگاوے، اور اُس کا باقي لہو مذبح کي جڑ
پر بہاوے۔ ۳۵ اور اُس کي سب چربي،
جس طرح سلامتي کے ذبیحے کے بّرے
کي چربي جدا کي جاتي هي، جدا
کرے؛ اور کاهن اُس کو مذبح پر، خداوند
کي آگ کي قربانیوں کے طور پر[i]، جلاوے؛
اور کاهن اُس کے لیئے اُس کي خطا کا،
جو اُس نے کي تھي، کفارہ دیوے[k]، تو وہ
بخشي جائیگي۔

d احبار ۳: ۱۴ e احبار ۳: ۳ f خر ۲۹: ۱۸، احبار ۱: ۹ g ۲۶ آیت h ۲۸ آیت i احبار ۳: ۵ k ۲۶، ۳۱ آیتیں

۵ باب

۱ اُس کے گناہ کي بابت جو کسي حال کي اپني واقفیت کو چھپاتا؛ ۲ یا کسي ناپاک چیز کو چھوتا؛ ۴ یا بے تامل قسم کھاتا۔ ۶ ایسے کو تقصیر کي قرباني کرني هي، خواہ بھیڑ بکري سے، ۷ خواہ پرندوں سے، ۱۱ خواہ میدے سے۔ ۱۴ مقدس کي بابت جو خطا هو، سو اُس کے لیئے، ۱۷ اور اُن قصوروں کے واسطے بھي جو نادانستگي سے هوں، کون قرباني فرض هي۔

۱ اگر کوئي ایسي خطا کرے، که جو گواہ
هو، اور وہ قسم دینے کي آواز سنے[a]، که
تو نے دیکھا هي، یا نهیں؟ تو جانتا هي،
یا نهیں؟ اور وہ نه بتاوے؛ تو اِس کا
گناہ اُس پر هوگا[b]۔ ۲ اور جو شخص
کوئي ناپاک چیز، جیسے کسي ناپاک
مرے هوئے درندے کو، یا ناپاک مرے هوئے
چارپائے کو، یا ناپاک مرے هوئے کیڑے مکوڑے
کو چھو لے[c]، اور نه جانے، تو بھي ناپاک
اور خطاکار هووے[d]؛ ۳ یا اگر وہ اِنسان
کي سب نجاستوں میں سے کسي نجاست
کو[e]، جس سے وہ آپ نجس هوتا هي،
چھوئے هو، اور اُس سے ناواقف هو، پھر اُسے
جان پڑے، تب وہ خطاکار هوگا؛ ۴ یا
اگر کوئي بے تامل قسم کھاکے منهہ سے کهے[f]،
که بدي، یا نیکي[g]، یا فلانا کام کرونگا؛ کوئي
چیز کیوں نه هو، جسے وہ بے تامل
قسم کھاکے کهے، اور وہ اُسے نه جانتا هو؛
پھر معلوم کرے، اور اُن میں سے کسي چیز
سے خطاکار هووے؛ ۵ اور جب وہ اُن
میں سے کسي سے خطاکار هوا، تو لازم
هي، که وہ اِقرار[h] کرے، که میں نے فلاني
خطا کي هي؛ ۶ تب وہ اپني تقصیر
کي قرباني خداوند کے لیئے اپني خطا کے
واسطے جو اُس نے کي هي، مادہ بھیڑ
بکري سے خطا کي قرباني کے لیئے لاوے،
اور کاهن اُس کي خطا کا کفارہ دیوے۔
۷ اور اگر اُسے بھیڑ بکري لانے کا مقدور نه
هو[i]، تو وہ اپني تقصیر کے لیئے جس سے
خطاکار هوا، دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے[k]
خداوند کے لیئے لاوے؛ ایک، خطا کي قرباني
کے لیئے، اور دوسرا، سوختني قرباني کے لیئے۔
۸ پھر وہ اُنھیں کاهن پاس لاوے؛ اور پہلے
اُسے، جو خطا کي قرباني کے لیئے هي،
گذرانے، اور اُس کا سر گردن کے پاس سے
مروڑ ڈالے[l]، پر جُدا نه کرے۔ ۹ اور خطا
کي قرباني کے لہو سے مذبح کي دیوار پر
چھڑکے، اور باقي لہو مذبح کي جڑ پر
نچوڑے[m]؛ یہه خطا کي قرباني هي۔ ۱۰ اور
دوسري کو دستور[n] کے موافق سوختني
قرباني کرے؛ اور اُس خطا کا، جو اُس نے
کي هي، کفارہ دیوے[o]، تو وہ بخشا جاوے۔
۱۱ اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو
بچے لانے کا مقدور نه هو، تو اپني خطا
کے واسطے سیر بھر میهین آٹے کا دسواں
حصه خطا کي قرباني کے لیئے نذر گذرانے؛
اُس پر تیل نه ڈالے[p]، نه لوبان رکھے؛ یہه

a ۱ سلا ۸: ۳۱، متي ۲۶: ۶۳ b ۱۷ آیت، احبار ۷: ۱۸ اور ۱۷: ۱۶ اور ۱۱: ۸ اور ۲۰: ۱۷، گنتي ۹: ۱۳
c احبار ۱۱: ۲۴، ۲۸، ۳۱، ۳۹، گنتي ۱۹: ۱۱، ۱۳، ۱۶ d ۱۷ آیت e احبار ۱۲ باب اور ۱۳ باب اور ۱۵ باب f دیکھو ۱ سم ۲۵: ۲۲، اعمال ۲۳: ۱۲ g دیکھو مرقس ۶: ۲۳ h احبار ۱۶: ۲۱ اور ۲۶: ۴۰، گنتي ۵: ۷، عزرا ۱۰: ۱۱، ۱۲ i احبار ۱۲: ۸ اور ۱۴: ۲۱ k احبار ۱: ۱۴ l احبار ۱: ۱۵ m احبار ۴: ۷، ۱۸، ۳۰، ۳۴ n احبار ۱: ۱۴ o احبار ۴: ۲۶ p گنتي ۵: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خطا کي قرباني هي. ۱۲ تب وه کاهن
پاس لاوے، اور کاهن اُس میں سے یادگاري
کے لیئے اپني مٹهي بهرکے اُسے مذبح پر
خداوند کي آگ کي قرباني کے لیئے
جلاوے ؛ یہہ خطا کي قرباني هي. ۱۳ اور
کاهن اُس خطا کي بابت، جو اُس نے
اُن خطاؤں میں سے کي، کفاره دیوے،
تا وه بخشا جاوے ؛ اور باقي، نذر کي
قرباني کي طرح، کاهن کا هوگا.
۱۴ پهر خداوند نے موسيٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، که ۱۵ اگر کوئي شخص بهول
چوک سے خداوند کے مقدس کا حق ادا
نه کرے، اور خطاکار بنے؛ تو اپني تقصیر کي
قرباني خداوند کے لیئے گلّے میں سے ایک
مینڈها بے عیب لاوے ؛ اور تو روپیے کے
مثقالوں کے حساب سے، مقدس کے مثقال
کے موافق، اُس کي قیمت ٹهیرائیو : که
تقصیر کي قرباني هي. ۱۶ پس، جو کچهه
اُس نے ناحق کرکے مقدس سے باز رکها،
اُس کا بدله دیوے، اور اُس پر پانچواں
حصه بڑهاوے، اور کاهن کو دیوے : اور
کاهن اُس تقصیر کي قرباني کے مینڈهے سے
اُس [illegible] کفاره دیوے؛ تو وه بخشا جاوے.
۱۷ اور اگر کوئي خطا کرے، اور خداوند
کے حکموں سے، کوئي کام جو منع هي کرے
اور اُس سے [illegible] تو بهي خطاکار
اور اپنے گناه کا [illegible] ۱۸ تو
ایک بے عیب مینڈها [illegible]
[illegible] کے موافق، تقصیر کي
قرباني کے لیئے کاهن پاس لاوے : اور کاهن
اُسکي چوک کا، جو چوک [illegible]
[illegible] کفاره دیوے، تا وه بخشا جاوے.
۱۹ یہہ تقصیر کي قرباني هي اُس کي، جو
خداوند کا خطاکار هوا هي.

باب ۶

[illegible]

پهر خداوند نے موسيٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، که [illegible] خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کا یہہ گناه کرے، که اپنے یار کي امانت
میں، جو اُس پاس رکهي گئي هي،
یا شرکت میں، یا کسي چیز کي بابت،
جو چهین لي گئي هو، خیانت کرے؛
یا اپنے یار سے ناانصافي کرے؛ ۳ یا کوئي
چیز، جو کهوئي گئي تهي، پاوے، اور اُس
میں خیانت کرے، اور جهوٹهي قسم
کهاوے؛ سو کوئي اُن سب باتوں میں
سے ایک کرے، جو آدمي کرکے گنهگار هوتا
هي : ۴ پس، اُس سبب سے که اُس
نے گناه کیا، اور خطاکار هوا، تو چاهیئے که
یہہ شخص وه چیز جو اُس نے چهین لي،
یا وه جو اُس نے ناانصافي سے لي، یا
وه جو اُس پاس امانت تهي، یا وه چیز
جو کهوئي گئي تهي، اور اُس نے پائي، پهیر
دے، ۵ یا وه سب کچهه، جس کي بابت
اُس نے جهوٹهي قسم کهائي، اُس کو پهیر
دے، اور [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

وہ اپنے کپڑے اُتارے، اوردوسرے کپڑے پہنے[l]،
اور اُس راکھہ کو خیمہ‌گاہ سے باهر ایک پاک
جگہہ پرلے جاوے[m]. ۱۲ اورمذبح کي آگ
مذبح پر جلتي رهے، اورکبھي بجھنے نہ
پاوے، اورکاهن اُس پر لکڑیاں هر صبح کو
جلایا کرے، اور اُس پر سوختني قرباني
چُنے؛ اور اُس پر سلامتي کي قربانیوں
کي چربي[n] جلایا کرے. ۱۳ پس، ضرورهي،
کہ آگ مذبح پر سدا جلتي رهے، اور
کبھي نہ بجھے.
۱۴ اورنذرکي قرباني کا حکم یہہ هي[o]:
کہ اُسے هارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک
خداوند کے روبرو گذرانیں. ۱۵ اور
اُس میں سے ایک مٹھي بھر یعنے نذر
کي قرباني کے میدہ میں سے، اور کچھہ
تیل میں سے، اور سب لوبان، جو اُس
نذر کي قرباني پر هي، اُٹھا لیوے،
اور مذبح پر یادگاري کے واسطے[p] خداوند
کي خوشبو کے لیئے جلاوے. ۱۶ اور باقي
کو هارون اور اُسکے بیٹے کھاویں[q]؛ وہ قرباني
فطیري کھائي جاوے؛ اور مقدس مکان
میں جماعت کے خیمے کے صحن میں[r]
اُسے کھاویں. ۱۷ چاهیئے کہ وہ خمیري[s]
پکائي نہ جاوے. میں نے اپني آگ کي
قربانیوں میں سے اُسے اُن کو حصّہ[t] دیا،
اور یہہ خطا کي قرباني اور تقصیرکي قرباني
کي طرح نہایت مقدس هي[u]. ۱۸ هارون
کي اولاد میں سے سب مرد[x] اُسے کھاویں.
تمہاري پشت در پشت خداوند کي
آگ کي قربانیوں کي بابت[y] یہہ قانون هي؛
جوکوئي اُنہیں چھووے، سو مقدس[z] هو.
۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۲۰ هارون کي، اور اُسکے
بیٹوں کي قرباني، جو وے اپني مساحت
کے دن میں خداوند کے لیئے گذرانیں[a]،
سو یہہ هي؛ کہ دسواں حصّہ ایفہ[b] کا
میدہ، آدھا اُس کا صبح کو، اور آدھا
اُس کا شام کو، همیشہ نذر کي قرباني
کے لیئے لایا کریں. ۲۱ اور یہہ تیل میں

[l] حزق ۴۴ : ۱۹
[m] احبـ ۴ : ۱۲
[n] احبـ ۳ : ۳، ۹، ۱۴
[o] احبـ ۲ : ۱ گنـ ۱۵ : ۴
[p] احبـ ۲ : ۲، ۹
[q] احبـ ۲ : ۳ حزق ۴۴ : ۲۹
[r] ۲۶ آیت احبـ ۱۰ : ۱۲، ۱۳ گنـ ۱۸ : ۱۰
[s] احبـ ۲ : ۱۱
[t] گنـ ۱۸ : ۹، ۱۰
[u] خر ۲۹ : ۳۷ ۲۵ آیت
[x] احبـ ۲ : ۳ اور ۷ : ۶
[y] ۲۹ آیت گنـ ۱۸ : ۱۰
[y] احبـ ۳ : ۱۷
[z] خر ۲۹ : ۳۷ احبـ ۲۲ : ۳، ۴، ۵، ۶، ۷
[a] خر ۲۹ : ۲
[b] خر ۱۶ : ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

توے پر پکائیو، اور پکّي هوئي لائیو، اور
نذر کي قرباني کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کرکے
گذرانیو، کہ خداوند کے لیئے خوشبو هو.
۲۲ اورجو کاهن اُس کے بیٹوں میں سے
اُس کي جگہہ ممسوح[c] هو، وہ اُسے لاوے:
یہہ خداوند کا همیشہ کے لیئے قانون هي؛
وہ بالکل جلایا[d] جاوے. ۲۳ کاهن کي هر
ایک نذرکي قرباني بالکل جلائي جاوے،
اورکبھي کھائي نہ جاوے.
۲۴ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۲۵ هارون اور اُس کے
بیٹوں کو کہہ، کہ خطا کي قرباني[e] کا
دستوریہہ هي، کہ جس جگہہ سوختني
قرباني ذبح کي جاتي هي، وهیں[f] خطا
کي قرباني بھي خداوند کے آگے ذبح کي
جاوے؛ اور یہہ نہایت مقدس[g] هي.
۲۶ وہ کاهن، جو خطا کي قرباني کو ذبح
کرتا هي[h]، اُسے کھاوے؛ اور وہ پاک جگہہ
میں جماعت کے خیمے کے صحن میں
کھائي جاوے[i]. ۲۷ جو کوئي اُس کے
گوشت کو چھووے، مقدس هو[k]: اور اگر
کسي کے کپڑوں پر اُس کے لہو کي، جو
چھڑکا جاتا هي، چھینٹا پڑے، تو وہ اُسے
پاک جگہہ پر دھووے. ۲۸ اور مٹي کا
برتن، جس میں وہ پکایا جاوے، توڑا
جاوے[l]؛ اور اگر وہ پیتل کے برتن میں
پکایا جاوے، تو وہ مانجا جاوے، اور پاني
میں غوطہ دیا جاوے. ۲۹ اور کاهنوں
کے سب مرد اُسے کھاویں[m]؛ یہہ نہایت
مقدس هي[n]. ۳۰ اور وہ خطا کي
قرباني، جس کا کچھہ بھي لہو جماعت
کے خیمے میں داخل کیا گیا، تاکہ اُس سے
مقدس میں کفارہ دیا جاوے، سو نہ
کھائي جاوے[o]، بلکہ آگ سے جلائي جاوے.

۷ باب

۱ تقصیرکي قرباني کا شرع. ۱۱ سلامتي کے ذبحوں کا، ۱۲ خواہ شکرانے کے لیئے، ۱۶ خواہ منت کے باعث، خواہ نرے خوشي سے گذرانے جاویں. ۲۲ چربي، ۲۶ اور لہو کے کھانے کا منع هونا. ۲۸ سلامتي کے ذبحوں کا حصہ جو کاهن کا هو.

[c] احبـ ۴ : ۳
[d] خر ۲۹ : ۲۵
[e] احبـ ۴ : ۲
[f] احبـ ۱ : ۳، ۵، ۱۱ اور ۴ : ۲۴، ۲۹، ۳۳
[g] ۱۷ آیت احبـ ۲۱ : ۲۲
[h] احبـ ۱۰ : ۱۷، ۱۸ گنـ ۱۸ : ۹، ۱۰
[i] حزق ۴۴ : ۲۸، ۲۹
[k] ۱۶ آیت خر ۲۹ : ۳۷ اور ۳۰ : ۲۹
[l] احبـ ۱۱ : ۳۳ اور ۱۵ : ۱۲
[m] ۱۸ آیت گنـ ۱۸ : ۱۰
[n] ۲۵ آیت
[o] احبـ ۴ : ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۸، ۲۱ اور ۱۰ : ۱۸ اور ۱۶ : ۲۷ عبر ۱۳ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور تقصیر کی قربانی کا حکم یہہ ہے:
وہ نہایت مقدس ہے۔ ۲ جس جگہہ
سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہے،
اُس میں تقصیر کی قربانی ذبح کریں؛
اور اُس کے لہو کو مذبح کے گرداگرد
وہ چھڑکے۔ ۳ اور اُس کی سب چربی
نزدیک لاوے: اُس کی دُم، اور وہ چربی
جو اوجھ کی چھپانیوالی ہے، ۴ اور
دونوں گُردے، اُس چربی سمیت جو
اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے، اور اُس
جھلّی کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہے،
اُس سے جدا کرے: ۵ اور کاہن اُن کو
مذبح پر جلاوے، کہ خداوند کے لیئے
آگ سے قربانی ہووے: یہہ تقصیر کی
قربانی ہے۔ ۶ اور کاہنوں میں سے ہر
ایک مرد اُسے کھاوے، اور پاک مکان
میں کھایا جاوے، اِس لیئے کہ وہ نہایت
مقدس ہے۔ ۷ جیسے خطا کی قربانی،
ویسے ہی تقصیر کی قربانی ہے؛ اور اُن
کے لیئے ایک ہی حکم ہے: اور یہہ اُسی
کاہن کا، جو اُس سے کفارہ دیتا ہے،
ہوگا۔ ۸ اور جو کاہن کسی شخص کی
سوختنی قربانی گذرانتا ہے، تو کھال اُس
کی، جسے اُس نے گذرانا، اُسی کاہن کی
ہوگی۔ ۹ اور ہر ایک نذر کی قربانی،
جو تنور میں پکائی جاوے، اور کڑاہی
میں، اور توے پر وہ اُس کاہن کی، جو
اُسے گذرانتا ہے، ہوگی۔ ۱۰ اور ہر
ایک نذر کی قربانی، کہ تیل ملی ہوئی
ہو یا خشک، وہ سب بنی ہارون کے
لیئے ہوگی، ہر ایک برابر دوسرے کے
ہوگی۔ ۱۱ اور سلامتی کے ذبیحے کا،
جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا ہے،
یہہ حکم ہے: ۱۲ کہ وہ اگر شکرانے کے
لیئے گذرانے، تو وہ شکر کے ذبیحے کے ساتھ
فطیری روغنی کلچے، اور فطیری چپاتیاں
تیل سے چُپڑی ہوئی، اور تیل میں تلے
ہوئے میدے کے کلچوں کے ساتھ گذرانے۔ ۱۳ اور
کلچوں کے سوا اپنی سلامتی کے ذبیحے کے

ساتھ، جو شکرانے کے لیئے ہے، خمیری
روٹی بھی لاوے۔ ۱۴ اور وہ اُس ساری
قربانی میں سے ایک کچھ لیکے خداوند
کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لیئے چڑھاوے؛
اور یہہ اُس کاہن کا، جو سلامتی کے
ذبیحے کا خون چھڑکتا ہے، ہوگا۔ ۱۵ اور
اُس کی سلامتی اور شکرانے کے ذبیحے
کا گوشت اُسی دن، کہ قربانی گذرانی
جاتی ہے، کھایا جاوے؛ اور کچھ اُس
میں سے فجر تک رہنے نہ دیوے۔ ۱۶ پر
اُس کا ذبیحہ جو منت کی قربانی ہو، یا
اُس کی خاص خوشی کی قربانی ہو،
تو اُسی دن، کہ اپنا ذبیحہ گذرانتا ہے،
کھایا جاوے؛ اور جو اُس سے بچ رہے،
تو اُس میں سے دوسرے دن بھی کھایا
جاوے۔ ۱۷ اور جو اُس ذبیحے کے گوشت
سے تیسرے دن تک بچ رہے، تو وہ آگ سے
جلایا جاوے۔ ۱۸ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کرے کہ بیل اور بهیڑ اور بکري کي کوئي
چربي[y] نه کهائیو. ۲۴ اُس حیوان کي
چربي جو خود به خود مر گیا هو، یا
جس کو درندوں نے پهاڑا هو، تو اُسے اور
y احبار ۳ : ۱۷ — کاموں میں لا سکتے هو، پر اُس کو
هرگز نه کهائیو؛ ۲۵ که جو اِنسان ایسے
چارپائے کي چربي، جس سے آگ کي
قرباني خداوند کے لیئے گذرانتے هیں،
کهاوے، تو وه اِنسان کهانیوالا اپني قوم میں
سے کٹ جائیگا. ۲۶ اور تم کسي پرندے
اور چرندے کا کچهه لهو اپنے سب مکانوں
z پید ۹ : ۴ احبار ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۱۰—۱۴ — میں نه کهائیو[z]. ۲۷ اور جو اِنسان کسي
خون میں سے کهائیگا، وه اپني قوم میں
سے کٹ جائیگا.

۲۸ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، که ۲۹ بني اِسرائیل سے یهه
بات کهه، که جو کوئي اپني سلامتي کا ذبیحه
a احبار ۳ : ۱ — خداوند کے لیئے گذرانتا هی[a]، وه آپ
اپني سلامتي کے ذبیحه میں سے اپني
قرباني خداوند کے لیئے لاوے. ۳۰ وه
اپنے هي هاتهوں میں خداوند کي قرباني
جو آگ سے جلائي جاتي، یعنے چربي
b احبار ۳ : ۳، ۴، ۹، ۱۴ — سینه سمیت، لاوے[b]، که سینه هلانے کي
c خروج ۲۹ : ۲۴، ۲۷ — قرباني کے لیئے هلایا جاوے[c]. ۳۱ کاهن
d احبار ۸ : ۲۷ اور ۹ : ۲۱ گنتی ۶ : ۲۰ — چربي کو مذبح پر جلاوے[d]: پر سینه
هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے هوگا[e].
d احبار ۳ : ۵، ۱۱، ۱۶ — ۳۲ اور تم سلامتي کے ذبیحوں میں سے
e ۳۴ آیت — دهنا شانه اُٹهانے کي قرباني کرکے کاهن
f ۳۴ آیت احبار ۹ : ۲۱ گنتی ۶ : ۲۰ — کو دیجیو[f]. ۳۳ هارون کے بیٹوں میں
سے وه، جو سلامتي کے ذبیحوں کا لهو اور
چربي گذرانتا هی، دهنا شانه اپنا حصه
لیوے. ۳۴ که هلانے کا سینه اور اُٹهانے
کا شانه بني اِسرائیل کي سلامتي کي
قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے
لیا، اور هارون کاهن اور اُس کے بیٹوں کو
g خروج ۲۹ : ۲۸ احبار ۱۰ : ۱۴، ۱۵ — دیا[g]؛ اور یهه قانون بني اِسرائیل کے لیئے
همیشه کو هی.
گنتی ۱۸ : ۱۸، ۱۹ — ۳۵ یهه خداوند کي قربانیوں میں سے
اِستثنا ۱۸ : ۳ — جو جلائي جاتیں، هارون کے ممسوح
هونے کا، اور اُس کے بیٹوں کے ممسوح

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

هونے کا، حصّه هی، جو اُن کے لیئے اُس
دن مقرر هوا، جب وے خداوند کے کاهن
هونے کو نزدیک لائے گئے، ۳۶ اُسے،
خداوند نے حکم کیا تها، جس دن میں
h خروج ۴۰ : ۱۳، ۱۵ احبار ۸ : ۱۲، ۳۰ — که اُس نے اُنهیں ممسوح کرایا[h]، که بني
اِسرائیل اُنهیں دیویں، اور یهه اُن کے
قرنوں کے لیئے همیشه کو قانون هی.
i احبار ۶ : ۹ — ۳۷ حکم سوختني قرباني کا[i]، اور نذر
k احبار ۶ : ۱۴ — کي قرباني کا[k]، اور خطا کي قرباني کا[l]،
l احبار ۶ : ۲۵ — اور تقصیر کي قرباني کا[m]، اور مساحت
m ۱ آیت — کا[n]، اور سلامتي کے ذبیحه کا[o] یهي هی؛
n خروج ۲۹ : ۱ احبار ۶ : ۲۰ — ۳۸ جو کوه سینا پر خداوند نے موسیٰ
o ۱۱ آیت — کو حکم کیا تها، جس دن که بني
اِسرائیل کو فرمایا، که سینا کے بیابان
میں، خداوند کے لیئے اپني قربانیوں کو
p احبار ۱ : ۲ — گذرانیں[p].

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسیٰ هارون اور اُسکے بیٹوں کو کهانت کے
لیئے مخصوص کرتا. ۱۴ اُنکي خطا کي قرباني. ۱۸ اُنکي سوختني
قرباني. ۲۲ کاهن کے مخصوص کرنے کا مینڈها. ۳۱ کمال تک
پهنچنے کے لیئے، جماعت کے خیمه کے سامهنے سات دن رهنے کا حکم.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، که ۲ هارون، اور اُس کے ساتهه
a خروج ۲۸ : ۲، ۴ — اُس کے بیٹوں کو، اور کپڑے[a]، اور ملنے کا
b خروج ۳۰ : ۲۴، ۲۵ — تیل[b]، اور خطا کي قرباني کا بچهڑا، اور
دو مینڈهے، اور ایک ٹوکري فطیري
c خروج ۲۹ : ۱، ۲، ۳ — روٹیاں، لے[c]؛ ۳ اور سب جماعت کو،
جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع
کر. ۴ چنانچه موسیٰ نے، جیسا که
خداوند نے اُسے فرمایا تها، کیا، اور ساري
جماعت، جماعت کے خیمے کے دروازے
پر، جمع هوئي. ۵ تب موسیٰ نے
جماعت سے کها، یهه وه کام هی، جو
d خروج ۲۹ : ۴ — خداوند نے فرمایا هی، که بجا لاؤ[d]. ۶ پهر
موسیٰ هارون اور اُس کے بیٹوں کو آگے
e خروج ۲۹ : ۴ — لایا، اور اُن کو پاني سے نهلایا[e]؛ ۷ اور
f خروج ۲۸ : ۴ — اُس کو کُرتا[f] پنهایا، اور اُس پر پٹکا لپیٹا،
اور اُس کو پیراهن پنهایا، اور اُس پر افود
پنهایا، اور افود کے نفیس پٹکے کو اُس پر
g خروج ۲۹ : ۵ — لپیٹا، اور اُسے بندوں سے باندها[g]؛ ۸ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُس پر چپراس لگائي، اور چپراس میں
اوریم و تمیم جڑے"؛ ۹ اور عمامہ اُس
کے سر پر رکھا"، پھر عمامے پر پیشاني کي
طرف سونے کا پتّر مقدس تاج کے لیئے
لگایا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا تھا". ۱۰ اور موسیٰ نے ملنے کا تیل
لیا، اور مسکن کو، سب اُس سمیت
جو اُس میں تھا، چھڑکا، اور اُن کو
مقدس کیا. ۱۱ اور اُس میں سے کچھ
لیکے مذبح پر سات بار چھڑکا، اور مذبح،
اور اُس کے سارے باسن، اور حوض، اور
اُس کي کرسي کو چپڑا، تاکہ اُن کو
مقدس کرے. ۱۲ اور ملنے کے تیل میں
سے هارون کے سر پر ڈالا، اور اُس کو چپڑا،
تاکہ اُسے مقدس کرے". ۱۳ اور موسیٰ
هارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو کُرتے
پہنائے، اور اُن پر پٹکے باندھے، اور اُن کو
ٹوپیاں پہنائیں"، جیسا کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تھا. ۱۴ پھر خطا کي
قرباني کے لیئے ایک بچھڑا آگے لایا"، اور
هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ
خطا کي قرباني کے بچھڑے کے سر پر رکھے".
۱۵ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور
موسیٰ نے اُس کے خون کو لیا، اور اُس
کو مذبح کے گرد اُس کے سینگوں پر اُنگلي
سے لگایا، اور مذبح کو پاک کیا؛
اور باقي خون مذبح کي جڑ پر ڈالا، اور
اُس کو مقدس کیا، تاکہ اُس پر کفارہ
دیا جاوے. ۱۶ اور موسیٰ نے سب وہ
چربي جو اوجھ کي جھلیوں پر تھي، اور
جھلي کو جو کلیجے پر تھي، اور دونوں
گردے، اور چربي اُن کي، لي، اور اُن کو
مذبح پر جلایا". ۱۷ اور بچھڑے کو، اُس
کي کھال، اور گوشت، اور گوبر سمیت،
لشکرگاہ کے باہر آگ سے جلایا، جیسا کہ
خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا".
۱۸ پھر سوختني قرباني کا مینڈھا آگے
لایا، اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے

هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے".
۱۹ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور
موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد لہو چھڑکا.
۲۰ پھر اُس نے مینڈھے کے جز جز جدا
کیئے؛ اور موسیٰ نے سر کو، اور اجزا، اور
چربي کو جلایا. ۲۱ اور اوجھ اور اُس
کے پائے پاني سے دھوئے؛ اور موسیٰ نے
سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا؛
یہہ سوختني قرباني خداوند کي خوشنودي
کي بو کے لیئے تھي، جو آگ پر کي گئي
تھي، جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو
حکم کیا تھا".
۲۲ پھر دوسرا مینڈھا، کاهن کے مخصوص
کرنے کے لیئے، آگے لایا"، اور هارون اور اُس
کے بیٹوں نے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے
سر پر رکھے. ۲۳ اور اُس نے اُس کو
ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے اُس کے خون سے
کچھ لیا، اور اُسکو هارون کے دھنے کان کي
لَو پر، اور دھنے هاتھ کے انگوٹھے، اور دھنے
پاؤں کے انگوٹھے پر لگایا. ۲۴ پھر هارون
کے بیٹوں کو آگے لایا، اور کچھ خون سے اُن
کے دھنے کانوں کي لَووں پر، اور دھنے
هاتھوں کے انگوٹھوں پر، اور دھنے پاؤں کے
انگوٹھوں پر موسیٰ نے لگایا؛ اور باقي
خون موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا.
۲۵ اور چربي، اور دُنبہ، اور سب وہ
چربي، جو اوجھ پر تھي، اور جگر کي جھلي،
اور دونوں گردے، اور چربي اُن کي، اور
دھنا شانہ لیا؛ ۲۶ اور بے خمیري
روٹیوں کي ٹوکري سے، جو خداوند کے
روبرو تھي، ایک بے خمیري روٹي، اور ایک
تیل چپڑي روٹي، اور ایک چپاتي لے لي"، اور
اُن کو چربیوں اور دھنے شانے پر رکھا؛
۲۷ اور اُن سب کو هارون کے هاتھوں پر،
اور اُس کے بیٹوں کے هاتھوں پر رکھا"، اور
اُن کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني
کے لیئے [illegible]. ۲۸ پھر موسیٰ نے اُن کو اُن کے
هاتھ سے لیا، اور اُن کو مذبح پر سوختني

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خر ۲۸: ۳۰
خر ۲۹: ۶
خر ۲۸: ۳۶، وغیرہ
خر ۳۰: ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹
خر ۲۹: ۷ اور ۳۰: ۳۰
احبا ۲۱: ۱۰، ۱۲
زبور ۱۳۳: ۲
خر ۲۹: ۸، ۹
خر ۲۹: ۱۰
حزقی ۴۳: ۱۹
احبا ۴: ۴
خر ۲۹: ۱۲، ۳۶
احبا ۴: ۷
حزقی ۴۳: ۲۰، ۲۶
عبر ۹: ۲۲
خر ۲۹: ۱۳
احبا ۳: ۳
خر ۲۹: ۱۴
احبا ۴: ۱۱، ۱۲
خر ۲۹: ۱۵
خر ۲۹: ۱۸
خر ۲۹: ۱۹
خر ۲۹: ۲۲
خر ۲۹: ۲۳
خر ۲۹: ۲۴

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

قرباني کے اُوپر جلایا"؛ یہہ مخصوص کرنے
کي قرباني خوشبو کے لیئے هی، جو خداوند
کے واسطے آگ پر گذراني جاتي. ٢٩ پهر
ᵃ خر ٢٩: ٢٥ موسیٰ نے سینہ ᵃ لیا، اور اُس کو هلانے کي
قرباني کے لیئے خداوند کے روبرو هلایا؛
مخصوص کرنے کے مینڈھے سے موسیٰ کے
ᵇ خر ٢٩: ٢٦ لیئے یہہ حصہ تها ᵇ، جیسے کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تها. ٣٠ پهر موسیٰ
ᶜ خر ٢٩: ٢١ اور ٣٠: ٣٠ گن ٣: ٣ نے چپڑنے کے تیل ᶜ اور اُس لہو سے، جو
مذبح پر تها، اور هارون اور اُس کے کپڑوں پر
اور اُس کے ساتھ اُس کے بیٹوں اور اُن کے
کپڑوں پر چهڑکا، اور هارون اور اُس کے کپڑوں
کو اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے بیٹوں
کے کپڑوں کو مقدس کیا.
٣١ اور موسیٰ نے هارون اور اُس کے
بیٹوں کو کہا، کہ یہہ گوشت جماعت
ᵈ خر ٢٩: ٣١، ٣٢ کے خیمہ کے دروازے پاس پکاؤ ᵈ، اور اُس
کو اُسي جگہہ اُس روٹي کے ساتھہ، جو
مخصوص کرنے کي ٹوکري میں هی، کهاؤ،
جیسے میں نے یہہ کہتے هوئے حکم کیا
هی، کہ هارون اور اُس کے بیٹے اُسے کهاویں.
٣٢ اور باقي جو گوشت اور روٹي سے
ᵉ خر ٢٩: ٣٤ رہے، اُس کو آگ سے جلاؤ ᵉ. ٣٣ اور
تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے سات
دن تک باہر نہ جاؤگے، جب تک
مخصوص کرنے کے دن پورے نہ هوویں:
ᶠ خر ٢٩: ٣٠، ٣٥ کہ سات دن میں ᶠ تم اپني خدمت
ᵍ حزق ٤٣: ٢٥، ٢٦ کے لیئے مخصوص کیئے جاؤگے. ٣٤ جس
طرح سے اُس نے آج هي کیا، اُس هي
طرح خداوند نے حکم دیا هی، کہ کیا
ʰ عبر ٧: ١٦ جاوے، تاکہ تمهارے لیئے کفارہ هو ʰ.
٣٥ اِس لیئے جماعت کے خیمے کے دروازے
پاس دن رات سات دن تک ٹهہرے رهو، اور
ⁱ گن ١: ٩ اسلا ١١: ١ خداوند کے احکام کو یاد رکهو ⁱ، تاکہ تم مر
١ سلا ٢: ٣ نہ جاؤ، کہ ایسا هي حکم مجهہ کو ملا
هی. ٣٦ اور هارون اور اُس کے بیٹے
سب احکام خداوند کے، جو اُس نے
موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تهے، بجا لائے.

۹ باب

١ هارون کي پهلي قربانیاں، اپنے اور لوگوں کے لیئے. ٨ خطا کي قرباني، ١٢ اور سوختني قرباني اپنے لیئے. ١٥ لوگوں کے لیئے قربانیاں. ٢٣ موسیٰ اور هارون کا لوگوں کو دعا دینا. ٢٤ خداوند کي طرف سے آگ کا قربانگاہ پر نازل هونا.

ᵃ حزق ٤٣: ٢٧ اور آٹهویں دن میں ایسا هوا ᵃ، کہ موسیٰ
نے هارون، اور اُس کے بیٹوں کو، اور بني
اِسرائیل کے بزرگوں کو بلایا، اور هارون کو کہا، کہ
ᵇ خر ٢٩: ١ احبو ٤: ٣ اور ٨: ١٤ ٢ تو ایک بچهڑا خطا کي قرباني کے لیئے ᵇ،
اور ایک مینڈھا سوختني قرباني کے لیئے ᶜ،
ᶜ احبو ٨: ١٨ جو بے عیب هوں، لے، اور اُن کو
خداوند کے روبرو گذران. ٣ اور بني
اِسرائیل کو یہہ کہتے هوئے فرما، کہ ایک
ᵈ احبو ٤: ٢٣ عز ٦: ١٧ اور ١٠: ١١ حلوان بکریوں سے ᵈ خطا کي قرباني کے لیئے،
اور ایک بچهڑا اور ایک برہ، جو دونوں
ایکسالہ اور بے عیب هوں، سوختني قرباني
کے لیئے؛ ٤ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا
سلامتي کي قرباني کے لیئے، لاؤ؛ تاکہ روبرو
خداوند کے ذبح کیئے جاویں؛ اور نذر کي
ᵉ احبو ٢: ٤ قرباني ᵉ تیل ملا کے؛ اِس لیئے کہ آج
ᶠ ٦، ٢٣ آیتیں خر ٢٩: ٤٣ کے دن خداوند تم پر ظاهر هوگا ᶠ.
٥ چنانچہ وے اُس کو، کہ موسیٰ نے
حکم کیا تها، جماعت کے خیمے کے سامهنے
لائے، اور ساري جماعت نزدیک آکے
خداوند کے روبرو کهڑي هوئي. ٦ موسیٰ
نے کہا، یہہ وہ کام هی، جس کي بابت
خداوند نے تم کو حکم کیا هی: تم اُس
کو بجا لاؤ، کہ خداوند کا جلال تم پر ظاهر
ᵍ ٢٣ آیت خر ٢٤: ١٦ هوگا ᵍ. ٧ اور موسیٰ نے هارون کو کہا،
کہ مذبح کے نزدیک جا، اور اپني خطا
کي قرباني اور اپني سوختني قرباني گذران،
ʰ احبو ٤: ٣ ١ سمو ٣: ١٤ اور اپنے لیئے اور قوم کے لیئے کفارہ دے ʰ،
عبر ٥: ٣ اور جماعت کي قرباني گذران، اور اُن کے
اور ٧: ٢٧ اور ٩: ٧ لیئے کفارہ دے ⁱ، جیسا کہ خداوند نے
ⁱ احبو ٤: ١٦، ٢٠ حکم کیا هی.
عبر ٥: ١ ٨ تب هارون مذبح پر گیا، اور اپني
خطا کي قرباني کا بچهڑا ذبح کیا. ٩ اور
ᵏ احبو ٨: ١٥ هارون کے بیٹے لہو اُس پاس لائے ᵏ، اور
اُس نے اپني اُنگلي اُس میں ڈبائي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا، اور
باقی خون مذبح کی جڑ پر بہایا۔ ۱۰ اور
چربی، اور گُردے، اور جھلّی کلیجے
پر کی، خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح
پر جلائے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو
حکم کیا تھا۔ ۱۱ اور گوشت اور کھال کو
خیمہ گاہ کے باہر آگ سے جلایا۔ ۱۲ پھر
سوختنی قربانی ذبح کی، اور ہارون کے
بیٹوں نے لہو اُسے دیا، اور اُس نے اُس کو
مذبح کے گِرداگِرد چھڑکا۔ ۱۳ پھر سوختنی
قربانی، اُسکے اعضا اور سر سمیت، اُسکو
دی، اور اُس نے مذبح پر سُلگائی۔
۱۴ اور اوجھ اور پائے دھوئے، اور اُن کو
مذبح پر سوختنی قربانی کے اُوپر جلایا۔
۱۵ پھر جماعت کی قربانی آگے لایا،
اور بکری کا بچہ اُس کی خطا کی قربانی
کے لیئے لیا، اور اُس کو ذبح کیا، اور اُس
کو پہلے کے موافق خطا کے لیئے چڑھایا۔
۱۶ تب سوختنی قربانی آگے لایا، اور
اُس کو معمول کے موافق گذرانا۔ ۱۷ پھر
نذر کی قربانی آگے لایا، اور اُس سے ایک
مٹھی لی، اور اُس کو مذبح پر فجر کی
سوختنی قربانی کے سوا جلایا۔ ۱۸ اور
اُس نے بیل اور مینڈھا، کہ جماعت
کی سلامتی کا ذبیحہ تھی، ذبح کیئے؛
اور ہارون کے بیٹے خون اُس کے پاس لے
گئے، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گِرداگِرد
چھڑکا؛ ۱۹ اور بیل سے چربیاں اور
مینڈھے سے دُم اور گُردوں پر کی چربی
اور جھلّی کلیجے پر کی؛ ۲۰ سو چربیاں
سینوں پر رکھیں، اور اُس نے چربیاں
مذبح پر جلائیں۔ ۲۱ اور سینہ اور دہنا
شانہ، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم
کیا تھا، ہارون نے روبرو خداوند کے ہلانے
کی قربانی کے لیئے ہلایا۔ ۲۲ اور ہارون
نے جماعت کی طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے،
اور اُن کو برکت دی، اور خطا کی قربانی،
اور سوختنی قربانی، اور سلامتی کی قربانی
گذرانکے نیچے اُترا۔ ۲۳ پھر موسیٰ اور
ہارون جماعت کے خیمے میں داخل
ہوئے، اور باہر نکلے، اور جماعت کو دعائیں
دیں: تب ساری جماعت پر خداوند کا
جلال ظاہر ہوا۔ ۲۴ اور خداوند کے حضور
سے آگ نکلی، اور مذبح پر کی سوختنی
قربانی اور چربیاں کھا گئی؛ اور ساری
جماعت نے دیکھا، اور للکاری، اور منہہ
کے بل گریں۔

۱۰ باب

[illegible]

پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون
کے، ہر ایک نے اُن میں سے اپنا عودسوز
لیا، اور اُس میں آگ بھر کے اُس پر
بخور ڈالا، اور ایک اجنبی آگ، جس
کا خداوند نے اُن کو حکم نہ کیا تھا، پیش
خداوند کے گذرانی۔ ۲ تب آگ
خداوند کے حضور سے نکلی، اور اُن دونوں
کو کھا گئی، اور وے خداوند کے سامنے
مر گئے۔ ۳ تب موسیٰ نے ہارون سے
کہا، یہہ وہ ہے، جو خداوند نے فرمایا تھا،
کہ جو لوگ میرے نزدیک آتے ہیں ضرور ہے،
کہ وے میری تقدیس کریں، اور ساری
جماعت کے آگے جلالی نہ میری تمجید
ہو، اور ہارون چپ رہا۔ ۴ پھر موسیٰ
نے ہارون کے چچا عُزی ایل کے دونوں بیٹوں
میسائیل اور اِلصفن کو طلب کیا، اور کہا،
نزدیک آؤ، اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے
سامنے سے خیمہ گاہ کے باہر لیجا کے چھوڑو۔
۵ سو وے آگے، اور اُن کو اُن کے کُرتوں میں
اُٹھا کے، جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا،
خیمہ گاہ سے باہر لے گئے۔ ۶ پھر موسیٰ
نے ہارون اور اُس کے بیٹوں الیعزر اور
اِتمر کو کہا، کہ اپنے سر ننگے مت کرو،
اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو، تا نہ ہو کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تم مر جاؤ، اور ساري جماعت پر خداوند
کا غضب نازل هو[l]؛ پر سارے گهرانے اسرائيل
کے، جو[k] تمهارے بهائي هيں، اُس جل
جانے پر، جو خداوند نے جلايا هي، رووين.
۷ اور تم جماعت کے خيمے کے دروازے
سے باهر نه جاؤ، تاکه تم هلاک نه هو[m]؛
کيونکه خداوند کا تيل ممسوح هونے کے
لِيئے تم پر هي[n]. سو اُنهوں نے موسیٰ کے
کهنے پر عمل کيا.
۸ پهر خداوند نے خطاب کرکے هارون
کو فرمايا، که ۹ جب تم جماعت کے
خيمے ميں داخل هو، تو تم مي يا کوئي
چيز، جو نشا کرنيوالي هو، نه پيجيو[o]، نه تو
اور نه تيرے بيٹے، تا نه هو، که تم مرجاؤ؛
اور يهه تمهارے لِيئے تمهارے قرنوں ميں هميشه
تک قانون هي: ۱۰ تاکه تم حلال اور
حرام، اور پاک اور ناپاک ميں تميز کرو[p]؛
۱۱ اور تاکه تم سارے احکام، جن کو
خداوند نے موسیٰ کے وسيلے سے تم کو
فرمايا هي، بني اسرائيل کو سکهلاؤ[q].
۱۲ پهر موسیٰ نے هارون اور اُس کے بيٹوں
اِليعزر اور اِتمر کو، جو باقي تهے، کها،
که نذر کي قرباني، جو خداوند کي آگ
کي قربانيوں سے بچ رهي، لو، اور اُس کو
مذبح کے پاس فطيري کهاؤ[r]؛ اِس
لِيئے که يهه نهايت مقدس هي[s].
۱۳ اور تم اُسے مقدس مکان ميں کهاؤ؛
کيونکه خداوند کي آگ کي قربانيوں ميں
سے تيرا اور تيرے بيٹوں کا يهه حصه هي:
کيونکه يوں مجهه کو حکم هوا هي[t]. ۱۴ اور
هلانے کے سينے اور اُٹهانے کے شانے کو[u] کسي
پاک جگهه ميں کها، تو، اور تيرے بيٹے،
اور تيري بيٹياں تيرے ساتهه: اِس لِيئے
که يهه تيرا اور تيرے بيٹوں کا حصّه هي،
جو بني اِسرائيل کي سلامتي کي قربانيوں
کے ذبيحوں ميں سے ديا گيا. ۱۵ اور
اُٹهانے کا شانه اور هلانے کا سينه، وے اُن
چربيوں کے ساتهه جو جلائي جاتيں، لاوينگے،

k گنـ ۱۶ : ۲۲، ۴۱ — l يشو ۷ : ۱، اور ۲۲ : ۱۸، ۲۰ — m ۲ سمـ ۲۴ : ۱ — n احبـ ۸ : ۱۲ — o خر ۲۸ : ۴۱، احبـ ۸ : ۳۰ — p حزق ۴۴ : ۲۱، لوقا ۱ : ۱۵، ۱ تمط ۳ : ۳، طيط ۱ : ۷ — q احبـ ۱۱ : ۴۷، اور ۲۰ : ۲۵، يرمـ ۱۵ : ۱۹، حزق ۲۲ : ۲۶، اور ۴۴ : ۲۳ — r اِستـ ۲۴ : ۸، نحمـ ۸ : ۲، ۸، ۹، ۱۳، يرمـ ۱۸ : ۱۸، ملا ۲ : ۷ — s حزق ۴۱ : ۲، احبـ ۶ : ۱۶ — t گنـ ۱۸ : ۹، ۱۰ — u احبـ ۲۱ : ۲۲ — احبـ ۲ : ۳، اور ۶ : ۱۶ — خر ۲۹ : ۲۴، ۲۶، ۲۷، احبـ ۷ : ۳۱، ۳۴ — گنـ ۱۸ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تاکه وہ خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے
لِيئے هلايا جاوے؛ وہ، هميشه کے قانون کے
مطابق، تيرا اور تيرے بيٹوں کا هوگا[x]،
جيسا که خداوند نے فرمايا هي.
۱۶ پهر موسیٰ نے خطا کي قرباني کے
مينڈهے کو[y] بهت تلاش کيا، تو کيا ديکهتا
هي؟ که وہ جلايا گيا: تب وہ هارون
کے بيٹوں اِليعزر اور اِتمر پر، جو بچ
رهے تهے، غصه هوا، اور بولا، که ۱۷ تم
نے خطا کي قرباني مقدس مکان ميں
کيوں نه کها لي؟ که يهه نهايت مقدس
هي، اور خداوند نے تم کو يهه دي هي،
تاکه تم جماعت کا گناه اُٹها لو، اور اُن
کے لِيئے خداوند کے روبرو کفاره دو[z]. ۱۸ ديکهو،
که اُس کا لهو مقدس ميں داخل نه
کيا گيا[a]؛ لازم تها، که تم اُسے مقدس
ميں، جيسا ميں نے تم کو حکم کيا تها،
کها جاتے[b]. ۱۹ تب هارون نے موسیٰ
سے کها، ديکهو، که آج هي اُنهوں نے اپني
خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني
خداوند کے آگے گذراني هي[c]، اور مجهه پر
ايسے حادثے هوئے هيں: پس اگر ميں
يهه خطا کي قرباني آج هي کها ليتا، تو کيا
خداوند کے حضور مقبول[d] هوتا؟ ۲۰ موسیٰ
نے يهه سنکے پسند کيا.

۱۱ باب

اِس بيان ميں که، ۱ کن جانوروں کا گوشت حلال هي: ۴ اور
کن کا حرام. ۹ کون مچهلياں حلال. ۱۳ کون چرياں.
۲۹ کون رينگنيوالے ناپاک ٹههرے.

پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو
خطاب کرکے فرمايا، که ۲ تم بني اسرائيل
سے کهو، سب چارپايوں ميں سے، جو
زمين پر هيں، اور تمهيں اُن کا کهانا روا
هي[e]، سو يے هيں. ۳ سب چارپائے
کُهروالے، جن کا کُهر چرا هوا هو، اور وہ
جُگالي کرتے هوں، تم اُنهيں کهاؤ. ۴ مگر
اُن ميں سے جو جُگالي کرتے هيں، يا
کُهر اُن کے چرے هوئے هوتے هيں، اِن کو نه
کهاؤ؛ جيسے اونٹ، وہ تو جُگالي کرتا هي، پر

x احبـ ۷ : ۲۱، ۳۰، ۳۴ — y احبـ ۹ : ۳، ۱۵ — z احبـ ۶ : ۲۶، ۲۹ — a احبـ ۶ : ۳۰ — b احبـ ۶ : ۲۶ — c احبـ ۹ : ۸، ۱۲ — d يرمـ ۶ : ۲۰، اور ۱۴ : ۱۲، هوس ۹ : ۴، ملا ۱ : ۱۰، ۱۳ — e اِستـ ۱۴ : ۴، اعمـ ۱۰ : ۱۲، ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

کُهر اُس کا چِرا هوا نهيں هوتا؛ سو وه
ناپاک هي تمهارے ليئے۔ ۵ اور سافن،
که وه جُگالي کرتا هي، اور کُهر اُس کا
چِرا هوا نهيں؛ تو وه بهي ناپاک هي
تمهارے ليئے۔ ۶ اور خرگوش، که وه تو
جُگالي کرتا هي، پر اُس کا کُهر چِرا هوا
نهيں هي؛ وه بهي تمهارے ليئے ناپاک
هي۔ ۷ اور سوأر، که کُهر اُس کا دو
حصه هوتا هي، اور اُس کا پانوں چِرا
هي، پر وه جُگالي نهيں کرتا؛ وه بهي
ناپاک هي تمهارے ليئے۔ ۸ تم اُن کے
گوشت ميں سے کچهه نه کهائيو، اور اُن
کي لاشوں کو نه چهوئيو؛ که يهه ناپاک
هيں تمهارے ليئے۔

۹ اور سب اُن ميں سے، جو پانيوں
ميں هيں، جن کا کهانا تمهيں روا هي،
سو يهه هيں: سب وے جانور جن کے
پر هوں اور چهلکے، سمندروں ميں هوں
يا نهروں ميں، تم اُنهيں کهاؤ۔ ۱۰ ليکن
وے سب جانور جن کے نه پر هوں اور
نه چهلکے، سمندروں ميں هوں يا نهروں
ميں، وے سب، جو پاني ميں رينگتے
هيں، اور وے سب حيوان جو پاني ميں
رهتے هيں، وے مکروه هيں تمهارے ليئے:
۱۱ وے مکروه هونگے تمهارے ليئے: تم اُن
کے گوشت ميں سے نه کهاؤ، اور اُن کے
مرے هوئے سے گِهن کرو۔ ۱۲ سب، جن
کے نه پر هوں اور نه چهلکے، پاني ميں،
وے مکروه هيں تمهارے ليئے۔ ۱۳ اور
پرندوں سے، جن سے تم گِهن کرو، اور جن
کو نه کهاؤ، اِس ليئے که وے مکروه هيں،
سو يے هيں: نسر اور عقاب، اور کدهه،
۱۴ اور چيل، اور شاهين، اور سب
قسم اُس کي، ۱۵ اور سب کوے، اور
قسم اُس کي، ۱۶ اور شترمرغ، اور اُلو،
اور کوکل، اور باز، اور سب قسم اُس
کي، ۱۷ اور بوم، اور هڑگيله، اور رخم،
۱۸ اور راج هنس، اور حواصل، اور چهوٹا گِده،
۱۹ اور لقلق، اور بگلا، اور سب قسم اُس

کي، اور هدهد، اور چمگادڑ۔ ۲۰ اور
سب پرندے، جو چار پانوں پر چلتے
هيں، وے مکروه هيں تمهارے ليئے۔ ۲۱ مگر
سب اُڑنيوالے کيڑے مکوڑوں ميں سے، جو
چار پانوں سے چلتے هيں، اور اُن کي
ٹانگيں اُوپر سے پنڈليوں پر جهکي جاتيں،
که وے اُن سے کودکر زمين پر چلتے هيں،
تم اُن ميں سے کهائيو۔ ۲۲ وے، جنهيں
تم کها سکتے هو، سو يے هيں: جيسے ٹڈي
اور قسم اُسکي، اور سلعام اور قسم اُس
کي، اور خرگول اور قسم اُسکي، اور ٹڈے
اور قسم اُس کي۔ ۲۳ پر سب باقي
رينگنيوالے پرندوں ميں سے، جن کے چار
پانوں هيں، وے مکروه هيں تمهارے ليئے۔
۲۴ اور اُن سے تم ناپاک هوگے: جو کوئي
اُن ميں سے کسي کي لاش کو چهوئيگا، تو
وه شام تک ناپاک رهيگا۔ ۲۵ اور جو
کوئي، اُن ميں سے کسي کي لاش کو
اُٹهاوے، تو وه کپڑے اپنے دهووے، اور شام
تک ناپاک رهيگا۔ ۲۶ اور سب جانور،
جن کے کهر دو حصه هوں، پر اُنکے چرے
هوئے نه هوں، اور نه جگالي کرتے هوں، وے
ناپاک هيں تمهارے ليئے: جو کوئي اُن کو
چهوئيگا، تو وه ناپاک هوگا۔ ۲۷ اور هر ايک
جو پنجوں کے بل چلتے هيں، جتنے جانور که
چارپانوں پر سب طرح کے جانوروں ميں سے،
ناپاک هيں تمهارے ليئے: جو کوئي اُن
ميں سے کسي کي لاش کو چهوئيگا، تو وه
شام تک ناپاک رهيگا۔ ۲۸ اور جو کوئي
اُن ميں سے کسي کي لاش کو اُٹهاوے،
تو وه کپڑے اپنے دهووے، اور وه شام تک ناپاک
رهيگا: اور يے سب ناپاک هيں تمهارے ليئے۔
۲۹ اور رينگنيوالوں ميں سے جو زمين
پر رينگتے هيں، يے ناپاک هيں تمهارے ليئے:
چهچهوندر، اور چوها، اور کچهوا، اور قسم اُس
کي، ۳۰ اور ورل، اور حرذون، اور چهپکلي،
اور [illegible]، اور گرگٹ۔ ۳۱ سب
رينگنيواليوں ميں سے يے ناپاک هيں تمهارے
ليئے: جو کوئي اُن کے مرے هوؤں کو چهوئيگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو وہ شام تک ناپاک رهیگا۔ ۳۲ اور
جس چیز پر اُن میں سے کوئي مر کر
گرپڑے، تو وہ چیز ناپاک هوگي، خواہ
برتن هو لکڑي کا، خواہ کپڑا، خواہ چمڑا،
خواہ ٹاٹ، هر ایک قسم کا برتن، جو
کام میں آیا هو، تو ضرور هی، کہ پاني
میں ڈالا جاوے[k]، اور شام تک ناپاک رهیگا؛ [k] احبر ۱۵ : ۱۲
اِس طور سے پاک هو جائیگا۔ ۳۳ اور
هر ایک مٹي کے برتن، جس کے بیچ میں، اُن
میں سے کچھ پڑ جاوے، جو کچھ اُس
میں هی، سو ناپاک هوگا: اور وہ برتن توڑا
جاوے[l]۔ ۳۴ سب وہ کھانا، کہ کھایا جاتا [l] احبر ۶ : ۲۸ اور ۱۵ : ۱۲
هی، جن پر اُن سے پاني پڑے، ناپاک هوگا؛
اور سب وے چیزیں، جو ایسے برتن میں
پیئي جاویں، ناپاک هونگي۔ ۳۵ اور اُن
کے مرے هوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے،
خواہ تنور هو، خواہ چولہے، وہ ناپاک هوگي؛
اُس کو توڑ ڈالو، اِس لیئے کہ وہ ناپاک
هی؛ وے ناپاک هیں، اور ناپاک هونگے،
تمھارے لیئے۔ ۳۶ مگر چشمہ، اور کوآ،
جس میں بہت پاني هو، تو پاک رهیگا؛
لیکن جو کوئي اُن میں سے کسي کي
لاش کو چھوویگا، ناپاک هوگا۔ ۳۷ اور مرے
هوؤں سے جو کچھ کسي بونے کے بیج پر گرے،
وہ پاک رهیگا۔ ۳۸ مگر وہ بیج جس پر
پاني ڈھالا گیا هو، اگر اُس کے مرے
هوئے سے کچھ اُس پر گرے، تو وہ ناپاک
هوگا تمھارے لیئے۔ ۳۹ اور جب اُن
حیوانوں میں سے، جن کا کھانا تم کو حلال
هی، کوئي مرے، تو اُس کي لاش کا
چھونےوالا شام تک ناپاک هوگا۔ ۴۰ اور
جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو
کھاوے[m]، تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک [m] احبر ۱۷ : ۱۵ اور ۲۲ : ۸
ناپاک رهیگا: اور جو کوئي اُن میں سے اِشۃ ۱۴ : ۲۱
کسي کي لاش کو اُٹھاوے، وہ اپنے کپڑے حزق ۴ : ۱۴
دھووے، اور شام تک ناپاک رهیگا۔ ۴۱ اور اور ۴۴ : ۳۱
سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے هیں،
تم اُنھیں نہ کھائیو، اِس لیئے کہ وے مکروہ
هیں۔ ۴۲ اور جو اپنے سینہ پر چلے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور وے سب جو چار پانوں پر چلتے هیں،
اور بہت پانووالے، سب رینگنیوالوں سے،
جو زمین پر رینگتے هیں، تم اُنھیں نہ کھاؤ،
اِس لیئے کہ مکروہ هیں۔ ۴۳ اور تم
کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا
هی، اپنے تئیں مکروہ نہ کرو[n]؛ اور اُن سے [n] احبر ۲۰ : ۲۵
اپنے تئیں نجس نہ کرو، یہاں تک کہ تم
ناپاک هو جاؤ۔ ۴۴ اِس لیئے کہ میں
خداوند تمھارا خدا هوں؛ چاهیئے کہ تم
اپنے تئیں مقدس کرو، تاکہ مقدس هوؤ[o]، [o] خر ۱۹ : ۶ احبر ۱۹ : ۲
اِس لیئے کہ میں قدوس هوں؛ سو اپنے اور ۲۰ : ۷، ۲۶
تئیں کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر ۱ تسا ۴ : ۷
رینگتا هی، ناپاک نہ کرو۔ ۴۵ کہ میں ۱ پطر ۱ : ۱۵، ۱۶
خداوند هوں؛ مصر کي زمین سے تمھارا
چھڑانیوالا[p]، تاکہ میں تمھارا خدا هوؤں: [p] خر ۶ : ۷
پس تم مقدس هوؤ، اِس لیئے کہ میں
قدوس هوں[q]۔ ۴۶ چرندے، اور پرندے، [q] ۴۴ آیت
اور سب جاندار، جو پاني میں چلتے
هیں، اور سب جاندار، جو زمین
میں رینگتي هیں، سو اُن کا یہہ حکم
هی؛ ۴۷ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں،
اور اُن جانوروں میں جو کھائے جاتے هیں،
اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے هیں،
تمیز کرو[r]۔ [r] احبر ۱۰ : ۱۰

۱۲ باب

۱ جننے کے بعد عورتوں کے پاک کرنے کا شرع۔ ۶ اِس بیان میں
کہ وے اپنے تئیں پاک کرنے کے لیئے کون قرباني گذرانیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے
فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، جو عورت
کہ حاملہ هو، اور لڑکا جنے[a]، تو وہ سات دن[b]، [a] احبر ۱۵ : ۱۹ [b] لوقا ۲ : ۲۲
جیسے حیض کے دنوں میں وہ رهتي هی[c]، [c] احبر ۱۵ : ۱۹
ناپاک هوگي۔ ۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا
ختنہ کیا جاوے[d]۔ ۴ اور بعد اُس کے [d] پید ۱۷ : ۱۲
وہ لہو سے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن لوقا ۱ : ۵۹
ٹھہري رهے، اور کسي مقدس چیز کو نہ اور ۲ : ۲۱
چھووے؛ اور جب تک اُس کے پاک یوحہ ۷ : ۲۲، ۲۳
هونے کے دن نہ آویں، مقدس میں داخل
نہ هووے۔ ۵ اور اگر وہ لڑکي جنے، تو دو
هفتے، جیسے اُس کي حیض کا حکم

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ہی، ناپاک رہیگی، اور چھیاسٹھ روز
خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹھہری
رہیگی۔ ۶ اور جب اُس کے پاک ہونے
کے دن بیٹے کے لیئے ہوں، یا بیٹی کے
آویں، تب وہ بّرہ ایک سالہ سوختنی
قربانی کے لیئے، اور بچہ کبوتر کا، یا قمری
خطا کی قربانی کے لیئے، جماعت کے
خیمہ کے دروازے پر کاہن پاس لاوے،
۷ وہ اُسے خداوند کے سامنے گذرانے، اور
اُس کے لیئے کفارہ دے، اور اُس کو اُس
کے خون بہنے سے پاک کرے۔ یہہ بیٹا
یا بیٹی جننے کا حکم ہی۔ ۸ اور اگر
اُس کو برہ لانے کا مقدور نہ ہو، تو وہ دو
قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے، ایک سوختنی
قربانی کے لیئے، اور دوسرا خطا کی قربانی
کے لیئے، لاوے؛ اور کاہن اُس کے لیئے کفارہ
دیوے، تب وہ پاک ہو جاویگی۔

۱۳ باب

۱ برص کے امتیاز کرنے میں کاہنوں کی ہدایت کے لیئے چند احکام اور علامتیں مذکور ہوئیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو
خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اگر کسی کے
بدن کے چمڑے میں ورم، یا پپڑی، یا سفید
چمکتا ہوا داغ ہو، اور اُس کے بدن کے چمڑے
میں برص کی سی بلا ہو، تو اُسے ہارون
کاہن پاس، یا اُس کے بیٹوں میں سے،
جو کاہن ہیں، ایک کے پاس لاویں:
۳ وہ کاہن اُس کے بدن کے چمڑے کی بلا
پر نظر کرے؛ اگر بلا کی جگہہ کے بال سفید
ہوگئے ہوں، اور وہ بلا دیکھنے میں چمڑے
سے گہری ہو؛ تو وہ کوڑھ کا مرض ہی؛
سو کاہن اُسے دیکھکے اُس کو ناپاک ٹھہراوے۔
۴ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اُس کے پوست
پر سفید ہو، اور دیکھنے میں چمڑے سے
نیچا نہ ہو، اور اُس پر کے بال سفید نہ
ہوگئے ہوں؛ تو کاہن اُس بلا والے کو سات
دن تک نظربند کرے؛ ۵ اور کاہن ساتویں
روز اُسے دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا اُس
کی نظر میں ویسی کی ویسی قائم ہو، اور

چمڑے پر پھیلی نہ ہو: تو وہ کاہن اُسے اَور
سات دن تک نظربند کرے۔ ۶ پھر ساتویں
دن کاہن اُسے دوسری بار دیکھے: اور
دیکھو، اگر وہ بلا کچھ سیاہ ہوئی ہو، اور
چمڑے پر پھیلی نہ ہو: تو کاہن اُسے پاک
ٹھہراوے، کہ وہ چھیپ ہی: سو وہ اپنے
کپڑے دھووے، اور پاک ہووے۔ ۷ پر
اگر وہ چھیپ کاہن کے دیکھنے اور پاک
کرنے کے بعد چمڑے پر بہت پھیل جاوے،
تو وہ شخص کاہن کو پھر دکھایا جاوے۔
۸ اور کاہن اُسے دیکھے، اور دیکھو، کہ وہ
چھیپ چمڑے پر بڑھ گئی، تو وہ اُسے
ناپاک ٹھہراوے، کہ یہہ برص ہی۔
۹ اگر کسی شخص کو برص کا مرض
ہو، تو اُسے کاہن پاس لاویں۔ ۱۰ کاہن
اُسے دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ ابھار ہوئی
چمڑے پر سفید ہو، اور اُسنے بالوں کو
سفید کر دیا ہو، اور اُس ابھار میں کچے
گوشت کی نشانی ہو؛ ۱۱ تو یہہ اُس
کے بدن کے چمڑے میں پرانا برص ہی؛
سب کاہن اُسے ناپاک ٹھہراوے، اور اُسے
نظربند نہ کرے، کہ وہ ناپاک ہی۔
۱۲ اور اگر برص چمڑے پر پھوٹ جاوے،
اور وہ برص اُس کے سب چمڑے کو سر
سے پانوں تلک، جہاں تک کاہن دیکھتا ہی،
چھپا دے؛ ۱۳ سب کاہن غور کرے؛ اور
دیکھو، اگر اُس کا سارا بدن برص سے
چھپ گیا ہی، تو اُس مریض کو پاک
ٹھہراوے، کیونکہ وہ سب سفید ہو گیا ہی،
اور وہ پاک ہی۔ ۱۴ پر جس دن کچا
گوشت اُس میں ظاہر ہو، تو وہ ناپاک
ہوگا۔ ۱۵ اور کاہن کچے گوشت کو
دیکھے، اور اُسے ناپاک ٹھہراوے، کہ کچا
گوشت ناپاک ہی، اور یہہ برص ہی۔
۱۶ اور اگر کچا گوشت پھر بدلکر سفید
ہو جاوے، تو وہ کاہن کے حضور آوے،
۱۷ کاہن اُسے دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ
مرض کی جگہہ سب سفید ہو گئی ہی:

حاشیہ: ° لوقا ۲: ۲۲ — ^ احبار ۵: ۷ لوقا ۲: ۲۴ — ^ احبار ۴: ۲۶ — ^ استثنا ۱۷: ۸، ۹ اور ۲۴: ۸ لوقا ۱۷: ۱۴ — احبار ۱۱: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو کاهن برص والے کو پاک ٹهہراوے ؛ کہ وہ پاک هی.

۱۸ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پهوڑیا[a] هو، اور چنگي هو جائے، ۱۹ اور پهوڑیا کے بدلے سفید اُبهري هوئي جگهہ، یا چمکتا هوا داغ، سفید سرخي مایل هو: تو کاهن کو دکهایا جاوے. ۲۰ پهر جب کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، اگر وہ جلد سے ظاهرا نیچا هو گیا هو، اور اُس پر کے بال بهي سفید هو گئے هوں: تو کاهن اُسے ناپاک کہے: کہ یہہ برص کي بیماري هی، جو پهوڑیا سے پیدا هوئي. ۲۱ پر اگر کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، کہ اُس پر سفید بال نہیں، اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں هی، اور کچهہ سیاہ هی: تو کاهن اُسے سات دن تک نظربند کرے: ۲۲ پر اگر وہ چمڑے پر پهیل گیا هو: تو کاهن اُسے ناپاک کہے، کہ یہہ کوڑہ کي بلا هی.

۲۳ اگر وہ چمکتا هوا داغ اپني جگهہ پر هو، اور پهیلا نہ هو: تو وہ پهوڑیا کا داغ هی: کاهن اُسے پاک کہے.

۲۴ پهر وہ گوشت، جس کے چمڑے میں آگ کي سي سوزش هو، اور اُس جیتے گوشت میں جس کي سوزش هوتي ایک سفید چمکتا هوا داغ هو، سرخي مایل، یا فقط سفید هو: ۲۵ تو کاهن اُس پر نظر کرے: اور دیکهو، اگر چمکتے هوئے داغ کے بال سفید هو گئے هوں، اور وہ دیکهنے میں جلد سے نیچا معلوم هو: تو وہ برص هی، جو اُس سوزش سے پیدا هوئي: سو کاهن اُسے ناپاک کہے، کہ یہہ برص کي بیماري هی. ۲۶ لیکن اگر کاهن دیکهے، کہ اُس سفید چمکتے هوئے داغ پر سفید بال نہیں، اور جلد سے نیچا نہ هوا، بلکہ کچهہ سیاہ هو: تو اُسے سات دن تک نظربند کرے. ۲۷ اور ساتویں روز کاهن اُسے دیکهے: اگر وہ جلد پر بہت پهیل گیا هو: تو اُسے ناپاک کہے: کہ وہ برص کا مرض هی. ۲۸ اور اگر وہ سفید چمکتا هوا داغ اپني جگهہ پر هو، اور جلد پر پهیلا نہ هو، بلکہ کچهہ سیاہ هو: تو وہ فقط سوزش کے باعث پهولا هوا هی: کاهن اُسے پاک کہے، کہ وہ فقط سوزش کا داغ هی.

۲۹ اگر کسي مرد یا عورت کے سر یا داڑهي میں داغ هو: ۳۰ کاهن اُس داغ کو دیکهے: اور دیکهو، اگر وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا معلوم هو، اور اُس پر کوئي زرد رونگٹا هو، تو کاهن اُسے ناپاک کہے: کہ یہہ سینہوا هی، سر یا داڑهي کي برص هی. ۳۱ اور اگر کاهن اُس سینہوے کے مرض کو دیکهے، اور دیکهو، وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا نہیں، پر اُس پر سیاہ بال نہیں، تو کاهن اُس سینہوا والے کو سات دن تک نظربند کرے. ۳۲ اور ساتویں دن دیکهے: اگر سینہوا پهیلا نہ هو، اور اُس پر کوئي زرد بال نہ هو، اور وہ سینہوا دیکهنے میں چمڑے سے نیچا نہ هو: ۳۳ تو اُس کے بال مونڈے جاویں، لیکن سینہوے پر کے منڈائے نہ جاویں: اور کاهن اُس سینہوا والے کو اور سات دن نظر بند کرے. ۳۴ پهر ساتویں روز کاهن اُس سینہوے کو دیکهے: اور دیکهو، اگر وہ سینہوا جلد پر پهیلا نہ هو، اور نہ جلد سے دیکهنے میں نیچا نہ هو گیا: تو کاهن اُسے پاک کہے: وہ اپنے کپڑے دهووے، اور پاک هووے. ۳۵ اور اگر اُسکے پاک ٹهہرانے کے بعد وہ سینہوا جلد پر بہت پهیل جاوے، ۳۶ تو کاهن اُسے دیکهے: اور دیکهو، کہ اگر سینہوا جلد پر پهیلا هی: تو کاهن زرد بال کو نہ ڈهونڈهے، وہ ناپاک هی. ۳۷ پر اگر اُس کے دیکهنے میں وہ سینہوا ٹهہر رها هو، اور کہ اُس پر سیاہ بال نکلے هوں، تو وہ سینہوا چنگا هوا: وہ پاک هی: کاهن اُسے پاک ٹهہراوے.

۳۸ اور اگر کسي مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے هوئے داغ یا سفید چمکتے هوئے داغ هوں: ۳۹ کاهن دیکهے:

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور دیکھو، اگر وے داغ، جو اُن کے بدن کے
چمڑے میں ہیں، سفید سیاہی مایل ہوں،
تو چھیپ ہی، کہ چمڑے میں پھیلی ہی؛
وہ پاک ہی۔ ۴۰ اور جس شخص کے سر
کے بال گر گئے ہوں، وہ گنجا ہی؛ وہ پاک ہی۔
۴۱ اور جس شخص کے سر کے بال پیشانی
کی طرف سے گر گئے ہووین، وہ چندلا ہی؛
وہ پاک ہی۔ ۴۲ اگر اُس گنجے یا
چندلے سر پر سفید سرخ داغ ہو، تو یہہ
برص ہی، جو اُس کے گنجے سر اور
چندلے سر پر نکلی ہوئی ہی۔ ۴۳ سو کاہن
اُسے دیکھے؛ اور دیکھو، اگر اُس مرض کا داغ
اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر سرخ
سفید ہو، جیسے کہ بدن کے چمڑے میں
برص دکھائی دیتی ہی؛ ۴۴ تو وہ آدمی
کوڑھی ہی؛ وہ ناپاک ہی؛ کاہن اُسے بالکل
ناپاک ٹھہراوے؛ اُس کی برص اُس کے سر
پر ہی۔ ۴۵ اور وہ ابرص، جس کے بدن
میں بلا ہی، اُس کے کپڑے پھٹے جاویں،
اور سر ننگا کیا جاوے؛ تب وہ اوپر کے
ہونٹھ پر کپڑا ڈالے، اور چلّا چلّا کے کہے،
ناپاک، ناپاک! ۴۶ جتنے دنوں تک
کہ یہہ بیماری اُس کو رہے، وہ ناپاک
رہیگا؛ وہ ناپاک ہی؛ وہ اکیلا رہا کرے؛
اُس کا مکان خیمہگاہ کے باہر ہووے۔
۴۷ اور وہ پیراہن، جس میں برص
کا سا داغ ہو، خواہ اُون کا ہو، خواہ
کتان کا ہو؛ ۴۸ اور اُس پیراہن کے تانے
میں ہو یا بانے میں، کتان کا ہو، یا اُون کا،
خواہ چمڑے پر ہو، خواہ کسی چیز پر،
جو چمڑے کی بنی ہو؛ ۴۹ اگر وہ داغ
سبزی مایل یا سرخی مایل ہو، کپڑے
میں ہو یا چمڑے میں، تانے میں ہو یا
بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں
ہو؛ وہ برص کی بلا ہی، اور چاہیئے کہ
کاہن کو دکھائی جاوے۔ ۵۰ کاہن اُس
بلا کو دیکھے، اور اُس چیز کو جس
میں وہ داغ ہی، سات دن تک بند کر
رکھے۔ ۵۱ اور ساتویں دن اُس کو

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

دیکھے؛ اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو، تانے
میں یا بانے میں، یا چمڑے پر، یا کسی چیز
پر جو چمڑے سے بنی ہوئی ہی، تو یہہ
داغ سخت[a] برص کا ہی، اور ناپاک ہی۔
۵۲ سو وہ اُس پیراہن کو، صوف کا ہو،
یا کتان کا، جس کے تانے میں ہی، یا بانے
میں بلا ہی، اور اُس چمڑے کے برتن کو،
جس میں وہ ہی، جلا دے؛ کہ یہہ
سخت برص کا داغ ہی؛ وہ آگ سے جلایا
جاوے۔ ۵۳ اور اگر کاہن دیکھے، اور
دیکھو، کہ وہ داغ، جو پیراہن میں، تانے
میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے
برتن میں ہی، پھیلا نہیں؛ ۵۴ سو وہ
حکم کرے کہ اُس چیز کو، جس میں
وہ داغ ہی، دھوویں، اور پھر اُسے اور سات
دن تک رکھ چھوڑے۔ ۵۵ پھر وہ کاہن
بعد دھونے کے، جب سات دن گذر جاویں،
اُس داغ کو دیکھے؛ اگر اُس داغ کا
رنگ نہ بدلا، اور نہ پھیلا ہی، سو
وہ ناپاک ہی؛ تو اُسے آگ میں جلا دے؛
کہ وہ مضر ہی، خواہ اندر ہو، خواہ باہر ہو۔
۵۶ اور اگر کاہن نظر کرے، اور دیکھے، کہ
داغ دھونے کے بعد سیاہی مایل ہوا، تو
وہ اُس پیراہن سے، اور چمڑے سے،
تانے سے، یا بانے سے، داغ پھاڑ کے نکالے۔
۵۷ اور اگر وہ داغ پیراہن میں، تانے
میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے
برتن میں پھر کے دکھائی دے؛ تو یہہ
پھیلنیوالی ہی؛ تو اُس چیز کو جس
میں وہ داغ ہی، آگ سے جلا دے۔ ۵۸ اور
اگر اُس پیراہن سے، تانے سے، یا بانے سے،
یا چمڑے کے برتن سے، جسے تو نے دھویا
ہی، داغ جاتا رہے، تو وہ دوبارہ دھویا
جاوے، تب پاک ہو جائیگا۔ ۵۹ یہہ برص
کی بلا کا حکم ہی، جو اُون کے، یا کتان
کے کپڑے میں ہو، تانے میں، یا بانے
میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں، کہ
وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جاوے۔

[a] احبار ۱۴: ۴۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۴ باب

۱ مبروص کے پاک کرنے کے لیئے چند رسوم و قربانیاں. ۳۳ کسي
کے گھر پر برص کے ہونے کي علامتیں. ۴۳ ایسے گھر کے پاک
کرنے کا طور.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ ابرص کے لیئے جس دن
وہ پاک کیا جاوے، یہہ شریعت ہی:
چاهیئے کہ اُسے کاهن پاس لاویں[a]: ۳ اور — [a] متي ۸: ۲، ۴ مرقس ۱: ۴۰، ۴۴
کاهن خیمہ‌گاہ سے باہر جاوے؛ اور کاهن
دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ ابرص برص کي بلا — لوقا ۵: ۱۲، ۱۴
سے چنگا هو گیا هو: ۴ تو کاهن حکم کرے، — اور ۱۷: ۱۴
کہ اُس کے لیئے، جو پاک کیا جاتا هی، دو
جیتي پاک چڑیاں، اور دیودار کي لکڑي[b]، — [b] گن ۱۹: ۶
اور قرمز[c]، اور زوفہ[d] لیویں؛ ۵ پھر کاهن — [c] عبر ۹: ۱۹ [d] زبور ۵۱: ۷
حکم کرے، کہ ایک اُن چڑیوں میں سے
ایک مٹي کے برتن میں بہتے هوئے پاني کے
اُوپر حلال کي جاوے: ۶ اور اُس جیتي
چڑیا کو، دیودار کي لکڑي، اور قرمز، اور
زوفہ سمیت لیویں، اور اُنهیں اور اُس
جیتي چڑیا کو اُس چڑیا کے لہو میں،
جو بہتے پاني پر ذبح کي گئي هی،
غوطہ دے: ۷ اور اُس پر، جو برص سے
پاک کیا جاتا هی، سات مرتبہ[e] چھڑکے[f]، — [e] ۲ سلا ۵: ۱۰، ۱۴
اور اُسے پاک ٹھہراوے؛ اور جیتي چڑیا — [f] عبر ۹: ۱۳
کو میدان کي طرف اُڑا دیوے. ۸ اور
وہ، جو پاک کیا جاتا هی، اپنے کپڑے
دھووے[g]، اور سارے بدن کے بال منڈاوے، — [g] احبا ۱۳: ۶
اور پاني میں غسل کرے[h]، تاکہ پاک هو: — [h] احبا ۱۱: ۲۵
بعد اُس کے وہ خیمہ‌گاہ میں آوے؛ پر
سات دن تک اپنے خیمے کے باہر هي
سکونت کرے[i]. ۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے — [i] گن ۱۲: ۱۵
سب بال، اور اپني داڑھي، اور اپني
بھنویں، غرض اپنے سارے بال منڈاوے، اور
اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن بھي پاني
سے دھووے؛ تب وہ پاک هوگا. ۱۰ اور
آٹھویں دن دو بے عیب نر برّے[k]، اور — [k] متي ۸: ۴ مرقس ۱: ۴۴ لوقا ۵: ۱۴
ایک مادہ برّہ ایک‌سالہ بے عیب، اور
میدہ میں سے تین دھائي تیل ملاکے، نذر — [l] احبا ۲: ۱ گن ۱۵: ۴، ۱۵
کي قرباني کے لیئے[l]، اور ایک پاؤ تیل لیوے.

۱۱ تب وہ کاهن، جو پاک کرتا هی، اُس
شخص کو، جو پاک کیا جاتا هی، اُن
چیزوں سمیت، خداوند کے آگے جماعت
کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے: ۱۲ اور
کاهن ایک نر برّہ، تقصیر کي قرباني کے
لیئے[m]، اُس پاؤ تیل سمیت، نزدیک — [m] احبا ۵: ۲، ۱۸ اور ۶: ۶، ۷
لاوے، اور اُنهیں هلانے کي قرباني کے لیئے
خداوند کے حضور میں هلاوے[n]: ۱۳ اور — [n] خر ۲۹: ۲۴
اُس برّے کو اُس جگہہ پر، جہاں خطا
کي قرباني اور سوختني قرباني ذبح کي
جاتي هی، مقدس مکان میں ذبح کرے[o]: — [o] خر ۲۹: ۱۱ احبا ۱: ۵، ۱۱ اور ۴: ۴، ۲۴
اِس لیئے کہ خطا کي قرباني کے مانند
یہہ تقصیر کي قرباني بھي[p] کاهن کي — [p] احبا ۷: ۷
هی؛ یہہ نہایت مقدس هی[q]: ۱۴ اور — [q] احبا ۲: ۳ اور ۷: ۶ اور ۲۱: ۲۲
کاهن تقصیر کي قرباني کا کچھہ لہو
لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا
جاتا هی، دهنے کان کي لو پر، اور دهنے
هاتھہ کے انگوٹھے پر، اور دهنے پانو کے انگوٹھے
پر لگاوے[r]: ۱۵ اور کاهن اُس پاؤ تیل — [r] خر ۲۹: ۲۰ احبا ۸: ۲۳
میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں هاتھہ کي
هتھیلي پر ڈالے: ۱۶ اور کاهن اُس
تیل میں، جو اُس کي بائیں هتھیلي
پر هی، اپني دهني اُنگلي ڈبووے، اور
خداوند کے آگے سات مرتبہ اپني اُنگلي
سے کچھہ تیل چھڑکے: ۱۷ اور اُس
تیل میں سے، جو اُس کي هتھیلي پر
باقي هی، وہ کاهن اُس شخص کے دهنے
کان کي لو پر، جو پاک کیا جاتا هی، اور
اُس کے دهنے هاتھہ کے انگوٹھے پر، اور اُس
کے دهنے پانو کے انگوٹھے پر، تقصیر کي
قرباني کے لہو کے اُوپر لگاوے: ۱۸ اور باقي
تیل کو، جو کاهن کي هتھیلي پر هی،
وہ اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا
جاتا هی، ڈال دے: اور کاهن اُس کے
لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے[s]. ۱۹ اور — [s] احبا ۴: ۲۶
کاهن خطا کي قرباني گذرانے[t]، اور اُس کے — [t] احبا ۵: ۱، ۶ اور ۱۲: ۷
لیئے، جو ناپاکي سے پاک کیا جاتا هی،
کفارہ دے؛ بعد اُس کے سوختني قرباني

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو ذبح کرے: ۲۰ اور کاھن سوختنی
قربانی، اور نذر کی قربانی مذبح پر چڑھاوے:
اور اُس کے لیئے کفارہ دے، کہ وہ پاک ہو
جائیگا. ۲۱ اور اگر وہ مسکین ہو، اور
اُس کا ھاتھ اُس قدر کو نہ پہنچے[ھ] تو
وہ تقصیر کی قربانی کا، ھلانے کے لیئے،
ایک نر برہ لیوے، تاکہ اُس کے لیئے کفارہ
دیا جاوے، اور ایک دسواں حصہ میدے
کا تیل ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے،
اور ایک پاؤ تیل؛ ۲۲ اور دو قمریاں،
یا کبوتر کے دو بچے، اُس کے ھاتھ پہنچنے کے
موافق، لیوے[ط]؛ اُن میں سے ایک خطا
کی قربانی ہووے، اور دوسرا سوختنی قربانی.
۲۳ اور وہ اُنھیں آٹھویں دن، اپنے پاک ہونے
کے واسطے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر،
خداوند کے روبرو، کاھن پاس لاوے[ی]: ۲۴ اور
کاھن تقصیر کی قربانی کا برہ اور وہ پاؤ
تیل لیوے، اور وہ اُنھیں خداوند کے آگے
ھلانے کی قربانی کے لیئے ھلاوے[ک]: ۲۵ پھر
وہ تقصیر کی قربانی کے برہ کو ذبح کرے:
اور کاھن تقصیر کی قربانی کے خون میں
سے کچھ لیئے اُس شخص کے، جو پاک
کیا جاتا ہے، دہنے کان کی لو پر، اور
دہنے ھاتھ کے انگوٹھے، اور دہنے پانو کے
انگوٹھے پر لگاوے[ل]: ۲۶ اور اُس تیل
میں سے تھوڑا سا اپنی بائیں ہتھیلی پر
ڈالے: ۲۷ اور کاھن اُس تیل میں سے، جو
اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہے، تھوڑا سا
اپنی دہنی اُنگلی سے خداوند کے آگے
سات بار چھڑکے: ۲۸ اور کاھن اُس
تیل میں سے، جو اُسکی ہتھیلی پر ہے،
اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا ہے،
دہنے کان کی لو پر اور اُس کے دہنے ھاتھ
کے انگوٹھے، اور اُس کے دہنے پانو کے
انگوٹھے پر، تقصیر کی قربانی کے لہو کی
جگہہ پر لگاوے: ۲۹ اور کاھن باقی تیل
کو، جو اُس کی ہتھیلی پر ہے، اُس
شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا ہے،

ھ احبار ۵: ۷ اور ۱۲: ۸
ط احبار ۱۲: ۸ اور ۱۵: ۱۴، ۱۵
ی ۱۱ آیت
ک ۱۲ آیت
ل ۱۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ڈالے، اور اُس کے لیئے خداوند کے
آگے کفارہ دے. ۳۰ پھر وہ دو قمریاں،
یا کبوتر کے دو بچے، جو اُسے میسر
ہوویں[م]: ۳۱ ایک تو خطا کی قربانی
کے لیئے، اور دوسرا سوختنی قربانی کے لیئے
نذر کی قربانی سمیت گذرانے: اور کاھن
اُس شخص کے لیئے، جو پاک کیا جاتا
ہے، خداوند کے آگے کفارہ دیوے. ۳۲ اُس
مبروص کے لیئے، جس کا ھاتھ نہ پہنچتا
ہو، اُسکے پاک ہونے کے لیئے[ن] یہ حکم ہے.
۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو
خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۴ جب تم
کنعان کی سرزمین میں، جو میں تمھیں
ملکیت کے لیئے دیتا ہوں[س]، داخل ہو، اور
تمھاری زمین میں، جو تمھاری ملکیت
ہے، کسی گھر پر برص کی سی بلا لاؤں؛
۳۵ تو جسکا وہ گھر ہو، وہ آکے کاھن کو خبر
کرے، اور کہے، کہ مجھے ایسا
معلوم ہوتا ہے، کہ اُس گھر پر کچھ برص
سا ہے[ع]: ۳۶ تب کاھن حکم کرے، کہ وے
اُس گھر کو، پیشتر اُس سے کہ کاھن بلا
کو دیکھنے جاوے، خالی کریں، تاکہ گھر کا
سب اسباب ناپاک نہ ہو جاوے: بعد اُس
کے کاھن دیکھنے جاوے: ۳۷ اور اُس بلا
پر نظر کرے: اگر بلا اُس گھر کی دیواروں
پر سبزی یا سرخی مائل گڑھوں میں ہو،
اور دیکھنے میں دیوار سے گہرے نظر
آویں؛ ۳۸ تو کاھن گھر سے باہر نکلے
گھر کے دروازے پر جاوے، اور گھر کو سات
دن تک بند کر رکھے: ۳۹ اور ساتویں
دن آکے پھر نظر کرے: اور وہ بلا گھر کی
دیواروں پر پھیل گئی ہو: ۴۰ تو کاھن
حکم دیوے، کہ وے پتھروں کو جن میں بلا
ہے، نکال ڈالیں، اور شہر کے باہر ناپاک
جگہہ پر پھینک دیں: ۴۱ پھر وہ اُس
گھر کو اندر سے چاروں طرف کھرچوائے،
اور وے اُس مٹی کو جو کھرچی گئی،
شہر کے باہر ناپاک جگہہ پر پھینک دیں:

م ۲۲ آیت
احبار ۱۲: ۸
ن ۱۰ آیت
س پیدایش ۱۷: ۸ گنتی ۳۲: ۲۲ استثنا ۷: ۱ و ۳۲: ۴۹
ع زبور ۹۱: ۱۰ امثال ۳: ۳۳ زکریا ۵: ۴

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

٤٢ اور وے اور پتھر لیکے اُن پتھروں کي
جگہہ جوڑیں؛ اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر
کو گچ کرے. ٤٣ اور اگر وہ بلا، بعد اُس
کے کہ اُس کے پتھر نکالے گئے، اور وہ گھر
کُھرچا گیا، اور وہ گچ کیا گیا، پھر دکھلائي
دے، اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے؛ ٤٤ تو
کاھن آوے اور دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا
گھر پر پھیل گئي ھو، تو وہ اُس گھر کي
سخت برص[e] ھی: وہ ناپاک ھی.
٤٥ تب وہ اُس گھر کو، اور اُس کے
پتّھروں کو، اور اُس کي لکڑیوں کو، اور
اُس کے سارے گچ کو گراوے؛ اور وہ اُنھیں
شہر کے باھر ناپاک جگہہ پر لے جاوے.
٤٦ اُس کے سوا، اگر کوئي، اُس گھر کے
بند کیئے ھوئے کے دنوں میں، اُس کے
بیچ داخل ھوگا، تو وہ شام تک ناپاک
رھیگا. ٤٧ اور جو کوئي اُس گھر میں
سوئے، تو اپنے کپڑے دھووے؛ اور جو کوئي
اُس گھر میں کچھہ کھاوے، تو اپنے کپڑے
دھووے. ٤٨ اور اگر وہ کاھن، بعد اُس
کے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا، اُس میں
آوے، اور دیکھے، کہ وہ بلا گھر پر نہیں
پھیلي، تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہراوے؛
کیونکہ وہ بلا دور ھو گئي. ٤٩ تب اُس
گھر کي پاکي کے لیئے دو چڑیاں، اور دیودار
کي لکڑي، اور قرمز، اور زوفہ لیوے[f]:
٥٠ اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹّي
کے باسن میں بہتے ھوئے پاني پر ذبح
کرے: ٥١ پھر وہ دیودار کي لکڑي، اور
زوفہ، اور قرمز، اور اُس جیتي چڑیا کو لیکے
اُس ذبح کي ھوئي چڑیا کے لہو میں،
اور اُس بہتے ھوئے پاني میں، غوطہ دے،
اور سات دفع اُس گھر پر چھڑکے:
٥٢ اور چڑیا کے لہو، اور بہتے ھوئے پاني،
اور جیتي چڑیا، اور دیودار کي لکڑي،
اور زوفہ، اور قرمز سے اُس گھر کو پاک
کرے: ٥٣ اور اُس جیتي چڑیا کو شہر
کے باھر میدان کي طرف چھوڑ دے، اور
اُس گھر کے لیئے کفارہ دے[g]، کہ وہ پاک
ھو جائیگا. ٥٤ ھر قسم برص کي بلا کے،
اور سینھوان کے لیئے، ٥٥ اور پوشاک[h]
اور گھر کي برص کے لیئے[i]، ٥٦ اور ورم[k]،
اور چھلکے، اور سفید چمکنیوالے داغ کے
لیئے یہہ حکم ھی؛ ٥٧ تاکہ وے ناپاک
اور پاک ٹھہرانے[l] کے دن یہہ حکم عمل
میں لاویں.

١٥ باب

١ مردوں کي ناپاکي، جریان کے باعث: ١٣ اُن کے پاک کرنے کا طور. ١٩ عورتوں کي ناپاکي حیض کے سبب: ٢٨ اُن کے پاک کرنے کا طور.

پھر خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو
خطاب کرکے فرمایا، کہ ٢ بني اِسرائیل
سے خطاب کرو، اور اُن کو کہو، اگر کسي
شخص کے بدن میں جریان کا مرض ھو،
تو وہ جریان کے سبب سے ناپاک ھی[a].
٣ اور جریان کے وقت اُس کي ناپاکي
یوں ھوگي؛ کیا اُس کے بدن سے جریان
جاري ھو، کیا اُس کا بدن جریان سے
بند ھو، وہ ناپاک ھی. ٤ جو شخص،
جسے جریان ھی، جس بستر پر سوئیگا،
وہ بستر ناپاک ھوگا؛ اور ھر ایک چیز،
جس پر وہ بیٹھہ جاوے، ناپاک ھوگي.
٥ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چھووے،
اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل
کرے، اور شام تک ناپاک رھے[b]. ٦ اور
جو کوئي اُس چیز پر، جس پر جریان والا
بیٹھا ھو، بیٹھے، اپنے کپڑے دھووے، اور
پاني میں نہاوے، اور شام تک ناپاک
رھے. ٧ اور جو کوئي اُس کے بدن کو،
جسے جریان ھی، چھووے؛ تو وہ اپنے
کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے،
اور شام تک ناپاک رھے. ٨ اور اگر وہ،
جسے جریان ھی، کسي شخص پر، جو
پاک ھی، تھوک دے؛ تو وہ شخص اپنے
کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے،
اور شام تک ناپاک رھے. ٩ اور وہ
سب چیز، جس پر وہ جریان والا سوار ھو،

[e] احبار ١٣: ٥١ ذکر ٥: ٣
[f] ٤ آیت
[g] ٢٠ آیت
[h] احبار ١٣: ٤٧
[i] ٣٤ آیت
[k] احبار ١٣: ٢
[l] اِستثنا ٢٤: ٨ حزقي ٤٤: ٢٣
[a] احبار ٢٢: ٤ ٢ سموئیل ٣: ٢٩ متّي ٩: ٢٠ مرقس ٥: ٢٥ لوقا ٨: ٤٣
[b] احبار ١١: ٢٥ اور ١٧: ١٥

پيشتر مسيح سے ١٤٩٠

ناپاک هوگي۔ ١٠ اور جو کوئي کسي
چيز کو، جو اُس جريان والے کے نيچے
تهي، چهووے، شام تک ناپاک رهے:
اور جو کوئي اُن چيزوں کو اُٹهاوے، وه اپنے
کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے،
اور شام تک ناپاک رهے۔ ١١ اور وه
جس کو يهه شخص، جسے جريان هے،
بن هاتهه دهوئے چهووے، اپنے کپڑے دهووے،
اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک
ناپاک رهيگا۔ ١٢ اور مٹي کا وه باسن،
جس کو جريان والا چهووے، توڑا جاے: (* احبار ٦: ٢٨ اور ١١: ٣٢، ٣٣)
اور هر ايک باسن جو چوبي هو، سو پاني
سے دهويا جاوے۔ ١٣ اور جب وه جسے
جريان کا مرض هے، چنگا هو جاے، تو
وه سات دن اپنے پاک هونے کے ليئے
گنے، تب وه اپنے کپڑے دهووے، اور اپنا (* ٢٨ آيت احبار ١٤: ٨)
بدن بهتے هوئے پاني سے دهووے: تب وه
پاک هوگا۔ ١٤ اور آٹهويں دن دو قمرياں،
يا کبوتر کے دو بچے، ليئے، خداوند کے (* احبار ١٤: ٢٢، ٢٣)
حضور، جماعت کے خيمے کے دروازے پر
کاهن پاس آوے، اور انهيں کاهن کے حوالے
کرے: ١٥ اور کاهن انهيں گذرانے، ايک
خطا کي قرباني کے ليئے، اور دوسرا
سوختني قرباني کے ليئے: اور کاهن اُس (* احبار ١٤: ٣٠، ٣١)
جريان والے کي بابت اُس کے ليئے خداوند
کے آگے کفاره دے۔ ١٦ اور جب کسي (* احبار ٢٢: ٤ [illegible] ٢٣: ١٠)
شخص کو احتلام هو، تو وه اپنا سارا بدن
پاني سے دهووے، اور شام تک ناپاک
رهے۔ ١٧ اور جس کپڑے يا چمڑے
پر نطفه لگ جاے، وه کپڑا يا چمڑا پاني
سے دهويا جاوے، اور شام تک ناپاک
رهے۔ ١٨ اور وه عورت، جس کے
ساتهه مرد صحبت کرے، اور منزل هو،
تو وے دونوں پاني سے غسل کريں، اور
شام تک ناپاک رهيں۔ (* [illegible] ٢٢)

١٩ اور اگر عورت کو جريان هو، اور
اُس کے بدن ميں جو جريان هے خون
کا هووے، وه سات دن جدا کي جاے: (* احبار ١٢: ٢)
جو کوئي اُسے چهووے، شام تک [illegible]

رهيگا۔ ٢٠ اور وه سب چيز، جس
پر وه اپني جدائي کے ايام ميں سووے،
ناپاک هے: اور هر ايک چيز، جس
پر وه بيٹهے، ناپاک هے۔ ٢١ اور جو
کوئي اُس کے بستر کو چهووے، اپنے کپڑے
دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام
تک ناپاک رهے۔ ٢٢ اور جو کوئي کسي
چيز کو، جس پر وه بيٹهي هو، چهووے،
اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے نهاوے،
اور شام تک ناپاک رهے۔ ٢٣ اور اگر
کوئي چيز اُس کے بستر پر، يا اور کسي
دوسري چيز پر، جس پر وه بيٹهي
هوئي هے، اور اُس وقت کوئي اُس
چيز کو چهووے، تو وه شام تک ناپاک
رهے۔ ٢٤ اور اگر مرد اُس کے ساتهه
سوتا هے، اور اُس کا حيض اُس پر هووے
هے، تو وه سات دن تک ناپاک رهيگا: (* ديکهو احبار ٢٠: ١٨)
اور هر ايک بستر، جس پر وه مرد سوئيگا،
ناپاک هوگا۔ ٢٥ اور اگر عورت کي
جدائي کے دنوں سے [illegible] حيض سے
[illegible] جدائي کے ايام کے گذر جانے پر (* متي ٩: ٢٠ مرقس ٥: ٢٥ لوقا ٨: ٤٣)
بهي بهه جاري رهے، [illegible] اُس کي نجاست
کے بهنے کے [illegible] جدائي کا
سا هوگا: وه ناپاک هے۔ ٢٦ اور جب
تک اُس کا [illegible] جس بستر پر وه
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (* [illegible])
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ایک سوختني قرباني کے لیئے گذران دے:
اور کاهن اُس کے جریان کي ناپاکي کے
لیئے خداوند کے آگے اُس کے لیئے کفاره
دے. ۳۱ اِسي طرح تم بني اِسرایل
کو اُن کي نجاست سے پرهیز کرواؤ[o]، تاکه
وے اپني نجاستوں میں هلاک نه هوویں،
جب میرے مسکن کو، جو اُن کے درمیان
هی، ناپاک کریں[p]. ۳۲ اُس کے لیئے
جسے جریان کا مرض هو[q]، اور اُس کے
لیئے جسے اِحتلام هو، اور وه اُس باعث
ناپاک هوتا[r]، ۳۳ اور اُس کے لیئے جو
حیض سے هو[s]، اور اُس مرد اور عورت
کے لیئے، جسے جریان کا مرض هو[t]، اور
اُس مرد کے لیئے، جو حیضوالي عورت
کے ساته همبستر هو[u]، یهه حکم هی.

[o] احبا ۱۱ : ۴۷ اِسا ۲۴ : ۸ حزق ۴۴ : ۲۳
[p] گنـ ۵ : ۳ اور ۱۹ : ۱۳، ۲۰ حزق ۵ : ۱۱ اور ۲۳ : ۳۸
[q] ۲ آیت
[r] ۱۶ آیت
[s] ۱۹ آیت
[t] ۲۵ آیت
[u] ۲۴ آیت

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ سردار کاهن پاکترین مکان میں کیونکر داخل هووے. ۱۱ خطا کي قرباني جو اپنے لیئے کرے. ۲۰ حلوان کا حال جو چلاوا هوتا. ۲۹ کفارے کي سالیاني عید.

پهر خداوند نے، بعد اُس کے که هارون
کے دو بیتے خداوند کے نزدیک آئے اور مر
گئے[a]، ۲ موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا،
که اپنے بهائي هارون کو یهه کهه که
هر وقت پاکترین مکان میں پردے
کے اندر کفارهگاه پاس، جو صندوق پر
هی، نه آیا کرے[b]، تاکه مر نه جاوے:
اِس لیئے که میں بدلي میں کفارهگاه
پر دکهائي دونگا[c]. ۳ اور هارون پاکترین مکان
میں یوں آوے[d]: که خطا کي قرباني کے لیئے
ایک بچهڑا، اور سوختني قرباني کے لیئے
ایک مینڈها لاوے[e]. ۴ اور کتاني مقدس
پیراهن پهنے[f]، اور اُس کے بدن میں
کتاني پایجامه هو، اور کتاني پتکے سے اُس
کي کمر بندهي هو، اور اپنے سر پر کتاني
عمامه رکهے: یے مقدس کپڑے هیں:
اور وه اپنا بدن پاني سے دهووے[g]، اور
اُنهیں پهن لے. ۵ اور بني اِسرایل کي
جماعت سے بکري کے دو بچے خطا کي
قرباني کے لیئے، اور ایک مینڈها سوختني

[a] احبا ۱۰ : ۱، ۲
[b] خر ۳۰ : ۱۰ احبا ۲۳ : ۲۷ عبر ۹ : ۷ اور ۱۰ : ۱۱
[c] خر ۲۵ : ۲۲ اور ۴۰ : ۳۴ اسلا ۸ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[d] عبر ۹ : ۷، ۱۲، ۲۴، ۲۵
[e] احبا ۴ : ۳
[f] خر ۲۸ : ۳۹، ۴۲، ۴۳ احبا ۶ : ۱۰ حزق ۴۴ : ۱۷، ۱۸
[g] خر ۳۰ : ۲۰ احبا ۸ : ۶، ۷

قرباني کے لیئے لیوے[h]. ۶ اور هارون اپنے
اُس بچهڑے کو، جو خطا کي قرباني کے
لیئے اُس کي طرف سے هی، نزدیک
لاوے، اور اپنے لیئے اور اپنے گهر کے لیئے
کفاره دے[i]. ۷ پهر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے
جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند
کے آگے حاضر کرے. ۸ اور هارون اُن
دونوں حلوانوں پر قرع ڈالے؛ ایک قرع
خداوند کے لیئے، اور دوسرا قرع چلاوے کے
لیئے. ۹ اور هارون اُس حلوان کو جس
پر خداوند کے نام کا قرع پڑے، لاوے، اور
اُسے خطا کي قرباني کے لیئے ذبح کرے.
۱۰ پر وه جس پر قرع پڑے، که چلاوا هو،
خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے، تاکه
اُس سے کفاره دیا جاوے[k]، اور چلاوے کے
لیئے بیابان میں چهوڑ دے. ۱۱ پهر
هارون اُس بچهڑے کو، جو خطا کي
قرباني کے واسطے اُس کي طرف سے هی،
لاکے اپنے لیئے، اور اپنے گهر کے لیئے کفاره
دے؛ اور اُس بچهڑے کو، جو اُس کي
طرف سے خطا کي قرباني هی، ذبح کرے:
۱۲ اور وه ایک عودسوز اُس آگ کے
انگاروں سے، جو خداوند کے آگے مذبح پر
هی[l]، بهر لے، اور اپني مٹهیاں بخور کے کوٹے
هوئے مصالح سے بهي بهرے[m]، اور اُسے پردے کے
اندر لاوے. ۱۳ اور اُس بخور کو خداوند
کے حضور آگ میں ڈال دے[n]، تاکه
بخور کا دهواں کفارهگاه کو[o]، جو شهادت
کے صندوق پر هی، چهپاوے، که وه هلاک
نه هو: ۱۴ پهر وه اُس بچهڑے کا لهو
لیکے[p] اپني اُنگلي سے کفارهگاه پر، پورب
کي طرف کو، چهڑکے[q]: اور کفارهگاه کے
آگے بهي لهو اپني اُنگلي سے سات
مرتبه چهڑکے.
۱۵ پهر وه اُس حلوان کو، جو جماعت
کي طرف سے خطا کي قرباني هی، ذبح
کرے[r]، اور اُس کے لهو کو پردے کے اندر
لاکے[s]، جیسا اُس نے بچهڑے کے خون کے

[h] دیکهو احبا ۴ . ۱۴ گنـ ۲۹ : ۱۱ ۲ تو ۲۹ : ۲۱ عز ۶ : ۱۷ حزق ۴۵ : ۲۲، ۲۳
[i] احبا ۹ : ۷ عبر ۵ : ۲ اور ۷ : ۲۷، ۲۸ اور ۹ : ۷
[k] ۱ یوحـ ۲ : ۲
[l] احبا ۱۰ : ۱ گنـ ۱۶ : ۱۸، ۴۶ مکاش ۸ : ۵
[m] خر ۳۰ : ۳۴
[n] خر ۳۰ : ۱، ۷، ۸ گنـ ۱۶ : ۷، ۱۸، ۴۶ مکاش ۸ : ۳، ۴
[o] خر ۲۵ : ۲۱
[p] احبا ۴ : ۵ عبر ۹ : ۱۳، ۲۵ اور ۱۰ : ۴
[q] احبا ۴ : ۶
[r] عبر ۲ : ۱۷ اور ۵ : ۲ اور ۹ : ۷، ۲۸
[s] ۲ آیت عبر ۶ : ۱۹ اور ۹ : ۳، ۷، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ساتھ کیا تھا، ویسا هي اُس لهو کے ساتھ
کرے، اور اُس کفارےگاہ کے اوپر، اور
اُس کے سامهنے چهڑکے؛ ۱۶ اور مقدِس
کي بابت[a]، بني اِسرائیل کي ناپاکي کے
لیئے، اور اُن کے گناهوں اور ساري خطاؤں
کے لیئے، کفارہ دے؛ اور وہ جماعت کے
خیمے کے لیئے بهي، جو اُن کے ساتھ اُن
کي نجاستوں میں رهتا هے، ایسا هي
کرے۔ ۱۷ اور جب وہ بهیتر جاوے،
تاکه مقدِس میں کفارہ دے، تو جب
تک که وہ باهر نه آوے، اور اپنے لیئے
اور اپنے گهرانے کے لیئے، اور بني اِسرائیل
کي ساري جماعت کے لیئے، کفارہ نه
دے، تو جماعت کے خیمے میں کوئي
نه جاوے[b]۔ ۱۸ پهر وہ نکلکے اُس مذبح
پر، جو خداوند کے آگے هے، آوے، اور
اُس کي بابت کفارہ دے[c]؛ اور اُس
بچهڑے اور اُس حلوان کے لهو میں سے
لیکے مذبح کے آس پاس سینگوں پر
ڈالے۔ ۱۹ اور اپني اُنگلي سے اُس پر سات
مرتبه لهو چهڑکے، اور اُسے بني اِسرائیل
کي نجاستوں سے پاک کرے، اور اُسے
مقدِس کرے[d]۔

۲۰ اور جب وہ مقدِس، اور جماعت
کے خیمے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دے
چکے، تو اُس جیتے حلوان کو لاوے؛
۲۱ اور هارون اپنے دونوں هاتھ اُس
جیتے حلوان کے سر پر رکهے، اور بني
اِسرائیل کي ساري بدکاریوں، اور اُن کے
سارے گناهوں اور خطاؤں کا اقرار کرے،
اُن کو اُس حلوان کے سر پر دهرکے، اُسے
کسي شخص کے هاتھ، جو اُس کے
لیئے معین هو، بیابان کو بهیج دے؛
۲۲ که وہ حلوان اُن کي ساري بدکاریاں
اپنے اوپر اُٹهائے ویرانے میں لے جاوے؛
اور وہ اُس حلوان کو بیابان میں چهوڑ
دے۔ ۲۳ پهر هارون جماعت کے خیمے
میں داخل هوکے، اُن کتاني کپڑوں کو،
جو اُس نے مقدِس میں جاتے وقت

پہنے تھے، اُتارے، اور اُن کو وهاں رکھ دے[e]؛
۲۴ پهر پاک مکان میں اپنا بدن پاني سے
دهووے، اور اپنے کپڑے پہنکے باهر آوے،
اور اپني سوختني قرباني اور جماعت کي
طرف سے سوختني قرباني گذرانے[f]، اور اپنے
لیئے اور جماعت کے لیئے کفارہ دے۔ ۲۵ اور
خطا کي قرباني کي چربي مذبح پر جلاوے[g]۔
۲۶ اور وہ، جس نے جلاوے کا حلوان چهوڑا،
اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے نهاوے[h]،
بعد اُس کے خیمهگاہ میں داخل هو۔
۲۷ اور خطا کي قرباني کا بچهڑا، اور
خطا کي قرباني کا حلوان، جن کا لهو
مقدِس میں کفارہ کے لیئے داخل کیا
گیا، خیمهگاہ سے باهر لے جاویں[i]؛ اور اُن
کي کهالیں، اور اُن کا گوشت، اور گوبر
آگ میں جلادیں۔ ۲۸ اور وہ،
جس نے اُنهیں جلایا، اپنے کپڑے دهووے،
اور پاني سے غسل کرے، بعد اُس کے خیمهگاہ
میں داخل هووے۔

۲۹ اور یه تمهارے لیئے دائمي قانون
هوگا، که ساتویں مهینے کي دسویں تاریخ
کو تم اپني جانوں کو دُکھ دو، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[a] دیکهو خر ۳۰: ۱۰؛ حزق ۴۵: ۱۸؛ عبر ۹: ۲۲، ۲۳
[b] دیکهو خر ۳۴: ۳؛ لوقا ۱: ۱۰
[c] خر ۳۰: ۱۰؛ احبار ۴: ۷؛ عبر ۹: ۲۲، ۲۳
[d] حزق ۴۳: ۲۰
[e] حزق ۴۴: ۱۹
[f] احبار ۱: ۳
[g] احبار ۴: ۱۰
[h] احبار ۱۱: ۲۵
[i] احبار ۴: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰۔

کے سب لوگوں کے لیئے کفارہ دیوے[o]۔
۳۴ اور یہہ تمہارے واسطے قانون ابدي هی[p]،
که تم بني اِسرایل کے لیئے، اُن کے سب
گناهوں کي بابت، سال میں ایک دفع
کفارہ دو[q]۔ چنانچه اُس نے، جیسا خداوند
نے موسیٰ سے فرمایا، ویسا هي کیا۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ جتنے جانور ذبح هوں، چاهیئے که اُن کا لہو خیمے کے دروازے کے سامهنے خداوند کے نام پر گذرنا جاوے۔ ۷ شیاطین کے لیئے قربانی کرنا منع هی۔ ۱۰ خون کا کھانا بالکل منع هی؛ ۱۵ مرے هوئے یا پهاڑے هوئے کا کھانا منع هی۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، که ۲ هارون کو، اور اُس کے
بیٹوں، اور سارے بني اِسرایل کو خطاب
کر، اور اُنکو کہہ، که خداوند نے مجھے یہہ
حکم کیا هی، که ۳ جو شخص بني
اِسرایل میں سے بیل، یا برّہ، یا حلوان،
خیمه‌گاہ میں، یا خیمه‌گاہ سے باهر، ذبح
کرے[a]، ۴ اور جماعت کے خیمے کے
دروازے پر، خداوند کے مسکن کے آگے،
خداوند کي قرباني گذراننے کے لیئے نه
لاوے[b]، اُس شخص پر خون کا اِلزام هوگا،
که اُس نے خون بہایا، اور وہ شخص اپني
گروہ سے کٹ جائیگا[c]: ۵ یہہ اِس
لیئے هی، که بني اِسرایل اپني قربانیاں،
جنهیں وے میدان میں ذبح کرتے هیں[d]،
خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے
دروازے پر، کاهن پاس لاویں، اور اُنهیں
خداوند کے حضور سلامتي کي قربانیوں
کے لیئے گذرانیں۔ ۶ اور کاهن وہ لہو،
جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند
کے مذبح پر چھڑکے[e]، اور چربي کو جلاوے،
تاکه خداوند کے لیئے خوشبوئي کي بو هو[f]،
۷ اور آگے کو شیاطین کے لیئے[g]، جن کے
پیرو هوکے وے زناکار[h] ٹهہرے هیں، اپني
قربانیاں نه گذرانیں۔ اُن کے لیئے اُن کے
قرنوں میں یہہ همیشه کا قانون هوگا۔
۸ اور تو اُنهیں کہہ، که جو کوئي
اِسرایل کے گهرانے کا، یا مسافروں میں سے

[o] ۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۴ آیتیں
[p] احبو ۲۳: ۳۱
[q] گن ۲۹: ۷
[q] خر ۳۰: ۱۰
عبر ۹: ۷، ۲۵
[a] دیکهو اِست ۱۲: ۵، ۱۵، ۲۱
[b] اِست ۱۲: ۵، ۶، ۱۳، ۱۴
[c] پید ۱۷: ۱۴
[d] پید ۲۱: ۳۳
اور ۲۲: ۲
اور ۳۱: ۵۴
اِست ۱۲: ۲
۱ سلا ۱۴: ۲۳
۲ سلا ۱۶: ۴
اور ۱۷: ۱۰
۲ توا ۲۸: ۴
حزق ۲۰: ۲۸
اور ۲۲: ۹
[e] احبو ۳: ۲
[f] خر ۲۹: ۱۸
احبو ۳: ۵، ۱۱، ۱۶
اور ۴: ۳۱
گن ۱۸: ۱۷
[g] اِست ۳۲: ۱۷
زبور ۱۰۶: ۳۷
۱ قرن ۱۰: ۲۰
مکاش ۹: ۲۰
[h] خر ۳۴: ۱۵
احبو ۲۰: ۵
اِست ۳۱: ۱۶
حزق ۲۳: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰۔

جو اُن میں بودوباش کرتے هیں،
سوختني قرباني یا کوئي ذبیحه گذرانے[i]،
۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے
پر، تاکه اُسے خداوند کے لیئے چڑهانے کو
نه لاوے[k]، وہ شخص اپني جماعت میں
سے کٹ جائیگا۔
۱۰ اور بني اِسرایل میں سے جو
شخص، خواہ اِسرایل کے گهرانے کا هو،
خواہ مسافروں میں سے، جن کي بودوباش
اُن میں هو، کسي خون کو[l] کهاوے؛ تو میرا
چہرا اُس خون کهانیوالے کے برخلاف هوگا[m]،
اور میں اُسے اُس کي جماعت میں سے
کاٹ دونگا۔ ۱۱ کیونکه بدن کي حیات
لہو میں هی[n]؛ سو میں نے مذبح پر وہ
تم کو دیا هی، که اُس سے تمہاري
جانوں کے لیئے کفارہ هو[o]: کیونکه وہ، جس
سے کسي جان کا کفارہ هوتا هی، سو لہو
هی[p]۔ ۱۲ اِسي لیئے میں نے بني اِسرایل
کو کہا، که تم میں سے کوئي خون نه
کهاوے، اور کوئي مسافر، جس کي بودوباش
تم میں هی، لہو نه کهاوے۔ ۱۳ اور
بني اِسرایل میں سے یا مسافروں میں
سے، جن کي بودوباش تم میں هی، جو
شخص شکار کرے، اور کوئي چرندہ یا
پرندہ، جو کهانے میں آتا هی، پکڑے[q]، وہ
اُس کا لہو بہاوے[r]، اور اُسے مٹّي سے
چهپاوے[s]۔ ۱۴ کیونکه یہہ هر ایک بدن
کي جان هی[t]؛ اُس کا لہو جان کي
جگہہ هی: اِس لیئے میں نے بني اِسرایل
کو حکم کیا، که کسي گوشت کا لہو مت
کهاؤ: که هر جسم کي زندگاني اُس کا
لہو هی؛ جو کوئي اُسے کهائیگا، کٹ
جائیگا۔ ۱۵ اور جو کوئي کسي حیوان
کو، جو از خود مر گیا هو، یا اُسے درندے
نے توڑا هو، کهاوے[u]، تو وہ شخص، خواہ
تمہارے دیس کا هو، خواہ پردیسي، وہ
اپنے کپڑے دهووے[x]، اور پاني سے غسل
کرے[y]، اور شام تک ناپاک رهے؛ تب
وہ پاک هوگا۔ ۱۶ پر اگر وہ نه دهووے،

[i] احبو ۱: ۲، ۳
[k] ۴ آیت
[l] پید ۹: ۴
احبو ۳: ۱۷
اور ۷: ۲۶، ۲۷
اور ۱۱: ۲۶
اِست ۱۲: ۱۶، ۲۳
اور ۱۵: ۲۳
۱ سمو ۱۴: ۳۳
حزق ۴۴: ۷
[m] احبو ۲۰: ۳، ۵، ۶
اور ۲۶: ۱۷
[n] ۱۴ آیت
[o] متي ۲۶: ۲۸
مرق ۱۴: ۲۴
روم ۳: ۲۵
اور ۵: ۹
افس ۱: ۷
قلس ۱: ۱۴، ۲۰
عبر ۱۳: ۱۲
۱ پطر ۱: ۲
۱ یوحنا ۱: ۷
مکاش ۱: ۵
[p] عبر ۹: ۲۲
[q] احبو ۷: ۲۶
[r] اِست ۱۲: ۱۶، ۲۴
اور ۱۵: ۲۳
[s] حزق ۲۴: ۷
[t] ۱۱، ۱۲ آیتیں
پید ۹: ۴
اِست ۱۲: ۲۳
[u] خر ۲۲: ۳۱
احبو ۲۲: ۸
اِست ۱۴: ۲۱
حزق ۴: ۱۴
اور ۴۴: ۳۱
[x] احبو ۱۱: ۲۵
[y] احبو ۱۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور نہ غسل کرے، تو وہ اپنا گناہ آپ
اُٹھاویگا۔

۱۸ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ کن کے ساتھ بیاہ کرنا ناجائز ہی۔
۲۱ شہوتیں جو کہ شرع سے خلاف ہیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ بنی اسرائیل سے خطاب
کر، اور اُنہیں کہہ، کہ میں خداوند تمہارا
خدا ہوں۔ ۳ تم مصر کی زمین کے سے
کام، جس میں تم رہتے تھے، نہ کیجیو؛
اور تم زمین کنعان کے سے کام، جہاں میں
تمہیں لے جاتا ہوں، مت کیجیو؛ اور
تم اُن کی رسموں پر نہ چلیو۔ ۴ تم
میرے حکموں پر چلو، اور میرے قانونوں
کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو؛ کہ
میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۵ سو
تم میرے قانونوں اور میرے حکموں پر
عمل کرو؛ کہ جو کوئی اُن پر عمل کرے،
تو وہ اُن سے جیئیگا؛ میں خداوند ہوں۔
۶ تم میں سے کوئی اپنے قرابتی کی
برہنگی ظاہر کرنے کے لیے اُس کے نزدیک
نہ جاوے؛ کہ میں خداوند ہوں۔ ۷ تو
اپنے باپ کی برہنگی، یا اپنی ماں کی
برہنگی ظاہر نہ کرنا؛ کہ وہ تیری ماں
ہی؛ تو اُس کی برہنگی ظاہر نہ کیو۔
۸ تو اپنے باپ کی جورو کی برہنگی
ظاہر نہ کرنا؛ کہ وہ تیرے باپ کی
برہنگی ہی۔ ۹ تو اپنی بہن کی برہنگی،
یا اپنے باپ کی بیٹی، یا اپنی ماں کی
بیٹی کی برہنگی، خواہ وہ گھر میں
پیدا ہوئی ہو، خواہ باہر، ظاہر
مت کرنا۔ ۱۰ تو اپنے بیٹے کی بیٹی،
یا اپنی بیٹی کی بیٹی کی برہنگی ظاہر
مت کر؛ کہ اُن کی برہنگی تیری ہی
برہنگی ہی۔ ۱۱ تیرے باپ کی جورو
کی بیٹی، جو تیرے باپ کی نسل سے
ہی، تیری بہن ہی، تو اُس کی برہنگی
ظاہر مت کیو۔ ۱۲ تو اپنے باپ کی بہن
کی برہنگی ظاہر مت کر؛ کہ وہ [illegible] آپ
باپ کی رشتہ دار ہی۔ ۱۳ اپنی ماں کی
بہن کی برہنگی ظاہر مت کر؛ کہ وہ
تیری ماں کی رشتہ دار ہی۔ ۱۴ تو اپنے
باپ کے بھائی کی برہنگی ظاہر مت
کر، اور اُس کی جورو کے نزدیک مت جا؛
وہ تیری چچی ہی۔ ۱۵ تو اپنی بہو
کی برہنگی ظاہر مت کر؛ کہ وہ تیرے
بیٹے کی جورو ہی؛ تو اُس کی برہنگی
ظاہر مت کر۔ ۱۶ تو اپنے بھائی کی
جورو کی برہنگی ظاہر مت کر؛ کہ وہ
تیرے بھائی کی برہنگی ہی۔ ۱۷ تو کسی
عورت کی، اور اُس کی بیٹی کی برہنگی
ظاہر مت کر؛ اور تو اُس عورت کے
بیٹے کی بیٹی، یا اُس کی بیٹی کی
بیٹی مت لے، کہ اُس کی برہنگی ظاہر
کرے؛ کہ وہ اُس کی رشتہ دار ہیں؛ کہ
یہ بڑی بدذاتی ہی۔ ۱۸ اور تو کسی
عورت کو اُس کی بہن کے ساتھ [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح ۱۴۹۰

نکالتا ہوں، ناپاک ہوئیں[b]. ۲۵ اور زمین
بھي ناپاک ہوئي[c]؛ اِس لیئے میں اُس
کي بدکاري کا بدلا اُس پر پہنچاتا ہوں،
اور زمین اُنھیں، جو اُس میں بستے ہیں،
قي کر ڈالیگي[d]. ۲۶ پس، تم آپ میري
شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو[e]،
اور اُن کراہتوں میں سے کسي کو کوئي نہ
کرے، خواہ تمہاري قوم والا ہو، خواہ
اجنبي جو تم میں رہتا ہو؛ ۲۷ کیونکہ
زمین کے باشندوں نے، جو تم سے آگے تھے،
یے سب کراہتوں کے کام کیئے، اور زمین
ناپاک ہو گئي؛ ۲۸ تاکہ زمین تمہاري
ناپاکي سے تمہیں بھي اُگل نہ دے، جس
طرح اُس نے اُن قوموں کو، جو تم سے
آگے تھیں، اُگل دیا[f]. ۲۹ کہ جو کوئي
اُن کراہتوں میں سے کچھ کریگا، تو وے
کرنیوالے اپني قوم میں سے کٹ جاینگے.
۳۰ سو تم میري شریعت کو حفظ کرو،
اور اُن مکروہ فعلوں میں سے، جو تم سے
آگے کیئے گئے، کوئي کام نہ کرو[g]، اور اپنے
تئیں اُن سے گندہ نہ کرو[h]: میں خداوند
تمہارا خدا ہوں[i].

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[b] احبا ۲۰: ۲۳
اِستہ ۱۸: ۱۲
[c] گنہ ۳۵: ۳۴
یرمہ ۲: ۷
اور ۱۶: ۱۸
حزق ۳۶: ۱۷
[d] ۲۸ آیت
[e] ۵، ۳۰ آیتیں
احبا ۲۰: ۲۲، ۲۳
[f] احبا ۲۰: ۲۲
یرمہ ۹: ۱۹
حزق ۳۶: ۱۳، ۱۷
[g] ۳، ۲۶ آیتیں
احبا ۲۰: ۲۳
اِستہ ۱۸: ۹
[h] ۲۴ آیت
[i] ۲، ۴ آیتیں

۱۹ باب

۱ چند شریعتوں کا دو بار مذکور ہونا.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کي ساري جماعت
کو کہہ، اور اُنھیں فرما، کہ تم مقدس ہو؛ کہ
میں خداوند تمہارا خداے قدوس ہوں[a].
۳ تم میں سے ہر ایک اپني ما اور اپنے
باپ سے ڈرتا رہے[b]، اور میرے سبتوں کو
حفظ کرے[c]: میں خداوند تمہارا خدا ہوں.
۴ تم بُتوں کي طرف رجوع مت ہو[d]،
اور نہ اپنے لیئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو
بناؤ[e]: میں خداوند تمہارا خدا ہوں.
۵ اور اگر تم سلامتي کا ذبیحہ خداوند
کے لیئے ذبح کرو، تو تم اُسے اپني رضامندي
سے ذبح کرو[f]. ۶ یہہ چاہیئے، کہ جس
دن تم ذبح کرو، اُسي دن یا دوسرے دن

[a] احبا ۱۱: ۴۴
اور ۲۰: ۷، ۲۶
۱ پطر ۱: ۱۶
[b] خر ۲۰: ۱۲
[c] خر ۲۰: ۸
اور ۳۱: ۱۳
[d] خر ۲۰: ۴
احبا ۲۶: ۱
۱ قرنـ ۱۰: ۱۴
۱ یوحـ ۵: ۲۱
[e] خر ۳۴: ۱۷
اِستہ ۲۷: ۱۵
[f] احبا ۷: ۱۶

وہ کھایا جاوے، اور اگر تیسرے روز تک
کچھ بچ رہے، تو آگ میں جلا دیا جاوے.
۷ اور اگر ذرہ بھي تیسرے دن کھایا جاوے،
تو کراہیت ہوگي؛ وہ مقبول نہ ہوگا.
۸ سو جو کوئي اُسے کھائیگا، اُس کا گناہ
اُسي پر ہے؛ کیونکہ اُس نے خداوند کي
پاکیزہ چیز کو نجس کیا؛ سو وہ اِنسان
اپني قوم سے کٹ جائیگا.
۹ اور جب تو اپني فصل کاٹے، تو
کھیت کے کونوں کو، سب کا سب مت
کاٹ لے، اور نہ اپنے کھیت میں بال
چن[g]. ۱۰ اور اپنے انگورستان میں
خوشہ چیني مت کر، اور اپنے انگوروں
کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے؛ چاہیئے کہ
مسکینوں اور مسافروں کے لیئے اُن کو
چھوڑ دے: میں خداوند تمہارا خدا ہوں.
۱۱ تم چوري نہ کرو[h]، نہ جھوٹھا معاملہ
کرو؛ ایک دوسرے سے جھوٹھ مت بولو[i].
۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹھي قسم
نہ کھاؤ[k]: تو اپنے خدا کے نام کي تکفیر
مت کر[l]: میں خداوند ہوں.
۱۳ تو اپنے پڑوسي سے دغابازي نہ کر،
نہ اُس سے کچھ چھین لے[m]: مزدور کي
مزدوري چاہیئے کہ ساري رات صبح تک
تیرے پاس نہ رہ جائے[n].
۱۴ تو بہرے کو مت کوس؛ تو وہ
چیز، جس سے ٹھوکر لگے، اندھے کے آگے
مت رکھہ[o]؛ پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ[p]:
میں خداوند ہوں.
۱۵ تم حکومت میں بے اِنصافي نہ
کرو؛ تو مسکین کي مسکیني پر نظر نہ
کر، اور بزرگ کو بزرگي کے لیئے عزت
مت دے؛ بلکہ اِنصاف سے اپنے بھائي
کي عدالت کر[q].
۱۶ تو عیبجوؤں کے مانند اپني قوم
میں آیا جایا نہ کر[r]، اور اپنے بھائي کے
خون پر کمر نہ باندھ[s]: میں خداوند ہوں.
۱۷ تو اپنے بھائي سے بغض اپنے دل
میں نہ رکھہ[t]: تو البتہ اپنے بھائي کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[g] احبا ۲۳: ۲۲
اِستہ ۲۴: ۱۹، ۲۰، ۲۱
روت ۲: ۱۵، ۱۶
[h] خر ۲۰: ۱۵
اور ۲۲: ۱، ۷، ۱۰—۱۲
اِستہ ۵: ۱۹
[i] احبا ۶: ۲
افسہ ۴: ۲۵
کلسـ ۳: ۹
[k] خر ۲۰: ۷
احبا ۶: ۳
اِستہ ۵: ۱۱
متي ۵: ۳۳
یعقہ ۵: ۱۲
[l] احبا ۱۸: ۲۱
[m] ۱ تسلـ ۴: ۶
[n] اِستہ ۲۴: ۱۴، ۱۵
ملا ۳: ۵
یعقہ ۵: ۴
[o] اِستہ ۲۷: ۱۸
رومہ ۱۴: ۱۳
[p] ۳۲ آیت
پید ۴۲: ۱۸
احبا ۲۵: ۱۷
واعظ ۵: ۷
۱ پطر ۲: ۱۷
[q] خر ۲۳: ۲، ۳
اِستہ ۱: ۱۷
اور ۱۶: ۱۹
اور ۲۷: ۱۹
زبور ۸۲: ۲
امثـ ۲۴: ۲۳
یعقہ ۲: ۹
[r] خر ۲۳: ۱
زبور ۱۵: ۳
اور ۵۰: ۲۰
امثـ ۱۱: ۱۳
اور ۲۰: ۱۹
حزق ۲۲: ۹
[s] خر ۲۳: ۱، ۷
۱ سلا ۲۱: ۱۳
متي ۲۶: ۶۰، ۶۱
اور ۲۷: ۴
[t] ۱ یوحـ ۲: ۹، ۱۱
اور ۳: ۱۵

مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر نصیحت کر، تاکہ تو اس کے سبب
خطاکار نہ ٹھہرے۔
۱۸ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا
مت لے، اور نہ اُن کی طرف سے کینہ
رکھ، بلکہ تو اپنے ہمسائے کو اپنی مانند
پیار کر؛ میں خداوند ہوں۔
۱۹ تم میری شریعتوں کی محافظت
کرو، تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں
سے لگنے مت دے، تو اپنے کھیت میں
کسی طرح کے بیج ملا کے مت بو؛
اور پیراہن، جو کتان اور اون سے ملا کے
بُنا ہو، مت پہن۔
۲۰ جو کوئی اُس عورت سے، جو
لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہی،
اور نہ فدیہ دی گئی ہی، اور نہ آزاد کی
گئی ہی، ہمبستر ہو، اُن کو کوڑے
مارے جاویں؛ وے مار ڈالے نہ جاویں،
اس لیئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی۔
۲۱ سو وہ خداوند کے لیئے ...
قربانی جماعت کے خیمے کے دروازے پر
[illegible]

[illegible]

متی ۱۸: ۱۵
لوقا ۱۷: ۳
گلا ۶: ۱
متی ۲۲: ۳۹
رومی ۱۳: ۹
گلا ۵: ۱۴
یعقو ۲: ۸

مسیح سے ۱۴۹۰

... مت بگاڑ۔ ۲۸ تم کسی کے مردے کے
سبب اپنے بدنوں کو نہ چیرو، اور اپنے اوپر
گودنے سے نشان نہ دو؛ میں خداوند ہوں۔
۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی ہونے کے لیئے
بےحرمت مت کر ...
... کسب ... اور زمین
بدکاری سے معمور ہو جاوے۔
۳۰ تم میرے سبتوں کی محافظت
کرو، اور میرے مقدس کی تعظیم کرو؛
میں خداوند ہوں۔

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۶ جادوگروں کے پاس جانے کي بابت۔ ۷ اپنے تئیں پاکیزہ کرنے کا شرع۔ ۹ بابت اُس کي، جو اپنے ما باپ پر لعن کرے۔ ۱۰ زنا کي بابت۔ ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۹ گوترگمن کي بابت۔ ۱۳ اِغلام کي بابت۔ ۱۵ حیوان کے ساتھ جمع کرنے کي بابت۔ ۱۸ ناپاک صحبت کي بابت۔ ۲۲ پاکیزگي کے ساتھ فرمانبرداري چاهئے که هو۔ ۲۷ جادوگروں کے مارڈالنے کا حکم۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، ۲ اب تو بني اِسراایل کو کہہ[a]،
جو کوئي بني اِسراایل میں سے، یا اُن
مسافروں میں سے، جن کي اُن میں
بودوباش هی، اپني اولاد میں سے کسي
کو مولک کي نذر کریگا[b]، وہ مار ڈالا
جائیگا: ملک کے باشندے اُس پر پتھراو
کریں۔ ۳ اور میرا چہرہ اُس شخص کا
مخالف هوگا[c]، اور میں اُسے اُس کي
جماعت میں سے کاٹ دونگا: اِس
لیئے که اُس نے اپني اولاد میں سے کسي
کے تئیں مولک کو دیا، که میرے مقدس
کو ناپاک[d]، اور میرے نام پاک کو بیحرمت
کرے[e]۔ ۴ اور اگر ملک کے رهنیوالے اُس
شخص سے، جب که اُس نے اپني اولاد
میں سے کسي کو مولک کي نذر کیا،
چشمپوشي کریں، اور اُسے قتل نه کریں[f]؛
۵ تب میرا چہرہ اُس شخص کا[g]، اور
اُس کے گھرانے کا[h] مخالف هو جائیگا، اور
میں اُس کو اُن سب سمیت، جو اُس
کي پیروي میں زنا کرتے هیں[i]، که مولک
کي پیروي میں زناکار ٹھہریں، اُن کي
قوم میں سے کاٹ ڈالونگا۔
۶ اور جو اِنسان اُس شخص کي،
جس کا یار دیو هی، اور جادوگروں کي
پیروي کرتا هی[k]، تاکه اُن کي طرح زنا
کرے، میرا چہرہ اُس کا مخالف هوگا،
اور میں اُسے اُس کي قوم میں سے کاٹ
ڈالونگا۔
۷ پس، آپ کو پاکیزہ کرو، اور مقدس
هو[l]؛ که میں خداوند تمھارا خدا هوں۔
۸ اور تم میري شریعتوں کو حفظ کرو، اور
اُن پر عمل کرو[m]؛ میں خداوند هوں،
جو تمھیں مقدس کرتا هوں[n]۔

[a] احبر ۱۸ : ۲
[b] احبر ۱۸ : ۲۱ اِستہ ۱۲ : ۳۱ اور ۱۸ : ۱۰ ۲سلا ۱۷ : ۱۷ اور ۲۳ : ۱۰
[c] ۲توا ۳۳ : ۶ یرم ۷ : ۳۱ اور ۳۲ : ۳۵ حزق ۲۰ : ۲۶، ۳۱
[d] احبر ۱۷ : ۱۰ ۱پطر ۳ : ۱۲
[d] حزق ۵ : ۱۱ اور ۲۳ : ۳۸، ۳۹
[e] احبر ۱۸ : ۲۱
[f] اِستہ ۱۷ : ۲، ۳، ۵
[g] احبر ۱۷ : ۱۰
[h] خر ۲۰ : ۵
[i] احبر ۱۷ : ۷
[k] احبر ۱۹ : ۳۱
[l] احبر ۱۱ : ۴۴ اور ۱۹ : ۲ ۱پطر ۱ : ۱۶
[m] احبر ۱۹ : ۳۷
[n] خر ۳۱ : ۱۳ احبر ۲۱ : ۸ حزق ۳۷ : ۲۸

۹ اور جو کوئي اپنے باپ یا اپني ما
پر لعن کرے، مار ڈالا جائیگا[o]: اُس نے اپنے
باپ یا اپني ما پر لعنت کي هی؛ اُس
کا خون اُسي پر هی[p]۔
۱۰ اور وہ شخص، جو دوسرے کي
جورو کے ساتھ، یا اپنے پروسي کي جورو
سے زنا کرے، وہ زنا کرنےوالا اور زنا کرنےوالي
دونوں قتل کیئے جاویں[q]۔ ۱۱ اور جو
شخص که اپنے باپ کي جورو سے همبستر
هو[r]، اُس نے اپنے باپ کي برهنگي ظاهر
کي: وے دونوں قتل کیئے جاویں؛ اُن کا
خون اُنھیں پر هی۔ ۱۲ اور وہ شخص
جو اپني بہو کے ساتھ همبستر هووے[s]،
وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُنھوں نے
اوندھي بات کي هی[t]؛ اُن کا خون اُنھیں
پر هی۔ ۱۳ اور اگر کوئي مرد کے ساتھ
سووے، جیسے عورت کے ساتھ سوتا هی[u]،
اُن دونوں نے مکروہ کام کیا: وے قتل کیئے
جاویں: اُن کا خون اُنھیں پر هی، ۱۴ اور
اگر کوئي شخص جورو کو، اور اُس کي ما کو
بھي رکھے[x]، یہہ بیحیائي هی: وہ جلایا جاوے،
وہ اور وے دونوں تاکه تمھارے درمیان
بیحیائي نه رهے۔ ۱۵ اور اگر کوئي مرد
جانور سے جماع کرے[y]، وہ قتل کیا جاوے؛
اور تم اُس چارپائے کو بھي مار ڈالو۔ ۱۶ اور
اگر عورت کسي جانور کے پاس جاوے،
اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے، تو اُس
عورت اور جانور کو مار ڈال؛ وے جان
سے مارے جاویں: اُن کا خون اُنھیں پر
هی۔ ۱۷ اور اگر کوئي مرد اپني بہن کو،
یا اپنے باپ کي بیٹي، یا اپني ما کي
بیٹي کو لیوے، اور باهم ایک ایک کي
برهنگي دیکھیں[z]، یہہ نہایت بُرا هی؛
وے دونوں اپني قوم کے آگے قتل کیئے
جاویں، که اُس نے اپني بہن کي برهنگي
ظاهر کي؛ وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا۔ ۱۸ اور
اگر مرد اُس عورت سے، جو کپڑوں
سے هو، همبستر هو، اور اُس کي
برهنگي ظاهر کرے[a]، تو اُس نے اُس کا

[o] خر ۲۱ : ۱۷ اِستہ ۲۷ : ۱۶ امث ۳۰ : ۲۰ متی ۱۵ : ۴
[p] ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۲۷ آیتیں ۲سمو ۱ : ۱۶
[q] احبر ۱۸ : ۲۰ اِستہ ۲۲ : ۲۲ یوحه ۸ : ۴، ۵
[r] احبر ۱۸ : ۸ اِستہ ۲۷ : ۲۳
[s] احبر ۱۸ : ۱۵
[t] احبر ۱۸ : ۲۳
[u] احبر ۱۸ : ۲۲ اِستہ ۲۳ : ۱۷ دیکھو پید ۱۹ : ۵ قاض ۱۹ : ۲۲
[x] احبر ۱۸ : ۱۷ اِستہ ۲۷ : ۲۳
[y] احبر ۱۸ : ۲۳ اِستہ ۲۷ : ۲۱
[z] احبر ۱۸ : ۹ اِستہ ۲۷ : ۲۲ دیکھو پید ۲۰ : ۱۲
[a] احبر ۱۸ : ۱۹ دیکھو احبر ۱۵ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

چشمہ کھولا ہے، اور اس نے اپنے لہو کا
چشمہ کھلوایا؛ سو وے دونوں اپنی قوم میں
سے کٹ جاینگے۔ ۱۹ اور تو اپنی خالہ
اور اپنی پھوپھی کی برہنگی ظاہر مت
کر؛ کہ جس نے ایسا کیا، اس نے اپنے
قریب کی برہنگی ظاہر کی؛ وے اپنے
گناہ کو اُٹھاوینگے۔ ۲۰ اور اگر کوئی اپنی
چچی سے ہمبستر ہووے تو اس نے اپنے
چچا کی برہنگی ظاہر کی؛ وے اپنے
گناہ کو اُٹھاوینگے؛ وے لاولد مرینگے۔ ۲۱ اور
جو شخص اپنے بھائی کی جورو کو لیوے،
تو یہہ مکروہ ہے؛ اس نے اپنے بھائی کی
برہنگی ظاہر کی؛ وے لاولد ہوینگے۔
۲۲ سو تم میرے سب قانونوں کی،
اور میری سب شریعتوں کی محافظت کرو،
اور ان پر عمل کرو؛ تاکہ وہ زمین، جس
میں میں تمہیں لیے جاتا ہوں، کہ وہاں
سکونت کرو، تم کو اُگل نہ دیوے۔
[illegible]

۲۷ اور وہ مرد یا عورت جس کا یار
دیو ہے، یا جادوگر ہو، وے دونوں قتل
کیے جاویں؛ چاہیے کہ تم انہیں پتھراؤ
کرو؛ ان کا خون انہیں پر ہووے۔

۲۱ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۹ اور اگر کسي کاهن کي بیټي فاحشه
بنکے آپ کو بیحرمت کرے، وه اپنے باپ
کو ذلیل کرتي هی: وه آگ میں جلائي
جاوے[h]. ۱۰ اور وه، جو اپنے بهائیوں
میں سردار کاهن هی، جس کے سر پر
مساحت کا روغن ڈالا گیا[i]، اور جو
مخصوص کیا گیا، تاکه کپڑے پهنے[k]، اپنا
سر ننگا نه کرے، اور اپنے کپڑے نه پهاڑے[l].
۱۱ وه کسي مردے کے پاس نه جاوے،
اور نه اپنے باپ، اور نه اپني ما کے لیئے
آپ کو ناپاک بناوے[m]. ۱۲ اور هرگز
مقدس سے باهر نه جاوے[n]، اور اپنے خدا
کے مقدس کو بیحرمت نه کرے؛ کیونکه
اُس کے خدا کا تیل ملنے کا تاج اُس پر
هی[o]: میں خداوند هوں. ۱۳ اور وه
کنواري عورت سے بیاه کرے[p]. ۱۴ بیوه،
اور مطلّقه، اور بیحرمت، اور چهنال رنڈي
سے بیاه نه کرے؛ بلکه وه اپني هي قوم
کي کنواریوں میں سے بیاه کرے. ۱۵ اپنے
تخم کو اپني قوم میں هرگز ذلیل نه
کرے؛ که میں خداوند اُسے مقدس
کرنےوالا هوں[q]. ۱۶ پهر خداوند نے موسیٰ
سے خطاب کرکے فرمایا، که ۱۷ هارون
کو فرما، اور یهه کهه، که جو کوئي که
تیري نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسي
طرح کا نقص رکهتا هو، وه نزدیک نه آوے،
تاکه اپنے خدا کي غذا گذرانے[r]. ۱۸ کیونکه
وه مرد، جس میں کچهه عیب هی،
نزدیک نه آوے، جیسے اندها، یا لنگڑا، یا
وه، جس کي ناک چپټي هو، یا اُس کے
عضووں میں کچهه کمي بیشي هو[s]، ۱۹ یا
وه، جس کا پانوں یا هاتهه ټوټا هو، ۲۰ یا
کُبڑا، یا بَونا، یا جس کے آنکهه میں نقص
هو، یا داد یا کُهجلي بهرا، یا خُسیا اُسکا
پچکا هو[t]. ۲۱ هارون کاهن کي نسل میں
سے کوئي، جو عیبدار هو، نزدیک نه
آوے، که خداوند کے لیئے آگ سے قربانیاں
گذرانے[u]؛ وه عیبدار هی؛ وه هرگز اپنے

[h] پید ۳۸ : ۲۴
[i] خر ۲۹ : ۲۹، ۳۰ احبر ۸ : ۱۲ اور ۱۶ : ۳۲ گنـ ۳۵ : ۲۵
[k] خر ۲۸ : ۲ احبر ۱۶ : ۳۲
[l] احبر ۱۰ : ۶
[m] گنـ ۱۹ : ۱۴ دیکهو ۱، ۲ آیتیں
[n] احبر ۱۰ : ۷
[o] خر ۲۸ : ۳۶ احبر ۸ : ۹، ۱۲، ۳۰
[p] ۷ آیت حزق ۴۴ : ۲۲
[q] ۸ آیت
[r] احبر ۱۰ : ۳ گنـ ۱۶ : ۵ زبور ۶۵ : ۴
[s] احبر ۲۲ : ۲۳
[t] اِست ۲۳ : ۱
[u] ۶ آیت

خدا کي غذا گذراننے کو پاس نه آوے. ۲۲ وه
اپنے خدا کا کهانا، خواه خاص مقدس
هو[x]، خواه عام[y]، کهاوے؛ ۲۳ لیکن پردے
کے اندر داخل نه هو، نه مذبح کے پاس
آوے، اِس لیئے که وه عیبدار هی؛
میرے مقدسوں کو بیحرمت[z] نه کرے: که
میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں.
۲۴ تب موسیٰ نے هارون، اور اُس کے
بیټوں، اور سارے بني اِسرایل کو یهه
سب کها.

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ کاهنوں کو، جس وقت کسي طرح کي نجاست اُن کي هو، پاک چیزوں سے پرهیز کرنا هوگا. ۶ وے اپنے تئیں کیونکر پهر پاک کریں. ۱۰ کاهن کے گهرانے میں سے پاک چیزوں کے کهانے میں کون شامل هو. ۱۷ قرباني کے جانور چاهیئے که بے عیب هوں. ۲۶ اُن کي عمر کیا هو. ۲۹ شکرانے کے ذبحے کے کهانے کا شرع.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، که ۲ هارون اور اُس کے بیټوں کو
کهه، که وے بني اِسرایل کي پاک چیزوں
سے آپ کو بچائے رکهیں[a]، اور میرے نام
کو اُن چیزوں کي بابت، جنهیں وے
میرے لیئے مقدس کرتے هیں[b]، بیحرمت
نه کریں[c]: میں خداوند هوں. ۳ اُنهیں
کهه دے، تمهارے قرنوں میں تمهاري سب
نسلوں میں سے جو کوئي ناپاک هو[d]، اور
اُن پاک چیزوں کے پاس جو بني اِسرایل
خداوند کے لیئے مقدس ټهراتے هیں،
جاوے، وه اِنسان میرے حضور سے خارج
کیا جایگا: میں خداوند هوں. ۴ جو کوئي
هارون کي نسل میں سے کوڑهي هو، یا
جریان کي بیماري رکهتا هو[e]، تو جب تک
پاک نه هولے[f]، پاک چیزوں میں سے
کچهه نه کهاوے. اور جوکوئي ایسي چیز
کو، جو کسي کي لاش کے لگنے سے ناپاک
هوئي هی، چهووے[g]، یا وه جسے احتلام
هووے[h]؛ ۵ اور جوکوئي کسي رینگنےوالے
حیوان کو، جسے چهونا اُسے ناپاکي کا
باعث هو[i]، یا کسي ایسے شخص کو، جس
سے اِس کو بهي ناپاکي لگے، کوئي ناپاکي
کیوں نه هو، چهووے[k]: ۶ تو وه اِنسان،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[x] احبر ۲ : ۳، ۱۰ اور ۶ : ۱۷، ۲۹ اور ۷ : ۲ اور ۲۴ : ۹ گنـ ۱۸ : ۹
[y] احبر ۲۲ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ گنـ ۱۸ : ۱۹
[z] ۱۲ آیت
[a] گنـ ۶ : ۳
[b] خر ۲۸ : ۳۸ گنـ ۱۸ : ۳۲ اِست ۱۵ : ۱۹
[c] احبر ۱۸ : ۲۱
[d] احبر ۷ : ۲۰
[e] احبر ۱۵ : ۲
[f] احبر ۱۴ : ۲ اور ۱۵ : ۱۳
[g] گنـ ۱۹ : ۱۱، ۲۲
[h] احبر ۱۵ : ۱۶
[i] احبر ۱۱ : ۲۴، ۴۳، ۴۴
[k] احبر ۱۵ : ۷، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جس نے ایسا کچھ چھوا، شام تک ناپاک
رہیگا؛ اور جب تک اپنا بدن پانی سے
دھو نہ لے، پاک چیزوں میں سے کچھ
نہ کھاوے۔ ۷ اور جب آفتاب غروب
ہوگا، وہ پاک ہوگا؛ تب وہ پاک چیزیں
کھاوے، کہ یہہ اُس کی خوراک ہی۔
۸ وہ اُس چیز کو جو از خود مر گئی
ہو، یا درندوں نے اُسے پھاڑا ہو، نہ کھاوے،
کہ اُس سے گندہ ہو جایگا: میں خداوند
ہوں۔ ۹ اِس لیئے وے میرے شرع کی
محافظت کریں، تا نہ ہووے کہ وے
اُس کی بابت گنہگار ہوں، اور اِس
لیئے کہ اُنہوں نے اُسے نجس کیا، مر
بھی جاویں: میں خداوند اُن کا
مقدس کرنے والا ہوں۔ ۱۰ سو کوئی اجنبی
پاک چیز نہ کھاوے؛ اور نہ کوئی پردیسی
کاہن کے یہاں، اور نہ اُس کا مزدور پاک
چیز کو کھاوے۔ ۱۱ لیکن وہ جسے
کاہن نے اپنے زر سے مول لیا ہو، وہ اُسے
کھا سکتا ہی؛ اور وے، جو اُس کے گھر
میں پیدا ہوئے ہوں؛ وے اُس کے کھانے
میں سے کھاویں۔ ۱۲ اگر کاہن کی بیٹی
کسی اجنبی کے ساتھ بیاہی گئی ہو، وہ
بھی پاک چیزوں کی ہدیہ میں سے نہ
کھاوے۔ ۱۳ پر اگر کاہن کی بیٹی بیوہ
ہو جاوے، یا مطلقہ ہووے، اور بے اولاد
ہو، اور جس طرح لڑکپن میں تھی، اپنے
باپ کے گھر میں پھر آوے، تو وہ اپنے
باپ کے کھانے میں سے کھاوے؛ لیکن
کوئی اجنبی اُسے نہ کھاوے۔
۱۴ اور اگر کوئی نادانستہ پاک چیز کو
کھا جاوے، تو وہ اُس کے پانچویں حصے
کے برابر اپنے پاس سے اُس پر زیادہ کرے،
اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاہن کو
دے۔ ۱۵ اور وے بنی اسرائیل کی پاک
چیزوں کو، جو اُنہوں نے خداوند کی نذر
کیں، بیحرمت نہ کریں؛ ۱۶ اور یوں
وے اُن پر اپنی پاک چیزوں کے کھانے سے

گناہ کا بوجھ اُٹھواویں؛ کہ میں خداوند
اُن کا مقدس کرنے والا ہوں۔ ۞
۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۱۸ ہارون اور اُس کے بیٹوں
کو اور سارے بنی اسرائیل کو فرما، اور
اُنہیں کہہ، جو کوئی اسرائیل کے گھرانے
میں سے، یا اُن میں سے جو بنی اسرائیل
میں اجنبی ہیں، اپنی قربانی [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

فساد اُن میں شامل هی، اور عیب اُن میں هیں[i]: سو وے تمهارے لیئے مقبول نه هووینگے.

۲۶ پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲۷ جس وقت بچهڑا، یا بره، یا حلوان پیدا هووے، تو سات دن تک اپني ما کے ساتهه رهے[k]؛ اور آتهویں دن، یا اُس سے بڑهکے خداوند کي آگ کي قرباني کے لیئے مقبول هوگا. ۲۸ اور گاے یا ||بهیڑي کو اُس کے بچے سمیت ایک هي دن ذبح مت کیجیو[l]. ۲۹ اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحه ذبح کرو[m]، تو جس طرح تم سے مقبول هو، ذبح کرو. ۳۰ وه اُسي دن کهایا جاوے؛ تم اُس میں سے دوسرے دن تک کچهه ذره باقي مت رکهیو[n]: میں خداوند هوں. ۳۱ سو تم میرے حکموں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[o]؛ میں خداوند هوں. ۳۲ تم میرے پاک نام کو بے حرمت نه کیجیو[p]؛ چاهیئے که میري تقدیس بني اِسرائیل کے درمیان کي جاوے[q]: میں خداوند تمهارا مقدس کرنیوالا هوں[r]، ۳۳ اور تمهیں زمین مصر سے نکال لایا هوں[s]، تاکه تمهارا خدا هوؤں: میں خداوند هوں.

i ملا ۱ : ۱۴
k خر ۲۲ : ۳۰
|| یا، بکري.
l اِستہ ۲۲ : ۶
m احبر ۷ : ۱۲
زبور ۱۰۷ : ۲۲
اور ۱۱۶ : ۱۷
عمو ۴ : ۵
n احبر ۷ : ۱۵
o احبر ۱۹ : ۳۷
گن ۱۵ : ۴۰
اِستہ ۴ : ۴۰
p احبر ۱۸ : ۲۱
q احبر ۱۰ : ۳
متي ۶ : ۹
لوقا ۱۱ : ۲
r احبر ۲۰ : ۸
s خر ۶ : ۷
احبر ۱۱ : ۴۵
اور ۱۹ : ۳۶
اور ۲۵ : ۳۸
گن ۱۵ : ۴۱

۲۳ باب

۱ خداوند کي عیدیں. ۳ سبت کا دن. ۴ فصح کي عید. ۹ فصل کا پهلا پولا. ۱۵ پچاسویں دن کی عید. ۲۲ پڑے هوئے خوشے مسکینوں کے واسطے چهوڑنے کا حکم. ۲۳ قرنائیوں کي عید. ۲۶ کفارے کا دن. ۳۳ خیموں کي عید.

پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کهه، که خداوند کي عیدیں[a]، جن کے لیئے تم منادي کروگے[b]، تاکه مقدس جماعتیں جمع هوویں، میري وے عیدیں یهے هیں. ۳ چهه دن کاروبار کیا جاوے؛ پر ساتویں دن، جو سبت آرام کرنے کے لیئے هی، اُس میں مقدس جماعت هوگي[c]؛ تم کوئي کام نه کرو: یهه تمهارے سب گهروں میں خداوند کا سبت هی[c].

a ۴، ۳۷ آیتیں
b خر ۳۲ : ۵
۲ سلا ۱۰ : ۲۰
زبور ۸۱ : ۳
c خر ۲۰ : ۹
اور ۲۳ : ۱۲
اور ۳۱ : ۱۵
اور ۳۴ : ۲۱
احبر ۱۹ : ۳
اِستہ ۵ : ۱۳
لوقا ۱۳ : ۱۴

۴ یے خداوند کي عیدیں[d] اور مقدس جماعتیں هیں، که تم اُن کے خاص وقتوں پر اُن کي منادي کیا کروگے؛ ۵ پهلے مهینے کي چودهویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان، خداوند کي عید فصح هی[e]. ۶ اور اُسي مهینے کي پندرهویں تاریخ خداوند کي عید فطیر هی: سو تم سات دن تک فطیري هي روٹي کهائیو. ۷ پهلے دن مقدس جماعت کیجیو؛ تم اُس دن کوئي دنیاوي کام مت کرنا[f]. ۸ اور تم سات دن تک خداوند کے لیئے آگ کي قرباني گذرانیو؛ اور ساتواں دن مقدس جماعت کا هی: تم اُس روز کوئي دنیاوي کام نه کیجیو.

۹ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۰ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کهه، که جب تم اُس زمین میں، جو میں تمهیں دیتا هوں، داخل هو، اور اُس کا غله کاٹو[g]، تو تم اپنے غلّے کے پهلے حاصل[h] میں سے ایک پولا کاهن پاس لاؤ. ۱۱ اور وه اُسے خداوند کے حضور هلاوے، تاکه وه تمهاري طرف سے قبول هووے: اور سبت کے دوسرے دن صبح کو کاهن اُسے هلاوے[i]. ۱۲ اور تم اُس دن، جس وقت وه پولا هلایا جاوے، ایک برّه ایکساله بے عیب سوختني قرباني خداوند کے واسطے گذرانو. ۱۳ اور اُس کے ساتهه نذر کي قرباني کے لیئے دو دسویں حصے میدے تیل میں ملے هوئے[k] آگ سے خداوند کے لیئے خشنودي کي بو گذرانے جاویں؛ اور اُس کے ساتهه مَی کا تپاون کرو چوتها حصه هین کا. ۱۴ اور جس دن تک که اپنے خدا کے لیئے قرباني گذرانو، روٹي اور بهوني هوئي بالیں، اور کچي بالیں هرگز نه کهائیو؛ تمهارے سارے گهروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے یهه قانون ابدي هی.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

d ۲، ۳۷ آیتیں
خر ۲۳ : ۱۴
e خر ۱۲ : ۶، ۱۴، ۱۸
اور ۱۳ : ۳، ۱۰
اور ۲۳ : ۱۵
اور ۳۴ : ۱۸
گن ۹ : ۲، ۳
اور ۲۸ : ۱۶، ۱۷
اِستہ ۱۶ : ۱ — ۸
یشو ۵ : ۱۰
f خر ۱۲ : ۱۶
گن ۲۸ : ۱۸، ۲۵
g خر ۲۳ : ۱۶، ۱۹
اور ۳۴ : ۲۲، ۲۶
h گن ۱۵ : ۲، ۱۸
اور ۲۸ : ۲۶
اِستہ ۱۶ : ۹
یشو ۳ : ۱۵
i روم ۱۱ : ۱۶
۱ قرن ۱۵ : ۲۰
یعق ۱ : ۱۸
مکاش ۱۴ : ۴
l خر ۲۱ : ۲۴
k احبر ۲ : ۱۴، ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے،
جس دن ہلانے کی قربانی ہلائی جاتی
ہے، اپنے لیئے گنو: سات سبتے کامل
ہوویں۔ ۱۶ ساتویں سبت کے دوسرے دن
تک پچاس دن گن لو: تب تم خداوند
کے لیئے نذر کی نئی قربانی گذرانیو۔ ۱۷ تم
اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصوں
کے دو گردے ہلانے کے لیئے لاؤ: یے میدہ
کے ہوویں: اور خمیر کے ساتھ پکائے جاویں؛
خداوند کے لیئے پہلے پھل ہیں۔ ۱۸ اور
تم اُن گردوں کے ساتھ، سات یکسالہ
بےعیب برے، اور ایک بچھڑا، اور دو
مینڈھے لائیو: کہ خداوند کے لیئے سوختنی
قربانیاں ہوں، اور اُن کے ساتھ ایک نذر
کی قربانی، اور ایک تپاون گذرانیو، کہ
خوشبوئی کی قربانی، آگ سے خداوند
کے لیئے ہو۔ ۱۹ پھر تم خطا کی قربانی
کے لیئے بکری کا ایک بچہ، اور سلامتی
کی قربانیوں کے لیئے دو برے یکسالہ ذبح
کیجیو۔ ۲۰ [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پہونچنے کا وقت، اور جماعت مقدس
ہوگی۔ ۲۵ تم کوئی کار دنیوی مت
کیجیو، اور خداوند کے لیئے آگ سے
قربانی گذرانیو۔
۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، ۲۷ ساتویں مہینے میں
یعنی، اور اُس کے دسویں روز، کفارہ کے
کا دن ہوگا: تمہاری مقدس جماعت
ہوگی: تم اُس دن [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مقدس جماعتیں جمع هوویں، تاکه
خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، یعنے،
سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني، اور
ذبیحه، اور تپاون، هر ایک چیز اپنے دن
میں گذرانیو: ۳۸ سوا خداوند کے سبتوں
کے، اور سوا تمهارے تحفوں کے، اور سوا
تمهاري ساري منتوں کے، اور سوا اپني
خوشي کي تمهاري ساري قربانیوں کے،
جو تم خداوند کے لیئے گذرانتے هو[f].
۳۹ ساتویں مهینے کے پندرهویں دن، جب
تم کهیتوں کا غله اِکٹها کر لو، تو تم سات
دن تک خداوند کے لیئے عید کریو[g]: پهلا روز
آرام کرنے کے لیئے هوگا، اور آٹهواں دن بهي
آرام کرنے کے لیئے هوگا. ۴۰ سو تم پهلے دن
خوشنما درختوں ۱۱ کي ڈالیاں، اور خرمے
کے درختوں کي شاخیں، اور گهنے درختوں
کي ڈالیاں، اور وادیوں کا بید لینا[h]؛ اور
تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک
خوشي خورمي کیجیو[i]. ۴۱ اور تم هر
سال خداوند کے لیئے اُن سات دنوں کي
عید کي محافظت کریو[k]. یهه تمهارے
قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا. ۴۲ تم
ساتویں مهینے یونهیں عید کیجیو: تم
سات دن تک خیموں میں رهیو[l]، جتنے
اِسرائیل کي نسل کے هیں، سب کے سب
خیموں میں رهیں؛ ۴۳ تاکه تمهاري
نسل در نسل جانیں[m]، که جب میں
بني اِسرائیل کو زمینِ مصر سے نکال لایا،
تو میں نے اُنهیں خیموں میں آباد کیا:
میں خداوند تمهارا خدا هوں[n]. ۴۴ سو
موسیٰ نے بني اِسرائیل سے خداوند کي
عیدوں کا ذکر کیا[n].

f گنـ ۲۹ : ۳۹
g خر ۲۳ : ۱۶ ، اِستـ ۱۶ : ۱۳
۱۱ عبراني میں، کے پهل
h نحمـ ۸ : ۱۵
i اِستـ ۱۶ : ۱۴، ۱۵
k گنـ ۲۹ : ۱۲ ، نحمـ ۸ : ۱۸
l نحمـ ۸ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
m اِستـ ۳۱ : ۱۳ ، زبور ۷۸ : ۵، ۶
n ۲ آیت

۲۴ باب

۱ تیل چراغوں کے لیئے. ۵ نذر کي روٹیاں. ۱۰ اِس بیان میں، که سلومیت کا بیٹا کفر بکتا. ۱۳ شرع، کفر کي بابت. ۱۷ قتل کي بابت. ۱۸ خسارت کي بابت. ۲۳ کفر کهنےوالے کا سنگسار کیا جانا.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، که
تیرے لیئے خالص کوٹا هوآ زیتوني تیل
روشني کے لیئے لاویں، تاکه چراغ همیشه
جلایا جاوے[a]. ۳ هارون اُسے جماعت کے
خیمے میں شهادت کے پردے کے باهر،
شام سے صبح تک، خداوند کے آگے ترتیب
سے رکها کرے، تمهارے قرنوں کے لیئے یهه
قانون ابدي هوگا. ۴ وه چراغوں کو پاک
شمعدان[b] پر خداوند کے حضور همیشه
ترتیب سے رکها کرے.
۵ اور تو میده لیکے باره گِردے پکا[c]:
هر ایک گِرده ایفه کے دو دسویں حصوں
کا هو. ۶ اور تو اُنهیں خداوند کے آگے
پاک میز پر دو قطاریں کرکے، هر قطار میں
چهه، ترتیب سے رکهیو[d]. ۷ اور تو هر
ایک قطار پر پاک لوبان رکهیو، تاکه وه
روٹي پر یادگاري کے لیئے رهے، که آگ کي
قرباني خداوند کے لیئے هووے. ۸ وه
دائمي عهد کے طور پر بني اِسرائیل سے
لیکے هر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغه
چنا کرے[e]. ۹ اور یے روٹیاں هارون کي،
اور اُس کے بیٹوں کي هیں[f]؛ وے اُنهیں
مقدس مکان میں کهاویں[g]، که یهه اُس
کے لیئے خداوند کي آگ کي قربانیوں
میں سے جو همیشه کے قانون کے مطابق
کي جاتیں، نهایت مقدس هي.
۱۰ تب ایک شخص جس کي ما
اِسرائیلي اور باپ مصري تها، نکلکے
اِسرائیلیوں کے درمیان گیا: اور اُس اِسرائیلي
عورت کے بیٹے نے، اور اِسرائیلي ایک
شخص نے خیمهگاه میں باهم جهگڑا کیا؛
۱۱ اور اِسرائیلي عورت کے بیٹے نے خداوند
کے نام پر کفر کها[h]، اور لعنت کي: اور اُس
کي ما کا نام سلومیت تها، جو دِبري
کي بیٹي دان کے فرقے سے تهي. تب
وے اُسے موسیٰ پاس لائے[i]؛ ۱۲ اور وه
قید کیا گیا[k]، جب تک که خداوند کي
مرضي اُن پر ظاهر نه کي جاوے[l]. ۱۳ تب
خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا،
که ۱۴ اُسے، جس نے لعنت کي هي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

a خر ۲۷ : ۲۰، ۲۱
b خر ۳۱ : ۸ اور ۳۹ : ۳۷
c خر ۲۰ : ۳۰
d ۱ سلا ۷ : ۴۸ ، ۲ توا ۴ : ۱۹ اور ۱۳ : ۱۱ ، عبر ۹ : ۲
e گنـ ۴ : ۷ ، ۱ توا ۹ : ۳۲ ، ۲ توا ۲ : ۴
f ۱ سمـ ۲۱ : ۶ ، متي ۱۲ : ۴ ، مرقس ۲ : ۲۶ ، لوقا ۶ : ۴
g خر ۲۹ : ۳۳ ، احبـ ۸ : ۳۱ اور ۲۱ : ۲۲
h ۱۶ آیت ، یسعـ ۸ : ۲۱
i خر ۱۸ : ۲۲، ۲۶
k گنـ ۱۵ : ۳۴
l خر ۱۸ : ۱۵، ۱۶ ، گنـ ۲۷ : ۵ اور ۳۶ : ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خیمہ گاہ کے باہر نکال لے جا اور سب
اُس کے سننیوالے اپنے ہاتھ اُس کے سر
پر رکھیں، اور ساری جماعت اُسے سنگسار
کرے"۔ ۱۵ اور تو بنی اسرائیل سے کہہ
دے، کہ جو کوئی اپنے خدا پر لعنت
کریگا، اپنے گناہ کو اُٹھاویگا"۔ ۱۶ اور وہ،
جو خداوند کے نام پر کفر بکیگا، جان سے
مارا جاویگا"؛ ساری جماعت اُسے سنگسار
کریگی؛ خواہ وہ مسافر ہو خواہ دیسی
ہو، جب اُس نے اُس نام پر کفر بکا
تو وہ جان سے ضرور مارا جاویگا۔
۱۷ اور وہ جو انسان کو مار ڈالیگا
سو مار ڈالا جاویگا"۔ ۱۸ اور جو کوئی حیوان
کو مار ڈالے، تو وے اُس کا عوض، حیوان
کے عوض حیوان، دیں"۔ ۱۹ اور اگر کوئی
اپنے ہمسائے کو چوٹ لگاوے، سو جیسا
[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کاٹیو، نہ اپنے انگور، جسے تو نے آراستہ
نہ کیا تہا، جمع کیجیو[f]۔ ۱۲ کیونکہ یہہ
یوبل ہی؛ یہہ تمہارے لیئے مقدس ہی؛
کہیتوں میں جو حاصل ہو، تم اُسے کہاؤ[g]۔
۱۳ اُس یوبل کے سال تم میں سے ہر
ایک اپنی اپنی ملکیت پر پہر جاوے[h]۔
۱۴ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتہہ کچہہ
بیچے، یا اپنے ہمسائے سے مول لے، تو
تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو[i]۔ ۱۵ یوبل
کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے
ہمسائے سے مول لینا[k]، اور وہ حاصلات کے
برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتہہ بیچے۔
۱۶ برسوں کی کثرت کے موافق تو اُس کا
مول بڑہائیو، اور برسوں کی کمی کے موافق
تو اُس کی قیمت گہٹائیو: کہ برسوں
کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتہہ حاصلات
بیچتا ہی۔ ۱۷ اور تم ایک دوسرے پر
ظلم نہ کرو[l]، بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو[m]:
کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
۱۸ سو تم میری شریعت پر عمل
کیجیو، اور میرے حکموں کی محافظت
کرنا، اور اُن پر عمل کرنا[n]: کہ تم زمین
پر صحیح سالم رہوگے[o]۔ ۱۹ اور زمین تم
کو اپنے پہل دیگی، اور تم پیٹ بہر
کہاؤگے[p]، اور اُس پر سلامت رہا کروگے۔
۲۰ اور اگر تم کہو، کہ ہم ساتویں برس کیا
کہاوینگے[q]؟ کیونکہ دیکہو، کہ ہم بوتے نہیں،
نہ غلّہ جمع کرتے ہیں[r]۔ ۲۱ سو میں
چہٹے سال اپنی برکت کو تم پر نازل
کرونگا[s]، اور زمین تم کو تین سال کا حاصل
دیگی۔ ۲۲ تم آٹہویں برس بوؤ[t]، اور
نویں برس تک پرانا غلّہ کہاؤ؛ جب
تک اُس کا نیا غلّہ آوے، پرانا کہاؤ[u]۔
۲۳ زمین ہمیشہ کے لیئے بیچی نہ
جاوے؛ کہ زمین میری ہی[x]؛ اور تم
میرے مسافر اور مہمان ہو[y]۔ ۲۴ تم اپنی
ملکیتوں کی ساری زمین میں، زمین کے
چہڑائے جانے پر رضامند ہو۔

f ۵ آیت
g ۶، ۷ آیتیں
h ۱۰ آیت۔ احبا ۲۷: ۲۴ گنتی ۳۶: ۴
i ۱۷ آیت احبا ۱۹: ۱۳ ۱ سمو ۱۲: ۳، ۴ میکہ ۲: ۲ ۱ قرنتی ۶: ۸
k احبا ۲۷: ۱۸، ۲۳
l ۱۱ آیت
m ۴۳ آیت احبا ۱۹: ۱۴، ۳۲
n احبا ۱۹: ۳۷
o احبا ۲۶: ۵ اِستہ ۱۲: ۱۰ زبور ۴: ۸ امثا ۱: ۳۳ یرمیہ ۲۳: ۶
p احبا ۲۶: ۵ حزقی ۳۴: ۲۵، ۲۷، ۲۸
q متی ۶: ۲۵، ۳۱
r ۴، ۵ آیتیں
s دیکہو خروج ۱۶: ۲۹ اِستہ ۲۸: ۸
t ۲ سلا ۱۹: ۲۹
u یشو ۵: ۱۱، ۱۲
x اِستہ ۳۲: ۴۳ ۲ توا ۷: ۲۰ زبور ۸۵: ۱ یوایل ۲: ۱۸ اور ۳: ۲
y ۱ توا ۲۹: ۱۵ زبور ۳۹: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۹ ۱ پطر ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۵ اگر تیرا بہائی مسکین محتاج ہو،
اور کچہہ اپنی ملکیت سے بیچے، اور
کوئی اُس کے نزدیک کے رشتہداروں میں
سے آوے، کہ اُسے چہُڑا لے[z]، تو وہ اُس کو
جسے اُس کے بہائی نے بیچا ہی، چہڑا
لے[a]۔ ۲۶ اگر وہ چہُڑانیوالا ایسا کوئی نہ
رکہتا ہو، اور اُس کا ہاتہہ پہنچے، کہ
آپ اُسے چہُڑاوے؛ ۲۷ تو چاہیئے کہ
وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں
کو گِن جاوے، اور اُس قدر جو باقی برسوں
کا حصہ ہی[b]، اُسے اُس کو، جس کے
ہاتہہ بیچی ہی، پہیر دے؛ تب وہ اپنی
ملکیت پر جاوے۔ ۲۸ اور اگر وہ اُسے
پہیر دینے نہ سکے، تو اُس کی بیچی ہوئی
مِلک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس
رہے: اور یوبل کے سال[c] چہوٹ جایگی؛
تب وہ اپنی ملکیت پر پہر جاوے۔ ۲۹ اور
اگر کوئی گہر کو، جو ایسے شہر میں
ہی، جس کے گِرد شہرپناہ ہو، بیچے، تو
وہ اُس کے اِبتدائے بیچنے سے ایک برس
کے اندر اُسے چہُڑا سکتا ہی: وہ سال بہر
کے اندر اُسے چہُڑاوے۔ ۳۰ اور اگر سال
بہر کی مدت میں وہ چہُڑایا نہ جاوے،
تو وہ گہر، جو شہرپناہ کے اندر ہی،
خریدار پاس اُس کے قرنوں میں ہمیشہ
تک اُس کا رہے: وہ یوبل کے سال میں
چہوٹ نہ جاویگا۔ ۳۱ لیکن ایسے گہر،
جو گانوں میں ہیں، جِن کے آس پاس
دیوار نہیں، وے زمین کے کہیتوں کی مانند
گِنے جاینگے؛ وے چہُڑائے جاویں، اور یوبل
میں چہوٹ جاینگے۔ ۳۲ لیکن وے
شہر جو لاویوں کے ہیں[d]، اور اُن کی
ملکیتوں کے گہر، جو اُن شہروں میں ہیں،
لاوی اُن کو کسی وقت جب چاہیں
چہُڑاویں۔ ۳۳ اور اگر کوئی دوسرا لاوی
اُسے چہُڑاوے، تو وہ گہر یا شہر اُس کے
پاس رہیگا؛ پہر یوبل کے سال چہوٹ
جایگا[e]؛ کیونکہ بنی اِسرائیل کے درمیان

z روت ۲: ۲۰ اور ۴: ۴، ۶
a دیکہو روت ۳: ۲، ۹، ۱۲ یرمیہ ۳۲: ۷، ۸
b ۵۰، ۵۱، ۵۲ آیتیں
c ۱۳ آیت
d دیکہو گنتی ۳۵: ۲ یشو ۲۱: ۲، وغیرہ
e ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

ایسے گھر جو لاویوں کی ملکیتوں کے
شہروں میں ہیں، اُن کی ابدی ملکیت
ہیں۔ ٣٤ پر وے کھیت، جو اُن کے
شہروں کی نواحی میں ہیں، بیچے نہ
جاویں؛ کہ یہہ اُن کی ملکیت ابدی ہی۔
٣٥ اور اگر تمہارا بھائی تمہارے بیچ
میں محتاج اور تہیدست ہو جاوے، تو
تم اُس کی دستگیری کرو، خواہ وہ
اجنبی ہو، خواہ مسافر، تاکہ وہ تیرے ساتھ
زندگانی بسر کرے۔ ٣٦ تو اُس سے سود
اور نفع مت لے، پر اپنے خدا سے ڈر،
تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگانی بسر
کرے۔ ٣٧ تو اُسے سود پر روپیہ قرض
مت دے، نہ اُسے نفع کے لیئے کھانا کھلا۔
٣٨ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جو
تم کو زمین مصر سے نکال لایا، تاکہ تمہیں
کنعان کی زمین دوں، اور تمہارا خدا ہوؤں۔
٣٩ اور اگر تیرا بھائی جو تیرے پاس
ہی مفلس ہو جاے، اور تیرے ہاتھ بک
جاے، تو تو اُس سے غلام کی مانند
خدمت نہ کروا۔ ٤٠ بلکہ وہ مزدور
اور مسافر کی مانند تیرے ساتھ رہے، اور
یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے۔
٤١ اور بعد اُس کے وہ تجھ سے جدا ہو
جاویگا، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ؛
اور اپنے گھرانے کے پاس، اور اپنے باپ کی
ملکیت کو پھر جاویگا۔ ٤٢ اس لیئے
کہ وے تو میرے بندے ہیں، جنہیں میں
زمین مصر سے باہر لے آیا؛ وے غلاموں
کی طرح بیچے نہ جاویں۔ ٤٣ تو اُن
پر سختی سے حکم مت کر، پر اپنے
خدا سے ڈر۔ ٤٤ تمہارے غلام اور
تمہاری لونڈیاں، جنہیں تم رکھو گے، چاہیئے
کہ اُن قوموں میں کی ہوں جو تمہارے
آس پاس رہتی ہیں؛ تم اُن میں سے غلام
لونڈیاں مول لیجیو۔ ٤٥ اور اُن اجنبیوں کے
لڑکوں میں سے بھی، جو تم میں بودوباش
کرتے ہیں، اور اُنکے گھرانوں میں سے، جو
تمہاری زمین میں پیدا ہوتے ہیں، مول

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

لیجیو؛ وے تمہاری ملکیت ہونگے۔ ٤٦ اور
تم اُنہیں میراث کے طور پر رکھو، تاکہ
تمہارے بعد تمہارے لڑکوں کی میراثی
ملکیت ہوویں؛ وے ابد تک تمہارے بندے
ہیں؛ لیکن تم اپنے بھائیوں سے، جو بنی
اسرائیل ہیں، ایک دوسرے پر سختی
کرکے خدمت مت لو۔
٤٧ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی، جو
تیرے ساتھ ہی، دولتمند ہو جاوے، اور
تیرا بھائی جو اُس کے پاس ہی، مفلس
ہو جاوے، اور اُس اجنبی یا مسافر کے
ہاتھ، جو تیرے ساتھ ہی، یا اُس کے
جس کی نسل اجنبی کے خاندان میں
سے ہو، کسی کے ہاتھ اپنے تئیں بیچ ڈالے؛
٤٨ اُس کے بیچے جانے کے بعد وہ چھڑایا
جا سکتا ہی، اُس کے بھائیوں میں
سے جو چاہے، سو اُسے چھڑاوے؛ ٤٩ خواہ
اُسکا چچا، خواہ اُس کے چچا کا بیٹا، وہ
اُسے چھڑاوے [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵۴ اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ
جاے، تو یوبل کے سال میں وہ آزاد
هو جایگا[b]، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے
ساتھ: ۵۵ کیونکہ بني اِسرائیل میرے
بندے هیں[c]؛ وے میرے بندے هیں،
جنهیں میں زمین مصر سے نکال لایا:
میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۲۶ باب

۱ بت‌پرستي کي بابت، ۲ دینداري کي بابت، ۳ برکتیں، جو کہ اُن کو هوتیں کہ شرع پر عمل کرتے. ۱۴ لعنتیں، کہ اُن پر هوتیں جو اُسے عدول کرتے. ۴۰ خدا کا اُن لوگوں پر جو توبہ کریں، مهربان هونے کا وعدہ.

تم اپنے لیئے بتوں کو، یا کسي تراشي
هوئي مورت کو نہ بنائیو، اور نہ پوجنے
کي لاٹ کو کھڑا کرو، اور نہ اپنے لیئے کوئي
صورتدار پتھر اپنے ملک میں قائم کرو، کہ
اُس کے آگے سجدہ کرو[a]: اِس لیئے کہ
میں خداوند تمهارا خدا هوں.
۲ تم میرے سبتوں کي محافظت کرو،
اور میرے مقدِس کي تعظیم[b]: میں
خداوند هوں.
۳ اگر تم میري شریعتوں پر چلوگے، اور
میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُن پر
عمل کروگے[c]؛ ۴ تو میں تمهارے لیئے
وقت پر مینهہ برساؤنگا[d]، اور زمین اپني
بڑھتي تم کو دیگي، اور میدان کے درخت
اپنے پھل دینگے[e]: ۵ یهاں تک کہ داؤنے کا
وقت انگور توڑنے کے وقت تک، اور انگور توڑنے
کا وقت بونے کے وقت تک پهنچیگا[f]؛ اور
تم پیٹ بھرکے کھانا کھاؤگے[g]، اور تم آرام سے
اپنے ملک میں رهوگے[h]. ۶ اور میں زمین
میں سلامتي بخشونگا[i]؛ اور تم سوؤگے،
اور تم کو کوئي نہ ڈرائیگا[k]: اور میں سب
درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا[l]،
اور تمهاري زمین پر هرگز تلوار نہ چلیگي[m].
۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے، اور
وے تمهارے آگے تلوار سے گر جاینگے. ۸ اور
تمهارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے، اور
تمهارے سو، دس هزار کا پیچھا کرینگے[n]: اور
تمهارے دشمن تلوار سے تمهارے آگے گر جاینگے.
۹ میں تمهاري طرف توجہ کرونگا[o]، اور
تمهیں برومند کرونگا؛ اور میں تم کو بڑھاؤنگا،
اور اپنا عهد تم سے قائم کرونگا[p]. ۱۰ اور
پرانا ذخیرہ کھاؤگے[q]، اور اگلا ذخیرہ، نئے
کے هونے کے سبب، نکال باهر کروگے. ۱۱ اور
میں اپنا مسکن تم میں قائم رکھونگا[r]؛ اور
میري روح تم سے نفرت نہ کریگي[s]، ۱۲ اور
میں تمهارے درمیان سیر کرونگا[t]، اور
تمهارا خدا هونگا، اور تم میري قوم هوگے[u].
۱۳ میں خداوند تمهارا خدا هوں، جو
تم کو زمین مصر سے نکال لایا[w]، کہ تم اُن
کے غلام نہ هو: اور میں نے تمهاري گردنوں
کے جوؤں کو توڑا[x]، اور تمهیں سیدھا چلایا.
۱۴ پر اگر تم میرے سننیوالے نہ هو، اور
اُن سب حکموں پر عمل نہ کرو[y]: ۱۵ اور
میري سنتوں کو حقیر جانو[z]، یا تمهارے
دل میري عدالتوں کو ناپسند کریں، ایسا
کہ تم میرے حکموں پر عمل نہ کرو، اور
مجھہ سے عهدشکني کرو: ۱۶ تو میں
بھي تم سے ویساهي کرونگا، اور خوف[a]، اور
سل[b]، اور تپ سوزاں کو تمهارے اُوپر
غالب کراؤنگا، جس سے تمهاري آنکھیں
پھوٹیں[c]، اور دل دکھیں؛ اور تم اپنے بیج
بیفایدہ بوؤگے، اِس لیئے کہ تمهارے دشمن
اُسے کھاینگے[d]. ۱۷ اور میرا چهرہ تمهارے
برخلاف هوگا[e]، اور تم اپنے دشمنوں کے
سامهنے قتل کیئے جاؤگے[f]: وے جو تمهارا
کینہ رکھتے هیں، تم پر حکومت کرینگے[g]،
اور تم، بغیر اُس کے کہ تمهیں کوئي رگیدے،
بھاگتے جاؤگے[h]. ۱۸ اور اگر تم، باوجود
اُن سب حادثوں کے، میري فرمانبرداري
نہ کروگے، تو میں تمهارے گناهوں کے باعث
تم پر اپني سزا کو سات مرتبہ[i] زیادہ کرونگا.
۱۹ اور تمهیں جو گھمنڈ اپنے زور کا هے،
سو میں اُسے توڑونگا[k]؛ اور تمهارا آسمان
لوها سا، اور تمهاري زمین پیتل سي کر
دونگا[l]: ۲۰ اور تمهاري قووت بیفایدہ

[b] ۴۱ آیت
خر ۲۱: ۲، ۳
[c] ۴۲ آیت
[a] خر ۲۰: ۴، ۵
اِسة ۵: ۸
اور ۱۶: ۲۲
اور ۲۷: ۱۵
زبور ۱۷: ۷
[b] احبہ ۱۹: ۳۰
[c] اِسة ۱۱: ۱۳، ۱۴، ۱۵
اور ۲۸: ۱، ۱۴
[d] یسع ۳۰: ۲۳
حزق ۳۴: ۲۶
یوایل ۲: ۲۳، ۲۴
زبور ۶۷: ۶
اور ۸۵: ۱۲
حزق ۳۴: ۲۷
اور ۳۶: ۳۰
ذکر ۸: ۱۲
[f] عمو ۹: ۱۳
[g] احبہ ۲۵: ۱۹
اِسة ۱۱: ۱۵
یوایل ۲: ۱۹، ۲۶
[h] احبہ ۲۵: ۱۸
ایوب ۱۱: ۱۸
حزق ۳۴: ۲۵، ۲۷، ۲۸
[i] ۱ توا ۲۲: ۹
زبور ۲۹: ۱۱
اور ۱۴۷: ۱۴
یسع ۴۵: ۷
حجي ۲: ۹
[k] ایوب ۱۱: ۱۹
زبور ۳: ۵
اور ۴: ۸
یسع ۳۵: ۹
یرم ۳۰: ۱۰
حزق ۳۴: ۲۵
هوس ۲: ۱۸
صفن ۳: ۱۳
[l] ۲ سلا ۱۷: ۲۵
حزق ۵: ۱۷
اور ۱۴: ۱۵
[m] حزق ۱۴: ۱۷
[n] اِسة ۳۲: ۳۰
یشو ۲۳: ۱۰

[o] خر ۲: ۲۵
۲ سلا ۱۳: ۲۳
[p] پید ۱۷: ۶، ۷
نحم ۹: ۲۳
زبور ۱۰۷: ۳۸
[q] احبہ ۲۵: ۲۲
[r] خر ۲۵: ۸
اور ۲۹: ۴۵
یشو ۲۲: ۱۹
زبور ۷۶: ۲
حزق ۳۷: ۲۶، ۲۷، ۲۸
مکاش ۲۱: ۳
[s] احبہ ۲۰: ۲۳
اِسة ۳۲: ۱۹
[t] ۲ قرن ۶: ۱۶
[u] خر ۶: ۷
یرم ۷: ۲۳
اور ۱۱: ۴
اور ۳۰: ۲۲
حزق ۱۱: ۲۰
اور ۳۶: ۲۸
[w] احبہ ۲۵: ۳۸، ۴۲، ۵۵
[x] یرم ۲: ۲۰
حزق ۳۴: ۲۷
[y] اِسة ۲۸: ۱۵
نوحہ ۲: ۱۷
ملا ۲: ۲
[z] ۴۳ آیت
۲ سلا ۱۷: ۱۵
[a] اِسة ۲۸: ۶۵، ۶۶، ۶۷
اور ۳۲: ۲۵
یرم ۱۵: ۸
[b] اِسة ۲۸: ۲۲
[c] ۱ سمو ۲: ۳۳
[d] اِسة ۲۸: ۳۳، ۵۱
ایوب ۳۱: ۸
یرم ۵: ۱۷
اور ۱۲: ۱۳
میکہ ۶: ۱۵
[e] احبہ ۱۷: ۱۰
[f] اِسة ۲۸: ۲۵
قاض ۲: ۱۴
یرم ۱۹: ۷
[g] زبور ۱۰۶: ۴۱
[h] ۳۶ آیت
زبور ۵۳: ۵
امثہ ۲۸: ۱
[i] ۱ سمو ۲: ۵
زبور ۱۱۹: ۱۶۴
امثہ ۲۴: ۱۶
[k] یسع ۲۵: ۱۱
اور ۲۶: ۵
حزق ۷: ۲۴
اور ۳۰: ۶
[l] اِسة ۲۸: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خرچ ہوگی، کیونکہ تمھاری زمین اپنا
حاصل نہ بخشیگی، اور نہ زمین کے
درخت اپنے پھل دینگے۔
۲۱ اور اگر تم اُس پر بھی میری
مخالفت کروگے، اور میرا کہا نہ مانوگے،
تو میں تمھارے گناہوں کے موافق تمھارے
اوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا۔
۲۲ اور میں جنگل کے درندے [illegible]
میں بھیجونگا، اور وے تمھیں [illegible]
کرینگے، اور تمھارے چارپایوں کو نیست
کرینگے، اور تمھیں تم کو [illegible]
تمھارے رستے سونے پڑے رہینگے۔ ۲۳ اور
اگر تم ان چیزوں سے نہ سدھروگے میری
طرف پھروگے، بلکہ میری مخالفت پر
چلوگے؛ ۲۴ تو میں بھی تمھاری
مخالفت پر چلونگا، اور میں تمھارے
گناہوں کے لیے تمھیں اور سات بار
ماروںگا۔ ۲۵ اور تم پر ایک تلوار لاؤںگا جو
میرے عہد کے جھگڑے کا بدلا لینے والی
ہوگی، اور جب تم اپنے
شہروں میں جمع ہوگے تب میں وبا
بھیجونگا، اور تم دشمن کے [illegible]
میں سونپے جاؤگے۔ ۲۶ اور جب میں
تمھاری [illegible]
[illegible]

تم سے نفرت کریگی۔ ۳۱ اور میں تمھارے شہروں
کو ویران کرونگا، اور تمھارے مقدسوں کو
اجاڑ دونگا، اور میں تمھارے خوشبوؤں
کی بو نہ سونگھونگا۔ [illegible]
تمھاری زمین کو [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اُنھوں نے میري عدول‌حکمي کي، اور
میري مرضي کے خلاف چال چلے، اِس
سب کا اِقرار کریں[r]؛ ۴۱ اور کہ میں
بھي چلنے میں اُن کا مخالف ہوا، اور
اُن کو اُن کے دشمنوں کي سرزمین میں
لایا؛ اگر اُس وقت اُن کے دل، جو نامختون
ہیں[s]، پشیمان ہوویں[t]، اور وے آپ کو
اپني بدکاري کي سزا کے لایق سمجھیں:
۴۲ تب میں اپنا عہد یعقوب کے ساتھ
یاد کرونگا، اور اپنا عہد اِضحاق کے ساتھ
بھي، اور اپنا عہد ابرہام کے ساتھ بھي یاد
کرونگا[u]؛ اور اُس سرزمین کو یاد کرونگا[x].
۴۳ وھي زمین اُن سے چھوٹري جاویگي[y]،
اور اپني ویراني کے دنوں میں، جو اُن کي
غیرحاضري سے ہیں، اپنے سبتوں کو پاویگي؛
اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے
لایق جانینگے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے میرے
حکموں کو ذلیل جانا[z]، اور اِس لیئے کہ
اُن کے دلوں نے میري شریعتوں سے نفرت
کیائي. ۴۴ لیکن باوجود اُس سب
کے، جب کہ وے اپنے دشمنوں کي زمین
پر ہونگے، میں اُنھیں ترک نہ کرونگا، اور
نہ میں اُن سے نفرت کرونگا، کہ اُنھیں بالکل
فنا کردوں، اور اُن سے عہدشکني کروں[a]: کہ
میں خداوند اُن کا خدا ہوں. ۴۵ میں
اُن کي خاطر اُن کے باپ دادوں کے عہد
کو[b]، جنھیں میں، غیرقوموں کي آنکھوں
کے سامھنے[c]، زمین مصر سے نکال لیا[d]، تاکہ
میں اُن کا خدا ہوؤں، یاد کرونگا: میں
خداوند ہوں. ۴۶ یے وے شریعتیں، اور
احکام، اور قوانین ہیں[e]، جو خداوند نے
کوہ سینا پر[f] اپنے اور بني اِسرائیل کے
درمیان موسیٰ کے وسیلے مقرر فرمائے.

[r] گنـ ۵ : ۷ ۱ سلا ۸ : ۳۳، ۳۵، ۴۷ نحمـ ۹ : ۲ اشـ ۲۸ : ۱۳ دان ۹ : ۳، ۴ لوقا ۱۵ : ۱۸ ۱ یوحـ ۱ : ۹
[s] دیکھو یرمـ ۶ : ۱۰ اور ۹ : ۲۵، ۲۶ حزق ۴۴ : ۷ اعمـ ۷ : ۵۱ رومـ ۲ : ۲۹ قلسـ ۲ : ۱۱
[t] ۱ سلا ۲۱ : ۲۹ ۲ توا ۱۲ : ۶، ۷، ۱۲ اور ۳۲ : ۲۶ اور ۳۳ : ۱۲، ۱۳
[u] خر ۲ : ۲۴ اور ۶ : ۵ زبور ۱۰۶ : ۴۵ حزق ۱۶ : ۶۰
[x] زبور ۱۳۶ : ۲۳
[y] ۳۴، ۳۵ آیتیں
[z] ۱۵ آیت
[a] اشـ ۴ : ۲۱ ۲ سلا ۱۳ : ۲۳ رومـ ۱۱ : ۲ رومـ ۱۱ : ۲۸
[d] زبور ۹۸ : ۲ حزق ۲۰ : ۹، ۱۴، ۲۲
[e] احبـ ۲۲ : ۳۳ اور ۲۵ : ۳۸
[f] احبـ ۲۷ : ۳۴ اِسـ ۶ : ۱ اور ۱۲ : ۱ اور ۳۳ : ۴ یوحـ ۱ : ۱۷ احبـ ۲۵ : ۱

۲۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ جو اپنے کو منت مانکے خداوند کا نامزد
کرے، سو خداوند ہي کا ٹھہرنگا. ۲ ایسے کي قیمت کا حساب.
۹ چارپائے کي بابت، جو بہ طورِ منت گذرانا جاوے. ۱۴ حویلي
کي بابت منت. ۱۶ کہیت کي، اور اُس کے چھڑانیے کا طور.
۲۸ بابت اُس چیز کي جو حرم ہو، کہ چھڑائي نہ جاوے.
۳۲ دہیکي کے نہ بدلنے کي بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو فرما، اور
اُنھیں کہہ، کہ اگر کوئي اِنسان منت
مانکے کسي کو خداوند کے لیئے مخصوص
کرے[a]، تو تیرے قیمت ٹھہرانے کے موافق
اُن کي جانیں خداوند کے لیئے ہونگي.
۳ پس مرد کي تیري ٹھہرائي ہوئي
قیمت، بیس برس کي عمروالے سے لیکے
ساٹھہ برسوالے تک، وہ قیمت جو تجھ
سے اندازکي جاوے، سو پچاس مثقال،
مقدس کے مثقال کے موافق، ہووے[b].
۴ اور اگر وہ عورت ہو، تو تیس مثقال
تیري ٹھہرائي ہوئي قیمت ہو. ۵ اور
اگر اُس کي عمر پانچ برس سے بیس
برس تک کي ہو، تو اُس کي تیري
ٹھہرائي ہوئي قیمت بیس مثقال ہووے،
اگر مرد ہو؛ اور اگر عورت ہو، تو دس
مثقال. ۶ پر اگر اُس کي عمر ایک
مہینے سے لیکے پانچ برس تک کي ہووے،
تو اُس کي قیمت تیرے ٹھہرانے سے
پانچ مثقال روپا ہووے، اگر مرد ہو؛ اور
اگر عورت ہو، تو تین مثقال. ۷ اور
اگر وہ ساٹھہ برس کا، یا ساٹھہ سے اُوپر ہو،
تو پندرہ مثقال اُس کي تیري ٹھہرائي
قیمت ہوگي، اگر مرد ہو؛ اور اگر عورت
ہو، تو دس مثقال. ۸ پر اگر تیرے انداز
کي بہ نسبت اُس کا مقدور کم ہو، تو
کاہن کے حضور حاضر کیا جاوے، اور کاہن
اُس کي قیمت ٹھہراوے؛ کاہن اُس
شخص کي قیمت، جس نے منت
ماني ہي، اُسکے مقدور کے موافق ٹھہراوے.
۹ اور اگر وہ جانور ہو، جیسا کہ لوگ
خداوند کي قرباني گذرانتے ہیں، تو سب
کچھہ، جو اُن میں سے خداوند کے لیئے
نذر گذرانے، مقدس ہوگا. ۱۰ لازم ہي
کہ وہ اُسے نہ بدلے؛ اچھے کے بدلے برا،
اور برے کے بدلے اچھا، نہ دیوے: اور اگر
وہ کسي حالت میں چوپایہ کے بدلے
دوسرا چوپایہ دے، تو وہ، اور اُس کا بدلا
دونوں مقدس ہوویں. ۱۱ اور اگر وہ
ناپاک چوپایہ ہو، کہ ویسا خداوند کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] گنـ ۶ : ۲ دیکھو قضا ۱۱ : ۳۰، ۳۱، ۳۹ ۱ سمـ ۱ : ۱۱، ۲۸
[b] خر ۳۰ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قربانی نہیں گذرانتے، تو چاہیئے کہ وہ
کاہن کے حضور کہڑا کیا جاوے۔ ۱۲ اور
کاہن اُس کی قیمت ٹہہراوے، خواہ وہ
اچہا ہو، خواہ برا ہو؛ تیرے، یعنے کاہن
کے قیمت ٹہہرانے کے موافق، قیمت
ٹہہریگی۔ ۱۳ اور اگر وہ چاہے کہ اُس کا
فدیہ دیکے اُسے چہڑاوے، تو اُس قیمت
کا پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کیا جاوے۔
۱۴ اور اگر کوئی اپنے گہر کو مخصوص
کرے، تاکہ وہ خداوند کے لیئے مقدس ہو،
تو کاہن اُس کی خوبی اور بدی کے
مطابق اُس کی قیمت ٹہہراوے؛ پس
جیسا کاہن اُسے آنکے، سو اُس کے موافق
وہ ٹہہریگا۔ ۱۵ اور اگر وہ، جس نے
گہر کو مقدس کیا، چاہے کہ گہر کا فدیہ
دیکے چہڑاوے، تو تیری ٹہہرائی ہوئی
قیمت کا پانچواں حصہ اُس پر بڑہا
دے، اور گہر اُس کا ہوگا۔ ۱۶ اگر کوئی
شخص اپنی ملکیت میں سے کوئی
کہیت خداوند کے لیئے مقدس کرے،
تو چاہیئے کہ تیرا قیمت کرنا اُس کے
بیج کے موافق ہو؛ اور ہومر جَو کی
بوائی پچاس مثقال چاندی ہو۔ ۱۷ اگر
کوئی یوبل کے سال کی ابتدا میں اپنا
کہیت مقدس ٹہہراوے، تو اُس کی قیمت
جو تو آنکے وہی ٹہہرے۔ ۱۸ پر اگر وہ یوبل
کے بعد زمین مقدس ٹہہراوے، تو کاہن
اُن برسوں کے موافق، جو یوبل کے سال
تک باقی ہیں، روپیوں کا حساب کرے،
اور تیری قیمت سے اُتنا کم کیا جاوے۔
۱۹ اور اگر وہ، جس نے زمین مقدس
ٹہہرائی، چاہے کہ کسی طرح سے اُس کا
فدیہ دے کے چہڑاوے، تو وہ تیری قیمت
کا پانچواں حصہ قیمت پر زیادہ کرے،
تب وہ اُس کی ہو جائیگی۔ ۲۰ اور اگر
وہ اُس زمین کا فدیہ دیکے نہ چہڑاوے،
یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے،
تو وہ پہر کبہی چہڑائی نہ جائیگی۔ ۲۱ بلکہ
وہ زمین، جب یوبل کے سال میں چہوٹے،

تو اُس زمین کے موافق، جو خداوند کے
لیئے حرم ہی، مقدس ہوگی؛ اور وہ کاہن
کی ملکیت ہوگی۔ ۲۲ اور اگر کوئی
زمین، جو کسی نے مول لی ہی، اور اُس
کی موروثی نہیں، خداوند کے لیئے مقدس
ٹہہراوے؛ ۲۳ تو کاہن اُن برسوں کے موافق،
جو یوبل کے سال تک باقی ہیں، تیرے
آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے؛
پہر وہ آدمی آنکی ہوئی قیمت کو اُسی
دن دیوے، کہ وہ خداوند کے لیئے مقدس
ہو۔ ۲۴ اور یوبل کے سال میں
اُس کی ہوگی، جس سے وہ مول لی
تہی؛ اُسی کی جو اُس زمین کا مالک
تہا۔ ۲۵ اور جو قیمت کہ تیرا ٹہہراؤ سب
آنکی ہوئی قیمتیں مقدس کے مثقال کے
حساب سے ہوویں، ایک مثقال بیس
جیرہ کا ہو۔
۲۶ جو جانوروں میں سے فقط وہ جو
پہلوٹہا ہوا ہی، کہ جس سے خداوند کا
ہی، اُسے کوئی مخصوص نہیں کرسکتا
ہی؛ خواہ بیل ہو، خواہ
بہیڑ بکری، وہ تو خداوند ہی کا ہی۔
۲۷ اگر وہ ناپاک جانور کا ہو، تو وہ اپنے
مقرر کیئے موافق اُسے قیمت دے کے چہڑاوے،
اور پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کرے؛ اور
اگر وہ چہڑایا نہ جاوے، تو وہ تیرے
آنکی ہوئی قیمت پر بیچا جاوے۔
۲۸ لیکن کوئی حرم کی ہوئی چیز، جسے
کسی شخص نے خداوند کے لیئے اپنے سب
مال سے حرم کیا ہو، خواہ انسان
ہو، خواہ حیوان، خواہ اُس کی موروثی
کہیت، بیچی نہ جاوے، اور نہ اُس کا فدیہ دیا جاوے؛
کیونکہ ہر ایک حرم کی ہوئی چیز
خداوند کے لیئے نہایت مقدس ہی۔
۲۹ وہ سب حرم، جو آدمیوں میں سے
حرم کیا جاوے، سو اُس کا فدیہ نہ دیا جاوے؛
وہ بیشک مار ڈالا جاوے۔ ۳۰ اور زمین
کی ساری دہیکی، خواہ زمین کے بیج کی،

پیشتر
مسیح
سے
۱۴۹۱

خواہ درختوں کے میووں کی، خداوند
کی ھیs: وہ خداوند کے لیئے مقدس
ھی. ۳۱ اور اگر کوئی چاھے، کہ کسی
طرح سے اپنے دسویں حصّوں کا فدیہ
دیکے چھڑاوے، تو اُس کا پانچواں حصہ
اُس پر بڑھاوےt. ۳۲ پھر گاے بیل، اور
بھیڑ بکری کی دھیکی کی بابت، سب
کچھ جو چرواھے کی لاٹھی کے نیچے گذرتا
ھیu، سو اُس میں سے دسواں حصّہ خداوند
کے لیئے مقدس ھوگا. ۳۳ وہ اُسکو تجویز
نہ کرے، کہ وہ اچھا ھی، یا بُرا، اور نہ
اُسے بدلےx: اور اگر کہیں کوئی اُسے بدلے، تو
وہ اصل اور بدل دونوں کے دونوں مقدس
ھو جاینگے؛ اُس کا فدیہ نہ لیا جاوے.
۳۴ وے احکام، جو خداوند نے بنی اِسرائیل
کے لیئے کوہ سینا پر موسیٰ کو فرمائے، یے ھیںy.

s پید ۲۸ : ۲۲ گنہ ۱۸ : ۲۱، ۲۴
t ۲ توا ۳۱ : ۵، ۶، ۱۲ نحم ۱۳ : ۱۲ ملا ۳ : ۸، ۱۰
t ۱۳ آیت
u دیکھو یرہ ۳۳ : ۱۳ حزق ۲۰ : ۳۷ میکہ ۷ : ۱۴
x ۱۰ آیت
y ۱ حو ۲۶ : ۴۶

موسیٰ کی چوتھی کتاب

مسمیٰ بہ

گنتی

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا موسیٰ کو حکم دیتا، کہ لوگوں کا
شمار کرے. ۵ آبائی خاندانوں کے سردار کون تھے. ۱۷ ایک
ایک فرقے کے لوگوں کا شمار کیا گیا. ۴۷ لاوی شامل نہ ھوئے،
کہ وے خدا کی عبادت کے واسطے مخصوص ھوئے تھے.

پیشتر
مسیح
سے
۱۴۹۰

جب مصر کی زمین سے بنی اِسرائیل
نکلے، تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے
کی پہلی تاریخ سینا کے بیابان کے بیچa،
جماعت کے خیمے میںb، خداوند نے
موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ تو
بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کا،
مطابق اُن کے فرقوں کے اور اُن کے آبائی
خاندانوں کے، اِسم شماری کے ساتھ، ھر
ایک مرد سر بسر گن کے، حساب کرc:
۳ بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے بنی
اِسرائیل میں سے لڑائی کے لیئے نکلتے
تھے، تو اور ھارون اُنہیں اُن کے لشکروں
میں گِن. ۴ اور ھر ایک فرقے سے ایک
ایک آدمی، ھر ایک جو اپنے اپنے آبائی
خاندان کا سردار ھی، تمھارے ساتھ ھو.
۵ اور اُن کے نام، جو تمھارے ساتھ
کھڑے ھوں، یے ھیں: فرقے روبن میں سے،
اِلیصور بن شدیور. ۶ فرقے سمعون میں
سے سلومی‌ایل بن سوریشدی. ۷ فرقے یہوداہ
میں سے نحسون بن عمیناداب. ۸ فرقے
اِشکار سے نتنی‌ایل بن ضغر. ۹ فرقے زبولون
میں سے اِلیاب بن حیلون. ۱۰ بنی
یوسف کے فرقے اِفرایم سے اِلیسمعا بن
عمیہود، اور فرقے منسی سے جملی‌ایل بن
فداھسور. ۱۱ فرقے بنیامین سے ابدان
بن جداعونی. ۱۲ فرقے دان سے اخیعزر
بن عمیشدی. ۱۳ فرقے آشر سے فجعیل
بن عکران. ۱۴ فرقے جد سے اِلیاسف
بن دعوایلd. ۱۵ فرقے نفتالی سے اخیرع
بن عینان. ۱۶ یے جماعت کے بلائے
ھوئے تھے؛ جو اپنے آبائی خاندانوں میں
رئیسe، اور بنی اِسرائیل میں ھزاروں کے
سردارf تھے.
۱۷ سو موسیٰ اور ھارون نے اُن شخصوں
کو، جو نام بہ نام بیان کیئے گئے، ساتھ

a خر ۱۱ : ۱ گنہ ۱۰ : ۱۱، ۱۲
b خر ۲۵ : ۲۲
c خر ۳۰ : ۱۲ اور ۳۸ : ۲۶ گنہ ۲۶ : ۲، ۶۳، ۶۴ ۲ سم ۲۴ : ۲ ۱ توا ۲۱ : ۲
d گنہ ۲ : ۱۴
e گنہ ۷ : ۲ ۱ توا ۲۷ : ۱۶
f خر ۱۸ : ۲۱، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

لیا؛ ۱۸ اور اُنھوں نے دوسرے مہینے
کي پہلي تاریخ ساري جماعت کو جمع
کیا؛ اور اُنھوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان
کے ناموں کے شمار کے موافق جدا جدا،
بیس برس کے سے لیکے اوپر تک، اپنا
نسب‌نامہ بیان کیا۔ ۱۹ موسیٰ نے،
جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا، اُن
کو دشتِ سینا میں گنا۔ ۲۰ سو بني
روبن، وہ جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا،
اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي
خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے
مطابق، سب مرد سر بسر گن کے، بیس
برس کے سے اوپر تک، سب جو لڑائي کے
لیئے نکلتے تھے؛ ۲۱ جو روبن کے
فرقے میں سے گنے گئے چھیالیس ہزار
پانچ سو تھے۔
۲۲ اور بني شمعون، اپنے نسبوں، اور
اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے
موافق، جتنے اُن میں گنے گئے، سو ناموں
کے شمار کے مطابق، اور اُن کے سروں کے
حساب سے سب مرد ایک ایک ہوکے،
بیس برس کے سے اوپر تک، سب جو
لڑائي کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۳ جو
شمعون کے فرقے میں سے گنے گئے، سو
اُنسٹھ ہزار تین سو تھے۔
۲۴ بني جد، اپنے نسبوں، اور اپنے
گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق،
اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد
ایک ایک کرکے، بیس برس کے سے اوپر تک،
سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے؛
۲۵ جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے،
پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے۔
۲۶ اور بني یہوداہ، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں،
اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں
کے شمار کے مطابق، سب مرد ایک ایک
کرکے، بیس برس کے سے اوپر تک، سب
جو جنگ کے لائق تھے؛ ۲۷ جو
یہوداہ کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو
گنے گئے، چوہتر ہزار چھ سو تھے۔

۲۸ اور بني اِشکار، اپنے نسبوں، اور
اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان
کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق،
سب کے سب، بیس برس کے اور اوپر
تک، جتنے جنگ کے لائق تھے؛
۲۹ جو اِشکار کے فرقے کے تھے اُن میں
سے جو گنے گئے، چوّن ہزار چار سو تھے۔
۳۰ اور بني زبولون، اپنے نسبوں، اور اپنے
گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق،
اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے
سب [illegible]
جنگ کے لائق تھے؛ ۳۱ جو
زبولون کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو
گنے گئے، ستاون ہزار چار سو تھے۔
۳۲ بني یوسف [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے
سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے
جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۹ جو دان کے
فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے،
باستھہ ہزار سات سو تھے.
۴۰ اور بني آشر، اپنے نسبوں، اور اپنے
گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق،
اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے
سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے
جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۴۱ جو آشر
کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے،
اِکتالیس ہزار پانچ سو تھے.
۴۲ بني نفتالي، اپنے نسبوں، اور اپنے
گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق،
اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے
سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے
جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۴۳ جو نفتالي کے
فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، ترپن
ہزار چار سو تھے. ۴۴ وے جو گنے گئے تھے،
جنھیں موسیٰ اور ہارون نے بني اِسرایل
کے سرداروں کے ساتھہ، کہ بارہ آدمي تھے،
گنا[g]، یے ہیں ؛ اُن میں سے ایک ایک
اپنے آبائي خاندان میں رئیس تھا.
۴۵ سو وے سب، جو بني اِسرایل میں
سے اپنے آبائي خاندانوں میں بیس برس
سے لیکے اُوپر تک گنے گئے ؛ سب اِسرایل
کے جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے، ۴۶ وے
سب، جو شمار کیئے گئے، چھہ لاکھہ تین
ہزار پانچ سو پچاس تھے[h].
۴۷ لیکن وے جو لاوي تھے، اپنے آبائي
فرقے کے مطابق، اُن کے ساتھہ گنے نہیں گئے[i].
۴۸ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا تھا، کہ ۴۹ تو فقط اُن کو،
جو لاوي کے فرقے میں ہیں، شمار نہ
کیجیو[k]، اور اُنھیں بني اِسرایل کے شمار
میں داخل نہ کرنا ؛ ۵۰ بلکہ تو لاویوں
کو شہادت کے مسکن، اور اُس کے سب
ظروف، اور اُس کے سارے لوازم پر مقرر
کیجیو[l] ؛ وے اُس مسکن اور اُس کے
سب ظروف کو اُٹھایا کریں، اور وے اُس
میں خدمت کریں، اور مسکن کے آس
پاس خیموں میں رہیں[m]. ۵۱ اور
جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو، تو
اُسے لاوي اُتاریں[n] ؛ اور جب مسکن کے
کھڑا کرنے کا وقت ہو، تو لاوي اُسے کھڑا
کریں ؛ اور اجنبیوں میں جو کوئي اُس
کے نزدیک آوے[o]، تو جان سے مارا جاوے.
۵۲ اور بني اِسرایل میں سے ہر ایک اپني
اپني خیمہ‌گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں
تلے اپنے اپنے لشکروں میں خیمہ کھڑا کریں[p].
۵۳ لیکن لاوي شہادت کے مسکن کے
گرد خیمے کھڑا کریں[q]، تا کہ بني اِسرایل
کي جماعت پر غضب نازل نہ ہو[r] ؛
اور لاوي شہادت کے مسکن کي محافظت
کریں[s]. ۵۴ سو بني اِسرایل نے اُن سب
حکموں کے مطابق، جو خداوند نے موسیٰ
اور ہارون کو فرمائے تھے، یوں ہي عمل کیا.

۲ باب

خیمہ‌گاہ میں ایک ایک فرقے کا خاص مقام.

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو
خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل
میں سے ہر ایک اپنے جھنڈے تلے[a] اپنے
آبائي خاندان کے نشانوں کے ساتھہ ڈیرا
ڈالیں ؛ جماعت کے خیمے کے مقابل اور
اُس کے گرداگرد وے خیمہ کھڑا کریں. ۳ اور
بني یہوداہ کي خیمہ‌گاہ کے جھنڈے کے
لوگ، پورب کو، سورج کے نکلنے کي
جگھہ کي طرف، اپنا لشکر لیکے خیمہ
کھڑا کریں، اور عمیناداب کا بیٹا نحسون[b]
بني یہوداہ کا سردار ہو. ۴ اور اُس کا
لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھہ
گنے گئے، سب چوہتر ہزار چھہ سو تھے.
۵ اور اُن کے پاس اِشکار کا فرقہ خیمہ
کھڑا کرے، اور ضغر کا بیٹا نتني‌ایل بني
اِشکار کا سردار ہو. ۶ اور اُس کا لشکر،
اور سب جو اُس کے ساتھہ گنے گئے،
چون ہزار چار سو تھے. ۷ پھر زبولون کا
فرقہ، اور ہیلون کا بیٹا اِلیاب بني زبولون کا

[g] گنہ ۲۶ : ۶۴
[h] خر ۳۸ : ۲۶ دیکھو خر ۱۲ : ۳۷ گنہ ۲ : ۳۲ اور ۲۶ : ۵۱
[i] گنہ ۲ : ۳۳ دیکھو ۳ باب اور ۴ باب اور ۲۶ : ۵۷ ۱ توا ۶ باب اور ۲۱ : ۶
[k] گنہ ۲ : ۳۳ اور ۲۶ : ۶۲
[l] خر ۳۸ : ۲۱ گنہ ۳ : ۷، ۸ اور ۴ : ۱۵، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۳
[m] گنہ ۳ : ۲۳، ۲۹، ۳۵، ۳۸
[n] گنہ ۱۰ : ۱۷، ۲۱
[o] گنہ ۳ : ۱۰، ۳۸ اور ۱۸ : ۲۲
[p] گنہ ۲ : ۲، ۳۴
[q] ۵۰ آیت
[r] احبا ۱۰ : ۶ گنہ ۸ : ۱۹ اور ۱۶ : ۴۶ اور ۱۸ : ۵ ا سمو ۶ : ۱۹
[s] گنہ ۳ : ۷، ۸ اور ۸ : ۲۴، ۲۵، ۲۶ اور ۱۸ : ۳، ۴، ۵ اور ۳۱ : ۳۰، ۴۷ ۱ توا ۲۳ : ۳۲ ۲ توا ۱۳ : ۱۱
[a] گنہ ۱ : ۵۲
[b] گنہ ۱۰ : ۱۴ روت ۴ : ۲۰ ۱ توا ۲ : ۱۰ متي ۱ : ۴ لوقا ۳ : ۳۲، ۳۳

پیدایش مسیح سے ۱۴۹۰

سردار ہو۔ ۸ اور اُس کا لشکر اور سب
جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ستاون ہزار
چار سو تھے۔ ۹ سو وے سب، جو
یہوداہ کی خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن
کی فوجوں میں، ایک لاکھ چھیاسی ہزار
چار سو تھے۔ پہلے اُن کا کوچ ہووے۔
۱۰ اور دکھن طرف کو روبن کی خیمہ‌گاہ
کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، ہووے؛
اور شدیور کا بیٹا الیصور بنی روبن کا سردار
ہو۔ ۱۱ اور اُس کا لشکر اور سب جو
اُس کے ساتھ گنے گئے، چھیالیس ہزار
پانچ سو تھے۔ ۱۲ اور اُس کے پاس
بنی شمعون کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے؛ اور
صوریشدی کا بیٹا سلومی ایل بنی شمعون
کا سردار ہو۔ ۱۳ اور اُس کا لشکر اور
سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، انسٹھ
ہزار تین سو تھے۔ ۱۴ پھر جد کا فرقہ؛
اور رعوایل کا بیٹا الیاسف بنی جد کا
سردار ہو۔ ۱۵ اور اُس کا لشکر اور سب
جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتالیس ہزار
چھ سو پچاس تھے۔ ۱۶ سو وے سب،
جو روبن کی خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن
کی فوجوں میں ایک لاکھ [illegible]
سو پچاس تھے۔ دوسرے اُن کا کوچ ہووے۔
۱۷ تب جماعت کا خیمہ [illegible]
کے لشکر کے ساتھ، جو خیمہ‌گاہ کے درمیان
ہے، آگے چلے؛ [illegible]
[illegible]
ترتیب [illegible]
۱۸ [illegible] طرف [illegible]
کا جھنڈا، مطابق [illegible]
اور عمیہود کا بیٹا الیسمع بنی [illegible]
کا سردار ہو۔ ۱۹ اور اُس کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا [illegible]
۲۱ اور اُس کا [illegible]
کے ساتھ گنے گئے، [illegible]

۲۲ پھر بنیمین کا [illegible]
بیٹا ابیدان بنی بنیمین کا سردار ہو۔
۲۳ اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس
کے ساتھ گنے گئے، پینتیس ہزار چار سو
تھے۔ ۲۴ سو وے سب، جو [illegible]
خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن کی فوجوں
میں ایک لاکھ [illegible]
اور وے تیسرے کوچ کریں۔
۲۵ اور [illegible]
کا جھنڈا [illegible]
اور [illegible]
[illegible] سردار ہو۔
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ باب

۱ ہارون کے بیٹے۔ ۵ اِس بیان میں، کہ لاویوں کو حکم ہوتا، کہ خیمے کے کام میں کاہنوں کی خدمت کریں۔ ۱۱ یہہ پلوٹھوں کی خدمت کے عوض میں ہیں۔ ۱۴ لاویوں کا شمار ہوتا، اُن کے گھرانوں کے حساب سے۔ ۲۱ جیرسونیوں کے گھرانے، اُن کا شمار اور اُن کی خاص خدمت۔ ۲۷ ایضاً قہاتیوں کی۔ ۳۳ ایضاً مراریوں کی۔ ۳۸ خیمہ گاہ میں موسی اور ہارون کی خاص جگہ اور مخصوص کام۔ ۴۰ اِس بیان میں، کہ لاویوں سے پلوٹھے چھڑائے جائیں۔ ۴۴ جو زیادہ ہوئے، اُن کے لئے فدیہ دیا جانا۔

یہی ہارون اور موسیٰ کا نسلنامہ تھا،
جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ
سے باتیں کیں۔ ۲ اور ہارون کے بیٹوں
کے نام یے ہیں؛ ندب، جو پلوٹھا تھا[a]،
اور ابیہو، اور الیعزر، اور اِتمر۔ ۳ یہی
نام ہیں اُن بني ہارون کے، جو کہانت
کے لیئے ممسوح ہوئے[b]، اور جنہیں اُس نے
کہانت کی خدمت کے لیئے مخصوص
کیا۔ ۴ اور ندب اور ابیہو جب اُنہوں نے
دشت سینا میں خداوند کے آگے دوسري
طرح کی آگ گذراني، تب خداوند
کے حضور مر گئے[c]، اور وے بے اولاد تھے؛ اور
الیعزر اور اِتمر اپنے باپ ہارون کے حضور
کہانت کی خدمت رکہتے تھے۔
۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۶ لاوي کے فرقے کو پاس بلا،
اور اُن کو ہارون کاہن کے آگے حاضر کر،
تاکہ وے اُس کی خدمت کریں[d]، ۷ اور
وے اُس کی امانت، اور ساری جماعت
کی امانت کی، جماعت کے خیمے کے
آگے حفاظت کریں، تاکہ مسکن کی
عبادت پوري کریں[e]۔ ۸ اور وے جماعت
کے خیمے کے سب ظروف، اور بني
اِسرائیل کی ساري امانت کی حفاظت
کریں، تاکہ مسکن کی عبادت پوري کریں۔
۹ اور تو لاویوں کے تئیں ہارون اور اُس
کے بیٹوں کو سونپ دے؛ بني اِسرائیل
میں سے یے سب کے سب اُس کو
سونپے گئے ہیں[f]۔ ۱۰ اور ہارون اور
اُس کے بیٹوں کو مقرر کر، تاکہ وے کہانت
کی خدمت میں[g] مشغول رہیں؛ اور

[a] خر ۶ : ۲۳ [b] خر ۲۸ : ۴۱ احبا ۸ باب || عبراني میں، اُنکے ہاتھ بھر دیا۔ ۱۴۹۰ [c] احبا ۱۰ : ۱ گن ۲۶ : ۶۱ ۱ توا ۲۴ : ۲ [d] گن ۸ : ۶ اور ۱۸ : ۲ [e] دیکھو گن ۱ : ۵۰ اور ۸ : ۱۱، ۱۵، ۲۴، ۲۶ [f] گن ۸ : ۱۶ اور ۱۸ : ۶ [g] گن ۱۸ : ۷

اگر کوئي اجنبي نزدیک آوے[h]، تو مار ڈالا
جاوے۔ ۱۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو
خطاب کرکے فرمایا: کہ ۱۲ دیکھو، میں
نے بني اِسرائیل میں سے اُن سب
پلوٹھوں کے بدلے[i]، جو بني اِسرائیل میں
رحم کے پہلے کہولنیوالے ہیں، لاویوں کو
لیا: سو لاوي میرے لیئے ہونگے۔ ۱۳ کیونکہ
سارے پلوٹھے میرے ہیں[k]؛ کہ جس
دن میں نے زمین مصر میں سارے
پلوٹھے مارے، تو میں نے بني اِسرائیل
کے سب پلوٹھے، کیا اِنسان کے، کیا حیوان
کے، اپنے لیئے مقدس کیئے[l]: وے میرے
ہونگے: میں خداوند ہوں۔
۱۴ پھر خداوند نے دشت سینا میں
موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۵ بني
لاوي کو اُن کے آبائي خاندان اور اُن کے
گھرانوں کے مطابق شمار کر: ہر ایک نرینہ
فرزند ایک مہینے کے بچے سے لیکے اوپر
تک شمار کر[m]۔ ۱۶ چنانچہ موسیٰ نے،
جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تہا، اُنہیں گنا۔
۱۷ سو لاوي کے بیٹوں کے نام یے ہیں[n]؛
جیرسون، اور قہات، اور مراري۔ ۱۸ جیرسون
کے بیٹوں کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق،
یے ہیں؛ لبني، اور سمعي[o]۔ ۱۹ اور
قہات کے بیٹے، اپنے گھرانوں کے مطابق،
عمرام، اور اِظہار، اور حبرون، اور عزيایل
ہیں[p]۔ ۲۰ اور بني مراري، اپنے گھرانوں
کے مطابق، محلي، اور موسي ہیں[q]: سو
بني لاوي کے گھرانے، اُن کے آبائي خاندانوں
کے موافق، یے ہیں۔ ۲۱ اور جیرسون کے
گھرانے: لبني کا گھرانا اور سمعي کا گھرانا:
یے جیرسونیوں کے گھرانے ہیں۔ ۲۲ چنانچہ
سارے مردوں کے شمار کے موافق، جو اُنسے گنے
گئے، ایک مہینے سے لیکے اُوپر تک، سب جو
کہ شمار کیئے گئے سات ہزار پانچ سو تھے۔
۲۳ جیرسون کے گھرانے مسکن کے پچھواڑے
پچھم طرف کو اپني خیمہ گاہ کریں[r]۔ ۲۴ اور
لایل کا بیٹا لیاسف جیرسونیوں کے آبائي
خاندان کا سردار ہو۔ ۲۵ اور جماعت کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[h] ۳۸ آیت گن ۱ : ۵۱ اور ۱۶ : ۴۰ [i] ۴۱ آیت گن ۸ : ۱۶ اور ۱۸ : ۶ [k] خر ۱۳ : ۲ احبا ۲۷ : ۲۶ گن ۸ : ۱۶ لوقا ۲ : ۲۳ [l] خر ۱۳ : ۱۲، ۱۵ گن ۸ : ۱۷ [m] ۳۹ آیت گن ۲۶ : ۶۲ [n] پید ۴۶ : ۱۱ خر ۶ : ۱۶ گن ۲۶ : ۵۷ ۱ توا ۶ : ۱، ۱۶ اور ۲۳ : ۶ [o] خر ۶ : ۱۷ [p] خر ۶ : ۱۸ [q] خر ۶ : ۱۹ [r] گن ۱ : ۵۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خیمے سے بنی جرسون مسکن، اور خیمے،
اور اُس کے پردے، اور جماعت کے خیمے
کے دروازے کے پردے کی محافظت کریں،
۲۶ اور صحن کے پردوں کی، اور صحن کے
دروازے کے پردے کی، جو مسکن اور مذبح
کے گرد ہی، اور اُس کی رسّیوں کی، اُس
کی سب خدمت کے لیئے۔
۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا، اور
اِظہاریوں کا گھرانا، اور حبرونیوں کا گھرانا، اور
عزی‌ایلیوں کا گھرانا تھا: یہہ سب قہاتیوں
کے گھرانے ہیں۔ ۲۸ اُن کے سارے مرد
اپنے شمار کے موافق ایک مہینیوالے سے
لیکے اُوپر تک، سب آٹھ ہزار چھ سو تھے:
مقدس کی نگہبانی اُن کے ذمہ تھی۔
۲۹ بنی قہات مسکن کی دکھن طرف
خیمہ کھڑا کریں۔ ۳۰ اور عزی‌ایل کا
بیٹا اِلی‌صفن بنی قہات کے سارے گھرانوں
کا سردار ہو۔ ۳۱ اور صندوق، اور میز،
اور شمعدان، اور مذبح، اور مقدس کے
ظروف جو اُن کی خدمت میں تھے،
اور پردے، اور اُن کی سب طرح کی
خدمت کے سرانجام اُن کے ذمہ ہوں۔
۳۲ اور ہارون کاہن کا بیٹا اِلیعزر لاویوں کے
سرداروں کا سردار، اور مقدس کے محافظوں
کا نگہبان ہو۔
۳۳ مراری سے محلیوں کا گھرانا، اور
موسیوں کا گھرانا تھا: یہی مراریوں کے گھرانے
ہیں۔ ۳۴ اُن میں سے، جو گنے گئے، اُن
کے سارے مرد، اُنکے شمار کے موافق، ایک
مہینیوالے سے لیکے اُوپر تک، سب چھ
ہزار دو سو تھے۔ ۳۵ اور ابی‌خیل کا
بیٹا صوری‌ایل مراریوں کے گھرانوں کے
آبائی خاندان کا سردار ہو: اور یے مسکن
کی اُتّر طرف خیمہ کھڑا کریں۔ ۳۶ اور
مسکن کے تختوں، اور اُس کے بینڈوں، اور
اُس کے ستونوں، اور اُس کے پایوں، اور
اُس کے سب ظروف، اور اُس کی
خدمت کے سب اوزار کی محافظت بنی
مراری کے ذمہ ہی، ۳۷ اور صحن کے

ستونوں کی، جو گرداگرد اُس کے ہیں،
اور اُن کے پایوں، اور اُن کی میخوں، اور
اُن کی رسّیوں کی۔
۳۸ اور خیمہ کھڑا کرنیوالے مسکن کے
سامہنے پورب طرف، جدھر سے سورج نکلتا
ہی، جماعت کے خیمے کے آگے، موسیٰ اور
ہارون، اور اُس کے بیٹے ہیں، جو مقدس
کی محافظت بنی اسرائیل کی حفاظت
کے لیئے کرتے ہیں، اور جو اجنبی اُس سے
نزدیک ہووے، مارا جاوے۔ ۳۹ جتنے
سب لاوی جو گنے گئے، جنہیں موسیٰ اور
ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے
گھرانوں میں شمار کیا، سب مرد، ایک
مہینے کے سے لیکے اوپر تک، بائیس
ہزار تھے۔
۴۰ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے بیٹوں کو دے۔ ۴۹ سو موسیٰ نے اُن
کے فدیہ کا روپا جو زیادہ تھے اُن کے ہاتھ
سے لیا، اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے
دیا گیا۔ ۵۰ بني اِسرائیل کے پلوٹھے
بیٹوں کے ہاتھ سے ایک ہزار تین سو
پینسٹھ مثقال کا[x]، مقدس کے مثقال سے،
روپا لیا۔ ۵۱ اور موسیٰ نے وہ روپا، اُن
سب کے فدیہ میں، خداوند کے حکم کے
مطابق، ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دیا[y]۔

۴ باب

اُس باب میں، کہ ۱ لاوي کس عمر میں عہدہ پاویں اور کب تک اُسے بجا لاتے رہیں۔ ۴ بني قہات کی خدمت، جب کہ کوچ خیمہ و اُٹھاویں۔ ۱۶ اِلیعزر کا خاص کام۔ ۱۷ قہاتیوں کا خاص کام۔ ۲۱ بوجھ اُٹھانے کی خدمت جو جیرسونیوں سے ہو۔ ۲۹ ایضاً مراریوں سے۔ ۳۴ قہاتیوں کا شمار۔ ۳۸ ایضاً جیرسونیوں کا۔ ۴۲ ایضاً مراریوں کا۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو
خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ سب بني
قہات کو لاویوں میں سے، اُن کے گھرانوں،
اور اُن کے آبائي خاندان کے موافق شمار
کرو، ۳ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے
اُوپر، اُس تک، جو پچاس برس کا ہی[a]،
ہر ایک جو مجمع میں شامل ہوتا کہ
جماعت کے خیمے میں خدمت کرے۔
۴ جماعت کے خیمے میں، اور اُن
چیزوں میں، جو نہایت مقدس ہیں[b]،
بني قہات کي خدمت یہہ ہو[c]: کہ
۵ جب خیمے کا کوچ ہو، تو ہارون
اور اُس کے بیٹے آویں، اور اُس پردے
کو، جو اوت کے طور پر ہی، اُتاریں[d]،
اور اُس سے عہدنامے کے صندوق کو
چھپاویں[e]۔ ۶ اور اُس پر تخس کي
کھالوں کا غلاف ڈالیں، اور اُس کے اُوپر
آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُس
میں چوبیں ڈالیں[f]۔ ۷ اور نذر کي
روٹي کي میز پر[g] آسماني رنگ کا کپڑا
بچھاکے، برتن، اور چمچے، اور تھالیاں، اور
بڑے بڑے پیالے تپاون کے لیئے، اُس پر
رکھیں؛ اور ہمیشہ کي روٹي اُس پر
ہووے۔ ۸ اور اُن پر قرمزي رنگ کا کپڑا

[x] ۳: ۴۶، ۴۷ آیتیں
[y] ۴۰ آیت
[a] دیکھو گن ۸: ۲۴؛ ۱ توا ۲۳: ۳، ۲۴، ۲۷
[b] ۱۹ آیت
[c] ۱۵ آیت
[d] خر ۲۶: ۳۱
[e] خر ۲۵: ۱۰، ۱٦
[f] خر ۲۵: ۱۳
[g] خر ۲۵: ۲۳، ۲۹، ۳۰؛ احبا ۲۴: ٦، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

بچھاویں، اور اُسے تخس کي کھالوں کے
غلاف سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں
اُس میں ڈالیں۔ ۹ پھر آسماني رنگ
کا کپڑا لیکے شمعدان[h] اور اُس کے چراغوں[i]،
اور اُس کے گُلگیروں، اور اُس کي لگنوں،
اور اُس کے سب تیل کے ظروف پر،
جن سے خدمت کي جاتي ہی، ڈھانپیں،
۱۰ اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف
کو تخس کي کھالوں کے غلاف میں رکھیں،
اور اُس کو ایک چوب پر رکھیں۔ ۱۱ اور
سونے کے مذبح پر[k] آسماني رنگ کا کپڑا
بچھاویں، اور اُسے تخس کي کھالوں کے
غلاف سے ڈھانپیں، اور اُس کي
چوبیں اُس میں ڈالیں؛ ۱۲ اور سارے
برتنوں کو، جو مقدس کي خدمت میں
آتے ہیں، لیکے، آسماني رنگ کے کپڑے
میں لپیٹیں، اور اُنہیں تخس کي کھالوں
کے غلاف سے ڈھانپیں، اور ایک چوب پر
رکھیں۔ ۱۳ اور مذبح میں سے راکھ نکال
پھینکیں، اور کپڑا ارغواني رنگ کا اُس
پر بچھاویں؛ ۱۴ اور سارے برتن، جو
اُس کي خدمت کے لیئے درکار ہیں،
جیسے انگیٹھیاں، اور سیخیں، اور پھاوڑیاں،
اور پیالے، غرض مذبح کے سارے برتن اُس
پر رکھیں؛ اور اُس پر تخس کي کھالوں
کا غلاف بچھاویں، اور اُس کي چوبیں
اُس میں ڈالیں۔ ۱۵ اور جب ہارون
اور اُس کے بیٹے مقدس کو اور مقدس
کے سب اسباب کو ڈھانپ چُکیں،
تب خیمہ‌گاہ کے کوچ کے وقت بني
قہات اُس کے اُٹھانے کے لیئے آویں[l]؛
لیکن وے مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں،
تاکہ مر نہ جاویں[m]۔ جماعت کے خیمے
میں یے چیزیں بني قہات کے اُٹھانے
کي ہیں[n]۔
۱٦ اور چراغوں کا تیل[o]، اور خوشبو
مصالح کے بخور[p]، اور دائمي نذر کي
قرباني کي[q]، اور ملنے کے تیل[r]، اور تمام

[h] خر ۲۵: ۳۱
[i] خر ۲۵: ۳۷، ۳۸
[k] خر ۳۰: ۱، ۳
[l] گن ۷: ۹؛ اور ۱۰: ۲۱؛ اِستـ ۳۱: ۹؛ ۲ سمو ٦: ۱۳؛ ۱ توا ۱۵: ۲، ۱۵
[m] ۲ سمو ٦: ٦، ۷؛ ۱ توا ۱۳: ۹، ۱۰
[n] گن ۳: ۳۱
[o] خر ۲۵: ٦؛ احبا ۲۴: ۲
[p] خر ۳۰: ۳۴
[q] خر ۲۹: ۴۰
[r] خر ۳۰: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مسکن کي، اور اُس سب کي جو اُس
میں هی، اور اُس کے ظروف کي نگهباني،
هارون کاهن کے بیٹے اِلي‌عزر کا عهده هی۔
۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو
خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۸ تم لاویوں
میں سے بني قهات کے فرقے کو کاٹ نہ
ڈالیو؛ ۱۹ بلکہ اُن سے ایسا کرو، کہ وے
جیویں، اور پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے
سے مر نہ جاویں؛ هارون اور اُسکے بیٹے ٭ ۳ آیت
داخل هوویں، کہ اُن میں سے هر ایک کو
اُسکي خدمت پر اور اُسکا بوجھ اُٹھانے پر
مقرر کریں۔ ۲۰ لیکن جب کہ مقدس
چیزیں ڈهانپي جاویں، تو وے اُنهیں دیکھنے
کو اندر نہ آویں، تا کہ مر نہ جاویں۔ ا دیکھو خر ۱۹: ۲۱ ، اسم ۶: ۱۹
۲۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۲۲ بني جیرسون کو
بھي، اُن کے آبائي خاندانوں اور اُن کے
گھرانوں کے موافق گن؛ ۲۳ تیس برس کے
سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس کے
تک، اُن سب کو جو مجمع میں
خدمت کے لیئے شامل هوویں، تا کہ
جماعت کے خیمے کا کام کریں، شمار کیجیو۔ ٭ ۳ آیت
۲۴ بني جیرسون کے گھرانوں کا
خدمت کرنے، اور بوجھ اُٹھانے میں یہ
هی: کہ ۲۵ وے مسکن کے پردے، اور
جماعت کا خیمہ، اُس کا غلاف،
اور تخس کي کھالوں کا غلاف جو اُس
پر هی، اور جماعت کے خیمے کے دروازے
کا پرده اُٹھاویں، ۲۶ اور صحن کے پردے،
اور صحن کے دروازے کا پرده، جو مسکن
اور مذبح کے گرداگرد هی، اور اُن کي
رسیاں، اور سارے ظروف جو اُن کي
خدمت کے واسطے هیں؛ اور سب کچھ
جو اُن کے واسطے درکار هیں، کریں۔ د گ ۳: ۲۵ ، ۲۶
۲۷ بني جیرسون کي ساري خدمتیں
بوجھ اُٹھانے میں اور سب کام کرنے میں
هارون اور بني هارون کے حکم کے مطابق
هوویں؛ اور تم اُن میں سے هر ایک کا
بوجھ مقرر کرکے اُنهیں سپرد کیجیو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲۸ بني جیرسون کے گھرانوں کي خدمت
جماعت کے خیمے میں یہ هی؛ اور وے
کاهن هارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رهیں۔
۲۹ بني مراري کو، اُن کے آبائي
خاندانوں اور گھرانوں کے مطابق، گن؛
۳۰ تیس برس کے سے لیکے اور اُس سے
اوپر پچاس برس کے تک، هر ایک کو
جو خدمت کے لیئے داخل هووے، تا کہ
جماعت کے خیمے کا کام کرے، شمار کیجیو۔
۳۱ اور اُس خدمت کے موافق جو ... [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائی خاندان
کے مطابق گنے گئے، ۳۹ تیس برسوالے سے
لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک،
سب جو اُس خدمت میں شامل
ہوتے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں:
۴۰ وے سب جو اُن میں سے اُن کے
گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق
گنے گئے، دو ہزار چھ سو تیس ہوئے.
۴۱ وے سب یہے ہیں، جو بنی جیرسون
کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمہ
کی خدمت کے لیئے گنے گئے، جنہیں
موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے
شمار کیا[d]. [d] ۲۲ آیت
۴۲ اور بنی مراری کے گھرانوں میں
سے، جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندانوں
کے مطابق گنے گئے، ۴۳ تیس برسوالے
سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے
تک، سب جو اُس خدمت میں شامل
ہوئے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں:
۴۴ وے سب، جو اُن میں سے اُن کے
گھرانوں کے موافق گنے گئے، تین ہزار دو
سو تھے. ۴۵ وے سب یہے ہیں، جو
بنی مراری کے گھرانوں میں سے گنے گئے،
جنہیں موسیٰ اور ہارون نے، خداوند کے
حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے سے
فرمایا تھا[e]، شمار کیا. ۴۶ سو سارے بنی [e] ۲۹ آیت
لوی، جنہیں موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل
کے سرداروں نے، اُن کے گھرانوں اور آبائی
خاندانوں کے مطابق، ۴۷ تیس برسوالے سے
لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک
گنا، سب جو جماعت کے خیمہ کی [f] ۳، ۲۳، ۳۰ آیتیں
خدمت گذاری کا کام، اور بوجھ اُٹھانے کا
کام کرنے میں شامل ہوئے: ۴۸ وے سب،
جو گنے گئے، آٹھ ہزار پانچ سو اسّی تھے.
۴۹ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ
کے ہاتھ سے شمار کیئے گئے، ہر ایک اُس
کی خدمت، اور ہر ایک اُس کے بوجھ
کے مطابق[g]: وے خداوند کے حکم کے مطابق، [g] ۱۵، ۲۴، ۳۱ آیتیں
جو موسیٰ کو ہوا، اِسی طرح گنے گئے[h]. [h] ۲۱، ۲۸ آیتیں

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب ناپاک لوگ لشکرگاہ سے باہر کیئے
جائیں. ۵ جب کسی کی خطا سے خسارت ہو، تو عوض دینا
ہوگا. ۱۱ غیرت کے مقدمے میں، حق تحقیق کرنے کی تدبیر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر، کہ
ہر ایک مبروص[a]، اور ہر ایک جریان والا[b]، [a] احب ۱۳: ۳، ۴۶
اور جو مردہ کے سبب ناپاک ہی[c]، اُن [b] اور ۱۵: ۲
کو خیمہ‌گاہ سے باہر کر دیں: ۳ کیا [c] احب ۲۱: ۱
مرد، اور کیا عورت، دونوں کو نکالو؛ تم اُنہیں اور ۹: ۶، ۱۰ اور ۱۹: ۱۱، ۱۳
خیمہ‌گاہ سے باہر کر دو، تاکہ وے اپنی
خیمہ‌گاہوں کو، جن کے درمیان میں اور ۳۱: ۱۹
رہتا ہوں[d]، ناپاک نہ کریں. ۴ چنانچہ [d] احب ۲۶: ۱۱، ۱۲
بنی اِسرائیل نے ایسا ہی کیا، اور اُنہیں ۲ قرن ۶: ۱۶
خیمہ‌گاہ سے باہر کر دیا: جیسا خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا، ویسا ہی بنی
اِسرائیل نے کیا.
۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۶ بنی اِسرائیل کو حکم کر
اور کہہ، کہ اگر کوئی مرد یا عورت
خداوند سے بیوفائی کرکے ایسا کوئی گناہ
کرے، جو آدمی کرتے ہیں، اور تقصیروار
ہو جاوے[e]؛ ۷ تو چاہیئے کہ اپنے [e] احب ۶: ۲، ۳
گناہ کا، جو کیا ہی، اِقرار کرے[f]، اور اپنی [f] احب ۵: ۵ اور ۲۶: ۴۰
تقصیر کا بدلہ، اُس کا پورا دام، پھیر دے، یشو ۷: ۱۹
اور اُس کا پانچواں حصّہ اُس پر زیادہ
کرے[g]، اور اُس کو، جس کا وہ تقصیروار [g] احب ۶: ۵
ہوا ہی، حوالہ کر دے. ۸ لیکن اگر
اُس شخص کا کوئی وارث نہ ہووے، جو
اُس تقصیر کا بدلہ لیوے؛ تو اُس تقصیر
کا بدلہ خداوند کے لیئے، کاہن کو، سوا
کفّارے کے مینڈھے کے، کہ اُس سے اُس
کا کفّارہ دیا جاتا ہی[h]، پہنچایا جاوے. [h] احب ۶: ۶، ۷ اور ۷: ۷
۹ اور بنی اِسرائیل کی ساری مقدس [i] خر ۲۹: ۲۸
کی ہوئی چیزوں میں سے، جنہیں کاہن احب ۶: ۱۷، ۱۸، ۲۶
پاس لاویں، ہر ایک اُٹھائی ہوئی قربانی اور ۷: ۶، ۷، ۹، ۱۰، ۱۴
اُس کی ہوگی[i]. ۱۰ اور ہر ایک شخص گن ۱۸: ۸، ۹، ۱۹
کی مقدس کی ہوئی چیزیں اُس کی اِستثنا ۱۸: ۳، ۴
ہونگی؛ اور جو چیز کوئی کاہن کو دیگا، حزق ۴۴: ۲۹، ۳۰

پيشتر مسيح سے ١٤٩٠

أس کي هوگي*. ١١ پهر خداوند نے
موسی کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ١٢ بني
اِسرائيل کو حکم کر اور کہہ، کہ اگر کسي
کي جورو گمراہ هو جاوے، اور اُس سے
بيوفائي کرے؛
١٣ اور کوئي اُس عورت کے ساتھ
همبستر هووے†، اور يہہ اُس کے شوهر سے
پوشيدہ هو، اور پردے کي بات رهے، اور
وہ ناپاک هو جاوے، اور اُس پر گواہ نہ
هووين، اور فعل کرتے هوئے پکڑي نہ جاوے؛
١٤ اور اُس کے شوهر کے دل ميں غيرت
کا خيال آوے، اور وہ اپني جورو سے
غيرت کهاوے، اور وہ عورت ناپاک هو؛ يا
اُس کے شوهر کے دل ميں غيرت کا خيال
آوے، اور وہ اپني جورو سے غيرت کهاوے،
اور وہ عورت ناپاک نہ هو؛ ١٥ تو
چاهيئے کہ وہ شخص اپني جورو کو کاهن
پاس حاضر کرے، اور اُس عورت کے ليئے
ايک ايفہ جَو کے آٹے کا دسواں حصہ
قرباني کے واسطے لاوے؛ اور وہ اُس پر تيل
اور لُوبان نہ ڈالے؛ کيونکہ وہ غيرت کا هديہ،
يعني يادگاري کا هديہ هے، کہ گناہ کو ياد دلاتا
هے‡. ١٦ تب کاهن اُس عورت کو نزديک
لاوے، اور خداوند کے حضور اُسے کهڑا کرے؛
١٧ اور کاهن مٹي کے کسي برتن ميں
مقدس پاني ليوے، اور مسکن کے فرش
کي گرد ليکے اُس پاني ميں ڈالے؛
١٨ پهر کاهن اُس عورت کو خداوند کے
حضور کهڑا کرے، اور اُس کا سر ننگا کرے،
اور يادگاري کا هديہ اُس کے هاتهوں پر
رکهے، کہ يہہ غيرت کا هديہ هے؛ اور
کاهن اُس کڑوے پاني کو، جو لعنت کا
باعث هے، اپنے هاتھ ميں ليوے، ١٩ اور
اُس عورت کو قسم دے کے کہے، کہ اگر کوئي
مرد تيرا همبستر نہيں هوا، اور اگر تو اپنے
شوهر کو چهوڑ کے دوسرے کے ساتھ ناپاک
نہيں هوئي، تو تو اُس کڑوے پاني کي
تاثير سے، جو لعنت کا باعث هے،
بچي رہ. ٢٠ ليکن اگر تو اپنے شوهر کو چهوڑ [illegible]

دوسرے پر مائل هوئي هے، اور ناپاک
هوئي، اور تيرے شوهر کے سوا کوئي دوسرا
تجھ سے همبستر هوا هے؛ ٢١ تب
کاهن اُس عورت کو لعنت کي قسم دلاوے*،
اور کاهن اُس عورت سے کہے، کہ خداوند
تجهے تيري قوم ميں [illegible] لعنت
اور قسم کا [illegible] کرے، کہ خداوند تيري ران
کو سڑاوے، اور تيرے پيٹ کو سجاوے؛
٢٢ اور يہہ پاني، جو لعنت کا باعث هے،
[illegible]

پيشتر مسيح سے ١٤٩٠

* احبار ١٠ : ١٣
† احبار ١٨ : ٢٠
‡ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جورو سے غیرت کھاوے، تو اُسے خداوند
کے آگے کھڑا کرے، اور کاھن اُس پر یہہ
سارا شرع جاري کرے. ۳۱ تب مرد
گناہ سے پاک ہوگا، اور وہ عورت اپنے گناہ
کو آپ اُٹھاویگي[x].

[x] احبا ۲۰: ۲۰، ۲۱

۶ باب

۱ نذیر ہونے کي رسم. ۲۲ لوگوں کو برکت دینے کي وضع.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، اور
اُن کو کہہ، جب کوئي مرد یا عورت
اپنے تئیں الگ کرکے منت مانے[a]، کہ
آپ کو خداوند کے لیئے نذیر بناوے؛
۳ تو چاہیئے کہ وہ مے سے اور نشے کي
چیزوں سے پرہیز کرے[b]، اور مے کا یا
شراب کا، کوئي سرکا نہ پیوے، اور
انگور کا شیرہ ہرگز نہ پیوے، اور نہ تازہ
انگور کھاوے، نہ سوکھا. ۴ اور اپنے نذیر
ہونے کے سب دنوں میں کوئي چیز،
جو انگوروں سے پیدا ہوتي ہے، بیج سے
لیکے اُس کے چھلکے تک نہ کھاوے. ۵ اور
اپنے نذیر ہونے کي منت کے سب دنوں
میں اُس کے سر پر اُسترا نہ پھیرا جاوے[c]؛
جب تک کہ وے ایام، جن میں اُس
نے آپ کو خداوند کے لیئے نذیر کیا ہے،
تمام نہ ہوویں: وہ مقدس ہے؛ اپنے سر
کے بالوں کو بڑھنے دے. ۶ خداوند کے
لیئے اپنے سارے نذیر ہونے کے دنوں میں
مردے کي لاش کے نزدیک نہ جاوے[d].
۷ وہ اپنے باپ، اور اپني ماں، اور اپنے
بھائي، اور اپني بہن کے لیئے، جب وے مر
جاویں، اپنے تئیں ناپاک نہ کرے[e]؛ کیونکہ
اُس کے خدا کي خاص خدمت کي منت
اُس کے سر پر ہے. ۸ وہ اپنے نذیر ہونے کے
سب دنوں میں خداوند کے لیئے مقدس
ہے. ۹ اور اگر کوئي اِنسان اُس کے پاس
ناگہاني مر جاوے، اور اُس کے سر کي
منت کو ناپاک کرے؛ تو وہ اپنے پاک
ہونے کے دن اپنا سر منڈاوے[f]؛ ساتویں
دن اُسے منڈاوے. ۱۰ اور آٹھویں روز
دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے[g] جماعت
کے خیمے کے دروازے پر کاھن پاس لاوے:
۱۱ اور کاھن ایک کو خطا کي قرباني کے
لیئے، اور دوسرے کو سوختني قرباني کے
لیئے گذرانے؛ اور اُس سے اُس خطا کا،
کہ مردے کے سبب سے ہوئي، کفارہ دیوے؛
اور اپنے سر کو اُسي دن مقدس کرے.
۱۲ پھر اپنے نذیر ہونے کے دنوں کو خداوند
کے لیئے مقدس کرے، اور ایک ایکسالہ نر
برہ تقصیر کي قرباني کے لیئے[h] لاوے: پر
اُس کے گذرے دن گنے نہ جاینگے؛ کیونکہ
اُس کي منت ناپاک ہو گئي.
۱۳ اور نذیر کے لیئے یہہ شریعت ہے:
کہ جب اُس کي منت دن کے پورے
ہوں[i]، تو وہ جماعت کے خیمے کے دروازے
پر حاضر کیا جاوے. ۱۴ اور وہ خداوند
کے لیئے اپني قرباني گذرانے: سوختني
قرباني کے لیئے ایک بےعیب ایکسالہ نر
برہ، اور خطا کي قرباني کے لیئے[k] ایک
بےعیب ایکسالہ مادہ برہ، اور سلامتي
کي قرباني کے لیئے[l] ایک بےعیب مینڈھا؛
۱۵ اور فطیري روٹیوں اور مہین میدے
کے کلچوں، تیل سے ملے ہوئے[m]، اور فطیري
چپڑي ہوئي[n] روٹیوں کي ایک ٹوکري کو،
اور اُن کي نذر کي قرباني اور اُن کے تپاون[o].
۱۶ اور کاھن اُنہیں خداوند کے حضور لاکے
اُس کي خطا کي قرباني اور اُس کي
سوختني قرباني کو گذران دے. ۱۷ اور
اُس مینڈھے کو فطیري روٹیوں کي
ٹوکري سمیت، خداوند کے لیئے سلامتي
کي قرباني کرے؛ اور کاھن اُس کي نذر
کي قرباني اور اُس کا تپاون گذرانے.
۱۸ پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے کے
دروازے پر اپنے سر کي منت کو منڈاوے[p]؛
اور اُن بالوں کو، جو اُس کے سر کي منت
کے ہیں، لیکے، اُس آگ میں، جو سلامتي
کي قرباني کے تلے ہے، ڈال دے. ۱۹ پھر
کاھن اُس مینڈھے کا پکایا ہوا[q] شانہ، اور ٹوکري

[a] احبا ۲۷: ۲؛ قضا ۱۳: ۵؛ اعما ۲۱: ۲۳
[b] عمو ۲: ۱۲؛ لوقا ۱: ۱۵
[c] قضا ۱۳: ۵ اور ۱۶: ۱۷؛ ۱ سمو ۱: ۱۱
[d] احبا ۲۱: ۱۱ اور ۱۹: ۱۱
[e] احبا ۲۱: ۱ ، ۲، ۱۱؛ گنتي ۹: ۶
[f] اعما ۱۸: ۱۸ اور ۲۱: ۲۴
[g] احبا ۵: ۷ اور ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۱۴، ۲۹
[h] احبا ۵: ۶
[i] اعما ۲۱: ۲۶
[k] احبا ۴: ۳، ۲۷، ۳۲
[l] احبا ۳: ۶
[m] احبا ۲: ۴
[n] خر ۲۹: ۲
[o] گنتي ۱۵: ۵، ۷، ۱۰
[p] اعما ۲۱: ۲۴
[q] ۱ سمو ۲: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

میں سے ایک فطیری روٹی، اور فطیری
کلچہ لیکے اُس نذیر کے ہاتھوں پر، جب
وہ اپنی منّت کے بال کو منڈا چکے، رکھے۔
۲۰ پھر کاہن اُن کو ہلانے کی قربانی کے
طور پر خداوند کے حضور ہلاوے؛ یہہ ہلانے
کے سینے اور اُٹھانے کے شانے سمیت، کاہن
کے لیئے مقدس ہی: بعد اُس کے نذیر
می پینے کا مختار ہی۔ ۲۱ اُس نذیر
کی، جو منّت مانے، اور اُسکے نذیر
ہونے کی منّت کی بابت خداوند کو
اُسکی اپنی قربانی، سوا اُس کے جو اُس کے
ہاتھ پہنچے، گذرانے، یہہ شریعت ہی؛
اور چاہیئے کہ یہہ اُس کی منّت کے موافق
ہو، اور اُس کو اپنے نذیر ہونے کی منّت
کی شریعت کے موافق گذرانے۔
۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو مخاطب
کرکے فرمایا، کہ ۲۳ ہارون اور اُس کے بیٹوں
کو حکم کر اور اُنہیں کہہ، کہ تمہیں چاہیئے
کہ بنی اسرائیل کے حق میں یوں دعا
کرو، اور اُنہیں کہو: کہ ۲۴ خداوند
تجھے برکت بخشے، اور تجھے نگہباں
کرے؛ ۲۵ خداوند اپنے چہرے کو تجھ پر
چمکاوے، اور تجھ پر رحم کرے؛
۲۶ خداوند اپنا چہرہ [illegible]
اور تجھے سلامتی بخشے۔ ۲۷ اور [illegible]
میرا نام بنی اسرائیل پر رکھیں، [illegible]
اُنہیں برکت بخشونگا۔

۷ باب

[illegible]

رئیس اور قربانوں کے سردار تھے، اور شمار
کیئے ہوؤں کے اوپر تھے، نذرانہ لائے۔ ۳ اور
گذرانیں [illegible] بدھیہ
یعنی اپنا ہدیہ خداوند کے حضور لائے: دو
دو رئیسوں کی طرف سے ایک ایک گاڑی،
اور ہر ایک کی طرف سے ایک ایک بیل؛
[illegible]

۳ خر ۲۹: ۲۳، ۲۴
۴ خر ۲۹: ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ہوا: ۱۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا،
ایک نر برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے
لیئے[n]: ۱۶ ایک حلوان خطا کي قرباني
کے لیئے[o]: ۱۷ اور سلامتي کي قرباني کے
لیئے[p] دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے،
پانچ برے ایکسالہ: عمیناداب کے بیٹے
نحسون کا ہدیہ یہہ تھا۔
۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیٹے نتني‌ایل
نے، جو اِشکار کے فرقے کا سردار تھا، اپنا
ہدیہ گذرانا۔ ۱۹ اور اُس کا ہدیہ یہہ
تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب،
اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت،
مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے ہدیہ کے لیئے
بھرے ہوئے تھے: ۲۰ دس مثقال سونے
کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۲۱ ایک
جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ،
سوختني قرباني کے لیئے: ۲۲ ایک حلوان،
خطا کي قرباني کے لیئے: ۲۳ اور سلامتي
کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے،
پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ۔ ضغر کے
بیٹے نتني‌ایل کا ہدیہ یہہ تھا۔
۲۴ اور تیسرے دن حیلون کے بیٹے
اِلیاب نے، جو زبولون کے فرقے کا سردار تھا،
اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۲۵ اور اُس کا ہدیہ
یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي
قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت،
مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کي قرباني
کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ۲۶ دس مثقال
سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا:
۲۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک
برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے:
۲۸ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے:
۲۹ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل،
پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ۔
حیلون کے بیٹے اِلیاب کا ہدیہ یہہ تھا۔
۳۰ چوتھے دن شدیور کے بیٹے اِلیصور
نے، جو روبن کے فرقے کا سردار تھا، اپنا
ہدیہ گذرانا۔ ۳۱ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا:
ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور
ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس
کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے
ملے ہوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے
بھرے ہوئے تھے: ۳۲ دس مثقال سونے
کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۳۳ ایک
بچھڑا، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ،
سوختني قرباني کے لیئے: ۳۴ ایک
حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۳۵ اور
سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ
مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ۔
شدیور کے بیٹے اِلیصور کا ہدیہ یہہ تھا۔
۳۶ اور پانچویں دن صوریشدي کے بیٹے
سلومي‌ایل نے، جو شمعون کے فرقے کا سردار
تھا، اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۳۷ اور اُس کا ہدیہ
یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي
قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت،
مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کي قرباني
کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ۳۸ دس مثقال
سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۳۹
ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ
ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۴۰ ایک
حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۴۱ اور
سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ
مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے، ایکسالہ۔
صوریشدي کے بیٹے سلومي‌ایل کا ہدیہ
یہہ تھا۔
۴۲ اور چھٹویں دن دعوایل کے بیٹے
اِلیاسف نے، جو جد کے فرقے کا سردار تھا،
اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۴۳ اور اُس کا ہدیہ
یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي
قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت،
مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کي
قرباني کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ۴۴ دس
مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا
ہوا: ۴۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا،
ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے:

[n] احبار ۱ : ۲
[o] احبار ۴ : ۲۳
[p] احبار ۳ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے:
۴۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل،
پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برہ ایکسالہ،
دعوایل کے بیٹے الیاسف کا ھدیہ یہہ تہا۔

۴۸ اور ساتویں دن عمیہود کے بیٹے
الیساماع نے، جو افرائیم کے فرقے کا سردار
تہا، اپنا ھدیہ گذرانا۔ ۴۹ اور اُس کا ھدیہ
یہہ تہا: ایک سو تیس مثقال روپے کي
تھال، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت،
مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں
تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني
کے لیئے بھرے ھوئے تہے: ۵۰ دس مثقال سونے
کا ایک چمچہ بخور سے بہرا ھوا: ۵۱ ایک
جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ،
سوختني قرباني کے لیئے: ۵۲ ایک
حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۵۳ اور
سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل،
پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ،
عمیہود کے بیٹے الیساماع کا ھدیہ یہہ تہا۔

۵۴ اور آٹھویں روز فدھصور کے بیٹے
جملي ایل نے، جو منسي کے فرقے کا سردار
تہا، اپنا ھدیہ گذرانا۔ ۵۵ اور اُس کا
ھدیہ یہہ تہا: ایک سو تیس مثقال روپے
کي تھال، اور ستّر مثقال روپے کا ایک
طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے:
وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے
نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ھوئے تہے:
۵۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور
سے بہرا ھوا: ۵۷ ایک جوان بیل، ایک
مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ، سوختني قرباني
کے لیئے: ۵۸ ایک حلوان خطا کي قرباني
کے لیئے: ۵۹ اور سلامتي کي قرباني کے
لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے،
پانچ برے ایکسالہ، فدھصور کے بیٹے
جملي ایل کا ھدیہ یہہ تہا۔

۶۰ اور نویں دن جدعوني کے بیٹے ابدان
نے، جو بنیمین کے فرقے کا سردار تہا، اپنا
ھدیہ گذرانا۔ ۶۱ اور اُس کا ھدیہ یہہ تہا:
ایک سو تیس مثقال روپے کي تھال، اور
ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس
کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے
ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے
بھرے ھوئے تہے: ۶۲ دس مثقال سونے
کا ایک چمچہ بخور سے بہرا ھوا: ۶۳ ایک
جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ،
سوختني قرباني کے لیئے: ۶۴ ایک حلوان
خطا کي قرباني کے لیئے: ۶۵ اور سلامتي
کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے،
پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ، جدعوني کے
بیٹے ابدان کا ھدیہ یہہ تہا۔

۶۶ اور دسویں دن عمیشدي کے بیٹے
اخیعزر نے، جو دان کے فرقے کا سردار تہا،
اپنا ھدیہ گذرانا۔ ۶۷ [illegible]
یہہ تہا: ایک سو تیس مثقال روپے کي
تھال، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت،
مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں
تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني
کے لیئے بھرے ھوئے تہے: ۶۸ دس مثقال
سونے کا ایک چمچہ بخور سے بہرا ھوا:
۶۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک
برہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے:
۷۰ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے:
۷۱ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل،
پانچ مینڈھے، [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۷۸ اور بارھویں دن عینان کے بیٹے اخیرع
نے، جو بني نفتالي کے فرقے کا سردار تھا،
اپنا هدیه گذرانا. ۷۹ اور اُسکا هدیه یهه تھا:
ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور
ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس
کے مثقال کے تول سے- وے دونوں نذر کي
قرباني کے لیئے تیل کے ملے هوئے میدے سے
بھرے هوئے تھے: ۸۰ دس مثقال سونے کا
ایک چمچه بخور سے بھرا هوا: ۸۱ ایک
جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برس کا ایک برّه،
سوختني قرباني کے لیئے: ۸۲ ایک حلوان
خطا کي قرباني کے لیئے: ۸۳ اور سلامتي
کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے،
پانچ بکرے، پانچ برّے یکساله. عینان کے بیٹے
اخیرع کا هدیه یهه تھا. ۸۴ مذبح کے هدیے
اُس کي تقدیس کے لیئے، جس دن اُس
پر تیل ملا گیا، جو اسرائیلي رئیسوں نے
گذرانے، سو یهه تھے: روپے کي بارہ قابیں،
روپے کے بارہ طشت، سونے کے بارہ چمچے:
۸۵ روپے کي هر ایک قاب وزن میں
ایک سو تیس مثقال، هر ایک طشت
ستّر مثقال: روپے کے سب برتن مقدس کے
مثقال کے تول سے دو هزار چار سو مثقال
تھے. ۸۶ سونے کے بارہ چمچے بخور سے
بھرے، هر چمچه دس مثقال مقدس کے
مثقال کے تول سے: سونا سارے چمچوں
کا ایک سو بیس مثقال تھا. ۸۷ سوختني
قرباني کے لیئے بارہ بچھڑے، بارہ مینڈھے،
بارہ برّے یکساله، اُن کي نذر کي قرباني
سمیت: اور خطا کي قرباني کے لیئے بارہ
حلوان. ۸۸ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے
سب بچھڑے چوبیس، مینڈھے ساٹھ،
حلوان ساٹھ، یکساله برّے ساٹھ. جس دن
مذبح پر تیل ملا گیا[a]، مذبح کي تقدیس
اِس طرح سے تھي. ۸۹ اور جب موسیٰ
جماعت کے خیمه میں داخل هوا، تاکه
اُس سے همکلام هو[b]؛ تو اُس نے کفّاردہ
پر سے، جو شهادت کے صندوق پر تھي،
دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسي کي آواز

[a] ۱۰ آیت
[b] گن ۱۲ : ۸ خر ۳۳ : ۹، ۱۱

سني[a]، جو اُس کے ساتھ خطاب کرتي
تھي: اور اُس نے اُس سے یوں کہا.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ چراغوں کو، اُن کے جلانے وقت، کیونکر رکھیں. ۵ لاوي که کیونکر مخصوص کیئے جاویں. ۲۳ کس عمر میں عہدہ پاویں، اور کب تک اُسے رکھے رھیں.

اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، که ۲ هارون کو حکم کر، اور اُسے کہه،
جب تو چراغوں کو روشن کرے[b]، تو
چاهیئے که ساتوں چراغوں کي روشني
شمعدان کے سامهنے هو. ۳ چنانچه
هارون نے ایسا هي کیا: اُس نے چراغ
روشن کرکے یوں رکھے، که اُجالا شمعدان
کے سامهنے هو، جیسا که خداوند نے
موسیٰ کو فرمایا تھا. ۴ اور شمعدان کي
بناوٹ گھڑے هوئے سونے سے تھي[c]؛ وہ سب،
خواہ پایا اُس کا، خواہ سوسن اُس کے،
گھڑے هوئے تھے[d]؛ اُس نمونے کے موافق،
جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا[e]، اُس
نے ویسا هي شمعدان کو بنایا.

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، که ۶ لاویوں کو بني اسرائیل
میں سے الگ کر، اور اُنهیں پاک کر.
۷ اور تو اُن کو ایسا کر تاکه وے پاک هو
جاویں: طهارت کا پاني لیکے اُن پر
چھڑک[f]، اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ
پھرائیں[g]، اور اپنے کپڑے دھوویں، تاکه پاک
هو جاویں. ۸ تب وے ایک بچھڑا اُس
کي نذر کي قرباني سمیت، جو میدہ
تیل ملا هوا هي[h]، لیویں؛ اور تو خطا کي
قرباني کے لیئے ایک اور بچھڑا لے. ۹ تب
تو لاویوں کو جماعت کے خیمه کے آگے
لے آ[i]، اور بني اسرائیل کي ساري جماعت
کو جمع کر[k]. ۱۰ اور لاویوں کو خداوند
کے آگے لا، اور بني اسرائیل اپنے هاتھ
لاویوں پر رکھیں[l]. ۱۱ اور هارون لاویوں
کو بني اسرائیل میں سے، هلانے کي قرباني
کے طور پر، خداوند کے روبرو گذرانے، تاکه
وے خداوند کي خدمت گذاري کریں.
۱۲ تب لاوي اپنے هاتھ بچھڑوں کے سروں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] خر ۲۵ : ۲۲
[b] خر ۲۵ : ۳۷ اور ۴۰ : ۲۵
[c] خر ۲۵ : ۳۱
[d] خر ۲۵ : ۱۸
[e] خر ۲۵ : ۴۰
[f] گن ۱۹ : ۹، ۱۷، ۱۸
[g] احب ۱۴ : ۸، ۹
[h] احب ۲ : ۱
[i] دیکھو خر ۲۹ : ۴ اور ۴۰ : ۱۲
[k] احب ۸ : ۳
[l] احب ۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر رکھیں؛ اور تو ایک کو خطا کی قربانی
اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لیئے
خداوند کے آگے گذران، تاکہ لاویوں کے واسطے
کفارہ دیا جاوے۔ ۱۳ پھر تو لاویوں کو
ہارون اور اُس کے بیٹوں کے آگے کھڑا کر،
اور اُن کو ہلانے کی قربانی کے طور پر
خداوند کے لیئے گذران۔ ۱۴ اور تو لاویوں
کو بنی اسرائیل میں سے جدا کر، کہ لاوی
میرے ہونگے۔ ۱۵ بعد اُس کے لاوی
جماعت کے خیمہ میں خدمت کے
لیئے داخل ہوویں: تو اُنہیں پاک کر
اور تو اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر
گذران۔ ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب کے
سب بنی اسرائیل میں سے مجھے دیئے
گئے؛ اِس لیئے کہ میں نے بنی اسرائیل
کے سب پلوٹھوں کے بدلے، جو رحم کے
کھولنیوالے ہیں، اُنہیں اپنے واسطے لیا۔
۱۷ کیونکہ بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھے،
کیا انسان، کیا حیوان، میرے ہیں:
میں نے جس دن تمامی مصر میں ہر
ایک پلوٹھے کو مارا، اُن کو اپنے
لیئے مقدس کیا۔ ۱۸ اور بنی اسرائیل
کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں
کو لے لیا ہے۔ ۱۹ اور میں نے بنی
اسرائیل میں سے سب لاوی [illegible]
اُس کے بیٹوں کو دے دیا [illegible]
جماعت کے خیمہ میں بنی اسرائیل
کی جگہ خدمت گذاری کریں، [illegible]
بنی اسرائیل کے لیئے کفارہ دیویں؛ [illegible]
جب بنی اسرائیل مقدس کے نزدیک
آویں، وبا بنی اسرائیل پر [illegible]
۲۰ چنانچہ موسی اور ہارون اور بنی
اسرائیل کے سارے مجمع نے لاویوں سے ایسا
ہی کیا: سب جو کچھ خداوند نے
لاویوں کی بابت موسی کو حکم فرمایا تھا،
بنی اسرائیل نے اُن سے ویسا ہی کیا۔ ۲۱ تب
لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا اور اُنہوں
نے اپنے کپڑے دھوئے، اور ہارون نے اُنہیں
ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے روبرو
گذرانا؛ اور ہارون نے اُن کی طرف [illegible]

[illegible]
اُس کے لاوی اپنی خدمت کرنے کو ہارون
اور اُس کے بیٹوں کے سامنے جماعت
کے خیمہ میں داخل ہوئے: جیسا
خداوند نے لاویوں کی بابت موسی کو
فرمایا تھا، اُنہوں نے ویسا ہی اُن سے کیا۔
۲۳ پھر خداوند نے موسی کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۲۴ لاویوں کا یہ معمول
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے ناپاک ھوئے تھے[c]: وے اُس روز فصح
نہ کر سکے[d]: سو وے اُسي دن موسیٰ اور
ھارون کے حضور آئے: ۷ اور اُنھوں نے
اُس سے کہا، کہ ھم مردے کے سبب سے
ناپاک ھیں: اور کس لیئے ھم بني
اِسرائیل کے درمیان خداوند کي قرباني
اُس کے معین وقت پر گذراننے سے باز
رکھے جاویں؟ ۸ موسیٰ نے اُنھیں کہا،
رہ جاؤ: میں سن لوں، کہ خداوند
تمھارے حق میں کیا حکم کرتا ھی[e].
۹ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بني اِسرائیل کو فرما
اور اُنھیں کہہ، کہ اگر کوئي تم میں سے،
یا تمھاري نسل میں سے مردے کے سبب
ناپاک ھو، یا کہیں دور سفر میں ھووے،
تو بھي خداوند کے لیئے عید فصح کرے:
۱۱ چاھیئے کہ وہ دوسرے مہینے کي
چودھویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان
اُسے کرے[f]، اور فطیري روٹیوں اور کڑوي
ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھاوے[g]. ۱۲ وے اُس
میں سے کچھ صبح تک باقي نہ چھوڑیں[h]،
اور اُس کي ھڈّي کو نہ توڑیں[i]: وے فصح
کي ساري رسموں کے موافق اُسے کریں[k].
۱۳ لیکن وہ اِنسان، جو پاک ھی، اور
سفر میں نہیں، اگر فصح کرنے سے باز رھے،
تو وہ اِنسان اپني قوم میں سے کاٹ ڈالا
جایگا[l]: کیونکہ وہ مقرري وقت پر خداوند
کي قرباني نہ لایا[m]: وہ اپنے گناہ کا بوجھ
اُٹھاویگا[n]. ۱۴ اور اگر کوئي پردیسي تم میں
بودوباش کرے، اور خداوند کے لیئے فصح
کرنا چاھے: تو وہ فصح کے قانون، اور اُسکے
ٹھہرائے ھوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے:
تمھارے لیئے، خواہ پردیسي خواہ دیس
میں پیدا ھوا ھو، ایک ھي رسم ھوگي[o].
۱۵ اور جس دن مسکن کھڑا کیا گیا،
تو بدلي نے شہادت کے خیمہ کے مسکن
کو چھپایا[p]: اور شام سے صبح تک مسکن
پر آگ کي سي صورت دکھائي دیتي

[c] گنـ ۵: ۲، اور ۹ ۱: ۱۱، ۱۶
دیکھو یوحـ ۱۸: ۲۸
[d] خر ۱۸: ۱۵، ۲۲، ۲۶
[e] گنـ ۲۷: ۲
[e] گنـ ۲۷: ۵
[f] ۲ توا ۳۰: ۲، ۱۵
[g] خر ۱۲: ۸
[h] خر ۱۲: ۱۰
[i] خر ۱۲: ۴۶، یوحـ ۱۹: ۳۶
[k] خر ۱۲: ۴۳
[l] پید ۱۷: ۱۴، خر ۱۲: ۱۵
[m] ۷ آیت
[n] گنـ ۵: ۳۱
[o] خر ۱۲: ۴۹
۱۴۹۰
[p] خر ۴۰: ۳۴، نحم ۹: ۱۲، ۱۹، زبور ۷۸: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تھي[q]. ۱۶ سو ھمیشہ ایسا ھوا کیا:
کہ دن کو اُسے بدلي چھپاتي تھي،
اور رات کو آگ کي سي صورت رھتي
تھي. ۱۷ اور جب مسکن پر سے بدلي
اُٹھائي جاتي تھي، تو بني اِسرائیل کوچ
کرتے تھے: اور جہاں بدلي آکے ٹھہرتي
تھي، وھاں بني اِسرائیل خیمے کھڑے کرتے
تھے[r]. ۱۸ خداوند کے حکم سے بني
اِسرائیل کوچ کرتے تھے، اور خداوند کے
حکم سے مقام کرتے تھے: اور جب تک
کہ بدلي مسکن پر ٹھہرتي تھي[s]، خیموں
میں رھتے تھے. ۱۹ اور جب بدلي مسکن
پر بہت دنوں تک ٹھہري رھي، تو بني
اِسرائیل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رھے،
اور کوچ نہ کیا. ۲۰ اور ایسے ھي جب
بدلي تھوڑے دنوں تک مسکن پر رھي: وے
خداوند کے حکم سے اپنے خیموں میں
رھے، اور خداوند کے حکم سے اُنھوں نے کوچ
کیا. ۲۱ اور جب شام سے صبح تک
بدلي ٹھہري رھي، اور صبح ھوتے ھوئے
بلند ھوئي، تو ووھیں اُنھوں نے کوچ کیا:
جب بدلي بلند ھوتي، خواہ دن ھوتا
خواہ رات، وے کوچ کرتے تھے. ۲۲ اور
جب بدلي مسکن پر ٹھہري رھتي، خواہ
دو دن، خواہ ایک مہینا، خواہ ایک
برس، بني اِسرائیل اپنے خیموں میں
مقیم رھتے[t]، اور کوچ نہ کرتے: پر جب
وہ بلند ھوتي، تب وے کوچ کرتے.
۲۳ خداوند کے حکم سے وے خیمے کھڑے
کرتے، اور خداوند ھي کے حکم سے وے کوچ
کرتے تھے: وے خداوند کي امانت کي،
خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کي
معرفت ھوا، نگہباني کرتے تھے.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ روپہلے نرسنگے کس کام آویں. ۱۱ اِسرائیلی
سینا کو چھوڑ فاران کو جاتے. ۱۴ کوچ کے وقت فرقوں
کے آگے پیچھے جانے کا حکم ھونا. ۲۹ موسیٰ ھباب سے عرض
کرنا، کہ وہ اُنھیں نہ چھوڑے. ۳۳ موسیٰ کي نیک دعائیں
صندوق کے اُٹھائے جانے اور بیٹھانے کے وقتوں میں جو ھوئیں.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ اپنے لیئے دو نرسنگے روپے

[q] خر ۱۳: ۲۱، اور ۴۰: ۳۸
[r] خر ۴۰: ۳۶، گنـ ۱۰: ۱۱، ۳۳، ۳۴، زبور ۸۰: ۱
[s] ۱ قرنـ ۱۰: ۱
[t] خر ۴۰: ۳۶، ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے بنا: ایک ہی ٹکڑے سے اُنہیں
بنانا ہوگا: وے تیری جماعت کو اِکٹھا
کرنے کے لیئے[a] اور لشکروں کے کوچ کے لیئے
ہونگے۔ ۳ سو جب وے اُنہیں پھونکیں،
چاہیئے کہ ساری قوم جماعت کے خیمہ
کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہووے[b]۔
۴ اور اگر ایک ہی کو پھونکیں، تو وے
رئیس، جو ہزاروں اِسرائیلیوں کے سردار
ہیں[c]، تیرے پاس جمع ہوویں۔ ۵ اور
جب تم چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو، تو
اُن خیموں کا، جو پورب کی طرف کھڑے
ہیں[d]، کوچ ہو جاے۔ ۶ جب تم دوبارہ
چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں
کا، جو دکھن طرف ہیں، کوچ ہووے[e]: سو
وے اُن کے کوچ کے لیئے چھوٹی بڑی آواز سے
پھونکیں۔ ۷ لیکن جب کہ جماعت کا
جمع کرنا منظور ہو، تو برابر آواز سے پھونکو[f]،
اور چھوٹی بڑی سے مت پھونکو[g]۔ ۸ اور
ہارون کاہن کے بیٹے نرسنگے پھونکا کریں[h]:
اور یہہ تمہارے قرنوں[i] میں ابد تک رسم
کے طور پر جاری رہے۔ ۹ اور جب تم
اپنے ملک میں دشمنوں سے، جو تم سے
مقابلہ کرنے پر ہوں، لڑنے کو نکلو، تو تم
نرسنگے چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو؛
تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کیئے
جاؤگے[k]، اور تم اپنے دشمنوں سے نجات
پاؤگے۔ ۱۰ اور تم اپنی خوشی کے دن،
اور اپنی عیدوں کے دن، اور اپنے
مہینوں کے شروع میں، اپنی سوختنی
قربانیوں، اور اپنی سلامتی کی قربانیوں
پر نرسنگے پھونکو[l]؛ تا کہ وے تمہارے
خداوند کے حضور تمہاری یادگاری[m]
ہوں: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
۱۱ پھر یوں ہوا، کہ دوسرے برس کے
دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ، وہ
بادل شہادت کے مسکن سے اوپر اُٹھ
گئی[n]۔ ۱۲ تو بنی اِسرائیل دشت سینا
سے[o] اپنے اپنے سفروں میں[p] چلے، اور بدلی

دشت فاران میں جا ٹھہری[q]۔ ۱۳ سو
خداوند کے فرمانے کے مطابق، جو موسیٰ
کی معرفت تھا، پہلا کوچ ہوا۔
۱۴ پہلے بنی یہوداہ کی خیمہگاہ کا
جھنڈا اپنے لشکروں کے موافق روانہ ہوا؛ اُن
کے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا نحسون
تھا۔ ۱۵ اور فرقہ بنی اشکار کے لشکر کا سردار
ضغر کا بیٹا نتنیایل تھا۔ ۱۶ اور فرقہ زبولون
کے لشکر کا سردار حیلون کا بیٹا الیاب تھا۔
[illegible]

[a] یسع ۱ : ۱۳
[b] یرم ۴ : ۵ یوایل ۲ : ۱۵
[c] خر ۱۸ : ۲۱ گن ۱ : ۱۶ اور ۷ : ۲
[d] گن ۲ : ۳
[e] گن ۲ : ۱۰
[f] ۳ آیت
[g] یوایل ۲ : ۱
[h] گن ۳۱ : ۶ یشو ۶ : ۴ ۱ توا ۱۵ : ۲۴ ۲ توا ۱۳ : ۱۲
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تھا، کہا، ھم اُس مقام کو، کہ خداوند نے
فرمایا ھی، کہ میں وہ تمھیں بخشونگا[f]،
جاتے ھیں؛ سو تو ھمارے ساتھہ آ، ھم
تجھہ سے نیکي کرینگے[g]؛ اِس لیئے کہ
خداوند نے بني اِسرایل سے نیکي کا
وعدہ کیا ھی[h]. ۳۰ اُس نے اُسے جواب
دیا، کہ میں نہیں جاتا، بلکہ میں اپنے
وطن کو اور اپنے رشتہداروں میں جاؤنگا.
۳۱ تب اُس نے کہا، کہ ھم کو نہ چھوڑیئے؛
کیونکہ تو جانتا ھی، کہ ھمارا اُترنا
بیابان میں کون کون سي جگہہ مناسب
ھی؛ سو تو ھماري آنکھوں کي جگہہ
ھوگا[i]. ۳۲ اور یوں ھوگا، ھاں یونہیں ھوگا،
کہ اگر تو ھمارے ساتھہ چلیگا، تو جو نیکي
خداوند ھم سے کریگا، وھي ھم تجھہ سے
کرینگے[k].
۳۳ پھر اُنھوں نے خداوند کے پہاڑ سے
تین دن کي راہ سفر کیا[l]: اور خداوند
کے عہد کا صندوق تین دن کي راہ اُن
سے آگے کیا؛ تا کہ اُن کے لیئے آرامگاہ
ڈھونڈھے[m]. ۳۴ اور خداوند کي بدلي،
جب وے دن کو خیمہگاہ سے چلتے تھے،
اُن کے اُوپر ھوتي تھي[n]. ۳۵ اور ایسا ھوا،
کہ صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یہہ
کہتا تھا، اُٹھہ، اَی خداوند، تیرے دشمن
پریشان ھوں؛ اور وے، جو تجھہ سے کینہ
رکھتے ھیں، تیرے آگے سے بھاگیں[o].
۳۶ اور اُس کے مقام کرنے کے وقت یہہ
کہتا تھا، کہ اَی خداوند، ھزاروں ھزار
اِسرائیلیوں میں پھر آ.

[f] پید ۱۲ : ۷ [g] قاض ۱ : ۱۶ اور ۴ : ۱۱ [h] پید ۳۲ : ۱۲ خر ۳ : ۸ اور ۶ : ۷، ۸ [i] ایوب ۲۹ : ۱۵ [k] قاض ۱ : ۱۶ [l] دیکھو خر ۳ : ۱ [m] اِست ۱ : ۳۳ یشو ۳ : ۳، ۴، ۶ زبور ۱۳۲ : ۸ یرم ۳۱ : ۲ حزق ۲۰ : ۶ [n] خر ۱۳ : ۲۱ نحم ۹ : ۱۲، ۱۹ [o] زبور ۶۸ : ۱، ۲ اور ۱۳۲ : ۸

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ تبعرہ کي آگ، موسیٰ کي دعا سے، بجھہ جاتي. ۴ لوگ حرص سے گوشت چاھتے اور من سے نفرت رکھتے. ۱۰ موسیٰ اپنے عہدے کے سبب شکایت کرتا. ۱۶ اُس بوجھہ کے اُٹھانے میں خدا ستر بزرگوں کو اُس کے شریک مقرر کرتا. ۳۱ خدا غصے ھوکے قبرات التہاوہ میں سلوے بھیجتا.

اور جب قوم شکایت کرنے لگي، تب
خداوند کے نزدیک بُري معلوم ھوئي[a]:
چنانچہ خداوند نے سنا، اور اُس کا غصہ
بھڑکا[b]: اور خداوند کي آگ اُن میں
جلي[c]، اور خیمہگاہ کے کناروں کو کھا گئي.
۲ تب لوگ موسیٰ کے پاس چلّائے، اور
موسیٰ نے خداوند سے دعا مانگي؛ تب
آگ بجھہ گئي[d]. ۳ اور اِس لیئے کہ
خداوند کي آگ اُن میں بھڑکي، اُس
نے اُس جگہہ کا نام ‖تبعرہ رکھا.
۴ اور بعضوں نے اجنبي قوموں سے، جو
اُن میں مِلے ھوئے تھے[e]، حرص سے
خواھش کي: اور بني اِسرایل بھي پھرے،
اور روئے، اور بولے، کون ھی، جو ھمیں
گوشت کھانے کو دیگا[f]؟ ۵ ھم کو وہ
مچھلي یاد آتي ھی، جو ھم مفت مصر
میں کھاتے تھے؛ اور وہ کھیرے، اور وہ
خربوزے، اور وہ گندنا، اور وہ پیاز، اور
وہ لہسن[g]: ۶ پر اب تو ھماري جان
خوشک ھو چلي[h]: یہاں تو ھماري آنکھوں
کے سامھنے کچھہ بھي نہیں، مگر یہہ من.
۷ اور من سوکھے دھنیے کے مانند تھا،
اور اُس کا رنگ موتي کے دانے کا سا تھا[i].
۸ لوگ اِدھر اُدھر جاکے اُسے جمع کرتے
تھے، اور چکّي میں پیستے تھے، یا اُکھلي
میں کوٹتے تھے، اور تووں پر پکاتے تھے،
اور پھلکیاں بناتے تھے: اُس کا مزہ تازہ
تیل کا سا تھا[k]. ۹ اور رات کو، جب
خیموں پر اوس پڑتي تھي، تو من بھي
اُس پر پڑتا تھا[l].
۱۰ تب موسیٰ نے سنا، کہ قوم کے ھر
ایک گھرانے کا ھر ایک شخص اپنے اپنے
خیمہ کے دروازے پر کھڑا روتا ھی: تو
خداوند کا غصہ نہایت بھڑکا[m]؛ اور موسیٰ
نے بھي بُرا مانا. ۱۱ تب موسیٰ نے
خداوند سے کہا، تو اپنے بندے کو کیوں
دکھہ دے رھا ھی؟ اور تیرے روبرو میں
نے کیوں نہیں مہرباني پائي، کہ تو نے
اِن سب لوگوں کا بوجھہ مجھہ پر ڈالا
ھی[n]؟ ۱۲ کیا یے سارے لوگ میرے
پیٹ میں پڑے تھے؟ یا میں اِن کا
باپ ھوا، جو تو مجھي کو کہتا ھی، کہ

[a] اِست ۱ : ۳۴ [b] زبور ۷۸ : ۲۱ [c] احبا ۱۰ : ۲ گن ۱۶ : ۳۵ ۲ سلا ۱ : ۱۲ زبور ۱۰۶ : ۱۸ [d] یعق ۵ : ۱۶ ‖ یعني، جلن [e] اِست ۹ : ۲۲ جیسا کہ خر ۱۲ : ۳۸ [f] زبور ۷۸ : ۱۸ اور ۱۰۶ : ۱۴ ۱ قرن ۱۰ : ۶ [g] خر ۱۶ : ۳ [h] گن ۲۱ : ۵ [i] خر ۱۶ : ۱۴، ۳۱ [k] خر ۱۶ : ۳۱ [l] خر ۱۶ : ۱۳، ۱۴ [m] زبور ۷۸ : ۲۱ [n] اِست ۱ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُنہیں اُس زمین میں، جس کی تو نے
اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائی ہے،
اپنی گود میں لے، جس طرح سے دایا
دودھ پیتے بچے کو گود میں لیتی ہے؟
۱۳ میں کہاں سے گوشت لاؤں، کہ اِن
سب لوگوں کو کھانے کو دوں؟ وے مجھے
رو رو کہتے ہیں، ہم کو گوشت دے، کہ
ہم کھاویں۔ ۱۴ میں اکیلا اِن سب
لوگوں کا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا، اِس لیئے
کہ مجھ پر بہت بھاری ہے۔ ۱۵ اگر
تو مجھ سے یوں ہی کرتا ہے، تو مجھے
ابھی مار ڈالیئے، اگر تیرے مجھ پر کرم
کی نظر ہے؛ تو میں اپنی بد نہ دیکھوں۔
۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا،
کہ بنی اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر
مرد کو، جنہیں تو جانتا ہے، کہ قوم کے
بزرگ اور اُن کے سردار ہیں، میرے لیئے
جمع کر، اور اُن کو جماعت کے خیمہ
پاس لا، تاکہ وے تیرے ساتھ وہاں
کھڑے رہیں۔ ۱۷ تو میں اُتروںگا، اور
تیرے ساتھ وہاں باتیں کرونگا: اور میں
اُس روح میں سے، جو تجھ میں ہے،
کچھ لے لونگا، اور اُن میں ڈالونگا: کہ
وے تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھاویں،
تاکہ تو اکیلا اُسے نہ اُٹھاوے۔ ۱۸ اور
لوگوں سے کہہ، کہ کل کے لیئے اپنے
پاک کرو، کہ تم گوشت کھاؤ: اِس
لیئے کہ تمہارا رونا خداوند کے کانوں میں
پہنچا، کہ ہم کھانے کے لیئے کون ہمیں
گوشت کھانے کو دیگا؟ ہم تو مصر ہی
میں بھلے تھے: سو خداوند تمہیں
گوشت دیگا، اور تم کھاؤگے۔ ۱۹ اور تم
ایک ہی دن نہ کھاؤگے، نہ دو دن، نہ پانچ
دن، نہ دس دن، نہ بیس دن؛
۲۰ بلکہ ایک مہینہ تک کھاؤگے، جب
تک کہ وہ تمہارے نتھنوں کی راہ نکلے،
اور تم اُس سے نفرت رکھو: کیونکہ تم نے
خداوند کی، جو تمہارے درمیان ہے،
تحقیر کی، اور اُس کے آگے رو رو [illegible]

کہ ہم مصر سے کیوں باہر آئے؟ ۲۱ تب
موسیٰ نے کہا، کہ یہ لوگ، جن میں
میں ہوں، چھ لاکھ پیادہ ہیں؛
اور تو کہتا ہے، کہ میں انہیں
گوشت دونگا، کہ وے مہینہ بھر کھاویں۔
۲۲ کیا بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اُن کے
اُن کے لیئے ذبح کیئے [illegible]
کے لیئے کفایت [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[illegible]

پید ۲۲ : ۳ اور ۵۰ : ۲۴ — خر ۱۳ : ۵ — یسعیاہ ۴۰ : ۱۱ — ۱ تسا ۲ : ۷ — متی ۱۵ : ۳۳ مرقس ۸ : ۴ — خر ۱۸ : ۱۸ — دیکھو ۱ سلا ۱۹ : ۴ یوناہ ۴ : ۳ — صفن ۳ : ۱۵ — دیکھو خر ۲۴ : ۱، ۹ — اِستثنا ۱۶ : ۱۸ — [illegible] — زبور ۷۸ : ۲۹ اور ۱۰۶ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

روح اُن میں ڈالتا. ٣٠ سو موسیٰ اور
بني اِسرائیل کے بزرگ خیمہگاہ میں
جمع ہوئے.
٣١ تب خداوند کي طرف سے ایک
ہوا اُٹھي، اور دریا سے بٹیر اُڑا لائيa، اور ‎a خر ١٦ : ١٣ زبور ٧٨ : ٢٦، ٢٧، ٢٨ اور ١٠٥ : ٤٠
اُنہیں خیمہگاہ پر اور خیمہگاہ کے گِرداگِرد
اِدھر اُدھر ایک دن کي راہ تک پھیلایا،
ایسا کہ وہ زمین پر دو ہاتھہ بلند ہوا.
٣٢ تب لوگ اُس سارے دن، اور اُس
ساري رات، اور اُس کے دوسرے دن بھي
کھڑے رہے، اور بٹیر جمع کیا کیئے؛ اور
جس نے کم سے کم جمع کیئے، دس
|| خومرt تھے؛ اور اُنہوں نے اپنے لیئے ‎|| یا، اُدھد من. t حزق ٤٥ : ١١
خیمہگاہ کے آس پاس اُنھیں پھیلا دیا.
٣٣ اور ہنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تھا،
پہلے اُس سے کہ وے اُسے چابیں، خداوند
کا غصہ اُن لوگوں پر بھڑکاu، اور خداوند ‎u زبور ٧٨ : ٣٠، ٣١
نے اُن لوگوں کو بڑي مري سے مارا.
٣٤ اور اُسنے اُس مقام کا نام ||قبرات‌التہاوہ ‎|| یعني، حرص کي قبریں. إستہ ٩ : ٢٢
رکہا؛ کیونکہ اُنہوں نے اُن لوگوں کو،
جنہوں نے حرص کي تھي، وہیں گاڑا.
٣٥ پھر اُن لوگوں نے قبرات‌التہاوہ سے
حصیرات کو کوچ کیاv: سو وے حصیرات ‎v گنہ ٣٣ : ١٧
میں رہے.

١٢ باب

اِس بیان میں، کہ ١ خدا، مریم اور ہارون سے، اُن کے فساد کے باعث ملامت کرتا. ١٠ مریم کي برص موسی کي دعا سے دور ہو جاتي. ١٤ خدا حکم دیتا کہ وہ لشکرگاہ سے باہر کي جاوے.

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ،
اُس کوشي عورت کي بابت، کہ اُس
نے لي تھي، کیا: کیونکہ اُس نے ایک
کوشي عورت لي تھيa. ٢ اور بولے، کیا ‎a خر ٢ : ٢١
خداوند نے فقط موسیٰ ہي سے باتیں کي
ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھي باتیں
نہیں کیںb؟ چنانچہ خداوند نے یہہ سناc. ‎b خر ١٥ : ٢٠ میکہ ٦ : ٤
٣ (پھر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے، ‎c پید ٢٩ : ٣٣ گنہ ١١ : ١
جو روے زمین پر تھے، زیادہ حلیم تھا.) ‎٢ سلا ١٩ : ٤ یسع ٣٧ : ٤
٤ سو خداوند نے ناگہاںd موسیٰ کو، اور ‎حزق ٣٥ : ١٢، ١٣
ہارون اور مریم کو فرمایا، کہ تم تینوں ‎d زبور ٧٦ : ٩

جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ. سو
وے تینوں آئے. ٥ تب خداوند بدلي
کے ستون میں ہوکے اُتراe، اور خیمہ کے
دروازے پر کھڑا رہا، اور ہارون اور مریم کو ‎e گنہ ١١ : ٢٥ اور ١٦ : ١٩
بلایا: وے دونوں آئے. ٦ تب اُس نے
فرمایا، کہ میري باتیں سنو: اگر تم میں سے
کوئي نبي ہوتا، تو میں، جو خداوند ہوں،
اپنے تئیں رویا میںf اُسے معلوم کرواتا، ‎f پید ١٥ : ١ اور ٤٦ : ٢ ایوب ٣٣ : ١٥
اور اُس سے خواب میںg باتیں کرتا. ‎حزق ١ : ١ دان ٨ : ٢
٧ پر میرا بندہh موسیٰ ایسا نہیں؛ کہ ‎اور ١٠ : ٨، ١٦، ١٧
وہ میرے سارے گھر میںi امانت‌دارk ‎لوقا ١ : ١١، ٢٢
ہے. ٨ میں اُس سے آمہنے سامہنےl ‎اعم ١٠ : ١١، ١٧
صریح باتیں کرتا ہوں، اور نہ کہ پوشیدہ ‎اور ٢٢ : ١٧، ١٨
باتیں؛ اور وہ خداوند کي شبیہہ کو ‎g پید ٣١ : ١٠، ١١
دیکھیگاm: پس تم میرے بندے موسیٰ کا ‎١ سلا ٣ : ٥ متي ١ : ٢٠
شکوہ کرتے ہوے کیوں نہ ڈرےn؟ ٩ اور ‎h زبور ١٠٥ : ٢٦
خداوند کے غصے کي آگ اُن پر بھڑکي؛ ‎i ١ تمط ٣ : ١٥
اور وہ چلا گیا. ١٠ تب وہ بدلي خیمہ ‎k عبر ٣ : ٢، ٥
پاس سے جاتي رہي؛ اور ناگاہ مریم برص ‎l خر ٣٣ : ١١
سے برف کي مانند سفید ہو گئيo: اور ‎إستہ ٣٤ : ١٠
ہارون نے جو مریم کي طرف دیکھا، تو وہ ‎m خر ٣٣ : ١٩
مبروص تھي. ١١ تب ہارون نے موسیٰ ‎n ٢ پطر ٢ : ١٠ یہود ٨
کو کہا، ہاے ہاے میرے خداوند، میں ‎o إستہ ٢٤ : ٩
تیري مِنّت کرتا ہوں، اِس گناہ کو ہم ‎٢ سلا ٥ : ٢٧ اور ١٥ : ٥
پر مت رکہp، کہ نادانی سے ہم نے یہہ ‎٢ توا ٢٦ : ١٩، ٢٠
کیا، اور اِس میں خطا کي. ١٢ وہ اُس ‎p ٢ سمو ١٩ : ١٩ اور ٢٤ : ١٠
مردے کي مانند نہ ہوq، جو اپني ما کے ‎q امثا ٣٠ : ٣٢
پیٹ سے نکلے، اور اُس کا آدھا بدن ‎q زبور ٨٨ : ٤
گل گیا ہو. ١٣ تب موسیٰ نے خداوند
کے آگے چلّاکے کہا، اے خدا، میں تیري
مِنّت کرتا ہوں، اب اُسے چنگا کر.
١٤ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ
اگر اُس کے باپ نے اُس کے منہہ پر فقط
تھوکا ہوتاr، تو کیا وہ سات دن تک ‎r دیکھو عبر ١٢ : ٩
بھي شرمندہ نہ رہتي؟ سات دن تک
خیمہگاہ سے خارج رہےs: بعد اُس کے ‎s احبـ ١٣ : ٤٦
اُسے پھر شامل کرو. ١٥ چنانچہ مریم ‎گنہ ٥ : ٢، ٣
خیمہگاہ سے سات دن تک خارج رہيt؛ ‎t إستہ ٢٤ : ٩
اور لوگوں نے، جب تک کہ مریم پھر ‎٢ توا ٢٦ : ٢٠، ٢١

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

شامل نہ کی گئی، کوچ نہ کیا۔ ۱۶ بعد
اُس کے لوگوں نے حصیرات سے کوچ کیا،
اور فاران کے بیابان میں ڈیرے کیئے۔

۱۳ باب

۱ اُن کے نام، جو کنعان میں جاسوسی کرنے کو بھیجے گئے۔ ۱۷ حکم جو اُنکو ملا۔ ۲۱ اُن کے اعمال۔ ۲۶ کیفیت اُنکی۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ تو لوگوں کو بھیج، تاکہ کنعان
کی زمین کی، جو میں بنی اسرائیل کو
دیتا ہوں، جاسوسی کریں؛ ایک ایک مرد
اُس کے آبائی فرقے میں سے، جو اُس میں
سردار ہی، بھیج دے۔ ۳ چنانچہ موسیٰ
نے خداوند کے ارشاد کے موافق دشت
فاران سے اُن کو بھیجا؛ وے سب لوگ
بنی اسرائیل کے سردار تھے۔ ۴ اور اُن
کے نام یہ ہیں: روبن کے فرقے میں سے
ذکور کا بیٹا سموع۔ ۵ اور سمعون کے فرقے
میں سے حوری کا بیٹا سافت۔ ۶ اور
یہوداہ کے فرقے میں سے یفنہ کا بیٹا کالب۔
۷ اور اشکار کے فرقے میں سے یوسف کا
بیٹا اجال۔ ۸ اور افرایم کے فرقے میں سے
نون کا بیٹا ہوسیع۔ ۹ اور بنیمین کے فرقے
میں سے رفو کا بیٹا فلطی۔ ۱۰ اور زبولون کے
فرقے میں سے سودی کا بیٹا جدی ایل۔
۱۱ اور یوسف کے فرقے میں سے، یعنی منسی
کے فرقے سے، سوسی کا بیٹا جدی۔ ۱۲ اور
دان کے فرقے میں سے، جملی کا بیٹا
عمی ایل۔ ۱۳ اور آشر کے فرقے میں سے،
میکائیل کا بیٹا ستور۔ ۱۴ اور نفتالی کے
فرقے میں سے وفسی کا بیٹا نحبی۔ ۱۵ اور
جد کی فرقے میں سے، ماکی کا بیٹا جیوایل۔
۱۶ سو اُن کے نام، جنہیں موسیٰ نے زمین
کنعان کی جاسوسی کے لیئے بھیجا، یہے
ہیں۔ اور موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیع
کا نام یہوشوع رکھا۔
۱۷ اور موسیٰ نے اُنہیں بھیجا، کہ زمین
کنعان کی جاسوسی کریں؛ اور اُنہیں کہا،
کہ تم اِس راہ دکھن کی طرف سے چڑھ
جاؤ، اور پہاڑ کے اوپر چلے جاؤ۔ ۱۸ اور
اُس زمین کو دیکھو، کہ کیسی ہی؛ وے

لوگ، جو وہاں کے بسنیوالے ہیں، کیسے
ہیں، زورآور ہیں یا کمزور، تھوڑے ہیں
یا بہت؛ ۱۹ اور وہ زمین، جس میں
وے رہتے ہیں، کیسی ہی، اچھی ہی کہ
بری؛ اور وے شہر، جن میں وے بستے
ہیں، کیسے ہیں، خیموں میں ہیں، یا
قلعوں میں؛ ۲۰ اور زمین کیسی ہی،
تاجید ہی، یا بنجر، اُس میں درخت
ہیں یا نہیں۔ تم دلاور ہوؤ، اور اُس
زمین کا کچھ میوہ لے آؤ۔ اور یہ وقت
انگور کے پہلے پکنے کا [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ھیں؛ اور
ھم نے بني عناق کو بھي وھاں دیکھا[y].
۲۹ اور اُس زمین میں دکھِن کي طرف
عمالیقي بستے ھیں[z]؛ اور حتّي، اور یبوسي،
اور عموري پہاڑوں پر رھتے ھیں؛ اور ساحل
سمندر اور نواحي یردن پر کنعاني رھتے ھیں.
۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں
کو چُپ کروایا[a]، اور کہا، کہ البتہ ھم
لوگ چڑھینگے، اور ملک لے لینگے؛ کیونکہ
ھمیں بلا شبہہ اُس کے لینے کا زور ھي.
۳۱ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھہ
گئے تھے، کہا، کہ ھمیں زور نہیں، کہ اُن
لوگوں پر چڑھیں؛ کیونکہ وے ھم سے زیادہ
زورآور ھیں[b]. ۳۲ پھر اُنھوں نے بني
اِسرائیل کو اُس زمین کي، جسے وے
دیکھنے گئے تھے، ایک بري خبر دي[c]،
اور بولے، کہ یہہ زمین، جس کي جاسوسي
میں ھم گئے تھے، ایک زمین ھي، جو اپنے
بسنیوالوں کو نگلتي ھي؛ اور سب لوگ،
جنھیں ھم نے وھاں دیکھا، بڑے قدآور[d] ھیں.
۳۳ اور ھم نے وھاں جبّاروں کو، ھاں بني
عناق کو، جو جبّاروں کي نسل میں[e] ھیں،
دیکھا؛ اور ھم اپني نظروں میں اُن کے
سامھنے ایسے تھے، جیسے ٹڈّے[f]، اور ایسے
ھي ھم اُن کي نظروں میں تھے.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ، جاسوسوں کي کیفیت سنکے، کُڑکُڑاتے.
۶ یشوع اور کالب اُن کو خوب سمجھاتے. ۱۱ خدا لوگوں
کو دھمکي دیتا. ۱۳ موسیٰ خدا کو مناتا، اور اُن کے لئے
معافي حاصل کرتا. ۲۶ کُڑکُڑانیوالوں پر حکم ھوتا، کہ کنعان
میں داخل نہ ھونے پاویں. ۳۶ جنھوں نے بري خبر دي
تھي، وبا سے ھلاک ھوتے. ۴۰ وے لوگ، جو خدا کي اِجازت
کے بغیر ملک پر چڑھائي کرنے گئے، مقتول ھوئے.

تب ساري جماعت چلّاکے روئي، اور
لوگ اُس رات بھر رویا کیئے[a]. ۲ پھر
سارے بني اِسرائیل موسیٰ اور ھارون پر
کُڑکُڑائے[b]؛ اور ساري جماعت نے اُنھیں کہا،
اي کاش کہ ھم مصر میں مر جاتے! اور
کاش کہ ھم اُسي بیابان میں فنا ھوتے[c]!
۳ خداوند کس لیئے ھم کو اِس زمین
میں لایا، کہ تلوار سے گر جائیں، اور کہ
ھماري جوروان اور بچّے پکڑے جاویں؟ کیا
ھمارے لیئے اچھا نہیں، کہ مصر کو پھر
جاویں؟ ۴ تب اُنھوں نے ایک دوسرے
سے کہا، کہ آؤ، ایک کو اپنا سردار بنائیں[d]،
اور مصر کو پھر چلیں[e]. ۵ تب موسیٰ
اور ھارون بني اِسرائیل کي ساري گروہ کے
مجمع کے سامھنے اوندھے گرے[f].
۶ اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنہ کے
بیٹے کالب نے[g]، جو اُس زمین کي
جاسوسي کرنیوالوں میں سے تھے، اپنے
کپڑے پھاڑے: ۷ اور اُنھوں نے بني اِسرائیل
کي ساري جماعت کو کہا، وہ زمین،
جس پر ھمارا گذر اُس کي جاسوسي
کے لیئے ھوا، نہایت خوب زمین
ھي[h]. ۸ اگر خدا ھم سے راضي ھي[i]،
تو ھم کو اُس زمین پر لے جائیگا؛ اور
یہہ زمین، جس پر دودھ اور شہد بہہ رھا
ھي[k]، ھم کو عنایت کریگا. ۹ مگر تم
خداوند سے بغاوت نہ کرو[l]، اور نہ تم اُس
زمین کے لوگوں سے ڈرو[m]؛ وے تو ھماري
خوراک ھیں[n]: اُن کا سایہ اُن سے جا
چکا ھي، پر خداوند ھمارے ساتھہ ھي[o]:
اُن کا خوف نہ کرو. ۱۰ تب ساري
جماعت نے چاھا، کہ اُن پر پتھراؤ کرے[p].
اُس وقت جماعت کے خیمہ میں
سارے بني اِسرائیل کے سامھنے خداوند کا
جلال نمایاں ھوا[q].
۱۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ
یے لوگ کب تک مجھکو غصہ دلائینگے[r]؟
اور کب تک میري ساري نشانیوں کے
سبب، جو میں نے اُنھیں دکھائي،
مجھے یقین نہ کرینگے[s]؟ ۱۲ میں اُنھیں
وبا سے مارونگا، اور اُنھیں خارج کرونگا،
اور تجھے دوسري قوم، جو اُن سے بڑي
اور زیادہ زوراور ھي، بناؤنگا[t].
۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا، کہ مصر
کے لوگ اِسے سنینگے[u] (کہ تو اپني قوت
سے اِس قوم کو اُن کے درمیان سے نکال
لایا؛) ۱۴ اور وے اِس زمین کے بسنیوالوں

اِسة ۹ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۳۲ : ۲۷ حزق ۲۰ : ۹، ۱۴

حاشیہ (دایاں کالم): [y] ۳۳ آیت [z] خر ۱۷ : ۸ گنـ ۱۴ : ۴۳ قاض ۱ : ۳ ۱ سمو ۱۴ : ۴۸ اور ۱۵ : ۳ وغیرہ [a] دیکھو گنـ ۱۴ : ۶، ۲۴ یشو ۱۴ : ۷ [b] گنـ ۳۲ : ۹ اِستہ ۱ : ۲۸ یشو ۱۴ : ۸ [c] گنـ ۱۴ : ۳۶، ۳۷ [d] عمو ۲ : ۹ [e] اِستہ ۱ : ۲۸ اور ۲ : ۱۰ اور ۹ : ۲ [f] یسع ۴۰ : ۲۲ [a] گنـ ۱۱ : ۴ [b] خر ۱۶ : ۲ اور ۱۷ : ۳ گنـ ۱۶ : ۴۱ زبور ۱۰۶ : ۲۵ [c] دیکھو ۲۸، ۲۹ آیتیں

حاشیہ (بایاں کالم): [d] نحم ۹ : ۱۷ [e] دیکھو اِستہ ۱۷ : ۱۶ اعم ۷ : ۳۹ [f] گنـ ۱۶ : ۴، ۲۲ [g] ۲۴، ۳۰، ۳۸ آیتیں گنـ ۱۳ : ۶، ۸ [h] گنـ ۱۳ : ۲۷ اِستہ ۱ : ۲۵ [i] اِستہ ۱۰ : ۱۵ ۲ سمو ۱۵ : ۲۵، ۲۶ اور ۲۲ : ۲۰ ۱ سلا ۱۰ : ۹ زبور ۲۲ : ۸ اور ۱۴۷ : ۱۰، ۱۱ یسع ۶۲ : ۴ [k] گنـ ۱۳ : ۲۷ [l] اِستہ ۹ : ۷، ۲۳، ۲۴ [m] اِستہ ۷ : ۱۸ اور ۲۰ : ۳ [n] گنـ ۲۴ : ۸ [o] پید ۴۸ : ۲۱ خر ۳۳ : ۱۶ اِستہ ۲۰ : ۱، ۳، ۴ اور ۳۱ : ۶، ۸ یشو ۱ : ۵ قاض ۱ : ۲۲ ۲ توا ۱۳ : ۱۲ اور ۱۵ : ۲ اور ۲۰ : ۱۷ اور ۳۲ : ۸ زبور ۴۶ : ۷، ۱۱ یسع ۴۱ : ۱۰ عمو ۵ : ۱۴ ذکر ۸ : ۲۳ [p] خر ۱۷ : ۴ [q] خر ۱۶ : ۱۰ اور ۲۴ : ۱۶، ۱۷ اور ۴۰ : ۳۴ احب ۹ : ۲۳ گنـ ۱۶ : ۱۹، ۴۲ اور ۲۰ : ۶ [r] ۲۳ آیت اِستہ ۹ : ۷، ۸، ۲۲ زبور ۹۵ : ۸ عبر ۳ : ۸، ۱۶ [s] اِستہ ۱ : ۳۲ اور ۹ : ۲۳ زبور ۷۸ : ۲۲، ۳۲، ۴۲ اور ۱۰۶ : ۲۴ یوحـ ۱۲ : ۳۷ عبر ۳ : ۱۸ [t] خر ۳۲ : ۱۰ [u] خر ۳۲ : ۱۲ زبور ۱۰۶ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو کہینگے : اِنہوں نے تو سنا هی، کہ تو
خداوند اِس قوم کے بیچ هی"؛ کہ تو
نے، ای خداوند، اپنے تئیں روبرو دکھلایا
هی، اَور تیری بدلی اُن پر رہتی هی"؛
اَور تو دن کو بدلی کے ستون میں، اَور
رات کو آگ کے ستون میں، اُن کے آگے
آگے چلتا هی۔
۱۵ پس، اگر تو اِس قوم کو جیسے
ایک آدمی کو، مار ڈالیگا، تو وے قومیں،
جنہوں نے تیری شہرت سنی هی،
کہینگی، کہ، ۱۶ جب خداوند اِس
قوم کو اُس زمین میں، جس کی
بابت اُس نے قسم کرکے کہا تہا کہ میں
یہہ تمہیں دونگا، لے جا نہ سکا، تو اُسنے
اُن کو بیابان میں هلاک کیا۔ ۱۷ سو میں
تیری منت کرتا هوں، کہ میرے خداوند
کی بڑی قدرت ظاهر کی جاوے، جیسے
تو نے یہہ کہکے فرمایا هی، ۱۸ کہ خداوند
بڑا صابر، اَور بڑا رحیم هی، گناهوں اَور
خطاؤں کا بخشنیوالا، لیکن وہ هرگز
بے گناہ نہ ٹہرائیگا؛ بلکہ باپدادوں کے
گناهوں کا اُن کے لڑکوں سے، جو اُن کی
تیسری چوتھی پشت تک هیں، بدلا لیتا
هی"۔ ۱۹ اب تو اپنی رحمت کی
فراوانی سے اِس اُمت کا گناہ بخش
دیجیئے، جیسا تو مصر سے لیکے یہاں
تک اُنہیں بخشتا رہا هی۔ ۲۰ خداوند
نے فرمایا، کہ میں نے تیرے کہنے سے
بخشا: ۲۱ پر مجھے اپنی حیات کی
قسم، کہ ساری زمین خداوند کے جلال
سے معمور هوویگی۔ ۲۲ کہ وے سب
لوگ، جنہوں نے میری شوکت اَور میرے
معجزے، جو میں نے مصر میں اَور اِس
بیابان میں ظاهر کیئے، دیکھے، اب تک
مجھے دس مرتبہ آزمائے، اَور میری
آواز پر کان نہ دھرے؛ ۲۳ وے اُس زمین
کو جس کی بابت میں نے اُن کے
باپدادوں سے قسم کی تھی، نہ دیکھینگے،
بلکہ کوئی اُن میں سے جنہوں نے مجھے

غصہ دلایا، اُسے نہ دیکھیگا: ۲۴ لیکن
میرا بندہ کالب جو هی، اُسکا اَور
هی روح اُس کے ساتھ تھی، اَور اُس
نے میری پیروی پوری کی هی"، میں
اُس کو اُس زمین میں، جہاں وہ گیا تھا،
پہنچا لے جاؤنگا؛ اَور [illegible] جو اُس کی
نسل سے هونگے، اُس کی وارث بنینگے۔
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے شمار کے موافق، جن میں تم اُس
زمین کي جاسوسي کرتے تھے[c]، جو
چالیس دن ہیں، دن پیچھے ایک سال
ہوگا[d]؛ سو تم چالیس برس تک اپنے
گناہ کو اُٹھائے رہوگے؛ تب تم میري
عہدشکني کو جان لوگے[e]. ۳۵ میں نے،
جو خداوند ہوں، کہا ہی[f]، کہ میں
اِس ساري خبیث گروہ سے، جو میري
مخالفت پر جمع ہیں، ایسا ہي کرونگا[g]:
اِس دشت میں وے برباد ہو جائینگے،
اور یہیں ہلاک ہونگے. ۳۶ اور وے لوگ،
جنہیں موسیٰ نے زمین کي جاسوسي
کرنے کو بھیجا تہا، جنہوں نے لوٹ کرکے
اُس زمین کو بدنام کیا، اور ساري
جماعت کو ترغیب دي کہ اُس پر
ترترّاوے[h]؛ ۳۷ سو وے ہي لوگ، جو
اُس زمین کي بري خبر لاے تہے، خداوند
کے حضور وبا سے مر گئے[i]. ۳۸ پر نون کا بیٹا
یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب اُن آدمیوں
میں سے، جو زمین کي جاسوسي کرنے
گئے تہے، جیتے رہے[k]. ۳۹ سو موسیٰ
نے یے سب باتیں سب بني اِسرائیل
سے کہیں: اور وے نہایت غمگین ہوئے[l].
۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹہے، اور یہہ کہتے
ہوئے پہاڑ پر چڑہ گئے، کہ لو، ہم یہاں
ہیں، اور اُس زمین پر، جس کے دینے
کا خداوند نے وعدہ کیا ہی، چڑہ جائینگے[m]:
کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہی. ۴۱ تب
موسیٰ بولا، تم اب کیوں خداوند کے
حکم کي مخالفت کرتے ہو[n]؟ یہہ تو
مفید نہ ہوگي. ۴۲ اُوپر مت جاؤ،
کہ خداوند تمہارے درمیان نہیں، تاکہ
تم اپنے دشمنوں سے ہزیمت نہ پاؤ[o].
۴۳ اِس لیئے کہ عمالیقي اور کنعاني
وہاں تمہارے سامہنے ہیں، اور تم تلوار
سے مارے جاؤگے: کیونکہ خداوند سے تم
برگشتہ ہوئے ہو، سو خداوند تمہارے
ساتھ نہ ہوگا[p]. ۴۴ لیکن وے گستاخي سے
پہاڑ پر چڑہتے چلے گئے[q]: پر خداوند کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ‌گاہ سے
باہر نہ گئے. ۴۵ اور عمالیقي اور کنعاني،
جو اُس پہاڑ پر رہتے تہے، اُترے، اور
اُنہیں مارا[r]؛ اور وے حرمہ[s] تک اُنہیں
مارتے چلے آئے.

۱۵ باب

۱ میدے کي نذرکي قرباني اور تپاون کا شرع. ۱۳، ۲۹ پردیسي کا اُس ہي شرع کا پابند ہونا. ۱۷ پہلے گوندہن کو، اُٹھائي ہوئي قرباني کے لیئے، گذراننے کا حکم. ۲۲ قرباني، نادانستگي کے قصور کے لیئے. ۳۰ عمد کے گناہوں کي سزا. ۳۲ اُس کا جس نے سبت کے حکم کو عدول کیا، سنگسار کیا جانا. ۳۷ شرع جہالروں کي بابت.

پہر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ،
جب تم اپنے رہنے کي زمین پر، جو
میں تمہیں دونگا، پہنچو[a]، ۳ اور خداوند
کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو یعنے
سوختني قرباني[b]، یا خاص منّت ماننے
کا ذبیحہ[c]، یا نیم خوشي کي قرباني، یا
تمہاري معین عیدوں کے ذبیحے[d] گذرانو،
تاکہ خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو[e]،
گاے بیل یا بہیڑ بکري سے، ہووے؛ ۴ تو
چاہیئے کہ وہ، جو اپني قرباني خداوند
کے لیئے گذرانتا ہی[f]، ایک دسواں حصہ
میدے کا[g]، ہین کے چوتہے حصے کے تیل
سے ملا ہوا[h]، نذرکي قرباني کے واسطے لاوے.
۵ اور تپاون کے لیئے مے چوتہا حصہ ہین
کا، سوختني قرباني[i] یا ذبیحے کے ساتھ،
ایک ایک برّہ پیچھے، گذرانیو. ۶ اور
مینڈہے کے واسطے نذرکي قرباني کے لیئے
ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ، تہائي ہین
تیل سے ملا ہوا، گذرانو[k]. ۷ اور تپاون
کے لیئے تہائي ہین مے خداوند کي
خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو. ۸ اور
جب تو بیل سے سوختني قرباني یا ذبیحہ
خاص منّت ماننے میں، یا سلامتي کي
قربانیاں خداوند کے لیئے گذرانے[l]؛ ۹ تو
چاہیئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ تین
دسویں حصے ایفہ کے میدہ آدہے ہین
تیل سے ملا ہوا نذرکي قرباني کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

گذرانیو۔ ۱۰ اور تپاون کے واسطے آدھا
ہین می آگ سے خداوند کی خوشنودی
کی بو کے لیئے گذرانیو۔ ۱۱ ایک ایک
بیل، اور مینڈھے، اور برے اور بکری کے
بچے کے ساتھ یوں ہی کیا جاوے۔
۱۲ موافق اپنے طیار کیئے ہوئے ذبیحوں کے
شمار کے، ہر ایک کے ساتھ اُن کے شمار کے
مطابق، ایسا ہی کیجیو۔ ۱۳ سب
جتنے دیس میں پیدا ہوئے، جو خداوند
کے لیئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے
گذرانیں، تو اُسی طور پر عمل کریں۔
۱۴ اور اگر پردیسی تمہارے ساتھ رہتا ہو،
یا تمہارے قرنوں میں تمہارے درمیان
ہوا ہو، اور خداوند کے لیئے خوشبوئی کی
قربانی آگ سے گذرانے، تو جس طرح تم
کرتے ہو وہ بھی ویسا ہی کرے۔ ۱۵ جماعت کے لیئے
کہ تمہارے لیئے جو اہل جماعت ہو،
اور اُس پردیسی کے لیئے، جس کی
بود و باش تم میں ہو، تمہارے قرنوں
میں ابد تک ایک ہی رسم ہووے؛
خداوند کے آگے جیسے تم ہو، ویسے ہی
پردیسی بھی ہووے۔ ۱۶ تمہارے لیئے
اور پردیسیوں کے لیئے، جو تم میں رہتے
ہیں، ایک ہی شریعت اور ایک
ہی رسم ہووے۔
۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۱۸ بنی اسرائیل کو فرما
اور اُنہیں کہہ، جب تم اُس زمین
میں پہنچوگے، جہاں میں تمہیں لیئے
جاتا ہوں؛ ۱۹ تو ایسا ہووے، کہ جب
تم اُس زمین پر کی روٹی کھاؤ، تو
خداوند کے لیئے اٹھانے کی قربانی گذرانیو۔
۲۰ تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے میں سے ایک
گردہ اٹھانے کی قربانی کے لیئے گذرانیو؛
جس طرح کھلیہان کی قربانی اٹھاتے
اُسی طرح اُسے اٹھاؤ۔ ۲۱ تم اپنے
پہلے ہی گوندھے ہوئے میں سے اپنے
قرنوں میں، خداوند کے لیئے اٹھانے کی
قربانی دیجیو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲۲ اور اگر تم خطا کرو، اور اُن سب
حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا، عمل نہ کرو، ۲۳ سب جو حکم
جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت اُس
دن سے، کہ خداوند نے حکم کرنا شروع
کیا، اور آگے کو تمہارے قرنوں کے درمیان
فرمایا؛ ۲۴ تو یوں ہووے کہ اگر سہواً
کوئی خطا ہو گئی، اور جماعت اُس
سے واقف نہ ہوئی، [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ شخص اپني گروہ میں سے کٹ جاے،
۳۱ کیونکہ اُسنے خداوند کے کلام کي اِھانت
کي[e]، اور اُسکے حکم کو توڑ ڈالا؛ وہ اِنسان
بالکل کٹ جاے: اُس کا گناہ اُسي پر ھو[f].
۳۲ اور جب بني اِسرایل بیابان میں
تھے، اُنھوں نے ایک شخص کو دیکھا، کہ
وہ سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتا تھا[g].
۳۳ تب وے اُس کو، جو لکڑیاں جمع کر
رھا تھا، پکڑکے موسیٰ اور ھارون اور ساري
جماعت کے پاس لائے. ۳۴ اُنھوں نے
اُسے قید میں ڈالا؛ کیونکہ اُن کو نہیں
کہا گیا تھا، کہ اُس سے کیا کیا جاوے[h].
۳۵ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا،
کہ یہہ شخص مار ڈالا جاوے[i]: ساري
جماعت خیمہ‌گاہ کے باھر اُس پر پتھراو
کرے[k]. ۳۶ چنانچہ ساري جماعت اُسے
خیمہ‌گاہ کے باھر لے گئي، اور اُسے سنگسار
کیا، کہ وہ مر گیا، جیسا خداوند نے
موسیٰ کو فرمایا تھا.
۳۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، ۳۸ بني اِسرایل کو فرما
اور اُنھیں کہہ، کہ وے تمام قرنوں میں اپنے
پیراھنوں کے کناروں کو جھالر لگاویں[l]، اور
اُن کناروں کے جھالروں میں آسماني رنگ
کا ڈورا لگاویں. ۳۹ یہہ جھالر تمھارے لیئے
اِس کام آوے، کہ جب تم اُسے دیکھو، تو
خداوند کے سارے حکموں کو یاد کرو، اور اُن
پر عمل کرو، اور اپنے دلوں اور آنکھوں کي
پیروي میں[m]، جن کے لیئے تم زنا کرتے ھو[n]،
جاسوسي نہ کرو: ۴۰ تا کہ تم میرے
سب حکموں کو یاد کرو، اور اُن کو عمل
میں لاؤ، اور اپنے خدا کے لیئے مقدس ھو[o].
۴۱ میں خداوند تمھارا خدا ھوں، جو
تم کو زمین مصر سے باھر لایا، کہ تمھارا
خدا ھوؤں: میں خداوند تمھارا خدا ھوں.

[e] ۲ سمو ۱۲: ۹ — امثا ۱۳: ۱۳ — [f] احبا ۵: ۱ — حزقي ۱۸: ۲۰ — [g] خر ۳۱: ۱۴، ۱۵ — اور ۳۵: ۲، ۳ — [h] احبا ۲۴: ۱۲ — [i] خر ۳۱: ۱۴، ۱۵ — [k] احبا ۲۴: ۱۴ — ۱ سلا ۲۱: ۱۳ — اعما ۷: ۵۸ — [l] اِستثنا ۲۲: ۱۲ — متي ۲۳: ۵ — [m] دیکھو اِستثنا ۲۹: ۱۹ — ایوب ۳۱: ۷ — یرم ۹: ۱۴ — حزقي ۶: ۹ — [n] زبور ۷۳: ۲۷ — اور ۱۰۶: ۳۹ — یعقو ۴: ۴ — [o] احبا ۱۱: ۴۴، ۴۵ — رومي ۱۲: ۱ — کلس ۱: ۲۲ — ۱ پطر ۱: ۱۵، ۱۶

۱۶ باب

۱ قرح و داتن و ابیرام کا فساد. ۲۳ اِس بیان میں، کہ
موسیٰ باقي لوگوں کو اُن فسادیوں کے خیموں سے جدا کر
دیتا. ۳۱ زمین پھٹکے قرح کو نگلتي؛ باقي اور آگ
سے جلائے جاتے. ۳۶ اُن لوگوں کے عودسوز عبادتگاہ کے
کام کے واسطے رکھے جاتے. ۴۱ چودہ ھزار سات سو آدمي
مري سے ھلاک ھوتے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے موسیٰ اور
ھارون کے اوپر کُڑکُڑاھت کي تھي. ۴۶ ھارون بخور
جلاکے وبا کو موقوف کراتا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اور قرح، بن اِظھار، بن قِھات، بن
لاوي نے لوگ لیئے، اور داتن و ابیرام، بني
اِلیاب[a]، اور اون، بن فلت، بني روبن،
ساتھ تھے: ۲ اور وے، اور بني اِسرایل
میں سے بعض لوگ یعنے اڑھائي سو
شخص، جو سرگروہ، اور نامي، اور جماعت
کے مشھور[b] تھے، موسیٰ کے مقابلے میں
اُٹھے: ۳ اور وے موسیٰ اور ھارون کي
مخالفت پر جمع ھوئے[c]، اور اُنھیں کہا،
لو، تم زیادتي کرتے ھو، اِس لیئے کہ
ساري جماعت میں ھر ایک شخص
مقدس ھي[d]، اور خداوند اُن کے درمیان
ھي[e]: تم کیوں آپ کو خداوند کي
جماعت سے بڑا جانتے ھو؟ ۴ موسیٰ
یہہ سنکے منھہ کے بل گرا[f]: ۵ پھر اُس
نے قرح اور اُس کي ساري گروہ کو کہا،
کل خداوند دکھلائیگا، کہ کون اُس کا
ھي، اور کون مقدس ھي[g]؛ اور وہ اُسي
کو اپنے پاس بلائیگا؛ اور وہ اُسي کو،
جسے اُس نے برگزیدہ کیا ھي[h]، اپنے
نزدیک کریگا[i]. ۶ سو تم یوں کرو: اے
قرح، تو اور تیري ساري گروہ، اپنا اپنا
عودسوز لیوؤ؛ ۷ اور اُن میں آگ بھرو،
اور خداوند کے آگے کل اُن میں بخور
جلاؤ: اور یوں ھوگا، کہ وہ شخص، جو
خداوند کا برگزیدہ ھي، وھي مقدس
ھوگا؛ لو، تمھیں زیادتي کرتے ھو اے
بني لاوي. ۸ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا،
اے بني لاوي، سن رکھو؛ ۹ تم کیا اِسے
کم جانتے ھو[k]، کہ اِسرایل کے خدا نے تم
کو بني اِسرایل کي جماعت میں سے
چن لیا ھي، تاکہ تم کو اپنے نزدیک
لاوے[l]، کہ خداوند کے خیمے کي خدمت
کرو، اور جماعت کے حضور اُس کي
خدمت کے لیئے کھڑے رھو؟ ۱۰ اور اُس
نے تجھ کو تیرے سب بھائیوں سمیت،
جو بني لاوي ھیں، اپنے نزدیک کیا:

[a] خر ۶: ۲۱ — گنتي ۲۶: ۹ — اور ۲۷: ۳ — یہود ۱۱ — [b] گنتي ۲۶: ۹ — [c] زبور ۱۰۶: ۱۶ — [d] خر ۱۹: ۶ — [e] خر ۲۹: ۴۵ — گنتي ۱۴: ۱۴ — اور ۳۵: ۳۴ — [f] گنتي ۱۴: ۵ — اور ۲۰: ۶ — [g] ۳ آیت — احبا ۲۱: ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۵ — [h] خر ۲۸: ۱ — گنتي ۱۷: ۵ — ۱ سمو ۲: ۲۸ — زبور ۱۰۵: ۲۶ — [i] گنتي ۳: ۱۰ — احبا ۱۰: ۳ — اور ۲۱: ۱۷، ۱۸ — حزقي ۴۰: ۴۶ — اور ۴۴: ۱۵، ۱۶ — [k] ۱ سمو ۱۸: ۲۳ — یسع ۷: ۱۳ — [l] گنتي ۳: ۴۱، ۴۵ — اور ۸: ۱۴ — اِستثنا ۱۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اب تم کہانت کو بھی چاہتے ہو؟ ۱۱ سو
تو اور سب تیری گروہ خداوند کی
مخالفت پر اکٹھی ہوئی ہی: اور ہارون
کون ہی، جو تم اسکی شکایت کرتے ہو؟
۱۲ پھر موسی نے داتن اور ابیرام،
الیاب کے بیٹوں کو، بلوایا: وے بولے، ہم
نہیں آتے: ۱۳ کیا یہہ چھوٹی بات
تھی کہ تو ہم کو اس زمین سے، جس
میں دودھ اور شہد بہتا ہی، نکال لایا،
کہ ہمیں بیابان میں ہلاک کرے؟ دوسرے
اب تو آپ کو ہمارے اوپر کی مختار
حاکم بناتا ہی؟ ۱۴ نہ تو ہمیں ایسی
زمین میں لایا جہاں دودھ اور شہد
بہے، نہ تو نے کھیت اور انگور کے باغ
ہمیں میراث کر دیئے: کیا تو ان لوگوں
کی آنکھیں نکال ڈالیگا؟ ہم تو نہیں
آنے کے. ۱۵ تب موسی کا غصہ بھڑکا،
اور خداوند سے بولا، ان کے ہدیے
کی طرف توجہ مت کر: میں نے ان
سے ایک گدھا بھی نہیں لیا، نہ ان میں
سے کسی کو دکھ دیا. ۱۶ پھر موسی نے
قرح کو کہا، کہ تو اپنی ساری گروہ سمیت،
تو اور وے اور ہارون بھی، خداوند کے
حضور کل کے دن حاضر ہوں: ۱۷ اور
ہر ایک شخص اپنا اپنا عودسوز لیوے،
اور اس میں بخور ڈالے، اور تم میں سے
ہر ایک اپنا عودسوز خداوند کے حضور
لاوے، سب اڑھائی سو عودسوز ہوویں،
اور تو اور ہارون بھی اپنا اپنا عودسوز لاوے.
۱۸ سو ہر ایک آدمی نے اپنا عودسوز لیا،
اور اس میں آگ بھری، اور اس پر
بخور ڈالا اور جماعت کی خیمے کے دروازے
پر موسی اور ہارون سمیت، آ کھڑے
ہوئے. ۱۹ اور قرح نے اس ساری گروہ
کو ان کی مخالفت پر جماعت کے
خیمے کے دروازے پر جمع کیا: تب
خداوند کا جلال اس ساری گروہ کے
سامنے ظاہر ہوا. ۲۰ اور خداوند نے
موسی اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

۲۱ تم آپ کو اس گروہ میں سے جدا
کرو، تاکہ میں انہیں ایک پل میں
ہلاک کروں. ۲۲ تب وے اوندھے گرے
اور بولے، ای خدا، سارے جسموں کی
جانوں کے خدا، کیا ایک گنہ کرے، اور تو
ساری گروہ پر غصہ ہووے؟
۲۳ تب خداوند نے موسی کو خطاب
کرکے فرمایا، ۲۴ کہ تو جماعت کو کہہ،
کہ تم قرح اور داتن اور ابیرام کے
خیمے کے گرداگرد سے دور ہو. ۲۵ سو
موسی اٹھا اور داتن اور ابیرام کی طرف
گیا، اور بنی اسرائیل کے بزرگ اس کے
پیچھے ہو لئے. ۲۶ [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

زمین نے اپنا منہہ کہولا اور اُنہیں، اور
اُن کے گہروں، اور اُن سب آدمیوں کو،
جو قرح کے تہے[h]، اور اُن کے سب مال
کو نگل گئي. ۳۳ سو وے اور سب، جو
اُن کے تہے، جیتے جي[i] گور میں گئے،
اور زمین نے اُنہیں چہپا لیا: اور جماعت
کے درمیان سے فنا ہو گئے. ۳۴ اور سارے
بني اِسرائیل، جو اُن کے آس پاس تہے.
اُن کا چِلّانا سنکے بہاگے؛ کہ اُنہوں نے کہا،
نہ ہو، کہ زمین ہم کو بہي نگل جاوے.
۳۵ پہر خداوند کے حضور سے ایک آگ
نکلي[j]، اور اُن اڑہائي سو کو، جنہوں نے
بخور گذرانا تہا، کہا گئي[k].

۳۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۳۷ ہارون کاہن کے بیٹے
اِلیعزر کو فرما، کہ عودسوزوں کو اِجلے ہوؤں
میں سے اُٹہا، اور آگ وہیں بکہیر دے.
کیونکہ وے تو مقدس ہیں[l]. ۳۸ اُن
آدمیوں کے عودسوزوں سے، جنہوں نے
اپني جانوں سے بدي کي ہی[m]، باریک
باریک پتّر بنا، کہ مذبح پر ڈہانپے رہیں:
اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُنہیں خداوند
کے حضور رکہا، وے مقدس ہیں: اور
وے بني اِسرائیل کے لیئے ایک نشان
ہونگے[n]. ۳۹ تب اِلیعزر کاہن نے وے
پیتل کے عودسوز، جنہیں اُنہوں نے جو
جل گئے گذرانا تہا، لیئے، اور مذبح پر
ڈہانپنے کو اُن کے پتّر بنوائے. ۴۰ تاکہ
بني اِسرائیل کے لیئے یادگاري ہوں، کہ
کوئي پردیسي، جو ہارون کي نسل سے
نہیں، خداوند کے حضور بخور جلانے کو
نزدیک نہ آوے[o]، تاکہ اُس کا وہي حال،
جو قرح اور اُس کي گروہ کا ہوا، نہ
ہووے؛ جیسا خداوند نے اُس کے حق
میں موسیٰ کي معرفت کہا تہا.

۴۱ پہر دوسرے دن بني اِسرائیل کي
ساري جماعت نے موسیٰ اور ہارون کي
شکایت کي[p]، اور بولے، کہ تم نے خداوند
کے لوگوں کو ہلاک کیا. ۴۲ اور یوں ہوا
کہ جب وہ جماعت موسیٰ اور ہارون
کي مخالفت پر جمع ہوئي، تو اُنہوں
نے جونہیں جماعت کے خیمے پر نگاہ کي،
وونہیں، دیکہو، بدلي نے اُسے چہپا لیا[q]، اور
خداوند کا جلال ظاہر ہوا[r]. ۴۳ تب
موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے پر آئے.
۴۴ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون
کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۴۵ تم آپ
کو اُس جماعت میں سے جُدا کرو، تاکہ
میں اُنہیں ایک لحظے میں نابود کر
ڈالوں[s]. تب وے اوندہے گر پڑے[t].
۴۶ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا، عودسوز
لے، اور اُس میں مذبح پر کي آگ رکہہ،
اور اُس میں بخور ڈال، اور جلد جماعت
میں داخل ہوکے اُنکے لیئے کفارہ دے: کیونکہ
خداوند کے حضور سے غضب نکلا، اور
وبا شروع ہوئي[u]. ۴۷ تب ہارون نے،
جیسا موسیٰ نے کہا، عودسوز لیا، اور
جماعت میں لپککے داخل ہوا؛ اور کیا
دیکہتا ہی، کہ وبا لوگوں میں داخل ہوئي:
سو اُس میں بخور جلاکے اُن لوگوں کے
لیئے کفارہ دیا. ۴۸ وہ اُن مُردوں اور
زندوں کے بیچ میں کہڑا ہوا؛ تب وبا
موقوف ہوئي. ۴۹ وے سب جو وبا
سے مرے، سوا اُن کے، جو قرح کي بابت
ہلاک ہوئے، چودہ ہزار سات سو تہے.
۵۰ تب ہارون جماعت کے خیمے کے
دروازے پر موسیٰ پاس پہر آیا؛ اور وبا
موقوف ہو گئي.

۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بارہ فرقےوالوں کي لاٹہیوں کے درمیان فقط ہارون کي لاٹہي سے پہول وپہل نکلے. ۱۰ وہ رکہي جاتي، کہ سرکشوں کے اِلزام کے لیئے نشان ہووے.

پہر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، اور
اُن میں ہرایک سے اُنکے آبائي خاندان کے
موافق، یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُنکے
آبائي خاندان کے مطابق، ایک ایک لاٹہي لے،
وریہہ سب بارہ لاٹہیاں ہونگي: اور ہرایک

حاشیہ: [h] دیکہو ۱۷ آیت اور گنتي ۲۶: ۱۱ [i] اِثنا ۶: ۲۲ [j] احبا ۱۰: ۲ [k] ۱۷ آیت [l] دیکہو احبا ۲۷: ۲۸ [m] اِمثا ۲۰: ۲ [n] گنتي ۱۷: ۱۰ [o] گنتي ۳: ۱۰ [p] گنتي ۱۴: ۲ [q] خرو ۴۰: ۳۴ [r] ۱۹ آیت [s] ۲۱ آیت [t] ۲۲ آیت [u] احبا ۱۰: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

کا نام اُس کی لاٹھی پر لکھ۔ ۳ اور
لاوی کی لاٹھی پر ہارون کا نام لکھ؛ اِس
لیئے کہ ہر ایک سردار کے واسطے اُن کے
آبائی خاندانوں میں ایک ایک لاٹھی
ہوگی۔ ۴ اور اُنہیں جماعت کے خیمے
میں شہادت کے صندوق کے سامنے،
جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں، رکھ
دے۔ ۵ اور یوں ہوگا، کہ اُس شخص
کی لاٹھی سے، جو میرا برگزیدہ ہے،
پھول نکلینگے؛ اور یوں بنی اسرائیل کی
شکایتیں اپنے اوپر سے، جو وے تیری
مخالفت سے کرتے ہیں، دور کرونگا۔
۶ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو
کہا، اور ہر ایک نے اُن کے سرداروں میں
سے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق
لاٹھی دی، سردار پیچھے ایک ایک لاٹھی
اُس کو دی، سو بارہ لاٹھیاں ہوئیں؛
اور ہارون کی لاٹھی اُنہیں لاٹھیوں میں
تھی۔ ۷ اور موسیٰ نے اُن لاٹھیوں کو
شہادت کے خیمے میں خداوند کے
حضور رکھا۔ ۸ اور ایسا ہوا، کہ موسیٰ
دوسرے دن شہادت کے خیمے میں داخل
ہوا؛ تو کیا دیکھتا ہے، کہ ہارون کی
لاٹھی، جو لاوی کے گھرانے کی تھی، کلیاں
لائی؛ کہ اُس میں کونپلیں [illegible]
پھول پھولے، اور بادام لگے۔ ۹ تب موسیٰ
سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے
سب بنی اسرائیل کے سامنے نکال لایا؛
اُنہوں نے دیکھا، اور ہر ایک نے اپنی
لاٹھی پھر لی۔
۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا،
کہ ہارون کی لاٹھی شہادت کے خیمے
میں پھر رکھ، کہ سرکشوں کے [illegible]
اپنے ایک نشان رہے، اور اِس طرح تو
اُن کی شکایتیں مجھ سے بالکل دفع
کرے، تاکہ وے ہلاک نہ ہوویں۔ ۱۱ اور
موسیٰ نے ایسا ہی کیا؛ جیسا خداوند
نے اُسے فرمایا، ویسا ہی [illegible] ۱۲ [illegible]
بنی اسرائیل نے موسیٰ کو [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

دیکھ، ہم مرے، ہم ہلاک ہوئے، ہم سب
کے سب فنا ہوئے۔ ۱۳ جو کوئی خداوند
کے مسکن کے ایک ذرہ بھی نزدیک آویگا،
مریگا: کیا ہم سب مر مرکے مٹ
جائینگے؟

۱۸ باب

[illegible]

۱ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا، کہ [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

دیا هی ؛ اور جو پردیسی نزدیک آوے،
قتل کیا جاوے۔
۸ پھر خداوند نے هارون کو فرمایا،
دیکھ، میں نے بنی اِسرایل کی سب
پاک چیزوں میں سے سب اُٹھائی هوئی
قربانیوں کی محافظت تجھے دی[g]؛ میں
نے اُنھیں تیرے ممسوح هونے کے سبب
سے[h] تجھے اور تیرے بیٹوں کو همیشه کے
قانون کے طور پر دیا۔ ۹ سب سے پاک
چیزوں میں سے، جو آگ سے محفوظ
هیں، یے تیرے لیئے هونگی: اُن کی هر
ایک قربانی، کیا نذر کی قربانی[i]، کیا خطا
کی قربانی[j]، کیا تقصیر کی قربانی[k]، جو
مجھ پاس لاویں، تیرے اور تیرے بیٹوں
کے لیئے نہایت مقدس هونگی۔ ۱۰ تو
اُس کو اُس جگھه* پر، جو بهت مقدس
هی، کھائیو[l]؛ هر کوئی مردوں سے اُسے
کھاوے: یهه تیرے لیئے مقدس هی۔
۱۱ اور یهه بھی تیرے لیئے هی: بنی
اِسرایل کے هدیے کی اُٹھائی هوئی قربانی۔
اُنکی سب هلائی هوئی قربانیوں سمیت[m]،
تجھے، اور تیرے بیٹوں، اور تیری بیٹیوں
کو تجھه سمیت همیشه کے قانون کے طور پر
دیں[n]: جو کوئی تیرے گھر میں پاک هو،
سو اُسے کھاوے[o]۔* ۱۲ سب اچھے سے اچھا
تیل، اور اچھی سے اچھی مے[b] اور گیهوں،
اُن چیزوں کے پہلے پھل[c]، جنهیں وے خداوند
گذرانتے هیں، میں نے تجھه کو دیئے۔ ۱۳ اور
اُنکی زمین کے سارے پھل، جو پهلے پک
جاویں، جنهیں وے خداوند کے حضور لاویں[d]،
تیرے هونگے: تیرے گھر میں، جو کوئی پاک
هو، اُسے کھاوے[e]۔ ۱۴ بنی اِسرایل کی هر
ایک حرم کی چیز تیری هی[f]۔ ۱۵ هر ایک
جو پهلا پیٹ کا کھولنے والا هی جانداروں
سے، جسے وے خداوند کی قربانی لاویں،
خواه اِنسان هو خواه حیوان، تیرا هوگا[g]:
لیکن تو آدمیوں کے پلوٹھوں کا فدیه
ضرور دیجیو، اُن کا، جو ناپاک چارپایوں
سے پهلے پیدا هوویں، فدیه دیجیو[h]۔ ۱۶ اور
تو اُن میں سے جن کا فدیه دینا هی جب

[g] احبا ۶: ۱۶، ۱۸، ۲۶ اور ۷: ۶، ۳۲ [h] خر ۲۹: ۲۹ اور ۴۰: ۱۳، ۱۵ [i] احبا ۲: ۲، ۳ اور ۱۰: ۱۲، ۱۳ [j] احبا ۴: ۲۲، ۲۷ اور ۶: ۲۵، ۲۶ [k] احبا ۵: ۱ اور ۷: ۷ اور ۱۰: ۱۲ اور ۱۴: ۱۳ [l] احبا ۶: ۱۶، ۱۸، ۲۶، ۲۹ اور ۷: ۶ [m] خر ۲۹: ۲۷، ۲۸ احبا ۷: ۳۰، ۳۴ [n] احبا ۱۰: ۱۴ اِستـ ۱۸: ۳ [o] احبا ۲۲: ۲، ۳، ۱۱، ۱۲، ۱۳ [b] خر ۲۳: ۱۹ اِستـ ۱۸: ۴ نحم ۱۰: ۳۵، ۳۶ [c] خر ۲۲: ۲۹ [d] خر ۲۲: ۲۹ اور ۲۳: ۱۹ اور ۳۴: ۲۶ احبا ۲: ۱۴ گن ۱۵: ۱۹ اِستـ ۲۶: ۲ [e] ۱۱ آیت [f] احبا ۲۷: ۲۸ [g] خر ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۲۹ احبا ۲۷: ۲۶ گن ۳: ۱۳ [h] خر ۱۳: ۱۳ اور ۳۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

وے ایک مهینے کے هوں، سو اُنکا اپنے
آنکنے کے موافق[i]، پانچ مثقال روپا، بیس
جیراه[k] کے مثقال سے، جو مقدس میں
مروج هی، فدیه دیجیو۔ ۱۷ لیکن گاے کا
پلوٹھا، یا بھیڑ کا پلوٹھا، یا بکری کا پلوٹھا، تو
اُن کا فدیه نه دیجیو[l]: وے مقدس هیں:
تو اُن کا لهو مذبح پر چھڑکیو، اور اُن کی
چربی آگ کی قربانی کے واسطے جلائیو،
که خداوند کے لیئے خوشبوئی هو[m]۔ ۱۸ اور
اُن کا گوشت تیرے لیئے هوگا، جیسے
هلائی هوئی قربانی کا سینا، اور دهنا شانه
تیرے لیئے هیں[n]۔ ۱۹ سب اُٹھائی
هوئی قربانیوں کو مقدس چیزوں میں
سے، جنهیں بنی اِسرایل خداوند کے لیئے
گذرانیں، تجھه کو اور تیرے بیٹوں اور
بیٹیوں کو تجھه سمیت، همیشه کے قانون
کے طور پر دیا[o]: یهه خداوند کے حضور تیرے
اور تیری نسل کے لیئے تجھه سمیت نمک
کا عهد[p] همیشه کے لیئے هی۔
۲۰ پھر خداوند نے هارون کو فرمایا، تو
اُن کی زمین میں سے میراث نه لیگا،
اور تیرے لیئے اُن کے درمیان حصه نه هوگا:
کیونکه بنی اِسرایل میں تیرا حصه اور
تیری میراث میں هوں[q]۔ ۲۱ دیکھه، میں
نے سارے دسویں حصے، جو بنی اِسرایل
نکالیں، بنی لاوی کو میراث دیئے[r]: یهه اُس
خدمت کا جو که وے کرتے هیں، یعنے
جماعت کے خیمے کی خدمت کا بدلا هی[s]۔
۲۲ اور آگے کو بنی اِسرایل جماعت کے
خیمے کے نزدیک هرگز نه آویں[t]، نه هو که وے
گنهگار هوں، اور مر جاویں[u]۔ ۲۳ بلکه بنی لاوی
جماعت کے خیمے کی خدمت کریں[v]؛
وے اُنکے گناهوں کے اُٹھانیوالے هونگے۔ تمهارے
قرنوں میں یهه همیشه کے لیئے قانون هوگا،
که تم بنی اِسرایل کے درمیان میراث نه
پاؤگے۔ ۲۴ اِس لیئے که وے دسویں حصے[y]،
جنهیں بنی اِسرایل اُٹھائی هوئی قربانی
خداوند کو لاویں، میں نے بنی لاوی کی
میراث میں دیئے: اِسی واسطے میں نے

[i] احبا ۲۷: ۲، ۶ گن ۳: ۴۷ [k] خر ۳۰: ۱۳ [l] احبا ۲۷: ۲۵ گن ۳: ۴۷ حزق ۴۵: ۱۲ [l] اِستـ ۱۵: ۱۹ [m] احبا ۳: ۲، ۵ [n] خر ۲۹: ۲۶، ۲۸ احبا ۷: ۳۱، ۳۲، ۳۴ [o] ۱۱ آیت [p] احبا ۲: ۱۳ ۲ توا ۱۳: ۵ [q] اِستـ ۱۰: ۹ اور ۱۲: ۱۲ اور ۱۴: ۲۷، ۲۹ اور ۱۸: ۱، ۲ یشو ۱۳: ۱۴، ۳۳ اور ۱۴: ۳ اور ۱۸: ۷ زبور ۱۶: ۵ حزق ۴۴: ۲۸ [r] احبا ۲۷: ۳۰، ۳۲ ۲۴، ۲۶ آیتیں نحم ۱۰: ۳۷ اور ۱۲: ۴۴ عبر ۷: ۵، ۸، ۹ [s] گن ۳: ۷، ۸ [t] گن ۱: ۵۱ [u] احبا ۲۲: ۹ [v] گن ۳: ۷ [y] ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اُن کے حق میں کہا، کہ وے بنی اسرائیل
کے درمیان میراث نہ پاوینگے۔
۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، ۲۶ کہ لاویوں کو خطاب کر، اور اُنہیں
کہہ، کہ جب تم بنی اسرائیل سے وے دسواں
حصے، جو میں نے تمہاری میراث اُن کی
طرف سے کر دیئے ہیں، لو، تو تم ہر دسواں
حصے کا دسواں حصہ اُٹھانے کی قربانی
کی بابت، خداوند کو گذرانو؛ ۲۷ اور
یہہ تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانی، تمہارے
لیئے، کھلیہان کے غلے، اور کولہو کی کثرت
سی کے ایسی، گنی جائیگی؛ ۲۸ اِسی
طرح تم اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند
کے لیئے اپنے سب دسویں حصوں سے،
جنہیں تم بنی اسرائیل سے لیوگے، اُٹھاؤ؛
اور تم اُس میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی
خداوند کی ہارون کاہن کو دیجیو؛ ۲۹ تم
اپنے سارے ہدیوں میں سے سب اُٹھائی
ہوئی قربانیاں خداوند کے لیئے اُٹھائیو؛
اُن میں سے جو سب سے اچھا ہو، اُس
کا پاک حصہ اُٹھایا جاوے؛ ۳۰ اور اُن
سے کہو، کہ جب تم اُن میں سے اچھے
کو اُٹھاؤ، تب وہ تمہارے لئے ایسے ٹھہرینگے
جیسا کھلیہان کا غلہ، اور کولہو کا رس
محسوب ہوا؛ ۳۱ اور تم اور تمہارے
خاندان اُسے، جس جگہہ چاہو، وہاں
کھاوو؛ کیونکہ یہہ اُس خدمت کی
بابت، جو تم جماعت کے خیمے میں
کرتے ہو، تمہارا محنتانہ ہے؛ ۳۲ اور
جب تم اُس میں سے اچھے سے اچھا
اُٹھاؤگے، تب تم اُسکے سبب گنہگار نہ
ٹھہروگے، اور بنی اسرائیل کی مقدس
چیزوں کو ناپاک نہ کروگے، تاکہ تم
ہلاک نہ ہو۔

۱۹ باب

۱ جدائی کا پانی، جو لال گاے کی راکھ سے طیار کیا جاتا تھا۔ ۱۱ اِس کے [illegible] لاش کے ناپاک کرنے میں کیونکر
اُسے استعمال کریں۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو
خطاب کرکے فرمایا، ۲ یہہ شریعت کا
حکم ہے، جو خداوند نے یہہ کہکے
فرمایا، کہ بنی اسرائیل کو کہہ، کہ ایک
لال گاے، جو بےداغ اور بےعیب ہو، اور
جس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو، تجھ
پاس لاویں؛ ۳ تم اُسے الیعزر کاہن کو دو،
کہ اُسے خیمہگاہ سے باہر لے جاوے، اور وہ
اُسکے حضور ذبح کی جاوے؛ ۴ اور الیعزر کاہن
اپنی انگلی پر اُسکا لہو لیوے، اور جماعت
کے خیمے کے آگے کی طرف اُسکے لہو کو
سات مرتبے چھڑکے؛ ۵ پھر اُسکی آنکھوں
کے سامھنے وہ گاے جلائی جاوے؛ اُس کا
چمڑا، اُس کا گوشت، اُس کا خون، اُس
کے گوبر سمیت، سب جلایا جاوے؛
۶ پھر کاہن دیودار کی لکڑی اور
زوفا اور قرمزی لیکے اُس جلتی ہوئی گاے
پر ڈال دے؛ ۷ تب کاہن اپنے کپڑے
دھووے، اور اپنا بدن پانی سے دھووے، اور
بعد اُس کے خیمہگاہ میں داخل ہووے، اور
کاہن شام تک ناپاک رہیگا؛ ۸ اور
وہ جو اُسے جلاتا ہے، اپنے کپڑے پانی
سے دھووے، اور اپنا بدن پانی میں
دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا؛ ۹ اور
کوئی پاک شخص اُس گاے کی راکھ
کو جمع کرے، اور خیمہگاہ کے باہر کسی
پاک جگہہ میں دھر دے، یہہ بنی اسرائیل کی
جماعت کے لئے [illegible]
[illegible] ہے؛ ۱۰ اور
[illegible]
وہ، جو اُس گاے کی راکھ کو سمیٹتا
ہے، اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک
ناپاک رہیگا؛ اور یہہ بنی اسرائیل کے
اور اُن پردیسیوں کے لئے جو اُن کے بیچ
بودوباش کرتے ہیں، ہمیشہ کے لئے ایک
قانون ہے۔
۱۱ جو کوئی کسی آدمی کی لاش
کو چھوئیگا، سات دن تک ناپاک رہیگا؛
۱۲ وہ اپنے تئیں تیسرے دن اُس سے
پاک کرے، اور ساتویں دن پاک ہوگا؛
پر اگر وہ اپنے تئیں تیسرے دن پاک

نہ کریگا، تو ساتویں دن پاک نہ ہوگا۔
۱۳ جس کسي نے کسي مرے ہوئے آدمي کي
لاش کو چھوآ، اور آپ کو پاک نہ کیا، تو
اُس نے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا[l]؛
وہ شخص بني اِسراایل میں سے کٹ
جائیگا: کیونکہ جدائي کا پاني اُس
پر چھڑکا نہیں گیا[m]، وہ ناپاک ھی:
اُس کي ناپاکي اب تک اُس پر ھی[n]۔
۱۴ اگر کوئي کسي خیمے میں مرے، تو
اُس کي بابت یہہ حکم ھی، کہ جو
کوئي اُس خیمے میں آوے، اور وہ
سب، جو خیمے میں ھی، سات دن
تک ناپاک رھینگے۔ ۱۵ اور ھر ایک
کُھلا برتن، جس کا سرپوش اُس پر
بندھا نہ ھو، ناپاک ھی[o]۔ ۱۶ اور جو
کوئي میدان میں تلوار سے مارے ہوئے
کو چھووے، یا مُردے کے بدن کو، یا آدمي
کي ھڈي کو، یا گور کو، سات دن تک
ناپاک رھیگا[p]۔ ۱۷ سو وے ناپاک آدمي
کے لیئے اُس جلي ہوئي گاے کي راکھہ،
جو گناہ سے پاک کرتي ھی، لیں[q]، اور اُسے
ایک باسن میں رکھکے اُس پر بہتے ہوئے
پاني سے کچھہ ڈالیں؛ ۱۸ اور ایک پاک
آدمي زوفا لیوے[r]، اور اُسے پاني میں ڈبوکے
خیمے پر اور سارے باسنوں پر، اور اُن
آدمیوں پر، جو وھاں تھے، اور اُس پر،
جس نے ھڈي کو، یا کسي مارے ہوئے
کو، یا مُردے کو، یا قبر کو چھوآ ھی،
چھڑکے؛ ۱۹ اور پاک ھي آدمي تیسرے
دن اور ساتویں دن ناپاک پر چھڑکے؛
اور پھر ساتویں دن اپنے تئیں پاک کرے[s]،
اور اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے،
تب شام کو پاک ہوگا۔ ۲۰ لیکن وہ
شخص، جو ناپاک ھو، اور اُس نے آپ
کو پاک نہ کیا، وھي شخص جماعت
میں سے کٹ جائیگا؛ کیونکہ اُس نے
خداوند کے مقدس کو ناپاک کیا[t]؛ اِس
لیئے کہ جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا
نہ گیا، وہ ناپاک ھی۔ ۲۱ اور یہہ اُن

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱ کے قریب

[l] احبار ۲۰: ۳۔ [m] گنتي ۸: ۷۔ ۹ آیت۔ [n] احبار ۷: ۲۰ اور ۲۲: ۳۔ [o] احبار ۱۱: ۳۲۔ گنتي ۳۱: ۲۰۔ [p] ۱۱ آیت۔ [q] ۹ آیت۔ [r] زبور ۵۱: ۷۔ [s] احبار ۱۴: ۹۔ [t] ۱۳ آیت۔

کے لیئے ھمیشہ کا قانون ہوگا، کہ جو
کوئي جدائي کا پاني چھڑکے، اپنے
کپڑے دھووے؛ اور جو کوئي جدائي
کے پاني کو چھوئے، شام تک ناپاک رھیگا۔
۲۲ اور ھر ایک چیز، جسے ناپاک آدمي
چھوئے، ناپاک ھی[u]؛ اور جو کوئي اُس
چیز کو چھوئیگا، شام تک ناپاک رھیگا[x]۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل دشت سین میں اُترتے، جہاں مریم کي وفات ہوتي۔ ۲ پاني کے نہ ہونے کے سبب کُرکُراتے۔ ۷ مریبہ میں موسیٰ چٹان کو مارتا، اور اُس میں سے پاني نکلتا۔ ۱۴ قادس میں موسیٰ ادوم کے ملک کي راہ جانے چاھتا، پر اُسے جانے نہیں دیتے۔ ۲۲ کوہ ھور پر ھارون اپنا عہدہ اِلعزر کے لیئے چھوڑ دیتا، اور بعد اُسکے، جان بحق ہوتا۔

بعد اُس کے، بني اِسراایل کي ساري
جماعت پہلے مہینے میں دشت سین
کو[a] آئي، اور قادس میں رھنے لگي؛ مریم[b]
وھاں مري، اور وھیں گاڑي گئي۔ ۲ وھاں
جماعت کے لیئے پاني نہ تھا[c]؛ سو وے
جمع ہوکے موسیٰ اور ھارون کے برخلاف
ہوئے[d]۔ ۳ اور اُن لوگوں نے موسیٰ سے
جھگڑا کیا[e]، اور کہا، ای کاش کہ جب
ھمارے بھائي خداوند کے آگے مر گئے، ھم
بھي مر جاتے[f]۔ ۴ تم خداوند کي
جماعت کو اِس دشت میں کیوں
لائے[g]، کہ ھم اور ھمارے جانور یہاں
مر جاویں؟ ۵ اور تم ھمیں مصر سے اِس
بُرے مقام پر پہنچانے کے واسطے کیوں نکال
لائے؟ یہاں تو بونے کي جگہہ نہیں، اور نہ
انجیروں کي، اور نہ انگوروں کي، نہ اناروں
کي ھی؛ یہاں تو پینے کو پاني بھي نہیں۔
۶ تب موسیٰ اور ھارون جماعت کے سامھنے
سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے،
اور منھہ کے بل گرے[h]: تب خداوند کا
جلال اُن پر ظاھر ہوا[i]۔
۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۸ وہ لاٹھي لے[k]، اور تو
اور ھارون تیرے بھائي، تم دونوں جماعت
کو اِکٹھا کرو، اور اُس چٹان کو، جو
اُن کي آنکھوں کے سامھنے ھی، کہو، اور
وہ اپنا پاني دیگي؛ تو اُن کے لیئے چٹان

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[u] حجي ۲: ۱۳۔ [x] احبار ۱۵: ۵۔

۱۴۵۳

[a] گنتي ۳۳: ۳۶۔ [b] خروج ۱۵: ۲۰۔ گنتي ۲۶: ۵۹۔ [c] خروج ۱۷: ۱۔ [d] گنتي ۱۶: ۱۹، ۴۲۔ [e] خروج ۱۷: ۲۔ گنتي ۱۴: ۲۔ [f] گنتي ۱۱: ۱، ۳۳ اور ۱۴: ۳۷ اور ۱۶: ۳۲، ۳۵، ۴۹۔ [g] خروج ۱۷: ۳۔ [h] گنتي ۱۴: ۵ اور ۱۶: ۴، ۲۲، ۴۵۔ [i] گنتي ۱۴: ۱۰۔ [k] خروج ۱۷: ۵۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

هي سے پاني نکالیگا"، اور اُس جماعت
کو اور اُن کے چارپایوں کو پینے کو دیگا.
۹ چنانچه موسیٰ نے خداوند کے آگے سے،
جیسا اُسے حکم هوا تها، اُس لاٹهي کو
لیا[m]. ۱۰ اور موسیٰ اور هارون نے جماعت
کو اُس چٹان کے سامهنے اِکٹها کیا،
اور اُس نے اُنهیں کہا، که سنو، اے
باغیو، کیا هم تمهارے لیئے چٹان هي سے
پاني نکال لاویں[n]؟ ۱۱ تب موسیٰ نے اپنا
هاتهه اُٹهایا، اور اُس چٹان کو دو بار
اپني لاٹهي سے مارا؛ تو بهت پاني نکلا،
اور جماعت نے اور اُن کے چارپایوں
نے پیا[o].
۱۲ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون
کو کہا، اِس لیئے که تم مجهه پر اِعتقاد
نه لائے[p]، تاکه بني اِسرائیل کے حضور میري
تقدیس کرتے[q]، سو تم اِس جماعت کو
اُس زمین میں، جو میں نے اُنهیں دي
هے، نه لاؤگے. ۱۳ یهه مریبه کا پاني
هے[r]؛ کیونکه بني اِسرائیل نے خداوند سے
جهگڑا کیا، اور اُس نے اُن کے درمیان اپنے
تئیں مقدس کیا.
۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے
بادشاه کو ایلچي کے هاتهه یوں کہلا بهیجا[s]،
که تیرے بهائي اِسرائیل نے کہا هے، که وے
سب تکلیفیں جو هم پر آن پڑیں، تو جانتا
هے؛ ۱۵ که کیونکر همارے باپ دادے
مصر میں گئے[t]، اور هم لوگ مصر میں بہت
مدت تک رهے[u]، اور مصریوں نے هم کو اور
همارے باپ دادوں کو دکهه دیا[v]:
۱۶ تو جب هم خداوند کے آگے چلائے،
تب اُس نے هماري آواز سني[w]: سو اُس
نے ایک فرشتے کو بهیجا[x]، اور هم کو مصر
سے نکال لایا؛ اور دیکهه، هم قادس کے شهر
میں هیں، جو تیري دور کي سرحد پر
هے. ۱۷ سو هم کو اپنے ملک میں هوکے گذر
جانے دیجیئے: که هم کهیتوں اور انگور کے
باغوں میں داخل نه هونگے، اور نه کوؤں کا
پاني پیوینگے: هم شاهراه سے هوکے نکلے چلے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

جاوینگے، هم دهنے اور بائیں هاتهه نه
مڑینگے، جب تک که تیري سرحدوں سے
باهر نه نکل جاویں. ۱۸ لیکن ادوم نے
اُس سے کہا، تو میري طرف گذر نه کر؛
نهیں تو، میں تلوار لیئے تیرے برخلاف
نکلونگا. ۱۹ پهر بني اِسرائیل نے اُسے کہا،
که هم راه سے هوکے چلے جائینگے؛ اور اگر
میں، یا میرے جانور تیرا پاني پیویں، تو
میں اُس کي قیمت دونگا: میں تو
بغیر اور کام کیئے فقط پانو پانو سے گذر جاؤنگا.
۲۰ اُس نے کہا، تو هوکر نه جانے پائیگا. سب
ادوم اُس کے برخلاف بہت زور سے بہت
لوگ لیئے نکلا. ۲۱ سو ادوم نے اِسرائیل کو
راه نه دي، که اُس کي سرحد میں سے
هوکے جاویں؛ تب اِسرائیل اُس کي
طرف سے مڑا.
۲۲ اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت
قادس سے روانه هوکے کوه هور پر آئي.
۲۳ اور خداوند نے کوه هور پر جو ادوم
کي سرحد سے ملا هوا هے، موسیٰ اور هارون
کو کہا، ۲۴ هارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا؛
کیونکه وه اُس زمین میں، جو میں نے
بني اِسرائیل کو دي هے، داخل نه هوگا،
اِس لیئے که تم [illegible]
[illegible] پاني پر. ۲۵ تو هارون اور
اُس کے بیٹے [illegible]
هور پر لا، ۲۶ اور هارون کے کپڑے اُتارکے
اُس کے بیٹے اِلیعزر کو پہنا؛
که هارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا، اور
وهاں مر جائیگا. ۲۷ [illegible]
خداوند کے حکم کے موافق کیا، [illegible]
[illegible] ساري جماعت کي آنکهوں
کے سامهنے کوه هور پر چڑهے. ۲۸ اور موسیٰ
نے هارون کے کپڑے اُتارکے اُس کے بیٹے
اِلیعزر کو پہنائے؛ اور هارون نے وهیں پہاڑ
کي چوٹي پر وفات پائي: اور موسیٰ
اور اِلیعزر پہاڑ سے اُتر آئے. ۲۹ جب
ساري جماعت نے دیکها، که هارون نے
وفات پائي، تو اِسرائیل کا سارا گهرانا
هارون پر تیس دن تک [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلي حرمہ میں کنعانیوں سے کچھہ
نقصان اُٹھا کے اُنکو غارت کر دیتے، ۴ لوگ پھر کڑکڑاتے،
اوراِس باعث جلانیوالے سانپ اُنکے بیچ میں بھیجے جاتے.
۷ اِس پر وے تائب ہوتے، اور برنجي سانپ کے وسیلے سے
صحت پاتے. ۱۰ اِسرائیلي چند منزل طی کرتے. ۲۱ سیحون،
۳۳ اورعوج مقتول ہوتے.

a گنـ ۳۳: ۴۰ دیکھو قاض ۱: ۱۶ ۱ اور جب عراد کنعاني بادشاہ نے*a*،
جسکا پائي تخت دکھن کي اطراف میں
‖یا، جاسوسوں کي. تھا، سنا، کہ اِسرائیل ‖اتھارم کي راہ سے آئے*b*،
b گنـ ۱۳: ۲۱ تو اِسرائیل سے لڑا، اور کتنے ایک اُن میں
سے پکڑ لے گیا. ۲ تب اِسرائیل نے
c پیدا ۲۸: ۲۰ قاض ۱۱: ۳۰ خداوند کي منّت ماني*c*، اور بولا،
کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ہاتھہ
میں گرفتار کردے، تو میں اُن کي بستیوں
d احبـ ۲۷: ۲۸ کو حرم کر دونگا*d*. ۳ چنانچہ خداوند نے
اِسرائیل کي آواز سني، اور کنعانیوں کو
گرفتار کر دیا؛ اور اُنھوں نے اُنہیں اور اُن
کي بستیوں کو حرم کر دیا؛ اور اُس نے
‖ یعنے، بالکل حرم یا، غارت کیا ہوا. اُس مقام کا نام ‖حرمہ رکھا.
e گنـ ۲۰: ۲۲ اور ۳۳: ۴۱ ۴ پھر اُنھوں نے کوہ حور سے*e* دریاے قلزم
کي راہ سے کوچ کیا، تاکہ ادوم کي سرزمین
f قاض ۱۱: ۱۸ سے گھوم جاویں*f*؛ لیکن وے لوگ اُس
راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے؛
g زبور ۷۸: ۱۹ ۵ اور لوگوں نے خدا*g* اور موسیٰ سے بکڑکے
یوں کہا، کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال
h خر ۱۶: ۳ اور ۱۷: ۳ لائے، کہ ہم بیابان میں مریں*h*؟ یہاں
تو نہ روٹي ہی، نہ پاني؛ ہمارے جي
کو اِس ہلکي روٹي سے کراہیت آتي
i گنـ ۱۱: ۶ ہي*i*. ۶ تب خداوند نے*k* اُن لوگوں
k ۱ قرنـ ۱۰: ۹ *l* اِستـ ۸: ۱۵ میں جلانیوالے سانپ*l* بھیجے؛ اُنھوں
نے لوگوں کو کاٹا؛ اور بہت سے بني
اِسرائیل مر مِٹے.
۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے،
m زبور ۷۸: ۳۴ اور بولے، ہم نے گناہ کیا*m*، کہ ہم نے
n ۵ آیت خداوند کي اور تیري بدگوئي کي*n*:
o خر ۸: ۸، ۲۸ ۱ سمو ۱۲: ۱۹ ۱ سلا ۱۳: ۶ اعما ۸: ۲۴ سو تو خداوند سے دعا مانگ*o*، کہ وہ ہم
میں سے اُن سانپوں کو دور کرے. چنانچہ
موسیٰ نے لوگوں کے لیئے دعا مانگي.
۸ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

جلانیوالا سانپ اپنے لیئے بنا، اور ایک نیزے
پر لٹکا: اور ایسا ہوگا کہ جو کوئي ڈسا
ہوا اُس پر نظر کریگا، تو وہ جیتا رہیگا.
۹ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ
p ۲ سلا ۱۸: ۴ یوحـ ۳: ۱۴، ۱۵ بناکے ایک نیزے پر رکھا*p*؛ اور ایسا ہوا،
کہ سانپ نے جو کسي آدمي کو کاٹا، تو
جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر
نگاہ کي، تو وہ جیتا رہا.
۱۰ تب بني اِسرائیل نے وہاں سے
کوچ کیا، اور اوبات میں خیمے کھڑے
q گنـ ۳۳: ۴۳ کیئے*q*. ۱۱ پھر اوبات سے کوچ کیا،
اور عییئے اُل عباریم پر، دشت میں جو
موآب کے مقابل پورب کي طرف ہي،
r گنـ ۳۳: ۴۴ خیمے کھڑے کیئے*r*.
s اِستـ ۲: ۱۳ ۱۲ وہاں سے کوچ کرکے وادي زرد میں*s*
خیمے کھڑے کیئے. ۱۳ جب وہاں سے
چلے، تو ارنون کے پار آکے خیمے کھڑے
کیئے؛ وہ اموریوں کي سرحد سے آکے
بیابان میں بہتي ہی: کیونکہ ارنون
t گنـ ۲۲: ۳۶ قاض ۱۱: ۱۸ موآب کي سرحد ہی*t*، موآب اور
اموریوں کے درمیان. ۱۴ اِس سبب
خداوند کے جنگنامے میں لکھا ہی، وہ
‖یا، لال سمندر میں. ‖سوفہ میں وہیب پر قابض ہوا، اور
ارنون کي نہروں پر، ۱۵ اور نہروں کي
اُس وادي پر، جو عار کے مقام تک
جاتي، اور موآب کي سرحدوں کي
u اِستـ ۲: ۱۸، ۲۹ طرف پھیلي ہي*u*. ۱۶ اور وہاں سے
x قاض ۹: ۲۱ بیر پر جا پڑے*x*: وہ ایک کوآ ہی، جس
کي بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ
لوگوں کو اِکٹھے کر، کہ میں اُنہیں
پاني دونگا.
۱۷ اُس وقت اِسرائیل نے یہہ راگ
y خر ۱۵: ۱ زبور ۱۰۵: ۲ اور ۱۰۶: ۱۲ گایا*y*، ای کوئے، تو اُبل آ؛ اُس کے
جواب میں تم لوگ گاؤ. ۱۸ رئیسوں
نے یہہ کوآ کھودا، قوم کے امیروں نے اُسے
بنایا، حاکم کے حکم سے اور اپني لاٹھیوں
سے. تب وے اُس دشت سے متّنہ
کو گئے؛ ۱۹ اور متّنہ سے نحلي‌ایل کو، اور
نحلي‌ایل سے باموت کو؛ ۲۰ اور باموت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میں کھینچي هوئي تلوار هی: تب
گدهي نے راه سے منهہ موڑا، اور میدان
کوچلي[a]؛ تب بلعام نے گدهي کو مارا، تاکه
اُسے راه پر لاوے۔ ۲۴ تب خداوند کا
فرشته انگورستان کے ایک کوچے میں کهڑا
هوا؛ وهاں ایک دیوار اِدهر تهي، اور ایک
دیوار اُدهر۔ ۲۵ پهر جو گدهي نے خداوند
کے فرشتے کو دیکها، تو دیوار سے جا اڑي،
اور بلعام کا پانو دیوار سے دبایا؛ پهر اُس نے
اُسے مارا۔ ۲۶ تب خداوند کا فرشته
پهر آگے چلا، اور ایک تنگ راه میں،
جهاں جگهہ نه تهي که دهنے یا بائیں مڑے،
جاکے کهڑا هوا۔ ۲۷ پهر جو گدهي نے
خداوند کے فرشتے کو دیکها، تو بلعام کو لیئے
هوئے بیٹهہ گئي: تب بلعام کا غصه
بهڑکا، اور اُس نے گدهي کو لاٹهي سے مارا۔
۲۸ تب خداوند نے گدهي کا منهہ کهولا[b]،
اور اُس نے بلعام کو کها، میں نے تیرا کیا
کیا هی، که تو نے یهہ تین بار مجهے مارا؟
۲۹ بلعام نے گدهي کو کها، که تو نے مجهے
مسخرا بنایا: کاش که میرے هاتهہ میں
تلوار هوتي، تو میں تجهے اِسي دم مارکے
ڈال دیتا[c]۔ ۳۰ گدهي نے بلعام کو کها[d]، کیا
میں تیري گدهي نهیں هوں، جس پر
تو چڑها هوا هی، جب سے که میں
تجهہ پاس هوں اِس دن تک؟ کبهو میں
نے تجهہ سے ایسا کیا هی؟ وه بولا، نهیں۔
۳۱ ووهیں خداوند نے بلعام کي آنکهیں
کهولیں[e]، اور اُس نے خداوند کے فرشتے کو
دیکها، که راه میں کهڑا هی، اور اُسکے هاتهہ
میں تلوار کهینچي هوئي هی: اُس نے اپنا
سر جهکایا، اور اوندها گرا[f]۔ ۳۲ خداوند
کے فرشتے نے اُسے کها، که تو نے اپني گدهي کو
یهہ تین بار کیوں مارا؟ دیکهہ، میں نکلا هوں،
که تیرا مخالف بنوں، اِس لیئے که تیري
چال میري نظر میں ٹیڑهي هی[g]:
۳۳ اور گدهي نے مجهہ کو دیکها، اور وه یهہ
تین مرتبه میرے سامهنے سے پهري: اگر وه
میرے سامهنے سے نه پهرتي، تو میں تجهہ
کو مار هي ڈالتا، اور اُس کو جیتا چهوڑتا۔

[a] دیکهو ۲ سلا ۶: ۱۷ دان ۱۰: ۷ اعم ۲۲: ۹ ۲ پطر ۲: ۱۶ یهود ۱۱
[b] ۲ پطر ۲: ۱۶
[c] امث ۱۲: ۱۰
[d] ۲ پطر ۲: ۱۶
[e] دیکهو پید ۲۱: ۱۹ ۲ سلا ۶: ۱۷ لوقا ۲۴: ۱۶، ۳۱
[f] خر ۳۴: ۸
[g] ۲ پطر ۲: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۳۴ بلعام نے خداوند کے فرشته کو کها، مجهہ
سے گناه هوا[a]، اور میں نے نه جانا، که تو
میرے مقابلے کو راه میں کهڑا هی: سو اگر
تو اُس سے ناخوش هی، تو میں پهر
جاؤں۔ ۳۵ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو
کها، اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتهہ جا:
مگر فقط وهي بات، جو میں تجهے
کهونگا کهیو[b]۔ سو بلعام بلق کے امیروں
کے همراه گیا۔
۳۶ جب بلق نے سنا، که بلعام پهنچا
هی، وه اُسکے اِستقبال کو نکل کے[c] موآب
کے اُس شهر تک گیا، جو ارنون کي سرحد
اور اُس کے ملک کي دور کے سوانے پر تها[d]۔
۳۷ تب بلق نے بلعام کو کها، کیا میں نے
تاکیداً تیرے پاس نه بهیجا تها، که تجهہ
کو بلاؤں؟ تو مجهہ پاس کیوں نه چلا آیا؟
کیا مجهہ میں طاقت نهیں، که تیرا
مرتبه بڑهاؤں[e]؟ ۳۸ بلعام نے بلق کو
جواب دیا، دیکهہ، میں تجهہ پاس آیا:
مجهہ میں اب کچهہ طاقت هی، که تجهے
کوئي بات کهوں؟ وه بات جو خدا
میرے منهہ میں ڈالیگا، وهي میں
کهونگا[f]۔ ۳۹ اور بلعام بلق کے ساتهہ گیا،
اور وے جاکر قریت حصات میں داخل
هوئے۔ ۴۰ بلق نے بیل اور مینڈهے
ذبح کیئے، اور بلعام اور اُن سرداروں کے
پاس جو اُس کے ساتهہ تهے، بهیجے۔
۴۱ اور صبح کو یوں هوا، که بلق نے بلعام
کو ساتهہ لیا، اور اُسے بعل کي اُونچي
جگهوں پر لایا، تاکه وهاں سے اُس قوم
کي اِنتها تک دیکهے۔

[illegible]

۲۳ باب

۱، ۱۳، ۲۸ بلق کي قربانیاں۔ ۷، ۱۸ بلعام کي مثلیں۔

تب بلعام نے بلق کو کها، که میرے لیئے
یهاں سات مذبح بنا، اور میرے لیئے یهاں
سات بیل اور سات مینڈهے حاضر کر۔
۲ بلق نے، جیسا بلعام نے کها تها، کیا؛ اور
بلق اور بلعام نے هر مذبح پر ایک بیل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ایک مینڈھا چڑھایا. ۳ پھر بلعام نے بلق
کو کہا، که اپني سوختني قرباني کے پاس
کھڑا رہ، اور میں جاتا ھوں؛ شاید خداوند
مجھ سے ملاقات کرے: جو کچھ وہ مجھے
دکھائیگا، میں تجھ سے کھونگا. سو وہ
ایک اُونچي جگہہ پر چلا. ۴ چنانچه خدا
بلعام کو ملا: اُس نے اُسے کہا، میں نے
سات مذبح طیار کیے اور اُنپر ایک ایک
بیل ایک ایک مینڈھا چڑھایا. ۵ تب
خداوند نے ایک بات بلعام کے منھہ
میں ڈالي، اور اُسے کہا، بلق کنے پھر جا،
اور اُس کو یوں کہہ. ۶ سو وہ اُسکے پاس
پھر آیا؛ اور کیا دیکھتا ھی، که وہ اپني
سوختني قرباني کے نزدیک موآب کے سب
امیروں سمیت کھڑا ھی. ۷ تب اُسنے
اپني مثل کہني شروع کي، موآب کے
بادشاہ بلق نے آرام سے، پورب کے پہاڑوں
سے، مجھ کو بلوایا: آئیو، یعقوب کو میري
خاطر سے بد دعا کیجیو؛ اور آئیو اسرائیل
کو بُرا کہیو. ۸ میں کیونکر اُس کو بد
دعا کروں، جسکو خدا نے بد دعا نہیں کي؟
یا اُسکو برا کہوں، جس کو خداوند نے برا
نہیں کہا؟ ۹ کیونکه چٹانوں کي چوٹي
پر سے میں اُس کو دیکھتا ھوں، اور ٹیلوں
پر سے میں اُسے تکتا ھوں: دیکھہ، یے
لوگ اکیلے سکونت کرینگے، اور قوموں کے
درمیان وے شمار نه کیئے جائینگے.
۱۰ یعقوب کي گرد کے ذروں کو کون گن سکتا
ھی، اور اسرائیل کي چوتھائي کون
شمار کر سکتا ھی؟ کاش که میں صادقوں
کي موت مروں، اور میري عاقبت اُسکي
سي ھو. ۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا،
یہه تو نے مجھ سے کیا کیا؟ میں تجھے
لایا، که میرے دشمنوں کو بد دعا کرے، اور
دیکھہ، که تو اُنہیں سراسر برکت دے چکا.
۱۲ اُسنے جواب دیا اور کہا، کیا اِس پر لحاظ
کرنا مجھے واجب نہیں، که وھي بات، جو
خداوند نے میرے منھہ میں ڈالي، کہوں؟
۱۳ پھر بلق نے اُسے کہا، اب میرے ساتھہ

(حاشیه: ۱۰ آیت؛ بگ ۲۲: ۱؛ ۱۶ آیت؛ گ ۲۲: ۳۵؛ ۱۶ آیت؛ اِست ۱۸: ۱۸؛ یرمیاہ ۱: ۹؛ ۱۶ آیت؛ گ ۲۲: ۳۰، ۲۴: ۱۳؛ ایوب ۲۷: ۱؛ اور ۲۹: ۱؛ زبور ۷۸: ۲؛ حزقي ۱۷: ۲؛ میکه ۲: ۴؛ حبق ۲: ۶؛ گ ۲۲: ۶، ۱۱، ۱۷؛ یسعیاہ ۴۷: ۱۲؛ اِست ۳۳: ۲۸؛ خر ۳۳: ۱۶؛ عزرا ۹: ۲؛ افس ۲: ۱۴؛ پید ۱۳: ۱۶؛ اور ۲۲: ۱۷؛ زبور ۱۱۶: ۱۵؛ گ ۲۲: ۱۱، ۱۷؛ اور ۲۴: ۱۰؛ گ ۲۲: ۳۸)

اور ایک جگہہ چلیئے؛ وہاں سے آپ
اُن کو دیکھیئے: تو اُن میں سے فقط
کنارےوالوں کو دیکھیگا؛ وے سب کے
سب دیکھے نه جائینگے؛ میرے لیئے وہاں
سے اُن پر بد دعا کر.
۱۴ سو وہ اُسے وہاں سے زوفیم کے میدان
میں کوہ پسگہہ کي چوٹي پر لے گیا؛ وہاں
سات مذبح بنائے؛ ھر مذبح پر ایک بیل
اور ایک مینڈھا چڑھایا. ۱۵ تب اُسنے
بلق سے کہا، که تو یہاں اپني سوختني
قرباني پاس ٹھہرا رہ، جب تک میں وہاں
خدا سے ملاقات کروں. ۱۶ چنانچه خداوند
بلعام کو ملا، اور اُس کے منھہ میں بات
ڈالي، اور فرمایا، بلق پاس پھر جا، اور یوں
کہہ. ۱۷ اور جب وہ اُس پاس پہنچا،
تو کیا دیکھتا ھی، که وہ اپني سوختني
قرباني کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت
کھڑا ھی. تب بلق نے اُس سے پوچھا،
خداوند نے کیا فرمایا؟ ۱۸ تب اُس
نے اپني مثل کہني شروع کي، اور بولا، اُٹھہ،
اَے بلق، اور سن؛ اَے صفور کے بیٹے، میري
طرف کان دھر: ۱۹ خدا اِنسان نہیں، جو
جھوٹھہ بولے، نه آدمي زاد ھی، که پشیمان
ھووے: کیا اُسنے جو کچھہ که کہا ھی، سو بجا
نه لاویگا؛ اور جو کچھہ که فرمایا ھی، کیا اُسے
پورا نه کریگا؟ ۲۰ دیکھہ، میں نے حکم
پایا، که برکت دوں؛ اُس نے برکت
دي ھی؛ میں اِسے بدل نہیں سکتا.
۲۱ وہ یعقوب میں بدي نہیں پاتا، نه
اِسرائیل میں فساد دیکھتا ھی: خداوند
اُس کا خدا اُس کے ساتھہ ھی، اور بادشاہ
کي دھوم اُن کے درمیان ھی. ۲۲ خدا
اُنہیں مصر سے نکال لایا: اُس کا گینڈے
کا سا زور ھی. ۲۳ کوئي افسون یعقوب پر
نہیں چلتا، کوئي بدفالي اِسرائیل کے
برخلاف نہیں: چنانچه اِسي وقت
یعقوب کے اور اِسرائیل کے حق میں یہه
کہا جائیگا، که خدا نے کیا کیا!
۲۴ دیکھہ، یے لوگ بھاري سنگھہ کے طور
سے کھڑے ھونگے، اور وہ آپ کو جوان سنگھہ

(حاشیه: ۹، ۱، ۲ آیتیں؛ گ ۲۲: ۳۵؛ ۵ آیت؛ قضاۃ ۳: ۲۰؛ ۱ سموئیل ۱۵: ۲۹؛ ملا ۳: ۶؛ روم ۱۱: ۲۹؛ طیط ۱: ۲؛ یعق ۱: ۱۷؛ پید ۱۲: ۲؛ اور ۲۲: ۱۷؛ گ ۲۲: ۱۲؛ روم ۴: ۷، ۸؛ خر ۱۳: ۲۱؛ اور ۲۹: ۴۵، ۴۶؛ اور ۳۳: ۱۴؛ گ ۲۴: ۸؛ زبور ۳۱: ۱۹؛ اور ۴۴: ۱)

پیشتر مسیح سے ١٤٥٢

کی طرح اُٹھاویگا: وہ نہ سوویگا، جب
تک کہ شکار نہ کھا لے، اور جب تک کہ
مارکے اُس کا لہو نہ پی لے۔
٢٥ تب بلق نے بلعام کو کہا، تو ہرگز
بد دعا نہ کر، اور اُنہیں تو ہرگز برکت نہ
دے۔ ٢٦ بلعام نے جواب دیا، اور بلق کو
کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ سب
کچھ جو خداوند کہیگا، میں وہی کرونگا؟
٢٧ تب بلق نے بلعام کو کہا، آئیے میں
آپ کو ایک اور جگہہ لے جاؤں؛ شاید
خدا کو پسند آوے، کہ تو میرے لیئے وہاں
سے اُن پر بد دعا کرے۔ ٢٨ تب بلق
نے بلعام کو فغور کی چوٹی پر، جس کا
رخ بیابان کی طرف ہی، لایا۔ ٢٩ وہاں
بلعام نے بلق سے کہا، کہ میرے لیئے یہاں
سات مذبح بنا، اور اِس جگہہ میرے
واسطے سات بیل اور سات مینڈھے طیار
کر۔ ٣٠ چنانچہ بلق نے، جیسا بلعام نے
فرمایا تھا، کیا؛ اور ہر ایک مذبح پر ایک
بیل اور ایک مینڈھا گذرانا۔

٢٤ باب

اِس بیان میں، کہ ١ بلعام، شگون کا کھوج چھوڑکے، اسرائیل کی نیک بختی آگے سے کہہ دیتا۔ ١٠ بلق غصے ہوکے، اُسکو رخصت کر دیتا۔ ١٥ یعقوب کے ستارے کا طلوع ہونا اور چند قوموں کی تباہی کا حال نبوت سے بیان کرنا۔

جب بلعام نے دیکھا، کہ اِسرائیل کو
برکت دینا خداوند کو خوش آیا، تو وہ اب
کی بار، جیسا آگے شگون کے کھوج میں
جاتا تھا، نہ گیا، بلکہ بیابان کی طرف
توجہ کی۔ ٢ اور بلعام نے اپنی آنکھیں
اُٹھائیں، اور اِسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں
کی ترتیب پر ٹھہرا ہی؛ تب روح
اللّٰہ اُس پر نازل ہوئی۔ ٣ اور وہ اپنی
مثل لے چلا، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا
ہی، ہاں وہ شخص جس کی آنکھیں
کھل گئی ہیں؛ کہتا، ٤ وہ جس نے خدا
کی باتیں سنیں اور قادر مطلق کی رویا
کو دیکھا ہی، سو پڑا تھا، پر اُسکی
آنکھیں کھلی تھیں، کہتا ہی: ٥ کیا ہی
خوب ہیں تیرے خیمے، ای یعقوب، اور
تیرے مسکن، ای اِسرائیل! ٦ جیسے پھیلے
ہوئے ہیں، وادیوں کی طرح سے، اور لبِ
دریا کے باغوں کے طور پر، جیسے عود کے
درخت جو خداوند نے لگائے ہوں، اور
جیسے دیودار کے درخت، جو پانی کے
کنارے ہوں۔ ٧ اور وہ اپنی موٹوں سے پانی
بہاویگا، اور اُسکا بیج بہت سے پانیوں میں
ہوگا؛ اُسکا بادشاہ اجاگ سے بزرگ ہوگا،
اور اُس کی بادشاہت بلند ہوگی۔
٨ خدا اُسکو مصر سے باہر نکال لایا؛ اُس
میں گینڈے کی سی قوت ہی؛ وہ قوموں
کو جو اُس کے دشمن ہوں کھا جائیگا،
اور اُن کی ہڈیاں توڑ ڈالیگا، اور اپنے
تیروں سے اُنہیں چھیدیگا۔ ٩ وہ جھکتا
ہی، اور سنگھ کے مانند بلکہ ببر کی سنگھ
کی طرح بیٹھ جاتا: اُس کو کون اُٹھا
سکتا ہی؟ مبارک ہی وہ جو تجھے
مبارک کہے؛ اور ملعون ہی، وہ جو تجھ
پر لعنت کرے۔
١٠ تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا، اور
اُس نے اپنی تالیاں ماریں؛ اور بلق نے
بلعام کو کہا، میں نے تجھے بلایا، کہ تو
میرے دشمنوں پر بد دعا کرے؛ اور دیکھ،
تو نے تینوں بار اُنہیں سراسر برکت بخشی۔
١١ چل، اب اپنے مکان کو بھاگ؛ میں
نے دل میں کہا تھا، کہ بڑی عزت سے تیرا
مرتبہ بڑھاؤں؛ پر دیکھ، خداوند نے تجھے
عزت سے باز رکھا۔ ١٢ بلعام نے بلق کو جواب
دیا، کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھی،
جنہیں تو نے میرے پاس بھیجا، نہ کہا
تھا، کہ، ١٣ اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے
بھرکے مجھے دیوے، مجھے طاقت نہیں، کہ
خداوند کے فرمان کے سوا، اپنے دل سے بھلا
یا بُرا کروں؛ بلکہ جو کچھ خداوند کہیگا،
میں وہی کہونگا؟ ١٤ اب تو دیکھ، میں
اپنے لوگوں میں جاتا ہوں؛ سو تو آ، کہ
میں تجھے خبر دونگا، کہ یہ لوگ تیرے
لوگوں سے پچھلے دنوں میں کیا کرینگے؟
١٥ پھر اُس نے اپنی مثل کہنی شروع
کی، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہی:
ہاں وہ شخص، جس کی آنکھیں کھل

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گئی ہیں، کہتا ہی: ۱۶ وہ، جس نے خدا
کی باتیں سنیں، اور حق تعالیٰ کا علم پایا،
جس نے قادر مطلق کی رویا دیکھی، جو
پڑا تہا، پر اُسکی آنکھیں کُھلی تہیں، کہتا
ہی: ۱۷ میں اُسے دیکھونگا، پر ابہی نہیں؛
میں اُس پر نظر کرونگا، پر نہ نزدیک سے:
یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا، اور اِسرائیل
سے ایک عصا اُٹھیگا، اور موآب کی نواحی
کو مار لیگا، اور اسب ہنگامہ کرنیوالوں کو
ہلاک کریگا. ۱۸ ادوم ملکیت ہوگا،
ہاں شعیر اپنے دشمنوں کی ملکیت
ہوگا، اور اِسرائیل بہادری کریگا. ۱۹ یعقوب
کی نسل سے نکلیگا وہ، جو ریاست
کریگا؛ اور اُسے جو شہر میں باقی رہ
جائیگا، ہلاک کریگا.

۲۰ پہر اُس نے عمالیق کو دیکہا، اور
اپنی مثل لے چلا، اور بولا، عمالیق قوموں
کے درمیان پہلا تہا، پر اُسکا انجام نیستی
نابودی ہوگی. ۲۱ پہر اُس نے قینیوں
پر نگاہ کی، اور اپنی مثل کہنی شروع
کی، اور بولا، کہ تیرا مسکن مضبوط
ہی؛ تو پہاڑ پر اپنا آشیانہ بناتا:
۲۲ لیکن قینی برباد ہونگے، یہاں تک
کہ اسور تجہے پکڑ لے جائیگا. ۲۳ پہر
وہ اپنی مثل لے چلا، اور بولا، افسوس!
کون زندہ رہیگا، جب خدا یوں ہی
کریگا؟ ۲۴ اور کتّیم کی طرف سے
جہاز آوینگے، اور اسور کو دُکہ دینگے، اور
عبر کو بہی دُکہ دینگے؛ پر وہ بہی
نیست و نابود ہوگا. ۲۵ تب بلعام
اُٹہا اور روانہ ہوا، اور اپنے مکان کو پہر
گیا؛ اور بلق نے بہی اپنی راہ لی.

۲۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِسرائیلی سطیم میں زناکاری اور بت‌پرستی
کرتے، ۶ فینحاس زمری اور کزبی کو مار ڈالتا. ۱۰ اِس پر
خدا اُسے ایک ابدی کہانت بخش دیتا. ۱۶ حکم ہوتا
کہ مدیانیوں کو تنگ کریں اور ماریں.

سو اِسرائیل سطیم میں مقیم ہوئے،
اور لوگوں نے موآبیوں کی بیٹیوں سے
حرامکاری شروع کی. ۲ اُنہوں نے اپنے
معبودوں کی قربانیوں پر لوگوں کی
دعوت کی: سو لوگوں نے کہایا، اور اُن کے
معبودوں کو سجدہ کیا. ۳ اور اِسرائیل
بعل فغور سے مِلے: تب خداوند کا قہر
بنی اِسرائیل پر بہڑکا. ۴ اور خداوند
نے موسیٰ کو فرمایا، قوم کے سارے
سرداروں کو پکڑ، اور اُن کو خداوند کے
لیئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے، تا کہ
خداوند کے غضب کا بہڑکنا اِسرائیل پر
سے ٹل جاوے. ۵ سو موسیٰ نے بنی
اِسرائیل کے حاکموں کو کہا، کہ تم میں
سے ہر ایک اپنے لوگوں کو، جو بعل فغور
سے مِل گئے ہیں، قتل کرے.

۶ اور دیکہو، کہ ایک اِسرائیلی آیا،
اور اپنے بہائیوں کے پاس ایک مدیانی
عورت موسیٰ اور بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت کی آنکہوں کے سامہنے لایا، اور
وہ جماعت خیمے کے دروازے پر روتی
تہی. ۷ اور جب کہ فینحاس بن
اِلیعزر بن ہارون کاہن نے یہہ دیکہا، وہ
جماعت میں سے اُٹہا، اور برچہی ہاتہ
میں لی؛ ۸ اور اُس مرد کے پیچہے
خیمے میں گُہسا، اور اُن دونوں کو،
اِسرائیلی مرد اور اُس عورت کے پیٹ
کو، چہید ا. تب بنی اِسرائیل میں سے
وبا جاتی رہی. ۹ وے، جو اُس وبا
میں مرے، چوبیس ہزار تہے.

۱۰ پہر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا: کہ ۱۱ فینحاس نے، جو
ہارون کاہن کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا ہی،
میرے قہر کو بنی اِسرائیل پر سے پہیرا،
کہ اُنکے بیچ اُسے میرے لیئے غیرت آئی؛
اِسی لیئے میں نے بنی اِسرائیل کو اپنی
غیرت سے نابود نہ کیا. ۱۲ سو تو کہہ،
دیکہہ، میں نے اُس سے اپنا صلح کا
عہد باندہا: ۱۳ سو وہ اُس کے لیئے
ہوگا، اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے
لیئے کہانت کا عہد ابدی ہوگا؛ کیونکہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

وہ اپنے خدا کے لیئے غیرت مند تھا، اور
اُس نے بني إسرائیل کے لیئے کفارہ دیا.
۱۴ اُس إسرائیلي شخص کا نام، جو اُس
مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا، زمري
تھا، سلو کا بیٹا، جو بني سمعون کے فرقے
کے ایک آبائي خاندان کا سردار تھا. ۱۵ اور
اُس مدیانی عورت کا نام، جو ماري
گئي، کزبي تھا، صور کي بیٹي، جو ایک
گروہ کا سردار، اور بني مدیان میں عالي
خاندان تھا.
۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۱۷ مدیانیوں کو تنگ
کرو، اور اُنھیں مارو. ۱۸ کیونکہ وے اپنے
مکروں سے، کہ جنسے تم کو فریب دیا
ھي، فغور کي بابت، اور کزبي کي بات
میں، جو مدیان کے سردار کي بیٹي، اور
اُن کي بہن تھي، جو اُس وبا کے دن، جو
فغور کے سبب سے ھوئي، ماري گئي،
تم کو تنگ کرتے ھیں.

۲۶ باب

إس بیان میں، کہ ۱ موآب کے میدانوں میں تمام إسرائیل کا شمار کیا جانا. ۵۲ اُنکے درمیان زمین بانٹنے کا حکم ہونا. ۵۷ لاویوں کے قبایل اور اُنکے سب لوگوں کا شمار ہونا. ۶۳ اُن لوگوں میں سے جو سینا میں گنے گئے تھے سوا کالب اور یشوع کے، کوئي باقي نہ رہنا.

اور ایسا ھوا، کہ بعد اُس وبا کے، خداوند
نے موسیٰ کو اور ھارون کاھن کے بیٹے اِلیعزر
کو خطاب کرکے کہا، کہ ۲ بني إسرائیل کي
ساري جماعت کو، اُنکے آبائي خاندانوں
کے مطابق، بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے
تک، جتنے إسرائیل میں جنگ
کے لیئے نکلنے کے قابل ھیں، گن جاؤ.
۳ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے موآب
کے میدانوں میں یردن کے کنارے، یریحو
کے مقابل، اُن سے کہا، ۴ تم لوگوں کو بیس
برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، گنو، جیسے
خداوند نے موسیٰ اور بني إسرائیل کو،
جو مصر کي زمین سے نکلے تھے، حکم
کیا تھا.
۵ روبن، إسرائیل کا پلوٹھا بیٹا: روبن
کے بیٹوں میں حنوک، جس سے حنوکیوں
کا گھرانا ھی؛ اور پھلو، جس سے پھلوئیوں
کا گھرانا ھی؛ ۶ اور حصرون، جس سے
حصرونیوں کا گھرانا ھی؛ اور کرمي، جس
سے کرمیوں کا گھرانا ھی. ۷ سو روبن کے
گھرانے یے ھیں: اُن کے سب، جو گنے گئے،
تینتالیس ھزار سات سو تیس تھے.
۸ اور پھلو کے بیٹے: اِلیاب. ۹ اور اِلیاب
کے بیٹے نموایل، اور داتن، اور ابرام: یے وے
داتن اور ابرام ھیں، جماعت کے مشہور
لوگ، جو قورح کي گروہ میں شامل ھوکے
جس وقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ
اور ھارون سے جھگڑے: ۱۰ اور زمین نے اپنا
منہہ کھولا، اور اُنھیں قورح سمیت نگل
لیا، جس وقت وہ گروہ مري، جب کہ
آگ نے اڑھائي سو آدمیوں کو کھالیا: سو
وے عبرت کے واسطے ایک نشانہ ھوئے.
۱۱ لیکن قورح کے لڑکے نہ مرے.
۱۲ اور بني سمعون اپنے گھرانوں کے موافق
یے تھے: نموایل، جس سے نموایلیوں
کا گھرانا؛ اور یمین، جس سے یمینیوں کا
گھرانا؛ اور یکین، جس سے یکینیوں کا
گھرانا؛ ۱۳ اور زارہ، جس سے زارحیوں
کا گھرانا؛ اور ساؤل، جس سے ساؤلیوں
کا گھرانا. ۱۴ اور یے سمعونیوں کے گھرانے
ھیں؛ اُن میں بائیس ھزار دو سو تھے.
۱۵ اور بني جد اپنے گھرانوں کے موافق
یے تھے: صفون، جس سے صفونیوں کا
گھرانا؛ اور حاجي، جس سے حاجیوں کا
گھرانا؛ اور سوني، جس سے سونیوں کا گھرانا؛
۱۶ اور اُزني، جس سے اُزنیوں کا گھرانا؛
اور عیري جس سے عیریوں کا گھرانا؛ ۱۷ اور
ارود، جس سے ارودیوں کا گھرانا؛ اور
اریلي، جس سے اریلیوں کا گھرانا. ۱۸ بني
جد کے یہي گھرانے ھیں؛ مطابق اُنکے جو اُن
میں سے گنے گئے، چالیس ھزار پانچ سو تھے.
۱۹ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان: مگر
عیر اور اونان کنعان میں مر گئے. ۲۰ اور
بني یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یے
ھیں؛ سیلہ، جس سے سیلانیوں کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گھرانا؛ اور پھارس، جس سے پھارسیوں کا
گھرانا؛ اور زارہ، جس سے زارحیوں کا گھرانا۔
۲۱ بني پھارس یہ ہیں: حصرون،
جس سے حصرونیوں کا گھرانا؛ اور حمول،
جس سے حمولیوں کا گھرانا۔ ۲۲ یہ بني
یہوداہ کے گھرانے ہیں: مطابق اُنکے، جو اُن
میں سے گنے گئے، چھہتر ہزار پانچ سو تھے۔
۲۳ اور بني اِشکار اپنے گھرانوں کے
موافق یہ ہیں[p]: تولع، جس سے تولعیوں
کا گھرانا؛ اور فووہ، جس سے فوویوں کا
گھرانا؛ ۲۴ یسوب، جس سے یسوبیوں
کا گھرانا؛ سمرون، جس سے سمرونیوں کا
گھرانا۔ ۲۵ یہ اِشکار کے گھرانے ہیں:
مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے،
چونسٹھ ہزار تین سو تھے۔
۲۶ اور بني زبلون اپنے گھرانوں کے موافق
یہ ہیں[q]: سرد، جس سے سردیوں کا گھرانا؛
ایلون، جس سے ایلونیوں کا گھرانا؛ یہلي ایل،
جس سے یہلي ایلیوں کا گھرانا۔ ۲۷ اور یہ
زبلونیوں کے گھرانے ہیں: مطابق اُنکے، جو اُن
میں سے گنے گئے، ساٹھ ہزار پانچ سو تھے۔
۲۸ اور بني یوسف اپنے گھرانوں کے موافق
یہ تھے[r]: منسي اور اِفرائیم۔ ۲۹ منسي کا
بیٹا مکیر[s] جس سے مکیریوں کا گھرانا؛ مکیر
سے جلیعاد پیدا ہوا، جس سے جلیعادیوں
کا گھرانا۔ ۳۰ جلیعاد کے بیٹے یہ ہیں:
ایعزر[t] جس سے ایعزریوں کا گھرانا؛
اور خلق، جس سے خلقیوں کا گھرانا؛
۳۱ اور اسري ایل، جس سے اسري ایلیوں
کا گھرانا؛ اور سکم، جس سے سکمیوں
کا گھرانا؛ ۳۲ اور سمیدع، جس سے
سمیدعیوں کا گھرانا؛ اور حفر، جس
سے حفریوں کا گھرانا۔
۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد[u]؛ اُسکے بیٹے نہ
تھے، بیٹیاں تھیں؛ اور صلافحاد کي بیٹیوں
کے نام یہ ہیں: محلاہ، اور نوعاہ، اور حجلاہ،
اور ملکاہ، اور ترضہ۔ ۳۴ اور یہ منسي کے
گھرانے ہیں؛ اُن میں سے، جو گنے گئے،
باون ہزار سات سو تھے۔

[p] پید ۴۶: ۱۳، ۱ توا ۷: ۱
[q] پید ۴۶: ۱۴
[r] پید ۴۶: ۲۰
[s] یشو ۱۷: ۱، ۱ توا ۷: ۱۴، ۱۵
[t] ابیعزر کہلایا، یشو ۱۷: ۲، قضاۃ ۶: ۱۱، ۲۴، ۳۴
[u] گنتي ۲۷: ۱، اور ۳۶: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۳۵ اور بني اِفرائیم اپنے گھرانوں
کے موافق یہ ہیں: سوتلح، جس سے
سوتلحیوں کا گھرانا: اور بکر[*]، جس سے
بکریوں کا گھرانا، اور تحن، جس سے
تحنیوں کا گھرانا۔ ۳۶ اور سوتلح کا بیٹا
عیران، جس سے عیرانیوں کا گھرانا۔
۳۷ اور یہ بني اِفرائیم کے گھرانے ہیں: اُن
میں سے، جو گنے گئے، بتیس ہزار پانچ
سو تھے۔ سو بني یوسف اپنے گھرانوں کے
موافق یہ تھے۔
۳۸ اور بني بنیامین اپنے گھرانوں کے موافق
یہ ہیں[a]: بلع، جس سے بلعیوں کا گھرانا؛
اور اشبیل، جس سے اشبیلیوں کا گھرانا؛
اور اخیرام[b]، جس سے اخیرامیوں کا گھرانا؛
۳۹ اور سوفام[c]، جس سے سوفامیوں کا گھرانا؛
اور حوفام، جس سے حوفامیوں کا گھرانا۔
۴۰ بلع کے دو بیٹے تھے: ارد[d]، جس سے
اردیوں کا گھرانا؛ اور نعمان، جس سے
نعمانیوں کا گھرانا؛ ۴۱ یہ بني بنیامین
کے گھرانے تھے: اُن میں سے، جو گنے گئے،
پینتالیس ہزار چھ سو تھے۔
۴۲ اور بني دان اپنے گھرانوں کے موافق
یہ ہیں[e]: سوحام، جس سے سوحامیوں
کا گھرانا۔ یہ دان کے گھرانے ہیں،
مطابق اُن کے گھرانوں کے۔ ۴۳ سوحامیوں
کے سارے گھرانے، مطابق اُنکے جو اُن میں
سے گنے گئے، چونسٹھ ہزار چار سو تھے۔
۴۴ اور بني آشر اپنے گھرانوں کے موافق
یہ ہیں[f]: یمنہ، جس سے یمنیوں کا
گھرانا؛ اور اِسوي، جس سے اِسویوں کا
گھرانا؛ اور بریعاہ، جس سے بریعاہیوں کا گھرانا۔
۴۵ بني بریعاہ یہ ہیں: حبر، جس سے
حبریوں کا گھرانا؛ اور ملکي ایل، جس سے
ملکي ایلیوں کا گھرانا۔ ۴۶ اور آشر کي بیٹي
کا نام سراہ تھا۔ ۴۷ اور یہ بني آشر کے
گھرانے ہیں، مطابق اُنکے، جو اُن میں گنے
گئے، ترپن ہزار چار سو تھے۔
۴۸ بني نفتالي اپنے گھرانوں کے موافق یہ
ہیں[g]: یحصي ایل، جس سے یحصي ایلیوں
کا گھرانا؛ اور جوني، جس سے جونیوں

[*] ۱ توا ۷: ۲۰، بارد۔
[a] پید ۴۶: ۲۱، ۱ توا ۷: ۱
[b] پید ۴۶: ۲۱، اخي، ۱ توا ۸: ۱، اخیرخ۔
[c] پید ۴۶: ۲۱، مفیم اور حفیم
[d] ۱ توا ۸: ۳، ادار۔
[e] پید ۴۶: ۲۳، ااہا، حشیم
[f] پید ۴۶: ۱۷، ۱ توا ۷: ۳۰
[g] پید ۴۶: ۲۴، ۱ توا ۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کا گھرانا؛ ۴۹ اور یصر، جس سے یصریوں کا
گھرانا؛ اور سلیم[h]، جس سے سلیمیوں کا
گھرانا. ۵۰ سو یے نفتالي کے گھرانے هیں
مطابق اُن کے گھرانوں کے: اُن میں سے، جو
گنے گئے، پینتالیس هزار چار سو تھے.
۵۱ یے سب بني اسرائیل، جو گنے گئے،
چھ لاکھ ایک هزار سات سو تیس تھے[i].
۵۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، ۵۳ اِن هي کو اُن کے ناموں
کے شمار کے موافق، یہہ زمین میراث کے
طور پر بانٹ دي جاوے[k]. ۵۴ تو بہتوں
کو بہت سي میراث دیجیو، اور تھوڑوں
کو تھوڑي میراث: هر ایک کو اُسکي میراث
اُسي کے شمار کیئے هوئے لوگوں کے حساب
سے دي جاوے[l]. ۵۵ لیکن زمین قرع
سے تقسیم کي جاوے[m]: وے اپنے آبائي
فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں.
۵۶ بہت هوں یا تھوڑے، قرع سے اُن کي
میراث تقسیم کي جاوے.
۵۷ اور وے، جو بني لاوي میں گنے
گئے، اپنے گھرانوں کے حساب سے[n] یے
هیں: جیرسون، جس سے جیرسونیوں
کا گھرانا؛ قہات، جس سے قہاتیوں کا
گھرانا: مراري، جس سے مراریوں کا
گھرانا. ۵۸ بني لاویوں کے گھرانے یے هیں:
لبني کا گھرانا، حبرون کا گھرانا، محلي کا
گھرانا، موسي کا گھرانا، قورح کا گھرانا. اور
قہات سے عمرام پیدا هوا. ۵۹ اور
عمرام کي جورو کا نام یوکبد[o] تھا، لاوي
کي بیٹي، جسے اُس کي ما لاوي مصر
میں جني: سو عمرام سے هارون اور
موسیٰ، اور اُن کي بہن مریم کو جني.
۶۰ اور هارون کے بیٹے یے تھے: ندب،
اور ابیہو، اور الیعزر، اور اِتمر[p]. ۶۱ سو
ندب اور ابیہو، اُس وقت کہ اُنہوں نے
ایک اجنبي آگ خداوند کے حضور گذراني،
مر گئے[q]. ۶۲ اور وے، جو اُن میں گنے گئے،
ایک مہینے والے سے لیکے اُوپر والے تک،
تیئیس هزار مرد تھے[r]: یے بني اسرائیل
میں نہیں گنے گئے[s]: کیونکہ اُن کو بني
اسرائیل کے ساتھ میراث نہیں دي گئي[t].
۶۳ یے وے هیں، جو موسیٰ اور الیعزر کاهن
سے گنے گئے، کہ اُنہوں نے بني اسرائیل کو
موآب کے میدانوں میں[u] یردن کے کنارے،
یریحو کے مقابل شمار کیا. ۶۴ پر موسیٰ اور
هارون کاهن کے گنے هوؤں میں سے، جس
وقت بني اسرائیل کو دشت سینا میں
گنا تھا، ایک شخص بھي اِن میں نہ تھا[v].
۶۵ کیونکہ خداوند نے اُن کے حق میں
فرمایا تھا، کہ وے یقیناً بیابان میں مر
جائینگے[w]. چنانچہ اُن میں سے، سوا یفنہ
کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے[x]،
ایک بھي نہ بچا.

۲۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ صلافحاد کي بیٹیاں [illegible] میراث طلب کرتیں. ۶ میراث کے وارث هونے کا آئین [illegible] ۱۲ موسیٰ اپني وفات کي خبر پاکے، عرض کرتا کہ کوئي [illegible] مقرر هو. ۱۸ یشوع اُس کا جانشین ٹھہرایا جاتا.

۱ تب یوسف کے بیٹے منسّي کے گھرانوں
میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن
مکیر بن منسّي کي بیٹیاں[a]، جن کے نام
یے هیں: محلاہ اور نوعاہ اور حجلہ اور
ملکاہ اور ترضہ، نزدیک آئیں؛ ۲ اور
موسیٰ اور الیعزر کاهن، اور سرداروں اور
سب جماعت کے سامنے، جماعت
کے خیمے کے دروازے کے نزدیک کھڑي
هوئیں، اور بولیں، کہ ۳ همارا باپ دشت
میں مر گیا[b]؛ وہ اُن کے مجمع میں، جو
خداوند کے برخلاف هوکے اِکٹھے هوئے تھے،
یعني قورح کے مجمع میں[c]، شامل نہ تھا؛
بلکہ اپنے گناہ کے سبب مر گیا؛ اُسکا کوئي
بیٹا نہ تھا. ۴ سو همارے باپ کا نام
اُس کے گھرانے سے کاٹے کیوں جاتا رہے
اِس لیئے کہ اُس کا کوئي بیٹا نہ تھا؟
ہم کو همارے باپ کے بھائیوں کے ساتھ
حصہ دو[d]. ۵ موسیٰ اُن کا مقدمہ
خداوند کے حضور لے گیا[e].
۶ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۷ صلافحاد کي بیٹیاں سچ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہتی ہیں: تو اُنہیں اُن کے باپ کے
بھائیوں میں شامل کرکے میراث دے[f]؛
اور ایسا کر، کہ اُن کے باپ کی میراث
اُن میں جاری رہے۔ ۸ اور بنی اِسرائیل
کو کہہ، اگر کوئی مرد مر جائے، اور اُس کا
کوئی بیٹا نہ ہو، تو اُس کی میراث
اُس کی بیٹی کے لیئے جاری رہے۔
۹ اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ہو، تو اُس
کے بھائیوں کو اُس کی میراث دیجیو۔
۱۰ اگر اُس کے بھائی بھی نہ ہوں، تو تم
اُس کی میراث اُس کے باپ کے بھائیوں
کو دو۔ ۱۱ اگر اُس کے باپ کے بھائی
بھی نہ ہوں، تو تم اُس کی میراث اُس
کے گھرانے میں سے اُس کو، جس کی
قرابت اُس سے زیادہ نزدیک ہو، دو؛ وہ
اُس کا وارث ہوگا: اور یہہ حکم بنی
اِسرائیل کے لیئے، جیسا خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا، فرض ہوگا[g]۔
۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا،
اب تو ابریم کے اِس پہاڑ پر چڑھ[h]، اور
اُس زمین کو، جو میں نے بنی اِسرائیل
کو عنایت فرمائی ہی، دیکھہ۔ ۱۳ اور
جب تو اُسے دیکھہ لیگا، تو تو بھی اپنے
لوگوں میں مل جائیگا، جس طرح
تیرا بھائی ہارون مل گیا[i]۔ ۱۴ کیونکہ،
جب جماعت نے مجھہ سے جھگڑا کیا،
تو تم نے بھی دشت سین میں سرکشی
کی، اُس حکم کی بابت کہ وہاں کے
پانی پر اُن کی آنکھوں کے سامہنے میری
تقدیس کی جاوے[k]: یہہ وہی مریبہ کا
پانی ہی، سین کے دشت میں قادس
کے نزدیک[l]۔
۱۵ تب موسیٰ نے خداوند کے حضور
خطاب کرکے کہا، کہ ۱۶ اے خداوند،
سب جسموں کی جانوں کے خدا[m]،
کسی آدمی کو جماعت کا سردار بنا،
۱۷ جو اُن کے آگے آگے باہر جائے، اور اُن
کے آگے آگے اندر آوے[n]، اور باہر اندر آنے
جانے میں اُن کا رہبر ہو، تاکہ خداوند

f گن ۳۶: ۲
g گن ۳۵: ۲۹
h گن ۳۳: ۴۷ — اِستا ۳: ۲۷ — اور ۳۲: ۴۹ — اور ۳۴: ۱
i گن ۲۰: ۲۴، ۲۸ — اور ۳۱: ۲ — اِستا ۱۰: ۶
k گن ۲۰: ۱۲، ۲۴ — اِستا ۱: ۳۷ — اور ۳۲: ۵۱ — زبور ۱۰۶: ۳۲
l خر ۱۷: ۷
m گن ۱۶: ۲۲ — عبر ۱۲: ۹
n اِستا ۳۱: ۲ — ۱ سمو ۸: ۲۰ — اور ۱۸: ۱۳ — ۲ توا ۱: ۱۰

کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ہو،
جن کا کوئی چرواہا نہیں[o]۔
۱۸ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا،
کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے؛ وہ ایک
شخص ہی، جس میں روح ہی[p]: اُس
پر اپنا ہاتھہ رکھہ[q]: ۱۹ اور اُسے اِلیعزر
کاہن، اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر،
اور اُسے اُن کے حضور وصیت کر[r]: ۲۰ اور
اپنی عزت میں[s] سے کچھہ اُس پر ڈال
دے[t]، تاکہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت
اُس کی فرمانبرداری کرے[u]: ۲۱ وہ اِلیعزر
کاہن کے آگے کھڑا ہو، جو اُس کے لیئے
اُوریم[v] کا حکم خداوند کے حضور پوچھے[w]:
وہ اور سارے بنی اِسرائیل ساری جماعت
سمیت اُس کے کہنے سے باہر نکلیں،
اور اُس کے کہنے سے آویں[x]۔ ۲۲ سو
موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا،
کیا، اور اُس نے یشوع کو لیکے اِلیعزر کاہن
اور ساری جماعت کے سامہنے کھڑا کیا،
۲۳ اور اُس نے اپنے ہاتھہ اُس پر رکھے،
اور اُسے جیسا خداوند نے اُس کو فرمایا
تھا، وصیت کی[z]۔

o ۱ سلا ۲۲: ۱۷ — ذکر ۱۰: ۲ — متی ۹: ۳۶ — مرقس ۶: ۳۴
p پید ۴۱: ۳۸ — قاض ۳: ۱۰ — اور ۱۱: ۲۹ — ۱ سمو ۱۶: ۱۳، ۱۸
q اِستا ۳۴: ۹
r اِستا ۳۱: ۷
s دیکھو گن ۱۱: ۱۷، ۲۸ — ۱ سمو ۱۰: ۶، ۱ — ۲ سلا ۲: ۱۵
t یشو ۱: ۱۶، ۱۷
u خر ۲۸: ۳۰
v دیکھو
w یشو ۹: ۱۴ — قاض ۱: ۱ — اور ۲۰: ۱۸، ۲۳، ۲۶ — ۱ سمو ۲۳: ۹ — اور ۳۰: ۷
x یشو ۱: ۱۴ — ۱ سمو ۲۲: ۱۰، ۱۳، ۱۵
z اِستا ۳: ۲۸ — اور ۳۱: ۷

۲۸ باب

۱ قربانیوں کے گذراننے میں مستعد رہنے کا فرض۔ ۳ دایم سوختنی قربانی۔ ۹ قربانی سبت کے دن میں؛ ۱۱ پھر نئے چاند کے وقت میں؛ ۱۶ پھر عید فصح میں؛ ۲۶ پھر پہلے پھلوں کے گذراننے کے وقت۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر،
اور اُنہیں کہہ، کہ میری قربانی، اور میری
روٹی[a] میری اُن قربانیوں کے واسطے جو
آگ سے گذرانی جاتیں، تاکہ میرے لیئے
خوشبو ہوں، سو یاد رکھو، کہ تم اُنہیں میرے
لیئے اُن کے وقت معین میں گذرانو۔
۳ تو اُنہیں کہہ، کہ قربانی جو چاہیئے کہ
تم خداوند کے لیئے آگ سے گذرانو، سو یہہ
ہی[b]: ایکسالہ بے عیب دو برے، روز روز یہہ
سوختنی قربانی ہمیشہ کے لیئے؛ ۴ ایک برا
صبح کو گذرانو، اور ایک برا زوال اور غروب
کے درمیان گذرانو؛ ۵ اور ایفہ کا ایک دسواں

a احب ۳: ۱۱ — اور ۲۱: ۶، ۸ — ملا ۱: ۷، ۱۲
b خر ۲۹: ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

حصه میدا، چوتھائي هین کُتّے هوے
تیل سے ملا هوا، نذر کي قرباني کے لیئے.
۶ یهه وه همیشه کي سوختني قرباني هي،
جو کوه سینا پر مقرر کي گئي، که خوشبوئي
هو، اور آگ سے خداوند کے لیئے گذراني
جاوے. ۷ اور اُس کا تپاون چوتھائي هین
می ایک ایک برّے کے لیئے: مقدس هي
میں اُس مسکر کو خداوند کے لیئے بہّائیو،
که تپاون هو. ۸ اور جب تو دوسرا برا
زوال اور غروب کے درمیان گذرانے، تو فجر
کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے
طور پر اُسے خداوند کي خوشنودي کي بو
کے لیئے آگ سے گذران.
۹ اور سبت کے روز ایکساله بے عیب
دو برّے، اور نذر کي قرباني دو دسویں
حصے میدا تیل سے ملا هوا، اُس کے تپاون
سمیت. ۱۰ یهه سبت به سبت کي
سوختني قرباني هي، جو همیشه کي
سوختني قرباني اور اُس کے تپاون کے سوا،
گذراني جاوے.
۱۱ اور وه سوختني قرباني، جو تم هر
ایک مهینے کے غرّے کو خداوند کے آگے
گذرانوگے، یهه هي: دو بچھڑے، ایک
مینڈھا، سات ایکساله بے عیب برّے:
۱۲ اور ایک بچھڑے پیچھے، تین دسویں
حصے میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني
کے لیئے؛ اور ایک مینڈھے پیچھے، دو
دسویں حصے میدا تیل سے ملا هوا نذر
کي قرباني کے لیئے. ۱۳ اور ایک برّے
پیچھے، ایک دسواں حصه میدا تیل
سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے، که
سوختني قرباني هو خداوند کے لیئے
خوشبوئي، جو آگ سے گذراني جائے.
۱۴ اور اُن کا تپاون ایک بچھڑے پیچھے
آدھا هین، اور مینڈھے پیچھے تہائي هین،
اور برّے پیچھے چوتھائي هین: هر برس
کے هر مهینے کي سوختني قرباني یهه هي.

خر ۲۹: ۴۰ — گن ۱۵: ۴ — احبا ۲: ۱ — خر ۲۹: ۴۰ — خر ۲۹: ۴۲ دیکھو عمو ۵: ۲۵ — خر ۲۹: ۴۲ — حزق ۴۶: ۴ — گن ۱۰: ۱۰ — ۱ سمو ۲۰: ۵ — ۱ توا ۲۳: ۳۱ — ۲ توا ۲: ۴ — عزر ۳: ۵ — نحم ۱۰: ۳۳ — یسع ۱: ۱۳، ۱۴ — حزق ۴۵: ۱۷ — اور ۴۶: ۶ — هوس ۲: ۱۱ — قلس ۲: ۱۶ — گن ۱۵: ۴-۱۲

۱۵ اور اُس دایمي سوختني قرباني کے
سوا ایک حلوان خداوند کي خطا کي
قرباني کے لیئے اپنے تپاون سمیت گذرانا
جاوے. ۱۶ پہلے مهینے کي چودھویں
تاریخ خداوند کي فصح هي. ۱۷ اور اُس
مهینے کے پندرھویں دن عید فصح هو:
سات دن تک چاهیئے که تم فطیري روٹي
کھاؤ. ۱۸ پہلا روز مقدس جماعت کا
هي: تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نه
کرنا: ۱۹ اور تم خداوند کے لیئے آگ
سے قرباني گذرانیو، که کُل سوختني هو؛
دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایکساله
بے عیب برّے. ۲۰ اور اُن کے ساتھ نذر
کي قرباني تین دسویں حصے میدا تیل
سے ملا هوا هر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں
حصے هر مینڈھے پیچھے گذرانیو:
۲۱ اور ساتوں برّوں میں سے هر برّے
پیچھے ایک دسواں حصه. ۲۲ اور خطا
کي قرباني کي بابت ایک بکرا، تا که
اُس سے تمهارے لیئے کفارہ دیا جاوے.
۲۳ تم صبح کي سوختني قرباني کے سوا، جو
سدا گذراني جاتي هي، یے قربانیاں گذرانا
کرو. ۲۴ تم اُن سات دنوں میں، سوختني
قرباني کا گوشت خوشنودي کي بو خداوند
کے لیئے اِسي طرح هر روز گذرانیو: وه اُس
سوختني قرباني اور تپاون کے سوا، جو
دایمي هي، گذرانا جاوے. ۲۵ ساتویں دن
تمهاري مقدس جماعت هوگي، تم کوئي
خدمت کا کام مت کرنا.
۲۶ اور پہلے پھلوں کے دن، جس
وقت تم نئي نذر کي قربانیاں اپنے
هفتوں میں خداوند کے لیئے گذرانو، تو
اُس دن تمهاري مقدس جماعت هوگي؛
اور کوئي دنیاوي کام نه کیجیو: ۲۷ بلکه
تم سوختني قرباني کي بابت خداوند
کي خوشنودي کي بو کے لیئے، دو بچھڑے،
ایک مینڈھا، سات ایک ساله برّے
گذرانیو؛ ۲۸ اور اُن کي نذر کي قرباني

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

تین دسویں حصّے میدہ تیل سے مِلا ہوا
ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصّے ہر
مینڈھے پیچھے: ۲۹ اور ایک دسواں
حصّہ ساتوں برّوں میں سے ہر برّے پیچھے؛
۳۰ اور ایک بکري کا بچّہ، تاکہ تمہارے
لیئے کفارہ دیا جاوے۔ ۳۱ سوا اُس
سوختني قرباني کے، اور اُس کي نذر کي
قرباني کے جو دایمي ہیں، یہہ گذرانیو:
تمہاري یے سب قربانیاں اپنے تپاونوں
سمیت چاہیئے کہ بے عیب ہوویں۔

۲۹ باب

۱ قربانیاں، قرناؤں کي عید میں؛ ۷ پھر جس دن میں اپني جانوں کو دکھہ دیتا تھا؛ ۱۲ پھر، عید خیموں کے آٹھوں دنوں میں۔

اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمہاري
مقدس جماعت ہوگي؛ اُس میں
خدمت کا کوئي کام نہ کریو: یہہ تمہارے
نرسنگے پھونکنے کا دن ہي[a]۔ ۲ اور تم خداوند	[a] احب ۲۳: ۲۴
کي خوشنودي کي بو کے لیئے ایک بچھڑا،
ایک مینڈھا، اور سات ایکسالہ بے
عیب برّے سوختني قرباني گذرانیو:
۳ اور اُن کي نذر کي قرباني، تین دسویں
حصّے میدہ تیل سے مِلا ہوا ہر بچھڑے
پیچھے، اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے
پیچھے۔ ۴ اور سات برّوں میں سے ہر
برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ؛ ۵ اور
بکري کا ایک بچّہ خطا کي قرباني کے
لیئے، تاکہ تمہارے واسطے کفارہ دیا جاوے۔
۶ ہر مہینے کي سوختني قرباني[b] اور	[b] گنـ ۲۸: ۱۱
اُسکي نذر کي قرباني کے سوا، اور روز روز
کي سوختني قرباني کے[c] اور اُس کي نذر	[c] گنـ ۲۸: ۳
کي قرباني کے، اور اُس کے تپاونوں کے سوا،
اُن کے دستور کے موافق[d]، یہہ خوشبوئي	[d] گنـ ۱۵: ۱۱، ۱۲
کي قرباني خداوند کے لیئے آگ سے
گذراني جاوے۔
۷ اور اُس ساتویں مہینے کي دسویں
تاریخ[e] مقدس جماعت ہوگي، اور تم	[e] احب ۱۶: ۲۹؛ ۲۳: ۲۷؛ زبور ۳۵: ۱۳؛ یسع ۵۸: ۵
اپني جانوں کو دکھہ دوگے اور کچھہ کام نہ
کرنا۔ ۸ پر سوختني قرباني کي بابت
ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ
برّے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے
گذرانو: چاہیئے کہ وے تمہارے لیئے بے
عیب ہوویں[f]۔ ۹ اور اُن کي نذر کي	[f] گنـ ۲۸: ۱۹
قرباني تین دسویں حصّے میدہ تیل سے
مِلا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں
حصّے ہر مینڈھے پیچھے؛ ۱۰ اور
سات برّوں میں سے ہر ایک برّے
پیچھے ایک دسواں حصّہ؛ ۱۱ اور خطا
کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچّہ اُس
خطا کي قرباني کے سوا، جو کفارے کے لیئے
ہي[g]، اور اُس سوختني قرباني کے جو	[g] احب ۱۶: ۳، ۵
دایمي ہي، اور اُس کي نذر کي قرباني
کے اور اُن کے تپاونوں کے سوا۔
۱۲ اور ساتویں مہینے کي پندرھویں
تاریخ[h] تمہاري مقدس جماعت ہوگي؛	[h] احب ۲۳: ۳۴؛ اِستہ ۱۶: ۱۳؛ حزق ۴۵: ۲۵
اُس دن تم کوئي خدمت کا کام نہ کرو،
اور سات دن تک خداوند کے لیئے عید
کرو: ۱۳ اور تم سوختني قرباني کي
بابت خداوند کي خوشبوئي کے لیئے آگ
سے گذرانیو[i]؛ تیرہ بچھڑے، دو مینڈھے،	[i] عز ۳: ۴
اور چودہ ایکسالہ برّے: چاہیئے کہ وے بے
عیب ہوویں: ۱۴ اور اُن کي نذر کي
قرباني تین دسویں حصّے میدہ تیل سے
مِلا ہوا، تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے
پیچھے، اور دو دسویں حصّے دو مینڈھوں
میں سے ہر مینڈھے پیچھے؛ ۱۵ اور
چودہ برّوں میں سے ہر برّے پیچھے
ایک دسواں حصّہ؛ ۱۶ اور بکري کا
ایک بچّہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا
اُس سوختني قرباني کے جو دایمي
ہي اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس
کے تپاون کے۔
۱۷ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے، دو
مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب
گذرانیو: ۱۸ اور اُن کي نذر کي قرباني،
اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں	[k] ۳، ۴، ۹، ۱۰ آیتیں۔ گنـ ۱۵: ۱۲؛ اور ۲۸: ۷، ۱۴
اور برّوں کي بابت، اُن کے عدد کے
مطابق معمول کے موافق[k]، ہوویں؛ ۱۹ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

بکري کا ایک بچہ خطا کي قربانی کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس نذرکي قرباني اور اُن کے تپاونوں کے.

۲۰ اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۲۱ اور اُن کي نذرکي قرباني اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کي عدد کے مطابق، معمول کے موافق[۳۳] هوویں؛ ۲۲ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے.

۱۸ ۳۳ آیت

۲۳ اور چوتھے دن دس بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۲۴ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں؛ ۲۵ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی. اور اُس کي نذرکي قرباني اور اُس کے تپاون کے.

۲۶ اور پانچویں دن نو بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۲۷ اور اُن کي نذرکي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُنکے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوویں؛ ۲۸ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے، جو دایمي هی، اور اُسکي نذرکي قرباني، اور اُسکے تپاون کے.

۲۹ اور چھٹے دن آٹھ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۳۰ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں. ۳۱ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُسکي نذرکي قرباني کے، اور اُسکے تپاون کے.

۳۲ اور ساتویں دن سات بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۳۳ اور اُن کي نذرکي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں؛ ۳۴ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو کہ دایمي هی، اور اُس کي نذرکي قرباني کے، اور اُس کے تپاون کے.

۳۵ اور آٹھویں دن تمھارے مقدس جماعت هوگي[۳۳]؛ تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نہ کیجیو: ۳۶ پھر تم ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ بے عیب برے سوختني قرباني کي بابت، خداوند کي خوشبوئي کے لیئے آگ سے گذرانیو: ۳۷ اور اُن کي نذرکي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوویں؛ ۳۸ اور بکري کا ایک بچہ، خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے. ۳۹ سو تم یہ [illegible] خداوند کے لیئے اپني معین عیدوں میں نذرونکے، سوا تمھاري خاص منتوں کے اور خوشي کي قربانیوں، اور سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور سلامتي کي قربانیوں کے. ۴۰ پھر موسی نے بني اِسرائیل سے وہ سب، جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کہا.

۳۰ باب

[illegible]

اور موسی نے بني اِسرائیل کي بابت بني اِسرائیل کے فرقوں کے سرداروں سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہا، کہ یہہ وہ بات ھی جو خداوند نے
فرمائي ھی، ۲ اگر کوئي مرد خداوند کي
مَنّت مانے[a]، یا قسم کھاکے اپني جان پر
کوئي خاص فرض تہھراوے[b]، تو وہ اپني بات
نہ ٹالے، بلکہ سب پر، جو کچھہ اُسکے منہہ
سے نکلا ھی، عمل کرے[c]. ۳ اور اگر کوئي
عورت خداوند کي مَنّت مانے، اور اپني
لڑکائي کے دنوں میں اپنے باپ کے گھر ھوتے
ھوئے اپنے پر کوئي فرض تہھراوے؛ ۴ اور
اُسکا باپ اُسکي مَنّت اور اُسکے فرض کا
مضمون، جو اُسنے اپني جان پر تہھرایا، سن
کے چُپ ھو رھے: تو سب وے مَنتّیں
اور سب وے فرض جو اُسنے اپني جان پر
تہھرایے، قایم رھینگے. ۵ لیکن اگر اُسکا باپ
اُسي دن سنتے ھوئے اُسے منع کرے، تو اُس
کي کوئي مَنّت یا کوئي فرض جو اُس نے
اپني جان پر تہھرایا، صحیح نہیں؛ اور
خداوند اُس عورت کو بخش دیگا، کیونکہ
اُسکے باپ نے اُسے اِجازت نہ دي. ۶ اور
اگر وہ شوھروالي تھي، جس وقت اُسنے
مَنّت ماني، یا اپنے منہہ سے کوئي
بات نکالي جسے اپني جان پر فرض
تہھرایا؛ ۷ تو اگر اُس کا شوھر یہہ سنکے
اُس دن چُپکا ھو رھا: تو اُس کي
مَنتّیں ثابت ھوئیں، اور اُس کي باتیں
جنھیں اپني جان پر فرض تہھرایا، قایم
ھونگي؛ ۸ لیکن اگر اُسکے شوھرنے اُسي
دن، جس دن اُس نے سنا، اُسے منع کیا[e]،
تو اُس نے اُس کي مَنّت کو، جو اُس نے
ماني، اور اُسکي بات کو، جو اُسکے منہہ سے
نکلي، جسے اپني جان پر فرض تہھرایا،
توڑ دیا؛ تو خداوند اُس عورت کو بخش
دیگا. ۹ پر بیوہ اور مطلّقہ کي ھر ایک
مَنّت، جسے اُنھوں نے اپني جان پر
فرض تہھرایا، اُسپر قایم رھیگي. ۱۰ اور اگر
اُس نے اپنے شوھر کے گھر ھوتے ھوئے کچھہ
مَنّت ماني، یا قسم کھاکے اپني جان پر
کوئي فرض تہھرایا ھو؛ ۱۱ تو اگر اُس

[a] احبار ۲۷: ۲
استثنا ۲۳: ۲۱
قاض ۱۱: ۳۰، ۳۵
واعظ ۵: ۴
[b] احبار ۵: ۴
متي ۱۴: ۹
اعمال ۲۳: ۱۴
[c] ایوب ۲۲: ۲۷
زبور ۲۲: ۲۵
اور ۵۰: ۱۴
اور ۶۶: ۱۳، ۱۴
اور ۱۱۶: ۱۴، ۱۸
نحوم ۱: ۱۵
[e] پیدا ۳: ۱۶

کا شوھر اُسے سنکے چُپ ھو رھا، اور اُسے
منع نہ کیا: تو اُس کي مَنتّیں قایم
ھوئیں، اور اُس کي ھر ایک بات جسے
اُسنے اپني جان پر فرض تہھرایا ھی، قایم
رھیگي. ۱۲ پر اگر اُس کے شوھر نے، جس
دن سنا، اُسي دن اُنھیں توڑ ڈالا، تو جو کچھہ،
مَنتّوں اور باتوں کي بابت، جنھیں اُس
نے اپني جان پر فرض تہھرایا، اُسکے منہہ سے
نکلا، تو وہ نہ تہھریگا: اُس کے شوھر نے
اُنھیں توڑ ڈالا؛ خداوند اُسکو بخش دیگا.
۱۳ سب مَنتّیں جو وہ مانے، یا فرض ادا
کرنے کي قسمیں، جو وہ اپني جان کو دکھہ
دینے کي بابت کھاوے، اُس کا شوھر چاھے
تو، اُن کو ثابت رکھے، اور چاھے تو، توڑ
ڈالے. ۱۴ پر اگر اُس کا شوھر سنکے روز
روز چُپ رھے، تو اُس نے اُسکي سب
مَنتّوں، اور سب فرضوں کو جو اپنے پر تہھرایا،
قایم کیا، اُنھیں اِس باعث ثابت کیا، کہ
جس دن سنا اُس کے سامھنے چُپ رھا.
۱۵ اور اگر اُس نے سن لیا، اور بعد اُس کے
اُس نے کسي طرح سے اُنھیں توڑا، تو وہ
اُس عورت کا گناہ اُٹھاویگا. ۱۶ مرد اور
اُس کي جورو کے درمیان، اور باپ بیٹي
کے درمیان، جب بیٹي لڑکائي کے ایام میں
باپ کے گھر ھووے، یے احکام ھیں، جو
خداوند نے موسیٰ کو فرمائے.

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مدیاني لوٹے جاتے، اور بلعام مقتول ھوتا. ۱۳ موسیٰ فوج کے سرداروں پر ۱۴ جھنجھلاتا ھی، اِس لیئے کہ اُنھوں نے عورتیں زندہ رکھي تھیں. ۱۹ کیونکر سپاھي، مع اسیروں اور غنیمت کے، پاک کیئے جاویں. ۲۵ کس حساب سے غنیمت تقسیم ھووے. ۴۸ خداوند کے خزانے کے لیئے سرداروں کے ھدیے، جو اپني خوشي سے دیتے تھے.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، کہ ۲ اھل مدیان سے بني اِسرائیل
کا اِنتقام لیں[a]: اور تو بعد اُسکے اپنے لوگوں
سے مل جائیگا[b]. ۳ تب موسیٰ نے
لوگوں کو فرمایا، کہ بعضے تم میں سے لڑائي
کے لیئے طیار ھوویں، اور مدیانیوں کا سامھنا
کرنے جاویں، تاکہ خداوند کے لیئے مدیان سے
بدلا لیں. ۴ اِسرائیل کے سب فرقوں میں
سے ھر ایک فرقے پیچھے ھزار جنگ کرنے

[a] گنتي ۲۵: ۱۷
[b] گنتي ۲۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کو بھیجو. ۵ سو ہزاروں بنی اِسرائیل میں سے
ہر فرقے کے ایک ایک ہزار حاضر کیئے گئے: یے
سب، جو لڑائی کے لیئے ہتھیاربند تھے،
بارہ ہزار ہوئے. ۶ موسیٰ نے اُنکو لڑائی پر بھیجا:
ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک ہزار کو:
اُنہیں اور اِلیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو
پاک ظروف کے ساتھ بھیجا، اور پھونکنے
کے نرسنگے اُسکے ہاتھ میں تھے[c]. ۷ اور اُنہوں
نے مدیانیوں سے لڑائی کی، جیسا خداوند
نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اور سارے مردوں[d]
کو قتل کیا[e]. ۸ اور اُنہوں نے، اُن
مقتولوں کے سوا، اوی، اور رقم، اور صور،
اور حور، اور ربع کو، جو مدیان کے
پانچ بادشاہ تھے، جان سے مارا[f]: اور
بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل
کیا[g]. ۹ اور بنی اِسرائیل نے مدیان کی
عورتوں اور اُنکے بچّوں کو اسیر کیا: اور اُنکی
مواشی اور بھیڑ بکری اور مال و اسباب
سب کچھ لوٹ لیا. ۱۰ اور اُن کے
سارے شہروں کو، جن میں وے رہتے تھے،
اور اُن کے سب قلعوں کو پھونک دیا.
۱۱ اور اُنہوں نے ساری غنیمت، اور
سارے اسیر، اِنسان اور حیوان، لیئے[h].
۱۲ اور وے قیدی، اور غنیمت، اور لوٹ،
موسیٰ اور اِلیعزر کاہن اور بنی اِسرائیل کی
ساری جماعت کے پاس خیمہ‌گاہ میں،
موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے،
جو یریحو کے مقابل ہی، لائے.
۱۳ تب موسیٰ، اور اِلیعزر کاہن، اور
جماعت کے سارے سردار اُن کے اِستقبال
کے لیئے خیمہ‌گاہ سے باہر گئے. ۱۴ اور
موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر، اور اُن پر جو
ہزاروں کے سردار تھے، اور اُن پر جو
سیکڑوں کے سردار تھے، جو جنگ کرکے
پھرے، غصے ہوا: ۱۵ اور اُن کو کہا، کہ
کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا[i]؟
۱۶ دیکھو، یے، بلعام کے کہنے سے[k]، فغور
کی بابت خداوند کے آگے اِسرائیل کے
گنہگار ہونے کا باعث ہوئیں[l]: چنانچہ
خداوند کی جماعت میں وبا آئی[m].
۱۷ سو تم اُن بچّوں کو، جتنے لڑکے ہیں،
سب کو قتل کرو، اور ہر ایک عورت کو،
جو مرد کی صحبت سے واقف تھیں،
جان سے مارو[n]. ۱۸ لیکن وے لڑکیاں،
جو مرد کی صحبت سے واقف نہیں
ہوئیں، اُن کو اپنے لیئے زندہ رکھو. ۱۹ اور
تم سات دن تک خیمہ‌گاہ سے باہر رہو[o]:
جس کسی نے آدمی کو مارا ہو، اور
جس کسی نے لاش کو چھوا ہو، وہ آپ
کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور
ساتویں دن میں پاک کرے[p]. ۲۰ تم
اپنے سب کپڑے، اور سب چمڑے کے
برتن، اور سب بکری کے بالوں کی بنی
ہوئی چیزیں، اور کاٹھ کے سب برتن پاک
کرو.
۲۱ تب اِلیعزر کاہن نے اُن سپاہیوں
کو، جو جنگ پر گئے تھے، کہا، کہ شریعت
کا حکم، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا،
سو یہہ ہی: ۲۲ فقط سونا، روپا، پیتل،
لوہا، رانگا، سیسا، ۲۳ اور وے سب
چیزیں، جو آگ میں ڈالی جاتی
ہیں، تم اُنہیں آگ میں ڈالو، اور وے
پاک ہونگی: پھر اُنہیں جدائی کے پانی
سے[q] بھی پاک کرو: پر وے سب چیزیں
جو آگ میں نہیں ڈالی جاتیں، تم
اُنہیں اُس پانی میں ڈالو. ۲۴ اور تم
ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ، تا کہ تم
پاک ہو؛ بعد اُس کے خیمہ‌گاہ میں
داخل ہو.
۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۲۶ تو اور اِلیعزر کاہن،
اور جماعت کے سردار مکھیے، سارے
اِنسانوں اور حیوانوں کا، جو لوٹ میں
آئے ہیں، شمار کرو: ۲۷ اور لوٹ کو
برابر تقسیم کرکے، آدھا اُن کو جنہوں نے
اِس جنگ کو اپنے ذمہ میں رکھا، اور
میدان بھی بگرا، اور آدھا ساری جماعت
کو دے[r]: ۲۸ اور اُن جنگی مردوں سے

c گن ۱۰: ۹
d دیکھو قاض ۶: ۱، ۲، ۳۳
e اِست ۲۰: ۱۳
قاض ۲۱: ۱۱
اسم ۲۷: ۹
۱ سلا ۱۱: ۱۵، ۱۶
f یشو ۱۳: ۲۱
g یشو ۱۳: ۲۲
h اِست ۲۰: ۱۴
i دیکھو اِست ۲۰: ۱۴
اسم ۱۵: ۳
k گن ۲۵: ۲
۲ پطر ۲: ۱۵
مکا ۲: ۱۴
l گن ۲۵: ۲
m گن ۲۵: ۹
n قضا ۲۱: ۱۱
o گن ۵: ۲
p گن ۱۹: ۱۱
q گن ۱۹: ۹
r گن ۱۹: ۹
s یشو ۲۲: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

جو لڑائي کو گئے تھے، خداوند کے لیئے
ایک حصّہ لے؛ ھر پانچ سو جاندار پیچھے
ایک جاندار، خواہ اِنسان ھوں، خواہ
گاے بیل، خواہ گدھے ھوں، خواہ بھیڑ
بکري: ۲۹ اُن لوگوں کے آدھے سے لے،
اور اِلیعزر کاھن کو دے، تا که خداوند کے
لیئے اُٹھانے کي قرباني ھو. ۳۰ اور بني
اِسرائیل کے آدھے سے، جو اُنھوں نے پایا، کیا
اِنسان، کیا گاے بیل، کیا گدھے، کیا بھیڑ
بکري، یعنے سب اقسام جانوروں کي،
پچاس پیچھے ایک لے[a]،
اور اُنھیں لاویوں کو دے، که وے خداوند
کے مسکن کي محافظت کرتے ھیں[b].
۳۱ چنانچه موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے،
جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا، کیا.
۳۲ اور مال کا جمع، یعنے لوٹ کا بقیه
جو جنگي لوگوں نے لوٹا تھا، سو یہہ تھا:
چھه لاکھه پچھتر ھزار بھیڑ بکریاں، ۳۳ اور
بہتر ھزار گاے بیل، ۳۴ اور اِکسٹھه ھزار
گدھے، ۳۵ اور بالکل بتیس ھزار اشخاص،
ایسي عورتیں جو مرد کي صحبت سے
واقف نه ھوئي تھیں. ۳۶ سو آدھا، جو
اُن لوگوں کا حصّه ٹھہرا، جو جنگ کرنے کو
گئے تھے، یہہ تھا: تین لاکھه سینتیس
ھزار پانچ سو بھیڑ بکریاں: ۳۷ اور خداوند
کا حصّه اُن میں سے چھه سو پچھتر بھیڑ
بکریاں ھوئیں. ۳۸ اور گاے بیلوں سے،
جو چھتیس ھزار تھے، سو خداوند کا
حصّه اُن میں سے بہتر گاے بیل. ۳۹ اور
گدھوں میں سے، جو تیس ھزار پانچ سو
تھے، خداوند کا حصّه اُن میں سے اِکسٹھه
گدھے. ۴۰ اور آدمیوں میں سے، جو
سولہه ھزار تھے، خداوند کا حصّه بتّیس
آدمي ھوئے. ۴۱ چنانچه موسیٰ نے
خداوند کے حکم کے موافق[c]، اُس حصّے
کو، جو خداوند کي اُٹھانے کي قرباني
تھي، اِلیعزر کاھن کو دیا. ۴۲ اور بني
اِسرائیل کا آدھا، جسے موسیٰ نے جنگي
لوگوں کے آدھے سے جُدا کیا تھا، ۴۳ (وہ
آدھا، جو جماعت کے حصے میں پڑا،

یہہ تھا. تین لاکھه سینتیس ھزار پانچ
سو بھیڑ بکري. ۴۴ اور چھتیس ھزار
گاے بیل، ۴۵ اور تیس ھزار پانچ سو
گدھے، ۴۶ اور سولہه ھزار آدمي؛) ۴۷ سو
بني اِسرائیل کے اُسي آدھے سے[d] موسیٰ نے
ھر پچاس جاندار پیچھے، اِنسان اور
حیوان سے، ایک ایک لیا، اور اُسے لاویوں
کو، جو خداوند کے مسکن کي نگہباني
کرتے تھے، دیا، جیسا که خداوند نے
موسیٰ کو فرمایا تھا.
۴۸ تب لشکر کے سردار، جو ھزاروں
اور سیکڑوں کے رئیس تھے، موسیٰ کے
پاس آئے: ۴۹ اور اُنھوں نے موسیٰ کو
کہا، که تیرے خادموں نے سب جنگي
لوگوں کو، جو ھمارے حکم میں ھیں،
گنا، سو اُن میں ایک جوان بھي کم نه
ھوا. ۵۰ سو ھم ھر ایک چیز میں سے،
جو ھر ایک نے پائي، خداوند کے لیئے
ھدیے لائے ھیں، سونے کے کپڑے، اور کنگن،
اور انگوٹھیاں، اور مُندرے، اور سب
ظروف سونے کے، تا که ھماري جانوں کے
لیئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جاوے[e].
۵۱ چنانچه موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے
اُن سے سب چیزیں سونے کي بني
ھوئي لیں. ۵۲ اور اُس ھدیے کا سارا
سونا، جو ھزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں
نے خداوند کے لیئے گذرانا، سولہه ھزار سات
سو پچاس مثقال تھا. ۵۳ کیونکه سب
جنگیوں میں سے ھر ایک اپنے اپنے لیئے
لوٹ لایا تھا[f]. ۵۴ سو موسیٰ اور اِلیعزر
کاھن اُس سونے کو، جو اُنھوں نے ھزاروں
اور سیکڑوں کے سرداروں سے لیا، جماعت
کے خیمے میں لائے، تا که بني اِسرائیل کي
یادگاري[g] خداوند کے حضور ھو.

۳۲ باب

اِس باب میں، که ۱ بني روبن اور بني جد عرض کرتے که یردن کي پورب اطراف میں اُن کو ملکیت ملے ۶. موسیٰ اُن سے ملامت کرتا. ۱۶ ایسي گذارشیں کرتے، که وہ راضي ھو جاتا. ۳۳ موسیٰ وہ زمین اُن کو دیتا. ۳۹ اُس پر چڑھائي کرکے اپنے قبضے میں لاتے.

اور بني روبن اور بني جد کي مواشي

[a] دیکھو ۳۰، ۴۷ آیتیں اور گنتي ۱۸: ۲۶
[b] دیکھو ۳۰، ۴۷ آیتیں؛ گنتي ۳: ۷، ۸، ۲۵، ۳۱، ۳۶ اور ۱۸: ۳، ۴
[c] دیکھو گنتي ۱۸: ۸، ۱۹
[d] ۳۰ آیت
[e] خر ۳۰: ۱۲، ۱۶
[f] اِست ۲۰: ۱۴
[g] خر ۳۰: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

نہایت بہت تھي: سو جب اُنہوں
نے یعزیر کے ملک کو^a، اور جلیعاد کے
ملک کو دیکھا هی، که وہ سرزمین مواشي
کي گنو کي هی: ۲ تو بني روبن اور
بني جد نے آکے موسیٰ اور اِلیعزر کاهن
اور جماعت کے امیروں سے خطاب
کرکے کہا، که ۳ عطارات، اور دیبون، اور
یعزیر، اور نمرہ^b، اور حسبون، اور اِلیعالي،
اور شبام^c، اور نبو، اور بعون^d، ۴ وہ
مملکت جس پر خداوند نے اِسرائیل
کي جماعت کو فتح دي^e، مواشي کے گلو
کي زمین هی، اور تیرے خادموں کي
مواشي بہت هی: ۵ پس، اُنہوں نے
کہا، اگر تجھ کو هم پر کرم کي نظر هی،
تو اِس زمین کو اپنے خادموں کي میراث
کر دے، اور هم کو یردن پار نہ لے جا.
۶ موسیٰ نے بني روبن، اور بني جد
سے کہا، کیا تمہارے بھائي لڑنے کو جاویں،
اور تم یہیں بیٹھے رهو؟ ۷ تم کس
لیئے بني اِسرائیل کے دلوں کو اُس پار کي
زمین پر جانے سے، جو خداوند نے اُنہیں
دي هی، ڈراتے هو؟ ۸ اِسي طرح
تمہارے باپ دادوں نے کیا جب میں
نے اُن کو قادس برنیع سے بھیجا^f، که
زمین کي جاسوسي کریں^g، ۹ که جب
وے وادي اِسکال تک چڑھ گئے، اور اُس
زمین کو دیکھا، تو اُنہوں نے بني اِسرائیل
کو بےدل کر دیا^h، تا که وے اُس زمین
کو، جو خداوند نے اُن کو عنایت کي،
نہ جاویں، ۱۰ اور اُسي وقت خداوند کا
غصہ بھڑکا^i، اور اُس نے قسم کرکے فرمایا، که
۱۱ اُن لوگوں میں سے، جو مصر سے نکلے،
کوئي، بیس برس والے سے لیکے اُوپر والے تک^k،
اُس زمین کو، جس کي بابت میں
نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم
کھائي هی، هرگز نه دیکھیگا؛ کیونکہ اُنہوں
نے میري پوري فرمانبرداري نه کي^l؛
۱۲ مگر یفنہ قنزي کا بیٹا کالب، اور نون
کا بیٹا یشوع اُسے دیکھینگے؛ کہ اُنہوں نے

a گنتي ۲۱: ۳۲
یشوع ۱۳: ۲۵
۲ سمو ۲۴: ۵
b ۳۶ آیت بیت نمرہ.
c ۳۸ آیت شبماہ.
d ۳۸ آیت بعل معون.
e گنتي ۲۱: ۲۴، ۳۴
f گنتي ۱۳: ۳، ۲۶
g اِستثنا ۱: ۲۲
h گنتي ۱۳: ۲۴، ۳۱
اِستثنا ۱: ۲۴، ۲۸
i گنتي ۱۴: ۱۱، ۲۱
اِستثنا ۱: ۳۴
k گنتي ۱۴: ۲۸، ۲۹
اِستثنا ۱: ۳۵
l گنتي ۱۴: ۲۴، ۳۰

خداوند کي فرمانبرداري پوري کي^m.
۱۳ تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر
بھڑکا، اور اُسنے اُنہیں میدان میں
چالیس برس تک آوارہ رکھا^n، جب تک
که وہ ساري پشت، جس نے خداوند
کے روبرو گناہ کیا تھا، نابود نه هوئي^o.
۱۴ اور دیکھو، تم جو ایک بھاري گروہ
گنہگاروں کي هو، اپنے باپ دادوں کي
جگہہ اُٹھے هو، تا که خداوند کے قہر کو
اِسرائیلیوں پر زیادہ کرو^p. ۱۵ کیونکه جو
تم اُس کي پیروي سے پھروگے^q، تو وہ اُن
کو پھر بیابان میں چھوڑ دیگا؛ اور اُن
سب لوگوں کي هلاکت کے سبب تم
هوؤگے.
۱۶ تب وے اُس کے نزدیک آکے اور
بولے، که هم اپني مواشي کے لیئے یہاں
بھیڑسالے، اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط
شہر بناوینگے؛ ۱۷ پر هم خود ہتھیار
باندھے هوئے طیار بني اِسرائیل کے آگے
آگے جاوینگے^r، یہاں تک که اُنہیں
اُن کے مکان تک پہنچاویں؛ اور همارے
بال بچے مضبوط شہروں میں، زمین کے
باشندوں کے سبب، رهیں. ۱۸ اور هم
اپنے گھروں کو پھر نه لوٹینگے، جب تک
که بني اِسرائیل میں سے هر ایک اپني
میراث نه پاوے^s: ۱۹ کیونکه هم اُن
میں شامل هوکے یردن کے اُس پار، یا اُس
سے آگے، میراث نه لینگے؛ اِس لیئے که
یردن کے اِس پار پورب کي طرف همیں
میراث ملي^t.
۲۰ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا، اگر تم یہہ
کام کرو، اور خداوند کے حضور ہتھیار بند
هوکر لڑنے جاؤ^u، ۲۱ اور تم سب ہتھیار
باندھ باندھکے خداوند کے حضور یردن کے
اُس پار جاؤ، جب تک که وہ اپنے
دشمنوں کو اپنے سامھنے سے دفع نه کرے،
۲۲ اور وہ زمین خداوند کے آگے مغلوب
هو^v؛ تو بعد اُسکے جب پھر آؤگے^w، خداوند
اور اِسرائیل کے آگے بے گناہ ٹھہروگے؛ تب
یہہ سرزمین خداوند کے حضور تمہاري

پیشتر مسیح سے ١٤٥٢

ملکیت هوگي[z]. ٢٣ پر اگر تم یوں نه
کروگے، تو دیکھو، که تم خداوند کے گنهگار
هوئے: اوریقین جانو، که تمھارا گناه تمھیں
پکڑیگا[a]. ٢٤ سو تم اپنے لڑکوں کے لیئے شهر
بنا کرو، اور اپنے بھیڑبکریوں کے لیئے بھیڑسالے،
اور اپنے قول کو پورا کرو[b]. ٢٥ تب بني
جد اور بني روبن نے موسیٰ کو خطاب
کرکے کہا، که تیرے خادم، جیسا که همارے
خداوند کا حکم هی، ویسا هي کرینگے،
٢٦ همارے بچے، هماري جوروں، همارے
گلّے، هماري سب مواشي جلیعاد کے
شهروں میں رهینگے[c]: ٢٧ پر هم تیرے
خادم هر ایک هتھیاربند هوکے خداوند
کے آگے لڑنے کو پار جائینگے[d]، جیسا که
همارے خداوند نے کہا هی. ٢٨ تب
موسیٰ نے اُن کي بابت اِلیعزر کاهن،
اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني اِسرائیل
کے فرقوں کے باپ‌دادوں کے رئیسوں کو
حکم کیا[e]، ٢٩ اور اُنھیں کہا، که اگر
بني جد اور بني روبن خداوند کے آگے
تمھارے ساتھ یردن کے پار هرایک هتھیاربند
هوکے لڑنے کو جاویں، اور زمین تمھارے
سامھنے فتح هو؛ تو تم جلیعاد کي
سرزمین اُن کي میراث کر دو: ٣٠ پر
اگر وے هتھیار باندهکے تمھارے ساتھ پار
نه جاویں، تو وے کنعان کي سرزمین میں
تمھیں میں شامل هوکے میراث پاویں.
٣١ تب بني جد اور بني روبن جواب
میں بولے، که جیسا خداوند نے تیرے
خادموں کو فرمایا هی، هم ویسا هي
کرینگے. ٣٢ هم هتھیار باندهکے خداوند
کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جائینگے،
تا که یردن کے اِدهر کي زمین هماري
میراث هووے. ٣٣ تب موسیٰ نے
اموریوں کے بادشاه سیحون کي مملکت[f]،
اور بسن کے بادشاه عوج کي مملکت،
اُن کي زمین کو اور شهروں کو جو
اُن اطراف میں تھے، یعنے اُس ساري
نواحي کے شهروں کو، بني جد اور بني

[z] اِست ٣: ١٢، ١٥، ١٦، ١٨ — یشو ١: ١٥ — اور ١٣: ٨، ٣٢ — اور ٢٢: ٤، ٩
[a] پید ٤: ٧ — اور ٤٤: ١٦ — یسع ٥٩: ١٢
[b] ١٦، ٣٤ آیتیں وغیره
[c] یشو ١: ١٤
[d] یشو ٤: ١٢
[e] یشو ١: ١٣
[f] اِست ٢١: ٢٤، ٣٣، ٣٥

روبن اور منسي بن یوسف کے آدهے فرقے
کو بخشا[g].
٣٤ تب بني جد نے دیبون[h]، اور
عطارات، اورعروعیر[i]، ٣٥ اور عطروت،
اور شوفان، اور یعزیر[k]، اور یگبہا، ٣٦ اور
بیت نمره[l]، اور بیت هارن کو، محکم
شهر[m]، اور بھیڑسالے بنائے. ٣٧ اور بني
روبن نے حسبون[n]، اور اِلعالي، اور قریتیم،
٣٨ اورنبو[o]، اور بعل معون[p] کے شهر، اُن کے
نام بدلکے[q] بسائے، اور شبمه بنا کیا: اور
اُن شهروں کے، جو اُنھوں نے بنائے، اورهي
نام رکھے: ٣٩ تب بني مکیر[r] اِبن
منسي جلعاد کو گئے، اور اُسے لے لیا، اور
اموریوں کو، جو وهاں بستے تھے، خارج
کر دیا. ٤٠ اور موسیٰ نے جلعاد مکیر
اِبن منسي کو بخشا[s]: اُس نے وهاں
سکونت کي. ٤١ اور منسي کا بیٹا
یائیر نکلا، اور اُس نے اُس نواحي کي
بستیوں کو لے لیا[t]، اور اُن کا نام یائیر بستیاں[u]
رکھا. ٤٢ اور نوبح گیا، اور قنات اور
اُس کے دیہات کو لے لیا، اور اُن کا نام
اپنے نام پر نوبح رکھا.

٣٣ باب

١ بني اِسرائیل کي بائیس منزلوں کا احوال. ٥٠ کنعانیوں
کو حرم کردینے کا حکم.

بني اِسرائیل کي منزلیں، جو مصر
کي زمین سے موسیٰ اور هارون کے تابع
هوکے اپني فوجوں کے ساتھ نکلے، یے هیں.
٢ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے
مطابق کوچ به کوچ اُن کي منزلوں کو
قلمبند کیا: سو اُن کے هر کوچ کي سب
منزلوں کا بیان یه هي: ٣ که بني اِسرائیل
پہلے مهینے[a] کي پندرهویں تاریخ عید
فصح کے دوسرے دن رعمسیس سے[b]
بالادستي[c] کے ساتھ کوچ کرکے سب مصریوں
کي آنکھوں کے سامھنے روانه هوئے. ٤ اور
مصري لوگ اپنے پلوٹھوں کو، جنھیں
خداوند نے اُنکے درمیان قتل کیا تھا[d]، گاڑ
رهے تھے: خداوند نے اُنکے معبودوں سے بھي

[g] اِست ٣: ١٢-١٧ — اور ٢٩: ٨ — یشو ١٢: ٦ — اور ١٣: ٨ — اور ٢٢: ٤
[h] گن ٣٣: ٤٥، ٤٦
[i] اِست ٢: ٣٦
[k] ١، ٣ آیتیں
[l] ٣ آیت نمره.
[m] ٢٤: آیت
[n] گن ٢١: ٢٧
[o] یسع ٤٦: ١
[p] گن ٢٢: ٤١
[q] دیکھو ٣ آیت
[r] خر ٢٣: ١٣ — یشو ٢٣: ٧
[s] پید ٥٠: ٢٣ — اِست ٣: ١٢، ١٣، ١٥ — یشو ١٣: ٣١ — اور ١٧: ١
[t] اِست ٣: ١٤ — یشو ١٣: ٣٠ — ١ توا ٢: ٢١، ٢٢، ٢٣
[u] قاض ١٠: ٤ — ١ سلا ٤: ١٣

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

[a] خر ١٢: ٢ — اور ١٣: ٤
[b] خر ١٢: ٣٧
[c] خر ١٤: ٨
[d] خر ١٢: ٢٩

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

انتقام لیا۔ ۵ سو بنی اسرائیل نے
رعمسیس سے کوچ کرکے سکات میں
ڈیرے کیئے۔ ۶ اور سکات سے کوچ کرکے ایتام
میں، جو بیابان کے سوانے پر ھی، آ پڑے۔
۷ پھر ایتام سے کوچ کرکے فی الحیرات کو، جو
بعل صفون کے مقابل ھی، پھرے؛ اور مجدال
کے سامھنے ڈیرے کیئے۔ ۸ پھر فی الحیرات
کے سامھنے سے کوچ کیا، اور دریا کے بیچ
سے گذرکے بیابان میں داخل ھوئے، اور
دشت ایتام میں تین کوچ کرکے آئے، اور
مارہ میں ڈیرے کیئے۔ ۹ اور مارہ سے کوچ
کرکے ایلیم میں آئے؛ اور ایلیم میں پانی
کے بارہ چشمے اور خرمے کے ستر درخت
تھے؛ اور یہاں ڈیرے کیئے۔ ۱۰ اور ایلیم
سے کوچ کرکے دریاے قلزم پر ڈیرے کیئے۔
۱۱ اور دریاے قلزم سے کوچ کرکے دشت
سین کو خیمہ گاہ کی۔ ۱۲ اور دشت
سین سے کوچ کرکے دفقہ میں ڈیرے کیئے۔
۱۳ اور دفقہ سے کوچ کرکے الوس میں خیمے
کیئے۔ ۱۴ اور الوس سے چلکے رفیدیم میں
آ پڑے؛ وہاں قوم کے پینے کے لیئے پانی
نہ تھا۔ ۱۵ اور رفیدیم سے چلکے دشت
سینا میں خیمے کیئے۔ ۱۶ اور دشت
سینا سے چلکے قبرات التہاوہ میں
خیمے کیئے۔ ۱۷ اور قبرات التہاوہ سے
کوچ کرکے حسیرات میں ڈیرے کیئے۔
۱۸ اور حسیرات سے کوچ کرکے رتمہ
میں ڈیرے کیئے۔ ۱۹ اور رتمہ سے اٹھکے
ھوئے رمون فارص میں خیمے کیئے۔ ۲۰ اور
رمون فارص سے جو چلے، تو لبنہ میں
ڈیرے کیئے۔ ۲۱ اور لبنہ سے چلے ھوئے ریسہ
میں ڈیرے کیئے۔ ۲۲ اور ریسہ سے چلکے
قہیلاتہ میں ڈیرے کیئے۔ ۲۳ اور قہیلاتہ
سے اٹھکے کوہ سافر میں ڈیرے کیئے۔
۲۴ کوہ سافر سے کوچ کرکے حرادہ میں
خیمہ گاہ کی۔ ۲۵ اور حرادہ سے سفر
کرکے مقہیلوت میں خیمے کیئے۔ ۲۶ اور
مقہیلوت سے اٹھ کے تحت میں
خیمے کیئے۔ ۲۷ اور تحت سے جو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

چلے، تو تارح میں خیمے کیئے۔ ۲۸ اور
تارح سے کوچ کیا، تو متقہ میں ڈیرے
کیئے۔ ۲۹ اور متقہ سے روانہ ھوکے
حشمونہ میں ڈیرے کیئے۔ ۳۰ اور
حشمونہ سے چلکے موسیروت میں ڈیرے
کیئے۔ ۳۱ اور موسیروت سے چلکے بنی
یاعقان میں ڈیرے کیئے۔ ۳۲ اور بنی یاعقان
سے چلکے حورھجدجاد کو خیمہ گاہ
کی۔ ۳۳ اور حورھجدجاد سے روانہ ھوکے
یوطباتہ میں خیمے کیئے۔ ۳۴ اور یوطباتہ
سے چلکے عبرونہ میں ڈیرے کیئے۔ ۳۵ اور
عبرونہ سے چلکے عصیون جابر میں
خیمے کیئے: ۳۶ اور عصیون جابر سے روانہ
ھوکے دشت سین میں، جو قادس ھی،
ڈیرے کیئے۔ ۳۷ اور قادس سے چلکے
کوہ حور میں، جو زمین ادوم کی سرحد
ھی، خیمہ گاہ کی۔ ۳۸ یہاں ہارون کاہن
خداوند کے حکم کے مطابق کوہ حور پر گیا،
اور اُس نے، بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے
کے پیچھے چالیسویں برس کے پانچویں
مہینے کی پہلی تاریخ، وہاں وفات پائی۔
۳۹ اور ہارون ایک سو تیئیس برس کا
تھا، جو اُس نے کوہ حور میں وفات پائی۔
۴۰ اور عراد کنعانی بادشاہ نے، جو کنعان
کی سرزمین کی دکھن طرف رہتا تھا، سنا،
کہ بنی اسرائیل آ پہنچے۔ ۴۱ اور کوہ حور
سے کوچ کرکے ضلمونہ میں ڈیرے کیئے۔
۴۲ اور ضلمونہ سے کوچ کرکے فونون میں
ڈیرے کیئے۔ ۴۳ اور فونون سے کوچ کرکے
اوبوت میں ڈیرے کیئے۔ ۴۴ اور اوبوت
سے کوچ کرکے عیی عباریم میں، جو
زمین موآب کی سرحد ھی، ڈیرے کیئے۔
۴۵ اور عییم سے کوچ کرکے دیبون جد کو
خیمہ گاہ کیا۔ ۴۶ اور دیبون جد سے
کوچ کرکے علمون دبلاتیم میں خیمے
کیئے۔ ۴۷ اور علمون دبلاتیم سے کوچ کرکے
عباریم کے کوہستان میں، جو نبو کے
سامھنے ھی، خیمے کیئے۔ ۴۸ اور عباریم
کے کوہستان سے کوچ کرکے موآب کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میدانوں میں[h]، یردن کے کنارے، جو
یریحو کے مقابل هی، خیمے کیئے۔ ۴۹ اور
یردن کے کنارے بیت الیسیموت سے
||ابیل سطیم تک[i] موآب کے میدانوں
میں خیمے کهڑے کیئے۔
۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں
میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل،
موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۵۱ بني
اِسرایل کو خطاب کر، اور اُنهیں کهه،
جب تم یردن سے پار هوکے زمین کنعان
میں داخل هو[k]؛ ۵۲ تو تم اُن سب
کو، جو اُس زمین کے باشندے هیں، اپنے
سامهنے سے بهگاؤ؛ اُن کي مورتیں فنا کر
دو، اور اُن کے ڈهالے هوئے بتوں کو نابود
کرو، اور اُن کے سب اُونچے مکانوں کو
ڈها دو[l]۔ ۵۳ اور اُن کو، جو اُس زمین
کے بسنیوالے هیں، خارج کر دو، اور وهاں
آپ بسو: کیونکه میں نے وه سرزمین
تمهیں دي هی، که اُسکے مالک بنو۔ ۵۴ اور
تم قرع پهینککے اُس زمین کو اپنے گهرانوں
میں میراث کے طورپر بانٹ لو[m]؛ بهتوں کو
بهتیري میراث دو، اور تهوڑوں کو تهوڑي
میراث دو: هر ایک کا حصه وهي زمین
هو، جس کا قرع اُس کے نام پر پڑے؛
اپنے آبائي فرقوں کے موافق تم میراث
لو۔ ۵۵ پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں
کو اپنے آگے سے دفع نه کروگے، تو یوں هوگا،
که وے، جنهیں تم باقي رهنے دوگے، تمهاري
آنکهوں میں خار هونگے، اور کانٹوں کے
مانند تمهارے پهلوؤں میں چبهینگے[n]، اور
اُس زمین پر، جهاں تم بسوگے، تم کو
دق کرینگے۔ ۵۶ اور آخر کو یهه هوگا، که
میں جو کچهه اِن سے کیا چاهتا تها،
سو تم سے کرونگا۔

۳۴ باب

۱ سرزمین کي سرحدیں۔ ۱۶ اُن اشخاص کے نام، جنهیں زمین کے بانٹنے کا کام ملا۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، که ۲ بني اِسرایل کو حکم کر،
اور اُنهیں فرما، که جب تم سرزمین
کنعان میں داخل هو[a]؛ (یهه وه سرزمین
هی، جو میراث کے لیئے تم کو ملیگي،
یعنے کنعان کي سرزمین اُس کے سوانوں
سمیت؛) ۳ تمهاري دکهني اطراف تو
دشت سین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے
هونگي[b]، پهر تمهاري دکهني سرحد دریاے
شور[c] کي اِنتها سے پورب طرف هوگي۔ ۴ پهر
تمهاري سرحد دکهن سے هوکے عقرابیم
کي چڑهائي تک[d] پهریگي، اور سین
تک پهنچیگي؛ پهر دکهن سے هوکے
قادس برنیع[e] تک نکلیگي، اورحصرادار سے
هوکے عضمون تک پهنچیگي۔ ۵ اور یهه
سرحد عضمون سے هوکے مصر کي نهر تک[f]
گهومکے جائیگي، اور اُس کي اِنتها اُپچهم
طرف یهي هوگي۔ ۶ اور پچهمي سوانے
کي بابت، دریاے اعظم تمهاري سرحد
هوگي: یهي تمهارا پچهمي سوانه هوگا۔
۷ اور تمهارا سوانه اُتّر طرف یهه هوگا:
دریاے اعظم سے کوه هور تک[g] حد اپنے
لیئے باندهیئے۔ ۸ پهر کوه هور سے حمات
کے مدخل[h] تک تم اپني حد مقرر
کیجیئو؛ اُس کا کناره صداد[i] سے ملیگا۔
۹ اور وه حد زفرون کي طرف نکلیگي،
اور اُس کي اِنتها حصر عینان[k] هوگي:
یهي تمهارے اُتر کا سوانه هوگا۔ ۱۰ اور
تم اپنے لیئے پوربي سوانه حصرعینان سے
لیکے سفام تک ٹهہرائیو: ۱۱ اور یهه سرحد
سفام سے لیکے ربله[l] تک، عین کي پورب
طرف، اُتریگي، اور وه سوانه اُترتے اُترتے
دریاے کنرت[m] کي پورب طرف پهنچیگا:
۱۲ پهر وه سرحد یردن تک اُتریگي، اور
دریاے شور تک[n] نکلیگي: یهي تمهاري
سرزمین اور اُسکے اِرد گرد کي سرحدیں
هونگي۔ ۱۳ پهر موسیٰ نے بني اِسرایل کو
حکم دیا اورکها، یهه وه زمین هی، جسے تم
قرع ڈالکے میراث میں لوگے[o]، جس کي
بابت خداوند نے فرمایا، که تو نو فرقوں
کو اور اُس آدهے فرقے کو بانٹ دے؛

[h] گن ۲۲: ۱ || یا، سطیم کے میدان۔ [i] گن ۲۵: ۱؛ یشو ۲: ۱ [k] اِست ۷: ۱، ۲؛ اور ۹: ۱؛ یشو ۳: ۱۷ [l] خر ۲۳: ۲۴، ۳۳؛ اور ۳۴: ۱۳؛ اِست ۷: ۲، ۵؛ اور ۱۲: ۳؛ یشو ۱۱: ۱۲؛ قاض ۲: ۲ [m] گن ۲۶: ۵۳، ۵۴، ۵۵ [n] یشو ۲۳: ۱۳؛ قاض ۲: ۳؛ زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۶؛ دیکهو خر ۲۳: ۳۳؛ حزق ۲۸: ۲۴

[a] پید ۱۷: ۸؛ اِست ۱: ۷؛ زبور ۷۸: ۵۵؛ اور ۱۰۵: ۱۱؛ حزق ۴۷: ۱۴ [b] یشو ۱۵: ۱؛ دیکهو حزق ۴۷: ۱۳ وغیره [c] پید ۱۴: ۳؛ یشو ۱۵: ۲ [d] یشو ۱۵: ۳ [e] گن ۱۳: ۲۶؛ اور ۳۲: ۸ [f] پید ۱۵: ۱۸؛ یشو ۱۵: ۴، ۴۷؛ ۱سلا ۸: ۶۵؛ یسع ۲۷: ۱۲ || یا، سمندر هوگا۔ [g] گن ۳۳: ۳۷ [h] گن ۱۳: ۲۱؛ ۲سلا ۱۴: ۲۵ [i] حزق ۴۷: ۱۵ [k] حزق ۴۷: ۱۷ [l] ۲سلا ۲۳: ۳۳؛ یرم ۳۹: ۵، ۶ [m] اِست ۳: ۱۷؛ یشو ۱۱: ۲؛ اور ۱۹: ۳۵؛ متي ۱۴: ۳۴؛ لوقا ۵: ۱ [n] ۳ آیت [o] ۱ آیت؛ یشو ۱۴: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۴ کیونکہ بني روبن کے فرقے نے اپنے آبائي
خاندان کے موافق، اور بني جد نے اپنے
آبائي خاندان کے مطابق میراث پائي،
اور بني منسي کے آدھے فرقے نے بھي اپني
میراث پائي[p]: ۱۵ کہ اُن اڑھائي فرقوں
نے یردن کے اِسي پار، یریحو کے مقابل، پورب
کو، سورج نکلنے کي طرف، اپني میراث
پائي۔ ۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۱۷ وے لوگ، جو یہہ زمین
تم کو بانٹ دینگے، اُن کے نام یہے ھیں:
اِلیعزر کاھن، اور نون کا بیٹا یشوع[q]۔
۱۸ اور تم اپنے لیئے ایک ایک فرقے کا
ایک سردار لو[r]، تا کہ اُس زمین کو حصہ
کرکے بانٹ دے۔ ۱۹ اور اُن سرداروں
کے نام یہے ھیں: یفنہ کا بیٹا کالب،
یہوداہ کے فرقے سے، ۲۰ اور عمیہود
کا بیٹا سموایل، بني سمعون کے فرقے سے۔
۲۱ اور کسلون کا بیٹا اِلیداد، بنیامین کے
فرقے سے، ۲۲ اور یگلي کا بیٹا بوقي، بني
دان کے فرقے سے۔ ۲۳ اور افود کا بیٹا
حنی ایل، بني یوسف جو بني منسي کے
فرقے سے ھیں۔ ۲۴ اور سفتان کا بیٹا
قموایل، بني اِفرائیم کے فرقے سے۔ ۲۵ اور
فرناک کا بیٹا اِلصفن، بني زبلون کے فرقے
کا سردار، ۲۶ اور عزان کا بیٹا فلتي ایل،
بني اِشکار کے فرقے کا سردار، ۲۷ اور سلومي
کا بیٹا اخیہود، بني آشر کے فرقے کا سردار،
۲۸ اور عمیہود کا بیٹا فدھیل، بني نفتالي
کے فرقے کا سردار، ۲۹ یہے وے لوگ
ھیں، جنھیں خداوند نے حکم دیا، کہ
زمین کنعان بني اِسرایل میں میراث
کے طور پر تقسیم کر دیں۔

p گنتي ۳۲: ۳۳ یشو ۱۴: ۲، ۳
q یشو ۱۴: ۱ اور ۱۹: ۵۱
r گنتي ۱: ۴، ۱۶

۳۵ باب

۱ لاویوں کے لیئے اٹھتالیس شہر، مع نواحي کے، الگ کر دینے کا حکم؛ نواحي کا انداز. ۱۰ اِن میں سے چھہ کا پناہگاہ مقرر ھونا. ۹ شرع، خون کي بابت. ۳۱ خون کے مقدمے میں دیت نہ لینے کي بابت۔

۱۴۵۱
پھر خداوند نے موآب کے میدانوں
میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل،
موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني
اِسرایل کو حکم کر، کہ وے لاویوں کو
اپني میراث میں سے شہر اُن کے رھنے
کے لیئے دیویں[a]؛ اور اُن شہروں کي نواحي
بھي تم لاویوں کو دو۔ ۳ اور وے شہر اُن
کے رھنے کے لیئے ھونگے؛ اور نواحي اُن
کے چارپایوں، اور اُن کي حاصلات، اور
اُنکے سب حیوانوں کے لیئے ھوں۔ ۴ اور
شہروں کي نواحي، جو تم لاویوں کو دوگے،
ھر ایک شہر کي دیوار سے باھر چاروں
طرف ھزار ھزار ھاتھ کے پھیر میں ھوں۔
۵ اور تم شہر کے باھر، اُسکي پورب طرف
دو ھزار ھاتھ، پیمایش کرو، اور دکھن
طرف دو ھزار ھاتھ، پچھم طرف دو ھزار
ھاتھ، اور اُتر طرف دو ھزار ھاتھ؛ اور شہر
اُنکے بیچ و بیچ ھو: یہے اُنکے لیئے اُن شہروں
کي نواحي ھیں۔ ۶ اور اُن شہروں میں
سے، جو تم لاویوں کو دوگے، چھہ شہر پناہ
کے لیئے ھوویں[b]، جنھیں تم مقرر کرو، تا کہ
خوني اُن میں بھاگکے جا رھیں؛ اور اُن
شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھي دو۔
۷ سو سارے شہر، جو تم لاویوں کو دوگے،
اٹھتالیس شہر[c] ھونگے؛ وے نواحي
سمیت ھونگے۔ ۸ اور یہے شہر جو دیے
جاویں، سو بني اِسرایل کي میراث میں
سے[d] دیئے جائیں: جن کے قبضے میں بہت
سے شہر ھیں، بہت سے دیں؛ اور جن
پاس تھوڑے ھیں، تھوڑے دیں: ھر ایک
اپنے شہروں میں سے اپني میراث کے
موافق، جو اُس نے پائي ھے، لاویوں کو
دے[e]۔

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بني اِسرایل کو فرما،
اور اُنھیں کہہ، جب تم یردن پار کنعان
کي سرزمین میں داخل ھو؛ ۱۱ تو تم اپنے
لیئے کئي شہر مقرر کرو، تا کہ پناہ کے شہر
تمہارے لیئے ھوں؛ تا کہ وہ خوني، جس سے
سہوا خون ھو جائے، بھاگکے وھاں جا رھے[f]۔
۱۲ یہے شہر تمہارے لیئے بدلا لینیوالے سے
پناہ کے واسطے ھونگے؛ اور خوني، جب
تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے
کھڑا نہ ھو، قتل کیا نہ جاوے[g]۔ ۱۳ سو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُن شہروں میں سے جو جو تم دوگے، چھ
شہر، پناہ کے لیئے ہونگے۔ ۱۴ تین اُن میں
سے یردن کے اِسي پار دوگے، اور تین کنعان
کي سرزمین میں دوگے: یے پناہ کے شہر
ہونگے۔ ۱۵ یے چھ شہر بني اِسرائیل، اور
مسافر، اور اُس کے واسطے جو تم میں
بودوباش کرتا ہی، پناہ کے لیئے ہونگے؛ تاکہ
ہر ایک جس سے سہواً خون ہو جائے، بھاگکے
اُن میں جا رہے۔ ۱٦ اور اگر کوئي کسي کو
لوہے کے ہتھیار سے مارے، ایسا کہ وہ مر جائے،
وہ خوني ہی؛ خوني ضرور مارا جاوے۔
۱۷ اور اگر کوئي کسي کو ایسا پتھر کھینچ
مارے، کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر
جائے، تو وہ خوني ہی: وہ خوني ضرور قتل
کیا جائے۔ ۱۸ اور اگر کوئي کسي کو ایسا لٹھ
مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر
جائے، تو وہ خوني ہی: خوني ضرور مارا
جائے۔ ۱۹ وہ شخص، جو مقتول کا ولي
ہی، خوني کو آپہي قتل کرے؛ جب
وہ اُسے پاوے، اُسے مار ڈالے۔ ۲۰ اور اگر
کوئي کسي کو کینے سے ڈھکیل دے، یا دانو
کہات سے اُسے پتک دے، کہ وہ مر جائے؛
۲۱ یا عداوت سے اُسے اپنے ہاتھ سے تپیڑ
مارے، کہ وہ مر جائے، تو وہ مارنےوالا ضرور
مارا جائے، کہ خوني ہی؛ مقتول کا ولي،
جب اُس خوني کو پاوے، اُسے قتل کرے۔
۲۲ پر اگر کوئي کسي کو بغیر عداوت کے،
یا بے دانو کہات اُس پر کوئي چیز ڈال
دے؛ ۲۳ یا اُسے بن دیکھے ایسا پتھر
پھینکے، کہ جس سے مر سکتا، اور وہ اُس
پر گرے، اور وہ مر جائے، اور وہ اُس کا
دشمن نہ تہا، اور نہ اُس کي برائي
چاہتا تہا؛ ۲۴ تو جماعت اُس قاتل
اور مقتول کے ولي کے درمیان اُن حکموں
کے موافق فیصلہ کرے: ۲۵ کہ جماعت
اُس قاتل کو مقتول کے ولي کے ہاتھ سے
چہڑاوے، اور وہي جماعت اُسي پناہ کے شہر
میں، جہاں وہ بھاگکے گیا تہا، پھر بھیج دے؛
اور وہ اُسي میں رہے، جب تک کہ سردار

٦ آیت؛ اِستہ ۴: ۴۱؛ یشو ۲۰: ۸؛ گنـ ۱۵: ۱٦؛ خر ۲۱: ۱۲، ۱۴؛ احـ ۲۴: ۱۷؛ اِستہ ۱۹: ۱۱، ۱۲؛ ۲۱، ۲۴، ۲۷ آیتیں؛ اِستہ ۱۹: ۲، ۱۲؛ یشو ۲۰: ۳، ۵؛ پید ۴: ۸؛ ۲سمـ ۳: ۲۷؛ ۱ور ۲۰: ۱۰؛ ۱سلا ۲: ۳۱، ۳۲؛ خر ۲۱: ۱۴؛ اِستہ ۱۹: ۱۱؛ خر ۲۱: ۱۳؛ ۱۲ آیت؛ یشو ۲۰: ٦

کاہن، جو قدس کے تیل سے ممسوح ہوا
تہا، مر نہ جائے۔ ۲٦ لیکن اگر خوني اپنے
پناہ کے شہر کي سرحد سے، جہاں وہ بہاگکے
گیا تہا، باہر آوے؛ ۲۷ اور مقتول کا ولي قاتل
کو پناہ کے شہر کي سرحدوں سے باہر پاوے،
اور وہ ولي قاتل کو قتل کرے، تو اُس پر
خون کا گناہ نہیں؛ ۲۸ کیونکہ اُس
قاتل کو لازم تہا، کہ سردار کاہن کي وفات
تک اُسي پناہ کے شہر میں رہے: پر سردار
کاہن کے مرنے کے بعد وہ قاتل اپني موروثي
سرزمین میں جاوے۔ ۲۹ سو تمہاري ساري
بستیوں میں تمہارے سب قرنوں میں
یہي حکم اِس کے فیصلے کے واسطے، تمہارے
لیئے ہوگا۔ ۳۰ جو کوئي کسي کو مار
ڈالے، تو قاتل گواہوں کي گواہي کے موافق
قتل کیا جائے: پر ایک گواہ کي گواہي
سے کوئي مارا نہ جائے۔ ۳۱ اور تم اُس
قاتل سے، جس پر قتل کا فتویٰ ہو، دیت
مت لو؛ وہ ضرور مارا جاوے۔ ۳۲ اور
تم اُس سے بھي، جو اپني پناہ کے شہر
کو بہاگ گیا ہو، دیت مت لو، تاکہ
وہ سردار کاہن کي موت کے آگے اپني
سرزمین میں پھر آوے۔ ۳۳ سو تم اُس
زمین کو، جہاں تم رہتے ہو، ناپاک مت
کیجیو؛ کیونکہ خون ہي ہی، جو زمین
کو ناپاک کرتا ہی: اور زمین اُس خون
سے، جو وہاں گرایا جاوے، پاک نہیں
ہو سکتي، مگر اُس کے گرانیوالے کے لہو
سے۔ ۳۴ پس تم اپني بودوباش کي
سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ہوں،
گندہ نہ کرو، کیونکہ میں خداوند ہوں،
جو بني اِسرائیل کے درمیان رہتا ہوں۔

۳٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ قباحت جو بیٹیوں کے وارث ٹھہرانے میں ہوتي تھي، ۵ سو، اِس اِنتظام سے دور ہوئي، کہ فقط اپنے فرقےوالوں سے اُن کي شادي ہو: ۷ اِس تدبیر سے میراث اُس فرقے کي زمین سے الگ نہ ہوني تھي، ۱۰ صلافحاد کي بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں سے بیاہي جاتي ہیں۔

پھر بني جلعاد کے گھرانوں کے ابوي
سردار، جو بني یوسف کے گھرانوں میں

خر ۲۱: ۲؛ احـ ۴: ۳۰؛ ۱ور ۲۱: ۱۰؛ یشو ۲۰: ٦؛ گنـ ۲۷: ۱۱؛ اِستہ ۱۷: ٦؛ ۱ور ۱۹: ۱۵؛ متي ۱۸: ۱٦؛ ۲قر ۱۳: ۱؛ عبر ۱۰: ۲۸؛ زبور ۱۰٦: ۳۸؛ میکہ ۴: ۱۲؛ پید ۹: ٦؛ احـ ۱۸: ۲۵؛ اِستہ ۲۱: ۲۳؛ خر ۲۹: ۴۵، ۴٦؛ گنـ ۲٦: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے مکیر بن منسي کا هي، آئے، اور
موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور، جو
بني اِسرایل کے ابوي سردار هیں،
بولے، کہ ۲ خداوند نے همارے آقا کو
فرمایا، کہ زمین قرع سے بني اِسرایل کو
میراث دي جاوے؛ اور همارے آقا نے | گنتی ۲۶: ۵۵ اور ۳۳: ۵۴
خداوند سے حکم پایا، کہ همارے بهائي | یشو ۱۷: ۳
صلافحاد کي میراث اُس کي بیٹیوں کو
دي جاوے۔ ۳ پس، اگر وے بني | گنتی ۲۷: ۱، ۷
اِسرایل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے | یشو ۱۷: ۳، ۴
کسي کے ساتھ بیاهي جاویں، تو اُن کي
میراث هماري آبائي میراث سے نکل
جائیگي، اور اُس فرقے کي میراث میں،
جہاں وے بیاهي گئیں، شامل کي
جائیگي: سو وہ همارے قرع کي میراث
سے الگ کي جائیگي۔ ۴ اور جب
بني اِسرایل کے یوبل کا سال آویگا، تو | احبار ۲۵: ۱۰
اُن کي میراث اُس فرقے کي میراث
میں، جہاں وے بیاهي گئیں، ملائي
جائیگي؛ اور اُن کي میراث هماري
آبائي میراث سے نکل جاویگي۔ ۵ تب
موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بني
اِسرایل کو فرمایا، کہ بني یوسف کے
فرقیوالوں نے اچھا کہا هي۔ ۶ سو خداوند | گنتی ۲۷: ۷
صلافحاد کي بیٹیوں کے حق میں یوں
حکم دیتا هي، کہ وے جسے چاهیں اُس
سے بیاہ کریں؛ مگر چاهیئے کہ وہ گھرانا

اُن کے آبائي فرقے میں کا هووے۔ ۷ تاکہ
بني اِسرایل کے ایک فرقے کي میراث
دوسرے فرقے میں نہ جاوے؛ اور بني
اِسرایل میں سے هر شخص اپنے هي
آبائي فرقے کي میراث سے متعلق رهیگا۔ | [illegible]
۸ اور هر ایک عورت، جس کي میراث
بني اِسرایل کے ایک فرقے میں هي، اپنے
باپ هي کے فرقے میں سے ایک کے ساتھ
بیاہ کرے، تاکہ بني اِسرایل میں هر ایک | [illegible]
شخص اپنے باپ دادوں کي میراث پر قائم
رهے۔ ۹ اور ایک فرقے کي میراث دوسرے
فرقے میں نقل نہ جاوے؛ بلکہ بني اِسرایل
کے فرقوں میں هر ایک شخص اپني
میراث سے متعلق رهے۔ ۱۰ جنانچہ صلافحاد
کي بیٹیوں نے، جیسا خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا، ویسا هي کیا؛ ۱۱ اِس لیئے
کہ محلہ، اور ترضہ، اور حجلہ، اور ملکاہ، اور
نوعا، صلافحاد کي بیٹیاں، اپنے چچیرے | [illegible]
بهائیوں کے ساتھ بیاهي گئیں؛ ۱۲ منسي
بن یوسف کے بیٹوں کے گهرانوں میں
بیاهي گئیں؛ اور اُن کي میراث اُن کے
باپ کے فرقے کے گهرانے میں ثابت رهي۔
۱۳ یے وے احکام اور فیصلے هیں، جو
خداوند نے موسیٰ کي معرفت موآب کے
میدانوں میں، کہ یردن کے کنارے یریحو کے | [illegible]
مقابل، بني اِسرایل کے لیئے مقرر فرمائے۔

موسیٰ کي پانچویں کتاب

مسمیٰ بہ

اِستثنا

۱ باب

۱ موسیٰ کا کلام، جو اُس نے چالیسویں برس کے آخر میں کیا: اِس میں دوبارہ [illegible]۔ ۲ خدا کے خاص وعدے کا۔ ۱۳ موسیٰ کے لوگوں کے سردار ٹھہرانے کا۔ ۱۹ جاسوسوں کے بھیجنے کا [illegible] خدا کے قہر کے [illegible] لوگوں کي [illegible] نافرماني کے سبب۔

یے وے باتیں هیں، جو موسیٰ نے
یردن کے اِس پار، بیابان کے میدان | [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں، سوف کے مقابل، فاران، اور طوفل،
اور لابن، اور حصیرات، اور دیذھب کے
درمیان، سارے اِسرائیل کو کھیں. ۲ اور
حورب سے قادس برنیع تک جبل شعیر
کي راہ سے گیارہ دن کي راہ ھی. ۳ اور
ایسا ھوا، کہ چالیسویں سال، اور گیارھویں
مھینے، اور اُس مھینے کي پھلي تاریخ
موسی نے وہ سب باتیں بني اِسرائیل کو
کھیں، مطابق اُس سب کے کہ خداوند
نے اُسے حکم دیا تھا کہ اُنھیں کھے؛ ۴ بعد
اُس کے کہ اُس نے اموریوں کے بادشاہ
سیحون کو، جو حسبون میں رھتا تھا،
اور بسن کے بادشاہ عوج کو، جو عستارات
میں رھتا تھا، ادراعی میں قتل کیا.
۵ تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان
میں موسی نے اِس شریعت کو بیان
کرنا شروع کیا، اور کھا: کہ ۶ خداوند
ھمارے خدا نے حورب میں ھم سے
خطاب کرکے فرمایا، کہ تم اِس پھاڑ
پر بھت رھے. ۷ اب پھرو، اور سفر
کرو، اور اموریوں کے پھاڑ اور اُس کے
آس پاس کي جگھوں میں، میدانوں
میں، پھاڑوں میں، نشیب میں، جنوب
کو، اور سمندر کے ساحل کو، کنعانیوں
کي سرزمین تک، اور لبنان تک، اور بڑي
نھر تک، جو نھر فرات ھی، جاؤ. ۸ دیکھو،
میں نے یہ زمین جو تمھارے آگے ھی تمھیں
عنایت کي: داخل ھو، اور اُس زمین
پر جس کي بابت خداوند نے تمھارے
باپ دادوں، ابیرھام، اور اِضحاق، اور
یعقوب سے قسم کي، کہ تم کو اور تمھارے
بعد تمھاري نسل کو دونگا، میراث میں لو.
۹ اور اُسي وقت میں نے تم سے
خطاب کرکے کھا، کہ میں اکیلا تمھارا
بوجھ اُٹھا نھیں سکتا: ۱۰ خداوند
تمھارے خدا نے تمھیں بڑھایا ھی؛ اور،
دیکھو، تم آج کے دن ایسي کثرت سے
ھو، جیسے آسمان کے ستارے. ۱۱ خداوند
تمھارے باپ دادوں کا خدا تم کو اِس

گن ۱۳: ۲۲ — اِسۃ ۹: ۲۳ — گن ۳۳: ۳۸ — پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱ — گن ۲۱: ۲۴، ۳۳ — گن ۲۱: ۳۳، یشو ۱۳: ۱۲ — ۱۴۹۱ — خر ۳: ۱ — دیکھو خر ۱۹: ۱، گن ۱۰: ۱۱ — پید ۱۲: ۷ اور ۱۵: ۱۸ اور ۱۷: ۷، ۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ — خر ۱۸: ۱۸، گن ۱۱: ۱۴ — پید ۱۵: ۵ اس ۱۰: ۲۲ اور ۲۸: ۶۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے بھي زیادہ ھزار چند بڑھاوے؛ اور
جیسا اُس نے تم سے کھا ھی، تم کو
برکت بخشے. ۱۲ میں اکیلا تمھاري
تکلیف اور تمھارے بوجھ اور تمھارے
جھگڑوں کو کیونکر اُٹھایا کروں؟ ۱۳ سو
تم دانشمند لوگوں کو، اور اھل خرد کو
جو تمھارے فرقوں میں مشھور ھوویں،
لاؤ، کہ میں اُنھیں تمھارے سردار کرونگا.
۱۴ اور تم نے مجھے جواب دیا تھا، اور
کھا تھا، کہ جو کچھ، تو نے فرمایا، سو
اُس کا کرنا بھتر ھی. ۱۵ سو میں نے
تمھارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں
کو جو مشھور تھے، لیا، اور اُنھیں تمھارے
رئیس، ھزاروں کے سردار، اور سیکڑوں کے
سردار، اور پچاس پچاس کے سردار، اور
دس دس کے سردار، تمھارے فرقوں کے
درمیان عھدےدار کیئے. ۱۶ اور اُسي
وقت میں نے تمھارے قاضیوں سے تاکید
کي، کہ تمھارے بھائیوں میں جو مقدمہ
ھو، تو اُسے سنو؛ اور دونوں شخصوں میں،
خواہ وے دونوں بھائي ھوں، یا ایک مسافر،
جو اُس کے ساتھ رھتا ھو، اِنصاف سے
فیصلہ کرو. ۱۷ تم ھرگز عدالت میں
کسي کي طرفداري نہ کرو؛ تم چھوٹے
کي ایسے سنو، جیسے بڑے کي سنتے ھو؛
تم کسي اِنسان کے چھرے سے نہ ڈرو؛
کیونکہ عدالت جو ھی، خدا کي ھی:
اور جو مقدمہ تمھارے نزدیک مشکل ھو،
میرے پاس لاؤ؛ میں اُسے سنونگا.
۱۸ اور میں نے اُسي وقت سب کام،
جو تمھارے کرنے کے تھے، تم پر جتا دیئے.
۱۹ اور جب ھم نے حورب سے کوچ
کیا، تو جیسا خداوند ھمارے خدا نے
ھمیں فرمایا تھا، اُس بڑے اور ھولناک
بیابان میں گئے، جسے تم نے اموریوں
کے پھاڑ کو جاتے ھوئے دیکھا: اور پھر
قادس برنیع میں آئے. ۲۰ تب میں
نے تمھیں کھا، کہ تم اموریوں کے پھاڑ
تک پھنچے ھو، جو خداوند ھمارا خدا

۲ سمو ۲۴: ۳ — پید ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۴ — خر ۳۲: ۱۳ — ۱ سلا ۳: ۸، ۹ — دیکھو خر ۱۸: ۲۱ — گن ۱۱: ۱۶، ۱۷ — خر ۱۸: ۲۵ — امیز ۲۴: ۲۲ — اِسۃ ۱۱: ۱۸ یوح ۷: ۲۴ — امیز ۱۹: ۱۵ — اِسۃ ۱۶: ۱۹ — اسمو ۱۶: ۷ — امثا ۲۴: ۲۳ — یعقو ۲: ۱ — ۲ توا ۱۹: ۶ — خر ۱۸: ۲۲، ۲۶ — گن ۱۰: ۱۲ — اِسۃ ۸: ۱۵ — یرم ۲: ۶ — گن ۱۳: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

همیں دیتا هی. ۲۱ دیکهو، خداوند تیرے
خدا نے یهه زمین جو تیرے آگے هي تجهے
عنایت کي هی؛ چڑهه، اور اُس کا وارث
هو، جیسا خداوند تمهارے باپدادوں کے
خدا نے فرمایا هی؛ تو مت ڈر، اور
یشو ۱:۹ بے دل نه هو.
۲۲ تب تم سب مجهه پاس آئے،
اور بولے، که هم اپنے جانے سے آگے لوگ
بهیجینگے؛ وے جاکے اُس زمین کي
همارے لیئے جاسوسي کریں، اور هم کو خبر
دیں، که هم کس راه سے وهاں چڑهه جائیں،
اور کون سے شہروں میں داخل هوویں.
۱۴۹۰ ۲۳ سو وه بات مجهه کو خوش آئي،
اور میں نے تم میں سے فرقے پیچهے ایک
گنتی ۱۳:۳ ایک آدمي کرکے باره آدمي لیئے.
۲۴ اور وے روانه هوئے، اور پهاڑ پر چڑهه
گئے، اور وادي اِسکال میں آئے، اور
گنتی ۱۳:۲۲، ۲۳، ۲۴ اُس کي جاسوسي کي. ۲۵ اور وے
اُس زمین کے میووں میں سے اپنے هاتهوں
میں لیکے هم پاس اُتر آئے، اور همیں خبر
پهنچائي، اور بولے، که یهه، جو خداوند
همارا خدا هم کو دیتا هی، اچهي زمین
گنتی ۱۳:۲۷ هی. ۲۶ تو بهي تم چڑهنے پر راضي
گنتی ۱۴:۱، ۲، ۳، ۴؛ زبور ۱۰۶:۲۴، ۲۵ نه هوئے، بلکه تم نے خداوند اپنے خدا
کے حکم سے سرکشي کي؛ ۲۷ اور تم
نے اپنے خیموں میں کُڑکُڑاکے کہا، زبسکه
امثا ۱:۲۸ خداوند همارا کینه رکهتا هی، اِس
لیئے هم کو مصر کي زمین سے نکال
لایا، تاکه همیں اموریوں کے هاتهه میں
گرفتار کروا دے، اور وے همیں هلاک
کریں. ۲۸ هم کهاں چڑهیں؟ همارے
بهائیوں نے تو یوں کہکے همیں بے دل
کر دیا، که وے لوگ تو هم سے بڑے اور
گنتی ۱۳:۲۸ لمبے هیں؛ اور اُن کے شہر بهي بڑے
اور اُن کي دیواریں آسمان تک هیں؛
گنتی ۱۳:۲۸ اور هم نے بني عناق کو وهاں دیکها.
۲۹ تب میں نے تمهیں کہا، هراسان
نه هو، اور اُن سے هرگز مت ڈرو.
۳۰ خداوند تمهارا خدا، جو تمهارے آگے

آگے چلتا هی، تمهاري طرف سے جنگ
کریگا، اُس سارے کام کے مطابق جو
اُس نے تمهارے لیئے مصر میں تمهاري
آنکهوں کے سامهنے کیا، ۳۱ اور بیابان
میں بهي، جهاں تم نے دیکها که کیونکر
خداوند تمهارے خدا نے، جیسا مرد
اپنے لڑکوں کو لیئے پهرتا هی، تم کو اُس
سارے راستے میں، جس میں تم چلے
آئے، اُٹهایا کیا، یهاں تک که تم اِس
جگهه آ پهنچے. ۳۲ تب بهي اِس
بات میں تم خداوند اپنے خدا پر ایمان
نه لائے، ۳۳ جو راه میں تم سے آگے جاتا
تها، که تمهارے لیئے جگهه تجویز کرے،
جهاں تم اپنے خیمے کهڑے کرو، رات کو
آگ میں هوکے، تاکه تمهیں وه راه
روشن کرے، جس میں تم جاؤ، اور دن
کو بدلي میں هوکے. ۳۴ تب خداوند
نے تمهاري باتیں سنیں، اور غصے هوا، اور
قسم کهاکے یوں بولا: که ۳۵ یقیناً اِس
شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بهي
اُس اچهي زمین کو، جس کے دینے کا
وعده میں نے اُن کے باپدادوں سے قسم
کهاکے کیا هی، نه دیکهیگا، ۳۶ مگر
یفنه کا بیٹا کالب اُسے دیکهیگا؛ اور
میں یهه زمین، جس پر اُس نے قدم
مارا هی، اُسے اور اُس کي نسل کو دونگا،
اِس لیئے که اُس نے خداوند کي پوري
تابعداري کي. ۳۷ اور تمهارے باعث
سے خداوند مجهه پر بهي غصے هوا، اور
بولا، تو بهي اُس میں داخل نه هوویگا،
۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع، جو تیرے
خدمت میں کهڑا هی، اُس میں
داخل هوگا، تو اُس کي قوت بڑها؛
کیونکه وه بني اِسرائیل کو اُن کي میراث
میں لے جائیگا. ۳۹ اور تمهارے بچے
جنهیں تم نے کہا که شکار هو جائینگے،
اور تمهارے لڑکے، جنهیں اُس دن نیک
و بد کا امتیاز نهیں تها، وهیں داخل
هونگے؛ اور میں وه اُنهیں دونگا، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

وے اُس کے وارث ہونگے۔ ۴۰ پر تم جو
ہو، سو لَوٹ جاؤ، اور دریاے قلزم کي
راہ بیابان میں کوچ کرو[a]۔ ۴۱ تب تم
نے مجھے جواب دیا، اور کہا، کہ ہم
نے خداوند کا گناہ کیا ھی[b]؛ سو ہم
مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے
خدا نے فرمایا ھی، چڑھ جائینگے، اور
جنگ کرینگے۔ پھر تم سب کے سب
ہتھیار باندھکے طیار ہوئے، کہ پہاڑ پر
چڑھ جاؤ۔ ۴۲ تب خداوند نے مجھے
کہا، کہ تو اُنھیں کہہ، کہ اُوپر مت
چڑھو، اور نہ جنگ کرو[c]؛ کہ میں
تمہارے درمیان نہیں ہوں؛ نہ ہو کہ تم
اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو۔ ۴۳ سو
میں نے تمہیں وہ کہہ دیا؛ پر تم نے نہ
سنا، بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشي
کي[d]، اور گستاخي سے پہاڑ پر چڑھ گئے۔
۴۴ تب اموریوں نے، جو اُس کوہ پر
رہتے تھے، تمہارا سامھنا کیا، اور شہد
کي مکھیوں کي مانند[e] تمہیں رگیدا، اور
شعیر میں حرمہ تک تمہیں مارا۔ ۴۵ تب
تم پھرے، اور خداوند کے آگے روئے؛ پر
خداوند نے تمہاري آواز نہ سني، نہ
تمہاري طرف کان رکھا۔ ۴۶ تب تم بہت
دن تک قادس میں رہے[f]، اُن دنوں کے
مطابق کہ اُس جگہ ٹھہرے۔

۲ باب

۱ کلام ہوتا جاتا، کہ کیونکر حکم آیا تھا، کہ نہ کہ ادومیوں کے ساتھ معاملہ کریں، ۹ نہ کہ موابیوں کے ساتھ؛ ۱۷ اور نہ کہ عمونیوں کے ساتھ؛ ۲۴ پر سیحون اموري اُن سے مغلوب ہوا۔

تب ہم پھرے، اور جیسا کہ خداوند
نے مجھے فرمایا تھا[a]، دریاے قلزم کي راہ
بیابان میں آئے، اور ایک مدت تک کوہ
شعیر کے گرد پھرا کیئے۔ ۲ پھر خداوند نے
مجھے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳ تم اِس
پہاڑ کے گرد بہت پھرے[b]؛ اب اُتر طرف
جاؤ۔ ۴ اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ تم
کو اب اپنے بھائیوں بني عیسو کے سوانوں
پر ہوکے گذرنا ہوگا[c]؛ وے شعیر میں رہتے

a گن ۱۴: ۲۵
b گن ۱۴: ۴۰
c گن ۱۴: ۴۲
d گن ۱۴: ۴۴، ۴۵
e زبور ۱۱۸: ۱۲
f گن ۱۳: ۲۵ اور ۲۰: ۱، ۲۲ قاض ۱۱: ۱۷
a گن ۱۴: ۲۵ اِسـ ۱: ۴۰
b دیکھو ۲، ۱۴ آیتیں
c گن ۲۰: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ہیں؛ اور وے تم سے ہراسان ہونگے، سو
تم آپ سے چوکس رہو۔ ۵ اور اُنہیں
مت چھیڑو؛ کیونکہ میں اُنکي زمین سے
ایک قدم بھر بھي تم کو نہیں دینے کا؛ اِس
واسطے کہ میں نے کوہ شعیر عیسو کي میراث
میں دیا ھی[d]۔ ۶ تم قیمت دیکے
خورش اُن سے مول لیجیو، تاکہ تم کھاؤ؛
اور قیمت دیکے پاني خریدیو، تاکہ تم پیو۔
۷ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ
کے سب کاموں میں تجھے برکت دي
ھی؛ وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا
پھرنا جانتا ھی: اِس چالیس برس کي
مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ
ھی[e]؛ تجھے کسي چیز کي کمي نہ ہوئي۔
۸ سو جب ہم اپنے بھائیوں بني عیسو کے
سامھنے سے، جو شعیر میں رہتے ہیں[f]،
میدان کي راہ سے ایلات[g]، اور عصیون جبر
سے ہوکے گذر گئے، تو ہم پھرے، اور موآب
کے بیابان کي راہ میں آئے۔ ۹ تب خداوند
نے مجھ سے فرمایا، کہ موآبیوں کو دکھ نہ
دے، اور نہ اُن سے جنگ میں مقابلہ کر؛
کہ اُن کي زمین میں سے تجھے کچھ
ملکیت نہ دونگا؛ کیونکہ میں نے بني
لوط کو[h] عار[i] میراث میں دیا ھی۔
۱۰ وہاں آگے ایمیم رہتے تھے[k]: وہ ایک
بڑي، اور بہاري، اور اُونچي قدوالي قوم،
عناقیوں کي مانند[l] تھي۔ ۱۱ اور وے
بھي بني عناق کے مانند جبابرہ میں
گنے جاتے تھے؛ لیکن موآبي اُن کو ایمیم
کہتے تھے۔ ۱۲ پر آگے شعیر میں حوري
رہتے تھے[m]، اور بني عیسو نے جب کہ اُنہیں
اپنے آگے نابود کیا تھا، اُنکي میراث لي،
اور اُن کي جگہہ پر آپ بسے؛ جیسا بني
اِسرائیل نے اپني میراث کي زمین میں، جو
خداوند نے اُنہیں دي تھي، کیا۔ ۱۳ اب
اُٹھو، میں نے اُس وقت کہا، اور ||وادي
زرد کے پار ہو؛ چنانچہ ہم وادي زرد
سے[n] اُدھر گذرے۔ ۱۴ اور جب سے ہم
نے قادس برنیع کو چھوڑا، اور وادي زرد تک

d پید ۳۶: ۸ یشو ۲۴: ۴
e اِستـ ۸: ۲، ۳، ۴
f قاض ۱۱: ۱۸
g ۱سلا ۹: ۲۶
h گن ۲۱: ۲۸
i پید ۱۹: ۳۶، ۳۷
k پید ۱۴: ۵
l گن ۱۳: ۲۲، ۳۳ اِسـ ۹: ۲
m پید ۱۴: ۶ اور ۳۶: ۲۰ ۲۲ آیت
|| یا، نہر
n گن ۲۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اڑتیس برس کا عرصہ ہوا؛ اِتنے میں
جنگی لوگوں کی ساری پشت لشکر میں
سے، جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنہیں کہا
تھا، مر کھپ گئی۔ ۱۵ کہ یقیناً خداوند
کا ہاتھ اُن کے برخلاف تھا، تاکہ اُنہیں
پریشان کرے، یہاں تک کہ اُنہیں لشکر
میں سے فنا کر ڈالے۔
۱۶ سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی
مرد مر گئے، اور قوم میں سے فنا ہو گئے؛
۱۷ تب خداوند نے مجھے خطاب
کرکے فرمایا، ۱۸ تجھے آج عار میں ہوکے
جو موآب کی سرحد ہے، گذرنا ہے۔
۱۹ اور جب تو بنی عمون کے آمنے سامنے
آ پہنچے، تو اُنہیں دکھ نہ دے، اور نہ
اُنہیں چھیڑ، کیونکہ میں بنی عمون کی
سرزمین میں سے تجھے میراث نہیں دینے
کا؛ کہ اُسے میں نے بنی لوط کی میراث
میں دیا ہے۔ ۲۰ وہ بھی جبابرہ کی زمین
گنی جاتی تھی؛ آگے وہاں جبابرہ رہتے
تھے، اور عمونی اُنہیں زمزومی کہتے تھے۔
۲۱ وہ ایک بڑی، اور بھاری، اور اُونچی
قدوالی قوم، عناقیوں کی مانند، تھی؛
پر خداوند نے اُنہیں اُن کے آگے ہلاک کیا؛
سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی، اور اُن کی
جگہہ بسے: ۲۲ جس طرح اُس نے
بنی عیسو سے کیا، جو شعیر میں رہتے
تھے، کہ اُسنے حوریوں کو اُن کے آگے سے
ہلاک کیا: سو اُنہوں نے اُن کی میراث
لی، اور اُن کی جگہہ آج تک بسے ہیں:
۲۳ اور عویوں کو بھی، جو اپنی بستیوں
میں عزہ تک رہتے تھے، اور کفتوریوں کو،
جو کفتور سے نکلے تھے، اُن کو ہلاک
کیا، اور اُن کی جگہہ بسے۔
۲۴ سو تم اُٹھو، کوچ کرو، اور نہر
ارنون کے پار جاؤ؛ دیکھو، میں نے حسبون
کے بادشاہ اموری سیحون کو، اُس کی
سرزمین سمیت، تیرے ہاتھ میں دیا
ہے: سو اُس کی میراث لینا شروع
کر، اور جنگ میں اُس کا مقابلہ کر۔

گن ۱۳: ۲۶ — گن ۱۴: ۳۳ — اور ۲۶: ۶۴ — گن ۱۴: ۳۵ — اِستہ ۱: ۳۴، ۳۵ — حزق ۲۰: ۱۵ — زبور ۷۸: ۳۳ اور ۱۰۶: ۲۶ — پید ۱۹: ۳۸ — پید ۱۴: ۵، زوزی — دیکھو ۱۰ آیت — پید ۳۶: ۸ — پید ۱۴: ۶ اور ۳۶: ۲۰-۳۰ — ۱۲ آیت — یشو ۱۳: ۳ — اِیاہ حصیرم — یرم ۴۷: ۴ — پید ۱۰: ۱۴ — عمو ۹: ۷ — گن ۲۱: ۱۳، ۱۴ — قاض ۱۱: ۱۸، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۵ آج کے دن سے میں تیرا خوف اور
رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع
کرونگا، جو سارے آسمان کے نیچے ہیں؛
وے تیری خبر سنینگی، اور کانپینگی،
اور تیرے آگے بیتاب ہو جائینگی۔
۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے
حسبون کے بادشاہ سیحون پاس ایلچیوں
کو بھیجا، کہ صلح کا پیغام دیتے تھے، کہ:
۲۷ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے
دے؛ میں شاہ راہ سے چلا جاؤنگا، اور دہنے
یا بائیں ہاتھ نہ مڑونگا۔ ۲۸ روپے کے عوض
کھانا مجھے دے تو میں اُسے کھاؤں؛ اور
روپے کے عوض پانی بھی مجھے دے تو
میں اُسے پیوں؛ میں فقط اپنے پاؤں
سے چلا جاؤنگا؛ ۲۹ (جس طرح بنی
عیسو نے، جو شعیر میں رہتے ہیں، اور
موآبیوں نے، جو عار میں بستے ہیں،
مجھ سے سلوک کیا؛) جب تک کہ ہم
یردن کے پار اُس زمین میں داخل ہوویں،
جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہے۔
۳۰ لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے
ہم کو اپنے یہاں سے گذرنے نہ دیا؛ کیونکہ
خداوند تیرے خدا نے اُس کا مزاج کڑا
کر دیا، اور اُس کے دل کو سخت، تاکہ
اُسے تیرے ہاتھ میں دیوے، جیسا آج
ہے۔ ۳۱ پھر خداوند نے مجھے فرمایا،
دیکھ، میں نے سیحون کو اُس کی
سرزمین سمیت تجھے دینا شروع
کیا؛ تو میراث لینا شروع کر تاکہ تو
اُس کی زمین کا وارث ہو جاوے۔
۳۲ تب سیحون یہص میں ہمارے
مقابلے کے لئے نکلا، وہ، اور اُس کی
ساری قوم، تاکہ ہم سے لڑے۔ ۳۳ سو
خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے
کر دیا، اور ہم نے اُسے، اور اُس کے بیٹوں
کو، اور اُس کی سب قوم کو ہلاک کیا۔
۳۴ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سارے
شہروں کو لے لیا، اور مردوں، اور عورتوں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور بچّوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا[q]،
اور کسي کو باقي نہ چھوڑا: ۳۵ سوا
چارپایوں کے جنہیں ہم نے اپنے لیئے
غنیمت جانکے پکڑا، اور مال کے، جو
ہم نے شہروں میں سے لوٹا. ۳۶ عراعر
سے[r] لیکے، جو نہر ارنون کے کنارے پر ہی،
اور اُس شہر سے لیکے، جو نہر کے عین
درمیان ہی، جلعاد تک، ایسا کوئي شہر
نہ تھا، جسے لے لینا ہم پر دشوار ہو: خداوند
ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے میں
کر دیا[s]: ۳۷ مگر بني عمون کي سرزمین پر،
اور وادي یبوق کي نواحي[t]، اور کوہستان
کي بستیاں، اور بعضے بعضے مقام، جنہاں
خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا،
اِن کے نزدیک ہم نہ گئے[u].

[q] احبا ۲۷: ۲۸ اِستۃ ۷: ۲، ۲۶ [r] اِستۃ ۳: ۱۲ اور ۴: ۴۸ یشو ۱۳: ۹ [s] زبور ۴۴: ۳ [t] پید ۳۲: ۲۲ گنـ ۲۱: ۲۴ اِستۃ ۳: ۱۶ [u] ۵، ۹، ۱۹ آیتیں

۳ باب

۱ بشن کے بادشاہ عوج کے مغلوب ہونے کا احوال. ۱۱ اُسکے پلنگ کي چوڑائي اور لمبائي. ۱۲ اُس سرزمین کي تقسیم ازھائي فرقوں کے درمیان. ۲۳ موسیٰ کي منت، کہ کنعان میں داخل ہونے پاوے. ۲۶ دور سے ملک کے دیکھنے کي اِجازت کا اُس کو ملنا.

تب ہم پھرے، اور بشن کي راہ میں
چڑھ گئے، اور بشن کا بادشاہ عوج ادرعي
میں[a]، وہ اور اُس کي ساري قوم، ہمارے
مقابلے کے لیئے نکلے[b]، تاکہ ہم سے لڑیں.
۲ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا،
اُس سے مت ڈر، کہ میں اُس کو
اور اُس کي ساري قوم کو، اُس کي
سرزمین سمیت، تیرے قبضے میں
کر دونگا: تو اُس سے وہي کر، جو
تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے، جو
حسبون میں رہتا تھا، کیا[c]. ۳ چنانچہ
خداوند ہمارے خدا نے بشن کے بادشاہ
عوج کو بھي، اُسکي ساري قوم سمیت،
ہمارے قابو میں کر دیا: اور ہم نے اُنہیں
یہاں تک مارا، کہ اُن میں سے کوئي
باقي نہ رہا[d]. ۴ اور ہم نے اُسي وقت
اُس کے سب شہر لے لیئے: وہاں ایک
شہر بھي نہ رہا، جو ہم نے اُن سے لے نہ
لیا: ساٹھ شہر، ارجوب کا سارا ملک[e]،

[a] اِستۃ ۱: ۴ [b] گنـ ۲۱: ۳۳، وغیرہ اِسـ ۲۹: ۷ [c] گنـ ۲۱: ۲۴ [d] گنـ ۲۱: ۳۵ [e] ۱ سلا ۴: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

عوج کي مملکت بشن میں لے لي.
۵ یہہ سب شہر اُونچي دیواروں، اور
دروازوں، اور قفلوں سے مضبوط تھے: اور
بہت شہر اور بھي، جو بے پناہ تھے،
لے لیئے. ۶ اور ہم نے اُن کو، یعني اُن
کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کو، ہر
ایک شہر میں، حسبون کے بادشاہ سیحون
کي طرح[f]، حرم کیا. ۷ لیکن ساري
مواشي، اور شہروں کا مال، اور اسباب،
ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا. ۸ اور ہم نے
اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں
سے یردن کے اِس پار کي سرزمین، وادي
ارنون سے کوہ حرمون تک لے لي:
۹ (اُس حرمون کو صیداني سریون[g]،
اور اموري سنیر کہتے ہیں[h].) ۱۰ میدان
کے سارے شہر[i]، اور سارا جلعاد، اور سارا
بشن، سلکہ تک[k]، اور ادرعي تک، جو بشن
میں عوج کي مملکت کے شہر ہیں لے لیئے.
۱۱ کیونکہ جبابرہ کي نسل میں سے فقط
بشن کا بادشاہ عوج باقي رہا تھا[l]: اور
دیکھو، اُس کا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا:
کیا وہ بني عمون کے ربہ میں[m] نہیں
ہی؟ آدمي کے ہاتھ سے، نو ہاتھ کا
لمبا، چار ہاتھ کا چوڑا. ۱۲ اور یہہ
سب زمین ہم نے اُسي وقت قبضے
میں کي: عراعر سے[n]، جو ارنون کي
وادي پر ہی، اور آدھا کوہ جلعاد، اور
اُسکے شہر، میں نے یہہ سب روبینیوں
اور جدیوں کو بخشے[o]. ۱۳ اور جلعاد کا
بقیہ، اور سارا بشن، جو عوج کي مملکت
تھي، میں نے منسي کے آدھے فرقے کو
دیا[p]: ارجوب کا سارا ملک سارے بشن
سمیت، جو جبابرہ کي سرزمین کہلاتي
تھي. ۱۴ منسي کے بیٹے یائیر نے[q]،
ارجوب کي ساري مملکت جسوریوں
اور معکاتیوں کے سوانوں تک[r] لے لي، اور
اُس نے اُن کا، اپنا نام رکھا[s]، یعنے یائیر
کي بستیاں بشن میں: وہي نام آج
تک ہی. ۱۵ اور مکیر کو جلعاد میں نے

[f] اِستۃ ۲: ۳۴ زبور ۱۳۵: ۱۰، ۱۱، ۱۲ اور ۱۳۶: ۱۹، ۲۰، ۲۱ [g] اِستۃ ۴: ۴۸ زبور ۲۹: ۶ [h] ۱ توا ۵: ۲۳ [i] اِستۃ ۴: ۴۹ [k] یشو ۱۲: ۵ اور ۱۳: ۱۱ [l] عمو ۲: ۹ [m] ۲ سمـ ۱۲: ۲۶ یرم ۴۹: ۲ حزق ۲۱: ۲۰ [n] اِستۃ ۲: ۳۶ یشو ۱۲: ۲ [o] گنـ ۳۲: ۳۳ یشو ۱۲: ۶ اور ۱۳: ۸، وغیرہ [p] یشو ۱۳: ۲۹ [q] ۱ توا ۲: ۲۲ [r] یشو ۱۳: ۱۳ ۲ سمـ ۳: ۳ اور ۱۰: ۶ [s] گنـ ۳۲: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیا۔ ۱۶ اور جلعاد سے ارنون کی نہر
تک، اُس وادی کا آدھا، اور آس پاس
کی زمین یبوق کی نہر تک، جو بنی
عمون کی سرحد ہی، میں نے روبینیوں
کو، اور جدیوں کو دی؛ ۱۷ اور میدان
بھی دیا، اور یردن بھی اُس کی نواحی
سمیت کنرت سے لیکے میدان کے
دریا، یعنے دریاے شور تک، جو پسگا
کے چشموں کے نیچے، اور پورب طرف ہی۔
۱۸ اور میں نے اُسی وقت تم کو
حکم کیا اور کہا، کہ خداوند تمہارے خدا
نے اِس زمین کا تم کو وارث کیا؛ تم اپنے
بھائیوں بنی اِسرائیل کے آگے ہتیاربند
ہوکے سب، جتنے لڑنے کے قابل ہوں،
پار اُترو۔ ۱۹ مگر تمہاری جوروان، اور
تمہارے بال بچے، اور تمہاری مواشی،
تمہارے شہروں میں، جو میں نے تمہیں
دیئے ہیں، رہیں؛ (کہ میں جانتا
ہوں، تمہاری بہت مواشی ہیں:)
۲۰ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں
کو چین بخشے، جیسا تمہیں بخشا،
تاکہ وے بھی اُس زمین کے، جو خداوند
تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا
ہی، وارث ہوویں؛ تب تم میں سے
ایک ایک اپنی ملکیت میں، جو
میں نے تمہیں دی ہی، پھر آوئے۔
۲۱ اور اُسی وقت میں نے یشوع کو
خطاب کرکے فرمایا، کہ تو نے اپنی
آنکھوں سے دیکھا سب کچھ جو خداوند
تمہارے خدا نے اُن دو بادشاہوں سے
کیا؛ خداوند اُن سب مملکتوں سے،
جہاں جہاں تو جائیگا، ایسا ہی کریگا۔
۲۲ تم اُن سے مت ڈریو؛ کیونکہ خداوند
تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ لڑیگا۔
۲۳ تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا،
اور بولا: ۲۴ اَی مالک خداوند، تو نے
اپنی بزرگی، اور اپنی قوت بازو اپنے
بندے کو دکھلانا شروع کیا؛ کیونکہ آسمان
پر یا زمین پر کون سا خدا ہی، جو تیرے
کاموں کے مطابق، یا تیری قدرت کے
موافق عمل کر سکے؟ ۲۵ میں تیری
منت کرتا ہوں، کہ مجھے اِجازت ہو کہ
پار جاؤں، اور وہ اچھی سرزمین، جو
یردن کے پار ہی، دیکھوں؛ وہ اچھا پہاڑ
وہ لبنان! ۲۶ لیکن خداوند تمہارے
سبب سے مجھ پر غصے ہوا، اور اُس
نے میری نہ سنی؛ بلکہ خداوند نے
مجھے کہا، اِتنا تیرے لیئے کافی ہی؛
اِس مقدمے میں مجھ سے کچھ اور
مت کہہ۔ ۲۷ کوہ پسگا کی چوٹی پر
چڑھ، اور پچھم، اور اُتر، اور دکھن، اور
پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا، اور اپنی
آنکھوں سے دیکھ لے؛ کیونکہ تو اِس
یردن کے پار نہ جائیگا۔ ۲۸ پر یشوع کو
وصیت کر، اور اُسے دم دلاسا دے، اور
اُس کی قوت بڑھا؛ کہ وہ اُن لوگوں
کے آگے آگے پار جائیگا، اور وہی اُن کو
اُس زمین کا، جو تو دیکھتا ہی، وارث
کریگا۔ ۲۹ چنانچہ ہم وادی میں
بیت‌فغور کے مقابل ٹھہرے رہے۔

۴ باب

۱ موسیٰ کا نصیحت کرنا، کہ لوگ فرمانبرداری کریں۔ ۴۱ موسیٰ کا یردن کے پار تین شہر مقرر کرنا، جن میں لوگ پناہ لیویں۔

سو اب، اَی اِسرائیل، وے شرعیں،
اور حکم، جو میں تمہیں سکھلاتا ہوں،
سن لو، کہ اُن پر عمل کرو؛ تاکہ تم
زندہ رہو، اور اُس زمین میں، جسے
خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تم
کو دیتا ہی، داخل ہوکے اُس کے وارث
ہو جاؤ۔ ۲ تم اِس کلام میں، جو
میں تمہیں فرماتا ہوں، کچھ زیادہ نہ
کیجیو، اور نہ اُس میں کم کیجیو؛
تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں
کو، جو میں نے تم کو پہنچائے، حفظ
کرو۔ ۳ جو کچھ کہ خداوند نے بعل
فغور کے سبب کیا، وہ تم نے اپنی آنکھوں
سے دیکھا ہی؛ کہ اُن سب مردوں کو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جو بعل فغور کے پیرو تھے، خداوند
تمہارے خدا نے تمہارے درمیان سے نابود
کیا، ۴ پر تم، جو خداوند اپنے خدا
سے لپٹے رہے ہو، سو تم میں سے ہر
ایک آج تک جیتا موجود ہی. ۵ دیکھو،
میں نے شرعیں اور احکام، جس طرح
خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا، تم
کو سکھلائے، تا کہ تم اُس سرزمین میں
جاکے، جس کے وارث ہوگے، اُن پر
عمل کرو. ۶ سو اُن کو حفظ کرو، اور
اُن پر عمل کرو: کیونکہ قوموں کی نگاہ
میں تمہاری یہی دانشوری اور خردمندی
ہی[d]: جو اِن شرعوں کو سنکے بولینگی،
کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم
اور دانا ہی. ۷ کیونکہ ایسی بڑی قوم
کون ہی[e]، جس سے خدا ایسا نزدیک
ہو[f]، جیسا خداوند ہمارا خدا سب
چیزوں کی بابت، جو ہم اُس سے
مانگتے ہیں، ہم سے نزدیک ہی؟ ۸ اور
کون ایسی بزرگوار قوم ہی، جس کی
شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں،
جیسی یہہ ساری شریعت ہی، جو
میں آج تمہیں دیتا ہوں؟ ۹ صرف
تو آپ سے چوکس ہو[g]، اور اپنے دل
کی حفاظت میں چالاک رہ؛ نہ ہو
کہ تو اُن چیزوں کو، جنہیں تیری
آنکھوں نے دیکھا، بھول جائے[h]؛ اور نہ ہو،
کہ یہہ باتیں زندگی بھر کبھی تیرے دل
سے جاتی رہیں: بلکہ تو یہے باتیں اپنے
بیٹوں، اور پوتوں کو سکھلا[i]؛ ۱۰ خصوصاً
جس دن میں تو خداوند اپنے خدا
کے حضور حورب میں کھڑا ہوا[k]، اور
خداوند نے مجھے فرمایا، کہ قوم کو
میرے حضور جمع کر، کہ میں اُنہیں
اپنے کلام سناؤنگا، تاکہ وے یہہ سیکھیں،
کہ اُن کے سب دن، جتنے زمین پر
جیتے رہیں، مجھ سے ڈرا کریں: اور
تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں:
۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے، اور اُس

[d] ایوب ۲۸ : ۲۸ زبور ۱۹ : ۷ اور ۱۱۱ : ۱۰
[e] اشا ۱ : ۷ ۲ سمو ۷ : ۲۳
[f] زبور ۴۶ : ۱ اور ۱۴۵ : ۱۸ اور ۱۴۸ : ۱۴ یسعـ ۵۵ : ۶
[g] امثا ۴ : ۲۳
[h] امثا ۳ : ۱، ۳ اور ۴ : ۲۱
[i] پید ۱۸ : ۱۹ اِست ۶ : ۷ اور ۱۱ : ۱۹ زبور ۷۸ : ۵، ۶ افس ۶ : ۴
[k] خر ۱۹ : ۹، ۱۶ اور ۲۰ : ۱۸ عبر ۱۲ : ۱۸، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے؛ اور وہ پہاڑ
آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیری،
اور بدلیوں اور تیرگی کے ساتھ آگ
سے جل رہا[l]: ۱۲ اور خداوند نے اُس
آگ میں سے تمہارے ساتھ خطاب
کیا[m]؛ تم نے باتوں کی آواز سنی[n]، لیکن
شکل نہ دیکھی؛ فقط آواز ہی سنی
تھی[o]. ۱۳ اور اُس نے اپنا عہد تمہارے
آگے بیان کیا[p]، جس پر عمل کرنے کا
حکم بھی اُس نے تمہیں دیا، یعنے دس
احکام[q]، جنہیں اُس نے پتھر کی دو
تختیوں پر لکھا[r].
۱۴ اور خداوند نے اُس وقت مجھے
فرمایا، کہ شریعتیں اور احکام تم کو
سکھلاؤں[s]، تاکہ تم اُس زمین میں ہوکے،
جس کے وارث ہونے کے لیئے تم پار
جاتے ہو، اُن پر عمل کرو. ۱۵ پس
تم آپ سے بہت خبردار رہو[t]؛ کیونکہ
جس دن خداوند نے حورب کے درمیان
آگ میں سے تمہارے ساتھ باتیں کیں،
تم نے کوئی شکل[u] نہیں دیکھی: ۱۶ نہ
ہو، کہ تم خراب ہو جاؤ[x]، اور اپنے
لیئے کھودی ہوئی مورتیں[y]، کسی مرد
یا عورت کی شکل[z]، بناؤ: ۱۷ کسی
حیوان کی شکل، جو زمین پر ہی، یا
کسی پردار جانور کی شکل، جو ہوا
میں اُڑتا ہی: ۱۸ یا کسی چیز کی
شکل، جو زمین پر رینگتی چلتی ہی؛
یا کسی مچھلی کی شکل، جو زمین کے
نیچے پانیوں میں ہی: ۱۹ نہ ہو، کہ
تم آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھاؤ[a]،
اور سورج اور چاند کو، اور ستاروں کو،
بلکہ آسمان کی ساری فوج کو دیکھکے
اُنہیں سجدہ کرنے[b] اور اُن کی بندگی
کرنے کے لیئے اُکسائے جاؤ[c]، جنہیں
خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے واسطے،
جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت
کیا ہی. ۲۰ لیکن خداوند نے تمہیں
لیا، اور وہ تم کو لوہے کے تنور سے[d]، یعنے

[l] خر ۱۹ : ۱۸ اِست ۵ : ۲۳
[m] اِست ۵ : ۴، ۲۲
[n] ۳۳، ۳۶ آیتیں
[o] خر ۲۰ : ۲۲ ۱ سلا ۱۹ : ۱۲
[p] اِست ۹ : ۹، ۱۱
[q] خر ۳۴ : ۲۸
[r] خر ۲۴ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۸
[s] خر ۲۱ : ۱ اور ۲۲ باب اور ۲۳ باب
[t] یشو ۲۳ : ۱۱
[u] یسعـ ۴۰ : ۱۸
[x] خر ۳۲ : ۷
[y] خر ۲۰ : ۴، ۵ ۲۳ آیت اِست ۵ : ۸
[z] روم ۱ : ۲۳
[a] اِست ۱۷ : ۳ ایوب ۳۱ : ۲۶، ۲۷
[b] روم ۱ : ۲۵
[c] ۲ سلا ۱۷ : ۱۶ اور ۲۱ : ۳
[d] ۱ سلا ۸ : ۵۱ یرم ۱۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

مصر سے، نکال لایا، تاکه تم اُس کي
میراث کے لوگ هو، جیسا که تم آج
کے دن هو. ۲۱ پهر خداوند تمهارے سبب
سے مجهه پر غصے تها، اور قسم کرکے بولا،
که تو یردن پار نه جائیگا، اور اُس اچهي
سرزمین میں، جس کا وارث خداوند
تیرا خدا تجهه کو کرتا هي، داخل نه
هوویگا: ۲۲ سو ضرور هي که میں
اِسي زمین پر مرونگا؛ مجهے یردن
کے پار اُترنا نه هوگا؛ لیکن تم پار اُتروگے،
اور اُس اچهي زمین کے وارث هوگے.
۲۳ اپني خبرداري کرو، نه هو که تم
خداوند اپنے خدا کا عهد، جو اُس نے
تم سے کیا، بهول جاؤ، اور اپنے لیئے
تراشے هوئے بت، یا کسي چیز کي
صورت بناؤ، جس کے بنانے سے خداوند
تیرے خدا نے تجهے منع کیا هي:
۲۴ کیونکه خداوند تیرا خدا ایک بهسم
کرنیوالي آگ هي؛ وه غیور خدا هي.
۲۵ جب تم سے لڑکے، اور لڑکوں کے لڑکے
پیدا هونگے، اور تم مدت تک زمین پر
زندگي بسر کروگے، اور تم بگڑ جاؤگے؛
اور تراشے هوئے بت یا کسي چیز کي
صورت بناؤگے، اور خداوند اپنے خدا
کے حضور شرارت کروگے، که اُسے غصے
میں لاؤ: ۲۶ تو میں آج کے دن
تمهارے برخلاف آسمان اور زمین کو
گواه لاتا هوں، که تم اُس زمین پر سے،
جهاں تم یردن پار جاتے هو، که وارث
بنو، بالکل جلد فنا هو جاؤگے؛ تم وهاں
اپنے دنوں کو نه بڑهاؤگے، پر تم نیست
و نابود کیئے جاؤگے. ۲۷ اور خداوند
تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا، اور تم
قوموں کے درمیان، جهاں خداوند تمهیں
لے جائیگا، تهوڑے سے رہ جاؤگے. ۲۸ وهاں
تم اُن معبودوں کي بندگي کروگے، جو
آدمیوں کے هاتهوں سے بنے هیں، لکڑي
کے، اور پتهر کے، جو نه دیکهتے، نه سنتے،
نه کهاتے، نه سونگهتے هیں. ۲۹ پر وهاں

بهي، جب تو خداوند اپنے خدا کا
طالب هوگا، اور اپنے پورے دل سے، اور
اپني ساري جان سے اُسے ڈهونڈهیگا،
تو تو اُسے پائیگا. ۳۰ جس وقت تو
مصیبت میں پڑے، اور یه سب
حادثے آخري دنوں میں تجهه پر گذریں،
تب بهي اگر تو خداوند اپنے خدا کي
طرف پهریگا، اور اُس کي آواز سنیگا:
۳۱ (کیونکه خداوند تیرا خدا رحیم خدا
هي:) وه تجهے چهوڑ نه دیگا، نه تجهے
هلاک کریگا؛ اور نه اُس عهد کو، [illegible]
کي بابت اُس نے [illegible]
قسم کهائي هي، بهولیگا. ۳۲ [illegible]
دنوں کا احوال جو تم سے آگے [illegible]
اُس دن سے، که [illegible] خداوند [illegible]
زمین پر پیدا کیا، [illegible]
اِدهر سے لیکے اُدهر تک [illegible]
ایسا امر عظیم کبهي [illegible]
مانند کبهي [illegible] ۳۳ [illegible]
نے خدا کي آواز [illegible]
سني، جیسا تو نے سني، [illegible]
۳۴ یا کبهي خدا نے قصد [illegible]
جاکے ایک قوم کو کسي قوم کے بیچ سے
اِمتحانوں، اور نشانیوں، اور معجزوں
کے وسیلے، اور جنگ سے، اور [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ کو مصر سے اپنے سامھنے نکال لایا:
۳۸ تا کہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو، جو
تجھ سے زورآور اور قوتّ‌ور ھیں، دفعہ
کرے، اور تجھ کو داخل کرے، اور اُن کی
سرزمین کا وارث تجھے کرے، جیسا
آج کے دن ھوا۔ ۳۹ پس، آج کے دن
جان، اور اپنے دل میں غور کر، کہ
خداوند وھی خدا ھی جو اُوپر آسمان
میں ھی، اور نیچے زمین میں ھی؛
اور کہ اُس کے سوا کوئی نہیں۔ ۴۰ سو
تو اُس کی شریعتوں، اور اُس کے حکموں
کو، جو آج میں تجھے فرماتا ھوں،
حفظ کر؛ تا کہ تیرا، اور بعد تیرے
تیری اولاد کا بھلا ھو، اور تیری عمر کے
دن اُس زمین پر، جو خداوند تیرا
خدا تجھے دیتا ھی، بڑھتے جاویں۔
۴۱ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کی
طرف کو یردن کے اِس پار تین بستیاں
الگ کیں؛ ۴۲ تا کہ وہ خونی، جو انجانے
اپنے پڑوسی کو قتل کرے، اور آگے سے اُس
میں دشمنی نہ ھوئی ھو، بھاگ کے وھاں
جا رھے؛ اور جب اُن شہروں میں سے
ایک میں بھاگ کے داخل ھو، تو جیتا بچ
رھے۔ ۴۳ ایک تو بصر، دشت میں،
بنی روبن کی سرزمین کے میدان میں؛
اور راموت، جلعاد میں، جو بنی جد کا
ھی؛ اور جولان، بسن میں، جو بنی
منسّی کا ھی۔
۴۴ پھر وہ شریعت ھی، جو موسیٰ نے
بنی اِسرائیل کے حضور مقرر کی۔ ۴۵ یے
ھیں وے شہادتیں، وے شرعیں، وے احکام،
جنھیں موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے لیئے،
اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد، بیان کیا:
۴۶ یردن کے اِس پار وادی میں
بیت فغور کے مقابل، اموریوں کے بادشاہ
سیحون کے ملک میں، جو حسبون میں
رھتا تھا، جسے موسیٰ اور بنی اِسرائیل
نے جب مصر سے نکل آئے تبھی قتل کیا:
۴۷ اور وے اُس کی سرزمین، اور بسن کے

خر ۱۳: ۳، ۱۴۔ اِستۃ ۷: ۱؛ اور ۹: ۱، ۵۔ ۳۰ آیت؛ یشو ۲: ۱۱۔ احبا ۲۲: ۳۱۔ اِستۃ ۵: ۱۶؛ اور ۶: ۳، ۱۸؛ اور ۱۲: ۲۵، ۲۸؛ اور ۲۲: ۷۔ اِستۃ ۹: ۳۔ گنۃ ۳۵: ۶، ۱۴۔ اِستۃ ۱۹: ۴۔ یشو ۲۰: ۸۔ اِستۃ ۳: ۲۹۔ گنۃ ۲۱: ۲۴؛ اِستۃ ۱: ۴۔

بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث ھوئے؛
یے اموریوں کے دو بادشاہ تھے، جو یردن
کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف
رھتے تھے: ۴۸ عراعر سے لیکے، جو ارنون کی
نہر کے کنارے پر ھی، کوہ سیون تک، جو
حرمون ھی؛ ۴۹ اور سارا میدان یردن
کے اِس پار پورب طرف، نشیب کے
دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ھی۔

۵ باب

۱ عہد کی بابت جو حورب میں باندھا گیا۔ ۶ دس احکام۔ ۲۲ لوگوں کی درخواست کے مطابق موسیٰ کا خدا سے شریعت لینا۔

پھر موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور
اُنھیں کہا، ای اِسرائیل، یے شرعیں اور
احکام سن رکھو، جنھیں میں آج تمھارے
کانوں تک پہنچاتا ھوں، تا کہ تم اُنھیں
سیکھو، اور حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو۔
۲ خداوند ھمارے خدا نے حورب میں
ھم سے ایک عہد کیا۔ ۳ خداوند نے
یہہ عہد ھمارے باپ‌دادوں سے نہیں کیا،
بلکہ خود ھم سے، یعنے ھم سب سے، جو آج
کے دن جیتے ھیں۔ ۴ خداوند نے تمھارے
ساتھہ روبرو پہاڑ کے اُوپر آگ میں سے کلام
کیا۔ ۵ اُس وقت میں نے تمھارے اور
خداوند کے درمیان کھڑے ھوکے خداوند کا
کلام تم پر ظاھر کیا؛ کیونکہ تم آگ کے
سبب ڈر گئے تھے، اور پہاڑ پر نہ چڑھے،
۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میں
خداوند تیرا خدا ھوں، جو تجھ کو
مصر کی زمین سے، اور غلام خانے سے باھر
لایا۔ ۷ میرے آگے تیرا کوئی دوسرا
خدا نہ ھووے۔ ۸ تو اپنے لیئے تراشی
ھوئی مورت، یا کسی چیز کی صورت،
جو اُوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا
زمین کے نیچے پانی میں ھی، مت بنا:
۹ تو اُنھیں سجدہ نہ کر، نہ اُن کی
بندگی کر: کیونکہ میں خداوند تیرا
خدا غیور خدا ھوں، جو باپ‌دادوں کی
بدکاری کا بدلا اُن کی اولاد سے، تیسری

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱ — ۱۴۹۱

گنۃ ۲۱: ۲۵۔ اِستۃ ۳: ۳، ۴۔ اِستۃ ۲: ۳۶؛ اور ۳: ۱۲۔ اِستۃ ۳: ۹۔ زبور ۱۳۳: ۳۔ اِستۃ ۳: ۱۷۔ خر ۱۹: ۵۔ اِستۃ ۲۹: ۲۳۔ دیکھو متی ۱۳: ۱۷۔ عبر ۸: ۹۔ خر ۱۹: ۱۰، ۱۱؛ اور ۲۰: ۲۲۔ اِستۃ ۴: ۳۳، ۳۶؛ اور ۳۴: ۱۰۔ خر ۲۰: ۲۱۔ گلا ۳: ۱۹۔ خر ۱۹: ۱۶؛ اور ۲۰: ۱۸؛ اور ۲۴: ۲۔ خر ۲۰: ۲، وغیرہ۔ احبا ۲۶: ۱۔ اِستۃ ۶: ۴۔ زبور ۸۱: ۱۰۔ خر ۲۰: ۳۔ خر ۲۰: ۴۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور چوتھي پشت تک، جو که میرا کینا
رکھنیوالے هیں، لیتا هوں[i]؛ ۱۰ اور اُن میں
سے، جو میرے دوست هیں، اور میرے
حکموں کو یاد رکھتے هیں، هزاروں پر رحم
کرتا هوں[k]. ۱۱ تو خداوند اپنے خدا
کا نام بے سبب مت لے[l]؛ کیونکه
خداوند اُس کو، جو اُس کا نام بے
سبب لیتا هی، بے گناه نه ٹھہرائیگا.
۱۲ سبت کے دن کو یاد کر، تا که تو اُسے
مقدس جانے[m]، جیسا خداوند تیرے خدا
نے تجھے حکم کیا هی: ۱۳ چھه دن تک
تو محنت کر، اور اپنے سب کام کیا کر[n]؛
۱۴ پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا کے
سبت کا هي[o]: تو اُس دن کوئي کام نه
کر، نه تو، نه تیرا بیٹا، نه تیري بیٹي، نه
تیرا غلام، نه تیري لونڈي، نه تیرا بیل،
نه تیرا گدها، نه تیري کوئي مواشي، اور
نه مسافر، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هو؛
تا که تیرا غلام، اور تیري لونڈي تیري طرح
سے آرام کریں. ۱۵ یہه بھي یاد کر، که تو
مصر کي زمین میں غلام تھا[p]، اور وهاں سے
خداوند تیرا خدا اپنے زور آور هاتھه اور
بڑهائے هوئے بازو سے[q] تجھه کو نکال لایا؛ اِس
لیئے خداوند تیرے خدا نے تجھه کو حکم
دیا، که تو سبت کے دن کي محافظت کر.
۱۶ اپنے باپ، اور اپني ماں کو عزت دے[r]،
جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا
هي؛ تا که تیري عمر کے دن بہت هوویں،
اور تا که اُس زمین میں، جسے خداوند
تیرا خدا تجھے دیتا هي، تیرا بھلا هو[s].
۱۷ تو خون مت کر[t]. ۱۸ تو زنا نه کر[u].
۱۹ تو چوري نه کر[v]. ۲۰ تو اپنے همسائے
پر جھوٹي گواهي نه دے[w]. ۲۱ تو
اپنے همسائے کي جورو کو مت چاه؛ نه
اپنے همسائے کے گھر کي، یا اُس کي زمین
کي، اُس کے غلام کي، اُس کي لونڈي کي،
اُس کے بیل کي، اُس کے گدهے کي، یا
همسائے کے کسي مال کي لالچ نه کر[x].

[i] خر ۳۴: ۷. [k] یرم ۳۲: ۱۸. دان ۹: ۴. [l] خر ۲۰: ۷. احب ۱۹: ۱۲. متي ۵: ۳۳. [m] خر ۲۰: ۸. [n] خر ۲۳: ۱۲ اور ۳۵: ۲. حزق ۲۰: ۱۲. [o] پید ۲: ۲. خر ۱۶: ۲۹، ۳۰. عبر ۴: ۴. [p] اِست ۱۵: ۱۵ اور ۱۶: ۱۲ اور ۲۴: ۱۸، ۲۲. [q] اِست ۴: ۳۴، ۳۷. [r] خر ۲۰: ۱۲. احب ۱۹: ۳. اِست ۲۷: ۱۶. افس ۶: ۲، ۳. کلس ۳: ۲۰. [s] اِست ۴: ۴۰. [t] خر ۲۰: ۱۳. متي ۵: ۲۱. [u] خر ۲۰: ۱۴. لوقا ۱۸: ۲۰. یعقو ۲: ۱۱. [v] خر ۲۰: ۱۵. روم ۱۳: ۹. [w] خر ۲۰: ۱۶. [x] خر ۲۰: ۱۷. میکه ۲: ۲. حبق ۲: ۹. لوقا ۱۲: ۱۵. روم ۷: ۷ اور ۱۳: ۹.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۲ یهي باتیں خداوند نے پہاڑ پر
آگ کے اور بدلي کے اور بے نہایت تاریکي
کے درمیان سے تمہاري ساري جماعت
کو بلند آواز سے کہیں، اور اِس سے زیاده
کچھه نه فرمایا. اور اُس نے اُن کو پتھر کي
دو لوحوں پر لکھا، اور اُنھیں میرے سپرد
کیا. ۲۳ اور ایسا هوا که جب تم نے
اندھیرے میں سے یہه آواز سني
(کیونکه پہاڑ آگ سے جل رها تھا) تم،
یعني تمہارے فرقوں کے سردار اور بزرگ،
میرے نزدیک آئے. ۲۴ اور تم نے کہا،
که دیکھه، خداوند همارے خدا نے اپني
شوکت، اور اپني بزرگي هم کو دکھائي، اور
هم نے اُس کي آواز آگ میں سے سني:
هم نے آج کے دن دیکھا، که خداوند
آدمي سے باتیں کرتا هي، اور آدمي جیتا
بچتا هي. ۲۵ سو اب هم کس لیئے هلاک
هوویں، که یہه ایسي بڑي آگ هم کو
بھسم کریگي: اگر هم خداوند اپنے خدا
کي آواز اب کي بار سنینگے، تو هم مر هي
جائینگے. ۲۶ کیونکه سارے بشر میں کون
هي جسنے آگ کے بیچ سے زنده خدا کے
بولنے کي آواز سني، جیسا هم نے سني هي،
اور جیتا رها؟ ۲۷ تو آپ هي نزدیک
جا، اور سب جو کچھه خداوند همارا خدا
فرماوے، سن؛ اور جو کچھه خداوند همارا
خدا تجھه کو کہے، سو هم سے کہه؛ هم اُسے
سنینگے، اور اُسپر عمل کرینگے. ۲۸ اور
جس وقت تم نے مجھه سے باتیں کیں، اُس
خداوند نے تمہاري آواز سني؛ تب
خداوند نے مجھے فرمایا، میں نے اِن لوگوں
کي آواز اور باتیں جو اُنھوں نے تجھه سے
کہیں، سنیں؛ جو کچھه اُنھوں نے کہا، سو
کہا. ۲۹ کاش که اُن کے ایسے دل
هوں، که وے مجھه سے ڈریں، اور همیشه
میرے سب حکموں کي محافظت کریں،
تا که اُن کے لیئے اور اُن کي اولاد کے لیئے
ابد تک بہتر هووے! ۳۰ جا، اُنھیں کہه،

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ۔ ٣١ پر تو
یہاں مجھ پاس کھڑا رہ، اور میں ساري
شرعیں اور احکام، اور حقوق تجھ سے
بیان کرونگا[m]، جو کہ چاھیئے کہ تو اُنھیں
سکھلائے، تا کہ وے اُس زمین میں جس
کا وارث میں نے اُنھیں کیا ھی، اُن پر
عمل کریں۔ ٣٢ پس تم خبردار رھو، کہ
جس طرح خداوند تیرے خدا نے فرمایا،
اُسي طرح عمل کرو، اور دھنے یا بائیں
ہاتھہ کو نہ مڑو[n]۔ ٣٣ تم اُن سب راھوں
پر، جن کي بابت خداوند تمہارے خدا
نے تمھیں فرمایا ھی، چلے چلو[o]، تا کہ تم
زندہ رھو، اور تمہارا بھلا ھو، اور اُس زمین
پر، جس کے تم وارث ھوگے، تمہاري عمر
کے دن بہت ھو جاویں[p]۔

٦ باب

اس بیان میں، کہ ١ شریعت فرمانبرداري سے مقصد رکھتي، ٣ مطابق اُس کے ایک نصیحت ھوتي۔

یہ وہ شریعتیں، اور حقوق، اور احکام
ھیں[a]، جو خداوند تمہارے خدا نے مجھے
فرمائے، کہ میں تمھیں سکھلاؤں، تا کہ
تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث
ھونے جاتے ھو، اُن پر عمل کرو؛ ٢ تا کہ تو
خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رھے[b]، اور اُسکے
سب حقوق، اور اُس کے سب حکموں
کو، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، حفظ
کرے؛ نہ فقط تو، بلکہ تو، اور تیرا بیٹا،
اور تیرا پوتا، زندگي بھر، تا کہ تیري عمر
کے دن بڑھ جاویں[c]۔
٣ پس، اي اِسرائیل[d] سن لے، اور اُس
کے کرنے پر دھیان رکھہ، تا کہ تیرا بھلا ھو،
اور تم نہایت فراوان ھو جاؤ، اُس زمین
میں، جس میں شیر اور شہد بہتا ھی[e]،
جیسا خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا
نے تم سے کہا ھی[f]۔ ٤ سن لے، اي
اِسرائیل: خداوند ھمارا خدا، اکیلا
خداوند ھی[g]۔ ٥ تو اپنے سارے دل[h]، اور
اپنے سارے جي، اور اپنے سارے زور سے،
خداوند اپنے خدا کو دوست رکھہ[i]۔ ٦ اور

m گلتہ ٣ : ١٩
n اِستہ ١٧ : ٢٠ اور ٢٨ : ١٤ یشوع ١ : ٧ اور ٢٣ : ٦
o اِستہ ٣ : ٢٧
p اِستہ ١٠ : ١٢ یرمیا ٧ : ٢٣ لوقا ١ : ٦
p اِستہ ٤ : ٤٠
a اِستہ ٤ : ١ اور ٥ : ٣١ اور ١٢ : ١
b خر ٢٠ : ٢٠ اِستہ ١٠ : ١٢، ١٣ زبور ١١١ : ١٠ اور ١٢٨ : ١ واعظ ١٢ : ١٣
c اِستہ ٤ : ٤٠ امثا ٣ : ١، ٢
d خر ٣ : ٨
e پید ١٥ : ٥ اور ٢٢ : ١٧
f یسعیاہ ٤٢ : ٨ مرقس ١٢ : ٢٩، ٣٢ یوحنا ١٧ : ٣ ١قرنتھی ٨ : ٤، ٦
g سلاطین ٢٣ : ٢٥
h اِستہ ١٠ : ١٢ متي ٢٢ : ٣٧ مرقس ١٢ : ٣٠ لوقا ١٠ : ٢٧

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

یہ باتیں، جو آج کے دن میں تجھے
فرماتا ھوں، تیرے دل میں رھیں[j]۔
٧ اور تو یہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں
کو سکھلا[k]، اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے،
اور راہ چلتے، اور لیٹتے، اور اُٹھتے وقت
اُن کا چرچا کر۔ ٨ اور تو اُن کو نشاني
کے لیئے اپنے ہاتھہ پر باندھہ، اور وے تیري
آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند ھونگے[l]۔
٩ اُنھیں اپنے گھر کي چوکھٹوں، اور اپنے
پھاٹکوں پر لکھہ[m]: ١٠ تو یوں ھوگا، کہ
جب خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس
زمین میں لے جائیگا، جسکي بابت اُسنے
تیرے باپ دادوں، ابرهام، اور اِضحاق، اور
یعقوب سے قسم کي ھی، کہ بڑے اور
خاصے شہر، جنھیں تو نے نہیں بنایا[n]،
تجھہ کو دیگا، ١١ اور سب اچھي
چیزوں سے بھرے ھوئے گھر جنھیں تو نے
نہیں بھرا، اور کھودے کھودائے کوئے،
جو تو نے نہیں کھودے، اور انگور کے باغ،
اور زیتون کے درخت، جو تو نے نہیں لگائے۔
تجھے عنایت کریگا، اور تو کھائیگا، اور
سیر ھوگا[o]: ١٢ تو خبردار رہ نہ ھو کہ
تو خداوند کو، جو تجھے مصر کي سرزمین
سے، جو غلام خانہ تھا، نکال لایا، بھول جائے۔
١٣ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر، اور
اُسکي بندگي کیا کر[p]، اور اُس کے نام کي
قسم کھایا کر[q]۔ ١٤ تم اور معبودوں کي، قوموں
کے معبودوں میں سے[r]، جو تمہارے آس
پاس ھیں، پیروي نہ کرو[s]؛ ١٥ کیونکہ
خداوند تیرا خدا، جو تمہارے درمیان
ھی، غیور خدا ھی[t]: نہ ھو، کہ خداوند
تیرے خدا کے قہر کي آگ تجھہ پر بھڑکے[u]،
اور تمھیں روئے زمین سے فنا کر دے۔
١٦ تم خداوند اپنے خدا کو مت
آزماؤ، جیسا تم نے اُسے مسہ میں آزمایا[v]۔
١٧ تم بڑي کوشش سے خداوند اپنے
خدا کے حکموں کو، اور اُس کي شہادتوں
کو، اور حقوق کو، جو اُس نے تمھیں
فرمائے، حفظ کرو[w]۔ ١٨ اور تم وھي کرو،
جو خداوند کي نظر میں راست اور

j اِستہ ١١ : ١٨ اور ٣٢ : ٤٦ زبور ٣٧ : ٣١ اور ٤٠ : ٨ اور ١١٩ : ١١، ٩٨ امثا ٣ : ٣ یسعیاہ ٥١ : ٧
k اِستہ ٤ : ٩ اور ١١ : ١٩ زبور ٧٨ : ٤، ٥، ٦ افس ٦ : ٤
l خر ١٣ : ٩، ١٦ اِستہ ١١ : ١٨ امثا ٣ : ٣ اور ٦ : ٢١ اور ٧ : ٣
m اِستہ ١١ : ٢٠ یسعیاہ ٥٧ : ٨
n یشوع ٢٤ : ١٣ زبور ١٠٥ : ٤٤
o اِستہ ٨ : ١٠، وغیرہ
p اِستہ ١٠ : ١٢، ٢٠ اور ١٣ : ٤ متي ٤ : ١٠ لوقا ٤ : ٨
q زبور ٦٣ : ١١ یسعیاہ ٤٥ : ٢٣ اور ٦٥ : ١٦ یرمیا ٤ : ٢ اور ٥ : ٧ اور ١٢ : ١٦
r اِستہ ١٣ : ٧
s اِستہ ٨ : ١٩ اور ١١ : ٢٨ یرمیا ٢٥ : ٦
t خر ٢٠ : ٥ اِستہ ٤ : ٢٤
u اِستہ ٧ : ٤ اور ١١ : ١٧
v متي ٤ : ٧ لوقا ٤ : ١٢
w خر ١٧ : ٢، ٧ گنتي ٢٠ : ٣، ٤ اور ٢١ : ٤، ٥ ١قرنتھی ١٠ : ٩
x اِستہ ١١ : ١٣، ٢٢ زبور ١١٩ : ٤

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

درست ھي: تاکہ تمھارا بھلا ہو، اور
تاکہ تم داخل ہوکے اُس ستھري زمین
کے، جس کي بابت خداوند نے تمھارے
باپ دادوں سے قسم کي، وارث ہو: ۱۹ تاکہ
تمھارے سارے دشمن تمھارے آگے سے دفع
ہوویں، جیسا خداوند نے فرمایا۔ ۲۰ اور
جب آیندہ زمانے میں تیرا بیٹا تجھ سے
پوچھے، اور کہے، کہ یہ کیسي شہادتیں،
اور حقوق، اور احکام ھیں، جو خداوند
ھمارے خدا نے تم کو فرمائے ھیں؟
۲۱ تو اپنے بیٹے سے کہیو، کہ ھم مصر میں
فرعون کے غلام تھے: تب خداوند اپنے
زورآور ہاتھ سے ھم کو مصر سے نکال لایا:
۲۲ اور خداوند نے بڑي ضرر والي نشانیاں،
اور معجزے، مصر کو، اور فرعون کو، اور
اُس کے سارے گھرانے کو، ھماري نظروں
کے سامھنے دکھائے: ۲۳ اور وہ ھمیں وہاں
سے نکال لایا، تاکہ ھم کو اُس سرزمین میں
داخل کرے، اور اُسے ھمیں دیوے، جس
کي بابت اُس نے ھمارے باپ دادوں سے
قسم کي تھي۔ ۲۴ سو خداوند نے ھم کو
فرمایا، کہ ھم اِن سب حقوق پر عمل
کریں: اور خداوند اپنے خدا سے، اپني
ھمیشہ کي بھلائي کے واسطے، ڈریں، تاکہ
وہ ھم کو زندہ رکھے، جیسا آج کے دن ھے۔
۲۵ اور ھماري صداقت یہہ ہوگي، کہ اگر
ھم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب
احکام پر لحاظ رکھیں، کہ اُن پر عمل کریں،
جیسا اُس نے ھم کو حکم کیا ھے۔

۷ باب

۱ حکم ہوا کہ اُن قوموں سے کسي طرح کي صحبت نہ رکھني نہ لحاظ اِس کے، ۴ کہ وے خود [illegible] جاویں: ۶ پھر کہ اِسرائیلي مقدس رہیں: ۹ پھر اِس لیے کہ خدا کي پاک ذات خصوصاً اُس کي رحمت اور صداقت یہي چاھتي ھے۔ ۱۷ اور پھر اِس سبب سے کہ شجاعت اور شوق جنگ اِسي بات پر رہیں، کہ خدا ضرور ھم کو اُن پر فتحیاب کریگا۔

جب کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو
اُس سرزمین میں، جس کا وارث تو
ہونے جاتا ھے، داخل کرے، اور تیرے
آگے سے اُن بہت سي قوموں کو دفع
کرے، یعنے حتیوں، اور جرجاسیوں،
اور اموریوں، اور کنعانیوں، اور فرزیوں،
اور حویوں، اور یبوسیوں کو، جو سات
قومیں کہ بڑي اور قوي تجھ سے ھیں:
۲ اور جب کہ خداوند تیرا خدا اُنھیں
تیرے حوالے کرے، تو تو اُنھیں مارِیو اور
حرم کیجیو: نہ تو اُن سے کوئي عہد
کریو، اور نہ اُن پر رحم کریو: ۳ نہ اُن
سے بیاہ کریو: اُس کے بیٹے کو اپني
بیٹي نہ دیجیو، نہ اپنے بیٹے کے لیے
اُس کي کوئي بیٹي لیجیو۔ ۴ کیونکہ وے
تیرے بیٹے کو میري پیروي سے پھرا دینگے،
تاکہ وے اور معبودوں کي عبادت کریں:
اور خداوند کا غصہ تجھ پر بھڑکیگا،
اور وہ تجھے یکایک ہلاک کریگا۔
۵ سو تم اُن سے یہہ سلوک کریو: تم اُن
کے مذبحوں کو ڈھا دیو: اُن کے بتوں کو
توڑیو: اُن کے کُنجوں کو کاٹ ڈالیو: اور
اُن کي تراشي ہوئي مورتیں آگ سے
جلا دیو۔ ۶ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا
کے لیئے پاک قوم ھے: خداوند تیرے
خدا نے تجھے چن لیا، کہ تو سب
گروہوں کي بہ نسبت، جو زمین پر
ھیں، اُس کي خاص گروہ ہووے۔ ۷ خداوند
نے تم سے محبت رکھي، اور تمھیں برگزیدہ
کیا، نہ اِس لیئے کہ تم اور گروہوں سے
گنتي میں زیادہ تھے: کیونکہ تم سب
گروہوں سے کمتر تھے: ۸ بلکہ اِس
لیئے کہ خداوند نے تم سے محبت رکھي،
اور اُس نے اُس قسم کو جو تمھارے
باپ دادوں سے کي، یاد کیا، خداوند
تم کو اپنے زورآور ہاتھ سے نکال لایا، اور
غلامخانے سے، اور مصر کے بادشاہ فرعون
کے ہاتھ سے، تمھیں چھڑایا۔ ۹ سو
تو جان رکھ، کہ خداوند تیرا خدا وہي
خدا ھے: وہ وفادار خدا ھے، جو عہد
کا پاس [illegible]
اُن پر جو اُس [illegible]

خروج ۱۵: ۲۶ / اِستثنا ۱۲: ۲۸ / اور ۱۳: ۱۸ / گنتي ۳۳: ۵۲، ۵۳ / خروج ۱۳: ۱۴ / خروج ۳: ۱۱ / اور ۱۳: ۳ / خروج ۷ باب / اور ۸ باب / اور ۹ باب / اور ۱۰ باب / اور ۱۱ باب / اور ۱۲ باب / زبور ۱۳۵: ۹ / احبار ۱۸: ۵ / ایوب ۳۵: ۷، ۸ / احبار ۱۸: ۵ / لوقا ۱۰: ۲۸ / اِستثنا ۲۴: ۱۳ / رومیوں ۱۰: ۳، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس کے حکموں کو مانتے هیں، رحم کرتا
هی[z]: ۱۰ اور اُن کو، جو اُس کے
دشمن هیں، اُن کے منهه پر بدلا دیکر
اُنهیں فنا کرتا هی[a]: وه اُس کي بابت،
جو اُس کا کینه رکهتا هی، دیري نه
کریگا؛ وه اُسے اُس کے منهه پر بدلا دیگا[b]۔
۱۱ سو اُن شرعوں اور حقوق، اور احکام
کي، جو میں آج کے دن تجهه پر جتاتا
هوں، محافظت کر، تاکه اُن پر عمل کرے۔
۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سنوگے، اور
یاد رکهوگے، اور اُن پر عمل کروگے[c]، تو خداوند
تیرا خدا اُس عهد اور رحمت کو، جسکي
بابت اُس نے تیرے باپدادوں سے قسم
کي هی، تیرے لیئے یاد رکهیگا[d]: ۱۳ اور
تجهے پیار کریگا[e]، اور تجهے برکت
بخشیگا، اور تجهے زیاده کریگا: وه تیرے
رحم کے پهل، اور تیري زمین کے پهل
میں، تیرے غلے اور تیري مَی، اور تیرے
تیل، اور تیري گایوں کي بڑهتي، اور
تیري بهیڑوں کے گلوں میں، اُس زمین پر
جس کي بابت اُسنے تیرے باپدادوں
سے قسم کرکے کها، که تجهه کو دونگا، برکت
بخشیگا[f]۔ ۱۴ تجهے ساري قوموں سے
زیاده برکت دي جائیگي؛ اور تم
میں، یا تمهاري مواشي میں سے کوئي
نر یا ماده بانجهه نه هوگا[g]۔ ۱۵ اور
خداوند هر ایک قسم کي بیماري تجهه
سے دور رکهیگا، اور مصر کے سب برے
روگوں میں سے، جنهیں تو جانتا هی،
کوئي روگ تجهه پر نه لاویگا[h]؛ بلکه اُن
سب پر ڈالیگا، جو تیرا کینه رکهتے
هیں۔ ۱۶ اور تو اُن سب گروهوں کو،
جنهیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے
کریگا، نِگل جائیگا[i]؛ اُن پر مطلق تیري
شفقت کي نظر نه هوگي[j]؛ تو اُن کے
معبودوں کي بندگي نه کر؛ که وه تیرے
لیئے پهندا هی[k]۔ ۱۷ اگر تو اپنے دل
میں کهے، که یے گروهیں مجهه سے
زیاده هیں؛ میں اُنهیں کیونکر نکال
سکونگا؟ ۱۸ سو تو اُن سے مت ڈر[l]،
بلکه جو کچهه خداوند تیرے خدا نے فرعون
اور سارے مصر سے کیا، اچهي طرح یاد
کرنا[m]؛ ۱۹ وه بڑي بڑي آزمایشیں،
جنهیں تیري آنکهوں نے دیکها، اور وے
نشانیاں، اور وے معجزے، وه زورآور هاتهه،
وه بڑهایا هوا بازو، جن سے خداوند تیرا
خدا تجهے نکال لایا[n]؛ اور خداوند تیرا
خدا اُن سب گروهوں سے، جن سے تو
ڈرتا هی، ایسا هي کریگا۔ ۲۰ اور خداوند
تیرا خدا اُن پر بِروں کو بهیجیگا[o]، تاکه
اُنهیں، جو بچتي اور اپنے تئیں تجهه سے
چهپاتے هیں، هلاک کرے۔ ۲۱ تو اُن
سے دهشت مت کهانا؛ کیونکه خداوند
تیرا خدا، جو تم میں هی[p]، زورآور
اور ڈرانا خدا هی[q]۔ ۲۲ اور خداوند
تیرا خدا اُن گروهوں کو تیرے آگے سے
تهوڑا تهوڑا کرکے دفع کریگا[r]؛ تو ایکا
ایک اُنهیں هلاک نه کرنا، ایسا نه
هووے، که جنگلي درندے تجهه پر بڑهه
جاویں۔ ۲۳ پر خداوند تیرا خدا اُن
کو تیرے حوالے کریگا، اور اُنهیں بڑي
هلاکت سے برباد کریگا، یهاں تک که وے
نابود هو جائینگے۔ ۲۴ اور وه اُن کے
بادشاهوں کو تیرے هاتهه میں دے دیگا[s]،
اور تو اُن کے نام کو آسمان کے تلے سے
مٹاویگا؛ اور کوئي مرد تیرا سامهنا نه کر
سکیگا[t]، یهاں تک که تو اُن کو هلاک
کریگا۔ ۲۵ تو اُن کے معبودوں کي تراشي
هوئي مورتوں کو آگ سے جلائیو[u]؛ تو
اُس روپے سونے کا جو اُن پر هی لالچ نه
کیجیو، اور اُسے اپنے لیئے مت لیجیو[v]، تا
نه هو که تو اُس کے پهندے میں پهنس
جائے[w]؛ کیونکه یهه خداوند تیرے خدا کے آگے
مکروه هی[x]۔ ۲۶ اور تو کوئي مکروه چیز
اپنے گهر میں مت لا، نه هو که تو اُسکي
طرح ملعون هو جائے: تو اُس سے گهن
کهانا، اور اُس سے بالکل نفرت رکهنا؛
کیونکه وه ملعون چیز هی[y]۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۸ باب

اِس بیان میں، کہ موسیٰ، ۱ خدا کے اِنتظام پر، خاص کرکے اُس سلوک پر جو اُس نے اُن کے ساتھہ کیا، لحاظ فرمانے لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ فرمانبردار ہوں۔

سارے حکموں پر، جو آج کے دن
میں تمھیں فرماتا ہوں، دھیان رکھکے
عمل کرنا، تاکہ تم جیئو اور بہت ہو،
اور اُس زمین میں، جس کی بابت
خداوند نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم
کی ہی، تم داخل ہوکے اُس کے وارث
ہو جاؤ۔ ۲ اور اُس ساری راہ کو یاد
رکھیو، جس میں خداوند تیرا خدا
بیابان کے بیچ اِن چالیس برس تجھ
کو لیئے پھرا، تاکہ تجھے عاجز کرے، اور
تجھے آزماوے، اور تیرے دل کی بات
دریافت کرے، کہ تو اُس کے احکام
مانیگا کہ نہیں۔ ۳ اور اُس نے تجھے
عاجز کیا، اور تجھے بھوکا رکھا، اور وہ
من، جسے تو نہ جانتا تھا، اور نہ تیرے
باپ‌دادے جانتے تھے، تجھے کھلایا؛
تاکہ یہہ تجھ پر جتاوے، کہ اِنسان فقط
روٹی ہی کھانے سے جیتا نہیں رہتا،
بلکہ ہر ایک بات سے، جو خداوند کے
منھہ سے نکلتی ہی، جیتا رہتا ہی۔
۴ چالیس برس تک نہ تیرے کپڑے
تجھ پر پرانے ہوئے، اور نہ تیرے پاؤں
سوجے۔ ۵ تو اپنے دل میں سوچ، کہ
جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ
کرتا ہی، خداوند تیرا خدا تجھ کو
تنبیہ کرتا ہی۔ ۶ پس، تو خداوند
اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر، تاکہ
اُس کی راہوں پر چلے، اور اُس سے
ڈرتا رہے۔ ۷ کیونکہ خداوند تیرا خدا
تجھے ایک نفیس زمین میں داخل
کرتا ہی، ایسی سرزمین، جہاں پانی
کی نہریں، اور چشمے، اور جھیلیں
جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے نکلتی
ہیں؛ ۸ ایسی زمین، جہاں گیہوں،
اور جَو، اور انگور، اور انجیر، اور انار ہوتے
ہیں؛ ایسی زمین، جہاں زیتون کا تیل
اور شہد ہوتا؛ ۹ ایسی زمین، جہاں
تو مہنگی کی روٹی نہ کھائیگا، اور نہ
کسی چیز کا محتاج ہوگا؛ ایسی زمین،
جس کے پتھر لوہا ہیں، اور جس کے
پہاڑوں سے تو تانبا کھود لیگا۔ ۱۰ جب
تو کھاوے اور سیر ہووے، تب تو خداوند
اپنے خدا کو، اُس نفیس زمین کے
سبب، جس کو اُس نے تجھے دیا
ہی، مبارک کہیئو۔ ۱۱ خبردار ہو،
کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول نہ
جائے، کہ اُس کے شرعوں، اور حکموں، اور
احکام پر، جو آج میں تجھیں فرماتا
ہوں، عمل نہ کرے: ۱۲ ایسا نہ ہو، کہ
جب تو کھاوے، اور سیر ہووے،
اور ستھرے گھر بناوے، اور اُن میں رہے؛
۱۳ اور تیرے گائے بیل، بکری بھیڑ بڑھ
جائیں؛ اور تجھ کو روپا، اور سونا زیادہ
ہو، اور تیرا سب مال بہت ہووے؛
۱۴ تب تیرا دل پھول اُٹھے، اور تو
خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے، جو
تجھے زمین مصر سے، اور غلامخانے سے
نکال لایا؛ ۱۵ جو تیرا اُس بڑے ڈراونے
دشت میں رہبر ہوا، جہاں جلانیوالے
سانپ، اور بچھو تھے، اور خشک زمین
تھی، جہاں پانی نہ تھا؛ جس نے
تیرے لیئے چقماق کے پتھر سے پانی نکالا؛
۱۶ جس نے بیابان میں وہ من، جسے
تیرے باپ‌دادے نہ جانتے تھے، تجھے
کھلایا، تاکہ تجھے عاجز کرے، اور تیری
آزمایش کرے، کہ آخر میں تیرا بھلا ہوگا؛
۱۷ نہ ہو کہ تو اپنے دل میں کہے، کہ
میں نے اپنے زور، اور اپنے ہاتھہ کی قوت
سے یہہ مال پیدا کیا۔ ۱۸ پر تو خداوند
اپنے خدا کو یاد کر، کیونکہ وہی ہی،
جس نے تجھے قوت دی، جس سے
تو مال پیدا کرے، تاکہ وہ اپنے عہد کو،
جو اُس نے قسم کھاکے تیرے باپ‌دادوں
سے کیا، قائم رکھے، جیسا آج کے دن ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ہوا۔ ۱۹ اور یوں ہوگا، کہ اگر تو کبھی
خداوند اپنے خدا کو بھولیگا، اور غیر
معبودوں کی پیروی اور اُن کی بندگی
اور اُنکی پرستش کریگا، تو میں آج کے دن
تمہارے برخلاف گواہی دیتا ہوں، کہ تم
نیست و نابود ہو جاؤگے[a]: ۲۰ اُن
گروہوں کی مانند، جنہیں خداوند تمہارے
سامھنے فنا کرتا ہے، تم بھی فنا ہوگے[b]:
اِس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا
کی آواز کے سنّنیوالے نہ ہوئے۔

۹ باب

۱ موسیٰ کا اُن کے بہتیرے فسادوں کا ذکر کرکے، لوگوں کو اِس خیال سے کہ ہم صادق ہیں، باز رکھنا۔

سن لے، اَے اِسرائیل: تجھے آج کے
دن یردن پار جانا ہے[a]، تاکہ تو اُن قوموں
کا، جو تجھ سے بڑی اور زورآور ہیں[b]، اور
اُن شہروں کا، جو بڑے اور اُن کی دیواریں
آسمان تک اُٹھائی ہوئی ہیں[c]، وارث
ہووے۔ ۲ وہاں کے لوگ بڑے اور قدآور ہیں،
جو بنی عناق ہیں[d]، جنہیں تو جانتا ہے،
اور اُنکی بابت سنا ہے، کہ کہتے ہیں، کون
ہے، جو بنی عناق کے سامھنے ٹھہر سکے!
۳ پس تو آج کے دن سمجھ لے، کہ
خداوند تیرا خدا وہ ہے، جو تیرے آگے
آگے پار جاتا ہے[e]؛ بھسم کرنیوالی آگ
کی مانند[f] وہ اُن کو فنا کریگا[g]؛ وہ اُنہیں
تیرے آگے پست کریگا؛ تو اُنکو خارج کریگا[h]،
اور فی الفور ہلاک کریگا، جیسا خداوند
نے تجھے کہا ہے۔ ۴ اور جب خداوند
تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال ڈالے، تو اپنے
دل میں مت کہیو، کہ خداوند نے میری
صداقت کے سبب[i] مجھے اِس زمین
میں اُسکے وارث ہونے کے لیئے داخل
کیا: بلکہ خداوند اِس سبب، کہ یے
قومیں شریر ہیں[k]، اُن کو تیرے آگے سے
نکالتا ہے۔ ۵ تو اپنی صداقت سے، اور
اپنے دل کی راستی سے[l] اُس زمین کا
وارث ہونے نہیں جاتا، بلکہ خداوند تیرا
خدا اُن قوموں کی شرارت کے باعث

[a] اِستۂ ۴: ۲۶ اور ۳۰: ۱۸
[b] دان ۹: ۱۱، ۱۲
[a] اِستۂ ۱۱: ۳۱ یشو ۳: ۱۶ اور ۴: ۱۱
[b] اِستۂ ۴: ۳۸ اور ۷: ۱ اور ۱۱: ۲۳
[c] اِستۂ ۱: ۲۸
[d] گنـ ۱۳: ۲۲، ۲۸، ۳۲، ۳۳
[e] اِستۂ ۳۱: ۳ یشو ۳: ۱۱
[f] اِستۂ ۴: ۲۴ عبر ۱۲: ۲۹
[g] اِستۂ ۷: ۲۳
[h] خر ۲۳: ۳۱ اِستۂ ۷: ۲۴
[i] اِستۂ ۸: ۱۷ روم ۱۱: ۶، ۲۰ اقرنـ ۴: ۴، ۷
[k] پید ۱۵: ۱۶ احبـ ۱۸: ۲۴، ۲۵ اِستۂ ۱۸: ۱۲
[l] طیط ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُن کو تیرے آگے سے خارج کرتا ہے، تاکہ
وہ اُس بات کو، جو اُس نے قسم کرکے
تیرے باپ‌دادوں ابرہام اور اِضحاق اور
یعقوب سے کہا[m]، پورا کرے۔ ۶ پس تو
سمجھ لے، کہ خداوند تیرا خدا تیری
صداقت کے سبب سے تجھ کو اِس
نفیس سرزمین کا وارث نہیں کرتا؛ کیونکہ
تم تو گردن‌کش لوگ[n] ہو۔
۷ پس یاد کر، اور بھول نہ جا، کہ
تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں
کیونکر غصہ دلایا؛ جس دن سے کہ تم
مصر سے باہر نکلے، جب تک کہ اِس
مقام میں آئے، تم خداوند سے باغی تھے[o]۔
۸ اور تم حورب میں بھی خداوند کو غصے
میں لائے[p]؛ چنانچہ خداوند تم سے غصہ‌ور
ہوکے تم کو فنا کیا چاہتا تھا۔ ۹ جس وقت
میں دو پتھر کی تختیاں لینے کو پہاڑ پر
چڑھا[q]، اُسی عہد کی تختیاں، جو
خداوند نے تم سے کیا، اور میں چالیس
دن رات تک اُسی پہاڑ پر رہا، نہ میں نے
روٹی کھائی، نہ پانی پیا[r]: ۱۰ تب
خداوند نے پتھر کی دو لوحیں خدا کی
اُنگلی سے لکھی ہوئی مجھ کو سونپی[s]؛
اور اُن پر جو لکھا تھا، سو اُن سب باتوں
کے موافق ہوا، جو خداوند نے پہاڑ پر
آگ میں سے جماعت کے دن[t] تم
سے کہی تھیں۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ
چالیس دن اور چالیس رات کے بعد
خداوند نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں، یعنے
عہد کی لوحیں، مجھ کو دیں۔ ۱۲ اور
خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُٹھ، اور
یہاں سے نیچے جا[u]؛ کیونکہ تیری
قوم، جسے تو مصر سے نکال لایا، خراب ہو
گئی؛ وے اُس راہ سے، جو میں نے اُنہیں
بتائی، جلد باہر گئے[v]؛ اُنہوں نے اپنے لیئے
ایک مورت ڈھال کے بنائی۔ ۱۳ پھر
خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، کہ
میں نے اِس قوم کو دیکھا[w]؛ اور دیکھ،
یہہ گردن‌کش قوم ہے[x]؛ ۱۴ چھوڑ مجھے،

[m] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳
[n] ۱۳ آیت خر ۳۲: ۹ اور ۳۳: ۳ اور ۳۴: ۹
[o] خر ۱۴: ۱۱ اور ۱۶: ۲ اور ۱۷: ۲ گنـ ۱۱: ۴ اور ۲۰: ۲ اور ۲۵: ۲ اِستۂ ۳۱: ۲۷
[p] خر ۳۲: ۴ زبور ۱۰۶: ۱۹
۱۴۹۱
[q] خر ۲۴: ۱۲، ۱۵
[r] خر ۲۴: ۱۸ اور ۳۴: ۲۸
[s] خر ۳۱: ۱۸
[t] خر ۱۹: ۱۷ اور ۲۰: ۱ اِستۂ ۴: ۱۰ اور ۱۰: ۴ اور ۱۸: ۱۶
[u] خر ۳۲: ۷
[v] اِستۂ ۳۱: ۲۹ قاضـ ۲: ۱۷
[w] خر ۳۲: ۹
[x] ۶ آیت اِستۂ ۱۰: ۱۶ اور ۳۱: ۲۷ ۲ سلا ۱۷: ۱۴

پيشتر مسيح سے ١٤٥١

تا که مين أنهيں هلاک کروں[a]، اور أن کا
نام آسمان کے نيچے سے متا ڈالوں[b]؛
اور مين تجهه سے ايک قوم، جو إس
سے بهاري اور قوتور هو، بناؤنگا[c].
١٥ چنانچه مين پهرا اور پهاڑ پر سے
أترا[d]، اور پهاڑ آگ سے جل رها تها[e]:
اور عهد کي وے دونوں لوحيں ميرے
دونوں هاتهوں ميں تهيں. ١٦ تب
ميں نے نگاه کي، اور ديکهو، تم نے
خداوند اپنے خدا کا گناه کيا تها، اور اپنے
ليئے ڈهالا هوا بچهڑا بنايا[f]؛ تم بهت جلد
أس راه سے، جو خداوند نے تمهيں بتائي،
باهر گئے تهے. ١٧ تب ميں نے وے دونوں
لوحيں تهامکے اپنے دونوں هاتهوں سے
پهينک ديں، اور تمهاري آنکهوں کے سامهنے
أنهيں توڑ ڈالا. ١٨ اور ميں آگے کي طرح
سے چاليس دن اور چاليس رات تک
خداوند کے آگے گرا پڑا رها[g]؛ ميں نے نه
روٹي کهائي، نه پاني پيا، أن سب گناهوں
کے سبب سے که تم نے کيئے، جب که تم
نے خداوند کے آگے ايسي برائي کي، که أسے
غصے ميں لائے. ١٩ کيونکه ميں خداوند کے
قهر اور تيز غصے سے ڈرا[h]، که وه تم پر بهت
غصے تها، اور تمهيں نابود کيا چاهتا تها.
ليکن خداوند نے أس وقت بهي ميري
سني[i]. ٢٠ اور خداوند کا بڑا غصه هارون پر
بهي بهڑکا، اور أسے هلاک کرنے پر تها؛ ميں
نے أس وقت هارون کے ليئے بهي دعا
مانگي. ٢١ اور ميں نے تمهارے گناه
کو، يعنے أس بچهڑے کو، جو تم نے بنايا تها،
ليا، اور آگ ميں جلايا؛ پهر أسے کوٹا،
اور مهين پيسا، ايسا که وه غبار سا هو
گيا؛ اور ميں نے أس ريکه کو أس چشمے
ميں، جو پهاڑ سے نکلتا تها، ڈال ديا[k].
٢٢ اور تبعيره[l]، اور مسه[m]، اور قبروت هتاوه
ميں[n] بهي، تم نے خداوند کو غصه دلايا.
٢٣ اور أسي طرح أس وقت، جب
خداوند نے تم کو قادس برنيع سے باهر
بهيجا، اور فرمايا، جاؤ، اور أس

زمين کے، جو ميں نے تم کو دي هے،
وارث بنو[o]؛ أس وقت تم خداوند اپنے
خدا کے حکم سے پهر گئے، اور تم أس پر
ايمان نه لائے، اور أس کي آواز کو نه
سنا[p]. ٢٤ جس دن سے ميں نے تمهيں
جانا، تم خداوند سے سرکشي کرتے هو[q].
٢٥ سو ميں خداوند کے سامهنے چاليس
دن اور چاليس رات گرا پڑا رها، [illegible]
که آگے پڑا تها؛ کيونکه خداوند نے [illegible]
تها، که ميں أن کو هلاک کرونگا. ٢٦ [illegible]
ليئے ميں نے خداوند کي [illegible]
اور کها، اے [illegible] خداوند، [illegible]
کو، اور اپني ميراث کو [illegible]
بزرگواري سے [illegible]
نے زور [illegible] هاتهه سے مصر سے نکال [illegible]
نه کر. ٢٧ [illegible]
إضحاق، اور يعقوب [illegible]
کي [illegible]
کے گناه پر نظر نه کر؛ ٢٨ [illegible]
وه سرزمين، جهاں سے [illegible]
کهيے، إس ليئے که خداوند [illegible]
که أن کو أس سرزمين [illegible]
بابت أس نے أن سے [illegible]
کرے، اور إس ليئے، که وه أن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

لِکہونگا، جو پہلي تختيوں پر، جنہيں
تو نے توڑ ڈالا، لِکہي تہيں؛ بعد اُس کے
تم اُن کو صندوق ميں رکہيو[c]. ۳ تب
ميں نے شطيم کي لکڑي کا[d] صندوق
بنايا، اور پتہر کي دو تختياں پہليوں کے
مانند تراشيں[e]، اور اُن دونوں تختيوں
کو اپنے ہاتہ ميں ليئے ہوئے پہاڑ پر
چڑہا. ۴ اور اُس نے اُن تختيوں پر،
پہلے لِکہنے کے موافق، وہي دس احکام[f]،
جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے
بيچ سے[g] مجمع کے دن[h] تمہيں فرمائے
تہے، لِکہے؛ اور خداوند نے مجہے وے
ديں. ۵ تب ميں پہرا، اور پہاڑ پر
سے اُترا[i]، اور اُن تختيوں کو اُس صندوق
ميں، جو ميں نے بنايا تہا، رکہا[k]؛
چنانچہ وے ہنوز اُس ميں ہيں، جيسا
کہ خداوند نے مجہے حکم کيا ہي[l].
۶ تب بني اِسرائيل نے بيروت بني
يعقان سے[m] موسيرة کو[n] کوچ کيا؛ وہاں
ہارون کا اِنتقال ہوا، اور وہيں گاڑا گيا[o]،
اور اُس کا بيٹا اِليعزر کہانت کے منصب
پر اُس کا قايم مقام ہوا. ۷ وہاں سے
اُنہوں نے جدجودہ کو[p] کوچ کيا، اور
جدجودہ سے يوطبات کو، جو پاني کي
نہروں کے سبب خاص سرزمين ہي.
۸ اُس وقت خداوند نے لاوي کے فرقے
کو اِس ليئے جدا کيا[q]، کہ خداوند کے
عہد کے صندوق کو اُٹہاوے[r]، اور خداوند
کے حضور کہڑا ہوکے اُس کي خدمتگذاري
کرے[s]، اور اُس کا نام ليکے دعا ديوے[t]؛
چنانچہ آج کے دن تک ديتے ہيں.
۹ اِس ليئے لاوي کا حصہ اور ميراث
اُسکے بہائيوں کے ساتہ نہيں[u]، کہ خداوند
اُس کي ميراث ہي، جيسا خداوند
تيرے خدا نے اُسے کہا. ۱۰ اور ميں اگلے
دنوں کي طرح چاليس رات اور چاليس
دن پہاڑ پر پہر ٹہہرا رہا[x]، اور اُس دفعہ
بہي خداوند نے ميري سني[y]، اور خداوند
نے نہ چاہا، کہ تجہے ہلاک کرے. ۱۱ پہر

خداوند نے مجہے کہا، کہ اُٹہہ، اور قوم
کے آگے آگے کوچ کر[z]، تاکہ وے اُس
سرزمين ميں داخل ہوکے اُس کے وارث
ہو جاويں، جس کي ميں نے اُن کے باپ
دادوں سے قسم کرکے کہا تہا، کہ اُن
کو بخشونگا.
۱۲ اب، اي اِسرائيل، خداوند تيرا
خدا تجہ سے کيا چاہتا ہي[a]، مگر يہہ،
کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے[b]،
اور اُس کي سب راہوں پر چلے[c]، اور
اُس سے محبت رکہے، اور اپنے سارے
دل اور اپني ساري جان سے خداوند
اپنے خدا کي بندگي کرے[d]، ۱۳ اور
اُس کے احکام اور حقوق کو، جو ميں
آج کے دن تجہے فرماتا ہوں، حفظ کرے،
تاکہ تيرا بہلا ہو[e]؟ ۱۴ ديکہہ، کہ آسمان،
اور آسمانوں کا آسمان[f]، خداوند تيرے
خدا کا ہي[g]؛ زمين بہي، اور سب
کچہہ، جو اُس ميں ہي. ۱۵ فقط
يہي تہا، کہ خداوند کو خوش آيا، کہ
تمہارے باپ دادوں سے محبت رکہے[h]؛
اِس ليئے اُن کے بعد اُن کي اولاد کو،
يعنے تم کو، ساري گروہوں کي بہ نسبت
پہلے برگزيدہ کيا، جيسا کہ آج ہي.
۱۶ پس، اپنے دلوں کا ختنہ کرو[i]، اور
آگے کو گردن‌کشي نہ کرو[k]. ۱۷ کہ خداوند
تمہارا خدا، وہي خداؤں کا خدا[l] اور
خداوندوں کا خداوند[m] ہي؛ وہ بزرگوار
اور قادر اور ہيبتناک[n] خدا ہي، جو
ظاہر پر نظر نہيں کرتا[o]، اور رشوت نہيں
ليتا. ۱۸ وہ يتيموں اور بيوؤں کا اِنصاف
کرتا ہي[p]، اور پرديسي سے ايسي محبت
رکہتا ہي، کہ اُسے کہانا اور کپڑا ديتا
ہي. ۱۹ سو تم بہي پرديسي کو پيار
کرو[q]؛ کہ تم بہي زمين مصر ميں
پرديسي تہے. ۲۰ تو خداوند اپنے خدا
سے ڈرتا رہ[r]؛ اُسي کي بندگي کر، اور اُسي
سے لپٹا رہ[s]، اور اُسي کے نام کي قسم
کہا[t]. ۲۱ وہي تيرا فخر ہي[u]، اور وہي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرا خدا هی، جس نے تیرے لیئے ایسے
ایسے بڑے اور هولناک کام کیئے، جنهیں
تو نے اپني آنکهوں سے دیکها۔ ۲۲ تمهارے
باپ‌دادے، جب مصر میں اُترے، تو
ستر آدمي تهے؛ اور اب خداوند تیرے
خدا نے تجهے آسمان کے ستاروں کے
مانند بڑهایا۔

۱۱ باب

اس بیان میں، که ۱ موسیٰ لوگوں کو نصیحت دیتا که فرمانبرداري کریں، ۲ کیونکه اُنهوں نے خدا کے عجیب کاموں کو خود دیکها تها، ۸ پهر بڑي برکتوں کا وعده پایا تها، ۱۶ اور اُن کو بڑي آفتوں کي دهمکي هوئي تهي۔ ۱۸ خدا کے کلام کو خوب غور کرنا مناسب هی، ۲۶ برکت اور لعنت، دونوں لوگوں کے آگے رکهه دي جاتي هیں۔

سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست
رکهه، اور اُس کي امانت کي، اور حقوق،
اور شریعتوں، اور احکام کي همیشه
محافظت کر۔ ۲ اور تم آج کے دن
جان لو، که میں تمهاري اولاد سے
خطاب نهیں کرتا، جنهوں نے نه جاني
هی، اور نه دیکهي هی خداوند تیرے
خدا کي تنبیه، اور اُس کي بزرگي،
اور اُس کا زورآور هاتهه، اور اُس کا
بڑهایا هوا بازو، ۳ اور اُس کے معجزے،
اور اُسکے وے کام که اُسنے مصر کے درمیان
فرعون شاه مصر اور اُسکي ساري سرزمین
کے ساتهه کیئے: ۴ اور وه، جو اُس نے
مصر کے لشکر کے ساتهه، اور اُن کے گهوڑوں،
اور اُنکي گاڑیوں کے ساتهه کیا؛ که کیونکر
اُسنے اُن کے اُوپر دریاے قلزم کا پاني بها
لایا، جس وقت اُنهوں نے تمهارا پیچها
کیا؛ سو خداوند نے اُنهیں هلاک کیا،
که آج کے دن تک نابود هیں: ۵ اور
وه، جو اُس نے بیابان میں، جس وقت
تک تم یهاں پهنچے، تمهارے ساتهه کیا:
۶ اور وه، جو اُس نے داتن اور ابیرام
کے ساتهه کیا، جو روبن کے بیٹے الیاب
کے بیٹے تهے؛ که کیونکر زمین نے اپنا
منهه کهولا، اور اُن کو، اور اُن کے گهرانوں،
اور اُن کے خیموں کو، اور اُس سارے
مال کو، جو اُن کے قبضے میں تها، سارے
اسرائیل کے درمیان نگل گئي۔ ۷ بلکه
تمهیں نے خداوند کے وے سب بڑے
کام، جو اُس نے کیئے، اپني آنکهوں سے
دیکهے۔ ۸ سو تو اُن سارے حکموں کي،
جو آج میں تجهے فرماتا هوں، محافظت
کر، تاکه تم قوت پکڑو، اور داخل هوکے
اُس زمین کے، جس کے مالک هونے کے
لیئے تم جاتے هو، وارث هو: ۹ اور تاکه
تم اُس زمین پر اپني عمر بهت بڑهاؤ،
جس کي بابت خداوند نے تمهارے
باپ‌دادوں سے قسم کرکے کها، که میں اُنکو،
اور اُن کي نسل کو دونگا، وه سرزمین،
جس میں دوده اور شهد بهتا هی۔
۱۰ که وه زمین، جس میں تو اُسکا وارث
هونے جاتا هی، مصر کي سي نهیں، جهاں
سے تم نکل آئے، جهاں تو اپنا بیج بوتا
تها، اور اُسے اپنے پانو سے، ترکاري کے باغ
کي طرح پاني سے سینچتا تها: ۱۱ لیکن
وه زمین، جس کے وارث هونے کو تم
جاتے هو، پهاڑوں اور وادیوں کي زمین
هی، اور آسمان کے مینهه سے سیراب
هوتي هی۔ ۱۲ پهر وه زمین هی، جسے
خداوند تیرا خدا چاهتا هی، اور همیشه،
سال کے شروع سے سال کے آخر تک، خداوند
تیرے خدا کي آنکهیں اُس پر لگي هیں۔
۱۳ اور یوں هوگا، که اگر تم میرے
حکموں کو، جو آج میں تمهیں فرماتا
هوں، کوشش سے مانوگے، که خداوند اپنے
خدا کو دوست رکهو، اور اپنے سارے دل،
اور اپنے سارے جي سے اُس کي بندگي
کرو، ۱۴ تو میں تم کو تمهارے ملک پر
مینهه، اُس کے وقت پر، پهلا اور پچهلا،
برساؤنگا، تاکه تم اپنا اناج، اور
اپني مے، اور اپنا تیل جمع کرو۔ ۱۵ اور
میں تیرے کهیتوں میں تیرے چارپایوں
کے لیئے گهاس اُگاؤنگا، تاکه تو کهائے
اور سیر هو۔ ۱۶ تم اپنے سے خبردار
رهو، ایسا نه هو که تمهارے دل فریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہا جاویں[y]، اور تم پھر جاؤ، اور غیر
معبودوں کي بندگي کرو، اور اُنھیں سجدہ
کرو[z]، ۱۷ اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے[a]،
اور وہ آسمان کو بند کرے[b]، کہ مینھہ نہ
برسے، اور زمین اپنا حاصل نہ دے؛ اور
تم اُس اچھي زمین پر سے، جو خداوند
تم کو دیتا ھی، جلد فنا ھو جاؤ[c].
۱۸ سو تم میري اِن باتوں کو اپنے
دلوں اور اپني جانوں میں جگہہ دو[d]،
اور اُنھیں نشان کے لیئے[e] اپنے ھاتھوں پر
باندھو، اور وے تمھاري دونوں آنکھوں کے
درمیان ٹیکوں کے مانند رھیں. ۱۹ اور
تم اُنھیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ[f]، جس
وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا ھو، یا
اپني راہ چلتا ھو، اور سوتے وقت، اور
اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر. ۲۰ اور
تو اُنھیں اپنے گھر کي چوکھٹوں پر، اور
اپنے پھاٹکوں پر لِکھ[g]: ۲۱ تاکہ تیري
اور تیري اولاد کي عمر کے دن[h]، جس طرح
سے آسمان کے دن جو زمین کے اُوپر ھی[i]،
اُس سرزمین میں بہت ھوویں، جس
کي بابت خداوند نے تیرے باپ‌دادوں سے
قسم کرکے کہا، کہ میں اُسے تمھیں دونگا.
۲۲ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں
کي، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، کوشش
سے محافظت کرو[k]، اور اُن پر عمل کرو،
کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو،
اور اُس کي ساري راھوں پر چلو، اور اُس
سے لپٹے رھو[l]؛ ۲۳ تو خداوند اِن سب
گروھوں کو تمھارے آگے سے نکال ڈالیگا[m]؛
اور تم اُن گروھوں کے، جو تم سے بزرگتر
اور قویتر ھیں[n]، وارث ھوگے. ۲۴ جس
جس جگہہ تمھارے پاؤں کے تلوے پڑینگے، وہ
وہ جگہہ تمھاري ھو جائیگي[o]، بیابان سے،
اور لبنان سے، اور نہر سے، جو نہر فرات
ھی، لیکے دریاے غربي تک، تمھارا سوانا
ھوگا[p]. ۲۵ یہاں کسي آدمي کي مجال
نہ ھوگي؛ کہ تمھارے سامھنے کھڑا ھو سکے[q]:
کہ خداوند تمھارا خدا تمھارا رعب اور

[y] اِستۃ ۲۹ : ۱۸ ایوب ۳۱ : ۲۷
[z] اِستۃ ۸ : ۱۹ اور ۳۰ : ۱۷
[a] اِستۃ ۶ : ۱۵
[b] ۱ سلا ۸ : ۳۵ ۲ توا ۶ : ۲۶ اور ۷ : ۱۳
[c] اِستۃ ۴ : ۲۶ اور ۸ : ۱۹، ۲۰ اور ۳۰ : ۱۸ یشو ۲۳ : ۱۳، ۱۵، ۱۶
[d] اِستۃ ۶ : ۶ اور ۳۲ : ۴۶
[e] اِستۃ ۶ : ۸
[f] اِستۃ ۴ : ۹، ۱۰ اور ۶ : ۷
[g] اِستۃ ۶ : ۹
[h] اِستۃ ۴ : ۴۰ اور ۶ : ۲ امثا ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۰ اور ۹ : ۱۱
[i] زبور ۷۲ : ۵ اور ۸۹ : ۲۹
[k] ۱۳ آیت اِستۃ ۶ : ۱۷
[l] اِستۃ ۱۰ : ۲۰ اور ۳۰ : ۲۰
[m] اِستۃ ۴ : ۳۸ اور ۹ : ۵
[n] اِستۃ ۹ : ۱
[o] یشو ۱ : ۳ اور ۱۴ : ۹
[p] پید ۱۵ : ۱۸ خر ۲۳ : ۳۱ گنـ ۳۴ : ۳، وغیرہ
[q] اِستۃ ۷ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خوف اُس ساري سرزمین پر، جس
پر تم قدم ماروگے، ڈالیگا[r]، جیسا اُس
نے تم سے کہا ھی[s].
۲۶ دیکھو، میں آج کے دن تمھارے
آگے برکت، اور لعنت رکھ دیتا ھوں[t]؛
۲۷ برکت، جب کہ تم خداوند اپنے
خدا کے حکموں کو، جو آج میں تمھیں
فرماتا ھوں، مانو[u]: ۲۸ اور لعنت، جب
کہ خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري نہ
کرو، اور اُس راہ سے، جسکي بابت آج
میں تمھیں فرماتا ھوں، پھرکے، غیر
معبودوں کي پیروي کرو[x]، جنھیں تم نے
نھیں جانا. ۲۹ اور یوں ھوگا، کہ جب
خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین
میں، جہاں تو جاتا ھی کہ اُس کا
وارث بنے، داخل کریگا، تو تو اُس برکت
کو کوہ گرزیم پر سے، اور اُس لعنت کو
کوہ عیبال پر||سے سناویگا[y]. ۳۰ دیکھو، وے
پہاڑ یردن کے اُس پار واقع ھیں، اُس طرف
کو جدھر آفتاب غروب ھوتا ھی، کنعانیوں
کي سرزمین میں، جو میدان میں
جلجال کے مقابل، مورہ کے بلوطوں کے
قریب[z]، رھتے ھیں. ۳۱ کیونکہ تم یردن
پار جانے ھو[a]، تاکہ اُس سرزمین کے، جو
خداوند تمھارا خدا تمھیں دیتا ھی،
وارث ھو؛ سو تم اُس کے وارث ھوگے،
اور اُس میں بسوگے. ۳۲ سو تم اِن
سب حقوق، اور حکموں کي محافظت
کرو، جنھیں میں آج تمھارے سامھنے رکھتا
ھوں، اور اُن پر عمل کرو[b].

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بتوں اور سب طرح کے تھانوں کو غارت کرنا ھی. ۵ خدا کي عبادتگاہ کي خوب محافظت کرنا. ۱۵، ۲۳ لھو کو کھانا منع ھی. ۱۷، ۲۰، ۲۶ پاک چیزیں چاھیئے کہ پاک مکان میں کھائي جاویں. ۱۹ کسي لاوي سے غافل رھنا منع ھی. ۲۹ غیرمعبودوں کي طریق کو دریافت کرنا اِس غرض سے کہ اُس پر چلیں، منع ھی.

یہے وے حقوق، اور احکام ھیں[a]، جن
پر تمھیں لازم ھی، کہ اُس سرزمین میں،
جسے خداوند تمھارے باپ‌دادوں کا خدا

[r] اِستۃ ۲ : ۲۵
[s] خر ۲۳ : ۲۷
[t] اِستۃ ۳۰ : ۱، ۱۵، ۱۹
[u] اِستۃ ۲۸ : ۲
[x] اِستۃ ۲۸ : ۱۵
[y] اِستۃ ۲۷ : ۱۲، ۱۳ یشو ۸ : ۳۳
|| عبراني میں، رکھہ دیگا.
[z] پید ۱۲ : ۶ قاضہ ۷ : ۱
[a] اِستۃ ۹ : ۱ یشو ۱ : ۱۱
[b] اِستۃ ۵ : ۳۲ اور ۱۲ : ۳۲
[a] اِستۃ ۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تمھاري ملکیت ہونے کے لیئے تمھیں
دیتا ہی، نگاہ رکھو، تاکہ سب دن جب
تک تم زمین پر جیتے رہو، اُن پر عمل
کرو۔ ۲ تم اُن سب جگھوں کو، جہاں
اُن قوموں نے جن کے تم وارث ہوگے، اپنے
معبودوں کي بندگي کي ہی، اُونچے
پہاڑوں پر، اور ٹیلوں پر، اور ہر ایک
ہرے درخت تلے، نیست و نابود کر
دیجیو۔ ۳ اُن کے مذبحوں کو ڈھا دیجیو،
اور اُن کے ستونوں کو توڑیو، اور اُن کے
گُنجے باغوں میں آگ لگائیو، اور اُن کے
معبودوں کي کھدي ہوئي مورتوں کو
چکناچور کیجیو، اور اُن کے ناموں کو
اُس جگہہ سے مٹا دیجیو۔ ۴ تم ایسا کچھ
خداوند اپنے خدا کے لیئے مت کیجیو۔
۵ بلکہ وہ جگہہ، جسے خداوند تمھارا
خدا تمھارے سب فرقوں کے درمیان
پسند کریگا، کہ وہاں اپنا نام رکھے، یعنے
اُسي کا مسکن تم ڈھونڈھو، اور وہاں آیا
کرو؛ ۶ اور وہیں تم اپني سوختني
قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں، اور اپني
دہیکیوں، اور ہاتھ سے اُٹھائي ہوئي
قربانیوں، اور اپنے منتوں کي چیزوں، اور
اپني خوشي کي قربانیوں، اور اپنے ڈھور
بکریوں اور گائے بیل کے پلوٹھوں کو گذرانو؛
۷ اور وہاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے
کھاؤ؛ اور تم اور تمھارے سارے گھرانے
اپنے اُن سب کاموں میں، جن میں
تم ہاتھ لگاتے ہو، اور جن میں خداوند
تمھارے خدا نے تم کو برکت دي ہی،
خوشي کرو۔ ۸ تم ایسے کام، جیسے ہم
یہاں کرتے ہیں، کہ ہر ایک کي نظر میں
جو کچھ بھلا معلوم ہو، سو کرے، وہاں
مت کیجیو۔ ۹ کیونکہ تم اُس آرام
اور میراث تک، جو خداوند تمھارا خدا
تمھیں دیتا ہی، ہنوز نہیں پہنچے۔
۱۰ لیکن جب تم یردن پار جاؤگے، اور
اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمھارا
خدا تمھاري میراث کر دیتا ہی، بود و
باش کروگے؛ اور وہ تم کو تمھارے سب
دشمنوں سے، جو چاروں طرف ہیں،
رہائي دیگا، یہاں تک کہ تم بے خوف
بود و باش کرو؛ ۱۱ تو وہاں ایک مقام
ہوگا، جسے خداوند تمھارا خدا اِس
لیئے چن لیگا، کہ اُس کا نام وہاں رکھا
جائے؛ سو تم یہ سب کچھ، جو میں
تمھیں فرماتا ہوں، وہاں لے جاؤ؛ یعنے
اپني سوختني قربانیاں، اور اپنے ذبیحے،
اور اپني دہیکیاں، اور اپنے ہاتھ کے اُٹھائے
ہوئے ہدیے، اور سب اپني خاص منتوں
کي چیزیں، جو خداوند کے لیئے تم سے
مانی جاتی ہیں، وہاں گذرانو؛ ۱۲ اور
تم اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور
اپنے غلاموں، اور اپني لونڈیوں سمیت، اور
لاوي سمیت، جو تمھارے پھاٹکوں کے اندر ہے،
اِس لیئے کہ اُس کا حصہ اور میراث
تمھارے ساتھ نہیں، خداوند اپنے خدا
کے آگے خوشي رہیو۔ ۱۳ سو آپ سے
چوکس رہو، اور اپني سوختني قربانیاں
ہر ایک جگہہ، جو نظر آوے، مت گذرانیو؛
۱۴ مگر اُسي جگہہ، جسے خداوند
تمھارے فرقوں میں سے ایک میں
[illegible]
کي دہیکیاں، اور اپنے ہاتھ کے ہدیے، اور
پلوٹھوں کے پلوٹھے، اور اپني منتوں
کي چیزیں، جو تو مانے، اور اپني خوشي
کے ہدیے، اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نے اپنے هاتھ سے اُٹھایا، اپنے پھاٹکوں کے
اندر مت کھائیو: ۱۸ بلکہ تجھ پر، اور
تیرے بیٹے اور تیري بیٹي پر، اور تیرے غلام
اور تیري لونڈي پر، اور لاوي پر، جو تیرے
پھاٹکوں کے اندر هی، واجب هی، که
اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے
اُس جگهه، جسے خداوند تیرا خدا چن
لیوے، کھاؤ[z]: اور تو خداوند اپنے خدا کے　[z] ۱۱، ۱۲ آیتیں
آگے اپنے سب کاموں میں، جن میں　اور اِستہ ۱۴: ۲۳
تو هاتھ لگاتا هی، خوش رهیو. ۱۹ آپ
سے چوکس رہ، که جب تک که تو
زمین پر جیتا رهے، لاوي کو ترک نه کرنا[a].　[a] اِستہ ۱۴: ۲۷
۲۰ جب خداوند تیرا خدا تیري
سرحدوں کو بڑهاوے، جیسا اُس نے تجهه
سے وعدہ کیا[b]، اور تو کہے، که میں گوشت　[b] پید ۱۵: ۱۸
کھاؤنگا، که میرا جي گوشت کھانے کا　اور ۲۸: ۱۴ خر ۳۴: ۲۴
مشتاق هی، تو تو گوشت، اور هر ایک　اِستہ ۱۱: ۲۴ اور ۱۹: ۸
چیز، جسے تیرا جي چاهے، کھائیو.
۲۱ اور اگر وہ مکان، جسے خداوند تیرے
خدا نے اِس لیئے چن لیا هی، که اپنا
نام وهاں رکھے، تیرے مکان سے بہت
دور هو، تو تو اپنے گائے بیل، اور بهیڑ
بکري میں سے، جو خداوند نے تجھے
دیئے، ذبح کیجیو، جیسا میں نے تجھے
فرمایا، اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھ
تیرا جي چاهے کھائیو. ۲۲ جس طرح
که آهو اور هرن کو کھاتے هیں[c]، تو　[c] ۱۵ آیت
اُس هي طرح اُنهیں کھائیو: پاک اور
ناپاک اُن کے کھانے میں برابر هیں.
۲۳ لیکن خبردار که لهو مت کھائیو[d]:　[d] ۱۶ آیت
کیونکه لهو جو هی، سو جان هی[e]: اور　[e] پید ۹: ۴
مناسب نہیں که تو گوشت کے ساتھه　احب ۱۷: ۱۱، ۱۴
جان کھاوے. ۲۴ تو اُسے مت کھائیو،
بلکہ اُسے پاني کي طرح زمین پر اُنڈیلیو.
۲۵ تو اُسے نه کھانا، تاکه تیرا اور تیرے
بعد تیري اولاد کا بهلا هو[f]، جب که　[f] اِستہ ۴: ۴۰ یسع ۳: ۱۰
تو وہ، جو نیک هی، خداوند کي آنکھوں　[g] خر ۱۵: ۲۶ اِستہ ۱۳: ۱۸
کے سامهنے کرے[g]. ۲۶ لیکن تو اپني　اسلا ۱۱: ۳۸
مقدس چیزیں جو تیرے پاس هوں[h]،　[h] گن ۹: ۱۰ اور ۱۸: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور اپني منتوں کي چیزیں[i] اُس مکان
میں، جسے خداوند چن لیوے، لے جائیو.
۲۷ اور تو اپني سوختني قربانیاں، اُن کا
گوشت اور لهو خداوند اپنے خدا کے
مذبح پر چڑهائیو[k]: اور تیرے ذبیحوں　[i] ۱ سمو ۱: ۲۱، ۲۲، ۲۴
کا لهو خداوند تیرے خدا کے مذبح پر　[k] احب ۱: ۵، ۹، ۱۳
اُنڈیلا جائیگا، مگر گوشت تو کھائیو.　اور ۱۷: ۱۱
۲۸ اِن سب باتوں کو، جن کا میں تمهیں
حکم دیتا هوں، دهیان رکھکے سنو، تاکه
تمهارا، اور تمهارے بعد تمهاري اولاد کا ابد
تک بهلا هو[l]، جب که تم وہ، جو خداوند　[l] ۲۵ آیت
تمهارے خدا کي نگاہ میں نیک اور
راست هی، کرو.
۲۹ جب خداوند تیرا خدا اُن
گروهوں کو تیرے آگے وهاں، جهاں تو
جاتا هی که وارث بنے، کاٹ ڈالے[m]، اور　[m] خر ۲۳: ۲۳
تو اُن کا وارث هو جائے، اور اُنکي سرزمین　اِستہ ۱۱: ۱
میں بودوباش کرے: ۳۰ تو تو اپنے سے　یشو ۲۳: ۴
هوشیار رہ، نه هو که تیرے سامهنے اُن کے
نابود هونے کے بعد، تو اُن کي پیروي کرکے
پهندے میں پهنسے[n]: اور نه هو که تو اُن　[n] اِستہ ۷: ۱۶
کے معبودوں کي بابت، یہه کهکے پوچھے،
که یے جماعتیں اپنے معبودوں کي
بندگي کیونکر کرتي تهیں؟ میں بهي
اُس هي طرح کرونگا. ۳۱ تو خداوند
اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو[o]: کیونکه　[o] ۴ آیت
اُنهوں نے هر ایک مکروہ کام، جس سے　احب ۱۸: ۳، ۲۶، ۳۰
خداوند عداوت رکھتا هی، اپنے معبودوں　۲ سلا ۱۷: ۱۶
کے لیئے کیا: یہاں تک که اپنے بیٹوں
اور بیٹیوں کو بهي اپنے معبودوں کے لیئے
آگ میں ڈالکے جلا دیا[p]. ۳۲ تم هر　[p] احب ۱۸: ۲۱
ایک بات پر، جس کا حکم میں تمهیں　اور ۲۰: ۲ اِستہ ۱۸: ۱۰
دیتا هوں، دهیان رکھکے عمل کیجیو: تو　یرہ ۳۲: ۳۵ حزق ۲۳: ۳۷
اُس سے زیادہ نه کرنا، نه اُس سے کم کرنا[q].　[q] اِستہ ۴: ۲ اور ۱۲: ۱۸ یشو ۱: ۷ امثا ۳۰: ۶ مکاش ۲۲: ۱۸

۱۳ باب

اِس باب میں، که ۱ بت‌پرستي کي طرف مائل کرنیوالے، ۶ جو هم سے قرابت کیسي هي رکھتے هوں، ۱ تو بهي سنگسار کیئے جاویں. ۱۲ بت‌پرستوں کے شهروں پر رحم نه کرنا چاهیئے.

اگر تمهارے درمیان کوئي نبي یا خواب
دیکھنیوالا ظاهر هو، اور تمهیں کوئي نشان

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

يا معجزہ[a] دکھلاوے؛ ۲ اور اُس نشان
يا معجزے کے مطابق، جو اُس نے تمھيں
دکھايا، بات واقع ھو[b]، اور وہ تمھيں کھے،
آؤ، ھم غير معبودوں کي جنھيں تم نے
نھيں جانا، پيروي کريں، اور اُن کي
بندگي کريں: ۳ تو ھرگز اُس نبي يا
خواب ديکھنيوالے کي بات پر کان مت
دھريو؛ که خداوند تمھارا خدا تمھيں
آزماتا ھی، تا دريافت کرے، که تم
خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور
اپني ساري جان سے دوست رکھتے ھو،
که نھيں[c]. ۴ چاھيئے که تم خداوند
اپنے خدا کي پيروي کرو[d]، اور اُس سے
ڈرو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو،
اور اُس کي بات مانو؛ تم اُسي کي
بندگي کرو، اور اُسي سے لپٹے رھو[e].
۵ اور وہ نبي، يا وہ خواب ديکھنيوالا
قتل کيا جائيگا[f]؛ کيونکه اُس نے تمھيں
خداوند تمھارے خدا سے، جو تم کو مصر
سے باھر نکال لايا، اور اُس غلام خانے سے
رھائي دي، پھرانے کے ليئے کھا تھا، تا که
تمھيں اُس راہ سے، جس پر خداوند
تمھارے خدا نے تمھيں چلنے کا حکم ديا
ھی، بھکاوے. اِسي طرح تو بدي کو
اپنے درميان سے جدا کر ديگا[g].
۶ اگر تيرا بھائي، جو تيري ما کا بيٹا
ھی، يا تيرا ھي بيٹا، يا بيٹي[h]، يا تيري
ھمکنار جورو[i]، يا تيرا دوست، جو تجھے
تيري جان کے برابر عزيز ھو[k]، تجھے
پوشيدے ميں پھسلاوے، اور کھے، که آؤ،
غير معبودوں کي بندگي کريں، جن سے
تو اور تيرے باپ دادے واقف نھيں تھے؛
۷ يعني اُن لوگوں کے معبودوں ميں سے،
جو تمھارے گرداگرد، تمھارے نزديک، يا
تم سے دور، زمين کے اِس سرے سے اُس
سرے تک، رھتے ھيں: ۸ تو تو اُس
سے موافق نه ھونا، اور نه اُس کي بات
سننا؛ تو اُس پر رحم کي نگاہ نه رکھنا،
تو اُس کي رعايت نه کرنا، تو اُسے
پوشيدہ نه رکھنا: ۹ بلکه تو اُس کو
ضرور قتل کرنا[l]؛ اُس کے قتل پر پھلے
تيرا ھاتھ پڑے، اور بعد اُس کے سب
قوم کے ھاتھ[m]: ۱۰ اور تو اُسے سنگسار
کرنا، تاکه وہ مر جائے؛ کيونکه اُس نے
چاھا، که تجھے خداوند تيرے خدا سے،
اُسي سے، جو تجھے زمين مصر سے
غلام خانے ھي سے، نکال لايا برگشته کرے.
۱۱ تب سارے بني اِسرائيل سنکے ڈرينگے،
اور تمھارے درميان پھر ويسي شرارت نه
کرينگے[n].
۱۲ اگر تو اُن شھروں ميں سے کسي
کي بابت جو خداوند تيرے خدا نے
تجھے سکونت کے ليئے بخشے ھيں، يه افواہ
سنے[o]، که ۱۳ بعضے لوگ، ابلي بليعال،
تمھارے درميان سے نکل گئے[p]، اور اپنے
شھر کے لوگوں کو يوں کھکے گمراہ کيا[q]، که
آؤ، ھم چليں، اور غير معبودوں کي،
جنھيں تم نے نھيں جانا، بندگي کريں[r]؛
۱۴ تب تجھے پوچھنا، اور تلاش کرنا،
اور خوب تحقيق کرنا ھوگا؛ اور ديکھ،
اگر يه بات سچ ھو، اور يقين کو پھنچے،
که ايسا نفرتي کام تمھارے درميان کيا
گيا؛ ۱۵ تو تو اُس شھر کے باشندوں کو
تلوار کي دھار سے ضرور قتل کرنا، اور اُسے
اور سب کچھ جو اُس شھر ميں ھی،
اور وھاں کي مواشي کو تلوار کي دھار ھي
سے نيست و نابود کرنا. ۱۶ اور اُسي
ساري لوٹ کو وھاں کے کوچے کے بيچ ميں
اکٹھا کرنا، اور اُس شھر کو، اور وھيں
کي لوٹ کو، خداوند اپنے خدا کے ليئے
آگ سے جلا دينا؛ اور وہ ھميشه کو
ايک ٹيلا ھوگا؛ پھر بنايا نه جائيگا.
۱۷ اور اُن حرم کي چيزوں ميں سے
کچھ تيرے ھاتھ سے لگا نه رھے:
تاکه خداوند اپنے قھر شديد سے باز آوے،
اور تجھ پر کرم کرے، اور تجھ پر رحم
فرماوے، اور تجھے زيادہ کرے، جيسا که
اُس نے تمھارے باپ دادوں سے قسم کي

---

[a] متي ۲۴: ۲۴؛ ۲تسا ۲: ۹
[b] ديکھو اِستہ ۱۸: ۲۲؛ يرم ۲۸: ۹؛ متي ۷: ۲۲
[c] اِستہ ۸: ۲؛ ديکھو متي ۲۲: ۳۴
[d] ۱قرن ۱۱: ۱؛ ۲تسا ۲: ۱۱؛ مکاش ۱۳: ۱۴
[e] ۲سلا ۲۳: ۳؛ ۲توا ۳۴: ۳۱
[f] اِستہ ۱۰: ۲۰؛ اور ۳۰: ۲۰
[g] اِستہ ۱۸: ۲۰؛ يرم ۱۴: ۱۵؛ ذکر ۱۳: ۳
[h] اِستہ ۱۷: ۷؛ اور ۲۲: ۲۱، ۲۲، ۲۴؛ ۱قرن ۵: ۱۳
[i] اِستہ ۱۷: ۲
[k] اِستہ ۲۸: ۵۴؛ اَمثا ۵: ۲۰؛ ميکه ۷: ۵
[l] ۱سمو ۱۸: ۱، ۳؛ اور ۲۰: ۱۷
[m] اِستہ ۱۷: ۵
[n] اِستہ ۱۷: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ھی[z]. ۱۸ جس وقت کہ تو خداوند
اپنے خدا کي آواز سنے، کہ تو اُس کے
حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا
ھوں، حفظ کرے[a]، تاکہ تو اُس کو، جو
خداوند تیرے خدا کي نظروں میں بھلا
ھی، بجا لاوے.

[z] پید ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۴، ۲۴ اور ۲۷: ۱۴
[a] اِستہ ۱۲: ۲۵، ۲۸، ۳۲

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ماتم کے وقت سر یا منھ کا بگاڑنا خدا کے لوگوں کو منع ھی. ۳ کون گوشت حلال اور کون حرام ھی، ۴ خواہ چوپایوں کا، ۹ خواہ مچھلیوں کا، ۱۱ خواہ پرندوں کا. ۲۱ جو آپ سے مرے سو حرام ھی. ۲۲ دہیکي دیني فرض ھی. ۲۳ دہیکي اور پلوٹھے اور پہلے پھل لیجا کے خدا کے حضور خوشي کرني چاھیئے. ۲۸ تیسرے سال کي دہیکي کي بابت جو خیرات کے واسطے ھی.

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ھو[a]؛ تم
کسي مردے کے سبب اپنے کو نہ کاٹو،
نہ اپني آنکھوں کے بیچ بال مونڈو[b].
۲ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لیئے
مقدس قوم ھی[c]، اور خداوند نے تجھ کو
چن لیا ھی، تاکہ سب قوموں کي
بنسبت جو زمین پر ھیں، تو اُس کے
لیئے خاص قوم ھو.
۳ تو کسي گھنوني چیز کو مت کھائیو[d].
۴ وے چارپائے، کہ جنھیں تم کھا سکتے ھو، یے
ھیں[e]: بیل، اور جھنڈ میں سے بھیڑ، اور
بکري؛ ۵ اور ھرن، اور آھو، اور یحمور، اور
بزکوھي، اور ریم، اور گاومیش، اور تکہ کوھي.
۶ اور ھر ایک چارپایہ، جسکے کھر چرے
ھوئے ھوں، اور اُسکے کھر میں شگاف ھو، ایسا
کہ اُس سے دو پنجے ھوتے، اور جگالي کرتا
ھو، تو تم اُسے کھاؤگے. ۷ لیکن اُن میں سے،
کہ جگالي کرتے ھیں، یا اُنکے کھر چرے ھوئے
ھیں، تم اِنھیں مت کھائیو؛ جیسے اُونٹ،
اور خرگوش، اور یربوع؛ اِسلیئے کہ یے جگالي
کرتے ھیں، لیکن اُنکے کھر چرے ھوئے نہیں
ھیں: سو یہہ تمھارے لیئے ناپاک ھیں. ۸ اور
سوأر بھي، کہ اُس کے کھر چرے ھوئے ھیں،
پر جگالي نہیں کرتا: وہ تمھارے لیئے
ناپاک ھی؛ تم اُن کا گوشت نہ کھائیو،
نہ اُن کي لاش کو ھاتھ لگائیو[f].

[a] روم ۸: ۱۶ اور ۹: ۸، ۲۶ گلا ۳: ۲۶
[b] احب ۱۹: ۲۸ اور ۲۱: ۵
[c] یرم ۱۶: ۶ اور ۴۱: ۵ اور ۴۷: ۵ ۱ تسا ۴: ۱۳
[c] احب ۲۰: ۲۶ اِستہ ۷: ۶ اور ۲۶: ۱۸، ۱۹
[d] حزق ۴: ۱۴ اعم ۱۰: ۱۳، ۱۴
[e] احب ۱۱: ۲، وغیرہ
[f] احب ۱۱: ۲۶، ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۹ آبي جانوروں میں سے یہي کھاؤگے؛
جتنوں کے پر ھوں اور چھلکے، تم اُنھیں
کھاؤگے[g]: ۱۰ مگر جس کے پر اور چھلکے
نہ ھوں، تم اُسے مت کھائیو؛ وہ تمھارے
لیئے ناپاک ھی.
۱۱ ھر ایک پرندہ، جو پاک ھی، تم اُسے
کھاؤگے. ۱۲ لیکن وے، جن کا کھانا حرام
ھی، یے ھیں[h]: عقاب، اور اُستخوان خوار،
اور بحري عقاب، ۱۳ اور چیلھ، اور
سفید چیلھ، اور گدھ، اور جو اُنکي جنس
سے ھیں؛ ۱۴ اور ھر ایک جنس کا کوّا؛
۱۵ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور بحري بگلا، اور
باز کي ھر ایک قسم؛ ۱۶ اور بوم، اور
چوھیمار، اور چکوا؛ ۱۷ اور حواصل،
اور رخم، اُس کي قسم کے مطابق، اور
ماھي خوار، ۱۸ اور لک لک، اور بگلا،
اور جو اُن کي جنس سے ھوں؛ ھدھد،
اور چمگادر؛ ۱۹ اور ھر ایک حیوان، جو
رینگ کے چلے اور اُڑے، تمھارے لیئے ناپاک
ھي[i]؛ تم اُسے مت کھائیو[k]. ۲۰ سب وے
پرندے، جو پاک ھیں، تم اُنھیں کھاؤگے.
۲۱ جو حیوان آپ سے مر جائے، تم اُسے
مت کھائیو[l]؛ تو اُسے کسي پردیسي کو، جو
تیرے پھاٹکوں کے اندر ھووے، دیجیو، تاکہ
وہ اُسے کھاوے یا کسي اجنبي آدمي کے ھاتھ
بیچ ڈالیو؛ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کي
مقدس قوم ھی[m]. تو حلوان اُسکي ما کے
دودھ میں مت اُبالیو[n]. ۲۲ تو اپنے غلے
میں سے، جو سال بہ سال تیرے کھیتوں
میں حاصل ھوتا ھی، دسواں حصہ وفاداري
سے جدا کیجیو[o]. ۲۳ اور تو خداوند
اپنے خدا کے حضور اُس جگہہ، جسے
اُس نے پسند فرمایا، کہ اُس کا نام
وھاں رھے، اپنے غلے کي، اور اپني مے
کي، اور اپنے تیل کي دہیکي[p]، اور اپنے
گاے بیل، اور بھیڑ بکري کے پہلے بچے
کھائیو[q]؛ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے
ھمیشہ ڈرنا سیکھے. ۲۴ اور اگر رستہ
تیرے لیئے دراز ھو، ایسا کہ تو اُسے نہ لے
جا سکے؛ یا اگر وہ مکان، جسے خداوند

[g] احب ۱۱: ۹
[h] احب ۱۱: ۱۳
[i] احب ۱۱: ۲۰
[k] دیکھو احب ۱۱: ۲۱
[l] احب ۱۷: ۱۵ اور ۲۲: ۸ حزق ۴: ۱۴
[m] ۲ آیت
[n] خر ۲۳: ۱۹ اور ۳۴: ۲۶
[o] احب ۲۷: ۳۰ اِستہ ۱۲: ۶، ۱۷ نحم ۱۰: ۳۷
[p] اِستہ ۱۲: ۵، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸
[q] اِستہ ۱۵: ۱۹، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرے خدا نے پسند فرمایا، کہ اپنا نام وہاں
رکھے، تجھ سے بہت دور ہو، جب
خداوند تیرے خدا نے تجھ کو برکت بخشا،
۲۵ تب تو نقدی کے لیئے اُن کو بیچ؛
اور اُس نقدی بندھی ہوئی کو اپنے ہاتھ
میں لیکے اُس مقام پر، جسے خداوند
تیرا خدا چن لیوے، جا: ۲۶ اور
اُس نقدی سے، جس چیز کو تیرا جی
چاہے، مول لے، خواہ گاے بیل، یا بھیڑ
بکری، یا مے، یا مسکر، یا اور کچھ، جس
پر تیرا جی راغب ہو؛ اور وہاں خداوند
اپنے خدا کے آگے کھانا کھا، اور تو اور تیرا
سارا گھرانا خوشی کرے، ۲۷ اور لاوی بھی،
جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے؛ تو اُسے ہرگز
ترک نہ کیجیو؛ کیونکہ اُس کے لیئے حصہ
اور میراث تیرے ساتھ نہیں ہے۔
۲۸ تین سال کے بعد تو اُس سال کے
پیداوار کی ساری دہیکی نکالیو، اور
اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے جمع کیجیو:
۲۹ اور لاوی، اِس لیئے کہ اُسکا کوئی حصہ
اور میراث تیرے ساتھ نہیں، اور مسافر،
اور یتیم، اور بیوہ، جو تیرے پھاٹکوں کے
اندر ہیں، آویں، اور کھاویں، اور سیر ہوویں،
تا کہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سب
کاموں میں، جو تو کرتا ہے، تجھے
برکت بخشے۔

۱۵ باب

۱ ساتویں سال میں غریب غربا کو چھٹکارا دینا۔ ۷ اِس کے لحاظ سے، قرض دینے یا چیزکے عنایت کرنے میں چاہیئے کہ ہرج نہ ہو۔ ۱۲ عبرانی غلاموں کو، اِس شرط کہ جانے نہیں چاہتے، ساتویں سال میں آزاد کرکے اور سب اسباب معاش دیکر رخصت کرنا ہوگا۔ ۱۹ جانوروں کے سب پلوٹھے نر خداوند کے لیئے مقدس کرنا۔

ہر سات سال کے بعد تجھے چھٹکارے
کی رسم عمل لینا ہوگی۔ ۲ اور چھٹکارا
کرنے کا طور یہہ ہے، کہ اگر کسی نے اپنے
پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو، تو وہ اُسے
معاف کرے، اور اپنے پڑوسی سے، یا
بھائی سے اُسے طلب نہ کرے؛ اِس لیئے
کہ یہہ خداوند کے چھٹکارے کی رسم کہلاتی
ہے۔ ۳ اجنبی سے تو اُسکو طلب کر
سکتا ہے؛ پر جو کچھ تیرا تیرے بھائی
پر ہے، تو تیرا ہی ہاتھ اُس کے لیئے
چھوڑ دیوے؛ ۴ مگر جس وقت کہ تمھارے
درمیان مطلق کوئی کنگال نہ ہو؛ کیونکہ
خداوند اُس زمین پر، جسے خداوند
تیرا خدا تیری میراث اور ملک کر دیتا
ہے، تجھے بہت سی برکت دیگا؛
۵ صرف اِس شرط پر، کہ تو خداوند
اپنے خدا کی آواز پر کان لگاویگا، اور
دھیان رکھکے اُن سب حکموں پر جو
آج میں تجھے امر کرتا ہوں، عمل کریگا۔
۶ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جیسا اُس
نے تجھے کہا ہے، تجھے برکت بخشیگا؛
اور تو بہت سی قوموں کو قرض دیگا،
پر تو اُن سے قرض نہ لیگا؛ اور تو بہت
سی گروہوں پر بادشاہت کریگا، اور وے
تجھ پر بادشاہت نہ کرینگی۔
۷ اگر تمھارے بیچ تمھارے بھائیوں میں
سے تیرے کسی پھاٹک کے اندر تیری اُس
سرزمین پر، جسے خداوند تیرا خدا
تجھے دیتا ہے، کوئی مفلس ہووے، تو
اُس سے سخت دلی مت کیجیو، اور
اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھ
مت بند کیجیو؛ ۸ بلکہ تو اُسکی طرف اپنا
ہاتھ کشادہ رکھیو، اور کسی کام میں جو
وہ چاہے، جو اُس کو احتیاج ہے،
اُس کو ضرور قرض دیجیو۔ ۹ خبردار رہ،
کہ تیرے شریر دل میں یہہ اندیشہ نہ
گذرے، اور تو کہے، کہ ساتواں برس، چھٹکارے
کا سال، نزدیک ہے؛ اور تیری آنکھ
تیرے مفلس بھائی سے بری ہو، اور تو
اُسے کچھ نہ دیوے؛ اور وہ تجھ پر خداوند سے
فریاد کرے، اور وہ تیرے لیئے گناہ ٹھہرے۔
۱۰ اُسے تجھ کو ضرور دینا ہوگا؛ اور جب
تو اُسے دیوے، تو چاہیئے کہ تیرا دل
غمگین نہ ہو؛ کیونکہ اِسی سبب
سے خداوند تیرا خدا تیرے سارے کاموں
میں، اور سب معاملوں میں کہ جن
میں تو ہاتھ ڈالے، تجھ کو برکت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بخشیگا". ۱۱ كه مسكين زمين پر سے
کبھي جاتے نه رهينگے°؛ اِس لیئے یہه کہکے
میں تجہے حکم کرتا هوں، كه تو اپنے بھائي
کے واسطے، اور اپنے مسکین کے لیئے، اور
اپنے محتاج کے واسطے جو تیري زمین پر
هی، اپنا هاتهه كشاده رکھیو.
۱۲ اگر تیرا بھائي، خواه عبراني مرد
هو، خواه عبراني عورت، تیرے هاتهه
بیچا جائے، اور چهه برس تک تیري
خدمت کرے؛ تو تو ساتویں سال اُسکو
اپنے پاس سے آزاد کر دیجیو[p]. ۱۳ اور جب
تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت
کرے، تو اُسے خالي هاتهه مت رخصت
کرنا: ۱۴ بلكه تو اپني بھیڑ بکري، اور کہتّے،
اور کولہو میں سے، اُس برکت میں سے
جو خداوند تیرے خدا نے تجہے بخشي
هی[q]، دل کہولکے دے. ۱۵ اور یاد رکھہ، که تو
زمین مصر میں غلام تہا، اور خداوند تیرے
خدا نے تجہے چہڑایا[r]؛ اِس لیئے میں تجہے
اِسکي بابت آج یہه حکم کرتا هوں. ۱۶ اور
ایسا هوگا، كه اگر وہ تجہے یوں کہے، که میں
تیرے پاس سے نه جاؤنگا؛ كه میں تجہے
اور تیرے گہر کو دوست رکہتا هوں[s]: اِس
لیئے که تیرے پاس رهنا اُس کے نزدیک
اچہا هی: ۱۷ تو تو ایک سوآ لے، اور اُسکا
کان چہیدکے اُس سوئے کو اپنے دروازے میں
گہسا دے، كه وہ همیشه کو تیرا غلام هوگا. اور
اپني لونڈي سے بهي تو ایسا هي کیجیو.
۱۸ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس
سے رخصت کرے، تو چاهیئے که یہه تجہه
پر دشوار نه گذرے؛ کیونکه اُس نے دو
مزدوروں کے برابر[t] چهه برس تک تیري
خدمت کي: سو خداوند تیرا خدا تجہے
سب کچهه میں جو تو کرے برکت دیگا.
۱۹ تیرے گاے بیل، اور بھیڑ بکري کے
نر پلوٹہے، جتنے پیدا هوں، اُن سب
کو خداوند اپنے خدا کے لیئے مقدس
کیجیو[u]؛ تو اپنے بیل کے پلوٹہے سے
کچهه کام نه لیجیو؛ اور نه اپني بھیڑ کے

[n] اِست ۱۴: ۲۱ اور ۲۴: ۱۹ و اور ۱۴: ۱ امث ۲۲: ۹
[o] متي ۲۶: ۱۱ مرقس ۱۴: ۷ یوح ۱۲: ۸
[p] خر ۲۱: ۲ احب ۲۵: ۳۹ یرم ۳۴: ۱۴
[q] امث ۱۰: ۲۲
[r] اِست ۵: ۱۵ اور ۱۶: ۱۲
[s] خر ۲۱: ۵، ۶
[t] دیکھو یسع ۱۶: ۱۴ اور ۲۱: ۱۶
[u] خر ۱۳: ۲ اور ۳۴: ۱۹ احب ۲۷: ۲۶ گن ۳: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پلوٹہے کا بال کتریو. ۲۰ تو اُسے خداوند
اپنے خدا کے آگے، اُس جگهه پر جو
خداوند پسند کریگا، اپنے خاندان سمیت،
هر سال کھائیو[x]. ۲۱ پر اگر اُس میں کوئي
عیب هووے، لنگرا هو، یا اندها هو، یا اور
کوئي برا عیب هو، تو اُسے خداوند اپنے
خدا کے لیئے ذبح مت کیجیو[y]. ۲۲ تو
اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھائیگا؛ هرن
اور آهو کي طرح، پاک هو یا ناپاک،
دونوں برابر هیں[z]. ۲۳ مگر تو اُس کا لہو
نه کھانا[a]: بلكه تو اُسکو پاني کي طرح
زمین پر اُنڈیلنا.

١٦ باب

۱ فسح کي عید، ۹ هفتوں کي، ۱۳ خیام کي. ۱۶ اِن تینوں عیدوں میں چاهیئے که هر ایک مرد مقدور کے مطابق قرباني گذرانے. ۱۸ قاضیوں اور عدل کرنے کي بابت. ۲۱ کنج اور بت دونوں منع هیں.

ابیب کے مهینے کي محافظت کیجیو[b]،
اور خداوند اپنے خدا کي فسح کیجیو؛
کیونکه خداوند تیرا خدا ابیب کے مهینے
میں[c] رات کے وقت[d] تجهه کو مصر سے
نکال لایا. ۲ اِس لیئے تو اُس جگهه پر
جسے خداوند پسند کریگا، که وهاں اپنا
نام رکھے[e]، خداوند اپنے خدا کے لیئے
تو اپني گاے بیل، اور بھیڑ بکري میں
سے[f] فسح ذبح کیجیو. ۳ تو اُس کے
ساتهه خمیري روٹي مت کھانا[g]؛ تو
سات دن تک اُس کے ساتهه فطیري روٹي،
جو دکهه کي روٹي هی، کھائیو: کیونکه
تو زمین مصر سے جلدي کرکے نکلا؛ تاکه تو
اُس دن کو، جس میں تو مصر کے ملک
سے نکلا، اپني زندگي کے سب دن یاد رکھے.
۴ اور چاهیئے که تیري ساري سرزمین میں
سات دن تک خمیري روٹي تیرے یہاں
دکھائي نه دے[h]، اور نه اُس گوشت میں
سے، جسے تو نے پہلے دن شام کو ذبح کیا،
اُس ساري رات کو صبح تک باقي رهے[i].
۵ تو اپنے کسي جگهه کے پھاٹک کے اندر،
جو خداوند تیرا خدا تجہے دیتا هی،
فسح ذبح نهیں کرنا: ۶ بلكه اُسي
جگهه، جسے خداوند تیرا خدا پسند

[x] اِست ۱۲: ۵، ۶، ۷، ۱۷ اور ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۱۱، ۱۴
[y] احب ۲۲: ۲۰ اِست ۱۷: ۱
[z] اِست ۱۲: ۱۵، ۲۲
[a] اِست ۱۲: ۱۶، ۲۳
[b] خر ۱۲: ۲، وغیرہ
[c] خر ۱۳: ۴ اور ۳۴: ۱۸
[d] خر ۱۲: ۲۹، ۴۲
[e] اِست ۱۲: ۵، ۲۶
[f] گن ۲۸: ۱۶
[g] خر ۱۲: ۱۵، ۱۹، ۳۹ اور ۱۳: ۳، ۶، ۷ اور ۳۴: ۱۸
[h] خر ۱۳: ۷
[i] خر ۱۲: ۱۰ اور ۳۴: ۲۵

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

کریگا، کہ اپنا نام وهاں رکھے، شام کو، آفتاب
غروب هوتے، اُسي وقت، جس وقت
تو مصر سے نکلا، وهاں فسح ذبح کیجیو۔
٧ اور تو اُسے اُس جگہہ، جو خداوند
تیرا خدا پسند کریگا، اُسے بهونیو، اور
کهائیو، اور صبح کو پهرکے اپنے خیموں
کو روانہ هوجیو۔ ٨ چهہ دن تک فطیري
روٹي کهانا؛ اور ساتویں دن میں خداوند
تیرے خدا کي مقدس جماعت هوگي،
اُس میں کچهہ کاروبار نہ کیجیو۔
٩ تو اپنے لیئے سات هفتے گن؛ غلے
کو هنسوا لگانے کي اِبتدا سے اُن سات
هفتوں کا گننا شروع کر۔ ١٠ اور هفتوں
کي عید خداوند اپنے خدا کے لیئے اپنے
هاتهہ کي خوشي کے ایک هدیے سے، جو
تو دیگا، جس قدر کہ خداوند تیرے خدا
نے تجهے برکت دي، کر: ١١ اور تو
خداوند اپنے خدا کے سامهنے خوشي کر،
تو، اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور
تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي بهي،
جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هي، اور مسافر،
اور یتیم، اور بیوه جو تم میں هي، اُس
جگہہ جسے خداوند تیرے خدا نے پسند
کیا هي، کہ اپنا نام وهاں رکهے۔ ١٢ اور
یاد رکهہ، کہ تو مصر میں غلام تها؛ سو
اِن قانونوں پر لحاظ رکهکے اُن پر عمل کر۔
١٣ جب تو اپنے کهلیهان اور کولهو کا
مال جمع کر چکے، تو سات دن تک
خیموں کي عید کیجیو: ١٤ اور عید
کرتے وقت تو خوشي کریگا، تو اور تیرا
بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور
تیري لونڈي، اور لاوي، اور مسافر، اور
یتیم، اور بیوه بهي، جو تیرے پهاٹکوں
کے اندر هیں۔ ١٥ سات دن تک خداوند
اپنے خدا کے لیئے، اُسي جگہہ، جو خداوند
کو پسند هي، عید کیجیو؛ اِس لیئے
کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار
میں، اور تیرے هاتهہ کے سارے کاموں میں،
تجهے برکت بخشیگا؛ سو تو ضرور
خوشي کریگا۔
١٦ هر ایک سال چهہ میں، کہ تیرے
یہاں کا هر ایک مرد تین مرتبے، یعنے
عید فطیر کو، اور هفتوں کي عید کو،
اور خیموں کي عید کو، خداوند تیرے
خدا کے سامهنے اُس جگہہ، جسے وه پسند
فرماویگا، حاضر هو: اور وے خداوند کے
آگے خالي هاتهہ نہ دکهائي دیں: ١٧ بلکہ
هر ایک مرد اپنے مقدور کے، اور خداوند
تیرے خدا کي برکت کے موافق، جو
اُس نے تجهے دي هي، کچهہ لاوے۔
١٨ تو اپني ساري بستیوں کے پهاٹکوں
پر، جو خداوند تیرا خدا تجهہ کو دیگا،
اپنے سارے فرقوں میں قاضي اور حاکم
مقرر کیجیو: وے انصاف سے لوگوں کي
عدالت کریں۔ ١٩ تو عدالت میں
مقدمہ مت بگاڑیو؛ تو طرفداري نہ
کیجیو، نہ رشوت کیجیو؛ کہ رشوت
دانشمند کي آنکهوں کو اندها کردیتي هي،
اور صادق کي باتوں کو پهیرتي هي۔ ٢٠ تو
اُس کي، جو سراسر حق هي، پیروي کیجیو،
تاکہ تو جیئے، اور اُس زمین کا، جو خداوند
تیرا خدا تجهہ کو دیتا هي، وارث هووے۔
٢١ تو خداوند اپنے خدا کي قربانگاه
کے نزدیک اپنے لیئے کبهي درخت نہ لگائیو۔
٢٢ نہ اپنے لیئے کسي طرح کي مورت
بنائیو؛ کہ اِس سے خداوند تیرا خدا
نفرت رکهتا هي۔

١٧ باب

[illegible]

تو خداوند اپنے خدا کے لیئے بیل، یا
بهیڑ بکري، جس میں کوئي عیب یا
برائي هو، ذبح مت کیجیو؛ کیونکہ
خداوند تیرے خدا کو اِس سے نفرت هي۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ اگر تمہارے درمیان تیري کسي بستي
کے پھاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا
تجھہ کو دیتا ھی، کہیں کوئي مرد یا عورت
پایا جاے، جس نے خداوند تیرے خدا
کے حضور بدکاري کي ھو[b]، کہ اُس کے
عہد کو توڑا ھو[c]: ۳ اور جاکے غیر معبودوں
کي بندگي کي ھو، اور اُنہیں سجدہ کیا ھو،
خواہ سورج کو، خواہ چاند، خواہ آسماني
فوج کے کسي جِرم کو[d]، جن کي پرستش
کا حکم میں نے نہیں کیا[e]: ۴ اور
یہہ تجھے کہا جاوے، اور تو سن پاوے، اور
تحقیقات کرے، اور دیکھو، یہہ سچ نکلے، اور
یہہ بات یقین کو پہنچے، کہ اِسرائیل میں
ایسا گھنونا کام ھوا[f]: ۵ تو تو اُس مرد، یا
اُس عورت کو، جسنے یہہ برا کام کیا، اپنے
پھاٹکوں پر باھر لا، اور اُس مرد یا اُس
عورت پر یہاں تک پتھراو کیجیو، کہ وے مر
جاویں[g]. ۶ وہ، جو واجب القتل ھی، دو
یا تین آدمیوں کي گواھي سے قتل کیا
جائے[h]؛ لیکن ایک ھي آدمي کي گواھي سے
وہ قتل نہ کیا جائے. ۷ گواھوں کے ھاتھہ پہلے
اُس پر اُٹھیں[i]، تاکہ اُس کو قتل کریں،
اور اُن کے بعد باقي سب لوگوں کے ھاتھہ.
تم یونہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست
و نابود کیجیو[k].
۸ اگر کوئي مقدمہ اُٹھے، جس کے
فیصلے سے تو عاجز ھوتا، آپس کے خون
کي بابت[l]، یا آپس کے دعوے کي بابت،
یا آپس کي مار پیٹ کي بابت، جو
تیرے پھاٹکوں کے اندر جھگڑے کے باعث
ھوتے، تو تو اُٹھہ، اور اُس مقام میں،
جو خداوند تیرا خدا پسند فرماوے، چڑھہ
جا[m]؛ ۹ اور کاھنوں کے، یعنے لاویوں کے[n]،
اور اُس قاضي کے پاس، جو اُن دنوں
میں ھو[o]، حاضر ھو، اور اُن سے پوچھہ[p]:
کہ وے تجھے حق کا فیصلہ بتاوینگے[q]:
۱۰ اور تو اُس فیصلے کے مطابق، جو
وے تجھہ پر اُس مکان سے، جسے خداوند

[b] اِستہ ۱۳ : ۶ — [c] یشو ۷ : ۱۱، ۱۵ اور ۲۳ : ۱۶ قاض ۲ : ۲۰ — ۲ سلا ۱۸ : ۱۲ ھوسع ۸ : ۱ — [d] اِستہ ۴ : ۱۹ ایوب ۳۱ : ۲۶ — [e] یرہ ۷ : ۲۲، ۲۳، ۳۱ اور ۱۹ : ۵ اور ۳۲ : ۳۵ — [f] اِستہ ۱۳ : ۱۲، ۱۴ — [g] اعم ۲۴ : ۱۴، ۱۶ اِستہ ۱۳ : ۱۰ یشو ۷ : ۲۵ — [h] گنہ ۳۵ : ۳۰ اِستہ ۱۹ : ۱۵ متي ۱۸ : ۱۶ یوحہ ۸ : ۱۷ ۲ قرن ۱۳ : ۱ ۱ تمطا ۵ : ۱۹ عبر ۱۰ : ۲۸ — [i] اِستہ ۱۳ : ۹ اعم ۷ : ۵۸ — [k] ۱۲ آیت اِستہ ۱۳ : ۵ اور ۱۹ : ۱۹ — [l] دیکھو خر ۲۱ : ۱۳، ۲۰، ۲۲، ۲۸ اور ۲۲ : ۲ گن ۳۵ : ۱۱، ۱۶، ۱۱ اِستہ ۱۹ : ۴، ۱۰، ۱۱ — [m] اِستہ ۱۲ : ۵ اور ۱۹ : ۱۷ زبور ۱۲۲ : ۵ — [n] دیکھو یرہ ۱۸ : ۱۸ — [o] اِستہ ۱۹ : ۱۷ — [p] حزق ۴۴ : ۲۴ — [q] ۲ توا ۱۹ : ۱۰ حجي ۲ : ۱۱ ملا ۲ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پسند کرے، ظاھر کردیں، عمل کیجیو؛
خبردار، کہ اُن سب کے مطابق، جو
وے تجھے سکھاویں، عمل میں لائیو:
۱۱ شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجھے
سکھاویں، اور اُس حکم کے مطابق، جو وے
تجھے کہیں، کیجیو؛ اور اُس فیصلے سے،
جو وے تجھہ پر ظاھر کریں، دھنے یا بائیں
مت مڑیو. ۱۲ اور جو کوئي شخص
گستاخي کرے[r]، کہ اُس کاھن کي بات،
جو خداوند تیرے خدا کے آگے خدمت
کے لیئے کھڑا ھی[s]، یا اُس قاضي کا سخن
نہ سنے، تو وہ شخص زندہ نہ رھے؛ تو
اِسرائیل میں سے برائي کو یوں نیست
و نابود کیجیو[t]: ۱۳ تاکہ سارے لوگ
سنیں اور ڈریں، اور آیندے کو پھر گستاخي
نہ کریں[u].
۱۴ جب تو اُس زمین میں، جو
خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، پہنچے،
اور اُس پر قابض ھو، اور اُس میں
بودوباش کرے، اور کہے، کہ اُن سب
قوموں کے موافق، جو میرے گرداگرد ھیں،
میں بھي اپنے اُوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا[x]:
۱۵ تو تو بہر حال فقط اُس کو اپنے
اُوپر بادشاہ قایم کیجیو، جسے خداوند تیرا
خدا پسند فرماوے[y]؛ تو اپنے بھائیوں میں
سے ایک کو اپنے اُوپر بادشاہ مقرر کیجیو[z]:
اور کسي اجنبي کو، جو تیرا بھائي نہیں،
اپنے اُوپر بادشاہ قایم نہ کرنا. ۱۶ پس
اُسے لازم ھی، کہ اپنے لیئے بہت گھوڑے
جمع نہ کرے[a]، اور نہ لوگوں کو مصر میں
روانہ کرے، تاکہ اُس کے لیئے بہت سے
گھوڑے لاوے[b]؛ اِس لیئے کہ خداوند نے
تمہیں فرمایا ھی[c]، کہ تم اُس راہ میں پھر
کبھي نہ جائیو[d]. ۱۷ اور نہ وہ اپنے لیئے
بہت سي جوروان کرے؛ تا نہ ھو، کہ اُس
کا دل پھر جائے[e]؛ اور نہ وہ اپنے لیئے بہت
روپا اور سونا جمع کرے. ۱۸ اور یوں ھوگا، کہ
جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس

[r] گن ۱۵ : ۳۰ عز ۱۰ : ۸ ھوسع ۴ : ۴ — [s] اِستہ ۱۸ : ۵، ۷ — [t] اِستہ ۱۳ : ۵ — [u] اِستہ ۱۳ : ۱۱ اور ۱۹ : ۲۰ — [x] ۱ سمو ۸ : ۵، ۱۹، ۲۰ — [y] دیکھو ۱ سمو ۹ : ۱۵ اور ۱۰ : ۲۴ اور ۱۶ : ۱۲ ۱ توا ۲۲ : ۱۰ — [z] یرہ ۳۰ : ۲۱ — [a] ۱ سلا ۴ : ۲۶ اور ۱۰ : ۲۶، ۲۸ زبور ۲۰ : ۷ — [b] یسع ۳۱ : ۱ حزق ۱۷ : ۱۵ — [c] خر ۱۳ : ۱۷ گن ۱۴ : ۳، ۴ — [d] اِستہ ۲۸ : ۶۸ ھوسع ۱۱ : ۵ — دیکھو یرہ ۴۲ : ۱۵ — [e] دیکھو ۱ سلا ۱۱ : ۳، ۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

کرے، تو اپنے واسطے اِس شريعت کي
ايک نقل، اُس ميں سے جو لاوي کاهنوں
کے حضور هي، کتاب ميں لکهے: ۱۹ وه
نقل اُس کے پاس رهيگي، اور اُسے اپني
زندگي کے سب دن ميں پڑها کرے[f]؛
تا که وه خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سيکهے،
اور اِس شريعت کي سب باتوں اور اِن
حقوق کي محافظت کرے، تاکه اُنهيں
عمل ميں لاوے: ۲۰ تاکه اُس کا دل
اُس کے بهائيوں پر گهمنڈ نه کرے؛ اور حکم
سے دهنے يا بائيں نه مڑے[h]، تاکه اُس کي
بادشاهت ميں اُسکي اور اُسکے فرزندوں
کي، اِسرائيل کے درميان، عمر دراز هو.

۱۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ کاهنوں اور لاويوں کي ميراث خداوند هي. ۳ کاهنوں کا حق. ۶ لاويوں کا حصه. ۹ غير قوموں کے کريه کاموں سے باز رهنا هي. ۱۵ مسيح موسي سا نبي هي؛ اُس کا کلام سننا هي. ۲۰ گستاخ نبي کو مار ڈالنا هي.

کاهنوں اور لاويوں کا، بلکه سارے فرقه
لاوي کا حصه اور ميراث اِسرائيل کے درميان
نه هوگا[a]؛ وے تو خداوند کي قربانياں
جو آگ سے گذراني جاتيں، اور اُسي
کي ميراث کهاينگے[b]. ۲ پس اُن کي
ميراث اُن کے بهائيوں کے ساته نه هوگي،
بلکه خداوند هي اُن کي ميراث هي،
جيسا اُس نے اُنهيں فرمايا تها.
۳ اور کاهنوں کا حق لوگوں کي طرف
سے، يعني اُن سے، جو قرباني گذرانتے
هيں بيل يا بهيڑ بکري کي يه هوگا، که
وے کاهن کو شانه، اور کلّے، اور جهوجه
دينگے[c]. ۴ اور تو اپنے غلّے ميں سے، اور
اپني مے اور تيل ميں سے، جو پهلے
حاصل هوتا هي، اور اپني بهيڑوں کي
اُون ميں سے، جو پهلے کتري جائے، اُسے
ديجيو[d]: ۵ که خداوند تيرے خدا نے
تيرے سارے فرقوں ميں سے اُسے چن ليا
هي[e]، اُسے اور اُس کے بيٹوں کو، که
وے خداوند کے نام سے هميشه تک
خدمت کے ليئے کهڑے رهيں[f]. ۶ اور
کوئي لاوي، تمام اِسرائيل کے درميان تيرے
پهاٹکوں ميں کسي کے اندر سے[g]، جهاں
وه بودوباش کرتا تها، آوے، اور اُس جگهه،
جسے خداوند پسند فرماوے[h]، سارے
دل کي چاه سے حاضر هو: ۷ تو وه خداوند
اپنے خدا کے نام سے خدمت کيا کرے،
جس طرح اُس کے سارے بهائي يعني
لاوي کرتے، جو خداوند کے حضور وهاں
کهڑے رهتے هيں[i]: ۸ وے برابر حصه کهانے
کو پاوينگے[j]؛ سواے اُس کے جو اُس کو
باپ دادوں کي ميراث بيچنے سے اُسے
حاصل هو.
۹ جب تو اُس سرزمين ميں، جو
خداوند تيرا خدا تجه کو ديتا هي، داخل
هو، تو تو وهاں کي گروهوں کے کريه کاموں
کے مطابق عمل کرنا نه سيکهيو[k]. ۱۰ تجه
ميں کوئي پايا نه جائے، جو اپنے بيٹے
يا بيٹي کو آگ ميں گذرانے[l]، يا
غيب‌گو، يا نجومي، يا فال ديکهنيوالا، يا
[illegible]
۱۵ خداوند تيرا خدا [illegible]
[illegible]

[f] اِست ۳۱: ۱۱، ۲۶ ديکهو ۲ سلا ۲۲: ۸ يشو ۱: ۸ زبور ۱۱۹: ۹۷، ۹۸
[h] اِست ۵: ۳۲ ۱ سلا ۱۵: ۵
[a] گن ۱۸: ۲۰ اور ۲۶: ۶۲ اِست ۱۰: ۹
[b] گن ۱۸: ۸، ۹ ۱ قرن ۹: ۱۳
[c] احب ۷: ۳۰-۳۴
[d] خر ۲۲: ۲۹ گن ۱۸: ۱۲، ۲۴
[e] خر ۲۸: ۱ گن ۳: ۱۰
[f] اِست ۱۰: ۸ اور ۱۷: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کہا، کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند
اپنے خدا کي آواز پھر سنوں، اور ایسي
شدت کي آگ میں پھر دیکھوں، تاکہ
میں مر نہ جاؤں". ۱۷ اور خداوند نے
مجھے کہا، کہ اُنہوں نے جو کچھ کہا،
سو اچھا کہا[a]: ۱۸ میں اُن کے لیئے، اُن
کے بھائیوں میں سے، تجھ سا ایک نبي
برپا کرونگا[b]، اور اپنا کلام اُس کے منھ
میں ڈالونگا[c]؛ اور جو کچھ میں اُسے
فرماؤنگا، وہ سب اُن سے کہیگا[d].
۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي میري
باتوں کو، جنہیں وہ میرا نام لیکے کہیگا،
نہ سنیگا[b]، تو میں اُس کا حساب اُس
سے لونگا. ۲۰ لیکن وہ نبي، جو ایسي
گستاخي کرے، کہ کوئي بات، میرے نام
سے کہے، جس کے کہنے کا میں نے اُسے
حکم نہیں دیا[c]، یا اور معبودوں کے نام سے
کہے[d]، تو وہ نبي قتل کیا جاوے. ۲۱ اور
اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ میں کیونکر
جانوں، کہ یہہ بات خداوند کي کہي
ہوئي نہیں؟ ۲۲ تو جان رکھہ، کہ جب
نبي خداوند کے نام سے کچھہ کہے، اور
وہ، جو اُس نے کہا ہی، واقع نہ ہو، یا
پورا نہ ہو، تو وہ بات خداوند نے نہیں
کہي[e]؛ بلکہ اُس نبي نے گستاخي سے
کہي ہی[f]؛ تو اُس سے مت ڈر.

۱۹ باب

۱ اُن شہروں کي بابت جو پناہ گاہیں مقرر ہوئے. ۴ اُس
قالدے کي بابت جو ایسے شہروں سے خوني کو ہو.
۱۴ ہمسائے کي حد کو نہ ھٹانا. ۱۵ کسي مقدمے میں
دو گواہوں سے کم نہ ہوں. ۱۶ جھوٹھے گواہوں کي
سزا کي بابت.

جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں
کو، جن کي سرزمین خداوند تیرا خدا
تجھہ کو عنایت کرتا ہی، کاٹ ڈالے[a]،
اور تو اُن کا وارث ہو، اور اُن کے شہروں
میں اور اُن کے گھروں میں بسے: ۲ تو
تو اُس سرزمین کے بیچ و بیچ، جسے
خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا
ہی، تین شہر اپنے لیئے جدا کیجیو[b].

[a] خر ۲۰: ۱۹؛ عبر ۱۲: ۱۹
[a] اِستہ ۵: ۲۸
[b] ۱۵ آیت؛ یوحہ ۱: ۴۵؛ اعم ۳: ۲۲؛ اور ۷: ۳۷
[c] یسعہ ۵۱: ۱۶؛ یوحہ ۱۷: ۸
[d] یوحہ ۴: ۲۵؛ اور ۸: ۲۸؛ اور ۱۲: ۴۹، ۵۰
[b] اعم ۳: ۲۳
[c] اِستہ ۱۳: ۵؛ یرمہ ۱۴: ۱۴، ۱۵؛ ذکر ۱۳: ۳
[d] اِستہ ۱۳: ۱، ۲؛ یرمہ ۲: ۸
[e] یرمہ ۲۸: ۹؛ دیکھو اِستہ ۱۳: ۲
[f] ۲۰ آیت
[a] اِستہ ۱۲: ۲۹
[b] خر ۲۱: ۱۳؛ گن ۳۵: ۱۰، ۱۴؛ یشو ۲۰: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۳ تب تو اپنے لیئے ایک راہ مقرر کیجیو،
اور اپني سرزمین کي اطراف کو، جو
خداوند تیرا خدا تیري میراث کر
دیتا ہی، تین حصے کیجیو، تاکہ ہر
ایک خوني بھاگکے وہاں جا رہے.
۴ اور یہي خوني کي شرع ہی، جو
وہاں بھاگے، تاکہ جیتا رہے[c]. جو کوئي
اپنے ہمسائے کو نادانستگي سے مارے، اور
وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا:
۵ مثلاً، کوئي شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ
لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے، اور
کلہاڑا ہاتھہ میں اُٹھائے، کہ درخت کاٹے،
اور کلہاڑا دستے سے نکل جائے، اور اُس کے
ہمسائے کے جا لگے، ایسا کہ وہ مر جائے:
تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ
جائے، اور وہ جیتا بچیگا: ۶ تا ایسا
نہ ہو کہ مقتول کا وارث[d] اپنے دل کے
جوش سے قاتل کا پیچھا کرے، اور راہ کے
دور ہونے کے سبب اُسکو جا پکڑے، اور اُسے
قتل کرے، حالانکہ وہ واجب القتل نہیں؛
کیونکہ وہ آگے سے اِس کا کینہ نہ رکھتا تھا:
۷ اِس لیئے میں تجھے ایسا کہکے حکم
دیتا ہوں، کہ تو اپنے لیئے تین شہر جدا
مقرر کیجیو. ۸ اور اگر خداوند تیرا
خدا تیرا قلمرو بڑھاوے[e]، جیسا اُس نے
تیرے باپدادوں سے قسم کرکے کہا ہی،
اور وہ سارا ملک، جو اُس نے تیرے
باپدادوں کو دینے کہا، تجھے دیوے:
۹ سو اگر تو اِن سب حکموں پر، جو
آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان
رکھکے عمل کرے، اور خداوند اپنے خدا
کو دوست رکھے، اور ہمیشہ اُس کي
راہوں پر چلے؛ تو تو اُن تین شہروں پر
تین شہر اور اپنے لیئے بڑھائیو[f]: ۱۰ تاکہ
بے گناہ کا لہو تیري زمین پر، جسے
خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا
ہی، بہایا نہ جائے، کہ خون تجھہ پر ہو.
۱۱ لیکن اگر کوئي شخص، جو اپنے
ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو، اور اُس کي

[c] گن ۳۵: ۱۵؛ اِستہ ۴: ۴۲
[d] گن ۳۵: ۱۲
[e] پید ۱۵: ۱۸؛ اِستہ ۱۲: ۲۰
[f] یشو ۲۰: ۷، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گهات میں لگا هو، اور اُس پر حمله کرے،
اور اُسے زخم كاري مارے، كه وه مر جائے[g]،
اور اُن شهروں میں سے کسي میں بهاگ
جائے : ۱۲ تو اُسکے شهر کے بزرگ لوگوں کو
بهیجیں، اور اُسے وهاں سے پكڑوا منگوائیں،
اور مقتول کے وارث کے هاتهه میں حواله
کریں، تاکه وه مار ڈالا جائے. ۱۳ تو اُس
پر رحم کي نظر نه کیجیو[h]؛ بلكه تو بے
جرم کے خون کا گناه اِسرائیل سے دفع
کیجیو[i]، تاکه تیرا بهلا هو.
۱۴ تو اپنے همسائے کي حد کا نشان،
جسے اگلے لوگوں نے تیري میراث کي
زمین پر قایم کیا هی، اُس ملک میں،
جسے خداوند تیرا خدا تجهے وارث هونے
کے لیئے دیتا هی، مت هٹائیو[k].
۱۵ کسي شخص کي کسي طرح کي
بدكاري اور کسي طرح کے گناه پر كوئي
گناه کیوں نه هو ایک گواه بس نهیں؛
بلكه دو گواهوں کي گواهي سے، یا تین
گواهوں سے هر ایک بات ثابت کي جاوے[l].
۱۶ اگر كوئي جهوٹها گواه اُٹهے، که
کسي شخص پر کسي برائي کي گواهي
دے[m]: ۱۷ تو وے دونوں شخص، جن میں
جهگڑا هی، خداوند کے حضور کاهنوں اور
قاضیوں کے آگے[n]، جو اُن دنوں میں هونگے،
کهڑے هوویں؛ ۱۸ اور قاضي لوگ خوب
تحقیقات کریں؛ تو دیکهو، اگر وه گواه جهوٹها
گواه نکلے، اور اُس نے اپنے بهائي پر جهوٹهي
گواهي دي هو؛ ۱۹ تو تم اُس سے وه
سلوک کیجیو، جو اُس نے چاها تها، که
اپنے بهائي سے کرے[o]؛ تو اِس طرح برائي
کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[p]؛ ۲۰ تاکه
باقي لوگ سنیں، اور دهشت کهائیں،
اور آگے کو تمهارے درمیان ایسي شرارت
پهر نه کریں[q]. ۲۱ اور تیري آنکه مروت
نه کرے[r]؛ که جان کا بدلا جان، آنکه کا
بدلا آنکه، دانت کا بدلا دانت، هاتهه کا
بدلا هاتهه، اور پانو کا بدلا پانو هوئے[s].

[g] خر ۲۱ : ۱۲، وغیره [h] گن ۳۵ : ۱۶، ۲۴ اِست ۲۷ : ۲۴ امث ۲۸ : ۱۷ [i] اِست ۱۳ : ۸ اور ۲۵ : ۱۲ [k] گن ۳۵ : ۳۳، ۳۴ اِست ۲۱ : ۹ اسلا ۲ : ۳۱ [l] اِست ۲۷ : ۱۷ ایوب ۲۴ : ۲ امث ۲۲ : ۲۸ هوسع ۵ : ۱۰ [m] گن ۳۵ : ۳۰ اِست ۱۷ : ۶ متي ۱۸ : ۱۶ یوحن ۸ : ۱۷ ۲قرن ۱۳ : ۱ اتمطا ۵ : ۱۹ عبر ۱۰ : ۲۸ [n] زبور ۲۷ : ۱۲ اور ۳۵ : ۱۱ [o] اِست ۱۷ : ۹ اور ۲۱ : ۵ [p] امث ۱۹ : ۵، ۹ دان ۶ : ۲۴ [q] اِست ۱۳ : ۵ اور ۱۷ : ۷ اور ۲۱ : ۲۱ اور ۲۲ : ۲۱، ۲۴ اور ۲۴ : ۷ [r] اِست ۱۷ : ۱۳ اور ۲۱ : ۲۱ [s] ۱۳ آیت [s] خر ۲۱ : ۲۳، ۲۴ احبا ۲۴ : ۲۰ متي ۵ : ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۰ باب

اِس بیان میں که جب لوگوں کو جنگ کو جانا هو، تو کاهن اُنهیں همت باندهنے کو کیونکر ترغیب دیویں. ۵ داروغه منادي کریں، که کون لوگ لڑائي سے فارغ رهیں. ۱۰ اُن شهروں کے ساتهه، جو منهم کیئے گئے، کیا کرنا هوگا. ۱۹ کون شهر حرم کیئے جاویں. ۱۹ محاصره کے وقت میوه دار درختوں کا کاٹ ڈالنا منع هی.

۱ اور جب تو جنگ کے لیئے اپنے
دشمنوں کا سامهنا کرے، اور دیکهے، که
اُن کے گهوڑے، اور گاڑیاں[a]، اور لوگ تجهه
سے زیاده هیں، تو تو اُن سے خوف نه
کر؛ کیونکه خداوند تیرا خدا، جو تجهے
مصر کي سرزمین سے چهڑا لایا، تیرے
ساتهه هی[b]: ۲ اور یوں هوگا، که جب
تم جنگ کے لیئے اُن کے نزدیک جاؤ،
تو کاهن لوگوں پاس آکے اُن سے خطاب
کرے: ۳ اور اُن سے کهے، که اے
اِسرائیل، سنو: تم آج کے دن اپنے
دشمنوں سے نزدیک هوئے هو، که اُن
سے جنگ کرو؛ سو تمهارے دل هراسان
نه هوں؛ تم خوف نه کرو، اور مت
کانپو، اور اُن سے دهشت نه کهاؤ؛
۴ کیونکه خداوند تمهارا خدا وه هی جو
تمهارے ساتهه جاتا هی، که تمهاري طرف
سے تمهارے دشمنوں کے ساتهه جنگ کرے[c]
اور تمهیں بچاوے.
۵ اور وے، جو داروغه هیں، لوگوں
سے خطاب کرکے کهیں، که تم میں کون
شخص هی، جس نے نیا گهر بنا کے
اُسے مخصوص نه کیا هو[d]؟ تو وه روانه
هو اور اپنے گهر کو پهر جاوے، نه هووے
که وه جنگ میں مارا جاوے اور دوسرا
شخص اُسے مخصوص کرے. ۶ اور کون
شخص هی، جس نے تاکستان لگا کے،
اور اُس کے پهل میں سے شاید کچهه کهایا
نهیں؟ وه بهي روانه هو اور اپنے گهر کو
پهر جاوے، تا نه هو که وه جنگ میں مارا
جاوے، اور دوسرا كوئي اُس میں سے کهاوے.
۷ اور کون شخص هی، جس نے کسي
عورت سے اپني منگني کي هی، اور وه

[a] دیکهو زبور ۲۰ : ۷ یسعیاه ۳۱ : ۱ [b] گن ۲۳ : ۲۱ ... [c] ... [d] دیکهو نحمیاه ۱۲ : ۲۷ ...

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

أسے اپنے پاس نہیں لایا؟ تو وہ بھي روانہ
ہو، اور اپنے گھر کو پھر جاوے، تا نہ ہو کہ
وہ لڑتے وقت قتل ہو، اور دوسرا مرد أسے لے.
۸ اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب ہوکے
یہ بھي کہیں، کہ کون شخص ہی، جو
خوفناک اور کچّا دل ہی؟ سو روانہ
ہووے، اور اپنے گھر پھر جائے ; نہ ہو کہ
أس کے بھائیوں کے دل أس کے دل کي
مانند بودے ہو جائیں. ۹ اور جب
منصبدار یہ سب کچھ لوگوں سے کہہ
چکیں، تو لشکر کے سرگروہوں کو لوگوں کے
آگے جانے کے لیئے مقرر کریں.
۱۰ اور جب تو کسي شہر کے پاس
أس سے لڑنے کے لیئے آ پہنچے، تو پہلے
أس سے صلح کا پیغام کر: ۱۱ تب یوں
ہوگا، کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح
منظور، اور دروازا تیرے لیئے کھول دے، تو
ساري خلق، جو أس شہر میں باقي جاوے،
تیري خراجگذار ہوگي، اور تیري خدمت
کریگي. ۱۲ اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ
کرے، بلکہ تجھ سے جنگ کرے، تو تو
أس کا محاصرہ کر: ۱۳ اور جب خداوند
تیرا خدا أسے تیرے قبضے میں کر دیوے،
تو وہاں کے ہر ایک مرد کو تلوار کي دھار
سے قتل کر: ۱۴ مگر عورتوں، اور لڑکوں،
اور مواشي کو، اور جو کچھ أس شہر
میں ہو، أس کا سارا لوٹ، اپنے لیئے
لے: اور تو اپنے دشمنوں کي أس لوٹ
کو، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دي
ہی، کھائیو. ۱۵ اِسي طرح سے تو
أن سب شہروں سے، جو تجھ سے بہت
دور ہیں، اور اِن قوموں کے شہروں میں
سے نہیں ہیں، کیجیو. ۱۶ لیکن اِن
قوموں کے شہروں میں، جنہیں خداوند
تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہی، کسي
چیز کو، جو سانس لیتي ہی، جیتا نہ
چھوڑیو: ۱۷ بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو،
حِتّي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي،
اور حوي، اور یبوسي کو، جیسا خداوند

e إستہ ۲۴ : ۵ — f قاة ۷ : ۳ — g ۲ سم ۲۰ : ۱۸، ۲۰ — h ۸ گذ ۳۱ : ۷ — i یشو ۸ : ۲ — k یشو ۲۲ : ۸ — l گذ ۲۱ : ۲، ۳، ۳۵ اور ۳۳ : ۵۲ إستہ ۷ : ۱، ۲ یشو ۱۱ : ۱۴

تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہی : ۱۸ تاکہ
وے اپنے سارے کریہ کاموں کے مطابق جو
أنہوں نے اپنے معبودوں سے کیئے، تم کو
عمل کرنا نہ سکھلائیں، کہ تم خداوند
اپنے خدا کے گناہگار ہو جاؤ.
۱۹ جب تم کسي شہر کو، اِس
اِرادے سے کہ لڑائي کرکے أسے لے لو، مدت
تک محاصرہ کیئے رہو، تو تبر چلاکے أس
کے درختوں کو خراب نہ کیجیو ; کیونکہ ہو
سکتا ہی کہ تو أن کا میوہ کھاوے ; سو
تو أنہیں محاصرے کے کام میں لانے کے
لیئے کاٹ نہ ڈالیو ; کیونکہ میدان کے
درخت آدمي کي زندگي ہیں : ۲۰ مگر
أن درختوں کو، جو تیري دانست میں
کھانے کے واسطے کام کے نہ ہوں، خراب کر،
اور کاٹ ڈال، اور أس شہر کے مقابل،
جو تجھ سے لڑتا ہی، برج بنا، جب
تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ أس قتل کے لیئے جب کہ قاتل معلوم نہ ہوا
کیونکر کفارہ دیا جاوے. ۱۰ اسیر عورتوں کے ساتھہ کیونکر بیاہ
کریں. ۱۵ زیادہ پیار کے باعث پلوٹھے کا حق چھین کے دوسرے
کو دینا منع ہی. ۱۸ گردن‌کش بیٹے کو سنگسار کرنا ہی.
۲۲ مجرم کي لاش درخت پر رات بھر نہ لٹکي رہے.

اگر أس سرزمین میں، جسکا خداوند
تیرا خدا تجھے وارث کرتا ہی، کسي
مقتول کي لاش کھیت میں پڑي ہوئي
ملے، اور معلوم نہ ہو، کہ أسکا قاتل کون
ہی: ۲ تب تیرے بزرگ، اور تیرے
قاضي باہر نکلیں، اور أن بستیوں تک،
جو مقتول کے گرداگرد ہیں، درمیان کو
ناپیں: ۳ اور یوں ہوگا، کہ جو شہر
مقتول سے زیادہ نزدیک ہی، أسي شہر
کے بزرگ سے ایک بچھیا لیں، جس سے
ہنوز کچھ خدمت نہ لي گئي ہو، اور
جوئے تلے نہ آئي ہو ; ۴ اور أس شہر
کے بزرگ أس بچھیئے کو ایک بیہتر
وادي میں، جو نہ جوتي گئي ہو، نہ
أس میں کچھ بویا گیا ہو، لے جائیں،
اور وہاں أس وادي میں أس بچھیئے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

m إستہ ۷ : ۴ اور ۱۲ : ۳۰، ۳۱ اور ۱۸ : ۹ — n خر ۲۳ : ۳۳

پيشتر مسيح سے ١٤٥١

كي گردن كاٹيں۔ ٥ تب كاهن، بني
لاوي، نزديک آويں؛ کيونکه خداوند تيرے
خدا نے اُنهيں کو چن ليا هي، که
اُس کي خدمت کريں[a]، اور خداوند کا
نام ليکے برکت بخشيں، اور اُنهيں کے
سخن سے هر ايک جهگڑا، اور هر ايک مار
پيٹ فيصل هوگي[b]: ٦ پهر اُس شهر
کے سارے بزرگ، جو مقتول سے نزديک
هيں، اُس بچهيا کے اُوپر، جو اُس وادي
ميں گردن ماري گئي، اپنے هاته دهوئيں[c]:
٧ اور جواب ديکے کهيں، که همارے هاتهوں
نے يهه خون نهيں کيا، نه هماري آنکهوں
نے ديکها. ٨ اي خداوند، اپني قوم
اِسرائيل کا کفاره لے، جنهيں تو نے چهڑايا
هي، اور بے گناهي کا خون اپني قوم اِسرائيل
کے ذمه مت رکه[d]. تب وه خون
اُنهيں بخشا جائيگا. ٩ سو جس وقت
تو وه کرے، جو خداوند کے نزديک درست
هي، تو تو بے گناهي کا خون اپنے درميان
سے دفع کريگا[e].
١٠ اور جب تو لڑائي کے ليئے اپنے
دشمنوں پر خروج کرے، اور خداوند تيرا
خدا اُن کو تيرے هاتهوں ميں گرفتار کرے،
اور تو اُنهيں اسير کر لائے، ١١ اور اُن
اسيروں ميں خوبصورت عورت ديکهے،
اور تيرا جي اُسے چاهے، که تو اُسے اپني
جورو بناوے؛ ١٢ تو تو اُسے اپنے گهر
ميں لا، اُس کا سر منڈوا، اور ناخن کٹوا؛
١٣ تو وه اپنا اسيري کا لباس اُتارے،
اور تيرے گهر ميں رهے، اور ايک مهينے
بهر اپنے باپ اور اپني ما کے سوگ ميں
بيٹهے[f]: بعد اُس کے تو اُس کے ساته
خلوت کر، اور اُس کا خصم بن، اور وه
تيري جورو بنے. ١٤ بعد اُس کے اگر
تو اُس سے خوشوقت نه هو، تو جهاں
وه چاهے، اُسے جانے دے؛ پر تو اُسے نقدي
کے عوض هرگز بيچ نهيں سکتا، نه تو اُس
سے کچهه نفع پيدا کر سکتا هي؛ کيونکه
تو نے اُسے رسوا کيا[g].

[a] اِستثنا ١٠: ٨؛ ١ تواريخ ٢٣: ١٣
[b] اِستثنا ١٧: ٨، ٩
[c] ديکهو زبور ٢٦: ٦؛ اور ٧٣: ١٣؛ متي ٢٧: ٢٤
[d] يوناه ١: ١٤
[e] اِستثنا ١٩: ١٣
[f] ديکهو زبور ٤٥: ١٠
[g] پيد ٣٤: ٢؛ اِست ٢٢: ٢٩؛ قضاة ١٩: ٢٤

١٥ اگر کسي مرد کي دو جورواں هوں،
اور ايک محبوب اور دوسري غيرمحبوب
هو[h]؛ اور محبوب اور غيرمحبوب دونوں سے
لڑکے هوں؛ اور پلوٹها بيٹا غيرمحبوب سے هو؛
١٦ تو يوں هوگا، که جب وه اپنے بيٹوں
پر ميراث کي تقسيم کرے، تو محبوب کے
پلوٹهے بيٹے کو غيرمحبوب کے بيٹے پر،
جو في الحقيقت پلوٹها هي، فوقيت نه
دے[i]: ١٧ بلکه وه غيرمحبوب کے بيٹے کو
اپنے سب مال سے دونا حصه دے کے پلوٹها
ٹههراوے[k]: کيونکه وه اُس کي [illegible]
قوت کا هي[l]، اور پلوٹهے هونے کا حق
اُسي کا هي[m].
١٨ اگر کسي آدمي کا بيٹا گردن کش
اور مکرا هو، جو اپنے باپ اور اپني ما
کي آواز کو نه سنے، اور وے هر چند
اُسے تنبيهه کريں، پر وه اُن پر کان نه
لگاوے: ١٩ تب اُس کا باپ اور اُس
کي ما اُسے پکڑيں، اور باهر لے جاکے اُس
شهر کے بزرگوں کے پاس، اور اُس جگهه
کے دروازے پر، لائيں: ٢٠ اور وے اُس
کے شهر کے بزرگوں سے عرض کريں، که يهه
همارا بيٹا گردن کش اور مکرا هي؛ هرگز
هماري بات نهيں مانتا؛ بڑا کهاؤ
اور متوالا هي. ٢١ تو اُس کے شهر کے
سب لوگ اُس پر پتهراؤ کريں، که وه
مر جائے؛ تو شرارت کو اپنے درميان
سے دفع کيجيو[n]: که سارا اِسرائيل
سنے، اور ڈرے[o].
٢٢ اور اگر کسي نے کچهه ايسا گناه کيا
هو، جس سے اُس کا قتل واجب هوا،
اور وه مارا جاوے، اور تو اُسے درخت
ميں لٹکاوے، ٢٣ تو اُس کي لاش رات
بهر درخت پر لٹکي نه رهے[p]؛ بلکه تو
اُسي دن اُسے گاڑ دے؛ کيونکه وه، جو
پهانسي ديا جاتا هي، خدا کا ملعون هي[q]؛
اِس ليئے چاهيئے که تيري زمين، جس
کا وارث خداوند تيرا خدا تجهه کو کرتا
هي، ناپاک نه کي جاوے.

[h] پيد ٢٩: ٣٣ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ بهائیوں پر مروت کرنا هی. ۵ مرد کي پوشاک چاهیئے کہ عورت کي پوشاک سے اور ڈول کي هو. ۶ ما کو بچوں کے ساتهہ نہ پکڑنا هی. ۸ گهر کے اوپر چاهیئے کہ آڑ کے واسطے دیوار بنے. ۹ متفرق چیزوں کي آمیزش نہ کرنا. ۱۲ پوشاک کي جهالروں کي بابت. ۱۳ اُس کو، جو اپني جورو پر تهمت لگاوے، کیا سزا هو. ۲۰، ۲۲، ۲۸ زنا کي بابت. ۲۵ لڑکي کي عزت لینے کي بابت. ۳۰ کوڑهي کي بابت.

تو اپنے بهائي کے بیل اور بهیڑ کو، جو
کهوئي جائے، دیکهکے، اپني آنکه اُن سے
مت چهپاﺋیو[a]؛ بلکہ ضرور هی، کہ تو　　ª خر ۲۳ : ۴
اُنهیں اپنے بهائي کے پاس پهر لاوے.
۲ اور اگر تیرا بهائي تیرے پڑوس میں نہ
هو، یا تو اُسے پہچانتا نہ هو، تو تو اُسے
اپنے گهر میں لے آ، اور وہ تیرے پاس
رهے، جب تک کہ تیرا بهائي اُس کي
تلاش کرے؛ تو تو اُسے پهیر دیجیو. ۳ اُسي
طرح تو اُس کے گدهے سے کیجیو؛ اُسي
طرح اُس کي پوشاک سے کیجیو؛ بلکہ
اپنے بهائي کي هر ایک چیز سے، جو
اُس پاس سے کم هو، اور تو اُسے پاوے،
تو یونهیں کیجیو؛ تو اُس سے اپنے کو
مت چهپائیو.
۴ تو اپنے بهائي کا گدها یا بیل راہ
میں گرا دیکهکے اُن سے آپ کو مت
چهپاﺋیو[b]؛ تو اُن کے اُٹهانے میں اُس کي　　ᵇ خر ۲۳ : ۵
مدد کیجیو.
۵ عورت مرد کا لباس نہ پهنے، اور
مرد عورت کي پوشاک نہ پهنے؛ کیونکہ
خداوند تیرا خدا اُن سب سے، جو ایسا
کرتے هیں، نفرت رکهتا هی.
۶ اگر راہ چلتے کسي چڑیا کا گهونسلا
درخت پر یا زمین پر تجهے دکهائي دے،
خواہ اُس میں بچے هوں خواہ انڈے،
اور ما بچوں پر یا انڈوں پر بیٹهي هوئي
هو، تو تو بچوں کو ما سمیت مت
پکڑیو[c]: ۷ بلکہ تو ضرور ما کو چهوڑ دیجیو،　　ᶜ احبا ۲۲ : ۲۸
اور بچوں کو اپنے لیئے لیجیو، تاکہ تیرا
بهلا هو[d]، اور تیری عمر دراز هو.　　ᵈ اِستِ ۴ : ۴۰
۸ جب تو نیا گهر بناوے، تو اپني
چهت پر آڑ کے لیئے دیوار بنا، تا نہ هووے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہ کوئي وهاں سے گرے، اور تو اپنے گهر
میں خون کا سبب هو.
۹ تو اپنے تاکستان میں کئي طرح کے
بیج نہ بوئیو[e]، تا نہ هووے کہ تیرے بوئے　　ᵉ احبا ۱۹ : ۱۹
هوئے بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل
دونوں ناپاک هو جائیں.
۱۰ تو هل میں بیل کے ساتهہ گدها
مت چلائیو[f].　　ᶠ دیکهو ۲ قرن ۶ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
۱۱ تو مختلف بناوٹ کا کپڑا، جیسے
اُون اور سوت سے ملا هوا، مت پهنیو[g].　　ᵍ احبا ۱۹ : ۱۹
۱۲ تو اپني اُس پوشاک کے چاروں کونوں
میں، جسے تو اوڑهتا هی، جهالر لگائیو[h].　　ʰ گن ۱۵ : ۳۸ متي ۲۳ : ۵
۱۳ اگر کوئي جورو کرے، اور اُس سے
خلوت کرے، اور بعد اُس کے اُس سے
بغض رکهے[i]؛ ۱۴ اور اُس کے سبب　　ⁱ قاضي ۱۵ : ۱، ۲
تُہمت اُس عورت کي بابت کچهہ کهنے
لگے، اور وہ اُس کو بدنام کرے، اور کهے،
کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا، اور
جب میں اُس پاس گیا، تو میں نے
اُسے کنواري نہ پایا؛ ۱۵ تو اُس لڑکي کا
باپ اور اُسکي ما کنوارےپن کي نشانیاں
لیکے اُس شهر کے دروازے پر بزرگوں کے
حضور لاویں؛ ۱۶ اور اُس لڑکي کا باپ
بزرگوں سے کهے، کہ میں نے اپني بیٹي
اِس شخص کو بیاہ دي هی؛ اب یہہ
اُس سے بغض رکهتا هی: ۱۷ اور دیکهو،
اُس کے سبب سے تُہمت اُس کي
بدگوئي کرنے، کہ اُس نے کها هی، کہ
میں نے تیري بیٹي کو کنواري نہ پایا:
سو میري بیٹي کي کنوارےپن کي نشانیاں
یہ هیں؛ اور وے اُس چادر کو شهر کے
بزرگوں کے سامهنے بچهاویں: ۱۸ تب
شهر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑکے اُسے
سزا دیں: ۱۹ اور وے اُس سے سو مثقال
روپا جریمانہ لیویں، اور لڑکي کے باپ کو
دیں؛ اِس لیئے کہ اُس نے اِسرائیل میں
کي کنواري کو بدنام کیا؛ اور وہ اُس
کي جورو بني رهیگي؛ وہ تا زندگي اُس
کو طلاق نہ دے. ۲۰ پر اگر یہہ بات سچ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نکلے، اور لڑکي کے کنواري‌پن کي نشانیاں
پائي نه جایں: ۲۱ تو وے اُس لڑکي
کو اُس کے ما باپ کے گهر کے دروازے پر
نکال لاویں، اور اُس کي بستي کے لوگ
اُس پر پتهراو کریں، که وه مر جائے:
کیونکه اُس نے اِسرائیل کے درمیان شرارت
کي، که اپنے باپ کے گهر میں حرامکاري
کي؛ سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[۸].
۲۲ اگر کوئي مرد شوهروالي عورت سے
زنا کرتے پایا جائے، تو وے دونوں مار ڈالے
جاویں[۱]، مرد، جس نے اُس عورت سے
صحبت کي، اور عورت بهي؛ سو تو بني
اِسرائیل میں سے شر کو دفع کیجیو.
۲۳ جو لڑکي که کنواري هے، اور وه
کسي کي منگیتر هو[۱۱]، اور کوئي اور شخص
اُسے شهر میں پاکے اُس سے هم صحبت
هو: ۲۴ تو تم اُن دونوں کو اُس شهر
کے دروازے پر نکال لاؤ، اور تم اُن پر پتهراو
کرو، که وے مر جائیں: لڑکي کو، اِس
لیئے که وه شهر میں هوتے هوئے نه
چلائي؛ اور مرد کو، اِس لیئے که اُس نے
اپنے همسائے کي جورو کو رسوا کیا[۱۲]؛ سو
تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[۰].
۲۵ لیکن اگر کوئي مرد ایک لڑکي کو،
جو کسي کي منگیتر هے، میدان میں
پاوے، اور مرد جبر کرکے اُس سے صحبت
بیٹهے، تو فقط وه مرد، جو اُس کے ساته
عمل بیٹها، مار ڈالا جائے: ۲۶ پر اُس
لڑکي کو کچه نه کیجیو؛ که لڑکي کا ایسا
گناه نهیں که قتل کي جاوے: کیونکه یه
معامله ایسا هے، جیسے کوئي اپنے همسائے
پر حمله کرے اور اُسے قتل کرے: ۲۷ کیونکه
اُس نے لڑکي کو میدان میں پایا، اور
وه منگیتر لڑکي چلائي، وهاں کوئي نه تها،
جو اُسے چهڑاوے.
۲۸ اگر کوئي آدمي کنواري لڑکي کو
پاوے، جو کسي کي منگیتر نه هو، اور
اُسے پکڑکے اُس سے همبستر هوا، اور وے
پکڑے جائیں: ۲۹ تو وه مرد، جو اُس

۸ اِست ۱۳ : ۵
۱ احبار ۲۰ : ۱۰ یوحنا ۸ : ۵
۱۱ متي ۱ : ۱۸، ۱۹
۱۲ اِست ۲۱ : ۱۴
۰ ۲۱، ۲۲ آیتیں
۱۴ خر ۲۲ : ۱۶، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کے ساته همبستر هوا، لڑکي کے باپ کو
پچاس مثقال روپا دے، اور وه اُس کي
جورو هووے؛ کیونکه اُس نے اُسے رسوا
کیا[۲]، اور اُسے اپني زندگي بهر طلاق نه دے.
۳۰ کوئي اپنے باپ کي جورو کو نه لے[۳]،
اور اپنے باپ کي برهنگي ظاهر نه کرے[۴].

۲۳ باب

اِس باب میں، که ۱ کون لوگ جماعت میں شامل هوں، [illegible]

جس کے خصیے کچلے گئے هوں، یا
آلت کاٹ ڈالي گئي هو، تو وه خداوند
کي جماعت میں داخل نه هووے.
۲ حرامي بچا خداوند کي جماعت میں
داخل نه هووے؛ اُس کي دسویں پشت
تک وه خداوند کي جماعت میں دا
خل نه هو. ۳ کوئي عموني، یا موآبي
خداوند کي جماعت میں دسویں پشت
تک داخل نه هوں[۵]؛ وے کبهي همیشه
تک خداوند کي جماعت میں شامل
نه هوویں. ۴ اِس لیئے که اُنهوں نے،
جب که تم مصر سے نکلے، راه میں
روٹي اور پاني لیکے تمهارا اِستقبال نه کیا؛
اور اِس لیئے که وے بعور کے بیٹے [illegible]
کو فتور سے، جو [illegible] میں هے، [illegible]
اُجرت دیکے [illegible]
کرے. ۵ لیکن خداوند تیرے خدا نے [illegible]
[illegible]

۶ [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند کی جماعت میں داخل ہوویں۔
۹ جب کہ فوج تیرے دشمنوں پر
خروج کرے، تب تو ہر ایک بری چیز
سے اپنے تئیں محفوظ رکھیو۔
۱۰ اگر تمہارے درمیان کوئی شخص
اُس ناپاکی سے، جو رات کو اتفاقاً ہوتی
ہی، نجس ہو جائے، تو وہ خیمہ‌گاہ سے
باہر نکل جاوے، اور پھر خیمہ‌گاہ میں نہ
آوے[g]؛ ۱۱ لیکن جب شام ہونے لگے
وہ پانی سے غسل کرے[h]، اور جب آفتاب
غروب ہو چکے، تو خیمہ‌گاہ میں پھر آوے۔
۱۲ اور خیمہ‌گاہ کے باہر ایک مقام
ہوگا، اور تو وہاں باہر نکلکر جایا کیجیو؛
۱۳ اور تیرے پاس تیرے ہتھیار کے ساتھ
ایک کھنتی ہو؛ اور جس وقت تو باہر
جاکے بیٹھے، تو اُس سے کھودیو، اور پھرکے
اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو؛ ۱۴ اِس لیئے
کہ خداوند تیرا خدا تیری خیمہ‌گاہ کے
درمیان پھرا کرتا ہی[i]، تاکہ تجھے بچاوے،
اور تیرے دشمنوں کو تیرے اختیار میں
کرے؛ سو تیری خیمہ‌گاہ پاک رہے، تا نہ
ہووے کہ وہ تیرے درمیان ناپاکی دیکھے،
اور تجھ سے پھر جائے۔
۱۵ اگر کسی کا غلام اپنے آقا سے بھاگکے
تجھ پاس پناہ مانگے، تو تو اُسے اُس کے
آقا کے حوالے مت کر[k]؛ ۱۶ وہ تیرے
درمیان، جس جگہہ چاہے، تیرے ساتھ
رہے؛ تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے
اندر، جو اُسے اچھا معلوم ہو مقام کرے؛
سو تو اُسے تکلیف نہ دیجیو[l]۔
۱۷ نہ اسرائیل کی بیٹیوں میں کوئی
فاحشہ ہو[m]، نہ اسرائیل کے بیٹوں میں
کوئی کونڈو ہو[n]۔ ۱۸ تو کسی فاحشہ
کی خرچی، یا کتّے کی قیمت، کسی
منّت کے لیئے خداوند اپنے خدا کے گھر
میں داخل نہ کرنا؛ خداوند تیرا خدا اُن
دونوں سے نفرت کرتا ہی۔
۱۹ تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ
دیجیو؛ نہ نقد کے سود پر، نہ غلہ‌جات
کے سود؛ نہ کسی چیز کے، جس کی
عاریت سود پر کی جاتی[o]۔ ۲۰ تو اجنبی
کو سودی قرض دے سکتا ہی[p]؛ پر اپنے
بھائی کو سودی قرض مت دیجیو، تاکہ
خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں
جس کا تو وارث ہونے جاتا ہی، اُن سب
کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاوے،
تجھے برکت دیوے[q]۔
۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کی
کچھ منّت مان چکا، تو اُس کے ادا کرنے
میں دیری نہ کر[r]؛ اِس لیئے کہ خداوند
تیرا خدا ضرور تجھ سے اُس کا طالب
ہوگا؛ سو تو گناہگار ٹھہریگا۔ ۲۲ لیکن
اگر تو کچھ منّت نہ مانے، تو گناہگار
نہیں۔ ۲۳ جو کچھ تیرے منہ سے نکلا،
تو اُس کو، اُس منّت کے موافق جو تو
نے خداوند اپنے خدا کے لیئے اپنی خوشی
سے مانی ہی، اور جس کا تو نے اپنے منہ
سے اقرار کیا ہی، یاد رکھیو اور اُسپر عمل کر[s]۔
۲۴ جب تو اپنے ہمسائے کے تاکستان
میں داخل ہو، تو تو جتنے انگور چاہے
اپنی خوشی سے کھا، لیکن اپنے برتن میں
نہ رکھیو۔ ۲۵ جب تو اپنے ہمسائے کے
کھیت میں ہو، تو تو اپنے ہاتھ سے بالیں
توڑ[t]، پر اپنے بھائی کا کھیت ہنسوا سے
مت کاٹ۔

باب ۲۴

۱ طلاق کرنے کی بابت۔ ۵ اُس دولہا میں، کہ جس کی شادی حال
میں ہوئی، سو جنگ کرنے کو فوج میں شامل نہ ہو۔ ۶، ۱۰ گرو
کی بابت۔ ۷ آدمیوں کو چوری سے پکڑنے کی بابت۔ ۸ برص
کی بابت۔ ۱۴ مزدوری کو ادا کرنا ہی۔ ۱۶ عدالت کی
بابت۔ ۱۹ غریب غربا پر شفقت کرنے کی بابت۔

اگر کوئی مرد کوئی عورت لیکے اُس
سے بیاہ کرے، اور بعد اُس کے ایسا ہو کہ
وہ اُس کی نگاہ میں عزیز نہ ہو، اِس
سبب سے کہ اُس نے اُس میں کچھ
پلید بات پائی، تو وہ اُس کا طلاقنامہ
لکھکے اُس کے ہاتھ دے[a]، اور اُسے اپنے گھر
سے باہر کرے۔ ۲ اور جب وہ اُس کے
گھر سے نکل گئی، تو جاکے دوسرے مرد
کی ہوئی۔ ۳ پر اگر دوسرا شوہر بھی اُس

[g] احبا ۱۵: ۱۱
[h] احبا ۱۵: ۵
[i] احبا ۲۶: ۱۲
[k] ۱ سمو ۳۰: ۱۵
[l] خر ۲۲: ۲۱
[m] احبا ۱۹: ۲۹ دیکھو ۱ سلا ۱۴: ۲۴
[n] پید ۱۹: ۵ ۲ سلا ۲۳: ۷
[o] خر ۲۲: ۲۵ احبا ۲۵: ۳۶، ۳۷ نحمیا ۵: ۲، ۷ زبور ۱۵: ۵ لوقا ۶: ۳۴، ۳۵
[p] دیکھو احبا ۲۵: ۴۴
[q] اِستہ ۱۵: ۴ اِستہ ۱۵: ۱۰
[r] گنتی ۳۰: ۲ واعظ ۵: ۴، ۵
[s] گنتی ۳۰: ۲ زبور ۶۶: ۱۳، ۱۴
[t] متی ۱۲: ۱ مرقس ۲: ۲۳ لوقا ۶: ۱
[a] متی ۵: ۳۱ اور ۱۹: ۷ مرقس ۱۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے نا خوش هو جائے، اور اُس کا طلاقنامه
لکھکے اُس کے هاتھ میں دیوے، اور اپنے گھر
سے نکال دے، یا اگر دوسرا شوهر اُسے جورو
کرکے مر جائے: ۴ تو روا نهیں که اُس کا پهلا
شوهر، جس نے اُسے نکال دیا تھا، اُسے پھر
لے، اور بعد اُس کے که وه ناپاک هو چکي،
اُسے پھر اپني جورو کرے: کیونکه وه
خداوند کے حضور نفرتي کام هی: سو تو
اُس زمین کو، جس کا وارث خداوند
تیرا خدا تجھے کرتا هی، ناپاک مت کر۔
۵ جب کسي کا نیا بیاه هووے، تو
وه جنگ کے لیئے نه نکلے، اور نه اُس
پر کسي کام کا بوجھ ڈالا جاوے: بلکه
سال بھر اپنے گھر میں فارغ رهے، اور اپني
جورو کي، جو اُس نے لي هی خاطر کرے۔
۶ کوئي شخص کسي کي چکي کے
نیچے کا یا اوپر کا پاٹ گرو نه لے: کیونکه
وه آدمي کي زندگي گرو لیتا هی۔
۷ اگر کوئي شخص اپنے بھائیوں بني
اسرائیل میں سے کسي کو چرانے میں
پکڑا جاوے، اور اُس کا بیوپار کرے، یا اُسے
بیچ ڈالے، تو وه چور مارا جائے، اور تو
شر کو اپنے درمیان سے دفع کر۔
۸ کوڑھ کي بیماري کي بابت خبردار
ره، اور لاوي کاهنوں کي سب باتوں پر جنهیں
تمهیں سکھلاویں کوشش سے عمل کیجیو،
اور اُنهیں کے مطابق عمل کرو: جیسا میں نے
اُنهیں حکم کیا هی، ویسا هي هوشیاري
سے کیجیو۔ ۹ یاد کر، که خداوند تیرے
خدا نے، جب تم مصر سے نکلے تھے،
راه میں مریم سے کیا کیا۔
۱۰ جب تو اپنے بھائي کو کوئي چیز
عاریت دیوے، تو اُس کے گرو لینے کو
اُس کے گھر میں مت گھس: ۱۱ باهر
تو باهر کھڑا ره، اور وه شخص، جسے تو نے
قرض دیا هی، آپ گرو تیرے
پاس لاوے۔ ۱۲ پھر اگر وه شخص مسکین
هو، تو اُس کا گرو ساتھ رکھکے مت سورهو:
۱۳ تو جب آفتاب غروب هونے لگے، که وه

اُس کا گرو اُسے پھر دیجیو، تا که وه اپنا
اوڑھنا اوڑھکے سووے، اور تیرے لیئے دعا
کرے: تو وه تیرے لیئے خداوند تیرے خدا
کے آگے صداقت ٹھہریگي۔
۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر
ظلم نه کرنا، خواه وه تیرے بھائیوں میں سے
هو، خواه اُن پردیسیوں میں سے جو تیرے
زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رهتے هوں:
۱۵ تو اُسي دن اُس سے پیشتر که آفتاب
غروب هو اُس کي مزدوري دے ڈالیو:
کیونکه وه غریب هی، اور اُس کا دل اُسي
میں لگا هی: نه هو که خداوند سے تیرے
فریاد کرے، اور وه تیرے لیئے گناه ٹھہرے۔
۱۶ اولاد کے بدلے باپ دادے مارے نه جاویں،
نه باپ دادوں کے بدلے اولاد قتل کي
جائیں: هر ایک اپنے هي گناه کے سبب
مارا جائیگا۔ ۱۷ تو پردیسي اور یتیم کے
مقدمے میں خلل مت ڈالیو، اور نه
بیوه کا کپڑا گرو لیجو: ۱۸ اور یاد کیجو که تو
مصر میں آپ اسیر تھا، اور خداوند تیرے
خدا نے تجھے وهاں سے چھڑایا: اِس لیئے
میں تجھے حکم کرتا هوں، که تو یوں کر۔
۱۹ جب تو اپنے کھیت میں اپنا
حاصل کاٹے، اور ایک پولا کھیت میں
بھولے چھوڑے، تو اُس کے لینے کو پھر مت
جا: وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوه کے
لیئے رهے: تا که خداوند تیرا خدا تیرے
هاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت
بخشے۔ ۲۰ جب تو اپنے زیتون کے
درخت کو جھاڑ ڈالے، تو اُس کے بعد
اُس کي ڈالي ڈالي سے پھر مت
جھاڑیو: وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوه
کے لیئے رهے۔ ۲۱ جب تو اپنے تاکستان
کے انگور جمع کرے، تو اُس کے بعد اُس
کي خوشه چیني مت کیجیو: وه پردیسي
اور یتیم، اور بیوه کے لیئے رهیں۔ ۲۲ اور
یاد کر که تو مصر کي سرزمین میں غلام
تھا: اِسي لیئے میں تجھے فرماتا هوں، که تو
یوں کر۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۵ باب

۱ چالیس کوڑوں سے زیادہ نہ مارنا۔ ۴ بیل کا منہہ نہ باندھنا۔ ۵ بہائي کے لیئے نسل جاري کرنے کي بابت۔ ۱۱ بیحیا عورت کي بابت۔ ۱۳ چہوٹے بڑے باٹ کي بابت۔ ۱۷ عمالیق کے ذکر کو مٹا دینا ھي۔

اگر لوگوں میں کسي طرح کا جہگڑا ہو،
اور وے عدالت میں آویں، تا کہ قاضي اُن
ᵃ اِستا ۱۹ : ۱۷، حزق ۴۴ : ۲۴ کا اِنصاف کریں ᵃ، تو چاھیے کہ صادق کو
ᵇ دیکہو امثا ۱۷ : ۱۵ بےگناہ ٹہہراویں اور شریر کو گنہگار ᵇ۔
ᶜ لوقا ۱۲ : ۴۷، ۴۸ ۲ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ شریر اِس لایق ہو،
کہ مارا جاوے ᶜ، تو قاضي کہے، کہ اِسے
پچہاڑیں؛ اور جیسا اُس کا گناہ ہووے،
ᵈ متي ۱۰ : ۱۷ قاضي کے حضور اُسے اُسي قدر ماریں ᵈ۔
۳ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ،
ᵉ ۲ قرن ۱۱ : ۲۴ مارے ᵉ: تا نہ ہو، کہ اگر وہ بڑہے، اور اُسکو
اُس سے بہت زیادہ مار مارے، تو تیرا
ᶠ ایوب ۱۸ : ۳ بہائي تیرے آگے حقیر معلوم ہووے ᶠ۔
۴ داونے کے وقت تو بیل کا منہہ مت
ᵍ ۱ قرن ۹ : ۹، ۱ تمطا ۵ : ۱۸ باندھ ᵍ۔
۵ اگر کئي بہائي ایک جا رہتے ہوں،
اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے، تو
اُس مرحوم کي جورو کا بیاہ کسي اجنبي
ʰ متي ۲۲ : ۲۴، مرقس ۱۲ : ۱۹، لوقا ۲۰ : ۲۸ سے نہ کیا جاوے ʰ: بلکہ اُسکے شوہر کا بہائي
اُس سے خلوت کرے، اور اُسے اپني جورو کر
لے: اور بیاوج کا حق اُسے ادا کرے: ۶ اور یوں
ہوگا، کہ اُسکا پلوٹہا، جو اُس سے پیدا ہو،
ⁱ پید ۳۸ : ۹ تو اُسکے مرحوم بہائي کے نام پر قائم ہوگا ⁱ،
تاکہ اُس کا نام اِسرائیل میں سے مِٹ نہ
ᵏ روت ۴ : ۱۰ جائے ᵏ: ۷ اور اگر وہ مرد اپنے بہائي کي
جورو لینا نہ چاھے، تو اُس مرحوم بہائي
کي جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے،
اور کہے، میرے شوہر کے بہائي نے اِسرائیل
میں اپنے بہائي کا نام بحال رکہنے سے اِنکار
کیا، اور بیاوج کا حق ادا کرنا قبول نہیں
ˡ روت ۴ : ۱، ۲ کیا ˡ۔ ۸ تب اُس کے شوہر کے بزرگ
اُس مرد کو طلب کریں، اور اُس سے
گفتگو کریں؛ سو اگر وہ اُس بات پر قائم
رہے، اور کہے، کہ میں نہیں چاہتا، کہ
ᵐ روت ۴ : ۶ اِسے لوں ᵐ: ۹ تو اُس کے بہائي کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جورو بزرگوں کے سامہنے اُس کے نزدیک
آوے، اور اُس کے پانو سے جوتي نکالے، اور
اُسکے منہہ پر تہوک دے ⁿ، اور جواب دے،
اور کہے، کہ اُس شخص کے ساتہہ، جو اپنے
بہائي کا گہر نہ بناوے ᵒ، یہي کیا جائیگا۔ ⁿ روت ۴ : ۷ ᵒ روت ۴ : ۱۱
۱۰ اور اِسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکہا
جائے، کہ یہہ اُس شخص کا گہر ھي،
جس کا جوتا نکالا گیا۔
۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے
ہوں، اور ایک کي جورو نزدیک آوے،
تاکہ اپنے شوہر کو اُس کے ہاتہہ سے، جو
اُسے مار رہا ھي، چہڑاوے، اور اپنا ہاتہہ
بڑہاکے اُس کي شرمگاہ پکڑے: ۱۲ تو
تو اُس کا ہاتہہ کاٹ ڈالیو؛ تیري آنکہہ
اُس پر رحم نہ کرے ᵖ۔ ᵖ اِستا ۱۹ : ۱۳
۱۳ تو اپنے تہیلے میں مختلف باٹ،
ایک بڑا ایک چہوٹا، مت رکہیو ᑫ: ᑫ احبا ۱۹ : ۳۵، ۳۶
۱۴ تو اپنے گہر میں مختلف پیمانے ایک ‌امثا ۱۱ : ۱
بڑا ایک چہوٹا، مت رکہیو۔ ۱۵ تو ایک حزق ۴۵ : ۱۰، میکہ ۶ : ۱۱
پورا اور ٹہیک باٹ، اور ایک پورا اور ٹہیک
پیمانا رکہیو؛ تاکہ اُس زمین میں، جسے
خداوند تیرا خدا تجہے دیتا ھي، تیري
عمر دراز ہو ʳ۔ ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب ʳ خر ۲۰ : ۱۲
جو ایسے کام کرتے ہیں، اور وے سب جو
ناحق کرتے ہیں، خداوند تیرے خدا کو
نفرت کے باعث ہیں ˢ۔ ۱۷ یاد کرو کہ ˢ امثا ۱۱ : ۱، ۱ تسا ۴ : ۶
جب تو مصر سے نکلا، تو راہ میں عمالیق
نے تجہہ سے کیا کیا ᵗ؛ ۱۸ کہ کیونکر راہ ᵗ خر ۱۷ : ۸
میں تجہہ سے ملا، اور جس وقت تو
ماندہ اور تہکا تہا، اُسنے تیرے پیچہے کے
سب لوگوں کو، جو ضعیف پچہڑے ہوئے
تہے، مار لیا، اور وہ خدا سے نہ ڈرا ᵘ۔ ᵘ زبور ۳۶ : ۱، امثا ۱۶ : ۶، روم ۳ : ۱۸
۱۹ اِس لیئے جب خداوند تیرا خدا
اُس سرزمین میں، جس کو خداوند
تیرا خدا میراث کے لیئے تجہے عنایت
کرتا ھي، تیرے سارے دشمنوں سے، جو
آس پاس ہیں، فراغت بخشے ˣ، تو تو ˣ ۱ سمو ۱۵ : ۳
عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے
مٹا دینا ʸ؛ تو ہرگز یہہ بات مت بہولیو۔ ʸ خر ۱۷ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ باب

۱ اُس کا اِقرار جو پہلے پہلوں کی ٹوکری گذراننے کو جاتا،
۱۲ اُس کی دعا، جو تیسرے سال کی دہیکیوں کو دیتا،
۱۶ بابت عہد کے جو خدا اور لوگوں کے درمیان ہوا۔

اور ایسا ہوگا کہ، جب تو اُس سرزمین
میں، جس کو خداوند تیرا خدا تجہے
میراث کے لیئے دیتا ہی، داخل ہووے، اور
اُسکا مالک ہو، اور اُس میں بسے: ۲ تو
تو اُس سرزمین کا، جو خداوند تیرے
خدا نے تجہے دی ہی، ہر قسم کا پہلا
پہل جسے تو زمین سے حاصل کرے، لیکے
ایک ٹوکرے میں رکہہ، اور اُس جگہہ،
جسے خداوند تیرا خدا پسند کرے کہ
اپنا نام وہاں رکہے، لے جائیگا: ۳ اور اُس
کاہن کے پاس جو اُن دنوں میں ہوگا،
جائیگا، اور اُس سے کہیگا، کہ آج کے دن
میں خداوند تیرے خدا کے حضور اِقرار
کرتا ہوں، کہ میں اُس ملک میں، جس
کی بابت خداوند نے ہمارے باپ دادوں
سے قسم کرکے فرمایا تہا، کہ تم کو دونگا،
داخل ہوا۔ ۴ اور کاہن وہ ٹوکرا تیرے
ہاتہہ سے لیکے خداوند تیرے خدا کے مذبح
کے آگے رکہہ دیگا۔ ۵ تب تو خداوند
اپنے خدا کے آگے عرض کرکے یوں کہیو،
کہ ارامی جو مرنے پر تہا، میرا باپ
تہا؛ وہ مصر میں اُترا، اور اُس نے وہاں
تہوڑے لوگوں کے ساتہہ سکونت کی؛ تب
پہر وہاں ایک بہت بڑی اور بہادر اور
زورآور گروہ بنی: ۶ سو مصریوں نے ہم سے
برا سلوک کیا، اور ہم کو دکہہ دیا، اور
ہم پر سخت خدمت کا بوجہہ ڈالا:
۷ اور جب ہم نے خداوند اپنے باپ
دادوں کے خدا کے آگے فریاد کی، تو
خداوند نے ہماری آواز سنی، اور ہماری
تکلیف، اور محنت، اور مجبوری کو
دیکہا: ۸ اور خداوند قوی ہاتہہ اور
بڑہائے ہوئے بازو سے، اور بڑی ہیبت
سے اور نشانیوں سے، معجزوں
کے ساتہہ، ہم کو مصر سے نکال لایا:

خر ۲۳: ۱۹، اور ۳۴: ۲۶
گنـ ۱۸: ۱۳
اِستـ ۱۱: ۱۰
امثـ ۳: ۹
اِستـ ۱۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۹ اور وہ ہم کو اِس مقام پر لایا ہی؛
اور اُس نے ہم کو یہہ سرزمین بخشی،
ایسی سرزمین، کہ جس میں دودہہ و
شہد بہتا ہی۔ ۱۰ اور اب دیکہہ، کہ
میں اِس زمین کے پہلے پہل، جسے تو
نے، اَی خداوند، مجہے دیا، لایا ہوں،
سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکہہ دیجیو،
اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ
کیجیو: ۱۱ اور تو، اور لاوی، اور جو
مسافر کہ تم میں ہو، ملکے ہر ایک
نعمت پر، جو خداوند تیرے خدا نے
تجہے اور تیرے گہرانے کو بخشی ہی،
خوشی کیجیو۔
۱۲ اور جب تو تیسرے سال، جو
دہیکی کا سال ہی، اپنے پیداوار کی
ساری دہیکیوں کو جدا کرچکے، لاوی، اور
مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو دے چکے،
تاکہ وے تیرے پہاٹکوں کے اندر کہاویں
اور سیر ہوویں: ۱۳ تب تو خداوند
اپنے خدا کے آگے یوں کہیو، کہ میں
اپنے گہر سے مقدس چیزیں نکال لایا، اور
لاوی، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو،
اُن سب حکموں کے مطابق، جو تو نے
مجہے کیئے، دیں: اور میں نے تیرے
حکموں کو نہیں ٹالا، اور نہ بہولا:
۱۴ اور میں نے اُس میں سے
اپنے ماتم کے وقت میں کچہہ نہیں کہایا، اور
نہ میں نے اُس میں سے کسی ناپاک
بات میں خرچ کیا، اور نہ کچہہ مردوں
کے لیئے دے ڈالا: بلکہ میں نے خداوند
اپنے خدا کی آواز سنی، اور سب
کچہہ جو تو نے مجہے فرمایا، میں نے
اُس کے مطابق عمل کیا: ۱۵ آسمان
پر سے، جو تیرا مقدس مکان ہی،
نظر کر، اور اپنی اُمت اسرائیل کو برکت دے، اور
اور اِس زمین کو، جو تو نے ہم کو
دی ہی، جیسے تو نے ہمارے باپ دادوں
سے قسم کہائی تہی، برکت دے، وہ ملک

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

زمین هی، جس میں دودھ و شہد
بہہ رہا هی۔
۱۶ آج هي کے دن خداوند تیرے خدا
نے تجہے فرمایا، کہ تو اِن شرعوں اور
حکموں پر عمل کر؛ تو اِس لیئے اُنہیں
حفظ کر، اور اپنے سارے دل اور اپنے
سارے جي سے اِن پر عمل کر۔ ۱۷ تونے
آج کے دن اِقرار کیا هی؛ کہ خداوند میرا
خدا هی، اور میں اُس کي راہوں پر
چلونگا، اور اُس کے شرعوں، اور اُس کے
حقوق، اور اُس کے حکموں کي محافظت
کرونگا، اور اُس کي آواز کا شنوا هونگا[a]؛ ᵃ خر ۲۰ : ۱۹
۱۸ اور خداوند نے بهي آج کے دن تجہہ
سے اِقرار فرمایا، جیسا اُس نے تجہہ سے
وعدہ کیا تہا، کہ تو اُس کي خاص گروہ
هووے[b]؛ اور تو اُس کے سب احکام کي ᵇ خر ۱۹ : ۵ اور ۱۴ : ۲
محافظت کرے؛ ۱۹ اور تجہے ساري إستثنا ۷ : ۶ اور ۱۴ : ۲
گروهوں سے، جنہیں اُس نے پیدا کیا، اور ۲۸ : ۱
عظمت، اور نام، اور عزت میں زیادہ
بالا[c] کرے؛ اور خداوند اپنے خدا کي ᶜ إستثنا ۴ : ۷، ۸ اور ۲۸ : ۱
مقدس گروہ هووے[d]، جیسا اُس نے کہا۔ زبور ۱۴۸ : ۱۴ ᵈ خر ۱۹ : ۶ إستثنا ۷ : ۶ اور ۲۸ : ۹ ۱ پطر ۲ : ۹

۲۷ باب

۱ لوگوں کو حکم هوتا، کہ شریعت کو بڑي پتہروں پر لکہیں، ۵ اور ایک مذبح سابوت پتہروں سے بناویں۔ ۱۱ بارہ فرقوں کا آدہا جرزیم پر اور آدہا عیبال پر مقرر هونا۔ ۱۴ لعنتیں جو عیبال پر کي جاویں۔

پہر موسیٰ نے اِسرائیل کے بزرگوں کے
ساتہہ هوکے لوگوں کو کہا، کہ اُن سب
حکموں کي، جو آج کے دن میں تمہیں
کہتا هوں، محافظت کرو۔ ۲ اور ایسا
هوگا کہ جس دن تو یردن پار هوکے اُس
سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا
تجہے دیتا هی، پہنچے[a]، تو تو اپنے لیئے ᵃ یشو ۴ : ۱
بڑے بڑے پتہر کہڑے کیجیو، اور چونا سے
اُن پر استرکاري کیجیو[b]: ۳ اور پار ᵇ یشو ۸ : ۳۲
جانے کے بعد اِس شریعت کي سب
باتیں اُن پر لکہیو؛ تاکہ تو اُس زمین
میں، جو خداوند تیرا خدا تجہے دیتا
هی، داخل هو: وہ ایک زمین هی، جس
میں دودھ و شہد بہتا هی؛ جیسا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند تیرے باپ‌دادوں کے خدا نے
تجہہ سے وعدہ کیا هی۔ ۴ سو جب تم
یردن کے پار اُتر جاؤ، تو تم اُن پتہروں کو،
جن کي بابت میں تمہیں آج کے دن
حکم کرتا هوں، عیبال کے پہاڑ پر[c] نصب ᶜ إستثنا ۱۱ : ۲۹ یشو ۸ : ۳۰
کیجیو، اور اُن پر چونا کي استرکاري کیجیو۔
۵ اور وهاں خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک
مذبح پتہروں سے بنائیو؛ اُن کو لوہا نہ
لگائیو[d]۔ ۶ تو خداوند اپنے خدا کا مذبح ᵈ خر ۲۰ : ۲۵ یشو ۸ : ۳۱
سابوت پتہروں سے بنائیو؛ اور وهاں خداوند
اپنے خدا کے لیئے سوختني قربانیاں گذرانیو،
۷ اور سلامتي کي قربانیاں چڑہائیو، اور
وهیں کہائیو، اور خداوند اپنے خدا کے
حضور خوشي کیجیو۔ ۸ اور اُن پتہروں
پر اِس شریعت کي ساري باتیں صاف
اور واضح لکہیو۔
۹ پہر موسیٰ اور لاوي کاهنوں نے سارے
اِسرائیل سے کہا، کہ اي اِسرائیل،
هوشیار هو، اور سن لے، کہ تو آج کے دن
خداوند اپنے خدا کي گروہ هوا[e]۔ ۱۰ سو تو ᵉ إستثنا ۲۶ : ۱۸
خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگا، اور
اُس کے شرعوں اور حکموں پر، جو آج
کے دن میں تجہہ پر جتاتا هوں، عمل کر۔
۱۱ اور موسیٰ نے اُسي دن جماعت کو
تاکید کرکے کہا، کہ ۱۲ یہ جرزیم کے پہاڑ پر[f] ᶠ إستثنا ۱۱ : ۲۹
کہڑے رهیں، اور جب جماعت یردن پار یشو ۸ : ۳۳
اُترے، تو اُسے برکت سناویں؛ یعنے شمعون، قاض ۹ : ۷
اور لاوي، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور یوسف،
اور بنیمین: ۱۳ اور اُن کے مقابل یہ، یعنے ᵍ إستثنا ۱۱ : ۲۹
روبن، اور جد، اور آشر اور زبلون، اور یشو ۸ : ۳۳
دان، اور نفتالي، عیبال کے پہاڑ پر کہڑے ʰ إستثنا ۳۳ : ۱۰ یشو ۸ : ۳۳
هوکر[g]، لعنت سناویں۔ دان ۹ : ۱۱
۱۴ اور پہر لاوي مخاطب هوکر بني ⁱ خر ۲۰ : ۴، ۲۳
اِسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے اور ۳۴ : ۱۷
کہیں[h]، کہ ۱۵ اُس شخص پر، جو اپنے احبار ۱۹ : ۴ اور ۲۶ : ۱
هاتہوں کي کاریگري سے کہودکے یا ڈهال کے إستثنا ۴ : ۱۶، ۲۳ اور ۵ : ۸
بت بناوے[i]، جس سے خداوند کو نفرت یسع ۴۴ : ۹ هوس ۱۳ : ۲
هی، اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکہے، لعنت ᵏ دیکہو گنـ ۵ : ۲۲
هی۔ تب ساري جماعت جواب دیکے یرمـ ۱۱ : ۵
کہے، آمین[k]۔ ۱۶ جو کوئي اپنے باپ ۱ قرنـ ۱۴ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

یا اپنی ما کو حقیر جانے، اُس پر لعنت؛
اور سب جماعت کہے، آمین۔ ١٧ جو
اپنے ہمسائے کی سرحد کے نشان کو سرکاوے،
اُس پر لعنت: اور سب جماعت کہے،
آمین۔ ١٨ وہ، جو اندھے کو راہ سے
بہکاوے، اُس پر لعنت: سب جماعت
کہے، آمین۔ ١٩ جو پردیسی، یا یتیم،
یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے، اُس پر
لعنت؛ سب جماعت کہے، آمین۔
٢٠ وہ، جو اپنے باپ کی جورو کے ساتھ
ہمبستر ہووے، اُس پر لعنت: کیونکہ
اُس نے باپ کا دامن اُگھاڑا: سب
جماعت کہے، آمین۔ ٢١ جو کوئی کسی
قسم کے چارپائے کے ساتھ جماع کرے، اُس
پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔
٢٢ جو کوئی اپنی بہن کے ساتھ، جو اپنی
ما کی بیٹی یا اپنے باپ کی بیٹی ہو،
ہمبستر ہووے، اُس پر لعنت: سب
جماعت کہے، آمین۔ ٢٣ جو کوئی اپنی
ساس سے ہمبستر ہو، اُس پر لعنت:
سب جماعت کہے، آمین۔ ٢٤ جو
کوئی اپنے ہمسائے کو چھپکے مارے، اُس پر
لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔
٢٥ جو کوئی رشوت لے، تا کہ کسی بے
گناہ کو قتل کرے، اُس پر لعنت: سب
جماعت کہے، آمین۔ ٢٦ جو کوئی
اِس شریعت کی سب باتوں پر قائم نہ
رہے، کہ اُن پر عمل کرے، اُس پر لعنت:
سب جماعت کہے، آمین۔

٢٨ باب

[illegible]

١ اور ایسا ہوگا، کہ اگر تو کوشش کرکے
خداوند اپنے خدا کی آواز سنے، تا کہ اُن
سب حکموں پر جو آج کے دن میں
تجھے فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے،
تو خداوند تیرا خدا تجھے زمین کی سب قوموں
کی بنسبت سرفراز کریگا: ٢ اور جب
تو خداوند اپنے خدا کی آواز [illegible]

تو یہ ساری برکتیں تجھ پر آوینگی، اور
تجھے پہنچینگی: ٣ سو تو شہر میں
مبارک ہوگا، اور کھیت میں بھی مبارک
ہوگا۔ ٤ تیرے بدن کے پھل، اور تیری
زمین کے پھل، اور تیری مواشی کے پھل،
اور تیری گائے بیل کی بڑھتی، اور تیری
بھیڑ بکری کے گلے مبارک ہونگے۔ ٥ تیرا
ٹوکرا اور تیرا کٹھرا مبارک ہوگا۔ ٦ تو
بھیتر آنے کے وقت مبارک ہوگا، اور تو
باہر جانے کے وقت مبارک ہوگا۔
٧ خداوند [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

اور پست نہ ہوگا؛ اگر تو خداوند اپنے خدا
کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دن جتاتا
ہوں، کان لگاوے، کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن
پر عمل کرے؛ ١٤ اور اُن سب باتوں میں
سے کسی میں، جو آج کے دن میں تجھے
حکم کرتا ہوں، دہنے بائیں نہ مڑے، کہ غیر
معبودوں کی پیروی اور اُنکی عبادت کرے۔
١٥ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی
آواز کا شنوا نہ ہوگا، کہ اُس کے سارے
شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں
تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل نہ
کرے؛ تو ایسا ہوگا، کہ یہہ ساری لعنتیں
تجھ پر آوینگی، اور تجھ تک پہنچینگی:
١٦ تو شہر میں لعنتی ہوگا، اور تو کھیت
میں بھی لعنتی ہوگا: ١٧ تیرا ٹوکرا اور
تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا: ١٨ تیرے بدن کا پھل،
اور تیری زمین کا پھل، تیری گائے بیل
کی بڑھتی، اور تیرے بھیڑ بکری کے گلے
لعنتی ہو جائینگے۔ ١٩ تو بھیتر آنے کے
وقت لعنتی ہوگا: اور تو باہر جانے کے
وقت لعنتی ہوگا۔ ٢٠ خداوند اُن سارے
کاموں میں، جن میں تو کرنے کے لیئے ہاتھ
لگاوے، تجھ پر لعنت اور حیرت اور
ملامت نازل کریگا، یہاں تک کہ تو ہلاک
ہوگا، اور جلد نابود ہو جائیگا، تیرے عملوں
کی برائی کے باعث، جن کے سبب سے
تونے مجھے ترک کیا۔ ٢١ خداوند ایسا
کریگا، کہ وبا تجھ سے لپٹی رہیگی، یہاں
تک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے، جس
کا تو وارث ہونے جاتا ہے، نیست
و نابود کر دیگی۔ ٢٢ خداوند تجھ کو
سوکھنڈی سے، اور تپ، اور جوش خون
اور بڑی جلن سے، اور خشک سالی سے،
اور جھلس سے، اور لیندھے سے ماریگا؛
اور وے تجھے رگیدینگے، کہ تو ہلاک ہو
جائیگا۔ ٢٣ اور آسمان، جو تیرے سر
پر ہے، پیتل کا، اور زمین، جو تیرے
تلے ہے، لوہے کی ہوگی۔ ٢٤ خداوند
مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک و

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

دھول برسائیگا؛ یہہ آسمان سے تجھ پر
نازل ہوگا، یہاں تک کہ تو نابود ہو جائیگا۔
٢٥ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں
کے آگے مارا جائے؛ تو ایک راہ سے اُن
پر چڑھ جائیگا، اور اُن کے آگے سات
راہوں سے بھاگیگا: اور زمین کی ساری
مملکتوں میں تیرے لیئے پریشانی ہوگی۔
٢٦ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین
کے درندوں کی خوراک ہو جائیگی، اور
کوئی اُن کا ہنکانیوالا نہ ہوگا۔ ٢٧ خداوند
تجھ کو مصر کے پھوڑے، اور بواسیر، اور
کھرند، اور خارش سے ماریگا، جن سے تو
شفا نہ پا سکیگا۔ ٢٨ خدا تجھ کو دیوانگین،
اور نا بینائی، اور دل کی حیرت سے
ماریگا۔ ٢٩ اور جس طرح اندھا اندھیرے
میں ٹٹولتا ہے، تو دوپہر کو ٹٹولتا
پھریگا: اور تو اپنی راہوں میں کامیاب
نہ ہوگا؛ اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ہی
ہوگا، اور تو لوٹا جائیگا، اور کوئی تیرا
بچانیوالا نہ ہوگا۔ ٣٠ تو ایک عورت سے
منگنی کریگا، اور دوسرا شخص اُس سے
ہمبستر ہوگا؛ تو گھر بنائیگا، پر اُس
میں سکونت نہ کریگا؛ تو تاکستان
لگائیگا، اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع
نہ کریگا۔ ٣١ تیرا بیل تیری آنکھوں
کے سامنے ذبح کیا جائیگا، اور تو اُس
کا گوشت کھانے نہ پائیگا؛ تیرا گدھا
تیرے روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا، اور
تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا: تیری بھیڑیں
تیرے دشمنوں کو دی جائینگی، اور تیرا
کوئی نہ ہوگا، جو اُنہیں چھڑائیگا۔
٣٢ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری
قوم کو دی جائینگی، اور تیری آنکھیں
دیکھینگی، اور سارے دن اُن کی راہ تکتے
تکتے تھک جائینگی؛ اور تیرے ہاتھ
میں کچھ زور نہ ہوگا۔ ٣٣ تیری زمین
اور تیری ساری محنتوں کے پھل کو ایک
گروہ، جس سے تو نا واقف ہے، کھا
جائیگی، اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کچلا هوا رهیگا: ۳۴ یہاں تک که تو
یہه سب کچهه اپني آنکهوں سے دیکهتے
دیکهتے دیوانه بن جائیگا۔ ۳۵ خداوند
تجهے تیرے گهٹنوں میں اور ٹانگوں میں
ایسے برے پهوڑوں کا آزار دیگا، جس
سے تو، پانوں کے تلوے سے لیکے چاندي تک،
چنگا نه هو سکیگا۔ ۳۶ خداوند تجه کو
اور تیرے بادشاه کو، جسے تو اپنے اوپر
قائم کریگا، ایک گروه کے درمیان، جس
سے تو اور تیرے باپ‌دادے واقف نه تهے،
لے جائیگا؛ اور وهاں تو غیر معبودوں
کي بندگي کریگا، جو لکڑیاں اور پتهر هیں۔
۳۷ اور تو اُن سب قوموں میں، جہاں
جہاں خداوند تجهے لے جائیگا، حیراني
کا باعث، اور ضرب‌المثل، اور لعن طعن
کا نشانه هوگا۔ ۳۸ تو کهیت میں بہت
سا بیج باهر لے جائیگا، اور تهوڑا حاصل
کاٹ کے پهر لاویگا، اِس لیئے که اُسے ٹڈي
چاٹ لیگي۔ ۳۹ تو تاکستان لگائیگا،
اور اُن کي خدمت کریگا؛ لیکن مَے
کو پینے اور انگور کو جمع کرنے نه پائیگا،
که اُنہیں کیڑے کها جائینگے۔ ۴۰ تیري
ساري اطراف میں زیتون کے درخت
هونگے، پر تو اپنے پر روغن ملنے کو نه
پائیگا، که تیرے زیتون کے درختوں کا پهل
گر جائیگا۔ ۴۱ تجه سے بیٹے اور بیٹیاں
پیدا هونگي، پر وے تیرے نه رهینگے، که
وے اسیر هو جائینگے۔ ۴۲ تیرے سارے
درختوں، اور تیري زمین کے پهلوں کو
ٹڈیاں برباد کر دینگي۔ ۴۳ پردیسي، جو
تیرے درمیان هي، تیرے نسبت
بہت سرفراز هوگا، اور تو بہت پست
هو جائیگا۔ ۴۴ وه تجهے قرض دیگا،
اور تو اُس کو قرض نه دیگا؛ وه سر هوگا،
اور تو دم هوگا۔ ۴۵ [illegible]
لعنتیں تجه پر [illegible] اور تیرا [illegible]
کرینگي، اور تجهے [illegible]
تک که تو هلاک هو جائیگا؛ اِس لیئے
که تو نے خداوند اپنے خدا کي [illegible]

سني، که اُس کے حکموں اور اُسکے شرعوں
کو جنہیں اُسنے تجهکو فرمایا تهي، حفظ کرے،
۴۶ اور یے لعنتیں تجه پر اور تیري نسل
پر، نشاني اور حیرت کے لیئے، ابد تک
هونگي۔ ۴۷ کیونکه تو نے سب چیزوں
کي فراواني کے باعث، اپنے دل کي
خوشي اور خرمي سے خداوند اپنے خدا
کي بندگي نه کي: ۴۸ اِس لیئے تو
بهوکهه، پیاس، اور ننگے‌پن، اور سب
چیزوں کي احتیاج میں گرفتار هوکے،
اپنے اُن دشمنوں کي خدمت کریگا،
جنهیں خداوند تجه پر بهیجیگا: اور وه
تیري گردن میں لوهے کا جوا ڈالیگا،
یہاں تک که تجهے فنا کر دیگا۔ ۴۹ خداوند
ایک گروه دور سے، زمین کي انتہا سے،
ایسا جلد جیسا عقاب اُڑتا هي،
تجه پر چڑها لائیگا؛ وه ایک گروه هوگي
جس کي زبان تو نه سمجهیگا؛ ۵۰ وه
ترش‌رو گروه هوگي، جو نه بوڑهے کا لحاظ
نه جوان پر رحم کریگي: ۵۱ اور وه
تیري مواشي کا بچه، اور تیري زمین کا
پهل کها جائیگي، یہاں تک که تو هلاک
هو جائیگا: اِس لیئے که [illegible]
اور [illegible] تیري [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ پر ہوگی، کہائیگا۔ ۵۴ وہ شخص
جو تم میں نرمدل اور بہت ناز پروردہ
ہوگا، اُس کی بھی نظر اپنے بھائی کی
طرف، اور اپنی ہمکنار جورو کی طرف،
اور اپنے باقی لڑکوں کی طرف، جنہیں
اُس نے چھوڑ دیا ہوگا، بری ہوگی؛
۵۵ یہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت
میں سے، جسے وہ کہائیگا، اُن میں سے
کسی کو کچھ نہ دیگا؛ کیونکہ اُس
محاصرے اور تنگی میں، جو تیرے دشمنوں
کے باعث سے تیرے سارے پہاٹکوں میں
تجھ پر ہوگی، اُس کے لیئے کچھ نہ بچی
رہیگا۔ ۵۶ وہ عورت بھی، جو تمہارے
درمیان نرمدل اور نہایت نازنین ہوتی،
ایسی کہ نزاکت اور نرمی سے اپنے پاؤں
کا تلوا زمین پر لگانے کی جرأت نہیں
رکھتی، اُس کی نظر اپنے ہمکنار شوہر
کی طرف، اور اپنے بیٹے کی طرف، اور
اپنی بیٹی کی طرف، بری ہوگی، ۵۷ اور
اپنی کھیری کی طرف، جو اُس کے
پاؤں کے درمیان نکلتی، اور اپنے لڑکوں
کی طرف جنہیں وہ جنیگی؛ کیونکہ
وہ اُس محاصرے اور تنگی میں، جو
تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر
تیرے دروازوں میں پڑیگی، نرے محتاجی
کے باعث چھپکے اُن کو کھائیگی۔ ۵۸ اگر
تو دھیان رکھکے اِس شریعت کی سب
باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھی ہیں،
عمل نہ کریگا، کہ اُس کے جلالی اور
ہولناک نام، یہوواہ تیرے خدا، سے
نہ ڈرے: ۵۹ خداوند تیری آفتیں اور
تیری اولاد کی آفتیں عجب طرح سے
بڑھاویگا، کہ سخت آفتیں ہوں جو
بہت دن رہینگی، اور بری بیماریاں
جو دیر تک ٹھہرینگی۔ ۶۰ اور مصر کے
سارے مرض جن سے تو ہراساں تھا،
تجھ پر لاویگا، اور وے تجھ سے لگے
رہینگے۔ ۶۱ اور اُن سب بیماریوں اور
آفتوں کو، جو اِس شریعت کی کتاب
میں مذکور نہیں، اُنہیں بھی خداوند تجھ
پر نازل کریگا، یہاں تک کہ تو نیست و
نابود ہو جائیگا۔ ۶۲ اور تم، گنتی میں
تھوڑے سے رہ جاؤگے؛ باوجودیکہ کثرت کے
سبب آسمان کے ستاروں کی مانند تھے، کہ
تو خداوند اپنے خدا کی آواز کو سننے نہیں
چاہتا تھا۔ ۶۳ اور یوں ہوگا، کہ جس طرح
خداوند نے تم سے خوش ہوکر تمہارے ساتھ
نیکی کی، اور تمہیں بہت کر دیا، اُسی
طرح خداوند تمہاری بابت خوش ہوگا،
کہ تمہیں ہلاک کرے، اور نیست و نابود
کر ڈالے؛ اور تو اُس سرزمین سے، جس کا
تو مالک ہونے جاتا ہی، جڑ سے اُکھاڑ
ڈالا جائیگا۔ ۶۴ اور خداوند تجھ کو سب
قوموں کے درمیان زمین کے اِس سرے سے
اُس سرے تک تتر بتر کریگا، اور وہاں
تو غیر معبودوں کی، جو لکڑیاں اور پتھر
ہیں، جن سے نہ تو نہ تیرے باپدادے
واقف تھے، پرستش کریگا۔ ۶۵ اور
اُن قوموں میں تجھ کو آرام نہ ملیگا،
بلکہ تیرے پاؤں کے تلوے کو قرار نہ ہوگا؛
کیونکہ خداوند وہاں تجھ کو دل کا دھڑکا،
اور آنکھوں کی دھندلاہٹ، اور جی
کی غمناکی دیگا: ۶۶ اور تیری زندگی
تیری نظر میں بے ٹھکانے ہو جائیگی،
اور تو رات اور دن ڈرتا رہیگا، اور تجھ
کو اپنی زندگی پر کچھ بھروسا نہ ہوگا:
۶۷ اپنے دل کے خوف سے، جسے تو
کھائیگا، اور اُن چیزوں سے، جنہیں تیری
آنکھیں دیکھینگی، صبح کو تو کہیگا،
ای کاش کہ شام ہوتی! اور شام کو، کہیگا
ای کاش کہ صبح ہوتی! ۶۸ اور خداوند
تجھ کو اُس راہ سے، جس کی بابت
میں نے تجھے کہا، کہ تو اُسے پھر نہ
دیکھیگا، کشتیوں پر مصر کو پھر لے جائیگا،
اور تم وہاں غلام اور لونڈی ہونے کے لیئے
اپنے دشمنوں کے ہاتھ بیچے جاؤگے، اور
کوئی تمہیں مول نہ لیگا۔

m احبار ۲۶: ۲۹؛ ۲ سلا ۶: ۲۸، ۲۹؛ یرمیاہ ۱۹: ۹؛ نوحہ ۴: ۱۰۔ n اِستثنا ۱۳: ۶۔ o اِستثنا ۱۵: ۹۔ p ۵۴ آیت۔ q پید ۴۹: ۱۰۔ r خرو ۶: ۳۔ s دان ۹: ۱۲۔ t اِستثنا ۷: ۱۵۔
u اِستثنا ۴: ۲۷۔ v اِستثنا ۱۰: ۲۲؛ نحمیاہ ۹: ۲۳۔ w اِستثنا ۳۰: ۹؛ یرمیاہ ۳۲: ۴۱۔ x امثا ۱: ۲۶؛ یسعیاہ ۱: ۲۴۔ y احبار ۲۶: ۳۳؛ اِستثنا ۴: ۲۷، ۲۸؛ نحمیاہ ۱: ۸؛ یرمیاہ ۱۶: ۱۳۔ z ۳۶ آیت۔ a عمو ۹: ۴۔ b احبار ۲۶: ۳۶۔ c احبار ۲۶: ۱۶۔ d ۳۴ آیت۔ e ایوب ۷: ۴۔ f اِستثنا ۱۷: ۱۶۔ g یرمیاہ ۴۳: ۷؛ ہوسیع ۸: ۱۳؛ ۹: ۳۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۹ باب

۱ موسی خداکے نادر کاموں کو یاد دلاکے لوگوں سے نصیحت کرتا کہ فرمانبرداری کرو، ۱۰ سب کے سب خدا کے حضور میں حاضر کئے جاتے کہ اُس کے ساتھہ عہد باندھیں، ۱۸ جو شخص شرارت میں اپنے جی کو بہلاوے، اُس پر بڑا غضب ہوگا، ۲۹ مخفی باتیں خدا کے ذمے میں ہیں،

یے اُس عہد کی باتیں ہیں، جو
خداوند نے موسی کو حکم دیا، کہ موآب
کی سرزمین میں بنی اِسرائیل سے باندھے؛
اُس عہد کے سوا، جو اُس نے اُن کے ساتھ
حورب میں باندھا تہا"۔ ۲ سو موسی
نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُن سے
کہا، سب کچھہ، کہ خداوند نے تمہاری
آنکہوں کے سامہنے مصر کی سرزمین میں
فرعون، اور اُس کے سارے خادموں، اور
اُس کے سارے ملک سے کیا، تم نے دیکہا"؛
۳ وے بڑی آزمایشیں، جنہیں تم نے اپنی
آنکہوں سے دیکہا؛ وے نشانیں، اور وے
بڑے معجزے": ۴ لیکن خداوند نے تم
کو وہ دل جو سمجہے، اور وے آنکہیں
جو دیکہیں، اور وے کان جو سنیں، آج
تک نہیں دیئے"۔ ۵ اور میں نے چالیس
برس بیابان میں تمہاری رہبری کی ہے":
تمہارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے، اور
نہ تیری جوتی تیرے پاؤں میں پرانی
ہوئی"۔ ۶ تم نے نہ روٹی کہائی، اور نہ
تم نے مے یا کوئی نشے کی چیز پی":
تاکہ تم جانو، کہ میں خداوند تمہارا خدا
ہوں۔ ۷ اور جب تم اِس جگہہ پر
آئے، تو حسبون کا بادشاہ سیحون، اور
بسن کا بادشاہ عوج، لڑنے کے لیئے
ہمارے سامہنے نکل آئے، اور ہم نے اُنہیں
مارا": ۸ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا،
اور روبینیوں، اور جدیوں، اور منسیوں کے
آدہے فرقے کو میراث کے واسطے دیا"۔
۹ پس، تم اِس عہد کی باتوں کی
محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو":
تاکہ سب کاموں میں، جو تم کرتے
ہو، کامیاب ہو"۔

۱۰ آج کے دن تم، خداوند اپنے خدا
کے آگے کہڑے رہتے ہو، اور تمہارے فرقوں
کے سردار، اور تمہارے بزرگ، اور تمہارے
منصبدار، اور اِسرائیل کے سب مرد،
۱۱ اور تمہارے بچے، اور تمہاری جوروئیں،
اور وہ پردیسی، جو تیری خیمہگاہ میں
رہتا ہے، تیرے لکڑہارے سے لیکے تیرے
پانی کے بہرنیوالے تک"؛ ۱۲ تاکہ تو
خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کی
قسم میں" شامل ہو، جسے خداوند تیرا
خدا تجھہ سے آج کے دن کرتا ہے، ۱۳ تاکہ
وہ آج کے دن تجھے اپنے لیئے ایک قوم
ٹہہراوے"، کہ وہ تیرا خدا ہووے، جیسا
اُس نے تجھے کہا"، اور جیسا اُس نے
تیرے باپدادوں، ابراہام، اور اِضحاق،
اور یعقوب سے قسم کی ہے"۔ ۱۴ اور
میں فقط تمہارے ہی ساتھہ یہہ عہد اور
قسم نہیں کرتا: ۱۵ بلکہ اُس کے ساتھہ
جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے
آگے یہاں موجود ہے، اور اُس کے ساتھہ
بہی، جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھہ
حاضر نہیں": ۱۶ (کہ تم جانتے ہو،
کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تہے، اور
کیونکر اُن قوموں کے درمیان، جن سے
[illegible] ہم ہوکے آئے ہیں [illegible]
تم نے [illegible]
[illegible] اور [illegible] معبودوں [illegible]
[illegible] کے درمیان [illegible]
[illegible] تمہارے درمیان کوئی [illegible]
[illegible]
آج کے دن خداوند ہمارے [illegible]
[illegible]
معبودوں کی بندگی کرے؛ [illegible]
تمہارے درمیان [illegible]
کڑواہٹ کا [illegible]
۱۹ اور [illegible]
لعنت کی [illegible] دل میں
آپ کو مبارک [illegible]
[illegible] دل کی [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں" چلوں، کہ تشنگي پر اُوربھي اپنا نشہ
بڑھاؤں": ۲۰ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا" ؛
بلکہ اُسي وقت اُس شخص پر خداوند
کے قہر" اور غیرت" کا دھواں اُٹھیگا ؛ اور
ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي ‏ ٹ گنـ ۱۵: ۲۱، واعظ ۱۱: ۱
ہیں، اُس پرپڑینگي، اور خداوند اُس کے ‏ ث یسع ۳۰: ۱
نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا". ‏ ج حزق ۲۳: ۲۰
۲۱ اور خداوند، عہد کي اُن سب ‏ ح زبور ۷۴: ۱
لعنتوں کے مطابق، جو اِس شریعت کي ‏ خ زبور ۷۹: ۵، حزق ۲۳: ۲۵
کتاب میں لکھي ہیں، اُسے بني اِسرائیل ‏ د اِست ۹: ۱۴
کے سارے فرقوں میں سے برائي کے لیئے
جدا" کریگا: ۲۲ یہاں تک کہ تمہارے ‏ ذ متي ۲۴: ۵۱
فرزندوں کي پچھلي نسل، جو تمہارے بعد
قائم ہوگي، اور مسافر بھي جو دور کي
زمین سے آوینگے، جب اُس سرزمین
کي بلاؤں کو اور اُن کي بیماریوں کو، جو
خداوند نے اُس پر نازل کي ہیں، دیکھینگے،
۲۳ اور کہ یہہ ساري زمین گندھک اور
شورے سے" جل گئي، کہ بوئي جوتي ‏ ر زبور ۱۰۷: ۳۴
نہیں جاتي، نہ اُس سے کچھہ جمتا ہی، ‏ ز یرم ۱۷: ۶، صف ۲: ۹
اور نہ کسي قسم کي گھاس اُگتي ہی،
جیسے کہ صدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور
زبوئیم اُلٹ گئے"، جنہیں کہ خداوند نے ‏ س پید ۱۹: ۲۴، ۲۵
اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا، ‏ یرم ۲۰: ۱۶
تب وے کہینگے. ۲۴ بلکہ ساري گروہیں
کہینگي، کہ خداوند نے اِس سرزمین سے
ایسا کیوں کیا"؟ اور اِس بڑے غضب ‏ ش ۱ سلا ۹: ۸، ۹، یرم ۲۲: ۸، ۹
کے بھڑکنے کا کیا باعث ہی؟ ۲۵ اُس
وقت لوگ کہینگے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے
خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے اُس
عہد کو جو مصر کي سرزمین سے نکالنے
کے وقت اُن سے باندھا تہا، چھوڑ دیا:
۲۶ کیونکہ اُنہوں نے جاکے غیر معبودوں
کي خدمت کي، اور اُنہیں سجدہ کیا ؛
ایسے معبودوں کو جنہیں وے نہ جانتے
تہے، اور جنہیں اُس نے اُنہیں نہ دیا
تہا. ۲۷ سو خداوند کا غضب اُس زمین
پر بھڑکا، کہ اُس نے ساري لعنتیں، جو
اِس کتاب میں لکھي ہیں، اُس پر
نازل کیں". ۲۸ اور خداوند نے قہر
اور غصے، اور بڑے غضب سے اُن کو اُن
کي زمین سے اُکھاڑا"، اور دوسري زمین
پر، آج کے دن کي طرح، اُنہیں پھینکا.
۲۹ پوشیدہ باتیں خداوند ہمارے خدا کے ‏ ص دان ۱۱: ۱۲، ۱۳، ۱۴
ذمے ہیں، پر وے جو ظاہر کي گئیں، ‏ ض ۱ سلا ۱۴: ۱۵
ہمارے اورہماري اولاد کے لیئے ہمیشہ تک ‏ ط ۲ توا ۷: ۲۰
ہیں، تا کہ ہم اِس شریعت کي سب ‏ زبور ۵۲: ۵
باتوں پر عمل کریں. ‏ اَمث ۲: ۲۲

۳۰ باب

۱ توبہ کرنیوالوں سے بڑي برکتوں کا وعدہ کیا جانا. ۱۱ شریعت کے آشکارا و صریح ہونے کي بات. ۱۵ زندگي و موت دونوں کا اُن کے سامھنے پیش کیا جانا.

اور یوں ہوگا، کہ جب یہہ سب کچھہ" ‏ ع ۲۸ باب
تجھہ پر گذریگا، برکت اور لعنت، جنہیں
میں نے تیرے آگے رکہا، اور تو اُن سب
گروہوں میں، جہاں جہاں خداوند تیرا
خدا تجھہ کو ہنکاوے اُنہیں یاد کریگا": ۲ اور ‏ غ اِحـ ۲۶: ۴۰، اِست ۴: ۲۹، ۳۰
تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھریگا"، اور ‏ ف ۱ سلا ۸: ۴۷، ۴۸
اُن حکموں کے موافق، جو آج میں نے
تجھے کہے، تو اپنے بال بچوں سمیت، اپنے ‏ ق نحم ۱: ۹، یسع ۵۵: ۷
سارے دل اور اپنے سارے جي سے اُسکي آواز ‏ نوحہ ۳: ۴۰
کو سن لیگا، ۳ تب خداوند تیرا خدا ‏ یوایل ۲: ۱۲، ۱۳
تیري اسیري کو بدلیگا"، اور تجھہ پر رحم ‏ ک زبور ۱۰۶: ۴۵
کریگا، اور پھرکے تجھہ کو اُن سب گروہوں ‏ اور ۱۲۶: ۱، ۴
میں سے، جن میں خداوند تیرے خدا ‏ یرم ۲۹: ۱۴
نے تجھے تتر بتر کیا تہا، تجھے جمع ‏ نوحہ ۳: ۲۲، ۳۲
کریگا". ۴ اگر تجھہ میں سے کوئي آسمان ‏ گ زبور ۱۴۷: ۲
کي اُس اِنتہا تک بھگایا گیا ہوگا"، تو ‏ یرم ۳۲: ۳۷
خداوند تیرا خدا وہاں سے تجھے جمع ‏ حزق ۳۴: ۱۳
کریگا، اور وہاں سے تجھے پھیر لاویگا: ‏ اور ۳۶: ۲۴، ل اِست ۲۸: ۶۴، نحم ۱: ۹
۵ اور خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس
زمین میں، جس پر تیرے باپ دادے
قابض ہوئے، لاویگا، اور تو اُس کا مالک
ہوگا ؛ اور وہ تجھہ سے نیکي کریگا، اور تیرے
باپ دادوں سے زیادہ تجھہ کو بڑھاویگا.
۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور
تیري نسل کے دل کا ختنہ کریگا، تا کہ
تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

اپنے سارے جي سے دوست رکهيے[؟] اور
جيتا رهے: ۷ اور خداوند تيرا خدا
يے ساري لعنتيں تيرے دشمنوں پر اور
اُن پر جو تيرا کينا رکهتے هيں، جنهوں نے
تجهے دکهه ديا، نازل کريگا. ۸ اور تو
پهر آئيگا، اور خداوند کي آواز سنيگا،
اور اُس کے اُن سب حکموں پر، جو
آج کے دن ميں تجهے فرماتا هوں، عمل
کريگا. ۹ اور خداوند تيرا خدا تيرے هاتهه
کے هر ايک کام ميں، اور تيرے بدن کے پهل
ميں، اور تيري مواشي کے پهل ميں، اور
تيري زمين کے پهل ميں بهلائي کے لئيے تجهے
فراواني ديگا؛ کيونکه خداوند تجهه سے
خوش هوکے پهر تيري بهلائي کريگا؛ جيسا وه
تيرے باپدادوں سے خوش تها: ۱۰ بشرطيکه
که تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا هوکے
اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو، جو شريعت
کي اِس کتاب ميں لکهے هوئے هيں، حفظ
کرے؛ اور تو اپنے سارے دل اور اپنے سارے
جي سے خداوند اپنے خدا کي طرف پهرے.
۱۱ کيونکه وه حکم، جو آج کے دن
ميں تجهے کرتا هوں، وه تجهه سے پوشيده
نهيں، اور نه وه دور هي. ۱۲ يه
آسمان پر نهيں، که تو کهے، همارے
لئيے کون آسمان پر چڑهه جائيگا، اور اُسے
هم پاس لائيگا، تا که هم اُسے سنيں، اور
اُس پر عمل کريں؟ ۱۳ اور نه يه
سمندر کے پار هي، که تو کهے، کون
همارے لئيے سمندر کے پار جائيگا، اور
اُسے هم پاس لائيگا، تاکه هم اُسے سنيں،
اور اُس پر عمل کريں؟ ۱۴ بلکه يه
بات تجهه سے بهت نزديک هي، که تيرے
منهه هي ميں هي، اور تيرے دل ميں
هي، تاکه تو اُس پر عمل کرے.
۱۵ ديکهه ميں نے آج کے دن زندگي
اور نيکي کو، اور موت اور بدي کو، تيرے
آگے رکها؛ ۱۶ چنانچه ميں آج کے
دن تجهے حکم کرتا هوں، که تو خداوند
اپنے خدا کو دوست رکهے، که اُس کي
راهوں پر چلے، اور اُس کے شرعوں، اور
قانونوں، اور حکموں کي محافظت کرے؛
تاکه تو جيئے اور بڑهے، اور خداوند تيرا
خدا اُس سرزمين ميں، جس کا تو
وارث هونے جاتا هي، تجهه کو برکت
بخشيگا. ۱۷ پر اگر تيرا دل پهر جائے، يهاں
تک که تو اور شنوا نه هو، پر ترغيب پاکر
تو دوسرے معبودوں کو سجده کرے، اور اُن
کي بندگي کرے: ۱۸ تو آج کے دن
ميں تمهيں جتا ديتا هوں، که تم ضرور فنا
هوگے، اور اُس سرزمين پر جس کے
وارث هونے کو تم يردن پار جاتے هو، تم
اپني عمر کے دن نه بڑهاؤگے. ۱۹ ميں
آج کے دن آسمان اور زمين کو تمهارے
اوپر گواه لاتا هوں، که ميں نے زندگي اور
موت، اور برکت اور لعنت تمهارے سامهنے
رکهي؛ پس تم زندگي کو پسند کرو،
تاکه تو اور تيري اولاد دونوں جيتي رهيں:
۲۰ تاکه تو خداوند اپنے خدا کو دوست
رکهے، اور اُس کي آواز کا شنوا هو، اور
اُس سے ملا رهے؛ که وهي تيري زندگي،
اور تيري عمر کي درازي هي؛ تاکه تو
اُس سرزمين ميں، جس کي بابت
خداوند نے تيرے باپدادوں، ابرهام،
اور اضحاق، اور يعقوب سے قسم کهائي تهي،
که اُسے ميں تمهيں دونگا، سکونت کرے.

۳۱ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هي تیرے آگے آگے پار جائیگا[a]، اور وهي
اُن گروهوں کو تیرے آگے فنا کریگا، اور تو
اُن کا وارث هوگا: اور یشوع جیسا که
خداوند نے کہا هی[b]، تیرے آگے آگے پار
جائیگا. ۴ اور خداوند اُن سے وهي کریگا[c]،
جو اُس نے اموریوں کے بادشاهوں، سیحون
اور عوج سے، اور اُن کي سرزمین سے کیا[g]،
اور جنهیں اُس نے هلاک کیا. ۵ اور
خداوند، تمہاري آنکھوں کے سامہنے اُن
کو چہوڑ دیگا[h]، تاکه تم اُن سے اُن سب
حکموں کے موافق، جو میں نے تمهیں
فرمائے، معامله کرو. ۶ مضبوط هو جاؤ
اور دلاور هو[i]؛ خوف نه کہاؤ، اور اُن سے
مت ڈرو[k]؛ کیونکه خداوند تیرا خدا وهي
هی، جو تیرے ساتھ جاتا هی[l]؛ وہ تجھ
سے غافل نه هوگا، اور تجھ کو نه چہوڑیگا[m].
۷ پهر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا،
اور سارے اِسرائیل کے حضور اُسے کہا،
که مضبوط هو، اور دلاوري کر[n]؛ کیونکه
تو اِس قوم کے ساتھ اُس سرزمین میں
جائیگا، جس کي بابت خداوند نے اُن
کے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، که میں
اُنهیں دونگا؛ اور تو اُنهیں اُس کا وارث
کریگا. ۸ اور خداوند، وهي هی، جو تیرے
آگے جاتا هی[o]؛ وہ تیرے ساتھ رهیگا؛ وہ
تجھ سے نه غافل هوگا، اور تجھے نه
چہوڑیگا[p]؛ سو تو خوف نه کر، اور بے
دل نه هو.
۹ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکہا،
اور بني لاوي کاهنوں کے[q]، جو خداوند کے
عہد کے صندوق کو اُٹہاتے تہے[r]، اور
اِسرائیل کے سارے بزرگوں کے، حوالے کیا.
۱۰ اور موسیٰ نے اُنهیں یهه کہکے فرمایا،
که هر ایک سات برس کے آخر میں،
چہٹکارا دینے کے سال کے معین وقت پر[s]،
خیموں کي عید میں[t]؛ ۱۱ جب که
سارا اِسرائیل خداوند تیرے خدا کے
آگے، اُس جگہه پر، جسے وہ پسند کریگا،
حاضر هوا کرے[u]، تو تو اِس شریعت کو

[a] اِستہ ۱: ۳ — [b] گن ۲۷: ۲۱؛ اِستہ ۳: ۲۸ — [c] اِستہ ۳: ۲۱ — [g] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳ — [h] اِستہ ۷: ۲ — [i] یشو ۱۰: ۲۵؛ ۱ توا ۲۲: ۱۳ — [k] اِستہ ۱: ۲۱؛ اور ۷: ۱۸ — [l] اِستہ ۲۰: ۴ — [m] یشو ۱: ۵؛ عبر ۱۳: ۵ — [n] ۲۳ آیت؛ اِستہ ۱: ۳۸؛ اور ۳: ۲۸؛ یشو ۱: ۶ — [o] خر ۱۳: ۲۱، ۲۲؛ اور ۳۳: ۱۴؛ اِستہ ۱: ۳۰ — [p] یشو ۱: ۵، ۹؛ ۱ توا ۲۸: ۲۰ — [q] ۲۵ آیت؛ اِستہ ۱۷: ۱۸ — [r] گن ۴: ۱۵؛ یشو ۳: ۳؛ ۱ توا ۱۵: ۱۲، ۱۵ — [s] اِستہ ۱۵: ۱ — [t] احبا ۲۳: ۳۴ — [u] اِستہ ۱۲: ۱۶

پڑهکے سارے اِسرائیل کو سنایا کر[v]. ۱۲ سارے
لوگوں کو، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور
اپنے مسافر کو، جو تیرے پہاٹکوں کے اندر
هو، جمع کیجیو[w]، تاکه وے سنیں، اور
خداوند تمہارے خدا سے ڈرنا سیکہیں،
اور اِس شریعت کے سارے حکموں پر
دهیان رکہکے عمل کریں. ۱۳ اور تاکه
اُن کے لڑکے، جنهوں نے یهے باتیں نهیں
جانیں[x]، سنیں؛ اور جب تک که تم
اُس سرزمین میں، جس کے وارث هونے
کو تم یردن پار جاتے هو، رهو، خداوند
تیرے خدا سے ڈرنا سیکہا کریں[y].
۱۴ پهر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که
دیکھ، تیرے دن آپہنچے که جن میں تجھے
مرنا هی[b]؛ سو یشوع کو بلا، اور تم جماعت
کے خیمے میں آپ کو حاضر کرو، تاکه
میں اُسے تاکید کروں[c]. چنانچه موسیٰ
اور یشوع روانه هوئے، اور اُنهوں نے اپنے
تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا.
۱۵ اور خداوند بدلي کے ستون میں هوکے،
خیمے میں نمود هوا[d]، اور بدلي کا ستون
خیمے کے دروازے پر آکے قایم هوا.
۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا،
دیکھ، تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو
رهیگا، اور اِس قوم کے لوگ اُٹہینگے[e]،
اور اُس سرزمین پر، جہاں یے بسنے
جاتے هیں، اُس کے اجنبي معبودوں کي
پیروي کرنے سے زناکار هو جائینگے[f]،
اور مجھ کو چہوڑ دینگے[g]، اور اُس عہد
کو، جو میں نے اُن کے ساتھ باندها هی،
توڑینگے[h]. ۱۷ اور اُس دن میرا قہر اُن
پر بهڑکیگا، اور میں اُنهیں چہوڑ دونگا[i]،
اور میں اُن سے اپنا منهه چہپاؤنگا[k]، اور
وے نگلے جائینگے، اور بہت سي مصیبتیں
اور آفتیں اُن پر پڑینگي؛ چنانچه وے
اُس دن کہینگے، کیا مجھ پر یے بلائیں
اِس لیئے نهیں پڑیں[l]، که میرا خدا
میرے درمیان نهیں[m]؟ ۱۸ اور اُن سب
بدیوں کے سبب سے، جو اُنهوں نے کي

[v] یشو ۸: ۳۴، ۳۵؛ ۲ سلا ۲۳: ۲؛ نحمہ ۸: ۱، ۲، ۳، وغیرہ — [x] اِستہ ۴: ۱۰ — [y] اِستہ ۱۱: ۲ — [z] زبور ۷۸: ۶، ۷ — [b] گن ۲۷: ۱۳؛ اِستہ ۳۴: ۵ — [c] ۲۳ آیت؛ گن ۲۷: ۱۹ — [d] خر ۳۳: ۹ — [e] خر ۳۲: ۶ — [f] خر ۳۴: ۱۵؛ قاض ۲: ۱۷ — [g] اِستہ ۳۲: ۱۵؛ قاض ۲: ۱۲؛ اور ۱۰: ۶، ۱۳ — [h] قاض ۲: ۲۰ — [i] ۲ توا ۱۵: ۲ — [k] اِستہ ۳۲: ۲۰؛ زبور ۱۰۴: ۲۹؛ یسع ۸: ۱۷؛ اور ۶۴: ۷؛ حزق ۳۹: ۲۳ — [l] قاض ۶: ۱۳ — [m] گن ۱۴: ۴۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هونگي، اور اِس لیئے کہ اجنبي معبودوں
کي طرف پھرے هونگے، میں اُس روز
اپنا منھ چھپاؤنگا". ۱۹ سو تم یہہ گیت
اپنے لیئے لکھو، اور اُسے بني اِسرائیل کو
سکھاؤ، اور اُسے اُن کے منھ میں رکھو،
تاکہ یہہ گیت بني اِسرائیل پر میرا
گواہ رہے. ۲۰ اِس لیئے کہ جب
میں اُنھیں اُس سرزمین میں پہنچاؤں،
جس کي بابت میں نے اُن کے باپ
دادوں سے قسم کي، جس میں دودھ
و شہد بہتا هی، اور وے کھائینگے، اور
سیر هووینگے، اور موٹے هو جائینگے"؛
تب وے غیر معبودوں کي طرف پھر
جائینگے، اور اُن کي عبادت کرینگے؛
اور مجھے غصہ دلاوینگے، اور میرے عہد
کو توڑ ڈالینگے. ۲۱ اور یوں هوگا، کہ
جب بہت سي مصیبتیں اور آفتیں
اُن پر پڑینگي، تو یہہ گیت اُن کے
برخلاف گواہ کي طرح گواهي دیگا؛ کہ
اُس کا پڑھنا اُن کي نسل کے منھ سے
بھولا نہ جائیگا؛ کیونکہ میں اُن کے
خیالوں کو، جو وے اِسي وقت کرتے
هیں، اُس سے پیشتر کہ میں اُنھیں اُس
سرزمین میں، جس کي بابت میں نے
قسم کي هی، اُن کو پہنچاؤں، جانتا هوں.
۲۲ چنانچہ موسیٰ نے اُسي دن یہہ
گیت لکھا، اور اُسے بني اِسرائیل کو سکھایا.
۲۳ اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع کو
حکم کیا، اور کہا، مضبوط هو اور دلاور
هو؛ کیونکہ تو بني اِسرائیل کو اُس
سرزمین میں، جس کي بابت میں
نے اُن سے قسم کي هی، لے جائیگا، اور
میں تیرے ساتھ هونگا.
۲۴ اور ایسا هوا، کہ جب موسیٰ
اِس شریعت کي باتوں کو کتاب میں
لکھ چکا، اور وے تمام هوئیں؛ ۲۵ تو
موسیٰ نے لاویوں کو، جو خداوند کے عہد
کے صندوق کو اُٹھاتے تھے، فرمایا، کہ
اِس شریعت کي کتاب کو [illegible]

ⁿ ۱۷ آیت
° ۲۱ آیت
p اِستـ ۳۲: ۱۵؛ نحم ۹: ۲۵، ۲۶؛ هوسـ ۱۳: ۶
q ۱۶ آیت
r ۱۷ آیت
s عمو ۵: ۲۵، ۲۶
t هوسـ ۵: ۳ اور ۱۳: ۵، ۶

خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق
کي ایک بغل میں رکھو، تاکہ وہ تمھارے
برخلاف گواہ رہے". ۲۷ کیونکہ میں
تیري بغاوت، اور تیري گردنکشي کو
جانتا هوں؛ دیکھ، هنوز کہ میں جیتا
اور آج کے دن تک تمھارے ساتھ هوں،
تم نے خداوند سے بغاوت کي هی؛ تو
میرے مرنے کے بعد کتنا زیادہ نہ کروگے!
۲۸ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور
منصبداروں کو میرے پاس جمع کرو، کہ
میں یہہ باتیں اُن کے کانوں تک پہنچاؤں،
اور آسمان اور زمین کو اُن پر گواہ
کروں". ۲۹ کیونکہ میں جانتا هوں، کہ میرے
مرنے کے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے،
اور اُس راہ سے، جس کي بابت میں
نے تم کو حکم دیا هی، پھر جاؤگے؛ اور
کہ آخري دنوں میں تم پر آفت پڑیگي؛
اِس لیئے کہ تم خداوند کے حضور بدي
کروگے، کہ اپنے هاتھ کے کاموں سے اُسے
غصہ دلاؤگے. ۳۰ سو موسیٰ نے اِس گیت
کي باتیں، اِسرائیل کي ساري جماعت
کو کہہ سنائیں، جب تک وے تمام هوئیں.

۳۲ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آپ کو خراب کیا[k]؛ وے اُس کے فرزند
نہیں؛ اُنکا عیب ھی، کہ وے ایک کجرو[l]
اور گردنکش پشت ھیں۔ ۶ ای جاھل
اور ای بے شعور لوگو! کیا تم خداوند کو
عوض میں ایسا کچھ دیتے ھو[m]؟ کیا وہ
تیرا باپ[n] نہیں ھی، جس نے تجھے
مول لیا[o]؛ کیا اُس نے تجھے بنایا نہیں[p]،
اور تجھے قایم نہیں کیا۔
۷ اگلے دنوں کو یاد کرو، اور گذری بہت
پشتوں کے برسوں کو سوچو؛ اپنے باپ
سے پوچھہ، تو وہ تجھے بتاویگا[q]؛ اور اپنے
بزرگوں سے، کہ وے تجھہ سے بیان کرینگے۔
۸ جس وقت کہ حق تعالیٰ نے قوموں
کو میراث بانٹی[r]، اور جس وقت اُس
نے بني آدم کو جدا جدا کیا[s]، اُسي
وقت بني اِسرایل کے شمار کے موافق
گروھوں کي حدیں مقرر کیں۔ ۹ کیونکہ
خداوند کا حصہ اُس کے لوگ ھیں[t]؛
یعقوب اُس کي ماپي ھوئي میراث ھی۔
۱۰ اُسنے اُسے ویران زمین، اور سنسان اور
ماتم انگیز بیابان میں پایا[u]: وہ اُسکے گرد
و پیش رہا، اور اُس نے اُسے تربیت
کیا[x]؛ اُس نے اُس کي محافظت اپني
آنکھہ کي پتلي کي طرح کي[y]. ۱۱ جس
طرح عقاب اپنے گھونسلے کو ھلاتا ھی،
اور اپنے بچوں کے اُوپر پھرپھراتا ھی، اور
اپنے بازؤں کو پھیلاکے اُنھیں لیتا ھی،
اور اپنے پروں پر اُنھیں اُٹھاتا ھی[z]؛ ۱۲ اُسي
طرح فقط خداوند ھي نے اُن کي رھبري
کي، اور اُس کے ساتھہ کوئي اجنبي معبود
نہ تھا۔ ۱۳ اُس نے اُسے زمین کي اُونچي
جگہوں پر سوار کیا[a]، تاکہ وہ کھیتوں کا
حاصل کھاوے؛ اور اُس نے اُسے چٹان
میں سے شہد، اور سخت پتھر میں سے
تیل چسایا[b]: ۱۴ اور گاے کے مکھن،
اور بھیڑ بکري کے دودھہ، بروں کي چربي،
اور بسن کے جنے ھوئے مینڈھوں، اور بکروں،
اور گیہوں کے گردوں کي چربي سمیت[c]؛
اور تو نے انگور کا خالص ||شیرہ سرخ پیا۔

[k] اِستہ ۳۱ : ۲۹
[l] متی ۱۷ : ۱۷، لوقا ۹ : ۴۱، فلپ ۲ : ۱۵
[m] زبور ۱۱۶ : ۱۲
[n] یسع ۶۳ : ۱۶
[o] زبور ۷۴ : ۲
[p] ۱۵ آیت، یسع ۲۷ : ۱۱، اور ۴۴ : ۲
[q] خر ۱۳ : ۱۴، زبور ۴۴ : ۱، اور ۷۸ : ۳، ۴
[r] اعم ۱۷ : ۲۶
[s] پید ۱۱ : ۸
[t] خر ۱۵ : ۱۶، اور ۱۹ : ۵، ۱ سمو ۱۰ : ۱
[v] زبور ۷۸ : ۷۱
[u] اِستہ ۸ : ۱۵، یرم ۲ : ۶، هوس ۱۳ : ۵
[x] اِستہ ۴ : ۳۶
[y] زبور ۱۷ : ۸، امث ۷ : ۲، ذکر ۲ : ۸
[z] خر ۱۹ : ۴، اِستہ ۱ : ۳۱، یسع ۳۱ : ۵، اور ۴۶ : ۴، اور ۶۳ : ۹، هوس ۱۱ : ۳
[a] اِستہ ۳۳ : ۲۹، یسع ۵۸ : ۱۴، حزق ۳۶ : ۲
[b] ایوب ۲۹ : ۶، زبور ۸۱ : ۱۶
[c] زبور ۸۱ : ۱۶، اور ۱۴۷ : ۱۴
|| عبراني میں، لہو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۵ لیکن یسورن موٹا ھو گیا[d]، اور
لاتیں چلانے لگا[e]؛ تو تو موٹا ھو گیا، تو
بھاري پڑ گیا، اور چربي میں چھپ
گیا[f]: تب اُس نے خدا اپنے خالق کو[g]
چھوڑ دیا[h]، اور اپني نجات کي چٹان
کو حقیر جانا[i]. ۱۶ اُنھوں نے اجنبي
معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائي[k]؛
اور وے اُسے نفرتي کاموں سے غصے میں
لائے۔ ۱۷ اُنھوں نے شیطانوں کے لیئے
قربانیاں گذرانیں، نہ خدا کے لیئے[l]؛ بلکہ
ایسے معبودوں کے لیئے، جن کو آگے وے
نہ پہچانتے تھے؛ جو نئے تھے، اور حال
میں معلوم ھوئے، اور اُن سے تیرے باپ
دادے نہ ڈرتے تھے۔ ۱۸ تو اُس چٹان
سے، جس نے تجھے پیدا کیا، غافل ھوا[m]؛
اور اُس خدا کو، جس نے تجھے صورت
بخشي، بھول گیا[n]. ۱۹ اور جب خداوند
نے یہہ دیکھا، تو اُن سے نفرت کي[o]، اِس
لیئے کہ اُس کے بیٹوں اور اُس کي بیٹیوں
نے اُسے غصہ دلایا[p]. ۲۰ اور اُس نے یہہ
فرمایا، کہ میں اُن سے اپنا منہہ چھپاؤنگا[q]،
تاکہ میں دیکھوں، کہ اُن کا انجام کیا
ھوگا؛ اِس لیئے کہ وے کج نسل ھیں،
ایسے لڑکے، جن میں امانت نہیں[r]۔
۲۱ اُنھوں نے اُس کے سبب سے، جو
خدا نہیں، مجھے غیرت دلائي[s]، اور
اپني واھیات باتوں سے مجھے غصہ دلایا[t]؛
سو میں بھي اُنھیں اُس سے، جو گروہ
نہیں، غیرت میں ڈالونگا[u]، اور ایک بے
عقل قوم سے اُنھیں خفا کرونگا۔ ۲۲ کیونکہ
میرے غصے سے ایک آگ بھڑکي ھی[x]،
جو اسفل جہنم تک جلیگي؛ اور زمین
کو اُس کے پیداوار سمیت کھا جائیگي،
اور پہاڑوں کي بنیادوں کو جلا دیگي۔
۲۳ میں اُن کي بلاؤں کو اُن کے اُوپر بڑھاؤنگا،
اور اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا[y]. ۲۴ وے
بھوکھہ سے جل جائینگے، اور سوزندہ گرمي
اور کڑوي ھلاکت کے لقمے ھونگے؛ میں
اُن پر درندوں کے دانتوں کو، اور زمین

[d] اِستہ ۳۳ : ۵، ۲۶، یسع ۴۴ : ۲
[e] ۱ سمو ۲ : ۲۹
[f] اِستہ ۳۱ : ۲۰، نحم ۹ : ۲۵، زبور ۱۷ : ۱۰، اور ۵ : ۲۸، هوس ۱۳ : ۶
[g] اِستہ ۳۱ : ۱۶، یسع ۱ : ۴
[h] ۶ آیت، یسع ۵۱ : ۱۳
[i] ۲ سمو ۲۲ : ۴۷، زبور ۸۹ : ۲۶، اور ۹۵ : ۱
[k] ۱ سلا ۱۴ : ۲۲، ۱ قرن ۱۰ : ۲۲
[l] احبـ ۱۷ : ۷، زبور ۱۰۶ : ۳۷، ۱ قرن ۱۰ : ۲۰، مکاش ۹ : ۲۰
[m] یسع ۱۷ : ۱۰
[n] یرم ۲ : ۳۲
[o] قاض ۲ : ۱۴
[p] یسع ۱ : ۲
[q] اِستہ ۳۱ : ۱۷
[r] یسع ۳۰ : ۹، متی ۱۷ : ۱۷
[s] ۱۶ آیت، زبور ۷۸ : ۵۸
[t] ۱ سمو ۱۲ : ۲۱، ۱ سلا ۱۶ : ۱۳، ۲۶، زبور ۳۱ : ۶، یرم ۸ : ۱۹، اور ۱۰ : ۸، اور ۱۴ : ۲۲، یونہ ۲ : ۸، اعم ۱۴ : ۱۵
[u] هوس ۱ : ۱۰، روم ۱۰ : ۱۹
[x] یرم ۱۵ : ۱۴، اور ۱۷ : ۴، نوحہ ۴ : ۱۱
[y] زبور ۷ : ۱۲، ۱۳، حزق ۵ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کے زهردار سانپوں کو چهوڑونگا[a]. ۲۵ باهر
سے تلوار، اور اندر کے مکانوں سے خوف[b]،
جوان کو اور کنواري کو بهي، شیرخوار کو
اور سرسفید کو بهي، هلاک کرینگے. ۲۶ میں
نے کہا، میں اُنهیں کونے کونے پراگنده کرتا[b]؛
میں آدمیوں کے درمیان سے اُن کے ذکر
کو متا دیتا: ۲۷ اگر میں مخالف
کے غضب کا اندیشه نه کرتا، تا نه هو که
اُن کے دشمن برعکس سمجهیں، اور نه
هو که وے کہیں، همارا هي هاتهه بالا هوا؛
اور خداوند نے یہه سب کچهه نہیں کیا[c].
۲۸ کیونکه وے ایک گروه هیں، جو
مصلحت سے خالي هیں، اور اُن کو عقل
نہیں[d]. ۲۹ کاش که وے دانشمند هوتے،
که وے اُسے سمجهتے[e]، اور اپني عاقبت
کا اندیشه کرتے[f]. ۳۰ تو ایسا هوتا، که
اُن میں سے ایک شخص ایک هزار کو
رگیدتا، اور دو شخص دس هزار کو
بهگاتے[g]، اگر اُن کي چٹان اُن کو بیچ نه
ڈالتي[h]، اور خداوند اُن کو اسیر نه کرواتا.
۳۱ کیونکه اُن کي چٹان ایسي نہیں،
جیسي هماري چٹان هي[i]؛ اور یہه بات
همارے دشمن بهي جانتے هیں[k]. ۳۲ که
اُن کي تاک سدوم کے، اور عموره کے کهیتوں
کي تاک کي طرح هي[l]؛ اور اُن کے انگور
پت کے سے انگور هیں، اور اُن کے گچهے
تلخ هیں: ۳۳ اُن کي مے اژدهوں
کا زهر هي[m]، اور شفعیوں کا هلاهل[n].
۳۴ کیا یہه سب مجهه پاس ذخیره نہیں،
اور میرے خزانوں میں سربمهر نہیں[o]؟
۳۵ اِنتقام لینا اور سزا دینا میرا کام هي[p]؛
اُن کا پاؤں بر وقت پهسلیگا: که اُن کي
خرابي کا دن نزدیک هي[q]، اور
وے حادثے، جو اُن پر واقع هونگے، جلد
چلے آتے هیں. ۳۶ کیونکه خداوند اپنے
لوگوں کا انصاف کریگا[r]، اور اپنے بندوں
کي حالت پر [illegible] جب
وه دیکهیگا، که اُن کي قوت جاتي رهي،
اور که اُن میں [illegible] جو قید هوئے [illegible]

کوئي باقي نه رها. ۳۷ اور کہیگا، که
اُن کے وے معبود اور وه چٹان، که جن
کا اُنهیں بهروسا تها، کیا هوئے[s]؛ ۳۸ جنهوں
نے اُن کے ذبیحوں کي چربي کهائي، اور
اُن کے تپاون کي مے پي؟ اب وے اُٹهیں
اور تمهارا چاره کریں، اور تمهارے حمایتي
هوں. ۳۹ اب دیکهو، که میں، هاں میں
هي وه هوں[t]، اور کوئي معبود میرے
ساتهه نہیں[u]؛ میں هي مارتا هوں، اور
میں هي جلاتا هوں[v]؛ میں هي زخمي
کرتا هوں، اور میں هي چنگا کرتا هوں؛
اور ایسا کوئي نہیں، جو میرے هاتهه سے
چهڑاوے. ۴۰ که میں اپنا هاتهه آسمان
کي طرف اُٹهاتا هوں، اور کہتا هوں، که
میں همیشه زنده هوں. ۴۱ اگر میں
اپني چمکتي تلوار تیز کروں[w]، اور میرا
هاتهه عدالت کو پکڑ رکهے، تو میں اپنے
دشمنوں سے اِنتقام لونگا[x]، اور اُن کو جو
میرا کینه رکهتے هیں، سزا دونگا. ۴۲ میں
اپنے تیروں کو خون سے مست کرونگا،
اور میري تلوار گوشت کهائیگي؛ مقتولوں
کے لهو سے، اور اسیروں کے، اور دشمنوں کے
سرداروں کے سروں پر سے. ۴۳ اي گروهو،
اُس کي قوم کے ساتهه خوشي سے گاؤ[y]،
اِس لیئے که وه اپنے بندوں کے خون کا
بدلا[z]، اور اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیگا[a]،
اور اپني سرزمین اور اپني قوم پر
رحم کریگا[b].
۴۴ تب موسی آیا اور اُس نے اور
نون کے بیٹے هوسیع نے اِس گیت کي
ساري باتیں لوگوں کو کہه سنائیں. ۴۵ اور
جب موسی یہه ساري باتیں سب بني
اِسرائیل کو کہه چکا. ۴۶ تب اُس نے
اُنهیں کہا که اُن ساري باتوں سے جو
که میں آج کے دن تم میں سے هر کوئي [illegible]
هوں، اپنے دل لگاؤ، اور اپنے لڑکوں کو
حکم دو که وے شریعت کي ساري باتوں پر
[illegible] ۴۷ که
یہه تمهیں [illegible] که جس سے [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نفع نہ ہو؛ بلکہ یہہ تمھاری زندگانی ھی[i]،
اور اِسی چیز کے باعث سے اُس سرزمین
میں، جہاں تم یردن پار اُترتے ہو، کہ اُس
کے وارث ہو جاؤ، تمھاری عمر دراز ہوگی۔
۴۸ اور خداوند نے اُسی دن موسیٰ کو
فرمایا[k]، اور کہا، کہ ۴۹ عباریم کے کوہستان[l]،
نبو کے پہاڑ پر، جو موآب کی سرزمین میں
یریحو کے مقابل ھی، چڑھ جا، اور کنعان
کی سرزمین کو، کہ جسے میں اِسرائیل کی
ملک کر دونگا، دیکھ: ۵۰ اور اُس پہاڑ پر،
جس پر تو جاتا ھی، مر جا، اور اپنے لوگوں
میں شامل ہو، جیسے تیرا بھائی ہارون
حور کے پہاڑ پر مر گیا[m]، اور اپنے لوگوں میں
جا ملا: ۵۱ اِس لیئے کہ تم دونوں نے
بنی اِسرائیل کے درمیان دشت سین کے
قادس میں مریبہ کے پانی کے نزدیک میرا
گناہ کیا[n]، اور اِسلیئے کہ تم نے بنی اِسرائیل
کے درمیان میری تقدیس نہ کی[o]۔ ۵۲ پر
تو اُس سرزمین کو، جو تیرے سامھنے
ھی، دیکھ لے[p]؛ لیکن اُس سرزمین میں،
جو میں بنی اِسرائیل کو عنایت کرتا
ہوں، داخل نہ ہوگا۔

۳۳ باب

۱ خدا کی حشمت۔ ۲ بارہ فرقوں کی برکتیں۔ ۲۶ اِسرائیل کی نیک بختی۔

اور یہہ وہ برکت ھی[a] جو موسیٰ، مرد
خدا نے[b]، اپنے مرنے سے آگے بنی اِسرائیل
کو بخشی: ۲ اور اُس نے کہا، کہ خداوند
سینا سے آیا، اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا[c]؛
فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا؛ دس
ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا[d]: اور اُس کے
دہنے ہاتھ ایک آتشی شریعت اُن کے
لیئے تھی۔
۳ ہاں، وہ اُس قوم سے بڑی محبت
رکھتا ھی[e]؛ اُس کے سارے مقدس[f] تیرے
ہاتھ میں ہیں: اور وے تیرے قدموں کے
نزدیک بیٹھے ہیں[g]؛ اور تیری باتوں کو
مانینگے[h]۔ ۴ موسیٰ نے ہم کو ایک شریعت
فرمائی[i]، جو کہ یعقوب کی جماعت کی

[i] اِستہ ۳۰: ۱۹ احبا ۱۸: ۵ امثا ۳: ۲، ۲۲ اور ۴: ۲۲ روم ۱۰: ۵
[k] گنتی ۲۷: ۱۲، ۱۳
[l] گنتی ۳۳: ۴۷، ۴۸ اِستہ ۳۴: ۱
[m] گنتی ۲۰: ۲۵، ۲۸ اور ۳۳: ۳۸
[n] گنتی ۲۰: ۱۱، ۱۲، ۱۳ اور ۲۷: ۱۴
[o] دیکھو احبا ۱۰: ۳
[p] گنتی ۲۷: ۱۲ اِستہ ۳۴: ۴
[a] پید ۴۹: ۲۸
[b] زبور ۹۰، کا سرنامہ۔
[c] خر ۱۹: ۱۸، ۲۰ قاض ۵: ۴، ۵ حبق ۳: ۳
[d] دیکھو زبور ۶۸: ۱۷ دان ۷: ۱۰ اعما ۷: ۵۳ گلتہ ۳: ۱۹ عبر ۲: ۲ مکاش ۵: ۱۱ اور ۹: ۱۶
۱۴۹۱
[e] خر ۱۹: ۵ اِستہ ۷: ۷، ۸ زبور ۴۷: ۴ ہوس ۱۱: ۱ ملا ۱: ۲
[f] اِستہ ۷: ۶
[g] ۱ سمو ۲: ۹ زبور ۵۰: ۵ لوقا ۱۰: ۳۹ اعما ۲۲: ۳
[h] امثا ۲: ۱
[i] یوحنا ۱: ۱۷ اور ۷: ۱۹

میراث[k] ہو۔ ۵ اور جس وقت قوم کے
سردار، اور بنی اِسرائیل کے فرقے جمع تھے،
وہ یسورن[l] میں بادشاہ[m] تھا۔
۶ ای کاش، کہ روبن جیوے، اور نہ
مرے، اور اُس کے لوگ تھوڑے نہ ہوں۔
۷ اور یہوداہ کے لیئے اُس نے کہا، ای
خداوند، یہوداہ کی آواز سن، اور اُسے اُس
کے لوگوں کے درمیان پھر لا: اُس کے ہاتھ
اُس کے لیئے کافی ہوویں[n]، اور تو اُس کے
دشمنوں کے مقابل اُس کا مددگار ہو[o]۔
۸ اور لاوی کے حق میں اُس نے کہا،
کہ تیرا تمیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس
آدمی کی امانت میں رہے[p]، جسے تونے
مسہ میں اِمتحان کیا، اور جس کے ساتھ
تو نے مریبہ کے چشموں پر جھگڑا کیا[q]؛
۹ جس نے اپنے باپ اور اپنی ما سے کہا،
کہ میں نے اُس پر نگاہ نہیں کی؛ اُس
نے اپنے بھائیوں کو بھی نہ مانا[r]، اور اپنے
بیٹوں کو بھی اُس نے نہ پہچانا؛ اِس لیئے
کہ اُنھوں نے تیری باتوں پر دھیان رکھا، اور
تیرے عہد کی محافظت کی[s]۔ ۱۰ وے تیری
عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکھلاویں،
اور تیری شریعت اِسرائیل کو[t]؛ وے تیرے
آگے بخور رکھینگے[u]، اور کل سوختنی قربانی
کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے[x]۔ ۱۱ ای
خداوند، اُس کے اسباب میں برکت دے،
اور اُس کے ہاتھوں کے کاموں کو قبول
کر[y]: اور اُن کی کمروں کو، جو اُس کا
سامھنا کریں، اور اُن کی، جو اُس کا کینہ
رکھیں، چھیدکے توڑ ڈال، تاکہ وے پھر نہ
اُٹھ سکیں۔
۱۲ اور یہہ بنیامین کے حق میں کہا،
خداوند کا پیارا سلامتی سے اُس کے پاس
رہیگا، اور خداوند سارے دن اُس پر سایہ
کریگا، اور وہ اُس کے دونوں شانوں کے بیچ
سکونت کریگا۔
۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا، کہ
اُسکی سرزمین خداوند کے حضور متبرک[z]
ہووے، آسمان کے تحفہ جات سے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[k] زبور ۱۱۹: ۱۱۱
[l] اِستہ ۳۲: ۱۵
[m] دیکھو پید ۳۶: ۳۱ قاض ۹: ۲ اور ۱۷: ۶
[n] پید ۴۹: ۸
[o] زبور ۱۴۶: ۵
[p] خر ۲۸: ۳۰
[q] خر ۱۷: ۷ گنتی ۲۰: ۱۳ اِستہ ۸: ۲، ۳، ۱۶ زبور ۸۱: ۷
[r] خر ۳۲: ۲۶، ۲۷، ۲۸
[s] دیکھو ملا ۲: ۵، ۶
[t] احبا ۱۰: ۱۱ اِستہ ۱۷: ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۲۴: ۸ حزق ۴۴: ۲۳، ۲۴ ملا ۲: ۷
[u] خر ۳۰: ۷، ۸ گنتی ۱۶: ۴۰ ۱ سمو ۲: ۲۸
[x] احبا ۱: ۹، ۱۳، ۱۷ زبور ۵۱: ۱۹ حزق ۴۳: ۲۷
[y] ۲ سمو ۲۴: ۲۳ زبور ۲۰: ۳ حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱ اور ۴۳: ۲۷
[z] پید ۴۹: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

شبنم سے، اور گہراؤ سے، جو نیچے پڑا ہی،
۱۴ اور آفتاب کے تحفہ حاصلوں سے، اور
ماہتاب کی تحفہ اُگی ہوئی چیزوں سے؛
۱۵ اور قدیم پہاڑوں کی قیمتی چیزوں
سے اور ابدی ٹیلوں کے تحفہ جات سے؛
۱۶ مجملاً زمین اور اُس کی معموری
کی قیمتی چیزوں سے؛ اور اُس کی
خیرخواہی کے سبب جو بوٹے میں رہتا
تہا: ای کاش کہ وہ برکت یوسف کے
سر پر اور اُس کی چاندی پر، جو اپنے
بہائیوں سے جدا کیا گیا تہا، نازل ہو۔
۱۷ اُس کی شانداری ایسی ہی، جیسے
اُس کے بیل کے پلوٹہے کی، اور اُس کے
دو سینگ گینڈے کے سے سینگ؛ اُنہیں
سے وہ قوموں کو ایک ساتھ زمین کی انتہا
تک ریلیگا؛ وے اِفرائیم کے دسوں ہزار
ہیں، اور وے منسی کے ہزاروں۔
۱۸ اور زبلون کے حق میں کہا، ای
زبلون، تو اپنے باہر جانے میں شاد ہو؛
اور اِشکار، تو اپنے خیموں میں۔ ۱۹ وے
لوگوں کو پہاڑ پر بلائینگے، اور وہاں صداقت
کی قربانیاں گذرانینگے؛ کیونکہ وے
سمندروں کی فراوانی کو، اور خزانوں کو،
جو ریتی میں چہپے ہیں، چوس لینگے۔
۲۰ اور جد کے حق میں کہا، مبارک
ہی وہ، جو جد کی ترقی کرے؛ وہ ببر
کی مانند پڑا رہتا ہی، جو سر کے چاندی تو
بازو سمیت پہاڑتا ہی۔ ۲۱ اُسنے اول بہتر
اپنے لیئے تجویز کیا؛ کہ وہ وہاں شرع
دینیوالے کے حصے میں سلامت رہا؛ اور
وہ اُمت کے رئیسوں کے ساتہ آیا؛ وہ
خداوند کے عدل کو، اور اُس کی عدالت
کو اسرائیل کے ساتہ عمل میں لایا۔
۲۲ اور دان کے حق میں کہا، دان ایک
شیر بچہ ہی، جو بسن سے اُچہلیگا۔
۲۳ اور نفتالی کے حق میں کہا، ای
نفتالی، تو فضل سے بہرپور، اور خداوند
کی برکتوں سے معمور ہو؛ تو پچہم اور
دکہن کا مالک ہو۔

پیشتر مسیح سے

۲۴ اور آشر کے حق میں کہا، آشر
اولاد کی برکت پاوے؛ وہ اپنے بہائیوں کا
مقبول ہووے، اور اپنا پانوں تیل میں
ڈبووے۔ ۲۵ تیرے [illegible] جوتے لوہے پیتل
سے ہوں، اور جیسے تیرے دن ہوویں
ویسی تیری قوت ہو۔
۲۶ یسورون کے خدا کی مانند کوئی
نہیں، جو آسمان پر تیری مدد کے لیئے
سوار ہی، اور اُس کی بزرگی افلاک پر
ہی۔ ۲۷ ابدی خدا تیری پناہ ہی،
اور اُس کے ابدی بازو [illegible]
ہیں، اور وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے
نکال ڈالیگا، اور کہیگا، کہ انہیں ہلاک
کر۔ ۲۸ اور اسرائیل تنہا اطمینان کے
ساتہ سکونت کریگا؛ یعقوب کا چشمہ
غلہ اور مے کی سرزمین پر [illegible]
بلکہ اُس کے آسمان سے اوس ٹپکیگی۔
۲۹ ای اسرائیل، تو نیکبخت ہی؛
اور ای اُمت، تجہہ سی کون ہی؛ جو
خداوند کی بچائی ہوئی ہی؛ وہ تیری
مدد کی ڈہال ہی، اور تیری عزت کی تلوار
ہی! تیرے دشمن تیری خوشامد
کرینگے، اور تو اُن کے اونچے مکانوں کو
پامال کریگا۔

۳۴ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۴ اور خداوند نے اُسے فرمایا، که یهه وه
سرزمین هی، جس کي بابت میں نے
ابرهام، اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم
کرکے کہا، که میں اُسے تیري نسل کو
دونگا[f]: میں نے تجھے دیا که تو اِسے
اپني آنکھوں سے دیکھے، پر تو اُس پار
جاکے اُس میں داخل نه هوگا[g].
۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ، خداوند
کے حکم کے موافق، موآب کي سرزمین
میں مر گیا[h]. ۶ اور اُس نے اُسے موآب
کي ایک وادي میں بیت‌فغور کے مقابل
گاڑا: پر آج کے دن تک کوئي اُس کي
قبر کو نهیں جانتا[i].
۷ اور موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایک
سو بیس برس کا تها[k]، که نه اُس کي
آنکھیں دھندلائیں، اور نه اُس کي
تازگي جاتي رهي[l].
۸ سو بني اِسرایل موسیٰ کے لیئے
موآب کے میدانوں میں تیس دن تک
رویا کیئے[m]: اور اُن کے رونے پیٹنے کے دن
موسیٰ کے لیئے آخر هوئے.
۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائي کي
روح سے معمور هوا[n]: کیونکه موسیٰ نے
اپنے هاتھ اُس پر رکھے تھے[o]: اور بني
اِسرایل اُس کے شنوا هوئے، اور جیسا
خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اُنهوں نے
ویسا هي کیا.
۱۰ اب تک بني اِسرایل میں موسیٰ
کي مانند کوئي نبي نهیں اُٹھا[p]، جس
سے خداوند آمنے سامنے آشنائي کرتا[q]،
۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجایب اور
غرایب کي بابت جن کے کرنے کے لیئے،
فرعون اور اُس کے سب خادموں، اور
اُس کي ساري سرزمین کے سامهنے،
خداوند نے اُسے مصر کي زمین میں
بهیجا تها[r]، ۱۲ اور اُس قوي هاتھ، اور
بڑي هیبت کے سب کاموں کي بابت،
جو موسیٰ نے تمام بني اِسرایل کے آگے
کر دکهائے.

[f] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳
[g] اِستـ ۳: ۲۷ اور ۳۲: ۵۲
[h] اِستـ ۳۲: ۵۰ یشو ۱: ۱، ۲
[i] دیکھو یهودا ۹
[k] اِستـ ۳۱: ۲
[l] دیکھو پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ یشو ۱۴: ۱۰، ۱۱
[m] دیکھو پید ۵۰: ۳، ۱۰ گنـ ۲۰: ۲۹
[n] یسعـ ۱۱: ۲ دان ۶: ۳
[o] گنـ ۲۷: ۱۸، ۲۳
[p] دیکھو اِستـ ۱۸: ۱۵، ۱۸
[q] خر ۳۳: ۱۱ گنـ ۱۲: ۶، ۸
[r] اِستـ ۴: ۳۴ اور ۷: ۱۹

یشوع کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهوواه یشوع کو مقرر کرتا که موسیٰ کا جانشین هووے. ۳ زمین موعود کي سرحدیں. ۵، ۱ خدا یشوع کے مددگار رهنے کا وعده کرنا. ۸ اُسکو سکهلانا. ۱۰ یشوع لوگوں کو یردن کے پار جانے کے لیئے طیار کرانا. ۱۲ یشوع ارهائي فرقوں کو وه اِقرار یاد دلانا جسے اُنهوں نے موسیٰ کے ساتهه کیا تها. ۱۶ اُس سے تابعداري کرنے کا اِقرار کرنے.

جب خداوند کا بنده موسیٰ مر گیا،
تو یوں هوا، که خداوند نے نون کے بیٹے
یشوع کو، جو موسیٰ کا خادم تها[a]، خطاب
کرکے فرمایا، که ۲ میرا بنده موسیٰ مر
گیا هی[b]: سو اب تو اُٹھ، اور اِس یردن
پار اِس ساري قوم سمیت اُس سرزمین
کو، جو میں اُنهیں یعنے بني اِسرایل کو
دیتا هوں، اُتر جا. ۳ هر ایک جگهه کو،
جسے تمهارے پانوں کا تلوا پامال کریگا، وه
میں تمهیں عنایت کر چکا، جیسا میں
نے موسیٰ سے کها[c]. ۴ بیابان اور اُس
لبنان سے لیکے بڑي نهر تک، جو فرات
کي نهر هی، حتیوں کي ساري سرزمین
اور دریاے اعظم تک، جو سورج کے ڈهل
جانے کي طرف هی، تمهاري سرحد هوگي[d].
۵ تیري زندگي بهر کوئي تیرا سامهنا نه
کر سکیگا[e]: جس طرح میں موسیٰ کے

[a] خر ۲۴: ۱۳ اِسـ ۱: ۳۸
[b] اِستـ ۳۴: ۵
[c] اِستـ ۱۱: ۲۴ یشو ۱۴: ۹
[d] پید ۱۵: ۱۸ خر ۲۳: ۳۱ گنـ ۳۴: ۳، ۱۲
[e] اِستـ ۷: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ساتھ تھا، تیرے ساتھ ہونگا، میں تجھ
سے غافل نہ ہونگا، اور نہ تجھے چھوڑونگا۔
۶ مضبوط ہو، اور دلاوری کر؛ اِس لیئے
کہ تو یہہ سرزمین جس کی بابت میں
نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائی
تھی، کہ میں اُنہیں دونگا، اِس قوم کی
میراث کر دیگا۔　۷ فقط تو مضبوط ہو،
اور خوب دلاوری کر، تا کہ تو اُس
سب شریعت کے موافق، جس کا میرے
بندے موسیٰ نے تجھ کو حکم کیا، دھیان
کرکے عمل کرے، اُس سے دہنے یا بائیں
ہاتھ کو مت پھر، تا کہ تو ہر جگہہ،
جہاں جہاں تو جاتا ہی، کامیاب ہو۔
۸ اِس شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے
منہہ سے چھوٹ نہ جاوے، بلکہ تو رات
دن اُس میں غور کیا کر، تا کہ، اُس
سب پر، جو اُس میں لکھا ہی، دھیان
رکھکے عمل کرے؛ تب تو اپنی راہ میں
اِقبالمند ہوگا، اور تب ہی تو کامیاب
ہو جائیگا۔　۹ کیا میں نے تجھ کو حکم
نہیں کیا، کہ مضبوط ہو، اور دلاوری کر؟
خوف نہ کہا، اور بے‌دل مت ہو؛
کیونکہ خداوند تیرا خدا، جہاں جہاں
تو جاتا ہی، تیرے ساتھ ہی۔
۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں
کو خطاب کرکے فرمایا، کہ　۱۱ تم لشکر
کے درمیان گذرو، اور لوگوں کو حکم کرو،
کہ اپنے لیئے رسد طیار کریں؛ اِس لیئے کہ
تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے،
تا کہ اُس زمین کے، جو خداوند تمہارا
خدا تم کو دیتا ہی، مالک ہو۔
۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور
آدھے فرقے بنی منسی کو یشوع نے فرمایا،
اور کہا؛ کہ ۱۳ اُس بات کو، جو خداوند
کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمائی، یاد
کرو، کہ اُس نے کہا، خداوند تمہارے خدا
نے تم کو آرام بخشا ہی، اور یہہ سرزمین
تم کو عنایت کی۔　۱۴ تمہاری جوروں،
اور تمہارے بال بچے، اور تمہاری مواشی

اِس سرزمین پر، جو موسیٰ نے یردن کی
اِسی طرف تم کو دی ہی، رہیں؛ پر
تم سب، جتنے صاحب جنگ ہو،
ہتھیاربند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے
پرے باندھے ہوئے پار جاؤ، اور اُنکی مدد کرو؛
۱۵ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں
کو چین دے، جیسے اُس نے تمہیں دیا
ہی، اور وے بھی اُس سرزمین کے، جو
خداوند تمہارا خدا اُنہیں دیتا ہی،
وارث ہوں: تب تم اِس سرزمین پر،
جو تمہاری میراث ہی، اور خداوند کے
بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج
کے نکلنے کی طرف، تمہیں دی ہی، پھر
آئیو، اور اُس کے مالک رہیو۔
۱۶ تب اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا،
اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ
کرینگے: اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا
ہم جائینگے۔　۱۷ جس طرح ہم سب
باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے، اُسی طرح
تیرے بھی شنوا ہونگے؛ صرف اِس پر کہ
خداوند تیرا خدا، جس طرح موسیٰ کے
ساتھ تھا، تیرے ساتھ بھی رہے۔　۱۸ جو
کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے، اور
تیری باتوں کا، کسی مقدمے میں، جس
کی بابت تو اُسے فرماوے، شنوا نہ ہو،
مار ڈالا جاے: تو فقط مضبوط ہو، اور
دلاوری کر۔

۲ باب

[illegible]

تب نون کے بیٹے یشوع نے [illegible] دو
مرد بھیجے، کہ چپکے سے [illegible]
اور اُنہیں کہا، کہ جاؤ، اُس سرزمین کو
اور یریحو کو دیکھو۔ [illegible]
فاحشہ کے گھر میں، جس کا نام راحب
تھا، آئے، اور وہیں [illegible]۔ ۲ تب یریحو
کے بادشاہ کو خبر پہنچی، کہ دیکھ آج کی
رات بنی اسرائیل [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یہاں داخل ہوئے ہیں، تاکہ اِس سرزمین
کي جاسوسي کریں. ۳ اور یریحو کے بادشاہ
نے راحب کو کہلا بھیجا، کہ اُن لوگوں
کو، جو تجھ پاس آئے ہیں، اور تیرے گھر
میں داخل ہوئے، باہر لا: اِس لیئے کہ
وے ساري زمین کي جاسوسي کرنے کو
آئے ہیں. ۴ تب اُس عورت نے اُن
دونوں مردوں کو لیا، اور اُنھیں چھپا رکھا[e]، (e دیکھو ۲ سم ۱۷: ۱۹، ۲۰)
اور یوں کہا، کہ مرد تو میرے پاس آئے
تھے؛ پر میں نہیں جانتي ہوں، کہ کہاں کے
تھے؛ ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے
وقت، جب اندھیرا تھا، وے مرد نکل
گئے؛ اور میں نہیں جانتي ہوں، کہ وے
مرد کہاں گئے: سو جلد اُن کا پیچھا کرو،
کہ تم اُن تک پہنچوگے. ۶ پر وہ اُنھیں
اپني چھت پر چڑھالے گئي تھي، اور سن
کي لکڑیوں کے نیچے، جو چھت پر ترتیب
سے دھري تھیں، چھپایا تھا[f]. ۷ اور لوگ (f دیکھو خر ۱: ۱۷)
اُن کے پیچھے یردن کي راہ پایابوں تک گئے؛ (۲ سم ۱۷: ۱۹)
اور جیونہیں اُن کے پیچھا کرنیوالے نکل
گئے، وونہیں اُنھوں نے پھاٹک بند کر لیا.
۸ اور وہ عورت، اُس سے پیشتر کہ وے
لیٹ جاویں، اُن پاس چھت پر چڑھ
گئي؛ ۹ اور اُنھیں کہا، مجھے یقین
ہوا، کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمھیں عطا
کي، اور کہ تمھارا رعب ہم لوگوں پر
غالب ہوا ہی[g]، اور کہ اِس سرزمین کے (g پید ۳۵: ۵ خر ۲۳: ۲۷ اِست ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵)
سارے بسنیوالے تمھارے آگے گل گئے ہیں.
۱۰ کہ ہم نے سنا، کہ جب تم مصر سے
باہر نکلے، تو خداوند نے تمھارے آگے دریاے
قلزم کے پاني کو کس طرح سکھا دیا[h]، (h خر ۱۴: ۲۱ یشو ۴: ۲۳)
اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون
اور عوج سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا
کیا، کہ جنھیں تم نے نیست و نابود کیا[i]. (i گنہ ۲۱: ۲۴، ۳۴، ۳۵)
۱۱ اور ہم نے جیونہیں یہہ سب کچھ
سنا[k]، تو ہمارے دل پگھل گئے[l]، اور تمھارے (k خر ۱۵: ۱۴، ۱۵)
سامھنے کسي میں مطلق جرأت باقي (l یشو ۵: ۱ اور ۷: ۵ یسع ۱۳: ۷)
نہ رھي؛ کیونکہ خداوند تمھارا خدا اُوپر
آسمان کا، اور نیچے زمین کا خدا ہی[m]. (m اِست ۴: ۳۹)
۱۲ سو اب مجھ سے خداوند کي قسم

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کیجیئے؛ اِس لیئے کہ میں نے تم پر مہرباني
کي ہی[n]، تم بھي میرے باپ کے گھرانے پر (n دیکھو ۱ سم ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷)
مہرباني کرو[o]، اور مجھے ایک سچي نشاني (o دیکھو ۱ تمط ۵: ۸)
دو[p]: ۱۳ اور میرے باپ اور میري ما (p ۱۸ آیت)
کو، اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو، اُس
سب سمیت، جو اُن کا ہی، بچاؤ، اور
ہماري جانوں کو موت سے رہائي دو.
۱۴ اُنھوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہماري
جانیں تمھاري جانوں کے عوض ہیں،
بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نہ کرے.
اور ایسا ہوگا، کہ جب خداوند اِس
سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے، تو
ہم تیرے ساتھ مہرباني اور وفاداري سے
سلوک کرینگے[q]. ۱۵ تب اُسنے اُنھیں رسي (q قاض ۱: ۲۴ متي ۵: ۷)
سے دریچے کي راہ سے نیچے اُتار دیا[r]؛ (r اعم ۹: ۲۵)
کہ اُس کا گھر شہرپناہ سے لگا ہوا تھا، اور
وہ دیوار پر رھتي تھي. ۱۶ اور اُس نے
اُنھیں کہا، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ، نہ ہو کہ
پیچھا کرنیوالے تم کو ملیں؛ سو تم تین دن
تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو، جب تک
کہ پیچھا کرنیوالے پھر نہ آویں؛ بعد اُسکے تم
اپني راہ چلے جائیو. ۱۷ تب اُن مردوں نے
اُسے کہا، اِس قسم کا، جو تونے ہم سے لي،
ہم پر اِلزام نہ ہووے[s]. ۱۸ دیکھ، جب (s خر ۲۰: ۷)
ہم اِس سرزمین میں آوینگے، تو یہہ
قرمزي سوت کي ڈوري، کہ جس سے
تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا، اِس دریچے
سے باندھیو[t]، اور اپنے باپ، اور اپني ما، (t ۱۲ آیت)
اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سارے
گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو[u]؛ (u یشو ۶: ۲۳)
۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي تیرے گھر
کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا،
تو اُس کا خون اُسي کے سر پر ہوگا،
اور ہم بے گناہ ہونگے؛ اور جو کوئي تیرے
ساتھ گھر میں ہوگا، اگر کسي کا ہاتھ اُس
پر چلے، تو اُسکا خون ہمارے سر پر ہی[x]. (x متي ۲۷: ۲۵)
۲۰ اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگي،
تو ہم اُس قسم سے، جو تو نے ہم سے
لي ہی، باہر ہو جائینگے. ۲۱ وہ بولي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جیسا تم نے کہا، ویسا ہی ہو۔ سو اُسنے
اُنہیں وداع کیا، اور وے روانہ ہوئے: تب
اُس نے قرمزی سوت کی ڈوری کھڑکی
سے باندھی۔ ۲۲ اور وے روانہ ہوکے پہاڑ پر
گئے، اور وہاں تین دن رہے، جب تک کہ
اُنکے پیچھا کرنیوالے پھر آئے؛ اور اُن پیچھا
کرنیوالوں نے اُن کو تمام راہ میں ڈھونڈھا،
اور نہ پایا۔
۲۳ تب وے دونوں مرد پھرے، اور
پہاڑ سے اُترے، اور پار ہوئے، اور نون کے
بیٹے یشوع پاس آئے، اور سب حال،
جو اُنہیں واقع ہوا تھا، اُس سے کہا۔
۲۴ اور اُنہوں نے یشوع کو کہا، کہ یقیناً
خداوند نے یہہ ساری زمین ہمارے قبضے
میں کر دی ہے؛ کیونکہ اس ملک کے
سارے بسنیوالے بھی ہمارے آگے گل گئے ہیں۔

خر ۲۳: ۳۱ یشو ۶: ۲ اور ۲۱: ۴۴

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یشوع یردن کے کنارے پر پہنچا۔ ۲ منصبدار لوگوں کو سکھلاتے کہ کیونکر دریا کے پار جاویں۔ ۷ خدا [illegible] یشوع کو عزت بخشنے کا وعدہ کرتا۔ ۱۴ یردن کا [illegible] [illegible]

تب یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور
اُنہوں نے شطیم سے کوچ کیا، اور وہ اور
سارے بنی اسرائیل یردن پاس آئے،
اور پار اُترنے سے آگے وہیں [illegible]
۲ اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد
منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا؛
۳ اور اُنہوں نے لوگوں کو حکم [illegible]
جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے
صندوق کو، اور کاہنوں اور لاویوں کو اُسے
اُٹھائے ہوئے دیکھو، تب تم اپنی جگہہ
سے کوچ کرو اور اُس کے پیچھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظاہر کریگا۔ ۶ پھر یشوع نے کاہنوں کو خطاب
کرکے کہا، کہ تم عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ،
اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو۔ چنانچہ
اُنہوں نے عہد کے صندوق کو اُٹھا لیا، اور
جماعت کے آگے آگے چلے۔
۷ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا،
آج کے دن سے [illegible]
اُنہوں کی نگاہ میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اور اُن کاہنوں کے پانوں، جو صندوق
کو اُٹھائے ہوئے تھے، کنارے کے پانی میں
ڈوبے تھے[a]، (کہ یردن دریا کی باڑھ
ساری فصل ربیع میں[b] ہر طرف سے اپنے
سب کناروں پر ہوتی ہی[c]،) ۱۶ تو وونہیں
اُوپر کا بہنیوالا پانی ادم کے شہر میں،
جو صرتان[d] کی طرف ہی، تھہر کیا،
اور ڈھیر کی طرح بلند ہوا؛ اور وہ پانی
جو میدان کے دریا[e]، یعنے دریاے شور[f]
کی طرف، بہا جاتا تہا، موقوف ہوا،
اور الگ ہو کیا، اور لوگ یریحو کے مقابل
پار اُترے۔ ۱۷ اور وے کاہن، جو خداوند
کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے، یردن
کے بیچ و بیچ سوکھی زمین پر کہڑے ہو
رہے، اور سارے بنی اِسرائیل خشک زمین
پر ہوکے گذرے[g]، یہاں تک کہ ساری
جماعت یردن کے پار ہو گئی۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بارہ آدمی مقرر ہوئے، کہ بارہ پتھر یردن میں سے یادگاری کے واسطے نکال لے جاویں۔ ۹ بارہ اور پتھر یردن کی تہہ میں نصب کئے جاتے۔ ۱۰، ۱۱ لوگوں کے گذرنے کے بعد کاہن بھی پار ہو جاتے۔ ۱۴ خدا یشوع کو علامت نصب ... ۲۰ وے بارہ پتھر جلجال میں نصب کئے جاتے۔

اور یوں ہوا، کہ جب ساری قوم
یردن پار ہوئی[a]، تو خداوند نے یشوع کو
خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ہر ایک فرقہ
پیچھے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت
میں سے بارہ مرد لے[b]، ۳ اور اُنہیں حکم کر،
اور کہہ، کہ تم اپنے لیئے یردن کے بیچوں بیچ
میں اُس جگہہ سے، جہاں کاہنوں کے
پانوں مضبوط کہڑے ہوں، بارہ پتھر لو،
اور اُنہیں ساتھ لے جاکے اُس خیمہ‌گاہ
پر، جس میں تم آج کی رات ڈیرا
ڈالوگے[c]، نصب کرو۔ ۴ تب یشوع نے
اُن بارہ مردوں کو، جنہیں اُس نے بنی
اِسرائیل میں سے، فرقہ پیچھے ایک ایک
مرد کرکے، طیار کیا تہا، بلایا۔ ۵ اور یشوع
نے اُنہیں کہا، کہ یردن کے بیچ خداوند
اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر
جاؤ، اور ہر ایک تم میں سے بنی اِسرائیل
کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر
اپنے کاندھے پر اُٹھاوے، ۶ تاکہ یہہ تمہارے
درمیان ایک نشان ہو، اور جب تمہاری
اولاد آیندہ زمانے میں تم سے پوچھے[d]،
کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ہی؟ ۷ تو
تم اُنہیں جواب دو، کہ یردن کا پانی
خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو
حصّے ہو گیا تہا[e]؛ کیونکہ اُسی وقت، جس
میں وہ یردن سے ہوکے گذرا، تب یردن
کا پانی دو حصّے ہوا: سو یہے پتھر ابد
تک یادگاری کے واسطے[f] بنی اِسرائیل کے
لیئے رہینگے۔ ۸ چنانچہ بنی اِسرائیل
نے، جیسا یشوع نے فرمایا تہا، کیا، اور
جیسا خداوند نے یشوع کو کہا تہا، اُنہوں
نے بنی اِسرائیل کے فرقوں کے شمار کے
مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر
اُٹھالیئے، اور اُنہیں اُس جگہہ تک، جہاں
وے مقام کرتے تھے، اپنے ساتھ پار لے گئے،
اور وہاں اُنہیں رکھہ دیا۔ ۹ اور یشوع نے
یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہہ پر، جہاں
اُن کاہنوں کے پانوں جو عہد کے صندوق
کو لیئے جاتے تھے، کہڑے رہے، بارہ پتھر
نصب کیئے: چنانچہ وے آج کے دن
تک وہاں ہیں۔

۱۰ کیونکہ وے کاہن جو صندوق کو
لیئے جاتے تھے، یردن کے بیچوں بیچ کہڑے
رہے، جب تک کہ ہر ایک بات، جو
خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی، کہ وہ
لوگوں کو کہے، مطابق اُس کے جو موسیٰ
نے یشوع کو تاکید کی تھی، تمام نہ ہو
چکی: اور لوگوں نے جلدی کی اور پار
گذرے۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب ساری
جماعت پار گذر گئی، تب خداوند کا
صندوق، اور کاہن، لوگوں کے روبرو پار ہو
گئے۔ ۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور
آدھا فرقہ بنی منسّی کا ہتھیار بند ہوکے
بنی اِسرائیل کے آگے گذرے، جیسا کہ
موسیٰ نے اُنہیں فرمایا تہا[g]: ۱۳ قریب

[a] ۱۳ آیت [b] ۱ یشو ۴: ۱۸ اور ۵: ۱۰، ۱۲ [c] ۱ توا ۱۲: ۱۵ یرم ۱۲: ۵ اور ۴۹: ۱۹ [d] ۱ سلا ۴: ۱۲ اور ۷: ۴۶ [e] اِستثنا ۳: ۱۷ [f] پید ۱۴: ۳ گنتی ۳۴: ۳ [g] دیکھو خر ۱۴: ۲۹

[a] اِستثنا ۲۷: ۲ یشو ۳: ۱۷ [b] یشو ۳: ۱۲ [c] یشو ۴: ۱۳ [d] ۱۹، ۲۰ آیتیں

[d] ۲۱ آیت خر ۱۲: ۲۶ اور ۱۳: ۱۴ اِستثنا ۶: ۲۰ زبور ۴۴: ۱ اور ۷۸: ۳، ۴، ۵، ۶ [e] یشو ۳: ۱۳، ۱۶ [f] خر ۱۲: ۱۴ گنتی ۱۶: ۴۰ [g] گنتی ۳۲: ۲۰، ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے طیار،
خداوند کے حضور مقابلے کے لیئے، یریحو
کے میدانوں میں پار اُترے۔
۱۴ اُس دن خداوند نے سب بنی
اِسرائیل کی نظروں میں یشوع کو عزت
بخشی؛ اور وے جس طرح موسیٰ سے
اُس کی عمر بھر ڈرتے تھے، اِسی طرح وے
اُس سے بھی ڈر گئے۔ ۱۵ تب خداوند
نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، ۱۶ کہ
اُن کاہنوں کو، جو عہد کا صندوق
اُٹھاتے ہیں، حکم کر، کہ یردن سے نکلکے
اُوپر آویں۔ ۱۷ چنانچہ یشوع نے کاہنوں
کو حکم دیکے کہا، کہ یردن سے نکلکے اُوپر
آؤ۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وے
کاہن، جو خداوند کے عہد کا صندوق
اُٹھائے لاتے تھے، یردن کے درمیان سے نکلکے
اُوپر آئے، بلکہ جب اُن کے پانوں کے تلوے
خشکی پر پڑے تھے، تو وونہیں یردن کے
پانی اپنی جگہہ میں پھرے، اور پہلے کی
طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے۔
۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں
تاریخ یردن سے نکلکے اُوپر آئے، اور یریحو
کی پورب طرف کو جلجال میں خیمے
نصب کیئے۔ ۲۰ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں
کو، جو یردن سے اُٹھا لائے تھے، جلجال
میں نصب کیا۔ ۲۱ اور اُسنے بنی اِسرائیل
کو خطاب کرکے کہا، کہ جب تمہارے لڑکے
آیندہ زمانے میں اپنے باپ دادوں سے
پوچھیں اور کہیں، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد
ہے؟ ۲۲ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کہیے
آگاہ کیجیو، کہ اِسرائیل خشکی خشکی
اِس یردن سے گذرا تھا؛ ۲۳ کہ خداوند
تمہارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمہارے
سامنے خشک کر دیا، جب تک کہ تم
پار ہو گئے؛ جس طرح خداوند تمہارے
خدا نے دریائے قلزم کو کیا تھا، جسے
ہمارے سامنے خشک کر دیا، جب
تک کہ ہم پار گذرے؛ ۲۴ تاکہ زمین
کی ساری قومیں جانیں، کہ خداوند کا
ہاتھ قوی ہے؛ تاکہ تم خداوند اپنے
خدا سے ہمیشہ ڈرا کرو۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ کنعانی تھرتھرائے۔ ۲ یشوع ختنہ کا دستور پھر جاری کرتا۔ ۱۰ جلجال میں عید فسح کی جاتی۔ ۱۲ من موقوف ہوتا۔ ۱۳ ایک فرشتہ یشوع کو دکھلائی دیتا۔

اور ایسا ہوا، کہ جب اموریوں کے
سارے بادشاہوں نے، جو یردن کے پار
پچھم طرف کو تھے، اور کنعانیوں کے سارے
بادشاہوں نے، جو سمندر کے نزدیک تھے،
سنا، کہ خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے
یردن کے پانیوں کو سکھا دیا، یہاں تک کہ
وے پار اُترے، تو اُن کے دل پگھل گئے،
اور اُن میں بنی اسرائیل کے سبب سے
دم باقی نہ رہا۔
۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا،
کہ پتھروں سے اپنے لیئے چھریاں بنا، اور
بنی اسرائیل کا پھر کے دوسری بار ختنہ کر۔
۳ اور یشوع نے پتھروں سے چھریاں بنائیں،
اور جبعۃ العرلوت کے بیچ بنی اسرائیل
کے ختنے کیئے۔ ۴ اور یشوع نے جو ختنہ
کیا، اُس کا سبب یہ ہے، کہ وے لوگ،
جو مصر سے نکلے، اُن میں جتنے جنگی
مرد تھے، سو سب مصر سے نکلے بیابان کے
درمیان راہ میں مر گئے۔ ۵ پس وے
سب لوگ، جو نکلے تھے، اُن کا ختنہ
ہو چکا تھا؛ پر وے سب، جو مصر سے
نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان
پیدا ہوئے تھے، اُن کا ختنہ نہ ہوا تھا؛
۶ کہ بنی اسرائیل چالیس برس تک
بیابان میں پھرا کیئے، جب تک کہ وے
سارے جنگی مرد، جو مصر سے نکلے تھے،
ہلاک ہوئے، اس لیئے کہ وے خداوند
کی آواز کے شنوا نہ ہوئے؛ انہیں سے
خداوند نے قسم کھائی تھی، کہ میں تم
کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا، جس کی
بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم
کھاکے کہا، کہ میں تم کو دونگا؛ وہ زمین،
جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یشوع نے اُنهیں کے لڑکوں کا، جنهیں اُس
نے برپا کیا، که اُن کي جگهه هوویں[f]، ختنه
کروایا ؛ کیونکه وے نا مختون تهے، که
راه میں اُنهوں نے اُن کا ختنه نه کیا تها.
۸ اور ایسا هوا که جب سب لوگوں کا
ختنه کر چُکے تهے، تب وے اپني اپني
جگهوں پر مقام کر رهے، جب تک که چنگے
هوئے[k]. ۹ پهر خداوند نے یشوع کو کها، که
آج کے دن میں نے مصر کي ملامت کو[l]
تم پر سے لڑهکایا. اِسي سبب آج کے دن
تک اُس جگهه کا نام ||جلجال[m] هي.
۱۰ سو بني اِسرایل نے جلجال میں
خیمے کیئے، اور اُنهوں نے یریحو[n] کے
میدانوں میں اُس مهینے کي چودهویں
تاریخ[n] شام کے وقت عید فسح کي.
۱۱ اور اُنهوں نے دوسرے دن کو فسح کرنے
کے بعد اُس زمین کے دانه کي فطیري
روتیاں اور اُسي دن میں بهوني هوئي
بالیں بهي کهائیں.
۱۲ اور جب اُنهوں نے اُس زمین
کا دانه کهایا، تو اُسي دن سے من موقوف
هوا[o]، اور آگے پهر بني اِسرایل کو من نه
ملا ؛ اور اُنهوں نے اُسي سال کنعان کي
سرزمین کا حاصل کهایا.
۱۳ اور ایسا هوا، که جس وقت که
یشوع یریحو کے نزدیک تها، تو اُسنے آنکهه اُوپر
کي، اور دیکها، اور کیا دیکها که اُسکے مقابل
ایک شخص[p] تلوار هاتهه میں کهینچے هوئے[q]
کهڑا هي. اور یشوع اُس پاس گیا، اور
اُسے کها: تو هماري طرف هي، یا همارے
دشمنوں کي طرف ؟ ۱۴ وه بولا، نهیں،
بلکه میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا
سردار هوکے آیا هوں[r]. تب یشوع زمین پر
اوندها گرا[s]، اور سجده کیا، اور اُسے کها،
میرا مالک اپنے بندے کو کیا اِرشاد فرماتا
هي ؟ ۱۵ خداوند کے لشکر کے سردار نے
یشوع کو کها، که اپنے پانوں سے اپني جوتي
اُتار، کیونکه یهه مکان، جهاں تو کهڑا هي،
مقدس هي[t]. سو یشوع نے ایسا هي کیا.

[f] گن ۱۴ : ۳۱ اِستـ ۱ : ۳۹
[k] دیکهو پید ۳۴ : ۲۵
[l] پید ۳۴ : ۱۴ ۱ سمـ ۱۴ : ۶ دیکهو اعم ۳ : ۱۸ یشو ۲۴ : ۱۴ حزق ۲۰ : ۷ اور ۲۳ : ۳، ۸
|| یعنی، لڑهکانے کي جگهه.
[m] یشو ۴ : ۱۹
[n] خر ۱۲ : ۶ گن ۱ : ۵
[o] خر ۱۶ : ۳۵
[p] پید ۱۸ : ۲ اور ۳۲ : ۲۴ خر ۲۳ : ۲۳ ذکر ۱ : ۸ اعم ۱ : ۱۰
[q] گن ۲۲ : ۲۳
[r] دیکهو خر ۲۳ : ۲۰ دان ۱۰ : ۱۳، ۲۱ اور ۱۲ : ۱ مکاش ۱۲ : ۷ اور ۱۹ : ۱۱، ۱۴
[s] پید ۱۷ : ۳
[t] خر ۳ : ۵ اعم ۷ : ۳۳

۶ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ یریحو بند کیا جاتا، اور اُس سے آمد و رفت موقوف هوتي. ۲ خدا یشوع کو سکهلاتا که کیونکر شهر کا محاصره کریں. ۱۲ شهر کے گرد پهرتے. ۱۷ اِس کے حرم کرنے کا حکم هوتا. ۲۰ دیواریں آپ سے گرتیں. ۲۲ راحب بچ جاتي. ۲۶ لعنت اُس شخص پر کهي جاتي، جو اُس شهر کو پهر تعمیر کرے.

اور یریحو بني اِسرایل کے سبب نهایت
مضبوطي سے بند هوا تها، که نه کوئي باهر
جاتا تها، نه کوئي بهیتر آتا تها. ۲ اور
خداوند نے یشوع کو کها، که دیکهه میں
نے یریحو کو، اور اُسکے بادشاه[a]، اور وهاں کے
صاحب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا[b].
۳ سو تم، سارے جنگي مرد، شهر کو گهیر
لو، اور ایک دفع اُس کے آس پاس پهرو،
اور تم چهه دن تک یونهیں کیجیو. ۴ اور
سات کاهن صندوق کے آگے یوبل کے سات
نرسنگے لیئے جاویں[c]: اور تم ساتویں دن
سات مرتبه شهر کے آس پاس پهرو، اور کاهن
نرسنگے پهونکیں[d]. ۵ اور یوں هوگا، که جب
وے دیر تک یوبل کي قرنائي پهونکینگے،
اور جب نرسنگے کي آواز سنوگے، تو ساري
جماعت نهایت زور سے للکاریگي، اور
شهر کي دیوار سراسر گر جائیگي، اور هر
ایک سیدها اپنے اپنے سامهنے اُوپر چڑه
جائیگا.
۶ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاهنوں
کو بلایا، اور اُنهیں کها، که عهد کے صندوق
کو اُتهاؤ، اور سات کاهن یوبل کے سات
نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لیئے
هوئے چلیں. ۷ پهر اُنهوں نے جماعت
کو کها، چلو، شهر کو گهیرو، اور جو کوئي
هتهیار بند هي، خداوند کے صندوق کے آگے
آگے چلے.
۸ اور ایسا هوا، که جب یشوع نے
جماعت سے یهه کها، تو سات کاهن یوبل
کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے
چلے ؛ اور اُنهوں نے نرسنگے پهونکے، اور خداوند
کے عهد کا صندوق اُن کے پیچهے روانه هوا.
۹ اور وے لوگ، جو هتهیار بند تهے،
اُن کاهنوں کے، جو نرسنگے پهونکتے تهے، آگے

[a] اِستـ ۷ : ۲۴
[b] یشو ۲ : ۹، ۲۴ اور ۸ : ۱
[c] دیکهو قاضـ ۷ : ۱۶، ۲۲
[d] گن ۱۰ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آگے روانہ ہوئے ؛ اور فوج کے پچھاڑیوالے
صندوق کے پیچھے پیچھے چلے، اُس
وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے
پھونکتے تھے۔ ۱۰ اور یشوع نے لوگوں کو
کہا کہ تم مت للکارو، بلکہ تمہاری آواز ۴ گنـ ۱۰: ۲۰
سننے میں نہ آوے، اور تمہارے منہ سے
کچھ بات نہ نکلے، مگر جس دن میں
کہ میں تمہیں للکارنے کا حکم کروں، تب
تم للکارو۔ ۱۱ چنانچہ خداوند کے صندوق
کو برابر جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا؛
اور وے خیمہگاہ میں آئے، اور خیموں
میں آرام کیا۔
۱۲ پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا اور
کاہنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھا لیا۔ ۲ ایـ ۲۱: ۲۵
۱۳ اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے
لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے
پھونکتے چلے جاتے تھے؛ اور وے، جو
ہتھیاربند تھے، اُنکے آگے آگے ہولیئے، پر
فوج کے پچھاڑیوالے، خداوند کے صندوق کے
پیچھے چلے، اُس وقت میں کہ وے آگے
آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے۔ ۱۴ سو
دوسرے دن بھی وے ایک مرتبہ شہر کے
گرد پھرے، اور خیمہگاہ میں پھر آئے: یوں
اُنہوں نے چھ دن تک کیا۔ ۱۵ اور ساتویں
دن یوں ہوا، کہ وے صبح کو تڑکے اُٹھے
تھے، اور اُسی معمول کے موافق شہر
کے گرد سات بار پھرے: سات بار شہر کے
گرد فقط اُسی دن پھرے۔ ۱۶ سو ساتویں
بار ایسا ہوا کہ جس وقت کاہنوں نے
نرسنگے پھونکے، اُس وقت یشوع نے لوگوں
کو حکم کیا، کہ للکارو! کہ خداوند نے یہ
شہر تم کو دیا۔
۱۷ اور یہہ شہر حرم ہوگا، وہ اور سب [illegible]
سمیت جو اُس میں ہیں، خداوند کی
لیئے: مگر فقط راحب فاحشہ اُن سب
سمیت جو اُس کے ساتھ اُس کے گھر
میں ہیں، جیتی بچیگی: اُس لیئے
کہ اُس نے اُن قاصدوں کو جو ہم نے
بھیجے تھے، چھپادیا۔ ۱۸ [illegible]
تم جو ہو ضرور اپنے تئیں حرم کی

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

چیزوں سے محفوظ رکھو؛ نہ ہووے کہ تم
حرم کی چیز لیکے آپ حرم ہو جاؤ، اور
اسرائیل کی خیمہگاہ کو حرم کرکے اور
اُسے دکھ دو۔ ۱۹ لیکن سب روپا اور
سونا، اور پیتل اور لوہے کے برتن، خداوند
کے لیئے مقدس ہیں: سو خداوند کے
خزانے میں داخل ہونگے۔ ۲۰ چنانچہ
جب کاہنوں نے نرسنگے پھونکے، لوگ
للکارے، اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں نے
نرسنگے کی آواز [illegible]
[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت قسم دی
اور کہا، کہ جو شخص اُٹھے، اور یریحو
کے شہر کو پھر بِنا کرے، وہ خداوند کے
سامھنے ملعون ہو! وہ اپنے پلوٹھے پر ¹ ۱ سلا ۱۶ : ۳۴
اُس کی بِنا ڈالیگا، اور اپنے چھوٹے بیٹے
پر اُس کے پھاٹک قائم کریگا! ۲۷ سو
خداوند یشوع کے ساتھ تھا[a]، اور اُس [a] یشو ۱ : ۵
ساری سرزمین میں اُسکی شہرت پھیلی[b]. [b] یشو ۹ : ۱، ۳

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عی کے سامھنے بنی اسرائیل شکست کھاتے،
۶ یشوع فریاد کرتا۔ ۱۰ خدا اُسے سکھلاتا جو کہ کرنا ہے،
۱۶ چِٹھی عکن کے نام پر پڑتی۔ ۱۹ وہ اپنے گناہ کا اِقرار کرتا۔
۲۲ وہ، مع آل و اطفال کے، وادی عکور میں حرم کیا جاتا۔

لیکن بنی اِسرائیل نے کسی حرم چیز
کی بابت بیوفائی کی؛ اِس واسطے کہ
|| عکن[a] بن کرمی، بن † زبدی، بن || ۱ توا ۲ : ۷، عکر
زارح نے، جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا، اُن [a] یشو ۲۲ : ۲۰
حرم چیزوں میں سے کچھ لیا: اور خداوند † یا، زمری، ۱ توا ۲ : ۶
کا قہر بنی اِسرائیل پر بھڑکا۔ ۲ تب
یشوع نے یریحو سے عی کو، جو بیت آون
کے نزدیک بیت ایل کی پورب طرف ہے،
لوگ بھیجے، اور اُنہیں یہہ کہکے فرمایا،
چڑھ جاؤ اور اُس ملک کی جاسوسی کرو۔
چنانچہ وے لوگ گئے، اور عی کی جاسوسی
کی۔ ۳ اور وے یشوع پاس پھر آئے، اور
اُسے کہا، سارے لشکر کو مت بھیج؛ فقط دو
تین ہزار مرد روانہ ہوں، کہ چڑھیں، اور
عی کو ماریں؛ اور سب لوگوں کو بھیجکے
تکلیف مت دے؛ کیونکہ وے تھوڑے
سے ہیں۔ ۴ چنانچہ لوگوں میں سے
تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے، اور
عی کے لوگوں کے سامھنے سے بھاگ آئے[b]. [b] احب ۲۶ : ۱۷، اِستۃ ۲۸ : ۲۵
۵ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس
آدمی مار لیئے؛ کہ وے پھاٹک کے مقابل
سے لیکے شبریم تک اُنہیں رگیدے آئے،
اور اُنہوں نے اُتار پر اُنہیں مارا۔ سو لوگوں [c] یشو ۲ : ۹، ۱۱
کے دل پگھل گئے[c] اور پانی کی طرح ہو گئے۔ احب ۲۶ : ۳۶
۶ تب یشوع اور سارے اِسرائیلی زبور ۲۲ : ۱۴
بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[d]، اور خداوند [d] پید ۳۷ : ۲۹، ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک
اوندھے پڑے رہے، اور اپنے سروں پر خاک [e] ۱ سمو ۴ : ۱۲، ۲ سمو ۱ : ۲
دھری[e]۔ ۷ اور یشوع بولا، ہائے، اے مالک [f] ایوب ۲ : ۱۲، نحمیا ۹ : ۱
خداوند، تو اِس قوم کو کس لیئے یردن
پار لایا؟ کیا اِس لیئے کہ ہم کو اموریوں
کے ہاتھ میں گرفتار کرے، تا کہ وے ہم کو [g] ایوب ۲ : ۱۲، مکاشفہ ۱۸ : ۱۹
نابود کریں[g]؟ اَی کاش کہ ہم قناعت [f] خر ۵ : ۲۲
کرتے، اور یردن کے اُس پار رہتے! ۸ اَی [g] ۲ سلا ۳ : ۱۰
میرے مالک، جس حال میں کہ اِسرائیلی
اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں،
میں کیا کہوں! ۹ کیونکہ کنعانی اور
اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے سنینگے،
اور ہم کو گھیر لینگے، اور ہمارا نام زمین
پر سے مِٹا ڈالینگے[g]؛ اور تو اپنے بزرگوار [g] زبور ۸۳ : ۴
نام کے لیئے کیا کریگا[h]؟ [h] دیکھو خر ۳۲ : ۱۲
۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، [i] گن ۱۴ : ۱۳
اُٹھ کھڑا ہو؛ کس لیئے یوں اوندھا پڑا
ہے؟ ۱۱ اِسرائیل نے گناہ کیا؛ اور اُنہوں نے [k] آیت
اُس عہد سے، جس کی بابت میں نے اُنکو
حکم دیا، عدول کیا: کیونکہ اُنہوں نے
حرم چیزوں میں سے بھی کچھ لیا[k]، اور [k] یشو ۶ : ۱۷، ۱۸
چوری بھی کی، اور ریاکاری بھی کی[l]، اور اپنے [l] دیکھو اعم ۵ : ۱، ۲
اسباب میں ملا بھی لیا۔ ۱۲ اِس لیئے
بنی اِسرائیل اپنے دشمنوں کے سامھنے
ٹھہر نہ سکے، بلکہ دشمنوں کے سامھنے پیٹھ [m] دیکھو گن ۱۴ : ۴۵
پھیری[m]، کہ وے لعنتی ہوئے[n]۔ اب میں آگے [n] قا ۲ : ۱۴
کو تمہارے ساتھ نہ ہونگا، مگر جب کہ تو [n] اِستۃ ۷ : ۲۶، یشو ۶ : ۱۸
اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے۔
۱۳ اُٹھ، لوگوں کو پاک کر[o]، اور کہہ، کہ اپنے [o] خر ۱۹ : ۱۰
تئیں کل کے لیئے پاک کرو[p]، کہ خداوند [p] یشو ۳ : ۵
اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے، اَی
اِسرائیل، تیرے درمیان کوئی حرم چیز
ہے؛ تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ
سکیگا، جب تک کہ اُس حرم چیز کو
اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا۔ ۱۴ سو
تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر
کیئے جاؤگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ وہ فرقہ،
جسے خداوند پکڑیگا، اپنے اپنے خاندانوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سمیت آویگا؛ اور جس خاندان کو
خداوند پکڑیگا، وہ اپنے گھر گھر سمیت
آویگا؛ اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا،
وہ ایک ایک شخص سمیت آویگا۔
۱۵ اور ایسا ہوگا، کہ جس کسی کے پاس
حرم چیز پائی جاوے، وہ اُس سب
سمیت، جو اُس کا ہی، آگ میں
جلا دیا جائیگا؛ اِس لیئے کہ اُس نے
خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا، اور بنی
اِسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا۔
۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور
بنی اِسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا؛
سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا۔ ۱۷ اور یہوداہ
کے خاندانوں کو نزدیک لایا، اور زارح کا
خاندان پکڑا گیا؛ اور زارح کے خاندان کے
ایک ایک شخص کو نزدیک لایا، اور زبدی
پکڑا گیا۔ ۱۸ اور اُس کے گھر کے ہر مرد
کو نزدیک لایا، اور عکن بن کرمی، بن
زبدی، بن زارح، جو یہوداہ کے فرقہ میں
تھا، پکڑا گیا۔ ۱۹ تب یشوع نے عکن
کو کہا، ای میرے فرزند، اب خداوند
اِسرائیل کے خدا کی بزرگی کیجیئے، اور
اُس کے آگے اِقرار کریلے: اب تو مجھ
سے کہہ، کہ تو نے کیا کیا ہی، اور مجھ
سے مت چھپا۔ ۲۰ تب عکن نے یشوع
کو جواب دیا، اور کہا، فی الحقیقت
میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کا گناہ
کیا ہی، اور یوں یوں کیا ہی: ۲۱ کہ
جب میں نے سنعار کا نفیس لبادہ، اور
دو سو مثقال چاندی، اور پچاس مثقال
وزن میں سونے کی اینٹ لوٹ کے مال
میں دیکھی، تو میں للچایا، اور اُنہیں
اُٹھا لیا؛ اور دیکھ، کہ یہ سب میرے
خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا اور
چاندی اُن کے تلے موجود ہی۔ ۲۲ تب
یشوع نے ہرکارے بھیجے؛ وے خیمے کو
دوڑے؛ اور دیکھو، کہ وہ اُسکے خیمہ میں
چھپا تہا، اور چاندی اُسکے نیچے تہی۔

۲۳ وے اُن کو خیمے میں سے نکالکے یشوع
اور سارے بنی اِسرائیل کے سامہنے لائے، اور
اُنہیں خداوند کے حضور رکھ دیا۔ ۲۴ تب
یشوع نے، سارے اِسرائیل سمیت، زارح
کے بیٹے عکن کو، اور روپے، اور لبادے،
اور سونے کی اینٹ، اور اُس کے بیٹوں،
اور اُس کی بیٹیوں، اور اُس کے بیلوں،
اور اُسکے گدھوں، اور اُسکی بھیڑوں، اور اُسکے
خیمے، اور اُسکے سارے اسباب کو لیا، اور
وادی عکور میں لائے۔ ۲۵ اور یشوع نے
کہا، کہ تو نے ہم کو کیوں دکھ دیا؟
خداوند آج کے دن تجھ کو دکھ دیگا۔
تب سارے اِسرائیل نے اُس پر پتھراؤ
کیا، اور اُنہیں سنگسار کرنے کے بعد آگ
سے جلایا۔ ۲۶ پھر اُنہوں نے اُس کے اوپر
پتھروں کا بڑا تودہ کیا، جو آج تک ہی۔
تب خداوند نے اپنے قہر کی شدت کو
اُن پر سے پھیرا۔ اِس لیئے اُس مکان
کا نام آج تک وادی عکور ہی۔

۸ باب

[illegible]

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا،
مت ڈر، اور تو ہراسان مت ہو؛ سارے
جنگی لوگوں کو ساتھ لے، اور اُٹھ، اور
عی پر چڑھ جا: دیکھ، کہ میں نے عی
کے بادشاہ، اور اُس کی قوم، اور اُس کے
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیکھو، تم شہر کے مقابلے میں، شہر
کے پیچھے، کمین میں بیٹھو؛ شہر
سے بہت دور مت جائیو اور تم سب
طیار رہو. ۵ اور میں سب لوگوں کو
لیکے، جو میرے ساتھ ہیں، شہر کے
نزدیک آؤنگا: اور ایسا ہوگا، کہ جب
وے ہمارا سامہنا کرنے کو نکلیں، تو ہم
آگے کی طرح اُنکے سامہنے سے بھاگینگے،
۶ (کیونکہ وے باہر نکلکے ہمارا پیچھا
کرینگے،) یہاں تک کہ اُنہیں شہر سے
دور کھینچ لاوینگے؛ کیونکہ وے کہینگے،
کہ یے اب کے بھی، آگے کی طرح،
ہمارے سامہنے سے بھاگتے ہیں: اِسی
لیئے ہم اُن کے آگے سے بھاگینگے. ۷ تب
تم کمین‌گاہ سے نکلنا، اور شہر میں عمل
کر لینا؛ کہ خداوند تمہارا خدا اُسے
تمہارے قبضے میں کر دیگا. ۸ اور جب
تم شہر کو لے لو، تو شہر میں آگ لگا
دیجیو، اور خداوند کے کہنے کے موافق کام
کیجیو. دیکھو، میں نے تمہیں حکم کر دیا.
۹ تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا؛ اور
وے کمین‌گاہ میں گئے، اور بیت‌ایل اور
عی کے درمیان، عی کے پچھم طرف، جا
بیٹھے. اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے
بیچ رہا. ۱۰ اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھکے
لوگوں کو شمار کیا، اور وہ بنی اِسرائیل کے
بزرگوں سمیت، لوگوں کے آگے ہوکے عی
پر چڑھا. ۱۱ اور سارے جنگی لوگ، جو
اُس کے ساتھ تھے، اُوپر گئے، اور نزدیک
پہنچے، اور شہر کے سامہنے آئے، اور عی
کی اُتّر طرف کو اُترے؛ اور اُن کے اور عی
کے بیچ ایک وادی تھی. ۱۲ تب اُسنے
پانچ ہزار لوگ کے قریب جدا کیئے، اور
اُنہیں بیت‌ایل اور عی کے درمیان، شہر کے
پچھم طرف کو، کمین میں بٹھایا. ۱۳ اور
جب اُنہوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج
کو جو شہر کی اُتّر طرف تھی، اور اُنکو جو
شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا،
تو یشوع اُسی رات اُس وادی کے درمیان گیا.

e قاض ۲۰: ۲۹ — f قاض ۲۰: ۳۲ — g ۲ سمو ۱۳: ۲۸ — h ۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جب عی کے بادشاہ
نے یہہ دیکھا، تو اُنہوں نے جلدی کی، اور
سویرے اُٹھے؛ اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور
اُسکے سارے لوگ میدان کی طرف معین
وقت پر لڑائی کے لیئے بنی اِسرائیل کے مقابل
نکلے؛ پر اُسے معلوم نہ ہوا، کہ شہر کے پیچھے
اُسکی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں.
۱۵ تب یشوع اور سارا اِسرائیل بیابان کی
طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے، کہ جیسے
مارے کوتے ہوئے ہوتے ہیں. ۱۶ تب سب
لوگ جو عی میں تھے ایک جا بلائے گئے،
کہ اُنہیں رگیدیں: چنانچہ اُنہوں نے یشوع
کو رگیدا، یہاں تک کہ شہر سے دور کھنچ
گئے. ۱۷ اُس وقت عی میں اور بیت‌ایل
میں کوئی مرد باقی نہ رہا، جو اِسرائیل
کا پیچھا کرنے کو نہ نکلا: اور وے شہر کو کھلا
چھوڑکر اِسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے.
۱۸ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا،
کہ بھالے کو، جو تیرے ہاتھ میں ہے، عی
کی طرف بڑھا دے، کہ میں اُسے تیرے
قبضے میں کر دونگا. اور یشوع نے اُس بھالے
کو، جو اُس کے ہاتھ میں تھا، شہر کی
طرف بڑھایا. ۱۹ تب اُس کے ہاتھ کے بڑھائے
جانے پر وے جو کمین میں تھے اپنی
جگہہ سے نکلے، اور دوڑ پڑے، اور شہر میں
پیٹھ گئے، اور اُسے لے لیا، اور جلدی سے
شہر میں آگ لگا دی. ۲۰ اور جب عی
کے لوگوں نے پیچھے پھرکے دیکھا، اور کیا
دیکھا، کہ دھونواں شہر سے آسمان تک اُٹھ
رہا ہی، تو اُنہیں طاقت نہ رہی، جو
اِدھر بھاگیں یا اُدھر: اور لوگ، جو بیابان
کی طرف بھاگتے تھے، رگیدنیوالوں پر پھر پڑے.
۲۱ اور جب یشوع اور سارے بنی اِسرائیل
نے دیکھا، کہ گھاتوالوں نے شہر لے لیا، اور
شہر سے دھونواں اُٹھ رہا ہی، تو اُنہوں
نے پلٹکے عی کے لوگوں کو قتل کیا. ۲۲ اور
وے جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت
میں نکلے، اور عی کے لوگ اِسرائیلیوں کے

i قاض ۲۰: ۳۳ واعظ ۹: ۱۲ — k قاض ۲۰: ۳۶، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بیچ میں پڑ گئے، کہ بعضے اُن کی ایک
طرف ہوئے، اور بعضے دوسری طرف: سو
اُنہوں نے اُنہیں یہاں تک مارا،* کہ اُن
میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا، اور نہ
کسی کو بھاگنے دیا. ۲۳ اور اُنہوں نے عی
کے بادشاہ کو جیتا پکڑا، اور اُسے یشوع
پاس لائے. ۲۴ اور ایسا ہوا کہ جب
اِسرائیل میدان میں، اُس بیابان کے
درمیان جہاں اُن کا پیچھا کیا، عی کے
لوگوں کو قتل کر چکے، اور جب وے
سب نہ تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل
کھپ گئے؛ تو سارے بنی اِسرائیل عی کو
پھرے، اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا.
۲۵ چنانچہ وے جو اُس دن مارے گئے، مرد
اور عورت، بارہ ہزار تھے؛ یعنے عی کے سب
لوگ. ۲۶ کیونکہ یشوع نے، اپنا ہاتھ جس
سے بھالا اُٹھایا، جب تک کہ عی کے سارے
رہنیوالوں کو حرم نہ کر دیا تھا، پھر نہ
کھینچا. ۲۷ اِسرائیل نے اُس شہر کی فقط
مواشی اور اسباب کو اپنے لیئے لوٹا، خداوند
کے حکم کے مطابق جو اُسنے یشوع کو فرمایا
تھا. ۲۸ اور یشوع نے عی کو جلا کر ہمیشہ کے
لیئے رکھ کا تودہ کر دیا: سو وہ آج کے دن
تک خرابہ ہی. ۲۹ اور اُسنے عی کے بادشاہ
کو پھانسی دیکے شام تک درخت پر لٹکا
رکھا: اور جیونہیں سورج ڈوب گیا، یشوع
نے حکم کیا، کہ اُسکی لاش کو درخت سے
اُتاریں، اور شہر کے پھاٹک کی راہ کے
پر پھینک دیں، اور اُس پر پتھروں کا بڑا
تودہ کریں: سو وہ آج کے دن تک ہی.
۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر
خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک
مذبح بنایا، ۳۱ جیسا خداوند کے
بندے موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا
تھا: (چنانچہ موسیٰ کی شریعت کی
کتاب میں لکھا ہوا ہی،) کہ ثابت
پتھروں کا ایک مذبح، کہ جس پر کسی
نے لوہا نہ اُٹھایا ہو: اور اُنہوں نے خداوند
کے لیئے اُس پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں،
اور سلامتی کے ذبیحے کیئے.

۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر
شریعت کی، جو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے
حضور لکھی تھی، ایک نقل کندہ کی.
۳۳ اور سارے اِسرائیل، اور اُن کے بزرگ
لوگ، اور منصبدار، اور اُن کے قاضی اور
اُسی طرح سے مسافر بھی [illegible]
میں بید شوئے تھے، اور کاہنوں [illegible]
جو خداوند کے عہد کے صندوق [illegible]
تھے، صندوق کے اِدھر اور اُدھر [illegible]
آدھے اُن میں سے [illegible]
آدھے اُن میں سے [illegible]
کہ خداوند کے بندے موسیٰ [illegible]
تھا، کہ وے اِسرائیل کے لوگوں [illegible]
۳۴ بعد اُسکے اُسنے شریعت [illegible]
اور لعنتوں کی [illegible]
شریعت کی کتاب میں [illegible]
پڑھ کے سنائیں. ۳۵ [illegible]
فرمایا تھا، [illegible]
نہ رہی، جسے یشوع [illegible]
ساری جماعت، اور عورتوں [illegible]
اور اُن مسافروں کے حضور [illegible]
درمیان گذران کرتے تھے نہ پڑھا.

۹ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گدھوں پر لادیں؛ ۵ اور پرانے جوتے پیوند
کیئے ہوئے پانوں میں، اور پرانے کپڑے اپنے
بدنوں پر، اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھي
پھپھوندي لگي ہوئي روٹیاں تھیں. ۶ وے
اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں[f]
خیمہ‌گاہ کے بیچ گئے، اور اُس سے اور اِسرایل
کے لوگوں سے کہا، کہ ہم ایک ملک سے،
جو دور ھی، آئے ھیں: سو اب تم ہم سے
عہد باندھو. ۷ تب اِسرایلي لوگوں نے
حویوں[g] کو کہا، کہ شاید تم اِس سرزمین
کے رھنیوالے ھو، جو ھمارے درمیان کي
ھی: پس، ھم تم سے کیونکر عہد باندھیں[h]؟
۸ اُنہوں نے یشوع سے کہا، ھم تیرے غلام ھیں[i].
تب یشوع نے اُن سے پوچھا، تم کون ھو؟
اور کہاں سے آتے ھو؟ ۹ اور اُنہوں نے اُسے
کہا، کہ تیرے غلام ایک ملک سے، جو بہت
دور ھی[k]، خداوند تیرے خدا کے نام کے لیئے
چلے آتے ھیں؛ کیونکہ ھم نے اُسکي خبر
سني، اور وہ سب کچھ بھي، جو اُس
نے مصر میں کیا[l]؛ ۱۰ اور وہ سب بھي
جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاھوں سے،
جو یردن کے اُس پار تھے، کیا، یعنے
حسبون کے بادشاہ سیحون سے، اور بسن کے
بادشاہ عوج سے، جو عستارات میں تھا[m].
۱۱ سو ھمارے بزرگوں اور ھم‌وطنوں نے
ھم کو خطاب کرکے کہا، تم سفر کي خوراک
اپنے ساتھ لو، اور اُن کے اِستقبال کرنے کو
جاؤ، اور اُنہیں کہو، کہ ھم تمہارے غلام
ھیں: اِس لیئے تم في‌الحال ھمارے ساتھ
عہد باندھو. ۱۲ سو یہہ ھماري روٹي
اپنے توشے کے لیئے، جس دن ھم تیرے
پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے، گرم لیں؛
اور دیکھو، کہ یہہ سوکھ گئي، اور اُسے
پھپھوندي لگ گئي. ۱۳ اور یسے مي کي
مشکیں، جو ھم نے بھري تھیں، نئي
تھیں: اب ملاحظہ کر، کہ یے چاک
ھوئیں؛ اور یہہ ھمارے کپڑے اور ھمارے جوتے
سفر کي نہایت درازي سے پرانے ھو گئے.
۱۴ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں
سے کچھ لیا، اور خداوند سے مشورت نہ

[f] یشو ۵: ۱۰
[g] یشو ۱۱: ۱۹
[h] خر ۲۳: ۳۲
اِستہ ۷: ۲
اور ۲۰: ۱۶
قاض ۲: ۲
[i] اِستہ ۲۰: ۱۱
۲ سلا ۱۰: ۵
[k] اِستہ ۲۰: ۱۵
[l] خر ۱۵: ۱۴
یشو ۲: ۱۰
[m] گن ۲۱: ۲۴،
۳۳

کي[n]. ۱۵ اور یشوع نے اُن سے صلح کي،
اور اُن سے عہد باندھا[o]، کہ اُن کي جان
بخشي کرے: اور جماعت کے رئیس اُن
سے ھم قسم ھوئے.
۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین
دن کے بعد اُنہیں سنے میں آیا، کہ وے
اُن کے پڑوسي ھیں، اور اُنہیں میں رھتے
ھیں. ۱۷ سو بني اِسرایل نے کوچ کیا،
اور تیسرے دن اُن کے شہروں میں داخل
ھوئے، اُن کے شہروں کے نام جبعون، اور
کفیرہ، اور بیروت، اور قریت‌الیعریم
ھیں[p]. ۱۸ اور بني اِسرایل نے اُن کو
قتل نہیں کیا، اِس لیئے کہ جماعت کے
رئیسوں نے اُن سے خداوند اِسرایل کے
خدا کي قسم کي تھي[q]. تب ساري
جماعت نے رئیسوں سے جھگڑا کیا.
۱۹ پر سب رئیسوں نے ساري جماعت
کو کہا، کہ ھم نے اُن سے خداوند اِسرایل
کے خدا کي قسم کي ھی؛ اِس لیئے ھم
اُنہیں چھو نہیں سکتے. ۲۰ ھم اُن سے
یہي کرینگے؛ ھم اُنہیں جیتا چھوڑینگے، تا
نہ ھو کہ اُس قسم کے باعث، جو ھم نے اُن
سے کي، ھم پر غضب ھو[r]. ۲۱ اور
رئیسوں نے اُنہیں کہا، کہ اُنہیں جیتا
چھوڑو؛ لیکن وے ساري جماعت کے
لیئے لکڑھارے، اور پاني بھرنیوالے ھوویں[s]،
جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اِقرار کیا ھی[t].
۲۲ تب یشوع نے اُنہیں طلب فرمایا،
اور کہا، تم نے ھم سے ایسا کہکے کیوں
فریب کیا، کہ ھم بہت دور کے رھنیوالے
ھیں[u]، باوجودے کہ ھمارے درمیان رھتے
ھو[x]؟ ۲۳ اب اِس سبب سے تم
لعنتي ھوئے[y]، اور تم میں سے کوئي اِس
حالت سے نہ چھوٹیگا، کہ غلام رھوگے،
اور میرے خدا کے گھر کے لیئے، لکڑي کے
کاٹنیوالے اور پاني کے بھرنیوالے ھوؤگے[z].
۲۴ اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا، اور
کہا، کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائي
تھي، کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے
موسیٰ کو فرمایا، کہ ساري سرزمین تمہیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[n] گن ۲۷: ۲۱
یسع ۳۰: ۱، ۲
دیکھو قاض ۱: ۱
۱ سم ۲۲: ۱۰
اور ۲۳: ۱۰،
۱۱
اور ۳۰: ۸
۲ سم ۲: ۱
اور ۵: ۱۹
[o] یشو ۱۱: ۱۹
۲ سم ۲۱: ۲
[p] یشو ۱۸: ۲۵،
۲۶، ۲۸
عز ۲: ۲۵
[q] زبور ۱۵: ۴
واعظ ۵: ۲
[r] دیکھو ۲ سم
۲۱: ۱، ۲، ۶
حزق ۱۷: ۱۳،
۱۵، ۱۸، ۱۹
ذکر ۵: ۳، ۴
ملا ۳: ۵
[s] اِستہ ۲۹: ۱۱
[t] ۱۵ آیت
[u] ۶، ۹ آیتیں.
[x] ۱۶ آیت
[y] پید ۹: ۲۵
[z] ۲۱، ۲۷ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیوے، اور اِس سرزمین کے سارے باشندوں
کو تمھارے سامھنے نیست و نابود کرے[a]:
سو ہمیں اپني جانوں کے لیئے تم لوگوں کا
بڑا خوف تہا[b]، اور اِس لیئے ہم نے یہہ
۲۵ کچھ کیا۔ ۲۵ اور اب دیکھہ، ہم تیرے
قابو میں ہیں[c]؛ جو کچھہ تو ہم سے
کرنا بہتر اور مناسب جانے، سو کر۔
۲۶ پہر اُس نے اُن سے وہي کیا، اور بني
اِسرائیل کے ہاتہہ سے اُنہیں نجات دي،
۲۷ کہ اُنہیں قتل نہ کیا۔ ۲۷ اور یشوع نے
اُسي دن مقرر کیا، کہ وے جماعت کے
لیئے اور خداوند کے مذبح کے لیئے اُس
جگہہ جسے وہ پسند فرمائیگا[d]، لکڑہارے
اور پاني بہرنیوالے ہوویں[e]۔

[a] خر ۲۳: ۳۲ — استثنا ۷: ۲ — [b] خر ۱۵: ۱۴ — [c] پید ۱۶: ۶ — [d] استثنا ۱۲: ۵ — [e] ۲۱، ۲۳ آیتیں

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پانچ بادشاہ متحد ہوکے، جبعونیوں سے لڑے، ۶ یشوع شہر کي رہائي کرتا، ۱۰ خداوند کے ... پتہر گرا کے مخالفوں کو ہلاک کرتا۔ ۱۲ یشوع کے حکم سے، سورج اور چاند دونوں کہڑے رہتے۔ ۱۶ پانچوں بادشاہ ایک مغارہ میں پناہ لیکے اُس میں قید کیئے جاتے۔ ۲۳ باہر نکالے جاتے، ۲۴ اور ذلت اُٹہاتے، ۲۶ اور اُنکو پہانسي دي جاتي۔ ۲۸ سات اور بادشاہ مغلوب ہوتے۔ ۴۳ یشوع جلجال کو لوٹ جاتا۔

۱ اور جب یروسلم کا بادشاہ ادونی صدق
نے سنا، کہ کیونکر یشوع نے عي کو لے لیا،
اور اُسے نیست و نابود کیا، اور جیسا
کہ اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے
کیا[a]، ویساہي اُس نے عي اور اُس کے
بادشاہ سے کیا[b]، اور کیونکر جبعون کے
لوگوں نے بني اِسرائیل سے صلح کي[c]، اور
اُن کے درمیان رہے؛ ۲ تو وے نہایت ڈر گئے
ہوئے[d]، کیونکہ جبعون ایک بڑا شہر تہا،
اور بادشاہي شہروں میں سے ایک کے
برابر تہا، اور عي کي نسبت بڑا تہا، اور
اُس کے سب لوگ بڑے بہادر تہے۔
۳ اِسلیئے یروسلم کے بادشاہ ادونی صدق نے
حبرون کے بادشاہ ہوہام، اور یرموت کے
بادشاہ پرآم، اور لکیس کے بادشاہ یفیع،
اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو پیغام بہیجا،
اور کہا، کہ ۴ میرے پاس چڑہ آؤ، اور میري
کمک کرو، تاکہ ہم جبعون کو ماریں؛
کہ اُس نے یشوع اور بني اِسرائیل سے

[a] یشوع ۶: ۲۱ — [b] یشوع ۸: ۲۲، ۲۶، ۲۸ — [c] یشوع ۹: ۱۵ — [d] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶ — استثنا ۱۱: ۲۵

صلح کي۔ ۵ تب اموریوں کے پانچ
بادشاہوں، یعنے یروسلم کے بادشاہ، اور
حبرون کے بادشاہ، اور یرموت کے بادشاہ،
اور لکیس کے بادشاہ، اور عجلون کے بادشاہ
نے ایکا کیا[a]، اور وے اور اُن کي ساري
فوجیں چڑہ گئیں، اور جبعون کے مقابل
خیمے کہڑے کیئے، اور اُس سے جنگ
شروع کي۔
۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو،
جو جلجال میں خیمہ‌زن تہا، کہلا
بہیجا، کہ اپنے خادموں سے اپنا ہاتہہ
مت کہینچ؛ ہم تک جلد پہنچ، اور
ہمیں بچا، اور ہماري مدد کر؛ اِس لیئے
کہ سارے اموري بادشاہ، جو کوہستان
میں رہتے ہیں، ہم پر جمع ہوئے ہیں۔
۷ تب یشوع [illegible]
لوگوں کو [illegible] جلجال سے چڑہ گیا۔
۸ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا، کہ اُن
سے مت ڈر؛ [illegible]
[illegible]

[a] یشوع ۱۵: ۱۵ — یشوع ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بني اِسرایل کي آنکھوں کے سامھنے یوں کہا،
کہ ای آفتاب، جبعون پر تھہرا رہ[p]؛ اور ای
مہتاب، تو بھي وادي ایلون[q] کے درمیان!
۱۳ تب آفتاب کھڑا رہا، اور مہتاب
تھہر گیا، یہاں تک کہ اُن لوگوں نے اپنے
دشمنوں سے اِنتقام لیا۔ کیا یہہ کتاب
||الیاشر میں[r] نہیں لکھا ھی؟ اور آفتاب
آسمان کے بیچوں بیچ تھہر رہا، اور
قریب دن بھر کے پچھم کي طرف کو
مائل نہ ہوا۔ ۱۴ اور اُس سے آگے ایسا
دن کبھي نہ ہوا[s]، اور نہ اُس کے بعد تھا؛
اِس لیئے کہ خداوند ایک مرد کي آواز
کا شنوا ہوا، کہ خداوند اِسرایل کے لیئے لڑا[t]۔
۱۵ بعد اُس کے یشوع، اور اُس کے
ساتھہ سارا اِسرایل، جلجال کي خیمہ‌گاہ
کو پھر گیا[u]۔ ۱۶ اور وے پانچوں بادشاہ
بھاگے، اور مقیدہ کے مغارے میں جا چھپے۔
۱۷ یشوع کو یہہ خبر پہنچي، کہ وے
پانچ بادشاہ ملے، اور مقیدہ کے مغارے
میں چھپے ہوئے ہیں۔ ۱۸ یشوع نے
حکم کیا[x]، کہ بڑے بڑے پتھر اُس مغارے
کے منہہ پر لڑھکا دو، اور وہاں لوگ بتھاؤ،
کہ اُن کي چوکي کریں: ۱۹ پر تم تھہرو
مت، بلکہ اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو، اور
اُن کي پچھاڑي کے لوگوں کو مار ڈالو؛
اُن کو مہلت مت دو، کہ اپنے شہروں
میں داخل ہوں؛ اِس لیئے کہ خداوند
تمہارے خدا نے اُن کو تمہارے قبضے میں
کر دیا ھي۔ ۲۰ اور ایسا ہوا، کہ جب
یشوع اور بني اِسرایل نے، اُن کو بہ
شدت قتل کرتے ہوئے، اُس کام کو تمام کیا
تھا، یہاں تک کہ وے نیست و نابود ہو گئے،
تو وے، جو اُنمیں سے باقي رہے تھے،
اُن شہروں میں، جن کي شہرپناہیں تھیں،
داخل ہوئے۔ ۲۱ اور سارے لوگ مقیدہ
میں، جہاں خیمہ‌گاہ تھي، یشوع پاس
سلامت پھر آئے؛ کسي نے بني اِسرایل
کے برخلاف زبان نہ ہلائي[x]۔ ۲۲ پھر
یشوع نے حکم کیا، کہ مغارے کا منہہ

[p] یسع ۲۸: ۲۱ حبق ۳: ۱۱
[q] قاض ۱۲: ۱۲
[r] ||یا، صادق کي۔ ۲ سم ۱: ۱۸
[s] دیکھو یسع ۳۸: ۸
[t] اِستہ ۱: ۳۰ ۴۲ آیت یشو ۲۳: ۳
[u] ۴۳ آیت
[x] خر ۱۱: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کھولو، اور اُن پانچوں بادشاہوں کو مغارے
سے باہر نکالکے مجھہ پاس لاؤ۔ ۲۳ اُنھوں
نے ایسا ھي کیا، اور اُن پانچ بادشاہوں
کو، یعنے شاہ یروسلم، اور شاہ حبرون، اور
شاہ یرموت، اور شاہ لکیس، اور شاہ
عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے۔
۲۴ اور ایسا ہوا، کہ جب وے اُن کو
یشوع کے سامھنے لائے، تو یشوع نے بني
اِسرایل کے سارے لوگوں کو طلب کیا؛
اور جنگي بہادروں کے سرداروں کو، جو
اُس کے ساتھہ تھے، فرمایا: آگے آؤ، اور
اِن بادشاہوں کي گردنوں پر پانوں رکھو[y]۔
وے نزدیک آئے، اور اُن کي گردنوں پر پانوں
رکھے۔ ۲۵ تب یشوع نے اُنھیں فرمایا:
خوف نہ کرو، اور ہراسان مت ہو؛
مضبوط ہو جاؤ، اور دلاور ہوؤ[z]: اِس
لیئے کہ خداوند تمہارے دشمنوں سے،
جن کا مقابلہ کروگے، ایسا ھي کریگا[a]۔
۲۶ اور آخر یشوع نے اُنھیں مارا، اور قتل
کیا، اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا
دیا: سو وے شام تک درختوں میں لٹکے رہے[b]۔
۲۷ اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈھلنے پر
تھا، تو اُنھوں نے یشوع کے حکم سے اُنھیں
درختوں پر سے اُتارا[c]، اور اُسي غار میں،
جس میں وے جا چھپے تھے، ڈال
دیا، اور غار کے منہہ پر بڑے بڑے پتھر رکھے:
چنانچہ وے آج کے دن تک ہیں۔
۲۸ اور اُسي دن یشوع نے مقیدہ کو
لے لیا، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور اُس کے
بادشاہ کو، اور اُس کے سارے ذي روحوں
کو ہلاک کیا: اُن سب میں سے اُس
نے ایک کو بھي باقي نہ چھوڑا؛ اور
مقیدہ کے بادشاہ سے وہي کیا، جو یریحو
کے بادشاہ سے کیا تھا[d]۔ ۲۹ بعد اُس کے
یشوع نے اور اُس کے ساتھہ سارے اِسرایل
نے مقیدہ سے لبنہ کو کوچ کیا، اور لبنہ
سے لڑا۔ ۳۰ اور خداوند نے اُس کو بھي،
اُس کے بادشاہ سمیت، بني اِسرایل
کے قابو میں کر دیا، اور اُس نے اُسے اور
اُس کے سب ذي روحوں کو تہ تیغ کیا؛

[y] زبور ۱۰۷: ۴۰ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۴۹: ۸، ۹ یسع ۲۶: ۵، ۶ ملا ۴: ۳
[z] اِستہ ۳۱: ۶، ۸ یشو ۱: ۹
[a] اِستہ ۳: ۲۱ اور ۷: ۱۹
[b] یشو ۸: ۲۹
[c] اِستہ ۲۱: ۲۳ یشو ۸: ۲۹
[d] یشو ۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس میں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا؛
اور وهاں کے بادشاہ سے وہ کیا، جو یریحو
کے بادشاہ سے کیا تھا۔
۳۱ پھر لبنہ سے یشوع نے اور اُس کے
ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کی طرف
گذر کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے
کیئے، اور اُس سے لڑا: ۳۲ اور خداوند
نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر
دیا؛ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح
پائی، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور سارے
ذی روحوں کو، جو اُس میں تھے، قتل
کیا، سب جیسا کہ اُس نے لبنہ سے
کیا تھا۔
۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ ہورم
لکیس کی کمک کو چڑھ آیا: سو یشوع
نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا،
یہاں تک کہ اُس کا ایک بھی جیتا نہ
بچا۔ ۳۴ اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ
سارے اِسرائیل نے لکیس سے، عجلون کی
طرف گذر کی، اور اُس کے مقابل خیمے
کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کی:
۳۵ اور اُسی دن اُسے لے لیا، اور اُسے تلوار کی
دھار سے مارا، اور اُن سب کو جو اُس میں
تھے، اُسی دن حرم کر دیا، سب جیسا
کہ اُس نے لکیس سے کیا تھا۔ ۳۶ پھر
عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارے
اِسرائیل حبرون پر چڑھے، اور اُس سے
لڑے، ۳۷ اور اُسے لے لیا، اور اُسے، اور اُس
کے بادشاہ، اور اُس کی ساری بستیوں
کو، اور وہاں کے سارے ذی روحوں کو، تہ
تیغ کیا، اور سب جیسا اُس نے عجلون
میں کیا تھا، کہ ایک کو بھی جیتا نہ
چھوڑا، بلکہ اُسے، سب لوگوں سمیت
جو اُس میں تھے، فنا کر دیا۔
۳۸ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ
سارا اِسرائیل پھر کے دبیر کو آئے، اور اُس
سے لڑے، ۳۹ اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ،
اور اُس کی ساری بستیوں کو قبضہ میں
کر لیا؛ اور اُنہیں تہ تیغ کیا، اور سارے

ا دیکھو یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ قاض ۱: ۱۰

ا دیکھو یشو ۱۵: ۱۵ قاض ۱: ۱۱

لوگوں کو، جو اُس میں تھے، حرم کر
دیا، ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا: سب
جیسا کہ اُس نے حبرون، اور اُس کے
بادشاہ سے کیا تھا، ویسا ہی دبیر سے اور
اُس کے بادشاہ سے کیا؛ اور جیسا کہ
اُسنے لبنہ سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا۔
۴۰ سو یشوع نے کوہستان کی ساری
سرزمین، اور دکھن کی، اور نشیب اور
اور چشموں کی ساری سرزمین کو لے لیا
کیا، اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو تہ
کیا؛ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا، بلکہ
وہاں کے ہر ایک دم لینے والے کو حرم کر
دیا، جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا
نے حکم کیا تھا۔ ۴۱ اور یشوع نے قادس
برنیع سے لیکے غزہ تک، اور جشن کی
ساری سرزمین کو جبعون تک، تہ تیغ
کیا۔ ۴۲ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں
پر، اور اُن کی سرزمین پر ایک ہی دفعہ
فتح پائی؛ اِس لیئے کہ خداوند اسرائیل
کا خدا اسرائیل کی طرف سے لڑا۔
۴۳ بعد اُس کے یشوع سارے اِسرائیل
سمیت جلجال کو لوٹ گیا۔

۱۱ باب

[illegible]

۱۴۵۰

۱ جب حصور کے بادشاہ یابین نے یہ سنا [illegible]
[illegible] مدون کے بادشاہ [illegible]
اور سمرون کے بادشاہ، اور اکشاف کے
بادشاہ کو، ۲ اور اُن بادشاہوں کو جو
کوہستان میں اُتر طرف [illegible]
میں جو کنارت کی دکھن طرف [illegible]
اور نشیب میں [illegible]
پچھم طرف [illegible] ۳ اور کنعانی کو
پورب اور پچھم [illegible]
اموریوں کو، اور حتیوں کو، اور فرزیوں کو
اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رہتے
تھے، اور حویوں کو، جو حرمون کے
نیچے مصفاہ کی سرزمین میں [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

بھیجا[f]. ۴ تب وے اپنے سب لشکروں
سمیت ایسي کثرت کي گروہ، کہ
جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے ہوتے
ہیں[h]، بیشمار گھوڑے اور گاڑیاں لیکے، باہر
نکلے. ۵ اور جب یے سارے بادشاہ
آپس میں اِتفاق کرکے اِکٹھے ہوئے، تو
اُنہوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کھڑے
کیئے، تا کہ بني اِسرایل سے مقابلہ کریں.
۶ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا:
اُن کے سبب ہراسان مت ہوؤ[i]: اِس
واسطے کہ کل اِسي وقت میں اِن سب
کو بني اِسرایل کے سامنے مارکے ڈال دونگا:
تو اِن کے گھوڑوں کي کونچیں ماریگا[k]،
اور اُن کي گاڑیاں آگ سے جلائیگا.
۷ چنانچہ یشوع آیا، اور سارے جنگي مرد
اُس کے ساتھ میروم کے پانیوں پر ناگہاں
حملہ کرکے اُن پر آ پڑے. ۸ اور خداوند
نے اُنکو بني اِسرایل کے قبضے میں کر
دیا: سو اُنہوں نے اُنہیں مارا، اور بڑے
صیدا، اور مصرفات‌المایم[l]، اور مصفاہ
کي وادي تک، جو پورب طرف ہی،
اُنہیں رگیدا؛ اور اُنہوں نے اُن کو قتل کیا،
یہاں تک کہ اُن میں سے اُن کا ایک
بھي باقي نہ چھوڑا. ۹ اور یشوع نے
خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کیا، کہ
اُن کے گھوڑوں کي کونچیں ماریں، اور
اُن کي گاڑیاں جلائیں[m].
۱۰ پھر یشوع اُسي وقت لوٹ آیا، اور
حصور کو لے لیا، اور اُسکے بادشاہ کو تلوار
سے مارا؛ اِسلیئے کہ اگلے وقت میں حصور
اُن ساري مملکتوں کا سردار تھا. ۱۱ اور
اُنہوں نے اُن سب ذي روحوں کو، جو
وہاں تھے، تلوار کي دھار سے فنا کیا،
ایسا کہ وہاں کوئي سانس لینیوالا باقي
نہ رہا؛ اور اُس نے حصور کو آگ سے
جلایا. ۱۲ اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے
سارے شہروں کو، اور اُن شہروں کے سارے
بادشاہوں کو اپنے قبضے میں کیا، اور
اُنہیں تہ تیغ کیا، اور حرم کیا، جیسا

g یشو ۱۰: ۳
h پید ۲۲: ۱۷ اور ۳۲: ۱۲ قاض ۷: ۱۲ ۱ سمو ۱۳: ۵
i یشو ۱۰: ۸
k ۲ سمو ۸: ۴
l یشو ۱۳: ۶
m ۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا
تھا[n]. ۱۳ مگر اُن شہروں کو جو اپنے
اپنے پہاڑوں پر تھے، بني اِسرایل نے نہ
جلایا، سوا اُس حصور کے، جسے یشوع نے
پھونک دیا تھا. ۱۴ اور اُن شہروں کے
سارے مال اور مواشي کو بني اِسرایل نے
اپنے لیئے لوٹ لیا؛ لیکن ہر ایک اِنسان
کو تلوار کي دھار سے قتل کیا، یہاں تک
کہ اُنھیں نابود کر دیا؛ ایک سانس
لینیوالے کو بھي باقي نہ چھوڑا.
۱۵ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے
موسیٰ کو فرمایا تھا[o]، ویسا ہي موسیٰ نے
یشوع کو اِرشاد کیا[p]، اور یشوع نے بھي
ویسا ہي کیا[q]؛ اُس نے اُن معاملوں
میں، جن کي بابت خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا تھا، ایک کو بھي ناتمام نہ چھوڑا.
۱۶ چنانچہ یشوع نے اُس ساري سرزمین کو،
کوہستان[r]، اور دکھن کي ساري مملکت،
اور جشن کا سارا ملک[s]، اور وادي، اور
میدان، اور اِسرایل کا کوہستان، اور
اُسي کي وادي، ۱۷ کوہ خلق سے لیکے[t]،
جو شعیر کي طرف چڑھتا ہی، بعل‌جد
تک، جو وادي لبنان میں کوہ حرمون
کے نیچے ہی، سب کو لے لیا، اور
اُن کے سارے بادشاہوں کو قبضے میں کر
لیا، اور اُنہیں مارا اور قتل کیا[u]. ۱۸ یشوع
|| مدت تک اُن سارے بادشاہوں سے لڑا
کیا. ۱۹ سوا حویوں کے، جو جبعون کے
باشندے تھے[x]، کوئي شہر نہ تھا، جسنے
بني اِسرایل سے صلح کي ہو، بلکہ سب کو
اُنہوں نے لڑکر لیا. ۲۰ کیونکہ یہہ خداوند
کي طرف سے تھا، کہ اُنکے دل سخت ہو گئے
تھے[y]، تاکہ وے جنگ کے لیئے اِسرایل
کا مقابلہ کریں، تاکہ وہ اُن کو حرم کرے،
تا کہ وے مورد رحم کے نہ رہیں، بلکہ
وہ اُن کو نیست و نابود کر دیوے؛
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا[z].
۲۱ اور اُسي وقت یشوع نے آکے بني
عناق کو[a]، کوہستانوں پر سے، حبرون

n گن ۳۳: ۵۲ إست ۷: ۲ اور ۲۰: ۱۶، ۱۷
o خر ۳۴: ۱۱، ۱۲
p إست ۷: ۲
q یشو ۱: ۷
r یشو ۱۲: ۸
s یشو ۱۰: ۴۱
t یشو ۱۲: ۷
u إست ۷: ۲۴ یشو ۱۲: ۷
|| سنہ ۱۴۴۵ تک. ۲۳ آیت
x یشو ۹: ۳، ۷
y إست ۲: ۳۰ قاض ۱۴: ۴ ۱ سمو ۲: ۲۵ ۱ سلا ۱۲: ۱۵ روم ۹: ۱۸
z إست ۲۰: ۱۶، ۱۷
a گن ۱۳: ۲۲، ۳۳ إست ۱: ۲۸ یشو ۱۵: ۱۳، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

سے، اور دبیر سے، اور عناب سے، بلکہ
یہوداہ کے سارے کوہستان سے، اور اسرائیل
کے سارے کوہستان سے، کاٹ ڈالا؛ یشوع
نے اُنکو، اُنکے شہروں سمیت حرم کر دیا۔
۲۲ سو بنی عناق میں سے بنی اسرائیل
کے قلمرو میں کوئی باقی نہ رہا، مگر
عزہ، اور جات"، اور اشدود میں" چند
باقی تھے۔ ۲۳ سو یشوع نے اُس سب
کی طرح، کہ خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا تھا"، اُس ساری سرزمین کو لے
لیا؛ اور یشوع نے اُسے بنی اسرائیل کی
میراث کر دیا، اور اُس کو اُن کے فرقوں
میں قرعہ کے مطابق تقسیم کیا"۔ اور
زمین جنگ سے فارغ ہوئی"۔

یشو ۱۴ باب اور ۱۵ باب اور ۱۶ باب اور ۱۷ باب اور ۱۸ باب اور ۱۹ باب

۱۲ باب

۱ دو بادشاہوں کا ذکر جن کی سرزمین موسیٰ نے قبضہ کر لی، اور اسرائیل میں تقسیم کی۔ ۷ اکتیس بادشاہوں کا ذکر جو یردن کے پار یشوع سے مقتول ہوئے۔

۱۴۴۵

۱۴۵۲

اُس سرزمین کے بادشاہ، جنہیں بنی
اسرائیل نے قتل کیا، اور جن کی سرزمین،
یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے کی طرف،
نہر ارنون سے" لیکے کوہ حرمون تک"، اور
پورب کا سارا میدان، میراث میں لیا، یہ
ہیں: ۲ اموریوں کا بادشاہ سیحون، جو
حسبون میں رہتا تھا"، عروعیر سے لیکے،
جو نہر ارنون کے کنارے پر ہے، اور اُس
وادی کے بیچوں بیچ سے، اور آدھے جلعاد
سے، وادی یبوق تک کا، جو بنی عمون
کی سرحد ہے، مالک تھا؛ ۳ اور میدان
سے بحر کنرت تک"، جو پورب طرف
ہے، اور میدان کے دریا تک، جو دریائے
شور ہے، پورب کی طرف اُس راہ سے،
جو بیت الیسیموت کو جاتی ہے، اور
دکھن سے، جو اِلپسگہ کے چشموں کے"
نیچے ہے؛
۴ اور بسن کے بادشاہ" عوج کی
سرزمین، جو جبابرہ کی نسل کے" بقیے
میں تھا، جو عستاروت اور ادرعی میں
رہتا تھا؛ ۵ اور وہ کوہ حرمون، اور سلکہ،
اور سارے بسن میں، جسوریوں، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

معکاتیوں کی" سرحد تک، اور آدھے
جلعاد میں، جو حسبون کے بادشاہ
سیحون کی سرحد تھی، بادشاہت کرتا
تھا۔ ۶ اُن کو خداوند کے بندے موسیٰ
اور بنی اسرائیل نے مارا"، اور خداوند کے
بندے موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد
اور منسی کے آدھے فرقے کو اُس سرزمین
کا وارث کیا"۔
۷ اور اُس سرزمین کے بادشاہ جنکو
یشوع اور بنی اسرائیل نے یردن کے اُس
پار پچھم طرف مارا، بعل جد سے لیکے
جو وادی لبنان میں ہے، کوہ حلق تک،
جو شعیر تک" چلا گیا ہے، جسے یشوع
نے بنی اسرائیل کے فرقوں میں میراث
کے لیئے قرعہ سے تقسیم کیا"؛ ۸ کوہستان
میں، اور وادیوں میں، اور میدانوں میں،
چشموں میں، اور بیابان میں، اور دکھنی
ملک میں؛ حتی، اور اموری، اور
کنعانی، اور فرزی، اور حوی، اور یبوسی
کی سرزمین؛ اور ملی بادشاہ یہ تھے؛
۹ یریحو کا بادشاہ ایک؛ عی کا
بادشاہ، جو بیت ایل کے نزدیک ہے،
ایک؛ ۱۰ یروشلم کا بادشاہ ایک؛ حبرون
کا بادشاہ ایک؛ ۱۱ یرموت کا بادشاہ
ایک؛ لکیس کا بادشاہ ایک؛ ۱۲ عجلون
کا بادشاہ ایک؛ جزر کا بادشاہ ایک؛
۱۳ دبیر کا بادشاہ ایک؛ جدر کا بادشاہ
ایک؛ ۱۴ حرمہ کا بادشاہ ایک؛ عراد
کا بادشاہ ایک؛ ۱۵ لبنہ کا بادشاہ
ایک؛ عدولام کا بادشاہ ایک؛ ۱۶ مقیدہ
کا بادشاہ ایک؛ بیت ایل کا بادشاہ
ایک؛ ۱۷ تفوح کا بادشاہ ایک؛
حفر کا بادشاہ ایک؛ ۱۸ افیق کا
بادشاہ ایک؛ لشرون کا بادشاہ ایک؛
۱۹ مدون کا بادشاہ ایک؛ حصور کا بادشاہ
ایک؛ ۲۰ سمرون مرون کا بادشاہ ایک؛
اکشف کا بادشاہ ایک؛ ۲۱ تعنک کا
بادشاہ ایک؛ مجدو کا بادشاہ ایک؛
۲۲ قدس کا بادشاہ ایک؛ یقنعام کرمل

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

کا بادشاہ ایک: ۲۳ نفات دور میں[f]
دور کا بادشاہ ایک؛ جلجال میں جویوں
کا بادشاہ[h] ایک؛ ۲۴ ترضہ کا بادشاہ
ایک: یے سب ایکتیس بادشاہ تہے.

۱۳ باب

۱ اُس سرزمین کي حدیں جو ہنوز اُن کے تحت میں نہ آئي تہي. ۸ ازہائي فرقوں کي ملکیت. ۱۴، ۳۳ یہوواہ اور اُس کي قربانیوں کا بني لاوي کي میراث ہونا. ۱۵ روبن کي ملکیت کي سرحدیں. ۲۲ بلعام کا مقتول ہونا. ۲۴ جد کي ملکیت کي سرحدیں. ۲۹ ایضاً منسي کے آدہے فرقے کي.

۱۴۴۵

اور یشوع بوڑہا اور عمر رسیدہ ہوا[a]، اور
خداوند نے اُس کو فرمایا، کہ تو بوڑہا اور
عمر رسیدہ ہوا، اور ہنوز بہت سي زمین
باقي ہی، جو قبضے میں نہیں آئي.
۲ اور وہ سرزمین، جو باقي ہی[b]، سو یہہ
ہی فلستیوں کي سب حدیں[c]، اور سارا
جسوري[d]، ۳ سیحور سے[e]، جو مصر
کے سامہنے ہی، حدود عقرون تک اُتر
کي طرف کو، جو کنعان میں گنا جاتا
ہی؛ فلستیوں کے پانچ قطب[f]، یعنے
عزاتي، اور اشدودي، اور اسقلوني، اور
جاتي، اور عقروني؛ اور عوي بہي[g]؛
۴ دکہن کي طرف سے، کنعان کي ساري
سرزمین، اور مغارہ سے، جو صیدانیوں کا
ہی، افیق تک[h]، اور اموریوں کي سرحدوں
تک[i]؛ ۵ اور جبلیوں کي[k] سرزمین،
اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کي طرف،
بعل جد سے[l]، جو کوہ حرمون کے نیچے
ہی، حمات کے مدخل تک. ۶ سارے
کوہستاني، لبنان سے لیکے مشرفات المائم
تک[m]، اور سارے صیداني، میں اُن کو
بني اِسرائیل کے سامہنے سے نکال ڈالونگا[n]؛
مگر تو قرعہ ڈالکے اُسے اِسرائیلیوں میں
میراث کے لیئے تقسیم کر دے[o]، جیسا
میں نے تجہے فرمایا. ۷ تو یہہ سرزمین نو
فرقوں کو اور منسي کے آدہے فرقے کو میراث
کے طور پر بانٹ دے. ۸ اُسکے یعنے دوسرے
آدہے کے ساتہہ بني روبن اور بني جد نے اپني
میراث پائي، جو موسیٰ نے یردن کے اُس
بار پورب طرف کو اُنہیں دي[p] جیسا کہ

[f] یشو ۱۱: ۲
[h] پید ۱۴: ۱، ۲
[a] دیکہو یشو ۱۴: ۱۰ اور ۲۳: ۱
[b] قاض ۳: ۱
[c] یوایل ۳: ۴
[d] ۱۳ آیت ۲ سمو ۳: ۳ اور ۱۳: ۳۷، ۳۸
[e] یرم ۲: ۱۸
[f] قاض ۳: ۳ ۱ سمو ۶: ۴، ۱۶ صفن ۲: ۵
[g] اِستث ۲: ۲۳
[h] یشو ۱۹: ۳۰
[i] دیکہو قاض ۱: ۳۴
[k] ۱ سلا ۵: ۱۸ زبور ۸۳: ۷ حزق ۲۷: ۹
[l] یشو ۱۲: ۷
[m] یشو ۱۱: ۸
[n] دیکہو یشو ۲۳: ۱۳ قاض ۲: ۲۱، ۲۳
[o] یشو ۱۴: ۱، ۲
[p] گن ۳۲: ۳۳ اِستث ۳: ۱۲، ۱۳ یشو ۲۲: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنہیں دي؛
۹ عراعر سے، جو ارنون کے کنارے پر ہی،
اور اُس شہر سے، جو نہر کے بیچوں بیچ
ہی، اور میدبا کا سارا میدان[q] دیبون تک؛
۱۰ اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سارے
شہر[r]، جو حسبون میں تخت نشین تہا،
بني عمون کي سرحد تک؛ ۱۱ اور
جلعاد، اور جسوریوں اور معکاتیوں کي
اطراف، اور سارا کوہ حرمون، اور سارا بسن،
سلکہ تک[s]؛ ۱۲ بسن میں عوج کي ساري
مملکت، جو عستارات اور ادراعے میں
حکمران تہا، جو رفائیوں کے بقیہ میں سے[t]
باقي رہا؛ سو موسیٰ نے اُنہیں مارا اور
خارج کیا[u]؛ ۱۳ لیکن بني اِسرائیل
نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج
نہیں کیا[x]، چنانچہ جسوري اور معکاتي
آج تک اِسرائیلیوں کے درمیان بستے
ہیں. ۱۴ فقط لاوي کے فرقے کو اُس نے
کوئي میراث نہ دي[y]؛ خداوند اِسرائیل
کے خدا کي قربانیاں، جو آگ سے گذراني
جاتي ہیں، سو اُن کي میراث ہی،
جیسا اُس نے اُنہیں کہا[z].
۱۵ اور موسیٰ نے بني روبن کے فرقے کو
اُن کے گہرانوں کے موافق میراث دي.
۱۶ اور عراعر سے[a]، جو آب ارنون کے کنارے
پر ہی، اُن کي سرحد تہي؛ اور وہ شہر،
جو دریا کے بیچوں بیچ ہی، اور سارا
میدان، جو میدبا سے[b] نزدیک ہی؛
۱۷ حسبون اور اُسکے سارے شہر جو میدان
میں ہیں؛ دیبون، اور ‖ باموت بعل،
اور بیت بعل معون، ۱۸ اور یہصاہ[c]، اور
قدیمات، اور مفعات، ۱۹ اور قریتیم[d]،
اور شبماہ[e]، زرۃ الصحر، جو وادي کے
کوہ میں ہی، ۲۰ اور بیت فغور، اور
† اشدوت پسگہ[f]، اور بیت الیسیمات،
۲۱ اور میدان کے سارے شہر[g]، اور اموریوں
کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک، جو
حسبون میں سلطنت کرتا تہا، جسے[h]
موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوي، اور

[q] ۱۶ آیت
[r] گن ۲۱: ۳۰
[s] گن ۲۱: ۲۴، ۲۵
[s] یشو ۱۲: ۵
[t] اِستث ۳: ۱۱ یشو ۱۲: ۴
[u] گن ۲۱: ۲۴، ۳۵
[x] ۱۱ آیت
[y] گن ۱۸: ۲۰، ۲۳، ۲۴ یشو ۱۴: ۳، ۴
[z] ۳۳ آیت
[a] یشو ۱۲: ۲
[b] گن ۲۱: ۳۰ ۹ آیت
‖ یا، بعل کي اونچي جگہیں.
[c] گن ۲۱: ۲۳
[d] گن ۳۲: ۳۷
[e] گن ۳۲: ۳۸
† یا، پسگہ کے سوتے.
[f] اِستث ۳: ۱۷ یشو ۱۲: ۳
[g] اِستث ۳: ۱۰
[h] گن ۳۱: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

رقم، اور صور اور حور اور ربع، سیحون کے
رئیسوں سمیت، جو اُس زمین میں
بستے تھے، قتل کیا۔
۲۲ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو
نجومی تھا، بنی اسرائیل نے اُن کے درمیان
جو اُن سے مقتول ہوئے، تلوار سے قتل کیا۔
۲۳ اور بنی روبن کی سرحد یردن اور اُس
کی نواحی ہوئی۔ یہ شہر اور اُن کے
گانوں، روبن کی میراث، مطابق اُن کے
گھرانوں کے، ٹھہرے۔ ۲۴ اور موسیٰ نے
جد کے فرقے کو، بنی جد کو مطابق اُن کے
گھرانوں کے، حصہ دیا۔ ۲۵ اور اُن کی
سرحد یہہ تھی: یعزیر، اور جلعاد کے سارے
شہر، اور بنی عمون کی آدھی سرزمین
عراعر تک، جو ربہ کے سامھنے ہی؛
۲۶ اور حسبون سے رامت‌المصفاہ، اور
بطونیم تک، اور محنایم سے دبیر کی سرحد
تک؛ ۲۷ اور وادی میں: بیت‌ہارم،
اور بیت‌نمرہ، اور سکات، اور صفون،
حسبون کے بادشاہ سیحون کی مملکت
کا بقیہ، اور یردن اور اُسکی نواحی دریاے
کنرت کے کنارے تک، جو یردن کے اُس
پار پورب طرف کو ہی۔ ۲۸ یے شہر
اپنے گانوں سمیت بنی جد کی میراث
اُن کے گھرانوں کے مطابق ہوئے۔
۲۹ اور موسیٰ نے آدھے بنی منسی کو
بھی حصہ دیا؛ سو آدھے بنی منسی کا
حصہ، اُن کے گھرانوں کے موافق، یہہ تھا:
۳۰ اور اُن کی سرحد محنایم سے شروع
ہوئی، یعنے سارا بسن، اور بسن کے بادشاہ
عوج کی ساری مملکت، اور ساری یائر
بستیاں، جو بسن میں ہیں، اور وے
سائٹھ شہر ہیں: ۳۱ اور آدھا جلعاد،
اور عستارات، اور ادرائی، بسن کے بادشاہ
عوج کے شہر، منسی کے بیٹے مکیر کی
اولاد کو، اُسی مکیر کی اولاد کے آدھے کو،
مطابق اُن کے گھرانوں کے ملے۔ ۳۲ یے
ہیں وے، جنہیں موسیٰ نے موآب کے
بیابان میں یردن کے پار یریحو کے [illegible]
پورب کی طرف میراث کے لیئے تقسیم
کیا۔ ۳۳ لیکن موسیٰ نے لاوی کے فرقے
کو میراث نہ دی؛ خداوند اسرائیل کا
خدا اُن کی میراث ہی، جیسا اُس نے
اُنہیں کہا۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ حکم ہوا کہ ساڑھے نو فرقوں کی میراث قرعہ کے مطابق دی جاوے۔ ۶ کالب کو حبرون جاگیر کے طور پر دیا جاتا۔

اور وے ممالک، جنہیں کنعان کی
سرزمین میں بنی اسرائیل نے اپنی میراث
میں پایا، جنہیں العزر کاہن، اور نون کے بیٹے
یشوع، اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے آبائی
سرداروں نے اُن کو میراث کے لیئے دیا، یے
ہیں۔ ۲ اُنکی میراثیں قرعہ کے موافق اُنہیں،
جیسا خداوند نے نو فرقوں اور آدھے فرقے
کے حق میں موسیٰ کی معرفت فرمایا،
۳ کہ موسیٰ نے یردن کے اُس پار ڈھائی فرقوں
کو میراث دی تھی؛ پر اُس نے لاویوں
کو اُن کے درمیان کچھ میراث نہ دی۔
۴ کیونکہ بنی یوسف دو فرقے تھے،
منسی اور افرائیم؛ سو اُنہوں نے لاویوں کو
زمین میں سے کچھ حصہ نہ دیا، مگر
کئی شہر اُن کے رہنے کے لیئے، اور اُن
کی نواحی اُن کی مواشی اور مال کے
لیئے۔ ۵ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا، ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا،
اور اُنہوں نے زمین کو بانٹ لیا۔
۶ تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع
پاس آئے؛ اور قنزی یفنہ کے بیٹے کالب
نے اُسے کہا، کہ تو اُس بات کو، جو خداوند
نے مرد خدا موسیٰ کو میرے اور تیرے
بابت قادس برنیع میں کہی، جانتا
ہی۔ ۷ جس وقت خداوند کے بندے
موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو بھیجا،
کہ اِس سرزمین کی جاسوسی کروں،
اُس وقت میں چالیس برس کا تھا؛ اور
میں نے اُس کو اُس کے موافق، جو میرے
دل میں تھا، خبر دی۔ ۸ تو بھی میرے
بھائیوں نے، جو میرے ساتھ چڑھ گئے تھے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا[k]؛ لیکن
میں نے خداوند اپنے خدا کي پوري پیروي
کي[l]۔ ۹ تب موسیٰ نے اُس دن قسم
کھاکے کہا[m]، کہ یقیناً وہ زمین، جس پر
تو نے اپنے قدم رکھے[n]، تیري اور تیرے بیٹوں
کي میراث همیشه کے لیئے هوگي؛ کیونکه
تو نے خداوند میرے خدا کي پوري پیروي
کي۔ ۱۰ اور اب دیکھ، خداوند نے اُس
وقت سے لیکے، که خداوند نے یهه بات
موسیٰ کو کهي، جب که بني اِسرایل
بیابان میں آوارہ تھے، اِس وقت تک
پینتالیس برس مجھ کو جیتا رکھا[o]، جیسا
که اُس نے فرمایا، اور اب دیکھ، که
میں آج کے دن پچاسي برس کا بوڑھا هوں:
۱۱ اور هنوز میں ایسا طاقتور هوں[p]،
جیسا اُس دن تھا، که جس دن موسیٰ
نے مجھے بھیجا؛ جیسي لڑنے کي قوت
مجھ میں تب تھي، اب بھي آنے جانے
میں[q] ویسي هي قوت هی۔ ۱۲ سو یهه
پہاڑي جسکا ذکر خداوند نے اُس روز
کیا هی، مجھ کو دے؛ کیونکه تو نے
اُس دن سنا، که وهاں بني عناق بستے
هیں[r]، اور وهاں کے شهر بڑے اور محکم
هیں؛ پس اگر ایسا هو که خداوند میرے
ساتھ رهے[s]، تو میں اُنھیں نکال دونگا[t]،
جیسا که خداوند نے کہا هی۔ ۱۳ تب
یشوع نے اُس کو دعا دي[u]، اور یفنه
کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں
دیا[x]۔ ۱۴ سو حبرون اُس وقت سے آج
تک قنزي یفنه کے بیٹے کالب کي میراث
هوا[y]، اِس لیئے که اُس نے خداوند اِسرایل
کے خدا کي پوري پیروي کي[z]۔ ۱۵ اور
اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع
تھا[a]؛ اور وہ اربع بني عناق کے درمیان
بڑا آدمي تھا۔ اور وہ سرزمین جنگ سے
فارغ هوئي[b]۔

[k] گن ۱۳: ۳۱، ۳۲ إستـ ۱: ۲۸
[l] گن ۱۴: ۲۴ إستـ ۱: ۳۶
[m] گن ۱۴: ۲۳، ۲۴ إستـ ۱: ۳۶ یشو ۱: ۳
[n] دیکھو گن ۱۳، ۲۲
[o] گن ۱۴: ۳۰
[p] دیکھو إستـ ۳۴: ۷
[q] إستـ ۳۱: ۲
[r] گن ۱۳: ۲۸، ۳۳
[s] زبور ۱۸: ۳۲، ۳۴ اور ۶۰: ۱۲ روم ۸: ۳۱
[t] یشو ۱۵: ۱۴ قاض ۱: ۲۰
[u] یشو ۲۲: ۶
[x] یشو ۱۰: ۳۷ اور ۱۵: ۱۳ قاض ۱: ۲۰ دیکھو یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲ ۱ توا ۶: ۵۵، ۵۶
[y] یشو ۲۱: ۱۲
[z] ۸، ۹ آیتیں
[a] پید ۲۳: ۲ یشو ۱۵: ۱۳
[b] یشو ۱۱: ۲۳

۱۵ باب

۱ یهوداہ کي قرعي حصے کي سرحدیں۔ ۱۳ کالب کا حصه جس پر جنگ کرکے قابض هوا۔ ۱۶ اِس بیان میں، که غتنيایل جوانمردي سے کالب کي بیٹي عکسه کو اپني جورو کے لیئے پایا۔ ۱۸ وہ اپنے باپ سے ایک خاص برکت پائي۔ ۲۱ یهوداہ کے شهر ۶۳ یبوسیوں کا حال که مغلوب نه هوئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور بني یهوداہ کے فرقے کا قرعي حصه، اُنکے
گھرانوں کے مطابق، یهه تھا: دشت سین[a]،
دکھن کي طرف، دکھني سوانے کي اِنتہا
سے ادوم کي سرحد تک[b]۔ ۲ اور اُس کي
دکھني حد دریاے شور کے کنارے سے، اُس
کول سے جو دکھن کو مائل هی شروع
هوئي، ۳ اور یهه حد دکھن کي طرف
عقرابیم کي چڑھائي سے[c] هوکے سین تک
پهنچي، اور دکھن سے قادس برنیع کو
چڑھي، اور حصرون پاس جاکے ادار کو
چڑھي، اور وهاں سے قرقع کو پھري؛ ۴ اور
وهاں سے عظمون کو[d] پهنچي، اور پھر مصر
کي نهر سے جا ملي، اور اُسکي سرحدیں
سمندر تک پهنچي هیں۔ تمھاري دکھني
سرحد یهه هوگي۔ ۵ اور اُسکي پوربي
حد دریاے شور، یردن کے سرے تک، اور اُسکي
شمالي حد اُس دریا کے کول سے، جو نهر
یردن کے عین سرے پر هی: ۶ اور یهه حد
بیت حجله تک[e] چڑھي، اور بیت العرابه
کي اُتر طرف سے گذري؛ اور وہ سرحد
روبن کے بیٹے بوهن کے پتھر تک[f] پهنچي:
۷ پھر وہ سرحد عکور کي وادي سے[g] هوکے
دبیر کو چڑھي، اور وهاں سے شمال کي
سمت کو چلکے جلجال کے رخ، جو
اُدمیم کي چڑھائي کے مقابل هی، اور
وادي کے جنوب کو هی؛ اور پھر وہ حد
عین شمس کے پاني پاس هوکے عین راجل
پاس[h] جا نکلي: ۸ اور وہ سرحد بن هنوم
کي وادي میں سے[i] هوکے یبوسیوں کي
بستي کي دکھن طرف گئي[k]؛ یروسلم
وهي هی: اور پھر اُس پہاڑ کي چوٹي
تک، جو وادي هنوم کے مقابل پچھم
طرف کو هی، اور وہ رفائیوں کي وادي[l]
کي اُتر طرف واقع هی: ۹ اور وہ سرحد
پہاڑ کي چوٹي سے آب نفتوح کے چشمے[m]
تک گئي، اور وهاں سے عفرون کے شهروں
پاس جا نکلي، اور وہ سرحد وهاں سے
بلعه تک[n]، جو قریت یعریم هی[o]، پهنچي:

[a] گن ۳۴: ۳۱
[b] گن ۳۴: ۳
[c] گن ۳۴: ۴
[d] گن ۳۴: ۵
[e] یشو ۱۸: ۱۹
[f] یشو ۱۸: ۱۷
[g] یشو ۷: ۲۶
[h] ۲ سمو ۱۷: ۱۷ ۱ سلا ۱: ۹
[i] یشو ۱۸: ۱۶ ۲ سلا ۲۳: ۱۰ یرم ۱۹: ۲، ۶
[k] یشو ۱۸: ۲۸ قاض ۱: ۲۱ اور ۱۹: ۱۰
[l] یشو ۱۸: ۱۶
[m] یشو ۱۸: ۱۵
[n] ۱ توا ۱۳: ۶
[o] قاض ۱۸: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۱۰ اور وہ سرحد بعلہ سے ہوکے مغرب
کی سمت کوہ شعیر کو پھری، اور ہار
یعریم، یعنے کسلون کے پاس اُتر طرف
پہنچی، اور بیت شمس کو اُتر گئی، اور
تمنہ کو چلی: ۱۱ اور وہ سرحد عقرون
کی اُتر طرف جا نکلی؛ اور وہ سرحد
سکرون سے ہوکے بعلہ کے پہاڑ تک گذری،
اور یبنی ایل پاس نکلی؛ اور اِس حد
کی اِنتہا سمندر تھی۔ ۱۲ اور اُسکی حد
پچھم طرف بحر اعظم اور اُس کا ساحل
ہی۔ بنی یہوداہ کے گرد کی حدیں اُن کے
گھرانوں کے مطابق یہے ہیں۔
۱۳ اور یفنہ کے بیٹے کالب کو بنی
یہوداہ کے درمیان، جیسا کہ خداوند نے
یشوع کو فرمایا تھا، عناق کے باپ اربع
کا شہر، جو حبرون ہی، حصہ دیا۔
۱۴ سو کالب نے وہاں سے تین کو، سیسی،
اور اخیمان، اور تلمی کو، جو بنی عناق
ہیں؛ خارج کیا۔ ۱۵ اور وہ وہاں سے
دبیریوں پر چڑھ گیا؛ پر دبیر کا قدیمی
نام قریت سفر تھا۔
۱۶ سو کالب نے کہا، جو کوئی کہ قریت
سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں
اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا۔
۱۷ تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے
بیٹے غتنی ایل نے اُس پر قبضہ کیا: سو
اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی۔
۱۸ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُس پاس
آئی، تو اُس نے اُسے اُبھارا، کہ وہ اُس
کے باپ سے ایک کھیت مانگے؛ سو وہ
اپنے گدھے پر سے اُتری۔ تب کالب نے
اُسے کہا، تو کیا چاہتی ہی؟ ۱۹ وہ
بولی، مجھے برکت دیجیے؛ کہ تو نے
دکہن طرف کی زمین مجھے عنایت
کی، سو مجھے پانی کے چشمے بھی دیجیے۔
تب اُس نے اُسے اُوپر کے سوتے اور نیچے
کے سوتے عنایت کیے۔ ۲۰ بنی یہوداہ کے
فرقے کی میراث، اُن کے گھرانوں کے مطابق
یہہ ہی۔

۲۱ اور ادوم کی سرزمین کی طرف
دکہن کو بنی یہوداہ کی سرحد کی اِنتہا
کے شہر یہے ہیں: قبضی ایل، اور عیدر، اور
یجور، ۲۲ اور قینہ، اور دیمونہ، اور عدعدہ،
۲۳ اور قادس، اور حصور، اور اِتنان، ۲۴ زیف،
اور تلم، اور بعلوت، ۲۵ اور حصور، اور
حدتہ، اور قریت حصرون، جو حصور ہی،
۲۶ اور امام، اور سمع، اور مولادہ، ۲۷ اور
حصار جدہ، اور حشمون، اور بیت فلت،
۲۸ اور حصار شوعال، اور بیرسبع، اور بزیوتیاہ،
۲۹ بعلہ، اور عییم، اور عصم، ۳۰ اور اِلتولد،
اور کسیل، اور حرمہ، ۳۱ اور صقلاج، اور
اور مدمنہ، اور سنسنہ، ۳۲ اور لباوت،
اور سلحیم، اور عین، اور رمون؛ یہے سب
اُنتیس شہر اور اُن کے گانوں: ۳۳ اور
وے شہر جو نشیب میں واقع ہوئے، یہے
ہیں؛ اِشتال، اور صرعہ، اور اسنہ،
۳۴ اور زنوح، اور عین جنیم، تفوح، اور
عینام، ۳۵ یرموت، اور عدولام، شوکہ،
اور عزیقہ، ۳۶ اور شعریم، اور عدیتایم،
اور جدیرہ، اور جدیرتایم؛ چودہ شہر اور
اُن کے گانوں: ۳۷ ضنان، اور حداشہ، اور
مجدل جد، ۳۸ اور دلعان، اور مصفاہ،
اور یقتی ایل، ۳۹ لکیس، اور بصقت،
اور عجلون، ۴۰ اور کبون، اور لحمام، اور
کتلیس، ۴۱ اور جدیروت، اور بیت
دجون، اور نعمہ، اور مقیدہ؛ سولہ شہر
اور اُن کے گانوں: ۴۲ لبنہ، اور عتر، اور
عسن، ۴۳ اور یفتاح، اور اسنہ، اور نصیب،
۴۴ اور قعیلہ، اور اکزیب، اور مریسہ؛ نو
شہر اور اُن کے گانوں: ۴۵ عقرون اور
اُسکی بستیاں اور اُسکے گانوں: ۴۶ عقرون
سے سمندر تک، اشدود کی طرف کے
سارے شہر اور اُن کے گانوں: ۴۷ اشدود
اپنے شہروں اور گانوں سمیت؛ اور غزہ اپنے
شہروں اور گانوں سمیت، مصر کی ندی تک،
اور دریاے اعظم، اور اُس کے ساحل تک۔
۴۸ اور کوہستان میں؛ سمیر اور یتیر،
اور شوکہ، ۴۹ اور دنہ، اور قریت سنہ،

پيشتر مسيح سے ١١٩٩٤

جو دبير هي، ٥٠ اور عناب، اور اِستموه،
اور عنيم، ٥١ اور جشن[l]، اور حولان،
اور جلوه: گيارہ شهر، اور اُن كے گانوں:
٥٢ اراب، اور دومه، اور اِشعان، ٥٣ اور
ينوم، اور بيت‌تفوح، اور افيقه، ٥٤ اور
حمطه، اور قريت‌اربع، جو حبرون هي[m]،
اور صيعور: نو شهر، اور اُن كے گانوں:
٥٥ معون، كرمل، اور زيف، اور يوطه،
٥٦ اور يزرعيل، اور يقدعام، اور زنوح،
٥٧ قين، جبعه، اور تمناه: دس شهر،
اپنے گانوں سميت: ٥٨ حلحول، اور
بيت‌صور، اور جدور، ٥٩ اور معرات،
اور بيت عنوت، اور اِلتقون: چهه شهر
اپنے گانوں سميت: ٦٠ قريت‌بعل[n]، جو
قريت‌يعريم هي، اور ربه: دو شهر، اپنے
گانوں سميت: ٦١ اور بيابان ميں:
بيت‌عرابه، اور مدين، اور سكاكه، ٦٢ اور
نبسان، اور عير شور، اور عين جدي:
چهه شهر، اور اُن كے گانوں.
٦٣ ليكن يبوسي، جو يروسلم ميں
رهتے تهے، سو اُن كو بني يهوداه خارج
نه كر سكے[o]: چنانچه يبوسي بني يهوداه
كے ساتهه آج كے دن تك يروسلم ميں
بستے هيں[p].

[l] يشوع ١٠: ٤١ اور ١١: ١٦
[m] ١٣ آيت يشوع ١٤: ١٥
[n] يشوع ١٨: ١٤
[o] ديكهو قاض ١: ٨، ٢١ ٢ سمو ٥: ٦
[p] قاض ١: ٢١

١٦ باب

١ بني يوسف كي قسمت كي سرحد عام. ٥ اِفرائيم كي ميراث كي سرحدين. ١٠ كنعانيونكا مغلوب نه هونا.

اور بني يوسف كي حد، يردن سے
يريحو كے آس پاس هوكے، پورب طرف
كو آب يريحو پاس نكلي، اور اُس بيابان
تك، جو يريحو سے بيت‌ايل كے پهاڑ كو
جاتا هي گئي: ٢ پهر بيت‌ايل سے
نكلكے، لوز كو[a] گئي، اور اركي كي حدوں كے
پاس گذركے عطاروت تك پهنچي، ٣ اور
وهاں سے پچهم رخ يفليطي كي حد پاس،
اور بيت‌حوران نشيب[b]، اور جزر كي
حد تك[c] پهنچتي هي، اور اُسكي اِنتها
سمندر هي. ٤ اور بني يوسف منسي
اور اِفرائيم نے اپني ميراث لي[d].

[a] يشوع ١٨: ١٣ قاض ١: ٢٦
[b] يشوع ١٨: ١٣ ٢ توا ٨: ٥
[c] ١ توا ٧: ٢٨ ١ سلا ٩: ١٥
[d] يشوع ١٧: ١٤

پيشتر مسيح سے ١١٩٩٤

٥ اور بني اِفرائيم كي سرحد، اُن
كے گهرانوں كے مطابق، يهه تهي: اُن كي
ميراث كي حد پورب طرف كو عطاروت
ادار[e] سے بيت‌حوران فراز كو[f] پهري:
٦ اور اُتر طرف كو وه حد سمندر
كے رخ مكمتاه[g] پاس نكلي: اور وه
حد پورب طرف تانت‌سيلا كو پهري،
اور اُس كي پورب طرف سے گذركے،
ينوحاه تك پهنچي: ٧ اور ينوحاه سے
عطاروت اور نعراته[h] پاس اُتري، اور يريحو
سے گذركے يردن پاس جا نكلي. ٨ اور
وه حد پچهم طرف كو تفوح سے نهر قاناه[i]
تك، اور اُس كي اِنتها سمندر تك هي.
بني اِفرائيم كے گهرانوں كي ميراث، اُن
كے گهرانوں كے موافق، يهه هي. ٩ اور بني
اِفرائيم كے ليئے الگ الگ شهر، بني
منسي كي ميراث ميں تهے[k]، سب
شهر اور اُن كے گانوں. ١٠ اور اُن كنعانيوں
كو، جو جزر كے باشندے تهے، خارج
نه كيا[l]: سو وے آج كے دن تك بني
اِفرائيم كے ساتهه بستے هيں، اور جزيه
كي راه سے خدمت كرتے.

[e] يشوع ١٨: ١٣
[f] ٢ توا ٨: ٥
[g] يشوع ١٧: ٧
[h] ١ توا ٧: ٢٨
[i] يشوع ١٧: ٩
[k] يشوع ١٧: ١
[l] قاض ١: ٢٩ ديكهو ١ سلا ٩: ١٦

١٧ باب

١ منسي كي ميراث جو قرعه سے ملي. ٧ اُس كي سرزمين كي حدين ١٢ كنعانيونكا خارج نه هونا. ١٤ بني يوسف كا ايك اور حصه پانا.

اور منسي كے فرقے نے بهي ايك قرعي حصه
پايا، كه وه يوسف كا پلوٹها هي[a]: يعني
جلعاد كے باپ، منسي كے پلوٹهے مكير
نے[b]: اِس ليئے كه وه جنگي مرد تها، اُسے
جلعاد اور بسن ملے[c]. ٢ اور باقي بني
منسي كے ليئے بهي، اُن كے گهرانوں كے
موافق[d]، حصه ملا: بني ||ابيعزر[e]، اور
بني خلق، اور بني اسريايل[f]، اور بني
سكم، اور بني حفر[g]، اور بني سمدع
كے ليئے: يوسف كے بيٹے منسي كے فرزند
نرينه اُن كے گهرانوں كے مطابق يے تهے.
٣ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن
مكير بن منسي كے بيٹے نه تهے، مگر
بيٹياں تهيں: اور اُس كي بيٹيوں كے

[a] پيد ٤١: ٥١ اور ٤٦: ٢٠ اور ٤٨: ١٨
[b] پيد ٥٠: ٢٣ گن ٢٦: ٢٩ اور ٣٢: ٣٩، ٤٠ ١ توا ٧: ١٤
[c] اِستث ٣: ١٥
[d] گن ٢٦: ٢٩—٣٢
|| گن ٢٦: ٣٠، اِيعزر
[e] ١ توا ٧: ١٨
[f] گن ٢٦: ٣١
[g] گن ٢٦: ٣٢

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

نام یے هیں، محله، اور نوعه، اور حجله،
اور ملکه، اور ترضه[b]۔ ۴ سو وے اِلیعزر
کاهن اور نون کے بیٹے یشوع اور امیروں کے
نزدیک آکے بولیں، که خداوند نے موسیٰ
کو حکم کیا، که وہ هم کو همارے بهائیوں
کے درمیان میراث دے[a]۔ چنانچه خداوند
کے فرمان کے مطابق اُس نے اُن کے باپ
کے بهائیوں کے درمیان اُن کو میراث دی۔
۵ سو جلعاد کی زمین کے اور بسن کے
سوا، جو یردن کے اُس پار هی، دس
حصے منسی کے هوئے۔ ۶ که منسی کی
بیٹیوں نے اپنے بهائیوں کے ساته میراث
پائی، اور منسی کے باقی بیٹوں نے جلعاد
کی زمین پائی۔
۷ اور آشر سے لیکے مکمتاة[l] تک،
جو سکم کے مقابل هی، منسی کی حد
تهی؛ سو وہ حد دهنے هاته پر عین
تفوح کے خیموں تک چلی گئی۔ ۸ اِس
لیئے که سرزمین تفوح[m] منسی کی تهی؛
پر تفوح، جو منسی کی سرحد پر تها،
بنی اِفرائیم کا حصه تها؛ ۹ سو اُس
کی حد، نهر قاناه تک، اُس دریا کی
دکهن طرف[n]، جا اُتری: اِفرائیم کے یے
شهر منسی کے شهروں کے درمیان هیں[o]:
اور منسی کی حد اُس دریا کی اُتر
طرف بهی تهی، اور اُس کی اِنتها سمندر
تهی۔ ۱۰ سو دکهن طرف اِفرائیم کی
هوئی، اور اُتر طرف منسی کی، اور اُس
کی سرحد سمندر تهی۔ سو وے دونوں
اُتر طرف کو آشر سے، اور پورب طرف
کو اِشکار سے جا ملیں۔ ۱۱ اور اِشکار
اور آشر میں بیت‌شان[p] اور اُس کے شهر،
اور اِبلیعام اور اُس کے شهر، اور اهل دور
اور اُس کے شهر، اور اهل عین‌دور اور
اُس کے شهر، اور اهل تعنک اور اُس
کے شهر، اور اهل مجدو اور اُس کے شهر؛
مجملاً تین ضلع منسی کے حصے میں تهے۔
۱۲ تو بهی بنی منسی اُن شهروں کے
رهنیوالوں کو خارج نه کر سکے[q]؛ سو

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

وهاں اُس زمین میں کنعانی خواه نه
خواه بستے تهے۔ ۱۳ لیکن جب بنی
اِسرائیل نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے خراج
لیا[r]، پر بالکل اُنهیں خارج نه کیا۔
۱۴ اور بنی یوسف نے[s] یشوع کو کها،
که تونے کس واسطے ایک هی قرعه ڈالا، اور
مجهکو فقط ایک هی حصه میراث کے لیئے
دیا[t]، اگرچه هم بهت لوگ هیں[u]،
کیونکه خداوند نے هم کو برکت دی
هی؟ ۱۵ تب یشوع نے اُنهیں جواب
دیا، که اگر تم بهت سے هو، تو جنگل میں
جاؤ، اور وهاں اُسے فرزیوں اور رفائیوں[v]
کی سرزمین میں اپنے لیئے کاٹکر صاف
کر لو، اگر اِفرائیم کا کوهستان تمهارے
لیئے تنگ هو۔ ۱۶ بنی یوسف نے کها،
که یه کوهستان همارے لیئے کافی نهیں
هی؛ اور سارے کنعانی جو نشیب کی
اطراف میں بستے هیں، یعنے وے، جو
بیت‌شان اور اُس کے دیهاتوں میں، اور
یزرعیل کی وادی میں[w] رهتے هیں، لوهے
کی گاڑیاں رکهتے هیں[x]۔ ۱۷ تب یشوع نے
بنی یوسف اِفرائیم اور منسی کو خطاب
کرکے کها، که تم بهت سے هو، اور بهت
سا زور رکهتے هو؛ تمهارے لیئے فقط ایک
حصه نه هوگا، ۱۸ بلکه پهاڑ تمهارے لیئے
هوگا؛ وہ جنگل هی؛ تم اُسے صاف کرو،
که اُس کے دامن بهی تمهارے لیئے هوئیں؛
اگرچه کنعانیوں کی گاڑیاں لوهے کی هیں،
اور وے زور آور هیں، پر تم اُنهیں
خارج کر سکوگے[y]۔

۱۸ باب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱ اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سیلا
میں[a] جمع هوئی، اور وهاں اُنهوں نے
جماعت کا خیمه کهڑا کیا۔ اور وہ
سرزمین اُن کے آگے مغلوب هوئی۔
۲ اب بنی اِسرائیل کے سات فرقے
باقی رهے، جنهوں نے هنوز میراث نه پائی۔

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

۳ سو يشوع نے بني اِسرايل سے کہا، کہ تم
کب تک اُس زمين کے لينے ميں، جو
خداوند، تمهارے باپ‌دادوں کے خدا نے تم
کو دي هي، سستي کروگے[c]؟ ۴ سو تم اپنے
درميان هر ايک فرقے ميں سے تين تين
شخص چنکے دو: ميں اُنهيں بهيجونگا،
کہ وے اُٹهکے اِس سرزمين کي سير
کريں، اور اُن کي ميراث کے موافق
اُس کا حال لکهيں، اور پهر مجهہ پاس
آويں۔ ۵ اور اُس کے سات حصے کريں؛
يهوداه اپني اطراف ميں دکهن کو رهے[d]،
اور بني يوسف اپني اطراف ميں اُتر
کو ٹههريں[e]۔ ۶ سو تم اِس سرزمين کے
سات حصے لکهکے ميرے يهاں لاؤ، تاکہ
ميں خداوند کے آگے، جو همارا خدا
هي، تمهارے ليئے قرع ڈالوں[f]۔ ۷ ليکن
تمهارے درميان بني لاوي کا حصہ نهيں،
کہ خداوند کي کهانت اُن کي ميراث
هي[g]۔ اور جد، اور روبن، اور آدهے فرقے
منسي نے تو يردن کے اُس پار، پورب
طرف کو، اپني ميراث پائي هي[h]، جو
خداوند کے بندے موسىٰ نے اُنهيں بخشي۔
۸ تب وے لوگ اُٹهے، اور روانہ
هوئے؛ اور يشوع نے اُن لوگوں کو، جو
اُس سرزمين کا حال لکهنے کے ليئے گئے،
تاکيد کي، کہ اِس سرزمين ميں جاؤ،
اور سير کرو، اور اُس کا حال لکهکے مجهہ
پاس پهر آؤ، تاکہ ميں سيلا ميں خداوند
کے آگے تمهارے ليئے قرع ڈالوں۔ ۹ چنانچہ
وے لوگ گئے، اور اُس زمين ميں گذرے،
اور شهروں کے مطابق اُس کا حال کتاب
ميں لکهکے اُس کے سات حصے مقرر کيئے،
اور يشوع پاس اُس خيمہ‌گاه ميں، جو
سيلا ميں تها، پهر آئے۔
۱۰ تب يشوع نے سيلا ميں اُن کے
ليئے خداوند کے آگے قرع ڈالا؛ اور زمين
وهاں بني اِسرايل کو، اُن کي قسمتوں
کے مطابق يشوع نے تقسيم کي۔
۱۱ اور بني بنيمين کا قرع اُن کے
گهرانوں کے مطابق يهہ پڑا، کہ اُن کے حصے

[c] قاض ۱۸ : ۹
[d] يشو ۱۵ : ۱
[e] يشو ۱۶ : ۱، ۴
[f] يشو ۱۴ : ۲، ۱۰ آيت
[g] يشو ۱۳ : ۳۳
[h] يشو ۱۳ : ۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

کي سرحد بني يهوداه اور بني يوسف کے
درميان هوئي۔ ۱۲ سو اُن کے حصے کي
شمالي حد يردن سے تهي، اور يهہ حد يريحو
کے آس پاس اُتر طرف کو چڑهي[i]، اور
پچهم طرف پهاڑوں کے درميان چلي، اور
اُسکي نکاس بيت‌آون کے بيابان تک تهي۔
۱۳ اور وه سرحد وهاں سے لوز کو، جو
بيت‌ايل هي[k]، دکهن طرف گئي؛ اور وه
سرحد وهاں سے عطاروت‌ادار هوکے اُس
پهاڑي پاس، جو بيت‌حوران نشيب[l]
کے دکهن کو هي، جا اُتري۔ ۱۴ اور
سرحد نے وهاں سے آگے بڑهکے اُس
پهاڑ سے هوکے، جو بيت‌حوران کي دکهن
طرف هي، سمندر کے کونے کو گهير ليا،
اور اُس کي نکاس قريت‌بعل تک
تهي، جو قريت‌يعريم[m]، بني يهوداه کا
ايک شهر هي: يهہ پچهم کي حد تهي۔
۱۵ اور دکهن کي اطراف قريت‌يعريم کي
اِنتها سے شروع هوئيں، اور اُن کي حد
پچهم کو نکلي، اور نفتوح کے چشمے تک[n]
چلي گئي؛ ۱۶ اور وهاں سے وه حد
اُس پهاڑ کے سرے تک، جو بني هنوم
کي وادي[o] کے سامهنے هي، اُتري؛ وه
رفائيوں کے نشيب کي اُتر طرف کو
هي؛ اور پهر وهاں سے دکهن کے جانب
هنوم کي وادي اور يبوسي کے کنارے تک
نيچے جاکے عين‌راجل پاس[p] اُتري،
۱۷ اور اُتر طرف سے بڑهائي جاکے عين
شمس تک نکلي، اور وهاں سے جليلوت
تک آگے بڑهي، جو ادمّيم کي چڑهائي
کے مقابل هي، اور وهاں سے روبن کے
بيٹے بوهن کے پتهر تک[q] پهنچي؛ ۱۸ اور
وهاں سے اُس کنارے کو گئي، جو ‖ عرابہ[r]
کے مقابل اور اُتر رخ هي، اور عرابہ هي
ميں جا اُتري: ۱۹ پهر وه سرحد وهاں
سے اُتر طرف جاکے بيت‌حجلہ کے کنارے
تک پهنچي، اور اُس سرحد کي اِنتها
درياے شور کا اُتروالا کول تها، جو يردن کے
دکهني سرے پر هي: يهہ دکهني سرحد

[i] ديکهو يشو ۱۶ : ۱
[k] پيد ۲۸ : ۱۹ قاض ۱ : ۲۳
[l] يشو ۱۶ : ۳
[m] ديکهو يشو ۱۵ : ۹
[n] يشو ۱۵ : ۹
[o] يشو ۱۵ : ۸
[p] يشو ۱۵ : ۷
[q] يشو ۱۵ : ۶
‖ يا، ميدان۔
[r] يشو ۱۵ : ۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

تھي۔ ۲۰ اور اُس کي پوربي حد يردن
تھي۔ بني بنيمين کي ميراث، اُس کي
سب گرداگرد حدوں کے مطابق، اُن
کے گھرانوں کے موافق، يہہ تھي۔ ۲۱ اور
وے شہر، جو بني بنيمين کے فرقے کے
تھے، اُن کے گھرانوں کے موافق، يے ھيں:
يريحو، اور بيت‌حجلہ، اور وادي قصيص،
۲۲ اور بيت‌عرابہ، اور صمريم، اور بيت
ايل، ۲۳ اور عويم، اور فارہ، اور عفرہ،
۲۴ اور کفرالعموني، اور عفني، اور جبعہ:
بارہ شہر اور اُن کے ديہات. ۲۵ اور
جبعون، اور رامہ، اور بيروت، ۲۶ مصفاہ،
اور کفيرہ، اور موصہ، ۲۷ اور رقم، اور
اِرفاايل، اور ترلہ، ۲۸ اور ضلع، الف،
اور يبوسي، جو يروسلم ھي، اور جبعت،
وقريت: چودہ شہر، اور اُن کے ديہات.
بني بنيمين کي ميراث، اُن کے گھرانوں
کے موافق، يہہ ھي۔

۱۹ باب

۱ سمعون کا حصہ. ۱۰ زبلون کا. ۱۷ اِشکار کا. ۲۴ آشر کا. ۳۲ نفتالي کا. ۴۰ دان کا. ۴۹ بني اسرائل کا يشوع کو ايک ميراث دينا.

اور دوسرا قرعہ سمعون کے نام پر، بني سمعون
کے فرقے کے واسطے، اُن کے گھرانوں کے موافق
نکلا؛ اور اُن کي ميراث بني يہوداہ کي
ميراث کے درميان تھي. ۲ اور اُن کي
ميراث ميں بيرسبع تھا، اور سبع، اور مولادہ،
۳ اور حصارثعول، اور بالہ، اور عضم، ۴ اور
اِلتولاد، اور بتول، اور حرمہ، ۵ اور صقلاج،
اور بيت‌مرکبوت، اور حصارسوسہ، ۶ اور
بيت‌لباوت، اور شروحان: يے تيرہ
شہر اور اُن کے ديہات؛ ۷ عين، اور
رمون، اور عتر، اور عسن: يے چار شہر،
اور اُنکے ديہات؛ ۸ اور سارے ديہات جو
اِن شہروں کے آس پاس تھے، بعلت‌بير
اور رامت‌الجنوب تک. يہہ بني سمعون
کے فرقے کي ميراث، اُن کے گھرانوں کے
موافق، ٹھہري. ۹ بني يہوداہ کي ملکيت
ميں سے بني سمعون کي ميراث لي
گئي، اِس ليئے کہ بني يہوداہ کا حصہ
اُن کي اِحتياج سے زيادہ تھا؛ سو بني
سمعون نے اپني ميراث اُن کي ميراث
کے درميان پائي.
۱۰ اور تيسرا قرعہ بني زبلون کا، اُنکے
گھرانوں کے موافق، نکلا. اور اُن کي ميراث
کي حد ساريد تک تھي. ۱۱ اور اُن کي
سرحد سمندر کي، اور مرعلہ کي طرف چڑھي
اور دباست تک پہنچي، اور اُس نہر سے،
جو يقنعام کے آگے ھي، جا ملي؛ ۱۲ اور
ساريد سے پورب کو سورج کے نکلنے کي
طرف پھر کے کسلوت‌تبور کے سوانے کو گئي،
اور وھاں سے دبرت تک چڑھي، اور وھاں
سے يفيع کو چڑھي. ۱۳ اور وھاں سے
پورب طرف جت‌حفر اور عتہ‌قاصين تک
گذر گئي، اور وھاں سے رمون پاس، جو
نيعہ تک پہنچتي ھي، جا نکلي. ۱۴ اور
وہ سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد
پھري، اور اُس کي اِنتہا اِفتاح‌ايل کي
وادي تھي. ۱۵ اور قطات، اور نحلال،
اور سمرون، اور ادالہ، اور بيت‌لحم: يے
بارہ شہر اور اُن کے ديہات. ۱۶ يے
سب شہر اور اُن کے ديہات بني زبلون
کي ميراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھي.
۱۷ اور چوتھا قرعہ اِشکار کے نام پر
بني اِشکار کے فرقے کے ليئے، اُن کے گھرانوں
کے موافق، نکلا. ۱۸ اور اُن کا سوانہ
يزرعيل، اور کسلوت، اور شونيم، ۱۹ اور
حفرايم، اور شيون، اور اناخرت، ۲۰ اور
ربيت، اور قسيون، اور ابص، ۲۱ اور
رمت، اور عين‌جنيم، اور عين‌حدہ، اور
بيت‌فصيص کي طرف ھوا. ۲۲ اور
اُن کي سرحد تبور، اور شحصيمہ، اور
بيت‌شمس، سے جا ملي؛ اور اُن کي
سوانے کي اِنتہا يردن تھي: سولہ شہر اور اُن
کے ديہات. ۲۳ يے شہر اور اُنکے ديہات
بني اِشکار کے فرقے کي ميراث اُن کے
گھرانوں کے موافق تھي.
۲۴ اور پانچواں قرعہ بني آشر کے فرقے
کا، اُن کے گھرانوں کے موافق، نکلا. ۲۵ اور

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

اُن کا سوانه يهه هی: خلقت، اور حلي،
اور بطن، اور اِکشاف، ۲۶ اور الملک،
اور عمعاد، اور مسال؛ اور پچهم طرف
وه کرمل تک اور سيحورلبنات تک جا
پهنچتا؛ ۲۷ اور سورج کے نکلنے کي
طرف بيت‌دجون کو پهرا، اور پهر
زبلون اور وادي اِفتاح‌ايل سے، جو
بيت‌العمق کي اُتر طرف هی، اور نعي‌ايل
سے جا ملا، اور اُس کي اِنتها کبول کے
بائيں کو تهي، ۲۸ اور عبرون، اور رحوب،
اور حمون، اور قنه، صيدا‌ے عظيم تک[f]؛ — [f] يشو ۱۱: ۸ قاض ۱: ۳۱
۲۹ پهر وه سرحد رامه اور محکم شهر صور
کي طرف کو پهري؛ اور وهاں سے وه حد
مترکے حوسه تک گئي، اور اُس کي اِنتها
سمندر، اُس کے ساحل سے اکذيب تک،
تهي[g]. ۳۰ اور عمه، اور افيق، اور رحوب: — [g] پيد ۳۸: ۵ قاض ۱: ۳۱ ميکه ۱: ۱۴
يے بائيس شهر اور اُن کے ديهات.
۳۱ بني آشر کے فرقے کي ميراث، اُن کے
گهرانوں کے موافق، يے شهر اور اُن کے
ديهات تهے.

۳۲ چهٹها قرعه بني نفتالي کے نام پر،
بني نفتالي کے فرقے کے لِيئے، اُن کے گهرانوں
کے موافق، نکلا. ۳۳ اور اُن کي سرحد
حلف سے، اور ضعننيم کے بلوطوں کے باغ
سے، اور ادامي‌نقب، اور يبني‌ايل سے
لقوم تک تهي، اور اُس کي اِنتها يردن
تهي. ۳۴ اور حد پچهم رخ ازنوت‌تبور
کي طرف پهري، اور وهاں سے حقوق
پاس نکلکے زبلون سے دکهن طرف، اور
آشر سے پچهم طرف[h]، اور يهوداه سے يردن — [h] اِستث ۳۳: ۲۳
کے کنارے سورج کے نکلنے کي طرف جا
ملي. ۳۵ اور يے شهر محکم: صديم،
صير، اور حمات، رقت، اور کنرت هيں،
۳۶ اور ادامه، اور رامه، اور حصور، ۳۷ اور
قادس، اور ادرعي، اور عين‌حصور، ۳۸ اور
اِرون، اور مجدال‌ايل، اور حريم، اور
بيت‌عنات، اور بيت‌شمس: اُنيس
شهر اور اُن کے ديهات. ۳۹ يے شهر
اور اُن کے ديهات بني نفتالي کے فرقے

کي ميراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، تهے.
۴۰ اور ساتواں قرعه بني دان کے فرقے
کا، اُن کے گهرانوں کے موافق نکلا. ۴۱ اور
اُن کي ميراث کي سرحديں يے هيں:
صرعه، اور اِستال، اور عيرشمس، ۴۲ اور
ثعلبين[i]، ايالون، اور اِتلاه، ۴۳ اور اِيلون، — [i] قاض ۱: ۳۵
اور تمناته، اور عقرون، ۴۴ اور اِلتقيه،
اور جبتون، اور بعلات، ۴۵ اور يهود، اور
بني‌برق، اور جات‌رمون، ۴۶ اور ميرقون،
اور رقون، اُس سوانے کے ساته جو يافو[k] — [k] اعم ۹: ۳۶
کے مقابل هی. ۴۷ اور يهاں سے بني
دان کي حد نکلي، جو اُن کے لِيئے
کفايت نه تهي؛ اِس لِيئے بني دان
لشم پر جنگ کے لِيئے چڑه گئے، اور
اُسے لے ليا[l]، اور اُس کو تلوار کي دهار — [l] ديکهو قاض ۱۸ باب
سے مارا، اور اُس پر قابض هوئے، اور
وهاں بسے؛ اور لشم کا نام دان[m] اپنے باپ — [m] قاض ۱۸: ۲۹
دان کے نام کے مطابق رکها. ۴۸ يے سب
شهر اور اُنکے ديهات بني دان کے فرقے کي
ميراث تهے، اُن کے گهرانوں کے موافق.
۴۹ جب که زمين کو ميراث کے
لِيئے، مطابق اُس کي سرحدوں کے، تقسيم
کرنے سے، فارغ هو چکے، تب بني اِسرائيل
نے نون کے بيٹے يشوع کو اپنے درميان
ميراث دي. ۵۰ اور اُنهوں نے خداوند
کے حکم کے مطابق تمنت‌سرح کا شهر[n]، — [n] يشو ۲۴: ۳۰
جو کوه اِفرائيم ميں هی، جسے اُس نے
مانگا تها، اُسے ديا. اور اُس نے اُس
شهر کو تعمير کيا، اور اُس ميں جا بسا.
۵۱ يے وے ميراثيں هيں، جو اِليعزر کاهن
نے، اور نون کے بيٹے يشوع نے[o]، اور بني — [o] گن ۳۴: ۱۷ يشو ۱۴: ۱
اِسرائيل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے
قرعه ڈالکے، سيلا ميں[p] خداوند کے حضور، — [p] يشو ۱۸: ۱، ۱۰
جماعت کے خيمے کے دروازے کے سامهنے،
ميراث کے لِيئے تقسيم کر ديئے. يوں وے
زمين کي تقسيم کرنے سے فارغ هوئے.

۲۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا حکم ديتا، ۷ اور مطابق اُس کے بني اِسرائيل چهه شهروں کو پناه کے لِيئے مقرر کرتے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب
کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اسرائیل کو فرما،
اور کہہ، کہ اپنے لیئے ایسے شہرپناہ کے
واسطے، جن کی بابت میں نے موسیٰ
کی معرفت تمہیں حکم کیا، مقرر کرو،
۳ تاکہ وہ خونی، جو ناگہاں اورنادانستگی
سے کسی کو مار ڈالے، وہاں بھاگ جائے؛
اور وے خون کے انتقام لینیوالے سے تمہاری
پناہ کے لیئے ہونگے۔ ۴ اور جب کوئی
اُن شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ
جائے، تو شہر کے دروازے پر کھڑا رہے،
اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ
سناوے، تب وے بزرگ اُسے شہر میں
اپنے پاس لے جاویں، اور جگہہ دیں،
تاکہ وہ اُن کے درمیان بودوباش کرے،
۵ اور اگر خون کا انتقام لینیوالا اُسے رگیدے،
تو وے اُس خونی کو اُس کے حوالے نہ
کریں؛ کیونکہ اُس نے اپنے پڑوسی کو
نادانستگی سے مارا، اور وہ اُس سے آگے
اُس کا کچھ کینہ نہ رکھتا تھا۔ ۶ اور وہ
جب تک عدالت کے لیئے جماعت
کے حضور نہ کھڑا ہو، اور سردار کاہن کی
موت تک، جو اُن دنوں میں ہو، اُسی
شہر میں بسے؛ بعد اُس کے وہ خونی
پھرے، اور اپنے شہر میں جاوے، اور
اپنے گھر میں اُس شہر میں، جہاں سے
وہ بھاگا تھا، داخل ہو۔
۷ سو اُنہوں نے پناہ کے لیئے اِن شہروں
کو مقدس کیا؛ قادس، کوہ نفتالی کے
درمیان جلیل میں؛ اور سکم، کوہ
افرائیم کے درمیان؛ اور قریت اربع،
جو حبرون ہے، کوہ یہوداہ میں۔ ۸ اور
یردن کے اُس پار یریحو کی پورب طرف
کو بصر، بیابان میں، بنی روبن کے فرقے
کے میدان میں؛ اور رامات، جلعاد
میں، جو جد کے فرقے کا ہے؛ اور
جولان، منسی کے فرقے کا، بسن میں
مقرر کیا۔

۹ ایسے بستیاں سارے بنی اسرائیل اور
اُس مسافر کے لیئے، جو اُن کے درمیان
بسے، مقرر کی گئیں، تاکہ جو کوئی کہ
نادانستگی سے کسی کو قتل کرے، تو وہ
وہاں بھاگے، اور جب تک کہ جماعت
کے آگے حاضر نہ ہووے، تب تک خون
کے انتقام لینیوالے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے۔

۲۱ باب

اِس باب میں، کہ لاوی اپنے شہر سب قبیلوں
کی میراثوں میں سے لیتے ہیں، اور خداوند نے
اپنے وعدے کے مطابق، سب ملک دے کر
اسرائیلیوں کو دیا۔

تب لاویوں کے ابوی سردار الیعزر کاہن،
اور نون کے بیٹے یشوع، اور بنی اسرائیل
کے فرقوں کے ابوی سرداروں کے پاس آئے؛
۲ اور اُنہوں نے کنعان کی سرزمین سیلا
میں اُن سے ہمکلام ہوکے کہا، کہ خداوند
نے موسیٰ کی معرفت فرمایا ہے، کہ
بستیاں ہمارے رہنے کو، اور اُن کی نواحی
ہماری مواشی کے لیئے، ہم کو دی جاویں۔
۳ تب بنی اسرائیل نے اپنی میراث
میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یہ
شہر، اور اُن کی نواحی لاویوں کو دیں۔
۴ سو قرعہ قہاتیوں کے گھرانوں کے نام پر
نکلا؛ اور ہارون کاہن کی اولاد کو، جو
بنی لاوی کے فرقے میں سے تھے، قرعہ کی
رو سے یہوداہ کے فرقے، اور شمعون کے فرقے،
اور بنی بنیامین کے فرقے میں سے تیرہ
شہر ملے۔ ۵ اور قہات کی اولاد کے،
جو باقی رہے تھے، فرقہ افرائیم کے گھرانوں،
اور فرقہ دان، اور آدھے فرقہ منسی میں
سے دس شہر قرعہ کی راہ سے ملے۔
۶ اور بنی جیرسون کو، قرعہ کی راہ سے، بنی
اشکار کے فرقے کے گھرانوں، اور آشر کے فرقے،
اور نفتالی کے فرقے، اور منسی کے آدھے
فرقے میں سے، جو بسن میں ہے، تیرہ
شہر ملے۔ ۷ اور بنی مراری کے اپنے
گھرانوں سمیت بنی روبن، اور بنی جد،
اور بنی زبولون سے بارہ شہر ملے۔ ۸ اور
بنی اسرائیل نے قرعہ ڈالکے یہ شہر، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اُن کی نواحی، جیسا خداوند نے موسیٰ
کی معرفت فرمایا تھا[h]، لاویوں کے قبضے
میں کر دیں[i]۔
۹ سو اُنہوں نے فرقۂ بنی یہوداہ، اور
فرقۂ بنی سمعون میں سے یہ شہر دیئے،
جن کے نام یہاں ذکر کیئے جاتے ہیں،
۱۰ بنی ہارون کو[k]، جو قہات کے گھرانے
کے بنی لاوی میں سے تھے، کیونکہ پہلا
قرعہ اُن کے نام کا تھا۔ ۱۱ سو اُنہوں نے
عناق کے باپ[l] ||اربع کا شہر، جو حبرون
کہلاتا ہے، یہوداہ کے کوہستان میں[m]،
اُس کے گرداگرد کی اطراف سمیت، اُن
کو دیا[n]۔ ۱۲ لیکن اُس شہر کے کھیت
اور اُس کے دیہات اُنہوں نے یفنّہ کے بیٹے
کالب کی ملکیت کر دی[o]۔
۱۳ سو اُنہوں نے ہارون کاہن کی اولاد
کو[p]، قاتل کی پناہ کے لیئے، حبرون کا
شہر[q]، اُس کی نواحی سمیت، دیا؛
اور لبنہ[r]، اُس کی نواحی سمیت؛
۱۴ اور یتیر[s] نواحی سمیت، اور اِستموع[t]،
اُس کی نواحی سمیت؛ ۱۵ اور حولان[u]،
اور اُس کی نواحی؛ اور دبیر[z]، اور اُس
کی نواحی؛ ۱۶ اور عین[y]، اور اُس
کی نواحی؛ اور یوطہ[x] اور اُس کی
نواحی؛ اور بیت شمس[a]، اور اُس کی
نواحی: یہ نو شہر اُن دونوں فرقوں
میں سے۔ ۱۷ اور بنیمین کے فرقے میں
سے، جبعون[b]، اور اُس کی نواحی؛ اور
جبع[c]، اور اُس کی نواحی؛ ۱۸ اور
عناتوت، اور اُس کی نواحی؛ اور علمون[d]،
اور اُس کی نواحی: یہ چار شہر۔
۱۹ سو سارے شہر بنی ہارون کے، جو
کاہن ہیں، تیرہ شہر تھے، اُن کی نواحی
سمیت۔
۲۰ اور بنی قہات کے گھرانوں کو، اُن
لاویوں کو، جو بنی قہات میں سے باقی
تھے، فرقۂ اِفرائیم میں سے یہ شہر
قرعہ سے ملے[e]۔ ۲۱ قاتل کی پناہ کے
لیئے اِفرائیم کے پہاڑ میں اُنہیں سکم[f] دیا،

[h] گن ۳۵: ۲
[i] ۳ آیت
[k] ۴ آیت
[l] یشوع ۱۵: ۱۳، ۱۴
|| یا، قریت اربع۔ پید ۲۳: ۲
[m] یشوع ۲۰: ۷ لوقا ۱: ۳۹
[n] ۱ توا ۶: ۵۵
[o] یشوع ۱۴: ۱۴
۱ توا ۶: ۵۶
[p] ۱ توا ۶: ۵۷، وغیرہ
[q] یشوع ۱۵: ۵۴ اور ۲۰: ۷
[r] یشوع ۱۵: ۴۲
[s] یشوع ۱۵: ۴۸
[t] یشوع ۱۵: ۵۰
[u] ۱ توا ۶: ۵۸، حیلان۔ یشوع ۱۵: ۵۱
[x] یشوع ۱۵: ۴۱
[y] ۱ توا ۶: ۵۹، عسن۔ یشوع ۱۵: ۴۲
[z] یشوع ۱۵: ۵۵
[a] یشوع ۱۵: ۱۰
[b] یشوع ۱۸: ۲۵
[c] یشوع ۱۸: ۲۴، جبع
[d] ۱ توا ۶: ۶۰، علامت
[e] ۵ آیت ۱ توا ۶: ۶۶
[f] یشوع ۲۰: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور اُس کی نواحی؛ اور جزر، اور اُس
کی نواحی؛ ۲۲ اور قبضین، اور اُس
کی نواحی؛ اور بیت حوران، اور اُس
کی نواحی: یہ چار شہر۔ ۲۳ اور فرقۂ
دان میں سے، اِلتقیہ، اور اُس کی
نواحی؛ اور جبتون، اور اُس کی نواحی؛
۲۴ اور ایالون، اور اُس کی نواحی؛ اور
جات رمون، اور اُس کی نواحی: یہ
چار شہر۔ ۲۵ اور آدھے فرقۂ منسی میں
سے، تعناک، اور اُس کی نواحی؛ اور
جات رمون، اور اُس کی نواحی: یہ
دو شہر۔ ۲۶ یہ سب دس شہر،
اپنی نواحی سمیت، قہات کی باقی
اولاد کے گھرانوں کو ملے۔
۲۷ اور بنی جیرسون کو[g]، جو لاویوں کے
گھرانوں میں سے ہیں، دوسرے آدھے فرقۂ
منسی میں سے، اُنہوں نے بسن میں
جولان[h]، اور اُسکے گردنواح؛ تاکہ قاتل کے
لیئے پناہ کا شہر ہو؛ اور بعِستراہ اور اُسکی
نواحی: یہ دو شہر دیئے۔ ۲۸ اور فرقۂ
اِشکار میں سے، قسیون، اور اُس کی
نواحی؛ اور دبرت، اور اُس کی نواحی؛
۲۹ یرموت، اور اُس کی نواحی؛ اور
عین جنیم، اور اُس کی نواحی؛ یہ
چار شہر۔ ۳۰ اور فرقۂ آشر میں سے،
مسال، اور اُس کی نواحی؛ اور ابدون،
اور اُس کی نواحی؛ ۳۱ خلقت، اور
اُس کی نواحی؛ اور رحوب، اور اُس
کی نواحی: یہ چار شہر۔ ۳۲ اور فرقۂ
نفتالی میں سے، جلیل میں قادس[i]، اور
اُسکی نواحی، تاکہ قاتل کی پناہ کے لیئے
شہر ہوں؛ اور حمات دور، اور اُسکی نواحی،
اور قرتان، اور اُس کی نواحی؛ یہ تین
شہر۔ ۳۳ سو سارے شہر جیرسونیوں کے،
مطابق اُن کے گھرانوں کے تیرہ شہر ہیں،
اپنی نواحی سمیت۔
۳۴ اور بنی مراری کے گھرانوں کو، جو
لاویوں میں سے باقی تھے، فرقۂ زبلون
میں سے یہ شہر ملے[k]، یقنعام، اور اُس

[g] ۱۵ آیت ۱ توا ۶: ۷۱
[h] یشوع ۲۰: ۸
[i] یشوع ۲۰: ۷
[k] ۷ آیت دیکھو ۱ توا ۶: ۷۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

کي نواحي؛ قرتاه، اور اُس کي نواحي؛
۳۵ دمنه، اور اُس کي نواحي؛ نهلال،
اور اُس کي نواحي: يے چار شهر.
۳۶ اور فرقے روبن ميں سے، بصر، اور اُس
کي نواحي؛ يهصه، اور اُس کي نواحي؛
۳۷ قديموت، اور اُس کي نواحي؛ اور
مفعت، اور اُس کي نواحي؛ چار شهر.
۳۸ اور فرقۂ جد ميں سے''، قاتل کي پناه
کا شهر، رامات، جلعاد ميں، اور اُسکي
نواحي؛ اور محنايم، اور اُس کي نواحي؛
۳۹ حسبون، اور اُسکي نواحي؛ يعزير، اور
اُسکي نواحي؛ بالکل چار شهر. ۴۰ سو يے
سارے شهر، جو بني مراري کو مطابق اُن
کے گهرانوں کے، جو لاويوں کے گهرانوں ميں باقي
تهے، اور وے اُنکو قرعہ سے ملے، باره تهے.
۴۱ پس، بني اِسرائيل کي ملکيت کے
درميان لاويوں کے سب شهر، اُن کي
نواحي سميت، اڑتاليس تهے''. ۴۲ اُن
شهروں ميں سے هر ايک شهر اپنے گردنواح
کي اطراف سميت تها. سب شهروں
سے اِسي طرح هوا.
۴۳ سو خداوند نے وه ساري سرزمين،
جس کي بابت اُس نے قسم کهائي
تهي، که اُن کے باپ دادوں کو ديوے،
اِسرائيل کو دي؛ سو وے اُس پر قابض
هوئے، اور اُس ميں بسے. ۴۴ اور خداوند
نے اُس سب کے مطابق، جو اُس نے باپ
دادوں سے قسم کرکے کها تها، هر ايک طرف
سے اُنکو آرام ديا''؛ اور اُن کے سب دشمنوں
ميں سے ايک آدمي بهي اُن کے سامهنے
کهڑا نه رها''؛ خداوند نے اُن کے سارے
دشمنوں کو اُن کے قبضے ميں کر ديا.
۴۵ اور اُن سب اچهي باتوں ميں سے،
جو خداوند نے بني اِسرائيل کے گهرانے کو
کهي تهيں، ايک بات بهي نه ره گئي؛
سب کي سب پوري هوئيں.

۲۲ باب

اُس باب ميں [illegible]
وداع کر دينا [illegible]

شهادت کے واسطے ايک مذبح بنانا. ۲۱ اُس پر [illegible]
بيزار هو جانا. ۲۲ [illegible]

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

اُس وقت يشوع نے روبنيوں اور
جديوں اور آدهے فرقے منسي کو طلب
کيا، ۲ اور اُنهيں کها، که تم نے اُس
سب کو، جو خداوند کے بندے موسيٰ
نے تمهيں فرمايا، حفظ کيا''، اور اُن سب
باتوں ميں، جو ميں نے تمهيں فرمائيں،
ميري فرمانبرداري کي''؛ ۳ تم نے اپنے
بهائيوں کو اِس مدت ميں آج کے دن
تک نهيں چهوڑا، بلکه خداوند اپنے خدا
کے حکم اور تاکيد کي محافظت کي.
۴ اور اب خداوند تمهارے خدا نے تمهارے
بهائيوں کو آرام بخشا، جيسا اُس نے اُن
سے وعده کيا تها؛ سو تم اب پهر جاؤ، اور
اپنے خيموں ميں اور اپني موروثي
سرزمين ميں، جو خداوند کے بندے
موسيٰ نے يردن کے اُس پار تم کو دي
تهي''، روانه هو. ۵ ليکن کوشش سے
هوشياري کے ساتهه اُس فرمان اور شرع
پر، جس کي بابت خداوند کے بنده
موسيٰ نے تم کو حکم ديا، عمل کرو، اور
خداوند اپنے خدا کو دوست رکهو اور
اُس کي ساري راهوں پر چلو اور اُس
کے حکموں کو حفظ کرو اور اُس سے لپٹے
رهو اور اپنے سارے دل اور اپني ساري
جان سے اُس کي بندگي کرو''. ۶ اور
يشوع نے اُن کو برکت دے کے رخصت
کيا'' اور اُنهيں رخصت [illegible] سو وے
اپنے خيموں کو روانه هوئے.
۷ آدهے فرقے منسي کو تو موسيٰ نے
بسن ميں ميراث دي تهي، اور آدهے
کو يشوع نے اُن کے بهائيوں کے درميان
يردن کے اُس پار پچهم طرف ميراث دي'.
اور جس وقت که يشوع نے اُنکو رخصت
کيا، که اپنے خيموں کو جائيں، تو اُن کو
اپني بهي برکت دي، ۸ اور اُن سے کها
که [illegible] دولت کے ساتهه، اور
بهت سے مواشي [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تامبا، اور لوھا، اور بہت سي پوشاک لیکے
اپنے خیموں کو جاؤ؛ اور اپنے دشمنوں کے
مال کو، اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو[h].
۹ تب بني روبن اور بني جد، اور
آدھا فرقہ منسي پھرے، اور بني اِسرایل کے
درمیان سے، جو سیلا میں تھے، جو زمین
کنعان میں ھی، روانہ ھوئے، تا کہ جلعاد
کي مملکت کو[i]، جو اُن کي سرزمین
موروثي تھي، جسے اُنھوں نے موسیٰ
کي معرفت خداوند کے حکم سے پایا،
جائیں.
۱۰ اور جب کہ وے یردن کے اُن اطراف
میں جو زمین کنعان میں ھی پہنچے،
تو بني روبن، اور بني جد، اور آدھے
فرقے منسي نے وھاں یردن پر ایک مذبح
بنایا، ایک بڑا مذبح جو نمودار ھو.
۱۱ بني اِسرایل نے یہہ خبر سني[k]
کہ دیکھو، بني روبن، اور بني جد نے
اور آدھے فرقے منسي نے زمین کنعان کے
سامھنے، یردن کے کنارے پر، بني اِسرایل
کي گذرگاہ میں، مذبح بنا کیا ھی.
۱۲ اور جب بني اِسرایل نے یہہ سنا،
تو بني اِسرایل کي ساري جماعت سیلا
میں فراھم ھوئي[l]، تا کہ اُن پر چڑھ
جائیں، اور لڑیں. ۱۳ اور بني اِسرایل
نے اِلیعزر کاھن کے بیٹے فینحاس کو[m] بني
روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي
پاس، جو سرزمین جلعاد میں تھے،
بھیجے[n]؛ ۱۴ اور بني اِسرایل کے ھر ایک
گھرانے میں سے ایک ایک امیر کرکے دس
امیر اُس کے ساتھ گئے؛ کہ اُن میں سے
ھر ایک اپنے آبائي خاندانوں میں ھزاروں
اِسرائیلیوں کے درمیان، سردار تھا[o].
۱۵ سو وے بني روبن، اور بني جد، اور
آدھے فرقے منسي کے پاس، اُنکي سرزمین
جلعاد میں، آئے، اور اُن سے کہا، کہ
۱۶ خداوند کي ساري جماعت نے یوں
پیام کیا ھی، کہ تم نے اِسرایل کے خدا سے
یہہ کیا سرکشي کي، جو تم نے آج کے دن

[h] گنـ ۳۱: ۲۷، ۱ سمـ ۳۰: ۲۴
[i] گنـ ۳۲: ۱، ۲۶، ۲۹
[k] اِستـ ۱۳: ۱۲، وغیرہ قاضـ ۲۰: ۱۲
[l] قاضـ ۲۰: ۱
[m] خر ۶: ۲۵ گنـ ۲۵: ۷
[n] اِستـ ۱۳: ۱۴ قاضـ ۲۰: ۱۲
[o] گنـ ۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

خداوند کي پیروي سے برگشتہ ھوکے اپنے
لیئے ایک مذبح بنا کیا، کہ آج کے دن
تم خداوند سے باغي ھوئے[p]؟ ۱۷ کیا
ھمارے لیئے بعل‌فغور کي بدکاري[q] کچھ
کم تھي، جس کے سبب ھم آج کے دن
تک پاک نہیں ھوئے، اور خداوند کي
جماعت میں وبا ھوئي، کہ ۱۸ تم
آج کے دن خداوند کي پیروي سے
برگشتہ ھو؟ اور ایسا ھوگا، کہ جس حال
تم آج خداوند سے باغي ھوئے، تو کل
اِسرایل کي ساري جماعت پر اُس کا
قہر نازل ھوگا[r]. ۱۹ باوجود اِس کے، اگر
تمھاري ملکیت کي زمین ناپاک ھی،
تو تم پار آؤ، اُس سرزمین میں، جو
خداوند کي ملکیت ھی، جہاں خداوند
کا مسکن قایم ھی[s]، اور ھمارے درمیان
میراث لو؛ لیکن خداوند ھمارے خدا کے
مذبح کے سوا اپنے لیئے کوئي اور مذبح
بناکے خداوند سے باغي مت ھو، اور
ھماري مخالفت نہ کرو. ۲۰ کیا زارح
کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کي بابت
بےوفائي نہ کي[t]؟ سو اِسرایل کي ساري
جماعت پر غضب نازل ھوا، اور وہ
شخص اکیلا ھي اپني بدکاري سے ھلاک
نہ ھوا.
۲۱ تب بني روبن، اور بني جد، اور
آدھے فرقے منسي نے ھزاروں اِسرائیلوں
کے سرداروں کو جواب دیا، اور کہا،
۲۲ خداوند خداؤں کا خدا، خداوند
خداؤں کا خدا" جانتا ھی[u]، اور اِسرایل
بھي جانینگے، کہ اگر ھم نے بغاوت
کي راہ سے، یا خداوند کي مخالفت
سے، (تو آج کے دن ھمیں باقي نہ
چھوڑیو،) ۲۳ اپنے لیئے یہہ مذبح بنایا
ھو، یا اگر ھم نے مذبح بنایا ھو، تا کہ
خداوند کي پیروي سے پھریں، یا اُس
پر سوختني قرباني، یا نذر کي قرباني،
یا سلامتي کے ذبیحے چڑھاویں، تو خداوند
ھي اِس کا حساب لیوے[v]؛ ۲۴ بلکہ

[p] دیکھو احبـ ۱۷: ۸، ۹ اِستـ ۱۲: ۱۳، ۱۴
[q] گنـ ۲۵: ۳، ۴ اِستـ ۴: ۳
[r] گنـ ۱۶: ۲۲
[s] یشو ۱۸: ۱
[t] یشو ۷: ۱، ۵
[u] اِستـ ۱۰: ۱۷ ۱ سلا ۸: ۳۹ ایوب ۱۰: ۷ اور ۲۳: ۱۰ زبور ۴۴: ۲۱ اور ۱۳۹: ۱، ۲ یرمـ ۱۲: ۳ ۲ قرنـ ۱۱: ۱۱، ۳۱
[v] اِستـ ۱۸: ۱۹ ۱ سمـ ۲۰: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

هم نے اِس بات کے خوف سے، یہه کیا، که هم کہتے تھے، که ممکن هی، که آینده میں تمهاري اولاد هماري اولاد کو کہے، که تم کو خداوند اِسرائیل کے خدا سے کیا کام هی؟ ۲۵ که خداوند نے تو همارے اور تمهارے درمیان، ای بني روبن، اور بني جد، یردن کي حد باندهي؛ خداوند میں تمهاري شراکت نهیں هی: پس تمهاري اولاد هماري اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکھیگي۔ ۲۶ اِس لیئے هم نے کہا، که آؤ، هم اپنے لیئے ایک مذبح بناویں؛ سو نه سوختني قرباني کے لیئے، اور نه ذبیحے کے لیئے: ۲۷ بلکه اِس لیئے، که همارے اور تمهارے، اور همارے بعد هماري آنیوالي پشتوں کے درمیان ایک شهادت[a] رهے، تا که هم خداوند کے حضور اُس کي عبادت کریں، که اپني سوختني قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں، اور اپني سلامتي کے هدیوں کو گذرانیں[b]؛ تا که آگے کو تمهاري اولاد هماري اولاد کو نه کہے، که خداوند میں تمهاري شراکت نهیں۔
۲۸ اِس لیئے هم نے کہا، که ایسا هوگا، که جب وے هم کو، یا هماري اولاد کو، یوں کہینگے، تو هم اُنہیں جواب دینگے، که دیکھو، خداوند کے مذبح کا نمونه، جسے همارے باپ دادوں نے بنا کیا، نه سوختني قربانیوں، اور نه ذبیحوں کے لیئے، بلکه اِس لیئے که همارے تمهارے درمیان گواه رهے۔ ۲۹ هرگز نه هو، که هم خداوند سے باغي هوں، اور آج خداوند کي پیروي سے پھرکے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا، جو اُس کے خیمے کے سامنے هی، سوختني قربانیوں اور نذر کي قربانیوں اور ذبیحوں کے لیئے ایک اور مذبح بنا کریں[c]۔
۳۰ جب فینحاس کاهن اور جماعت کے امیروں، هزاروں اِسرائیلیوں کے سرگروهوں نے، جو اُس کے ساتھ آئے تھے، یے باتیں، جو بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے کہیں، سنیں، تو یہه اُن کي نظر میں خوش آیا۔ ۳۱ تب اِلیعزر کے بیٹے فینحاس کاهن نے بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي کو کہا، آج کے دن هم نے جانا که خداوند همارے درمیان هی[d]؛ کیونکه تم نے خداوند کي مخالفت سے یہه گناه نهیں کیا۔ اب تم نے بني اِسرائیل کو خداوند کے هاتھه میں سے رهائي بخشي۔
۳۲ تب اِلیعزر کا بیٹا فینحاس کاهن اور اُمرا، بني روبن، اور بني جد پاس سے، زمین جلعاد میں سے، سرزمین کنعان میں بني اِسرائیل پاس پھر آئے، اور اُن پاس خبر لائے۔ ۳۳ سو اُسي خبر سے بني اِسرائیل شادمان هوئے؛ اور بني اِسرائیل نے خدا کي حمد کي[e]، اور اراده نه کیا، که جنگ کے لیئے اُن پر چڑهه جاویں، اور اُس سرزمین کو، جس میں بني روبن اور بني جد بستے تھے، اُجاڑ دیں۔ ۳۴ تب بني روبن اور بني جد نے اُس مذبح کا نام عید رکھا، که وه همارے درمیان ایک گواه ٹھهرے، که یهوواه خدا هی۔

۲۳ باب

[illegible]

اور جب خداوند نے بني اِسرائیل کو اُن کے سارے گرد نواح کے دشمنوں سے رهائي بخشي تھي، سو ایک مدت کے بعد یوں هوا، که یشوع بوڑها اور عمر رسیده هوا۔ ۲ تب یشوع نے سارے اِسرائیل، اور اُن کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں، اور اُن کے قاضیوں، اور اُن کے منصبداروں کو بلایا، اور اُن سے کہا، که میں بوڑها اور عمر رسیده هوں: ۳ اور تم سب کچھه، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھه کیا، دیکھه چکے هو؛ که خداوند تمهارا خدا

[a] پید ۳۱: ۴۸، یشو ۲۴: ۲۷، ۳۴ آیت
[b] [illegible]
[c] [illegible]
[d] [illegible]
[e] [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

نے آپ تمہارے لیئے جنگ کی[d]. ۴ دیکھو،
کہ میں نے قرع کرکے اُن سب گروہوں
کو، جو باقی تہیں، تم میں تقسیم کیا،
کہ وے اُن سب قوموں سمیت، جنھیں
میں نے کاٹ ڈالا، یردن سے لیکے بڑے
سمندر تک پچھم طرف تمہارے فرقوں کے
لیئے میراث هوویں[e]. ۵ سو خداوند تمہارا
خدا جو هی، وهی اُن کو تمہارے سامهنے
سے نکالیگا[f]، اور تمہاری نظر سے غائب
کر دیگا، اور تم اُن کی زمین پر قابض
هوگے، جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے
تم سے وعدہ فرمایا هی[g]. ۶ سو تم اُس
سب پر، جو موسیٰ کی شریعت کی
کتاب میں لکہا هی، حفظ اور عمل کرنے
کے لیئے بڑی همت باندهو[h]، تاکہ دهنے یا
بائیں هاتھ اُس سے نہ مڑو[i]: ۷ تاکہ تم
اُن قوموں میں، جو تمہارے درمیان هنوز
باقی هیں، شامل نہ هو جاؤ[k]، اور اُن
کے معبودوں کے نام کا ذکر نہ کرو، نہ اُن
کا نام لیکے قسم کہاؤ، اور نہ اُن کی
عبادت کرو، اور نہ اُن کو سجدہ کرو[l]؛
۸ بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رهو[m]،
جیسا کہ تم نے آج کے دن تک کیا هی.
۹ کیونکہ خداوند نے بڑی قوی گروهوں کو
تمہارے سامهنے سے دفع کیا[n]؛ مگر تم
ایسے هو، کہ کوئی آج کے دن تک تمہارے
سامهنے ٹهہر نہ سکا[o]. ۱۰ تم میں سے
ایک مرد ایک هزار کو بهگائیگا[p]؛ کہ
خداوند تمہارا خدا هی، جو تمہارے لیئے
لڑتا هی، جیسا کہ اُس نے تم سے وعدہ
کیا هی[q]. ۱۱ پس، تم اپنے دلوں کی
بابت نہایت خبردار رهو، کہ تم خداوند
اپنے خدا کو دوست رکهو[r]. ۱۲ کہ اگر
تم کسی طرح سے برگشتہ هو[s]، اور اُن
گروهوں کے بقیہ سے لپٹو، جو تمہارے
درمیان باقی هیں، اور اُن کے ساتھ
نسبتیں کرو[t]، اور اُن سے ملو، اور وے تم
سے ملیں؛ ۱۳ تو یقین جانو، کہ خداوند
تمہارا خدا پهر اُن گروهوں کو تمہارے

[d] خر ۱۴: ۱۴ یشو ۱۰: ۱۴، ۴۲
[e] یشو ۱۳: ۲، ۶ اور ۱۸: ۱۰
[f] خر ۲۳: ۳۰ اور ۳۳: ۲ اور ۳۴: ۱۱ اِستہ ۱۱: ۲۳ یشو ۱۳: ۶
[g] گن ۳۳: ۵۳
[h] یشو ۱: ۷
[i] اِستہ ۵: ۳۲ اور ۲۸: ۱۴
[k] خر ۲۳: ۳۳ اِستہ ۷: ۲، ۳ امث ۴: ۱۴ افس ۵: ۱۱
[l] خر ۲۳: ۱۳ زبور ۱۶: ۴ یرم ۵: ۷ صفن ۱: ۵ دیکھو ک ۲۲: ۲۸
[m] اِستہ ۱۰: ۲۰ اور ۱۱: ۲۲ اور ۱۳: ۴ یشو ۲۲: ۵
[n] اِستہ ۱۱: ۲۳
[o] یشو ۱: ۵
[p] احبا ۲۶: ۸ اِستہ ۳۲: ۳۰ دیکھو قاضہ ۳: ۳۱ اور ۱۵: ۱۵ ۲ سمو ۲۳: ۸
[q] خر ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۲۷ اِستہ ۳: ۲۲
[r] یشو ۲۲: ۵
[s] عبر ۱۰: ۳۸، ۳۹ ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱
[t] اِستہ ۷: ۳

سامهنے سے دفع نہ کریگا[u]؛ بلکہ وے تمہارے
لیئے پهندے اور دام[x]، اور تمہاری بغلوں کے
لیئے کوڑے، اور تمہاری آنکهوں میں کانٹے
هونگی، یہاں تک کہ تم اِس اچهی
سرزمین پر سے، جو خداوند تمہارے خدا
نے تمهیں عنایت کی هی، نابود هو
جاؤگے. ۱۴ اور دیکهو، کہ میں بهی زمین
کے سب رهنیوالوں کی راہ میں آج هی
رحلت کرنے پر هوں[y]: سو تم اپنے سارے
دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے
هو، کہ اُن سب بهلی باتوں سے، جو
خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں
اِرشاد کی هیں، ایک بهی نہیں رہ گئی؛
سب تمہارے لیئے پوری هوئیں[z]، اور ایک
بهی اُن میں سے نہیں چهوٹی. ۱۵ سو
ایسا هوگا، کہ جس طرح وے ساری
بهلائیاں، جن کی بابت خداوند تمہارے
خدا نے وعدہ کیا تها، تمہارے آگے آئیں[a]،
اِسی طرح خداوند ساری برائیاں تم پر
لاویگا[b]، یہاں تک کہ اِس اچهی سرزمین
پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمهیں
دی هی، تم کو نیست و نابود کریگا.
۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس
عہد کو، جسکے بابت تم کو حکم دیا، توڑ
ڈالوگے، اور چل کے غیر معبودوں کی
بندگی کروگے، اور اُنہیں سجدہ کروگے،
تو خداوند کا قہر تم پر بهڑکیگا، اور تم
اِس اچهی زمین سے جو اُس نے تمهیں
بخشی هی، جلد هلاک هو جاؤگے.

[u] قاضہ ۲: ۳
[x] خر ۲۳: ۳۳ گن ۳۳: ۵۵ اِستہ ۷: ۱۶ ۱ سلا ۱۱: ۴
[y] ۱ سلا ۲: ۲ دیکھو عبر ۹: ۲۷
[z] یشو ۲۱: ۴۵ لوقا ۲۱: ۳۳
[a] اِستہ ۲۸: ۶۳
[b] احبا ۲۶: ۱۶ اِستہ ۲۸: ۱۵، ۱۶، وغیرہ

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یشوع سب فرقوں کو سکم میں جمع کرتا. ۲ تارح کے عہد سے سب ایام میں خدا کی نعمتوں کا مختصر بیان کرتا. ۱۴ خدا کے عہد کو لوگوں کے ساتھ پهر بندهواتا. ۲۶ شہادت کے واسطے ایک پتهر نصب کیا جاتا. ۲۹ یشوع کی عمر و وفات و دفن. ۳۲ یوسف کی هڈیاں مدفون هوتیں. ۳۳ اِلیعزر کی وفات هوتی.

بعد اُس کے یشوع نے اِسرائیل کے سب
فرقوں کو سکم میں[a] جمع کیا، اور اِسرائیل
کے بزرگوں، اور سرداروں، اور قاضیوں، اور
منصبداروں کو طلب کیا[b]؛ اور اُنهوں نے

[a] پید ۳۵: ۴
[b] یشو ۲۳: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا۔ ۲ تب
یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا، کہ
خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی،
کہ تمہارے باپ دادے، تارح ابرہام کا باپ،
اور نحور کا باپ، قدیم زمانے میں نہر کے
پار رہتے تھے، اور وے غیر معبودوں کی
بندگی کرتے تھے۔ ۳ اور میں نے تمہارے
باپ ابرہام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان
کی ساری زمین کے درمیان اُس کی رہبری
کی، اور اُس کی نسل کو بڑھایا، اور اُسے
اضحاق عنایت کیا۔ ۴ اور اضحاق کو
یعقوب اور عسو بخشے؛ اور عسو کو شعیر
کا کوہستان دیا، کہ وہ اُسکا وارث ہووے؛
یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر کو اُترا۔
۵ تب موسیٰ اور ہارون کو بھیجا، اور
میں نے مطابق اُس کام کے جو اُن کے
درمیان کیا، مصر کو مارا، اور آخر کو
تمہیں نکال لایا۔ ۶ تمہارے باپ دادوں
کو میں مصر سے نکال لایا، اور تم سمندر
پر آئے؛ تب مصریوں نے گاڑیوں اور
سواروں کو لیکے، لال سمندر تک تمہارے
باپ دادوں کا پیچھا کیا۔ ۷ اور جب
اُنہوں نے خداوند کو پکارا، تو اُس نے
تمہارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا
کر دیا، اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا، کہ
اُنہیں چھپا لیا؛ اور تم نے، جو کچھ کہ
میں نے مصر میں کیا، اپنی آنکھوں سے
دیکھا؛ اور تم بہت دن تک بیابان میں
رہا کیئے۔ ۸ پھر میں تمہیں اموریوں
کی سرزمین میں، جو یردن کے اُس پار
رہتے تھے، لے آیا؛ وے تم سے لڑے، اور
میں نے اُنہیں تمہارے قابو میں کر دیا،
تاکہ تم اُن کی سرزمین کے مالک ہو، اور
میں نے اُنہیں تمہارے آگے سے ہلاک کیا۔
۹ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا،
اور اسرائیل سے لڑا، اور بعور کے بیٹے بلعام
کو بلا بھیجا، کہ تم پر لعنت کرے۔ ۱۰ پر
میں نے نہ چاہا، کہ بلعام کی سنوں؛
اِس لیئے وہ تمہارے حق میں دعائے خیر

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۰ کے قریب

کرتا رہا؛ پس میں نے تمہیں اُس کے
ہاتھ میں سے رہائی بخشی۔ ۱۱ پھر تم
یردن کے اِس پار اُترے، اور یریحو تک آئے؛
اور یریحو کے لوگوں نے، اموریوں، اور فرزیوں،
اور کنعانیوں، حتیوں، اور جرجاسیوں،
اور حویوں، اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ
کیا، اور میں نے اُنہیں تمہارے قبضے میں
کر دیا۔ ۱۲ تب میں نے تمہارے آگے
بِروں کو بھیجا، جن کے سبب دو اموری
بادشاہ تمہارے سامھنے سے دفع ہوئے؛ نہ
تمہاری تلوار اور نہ تمہاری کمان کے سبب۔
۱۳ اور میں نے تمہیں وہ زمین، جس
کے لیئے تم نے محنت نہ کی، اور وے شہر
جنہیں تم نے بنا نہ کیا، عنایت کیئے،
اور تم اُن میں بسے؛ اور تم تاکستانوں
اور زیتون کے باغیچوں سے، جو تم نے نہیں
لگائے، کھاتے ہو۔
۱۴ پس، اب تم خداوند سے ڈرو، اور
نیک نیت سے اور صداقت سے اُس کی
بندگی کرو، اور اُن معبودوں کو، جن کی
تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار اور مصر
میں عبادت کرتے تھے، دور کرو، اور
خداوند کی بندگی کرو۔ ۱۵ اور اگر خداوند
کی بندگی کرنا تمہیں برا معلوم ہو، تو
خیر، آج کے دن تم اُسے، جس کی تم بندگی
کروگے، اختیار کرو؛ خواہ اُن معبودوں
کو، جن کی بندگی تمہارے باپ دادے
نہر کے اُس پار کرتے تھے، خواہ اموریوں
کے معبودوں کو، جن کی سرزمین میں
تم بستے ہو؛ لیکن، میں اور میرا گھرانا جو
ہی، سو ہم خداوند کی بندگی کرینگے۔
۱۶ تب لوگوں نے جواب میں کہا، کہ
ایسا نہ ہو، کہ ہم خداوند کو چھوڑکے
دوسرے معبودوں کی بندگی کریں؛
۱۷ کیونکہ خداوند ہمارا خدا وہی ہی، جو
ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو زمین
مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا، اور
جس نے وے بڑے نشان ہماری نظر کے
سامھنے دکھائے، اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

میں، جس میں ہم چلتے تھے، اور اُن
سب لوگوں کے درمیان، جن میں ہم
ہوکے گذرے، ہم کو بچا رکہا: ۱۸ اور
خداوند نے اُن سب لوگوں کو، اور اموریوں کو
بھي، جو اِس سرزمین میں بستے تھے،
ہمارے سامہنے سے ہانک کے دور کر دیا: سو
ہم بھي اُسي خداوند کي بندگي کرینگے؛
کیونکہ وہ ہمارا خدا ہي۔ ۱۹ پھر یشوع
نے لوگوں کو کہا، تم خداوند کي بندگي
نہ کر سکوگے[y]؛ کیونکہ وہ نہایت پاک
خدا[z] ہي؛ وہ غیور خدا[a] ہي؛ وہ تمہاري
خطائیں اور تمہارے گناہ نہ بخشیگا[b]۔
۲۰ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے، اور
اجنبي معبودوں کي بندگي کروگے[c]، تو وہ
اُس کے بعد، کہ تم سے نیکي کر چکا ہي،
تم سے پھر جائیگا، اور تمہاري بدي کریگا،
اور تمہیں فنا کر ڈالیگا[d]۔ ۲۱ تب لوگوں
نے یشوع کو کہا، کبھي نہیں، بلکہ ہم
خداوند ہي کي بندگي کرینگے۔ ۲۲ تب
یشوع نے لوگوں کو کہا، تم آپ ہي اپنے
اوپر گواہ ہوئے، کہ تم نے خداوند کو اختیار
کیا[e] کہ اُس کي بندگي کرو۔ وے بولے: ہم
گواہ ہیں۔ ۲۳ تب اُس نے کہا، پس،
اب تم اجنبي معبودوں کو، جو تمہارے
درمیان ہیں، نکال پھینکو[f]، اور اپنے دلوں
کو خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف
مائل کرو۔ ۲۴ تب لوگوں نے یشوع کو
کہا، کہ ہم خداوند اپنے خدا کي عبادت
کرینگے، اور اُس کي بات مانینگے۔ ۲۵ سو
یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا[a]،
اور اُن کے واسطے سکم میں[b] ایک رسم اور
ایک سنّت مقرر کي۔
۲۶ اور یشوع نے یہہ باتیں خدا کي
شریعت کي کتاب میں لکہیں[c]، اور ایک

[y] متي ۶: ۲۴ [z] احبار ۱۱: ۴۴ ۱ سمو ۶: ۲۰ زبور ۹۹: ۵، ۹ یسع ۵: ۱۶ [a] خر ۲۰: ۵ [b] خر ۲۳: ۲۱ [c] ۱ توا ۲۸: ۹ ۲ توا ۱۵: ۲ عز ۸: ۲۲ یسع ۱: ۲۸ اور ۶۵: ۱۱، ۱۲ یرم ۱۷: ۱۳ [d] یشوع ۲۳: ۱۵ یسع ۶۳: ۱۰ اعم ۷: ۴۲ [e] زبور ۱۱۹: ۱۷۳ [f] ۱۴ آیت پید ۳۵: ۲ قاض ۱۰: ۱۶ ۱ سمو ۷: ۳ [a] دیکھو خر ۲۴: ۳ [b] ۲ سلا ۱۱: ۱۷ [c] ۲۶ آیت [c] اِستث ۳۱: ۲۴

بڑا پتھر لیکے[d] اُسے بلوط کے درخت تلے[e]،
جو خداوند کے مقدس کے آس پاس تہا،
نصب کیا[f]۔ ۲۷ اور یشوع نے سارے
لوگوں کو کہا، کہ دیکھو، یہہ پتھر ہمارا گواہ
ہي[g]؛ کیونکہ اِس نے وے سب باتیں،
جو خداوند نے ہمیں فرمائیں، سني ہیں[h]؛
اِس لیئے یہي تم پر گواہ ہي، نہ ہو کہ
تم اپنے خدا سے اِنکار کرو۔ ۲۸ پھر یشوع
نے لوگوں کو، ہر ایک کو اُس کي میراث
کي طرف[i]، رخصت کیا۔
۲۹ اور ایسا ہوا، کہ بعد اِن باتوں کے،
نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، جو
ایک سو دس برس کا بوڑہا تہا، رحلت
کر گیا[k]۔ ۳۰ اور اُنہوں نے اُسي کي میراث
کے سوانے میں، تمنت سرح میں[l]، جو
کوہستان اِفرائیم میں، کوہ جعس کي
اُتر طرف کو ہي، اُسے دفن کیا۔ ۳۱ اور
اِسرائیل یشوع کي زندگي کے سب دن[m]،
اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو
یشوع کے بعد زندہ رہے، اور خداوند کے
سارے کاموں کو، جو اُس نے بني اِسرائیل
کے لیئے کیئے، جانتے تہے[n]، خداوند کي
بندگي کرتے رہے۔
۳۲ اور یوسف کي ہڈیوں کو، جنہیں
بني اِسرائیل مصر سے اُٹہا لائے تہے[o]،
اُنہوں نے سکم کے بیچ، اُس زمین کے قطع
میں، جسے یعقوب نے سکم کے باپ
حمور کے بیٹوں سے سو قسیطوں پر مول
لیا تہا[p]، گاڑا؛ سو وہ زمین بني یوسف
کي میراث ہوئي۔ ۳۳ اور ہارون کا بیٹا
اِلیعزر بھي مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسے
اُس پہاڑ میں، جو اُسکے بیٹے فینحاس
کا[q] تہا، جو کوہستان اِفرائیم میں اُسے
دیا گیا تہا، دفن کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

[d] دیکھو قاض ۹: ۶ [e] پید ۳۵: ۴ [f] دیکھو پید ۲۸: ۱۸ یشو ۴: ۳ [g] دیکھو پید ۳۱: ۴۸، ۵۲ اِستث ۳۱: ۱۹، ۲۱، ۲۶ یشوع ۲۲: ۲۷، ۲۸، ۳۴

۱۴۲۶ کے قریب

[h] اِستث ۳۲: ۱ [i] قاض ۲: ۶ [k] قاض ۲: ۸ [l] یشوع ۱۹: ۵۰ قاض ۲: ۹ [m] قاض ۲: ۷ [n] دیکھو اِستث ۱۱: ۲ اور ۳۱: ۱۳ [o] پید ۵۰: ۲۵ خر ۱۳: ۱۹ [p] پید ۳۳: ۱۹

۱۴۲۰ کے قریب

[q] خر ۶: ۲۵ قاض ۲۰: ۲۸

قاضیوں کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

۱ باب

۱ یہوداہ اور شمعون کي مہمات۔ ۴ اِس بیان میں، کہ ادونی بزق اپني بیرحمي کا بدلا پاتا۔ ۸ یروشلم لے لیا جاتا۔ ۱۰ حبرون قبضے میں آتا۔ ۱۱ غتنی‌ایل دبیر پر قابض ہوجانے کے سبب عکسہ کو بیاہ میں پاتا۔ ۱۶ قیني یہوداہ کي سرزمین میں بستے۔ ۱۷ حرمہ اور غزہ اور اسقلون اور عقرون، سب لے لیئے جاتے۔ ۲۱ بنیمین کي مہمات۔ ۲۲ بني یوسف کي بہادري کہ بیت‌ایل کو لے لیتے۔ ۳۰ زبولون کي مہمات۔ ۳۱ آشر کي، ۳۳ نفتالي کي، ۳۴ دان کي۔

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا، کہ
بني اِسرائیل نے خداوند سے سوال کیا[a]، [a] گنتي ۲۷ : ۲۱ قاض ۲۰ : ۱۸
اور کہا، کہ کنعان سے جنگ کرنے کو
ہمارے واسطے پہلے کون چڑھیگا؟ ۲ سو
خداوند نے فرمایا، کہ یہوداہ چڑھیگا[b]؛ [b] پید ۴۹ : ۸
اور دیکھو، میں نے یہہ سرزمین اُس کے
قبضے میں کر دي۔ ۳ تب یہوداہ نے اپنے
بھائي شمعون کو کہا، کہ میرے قرع کے حصے
میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں
سے لڑائي کریں؛ اور اِسي طرح میں بھي
تیرے قرع کے حصے میں تیرے ساتھ
چڑھونگا[c]۔ سو شمعون اُس کے ساتھ گیا۔ [c] ۱۷ آیت
۴ تب یہوداہ چڑھا؛ اور خداوند نے
کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے قبضے میں
کر دیا؛ اور اُنھوں نے بزق[d] میں دس [d] ۱ سمو ۱۱ : ۸
ہزار مرد قتل کیئے۔ ۵ اور اُنھوں نے ادونی
بزق کو بزق میں پایا؛ اور اُس سے لڑے؛
اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا۔ ۶ پر
ادونی بزق بھاگ نکلا؛ اور اُنھوں نے اُس
کا پیچھا کیا، اور جا پکڑا، اور اُس کے
ہاتھوں کے انگوٹھے اور پانوں کے انگوٹھے
کاٹے۔ ۷ تب ادونی بزق نے کہا، کہ ہاتھ
پانوں کے انگوٹھے کٹے ہوئے، ستّر بادشاہ
میرے میز کے نیچے ٹکڑے چنتے کہاتے تھے؛
سو جیسا میں نے کیا تھا ویسا ہي خدا
نے مجھے بدلا دیا[e]۔ پھر وے اُسے یروشلم [e] احبا ۲۴ : ۱۹ ۱ سمو ۱۵ : ۳۳ یعقو ۲ : ۱۳
میں لائے، اور وہ وہاں مر گیا۔ ۸ کیونکہ
بني یہوداہ یروشلم سے لڑے تھے[f]، اور اُسے [f] یشوع ۱۵ : ۶۳
لے لیا تھا، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور شہر
آگ سے پھونک دیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

۹ بعد اُسکے بني یہوداہ اُترے کہ اُن کنعانیوں
سے، جو کوہستان میں اور دکّھن کي
سرزمین، اور نشیب میں بستے تھے، لڑے[g]۔ [g] یشوع ۱۰ : ۳۶
۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا، جو حبرون
میں رہتے تھے، سامہنا کرنے کو گیا؛ (اُس
حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا[h]؛) اور وہاں [h] یشوع ۱۴ : ۱۵
اُنھوں نے سیسي، اور اخمان، اور تلمي کو
مارا۔ ۱۱ اور وہ وہاں سے جاکے دبیریوں پر
چڑھا[i]؛ اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا۔ [i] یشوع ۱۵ : ۱۵
۱۲ تب کالب نے کہا، جو کوئي کہ
قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے، تو
میں اُسے اپني بیٹي عکسہ بیاہ دونگا[j]۔ [j] یشوع ۱۵ : ۱۶
۱۳ تب کالب کے چھوٹے بھائي قنز کے
بیٹے غتنی‌ایل نے[k] اُسے لے لیا؛ اور اُس نے [k] ۳ باب ۹
اپني بیٹي عکسہ اُسے بیاہ دي۔ ۱۴ اور
ایسا ہوا، کہ جس وقت کہ وہ اُس پاس
گئي، تو اُس نے اُسے ترغیب دي،
کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت
مانگے[l]؛ پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد [l] یشوع ۱۵ : ۱۸
اُتري؛ تب کالب نے اُسے کہا، تو کیا
چاہتي ہے؟ ۱۵ اُس نے اُسے کہا، مجھے
برکت دیجیئے[m]؛ کہ تو نے جو مجھے [m] پید ۳۳ : ۱۱
دکّھن میں ایک سرزمین بخشي، تو
مجھے پاني کے چشمے بھي دے۔ تب
کالب نے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے
چشمے اُسے دیئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

۱۶ تب موسیٰ کے سسرے قیني کي
اولاد[n] کھجوروں کے شہر سے[o] بني یہوداہ کے [n] ۴ باب ۱۱ [o] استثنا ۳۴ : ۳
ساتھ یہوداہ کے بیابان کو، جو عراد[p] کي [p] گنتي ۲۱ : ۱
دکّھن طرف ہے، چڑھیں؛ اور وے جاکے
لوگوں کے درمیان بسیں[q]۔ ۱۷ اور یہوداہ [q] گنتي ۱۰ : ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

اپنے بھائي سمعون کے ساتھ گیا[a]؛ اور اُنھوں
نے اُن کنعانیوں کو، جو صفت میں رہتے
تھے، جا مارا، اور شہر کو حرم کر دیا؛
اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا[t]. ۱۸ اور
یہوداہ نے عزہ[u] اور اُس کي نواحي، اور
عسقلون اور اُس کي نواحي، اور عقرون
اور اُس کي نواحي، کو لے لیا. ۱۹ اور
خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا[x]، اور اُس نے
کوھستانیوں کو خارج کیا؛ پر نشیب
کے رھنیوالوں کو خارج نہ کر سکا، کیونکہ
اُن پاس لوھے کي رتھیں تھیں[y]. ۲۰ تب
اُنھوں نے حبرون، موسیٰ کے کہنے کے
موافق، کالب کو دیا[z]: اور اُس نے وھاں
سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا.
۲۱ اور بني بنیمین نے اُن یبوسیوں کو،
جو یروسلم میں رھتے تھے، دفع نہ کیا[a]:
سو یبوسي بني بنیمین کے ساتھ آج کے
دن تک یروسلم میں بستے ھیں.
۲۲ اور یوسف کا گھرانا، وے بھي
بیت‌ایل پر چڑھ گئے: اور خداوند اُن
کے ساتھ تھا[b]. ۲۳ اور یوسف کے گھرانے
نے جاسوسي کرنے کے واسطے[c] بیت‌ایل
کو لوگ بھیجے، اور اُس شہر کا نام آگے لوز[d]
تھا. ۲۴ سو جاسوسوں نے ایک شخص
کو، جو شہر سے نکلا، دیکھا؛ تو اُس سے
کہا، کہ شہر میں داخل ھونے کي راہ
ھم کو بتلا، کہ ھم تجھ سے نیکي کرینگے[e].
۲۵ چنانچہ اُس نے شہر میں داخل
ھونے کي راہ اُنھیں بتائي، اور اُنھوں نے
شہر کو تہ تیغ کیا؛ پر اُس شخص کو
اُس کے سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا.
۲۶ اور وہ شخص حتیوں کي سرزمین
میں گیا، اور وھاں ایک شہر بنایا، اور
اُس کا نام لوز رکھا: چنانچہ آج تک
اُس کا یہي نام ھی.
۲۷ اور منسي نے بھي بیت‌شان اور
اُس کے دیہات کو، اور تعناک کو اور
اُس کے دیہات کو، اور دور کے باشندوں
کو اور اُس کے دیہات کو، اور اِبلیعام کے

[s] ۳ آیت
[t] گن ۲۱ : ۳ یشو ۱۹ : ۴
[u] یشو ۱۱ : ۲۲
[x] ۲ آیت ۲ سلا ۱۸ : ۷
[y] یشو ۱۷ : ۱۶، ۱۸
[z] گن ۱۴ : ۲۴ اِست ۱ : ۳۶ یشو ۱۴ : ۹، ۱۳ اور ۱۵ : ۱۳، ۱۴
[a] دیکھو یشو ۱۵ : ۶۳ اور ۱۸ : ۲۸
[b] ۱۹ آیت
[c] یشو ۲ : ۱ اور ۷ : ۲ قاض ۱۸ : ۲
[d] پید ۲۸ : ۱۹
[e] یشو ۲ : ۱۲، ۱۴

باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور
مجدو کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات
کو خارج نہ کیا[f]: کہ کنعاني اُسي زمین
پر خواہ نہ خواہ بستے تھے. ۲۸ اور جب
اِسرائیلیوں نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے
خراج لیا، پر اُنھیں بالکل خارج نہ کیا.
۲۹ اور اِفرائیم نے بھي اُن کنعانیوں کو،
جو جزر میں بستے تھے، نہ نکالا[g]؛ سو کنعاني
جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے.
۳۰ اور زبلون نے بھي قطرون، اور نہلال
کے[h] لوگوں کو نہ نکالا؛ سو کنعاني اُن میں
بود و باش کرتے تھے، اور خراج دیتے تھے.
۳۱ اور آشر نے بھي عکو، اور صیدا،
اور احلاب، اور اکذیب، اور حلبہ، اور
افیق، اور رحوب کے رھنیوالوں کو خارج
نہ کیا[i]: ۳۲ بلکہ آشري، اُن کنعانیوں
کے درمیان، جو اُس سرزمین کے باشندے
تھے، بستے تھے[k]؛ اور اُنھوں نے اُنھیں
خارج نہ کیا.
۳۳ اور نفتالي نے بھي بیت‌شمس
اور بیت‌عنات کے بسنیوالوں کو خارج
نہ کیا[l]؛ سو وے اُن کنعانیوں میں، جو
وھاں رھتے تھے، بسے[m]: لیکن بیت‌شمس
اور بیت‌عنات کے باشندے اُنھیں خراج
دیتے تھے[n]. ۳۴ اور اموریوں نے بني دان
کو کوھستان میں ھتا کے تنگ کیا: یہاں
تک کہ اُنھوں نے اُنھیں نشیب میں
اُترنے کي مہلت نہ دي: ۳۵ پر اموري
حرس کے کوہ پر ایلون میں[o] اور شعلبیم میں
خواہ نہ خواہ بستے تھے؛ پر بني یوسف کا
ھاتھ یہاں تک زور آور ھوا، کہ اُن سے خراج
لیا. ۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم
کي چڑھائي سے[p]، چتان ھي سے، اور
اُس سے زیادہ اُونچے پر سے، تھا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ، لوگوں پر بوکیم میں ظاھر
ھوکے، اُن سے ملامت کرتا. ۲ یشوع کے مرنے کے بعد نئي
پشت کے لوگ شرارت کرتے. ۱۴ خدا کا قہر اور شفقت

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

[f] یشو ۱۷ : ۱۱، ۱۲، ۱۳
[g] یشو ۱۶ : ۱۰ ۱ سلا ۹ : ۱۶
[h] یشو ۱۹ : ۱۵
[i] یشو ۱۹ : ۲۴، ۳۰ ——
[k] زبور ۱۰۶ : ۳۴، ۳۵
[l] یشو ۱۹ : ۳۸
[m] ۳۲ آیت
[n] ۳۰ آیت
[o] یشو ۱۹ : ۴۲
[p] گن ۳۴ : ۳ یشو ۱۵ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

ہي اُن پر ظاہر ہوتا. ۲۰ یعنے کنعاني ملک میں چھوڑے جاتے کہ اُن سے بني اِسرائیل آزمائے جاویں.

تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے
بوکیم کو[a] آیا، اور اُس نے کہا، میں
تمھیں مصر سے نکال لایا، اور تمھیں اِس
سرزمین میں، جس کي بابت میں
نے تمھارے باپدادوں سے قسم کھائي
تھي، لے آیا؛ اور میں نے کہا، کہ میں
ہرگز تم سے عہد شکني نہ کرونگا[b]. ۲ سو
تم اِس سرزمین کے باشندوں کے ساتھ
عہد نہ باندھو[c]؛ بلکہ تم اُن کے مذبحوں
کو ڈھاؤ[d]؛ پر تم نے میري فرمانبرداري
نہ کي[e]: تم نے یوں کیوں کیا؟ ۳ اِسي
واسطے میں نے بھي کہا، کہ میں اُن کو
تمھارے آگے سے دفع نہ کرونگا؛ بلکہ وے
تمھاري پسلیوں کے کانٹے[f]، اور اُن کے
معبود[g] تمھارے لیئے پھندے ہونگے[h].
۴ اور ایسا ہوا، کہ جب خداوند کے
فرشتے نے سارے بني اِسرائیل کو یے باتیں
کہیں، تو وے چلا چلاکے رونے لگے. ۵ اور
اُنھوں نے اُس جگہہ کا نام [i]بوکیم رکھا:
وہاں اُنھوں نے خداوند کے لیئے قربانیاں
چڑھائیں.
۶ اور جس وقت یشوع نے جماعت کو
رخصت کیا تھا، تب بني اِسرائیل میں
سے ہر ایک اپني میراث پر گیا[j]، تاکہ
اُس زمین کو قبضے میں لاوے. ۷ اور
وے لوگ، جب تک یشوع جیتا تھا،
اور جب تک وے بزرگ جیتے تھے،
جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے
رہے، جنھوں نے خداوند کي ساري بڑي
قدرتیں، جو اُس نے اِسرائیل کے لیئے
کیں، دیکھي تھیں، تب تک خداوند
کي عبادت کرتے رہے[k]. ۸ اور نون کا
بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، ایک سو
دس برس کا بوڑھا ہوکے مر گیا[l]. ۹ اور
اُنھوں نے اُس کي موروثي زمین تمنت
حرس میں[m]، کوہ افرائیم کے بیچ، جو
کوہ جعس کي اُتر کي طرف دھري،

[a] ۵ آیت
[b] پید ۱۷: ۷
[c] اِست ۷: ۲
[d] اِست ۱۲: ۳
[e] ۲۰ آیت زبور ۱۰۶: ۳۴
[f] یشوع ۲۳: ۱۳
[g] قاض ۳: ۶
[h] خر ۲۳: ۳۳ اور ۳۴: ۱۲ اِست ۷: ۱۶ زبور ۱۰۶: ۳۶
[i] یعنے آنسو بہانیوالے.
[j] یشوع ۲۲: ۶ اور ۲۴: ۲۸
۱۴۴۳ کے قریب
۱۴۲۶ کے قریب
[k] یشوع ۲۴: ۳۱
[l] یشوع ۲۴: ۲۹
[m] یشوع ۱۹: ۵۰ اور ۲۴: ۳۰ یعنے ...

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۳ کے قریب

اُسے دفن کیا[n]. ۱۰ غرض اُس پشت
کے سارے لوگ اپنے باپدادوں میں جا
ملے؛ اور اُن کے بعد ایک اور پشت
پیدا ہوئي، جس نے نہ خداوند کو اور
نہ اُن کاموں کو، جو اُس نے اِسرائیل
کے لیئے کیئے تھے پہچانا[o].
۱۱ تب بني اِسرائیل نے خداوند کے
آگے بدکاریاں کیں، اور بعلیم کي بندگي
کرنے لگے: ۱۲ اور اُنھوں نے خداوند اپنے
باپدادوں کے خدا کو، جو اُنھیں زمین
مصر سے نکال لایا تھا، چھوڑ دیا[p]، اور
اجنبي معبودوں کي[q]، اُن لوگوں کے معبودوں
میں سے جو اُنکے گرداگرد تھے، بندگي
کي، اور اُن کے آگے سجدے کیئے[r]، اور
خداوند کو غصے میں لائے. ۱۳ سو اُنھوں
نے خداوند کو ترک کیا، اور بعل اور
عستارات کي بندگي کي[s].
۱۴ تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر
بھڑکا[t]، اور اُس نے اُن کو غارتگروں کے
قبضے میں کر دیا[u]، جنھوں نے اُنھیں
غارت کیا، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے
ہاتھ، جو آس پاس تھے، بیچا[v]، تاکہ
وے پھر اپنے دشمنوں سے مقابلہ نہ کر
سکے[w]. ۱۵ اور وے جہاں کہیں خروج
کرتے تھے، خداوند کا ہاتھ برائي کے لیئے
اُن پر تھا، جیسا خداوند نے فرمایا تھا[x]،
اور جیسا کہ خداوند نے اُن سے قسم کھائي
تھي: سو وے نہایت خراب حال ہوئے.
۱۶ تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا
کیا، جنھوں نے اُنھیں اُن کے غارتگروں
کے ہاتھ سے چھڑایا[y]. ۱۷ لیکن وے اپنے
حاکموں کے بھي شنوا نہ ہوئے، کہ اجنبي
معبودوں کے پیرو ہوکے زنا کرتے تھے[z]، اور
اُنھیں سجدے کرتے تھے: اور وے اُس راہ
سے، جس پر اُن کے باپدادے خداوند
کي فرمانبرداري کرتے چلے تھے، بہت
جلد پھر گئے، اور اُن کے سے کام نہ کیئے.
۱۸ اور جب خداوند نے اُن کے لیئے
حاکموں کو کھڑا کیا، تو خداوند حاکم

[n] یشوع ۲۴: ۳۰
۱۴۰۶ کے قریب
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کے ساتھ تھا^c، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں
کے ھاتھ سے، جب تک کہ حاکم جیتا
تھا، چھڑاتا رہا: اِس لیئے کہ خداوند
اُن کے کڑھنے سے، جو وے اپنے ستانیوالوں
اور دکھ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے،
پچھتایا^d. ۱۹ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ
حاکم مر گیا، تو وے پھر برگشتہ ھوئے^e،
اور اپنے باپ‌دادوں کي بہ نسبت اپنے
تئیں زیادہ خراب کیا، اور بتوں کي
پیروي کي، اور اُن کے آگے سجدے کیئے:
اور وے نہ تو اپنے اپنے کاموں سے باز آئے،
اور نہ اپني گستاخي کي راہ سے.
۲۰ تب خداوند کا غضب اِسرائیل پر
پھر بھڑکا^f؛ اور اُس نے کہا، کہ ازبسکہ اِن
لوگوں نے میرے اُس عہد کو، جو میں
نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ
ڈالا^g، اور میرا کہا نہ سنا؛ ۲۱ تو میں
بھي اب اُن قوموں میں سے، جنھیں
یشوع چھوڑکر مر گیا، کسي کو بھي اُن
کے آگے سے دفع نہ کرونگا^h؛ ۲۲ تاکہ
میں اِسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے^i
آزماؤں^k، کہ وے خداوند کي راہ پر چلنے
کے لیئے اُسے حفظ کرینگے، جس طرح
سے اُن کے باپ‌دادے حفظ کرتے تھے، کہ
نہیں. ۲۳ سو خداوند نے اُن قوموں کو
رھنے دیا، اور اُنھیں جلد نہ نکال دیا؛
اور یشوع کے ھاتھ میں بھي اُنھیں حوالہ
نہ کیا.

c یشوع ۱: ۵
d دیکھو پید ۶: ۶ اِستۃ ۳۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۴، ۴۵
e قاض ۳: ۱۲ اور ۴: ۱ اور ۸: ۳۳
f ۱۴ آیت
g یشوع ۲۳: ۱۶
h یشوع ۲۳: ۱۳
i قاض ۳: ۱، ۴
k اِستۃ ۸: ۲، ۱۶ اور ۱۳: ۳

۳ باب

۱ تفصیل اُن قوموں کي جو ملک میں چھوڑي گئیں، کہ اُن سے اِسرائیلي آزمائے جاویں. ۵ اِس بیان میں، کہ اُنکي صحبت کے باعث بني اِسرائیل بت‌پرستي میں پھنس جاے. ۸ غتنيایل اُنھیں کوشن‌رِستعیم کے ھاتھ سے چھڑاتا. ۱۲ اھود اُنھیں عجلون کے ھاتھ سے چھڑاتا. ۳۱ شمجر اُنھیں فلستیوں کے ھاتھ سے چھڑاتا.

اور یے وے قومیں ھیں، جنھیں
خداوند نے رھنے دیا، تاکہ اِسرائیل کو، یعنے
اُن سب کو، جو کنعان کي ساري لڑائیاں
نہ جانتے تھے، اُن کے وسیلے آزمائے^a؛
۲ فقط اِس لیئے کہ بني اِسرائیل کي
پشتیں، لڑائي سیکھنا جانیں، خاص
کرکے وے جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں.
۳ سو وے فلستیوں کے پانچ قطب^b،
اور سارے کنعاني، اور صیداني، اور
حوي تھے، جو کوہ لبنان میں، کوہ
بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل
تک، بستے تھے. ۴ یے اِس لیئے رھے،
تاکہ اُن کے وسیلے اِسرائیل کا تجربہ کیا
جاوے^c، اور جانا جاوے، کہ وے خداوند
کے حکموں کو، جو اُس نے موسیٰ کي
معرفت اُن کے باپ‌دادوں کو فرمائے تھے،
سنینگے، کہ نہیں.
۵ سو بني اِسرائیل کنعانیوں، اور
حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور
حویوں، اور یبوسیوں کے درمیان بستے
تھے^d: ۶ اور اُنھوں نے اُن کي بیٹیوں
سے آپ نکاح کیئے، اور اپني بیٹیاں
اُن کے بیٹوں کو دیں، اور اُن کے معبودوں
کي بندگي کي^e. ۷ سو بني اِسرائیل نے
خداوند کے آگے بدکاري کي^f، اور خداوند
اپنے خدا کو بھولے، اور بعلیم^g و یسیرات
کي^h بندگي کي.
۸ اِس لیئے خداوند کا قہر اِسرائیل پر
بھڑکا، اور اُس نے اُنھیں آرام نہریم کے
بادشاہ کوشن^iرِستعیم کے ھاتھ بیچ ڈالا^k:
سو وے کوشن‌رِستعیم کي خدمت آٹھ
برس تک کرتے رھے. ۹ تب بني
اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کي^l، اور
خداوند نے بني اِسرائیل کے لیئے ایک
رھائي دینیوالے کو اُٹھایا^m، اور کالب کے
چھوٹے بھائي قنز کے بیٹے غتنيایل^n نے
اُنھیں چھڑایا. ۱۰ اور خداوند کي روح
اُس پر اُتري^o، اور وہ اِسرائیل کا حاکم
ھوا، اور جنگ کے لیئے نکلا: تب
خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن‌رِستعیم
کو اُس کے قبضے میں کر دیا؛ اور اُس
کا ھاتھ کوشن رِستعیم پر غالب رہا.
۱۱ اور سرزمین میں چالیس برس تک

a قاض ۲: ۲۱، ۲۲
b یشو ۱۳: ۳
c قاض ۲: ۲۲
d زبور ۱۰۶: ۳۵
e خر ۳۴: ۱۶ اِستۃ ۷: ۳
f قاض ۲: ۱۱
g قاض ۲: ۱۳
h خر ۳۴: ۱۳ اِستۃ ۱۶: ۲۱ قاض ۶: ۲۵
پیشتر مسیح سے ۱۴۰۲ کے قریب
i حبق ۳: ۷
k قاض ۲: ۱۴
l ۱۵ آیت اور قاض ۴: ۳ اور ۶: ۷ اور ۱۰: ۱۰ ۱ سمو ۱۲: ۱۰ نحم ۹: ۲۷ زبور ۲۲: ۵ اور ۱۰۶: ۴۴ اور ۱۰۷: ۱۳، ۱۹
m قاض ۲: ۱۶
۱۳۹۴ کے قریب
n قاض ۱: ۱۳
o دیکھو گنـ ۲۷: ۱۸ قاض ۶: ۳۴ اور ۱۱: ۲۹ اور ۱۳: ۲۵ اور ۱۴: ۶، ۱۹ ۱ سمو ۱۱: ۶ ۲ توا ۱۵: ۱

پیشتر مسیح سے ١٣٥٤ کے قریب

صلح کا چین رها. اور قنز کا بیٹا
غتنيایل مر گیا.
١٢ پهر بني اسرائیل نے خداوند کے
آگے بدي کي^p؛ تب خداوند نے موآب
کے بادشاه عجلون کو اسرائیل پر قوي کیا^q؛
اس لیئے که انهوں نے خداوند کے روبرو
پهر بدکاري کي تهي. ١٣ اور اس نے
بني عمون اور بني عمالیق^r کو اپنے یهاں
جمع کیا، اور جاکے اسرائیل^s کو مارا،
اور کهجوروں کا شهر^t لے لیا. ١٤ سو بني
اسرائیل اتهاره برس تک موآب کے
بادشاه عجلون کي خدمت کرتے رهے^u.
١٥ پهر بني اسرائیل خداوند کے آگے
چلائے^v، اور خداوند نے اُن کے لیئے ایک
چهرانیوالے کو، ایک بنیمیني، جرا کے
بیتے اهود کو، جو بائیں‌هتا تها، اُتهایا؛
اور بني اسرائیل نے اُس کي معرفت
موآب کے بادشاه عجلون کے لیئے هدیه
بهیجا. ١٦ اور اهود نے اپنے لیئے ایک
دو دهاري تلوار، ایک هاته کي لمبي،
بنوائي؛ اور اُسے اپنے جامے کے تلے، دهني
ران پر، باندها. ١٧ اور موآب کے بادشاه
عجلون کے پاس وه هدیه لیا؛ اور عجلون بڑا
موٹا آدمي تها. ١٨ اور ایسا هوا، که
جب وه هدیه گذران چکا، تو اُن لوگوں
کو، جو هدیه لائے تهے، رخصت کیا.
١٩ اور وه آپ اُس پتهر کي کهان سے،
جو جلجال میں هي، پهرا، اور آکے کها،
که اي بادشاه، میرے پاس تیرے لیئے
ایک بهید کا پیغام هي: وه بولا، چپ رهو.
تب سب جو اُس کے پاس تهے اُس
کي طرف سے باهر گئے. ٢٠ سو اهود اُس
کے حضور آیا؛ اُس وقت وه هوادار
بالاخانے میں، جو اپنے لیئے بنایا تها،
اکیلا بیٹها تها: تب اهود نے کها، تیرے
لیئے مجه پاس خداوند کي طرف سے
ایک پیغام هي. تب وه کرسي پر سے
اُته کهڑا هوا. ٢١ تب اهود نے اپنا
بایاں هاته لمبا کیا، اور دهنے ران پر سے
وه تلوار لي، اور اُس کي توند میں گهسیڑ
دي؛ ٢٢ اور پهل قبضے سمیت اُس
میں ڈوب گیا؛ اور تلوار اوجهه میں
اتک رهي، ایسا که وه اُسے اُس کي توند
سے نکال نه سکا؛ اور گندگي نکل پڑي.
٢٣ تب اهود نے برآمدے میں باهر آکے،
بالاخانے کے دروازے اپنے پیچهے بند کیئے،
اور قفل لگائے. ٢٤ اور جب وه نکل
گیا، تو اُس کے خادم آئے؛ اور اُنهوں نے
دیکها، اور کیا دیکها، که بالاخانے کے دروازے
بند هیں؛ تب وے بولے، که وه بے‌شک
هوادار کمرے میں فراغت کرتا هي^w.
٢٥ اور وے یهاں تک تهہرے رهے که پشیمان
هوئے؛ اور جب دیکها، که وه بالاخانے کے
دروازے نهیں کهولتا هي؛ تب اُنهوں نے
کنجي لي، اور دروازے کهولے: اور اپنے
مالک کو دیکها، که زمین پر مرا پڑا هي.
٢٦ اور اُن کے تهہر جانے وقت اهود بهاگ
گیا، اور پتهر کي کهان سے گذر گیا، اور
سعیرت میں جاکے بچا. ٢٧ اور ایسا
هوا که جب وهاں پهنچا تها، اُس نے
کوه افرائیم پر^x نرسنگا پهونکا^y؛ تب بني
اسرائیل اُس کے ساته پهاڑ پر سے اُترے،
اور وه اُن کے آگے هوا. ٢٨ اور اُس نے
اُنهیں کها، میرے پیچهے پیچهے چلے
چلو؛ که خداوند نے تمهارے موآبي
دشمنوں کو تمهارے قبضے میں کر دیا^z.
سو وے اُس کے پیچهے اُتر گئے، اور یردن
کے گهاتوں کو، جو موآب کي طرف
تهے، اپنے قبضے میں کیا؛ اور ایک کو
بهي پار اُترنے نه دیا. ٢٩ اُس وقت
اُنهوں نے موآب کے دس هزار مرد کے
قریب، جو سب کے سب موٹے تازے
اور بهادر تهے، قتل کیئے؛ اُن میں سے
ایک بهي نه بچا. ٣٠ سو موآب اُس
دن اسرائیل کے قابو میں آیا. اور سرزمین
میں اسّي برس صلح کا چین رها.
٣١ بعد اُس کے عنات کا بیٹا شمجر
کهڑا هوا، اور اُس نے فلستي چه سو مرد

پیشتر مسیح سے ١٣٣٦ کے قریب

پیٹنے سے[d] مارے: اور اُس نے بھي اِسرائیل
کو[e] رہائي دي[f]۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دبورہ اور برق اِسرائیلیوں کو یابین کے ہاتھہ سے چھڑاتے۔ ۱۸ یاعیل سیسرا کو قتل کرتي۔

۱ اور اہود کے مر جانے کے بعد، بني
اِسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدي کي[a]۔
۲ سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ
یابین کے ہاتھہ میں، جو حصور میں[b]
سلطنت کرتا تھا، بیچا[c]؛ اور اُس کے
لشکر کے سردار کا نام سیسرا[d] تھا؛ وہ
حروست جویم میں[e] رہتا تھا۔ ۳ تب
بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے: کہ
اُس پاس لوہے کي نو سو رتھیں تھیں[f]؛
اُس نے بیس برس تک بشدت بني
اِسرائیل کو ستایا[g]۔
۴ اُس وقت لفیدوت کي جورو
دبورہ نبیہ بني اِسرائیل کي حاکم تھي۔
۵ اور وہ کوہ اِفرائیم میں، رامہ اور بیت ایل
کے درمیان، دبورہ کے خرمے کے نیچے[h]
رہتي تھي: اور بني اِسرائیل اُس پاس
عدالت کے لیئے آتے تھے۔ ۶ تب اُسنے
قادس نفتالي سے[i] ابي نوعم کے بیتے برق کو[k]
بلا بھیجا، اور اُس سے کہا، کہ کیا خداوند
اِسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا، کہ
جا، اور تبور کے پہاڑ کي طرف لوگوں کو
کھینچ لا، اور بني نفتالي اور بني زبلون
میں سے دس ہزار اپنے ساتھہ لے؟ ۷ اور
میں نہر قیسون پر[l] سیسرا یابین کے لشکر
کے سردار کو، اور اُس کي رتھوں، اور اُس
کي بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا[m]،
اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا۔ ۸ اور
برق نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھہ چلیگي
تو میں جاؤنگا؛ اور جو تو میرے ساتھہ
نہ چلیگي، تو میں نہ جاؤنگا۔ ۹ وہ
بولي، میں ضرور تیرے ساتھہ چلونگي:
لیکن اِس سفر میں، جو تو کرتا ہی،
تیري کچھہ عزت نہ ہوگي؛ کیونکہ خداوند
سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھہ میں بیچ
ڈالیگا[n]۔ سو دبورہ اُٹھي، اور برق کے
ساتھہ قادس کو گئي۔
۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالي کو قادس
میں بلایا[o]؛ اور وہ دس ہزار مرد اپنے
ہمراہ لیکے چڑھا، اور دبورہ بھي اُس کے
ساتھہ چڑھي۔ ۱۱ اب حبر قیني[p] نے،
جو موسیٰ کے سسرے حباب[q] کي نسل
سے تھا، قینیوں سے آپ کو الگ کیا،
اور ظعننیم میں بلوت کے درخت کے
پاس، جو قادس کے[r] لگ بھگ ہی،
اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ ۱۲ تب اُنھوں نے
سیسرا کو خبر پہنچائي، کہ برق بن ابینوعم
کوہ تبور پر چڑھا۔ ۱۳ اور سیسرا نے اپني
ساري رتھیں، جو لوہے کي نو سو رتھیں تھیں،
اور اپنے ساتھہ کے سارے لوگ حروست
جویم سے لیکے نہر قیسون تک اِکٹھے
کئے۔ ۱۴ تب دبورہ نے برق کو کہا، کہ
اُٹھہ؛ کیونکہ یہہ وہ دن ہی، کہ جس میں
خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھہ میں کر
دیا ہی: کیا خداوند تیرے آگے خروج
نہیں کرتا ہی[s]؟ تب برق کوہ تبور سے
اُترا، اور دس ہزار مرد اُس کے پیچھے
تھے۔ ۱۵ تب خداوند نے سیسرا کو،
اور اُس کي ساري رتھوں، اور اُس کے
سارے لشکر کو تلوار کي دھار سے برق کے
سامھنے شکست دي[t]، یہاں تک کہ
سیسرا رتھہ پر سے اُترکے پیدل بھاگا۔ ۱۶ اور
برق رتھوں اور لشکر کو حروست جویم تک
رگیدتا گیا: چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر
تلوار سے مارا پڑا، اور ایک بھي نہ بچا۔
۱۷ اور سیسرا پیدل بھاگکے حبر قیني
کي جورو یاعیل کے خیمے پر گیا؛ اِس
لیئے کہ حصور کے بادشاہ یابین، اور حبر
قیني کے گھرانے میں صلح تھي۔
۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو
نکلي، اور اُسے کہا، کہ اي میرے خداوند،
آیئے، میرے یہاں آیئے، اور مت ڈریئے۔
اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں
گیا، تو اُسنے اُسے کمل اُڑھا دیا۔ ۱۹ تب

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب
[d] ۱ سمو ۱۷: ۴۷، ۵۰
۱۳۱۶ کے قریب
[e] اِس طرح اِسرائیل نام اُس قوم کے ایک جز کا کئي بار رکھا گیا۔ قاض ۴: ۱، ۳، وغیرہ اور ۱۰: ۷، ۱۷ اور ۱۱: ۴ وغیرہ
[f] ۱ سمو ۴: ۱
[a] قاض ۲: ۱۹
[b] قاض ۲: ۱۱
[c] قاض ۲: ۱۴
[d] یشو ۱۱: ۱، ۱۰ اور ۱۱: ۳۶
[e] ۱ سمو ۱۲: ۹ زبور ۸۳: ۹
[f] معلوم ہوتا ہي کہ یہ بیان فقط شمالي اطراف والوں سے تعلق رکھا۔
۱۲۹۶ کے قریب
[e] ۱۳، ۱۶ آیتیں
[f] قاض ۱: ۱۹
[g] قاض ۵: ۸ زبور ۱۰۶: ۴۲
[h] پید ۳۵: ۸
[i] عبر ۱۱: ۳۲
[k] یشو ۱۹: ۳۷
[l] قاض ۵: ۲۱ ۱ سلا ۱۸: ۴۰ زبور ۸۳: ۹، ۱۰
[m] خر ۱۴: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب
[n] قاض ۲: ۱۴
[o] قاض ۵: ۱۸
[p] قاض ۱: ۱۶
[q] گن ۱۰: ۲۹
[r] ۱۰ آیت
[s] اِست ۹: ۳ ۲ سمو ۵: ۲۴ زبور ۶۸: ۷ یسع ۵۲: ۱۲
[t] زبور ۸۳: ۹، ۱۰ دیکھو یشو ۱۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

اُس نے اُسے کہا، کہ تھوڑاسا پانی پینے کا
مجھے عنایت کیجیئے، کہ میں پیاسا
ہوں۔ سو اُس نے دودھ کی ایک مشک
کھولی، اور اُسے پلا کے پھر اُسے چھپا دیا۔
۲۰ پھر اُس نے اُسے کہا، کہ خیمے کے
دروازے پر کھڑی رہ: اور ایسا ہوگا، کہ جب
کوئی آوے، اور تجھ سے پوچھے اور
کہے، کہ یہاں کوئی مرد ہے؟ تو تو
کہنا، کہ نہیں۔ ۲۱ تب حبر کی
جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ
اُٹھائی، اور ایک میخچو کو ہاتھ میں
لیا، اور دبے پاؤں اُس پاس جاکے، اور
میخ اُس کی کنپٹی پر دھر کے ایسی
ماری، کہ زمین میں جا دھنسی: کیونکہ
وہ بھاری خواب میں تھا، اور ماندہ ہو
گیا تھا۔ سو وہ مر گیا۔ ۲۲ اور دیکھو،
جب کہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا، تو
یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی، اور اُسے
کہا، کہ آ، اور میں تجھے وہ شخص،
جسے تو ڈھونڈھتا ہے، دکھا دونگی۔ اور
جب وہ اُس کے خیمے میں داخل ہوا،
تو دیکھا، کہ سیسرا مرا پڑا ہے، اور میخ
اُس کی کنپٹی میں ہے۔ ۲۳ سو خدا
نے اُس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو
بنی اسرائیل کے سامنے مغلوب کیا۔
۲۴ اور بنی اسرائیل کے ہاتھ نہایت زور
پکڑ چلے، کہ کنعان کے بادشاہ یابین پر
غالب ہوئے، یہاں تک کہ اُنہوں نے شاہ
کنعان یابین کو نیست کر ڈالا۔

۵ باب

دبورہ اور برق کا گیت۔

اُسی دن دبورہ اور ابینوعم کے بیٹے برق
نے گاتے ہوئے کہا: ۲ خداوند کو مبارکباد
کہو، کہ اسرائیل میں سرکوبیاں آگے
آگے جاتے تھے، اور لوگ اپنے تئیں خوشی
سے بھرتی کرتے تھے۔ ۳ سنو، ای بادشاہو،
اور کان دھرو، ای شاہزادو، کہ میں
ہاں میں ہی خداوند کے لیئے گاؤنگی:
میں خداوند اسرائیل کے خدا کی مدح
کرونگی۔ ۴ ای خداوند، جب کہ تو
نے شعیر سے خروج کیا، اور ادوم
کے میدان سے آگے بڑھا، تو زمین لرزی،
اور آسمان ٹپکے، اور بدلیوں سے بوندیاں
پڑیں۔ ۵ پہاڑ خداوند کے آگے اُکھڑ گئے،
اور یہہ کوہ سینا بھی خداوند اسرائیل
کے خدا کے آگے۔ ۶ عنات کے بیٹے
شمجر کے دنوں میں، یاعیل کے ایام
میں، شاہراہیں سونی ہو گئی تھیں،
اور ساحلے رستوں کے مسافر ٹیڑھی راہوں
سے چلتے تھے۔ ۷ سرداری اسرائیل میں
باقی نہ رہے: وے باقی نہ رہے، جب
تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی، جب
تک کہ میں اسرائیل میں ماں ہوکے نہ
اُٹھی۔ ۸ اُنہوں نے نئے معبود اختیار
کیئے: تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی:
کیا چالیس ہزار بنی اسرائیل کے درمیان
ایک ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تھا؟
۹ میرا دل اسرائیل کے حاکموں کی
طرف مائل ہے، اُن لوگوں کی طرف،
جنہوں نے خوشی سے آپ کو حاضر کیا،
خداوند کو مبارکباد کہو۔ ۱۰ تم، جو
سفید گدھوں پر چڑھتے ہو، اور تم،
جو عدالت پر بیٹھتے ہو، اور راہ چلتے
ہو، گاؤ۔ ۱۱ اُن کی آواز کے سبب
جو پنگھٹوں پر لوٹ کا مال بانٹتے ہیں:
وہاں وے خداوند کے صادق کاموں کی
ثنا کرینگے، یعنی اُس کے سرداروں کے
صادق کاموں کی، جو اسرائیل میں
ہیں۔ تب خداوند کی قوم پھاٹکوں
پر اُتر آوینگی۔ ۱۲ جاگ، جاگ، ای
دبورہ! جاگ، جاگ، اور گیت گا!
اُٹھ، ای برق، ای ابینوعم، اور اپنے
بندھوؤں کو باندھ لے جا۔ ۱۳ تب
ایک بقیہ نے زبردستوں پر خروج کیا:
خداوند کی قوم میرے واسطے جباروں پر
وارد ہوئی۔ ۱۴ افرائیم میں سے وے
آئے، جن کی جڑ عمالیق میں تھی؛ بعد
تیرے، بنیامین تیری قوموں

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

میں شامل ہوا؛ مکیر[y] میں سے سرگروہ
وارد ہوئے، اور زبلون میں سے وے جو
کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں: ۱۵ اور
سردار اِشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ ہوئے؛
[y] گنـ ۳۲: ۳۹، ۴۰ جیسا اِشکار، ویسا برق[z]؛ وے اُس کے
[z] قاض ۴: ۱۴ پاس وادي میں بھیجے گئے. روبن کي
نہروں پاس دل کي بڑي صلاحیں ہوئیں.
[a] گنـ ۳۲: ۱ ۱۶ تو کاھے کو بھیڑسالوں میں رہا کرتا تھا[a]،
کہ گلوں کا ممیانا سنا کرے؟ روبن کي
نہروں پاس بڑي دلي تجویزیں تو ہوئیں.
[b] دیکھو یشو ۱۳: ۲۵، ۳۱ ۱۷ جلعاد[b] یردن پار ساکن رہا؛ اور دان،
تو کاھے کو اپني کشتیوں میں ٹھہرا!
[c] یشو ۱۹: ۲۹، ۳۱ آشر سمندر کے کنارے پر بیٹھا[c]، اور اپنے
بندروں میں قرار پکڑا. ۱۸ زبلون اور
نفتالي وے لوگ تھے، جنھوں نے اپني
جان کو میدان کي اُونچي جگہوں پر
[d] قاض ۴: ۲۰ حقیر کر ڈالا[d]. ۱۹ بادشاہ آئے، اور لڑے:
تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریاے
مجدو پاس لڑے: اُنھوں نے روپے کي لوٹ
[e] قاض ۴: ۱۶ نہ پائي[e]. ۲۰ آسمان پر سے لڑے[f]، ستارے
زبور ۴۴: ۱۲ اپني منزلوں میں سیسرا سے لڑے[g].
دیکھو ۳۰ آیت
[f] دیکھو یشو ۱۰: ۱۱ ۲۱ رودِ قیسون[h] اُنھیں بہا لے گیا، رودِ
زبور ۷۷: ۱۷، ۱۸ ‖ قدیم، رود قیسون. اي میري جان
[g] قاض ۴: ۱۵ تو نے زورآوروں کو پامال کیا. ۲۲ اُس
[h] قاض ۴: ۷ وقت اُن کے بہادروں کے گھوڑوں کے سم
‖ یا، جنگ. اُن کے ڈپٹتے ڈپٹتے ٹوٹ گئے. ۲۳ تم
میروز پر لعنت کرو، خداوند کا فرشتہ
بولا: اُس کے باشندوں پر بڑي لعنت
[i] ۱ سم ۱۷: ۴۷ کرو؛ کہ وے خداوند کي کمک کرنے کو[i]،
اور ۱۸: ۱۷ اور ۲۵: ۲۸ خداوند کي کمک کرنے کو جباروں کے
[k] قاض ۲: ۱، ۹، ۱۰ لحم ۳: ۵ مقابل، نہ آئے[k]. ۲۴ حبر قیني کي جورو
[l] قاض ۴: ۱۷ یاعیل[l] سب عورتوں سے مبارک ہو؛ وہ
اُن عورتوں سے، جو خیموں میں ہیں،
[m] لوقا ۱: ۲۸ مبارک ہو[m]! ۲۵ اُس نے پاني مانگا[n]،
[n] قاض ۴: ۱۹ اُس نے دودھ دیا: وہ امیروں کي قاب
میں دھي لائي. ۲۶ اُس نے اپنا ہاتھ
[o] قاض ۴: ۲۱ میخ پر ڈالا[o]، اور دھنا ہاتھ کاریگر کے
میخچو پر؛ اور میخچو سے سیسرا کو
مارا، اور اُس کے سر کو کچلا اور پھوڑا،

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

اور اُس کي کنپٹي وار پار چھیدي.
۲۷ وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں
ہوا، وہ گرا، اور پڑا رہا: وہ اُس کے قدموں
کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گر پڑا؛ جہاں وہ
سرنگوں ہوا، وہاں ہي وہ گرکے مر گیا.
۲۸ سیسرا کي ما نے کھڑکي سے جھانکا،
اور جھروکھے سے چلّائي، کہ اُس کي
گاڑي کے آنے میں اِتني دیر کیوں لگي؟
اُس کي گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک رہے؟
۲۹ اُس کي دانشمند عورتوں نے اُسے
جواب دیا، بلکہ اُسي نے آپ اپنے
جواب میں کہا، ۳۰ کیا اُنھوں نے
[p] خر ۱۵: ۹ کچھ نہیں پایا، اور لوٹ نہیں بانٹي[p]؛
ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو
کنواریاں، اور سیسرا کو رنگارنگ خلعت،
اور رنگارنگ سوزني کا خلعت، اور رنگارنگ
سوزني کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں
کي گردنوں کے لیئے؟ ۳۱ اِس طرح
اي خداوند، تیرے سارے دشمن ہلاک
[q] زبور ۸۳: ۹، ۱۰ ہوویں[q]، اور تیرے محبت کرنیوالے سورج
[r] ۲ سم ۲۳: ۴ کے مانند[r] ہوویں، جب کہ وہ اپنے زور
[s] زبور ۱۹: ۵ سے طلوع ہوتا ہی[s]. اور زمین میں
چالیس برس امن رہا.

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل اپنے گناہ کے باعث مدیانیوں کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے. ۸ ایک نبي اُنکو اِلزام دیتا. ۱۱ ایک فرشتہ جدعون کو بھیجتا کہ اُنھیں چھڑاوے. ۱۷ جدعون کے ہدیے کو آگ نکلکے بھسم کر دیتي. ۲۵ جدعون بعل کے مذبح کو ڈھا دیتا، اور یہوواہ سلوم نامی مذبح پر ایک ذبیحہ گذرانتا. ۲۸ یوآس اپنے بیٹے کي حمایت کرتا، اور اُس کا یربعل خطاب رکھا. ۳۳ جدعون کي فوج. ۳۶ نشانیاں جو جدعون کو دکھائي گئیں.

۱۲۵۶ کے قریب ۱ پھر بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے
[a] قاض ۲: ۱۹ بدي کي[a]: تب خداوند نے اُنھیں سات
[b] حبق ۳: ۷ برس تک مدیانیوں کے[b] قبضے میں کر
دیا. ۲ اور مدیانیوں کا ہاتھ اِسرائیل
پر قوي ہوا، اور مدیانیوں کے سبب بني
اِسرائیل نے اپنے لیئے پہاڑوں میں کھوہ،
[c] ۱ سم ۱۳: ۶ عبر ۱۱: ۳۸ اور غار[c]، اور مضبوط مکان بنائے. ۳ اور
ایسا ہوتا تھا، کہ جس وقت بني
اِسرائیل کچھ بوتے تھے، اُس وقت

پیشتر مسیح سے ۱۲۵۶ کے قریب

مدیانی، اور عمالیقی، اور اهل مشرق
اُن کے مقابل چڑھ آتے تھے: ۴ اور اُن کے
سامھنے خیمے کھڑا کرکے کھیتوں کے حاصل
عزہ کے داخل ہونے کے مقام تک برباد کرتے
تھے، اور بنی اسرائیل کے لیئے ایک ذرہ بھی
خوراک نہ رہنے دیتے تھے، نہ بھیڑ بکری،
نہ گاے بیل، نہ گدھا. ۵ کیونکہ وے اپنی
مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں
کے دل کے مانند آتے تھے، اور اُنکا، اور
اُنکے اُونٹوں کا شمار نہ ہوتا تھا. اور اُن کی
سرزمین میں داخل ہوکے اُس کو برباد کر
دیتے تھے. ۶ سو اسرائیل مدیانیوں کے
سبب نہایت مسکین ہوئے، اور بنی
اسرائیل خداوند کے آگے چلائے.

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

۷ اور ایسا ہوا، کہ جب بنی اسرائیل
نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے
فریاد کی، ۸ تو خداوند نے بنی اسرائیل
پاس ایک نبی بھیجا، جس نے اُنھیں
کہا، کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں
فرماتا ہی، کہ میں تم کو مصر سے چڑھا
لایا، اور میں تمھیں غلاموں کے گھر سے
نکال لایا; ۹ اور میں نے مصریوں کے ہاتھ
سے، اور اُن سب کے ہاتھ سے، جو تمھیں
ستاتے تھے، چھڑایا، اور تمھارے سامھنے سے
اُنھیں دفعہ کیا، اور اُن کا ملک تم کو
دیا; ۱۰ اور میں نے تمھیں کہا، کہ
خداوند تمھارا خدا میں ہوں: سو تم اُن
اموریوں کے معبودوں سے، کہ جن کے
ملک میں بستے ہو، مت ڈرو: پر تم
میری آواز کے شنوا نہ ہوئے.
۱۱ پھر خداوند کا فرشتہ آیا، اور عفرہ
میں بلوط کے ایک درخت کے نیچے جو
یوآس ابیعزری کا تھا، بیٹھا; اور اُس
وقت اُس کا بیٹا جدعون مے کے
کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا، کہ
مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے چھپاوے. ۱۲ سو
خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا، اور
اُس سے کہا، کہ خداوند تیرے ساتھ ہی،
ای بہادر پہلوان! ۱۳ جدعون نے اُسے
کہا، ای مالک میرے، اگر خداوند ہمارے

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

ساتھ ہی، تو ہم پر یہ سب حادثے
کیوں پڑے؟ اور کہاں ہیں اُس کی وے
سب قدرتیں، جو ہمارے باپ دادوں
نے ہم سے بیان کیں، اور کہا، کیا خداوند
ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اب
خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا، اور ہم کو
مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا. ۱۴ تب
خداوند نے اُس پر نگاہ کی، اور کہا، کہ
اپنی اِس قوت کے ساتھ جا، تو بنی
اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے رہائی
دیگا: کیا میں تجھے نہیں بھیجتا؟
۱۵ اور اُس نے اُسے کہا، ای میرے مالک
میں کس طرح بنی اسرائیل کو بچاؤں؟
دیکھ، کہ میرا گھرانا منسی میں حقیر
ہی، اور میں اپنے باپ دادوں کے گھرانے
میں سب سے چھوٹا ہوں. ۱۶ تب
خداوند نے اُسے فرمایا، کہ میں تیرے ساتھ
ہونگا، اور تو مدیانیوں کو ایک ہی آدمی
کی طرح مار لیگا. ۱۷ تب اُس نے
اُسے کہا، کہ اگر اب میں نے تیری نظر
میں منظوری پائی، تو مجھے کوئی نشان
دکھا، کہ جس سے میں جانوں، کہ
مجھ سے تو ہی بولتا ہی. ۱۸ اور میں
تیری منت کرتا ہوں، جب تک کہ
میں تجھ پاس پھر آؤں، اور اپنا ہدیہ
نکال لاؤں، اور تیرے آگے دھروں، تب
تک تو یہاں سے ٹلیو نہ ٹھیریو. سو
اُس نے کہا، کہ جب تک تو پھر آئیگا،
تب تک میں ٹھیرا رہونگا.
۱۹ تب جدعون گیا، اور اُس نے
بکری کا ایک بچہ، اور ایک ایفہ آٹے کی
فطیری روٹیاں تیار کیں، اور گوشت
کو اُس نے ٹوکری میں رکھا، اور شوربا
ایک تھالی میں ڈالا، اُس کے پاس بلوط
کے درخت کے تلے لایا، اور گذرانا. ۲۰ تب
خدا کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ اُس گوشت
اور فطیری روٹیوں کو لے جا، اور اُس چٹان
پر رکھ، اور اُس پر شوربا ڈال. سو
اُس نے ویسا ہی کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا
کي نوک سے، جو اُسکے هاتهہ میں تها،
گوشت اور فطیري روٹیوں کو چهوا، اور
اُس پتهر سے آگ نکلي، اور گوشت اور
فطیري روٹیاں کها گئي[d]. تب خداوند
کا فرشتہ اُسکي نظر سے غائب هو گیا.
۲۲ جب جدعون نے دیکها، که وہ خداوند
کا فرشتہ تها[e]، تو جدعون نے کہا، افسوس
هی، ای مالک خداوند، که میں نے
خداوند کے فرشتہ کو آمنے سامنے دیکها[f].
۲۳ سو خداوند نے اُسے کہا، سلام تجهہ پر
هو[g]، خوف نہ کر، که تو نہ مریگا.
۲۴ تب جدعون نے وهاں خداوند کے لیئے
مذبح بنایا، اور اُسکا نام ‖یهوواہ‌سلوم رکها:
سو وہ ابیعزریوں کے عُفرہ میں[h] آج کے دن
تک موجود هی.
۲۵ اور ایسا هوا، که اُسي رات خداوند
نے اُسے کہا، که اپنے باپ کا جوان بیل،
یعنے وہ دوسرا بیل، جو سات برس کا هی،
لے، اور بعل کا مذبح، جو تیرے باپ کا
هی، ڈهادے، اور اُس پر کا گهنا باغ[i]
کاٹ ڈال: ۲۶ اور خداوند اپنے خدا کے
لیئے اِس چٹان کي چوٹي پر، معین جگہہ
پر، ایک مذبح بنا، اور اُس دوسرے بیل
کو لیکے اُس گهنے باغ کي لکڑي کے ساتهہ،
جسے تو کاٹ ڈالیگا، سوختني قرباني
گذران. ۲۷ تب جدعون نے اپنے
چاکروں سے دس آدمي لیئے، اور جیسا
که خداوند نے اُسے فرمایا تها، کیا: اور
ازبسکه وہ یهہ کام دن میں کرنے سے
اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے
باشندوں سے ڈرا، اِس لیئے اُس نے یهہ
رات کو کیا.
۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح
سویرے اُٹهے، تو کیا دیکهتے هیں، که بعل
کا مذبح ڈهایا هوا پڑا هی، اور اُس پر
کا گهنا باغ کٹا پڑا هی، اور اُس مذبح
پر، جو بنا کیا گیا تها، وہ دوسرا بیل اُس
پر چڑهایا هوا هی. ۲۹ تب اُنهوں نے

[d] احبا ۹ : ۲۴ ؛ ۱ سلا ۱۸ : ۳۸ ؛ ۲ توا ۷ : ۱
[e] قاض ۱۳ : ۲۱
[f] پید ۱۶ : ۱۳ اور ۳۲ : ۳۰ ؛ خر ۳۳ : ۲۰ ؛ قاض ۱۳ : ۲۲
[g] دان ۱۰ : ۱۹
‖ یعنے، یهوواہ سلامتي عنایت کرے؛ دیکهو پید ۲۲ : ۱۴ ؛ خر ۱۷ : ۱۵ ؛ یرم ۳۳ : ۱۶ ؛ حزق ۴۸ : ۳۵
[h] قاض ۸ : ۳۲
[i] خر ۳۴ : ۱۳ ؛ اِستث ۷ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

آپس میں کہا، وہ کون هی، جس نے یهہ
کام کیا؟ اور جب اُنهوں نے تحقیقات
اور پرسش کي، تو لوگوں نے کہا، که یوآس
کے بیٹے جدعون نے یهہ کام کیا هی. ۳۰ تب
اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا، که
اپنے بیٹے کو نکال لا، تا که قتل کیا جاوے،
اِس لیئے که اُس نے بعل کا مذبح ڈهایا،
اور اُس پر کا گهنا باغ کاٹ ڈالا.
۳۱ یوآس نے اُن سبهوں کو، جو اُس کے
سامهنے کهڑے هوئے تهے، کہا، کیا تم بعل
کے واسطے جهگڑا کرتے هو، اور تم اُسے بچایا
چاهتے هو؟ جو کوئي اُسکي طرف سے جهگڑا
کرتا هی، سو آج هي صبح مارا جائے. اگر
وہ خدا هی، تو آپ هي اپنے لیئے جهگڑے؛
که اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا. ۳۲ اِس
لیئے اُس نے اُس دن سے اُس کا نام
‖یرب‌بعل[k] رکها. اور کہا، که بعل آپ
اُس سے جهگڑا کریگا؛ اِس لیئے که فلانے
نے اُس کا مذبح گرا دیا.
۳۳ تب سارے مدیاني[l]، اور عمالیقي،
اور مشرق کے لوگ باهم جمع هوئے، اور
پار اُترے، اور یزرعیل کي وادي میں[m]
خیمے کهڑے کیئے. ۳۴ تب خداوند کي
روح جدعون پر نازل هوئي[n]؛ سو اُس
نے نرسنگا پهونکا[o]، اور ابیعزر کے لوگ اُس
کي پیروي میں اِکٹهے هوئے. ۳۵ پهر اُس
نے سارے منسي پاس قاصد بهیجے؛ سو
وے بهي اُس کي پیروي میں فراهم هوئے:
اور اُس نے آشر، اور زبلون، اور نفتالي کے
پاس بهي قاصد روانہ کیئے؛ سو وے بهي
اُنکے اِستقبال کے لیئے نکل آئے.
۳۶ تب جدعون نے خدا سے کہا، که
اگر تو چاهتا هی، که میرے هاتهہ سے بني
اِسرائیل کو رهائي دے، جیسا تو نے فرمایا
هی: ۳۷ تو دیکهہ، که میں اُون کا کترن
کهلیهان میں رکهہ دیتا هوں: سو اگر اوس
فقط اُون کے کترن هي پر پڑا هووے، اور آس
پاس کي زمین سب سوکهي رهے، تو
میں یقین کرونگا، که جیسا تو نے کہا هی،

‖ یعنے، بعل جهگڑا کرے.
[k] ۱ سمو ۱۲ : ۱۱ ؛ ۲ سمو ۱۱ : ۲۱، یرب‌بوست؛ یعنے، مکروہ چیز آپ جهگڑے، دیکهو یرم ۱۱ : ۱۳ ؛ هوس ۹ : ۱۰
۱۲۴۹ کے قریب
[l] ۳ آیت
[m] یشو ۱۷ : ۱۶
[n] قاض ۳ : ۱۰ ؛ ۱ توا ۱۲ : ۱۸ ؛ ۲ توا ۲۴ : ۲۰
[o] گن ۱۰ : ۳ ؛ قاض ۳ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

تو ویسے هي بني اِسرايل کو میرے هاتھوں
سے رهائي بخشيگا۔ ۳۸ اور ایسا هي هوا،
کہ وہ صبح کو سویرے جو اُٹھا، اور اُس اُون
کے کترن کو سمیٹکے نچوڑا، تو اُس کترن میں
سے اوس کا پاني ایک پیالہ بھر کے نکلا۔
۳۹ تب جدعون نے خدا سے کہا، کہ تیرا ۶ دیکھو خر ۳۲: ۳، ۴، ۶، ۷
غصہ مجھ پر نہ بھڑکے، کہ میں فقط ایک بار
اور کہتا هوں ۹: میں تیري منت کرتا ۹ پید ۱۸: ۳۲
هوں، کہ فقط اب کي ایک بار اور اِس اُون
کے کترن سے تیري آزمايش کروں؛ سو اب
کي چاهيئے کہ صرف اُون کا کترن هي سوکھا
رہے، اور آس پاس کي سب زمين پر
اوس پڑے۔ ۴۰ سو خدا نے اُسي رات
ایسا کیا، کہ اُون کا کترن تو فقط خشک
رہا، اور ساري زمين پر اوس پڑي تھي۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جدعون کي فوج، جس میں بتیس هزار
تھے، گھٹائي جاتي، جب تک کہ فقط تین سو باقي هیں،
۹ جدعون، جو کي روٹي کا خواب اور اُسکي تعبیر سنکے، دل کي
مضبوطي حاصل کرتا۔ ۱۶ نرسنگوں اور گھڑوں اور مشعلوں کي
تدبیر کرنا۔ ۲۴ بني افرائیم عوریب اور زئیب کو پکڑ کے
اور مار ڈالتے۔

۱ تب یربعل، جو جدعون هي ہے، ۱ باب ۶: ۳۲
ساري جماعت سمیت، جو اُس کے
ساتھ تھي، صبح سویرے اُٹھا، اور حرود
کے کنوئیں پاس خیمے کھڑے کیئے؛ اور
مدیانیوں کا لشکر اُن کي اُتر طرف کو، کوہ
مورہ کے ماتحت، وادي میں تھا۔ ۲ تب
خداوند نے جدعون کو کہا، کہ تیرے ساتھ
کے لوگ بہت زیادہ هیں؛ کہ میں
مدیانیوں کو اُنکے هاتھ میں کر دوں؛ [illegible]
نہ هو کہ اِسرائیل میرے سامھنے [illegible]
کریں، اور کہیں، کہ میرے هي [illegible]
مجھے بچایا۔ ۳ سو تو اب لوگوں کو [illegible]
سنکے منادي کر اور کہہ کہ جو کوئي [illegible]
اور ہراساں هو سو پھر جاوے [illegible]
سے لوٹ جاوے۔ تب اُن لوگوں میں [illegible]
سے بائیس هزار مرد پھر گئے؛ اور دس
هزار باقي رہے۔ ۴ تب خداوند نے
جدعون کو فرمایا، کہ لوگ هنوز زیادہ
هیں؛ [illegible]
[illegible]

اور ایسا هوگا، کہ جس کي بابت میں
تجھے کہونگا، کہ یہہ تیرے ساتھ جاوے،
وهي تیرے ساتھ جاوے؛ اور وے سب،
جن کے حق میں میں کہوں، کہ یے تیرے
ساتھ نہ جاویں، سو تیرے ساتھ نہ جاویں۔
۵ سو وہ اُن لوگوں کو پاني پاس نیچے لایا۔
اور خداوند نے جدعون کو فرمایا، کہ جو
شخص پاني چپڑ چپڑ کرکے کتے کے مانند
پیوے، تو هر ایک ایسے کو علحدہ رکھہ، اور
ویسے هر ایک کو بھي، جو اپنے گھٹنوں پر
جھککے پیوے۔ ۶ سو وے جنھوں نے اپنے
هاتھہ اپنے منہہ پاس لاکے چپڑ چپڑ کرکے پیا،
وے گنتي میں تین سو مرد تھے؛ اور باقي
سب لوگ پاني پینے کو گھٹنوں پر جھکے۔
۷ تب خداوند نے جدعون کو کہا، کہ
میں اِن تین سو آدمیوں سے جنھوں نے
چپڑ چپڑ کرکے پیا، تجھے رهائي [illegible]
اور مدیانیوں کو تیرے هاتھہ میں کر دونگا؛
اور باقي سب لوگوں میں هر ایک کو
اُس کے مکان پر پھر جانے دو۔ ۸ تب
اُن لوگوں نے اپنا توشہ اور اپنے نرسنگے
هاتھوں میں لیئے، اور باقي سب اِسرائیل
میں سے هر ایک کو اُس کے خیمے میں
بھیجا؛ اور اُن تین سو کو اپنے پاس رکھا؛
اور مدیانیوں کا لشکر اُس کے نیچے
وادي میں تھا۔
۹ اور ایسا هوا، کہ اُسي رات خداوند
نے اُسے فرمایا، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کثرت سے ٹڈیوں کي مانند پڑے تھے؛

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

اور اُنکے اُونٹ سمندر کے کنارے کي ریت
کے مانند بیشمار تهے. ۱۳ اور جب
جدعون پہنچا، تو دیکہو، کہ وہاں ایک
شخص تها، جو اپنا خواب اپنے ساتهي سے
بیان کرتا تها، اور اُسنے کہا، کہ دیکہہ، میں
نے ایک خواب دیکها هی، کہ جَوکي روٹي
کا ایک گردہ مدیاني لشکر میں گرتا هوا
آیا، اور ایک خیمے پر لگ کیا، اور اُس
خیمے کو ایسا مارا کہ وہ گر گیا، اور اُلٹا
دیا، ایسا کہ وہ خیمہ فرش هو گیا.
۱۴ تب اُس کے ساتهي نے جواب دیا،
اور کہا، کہ یہہ یوآس کے بیٹے جدعون
اِسرائیلي مرد کي تلوار کے سوا اور کچهہ
نہیں. خدا نے مدیان اور سارا لشکر اُس
کے قبضے میں کر دیا.
۱۵ اور ایسا هوا، کہ جس وقت
جدعون نے یہہ خواب اور اُس کي تعبیر
سني، تب سجدہ کیا، اور اِسرائیلي
لشکر کو پهر آیا، اور بولا، اُٹهو، کہ خداوند
نے مدیاني لشکر کو تمهارے قبضے میں کر
دیا. ۱۶ تب اُس نے اُن تین سو
آدمیوں کے تین غول کیئے، اور هر ایک
کے هاتهہ میں ایک نرسنگا اور اُسکے ساتهہ
ایک ایک خالي گهڑا، اور هر ایک گهڑے کے
اندر مشعل دیا. ۱۷ اور اُسنے اُنہیں کہا،
کہ مجهے دیکهتے بهالتے رهو؛ اور تم ویسے
هي کام کرو؛ اور خبردار، جب میں
پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں، تو جو کچهہ
میں کروں، سو تم بهي کیجیو. ۱۸ جب
میں، اور وے سب جو میرے ساتهہ هیں،
نرسنگا پهونکیں، تو تم سب بهي پڑاو
کي هر ایک طرف نرسنگے پهونکیو، اور
للکاریو، کہ یہوواہ کي اور جدعون کي تلوار!
۱۹ پس جدعون اور وے سو شخص،
جو اُس کے ساتهہ تهے، پڑاؤ کے کنارے
پر، درمیاني پہرے کے شروع میں آئے؛
اُسي وقت پہروں کي تبدیلي هوئي تهي؛
تب اُنہوں نے نرسنگے پهونکے، اور اُن
گهڑوں کو، جو اُن کے هاتهوں میں تهے،
توڑا. ۲۰ اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے
پهونکے اور گهڑے توڑے، اور مشعلوں کو
اپنے بائیں هاتهوں میں لیا، اور نرسنگوں
کو اپنے دهنے هاتهوں میں پهونکنے کے لیئے،
اور چلّا اُٹهے، کہ یہوواہ کي اور جدعون
کي تلوار! ۲۱ اور اُن میں سے هر ایک
شخص اپني جگہہ پر لشکر کي هر ایک
طرف کهڑا تها[h]: تب سارا لشکر دوڑا، (h خر ۱۴: ۱۳، ۱۴)
اور چلّاتا هوا بهاگ نکلا[i]. ۲۲ اور اُن (۲ توا ۲۰: ۱۷)
تین سو نے نرسنگے پهونکے[k]، اور خداوند (i ۲ سلا ۷: ۷)
نے سارے لشکر میں هر ایک کي تلوار (k یشو ۶: ۴، ۱۶، ۲۰)
اُس کے ساتهي پر[l] چلوائي[m]، اور وے (دیکهو ۲ قرن ۷۰: ۴)
بیت‌ستہ کو، صریرات کے پاس، اور ابیل (l ۱ سم ۱۴: ۲۰)
محولہ کي طرف جو طبات پاس هی، (۲ توا ۲۰: ۲۳)
بهاگ گئے. ۲۳ تب اِسرائیلي لوگ، (m زبور ۸۳: ۹)
نفتالي، اور آشر، اور منسي کے جمع هوکے (یسع ۹: ۴)
نکلے، اور مدیانیوں کا پیچها کیا.
۲۴ اور جدعون نے تمام کوہ اِفرائیم
میں[n] قاصد بهیجے، اور کہا، کہ مدیانیوں (n قاض ۳: ۲۷)
کي مخالفت میں اُترو، اور اُن کے آنے
سے آگے پانیوں پر[o]، بیت‌بره[p] تک، اور (o قاض ۳: ۲۸)
یردن پر قابض هو جاؤ. تب سارے (p یوح ۱: ۲۸)
اِفرائیمي جمع هوکے پانیوں پر بیت‌بره
تک اور یردن پر قابض هوئے. ۲۵ اور اُنہوں
نے مدیان کے دو سرداروں عوریب اور
زئیب کو پکڑا[q]؛ اور عوریب تو عوریب (q قاض ۸: ۳)
کي چٹان پر[r]، اور زئیب کو زئیب کے کولهو (زبور ۸۳: ۱۱)
پاس قتل کیا؛ اور مدیان کو رگیدا، اور (r یسع ۱۰: ۲۶)
عوریب اور زئیب کے سر یردن کے پار[s] (s قاض ۸: ۴)
جدعون پاس لائے.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جدعون اِفرائیمیوں کو منایا. ۴ سکات اور فنوایل کے لوگ جدعون کي فوج کو روٹیاں دینے سے اِنکار کرنے. ۱۰ زبح اور ضلمنع پکڑے جاتے. ۱۳ سکات کے لوگ سمجهائے جاتے، اور فنوایل غارت کیا جاتا. ۱۸ جدعون اپنے بهائیوں کي جان کا بدلا زبح اور ضلمنع سے لیتا. ۲۲ وہ بادشاهت سے اِنکار کرتا. ۲۴ جدعون کا افود بت‌پرستي کا باعث هوتا. ۲۸ مدیانیوں کا زور توڑا جاتا. ۲۹ جدعون کي اولاد، اور اُس کي وفات. ۳۳ اِسرائیلیوں کي بت‌پرستي اور ناشکري.

اور اِفرائیم کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ (a دیکهو قاض ۱۲: ۱)
یہہ کیا بات هی جو تو نے هم سے کي[a]، کہ (۲ سمو ۱۹: ۴۱)

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو
نے ہمیں طلب نہ کیا؟ اور وے اُس
کے ساتھ بہ شدت جھگڑے۔ ۲ اُس نے
اُنہیں کہا، کہ میں نے تمہارے برابر اب
کیا کیا؟ کیا اِفرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور
ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں؟ ۳ خدا
نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب
کو تمہارے قبضے میں کر دیا[b]: پس،
تمہارے برابر کام کرنے کا مجھے کیا مقدور
تھا؟ جب اُس نے یہہ کہا، تو اُن کا غصہ
جو اُس پر تھا دھیما ہوا[c]۔
۴ اور جدعون یردن پاس آیا، اور وہ
اور اُس کے ساتھی تین سو ایک ساتھ پار
اُترے، اور اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی
رگیدتے رہے۔ ۵ تب اُس نے سکات[d]
کے لوگوں سے کہا، کہ اِن لوگوں کو، جو
میرے ساتھ ہیں، روٹی کے ٹکڑے دیجیئے؛
اِس لیئے کہ یے تھک گئے ہیں، اور میں
مدیان کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع
کا پیچھا کیئے جاتا ہوں۔
۶ سو سکات کے سرداروں نے کہا، کیا زبح
اور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضے میں
آگئے[e]، جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں[f]؟
۷ جدعون بولا، کہ جس وقت کہ خداوند
زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر
دیگا، اُس وقت میں تمہارے گوشت کو
ببول اور سدا کتب کے کانٹوں سے داونگا[g]۔
۸ اور وہاں سے فنوایل کو[h] گیا، اور وہاں
کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا: سو فنوایل
کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جیسا کہ
سکاتیوں نے جواب دیا تھا۔ ۹ سو اُس نے فنوایل
کے باشندوں کو بھی کہا، کہ جب میں
سلامت پھرونگا[i]، تو اِس برج کو ڈھا دونگا[k]۔
۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر
سمیت، کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے،
کہ فقط اُتنے شرقی[l] لشکر میں سے بچ رہے
تھے، قرقور میں تھے: کیونکہ ایک لاکھ
بیس ہزار آدمی تلوار والے مارے پڑے تھے۔
۱۱ تب جدعون اُن کی طرف،
جو نُبح اور یُگبہاہ[m] کے پورب کو خیموں

b قاض ۷: ۲۴، ۲۵ ۔ قلم ۲: ۳
c امثا ۱۵: ۱
d پید ۳۳: ۱۷ ۔ زبور ۶۰: ۶
e دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۱۱
f دیکھو ۱ سمو ۲۵: ۱۱
g ۱۶ آیت
h پید ۳۲: ۳۰ ۔ ۱ سلا ۱۲: ۲۵
i ۱ سلا ۲۲: ۲۷
k ۱۷ آیت
l قاض ۷: ۱۲
m گن ۳۲: ۳۵، ۴۲

میں رہتے تھے، گیا، اور اُس لشکر کو
مارا؛ کہ وہ لشکر غافل[n] تھا۔ ۱۲ سو
جب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے، تو اُس
نے اُنہیں رگیدا، اور اُن مدیانی بادشاہوں
زبح اور ضلمنع کو پکڑا[o]، اور سارے لشکر
کو پریشان کیا۔
۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون، پیشتر
اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے، جنگ کہ
سے پھرا۔ ۱۴ اور سکاتیوں میں سے ایک
جوان کو پکڑا، اور اُس سے پوچھ پاچھ
کی: سو اُس نے اُسے ستہتر شخصوں کا
پتا بتلایا؛ یہہ سب سکات کے سردار
اور بزرگ تھے۔ ۱۵ تب وہ سکاتیوں
پاس آیا اور کہا، دیکھو، کہ زبح اور
ضلمنع، جن کی بابت تم نے مجھے
طعنہ زنی کی[p]، اور مجھے کہا تھا، کہ کیا
زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضے میں
آگئے، کہ ہم تیرے جوانوں کو، جو تھکے
گئے ہیں، روٹیاں دیں؟ ۱۶ تب اُس
نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا، اور ببول اور
سدا کتب کے کانٹے لیئے، اور سکاتیوں
کو اُن کانٹوں سے سکھلایا[q]۔ ۱۷ اور
فنوایل[r] کا برج ڈھا دیا[s]، اور شہر کے لوگوں
کو قتل کیا۔
۱۸ پھر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کہا،
کہ وے لوگ جنہیں تم نے تبور میں
مارا، کیسے تھے؟ وے بولے، جیسا تو ہے، سو
ویسے ہی وے تھے؛ اور ہر ایک کی اُن میں سے
ایسی صورت تھی جیسے شہزادے کی۔
۱۹ تب اُس نے کہا، کہ وے میرے بھائی،
میری ماں کے بیٹے تھے: سو خداوند حی
کی قسم ہے، کہ اگر تم اُنہیں جیتا
چھوڑتے، تو میں بھی تمہیں نہ مارتا۔
۲۰ پھر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو
حکم کیا، کہ اُٹھ، اُنہیں قتل کر۔ پر
اُس جوان نے اپنی تلوار نہ کھینچی، کیونکہ
وہ ڈرتا تھا، اور ہنوز لڑکا جوان تھا۔ ۲۱ تب
زبح اور ضلمنع نے کہا، کہ تو آپ اُٹھ،
اور ہم پر حملہ کر؛ کیونکہ جیسا کہ مرد

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

n قاض ۱۸: ۲۷
o ۱ تھسا ۵: ۳
p زبور ۸۳: ۱۱
q ۷ آیت
r [illegible]
s ۱ سلا [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

هی، تیسا اُس کا زور هی. سو جدعون
نے اُتهکے زبح اور ضلمنع کو قتل کیا[u]،
اور وہ زیور، جو اُن کے اُونٹوں کي گردنوں
میں تهے، لے لیئے.
۲۲ تب بني اِسرائیل نے جدعون کو — [u] زبور ۸۳ : ۱۱
کہا، که تو هم پر حکومت کر، تو، اور
تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا بهي ; کیونکه تو
نے همیں مدیان کے هاتهہ سے چهترایا.
۲۳ تب جدعون نے اُنہیں کہا، که نه
میں تم پر حکومت کرونگا، اور نه میرا
بیٹا تم پر حکومت کریگا، بلکه خداوند
هي تم پر حکومت کریگا[x]. — [x] ۱ سمو ۸ : ۷ اور ۱۰ : ۱۹ اور ۱۲ : ۱۲
۲۴ اور جدعون نے اُنہیں کہا، که میں
تم سے ایک سوال کرتا هوں، اور وہ یہہ
هی، که هر ایک شخص تم میں سے
اپني لوت کے کرنپهول مجهے دے. که
اُن کے کرنپهول سونے کے هیں، اِس لیئے
که وے اِسماعیلي تهے[y]. ۲۵ اُنهوں نے — [y] پید ۲۵ : ۱۳ اور ۳۷ : ۲۵، ۲۸
جواب دیا، که هم بري خوشي سے
دینگے. پس اُنهوں نے ایک چادر بچهائي،
اور هر ایک نے اپني لوت کے مال سے
کرنپهول اُس پر ڈال دیئے. ۲۶ سو وے
سونے کے کرنپهول، جو اُس نے مانگے، وزن
میں ایک هزار سات سو مثقال تهے ;
سوا زیور، اور طوق، اور ارغواني پوشاک
کے، جو مدیاني بادشاہ پہنتے تهے، اور
سوا زنجیروں کے، جو اُن کے اُونٹوں کي
گردنوں میں تهیں. ۲۷ سو جدعون نے
اُن سے ایک افود[z] بنایا، اور اُسے اپنے — [z] قاض ۱۷ : ۵
شہر عفرہ[a] میں رکها ; اور وهاں سارے — [a] قاض ۶ : ۲۴
اِسرائیل اُس کي پیروي میں زناکار هوکے
گئے[b]. اور وہ جدعون اور اُس کے گهرانے — [b] زبور ۱۰۶ : ۳۹
کے لیئے پهندا هوا[c]. — [c] اِست ۷ : ۱۶
۲۸ یونهیں مدیاني بني اِسرائیل کے
آگے ایسے مغلوب هوئے، که پهر سر نه
اُتها سکے. اور جدعون کے دنوں میں
چالیس برس تک مملکت میں امن رها[d]. — [d] قاض ۵ : ۳۱
۲۹ اور یوآس کا بیٹا یرب‌بعل اپنے
گهر جاکے وهاں رها. ۳۰ اور جدعون کے

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹

ستر بیٹے تهے[e]، جو اُس کي صلب
سے پیدا هوئے تهے : کیونکه اُس کي
جوروان بہت سي تهیں. ۳۱ اور اُس
کي ایک حرم بهي[f]، جو سکم میں تهي، — [e] قاض ۹ : ۲، ۵
اُس سے ایک بیٹا جني ; سو اُس نے — [f] قاض ۹ : ۱
اُس کا نام ابیملک رکها.
۳۲ اور یوآس کا بیٹا جدعون نہایت — ۱۲۰۹ کے قریب
بوڑها هوکے[g] مر گیا، اور اپنے باپ یوآس — [g] پید ۲۵ : ۸ ایوب ۵ : ۲۶
کي قبر میں، ابیعزریوں کے عفرہ کے
درمیان[h]، مدفون هوا. ۳۳ اور ایسا هوا، که — [h] ۲۷ آیت قاض ۶ : ۲۴
جدعون کے مرنے کے بعد، اُسي وقت بني
اِسرائیل پهر گئے[i]، اور بعلیم کي پیروي — [i] قاض ۲ : ۱۹
کرکے زناکار هوئے[k]، اور بعل‌بریت کو اپنا — [k] قاض ۲ : ۱۷
معبود بنایا[l]. ۳۴ اور بني اِسرائیل نے — [l] قاض ۹ : ۴، ۴۶
خداوند اپنے خدا کو، جس نے اُنہیں
هر ایک طرف سے اُن کے دشمنوں کے هاتهہ
سے رهائي دي تهي، یاد نه کیا[m] : ۳۵ اور — [m] زبور ۷۸ : ۱۱، ۴۲ اور ۱۰۶ : ۱۳، ۲۱
نه اُنهوں نے یرب‌بعل جدعون کے گهر کا،
اُن سب نیکیوں کے عوض، جو اُسنے بني
اِسرائیل سے کي تهیں، اِحسان کیا[n]. — [n] قاض ۱ : ۱۶، ۱۷، ۱۸ واعظ ۹ : ۱۴، ۱۵

۹ باب

اِس باب میں، که ۱ ابیملک، سکمیوں کے ساتهہ ایکا کرکے، اپنے بهائیوں کو مار ڈالتا، اورآپ بادشاہ هو جاتا. ۷ یوتام ایک تمثیل درمیان لاکے اُن سے ملامت کرتا اور اُن کي تباهي کي پیش خبري دیتا. ۲۲ جعل ابیملک کي مخالفت میں بندش باندهتا. ۳۰ زبول اِسکا بهید فاش کرتا. ۳۴ ابیملک اُن پر غالب آتا، اور شہر کو ڈها کے اُس پر نمک چهڑکتا. ۴۶ اُن کے معبود بریت کا گڑهہ بهسم کراتا. ۵۰ تیبض میں چکي کے پات کے ایک ٹکڑے سے مارا جاتا. ۵۶ یوتام کي بد دعا کامل انجام پاتي.

تب یرب‌بعل کا بیٹا ابیملک سکم — ۱۲۰۹ کے قریب
میں اپنے ماموؤں[a] کے پاس گیا، اور — [a] قاض ۸ : ۳۱
اُن سے اور اپني ساري ننهال سے کہا، که
۲ سکم کے سارے لوگوں کو کہیو، کیا
تمهارے لیئے یہہ بهلا هی، که ستر آدمي
جو سب یرب‌بعل کے بیٹے هیں[b]، تم — [b] قاض ۸ : ۳۰
پر سلطنت کریں، یا یہہ، که ایک هي
فقط حکومت کرے ؟ اور یہہ بهي یاد
رکهو، که میں تمهاري هڈي اور تمهارا
گوشت هوں[c]. ۳ اور اُس کے ماموؤں نے — [c] پید ۲۹ : ۱۴
اُسکي بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں

پیشتر
مسیح
سے
۱۲۰۹
کے قریب

میں یہہ سب باتیں کہیں؛ اور اُن کے دل
ابیملک کی پیروی پر مائل ہوئے؛ کیونکہ
وے بولے، کہ یہہ ہمارا بہائی[a] ہی۔ [b]۴ اور
اُنہوں نے بعل‌بریت کے گھر میں سے
ستر مثقال چاندی لیکے اُسے دی؛ سو
ابیملک نے اُسے خرچ کرکے بانکوں اور
بدمعاش لوگوں کو[c]، نوکر رکھا، اور وے اُس
کے پیرو ہوئے۔ ۵ اور وہ عفرہ[d] میں اپنے
باپ کے گھر گیا، اور اُس نے یربعل کے
بیٹوں کو، جو اُس کے بہائی تھے، جو
ستر شخص تھے، ایک ہی پتھر پر قتل
کیا[h]؛ مگر یربعل کا چھوٹا بیٹا یوتام
بچ رہا، اِس لیئے کہ اُس نے آپ کو
چھپایا تھا۔ ۶ تب سکم کے سارے لوگ،
اور سب اہل مِلّو جمع ہوئے، اور گئے،
اور اُس ||بلوط کے ستون کے آس پاس،
جو سکم میں تھا، پہنچکے ابیملک
کو بادشاہ کیا۔

۱۲۰۹
کے قریب

۷ جب اِسکی خبر یوتام کو ہوئی، تو وہ
گیا، اور جرزیم کے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھکے
کھڑا ہوا، اور چلّایا، اور پکارا، اور اُنہیں
کہا، کہ ای سکم کے لوگو، میری سنو،
تاکہ خدا تمہاری سنے۔ ۸ کسی وقت
درخت گئے، تاکہ کسی کو مسح کرکے
اپنے پر بادشاہ مقرر کریں[k]؛ سو اُنہوں نے
جاکے زیتون کے درخت کو کہا، کہ تو
ہمارا بادشاہ ہو۔ ۹ تب زیتون کے
درخت نے اُن سے کہا، کیا میں اپنی
چکناہٹ کو، جس کے وسیلے خدا
اور اِنسان کی تعظیم کرتے ہیں[m]،
چھوڑ دوں، اور جاکے درختوں پر حکمران
ہوؤں؟ ۱۰ تب درختوں نے انجیر کے
درخت کو کہا، کہ تو آ، اور ہمارا سلطان
ہو۔ ۱۱ پر انجیر نے اُنہیں کہا، کیا؛
میں اپنی مٹھائی اور ستہرا میوہ چھوڑوں،
اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں؟
۱۲ تب درختوں نے تاک کو کہا، کہ
چل، تو ہمارا بادشاہ ہو۔ ۱۳ سو تاک

نے اُنہیں کہا، کہ کیا میں اپنی مَے کو،
جس سے خدا اور اِنسان خوش ہوتے
ہیں، چھوڑوں، اور جاکے درختوں پر
حکمران ہوؤں؟ ۱۴ تب [illegible]
درختوں نے اُونٹکٹارے سے کہا، کہ [illegible]
تو ہی ہمارا بادشاہ ہو۔ ۱۵ اُونٹکٹارے
نے درختوں سے کہا، اگر تم سچ مچ [illegible]
اپنا بادشاہ مسح کرکے بناؤ، تو [illegible]
سایہ میں پناہ لو؛ اور اگر نہیں، تو
اُونٹکٹارے سے ایک آگ نکلیگی [illegible]
لبنان کے سروؤں کو جلا دیگی۔ [illegible]
اب اگر یہہ راستی اور صداقت [illegible]
ہی، جو تم نے ابیملک کو بادشاہ [illegible]
ٹہرایا، اور اگر تم نے یربعل سے اور [illegible]
اُس کے گھرانے سے اچھا سلوک کیا [illegible]
اگر اُسے اُس احسان کے موافق [illegible]
اُس کے ہاتھوں نے کیا، یہہ [illegible]
۱۷ (کیونکہ میرا باپ [illegible]
لڑائی کی اور اپنی جان [illegible]
اور تمہیں [illegible]
[illegible]
میں تمہیں نہیں [illegible]

[a] پید ۲۹: ۱۵
[b] قاض ۸: ۳۳
[c] قاض ۱۱: ۳
۲ تو ۱۳: ۷
امث ۱۲: ۱۱
اعم ۱۷: ۵
[d] قاض ۶: ۲۴
[h] ۲ سلا ۱۱: ۱، ۲
|| دیکھو یشو ۲۴: ۲۶
[i] اِستہ ۱۱: ۲۹
اور ۲۷: ۱۲
یشو ۸: ۳۳
یوحہ ۴: ۲۰
[k] دیکھو ۲ سلا ۱۴: ۱
[l] قاض ۸: ۲۲، ۲۳
[m] زبور ۱۰۴: ۱۵

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

۲۳ تب خدا نے ابیملک اور سکم کے
لوگوں کے درمیان ایک بد روح کو بھیجا،
اور اہل سکم نے ابیملک سے دغابازی
کی۔ ۲۴ تاکہ وہ بے رحمی جو یربعل
کے ستر بیٹوں کے ساتھ کی تھی، آوے، اور
ان کا خون ان کے بھائی ابیملک کے سر
پر جس نے انہیں قتل کیا، اور سکم کے
لوگوں کے سر پر، جنہوں نے اُس کے بھائیوں
کے قتل میں اُس کی مدد کی، رکھا جاوے۔

[illegible]

لوگوں سمیت رات کو اُٹھ، اور میدان
کے بیچ گھات میں بیٹھ: ۳۳ اور صبح
کو جیونہیں آفتاب طلوع کرے، سویرے
اُٹھکر شہر پر حملہ کر؛ اور دیکھ، جب
کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ تیرا سامہنا کرنے
کو نکلے، تو جو کچھ تیرے ہاتھ سے ہو
سکے تو اُن سے کر۔
۳۴ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت
رات ہی کو اُٹھا، اور چار غول کرکے سکم
کے مقابل گھات میں بیٹھا۔ ۳۵ اور
جعل بن عبد باہر نکلا، اور شہر کے پھاٹک
کے آستانے پر کھڑا رہا۔ تب ابیملک اپنے
لوگوں سمیت کمینگاہ سے نکلا۔ ۳۶ اور
جب جعل نے لوگ کو دیکھا، تو اُسنے
زبول سے کہا، کہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر
سے لوگ اُترتے ہیں۔ زبول نے اُسے کہا،
کہ تو پہاڑوں کے چھاؤں ہیں، جو تجھے
آدمیوں کے ایسے نظر آتے۔ ۳۷ تب
جعل نے پھر کہا، اور یوں بولا، کہ دیکھ،
میدان کے اثناوں بیچ سے لوگ اُتر سے
چلے آتے ہیں، اور ایک غول الا معونانیم کے
دشت کی طرف سے آتا ہے۔ ۳۸ تب
زبول نے اُسے کہا، اب تیرا وہ منہ کہاں
ہے، جس سے تو نے کہا، کہ ابیملک کون
ہے، کہ ہم اُس کی خدمتگذاری کریں؟
کیا یہ وہی جماعت نہیں، جسے تو نے
ذلیل سمجھا؟ سو اب باہر جائیے، اور
اُن سے لڑائی کیجئے۔ ۳۹ تب جعل
سکم کے لوگوں کے سامہنے باہر نکلا، اور
ابیملک سے لڑا۔ ۴۰ اور ابیملک نے اُسے
رگیدا، اور وہ اُس کے سامہنے سے بھاگ
نکلا، اور راہ میں شہر کے پھاٹک تک
بہتیرے مارے گئے، اور بہتیرے زخمی ہوئے۔
۴۱ اور ابیملک نے ارومہ میں بودوباش کی؛
اور زبول نے جعل کو اور اُس کے بھائیوں
کو خارج کر دیا، تاکہ سکم میں نہ رہیں۔
۴۲ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ
لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا؛ اور ابیملک
کو خبر ہوئی۔ ۴۳ سو ابیملک نے لوگ لیئے
اور اُنہیں تین غول کیئے، اور میدان کے

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

بیچ گھاٹ میں بیٹھا، اور منتظر رہا، اور
دیکھو، کہ لوگ شہر سے نکل آئے، تب
وہ اُنکا سامھنا کرنے کو اُٹھا، اور اُنھیں مار
لیا۔ ۴۴ اور ابیملک اُس غول سمیت،
جو اُسکے ساتھ تھا، آگے لپکا، اور شہر کے
پھاٹک کی رہگذر پر آکے کھڑا ہوا؛ اور دو
غول جو میدان میں تھے، اُن لوگوں پر آ
پڑے، اور اُنھیں کاٹ ڈالا۔ ۴۵ اور ابیملک
اُس دن شام تک شہر سے لڑتا رہا، اور
شہر کو لے لیا[e]، اور شہر کے لوگوں کو قتل
کیا، اور شہر کو ڈھاکے خاک سیاہ کر دیا،
اور اُس پر نمک بتھرایا[f]۔
۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب
لوگوں نے یہہ سنا، تو وے بریت[g] معبود کے
مندر کے گڑھ میں پناہ کے لیئے جا گھسے۔
۴۷ اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئی، کہ سکم
کے برج کے سب لوگ اکٹھے ہوئے ہیں؛
۴۸ تب ابیملک اپنی فوج سمیت
ضلمون کے پہاڑ پر[h] چڑھا، اور ابیملک نے
کلہاڑا اپنے ہاتھ میں لیا، اور درختوں
میں سے ایک درخت کی ڈالی کاٹی، اور
اُسے اُٹھاکے اپنے کاندھے پر دھرا، اور اپنے
ساتھوالے لوگوں کو کہا، جو کچھ تم نے مجھے
کرتے دیکھا، تم بھی جلد ویسا ہی کرو۔
۴۹ تب اُن سب لوگوں میں سے ہر ایک
نے ایک ڈالی کاٹ لی، اور ابیملک کے
پیچھے ہو لیئے، اور اُنھیں برج پر ڈالے
اُن میں آگ لگا دی، چنانچہ سکم کے برج
میں جتنے لوگ تھے، جل مرے؛ سب
مرد اور عورتیں، قریب ایک ہزار کے تھے۔
۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا، اور
تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور
اُسے لے لیا۔ ۵۱ لیکن وہاں شہر کے اندر
ایک بڑا محکم قلعہ تھا؛ سو سارے مرد اور
عورتیں، اور شہر کے سارے باشندے بھاگکے
اُس میں جا گھسے، اور دروازہ بند کر
لیا، اور قلعہ کی چھت پر چڑھ گئے۔
۵۲ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے
لڑا اور قلعہ کے دروازے سے، یہہ ارادہ کرکے کہ
اُسے جلا دے، نزدیک ہوا۔ ۵۳ تب کسی

[e] ۲۰ آیت
[f] استثنا ۲۹ : ۲۳؛ ۱ سلاطین ۱۲ : ۲۵
[g] ۲ سلاطین ۳ : ۲۵؛ قاضیوں ۸ : ۳۳
[h] زبور ۶۸ : ۱۴

عورت نے چکی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا
ابیملک کے سر پر ڈال دیا، اور اُس کی
کھوپڑی کو توڑ ڈالا۔ ۵۴ تب ابیملک نے
فوراً ایک جوان کو، جو اُسکا سلاحبردار تھا،
بلایا، اور اُسے کہا، کہ اپنی تلوار کھینچ اور
مجھے مار، تاکہ میرے حق میں یہہ نہ
کہیں، کہ ایک عورت نے اُسے مارا۔ اور اُس
جوان نے اُسے بھونک دیا؛ سو وہ مر گیا۔
۵۵ جب اسرائیلیوں نے دیکھا، کہ ابیملک
تمام ہوا، تو ہر ایک اپنے مکان کو چلا گیا۔
۵۶ اِس طرح سے خدا نے ابیملک
کی اُس شرارت کو، جو اُس نے اپنے ستر
بھائیوں کو مارکے اپنے باپ سے کی تھی،
اُس پر پھیرا[i]: ۵۷ اور سکم کے لوگوں
کی ساری بدی خدا نے اُن کے سروں پر
ڈالی: اور وہ لعنت، جو یرُبّعل کے
بیٹے یوتام نے اُن پر کی تھی، اُن پر آ پڑی[j]۔

۱۰ باب

[illegible]

[illegible]

۲ [illegible]

[illegible]

۳ [illegible]

[illegible]

۶ تب بنی [illegible]

حضور پھر بدی کرنے لگے [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

[illegible] بعلیم اور عستارات اور ارام کے معبودوں کی
اور صیدا کے معبودوں اور موآب کے
معبودوں اور بنی عمون کے معبودوں
اور فلستیوں کے معبودوں کی پرستش
کی اور خداوند کو چھوڑ دیا اور اس
کی بندگی نہ کی۔ ۷ تب خداوند کا
[illegible]
[illegible] اور بنی عمون کے
[illegible]

رہائی دیجیئے۔ ۱۶ اور اُنہوں نے اجنبی
معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا
اور خداوند کی بندگی کی؛ تب اُس
کا جی اسرائیل کی پریشانی سے غمگین
ہوا۔ ۱۷ اُس وقت بنی عمون جمع
ہوئے اور جلعاد میں خیمے کھڑے کیئے،
اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہوئے، اور
مصفاہ میں خیمہ زن ہوئے۔ ۱۸ تب
جلعاد کے لوگوں اور امیروں نے آپس میں
کہا، وہ کون شخص ہے، جو پہلے بنی
عمون سے لڑنا شروع کرے؟ کہ وہی جلعاد
کے سب باشندوں کا سردار ہوگا۔

۱۱ باب

[illegible]

۱ اور جلعادی افتاح نام ایک شخص
[illegible] ایک قحبہ کے پیٹ
سے پیدا ہوا تھا، اور افتاح کا باپ جلعاد
تھا۔ ۲ اور جلعاد کی جورو اُس سے بیٹے
جنی، اور اُس عورت کے بیٹے جب بڑے
ہوئے، تو اُنہوں نے افتاح کو خارج کر دیا،
اور اُسے کہا، کہ ہمارے باپ کے گھر میں
تیرا حصہ نہیں، اس لیئے کہ تو اجنبی
عورت کے پیٹ سے ہے۔ ۳ تب افتاح
اپنے بھائیوں کے پاس سے بھاگا، اور طوب
کی زمین میں جا رہا؛ اور اُس کے پاس
[illegible] جمع ہوئے، اور وے اُس کے
[illegible]
۴ اور ایسا ہوا کہ ایک مدت کے بعد
بنی عمون بنی اسرائیل سے لڑے۔ ۵ اور
یوں ہوا، کہ جب بنی عمون بنی
اسرائیل سے لڑ رہے تھے، تو جلعادی بزرگ
گئے، کہ افتاح کو طوب کی زمین سے
لے آویں؛ ۶ سو اُنہوں نے افتاح کو کہا،
کہ آ، اور ہمارا سردار ہو، تاکہ ہم بنی
عمون سے لڑیں۔ ۷ اور افتاح نے جلعادی

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بزرگوں سے کہا، کیا تم نے مجھ سے عداوت
نہیں کی، اور مجھے میرے باپ کے گھر
سے نکال نہیں دیا[d]؟ سو اب جو تم
تنگی میں پڑے، تو مجھ پاس کیوں
آئے؟ ۸ اور جلعادی بزرگوں نے اِفتاح
کو کہا، کہ اب ہم اِس لیئے تیرے پاس
پھر آئے[e]، کہ تو ہمارا ساتھ دیوے، اور
بنی عمون سے جنگ کرے، اور ہمارا اور
جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار ہو[f].
۹ اور اِفتاح نے جلعادی بزرگوں سے
کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لے
چلو، کہ میں بنی عمون سے لڑوں، اور
اگر خداوند اُن کو میرے آگے مغلوب
کر دے، تو کیا میں تمہارا سردار ہوؤنگا؟
۱۰ جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو جواب
دیا، کہ خداوند ہمارے درمیان سننے والا
ہووے[g]، بشرطیکہ تیرے کہنے کے مطابق
ہم عمل نہ کریں. ۱۱ تب اِفتاح
جلعادی بزرگوں کے ساتھ روانہ ہوا، اور
لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر
کیا[h]: اور اِفتاح نے مصفاہ میں خداوند
کے آگے اپنی سب باتیں کہیں[i].
۱۲ اور اِفتاح نے بنی عمون کے بادشاہ
پاس ایلچی بھیجے، اور کہا، تجھے مجھ
سے کیا ہی، جو تو مجھ پر میری سرزمین
میں لڑنے کو چڑھ آیا ہی؟ ۱۳ اور
بنی عمون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ایلچیوں
کو جواب دیا، اِس لیئے کہ جب بنی
اِسرائیل مصر سے نکل آئے تھے، تو اُنہوں
نے میرا ملک، ارنون سے لیکے یبوق تک[k]
اور یردن تک، لے لیا تھا[l]. سو اب تو وے
سرزمین سلامتی سے مجھے پھیر دے.
۱۴ تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو بنی
عمون کے بادشاہ پاس پھر بھیجا; ۱۵ اور
اُسے کہا، اِفتاح یہہ کہتا ہی، کہ اِسرائیل
نے موآب کی سرزمین اور بنی عمون کا
ملک نہیں لیا[m]; ۱۶ کیونکہ اِسرائیلی
جب مصر سے نکل آئے تھے، اور دریاے
قلزم تک بیابان میں چلے[n] اور قادس

d پید ۳۱ : ۲۷
e لوقا ۱۷ : ۴
f قاۃ ۱۰ : ۱۸
g یرہ ۴۲ : ۵
h ۸ آیت
i قاۃ ۱۰ : ۱۷ اور ۲۰ : ۱
ا سمو ۱۰ : ۱۷ اور ۱۱ : ۱۵
۱۱۴۳ کے قریب
k پید ۳۲ : ۲۲
l گنـ ۲۱ : ۲۴، ۲۵، ۲۶
m اِستہ ۲ : ۹، ۱۹
n گنـ ۱۴ : ۲۵ اِستہ ۱ : ۴۰ یشو ۵ : ۶

میں آئے[o]: ۱۷ تب اِسرائیلیوں نے ادوم
کے بادشاہ کو پیغام بھیجا، کہ ہم کو اپنی
سرحد سے گذرنے دے[p]: لیکن ادوم کا
بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا. اور اِسی
طرح اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا
بھیجا، اور اُس نے بھی نہ مانا: چنانچہ
اِسرائیلی قادس میں مقام کر رہے:
۱۸ تب وے بیابان میں ہوکے روانہ ہوئے،
اور ادوم کے سرزمین اور موآب کے ملک کے
گرد پھیرا کیا، اور موآب کی سرزمین کی
پورب طرف سے آئے، اور ارنون کے اُس پار
خیمے کھڑے کیئے; پر موآب کی سرحد
میں داخل نہ ہوئے، اِس لیئے کہ موآب
کا سوانا ارنون ہی. ۱۹ تب اِسرائیل نے
اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس، جو
حسبون کا بادشاہ تھا، ایلچی بھیجے،
اور اِسرائیل نے اُس سے کہا، کہ ہم کو
رخصت دیجیئے، کہ ہم تمہاری سرزمین
سے ہوکے اپنے مقام کو چلے جائیں.
۲۰ پر سیحون نے اِسرائیل پر اعتقاد نہ
کیا، کہ اُنہیں اپنی سرحد سے گذرنے
دیوے، بلکہ سیحون نے اپنے سب لوگ
جمع کیئے، اور یہص میں خیمہ زن
ہوا، اور اِسرائیل سے لڑا. ۲۱ اور خداوند
اِسرائیل کے خدا نے سیحون کو اُس کے
سارے لشکر سمیت، اِسرائیل کے ہاتھ
میں کر دیا، اور اُنہوں نے اُنہیں مار
لیا. اِسی طرح اِسرائیل اُس ملک
کے باشندوں اموریوں کی ساری سرزمین
کے وارث ہو گئے. ۲۲ اور وے ارنون سے
لیکے یبوق تک، اور بیابان سے یردن تک،
اموریوں کی ساری سرحدوں پر قابض ہوئے.
۲۳ سو اب جو خداوند اِسرائیل کے خدا
نے اموریوں کو اپنی قوم اِسرائیل کے آگے
میراث سے خارج کیا، کیا تو اُس کا
وارث ہوگا؟ ۲۴ جو تیرا معبود کموس
تجھے میراث میں دیتا ہی، کیا تو اُس کو
میراث میں نہیں لیتا؟ سو ہم بھی
اُن سب کو، جنہیں خداوند ہمارا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

پیشتر مسیح کے ۱۱۴۳ کے قریب

ہمارے سامھنے سے خارج کر دیوے، ہم
اُن کے وارث ہونگے"۔ ۲۵ اور اب کیا تو
موآب کے بادشاہ بلق سے، جو صفور کا
بیٹا تھا، کچھ بہتر ہی؟ کیا اُس نے
بنی اسرائیل سے کبھی جھگڑا کیا، یا کبھی
[illegible] اُن کا سامھنا کیا، ۲۶ جس
وقت کہ بنی اسرائیل حسبون میں اور
اُسکے شہروں میں، اور عروعیر اور اُس
کے شہروں میں، اور اُن سب شہروں
میں، جو ارنون کے کنارے کنارے ہیں [illegible]
[illegible]
میں مغلوب ہوئے۔

۳۴ اور اِفتاح مِصفاہ کو اپنے گھر آیا،
اور دیکھو، اُس کی بیٹی طبلے بجاتی
اور ناچتی ہوئی اُس کے اِستقبال کے
لیئے نکلی؛ اور وہ اِکلوتی فرزند تھی؛
اُس کے سوا اُس کے کوئی بیٹی بیٹا نہ
تھا۔ ۳۵ اور ایسا ہوا، کہ جب اُسنے
اُسے دیکھا، تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے،
اور بولا، ہائے، ہائے، میری بیٹی! تو نے
مجھ کو نہایت نڈھال کیا ہی، بلکہ تو
اُن میں سے ہی، جو مجھے دُکھ دیتے
ہیں؛ کیونکہ میں نے خداوند کو زبان
دی ہی، اور ٹل نہیں سکتا۔ ۳۶ اُس
نے اُس کو کہا، اے میرے باپ، اگر تو
نے خداوند کو زبان دی ہی، تو جو کچھ
تیرے مونھ سے نکلا سو مجھ سے کر؛
اِس لیئے کہ خداوند نے تیرے دشمنوں
بنی عمون سے تیرا انتقام لیا۔ ۳۷ پھر
اُس نے اپنے باپ کو کہا، میرے لیئے
اِتنا کر، کہ دو مہینوں کی مہلت مجھے
دے، کہ میں کوہستان میں پھروں، اور
اپنی سہیلیوں کے ساتھ اپنے کنوارپن
پر رووں۔ ۳۸ وہ بولا، جا۔ اور اُس نے
اُسے دو مہینے کی رخصت دی؛ اور وہ
اپنی سہیلیوں کو لیکے گئی، اور کوہستان
میں اپنے کنوارپن پر روئی۔ ۳۹ اور ایسا
ہوا، کہ دو مہینوں کے بعد وہ اپنے
باپ پاس پھر آئی، اور اُس نے اُس
منّت کے مطابق، جو اُس نے مانی تھی،
عمل کیا؛ سو اُس نے کسی مرد کو
نہ جانا۔ چنانچہ بنی اِسرائیل میں یہ
دستور ہوا، ۴۰ کہ سال بہ سال اِسرائیل
کی بیٹیاں جاتی تھیں، کہ ہر برس میں
چار دن تک اِفتاح جلعادی کی بیٹی
کی یادگاری کریں۔

یا، اُنکے ساتھ گفتگو کریں۔ قاض ۵: ۱۱

۱۲ باب

۱ بنی افرائیم افتاح کے ساتھ جھگڑا کرتے، اور ۴ [illegible] شبّولت کے نہ بول سکنے سے معلوم ہوکے، [illegible] قتل ہوئے۔ ۷ افتاح کی وفات۔ ۸ بعد اُس کے [illegible] جس کے تیس لڑکے [illegible] ہوئیں۔ ۱۱ پھر بعد اُس کے [illegible]۔ ۱۳ پھر عبدون نے جس کے چالیس بیٹے اور تیس پوتے تھے، اسرائیلوں پر حکمرانی کی۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

اُس وقت اِفرائیم کے لوگ[a] جمع ھوکے
اُتّر اطراف میں گئے، اور اِفتاح سے کہا، تو
جو بني عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا،
تو کیوں ھمیں طلب نہ کیا، کہ ھم
تیرے ساتھ چلتے؟ سو اب ھم تیرے گھر
کو تجھ سمیت جلا دینگے. ۲ اِفتاح نے
اُنھیں جواب دیا، کہ میرا اور میرے
لوگوں کا بڑا جھگڑا بني عمون کے ساتھ ھو
رھا، اور جب میں نے تمھیں بلایا، تو تم
نے اُن کے ھاتھ سے مجھے رھائي نہ دي.
۳ اور جب میں نے یہہ دیکھا، کہ تمھاري
طرف سے رھائي نہیں ھوتي، تو میں نے
اپني جان ھتھیلي پر رکھي[b]، اور پار اُترکے
بني عمون کا سامھنا کیا؛ اور خداوند
نے اُنھیں میرے ھاتھ میں کر دیا: سو تم
آج کے دن کس لیئے مجھ پاس آئے کہ
مجھ سے لڑو؟ ۴ تب اِفتاح نے سارے
جلعادیوں کو جمع کرکے اِفرائیمیوں سے
لڑائي کي، اور جلعادیوں نے اِفرائیمیوں کو
مار لیا؛ کیونکہ وے کہتے تھے، کہ تم
جلعادي اِفرائیم کے بھگوڑے ھو[c]، جو
اِفرائیمیوں اور منسیوں کے درمیان رھتے
ھو. ۵ اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں
کو[d]، جو اِفرائیمیوں کے سامھنے تھے، اپنے
قبضے میں کیا. اور ایسا ھوا، کہ جو
اِفرائیمي بھاگا ھوا آیا، وہ بولا، کہ مجھے
پار جانے دے. اور جلعادیوں نے اُسے کہا،
کہ کیا تو اِفرائیمي ھی؟ اگر وہ بولا،
نہیں؛ ۶ تب اُنھوں نے اُسے کہا، کہہ تو،
|| شبلت؛ وہ بولا سبلت: اِس لیئے کہ
وہ صحیح نہ بول سکتا تھا. تب اُنھوں
نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل
کیا: چنانچہ اُس وقت وھاں † بیالیس
ھزار اِفرائیمي قتل کیئے گئے. ۷ اور اِفتاح
نے چھہ برس تک بني اِسرائیل میں
حکومت کي: بعد اُسکے مر گیا، اور جلعاد
کے شہروں سے ایک شہر میں گاڑا گیا.
۸ بعد اُس کے ‡ اِبسان بیت‌لحمي
بني اِسرائیل کا حاکم ھوا. ۹ اُس کے
تیس بیٹے تھے، اور تیس بیٹیاں: سو
تیس بیٹیاں اُس نے باھر بیاہ دیں، اور
باھر سے اپنے بیٹوں کے لیئے تیس بیٹیاں
لے آیا. وہ سات برس تک اِسرائیلیوں
کا حاکم رھا. ۱۰ سو اِبسان مر گیا، اور
بیت‌لحم میں گاڑا گیا.
۱۱ اور اُس کے بعد زبلوني ایلون
اِسرائیلیوں کا حاکم ھوا، اور اُس نے دس
برس اِسرائیل پر حکومت کي. ۱۲ اور
زبلوني ایلون مر گیا، اور اُسے ایلون میں زبلون
کي سرزمین میں دفن کیا گیا.
۱۳ اور اُسکے بعد ھلیل فرعاتوني کا بیٹا
†عبدون حاکم ھوا. ۱۴ اور اُسکے چالیس
بیٹے تھے، اور تیس پوتے جو ستر گدھي
کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے. آٹھہ
برس اُس نے اِسرائیل پر حکومت کي.
۱۵ اور ھلیل فرعاتوني کا بیٹا عبدون مر
گیا، اور عمالیق کے کوھستان میں سرزمین
اِفرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا.

۱۳ باب

[illegible]

پھر بني اِسرائیل نے خداوند کي نظر
میں بدکاري کي؛ اور خداوند نے اُنھیں
چالیس برس تک فلستیوں کے ھاتھ
میں کر دیا.
۲ اور دان کے گھرانے میں زرعہ کا [illegible]
شخص تھا، جس کا [illegible]
کي جورو بانجھہ تھي، [illegible]
جنتي. ۳ اور [illegible]
عورت کو دکھائي [illegible]
دیکھہ، اب تو [illegible]
پر اب حاملہ ھوگي، [illegible]
۴ سو اب خبردار رھیو، [illegible]
کوئي چیز نشہ [illegible]
چیز کے [illegible]
دیکھہ، تو حاملہ ھوگي، [illegible]
اُس کے سر پر [illegible]
واسطے کہ وہ لڑکا رحم ھي سے خدا کا [illegible]

[a] دیکھو قاض ۸ : ۱
[b] ۱ سم ۱۹ : ۵ اور ۲۸ : ۲۱ ایوب ۱۳ : ۱۴ زبور ۱۱۹ : ۱۰۹
[c] دیکھو ۱ سم ۲۵ : ۱۰ زبور ۷۸ : ۹
[d] یشوع ۲۲ : ۱۱ قاض ۳ : ۲۸ اور ۷ : ۲۴
|| اِس لفظ کي معني دھارا یا بازہ ھی زبور ۶۹ : ۲، ۱۵ یسع ۲۷ : ۱۲
۱۱۳۷ کے قریب
† یا، چالیس اور دو ھزار
‡ معلوم ھوتا ھی کہ وہ آسر پورب کے فرقونکے درمیان عدالت کرتا رھا.

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

ہوگا؛ اور وہ اِسرائیلیوں کو فلسطینیوں کے
ہاتھہ سے رہائی دینا شروع کریگا۔
۶ تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر
سے کہا، کہ ایک مرد خدا مجھ پاس آیا؛
اُس کی صورت خدا کے فرشتے کی صورت
کی طرح بہت ڈرانی تھی: پر میں
نے اُس سے نہیں پوچھا، کہ تو کہاں سے
ہی؟ اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتایا:
۷ پر اُس نے مجھے کہا، دیکھہ، تو حاملہ
ہوگی اور بیٹا جنیگی: سو تو اب [illegible]
[illegible]

چیز نہ کھاوے؛ اُن سب حکموں کی، جو
میں نے اُسے کیے ہیں، محافظت کرے۔
۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا،
کہ تجھ سے اجازت ہو، تو ہم تجھ کو روک
رکھیں، جب تک کہ ہم تیرے لیئے ایک
بکری کا بچہ طیار کریں۔ ۱۶ تب خداوند
کے فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا، اگرچہ
تو مجھے روک رکھے، توبھی میں تیری
روٹی نہیں کھاؤنگا: پر اگر تو سوختنی
قربانی گذراننے چاہتا ہی، تو تجھے لازم
ہی، کہ خداوند کے لیئے گذرانے۔ کہ منوحہ
نہ جانتا تھا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہی۔
۱۷ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا،
اپنا نام بتا، تاکہ جب تیرا کہا پورا ہو،
تو ہم تیری تعریف کریں۔ ۱۸ اور خداوند
کے فرشتے نے اُسے کہا، تو کیوں میرا نام
پوچھتا ہی؟ میرا نام عجیب ہی۔
۱۹ تب منوحہ نے بکری کا ایک بچہ
نذر کی قربانی سمیت لیکے ایک چٹان
پر خداوند کے لیئے اُنہیں گذرانا: اور
فرشتے نے عجیب کام کیئے، اور منوحہ اور
اُس کی جورو دونوں دیکھ رہے تھے۔
۲۰ اور ایسا ہوا، کہ جب مذبح پر سے
آسمان کی طرف شعلہ اُٹھا، تو خداوند
کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے
آسمان کو چلا گیا۔ اور منوحہ اور اُس
کی جورو نے اُس حال کو دیکھا، اور اوندھے
منہہ زمین پر گرے۔ ۲۱ اور خداوند کا
فرشتہ منوحہ اور اُس کی جورو کو پھر
دکھائی نہ دیا۔ تب منوحہ نے جانا،
کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا۔ ۲۲ تب
منوحہ نے اپنی جورو سے کہا، کہ ہم اب
ضرور مر جاوینگے، کیونکہ ہم نے خدا
کو دیکھا! ۲۳ اُس کی جورو نے اُسے
کہا، اگر خداوند چاہتا، کہ ہمیں مار
ڈالے، تو سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی
ہمارے ہاتھوں سے قبول نہ کرتا، نہ ہمیں
یہ سب کچھ دکھاتا، اور نہ ہمیں اِس
وقت یہہ، جو اُس نے ہمیں کہا، کہتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

۲۴ اور وہ عورت بیٹا جنی، اور اُس
کا نام سمسون[a] رکھا؛ اور وہ لڑکا بڑھا، اور
خداوند نے اُسے مبارک کیا[z]۔ ۲۵ اور
خداوند کی روح نے ||دان کی خیمہ‌گاہ
صرعہ اور اِستال کے درمیان[y] اُسے وقت
بہ وقت اُبھارنے لگی[x]۔

a عبر ۱۱ : ۳۲
z ۱ سمو ۳ : ۱۹
لوقا ۱ : ۸۰
اور ۲ : ۵۲
|| عبرانی میں، محانہ دان۔
y یشو ۱۵ : ۳۳
قاض ۱۸ : ۱۱
x قاض ۳ : ۱۰
۱ سمو ۱۱ : ۶
متی ۴ : ۱

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سمسون آرزو رکھتا، کہ فلسطی عورتوں میں سے اُسے ایک جورو ملے۔ ۵ اُدھر کے جاتے وقت راہ ہی میں ایک شیر ببر کو مار ڈالنا۔ ۸ پھر وہاں دوسرے وقت جانے کے، اُس شیر کی لاش میں شہد پاتا۔ ۱۰ سمسون کی شادی کے ایام میں ضیافت ہوتی۔ ۱۲ اُس کی جورو اُس کی پہیلی کا مضمون بتلا دیتی۔ ۱۹ سمسون تیس فلسطیوں کو لوٹتا۔ ۲۰ اُس کی جورو دوسرے سے بیاہی جاتی ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اور سمسون تمنت میں[a] اُترا؛ اور
تمنت میں اُسنے فلسطیوں کی بیٹیوں
میں سے ایک عورت کو دیکھا[b]۔ ۲ اور
اُس نے پھر آکے اپنے باپ اور اپنی ما سے
کہا، کہ میں نے فلسطیوں کی بیٹیوں
میں سے تمنت میں ایک عورت کو
دیکھا؛ سو تم اُسے لو کہ میری جورو ہووے[c]۔
۳ تب اُس کے باپ اور اُس کی ما نے
اُسے کہا، کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں
میں[d] اور میری ساری قوم میں کوئی
عورت نہیں ہی، جو تو نامختونوں فلسطیوں
میں سے کسی کو جورو کیا چاہتا ہی[e]؟
سمسون نے اپنے باپ کو کہا، اِسی کو
میرے واسطے لے؛ کیونکہ وہ مجھے بہت
اچھی معلوم ہوتی۔ ۴ پر اُس کے ما باپ
نہ سمجھے، کہ یہہ خداوند کی مرضی
سے ہی[f]، کہ فلسطیوں سے مقابلہ کرنے کا
داؤ ڈھونڈھتا ہی؛ کیونکہ اُس وقت
فلسطی اِسرائیل پر حکمران تھے[g]۔
۵ بعد اُس کے سمسون اور اُس کے ما
باپ تمنت میں اُترے، اور تمنت کے
تاکستانوں میں پہنچے، تو دیکھو، ایک
جوان شیر اُس کے سامنے آ گرجا۔
۶ تب خداوند کی روح سمسون پر
نازل ہوئی[h]، اور اُس نے اُسے پھاڑا جیسے
بکری کے بچے کو پھاڑتے ہیں، باوجودے

a پید ۳۸ : ۱۳
یشو ۱۵ : ۱۰
b پید ۳۴ : ۲
c پید ۲۱ : ۲۱
اور ۳۴ : ۴
d پید ۲۴ : ۳، ۴
e پید ۳۴ : ۱۴
خر ۳۴ : ۱۶
اِست ۷ : ۳
f یشو ۱۱ : ۲۰
۱ سلا ۱۲ : ۱۵
۲ سلا ۶ : ۳۳
۲ توا ۱۰ : ۱۵
اور ۲۲ : ۷
اور ۲۵ : ۲۰
g قاض ۱۳ : ۱
اِست ۲۸ : ۴۸
h قاض ۳ : ۱۰
اور ۱۳ : ۲۵
۱ سمو ۱۱ : ۶

کہ اُس کے ہاتھ میں کچھ نہ تھا پر وہ
جو اُس نے کیا تھا اپنے باپ سے یا اپنی
ما سے نہ کہا۔ ۷ پھر وہ اُتر گیا، اور اُس
نے اُس عورت سے باتیں کیں، اور وہ
سمسون کی نظر میں اچھی لگی۔
۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُس کو
لینے گیا، اور اُس جگہہ پہنچنے کنارے
گیا، تاکہ اُس شیر کی لاش کو دیکھے؛
اور دیکھو، کہ وہاں شیر کی لاش میں
شہد کی مکھیوں کا جھوم اور شہد بھی
تھا۔ ۹ اُس نے اُسے ہاتھ میں لے لیا،
اور کھاتا ہوا چلا، اور اپنے ما باپ پاس
آیا، اور اُنہیں بھی کچھ دیا، اور اُنہوں نے
کھایا؛ پر اُس نے اُنہیں نہ جتایا، کہ میں
نے یہہ شہد شیر کی لاش میں سے نکالا۔
۱۰ پھر اُس کا باپ اُس عورت کے
یہاں اُتر گیا؛ وہاں سمسون نے بڑی
مہمانی کی؛ کیونکہ جوانوں کا یہہ دستور
تھا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب وہاں کے
لوگوں نے اُسے دیکھا، تو وے تیس رفیقوں
کو لائے، کہ اُس کے ساتھ رہیں۔
۱۲ سمسون نے اُنہیں کہا، کہ میں تم
سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں؛ سو اگر تم
مہمانی کے سات دن میں اُسے بوجھو،
اور مجھے بتلاؤ، تو میں تیس کتانی
کرتے اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دونگا۔
۱۳ اور اگر تم بتلا نہ سکو، تو تم تیس کتانی
کرتے اور تیس جوڑے کپڑے مجھ کو
دو۔ وے بولے، کہ اپنی پہیلی بیان کر،
تاکہ ہم اُسے سنیں۔ ۱۴ تب اُس نے
اُنہیں کہا، کھانے والے میں سے کھانا نکلا،
اور زبردست میں سے مٹھاس نکلی؛ سو وے
تین دن تک اُس پہیلی کو حل نہ کر سکے۔
۱۵ اور ساتویں دن اُنہوں نے سمسون کی
جورو سے کہا، کہ اپنے خصم کو پھسلا، کہ وہ
ہم کو پہیلی بتلاوے، نہیں تو ہم تجھے اور تیرے
باپ کے گھر کو آگ سے جلا دینگے؛ کیا تم نے
ہم کو اِسی لیئے بلایا ہی؟ کہ ہمارا مال لو؟

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

ہی، سو اپنا فرلوا؟ ۱۶ تب سمسون کی
جورو اُس کے آگے روئی، اور بولی، کہ تو
مجھ سے دشمنی رکھتا ہی، اور مجھکو پیار
نہیں کرتا؛ تو نے میری قوم کے فرزندوں
سے وہ پہیلی پوچھی، اور مجھے بتلا نہ
دی۔ اُس نے اُسے کہا، دیکھ میں نے
اپنے باپ اور اپنی ماں کو بھی نہیں بتلائی
ہی، سو کیا تجھے بتلا دوں؟ ۱۷ سو وہ
[illegible]
[illegible] اور
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۸ اور اُس شہر کے لوگوں
[illegible]
[illegible]
[illegible] تب اُس نے
[illegible]
[illegible]
۱۹ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۲۰ [illegible] سمسون کی
[illegible]
[illegible]

۱۵ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

کیا، اور اُس نے کہا، میں اپنی جورو
پاس کوٹھری میں جاؤنگا۔ مگر اُس
کے باپ نے اُسے اندر جانے نہ دیا۔ ۲ اور
اُس کے باپ نے کہا، مجھ کو یقین تھا،
کہ تو اُس سے بیزار ہوا؛ اِس لیئے میں
نے اُسے تیرے رفیق کو دے ڈالا؛ کیا اُس
کی چھوٹی بہن اُس سے کہیں خوبصورت
نہیں ہی؟ سو اُس کے عوض اِسے لیجیئے۔
۳ سمسون نے اُنکی بابت کہا، میں اِس
وقت فلسطیوں کے مقابلے میں بے اِلزام
ٹھہرونگا، اگرچہ میں اُن سے بُرائی کروں۔
۴ اور سمسون نے جاکے تین سو سیار
پکڑے، اور دو دو کرکے دم سے دم ملائے، اور
دونوں دموں کے بیچ مشعلیں باندھیں۔
۵ اور مشعلوں کو روشن کرکے سیار فلسطیوں
کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دیئے، اور پولیوں
سے لیکے کھڑے کھیتوں تک، انگوری باغوں
اور زیتونوں سمیت، جلا دیا۔
۶ تب فلسطیوں نے کہا، یہہ کس نے
کیا؟ وے بولے، تمنتی کے داماد سمسون
نے، اِس لیئے کہ اُس نے اُس کی جورو
چھینکے اُس کے رفیق کو دی۔ تب
فلسطی چڑھ آئے، اور اُس عورت کو اور
اُس کے باپ کو آگ سے جلا دیا۔
۷ اور سمسون نے اُنہیں کہا، اگرچہ تم
نے ایسا کیا، توبھی میں تم سے بدلا لونگا؛
بعد اُس کے باز آؤنگا۔ ۸ اور اُس نے اُنہیں،
کولھوں اور رانوں پر بڑی مار مارا؛ اور
وہاں سے اُترکے ایطام کی پہاڑی کے ایک
دراڑ میں جا رہا۔
۹ تب فلسطی چڑھے، اور سرزمین
یہوداہ کے درمیان خیمہ زن ہوئے، اور لحی
میں پھیل گئے۔ ۱۰ اور یہوداہ کے لوگوں نے
اُنسے کہا، تم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ وے
بولے، سمسون کے باندھنے کو ہم آئے ہیں،
کہ جیسا اُس نے ہم سے کیا، ہم اُس سے
ویسا ہی کریں۔ ۱۱ تب یہوداہ کے تین
ہزار جوان ایطام کی پہاڑی کے اُس دراڑ
میں اُتر گئے، اور سمسون کو کہا، کیا تو

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

نه جانتا تها، که فلسطي هم پر حکمران
هیں*؟ سو یہه تونے هم سے کیا کیا؟ اُس
نے اُنہیں کہا، جیسا اُنہوں نے مجھ سے
کیا تها، میں نے اُن سے ویساهي کیا.
۱۲ اُنہوں نے اُسے کہا، اب هم آئے هیں، که
تجھے باندھکے فلسطیوں کے قبضے میں کو
دیں. سمسون نے اُنہیں کہا، مجھ سے قسم
کرو، که هم آپ تجھ پر حمله نه کرینگے.
۱۳ اُنہوں نے اُسے جواب دیکے کہا، که
نہیں؛ پر هم تجھے کسکے باندھینگے،
اور اُنکے قبضے میں تجھکو کر دینگے؛ پر هرگز
تجھے جان سے نه مارینگے. پھر اُنہوں نے
اُسے دو نئي رسیوں سے باندھا، اور پہاڑي
میں سے اُسے اُوپر لائے.
۱۴ جب وہ لحي میں آ پہنچا، تو
فلسطي اُس پر للکارے: اُس وقت خداوند
کي روح اُس پر نازل هوئي†، اور وے رسے
جن سے اُسکے بازو بندھے تھے، ایسے هو گئے
جیسے سن جو آگ سے جل جائے، اور
اُسکے هاتھوں پر کي بندیں کُھل گئیں.
۱۵ اُس وقت اُسنے ایک گدھے کے جبڑے
کي نئي هڈّي پائي، اور اپنا هاتھ بڑھاکے
اُسے لیا، اور اُس سے اُسنے ایک هزار آدمي
کو مارا‡. ۱۶ اور سمسون بولا، ایک گدھے
کے جبڑے کي هڈّي سے تودوں کے تودے
هوئے؛ میں نے ایک گدھے کے جبڑے کي
هڈّي سے ایک هزار مرد بیجان کیئے.
۱۷ اور ایسا هوا، که جب یہه کلام کہه چکا،
تو اُس نے جبڑا اپنے هاتھ میں سے پھینک
دیا، اور اُس جگہه کا نام || رامت لحي رکھا.
۱۸ اور وہ نہایت پیاسا هوا: تب اُس
نے خداوند کو پکارا، اور کہا*، تونے اپنے
بندے کے هاتھ میں یہه بڑي رهائي بخشي؛
اب کیا میں پیاس سے مروں، اور نامختونوں
کے هاتھ میں پڑوں؟ ۱۹ پر خدا نے لحي
میں ایک گڑھا کھودا، اور وهاں سے پاني
نکلا؛ اور جب اُس نے اُسے پیا، تب
اُس کے دم میں دم آیا، اور دوبارہ جیا†؛
اِس لیئے اُس نے اُس جگہه کا نام ‡عین

* قاض ۱۴: ۴
† قاض ۳: ۱۰ اور ۱۴: ۶
‡ احبار ۲۶: ۸ یشوع ۲۳: ۱۰ قاض ۳: ۳۱
|| یعني، جبڑے کي هڈّي کے اُٹھانے، یا پھینک دینے کي جگہه.
* زبور ۳: ۴
† پیدا ۴۵: ۲۷ یسع ۴۰: ۲۹
‡ یعني، چشمه اُسکا جسنے پکارا. زبور ۳۴: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

هقورے رکھا، جو لحي میں آج تک هی.
۲۰ اور اُسنے فلسطیوں کے وقت میں بیس
برس تک بني اِسرائیل پر حکومت کي†.

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ سمسون عزہ سے نکلکے، شہر کے پھاٹک کے
پاٹوں کو اُٹھالے جاتا. ۴ دلیله فلسطیوں سے روپیه لیکے اپنی
محبت میں سمسون کو پھسلاتي؛ ۶ تین بار فریب کھاکے اُس کي
کوشش باطل هوتي؛ ۱۵ آخرکار اُس پر غالب آتي.
۲۱ فلسطي سمسون کو پکڑکے اُس کي آنکھوں کو پھوڑ
ڈالتے. اُس کي طاقت پھر آتي هي سمسون روز عید
جاکے گھر کو فلسطیوں کے اُوپر گرا دیتا [illegible]

۱ بعد اُس کے سمسون عزہ کو گیا؛ وهاں
اُس نے ایک فاحشه عورت دیکھي؛ وہ
اُس پاس اندر گیا. ۲ اور عزہ کے لوگوں
کو خبر هوئي، که سمسون یہاں آیا هی؛
اُنہوں نے اُسے گھیر لیا*، اور ساری رات
شہر کے پھاٹک پر اُس کي گھات میں لگ
رهے؛ پر رات بھر چپ چاپ رهے، اور
کہکے که صبح کو جب دن هوویگا، تو هم
اُسے مار لینگے. ۳ اور سمسون آدھي رات
تک لیٹا رها، اور آدھي رات کو اُٹھکے
اُسنے شہر کے پھاٹک کے پلّوں کو اور دونوں
بازوؤں کو اڑنگے سمیت اُکھاڑ لیا، اور اپنے
کاندھے پر دھرکے اُس پہاڑ کي چوٹي
پر جو حبرون کے سامھنے هی، لیجا دهرا.
۴ اور بعد ایک مدّت کے ایسا هوا، که
وہ سورق کي وادي میں ایک عورت پر
جس کا نام دلیله تھا، عاشق هوا. ۵ اور
فلسطیوں کے قطب اُس عورت پاس
چڑھ آئے، اور اُسے کہا، که تو اُسے پھسلا
کے† دریافت کرلے، که اُس کي ایسي بڑي
زورآوري کاهے سے هی، اور هم کیونکر اُس پر
غالب آویں، تاکه هم اُسے باندھکے اُسے
عاجز کریں؛ تو هم میں سے هر ایک
گیارہ گیارہ سو روپئے تجھے دیگا.
۶ تب دلیله نے سمسون کو کہا، که
مجھے بتائیے، که تیری شدّ زوري کاهے
سے هی؛ تجھے کیونکر کوئي باندھے، تاکه
تجھے عاجز کرے. ۷ سمسون نے اُسے
کہا، که اگر وے مجھ کو بید کي سات
سبز تانتوں سے جو سوکھائي نه گئي هوں،

* معلوم هوتا هی [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

باندهیں، تو میں سست پڑونگا، اور جیسا
کوئی اور آدمی هی، ویسا هو جاؤنگا۔
۸ تب فلسطیوں کے قطب بید کی سات
هری چھالیں، جو خشک نه هوئی تهیں،
اُس عورت پاس لائے، اور عورت نے اُسے اُن
سے باندها۔ ۹ گهاتوالے اُس پاس کوتهری کے
اندر تهے۔ عورت نے اُسے کہا، که ای سمسون،
فلسطی تجھ پر چڑھ آئے! اُسنے بید کی اُن
چھالوں کو توڑا، جس طرح سے سن کے
تار، جس میں آگ سے جھلسنے کی بو
آوے، توڑے جاویں۔ سو دریافت نه هوا،
که اُس کی قوت کاهے سے هی۔ ۱۰ تب
دلیله نے سمسون کو کہا، که دیکھ تونے مجھ
سے ٹھٹھا کیا، اور مجھ سے جھوٹھ بولا: اب
مجھے بتا دیجیے، که تو کیونکر باندها
جاوے۔ ۱۱ اُسنے اُسے کہا، اگر وے مجھے
نئی ڈوریوں سے، جو کبھی کام میں نه آئی
هوں، کسکے باندهیں، تو میں کمزور
هونگا، اور کسی اور آدمی کے مانند هو
جاؤنگا۔ ۱۲ تب دلیله نے نئی ڈوریاں
لیں، اور اُس کو اُن سے باندها، اور اُس
سے کہا، که ای سمسون، فلسطی تجھ پر
چڑھ آئے! اور گهاتوالے تو کوتهری میں
بیٹھ هی رهے تهے۔ سو اُسنے اپنے بازوؤں
پر سے اُن کو تاگے کے مانند توڑ ڈالا۔ ۱۳ پھر
دلیله نے سمسون سے کہا، اب کے بهی تو
نے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھ سے جھوٹھ
بولا: مجھے بتا، تو کس چیز سے باندها
جائیگا؟ اُس نے اُسے کہا، اگر تو میری
سات لٹیں تانے کے ساتھ بنے۔ ۱۴ تب
اُسنے کھونٹے سے اُسے کسا، اور اُس سے کہا،
که ای سمسون، فلسطی تجھ پر چڑھ آئے!
وہ نیند سے چونکا، اور اُس بنے کے کھونٹے
کو تانے کے ساتھ لیکے چلا گیا۔
۱۵ تب اُس نے اُس سے کہا، کیونکر
تو کہتا هی، که میں تجھے چاهتا هوں،
حالانکه تیرا دل مجھ سے نہیں لگا؟ [c] تو
نے یہہ تین مرتبے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور
مجھے نہیں بتایا، که تیرا زور کس میں
هی۔ ۱۶ اور ایسا هوا، که جب اُسنے اُسے
روز روز باتوں سے تنگ کیا، اور بہت
سی هٹ کی، یہاں تک که اُس کا دم
ناک میں آیا؛ ۱۷ تب اُسنے اپنے دل
کی اُس سے کہی[d]، اور اُسے بتایا، که میرے
سر پر استورہ نہیں پھرا، اِس لیئے که میں
اپنی ما کے پیٹ هی میں سے خدا کا
نذیر هوں[e]؛ سو اگر میرا سر مونڈا جاوے،
تو میرا زور مجھ سے جاتا رهیگا، اور میں
ناطاقت هو جاؤنگا، اور جیسے سب
آدمی هوتے هیں، ویسا هی میں بهی بن
جاؤنگا۔ ۱۸ اور جب دلیله نے دیکھا،
که اب اُس نے اپنے دل کا سب حال
کھولا، تب فلسطیوں کے قطبوں کو کہلا
بھیجا، که اب کے بار پھر آؤ، که سب
جو کچھ اُس کے دل میں تها، اُس نے
مجھ پر ظاهر کیا۔ سو فلسطیوں کے
قطب اُس پاس آئے، اور نقدی اپنے
هاتھ میں لائے۔ ۱۹ تب اُس نے اُسے
اپنے گھٹنوں پر سلا رکھا[f]؛ اور آدمی بلاکے
سات لٹیں، جو اُس کے سر پر تهیں،
منڈوا ڈالیں؛ اور اُسے ستانے لگی، اور اُس
کا زور اُس سے جاتا رها۔ ۲۰ اور وہ بولی،
ای سمسون، فلسطی تجھ پر چڑھ آئے!
اور وہ نیند سے جاگا: اور اُس نے کہا، که
میں آگے کی طرح باهر جاؤنگا، اور اپنے
تئیں هلاؤنگا، پر وہ نه جانتا تها، که
خداوند اُس پاس سے چلا گیا[g]۔
۲۱ تب فلسطیوں نے اُسے پکڑا، اور
اُس کی آنکھیں پھوڑ ڈالیں، اور اُسے غزہ
میں اُتار لائے، اور پیتل کی زنجیروں سے
جکڑا؛ اور وہ قیدخانے میں پڑا چکی پیستا
تها۔ ۲۲ غرض بعد اُس کے که اُس کا
سر منڈایا گیا، اُس کے بال پھر جمنے لگے۔
۲۳ اور فلسطیوں کے قطب فراهم هوئے،
تاکه اپنے معبود دجون کے لیئے بڑی قربانی
گذرانیں، اور خوشی کریں؛ کیونکه اُنھوں
نے کہا، که همارے معبود نے همارے دشمن
سمسون کو همارے قابو میں کر دیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

[c] قاض ۱۴: ۱۶
[d] میکہ ۷: ۵
[e] گنتی ۶: ۵ قاض ۱۳: ۵
[f] امث ۷: ۲۶، ۲۷
[g] گنتی ۱۴: ۹، ۴۲، ۴۳ یشو ۷: ۱۲ ۱ سمو ۱۶: ۱۴ اور ۱۸: ۱۲ اور ۲۸: ۱۵، ۱۶ ۲ توا ۱۵: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

۲۴ اور جب لوگوں کي نگاہ اُس پر پڑي،
تو اُنهوں نے اپنے معبود کي ستایش کي،
اور بولے، همارے معبود نے همارے دشمن کو،
جس نے همارا ملک اُجاڑ کر دیا، اور هم
میں سے بہتوں کو هلاک کیا، همارے قابو
میں کر دیا. ۲۵ اور ایسا هوا، کہ جب
وے خوش‌دل هوگئے تهے، تب اُنهوں نے
کہا، سمسون کو بلاؤ، کہ همارے لیئے تماشا
کرے. سو اُنهوں نے سمسون کو قیدخانے
سے بلوایا، اور اُس نے اُن کے لیئے تماشا
کیا: اور اُنهوں نے اُسے دو ستون کے بیچ
میں کهڑا کیا تها. ۲۶ تب سمسون نے
اُس لڑکے کو، جو اُس کا هاتهہ پکڑے هوئے
تها، کہا، مجهے اُن ستونوں کو، جن پر
یہہ گهر قائم هے، چهونے دے، تاکہ میں
اُن پر تکیہ کروں. ۲۷ اور وہ گهر مردوں
اور عورتوں سے بهرا تها، اور فلسطیوں کے
سارے قطب وهیں تهے؛ قریب تین
هزار زن و مرد کے چهت پر تهے، جو
سمسون کو تماشا کرتے دیکهہ رہے تهے.
۲۸ تب سمسون نے خداوند کو پکارا، اور
کہا، کہ ای مالک خداوند، میں تجهہ سے
منت کرتا هوں، کہ مجهے یاد کر، ای
خدا، اور اب کي بار مجهے زور بخش،
تاکہ میں ایکبارگي فلسطیوں سے اپني
دونوں آنکهوں کا بدلا لوں. ۲۹ اور سمسون
نے دونوں درمیاني ستونوں کو، جن پر گهر
قائم تها، اور جن پر وہ تکیہ کیئے هوئے تها،
ایک کو دهنے هاتهہ سے اور دوسرے کو بائیں سے
پکڑا. ۳۰ اور سمسون بولا، کہ میري جان
بهي فلسطیوں کے ساتهہ جاتي رہے! سو
اپنے سارے زور سے جهکایا، اور وہ گهر اُن
قطبوں اور اُن سب لوگوں پر، جو اُس
میں تهے، گر پڑا؛ سو وے لوگ، جنهیں
اُس نے اپنے مرتے دم مارا، اُن سے، جنهیں
اُس نے جیتے جي قتل کیا تها، کہیں
زیادہ تهے. ۳۱ تب اُس کے بهائي، اور
اُس کے باپ کا سارا گهرانا اُتر آیا، اور
اُسے اُٹهاکے اُوپر لے گیا، اور اُسے صرعہ اور
اِستال کے درمیان، اُس کے باپ منوحہ،
کي قبرستان میں گاڑا. اور اُس نے بیس
برس تک بني اِسرائیل پر حکومت کي.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس نقدي میں سے، جسے میکاہ نے پہلے اپني ما سے چوري کي تهي، پهر بعد اُس کے واپس کي، اُس کي ما بت بنواتي، ۵ اور میکاہ اُن کے لیئے بتخانہ و افود وغیرہ بناتا. ۷ ایک لاوي کو نوکر رکها کہ اُس کا کاهن هو.

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱ اُس وقت اِفرائیم کے پہاڑ میں ایک
شخص تها، جس کا نام میکاہ تها. ۲ اُسنے
اپني ما سے کہا، وے گیارہ سو روپئے، جو
تجهہ سے لیئے گئے تهے، جن کي بابت تو
نے لعنت بهیجي، اور میرے کانوں میں
بهي کہا، دیکهہ، وے روپئے میرے پاس
هیں: میں نے اُسے لیا. اُس کي ما
بولي، ای میرے بیٹے، خداوند تجهہ کو
برکت دے. ۳ اور جب اُس نے وے
گیارہ سو روپئے اپني ما کو پهیر دیئے،
تب اُس کي ما نے کہا، کہ میں نے یہہ
روپا خداوند کے لیئے مقدس کیا تها، کہ
اپنے هاتهہ سے اپنے بیٹے کو دوں، کہ وہ
ایک بت تراشا هوا اور ایک ڈهالا هوا
بناوے: سو اب میں تجهے پهیر دیتي هوں.
۴ پر اُس نے وے روپئے اپني ما کو پهیر
دیئے. اُس کي ما نے دو سو روپئے اپنے
ڈهالنیوالے کو دیئے: اُس نے اُن سے ایک
تراشا هوا اور ایک ڈهالا هوا بت بنایا:
سو وے دونوں میکاہ کے گهر میں تهے.
۵ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گهر رکهتا
تها، اور اُس نے ایک افود اور ترافیم کو
بنایا تها، اپنے بیٹوں میں سے ایک کو
مقدس کیا تها، سو وہ اُس کے لیئے
کاهن هوا. ۶ اُس وقت اِسرائیل میں
کوئي بادشاہ نہ تها، اور هر ایک شخص
جو اُس کي نظر میں اچها معلوم هوتا،
وهي کرتا تها.
۷ اور یہوداہ کے گهرانے کے بیت‌لحم
یہوداہ میں ایک جوان تها، جو لاوي تها،
جس نے وهاں سکونت اختیار کي تهي.
۸ یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت‌لحم سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نکلا، که اورکہیں، جہاں جگہہ پاوے، جاکے
رہے ؛ سو وہ چلتے چلتے کوهستان اِفرائیم
کے درمیان میکاہ کے گھر پہنچا. ۹ اور
میکاہ نے اُسے کہا، توکہاں سے آیا هی ؟
اُس نے اُسے کہا، میں بیتلحم یہوداہ
کا ایک لاوي هوں، اور جاتا هوں، که اَور
کہیں، جہاں جگہہ پاؤں، وهیں رهوں.
۱۰ اور میکاہ نے اُسے کہا، میرے ساتھہ رہ،
[i] پید ۴۰ : ۸ ایوب ۲۹ : ۱۶ اور میرا باپ[i] اورکاهن هو[k] ؛ میں تجھے
دس روپیه سالیانه، اور ایک جوڑا کپڑا،
[k] قاض ۱۸ : ۱۹ اور کھانا دونگا. سو لاوي بیٹھ گیا. ۱۱ اور
یہہ لاوي اُس مرد کے ساتھہ رهنے پر راضي
هوا، اور وہ جوان اُس کے بیٹوں میں سے
ایک کي مانند تھا. ۱۲ اور میکاہ نے اُس
[l] ۵ آیت لاوي کو مقدس کیا[l]، اور وہ جوان اُسکا
[m] قاض ۱۸ : ۳۰ کاهن بنا[m]، اور میکاہ کے گھر میں رہا.
۱۳ تب میکاہ نے کہا، میں اب جانتا
هوں، که خداوند مجھہ سے نیکي کیا چاهتا
هی، که ایک لاوي میرا کاهن هوا.

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني دان پانچ اشخاص کو بھیجتے که کسي ملکیت کو اُن کے لیئے ڈھونڈھیں. ۳ میکاہ کے گھر میں پہنچکے وے یونتن سے صلاح لیتے، اور ایسي خبر پا کے، که یہہ سفر مبارک هوگا، چستي سے روانه هوتے. ۷ لیس میں جاسوسي کرتے، اور لوٹکے سفر کے انجام کا ایسا بیان کرتے که سب کو اُمید هوتي. ۱۱ چهہ سو آدمي بھیجے جاتے که ناگہاں اُس پر حملهآور هوں. ۱۴ راہ میں میکاہ کے کاهن اوراسباب پوجا کو چرا لے جاتے. ۲۷ لیس پر قابض هوتے، اور اُس کا دان نام رکھتے. ۳۰ بتپرستي جاري کرتے، اور اُس میں شامل هوکے یونتن کہانت کو میراث کے طور پر رکھتا.

اُن دنوں میں اِسرائیل کا کوئي بادشاہ
[a] قاض ۱۷ : ۶ اور ۲۱ : ۲۵ نه تھا[a] ؛ اور اُنہیں دنوں میں دان کا
فرقه کسي میراث کو اپنے رهنے کے لیئے
[b] یشوع ۱۹ : ۴۷ ڈھونڈھتا تھا[b] ؛ کیونکه اُنہیں اُسدن تک
اِسرائیلکے فرقوں کے بیچ کامل میراث
نه ملي تھي. ۲ سو بني دان نے اپنے گھرانے
میں سے پانچ بہادر مرد اپني سرحدوں
[c] قاض ۱۳ : ۲۵ صرعه اور اِستال میں سے[c] بھیجے ،تاکه
[d] گن ۱۳ : ۱۷ یشوع ۲ : ۱ زمین کي جاسوسي کریں[d]، اور اُس کي
حقیقت دریافت کریں ؛ اُنھوں نے اُنہیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کہا، که جاؤ، اور زمین کي حقیقت
دریافت کرو. وے جب کوهستان
اِفرائیم میں میکاہ کے گھر میں[e] آئے، تو
وهیں اُترے. ۳ جب میکاہ کے گھر
پاس پہنچے اُنھوں نے اُس لاوي جوان [e] قاض ۱۷ : ۱
کي آواز پہچاني، اور اُدھر پھرکے اُسے
کہا، تجھہ کو یہاں کون لایا ؟ تو یہاں کیا
کرتا هی، اور یہاں تیرے لیئے کیا هی ؟
۴ اُس نے اُنہیں کہا، میکاہ نے مجھہ سے
یوں یوں سلوک کیا، اور مجھے نوکر رکھا[f]، [f] قاض ۱۷ : ۱۰
اور میں اُس کا کاهن بنا. ۵ اُنھوں نے
اُسے کہا، که خدا سے[g] مشورت لیجیئے[h]. [g] دیکھو قاض ۱۷ : ۵ اور ۱۴ آیت
تاکه هم جانیں، که یہہ همارا سفر، جس [h] ۱ سلا ۲۲ : ۵
میں هم بالفعل هیں، همارے لیئے مبارک یسع ۳۰ : ۱
هوگا، یا نہیں. ۶ اُس کاهن نے اُنہیں هوس ۴ : ۱۲
کہا، سلامتي سے جاؤ؛ که یہہ تمہارے
سفر کي راہ جس میں تم جاتے هو،
خداوند کے حضور هی[i]. [i] ۱ سلا ۲۲ : ۶

۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے،
اور لیس میں[k] آئے. اُنھوں نے وهاں کے [k] یشوع ۱۹ : ۴۷، لسم کہلایا.
لوگوں کو دیکھا، که بے خوف صیدانیوں
کے طور پر امن و چین سے رهتے هیں[l]، [l] ۲۷، ۲۸ آیتیں
اور اُس سرزمین میں کوئي حاکم نه تھا،
جو اُن کو کسي بات میں ذلیل کرتا؛ اور
که وے صیدانیوں سے بہت دور تھے، اور
کسي سے کچھہ سروکار نه رکھتے تھے. ۸ سو
وے اپنے بھائیوں پاس صرعه اور اِستال [m] ۲ آیت
میں[m] پھر آئے. اور اُن کے بھائیوں نے اُن
سے پوچھا، که تم کیا کہتے هو؟ ۹ وے بولے،
اُٹھو، تا که هم اُن پر چڑھہ جائیں[n]؛ که هم [n] گن ۱۳ : ۳۰ یشوع ۲ : ۲۳، ۲۴
نے وہ سرزمین دیکھي، اور دیکھو، که بہت
خوب هی: اور تم چپ چاپ رهتے
هو؟ اب چلنے میں اور اُس زمین پر
قابض هونے میں سستي نه کرو. ۱۰ جب
تم چلوگے، تو ایک آسودہ قوم میں[o]، اور [o] ۷، ۲۷ آیتیں
ایک ملک وسیع میں داخل هوگے: که
خدا نے اُسے تمہارے قبضے میں کردیا هی؛ وہ
ایک ملک هی، جس میں دنیا کي ساري
نعمتوں میں سے کسي کي کمتي نہیں[p]. [p] اِستث ۸ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱۱ تب بني دان کے گھرانے میں سے
صرعه اور اِستال کے چھ سو مرد هتیار
باندھکے وهاں سے روانه هوئے۔ ۱۲ اور وے
چڑھے، اور اُنهوں نے آکے سرزمین یهوداه
کے قریت‌یعریم میں[1] خیمه کیا؛ اِس ۱ یشوع ۱۵: ۶۰
لیئے وے آج کے دن تک اُس جگهه کو
محانه دان[2] کهتے هیں، اور یهه قریت‌یعریم ۲ قاض ۱۳: ۲۵
کے پیچھے هي۔ ۱۳ اور وهاں سے گذرکے
کوهستان اِفرائیم میں پهنچے، اور میکاه
کے گھر میں آئے[3]۔ ۳ آیت ۲
۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے، جو لیس
کي سرزمین میں جاسوسي کے لیئے گئے
تھے، اپنے بھائیوں سے خطاب کیا، اور
اُنهیں کها، تمهیں خبر هي، که اُن گھروں
میں ایک افود، اور ترافیم، اور تراشا هوا بت
اور ایک ڈهلا هوا هي[4]، سو اب سوچو، ۴ قاض ۱۷: ۵
که تم کو کیا کرنا مناسب هي۔ ۱۵ تب
وے اُس طرف گئے، اور اُس لڑکے جوان کے
مکان میں یعنے میکاه کے گھر میں داخل
هوئے، اور اُس سے خیر و عافیت پوچھي[5]۔ ۵ پید ۴۳: ۲۷؛ ۱ سمو ۱۷: ۲۲
۱۶ سو وے چھ سو بني دان[6] هتیار بند ۶ ۱۱ آیت
بهادر جوان دروازے پر کھڑے رهے۔ ۱۷ اور
اُن پانچوں نے، جو زمین کي جاسوسي کو
نکلے تھے[7]، گھر کے اندر گھسکے تراشا هوا ۷ ۲، ۱۴ آیتیں
بت، اور افود، اور ترافیم، اور ڈهلا هوا
بت[8]، سب کچھ لے لیا؛ اُس وقت وه ۸ قاض ۱۷: ۴، ۵
کاهن اُن چھ سو جنگي مردوں کے ساتھ
جو هتیار بند تھے دروازے پر کھڑا تھا۔
۱۸ سو اُنهوں نے میکاه کے گھر میں گھسکے،
تراشا هوا بت، اور افود، اور ترافیم، اور
ڈهلا هوا بت اُٹھا لیا۔ تب کاهن اُن سے
بولا، تم یهه کیا کرتے هو؟ ۱۹ تب اُنهوں
نے اُسے کها، چپ رہ؛ اپنا هاتھ اپنے
منه پر دهر[9]؛ اور همارے ساتھ چل، اور ۹ ایوب ۲۱: ۵
همارا باپ اور کاهن بن[10]؛ تیرے لیئے ایک
شخص کے گھر کا کاهن هونا اچھا هي، یا
یهه که تو ایک فرقے، بني اِسرائیل کے ایک
گھرانے کا، کاهن هو؟ ۲۰ تب کاهن کا دل ۱۰ قاض ۱۷: ۱۰
خوش هو گیا، اور اُسنے افود، اور ترافیم،
اور تراشے هوئے بت کو اُٹھا لیا، اور لوگوں
کے درمیان آیا۔ ۲۱ چنانچه وے پھرے اور
روانه هوئے، اور لڑکوں اور مواشي اور بھاري
بھاري اسباب کو اپنے آگے دهر کے چل نکلے۔
۲۲ وے میکاه کے گھر سے کچھ دور گئے
تھے، که میکاه کے گھر کے آس پاس کے
رهنیوالے فراهم هوئے، اور اُنهوں نے بني دان
کو جا هي لیا۔ ۲۳ اور اُنهوں نے بني دان
کو للکارا، تب اُنهوں نے اپنے منه پھیرے اور
میکاه سے کها، تجھ کو کیا هوا، جو تو اِس
انبوه کے ساتھ آتا هي؟ ۲۴ وه بولا، تم نے
میرے معبودوں کو، جنهیں میں نے بنایا،
اور میرے کاهن کو لے لیا اور چلے گئے؛ اب
میرا کیا باقي رها؟ اور تم کهتے هو، که تجھ
کو کیا هوا؟ ۲۵ تب بني دان نے اُسے کها، که
تیري آواز همارے بیچ میں سنائي نه دے،
نهیں تو هم میں سے کوئي تُندمزاج
آدمي تجھ پر لپکے، سو تو اپني اور اپنے
گھرانے کي جان کي هلاکت کا سبب هووے۔
۲۶ اور بني دان نے اپني راه لي؛ اور میکاه
دیکھکے، که وے مجھ سے زور آور هیں، منه
پھیرکے اپنے گھر کو لوٹا۔ ۲۷ اور وے میکاه کي
بنائي هوئي چیزیں اُسے کاهن سمیت
جو اُسکے پاس تھا لیکے لیس میں اُن
آسوده و بےفکر لوگوں کے بیچ جا پهنچے اور
اُنهوں نے تیغ کیا اور شهر جلا دیا۔
۲۸ کوئي چھڑانے والا نه تھا؛ کیونکه وه صیدا
سے دور تھا، اور اُنهیں کسي سے کام نه تھا؛
اور وه بیت‌رحوب کي وادي میں تھا۔
بعد اُس کے اُنهوں نے ایک شهر بنایا، اور
اُس میں بسے۔ ۲۹ اور اُس شهر کا نام
دان رکھا، اُن کے جد دان کے نام کے مطابق،
جو اِسرائیل کا بیٹا تھا؛ لیکن پهلے اُس
شهر کا نام لیس تھا۔
۳۰ اور بني دان نے وه تراشا هوا بت
نصب کیا، اور یونتن بن جیرسوم بن
منسي، وه اور اُس کے بیٹے، اُس سرزمین
کي اسیري کے دن تک، بني دان کے کاهن
بنے رهے۔ ۳۱ اور اُن سب دنوں میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

جن میں خدا کا گھر سیلا میں رها[k]،
میکاه کا تراشا هوا بت اپنے لیئے
نصب کر رکھا.

۱۹ باب

k یشوع ۱۸ : ۱ قاض ۲۱ : ۱۸ اور ۲۱ : ۱۲ اِس بیان میں، که ۱ ایک لاوي بیتلحم کو جاتا که اپني حرم
کولے آوے. ۱۶ لوٹتے هي، جبعه میں آئے، جهاں ایک بوڑهے
نے اُنکي مهماني کي. ۲۲ جبعه کے لوگ اُس مرد کي حرم
کے ساتهه یهاں تک بدفعلي کرتے، که وه مرجاتي. ۲۹ اُس
کي لاش کو باره حصوں میں تقسیم کرتا، اور باره فرقوں
کے پاس بهیج دیتا.

اُن دنوں میں، که جن میں اِسرایل
a قاض ۱۷ : ۲ کا کوئي بادشاه نه تها[a]، ایسا هوا، که ایک
اور ۱۸ : ۱ شخص نے جو لاوي تها، اورکوه اِفرائیم کے
اور ۲۱ : ۲۵ دامن پر رهتا تها، یهوداه کے بیتلحم سے[b]
b قاض ۱۷ : ۷ ایک حرم کو اپنے واسطے لیا. ۲ اُس کي
حرم اُس سے بیوفائي کرکے اُس پاس سے
یهوداه کے بیتلحم میں اپنے باپ کے
گهر پهر گئي، اور پورے چار مهینے وهاں
رهي. ۳ اور اُس کا خصم اُٹها، اور اُسکے
پیچهے روانه هوا، که اُسے مناوے اور پهیر
لائے؛ اور اُس کے ساتهه ایک اُس کا چاکر
اور دو گدهے تهے. سو وه اُسے اپنے باپ
کے گهر میں لے گئي؛ اور اُس چهوکري کے
باپ نے جیوں اُسے دیکها، تو اُس کي
ملاقات سے خوش هوا. ۴ سو اُس کے
سسر، یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے
روک رکها، اور وه اُسکے ساتهه تین دن تک
رها؛ اور اُنهوں نے کهایا پیا، اور وهاں تکے رهے.
۵ چوتهے دن جیوں وے صبح سویرے
اُٹهے، تو ایسا هوا، که وه روانه هونے کے
لیئے اُٹهه کهڑا هوا. تب چهوکري کے
باپ نے اپنے داماد سے کها، روٹي کے ایک
c پید ۱۸ : ۵ ٹکڑے سے اپنے دل کو سنبهال[c]، بعد اُسکے
تم اپني راه لو. ۶ سو وے دونوں بیٹهه گئے،
اور ملکے کهایا پیا. کیونکه چهوکري کے
باپ نے اُس شخص کو کها تها، که رضامند
هوجیئے، اور رات بهر رهیئے، اور اپنے دل
کو خوش رکهیئے. ۷ پهر جب وه مرد
اُٹهه کهڑا هوا، که روانه هو، تب اُس کا
سسر اُس سے بجد هوا، اور پهر اُسنے وهاں
رات کو کاٹا. ۸ اور پانچویں دن سویرے

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

اُٹها، تاکه روانه هووے. پهر چهوکري کے
باپ نے اُسے کها، میں تیري منت کرتا
هوں، که تو اپنے دل کو سنبهال. سو وے
دن ڈهلتے تک ٹههر گئے، اور دونوں نے ایک
ساتهه کهایا. ۹ اور جب وه شخص، اور
اُسکي حرم، اور اُس کا چاکر، سب اُٹهے،
که روانه هوں، پهر چهوکري کے باپ، اُس
کے سسر نے اُسے کها، دیکهه، که دن شام
کے قریب هوتا هی: میں تم سے منت
کرتا هوں، که تم یهاں رات بهر کاٹو، دیکهه،
دن ڈهلتا جاتا هی: یهیں ره جائیے،
که تیرا دل خوش هو، اور اُٹهکے صبح
سویرے اپني راه لیجیئے، که تو اپنے خیمے
کي طرف روانه هو. ۱۰ پر وه شخص اُس
رات رهنے سے راضي نه هوا: سو اُٹها اور
روانه هوا، اور یبوس کے برابر، جس کو
d یشوع ۱۸ : ۲۸ یروسلم کهتے هیں[d]، پهنچا؛ دونوں گدهے
زین کیئے هوئے اُس کے ساتهه تهے، اور
اُس کي حرم بهي ساتهه تهي. ۱۱ جب
وے یبوس کے متصل پهنچے، تو دن
بهت ڈهلا تها. تب چاکر نے اپنے صاحب
سے کها، آیئے، هم یبوسیوں کے اِس شهر
e یشو ۱۵ : ۸، ۶۳ میں[e] داخل هوں، اور یهیں ٹکیں.
قاض ۱ : ۲۱ ۱۲ اُس کے آقا نے اُسے کها، هم بیگانے
۲ سم ۵ : ۶ شهر میں، جو بني اِسرایل کا نهیں،
f یشو ۱۸ : ۲۸ داخل نه هووینگے، بلکه جبعه کي سمت[f]
جا رهینگے. ۱۳ اور اپنے چاکر سے کها،
که چل، اور اِن مکانوں میں سے ایک کے
g یشو ۱۸ : ۲۵ پاس جاویں، یا جبعه، یا رامه[g] کے، تاکه
اُس میں رات کو کاٹیں. ۱۴ سو وے
وهاں سے گذرکے سفر کر رهے، اور جب
جبعه بني بنیمین کے شهر کے نزدیک آئے،
تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا. ۱۵ سو وے اُدهر
پهرے، که جبعه میں داخل هوکے وهاں
ٹکیں. اور جب وه داخل هوا، تو شهر
کے ایک کوچے میں بیٹهه گیا، کیونکه
وهاں کوئي ایسا نه تها، جو اُنهیں ٹکانے کے
h متي ۲۵ : ۴۳ عبر ۱۳ : ۲ واسطے اپنے گهر لے جاتا[h].
۱۶ اِتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

کھيت پر سے کام تمام کرکے وهاں آيا؛ وه بهي کوه اِفرائيم کا تها، جو جبعه ميں
آ بسا تها؛ پر اُس مقام کے باشندے
بنيميني تهے۔ ۱۷ اُس نے جوں آنکهيں
اُٹهائيں تو ديکها، که ايک مسافر شخص
شهر کے رستے پر هي؛ سو اُس پير مرد
نے کها، تو کهاں کو جاتا هي، اور کهاں سے
آيا هي؟ ۱۸ اُس نے اُسے کها، که هم
يهوداه کے بيت لحم سے آکے کوه اِفرائيم
کے دامن کو جاتے هيں؛ ميں وهاں سے
هوں؛ ميں يهوداه کے بيت لحم کو گيا
تها، اور اب خداوند کے گهر کو[k] جاتا هوں؛
يهاں کوئي ايسا مرد نهيں، جو هميں
اپنے گهر اُتارے۔ ۱۹ باوجوديکه همارے
ساتھ همارے گدهوں کا دانه چاره بهي هي،
اور ميرے، اور تيري لونڈي کے، اور اِس
جوان کے ليئے، جو تيرے بندوں کے ساتھ
هي، روٹي اور مي بهي هي؛ کسي چيز
کي کمتي نهيں۔ ۲۰ اُس پير مرد نے
کها، تيري سلامتي هو[l]؛ تيرا سارا اِحتياج
بهر صورت ميرے ذمے هو، ليکن راستے
ميں هرگز نه ٹکيے[m]۔ ۲۱ وه اُسے اپنے گهر
لے گيا[n]، اور اُسکے گدهوں کو چاره ديا؛ اور
اُنهوں نے اپنے پاؤں دهوئے[o]، اور کهايا پيا۔
۲۲ اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر
رهے تهے، تو ديکهو، که اُس شهر کے لوگوں
ميں[p]، بعضوں نے جو بني بليعال تهے[q]،
اُس گهر کو گهير ليا، اور دروازے کو پيٹا،
اور اُس بوڑهے صاحب خانے کو کها، اُس
شخص کو، جو تيرے گهر ميں آيا هي،
باهر لا، تاکه هم اُسکے ساتھ بدفعلي کريں[r]۔
۲۳ وه بوڑها صاحب خانه اُن پاس باهر
نکلا[s]، اور اُنهيں کها، نهيں، ميرے بهائيو،
ايسي بدفعلي مت کيجيئے؛ چونکه يه
شخص ميرے گهر ميں آيا هي، اِس ليئے
جهالت کا کام[t] مت کيجيئے۔ ۲۴ ديکهو،
ميري کنواري بيٹي اور اُسکي حرم تو هيں؛
ميں ابهي اُنهيں باهر لے آتا هوں[u]؛ تم
اُن کي حرمت لو[v]، اور جو کچھ تمهاري

نظر ميں اچها هو وهي اُن سے کرو؛ پر
اِس شخص سے ايسا پليد کام مت کرو۔
۲۵ پر وے لوگ اُس کي بات نه مانتے
تهے۔ سو اُس نے اپني حرم کو پکڑا،
اور اُن پاس باهر لے آيا۔ اُنهوں نے اُس
سے تمام رات بدذاتي کرتے کرتے صبح کر
دي، اور جب دن چڑهنے لگا، تو اُسے
چهوڑ گئے۔ ۲۶ وه عورت پو پهٹتے هوئے
آئي، اور اُس مرد کے گهر کے دروازے پر،
جهاں اُس کا خاوند تها، گر پڑي، يهاں
تک که روشني هوئي۔ ۲۷ اور اُس کا
خاوند صبح کو اُٹها، تو اُس نے گهر کے
دروازے کهولے، اور باهر نکلا، که روانه هو؛
اور ديکهو، وه عورت، جو اُس کي حرم
تهي، گهر کے دروازے پر پڑي تهي؛ اور
اُس کے هاتھ آستانه پر پهيلے هوئے تهے۔
۲۸ اُس نے اُسے کها، اُٹھ، آ چلے چليں؛
پر کچھ جواب نه پايا[w]. تب اُس شخص
نے اُسے اپنے گدهے پر لاد ليا، اور وه مرد
اُٹها اور اپنے مکان کو روانه هوا۔
۲۹ اُس نے گهر پهنچکے چهري لي، اور
اپني حرم کو ليکے هڈيوں سميت اُس
کے باره ٹکڑے کاٹے[x]، اور اِسرائيل کي ساري
سرحدوں ميں بهيج ديئے۔ ۳۰ اور ايسا
هوا، که جس کسي نے يه ديکها، وه بولا،
که جس دن سے که بني اِسرائيل مصر سے
نکل آئے آج کے دن تک، ايسا فعل نه
هوا، اور نه ايسا کسي نے ديکها؛ اُس کو
سوچو، اور صلاح لو، اور بولو[y]۔

۲۰ باب

[illegible]

تب سارے بني اِسرائيل نکلے[a]، اور ساري
جماعت، دان سے ليکے بيرسبع تک[b]،
زمين جلعاد سميت، ايک هي آدمي
کي طرح هوکے خداوند کے حضور مصفاه
ميں[c] اِکٹهي آئي۔ ۲ اور تمام قوم کے

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

سرداروں نے، یعنے بني اِسرائیل کے سارے
فرقوں کے، خدا کے لوگوں کے مجمع میں
چارلاکھ پیادوں کے جو تلوار کھینچے ہوئے[d]
تھے اپنے تئیں حاضر کیا. ۳ (اور بني
d قاف ۸ : ۱۰ — بنیامین نے سنا، که بني اِسرائیل مصفاح
میں جمع ہوئے.) اور بني اِسرائیل نے کہا،
بیان کر، که یهه فضیحت کیونکر ہوئي؟
۴ تب اُس لاوي نے، جو اُس مقتول
عورت کا شوهر تها، جواب دیا، اور کہا،
e قاف ۱۹ : ۱۵ — که میں اپني حرم سمیت جبعه میں[e]،
۵ جو بنیامین کا هی، تکنے کے لیئے آیا تها.
اور جبعه کے لوگ مجهه پر چڑه آئے، اور
رات کو گهیر کے گرداگرد میري گهات میں
f قاف ۱۹ : ۲۲ — بیتهے[f]، اور چاها که مجهے مار لیں: اور
اُنهوں نے میري حرم کو ایسا بیحرمت کیا،
g قاف ۱۹ : ۲۵، ۲۶ — که وه مر گئي[g]. ۶ سو میں نے اپني حرم
کو لیکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا، اور اُن ٹکڑوں
کو اِسرائیل کي ساري میراث کي سرزمین
h قاف ۱۹ : ۲۹ — میں بهیجا[h]: کیونکه اِسرائیل کے درمیان
i یشو ۷ : ۱۵ — اُنهوں نے شهدا پن اور احمقي کي[i]. ۷ دیکهو،
تم سب بني اِسرائیل هو: اب تم یهیں
k قاف ۱۹ : ۳۰ — اپنے لیئے بات اور مشورت کرو[k].
۸ تب وے لوگ سب کے سب ایک
هي آدمي کي طرح هوکے اُٹهے، اور بولے،
که هم میں سے کوئي اپنے خیمے میں نه
جائیگا، اور هم میں سے کوئي اپنے گهر
کي طرف رخ نه کریگا. ۹ اب یهه وه
هی، جو هم جبعه سے کرینگے: هم قرعه
ڈالکے اُس پر چڑهائي کرینگے. ۱۰ که هم
اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے سو پیچهے
دس، اور هزار پیچهے سو، اور دس هزار
پیچهے ایک هزار مرد لوگوں کے لیئے رسد
لینے کے واسطے جدا کریں، تاکه لوگ جس
وقت که بنیامین کے جبعه میں آویں، تو
اُس ساري احمقي کے مطابق، جو اُنهوں
نے اِسرائیل میں کي، عمل کریں. ۱۱ سو
سارے بني اِسرائیل جمع هوئے، اور ایک
هي آدمي کي طرح متحد هوکے اُس
شهر پر چڑه آئے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱۲ اور بني اِسرائیل کے فرقوں نے
بنیامین کے سارے فرقے میں لوگ بهیجے،
اور یوں کہا، که یهه کیا شرارت هی، جو
تمهارے درمیان هوئي[l]. ۱۳ اب اُن مردوں
l اِستـ ۱۳ : ۱۴، یشو ۲۲ : ۱۳، ۱۶ — بني بلعال کو[m]، جو جبعه میں هیں،
همارے حوالے کرو، که هم اُنهیں قتل کریں،
m اِستـ ۱۳ : ۱۳، قاف ۱۹ : ۲۲ — اور اِسرائیل میں سے شر کو میت ڈالیں[n].
n اِستـ ۱۷ : ۱۲ — لیکن بني بنیامین نے اپنے بهائیوں بني
اِسرائیل کا کہا نه مانا: ۱۴ بلکه بني
بنیامین شهروں میں سے جبعه میں جمع
هوئے، تاکه بني اِسرائیل سے لڑنے کو خروج
کریں. ۱۵ اور بني بنیامین، جو شهروں
میں سے اُس وقت جمع هوئے، چهبیس
هزار تلوریئے جوان گنے گئے، سوا اُنکے جو
جبعه کے باشندے تهے، اور وے شمار میں
سات سو چنے هوئے جوان تهے. ۱۶ اُن
سب لوگوں میں سے سات سو چنے هوئے
o قاف ۳ : ۱۵، ۱ توا ۱۲ : ۲ — جوان بائیں‌هتهے تهے[o]، جن میں هر
ایک پتهر سے بال پر بےخطا نشانه مارتا
تها. ۱۷ اور اِسرائیل کے لوگ، بنیامین
کے سوا، چار لاکهه تلوریئے جوان تهے: یهه
سب صاحب جنگ تهے.
۱۸ اور بني اِسرائیل اُٹهے، اور خدا کے
p ۲۳، ۲۶ آیتیں — گهر پر[p] چڑه گئے، اور خدا سے مشورت
q گنـ ۲۷ : ۲۱، قاف ۱ : ۱ — چاهي[q]، اور کہا، که هم میں سے کون
پہلے بني بنیامین سے جاکے لڑائي کرے؟
خداوند نے فرمایا، پہلے یهوداه. ۱۹ سو بني
اِسرائیل صبح سویرے اُٹهے، اور جبعه کے
برابر خیمے کهڑے کیئے. ۲۰ اور اِسرائیل
کے لوگ بنیامین سے لڑائي کرنے کو نکلے؛
اور اِسرائیل کے لوگ جبعه میں اُن کے
مقابل صف باندهکے کهڑے هوئے. ۲۱ تب
r پید ۴۹ : ۲۷ — بني بنیامین نے جبعه سے نکلکے[r] اُس دن
بائیس هزار اِسرائیلیوں کو قتل کرکے خاک
میں ملا دیا. ۲۲ پر لوگوں نے، یعنے اِسرائیل
کے مردوں نے اپنے تئیں مضبوط کرکے،
دوسرے دن اُسي مقام پر، جهاں پہلے دن
صف باندهي تهي، پهر صف باندهي.
۲۳ لیکن بني اِسرائیل اُوپر گئے، اور شام

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

تک خداوند کے آگے روئے، اور خداوند سے
صلاح پوچهي، کہ هم اپنے بهائي بنيامين
کے بيٹوں سے لڑنے کے ليئے اُن پر پهر چڑهيں،
يا نهيں؟ خداوند نے فرمايا، اُس پر
چڑهو۔ ۲۴ سو بني اِسرائيل دوسرے دن ۲۶، ۲۷ آيتيں
بني بنيامين کے مقابلہ کے ليئے نزديک
آئے۔ ۲۵ اور اُس دوسرے دن بنيامين نے
جبعہ سے نکلکے بني اِسرائيل کے اٹهارہ ۲۱ آيت
هزار آدمي مارکے زمين پر ڈال ديئے؛
يے سب تلوريئے آدمي تهے۔
۲۶ تب تو سارے بني اِسرائيل اور
سارے لوگ اُٹهے، اور خدا کے گهر ميں
آئے، اور روئے، اور وهاں خداوند کے حضور ۱۸ آيت
بيٹهے؛ اور اُس دن سب نے شام تک
روزہ رکها، اور سوختني قربانياں اور سلامتي
کي قربانياں خداوند کے آگے گذرانيں۔
۲۷ اور بني اِسرائيل نے خداوند سے پوچها؛
کيونکہ خدا کے عهد کا صندوق اُن دنوں
ميں وهيں تها، ۲۸ اور هارون کے بيٹے يشوع ۱۸: ۱ ۱ سموئيل ۴: ۳، ۴
اِليعزر کا بيٹا فينحاس اُن دنوں ميں يشوع ۲۴: ۳۳
اُس کے آگے کهڑا رهتا تها، تب بني استثنا ۱۰: ۸
اِسرائيل نے سوال کيا، کہ ميں اپنے بهائي اور ۱۸: ۵
بنيامين سے پهر لڑائي کروں، يا اُس سے باز
آؤں؟ خداوند نے فرمايا، جا، کہ ميں
کل اُن کو تيرے هاته ميں کر دونگا۔
۲۹ سو بني اِسرائيل نے جبعہ کے گرداگرد
کمين والوں کو بٹهايا۔ ۳۰ اور بني يشوع ۸: ۴
اِسرائيل تيسرے دن بني بنيامين کي
مخالفت ميں چڑهہ گئے، اور آگے کے
موافق جبعہ کے مقابل پهر صف باندهي۔
۳۱ اور بني بنيامين لوگوں کا سامهنا کرنے
کو نکلے، اور شهر سے دور تک کهنچ گئے تهے؛
اور اُن شاهراهوں پر، جن ميں کي ايک راہ
بيت ايل کو جاتي تهي، اور دوسري ميدان
ميں جبعہ کو، آگے کي طرح لوگوں کو مارنا
اور قتل کرنا شروع کيا، اور اِسرائيل کے تيس
آدمي کے قريب مار ڈالے۔ ۳۲ اور بني
بنيامين نے کها، کہ وے آگے کي طرح هم
سے مغلوب هوئے۔ اور بني اِسرائيل نے کها،
کہ آؤ بهاگيں، اور اُنهيں شهر سے شاهراهوں

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

پر کهينچ لائيں۔ ۳۳ تب سارے اِسرائيل کے
مرد ايک ايک اپنے مقام سے اُٹهہ کهڑے هوئے،
اور اُس جگهہ، جس کا نام بعل‌تمر
هي، صفيں باندهيں۔ اُس وقت وے
اِسرائيلي، جو کمين ميں بيٹهے تهے،
اپنے مکانوں سے جبعہ کے ميدان کے بيچ
فوراً نکلے۔ ۳۴ اور دس هزار جوان، سارے
اِسرائيل کے چنے هوئے، ايک طرف سے
جبعہ پر آئے، اور سخت لڑائي هوئي؛ پر
اُنهوں نے نہ جانا، کہ اُن پر بلا نازل هوا
چاهتي هي۔ ۳۵ تب خداوند نے يشوع ۸: ۱۵
بنيامين کو اِسرائيل کے آگے مارا، اور بني
اِسرائيل نے اُس دن پچيس هزار ايک سو
بنيامينيوں کو قتل کيا، يے سب تلوريئے
مرد تهے۔ ۳۶ اور بني بنيامين نے ديکها،
کہ وے مغلوب هوئے؛ کيونکہ اِسرائيل کے
مردوں نے بنيامينيوں کو طرح دي تهي،
اِس ليئے کہ وے اُن کمينوں کے اِعتماد
پر تهے، جنهيں اُنهوں نے جبعہ کے آس يشوع ۸: ۱۸
پاس بٹهايا تها۔ ۳۷ تب کمينوں نے
پهرتي کي، اور جبعہ پر جهپٹے؛ اور يشوع ۸: ۱۹
کمينوں نے اپنے تئيں پهيلايا، اور سارے
شهر کو تهہ تيغ کيا۔ ۳۸ اِسرائيليوں کے لوگوں
ميں اور اُن کمينوں ميں يہ نشان
مقرر هوا تها، کہ وے ايک بڑا شعلہ
معہ دهوئيں کے شهر سے اُٹهاويں۔ ۳۹ اور
جب اِسرائيلي لوگ لڑائي ميں طرح
ديتے تهے، تو بنيامين نے مارنا شروع کيا،
اور اُن ميں کے قريب تيس آدمي کے
قتل کيئے؛ کيونکہ اُنهوں نے کها، کہ وے
بلاشبہ همارے سامهنے شکست کهاتے جاتے
هيں، جس طرح پهلي لڑائي ميں کهائي
تهي۔ ۴۰ پر جس وقت شعلہ دهوئيں
کے ستون کے ساته شهر سے اُٹها، تو بني
بنيامين نے اپنے پيچهے نگاہ کي، اور يشوع ۸: ۲۰
ديکها، کہ شهر سے آسمان تک شعلہ اُٹها۔
۴۱ اور جس وقت اِسرائيل کے مرد پهرے،
تب بنيامين کے لوگ گهبرائے، کہ اُنهوں
نے ديکها، کہ بلا نازل هوئي۔ ۴۲ سو اُنهوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نے اِسرائیل کے مردوں کے سامھنے سے اپني
پیٹھ پھیرکے بیابان کي راہ لي؛ پر لڑائي اُن
پر آ پڑي، اور اُن لوگوں نے، جو اور شہروں
سے آتے تھے، اُنہیں بیچ میں فنا کر دیا.
۴۳ یوں اُنھوں نے بنیامینیوں کو گھیرا، اور
اُنہیں رگیدا، اور جبعہ کے مقابل پورب
طرف آساني سے اُنکو لتاڑا. ۴۴ سو اٹھارہ ہزار
بني بنیامین گر گئے: یے سب بہادر مرد
تھے. ۴۵ اور وے پھرکے رمون[f] کي چٹان کي ‏f ۱۵ یشو ۳۲
طرف بیابان میں بھاگ گئے، اور شاہ‌راہوں
میں جا بجا چن چنکے پانچ ہزار اور مارے،
اور جدعون تک اُنہیں خوب رگیدا، اور
اُن میں سے دو ہزار مرد اَور مارے. ۴۶ سو
سب بني بنیامین، جو اُس دن گر گئے،
پچیس ہزار تلوریے جوان تھے؛ اور یے
سب کے سب بہادر تھے. ۴۷ پر چھہ
سو آدمي بیابان کي طرف پھرکے رمون کي
چٹان کو بھاگ گئے، اور رمون کي چٹان
میں[g] چار مہینے رہے. ۴۸ تب اِسرائیل ‏g قاض ۲۱: ۱۳
کے مرد بني بنیامین پر پھرے، اور ہر ایک
بستي میں اُنہیں تہہ تیغ کیا، مردوں کو
اور حیوانات کو، اور اُن سب کو جو اُن
کے ہاتھ آئے؛ اور جس جس شہر میں
گئے، اُن سب کو پھونک دیا.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني بنیامین کا تباہ حال دیکھکے، باقي فرقوں
کے لوگ روتے. ۸ جلعاد کے یبیس کو حرم کر دیتے، پر چار
سو کنواریاں زندہ چھوڑتے کہ بنیامینیوں کي جوروان ہوں.
۱۶ داتیوں کو صلاح دیتے، کہ اُن لڑکیوں میں سے جو سیلا
میں عید کرنے آویں، جتني درکار ہوں، پکڑکے لے جاویں.

اور اِسرائیل کے لوگوں نے مصفاح میں
قسم کھاکے کہا تھا[a]، کہ ہم میں سے کوئي ‏a قاض ۲۰: ۱
اپني بیٹي کو بنیامین میں سے کسي کو
جورو ہونے کے لیئے نہ دیگا. ۲ اور لوگ
خدا کے گھر میں آئے[b]؛ اور شام تک ‏b قاض ۲۰: ۱۸، ۲۶
وہاں خدا کے آگے رہے، اور چلائے، اور زار
زار روئے؛ ۳ اور بولے، اي خداوند، اِسرائیل
کے خدا، اِسرائیل پر یہہ کیا حادثہ پڑا، کہ
اِسرائیل میں سے آج کے دن ایک فرقہ کم
ہو گیا؟ ۴ اور ایسا ہوا، کہ صبح کو

دوسرے دن سویرے اُٹھکے لوگوں نے اُس
جگہہ ایک مذبح بنا کیا، اور سوختني
قربانیان اور سلامتي کي قربانیاں گذرانیں[c].
۵ اور بني اِسرائیل نے کہا، کہ اِسرائیل کے
‏c ۲ سم ۲۴: ۲۵ سارے فرقوں میں سے کون ہي، جو خداوند
کے حضور جماعت کے ساتھہ نہیں چڑھ
آیا؟ کیونکہ اُنھوں نے سخت قسم کھائي
تھي، کہ وہ، جو خداوند کے حضور مصفاح
میں حاضر نہ ہوگا، سو ضرور قتل کیا
جائیگا[d]. ۶ سو بني اِسرائیل اپنے بھائي
‏d قاض ۵: ۲۳ بنیامین کي بابت پچھتائے اور بولے، کہ
آج کے دن بني اِسرائیل کا ایک فرقہ کٹ
گیا. ۷ اور وے، جو باقي رہے ہیں، ہم
اُنہیں جوروان کہاں سے دیں؟ کہ ہم نے تو
خداوند کي قسم کھائي ہي، کہ ہم اپني
بیٹیاں جورو کرنے کو اُنہیں نہیں دینگے.
۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ بني اِسرائیل
میں سے کون فرقہ ہي، جو مصفاح میں
خداوند کے حضور نہیں چڑھ آیا؟ اور
دیکھو، کہ لشکرگاہ پر جماعت میں
شامل ہونے کے لیئے یبیس جلعاد کے
‏e ۱ سم ۱۱: ۱ اور ۳۱: ۱۱ باشندوں میں سے[e] کوئي وہاں حاضر نہ تھا.
۹ کیونکہ اُنھوں نے لوگوں کا شمار کیا، اور
یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے کسي
کو نہ پایا. ۱۰ تب اُنھوں نے بارہ ہزار مرد
بہادر روانہ کیئے، اور اُنہیں حکم دیا، کہ
یبیس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں
‏f ۵ آیت اور قاض ۵: ۲۳ اور بچوں سمیت قتل کرو[f]. ۱۱ اور یہہ وہ
‏۱ سم ۱۱: ۷ کام ہي، جس کا تم کو کرنا ضرور، کہ سارے
مردوں، اور عورتوں کو جو مرد سے ہمبستر
‏g گن ۳۱: ۱۷ ہوئي ہوں، ہلاک کر دیئا[g]. ۱۲ سو اُنھوں
نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار
سو کنواري عورتیں پائیں، جو مرد سے
ناواقف تھیں، کہ کسي سے ہمبستر نہ
ہوئي تھیں؛ اور وے اُنہیں سرزمین کنعان
‏h یشو ۱۸: ۱ میں سیلا کے بیچ[h] لشکر میں لے آئے.
۱۳ تب ساري جماعت نے بني بنیامین
‏i قاض ۲۰: ۴۷ کو، جو رمون کي چٹان میں تھے[i]، کہلا
بھیجا، کہ سلامتي کا پیغام اُنہیں دیویں.

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

۱۴ سو اُس وقت بنيامينيي پهر آئے ؛
اور اُنهوں نے يبيس جلعاد کي اُن عورتوں
ميں سے جو جيتي بچي تهيں، اُنکي
جورواں کر ديں؛ پر وے اُن کے ليئے بس
نہ هوئيں. ۱۵ اور لوگ بنيامين کے ليئے
بہت پچهتائے[k]، اِس ليئے کہ خداوند
نے اِسرايل کے فرقوں ميں رخنہ ڈالا.
۱۶ تب جماعت کے بزرگ بولے، کہ
اُن کے ليئے جو بچ رهے هيں، جوروؤں کي
کيا فکر کريں، کہ بني بنيامين کي ساري
عورتيں ماري گئيں ؟ ۱۷ تب اُنهوں
نے کہا، کہ بني بنيامين ميں سے جو بچ
رهے هيں، ضرور هي، کہ اُن کے ليئے ميراث
رهے، تا کہ بني اِسرايل کا ايک فرقہ
مٹ نہ جاے. ۱۸ تو بهي هم تو اپني
بيٹيوں ميں سے اُنهيں جورواں دے نهيں
سکتے: کيونکہ بني اِسرايل نے يہ کہکے قسم
کهائي هي[l]، کہ وہ، جو بني بنيامين کو جورو
دے، سو ملعون هي. ۱۹ تب اُنهوں نے
کہا، ديکهو، سيلا ميں، اُس مقام پر جو
بيت ايل کي اُتر طرف، اور اُس شاهراہ
کي پورب طرف هي، جو بيت ايل سے
سکم کو لبونہ کي دکهن طرف هوکے جاتي
هي، واقع هي، سال بہ سال خداوند کي
عيد ہوا کرتي هي. ۲۰ تب اُنهوں
نے بني بنيامين کو حکم کيا، کہ جاؤ،
اور انگوري باغوں کے درميان گهات ميں

k ۶ آيت
l ۱ آيت، قاض ۱۱ : ۳۵

لگو، ۲۱ اور اِنتظار کرو اور ديکهو، کہ جب
سيلا ميں کي بيٹياں طبلے اور دف ليکے
ناچتي هوئي[m] نکليں، تب تم انگوري
باغوں ميں سے نکلکے سيلا کي بيٹيوں
ميں سے ايک ايک اپنے ليئے جورو لے لو،
اور بنيامين کے ملک کو ليکے چلے جاؤ.
۲۲ اور ايسا هوگا، کہ جب اُن کے باپ
يا بهائي هم پاس آکے فرياد کريں، تو هم
اُنهيں کہہ دينگے، کہ اُن پر هماري خاطر
مهرباني کيجيئے ؛ کيونکہ اُس لڑائي ميں
هم نے ايک ايک کے ليئے ايک جورو بچا
نہ رکهي؛ اور تم نے اُنهيں آپ سے نہ
دي، نهيں تو، تم گنهگار هوتے. ۲۳ غرض،
بني بنيامين نے ايسا هي کيا، اور اپنے
شمار کے موافق اُن ميں سے، جو ناچتي
نکلي تهيں، جنهيں پکڑ ليا تها ايک ايک
نے اپنے ليئے جورو لي؛ اور وے اپني ميراث
کو پهرے، اور اپنے شهروں کي مرمت
کي[n]، اور اُن ميں بسے. ۲۴ اور بني
اِسرايل وهاں سے اُسي وقت چلے گئے،
هر ايک اپنے فرقے اور اپنے گهرانے ميں ؛
اور وے سب وهاں سے روانہ هوکے ايک
ايک اپني ميراث پر گيا. ۲۵ اور اُن
دنوں ميں بني اِسرايل کا کوئي بادشاہ نہ
تها[o]؛ هر ايک شخص، جو کچهہ اُسکي نظر
ميں اچها معلوم هوتا تها، وهي کرتا تها[p].

m ديکهو خر ۱۵ : ۲۰، قاض ۱۱ : ۳۴، ۱ سمو ۱۸ : ۶، يرم ۳۱ : ۱۳
n ديکهو قاض ۲۰ : ۴۸
o قاض ۱۷ : ۶، ۱۸ : ۱، ۱۹ : ۱
p ۱۷ : ۶، ۲ سمو ۱۲ : ۹[?]، قاض ۱۷ : ۶

روت کي کتاب

۱ باب

اِس باب ميں، کہ اليمَلک کال کے سبب موآب ميں پناہ ليتا اور وهاں مر جاتا. ۳ محلون وکليون، اُس کے بيٹے، موآبي لڑکيوں سے بياہ کرتے؛ وے بهي مر جاتے. ۶ نعومي کنعان کو لوٹ جاتي؛ ۸ اور اپني دونوں بهوؤں کو تاکيد کرتي کہ وے اپنے اپنے ميکے کو جاويں. ۱۴ عرفہ مان ليتي، پر روت ساتهہ جانے کو مشهور کرتي[?]. ۱۹ وے دونوں بيت لحم ميں سلامت پهنچتي جہاں سب خوش ہوکے اُنکي خاطر کرتے.

پيشتر مسيح سے ۱۳۲۲ کے قريب

اب قاضيوں کي رياست کے وقت[a]
ميں ايسا هوا کہ اُس سرزمين ميں کال
پڑا[b]، اور يهوداہ کے بيت لحم سے[c] ايک
مرد اپني جورو اور دو بيٹوں سميت
نکلا، کہ موآب کے ملک ميں جا بسے.

a قاض ۲ : ۱۶
b ديکهو پيد ۱۲ : ۱۰، ۲۶ : ۱، ۲ سلا ۸ : ۱
c قاض ۱۷ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۲۲ کے قریب

۲ اُس آدمي کا نام اِلیملک، اور اُسکي
جورو کا نام نعومي تہا، اور اُس کے دو
بیٹوں کے نام محلون، اور کلیون تہے؛
یے یہوداہ کے بیت‌لحم کے اِفراتي[d] تہے.
سو وے موآب کي سرزمین میں آئے، اور
وہاں رہے[e]. ۳ اور نعومي کا شوہر اِلیملک
مر گیا، اور وہ اور اُس کے دونوں بیٹے
باقي رہ گئے تہے. ۴ اُن دونوں نے موآب
کي عورتوں میں سے جوروان کیں؛ ایک
کا نام عرفہ، اور دوسري کا نام روت تہا؛
اور وے دس برس کے قریب وہاں رہے.
۵ بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مر
گئے؛ سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور
اپنے خاوند سے تنہا رہي.

۱۳۱۲ کے قریب

۶ تب وہ اپني دونوں بہوؤں سمیت
اُٹہي، تاکہ وہ موآب کي سرزمین سے
لوٹ جاوے؛ اِس لیئے کہ اُس نے موآب
کے ملک میں یہہ حال سنا، کہ خداوند نے
اپنے لوگوں کي خبر لي تہي[f]، کہ اُنہیں
روٹي دي[g]. ۷ سو وہ اُس جگہہ سے،
جہاں وہ تہي، دونوں بہوؤں سمیت چل
نکلي، اور سفر کي، کہ یہوداہ کي سرزمین
کو جائے. ۸ اور نعومي نے اپني دونوں
بہوؤں سے کہا، تم دونوں اپنے اپنے میکے
کو جاؤ[h]. جیسے تم نے میرے دونوں
مرحوموں سے[i] اور مجہہ سے مہرباني کي،
ویسے هي خداوند تم سے مہرباني کرے[k].
۹ خدا ایسا هي کرے، کہ هر ایک تم میں
سے اپنے خصم کے گہر میں آرام پاوے[l].
تب اُس نے اُنہیں چوما؛ اور اُنہوں نے
ملکے آواز بلند کي، اور روئیں. ۱۰ پہر اُن
دونوں نے اُسے کہا، سو نہیں، بلکہ هم تیرے
ساتہہ تیرے لوگوں کے درمیان جائینگي.
۱۱ اور نعومي بولي، اي میري بیٹیو، پہر
جاؤ: میرے ساتہہ کاہے کو آتي هو؟ کیا
میرے رحم میں اَور بیٹے هیں، جو تمہارے
خصم هوویں[m]؟ ۱۲ اي میري بیٹیو،
پہر کے جاؤ؛ کیونکہ میں زیادہ بڑہیا

[d] دیکہو پید ۳۵ : ۱۹
[e] قاض ۳ : ۳۰
[f] خر ۴ : ۳۱ لوقا ۱ : ۶۸
[g] زبور ۱۳۲ : ۱۵ متي ۶ : ۱۱
[h] دیکہو یشو ۲۴ : ۱۵
[i] ۵ آیت روت ۲ : ۲۰
[k] ۲ تمط ۱ : ۱۶، ۱۷، ۱۸
[l] روت ۳ : ۱
[m] پید ۳۸ : ۱۱ اِستہ ۲۵ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

هوں، اور خصم کرنے کے لائق نہیں. اگر
میں کہتي کہ مجہے اُمید هی، بشرطیکہ
آج کي رات میرا خصم هو، اور میں
لڑکے جنتي؛ ۱۳ سو کیا تم جب تک
کہ وے بڑے هوتے، اُن کے لیئے اِنتظار
کرتیں، اور اُن کے اِنتظار میں خصم نہ
کرتیں؟ نہیں، میري بیٹیو؛ میں تمہارے
سبب سے زیادہ دلگیر هوں، اِس لیئے
کہ خداوند کا هاتہہ میرے مخالفت میں
بڑہایا گیا هی[n]. ۱۴ تب اُنہوں نے پہر
آواز بلند کي، اور روئیں. اور عرفہ نے
اپني ساس کي مچہیاں لیں؛ پر روت
اُس سے لپٹي رهي[o]. ۱۵ اور اُس نے
کہا، کہ دیکہہ، تیرے خاوند کے بہائي کي
جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے[p]
پاس پہر گئي: تو بہي اپنے خاوند کے
بہائي کي جورو کے پیچہے چلي جا[q].
۱۶ روت بولي، مجہہ کو تنگ مت کر، کہ
میں تجہے تنہا چہوڑوں، اور تیرے پیچہے
نہ چلوں[r]؛ کیونکہ جہاں تو جائیگي، میں
جاؤنگي اور جہاں تو رهیگي میں رهونگي؛
تیرے لوگ میرے لوگ، اور تیرا خدا میرا
خدا هوگا[s]: ۱۷ جہاں تو مریگي، وهیں
میں مرونگي؛ اور وهیں میں بہي گڑونگي:
خداوند مجہہ سے ایسا هي اور اُس سے
زیادہ کرے[t] اگر موت کے سوا کوئي دوسرا
سبب مجہہ کو تجہہ سے جدا کر دے.
۱۸ جب اُس نے دیکہا کہ وہ اُس کي
همراهي پر نپٹ مائل هی[u]، تب وہ
کہنے سے باز رهي.
۱۹ سو وے دونوں روانہ هوئیں، یہاں
تک کہ بیت‌لحم میں آئیں. جب
وے بیت‌لحم میں داخل هوئیں، تو
سارے شہر میں دهوم مچي[x]، اور وے بولے،
کہ یہہ نعومي هی[y]؟ ۲۰ اُس نے اُنہیں
کہا، مجہکو ‖نعومي مت کہو، بلکہ †مرہ
کہو؛ اِس لیئے کہ قادر مطلق نے مجہہ
سے نہایت تلخي کي. ۲۱ میں بہري
پوري گئي، اور خداوند مجہکو خالي پہیر

[n] قاض ۲ : ۱۵ ایوب ۱۹ : ۲۱ زبور ۳۲ : ۴ اور ۳۸ : ۲ اور ۳۹ : ۹، ۱۰
[o] امثا ۱۷ : ۱۷ اور ۱۸ : ۲۴
[p] قاض ۱۱ : ۲۴
[q] دیکہو یشو ۲۴ : ۱۵، ۱۹ ۲ سلا ۲ : ۲ لوقا ۲۴ : ۲۸
[r] ۲ سلا ۲ : ۲، ۴، ۶.
[s] روت ۲ : ۱۱، ۱۲
[t] ۱ سمو ۳ : ۱۷ اور ۲۵ : ۲۲ ۲ سمو ۱۹ : ۱۳ ۲ سلا ۶ : ۳۱
[u] اعما ۲۱ : ۱۴
[x] متي ۲۱ : ۱۰
[y] دیکہو یسع ۲۳ : ۷ نوحہ ۲ : ۱۵
‖ یعني، من بہاون.
† یعني، تلخ.

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

لایا؟ پس، تم کیوں مجھے نعومی کہتی
ہو، حالانکہ خداوند میرا مدعی ہوا، اور
قادرِ مطلق نے مجھکو دکھ دیا۔ ۲۲ غرض
نعومی اور اُس کے ساتھ اُس کی بہو
موآبی روت دونوں موآب کے ملک سے | ء ایوب ۱: ۲۱
یہاں پہنچیں؛ اور جَو کاٹنے کے موسم
میں بیت‌لحم میں داخل ہوئیں۔ | ہ خرو ۹: ۳۱، ۳۲

۲ باب

روت ۲: ۲۳ ۲ سمو ۲۱: ۹

اِس بیان میں، کہ ۱ روت بوعز کے کھیتوں میں خوشہ‌چینی کرتی۔ ۴ بوعز اُس کا حال دریافت کرکے، اُس پر بڑی مہربانی کرتا۔ ۱۸ چننے سے جو حاصل ہوا نعومی کے پاس لے جاتی۔

۱ نعومی کے خصم کا ایک رشتہ‌دار[a] تھا، | a روت ۳: ۲، ۱۲
اِلیملک کے گھرانے میں، بڑا مالدار جس
کا نام بوعز[b] تھا۔ ۲ سو موآبی روت نے | b روت ۴: ۲۱
نعومی سے کہا، مجھے اِجازت دیجیئے،
تو میں کھیتوں میں جاؤں، اور جو کوئی
مہربانی کی نظر مجھ پر کرے، اُس کے
پیچھے پیچھے بالیں چن لاؤں[c]؟ اور وہ | c احبا ۱۹: ۹
اُسے بولی، جا، میری بیٹی۔ ۳ سو وہ | استثنا ۲۴: ۱۹
گئی، اور کھیت میں آکے کاٹنے‌والوں کے
پیچھے بالیں چُننے لگی؛ اور ایسا اِتفاق
ہوا کہ کھیت کا وہ حصہ اِلیملک کے
رشتہ‌دار بوعز کا تھا۔
۴ اور دیکھو، کہ بوعز بیت‌لحم سے
پہنچا، اور کاٹنے‌والوں سے بولا، خداوند
تمہارے ساتھ[d]۔ اور وے جواب میں بولے، | d زبور ۱۲۹: ۷، ۸
خداوند تجھے برکت دے۔ ۵ پھر بوعز نے | لوقا ۱: ۲۸
اپنے چاکر سے، جو کاٹنے‌والوں پر معین تھا، | ۲ تسا ۳: ۱۶
پوچھا، کہ یہہ کس کی چھوکری ہے؟
۶ چاکر نے، جو کاٹنے‌والوں پر معین تھا،
جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ موآبی چھوکری
ہے، جو موآب سے نعومی کے ساتھ لوٹ
آئی[e]؛ ۷ اور وہ بولی، مہربانی کرکے مجھ کو | e روت ۱: ۲۲
کاٹنے‌والوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ میں
بالیں چننے جمع کرنے دیجیئے۔ سو یہہ آکے
صبح سے اب تک، کہ گھر میں کچھ تھوڑا
آرام کرنے کے لیئے رہی، یہاں حاضر ہے۔
۸ بوعز نے روت کو کہا، میری بیٹی، کیا
تو میری نہ سنیگی، کہ تو دوسرے کھیت

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

میں بالیں چننے کو نہ جا، اور یہاں سے
نہ نکل، بلکہ اِسی طرح میری چھوکریوں
کے ساتھ ساتھ رہ۔ ۹ اِس کھیت پر جسے
وے کاٹتی ہیں نگاہ رکھہ، اور اُن کے پیچھے
پیچھے چلی جا؛ کیا میں نے اِن جوانوں
کو حکم نہیں کیا، کہ تجھے نہ چھوئیں؟
اور جب تو پیاسی ہو، تو ٹھلیوں پاس
جا، اور وہی، جو میرے جوانوں نے
بھرا ہے، پی۔ ۱۰ تب وہ منہہ کے بھل
جھکی[f]، اور زمین پر سجدہ کیا، اور اُسے | f ۱ سمو ۲۵: ۲۳
کہا، کیا باعث ہے، کہ تو نے مہربانی
کی نظر مجھہ پر کی ہے، کہ میری خبر
لیتا ہے، حالانکہ میں اجنبی عورت ہوں؟
۱۱ اور بوعز نے جواب دیا، اور اُسے کہا،
کہ مجھہ پر وہ سب ظاہر کیا گیا ہے،
جو کچھہ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے
بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا ہے[g]؛ اور کیونکر | g روت ۱: ۱۴، ۲۲
تو نے اپنے باپ کو اور اپنی ماں کو اور
اپنے وطن کو چھوڑا، اور ان لوگوں میں،
جنہیں تو اِس سے پیشتر نہ جانتی تھی،
آئی۔ ۱۲ خداوند تیرے کام کا بدلا دیوے، | ۱ سمو ۲۴: ۱۹
بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف
سے، جس کے پروں تلے بھروسا کرنے آئی ہے، | روت ۱: ۱۶
تجھکو پورا بدلا دیا جاوے۔ ۱۳ تب وہ بولی، | زبور ۱۷: ۸
اے میرے مالک، کاش کہ میرے اوپر مہربانی کی | زبور ۳۶: ۷
نظر مجھہ پر ہو؛ کہ تو نے مجھے دلاسا دیا، | زبور ۵۷: ۱
اور بہ تحقیق اپنی لونڈی کی دلداری کی، | زبور ۶۳: ۷
اگرچہ میں تیری لونڈیوں میں سے ایک
کے برابر نہیں ہوں۔ ۱۴ پھر بوعز نے اُسے کہا، | ۱ سمو ۲۵: ۴۱
کہ کھانے کے وقت تو یہاں آ، اور روٹی کھا، اور
اپنا نوالا سرکے میں بھگو۔ تب وہ کاٹنے‌والوں
کے پاس بیٹھہ گئی، اور اُس نے اُسکے پاس
بھونا ہوا اناج دھر دیا، سو اُس نے کھایا،
اور سیر ہوئی، اور کچھہ چھوڑ دیا۔ ۱۵ اور
جب وہ بالیں چننے اُٹھی، تو بوعز نے اپنے
جوانوں کو فرمایا، کہ اُسے پولیوں کے بیچ
میں بھی چننے دو، اور اُسے ملامت مت
دو۔ ۱۶ اور اُسکے لیئے مٹھیوں سے قصداً گرا
دو، اور چھوڑ دو، کہ وہ چنے، اور اُسے کوئی

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

ملامت نه کرے. ۱۷ سو وه شام تک
چنتي رهي، اور جو کچهه اُسنے چنا تها، اُسے
جهاڑا؛ سو وه قریب ایک ایفه جوٗ کے هوا.
۱۸ سو وه اُسے اُٹهاکے شهر کو گئي،
اور جو کچهه اُس نے چنا تها، سو اُس کي
ساس نے دیکها؛ اور اُس نے وه بهي جو
سیر هوکے چهوڑا تها نکالکے اپني ساس کو
دیا. ۱۹ پهر اُس کي ساس نے اُس سے
پوچها، که تو نے آج کهاں بالیں چنیں،
اور کهاں محنت کي؟ مبارک هو وه،
جس نے تیري خبر لي[l]. تب اُس
نے اپني ساس پر اُسے جس کے یهاں
محنت کي تهي ظاهر کیا، اور کها که اُس
شخص کا نام، جس کے یهاں آج میں
نے محنت کي، بوعز هی. ۲۰ نعومي
نے اپني بهو سے کها، وه خداوند سے برکت
پائے[m]، که جس نے زندوں اور مردوں سے
اپني مهرباني باز نه رکهي[n]. اور نعومي
نے اُسے کها، که یهه شخص همارا قرابتي
هی، اُن میں سے، جو چهڑا لینے کا حق
رکهتے هیں[o]. ۲۱ موآبي روت بولي، اُس
نے مجهے یهه بهي کها، که جب تک
میرے کاٹنے کا موسم رهے، تو میرے جوانوں
کے ساتهه ساتهه رها کر. ۲۲ نعومي نے اپني
بهو روت سے کها، میري بیٹي، خوب هی
که تو اُس کي چهوکریوں کے ساتهه همیشه
جایا کرے، اور وے تجهے دوسرے کهیت
پر نه پاویں. ۲۳ سو وه بوعز کي لونڈیوں
کے ساتهه، جب تک جوٗ اور گیهوں کاٹنے
کا موسم رها، جایا کي، اور اپني ساس کے
یهاں رها کي.

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نعومي کے سکهانے سے، ۵ روت بوعز کے
پانوؤں پاس رات کو لیٹ جاتي. ۸ بوعز مان لیتا که
قرابتي کا فرض مجهه پر هی. ۱۴ اُس کو جو کے چهه پیمانے
دیکے روانه کرتا.

پهر اُس کي ساس نعومي نے اُسے کها،
میري بیٹي، کیا میں تیرا چین[a] نه
چاهوں[b]، که جس میں تیري بهلائي هو؟
۲ اب کیا بوعز همارے رشتهداروں میں
سے نهیں، جس کي لونڈیوں کے ساتهه
تو رهي تهي[c]؟ دیکهه، وه آج رات کهلیهان
میں جوٗ پهٹکیگا. ۳ سو تو نها دهو، اور
خشبو لگا[d]، اور اپني پوشاک پهن، اور
کهلیهان کو اُتر جا؛ اور جب تک، وه کها
پي نه چکے، تب تک اپنے تئیں اُس
مرد پر ظاهر مت کر. ۴ جب وه سونے
کو جائے، تو اُس جگهه کو، جهاں وه سونے
جائیگا، دیکهه؛ تب تو اندر جا، اور اُس
کے پانوں کهول، اور وهیں پڑ رہ؛ اور وه سب،
جو تجهے کرنا مناسب هی، تجهه سے
کهیگا. ۵ اُس نے اپني ساس سے کها،
سب، جو کچهه تو نے مجهه سے کها، میں
کرونگي.
۶ چنانچه وه کهلیهان کو اُتر گئي، اور
جو کچهه که اُس کي ساس نے حکم دیا
تها، وه سب کیا. ۷ اور جب بوعز کها
پي چکا، اور اُس کا دل خوش هوا[e]، تو
غلے کے ڈهیر کي ایک طرف جاکے لیٹا.
تب وه دبے پاوں آئي، اور اُس کے پانوں
کو کهولا، اور وهیں پڑ رهي.
۸ اور ایسا هوا، که آدهي رات کو
بوعز هراسان هوا، اور اُس نے کروٹ لي،
اور کیا دیکهتا هی؟ که ایک عورت اُس
کے پانوں پاس پڑي هی. ۹ تب اُس
نے پوچها، تو کون هی؟ وه بولي، میں
تیري لونڈي روت: سو تو اپني لونڈي
پر اپني کملي کو پهیلا[f]؛ کیونکه تو اُن
میں سے هی جو چهڑانے کا حق رکهتے
هیں[g]. ۱۰ وه بولا، خداوند تجهے برکت
دے، میري بیٹي[h]: که تو نے پهلے کي
بنسبت[i] اب کے وقت زیاده مهرباني
کر دکهائي، که تو نے جوانوں کا، خواه
دولتمند خواه مسکین، اُن کا پیچها نه
کیا. ۱۱ اب، اَی میري بیٹي، مت
ڈر: سب، جو کچهه که تو چاهتي هی،
میں تجهه سے کرونگا: که میرے قوم کا
تمام شهر جانتا هی، که تو پاکدامن
عورت هی[k]. ۱۲ اور یهه سچ هی، که میں

[l] ۱۰ آیت زبور ۴۱ : ۱
[m] روت ۳ : ۱۰ ۲ سمو ۲ : ۵
[n] ایوب ۲ : ۱۳ [n] امثا ۱۷ : ۱۷
[o] احبا ۲۵ : ۲۵ اِستث ۲۵ : ۵، ۷ روت ۳ : ۹ اور ۴ : ۶
[a] روت ۱ : ۹
[b] ۱ قرن ۷ : ۳۶ ۱ تمطا ۵ : ۸
[c] روت ۲ : ۸
[d] ۲ سمو ۱۴ : ۲
[e] قاض ۱۹ : ۶، ۹، ۲۲ ۲ سمو ۱۳ : ۲۸ آستر ۱ : ۱۰
[f] حزق ۱۶ : ۸
[g] روت ۲ : ۲۰ اور ۲۰ آیت
[h] روت ۲ : ۲۰
[i] روت ۱ : ۸
[k] امثا ۱۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

چھڑانے کا حق رکھتا ھوں؛ لیکن ایک اور
بھي ھی، جو قرابت میں مجھ سے زیادہ
نزدیک ھی. ۱۳ اِس رات رہ جا، اور
صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا
چاھے، تو خیر؛ قرابت کا حق ادا کرے؛
اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا
کرنا نہ چاھے، تو زندہ خداوند کي قسم
ھی، میں قرابت کا حق ادا کرونگا؛
صبح تک پڑي رہ.
۱۴ سو وہ صبح تک اُسکے پاؤں پاس
پڑي رھي، اور صبح کو، ایسے سویرے کہ
کوئي ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے، اُٹھ
کھڑي ھوئي. تب اُس مرد نے کہا، ظاھر
ھونے نہ پاوے، کہ کھلیہان میں کوئي
عورت آئي تھي. ۱۵ پھر اُس نے کہا،
چادر کو جو تیرے اُوپر ھی پھیلا، اور
اُسے تھامے رہ. جب اُسنے اُسے تھاما، تو
اُسنے چھ پیمانے جو کے ناپے اور اُسے اُس
پر رکھ دیا؛ سو وہ شہر کو گئي. ۱۶ جب
وہ اپني ساس پاس آئي، تو اُس نے
کہا، ای میري بیٹي، تو کون ھی؟ اُس
نے سب کچھ، جو اُس مرد نے اُس سے
کیا تھا، بیان کیا؛ ۱۷ اور کہا، مجھ کو
اُسنے یہے چھ پیمانے جو کے دیئے، کیونکہ
اُسنے مجھے کہا، کہ تو اپني ساس پاس
خالي ھاتھ نہ جانا. ۱۸ تب اُس کي
ساس نے کہا، بیٹھي رہ، میري بیٹي،
جب تک کہ وہ بات، جو ھونہار ھی،
ظاھر نہ ھو؛ اِس لیئے کہ وہ شخص،
جب تک اِس کام کو آج ھي تمام نہ
کریگا، آرام نہ لیگا.

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بوعز اقرب رشتہ‌دار کو بزرگوں کے سامھنے حاضر کرانا. ۶ وہ شخص قرابت کا حق بني اِسرائیل کے دستور پر ادا کرنے سے اِنکار کرنا. ۹ بوعز میراث کو خریدنا. ۱۱ روت سے بیاہ کرنا. ۱۳ روت عوبید داؤد کے دادا کي ما ھو جاني. ۱۸ پھارص کا نسب‌نامہ.

تب بوعز پھاٹک پر گیا، اور وھاں جا
بیٹھا؛ اور کیا دیکھتا ھی! کہ وہ قرابتي
چھڑانیوالا، جس کا ذکر بوعز نے کیا تھا،
آتا ھی. سو اُسنے کہا، ای فلانے، آئیے،
اور یہاں ایک کنارے بیٹھیئے. سو وہ پھرکے
آ بیٹھا. ۲ اور اُس نے شہر کے بزرگوں
میں سے دس آدمي کو بلایا، اور کہا،
یہاں بیٹھو. سو وے بیٹھے. ۳ تب اُس
نے اُس قرابتي کو کہا، نعومي، جو موآب
کے ملک سے پھر آئي، یہہ ٹکڑا زمین کا
بیچتي ھی، جو ھمارے بھائي الیملک کا
مال تھا. ۴ سو میں نے چاہا، کہ تیرے
کان میں کھولکر کہوں. اب تو ان لوگوں
کے حضور، جو بیٹھے ھیں، اور میري گروہ
کے بزرگوں کے آگے، اُسے مول لے؛ اور تو
اگر اُسے چھڑائیگا، تو چھڑا؛ اور اگر نہیں
تو، میرے آگے اقرار کر، تا کہ مجھ کو معلوم
ھو؛ کیونکہ تیرے سوا کوئي نہیں چھڑ
سکتا؛ اور میں تیرے بعد ھوں. وہ بولا،
میں چھڑاؤنگا. ۵ تب بوعز نے کہا، کہ
جس دن تو وہ زمین نعومي کے ھاتھ
سے مول لے، تو روت موآبي اُس مردے
کي جورو سے بھي مول لینا ھوگا، تا کہ
اُس مردے کا نام اُس کي میراث پر
قائم کرے.
۶ تب اُس رشتہ‌دار نے کہا، میں
اپنے لیئے اُسے چھڑا نہیں سکتا، نہ ھو
کہ میں اپني میراث خراب کروں؛ اُس
کے چھڑانے کا جو میرا حق ھی تو ھي
لے؛ مجھے اُس کے چھڑانے کا مقدور نہیں.
۷ اور اِسرائیل میں چھڑانے اور بدل کرنے
وقت ھر بات کے ثابت کرنے کے لیئے یہہ
گذرے زمانے میں معمول تھا، کہ مرد
اپني جوتي اُتارتا اور اپنے پڑوسي کو دیتا
تھا؛ یہہ اِسرائیل میں گواھي دینے کا
طور تھا. ۸ سو اُس قرابتي نے بوعز کو
کہا، کہ تو آپ ھي مول لے؛ اور پھر
اپنا جوتا اُتارا.
۹ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں
کو کہا، تم آج کے دن گواہ ھو، کہ میں نے
الیملک اور کلیون اور محلون کا سب
کچھ نعومي کے ھاتھ سے مول لیا. ۱۰ سوا

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

اُس کے میں نے محلون کي جورو موآبي
روت کو بھي خریداري سے اپني جورو کیا،
تا کہ اُس مردے کے نام کو اُسکي میراث
میں قایم کرے، اور اُس مردے کا نام اُس
کے بھائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے
[r] اِستہ ۲۵ : ۲ — گم نہ ہو جائے[i] ؛ تم آج کے دن گواہ ہو،
۱۱ تب سارے لوگوں نے، جو پھاٹک پر
تھے، اور اُن بزرگوں نے کہا، کہ ہم گواہ
[k] زبور ۱۲۷ : ۳ اور ۱۲۸ : ۳ — ہیں، خداوند اُس عورت کو[k]، جو تیرے
گھر میں آئي ہی، راخل اور لیاہ کي مانند
[l] اِستہ ۲۵ : ۹ — کرے، جن دونوں نے اِسرایل کا گھر بنا کیا[l].
[m] پید ۳۵ : ۱۶، ۱۹ — تو اِفراتہ[m] میں زور پیدا کر، اور بیتلحم
میں تیرا نام پھیلے ؛ ۱۲ اور تیرا گھر اُس
نسل سے، جو خداوند تجھے اِس عورت
[n] پید ۳۸ : ۲۹، ۱ توا ۲ : ۴، متي ۱ : ۳ — سے دیگا[n]، پھارس کا سا ہو، جسے تمر
یہوداہ کے لیئے جني[o].
[o] ۱ سم ۲ : ۲۰ — ۱۳ تب بوعز نے روت کو لیا، سو وہ
[p] روت ۳ : ۱۱ — اُس کي جورو ہوئي[p]. اور جب اُس نے
اُس سے خلوت کي، تو وہ خداوند کے فضل
[q] پید ۲۱ : ۱- اور ۳۳ : ۵ — سے حاملہ ہوئي[q]، اور بیٹا جني. ۱۴ اور
[r] لوقا ۱ : ۵۸، روم ۱۲ : ۱۵ — عورتوں نے نعومي کو کہا[r]، خداوند مبارک

ہی، کہ جسنے آج کے دن تجھکو بنا چھڑانیوالے
کے نہ چھوڑا، تاکہ اُسکا نام اِسرایل میں
مشہور ہو. ۱۵ اور وہ تیري دوبارہ حیات
کا باعث، اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا
ہوگا : کہ تیري بہو، جو تجھے چاہتي
ہی، اور تیرے لیئے سات بیٹوں سے بہتر
[s] ۱ سم ۱ : ۸ — ہی[s]، اُسے جني. ۱۶ اور نعومي نے اُس
لڑکے کو لیا، اور اپني گود میں رکھا، اور
اُسکي دَدا ہوئي. ۱۷ تب اُسکے پڑوس
[t] لوقا ۱ : ۵۸، ۵۹ — کي عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں[t]، کہ نعومي
کے لیئے بیٹا پیدا ہوا. اور اُنہوں نے اُس
کا نام عوبید رکھا ؛ وہ یسي کا باپ ہوا،
جو داؤد کا باپ تھا.
۱۸ سو پھارس کا نسلنامہ یہہ ہی، کہ
[u] ۱ توا ۲ : ۴، وغیرہ، متي ۱ : ۳ — پھارس سے حصرون[u] پیدا ہوا ؛ ۱۹ اور
حصرون سے رام پیدا ہوا، اور رام سے
عمیناداب پیدا ہوا ؛ ۲۰ اور عمیناداب
[x] گنـ ۱ : ۷ — سے نحسون[x] پیدا ہوا ؛ اور نحسون سے
[y] متي ۱ : ۴، وغیرہ — سلمون[y] پیدا ہوا ؛ ۲۱ اور سلمون سے
بوعز پیدا ہوا ؛ اور بوعز سے عوبید پیدا
ہوا ؛ ۲۲ اور عوبید سے[z] یسي پیدا ہوا ؛
[z] ۱ توا ۲ : ۱۵، متي ۱ : ۶ — اور یسي سے داؤد[z] پیدا ہوا.

سموایل کي پہلي کتاب

۱ باب

۱۱۷۱ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک لاوي اِلقانہ نامے، اپني دو جوروان سا بد لیکے، ہر سال سیلا میں عبادت کرنے کو جاتا. ۴ وہ حنہ کو زیادہ پیار کرتا باوجودے کہ وہ بانجھہ تھي، اور فنینہ اِس باعث اُس کو نت چھیڑتي تھي. ۹ حنہ آزردہ ہوکر دعا مانگتي کہ ایک بیٹا مجھہ کو ملے. ۱۲ عیلي پہلے اُس سے ملامت کرتا پر بعد اُس کے اُسے برکت دیتا. ۱۹ حنہ سے سموایل پیدا ہوتا، اور وہ گھر میں رہتي، جب تک اُس کا دودھ چھڑایا نہ جاے. ۲۴ منت کے مطابق وہ اپنا بیٹا یہوواہ کو گذرانتي.

کوہستان اِفرائیم میں راماتیم صوفیم
[a] ۱ توا ۶ : ۲۷، ۳۴ — کا ایک شخص تھا، اور اُس کا نام اِلقانہ[a]
تھا ؛ وہ یروحام کا بیٹا تھا، جو اِلیہو کا بیٹا،
[b] روت ۱ : ۲ — جو توحو کا بیٹا، جو صوف اِفراتي[b] کا
بیٹا تھا : ۲ اُس کي دو جوروان تھیں ؛
ایک کا نام حنہ تھا، اور دوسري کا فنینہ :
اور فنینہ اولادوالي تھي، اور حنہ[*] بے اولاد
[c] خر ۲۳ : ۱۴، اِستہ ۱۶ : ۱۶، لوقا ۲ : ۴۱ — تھي. ۳ یہہ شخص ہرسال[c] اپنے شہر سے
[d] یشو ۱۸ : ۱ — روانہ ہوکے سیلا میں[d] ربالافواج کے آگے
[e] اِستہ ۱۲ : ۵، ۶، ۷ — سجدہ کرنے اور قرباني گذراننے کو جاتا تھا[e] ؛
اور عیلي کے دو بیٹے حفني اور فینحاس
وہاں خداوند کے کاہن تھے.
۴ اور ایسا تھا، کہ جس جس وقت

پیشتر مسیح سے ١١٧١ کے قریب

اِلقانہ ذبیحہ گذرانتا تہا تو اپنی جورو
فنینہ کو اُس کا، اور اُسکے بیٹوں، اُسکی
بیٹیوں کے حصے دیتا تہا[f]: ٥ پر حنّہ
کو دوہرا حصہ دیا کرتا تہا، اِس لیئے کہ وہ
حنّہ کو چاہتا تہا: لیکن خداوند نے اُس
کا رحم بند کر رکہا تہا[g]. ٦ سو اُس کی
سوت اُسے کُڑہانے کے لیئے نہایت چھیڑتی
تہی[h]، اِس واسطے کہ خداوند نے اُس کا
رحم بند کر رکہا تہا. ٧ اور ہر برس، جب
وہ خداوند کے گھر جاتا تہا، تو اِسی طور
سے یہہ اُسے چھیڑتی تہی؛ سو وہ روتی تہی،
اور کچھ نہ کہاتی تہی. ٨ سو ایسا ہوا،
کہ اُسکے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا، کہ اَی
حنّہ، تو کیوں روتی ہی، اور کیوں نہیں
کہاتی؟ اور تیرا دل کیوں کُڑہتا ہی؟ تیرے
لیئے میں کیا دس بیٹوں سے اچہا نہیں[i]؟
٩ غرض، سیلا میں جب وے کہا پی
چکے، تو حنّہ اُٹہی. اور اُس وقت عیلی
کاہن خداوند کی ہیکل[k] کی چوکہٹ پاس
کرسی پر بیٹہا ہوا تہا. ١٠ اور وہ نہایت
دلگیر تہی[l]؛ سو اُس نے خداوند سے دعا
مانگی، اور زار زار روئی. ١١ اور اُس نے
منت مانی[m] اور کہا، اَی رب الافواج، اگر
تو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے[n]،
اور مجہے یاد فرماوے[o]، اور اپنی لونڈی
کو فراموش نہ کرے، اور اپنی لونڈی کو
فرزند نرینہ بخشے، تو میں اُسے خداوند
کے لیئے نذر گذرانونگی؛ جب تک کہ وہ
جیئے، اُسترا اُس کے سر پر کبہو نہ پہرے[p].
١٢ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خداوند کے
آگے دعا کررہی، عیلی نے اُس کے منہہ
پر غور سے نظر کی. ١٣ مگر حنّہ اپنے دل
ہی میں کہتی تہی؛ کہ فقط اُس کے ہونٹہہ
ہلتے تہے، پر اُسکی آواز نہ سنی جاتی
تہی؛ سو عیلی کو گمان ہوا، کہ وہ نشے میں
ہی. ١٤ سو عیلی نے اُسے کہا، کہ کب
تک تو نشے میں رہیگی؟ تو اپنی مَے اپنے
سے جدا کر دے. ١٥ تب حنّہ نے جواب

f استثنا ١٢: ١٧، ١٨ اور ١٦: ١١
g پید ٣٠: ٢
h ایوب ٢٤: ٢١
i روت ٤: ١٥
k ١ سمو ٣: ٣
l ایوب ٧: ١١ اور ١٠: ١
m پید ٢٨: ٢٠ گن ٣٠: ٣ قضاة ١١: ٣٠
n پید ٢٩: ٣٢ خر ٤: ٣١ ٢ سمو ١٦: ١٢ زبور ٢٥: ١٨
o پید ٨: ١ اور ٣٠: ٢٢
p گن ٦: ٥ قضاة ١٣: ٥

پیشتر مسیح سے ١١٧١ کے قریب

دیا، اور کہا، نہیں، میرے خداوند؛ میں
تو دلگیر عورت ہوں؛ میں نے نہ مَے نہ
کوئی نشہ پیا، پر خداوند کے آگے اپنا دل
اَنڈیل دیا ہی[q]. ١٦ تو اپنی لونڈی کو
بلعال کی بیٹی مت جان[r]؛ میں تو اپنی
فکروں اور دکہوں کے ہجوم سے اب تک بول
رہی ہوں. ١٧ تب عیلی نے جواب
دیا، اور کہا، کہ سلامت جا[s]؛ اور
اِسرائیل کا خدا تیری مراد، جو تو نے
اُس سے مانگی ہی، پوری کرے[t]. ١٨ اُس
نے کہا، کہ تیری مہربانی کی نظر تیری
لونڈی پر ہو[u]. تب وہ عورت چلی گئی، اور
کہانا کہایا، اور پہر اُسکا چہرہ اُداس نہ رہا[v].
١٩ اور وے سویرے اُٹہے، اور خداوند
کے آگے سجدہ کیا، اور پہرے، اور رامہ میں
اپنے گہر آئے؛ اور اِلقانہ اپنی جورو
حنّہ سے ہمبستر ہوا؛ سو خداوند نے اُسے
یاد کیا[w]. ٢٠ اور ایسا ہوا، کہ حنّہ کو
حمل ہونے کے بعد جب دن پورے ہوئے،
وہ بیٹا جنی، اور اُس کا نام سموایل
رکہا؛ کہ اُس نے کہا، کہ میں نے اُس کو
[illegible] نے اُسے خداوند سے مانگ لیا ہی. ٢١ اور
وہ مرد اِلقانہ اپنے سارے گہرانے سمیت
[illegible] خداوند کے آگے سالانہ ذبیحہ اور اپنی منت
گذراننے کو گیا. ٢٢ لیکن
حنّہ نہ گئی؛ کیونکہ اُس نے اپنے خاوند
سے کہا، کہ جب تک لڑکے کا دودھ
چہڑایا نہ جائے، میں نہیں جاؤنگی؛ اور
پہر میں اُسے لاؤنگی، تاکہ وہ خداوند کے
حضور حاضر ہووے، اور وہاں ہمیشہ
رہے. ٢٣ سو اُس کے خاوند اِلقانہ نے
اُسے کہا، جو تجہے بہلا لگے، سو کر؛ جب
تک کہ تو اُس کا دودھ نہ چہڑاوے، ٹہہر
رہ؛ [illegible] خداوند اپنے کلام کو قائم رکہے
[illegible] سو وہ عورت ٹہہر رہی، اور
اپنے بیٹے کو دودھ پلاتی رہی، جب
تک کہ اُس کا دودھ چہڑایا.
٢٤ اور جب اُس نے اُس کا دودھ
چہڑایا، تو اُسے اپنے ساتھ لے چلی، اور [illegible]

q زبور ٦٢: ٨ اور ١٤٢: ٢
r ٢ سلا ٢٣: ١٣
s قضاة ١٨: ٦ مرقس ٥: ٣٤ لوقا ٧: ٥٠ اور ٨: ٤٨
t زبور ٢٠: ٤، ٥
u پید ٣٣: ١٥ روت ٢: ١٣
v واعظ ٩: ٧
w پید ٤: ١
x پید ٣٠: ٢٢

١١٦٥ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

||تین جوان بیل اور ایک ایفه آٹے کا، اور
مى کے ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا، اور
اُس لڑکے کو سیلا میں[h] خداوند کے گھر لائي ؛
اور وہ لڑکا بہت هي چھوٹا تھا. ۲۵ تب
اُنھوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا،
اور لڑکے کو عیلي پاس لائے[i]: ۲۶ اور وہ
بولي، ای میرے آقا[k]، تیري جان کي قسم،
ای میرے آقا، میں وهي عورت هوں،
جو تیرے پاس خداوند کے آگے یہاں کھڑي
هوکے دعا مانگتي تھي. ۲۷ میں نے اِس
لڑکے کے لیئے دعا مانگي تھي[l]: سو خداوند
نے میرا سوال، جو میں نے اُس سے کیا
تھا، پورا کیا: ۲۸ سو میں نے بھي اُسے
خداوند کو ||عاریت دیا، تاکه ساري عمر
خداوند کا هو[m]؛ اِس لیئے که یہه خداوند
سے طلب کیا گیا تھا. اور اُس نے وهاں
خداوند کے آگے سجدہ کیا[n].

|| یا، تین برس کا بیل. [h] یشو ۱۸ : ۱ [i] لوقا ۲ : ۲۲ [k] پید ۴۲ : ۱۵ ۲ سلا ۲ : ۲، ۴، ۶ [l] متي ۷ : ۷ || یا، بخشا. [m] ۱۱، ۲۲ آیتیں [n] پید ۲۴ : ۲۶، ۵۲

۲ باب

۱ شکرگذاري کا گیت جو حنه نے کہا. ۱۲ عیلي کے بیٹوں کي شرارت. ۱۸ اِس بیان میں، که سموایل خدا کے آگے خدمت کرتا. ۲۰ عیلي کي دعا سے حنه کو اور اولاد هوتي. ۲۲ عیلي اپنے بیٹوں کو سمجھا دیتا. ۲۷ عیلي کے گھرانے کي بابت ایک خاص پیشگوئي.

اور حننه نے دعا مانگي[a]، اور کہا، که میرا
دل خداوند سے خوش هی[b]؛ خداوند سے
میرا سینگ اُونچا هوا[c]: میرا منهه میرے
دشمنوں کے سامھنے کھولا گیا؛ کیونکه میں
تیري نجات سے خوشوقت هوئي[d]،
۲ خداوند کي مانند کوئي قدوس نہیں[e]:
تیرے سوا کوئي نہیں[f]؛ کوئي چٹان همارے
خدا کے مانند نہیں. ۳ غرور سے بہت
باتیں نه کہو، اور بڑا بول تمہارے منهه سے
نه نکلے[g]؛ کیونکه خداوند دانش کا خدا
هی، اور اعمال اُس کے آگے تولے جاتے هیں.
۴ زورآوروں کي کمانیں ٹوٹتیں[h]، اور وے،
جو لڑکھڑاتے تھے، اُن کي کمریں *مضبوط
هوئیں. ۵ وے جو پیٹ بھرے تھے،
آپ هي روٹي کے لیئے مزدور هو گئے[i]، اور
وے جو بھوکھے تھے، اُنھوں نے فراغت
پائي؛ بلکه بانجھه سات جنتي[k]، اور اولاد

[a] فلپ ۴ : ۶ [b] دیکھو لوقا ۱ : ۴۶ وغیرہ [c] زبور ۹۲ : ۱۰ اور ۱۱۲ : ۹ [d] زبور ۹ : ۱۴ اور ۱۳ : ۵ اور ۲۰ : ۵ اور ۳۵ : ۹ [e] خر ۱۵ : ۱۱ [f] اِستِ ۳ : ۲۴ اور ۳۲ : ۴ زبور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶، ۸ [g] اِستِ ۴ : ۳۵ ۲ سمو ۲۲ : ۳۲ [h] زبور ۹۴ : ۴ ملا ۳ : ۱۳ یہود ۱۵ آیت [h] زبور ۳۷ : ۱۵، ۱۷ اور ۷۶ : ۳ [i] زبور ۳۴ : ۱۰ لوقا ۱ : ۵۳ [k] زبور ۱۱۳ : ۹

والي[l] ناطاقت هو گئي هی. ۶ خداوند مارتا
هی، اور جلاتا هی[m]: اور وهي گور میں
اُتارتا هی، اور وهي اُٹھاتا هی. ۷ خداوند
مسکین کرتا هی[n]، اور دولتمند کرتا هی:
پست کرتا هی، اور بلند کرتا هی[o].
۸ ناچیز کو خاک پر سے وهي اُٹھا کھڑا
کرتا هی[p]، اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا
هی، تا اُنھیں امیروں کے درمیان بٹھائے،
اور حشمت کے تخت کا مالک کرے؛
که زمین کي تھونیاں خداوند کي هیں،
اور اُس نے دنیا کي بنا اُن پر رکھي هی[q].
۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا هی[r]،
پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے
رهینگے؛ کیونکه قوت هي سے کوئي فتح
نہیں پاتا. ۱۰ خداوند کے مخالف ٹکڑے
ٹکڑے کیئے جائینگے[s]؛ اُس* کے حکم سے
آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے[t]: خداوند
زمین کي اِنتہاؤں کي عدالت کریگا[u]؛ اور
وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا، اور اپنے
مسیح کے سینگ کو بلند کریگا[x]. ۱۱ اور
اِلقانه رامه میں اپنے گھر کو گیا. اور
وہ لڑکا عیلي کاهن کے آگے خداوند کي
خدمت کرتا رہا[y].

۱۲ اُس عیلي کے بیٹے بني بلعال تھے[z]؛
اُنھوں نے خداوند کو نه پہچانا[a]. ۱۳ اور
کاهن کا دستور لوگوں کے ساتھه یہه تھا،
که جب کوئي شخص قرباني چڑھاتا تھا،
تو کاهن کا نوکر گوشت پکانے کے وقت
ایک سه‌شاخه کانٹا اپنے هاتھه میں لیئے
هوئے آتا تھا؛ ۱۴ اور اُسکو گوشت میں، جو
کڑاہ، یا دیگچے، یا هنڈے، یا هانڈي میں
تھا مارتا تھا، سب، جتنا اُس کانٹے میں
نکلتا تھا، کاهن آپ لیتا تھا. سو وے
سیلا میں سارے اِسرائیلیوں سے، جو وهاں
جاتے تھے، یونہیں کرتے تھے. ۱۵ اور ایسا
بھي هوتا تھا، که اُس سے پہلے که چربي
جلائي جائے[b]، کاهن کا خدمتگار آتا، اور
اُس شخص سے، جس نے قرباني کي،
کہتا، که کباب کرنے کے لیئے کاهن کو گوشت

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

[l] یسع ۵۴ : ۱ یرہ ۱۵ : ۹ [m] اِستِ ۳۲ : ۳۹ ایوب ۵ : ۱۸ هوس ۶ : ۱ [n] ایوب ۱ : ۲۱ [o] زبور ۷۵ : ۷ [p] زبور ۱۱۳ : ۷، ۸ دان ۴ : ۱۷ لوقا ۱ : ۵۲ [q] ایوب ۳۸ : ۴، ۵، ۶ زبور ۲۴ : ۲ اور ۱۰۲ : ۲۵ اور ۱۰۴ : ۵ عبر ۱ : ۳ [r] زبور ۹۱ : ۱۱ اور ۱۲۱ : ۳ [s] زبور ۲ : ۹ [t] ۱ سمو ۷ : ۱۰ زبور ۱۸ : ۱۳ [u] زبور ۹۶ : ۱۳ اور ۹۸ : ۹ [x] زبور ۸۹ : ۲۴ [y] ۱۸ آیت ۱ سمو ۳ : ۱ [z] اِستِ ۱۳ : ۱۳ [a] قاض ۲ : ۱۰ یرہ ۲۲ : ۱۶ روم ۱ : ۲۸ [b] ۱احبـ ۳ : ۳، ۴، ۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

دو؛ کیونکہ وہ تجھ سے پکا گوشت نہیں،
بلکہ کچا لیگا۔ ۱۶ اور اگر اُسے کسی نے
کہا، کہ ابھی وے چربی جلا دیں، تب
جتنا تیرا جی چاہے لیجیو؛ تو وہ اُسے
جواب دیتا، نہیں؛ تو مجھے ابھی دے؛
نہیں تو، میں چھین لونگا۔ ۱۷ سو اُن
جوانوں کا گناہ خداوند کے آگے بہت
بڑا تھا؛ کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی
سے گھن کرتے تھے۔
۱۸ پر سموئیل، جو لڑکا تھا، کتان کا
افود پہنے ہوئے خداوند کے آگے کام کیا
کرتا تھا۔ ۱۹ اور اُس کی ما اُس کے
لیئے ایک چھوٹا کرتا بناکے سال بہ سال،
جب اپنے خاوند کے ساتھ سالانی قربانی
چڑھانے آتی تھی، تو لایا کرتی تھی۔
۲۰ سو عیلی نے القانہ اور اُسکی جورو
کو دعا دی، اور کہا، خداوند تجھ کو اِس
عورت سے اُس عاریت کے عوض میں جو
خداوند کو دی گئی، نسل دے۔ اور وے
اپنے گھر کو گئے۔ ۲۱ پھر حنہ پر خداوند نے
نظر کی، اور وہ حاملہ ہوئی، اور تین
بیٹے اور دو بیٹیاں جنیں۔ اور وہ لڑکا
سموئیل خداوند کے حضور بڑھتا گیا۔
۲۲ اور عیلی نہایت بوڑھا ہوا؛ اور اُسنے
وہ سب کچھ سنا، جو اُس کے بیٹے سارے
اِسرائیل سے کیا کیا کرتے تھے، اور کیونکر اُن
عورتوں سے، جو جماعت کے خیمہ کے
دروازے پر خدمت کے لیئے اکٹھی ہوتی تھیں،
ہم آغوشی کرتے تھے۔ ۲۳ اور اُسنے اُنہیں کہا،
تم ایسے کام کس لیئے کرتے ہو؟ کہ میں تمہاری
بدیاں تمام قوم سے سنتا ہوں۔ ۲۴ نہیں،
میرے بیٹو؛ کیونکہ یہ اچھی بات نہیں،
جو میں سنتا ہوں، کہ تم خداوند کے لوگوں
کے پھر جانے کے باعث ہوتے ہو۔ ۲۵ اگر ایک
اِنسان دوسرے کا گناہ کرے، تو منصف اُس
کا اِنصاف کریگا؛ لیکن اگر اِنسان خداوند
کا گناہ کرے، تو اُس کی شفاعت کون
کریگا؟ باوجود اُس کے اُنہوں نے اپنے
باپ کا کہا نہ مانا؛ کیونکہ خداوند اُنہیں

قتل کیا چاہتا تھا۔ ۲۶ اور وہ لڑکا سموئیل
بڑھتا گیا، اور خداوند اور آدمیوں کے آگے
مقبول ہوتا جاتا۔
۲۷ تب ایک مرد خدا عیلی پاس
آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہے،
کیا میں تیرے آبائی خاندان پر جب
وہ مصر میں فرعون کے ملک میں تھا،
ظاہر نہیں ہوا؟ ۲۸ اور میں نے اُسے بنی
اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا،
تاکہ میرا کاہن ہو، اور میرے مذبح پر
قربانی کرے، اور خوشبو جلاوے، اور میرے
آگے افود پہنا کرے؛ اور میں نے سارے قربانیاں،
جو بنی اِسرائیل آگ سے گذرانتے ہیں،
تیرے باپ کے گھر کو دیدیں؟ ۲۹ پس
تم کیوں میری اُس قربانی اور میرے
ہدیئے کو، جو میں نے حکم سے مسکن میں
گذراننے کو فرمایا، لات مارتے ہو؛ اور تو
اپنے بیٹوں کو مجھ سے زیادہ عزت دیتا
ہے، تاکہ میرے لوگ اِسرائیل کے ہدیوں
میں سے اچھے سے اچھا کھا کے موٹے ہو؟ ۳۰ سو
خداوند اِسرائیل کا خدا فرماتا ہے، کہ
میں نے تو کہا تھا، کہ تیرا گھرانا اور تیرے
باپ کا گھرانا ہمیشہ میرے حضور چلیگا؛
پر اب خداوند فرماتا ہے، کہ یہ بات
مجھ سے دور ہووے؛ کیونکہ وے جو میری
عزت کرتے ہیں، میں اُنکی عزت کرونگا، اور وے جو
مجھے حقیر جانتے ہیں بے قدر ہونگے۔ ۳۱ دیکھ،
وے دن آتے ہیں، کہ میں تیرا بازو، اور تیرے باپ
کے گھرانے کا بازو کاٹ ڈالونگا، کہ تیرے
گھر میں کوئی بوڑھا نہ ہوگا۔ ۳۲ اور تو
مسکن میں دکھ دیکھیگا، [illegible]
وہ اِسرائیل کو [illegible] دیگا، اور تیرے گھر میں
کبھی کوئی بوڑھا نہ ہوگا۔ ۳۳ اور تیرا
وہ شخص، جسے میں اپنے مذبح سے
کاٹ نہ ڈالونگا، وہ تیری آنکھوں کا بگاڑ
کرنیوالا ہوگا، اور تیرے دل کا دکھ
دینیوالا؛ اور تیرے گھر کی ساری بڑھتی

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

جواني میں مرمٹیگي. ۳۴ اور یهه، جو
تیرے دونوں بیٹوں حفني اور فینحاس
پر گذریگا، تیرے لیئے ایک نشاني[f] هوگي؛
وے دونوں کے دونوں ایک هي دن مر
مٹینگے[g]. ۳۵ اور میں اپنے لیئے ایک
دیندار کاهن برپا کرونگا[h]، جو سب کچهه
میرے دل خواه اور میرے خاطرخواه کریگا:
اور میں اُس کے لیئے ایک اُستوار گهر
بناؤنگا[i]؛ اور وه همیشه میرے مسیح کے
آگے[k] آگے چلیگا. ۳۶ اور ایسا هوگا، که
هر ایک شخص، جو تیرے گهر میں بچ
رهیگا، ایک ٹکڑے روپیے اور ایک نوالے روٹي
کے لیئے اُسکے سامهنے آکے سجده کریگا، اور
کهیگا، کهانت کا کوئي کام مجهے دیجیئے،
که میں ایک ٹکڑا روٹي کهایا کروں[l].

[f] ا سلا ۱۳ : ۳
[g] ا سم ۴ : ۱۱
[h] ا سلا ۲ : ۳۵
ا توا ۲۹ : ۲۲
حزق ۴۴ : ۱۵
[i] ۲ سم ۷ : ۱۱، ۲۷
ا سلا ۱۱ : ۳۸
[k] زبور ۲ : ۲
اور ۱۸ : ۵۰
[l] ا سلا ۲ : ۲۷

۳ باب

۱ خدا کے کلام سننے کي پهلي نوبت جو سموایل کو هوئي. ۱۱ اِس بیان میں، که خدا عیلي کے گهر کي بربادي کو سموایل پر ظاهر کرتا. ۱۵ سموایل مجبور هوکے رویا کا سب احوال عیلي سے کهه دیتا. ۱۹ سموایل کا بڑا نام هوجاتا.

اور وه لڑکا سموایل عیلي کے سامهنے
خداوند کي خدمت کرتا تها[a]. اور اُن
دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تها[b]،
که کوئي رویا برملا نه هوتي تهي. ۲ اور
اُسي وقت ایسا هوا، که جب عیلي
اپني جگهه لیٹا تها، اور اُس کي آنکهیں
دهندهلانے لگیں، ایسا که وه دیکهه نه سکتا
تها[c]: ۳ اور خدا کا چراغ[d] خداوند کي
هیکل میں[e]، که جهاں خدا کا صندوق
تها، اب تک نه بجها تها، اور سموایل
لیٹا تها: ۴ که خداوند نے سموایل کو
پکارا: وه بولا، میں حاضر. ۵ اور دوڑکے
عیلي پاس گیا، اور کها، تو نے جو مجهے
پکارا هی، میں حاضر هوں. وه بولا، میں
نے نهیں پکارا: پهر لیٹ جا. سو وه
جاکے لیٹ رها. ۶ اور خداوند نے
سموایل کو پهر پکارا. سموایل اُٹهکے عیلي
پاس گیا، اور بولا، میں حاضر هوں؛ که
تو نے مجهے بلایا. اُس نے کها، اي میرے

[a] ا سم ۲ : ۱۱
[b] زبور ۷۴ : ۹
عمو ۸ : ۱۱
دیکهو ۲۱ آیت
۱۱۴۱ کے قریب
[c] پید ۲۷ : ۱
اور ۴۸ : ۱۰
ا سم ۴ : ۱۵
اور ۴ : ۱۵
[d] خر ۲۷ : ۲۱
احب ۲۴ : ۳
۲ توا ۱۳ : ۱۱
[e] ا سم ۱ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

بیٹے، میں نے نهیں بلایا: پهر لیٹ جا.
۷ پر سموایل نے هنوز خداوند کو پهچانا نه
تها، اور نه خداوند کا کلام اُس پر ظاهر
هوا[f]. ۸ پهر خداوند نے تیسري دفعه
سموایل کو پکارا. اور وه اُٹهکے عیلي پاس
گیا، اور کها، میں حاضر هوں، که تو نے مجهے
بلایا هی. عیلي نے معلوم کیا، که خداوند
نے اُس لڑکے کو پکارا تها. ۹ تب عیلي نے
سموایل کو کها، جا، اور پڑا ره: اور ایسا
هوگا، که جب وه تجهے پکارے، تو کهیو،
اي خداوند، فرما، کیونکه تیرا بنده سنتا
هی. سو سموایل اپني جگهه جاکے لیٹ
رها. ۱۰ تب خداوند آ کهڑا هوا، اور آگے کي
طرح پکارا، سموایل، سموایل. سموایل
بولا، فرما، کیونکه تیرا بنده سنتا هی.
۱۱ اور خداوند نے سموایل کو کها، که
دیکهه، میں اِسرایل کے درمیان ایک کام
کرونگا، جس سے هر ایک سننیوالے کے دونوں
کان سنسنا جائینگے[g]. ۱۲ اُس دن میں
عیلي پر سب کچهه لاؤنگا، جتنا میں نے
اُس کے گهرانے کے حق میں کها هی[h]؛
جب میں شروع کرونگا، تو میں انجام
کو پهنچاؤنگا. ۱۳ کیونکه میں نے اُسے
کها، که میں اُس بدکاري کے سبب، جسے
اُس نے جانا، اُس کے گهر سے ابد تک
اِنتقام لونگا[i]: که اُس کے بیٹوں نے اپنے
تئیں لعنتي کیا هی[k]، اور اُس نے اُنهیں
نه جهڑکا[l]. ۱۴ اور اِسي لیئے عیلي کے گهرانے
کي بابت میں نے قسم کهائي، که عیلي
کے گهرانے کي بدکاري کسي ذبیحے یا
هدیے کے سبب، اگرچه ابد تک کیئے
جائیں، کاٹي نه جایگي[m].
۱۵ پهر سموایل صبح تک سو رها، تب
اُس نے خداوند کے گهر کے دروازے کهولے.
اور سموایل عیلي پر رویا ظاهر کرنے سے
ڈرتا تها. ۱۶ تب عیلي نے سموایل کو
بلایا اور کها، اي میرے بیٹے سموایل. وه
بولا، میں حاضر. ۱۷ تب اُس نے پوچها،
وه کیا بات هی، جو اُس نے تجهه سے

[f] دیکهو اعم ۱۹ : ۲
[g] ۲ سلا ۲۱ : ۱۲
یرم ۱۹ : ۳
[h] ا سم ۲ : ۳۰، — ۳۶
[i] ا سم ۲ : ۲۹، ۳۰، ۳۱ وغیره
[k] ا سم ۲ : ۱۲، ۱۷، ۲۲
[l] ا سم ۲ : ۲۳، ۲۵
[m] گنـ ۱۵ : ۳۰، ۳۱
یسع ۲۲ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

کهي؟ أسے مجهہ سے پوشیدہ نہ کیجیئے:
اگر تو کچهہ بهي أن باتوں میں، جو أسنے
تجهہ سے کہیں، کوئي بات چهپاوے، تو خدا
تجهہ سے ایسا هي کرے، اور أس سے زیادہ۔
۱۸ تب سموایل نے أس سے سارا کلام بیان
کیا، اور أس سے کچهہ نہ چهپایا۔ وہ بولا،
یہہ خداوند هي: جو بهلا جانے، سو کرے۔
۱۹ اور سموایل بڑا هوتا چلا، اور خداوند
أس کے ساتهہ تها؛ اور أس نے أس کي
باتوں میں سے کسي کو زمین پر گرنے نہ دیا۔
۲۰ اور سارے بني إسرایل نے دان سے لیکے
بیرسبع تک جانا، کہ سموایل خداوند کا
نبي مقرر هوا۔ ۲۱ اور خداوند سیلا میں
پهر ظاهر هوا: اِس لیئے کہ خداوند نے
اپنے تئیں سیلا میں سموایل پر خداوند
کے کلام سے پهر ظاهر کیا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني إسرائیل ابن عزر کے مقام پر فلسطیوں کے هاتهہ سے شکست کهائي، ۳ عہد کے صندوق کو منگایا، جو فلسطیوں کو بڑي هیبت کا باعث هوا، ۱۰ پهر شکست کهائي، اور صندوق لٹ جانا، اور حفني و فینحاس مقتول هوئے، ۱۲ اِس حادثہ کي خبر پاکے عیلي کا پچهاڑ کهاکے گرنا اور أس کي گردن ٹوٹ جاني۔ ۱۹ فینحاس کي جورو، إیکبود کے جنے هي، ان آفتوں سے مضطرب هوکے مر جاني۔

اور سموایل کي بات سارے بني إسرائیل
کو پهنچي۔ اور ایسا هوا، کہ بني إسرائیل
فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے، اور ابن عزر کے آس
پاس خیمہ کاہ کي: اور فلسطیوں نے افیق
میں خیمے کهڑے کیئے۔ ۲ اور فلسطیوں
نے إسرائیل کے مقابلے میں اپني صفیں
باندهیں: اور جب وے باهم مقابل هوئے،
تو إسرایل نے فلسطیوں سے شکست
پائي؛ اور أنہوں نے أن کے لشکر میں سے
قریب چار هزار آدمي کے مارے۔
۳ اور جب لوگ لشکرگاہ میں پهر آئے
تهے، تب إسرائیل کے بزرگوں نے کہا، کہ
خداوند نے هم کو فلسطیوں کے سامهنے کیوں
شکست دي؟ آؤ، هم خدا کے عہد
کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آویں،
تاکہ وہ همارے درمیان هوکے هم کو همارے
دشمنوں کے هاتهہ سے بچاوے۔ ۴ سو

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

أنهوں نے سیلا میں لوگ بهیجے، تاکہ
رب الافواج کے عہد کے صندوق کو، جو دو
کروبیوں کے درمیان دهرا رهتا هي، وهاں
سے لے آویں: اور عیلي کے دونوں بیٹے حفني
اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس
وهاں حاضر تهے۔ ۵ اور جب خداوند کے
عہد کا صندوق لشکرگاہ میں آ پهنچا، تو
سارے إسرائیل خوب للکارے، ایسا کہ زمین
لرز گئي۔ ۶ اور فلسطیوں نے جو للکارنے
کي آواز سني، تو بولے، کہ إن عبرانیوں کي
لشکرگاہ میں یہہ کیسي للکارنے کي آواز
هي؟ پهر أنهوں نے معلوم کیا، کہ خداوند
کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا۔ ۷ سو
فلسطي ڈر گئے، کہ أنهوں نے کہا، خدا
لشکرگاہ میں آیا؛ اور بولے، هم پر واویلا
هي! اِسلیئے کہ اِس سے پہلے ایسا کبهو نہ هوا۔
۸ هم پر واویلا هي! ایسے خداے قادر کے
هاتهہ سے همیں کون بچاویگا؟ یہہ وہ خدا
هي، جس نے مصریوں کو بیابان میں
هر ایک قسم کي بلا سے مارا۔ ۹ اے فلسطیو،
تم مضبوط هو، اور مرد بنے رهو، تاکہ تم
عبرانیوں کے بندے نہ بنو، جیسے کہ وے
تمهارے بندے بنے؛ پس مرد کي طرح
بهادري کرو، اور لڑو۔
۱۰ سو فلسطي لڑے، اور بني إسرائیل
نے شکست کهائي، اور هر ایک اپنے اپنے
خیمے کو بهاگا، اور وهاں نهایت بڑي
خونریزي هوئي، کہ تیس هزار إسرائیلي
پیادے مارے گئے۔ ۱۱ اور خدا کا صندوق
لوٹ گیا؛ اور عیلي کے دو بیٹے حفني
اور فینحاس مارے گئے۔
۱۲ تب بني بنیامین میں کا ایک
شخص لشکر سے دوڑا، اور اپنے کپڑے پهاڑے
هوئے، اور سر پر خاک ڈالے هوئے، أسي
روز سیلا میں پہنچا۔ ۱۳ اور جب وہ
پهنچا، تو دیکهو کہ عیلي راہ کے کنارے ایک
کرسي پر بیٹها هوا انتظار کر رها تها: کہ
أسکا دل خدا کے صندوق کے لیئے کانپ
رها تها۔ اور جونهیں أس شخص نے

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

شهر میں پهنچکے خبر دي، تو سارا شهر
چلّایا. ۱۴ اور عیلي نے، جو چلانے کي
آواز سني، تو اُس نے کها، که یهه شور
کیسا هی؟ اور وہ شخص جهپ آ پهنچا،
اور عیلي کو خبر دي. ۱۵ اور عیلي
اٹهانوے برس کا بوڑها تها، اور اُس
کي آنکهیں دهندهلي هو گئي تهیں[m]،
اور اُسے کچهه سوجهتا نه تها. ۱۶ سو اُس
شخص نے عیلي سے کها، میں فوج میں
سے آتا هوں، اور میں آج هي لشکر کے
بیچ سے بهاگا هوں. اور وہ بولا، اي میرے
بیٹے، کیا خبر هي[n]؟ ۱۷ اُس قاصد نے
جواب دیا اور کها، بني اِسرائیل فلسطیوں
کے آگے سے بهاگے، اور لوگوں میں بهي بڑي
خونریزي هوئي، اور تیرے دونوں بیٹے
بهي حفني اور فینحاس موئے، اور خدا
کے صندوق کو لے گئے. ۱۸ اور جیونهیں
اُس نے خدا کے صندوق کا ذکر کیا، وہ
کرسي پر سے پیچهے کو پچهاڑ کهاکے پهاٹک
کے کنارے گرا، اور اُس کي گردن ٹوٹ
گئي، اور وہ مر گیا: که وہ بوڑها آدمي
اور بهاري تها: اور وہ || چالیس برس
بني اِسرائیل کا قاضي رها.
۱۹ اور اُس کي بهو، فینحاس کي جورو،
پیٹ سے تهي، اور اُسکے جننے کا وقت
نزدیک تها: اور جب اُسنے یے خبریں
سنیں، که خدا کا صندوق لے لیا گیا،
اور اُس کے سسر اور خاوند مر گئے، تو وہ
جهککے جني، کیونکه درد زہ نے اُس پر
غلبه کیا. ۲۰ اور اُس کے مرتے وقت
اُن عورتوں نے، جو وهاں حاضر تهیں، اُسے
کها[o]، مت ڈر، که تو بیٹا جني هي.
پر اُس نے جواب نه دیا، بلکه توجه نه
کي. ۲۱ اور اُس نے اُس لڑکے کا نام
|| اِیکبود[p] رکها، اور بولي، که حشمت
اِسرائیل سے جاتي رهي[q]: اِس باعث
که خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے
سسر اور خاوند کے سبب بهي. ۲۲ اور وہ

m ۱ سمو ۳: ۲
n ۲ سمو ۱: ۴
|| معلوم هوتا هي که اُس نے صرف [illegible] پچهم کے ضلعوں کي [illegible] عدالت کي تهي.
o پید ۳۵: ۱۷
|| یعني حشمت کهاں؟ یا حشمت نهیں هي.
p ۱ سمو ۱۴: ۳
q زبور ۲۶: ۸ اور ۷۸: ۶۱

بولي، که حشمت اِسرائیل سے جاتي رهي،
که خدا کا صندوق لے لیا گیا.

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ فلسطي عهدنامے کے صندوق کو اشدود میں لے جاکے دجون کے مندر میں رکهتے. ۳ دجون گرایا جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے هوتا، اور اشدودي بواسیر کے مرض میں گرفتار هوتے. ۸ صندوق جات کو لے جاتے، اور جاتیوں پر ویسي آفتیں هوئیں. ۱۰ پهر عقرونیوں کا یهي حال هوا.

اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو
لیا، اور ابن‌عزر سے[a] اشدود تک پهنچایا.
۲ اور جب فلسطي خدا کے صندوق کو
لے آئے، تو اُنهوں نے اُسے دجون کے گهر میں
داخل کیا، اور دجون کے برابر رکها[b].
۳ اور اشدودي جو صبح کو اُٹهے، تو
دیکها، که دجون خداوند کے صندوق کے
آگے اوندهے منهه زمین پر گر پڑا هي[c].
تب اُنهوں نے دجون کو اُٹهاکے اُس کے
مکان پر پهر قایم کیا[d]. ۴ پهر جو وے
دوسرے دن کي صبح کو سویرے اُٹهے، تو
دیکهو، دجون خداوند کے صندوق کے آگے
منهه کے بهل زمین پر گرا پڑا تها: اور دجون
کا سر اور اُس کے هاتهوں کے دونوں پنجے
دهلیز پر کٹے پڑے تهے[e]: فقط مچهلي کي
صورت اُسے ثابت رهي. ۵ اِس لیئے
دجون کے کاهن، اور سب کوئي جو دجون
کے گهر میں داخل هوتے هیں، دجون کي
دهلیز پر اشدود میں آج تک پانو نهیں
رکهتے هیں[f]. ۶ تب خداوند کا هاتهه
اشدودیوں پر بهاري پڑ گیا[g]، اور اُس نے
اُنهیں برباد کیا[h]: اور اشدود کو اُس
کي نواحي کے لوگوں سمیت بواسیر سے[i]
مارا. ۷ اور اشدودیوں نے جب دیکها
که ایسا هوا، تو بولے، که اِسرائیل کے
خدا کا صندوق همارے ساتهه نه رهیگا:
کیونکه اُسکا هاتهه هم پر اور همارے معبود
دجون پر بهاري هي. ۸ سو اُنهوں نے
فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بلا بهیجکے
اپنے یهاں اِکٹها کیا، اور کها، هم اِسرائیل
کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب
اُنهوں نے جواب دیا، که چاهیئے که

a ۱ سمو ۴: ۱ اور ۷: ۱۲
b قاض ۱۶: ۲۳
c یسع ۱۹: ۱ اور ۴۶: ۱، ۲
d یسع ۴۶: ۷
e یرم ۵۰: ۲ حزق ۶: ۴، ۶ میکه ۱: ۷
f دیکهو صفنه ۱: ۹
g آیتیں ۷، ۱۱ خر ۹: ۳ زبور ۳۲: ۴ اعم ۱۳: ۱۱
h ۱ سمو ۶: ۵
i اِستث ۲۸: ۲۷ زبور ۷۸: ۶۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اِسرایل کے خدا کے صندوق کو جات میں
لے جاویں. چنانچہ وے اِسرایل کے خدا
کے صندوق کو وہاں لے گئے. ۹ اور جب
وے اُسے لے گئے تھے، تو ایسا ہوا، کہ خداوند
کا ہاتھ[k] اُس شہر پر بڑھایا گیا، کہ اُس
پر بڑی تباہی لاوے[l]، اور اُس نے اُس شہر
کے لوگوں کو چھوٹے سے لیکے بڑے تک مارا،
اور اُن کے سفروں میں بواسیر کا غلبہ ہوا[m].
۱۰ تب اُنہوں نے خدا کا صندوق عقرون
کو بھیجا. مگر جیونہیں خدا کا صندوق
عقرون میں پہنچا، تو ایسا ہوا کہ عقرونی
چلائے، کہ وے اِسرایل کے خدا کا صندوق
ہم میں اِس لیئے لائے ہیں، کہ ہم کو
اور ہمارے لوگوں کو قتل کریں. ۱۱ سو
اُنہوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلاکے جمع
کیا، اور کہا، کہ اِسرایل کے خدا کے صندوق
کو روانہ کردو، کہ وہ اپنی جگہہ پر جاے،
تاکہ وہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے؛
کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کی
بڑی دھوم ہوئی، اور خدا کا ہاتھ نہایت
بھاری تھا[n]. ۱۲ اور وے لوگ، جو مرے
نہ تھے، بواسیر میں گرفتار تھے؛ اور شہر
کی فریاد آسمان تک گئی تھی.

٦ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سات مہینوں کے بعد فلسطی آپس میں مشورت
کرتے کہ کیونکر صندوق کو اِسرایلیوں کے پاس بھیجیں.
۱۰ اُسے ایک نئی گاڑی کے ساتھ کہ اور نئی گاڑی پر بھیجتے۔
بیت شمس کو جاپہنچا۔ ۱۹ بیت شمسیوں میں سے بہتیرے مارے
جاتے کہ صندوق کو جھانکا۔ ۲۰ ... بیت شمس
کے لوگوں کو کہلا بھیجتے کہ آکے صندوق کو ساتھ لے جاویں.

سو خداوند کا صندوق سات مہینے
تک فلسطیوں کے ملک میں رہا. ۲ تب
فلسطیوں نے کاہنوں اور نجومیوں کو بلایا
اور کہا[a]، کہ ہم خداوند کے اِس صندوق
کو کیا کریں؟ ہمیں بتاؤ کہ ہم کیونکر اُسے
اُس کے مکان کو پہنچا دیویں. ۳ وے
بولے، اگر تم اِسرایل کے خدا کے صندوق کو
پھر بھیجتے ہو، تو خالی[b] مت بھیجو، بلکہ
ایک تقصیر کی قربانی[c] اُس کے لیئے ساتھ

k اِستہ ۲: ۱۰
۱ سمو ۷: ۱۳
اور ۱۲: ۱۵
l ۱۱ آیت
m ۶ آیت
زبور ۷۸: ۶۶
n ۶، ۹ آیتیں
a پید ۴۱: ۸
خر ۷: ۱۱
دان ۲: ۲
اور ۵: ۷
متي ۲: ۴
b خر ۲۳: ۱۵
اِستہ ۱۶: ۱۶
c احبا ۵: ۱۵،
۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

بھیجو؛ تب تم چنگے ہوگے. اور تمہیں
دریافت ہوگا، کہ وہ تم سے کس لیئے
دستبردار نہیں ہوتا[d]. ۴ تب اُنہوں
نے پوچھا، کہ وہ کون سی تقصیر کی قربانی
ہی، جو ہم اُس کے پاس بھیجیں؟ وے
بولے، کہ فلسطی قطبوں کے شمار کے مطابق[e]
پانچ سنہلے بواسیر، اور سونے ہی کے پانچ
چوہے: کہ تم سب اور تمہارے قطب
ایک ہی آزار میں مبتلا ہو. ۵ سو تم
اپنے بواسیر کی صورتیں، اور اُن چوہوں
کی مورتیں، جو ملک کو خراب کرتے
ہیں، بناؤ؛ اور اِسرایل کے خدا کی
حشمت جتاؤ؛ شاید، کہ وہ تم سے، اور
تمہارے معبودوں، اور تمہاری سرزمین پر
سے ہاتھ اُٹھاوے. ۶ تم کیوں اپنے دل
کو سخت کرتے ہو، جیسے کہ مصریوں
نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت
کیا؟ جس وقت کہ اُس نے عجائب
قدرتیں اُن میں دکھلائیں، سو کیا اُنہوں نے
اُن لوگوں کو جانے نہ دیا، اور وے چلے
نہ گئے؟ ۷ سو اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ،
اور دو دودھوالی گائیں، جو جوئے تلے نہ
آئی ہوں، لو؛ اور اُن گایوں کو گاڑی میں
جوتو، اور اُن کے بچھڑوں کو گھر میں اُن کے
پیچھے رہنے دو. ۸ اور خداوند کا صندوق
لیکے اُس گاڑی پر رکھو، اور سونے کی
چیزیں، جو تقصیر کی قربانی کے لیئے
اُسکے پاس بھیجتے ہو، ایک صندوقچے
میں دھرکے اُس کے پہلو میں رکھ دو، اور
اُسے روانہ کردو، کہ چلی جاوے. ۹ اور دیکھو؛
اگر وہ اپنی ہی سرحد کی سمت بیت
شمس کو جاوے، تو اُسی نے ہم پر یہ
بلا عظیم بھیجی؛ اور اگر نہ جاوے، تو
ہمیں دریافت ہوگا، کہ اُس کا ہاتھ ہم
پر نہیں چلا، بلکہ یہ حادثہ، جو ہم پر
ہوا، اتفاقی تھا.
۱۰ سو لوگوں نے ایسا ہی کیا؛ کہ دو
دودھوالی گائیں لیں، اور اُنہیں گاڑی میں
جوتا، اور اُن کے بچوں کو گھر میں بند کیا؛

d ۹ آیت
e دیکھو ۱۰،
۱۸ آیتیں
یشو ۱۳: ۳
قاض ۳: ۳
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱۱ اور خداوند کے صندوق اور سونے کے
چوھوں، اور اپنے بواسیر کي صورتوں کے
صندوقچے کو گاڑي پر لادا. ۱۲ سو
اُن گایوں نے بیت‌شمس کي سڑک کي
طرف سیدھي راہ لي، اور اُس شاھراہ پر
چلیں، اور چلتے ھوئے ڈکارتي تھیں، اور
دھنے یا بائیں ھاتھ نہ مڑیں: اور فلسطي
قطب اُنکے پیچھے بیت‌شمس کے سوانے
تک گئے. ۱۳ اور بیت‌شمس کے لوگ
وادي میں گیہوں کي فصل کاٹ رھے تھے؛
اُنھوں نے جو آنکھیں اُوپر کیں، تو صندوق کو
دیکھا، اور دیکھتے ھي خوشوقت ھوئے. ۱۴ اور
گاڑي بیت‌شمسي یشوع کے کھیت میں
آئي، اور وھاں کھڑي ھو رھي، جہاں ایک
بڑا پتھر تھا؛ سو اُنھوں نے گاڑي کي لکڑیوں
کو چیرا، اور گایوں کو سوختني قرباني
کرکے خداوند کے لیئے گذرانا. ۱۵ اور
لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس
صندوقچے سمیت، جو اُس کے ساتھ تھا،
جس میں سونے کي چیزیں تھیں، نیچے
اُتارا، اور اُس کو اُس بڑے پتھر پر رکھا:
اور بیت‌شمس کے لوگوں نے اُسي دن
خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں کیں، اور
ذبیحوں کو ذبح کیا. ۱۶ اور جب اُن
فلسطي پانچ قطبوں نے[a] یہہ دیکھا، تو وے   [a] یشو ۱۳: ۳
اُسي دن عقرون کو پھرے. ۱۷ اور یے
سونے کے بواسیر جو تھے[b]، سو فلسطیوں   [b] ۴ آیت
نے تقصیر کي قرباني کے لیئے خداوند کو
گذرانے؛ اُن میں ایک اشدود کي طرف
سے تھا، اور ایک عزہ کي، اور ایک اسقلون
کي، اور ایک جات کي، اور ایک عقرون
کي؛ ۱۸ اور یے سونے کے چوھے، فلسطیوں
کے پانچ قطب کے شہروں کے شمار کے
مطابق تھے، خواہ محکم شہروں کے خواہ
باھر کے گاؤں کے جتنے ابیل کے بڑے پتھر تک
تھے، جسپر اُنھوں نے خداوند کے صندوق کو
رکھا تھا، جو آج کے دن تک بیت‌شمسي
یشوع کے کھیت میں موجود ھی.

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱۹ اور اُس نے بیت‌شمس کے لوگوں
کو مارا[a]، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند   [a] دیکھو خر ۱۹: ۲۱ گن ۴: ۵، ۱۵، ۲۰ ۲ سمو ۶: ۷
کے صندوق کے بھیتر دیکھا؛ سو اُس نے
پچاس ھزار اور ستر آدمي اُن میں کے
مار ڈالے: اور وھاں کے لوگوں نے، اِس
سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے
بہتوں کو مار ڈالا، نہایت افسوس کیا.
۲۰ سو بیت‌شمس کے لوگ بولے، کہ
کس کي مجال ھی، کہ اِس خداوند خدا
قدوس کے آگے کھڑا ھووے[b]؟ اور وہ ھمارے   [b] ۲ سمو ۶: ۹ ملا ۳: ۲
پاس سے کس کي طرف جاوے؟
۲۱ تب اُنھوں نے قاصدوں سے قریت
یعاریم کے[c] لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا، کہ   [c] یشو ۱۸: ۱۴، قاض ۱۸: ۱۲ ۱ توا ۱۳: ۵، ۶
فلسطي خداوند کے صندوق کو پھیر لائے
ھیں؛ تم آؤ، اور اُسے اپنے یہاں لے جاؤ.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ قریت‌یعاریم کے لوگ صندوق کو ابیناداب
کے گھر میں رکھتے، اور اُسکے بیٹے اِلعزر کو مخصوص کرتے کہ
اُس کا نگھبان ھو. ۲ بیس برس بعد، ۳ بني اِسرایل
سموایل کي نصیحت کے باعث توبہ کرتے اور مصفاہ میں جمع
ھوتے. ۷ جس وقت سموایل دعا مانگتا ھی اور ذبیحہ
گذرانتا، خدا ھولناک گرج سے فلسطیوں کو ابن‌عزر کے مقام
پرسے تتر بتر کرتا. ۱۳ فلسطي اِسرائیلیوں سے مغلوب ھوتے.
۱۵ سموایل امن و چین میں اِسرائیل کا اِنصاف کرتا.

تب قریت‌یعاریم کے لوگ آئے[a]، اور   [a] ۱ سمو ۶: ۲۱ زبور ۱۳۲: ۶
خداوند کے صندوق کو لے جاکے ابیناداب
کے گھر میں[b]، جو ٹیلے پر ھی، رکھا؛ اور   [b] ۲ سمو ۶: ۴
اُس کے بیٹے اِلعزر کو مقدس کیا، کہ
خداوند کے صندوق کي نگھباني کرے.
۲ اور ایسا ھوا، کہ اُس وقت سے کہ
صندوق نے قریت‌یعاریم میں قیام پکڑا،   ۱۱۲۰ کے قریب
ایک مدت بیت گئي؛ کیونکہ اُسکو بیس   [c] اِشع ۳۰: ۲۰، ۱۰
برس کا عرصہ ھوا: اور سارے بني اِسرایل   ۱ سلا ۸: ۴۸
نے خداوند کے لیئے نالے کیئے.   یسع ۵۵: ۷ ھوس ۶: ۱ یوایل ۲: ۱۲
۳ اور سموایل نے اِسرایل کے سارے گھرانے   [d] پید ۳۵: ۲
کو خطاب کرکے کہا، کہ اگر تم اپنے سارے   یشو ۲۴: ۱۴، ۲۳
دلوں سے خداوند کي طرف پھرو[c]، تو اُن   [e] قاض ۲: ۱۳
اجنبي معبودوں کو[d] اور عستارات کو[e] اپنے   [f] ۲ توا ۳۰: ۱۹
درمیان سے نکال پھینکو، اور خداوند کي   ایوب ۱۱: ۱۳، ۱۴
طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو[f]، اور اُسي   [g] اِشع ۶: ۱۳ اور ۱۰: ۲۰ اور ۲۳: ۴
اکیلے کي بندگي کرو[g]؛ کہ وہ فلسطیوں   متي ۴: ۱۰
کے ھاتھ سے تمھیں رھائي دیگا. ۴ تب   لوقا ۴: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

بني اِسرائيل نے بعلیم[h] اور عستارات کو
نکال پہینکا، اور اکیلے خداوند کي بندگي
کي. ۵ پہر سموایل نے کہا، کہ سارے
بني اِسرائيل کو مصفاہ میں جمع کرو[i]،
اور میں تمہارے لیئے خداوند سے دعا
مانگونگا. ۶ سو وے سب مصفاہ میں
فراہم ہوئے، اور پاني بہرکے خداوند کے
آگے اُنڈیلا، اور اُس دن روزہ رکہا[k]، اور
وہاں بولے، کہ ہم نے خداوند کا گناہ
کیا ہي[l]. اور سموایل مصفاہ میں بني
اِسرائيل کي عدالت کرتا تہا. ۷ اور جب
فلسطیوں نے سنا، کہ بني اِسرائيل مصفاہ
میں فراہم ہوئے ہیں، تو اُن کے قطب
بني اِسرائيل کے مقابل چڑہ آئے. سو
بني اِسرائيل یہہ سنکے فلسطیوں سے
ڈرے. ۸ اور بني اِسرائيل نے سموایل
کو کہا، کہ چپکا مت ہو، پر خداوند
ہمارے خدا کو پکارا کر[m]، تاکہ وہ ہم کو
فلسطیوں کے ہاتہ سے بچاوے.
۹ سموایل نے بہیڑ کا دودہ پیتا بچہ لیئے،
اور اُسے کُل سوختني قرباني کرکے، خداوند
کو گذرانا؛ اور سموایل بني اِسرائيل کے
لیئے خداوند کے حضور چلایا، اور خداوند
نے اُس کي سُني[n]. ۱۰ اور جس وقت
سموایل اُس سوختني قرباني کو گذرانتا
تہا، تو فلسطي جنگ کے لیئے اِسرائيل
کے مقابل نزدیک آئے؛ تب خداوند
فلسطیوں کے اُوپر اُسي دن بڑي [illegible]
گرجا، اور اُنہیں پریشان کیا؛ اور وے بني
اِسرائيل سے مارے پڑے. ۱۱ اور اِسرائيل
کے لوگوں نے مصفاہ سے نکلے فلسطیوں کو
رگیدا، اور بیت کر کے نیچے تک اُنہیں
مارتے چلے گئے. ۱۲ تب سموایل نے
ایک پتہر لیکے اُسے مصفاہ اور سین کے
بیچوں بیچ نصب کیا، اور اُس کا نام
ابن عزر رکہا، اور بولا کہ اب تک
خداوند نے ہماري مدد کي.
۱۳ سو فلسطي مغلوب ہوئے، اور
اِسرائيل کي سرحد میں [illegible]

[h] قاض ۲: ۱۱
[i] قاض ۲۰: ۱
۲ سلا ۲۵: ۲۳
[k] لحوم ۹: ۱، دان ۹: ۳، ۴
[l] سموایل ۲: ۱۲
قاض ۱۰: ۱۰
۱ سلا ۸: ۴۷
زبور ۱۰۶: ۶
[m] یسع ۳۷: ۴
[n] زبور ۹۹: ۶
یرم ۱۵: ۱
دیکہو [illegible]

خداوند کا ہاتہ سموایل کے سب دنوں
میں فلسطیوں کے مخالف تہا. ۱۴ اور
وے بستیاں، جو فلسطیوں نے اِسرائيل
سے لے لي تہیں، عقرون سے لیکے جات
تک، اِسرائيل کے قبضے میں پہر آئیں؛
اور اِسرائيل نے اُنکي نواحي بہي فلسطیوں
کے ہاتہ سے چہڑائي. اور اِسرائيل اور
اموریوں میں صلح ہوئي. ۱۵ اور سموایل
جب تک جیتا، اِسرائيل پر حکومت
رکہا. ۱۶ اور سال بہ سال بیت ایل اور
جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تہا،
اور اُن سارے مکانوں میں بني اِسرائيل
کي عدالت کرتا تہا. ۱۷ اور رامہ ہي
میں لوٹ آتا تہا، کیونکہ وہاں اُس
کا گہر تہا، اور وہاں اِسرائيل کي عدالت
کرتا تہا؛ اور وہاں اُس نے خداوند کے
لیئے ایک مذبح بنایا.

۸ باب

[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

۶ لیکن وہ کلام، جو اُنہوں نے کہا، کہ
کسي کو همارا بادشاہ کر، جو حاکم هو،
سموایل کي نظروں میں برا معلوم هوا.
اور سموایل نے خداوند سے دعا مانگي.
۷ اور خداوند نے سموایل کو فرمایا، کہ لوگوں
کي آواز پر اور اُن ساري باتوں پر، جو
وے تجھے کہیں، کان دھر؛ کہ اُنہوں نے تجھ
کو حقیر نہیں کیا[a]، بلکہ مجھکو حقیر کیا
هي[b]، کہ میں اُن پر سلطنت نہ کروں.
۸ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنہوں
نے، اُس دن سے کہ میں اُنہیں مصر سے
نکال لایا، اِس روز تک مجھ سے کیا، کہ
مجھے ترک کیا، اور دوسرے معبودوں کي
بندگي کي، ویسا هي وے تجھ سے کرتے
هیں. ۹ سو تو اُن کي بات سن؛ توبھي
اُن پر گواهي دیکے اُنہیں خوب جتا دے،
اور اُنہیں بتلا، کہ جو بادشاہ اُنپر سلطنت
کریگا، اُسکے عمل کس طور کے هونگے[c].
۱۰ اور سموایل نے اُن لوگوں کو، جو
اُس سے بادشاہ کے طالب تھے، خداوند
کي ساري باتیں کہیں. ۱۱ اور اُسنے کہا، کہ
اُس بادشاہ کے، جو تم پر سلطنت کریگا،
اِس طرح کے عمل هونگے[d]، کہ وہ تمہارے
بیٹوں کو لیکے، اپنے لیئے، اور اپني گاڑیوں
کے لیئے، اور اپنے ساتھ سوار هونے کے لیئے
نوکر رکھیگا، اور اُن میں سے بعضے اُس
کي گاڑي کے آگے آگے دوڑینگے. ۱۲ اور
اپنے لیئے هزار هزار کے رسالدار، اور پچاس
پچاس کے جمعدار بنائیگا؛ اور اُن سے
هل جتوائیگا، اور فصل کٹوائیگا، اور اپنے
لیئے جنگ کے هتھیار، اور اپني گاڑیوں
کے ساز بنوائیگا. ۱۳ اور تمہاري بیٹیوں
کو لیگا، تاکہ وے حلواین، اور باورچن، اور
نان باین هوویں. ۱۴ اور تمہارے کھیتوں،
اور تمہارے تاکستانوں، اور تمہارے زیتوں کے
باغوں کو، جو اچھے سے اچھے هونگے، لیگا،
اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش دیگا[e].
۱۵ اور تمہارے غلہ جات اور انگوري باغوں
کا دسواں حصہ لیکے اپنے خوجوں اور اپنے
خادموں کو دیگا. ۱۶ اور تمہارے چاکروں
اور تمہاري لونڈیوں، اور تمہارے اچھے اچھے
جوانوں کو، اور تمہارے گدھوں کو لیگا،
اور اپنے کام پر لگائیگا. ۱۷ اور تمہاري
بھیڑ بکریوں کا بھي دسواں حصہ لیگا: سو
تم اُس کے غلام هوؤگے. ۱۸ اور تم اُس
دن اُس بادشاہ کے سبب، جسے تم نے
اپنے لیئے چنا هي، فریاد کروگے؛ پر اُس
دن خداوند تمہاري نہ سنیگا[f].
۱۹ توبھي لوگوں نے سموایل کي بات
سننے سے اِنکار کیا[g]، اور کہا، نہیں؛ هم تو
بادشاہ چاهتے هیں، جو همارے اُوپر مقرر
هو؛ ۲۰ تاکہ هم بھي، اور سب گروهوں
کي مانند[h] هوویں، اور همارا بادشاہ هماري
عدالت کرے، اور همارے آگے آگے چلے،
اور همارے لیئے لڑائي کرے. ۲۱ اور
سموایل نے لوگوں کي ساري باتیں سنیں،
اور اُنہیں خداوند کے کانوں تک پہنچایا.
۲۲ خداوند نے سموایل کو فرمایا، تو اُن
کي بات سن، اور اُن کے لیئے ایک بادشاہ
مقرر کر[i]. تب سموایل نے اِسرایل کے
لوگوں کو کہا، کہ هر ایک اپني اپني بستي
کو جاوے.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل اپنے باپ کے گدھوں کو ڈھونڈھنے کو جا کے نا اُمید هوتا؛ ۶ اُسکے نوکر کي صلاح سے، ۱۱ اور چند چھوکریوں کے راہ بتانے سے، ۱۵ خدا کي وحي کے مطابق، ۱۸ سموایل کے گھر جا پہنچتا. ۱۹ سموایل ضیافت میں ساؤل کي تعظیم کرتا. ۲۵ سموایل ساؤل کو اُس سے اکانت میں کچھ کہکے، راہ پر کچھ دور لے چلتا.

اور بني بنیامین کا ایک شخص تھا،
جس کا نام قیس[a] بن ابي ایل بن صرور
بن بکورت بن افیق تھا: اور یہہ بنیامیني
بڑا قوتاور شخص تھا. ۲ اُس کا ایک
بیٹا ساؤل نام، جو بہت خوب جوان
تھا، اور بني اِسرایل کے درمیان اُس سے
خوبصورت کوئي شخص نہ تھا: یہہ ساري
قوم میں کاندھے سے لیکے اُوپر تک هر ایک
سے اُونچا تھا[b]. ۳ اُس ساؤل کے باپ
قیس کے گدھے کھوئے گئے. سو قیس نے
اپنے بیٹے ساؤل کو کہا، کہ چاکروں میں

[a] دیکھو هو ۸:۱۱
[b] ۱ سمو ۱۰:۱۹ اور ۱۲:۱۲، ۱۹ هوسع ۱۳:۱۰، ۱۱
[c] ۱۱ آیت
[d] دیکھو اسة ۱۷:۱۶، وغیرہ ۱ سمو ۱۰:۲۵ ۱ سمو ۱۴:۵۲
[e] ۱ سلا ۲۱:۷ دیکھو حزق ۴۶:۱۸
[f] امثا ۱:۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ یسع ۱:۱۵ میکہ ۳:۴
[g] یرم ۴۴:۱۶
[h] ۵ آیت
[i] ۷ آیت هوسع ۱۳:۱۱
[a] ۱ سمو ۱۴:۵۱ ۱ توا ۸:۳۳ اور ۹:۳۹
[b] ۱ سمو ۱۰:۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

سے ایک کو اپنے ساتھ لے، اور اُٹھ، اور
گدھوں کو ڈھونڈھنے جا۔ ۴ سو وہ کوہ
اِفرائیم کی طرف سے گذرا، اور سلیسہ
کی سرزمین میں ہوکے نکل گیا، پر اُنہیں
نہ پایا؛ تب وے سعلیم کی سرزمین
میں گئے، اور وہاں بھی نہ ملے؛ پھر وے
بنیامینیوں کی مملکت میں آئے، تو اُنکو
وہاں بھی نہ پایا۔ ۵ جب وے صوف
کے ملک میں آئے، تب ساؤل نے اپنے
چاکر کو، جو اُس کے ساتھ تھا، کہا، آ،
ہم لوٹ جاویں، تا نہ ہو کہ میرا باپ
گدھوں کا غم چھوڑکے میرے لیئے فکرمند
ہو۔ ۶ چاکر نے اُسے کہا، دیکھ، اِس شہر
میں مرد خدا ہی؛ وہ عزتدار شخص
ہی؛ سب کچھ، جیسا وہ کہتا ہی،
ویسا ہی ہوتا ہی؛ آ، اُس پاس جاویں؛
شاید کہ وہ اُس راہ کو، کہ جس میں
جانا مناسب ہی، ہمیں بتائے۔ ۷ ساؤل
نے اپنے چاکر سے کہا، لیکن دیکھ، اگر ہم
وہاں جائیں، تو ہم اُس شخص کے لیئے
کیا لیئے جائیں؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ
دان میں باقی نہیں رہیں، اور اُس مرد
خدا کے لیئے کوئی ہدیہ ہمارے پاس نہیں؛
کیا کچھ ہی ہمارے پاس؟ ۸ نوکر نے
ساؤل کو پھر جواب دیا، اور کہا، دیکھ،
پاؤ مثقال چاندی مجھ پاس موجود ہی؛
سو میں اُس مرد خدا کو دونگا، کہ ہمیں
ہماری راہ بتاوے۔ ۹ آگلے زمانے میں
بنی اِسرائیل کا یہہ دستور تھا، کہ جب
کوئی شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا
تھا، تو کہتا تھا، کہ آؤ، ہم غیب‌بین
پاس جائیں: اِس لیئے کہ وہ، جو اب
نبی کہلاتا ہی، آگے غیب‌بین کہلاتا تھا۔
۱۰ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، تو
نے کیا خوب کہا؛ آ، چلیں۔ سو وے
شہر کو، جہاں وہ مرد خدا تھا، گئے۔
۱۱ اور شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے
ہوئے اُنہیں کئی چھوکریاں ملیں، جو پانی
بھرنے جاتی تھیں؛ اُنہوں نے اُن سے کہا،
غیب‌بین یہاں ہی؟ ۱۲ اُنہوں نے اُن
کو جواب دیا اور کہا، ہاں ہی؛ دیکھو،
تمہارے سامنے ہی ہی؛ جلد آ پہنچو،
کہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہی؛ کہ آج
کے دن اُونچے مکان میں لوگ ذبیحہ
کرتے ہیں۔ ۱۳ جو تم شہر میں داخل
ہوؤگے، تو تم اُسے، پیشتر اُس سے کہ وہ
اُونچے مکان میں کھانا کھانے جاے فوراً پاؤگے:
کہ لوگ، جب تک کہ وہ نہ جاے، نہیں
کھاتے؛ اِس لیئے کہ وہ ذبیحے کو برکت
دیتا ہی؛ بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے
ہیں۔ سو اب تم چڑھو، کہ آج ہی تم
اُسے پاؤ۔ ۱۴ سو وے شہر میں چڑھے
گئے، اور شہر میں داخل ہوتے ہی، دیکھو،
کہ سموایل اُن کے سامنے باہر نکلا، کہ
اُونچے مکان پر جاے۔
۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے
ایک دن پیشتر سموایل کے کان میں کہہ
دیا تھا، کہ، ۱۶ کل اِسی وقت میں
ایک شخص کو بنیامین کی سرزمین سے
تجھ پاس بھیجونگا؛ سو تو اُس پر تیل
ملیو، کہ وہ میری قوم اِسرائیل کا حاکم
ہو، تا کہ میرے لوگوں کو فلستیوں کے ہاتھ
سے چھڑاوے؛ کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر
کی اِس لیئے کہ اُنکا نالہ مجھ تک پہنچا۔
۱۷ سو جب سموایل ساؤل سے دو چار
ہوا، تو وہیں خداوند نے اُسے کہا، کہ
دیکھ، یہی شخص ہی، جس کی بابت
میں نے تجھے کہا تھا؛ یہی میرے لوگوں
پر ریاست کریگا۔ ۱۸ سو ساؤل پھاٹک
پر سموایل کے برابر پہنچا، اور اُس سے
کہا، کہ مجھے بتلائیے، کہ غیب‌بین کا
گھر کہاں ہی۔ ۱۹ سموایل نے ساؤل کو
جواب دیا، کہ وہ غیب‌بین میں ہی
ہوں: میرے آگے آگے اُونچے مکان پر
جاؤ، کہ تم آج کے دن میرے ساتھ کھاؤ؛
اور کل میں تجھے رخصت کرونگا، اور
سب کچھ جو تیرے دل میں ہی تجھے
بتا دونگا۔ ۲۰ اور تیرے گدھے، جو تین

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

دن سے کهوئے گئے هیں[p]، اُن کو خیال
مت کر؛ که وے ملے. اور کس کي طرف
اِسرایل کي ساري رغبت هی[q]؟ کیا
تیري، اور تیرے باپ کے سارے گهرانے کي
طرف نهیں؟ ۲۱ سو ساؤل جواب میں
بولا، کیا میں بنیامیني نهیں[r]، جو اِسرایل
کے سب فرقوں سے چهوٹا هی[s]؟ اور کیا
میرا گهرانا بنیامین کے فرقے کے سارے گهرانوں
میں سب سے زیاده چهوٹا نهیں[t]؟ پس
کیا سبب هی، جو تو مجهه سے یوں بولتا
هی؟ ۲۲ اور سموایل نے ساؤل کو اور
اُسکے چاکر کو ساتهه لیا، اور اُنهیں بارهدري
میں لایا، اور اُنهیں مهمانوں کي صدر
جگهه میں جو تیس ایک آدمي تهے،
بٹهلایا. ۲۳ سموایل نے باورچي کو فرمایا،
که وه حصه، جو میں نے تجهے رکهه چهوڑنے
کها تها، لے آ. ۲۴ باورچي نے ایک شانه[u]،
اُس سب سمیت جو اُس پر تها، اُتهاکے
ساؤل کے سامهنے رکها. اور سموایل نے کها،
دیکهه، یهه جو رکها هوا تها، سو اُسے اپنے
سامهنے دهرکے کها: اِس لیئے که جب
سے میں نے کها، که میں نے اِن لوگوں کي
دعوت کي، تب هي سے اب تک تیرے
لیئے رکهه دیا گیا هی. سو ساؤل نے اُس
دن سموایل کے ساتهه کهانا کهایا.
۲۵ اور جب وے اُونچے مکان سے شهر
کو اُترے، تو اُسنے ساؤل سے گهر کي چهت
پر[v] باتیں کیں. ۲۶ اور وے سویرے اُتهے:
اور ایسا هوا که جب دن چڑهنے لگا، تب
سموایل نے ساؤل کو پهر گهر کي چهت پر
بلایا، اور کها، اُتهه، که میں تجهے روانه
کروں. سو ساؤل اُتها، اور وے دونوں، وه
اور سموایل، باهر چلے گئے. ۲۷ اور جب
وے شهر کے نکاس پر اُترتے تهے تو سموایل
نے ساؤل سے کها، اپنے چاکر کو حکم کر، که
هم سے آگے چلا جائے، (اور وه آگے گیا،)
پر تو ابهي کهڑا ره، تا که میں خدا کا کلام
تجهے سناؤں.

p ۹ : ۳ آیت
q ۱ سمو ۸ : ۵، ۱۹ اور ۱۲ : ۱۳
r ۱ سمو ۱۵ : ۱۷
s قاض ۲۰ : ۴۶، ۴۷، ۴۸ زبور ۶۸ : ۲۷
t دیکهو قاض ۶ : ۱۵
u احبا ۷ : ۳۲، ۳۳ حزق ۲۴ : ۴
v است ۲۲ : ۸ ۲ سمو ۱۱ : ۲ اعم ۱۰ : ۹

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ سموایل ساؤل کو تیل سے چپڑتا. ۲ اُس کا اِعتقاد تین هونهار نشانیوں کي خبر دینے سے بڑها دیتا. ۹ ساؤل کا دل تبدیل هوتا اور وه نبوت کرتا. ۱۴ بادشاهت کا مضمون اپنے چچا سے پوشیده رکهتا. ۱۷ مصفاه میں ساؤل قرعے سے بادشاه مقرر هوتا. ۲۲ اُسکي بابت اُسکي رعایا کے مختلف خیالیں و باتیں.

پهر سموایل نے تیل کي ایک شیشي
لي، اور اُس کے سر پر اُنڈیلي[a]، اور اُسے
چوما[b]، اور کها، کیا یهه اِس سبب سے
نهیں، که خداوند نے تجهه پر تیل ملا، که
تو اُس کي میراث[c] کا سردار هو[d]؟ ۲ اور
جب تو میرے پاس سے آج روانه هوگا،
تو ضلضح[e] میں، بنیامین کي سرحد کے
درمیان راخیل کے گور[f] کے پاس دو شخص
تجهے ملینگے، اور وے تجهے کهینگے، که وے
گدهے، جنهیں تو ڈهونڈهنے گیا تها، ملے: اور
دیکهه، اب تیرا باپ گدهوں کي طرف سے
بےفکر هوا، اور تمهارے لیئے کڑهتا هی،
اور کهتا هی، میں اپنے بیٹے کے واسطے
کیا کروں؟ ۳ تب تو وهاں سے آگے
بڑهیگا، اور تبور کے بلوط کے تلے پهنچیگا،
تو وهاں تین شخص، جو بیت ایل میں،
خدا کے حضور[g]، چلے جاتے هونگے، تجهه سے
دوچار هونگے؛ ایک تو بکري کے تین بچے
لیئے هوگا، اور دوسرا تین گردے روٹي کے،
اور تیسرا مے کا ایک مشکیزه: ۴ اور وے
تجهے سلام کرینگے، اور دو گردے تجهے دینگے:
سو تو اُن کے هاتهه سے لے لیجیو. ۵ اور
بعد اُسکے تو ‖جبعت اِلوحیم[h] کے نزدیک
جهاں، فلسطیوں کي چوکي هی[i]، پهنچیگا؛
اور ایسا هوگا، که جب تو وهاں شهر
میں داخل هو تو نبیوں کي ایک گروه،
جو اُس اُونچے مکان سے[k] اُترتي هوگي،
تجهے ملیگي، اور وے مرچنگ، اور
ڈهولک، اور بانسري اور بربط لیئے هوئے
آتے هونگے، اور وے نبوت کرتے هونگے[l].
۶ تب خداوند کي روح تجهه پر نازل
هوگي[m]، اور تو بهي اُن کے ساتهه نبوت
کریگا[n]، بلکه تو اور صورت کا آدمي هو
جائیگا. ۷ اور ایسا هوگا، که جب یے
نشانیاں تجهه پر ظاهر هوں[o]، تو پهر جیسا
تیرا هاتهه قابو پائے، ویسا عمل کر؛ که

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

a ۱ سمو ۹ : ۱۶ اور ۱۶ : ۱۳ ۲ سلا ۹ : ۳، ۶
b زبور ۲ : ۱۲
c است ۳۲ : ۹ زبور ۷۸ : ۷۱
d اعم ۱۳ : ۲۱
e یشو ۱۸ : ۲۸
f پید ۳۵ : ۱۹، ۲۰
g پید ۲۸ : ۲۲ اور ۳۵ : ۱، ۳، ۷
‖ یا، خدا کي پهاڑي.
h ۱۰ آیت
i ۱ سمو ۱۳ : ۳
k ۱ سمو ۹ : ۱۲
l خر ۱۵ : ۲۰، ۲۱ ۲ سلا ۳ : ۱۵ ۱ قرن ۱۴ : ۱
m گن ۱۱ : ۲۵ ۱ سمو ۱۶ : ۱۳
n ۱۰ آیت ۱ سمو ۱۹ : ۲۳، ۲۴
o خر ۴ : ۸ لوقا ۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

خدا تیرے ساتھ ہے۔ ۸ اور ایسا بھی
ہوگا، کہ تو مجھ سے پیشتر جلجال کو اُتر
جائیگا: اور دیکھ، میں تیرے پاس آؤنگا،
تاکہ سوختنی قربانیاں کروں، اور سلامتی
کے ذبیحوں کو ذبح کروں۔ سو تو سات
دن تک وہیں رہیو، جب تک کہ میں
تجھ پاس آ پہنچوں، اور تجھے بتاؤں، کہ
تجھ کو کیا کرنا ہوگا۔

۹ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں اُس نے
سموایل سے رخصت ہوکے پیٹھ پھیری،
وونہیں خدا نے اُسے دوسری طرح کا دل
دیا، اور وے سب نشانیاں اُسی دن وقوع
میں آئیں۔ ۱۰ اور جب وے جبعت کو
آئے، تو دیکھو کہ نبیوں کی ایک گروہ اُس
سے دوچار ہوئی، اور خدا کی روح اُسپر
نازل ہوئی، اور اُسنے بھی اُن کے درمیان
نبوت کی۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب
اُس کے اگلے جان پہچانوں نے یہہ دیکھا،
کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا ہے،
ایک نے دوسرے سے کہا، کہ قیس کے بیٹے
کو کیا ہوا؟ کیا ساؤل بھی نبیوں میں
شامل ہوگیا؟ ۱۲ اور ایک نے اُن میں
سے جواب دیا اور کہا، لیکن اُن کا باپ
کون ہے؟ تب ہی سے یہہ مثل چلی،
کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے؟ ۱۳ سو
جب وہ نبوت کر چکا، تو اونچے مکان
میں آیا۔

۱۴ وہاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُس
کے چاکر کو کہا، تم کہاں گئے تھے؟ اُسنے
کہا، گدھے ڈھونڈھنے؛ اور جب ہم نے
دیکھا کہ کہیں نہیں ہیں، تو سموایل
پاس آئے۔ ۱۵ پھر ساؤل کا چچا بولا، مجھے
بتلائیے، کہ سموایل نے تم کو کیا کہا۔
۱۶ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا، اُس نے
ہمیں صاف بتلایا، کہ گدھے ملے۔ پر
سلطنت کا مضمون، جو سموایل نے اُسے
کہا تھا، بیان نہ کیا۔

۱۷ بعد اُس کے سموایل نے مصفاہ
میں خداوند کے حضور لوگوں کو بلائے
اِکٹھا کیا۔ ۱۸ اور بنی اسرائیل کو کہا،
کہ خداوند اسرائیل کا خدا ایسا فرماتا
ہے، کہ میں اسرائیل کو مصر سے نکال
لایا، اور تم کو مصریوں کے ہاتھ سے اور ساری
سلطنتوں کے ہاتھ سے، اور اُنکے ہاتھ سے جو
تم پر ظلم کرتے تھے، رہائی دی۔ ۱۹ اور تم
نے آج کے دن اپنے خدا کو، کہ جس نے
تمہیں تمہارے سارے دشمنوں اور تمہاری
تکلیفوں سے رہائی بخشی، حقیر کر جانا؛
اور تم نے اُسے کہا، ہاں، ہمارے لیئے ایک
بادشاہ مقرر کر۔ سو اب ایک ایک فرقہ
کرکے، ہزار ہزار، سب کے سب خداوند
کے آگے حاضر ہوؤ۔ ۲۰ اور جب سموایل
نے اسرائیل کے سارے فرقوں کو حاضر کرایا
تھا، تو قرعہ بنیامین کے فرقے کے نام پر
پڑا۔ ۲۱ اور جب اُس نے بنیامین کے
فرقے کو، اُس کے گھرانے کے مطابق، نزدیک
بلایا، تو مطری کے گھرانے کا نام نکلا، اور پھر
قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا؛ اور اُنہوں
نے جو اُسے ڈھونڈھا، تو نہ پایا۔ ۲۲ سو
اُنہوں نے خداوند سے پھر پوچھا، کہ وہ مرد
اب یہاں آئیگا، کہ نہیں؟ خداوند نے
جواب دیا، کہ دیکھو، اُس نے اسباب کے
درمیان آپ کو چھپایا ہے۔ ۲۳ تب وے
دوڑے، اور اُسے وہاں سے لائے؛ اور وہ جب
کہ جماعت کے درمیان کھڑا ہوا، تو ساروں
سے کندھے اور اوپر تک سب لوگوں سے زیادہ
لمبا تھا۔ ۲۴ اور سموایل نے جماعت
کو کہا، تم اُسے دیکھتے ہو، کہ جسے خداوند
نے چن لیا، کہ اُس کی مانند سارے لوگوں
میں ایک بھی نہیں۔ تب سب لوگ
خوشی سے للکارے، اور بولے، کہ بادشاہ زندہ
رہے! ۲۵ پھر سموایل نے جماعت کو
سلطنت کے آداب بتلائے، اور کتاب میں
لکھے خداوند کے حضور رکھی۔ بعد اُسکے
سموایل نے سب لوگوں کو رخصت کیا،
کہ ایک ایک اپنے اپنے گھر جائے۔
۲۶ اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا،
اور لوگوں کا ایک جتھا، جن کے دلوں کو

پیشتر مسیح سے ١٠٩٥

خدا نے مایل کر دیا تها، اُس کے ساتهہ هو
لیا. ٢٧ پر بني بلعال[l] بولے[m]، که یهه
شخص هم کو کس طرح بچائیگا؟ اور
اُسکي تحقیر کي، اور اُس کے لیئے نذرانے
نه لائے[n]. پر اُس نے آپ کو ایسا بنایا، که
گویا نه سنتا تها.

١١ باب

اِس بیان میں، که ١ ناحس یبیس جلعاد کے لوگوں سے لعنه
آمیز کلام کرتا. ٣ یه لوگ قاصدوں کو ساؤل کے پاس
بهیجتے، اور اُس سے رهائي پاتے. ١٢ اِس مهم سے ساؤل
کا اِختیار زیاده هوتا، اور اُسکي بادشاهت کو ثبوت ملتا.

تب عموني ناحس[a] چڑهہ آیا، اور
یبیس جلعاد کے[b] مقابل خیمے کهڑے کیئے:
تب یبیس کے سب لوگوں نے ناحس
سے کہا، هم سے کچهہ عهد و پیمان کر[c]،
تو هم تیري خدمت کرینگے. ٢ اور عموني
ناحس نے اُنہیں جواب دیا، که اِس
شرط پر میں تم سے عهد کرونگا، که میں
تم میں هر ایک سے دهني آنکهہ نکال
ڈالوں، اور یهہ ذلت کا داغ[d] سارے اِسرائیل
پر رکهوں. ٣ تب یبیس کے بزرگوں نے
اُسے کہا، هم کو سات دن کي مهلت
دے، تاکه هم اِسرائیل کي ساري سرحدوں
میں پیام بهیجیں: اگر همارا حمایتي کوئي
نه ملے، تو هم تیرے حضور نکلینگے.
٤ تب ساؤل کے جبعه میں[e] قاصد آئے،
اور اُنهوں نے لوگوں کے کانوں میں یهه خبر
کہي: تب سب لوگ پکار پکارکے روئے[f].
٥ اور دیکهو، که ساؤل کهیت سے گائے بیل
کے پیچهے پیچهے چلا آتا تها؛ اور ساؤل نے
کہا، کیا هوا، که لوگ روتے هیں؟ اُنهوں
نے یبیس کے لوگوں کا پیام کهہ سنایا.
٦ اور جونهیں ساؤل نے یهہ سندیسے سنے،
ونهیں خدا کي روح اُس پر نازل هوئي[g]،
اور اُس کا غصه نهایت بهڑکا. ٧ اور
اُس نے بیلوں کا ایک جوڑا لیا، اور اُنهیں
چیرکے ٹکڑے ٹکڑے کیا[h]، اور اُنهیں قاصدوں
کے هاتهہ بني اِسرائیل کي ساري سرحدوں
میں بهیج دیا، اور یهہ کہا، که جو کوئي
ساؤل اور سموایل کے پیچهے حاضر نه هو،

[l] اِستثنا ١٣: ١٣
[m] ١ سموایل ١١: ١٢
[n] ٢ سموایل ٨: ٢
١ سلاطین ٤: ٢١
اور ١٠: ٢٥
٢ تواریخ ١٧: ٥
زبور ٧٢: ١٠
متي ٢: ١١
[a] ١ سموایل ١٢: ١٢
[b] قضاة ٢١: ٨
[c] پیدایش ٢٦: ٢٨
خروج ٢٣: ٣٢
١ سلاطین ٢٠: ٣٤
ایوب ٤١: ٤
حزقي ايل ١٧: ١٣
[d] پیدایش ٣٤: ١٤
١ سموایل ١٧: ٢٦
[e] ١ سموایل ١٠: ٢٦
اور ١٥: ٣٤
٢ سموایل ٢١: ٦
[f] قضاة ٢: ٤
اور ٢١: ٢
[g] قضاة ٣: ١٠
اور ٦: ٣٤
اور ١١: ٢٩
اور ١٣: ٢٥
اور ١٤: ٦
١ سموایل ١٠: ١٠
اور ١٦: ١٣
[h] قضاة ١٩: ٢٩

پیشتر مسیح سے ١٠٩٥

تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جایگا. تب
خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا، اور وے ایک
دل هوکے آئے. ٨ اور اُسنے اُنهیں بزق میں[k]
گنا؛ سو بني اِسرائیل تین لاکهہ تهے، اور
یهوداه[l] کے مرد تیس هزار. ٩ سو اُنهوں نے
اُن قاصدوں کو، جو آئے تهے، کہا، که تم
یبیس جلعاد کے لوگونکو یوں کہو، که کل،
جسوقت که آفتاب گرم هوگا، تم رهائي
پاؤگے. سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں
کو خبر دي؛ اور وے خوش هوئے. ١٠ تب
اهل یبیس نے اُنهیں کہا، کل هم تم پاس
نکلینگے[m]، اور سب کچهہ، جو تم بهتر
سمجهو، سو همارے حق میں کیجیو.
١١ اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول
کیئے[n]؛ اور پچهلے پهر لشکر میں آ گهسا،
اور بني عمون کو قتل کرتا رها[o]، یهاں تک
که دن بهت چڑهہ گیا؛ اور ایسا هوا، که وے
جو بچ نکلے، سو ایسے تتر بتر هوئے، که
دو ایک ساتهہ نه رهے.
١٢ تب لوگوں نے سموایل کو کہا، وه
کون هے، جس نے کہا، که کیا ساؤل همارا
بادشاه هوگا[p]! سو اُن لوگوں کو لاؤ، تاکه
هم اُنهیں قتل کریں[q]. ١٣ ساؤل بولا، که
آج کے دن هرگز کوئي مارا نه جائے[r]:
اِس لیئے که خداوند نے اِسرائیل کو آج
کے دن رهائي بخشي[s]. ١٤ تب سموایل
نے لوگوں کو کہا، آؤ، جلجال کو جائیں،
تاکه وهاں سلطنت کو دوسري بار ثابت
کریں. ١٥ سو سارے لوگ جلجال کو
گئے؛ اور جلجال میں خداوند کے حضور[u]
اُنهوں نے ساؤل کو بادشاه کیا؛ اور وهاں
اُنهوں نے خداوند کے آگے سلامتي کے ذبیحے
ذبح کیئے[x]؛ اور وهاں ساؤل نے اور سارے
اِسرائیلي مردوں نے بڑي خوشي کي.

١٢ باب

اِس بیان میں، که ١ سموایل اپني دیانتداري سب پر جتاتا.
٦ لوگوں کو اُنکي ناشکري سے قایل کرتا. ١٦ گیهوں کاٹنے
کے دنوں میں گرج بلا لاتا جس سے سب کو هیبت هوتي.
٢٠ خدا کي رحمت کے لحاظ سے اُن کو تسلي دیتا.

تب سموایل نے سارے اِسرائیل سے
کہا، دیکهو، جو کچهہ تم نے مجهسے کہا،

[l] قضاة ٢١: ٥، ٨، ١٠
[k] قضاة ١: ٥
[l] ٢ سموایل ٢٤: ٩
[m] ٣ آیت
[n] قضاة ٧: ١٦
[o] دیکهو ١ سموایل ٣١: ١١
[p] ١ سموایل ١٠: ٢٧
[q] دیکهو لوقا ١٩: ٢٧
[r] ٢ سموایل ١٩: ٢٢
[s] خروج ١٤: ١٣، ٣٠
١ سموایل ١١: ٥
[t] ١ سموایل ١٠: ٨
[u] ١ سموایل ١٠: ١٧
[x] ١ سموایل ١٠: ٨

پیشتر مسیح سے ١٠٩٥

میں نے تمھاري هرایک بات سني هی[a]،
اور ایک کو تمھارے اوپر بادشاہ مقرر کیا[b]۔
٢ اوراب دیکھو، یهہ بادشاہ تمھارے آگے
جایا کرتا هی[c]: اور میں بوڑھا هوں[d]، اور
میرا سر سفید هی: اوردیکھو، میرے بیٹے
تمھارے ساتھہ هیں؛ اورمیں لڑکپن سے آج
تک تمھارے آگے آگے چل رها هوں، ٣ اور
دیکھو، میں حاضر هوں: سو آو، خداوند
کے اوراُس کے مسیح کے[e] آگے مجھہ پر گواهي
دو؛ کہ کس کا بیل میں نے لے لیا؟ اور
کسکا گدها میں نے پکڑ رکھا؟ اورمیں نے
کس سے دغابازي کي؟ اورکس پر میں نے
ظلم کیا[f]؟ اورکسکے هاتھہ سے میں نے رشوت
لي[g]، تاکہ میں اُس سے چشمپوشي کروں؟
اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر هوں،
٤ وے بولے، تونے هم سے دغابازي نہیں کي،
اور نہ هم پر ظلم کیا، اور نہ تونے کسي کے
هاتھہ سے کچھہ لے لیا۔ ٥ تب اُسنے اُنھیں
کہا، کہ خداوند تم پر گواہ، اور اُس کا
مسیح آج کے دن گواہ هی، کہ تم نے میرے
هاتھہ میں کچھہ نہیں پایا[h]۔ وے بولے، وہ گواہ،
٦ پھر سموایل نے لوگوں سے کہا، هاں،
خداوند هي هی وہ، جس نے موسیٰ اور
هارون کو مقرر کیا، اور تمھارے باپدادوں
کو زمین مصر سے نکال لایا[i]۔ ٧ اب جب
چاپ کھڑے رهو، تاکہ میں خداوند کے
حضور اُن سب نیکیوں کے سبب، جو
خداوند نے تم سے اور تمھارے باپدادوں
سے کیں، تم سے بحث کروں[k]۔ ٨ جس
وقت کہ یعقوب مصر میں آیا[l]، اور
تمھارے باپدادے خداوند کے آگے چلائے[m]،
تو خداوند نے موسیٰ اورهارون کو بھیجا[n]، اور
وے تمھارے باپدادوں کو مصر سے نکال لائے،
اوراُنھیں اِس جگھہ پر بسایا۔ ٩ پھر جب
وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے[o]، اُسنے
اُنھیں حصور کي فوج کے سرلشکر سیسرا کے
هاتھہ[p]، اورفلستیوں کے هاتھہ[q]، اورشاہ موآب
کے هاتھہ[r] بیچا؛ اوراُنھوں نے اُنسے لڑائي کي۔
١٠ پھر اُنھوں نے خداوند کو پکارا، اور کہا،
کہ هم نے گناہ کیا[s]، اِس لیئے کہ هم نے
خداوند کو چھوڑا، اور بعلیم اور عستارات
کي بندگي کي[t]: پر اب تو هم کو همارے
دشمنوں کے هاتھہ سے چھڑا، تو هم تیري
بندگي کرینگے[u]۔ ١١ پھر خداوند نے یربعل[v]،
اور بدان، اور اِفتاح[w]، اور†سموایل
کو[x] بھیجا، اور تم کو تمھارے دشمنوں کے
هاتھہ سے، جو تمھارے چاروں طرف تھے،
رهائي دي؛ اور تم نے چین پایا۔ ١٢ اور
جب تم نے دیکھا، کہ بني عمون کا بادشاہ
ناحس[a] تم پر چڑھ آیا، تو تم نے مجھہ سے
کہا، هاں، همیں ایک بادشاہ چاهیئے،
جو هم پر سلطنت کرے[b]؛ حالانکہ خداوند
تمھارا خدا تمھارا بادشاہ تھا[c]۔ ١٣ اب
دیکھو، یهہ تمھارا بادشاہ هی[d]، جسے تم
نے چن لیا[e]، اور جس کے تم مشتاق تھے؛
اور دیکھو، خداوند نے تمھارے اوپر بادشاہ
مقرر کیا هی[f]۔ ١٤ اگر تم خداوند سے
ڈرتے رهوگے، اور اُس کي بندگي کروگے،
اور اُس کا حکم مانوگے، اور خداوند کے
فرمانوں سے سرکشي نہ کروگے[g]، تو تم اور
بادشاہ، جو تم پر بادشاهي کرتا هی،
خداوند اپنے خدا کے پیرو رهوگے۔ ١٥ پر
اگر تم خداوند کي بات نہ مانوگے، اور
خداوند کے فرمانوں سے سرکشي کروگے؛ تو
خداوند کا هاتھہ تمھارے مخالف هوگا[h]،
جس طرح سے کہ تمھارے باپدادوں
کا مخالف تھا۔
١٦ سو اب تم کھڑے رهو، اور دیکھو
وہ بڑا کام، جو خداوند تمھاري آنکھوں
کے سامھنے کریگا[i]۔ ١٧ کیا آج گیہوں کاٹنے
کا دن نہیں[k]؟ میں خداوند سے منت
کرونگا، کہ وہ گرج بھیجے، اور پاني برسائے[l]؛
تاکہ تم جانو اور دیکھو، کہ تم نے خداوند
کے حضور اپنے بادشاہ کے مانگنے سے بڑي
شرارت کي[m]۔ ١٨ چنانچہ سموایل نے
خداوند سے منت کي؛ اور خداوند نے
اُسي دن گرج بھیجا، اور پاني برسایا؛
تب سب لوگ خداوند سے اور سموایل

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

نپٹ ڈر گئیے[o]. ۱۹ تب سب لوگوں
نے سموایل سے کہا، کہ اپنے خادموں کے
لیئے خداوند اپنے خدا کي منت کر[p]،
کہ ہم مر نہ جائیں: کہ ہم نے اپنے
سارے گناہوں پر یہہ شرارت زیادہ کي،
کہ اپنے لیئے ایک بادشاہ مانگا.
۲۰ تب سموایل نے لوگوں کو کہا:
خوف نہ کرو؛ کہ یہہ سب شرارت تو
تم نے کي؛ مگر خداوند کي پیروي سے
کنارے مت جاؤ، بلکہ اپنے سارے دلوں
سے خداوند کي بندگي کرو؛ ۲۱ اور تم
کنارے مت جاؤ، کہ باطل کي پیروي
کرو[q]، جو مفید نہ ہوگي، اور رہائي
نہ دیگي؛ کہ وے سب باطل ہیں[r].
۲۲ کیونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے لیئے[s]
اپنے لوگوں کو ترک نہ کریگا[t]: کہ خداوند
کي مرضي ہوئي، کہ تم اُسکي قوم ٹھہرو[u].
۲۳ اور میں جو ہوں، ہرگز نہ ہووے، کہ
تمہارے لیئے دعا مانگنے سے باز آکے[x]
خداوند کا گنہکار ہوؤں: بلکہ میں وہ
راہ، جو اچھي اور سیدھي ہے[y]، تمہیں
بتلاؤنگا[z]: ۲۴ سو تم فقط اِتنا کرو، کہ
خداوند سے ڈرو[a]، اور اپنے سارے دل سے
اُس کي سچي عبادت کرو؛ اور سوچو[b]
کہ اُس نے تمہارے لیئے کیسا بڑا کام کیا
ہے[c]. ۲۵ پر اگر تم آگے کو بھي شرارت
کے کام کروگے، تو تم اور تمہارا بادشاہ[d]
دونوں ہلاک ہو جاؤگے[e].

[o] خر ۱۴: ۳۱ دیکھو عز ۱۰: ۹ [p] خر ۱: ۲۸ اور ۱۰: ۱۷ یعق ۵: ۱۵ ۱ یوحنا ۵: ۱۶ [q] اِستثنا ۱۱: ۱۶ [r] یرم ۱۶: ۱۹ حبق ۲: ۱۸ ۱ قرنتي ۸: ۴ [s] یشوع ۷: ۹ زبور ۱۰۶: ۸ [t] یرم ۱۴: ۲۱ حزقي ۲۰: ۹، ۱۴ [x] ۱ سلاطین ۶: ۱۳ زبور ۹۴: ۱۴ [u] اِستثنا ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ ملاکي ۱: ۲ [y] اعمال ۱۲: ۵ رومیوں ۱: ۹ قلسیوں ۱: ۹ ۲ تمطاؤس ۱: ۳ [z] ۱ سلاطین ۸: ۳۶ ۲ تواریخ ۶: ۲۷ یرم ۶: ۱۶ [a] زبور ۳۴: ۱۱ امثال ۴: ۱۱ [b] واعظ ۱۲: ۱۳ [c] یسعیاہ ۵: ۱۲ [d] اِستثنا ۱۰: ۲۱ زبور ۱۲۶: ۲، ۳ [e] اِستثنا ۲۸: ۳۶ [e] یشوع ۲۴: ۲۰

۱۳ باب

۱ ساؤل کا خاص لشکر. ۳ اُس حال میں، کہ وہ اِسرائیلیوں کو جلجال میں جمع کرتا، کہ فلسطیوں کا سامہنا کریں، اِس لیئے کہ یونتن نے فلسطي چوکي کے لوگوں کو مار ڈالا تھا. ۵ فلسطیوں کي آپہنچ بڑي فوج. ۶ اِسرائیلیوں کي بڑي تنگ حالي ہوئي. ۸ ساؤل سموایل کي راہ دیکھتے دیکھتے تھک جانا، اور خود قرباني گذراننا. ۱۱ سموایل اُسے ملامت کرتا. ۱۷ فلسطیوں کي طرف سے غارت کرنیوالوں کے تین غول نکلے. ۱۹ فلسطیوں کي چترائي، کہ اِسرائیلیوں کے درمیان کسي ہتھیار کو رہنے نہ دیتے.

۱۰۹۳

ساؤل نے ایک برس سلطنت کي؛ اور
جب اُس کي سلطنت کے دو برس
گذرے، ۲ تو ساؤل نے تین ہزار آدمي
اِسرائیل کے اپنے لیئے چنے؛ دو ہزار

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

مکماس میں اور بیت‌ایل کے کوہ میں
ساؤل کے ساتھہ رہے، اور ایک ہزار یونتن
کے ساتھہ بنیامین کے جبعہ میں[a] رہے:
اور باقي ہر ایک کو اُن کے خیمے میں
رخصت کیا. ۳ اور یونتن نے فلسطیوں
کے پہروؤں کو، جو ‖ جبعہ میں تھے[b]،
مارا؛ اور فلسطیوں نے یہہ سنا. اور ساؤل
نے نرسنگھا پھکواکے ساري مملکت میں
یہہ منادي کي، کہ اي عبرانیو، سنو. ۴ اور
سارے اِسرائیل نے یہہ احوال سنا، کہ ساؤل
نے فلسطیوں کي ایک چوکي کے سپاهي
مارے، اور کہ اِسرائیل سے بھي فلسطیوں
کو نفرت ہوئي[c]. سو لوگوں کو حکم ہوا،
کہ ساؤل پاس جلجال میں جمع ہوویں.
۵ اور فلسطي بھي اِسرائیل سے لڑنے کو
اِکٹھے ہوئے؛ تیس ہزار اُن کي رتھیں
تھیں، اور چھہ ہزار سوار، اور بہت سے
لوگ، ایسے جیسے دریا کے کنارے کي
ریت؛ سو وے چڑھہ آئے، اور مکماس
میں بیت‌آون کي پورب طرف کو
خیمہ زن ہوئے. ۶ اور جب بني اِسرائیل
نے دیکھا کہ ہم شکنجے میں ہیں، کیونکہ
لوگ تنگ حال تھے، تو غاروں، اور کانٹوں
کے جنگل، اور چٹانوں، اور گڑھیوں، اور
گڑھوں میں جا چھپے[d]؛ ۷ اور بعض عبراني
یردن کے پار جد اور جلعاد کي سرزمین کو چلے
گئے. پر ساؤل جلجال ہي میں رہا، اور سب
لوگ جو اُسکے پیرو تھے کانپ رہے تھے.
۸ اور وہ وہاں سات دن سموایل کے
معین وقت تک ٹھہرا رہا[e]: اور سموایل
جلجال میں نہ آیا؛ اور سارے لوگ اُس
کے پاس سے تتر بتر ہو گئے. ۹ تب ساؤل
نے کہا، سوختني قرباني اور سلامتي کي
قربانیاں مجھہ پاس لاؤ. اور اُسنے سوختني
قرباني گذراني. ۱۰ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں
وہ سوختني قرباني گذران چکا، تو دیکھو
سموایل آ پہنچا؛ اور ساؤل اُسکے اِستقبال
کو نکلا، تاکہ وہ اُس کے حق میں دعاے
خیر کرے.
۱۱ اور سموایل نے پوچھا، کہ تو نے کیا
کیا؟ ساؤل بولا، میں نے جو دیکھا، کہ لوگ

[a] ۱ سموایل ۱۰: ۲۶ ‖ یا، پہاڑي. [b] ۱ سموایل ۱۰: ۵ [c] پیدایش ۳۴: ۳۰ خروج ۵: ۲۱ [d] قاضیوں ۶: ۲ [e] ۱ سموایل ۱۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

میرے پاس سے تتر بتر ہو گئے، اور تو
مقرر دنوں کے بیچ نہ آ پہنچا، اور فلسطی
مکماس میں جمع ہوئے: ۱۲ تو میں
نے کہا، کہ فلسطی جلجال میں مجھ پر
آ پڑینگے، اور میں نے خداوند سے اب تک
دعا نہیں مانگی: اِس لیئے میں نے اپنے
پر جبر کیا، اور سوختنی قربانی گذرانی۔
۱۳ سو سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے
بیوقوفی کی؛ کہ تو نے خداوند اپنے خدا
کے حکم کی، جو اُسنے تجھے کیا، محافظت
نہ کی؛ نہیں تو خداوند تیری سلطنت
بنی اسرائیل میں اب سے ہمیشہ تک
قایم رکھتا۔ ۱۴ لیکن اب تیری سلطنت
قایم نہ رہیگی؛ کہ خداوند نے ایک شخص
اپنے دلخواہ کو طلب کیا ہی؛ اور خداوند
نے اُسے حکم کیا، کہ میرے لوگوں کا پیشوا
ہو، اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حکم
کو جو تجھے دیا گیا حفظ نہ کیا۔ ۱۵ اور
سموایل اُٹھا، اور جلجال سے بنیامین کے
شہر جبعہ کو چڑھ گیا۔ تب ساؤل نے اُن
لوگوں کو، جو اُس پاس حاضر تھے، گنا، اور
وے مرد چھ سو کے قریب تھے۔ ۱۶ اور
ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن اور اُن کے
ہمراہی لوگ بنیامین کے جبعہ میں آ کے
رہے؛ اور فلسطی مکماس میں پڑے رہے۔
۱۷ اور غارتگر فلسطیوں کے لشکر سے
تین غول ہوکے نکلے: ایک غول تو سعال کی
سرزمین کو عفرہ کی راہ سے گیا؛ ۱۸ اور
دوسرا غول بیت‌حورن کی راہ آیا؛ اور
تیسرے غول نے اُس سرحد کی راہ لی،
جس کا رخ وادی ضبوعیم کی طرف
دشت کے سامنے ہی۔
۱۹ اُس وقت اسرائیل کی ساری
زمین میں ایک لوہار نہ ملتا تھا؛ کیونکہ
فلسطیوں نے کہا تھا، نہ ہو کہ عبرانی لوگ
تلواریں اور بھالے اپنے لیئے بناویں۔ ۲۰ سو
سارے اسرائیلی فلسطیوں کے پاس اُتر جاتے
تھے، تاکہ ہر ایک اپنا پھال، اور اپنا بھالا، اور
اپنا کلہاڑا، اور اپنی کدالی تیز کرواوے؛ ۲۱ پر
کدالیوں، اور پھالوں، اور کانٹوں، اور کلہاڑوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

کے لیئے، اور پینوں کو تیز کرنے کے لیئے اُن
کے پاس ریتی تو تھی۔ ۲۲ سو ایسا ہوا،
کہ لڑائی کے دن اُن لوگوں میں سے، جو
ساؤل اور یونتن کے ساتھ تھے، کسی کے
ہاتھ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا؛
پر ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کے پاس
تھے۔ ۲۳ تب فلسطیوں کا تھانا مکماس
کی گھاٹی پر آ پڑا۔

۱۴ باب

[illegible]

۱ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ ساؤل کے
بیٹے یونتن نے اُس جوان کو، جو اُس
کا سلح بردار تھا، کہا، کہ آ، ہم فلسطیوں
کی چوکی پر جو اُس طرف ہی، چلیں۔
پر اُس نے اپنے باپ کو خبر نہ دی۔ ۲ اور
ساؤل جبعہ کی سرحد پر انار کے درخت
تلے، جو مجرون میں ہی، ٹھہر رہا؛ اور
قریب چھ سو آدمی اُس کے ساتھ تھے؛
۳ اور اخیاہ بن اخیطوب، ایکبود کا بھائی
[illegible] خداوند
کا کاہن تھا، افود پہنے ہوئے تھا۔ اور لوگوں
کو خبر نہ ہوئی، کہ یونتن چلا گیا ہی۔
۴ اور اُن گذرگاہوں میں، جنہوں سے
ہوکے یونتن چاہتا تھا، کہ فلسطیوں کی چوکی
پر جا پڑے، ایک طرف ایک تیز نوکیلی
چٹان تھی؛ اور دوسری طرف بھی ایک
تیز نوکیلی چٹان تھی؛ ایک کا نام بوصیص
تھا، اور دوسری کا سنہ۔ ۵ اُن میں سے ایک
کا رخ اُتر طرف مکماس کے مقابل تھا،
اور دوسری کا رخ دکھن طرف جبعہ کے
مقابل۔ ۶ تب یونتن نے اُس جوان سے،
جو اُسکا سلح بردار تھا، کہا، آ، ہم اُدھر
اُن نامختونوں کی چوکی پر جاویں؛ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

خداوند همارے لیئے کام کرے: که خداوند
کے نزدیک کچهه دشوار نهیں، که اگر وه
چاهے، تو بهتوں سے رهائی بخشے، اور چاهے،
تو تهوڑوں سے۔ ۷ اُسکے سلح بردار نے اُس
سے کها، جو کچهه که تیرے دل میں هی،
سو کر، اور اپنی راه لے؛ اور دیکهه، میں (قاضی ۷: ۴، ۷ — ۲ توا ۱۴: ۱۱)
تیرے حسب دلخواه تیرے ساتهه هوں۔
۸ تب یونتن بولا، که دیکهه، هم اُن لوگوں
پاس اُس طرف جائینگے، اور اپنے تئیں
اُن پر ظاهر کرینگے۔ ۹ سو اگر وے هم سے
یهه کهیں، صبر کرو، جب تک که هم
تمهارے پاس نه آویں، تو هم اپنی جگهه
کهڑے رهینگے، اور اُن کے پاس نه چڑهه
جائینگے۔ ۱۰ پر اگر وے یوں کهیں، که چڑهکے
همارے پاس آؤ، تو هم چڑهه جائینگے: که
خداوند نے اُنهیں همارے هاتهه میں کر دیا؛
اور یهه همارے لیئے ایک نشانی هوگی۔ (دیکهو پید ۲۴: ۱۴ — قاض ۷: ۱۱)
۱۱ تب اُن دونوں نے اپنے تئیں فلسطیوںکے
پهرے پر ظاهر کیا، اور فلسطی بولے، دیکهو،
عبرانی اُن سوراخوں میں سے، جهاں اُنهوں
نے اپنے کو چهپایا تها، باهر نکلے آتے
هیں۔ ۱۲ اور پهرے کے لوگوں نے یونتن اور
اُس کے سلح بردار کو کها، هم پاس چڑهه
آؤ، که هم تمهیں تماشا دکهلائینگے۔ سو
یونتن نے اپنے سلح بردار سے کها، اب میرے
پیچهے چڑهه آ؛ که خداوند نے اُنهیں
اسرائیل کے قبضے میں کر دیا۔ ۱۳ اور یونتن
اپنے هاتهوں اور پانووں سے [illegible] چڑهه گیا،
اور اُسکے پیچهے اُس کا سلح بردار؛ اور وے
یونتن کے آگے گر گئے، اور اُسکے سلح بردار
نے بهی اُس کے پیچهے لوگ قتل کیئے۔
۱۴ سو یهه پهلی خونریزی جو یونتن اور
اُسکے سلح بردار نے کی، بیس ایک آدمی
کی تهی، اُتنی زمین پر که جهاں ایک هل
آدهے دن میں چلے۔ ۱۵ تب لشکر اور
میدان، اور سارے لوگوں میں لرزش
هوئی؛ اور پهرے کے لوگ اور غارتگر بهی (۱ سمو ۱۳: ۱۷)
کانپ گئے، اور زمین لرزی؛ اور یهه (۲ سلا ۷: ۶ — ایوب ۱۸: ۱۱)
نهایت هی بڑا زلزله تها۔ ۱۶ اور ساؤل کے (پید ۳۵: ۵)
نگهبانوں نے، جو بنیامین کے جبعه میں
تهے، نظر کی؛ تو کیا دیکهتے هیں، که وه

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

گروه پگهلی جاتی، اور وے آپ کو مارتے
چلے جاتے هیں۔ ۱۷ تب ساؤل نے لوگوں
سے، جو اُس کے ساتهه تهے، کها، گنو،
اور دریافت کرو، که هم میں سے کون گیا
هی۔ جب اُنهوں نے گنا، تو دیکهو یونتن (۲۰ آیت)
اور اُسکے سلح بردار کو نه پایا۔ ۱۸ اُس
وقت ساؤل نے اخیاه کو کها، خدا کا
صندوق یهاں لا؛ کیونکه خدا کا صندوق
اُس روز بنی اسرائیل کے درمیان تها۔
۱۹ اور ایسا هوا، که جس وقت ساؤل
کاهن سے بات کرتا تها، تو فلسطیوں کے (گن ۲۷: ۲۱)
لشکر میں جو شور پڑا، سو زیاده هوتا چلا
جاتا تها: اور ساؤل نے کاهن سے کها، که اپنا
هاتهه باز رکهه۔ ۲۰ اور ساؤل اور سارے لوگ
جو اُسکے ساتهه تهے جمع هوئے، اور لڑائی کو
آئے؛ اور دیکهو، که هر ایک مرد کی تلوار
اُسکے ساتهی پر پڑی هی، اور نهایت بڑی (قاض ۷: ۲۲ — ۲ توا ۲۰: ۲۳)
کهلبلاهت هوئی۔ ۲۱ اور وے عبرانی بهی،
جو آگے سے فلسطیوں کے ساتهه تهے، اور
هر طرف سے جمع هوکے اُن کے ساتهه لشکر
میں آئے تهے، پهرکے اُن اسرائیلیوں میں،
جو ساؤل اور یونتن کے همراه تهے، شامل
هوئے۔ ۲۲ اور اُن سب اسرائیلی مردوں
نے بهی، جو کوه افرائیم میں چهپ
رهے تهے، یهه سنکے که فلسطی بهاگے، (۱ سمو ۱۳: ۶)
پهر نکلکے لڑائی کے میدان میں اُن کا
پیچها کیا۔ ۲۳ سو خداوند نے اُس دن
اسرائیلیوں کو رهائی دی: اور لڑائی (خر ۱۴: ۳۰ — زبور ۴۴: ۶، ۷ — هوس ۱: ۷)
بیت آون کے اُس پار تک پهنچی۔ (۱ سمو ۱۳: ۵)
۲۴ اور اسرائیلی مرد اُس دن بڑی
تکلیف میں تهے: کیونکه ساؤل نے لوگوں
کو قسم دی تهی، اور یوں کها تها، که جو (یشو ۶: ۲۶)
کوئی آج شام تک کهانا کهاوے، اُس پر
لعنت، تاکه میں اپنے دشمنوں سے بدلا
لوں۔ اِس سبب اُن لوگوں میں سے کسی
نے کهانا نه چکها تها۔ ۲۵ اور سب لوگ
ایک بن میں جا پهنچے، اور وهاں زمین
پر شهد تها۔ ۲۶ اور جونهیں یے لوگ (خر ۳: ۸ — گن ۱۴: ۲۷ — متی ۳: ۴)
اُس بن میں پهنچے، تو دیکهو، که وهاں

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

شہد ٹپکتا ھی: پر کوئی اپنے منہہ تک
ھاتہہ نہ لے گیا، اِس لیئے کہ لوگ قسم سے
ڈرے۔ ۲۷ لیکن یونتن نے، جس وقت
اُس کے باپ نے لوگوں کو قسم دی تہی،
نہ سنا تہا: سو اُس نے اپنے عصا کی نوک
سے، جو اُسکے ھاتہہ میں تہا، شہد کے چہتے
کو چہیدا، اور ھاتہہ میں لیکے منہہ میں
ڈالا: اور اُس کی آنکہوں میں روشنی آئی۔
۲۸ تب اُن لوگوں میں سے ایک نے اُس
سے کہا، کہ تیرے باپ نے لوگوں کو قسم
دیکے کہا تہا، کہ جو شخص آج کے دن
کچہہ کہانا کہاوے، تو اُس پر لعنت۔ اور اُس
وقت لوگ تہکے ھوئے تہے۔ ۲۹ اور یونتن
بولا، کہ میرے باپ نے مملکت کو دکہہ
دیا: دیکہیئے، کہ میں نے ذرہ سا شہد
چکہا، سو میری آنکہوں میں کیسی روشنی
آئی! ۳۰ کتنا زیادہ اچہا ھوتا، اگر سارے
لوگ دشمن کی لوٹ سے، جو اُنہوں نے
پائی، خوب کہاتے! ایسا ھوتا تو اِس وقت
فلسطیوں کی بہت زیادہ خونریزی ھوتی۔
۳۱ سو اُنہوں نے اُس دن مکماس سے
لیکے ایالون تک فلسطیوں کو مارا: مگر
لوگ بہت بیتاب ھو گئے۔ ۳۲ اور لوگ
لوٹ پر گرے، اور بہیڑیں، اور بیل، اور
بچہڑے پکڑے، اور اُنہیں زمین پر ذبح کیا،
اور لہو سمیت کہا گئے۔
۳۳ تب ساؤل کو خبر دی گئی، کہ
دیکہہ، لوگ خداوند کا گناہ کرتے ھیں، کہ
لہو سمیت کہاتے جاتے ھیں۔ وہ بولا،
کہ تم نے خطا کی: سو ایک بڑا پتہر آج
میرے سامہنے ڈہلکا لاؤ۔ ۳۴ پہر ساؤل نے
کہا، کہ لوگوں کے درمیان آپ ھی اِدہر اُدہر
جاؤ، اور اُن سے کہو، کہ ھر ایک شخص
اپنا اپنا بیل، اور اپنی اپنی بہیڑ میرے
پاس لاوے، اور یہاں ذبح کرے، اور کہاوے؛
اور لہو سمیت کہا کے خداوند کا گنہگار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کے لیئے ایک مذبح بنایا: یہہ پہلا مذبح
تہی، جو اُس نے خداوند کے لیئے بنایا۔
۳۶ پہر ساؤل نے کہا، کہ آؤ، رات ھی
کو فلسطیوں کا پیچہا کریں، اور پو پہٹنے
تک اُنہیں لوٹیں، اور اُن میں سے ایک
مرد کو بہی نہ چہوڑیں۔ اور وے بولے، جو
کچہہ تو بہتر جانے، سو کر۔ تب کاہن
بولا، کہ آؤ، یہاں خدا کے نزدیک حاضر
ھوویں۔ ۳۷ چنانچہ ساؤل نے خدا سے
مشورت پوچہی، کہ میں فلسطیوں کا
پیچہا کروں؟ کیا تو اُن کو اِسرائیل
کے ھاتہہ میں کر دیگا؟ پر اُس
نے اُس دن اُسے کچہہ جواب نہ دیا۔
۳۸ تب ساؤل نے کہا، کہ قوم کے سارے
رئیس یہاں نزدیک آویں، اور سمجہیں
بوجہیں، اور دیکہیں، کہ آج کے دن گناہ
کیونکر ھوا ھی؟ ۳۹ کیونکہ خداوند حی
کی قسم، کہ جو اِسرائیل کو رہائی دیتا،
اگر میرے بیٹے یونتن ھی کا گناہ ھو،
تو بہی وہ ضرور مر جائیگا۔ اور سب
لوگوں میں سے کسی نے اُسے جواب
نہ دیا۔ ۴۰ تب اُس نے سارے اِسرائیل
سے کہا، کہ تم سب ایک طرف ھو،
اور میں اور میرا بیٹا یونتن دوسری طرف۔
تب لوگوں نے ساؤل سے کہا، جو تو بہتر
جانے سو کر۔ ۴۱ سو ساؤل نے خداوند سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

لیکن، ای یونتن، تجھ کو ضرور مرنا ہوگا[f]۔
۴۵ تب لوگوں نے ساؤل کو کہا، کیا
یونتن مر جاے، جس نے اِسرایل کے
لیئے ایسی بڑي رہائي کي؟ ایسا نہ ہوگا:
خداوند حی کي قسم ہی[g]، کہ اُس
کے سر کا ایک بال بھي زمین پر نہ گرایا
جائیگا؛ کہ اُس نے آج خدا کے ساتھ
کام کیا۔ سو لوگوں نے یونتن کي خلاصي
کروائي، کہ وہ مارا نہ گیا۔ ۴۶ اور
ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے باز آکے
اُوپر لوٹ گیا؛ اور فلسطي اپنے مقام کو گئے۔
۴۷ سو ساؤل نے بني اِسرایل کے اُوپر
سلطنت اِختیار کي، اور ہر ایک طرف
اپنے دشمنوں سے، موآب سے، اور بني
عمون سے[h]، اور ادوم سے، اور ضوبہ[i] کے
بادشاہوں سے، اور فلسطیوں سے لڑ کیا؛ اور
وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تہا، وہاں
کے لوگوں کو ستاتا تہا۔ ۴۸ پہر اُس نے ایک
لشکر جمع کیا، اور عمالیقیوں کو مارا[k]، اور
اسرائیلیوں کو اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے
چھڑایا۔ ۴۹ اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یے
ہیں[l]، یونتن، اور اِسوي، اور ملکشوع؛ اور
اُسکي دو بیٹیوں کے نام یے تہے؛ بڑي کا نام
میرب، اور چہوٹي کا نام میکل۔ ۵۰ اور
ساؤل کي جورو کا نام اخینوعم تہا، جو
اخیمعص کي بیٹي تہي؛ اور اُس کي
فوج کے سردار کا نام ابنیر تہا، جو ساؤل
کے چچا نیر کا بیٹا تہا۔ ۵۱ اور ساؤل کے
باپ کا نام قیس تہا[m]؛ اور ابنیر کا باپ
نیر ابي ایل کا بیٹا تہا۔ ۵۲ اور عمر بہر
ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابلہ رہا؛
اور جب ساؤل کسي زورآور مرد یا
بہادر شخص کو دیکہتا تہا، تو اُسے اپنے
پاس رکہتا تہا[n]۔

f ۳۱ آیت۔ g ۲ سمو ۱۴:۱۱، ۱ سلا ۱:۵۲، لوقا ۲۱:۱۸۔ h ۱ سمو ۱۱:۱۱۔ i ۲ سمو ۸:۳۔ k ۱ سمو ۱۵:۳، ۷۔ l ۱ سمو ۳۱:۲، ۱ توا ۸:۳۳۔ m ۱ سمو ۹:۱۔ n ۱ سمو ۸:۱۱۔

۱۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو کہتا کہ عمالیق کو
حرم کردے۔ ۷ ساؤل قینیوں پر مہربانی کرتا۔ ۸ اجاج
کو زندہ رکھکے اُسے اور بہترلوٹ کو ساتھہ لے آتا۔ ۱۰ سموایل
اُس پر یہ ظاہر کرتا کہ خدا نے اِس نافرماني کے سبب
تجھے مردود کیا ہی، باوجودیکہ تو خود اپني نیکي کي تعریف
کرتا، اور اپني بدي کو خفیف سمجھتا ہی۔ ۲۴ ساؤل کي
عاجزي ہوتي۔ ۳۲ سموایل اجاج کو قتل کرتا۔ ۳۴ سموایل
ساؤل سے جدا ہوکے پہر اُس سے ملاقات نہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

۱ اور سموایل نے ساؤل کو کہا، کہ خداوند
نے مجھے بھیجا، کہ میں تجھے ممسوح
کروں[a]، تاکہ تو اُس کي قوم کا، جو اِسرایل
ہی، بادشاہ ہو: سو اب خداوند کي آواز
اور اُسکي باتیں سن۔ ۲ ربّ الافواج یوں کہتا
ہی، مجھکو یاد ہی، جو کچھ کہ عمالیق
نے اِسرایل سے کیا، جب کہ وے مصر سے
نکل آئے[b]؛ کہ وہ کیونکر اُنکي راہ پر گہات
میں بیٹہا۔ ۳ سو اب تو جا، اور عمالیق
کو مار، اور سب جو کچھ کہ اُنکا ہی ایک
لخت حرم کر[c]، اور اُنپر رحم مت کر؛ بلکہ
مرد اور عورت، ننہے بچے اور شیرخوار،
اور بیل بہیڑ، اور اُونٹ اور گدھے تک،
سب کو قتل کر۔ ۴ چنانچہ، ساؤل نے
لوگوں کو جمع کیا، اور طلایم میں اُنہیں
گنا؛ سو وے دو لاکھ پیادے، اور یہوداہ
کے دس ہزار تہے۔ ۵ اور ساؤل عمالیق
کي ایک بستي کے پاس آیا، اور وادي
کے بیچ گہات میں بیٹہا۔
۶ اور ساؤل نے قینیوں کو[d] کہا، کہ تم جاؤ،
روانہ ہو، عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو[e]، نہ
ہو کہ میں تم کو اُن سمیت ہلاک کروں:
اِس لیئے کہ تم نے سب بني اِسرایل
پر، جب وے مصر سے نکل آئے، تو
مہربانیاں کیں[f]۔ سو قیني عمالیقیوں
میں سے نکلے۔ ۷ اور ساؤل نے عمالیقیوں
کو حویلہ سے[g] ایکے سور تک[h]، جو مصر
کے سامہنے ہی، مارا[i]۔ ۸ اور عمالیقیوں
کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا[k]، اور سب
لوگوں کو تلوار کي دہار سے حرم کر دیا[l]۔
۹ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو، اور
اچھي اچھي بہیڑوں، اور بیلوں کو، اور پالے
ہوئے بچوں کو، اور بروں کو، اور سب کچھ،
جو اچھا تہا جیتا رکھا[m]، اور نہ چاہا کہ
اُنہیں حرم کر دیں: مگر ہر ایک چیز
کو، جو ناقص اور نکمي تہي، اُس کو
بالکل ہلاک کیا۔

a ۱ سمو ۹:۱۶۔ b خر ۱۷:۸، ۱۴؛ گن ۲۴:۲۰؛ اِست ۲۵:۱۷، ۱۸، ۱۹۔ c احبا ۲۷:۲۸، ۲۹؛ یشو ۶:۱۷، ۲۱۔ d گن ۲۴:۲۱؛ قاض ۱:۱۶، اور ۴:۱۱۔ e پید ۱۸:۲۵، اور ۱۹:۱۲، ۱۴؛ مکاش ۱۸:۴۔ f خر ۱۸:۱۰، ۱۹؛ گن ۱۰:۲۹، ۳۲۔ g پید ۲:۱۱، اور ۲۵:۱۸۔ h پید ۱۶:۷۔ i ۱ سمو ۱۴:۴۸۔ k دیکھو ۱ سلا ۲۰:۳۴، ۳۵، وغیرہ۔ l دیکھو ۱ سمو ۳۰:۱۔ m ۳:۱۵ آیتیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

۱۰ تب خداوند کا کلام سموایل کو
پہنچا، اورکہا، کہ ۱۱ مجھے افسوس ہی،
کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے لیئے
قایم کیا؛ کیونکہ وہ میري پیروي سے
پھر گیا ہی، اور اُس نے میرے حکموں
پر عمل نہ کیا۔ سو سموایل غمگین
ہوا، اور ساري رات خداوند پاس چلاتا
رہا۔ ۱۲ اور جب سموایل صبح سویرے
ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُٹھا، تو سموایل
کو خبر پہنچي، کہ ساؤل کرمل کو آیا
تھا، اور اُس نے اپنے لیئے فتح کا استون
کھڑا کیا، اور پھرا، اور گذر گیا، اور اُتر کے
جلجال کو روانہ ہوا۔ ۱۳ پھر سموایل ساؤل
پاس گیا، اور ساؤل نے اُسے کہا، تو خداوند
کا مبارک بندہ ہو؛ میں نے خداوند کے
حکم پر عمل کیا۔ ۱۴ اور سموایل نے کہا،
پس، یہہ بھیڑوں کا ممیانا، اور بیلوں کا
بنبنانا کیسا ہی، جو میں سنتا ہوں؟
۱۵ اور ساؤل نے کہا، کہ اُنکو عمالیقیوں کے
طرف سے لے آئے ہیں؛ اِس لیئے کہ
لوگوں نے اچھي اچھي بھیڑیں، اور بیلیں
کو جیتا رکھا، تاکہ اُنہیں خداوند تیرے
خدا کے لیئے ذبح کریں؛ اور باقي سب
کو تو ہم نے ایک لعنت حرم کیا۔ ۱۶ تب
سموایل نے ساؤل کو کہا، ٹھہر جا، اور وہ
جو خداوند نے آج کي رات مجھ سے کہا
ہی، سو میں تجھ سے کہونگا۔ اور اُسے
بولا فرمائیے۔ ۱۷ سموایل نے کہا، کیا
ایسا نہیں ہی، کہ جب تو اپني نظر
میں حقیر تھا، تو بني اسرائیل کے فرقوں
کا سردار مقرر ہوا، اور خداوند نے تجھے
ممسوح کیا، کہ بني اسرائیل کا بادشاہ
ہو؟ ۱۸ اور خداوند نے تجھے سفر کو
بھیجا، اور فرمایا، کہ جا، اور اُن گنہگار
عمالیقیوں کو ایک لعنت حرم کر، اور
اُن سے لڑائي کر، یہاں تک کہ وے نیست
و نابود ہو جائیں۔ ۱۹ پس تو نے کس
لیئے خداوند کي بات نہ مانی، اور لوٹ
لوٹ پر ٹوٹا، اور خداوند کي نظروں کے

آگے بدي کي؟ ۲۰ ساؤل نے سموایل کو
کہا، میں ہي نے تو خداوند کا حکم مانا،
اور اُس راہ پر، جس پر خداوند نے مجھے
بھیجا، چلا، اور عمالیق کے بادشاہ اجاج
کو لے آیا ہوں، اور عمالیقیوں کو ایک
لعنت حرم کیا۔ ۲۱ پر لوگ لوٹ کے
مال میں سے بھیڑ اور بیلیں، یعني اچھي
اچھي چیزیں، جنہیں حرم کرنا تھا، لے
آئے، تاکہ جلجال میں خداوند تیرے
خدا کے آگے قرباني کریں۔ ۲۲ سموایل
بولا، کیا خداوند سوختني قربانیوں اور
ذبیحوں سے خوش ہوتا ہی، جتنا اُس سے
کہ اُس کا حکم مانا جاوے؟ دیکھ، کہ
حکم ماننا قرباني چڑھانے سے، اور سننا
مینڈھوں کي چربي سے بہتر ہی۔
۲۳ کیونکہ نافرماني اور جادوگري برابر
ہیں، اور سرکشي اور بت پرستي
برابر۔ پس اِس سبب سے کہ تو نے
خداوند کے حکم کو رد کیا ہی، وہ بھي
تجھے رد کرتا ہی، کہ تو بادشاہ نہ رہے۔
۲۴ اور ساؤل نے سموایل سے کہا، میں
نے گناہ کیا، کہ میں نے خداوند کے
فرمان کو اور تیري باتوں کو ٹال دیا ہی؛
کیونکہ میں نے لوگوں کا ڈر کیا، اور اُن
کي بات مانی۔ ۲۵ سو اب [illegible]
[illegible]
پھر، تاکہ میں خداوند کي [illegible]
کروں۔ ۲۶ اور سموایل نے ساؤل کو کہا،
میں [illegible]
خداوند کي بات کو رد کیا، اور خداوند نے
تجھے رد کیا، کہ اسرائیل پر [illegible]
رہے۔ ۲۷ اور جب سموایل [illegible]
[illegible]
[illegible]
سموایل نے اُسے کہا، خداوند نے [illegible]
بادشاہت، جو بني اسرائیل پر [illegible]
[illegible] آج ہي [illegible]
[illegible]
ہي [illegible] ۲۹ [illegible]

۹ ۳۰ آیت
پیدا ۶:۶، ۷
۲ یشوع ۲۲:۱۶
۲ سلا ۱۱:۱
۳، ۱ آیتیں
۹ ۳۰ آیت
۱ سمو ۱۱:۱۶
۲ یشوع ۱۵:۵۵
۱۱ عبراني میں، ہاتھ
پیدا ۱۴:۱۹
قاض ۱۷:۲
روت ۳:۱۰
۱۲، ۲۱ آیتیں
پیدا ۳:۱۲
امثا ۲۸:۱۳
۱ سمو ۹:۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

وفادار جھوٹھ نہیں بولتا، اور پشیمان
نہیں ہوتا؛ کیونکہ وہ اِنسان نہیں ہی،
کہ پچھتاوے۔ ۳۰ تب اُس نے کہا، میں
نے گناہ کیا؛ پر میری قوم کے بزرگوں اور
اِسرائیل کے آگے میری عزت کیجیئے،
اور میرے ساتھ پھریے، تاکہ میں خداوند
تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں۔ ۳۱ تب
سموایل ساؤل کے پیچھے پھرا، اور ساؤل نے
خداوند کے آگے سجدہ کیا۔

۳۲ تب سموایل نے کہا، کہ عمالیقیوں
کے بادشاہ اجاج کو یہاں میرے پاس لاؤ۔
اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا۔
اور اجاج نے کہا، فی الحقیقت موت کی
تلخی گذر گئی۔ ۳۳ اور سموایل نے کہا،
جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد
کیا، ویسا ہی تیری ما عورتوں میں بے
اولاد ہوگی۔ اور سموایل نے اجاج کو جلجال
میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔
۳۴ اور سموایل رامہ کو گیا، اور ساؤل
اپنے گھر کو، ساؤلی جبعہ میں، چڑھ
گیا۔ ۳۵ اور جب تک جیتا رہا،
سموایل اُس کو دیکھنے نہ گیا؛ تو بھی
سموایل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا:
اور خداوند بھی پچھتایا، کہ اُس نے ساؤل
کو بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔

۱۶ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ سموایل خدا سے بیت لحم کو اِس بہانے پر بھیجا جانا، کہ وہاں قربانی کرے۔ ۶ اُسے یسی کے بیٹوں کی قدر ٹھہرایا جانا۔ ۱۱ داؤد کو ممسوح کرنا۔ ۱۴ ساؤل داؤد کو بلا بھیجا کہ اُسکے وسیلہ بری روح اُترے اور آپ راحت پاوے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

اور خداوند نے سموایل کو کہا، تو
کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا
رہیگا، جس حال کہ میں نے اُسے بنی
اِسرائیل کی سلطنت سے مردود کیا:
تو اپنے سینگ میں تیل بھر، اور جا،
میں تجھے بیت لحمی یسی کے پاس
بھیجتا ہوں: کہ میں نے اُس کے بیٹوں
میں سے ایک کو اپنے لیئے بادشاہ ٹھہرایا
ہی۔ ۲ اور سموایل بولا، کہ میں کیونکر
جاؤں؟ کہ اگر ساؤل سنیگا، تو مجھے
مار ہی ڈالیگا۔ خداوند نے فرمایا، ایک
بچھیا اپنے ساتھ لے جا، اور کہہ، کہ میں
خداوند کے لیئے قربانی کرنے کو آیا ہوں۔
۳ اور جب تو ذبیحہ گذرانے یسی کی
دعوت کر، اور بعد اُس کے میں تجھے
بتا دونگا، کہ تو کیا کریگا: اور اُس کو کہ
جس کا نام میں تجھ کو بتاؤں، میرے
لیئے ممسوح کر۔ ۴ اور سموایل نے وہی
جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا، اور
بیت لحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ
اُس کے آنے کے سبب کانپ گئے، اور
بولے، تو صلح کے خیال سے آیا ہی؟ ۵ وہ
بولا، ہاں، صلح کے خیال سے: میں خداوند
کے لیئے قربانی چڑھانے آیا ہوں: تم اپنے
تئیں پاک صاف کرو، اور میرے ساتھ
قربانی چڑھانے کے لیئے آؤ۔ اور اُس نے
یسی کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس
کیا، اور اُنہیں قربانی چڑھانے کو بلایا۔
۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے آئے، تو،
اُس نے اِلیاب پر نگاہ کی، اور بولا،
یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُس کے آگے
ہی۔ ۷ پر خداوند نے سموایل سے کہا،
کہ تو اُس کے چہرے پر، اور اُس کے قد
کی اونچائی پر نظر نہ کر؛ اِس لیئے کہ
میں نے اُسے ناپسند کیا: کہ خداوند
اِنسان کی مانند نہیں دیکھتا؛ کیونکہ
آدمی ظاہر کو دیکھتا ہی، پر خداوند
دل پر نظر کرتا ہی۔ ۸ تب یسی نے
ابیناداب کو بلایا، اور اُسے سموایل کے آگے
حاضر کیا۔ وہ بولا، خداوند نے اُسے بھی پسند
نہیں کیا۔ ۹ پھر یسی نے سمہ کو آگے
کیا۔ اور بولا، کہ خداوند اُسے بھی پسند
نہیں کرتا۔ ۱۰ آخر کو یسی نے اپنے ساتوں
بیٹوں کو سموایل کے سامھنے حاضر کیا۔
سو سموایل نے یسی کو کہا، کہ خداوند نے
اِنہیں پسند نہیں کیا۔ ۱۱ اور سموایل
نے یسی کو کہا، کہ تیرے سب لڑکے یہی

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

هیں؟ وہ بولا کہ سب سے چھوٹا اب
تک باقي هي، کہ دیکھو، وہ بھیڑ بکریاں
چراتا هی. سو سموایل نے یسي کو کہا،
اُسے بلا بھیج؛ کیونکہ جب تک وہ یہاں
نہ آئیگا، هم دسترخوان پر نہ بیٹھینگے.
۱۲ سو اُس نے بلا بھیجا، اور اُسے اندر
لایا. وہ سرخ رنگ، اور خوش چشم،
اور دیکھنے میں اچھا تھا. اور خداوند نے
فرمایا، اُٹھ، اور اُسے ممسوح کر؛ کہ وہ
یہي هی. ۱۳ تب سموایل نے تیل کا
سینگ لیا، اور اُسے اُس کے بھائیوں کے
درمیان ممسوح کیا: اور خداوند کی
روح اُس دن سے همیشہ داؤد پر اُترتي
رهي. اور سموایل اُٹھکے رامہ کو روانہ هوا.

۱۰۶۵ کے قریب

۱۴ پر خداوند کي روح ساؤل پر سے
چلي گئي، اور خداوند کي طرف سے
ایک بري روح اُسے ستاتي تهي. ۱۵ تب
ساؤل کے ملازموں نے اُسے کہا، دیکھ، اب
ایک شریر روح خدا کي طرف سے تجھے
ستاتي هی. ۱۶ ای همارے صاحب، اب
اپنے نوکروں کو جو تیرے سامھنے هیں حکم
کر، کہ ایک ایسے شخص کي تلاش کریں،
جو بربط بجانے میں اُستاد هو؛ اور [illegible]
هوگا، کہ جس وقت خدا کي طرف سے
یہ شریر روح تجھ پر چڑھےگي، تو وہ اپنے
هاتھ سے بجائیگا، اور تو بھلا هو جائیگا.
۱۷ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا، کہ
اب میرے لیئے اچھا بجانیوالا ڈھونڈو، اور
مجھ پاس لاؤ. ۱۸ سو اُس وقت اُس کے
ملازموں میں سے ایک نے بولا، کہ
دیکھ، میں نے بیت لحم کے یسي کا ایک
بیٹا دیکھا، جو بجانے میں اُستاد هی، اور
بڑا بہادر هی، اور جنگي مرد هی، اور
صاحب تمیز، اور خوبصورت هی، اور
خداوند اُس کے ساتھ هی.

۱۰۶۳

۱۹ سو ساؤل نے هرکاروں سے یسي کو کہلا
بھیجا، کہ اپنے بیٹے داؤد کو، جو بھیڑ بکریوں
پر مقرر هی، مجھ پاس بھیج. ۲۰ اور
یسي نے ایک گدھا [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

تھیں، اور ایک مشک مے، اور بکری کا
ایک بچا لیا، اور اپنے بیٹے داؤد کو دیا، کہ
ساؤل کے لیئے لے جاوے. ۲۱ اور داؤد
ساؤل پاس آیا، اور اُس کے حضور کھڑا هوا؛
اور اُس نے اُسے بہت پیار کیا؛ سو وہ اُس
کا سلح بردار هوا. ۲۲ اور ساؤل نے یسي کو
کہلا بھیجا، کہ داؤد کو میرے حضور رهنے
دیجیے؛ کہ وہ میرا منظور نظر هوا هی.
۲۳ اور ایسا هوا، کہ جب وہ بري روح
خدا کي طرف سے ساؤل پر چڑھتي تهي،
تو داؤد بربط لیکے هاتھ سے بجاتا تها؛ اور
ساؤل آرام پاتا تها، اور وہ بھلا هوتا تها؛
اور شریر روح اُس پر سے اُترتي تهي.

۱۷ باب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پیتل کا چاند تھا۔ ۷ اور اُس کے بھالے
کي چھڑ ایسي تھي، جیسے جلاھے کا
شہتیر؛ اور اُس کے نیزے کا پھل چھ سو
مثقال لوھے کا تھا، اور ایک شخص سپر
لیئے ھوئے اُس کے آگے چلتا تھا۔ ۸ سو وہ
کھڑا ھوا، اور اِسرائیل کے لشکروں پر للکارا
اور اُن سے کہا، کہ تم نے کیوں جنگ کے
لیئے صف‌آرائي کي؟ کیا میں فلسطي
نہیں ھوں، اور تم ساؤل کے خادم؟ سو
اپنے لیئے کسي شخص کو چنو، جو کہ
میرے پاس اُتر آوے۔ ۹ اگر اُس میں
میرے مقابلے کي جان ھو، اور وہ مجھے
قتل کرے، تو ھم تمھارے خادم ھونگے؛ پر
اگر میں اُس پر غالب ھوں، اور میں
اُسے قتل کروں، تو تم ھمارے خادم ھوگے،
اور ھماري خدمتگذاري کروگے۔ ۱۰ اور وہ
فلسطي بولا، کہ میں آج کے دن اِسرائیلي
فوجوں کو فضیحت کرتا ھوں: میرے لیئے
کوئي مرد لاؤ، کہ ھم باھم مقابلہ کریں۔
۱۱ جس وقت ساؤل اور سارے اِسرائیل
نے اُس فلسطي کي بات سني، تو اُنکي
دلوں سے ٹوٹ گئے، اور وے نہایت ڈر گئے۔
۱۲ اور داؤد بیت‌لحم یہوداہ کے اِفراتي
مرد کا بیٹا تھا، جسکا نام یسي تھا؛ اُس
کے آٹھ بیٹے تھے؛ اور وہ آپ ساؤل کے
زمانے میں لوگوں کے درمیان بڈھا آدمي
گنا جاتا تھا۔ ۱۳ اور یسي کے تین بڑے بیٹے
جنگ لڑائي میں ساؤل کے پیرو ھوئے:
اور اُن تینوں میں، جو لڑنے گئے تھے، اُسکا
نام جو سب سے بڑا تھا، اِلیاب تھا، اور
دوسرے کا نام اَبِیندَب، اور تیسرے کا سمّاہ۔
۱۴ اور داؤد سب سے چھوٹا تھا: سو اُس
کے تینوں بڑے بیٹے ساؤل کي پیروي میں
تھے۔ ۱۵ پر داؤد ساؤل سے جدا ھوکے
اپنے باپ کي بھیڑ بکریاں بیت‌لحم میں
چرانے کو پھرا۔ ۱۶ سو وہ فلسطي ھر روز
صبح شام نزدیک آتا تھا، اور چالیس دن
تک اپنے تئیں دکھلایا۔ ۱۷ سو یسي نے
اپنے بیٹے داؤد سے کہا، کہ اب یہ ایفہ بھر
سیر بھونا ھوا اناج، اور یہ دس گردہ
روٹیوں کے لیکے لشکرگاہ کو اپنے بھائیوں
پاس دوڑ جا؛ ۱۸ اور پنیر کي یہ دس
چکیاں اُنکے ھزاري سردار کے لیئے لے جا:
اور دیکھ، کہ تیرے بھائي کس طرح سے
ھیں، اور اُن کي کچھ نشاني لا۔ ۱۹ اور
اُس وقت ساؤل، اور وے، اور اِسرائیل کے
سب لوگ ایلاہ کي وادي میں فلسطیوں
سے لڑ رھے تھے۔
۲۰ اور داؤد صبح سویرے اُٹھا، اور
بھیڑوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑکے،
جیسا یسي نے اُسے فرمایا تھا، چیز لیکے
روانہ ھوا: اور چھکڑوں کے مورچے میں
پہنچا، جس وقت لشکر خروج کرنے پر
تھا، اور لڑائي کے لیئے للکارتا تھا۔ ۲۱ اور
اِسرائیل اور فلسطیوں نے اپنے اپنے لشکر
کے آمنے سامنے پرے باندھے تھے۔ ۲۲ سو
داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس، جو
بھیر کا نگہبان تھا، چھوڑا، اور آپ لشکر
کے درمیان دوڑا، اور آکے اپنے بھائیوں کي
خیر و عافیت پوچھي۔ ۲۳ اور وہ اُن سے
باتیں کرتا ھي تھا، کہ دیکھو، وہ پہلوان
فلسطي، جات کا رھنیوالا، جس کا نام
جلیت تھا، فلسطي صفوں میں سے نکلا:
اور اُسنے اُن ھي باتوں کے موافق پھر باتیں
کہیں، اور داؤد نے سنیں۔ ۲۴ اور سارے مرد
اِسرائیل اُس شخص کو دیکھکے اُس کے
سامھنے سے بھاگے، اور بہت ڈرے۔ ۲۵ تب
اِسرائیل کے مرد یوں بولے، تم اِس آدمي کو،
جو نکلتا ھے، دیکھتے ھو؟ سچ مچ یہہ اِسرائیل
کو رسوا کرنے کو آیا ھے: اور ایسا ھوگا کہ
جو کوئي اُس کو مارےگا، تو بادشاہ بڑي
دولت سے اُسے دولتمند کریگا، اور اپني
بیٹي اُسے دیگا، اور اُسکے باپ کے گھرانے
کو اِسرائیل کے درمیان آزاد کریگا۔ ۲۶ اور
داؤد نے اُن لوگوں سے، جو اُسکے گرد پیش
کھڑے تھے، پوچھا، کہ جو شخص اِس
فلسطي کو مارے، اور اِس ننگ کو
اِسرائیل میں سے مٹا ڈالے، تو اُس سے کیا

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سلوک کیا جائیگا؟ کیونکہ یہہ نامختون
فلسطي کیا مال هی، کہ وہ زندہ خدا کي
فوجوں کو ذلیل کرے"؟ ۲۷ اور لوگوں نے
اِس طور کا جواب دیا، کہ اُس شخص سے،
جو اُسے ماریگا، یہہ یہہ سلوک کیا جائیگا۔
۲۸ اور اُس وقت اُس کے بڑے بہائي
اِلیاب نے اُس کي باتوں کو، جو وہ لوگوں
سے کرتا تہا، سنا؛ اور اِلیاب کا غصہ داؤد
پر بہڑکا، اور وہ بولا، کہ تو یہاں کیوں اُترا
هی؟ اور وہاں جنگل میں اُن تہوڑي سي
بہیڑوں کو تو نے کس پاس چہوڑا؟ میں
تیرے گہمنڈ، اور تیرے دل کي شرارت
سے آگاہ هوں: تو لڑائي کو دیکہنے کے لیئے
اُتر آیا هی۔ ۲۹ سو داؤد بولا، میں نے
اب کیا قصور کیا؟ کیا کچہ سبب نہیں؟
۳۰ اور وہ اُس سے پہرکے دوسرے کي
طرف گیا، اور پہر وهي باتیں کہیں:
سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا۔
۳۱ اور جب وے باتیں، جو داؤد نے
کہیں، سننے میں آئي تہیں، تب اُنہوں
نے ساؤل کے حضور اُن کي خبر دي، اور
اُس نے اُسے بلا بہیجا۔
۳۲ اور داؤد نے ساؤل سے کہا، کہ اُس
شخص کے سبب سے کسي کا دل نہ
گہبراوے؛ تیرا بندہ جائیگا، اور اُس
فلسطي سے لڑیگا۔ ۳۳ سو ساؤل نے داؤد
سے کہا، تجہ میں یہہ طاقت نہیں، کہ
تو اُس فلسطي کا مقابلہ کرنے جاے، اور
اُس سے لڑے: کہ تو لڑکا هی، اور یہہ
جواني سے صاحب جنگ هی۔ ۳۴ تب
داؤد نے ساؤل کو جواب دیا، کہ تیرا
بندہ اپنے باپ کي بہیڑوں کي پاسباني
کرتا تہا، اور ایک باگہ اور ایک ریچہ آیا،
اور گلے میں سے ایک بچہ لے گیا: ۳۵ سو
میں اُس کے پیچہے گیا، اور اُسے مارا،
اور اُسے اُس کے منہہ سے چہڑایا؛ اور
جب وہ مجہہ پر جہپٹا، تو میں نے
اُس کي داڑہي پکڑکے اُسے مارا، اور اُسے

کو هلاک کیا۔ ۳۶ تیرے بندے نے باگہ
اور ریچہ دونوں کو جان سے مارا: سو یہہ
نامختون فلسطي اُن میں سے ایک کي
مانند هوگا، جو زندہ خدا کي فوجوں کو
ذلیل کر رہا هی۔ ۳۷ پہر داؤد نے یہہ
بہي کہا کہ جس خداوند نے مجہے باگہ
کے پنجے اور ریچہ کے چنگل سے رہائي
دي، وهي مجہہ کو اُس فلسطي کے ہاتہ
سے بچائیگا۔ تب ساؤل نے داؤد کو کہا،
روانہ هو، اور خدا تیرے ساتہ رهے۔
۳۸ اور ساؤل نے اپنے هتہیار داؤد پر
سجائے، اور پیتل کا ایک خود اُس کے سر
پر رکہا، اور اُسے زرہ بہي پہنائي۔ ۳۹ اور
داؤد نے اپني تلوار اپني زرہ پر باندہي،
اور چلنے کے لیئے قدم اُٹہایا: کیونکہ اُس
نے اُسے جانچا نہ تہا۔ تب داؤد نے ساؤل
سے کہا، میں اِنہیں لیکے جا نہیں سکتا:
کہ میں نے اِن کو آزمایا نہیں۔ سو داؤد
نے وے سب اپنے اوپر سے اُتار ڈالے۔
۴۰ اور اُس نے اپنا لٹہہ هاتہہ میں لیا، اور اُس
وادي سے پانچ چکنے پتہر اپنے واسطے
چن لیئے، اور اُنہیں چرواہے کے تہیلے
میں، جو اُس پاس تہا، یعني جہولے میں،
ڈالا، اور اُس کا فلاخن اُس کے هاتہہ میں
تہا: سو وہ اُس فلسطي کے نزدیک چلا۔
۴۱ اور فلسطي چلا اور داؤد کے نزدیک
آتا تہا: اور اُس کے آگے اُس کا سپربردار
تہا۔ ۴۲ اور جب فلسطي نے اِدہر اُدہر
نگاہ کي، اور داؤد کو دیکہا، سو اُسے حقیر
جانا: کہ وہ نرا لڑکا سرخ رو اور [illegible]
چہرے کا تہا۔ ۴۳ سو فلسطي نے داؤد
سے کہا، کیا میں کتا هوں، جو تو لاٹہي
لیکے مجہہ پر آتا هی؟ اور فلسطي نے اپنے
معبودوں کے نام سے داؤد پر لعنت کي۔
۴۴ اور فلسطي نے داؤد کو کہا، مجہہ پاس
آ، کہ میں تیرا گوشت هوائي پرندوں
اور جنگلي درندوں کو دوں۔ ۴۵ اور
داؤد نے فلسطي کو کہا، کہ تو تلوار اور
برچہا اور [illegible] لیکے میرے پاس آتا هی، [illegible]

پر میں ربّ الافواج کے نام سے، جو
اِسرایل کے لشکروں کا خدا هی، جسے تونے
ذلیل کیا[l]، تیرے پاس آتا هوں[m]. ۴۶ اور
آج هي کے دن خداوند تجھ کو میرے هاتھ
میں گرفتار کروائیگا؛ اور میں تجھے مار
لونگا، اور تیرا سر تجھ سے جدا کر دونگا؛
اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر
کي لاشیں هوا کے پرندوں اور زمین کے
درندوں کو دونگا[n]؛ تاکه سارا جهان جانے،
که اِسرایل میں ایک خدا هي[o]: ۴۷ اور
یهه ساري جماعت دریافت کریگي، که
خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نهیں[p]؛
اِس لیئے که جنگ کا مالک خداوند هی[q]،
اور وهي تمکو همارے قبضے میں کر دیگا.
۴۸ اور ایسا هوا، که جب فلسطي اُٹھا،
اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابله کے لیئے نزدیک
هوا، تو داؤد نے پھرتي کي، اور صفوں کي
طرف فلسطي سے مقابله کرنے دوڑا. ۴۹ اور
داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا هاتھ ڈالا، اور
اُس میں سے ایک پتھر لیا، اور فلاخن
میں دھرکے فلسطي کے ماتھے پر ایسا مارا
که وه پتھر اُس کے ماتھے میں غرق هو
گیا؛ اور وه زمین پر منهه کے بھل گر پڑا.
۵۰ سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے
اُس فلسطي پر غالب هوا، اور اُس
فلسطي کو مارا، اور قتل کیا[r]؛ اور داؤد کے
هاتھ میں تلوار نه تھي. ۵۱ سو داؤد لپکے
فلسطي کے اوپر کھڑا هوا، اور اُسکي تلوار پکڑکے
میان سے کھینچي، اور اُسے هلاک کیا، اور
اُس سے اُسکا سر کاٹ ڈالا. اور فلسطیوں
نے جو دیکھا، که اُن کا پهلوان مارا پڑا، تو وے
بھاگ نکلے[s]. ۵۲ اور اِسرایل اور یهوداه کے
لوگ اُٹھے، اور للکارے، اور فلسطیوں کو
وادي تک اور عقرون کے پھاٹک کي راه تک
رگیدا. اور فلسطیوں میں سے جو زخمي
هوئے، سو شعریم کي راه میں[t] جات اور
عقرون تک گرے پڑے. ۵۳ تب بني
اِسرایل فلسطیوں کو رگیدکے پھرے، اور
اُن کے خیموں کو لوٹا. ۵۴ اور داؤد اُس
فلسطي کا سر لیکے یروسلم میں آیا: اور
اُس کے هتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے
میں رکھا.
۵۵ اور ساؤل نے، جس وقت داؤد کو
فلسطي کے سامھنے جاتے دیکھا، تو اُسنے لشکر
کے سردار ابنیر سے پوچھا، ابنیر، یهه جوان
کس کا بیٹا هی[x]؟ ابنیر بولا، اي بادشاه،
تیري جان کي قسم، میں نهیں جانتا.
۵۶ تب بادشاه نے کها، تو تحقیق کر، که
یهه جوان کس کا فرزند هی. ۵۷ اور
جب داؤد اُس فلسطي کو قتل کرکے پھرا،
تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لے گیا،
اور فلسطي کا سر اُس کے هاتھ میں تھا[y].
۵۸ تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا،
که تو کس کا بیٹا هی؟ اور داؤد نے جواب
دیا، که میں تیرے بندے بیت لحمي
یسي کا بیٹا هوں[z].

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ یونتن داؤد کو بڑا پیار کرتا. ۵ لوگ
داؤد کي زیاده تعریف کرتے، اور اِس باعث ساؤل اُس سے
حسد کرتا. ۱۰ قهر سے دیوانه هوکے اُسے مار ڈالنے چاها.
۱۲ اُسکي اِقبالمندي دیکھکے اُس سے ڈرتا. ۱۷ اپني بیٹي
اُسے بیاه دینے کي گذارش کرتا، که وه اُسکے لیئے پھندا هو.
۲۲ داؤد بادشاه کے داماد هو جانے کي گذارش سے خوش هوکے
ہیکل کے مهر کے لیئے دو سو فلسطیوں کي کھلڑیاں گذرانتا.
۲۸ ساؤل کي عداوت اور داؤد کي نامورري بڑھتي جاتیں.

اور ایسا هوا، که جب وه ساؤل سے
بات کهه چکا، تو یونتن کا جي داؤد کے
جي سے مل گیا[a]، اور یونتن نے اُسے اپني
جان کے برابر دوست رکھا[b]. ۲ اور ساؤل
نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھ رکھا، اور
پھر اُسے اُس کے باپ کے گھر جانے نه دیا[c].
۳ اور یونتن اور داؤد نے باهم قول و قرار
کیا؛ کیونکه وه اُسے اپني جان کے برابر
چاهتا تھا. ۴ تب یونتن نے وه قبا، جو
پھنے هوئے تھا، اُتارکے، داؤد کو دي، اور
اپني پوشاک، بلکه اپني تلوار، اور اپني
کمان، اور اپنا کمربند بھي.
۵ اور داؤد، جهاں کهیں ساؤل اُس
کو بھیجتا تھا، جایا کرتا تھا، اور اِقبالمند
هوتا تھا، یهاں تک که ساؤل نے اُسے سپاه
کا سردار کیا: اور وه سب لوگ اور ساؤل

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

l ۱۰ آیت
m ۲ سمو ۲۲: ۳۳، ۳۵ زبور ۱۲۴: ۸ اور ۱۲۵: ۱ ۲ قوا ۱۰: ۴ عبر ۱۱: ۳۳، ۳۴
n اِست ۲۸: ۲۶
o یشو ۴: ۲۴ ۱ سلا ۸: ۴۳ اور ۱۸: ۳۶ ۲ سلا ۱۹: ۱۹ یسع ۳۷: ۲۰
p زبور ۴۴: ۶، ۷ هوس ۱: ۷ ذکر ۴: ۶
q ۲ توا ۲۰: ۱۵
r ۱ سمو ۲۱: ۹ دیکھو قاض ۳: ۳۱ اور ۱۵: ۱۵ ۲ سمو ۲۳: ۲۱
s عبر ۱۱: ۳۴
t یشو ۱۵: ۳۶
x دیکھو ۱ سمو ۱۶: ۲۱، ۲۲
y ۵۴ آیت
z ۱۲ آیت
a پید ۴۴: ۳۰
b ۱ سمو ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۱۷ ۲ سمو ۱: ۲۶ اِست ۱۳: ۶
c ۱ سمو ۱۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

کے ملازموں کا بھی منظور نظر ہوا۔ ۶ اور
ایسا ہوا کہ جب وے آتے تھے بعد اُس
کے کہ داؤد اُس فلسطی کو قتل کرکے لوٹا
تھا، تو اسرائیل کے سارے شہروں سے
عورتیں، گاتی ناچتی، خوشی سے طبلے
اور باجا اور ساز ساتھ لیکے، ساؤل بادشاہ
کے استقبال کو نکلیں۔ ۷ اور اُن عورتوں
نے بجاتے ہوئے آپس کے جواب میں کہا،
کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد
نے اپنے دس ہزاروں کو۔ ۸ اور ساؤل
سنکے نہایت خفا ہوا، کہ وہ بات اُسے
بری معلوم ہوئی، اور وہ بولا اُنہوں نے
داؤد کے لیئے دس ہزار ٹھہرائے، اور میرے
لیئے فقط ہزاروں؛ اب کیا باقی رہا، جو
وہ پاوے، مگر سلطنت؟ ۹ اور ساؤل
نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب
نگاہ رکھی۔

۱۰ اور دوسرے دن ایسا ہوا، کہ خدا کی
طرف سے وہ بری روح ساؤل پر پڑی؛
تب وہ گھر میں نبوت کرنے لگا؛ اور داؤد
اُس کے حضور آگے کی طرح بجاتا
رہتا تھا؛ اور اُس وقت ساؤل کے ہاتھ میں
ایک سانگ تھی۔ ۱۱ تب ساؤل نے
سانگ پھینکی، [illegible] داؤد کو
دیوار کے ساتھ [illegible] سو داؤد اُس کے
سامنے [illegible]
۱۲ سو ساؤل داؤد سے [illegible]
کیونکہ خداوند اُس کے [illegible]
ساؤل سے جدا ہو گیا [illegible] ساؤل
نے اُسے اپنے پاس سے جدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۱۷ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، دیکھ،
میرب میری بڑی بیٹی ہے؛ میں اُسے
تجھے بیاہ دیتا ہوں؛ چاہیئے کہ تو
میری خدمت میں بہادر فرزند ہو اور
خداوند کے لیئے قتال کرے۔ کیونکہ ساؤل نے
دل میں کہا، کہ میرا ہاتھ اُس پر کاہے
کو چلے، بلکہ فلسطیوں کا ہاتھ اُس پر
چلے۔ ۱۸ سو داؤد نے ساؤل سے کہا،
میں کون ہوں، اور میری جان کیا، اور
اسرائیل میں میرے باپ کا گھرانا کون،
کہ میں بادشاہ کا داماد ہوں؟ ۱۹ پر
ایسا ہوا، کہ جب وقت آیا کہ ساؤل
کی بیٹی میرب داؤد سے بیاہی جاوے،
تو وہ محولاتی عدرئیل سے بیاہی گئی۔
۲۰ اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کو چاہتی
تھی؛ سو اُنہوں نے ساؤل کو خبر دی،
اور وہ اُس بات سے خوش ہوا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سے مروا ڈالے[g]. ۲۶ اور جب أس كے
خادموں نے يے باتيں داؤد سے كهيں، تو
داؤد كي نظر ميں يهه بات اچهي معلوم
هوئي، كه بادشاه كا داماد هووے: اور هنوز
دن پورے نه هوئے تهے[h]. ۲۷ تب داؤد
أٹها، اور اپنے لوگوں كو[i] ليكے گيا، اور دو
سو فلسطي مارے، اور داؤد أن كي كهلڑياں
لايا[k]; اور أنهوں نے وے سب پورا شمار
كركے بادشاه كے آگے ركهه ديں، تا كه وه
بادشاه كا داماد هووے. اور ساؤل نے اپني
بيٹي ميكل أسے بياه دي.
۲۸ اور ساؤل نے يهه ديكها، اور جانا،
كه خداوند داؤد كے ساتهه هے; اور ساؤل
كي بيٹي ميكل أسے چاهتي تهي. ۲۹ اور
ساؤل داؤد سے زياده ڈرتا تها; اور ساؤل
داؤد كا هميشه كا دشمن هوگيا. ۳۰ تب
فلسطيوں كے اميروں نے خروج كيا[l]; اور
جب سے كه أنهوں نے خروج كيا، تب
سے ساؤل كے سارے چاكروں كي نسبت
داؤد نے زياده دانشمندياں كيں[m]، ايسا كه
أس كا نام بهت ‖ بلند هوا.

۱۹ باب

اس باب ميں، كه ۱ ساؤل داؤد كو قتل كرنے كا اراده ركهتا، جو يونتن پر ظاهر هو جاتا. ۴ يونتن اپنے باپ كو مناتا، اور وه داؤد سے پهر ميل كرتا. ۸ پهر جنگ هوتي، اور داؤد كي اسامه‌دهي بڑي هوتي، اور اس سبب ساؤل اور بهي كينه أس سے ركهتا. ۱۲ ميكل داؤد كے پلنگ پر پتلا لٹاكے اپنے باپ كو فريب ديتي. ۱۸ داؤد نبوت ميں سموايل كے يهاں جاتا. ساؤل كے قاصد جو داؤد كو پكڑنے آئے تهے نبوت كرتے. ۲۲ ساؤل بهي آكے نبوت كرتا.

تب ساؤل نے اپنے بيٹے يونتن اور اپنے
سارے خادموں سے كها، كه داؤد كو مار
ڈالو. ۲ ليكن ساؤل كا بيٹا يونتن داؤد
كي طرف نهايت راغب تها[a]; سو يونتن
نے داؤد كو كها، ميرا باپ تيرے قتل كي فكر
ميں هے; سو اب صبح تك اپني خبرداري
كيجيئے، اور كسي پوشيده مكان ميں
چهپے رهيئے; ۳ اور ميں باهر جاكے أس
ميدان ميں، جهاں تو هوگا، اپنے باپ
كے پاس كهڑا هونگا، اور اپنے باپ سے تيري
بابت گفتگو كرونگا: اور جو مجهے دريافت
هوگا، سو تجهه سے ظاهر كرونگا.

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۳ كے قريب
[g] ۱۷ آيت
[h] ديكهو ۲۱ آيت
[i] ۱۳ آيت
[k] ۲ سم ۳: ۱۴
[l] ۲ سم ۱۱: ۱
[m] ۵ آيت
‖ عبراني ميں، قيمتي.
[a] ۱ سم ۱۸: ۱
۲ سلا ۱: ۲۳
زبور ۱۱۶: ۱۵

۴ سو يونتن نے اپنے باپ ساؤل سے
داؤد كي تعريف كي[b]، اور كها، كه بادشاه
اپنے خادم داؤد سے بدي نه كرے; أس
نے تيرا گناه كچهه نهيں كيا، بلكه أس كے
اعمال تيرے واسطے نهايت خوب هيں[c]:
۵ كيونكه أس نے اپني جان هتهيلي پر
ركهي[d]، اور أس فلسطي كو قتل كيا[e]،
اور خداوند نے اسرايل كو بڑي رهائي
دي[f]: اور تو نے ديكها، اور خوش هوا:
پس، تو كس ليئے بےگناه ‖ آدمي[g]
سے بدي كيا چاهتا هے، اور بے سبب
داؤد كے قتل كا خواهاں هے[h]؟ ۶ اور
ساؤل نے يونتن كي بات سني، اور ساؤل
نے قسم كهاكے كها، كه زنده خدا كي قسم
هے، وه مارا نه جائيگا. ۷ اور يونتن نے
داؤد كو بلايا، اور يونتن نے وه ساري باتيں
أسپر ظاهر كيں، اور داؤد كو ساؤل پاس
لايا، اور وه آگے كي طرح[i] حاضر رهنے لگا.
۸ اور پهر جنگ هوئي، اور داؤد نكلا،
اور فلسطيوں سے لڑا، اور بڑا قتال كركے أنهيں
قتل كيا، اور وے أس كے سامهنے سے بهاگے.
۹ اور خداوند كي طرف سے وه بري روح
ساؤل پر چڑهي[k]; وه اپنے گهر كے بيچ ايك
سانگ هاتهه ميں ليئے هوئے بيٹها تها، اور
داؤد هاتهه سے بجا رها تها. ۱۰ اور ساؤل نے
چاها كه داؤد كو ديوار كے ساتهه برچهي سے
چهيدے; سو داؤد ساؤل كے آگے سے ٹل
گيا، اور برچهي ديوار ميں جا گهسي،
اور داؤد بهاگا، اور أس رات بچ گيا.
۱۱ اور ساؤل نے داؤد كے گهر پر هركارے
بهيجے، كه أس كي چوكي ديويں، اور
صبح كو أسے مار ڈاليں[l]: سو داؤد كي جورو
ميكل نے أسے خبر ديكے كها، اگر آج رات
تو اپني جان نه بچائے، تو كل مارا پڑيگا.
۱۲ اور ميكل نے كهڑكي كي راه سے داؤد
كو لٹكا ديا[m]; سو وه گيا، اور بهاگكے بچ رها.
۱۳ اور ميكل نے ايك ‖ پتلا ليكے پلنگ پر لٹا
ركها، اور بكريوں كي كهال تكيه كي جگهه

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۳ كے قريب
[b] أمثا ۳۱: ۸، ۹
[c] پيد ۴۲: ۲۲
زبور ۳۵: ۱۲
اور ۱۰۹: ۵
أمثا ۱۷: ۱۳
يرم ۱۸: ۲۰
[d] قاض ۹: ۱۷
اور ۱۲: ۳
۱ سم ۲۸: ۲۱
زبور ۱۱۹: ۱۰۹
[e] ۱ سم ۱۷: ۴۹، ۵۰
[f] ۱ سم ۱۱: ۱۳
۱ توا ۱۱: ۱۴
‖ عبراني ميں، لهو.
[g] متي ۲۷: ۴
[h] ۱ سم ۲۰: ۳۲
[i] ۱ سم ۱۶: ۲۱
اور ۱۸: ۲، ۱۳
۱۰۶۲ كے قريب
[k] ۱ سم ۱۶: ۱۴
اور ۱۸: ۱۰، ۱۱
[l] زبور ۵۹ كا سرنامه.
[m] يوں يشو ۲: ۱۵
اعم ۹: ۲۴، ۲۵
‖ عبراني ميں، ترافيم،
پيد ۳۱: ۱۹
قاض ۱۷: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسکے سرھانے پر رکھی، اور اُوپر سے چادر اُڑھا
دی۔ ۱۴ اور جب ساؤل نے ھرکارے داؤد
کے پکڑنے کو بھیجے، تو یہہ بولی، کہ وہ بیمار
ھی۔ ۱۵ اور ساؤل نے ھرکاروں کو پھر بھیجا،
داؤد کو دیکھیں؛ اور کہا، کہ اُسے پلنگ
سمیت مجھہ پاس لاؤ، کہ میں اُسے قتل
کروں۔ ۱۶ اور ھرکارے جب اندر آئے،
تو دیکھا، کہ پلنگ پر وہ پتلا پڑا ھوا ھی،
اور اُس کے سرھانے پر بکریوں کی پشم کا
تکیا دھرا ھی۔ ۱۷ تب ساؤل نے میکل
کو کہا، تو نے مجھہ سے اِس طرح کیوں دغا
کی، کہ میرے دشمن کو روانہ کیا، اور وہ
بچ رہا؟ سو میکل نے ساؤل کو جواب دیا،
کہ اُس نے مجھے کہا، مجھے جانے دے؛
کاھے کو میں تجھے مار ڈالوں"؟
۱۸ اور داؤد بھاگا، اور بچ رہا، اور رامہ
میں سموایل پاس آیا، اور جو کچھہ کہ
ساؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُس سے
کہا۔ تب وہ اور سموایل دونوں نیوت
میں جا رھے۔ ۱۹ اور ساؤل کو خبر
پہنچی، کہ داؤد رامہ کے بیچ نیوت
میں ھی۔ ۲۰ اور ساؤل نے داؤد کے
پکڑنے کو ھرکارے بھیجے، اور اُنھوں نے
جو دیکھا، کہ نبیوں کا ایک مجمع ھی،
اور وے نبوت کر رھے ھیں، اور سموایل
اُن کا پیشوا بنا کھڑا ھی، تو خدا کی روح
ساؤل کے ھرکاروں پر بھی نازل ھوئی، اور
وے بھی نبوت کرنے لگے۔ ۲۱ اور جب
ساؤل تک یہہ خبر پہنچی، تو اُس نے اور
ھرکارے بھیجے، اور وے بھی نبوت کرنے
لگے۔ تو ساؤل نے پھر تیسری بار اور ھرکارے
بھیجے، اور وے بھی نبوت کرنے لگے۔
۲۲ تب وہ آپ رامہ کو گیا، اور اُس بڑے
کوئے پر، جو سیکو میں ھی، پہنچا؛
اور اُس نے پوچھا، اور کہا، کہ سموایل اور
داؤد کہاں ھیں؟ ایک نے کہا، کہ دیکھہ،
وے رامہ کے بیچ نیوت میں ھیں۔
۲۳ تب وہ رامہ کے نیوت کی طرف
چلا، اور خدا کی روح اُس پر بھی نازل

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

ھوئی، اور وہ چلتا گیا، اور نبوت کرتا
گیا، یہاں تک کہ رامہ کے نیوت میں
پہنچا۔ ۲۴ اور اُس نے بھی اپنے کپڑے اُتار
پھینکے، اور سموایل کے آگے اُسنے بھی اُسی
طرح نبوت کی، اور اُس سارے دن اور
اُس ساری رات ننگا پڑا رہا۔ اِس لیئے یہہ
مثل ھوئی، کیا ساؤل بھی نبیوں میں ھی"؟

۲۰ باب

اِس باب میں، کہ داؤد اپنی سلامتی کی واسطے یونتن سے صلاح لیتا ھی [illegible]

تب داؤد نیوت رامہ سے بھاگا، اور
یونتن کے حضور آکے کہا، کہ میں نے کیا کیا؟
میرا کیا گناہ ھی؟ میں نے تیرے باپ
کے آگے کون سی تقصیر کی ھی، جو وہ
میری جان کا خواھاں ھی؟ ۲ اور وہ
اُس سے بولا، ہرگز نہ ھووے، تو نہ مارا جاویگا:
دیکھہ، کہ میرا باپ کوئی بڑا یا چھوٹا کام
نہ کریگا، مگر جب تک وہ اُسے مجھہ پر
ظاھر کرے؛ اور یہہ بات میرا باپ مجھہ سے
کیوں چھپاویگا؟ ایسا نہ ھوگا۔
۳ تب داؤد نے قسم کھا کے کہا، کہ تیرے
باپ کو بالتحقیق معلوم ھی، کہ میں تیرا
منظور نظر ھوں؛ اور اُس نے کہا، کہ یونتن یہہ
نہ جانے، نہ ھو کہ غمگین ھووے: پر خداوند کی
حیات اور تیری جان کی قسم، کہ صرف
ایک قدم میرے اور موت میں فاصلہ ھی۔
۴ تب یونتن نے داؤد کو کہا، کہ جو کچھہ
تیرا جی چاھے، میں تیرے لیئے وھی کرونگا۔
۵ اور داؤد نے یونتن سے کہا، کہ دیکھہ کل نیا چاند
ھی، اور مجھے ضرور ھی، کہ بادشاہ کے ساتھہ
کھانے بیٹھوں؛ سو تو مجھے اجازت دے، کہ میں تیسرے دن
شام تک میدان میں چھپ رھوں۔ ۶ اگر
تیرا باپ مجھے کسی طرح یاد کرے، تو اُس
سے کہیو، کہ داؤد نے مجھہ سے بجد
رخصت مانگی، تاکہ وہ اپنے شہر

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

بیت‌لحم کو جلد جاوے؛ اِس لیئے کہ
وهاں سارے گهرانے کے لیئے سالیانہ ||ذبیحہ
هی۔ ۷ سو اگر وہ یوں بولے، کہ اچها؛
تو تیرے چاکر کی سلامتی هی: اور اگر
وہ غصے سے بهر جائے، تو یقین جان، کہ
اُس کا اِرادہ فاسد هی[d]۔ ۸ اور تجه کو
لازم هی، کہ تو اپنے خادم پر مهربانی
کرے[e]؛ کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساته
خداوند کے عهد میں داخل کیا[f]: پر اگر
مجه میں بدی هو، تو تو آپ هی مجهے
قتل کر[g]؛ پر کاهے کو تو مجهے اپنے باپ
پاس لے جاوے؟ ۹ تب یونتن بولا، کہ
تجه سے یہ دور هو: اگر مجهے یقین
هوتا، کہ میرے باپ کا اِرادہ هی، کہ تجه
پر بدی اُترے، تو کیا میں تجهے خبر نہ
کرتا؟ ۱۰ پهر داؤد نے یونتن سے کہا، کہ
کون مجهے خبر دیوے؟ یا کیا جانیں؛
تیرا باپ تجهے سخت جواب دیوے؟
۱۱ تب یونتن نے داؤد سے کہا، آ، هم
میدان میں جاویں۔ چنانچہ وے دونوں
میدان کو گئے۔ ۱۲ اور یونتن نے داؤد
سے کہا، اے خداوند اِسرائیل کے خدا،
(گواہ رہ،) جب میں کل یا پرسوں اپنے
باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں، اور
دیکهوں، اگر داؤد کی طرف توجہ هی،
اور تیرے پاس خبر نہ بهیجوں، اور تجه
پر ظاهر نہ کروں؛ ۱۳ تو خداوند یونتن
سے ایسا هی کرے، اور اُس سے زیادہ[h]:
اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی هو،
کہ تجه سے بدی کرے، تو میں تجه پر
ظاهر کرونگا، اور تجهے روانہ کر دونگا، کہ
تو سلامت چلا جاے؛ اور خداوند تیرے
ساته هو[i]، جیسا کہ میرے باپ کے ساته
هوا۔ ۱۴ اور تو صرف اِتنا هی نہ کیجیو،
کہ جب تک میں جیتا رهوں، مجه
پر خداوند کا سا کرم کرے، تا کہ میں مر
نہ جاؤں: ۱۵ بلکہ جب کہ خداوند
تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے

[c] ۱ سمو ۱۶ : ۴
|| یا، سال کی ضیافت، جیسے کہ، ۱ سمو ۱ : ۲۱
[d] دیکهو استر ۷ : ۷
[e] یشو ۲ : ۱۴
[f] ۱۱ آیت ۱ سمو ۱۸ : ۳ اور ۲۳ : ۱۸
[g] ۲ سمو ۱۴ : ۳۲
[h] روت ۱ : ۱۷
[i] یشو ۱ : ۵ ۱ سمو ۱۷ : ۳۷ ۱ توا ۲۲ : ۱۱، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

نیست و نابود کرے، تو همیشہ میرے
اهل بیت پر[k] بهی اپنا کرم موقوف نہ
کیجیو۔ ۱۶ سو یونتن نے داؤد کے خاندان
سے عهد کیا، اور کہا، کہ خداوند داؤد کے
دشمنوں کے هاته سے اِنتقام لیوے[l]۔ ۱۷ اور
یونتن نے داؤد کو دوبارہ قسم کهلائی، اِس
لیئے کہ وہ اُسے بہت چاهتا تها: کیونکہ
وہ اُسے ایسا چاهتا تها، جیسا اپنی جان
کو چاهتا تها[m]۔ ۱۸ تب یونتن نے داؤد
سے کہا، کہ کل نیا چاند[n] هوگا، اور تیری
غیرحاضری معلوم هو جائیگی، کہ تیرا
مکان خالی رهیگا۔ ۱۹ سو جب تیری
غیرحاضری پر تین دن گذر جائیں، تو
تو اُترکے جلد اُس جگہہ، جہاں تو نے
آپ کو اُس عهد کے روز چهپایا[o]، جائیو،
اور اُس پتهر کے نزدیک رهیو، ||جس کا
نام ازل هی۔ ۲۰ اور میں آکے اُس
طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا، کہ
گویا نشانہ مارتا هوں۔ ۲۱ اور دیکه میں
اُس وقت ایک چهوکرے کو بهیجونگا، کہ
تیر ڈهونڈهکے لا۔ اُس وقت اگر میں
چهوکرے سے کہوں، کہ دیکه، تیر تجه سے
کچه اور اِس طرف هیں، اُنهیں اُٹها لے:
تو تو نکل آئیو، کہ تیرے لیئے خیر هی،
شر نہیں: خداوند زندہ هی[p]۔ ۲۲ پر
اگر میں چهوکرے سے یوں کہوں، کہ دیکه،
تیر تجه سے کچه دور اُس طرف هیں؛
تو تو نکل جائیو، کہ خداوند نے تجهے
روانہ کیا هی۔ ۲۳ رها وہ معاملہ جس
کا چرچہ مجه سے اور تجه سے هوا هی[q]،
سو دیکهہ، خداوند ابد تک میرے تیرے
درمیان هی۔
۲۴ سو داؤد میدان میں جا چهپا؛
اور جب نیا چاند هوا، تو بادشاہ کهانا
کهانے پر بیٹها۔ ۲۵ اور بادشاہ اپنے
دستور کے موافق اُس مسند پر، جو
دیوار کے لگ بهگ تها، بیٹها، اور یونتن
اُٹها، اور ابنیر ساؤل کے پہلو میں بیٹها،
اور داؤد کی جگہہ خالی تهی۔ ۲۶ لیکن

[k] ۲ سمو ۹ : ۱، ۳، ۷ اور ۲۱ : ۷
[l] ۱ سمو ۲۵ : ۲۲ دیکهو ۱ سمو ۳۱ : ۲ ۲ سمو ۴ : ۷ اور ۲۱ : ۸
[m] ۱ سمو ۱۸ : ۱
[n] ۵ آیت
[o] ۱ سمو ۱۹ : ۲
|| یا، جو راہ دکهاتا هی۔
[p] یرہ ۴ : ۲
[q] ۱۴، ۱۵ آیتیں دیکهو ۴۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُس روز ساؤل نے کچھ نہ کہا، کہ اُس
نے گمان کیا، کہ اُس پر کوئی حادثہ
گذرا ہوگا، وہ ناپاک ہوگا؛ یقیناً وہ
پاک نہ ہوگا۔ ۲۷ اور دوسرے دن، جو
مہینے کا دوسرا دن تھا، ایسا ہوا، کہ
داؤد کا مکان پھر خالی رہا؛ تب ساؤل
نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا، کیا سبب کہ
یسی کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ہی، نہ آج؟
۲۸ تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا،
کہ داؤد نے مجھ سے بہ جد ہوکے
رخصت لی، کہ بیت‌لحم کو جاے؛
۲۹ اور اُس نے کہا، کہ مجھے رخصت
دیجیئے؛ کہ شہر میں ہمارے گھرانے کا
ذبیحہ ہی، اور میرے بھائی نے مجھے
حکم کیا، کہ حاضر رہوں؛ اب اگر مجھ
کو مجھ پر کرم کی نظر ہی، تو مجھے
رخصت دیجیئے، کہ میں جاؤں، اور اپنے
بھائیوں سے ملوں۔ اِس باعث سے وہ
شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا۔
۳۰ تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا،
اور اُس نے اُسے کہا، کہ اے کجرفتار باغیہ
کے بیٹے، کیا میں نہیں جانتا، کہ تو نے
اپنی ابتری، اور اپنی ماں کی برہنگی کی
ابتری پر یسی کے بیٹے کو چن لیا ہی؟
۳۱ اور جب تک کہ یسی کا بیٹا
روے زمین پر باقی ہی، تو نہ تجھے قرار
ہوگا، نہ تیری سلطنت کو۔ اب جلد
بھیج، اور اُس کو مجھ پاس لا؛
کہ وہ واجب‌القتل ہی۔ ۳۲ تب یونتن
نے اپنے باپ کو جواب دیا، وہ کیوں مارا
جاوے؟ اُس نے کیا کیا ہی؟ ۳۳ تب
ساؤل نے بھالا پھینکا، کہ اُسے مارے؛ اُس
حرکت سے یونتن کو معلوم ہوا، کہ اُس
کے باپ نے داؤد کے قتل کا پورا ارادہ کیا
ہی۔ ۳۴ سو یونتن [illegible]
دسترخوان پر سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
۳۵ اور صبح کو یونتن [illegible]
[illegible]

اور ایک چھوٹا لڑکا، اُس کے ساتھ تھا۔
۳۶ اور اُس نے اپنے چھوکرے کو حکم کیا،
کہ دوڑ، اور یہ تیر، جو میں چلاتا ہوں،
ڈھونڈھ لا۔ اور جونہیں وہ دوڑا، تو
اُسنے ایسا تیر لگایا، کہ اُس چھوکرے سے
بہت دور جا گرا۔ ۳۷ اور جب وہ
چھوکرا اُس تیر کے نزدیک، جو یونتن نے
لگایا، پہنچا، تو یونتن نے چھوکرے کو پکار
کے کہا، کیا وہ تیر تجھ سے اُس طرف
نہیں؟ ۳۸ اور یونتن نے چھوکرے کو
پیچھے سے چلا کے کہا، پھرتی کر، جلد ہو،
ٹھہر مت کر۔ سو یونتن کے چھوکرے
نے تیروں کو جمع کیا، اور اپنے آقا پاس
لے آیا۔ ۳۹ پر اُس چھوکرے نے کچھ نہ
جانا؛ فقط داؤد اور یونتن ہی اُس کا
بھید جانتے تھے۔ ۴۰ پھر یونتن نے اپنے
ہتھیار اُس چھوکرے کو دئے، اور کہا، جا،
شہر کو لے جا۔
۴۱ اور جب وہ چھوکرا روانہ ہوا، تب
داؤد دکھن کی طرف سے نکلا، اور زمین
پر منہ کے بل گرا، [illegible]
[illegible]

۲۱ باب

[illegible]

اور داؤد [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

۲ اح ۲۰: ۲۱ اور ۱۵: ۵ وغیرہ

۲۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

نے مجھے ایک کام کرنے کو حکم دیا، اور
مجھے فرمایا هی، که یهه کام، جس کے
لیئے میں نے تجھے بھیجا هی، کسي شخص
پر ظاهر نه هووے: اور چاکروں کو میں
نے فلاني فلاني جگهه بیٹھا دیا. ۳ پس
اب تیرے هاتهه میں کیا هی؟ پانچ گِردے
روٹیوں کے، یا جو کچهه موجود هو، سو
میرے هاتهه میں دے. ۴ اور کاهن نے
داؤد کو جواب دیا، اور کہا که میرے هاتهه
میں عام روٹیاں نہیں؛ پر مقدس روٹیاں[a]
هیں، اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں
حقیقتاً عورتوں سے بچایا هو[b]. ۵ تب داؤد
نے کاهن کو، جواب دیکے اُسے کہا، سچ تو
یوں هی، که اِس تین دن میں، جب سے
هم نکلے هیں، عورتوں سے الگ رهے هیں،
اور جوانوں کے ظروف پاک هیں[c]، اور
روٹي ایک طور پر عام هی، باوجودیکه آج
هي باسن میں[f] مقدس کي گئي هو.
۶ سو کاهن نے مقدس روٹي[g] اُسکو دي؛ که
وهاں نذر کي روٹي کے سوا، جو خداوند کے
آگے سے اُٹھائي گئي تھي[h] تا که اُسکے عوض
اُس دن میں جب وه اُٹھائي جاے گرم
روٹي رکھي جاوے، اَور روٹي نه تھي.
۷ اور وهاں اُس دن ساؤل کے خادموں
میں سے ایک شخص خداوند کے آگے روکا
گیا تھا؛ اُسکا نام ادومي دوایگ[i] تھا؛ یهه
ساؤل کے چرواهوں میں سب سے بڑا تھا.
۸ پھر داؤد نے اخیملک سے پوچھا، یہاں
تیرے قابو میں کوئي نیزه یا تلوار تو نہیں؟
کیونکه میں اپني تلوار اور اپنے هتھیار
اپنے ساتهه نہیں لایا، که مجھے بادشاه کے
کام کي جلدي تھي. ۹ سو اُس کاهن نے
کہا، که فلسطي جلیت کا تیغا، جسے تو
نے ایله کي وادي میں[k] قتل کیا، دیکهه که
ایک کپڑے میں لپیٹا هوا افود کے اُدهر دهرا
هوا هی[l]: اگر تو اُسے لیا چاهتا هی، تو
لے؛ اور اُس کے سوا یہاں اور نہیں. تب
داؤد بولا، اُس کي مانند کوئي دوسرا
نہیں هی؛ وهي مجھے دے.

[a] خر ۲۵: ۳۰، احبا ۲۴: ۵، متي ۱۲: ۴
[b] خر ۱۹: ۱۵، ذکر ۷: ۳
[c] ۱ تسا ۴: ۴
[f] احبا ۸: ۲۶
[g] متي ۱۲: ۳، ۴، مرقس ۲: ۲۵، ۲۶، لوقا ۶: ۳، ۴
[h] احبا ۲۴: ۸، ۹
[i] ۱ سمو ۲۲: ۹، زبور ۵۲ کا سرنامه.
[k] ۱ سمو ۱۷: ۲، ۵۰
[l] دیکھو ۱ سمو ۳۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

۱۰ اور داؤد اُٹھا، اور ساؤل کے خوف
سے اُسي دن بھاگا اور جات کے بادشاه
اکیس[ll] پاس چلا گیا. ۱۱ اور اکیس
کے ملازموں نے[m] اُسے کہا، کیا یهه داؤد نہیں،
اُس سرزمین کا بادشاه؟ اور کیا یهه وهي
نہیں، که جسکے لیئے وے آپس میں ناچتے
هوئے کہتے تھے، که ساؤل نے اپنے هزاروں کو
مارا، اور داؤد نے اپنے دس هزاروں کو[n]؟
۱۲ اور داؤد نے یهه باتیں اپنے دل میں
رکھیں[o]، اور جات کے بادشاه اکیس سے
نہایت ڈرا. ۱۳ تب اُس نے اُن کے
سامھنے اپني وضع بدلي[p]، اور اُن کے بیچ
میں آپ کو دیوانه بنایا، اور پھاٹک کے
پلوں پر واهیات بات لکھنے لگا، اور اپنے
تھوک کو اپني داڑھي پر بہنے دیا. ۱۴ تب
اکیس نے اپنے چاکروں سے کہا، لو، یهه
آدمي تو سڑي هی: تم اُسے مجهه پاس
کیوں لائے؟ ۱۵ کیا مجھے سڑیونکي ضرورت
تھي، جو تم اُس کو مجهه پاس لائے هو، که
میرے سامھنے سڑپن کرے؟ کیا ایسا آدمي
میرے گھر میں آنے پاوے؟

۲۲ باب

اِس بیان میں، که عدولام کے مغارے میں بہتیرے لوگ داؤد کے
پاس جمع هوئے. ۳ مصفاه کو جاکے داؤد اپنے ما باپ موآب
کے بادشاه کے هاتهه میں سپرد کرتا. جاد سے هدایت پاکے وه
حارث میں جا رهتا. ۶ ساؤل اُسکا تعاقب کرنے کا اِراده رکھکے
اپنے ملازموں کي بیوفائي کے باعث شکایت کرتا. ۹ دوایگ
اخیملک کي چغلي کھاتا. ۱۱ ساؤل حکم دیتا، که کاهنوں کو
مار ڈالیں. ۱۷ سپاهي اِنکار کرتے، پر دوایگ حکم پر عمل
کرتا. ۲۰ ابیاتر نکل بھاگتا اور سب احوال داؤد سے کهه دیتا.

اور داؤد وهاں سے نکل کے[a]، عدولام
کے مغارے[b] میں بھاگ آیا: اور اُس
کے بھائي، اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا
یهه سنکے اُس پاس وهاں گیا. ۲ اور
سارے کنگال، اور هر ایک قرضدار، اور
سب جو اپني زندگي سے بیزار تھے،
اُس کے پاس جمع هوئے[c]؛ اور وه اُن کا
سردار هوا، اور اُس کے ساتهه قریب چار
سو آدمي کے هو گئے.
۳ اور وهاں سے داؤد موآب کے مصفاه کو
گیا، اور موآب کے بادشاه سے کہا، اِجازت

[ll] یا، ابیملک، زبور ۳۴ کا سرنامه.
[m] زبور ۵۶ کا سرنامه.
[n] ۱ سمو ۱۸: ۷ اور ۲۹: ۵
[o] لوقا ۲: ۱۹
[p] زبور ۳۴ کا سرنامه.
[a] زبور ۵۷ کا سرنامه، اور ۱۴۲ کا سرنامه.
[b] ۲ سمو ۲۳: ۱۳
[c] قضا ۱۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

دیجیئے، کہ میرے ما باپ نکل آویں،
اور آپ کے پاس رہیں، جب تک کہ
مجھ پر نہ کھلے، کہ خدا میرا انجام کیسا
کرتا ہی۔ ۴ سو وہ اُنہیں شاہ موآب
کے حضور لایا؛ اور وے، جب تک کہ
داؤد نے اپنے تئیں محکم مکانوں میں
چھپا رکھا، اُسی کے ساتھ تھے۔
۵ تب جاد نبی نے داؤد کو کہا، کہ
محکم مکانوں میں چھپا مت رہ؛ روانہ
ہو، اور سرزمین یہوداہ کو نکل جا۔ سو
داؤد روانہ ہوا، اور حارت کے بن میں
داخل ہوا۔
۶ جب ساؤل نے سنا، کہ داؤد ظاہر
ہوا، اور لوگ بھی جو اُس کے ساتھ تھے؛
(کیونکہ ساؤل اُس وقت رامہ کے جبعہ
میں ایک درخت کے سائے میں اپنا نیزہ
ہاتھ میں لیئے ہوئے بیٹھا تھا، اور اُس
کے خادم اُس کے گرد پیش کھڑے تھے۔)
۷ تب ساؤل نے اپنے خادموں کو، جو
اُس کے گرد و پیش کھڑے ہوئے تھے، کہا،
سنو تو، اَے بنیامینیو، کیا یسی کا بیٹا
تم میں سے ہر ایک کو کھیت اور تاکستان
بانٹ دیگا، اور تم سب کو ہزاروں اور
سیکڑوں کا سردار کریگا؟ ۸ جو تم سب
نے میری مخالفت پر قسم کھائی ہی، اور
کوئی نہیں، جو مجھے آگاہ کرے، کہ
میرے بیٹے نے یسی کے بیٹے سے عہد و
پیمان کیا ہی؟ اور تم میں کوئی نہیں،
جو میرے لیئے غمگین ہو اور مجھے خبر
دے، کہ میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبھارا
ہی، کہ میرے گھات میں بیٹھے،
جیسا کہ آج کے دن ہی؟
۹ تب دوئیگ ادومی نے، جو ساؤل
کے خادموں پر تعینات کیا تھا، جواب دیا،
اور کہا، کہ میں نے یسی کے بیٹے کو نوب
میں اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن
پاس آتے دیکھا۔ ۱۰ اور اُس نے اُس کے
لیئے خداوند سے سوال کیا، اور اُسے زاد
تا توشہ دیا، اور فلستی جالوت کی

تلوار اُسے دی۔ ۱۱ تب بادشاہ نے
اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن کو، اور
اُسکے باپ کے سارے گھرانے کو، اُن کاہنوں
کو جو نوب میں تھے، بلوا بھیجا؛ اور
وے سب بادشاہ پاس حاضر ہوئے۔
۱۲ اور ساؤل نے کہا، کہ اَے اخیطوب کے
بیٹے، تو سن۔ وہ بولا، میرے خداوند، میں
حاضر ہوں۔ ۱۳ اور ساؤل نے کہا، کہ تو
نے اور یسی کے بیٹے نے، کیوں میرے
مخالفت پر اتفاق کیا، کہ تو نے اُسے روٹی
اور تلوار دی، اور اُس کے لیئے خدا سے
سوال کیا، تاکہ وہ میرے برخلاف اُٹھے،
اور کمین میں بیٹھے، جیسا کہ آج کے
دن ہی؟ ۱۴ تب اخیملک نے بادشاہ
سے جواب میں کہا، کہ تیرے سارے
خادموں میں داؤد سا امانتدار کون
ہی، جو بادشاہ کا داماد، اور تیرے حکم
سے جلد کرتا، اور تیرے گھر میں عزتدار
ہی؟ ۱۵ کیا آج ہی میں نے اُس کے لیئے
خدا سے سوال کرنا اُس سے شروع کیا؟
یہ مجھ سے دور ہو؛ بادشاہ اپنے خادم
کی بابت، اور میرے باپ کے سارے گھرانے
کی بابت کوئی بات نہ ٹھہراوے؛ کیونکہ تیرا
خادم اِن باتوں میں سے، تھوڑی یا بہت، کچھ
نہیں جانتا تھا۔ ۱۶ تب بادشاہ بولا،
اخیملک، تو یقیناً مارا جائیگا، تو اور
تیرے باپ کا سارا گھرانا۔
۱۷ پھر اُن پیادوں کو، جو اُس کے پاس
کھڑے ہوئے تھے، حکم کیا، کہ پھرو، اور
خداوند کے کاہنوں کو مار ڈالو؛ کیونکہ داؤد
سے بھی ملے ہوئے ہیں؛ اور اُس کے بھاگنے کو
جانتے تھے پر مجھ سے خبر
نہ کی۔ پر بادشاہ کے خادموں نے
خداوند کے کاہنوں پر ہاتھ نہ اُٹھایا۔
۱۸ تب بادشاہ نے دوئیگ کو کہا، کہ تو
مُڑ اور اِن کاہنوں پر حملہ کر۔ سو ادومی
دوئیگ مُڑا، اور کاہنوں پر حملہ کیا؛ اور
اُس دن اُس نے پچاسی آدمی، جو کتان
کا افود پہنے ہوئے تھے، قتل کیئے۔ ۱۹ اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسنے کاہنوں کے شہر نوب[n] کو تلوار کی دھار
سے مار لیا، اور اُس میں کے مردوں،
اور عورتوں، اور لڑکوں، اور دودھ پیتے
بچوں، اور بیلوں، اور گدھوں، اور بھیڑوں
کو تلوار کی دھار سے ایک لخت قتل کیا۔
۲۰ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے
بیٹوں میں سے ایک شخص، جس کا
نام ابی‌یاتر تھا[o]، بچ نکلا[p]، اور داؤد کی
طرف بھاگ گیا۔ ۲۱ اور ابی‌یاتر نے داؤد
کو خبر دی، کہ ساؤل نے خداوند کے کاہنوں
کو قتل کیا۔ ۲۲ اور داؤد نے ابی‌یاتر کو
کہا، کہ جس دن ادومی دوئیگ وہاں
تھا، میں اُسی دن جان گیا تھا، کہ وہ
مقرر ساؤل کو خبر دیگا: تیرے باپ کے
سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں
ہوں۔ ۲۳ سو تو میرے ساتھ رہ، اور مت
ڈر: جو تیری جان کا خواہاں ہی، سو
میری جان کا خواہاں ہی[q]: سو تو میرے
ساتھ سلامت رہیگا۔

۲۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد ابی‌یاتر کے وسیلے سے خدا کی مرضی دریافت کرکے، اور قعیلہ کے لوگوں کو چھڑاتا۔ ۷ خدا اُسے آگاہ کرتا کہ ساؤل آویگا، اور قعیلہ کے لوگ تجھے اُسکے ہاتھ میں حوالہ کرینگے۔ وہ قعیلہ سے روانہ ہوتا۔ ۱۴ زیف میں یونتن اُس سے ملاقات کرکے اُسے تسلی دیتا۔ ۱۹ زیفی اُس کا پتا ساؤل سے بتلاتے۔ ۲۵ معون میں فلسطی چڑھائی کرتے اور اِس حرکت سے داؤد ساؤل کے ہاتھ سے بچ جاتا۔ ۲۹ داؤد عین جدی میں رہا کرتا۔

تب اُنہوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا، کہ
دیکھ، فلسطی قعیلہ[a] سے لڑتے ہیں، اور
کھلیانوں کو لوٹتے ہیں۔ ۲ تب داؤد
نے خداوند سے پوچھا[b]، کہ میں جاؤں،
اور اُن فلسطیوں کو ماروں؟ خداوند نے
داؤد کو فرمایا، جا، فلسطیوں کو مار،
اور قعیلہ کو بچا۔ ۳ اُس وقت داؤد
کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ دیکھ، ہم تو
یہاں یہوداہ میں ڈرتے ہیں: پس، اگر ہم
قعیلہ میں جاکے فلسطی لشکروں کے
سامہنے جا پڑیں، تو کتنا زیادہ ڈرینگے؟
۴ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت
کی۔ سو خداوند نے جواب میں فرمایا، کہ
اُٹھ، قعیلہ کو اُتر جا؛ کہ میں فلسطیوں

کو تیرے قابو میں کر دونگا۔ ۵ سو داؤد
اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے، اور فلسطیوں
سے لڑے، اور اُن کی مواشی لے آئے، اور اُن
میں سے بہتوں کو قتل کیا۔ سو داؤد نے
قعیلیوں کو بچایا۔ ۶ اور ایسا ہوا، کہ
جب اخیملک کا بیٹا ابی‌یاتر بھاگکے قعیلہ
میں داؤد پاس گیا[c]، تو اُس کے ہاتھ
میں ایک افود تھا، جسے وہ لیئے گیا تھا۔
۷ سو ساؤل کو خبر ہوئی، کہ داؤد
قعیلہ میں پہنچا۔ اور ساؤل بولا، کہ خدا
نے اُسے میرے ہاتھ میں کر دیا؛ کیونکہ
وہ ایسے شہر میں، جس میں پھاٹکیں
اور اڑبنگے ہیں، داخل ہوکے قید ہو گیا
ہی۔ ۸ اور ساؤل نے منادی کرکے جنگ
کے لیئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا، تاکہ
قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور اُس کے
لوگوں کو گھیر لے۔
۹ اور داؤد کو معلوم ہو گیا، کہ ساؤل
چاہتا ہی، کہ چپکے سے میرے ساتھ بدی
کرے، تب اُس نے ابی‌یاتر کاہن کو کہا،
کہ افود یہاں لا[d]۔ ۱۰ اور داؤد نے کہا،
کہ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، تیرے
بندے نے سنا ہی، کہ ساؤل کا اِرادہ ہی،
کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر
کو برباد کرے[e]۔ ۱۱ کیا قعیلہ کے لوگ
مجھے اُس کے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل،
جیسا تیرے بندے نے سنا ہی، اُتریگا؟ ای
خداوند، اِسرائیل کے خدا، میں تیری
منّت کرتا ہوں، کہ تو اپنے بندے کو بتا۔
خداوند نے کہا، وہ اُتریگا۔ ۱۲ تب داؤد
نے کہا، کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے
لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے، یا نہیں؟
خداوند نے کہا، حوالے کر دینگے۔
۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت،
جو قریب چھ سو آدمی کے تھے[f]، اُٹھا،
اور قعیلہ سے نکل گیا، اور جدھر اُنہوں
نے راہ پائی اُدھر چلے گئے۔ اور ساؤل کو
خبر دی گئی، کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا؛
تو وہ جانے سے باز رہا۔ ۱۴ اور داؤد نے

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

۱۰۶۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

بیابان کے بیچ محکم مکانوں میں سکونت
کي، اور دشت زیف میں ایک پہاڑ کے
بیچ رہا۔ اور ساؤل ہر روز اُس کي تلاش
میں لگا ہوا تیا؛ پر خدا نے اُسے اُس کے
ہاتھ میں حوالے نہ کیا۔ ۱۵ اور داؤد
جان گیا، کہ ساؤل اُسکے قتل پر مستعد
ہوکے نکلا ہی؛ اُس وقت داؤد دشت
زیف کے بیچ ایک بن میں تہا۔
۱۶ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھا، اور داؤد
کے پاس بن میں جاکے اُسکا ہاتھ خدا کے
نسبت مضبوط کیا۔ ۱۷ اور اُسے کہا، تو
مت ڈر؛ کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتھ
تجھ تک نہ پہنچیگا؛ اور تو اسرائیل
کا بادشاہ ہوگا، اور میں مرتبے میں تجھ
سے بعد ہونگا؛ اور میرے باپ ساؤل کو
بھي اِس بات کا یقین ہی۔ ۱۸ سو
اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان
کیا۔ اور داؤد بن میں ٹھہرا رہا، اور
یونتن اپنے گھر کو گیا۔
۱۹ تب زیف کے لوگ جبعہ میں
ساؤل پاس چڑھ آئے، اور اُسے کہا، کیا
داؤد ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں
میں کوہ حخیلہ میں جو یشیمون کي دکھن
کي طرف ہی نہیں چھپا ہی؟ ۲۰ سو
اب تو اے بادشاہ، اُتر آ، جس طرح
تیرے جي کي خواہش ہی کہ اُتر آ، اور
ہم لوگ اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے
کرنا اپنے ذمے رکھینگے۔ ۲۱ تب ساؤل بولا،
خداوند کي طرف سے تم مبارک ہو؛ کہ
تم نے مجھ پر رحم کیا۔ ۲۲ اب جائیے،
اور زیادہ طیاري کیجیئے، اور جانیئے،
اور دیکھیئے کہ اُس کا ٹھکانا کہاں ہی،
اور وہ کون ہی جس نے اُسے وہاں دیکھا
ہی: کیونکہ مجھسے خبر ہوئي، کہ وہ بڑي
چالاکي کرتا ہی۔ ۲۳ سو تم دیکھو، اور
اُن کونوں کو جہاں جہاں وہ چھپ رہتا
ہی، دریافت کرو، اور تحقیق خبر لاکے
مجھ پاس پھر آؤ، کہ میں تمہارے ساتھ
چلونگا؛ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ کہیں
اِس سرزمین پر ہووے، تو میں اُسے یہوداہ
کے ہزاروں میں سے ڈھونڈھ نکالونگا۔
۲۴ سو وے اُٹھے، اور ساؤل سے پیشتر زیف
کو گئے۔ اُس وقت داؤد اپنے لوگوں
سمیت دشت معون کے بیچ یشیمون
کي دکھن طرف کو ایک میدان میں تہا۔
۲۵ ساؤل اور اُس کے لوگ بھي اُس
کي تلاش میں نکلے۔ اور داؤد کو خبر
پہنچي؛ سو وہ چٹان پر سے اُتر آیا، اور
معون کے بیابان میں ٹھہرا رہا؛ اور ساؤل
نے یہ سنکے معون کے بیابان میں داؤد
کا پیچھا کیا۔ ۲۶ سو ساؤل پہاڑ کي
اِس طرف جاتا تہا، اور داؤد اپنے لوگوں
سمیت پہاڑ کي اُس طرف کو؛ اور
داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدي
کي، کہ نکل جائے؛ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۲۷ [illegible]
[illegible]
[illegible]
۲۸ سو ساؤل داؤد کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
۲۹ اور داؤد وہاں سے [illegible]
کے بیچ محکم مکانوں میں جا ٹھہرا۔

۲۴ باب

[illegible]

۱ اور ایسا ہوا کہ جب ساؤل فلستیوں
کا پیچھا کرکے پھرا، تو لوگوں نے اُسے یوں
خبر دي، کہ داؤد عین جدي کے بیابان
میں ہی۔ ۲ سو ساؤل سب اسرائیل
میں سے تین ہزار چنے ہوئے مرد لیکے،
بکریوں کي چٹانوں کي طرف داؤد کو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

اُسکے لوگوں کو تلاش کرنے[b] چلا.　۳ تب
بھیڑسالوں کي طرف سے، جو راہ میں
تھے، اُس کا گذر ھوا: وھاں ایک غار تھا:
سو ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے[c]
گھسا[d]: اور اُس وقت داؤد اپنے لوگوں
سمیت اُس غار کے کناروں میں بیٹھا
ھوا تھا[e]:　۴ اور داؤد کے لوگوں نے اُس
کو کہا، دیکھ، یہہ وہ دن ھی[f]، جس
کي بابت خداوند نے تجھکو فرمایا، کہ
دیکھ، میں تیرے دشمن کو تیرے ھاتھ
میں کر دونگا، تاکہ جو تیرا جي چاھے
سو تو اُس سے کرے.　سو داؤد اُٹھکے
ساؤل کي چادر کا کونا چپکے سے کاٹ لے گیا.
۵ اور بعد اُس کے ایسا ھوا، کہ داؤد کا دل
بے چین ھوا[g]، اِس لیئے کہ اُس نے
ساؤل کي چادر کا کونا کاٹا.　۶ اور اُس
نے اپنے لوگوں سے کہا، خداوند یہہ ھونے
نہ دیوے[h]، کہ میں اپنے صاحب پر، جو
خداوند کا مسیح ھی، ایسا کام کرکے اپنا
ھاتھ بڑھاؤں، جس حال کہ وہ خداوند
کا مسیح ھی.　۷ سو داؤد نے اپنے لوگوں
کو یہہ باتیں کہکے روکا، اور اُنھیں ساؤل
پر ھاتھ چلانے نہ دیا[i].　اور ساؤل غار
سے اُٹھکے نکلا، اور اپني راہ لي.　۸ اور
بعد اُس کے داؤد بھي اُٹھا، اور اُس غار
میں سے نکلا، اور ساؤل کے پیچھے چلّایا،
اور کہا، کہ اَی میرے خداوند بادشاہ. اور
ساؤل نے پیچھے پھرکے دیکھا: تب داؤد
نے اوندھے منہہ زمین پر گرکے سجدہ کیا.
۹ اور داؤد نے ساؤل کو کہا، تو کیوں
لوگوں کي باتوں پر کان دھرتا ھی، جو
کہتے ھیں، کہ دیکھ، داؤد تیري بدي
چاھتا ھی[k].　۱۰ دیکھ، آج کے دن تو
نے اپني آنکھوں سے دیکھا، کہ خداوند نے
آج ھي تجھے کیونکر غار کے بیچ میرے
قابو میں کر دیا: اور کتنوں نے مجھے کہا،
کہ تجھے مار لوں: پر میري آنکھوں نے
تیري رعایت کي، اور میں نے کہا، کہ
میں اپنے مالک پر ھاتھ نہ چلاؤنگا: کہ

[b] زبور ۳۸ : ۱۲
[c] قاض ۳ : ۲۴
[d] زبور ۱۴۱ : ۶
[e] زبور ۵۷ کا سرنامہ. اور ۱۴۲ کا سرنامہ.
[f] ۱ سمو ۲۶ : ۸
[g] ۲ سمو ۲۴ : ۱۰
[h] ۱ سمو ۲۶ : ۱۱
[i] زبور ۷ : ۴ متي ۵ : ۴۴ روم ۱۲ : ۱۷، ۱۹
[k] زبور ۱۴۱ : ۶ امثا ۱۶ : ۲۸ اور ۱۷ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

وہ خداوند کا مسیح ھی.　۱۱ اور، اَی
میرے باپ، دیکھ: ھاں، یہہ بھي دیکھ،
کہ تیري چادر کا کونا میرے ھاتھ میں ھی:
اور اِس سبب سے، کہ میں نے تیري
چادر کا کونا کاٹا، اور تجھے مار نہ ڈالا،
سو دریافت کر، اور دیکھ، کہ میرے ھاتھ
میں کسي طرح کي بدي اور برائي نہیں
ھی[l]، اور میں نے تیرا کوئي گناہ نہیں
کیا: توبھي تو میري جان کا پیچھا کرتا
ھی، تاکہ اُسے ھلاک کرے.　۱۲ خداوند
میرا تیرا اِنصاف کرے[m]، اور خداوند
تجھ سے میرا اِنتقام لیوے: پر میرا ھاتھ
تجھ پر نہ اُٹھیگا.　۱۳ اور جیسا متقدمین
کي مثل میں کہا گیا ھی، کہ بُروں سے
برائي ھوتي ھی: پر میرا ھاتھ تجھ پر نہ
اُٹھیگا.　۱۴ اِسرایل کا بادشاہ کس کے
پیچھے نکلا، اور تو کس کو رگیدنے آیا؟
کیا مرے ھوئے کتّے کو[n]، یا ایک پسو[o] کو؟
۱۵ پس، خداوند ھي حاکم ھووے[p]، اور
میرے تیرے بیچ اِنصاف کرے، اور دیکھے[q]،
اور میرے مقدمے کو فیصل کرے[r] اور تیرے
ھاتھ سے مجھے چھوڑاوے.
۱۶ اور ایسا ھوا، کہ جب داؤد یے باتیں
ساؤل کو کہہ چکا، تو ساؤل بولا، اَی میرے
بیٹے داؤد، یہہ تیري آواز ھی[s]؟ اور ساؤل
آواز بلند کرکے رویا.　۱۷ اور اُسنے داؤد کو
کہا[t]، تو مجھ سے زیادہ صادق ھی[u]: اِس
لیئے کہ جس وقت کہ میں نے تجھ سے
برائي کي، تو نے مجھ سے بدلے میں نیکي
کي[x].　۱۸ اور تو نے آج کے دن ظاھر کیا،
کہ تو نے میرے ساتھ خوش سلوکي کي: کہ
خداوند نے مجھے تیرے ھاتھ میں کر دیا[y]،
اور تو نے مجھے مار نہ ڈالا.　۱۹ اِس لیئے
کہ جب کوئي اپنے دشمن کو پاتا ھی،
تو کیا اُسے سلامت جانے دیتا ھی؟ سو
خداوند اُس نیکي کے عوض جو تو
نے مجھ سے آج کے دن کي، تجھ کو
نیک جزا دے.　۲۰ اور اب، دیکھ، میں
خوب جانتا ھوں، کہ تو سچ مچ بادشاہ

[l] زبور ۷ : ۳ اور ۳۵ : ۷
[m] پید ۱۶ : ۵ قاض ۱۱ : ۲۷ ۱ سمو ۲۶ : ۱۰ ایوب ۵ : ۸
[n] ۱ سمو ۱۷ : ۴۳ ۲ سمو ۹ : ۸
[o] ۱ سمو ۲۶ : ۲۰
[p] ۱۲ آیت
[q] ۲ توا ۲۴ : ۲۲
[r] زبور ۳۵ : ۱ اور ۴۳ : ۱ اور ۱۱۹ : ۱۵۴ میکہ ۷ : ۹
[s] ۱ سمو ۲۶ : ۱۷
[t] ۱ سمو ۲۶ : ۲۱
[u] پید ۳۸ : ۲۶
[x] متي ۵ : ۴۴
[y] ۱ سمو ۲۶ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

هوگي٭، اور کہ اِسرائیل کي سلطنت تیرے
هاتهہ میں ثابت هوگي۔ ۲۱ سو تو مجهہ
سے خداوند کي قسم کہاکے" یوں کہہ، کہ
میں بعد تیرے، تیري نسل کو هلاک
نہ کرونگا٭، اور تیرے باپ کے گہرانے میں
سے تیرے نام کو نہ مٹا دونگا۔ ۲۲ سو
داؤد نے ساؤل سے قسم کي۔ اور ساؤل
گہر کو چلا گیا؛ پر داؤد اور اُس کے لوگ
پناہ کي جگہہ میں٭ جا بیٹہے۔

ا سمو ۲۳: ۱۷ — پید ۲۱: ۲۳ — ۲ سمو ۲۱: ۶، ۸ — ا سمو ۲۳: ۲۹

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل وفات پاتا۔ ۲ دشت فاران میں
داؤد نابال کے پاس پیغام بهیجتا۔ ۱۰ نابال کي بے ادبي
سے غصے هوکے اُسے هلاک کرنے کا اِرادہ رکہتا۔ ۱۴ ابیجیل،
سب حال سنکے، ۱۸ ایک هدیہ لاتي، ۲۳ اور دانشمند
کے طور پر داؤد سے مخاطب هوکر، ۳۲ اُسے مناتي۔ ۳۶ نابال
یہہ سب احوال سنکے مر جاتا۔ ۳۹ داؤد ابیجیل اور
اخینوعم دونوں سے بیاہ کرتا۔

۱۰۶۰ کے قریب

اور سموایل مر گیا٭؛ اور سارے اِسرائیلي
جمع هوکے اُس پر روئے٭، اور رامہ میں
اُس کے گہر کے بیچ اُسے گاڑا۔ اور داؤد
اُٹہکے دشت فاران٭ کي طرف اُترا۔ ۲ اور
وهاں معون٭ میں ایک شخص تہا، کہ
اُس کا کرمل٭ میں بہت سا کاروبار تہا؛
یہہ شخص بڑا مالدار تہا، کہ تین هزار
بہیڑیں، اور ایک هزار بکریوں کا مالک
تہا؛ اور یہہ کرمل میں اپني بہیڑوں کے
بال کترتا تہا۔ ۳ اور اُس کا نام نابال،
اور اُس کي جورو کا نام ابیجیل تہا؛ یہہ
عورت بہت اچهي سمجهدار اور خوبصورت
تهي؛ پر وہ مرد بڑا سخت دل اور بدکار
تہا؛ اور وہ کالب کے خاندان سے تہا۔
۴ اور داؤد نے بیابان میں سنا کہ نابال
اپني بہیڑوں کا بال کتر رہا هے٭۔ ۵ سو داؤد
نے دس جوان روانہ کیئے، اور داؤد نے اُن
جوانوں کو فرمایا، کہ تم کرمل کو روانہ هوؤ
اور نابال پاس جاؤ، اور میرا نام لیکے اُسے
سلام کہو؛ ۶ اور اُس خوشحال آدمي سے
یوں کہو، کہ تجهہ پر سلام، اور تیرے گہر
پر سلام، اور اُن سب پر سلام جو تیرے
پاس هیں٭۔ ۷ میں نے سنا هے،

ا سمو ۲۸: ۳ — گن ۲۰: ۲۹ — اِست ۳۴: ۸ — پید ۲۱: ۲۱ — زبور ۱۲۰: ۵ — ا سمو ۲۳: ۲۴ — یشوع ۱۵: ۵۵ — پید ۳۸: ۱۳ — ۲ سمو ۱۳: ۲۳ — ا تواریخ ۱۲: ۱۸ — زبور ۱۲۲: ۷ — لوقا ۱۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

کہ تیرے پاس بال کترنیوالے هیں؛ اور
تیرے گڈریئے دشت میں همارے ساتهہ
تہے؛ سو هم نے اُنہیں نقصان نہیں کیا،
اور جب تک وے کرمل میں همارے
ساتهہ تہے، اُن کي کوئي چیز کہو نہ
گئي٭۔ ۸ تو اپنے جوانوں سے پوچهہ، کہ
وے تجهہ سے کہینگے۔ سو همارے یے
جوان تیرے منظور نظر هوویں، اِس لیئے
کہ هم اچهے دن میں آئے هیں؛ میں
تیري منت کرتا هوں، کہ جو کچهہ تیرے
هاتهہ آوے، اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے
داؤد کو عطا کر۔ ۹ اور داؤد کے جوانوں
نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن ساري
باتوں کے موافق کہا، اور چپ هو رهے۔
۱۰ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو
جواب دیا، اور کہا، کہ داؤد کون هے؟
اور یسي کا بیٹا کون؟ اِن دنوں میں
بہت سے چاکر هیں، جو اپنے اپنے
آقاؤں سے بہاگ جاتے هیں۔ ۱۱ کیا میں
اپني روٹي، اور پاني، اور ذبیحے، جو
میں نے اپنے کترنیوالوں کے لیئے ذبح کیئے
هیں، لیکے اُن لوگوں کو دوں، جنہیں
میں نہیں جانتا، کہ وے کہاں سے هیں؟
۱۲ اور داؤد کے جوانوں نے پہرکے اپني راہ
لي، اور لوٹ گئے، اور آئے، اور اُن سب
باتوں کے موافق اُسے خبر دي۔ ۱۳ تب
داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا، تم میں سے
هر ایک اپني اپني تلوار باندهے۔ سو
هر ایک نے اپني تلوار باندهي، اور داؤد
نے بهي اپني تلوار حمایل کي؛ سو قریب
چار سو جوان کے داؤد کے ساتهہ چلے، اور
دو سو اسباب کے پاس رہ گئے۔
۱۴ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال
کي جورو ابیجیل سے کہا، کہ دیکهہ، داؤد
نے بیابان سے همارے آقا پاس مبارکباد
دینے کے لیئے قاصد بهیجے؛ پر وہ اُن پر
جہنجہلایا۔ ۱۵ اور اُن لوگوں نے هم سے
بہت نیکي کي هے، کہ هم نے نقصان
نہ پایا٭، اور جب تک هم اُن میں تہے،

پيشتر مسيح سے ١٠٦٠ كے قريب

رهے، اور ميدانوں ميں تهے، تب تک
هماري كوئي چيز گم نه هوئي. ١٦ بلكه
هم جب تک كه اُن كے ساتهه بهيتر بكري
چراتے رهے، تو رات بهي اور دن كو بهي
ديوار كي طرح[o] هم اُن كي پناه ميں تهے. [o] خر ١٤: ٢٢ ايوب ١: ١٠
١٧ سو اب سمجهه، اور سوچ، كه تو كيا
كريگي؛ كه همارے آقا پر، اور اُس كے
سارے گهرانے پر بلا نازل هوا چاهتي هي[p]: [p] ١ سمو ٢٠: ٧
كه وه بلعال[q] كا ايسا هي بيٹا هي، كه كوئي [q] اِستثنا ١٣: ١٣ قاض ١٩: ٢٢
اُس كے آگے بات نهيں كر سكتا.
١٨ تب ابيجيل جلدي سے اُٹهي، اور
دو سو گُردے روٹيوں كے، اور مَے كي دو
مشكيں، اور پانچ بهيڑيں طيار پكائي هوئيں
اور پانچ پيمانے بهونے هوئے غلے، اور ايک سو
خوشے كشمش كے، اور دو سو ٹكّيں انجيروں
كي، ساتهه ليں[r]، اور اُنهيں گدهوں پر لادا، [r] پيد ٣٢: ١٣ امث ١٨: ١٦ امث ٢١: ١٤
١٩ اور اپنے چاكروں كو كها، كه مجهه سے
آگے روانه هو؛ ديكهو، ميں تمهارے پيچهے
آتي هوں[s]. اور اُس نے اپنے شوهر نابال [s] پيد ٣٢: ١٦، ٢٠
كو خبر نه كي. ٢٠ اور ايسا هوا، كه
جونهيں وه گدهے پر چڑهكے پهاڑ كے آڑ
سے اُتري، وونهيں داؤد اپنے لوگوں سميت
اُترتے هوئے اُس كے سامهنے آيا؛ اور اُس
نے اُن سے ملاقات كي. ٢١ اور داؤد نے
كها تها، كه ميں نے اُس كے سب مال
كي، جو بيابان ميں تها، بے فائده اِس
طرح نگهباني كي، كه اُسكي سب چيزوں
ميں سے كوئي چيز گم نه هوئي: اُس نے
نيكي كے بدلے مجهه سے بدي كي[t]. ٢٢ سو اگر [t] زبور ١٠٩: ٥ امث ١٧: ١٣
ميں صبح كي روشني هوئے تك ايک كو بهي،
جو ديوار پر موتے[u] باقي چهوڑوں[v]، تو خدا [u] ١ سلا ١٤: ١٠ اور ٢١: ٢١ ٢ سلا ٩: ٨
داؤد كے دشمنوں كے لئيے ايسا هي كرے، [v] ٣٤ آيت
بلكه اُس سے زياده[w]. ٢٣ اور ابيجيل نے، جو [w] روت ١: ١٧ ١ سمو ٣: ١٧ اور ٢٠: ١٣، ١٦
داؤد كو ديكها، تو پهرتي كي، اور گدهے سے
اُتري[x]، اور داؤد كے آگے اوندهي گري، [x] يشوع ١٥: ١٨ قاض ١: ١٤
اور زمين پر سجده كيا، ٢٤ اور اُس كے
پانوں پر گر پڑي، اور بولي، مجهه پر، اى
ميرے خداوند، مجهي پر يهه گناه رکهه، اور
اپني لونڈي كو پروانگي ديجيئے. كه آپ

پيشتر مسيح سے ١٠٦٠ كے قريب

كے كان ميں بات كرے، اور اپني لونڈي كي
عرض سنيئے. ٢٥ ميں تجهسے منت كرتي
هوں كه ميرا خداوند اُس بلعالي مرد پر اپنا
خيال نه كرے، اُس نابال پر؛ كه جيسا اُس كا
نام هي، ويسا هي وه هي؛ اُس كا نام ‖ نابال ‖ يعني، احمق.
هي، اور حماقت اُس كے ساتهه هي؛ اور
ميں نے، جو تيري لونڈي هوں، اپنے خداوند
كے جوانوں كو، جنهيں آپ نے بهيجا تها، نه
ديكها تها. ٢٦ سو اب، اى ميرے صاحب،
خداوند كي قسم[a]، جو جيتا هي، اور [a] ٢ سلا ٢: ٢
تيري جان هي كي سوگند، كه خداوند نے
تجهه كو خونريزي كے لئيے آنے سے اور اپنے
هاتهه سے اِنتقام لينے سے[b] باز ركها[c]، تيرے [b] روم ١٢: ١٩ [c] پيد ٢٠: ٦ ٣٣ آيت
دشمن، اور وے جو ميرے صاحب كے
بدخواه هيں، نابال كے ويسے هوں[d]. ٢٧ اب [d] ٢ سمو ١٨: ٣٢
يهه هديه[e]، جو تيري لونڈي اپنے صاحب [e] پيد ٣٣: ١١ ١ سمو ٣٠: ٢٦ ٢ سلا ٥: ١٥
كے حضور لائي هي، سو اُن جوانوں كو، جو
ميرے خداوند كي پيروي كرتے هيں، ديا
جاوے. ٢٨ كرم سے اپني لونڈي كا گناه بخش
ديجيئے: خداوند يقيناً ميرے صاحب
كے لئيے ايک مضبوط گهر اُٹهاويگا[f]؛ اِس [f] ٢ سمو ٧: ١١، ٢٧ ١ سلا ٩: ٥ ١ تو ١٧: ١٠، ٢٥
لئيے كه ميرا مالک خداوند كي لڑائياں
لڑتا هي[g]، اور تجهه ميں تمام عمر برائي [g] ١ سمو ١٨: ١٧
نه پائي گئي[h]. ٢٩ ليكن ايک مرد اُٹها، [h] ١ سمو ٢٤: ١١
كه تجهے رگيدے، اور تيري جان كا
طالب هو: پر ميرے صاحب كي جان
زندگي كے بقچے ميں خداوند تيرے خدا
كے ساتهه باندهي جائيگي؛ پر تيرے دشمنوں
كي جانيں وه اُنهيں گويا فلاخن كے بيچ سے[i] [i] يرم ١٠: ١٨
پهينک ديگا. ٣٠ اور ايسا هوگا، كه جس
وقت خداوند اپنے كهے كے موافق ساري
نيكياں ميرے صاحب سے كر چكے، اور
تجهه كو اِسرايل كا سردار قائم كرے،
٣١ تو يهه بات تيرے لئيے افسوس كا
سبب نه هوگا، اور ميرے صاحب كے
دل كي ٹهوكر كا باعث نه هوگا، كه بے
سبب لهو بهايا، يا ميرے صاحب نے اپنا
اِنتقام ليا: پر جس وقت خداوند ميرے

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

صاحب پر مہربانی کرے، تب تو اپنی
لونڈی کو یاد فرما۔
۳۲ اور داؤد نے ابیجیل کو کہا، کہ خداوند
اسرائیل کا خدا مبارک ہی[k]، جس نے
تجھے بھیجا، کہ تو آج کے دن میرا استقبال
کرے؛ ۳۳ اور تیری صلاح مبارک، اور تو
مبارک ہی، کہ تو نے مجھ کو آج کے دن
خونریزی سے اور اپنے ہاتھ کے انتقام لینے
سے باز رکھا[l]۔ ۳۴ کیونکہ سچ ہی، کہ جیسا
خداوند اسرائیل کا خدا زندہ ہی، جس
نے مجھے اُس سے باز رکھا[m] کہ تجھ سے
بدی کروں، سو اگر تو پھرتی نہ کرتی، اور
مجھ پاس ملنے کو چلی نہ آتی، تو صبح
کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار
پر موتتا باقی نہ رہتا[n]۔ ۳۵ اور داؤد نے
اُس کے ہاتھ سے، جو کچھ کہ وہ اُس
کے لیئے لائی تھی، لیا، اور اُسے کہا، اپنے
گھر سلامت جا[o]؛ دیکھ، میں نے تیری
بات مانی[p]، اور تیرا منہ قبول کیا۔
۳۶ تب ابیجیل نابال پاس آئی؛ اور
دیکھو، کہ وہ اپنے گھر میں ضیافت کرتا تھا،
جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے[q]؛
اور نابال کا جی اپنے میں بہت ہی مگن
ہوا تھا، اسلیئے کہ بہت پیا ہوا تھا؛ سو اُسنے
اُسے تھوڑا یا بہت کچھ نہ کہا، جب تک
کہ صبح کی روشنی نہ ہوئی۔ ۳۷ اور
ایسا ہوا کہ صبح کو، جب نابال کی مے
اُتری، اور اُس کی جورو نے سب احوال
اُس سے کہا، تو اُس کا دل اُس کے سینے
میں مردہ ہو گیا، اور وہ پتھر کی مانند
ہو گیا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا، کہ دس دن کے
بعد خداوند نے نابال کو مارا، اور وہ مر گیا۔
۳۹ اور جب داؤد نے سنا، کہ نابال
مرا، تو کہا، خداوند مبارک ہی، کہ جس
نے نابال[r] کے ہاتھ سے میری رسوائی کا
بدلا لیا[s]، اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا؛
کہ خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی
کے سر پر ڈالا[t]۔ اور داؤد نے پیغام بھیجا،

[k] پید ۲۴: ۲۷؛ خر ۱۸: ۱۰؛ زبور ۴۱: ۱۳؛ اور ۷۲: ۱۸؛ لوقا ۱: ۶۸
[l] ۲۶ آیت
[m] ۲۲ آیت
[n] ۲۲ آیت
[o] ۱ سمو ۲۰: ۴۲
[p] ۱ سمو ۱: ۱۷ · سلاطین ۵: ۱۹ · لوقا ۷: ۵۰ · اور ۸: ۴۸
[q] پید ۱۹: ۲۱
[r] ۲ سمو ۱۳: ۲۳
[s] ۲۲ آیت
[t] ۱ سلا ۲: ۴۴ · زبور ۷: ۱۶

اور ابیجیل سے بات کی، تا کہ اُسے اپنی
جورو کرے۔ ۴۰ اور جب داؤد کے خادم
کرمل میں ابیجیل پاس آئے، اُنہوں نے
اُس سے کہا، کہ داؤد نے ہم کو تجھ پاس
بھیجا، کہ ہم تجھ کو اُس کی جورو بنانے
کے لیئے لیویں۔ ۴۱ سو وہ اُٹھی، اور زمین
پر اوندھے منہ گری، اور بولی، کہ دیکھ،
تیری لونڈی تو نوکر ہی، تاکہ اپنے خاوند
کے خادموں کے پاؤں دھوئے[v]۔ ۴۲ اور
ابیجیل نے جلدی کی، اور اُٹھکے گدھے پر
سوار ہوئی، اور اپنی پانچ لونڈیاں جو اُسکی
جلو میں تھیں، لیں؛ اور داؤد کے قاصدوں
کے ساتھ روانہ ہوئی، اور اُس کی جورو
بنی۔ ۴۳ اور داؤد نے یزرعیل[w] میں سے
اخینوعم کو بھی جورو کیا؛ سو وے دونوں
اُس کی جوروآں ہوئیں[x]۔
۴۴ پر ساؤل نے اپنی بیٹی میکل[y]، جو
داؤد کی جورو تھی، لیس کے بیٹے جلیمی[z]
فلطی کو دے دی تھی۔

۲۶ باب

[illegible]

۱ اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے،
اور بولے، کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں،
جو یشیمون کے سامھنے ہی، اپنے تئیں نہیں
چھپاتا؟ ۲ سو ساؤل اُٹھا، اور تین ہزار چنے
ہوئے اسرائیلی جوان لیکے زیف کے دشت
کو گیا، تاکہ داؤد کو تلاش کرے۔
۳ اور ساؤل حکیلہ کے پہاڑ میں، جو
یشیمون کے سامھنے ہی، راہ کے پاس خیمہزن
ہوا۔ پر داؤد دشت میں ٹھہرا؛ سو
اُس نے دیکھا، کہ ساؤل اُس کا پیچھا کئیے
ہوئے دشت کو چلا آتا ہی۔ ۴ پس
داؤد نے جاسوس بھیجے، اور دریافت
کیا، کہ ساؤل سچ مچ آتا ہی۔
۵ تب داؤد اُٹھکے ساؤل کی خیمہگاہ
کو چلا، اور داؤد نے اُس مکان کو، جہاں

[v] روت ۲: ۱۰، ۱۳
[w] یشوع ۱۵: ۵۶
[x] ۱ سمو ۲۷: ۳ · اور ۳۰: ۵
[y] ۲ سمو ۳: ۱۴
[z] ۲ سمو ۳: ۱۵
[a] ۱ سمو ۲۳: ۱۹ · زبور ۵۴ کا سرنامہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

ساؤل آرام کرتا تھا، اور نیر کا بیٹا ابنیر
بھي، جو اُسکے لشکر کا سردار تھا[b]، دیکھا:
اور ساؤل ||اِحاطے کے بیچ سوتا تھا، اور لوگ
اُسکے گرداگرد خیمے کیئے تھے۔ ۶ تب
داؤد نے متکلم ہوکے حطي اخیملک، اور
ضرویا کے بیٹے[c] ابشی کو، جو یواب کا بھائي
تھا، کہا، کون میرے ساتھ ساؤل کي خیمہ گاہ
میں اُتریگا[d]؟ ابشی بولا، میں تیرے ساتھ
اُترونگا۔ ۷ سو داؤد اور ابشی رات کو
لشکر میں گیئے؛ اور دیکھو، اُس وقت
ساؤل اِحاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا، اور
اُس کا نیزہ اُس کے سرہانے پر زمین میں
گڑا تھا؛ اور ابنیر اور اہل لشکر اُس کے
گرد پڑے ہوئے تھے۔ ۸ اُس دم ابشی
نے داؤد کو کہا، خدا نے آج کے دن تیرے
دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا: اب
حکم ہو، تو میں اُسے نیزے سے ایک ہي
بار میں مارکے زمین کے بیچ چھید لوں،
اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا۔ ۹ سو داؤد
نے ابشی کو کہا، اُسے جان سے مت مار:
کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہے، جو
ہاتھ اُٹھاوے، اور بے گناہ ٹھہرے[e]؟ ۱۰ اور
داؤد نے یہہ بھي کہا، کہ زندہ خداوند کي
قسم، یا خداوند آپ اُس کو مارےگا[f]،
یا اُس کا دن آویگا، کہ وہ اپني موت سے
مریگا[g]، یا وہ جنگ پر چڑھیگا، اور مارا
جائیگا[h]: ۱۱ لیکن خداوند نہ کرے، کہ
میں خداوند کے مسیح پر ہاتھ چلاؤں[i]:
پر آپ اُس کے سرہانے سے یہہ نیزہ اور
پاني کي صراحي لے لیجیئے، اور ہم چلے
چلیں۔ ۱۲ سو داؤد نے نیزہ اور پاني
کي صراحي ساؤل کے سرہانے سے لے لي؛
اور وے چل نکلے؛ اور یہہ کسي آدمي نے
نہ دیکھا، اور نہ جانا، اور کوئي نہ جاگا؛
کہ وے سب کے سب سوتے تھے، کہ
خداوند کي طرف سے بھاري نیند اُن
پر آئي تھي[k]۔
۱۳ اور داؤد دوسري طرف گذرکے دور
تک پہاڑ کي چوٹي پر کھڑا ہوا، اور اُن

[b] ۱ سمو ۱۴: ۵۰ اور ۱۷: ۵۵
|| یا، چھکڑوں کے درمیان۔
[c] ۱ تو ۲: ۱۶
[d] قاض ۷: ۱۰، ۱۱
[e] ۱ سمو ۲۴: ۶، ۷
۲ سمو ۱: ۱۶
[f] ۱ سمو ۲۵: ۳۸ زبور ۹۴: ۱، ۲، ۲۳ لوقا ۱۸: ۷ روم ۱۲: ۱۹
[g] دیکھو پید ۴۷: ۲۹
[h] اِست ۳۱: ۱۴ ایوب ۷: ۱ اور ۱۴: ۵ زبور ۳۷: ۱۳
[i] ۱ سمو ۳۱: ۶
۱ سمو ۲۴: ۶، ۱۲
[k] پید ۲: ۲۱ اور ۱۵: ۱۲

کے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا۔ ۱۴ اور
داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر
کو پکارکے کہا، کہ اے ابنیر، جواب نہیں
دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا، اور کہا،
تو کون ہے، جو بادشاہ کو پکارتا ہے؟
۱۵ تب داؤد نے ابنیر کو کہا، کیا تو بڑا
بہادر نہیں، اور بني اِسرایل میں تجھ
سا کون ہے؟ سو کس لیئے تو نے اپنے
خداوند بادشاہ کي نگہباني نہ کي؟ کہ
لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند
بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا ہے۔
۱۶ پس یہہ کام تو نے کچھہ اچھا نہ کیا؛
خداوند کي حیات کي قسم، کہ تم
||واجب القتل ہو، کیونکہ تم نے اپنے
آقا کي، جو خداوند کا مسیح ہے،
نگہباني نہ کي۔ اور اب دیکھہ، کہ بادشاہ
کا برچھا، اور پاني کي صراحي، جو اُس
کے سرہانے پر تھي، کہاں ہیں؟ ۱۷ تب
ساؤل نے داؤد کي آواز پہچاني، اور کہا،
اے میرے بیٹے داؤد، یہہ تیري آواز
ہے[l]؟ داؤد بولا، اے میرے خداوند اور
بادشاہ، یہہ میري ہي آواز ہے۔ ۱۸ اور
اُس نے کہا، میرا خداوند کیوں اِس طرح
اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہے[m]؟ میں نے کیا
کیا ہے؟ اور میرے ہاتھہ میں کیا بدي
ہے؟ ۱۹ سو اب میں تیري منت کرتا
ہوں، اے میرے خداوند بادشاہ، اپنے بندے
کي باتوں پر کان رکھہ۔ اگر خداوند نے تجھہ کو
اُبھارا ہو[n]، کہ تو میري مخالفت کرے، تو
وہ ہدیہ منظور کرے: اور اگر بني آدم نے
ایسا کیا ہو، تو خداوند کے حضور سے
لعنت اُنپر ہو؛ کیونکہ اُنھوں نے آج کے دن
مجھکو خارج کیا ہے، کہ میں خداوند کي
دي ہوئي میراث[o] میں شامل نہ رہوں،
اور مجھے کہتے ہیں، جا، دوسرے معبودوں
کي عبادت کر[p]۔ ۲۰ سو اب خداوند
کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے:
کیونکہ بني اِسرایل کا بادشاہ ایک پسو[q]
ڈھونڈھنے کو اِس طرح نکلا ہے، جیسے
کوئي پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

|| عبراني میں، موت کے فرزند ہو،
۲ سمو ۱۲: ۵
[l] ۱ سمو ۲۴: ۱۶
[m] ۱ سمو ۲۴: ۹، ۱۱
[n] ۲ سمو ۱۶: ۱۱ اور ۲۴: ۱
[o] ۲ سمو ۱۴: ۱۶ اور ۲۰: ۱۹
[p] اِست ۴: ۲۸ زبور ۱۲۰: ۵
[q] ۱ سمو ۲۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۲۱ تب ساؤل نے کہا، میں نے خطا
کی[a]: ای میرے بیٹے داؤد پھر آ؛ کہ
میں پھر تجھے نہ ستاؤنگا، اِس لیئے کہ
میری جان آج کے دن تیری نگاہ میں
قیمتی ہوئی[b]: دیکھہ، میں نے حماقت کی،
اور نہایت بڑی خطا کی۔ ۲۲ اور داؤد نے
جواب میں کہا، کہ دیکھہ، کہ بادشاہ کا
نیزہ ہی! سو جوانوں میں سے ایک اِدھر
آوے، کہ اُسے لے جاوے۔ ۲۳ اور خداوند ہر
شخص کو اُسکی صداقت اور دیانت داری
کے موافق جزا دے[c]: کہ خداوند نے آج
تجھے میرے قابو میں کر دیا؛ پر میں نے
نہ چاہا، کہ خداوند کے مسیح پر ہاتھ
اُٹھاؤں۔ ۲۴ اور دیکھہ، جس طرح تیری
زندگانی میری آنکھوں میں آج کے دن
عزیز نظر آئی، اِسی طرح میری زندگانی
خداوند کی نگاہ میں عزیز ہووے، اور وہ
مجھے سب تکلیفوں سے رہائی بخشے۔
۲۵ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، تو مبارک
ہی، ای میرے بیٹے داؤد: تو بڑے بڑے
کام بھی کریگا، اور تو فتحمند بھی[d] ہوگا۔
سو داؤد اپنی راہ چلا گیا، اور ساؤل اپنے
مکان کو پھرا۔

[a] ۱ سمو ۱۵: ۲۴ اور ۲۴: ۱۷
[b] ۱ سمو ۱۸: ۳۰
[c] زبور ۷: ۸ اور ۱۸: ۲۰
[d] پید ۳۲: ۲۸

۲۷ باب

اِس باب میں ... [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

اور داؤد نے اپنے دل میں کہا، کہ اب
میں کسی دن ساؤل کے ہاتھ میں پڑکے
ہلاک ہوؤنگا: پس میرے لیئے اِس سے
بہتر کچھ نہیں، کہ میں جلد ہی
فلسطیوں کی سرزمین میں جا رہوں: اور
ساؤل مجھ سے ناامید ہوئیگا، کہ اسرائیل کی
سرحدوں میں پھر مجھے نہ ڈھونڈھیگا؛
سو اُس کے ہاتھ سے میرا چھٹکارا ہوگا۔
۲ تب داؤد اُٹھا اور اپنے ساتھ کے چھہ
سو جوانوں کو لیکے جات کے بادشاہ
معوک کے بیٹے اکیس کی طرف گذرا۔
۳ اور داؤد جات میں اکیس کے ساتھ رہا،
وہ اور اُس کے لوگ، جن میں سے ہر ایک
اپنے گھرانے سمیت تھا، اور داؤد اپنی
دونوں جوروؤں[e] کے ساتھہ، یعنے اخنوعم کے،
جو یزرعیلی کی تھی، اور کرملی ابیجیل
کے، جو نابال کی جورو تھی۔ ۴ اور ساؤل
کو خبر پہنچی، کہ داؤد جات کو بھاگ
گیا؛ سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈھنے کے لیئے نہ نکلا۔
۵ اور داؤد نے اکیس سے کہا، اگر تیری
کو مجھہ پر کرم کی نظر ہی، تو اجازت
دے، کہ تو تیری مملکت میں سے کسی
بستی میں مجھہ کو اپنی جگہہ دیویں، کہ
میں وہاں بسوں: کس واسطے تیرا بندہ
تیرے ساتھ دارالسلطنت میں رہے؟ ۶ سو
اکیس نے اُس دن شہر صقلاج[f] اُسے دیا:
اِس لیئے صقلاج آج کے دن تک یہوداہ
کے بادشاہوں کے قبضہ میں ہی۔ ۷ اور اُس
زمانہ کہ جس میں داؤد فلسطیوں کی زمین
میں رہا سو ایک برس اور چار مہینے کا تھا۔
۸ اور داؤد اور اُسکے لوگ چڑھے اور
جسوریوں[g] اور جرزیوں[h] اور عمالیقیوں پر[i]
حملہ کیا: کیونکہ وے سور کی راہ سے لیکے مصر
کی سرحد تک اُس سرزمین میں قدیم سے
بستے تھے۔ ۹ اور داؤد نے اُس سرزمین
کو خراب کیا، اور عورت مرد کسی کو
جیتا نہ چھوڑا، اور بھیڑ بکریاں اور
بیل اور گدھے اور اونٹ، اور کپڑے لیکر
لوٹا اور اکیس پاس پھر آیا۔ ۱۰ اور اکیس
نے پوچھا، کہ آج تم کدھر دوڑ گئے تھے؟ سو
داؤد بولا، یہوداہ کی دکھن اور یرحمئیلیوں
کی دکھن، اور قینیوں کی دکھن۔ ۱۱ اور
داؤد نے کسی مرد اور عورت
کو جیتا نہ چھوڑا، کہ جات تک خبر لے جائے، یہہ
کہکے، ایسا نہ ہو کہ وے ہمارے
برخلاف یہہ خبر دیویں، کہ داؤد نے ایسا
اور ایسا کیا، اور جب تک وہ فلسطیوں
کی مملکت میں رہا، تب تک اُسکا
دستور ایسا ہی ہوگا۔ ۱۲ اور اکیس کا داؤد
پر اعتماد ہوا، کیونکہ اُس نے کہا، کہ

[e] ۱ سمو ۲۵: ۴۲، ۴۳
[f] دیکھو یشو ۱۵: ۳۱ اور ۱۹: ۵
[g] یشو ۱۳: ۲
[h] یا جرزیوں۔ یشو ۱۶: ۱۰ قضا ۱: ۲۹
[i] خرو ۱۷: ۱۶ دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷، ۸ پید ۲۰: ۱۸
دیکھو ۱ توا ۲: ۹، ۲۵ قضا ۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

اُس نے اپني گروہ اِسرایل سے ایسا کام
کیا، که وے اُس سے کمال نفرت کرتے هونگے؛
سو اب همیشه کو یہه میرا خادم رهیگا.

۲۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ اکیس داؤد پر اِعتماد رکھتا. ۳ ساؤل نے افسونگروں کو خارج کیا تھا. ۴ پر وه سبب اِسکے که خدا نے اُسے ترک کیا تھا، ۷ خود افسونگر کے یہاں جاتا. ۹ افسون کرنے والي ساؤل سے حکم پا کے سموایل کو چڑھاتي. ۱۵ ساؤل اپني هونیوالي هلاکت کا احوال سنکے غش میں آتا. ۲۱ اُسنے عورت کي اور اپنے ملازموں کي منت سے وہ کھانا کھاتا، اور تازہ دم هو جاتا.

۱۰۵۶ کے قریب

اور اُنہیں دنوں میں ایسا هوا، که
فلسطیوں نے اپني فوجیں جنگ کے واسطے
جمع کیں[a]، تاکه اِسرایل سے لڑیں. تب
اکیس نے داؤد سے کہا، تو یقین جان،
که تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتھ
لڑائي پر نکلنا هوگا. ۲ سو داؤد نے اکیس
کو کہا، یقیناً تجھے دریافت هو جائیگا،
که کتنا کام تیرے بندے سے هو سکیگا.
اور اکیس نے داؤد کو کہا، پس، میں اپنے سر
کي نگہباني همیشه کے لیئے تجھے دونگا.
۳ اور سموایل مر چکا تھا[b]، اور سارے
اِسرایل اُس پر روئے تھے، اور اُسے اُسي
کے شہر رامه میں، جو رامه تھا، گاڑا تھا. اور
ساؤل نے اُن لوگوں کو، جن کے یار دیو تھے،
اور افسونگروں کو ملک سے خارج کر دیا
تھا[c]. ۴ سو فلسطی جمع هوکے آئے، اور
شونیم کو[d] خیمه‌زن هوئے؛ اور ساؤل نے بھي
سارے اِسرایل کو جمع کیا، اور اُنہوں نے
جلبوعه میں[e] خیمے کھڑے کیئے. ۵ اور
جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکھا،
تو هراسان هوا[f]، اور اُس کا دل نہایت
کانپا. ۶ اور جس وقت ساؤل نے خداوند
سے مشورت پوچھي، خداوند نے اُسے کچھ
جواب نه دیا[g]، نه تو خوابوں سے[h]، اور
نه اُوریم سے، اور نه نبیوں کي معرفت سے.
۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا،
ایسي عورت کو، جس کا یار دیو هو،
میرے لیئے تلاش کرو، تا که میں اُس
پاس جاؤں، اور اُس سے پوچھوں. سو
اُس کے ملازموں نے اُسے کہا، که دیکھ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

عین‌دور کے بیچ ایک عورت هی، جسکا
یار دیو هی. ۸ سو ساؤل نے اپنا بھیکھ
بدل کے دوسري پوشاک پہني، اور گیا،
اور دو مرد اُسکے ساتھ هوئے؛ اور رات کو
اُس عورت کے پاس پہنچا، اور اُسے کہا،
مہرباني کرکے میرے لیئے اپنے یار دیو سے
مشورت کیجیئے[k]، اور اُسکو جسکا نام تجھ
سے میں کہونگا، میرے لیئے چڑھائیے.
۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا، دیکھ،
تو جانتا هی، که ساؤل نے کیا کیا، که اُسنے
اُن کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں
کو، ملک سے کاٹ ڈالا[l]: پس، تو کیوں
میري جان پر پھندا مارتا هی، که مجھے
مروا ڈالے؟ ۱۰ تب ساؤل نے خداوند
کي قسم کھاکے کہا، که خداوند کي حیات
کي قسم، که اُس بات کے لیئے تجھے کوئي
سزا دي نه جائیگي. ۱۱ تب وہ عورت
بولي، میں کس کو تیرے لیئے چڑھاؤں؟
وہ بولا، سموایل کو میرے لیئے چڑھا.
۱۲ اور جس وقت اُس عورت نے سموایل
کو دیکھا، تب بلند آواز سے چلّائي: اور
اُس عورت نے ساؤل کو کہا، تو نے مجھ
سے کیوں دغا کي؟ کیونکه تو تو ساؤل
هی. ۱۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، هراسان
مت هو: تو نے کیا دیکھا هی؟ اُس
عورت نے ساؤل کو کہا، که میں معبودوں
کو دیکھتي هوں، که زمین سے چڑھتے هیں.
۱۴ تب اُس نے اُسے کہا، که اُس کي
شکل بتا. وہ بولي که ایک بوڑھا آدمي
اُوپر آتا هی، اور ایک چادر اوڑھے هوئے
هی[m]. تب ساؤل نے دریافت کیا، که
وہ سموایل هی، اور اُس نے منہه کے بھل
کرکے زمین پر سجده کیا.
۱۵ تب سموایل نے ساؤل کو کہا، تو
نے کیوں مجھے بےچین کیا، که مجھے
چڑھایا؟ اور ساؤل بولا، که میں بڑے رنج
میں هوں[n]، که فلسطي مجھ سے لڑتے هیں،
اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا هی[o]، اور
کچھ جواب نہیں دیتا هی، نه تو

[a] ۱ سمو ۲۹ : ۱
[b] ۱ سمو ۲۵ : ۱
[c] ۹ آیت. خر ۲۲ : ۱۸. احبا ۱۹ : ۳۱ اور ۲۰ : ۲۷. اِستث ۱۸ : ۱۰، ۱۱
[d] یشوع ۱۹ : ۱۸. ۲ سلا ۴ : ۸
[e] ۱ سمو ۳۱ : ۱
[f] ایوب ۱۸ : ۱۱
[g] ۱ سمو ۱۴ : ۳۷. امثا ۱ : ۲۸. نوحه ۲ : ۹
[h] گن ۱۲ : ۶
[i] خر ۲۸ : ۳۰. گن ۲۷ : ۲۱. اِستث ۳۳ : ۸
[k] اِستث ۱۸ : ۱۰. ۱ توا ۱۰ : ۱۳. یسع ۸ : ۱۹
[l] ۳ آیت.
[m] ۱ سمو ۱۵ : ۲۷. ۲ سلا ۲ : ۸، ۱۳
[n] امثا ۵ : ۱۱، ۱۲، ۱۳ اور ۱۴ : ۱۴
[o] ۱ سمو ۱۸ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

نبیوں کی معرفت سے، اور نہ خوابوں
سے؛ اِس لیئے میں نے تجھے بلایا، تاکہ
تو مجھے بتلاوے، کہ میں کیا کروں؟
۱۶ سو سموایل نے کہا، پس، تو مجھ سے
کس لیئے پوچھتا ہی، جس حال کہ
خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ہی، اور تیرا
دشمن بنا ہی؟ ۱۷ اور خداوند نے تو
اپنی طرف سے ایسا ہی کیا، جو اُس
نے میری معرفت سے کہا، کہ خداوند
نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لی
ہی، اور تیرے پڑوسی کو، جو داؤد ہی،
عنایت کی ہی: ۱۸ اِس لیئے کہ تو
خداوند کی آواز کو نہ سنتا تھا، اور تو نے
عمالیق سے اُس کے قہر شدید کے موافق
کام نہ کیا؛ اِسی سبب سے خداوند
نے آج کے دن تجھ سے یہ کچھ کیا۔ ۱۹ سو
اِس کے خداوند اسرائیل کو تجھ سمیت
فلسطیوں کے ہاتھ میں کر دیگا، اور کل
تو اور تیرے بیٹے مجھ پاس ہونگے؛ اور
خداوند اسرائیلی لشکر کو بھی فلسطیوں
کے قابو میں کر دیگا۔ ۲۰ تب ساؤل
فوراً زمین پر لمبا ہوکے گرا، اور سموایل
کی باتوں سے اُس نے بڑا ہول کھایا؛ اور
اُس میں کچھ قوت باقی نہ رہی، اِس
لیئے کہ اُس نے دن بھر اور رات بھر روٹی
نہ کھائی تھی۔
۲۱ تب وہ عورت ساؤل پاس آئی،
اور دیکھا، کہ وہ بے نہایت گھبرایا
ہی؛ سو اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھ،
تیری لونڈی نے تیری آواز سنی، اور میں
نے اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھی، اور
جو باتیں تو نے مجھ سے کہی تھیں اُن
کو مانا ہی: ۲۲ سو اب میں تجھ سے
منت کرتی، کہ تو اپنی لونڈی کی بات
سن، اور مجھے دے، کہ میں ایک ٹکڑا
روٹی تیرے حضور لاؤں؛ تو اُسے کھا، تاکہ
تجھے جس وقت کہ تو اپنی راہ چلتا
جاوے قوت ہو۔ ۲۳ پر اُس نے نہ مانا،
اور کہا، کہ میں نہیں کھاتا۔ پر اُس کے

ملازموں نے اُس عورت کے ساتھ ہوکے
اُس پر تقاضا کیا؛ تب اُس نے اُن کا
کہا مانا، کہ زمین پر سے اُٹھا، اور پلنگ
پر بیٹھا۔ ۲۴ اور اُس عورت کے گھر میں
ایک موٹا بچھڑا تھا؛ سو اُس نے اُسے
جلدی ذبح کیا، اور آٹا لیکے گوندھا،
اور فطیری روٹیاں پکائیں؛ ۲۵ اور ساؤل
اور اُس کے ملازموں کے حضور لائی؛ اور
اُنہوں نے کھایا، تب وے اُٹھے، اور اُسی
رات وہاں سے چلے گئے۔

۲۹ باب

[illegible]

۱ سو فلسطیوں نے اپنے سب لشکر افیق
میں اکٹھے کیئے؛ اور اسرائیلی ایک
چشمے کے نزدیک، جو یزرعیل میں ہی،
خیمہ زن ہوئے۔ ۲ اور فلسطیوں کے امرا
سیکڑوں اور ہزاروں کے ساتھ آگے
جاتے تھے؛ پر داؤد اپنے لوگوں سمیت
اکیس کے ساتھ پیچھے پیچھے جاتا تھا۔
۳ تب فلسطیوں کے امیروں نے کہا، کہ ان عبرانیوں
کا یہاں کیا کام ہی؟ اکیس نے فلسطی
امیروں کو کہا، کیا یہ اسرائیل کے بادشاہ
ساؤل کا خادم داؤد نہیں ہی، جو اتنے دنوں
اور اتنے برسوں سے میرے ساتھ ہی، اور
میں نے جب سے وہ میرے پاس آیا،
آج کے دن تک، اُس میں کچھ بدی
نہیں پائی؟ ۴ تب فلسطی امرا اُس سے
ناخوش ہوئے؛ اور فلسطی امیروں نے اُسے
کہا، کہ اِس شخص کو پھیر دے، تاکہ
وہ اپنی جگہ پر جو تو نے اُسے ٹھہرائی
ہی، پھر جاوے، اور ہمارے ساتھ
جنگ میں نہ جاوے، تا نہ ہو کہ
جنگ کے وقت وہ ہم سے دشمنی
کرے؛ کیونکہ وہ اپنے صاحب کو اپنے
سے کس طرح راضی کرے گا؟ کیا ان لوگوں
کے سروں سے نہیں؟ ۵ کیا یہ وہی داؤد
نہیں، جس کی بابت وے ناچتے ہوئے

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

گاتے تھے، کہ ساؤل نے تو اپنے هزاروں کو
مارا، اور داؤد نے اپنے دس هزاروں کو^a ؟
۶ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا،
اور اُسے کہا، خداوند حی کي قسم، کہ
تو راستکار هی، اور تیري آمد و رفت^b
^b ۱ سم ۱۸ : ۷ اور ۲۱ : ۱۱ لشکر میں میرے ساتھ میري نظر میں
^c ۱ سم ۳ : ۲۰ ۲ سلا ۱۱ : ۲۲ بہتر: کہ میں نے جس دن سے کہ تو
مجھ پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں
^d ۳ آیت کچھ بدي نہیں پائي^c ؛ لیکن اُمرا تجھ
سے راضي نہیں. ۷ سو تو اب پھر، اور
سلامت چلا جا، تاکہ فلسطي قطب
تجھ سے ناخوش نہ هوویں.
۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا، کہ مجھ
سے کیا هوا، اور تونے، اُس مدت میں
کہ میں تیرے ساتھ رها آج کے دن تک،
مجھ میں کیا پایا، کہ میں اپنے خداوند
بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنے کو
نہ جاؤں؟ ۹ تب اکیس نے داؤد کو
جواب دیا، کہ یہہ مجھکو معلوم هی،
اور تو میري نظر میں خدا کے فرشتے کي
^l ۲ سم ۱۴ : ۱۷، ۲۰ اور ۱۹ : ۲۷ مانند اچھا هی: لیکن فلسطي امیروں نے
کہا، کہ وہ همارے ساتھ جنگ کے لیئے نہ
^m ۴ آیت جائے^m. ۱۰ سو اب تو صبح سویرے اپنے
آقا کے خادموں سمیت، جو تیرے ساتھ
یہاں آئے هیں، اُٹھکے فی الفور صبح کي
روشني هوتے هوتے روانہ هو. ۱۱ سو داؤد اپنے
لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا، تاکہ فجر
کو وهاں سے چلکے فلسطیوں کے ملک کو پھر
^n ۲ سم ۴ : ۴ جاوے. اور فلسطي یزرعیل پر^n چڑھے.

۳۰ باب

اس باب میں، کہ ۱ عمالیقي صقلاج کو لوٹتے. ۶ داؤد خدا
سے هدایت پاکر اُن کا پیچھا کرتا. ۱۱ ایک مصري غلام
جو قاقہ سے ادهموا تھا کھانا کھا کر تازہ دم هوا اور عمالیقیوں
کي لشکرگاہ تک اُسے لے جاتا، اور سب لوٹ پھر حاصل هوتي.
۲۲ داؤد حکم دیتا کہ وے جو نالہ کے پاس رهے اور وے جو اسباب
پاس رهیں لوٹ کے برابر حصے پاویں. ۲۶ وہ اپنے دوستوں
کے پاس هدیے بھیجتا.

اور ایسا هوا، کہ جب داؤد اور اُس
کے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے،
^a دیکھو ۱ سم ۱۵ : ۷ اور ۲۷ : ۸ تو عمالیقي دکھن طرف سے صقلاج پر
چڑھ آئے تھے^a، اور اُنہوں نے صقلاج کو

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

مارا، اور آگ سے پھونک دیا تھا؛ ۲ اور
عورتوں کو، جو وهاں تھیں، گرفتار کیا:
پر کسي چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا، مگر
اُنہیں لے گئے اور اپني راہ لي.
۳ سو داؤد اور اُس کے لوگ، شہر
میں داخل هوئے، اور دیکھا، کہ شہر جلا
پڑا هی: اور اُن کي جوروان، اور اُن کے
بیٹے، اور اُن کي بیٹیاں، اسیر هو گئي
هیں. ۴ تب داؤد اور اُن لوگوں نے،
جو اُس کے ساتھ تھے، آوازیں بلند کیں،
اور روئے، یہاں تک کہ اُن میں طاقت
رونے کي نہ رهي. ۵ اور داؤد کي دونوں
^b ۱ سم ۲۵ : ۴۲، ۴۳ جوروان^b، یزرعیلي اخنوعم اور ابیجیل
۲ سم ۲ : ۲ بیبي، جو آگے کرملي نابال کي جورو
تھي، اسیر هو گئي تھیں. ۶ اور داؤد
بڑے شکنجے میں تھا، کیونکہ لوگ اِس
^c خر ۱۷ : ۴ کا چرچا کرتے تھے، کہ اُس پر پتھراو کریں^c ؛
اِس لیئے کہ اُن میں سے هر ایک اپنے
‖ عبراني میں، داغ مزاج. بیٹوں اور بیٹیوں کے لیئے نپٹ ‖دلگیر تھا:
^d قاضـ ۱۸ : ۲۵ پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کي طرف
۱ سم ۱ : ۱۰ سے اپني خاطر جمعي کي^d. ۷ اور داؤد
۲ سم ۱۷ : ۸ نے اخیملک کے بیٹے ابی آتھر کاهن کو
^e ۲ سلا ۴ : ۲۷ زبور ۴۲ : ۵ کہا، میں تیري منت کرتا هوں، کہ افود
اور ۵۶ : ۳، ۴، ۱۱ مجھ پاس لے آ^e. سو ابی آتھر افود وهاں
حبق ۳ : ۱۷، ۱۸ داؤد پاس لے آیا. ۸ اور داؤد نے خداوند
^f ۱ سم ۲۳ : ۶، ۹ سے صلاح پوچھي^f، اور کہا، کہ میں اُس
^g ۱ سم ۲۳ : ۲، ۴ فوج کا پیچھا کروں، کہ نہیں؟ میں اُنہیں
جا هي لونگا، کہ نہیں؟ اُس نے جواب
میں فرمایا، پیچھا کر؛ کہ تو یقیناً اُن
تک پہنچیگا، اور بے شک اُن سے چھڑا
لائیگا. ۹ سو داؤد چلا، وہ اور وے چھہ سو
جوان جو اُس کے ساتھ تھے، اور بسور
کے نالے تک آئے، اور وے جو پیچھے چھوڑے
گئے وهاں رهے. ۱۰ پر داؤد پیچھا کر رها
وہ اور چار سو جوان: کیونکہ دو سو
^h ۲۱ آیت پیچھے رہ گئے^h، کہ ایسے تھک گئے تھے
کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے.
۱۱ اور اُنہوں نے میدان میں ایک
مصري کو پایا؛ سو اُسے داؤد پاس لے آئے،

پيشتر مسيح سے ۱۰۵۶ کے قريب

اور اُسے روٹي دي، سو اُس نے کھائي؛
اور اُسے پاني بھي پلايا؛ ۱۲ اور اُنھوں نے
انجير کي لِٹ کا ايک ٹکڑا اور کشمش
کے دو خوشے اُسے ديئے: اور جب وہ کھا
چکا، تو اُس کے دم ميں دم آيا[a]؛
کيونکہ اُس نے تين رات دن سے نہ روٹي
کھائي تھي، نہ پاني پيا تھا۔ ۱۳ تب
داؤد نے اُس سے پوچھا، تو کون ہے؟
اور تو کہاں کا ہے؟ وہ جوان بولا، ميں
ايک مصري ہوں، اور ايک عماليقي کا
نوکر ہوں؛ اور ميرا آقا مجھ کو چھوڑ گيا،
کہ تين دن ہوئے کہ ميں بيمار ہو گيا۔
۱۴ ہم نے کريتيوں کے[b] دکھن، اور يہوداہ
کے ملک پر، کالب کے[c] دکھن پر بھي
چڑھائي کي تھي، اور ہم نے صقلاج کو
آگ سے پھونک ديا۔ ۱۵ اور داؤد نے
اُسے کہا، کہ کيا تو مجھے اُس جماعت
تک لے جا سکتا ہے؟ وہ بولا، مجھ سے
خدا کي قسم کھا کے کہہ، کہ ميں تجھے
جان سے نہ مارونگا، اور نہ تجھے تيرے
آقا کے حوالے کرونگا؛ تو ميں تجھ کو اُس
جماعت تک لے جاؤنگا۔
۱۶ اور جب وہ اُس کو وہاں لے گيا،
تب ديکھو کہ وے سب زمين کي سطح پر
پھيلے ہوئے تھے، اور اُس بہت سے مال کے
سبب، جو اُنھوں نے فلستيوں کے ملک
اور يہوداہ کے ملک سے لوٹ ليا تھا، کھاتے پيتے
اور ناچتے تھے[d]۔ ۱۷ سو داؤد نے پو پھٹے
کے وقت سے اُنکے دوسرے دن کي شام
تک اُن کو قتل کيا؛ اور اُن ميں سے ايک
بھي نہ بچا، مگر چار سو جوان آدمي
جو اُونٹوں پر چڑھ کے بھاگ نکلے۔ ۱۸ اور
داؤد نے سب جو کچھ کہ عماليقي لے
گئے تھے، چھڑا ليا، اور اپني دونوں جوروؤں
کو بھي داؤد نے چھڑايا۔ ۱۹ اور اُن کي
کوئي چيز گم نہ ہوئي، خواہ چھوٹي ترے،
خواہ بڑي، بيٹے، خواہ بيٹياں، خواہ لوٹ، خواہ کوئي
چيز جو اُنھوں نے ليا تھا؛ داؤد نے
سب کو پھير ليا۔ ۲۰ اور داؤد نے ساري
بھيڑ بکرياں، اور گائے بيل لے ليئے، اور وے
انھيں باقي مواشي کے آگے ہانک لائے، اور
کہتے تھے، کہ يہہ داؤد کا مال ہے۔
۲۱ اور داؤد اُن دو سو جوانوں پاس،
جو تھکنے کے داؤد کے ساتھ جا نہ سکے تھے،
اور اُن کے کہنے سے بسور کے نالے پر رہ گئے
تھے، پھر آيا[e]: اور وے داؤد کے اِستقبال
کو اور اُن لوگوں سے، جو اُسکے ساتھ تھے،
ملنے کو نکلے: اور جب داؤد اُن لوگوں
کے برابر پہنچا، تو اُسنے اُنسے خير و عافيت
پوچھي۔ ۲۲ اُس وقت سب بدذات
اور بليعالي لوگوں نے[f]، اُن ميں سے جو
داؤد کے ساتھ گئے تھے، مخاطب کرکے کہا،
ازبسکہ يے ہمارے ساتھ نہ گئے، ہم اُنکو
اُس مال ميں سے، جو ہم نے چھڑايا ہے،
کوئي حصہ نہ دينگے، مگر ہر ايک کو
اُس کي جورو اور بيٹا بيٹي، کہ اُنھيں
ليکے چلے جاويں، اور روانہ ہوويں۔ ۲۳ سو داؤد
بولا، اے ميرے بھائيو، ايسا نہ کرنا چاہيئے
اُس مال کے ساتھ جو خداوند نے ہم کو
ديا، کہ اُسي نے ہميں بچايا، اور اُس
گروہ کو، جس نے ہم پر چڑھائي کي تھي، ہمارے
ہاتھ ميں کر ديا۔ ۲۴ اور اِس مقدمے
ميں تمھاري کون سنيگا؟ وہ، جو لڑائي
ميں ساتھ جاتا، جيسا حصہ اُس کا ويسا حصہ
واسطے ہي وہ، جو اسباب پر ٹھہر رہتا، پاويگا؛
دونوں برابر حصہ بانٹينگے۔ ۲۵ سو اُس
دن سے اُس نے اِسرائيل کے ليئے يہي قانون
اور آئين مقرر کيا جو آج تک ہے۔
۲۶ اور جب داؤد صقلاج ميں آيا،
اُس نے لوٹ کے مال ميں سے يہوداہ کے
بزرگوں، اور اپنے دوستوں کے ليئے کچھ
بھيجا، اور کہا، ديکھو، خداوند کے دشمنوں
کے مال ميں سے يہہ تمھارے ليئے ہديہ
ہے؛ ۲۷ اور اُن پاس بھيجا، جو بيت ايل
ميں تھے، اور اُن پاس جو راموت جنوب
ميں، اور اُن پاس جو يتير ميں تھے؛
۲۸ اور اُن پاس جو عروعير ميں تھے، اور
اُن پاس جو سفموت ميں، اور اُن پاس

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

جو اِستموعؔ میں تھے، ۲۹ اور اُن پاس
جو رخل میں تھے، اور اُن پاس جو
یرحمیایلیوںؔ کے شہروں میں، اور اُن
پاس جو قینیوںؔ کے شہروں میں،
۳۰ اور اُن پاس جو حرمہؔ میں تھے،
اور اُن پاس جو کورعاسان میں اور اُن
پاس جو عتاک میں، ۳۱ اور اُن پاس
جو حبرونؔ میں تھے، اور اُن سب
جگہوں میں، جہاں جہاں داؤد اور اُس
کے لوگ پھرا کرتے تھے، بھیجا.

۳۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ساؤل کی فوج شکست کھاکے اور اُسکے بیٹے قتل ہوکے، وہ خود اور اُس کا سلح بردار اپنی اپنی جان کو مارتے. ۷ فلسطی بنی اِسرائیل کے چھوڑے ہوئے شہروں میں آکے بستے. ۸ مقتولوں کی لاشوں کے اُوپر شادیانہ بجاتے. ۱۱ یبیسی جلعادی رات کو لاشیں چُراتے، اور یبیس میں لاکے اُنہیں جلاتے، اور اُن کی ہڈیوں کو دفن کرتے.

اور فلسطیوں کی اِسرائیل سے لڑائی
ہوئیؔ، اور اِسرائیلی مرد فلسطیوں کے
سامھنے سے بھاگے، اور کوہستان جلبوعہ
میںؔ مر گرے. ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل
اور اُس کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا، اور
یونتان اور ابنداب اور ملکیسوعؔ، ساؤل
کے بیٹوں کو مار لیا. ۳ اور ساؤل کے
مقابل لڑائی بہت بڑھگئیؔ، اور تیراندازوں
نے اُسے پایا، اور وہ تیراندازوں کے ہاتھوں
سے نہایت زخمی ہوا. ۴ تب ساؤل
نے اپنے سلح بردار سے کہا، اپنی تلوار کھینچ
اور اُس سے مجھے چھید لےؔ، تا نہ ہووے،
کہ یہ نامختونؔ آویں، اور مجھے چھید
لیں، اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں. پر اُس
کے سلح بردار نے قبول نہ کیا، اِس لیئے کہ
وہ نہایت ڈراؔ. تب ساؤل نے تلوار
لی، اور اُس پر گراؔ. ۵ اور جب کہ
اُس کے سلح بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر
گیا، تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا، اور اُسکے
ساتھ مر گیا. ۶ سو ساؤل، اور اُسکے تینوں
بیٹے، اور اُسکا سلح بردار، اور اُس کے خاص
لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مر مٹے.
۷ اور وے اِسرائیلی مرد جو اُس وادی
کی دوسری طرف تھے، اور وے جو یردن
کے پار تھے، یہہ دیکھکے کہ اِسرائیل کے
لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے
مارے پڑے، شہروں کو چھوڑکے بھاگ
نکلے؛ اور فلسطی آئے، اور اُن میں
بسے. ۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا،
کہ جس وقت فلسطی آئے، تاکہ لاشوں
کو ننگا کریں، تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس
کے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا.
۹ سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا، اور اُس
کے ہتھیار اُتارکے فلسطیوں کے ملک میں
بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بتخانوں میں اور
لوگوں میں اُس کی منادی کراویںؔ.
۱۰ سو اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو
عستاراتؔ کے گھر میں رکھاؔ؛ اور اُسکی
لاش کو بیت‌شانؔ کی دیوار پر لٹکا دیاؔ.
۱۱ اور جب یبیسیوںؔ نے، جو
جلعاد میں تھے، سنا، کہ فلسطیوں نے
ساؤل سے یوں کیا، ۱۲ تو اُن میں کے
سارے بہادر اُٹھےؔ، اور تمام رات چلے
گئے، اور بیت‌شان کی شہرپناہ پر سے
اُس کی لاش اُس کے بیٹوں کی لاشوں
سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے، اور
وہاں اُن کو جلا دیاؔ. ۱۳ اور اُن کی
ہڈیوں کو لیکے یبیس میں اُن کے ایک
درخت کے تلے گاڑ دیاؔ، اور سات دن
تک روزہ رکھاؔ.

ⁱ یشوع ۱۵: ۵۰
ʰ ۱ سموایل ۲۷: ۱۰
ʷ قاضی ۱: ۱۶
ʸ قاضی ۱: ۱۷
ᶻ یشوع ۱۴: ۱۳
۲ سموایل ۲: ۱
ᵃ ۱ تواریخ ۱۰: ۱—۱۲
ᵇ ۱ سموایل ۲۸: ۴
ᶜ ۱ سموایل ۱۴: ۴۹
۱ تواریخ ۸: ۳۳
ᵈ دیکھو ۲ سموایل ۱: ۶ وغیرہ
ᵉ یوں قاضی ۹: ۵۴
ᶠ ۱ سموایل ۱۴: ۶ اور ۱۷: ۲۶
ᵍ ۲ سموایل ۱: ۱۴
ʰ ۲ سموایل ۱: ۱۰

ʲ ۲ سموایل ۱: ۲۰
ᵏ قاضی ۲: ۱۳
ˡ ۱ سموایل ۲۱: ۹
ᵐ یشوع ۱۷: ۱۱
قاضی ۱: ۲۷
ⁿ ۲ سموایل ۲۱: ۱۲
ᵒ ۱ سموایل ۱۱: ۳، ۹، ۱۱
ᵖ دیکھو ۱ سموایل ۱۱: ۱—۱۱
۲ سموایل ۲: ۴—۷
ᑫ ۲ تواریخ ۱۶: ۱۴
یرمیاہ ۳۴: ۵
عموس ۶: ۱۰
ʳ ۲ سموایل ۲: ۴، ۵
اور ۲۱: ۱۲، ۱۳، ۱۴
ˢ پیدایش ۵۰: ۱۰

سموایل کی دوسری کتاب

۱ باب

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک عمالیقی، جو حزیمت کی خبر لایا، اور اُس نے اقرار بھی کیا کہ میں ہی نے ساؤل کو جان سے مارا، قتل کیا جاتا۔ ۱۷ داؤد ساؤل اور یونتن پر ایک مرثیہ تصنیف کرتا ہے۔

اور ساؤل کے مر جانے کے بعد، ایسا
ہوا، جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے *۱ سمو ۳۰: ۱۷، ۲۶
پھر آیا، اور داؤد صقلاج میں دو دن رہ چکا؛
۲ تب تیسرے ہی دن ایسا ہوا، کہ دیکھو،
ایک شخص لشکرگاہ میں سے ساؤل کے
پاس سے ”پیراہن چاک کیئے ہوئے، اور سر ۵ ۱ سمو ۴: ۱۰
پر خاک ڈالے ہوئے“ آیا؛ اور ایسا ہوا کہ جب ۶ ۱ سمو ۴: ۱۲
داؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا، اور
سجدہ کیا۔ ۳ اور داؤد نے اُسے کہا، تو کہاں
سے آتا ہے؟ وہ اُسے بولا، میں اسرائیل کی
لشکرگاہ سے بچ نکلا ہوں۔ ۴ تب داؤد نے
اُس سے پوچھا، کیا بات ہوئی؟ مجھ سے
کہیئے۔ اُس نے کہا، کہ لوگ جنگ گاہ
سے بھاگے، اور بہت سے گر گئے، اور مر
گئے، اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن بھی
مر گیا۔ ۵ تب داؤد نے اُس جوان سے،
جسنے اُسے یہ خبر دی، کہا، تو کیونکر
جانتا ہے کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن مر گئے؟
۶ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تھا کہا،
کہ میں جلبوع کے کوہستان میں اتفاقاً ۸ ۱ سمو ۳۱: ۱
وارد ہوا، اور دیکھو، اُس دم ساؤل اپنے
بھالے پر تکیہ کیئے ہوئے تھا؛ اور دیکھو، کہ رتھوں † دیکھو ۱ سمو ۳۱: ۲، ۳
اور سواریوں نے اُسکا تعاقب کیا تھا؛
۷ اور اُسنے اپنے پیچھے دیکھ کے مجھ پر نظر
کی، اور مجھے بلایا، میں بولا، حاضر ہوں۔ ۸ سو
اُس نے مجھے کہا، تو کون ہے؟ میں
نے اُسے کہا، میں ایک عمالیقی ہوں۔
۹ پھر اُس نے مجھے کہا، میرے پاس کھڑا
ہوکے مجھے قتل کر، کہ میں بڑے عذاب
میں ہوں، اور اب تک میرا دم مجھ
میں ہے۔ ۱۰ تب میں اُس پاس

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

کھڑا ہوا، اور اُسے قتل کیا؛ کیونکہ مجھے
یقین تھا، کہ اب جو وہ گرا ہے تو بچیگا
نہیں؛ اور میں نے اُس کے سر کا تاج،
اور کنگن، جو اُس کے بازو پر تھا، لیا؛ [illegible] ۱۰: ۳۰
سو میں اُنہیں اپنے خداوند پاس لایا
ہوں۔ ۱۱ تب داؤد نے اپنے کپڑوں کو پکڑ
اور چاک کیا، اور سارے لوگوں نے بھی ۲ سمو ۳: ۳۱ اور ۱۳: ۳۱
جو اُسکے ساتھ تھے ایسا ہی کیا؛ ۱۲ اور
وے روئے پیٹے، اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے
بیٹے یونتن، اور خداوند کے بندوں، اور
اسرائیل کے گھرانے کے لیئے، جو تلوار سے
مارے پڑے تھے، شام تک روزہ رکھا۔
۱۳ اور داؤد نے اُس جوان سے، جو
یہ خبر لایا تھا، پوچھا، کہ تو کہاں کا
ہے؟ وہ بولا، کہ میں ایک پردیسی کا
بیٹا، اور عمالیقی ہوں۔ ۱۴ سو داؤد
نے اُسے کہا، کیا تو خداوند کے ممسوح پر
ہاتھ بڑھانے سے کہ اُس کو ہلاک کرے [illegible]
نہ ڈرا؟ ۱۵ تب داؤد نے ایک جوان کو
بلا کے کہا، نزدیک جا، اور اُس پر [illegible]
کر۔ سو اُس نے اُسے ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ ۱۶ اور داؤد نے اُسے کہا،
تیرا خون تیرے ہی سر پر ہووے، کیونکہ تو
ہی نے اپنے منہ سے تجھ پر گواہی
دی، اور کہا، کہ میں نے خداوند کے
ممسوح کو مار ڈالا ہے۔

۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اُس کے بیٹے
یونتن پر یہ مرثیہ کہہ کے نوحہ کیا؛
۱۸ اور اُس نے [illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۹ اے
اسرائیل، تیری شوکت [illegible]
پڑا؛ ہائے، بہادر کیونکر گر گئے! ۲۰ جات
میں خبر نہ دو، [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

مناديي مت کرو; نہ هو کہ فلسطيوں
کي بيٹياں[a] خوش هوں، نہ هو کہ نا
مختونوں[b] کي بيٹياں شاديانہ بجائيں.
۲۱ اى جلبوع کے پہاڑو[c]، تم پر اوس نہ
پڑے، تم پر مينہہ نہ برسے[d]، اور نہ تمہارے
کهيتوں ميں هديہ کي چيزيں هوں;
کيونکہ وهاں بہادروں کي سپر پهينکي گئي،
سپر ساؤل کي، گويا کہ اُس پر تيل نہ
ملا گيا تها[e]. ۲۲ مقتولوں کے خون سے
اور بہادروں کي چربي سے يونتن کي کمان[f]
کبهي ٹل نہ گئي، اور ساؤل کي تلوار
خالي نہ لوٹتي. ۲۳ ساؤل اور يونتن اپنے
جيتے جي عزيز اور دل پسند تهے، اور
وے اپني موت ميں بهي جدا نہ هوئے;
وے عقابوں سے زيادہ تيز پر تهے، اور وے
شيروں سے زيادہ قوي تهے[g]. ۲۴ اى
اِسرائيل کي بيٹيو، ساؤل پر روؤ، جس
نے تمہيں ارغواني لباس اور اَور نفيس
چيزيں پہنائيں، جس نے تمہاري پوشاک
کو سونے کے زيوروں سے زينت بخشي.
۲۵ هائے، وے بہادر کيوں لڑائي کے درميان
گر گئے! اى يونتن، تو اپنے اُونچے مکانوں
ميں مارا پڑا. ۲۶ مجهہ پر تيرے ليئے،
اى ميرے بهائي يونتن، بڑا دکهہ پڑا! تو
مجهے نہايت دل پسند تها; مجهے
تيري محبت عجيب تهي[h]، بلکہ عورتوں
کي محبت سے بهي زيادہ. ۲۷ هائے،
وے بہادر[i] کيوں گر گئے، اور جنگ کے
هتهيار نابود هو گئے!

[a] ديکهو خر ۱۵ : ۲۰ قاض ۱۱ : ۳۴ ۱ سم ۱۸ : ۶ — [b] ۱ سم ۳۱ : ۴ — [c] ۱ سم ۳۱ : ۱ — [d] يوں قاض ۵ : ۲۳ ايوب ۳ : ۳، ۴ ير ۲۰ : ۱۴ — [e] ۱ سم ۱۰ : ۱ — [f] ۱ سم ۱۸ : ۴ — [g] قاض ۱۴ : ۱۸ — [h] ۱ سم ۱۸ : ۱، ۳ اور ۱۹ : ۲ اور ۲۰ : ۱۷، ۴۱ اور ۲۳ : ۱۶ — [i] ۱۹ آيت

۲ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ داؤد خدا کي هدايت سے اپني فوج ليکے حبرون کو جاتا اور وهاں يہوداہ کا بادشاہ مقرر هوتا. ۵ جلعاد کے لوگوں کي تعريف کرتا کہ اُنهوں نے ساؤل کي لاش کي تعظيم کي هے. ۸ ابنير اِشبوست کو اِسرائيل کا بادشاہ مقرر کرتا. ۱۲ ابنير اور يوآب کے بارہ بارہ جوانوں کا مقابلہ هونا اور سب کويمت آنی. ۱۸ عساهيل قتل هونا. ۲۵ ابنير کي عرض سے يوآب نرسنگا پهونکنا کہ سب مت جاوں. عساهيل کا دفن هونا.

اور بعد اُس کے ايسا هوا، کہ داؤد نے
خداوند سے پوچها[a]، اور کہا، کہ ميں يہوداہ
کي بستيوں ميں سے کسي ميں چڑهہ
جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمايا، چڑهہ جا.
تب داؤد نے کہا، کدهر جاؤں؟ اُسنے
فرمايا، حبرون[b] کو. ۲ سو داؤد وهاں چڑهہ
گيا، اور اُسکے ساتهہ اُسکي دونوں جوروان
بهي[c]، يزرعيلي اخنوعم اور کرملي نبال کي
جورو ابيجيل، تهيں. ۳ اور اُسکے لوگوں
کو جو اُس کے ساتهہ تهے[d]، هر ايک شخص
کو، اُس کے گهرانے سميت داؤد اُوپر لايا;
سو وے حبرون کي بستيوں ميں آ بسے.
۴ تب يہوداہ کے لوگ آئے[e]، اور وهاں
اُنهوں نے داؤد پر تيل ملا، تاکہ وہ يہوداہ
کے گهرانے کا بادشاہ هو. اور اُنهوں نے داؤد
کو خبر دي، اور کہا، کہ يبيس جلعاد
کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تها[f].
۵ سو داؤد نے يبيس جلعاد کے لوگوں
کے پاس قاصد بهيجے، اور اُنسے کہا، کہ
خداوند کي طرف سے تم مبارک هو[g]،
اِس ليئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر
اِتنا اِحسان کيا، اور اُسے دفن کيا. ۶ اب
خداوند تمہارے ساتهہ رحمت اور سچائي
عمل ميں لائے[h]: اور ميں بهي تم سے اُس
نيکي کا بدلا کرونگا، اِس ليئے کہ تم نے
يہہ کام کيا. ۷ سو اب تمہارے بازو قوي
هوويں، اور مردانگي کرو، کہ تمہارا خداوند
ساؤل مر گيا، اور يہوداہ کے گهرانے نے مجهہ
پر تيل ملا، کہ ميں اُن کا بادشاہ هوؤں.
۸ ليکن نير کے بيٹے ابنير نے[i]، جو
ساؤل کے لشکر کا سردار تها، ساؤل کے بيٹے
‖اِشبوست کو ليا، اور اُسے محنيم ميں
پہنچايا; ۹ اور اُسے جلعاد، اور آشريوں،
اور يزرعيل، اور اِفرائيم، اور بنيامين، اور
تمام اِسرائيل کا بادشاہ کيا. ۱۰ اور ساؤل
کے بيٹے اِشبوست کي عمر چاليس برس
کي تهي، جس وقت کہ اِسرائيل کا بادشاہ
هوا، اور اُس نے دو برس بادشاهت کي.
ليکن يہوداہ کے گهرانے نے داؤد کي پيروي
کي. ۱۱ اور وہ عرصہ، جس ميں داؤد
نے حبرون ميں بني يہوداہ پر حکومت
کي[k]، سات برس چهہ مهينے کا تها.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب — ۱۰۵۵ کے قریب — ۱۰۵۵

[a] قاض ۱ : ۱ ۱ سم ۲۳ : ۲، ۴، ۹ اور ۳۰ : ۷، ۸ — [b] ۱۱ آيت ۲ سم ۵ : ۵ — [c] ۱ سم ۳۰ : ۳، ۱۱ آيت ۲ سم ۵ : ۳، ۱ سلا ۲ : ۱۱ — [d] ۱ سم ۳۰ : ۵ — [e] ۱ سم ۲۷ : ۲، ۳ اور ۳۰ : ۱ ۱ توا ۱۲ : ۱ — [e] ۱۱ آيت ۲ سم ۵ : ۵ — [f] ۱ سم ۳۱ : ۱۱، ۱۳ — [g] روت ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۱۰ زبور ۱۱۵ : ۱۵ — [h] ۲ تمط ۱ : ۱۶، ۱۸ — [i] ۱ سم ۱۴ : ۵۰ — ‖ يا، اِشبعل، ۱ توا ۸ : ۳۳ اور ۹ : ۳۹ — [k] ۲ سم ۵ : ۵ ۱ سلا ۲ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

۱۲ پهر نیر کا بیٹا ابنیر، اور ساؤل
کے بیٹے اِشبوست کے خادم محنایم سے
روانه هوکے جبعون [l] میں آئے. ۱۳ اور
ضرویاه کا بیٹا یواب اور داؤد کے ملازم نکلے،
اور جبعون کے کند [m] پر اُن سے ملے، اور
دونوں بیٹهے، ایک تو کند کي اِس طرف
اور دوسرا کند کي اُس طرف. ۱۴ تب
ابنیر نے یواب کو کہا، که جوانوں کو
پرونکي دیجیئے، که اُٹهیں اور همارے
سامہنے کهیلیں. سو یواب بولا، خیر اُٹهیں
اُٹهنے دو. ۱۵ تب ساؤل کے بیٹے اِشبوست
کي طرف سے بنیامین کے بارہ جوان اُٹهے،
اور اُس پار گئے، اور داؤد کے خادموں کي
طرف سے بهي بارہ جوان نکلے. ۱۶ سو
اُن میں سے ایک ایک نے اپنے اپنے مخالف
کا سر پکڑا اور اپني تلوار اپنے مخالف کے
پہلو میں گهودي، سو وے ایک ساتهه گر
گئے: اِس لیئے وه جگهه [ll] خلقت هصوریم
کہلائي، جو جبعون میں هي. ۱۷ اور اُس
روز بڑي سخت لڑائي هوئي؛ اور ابنیر
اور اِسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں
کے سامہنے شکست پائي.
۱۸ اور وهاں ضرویاه کے تینوں بیٹے یواب،
اور ابیشي، اور عساهیل [illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۹ اور عساهیل نے ابنیر کا پیچها کیا،
اور وه جاتے وقت ابنیر کا پیچها کرنے سے
دهنے یا بائیں هاتهه نه مڑا. ۲۰ تب ابنیر
نے اپنے پیچهے نظر کرکے اُسے کہا، کو تو
عساهیل هي؟ وه بولا، هوں. ۲۱ اور ابنیر
نے اُسے کہا، اپني دهني یا بائیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۲۲ اور
ابنیر نے عساهیل کو پهر کہا، که میرا پیچها
کرنے سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

l یشو ۱۸: ۲۵
m یرم ۴۱: ۱۲
ll یعني پہلوانوں کا کهیت.
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

۲۳ لیکن اُس نے کسي طرف مڑنے سے
اِنکار کیا؛ تب اَبنیر نے اُلٹے بهالے کے سرے
سے اُسکي پانچویں پسلي [n] کے نیچے میں
اُسے مارا، ایسا که وه اُسکے پیٹهه پر پار هو
گیا؛ سو وه وهاں گرا اور اُسي جگهه مر
گیا؛ اور ایسا هوا، که جو کوئي اُس جگهه،
جهاں عساهیل مرا پڑا تها، پهنچتا تها، تو
وهیں کهڑا ره جاتا تها. ۲۴ یواب اور
ابیشي بهي اَبنیر کے پیچهے دوڑتے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۲۵ اور بني بنیامین اَبنیر کے پیچهے
کرکے اِکٹهے هوئے، اور ایک غول بنے، اور ایک
پهاڑ کي چوٹي پر کهڑے هوئے. ۲۶ تب
اَبنیر نے یواب کو پکار کے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

n ۲ سمو ۳: ۲۷ اور ۴: ۶ اور ۲۰: ۱۰
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

اور اُسکے باپ کي قبر میں، جو بیت‌لحم
میں هي، گاڑا. اور یواب اور اُس کے
سب لوگ تمام رات چلے گئے، اور پَو
پھٹتے ہوئے حبرون میں داخل ہوئے.

۳ باب

اِس باب میں، که ۱ جنگ رهتے رهتے داؤد اور بهي زور پکڑتا جاتا. ۲ حبرون میں اُسکے چهه بیٹے پیدا هوئے. ۶ ابنیر اِشبوست سے بیزار هوکے، ۱۲ اُسکي نوکري چهوڑ دیتا اور داؤد کي طرفداري کرتا. ۱۳ داؤد اُسکي درخواست ایک شرط پر منظور کرتا که داؤد کي جورو میکل کو اپنے ساتهه لے آوے. ۱۷ ابنیر اِسرائیلیوں سے هم سخن هوکے داؤد کے پاس جاتا؛ وه اُسکي ضیافت کرکے پهر اُسے رخصت کر دیتا. ۲۲ یواب جنگ سے لوٹتا، اور سب حال سُنکے بادشاه سے ناخوش هوتا، اور ابنیر کو قتل کرتا. ۲۸ داؤد یواب پر لعنت کرتا، ۳۱ اور ابنیر کے اُوپر نوحه کرتا.

الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے
میں مدت تک جنگ ہوتي رہي: پر
داؤد روز به روز زور پکڑتا گیا، اور ساؤل
کا خاندان عاجز ہوتا گیا.
۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا
ہوئے[a]؛ سو اُس کے پلوٹھے بیٹے کا نام،
جو یزرعیلي اخنوعم[b] کے پیٹ سے تھا،
امنون تھا. ۳ اور دوسرے کا نام، جو
کرملي نبال کي جورو ابي جیل کے پیٹ سے
ہوا، ||کالیاب تھا؛ اور تیسرے کا، جو جسور[c]
کے بادشاہ تلمي کي بیٹي معکه کے پیٹ
سے تھا، ابسالوم تھا. ۴ اور چوتھے کا
ادونیاہ بن حجیت[d]؛ اور پانچویں کا
سفطیاہ بن ابیطل؛ ۵ اور چھٹا یترعام
تھا؛ وہ عجلاہ کے پیٹ سے پیدا ہوا، جو
داؤد کي جورو تھي. یے داؤد کو حبرون
میں پیدا ہوئے.
۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد
کے گھرانے میں لڑائي ہو رہي، تو ایسا ہوا،
کہ ابنیر نے ساؤل کے گھرانے کي تائید میں
اپنے تئیں مضبوط کیا. ۷ اور ساؤل کي
ایک لونڈي تھي، ایاہ کي بیٹي جسکا
نام رصفاہ[e] تھا، سو اِشبوست نے ابنیر کو
کہا، تو کیوں میرے باپ کي لونڈي کے
پاس اندر گیا[f]؟ ۸ سو ابنیر اِشبوست
کي اِس بات کے سبب بہت غصہ
ہوا، اور بولا، کیا میں کتے کا سر[g] ہوں، کہ

[a] ۱ توا ۳: ۱—۴ [b] ۱ سمو ۲۵: ۴۳ || یا، دانیل. ۱ توا ۳: ۱ [c] ۱ سمو ۲۷: ۸ ۲ سمو ۱۳: ۳۷ [d] ۱ سلا ۱: ۵ [e] ۲ سمو ۲۱: ۸، ۱۰ [f] ۲ سمو ۱۶: ۲۱ [g] اِستث ۲۳: ۱۸ ۱ سمو ۲۴: ۱۴ ۲ سمو ۹: ۸ اور ۱۶: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

یہوداہ کا سامھنا کرکے آج کے دن تک تیرے
باپ ساؤل کے گھرانے پر، اور اُس کے بھائیوں
اور اُسکے دوستوں پر مہرباني کرتا ہوں،
اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا،
کہ تو آج اِس عورت کي بابت مجھ پر
عیب لگاتا ہي؟ ۹ خداوند ابنیر سے
ایسا ہي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے[h]،
اگر میں، جس طرح خداوند نے داؤد سے
قسم کي ہي[i]، اُسي طرح اُس کے ساتھ
سلوک نہ کروں. ۱۰ تاکہ سلطنت کو ساؤل
کے گھرانے سے جدا کر دوں، اور داؤد کے
تخت کو اِسرائیل پر، اور یہوداہ پر، دان
سے لیکے بیرسبع تک[k]، قائم کروں. ۱۱ تب
وہ ابنیر کے سامھنے پھر کچھ جواب دے
نہ سکا، اِس لیئے کہ اُس سے ڈرتا تھا.
۱۰۴۸ ۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس
ایلچي بھیجے، اور کہا، کہ ملک کس کا ہي؟
تو میرے ساتھ اپنا عہد کر، اور دیکھ کہ میرا
ہاتھ تیرے ساتھ ہوگا، تاکہ سارے اِسرائیل
کو تیري طرف متوجہ کر دوں.
۱۳ سو وہ بولا، خیر، میں تیرے ساتھ
عہد کرونگا؛ پر تجھ سے ایک بات کا طالب
ہوں، اور وہ یہ ہي، کہ تو میرا منھ نہ
دیکھیگا[l]، سوا اِس شرط کے، کہ جس وقت
تو میرا منھ دیکھنے کو آوے، تو ساؤل کي
بیٹي میکل[m] کو اپنے ساتھ لاوے. ۱۴ اور
داؤد نے ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو قاصدوں
کي معرفت کہلا بھیجا، کہ میري جورو
میکل کو، جسے میں نے فلسطیوں کي
سو کھلڑیاں دیکے[n] بیاہا، میرے حوالے کر.
۱۵ سو اِشبوست نے لوگ بھیجے، اور
اُس عورت کو اُس کے شوہر لایس کے بیٹے
فلطي ایل سے[o] چھنوایا. ۱۶ اور اُسکا شوہر
اُس عورت کے ساتھ اُسکے پیچھے پیچھے
بحوریم[p] تک روتا ہوا چلا آیا. تب ابنیر نے
اُس سے کہا، کہ چل، پھر جا. اور وہ پھر گیا.
۱۷ اور ابنیر نے اِسرائیلي بزرگوں سے
بات چیت کرکے کہا، تم تو پیشتر ہي
چاہتے تھے، کہ داؤد تمہارے اُوپر بادشاہ

[h] ۱ سمو ۱۰: ۲۸ اور ۱۶: ۱، ۱۲ اور ۲۸: ۱۷ [i] ۱ توا ۱۲: ۲۳ روت ۱: ۱۷ ۱ سلا ۱۱: ۲ [k] قاض ۲۰: ۱ ۲ سمو ۱۷: ۱۱ ۱ سلا ۴: ۲۵ [l] دیدایش ۴۳: ۳ [m] ۱ سمو ۱۸: ۲۰ [n] ۱ سمو ۱۸: ۲۰، ۲۷ [o] ۱ سمو ۲۵: ۴۴، فلطي. [p] ۲ سمو ۱۶: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

ہو: ۱۸ پس، اب عمل میں لاؤ؛ کیونکہ
خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا ہی،
کہ میں اپنے بندے داؤد کی معرفت سے
اپنے لوگ اسرائیل کو فلسطیوں کے ہاتھ
سے، اور اُن کے سب دشمنوں کے ہاتھ سے
رہائی دونگا۔ ۱۹ اور ابنیر نے بنیامین
کے کانوں میں بھی بات ڈالی؛ اور پھر
ابنیر حبرون کو گیا، تاکہ سب، جو
کچھ، کہ اسرائیل کی نظر میں اچھا تھا،
اور جو بنیامین کے سارے گھرانے کی نظر
میں خوب تھا، سو داؤد کے کانوں میں
کہے۔ ۲۰ سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس
آیا، اور بیس جوان اُس کے ساتھ تھے،
تب داؤد نے ابنیر کی اور اُن لوگوں کی
جو اُسکے ساتھ تھے ضیافت کی۔ ۲۱ اور
ابنیر نے داؤد سے کہا، اب میں اُٹھکے
جاؤنگا، اور سارے اسرائیل کو اپنے خداوند
بادشاہ کے پاس اکٹھے کرونگا، تاکہ وے تجھ
سے عہد کریں، اور تو اپنے خاطرخواہ اُن
سب پر سلطنت کرے۔ سو داؤد نے ابنیر
کو رخصت دیا؛ اور وہ سلامت چلا گیا۔
۲۲ اور دیکھو، کہ اُسی وقت داؤد کے
لوگ اور یوآب کسی لشکر کا پیچھا کرکے اور
لوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیے آئے؛
اور اُس وقت ابنیر حبرون میں داؤد کے
ساتھ نہ تھا؛ کیونکہ اُس نے اُسے رخصت کیا
تھا، اور وہ سلامت چلا گیا تھا۔ ۲۳ اور
جب یوآب اور لشکر کے سب لوگ،
جو اُس کے ساتھ تھے، پہنچے، تو لوگوں نے
یوآب سے کہا، کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ
پاس آیا تھا، اور اُسنے اُسے رخصت کردیا،
اور وہ سلامت چلا گیا۔ ۲۴ سو یوآب
بادشاہ پاس آیا، اور بولا تو نے کیا کیا؟
دیکھو کہ ابنیر تجھ پاس آیا؛ پس تو نے اُسے
کیوں رخصت کردیا، کہ وہ چلا گیا؟
۲۵ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہی،
کہ وہ تجھ پاس آیا، کہ تجھ سے دغا
کرے، اور تیری آمد و رفت دریافت
کرے، اور سب جو کچھ تو کرتا ہی
پہچانے۔ ۲۶ اور پھر جب یوآب داؤد
پاس سے نکل آیا، تو اُسنے ابنیر کے پیچھے
قاصد بھیجے، اور وے اُس کو سیرہ کے کوئیں
سے پھیر لائے؛ پر یہہ داؤد کو معلوم نہ تھا۔
۲۷ سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا،
تو یوآب نے اُسے دروازہ کے کونے میں
ایک کنارے کیا، تاکہ اُسسے ساتھ چپکے سے
بات کرے؛ اور وہاں اُسکی پانچویں پسلی
کے تلے ایسا مارا، کہ وہ مر گیا؛ یہہ اُسکے
بھائی عساہیل کے لہو کے بدلے ہوا۔
۲۸ اور بعد اُس کے جب کہ داؤد نے
سنا، تو بولا کہ میں اپنی سلطنت سمیت
خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون
کی بابت بیگناہ ہوں۔ ۲۹ وہ یوآب کے
سر اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے پر پڑے؛
اور یوآب کے گھرانے میں ایسا شخص،
جس کا جریان ہو، یا جو کوڑھی ہو،
یا لاٹھی پکڑ کر چلے، یا تیغ سے گرے،
یا جو روٹی کا محتاج ہو، اُن سے جدا
نہ ہووے۔ ۳۰ سو یوآب اور اُس کے
بھائی ابیشی نے ابنیر کو مار ڈالا، اِس
لیے کہ اُس نے اُن کے بھائی عساہیل کو
جبعون کی لڑائی میں قتل کیا تھا۔
۳۱ اور داؤد نے یوآب کو اور سب لوگوں
کو جو اُس کے ساتھ تھے کہا، کہ اپنے
کپڑے پھاڑو، اور ٹاٹ پہنو، اور ابنیر
کے آگے آگے ماتم کرو۔ اور داؤد بادشاہ
آپ جنازے کے پیچھے پیچھے چلا۔ ۳۲ اور اُنہوں نے
ابنیر کو حبرون میں گاڑا؛ اور بادشاہ ابنیر کی
قبر پر چلا چلا کے رویا؛ اور سب لوگ بھی روئے۔
۳۳ اور بادشاہ نے ابنیر پر نوحہ کیا
اور کہا، کیا ابنیر کو ایسی موت مرنا تھا
جیسی احمق مرتا ہی؟ ۳۴ تیرے ہاتھ باندھے
نہ گئے، اور نہ تیرے پاؤں بیڑیوں میں جکڑے
گئے؛ جس طرح کوئی شریروں کے آگے گرتا ہی،
ویسے ہی تو گرا۔ تب سب لوگ دوبارہ
اُس پر روئے۔ ۳۵ ... سب لوگ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

وہاں سے آئے، اورچاہا کہ داؤد کو کچھ
کھلاویں[f]، اور ہنوز دن باقي تھا، تو داؤد
نے قسم کھائي؛ اور کہا، اگر میں آفتاب
کے غروب ہونے سے پیشتر روٹي[g]، یا اور
کچھ چکھوں، تو خدا مجھ سے ایسا ہي
کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے[h]. ۳۶ اور سب
لوگوں نے اِس پر ملاحظہ کیا، اوریہہ اُنکي
نگاہ میں اچھا تھا؛ اِس لیئے کہ جو کچھ
بادشاہ نے کیا، سو سارے لوگوں کي خوشنودي
کا باعث ہوا. ۳۷ اور سب لوگوں نے، اور
تمام اِسرایل نے اُس دن یقین کر جانا،
کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کي مرضي سے
مارا نہیں گیا. ۳۸ اور بادشاہ نے اپنے
ملازموں کو فرمایا، کیا تم نہیں جانتے ہو،
کہ آج کے دن ایک والي، بلکہ ایک بہت
بڑا شخص اِسرایل کے درمیان گر گیا؟
۳۹ اور میں آج کے دن عاجز ہوں، اگرچہ
ممسوح بادشاہ ہوں: اور یے لوگ، بني
ضرویاہ، مجھ پر زبردست ہیں[i]؛ پرخداوند
بدکار کو اُس کي بدي کا پورا بدلا دیگا[k].

f ۲ سمو ۱۲: ۱۷؛ g یرم ۱۶: ۷؛ g ۲ سمو ۱: ۱۲؛ h روت ۱: ۱۷؛ i ۲ سمو ۱۹: ۷؛ k دیکھو ۲ سمو ۱۱: ۱۳، ۱ سلا ۲: ۵، ۶، ۳۳، ۳۴؛ زبور ۲۸: ۴ اور ۶۲: ۱۲؛ ۲ تمط ۴: ۱۴

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرایل ابنیر کي موت کے سبب گھبرا جاتے. ۲ بعنہ اور ریکاب اِشبوست کا سر کاٹکے اُسے حبرون کو لے جاتے. ۹ داؤد دونوں کو قتل کراتا، اور حکم دیتا، کہ اِشبوست کا سر دفن ہو.

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سنا، کہ ابنیر
حبرون میں مر گیا، تو اُس کے ہاتھوں کا
زور جاتا رہا[a]، اور سارے اِسرایلي گھبرائے[b].
۲ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمي تھے،
جو فوجوں کے سردار تھے، ایک کا نام بعنہ
اور دوسرے کا نام ریکاب تھا؛ یے دونوں
بني بنیامین میں بیروتي رمون کے بیٹے
تھے؛ کہ بیروت[c] بھي بنیامین میں گنا
جاتا تھا؛ ۳ اور بیروتي جتیم[d] کو بھاگ
گئے تھے: چنانچہ، آج کے دن تک وے
وہیں رہتے ہیں. ۴ اور ساؤل کے بیٹے
یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا[e]. سو وہ، جب
کہ ساؤل اور یونتن کي خبر یزرعیل سے[f]
پہنچي، نو پانچ برس کا تھا، سو اُس کي
دائي اُسے لیکے بھاگ گئي تھي، اور اُسنے

a عز ۴: ۴؛ یسع ۱۳: ۷؛ b متي ۲: ۳؛ c یشو ۱۸: ۲۵؛ d نحم ۱۱: ۳۳؛ e ۲ سمو ۹: ۳؛ f ۱ سمو ۲۹: ۱، ۱۱

جو بھاگنے میں جلدي کي، تو ایسا ہوا،
کہ وہ گر پڑا، اور لنگڑا ہو گیا. اور اُسکا نام
[۱۱]مفیبوست تھا. ۵ اور رمون بیروتي کے بیٹے
ریکاب اور بعنہ آئے، اوردن چڑھتے وقت
اِشبوست کے گھر میں داخل ہوئے، اور وہ
دو پہر کو اپنے بستر پر لیٹا تھا. ۶ سو
وے وہاں جاکے گھرکے اندر گیہوں لینے کے
بہانے سے گھسکے اور اُس کي پانچویں پسلي
کے تلے[g] اُسے مارا؛ اور ریکاب اور اُس کا
بھائي بعنہ بھاگ گئے. ۷ کیونکہ جب
وے گھرکے درمیان پہنچے، تو وہ اپني
خوابگاہ میں بستر پر سوتا تھا؛ سو اُنہوں
نے اُسے مارا، اورقتل کیا، اور اُس کا سر
کاٹا، اور اُس کا سرلے لیا، اور تمام رات
میدان کي راہ بھاگے چلے گئے. ۸ اور
اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس
لئے، اور بادشاہ کو کہا، کہ یہہ ساؤل تیرے
دشمن جو تیري جان کا طالب تھا[h]؛
اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر ہي؛ سو خداوند
نے آج کے دن میرے خداوند بادشاہ کا
اِنتقام ساؤل اور اُس کي نسل سے لیا.
۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُس کے
بھائي بعنہ کو، جو بیروتي رمون کے بیٹے
تھے، جواب دیا، اور اُنہیں کہا، کہ زندہ
خداوند کي قسم کہ جس نے میري روح
کو ہر ایک غم سے رہائي دي[i]: ۱۰ جب
ایک شخص نے مجھ کو کہا، کہ دیکھ،
ساؤل مر گیا؛ اور سمجھا، کہ مجھ کو
خوشخبري دیتا ہی، تو میں نے اُسے پکڑا،
اور صقلاج میں اُسے قتل کیا[k]؛ یہي
جزا میں نے اُس کو اُس کي خبر کے
بدلے دي. ۱۱ پس کتني زیادہ چاہیئے
کہ دي جاوے، جب شریروں نے ایک
راستکار اِنسان کو، اُس کے گھر ہي میں
اُس کے بستر پر قتل کیا ہو؟ تو کیا میں
اب اُسکا اِنتقام تمہارے ہاتھ سے نہ لونگا[l]،
اور تمہیں زمین پر سے نابود نہ کرونگا؟
۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا،
اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا[m]، اور اُن کے ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

[۱۱] یا، مریبعل، ۱ توا ۸: ۳۴ اور ۹: ۴۰؛ g ۲ سمو ۲: ۲۳؛ h ۱ سمو ۱۹: ۲، ۱۰، ۱۱ اور ۲۳: ۱۵ اور ۲۵: ۲۹؛ i پید ۴۸: ۱۶؛ ۱ سمو ۱: ۲۱؛ زبور ۳۱: ۷؛ k ۲ سمو ۱: ۲، ۴، ۱۵؛ l پید ۹: ۵، ۶؛ m ۲ سمو ۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

اور پانوں کاٹ ڈالے، اور اُنہیں حبرون
کی بَاولی پر لٹکا دیا۔ اور اِشبوست کے
سر کو اُنہوں نے لیکے حبرون کے بیچ ابنیر
کی قبر میں " گاڑ دیا۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سارے فرقے حبرون کو آے، کہ داؤد کو تمام اِسرائیل کا بادشاہ مقرر کریں۔ [illegible]

بعد اُس کے اِسرائیل کے سارے فرقے
حبرون میں داؤد پاس آئے، اور اُسے
کہا، دیکھ، ہم تیری ہڈی اور تیرے
گوشت ہیں۔ ۲ اور سابق زمانے میں
بھی، جب کہ ساؤل ہمارا بادشاہ تھا،
تو تو ہی اِسرائیل کو باہر لے جاتا اور پھر
بھیتر لاتا تھا؛ اور خداوند نے تجھے فرمایا
ہے، کہ تو میرے اِسرائیلی لوگوں کی
رعایت کریگا، اور تو اِسرائیل کا سردار
ہوگا۔ ۳ غرض، اِسرائیل کے سارے بزرگ
حبرون میں بادشاہ پاس آئے؛ اور داؤد
بادشاہ نے حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند
کے حضور عہد کیا؛ [illegible]

[illegible]

کا شہر ہوا۔ ۸ اور داؤد نے اُس دن
کہا، کہ جو کوئی پرنالے تک پہنچے، اور
یبوسیوں، اور لنگڑوں اور اندھوں کو، جو
داؤد کے جی کے دشمن ہیں، مارے، تو
وہی لشکر کا سردار ہوگا۔ اِسی لیئے
یہ مثل کرتے ہیں، کہ اندھے اور لنگڑے
گھر میں داخل نہ ہونگے۔ ۹ اور داؤد
[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷ کے قریب

کو فرمایا، چڑھ جا، کہ میں بے شک
فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا.
۲۰ سو داؤد بعل‌پراضیم میں[g] آیا، اور
وہاں داؤد نے اُنہیں مارا، اور بولا، کہ
خداوند نے میرے دشمنوں پر، میرے سامھنے
پھوٹ ڈالی، جس طرح پانیوں سے پھوٹ
ہوتی ہی. اِسی لیئے اُس نے اُس مکان
کا نام ||بعل‌پراضیم رکھا. ۲۱ اور اُنھوں نے
اپنے بتوں کو وہیں چھوڑا: سو داؤد اور
اُس کے لوگوں نے اُنہیں جلا دیا[z].
۲۲ اور فلسطی پھر چڑھے[a]، اور رفائیوں
کے نشیب میں پھیل پڑے. ۲۳ سو داؤد
نے خداوند سے پھر صلاح پوچھی[b]. سو
اُس نے کہا، تو مت چڑھ جا، پر پچھاڑی
سے اُنہیں گھیر لے، اور توت کے درختوں
کے مقابل ہوکے اُن پر حملہ کر. ۲۴ اور
ایسا ہووے، کہ جس وقت کہ تو توت
کے درختوں کی پھنگیوں کے درمیان چلنے
کی سی آواز سنے[c]، تب چوکس ہو: کہ
اُس وقت خداوند تیرے آگے آگے خروج
کرےگا[d] فلسطیوں کے لشکر کو قتل کریگا.
۲۵ اور داؤد نے، جیسا کہ خداوند نے اُسے
فرمایا تھا، ویسا ہی کیا: اور فلسطیوں کو
جبع[e] سے لیکے جزر[f] کے مدخل تک مارا.

٦ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد عہد کا صندوق نئی گاڑی پر رکھا ہوا قریت‌یعریم سے لے آیا. ٦ عزہ پرض‌عزہ کے مقام پر مارا جاتا. ۱۱ خدا صندوق کے سبب عوبید ادوم کو برکت دیتا. ۱۲ داؤد بہت سی قربانیوں کے ساتھ صندوق کو صیہون میں داخل کرتا، اور اُسکے سامھنے ناچتا، جس باعث میکل اُسکو حقیر جانتی. ۱۷ وہ بڑی خوشی سے اُسے خیمے میں رکھتا اور لوگوں کی ضیافت کرتا. ۲۰ میکل اُس طور پر خوشی کرنے کا طعنہ دیکے داؤد کو ملامت کرتی، اور اِس سبب مرنے تک بےاولاد رہتی.

۱۰۴۲
پھر داؤد نے اِسرایل کے تیس ہزار
سب چنے ہوئے جوان جمع کیئے. ۲ اور
داؤد اُٹھا، اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے
ساتھ تھے، ||بعلہ یہوداہ سے چلا[a]، تا کہ
خدا کے صندوق کو، جسکے پاس وہ نام
یعنی ربالافواج کا نام لیا جاتا ہی، جو دو
کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا[b]، وہاں
سے چڑھا لائے. ۳ سو اُنھوں نے خدا کے
صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا[c]، اور اُسے
ابنداب کے گھر سے، جو ||جبعہ میں تھا،
نکال لائے: اور اُس نئی گاڑی کو ابنداب
کے بیٹوں نے، جو عزہ اور اخیو تھے، ہانکا.
۴ اور وے اُسے ابنداب کے گھر سے، جو
جبعہ میں تھا، خدا کے صندوق کے ساتھ
نکال لائے[d]: پر اخیو صندوق کے آگے آگے
چلا. ۵ اور داؤد اور اِسرایل کا سارا گھرانا
صنوبر کی لکڑی کے سب طرح کے ساز،
جیسے کہ بربط، اور سارنگیاں، اور طبلے،
اور طنبورے، اور جھانجھ لیکے خداوند کے
آگے آگے بجاتے چلے.
٦ اور جب وے نکون[e] کے کھلیہان پر
پہنچے، تو عزہ نے ہاتھ بڑھاکے خدا کے
صندوق کو پکڑکے تھام لیا[f]، اِس لیئے کہ
بیلوں نے اُسے ہلایا تھا. ۷ تب خداوند
کا غصہ عزہ پر بھڑکا[g]، اور خدا نے اُسے اُس
کی خطا کے سبب مارا، اور وہ خدا کے
صندوق کے نزدیک مر گیا. ۸ اور داؤد
اِس سبب سے، کہ خداوند نے عزہ پر
حملہ کیا، ناخوش ہوا: اور اُس نے اُس
جگہ کا نام †پرض‌عزہ رکھا، جو آج کے
دن تک ہی. ۹ اور داؤد اُس دن
خداوند سے ڈرا[h]، اور بولا، کہ خداوند کا
صندوق مجھ پاس کیونکر آویگا؟ ۱۰ اور
داؤد نے نہ چاہا، کہ خداوند کے صندوق
کو اپنے شہر میں لے جاکے اپنے پاس رکھے:
سو داؤد اُسے ایک طرف عوبید ادوم[i] کے
گھر میں لے گیا. ۱۱ اور خداوند کا صندوق
جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے
تک رہا[k]، اور خداوند نے عوبید ادوم کو
اور اُس کے سارے گھرانے کو برکت دی[l].
۱۲ اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دیکر
کے کہا، کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر
کو، اور اُس کی ہر ایک چیز کو، خدا
کے صندوق کے سبب سے، مبارک کیا.
تب داؤد گیا، اور خدا کے صندوق کو
عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں

[g] یسعیاہ ۲۸: ۲۱
|| یعنی، پھوٹوں کا میدان.
[z] اِستثنا ۷: ۵، ۲۵. ۱ تواریخ ۱۴: ۱۲
[a] ۱ تواریخ ۱۴: ۱۳
[b] ۱۹ آیت
[c] ۲ سلاطین ۷: ٦
[d] قاضیوں ۴: ۱۴
[e] ۱ تواریخ ۱۴: ۱٦، جبعون. [f] یشوع ۱٦: ۱۰
|| یعنی، قریت‌یعریم، یشوع ۱۵: ۹، ٦۰
[a] ۱ تواریخ ۱۳: ۵، ٦
[b] ۱ سموایل ۴: ۴. زبور ۸۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲
[c] دیکھو گنتی ۷: ۹
۱ سموایل ٦: ۷
|| یا، پہاڑی پر
[d] ۱ سموایل ۷: ۱
[e] ۱ تواریخ ۱۳: ۹، وہ، کیدان کہلایا.
[f] دیکھو گنتی ۴: ۱۵
[g] ۱ سموایل ٦: ۱۹
† یعنی، پھوٹ عزہ کی بابت.
[h] زبور ۱۱۹: ۱۲۰. دیکھو لوقا ۵: ۸، ۹
[i] ۱ تواریخ ۱۳: ۱۳
[k] ۱ تواریخ ۱۳: ۱۴
[l] پیدایش ۳۰: ۲۷ اور ۳۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

خوشي سے چڑھا لایا. ۱۳ اور ایسا ہوا،
کہ جب خداوند کے صندوق کے اُٹھانیوالے
چھ قدم چلے، تو داؤد نے بیل اور موٹے
موٹے جانور ذبح کیئے. ۱۴ اور داؤد
خداوند کے آگے، اپنے سارے بل سے ناچتے
ناچتے چلا؛ اور داؤد کتان کا افود پہنے
تھا. ۱۵ سو داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا
خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے
بجاتے لے آئے. ۱۶ اور جب کہ خداوند
کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا،
تو ساؤل کي بیٹي میکل نے کھڑکي سے
نگاہ کي، اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے
آگے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا؛ سو اُس نے
اپنے دل میں اُسے حقیر جانا.
۱۷ اور وے خداوند کے صندوق کو اندر
لائے، اور اُسے اُس کے خاص مقام پر اُس
خیمے کے درمیان جو داؤد نے اُس کے
لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا؛ اور داؤد نے
سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیاں
خداوند کے آگے چڑھائیں. ۱۸ اور جب
داؤد سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي
قربانیاں چڑھا چکا، تو اُس نے ربّ الافواج
کا نام لیکے لوگوں کو برکت دي. ۱۹ اور
اُس نے سب لوگوں کو، یعني اسرائیل کي
ساري گروہ کو، مردوں کو سوا عورتوں کو
بھي، ہر ایک کو ایک ایک روٹي، اور ایک
ایک بوٹي، اور ایک ایک جام مے کا دیا.
سو سب لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر
کو روانہ ہوئے.
۲۰ تب داؤد پھرا، تاکہ اپنے گھرانے
کو برکت دیوے. اور ساؤل کي
بیٹي میکل داؤد کے استقبال کو نکلي،
اور بولي، کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کے
دن کیسا شاندار معلوم ہوا، جس نے
آج کے دن اپنے ملازموں کي لونڈیوں کي
آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا، جیسے
کہ کوئي بانکا آپ کو بیحیا ننگا کرتا ہي!
۲۱ سو داؤد نے میکل کو کہا، یہ خداوند
کے آگے تھا، جس نے تیرے باپ اور اُس
کے سارے گھرانے کے مقابلے میں مجھے
پسند کیا، اور خداوند کي قوم اسرائیل
کا حاکم کیا؛ سو میں خداوند کے آگے
ناچونگا. ۲۲ بلکہ میں اُس سے زیادہ
ذلیل بنونگا، اور آپ کو اپني نظر میں
کمینہ بناؤنگا؛ اور جن لونڈیوں کا ذکر کہ
تو نے کیا، اُن کے آگے میں عزتدار ہونگا.
۲۳ سو ساؤل کي بیٹي میکل مرتے دم
تک بے اولاد رہي.

۷ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

۱ اور ایسا ہوا، کہ جب کہ بادشاہ گھر
میں بیٹھا تھا، اور خداوند نے اُسے اُس
کے سارے دشمنوں سے [illegible]
[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

بندے داؤد سے ایسا کہہ، کہ ربالافواج
یوں فرماتا هی، کہ میں نے تجھے بھیڑسالے
میں سے، جہاں تو بھیڑیں چراتا تھا[l]،
اُٹھاکے اپني قوم، اِسرایل کا حاکم کیا؛
۹ اور میں، جہاں جہاں تو گیا، تیرے
ساتھ رہا[m]، اور تیرے سارے دشمنوں کو
تیرے سامھنے مارا[n]؛ اور میں نے اُن لوگوں
کي مانند، جن کا نام دنیا میں بڑا هی،
تیرا نام بڑا کیا[o]۔ ۱۰ سوا اِسکے میں اپني
گروہ اِسرایل کے لیئے ایک مکان مقرر کرونگا،
اور وہاں اُنھیں لگاؤنگا[p]، تاکہ وے اپنے
خاص مکان میں بسیں، اور پھر آوارہ نہ
هوں؛ اور شرارت کے فرزند[q] آگے کي
طرح، اُن کو پھر دکھ نہ دینگے۔ ۱۱ اور
نہ اُس دن کي طرح، جس دن سے
میں نے قاضیوں کو مقرر کیا[r]، کہ میري
اِسرایلي گروہ پر حاکم هوں، اور تجھ کو
تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا[s]۔ پھر
خداوند تجھ کو فرماتا هی، کہ میں تیرے
لیئے گھر بھي بناؤنگا[t]۔
۱۲ اور جب کہ تیرے دن پورے هونگے[u]،
اور تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رهیگا[x]،
تو میں تیرے بعد تیري نسل کو، جو
تیرے صلب سے هوگي، برپا کرونگا، اور
اُسکي سلطنت کو قائم کرونگا[y]۔ ۱۳ وهي
میرے نام کا ایک گھر بناویگا[z]، اور میں
اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک قائم
رکھونگا[a]۔ ۱۴ اور میں اُس کا باپ هوؤنگا،
اور وہ میرا بیٹا هوگا[b]۔ سو اگر وہ کوئي
خطا کریگا، تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے
اور بني آدم کے تازیانوں سے تنبیہ کرونگا[c]؛
۱۵ پر میري رحمت اُس سے جدا نہ
هوگي، جس طرح کہ میں نے اُسے ساؤل
سے جدا کیا[d]، جس کو کہ میں نے تیرے
آگے سے دفع کیا۔ ۱۶ بلکہ تیرا گھر اور
تیري سلطنت همیشہ تک تیرے آگے
قائم رهیگي[e]: تیرا تخت همیشہ ثابت
هوگا۔ ۱۷ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور
اِس سارے خواب کے مطابق داؤد سے کہا۔

[l] ۱ سمو ۱۶: ۱۱، ۱۲ زبور ۷۸: ۷۰ [m] ۱ سمو ۱۸: ۱۴ ۲ سمو ۵: ۱۰ اور ۸: ۶، ۱۴ [n] ۱ سمو ۳۱: ۶ زبور ۸۹: ۲۳ [o] پید ۱۲: ۲ [p] زبور ۴۴: ۲ اور ۸۰: ۸ یرم ۲۴: ۶ عمو ۹: ۱۵ [q] زبور ۸۹: ۲۲ [r] قاض ۲: ۱۴، ۱۵، ۱۶ ۱ سمو ۱۲: ۹، ۱۱ [s] زبور ۱۰۶: ۴۲ ۱ آیت [t] ۲۷ آیت ۱ سلا ۱۱: ۳۸ [u] ۱ سلا ۲: ۱ [x] اِست ۳۱: ۱۶ ۱ سلا ۱: ۲۱ اعم ۱۳: ۳۶ [y] ۱ سلا ۸: ۲۰ زبور ۱۳۲: ۱۱ [z] ۱ سلا ۵: ۵ اور ۶: ۱۲ اور ۸: ۱۹ [a] ۱ توا ۲۲: ۱۰ اور ۲۸: ۶ ۱۱ آیت [b] زبور ۸۹: ۲۶، ۲۷ [c] زبور ۸۹: ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳ عبر ۱: ۵ [d] ۱ سمو ۱۵: ۲۳، ۲۸ اور ۱۶: ۱۴ ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۴ [e] ۱۳ آیت زبور ۸۹: ۳۶، ۳۷ یوحـ ۱۲: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر گیا، اور
خداوند کے آگے بیٹھا، اور بولا، کہ ای مالک
خداوند، میں کون هوں[f]، اور میرا گھر کیا
هي، کہ تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟
۱۹ اور یہہ بھي ای مالک خداوند، هنوز
تیري نظر میں حقیر چیز هی؛ سو تونے
اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت
مدت تک کا ذکر کیا[g]۔ اور، ای مالک
خداوند، کیا یہہ اِنسان کا ضابطہ هی[h]؟
۲۰ اور داؤد کي کیا مجال جو تجھ سے
اور کچھ کہے؟ کہ تو، اي مالک خداوند،
اپنے بندے کو جانتا هی[i]۔ ۲۱ اپنے سخن هي
کے لیئے، اور اپنے دل کے مطابق یہہ سب
بڑے کام تونے کیئے، تاکہ تو اپنے بندے کو
آگاہ کرے۔ ۲۲ سو تو، ای خداوند خدا،
بزرگ[k] هی، اِس لیئے کہ کوئي تیري
مانند نہیں[l]، اور تیرے سوا جہاں تک
کہ هم نے اپنے کانوں سے سنا هی، کوئي
خدا نہیں۔ ۲۳ اور دنیا میں تیري قوم
اِسرایل کي مانند ایک گروہ کون هی[m]،
کہ جس کے بچانے کو خدا آپ گیا، تاکہ
اُسے اپني قوم بنائے، اور اپنے لیئے ایک نام
حاصل کرے، اور تمھارے لیئے، اور سرزمین
کے لیئے بڑے اور هولناک معجزے اپني اِس
گروہ کے آگے، جسے تو نے مصر کي قوموں
سے اور اُن کے معبودوں سے رهائي بخشي[n]،
ظاهر کرے؟ ۲۴ کیونکہ تو نے اپنے لیئے
اپني گروہ بني اِسرایل کو مقرر کیا، تاکہ
وے ابد تک تیري گروہ هوں[o]؛ اور تو آپ،
ای خداوند، اُن کا خدا هوا[p]۔ ۲۵ اور اب
تو، ای خداوند خدا، اُس بات کو، جو
تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے
گھرانے کے حق میں فرمائي، ابد تک قائم
رکھ، اور جیسا تونے فرمایا، ایسا هي کر؛
۲۶ تاکہ تیرا نام ابد تک اِس کلام سے
بلند هو، کہ ربالافواج اِسرایل کا خدا هی؛
اور تیرے بندے داؤد کا گھر تیرے حضور
ثابت هو۔ ۲۷ کیونکہ تونے، ای ربالافواج،
اِسرایل کے خدا، اپنے بندے کے کان کھولے، اور
فرمایا، کہ میں تیرے لیئے گھر بناؤنگا؛ سو

[f] پید ۳۲: ۱۰ [g] ۱۲، ۱۳ آیتیں [h] یسع ۵۵: ۸ [i] پید ۱۸: ۱۹ زبور ۱۳۹: ۱ [k] ۱ توا ۱۶: ۲۵ ۲ توا ۲: ۵ زبور ۴۸: ۱ اور ۸۶: ۱۰ اور ۹۶: ۴ اور ۱۳۵: ۵ اور ۱۴۵: ۳ یرم ۱۰: ۶ [l] اِست ۳: ۲۴ اور ۴: ۳۵ اور ۳۲: ۳۹ ۱ سمو ۲: ۲ زبور ۸۶: ۸ اور ۸۹: ۶، ۸ یسع ۴۵: ۵، ۱۸، ۲۲ [m] اِست ۴: ۷، ۳۲، ۳۴ اور ۳۳: ۲۹ زبور ۱۴۷: ۲۰ [n] اِست ۹: ۲۶ نحم ۱: ۱۰ [o] اِست ۲۶: ۱۸ [p] زبور ۴۸: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

تیرے بندے نے اپنے دل میں یہ مقرر کیا،
کہ تیرے آگے یہ مناجات کرے۔ ۲۸ اور
اب، ای مالک خداوند، تو وہ خدا ہی،
اور تیری باتیں سچی ہیں[۹]، اور تو نے
اپنے بندے سے اس نیکی کا وعدہ کیا ہی۔
۲۹ سو اب اپنے بندے کے گھر کو برکت
دینا تو منظور کر، تاکہ وہ تیرے روبرو
پایدار رہے؛ کہ تو ہی نے، ای مالک
خداوند، فرمایا ہی؛ اور تیری برکتوں سے
تیرے بندے کا گھر ابد تک مبارک رہے۔

۹ یوحنا ۱۷ : ۱۷

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا۔ ۳ ہددعزر اور ارامیوں کو مار لیتا۔ ۹ توعی یورام کے ہاتھ سے ہدیے بھیجتا اور داؤد کی مبارکبادی کرتا۔ ۱۱ داؤد وہ ہدیے اور سارا لوٹ خدا کی عبادت کے لئے مخصوص کرتا۔ ۱۴ ادوم میں چوکیاں بٹھاتا۔ ۱۶ داؤد کے منصبداروں کی تفصیل۔

۱۰۴۰ کے قریب

۱ بعد اس کے داؤد نے فلسطیوں کو
مارا، اور انہیں مغلوب کیا؛ اور داؤد نے
متھگ امّاہ کو ان کے قبضے سے نکال لیا۔
۲ اور اس نے موآب کو مارا، اور ان کو
زمین پر گرا کے رسی سے ناپا؛ دو رسیوں
سے انہیں ناپا، جن کو ہلاک کرے، اور
ایک سموچی رسی سے ان کو ناپا کہ جن
کی جانبخشی کرے؛ سو موآبی داؤد کے
خادم ہوئے، اور ہدیے لائے۔
۳ اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب
کے بیٹے ہددعزر کو بھی، جب کہ وہ پھر
فرات پر اپنی سرزمین کو پھر قبضے کرنے
گیا، مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اس کے
ہزار رتھ، اور سات سو سوار، اور بیس
ہزار پیادے پکڑ لیئے، اور داؤد نے رتھوں کے
سب گھوڑوں کی کونچیں ماریں، مگر ان
میں سے سو رتھوں کے لئے چھوڑ دیئے۔
۵ اور جب دمشق کے ارامی ضوباہ کے
بادشاہ ہددعزر کی کمک کو آئے، تو داؤد
نے ارامیوں کے بائیس ہزار جوان قتل کیئے۔
۶ اور داؤد نے دمشق ارام کے درمیان
چوکیاں بٹھائیں؛ سو ارامی بھی داؤد کے
خادم ہوئے، اور ہدیے لائے۔ اور داؤد جہاں

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

کہیں جاتا تھا، وہاں خداوند اسکی نگہبانی
کرتا تھا۔ ۷ اور داؤد نے ہددعزر کے ملازموں
کی سنہلی ڈھالیں چھین لیں اور انہیں
یروسلم میں لے آیا۔ ۸ اور بطاح اور
بیروتی سے، جو ہددعزر کے شہروں میں
سے تھے داؤد بادشاہ بہت سا تانبا لے آیا۔
۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ
توعی نے سنا کہ داؤد نے ہددعزر کا سارا
لشکر مارا، ۱۰ تو توعی نے اپنے بیٹے یورام
کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا، کہ اسے سلام
کہے، اور مبارکباد دے؛ اس لیئے کہ
اسنے ہددعزر سے لڑائی کی تھی، اور اسے
مار لیا؛ اور وہ اس لیئے تھا، کہ ہددعزر
توعی سے لڑا کرتا تھا۔ سو یورام روپے کے
ظروف، اور سونے کے ظروف، اور تانبے کے
ظروف اپنے ساتھ لایا۔ ۱۱ اور داؤد بادشاہ نے
انکو خداوند کے لیئے مخصوص کیا، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور
[illegible] داؤد کے بیٹے [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد ضیبا کے وسیلے سے مفیبوست کو اپنے پاس بلانا. ۷ یونتن کے سبب اپنے دسترخوان پر اُس کي مہماني کرتا، اور ساؤل کي کل میراث اُسے عنایت کرتا. ۲ ضیبا کو اُس کا کارندہ ٹھہراتا.

پھر داؤد نے کہا، ہنوز ساؤل کے گھرانے
میں سے کوئي باقي ھی، کہ میں اُس پر
ª ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۴۲ یونتن کے سببª سے مہرباني کروں"؟ ۲ اور
ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام^b تھا.
اُمۃ ۲۷: ۱۰ پس جب اُنھوں نے اُسے داؤد پاس بلایا
b ۲ سمو ۱۶: ۱ اور ۱۹: ۱۷، ۲۱ تھا، بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ تو ضیبا
ھی؟ وہ بولا، تیرا بندہ وھي ھی. ۳ تب
بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ ساؤل کے گھرانے
میں سے کوئي باقي ھی، تاکہ میں اُس
c ۱ سمو ۲۰: ۱۴ سے خدا کي مہر[c] کا کام کروں؟ ضیبا نے
d ۲ سمو ۴: ۴ بادشاہ سے کہا، ہنوز یونتن کا ایک[d] بیٹا
ھی، جو پانوں کا لنگڑا ھی. ۴ تب
بادشاہ نے اُس سے پوچھا، وہ کہاں ھی؟
ضیبا نے بادشاہ کو کہا، کہ دیکھہ، لودبار میں
e ۲ سمو ۱۷: ۲۷ عمی ایل کے بیٹے مکیر[e] کے گھر میں ھی.
۵ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور
لودبار سے عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر
سے، اُسے منگوا لیا. ۶ اور جب ساؤل
f ۱ توا ۸: ۳۴ میں، مریب بعل کہلایا. کے بیٹے یونتن کا بیٹا f مفیبوست داؤد
پاس پہنچا، تو اُسنے اوندھا کرکے سجدہ
کیا. تب داؤد نے کہا، مفیبوست. اُسنے
جواب دیا، دیکھہ، کہ تیرا بندہ ھی.
۷ سو داؤد نے اُسے کہا، مت ڈر، کہ
میں تیرے باپ یونتن کے لیئے تجھ سے
g ۱، ۳ آیتیں نیکي کرونگا[g]، اور تیرے باپ ساؤل کي
ساري زمین تجھے پھیر دونگا، اور تو
میرے دسترخوان پر ھمیشہ کہانا کہائیگا.
۸ تب اُس نے سجدہ کیا، اور بولا، کہ
تیرا بندہ ایسا کیا ھی، کہ تو مجھہ پر،
h ۱ سمو ۲۴: ۱۴ ۲ سمو ۱۶: ۹ جو مرا ہوا کتا سا ھوں[h]، نگاہ کرے؟
۹ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا
کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ میں نے سب،
i دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۴ اور ۱۹: ۲۹ جو کچھہ کہ ساؤل اور اُس کے گھرانے کا تھا،
تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دیا[i]. ۱۰ سو تو

اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُس کے
لیئے زمین جوت، اور حاصل لے آ، کہ تیرے
آقا کے بیٹے کے کھانے کو رھے: پر مفیبوست،
جو تیرے صاحب کا بیٹا ھی، میرے
دسترخوان پر ھمیشہ کھانا کھائیگا[j]. اور ‏j ۷، ۱۱، ۱۳ آیتیں
اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر ‏۲ سمو ۱۹: ۲۸
تھے[k]. ۱۱ اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا، ‏k ۲ سمو ۱۹: ۱۷
سب، جو کچھہ میرے خداوند بادشاہ
نے اپنے بندے کو فرمایا، سو آپ کا بندہ
کریگا. پر مفیبوست کے حق میں بادشاہ
نے فرمایا، کہ وہ میرے دسترخوان پر
شاھزادوں کي مانند کھانا کھائیگا. ۱۲ اور
مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا، جس
کا نام میکا[l] تھا. اور باقي، جتنے کہ ضیبا ‏l ۱ توا ۸: ۳۴
کے گھر میں رھتے تھے، مفیبوست کے خادم
تھے. ۱۳ سو مفیبوست یروسلم میں رھا،
کہ وہ ھمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر
کھانا کھاتا تھا[m]; اور دونوں پانوں سے لنگڑا تھا[n]. ‏m ۷، ۱۰ آیتیں n ۳ آیت

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کے قاصدوں کے ساتھہ، جو حنون ابن ناحس کي ماتمپرسي کرنے کو بھیجے گئے، بڑي بدسلوکي ھوتي. ۶ بني عمون، باوجودیکہ ارامي اُنکي مدد کرتے، تو بھي یوآب اور ابیشي سے مغلوب ھوتے. ۱۵ سو بک، ارامیوں کي ایک اور فوج کو حلام میں جمع کرکے، داؤد سے قتل ھوتا.

بعد اُسکے ایسا ھوا، کہ بني عمون کا ‏۱۰۳۷ کے قریب
بادشاہ مر گیا، اور اُس کا بیٹا حنون اُس
کا جانشین ھوا[a]. ۲ تب داؤد نے کہا، ‏a ۱ توا ۱۹: ۱، وغیرہ
کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکي
کرونگا، جیسے کہ اُس کے باپ نے مجھہ
سے نیکي کي. سو داؤد نے اپنے خادم
بھیجے، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کي
ماتمپرسي کریں. چنانچہ داؤد کے خادم
بني عمون کي سرحد میں گئے. ۳ اور
بني عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند
حنون کو کہا، تجھ کو کیا یہہ گمان ھی،
کہ داؤد تیرے باپ کي تعظیم کرتا ھی،
کہ اُس نے ماتمپرسي کے لیئے تجھہ پاس
لوگ بھیجے ھیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم
تیرے پاس اِس لیئے نہیں بھیجے ھیں،
کہ شہر کا حال دریافت کریں، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

کی جاسوسی کریں، تاکہ شہر کو غارت کریں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور ہر ایک کی آدھی داڑھی منڈوائی، اور اُن کی پوشاک اُن کے سرینوں کے بیچوں بیچ تک[a] کاٹ ڈالی، اور اُنہیں رخصت کر دیا۔ ۵ جب داؤد کو خبر پہنچی، اُسنے اُن کے استقبال کے لیئے لوگ بھیجے؛ اِس لیئے کہ وے لوگ نہایت شرمندہ تھے؛ سو بادشاہ نے فرمایا، جب تک کہ تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں، یریحو میں رہو، بعد اُس کے چلے آؤ۔

۶ اور بنی عمون نے جو دیکھا، کہ ہم داؤد کے آگے گندگی[b] ٹھہرے، تو بنی عمون نے لوگ بھیجے، اور بیت‌رحوب کے ارامیوں اور ضوبہ کے ارامیوں سے بیس ہزار پیادے، اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمی، اور اِش‌طوب سے بارہ ہزار آدمی نوکر رکھے۔ ۷ اور داؤد نے یہہ سنکے یوآب اور پہلوانوں کے[c] سارے لشکر کو بھیجا۔ ۸ تب بنی عمون نکلے، اور شہر کے پھاٹک کے مدخل میں لڑائی کے لیئے صف باندھی؛ اور ضوبہ کے ارامی، اور رحوب کے اور اِش‌طوب کے اور معکہ کے میدان میں الگ ٹھہرے۔ ۹ اور یوآب نے جو دیکھا، کہ لڑائی کا سامہنا دو طرف سے آگے اور پیچھے سے ہے، تو اُس نے بنی اسرائیل کے خاص لوگوں میں سے لوگ چن لیئے، اور ارامیوں کے مقابل صف باندھی؛ ۱۰ اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابیشی کے ہاتھ کر دیا، تاکہ وہ بنی عمون کے سامہنے صف باندھے۔ ۱۱ اور کہا، کہ اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں، تو تو میری کمک کیجیو؛ اور اگر بنی عمون تجھ پر غالب ہوں، تو میں آکے تیری کمک کرونگا۔ ۱۲ سو دلاوری کر، اور اپنی قوم کے لیئے، اور اپنے خدا کے شہروں کے لیئے مردانگی کریں؛ اور خداوند جو اُسکی نظر میں اچھا ہو سو کرے۔ ۱۳ تب یوآب اور وے لوگ جو اُس کے ساتھ تھے ارامیوں پر حملہ کرنے کے لیئے آگے بڑھے، اور وے اُس کے آگے سے بھاگ نکلے۔ ۱۴ اور بنی عمون بھی یہہ دیکھکے، کہ ارامی بھاگے، وے بھی ابیشی کے سامہنے سے نکل دوڑے، اور شہر میں گھسے۔ اور یوآب بنی عمون کے مقابلے سے لوٹکے، یروسلم میں داخل ہوا۔

۱۰۳۶ کے قریب

۱۵ اور جب ارامیوں نے دیکھا، کہ ہم نے بنی اسرائیل سے شکست پائی، تو اُنہوں نے اپنے تئیں جمع کیا۔ ۱۶ اور ہددرعزر نے لوگ بھیجے، اور ارامیوں کو جو دریا[d] پار تھے، لے آیا؛ اور وے حلام میں آئے؛ اور سوبک[e]، جو ہددرعزر کی فوج کا سردار تھا، اُن کا پیشرو ہوا۔ ۱۷ اور داؤد نے یہہ سنکے سارے اسرائیلیوں کو اکٹھا کیا، اور یردن کے پار اُترکے حلام تک آیا۔ اور ارامیوں نے داؤد کے مقابل صف باندھی، اور اُس سے لڑے۔ ۱۸ اور ارامی اسرائیل کے سامہنے سے بھاگے؛ اور داؤد نے ارامیوں کی سات سو رتھوں اور چالیس ہزار سواروں[f] کو کاٹ ڈالا، اور اُن کی فوج کے سردار سوبک کو مارا، جو وہیں مر گیا۔ ۱۹ اور جب اُن بادشاہوں نے، جو ہددرعزر کے خدمتگذار تھے، دیکھا کہ وے اسرائیل سے مغلوب ہوئے، تو اُنہوں نے اسرائیل سے صلح کی، اور اُن کی خدمت کی۔ سو ارامی بنی عمون کی پھر کمک کرنے سے ڈرے۔

۱۱ باب

[illegible]

۱۰۳۵ کے قریب

۱ اور جب برس تمام ہوا، اور وے دن آپہنچے جس میں بادشاہ خروج کرتے، تو داؤد نے یوآب، اور اُس کے ساتھ اپنے خادموں اور سارے اسرائیل کو بھیجا؛ اور اُنہوں

[a] یسع ۲۰ : ۴ اور ۴۷ : ۲
[b] پید ۳۴ : ۳۰ خر ۵ : ۲۱ ۱ سمو ۱۳ : ۴ ۲۷ : ۱۲
[c] ۲ سمو ۲۳ : ۸
[d] یعنی فرات۔
[e] یا، سوبک، ۱ توا ۱۹ : ۱۶
[f] ۱ توا ۱۹ : ۱۸ میں پیادے۔

پيشتر مسيح سے ١٠٣٥ کے قريب

نے بني عمون کو قتل کيا، اور ربه کو جا
گهيرا. پر داؤد يروسلم هي ميں رها.
٢ اور ايک دن شام کو ايسا هوا، که
داؤد اپنے بچهونے پر سے اُٹها، اور بادشاهي
محل کي چهت[b] پر ٹہلنے لگا؛ اور وهاں ([b] اِستـ ٢٢: ٨)
سے اُس نے ايک عورت کو ديکها[c]، جو ([c] پيد ٣٤: ٢، ايوب ٣١: ١، متي ٥: ٢٨)
نها رهي تهي: اور وه عورت نهايت
خوبصورت تهي. ٣ تب داؤد نے اُس
عورت کا حال دريافت کرنے کو آدمي
بهيجے. اُنهوں نے کها، کيا وه ‖اِلعام (‖ يا، امي‌ايل)
کي بيٹي †بنت‌سبع، حتّي اُورياه[d] کي († يا، بتسوع، ١ توا ٣: ٥)
جورو نهيں؟ ٤ اور داؤد نے لوگ بهيجکے ([d] ٢ سمو ٢٣: ٣٩)
اُس عورت کو بلا ليا؛ چنانچه وه اُس
پاس آئي، اور وه اُس سے همبستر هوا[e]: ([e] زبور ٥١ کا سرنامه، يعق ١: ١٤)
کيونکه وه اپني ناپاکي سے پاک هوئي
تهي[f]؛ اور وه اپنے گهر کو چلي گئي. ٥ اور ([f] احبـ ١٥: ١٩، ٢٨ اور ١٨: ١٩)
وه عورت حامله هو گئي؛ سو اُسنے داؤد
پاس خبر بهيجي، که ميں حامله هوں.
٦ اور داؤد نے يوآب کو کہلا بهيجا، که
حتّي اُورياه کو مجهه پاس بهيج دے؛
سو يوآب نے اُورياه کو داؤد پاس بهيج
ديا. ٧ اور جب اُورياه آيا، تو داؤد نے
پوچها، که يوآب کيسا هی؟ اور لوگوں کا
کيا حال هی؟ اور جنگ کے کيسے انجام
هوتے هيں؟ ٨ پهر داؤد نے اُورياه کو کها،
که اپنے گهر جا، اور اپنے پانو دهو[g]. ([g] پيد ١٨: ٤ اور ١٩: ٢)
اور اُورياه جو بادشاه کے محل سے نکلا، تو
بادشاه کي طرف سے اُس کے پيچهے
پيچهے ايک خوان بهيجا گيا. ٩ پر اُورياه
بادشاه کے گهر کے آستانے پر اپنے خداوند
کے سب خادموں کے ساتهه سو رها، اور
اپنے گهر نه گيا. ١٠ اور جب اُنهوں نے
داؤد کو يهه کهکے خبر دي تهي، که اُورياه
اپنے گهر نه گيا، تو داؤد نے اُورياه کو کها،
کيا تو سفر سے نهيں آيا؟ پس تو اپنے
گهر کيوں نهيں گيا؟ ١١ تب اُورياه نے
داؤد سے کها، که صندوق[h]، اور اِسرايل، ([h] ٢ سمو ٧: ٢، ٦)
اور يهوداه خيموں ميں رهتے هيں؛ اور
ميرا خداوند[i] يوآب، اور ميرے خداوند ([i] ٢ سمو ٢٠: ٦)
کے خادم کهلے ميدان ميں پڑے هوئے
هيں؛ پس، ميں کيونکر اپنے گهر ميں
جاؤں، اور کهاؤں، اور پيوں، اور اپني
جورو کے ساتهه سو رهوں؟ تيري حيات،
اور تيري جان کي قسم، که ميں يهه کبهي
نه کرونگا. ١٢ پهر داؤد نے اُورياه کو کها،
که آج کے دن بهي يهاں ره جا، اور کل
ميں تجهے روانه کرونگا. سو اُورياه اُس
دن اور دوسرے دن بهي يروسلم ميں ره
گيا. ١٣ تب داؤد نے اُسے بلايا، اور اُس
نے اُس کے حضور کهايا اور پيا؛ اور اُسنے
اُسے مست کيا[k]؛ اور شام کو وه باهر ([k] پيد ١٩: ٣٣، ٣٥)
جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتهه
اپنے بستر پر سو رها[l]، پر اپنے گهر ميں نه گيا. ([l] ٩ آيت)
١٤ اور صبح کو داؤد نے يوآب کے لیئے
خط لکها[m]، اور اُورياه کے هاتهه ميں ديکے ([m] ديکهو ١ سلا ٢١: ٨، ٩)
اُسے بهيجا. ١٥ اور اُس نے خط ميں يهه
لکها، که اُورياه کو سخت لڑائي کے وقت
اگاڑي کيجيو، اور اُس کے پاس سے پهر
آئيو، تاکه وه مارا جاے، اور جان بحق
هو[n]. ١٦ اور ايسا هوا، که يوآب، جو ([n] ٢ سمو ١٢: ٩)
اُس شهر کے گرداگرد کي حالت ديکهنے
گيا، تو اُس نے اُورياه کو ايسے مقام پر،
جهاں اُس نے جانا، که جنگي لوگ وهاں
هيں، مقرر کيا. ١٧ اور اُس شهر کے
لوگ نکلے، اور يوآب سے لڑے، اور وهاں
داؤد کے خادموں ميں سے تهوڑے سے لوگ
کام آئے، اور حتّي اُورياه بهي مارا گيا.
١٨ تب يوآب نے آدمي بهيجا، اور
جنگ کا سب احوال داؤد سے کها.
١٩ اور قاصد کو ايسا تاکيد کرکے کها، که
جب تو بادشاه سے جنگ کا سارا احوال
عرض کر چکے، ٢٠ تو اگر ايسا هو، که بادشاه
کا غصه بهڑکے، اور وه تجهے کهے، که جب
تم جنگ پر چڑهے، تو شهر سے کيوں ايسے
نزديک گئے؛ کيا تم نه جانتے تهے، که
وے ديوار پر سے تير مارينگے؟ ٢١ يروبست[o] ([o] قاض ٦: ٣٢، يربعل)
کے بيٹے ابيملک[p] کو کسنے مارا؟ کيا ايک ([p] قاض ٩: ٥٣)
عورت نے چکي کا پاٹ ديوار پر سے اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

پر نہیں دے مارا، کہ وہ تیبض میں مر
گیا؟ سو تم کیوں شہر کی دیوار کے تلے گئے
تھے؟ تب کہیو، کہ تیرا خادم حتی
اوریاہ بھی مارا گیا۔
۲۲ چنانچہ قاصد روانہ ہوا، اور آیا، اور
جو کچھ کہ یوآب نے کہلا بھیجا تھا، سو
داؤد سے کہا۔ ۲۳ سو قاصد نے داؤد سے
کہا، کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ
کیا، اور وے میدان میں ہم پاس نکلے،
سو ہم انہیں رگیدتے ہوئے پھاٹک کے
مدخل تک چلے گئے۔ ۲۴ تب تیراندازوں
نے دیوار پر سے تیرے خادموں کو نشانہ
کیا؛ بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے، اور
تیرا خادم حتی اوریاہ بھی مارا گیا۔
۲۵ سو داؤد نے قاصد کو کہا، کہ یوآب کو
جاکے کہہ، کہ یہہ بات تیری نظر میں بری
نہ ٹھہرے؛ اس لیئے کہ تلوار جیسا اسے
کاٹتی ہی، اسے بھی کاٹتی ہی؛ تو شہر
کے مقابل بڑی جنگ کر، اور اسے ڈھا
دے؛ اور تو اسے دم دلاسا دے۔
۲۶ اور اوریاہ کی جورو اپنے شوہر
اوریاہ کا مرنا سنکے سوگ میں بیٹھی۔
۲۷ اور جب سوگ کے دن گذر گئے، تو
داؤد نے اسے بلاکے گھر میں بٹھا لیا، اور
وہ اس کی جورو ہوئی؛ اور اس کے
لیئے بیٹا جنی۔ پر وہ کام جو داؤد نے
کیا تھا، خداوند کی نظر میں برا تھا۔

۱۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ناتن ... [illegible]

۱ اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس
بھیجا۔ اس نے اس پاس آکے اسے
کہا، کہ ایک شہر میں دو شخص تھے؛
ایک تو دولتمند، اور دوسرا کنگال۔ ۲ اس
مالدار پاس بہت سی بھیڑ بکریاں اور
گائے بیل کے گلے تھے۔ ۳ پر اس کنگال
پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ
تھا، جسے اس نے مول لیا تھا، اور پالا تھا،
اور وہ اس کے اور اس کے لڑکوں کے پاس
بڑھی تھی؛ وہ اسی کی روٹی سے
کھاتی، اور اس کے پیالے سے پیتی تھی،
اور اس کی گود میں سوتی تھی، اور
اس کی بیٹی کی جگہہ تھی۔ ۴ اور ایسا
اتفاق ہوا، کہ ایک مسافر اس دولتمند
پاس آیا، سو اس نے اپنے گائے بیل اور
بھیڑ بکری کو بچا رکھا، اور اس مسافر کے
لیئے، جو اس پاس آیا تھا، نہیں پکایا؛
بلکہ اس کنگال کی بھیڑ لے لی، اور اس
شخص کے لیئے، جو اس پاس آیا تھا، پکا
ڈالی۔ ۵ تب داؤد کا غصہ اس شخص
پر بشدت بھڑکا؛ اور اس نے ناتن کو کہا،
کہ زندہ خداوند کی قسم، کہ وہ شخص،
جس نے یہہ کام کیا، واجب القتل ہی؛
۶ سو وہ شخص چوگنی پٹھیا اسے پھیر
دے؛ کیونکہ اس نے یہہ کام کیا، اور
کچھ رحم نہ کیا۔
۷ تب ناتن نے داؤد کو کہا، کہ وہ
شخص تو ہی ہی۔ خداوند اسرائیل کے
خدا نے یوں فرمایا ہی، کہ میں نے تجھے
مسح کیا، کہ تو اسرائیلیوں پر سلطنت
کرے؛ اور میں نے تجھے ساؤل کے ہاتھ
سے چھڑایا؛ ۸ اور میں نے تیرے آقا کا
گھر تجھے دیا، اور تیرے آقا کی جوروؤں
کو تیری گود میں دیا، اور اسرائیل اور
یہوداہ کا گھرانا تجھے دیا؛ اور اگر یہہ
سب کچھ تھوڑا تھا، تو میں تجھ کو
فلانی فلانی چیزیں بھی دیتا۔ ۹ سو تو نے
کیوں خداوند کے حکم کی تحقیر کرکے،
اس کی نظر کے سامنے بدی کی؟ کہ تو نے حتی
اوریاہ کو تیغ سے قتل کروایا، اور اس کی
جورو کو اپنی جورو کیا، اور اس
کو بنی عمون کی تلوار سے مروا ڈالا؟
۱۰ سو اب تیرے گھر سے تلوار کدھی

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

یا، موت کا مورد ہی، ۶ خروج ۲۲: ۱ ... لوقا ۱۹: ۸ ... [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

جبکه نہ رکهي؛ کہ تو نے مجهے حقیر
کیا، اور حتي اُوریاہ کي جورو کو لیکے
اپني جورو کیا. ۱۱ اور خداوند یوں فرماتا
هي، کہ دیکھ، میں ایک آفت کو تیرے
هي گھر سے تجھ پر اُٹھاؤنگا، اور میں
تیري جوروؤں کو لیکے تیري آنکھوں کے
سامھنے تیرے همسائے کو دونگا[g]، اور وہ
اُس آفتاب کے سامھنے تیري جوروؤں کے
ساتھ همبستر هوگا. ۱۲ کیونکه تو نے تو
چھپے هوئے کیا: پر میں سارے بني
اِسرایل کے سامھنے، اور آفتاب کے سامھنے
یہہ کرونگا[h]. ۱۳ تب داؤد نے ناتن کو
کہا[l]، کہ میں خداوند کا گنہگار هوں[m].
اور ناتن نے داؤد کو کہا، کہ خداوند نے
بھي تیرا گناہ بخشا[n]، کہ تو نہ مریگا.
۱۴ لیکن بہ سبب اِس کے کہ تیرے
اِس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں
نے کفر بکنے کا بڑا داؤ پایا[o]، یہہ لڑکا بھي،
جو تیرے لیئے پیدا هوگا، مر جائیگا.
۱۵ اور ناتن اپنے گھر کو گیا. اور
خداوند نے اُس لڑکے کو، جو اُوریاہ کي
جورو سے پیدا هوا، مارا، کہ وہ نہایت
بیمار پڑا. ۱۶ سو داؤد نے اُس لڑکے کے
لیئے خدا سے منت کي، اور داؤد نے روزہ
رکھا، اور گھر میں جاکر ساري رات زمین
پر پڑا رہا[p]. ۱۷ اور اُس کے گھر کے بزرگ
اُٹھکے اُس پاس آئے، کہ اُسے خاک پر
سے اُٹھاویں؛ پر وہ راضي نہ هوا، اور اُن
کے ساتھ کھانا نہ کھایا. ۱۸ اور ایسا هوا،
کہ ساتویں دن وہ لڑکا مر گیا. اور داؤد
کے ملازم مارے ڈرکے کہہ نہ سکے، کہ لڑکا
مر گیا؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، کہ جب
وہ لڑکا هنوز زندہ تھا، تو هم نے اُسے کہا،
اور اُس نے هماري بات نہ ماني؛ اور
اب، اگر هم اُسے کہیں، کہ لڑکا مر گیا، تو
وہ اپني جان سے کیا سلوک کریگا؟ ۱۹ پر
جب داؤد نے دیکھا، کہ اُس کے خادم
کاناپھوسي کر رهے هیں، تو داؤد سمجھ
گیا، کہ لڑکا مر گیا؛ اِس لیئے داؤد نے

[g] اِستِ ۲۸: ۳۰ ۲ سمو ۱۶: ۲۲
[h] ۲ سمو ۱۶: ۲۲
[l] دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۲۴
[m] ۲ سمو ۲۴: ۱۰ ایوب ۷: ۲۰ زبور ۳۲: ۵ اور ۵۱: ۴ امثا ۲۸: ۱۳
[n] ۲ سمو ۲۴: ۱۰ ایوب ۷: ۲۱ زبور ۳۲: ۱ میکه ۷: ۱۸ ذکر ۳: ۴
[o] یسع ۵۲: ۵ حزقی ۳۶: ۲۰، ۲۳ رومہ ۲: ۲۴
[p] ۲ سمو ۱۳: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

اپنے خادموں کو کہا، کیا لڑکا مر گیا؟ وے
بولے، مر گیا. ۲۰ تب داؤد خاک پر سے
اُٹھا، اور نہایا، اور عطر ملا[q]، اور پوشاک
بدلي، اور خداوند کے گھر میں آیا، اور
سجدہ کیا[r]. پھر اپنے گھر میں گیا، اور
کھانا مانگا؛ اور وے اُس کے آگے روٹي
لائے، سو اُس نے کھائي. ۲۱ تب اُسکے
خادموں نے اُسکو کہا، یہہ کیسا کام هی
جو تو نے کیا؟ تو نے اُس لڑکے کے لیئے،
جب وہ جیتا تھا، روزہ رکھا، اور رویا؛ اور
جب وہ لڑکا مر گیا، تو اُٹھکے تو نے روٹي
کھائي. ۲۲ اُس نے کہا، کہ جب تک
وہ لڑکا زندہ تھا، تو میں نے روزہ رکھا، اور
میں روتا رہا؛ کہ میں نے کہا، کون کہہ
سکتا هی، کہ خداوند مجھ پر رحم کریگا[s]،
تاکہ لڑکا جیئے؟ ۲۳ پر اب تو وہ مر
گیا، پس، میں کس لیئے روزہ رکھوں؟
کیا میں اُسے اپنے پاس پھر لا سکتا هوں؟
میں اُس پاس جانیوالا هوں، پر وہ
مجھ پاس آنیوالا نہیں[t].
۲۴ اور داؤد نے اپني جورو بنت‌سبع
کو دلاسا دیا، اور اُس کے ساتھ خلوت
کي، اور اُس سے همبستر هوا: سو وہ
ایک بیٹا جني[u]، اور اُس نے اُس کا نام
سلیمان رکھا[x]؛ اور وہ خداوند کا پیارا
هوا. ۲۵ اور اُس نے ناتن نبي کي معرفت
سے کہلا بھیجا اور اُس کا نام خداوند کے
سبب سے، ||یدیدیاہ رکھا.
۲۶ اور یوآب بني عمون کے ربہ[y] سے
لڑا[z]، اور اُس نے وہ دارالسلطنت لے لیا.
۲۷ پھر یوآب نے قاصدوں کي معرفت
داؤد کو کہلا بھیجا، کہ میں ربہ سے لڑا،
اور میں نے پانیوں کے شہر کو لے لیا.
۲۸ پس اب تو باقي لوگوں کو جمع کر،
اور اُس شہر پر خیمہ‌زن هو، اور اُسے لے
لے؛ تا نہ هووے، کہ میں اُس شہر کو
لے لوں، اور میرے نام سے وہ کہلایا جاوے.
۲۹ تب داؤد نے سارے لوگوں کو جمع
کیا، اور ربہ پر چڑھا، اور اُس کے مقابل

[q] روت ۳: ۳
[r] ایوب ۱: ۲۰
[s] دیکھو یسع ۳۸: ۱، ۵ یون ۳: ۹
[t] ایوب ۷: ۸، ۱۰
۱۰۳۳
[u] متي ۱: ۶
[x] ۱ توا ۲۲: ۹
|| یعنے، خداوند کا محبوب.
[y] اِستِ ۳: ۱۱
[z] ۱ توا ۲۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

لڑا اور اُسے لے لیا۔ ۳۰ اور اُس نے وہاں
کے بادشاہ کا تاج اُس بادشاہ کے سر پر
سے، اُن جواہر سمیت جو اُس میں
جڑے تھے، لے لیا؛ اور اُس کا سونا وزن
۱ تورا ۲۰: ۲ میں ایک قنطار تھا؛ سو وہ داؤد کے سر
پر رکھا گیا؛ اور اُس نے اُس شہر سے
لوٹ کا بہت سا مال نکالا۔ ۳۱ اور اُس
نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تھے، باہر
نکالکے آروں اور لوہے کے دانوں کی گاڑیوں
اور لوہے کے کلہاڑوں کے نیچے کیا، اور اُنہیں
اینٹوں کے جلتے پژاوے کے درمیان سے
چلایا؛ اور اُسنے بنی عمون کے سارے شہروں
سے یہہ کچھہ کیا۔ اور بعد اُس کے داؤد
اور سب لوگ یروسلم کو پھرے۔

۱۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ امنون، تمر پر عاشق ہوکر، یوندب کی صلاح سے اپنی تئیں بیمار بناتا، اور اُسکا رسوا ہونا۔ [illegible]

اور اُس کے بعد ایسا ہوا، کہ داؤد کے
۵ سمو ۳: ۲ بیٹے ابی سلوم کی ایک خوبصورت بہن
۵ تورا ۳: ۱ تھی، جس کا نام تمر تھا؛ اُس پر داؤد
کا بیٹا امنون عاشق ہوا۔ ۲ اور امنون ایسا
بے چین ہوا، کہ اپنی بہن تمر کے لیئے
بیمار پڑا؛ کیونکہ وہ کنواری تھی، سو
امنون نے اُس سے کچھ کرنا نپٹ مشکل
۶ دیکھو ۱ سمو جانا۔ ۳ اور داؤد کے بھائی سمعہ کا بیٹا
یوندب امنون کا دوست تھا؛ اور یہہ
یوندب بڑا دانا شخص تھا۔ ۴ سو اُسنے اُسے
کہا، کہ تو بادشاہ کا بیٹا ہوکے کیوں دن
بدن دبلا ہوتا جاتا ہے؟ کیا تو مجھے
خبر نہ دیگا؟ تب امنون نے اُسے کہا، کہ
میں اپنے بھائی ابی سلوم کی بہن تمر پر
عاشق ہوں۔ ۵ سو یوندب نے اُسے کہا،
تو بستر پر پڑ رہ، اور اپنے تئیں بیمار
بنا؛ اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

آوے، تو تو اُسے کہہ، میری بہن تمر کو
پروانگی دیجیئے، کہ آوے، اور مجھے کچھہ
کھلاوے، اور میرے سامھنے کھانا پکاوے، تاکہ
میں دیکھوں، اور اُس کے ہاتھہ سے کھاؤں۔
۶ تب امنون پڑ رہا، اور اپنے تئیں
بیمار بنایا؛ اور جب بادشاہ اُس کے
دیکھنے کو آیا، تو امنون نے بادشاہ سے کہا،
میری بہن تمر کو آنے دیجیئے، کہ وہ
۵ پید ۱۸: ۶ میرے سامھنے ایک دو پھلکے پکاوے، تاکہ
میں اُس کے ہاتھہ سے کھاؤں۔ ۷ سو داؤد
نے تمر کے گھر کہلا بھیجا، کہ تو ابھی اپنے
بھائی امنون کے گھر جا، اور اُس کے لیئے
کھانا پکا۔ ۸ سو تمر اپنے بھائی امنون کے
گھر گئی؛ اور وہ بستر پر پڑا ہوا تھا۔ اور
اُس نے آٹا لیا، اور گوندھا، اور اُس کے
سامھنے پھلکے بنائے، اور پکائے۔ ۹ اور انہیں
لیکے ایک تابہ میں دھرا، اور اُس کے
سامھنے اُنہیں رکھہ دیا؛ پر اُسنے کھانے سے
انکار کیا۔ تب امنون نے کہا، کہ سب
۵ پید ۴۵: ۱ مرد میرے پاس سے باہر نکل جاویں،
سو ہر ایک اُس کے پاس سے اُٹھہ گیا۔
۱۰ تب امنون نے تمر کو کہا، کہ کھانا
کوٹھری کے اندر لا، تاکہ میں تیرے ہاتھہ سے
کھاؤں۔ سو تمر نے وہ پھلکے، جو اُس
نے پکائے تھے، لیئے، اور کوٹھری میں اپنے
بھائی امنون کے پاس لائی۔ ۱۱ اور جب
وہ اُسے اُسکے سامھنے لائی، کہ اُسے کھلاوے، تو
اُسنے اُسے پکڑا، اور اُس سے کہا، آ، اے میری
۵ پید ۳۹: ۱۲ بہن، مجھہ سے ہمبستر ہو۔ ۱۲ وہ بولی،
نہیں، اے میرے بھائی، مجھے رسوا نہ کر؛ کہ
۵ احبار ۱۸: ۹ اسرائیل میں ایسا کام کرنا نہ چاہیئے؛ تو
۵ پید ۳۴: ۷ ایسی حماقت مت کر۔ ۱۳ اور
میں، میں کہاں جاؤنگی، کہ میری رسوائی دفع
ہو؛ اور تو اسرائیل کے احمقوں میں سے
ایک کی مانند ہوگا۔ سو اب بادشاہ سے
۵ دیکھو احبار ۱۸: ۹ کہیئے؛ سو وہ مجھے تجھہ سے منع نہ کریگا۔
۱۴ لیکن اُسنے اُسکی بات نہ مانی، کہ وہ
۵ استثنا ۲۲: ۲۵ اُس سے زبردست تھا؛ سو اُس سے زبردستی
کی، اور اُس سے ہمبستر ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑي دشمني
پیدا کي، ایسا کہ وہ دشمني جو اُس سے
رکھتا تھا، اُس عشق سے زیادہ تھي جس
سے وہ اُس پر عاشق هوا تھا، اور امنون نے
اُسے کہا، اُٹھ، چلي جا. ۱۶ سو اُسنے اُسے
کہا، کہ اِسکا کوئي سبب نہیں؛ یہہ بدي،
کہ تو مجھہ کو نکال دیتا، اُس کام سے، جو
تونے مجھہ سے کیا، زیادہ بد هی. پر اُسنے
اُسکي بات نہ سنا چاها. ۱۷ تب اُس
نے اپنے چاکر کو، جو خدمت کے لیئے
حاضر تھا، بلایا، اور کہا، کہ اِسے میرے گھر
سے باهر نکال کے جلد اُسکے پیچھے دروازے
کي چٹکني لگا دے. ۱۸ اور وہ رنگین[l]
جوڑا پہنے هوئے تھي، کہ بادشاهوں کي
کنواري بیٹیاں ایسهي پوشاک پہنتي
تھیں. غرض، اُس کے خادم نے اُسے باهر
کر دیا، اور اُسکے پیچھے چٹکني لگا دي.
۱۹ اور تمر نے سر پر خاک ڈالي[m]، اور
وہ رنگین پوشاک، جو پہنے تھي، پھاڑي،
اور سر پر هاتھہ دھرکے[n] روتي هوئي چلي.
۲۰ اور اُسکے بھائي ابی‌سلوم نے اُس سے
کہا، کیا تیرا بھائي ||امنون تیرے ساتھہ
هوا؟ پر ای میري بہن، اب چپکي هو
رہ، کہ وہ تیرا بھائي هی؛ اور اُس بات پر
اپنا دل نہ رکھہ. تب تمر اپنے بھائي
ابی‌سلوم کے گھر میں اُداس هوکے رهي.
۲۱ اور جب داؤد بادشاہ نے یہہ سب
باتیں سنیں، تو نہایت غصہور هوا. ۲۲ اور
ابی‌سلوم نے اپنے بھائي امنون کو کچھہ بھلا
برا نہ کہا[o]، کہ ابی‌سلوم امنون سے دشمني
رکھتا تھا[p]؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُس کي
بہن تمر کو رسوا کیا تھا.
۲۳ اور ایسا هوا، کہ پورے دو سال کے
بعد، بھیڑوں کے بال کترنیوالے ابی‌سلوم کے
یہاں بعل‌حصور میں، جو اِفرایم کي اطراف
میں هی، موجود تھے[q]؛ تب ابی‌سلوم
نے بادشاہ کے سب بیٹوں کو بلایا. ۲۴ سو
ابی‌سلوم بادشاہ پاس آیا، اور کہا، کہ دیکھو
تو تیرے خادم کے یہاں بھیڑوں کے بال

[l] پید ۳۷ : ۳، قاض ۵ : ۳۰، زبور ۴۵ : ۱۴
[m] یشو ۷ : ۶، ۲ سم ۱ : ۲، ایوب ۲ : ۱۲
[n] یرم ۲ : ۳۷
|| عبرانی میں، امنون.
[o] پید ۲۴ : ۵۰، اور ۳۱ : ۲۴
[p] احبا ۱۹ : ۱۷، ۱۸
۱۰۳۰
[q] دیکھو پید ۳۸ : ۱۲، ۱۳، ۱ سمو ۲۵ : ۴، ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

کترنیوالے موجود هیں؛ ای کاش کہ بادشاہ،
اور اُس کے ملازم، اُسکے بندے کے ساتھہ
چلتے. ۲۵ تب بادشاہ نے ابی‌سلوم کو
کہا، نہیں، بیٹا؛ هم سب کے سب اِس
وقت نہ جائیں؛ تا نہ هو کہ تجھہ پر بار
هوویں. اور اُس نے اُسے تنگ کیا، لیکن
اُس نے نہ چاها، کہ جاوے، پر اُسکے حق
میں دعا کي. ۲۶ تب ابی‌سلوم نے کہا،
اگر ایسا نہیں هو سکتا، تو میرے بھائي
امنون کو میرے ساتھہ کر دیجیے. تب
بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ وہ کس واسطے
تیرے ساتھہ جاے؟ ۲۷ تب ابی‌سلوم
نے اُسے تنگ کیا، سو اُس نے امنون کو
اور سارے شاهزادوں کو اُسکے ساتھہ جانے دیا.
۲۸ اور ابی‌سلوم نے اپنے خادموں کو
کہہ رکھا تھا، کہ خبردار رهو، جب امنون
مے پیکے خوش‌دل[r] هووے، اور میں تمھیں
کہوں، کہ امنون کو مار لو، تو تم اُسے مار
لیجیو؛ کچھہ خوف نہ کیجیو؛ کیا میں
تمھیں حکم نہیں کرتا؟ سو دلاوري اور
||بہادري کیجیو. ۲۹ چنانچہ ابی‌سلوم کے
نوکروں نے امنون سے، جیسا کہ ابی‌سلوم نے
اُنھیں فرمایا تھا، ویسا هي کیا. تب سارے
شاهزادے اُٹھے، اور ایک ایک اپنے اپنے
خچر پر سوار هوئے، اور بھاگے.
۳۰ اور ایسا هوا، کہ هنوز وے راہ هي
میں تھے، جو داؤد کو خبر پہنچي، کہ
ابی‌سلوم نے سارے شاهزادوں کو قتل کیا،
اور اُن میں سے ایک بھي باقي نہ رها.
۳۱ سو بادشاہ اُٹھا، اور اپنے کپڑے پھاڑے[s]،
اور خاک پر پڑا رها[t]، اور اُس کے سارے
خادم بھي کپڑے پھاڑکے اُس کے حضور
کھڑے هوئے. ۳۲ تب داؤد کے بھائي
سمعہ کا بیٹا یوندب[u] مخاطب هوکے
بولا، کہ میرا خداوند، یہہ گمان نہ کرے،
کہ اُنھوں نے اُن سارے جوانوں کو، جو
بادشاہ کے بیٹے تھے، مار لیا؛ بلکہ امنون
هي اکیلا مارا گیا؛ اِس لیئے کہ ابی‌سلوم
نے، جس دن سے کہ امنون نے اُس کي
بہن تمر کو رسوا کیا، یہہ بات ٹھان رکھي
تھي. ۳۳ سو میرا خداوند بادشاہ ایسا

[r] قاض ۱۹ : ۶، ۹، ۲۲، روت ۳ : ۷، ۱ سم ۲۵ : ۳۶، آستر ۱ : ۱۰، زبور ۱۰۴ : ۱۵
|| عبرانی میں، بني شجاعت هو.
[s] ۲ سم ۱ : ۱۱
[t] ۲ سم ۱۲ : ۱۶
[u] ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

خیال دل میں نہ لاویں، کہ سارے شاہزادے
مارے گئے؛ کیونکہ امنون ہی اکیلا قتل ہوا۔
۳۴ اور ابی‌سلوم بھاگا۔ اور اُس جوان نے،
جو نگہبان تھا، اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور
دیکھا، اور کیا دیکھتا ہی، کہ بہت سے لوگ
پہاڑ کی دامن کی راہ اُسکے پیچھے سے آتے
ہیں۔ ۳۵ تب یوندب نے بادشاہ سے
کہا، کہ دیکھ، شاہزادے آئے، اور جیسا
تیرے بندے نے عرض کی تھی، ویسا ہی
ہوا۔ ۳۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ بات
کہہ چکا، تو دیکھو، شاہزادے آ پہنچے،
اور چلّا چلّا کے روئے: اور بادشاہ بھی اپنے
سب ملازموں کے ساتھ زار زار رویا۔
۳۷ پر ابی‌سلوم بھاگکے جسور کے بادشاہ
عمی‌حود کے بیٹے تلمی پاس گیا۔ اور
داؤد ہر روز اپنے بیٹے پر روتا تھا۔ ۳۸ اور
ابی‌سلوم بھاگکے جسور میں پہنچا، اور
تین برس تک وہاں رہا۔ ۳۹ اور داؤد
بادشاہ کا دل ابی‌سلوم کے پاس جانے کے
لیئے نہایت مستعد ہوگیا؛ کیونکہ امنون
کی بابت تسلی پا گئی تھی، اِس لیئے کہ
وہ مر چکا تھا۔

۱۴ باب

اُس باب میں، کہ یوآب [illegible] داؤد کو [illegible] ابی‌سلوم [illegible] [illegible] ابی‌سلوم کے حسن و اولاد کا ذکر۔ [illegible] دو برس [illegible] بادشاہ ابی‌سلوم [illegible] کے وسیلے اُس حضور [illegible]۔

۱۰۳۰ اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب کو جب
دریافت ہوا، کہ بادشاہ کا دل ابی‌سلوم
کی طرف متوجہ ہی، ۲ تو یوآب نے تقوع
میں آدمی بھیجکے وہاں سے ایک دانشمند
عورت بلوائی، اور اُسے کہا، کہ ماتم‌زدہ
کا بھیس اختیار کیجیے، اور ماتم کے کپڑے
پہنیئے، اور تیل اپنے اوپر نہ ملیئے، اور
اپنے تئیں اُس عورت کی مانند کر دکھایئے،
جو مدت سے کسی کے مرنے سے غمگین
ہو: ۳ اور بادشاہ پاس جایئے، اور اُس
سے اِس طور پر بات کیجیئے۔ سو یوآب
نے اُسے یہ باتیں بیان کرکے سمجھائیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

۴ اور جب وہ تقوع کی عورت بادشاہ
پاس آئی، تو زمین پر اوندھے منھ ہوکے
گری، اور سجدہ کیا، اور بولی، ای بادشاہ
رہائی دے۔ ۵ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا،
تجھے کیا ہوا؟ وہ بولی، میں ایک بیوا
عورت ہوں، اور میرا شوہر مر گیا ہی۔
۶ سو تیری لونڈی کے دو بیٹے تھے؛ وے
دونوں میدان میں جھگڑے، اور وہاں کوئی
نہ تھا، جو اُنہیں چھڑاوے؛ سو ایک نے
دوسرے کو مارا، اور اُسے قتل کیا۔ ۷ اور اب
دیکھ، کہ سارا کنبا تیری لونڈی کا مخالف
ہوکے اُٹھا ہی؛ اور وے کہتے ہیں، کہ اُسکو،
جسنے اپنے بھائی کو قتل کیا، ہمارے حوالے
کر، تاکہ ہم اُسکے مقتول بھائی کی جان کے
بدلے میں اُسے قتل کریں، اور وارث کو ہم
بھی نہ رہنے دینگے؛ اور چاہتے ہیں، کہ اُس
میرے انگارے کو جو باقی رہا ہی بجھاویں،
اور میرے شوہر کے نام اور نسل کو زمین
پر نہ چھوڑیں۔ ۸ سو بادشاہ نے اُس
عورت کو کہا، تو اپنے گھر جا، اور میں
تیری بابت حکم کرونگا۔ ۹ اور اُس
تقوع کی عورت نے بادشاہ کو کہا، میرے
خداوند بادشاہ، ساری بدی مجھ پر اور
میرے باپ کے گھرانے پر ہووے، اور بادشاہ
اور اُس کا تخت بیگناہ رہے۔ ۱۰ تب
بادشاہ نے فرمایا، جو کوئی تجھے کچھ
کہے، اُسے مجھ پاس لا، کہ وہ پھر تجھ کو
چھونے نہ پائیگا۔ ۱۱ اُس وقت اُس نے
کہا، کہ میں عرض کرتی ہوں، کہ بادشاہ،
خداوند اپنے خدا کو یاد کرے، لہو کا بدلا
لینیوالوں کو روکے، تا نہ ہووے کہ وے میرے
بیٹے کو قتل کریں۔ تب وہ بولا، زندہ
خداوند کی قسم، کہ تیرے بیٹے کا ایک بال
بھی زمین پر نہ گریگا۔ ۱۲ تب اُس عورت
نے کہا، اپنی لونڈی کو پروانگی دیجیئے،
کہ اپنے خداوند بادشاہ سے ایک بات
اور کہے۔ ۱۳ وہ بولا، کہہ۔ تب اُس
عورت نے کہا، کہ تو نے کس لیئے خدا
کے لوگوں کی مخالفت میں اس طرح

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

کا خیال کیا هی؟ که بادشاہ، یهه کهتے
هوئے، خطا کرنیوالے کي مانند هی، جس
حال که بادشاہ آپ اپنے خارج[n] کیئے
هوئے کو اپنے یہاں پھر نہیں بلاتا. ۱۴ کیونکه
[n] ۲ سم ۱۳: ۳۷، ۳۸ هم سب کو مرنا هی[o]، اور پاني کي مانند
[o] ایوب ۳۴: ۱۰ هیں، جو زمین پر گرایا جاتا اور پھر جمع
عبر ۹: ۲۷ نہیں هو سکتا؛ اور باوجودے که خدا
اِنسان کے ظاهر پر نظر نہیں کرتا، تو بھي
[p] گنتی ۳۵: ۱۵، ۲۵، ۲۸ تدبیر کرتا هی[p]، که اُس کے خارج کیئے
هوئے اُسکے یہاں سے بلکل نکالے نه جاویں؟
۱۵ سو اب که میں اپنے خداوند بادشاہ
پاس یهه کهنے آئي هوں، سو اِس لیئے
هی، که لوگوں نے مجھے ڈرایا: تب تیري
لونڈي نے کہا، که میں اب بادشاہ سے عرض
کرونگي؛ شاید که بادشاہ اپني لونڈي کي
عرض کے مطابق عمل کرے. ۱۶ کیونکه بادشاہ
ضرور سنیگا اور اپني لونڈي کو اُس شخص
کے هاتھ سے، جو مجھے اور میرے بیٹے کو
خدا کي دي هوئي اُس میراث سے خارج
کرکے قتل کیا چاهتا هی، چھڑائیگا. ۱۷ تب
تیري لونڈي نے کہا هی، که میرے خداوند
بادشاہ کي بات تسلي بخش هوگي؛ کیونکه
میرا خداوند بادشاہ نیکي اور بدي کے
[q] ۲۰ آیت، ۲ سم ۱۹: ۲۷ اِمتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کي مانند[q]
هی: سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ هو.
۱۸ اُس وقت بادشاہ نے اُس عورت کو
فرمایا، میں تجھ سے جو کچھ پوچھوں،
سو تو اُسے مجھ سے مت چھپانا. تب
وہ عورت بولي، که میرے خداوند بادشاہ
اب فرمائیے. ۱۹ سو بادشاہ نے کہا، کیا اِس
سارے معاملے میں یواب کا هاتھ تجھ سے
ملکے شامل نہیں هی؟ اُس عورت نے
جواب دیا، اور کہا، که تیري جان کي قسم،
اي میرے خداوند بادشاہ، کوئي اُن باتوں
سے، جو خداوند بادشاہ نے فرمائیں، کسي
کا دهني یا بائیں طرف پھرنا ممکن نہیں:
تیرے خادم یواب هي نے مجھے حکم
دیا، اور اُسي نے یے سب باتیں تیري
[r] ۳ آیت لونڈي کے منهه میں ڈالیں[r]. ۲۰ اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

تیرے خادم یواب نے یهه سب اِس لیئے
کیا، تاکه اِس طرح کا مضمون ظهور
میں آوے: اور میرا خداوند، دانشمند
هی، جس طرح سے خدا کا فرشته
[s] ۱۷ آیت، ۲ سم ۱۹: ۲۷ دانشمند هی[s]، که جو کچھ زمین پر هوتا
هی، سو اُسے دریافت کرے.
۲۱ تب بادشاہ نے یواب کو فرمایا،
که دیکھو، میں نے یهه فیصل کیا هی:
اِس لیئے تو جا، اور اُس جوان ابی‌سلوم
کو پھر لا. ۲۲ تب یواب زمین پر اوندھا
هوکے گرا، اور سجده کیا، اور بادشاہ کو
مبارکباد کہا، اور بولا، که آج تیرے بندے
کو یقین هوا، که تجھ کو اي میرے خداوند
بادشاہ، مجھ پر کرم کي نگاہ هی، اِس
لیئے که بادشاہ نے اپنے خادم کي عرض
قبول کي. ۲۳ پھر یواب اُٹھا، اور جسور
[t] ۲ سم ۱۳: ۳۷ کو گیا[t]، اور ابی‌سلوم کو یروسلم میں لے آیا.
۲۴ تب بادشاہ نے فرمایا، وہ اپنے گھر جاوے،
[u] پید ۴۳: ۳، ۲ سم ۳: ۱۳ اور میرا منهه نه دیکھے[u]. سو ابی‌سلوم اپنے
گھر گیا، اور بادشاہ کے چهرے کو نه دیکھا.
۲۵ اور سارے اِسرایل میں کوئي شخص
ابی‌سلوم سا اُسکي خوبصورتي کے باعث
قابل تعریف کے نه تھا؛ کیونکه اُسکے پانو
[x] یسع ۱: ۶ کے تلوے سے لیکے سر کي چاندي تک[x]
اُس میں کوئي عیب نه تھا. ۲۶ اور
جب وہ اپنے سر کا بال مونڈتا تھا، (کیونکه
هر سال کے آخر وہ اُسے مونڈتا تھا، که
اُس کا بال بہت گھنا تھا، اِس لیئے وہ
اُسے مونڈتا تھا،) تو اپنے سر کا بال وزن میں
دو سؤ مثقال بادشاهي تول سے اندازکرکے
ٹھہراتا تھا. ۲۷ سو ابی‌سلوم کو تین بیٹے پیدا
[y] دیکھو ۲ سم ۱۸: ۱۸ هوئے[y]، اور ایک بیٹي، جس کا نام تمر تھا؛
وہ بہت خوبصورت عورت تھي.
۲۸ اور ابی‌سلوم پورے دو برس یروسلم
[z] ۲۴ آیت میں رہا، اور بادشاہ کا منهه نه دیکھا[z].
۲۹ سو ابی‌سلوم نے یواب کو بلوایا، تاکه
اُسے بادشاہ پاس بھیجے؛ پر وہ نه چاهتا
تھا، که اُس کے پاس آوے؛ اور پھر اُس
نے دو بارہ بلوایا، سو پھر بھي اُس نے نه

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

چاها کہ آوے۔ ۳۰ تب اُس نے اپنے
چاکروں سے کہا، کہ دیکھو، یواب کا کھیت
میرے کھیت سے لگا هی، اور وهاں اُس
کے جَو هیں؛ سو جاؤ، اور اُنہیں آگ سے
جلاؤ۔ سو ابی‌سلوم کے چاکروں نے کھیت
میں آگ لگا دي۔ ۳۱ تب یواب اُٹھا،
اور ابی‌سلوم کے گھر آیا، اور اُسے کہا، تیرے
خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا؟
۳۲ سو ابی‌سلوم نے یواب کو جواب دیا،
کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا، کہ یہاں
آ، تاکہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجکے پیغام
کروں، کہ میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟
میرے لیئے تو وهاں رهنا بہتر تھا؛ سو اب
بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے، اور
اگر مجھ میں کوئي بدي هو، تو وہ مجھے
۱۰۲۵ مار ڈالے۔ ۳۳ تب یواب نے بادشاہ پاس
جاکے اُس سے یہ کہا؛ اور جب اُس نے
ابی‌سلوم کو بلوایا، تب وہ بادشاہ کے حضور
آیا، اور بادشاہ کے آگے اوندھا هوکے گرا؛ اور
بادشاہ نے ابی‌سلوم کو بوسہ دیا۔ (پہلا [illegible]، اور [illegible]، لوقا [illegible])

۱۵ باب

[illegible]

۱۰۲۴ بعد اُس کے ایسا هوا، کہ ابی‌سلوم نے
اپنے لیئے رتھ، اور گھوڑے، اور پچاس
آدمي کہ اُسکے آگے دوڑیں، طیار کیئے۔
۲ اور ابی‌سلوم صبح کو اُٹھکے پھاٹک کی
سر راہ کھڑا رهتا تھا؛ اور ایسا هوا کہ جب
کوئي دادخواہ اِنصاف کے لیئے بادشاہ پاس
آتا تھا، تو ابی‌سلوم اُسے بلاکے پوچھتا تھا،
کہ تو کس شہر کا هی؟ چنانچہ کسي نے
جواب دیا، کہ تیرا خادم اِسرائیل کے فرقوں
میں سے ایک فرقہ کا هی۔ ۳ اور ابی‌سلوم
نے اُس کو کہا، دیکھ، کہ تیري باتیں
اچھي اور سچي هیں؛ لیکن کوئي بادشاہ

(یا بادشاہ سے [illegible] کوئي تیري بات نہ سنیگا۔)

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۴

کي طرف سے نہیں هی، جو تیري سنے۔
۴ اور ابی‌سلوم نے کہا، کہ کاش میں ملک
پر قاضي هوتا، تو جو کوئي دادخواہ مجھ
پاس آتا، تو میں اُس کا اِنصاف کرتا۔
۵ اور جب کوئي ابی‌سلوم کے نزدیک
آتا تھا، کہ اُسے سلام کرے، تو وہ هاتھ دوڑکے
اُسے پکڑ لیتا تھا، اور اُس کي چمّي لیتا
تھا۔ ۶ سو ابی‌سلوم نے سارے اِسرائیل
سے، جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے،
اُسي طرح کیا؛ ابی‌سلوم نے اِسرائیل کے
لوگوں کا دل چرایا۔ (رومیوں ۱۶: ۱۸)
۱۰۲۳ ۷ اور بعد چالیس برس کے ایسا
هوا، کہ ابی‌سلوم نے بادشاہ کو کہا، مجھے
پروانگي هو، کہ میں جاؤں، اور اپني
منّت کو، جو میں نے خداوند کے لیئے
کي هی، حبرون میں ادا کروں۔ ۸ کہ
تیرے بندے نے، جب کہ اَرامي جسور
میں تھا، یہ منّت ماني تھي، کہ اگر
خداوند مجھے پھر یروشلم میں لاویگا،
پہنچا دے، تو میں خداوند کي عبادت
کرونگا۔ ۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا،
کہ سلامت جا۔ سو وہ اُٹھا، اور حبرون
کو روانہ هوا۔
۱۰ اور ابی‌سلوم نے بني اِسرائیل کے سارے
فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادي کي،
جس وقت تم نرسنگے کي آواز سنو، تو بول
اُٹھو، کہ ابی‌سلوم حبرون میں بادشاهت
کرتا۔ ۱۱ اور ابی‌سلوم کے ساتھ یروشلم سے
دو سو آدمي، جو بلائے هوئے تھے، چلے؛
وے اپني راستي سے چلے جاتے تھے، اور وے
کسي بات کي خبر نہ رکھتے تھے۔ ۱۲ اور
ابی‌سلوم نے جلوني اخیتفل کو، جو داؤد
کا مشیر تھا، اُس کے شہر جیلون سے،
جس وقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا،
بلایا۔ اور فساد بڑھتا جاتا تھا، کہ پیدرپے
ابی‌سلوم پاس لوگ جمع هوتے جاتے تھے۔
۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو
خبر دي، کہ بني اِسرائیل کے دل ابی‌سلوم
کي طرف هیں کہ اُس کي پیروي کریں۔

(سریاني اور عربي ترجموں میں، چار برس۔)

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۴ سو داؤد نے اپنے همراهي ملازموں کو،
جو یروسلم میں تھے، کہا، اُٹھو، بھاگ
چلیں[p]؛ نہیں تو ابی‌سلوم کے هاتھ سے
هم نه بچینگے؛ جلدي چلو، نه هووے،
که اچانک هم کو پکڑلے، اور هم پر آفت
لاوے، اور تلوار کي دھار سے شہر کو غارت
کرے. ۱۵ اور بادشاه کے خادموں نے
بادشاه سے کہا، دیکھ، که تیرے خادم حاضر
هیں؛ جو کچھ که خداوند بادشاه فرماوے،
وهي هوگا. ۱۶ تب بادشاه نکلا[q]، اور
اُس کا سارا گھرانا اُسکے پیچھے هوا. اور
بادشاه نے دس عورتیں، جو حرم میں تھیں،
پیچھے چھوڑیں[r]، که گھر کي نگھباني
کریں. ۱۷ اور بادشاه نکلا اور سب لوگ
اُس کے پیچھے هوئے اور بیت مرحاق
میں جا ٹھہرے. ۱۸ اور اُس[s] کے سارے
خادم اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے،
اور سارے کریتي اور فلیتي[t] اور سارے جاتي،
چھ سو جوان جو جات سے اُس کے ساتھ
آئے تھے، بادشاه کے آگے پار جاتے تھے.
۱۹ تب بادشاه نے جاتي اِتی کو[u] کہا،
تو همارے ساتھ کیوں نکلا؟ تو پھر جا، اور
بادشاه کے ساتھ رہ؛ اِس لیئے که تو ایک
اجنبي هی، جو اپنے مکان سے خارج بھي
کیا گیا هی. ۲۰ کل هي تو تو آیا هی،
اور کیا آج هي میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر
اُدھر دوڑاؤں؟ جس حال که میں جاتا
جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے[w]؛ اِس لیئے
تو پھر جا، اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا؛
رحمت اور سچائي تیرے ساتھ هوں.
۲۱ تب اِتی نے بادشاه کو جواب دیا، اور
کہا، خداوند کي حیات کي، اور میرے
خداوند بادشاه کي زندگي کي قسم، که
جہاں کہیں میرا خداوند بادشاه خواه مرتے
خواه جیتے هوگا، وهیں ضرور تیرا خادم بھي
هوگا[x]. ۲۲ سو داؤد نے اِتی کو کہا، که چل،
اور پار جا. اور جاتي اِتی، اور اُسکے سارے
لوگ، اور سب ننھے بچے، جو اُسکے
ساتھ تھے، پار گئے. ۲۳ اور سارا ملک بلند

[p] ۲ سم ۱۹ : ۹ زبور ۳ کا سرنامه.
[q] زبور ۳ کا سرنامه.
[r] ۲ سم ۱۶ : ۲۱، ۲۲
[s] ۲ سم ۸ : ۱۸
[u] ۲ سم ۱۸ : ۲
[w] ۱ سم ۲۳ : ۱۳
[x] روت ۱ : ۱۶، ۱۷ امثا ۱۷ : ۱۷ اور ۱۸ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

آواز سے رویا، اور سارے لوگ پار هو گئے،
اور بادشاه خود نہر کدرون کے پار گیا، اور
سب لوگوں نے پار هوکے دشت کي راه[y] لي.
۲۴ اور دیکھو، که صدوق بھي، اور
اُس کے ساتھ سارے لاوي، خدا کے عہد کا
صندوق لیئے هوئے[z] تھے: سو اُنھوں نے
خدا کے صندوق کو رکھ دیا؛ اور ابیاتر
اُوپر چڑھ گیا، یہاں تک که سارے لوگ
شہر سے نکل آئے. ۲۵ تب بادشاه نے
صدوق کو کہا، که خدا کا صندوق شہر
کو پھیر لے جا؛ پس، اگر خداوند کے کرم
کي نظر مجھ پر هوگي، تو وه مجھے پھیر
لے آئیگا، اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے
پھر دکھائیگا[a]: ۲۶ پر اگر وه یوں فرماوے،
که میں اب تجھ سے خوش نہیں[b]، تو
دیکھ، میں حاضر هوں، جو کچھ اُسکے
نزدیک اچھا هو، سو مجھ سے کرے[c]. ۲۷ اور
بادشاه نے صدوق کاهن کو پھر کہا، کیا تو
غیب‌بین[d] نہیں؟ شہر کو سلامت پھر
جا، اور تمھارے ساتھ تمھارے دونوں بیٹے
هیں[e]، اخیمعض جو تیرا بیٹا هی، اور
یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا هی. ۲۸ اور دیکھ،
میں اُس دشت کے گھاٹوں میں[f] ٹھہرونگا،
جب تک که تمھارے پاس سے میرے
آگاهي کے واسطے کچھ پیغام نه آوے. ۲۹ سو
صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروسلم
میں پھیر لائے، اور وهیں رهے.
۳۰ اور داؤد کوه زیتون کي چڑھائي
کي راه گیا، اور چڑھتے وقت روتا تھا، اور
اپنا سر ڈھانپ لیا تھا[g]، اور ننگے پانو
تھا[h]؛ اور اُن سب لوگوں میں، جو اُس
کے ساتھ تھے، هر ایک نے اپنے سر چھپا
لیئے تھے[i]، اور چڑھے جاتے تھے، اور چڑھتے
وقت روتے تھے[k].
۳۱ سو ایک نے داؤد سے کہا، اخیتفل
بھي مفسدوں میں شامل هوکے ابی‌سلوم
کے ساتھ هی[l]. تب داؤد بولا، ای خداوند،
میں تجھ سے منت کرتا که اخیتفل کي
صلاح کو احمقي سے بدل دے[m].
۳۲ اور ایسا هوا، که جب داؤد پہاڑ

[y] ۲ سم ۱۶ : ۲
[z] گن ۴ : ۱۵
[a] زبور ۴۳ : ۳
[b] گن ۱۴ : ۸ ۲ سم ۲۲ : ۲۰ ۱ سلا ۱۰ : ۹ ۲ توا ۹ : ۸ یسع ۶۲ : ۴
[c] ۱ سم ۳ : ۱۸
[d] ۱ سم ۹ : ۹
[e] دیکھو ۲ سم ۱۷ : ۱۷
[f] ۲ سم ۱۷ : ۱۶
[g] ۲ سم ۱۹ : ۴ آستر ۶ : ۱۲
[h] یسع ۲۰ : ۲، ۴
[i] یرم ۱۴ : ۳، ۴
[k] زبور ۱۲۶ : ۶
[l] زبور ۳ : ۱، ۲ اور ۵۵ : ۱۲ وغیره
[m] ۲ سم ۱۶ : ۲۳ اور ۱۷ : ۱۴، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

کي چوٹي پر پہنچا، جہاں اُس نے خدا
کا سجدہ کیا، تو دیکھو، حوسي ارکي،
اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک
ڈالے ہوئے اُس کے اِستقبال کو آیا.
۳۳ اور داؤد نے اُسے کہا، اگر تو میرے
ساتھ چلیگا، تو مجھ پر بار ہوگا. ۳۴ پر
اگر تو شہر میں پھر جاوے، اور ابي‌سلوم
سے کہے، کہ اي بادشاہ، میں تیرا خادم
ہوں؛ جس طرح کہ تیرے باپ کا
خادم تھا، اُسي طرح تیرا بھي خادم ہوں؛
تو ہو سکتا ہي، کہ تو میري خاطر سے
اخیتفل کي مشورت کو باطل کرے. ۳۵ اور
کیا تیرے ساتھ صدوق اور ابیاتر دونوں
کاھن نہیں ہیں؟ سو ایسا ہوگا، کہ جو
کچھ تو بادشاہ کے گھر میں سنے، سو صدوق
اور ابیاتر کاھنوں سے کہہ دے. ۳۶ اور
دیکھو، کہ اُن کے ساتھ اُن کے دو بیٹے،
اخیمعض صدوق کا اور یہونتن ابیاتر کا،
بھي ہیں؛ پس، جو کچھ تم سنو، سو
اُن کي معرفت سے مجھے کہلا بھیجو.
۳۷ سو حوسي، داؤد کا دوست، شہر
کو آیا؛ اور ابي‌سلوم بھي یروسلم میں
داخل ہوا.

۱۶ باب

اُس باب میں، کہ [illegible]

اور جب داؤد پہاڑ کي چوٹي پر سے
کچھ آگے بڑھا تھا، تو مفیبوست کا چاکر
ضیبا دو گدھے لیئے ہوئے، جن پر دو سو
گردے روٹیوں کے، اور سو گچھے انگور کے،
اور سو ایام گرمي کے پھلوں کے، اور ایک
مشک مي کي لدي ہوئي تھي، اُس کے
اِستقبال کو آ پہنچا. ۲ اور بادشاہ نے
ضیبا کو کہا، کہ اِن سے تیري کیا مراد
ہي؟ ضیبا بولا، کہ یہہ گدھے بادشاہ کے
گھرانے کي سواري کے لیئے، اور روٹیاں اور
ایام گرمي کے پھل جوانوں کے کھانے کے لیئے

ہوں، اور یہہ مي وے، جو بیابان میں
بیتاب ہو جائیں، پیئیں. ۳ سو بادشاہ
نے فرمایا، تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہي؟
ضیبا نے بادشاہ سے کہا، کہ دیکھ، وہ
یروسلم میں رہتا ہي، اور اُس نے کہا ہي،
کہ آج ہي اِسرائیل کا گھرانا میرے باپ
کي مملکت مجھے پھیر دیگا. ۴ تب
بادشاہ نے ضیبا کو کہا، کہ دیکھ، مفیبوست
کا جو کچھ ہي، سو سب تیرا ہي.
تب ضیبا نے کہا، تیري قدمبوسي کرتا
ہوں، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا
منظور نظر رہوں.
۵ پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم
میں آیا، اور وہاں سے ساؤل کے گھر کے
لوگوں میں سے ایک شخص، جس کا نام
سمعي بن جیرا تھا، نکلا، اور لعنت کرتے
ہوئے چلا جاتا تھا. ۶ اور اُس نے داؤد
پر اور داؤد بادشاہ کے سارے خادموں پر
پتھر پھینکے؛ اور اُس وقت سارے بہادر
اور سب لوگ اُس کے دہنے اور بائیں
ہاتھ تھے. ۷ اور سمعي لعنت کرتے
ہوئے یوں کہتا تھا، نکل آ، تو نکل آ، اي
خوني مرد، اي بلیعال کے آدمي؛ ۸ کہ
خداوند نے ساؤل کے گھر کے سارے خون
لوٹا، کہ جس کے عوض تو بادشاہ ہوا تجھ
پر پھیرا؛ اور خداوند نے تیري سلطنت
تیرے بیٹے ابي‌سلوم کے ہاتھ دي؛ اور
دیکھ، تو اپني بدي میں گرفتار ہي، اِس
لیئے کہ تو خوني مرد ہي.
۹ تب ضرویہ کے بیٹے ابیشي نے بادشاہ
کو کہا، یہہ مرا ہوا کتا کیوں میرے
خداوند بادشاہ پر لعنت کرے؟ حکم
ہو، تو میں جاؤں، اور اُس کا سر اُتار
دوں. ۱۰ بادشاہ نے کہا، کہ اي بني
ضرویہ، مجھ کو تم سے کیا؟ اُسے
لعنت کرنے دو، کہ خداوند نے اُسے کہا
ہي، کہ داؤد پر لعنت کرے. پس کون
کہہ سکتا ہي، کہ تو نے کیوں ایسا کیا؟
۱۱ اور داؤد نے ابیشي اور اپنے سب

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

چاکروں کو کہا، دیکھہ، میرا بیتا ھي[p]،
جو میري صلب سے پیدا ھوا[q]، میري
جان کا طالب ھی: پس اب یہہ
بنیامیني کیا کچھہ نہ کریگا؟ اُسے چھوڑ
دو، اور لعنت کرنے دو، کہ خداوند نے
اُسے کہا ھی۔ ۱۲ شاید کہ خداوند میرے
دکھہ پر نظر کرے، اور خداوند آج کے دن
اُس کي لعنت کے بدلے میں مجھہ سے
نیکي کرے[r]۔ ۱۳ اور جس وقت داؤد
اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے،
تو سمعي پہاڑ کي طرف اُس کے برابر
گذرتا تھا، اور لعنت کرتا تھا، اور اُس کي
طرف پتھر مارتا تھا، اور خاک پھینکتا تھا۔
۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے سارے ھمراہ تھکے
ھوئے آئے، اور وھاں اُنھوں نے دم لیا۔
۱۵ اور ابی‌سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے
بني اِسرایل یروسلم میں آئے[s]، اور اخیتفل
اُسکے ساتھہ تھا۔ ۱۶ اور ایسا ھوا کہ جب
داؤد کا دوست[t] حوسي ارکي ابی‌سلوم
پاس آیا، تو حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا،
کہ بادشاہ جیتا رھے، بادشاہ جیتا رھے۔
۱۷ اور ابی‌سلوم نے حوسي سے کہا، کیا تو
نے اپنے دوست پر یہہ مہرباني کي؟ تو
اپنے دوست کے ساتھہ کیوں نہ گیا[u]؟
۱۸ تب حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، سو
نہیں؛ بلکہ جس کو کہ خداوند، اور یہہ
قوم اور اِسرایل کے سارے مرد چن لیویں،
تو میں اُسي کا ھونگا، اور اُسي کے ساتھہ
رھونگا۔ ۱۹ اور پھر میں کس کي خدمت
کروں؟ کیا میں اُسکے بیتے کي خدمت
نہ کروں[x]؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے
حضور میں خدمت کي، ویسے ھي تیرے
حضور میں بھي خدمت کرونگا۔
۲۰ تب ابی‌سلوم نے اخیتفل کو کہا،
تم آپس میں صلاح لو، کہ ھم کیا کریں۔
۲۱ سو اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، کہ
اپنے باپ کي حرموں پاس، جنھیں وہ گھر
کي نگہباني کو چھوڑ گیا ھی[y]، اندر جا:
اِس لیئے کہ جب سارے اِسرایل سنینگے،

p ۲ سمو ۱۲: ۱۱
q پید ۱۵: ۴
r روم ۸: ۲۸
s ۲ سمو ۱۵: ۳۷
t ۲ سمو ۱۵: ۳۷
u ۲ سمو ۱۱: ۲۵ امث ۱۷: ۱۷
x ۲ سمو ۱۵: ۳۴
y ۲ سمو ۱۵: ۱۶ اور ۲۰: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

کہ تیرے باپ کو تجھہ سے نفرت ھی[z]،
تو اُن سب کے ھاتھہ، جو تیرے ساتھہ ھیں،
قوي ھونگے[a]۔ ۲۲ سو اُنھوں نے قصر کي
چھت پر ابی‌سلوم کے لیئے خیمہ کھڑا کیا،
اور ابی‌سلوم سارے بني اِسرایل کے سامھنے[b]
اپنے باپ کي حرموں کے پاس اندر گیا۔
۲۳ اور اخیتفل کي مشورت، جو اُن
روزوں میں وہ کرتا تھا، ایسي ھوتي تھي،
کہ گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس نے
دریافت کي تھي: سو اخیتفل کي
مشورت داؤد اور ابی‌سلوم کي خدمت
میں ایسي ھي تھي[c]۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کے اِنتظام سے اخیتفل کي مصلحت حوسي کي صلاح کے مقابلے میں باطل ٹھہرتي۔ ۱۵ چھپے میں داؤد کو خبر دیجاتي۔ ۲۳ اخیتفل آپ کو پھانسي دیتا۔ ۲۵ عماسا سپہسالار مقرر ھوتا۔ ۲۷ محنیم میں داؤد کو سب رسد پہنچتي۔

پھر اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، مجھے
پروانگي دے، کہ میں ابھي بارہ ھزار مرد
چن لوں، اور اِسي رات کو اُتھکے داؤد کا
پیچھا کروں: ۲ اور جس وقت کہ وہ تھکا
ماندہ[a]، اور اُس کے ھاتھہ ڈھیلے ھوں، تو
میں اُس پر جا پڑونگا، اور اُسے ڈراؤنگا؛
کہ اُس کے سارے ھمراہ بھاگ جاوینگے،
اور میں فقط بادشاہ ھي کو مار لونگا[b]۔
۳ اور میں سب لوگوں کو تیري طرف
پھراؤنگا؛ کہ وھي مرد، جسے تو تلاش کرتا
ھی، اُسکا آخر ھونا سب کے پھرنے کي برابر
ھی؛ یوں سب کے سب سلامت رھینگے۔
۴ سو وہ بات ابی‌سلوم اور اِسرایلي سارے
بزرگوں کي نظر میں اچھي تھي۔ ۵ اور
اُس وقت ابی‌سلوم نے کہا، کہ حوسي
ارکي کو بھي بلاؤ، تاکہ ھم اُس کے منھہ
کي بھي سنیں۔ ۶ چنانچہ حوسي
ابی‌سلوم کے حضور آیا، اور ابی‌سلوم نے فرمایا
اور اُسے کہا، کہ اخیتفل یوں کہتا ھی:
سو ھم ایسا کریں، یا نہیں؟ تو کیا کہتا
ھی؟ ۷ پس، حوسي نے ابی‌سلوم سے
کہا، کہ یہہ مشورت جو اخیتفل نے دي

z پید ۳۴: ۳۰ ۱ سمو ۱۳: ۴
a ۲ سمو ۲: ۷ ذکر ۸: ۱۳
b ۲ سمو ۱۲: ۱۱، ۱۲
c ۲ سمو ۱۵: ۱۲
a دیکھو اِست ۲۵: ۱۸
۲ سمو ۱۶: ۱۴
b ذکر ۱۳: ۷

پيشتر مسيح سے ۱۰۲۳

هی، اِس وقت کے مناسب نهيں؛
۸ چنانچه حوسي نے کها، که تو اپنے باپ
کو اور اُس کے لوگوں کو جانتا هی، که
کيسے بهادر هيں: اور وے اپنے دلوں
ميں اُس ريچهني کي مانند، جس کے
بچے جنگل ميں چهن گئے هوں، رنجيده
هوئے هيں؛ اور تيرا باپ جنگي مرد
هی، اور وه لوگوں کے ساته نه رهيگا۔ ۹ اور
ديکه، وه کسي غار ميں، يا کسي جگه
ميں چهپا هوا هوگا؛ اور جب شروع
هي ميں لوگوں ميں سے بعضے شکست
کهاويں، تو سب ميں يه چرچا هوگا که
ابيسلوم کے پيرؤوں کا قتل هوتا هی۔
۱۰ اور اُس وقت وه بهي جو بهادر هی،
جس کا دل شير کے دل کے مانند هی،
بالکل پگهل جائيگا؛ کيونکه سارا اِسرائيل
جانتا هی، که تيرا باپ بڑا بهادر هی،
اور اُس کے همراه بهي بهادر لوگ هيں۔
۱۱ سو ميں يه مشورت ديتا هوں، که
سارا اِسرائيل، دان سے ليکے بيرسبع تک،
اِس قدر لوگ، جس قدر وه ريت هی
جو دريا کے کنارے پر هو، تيرے ساته
جمع هوويں؛ اور تو آپ جنگ پر جاوے۔
۱۲ سو اُس وقت کسي جگه جهاں کهيں
وه هو، هم اُس پر خروج کرينگے، اور
شبنم کے قطروں کي مانند، جو زمين پر
گرتے، اُس پر نازل هونگے؛ تب وه اور
سب لوگ، جو اُس کے ساته هيں، اُن
ميں کا ايک بهي جانبر نه هوگا۔ ۱۳ اور
اگر وه کسي شهر ميں داخل هوا هوگا،
تو سارے بني اِسرائيل رسياں ليکے اُس
شهر کو چڑه جائينگے، اور هم اُس کو ندي
کے بيچ ايسا کهينچ لائينگے، که وهاں ايک
ڈهوکا بهي نه ملے۔ ۱۴ تب ابيسلوم اور
سارے اِسرائيلي بولے، که يه مشورت، جو
ارکي حوسي نے دي، اخيتفل کي مشورت
سے اچهي هی۔ يه اِس ليئے هوا، که
خداوند نے يوں اِراده کيا، که اخيتفل

کي نيک مشورت باطل کي جاوے،
تاکه خداوند ابيسلوم پر بلا نازل کرے۔
۱۵ بعد اُس کے حوسي نے صدوق اور
ابياتر کاهنوں سے کها، که اخيتفل نے
ابيسلوم کو اور بني اِسرائيل کے بزرگوں کو
يوں صلاح دي، اور ميں نے يوں يوں
مشورت کي۔ ۱۶ سو اب جلد کسي
کو بهيجکے داؤد سے کهو، که آج کي رات
دشت کي گهاٹيوں پر مت رہ، بلکه
في الفور پار اُتر جا؛ تا ايسا نه هو، که
بادشاه اور سب لوگ جو اُس کے ساته
هيں نگلے جاويں۔ ۱۷ اُس وقت يهونتن
اور اخيمعص عين‌راجل پر رهتے تهے،
که مناسب نه تها، که اُن کي آمد و
رفت شهر ميں ظاهر هووے۔ اور ايک
چهوکري نے جاکے اُنهيں خبر کي؛ سو
وے گئے، اور داؤد بادشاه کو خبر دي۔
۱۸ ليکن ايک چهوکرے نے اُنهيں ديکها،
اور ابيسلوم سے کها؛ پر وے دونوں پهرتي
کرکے نکل گئے، اور بحوريم ميں داخل
هوکے ايک شخص کے گهر ميں گهسے، جس
کے صحن ميں ايک کنوآں تها؛ سو وے اُس
ميں اُتر گئے۔ ۱۹ اور عورت نے ايک
چادر ليکے کنوئے کے منه پر بچهائي، اور
اُس پر دلا هوا دانه پهيلا ديا؛ سو کچه
خبر معلوم نه هوئي۔ ۲۰ اور ابيسلوم کے
خادم اُس گهر پر اُس عورت پاس آئے،
اور پوچها، که اخيمعص اور يهونتن کهاں
هيں؟ اُس عورت نے اُنهيں کها، وے
ندي پار هو گئے هونگے۔ اور جب اُنهوں
نے اُنهيں ڈهونڈها اور نه پايا، تو يروسلم
کو پهر آئے۔ ۲۱ اور ايسا هوا، که جب وے
پهر گئے، تو وے کنوئے سے نکلکے روانه هوئے، اور
جاکے داؤد بادشاه کو خبر دي؛ اور اُنهوں
نے داؤد سے کها، که اُٹهو، اور جلد پار اُترو؛
که اخيتفل نے تم پر يوں يوں مشورت دي
هی۔ ۲۲ تب داؤد اور اُس کے سارے
لوگ جو اُسکے ساته تهے اُٹهے، اور يردن
کے پار اُتر گئے؛ بلکه صبح کي روشني هوتے

پيشتر مسيح سے ۱۰۲۳

عبراني ميں، وے تربيه مزاج ميں اُس ريچهني کي مانند۔

+ عبراني ميں، حکم کيا تها۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هي ایک بهي اُن میں سے باقي نه تها،
جو یردن کے پار نه گیا هو.
۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکھا، که اُس
کي مشورت پر عمل نه هوا، تو اُس نے
اپنے گدھے پہ زین کیا، اور سوار هوکے اپنے
شہر[r] اور اپنے گھر گیا، اور اپنے گھرانے کا
بندوبست کیا، اور اپنے تئیں پھانسي
دي[s]، اور مر گیا، اور اپنے باپ کي گور
میں گاڑا گیا. ۲۴ اور داؤد محنیم میں[t]
داخل هوا. اور ابی‌سلوم یردن کے پار اُترا
وہ اور اِسرایل کے سارے لوگ اُسکے ساتھ.
۲۵ اور ابی‌سلوم نے یواب کے بدلے عماسا
کو لشکر کا سردار کیا؛ یہہ عماسا ایک
آدمي کا بیٹا تها، جس کا نام ||اِتری
اِسرایلي تها، جو † ناحس کي بیٹي
یواب کي ما ضرویاہ کي بہن ابیجیل کے
پاس اندر گیا تها[u]. ۲۶ پس اِسرایل
اور ابی‌سلوم نے جلعاد کي زمین میں
خیمہ کھڑا کیا.
۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پہنچا،
تو ایسا هوا، که ناحس کا بیٹا سوبي بني
عمون کے ربہ سے[x]، اور عمي‌ایل کا بیٹا
مکیر لودبار سے[y]، اور برزلي جلعادي راجلیم
سے[z] ۲۸ پلنگ، اور باسن، اور گلي برتن،
اور گیہوں، اور جَو، اور آٹا، اور بهونا
اناج، اور لوبیئے کي پهلیاں، اور مسور،
اور بهونے چنے، ۲۹ اور شہد، اور مکهن،
اور بهیڑیں، اور گاوا پنیر، داؤد کے اور اُسکے
ساتھ کے لوگوں کے کهانے کے لیئے لائے؛
کیونکه اُنهوں نے کہا، که وے لوگ بیابان
میں[a] بهوکهے اور ماندے اور پیاسے هیں.

[r] ۲ سمو ۱۵: ۱۲
[s] متي ۲۷: ۵
[t] پید ۳۲: ۲، یشوع ۱۳: ۲۶، ۲ سمو ۲: ۸
|| یا، یتر اِسماعیلي.
† یا یسي.
دیکھو ۱ توا ۲: ۱۳، ۱۶
[u] ۱ توا ۲: ۱۶، ۱۷
[x] دیکھو ۲ سمو ۱۰: ۱
[y] اور ۱۲: ۲۹؛ ۲ سمو ۹: ۴
[z] ۲ سمو ۱۹: ۳۱، ۳۲؛ ۱ سلا ۲: ۷
[a] ۲ سمو ۱۶: ۲

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپني فوج کے روانه کرتے وقت، سب کو ابی‌سلوم کے بچانے کي بابت حکم دیتا. ۶ افرائیم کے جنگل میں بہت اِسرایلي مارے جاتے. ۹ ابی‌سلوم بلوط کی ٹہنیوں میں اٹکا هوا یوآب سے مارا جاتا، اور گڑھے میں پهینکا جاتا. ۱۸ یاد ابی‌سلوم. ۱۹ اخیمعض اور کوشي داؤد کے پاس خبر لاتے. ۳۳ داؤد ابی‌سلوم کے لیئے ماتم کرتا.

اور داؤد نے اُن لوگوں کو، جو اُسکے ساتھ
جمع هوئے تهے، شمار کیا، اور هزاروں کے سردار
اور سیکڑوں کے سردار مقرر کیئے. ۲ اور
داؤد نے لوگوں کي ایک تہائي یواب کے قابو
میں، اور دوسري تہائي یواب کے بهائي ضرویاہ
کے بیٹے ابی‌شي کے قابو میں، اور تیسري
تہائي اِتي‌جاتي کے قابو[a] میں کر دي،
اور اُنهیں روانه کیا. اور بادشاہ نے لوگوں سے
کہا، که میں بهي ضرور تمهارے ساتھ نکلونگا.
۳ پر لوگوں نے کہا، که تو مت چل[b]؛ که اگر
هم بهاگ نکلیں، تو اُنهیں کچھ هماري پروا
نه هوگي؛ اور اگر هم آدھے مارے جاویں،
تو بهي اُنهیں کچھ پروا نه هوگي: پر تو
همارے دس هزار کے برابر هي؛ سو بہتر
یہہ هي، که تو شہر میں رهکے وهاں سے
هماري مدد کرے. ۴ تب بادشاہ نے
اُنهیں کہا، جو تمهیں بہتر معلوم هوتا هي،
میں وهي کرونگا. سو بادشاہ شہر کے دروازے
پر سر راہ کهڑا رها، اور سارے لوگ سَو سَو
اور هزار هزار هوکے چل نکلے. ۵ اور اُس
وقت بادشاہ نے یواب اور ابی‌شي اور اِتي
کو فرمایا، که میري خاطر سے اُس جوان،
ابی‌سلوم هي کے ساتھ ملایمت کیجیو[c].
اور بادشاہ نے جو سب سرداروں سے
ابی‌سلوم کے حق میں فرمایا، سو سارے
لوگوں نے سنا.
۶ اور لوگ نکلکے میدان میں اِسرایل
کے مقابل هوئے، اور اِفرائیم کے بن میں[d]
لڑائي هوئي؛ ۷ اور وهاں اِسرایل کے
لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے، اور
اُس دن بیس هزار مردوں کا سخت قتل
هوا. ۸ اِس لیئے که اُس دن ساري
مملکت میں جا به جا لڑائي هوئي،
چنانچه بن کے سبب جو هلاک هوئے، اُن
سے جو تلوار سے مارے پڑے، کہیں زیادہ تهے.
۹ اور اُس وقت ابی‌سلوم داؤد کے
خادموں کے سامهنے آ گیا. سو ابی‌سلوم
خچر پر سوار هوا، اور وہ خچر ایک بڑے
بلوط کے درختوں کي موٹي ڈالیوں کے نیچے
گهسا؛ تب اُس کا سر بلوط میں اٹکا،
اور وہ آسمان اور زمین کے بیچو بیچ لٹکا
هوا رہ گیا، اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا.

[a] ۲ سمو ۱۵: ۱۹
[b] ۲ سمو ۲۱: ۱۷
[c] ۱۲ آیت
[d] یشوع ۱۷: ۱۵، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۰ سو ایک شخص نے دیکھکے یوآب کو
خبر کی، اور کہا، کہ دیکھ میں نے ابی‌سلوم
کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہوا دیکھا۔
۱۱ تب یوآب نے اُس کو جس نے اُسے
خبر دی تھی، کہا، تو تو نے اُسے دیکھا،
تو کیوں اُسے مار کے زمین پر نہ ڈال
دیا؟ کہ میں تجھے دس مثقال چاندی
اور ایک کمربند عنایت کرتا۔ ۱۲ اُس
شخص نے یوآب سے کہا، کہ اگر ہزار
مثقال چاندی میرے ہاتھ میں تول
دیتا، تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے پر
ہاتھ نہ اُٹھاتا؛ کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگوں
کے سنتے ہوئے تجھے اور ابیشی اور اِتی کو
تاکید کرکے کہا تھا، کہ خبردار، کوئی
ابی‌سلوم جوان کو نہ چھوئے۔ ۱۳ نہیں تو
میں ایسا کرتا تو اپنی جان پر دغا کا
(وبال) کیونکہ کہ بادشاہ سے تو کوئی بات
پوشیدہ نہیں، بلکہ تو بھی میرے مخالف
ہوتا۔ ۱۴ تب یوآب نے کہا، کہ میں تیرے
ساتھ اِس طرح سے دیر نہ کروں۔ سو
اُس نے تین تیر ہاتھ میں لئے، اور اُن
سے ابی‌سلوم کے دل کو وار پار چھیدا؛ اور
وہ ہنوز بلوط کے درخت کے درمیان جیتا
تھا۔ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۹ تب صدوق کے بیٹے اخیمعض
نے کہا، کہ مجھے اجازت ہو، کہ میں
دوڑکے بادشاہ کو خبر دوں، کہ خداوند
نے اُس کے دشمنوں سے اُس کا انتقام
لیا۔ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور بادشاہ سے بولا، کہ سلام. اور بادشاہ کے
آگے اوندھا ہوکے گرا، اور سجدہ کیا، اور
کہا، کہ خداوند تیرا خدا کیا ھي مبارک
ھی، کہ جسنے اُن آدمیوں کو، جنھوں نے
میرے خداوند بادشاہ پر دست‌درازي کي
تھي، قابو میں کر دیا ھی. ۲۹ تب بادشاہ
بولا، ابی‌سلوم جوان سلامت ھی؟ اخیمعض
نے کہا، کہ جس وقت یواب نے بادشاہ
کے خادم کو، اور تیرے خادم کو بھیجا،
اُس دم میں نے ایک بڑي ھڑبڑي دیکھي،
پر میں نہیں جانتا، کہ وہ کیا تھي.
۳۰ تب بادشاہ نے کہا، ایک طرف جا،
اور یہاں کھڑا رہ. سو وہ ایک طرف جاکے
کھڑا ھو رھا. ۳۱ اور دیکھو، کہ کوشي آیا،
اور کوشي نے کہا، میرے خداوند بادشاہ،
خبر لائي جاتي؛ کہ خداوند نے آج کے
دن اُن سب سے، جو تیري مخالفت
میں اُٹھے تھے، تیرا بدلا لیا. ۳۲ تب
بادشاہ نے کوشي سے پوچھا، کہ ابی‌سلوم
جوان سلامت ھی؟ اور کوشي نے جواب
دیکے کہا، کہ میرے خداوند بادشاہ کے
دشمن، اور وے سب، جو بادشاہ کي
مخالفت میں تیرے ضرر کے لیئے اُٹھتے
ھیں، اُسي جوان کي طرح ھو جائیں.
۳۳ تب بادشاہ نہایت دلگیر ھوا، اور
اُس کوٹھري پر، جو پھاٹک کے اُوپر تھي،
روتا ھوا چڑھ گیا؛ اور چڑھتے ھوئے یوں
k ۲ سم ۱۹: ۴ کہتا جاتا تھا، ھاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[k]،
میرے بیٹے، میرے بیٹے ابی‌سلوم! کاش
کہ تیرے عوض میں مرتا، اي ابی‌سلوم،
میرے بیٹے، میرے بیٹے!

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یواب داؤد کا ماتم موقوف کرانا.
۹ اِسرائیلي بادشاہ کو پھر لانے کا شوق رکھتے. ۱۱ داؤد
کاھنوں کو کہلا بھیجا، کہ بني یہوداہ کو اِسکي بابت ترغیب
دیں. ۱۸ سمعي معافي پانا. ۲۴ مفیبوست کا عذر منظور
ھونا. ۳۲ برزلي رخصت پانا، اور اُسکا بیٹا کمہام بادشاہ کے
خواص میں شامل ھونا. ۴۱ اِسرائیلي یہوداہ سے حجت کرتے،
اِس لیئے کہ بادشاہ کے پھر لانے میں اُنھیں شریک نہیں کیا.

اور یواب سے کہا گیا، کہ دیکھ، بادشاہ
ابی‌سلوم کے لیئے روتا پیٹتا ھی. ۲ اور وہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

رھائي، جو اُس دن ھوئي تھي، سارے
لوگوں کے رونے کا سبب ھوئي؛ کیونکہ
لوگوں نے اُس دن خبر سني، کہ بادشاہ
اپنے بیٹے کے لیئے دلگیر ھی. ۳ اور لوگ
a ۳۲ آیت اُس دن چوري سے شہر میں[a] داخل
ھوئے، جیسا کہ لوگ جو لڑائي سے بھاگتے
ھوئے شرمندہ ھوکے آویں. ۴ اور بادشاہ نے
b ۲ سم ۱۵: ۳۰ اپنا منہہ ڈھانپا[b]، اور بادشاہ بلند آواز سے
c ۲ سم ۱۸: ۳۳ رویا، اور کہا، کہ ھاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[c]!
ھاے، ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے!
۵ تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا،
اور کہا، تو آج کے دن اپنے سب چاکروں،
کہ جنھوں نے آج کے دن تیري جان، اور
تیرے بیٹوں اور تیري بیٹیوں کي جانیں،
اور تیري جوروؤں کي جانیں، اور تیري
حرموں کي جانیں بچائیں؛ اُن کے منہہ
کي شرمندگي کا باعث ھوا؛ ۶ کہ تو اپنے
دشمنوں کو پیار کرتا ھی، اور اپنے دوستوں
سے کینہ رکھتا ھی. کیونکہ تو نے آج کے دن
یوں ظاھر کیا، کہ تجھے نہ سرداروں کي
پروا ھی، نہ خادموں کي؛ کہ آج کے دن
میں دیکھتا ھوں، کہ اگر ابی‌سلوم جیتا
ھوتا، اور ھم سب آج کے دن مر جاتے، تو
تیري نظر میں بہت اچھا معلوم ھوتا.
۷ سو اب اُٹھ، باھر نکل، اور اپنے خادموں کو
دلاسا دے؛ کہ میں خداوند کي قسم کھاتا
ھوں، کہ اگر تو باھر نہ جائیگا، تو رات
تک ایک بھي تیرے ساتھ نہیں رھنے کا؛
اور یہہ تیرے لیئے اُن سب آفتوں سے، جو
اِبتدا جواني سے اب تک تجھ پر پڑیں،
بہت بد ھوگا. ۸ سو بادشاہ اُٹھا، اور دروازے
پر بیٹھا؛ اور سب لوگوں کو خبر پہنچي،
کہ دیکھو، بادشاہ دروازے پر بیٹھا ھی.
تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع
ھوئے، کہ سارے اِسرائیلي اپنے اپنے خیمے
کو بھاگ گئے تھے.
۹ اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کي تمام
قوم آپس میں جھگڑتي تھي، اور کہتي
تھي، کہ بادشاہ نے ھمارے دشمنوں کے ھاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور فلسطیوں کے هاتهه سے هم کو بچایا، اور
اب وه ابی‌سلوم کے سامهنے مملکت سے
بهاگ گیا هی۔ ۱۰ اور ابی‌سلوم، جسے
هم نے ممسوح کرکے اپنا حاکم کیا تها،
رن میں مارا پڑا۔ سو اب تم بادشاه کے
پهیر لانے کی بابت کیوں ایک بات بهی
نهیں بولتے هو؟

۱۱ تب داؤد بادشاه نے صدوق اور
ابیاتر کاهنوں کو کهلا بهیجا، که بنی یهوداه
کے بزرگوں سے کهو، که تم بادشاه کے محل
گهر میں پهیر لانے میں کیوں سب سے
زیاده غافل هوئے هو، خاص کرکے جس
حال که سارے اسرائیل کی باتیں بادشاه
کو، گهر هی میں، پهنچیں؟ ۱۲ اور تم
میرے بهائی هو، اور تم میری هڈیاں اور
میرے گوشت هو؛ پس تم بادشاه کو
پهیر لانے میں کیوں سب سے پیچهے
پڑ گئے هو؟ ۱۳ اور عماسا سے کهو،
کیا تو میری هڈی اور میرا گوشت نهیں؟
سو اگر میں تجهه کو یوآب کی جگهه اپنے
حضور میں همیشه کے لئے لشکر کا سردار
نه کروں، تو خدا مجهه سے ایسا هی کرے،
بلکه اس سے بهی زیاده کرے۔ ۱۴ اور اُس نے
سارے بنی یهوداه کا دل اس طرح پهیرا،
جیسے کسی ایک کا دل پهیرا جاتا هی؛
چنانچه اُنهوں نے بادشاه کو کهلا بهیجا،
که تو اپنے سب خادموں سمیت پهر
چلا آ۔ ۱۵ سو بادشاه پهرا، اور یردن پار
آیا۔ اور سارے بنی یهوداه جلجال تک
آئے، که بادشاه کا استقبال کریں، اور اُسے
یردن کے پار لے آویں۔

۱۶ اور جیرا کا بیٹا سمعی، بنیمینی
بحوریم سے جلدی کرکے آیا، اور بنی
یهوداه کے ساتهه شریک هوئے داؤد بادشاه
کے استقبال کو آیا۔ ۱۷ اور اُس کے ساتهه
بنیمینیوں میں سے هزار جوان تهے؛ اور ضیبا،
ساؤل کے گهر کا خادم، اپنے پندره بیٹوں
اور بیس چاکروں سمیت آیا؛ اور وے

بادشاه کے سامهنے یردن کے پار اُترے۔
۱۸ اور گذارے کی ایک کشتی پار گئی،
که بادشاه کے گهرانے کو لے جاوے، اور کام
جو اُس کی نظر میں اچها هو سو کرے۔
اور جیرا کا بیٹا سمعی بادشاه کے سامهنے،
اُس کے یردن پار پهنچتے هی، اوندها هوکے
گرا؛ ۱۹ اور بادشاه کو کها، ای میرے
خداوند، گناه مجهه پر مت دهر، اور اُس
کو، جو تیرے بندے نے، جس دن که میرا
خداوند بادشاه یروشلم سے نکلا، ٹیڑهائی
سے کیا، یاد نه کر، نه بادشاه اُسے
اپنے دل میں رکهے۔ ۲۰ کیونکه تیرا
بنده جانتا هی، که میں نے گناه کیا هی؛
اور دیکهه، آج کے دن میں یوسف کے
گهرانے میں سے پهلے نکلا، که اپنے خداوند
بادشاه کے استقبال کرنے کو آؤں۔ ۲۱ اور
ضرویاه کے بیٹے ابیشی نے جواب میں کها،
کیا سمعی اس باعث مارا نه جاوے،
که اُس نے خداوند کے ممسوح پر لعنت
کی؟ ۲۲ اور داؤد نے کها، ای بنی
ضرویاه، مجهے تم سے کیا کام، که تم آج
کے دن میرے مخالف هو جاؤ؟ کیا
اسرائیل میں سے کوئی آدمی آج کے دن
قتل کیا جاوے؟ کیا میں نهیں جانتا
که میں آج کے دن اسرائیل کا
بادشاه هوں؟ ۲۳ تب بادشاه نے سمعی
کو کها، تو مارا نه جاویگا۔ اور بادشاه
نے اُس سے قسم کهائی۔

۲۴ پهر ساؤل کا بیٹا مفیبوست بادشاه
کے استقبال کو اُترا، اور اُس نے، جس
دن سے که بادشاه چلا گیا، اُس دن تک
که وه سلامت پهر آیا، نه تو اپنے پاؤں
دهوئے تهے، اور نه اپنی داڑهی سنواری
تهی، اور نه اپنے کپڑے دهوئے تهے۔
۲۵ اور ایسا هوا، که جب وه یروشلم میں
بادشاه سے ملنے آیا، تو بادشاه نے اُسے کها،
مفیبوست، کس لئے تو همارے ساتهه نه
گیا؟ ۲۶ اُس نے جواب دیا، ای میرے
خداوند اور بادشاه، میرے چاکر نے مجهه

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

سے دغا کی: تیرے بندے نے کہا تھا، کہ
میں اپنے لیئے گدھے پر زین باندھونگا،
تاکہ میں سوار ہوؤں، اور بادشاہ پاس
جاؤں؛ کہ تیرا خادم لنگڑا ہی. ۲۷ سو
اُس نے میرے خداوند بادشاہ کے حضور
مجھ پر، جو تیرا بندہ ہوں، تہمت
کی[a]: پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے ‎[a] ۲ سمو ۱۶: ۳
فرشتے کی مانند ہی[b]؛ سو جو تیری ‎[b] ۲ سمو ۱۴: ۱۷، ۲۰
نظروں میں اچھا معلوم ہو، سو کر.
۲۸ کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے
خداوند بادشاہ کے آگے مردوں کی مانند
تھا[c]: پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں ‎[c] ۱ سمو ۲۶: ۱۹
بٹھلایا، جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے
ہیں[d]. پس، میرے لیئے کیا مناسب ‎[d] ۲ سمو ۹: ۷، ۱۰، ۱۳
ہی، کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوا
کروں؟ ۲۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا،
کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا
ہی؟ میں تو کہہ چکا، کہ تو اور ضیبا
کھیتوں کو بانٹ لو. ۳۰ اور مفیبوست
نے بادشاہ کو کہا، کہ ہاں، وہ سب لے
لیوے؛ جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ
اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا.
۳۱ اور برزلی جلعادی[b] راجلیم سے ‎[b] ۱ سلا ۲: ۷
اُترکے بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا، تاکہ
یردن کے پار اُسے لے چلے. ۳۲ اور یہہ
برزلی نہایت بوڑھا، بلکہ اسّی برس کا
تھا[c]؛ اور اُس نے بادشاہ کو، جب کہ ‎[c] ۲ سمو ۱۷: ۲۷
وہ محنیم میں پڑا تھا، رسد پہنچائی تھی؛
اِس لیئے کہ وہ بہت بڑا آدمی تھا.
۳۳ سو بادشاہ نے برزلی کو فرمایا، کہ تو
میرے ساتھ پار چل، کہ میں یروسلم میں
اپنے ساتھ تیری پرورش کرونگا. ۳۴ اور
برزلی نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ اب
میں کتنے دن جیونگا، جو بادشاہ کے
ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ ۳۵ کہ آج
کے دن میں اسی برس کا[d] ہو چکا؛ اور ‎[d] زبور ۹۰: ۱۰
کیا میں نیک و بد میں اِمتیاز کر سکتا
ہوں؟ اور کیا تیرا بندہ، جو کچھ کھاتا
پیتا ہی، اُس کا مزہ جان سکتا ہی؟

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا
گانا سن سکتا ہوں؟ پس، تیرا بندہ اپنے
خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہووے؟
۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑی دور تک یردن کے
پار بادشاہ کے ساتھ جاتا؛ اور کیا ضرور
ہی، کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اِتنا
سلوک کرے؟ ۳۷ اپنے بندے کو رخصت
کیجیئے، کہ پھر جاے، تاکہ میں اپنے
شہر میں مروں، اور اپنے باپ اور اپنی
ما کی گور کے آس پاس گڑوں. پر دیکھ،
تیرا بندہ کمہام[e] حاضر ہی؛ وہ میرے ‎[e] ۱ سلا ۲: ۷، یرم ۴۱: ۱۷
خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جاوے؛ اور جو
کچھ تجھے بھلا معلوم ہو، سو اُس سے کر.
۳۸ تب بادشاہ نے جواب دیا، کہ کمہام
میرے ساتھ پار جائے، اور میں اُس سے،
جیسے تیری مرضی ہوگی، ویسے سلوک
کرونگا: اور جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا،
سو تیرے لیئے میں کرونگا. ۳۹ اور سب
لوگ یردن کے پار ہو گئے. اور جب بادشاہ
پار آیا، تو بادشاہ نے برزلی کو چوما[f]، ‎[f] پید ۳۱: ۵۵
اور اُس کے لیئے برکت چاہی؛ اور وہ
اپنے مکان کو پھر گیا. ۴۰ تب بادشاہ
جلجال کو روانہ ہوا، اور کمہام اُس کے
ساتھ چلا؛ اور یہوداہ کے سب لوگ اور
اِسرایل کے لوگوں میں سے بھی آدھے
بادشاہ کے ساتھ گذرے.
۴۱ اور دیکھو، کہ اِسرایل کے سب
لوگ بادشاہ پاس آئے، اور بادشاہ سے کہا،
کہ ہمارے بھائی بنی یہوداہ تجھے کیوں
چرا لائے، اور جاکے بادشاہ کو، اور اُس کے
گھرانے کو، اور داؤد کے سب ساتھوالے لوگوں
کو، یردن پار سے لے آئے[g]. ۴۲ تب سارے ‎[g] ۱۰ آیت
بنی یہوداہ نے بنی اِسرایل کو جواب
دیا، یہہ اِس لیئے ہی، کہ بادشاہ کو ہم
سے نزدیک کا رشتہ ہی[h]؛ سو تمہیں اِس ‎[h] ۱۲ آیت
سبب سے ہم پر کیوں رشک آتا ہی؟
کیا ہم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا ہی؟ یا
اُسنے ہمیں کچھ اِنعام دیا ہی؟ ۴۳ پھر
بنی اِسرایل نے بنی یہوداہ کو جواب

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

دیا اور کہا کہ ہم کو بادشاہ سے دس نسبتیں ہیں، اور ہمارا حق تم سے زیادہ داؤد پر ہی ہے؛ پس، تم ہم کو کیوں حقیر جانتے ہو کہ تم نے بادشاہ کے پھیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہ پوچھی؟ اور بنی یہوداہ کی باتیں بنی اسرائیل کی باتوں سے بہت سخت تھیں۔

۲۰ باب

[illegible]

۱۰۲۲ کے قریب

اور اتفاقاً وہاں ایک شخص بنیامینی تھا جس کا نام سبع بن بکری تھا؛ اُس نے نرسنگا پھونکا اور کہا کہ نہ ہمارا حصہ داؤد کے ساتھ ہے اور نہ ہم کو میراث یسی کے بیٹے کے ساتھ [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

کو ابی سلوم کی بہ نسبت زیادہ نقصان ہوگا؛ سو تو اپنے خداوند کے خادموں کو لے اور اُس کا پیچھا کر، نہ ہو کہ وہ مستحکم شہروں میں جا رہے اور ہماری نظر سے بچ نکلے۔ سو اُس کی پیروی میں یوآب کے لوگ، اور کریتی، اور فلیتی، اور سب بہادر نکلے، اور یروشلیم سے باہر [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

۱۴ سو وہ سارے بنی اِسرایل کے فرقوں
میں هوتا هوا ابیل[e]، اور بیت معکہ، اور
سارے بیریم تک گیا؛ اور وے سب بھی
جمع هوئے، اور اُس کے پیچھے چلے.
۱۵ اور اُنھوں نے آکے اُسے بیت معکہ کے
ابیل میں گھیرا، اور شہر کے سامھنے ایک
دمدمہ باندھا[k]، اور وہ دیوار کے برابر رہا؛
اور سب لوگ جو یواب کے ساتھ تھے،
کوشش کر رہے تھے، کہ دیوار کو گرا دیں.
۱۶ اُس وقت ایک دانشمند عورت
شہر میں سے چلائی، اور کہا، کہ سنو،
سنو؛ مہربانی سے یواب کو کہو، کہ یہاں
نزدیک آئیے، کہ میں تجھ سے کچھ کہوں.
۱۷ اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا، تو
اُس عورت نے اُسے کہا، کہ کیا تو یواب
هی؟ وہ بولا، میں وهی هوں. تب
اُس نے اُسے کہا، کہ اپنی باندی کی بات
سنیئے. وہ بولا، میں سنتا هوں. ۱۸ تب
وہ بولی، کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے
تھے، کہ وے ضرور ابیل سے مشورت
چاهینگے[l]؛ اور اِس طرح وے کام کو
ختم کرتے تھے. ۱۹ اور میں اِسرایل میں
صلح خواہ اور دیانتدار هوں؛ سو تو چاهتا
هی، کہ ایک شہر کو، اور اُس کو، جو
اِسرایل کی ایک ما تھی، هلاک کرے؛
سو تو کیوں خداوند کی میراث کو نگلنے
چاهتا هی[m]؟ ۲۰ یواب نے جواب دیا،
اور کہا، یہہ مجھ سے دور رہے، یہہ مجھ
سے دور رہے، کہ نگل جاؤں، یا هلاک کروں.
۲۱ یہہ ایسی بات نہیں: بلکہ کوہ اِفرائیم
کا ایک شخص، جسکا نام سبع بن بکری
هی، اُس نے بادشاہ یعنے داؤد پر اپنا
هاتھ اُٹھایا هی؛ سو فقط اُسی کو میرے
حوالے کر دے، کہ میں شہر سے چلا جاؤں.
اُس عورت نے یواب کو کہا، دیکھ، اُس
کا سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینک دیا
جائیگا. ۲۲ تب وہ عورت اپنی دانائی
سے[n] سب لوگوں کے پاس گئی. سو اُنھوں
نے سبع بن بکری کا سر کاٹکے باهر یواب

[e] ۲ سلا ۱۵: ۲۹
۲ تو ۱۶: ۴
[k] ۲ سلا ۱۹: ۳۲
[l] دیکھو اِست ۲۰: ۱۱
[m] ۲ سم ۲۱: ۳
[n] واعظ ۹: ۱۴، ۱۵

کی طرف پھینک دیا. تب اُس نے
نرسنگا پھونکا، اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے
ایک ایک اپنے خیمے کو گئے. اور یواب
پھرکے یروسلم میں بادشاہ پاس آیا.
۲۳ اور یواب اِسرایل کے سارے لشکر
کا سردار تھا[o]، اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں
اور فلیتیوں کا سردار تھا؛ ۲۴ اور ادورام
خراج کا داروغہ[p] تھا؛ اور اخیلود کا بیٹا
یہوسفط[q] محاسب تھا؛ ۲۵ اور سبع
منشی تھا؛ اور صدوق اور ابیاتر[r] کاهن تھے؛
اور عیرا یائری[s] بھی داؤد کا ایک ‖ سردار تھا.

[o] ۲ سم ۸: ۱۶، ۱۸
[p] ۱ سلا ۴: ۶
[q] ۲ سم ۸: ۱۶
۱ سلا ۴: ۳
[r] ۲ سم ۸: ۱۷
۱ سلا ۴: ۴
[s] ۲ سم ۲۳: ۳۸
‖ یا، ایک والی، پید ۴۱: ۴۵، خر ۲: ۱۶
۲ سم ۸: ۱۸

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تین سال کا کال جو جبعونیوں کے مقدمے کی بابت هوا، ساؤل کے سات بیٹوں کو پھانسی دینے سے موقوف هو جانا. ۱۰ رصفہ کی محبت جو مرے هوؤں سے رکھتی تھی. ۱۲ داؤد ساؤل اور یونتن کی هڈیاں قیس کی گور میں دفن کریا. ۱۵ چار لڑائیاں فلسطیوں سے هوتیں، جن میں داؤد کے چار پہلوان چار جباروں کو قتل کرتے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

پھر داؤد کے عصر میں پیاپی تین
سال کال پڑا، اور داؤد نے خداوند کے حضور[a]
صلاح پوچھی. سو خداوند نے فرمایا، کہ
یہہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گھرانے کے
سبب سے هی، کہ اُس نے جبعونیوں کو
قتل کیا. ۲ تب بادشاہ نے جبعونیوں
کو طلب کیا، اور اُن سے بات کہی. (اور
یہہ جبعونی اِسرایل کی نسل میں سے
نہ تھے، بلکہ اموری تھے[b] جو باقی رہ
گئے تھے؛ اور بنی اِسرایل نے اُن سے قسم
کی تھی؛ اور ساؤل نے چاها، کہ اُنھیں
قتل کرے؛ کیونکہ اُسے بنی اِسرایل اور
بنی یہوداہ کے سبب غیرت تھی.) ۳ سو
داؤد نے جبعونیوں سے کہا، میں تمھارے
لیئے کیا کروں، اور میں کس چیز سے کفارہ
دوں، تاکہ تم خداوند کی میراث کے لیئے[c]
برکت چاهو؟ ۴ سو جبعونیوں نے اُسے
کہا، کہ هم ساؤل سے اور اُس کے گھرانے
سے روپے اور سونے کے طالب نہیں؛ ‖ اور
نہ تو همارے لیئے اِسرایل کے کسی مرد
کو جان سے مار. سو وہ بولا، پس، اور
تم کیا چاهتے هو، کہ میں تمھارے لیئے

[a] دیکھو گنـ ۲۷: ۲۱
[b] یشو ۹: ۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷
[c] ۲ سم ۲۰: ۱۹
‖ یا، اور نہ هم کو اِسرایل کے کسی مرد کو جان سے مارنا هی.

پیشتر مسیح سے ١٠٢١ کے قریب

کروں؟ ٥ تب اُنھوں نے بادشاہ کو
جواب دیا، کہ وہ شخص، جس نے همیں
هلاک کیا، اور هماري مخالفت پر ایسے
منصوبے باندھے، کہ هم نابود کیئے جاویں،
اور اسرائیل کي کسي مملکت میں باقي
نہ رهیں، ٦ سو اُسکے بیٹوں میں سے سات
آدمیوں کو همارے حوالے کر، کہ هم اُنھیں
خداوند کے لیئے خداوند کے برگزیدہ ساؤل
کے جبعہ میں لٹکا دیں. تب بادشاہ
بولا، کہ میں اُنھیں حوالے کرونگا. ٧ پر
بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل
پر رحمت کي، اُس قسم کے سبب، جو
اُنھوں نے، یعني داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن
نے خداوند کو درمیان دیکے آپس میں
کھائي تھي. ٨ پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے
ایاہ کي بیٹي رصفہ کے دو بیٹے جو ساؤل کے
لیئے جني تھي، یعني ارموني اور مفیبوست؛
اور ساؤل کي بیٹي میکل کے پانچ بیٹے
جو برزلي محولاتي کے بیٹے عدرایل کے لیئے
جني تھي، پکڑے؛ ٩ اور اُنھیں جبعونیوں
کے حوالے کیا، اور اُنھوں نے اُنھیں پہاڑ پر
خداوند کے حضور لٹکا دیا؛ وے ساتوں کے
ساتوں فنا هوئے، اور فصل کے اول موسم
میں، اُسکے پہلے دنوں میں، جس وقت
کہ جَو کاٹنے شروع هوئے تھے، وے مارے گئے.
١٠ تب ایاہ کي بیٹي رصفہ نے ٹاٹ
کا لباس لیا، اور شروع فصل سے اُسے اپنے
لیئے چٹان پر بچھا دیا، جب تک کہ
آسمان سے اُن پر پاني نہ پڑا؛ اور
اُسنے اُنھیں دن کو هوائي پرندوں سے، اور
رات کو جنگلي درندوں سے بچایا، کہ اُنھیں
نہ چھوویں. ١١ اور داؤد کو خبر پہنچي، کہ
ساؤل کي حرم ایاہ کي بیٹي رصفہ نے یوں کیا.
١٢ سو داؤد نے جاکے ساؤل کي هڈیوں،
اور اُسکے بیٹے یونتن کي هڈیوں کو جلعاد
کے یبیسیوں سے پھیر لیا؛ کہ وے اُنھیں
بیت‌شان کے کوچے میں سے، جس وقت
کہ فلستیوں نے ساؤل کو جلبوعہ میں مارا،
اور اُنھیں لٹکا دیا تھا، چرا لے گئے تھے.

پیشتر مسیح سے ١٠١٩

١٣ سو وہ ساؤل کي هڈیوں اور اُس کے
بیٹے یونتن کي هڈیوں کو وهاں سے لے آیا،
اور اِن سب کي هڈیوں کو، جو لٹکائے
گئے تھے، جمع کروایا. ١٤ اور اُنھوں نے
ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کي هڈیوں
کو بنیامین کي زمین کے ضلع میں، اُس
کے باپ قیس کي گور میں گاڑا؛ اور
سب، جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا، اُنھوں
نے کیا. اور بعد اُسکے اُس سرزمین کي
بابت خدا نے منتیں سن لیں.
١٥ اور فلستي اسرائیل سے پھر لڑے؛ اور
داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا اور فلستیوں
سے لڑا؛ اور داؤد ماندہ هو گیا. ١٦ اُس
وقت اِشبي بنوب نے، جو رفا کے بیٹوں
میں سے تھا، جس کے نیزے کا پیتل وزن
میں تین سو مثقال تھا، اور وہ ایک نیا
تلوار باندھے تھا، چاہا، کہ داؤد کو مارے.
١٧ پر ضرویہ کے بیٹے ابیشي نے اُس کي
کمک کي، اور اُس فلستي پر وار کیا،
اور اُسے مار ڈالا. تب داؤد کے لوگوں
نے اُسے قسم دي، اور کہا، کہ تو پھر کبھي
همارے ساتھ جنگ میں نہ جائیگا، تا نہ هو کہ تو
اسرائیل کا چراغ بجھا دے. ١٨ اور
ایسا هوا، کہ بعد اُس کے پھر فلستیوں
سے جوب میں لڑائي هوئي؛ تب
حوساتي سبکي نے سف کو، جو رفا کے
بیٹوں میں سے تھا، قتل کیا. ١٩ اور
پھر فلستیوں سے جوب میں ایک اور
لڑائي هوئي؛ تب الحنان بن یعري ارجیم
بیت‌لحمي نے جو بیت لحم کا تھا، جتي
جولیت کے بھائي کو، جس کا بھالا ایسا تھا
جیسا کہ جولاهوں کا شہتیر هوتا هے، مارا.
٢٠ پھر جات میں ایک اور لڑائي هوئي؛
اور وهاں ایک بڑا قد آور شخص تھا؛ اُس
کے هر هاتھ میں اور هر پاؤں میں چھ چھ
اُنگلیاں تھیں، جو سب کي سب
چوبیس هوتي هیں؛ اور وہ بھي رفا کو
پیدا هوا تھا. ٢١ اُس نے، جس وقت کہ
اسرائیل کو تعنہ دیا، اُس وقت داؤد کے

پیشتر مسیح سے ١٠١٨ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۹

بھائي سمعي[z] کے بیٹے یہونتن نے اُسے مارا.
۲۲ یہي چاروں رفا کے صلب سے جات
میں پیدا ھوئے[a]، اور داؤدکے ھاتھہ سے اور
اُسکے خادموں کے ھاتھہ سے مارے پڑے.

۲۲ باب

۱ شکرانے کا گیت خدا کي عظیم رھائي اورگوناگون برکتوں کے سبب سے.

۱۰۱۸

اور داؤد نے، جس دن کہ خداوند نے
اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل کے
ھاتھہ سے رھائي دي[a]، خداوند کے آگے اِس
گیت کي باتیں کہیں[b]: ۲ اور بولا، کہ
خداوند میري چٹان[c]، اور میرا گڑھہ، اور
میرا چھڑانیوالا ھی؛ ۳ میري چٹان کا خدا
ھی: اُس پر میرا بھروسا ھی[d]؛ وہ میري
سپر[e] ھی، اور میري نجات کا سینگ[f]
ھی؛ میرا اونچا برج[g]، اور میري پناہگاہ[h]،
اور میرا نجات دینیوالا ھی؛ تو ھي مجھے
ظلم سے بچاتا ھی. ۴ میں خداوند کو
پکارونگا، جو ستایش کے لایق ھی؛ یونہیں
میں اپنے دشمنوں سے چھڑایا جاؤنگا. ۵ کہ
موت ‖کي لہروں نے مجھے گھیرا؛ †بلعالي
لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا. ۶ گورکے
دکھوں نے مجھکو گھیرا[i]؛ موت کے پھندوں
نے مجھے آگے سے جالیا. ۷ اپني مصیبت
کے وقت میں نے خداوند کو پکارا[k]، اور
اپنے خدا کے آگے چلایا؛ اُسنے اپني ھیکل
میں سے میري آواز سني[l]، اور میرا نالہ
اُس کے کانوں تک پہنچا. ۸ تب زمین
لرزي اور کانپي[m]؛ آسمان کي بنیادیں
ھل گئیں اور لرزیں[n]، اِس لیئے کہ وہ
غصہور ھوا. ۹ اُس کے نتھنوں سے ایک
دھونواں اُٹھہ رھا، اور اُسکے منھہ سے آگ
نکلکے[o] کھاتي گئي، کہ جس سے کوبلے
دھک گئے. ۱۰ اُسنے آسمان کو جھکایا،
اور وہ نیچے اُترا[p]، اور اندھیرا اُسکے پانوں
تلے تھا[q]. ۱۱ وہ ایک کروبي پر سوار ھوکے
اُڑا، اور ھوا کے پروں پر[r] نمود ھوا. ۱۲ اور
اُس نے اپنے گرداگرد تاریکي کي قناتیں[s]
کھڑي کیں، کالے پانیوں اور بادلوں کے گھٹا

z ۱ سمو ۱۶ : ۹ سماہ. a ۱ توا ۲۰ : ۸ · زبور ۱۸ کا سرنامہ. اورزبور ۳۴ · ۱۹ · b خر ۱۵ : ۱ · قاض ۵ : ۱ · c اِستث ۳۲ : ۴ · زبور ۱۸ : ۲، وغیرہ · ور ۳۱ : ۳ · اور ۷۱ : ۳ · اور ۹۱ : ۲ · اور ۱۴۴ : ۲ · d عبر ۲ : ۱۳ · e پید ۱۵ : ۱ · f لوقا ۱ : ۶۹ · g امث ۱۸ : ۱۰ · h زبور ۹ : ۹ · اور ۱۴ : ۶ · اور ۵۹ : ۱۶ · اور ۷۱ : ۷ · یرم ۱۶ : ۱۹ · ‖ یا، کے دکھوں. † یا، نکمے لوگوں. i زبور ۱۱۶ : ۳ · k زبور ۱۱۶ : ۴ · اور ۱۲۰ : ۱ · یون ۲ : ۲ · l خر ۳ : ۷ · زبور ۳۴ : ۶، ۱۵، ۱۷ · m قاض ۵ : ۴ · زبور ۷۷ : ۱۸ · اور ۹۷ : ۴ · n ایوب ۲۶ : ۱۱ · o زبور ۹۷ : ۳ · حبق ۳ : ۵ · عبر ۱۲ : ۲۹ · p زبور ۱۴۴ : ۵ · یسع ۶۴ : ۱ · q خر ۲۰ : ۲۱ · ۱ سلا ۸ : ۱۲ · زبور ۹۷ : ۲ · r زبور ۱۰۴ : ۳ · s ۱۰ آیت · زبور ۹۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

کے ساتھہ. ۱۳ اُس چمک سے، جو اُس
کے آگے آگے ھوتي تھي، کوبلے سلگے[t].
۱۴ خداوند آسمان پر سے گرجا[u]، اور
تعالی نے اپني آواز سنائي. ۱۵ اور تیر
چلائے[x]، اور اُنھیں تتر بتر کیا؛ بجلي
بھي چمکائي اور اُنھیں شکست دي.
۱۶ خداوند کي جھنجھلاھت سے، اور اُس
کے ‖نتھنوں کے دم کے جھوکے سے[y] سمندر
کي تھاھیں نمود ھوئیں؛ دنیا کي نیویں
کھل گئیں. ۱۷ اُس نے اُوپر سے بھیجا،
اور مجھے پکڑلیا؛ اُس نے مجھے بہت
پانیوں میں سے کھینچکے نکالا[z]. ۱۸ اُس
نے مجھے میرے قوي دشمن سے[a]، اور
اُن سے، جو میرا کینہ رکھتے تھے، چھڑایا؛
کہ وے مجھہ سے نہایت زبردست تھے.
۱۹ اُنھوں نے میري مصیبت کے دن مجھے
آگے سے جالیا؛ پر خداوند میرا تکیہ تھا.
۲۰ وہ مجھہ کو کشادہ مکان میں نکال لایا[b]؛
اُسنے مجھہ کو نجات بخشي، اِس لیئے
کہ وہ مجھہ سے خوش[c] تھا. ۲۱ خداوند
نے میري راستي کے موافق[d] مجھہ کو جزا
دي، اور میرے ھاتھوں کي پاکیزگي کا[e]
مجھے بدلا دیا. ۲۲ کیونکہ میں نے خداوند
کي راھوں کي محافظت کي[f]، اور میں
نے اپنے خدا کي پیروي سے سرکشي نہ
کي. ۲۳ کہ اُس کي ساري عدالتیں میرے
زیر نظر رھیں، اور اُسکے احکام جو ھیں،
سو میں نے اُنھیں اپنے سے دور نہ کیا[g].
۲۴ میں اُس کے حضور میں راست[h] تھا،
اور میں نے اپنے تئیں اپني بدکاري سے
باز رکھا. ۲۵ سو خداوند نے میري راستي
اور میري پاکي کے موافق، جو اُس کي
آنکھوں کے سامہنے تھي، مجھہ کو صلہ دیا[i].
۲۶ تو رحم کرنیوالے پر رحم کرتا ھی[k]،
اور راستي کرنیوالے کو اپنے تئیں راست
دکھلاتا ھی. ۲۷ تو اُن کو، جو خالص
ھیں، اپنے تئیں خالص دکھاتا ھی؛ پر[l]
جو ٹیڑھے ھیں، تو اُن پر اپنے تئیں ٹیڑھا

t ۹ آیت · u قاض ۵ : ۲۰ · ۱ سمو ۲ : ۱۰ · اور ۷ : ۱۰ · زبور ۲۹ : ۳ · یسع ۳۰ : ۳۰ · x اِستث ۳۲ : ۲۳ · زبور ۷ : ۱۳ · اور ۷۷ : ۱۷ · اور ۱۴۴ : ۶ · حبق ۳ : ۱۱ · ‖ یا، قہر. زبور ۷۴ : ۱ · y خر ۱۵ : ۸ · زبور ۱۰۶ : ۹ · ناحوم ۱ : ۴ · متي ۸ : ۲۶ · z زبور ۱۴۴ : ۷ · a ۱ آیت · b زبور ۳۱ : ۸ · اور ۱۱۸ : ۵ · c ۲ سمو ۱۵ : ۲۶ · زبور ۲۲ : ۸ · d ۲۵ آیت · ۱ سمو ۲۶ : ۲۳ · ۱ سلا ۸ : ۳۲ · زبور ۷ : ۸ · e زبور ۲۴ : ۴ · f پید ۱۸ : ۱۹ · زبور ۱۱۹ : ۳ · اور ۱۲۸ : ۱ · امث ۸ : ۳۲ · g اِستث ۷ : ۱۲ · زبور ۱۱۹ : ۳۰، ۱۰۲ · h پید ۶ : ۹ · اور ۱۷ : ۱ · ایوب ۱ : ۱ · i ۲۱ آیت · k متي ۵ : ۷ · l احبا ۲۶ : ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

نظر کرتا ہی۔ ۲۸ تو اُن لوگوں کو جن
پر بپت پڑی ہی، بچاتا ہی: پر جو
گھمنڈ رکھتے ہیں، اُن پر تیری آنکھیں لگی
ہیں، تاکہ اُنہیں پست کرے۔ ۲۹ کہ
تو ای خداوند، میرا چراغ ہی: اور
خداوند میرے اندھیرے کو روشن کریگا۔
۳۰ تیری کمک سے میں ایک فوج پر
دوڑتا ہوں: میں اپنے خدا کی کمک سے
دیوار کود گیا۔ ۳۱ خدا جو ہی، اُس
کی راہ کامل ہی: خداوند کا کلام صاف
کیا ہوا ہی: وہ اُن سب کی، جنہیں
اُس کا بھروسا ہی، سپر ہی۔ ۳۲ خداوند
کے سوا کون خدا ہی، اور ہمارے خدا کو
چھوڑکے کون چٹان ہی؟ ۳۳ خدا میری
قوت اور میرا زور: اور وہی میری راہ
کامل کرتا ہی۔ ۳۴ وہ میرے پاؤں کو
ہرنی کے سے بناتا ہی: وہ مجھ کو میرے
اونچے مکانوں پر بٹھاتا ہی۔ ۳۵ وہ
میرے ہاتھوں کو لڑنے کی تعلیم دیتا ہی،
ایسا کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے
جھکائی جاتی ہی۔ ۳۶ تو ہی نے اپنی
نجات کی سپر مجھ کو بخشی، اور تیری
[illegible] نے مجھ کو بزرگ کیا۔
۳۷ تو نے میرے قدموں کو میرے نیچے [illegible]
[illegible]
۳۸ میں نے اپنے دشمنوں کا [illegible]
اور اُنہیں [illegible]
تک کہ اُنہیں نابود نہ کیا۔ ۳۹ میں نے
اُنہیں [illegible] اور اُنہیں زخمی کیا، [illegible]
کہ وے اُٹھ نہ سکے [illegible]
قدموں تلے پڑے ہیں۔ ۴۰ [illegible]
جنگ کے لیئے زور سے میری کمر باندھی [illegible]
وے جو مجھ پر چڑھ آئے [illegible]
تو نے میرے [illegible] ۴۱ تو ہی نے میرے
دشمنوں کی پیٹھ مجھ کو دکھائی [illegible]
[illegible] اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے
ہیں، کاٹ ڈالوں۔ ۴۲ وے انتظار میں
[illegible] خداوند
کی طرف [illegible] جواب نہ

[illegible] اُنہیں زمین کی
کہ گرد کر دیا: میں نے اُن کو ایسا روندا،
کہ راستے کی کیچڑ ہو گئے، اور اُنہیں
باہر دیا۔ ۴۴ تو ہی نے مجھ کو میرے لوگوں
کے جھگڑے سے چھڑایا: تو ہی نے مجھکو
غیر قوموں کا سردار کیا: ایک گروہ
جسے میں نہیں جانتا تھا میری بندگی
کریگی۔ ۴۵ اجنبی لوگ میری خوشامد
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خداوند
[illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۳ باب

[illegible]

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۸

پر حكومت كرتا هوا، ايك صادق هي،
خداترسي كے ساتھ[e] حكومت كرتا هوا.
۴ اور وہ صبح كي روشني كے مانند هوگا،
جب كہ سورج نكلتا هي، ايسي صبح،
كہ جس كے ساتھ بدلياں نہيں هوتيں[f]؛
اور گھاس كي مانند، جو بارش كے بعد
كھرے دھوپ كے باعث زمين سے نكلتي.
۵ اگرچہ ميرا گھر خدا كي بنسبت اِس
ڈول كا نہيں، ليكن اُس نے ايك ابدي
عہد[g]، جو سب چيزوں ميں آراستہ
اور پايدار هي، ميرے ساتھ كيا هي: كہ
ميري ساري سلامتي، اور ميرا سارا شوق
يہي هي، باوجودے كہ وہ اُسے نہ اُگاوے؟
۶ پر ‖بلعال كے لوگ، سب كے سب
كانٹوں كي مانند اُكھاڑ پھينكے جائينگے؛
كيونكہ وے هاتھوں سے پكڑے نہيں جاتے:
۷ اور جو شخص كہ اُنھيں چھوا چاهے، اُسے
ضرور هي كہ لوها يا نيزہ كے پھل كو اُس
كام ميں لاوے؛ اور وے وهيں كے وهيں آگ
سے جلائے جائينگے.
۸ اور داؤد كے بہادروں كے نام يے
هيں: پہلا تحكموني †جو كرسي پر بيٹھتا
تھا، سرداروں كا رئيس تھا؛ وهي اديذو
تھا، جو ايزني كہلايا؛ اُسي نے ‡آٹھ سو
پر[h] بھالا چلايا، اور اُنھيں ايك هي وقت
قتل كيا. ۹ اُس كے بعد دودو كا بيٹا
اِليعزر اخوحي[i]؛ يہ اُن تين پہلوانوں
ميں سے ايك تھا، جو داؤد كے ساتھ چڑھ
گئے تھے، جب كہ اُنھوں نے اُن فلسطيوں
كو جو جنگ پر چڑھے تھے طعنہ ديا تھا،
اور سارے بني اِسرائيل چلے گئے تھے.
۱۰ سو اُس نے اُٹھكے فلسطيوں كو مارا،
يہاں تك كہ اُس كا هاتھ تھك گيا، اور
قبضہ هاتھ ميں جم گيا: اور خداوند نے
اُس دن بڑي فتح كي؛ اور باقي لوگ
اُس كے پيچھے فقط لوٹنے كے لئے پھر آئے.
۱۱ بعد اُس كے حراري اجي كا بيٹا سمہ
تھا[k]. جس وقت فلسطي چارہ لينے
كے لئے ايك قطع زمين ميں، جہاں

[e] خر ۱۸ : ۲۱ ۲ توا ۱۹ : ۷، ۹ يسع ۲ : ۱۱
[f] قاض ۵ : ۳۱ زبور ۸۹ : ۳۶ امث ۴ : ۱۸ ديكھو زبور ۱۱۰ : ۳
[g] ۲ سم ۷ : ۱۵، ۱۶ زبور ۸۹ : ۲۹ يسع ۵۵ : ۳
‖ يعني، نكمے لوگ.
† يا، يوشبسبت، جو اُن تينوں، وغيرہ
‡ يا، تين سو.
[h] ديكھو ۱ توا ۱۱ : ۱۱ اور ۲۷ : ۲
[i] ۱ توا ۱۱ : ۱۲ اور ۲۷ : ۴
[k] ۱ توا ۱۱ : ۲۷

مسور كے درخت تھے، جمع هوئے تھے[l]،
اور سب لوگ فلسطيوں كے آگے سے بھاگ
گئے، ۱۲ وہ اُس كھيت كے بيچوں بيچ
كھڑا رها، اور اُس كو بچايا، اور فلسطيوں
كو قتل كيا، اور خداوند نے بڑي فتح كي.
۱۳ اور اُن تيس ميں سے تين سردار
نكلے[m]، اور اِعدلام كے مغارے كو[n] دروْ كے
وقت داؤد پاس آئے، اور فلسطيوں كي
فوج رفائيوں كي وادي ميں[o] خيمہ زن
تھي. ۱۴ اور داؤد اُس وقت ايك گڑھي
ميں تھا[p]، اور فلسطيوں كا طالوہ بيت لحم
ميں تھا. ۱۵ اور داؤد نے ترستے هوئے كہا،
اي كاش كہ كوئي شخص اُس كوئے كا
ايك گھونٹ پاني، جو بيت لحم كے
آستانے پر هي، مجھے پلاتا! ۱۶ اور اُن
تينوں پہلوانوں نے فلسطيوں كا لشكر توڑا،
اور بيت لحم كے كوئے سے پاني بھرا، اور
لاكے داؤد كو ديا؛ ليكن اُس نے نہ چاها
كہ پيئے؛ بلكہ اُسے خداوند كے لئے تپايا.
۱۷ اور اُسنے كہا، مجھ سے دور هو، اي
خداوند، كہ ميں ايسا كروں؛ كہ يہ اُن
لوگوں كا لہو هي[q]، جو اپني جان پر كھيلكے
گئے: سو اُس نے نہ چاها، كہ اُسے پيئے.
پس اُن تينوں پہلوانوں نے يہي كام كيئے.
۱۸ اور ضروياہ كے بيٹے يواب كا بھائي
ابي شي بھي تين ميں ايك سردار تھا[r].
اُس نے تين سو پر بھالا چلايا، اور اُنھيں
قتل كيا، اور تين ميں نامدار هوا. ۱۹ وہ
تو تينوں ميں سب سے زيادہ عزت والا
تھا، اور اُن كا سردار هوا؛ پر وہ پہلے
تينوں كے برابر نہ تھا. ۲۰ اور يہويدع كا
بيٹا بناياہ، ايك بڑے بہادر كا بيٹا، جو
قبضي ايل[s] كا تھا، جس نے بہت سے كام
كيئے تھے، اُسي نے موآب كے دو جوان
مثل شير ببر كے مارے[t]، اور جاكے برف
كے موسم ميں ايك غار كے بيچ ايك شير
ببر مارا. ۲۱ اور اُس نے ايك رودار[u]
مصري كو قتل كيا: اُس مصري كے هاتھ
ميں ايك بھالا تھا؛ پر وہ لٹھ ليكے اُس

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۸

[l] ديكھو ۱ توا ۱۱ : ۱۳، ۱۴
[m] ۱ توا ۱۱ : ۱۵
[n] ۱ سم ۲۲ : ۱
[o] ۲ سم ۵ : ۱۸
[p] ۱ سم ۲۲ : ۴، ۵
[q] احب ۱۷ : ۱۰
[r] ۱ توا ۱۱ : ۲۰
[s] يشو ۱۵ : ۲۱
[t] خر ۱۵ : ۱۵ ۱ توا ۱۱ : ۲۲
[u] ۱ توا ۱۱ : ۲۳ ميں، قداور آدمي، كہلايا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

پر لپکا، اور مصری کے ہاتھ سے بھالا چھین
لیا، اور اُسی کے بھالے سے اُسے مارا۔ ۲۲ یہ
یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یہہ یہہ کچھ کیا،
اور تینوں پہلوانوں میں اُس کا نام تھا۔
۲۳ وہ اُن تیسوں سے زیادہ عزت والا تھا، پر
وہ اُن تین کے برابر نہ تھا۔ اور داؤد نے اُسے
اپنے خاص لشکر کا سردار کیا۔ ۲۴ اور یوآب
کا بھائی عساہیل اُن تیسوں میں سے
ایک تھا؛ اور اِلحنان بیت لحم کے دودو کا
بیٹا، ۲۵ سمّہ حرودی، اِلیقہ حرودی،
۲۶ خلص فلطی، عیرا بن عقیس تقوعی،
۲۷ ابی عزر عنتوتی، مبونی حوساتی،
۲۸ ضلمون اخوخی، مہری نطوفاتی،
۲۹ حلب بن بعنہ نطوفاتی، اِتّی بن ربائی
بنی بنیمین کے جبعہ کا، ۳۰ فرعتونی
بنایاہ، اور جعس کے نالوں کا ہدّی،
۳۱ ابی علبون عرباتی، عزماوت برحومی،
۳۲ الیحبہ شعلبونی، یشین کے بیٹوں میں سے یونتن،
۳۳ سمّہ ہراری، اخیام بن سرار ہراری،
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

اسرائیل کے سارے فرقوں میں، دان سے
لیکے بیرسبع تک، گذر کرو، اور لوگوں کو
گنو، تا کہ لوگوں کا شمار مجھے معلوم ہوئے۔
۳ تب یوآب نے بادشاہ کو کہا، کہ خداوند
تیرا خدا اُن لوگوں کو جس قدر کہ جتنے
وے اب ہیں سو چند زیادہ کرے، اور
کہ میرے خداوند بادشاہ کی آنکھیں اِسے
دیکھیں؛ پر کیا سبب ہے، کہ میرے
خداوند بادشاہ کا دل اِس بات سے خوش ہے؟
۴ لیکن بادشاہ کی بات یوآب اور لشکر
کے سرداروں پر غالب آئی۔ اور یوآب
اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حضور سے
اسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نکلے۔
۵ اور وے یردن پار اُترے، اور عروعیر
میں، جو وادی جاد کے شہر کی دہنی
طرف ہے، اور یعزیر کی سمت ہے، خیمہ زن
ہوئے؛ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

نے کہا، کہ ۱۲ جا، اور داؤد سے کہہ، کہ
خداوند یوں فرماتا هی، میں تیرے سامھنے
تین بلائیں پیش لاتا هوں ؛ تو اُن میں
سے ایک کو اِختیار کر، کہ میں اُسے تجھ
پر بھیجوں. ۱۳ سو جاد داؤد پاس آیا،
اور اُس کو خبر دي، اور اُس سے پوچھا،
کہ تو کیا چاهتا هی : کیا تجھ پر، تیرے
ملک میں سات برس کا کال پڑے ؛ یا
تو تین مهینے تک اپنے دشمنوں سے بھاگتا
پھرے، اور وے تجھے رگیدیں ؛ یا تیري
مملکت میں تین دن تک وبا پڑے[p]؟
اب صلاح لے، اور تجویز کر، کہ میں اُسے،
جس نے مجھے بھیجا، کیا جواب دوں.
۱۴ تب داؤد نے جاد کو کہا، میں بڑے
شکنجے میں هوں : لیکن خداوند کے
هاتھ میں گرفتار هونا بہتر هی ؛ کہ اُس
کي رحمتیں ||عظیم هیں[q] ؛ پر اِنسان کے
هاتھ میں گرفتار هونا نہ چاهیئے[r].
۱۵ سو خداوند نے اِسرایل پر وبا بھیجي،
جو اُس صبح سے لیکے مقرري وقت تک
رهي[s]، اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں
میں سے ستر هزار آدمي مر گئے. ۱۶ اور
جب فرشتے نے اپنا هاتھ بڑھایا[t] کہ یروسلم
کو فنا کرے، تو خداوند بدي کرنے سے
پچھتایا[u] ؛ اور اُس فرشتے کو، جو لوگوں
کو مارتا تھا، کہا، یہہ بس هی ؛ اب اپنا
هاتھ کھینچ. اُس وقت خداوند کا فرشتہ
یبوسي ارؤناه[x] کے کھلیہان پر کھڑا تھا.
۱۷ اور داؤد نے، جب اُس فرشتے کو،
جو لوگوں کو مارتا تھا، دیکھا، تو خداوند
کو کہا، دیکھ، گناه تو میں نے کیا، اور بدي
مجھ سے هوئي ؛ پر اِن بھیڑوں کا کیا
قصور[y]؟ پس، مجھ هي پر، اور میرے باپ
کے گھرانے پر، اپنا هاتھ چلائیئے.

[p] دیکھو ۱ توا ۲۱ : ۱۲
|| یا، بہت.
[q] زبور ۱۰۳ : ۸، ۱۳، ۱۴ اور ۱۱۹ : ۱۵۶
[r] دیکھو یسع ۴۷ : ۶ ذکر ۱ : ۱۵
[s] ۱ توا ۲۱ : ۱۴ اور ۲۷ : ۲۴
[t] خر ۱۲ : ۲۳ ۱ توا ۲۱ : ۱۵
[u] پید ۶ : ۶ ۱ سمو ۱۵ : ۱۱ یوایل ۲ : ۱۳، ۱۴
[x] ۱ توا ۲۱ : ۱۵، اَرنان. دیکھو ۱۸ آیت ۲ توا ۳ : ۱
[y] ۱ توا ۲۱ : ۱۷

۱۸ اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا،
اور اُسے کہا، جا، اور یبوسي † ارؤناه کے
کھلیہان پر خداوند کے لیئے ایک مذبح
بنا[z]. ۱۹ اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق،
جیسا کہ خداوند کا حکم تھا، کیا. ۲۰ اور
ارؤناه نے نگاه کي، اور بادشاه اور اُس کے
چاکروں کو اپني طرف آتے دیکھا ؛ سو
ارؤناه نکلا، اور بادشاه کے آگے جھککے زمین
پر سجده کیا. ۲۱ اور کہا، خداوند میرا
بادشاه اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داؤد
نے کہا، تاکہ کھلیہان تجھ سے مول لوں[a]،
اور خداوند کا ایک مذبح بناؤں، تاکہ
لوگوں میں سے وبا جاتي رهے[b]. ۲۲ ارؤناه
نے داؤد کو کہا، کہ میرا خداوند بادشاه،
جو کچھ بہتر جانے، لیوے، اور اُسے گذرانے ؛
اور دیکھ، یہاں سوختني قرباني کے لیئے
بیل، اور دائیں چلانے کے اسباب، بیلوں
کے سامان سمیت، اِیندھن کے لیئے هیں[c].
۲۳ یہہ سب کچھ، ارؤناه نے بادشاه کي
طرح بادشاه کو دیا. سو ارؤناه نے بادشاه
سے کہا، کہ خداوند تیرا خدا تجھکو قبول
کرے[d]. ۲۴ تب بادشاه نے ارؤناه سے کہا،
یوں نہیں ؛ بلکہ میں قیمت دیکے اُس
کو تجھ سے مول لونگا ؛ اور میں اُن چیزوں
کو لیکے، کہ جن پر میرا کچھ خرچ نہ
هو، خداوند اپنے خدا کو سوختني قربانیاں
نہ چڑھاؤنگا. سو داؤد نے وه کھلیہان اور
وے بیل پچاس مثقال چاندي دیکے مول
لیئے[e]. ۲۵ اور داؤد نے وهاں خداوند کے
لیئے مذبح بنایا، اور سوختني قربانیاں اور
سلامتي کي قربانیاں چڑھائیں ؛ اور خداوند
نے زمین کے لیئے اُن کي دعا قبول کي[f]،
اور وبا اِسرایل میں سے جاتي رهي[g].

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

† عبراني میں، ارانیاه.
[z] ۱ توا ۲۱ : ۱۸، وغیره
[a] دیکھو پید ۲۳ : ۸ — ۱۶
[b] گنـ ۱۶ : ۴۸، ۵۰
[c] ۱ سلا ۱۹ : ۲۱
[d] حزق ۲۰ : ۴۰، ۴۱
[e] دیکھو ۱ توا ۲۱ : ۲۴، ۲۵
[f] ۲ سمو ۲۱ : ۱۴
[g] ۲۱ آیت

سلاطین کی پہلی کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیشاگ داؤد کی خدمت کرتی... [illegible]

۱ اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہنسال ہوا؛
اور وے اُس پر کپڑے اوڑھاتے تھے، پر وہ
گرم نہ ہوتا تھا۔ ۲ سو اُس کے خادموں
نے اُسے کہا، کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے
لیئے ایک کنواری جوان عورت ڈھونڈھی جاوے،
جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑی رہے، اور
اُس کی خبرگیری کیا کرے، اور تیری گود
میں سو رہا کرے، تاکہ ہمارا خداوند
بادشاہ گرم ہووے۔ ۳ سو اُنہوں نے
اِسرائیل کی ساری مملکت میں ایک
جوان خوبصورت عورت کی تلاش کی،
اور شونمی ابیشاگ کو پایا، اور اُسے
بادشاہ پاس لائے۔ ۴ اور وہ جوان
عورت بہت خوبصورت تھی؛ سو وہ بادشاہ
کی خبرگیری اور اُس کی خدمت
کرتی تھی؛ لیکن بادشاہ نے اُس سے
صحبت نہ کی۔

۵ اُس وقت حجیت کے بیٹے ادونیاہ
نے اپنے تئیں سرفراز کیا، اور کہا، کہ میں
بادشاہ ہونگا؛ اور اپنے لیئے رتھوں، اور
سواروں، اور پچاس آدمیوں کو جو اُس کے
آگے آگے دوڑیں، تیار کیا۔ ۶ اور اُسکے
باپ نے اُسے کبھی یہہ کہکے آزردہ نہ
کیا تھا، کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ اور وہ بھی
بہت خوبصورت تھا؛ اور اُس کی ماں
جو ابیسالوم کے بعد جنی تھی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۷ اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب، اور ابیاتر
کاہن سے گفتگو کرتا تھا، اور یہے دونوں
ادونیاہ کے پیرو ہوکے اُس کی مدد کرتے
تھے۔ ۸ لیکن صدوق کاہن، اور یہویدع
کا بیٹا بنایاہ، اور ناتن نبی، اور سمعی،
اور ریعی، اور داؤد کے بہادر لوگ ادونیاہ
کے ساتھ نہ تھے۔ ۹ اور ادونیاہ نے بھیڑوں،
اور بیلوں، اور موٹے موٹے جانوروں کو زحلت کے
پتھر پر جو عین‌راجل کے نزدیک ہے ذبح
کیا؛ اور اپنے سب بھائیوں، یعنی بادشاہ
کے بیٹوں کو، اور سب یہوداہ کے لوگوں،
بادشاہ کے ملازموں کی دعوت کی؛ ۱۰ پر
ناتن نبی، اور بنایاہ، اور بہادر لوگوں، اور
اپنے بھائی سلیمان کو نہ بلایا۔

۱۱ سو ناتن نے سلیمان کی ماں بت‌سبع
سے مخاطب ہوکے کہا، کیا تو نے نہیں
سنا، کہ حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلطنت
کرتا ہے، اور ہمارا خداوند داؤد نہیں
جانتا؟ ۱۲ سو اب آ، میں تجھے
صلاح دوں، تاکہ تو اپنی اور اپنے بیٹے
سلیمان کی جان بچاوے۔ ۱۳ تو جا، اور
داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو،
اور اُسے کہہ، کہ اے میرے خداوند بادشاہ،
کیا تو نے اپنی لونڈی سے قسم کھاکے نہیں
کہا، کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے
بعد سلطنت کریگا، اور وہی میرے تخت
پر بیٹھیگا؟ پس ادونیاہ کیونکر بادشاہت
کرتا ہے؟ ۱۴ اور دیکھ، جس وقت
تو وہاں بادشاہ سے باتیں کرتی رہیگی،
میں بھی تیرے پیچھے آ پہنچونگا،
اور تیری باتوں کو ثابت کرونگا۔

۱۵ سو بت‌سبع اندر خوابگاہ میں
بادشاہ پاس گئی؛ اور بادشاہ نہایت
بوڑھا تھا، اور شونمی ابیشاگ بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

کي خدمت کرتي تهي. ۱۶ اور بنت سبع
جهکي، اور بادشاہ کے حضور سجدہ کیا.
تب بادشاہ نے اِرشاد کیا، که تو کیا
مانگتي هی؟ ۱۷ اُسنے یہہ عرض کي، که ای
میرے خداوند، تو نے خداوند اپنے خدا کي
قسم کهاکے اپني لونڈي سے کہا، که بعد میرے
تیرا بیٹا سلیمان بادشاہ هوگا، اور میرے
[l] ۱۳، ۳۰، آیتیں — تخت پر وهي بیٹهیگا[l]. ۱۸ اب دیکهہ،
ادونیاہ سلطنت کرتا هی؛ اور اب تک، ای
میرے خداوند بادشاہ، تجهہ کو اِس کي
خبر نہیں هوئي. ۱۹ اور اُس نے بہت
سے بیل، اور پالے هوئے چوپائے، اور بهیڑیں
ذبح کیں، اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور
ابیاتر کاهن، اور لشکر کے سردار یوآب کي
[m] ۷، ۸، ۹، ۲۵، آیتیں — دعوت کي هی[m]؛ پر تیرے بندے سلیمان
کو اُس نے نہیں بلایا. ۲۰ اور اب، تو،
ای میرے خداوند بادشاہ، سارے اِسرائیل
کي نگاہ تجهہ پر هی، تاکه تو اُنهیں کہے،
که میرے خداوند بادشاہ کے تخت پر
بعد اُس کے کون بیٹهے. ۲۱ نہیں، تو
یہہ هوگا، که جب میرا خداوند بادشاہ
[n] اِستثنا ۳۱: ۱۶، ۱ سلا ۲: ۱۰ — اپنے باپدادوں کے ساتهہ آرام کریگا[n]،
تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں
تقصیروار گنے جائینگے.

۲۲ اور دیکهو، که وہ بادشاہ کے ساتهہ
هنوز باتیں هي کر رهي تهي، که ناتن نبي
بهي آ پہنچا. ۲۳ اور اُنهوں نے بادشاہ کو
خبر کي، اور کہا، که دیکهہ ناتن نبي حاضر
هی. اور جب وہ بادشاہ کے حضور آیا،
تو اُس نے بادشاہ کے حضور اپنے منہہ کے
بهل سجدہ کیا. ۲۴ اور ناتن بولا، ای
میرے خداوند بادشاہ، کیا تو نے فرمایا
هی، که میرے بعد ادونیاہ بادشاہ هو،
اور میرے تخت پر بیٹهے؟ ۲۵ که وہ
آج کے دن گیا، اور بہت سے بیل، اور
[o] ۱۹ آیت — پالے هوئے چارپائے، اور بهیڑیں ذبح کیں[o]،
اور بادشاہ کے سارے بیٹوں، اور لشکر کے
سرداروں، اور ابیاتر کاهن کي دعوت
کي؛ اور دیکهہ، وے اُس کے حضور کهاتے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

پیتے هیں، اور کہتے هیں، بادشاہ ادونیاہ
جیتا رهے[p]! ۲۶ پر تیرے غلام کو، یعنے
مجهے، اور صدوق کاهن، اور یہویدع کے
بیٹے بنایاہ، اور تیرے بندے سلیمان کو
[p] ۱ سمو ۱۰: ۲۴ — نه بلایا. ۲۷ کیا یہہ میرے خداوند بادشاہ
کے حکم سے هوا؛ اور تو نے اپنے بندے کو
خبر نه کي، که میرے خداوند بادشاہ کے
بعد اُس کے تخت پر کون بیٹهیگا؟

۲۸ اُس وقت داؤد بادشاہ نے جواب
دیا، اور فرمایا، که بنت سبع کو مجهہ پاس
بلاؤ. سو وہ بادشاہ کے حضور آئي، اور
بادشاہ کے سامهنے کهڑي رهي. ۲۹ بادشاہ
نے قسم کهائي اور فرمایا، اُس خداوند
حی کي قسم جس نے میري روح کو هر
[q] ۲ سمو ۴: ۹ — نوع کي آفت سے رهائي دي[q]، ۳۰ که
جیسا میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا
کي قسم کهاکے تجهے کہا تها، که یقیناً
تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ هوگا،
اور میري جگہہ میرے تخت پر وهي
[r] ۱۷ آیت — بیٹهیگا[r]؛ سو میں آج کے دن ویسا هي
کرونگا. ۳۱ تب بنت سبع زمین پر منہہ
کے بهل گري، اور بادشاہ کے آگے سجدہ
کرکے بولي، میرا خداوند بادشاہ داؤد همیشه
[s] نحمیا ۲: ۳، دان ۲: ۴ — جیتا رهے[s].

۳۲ اور داؤد بادشاہ نے فرمایا، که صدوق
کاهن، اور ناتن نبي، اور یہویدع کے بیٹے
بنایاہ کو مجهہ پاس بلاؤ. سو وے بادشاہ
کے حضور حاضر هوئے. ۳۳ بادشاہ نے
اُنهیں فرمایا، که اپنے خداوند کے ملازموں
[t] ۲ سمو ۲۰: ۶ — کو[t] اپنے ساتهہ لو، اور میرے بیٹے سلیمان
کو میرے هي خچر پر سوار کرو، اور اُسے
[u] ۲ توا ۳۲: ۳۰ — نیچے جیحون پاس[u] لے جاؤ: ۳۴ اور
وهاں صدوق کاهن، اور ناتن نبي اُس کے
[x] ۱ سمو ۱۰: ۱، اور ۱۶: ۳، ۱۲ — سر پر تیل ملیں، که وہ بني اِسرائیل کا
[z] ۲ سمو ۲: ۴، اور ۵: ۳، ۱ سلا ۱۹: ۱۶ — بادشاہ هو[z]؛ اور تم نرسنگا پهونکو[y]، اور
بولو، سلیمان بادشاہ جیتا رهے. ۳۵ پهر
[y] ۲ سمو ۱۵: ۱۰، ۲ سلا ۹: ۱۳، اور ۱۱: ۱۴ — تم اُس کے پیچهے پیچهے هوکے اُوپر چلے
آؤ، تاکه وہ آوے، اور میرے تخت پر
بیٹهے، که وہ میري جگہہ بادشاہ هوگا:

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

که میں نے اُسے مقرر کیا، که اِسرائیل اور
یہوداہ کا حاکم ہو۔ ۳۶ تب یہویدع کے
بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا،
آمین: اور خداوند میرے خداوند بادشاہ
کا خدا یوں ہی فرماوے۔ ۳۷ جس طرح
خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ
رہا، اُسی طرح سلیمان کے ساتھ ہووے، اور
اُس کے تخت کو میرے خداوند بادشاہ
داؤد کے تخت سے زیادہ عالیشان کرے۔
۳۸ سو صدوق کاہن، اور ناتن نبی، اور
یہویدع کا بیٹا بنایاہ، اور کریتی اور فلیتی،
سب کے سب نیچے گئے، اور سلیمان
کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا، اور
جیحون پر لائے۔ ۳۹ اور صدوق کاہن نے
خیمے میں سے ایک سینگ تیل کا لیا، اور
سلیمان کو ممسوح کیا۔ تب اُنہوں
نے نرسنگا پھونکا، اور سب کے سب بولے،
سلیمان بادشاہ جیتا رہے۔ ۴۰ اور سارے
لوگ اُس کے پیچھے گئے، اور لوگ
[illegible]

وہاں سے ایسی خوشی کرتے ہوئے پھرے
ہیں، که شہر گونج گیا، آواز جو تم نے سنی،
سو یہی ہے۔ ۴۶ اور سلیمان نے سلطنت
کے تخت پر جلوس فرمایا ہے۔ ۴۷ سوا
اِسکے بادشاہ کے ملازم آکے ہمارے خداوند
بادشاہ داؤد کو مبارکباد دے رہے ہیں، اور
کہتے ہیں، خدا سلیمان کے نام کو تیرے
نام سے زیادہ مشہور کرے، اور اُس کے
تخت کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ
کرے۔ اور بادشاہ نے بستر پر سجدہ کیا
[illegible]

۲ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۲۸ یوآب مذبح کے سینگ پکڑے ہوئے مارا جاتا۔ ۳۵ بنایاہ یوآب کا جانشین ہوتا، اور صدوق ابی‌یاتر کا۔ ۳۶ سمعي یروسلم میں نظربند ہوتا، پر جات کو سفر کرنے کے باعث قتل کیا جاتا۔

جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک
پہنچے[a]، تب اُس نے اپنے بیٹے سلیمان
کو یہہ وصیت کرکے کہا، کہ ۲ میں تمام
جہان کے لوگوں کي راہ جاتا ہوں[b]؛ اِس
لیئے تو مضبوط ہو، اور اپنے تئیں مرد کر
دکھلا: ۳ اور خداوند اپنے خدا کي تاکید
کو، اُس کي راہوں پر چلنے کي، اور اُس
کے قانونوں، اور اُس کے حکموں، اور اُس
کے فرمانوں، اور اُسکي شہادتوں پر عمل
کرنے[c] کي بابت، جیسا کہ موسیٰ کي
کتاب میں لکہا ہی، محافظت کر، تاکہ
تو اپنے سب کاموں میں، جہاں کہیں
تو رخ کرے، کامیاب ہو[d]: ۴ اور تا کہ
خداوند اپنے اُس سخن پر[e] قائم رہے، جو
اُس نے میرے حق میں کہا، کہ اگر تیري
نسل اپني راہ پر خوب ملاحظہ کرے[f]، کہ
اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے
میرے آگے سچائي سے چلے[g]، تو تیري نسل
اِسرائیل کے تخت سے کدھي خارج نہ
ہوگي[h]. ۵ اور تو جانتا بہي ہی، جو
کچھہ کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھہ
سے[i]، اور اِسرائیلي لشکر کے دو سرداروں
نیر کے بیٹے ابینیر[k]، اور یتر کے بیٹے عماسا
سے[l] کیا، جنہیں اُس نے قتل کیا، اور
صلح میں جنگي خون کیا، اور جنگ کا
خون اپنے پٹکے پر، جو اُس کي کمر میں
بندھا تہا، اور اپني جوتیوں پر، جو اُس
کے پاؤں میں تہیں، لگا دیا. ۶ سو تو
اپني دانش کے موافق کر، اور اُسکا سفید
سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے[m]. ۷ پر
برزلي جلعادي[n] کے بیٹوں پر مہرباني کر،
اور اُنہیں اُن میں جو تیرے دسترخوان
پر کہانا کہاویں[o] شامل کر؛ اِس لیئے کہ
وے، جس وقت کہ میں تیرے بہائي
ابی‌سلوم کے سبب سے بہاگا تہا، تو وونہیں
مجھہ پاس آئے تہے[p]. ۸ اور دیکھہ، بحوریم
کا بنیامیني جیرا کا بیٹا سمعي[q] تیرے
ساتھہ ہی؛ اُسنے، جس دن کہ میں محنایم
کو جاتا تہا، مجھہ پر بہت بري لعنت
بہیجي؛ پر وہ یردن پر میرے لینے کو آیا[r]،
اور میں نے خداوند کي قسم کہاکے اُسے
کہا، کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا[s].
۹ سو تو اُسے بےگناہ نہ جان[t]؛ کیونکہ تو
عاقل مرد ہی، اور جانتا ہی جو کچھہ
اُس سے کیا چاہیئے؛ پس تو اُسکا سفید
سر لہولہان کرکے گور میں اُتار[u]. ۱۰ بعد اِسکے
داؤد نے اپنے باپ‌دادوں کے ساتھہ آرام کیا[x]،
اور شہر داؤد میں[y] گاڑا گیا. ۱۱ اور سب
دن، کہ داؤد نے اِسرائیل پر سلطنت کي
چالیس برس تہے[z]؛ سات برس حبرون
میں، بادشاہت کي اور تینتیس برس
یروسلم میں اُس نے سلطنت کي.
۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے
تخت پر بیٹہا[a]، اور اُس کي سلطنت
نہایت پائےدار ہوئي.
۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ
سلیمان کي ما بنت‌سبع پاس آیا. اُس
نے پوچھا، تو صلح سے آتا ہی[b]؟ وہ بولا، صلح
سے. ۱۴ پھر اُسنے کہا، میں تجھہ سے کچھہ
کہا چاہتا ہوں. وہ بولي، کہہ. ۱۵ اُسنے
کہا، تو جانتي ہی، کہ سلطنت میري
تہي[c]، اور سارے اِسرائیل کے منہہ میري
طرف متوجہ ہوئے، کہ میں سلطنت کروں؛
لیکن سلطنت پلٹ گئي، اور میرے بہائي
کي ہوئي؛ کیونکہ یہہ خداوند کي طرف
سے اُسکي تہي[d]. ۱۶ سو میں تجھہ سے
ایک عرض کرتا ہوں؛ تو مجھہ سے اِنکار نہ
کر. اُسنے کہا، کہہ. ۱۷ اُسنے کہا، کرم کرکے
سلیمان بادشاہ سے کہیئے، کہ وہ تیري
بات کو نہ ٹالیگا، کہ ابیشاگ شونمیت[e]
مجھے بیاہ دے. ۱۸ سو بنت‌سبع بولي،
اچھا؛ میں تیرے لیئے بادشاہ سے کہونگي.
۱۹ اِس لیئے بنت‌سبع سلیمان بادشاہ
پاس گئي، تاکہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے
عرض کرے. بادشاہ اُس کے اِستقبال کے

[a] پید ۴۷: ۲۹؛ اِستہ ۳۱: ۱۴
[b] یشوع ۲۳: ۱۴
[c] اِستہ ۱۷: ۱۹، ۲۰
[d] اِستہ ۲۹: ۹؛ یشو ۱: ۷
[e] ۱ توا ۲۲: ۱۲، ۱۳
[f] ۲ سمو ۷: ۲۵
[f] زبور ۱۳۲: ۱۲
[g] ۲ سلا ۲۰: ۳
[h] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۳
۱ سلا ۸: ۲۵
[i] ۲ سمو ۳: ۳۹ اور ۱۸: ۵، ۱۲، ۱۴ اور ۱۹: ۵، ۶، ۷
[k] ۲ سمو ۳: ۲۷
[l] ۲ سمو ۲۰: ۱۰
[m] ۹ آیت
[m] اَمثا ۲۰: ۲۶
[n] ۲ سمو ۱۹: ۳۱، ۳۸
[o] ۲ سمو ۹: ۷، ۱۰ اور ۱۹: ۲۸
[p] ۲ سمو ۱۷: ۲۷
[q] ۲ سمو ۱۶: ۵
[r] ۲ سمو ۱۹: ۱۸
[s] ۲ سمو ۱۹: ۲۳
[t] خر ۲۰: ۷؛ ایوب ۹: ۲۸
[u] پید ۴۲: ۳۸ اور ۴۴: ۳۱
[x] ۱ سلا ۱: ۲۱؛ اعم ۲: ۲۹ اور ۱۳: ۳۶
[y] ۲ سمو ۵: ۷
[z] ۲ سمو ۵: ۴، ۵؛ ۱ توا ۲۹: ۲۶، ۲۷
[a] ۱ توا ۲۹: ۲۳؛ ۲ توا ۱: ۱
[b] ۱ سمو ۱۶: ۴، ۵
[c] ۱ سلا ۱: ۵
[d] ۱ توا ۲۲: ۹، ۱۰ اور ۲۸: ۵، ۶، ۷؛ اَمثا ۲۱: ۳۰؛ دان ۲: ۲۱
[e] ۱ سلا ۱: ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

واسطے اُٹھا، اور اُس کے آگے اپنے تئیں
جھکایا؛ پھر اپنے تخت پر بیٹھا؛ اور
بادشاہ نے اپنی ماکے لیئے کرسی رکھوائی،
سو وہ اُسکے دہنے ہاتھہ بیٹھی۔ ۲۰ اور وہ
بولی، تجھہ سے ایک چھوٹی عرض کرتی
ہوں؛ میری بات مت ٹالیو۔ بادشاہ
نے اُس سے کہا، میری ما، فرما؛ کہ میں
تیری بات نہ ٹالونگا۔ ۲۱ وہ بولی، ابیشاگ
شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ سے بیاہی
جائے۔ ۲۲ تب سلیمان بادشاہ نے اپنی
ما کو جواب دیا، اور کہا، کہ تو فقط ابیشاگ
شونمیت کو ادونیاہ کے لیئے کیوں
مانگتی ہی؟ بلکہ اُس کے لیئے سلطنت
بھی مانگ؛ کہ وہ میرا بڑا بھائی ہی؛
بلکہ اُسکے لیئے، اور ابیاتر کاہن، اور ضرویاہ
کے بیٹے یوآب کے لیئے بھی۔ ۲۳ تب
سلیمان بادشاہ نے خداوند کی قسم کھا کے
کہا، کہ اگر ادونیاہ نے یہہ بات اپنی جان
سے مخالفت کرکے نہیں کہی، تو خدا
مجھہ سے ایسا ہی کرے، بلکہ اُس سے
زیادہ۔ ۲۴ سو اب خداوند کی حیات
کی قسم جسنے مجھکو قایم کیا ہے، اور
مجھکو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا،
اور میرے لیئے اپنے قول کے مطابق ایک گھر
بنایا، کہ ادونیاہ آج ہی کے دن قتل کیا
جائیگا۔ ۲۵ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع
کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا؛ اُس نے اُس پر
ایسا حملہ کیا، کہ وہ مر گیا۔
۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن کو کہا،
تو عنتوت کو اپنے کھیتوں پر جا، کیونکہ
تو واجب القتل ہی؛ پر میں اس وقت
تجھے موت نہیں ڈالتا، کہ تو میرے باپ
داؤد کے حضور خداوند یہوواہ کا صندوق
اٹھاتا تھا، اور اس لیئے کہ تو اُن سب
دکھوں میں، جو میرے باپ پر پڑے،
شریک تھا۔ ۲۷ اور سلیمان نے ابیاتر
کو خارج کیا، کہ خداوند کا کاہن نہ ہووے؛
تاکہ وہ خداوند کا سخن پورا کرے، جو
اُس نے سیلا میں عیلی کے گھرانے کے
حق میں کہا تھا۔

۲۸ اور یہہ خبر یوآب کو پہنچی؛ کیونکہ
یوآب ادونیاہ کا پیرو تھا، اگرچہ ابیسلوم
کا پیرو نہ ہوا تھا۔ سو یوآب خداوند کے
خیمے میں بھاگا، اور مذبح کے سینگوں
کو پکڑے رہا۔ ۲۹ اور سلیمان بادشاہ
کو خبر ہوئی، کہ یوآب بھاگکے خداوند
کے خیمے میں گیا، اور دیکھو، کہ مذبح
کے پاس ہی۔ تب سلیمان نے
یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بھیجا، کہ
جا، اُس پر حملہ کر۔ ۳۰ سو بنایاہ
خداوند کے خیمے میں آیا، اور اُسے کہا،
بادشاہ کا حکم ہی، کہ تو باہر نکل۔ وہ
بولا، نہیں، بلکہ میں یہیں مرونگا۔ تب بنایاہ
پھر آیا، اور بادشاہ سے کہا، کہ یوآب نے
یوں کہا ہی، اور اُس نے مجھے یوں
جواب دیا۔ ۳۱ تب بادشاہ نے اُسے
فرمایا، جیسا اُسنے کہا ہی، ویسا ہی کر،
اور اُس پر حملہ کر، اور اُسے گاڑ دے، تاکہ
تو اُن بیگناہوں کے خون کا الزام جو
یوآب نے بہایا، مجھسے اور میرے باپ
کے گھرانے سے دفع کرے۔ ۳۲ اور
خداوند اُس کا خون اُسی کے سر پر لاویگا،
کہ اُسنے دو شخصوں پر جو اُس سے
زیادہ صادق اور اچھے تھے، حملہ
کیا، اور میرے باپ داؤد سے چھپا کر اُنھیں
تلوار سے قتل کیا، یعنی نیر کے بیٹے
ابنیر کو، جو اسرائیل کے لشکر کا سردار
تھا، اور یتر کے بیٹے عماسا کو، جو یہوداہ کے
لشکر کا سردار تھا۔ ۳۳ سو اُنکا خون یوآب
کے سر پر اور اُسکی نسل کے سر پر ابد تک
رہیگا؛ پر داؤد پر، اور اُسکی نسل
پر، اور اُسکے گھر پر، اور اُسکے تخت
پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی
ہوگی۔ ۳۴ سو یہویدع کا بیٹا بنایاہ اوپر
گیا، اور اُس پر حملہ کرکے اُسے قتل کیا؛
اور وہ بیابان میں اپنے ہی گھر میں گاڑا گیا۔
۳۵ پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ
کو اُسکی جگہہ لشکر کا سردار کیا؛ اور صدوق
کاہن کو بادشاہ نے ابیاتر کی جگہہ مقرر کیا۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۱

۳۶ پهر بادشاه نے سمعي کو[d] بلا بهيجا،
اور اُسے فرمايا، که يروسلم ميں اپنے لئے
ايک گهر بنا، اور وهيں ره، اور وهاں سے
کهيں نه نکل جا: ۳۷ که ايسا هوگا، که
جس دن تو باهر نکليگا، اور نهر قدرون[e]
کے پار جائيگا، اُس دن يقين جانيو، که
تو مقرر مارا جائيگا؛ اور تيرا خون تيرے
هي سر پر هوگا[f]. ۳۸ اور سمعي نے بادشاه
سے کها، که بات اچهي هي؛ جيسا ميرے
خداوند بادشاه نے اِرشاد کيا، تيرا غلام
ويسا هي کريگا. سو سمعي بهت دنوں
تک يروسلم ميں رها. ۳۹ اور تيسرے
برس کے آخر ميں ايسا هوا، که سمعي
کے چاکروں ميں سے دو آدمي جات کے
بادشاه معکاه کے بيٹے اکيس[g] کے يهاں بهاگ
گئے. سو لوگوں نے سمعي کو کها، که ديکه،
تيرے چاکر جات ميں هيں. ۴۰ سو
سمعي نے اُٹهکے اپنے گدهے پر زين باندها،
اور اپنے چاکروں کي تلاش ميں جات کو
اکيس پاس گيا؛ چنانچه سمعي گيا اور
جات سے اپنے چاکروں کو لے آيا. ۴۱ يهه
خبر سليمان کو پهنچي، که سمعي يروسلم
سے جات کو گيا، اور پهر آيا. ۴۲ تب بادشاه
نے لوگ بهيجے، اور سمعي کو طلب کيا،
اور اُسے کها، کيا ميں نے تجهے خداوند
کي قسم نه دي تهي، اور تجه سے تاکيد
کرکے نه کها تها، که تو يقيناً جانيو، که جس
دن تو باهر جائيگا، اور کهيں سير کريگا،
اُس دن تو مقرر مارا جائيگا؟ اور تو نے
مجهے کها تها، يهه سخن، جو ميں نے سنا،
نيک هي. ۴۳ پس، تو نے خداوند کي
قسم کو، اور اُس حکم کو، جو ميں نے
تجهے کيا، کيوں ياد نه رکها؟ ۴۴ پهر بادشاه
نے سمعي سے کها، تو اُس ساري شرارت
کو، جو تو نے ميرے باپ داؤد سے کي[h]،
جس سے تيرا دل واقف هي، خوب جانتا
هي: سو خداوند تيري شرارت کو پهر
تيرے هي سر پر ڈاليگا[i]: ۴۵ اور سليمان
بادشاه مبارک هوگا، اور داؤد کا تخت

[d] ۲ سمو ۱۶: ۵
۸ آيت
[e] ۲ سمو ۱۵: ۲۳
[f] احبا ۲۰: ۹
يشو ۲: ۱۹
۲ سمو ۱: ۱۶
۱۰۱۱
[g] ۱ سمو ۲۷: ۲
[h] ۲ سمو ۱۶: ۵
[i] زبور ۷: ۱۶
حزق ۱۷: ۱۹

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۱

خداوند کے آگے تا ابد پايدار رهيگا[k].
۴۶ اور بادشاه نے يهويدع کے بيٹے بناياه کو
حکم ديا؛ سو وه باهر گيا، اور اُس پر حمله
کيا، يهاں تک که وه مر گيا. تب سلطنت
سليمان کے هاته ميں ثابت هو گئي[l].

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سليمان فرعون کي بيٹي سے بياه کرتا. ۲ اِس لئے که اُونچي جگهوں پر قرباني کرتے تهے، سليمان بهي جبعون ميں قرباني گذرانتا. ۵ جبعون ميں سليمان دانش بهترين ٹههراتا اور اِس سبب خدا اُسے دانش اور دولت اور عزت بهي ديتا. ۱۶ دو کسبيوں کے مقدمه کا فيصله جو سليمان نے کيا اُس کي ناموري کا باعث هوتا.

اور سليمان نے مصر کے بادشاه فرعون
سے نسبت کي، اور فرعون کي بيٹي کو
بياها[a]، اور پيشتر اُس سے که اپنا محل[b]،
اور خداوند کا گهر[c]، اور يروسلم کي چاروں
طرف کي ديواريں[d] بنا چکا، اُسے داؤد
کے شهر ميں[e] لے آيا. ۲ ليکن اُس وقت
لوگ اُونچي جگهوں پر قربانياں کرتے تهے[f]،
اِس لئے که کوئي گهر خداوند کے نام کے
لئے اُن دنوں تک بنا نه کيا گيا تها.
۳ اور سليمان خداوند کو دوست رکهتا
تها[g]، اور اپنے باپ داؤد کي وصيتوں
پر[h] عمل کرتا تها: مگر اُونچے مکانوں پر
قربانياں کرتا تها، اور خوشبوياں جلاتا تها.
۴ اور بادشاه قرباني کرنے کے لئے جبعون
کو گيا[i]، که وه اُونچا اور بڑا مکان تها[k]؛ اور
سليمان نے اُس مذبح پر هزار سوختني
قربانيوں کو چڑهايا.
۵ سو جبعون ميں[l] خداوند رات کے
وقت سليمان کو خواب ميں[m] دکهائي
ديا؛ اور خدا نے کها، جو تو چاهے، که ميں
تجهے دوں سو مانگ. ۶ سليمان نے عرض
کي، که تو نے اپنے بندے ميرے باپ داؤد
پر بهت سا کرم کيا[n]، اِس لئے که وه
تيرے آگے صداقت، اور نيکوکاري سے، اور
تجه پر سچا دل رکهکے چلتا پهرتا رها[o]؛ اور تو
نے اُسکے لئے بڑي يهه نعمت رکه چهوڑي،
که تو نے اُسے ايک بيٹا عنايت کيا، جو
اُس کے تخت پر بيٹهے[p]: چنانچه آج
کے دن هي. ۷ سو اب، اي خداوند

[k] امث ۲۵: ۵
[l] ۱۲ آيت
۲ توا ۱: ۱
۱۰۱۴
[a] ۱ سلا ۷: ۸
اور ۹: ۲۴
[b] ۱ سلا ۷: ۱
[c] ۱ سلا ۶ باب
[d] ۱ سلا ۹: ۱۵، ۱۹
[e] ۲ سمو ۵: ۷
[f] احبا ۱۷: ۳، ۴، ۵
[g] استث ۱۲: ۲، ۴، ۵
۱ سلا ۲۲: ۴۳
استث ۶: ۵
اور ۳۰: ۱۶، ۲۰
[h] زبور ۳۱: ۲۳
روم ۸: ۲۸
۱ قرن ۸: ۳
[i] ۶، ۱۴، آيتيں
۲ توا ۱: ۳
[k] ۱ توا ۱۶: ۳۹
۲ توا ۱: ۳
[l] ۱ سلا ۹: ۲
۲ توا ۱: ۷
[m] گن ۱۲: ۱
متي ۱: ۲۰
اور ۲: ۱۳، ۱۹
[n] ۲ توا ۱: ۸، وغيره
[o] ۱ سلا ۲: ۴
اور ۹: ۴
۲ سلا ۲۰: ۳
زبور ۱۵: ۲
[p] ۱ سلا ۱: ۴۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

میرے خدا، تو نے اپنے بندے کو میرے
باپ داؤد کی جگہ بادشاہ کیا؛ اور میں
ہنوز لڑکا ہوں، اور باہر جانے اور بھیتر
آنے کا طور میں نہیں جانتا۔ ۸ اور
تیرا بندہ تیرے لوگوں کے بیچ میں ہے،
جنہیں تو نے چن لیا ہے، وے لوگ بہت
اور بے شمار ہیں، کہ کثرت کے باعث
اُن کا حساب نہیں ہو سکتا ہے۔ ۹ سو
تو اپنے بندے کو ایسا سمجھنیوالا دل
عنایت کر، کہ وہ تیرے لوگوں کی عدالت
کرے؛ تاکہ میں نیک اور بد میں امتیاز
کروں؛ کہ تیری ایسی بھاری گروہ کا
انصاف کون کر سکتا ہے؟ ۱۰ اور یہ
بات خداوند کے آگے خوش آئی، کہ
سلیمان نے یہ چیز مانگی۔ ۱۱ اور
خدا نے اُسے کہا، اس لئے کہ تو نے یہ چیز
مانگی، اور اپنی عمر کی درازی نہ چاہی،
اور نہ اپنے لئے دولت کا سوال کیا، اور نہ
اپنے دشمنوں کی موت کی درخواست
کی، بلکہ اپنے لئے عقلمندی مانگی [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

۱۶ اُس وقت دو عورتیں، جو چھنال
تھیں، بادشاہ پاس آئیں، اور اُس کے
آگے کھڑی ہوئیں۔ ۱۷ اور ایک عورت
بولی، اے میرے خداوند، ہم دونوں عورتیں
ایک ہی گھر میں رہتی ہیں؛ اور میں
اُس کے ساتھ گھر میں رہتے ہوئے ایک
بچہ جنی۔ ۱۸ اور جب میں جن
چکی، تو تیسرے دن ایسا ہوا کہ یہ
عورت بھی جنی؛ اور ہم اکٹھے تھیں،
وہاں گھر میں ہم دونوں کے سوا کوئی اور
نہ تھا۔ ۱۹ سو اُس عورت کا بچہ رات
کو مر گیا، اس لئے کہ وہ اُس کے اوپر
سو گئی تھی۔ ۲۰ سو وہ آدھی رات کو
اٹھی، اور جس وقت تیری لونڈی سوتی
تھی، [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

کے حضور عرض کي، کہ اي میرے خداوند،
جیتا بچہ اُسي کو دیجیئے، اور اُسے ہرگز
قتل نہ کیجئیے. دوسري بولي، کہ یہہ
نہ میرا ہو نہ تیرا، بلکہ چیرا جاوے.
۲۷ تب بادشاہ نے فرمایا، اور حکم کیا،
کہ جیتا بچہ اُسي کو دو، اور اِسے ہرگز
قتل مت کرو؛ کہ اُس کي ما یہي ہی.
۲۸ اور سارے اِسرایل نے یہہ اِنصاف، جو
بادشاہ نے کیا، سنا، اور بادشاہ سے ڈرے؛
کیونکہ اُنہوں نے دیکھا، کہ خدا کي دانش
عدالت کرنے کے لیئے اُسکے دل میں ہی[l].

[l] ۹، ۱۱، ۱۲، آیتیں

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان کے اُمرا. ۷ رسد پہنچانے کے لیئے
اُس کے بارہ منصبدار. ۲۰، ۲۴ اُس کے عصرمیں امن و چین
کا حال، اور اُس کي بادشاہت کي وسعت. ۲۲ روز روز کا
خرچ. ۲۶ اُس کے اسطبل. ۲۹ اُس کي خردمندي.

اور سلیمان بادشاہ سارے اِسرایل کا
بادشاہ ہوا. ۲ اور سردار جو اُس کے
پاس تھے، سو یہي تھے؛ عزریاہ بن
صدوق کاہن، ۳ اور اِلیحورف اور اخیاہ،
سیسہ کے بیتے، کاتب تھے؛ اوراخیلود کا
بیتا یہوسفط[a] مورخ. ۴ اور یہویدع کا
بیتا بنایاہ[b] لشکر کا سردار، اور صدوق اور
ابي‌یاتر[c] کاہن: ۵ اور ناتن کا بیتا عزریاہ
منصبداروں کا[d] داروغہ؛ اور ناتن کا بیتا
زبود بڑا منصبدار[e]، اور بادشاہ کا دوست
تھا[f]. ۶ اوراخیسر گھر کا دیوان، اور عبدا
کا بیتا ادونرام ‖ خراج کا مختار تھا[g].
۷ اور سلیمان نے سارے اِسرایل پر بارہ
منصبدار مقرر کیئے، جو بادشاہ اور اُس
کے گھرانے کے لیئے رسد پہنچاویں؛ ہر ایک
اُن میں سے برس روز میں مہینے بھر
رسد جمع کرتا تھا. ۸ اُن کے نام یے ہیں:
بن‌حور، کوہ اِفرائیم میں: ۹ اور بن‌دقر،
مقص میں، اور سعلبیم میں، اور بیت
شمس میں، اور ایلون میں، جو بیت
حنان میں ہی: ۱۰ اور بن‌حصد، اربوت
میں؛ شوکہ اور حفر کي ساري سرزمین
اُس کے علاقے میں تھي: ۱۱ اور بن
ابنداب، نفت‌دور کي ساري مملکت

[a] ۲ سمو ۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۴
[b] ۱ سلا ۲: ۳۵
[c] دیکھو ۱ سلا ۲: ۲۷
[d] ۷ آیت
[e] ۲ سمو ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۲۶
[f] ۲ سمو ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶ ۱ توا ۲۷: ۳۳
‖ یا، بیگاروں کي گروہ کا.
[g] ۱ سلا ۵: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

میں؛ اور سلیمان کي بیتي طافت اُس
کي جورو تھي: ۱۲ اور اخیلود کا بیتا
بعنہ جو تھا، سو تعناک، اور مجدو، اور
سارا بیت‌شان، جو ضرتانہ سے لگا ہوا،
اور یزرعیل کے نشیب میں تھا، بیت
شان سے لیکے ابیل‌محولہ تک، اور یقنعام
کے پار تک، اُس کے علاقے میں تھا:
۱۳ اور بن‌جبر، رامات‌جلعاد میں؛ اور
منسي کے بیتے یایر کے شہر[h]، جو جلعاد
میں ہیں، ارجوب کي مملکت[i] سمیت،
جو بسن میں ہی، یعنے وے بڑے ساٹھ
شہر، جن کي شہرپناہیں اور پیتل کے
اربنگے ہیں، اُس کے علاقے میں تھے:
۱۴ اور عدو کا بیتا اخینداب، محنیم
میں تھا: ۱۵ اور اخیمعض، نفتالي
میں؛ اور سلیمان کي بیتي بسمت
اُس کي جورو تھي: ۱۶ اور حوسي کا
بیتا بعنہ، آشر اور علوت میں تھا:
۱۷ اور فروح کا بیتا یہوسفط، اِشکار میں:
۱۸ اور ایلا کا بیتا سمعي، بنیامین میں:
۱۹ اور اُوري کا بیتا جبر، جلعاد کے ملک
میں تھا، جو اموریوں کے بادشاہ سیحون
کي مملکت، اور بسن کے بادشاہ عوج
کي مملکت تھي[k]، اور وھي فقط اُن
مملکتوں کا مختار تھا.
۲۰ اور یہوداہ اور اِسرایل بہت تھے،
بلکہ کثرت کي بہ نسبت ساحل دریا کي
ریت کے دانوں کي مانند[l]؛ وے کھاتے اور
پیتے اور خوشي کرتے تھے[m]. ۲۱ اور
سلیمان ساري مملکتوں پر سلطنت کرتا
تھا[n]، نہر فرات سے لیکے[o] فلسطیوں کي
زمین تک، اور مصر کي سرحد تک؛ وے
اُسے ہدیے دیتے تھے[p]، اور سلیمان کي
زندگي کے سب دن اُسکي خدمتگذاري
کرتے تھے.
۲۲ اور سلیمان کي رسد ایک ھي دن
کے واسطے یہہ تھي: تیس کر میدا، اور
ساٹھ کر آٹا: ۲۳ اور دس موٹے بیل،
اور چرائي پر کے بیس بیل، ایک سؤ

[h] گن ۳۲: ۴۱
[i] اِست ۳: ۴
[k] اِست ۳: ۸
[l] پید ۲۲: ۱۷ ۱ سلا ۳: ۸ امث ۱۴: ۲۸
[m] زبور ۷۲: ۳، ۷ میکہ ۴: ۴
[n] ۲ توا ۹: ۲۶ زبور ۷۲: ۸
[o] پید ۱۵: ۱۸ یشو ۱: ۴
[p] زبور ۶۸: ۲۹ اور ۷۲: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ١٠١٤

بھیڑیں، اور اُس کے سوا چکارے، اور
ہرن، اور پاڑھے، اور پالے ہوئے مرغ۔ ٢٤ کہ
وہ دریا کے اِس پار تفسح سے لیکے غزہ
تک اُن سارے بادشاہوں پر، جو دریا کی
اِسی طرف تھے، بادشاہت کرتا تھا؛ (٩ زبور ٧٢: ١١)
اور اُن سب سے، جو اُس کے گرداگرد
تھے، صلح رکھتا تھا۔ ٢٥ اور یہوداہ اور (١ توا ٢٢: ٩)
اِسرائیل میں سے ہر ایک شخص اپنے
تاک، اور اپنے انجیر کے درخت کی
چھانو میں، دان سے لیکے بیرسبع تک، (میکہ ٤: ٤؛ زکر ٣: ١٠)
سلیمان کے سب دنوں میں سلامتی کے (قاض ٢٠: ١)
ساتھ بیٹھا رہا۔ (دیکھو یرہ ٦: ٢٣)
٢٦ اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں (١ سلا ١٠: ٢٦)
کے لیئے چالیس ہزار تھان تھے؛ اور بارہ (٢ توا ١: ١٤ اور ٩: ٢٥)
ہزار سوار تھے۔ ٢٧ اور اُن منصبداروں (دیکھو اِستہ ١٧: ١٦)
میں ہر ایک اپنی نوبت کے ایک مہینے (٧ آیت)
تک، سلیمان بادشاہ کے لیئے، اور اُن
سب کے لیئے، جو سلیمان بادشاہ کے
دسترخوان پر آتے تھے، رسد پہنچاتا تھا،
ایسا کہ کوئی چیز باقی نہ رہتی تھی۔
٢٨ اور گھوڑوں اور ‖ ڈاکتھنوں کے لیئے جو اور (‖ یا، تیزقدم گھوڑوں۔)
بوال، اُس جگہہ جہاں کہیں وے ہوتے
تھے، ہر ایک اپنے دستورالعمل کے مطابق
پہنچاتا تھا۔
٢٩ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور
خرد نہایت بہت دی، اور دل کی (١ سلا ٣: ١٢)
وسعت بھی نہایت کی، ایسی جیسی
ریت جو سمندر کے کنارے پر ہے۔ ٣٠ اور
سلیمان کی دانش سارے اہل مشرق کی (پید ٢٥: ٦)
دانش سے، اور مصر کی ساری دانش سے (دیکھو اعم ٧: ٢٢)
کہیں بہت تھی۔ ٣١ اِس لیئے کہ وہ
سب آدمیوں سے، اِسحراٰئی ایتان، اور (١ توا ١٥: ١٩؛ زبور ٨٩ کا سرنامہ۔)
ہیمان، اور کلکول، اور دردع سے، جو (دیکھو ١ توا ٢: ٦)
ملی محول تھے، زیادہ دانا تھا: اور (اور ٦: ٣٣)
گرداگرد کی ہر ایک قوم میں اُس کا نام (اور ١٥: ١١)
پھیلا تھا۔ ٣٢ اور اُس نے تین ہزار مثلیں (زبور ٨٨ کا سرنامہ۔)
کہیں، اور اُس کے گیت ایک ہزار (١ سلا ٣: ١٢؛ امث ١: ١)
اور پانچ تھے۔ ٣٣ اور اُس نے درختوں (واعظ ١٢: ٩)
کی کیفیت بیان کی، †سرو کے درخت (غزل ١: ١) († یا دیودار۔)
سے لیکے، جو لبنان میں تھا، اُس زوفہ
تک، جو دیواروں پر اُگتا ہے؛ اور
چارپایوں، اور پرندوں، اور رینگنیوالوں،
اور مچھلیوں کا حال بیان کیا۔ ٣٤ اور
سارے لوگوں میں سے، اور بادشاہوں میں
سے، جنھوں تک اُس کی دانش کا شہرہ
پہنچا تھا، وے سلیمان کی حکمت
سننے کو آتے تھے۔ (١ سلا ١٠: ١؛ ٢ توا ٩: ١، ٢٣)

٥ باب

اِس باب میں، کہ ١ حیرام سلیمان سے مواصلت کام ہے کو اوّل بھیجا اور سبھی معلوم ہوا، کہ وہ ہیکل بنانا چاہتا اور مجھ سے لکڑیاں مانگتا۔ ٧ اِس پر حیرام سلیمان کا شکر کرتا، اور لکڑیاں دینے کا اقرار کرتا، بشرطیکہ اُس کے ملازم پرورش پاویں۔ ١٣ سلیمان کے کارکنوں اور مزدوروں کا شمار۔

١ اور صور کے بادشاہ حیرام نے سلیمان
پاس اپنے خادم بھیجے؛ کیونکہ اُس
نے سنا تھا، کہ اُنھوں نے اُسے ممسوح کیا
تھا، کہ اُس کے باپ کی جگہہ بادشاہ
ہو: کہ حیرام ہمیشہ داؤد کا دوست
تھا۔ ٢ اور سلیمان نے حیرام کو کہلا
بھیجا، کہ ٣ تو جانتا ہے، کہ میرا باپ
داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے
ایک گھر بنا نہ سکا؛ کیونکہ اُس کی ہر
ایک طرف لڑائیاں ہو رہیں، جب
تک کہ خداوند نے اُن سب کو اُس کے
قدموں تلے نہ کر دیا تھا۔ ٤ اور اب
خداوند میرے خدا نے مجھ کو ہر طرف
سے چین دیا ہے، کہ نہ کوئی میرا
دشمن ہے، اور نہ کوئی مجھ پر بلا آتی
ہے۔ ٥ سو دیکھ، میں نے ٹھانا ہے، کہ
خداوند اپنے خدا کے نام کا ایک گھر
اُٹھاؤں، جیسا کہ خداوند نے میرے
باپ داؤد کو یہہ کہکے فرمایا تھا، کہ تیرا
بیٹا، جس کو میں تیری جگہہ تیرے
تخت پر بٹھاؤنگا، وہی میرے نام کا گھر
بنائیگا۔ ٦ سو تو حکم کر، کہ میرے
لیئے لبنان سے سرو کے پیڑ کاٹیں؛ اور
میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے؛
اور میں، ہر ایک کام کا جو سمجھانا کہ
تو مقرر کریگا، تیرے چاکروں کو دونگا؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

که تو جانتا هی، که همارے بیچ میں
ایسا کوئي نهیں جس کي دانش پیڑ
کاٹنے میں صیدانیوں کے مانند هو۔
۷ اور ایسا هوا، که جب حیرام نے
سلیمان کي باتیں سني تهیں، نهایت
خوش هوا، اور بولا، که آج کے دن خداوند
مبارک هو، که اُس نے داؤد کو ایسا
دانشور بیٹا عنایت کیا، جو ایسي بڑي
گروه کا حاکم هی۔ ۸ پهر حیرام نے سلیمان
سے کهلا بهیجا، که جو کچهه تو نے مجهه سے
منگوایا، میں نے سمجها؛ اور میں تیري
خواهش کے موافق سرو کي لکڑي اور
صنوبر کي لکڑي کي بابت عمل کرونگا۔
۹ اور میرے چاکر اُنهیں لبنان سے سمندر
تک اُتار لاوینگے؛ اور میں اُنهیں بیڑا
بندهواکے سمندر کي راه سے اُس جگهه تک،
جهاں تو ٹهیرائیگا، پهنچواؤنگا[a]، اور وهاں
اُنهیں ڈلواؤنگا، که تو پائیگا؛ اور تو میرے
ملازموں کو خوراک دیکے میري خواهش
کو پوري کریگا[b]۔ ۱۰ سو حیرام نے سرو
کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان
کي ساري خواهش کے مطابق اُسے دیئے۔
۱۱ اور سلیمان نے بیس هزار کر گیهوں
کے، اور بیس کر کوٹے هوئے تیل کے، حیرام
کو، اُس کے گهرانے کي خوراک کے لیئے،
دیئے: یوں سلیمان حیرام کو سال به سال
دیتا تها[c]۔ ۱۲ اور خداوند نے سلیمان
کو، جیسا که اُس نے اُس سے وعده کیا
تها، حکمت بخشي[m]؛ اور حیرام اور
سلیمان کے درمیان صلح هوئي، اور اُن
دونوں نے آپس میں عهد و پیمان کیا۔
۱۳ اور سلیمان بادشاه نے سارے اسرائیل
سے خراج کے طور پر مدد لي؛ سو تیس هزار
آدمي مدد کو آئے۔ ۱۴ اور وه هر مهینے
میں دس هزار اُن میں سے پاري پاري
لبنان کو بهیجتا تها: سو وے مهینے بهر
لبنان میں رهتے تهے، اور دو مهینے اپنے
گهر میں: اور ادونیرام اُن بیگاروں کا داروغه
تها[n]۔ ۱۵ اور سلیمان کے ستر هزار باربردار[o]،

[a] ۲ توا ۲ : ۱۶
[b] دیکهو حز ۲ : ۳ ، حزق ۲۷ : ۱۷ ، اعم ۱۲ : ۲۰
[c] دیکهو ۲ توا ۲ : ۱۰
[m] ۱ سلا ۳ : ۱۲
[n] ۱ سلا ۴ : ۶ ، ۲ سلا ۱۲ : ۱۸ ، ۲ توا ۱۰ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

اور اسي هزار درخت کاٹنیوالے کوهستان
میں تهے؛ ۱۶ سوا سلیمان کے اُن
خاص منصبداروں کے، جو اُس کام کے
مختار تهے؛ یے تین هزار تین سو تهے؛
اور اُن لوگوں پر، جو کام کرتے تهے،
سردار تهے۔ ۱۷ اور بادشاه نے حکم کیا،
اور وے بڑے بڑے نفیس تراشے هوئے
پتهر لائے[p]، تاکه گهر کي نیو ڈالي جائے۔
۱۸ اور سلیمان کے معمار، اور حیرام کے
معمار، اور ||سنگتراش اُنهیں تراشتے تهے؛
سو اُنهوں نے لکڑیاں اور پتهر طیار کیئے،
که گهر بنایا جاوے۔

۶ باب

۱ سلیمان سے هیکل کي تعمیر هوني۔ ۵ اُس کي کوٹهریاں۔ ۱۱ اُس کي بابت خدا کا وعده۔ ۱۵ اُس کي چهت لگانا اور آرایش کرنا۔ ۲۳ کروبي۔ ۳۱ دروازے۔ ۳۶ صحن۔ ۳۷ تعمیر میں عرصه جو لگا۔

۱۰۱۲

۱ اور زمین مصر سے بني اسرائیل کے نکلنے
کے بعد چار سو اسي برس گذرے تهے،
که سلیمان کي سلطنت جو اسرائیل پر
تهي، اُس کے چوتهے سال، زیو کے مهینے،
جو دوسرا مهینا سال کا هی، ایسا هوا،
که اُس نے خداوند کا گهر بنانا[a] شروع کیا[b]۔
۲ اور وه گهر، جو سلیمان بادشاه نے خداوند
کے لیئے بنا کیا[c]، طول اُس کا ساٹهه هاتهه
تها، اور عرض اُسکا بیس هاتهه، اور بلندي
اُس کي تیس هاتهه۔ ۳ اور اُس گهر کي
هیکل کے سامهنے ایک اُسارا بنایا، جس
کا طول بیس هاتهه تها، گهر کے عرض کے
برابر؛ اور عرض اُس کا گهر کے سامهنے
کي طرف دس هاتهه تها۔ ۴ اور اُس نے
اُس گهر میں جهروکهے بنائے[d]، ||بهیتر کي
طرف کشاده، اور باهر کي طرف تنگ۔
۵ اور گهر کي دیوار سے لگي هوئي کوٹهریاں
گرداگرد بنائیں[e]، گهر کي دیواروں سے جو
گرداگرد لگي هوئي تهیں، یعني هیکل
اور †پاکترین مکان[f] کي؛ اور اُس نے
کوٹهریاں گرداگرد بنائیں۔ ۶ اور نیچے
کي کوٹهري پانچ هاتهه چکلي، اور بیچ کي
چهه هاتهه چکلي، اور تیسري سات هاتهه

[p] ۱ توا ۲۲ : ۲
|| یا، جبلي۔ حزق ۲۷ : ۹
[a] اعم ۷ : ۴۷
[b] ۲ توا ۳ : ۱، ۲
[c] دیکهو حزق ۴۱ : ۱، وغیره
[d] دیکهو حزق ۴۰ : ۱۶ اور ۴۱ : ۱۶
|| یا، کنگنیدار اور جالیدار
[e] دیکهو حزق ۴۱ : ۶
† یا، الهام گاه۔ ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۳۱ آیتیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

چکلي تھي؛ اِس لیئے کہ گھر کي دیوار
کے برابر اُس نے گرداگرد کڑیاں رکھنے کے
لیئے پشتے بنائے، تاکہ گھر کي دیواروں ھي
میں لگائي نہ جاویں۔ ۷ اور جب یہہ
گھر بناتے تھے تو اُس میں ایسے پتھر لگئے،
جو اُنہیں وھاں ڈنے سے آکے طیار کیئے گئے
تھے؛ یوں ھي گھر بناتے وقت وھاں مارتول،
اور کلہاڑي، اور لوھے کے کسي اوزار کي آواز
سني نہ جاتي تھي[g]۔ ۸ اور بیچ کي کوٹھري
کا دروازہ گھر کي دھني طرف کو رکھا؛ اور
اُنھوں نے گھومتي ھوئي سیڑھیاں بنائیں،
تاکہ اُن پر ھوکے بیچ کے درجے پر، اور
بیچ کے حجرے سے تیسرے درجے پر چڑھ
جائیں۔ ۹ سو اُسنے گھر بنایا[h]، اور اُسے
تمام کیا، اور اُس کي چھت سرو کے
شہتیروں اور تختوں سے پٹي۔ ۱۰ اور اُسنے
سارے گھر کے پاس کوٹھریاں بنائیں، جنھوں
کي بلندي پانچ پانچ ھاتھ تھي؛ اور وے
سرو کي کڑیونکے ساتھ گھر سے ملي تھیں۔
۱۱ اُس وقت خداوند کي طرف سے
سلیمان پر کلام اُترا، اور اُس نے کہا، کہ
۱۲ اِس گھر کي بابت، جو تو بناتا ھے،
اگر تو میري شریعتوں پر چلیگا، اور میري
عدالتوں پر عمل کریگا، اور میرے احکام
کو، اُن پر چلنے کے لیئے، حفظ کریگا، تو
میں اپنے سخن کو، جو میں نے تیرے
باپ داؤد سے کہا ھے، تیرے ساتھ پورا
کرونگا[k]؛ ۱۳ اور میں بني اِسرائیل کے
درمیان رھونگا[l]، اور اپني قوم اِسرائیل کو
ترک نہ کرونگا[m]۔ ۱۴ سو سلیمان نے گھر
بنایا، اور اُسے تمام کیا[n]۔ ۱۵ اور اُس نے
اندروار گھر کي دیواروں پر سرو کے تختے لگائے،
فرش سے لیکے چھت تک اُس نے اُسے
لکڑي سے چھپایا؛ اور اُس نے فرش کو
بھي صنوبر کے تختوں سے چھپایا۔ ۱۶ اور
اُس نے گھر کي بغلوں کے بیس ھاتھ کي
دیواروں کو سرو کے تختوں سے بنایا، فرش سے
لیکے اُسکي دیواروں تک؛ اُسکے اندرون کے
لیئے الہامگاہ یعني پاکترین مکان[o] میں یوں

[g] دیکھو اِستـ ۲۷: ۵، ۶ ۱ سلا ۵: ۱۸
۱۰۰۵ [h] ۱۴، ۳۸ آیتیں
[k] ۱ سلا ۲: ۴ اور ۹: ۴
[l] ۲ سمو ۷: ۱۳ ۱ توا ۲۲: ۱۰
[m] خر ۲۵: ۸ احبـ ۲۶: ۱۱ ۲ کر ۶: ۱۶
[n] استـ ۳۱: ۶ ۳۸ آیت
[o] خر ۲۶: ۳۳ احبـ ۱۶: ۲ ۱ سلا ۸: ۶ ۲ توا ۳: ۸ حزق ۴۵: ۳ عبر ۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

ھي تختہ بندي کي۔ ۱۷ اور گھر کے سامھنے
کا طول، یعنے ھیکل کا، چالیس ھاتھ تھا۔
۱۸ اور گھر کے اندروار کے سرو کي لکڑي کي
کلیاں اور کھلے ھوئے پھول کندہ کیئے گئے
تھے؛ اور یہہ سب سرو کے تھے، یہاں
تک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے تھے۔
۱۹ اور الہامگاہ جو تھا، سو اُسے اندر کو
گھر کے بیچ میں طیار کیا، تاکہ خداوند
کے عہد کا صندوق اُس میں رکھا جاوے۔
۲۰ اور الہامگاہ کے روبرو طول اُسکا بیس
ھاتھ ھوا، اور عرض اُس کا بیس ھاتھ،
اور بلندي اُس کي بیس ھاتھ؛ اور
کندن سے اُس پر ملمع کیا؛ اور مذبح پر
بھي ملمع کیا، جو سرو سے بنایا گیا تھا۔
۲۱ یوں سلیمان نے گھر کے اندر پر خالص
کندن کا ملمع کیا؛ اور الہامگاہ کے پاھروار،
سونے کي زنجیروں کے آس پاس، ایک
اوٹ بنائي، اور اُس پر سونا لگایا۔
۲۲ اِسي طرح تمام گھر پر سونے کا ملمع
کیا، یہاں تک کہ گھر تمام ھوا؛ اور الہامگاہ
کي طرف جو مذبح تھا، اُس پر بھي
تمام سونے کا ملمع دیا[p]۔
۲۳ اور الہامگاہ کے اندر زیتون کي
لکڑي کے دو کروبي[q] بنائے، جنکي بلندي دس
دس ھاتھ کي تھي؛ ۲۴ اور کروبي کے ایک
بازو کا عرض پانچ ھاتھ کا تھا، اور کروبي
کے دوسرے بازو کا بھي پانچ ھي ھاتھ کا؛
سو ایک بازو کے سرے سے دوسرے بازو
کے سرے تک دس ھاتھ کا ھوا۔ ۲۵ اور
دس ھي ھاتھ کا دوسرے کروبي کا تھا؛
دونوں کروبي ایک ھي اندازے، اور ایک
ھي صورت پر تھے: ۲۶ بلندي ایک
کروبي کي دس ھاتھ کي تھي، اور اُسي
طرح سے دوسرے کروبي کي تھي۔ ۲۷ اور
دونوں کروبیوں کو اندروني گھر کے بیچ
میں رکھا، اور کروبي اپنے بازو پھیلائے
ھوئے تھے[r]، اور ایک کا بازو ایک دیوار
سے لگا، اور دوسرے کروبي کا بازو دوسري
دیوار سے، اور اُن کے بازو گھر کے بیچ

[p] خر ۳۰: ۱، ۳
[q] خر ۳۷: ۷، ۹ ۲ توا ۳: ۱۰-۱۲
[r] خر ۲۵: ۲۰ اور ۳۷: ۹ ۲ توا ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

آپس میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے۔
۲۸ اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا:
۲۹ اور گھر کي سب دیواروں پر، گرداگرد،
کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھلے ہوئے
پھولوں کي صورتیں اُس نے کھودکے تراشیں،
اندروار اور باھروار۔ ۳۰ اور گھر کے فرش
پر اندروار اور باھروار سونا لگایا۔
۳۱ اور اِلہام‌گاہ میں داخل ہونے کے
لیئے، اُس نے زیتون کي لکڑي کے کیواڑ
بنائے: اُن کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض
دیوار کا پانچواں حصہ تھا۔ ۳۲ دونوں کیواڑے
زیتون کي لکڑي کے تھے؛ اور اُس نے اُن
پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھلے ہوئے
پھولوں کي صورتیں، کھود کے تراشیں؛ اور
اُن پر سونے کا ملمع کیا؛ اور کھجوروں اور
کروبیوں دونوں پر سونا مڑھا۔ ۳۳ اُسي
طرح ھیکل کے دروازے کے لیئے بھي، جو
دیوار کا چوتھا حصہ تھا، اُس نے زیتون
کي لکڑي کي چوکھٹ بنائي۔ ۳۴ اور اُس
کے دو کیواڑ صنوبر کي لکڑي کے تھے؛ ایک
کیواڑ کے دو پلے تھے[a]، جو گھومتے تھے؛ اور
دوسرے کیواڑ کے بھي دو پلے تھے، جو گھومتے
تھے۔ ۳۵ اور اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں،
اور کھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں تراشیں،
اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا، ایسا کہ
وہ تراشي ہوئي صورتوں پر ٹھیک بیٹھا۔
۳۶ اور اندر کے صحن کي تین صفیں
تراشے ہوئے پتھر کي بنائیں، اور ایک صف
سرو کي لکڑي کي۔
۳۷ چوتھے سال زیو کے مہینے میں
خداوند کے گھر کي بنیاد ڈالي گئي[b]؛
۳۸ اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں،
جو آٹھواں مہینا ہے، وہ گھر اُس کے
سب اسباب سمیت، اور نقشے کي ہر
ایک بات کے مطابق، تمام کیا گیا۔ سو
اُس نے اُسے سات سال میں[c] بنایا۔

۷ باب

۱ سلیمان کي حویلي کي تعمیر ۲ لبناني بن کے گھر کي بابت۔ ۶ ستون والي دھلیز ۸ فرعون کي بیٹي کا محل۔ ۱۳ اِس بیان میں، کہ حیرام دو بڑے ستون بنایا؛ ۲۳ اور برنجي حوض، ۲۷ اور پیتل کي دس کرسیاں، ۴۰ اور باقي ظروف طیار کرتا۔

[a] حزق ۴۱: ۲۳، ۲۵
[b] ۱ آیت
۱۰۰۵
[c] ۱ آیت کا اِس سے مقابلہ کرو۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ سے ۹۹۲ تک

اور سلیمان نے اپنا گھر بھي بنایا، اور
اُسکي تعمیر تیرہ برس میں[a] تمام ہوئي۔
۲ پھر اُس نے لبناني بن کا گھر بھي
بنایا، جس کا طول سَو ھاتھ، اور عرض
پچاس ھاتھ، اور بلندي تیس ھاتھ کي،
اور وہ سرو کي لکڑي کے ستونوں کي چار
صفوں پر تعمیر ہوا؛ اور ستونوں پر سرو کے
درخت کے شہتیر تھے۔ ۳ اور اُس کي
چھت سرو سے بنائي، اور کڑیوں کو اُن
شہتیروں پر رکھا، جو پینتالیس ستونوں
کے اُوپر تھے: ھر ایک صف میں پندرہ
ستون تھے۔ ۴ اور کھڑکیوں کي تین
صفیں تھیں، جن کي تینوں قطاروں میں
ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔
۵ اور گھر کے دروازے اور اُن کے چوکھٹ
سبکے سب کھڑکیونکے مطابق چوکھونٹ
تھے؛ اور تینوں قطاروں میں، ایک روزن
دوسرے روزن کے مقابل تھا۔
۶ اور ستونوں کي ایک دھلیز بنائي؛
طول اُس کا پچاس ھاتھ، اور عرض اُس
کا تیس ھاتھ، اور ایک برامدہ اُن کے
روبرو تھا؛ اور ستون اور ایک موٹا شہتیر
اُن کے سامھنے تھے۔
۷ اور ایک دھلیز یعنے عدالت کي
دھلیز تخت کے لیئے بنائي، تاکہ وھاں
قضیئے فیصل کرے؛ اور سرو کي لکڑي
اُس پر بچھي تھي، فرش کي ایک طرف
سے دوسری طرف تک۔
۸ اور اُس کے گھر کے پاس، کہ جس
میں وہ رھتا تھا، ایک دوسرا صحن تھا دھلیز
کے اندر، اور اُسي طرح سے وہ بھي بنا تھا۔
اور سلیمان نے فرعون کي بیٹي کے لیئے،
کہ جسے اُس نے بیاھا تھا[b]، اُسي دھلیز کے
طور پر ایک مکان بنایا۔ ۹ یہ سب نفیس
پتھروں سے، جو تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں
کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے،
اندروار اور باھروار، نیو سے لیکے منڈیر تک،

[a] ۱ سلا ۹: ۱۰؛ ۲ توا ۸: ۱
[b] ۱ سلا ۳: ۱؛ ۲ توا ۸: ۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

اور اُسي طرح گھر کے باهر بڑے صحن تک
بنے تھے۔ ۱۰ اور اِن کي بنياد قيمتي
اور بڑے بڑے پتھروں سے، دس هاتھ کے
پتھروں اور بعضے آٹھ هاتھ کے پتھروں سے
تھي۔ ۱۱ اور اُوپر قيمتي پتھر، تراشے هوئے
پتھروں کے انداز کے موافق، اور سرو کے
شہتير تھے۔ ۱۲ اور بڑا صحن گرداگرد تراشے
هوئے پتھروں کي تين سطروں سے اور سرو
کے شہتيروں کي ايک سطر سے، بنا تھا: اور
اِسي طرح خداوند کے اندر کے گھر کا صحن
يوحنا ۱۰: ۲۳ اعمال ۳: ۱۱ اور گھر کي ڈهليز بھي هوئي۔
۱۳ پھر سليمان بادشاہ نے صور سے حيرام
۲ توا ۲: ۱۱، حورام؛ ديکھو ۴۰ آيت کو بلا بھيجا۔ ۱۴ اور وہ نفتالي فرقے کي
بيوہ عورت کا بيٹا تھا، اور اُس کا باپ
۲ توا ۲: ۱۴ صور کا آدمي، ٹھٹھيرا تھا: اور وہ دانش،
۲ توا ۴: ۱۶ اور عقلمندي اور حکمت سے، کہ پيتل
خروج ۳۱: ۳ اور ۳۶: ۱ کي سب طرح کا کام کرے، معمور تھا،
سو وہ سليمان بادشاہ پاس آيا، اور اُس
کا سب کام کيا۔ ۱۵ کيونکہ اُس نے پيتل
۲ سلا ۲۵: ۱۷ ۲ توا ۳: ۱۵ اور ۴: ۱۲ يرميا ۵۲: ۲۱ ڈهالکے دو ستون بنائے، هر ايک ستون
اٹھارہ هاتھ اُونچا؛ اور ايک ايک کا گھير
بارہ هاتھ کے سوت سے انداز کيا جاتا تھا۔
۱۶ اور دو بڑے سرهانے پيتل سے ڈهالکے
بنائے، تاکہ ستونوں کي چوٹيوں پر رکھے
جاويں؛ ايک سرهانے کي بلندي پانچ هاتھ
کي تھي، اور دوسرے سرهانے کي بلندي
پانچ هاتھ کي تھي۔ ۱۷ اور اُن سرهانوں کے
لئے جو ستونوں کي چوٹيوں پر تھے، اُسنے
چارخانيدار جالياں اور گنڈيدار مالے بنائے؛
سات ايک سرهانے کے لئے، اور سات دوسرے
سرهانے کے لئے۔ ۱۸ اِسي طرح اُسنے
ستونوں کا کام کيا؛ اور ايک ايک جالي
کے لئے، اناروں کي دو قطاريں بنائيں،
تاکہ وے اُن دونوں سرهانوں کو، جو اُن
ستونوں کي چوٹي پر تھے، چھپا ليں؛
اور اِسي طرح دوسرے کے سرهانے کے لئے
بنايا۔ ۱۹ اور اُن سرهانوں پر جو چار هاتھ
کے تھے، اور جو ستونوں کے اُوپر ايوان پر
تھے، اُن پر ڈهليز کے نيچے گرداگرد سوسني
کام نقش کيا گيا تھا۔ ۲۰ اور اُنپر

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

سرهانوں پر، دونوں ستونوں کے اُوپر اُس
گولائي کے سامھنے جو جالي سے لگي تھي،
انار بنے تھے: چنانچہ اُس دوسرے سرهانے
پر قطار بقطار گرداگرد دو سو انار تھے۔
ديکھو ۲ توا ۳: ۱۷ ۲۱ سو اُس نے هيکل کي ڈهليز ميں
ستون کھڑے کيئے؛ ايک ستون گھر کے دهنے
هاتھ کھڑا کيا، اور اُس کا نام ياکين رکھا؛
اور دوسرا ستون گھر کے بائيں، اور اُس کا
نام ابوعز رکھا۔ ۲۲ اور ستونوں کي چوٹيوں
پر سوسني کام تھا؛ سو ستونوں کا کام تمام هوا۔
۲۳ پھر ڈهالا هوا ايک بحر بنايا؛ وہ ايک
کنارے سے دوسرے کنارے تک دس هاتھ تھا؛
وہ بالکل گول تھا، اور بلندي اُسکي پانچ هاتھ
تھي؛ اور اُسکا گھير تيس هاتھ کے سوت
سے انداز کيا جاتا تھا۔ ۲۴ اور گرداگرد اُس
۲ توا ۴: ۳ کے کنارے کے نيچے کلياں بنائيں، جو
اُس کو گھيرتي تھيں؛ هر ايک هاتھ ميں
دس دس تھيں؛ اور وے بحر کو گھيرتي
تھيں؛ کليوں کي دو قطاريں تھيں، اور
جس وقت وہ ڈهالا گيا، اُسي وقت ڈهلي
گئي تھيں۔ ۲۵ اور بحر بارہ بيلوں پر رکھا گيا؛
تين کے چہرے اُتر کے مقابل، اور تين کے
چہرے پچھم کے مقابل، اور تين کے چہرے
دکھن کے مقابل، اور تين کے چہرے پورب
کے مقابل؛ اور بحر اُن کے اوپر تھا، اور اُن
کے پيچھے کے سب عضو اندر کو تھے۔
۲۶ اور دل اُس کا چار انگشت کا، اور
اُس کا کنارا پيالے کے کنارے کي طرح،
اور اُس ميں سوسن کے پھول بنے تھے؛
ديکھو ۲ توا اور بحر ميں دو هزار بتھ کي گنجايش تھي۔
۲۷ اور پيتل کي دس کرسياں بنائيں،
کہ طول هر ايک کا اُن ميں سے چار هاتھ
کا تھا، اور اُس کا عرض چار هاتھ کا تھا،
اور بلندي اُس کي تين هاتھ کي تھي۔
۲۸ اور اُن کرسيوں کي کاريگري اِس
طرح کي تھي: اِن کے حاشيے تھے، اور
حاشيے کنارے کے گولوں کے درميان تھے۔
۲۹ اور اُن حاشيوں پر جو کنارے کے گولوں
کے درميان تھے، شير، اور بيل، اور کروبي
بنے تھے؛ اور اُن گولوں کے اوپر جنهاں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

تهیں ؛ اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند
جوڑدار مہین کام تھے : ۳۰ اور ہر کرسي کے
لیئے چار چار پہیئے پیتل کے، اور پیتل کي
دُهریاں تهیں ؛ اور اُسکے چاروں کونوں کے
نیچے آون کے کندهے تھے ؛ غسل کے برتن کے
نیچے، هر ایک جوڑ کے پاس، ڈهالے هوئے
کندهے تهے. ۳۱ اور اُسکا منہہ اُسکے سرهانے
کے درمیان ایک هاتهہ اُونچا تها ؛ پر وہ منہہ
خود ڈیڑھ هاتهہ تها، اور اُسکا کام کرسي
کے کام کے مطابق گول تها ؛ اور اُسي منہہ پر
نقاشي کا کام تها، اور یہہ اُسکي چندیوں
سمیت چورس تها، نہ کہ گولاکار. ۳۲ اور
اُس کے کناروں کے نیچے چار پہیئے بنے،
اور پہیوں کي دهریاں کرسي میں لگي
تهیں، اور هر ایک پہیئے کي بلندي ڈیڑھ
هاتهہ کي تهي. ۳۳ اور پہیوں کا کام گاڑي
کے پہیوں کا سا تها، اور اُن کي دهریاں،
اور اُن کے آون، اور اُنکي بوتهیاں، اور اُنکے
آرے سب ڈهلے هوئے تهے. ۳۴ اور کرسي
کے چار کونوں پر چار کندهے تهے، اور وے
کندهے اُسي کرسي میں سے تهے، ۳۵ اور
کرسي کے سرے پر آدهہ هاتهہ اُونچي ایک
گولائي تهي ؛ اور کرسي کے سرے کي کنگنیاں
اور کنارے اُسي میں سے تهے. ۳۶ اور اُس
نے اُن کنگنیوں کي چورسائي پر اور اُس
کے کناروں پر کروبیوں، اور شیروں، اور
کهجوروں کے درختوں کو کندہ کیا، ایک ایک
کے اندازے کے، اور گردا گرد کي آرایش کے
مطابق. ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا هي
تها، اور اُن سب کا ایک هي سانچا، اور
ایک هي اندازہ اور ایک هي مقدار تها.
۳۸ اور پیتل کے دس حوض[y] ایسے بنائے، ۲ توا ۴ : ۱
کہ اُن میں سے هر ایک میں چالیس
باتهہ سماتے تهے ؛ اور هر حوض کي وسعت
چار هاتهہ کي تهي، اور ایک ایک حوض
دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسي
پر تها. ۳۹ پانچ کرسیاں گهر کي دهني
طرف رکهیں، اور پانچ گهر کي بائیں طرف،
اور بحر کو گهر کے دهنے پورب رخ، اور
دکهن کے روبرو رکها.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

۴۰ اور [ا]حیرام نے حوضوں، اور پهاوڑوں،
اور پیالوں کو بنایا، پس حیرام نے وہ سب
کام، کہ جسے سلیمان بادشاہ کي طرف سے
خداوند کے گهر کے لیئے بناتا تها، تمام کیا:
۴۱ دو ستون اور وے پیالہ‌دار سرهانے، جو [ا] عبراني میں، حیروم؛ دیکهو ۱۳ آیت
اُن دو ستونوں کي چوٹیوں پر تهے، بنائے ؛
اور دو جالیاں[z] بنائیں، کہ جن سے وے دو [z] ۲ توا ۴ : ۱۲، ۱۸ آیتیں
پیالہ‌دار سرهانے، جو ستونوں کي چوٹي
پر تهے، چهپائے جاویں: ۴۲ اور دونوں
جالیوں کے لیئے پیتل کے چار سو انار بنائے ؛
اناروں کي دو قطاریں ایک ایک جالي کے
لیئے، تاکہ پیالہ‌دار سرهانے، جو ستونوں پر
تهے، چهپائے جاویں. ۴۳ اور دس کرسیاں،
اور دس کرسیوں پر دس حوض: ۴۴ اور
ایک بحر، اور بحر کے نیچے بارہ بیل:
۴۵ اور دیگیں، اور پهاوڑے، اور پیالے[s]، اور [s] خر ۲۷ : ۳؛ ۲ توا ۴ : ۱۶
سب ظروف، جو حیرام نے سلیمان بادشاہ
کي خاطر خداوند کے گهر کے لیئے بنائے، پهول
دهات کے تهے. ۴۶ اور بادشاہ نے اُن سب
کو یردن کے میدان میں سکات[t] اور ضرتان[u] [t] پید ۳۳ : ۱۷
کے درمیان کچلي زمین میں ڈهالا[x]. ۴۷ اور [u] یشو ۳ : ۱۶
سلیمان نے اُن سب ظروف کو، اُن کي [x] ۲ توا ۴ : ۱۷
نهایت کثرت کے باعث، بےتول چهوڑا ؛
چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹهرایا نہ گیا.
۴۸ اور سلیمان نے خداوند کے گهر کے لیئے
سب ظروف بهي بنائے، یعنے ایک مذبح
خالص سونے کا[y]، اور سونے کا میز[z]، تاکہ اُس [y] خر ۳۷ : ۲۵، وغیرہ
پر نذر کي روٹي[a] رکهي جاوے ؛ ۴۹ اور کندن [z] خر ۳۷ : ۱۰، وغیرہ
کے شمعدان بنائے، پانچ تو اِلہامگاہ کے آگے [a] خر ۲۵ : ۳۰؛ احبا ۲۴ : ۵—۸
دهني طرف کو، اور پانچ بائیں طرف
کو، اور اُس کے پهول، اور چراغ، اور گلگیر
سونے کے، ۵۰ اور پیالے، اور چمچے، اور
گلتراش، اور بادیے، اور عودسوز، کندن
کے ؛ اور سونے کي چولیں اندروني گهر، یعنے
پاکترین مکان کے دروازے کے لیئے، اور گهر
کے یعنے هیکل کے دروازے کے لیئے. ۵۱ اور
سب وہ کام، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند
کے گهر کے لیئے کیا، تمام هوا. سو سلیمان
اپنے باپ داؤد کي[b] نیاز کي هوئي چیزوں [b] ۲ سمو ۸ : ۱۱؛ ۲ توا ۵ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

کو، سونا، اور چاندي، اور ظروف کو اندر
لایا، اور خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا۔

۸ باب

۱ هیکل کي تقدیس کا هونا۔ ۱۲، ۱۴ برکت جو سلیمان نے لوگوں کو دي۔ ۲۲ سلیمان کي دعا۔ ۶۲ سلامتي کي قربانیاں جو اُس نے کیں۔

پھر سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں، اور
فرقوں کے سارے رئیسوں، اور بني اِسرائیل
کے آبائي خاندانوں کے سب اشراف کو
جمع کیا؛ سو وے یروسلم میں سلیمان ۲ توا ۵: ۲، وغیرہ
پاس اِکٹھے ہوئے، تاکہ داؤد کے شہر سے، ۲ سمو ۵: ۷، ۹ اور ۶: ۱۲، ۱۶
جو صیہون هی، خداوند کے صندوق کو
اُوپر اُٹھا لاویں۔ ۲ اور سلیمان بادشاہ ۲ سمو ۶: ۱۷
پاس اِسرائیل کے سارے لوگ ماہ ایتانیم
کي عید کے لیئے، جو ساتواں مہینا هی، احبا ۲۳: ۳۴، ۲ توا ۷: ۸
جمع ہوئے۔ ۳ اور اِسرائیل کے سارے
بزرگ آئے، اور کاہنوں نے صندوق اُٹھایا: ۱۰۰۴
۴ اور خداوند کا صندوق اُوپر اُٹھا لائے اور گن ۴: ۱۵، اِستث ۳۱: ۹
جماعت کا خیمہ، اور مقدس کے سارے یشو ۳: ۳، ۶، ۱ توا ۱۵: ۱۴، ۱۵
ظروف، جو اُس خیمے میں تھے؛ سو
اُنہیں کاہن اور لاوي اُوپر اُٹھا لائے۔ ۵ اور ۱ سلا ۳: ۴، ۲ توا ۱: ۳
سلیمان بادشاہ نے، اور اِسرائیل کي ساري
جماعت نے، جو اُس پاس جمع تھي،
اُس کے ساتھ صندوق کے سامھنے کھڑے
ہوکے، بھیڑ بکري اور گائے بیل، جو کثرت
کے سبب گنتي اور حساب میں نہ آ
سکے، ذبح کیئے۔ ۶ اور کاہنوں نے خداوند ۲ سمو ۶: ۱۳
کے عہد کے صندوق کو اُس کي جگہ ۲ سمو ۶: ۱۷
پر، گھر کي اِلہامگاہ میں، یعنے پاکترین
مکان میں لایا، اور اُسے کروبیوں کے پروں خرو ۲۶: ۳۳
کے نیچے رکھا۔ ۷ کیونکہ کروبي اپنے
دو بازو صندوق کي جگہ کے اُوپر پھیلائے
ہوئے تھے، اور کروبیوں نے صندوق کو اور
اُس کے چوبوں کو چھپا رکھا۔ ۸ سو
چوبیں اِتني بڑي تھیں، ایسي کہ چوبوں
کے سرے پاک مکان سے، اِلہامگاہ کے
سامھنے دکھائي دیتے تھے، لیکن باہر سے
دکھائي نہ دیتے تھے، اور وے وہاں
آج کے دن تک ہیں۔ ۹ اور صندوق

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

میں کچھ نہ تھا، سوا پتھر کي اُن دو
لوحوں کے، جنہیں موسیٰ نے حورب پر
اُس میں رکھا، جب کہ خداوند نے
بني اِسرائیل سے اُن کے زمینِ مصر سے نکلتے
وقت عہد باندھا تھا۔ ۱۰ پھر ایسا ہوا کہ
جب کاہن پاک مکان سے نکلے، تو خداوند
کا گھر بدلي سے بھر گیا؛ ۱۱ اور کاہنوں
کو بدلي کے سبب طاقت نہ ہوئي، کہ
کھڑے ہوکے خدمت کریں؛ اِس لیئے کہ
خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے معمور تھا۔
۱۲ تب سلیمان نے کہا، کہ خداوند
نے فرمایا تھا، کہ میں گہري تاریکي میں
رہونگا۔ ۱۳ میں نے فی الحقیقت
ایک گھر تیري سکونت کے واسطے بنایا،
ایک مکان ابد تک تیرے رہنے کے لیئے۔
۱۴ اور بادشاہ نے اپنا منہ پھیرا، اور اِسرائیل
کي ساري جماعت کو برکت دي: اور
اِسرائیل کي ساري جماعت کھڑي ہوئي؛
۱۵ پھر کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا
مبارک ہو، جس نے اپنے منہ سے میرے
باپ داؤد سے کلام کیا، اور اپنے ہاتھ
سے پورا کیا، اور کہا، کہ ۱۶ جس دن
سے میں اپني قوم اِسرائیل کو مصر سے
نکال لایا، تب سے میں نے سارے اِسرائیلي
فرقوں میں سے کسي شہر کو، جس میں
میرا گھر بنایا جاے، اور اُس میں میرا نام
ہو، چن نہ لیا؛ پر میں نے داؤد کو پسند
کیا، کہ وہ میري قوم اِسرائیل پر حاکم ہو۔
۱۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا، کہ
خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام پر ایک گھر
بناوے۔ ۱۸ سو خداوند نے میرے باپ
داؤد سے کہا، اِس سبب سے کہ تو نے
اپنے دل میں اِس بات کا اِرادہ کیا،
کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے، پس، تو
نے جب کہ اپنے دل میں یوں اِرادہ کیا،
تو اچھا کیا۔ ۱۹ تس پر تو خود گھر نہ
بنائیگا؛ بلکہ تیرا بیٹا، جو تیري صلب
سے نکلیگا، وہ میرے نام کا ایک گھر بنائیگا۔
۲۰ سو خداوند نے اپني بات، جو کہي

پیشتر مسیح سے ١٠٠٤

تهي، پوري کي؛ اور میں اپنے باپ داؤد
کا جانشین هونے کے لیئے اُٹها؛ اور جیسا
که خداوند نے وعدہ کیا تها، میں اِسرائیل
کے تخت پر بیٹها[e]؛ اور میں نے خداوند
اِسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گهر بنایا. [e] ١ توا ٢٨: ٥، ٦
٢١ اور میں نے وهاں خداوند کے صندوق
کے لیئے، که جس میں وہ عهد هي[h]، [h] ٩ آیت
جو زمین مصر سے نکالنے کے وقت اُس نے [h] اِستـ ٣١: ٢٦
همارے باپ‌دادوں سے باندها تها، ایک
مکان مقرر کیا.
٢٢ اور سلیمان نے اِسرائیل کي ساري
جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے
آگے کهڑا هوکے[i] اپنے هاته آسمان کي طرف [i] ٢ توا ٦: ١٢، وغیرہ
پهیلائے[k]، ٢٣ اور کہا، اي خداوند، اِسرائیل [k] خر ٩: ٣٣
کے خدا، تجه سا کوئي خدا نه[l] اُوپر عز ٩: ٥ یسع ١: ١٥
آسمان میں هي، نه نیچے زمین میں؛ [l] خر ١٥: ١١ ٢ سمو ٧: ٢٢
جو که اپنے اُن بندوں کے لیئے، جو تیرے
آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پهرتے هیں[m]، [m] پید ١٧: ١ ١ سلا ٣: ٦
اپنے عهد کو، اور اپني رحمت کو نگاہ ٢ سلا ٢٠: ٣
رکهتا هي[n]؛ ٢٤ که تو نے اپنے بندے [n] اِستـ ٧: ٩ نحم ١: ٥ دان ٩: ٤
داؤد میرے باپ سے وہ نگاہ رکهي، جو تو
نے اُسے کہا: تو نے اپنے منه هي سے کہا،
اور وهي اپنے هاته سے پورا کیا، جیسا آج
کے دن هي. ٢٥ اور اب، اي خداوند،
اِسرائیل کے خدا، یاد کر وہ عهد، جو تو
نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساته
یه کہتے کیا تها، که تیرے لیئے اِسرائیل
کے تخت پر بیٹهنیوالا میرے آگے سے نابود
نه هوگا[o]؛ لیکن یه هوگا، جب که تیري [o] ٢ سمو ٧: ١٢، ١٦
اولاد اپني راہ پر خوب نگاہ کرے، اور [o] ١ سلا ٢: ٤
میرے آگے چلے، جیسا که تو میرے آگے
چلا: ٢٦ اور اب، اي اِسرائیل کے خدا،
اپنے اُس قول کو، جو تو نے اپنے بندے
داؤد میرے باپ سے کیا تها، راست کر[p]. [p] ٢ سمو ٧: ٢٥
٢٧ پر کیا خدا فی الحقیقت زمین پر
سکونت کرے[q]؟ دیکه، آسمان اور آسمانوں [q] ٢ توا ٢: ٦ یسع ٦٦: ١
کے آسمان[r] تیري گنجایش نہیں رکهتے: [r] یرہ ٢٣: ٢٤
پهر کتني کمتي اِس گهر میں هوگي، جو اعمـ ٧: ٤٩
میں نے بنایا؟ ٢٨ اي خداوند میرے اور ٧: ٢٤ [r] ٢ قرن ١٢: ٢

پیشتر مسیح سے ١٠٠٤

خدا، اپنے بندے کي دعا اور زاري پر کان
دهر، اور دعا اور زاري، جو تیرا بندہ آج
کے دن تیرے آگے کرتا هي، سو سن: ٢٩ اور
رات دن تیري آنکهیں اِس گهر کي طرف،
یعنے، اِس مکان کي طرف جس کي
بابت تو نے فرمایا هي، که میرا نام وهیں
[s] اِستـ ١٢: ١١ هوگا[s]، کهلي رهیں؛ تاکه وہ دعا جو تیرا
بندہ اِس مقام میں مانگے، سو تجهسے
[t] ٢ توا ٢٠: ٩ نحم ١: ٦ سني* جاوے. ٣٠ اور تو اپنے بندے[t]،
اور اپني گروہ اِسرائیل کي منتوں کي طرف
کان دهر؛ جب که وے اِس گهر میں
دعا کریں، تب تو، اپنے هي مسکن آسمان
پر سے سن، اور جب که تو سنے معاف کر.
٣١ اگر کوئي شخص اپنے پڑوسي کا
گناہ کرے، اور اُس پر قسم رکهي جاوے،
[u] خر ٢٢: ١١ که وہ قسم کهاوے[u]، اور اِس گهر میں تیرے
مذبح کے آگے قسم لائي جاوے؛ ٣٢ تو
تو آسمان پر سے سن، اور عمل کر، اور اپنے
بندوں کا اِنصاف کر، اور بدکار کو بدکار
تهہرا دے. که اُس کي روش کي سزا
اُس کے سر پر آوے، اور صادق کو صادق
[v] اِستـ ٢٥: ١ تهہراوے[v]، اور اُس کي صداقت کے مطابق
اُسے سزا دے.
٣٣ اور جب تیري گروہ اِسرائیل اپنے
[w] احبـ ٢٦: ١٧ دشمنوں کے آگے شکست پاوے[w]، اِس
اِستـ ٢٨: ٢٥ لیئے که اُنهوں نے تیرا گناہ کیا، اور پهر
[x] احبـ ٢٦: ٣٩، ٤٠ تیري طرف رجوع کرے[x]، اور تیرے نام
نحم ١: ٩ کا اِقرار کرے، اور دعا مانگے، اور اِس گهر
میں تجه سے منت کرے: ٣٤ تو تو اُن
کي دعا آسمان پر سے سن، اور اپني گروہ
اِسرائیل کي خطا بخش، اور اُنهیں اُس
زمین میں، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں
کو دي هي، پهرا لا.
٣٥ پهر جب آسمان بند هو جائیں،
اور بارش[y] نه هووے، اِس لیئے که اُنهوں نے
[y] احبـ ٢٦: ١٩ تیري خطاکاري کي، اگر وے اِس جگه
اِستـ ٢٨: ٢٣ میں دعا مانگیں، اور تیرے نام کو مان
لیویں، اور اپني خطا سے پهریں، اِس لیئے
که تو نے اُنهیں دکه دیا؛ ٣٦ تو تو آسمان

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

پر سے سن، اور اپنے بندوں اور اپني گروه
اِسرائيل کے گناه بخش دے، يہاں تک که
اُنهيں اُس اچھي راه کي، جس ميں
چلنا فرض هی، تعليم کرے که وے اُس
پر چليں، اور اپني زمين پر، جو تو نے اپني
گروه کو ميراث دي هی، مينه برساوے.
۳۷ اور جب که زمين پر کال، اور وبا،
اور باد سموم، اور گيروئي هو، يا جب
که ٹڈي اور جهانجها هوويں، يا جب که
اُن کے دشمن اُن کے شہروں کي سرزمين
ميں اُنهيں گهير ليويں، يا جب که کوئي
بلا اور مرض هو؛ ۳۸ پهر جو کوئي اِنسان
يا تيري ساري گروه اِسرائيل، جس نے
هر ايک اپنے دل کے مرض کو جانا، دعا
اور زاري کرے، اور اپنے هاتھ اِس گهر
ميں پهيلائے: ۳۹ تو اپنے مسکن، آسمان پر
سے، سن، اور بخش دے، اور عمل کر، اور
هر ايک آدمي کو، جسکے دل کو تو جانتا
هی، اُس کي سب روش کے مطابق بدلا
دے: اِس ليئے که تو، هاں، تو هي اکيلا
سارے بني آدم کے دلوں کو جانتا هی.
۴۰ تاکه اپني زندگي کے سب دن جو
اُس زمين ميں کاٹيں، که جسے تو نے
همارے باپ‌دادوں کو ديا هی، تجهه سے
ڈرتے رهيں. ۴۱ اور اجنبي کي بابت
بهي، جو بني اِسرائيل ميں سے نهيں
هی، سو جب تجهه پاس دور ملک سے
تيرے نام کے سبب آوے؛ ۴۲ (کيونکه
وے تيرے بلند نام، اور قوي هاتھ، اور
پهيلے هوئے بازو کا حال سنينگے؛) جب
که وه آوے اور تيرے آگے اِس گهر ميں
دعا مانگے: ۴۳ تو آسمان پر سے، اپنے
مسکن سے، سن لے، اور اجنبي کي وه دعا
جو تجهه سے مانگے اُس سب کے مطابق
عمل کر، تاکه زمين کي ساري گروهيں
تيرے نام کو پهچانيں، اور تيري گروه بني
اِسرائيل کي طرح تجهه سے ڈريں، اور
جانيں، که تيرا نام اِس گهر پر، جسے
ميں نے بنايا، [illegible]

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

۴۴ اور جب تيري گروه لڑائي کے ليئے
اپنے دشمن کے برخلاف نکلے، جہاں کہيں
تو اُنهيں بهيج ديوے، اور خداوند کے آگے
دعا مانگے اِس شہر کي طرف، جسے تو نے
پسند کيا، اور اِس گهر کي طرف، جسے
ميں نے تيرے نام کے ليئے بنايا: ۴۵ تو
آسمان پر سے اُن کي دعا، اور مناجات
سن لے، اور اُس مقدمے ميں اُن کا حامي
هو. ۴۶ جس وقت وے تيرے آگے خطا
کريں، (کيونکه کوئي ايسا آدمي نهيں،
جو خطاکار نه هو،) اور جب تو اُن پر
غضب کرے، اور اُن کو دشمنوں کے قابو
ميں کر ديوے، يہاں تک که وے اُنهيں
اسير کرکے دشمنوں کي زمين پر لے جائيں،
جو دور هو يا نزديک: ۴۷ اگر وے اُس
زمين ميں، جس ميں اسير هوکے رهيں،
سوچنے لگيں، اور توبه کريں، اور اپنے
اسير کرنيوالوں کي زمين ميں تجهه سے
منت کريں، اور کہيں، که هم نے گناه کيا،
هم نے گستاخي کي، هم نے شرارت کي؛
۴۸ اور اپنے دشمنوں کي زمين ميں، جو
اُنهيں اسير کرکے لے گئے، اپنے سارے دل
اور جان سے تيري طرف متوجه هوں،
اور اُس زمين کي طرف، جو تو نے اُن
کے باپ‌دادوں کو دي، اور اُس شہر کي
طرف، جسے تو نے چن ليا، اور اِس گهر
کي طرف، جو ميں نے تيرے نام کے ليئے
بنايا، تجهه سے دعا مانگيں: ۴۹ تو تو
آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، اُن کي
دعا اور زاري سن، اور اُس مقدمے ميں
اُن کا حامي هو، ۵۰ اور اپنے لوگوں کو،
جنهوں نے تيرے آگے خطائيں کيں، بخش
دے، اور اُن کي ساري برائياں، جو اُنهوں
نے تيرے برخلاف کي هيں، معاف کر
دے، اور اُن کے اسير کرنيوالوں کے آگے اُن
پر شفقت کر، که وے اُن پر رحم کريں:
۵۱ که وے تيري گروه اور تيري ميراث
هيں، جسے تو مصر کي زمين سے، لوهے
کے بهٹهے کے بيچ ميں سے، نکال لايا:

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۵۲ کہ تیري آنکھیں تیرے بندے کي زاري،
اور تیري قوم اِسرایل کي زاري کي طرف
کھلي رھیں، کہ تو اُن سب باتوں کو،
جو کچھہ تجھہ سے مانگیں، سنے: ۵۳ کیونکہ
تو نے زمین کي ساري گروھوں میں سے
اُن کو اپنے لیئے ایک میراث جدا کیا،
جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کي
معرفت کہا[t]، جب کہ تو ھمارے باپ
دادونکو مصر سے نکال لایا، ای خداوند یہواہ.
۵۴ اور ایسا ھوا، کہ جب سلیمان
خداوند کے آگے اُس ساري دعا کو اور
اُس ساري زاري کو تمام کر چکا، تو
خداوند کے مذبح کے سامہنے اپنے دونوں
زانوؤں پر اُس کے آگے بیتہنے سے، کہ
اُس کے دونوں ھاتھہ بھي آسمان کي
طرف پھیلے تھے، اُتھہ کہڑا ھوا. ۵۵ اور
کہڑا ھوکے، بني اِسرایل کي ساري گروہ
کے لیئے بلند آواز سے برکت مانگي[u]، اور
کہا: ۵۶ خداوند، جس نے اپنے سب
کہنے کے موافق اپني گروہ اِسرایل کو آرام
بخشا، مبارک ھو؛ کیونکہ کوئي ایک
بات اُن سب اچھي باتوں میں سے،
جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کي
معرفت سے کہیں، زمین پر نہ گري[x].
۵۷ خداوند ھمارا خدا، جس طرح
ھمارے باپ‌دادوں کے ساتھہ تھا، ھمارے
ساتھہ بھي ھو، اور ھمیں ترک نہ کرے،
اور ھمیں نہ چھوڑے[y]، ۵۸ بلکہ ھمارے
دلوں کو اپني طرف مائل کرے[z]؛ تاکہ
ھم اُس کي سب راھوں میں چلیں،
اور اُس کے شرعوں، اور احکام کو، کہ
جنہیں اُس نے ھمارے باپ‌دادوں پر
جتا دیا ھی، یاد رکھیں. ۵۹ اور یہ
میري باتیں، جو خداوند کے حضور منت
کرتے وقت پیش کي ھیں، رات و دن
خداوند ھمارے خدا سے نزدیک ھوویں،
تاکہ اپنے بندے کي حمایت کرے، اور
اپني گروہ اِسرایل کي حمایت ھر وقت
جس وقت کام کي ضرورت ھو، کیا کرے.

[t] خر ۱۹: ۵، اِستہ ۹: ۲۶، ۲۹ اور ۱۳: ۲
[u] ۲ سمو ۶: ۱۸
[x] اِستہ ۱۲: ۱۰، یشو ۲۱: ۴۵ اور ۲۳: ۱۴
[y] اِستہ ۳۱: ۶، یشو ۱: ۵
[z] زبور ۱۱۹: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۶۰ تاکہ زمین کي ساري گروھیں معلوم
کریں[a]، کہ خداوند وھي خدا ھی، اور
اُس کے سوا اور کوئي نہیں[b]. ۶۱ پس
تمھارے دل کا شوق خداوند ھمارے خدا
کي طرف کامل ھو[c]، تاکہ اُس کے شرعوں
پر چلو، اور آج کے دن کي طرح اُس
کے احکام کو یاد رکھو،
۶۲ اور بادشاہ اور سارے اِسرایل نے
اُس کے ساتھہ خداوند کے آگے ذبیحے
ذبح کیئے[d]. ۶۳ اور سلیمان نے سلامتي
کي قربانیاں گاے بیل سے خداوند کے
آگے بائیس ھزار ذبح کیں، اور بھیڑ بکري
سے ایک لاکھہ بیس ھزار. سو بادشاہ نے
اور سارے بني اِسرایل نے اُس روز خداوند
کا گھر مخصوص کیا. ۶۴ اُسي دن میں،
بادشاہ نے صحن کے درمیاني حصے کو، جو
خداوند کے مذبح کے روبرو تھا، مقدس
کیا[e]، کہ وھاں سوختني قربانیاں، اور
نذر کي قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں
کي چربي گذراني؛ کیونکہ پیتل کا مذبح،
جو خداوند کے آگے تھا، چھوٹا تھا[f]، اور
اُن سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں
اور سلامتي کي چربیوں کے لیئے، جو
گذراني جاني تھیں، گنجایش نہ رکھتا تھا.
۶۵ اور سلیمان نے اُس وقت[g]، اور سارے
اِسرایل نے بھي اُس کے ساتھہ، ایک
نہایت بڑي جماعت نے، حمات کے
مدخل[h] سے لیکے مصر کي نہر تک[i]،
خداوند ھمارے خدا کے آگے، سات روز
اور پھر سات اَور روز، یعنے چودہ روز عید
کي. ۶۶ اور آٹھویں روز اُسنے ساري گروہ
کو رخصت دي[k]؛ سو اُنھوں نے بادشاہ
کو مبارکباد کہا، اور اپنے خیموں کو گئے،
خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکي کے
باعث، جو خداوند نے اپنے بندے داؤد،
اور اپني گروہ اِسرایل سے کي تھي.

[a] یشو ۴: ۲۴، ۱ سمو ۱۷: ۴۶، ۲ سلا ۱۹: ۱۹
[b] اِستہ ۴: ۳۵، ۳۹
[c] ۱ سلا ۱۱: ۴، اور ۱۵: ۳، ۱۴، ۲ سلا ۲۰: ۳
[d] ۲ توا ۷: ۴، وغیرہ
[e] ۲ توا ۷: ۷
[f] ۲ توا ۴: ۱
[g] ۲ آیت احبـ ۲۳: ۳۴
[h] گنـ ۳۴: ۸، یشو ۱۳: ۵، قاضـ ۳: ۳، ۲ سلا ۱۴: ۲۵
[i] پیدا ۱۵: ۱۸، گنـ ۳۴: ۵
[k] ۲ توا ۷: ۸
[l] ۲ توا ۷: ۹، ۱۰

۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ رویا میں خدا سلیمان کے ساتھہ عہد باندھتا. ۱۰ سلیمان اور حرام کے دو طرفي ھدیے.

پیدایش مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

سلیمان کے کارداروں سی ازدور غیر قوموں سے ہوتے، پر
عزت کا کام بنی اسرائیل کو ملتا. ۲۴ فرعون کی بیٹی اپنے اُس
محل میں جا کے رہتی. ۲۵ سلیمان ہر سال تین بار بہت
سی قربانیاں کرتا. ۲۶ اُس کی بحر میں اوفیر سے سونا لائے.

اور ایسا ہوا، کہ جب سلیمان خداوند
کا گھر اور بادشاہ کا قصر بنا چکا، اور
سلیمان کی ساری تمنا، جو اُس کے دل
میں تھی، پوری ہو چکی، ۲ تو خداوند
سلیمان کو دوسری بار دکھائی دیا، جس
طرح کہ جبعون میں دکھائی دیا تھا.
۳ اور خداوند نے اُسے کہا، میں نے تیری
دعا اور تیری مناجات، جو تو نے میرے
آگے کی، سنی ہے؛ اور اِس گھر کو،
جو تو نے بنایا، کہ میرا نام ابد تک اُس
میں رہے، مقدس کیا؛ سو میری آنکھ
اور میرا دل سدا اُسی پر رہیگا. ۴ اور
اگر تو میرے حضور ایسی چال چلیگا،
جیسے تیرا باپ داؤد دل کی راستی اور
صداقت سے چلا، اور اُن سب حکموں
پر، جو میں نے تجھے کیئے، عمل کریگا،
اور میری شریعتوں، اور عدالتوں کو حفظ
کریگا؛ ۵ تو میں تیری سلطنت کا تخت
اسرائیل میں ہمیشہ قایم رکھونگا، جیسے
میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا،
اور کہا، کہ تیرے یہاں مرد کی کمتی نہ
ہوگی، جو اسرائیل کے تخت پر بیٹھے.
۶ پر اگر تم یا تمہارے لڑکے میری پیروی
سے کسی طرح سے برگشتہ ہوؤ، اور تم
میری شریعتوں اور میری عدالتوں کو، جو
میں نے تمہیں بتائیں، حفظ نہ کرو،
اور اجنبی معبودوں کی عبادت کرنے کو
جاؤ، اور اُنہیں سجدہ کرو؛ ۷ تو میں
اسرائیل کو اُس سرزمین سے، جو میں نے
اُنہیں دی ہے، فنا کرونگا؛ اور اِس گھر
کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس
کیا ہے، اپنی نظر سے گرا دونگا؛ اور
اسرائیل تمام قوموں میں ضرب المثل اور
انگشت نما ہوگا؛ ۸ اور اِس بلند گھر کی
طرف سے جو کوئی گذر کریگا حیران ہوگا،
اور سیٹی بجائیگا؛ اور وے کہینگے، کہ

خداوند نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے
ایسا کیوں کیا؟ ۹ تب وے جواب
دینگے، یہہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنہوں نے
خداوند اپنے خدا کو، جو اُنکے باپ دادوں
کو زمین مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور
اجنبی معبودوں کو اختیار کیا، اور اُنہیں
سجدہ کیا، اور اُن کی بندگی کی؛ اِس
لیئے خداوند نے اُنپر یہہ سب بلا نازل کی.
۱۰ اور ایسا ہوا، کہ بیس برس بعد،
جب سلیمان نے یے دونوں گھر، یعنے
خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر بنا چکا؛
۱۱ (کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور
صنوبر کی لکڑیاں اور سونا، جیسا اُسکی
مرضی ہوتی تھی، سلیمان پاس لایا تھا،)
تب ایسا ہوا، کہ سلیمان بادشاہ نے جلیل
کی زمین میں بیس شہر حیرام کو دیئے.
۱۲ اور حیرام صور سے نکلا، کہ اُن شہروں
کو، جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے، دیکھے؛
پر اُس کی نظروں میں اچھے نہ لگے.
۱۳ اور بولا، اے میرے بھائی، یے کیا شہر
ہیں، جو تو نے مجھے دیئے! اور اُس نے
اُن کا نام، کابول کا ملک رکھا، جو آج
کے دن تک ہے. ۱۴ بعد اُس کے حیرام
نے بادشاہ کے پاس ایک سو بیس قنطار
سونا بھیجا.

۱۵ اور یہی باعث ہے، جس سے
سلیمان بادشاہ نے لوگوں کی بیگار لی،
کہ خداوند کا گھر، اور اپنا قصر، اور ملو،
اور یروشلم کی شہرپناہ، اور حصور، اور
مجدو، اور جزر کو بناوے. ۱۶ کیونکہ
مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ آیا تھا، اور
جزر کو لیکے پھونک دیا تھا، اور اُن کنعانیوں
کو، جو اُس شہر میں بستے تھے، قتل
کیا تھا، اور اپنی بیٹی کو، جو سلیمان
کی جورو تھی، انعام دیا تھا. ۱۷ سو
سلیمان نے جزر، اور نیچے کے بیت حورون کو
[illegible]
[illegible]
۱۹ اور خزانے کے سارے شہر [illegible]

پيشتر مسيح سے ١٠١٤ كے قريب — ٩٩٢ كے قريب

كے تھے، اور اُس كي گاڑيوں كے[e] شہر، اور
اُس كے سواروں كے شہر بنا كيئے، اور جو
كچھ، سليمان كي تمنا تھي[f]، سو يروسلم
ميں، اور لبنان ميں، اور اپني مملكت
كي ساري زمين ميں بنا كيا. ٢٠ ليكن
وہ ساري گروہ، اموريوں كي، اور حتيوں،
اور فرزيوں، اور حويوں، اور يبوسيوں كي
باقي رهي، جو بني اِسرايل ميں سے نه
تھي[g]: ٢١ هاں، اُن كي اولاد، جو بعد اُن
كے زمين ميں باقي رهي[h]، جنهيں بني
اِسرايل بالكل نابود نه كر سكے[i]، سو سليمان
نے اُن پر خراج[k] خادمي[l] مقرر كيا، جو آج
تك ليا جاتا هي. ٢٢ ليكن سليمان نے بني
اِسرايل ميں سے كسي كو غلام[m] نه بنايا،
كه وے صاحب جنگ، اور اُس كے چاكر،
اور اُس كے اُمرا، اور اُس كے لشكر كے سردار،
اور اُس كي گاڑيوں اور اُس كے سواروں
پر حكمراں تھے. ٢٣ اور اُن ميں سے،
جو سليمان كے كام پر تعيناتي كرتے تھے،
پانچ سو اور پچاس عامل تھے[n]، جو اُس
كے سارے كاركذاروں كے سردار تھے.
٢٤ اور فرعون كي بيٹي[o] داؤد كے شہر
سے اپنے اُس گھر ميں، جو سليمان نے
اُس كے ليئے بنايا تھا[p]، آئي: تب
سليمان نے ملو كو تعمير كيا[q].
٢٥ اور سليمان هر برس تين بار
سوختني قربانيوں، اور سلامتي كي قربانيوں
كو اُس مذبح پر، جو اُس نے خداوند كے
ليئے بنا كيا تھا، چڑھاتا تھا[r]؛ اور اُس مذبح
پر جو خداوند كے آگے تھا، بخور جلاتا
تھا. اِس طرح اُسنے اُس گھر كو تمام كيا.
٢٦ پھر سليمان بادشاه نے عصيون‌جبر
ميں[s]، جو ايلوت كے نزديك هي، درياے
قلزم كے كنارے پر، جو ادوم كي سرزمين
ميں هي، جهازوں كي بيڑ بنائي[t]. ٢٧ اور
حيرام نے اُس بيڑ ميں اپنے چاكر ملاح،
جو سمندر كے حال سے آگاه تھے، سليمان
كے چاكروں كے ساتھ كركے بھيجے[u]: ٢٨ اور
وے اوفير[x] كو گئے، اور وهاں سے چار سو بيس
قنطار سونا ليكے سليمان بادشاه پاس آئے.

[e] ١ سلا ٤: ٢٦، ٢ آيت
[g] ٢ توا ٨: ٧، وغيره
[h] قاض ١: ٢١، ٢٧، ٢٩ اور ٣: ١
[i] يشو ١٥: ٦٣ اور ١٧: ١٢
[k] قاض ١: ٢٨
[l] ديكھو پيد ٩: ٢٥، ٢٦ عز ٢: ٥٥، ٥٨ نحم ٧: ٥٧ اور ١١: ٣
[m] احبا ٢٥: ٣٩
[n] ديكھو ٢ توا ٨: ١٠
[o] ١ سلا ٣: ١
[o] ٢ توا ٨: ١١
[p] ١ سلا ٧: ٨
[q] ٢ سمو ٥: ٩ ١ سلا ١١: ٢٧
[r] ٢ توا ٣٢: ٥
[r] ٢ توا ٨: ١٢، ١٣، ١٦
[s] گن ٣٣: ٣٥ اِست ٢: ٨ ١ سلا ٢٢: ٤٨
[t] ٢ توا ٨: ١٧، ١٨
[u] ١ سلا ١٠: ١١
[x] ايوب ٢٢: ٢٤

پيشتر مسيح سے ٩٩٢ كے قريب

١٠ باب

اِس بيان ميں، كه ١ سبا كي ملكه سليمان كي دانائي دريافت كركے متعجب هوتي. ١٤ سونا، جو سليمان كے هاتھ آيا. ١٦ اُس كي پھريان. ١٨ هاتھي دانت كا تخت. ٢٠ اُس كے سونهلے ظروف. ٢٦ اُس كي گاڑيان، اور سوار. ٢٨ خراج جو اُسے ملا.

اور جب كه خداوند كے نام كي بابت
سليمان كي شهرت سبا كي ملكه تك
پہنچي[a]، تو وہ مشكل سوالوں سے[b] اُسے
آزمانے آئي: ٢ اور وہ بڑے جلو كے ساتھ
اور اُونٹوں كے ساتھ، جن پر خوشبوئياں
لدي تھيں، اور نهايت بهت سونا، اور
مهنگمولے جواهر ساتھ ليكے، يروسلم ميں
آئي؛ اور اُس نے سليمان پاس آكے، جو
كچھ اُسكے دل ميں تھا، اُس سب كي
بابت اُس سے گفتگو كي. ٣ سليمان نے
اُسكے سب سوالوں كا جواب ديا: بادشاه
سے كوئي چيز پوشيده نه تھي، جو اُسكے
كسي سوال كا جواب نه ديتا. ٤ اور جب
كه سبا كي ملكه نے سليمان كي ساري
دانشمندي كا حال، اور اُس گھر كو، جو
اُسنے بنا كيا تھا، ٥ اور اُسكے دسترخوان كي
نعمتوں، اور اُس كے ملازموں كا نشست،
اور اُس كے خادموں كي حاضرباشي، اور
اُن كي پوشاك، اور اُس كے ساقيوں، اور
اُس سيڑھي كو، كه جس سے وہ خداوند
كے مسكن كو جاتا تھا[c]، ديكھا، تو اُس ميں
حواس نه رهے. ٦ اور اُس نے بادشاه سے
كها، يه تحقيق خبر تھي، جو ميں نے
تيري كرامتوں اور تيري دانش كي بابت
اپنے ملك ميں سني تھي. ٧ ليكن
جب تك كه ميں نے آكے اپني آنكھوں سے
نه ديكھا تھا، تب تك اُن باتوں كو باور
نه كيا تھا؛ اور ديكھ، وہ خبر جو ميں
نے سني تھي سو آدھي بھي نه هوئي؛
كيونكه تيري دانش اور اِقبالمندي اُس
شهرت سے جو ميں نے سني تھي، كهيں
زياده هي. ٨ نيك بخت هيں تيرے
لوگ، اور نيك بخت هيں تيرے خواص[d]،
جو نت تيرے حضور كھڑے رهتے هيں،

[a] ٢ توا ٩: ١، وغيره متي ١٢: ٤٢ لوقا ١١: ٣١
[b] ديكھو قاض ١٤: ١٢ امثا ١: ٦
[c] ١ توا ٢٦: ١٦، ٢ توا ٩: ٤
[d] امثا ٨: ٣٤

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

اور تیری حکمت سنتے ہیں۔ ۹ خداوند
تیرا خدا مبارک ہو، جو تجھ سے راضی
ہی، اور تجھے اسرائیل کے تخت پر بٹھایا
ہی؛ اِس لیئے کہ خداوند نے اسرائیلیوں
کو سدا پیار کیا، اِسی واسطے اُسنے تجھے
بادشاہ کیا، تاکہ تو عدل اور اِنصاف
کرے۔ ۱۰ اور اُس نے بادشاہ کو ایک
سو بیس قنطار سونا، اور مصالحے کا بڑا
ذخیرہ، اور جواہر دیئے؛ اور جس وفور
سے، کہ سبا کی ملکہ نے مصالحے سلیمان
بادشاہ کو عنایت کیئے، پھر کسی سے کبھی
نہ ملے۔ ۱۱ اور حیرامی بحری بیڑا جس پر
لادکے اوفیر کا سونا لائے، اُس پر اوفیر سے
چندن کے بہت سے درخت اور جواہر
دھرے ہوئے آئے۔ ۱۲ سو بادشاہ نے چندن
کے درختوں کے ستون خداوند کے گھر کے لیئے،
اور اپنے قصر کے لیئے بنوائے، اور بربطیں اور
بین، گانیوالوں کے لیئے بنوائے؛ اور چندن
کی ایسی بہت لکڑیاں نہ کبھی آئیں،
اور نہ آج کے دن تک دیکھی گئیں۔
۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ
کو، اُس کی ساری خواہش کے مطابق،
جو کچھ اُس نے مانگا، سو دیا؛ سوا اِس
کے سلیمان نے اُس کو اپنی بادشاہانہ
سخاوت سے بہت کچھ عنایت کیا۔
پس وہ رخصت ہوئی، اور اپنے ملازموں
سمیت اپنے مملکت کو پھر گئی۔
۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال بہ
سال سلیمان کے ہاتھ آتا تھا، چھ سو
چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا۔ ۱۵ سوا اُس
سونے کے، جو سوداگروں سے اور مصالحے
کے تجاروں کے سودا کے سبب، اور عرب
کی نوحی کے سارے سلاطین، اور ملک کے
صوبہ داروں کی طرف سے اُسکو ملتا تھا۔
۱۶ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھ کے
دو سو ڈھالیں بنائیں؛ چھ سو مثقال سونا
ایک ڈھال میں خرچ ہوا۔ ۱۷ اور
گڑھے ہوئے سونے کی تین سو ڈھالیں
بنوائیں؛ ایک ایک ڈھال میں تین من
سونے کی لگی؛ اور بادشاہ نے اُنہیں
لبنانی بن کے گھر میں رکھا۔

۱۸ علاوہ اُن کے بادشاہ نے ہاتھی دانت
کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر
اچھے سے اچھا سونا پڑھوایا۔ ۱۹ اُس
تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں؛ اور تخت
کا سرہانہ پیچھے کی طرف گول
تھا، اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس
دونوں طرف ایک ایک تکیہ تھا، اور
ایک ایک تکیہ کے پاس ایک شیر ببر
کھڑا تھا۔ ۲۰ اور اُن چھ سیڑھیوں پاس سے
ہر ایک پر دونوں جانب ایک ایک شیر ببر تھا؛
سو سب بارہ شیر ببر تھے؛ کسی سلطنت
میں ایسا تخت نہ بنا تھا۔
۲۱ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب
باسن سونے کے تھے، اور لبنانی بن کے گھر
کے بھی سارے باسن خالص سونے کے تھے،
ایک بھی روپے کا نہ تھا؛ کہ سلیمان کے
ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ تھی۔
۲۲ کیونکہ بادشاہ کے سمندر میں ایک
ترسیسی جہاز حیرام کے جہاز کے ساتھ تھا؛
تین برس میں ایک بار ترسیسی جہاز آتے
تھے، اور سونا اور روپا اور ہاتھی دانت،
اور طاؤس اور بندر لاتے تھے۔ ۲۳ سو
سلیمان بادشاہ، دولت اور حکمت کی
بابت زمین کے سب بادشاہوں سے
سبقت لے گیا۔
۲۴ اور سارے جہان نے سلیمان کی
طرف توجہ کیا، تاکہ اُس کی حکمت
کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالی
تھی، سنے۔ ۲۵ اور اُن میں سے ہر ایک
آدمی اپنا ہدیہ، روپے کے باسن، اور
سونے کے برتن، اور پوشاکیں، اور سلاح،
اور خوشبوئیاں، اور گھوڑے، اور خچر،
جیسے ہر ایک سال کا ٹھہرا تھا، لے ہوئے
اُس کے آگے گذرانتے تھے۔
۲۶ اور سلیمان نے رتھیں اور سوار
بہت سے جمع کیئے؛ اُس کی ایک
ہزار چار سو رتھیں تھیں، اور بارہ ہزار
سوار، جنہیں اُس نے رتھوں کے شہروں
میں رکھا، اور کتنوں کو اورشلیم میں بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

کے ساتھ[l]. ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں
روپیے کی ایسی کثرت کرائی، کہ وہ
پتھروں کی مانند تھا[m]؛ اور سرو کے درختوں
کو اُتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت
جو وادی میں ہوتے ہیں.
۲۸ اور سلیمان کے لیئے مصر میں
خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے[n]؛
اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو
مقرر دام پر لیتے تھے. ۲۹ اور ایک گاڑی
چھ سو مثقال روپیے پر مصر سے نکلتی، اور
اُوپر لائی جاتی تھی، اور گھوڑا ڈیڑھ سو
مثقال پر؛ اور اُسی طرح حتیوں[v] کے
سارے بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے
لیئے اُن ہی کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے.

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ سلیمان کی بہت جورواں اور حرمیں ہوئیں. ۴ بڑھاپے میں وے اُس کے دل کو بت‌پرستی کی طرف مائل کرتیں. ۹ خدا اُسے دھمکی دیتا. ۱۴ دشمن مخالف اُٹھتے ہیں؛ ہدد، جس نے مصرمیں پناہ لی تھی، ۲۳ رزون جو دمشق کا مالک ہوا. ۲۶ اور یربعام جسے اخیاہ نبی نے ایک پیغام دیا تھا. ۴۱ سلیمان کا باقی احوال، اور اُس کی وفات رحبعام اُس کا جانشین ہوتا.

پر سلیمان بادشاہ بہت[a] سی اجنبی
عورتوں کو فرعون کی بیٹی کے سوا چاہتا
تھا[b]، موآبی، اور عمونی، اور ادومی، اور
صیدانی، اور حتی عورتوں کو: ۲ اُن
قوموں کی، جن کی بابت خداوند نے
بنی اِسرائیل کو حکم کیا، کہ تم اُنکے پاس
اندر نہ جاؤ، اور وے تم پاس اندر نہ آئیں؛
کہ وے یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں
کی طرف مایل کرائینگی[c]؛ سو سلیمان
اُنہیں سے عاشق ہوکے لپٹا. ۳ اُس
کی سات سو جوروان بیگمات تھیں، اور
تین سو حرمیں؛ اور اُس کی جوروؤں
نے اُس کے دل کو پھیرا. ۴ کیونکہ ایسا
ہوا، کہ جب سلیمان بوڑھا ہوا، تو اُس
کی جوروؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں
کی طرف مائل کیا[d]؛ اور اُس کا دل
خداوند اپنے خدا کی طرف کامل نہ
تھا[e]، جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تھا[f].
۵ سو سلیمان نے صیدانیوں کی دیبی

۹۸۴ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

عستارات، اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم
کی پیروی کی[g]. ۶ اور سلیمان نے خداوند
کی نظر میں بدی کی، اور اُسنے خداوند
کی پوری پیروی اپنے باپ داؤد کی
طرح نہ کی. ۷ چنانچہ سلیمان نے
موآبیوں کے نفرتی کموس[h] کے لیئے اُس
پہاڑ پر، جو یروسلم کے سامھنے ہے[i]، اور
بنی عمون کے نفرتی مولک کے لیئے، ایک
بلند مکان بنایا[k]. ۸ یوں ہی اُس نے
اپنی ساری اجنبی جوروؤں کی خاطر
کیا، جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا
کرتی تھیں، اور قربانیاں گذرانا کرتی تھیں.
۹ سو ازبسکہ اُسکا دل خداوند اِسرائیل
کے خدا سے، جو اُسے دو بار دکھائی دیا[l]،
برگشتہ ہوا[m]، اِس لیئے خداوند سلیمان
پر غضبناک ہوا. ۱۰ کہ اُس نے اُسے
حکم کیا تھا، کہ وہ اجنبی معبودوں کی
پیروی نہ کرے[n]: پر اُس نے خداوند کے
حکم کو یاد نہ رکھا. ۱۱ اِس سبب
سے خداوند نے سلیمان کو کہا، ازبسکہ
تجھ سے ایسا ایسا کچھ ہوا، اور تو نے
میرے عہد کو، اور میری شریعتوں کو
جو میں نے تجھے فرمائیں، حفظ نہ کیا،
اِسواسطے میں سلطنت کو فی الحقیقت
تجھ سے پھاڑ لونگا[o] اور تیرے خادم کو
دونگا؛ ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کی
خاطر سے میں تیرے جیتے جی ایسا
نہ کرونگا؛ پر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے پھاڑ
لونگا. ۱۳ مگر ساری سلطنت نہ پھاڑ
لونگا[p]، بلکہ اپنے بندے داؤد کی خاطر،
اور یروسلم کے لیئے، جسے میں نے چن لیا
ہے[q]، ایک فرقہ تیرے بیٹے کو دونگا[r].
۱۴ سو خداوند نے ادومی ہدد کو
اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن ہو[s]؛ یہہ ادومی
بادشاہوں کی نسل سے تھا. ۱۵ کیونکہ
ایسا ہوا، کہ جب داؤد ادوم میں تھا[t]،
اور لشکر کا سردار یوآب، ادوم میں سب
مرد قتل کرکے[u]، اُن مقتولوں کو وہاں
گاڑنے گیا تھا؛ ۱۶ (کیونکہ یوآب چھ

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

مہینے تک سارے اِسرائیل کے ساتھ وہیں
رہا، جب تک کہ اُس نے ادوم میں
ہر ایک مرد کو قتل نہ کیا تھا:) ۱۷ اُس
وقت ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ،
جو اُس کے باپ کے چاکر تھے، مصر کو
بھاگ گیا؛ اور ہدد اُس وقت چھوٹا
لڑکا تھا۔ ۱۸ پھر وے مدیان سے نکلکے فاران
میں آئے، اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے
مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس گئے؛
اُسنے اُسکو گھر دیا، اور اُسکے لیئے معاش
مقرر کی، اور اُسے جاگیر دی۔ ۱۹ اور
ہدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا،
یہاں تک کہ اُسنے اپنی جورو کی بہن یعنے
ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی۔
۲۰ اور تحفنیس کی بہن اُسکے لیئے ایک
بیٹا جنی، جس کا نام جنوبت رکھا گیا،
اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں
لیکے اُس کا دودھ چھڑایا؛ اور جنوبت
فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گھر
میں رہا کیا۔ ۲۱ اور جب ہدد نے
مصر میں سنا، کہ داؤد اپنے باپدادوں
کے ساتھ سو رہا، اور لشکر کا سردار یواب
بھی مر گیا تھا[a]، تب ہدد نے فرعون سے
کہا، مجھے اِجازت دے، کہ میں اپنے
ملک کو جاؤں۔ ۲۲ فرعون نے اُسے کہا،
کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی
ہوئی، جو تو چاہتا ہی، کہ اپنے ملک
کو جاوے؟ اُس نے کہا، کچھ نہیں؛ لیکن
تو مجھے کسی طرح سے رخصت کر۔
۲۳ اور خدا نے اِلیدع کے بیٹے رزون
کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہوا[b]؛
کہ وہ ضوبہ کے بادشاہ اپنے آقا ہددعزر
کے پاس سے بھاگا: ۲۴ اور اُس نے اپنے
پاس لوگ جمع کیئے، اور جس وقت
داؤد نے ضوباہوالوں کو قتل کیا[c]، وہ ایک
فوج کا سردار ہوا، اور وے دمشق کو
گئے، اور وہاں رہے؛ اور وہ دمشق پر
حکمران ہوا۔ ۲۵ اور وہ بھی سلیمان کی
تمام عمر اِسرائیل کا دشمن رہا؛ یہ سوا

اُس نقصان کے تھا، جو ہدد کی طرف
سے ہوا؛ کہ اُس نے اِسرائیل سے نفرت
رکھی، اور ارام کا مالک ہوا۔
۲۶ اور صریدہ سے اِفرائیمی نباط کے بیٹے
کے یربعام نے[d]، جو سلیمان کا نوکر تھا،
جس کی ما کا نام، جو بیوہ تھی، صروعہ
تھا، بادشاہ کے مقابل ہوکے ہاتھ اُٹھایا[e]۔
۲۷ اور بادشاہ کے برخلاف ہاتھ اُٹھانے کا
یہہ سبب ہوا، کہ بادشاہ ملو کو بنا رہا تھا،
اور اپنے باپ داؤد کے شہر کی احاطہ کی
مرمت کرتا تھا۔ ۲۸ اور یربعام ایک شہزور
بہادر آدمی تھا؛ سو سلیمان نے، جو اُس
جوان کو چالاک دیکھا، تو اُسے بنی یوسف
کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار کیا۔

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

۲۹ اور ایسا ہوا، کہ یربعام ایک بار یروشلم
سے باہر گیا؛ اُس وقت سیلانی اخیاہ
نبی نے اُسے راہ میں پایا، اور وہ ایک نئی
چادر اوڑھے ہوئے تھا؛ سو دونوں میدان
میں اکیلے تھے۔ ۳۰ سو اخیاہ نے اُس نئی
چادر کو، جو اُس پر تھی، پکڑکے پھاڑا،
اور بارہ ٹکڑے کیئے۔ ۳۱ اور یربعام کو کہا،
کہ دس ٹکڑے تو لے: کہ خداوند اسرائیل
کا خدا یوں فرماتا ہی[f]، کہ دیکھ، میں
سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت چاک کر
لونگا، اور دس فرقے تجھے دونگا:
۳۲ (مگر ایک فرقہ، میرے بندے داؤد کی
خاطر، اور یروشلم کے لیئے، ہاں اُس شہر
کے لیئے، جسے میں نے بنی اِسرائیل کے سارے
فرقوں کے شہروں میں سے چن لیا ہی، اُسے
دیا جائیگا؛) ۳۳ کہ اُنھوں نے مجھے ترک
کیا، اور صیدانیوں کی دیبی عستارت،
اور موآبیوں کے بت کموس، اور بنی
عمون کے ملکوم کی پرستش کی[g]، اور
میری راہوں میں نہ چلا، کہ وہ کام، جو
میری نظر میں بھلا تھا، کرتا، اور میری
شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد
کی طرح عمل کرتا۔ ۳۴ لیکن میں ساری
مملکت اُس کے ہاتھ سے نہ نکال لونگا:
کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر، جسے

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

میں نے برگزیده کیا، اور جس نے میرے
قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا. جب
تک وه جیتا رهیگا، اُس کو والي رکھونگا.
۳۵ پر اُس کے بیتے کے هاتھ سے سلطنت
کولے لونگا[h]، اور اُسے، یعنے دس فرقوں کو
تجھے دونگا: ۳۶ اور اُس کے بیتے کو
ایک فرقه دونگا، تاکه میرے بندے داؤد
کا چراغ[i] یروسلم کے شهر میں، جسے میں
نے اپنا نام رکھنے کے لیئے برگزیده کیا هی،
همیشه میرے آگے روشن رهے. ۳۷ اور
میں تجھے برپا کرونگا، اور تو اپنے دل
کي ساري خواهش کے موافق سلطنت
کریگا، اور اِسرایل کا بادشاه هوگا. ۳۸ اور
ایسا هوگا، که اگر تو میرے سارے حکموں
کا شنوا هوگا، اور میري راهوں پر چلیگا،
اور میري نظر میں نیکوکاري کریگا، که
میري شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے
داؤد کي طرح حفظ کرے، تو میں تیرے
ساتھ هوونگا[k]، اور تیرے لیئے ایک پایدار
گھر بناؤنگا[l]، جیسا میں نے داؤد کے لیئے
بنایا، اور اِسرایل کو تجھے دونگا. ۳۹ اور
میں اِسي سبب سے داؤد کي نسل کو
دکھ دونگا، پر نه ابد تک. ۴۰ اِس لیئے
سلیمان نے چاها، که یربعام کو قتل کرے.
پر یربعام اُتھا، اور بھاگکے مصر میں شاه
مصر سیساق کے پاس گیا؛ اور جب تک
سلیمان نے وفات پائي، وه وهیں رها.
۴۱ اور سلیمان کا باقي احوال[m] اور
سب کچھ جو اُس نے کیا، اور اُس کي
حکمت، سو کیا وے سلیمان کے احوال
کي کتاب میں لکھے هوئے نهیں؟
۴۲ غرض ساري مدت، که سلیمان نے
یروسلم میں سارے اِسرایل پر سلطنت
کي، چالیس برس کي تھي[n]. ۴۳ اور
سلیمان اپنے باپ‌داداوں کے ساتھ سو رها[o]؛
اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑ دیا
گیا؛ اور اُس کا بیتا رحبعام اُس کے جگهه
بادشاه هوا.

[h] ۱ سلا ۱۲: ۱۶، ۱۷
[i] ۱ سلا ۱۵: ۴ / ۲ سلا ۸: ۱۹ / زبور ۱۳۲: ۱۷
[k] یشو ۱: ۵
[l] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷
۹۸۰ کے قریب
[m] ۲ توا ۹: ۲۹
[n] ۲ توا ۹: ۳۰ / ۹۷۵ کے قریب
[o] ۲ توا ۹: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرایل، جو سکم میں رحبعام کو بادشاه مقرر کرنے کے لیئے جمع هوئے، یربعام کے وسیلے سے عرض کرتے، که ریاست کا جوا کچھه هلکا کیا جاوے: ۶ رحبعام بزرگوں کي صلاح رد کرکے جوانوں کي بهتر سمجھتا، اور اُس کے مطابق سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے باغي هوکے ادورام کو قتل کرتے، اور رحبعام کو بھگا دیتے. ۲۱ رحبعام فوج جمع کرتا هي تھا جب که سمعیاه نے اُسے منع کیا. ۲۵ یربعام اپني بادشاهت کو قیام بخشنے کے لیئے ویران شهروں کو آباد کرتا، ۲۶ اور بچھڑوں کي پرستش جاري کرتا.

اور رحبعام سکم کو گیا، اِس لیئے که
سارے اِسرایل سکم میں اِکتھے هوئے تھے،
تاکه اُسے بادشاه کریں[a]. ۲ اور ایسا هوا،
که جب نباط کے بیتے یربعام نے[b]، جو
هنوز مصر میں[c] تھا، یهه سنا؛ (کیونکه وه
سلیمان کے حضور سے بھاگا، اور یربعام مصر
میں جا بسا تھا:) ۳ که اُنهوں نے اُس
پاس لوگ بھیجکے اُسے بلوایا، تب یربعام
نے اِسرایل کي ساري جماعت کے ساتھ
آکے رحبعام کو یوں کها، ۴ که تیرے باپ
نے هم پر بھاري جوا رکھا[d]؛ سو اب تو
اپنے باپ کي اُس سنگین خدمت کو،
اور اُس بھاري جوئے کو، جو اُس نے هم پر
رکھا، هلکا کر، که هم تیري خدمت کرینگے.
۵ تب اُس نے اُنهیں کها، بالفعل تم چلے
جاؤ، اور تین روزکے بعد مجھه پاس پھر
آؤ. چنانچه وے لوگ چلے گئے.
۶ تب رحبعام بادشاه نے اُن بزرگوں
سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے سامهنے،
جب تک وه جیتا تھا، کھڑے رهتے تھے،
مشورت کي، اور کها، تمهاري کیا صلاح
هی؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا؟
۷ اُنهوں نے اُسے کها، که اگر تو آج کے دن
اِس قوم کا خادم هوگا، اور اُن کي خدمت
کریگا، اور اُنهیں جواب دیگا، اور اُن سے
نیک باتیں کریگا، تو وے همیشه تک
تیرے خادم هو رهینگے[e]. ۸ پر اُسنے بزرگوں
کي اُس مشورت کو، جو اُنهوں نے اُسے دي،
چھوڑکے اُن جوانوں سے، جو اُس کے ساتھ
بڑھے هوئے، اور اُس کے آگے حاضر رهتے تھے،

[a] ۲ توا ۱۰: ۱، وغیره
[b] ۱ سلا ۱۱: ۲۶
[c] ۱ سلا ۱۱: ۴۰
[d] ۱ سمو ۸: ۱۱–۱۸، ۱ سلا ۴: ۷
[e] ۲ توا ۱۰: ۷، امثا ۱۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

مشورت کی. ۹ اور اُن سے پوچھا، کہ
تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو، کہ میں اِن
لوگوں کو، جنہوں نے مجھ سے یہہ سوال
کیا ہی، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ
نے ہم پر رکھا، ہلکا کر، جواب دوں؟
۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ بڑھے
ہوئے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو،
جنہوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے ہمارے
جوئے کو بھاری کیا، تو اُسکو ہمارے اُوپر
سے ہلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنہیں یوں
کہہ، کہ میری چھنگلی میرے باپ کی
کمر سے زیادہ دلدار ہوگی: ۱۱ اور چونکہ
میرے باپ نے بھاری جوا تم پر رکھا ہی،
تو میں تمہارے جوئے کو اور زیادہ کرونگا:
میرے باپ نے کوڑے مارکے تمہیں ٹھیک
کیا، میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا.
۱۲ سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے
دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے، بادشاہ
کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن
مجھ پاس آئیو. ۱۳ اور بادشاہ نے اُن
لوگوں کو سخت جواب دیا، اور بزرگوں
کی اُس مشورت کو، جو اُنہوں نے اُسے
دی تھی ترک کیا: ۱۴ اور جوانوں کی
صلاح کے موافق اُنہیں کہا، کہ میرے باپ
نے تو تم پر بھاری جوا رکھا، اور میں تمہارے
جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا: میرے باپ
نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک بنایا، پر میں
تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا. ۱۵ پس
بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا: کیونکہ
مقدمہ خداوند کی طرف سے تھا، تاکہ
اپنی بات کو، جو خداوند نے سیلانی
اخیاہ کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام
کو فرمائی تھی، پورا کرے.
۱۶ سو سارے اسرائیلیوں نے یہہ دیکھکے
کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا، بادشاہ کو یوں
جواب دیا، اور کہا، کہ داؤد کے ساتھ ہمارا
کیا حصہ ہی؟ یسی کے بیٹے کے ساتھ
ہماری میراث نہیں: اے اسرائیلیو، چلو
اپنے خیموں کو: اے داؤد، اب تو اپنے گھر
کی فکر کر. سو اسرائیلی اپنے خیموں کو
چلے گئے. ۱۷ لیکن رحبعام بنی اسرائیل
کا، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے،
اُن کا بادشاہ ہوا. ۱۸ بعد اُس کے رحبعام
بادشاہ نے ادورام کو، جو خراج کا داروغہ
تھا، بھیجا: سو سارے اسرائیل نے اُس پر
ایسا پتھراؤ کیا، کہ وہ مر گیا. تب رحبعام
بادشاہ نے پھرتی کی، اور گاڑی پر سوار
ہوکے یروسلم کو بھاگ گیا. ۱۹ سو اسرائیل
آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغی
ہی. ۲۰ اور ایسا ہوا، کہ جب سارے
اسرائیلیوں نے سنا، کہ یربعام پھر آیا، تو اُنہوں
نے اُسے بلوایا، کہ جماعت کے حضور آوے،
اور اُنہوں نے اُسے سارے اسرائیل کا بادشاہ
کیا: صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا کسی
نے داؤد کے گھرانے کی پیروی نہ کی.
۲۱ اور جب رحبعام یروسلم میں
داخل ہوا، تو اُس نے یہوداہ کے سارے
گھرانے کو بنیامین کے فرقے سمیت، جو
سب ایک لاکھ اسی ہزار چنے ہوئے
جوان تھے، اکٹھا کیا، تاکہ وے اسرائیل
کے گھرانے سے لڑکے سلطنت کو سلیمان کے
بیٹے رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں.
۲۲ اور اُس وقت سمعیاہ کو، جو مرد خدا
تھا، خدا کا پیغام آیا، اور اُسنے کہا، ۲۳ کہ
یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو،
اور یہوداہ اور بنیامین کے سارے گھرانے کو،
اور قوم کے باقی لوگوں کو کہہ، کہ ۲۴ خداوند
یوں فرماتا ہی، تم چڑھائی نہ کرو، اور
اپنے بھائیوں بنی اسرائیل سے لڑائی نہ
کرو: بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے گھر
کو پھرے: کہ یہہ بات میری طرف سے
ہی. سو وے خداوند کے سخن کے شنوا
ہوئے، اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے،
اور روانہ ہوئے.
۲۵ تب یربعام نے کوہستان افرائیم
میں سکم کو تعمیر کیا، اور اُس میں
بسا: بعد اُس کے وہاں سے نکلکے فنوایل
کو تعمیر کیا. ۲۶ اور یربعام نے اپنے دل

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

میں کہا، کہ اب سلطنت داؤد کے گھرانے
میں پھر جائیگي: ۲۷ اگر یہ لوگ
یروسلم میں خداوند کے گھر میں قربانی
گذراننے کو اوپر چڑھ جائیں، تو اُن لوگوں
کے دل اپنے خداوند کي طرف، یعنے
یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کي سمت مائل
ہونگے، اور وے مجھ کو مار لینگے، اور شاہ
یہوداہ رحبعام کي طرف پھر جائینگے۔
۲۸ اِس لیئے اُس بادشاہ نے مصلحت
کي، اور سونے کے دو بچھڑے بنائے، اور
اُنھیں کہا، یروسلم میں تمھارا جانا فضول
ھي، اي اِسرائیل، دیکھ، اپنے خدا کو، جو
تجھے زمین مصر سے نکال لایا۔ ۲۹ اور
اُس نے ایک کو بیت ایل میں قائم کیا،
اور دوسرے کو دان میں رکھا: ۳۰ اور یہ
خطا کا باعث ٹھہرا: کیونکہ لوگ دان
میں بھي جاکے اُس کے سامھنے پرستش
کرنے کو گئے۔ ۳۱ اور اُس نے اُونچے مکانوں
پر ایک گھر بنایا، اور عوام لوگوں کو، جو
بني لاوي نہ تھے، کہانت کا عہدہ
دیا۔ ۳۲ اور یربعام نے آٹھویں مہینے کي
پندرھویں تاریخ ایک عید ٹھہرائي، اُس
عید کي مانند، جو بني یہوداہ میں
معمول تھي، اور مذبح پر قربانی گذرانی،
اور ایسا ھي اُسنے بیت ایل میں کیا، اور
اُن بچھڑوں کے آگے، جو اُس نے بنائے تھے،
قربانیاں گذرانیں: اور اُس نے بیت ایل
میں اُن اُونچے مکانوں کے لیئے، جو اُسنے
بنا دیئے تھے، کاہن مقرر کر رکھے۔ ۳۳ سو
آٹھویں مہینے کي پندرھویں تاریخ، یعنے
اُس مہینے کي، جسے اپنے دل سے ایجاد
کیا، مذبح پر، جو اُس نے بیت ایل میں
بنایا تھا، قربانی گذرانی، اور بني اِسرائیل
کے لیئے عید ٹھہرائي، اور مذبح پر قربانی
گذرانی، اور بخور جلایا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یربعام نبي پر ہاتھ چلاتا جس وقت وہ بیت ایل کے مذبح کي بابت نبوت کرتا تھا، اور فوراً اُسکا ہاتھ سوکھ گیا۔ ۶ پھر نبي کي دعا سے بحال ہو جانا۔ ۷ نبي بادشاہ کي دعوت کو نامنظور کرکے، بیت ایل سے روانہ ہوتا۔ ۱۱ ایک بوڑھا نبي اُسے ورغلا کے پھیر لاتا۔ ۲۰ خدا سے تنبیہ پاتا، ۲۳ اور شیر سے مارا جاتا۔ ۲۶ بوڑھا نبي اُس کا دفن کرتا۔ ۳۱ اور اُس کي پیشین گوئي کو ثابت کرتا۔ ۳۳ یربعام کي سخت دلي۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اور دیکھو، کہ خداوند کے حکم سے ایک
مرد خدا یہوداہ سے بیت ایل میں آیا:
اور یربعام مذبح کے آس پاس کھڑا ہوا،
کہ بخور جلاوے۔ ۲ اور وہ خداوند کے
سخن سے مذبح کي مخالفت میں چلایا،
اور کہا، اي مذبح! اي مذبح! خداوند
یوں فرماتا ھي، کہ دیکھ، داؤد کے گھرانے
سے ایک لڑکا یوسیاہ نام پیدا ہوگا: سو
وہ اُونچے مکانوں کے کاہنوں کو، جو تجھ
پر بخور جلاتے ھیں، تجھ پر چڑھائیگا،
اور آدمیوں کي ھڈیاں تجھ پر جلائي
جائینگي۔ ۳ اور اُس نے اُسي دن ایک
نشان بتایا، اور کہا، وہ علامت، جو
خداوند نے بتائي، یہہ ھي، کہ دیکھو،
مذبح پھٹ جائیگا، اور راکھ جو اُس پر
ھي گر جائیگي۔ ۴ اور ایسا ہوا، کہ
جب یربعام بادشاہ نے اُس مرد خدا کا
کلام، جو بیت ایل میں مذبح کي مخالفت
میں چلایا تھا، سنا، تو اُس نے مذبح پر
سے اپنا ہاتھ لمبا کیا، اور کہا، کہ اُسے پکڑ
لو۔ سو اُس کا وہ ہاتھ، جو اُسنے اُس پر
بڑھایا تھا، خشک ہو گیا، ایسا کہ وہ اُسے
اپنے پاس پھر کھینچ نہ سکا۔ ۵ مذبح بھي
پھٹ گیا، اور راکھ مذبح پر سے گر گئي، اُس
نشاني کے مطابق جو اُس مرد خدا نے
خداوند کے حکم سے ظاہر کي تھي۔ ۶ تب
بادشاہ نے اُس مرد خدا سے مخاطب
ہو کے کہا، کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا،
اور اُس سے میرے لیئے منت کر، تاکہ میرا
ہاتھ، میرے لیئے پھر بحال کیا جاوے۔ تب
اُس مرد خدا نے خداوند سے دعا مانگي،
اور بادشاہ کا ہاتھ اُس کے لیئے درست
کیا گیا، اور جیسا آگے تھا، ویسا ھي
ہو گیا۔ ۷ اور بادشاہ نے اُس مرد خدا
کو فرمایا، کہ میرے ساتھ گھر میں چل،

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اور اپنا جي سمبہال، کہ میں تجہے اِنعام
دونگا. ٨ پر اُس مرد خدا نے بادشاہ کو
جواب دیا، کہ اگر تو اپنا آدہا گہر مجہے
دیوے، تو بہي میں تیرے ساتہہ اندر
نہ جاؤنگا، اور نہ میں اِس جگہہ روٹي
کہاؤنگا، اور نہ پاني پیؤنگا: ٩ کیونکہ
خداوند نے کلام کے وسیلے مجہے تاکید
کي، اور کہا، کہ نہ روٹي کہائیو اور نہ
پاني پیجیو، اور جس راہ سے ہوکے تو
جاتا هی، اُسي راہ سے نہ پہریو. ١٠ چنانچہ
وہ دوسري راہ سے روانہ ہوا، اور جس
راہ ہوکے بیت‌ایل میں آیا تہا، اُس راہ
سے نہ پہرا.

١١ اُس وقت بیت‌ایل میں ایک
بوڑہا نبي رہتا تہا؛ سو اُس کے بیٹے آکے
اُن سب کاموں کي، جو مرد خدا نے
اُس روز بیت‌ایل میں کیئے، اُسے خبر
دي؛ اُن باتوں کو، جو اُسنے بادشاہ سے
کہي تہیں، اُنہیں بہي اپنے باپ کے آگے
بیان کیا. ١٢ سو اُن کے باپ نے اُن
سے کہا، وہ کس راہ سے گیا؟ اور اُس کے
بیٹوں نے دیکہا تہا، کہ وہ مرد خدا، جو
یہوداہ سے آیا، کس راہ سے پہر گیا. ١٣ پہر
اُسنے اپنے بیٹوں سے کہا، میرے لیئے گدہے
پر زین باندہو. سو اُنہوں نے اُسکے لیئے
گدہے پر زین باندہا؛ تب وہ اُس پر چڑہا.
١٤ اور اُس مرد خدا کے پیچہے چلا؛
سو اُسے بلوط کے درخت تلے بیٹہے پایا.
تب اُس نے اُسے کہا، تو وہي مرد خدا
هی، جو یہوداہ سے آیا؟ وہ بولا، ہاں.
١٥ تب اُس نے اُسے کہا، میرے گہر چل،
اور روٹي کہا. ١٦ وہ بولا کہ میں تیرے
ساتہہ پہر چل نہیں سکتا ہوں، اور نہ میں
تیرے گہر کے اندر جا سکتا ہوں، اور نہ
میں تیرے ساتہہ اُس جگہہ روٹي کہاؤنگا،
نہ پاني پیؤنگا. ١٧ کیونکہ خداوند کا مجہہ
کو یوں حکم ہوا، کہ تو وہاں نہ روٹي
کہانا، نہ پاني پینا؛ اور جس راہ تو جاتا
هی، اُس راہ سے ہوکے نہ پہرنا. ١٨ تب
اُس نے اُسے کہا، کہ جیسا تو هی، میں
بہي ایک نبي ہوں؛ اور خداوند کے فرمان
سے ایک فرشتے نے مجہہ کو کہا، کہ اُسے
اپنے ساتہہ اپنے گہر میں پہرا لا، تاکہ وہ
روٹي کہاوے اور پاني پیوے. پر اُس نے
اُس سے جہوٹہہ کہا. ١٩ سو وہ اُس
کے ساتہہ پہر گیا، اور اُس کے گہر میں روٹي
کہائي، اور پاني پیا.

٢٠ اور جس وقت وے دونوں
دسترخوان پر بیٹہے تہے، اُس وقت ایسا
ہوا، کہ خداوند کا کلام اُس نبي پر، جو
اُسے پہرا لایا تہا، نازل ہوا: ٢١ اور اُسنے اُس
مرد خدا کو، جو یہوداہ سے آیا تہا، چلا کے
کہا، خداوند یوں فرماتا هی، اِس لیئے
کہ تو نے خداوند کے کلام سے نافرماني کي،
اور اُس حکم پر جو خداوند تیرے خدا
نے تجہے کیا تہا، عمل نہ کیا، ٢٢ بلکہ
تو پہر آیا، اور تو نے اُسي جگہہ، جہاں
خداوند نے تجہے فرمایا تہا، کہ نہ روٹي
کہانا، نہ پاني پینا، روٹي بہي کہائي، اور
پاني بہي پیا: سو تیري لاش تیرے باپ
دادوں کي قبر میں پہنچنے نہ پائیگي.
٢٣ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ روٹي
کہا چکا اور پاني پي چکا، تو اُس نے اپنے
گدہے پر اُس نبي کے لیئے، جسے وہ پہرا
لایا تہا، زین باندہا. ٢٤ اور جب وہ
روانہ ہوا، تو راہ میں اُسے ایک شیر ملا،
اور اُس نے اُسے مار ڈالا: سو اُس کي
لاش راہ میں پڑي تہي، اور گدہا اُس
کے نزدیک کہڑا تہا، اور شیر بہي اُس
لاش پاس حاضر رہا. ٢٥ اور دیکہو،
اُدہر سے لوگوں کا گذر ہوا، تب اُنہوں
نے دیکہا، کہ لاش راہ میں پڑي هی، اور
شیر لاش پاس کہڑا هی: سو اُنہوں نے
شہر میں آکے وہاں، جہاں وہ بوڑہا نبي
رہتا تہا، بیان کیا. ٢٦ اور اُس نبي نے
جو اُسے راہ سے پہرا لایا تہا، سنکے کہا، یہہ
وہ مرد خدا هی، جس نے خداوند کے
حکم سے سرکشي کي: اِس لیئے خداوند
نے اُس کو شیر کے قابو میں کر دیا، اور
اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا، خداوند کے

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اُس سخن کے مطابق، جو اُس نے اُسے
کہا تہا. ۲۷ پہر اُس نے اپنے بیٹوں سے
کہا، که میرے لیئے گدهے پر زین باندهو. سو
اُنهوں نے باندها. ۲۸ تب وه گیا، اور
اُس کي لاش راه میں پڑي پائي، اور
گدها اور شیر لاش پاس کهڑے تہے، که
شیر نے نه لاش کو کہایا تہا، اور نه گدهے کو
توڑا تہا. ۲۹ سو اُس نبي نے اُس مرد
خدا کي لاش کو اُٹهایا، اور اُسے گدهے پر
ڈالا، اور پهر لایا؛ اور یهه بوڑها نبي شهر
میں داخل هوا، تاکه اُس پر روئے اور اُسے
دفن کرے. ۳۰ پهر اُس نے اُس کي لاش
کو اپني قبر میں دهر دیا، اور وے اُس
پر، هاے، میرے بهائي! کهکے[n]، روئے. ⁿ یرو ۲۲: ۱۸
۳۱ اور ایسا هوا، که جب اُسے گاڑ چکا،
تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، که جب
میں مر جاؤں، تو مجهه کو اُسي گور
میں، جس میں وه مرد خدا گڑا هی،
گاڑیو؛ میري هڈیاں اُس کي هڈیوں کے
پاس رکهیو[o]. ۳۲ اِس لیئے که وه کلام[p]، ° ۲ سلا ۲۳: ۱۷، ۱۸
جو اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح ᵖ ۲ آیت
کے برخلاف، جو بیت‌ایل میں هی، اور ۲ سلا ۲۳: ۱۹، ۱۱
اُن سب گهروں، یا اُونچے مکانوں کے
برخلاف، جو سمرون کي بستیوں میں
هیں[q]، کہا هی، ضرور پورا هوگا. ᵠ دیکهو ۱ سلا ۱۶: ۲۴
۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بهي یربعام ۹۰۴ کے قریب
اپني گمراهي سے باز نه آیا؛ بلکه اُس
نے عوام میں سے لوگوں کو اُونچے مکانوں
کے کاهن مقرر کیئے: جس نے چاها، اُسے
اُسنے ||مخصوص کیا، اور وه اُونچے مکانوں || عبراني میں، اُس کا هاتهه بهر دیا،
کے کاهنوں میں شامل هو گیا[r]. ۳۴ اور ʳ قاض ۱۷: ۱۲
یهه فعل یربعام کے گهرانے کا گناه تهہرا[s]، ˢ ۱۲ سلا ۱۲: ۳۰
ایسا که وه اُسکے کاٹے جانے، اور زمین سے ᵗ ۱ سلا ۱۴: ۱۰
نیست و نابود کیئے جانے کا باعث هوا[t]. ۲ تیا ۱۱: ۱۰ اور ۱۳: ۱

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ ابیاه بیمار هوتا، اور اُس کي ما یربعام
کے حکم سے اپني شکل بدلکے هدیئے هاتهه میں لیتي، اور
سیلا میں اخیاه کے پاس جاتي. ۵ اخیاه، جس نے خدا
سے وحي پائي تهي، اُسے آنے والي آفتوں کي خبر دیتا.
۱۷ ابیاه مرکے مدفون هوتا. ۱۹ نادب یربعام کا جانشین
هونا. ۲۱ رحبعام بادشاه هوکے بدي کرتا. ۲۵ سیسق
یروسلم کا مال اوٹ لیجاتا. ۳۱ ابیام رحبعام کا جانشین هوتا.

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

اُس وقت یربعام کا بیٹا ابیاه بیمار
پڑا. ۲ سو یربعام نے اپني جورو سے کہا،
اُٹهیئے، اور اپنا بهیس بدل ڈالیئے، تاکه
کوئي نه پهچانے که تو یربعام کي جورو
هی؛ اور سیلا کو روانه هو؛ دیکه، که
اخیاه نبي وهاں هی، جس نے مجهے
کہا تہا، که تو اِس قوم کا بادشاه هوگا[a]. ᵃ ۱ سلا ۱۱: ۳۱
۳ اور دس گردے روٹیاں، اور کچهه سوکهے
کلیچے، اور شهد کا ایک مرتبان اپنے
ساتهه لے[b]، اور اُس پاس جا؛ که وه تجهے ᵇ دیکهو ۱ سمو ۹: ۷، ۸
بتا دیگا، که لڑکے کا انجام کیا هوگا. ۴ سو
یربعام کي جورو نے ایسا کیا، که اُٹهي اور
سیلا کو گئي[c]، اور اخیاه کے گهر میں ᶜ ۱ سلا ۱۱: ۲۹
پهنچي. پر اخیاه کو کچهه نظر نه آتا
تہا، که بڑهاپے کے سبب سے اُس کي
آنکهیں بیٹهه گئي تهیں.
۵ تب خداوند نے اخیاه کو کہا، که
دیکه، یربعام کي جورو تجهه سے کچهه اپنے
بیٹے کي بابت پوچهنے آتي هی، کیونکه
وه بیمار هی؛ سو تو اُسے یوں یوں کهیو؛
کیونکه ایسا هوگا، که جب وه اندر آویگي،
تو آپ کو دوسري عورت بناویگي. ۶ اور
ایسا هوا، که جونهیں وه دروازے پر پهنچي؛
اور اخیاه نے اُسکے پاؤں کي آواز سني، تو
اُسنے اُسے کہا، اي یربعام کي جورو، اندر آ:
تو کیوں اپنے تئیں دوسري بناتي هی؟ که
میں تجهه پاس بهیجا گیا هوں، تا که بهاري
خبریں دوں. ۷ سو تو جا، اور یربعام
سے کهه، که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں
فرماتا هی، که میں نے تجهے قوم میں بلند
کیا[d]، اور اپني قوم اِسرائیل پر تجهے بادشاه ᵈ دیکهو ۲ سمو ۱۲: ۷، ۸
کیا: ۸ اور داؤد کے گهرانے سے سلطنت ۱ سلا ۱۶: ۲
چاک کر لي[e]، اور تجهے دي؛ تو بهي تو ᵉ ۱ سلا ۱۱: ۳۱
میرے بندے داؤد کي مانند نه هوا، جس
نے میرے حکموں کو حفظ کیا[f]، اور اپنے ᶠ ۱ سلا ۱۱: ۳۸، ۱۵: ۵
سارے دل سے میري پیروي کي، تاکه
فقط وهي کرے، جو میري نگاه میں اچها
تہا: ۹ پر تو نے اُن سب سے، جو تجهه

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

سے آگے تھے، زیادہ بدی کی؛ کیونکہ تو
گیا، اور اپنے لیئے غیر معبود اور ڈھلے ہوئے
بت بنائے، تاکہ مجھے غصہ دلائے، بلکہ تو
نے مجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکا۔ ۱۰ سو
دیکھ، اِس لیئے میں یربعام کے گھرانے پر
بلا نازل کرونگا، ایسی کہ یربعام سے ہر
ایک کو جو دیوار پر موتے، اور اُسے بھی
جو بند کیا گیا ہے، اور اِسرائیل میں
باقی چھوڑا گیا ہے، نابود کرونگا، اور یربعام
کے گھرانے کا بقیہ اُٹھا لے جاؤنگا، جس
طرح کہ کوئی آدمی کوڑا کرکٹ لے جایا
کرتا، جب تک کہ سب صاف نہ ہو جائے۔
۱۱ سو یربعام کا جو کوئی شہر میں مریگا،
اُسے کتے کھائینگے؛ اور اُسے، جو میدان میں
مریگا، ہوائی پرندے کھائینگے؛ کیونکہ
خداوند نے یہی فرمایا ہے۔ ۱۲ سو تو
اُٹھ، اور اپنے گھر کی راہ لے، اور تیرے
قدم شہر میں داخل ہوتے ہی وہ لڑکا
مر جائیگا۔ ۱۳ اور سارا اِسرائیل اُس
کے لیئے روئیگا، اور اُسے گاڑیگا؛ کہ یربعام
کا، اِس کے سوا، ایکا بھی قبر میں نہ
آویگا؛ اِس لیئے کہ یربعام کے گھرانے
میں سے اِسی میں ایک بات پائی
گئی، جو خداوند اِسرائیل کے خدا پاس
بھلی ہے۔ ۱۴ علاوہ اِس کے خداوند
اپنی طرف سے ایک کو بنی اِسرائیل کا
بادشاہ برپا کریگا، جو اُسی دن یربعام کے
گھرانے کو نابود کریگا؛ پر کس دن؟
ابھی ہوگا۔ ۱۵ کیونکہ خداوند اِسرائیل
کو یوں ماریگا، جس طرح سینٹھا پانی
میں ہلایا جاتا، اور وہ اِسرائیل کو ستھری
زمین سے، جو اُس نے اُن کے باپدادوں
کو دی تھی، اُکھاڑ پھینکیگا، اور اُنہیں
دریا کے پار پراگندہ کریگا؛ کیونکہ اُنہوں نے
اپنے لیئے یسیرتیں بنائیں، اور خداوند
کو غصہ دلایا ہے۔ ۱۶ اور وہ اِسرائیل کو
یربعام کے گناہوں کے سبب چھوڑ دیگا؛
اُس لیئے کہ وہ آپ گنہگار ہوا، اور
اِسرائیل کو گناہ کا باعث ہوا۔

۱۷ اور یربعام کی جورو اُٹھی، اور
روانہ ہوئی، اور ترضہ میں آئی؛ اور
جونہیں وہ آستانے پر آ پہنچی، ویونہیں لڑکا
مر گیا۔ ۱۸ اور اُنہوں نے اُسے گاڑا،
جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے اخیاہ
نبی کی معرفت سے فرمایا تھا، اور سارے
اِسرائیل نے اُس پر نوحہ کیا۔ ۱۹ اور
یربعام کا باقی احوال، کہ وہ کیونکر لڑا،
اور کیونکر سلطنت کی، سو دیکھو،
اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا
ہے۔ ۲۰ اور سب دن، جو یربعام نے
سلطنت کی، سو بائیس برس تھے؛ اور
اپنے باپدادوں میں جا سویا؛ اور
اُسکا بیٹا ندب اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔
۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام یہوداہ
میں بادشاہ تھا۔ رحبعام اکتالیس برس
کا تھا جب بادشاہت کرنے
لگا، اور اُس نے یروشلم کے شہر میں،
جسے خداوند نے بنی اِسرائیل کے سب
فرقوں میں سے چن لیا تھا کہ اپنا نام
وہاں رکھے، سترہ برس تک سلطنت
کی؛ اور اُس کی ماں کا نام [illegible]، جو
عمونیہ تھی۔ ۲۲ اور یہوداہ نے خداوند
کے حضور بدی کی، اور اُنہوں نے اپنے
گناہوں سے، خداوند کا غصہ ایسا بھڑکایا، کہ
اُن سے زیادہ بھی جو کہ اُنکے باپدادوں
نے کیا تھا۔ ۲۳ کیونکہ اُنہوں نے اپنے لیئے
ہر ایک بلند پہاڑ پر، اور ہر ایک ہرے
درخت تلے، اُونچے مکان، اور مورتیں،
اور یسیرتیں بنائیں۔ ۲۴ اور ملک میں
لونڈے بھی تھے؛ سو وے اُن قوموں کی
مانند، کہ جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل
کے سامہنے سے خارج کر دیا، نفرتی کے
سب کام کیا کرتے تھے۔
۲۵ اور رحبعام کی سلطنت کے پانچویں
برس ایسا ہوا، کہ مصر کے بادشاہ سیسق نے
یروشلم پر چڑھائی کی؛ ۲۶ اور اُس نے
خداوند کے گھر کا خزانہ، اور بادشاہ کے گھر کا
خزانہ لوٹ لیا؛ اُسنے سب لوٹ لیا؛ اور
اُسنے وے سب ڈھالیں، جو سلیمان نے بنوائی تھیں

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

کی بنائی تھیں[m]، لے لیں۔ ۲۷ اور رحبعام
بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں
بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں
میں، جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی
دیتے تھے، دیں۔ ۲۸ اور ایسا ہوا کہ جب
بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو پاسبان
اُنہیں اُٹھا لیتے تھے، اور پھر اُنہیں لاکر
چوکی کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔
۲۹ اور رحبعام کا باقی احوال، اور
سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ
یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب
میں لکھا نہیں ہے[n]؟ ۳۰ اور رحبعام
اور یربعام میں، اُن کے سب دن، جنگ
ہو رہی[o]۔ ۳۱ اور رحبعام اپنے باپ‌دادوں
کے ساتھ سویا[p]، اور داؤد کے شہر میں
اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا گیا۔ اُس
کی ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھی[q]۔
اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہہ
بادشاہ ہوا[r]۔

۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ابیام بدی کرتا۔ ۷ اسا اُس کا جانشین ہوتا۔ ۹ اسا نیکی کرتا۔ ۱۶ اُس میں اور بعشا میں لڑائی ہوتی، اور اِس سبب اُس نے بن‌ہدد کے ساتھ ایک عہد باندھا۔ ۲۳ یہوسفط اسا کا جانشین ہوتا۔ ۲۵ ناداب بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۲۷ بعشا ناداب سے باغی ہوکے اخیاہ کی پیشین‌گوئی پوری کرتا۔ ۳۱ ناداب کے اعمال اور اُس کی موت۔ ۳۳ بعشا بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔

۹۵۸

اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت
کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ
ہوا[a]۔ ۲ اُس نے یروشلم میں تین سال
بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام[b] معکہ
تھا، جو ابی‌سلوم[c] کی بیٹی تھی۔ ۳ اُس
نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں،
جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا، پیروی
کی: اور اُس کے دل کا شوق خداوند
اُس کے خدا کی طرف کامل نہ تھا[e]،
جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا دل کامل
ہوا۔ ۴ باوجود اُس کے، خداوند اُس
کے خدا نے داؤد کی خاطر سے[f] یروشلم
میں اُسے ایک چراغ دیا، تاکہ اُس کے
بیٹے کو اُس کے بعد قائم مقام کرے، اور
یروشلم کو برقرار رکھے: ۵ اِس لیئے کہ
داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری
کی[g]، اور جب تک جیتا رہا، خداوند
کے کسی حکم سے منھہ نہ موڑا تھا، مگر
اُوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے میں[h]۔
۶ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان، جب
تک وہ جیتا تھا، لڑائی رہی[i]۔ ۷ اور
ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو
اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[k]؟
سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی۔

۹۵۵

۸ پھر ابیام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو
رہا[l]، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں
گاڑا: اور اُس کا بیٹا اسا اُس کی جگہہ
بادشاہ ہوا۔
۹ اور یربعام بادشاہ اِسرائیل کے عصر کے
بیسویں ہی سال اسا یہوداہ پر سلطنت
کرنے لگا۔ ۱۰ اُسنے اِکتالیس برس یروشلم
میں بادشاہت کی۔ اُسکی ‖ ما کا نام
معکہ تھا، جو ابی‌سلوم کی بیٹی تھی۔
۱۱ اور اسا نے اپنے باپ داؤد کے مانند
خداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی[m]۔
۱۲ اور گانڈوؤں کو[n] ملک سے نکال دیا؛

۹۵۱ کے قریب

اور اُن سب بتوں کو، جنھیں اُس کے
باپ‌دادوں نے بنایا تھا، دور کر دیا۔
۱۳ اور اُس نے اپنی ما معکہ کو بھی ملکہ
ہونے کے منصب سے خارج کیا[o]؛ کیونکہ
اُس نے کُنجِ باغ میں ایک مورت بنائی؛
سو اسا نے اُس کے بت کو کاٹ ڈالا، اور
وادیِ قدرون میں اُسے جلا دیا[p]۔ ۱۴ لیکن
اُونچے مکان ڈھائے نہ گئے[q]: باوجود اُس
کے اسا کا دل، جب تک کہ وہ جیتا رہا،
خداوند کی طرف کامل رہا[r]۔ ۱۵ اور
اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے
نذر کی تھیں، اور وے چیزیں جو اُس
نے آپ نذر کی تھیں، کیا روپا، کیا
سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں
داخل کیں۔
۱۶ اور اسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ
کے درمیان، اُن کے سب دن میں، لڑائی

‖ یعنی، اُس کی نانی کا، ۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

ہو رہی۔ ۱۷ اور شاہ اسرائیل بعشا نے
یہوداہ پر چڑھائی کی، اور رامہ بنایا،
تاکہ شاہ یہوداہ اسا پاس کسی کی آمد
و رفت نہ ہو سکے۔ ۱۸ تب اسا نے
سب روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر
کے خزانوں میں باقی رہا تھا، اور وہ خزانہ
جو شاہ کے گھر میں تھا، لیا، اور اپنے
خادموں کے سپرد کیا: اور اسا بادشاہ نے
اُنہیں شاہ ارام بن‌ہدد کنے، جو حزیون
کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تھا، اور دمشق
میں رہتا تھا، بھیجا، اور پیام کیا، ۱۹ کہ
میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور
تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہی:
اور دیکھہ، کہ میں نے تیرے لیئے روپا اور
سونا ہدیہ بھیجا: سو تو آ، اور شاہ اسرائیل
بعشا سے عہدشکنی کر، تاکہ وہ میرے
پاس سے چلا جاوے۔ ۲۰ تب بن‌ہدد
نے اسا بادشاہ کی بات مانی، اور اپنے
لشکر کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں کے
مقابل بھیجا، اور اُنہوں نے عیون، اور
دان، اور ابیل‌بیت‌معکہ کو، اور ساری
کنرت کو نفتالی کے سارے ملک سمیت
غارت کیا۔ ۲۱ اور جب بعشا نے یہہ
سنا، تو رامہ کے بنانے سے ہاتھہ کھینچا اور
ترضہ میں جاکے رہا۔ ۲۲ اُس وقت اسا
بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادی کی،
ایسی کہ کوئی بچا نہ رہا: سو وے رامہ کے
پتھروں، اور اُسکی لکڑیوں کو، کہ جنسے بعشا
اُسے تعمیر کرتا تھا، اُٹھا لے گئے: اور اسا بادشاہ
نے اُن سے بنیامین کا جبعہ اور مصفاہ بنایا۔
۲۳ اور اسا کا باقی سب احوال، اور اُس
کی ساری قوت، اور وہ سب، جو اُس
نے کیا: اور یہہ کہ اُس نے کیسے کیسے
شہر بنا کیئے، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین
کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟
مگر بڑھاپے میں اُسکے پاؤں میں بیماری
تھی۔ ۲۴ اور اسا اپنے باپ‌دادوں میں
شامل ہوکے سویا، اور اپنے باپ‌دادوں کے
درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۹۱۴ / ۹۵۴

کا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔
۲۵ اور شاہ یہوداہ اسا کی سلطنت
کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا نادب
اسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے اسرائیل
پر دو برس سلطنت کی۔ ۲۶ اور اُس
نے خداوند کی نظر میں بدی کی، اور
اپنے باپ کی راہ پر چلا، اور اُس گناہ
میں جس سے اُس نے بنی اسرائیل
کو گنہگار کیا تھا، اُس کا پیرو ہوا۔
۲۷ تب اِشکار کے گھرانے میں سے
اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سازش
کی، اور جبتون میں، جو فلستیوں کا
شہر ہی، اُسے قتل کیا۔ اُس وقت نادب
اور سارے بنی اسرائیل نے جبتون کو گھیر
لیا تھا۔ ۲۸ سو شاہ یہوداہ اسا کی سلطنت
کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار ڈالا، اور
اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۲۹ اور یہہ
ہوا، کہ جب بادشاہت پائی، تب اُسنے
یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا: اُس
نے، جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ
سیلانی کی معرفت سے فرمایا تھا، یربعام
کے کسی ایک دم لینیوالے کو بھی نہ چھوڑا،
جب تک کہ اُسے فنا نہ کر دیا: ۳۰ اُن
گناہوں کے سبب کہ جنہیں یربعام نے
آپ کیا تھا، اور بنی اسرائیل سے بھی
کروایا تھا، بلکہ اُس غضب‌انگیز حال
کے باعث کہ جس سے خداوند اسرائیل
کے خدا کو نہایت غصہ دلایا تھا۔
۳۱ اور نادب کے باقی احوال، اور
سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ
اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر
میں لکھا نہیں گیا؟ ۳۲ اور اسا اور شاہ
اسرائیل بعشا کے درمیان اُن کے تمام عمر
لڑائی ہو رہی۔ ۳۳ اور شاہ یہوداہ اسا کی
سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا
بعشا ترضہ میں سارے اسرائیل پر
بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے چوبیس
برس بادشاہت کی۔ ۳۴ اور اُس نے

پيشتر مسيح سے ۹۵۳

خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي، اور
يربعام کي راہ ميں چلا[c]، اور اُسکے گناہ
ميں، جس سے اُس نے اِسرايل کو گناہگار
کروايا، پيرؤ هوا۔

۱۶ باب

[c] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۲۹ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱۶

اِس بيان ميں، کہ ۱، ۷ بعشا کي بابت ياهو پيشينگوئي کرتا۔
۶ ايلاہ اُس کا جانشين هوتا۔ ۸ زمري باغي هوکے ايلاہ
کو قتل کرتا اور اُس کي بادشاهت چهين ليتا۔ ۱۱ زمري
سے ياهو کي پيشينگوئي پوري هوتي۔ ۱۵ عمري لشکر سے
بادشاہ مقرر هوتا اور اُس کے ڈر سے زمري آپ کو جلا ديتا۔
۲۱ دو جتهے هوتے، پر عمري تبني پر غالب آتا۔ ۲۳ عمري
سمرون کي تعمير کرتا۔ ۲۵ بري وضع سے بادشاهت کرتا۔
۲۷ اخي اب اُس کا جانشين هوتا۔ ۲۹ اخي اب بادشاهوں
ميں سب سے برا هوتا۔ ۳۴ يشوع کي لعنت يريحو کے
تعمير کرنےوالے حي ايل ناصي پر انجام هوتي۔

۹۳۰ کے قريب
اُس وقت حناني کے بيٹے ياهو[a] پر
خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف نازل
هوا: ۲ حالانکہ ميں نے تجهے خاک
سے اُٹهايا، اور اپنے لوگ اِسرايليوں پر
تجهے سردار کيا[b]؛ پر تو يربعام کي راہ
چلا، اور تو نے ميرے اِسرايلي لوگوں سے
گناہ کروائے، کہ اُنهوں نے اپنے گناهوں سے
مجهے غصہ دلايا[c]: ۳ تو ديکهہ، ميں
بعشا کي نسل اور اُس کے گهرانے کي نسل
کو نابود کر دونگا[d]، اور تيرے گهر کو نباط
کے بيٹے يربعام کے گهر کي مانند کر دونگا[e]۔
۴ اور بعشا کے گهر کا جو کوئي شهر ميں
مريگا، اُسے کتے کهائينگے؛ اور اُسکي نسل
کا جو ميدان ميں مرجائيگا، اُسے هوائي
پرندے کها جائينگے[f]۔ ۵ اور بعشا کے باقي
احوال، اور جو کچهہ اُسنے کيا، اور اُسکي
فوقيت، سو کيا وہ اِسرايلي سلاطين کی
تواريخ کي کتاب ميں لکها نهيں هی[g]؟
۶ غرض بعشا اپنے باپ دادوں ميں
شامل هوکے سويا، اور ترضہ ميں[h] گاڑا گيا،
اور ايلاہ اُس کا بيٹا اُس کي جگهہ بادشاہ
هوا۔ ۷ اور ياهو نبي بن حناني[i] کے هاتهہ
سے بهي خداوند کا پيام بعشا اور اُس کے
گهرانے کے برخلاف آيا، اُس ساري شرارت
کے سبب، جو اُس نے خداوند کے حضور
کي: کہ اپنے هاتهہ کے کيئے هوئے کاموں
سے اُسے غصہ دلايا تها، اور يربعام کے گهرانے

[a] ۷ آيت
[b] ۲ توا ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۳۴
[b] ۱ سلا ۱۴: ۷
[c] ۱ سلا ۱۵: ۳۴
[d] ۱۱ آيت
[e] ۱ سلا ۱۴: ۱۰ اور ۱۵: ۲۹
[f] ۱ سلا ۱۴: ۱۱
[g] ۲ توا ۱۶: ۱
[h] ۱ سلا ۱۴: ۱۷ اور ۱۵: ۲۱
[i] ۱ آيت

پيشتر مسيح سے ۹۳۰

کي مانند هو گيا، اور اِس سبب سے
بهي اُسے قتل کيا تها[k]۔
۸ اور شاہ يهوداہ اسا کي سلطنت کے
چهبيسويں برس بعشا کا بيٹا ايلاہ ترضہ
ميں بني اِسرايل کا بادشاہ هوا: اور دو
سال اُس نے بادشاهت کي۔ ۹ اُس کے
بعد اُس کے خادم زمري نے[l]، جو اُس
کي گاڑيوں کے آدهے کا داروغہ تها، بغاوت
کي بندش باندهي، جس وقت وہ
ترضہ ميں تها، اور ارضہ کے گهر ميں، جو
اُس کے محل کا کہ ترضہ ميں هوا ديوان
تها، مست هونے کے ليئے پيتا تها:
۱۰ سو زمري نے اندر جاکے اسا شاہ يهوداہ ۹۲۹
کي سلطنت کے ستائيسويں سال ميں
اُسے مارا اور قتل کيا، اور اُس کي جگهہ
بادشاہ هوا۔
۱۱ اور ايسا هوا، کہ وہ جب بادشاهت
کرنے لگا، تب تخت پر بيٹهتے هي اُس
نے بعشا کے سارے گهرانے کو قتل کيا، اور
اُس کے رشتہداروں، اور اُس کے دوستداروں
ميں سے ايک ‖مرد کو بهي باقي نہ رکها[m]۔
۱۲ يوں هي زمري نے خداوند کے اُس
سخن[n] کے مطابق، جو اُس نے بعشا کے
حق ميں ياهو نبي کي معرفت[o] فرمايا
تها، بعشا کے گهرانے کو نابود کيا، ۱۳ بعشا
کے سب گناهوں کے سبب، اور اُس کے
بيٹے ايلاہ کے گناہ کے سبب، جو اُنهوں
نے کيئے تهے، اور جو کہ اُنهوں نے اِسرايل
سے کروائے تهے، تاکہ خداوند اِسرايل کے
خدا کو اپني بطالتوں سے[p] غصہ دلاويں۔
۱۴ اور ايلاہ کا باقي احوال، اور سب کچهہ
جو اُس نے کيا، سو کيا اِسرايلي سلاطين
کي تواريخ کي کتاب ميں لکها نهيں هی؟
۱۵ اور زمري نے ترضہ ميں شاہ يهوداہ
اسا کي سلطنت کے ستائيسويں برس
ميں سات دن بادشاهت کي۔ اور اُس
وقت بني اِسرايل جبتون کو[q]، جو
فلسطيوں کا شهر هی، گهيرے هوئے تهے۔
۱۶ اور جونهيں اُن لوگوں نے، کہ وهاں

[k] ۱ سلا ۱۵: ۲۷، ۲۹ ديکهو هوسيع ۱: ۴
[l] ۲ سلا ۹: ۳۱
‖ عبراني ميں، جو ديوار پر موتتا۔
[m] ۱ سمو ۲۵: ۲۲
[n] ۳ آيت
[o] ۱ آيت
[p] اِست ۳۲: ۲۱، ۱ سمو ۱۲: ۲۱، يسع ۴۱: ۲۹، يون ۲: ۸، ۱ قرن ۸: ۴ اور ۱۰: ۱۹
[q] ۱ سلا ۱۵: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۹۲۹

خیمہ زن تھے، یہہ چرچا سنا، کہ زمري
نے بغاوت کي هی، اور بادشاہ کو مار ڈالا،
سو سارے اِسرائیل نے عمري کو، جو لشکر کا
سردار تھا، اُس دن لشکرگاہ میں اِسرائیل
پر بادشاہ کیا۔ ۱۷ تب عمري جبتون
سے روانہ ہوکے اُوپر گیا، اور سارا اِسرائیل
اُس کے ساتھہ تھا، اور اُس نے ترضہ کا
محاصرہ کر لیا۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جب
زمري نے دیکھا، کہ شہر لے لیا گیا، تو
وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں
داخل ہوا، اور بادشاہي گھر میں اپنے
اُوپر آگ لگائي اور وہ جل مرا، ۱۹ اپني
بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند
کے حضور کي تھیں، اور اِس لیئے کہ
یربعام کي راہ پر چلنے اُس کے مانند ۱ سلا ۱۲: ۲۸ اور ۱۵: ۲۶، ۳۴
آپ بھي گناہ کیئے، اور بني اِسرائیل سے
بھي گناہ کروائے۔ ۲۰ اور زمري کا باقي
احوال، اور اُس کا فتنہ فساد جو اُس
نے کیا، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین کي
تواریخ کي کتاب میں قلمبند نہیں هی؟
۲۱ بعد اُس کے بني اِسرائیل دو جتھے
ہوئے: آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبني
کے پیرو ہوئے، کہ اُسے بادشاہ کریں؛ اور
آدھے لوگ عمري کے پیرو تھے: ۲۲ پر
وے لوگ، جو عمري کے پیرو تھے، اُن
لوگوں پر، جو جینت کے بیٹے تبني کے
پیرو تھے، غالب ہوئے؛ پس تبني بے
جان ہوا، اور عمري بادشاہ ہوا۔
۲۳ اور شاہ آسا کي سلطنت کے اِکتیسویں ۹۲۵
سال اِسرائیل پر عمري بادشاہت کرنے
لگا؛ کیونکہ اُس نے بارہ برس سلطنت
کي؛ اور ترضہ میں چھہ برس تک
بادشاہ رہا۔ ۲۴ سو اُس نے سمرون کا
پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندي کو مول
لیا، اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا، اور اُس
شہر کا نام، جو اُس نے اُٹھایا، پہاڑ کے
مالک سمر کے نام کے مطابق سمرون رکھا۔
۲۵ پر عمري نے خداوند کے حضور بدي
کي، بلکہ اُن سب سے جو اُس سے آگے

پیشتر مسیح سے ۹۲۸

تھے، بدتر کام کیئے! ۲۶ کیونکہ وہ
نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر
چلا، اور اُس کے گناہ میں، جو اُس نے
اِسرائیل سے کروایا تھا، کہ خداوند اِسرائیل
کے خدا کو اپني بطالتوں سے غصہ دلائے،
پیرو ہوا۔ ۲۷ اور عمري کے باقي اعمال
جو اُس نے کیئے، اور اُس کا زور جو
اُسنے دکھایا، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین
کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں
هی؟ ۲۸ بعد اُس کے عمري اپنے
باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور
سمرون میں گاڑا گیا؛ اور اُس کا بیٹا
اخي اب اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔
۲۹ اور شاہ یہوداہ آسا کي سلطنت کے
اٹھتیسویں سال عمري کا بیٹا اخي اب
بني اِسرائیل کا بادشاہ ہوا؛ اور اخي اب
بن عمري نے سمرون میں اِسرائیل پر
بائیس برس سلطنت کي۔ ۳۰ اور
اخي اب بن عمري نے اُن سب سے، جو
اُس سے آگے تھے، خداوند کے حضور زیادہ
بدکاریاں کیں۔ ۳۱ اور ایسا ہوا، کہ اُس
نے گویا اِس سمجھ پر، کہ نباط کے بیٹے
یربعام کے گناہوں کي راہ میں چلنا ہلکي
بات هی، صیدانیوں کے بادشاہ اتبعل
کي بیٹي اِیزبل سے بیاہ کیا، اور جاکے
بعل کو پوجا، اور اُس کے آگے سجدہ کیا۔
۳۲ اور بعل کے گھر میں، جو اُسنے سمرون
میں بنایا تھا، بعل کے لیئے ایک مذبح
اُٹھایا۔ ۳۳ اور اخي اب نے ایک کُنج بنا
لگایا، اور اخي اب نے خداوند اِسرائیل کے
خدا کو، اُن سب اِسرائیلي بادشاہوں
سے، جو اُس سے آگے تھے، غصہ دلانے
میں زیادہ کیا۔
۳۴ اور اُس کے ایام میں حی ایل
بیت ایلي نے یریحو کو تعمیر کیا؛ سو
اُسنے ابیرام اپنے پہلوٹھے بیٹے سے اُس کي
بنا ڈالني شروع کي، اور اپنے چھوٹے بیٹے
سجوب پر اُس کے دروازے قایم کیئے،
خداوند کے کلام کے مطابق جو اُس نے نون کے
بیٹے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ، اخیاب کی بابت پیشینگوئي کرنے
کے بعد، کریت کو بھیجا جاتا، اور وہاں کووے اُس کے پاس
روٹي گوشت لاتے. ۸ وہ سارپت میں ایک بیوہ کے پاس بھیجا
جاتا. ۱۷ اُس بیوہ کے بیٹے کو پھر جلاتا. ۲۴ وہ عورت
اُس پر معتقد ہوتي.

تب ||ایلیاہ تسبي نے، جو جلعاد کے
باشندوں میں سے تھا، اخیاب سے کہا،
کہ خداوند اِسرائیل کا خدا، جسکے سامھنے
میں کھڑا ہوں[a]، زندہ ہی[b]؛ اِن برسوں
میں[c] نہ اوس پڑیگي، نہ مینہہ برسیگا[d]،
مگر میرے کلام کے مطابق. ۲ اور خداوند
کا کلام اُس پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ
۳ یہاں سے چل دے، اور پورب طرف اپنا
رخ کر، اور وادي کریت میں، جو یردن
کے سامھنے ہی، جا چھپ. ۴ اور ایسا
ہوگا، کہ تو اُس نالے سے پیویگا؛ اور میں
نے کووّں کو حکم کیا ہی، کہ وے وہاں
تیری پرورش کریں. ۵ سو وہ روانہ ہوا،
اور خداوند کے کلام پر عمل کیا؛ کیونکہ
وہ گیا، اور وادي کریت میں، جو یردن
کے سامھنے ہی، بیٹھ رہا. ۶ اور ہر صبح
کو کووے اُسکے لیئے روٹي اور گوشت لاتے
تھے، اور شام کو بھي روٹي اور گوشت لاتے،
اور وہ اُس نالے کا پاني پیتا تھا. ۷ اور ||ایک
مدت کے بعد یوں ہوا، کہ وہ نالا سوکھ گیا؛
اِسلیئے کہ اُس زمین پر مینہہ نہ برساتھا.
۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا،
اور اُسنے کہا، ۹ کہ اُٹھ، اور صیدا کے سارپت
کو[e] چلا جا، اور وہاں رہ؛ دیکھ، کہ میں نے
ایک بیوے کو حکم دیا ہی، کہ وہاں تیری
پرورش کرے. ۱۰ چنانچہ وہ اُٹھا، اور
سارپت کو گیا. اور جب وہ شہر کے
پھاٹک پر پہنچا، تو دیکھو، کہ وہ بیوا وہاں
لکڑیاں چن رہي تھي؛ سو اُس نے اُسے
پکارکے کہا، مہرباني کرکے مجھ کو ایک
گھونٹ پاني کسي برتن میں لا دیجیئے،
کہ میں پیئوں. ۱۱ اور جب وہ لانے
چلي، تو وہ چلایا، اور کہا، عنایت کرکے
ایک ٹکڑا روٹي کا اپنے ہاتھ میں میرے
لیئے لیتي آیو. ۱۲ وہ بولي، خداوند
تیرے خدا کي قسم، مجھ پاس روٹي
نہیں، مگر ایک مٹھي بھر آٹا ایک مٹکے
میں ہی، اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں؛
اور دیکھ، میں دو ایک لکڑیاں چن رہي
ہوں، تاکہ گھر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے
اُسے پکاؤں، تاکہ ہم اُسے کھاویں اور مریں.
۱۳ تب ایلیاہ نے اُسے کہا، مت ڈر، جا،
اور جو کہتي ہی، سو کر؛ پر اُس سے پہلے
میرے لیئے ایک ٹکیا پکا، اور میرے پاس لے
آ؛ بعد اُسکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے پکایو.
۱۴ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا
ہی، کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا، اور
لوٹے کا تیل تمام نہ ہوگا، مگر اُس دن کہ،
جس میں خداوند زمین پر مینہہ ||برسا
دے. ۱۵ سو اُسنے جاکے، جیسا کہ ایلیاہ نے
اُس سے کہا تھا، کیا، اور یہہ، اور وہ، اور
اُسکا کنبا، ||بہت دنوں تک کہاتے رہے.
۱۶ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا، اور نہ لوٹے کا
تیل تمام ہوا؛ جیسا کہ خداوند نے
ایلیاہ کي معرفت فرمایا تھا.
۱۷ اور ایسا ہوا، کہ بعد اُس سب
کے، گھروالي عورت کا بیٹا بیمار پڑا، اور
اُس کي بیماري اِس شدت کي ہوئي،
کہ اُس میں دم باقي نہ رہا. ۱۸ تب
اُسنے ایلیاہ کو کہا، اي مرد خدا، تجھے
مجھ سے کیا کام ہی[f]؟ کیا تو اِس واسطے
مجھ پاس آیا، کہ میرے گناہ یاد دلائے،
اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ ۱۹ اُس نے
اُس کے جواب میں کہا، اپنا بیٹا مجھ
کو دے. اور وہ اُس کي گودي سے لیکے،
اُس کو بالاخانے پر، جہاں وہ رہتا تھا، چڑھا
لے گیا، اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا. ۲۰ اور
اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا، اي
خداوند میرے خدا، کیا تو نے اِس بیوے
پر بھي، جس کے یہاں میں رہتا ہوں،
بلا بھیجي، کہ اُس کے بیٹے کو بےجان کیا؟
۲۱ اور اُس نے آپ کو تین بار اُس لڑکے
پر پسارا[g]، اور خداوند کو پکارا، اور کہا،

|| عبراني میں، ایلیاہو. لوقا ۱ : ۱۷ اور ۴ : ۲۵، میں ایلیاس کہلایا.
[a] اِستثنا ۱۰ : ۸
[b] ۲ سلا ۳ : ۱۴
[c] لوقا ۴ : ۲۵
[d] یعقوب ۵ : ۱۷
|| عبراني میں، دنوں کے آخر میں.
[e] عبد ۲۰. لوقا ۴ : ۲۶، میں سارپتا کہلایا.
پیشتر مسیح سے ۹۱۰
|| عبراني میں، عنایت کرے.
|| یا، سال بھر.
[f] دیکھو لوقا ۵ : ۸
[g] ۲ سلا ۴ : ۳۴، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

ای خداوند میرے خدا، اپني عنایت
سے ایسا کیجیئیے، که اِس لڑکے کي جان
اُس میں پهر آوے. ۲۲ اور خداوند نے
ایلیاه کي دعا سني، اور لڑکے کي جان اُس
میں پهر آئي، که وه جی اُٹها[a]. ۲۳ تب
ایلیاه نے اُس لڑکے کو اُٹها لیا، اور بالاخانے
پر سے گهر کے اندر لے گیا، اور اُسے اُس کي
ما کے سپرد کیا: اور ایلیاه نے کہا، که
دیکه، تیرا بیٹا جیتا هی. ۲۴ تب وه
عورت ایلیاه سے بولي، اب میں اِس سے
جان گئي، که تو مرد خدا هی[b]، اور که
خداوند کا سخن جو تیرے منهہ میں
هی، سو سچ هی.

[a] عبر ۱۱: ۳۵.
[b] یوحنا ۳: ۲ اور ۱۶: ۳۰.

۱۸ باب

اِس بیان میں، که، ۱ قحط شدید هونا، اور ایلیاه اخی‌اب کے
پاس بهیجا جانا، اور راه میں عبدیاه اُسے ملنا. ۲ عبدیاه
اخی‌اب کو ایلیاه کي ملاقات کرنے کو لاتا. ۱۷ ایلیاه اخی‌اب
کو ملامت کرتا، اور آسمان سے آگ نازل کرکے بعل کے
نبیوں کو قتل کرتا. ۴۱ ایلیاه کي دعا سے بارش هوتي،
اور وه اخی‌اب کے همراه هوکے یزرعیل کو جاتا.

۹۰۶ کے قریب

اور ایسا هوا، که بہت دنوں کے بعد[c]
خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاه پر
نازل هوا، اور اُس نے کہا، که جا، اور اپنے
تئیں اخی‌اب کو دکها، که میں زمین
پر مینهہ برساؤنگا[d]. ۲ سو ایلیاه روانه
هوا، که اپنے تئیں اخی‌اب کو دکهائے.
اور سمرون میں سخت کال تها. ۳ اُس
وقت اخی‌اب نے [۱۱]عبدیاه کو، جو اُس
کے گهر کا دیوان تها، طلب کیا. اور عبدیاه
خداوند سے بہت ڈرتا تها: ۴ کیونکه
ایسا هوا، که جس وقت اِیزبل نے خداوند
کے نبیوں کو قتل کیا، تو عبدیاه نے سو
نبیوں کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک
غار میں چهپایا، اور اُنهیں روٹي پاني سے
پالا. ۵ سو اخی‌اب نے عبدیاه سے کہا،
مملکت میں سیر کر، اور پاني کے سب
چشموں اور نالوں کے پاس جا؛ شاید هم
کو کہیں گهاس مل جائے، جس سے هم
گهوڑوں اور خچروں کي جان بچائیں،
اور همارے سب چارپائے برباد نه هوویں.

[c] لوقا ۴: ۲۵ یعقوب ۵: ۱۷.
[d] استثنا ۲۸: ۱۲.
[۱۱] عبراني میں عبدیاهو.

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

۶ سو اُنهوں نے مملکت کو دو حصے کرکے
آپس میں بانٹا، که تمام کي سیر کریں؛
اخی‌اب اکیلا ایک طرف کو گیا، اور
عبدیاه اکیلا دوسري طرف کو.
۷ اور عبدیاه راه هي میں تها، اور دیکهو
که ایلیاه اُسے ملا: اُسنے اُسے پہچانا، اور
اوندهے گرا، اور بولا، کیا میرا خداوند ایلیاه تو
هی؟ ۸ اُسنے اُسے جواب دیا، که میں هي
هوں: جا، اپنے خداوند کو کہه، که دیکهه،
ایلیاه حاضر هی! ۹ وه بولا، میرا کیا
گناه هی جو تو چاهتا هی که مجهه، تو، جو
تیرا بنده هوں، اخی‌اب کے هاتهه میں
حوالے کرے، تاکه وه مجهے قتل کرے؟
۱۰ خداوند تیرے خدائے حی کي قسم، که
کوئي گروه اور کوئي مملکت باقي نہیں
رهي، جہاں میرے خداوند نے تیري تلاش
کے لیئے نہیں بهیجا؛ اور جب اُنهوں
نے کہا، که وه یہاں نہیں، تو اُس نے اُس
گروه اور مملکت سے قسم لي، که وه تجهے
نہیں ملا هی. ۱۱ اور اب تو کہتا هی،
که اپنے خداوند کو جاکر کہه، که دیکهه،
ایلیاه حاضر هی. ۱۲ اور ایسا هوگا، که
جب میں تجهه پاس سے چلا جاؤنگا،
تو خداوند کي روح تجهه کو ایسي جگہه،
[e]جس کي خبر مجهے نہیں، لے جائیگي؛
اور جب میں جاکے اخی‌اب کو کہونگا،
اور وه تجهے نه پا سکیگا، تو مجهه کو قتل
کریگا؛ اور میں، جو تیرا بنده هوں، اپنے
لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا هوں. ۱۳ کیا
میرے خداوند کو خبر نہیں دي گئي، که
جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو
قتل کیا، اُس وقت میں کیونکر میں نے
خداوند کے نبیوں میں سے سو مرد کو لیکے،
پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چهپایا،
اور اُنهیں روٹي پاني سے پالا؟ ۱۴ اور اب
تو کہتا هی، که جاکے اپنے خداوند کو خبر
دے، که ایلیاه حاضر هی؛ سو وه تو مجهے مار
ڈالیگا. ۱۵ تب ایلیاه نے کہا، ربّ الافواج
زنده هی، جسکے آگے میں کهڑا هوں؛ میں

[e] ۲ سلاطین ۲: ۱۶ حزقی ۳: ۱۲، ۱۴ متی ۴: ۱ اعمال ۸: ۳۹.

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

آج کے دن اُسے اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا۔
۱۶ سو عبدیاہ اخی‌اب سے ملنے کو گیا،
اور اُسے خبر دي؛ اور اخی‌اب ایلیاہ
کي ملاقات کو نکلا۔
۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب اخی‌اب نے
ایلیاہ کو دیکھا، تو اخی‌اب نے اُسے کہا،
کیا تو[d] ھي اِسرایل کا اِیذا دینیوالا[e] ھی؟
۱۸ وہ بولا، میں اِسرایل کا اِیذا دینیوالا
نہیں؛ بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا ھی؛
کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا[f]،
اور بعلیم کے پیرو ھوئے۔ ۱۹ اب تو لوگ
بھیج؛ اور سارے اِسرایل کو، اور بعل کے
ساڑھے چار سو نبیوں کو، اور اکھنے باغوں
کے چار سو نبیوں کو[g]، جو اِیزبل کے
دسترخوان پر کھاتے ھیں، کوہ کرمل[h] پر
مجھ پاس اِکٹھا کر۔ ۲۰ چنانچہ اخی‌اب
نے سارے بني اِسرایل کو طلب کیا،
اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اِکٹھا کیا[i]۔
۲۱ اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا،
کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے
رھوگے[k]؟ اگر خداوند خدا ھی، تو اُس کے
پیرو ھو؛ پر اگر بعل ھی، تو اُس کے پیرو
ھو[l]۔ مگر لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک
بات نہ کہي۔ ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن
لوگوں کو کہا، خداوند کے نبیوں میں سے
میں، ھاں میں ھي اکیلا باقي ھوں[m]، پر
بعل کے نبي چار سو پچاس آدمي ھیں[n]۔
۲۳ سو وے اب ھم کو دو بیل دیویں؛
اور وے اپنے لیئے ایک بیل کو پسند کر
لیں، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں، اور لکڑیوں
پر دھریں، اور آگ نہ دیں؛ اور میں
دوسرا بیل طیار کرونگا، اور اُسے لکڑیوں پر
دھرونگا، اور آگ نہ دونگا: ۲۴ تب تم
اپنے خداؤں کا نام لو، اور میں یہوواہ کا نام
لونگا: اور وہ خدا جو آگ سے جواب
بھیجے[o]، سو وھي خدا ٹھہرے۔ اور سب
لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، کیا خوب
کلام ھی! ۲۵ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں
کو کہا، تم اپنے لیئے ایک بیل چن لو، اور

[d] ۱ سلا ۲۱:۲۰
[e] یشو ۷:۲۵، اعم ۱۶:۲۰
[f] ۲ توا ۱۵:۲
[g] ۱۱ یا یسیرتوں کی۔ ۱ سلا ۱۶:۳۳
[h] یشو ۱۹:۲۶
[i] ۱ سلا ۲۲:۶
[k] ۲ سلا ۱۷:۴۱، متي ۶:۲۴
[l] دیکھو یشو ۲۴:۱۵
[m] ۱ سلا ۱۹:۱۰، ۱۴
[n] ۲۰ آیت
[o] ۳۸ آیت، ۱ توا ۲۱:۲۶

پہلے اُسے طیار کرو، کہ تم بہت ھو: اور
اپنے خداؤں کا نام لو، اور آگ مت دو،
۲۶ سو اُنھوں نے وہ بیل، جو اُنہیں دیا
گیا، لیا، اور اُسے طیار کیا: اور صبح سے دو
پہر تک بعل کا نام لیا کیا، کہ ای بعل،
ھماري سن۔ پر کچھ آواز نہ ھوئي[p]، اور
نہ کوئي جواب دینیوالا تھا۔ اور وے اُس
مذبح پر، جو بنا تھا، کودا کیئے۔ ۲۷ اور
دو پہر کو ایسا ھوا، کہ ایلیاہ اُن پر ھنسا،
اور بولا، بلند آواز سے پکارو: کیونکہ وہ تو
ایک خدا ھی؛ شاید وہ باتیں کر رھا ھی،
یا وہ خلوت میں ھی، یا کہیں سفر میں
ھی؛ اور شاید کہ وہ سوتا ھی، سو ضرور
ھی کہ وہ جگایا جاوے۔ ۲۸ تب وے
بلند آواز سے چلائے، اور اُنھوں نے، جیسا
اُن میں دستور ھی، آپ کو چھریوں
اور نشتروں سے گھایل کیا[q]، یہاں تک کہ
لہو اُن پر بہہ گیا۔ ۲۹ اور ایسا ھوا،
کہ جب دو پہر کا وقت گذر گیا، اور
وے شام کي قرباني کے چڑھانے کے وقت
تک نبوت[r] کرتے رھے، پر نہ کچھ صدا ھوئي[s]،
نہ کوئي جواب دینیوالا ٹھہرا، نہ سنیوالا۔
۳۰ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا، کہ
میرے نزدیک آؤ۔ چنانچہ سب لوگ
اُس کے نزدیک گئے۔ تب اُس نے خداوند
کے اُس مذبح کو، جو ڈھایا گیا تھا[t]، پھر
کے بنایا۔ ۳۱ اور ایلیاہ نے بني یعقوب کے
فرقوں کے شمار کے مطابق، جن پر خداوند کا
کلام اِس مضمون کا نازل ھوا تھا، کہ تیرا
نام اِسرایل ھوگا[u]، بارہ پتھر لیئے۔ ۳۲ اور
اُسنے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا[v] ایک
مذبح بنا کیا؛ اور مذبح کے اِردگرد اُسنے
ایسي بڑي کھائي، کہ جسمیں دو پیمانے
بیج کے سماویں، کھودي؛ ۳۳ اور لکڑیوں
کو قرینے سے چنا؛ اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے
کیا، اور لکڑیوں پر دھرا[x]، اور کہا، چار مٹکے
پاني سے بھرواؤ، اور اُس سوختني قرباني
پر اور لکڑیوں پر ڈال دو[y]۔ ۳۴ پھر اُسنے

[p] زبور ۱۱۵:۵، یرم ۱۰:۵، ۱ قرن ۸:۴ اور ۱۲:۲
[q] احبا ۱۹:۲۸، است ۱۴:۱
[r] ۱ قرن ۱۱:۴، ۵
[s] ۲۶ آیت
[t] ۱ سلا ۱۹:۱۰
[u] پید ۳۲:۲۸ اور ۳۵:۱۰
[v] ۲ سلا ۱۷:۳۴
[w] کلس ۳:۱۷
[x] احبا ۱:۶، ۷، ۸
[y] دیکھو قاض ۶:۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

کہا، کہ دوبارہ ایسا ھي کرو۔ سو اُنہوں
نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کہا، سہ‌بارہ
کرو۔ سو اُنہوں نے سہ‌بارہ بھي کیا۔
۳۵ اور پاني مذبح کے گرداگرد پھیل گیا،
اور کھائي بھي پاني سے بھر گئي۔ ۳۶ اور
جب شام کي قرباني چڑھانے کا وقت
پہنچا، تو ایسا ھوا، کہ ایلیاہ نبي نزدیک
آیا، اور بولا، کہ اي خداوند، ابرہام اور
اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا، آج کے دن
معلوم ھو جائے، کہ تو اِسرائیل کا خدا
ھي، اور میں تیرا بندہ ھوں، اور میں
نے یہہ سب کچھہ تیرے کہے سے کیا ھي۔
۳۷ میري سن، اي خداوند، میري سن،
تاکہ یے لوگ جانیں، کہ تو ھي خداوند
خدا ھي، اور تو نے اُن کے دلوں کو پھر پھیرا۔
۳۸ تب خداوند کي طرف سے آگ نازل
ھوئي، اور اُسنے اُس سوختني قرباني، اور
لکڑیوں، اور پتھروں، اور ماٹي کو، جلا دیا،
اور اُس پاني کو، جو کھائي میں تھا، چاٹ
لیا۔ ۳۹ جب اُن سب لوگوں نے یہہ
دیکھا، تو وے اوندھے منہہ گرے، اور بولے،
خداوند وھي خدا ھي! خداوند وھي
خدا ھي! ۴۰ ایلیاہ نے اُنہیں کہا، بعل
کے نبیوں کو پکڑ لو، کہ اُن میں ایک
بھي جانے نہ پائے۔ سو اُنہوں نے اُنہیں
پکڑا؛ اور ایلیاہ اُن کو وادي قیسون میں
لایا، اور اُنہیں قتل کیا۔
۴۱ پھر ایلیاہ نے اخي‌اب کو کہا، چڑھہ
جا، کھا اور پي؛ کہ بڑي بارش کي آواز
ھي۔ ۴۲ چنانچہ اخي‌اب چڑھہ گیا،
تاکہ کھاوے اور پیوے۔ اور ایلیاہ کرمل
کي چوٹي پر گیا؛ اور آپ کو زمین پر
جھکایا، اور اپنا منہہ اپنے گھٹنوں کے بیچ
رکھا۔ ۴۳ اور اپنے چاکر کو کہا، اوپر تو
جا، اور سمندر کي طرف نظر کر۔ سو وہ
گیا، اور دیکھکے بولا، کچھہ نہیں۔ اُس
نے کہا، کہ سات بار پھر جا۔ ۴۴ اور ساتویں
مرتبہ ایسا ھوا، کہ وہ بولا، دیکھو، بدلي
کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا، آدمي کے ھاتھہ کي

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

مانند، سمندر پر سے اُٹھا ھي۔ تب
اُس نے کہا، کہ جا، اور اخي‌اب کو کہہ،
گاڑي کو جوت، اور اُتر جا، نہ ھو کہ
مینہہ تجھہ کو جانے نہ دے۔ ۴۵ اِتنے
میں ایسا ھوا، کہ آسمان بدلیوں سے اور
آندھیوں سے سیاہ ھو گیا؛ اور شدت
کي بارش ھوئي۔ اور اخي‌اب سوار ھوکے
یزرعیل کو گیا۔ ۴۶ اور خداوند کا ھاتھہ
ایلیاہ پر تھا؛ اور اُس نے اپني کمر کسي،
اور اخي‌اب کے آگے آگے یزرعیل کے در
آنے کي جگہہ تک دوڑا گیا۔

۱۹ باب

[illegible]

پھر اخي‌اب نے سب کچھہ ایزبل سے
کہا، کہ ایلیاہ نے کیونکر کیا، اور کیونکر
اُسنے سارے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا۔ ۲ سو
ایزبل نے قاصد کي معرفت ایلیاہ کو کہلا
بھیجا، کہ اگر میں کل کے دن اِسي وقت
تجھے بھي اُن میں کا ایک نہ کروں، تو
معبود مجھہ سے ایسا ھي، بلکہ اُس سے
زیادہ کریں! ۳ اور جب اُسنے یہہ
دریافت کیا، تو وہ اُٹھا، اور اپني جان کے
بچاؤ کے لیئے، بیرسبع میں، جو یہوداہ
کا ھي، آیا اور وھاں اپنا چاکر چھوڑا۔
۴ پر وہ آپ ایک دن کي راہ دشت
میں گیا، اور جھاؤ کے ایک
درخت کے تلے بیٹھا، اور اپنے لیئے موت مانگي،
اور کہا، بس ھي؛ اب اي خداوند،
میري جان لے؛ کہ میں اپنے باپ دادوں
سے بہتر نہیں۔ ۵ اور جوں ھي وہ جھاؤ کے
درخت کے نیچے لیٹا اور سو رھا، تو دیکھو، ایک
فرشتے نے اُسے چھوا، اور اُس سے کہا، اُٹھہ،
اور کھا۔ ۶ اُس نے جو نظر کي، تو کیا
دیکھا، کہ ایک روٹي انگاروں پر پکي، اور
اُس کے سرھانے پاني کي ایک صراحي

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

دھري ھی. تب اُس نے کھایا اور پیا،
اور پھر لیٹ رہا. ۷ تب خداوند کا
فرشتہ دوبارہ آیا، اور اُسے چھوا، اور کہا
اُٹھہ، کہا؛ کہ یہہ سفر تیرے لیئے بہت
بڑا ھی. ۸ سو اُس نے اُٹھکے کھایا اور
پیا، اور اُس کھانے کي قوت سے چالیس دن
رات[d] خدا کے پہاڑ حوریب[e] تک سفر کر گیا.
۹ اور وھاں پہنچکے ایک غار میں گیا،
اور وھیں رہا؛ اور دیکھو، کہ خداوند کا
کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُسنے اُسے کہا،
ای ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ھی؟ ۱۰ وہ
بولا، کہ خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے
مجھے بڑي غیرت آئي[f]: کہ بني اِسرائیل
نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح
ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل
کیا[g]، اور میں، ھاں میں ھي اکیلا جیتا
بچا[h]؛ سو وے میري جان کے خواھاں ھیں،
کہ اُسے لے. ۱۱ اُسنے کہا، باھر نکل، اور
پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ھو[i]. اور دیکھہ،
کہ خداوند گذر گیا؛ اور بڑي شدید
آندھي نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ھی[k]، اور
خداوند کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا
ھی: پر خداوند آندھي میں نہیں: اور
آندھي کے بعد زلزلہ آیا، پر خداوند زلزلے
میں نہیں. ۱۲ زلزلے کے بعد آگ آئي:
پر خداوند آگ میں نہیں؛ اور آگ
کے بعد ایک دبي ھوئي ھلکي آواز آئي.
۱۳ اور ایسا ھوا کہ ایلیاہ نے سنکے اپنے چہرے
کے گرد اپني چادر کو لپیٹا[l]، اور باھر نکلکے
غار کے منہہ پر کھڑا ھوا؛ اور دیکھو اُسے یہہ
آواز آئي، کہ ای ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا
ھی[m]؟ ۱۴ وہ بولا، کہ مجھے خداوند لشکروں
کے خدا کے لیئے بڑي غیرت آئي؛ کہ بني
اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ
تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو
تلوار سے قتل کیا، اور میں، ھاں، میں ھي
اکیلا جیتا بچا؛ سو وے میري جان کے
خواھاں ھیں، کہ اُسے لے[n]. ۱۵ خداوند
نے اُسے فرمایا، نکل، اور بیابان کي راہ لے،

[d] یون ھر ۲۸. ۳۴
اِستہ ۹: ۹، ۱۸
متي ۴: ۲
[e] ھر ۳: ۱
[f] رگت ۲۰: ۱۱، ۱۳
اور ۱۹: ۱
[g] ۱ سلا ۱۸: ۴
[h] ۱ سلا ۱۸: ۲۲
روم ۱۱: ۳
[i] ھر ۳۴: ۲
[k] حزق ۱: ۴
اور ۳۷: ۷
[l] یون ھر ۳: ۲
بعد ۶. ۴
[m] ۹ آیت
[n] ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

اور دمشق کو جا؛ اور جب تو وھاں
پہنچے، تو حزائیل کو ممسوح کر، کہ وہ
آرام کا بادشاہ ھووے[o]. ۱۶ اور نمسي
کے بیٹے یاھو کو ممسوح کر[p]، کہ اِسرائیل
کا بادشاہ ھو، اور ابیل محولہ کے الیسع بن
سفط کو ممسوح کر، کہ تیري جگہہ نبي
ھو. ۱۷ اور ایسا ھوگا، کہ جو کوئي حزائیل
کي تلوار سے بچیگا، اُسے یاھو قتل کریگا[q]؛
اور جو یاھو کي تلوار سے بچ رھیگا، اُسے
الیسع ماریگا[r]. ۱۸ لیکن میں نے اِسرائیل
کے درمیان سات ھزار اپنے لیئے رکھہ چھوڑے
ھیں، سب جن کے گھٹنے بعل کے آگے
نہیں جھکے[s]، اور ھر ایک کا منہہ جس
نے اُسے نہیں چوما[t].
۱۹ چنانچہ اُس نے وھاں سے روانہ
ھوکے سفط کے بیٹے الیسع کو پایا، جو
ھل جوتتا تھا، کہ بارہ جوڑے اُس کے آگے
چل رھے، اور وہ خود بارھویں کے ساتھہ تھا:
سو ایلیاہ اُس کے برابر سے گذرا، اور اپني
چادر اُس پر ڈال دي. ۲۰ تب اُسنے
بیلوں کو چھوڑا، اور ایلیاہ کے پیچھے
دوڑا، اور کہا، کہ مجھے مہلت دیجیئے،
کہ اپنے باپ ما کو چوموں[u]، تب تیرے
پیچھے چلوں. اُس نے اُس سے کہا،
کہ لوٹ جا؛ میں نے تیرا کیا کیا ھی؟
۲۱ تب وہ اُس کے پاس سے پھر گیا؛
اور اُس نے ایک جوڑي بیل لیکے اُنھیں
ذبح کیا، اور ھل کي لکڑیوں سے[x] اُن کا
گوشت پکایا، اور لوگوں کو دیا؛ سو اُنھوں
نے کھایا. تب وہ اُٹھا، اور ایلیاہ کے پیچھے
روانہ ھوا، اور اُس کي خدمت کي.

[o] ۲ سلا ۸: ۱۲، ۱۳
[p] ۲ سلا ۹: ۱-۳
[q] ۲ سلا ۸: ۱۲
اور ۹: ۱۴، وغیرہ
اور ۱۰: ۶، وغیرہ
اور ۱۳: ۳
[r] دیکھو ھوس ۶: ۵
[s] روم ۱۱: ۴
[t] دیکھو ھوس ۱۳: ۲
[u] متي ۸: ۲۱، ۲۲
لوقا ۹: ۶۱، ۶۲
[x] ۲ سمو ۲۴: ۲۲

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بن ھدد اخي اب کي تابعداري سے اِکتفا نہ کرکے سمرون پر چڑھائي کرتا. ۱۳ اِسرائیلي، نبي سے ایک پیام پاکے، ارامیوں پر غالب آتے. ۲۲ نبي کے کلام کے مطابق ارامي اِس خیال خام سے کہ وادیوں میں ھم ضرور جیتینگے، اخي اب سے مقابلہ کرنے کو پھر آتے. ۲۸ نبي کے کہنے کے مطابق اِسلام کي راہ سے ارامي پھر مغلوب ھوتے. ۳۱ ارامي جان بخشي مانگتے، اور اخي اب بن ھدد کے ساتھہ عہد باندھتا، اور اُسے رخصت کر دیتا. ۳۵ قیدي کي تمثیل لاکے نبي اخي اب ھي سے اُس کے مقدمہ کا فیصل کراتا، اور خدا کے اِنتقام کي خبر اُسے دیتا.

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

اب ارام کے بادشاہ بن‌ہدد نے اپنے
سارے لشکر کو اکٹھا کیا، اور اُس کے ساتھ
بتیس بادشاہ، اور گھوڑے، اور گاڑیاں تھیں؛
اور سمرون پر چڑھکر اُسے گھیر لیا، اور اُس
سے جنگ کی۔ ۲ اور اسرائیل کے بادشاہ
اخی‌اب پاس، جو شہر میں تھا، قاصد
بھیجے، کہ جاکے کہیں، بن‌ہدد یوں کہتا
ہی، ۳ کہ تیرا روپا، اور تیرا سونا میرا
ہی؛ تیری جوروان، اور تیرے فرزند،
وے بھی، جو سب سے خوبصورت ہیں،
میرے ہیں۔ ۴ سو اسرائیل کے بادشاہ
نے جواب میں کہا، اَی میرے خداوند
بادشاہ، جیسا تو نے فرمایا، ویسا ہی میں،
اور جو کچھہ میرے پاس ہی، سب
تیرا ہی ہی۔ ۵ پھر قاصدوں نے دوبارہ آکے
کہا، کہ بن‌ہدد یوں فرماتا ہی، اگرچہ
میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا، کہ تو اپنا روپا
اور سونا، اور اپنی جوروان اور اپنے بچے
میرے حوالے کر دے؛ ۶ لیکن اب میں
کل اِسی وقت اپنے خادموں کو تجھہ
پاس بھیجونگا؛ سو وے تیرے گھر اور تیرے
خادموں کے گھروں میں تلاشی کرینگے، اور
جو کچھہ کہ تیری نگاہ میں نفیس ہوگا،
وے اُسے اپنے قبضے میں کرکے لے جائینگے۔
۷ تب اسرائیل کے بادشاہ نے مملکت کے
سارے بزرگوں کو طلب کیا، اور کہا، اِس
پر ملاحظہ کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ یہہ مرد
کیونکر بدی چاہتا ہی؛ کہ اُس نے میری
جوروان، اور میرے بچے، اور میرا روپا،
اور میرا سونا مجھہ سے مانگ بھیجا، اور
میں نے اُس سے انکار نہ کیا۔ ۸ تب
سارے بزرگوں اور سارے لوگوں نے اُسے کہا،
اُس کی مت سن، اور مت مان۔
۹ چنانچہ اُس نے بن‌ہدد کے قاصدوں
سے کہا، میرے خداوند بادشاہ سے کہو،
جو کچھہ تو نے اپنے خادم سے پہلے طلب
کیا، وہی میں کرونگا؛ پر یہہ بات مجھہ
سے نہیں ہو سکتی۔ سو قاصد روانہ ہوئے،
اور اُسے جواب پہنچایا۔ ۱۰ تب بن‌ہدد

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

نے اُسے کہلا بھیجا، کہ اگر سمرون کی مٹی
اُن سب لوگوں کے لیئے، جو میری پیروی
کرتے ہیں، مٹھی مٹھی کرکے کافی ہو، تو معبود مجھہ
سے یوں کریں؛ بلکہ اُس سے زیادہ کریں۔[a] ۹ ۱ سلا ۱۹: ۲
۱۱ پھر شاہِ اسرائیل نے جواب دیا، تم کہو،
کہ وہ، جو ہتھیار باندھتا ہو، چاہیئے کہ
اُسکی مانند، جو اُسے اُتارتا ہو، فخر نہ
کرے۔ ۱۲ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت
بن‌ہدد نے، جو بادشاہوں کے ساتھ خیموں
میں مے‌نوشی[b] کر رہا تھا، یہہ سخن سُنا، تو ۱۰ آیت ۱۶
اپنے ملازموں کو حکم کیا، کہ صف باندھو،
سو اُنہوں نے شہر کی مقابل صف باندھی۔
۱۳ اور دیکھو، کہ نبیوں میں سے ایک
نے اسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب پاس آکے
کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ یہہ بڑی
گروہ تو نے دیکھی؛ سو دیکھہ، میں آج کے
دن اُسے تیرے ہاتھہ میں گرفتار کر دونگا؛ ۲۸ آیت
اور تو جانیگا، کہ خداوند میں ہی ہوں۔
۱۴ تب اخی‌اب نے پوچھا، کس کی
معرفت سے؟ وہ بولا، خداوند یوں فرماتا
ہی، کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کی
معرفت سے۔ پھر اُس نے پوچھا، کہ ان
میں سے صف‌آرائی کون کرے؟ اُس نے
جواب دیا، کہ تو۔ ۱۵ تب اُس نے
صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو شمار
کیا؛ سو وے دو سو بتیس ہوئے؛ پھر
بعد اُس کے اُس نے سب لوگوں کو، یعنے
سب بنی اسرائیل کو گنا؛ سو وے
سات ہزار ہوئے۔ ۱۶ اور وے سب دو
پہر دن کو نکلے؛ اور بن‌ہدد اور وے بتیس
بادشاہ، جو اُس کے کمکی تھے، خیموں
میں مست ہوکے پیتے تھے۔[c] ۱۲ آیت ۱ سلا ۱
۱۷ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے
نکلے؛ اور بن‌ہدد نے لوگ بھیجے، اور اُنہوں
نے اُسے خبر دی، کہ سمرون سے لوگ نکلے
ہیں۔ ۱۸ وہ بولا، اگر وے صلح‌خواہ ہوکے
نکلے ہیں، تو اُنہیں جیتا پکڑو؛ اور اگر
وے جنگ کو نکلے ہیں، تو بھی اُنہیں

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

جیتا پکڑو۔ ۱۹ تب صوبوں کے سرداروں کے
جوان شہر سے نکلے، اور لشکر اُنکے پیچھے
تھا۔ ۲۰ اور اُن میں سے ایک ایک نے
اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا؛ سو ارامي
بھاگے، اور اِسرائیل نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور
شاہ ارام بن‌ہدد کسي گھوڑے پر سوار ہو،
اور سواروں کے ساتھ بھاگ نکلا۔ ۲۱ اور شاہ
اِسرائیل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار
لیا، اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا۔
۲۲ اُس وقت وہ نبي اِسرائیلي بادشاہ
پاس آیا، اور کہا، پھر جا، اور اپنے تئیں
مضبوط کر، اور دریافت کر، اور دیکھ لے
کہ تو کیا کریگا؛ اِس لیئے کہ سال کے
۲ سمو ۱۱ : ۱ | پھرتے وقت[a] شاہ ارام پھر تجھ پر چڑھائي
کریگا۔ ۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں
نے اُسے کہا، اُن کے خدا پہاڑي خدا ہیں،
اِس لیئے اُنھوں نے ہم پر فتح پائي: پر
چاہیئے کہ اب ہم میدان میں اُن سے
جنگ کریں، تو یقیناً ہم اُن پر غالب
ہونگے۔ ۲۴ اور یہي ایک کام کر، کہ اُن
بادشاہوں کو معزول کر، ہر ایک کو اُس
کے عہدے سے، اور اُن کي جگہہ رسالہ‌داروں
کو مقرر کر: ۲۵ اور اپنے لیئے ایک لشکر،
اِتنا کہ جتنا تباہ ہوا، طیار کر، گھوڑوں
کے بدلے گھوڑے، اور گاڑیوں کي جگہہ
گاڑیاں: اور ہم میدان میں اُن کا سامھنا
کرینگے؛ کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے۔
سو اُس نے اُن کا کہا مانا، اور ایسا ہي
۹۰۰ | کیا۔ ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ سال کے پھرتے
وقت بن‌ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا،
[b] یشو ۱۳ : ۴ | اور افیق پر[b] چڑھا، تاکہ اِسرائیل سے
مقابلہ کرے۔ ۲۷ اور بني اِسرائیل تو
شمار کیئے ہوئے تھے، اور سب حاضر
تھے، اور اُن کا سامھنا کرنے کو گئے: اور
بني اِسرائیل اُن کے برابر خیمہ‌زن ہوکے
ایسے معلوم ہوتے تھے، جیسے کہ حلوانوں
کے دو چھوٹے گلے: پر ارامیوں کي کثرت
سے زمین بھر گئي تھي۔

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

۲۸ اُس وقت ایک مرد خدا اِسرائیل
کے بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ
خداوند یوں فرماتا هي، چونکہ ارامیوں
نے یوں کہا، کہ خداوند پہاڑوں کا خدا
ہي، اور وادیوں کا خدا نہیں، اِس لیئے
میں اِس ساري بڑي گروہ کو تیرے ہاتھ
[c] ۱۳ آیت | میں کر دونگا[c]: اور تم جانوگے، کہ میں
خداوند ہوں۔ ۲۹ سو وے ایک دوسرے
کے آمھنے سامھنے سات دن تک خیمہ‌زن
رہے۔ اور ساتویں دن لڑائي کے لیئے باہم
مل گئے، اور بني اِسرائیل نے ایک دن
میں ارامیوں کے ایک لاکھ پیادے قتل
کیئے۔ ۳۰ اور باقي جو تھے، افیق کے
شہر کو بھاگے، اور وہاں ایک دیوار ستائیس
ہزار پر، جو باقي رہے تھے، گري۔ اور
بن‌ہدد بھاگکے شہر کے بیچ ایک گھر کي
اندروني کوٹھري میں گیا۔
۳۱ اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا،
دیکھ، ہم اب سنتے ہیں، کہ اِسرائیل کے
گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں؛ سو
ہمیں پروانگي دیجیئے، کہ اپني کمروں
[d] پید ۳۷ : ۳۴ | پر ٹاٹ کسیں[d]، اور اپنے سروں پر رسیاں
باندھیں، اور اِسرائیل کے بادشاہ کے حضور
جاویں: شاید کہ وہ تیري جان بخشي
کرے۔ ۳۲ چنانچہ اُنھوں نے کمروں پر
ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں، اور
شاہ اِسرائیل کے سامھنے آکے یوں بولے،
کہ تیرا خادم بن‌ہدد یوں کہتا هي، کہ
مہرباني کرکے میري جان بخشیئے۔
وہ بولا، کیا ہنوز وہ جیتا هي؟ وہ میرا
بھائي هي۔ ۳۳ اور وے لوگ جتن سے
اِنتظار کرتے تھے، کہ اُس سے کوئي بات
نکلے؛ سو اُنھوں نے اِسے جلد پکڑ لیا، اور
کہا، کہ تیرا بھائي بن‌ہدد۔ تب اُس
نے فرمایا، کہ جاؤ، اُسے لے آؤ۔ تب بن
ہدد اُس سے ملنے نکلا، اور اُس نے اُسے
گاڑي میں چڑھا لایا۔ ۳۴ اور بن‌ہدد نے
اُسے کہا، وے بستیاں، جو میرے باپ نے
[e] ۱ سلا ۱۵ : ۲۰ | تیرے باپ سے لے لیں[e]، میں تجھے پھر

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

دیتا ہوں؛ اور جس طرح میرے باپ
نے سمرون میں بازار بنائے، تو دمشق میں
اپنے نام کے بازار بنا. سو اخی‌اب بولا،
کہ میں اِسی عہد پر تجھے روانہ کرونگا.
چنانچہ اُس نے اُس سے عہد کیا، اور
اُسے روانہ کیا.
۳۵ اُس وقت نبی‌زادوں[k] میں سے
ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسی
کو کہا، کہ مجھے مار لیجیئے.[l] پر اُس
شخص نے اُس کے مارنے سے اِنکار کیا.
۳۶ تب اُس نے اُس سے کہا، کہ اِس
لیئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا؛
سو دیکھ، جونہیں تو مجھ پاس سے روانہ
ہوگا، ونہیں ایک شیر تجھے مار لیگا.[m]
چنانچہ جونہیں وہ اُس کے پاس سے
روانہ ہوا، ونہیں اُسے ایک شیر ملا، اور
اُسے پھاڑ ڈالا. ۳۷ تب اُس نے ایک
دوسرے کو، جو اُسے ملا، کہا، مجھے مار
لیجیئے. اُسنے اُسے ایسا مارا، کہ مارتے مارتے
اُسے زخمی کیا. ۳۸ تب وہ نبی چلا گیا،
اور راہ میں بادشاہ کا اِنتظار کرنے لگا، اور
اپنے منہ پر راکھ ملکے اپنے تئیں کو
بدل ڈالا. ۳۹ اور جونہیں بادشاہ اُدھر
سے گذرا، ونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا،
اور کہا،[n] کہ تیرا خادم جنگ کے میں
گیا تھا؛ اور دیکھو ایک شخص ایک طرف
نکلا، اور اپنے ساتھ ایک آدمی مجھ پاس
لے آیا، اور کہا، کہ اِس شخص کی نگہبانی
کر؛ اگر یہہ کسی طرح سے غائب ہو
جاوے، تو اُس کی جان کے بدلے تیری
جان جائیگی،[o] اور نہیں تو تو ایک
قنطار روپا[*] دیگا. ۴۰ اور جس وقت
تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا،
اُس وقت وہ نکل بھاگا. سو شاہ اِسرائیل
نے اُسے کہا، تجھ پر وہی فتویٰ ہوگا؛ تو
نے آپ اُسکا فیصلہ کیا. ۴۱ پھر اُس
نے پھرتی کرکے اپنے منہ کی راکھ پونچھی؛
تب شاہ اِسرائیل نے اُسے پہچانا، کہ وہ
نبیوں میں سے ایک ہی. ۴۲ تب اُس
نے اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، اِس
لیئے کہ تو نے اپنے ہاتھ سے ایک شخص
کو نکلنے دیا، جسے میں نے واجب القتل
ٹھہرایا تھا، سو اُس کی جان کے بدلے
تیری جان جائیگی،[p] اور تیرے لوگ
اُس کے لوگوں کے بدلے ہونگے. ۴۳ سو
شاہ اِسرائیل اُداس اور ناخوش ہوکے[q]
گھر کو گیا، اور سمرون میں آیا.

۲۱ باب

[illegible]

اور ایسا ہوا، کہ اِن سب باتوں کے
بعد، کہ نابوت یزرعیلی کا ایک تاکستان
یزرعیل میں تھا، جو سمرون کے بادشاہ
اخی‌اب کے قصر سے لگا ہوا تھا. ۲ سو
اخی‌اب نے نابوت کو کہا، اپنا تاکستان[a]
مجھ کو دے، کہ میں اُسے اپنا ترکاری کا
باغ بناؤں، کہ یہہ میرے گھر سے لگا ہوا
ہی؛ اور میں اُس کے بدلے تجھ کو اُس
سے بہتر ایک انگوری باغ دونگا؛ یا اگر
تیری نگاہ میں اچھا ہو، تو میں تجھ
کو اُسکی قیمت دونگا. ۳ پر نابوت نے
اخی‌اب کو جواب دیا، خداوند نہ کرے،
کہ میں اپنے باپ‌دادوں کی میراث
تجھ کو دوں.[r] ۴ اور اخی‌اب اُس سخن
سے، جو نابوت یزرعیلی نے اُسے کہا، کہ اِس
اُداس اور ناخوش ہوکے اپنے گھر میں آیا؛
کہ اُس نے کہا تھا، کہ میں اپنے باپ
دادوں کی میراث تجھ کو نہ دونگا.
اور وہ بستر پر لیٹ گیا، اور اپنا منہ
پھیر لیا، اور روٹی کھانے کو نہ چاہا.
۵ تب اُسکی جورو ایزبل اُس پاس
آئی، اور اُسے کہا، کہ تیرا جی کیوں
ایسا اُداس ہی، کہ تو روٹی نہیں کھاتا؟ ۶ اُسنے
اُسے جواب دیا، کہ میں نے یزرعیلی نابوت
سے بات چیت کی، اور اُسے کہا

k ۲ سلا ۲: ۳، ۵، ۷، ۱۵.
l ۱ سلا ۱۳: ۱۷، ۱۸.
m ۱ سلا ۱۳: ۲۴.
n دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱، وغیرہ.
o ۲ سلا ۱۰: ۲۴.
* عبرانی میں توڑا.

پیشتر مسیح سے ۹۰۰
p ۱ سلا ۲۲: ۳۱–۳۷.
q ۱ سلا ۲۱: ۴.
۸۹۹
a ۱ سمو ۸: ۱۴.
r احبار ۲۵: ۲۳؛ گنتی ۳۶: ۷؛ حزقی ۴۶: ۱۸.

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

کہ اپنا انگوري باغ میرے هاتهہ بیچ: اوراگر
تو چاهے، تو میں اُسکے بدلے اورایک انگوري
باغ تجهہ کو دونگا: لیکن اُسنے کہا، میں
تجهہ کو اپنا انگوري باغ نہ دونگا. ۷ تب
اُس کي جورو اِیزبل نے اُسے کہا، کیا تو
اِسرائیل کي بادشاهت کا مالک نہیں
هی؟ اُٹهہ، روٹي کہا، اور خوش‌دل هو:
یزرعیلي نباتت کا انگوري باغ میں تجهہ کو
دونگي. ۸ سو اُس نے اخي‌اب کے نام
سے نامے لکهے، اور اُن پر اُس کي مهر
کي، اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس، جو
نباتت کے شهر میں اُسکے ساتهہ رهتے تهے،
بهیجے. ۹ اور اُن ناموں میں اِس
مضمون کي بات لکهي، کہ منادي کرو کہ
روزہ رکها جاوے، اور نباتت کو لوگوں کے
درمیان بلند بٹهاؤ: ۱۰ اور بني بلعال
میں سے دو شخص اُس کے سامهنے حاضر
کرو، کہ اُس کے اُوپر گواهي دیں اور کہیں،
کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت
بهیجي[c]؛ تب اُسے پکڑکے لے جاؤ، اور
سنگسار کرو[d]، کہ مر جاے. ۱۱ چنانچہ
اُس کے شهر کے لوگوں، یعنے بزرگوں اور
امیروں نے، جو اُس کے شهر کے باشندے
تهے، جیسا اِیزبل نے اُنهیں پیغام کہلا
بهیجا، اور جیسا اُن ناموں میں، جو
اُس نے اُن پاس بهیجے تهے، ویسا هي
کیا. ۱۲ اُنهوں نے منادي کي، کہ روزہ
رکها جاوے[e]، اور نباتت کو لوگوں کے بیچ
بلندي بٹهایا. ۱۳ اُس وقت بني بلعال
میں سے دو شخص اندر آئے، اور اُس
کے آگے بیٹهے؛ اور بني بلعال نے دنگل
کے حضور اُس پر، یعنے نباتت پر گواهي
دي، اور کہا، کہ نباتت نے خدا پر اور
بادشاہ پر لعنت بهیجي هی. تب وے
اُسے شهر سے باهر لے گئے، اور اُس پر پتهراؤ
کیا، کہ وہ مر گیا[f]. ۱۴ بعد اُس کے
اُنهوں نے اِیزبل کو کہلا بهیجا، کہ نباتت
سنگسار کیا گیا، اور مر گیا.

[c] خر ۲۲ : ۲۸ احبا ۲۴ : ۱۰، ۱۶
[d] اعم ۶ : ۱۱
[d] اعبر ۲۴ : ۱۴
[e] یسع ۵۸ : ۴
[f] دیکهو ۲ سلا ۹ : ۲۶
۸۹۹

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

۱۵ اور ایسا هوا، کہ جونهیں اِیزبل نے
یهہ سنا، کہ نباتت سنگسار هوا، اور مر گیا،
تو اِیزبل نے اخي‌اب سے کہا، کہ اُٹهہ،
اور نباتت یزرعیلي کے انگوري باغ کا، جسے
اُس نے نہ چاها تها کہ تیرے هاتهہ بیچے،
مالک هو؛ کہ نباتت جیتا نہیں، بلکہ مر
گیا. ۱۶ اور یوں هوا، کہ جب اخي‌اب
نے سنا، کہ نباتت مر گیا، تو اخي‌اب اُٹها
تاکہ یزرعیلي نباتت کے انگوري باغ میں
جاکے اُس پر قبضہ کرے.
۱۷ اور خداوند کا کلام ایلیاہ تسبي پر
نازل هوا[g]، اور اُس نے کہا، کہ ۱۸ اُٹهہ،
اور جاکے اخي‌اب شاہ اِسرائیل سے جو
سمرون میں[h] هی، ملاقات کر: دیکهہ،
کہ وہ نباتت کے انگوري باغ میں هی، اور
اُس کا مالک هونے وهاں گیا هی. ۱۹ سو
تو اُسے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هی،
تو نے کیا جان بهي ماري، اور ملکیت
بهي لي؟ اور تو اُسے کہہ، خداوند فرماتا
هی، جس جگہہ پر کتوں نے نباتت کا لهو
چاٹا، اُسي جگہہ تیرا، هاں، تیرا بهي لهو
کتے چاٹینگے[i]. ۲۰ اور اخي‌اب نے ایلیاہ
سے کہا، ای میرے دشمن[k]، کیا تو نے میرا
سراغ لگایا؟ اُس نے جواب دیا، کہ لگایا!
اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حضور
بدکاري کرنے کے لیئے آپ کو بیچا[l]!
۲۱ اب دیکهہ، کہ میں تجهہ پر آفت
لاؤنگا[m]، اور تیري نسل کو نابود کرونگا،
بلکہ اخي‌اب سے هر ایک کو جو دیوار
پر موتے[n]، اور اُسے بهي جو بند کیا جاوے
اور اِسرائیل میں باقي رهے[o]، کاٹ ڈالونگا.
۲۲ اور تیرے گهر کو نباط کے بیٹے یربعام
کے گهر[p]، اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گهر
کي مانند[q] کر ڈالونگا، اُس چڑهاؤ کے
سبب سے کہ جس سے تو نے مجهکو چڑهایا
هی، اور اِس لیئے بهي، کہ تو نے اِسرائیل
کو گنهگار کیا. ۲۳ اور خداوند اِیزبل کے
حق میں بهي فرماتا هی، کہ یزرعیل
کي ||دیوار پاس اِیزبل کو کتے کهائینگے[r].

[g] زلور ۹ : ۱۲
[h] ۱ سلا ۱۳ : ۳۲
۲ توا ۲۲ : ۹
[i] ۱ سلا ۲۲ : ۳۸
[k] ۱ سلا ۱۸ : ۱۷
[l] ۲ سلا ۱۷ : ۱۷
روم ۷ : ۱۴
[m] ۱ سلا ۱۴ : ۱۰
۲ سلا ۹ : ۸
[n] ۱ سمو ۲۵ : ۲۲
[o] ۱ سلا ۱۴ : ۱۰
[p] ۱ سلا ۱۵ : ۲۹
[q] ۱ سلا ۱۶ : ۳، ۱۱
|| یا، کهائي میں.
[r] ۲ سلا ۹ : ۳۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

۲۴ اخی‌اب کا جو کوئی شہر میں مریگا،
اُسے کتے کھائینگے، اور جو میدان میں
مریگا، اُسے ہوائی پرندے کھائینگے*۔
۲۵ بلکہ اخی‌اب کی مانند کوئی نہ
تھا؛ کہ اُس نے خداوند کے حضور بدکاری
کرنے کے لیئے آپ کو بیچا*؛ اور اُس کی
جورو ایزبل نے* اُسے اُبھارا۔ ۲۶ چنانچہ
اُس نے اموریوں کی مانند*، جنہیں
خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے خارج
کیا، ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو
ہوکے نہایت گھنونا کام کیا۔ ۲۷ اور
ایسا ہوا، کہ اخی‌اب نے یہی باتیں سنکے
اپنے کپڑے پھاڑے، اور اپنے تن پر ٹاٹ
ڈالا*، اور روزہ رکھا، اور ٹاٹ پہنے ہوئے
دبے پانوں سے چلتا رہا۔ ۲۸ تب خداوند
کا کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا، اور
اُسنے کہا، ۲۹ تو دیکھتا ہی، کہ اخی‌اب
نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار
بنایا ہی؟ اِس لیئے، میں اُس کے ایام
میں یہہ بلا نہ بھیجونگا، بلکہ اُس کے بیٹے
کے ایام میں اُس کے گھرانے پر وہ بلا نازل کرونگا*۔

۲۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اخی‌اب، میکایاہ کے کہنے کے مطابق، جھوٹے
نبیوں سے فریب کھا کے رامات جلعاد میں مقتول ہوا۔
۳۷ کتے اُس کا لہو چاٹتے۔ اخزیاہ اُس کا جانشین ہوا۔
۴۱ یہوسفط بادشاہ ہوکے نیکی کرتا۔ ۴۳ اُس کے اعمال۔
۵۰ یہورام اُسکا جانشین ہوتا۔ ۵۱ اخزیاہ بادشاہ بدی کرتا۔

۸۹۷
بعد اُسکے تین برس تک وے رہے، اور
اِسرائیل اور ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی۔
۲ اور تیسرے سال ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا
بادشاہ یہوسفط شاہ اِسرائیل کے یہاں اُتر
آیا*۔ ۳ تب شاہ اِسرائیل نے اپنے ملازموں
سے کہا، کہ تم جانتے ہو، کہ رامات جلعاد
ہمارا ہی*؟ کیا ہم چپکے رہیں، اور شاہ
ارام کے ہاتھ سے پھر نہ لے لیں؟ ۴ پھر اُسنے
یہوسفط سے کہا، کیا میرے ساتھ لڑنے کو تو
رامات جلعاد پر چڑھیگا؟ سو یہوسفط
نے شاہ اِسرائیل کو جواب دیا، جیسا
تو ہی، ویسا میں ہوں؛ جیسے تیرے
لوگ، ویسے میرے لوگ؛ جیسے تیرے
گھوڑے، ویسے میرے گھوڑے*۔ ۵ اور یہوسفط
نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند
کی مرضی الہام سے دریافت کیجیئے۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۶ تب شاہ اِسرائیل نے اُس روز نبیوں کو،
جو قریب چار سو آدمی کے تھے، اِکٹھا
کیا*، اور اُن سے پوچھا، میں رامات جلعاد
پر لڑنے چڑھوں، یا اُس سے باز رہوں؟ وے
بولے چڑھ جا؛ کہ خداوند اُسے بادشاہ کے
قبضے میں کر دیگا۔ ۷ پھر یہوسفط بولا، اُن
کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہی*، کہ ہم
اُس سے پوچھیں؟ ۸ تب شاہ اِسرائیل نے
یہوسفط سے کہا، کہ ایک شخص اِملاہ کا
بیٹا میکایاہ تو ہی؛ اُس سے ہم خداوند
کی مشورت پوچھ سکتے ہیں؛ لیکن
میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں؛ کیونکہ
وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں،
بلکہ بدی کی پیش‌خبری کرتا ہی۔ تب
یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔
۹ تب شاہ اِسرائیل نے ایک خواجہ‌سرا
کو بلا کے حکم کیا، کہ اِملاہ کے بیٹے میکایاہ
کو جلد لا۔ ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرائیل،
اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک
کے سامھنے، اُس میدان میں جہاں کہ راہ پر ایک
کھلیان ہی، اپنے اپنے تخت پر شاہانہ
لباس پہنے ہوئے، بیٹھے تھے؛ اور سارے نبی
اُنکے حضور پیشینگوئی کر رہے تھے۔ ۱۱ اور
کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کی
سینگیں بنائیں، اور بولا، خداوند یوں
فرماتا ہی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو مارتا رہیگا،
یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالے۔ ۱۲* اور
سب نبیوں نے یوں پیش‌خبری کی، اور
کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور
کامیاب ہو؛ کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے
میں کر دیگا۔ ۱۳ اور اُس قاصد نے، جو
میکایاہ کو بلانے گیا تھا، اُسے کہا، کہ اب
دیکھ، سب نبی ایک زبان ہوکے بادشاہ
کو خوش‌خبری دیتے ہیں؛ سو کرم کرکہ
تیری بات اُن میں کی باتوں کی سی
ہووے، اور جو نیک ہی وہی کہہ۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۱۴ میکایاہ بولا، خداوند حی کي قسم، جو
خداوند مجھے فرماویگا، میں وهي کهونگا[f]۔
۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا۔ تب شاہ
نے اُسے فرمایا، میکایاہ، هم لڑنے کو رامات
جلعاد پر چڑهیں، یا اِس سے باز رهیں؟
اُس نے جواب میں کہا، جا، اور کامیاب
هو، کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر
دیگا۔ ۱۶ پهر شاہ نے اُسے کہا، میں کتنے
مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں، کہ تو
مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے
نام سے وهي جو سچ هی؟ ۱۷ تب وہ
بولا، میں نے سارے اِسرایل کو اُن بهیڑوں
کي مانند، جو بےچوپان هوں[g]، پہاڑوں
پر بهٹکتے هوئے دیکها؛ اور خداوند نے فرمایا،
کہ اِن کا کوئي آقا نہیں: سو اُن میں سے
هر ایک اپنے اپنے گهر سلامت چلا جاوے۔
۱۸ تب شاہ اِسرایل نے یہوسفط سے کہا،
کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تها، کہ یہ
میرے حق میں نیکي کي نہیں، بلکہ
بدي کي پیش‌خبري کریگا؟ ۱۹ پهر
اُس نے کہا، کہ اِس لیئے تم خداوند کے
سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کي
کرسي پر بیٹهے دیکها[h]، اور آسماني سارا
لشکر اُس پاس اُسکے دهنے هاتھ، اور اُسکے
بائیں هاتھ کهڑا تها[i]۔ ۲۰ اور خداوند نے فرمایا،
کہ اخي‌اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ
چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامهنے
کهیت آوے؟ تب ایک اِس طرح سے
بولا، اور ایک اُس طرح سے۔ ۲۱ اُس وقت
ایک روح نکلکے خداوند کے سامهنے آ کهڑي
هوئي، اور بولي، کہ میں اُسے ترغیب
دونگي۔ ۲۲ پهر خداوند نے فرمایا، کس
طرح سے؟ وہ بولي، میں روانہ هونگي، اور
جهوٹهي روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہ
میں پڑونگي۔ اور وہ بولا، تو اُسے ترغیب
دیگي[k]، اور غالب بهي هوگي: روانہ هو، اور
ایسا کر۔ ۲۳ سو دیکھ، خداوند نے تیرے اِن
سب نبیوں کے منہ میں جهوٹهي روح
ڈالي هی[l]؛ اور خداوند هي نے تیري بابت

f گنتی ۲۲: ۳۸
g متي ۹: ۳۶
h یسعیاہ ۶: ۱؛ دان ۷: ۱۰
i ایوب ۱: ۶ اور ۲: ۱؛ زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱؛ دان ۷: ۱۰؛ ذکر ۱: ۱۰؛ متي ۱۸: ۱۰؛ عبر ۱: ۷، ۱۴
k قضاۃ ۹: ۲۳؛ ایوب ۱۲: ۱۶؛ حزق ۱۴: ۹؛ ۲ تسا ۲: ۱۱
l حزق ۱۴: ۹

بري خبر دي هی۔ ۲۴ تب کنعانہ کا
بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے
گال پر ایک تهپڑ مارکے بولا، کہ خداوند
کي روح، کس راہ میں هوکے مجھ پاس
سے گئي، اور تجھ سے بولي[m]؟ ۲۵ میکایاہ
بولا، دیکھ، کہ تو اُس دن، جس دن کہ
تو اندر کي کوٹهري میں گهسیگا، کہ چهپ
رهے، دیکهیگا۔ ۲۶ اور شاہ اِسرایل نے
کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور شہر کے ناظم امون
پاس، اور یوآس شاهزادے پاس لے جاؤ؛
۲۷ اور کہو، بادشاہ یوں فرماتا هی، کہ
میرے سلامتي سے پهر آنے تک، تنگ‌حالي
کي روٹي اور تنگ‌حالي کا پاني اُسے دیئے
جاویں۔ ۲۸ تب میکایاہ بولا، اگر تو
کسي طرح سلامتي سے پهر آوے، تو
خداوند نے میري معرفت کچھ نہیں
کہا[n]۔ پهر وہ بولا، ای لوگو، تم سب کے
سب سن لو۔ ۲۹ بعد اُس کے شاہ
اِسرایل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات
جلعاد پر چڑهے۔ ۳۰ اور شاہ اِسرایل
نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بهیس بدلکے
لڑائي میں جاتا هوں؛ پر تو اپنا لباس
پہنے رہ۔ سو شاہ اِسرایل صورت بدلکے[o]
لڑائي میں گیا۔ ۳۱ اور شاہ ارام نے اپنے
بتیس سرداروں کو، جو اُس کي گاڑیوں
کے اُوپر مقرر تهے، حکم دیا تها، کہ کسي
چهوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو، مگر
فقط شاہ اِسرایل سے۔ ۳۲ اور ایسا هوا،
کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو
دیکهکے یوں کہا، کہ یقیناً شاہ اِسرایل
یهي هی۔ اور اُنهوں نے اُس طرف هوکے
چاها، کہ اُس کا سامهنا کریں۔ تب
یہوسفط چلایا[p]۔ ۳۳ اور جب گاڑیوں
کے سرداروں نے دیکها، کہ وہ شاہ اِسرایل
نہیں، تو وے اُس کا پیچها کرنے سے باز
آئے۔ ۳۴ اور ایک شخص نے بغیر شست
باندهے ایک تیر چلایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ
اِسرایل کے جوشن کے بندوں کے درمیان
لگا۔ تب اُس نے اپنے گاڑیوان کو کہا،

m ۲ تواریخ ۱۸: ۲۳
n گنتی ۱۶: ۲۹؛ اِستثنا ۱۸: ۲۰، ۲۱، ۲۲
o ۲ تواریخ ۳۵: ۲۲
p ۲ تواریخ ۱۸: ۳۱؛ امثال ۱۳: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۰

کہ باگ پھیر، اور مجھے لشکر سے نکال
لے چل، کہ میں زخمی ہوا. ۳۵ پر اُس
دن جنگ شدید ہوئی، اور بادشاہ ارامیوں
کے مقابل گاڑی پر ٹھہرا رہا، اور شام ہوتے
ہوتے مر گیا: اور لہو اُس کے زخم سے
گاڑی کے پائودان میں بہتا رہا. ۳۶ تب
آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں منادی
کی گئی، کہ ہر ایک آدمی، اپنے شہر،
اور ہر ایک آدمی اپنے ملک کو جاوے.
۳۷ پس، بادشاہ مر گیا، اور وے اُسے
سمرون میں لے گئے؛ اور سمرون میں
بادشاہ کو گاڑ دیا. ۳۸ اور گاڑی کو سمرون
کے کنڈ میں دھویا، اور کتوں نے اُس کا
لہو چاٹا، (اور سلاح بھی دھوئے،) جیسا
۹ ۱سلا ۲۱: ۱۹ کہ خداوند نے ارشاد فرمایا تھا. ۳۹ اور
اخی اب کی باقی باتیں، اور سب کچھ
جو اُس نے کیا تھا، اور ہاتھی دانت کا
۲ عمو ۳: ۱۵ گھر جو اُس نے بنایا تھا، اور اُن سب
شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر کیئے،
سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ
۸۹۷ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۴۰ اور
اخی اب اپنے باپ دادوں کے درمیان
سو رہا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی
جگہہ بادشاہ ہوا.
۹۱۴ ۴۱ اور آسا کا بیٹا یہوسفط، شاہ اسرائیل
اس وقت سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا، ۱۰ آیت اخی اب کی سلطنت کے چوتھے برس،
یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا. ۴۲ اور یہوسفط
کی عمر، جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا،
۲ تواریخ ۲۰: ۳۱ پینتیس برس کی تھی: سو اُس نے یروشلم
میں پچیس برس بادشاہت کی. اُس
کی ماں کا نام عزوبہ تھا، جو سلحی کی بیٹی
تھی. ۴۳ وہ اپنے باپ آسا کی سب راہوں
پر چلا، اُس سے وہ کبھی طرف نہ مڑا،
پر وہ جو خداوند کی نظروں میں اچھا
تھا کرتا رہا: لیکن ہنوز اُونچے مکان نہ ڈھائے
گئے تھے، اور لوگ اُونچے مکانوں پر

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

ذبیحے گذرانتے، اور خوشبوئیں جلاتے
تھے. ۴۴ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل
سے صلح کی. ۴۵ اور یہوسفط کی باقی
باتیں، اور اُس کے زور کا حال جو اُس
نے کر دکھایا، اور اُسکے جنگ کرنے کی
کیفیت، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی
تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں
ہیں؟ ۴۶ اور اُس نے کُندوں کو، جو
اُس کے باپ آسا کے عصر میں رہ
گئے تھے، ملک سے خارج کر دیا تھا. ۴۷ اور
ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا: بلکہ نائب
نائب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا.
۴۸ اور یہوسفط کے ترسیس کے سے جہاز
تھے، جو اوفیر کو سونے کے لئے جاتے تھے:
پر وے وہاں تک نہ گئے، کہ عصیون جابر
ہی میں ٹوٹ گئے. ۴۹ تب اخی اب
کے بیٹے اخزیاہ نے یہوسفط سے کہا، کہ
جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے
خادموں کو بھی جانے دے، پر یہوسفط نے
نہ مانا. ۵۰ پھر یہوسفط اپنے باپ دادوں
کے درمیان جا سویا، اور اپنے باپ داؤد
کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان
مدفون ہوا: اور اُس کا بیٹا یہورام اُس
کی جگہہ بادشاہ ہوا.
۵۱ اور اخی اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ
یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے سترھویں
برس سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا،
اور وہ دو برس اسرائیل کا بادشاہ رہا.
۵۲ اور اُس نے خداوند کے حضور بدکاری
کی: اور اپنے باپ کی راہ، اور اپنی ماں
کی راہ، اور نباط کے بیٹے یربعام کی راہ
پر جس نے بنی اسرائیل سے گناہ کروائے،
چلا: ۵۳ کہ اُس نے اُن سب کے
موافق، جو اُس کے باپ نے کیا تھا، بعل کی
پرستش کی، اور اُس کو سجدہ کیا، اور
خداوند اسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا.

سلاطین کي دوسري کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مواٰب باغي هوتا. ۲ اخزیاه بعل‌زبوب پاس آینده کي بابت دریافت کرنے کو لوگ بهیجتا: اِس باعث ایلیاه آنیوالي آفت کا پیام اُسے دیتا. ۹ اخزیاه اُسے پکڑنے کے لیئے لوگ بهیجتا، اور ایلیاه دو بار آسماني آگ اُن پر نازل کراتا. ۱۳ تیسرے سردار پر رحم کرتا، اور فرشتے سے حکم پاکے بادشاه کو اُس کي موت کي خبر دیتا. ۱۷ یہورام اخزیاه کا جانشین هوتا.

اور اخي‌اب کے مرنے کے بعد[a] موآب [a] ۲ سمو ۸ : ۲
اِسرائیل سے باغي هوا[b]. ۲ اور اخزیاه [b] ۲ سلا ۳ : ۵
اپنے بالاخانے کے، جو سمرون میں تها، ایک
جهروکهے سے گر پڑا، اور بیمار هوا: سو
اُسنے قاصدوں کو بهیجا، اور اُنهیں کہا، کہ
جاؤ، اور عقرون کے[c] معبود بعل‌زبوب سے [c] ۱ سمو ۵ : ۱۰
پوچهو، کہ میں اِس بیماري سے چنگا
هوؤنگا، کہ نہیں؟ ۳ اُس دم خداوند کے
فرشتے نے تسبي ایلیاه کو حکم کیا، کہ اُٹهہ،
اور شاه سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا،
اور اُنهیں کہہ، هاں! مگر اِسرائیل کا کوئي
خدا نہیں، جو تم عقرون کے معبود بعل
زبوب سے پوچهنے چلے هو؟ ۴ سو خداوند
یوں فرماتا هي، کہ تو اُس پلنگ پر سے،
جسپر تو چڑها هي، اُترنے نہ پاویگا، اور البتہ
مر هي جاویگا. چنانچہ ایلیاه روانہ هوا.
۵ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پهر
گئے تهے، اُس نے اُن سے پوچها، تم کس
لیئے اب پهر آئے هو؟ ۶ اُنهوں نے کہا،
ایک شخص همارے اِستقبال کو آیا، جس
نے همیں کہا، کہ اُس بادشاه پاس، جس
نے تمهیں بهیجا هي، پهر جاؤ، اور اُسے کہو،
خداوند یوں فرماتا هي، هاں، اِس لیئے
کہ اِسرائیل کا کوئي خدا نہیں، سو تو
عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے پوچهنے
بهیجتا هي؟ سو تو اُس پلنگ سے، جس
پر تو چڑها هي، اُترنے نہ پاویگا، اور مر هي
جاویگا. ۷ اُسنے اُن سے سوال کیا، کہ اُس
شخص کي شکل جو تمهارے اِستقبال کو
آیا، اور جس نے تمهیں یے باتیں کہیں،
کیسي تهي؟ ۸ وے اُسے بولے، وہ ایک
بهت بالونوالا آدمي تها، اور چمڑے کے
[d] دیکهو ذکر ۱۳ : ۴ متي ۳ : ۴ تسمے سے اپني کمر کسے هوئے[d]. تب اُس
نے کہا، کہ وہ تسبي ایلیاه تها. ۹ اُس
وقت بادشاه نے ایک پچاس کے سردار کو
اُسکے پچاس آدمي کے ساتهہ بهیجا. سو وہ
اُسکے پاس گیا: اور دیکهو، کہ وہ ایک
ٹیلے کي چوٹي پر بیٹها تها. اُس نے اُسے
کہا، اي مرد خدا، بادشاه کہتا هي، تو
اُتر آ. ۱۰ تب ایلیاه نے اُس پچاس
کے سردار کو جواب دیا، اور کہا، اگر میں
مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل
هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها
[e] لوقا ۹ : ۵۴ جاوے[e]. پس آگ آسمان سے اُتري اور
اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي.
۱۱ پهر اُس نے دوباره اور ایک پچاس کے
سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساتهہ اُس
کے پاس بهیجا. اُس نے بهي مخاطب
هوکے اُسے کہا، کہ اي مرد خدا، بادشاه
یوں فرماتا هي، جلد اُتر آ. ۱۲ ایلیاه
نے اُنهیں بهي یهي جواب دیا، اور کہا،
کہ اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ
آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں
سمیت کها جاوے. پس خدا کي آگ
آسمان سے اُتري، اور اُسے اُس کے پچاسوں
سمیت کها گئي.
۱۳ پهر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے
سردار کو اُس کے پچاس آدمي کے ساتهہ
بهیجا. سو یہہ تیسرا پچاس کا سردار
گیا، اور آگے ایلیاه کے آگے گهٹنوں پر جهکا،
اور اُس کي منت کي، اور اُس سے کہا،
کہ اي مرد خدا، میري جان، اور اپنے

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

خادموں اِن پچاسوں کی جان تیری نگاہ
میں گراں بہا ہوں، ۱۴ دیکھ، کہ آسمانی
آگ نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں
کو، اُن کے پچاسوں سمیت، کھا لیا؛
سو اب میری جان تیری نظر میں قیمتی
ہو، ۱۵ اُس وقت خداوند کے فرشتے
نے ایلیاہ کو حکم کیا، کہ اُس کے ساتھ
اُتر جا، اور اُس سے مت ڈر، تب
وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھ بادشاہ پاس
اُتر گیا. ۱۶ اور اُسے کہا، خداوند یوں
فرماتا ہی، کہ چونکہ تو نے قاصدوں کو
بھیجا، کہ عقرون کے معبود بعل زبوب سے
سوال کریں، سو کیا اِس لیئے کیا، کہ
اِسرائیل کا کوئی خدا نہ تھا، جس کے
کلام کی بابت تو پوچھ سکے؟ سو تو
اِس پلنگ پر سے، جس پر تو چڑھا ہی،
اُترنے نہ پاویگا؛ یقیناً مر ہی جاویگا.
۱۷ چنانچہ وہ خداوند کے اِرشاد کے
مطابق، جیسا ایلیاہ نے کہا تھا، مر گیا.
اور اِس لیئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا،
سو یہورام، شاہ یہوداہ یہورام بن یہوسفط
کی سلطنت کے دوسرے سال، اُس کی
جگہہ بادشاہ ہوا. ۱۸ اور اخزیاہ کے
باقی احوال، جو اُس نے کیئے، سو کیا
وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی
کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟

۸۹۶ / یہورام بن یہوسفط کی بادشاہت اپنے باپ کی شراکت میں جو ہوئی، سو اُس کے دوسرے سال، اور یہوسفط کی بادشاہت کے اٹھارویں سال میں یہ ہوا.

۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایلیاہ الیسع سے وداع ہوتے ہی اپنی چادر سے یردن کو دو حصے کرتا؛ ۹ اور الیسع کی درخواست منظور کرکے، آتشی رتھ پر سوار ہوتا، اور آسمان کو چلا جاتا. ۱۲ الیسع ایلیاہ کی چادر سے یردن کو دو حصے کرتا، اور اُس کا جانشین مشہور ہوتا. ۱۶ انبیازادے ایلیاہ کو ڈھونڈھنے جاتے، پر نہیں پاتے. ۱۹ الیسع نمک ڈالکے کھاری پانی کو اچھا بناتا. ۲۳ دو ریچھنیاں اُن چھوکروں کو جو الیسع کو چڑھاتے تھے پھاڑ ڈالتی ہیں.

۱ اور یوں ہوا، کہ جب خداوند نے
چاہا، کہ ایلیاہ کو ایک بگولے میں اُڑاکے
آسمان پر لے جاوے، تب ایلیاہ الیسع
کے ساتھ جلجال سے چلا. ۲ اور ایلیاہ نے
الیسع کو کہا، تو یہاں ٹھہر رہیئے، اِس
لیئے کہ خداوند نے مجھے بیت ایل کو

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

بھیجا ہی. سو الیسع بولا، خداوند کی
حیات، اور تیری جان کی سوگند، میں
تجھے نہ چھوڑونگا. سو وے بیت ایل
کو اُتر گئے. ۳ اور انبیازادے، جو بیت ایل
میں تھے، نکلکے الیسع پاس آئے، اور اُس
کو کہا، تجھے آگاہی ہی، کہ خداوند
آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا
لے جائیگا؟ وہ بولا، ہاں، میں جانتا ہوں؛
تم چپ رہو. ۴ تب ایلیاہ نے اُس کو
کہا، ای الیسع، تو یہاں ٹھہر رہ، کہ
خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہی.
اُسنے کہا، خداوند کی حیات، اور تیری
جان کی قسم، میں تجھ سے جدا نہ
ہوونگا. چنانچہ وے یریحو میں آئے.
۵ اور انبیازادے، جو یریحو میں تھے،
الیسع پاس آئے، اور اُس سے کہا، تو اِس
سے آگاہ ہی، کہ خداوند آج تیرے آقا کو
تیرے سر پر سے اُٹھالے جائیگا؟ وہ بولا، میں
تو جانتا ہوں؛ تم چپ رہو. ۶ اور
پھر ایلیاہ نے اُس کو کہا، تو یہاں ٹھہرا
کیجیئے، کہ خداوند نے مجھے کو یردن پر
بھیجا ہی. وہ بولا، خداوند کی حیات،
اور تیری جان کی قسم، میں تجھ کو
نہ چھوڑونگا. چنانچہ وے دونوں آگے چلے.
۷ اور اُن کے پیچھے پیچھے پچاس آدمی
انبیازادوں میں سے روانہ ہوئے، اور سامنے
کی طرف دور کھڑے ہو رہے؛ اور وے
دونوں لب یردن کھڑے ہوئے. ۸ اور
ایلیاہ نے اپنی چادر کو لیا، اور لپیٹکے پانی
پر مارا، کہ پانی دو حصے ہوکے اِدھر اُدھر
ہو گیا؛ اور وے دونوں خشک زمین پر
ہوکے پار گئے.
۹ اور ایسا ہوا، کہ جب پار ہوئے،
تب ایلیاہ نے الیسع کو کہا، کہ اِس سے
آگے، کہ میں تجھ سے جدا کیا جاؤں،
مانگ، کہ میں تجھے کیا دوں. تب
الیسع بولا، مہربانی کرکے ایسا کیجیئے،
کہ اُس روح کا، جو تجھ پر ہی، مجھ
پر دوہرا حصہ ہو. ۱۰ تب وہ بولا، [illegible]

۱ رسولوں ۱: ۱۱؛ عبر ۱۱: ۵ / زبور ۷۲: ۱۴ / [illegible] / ۲ سلا ۳: ۱ / [illegible] ۱: ۱۱ / ۲ سلا ۴: ۳۸ / ۱ دیکھو [illegible] / ۱ سموئیل ۲۰: ۳؛ ۲ سلا ۴: ۳۰ / ۳ ایوب ۱: ۲۰؛ ۱ سلا ۲۰: ۳۵ / ۲ سلا ۴: ۱ / زبور ۱۱۴: ۳ / [illegible]

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

بھاري سوال کیا: سو اگر تو مجھے آپ
سے جدا ہوتے ہوئے، دیکھیگا، تو تیرے
لیئے ایسا هي ہوگا: اور اگر نہیں، تو ایسا
نہ ہوگا۔ ١١ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں
وے دونوں بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے
تھے، تو دیکھ، کہ ایک آتشي رتھ اور
آتشي گھوڑوں نے[g] درمیان آکے اُن دونوں
کو جدا کر دیا: اور ایلیاہ بگولے میں ہوکے
آسمان پر جاتا رہا۔
١٢ اور الیسع نے یہہ دیکھا، اور چلایا،
اي میرے باپ! میرے باپ! اسرائیل
کي رتھ، اور اُس کے سارتھي[h]! سو اُس
نے اُسے پھر نہ دیکھا: اور اُس نے اپنے
کپڑوں پر ہاتھ مارا، اور اُنہیں دو حصے
کیا۔ ١٣ اور اُس نے ایلیاہ کي چادر کو
بھي، جو اُوپر سے گر پڑي تھي، اُٹھا لیا،
اور اُلٹا پھرا، اور یردن کے ||کنارے پر کھڑا
ہوا۔ ١۴ اور وہاں اُس نے ایلیاہ کي چادر
کو، جو اُس پر سے گر پڑي تھي، لیکے
پاني پر مارا، اور کہا، کہ خداوند ایلیاہ کا
خدا کہاں ہي؟ اور اُس نے بھي اُس
چادر کو جب پاني پر مارا، تو پاني
اِدھر اُدھر ہو گیا[i]، اور الیسع پار ہوا۔
١٥ اور جب اُن انبیازادوں نے، جو یریحو
سے دیکھنے[k] نکلے تھے، اُسے دیکھا، تو وے
بولے، ایلیاہ کي روح الیسع پر اُتري۔
اور وے اُس کے اِستقبال کو آئے، اور اُس
کے سامھنے زمین پر جھکے۔
١٦ اور اُنہوں نے اُسے کہا، کہ دیکھ،
اب تیرے خادموں کے ساتھ پچاس ||زوراور
جوان ہیں: ہم تجھ سے منت کرتے،
کہ تو اُنہیں جانے دے، کہ وے تیرے آقا
کو ڈھونڈھیں؛ کیا جانیں کہ خداوند
کي روح نے اُسے اُٹھاکے[l] کسي پہاڑ پر، یا
کسي وادي میں، پھینک دیا ہو۔ وہ بولا،
کسي کو مت بھیجو۔ ١٧ اور جب
اُنہوں نے اُس سے بہت سي ہٹ کي،
یہاں تک کہ وہ شرمندہ ہوا، تب اُس
نے کہا، کہ بھیجو۔ تب اُنہوں نے اُن

[g] ٢ سلا ٦: ١٧ زبور ١٠۴: ۴
[h] ٢ سلا ١٣: ١۴
|| عبراني میں، لب پر
[i] ٨ آیت
[k] ٧ آیت
|| عبراني میں، بني قوت،
[l] دیکھو ١ سلا ١٨: ١٢ مرقس ٨: ٣ اعمـ ٨: ٣٩

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

پچاسوں کو بھیجا، اور اُنہوں نے تین دن
تک اُسے ڈھونڈھا، پر اُسے نہ پایا۔ ١٨ اور
جب اُس پاس پھر آئے، (کہ وہ اُس
وقت یریحو میں مقام کر رہا تھا،) تب
اُس نے اُنہیں کہا، کیا میں نے کہا نہ
تھا، کہ تم مت جاؤ؟
١٩ پھر اُس شہر کے لوگوں نے الیسع کو
کہا، کہ دیکھیئے، یہہ شہر کیا اچھے موقع
پر هي، چنانچہ ہمارے خداوند پر روشن
هي؛ لیکن اُس کا پاني ناکارہ اور زمین
بنجر هي۔ ٢٠ سو اُس نے اُنہیں فرمایا،
کہ ایک نیا پیالہ لاؤ، اور اُس میں نمک
ڈالو۔ سو وے اُس پاس لائے۔ ٢١ تب
وہ پاني کے چشموں پر گیا، اور وہ نمک
اُن میں ڈالا[m]، اور اِس طرح بولا، خداوند
یوں فرماتا هي، میں نے اِن پانیوں کو
اچھا کیا هي، اب آگے کو موت اور
بنجرپنا نہ ہوگا۔ ٢٢ اور الیسع کے کلام کے
مطابق، جو اُس نے فرمایا، اُن چشموں کا
پاني اچھا کیا گیا، جو آج کے دن تک هي۔
٢٣ اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چڑھا؛
اور جب وہ راہ میں چڑھائي پر تھا، تو
شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے، اور اُسے چڑھانے
لگے، اور اُسے کہا، چلا جا، اي گنجے سروالے!
چلا جا، اي گنجے سروالے! ٢۴ تب اُسنے
پیچھے پھر کے اُنپر نگاہ کي، اور خداوند
کا نام لیکے اُن پر لعنت بھیجي۔ سو
ونہیں بن سے دو ریچھنیاں نکلیں، اور
اُنہوں نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے
پھاڑ ڈالے۔ ٢٥ پھر وہ وہاں سے کوہ کرمل کو
گیا، اور پھر وہاں سے سمرون کو لوٹ آیا۔

[m] دیکھو خر ١٥: ٢٥ ۴ سلا ۴: ۴١ اور ٦: ٦ یوحـ ١: ٦

٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یہورام بادشاہ ہوتا۔ ۴ موسا باغي ہوتا۔ ٦ یہورام یہوسفط اور شاہ ادوم کے ہمراہ ہوکے پاني کے نہ ملنے کے سبب تنگ حال ہو جاتا: الیسع اُس کے لئے پاني لاتا اور اُس سے فتحیابي کا وعدہ کرتا۔ ٢١ موآبي پاني کا رنگ دیکھہ کے اُسے لہو سمجھتے، اور لوٹنے کے لیئے نکلکے شکست کھاتے۔ ٢٦ موآب کا بادشاہ اپنا بڑا بیٹا قرباني کرکے جلا دیتا، اور یہہ دیکھکے بني اِسرائیل روانہ ہوتے۔

اور شاہ یہوداہ یہوسفط کي سلطنت
کے اٹھارھویں برس اخي اب کا بیٹا یہورام

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا[a]، اور
اُس نے بارہ سال سلطنت کي. ۲ اور
اُس نے بھي خداوند کے آگے بدي کي:
پر نہ ایسي کہ جیسي اُس کے باپ اور
اُس کي ما نے کي؛ اِس لیئے کہ اُس
نے بعل کے بت کو، جو اُس کے باپ
نے بنایا تھا[b]، نکال پھینکا. ۳ لیکن وہ نباط
کے بیٹے یربعام کي طرح، جسنے اِسرائیل
سے گناہ کروائے[c]، گناہ کرتا رہا؛ اور اُس سے
ہرگز کنارہ نہ کیا.

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا
بہت سي بھیڑ بکري کا مالک تھا،
اور اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برے
اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ہدیے
بھیجتا تھا[d]. ۵ اور ایسا ہوا کہ جب
اخي اب مر گیا[e]، تو شاہ موآب اِسرائیل
کے بادشاہ سے باغي ہوا.

۶ اور اُسي وقت یہورام بادشاہ سمرون
سے نکلا، اور اُسنے سارے اِسرائیل کا شمار
کیا. ۷ اور اُس نے جاکے شاہ یہوداہ
یہوسفط سے پیغام کیا، کہ شاہ موآب مجھہ
سے باغي ہوا؛ سو کیا تو موآب سے لڑنے
کے لیئے میرے ساتھہ چڑھہ جائیگا؟ اُسنے
جواب دیا، میں چڑھونگا: کیونکہ جیسا
تو ویسا میں، جیسے تیرے لوگ ویسے
میرے لوگ، جیسے تیرے گھوڑے ویسے
میرے گھوڑے[f]. ۸ تب اُسنے پوچھا، ہم
کس راہ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا، دشت
ادوم کي راہ سے. ۹ چنانچہ شاہ اِسرائیل،
اور شاہ یہوداہ، اور شاہ ادوم نکلے؛ اور
سات دن کي راہ وے گھوم کے گئے، اور اُن
کے لشکر اور اُن کے چارپایوں کے لیئے جو
پیچھے پیچھے آتے تھے، پاني باقي نہ
رہا. ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرائیل بولا،
افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں
کو اِکٹھا کیا، تاکہ اُنہیں شاہ موآب کے
ہاتھہ میں حوالہ کرے. ۱۱ سو یہوسفط
بولا، کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئي
یہاں نہیں، کہ جسکے وسیلے ہم خداوند
کي مرضي دریافت کریں؟ تب شاہ اِسرائیل

[a] ۲ سلا ۱: ۱۷
[b] ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲
[c] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۱، ۳۲
[d] دیکھو یسع ۱۶: ۱
[e] ۲ سلا ۱: ۱
[f] ۱ سلا ۲۲: ۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا، کہ
اِلیشع بن سافط یہاں ہے، جو ایلیاہ کے
ہاتھہ پر پاني ڈالکے دھلایا کرتا تھا. ۱۲ پھر
یہوسفط بولا، خداوند کا کلام اُسکے ساتھہ ہے،
سو شاہ اِسرائیل اور یہوسفط اور شاہ ادوم
اُس کے یہاں اُترے[g]. ۱۳ تب اِلیشع نے
شاہ اِسرائیل کو کہا، مجھکو تجھہ سے کیا کام
ہے؟ تو اپنے باپ کے نبیوں، اور اپني ما
کے نبیوں پاس[h] جا[i]. پر شاہ اِسرائیل نے
اُس سے کہا، نہیں، اِسلیئے کہ خداوند نے
اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا، کہ اُنہیں
شاہ موآب کے ہاتھہ میں حوالہ کرے.
۱۴ پھر اِلیشع بولا، رب الافواج کي حیات
کي قسم، جس کے آگے میں کھڑا ہوں[j]،
یقین ہے، کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ
یہوسفط کي حضوري کا پاس نہ ہوتا، تو
میں تیري طرف نظر نہ کرتا، اور تجھہ
پر آنکھہ بھي نہ اُٹھاتا. ۱۵ پر اب ایک بین
بجانیوالا[k] میرے پاس لاؤ. اور ایسا ہوا کہ
جب اُسنے بین بجائي، تو خداوند کا
ہاتھہ اُس پر آگیا[l]. ۱۶ اور وہ بولا، خداوند
یوں فرماتا ہے، کہ اِس وادي کو گڑھیوں
سے معمور کرو[m]؛ ۱۷ کہ خداوند فرماتا
ہے، تم نہ ہوا آتي دیکھوگے، اور نہ مینہہ
دیکھوگے، تو بھي یہہ وادي پاني سے بھر
جائیگي، تاکہ تم پیو، تم اور تمہارے
مواشي اور تمہارے چارپائے بھي. ۱۸ اور
یہہ خداوند کے حضور ہلکي بات ہے؛
کہ وہ موآبیوں کو بھي تمہارے ہاتھہ میں
حوالہ کر دیگا. ۱۹ اور تم ہر ایک محکم
شہر، اور ہر ایک نفیس بستي کو مار لوگے،
اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹ ڈالوگے،
اور پاني کے ہر ایک کوئے کو بھر
دوگے، اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں
سے خراب کروگے. ۲۰ سو صبح کو، قرباني
چڑھانے کے وقت[n]، ایسا ہوا، کہ دیکھو،
ادوم کي راہ سے پاني بہہ آیا، اور زمین
پاني سے بھر گئي.

۲۱ اور جب سارے موآبیوں میں
شہرت پھیلي تھي، کہ یہہ بادشاہ ہم

[g] ۲ سلا ۲: ۲۵
[h] حزق ۱۴: ۳
[i] ۱ سلا ۱۸: ۱۹؛ قضاۃ ۱۰: ۱۴
[j] ۱ سلا ۱۷: ۱؛ ۲ سلا ۵: ۱۶
[k] دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۵
[l] حزق ۱: ۳؛ ۳: ۱۴، ۲۲؛ ۸: ۱
[m] ۲ سلا ۴: ۳
[n] خروج ۲۹: ۳۹، ۴۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

سے لڑنے چڑھے ھیں، اُن سب کو، جو
ھتیار باندھنے جانتے تھے، اور اُنکے سوا بھي
جمع کیا، اور وے چڑھکے، اپني سرحد پر
کھڑے رھے. ۲۲ اور صبح سویرے اُٹھے، اور
اُس وقت سورج کي جوت پاني پر پڑتي
تھي، اور موآبیوں نے اُس طرف کا پاني
ایسا سرخ دیکھا، جیسا لہو ھوتا. ۲۳ تب
وے بول اُٹھے، کہ یہہ لہو ھی؛ بادشاہ لوگ
یقیناً قتل ھوئے ھیں، وے آپس میں لڑکے
کٹ مرے: پس ای موآب، اب لوٹ
پر ٹوٹو. ۲۴ اور جب وے اِسرایل کي
لشکرگاہ میں آئے، تو اِسرایلي اُٹھے، اور
موآبیوں کو ایسا مارا، کہ وے اُن کے آگے
سے بھاگ نکلے؛ پر وے موآبیوں کو مارتے
ھوئے اُن کے ملک میں بھي آگے بڑھے.
۲۵ اور اُنھوں نے اُن کے شہروں کو مسمار
کیا، اور زمین کے ھر ایک اچھے قطع پر
سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے، اور اُسے
بھر دیا؛ اور پاني کے سارے کوئے بند کر
دیئے، اور سب اچھے درخت کاٹکے
گرا دیئے؛ فقط قیرحراست ھی[e] کے پتھروں
کو باقي چھوڑا: اور فلاخن اندازوں نے اُس
کو بھي جا گھیرا، اور اُسے مارا.
۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا،
کہ مجھہ پر جنگ کي شدت میرے
مقدور سے زیادہ ھوئي، تو اُس نے اپنے
ساتھہ سات سو جوان تلوریئے لیئے، کہ
پرے چیرکے شاہ ادوم تک جا پڑیں، پر
وے ایسا نہ کر سکے. ۲۷ تب اُسنے اپنے
بڑے بیٹے کو، جو اُس کي جگہہ بادشاہ
ھوا چاھتا تھا، دیوار پر سوختني قرباني
کرکے گذرانا[f]. اور اُس وقت اِسرایل پر
بڑا قہر آیا؛ سو وے اُسکے پاس سے روانہ
ھوکے اپنے ملک کو پھرے[g].

[e] یسع ۱۶: ۷، ۱۱
[f] دیکھو عمو ۲: ۱
[g] دیکھو ۲ سلا ۲۰: ۸

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ الیسع بیوا کا تیل بہت سا کر دیتا.
۸ سونیم کي ایک بےاولاد عورت کو خبر دیتا، کہ تجھہ[illegible] ایک
بیٹا ھوگا. ۱۸ اُس کے بیٹے کو پھر جلاتا. ۳۸ جنجال میں
زھردار بھي کو اچھا کر دیتا. ۴۲ بیس روٹي سے سو آدمیوں
کو آسودہ کرتا.

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

اور انبیازادوں[a] کي جوروؤں میں سے
ایک عورت اِلیسع کے آگے چلائي، اور
یوں بولي، کہ تیرا خادم میرا شوھر مر
گیا؛ اور تو جانتا ھی، کہ تیرا خادم
خداوند سے ڈرتا تھا: سو اب اُس کا
قرضخواہ آیا ھی، کہ میرے دونوں بیٹوں
کو لیکے اپنے غلام بناوے[b]. ۲ تب اِلیسع
نے اُسے فرمایا، میں تیرے لیئے کیا کروں؟
مجھے بتلا، کہ تجھہ پاس گھر میں کیا
ھی؟ وہ بولي، کہ تیري باندي کے گھر
میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھہ نہیں.
۳ تب اُسنے کہا، کہ تو جا، اور باھر سے
اپنے ھمسایوں سے، برتن عاریت لے، اور
وے سب خالي ھوویں، اور تھوڑے برتن
مت مانگ[c]. ۴ اور جب تو پھر اندر
آئے، تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر، دروازہ
بند کر؛ اور اُن سب برتنوں میں اُنڈیل
دے، اور جو بھر جاوے، اُسے اُٹھاکے الگ
رکھہ. ۵ سو وہ اُس کے پاس سے گئي،
اور اُس نے اپنے پر، اور اپنے دو بیٹوں پر
دروازہ بند کیا، اور وے اُس کے پاس لاتے
جاتے تھے، اور وہ اُنڈیلتي جاتي تھي.
۶ اور ایسا ھوا، کہ جب وے برتن معمور
ھو گئے، تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا، ایک
اَور بھي برتن لا. وہ اُس سے بولا، اور برتن
تو نہیں. تب تیل موقوف ھو گیا.
۷ اُس وقت اُس نے آکے مرد خدا کو
خبر دي. تب وہ بولا، جا، اور تیل
بیچ، اور قرض ادا کر؛ اور باقي جو ھی،
سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں.
۸ اور ایک روز ایسا اِتفاق ھوا، کہ
اِلیسع نے سونیم کو[d] سفر کیا؛ وھاں ایک
دولتمند عورت تھي؛ اور اُس نے بہ جد
ھوکے اُس کي دعوت کي، کہ وہ روٹي
کھاے. سو ایسا ھوا، کہ جب اُس کو
وھاں سے گذرنا پڑتا، تو وہ روٹي کھانے کے
لیئے وھاں اُترتا تھا. ۹ پھر اُسنے اپنے شوھر
سے کہا، دیکھیے، کہ مجھے دریافت ھوا
ھی، کہ یہہ مرد خدا جو اکثر ھماري طرف

[a] ۱ سلا ۲۰: ۳۵
[b] دیکھو اح ۲۵: ۳۹
متي ۱۸: ۲۵
[c] دیکھو ۲ سلا ۳: ۱۶
[d] یشو ۱۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

آتا ھی، سو مقدس ھی. ۱۰ پس آو،
ھم اُس کے لیئے ایک چھوٹی سی کوٹھری
دیوار پر بناویں، اور وھاں اُس کے لیئے
پلنگ دھریں، اور ایک میز لگاویں، اور
ایک چوکی رکھیں، اور ایک شمعدان:
اور جب وہ ھم پاس آیا کرے، تو وھیں
اُترے. ۱۱ سو ایک دن ایسا ھوا، کہ
وہ وھاں گیا، اور اُس مکان میں اُترا، اور
سویا. ۱۲ تب اُسنے اپنے خادم جیحازی
کو کہا، اِس شونمیت کو بُلا. سو اُس
نے اُسے بلایا. تو وہ اُس کے سامھنے آ کھڑی
ھوئی. ۱۳ پھر اُس نے اپنے خادم سے
کہا، تو اُسے کہہ، کہ تو نے جو ھمارے
لیئے اِس قدر فکریں کیں، تو تیرے لیئے
کیا کیا جاوے؟ کیا تو چاھتی ھی، کہ
بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیری سفارش
کی جاوے؟ وہ بولی، کہ میں اپنی قوم
میں رھتی ھوں. ۱۴ پھر اُس نے کہا،
میں اُسکے لیئے کیا کروں؟ تب جیحازی
بولا، سچ ھی، کہ اِسکے کوئی فرزند نہیں،
اور اُس کا شوھر بوڑھا ھی. ۱۵ تب
وہ بولا، اُسے بلا. اور جب اُس نے اُسے
بلایا، تب وہ دروازے پر کھڑی ھوئی.
۱۶ تب وہ بولا، اِسی وقت کے قریب
مطابق زندگی کی عادت کے، تو ایک
بیٹا گود میں لیگی. سو وہ بولی، نہیں،
ای میرے خداوند، ای مرد خدا، اپنی
لونڈی سے جھوٹھ مت کہہ. ۱۷ سو
وہ عورت پیٹ سے ھوئی، اور اُسی وقت،
جو اِلیسع نے اُس سے کہا تھا، زندگی کی
عادت کے مطابق، وہ ایک بیٹا جنی.
۱۸ اور جب وہ لڑکا بڑھا تھا، ایک
دن ایسا ھوا، کہ وہ کھیت کاٹنیوالوں کے
درمیان اپنے باپ پاس گیا. ۱۹ اور
اُس نے اپنے باپ سے کہا، ھائے میرا
سر! ھائے، میرا سر! اُس نے ایک جوان
کو کہا، اُسے اُٹھا کے اُس کی ما پاس پہنچا.
۲۰ تب اُسنے اُسے لیکے اُس کی ما پاس
پہنچایا. اور وہ اُس کے گھٹنوں پر پڑے
پڑے دوپہر کو مر گیا. ۲۱ تب اُس

کی ما نے اُوپر جاکے اُسے اُس مرد خدا
کے پلنگ پر ڈال دیا، اور اُس پر دروازہ
بند کرکے نکلی. ۲۲ اور اُس نے اپنے شوھر
کو پکارا، اور کہا، کہ جلد جوانوں میں
سے ایک کو، اور گدھوں میں سے ایک کو
میرے لیئے بھیجیئے، تاکہ میں مرد خدا
پاس دوڑ جاؤں، اور پھر آؤں. ۲۳ اُس
نے پوچھا، کہ آج تو اُس پاس کیوں
جایا چاھتی ھی؟ آج نہ چاند رات
ھی، نہ سبت ھی. وہ بولی، کہ سلامتی
ھوگی. ۲۴ اور اُس نے گدھی پر زین
باندھا، اور جوان سے کہا، ھانک کے لے
چل، اور آگے بڑھ، اور سواری کا دم
مت کھینچ، مگر جب کہ میں تجھے
کہوں. ۲۵ چنانچہ وہ چل نکلی، اور کوہ
کرمل پر مرد خدا کے حضور آئی. اور
ایسا ھوا، کہ اُس مرد خدا نے دور سے
اُسے دیکھکے اپنے خادم جیحازی سے کہا،
دیکھ، یہہ وھی شونمیت عورت ھی:
۲۶ اُٹھ، اُسکے اِستقبال کو دوڑ، اور اُس
سے پوچھ، تیری سلامتی ھی؟ اور تیرے
شوھر کی سلامتی ھی؟ تیرے لڑکے کی
سلامتی ھی؟ وہ بولی سلامتی. ۲۷ اور
اُس پہاڑ پر مرد خدا کے پاس آکے، وہ
اُس کے پاؤں سے لپٹی. اور جیحازی
نے نزدیک آکے چاھا، کہ اُسے ھٹاوے،
پر مرد خدا نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے؛
کہ یہہ دل آزردہ ھی، اور خداوند نے
بات مجھ سے چھپائی، اور مجھے خبر
نہ دی. ۲۸ تب وہ بولی، کیا میں نے
اپنے خداوند سے کبھی بیٹا مانگا؟ کیا
میں نے نہ کہا تھا، کہ مجھے مت دھوکھا
دے؟ ۲۹ تب اُس نے جیحازی کو
کہا، کمر باندھ، اور میرا عصا اپنے ھاتھ
میں لے، اور چلا جا: اگر کوئی تجھے
راہ میں ملے، تو اُسے سلام نہ کر؛ اگر
وہ تجھے سلام کرے، تو جواب مت
دے: اور میرا عصا اُس لڑکے کے منہ پر
رکھیو. ۳۰ تب اُس لڑکے کی ما بولی، [illegible]

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

خداوند کي حیات، اور تیري جان کي
سوگند[m]، میں تجھے نه چھوڑونگي. تب
وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھ چلا. ۳۱ اور
جیحازي اُن سے آگے روانه هوا، اور اُس
نے عصا لڑکے کے چھرے پر رکھا؛ پر نه آواز   m ۲ سلا ۲ : ۲
تھي، اور نه چونک هوئي. تب وہ پھرکے
اُس پاس چلا آیا، اور اُسے کہا، که لڑکا
نه جاگا[n]. ۳۲ اور جب اِلیسع اُس   n یوح ۱۱ : ۱۱
گھر میں پہنچا، تو دیکھ، وہ لڑکا مرا هوا
اُس کے پلنگ پر پڑا تھا. ۳۳ سو وہ اندر
گیا، اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کرکے[o]   o ۴ آیت متي ۶ : ۶
خداوند سے دعا مانگي[p]. ۳۴ اور چڑھکے   p ۱ سلا ۱۷ : ۲۰
اُس لڑکے سے لپٹا، اور اُس کے منھ پر
اپنا منھ رکھا، اور اُس کي آنکھوں پر
اپني آنکھیں، اور اُس کے هاتھوں پر اپنے
هاتھ، اور اپنے تئیں لڑکے کے اُوپر پسارا[q]:   q ۱ سلا ۱۷ : ۲۱ اعم ۲۰ : ۱۰
تب اُس لڑکے کا بدن گرم هونے لگا.
۳۵ پھر وہ اُٹھا، اور اُس گھر میں ٹہلا،
اور پھر چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا[r]، اور وہ لڑکا   r ۱ سلا ۱۷ : ۲۱
سات بار چھینکا، اور لڑکے نے اپني آنکھیں
کھول دیں[s]. ۳۶ تب اُسنے جیحازي کو   s ۲ سلا ۸ : ۱، ۵
بلاکے کہا، شونمیت کو بلا. سو اُس نے
اُسے بلایا. اور جب وہ اندر اُس پاس
آئي، تو اُس نے اُسے فرمایا، اپنا بیٹا اُٹھا
لے. ۳۷ تب وہ اندر جاکے اُس کے
قدموں پر گري، اور زمین پر سجدہ کیا،
اور اپنے بیٹے کو اُٹھاکے باهر گئي[t].   t ۱ سلا ۱۷ : ۲۳ عبر ۱۱ : ۳۵
۳۸ اور اِلیسع پھر جلجال میں[u] داخل   ۸۹۱ کے قریب
هوا. اُس وقت اُس ملک میں کال   u ۲ سلا ۲ : ۱
پڑا تھا[x]، اور وهاں انبیازادے اُس کے حضور   x ۲ سلا ۸ : ۱
بیٹھے هوئے تھے[y]. اور اُس نے اپنے   y ۲ سلا ۲ : ۳ لوقا ۱۰ : ۳۹ اعم ۲۲ : ۳
خادم سے کہا، بڑا دیگ چڑھا، اور اِن
انبیازادوں کے لیئے لپسي پکا. ۳۹ اور اُن
میں سے ایک میدان میں گیا، که کچھ
ترکاري چن لائے. سو اُس نے جنگلي
لتا پائي، اور اُس میں سے دامن بھر
کي تومڑیاں توڑکے لے آیا، اور اُنھیں کاٹکے
اُس دیگ میں ڈال دیا: پر وے واقف
نه تھے. ۴۰ چنانچه اُنھوں نے اُن مردوں

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

کے کھانے کے لیئے اُس میں سے اُنڈیلا.
اور ایسا هوا، جونھیں اُس لپسي میں
سے کھانے لگے، تو چلا اُٹھے، اور کہا، اَی
مرد خدا، دیگ میں موت[z] هي. اور   z خر ۱۰ : ۱۷
وے کھا نه سکے. ۴۱ تب اُس نے کہا،   a دیکھو خر ۱۵ : ۲۵ ۲ سلا ۲ : ۲۱ اور ۵ : ۱۰ اور ۶ : ۶
که آٹا لا. اور اُسے دیگ میں ڈال دیا[a]؛
اور اُسنے کہا، که اُن لوگوں کے لیئے اُنڈیل
دو، تاکه وے کھاویں. تب دیگ میں
کچھ نقصان پایا نه گیا.
۴۲ اُسي وقت بعل‌سلیسه[b] سے ایک   b ۱ سمو ۹ : ۴
شخص مرد خدا پاس آیا، اور جَو کے
پھلے پھلوں کي روٹیوں کے بیس گردے،
اور اناج کي بھري هوئي بالیں چھلکے
سمیت لایا[c]. اور وہ بولا، که اِن لوگوں   c ۱ سمو ۹ : ۷ ۱ قر ۹ : ۱۱ گلت ۶ : ۶
کو دے، که وے کھاویں. ۴۳ اُس دم اُس
کا خادم بولا، که کیا میں اِسے سَو آدمیوں
کے سامھنے رکھوں[d]؟ تب اُس نے پھر کہا،   d لوقا ۹ : ۱۳ یوح ۶ : ۹
که لوگوں کو دے، تاکه کھاویں: که خداوند
یوں فرماتا هي، وے کھائینگے، اور اُس
میں سے بھي کچھ چھوڑینگے[e]. ۴۴ تب   e لوقا ۹ : ۱۷ یوح ۶ : ۱۱
اُس نے اُن کے آگے رکھا، اور اُنھوں نے
کھایا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا،
اُس میں سے کچھ چھوڑا[f].   f متي ۱۴ : ۲۰ اور ۱۵ : ۳۷ یوح ۶ : ۱۳

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک اسیر چھوکري کے کہنے سے نعمان جو کوڑھي تھا، سمرون کو آتا، که شفا پاوے. ۸ اِلیسع اُسے یردن پاس بھیجکے چنگا کرتا. ۱۵ نعمان کے هدیوں کو نه لیتا، پر اُسے کچھ مٹي لے جانے دیتا. ۲۰ جیحازي اپنے آقا کا نام پوشیدہ لکے نعمان سے کچھ لیتا، پر فوراً کوڑھي هو جاتا.

اور نعمان[a]، جو شاہ ارام کے لشکر کا   ۸۹۴ کے قریب
سردار تھا، اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ[b]   a لوقا ۴ : ۲۷
شخص اور عزت‌والا تھا؛ کیونکه خداوند   b خر ۱۱ : ۳
نے اُس کے وسیلے سے ارام کو رهائي دي
تھي؛ سو یهه بڑا بهادر اور صاحب همت
تھا؛ پر وہ کوڑھي تھا. ۲ اور ارامي گروہ
به گروہ نکلے تھے، اور اِسرائیل کے ملک
میں سے ایک چھوٹي چھوکري اسیر کرکے
لے آئے تھے: سو وہ نعمان کي جورو کي
خدمت کرتي تھي. ۳ اُس نے اپني
بیبي سے کہا، کاش که میرا صاحب

پيشتر مسيح سے ۸۹۴ کے قريب

اُس نبي کے يہاں ہوتا، جو سمرون ميں
هي، تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا بخشتا.
۴ سو ايک نے اندر جاکے اپنے خداوند
سے کہا، وہ چھوکري، جو اِسرائيل کي
مملکت کي هي، يوں يوں کہتي هي.
۵ سو ارام کے بادشاہ نے کہا، چل نکل،
کہ ميں شاہ اِسرائيل کو خط بھيجونگا.
چنانچہ وہ روانہ ہوا، اور دس قنطار روپا،
اور چھہ ہزار مثقال سونا، اور دس جوڑے
کپڑے اپنے ہاتھہ ميں لے چلا. ۶ اور وہ
خط شاہ اِسرائيل پاس لايا، جسکا مضمون
يہہ تہا، کہ يہہ نامہ جب تجھہ کو پہنچے،
تو ديکھہ، ميں نے اپنے خادم نعمان کو
تجھہ کنے بھيجا هي، تاکہ تو اُس کے کوڑھ
کو دفع کرے. ۷ اور ايسا ہوا، کہ جب
شاہ اِسرائيل نے اُس خط کو پڑھا تہا، اُس
نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور بولا، کيا ميں
خدا ہوں، کہ ماروں اور جلاؤں، جو
اُس شخص نے مجھہ پاس اُس کو بھيجا،
کہ اُس کا کوڑھ کھو دوں؟ سو اب اِسے
غور کيجيئے، اور ديکھيئے، کہ وہ مجھہ سے
جھگڑنے کا حيلہ ڈھونڈھتا هي.
۸ اور ايسا ہوا، کہ جب مرد خدا
اِليسع نے سنا، کہ شاہ اِسرائيل نے اپنے
کپڑے پھاڑے، تو بادشاہ کو کہلا بھيجا، تو
نے اپنے کپڑے کيوں پھاڑے؟ اب اُسے
مجھہ پاس آنے دے، تاکہ جانے، کہ
اِسرائيل ميں ايک نبي هي. ۹ چنانچہ
نعمان اپنے گھوڑوں اور اپني گاڑي سميت
آيا، اور اِليسع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا.
۱۰ تب اِليسع نے اُسے کہلا بھيجا، جا،
اور يردن ميں سات بار غوطہ مار، کہ تيرا
بدن پھر بحال ہو جائيگا، اور تو پاک صاف
ہوگا. ۱۱ پر نعمان ملول ہوا، اور چلا
گيا، اور بولا، ديکھہ مجھے گمان تہا کہ وہ بے شک
مجھہ پاس نکل آويگا، اور کھڑا ہوکے
خداوند اپنے خدا کا نام ليگا، اور اُس
جگہہ پر ہاتھہ پھيرےگا، اور کوڑھ کو کھو ديگا.
۱۲ کيا دمشق کي ابانہ اور فرفر دمشق کي نہريں،
اِسرائيلي سارے پانيوں سے کہيں بہتر
نہيں؟ کيا ميں اُن ميں نہا دھو نہيں
سکتا، کہ چنگا ہوؤں؟ سو وہ پھرا اور
غصہ ور ہوکے چلا گيا. ۱۳ تب اُس کے
ملازم اُس کے پاس آکے بولے، اور اُسے کہا،
اي همارے باپ، اگر نبي تجھے کچھہ
بڑا حکم کرتا، تو کيا تو اُسے نہيں مانتا؟
سو کتنا زيادہ ماننا چاہيئے، جو اُس نے
تجھہ سے کہا، نہا لے، اور پاک ہو.
۱۴ تب وہ اُتر گيا، اور جيسا مرد خدا
نے کہا تہا، يردن ميں سات غوطے مارے،
اور اُس کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کي
مانند ہو گيا، اور وہ پاک ہوا.
۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آيا،
وہ اور اُس کے سب قافلے، اور اُس
کے سامہنے کھڑا ہوا، اور بولا، کہ ديکھہ،
اب ميں نے جانا، کہ ساري زمين پر
کوئي خدا نہيں هي، مگر اِسرائيل ميں؛
اِس ليئے اب تو اپنے اِس خادم
کا هديہ قبول کيجيئے. ۱۶ وہ بولا، خداوند
کي سوگند، کہ جس کے آگے ميں کھڑا
ہوں، ميں کچھہ نہ لونگا. اور اُس نے
اُسے بہت تاکيد کي، کہ ليوے؛ پر اُس
نے اِنکار کيا. ۱۷ اور نعمان نے کہا، ميں
تيري منت کرتا ہوں، کيا تيرے خادم
کو دو خچروں کے بوجھہ کي مٹي دي
نہ جاوے؟ تيرا خادم آگے کو خداوند
کے سوا کسي غير معبود کے ليئے سوختني
قرباني اور ذبيحہ نہ چڑھاويگا. ۱۸ مگر
ايک بات ميں خداوند تيرے خادم کو
معاف کرے، کہ جس وقت ميرا صاحب
بيت رمون ميں جاوے، کہ وہاں پرستش
کرے، اور وہ ميرے ہاتھہ پر تکيہ کرے،
اور ميں رمون کے آگے جھکوں؛ سو جب
ميں رمون کے آگے اپنے تئيں جھکاؤں،
تو خداوند اِس بات ميں تيرے خادم
کو معاف کرے. ۱۹ وہ اُسے بولا، کہ سلامت
چلا جا. چنانچہ وہ اُس سے رخصت ہوکے
تھوڑي دور گيا.

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

۲۰ اُس وقت مرد خدا اِلیسع کے
خادم جیحازي نے اپنے میں کہا، کہ
دیکھہ، میرے صاحب نے نعمان ارامي
سے نرمي کي ھي، کہ اُسکے ھاتھوں سے وہ
جو لایا تھا، نہ لیا: پر خداوند کي سوگند،
میں تو اُس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا، اور
اُس سے کچھہ لونگا. ۲۱ چنانچہ جیحازي
نعمان کے پیچھے دوڑا. اور نعمان نے جو
دیکھا، کہ وہ پیچھے لپکا آتا ھی، تو وہ
گاڑي پر سے اُس کي ملاقات کو اُترا،
اور بولا، کہ سب خیر ھی؟ ۲۲ اُس
نے کہا، سب خیر ھی. مگر میرے
صاحب نے مجھے بھیجا ھی، اور کہا
ھی، کہ دیکھہ، انبیازادوں میں سے اب
دو جوان کوہ اِفرائیم سے آئے ھیں: سو
مہرباني کرکے ایک قنطار روپا، اور دو
جوڑے کپڑے اُن کے لیئے دیجیئے.
۲۳ نعمان نے کہا، خوش ھوجیئے، اور دو
قنطار لیجیئے. اور وہ اُس پر بجد ھوا، اور دو
قنطار روپا دو تھیلیوں میں، اور دو جوڑے
کپڑے باندھے، اور اپنے دو نوکروں پر دھرے،
اور وے اُس کے آگے لیئے چلے. ۲۴ اور
اُس نے ٹیلے پر آکے اُن کے ھاتھہ سے اُنھیں
لے لیا، اور گھر میں رکھکے اُن مردوں کو
رخصت کیا. سو وے روانہ ھوگئے. ۲۵ پھر
وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور
کھڑا ھوا. اور اِلیسع نے اُسے کہا، جیحازي،
کہاں سے تو آیا ھی؟ وہ بولا، تیرا خادم
تو ||کہیں نہ گیا تھا. ۲۶ پھر اُس نے
اُسے کہا، کیا میرا دل اُس وقت، جس
وقت وہ شخص اپني گاڑي پر سے اُترکے
تیري ملاقات کو پھرا، تیرے ساتھہ نہ گیا
تھا؟ کیا یہہ ایسا وقت ھی، کہ جس
میں* روپا، اور پوشاک، اور زیتون کے باغ،
اور تاکستان، اور بھیڑیں، اور بیل، اور
غلام، اور لونڈیاں لیویں؟ ۲۷ سو نعمان
کا کوڑھہ اب تجھے لگے"، اور تیري نسل
سے پشت در پشت جدا نہ ھووے. سو
وہ برف کي مانند کوڑھي ھوکے° اُس
کے سامھنے سے نکل گیا.

|| عبراني میں، نہ اِدھر نہ اُدھر.
" ۱ تمط ۶: ۱۰

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع انبیازادوں کو اُن کي حویلي بڑھانے کي اِجازت دیکے لوھا تیراتا. ۸ شاہ ارام کي پوشیدہ مصلحت فاش کرتا. ۱۳ وہ لشکر جو دوتن میں اِلیسع کو پکڑنے کو آیا اندھا کیا جاتا. ۱۹ اِلیسع اُسے سمرون میں لاتا، جہاں سے سلامتي سے رخصت پاتا. ۲۴ سمرون میں کال ایسا سخت ھوتا، کہ عورتیں اپنے اپنے بچوں کو پکاکے کھاتیں. ۳۰ بادشاہ لوگوں کو بھیجتا کہ اِلیسع کو مار ڈالیں.

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

° خر ۴: ۶ گنـ ۱۲: ۱۰ ۲ سلا ۱۵: ۵

۸۹۳ کے قریب
° ۲ سلا ۴: ۳۸

اور انبیازادوں نے° اِلیسع کو کہا،
دیکھیئے، یہہ مکان، جس میں ھم تیرے
ساتھہ رھتے ھیں، ھمارے لیئے تنگ ھی:
۲ اب ھم کو پروانگي دیجیئے، کہ ھم
یردن پاس جاویں، اور ھم سب وھاں
سے ایک ایک کڑي لیویں، اور یہاں ایک
جگہہ بناویں، جس میں ھم رھیں. وہ
بولا، جائیو. ۳ تب ایک نے کہا، مہرباني
سے اپنے خادموں کے ساتھہ چلیئے. اُس
نے کہا، میں چلونگا. ۴ چنانچہ وہ اُن
کے ساتھہ گیا. اور اُنھوں نے یردن پاس
آکے لکڑیاں کاٹ ڈالیں. ۵ اور اُس وقت
ایک کي کلھاڑي میں کا لوھا، کڑي کاٹتے
ھوئے، پاني میں گر گیا: سو وہ چلا اُٹھا،
اور کہا، اي خداوند، افسوس! یہہ تو
منگني کي تھي. ۶ مرد خدا بولا، کس
جگہہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہہ بتلائي.
تب اُس نے ایک چھڑي کاٹکے اُس
جگہہ ڈال دي°، اور لوھا تیرنے لگا.
۷ تب اُس نے کہا، اپنے لیئے اُٹھا لے.
سو اُس نے ھاتھہ بڑھاکے اُسے اُٹھا لیا.
۸ بعد اُس کے شاہ ارام شاہ اِسرائیل
سے لڑتا تھا: اور اُس نے اپنے رفیقوں سے
یہہ صلاح ٹھہرائي، کہ ھم فلاني فلاني جگہہ
خیمہ کھڑا کرینگے. ۹ سو مرد خدا نے
شاہ اِسرائیل کو کہلا بھیجا، خبردار، تو
فلاني جگہہ سے مت گذریو، کہ وھاں ارامي
اُترے ھیں. ۱۰ پھر شاہ اِسرائیل نے اُس
جگہہ، جس کي خبر مرد خدا نے دي
تھي، اور اُس کي بابت اُسے چتا دیا تھا،
لوگ بھیجے، اور وھاں اپنے تئیں بچا

° ۲ سلا ۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

رکھا ; اور ایک یا دو بار نہیں، بلکہ زیادہ.
۱۱ تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل
نپٹ گھبرایا، اور اُس نے اپنے خادموں
کو طلب کرکے اُن سے کہا، تم مجھے نہیں
بتاتے، کہ ہم میں سے شاہ اِسرایل کی
طرف کون ہی؟ ۱۲ تب اُس کے ایک
خادم نے کہا، ای میرے خداوند بادشاہ،
کوئی بھی نہیں : مگر اِلیسع نبی، جو
اِسرایل میں ہی، تیری ہر ایک بات
کی، جو تو اپنی خلوت‌گاہ میں کہتا ہی،
شاہ اِسرایل کو خبر دیتا ہی.
۱۳ اُس وقت اُس نے کہا، جاو،
اور کھوجو، کہ وہ کہاں ہی، تاکہ میں
لوگ بھیجکے اُسے پکڑ لوں. سو اُنھوں
نے اُسے خبر کی، کہ وہ دوتین میں[c] ہی. (c پید ۳۷ : ۱۷)
۱۴ تب اُسنے وہاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک
||بڑے لشکر کے ساتھ بھیجا : سو اُنھوں نے (|| عبرانی میں، بھاری.)
رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا. ۱۵ اور
صبح کو سویرے، جو مرد خدا کا خادم
اُٹھا، اور باہر نکلا، تو اُس نے دیکھا، کہ
لشکر نے، معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے، شہر
کو گھیر لیا ہی. اور اُس کے خادم نے
جاکر اُسے کہا، افسوس ای میرے صاحب،
ہم کیا کرینگے؟ ۱۶ سو اُس نے جواب
دیا، مت ڈر، کہ ہمارے ساتھوالے اُن کے
ساتھوالوں سے بہت ہیں[d]. ۱۷ تب (d ۲ توا ۳۲ : ۷ ; زبور ۵۵ : ۱۸ ; روم ۸ : ۳۱)
اِلیسع نے دعا کی، اور کہا، ای خداوند،
اُس کی آنکھیں کھول دیجیئے، کہ یہہ
دیکھے. تب خداوند نے اُس جوان کی
آنکھیں کھولیں، اور اُس نے جو نگاہ کی،
تو دیکھا کہ اِلیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی
گھوڑوں اور گاڑیوں سے[e] بھرا ہوا ہی. ۱۸ اور (e ۲ سلا ۲ : ۱۱ ; زبور ۳۴ : ۷ ; زبور ۶۸ : ۱۷ ; ذکر ۱ : ۸ ; اور ۶ : ۱...)
جب وے اُس کی طرف کو اُترے، تب
اِلیسع نے خداوند سے دعا مانگی، اور کہا،
اِن لوگوں کو، مہربانی کرکے اندھا کر دیجیئے.
سو اُس نے، جیسا اِلیسع نے کہا تھا، اُن
کو اندھا کر دیا[f]. (f پید ۱۹ : ۱۱)
۱۹ پھر اِلیسع نے اُنھیں کہا، یہہ وہ راستہ
نہیں، اور یہہ تو وہ شہر نہیں : تم میرے
پیچھے چلے آو، کہ تم کو اُس شخص
پاس، جس کی تم تلاش کرتے ہو، لے
جاونگا. اور وہ اُنھیں سمرون میں لے گیا.
۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب وے سمرون میں
پہنچے، تو اِلیسع نے یوں کہا، ای خداوند،
اِن لوگوں کو بینائی دے، تاکہ وے دیکھیں.
تب خداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں،
اور اُنھیں بینائی ملی ; اور کیا دیکھتے
ہیں، کہ وے سمرون کے درمیان تھے.
۲۱ اور شاہ اِسرایل نے اُنھیں دیکھکے اِلیسع
سے کہا، کہ ای میرے باپ، کیا میں
اُنھیں مار لوں؟ میں اُنھیں مار لوں؟
۲۲ اُس نے جواب دیا، کہ تو اُنھیں نہ
مارینگا : کیا تو اُن کو مارتا جنھنکا، جنھیں
تو نے اپنی تلوار اور کمان کے زور سے اسیر
کیا؟ اب تو اُن کے آگے روٹی پانی رکھ،
تا وے کھاویں، اور پیویں[g]، اور اپنے آقا (g روم ۱۲ : ۲۰)
پاس جاویں. ۲۳ سو اُس نے اُن کے لیئے
بہت سا کھانا پکوایا ; اور جب وے کھا
پی چکے، تو اُس نے اُنھیں رخصت کیا ;
تب وے اپنے آقا پاس چلے گئے. پس
ارام کے لشکر[h] اِسرایل کی سرزمین میں (h ۲ سلا ۵ : ۲ ; ۲۰ : ۱ آیتیں)
پھر نہ آئے.
۲۴ بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ بن‌ہدد (۸۹۲ کے قریب)
شاہ ارام اپنی ساری فوج اِکٹھی کرکے
چڑھا، اور سمرون کو جا گھیرا. ۲۵ تب
سمرون میں بڑا کال پڑا، اور دیکھو، وے
اُسے یہاں تک گھیرے رہے، کہ گدھے کا ایک
کلا اسی درہم کو، اور کبوتروں کی بیٹ
کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا.
۲۶ اور ایک دن شاہ اِسرایل شہرپناہ کی
دیوار پر پھرتا تھا، کہ ایک عورت اُس کے
حضور چلائی، اور بولی، ای میرے خداوند،
ای بادشاہ، میری مدد کر. ۲۷ تب وہ
بولا، کہ اگر خداوند ہی تیری مدد نہ کرے،
تو میں تیری کیونکر مدد کروں؟ کیا
کھلیان سے، یا انگور کے کولھو سے؟ ۲۸ پھر
بادشاہ نے اُسے کہا، تجھکو کیا ہوا؟ وہ بولی،
اِس عورت نے مجھے کہا، کہ اپنا بیٹا دے،

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

تاکہ ہم آج کے دن اُسے کھاویں ؛ اور میرا
بیٹا جو ہی، سو اُسے ہم کل کھائینگے۔
۲۹ سو ہم نے اپنے بیٹے کو پکایا، اور ہم نے اُسے
کھایا[i] : اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا،
اپنا بیٹا لا، تاکہ آج ہم اُسے کھاویں ؛ لیکن
اُس نے اپنا بیٹا چھپا رکھا۔
۳۰ اور ایسا ہوا، کہ شاہ نے اُس عورت
کی باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے[k]، اور وہ
دیوار پر چلا جاتا تھا، اور لوگوں نے جو
نگاہ کی، تو دیکھو، اُس نے اپنے تن پر
اندروار ٹاٹ پہنا تھا۔ ۳۱ اور اُس نے
کہا، کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے
اِلیسع کا سر تن پر رہے، تو خداوند مجھ
سے ایسا کرے، اور اُس سے زیادہ کرے[l]۔
۳۲ اور اِلیسع اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور
بزرگان بھی اُس کے ساتھ بیٹھے تھے[m]:
اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص
بھیجا؛ پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس
تک پہنچے، اُس نے بزرگوں سے کہا، تم
دیکھتے ہو، کہ اُس قاتلزادے[n] نے بھیجا
ہی، کہ میرا سر کاٹ ڈالے[o]؟ سو دیکھو،
جب وہ قاصد آوے، تو دروازہ بند کر لو،
اور اُسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو؛
کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے صاحب
کے پانوں کی آہٹ نہیں؟ ۳۳ اور وہ اُس
سے ہنوز یہہ کہہ ہی رہا تھا، کہ دیکھو، وہ
قاصد اُس پاس آ پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ
دیکھو، یہہ بلا خداوند کی طرف سے ہی:
اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں[p]؟

[i] احبار ۲۶: ۲۹ ؛ اِستثنا ۲۸: ۵۳، ۵۷
[k] ۱ سلا ۲۱: ۲۷
[l] روت ۱: ۱۷ ؛ ۱ سلا ۱۹: ۲
[m] حزق ۸: ۱ اور ۲۰: ۱
[n] ۱ سلا ۱۸: ۴
[o] لوقا ۱۳: ۳۲
[p] ایوب ۲: ۹

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع خبر دینا کہ سمرون میں سب اسباب معاش عجیب اِفراط سے ملینگے۔ ۳ چار کوڑھی ارامیوں کی لشکرگاہ میں جوکھم کرکے جاتے، اور اُن کے بھاگ جانے کی خبر لاتے۔ ۱۲ بادشاہ اِس حال کو جاسوسوں سے دریافت کرکے، ارامیوں کے خیموں کو لوٹتا۔ ۱۷ وہ عہدہ‌دار، جس نے اِلیسع کی پیشینگوئی باور نہ کی، پھاٹک کی تعیناتی ہی میں بھیڑ سے لتاڑا جاتا۔

۸۹۲ کے قریب

تب اِلیسع نے کہا، تم خداوند کی
بات سنو؛ خداوند یوں فرماتا ہی،
کہ کل اِسی وقت کے قریب سمرون کے
دروازے پر میہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک
مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال
کو بکینگے[a]۔ ۲ اور اُس وقت تیسرے
درجے کے منصبداروں نے، جس کے ہاتھوں
پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا، مرد خدا کو جواب
دیا[b]، اور کہا، دیکھ، کہ اگر خداوند آسمان
میں کھڑکیاں لگاوے[c]، تو یہہ حال ہو سکتا
ہی؟ تب اُسنے کہا، دیکھ، تو اپنی آنکھوں
سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا۔
۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر[d]
چار کوڑھی تھے: اُنھوں نے ایک دوسرے
سے کہا، ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں
مریں؟ ۴ اگر ہم کہیں، کہ شہر کے اندر
جاوینگے، تو شہر میں کال ہی، اور ہم
وہاں مر جائینگے ؛ اور اگر یہیں بیٹھے
رہیں، تو بھی مرینگے۔ سو آؤ، ہم ارامی
لشکر میں جائیں: اگر وے ہم کو جیتا
چھوڑینگے، تو ہم بچینگے ؛ اور اگر وے ہم
کو مار لینگے، تو ہمیں مرنا ہی تو ہی۔
۵ چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھکے ارامیونکے
لشکر کو چل نکلے، اور جب وے ارامیوں
کی لشکرگاہ کی باہری حد سے نزدیک ہوئے،
تو دیکھو، وہاں کوئی بھی نہ تھا۔ ۶ اِس
لیئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سنّاٹا،
اور گھوڑوں کا سنّاٹا، بلکہ ایک بڑی فوج
کا سنّاٹا ارامی لشکر کو سنایا تھا[e] : سو
اُنھوں نے آپس میں کہا تھا، کہ دیکھو،
شاہ اِسرایل نے حتّی بادشاہوں[f] اور
مصری بادشاہوں کو اجورہ دیکے بلایا، کہ
وے ہم پر چڑھ آویں۔ ۷ تب وے اُٹھ
کے شام کو بھاگ نکلے[g]، اور اپنے ڈیرے، اور
اپنے گھوڑے، اور اپنے گدھے، اور ساری لشکرگاہ،
جس طرح تھی، ویسے ہی چھوڑکے، اپنی
جان کے لیئے بھاگے۔ ۸ اور یے کوڑھی،
جب لشکرگاہ کی باہری حد پر پہنچے،
تو ایک خیمے میں گھسے، اور اُنھوں نے
وہاں کھایا، اور پیا، اور روپا، اور سونا، اور
لباس وہاں سے لیا، اور ایک جگہہ جاکے
چھپا رکھا: اور پھر آکے دوسرے خیمے میں
گھسے، اور وہاں سے بھی لے گئے، اور چھپاکے

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

[a] ۱۸، ۱۱ آیتیں
[b] ۱۷، ۱۹، ۲۰ آیتیں
[c] ملا ۳: ۱۰
[d] احبار ۱۳: ۴۶
[e] ۲ سمو ۵: ۲۴ ؛ ۲ سلا ۱۹: ۷ ؛ ایوب ۱۵: ۲۱
[f] ۱ سلا ۱۰: ۲۹
[g] زبور ۴۸: ۴، ۵، ۶ ؛ امثا ۲۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

آئے. ۹ پهر اُنهوں نے آپس میں کہا، هم
اچها نہیں کرتے: آج کا دن خوش‌خبري کا
دن هی؛ سو اگر هم چپ هورہیں، اور صبح
تک یہاں ٹهہریں، تو سزا پاوینگے: پس،
آؤ، هم جاکے شاہ کے گهر میں خبر کریں.
۱۰ چنانچہ اُنهوں نے آکے شہر کے دربان کو
خبر کي، اور اُنهیں کہا، هم ارامیوں کي
لشکرگاہ میں گئے، اور دیکهو، کہ وهاں نہ
آدمي هی، نہ آدمي کي آواز، مگر گهوڑے
بندهے هوئے، اور گدهے بندهے هوئے، اور خیمے
جیسے کے تیوں هیں. ۱۱ سو اُسنے اور دربانوں
کو بلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کي.
۱۲ تب بادشاہ رات هي کو اُٹها، اور
اپنے خادموں کو کہا، میں تمهیں بتاتا هوں،
ارامیوں نے همارے برخلاف یہہ کیا کیا.
وے خوب جانتے هیں کہ هم بهوکهے هیں؛
سو وے اپني لشکرگاہ سے نکلکے میدان میں
چهپے هیں، یہہ کہکے کہ جس وقت
وے شہر سے نکلیں، تو هم اُن کو جیتا پکڑ
لینگے، اور شہر میں گهسینگے. ۱۳ اور
اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب
میں یوں کہا، کہ هم اُن بچے هوئے گهوڑوں
میں سے، جو شہر میں باقي هیں، پانچ
گهوڑے لیویں؛ (کہ وے تو اِسرائیلیوں کي
گروہ کے مانند هیں، جو باقي رهي؛ هاں،
ساري اِسرائیلي جماعت کے مانند، جو
فنا هو گئي؛) اور هم اُنهیں بهیجیں، اور
دریافت کریں. ۱۴ سو اُنهوں نے رتهہ
کے دو گهوڑے لیئے، اور بادشاہ نے اُنکو
ارامیوں کے لشکر کے پیچهے بهیجے، کہ
جاویں، اور دیکهیں. ۱۵ چنانچہ وے اُن کے
پیچهے یردن تک چلے گئے؛ اور دیکهو، کہ
ساري راہ کپڑوں سے، اور برتنوں سے، جو
ارامیوں نے جلدي میں پهینک دیئے تهے،
بهري تهي. سو قاصدوں نے پهرکے بادشاہ
کو خبر دی. ۱۶ تب لوگوں نے نکلکے
ارامیوں کي لشکرگاہ کو لوٹا. سو میدے
آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو، اور
جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے،
جیسا خداوند نے فرمایا تها. ۱ ، ۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

۱۷ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے
منصبدار کو، جس کے هاتهوں پر تکیہ کرتا
تها، مقرر کیا، کہ دروازے کي نگہباني
کرے؛ اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا، اور وہ
مر گیا، جیسا مرد خدا نے کہا تها، جو ۲ سلاطین ۷: ۲
اُس وقت بولا، جس وقت کہ بادشاہ ۲ آیت
اُس پاس آیا تها. ۱۸ اور مرد خدا نے
جو کچهہ بادشاہ سے کہا تها، کہ جَو کے دو
پیمانے ایک مثقال کو، اور میدے آٹے کا
ایک ایک پیمانہ ایک مثقال کو کل اِسي
وقت کے قریب سامرون کے دروازے پر
هو جائیگا، سو اُس کے مطابق ایسا هوا: ۱ آیت
۱۹ اور اُس وقت تیسرے درجے کے
منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے
کہا تها، اب دیکهہ، اگر خداوند آسمان
میں کهڑکیاں بناوے، تو یہہ حال هو سکتا
هی؟ مرد خدا نے یوں فرمایا تها، کہ تو
اپني آنکهوں سے دیکهیگا، پر اُس میں
سے نہ کهائیگا. ۲۰ اُس پر ایسا حادثہ
گذرا؛ کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا،
اور وہ مر گیا.

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سونیم کي عورت دوبارہ کال کي آگہي [illegible] ملک میں رہتي هی، [illegible] سات برس [illegible] بعد کے هي [illegible] کي شہرت کے سبب، بادشاہ سے [illegible] سلامت پهیر پاتي. [illegible] حزائیل [illegible] کي طرف سے [illegible] [illegible] جو اُس وقت دمشق میں [illegible] [illegible] ۱۶ یہورام شاہ یہوداہ [illegible] ۲۰ ادوم اور [illegible] دونوں بغاوت کرتے. ۲۵ [illegible] [illegible] هونا. [illegible] جس وقت [illegible] میں [illegible]

۱ پهر اِلیسع نے اُس عورت سے، کہ جسکے
بیٹے کو اُس نے جِلایا تها، کہا، اُٹهہ، اور
اپنے گهرانے سمیت جا، اور جہاں کہیں
رهنا مناسب هو، وهاں رہ؛ کیونکہ خداوند
نے کال کو طلب فرمایا هی؛ اور یہہ بهي
سات برس تک کال رهیگا. ۲ تب
وہ عورت اُٹهي، اور اُس نے مرد خدا کے
کہنے کے مطابق کیا، اور اپنے گهرانے
سمیت جاکے فلستیوں کے ملک میں
سات برس تک رهي. ۳ اور ایسا هوا،
کہ ساتویں سال کے آخر آخر یہہ عورت

پیشتر مسیح سے ۸۸۵ کے قریب
فلسطیوں کي زمین سے پهري، اور بادشاه
پاس چلي گئي، تاکه اپنے گهر اور اپني
زمین کے لیئے فریاد کرے. ۴ اُس وقت
بادشاه مرد خدا کے چاکر جیحازي سے[c]
[c] ۲ سلا ۵: ۲۷ باتیں کرتا تها، اور کہتا تها، که سارے
معجزے، جو اِلیسع نے دکهلائے هیں، اُنهیں
میرے آگے بیان کیجیئے. ۵ اور ایسا هوا،
که جب وه بادشاه سے کہه هي رها تها،
[d] ۲ سلا ۴: ۳۵ که کیونکر اُس نے مردے کو جلایا[d]؛ اور
دیکهو، که اُس عورت نے، جس کے بیتے
کو اُس نے جلایا تها، آکے بادشاه کے حضور
اپنے گهر اور اپني زمین کي بابت فریاد
کي. تب جیحازي بول اُتها، که اي
میرے خداوند بادشاه، وه عورت اور اُس
کا وه بیتا، جسے اِلیسع نے جلایا، یهي هیں.
۶ اور بادشاه نے جو اُس عورت سے پوچها،
تو اُسنے اُسے بیان کیا. تب بادشاه نے
ایک خواجه‌سرا کو اُسکے ساتهه کرکے فرمایا،
که اُس کا سب کچهه جو تها، اور زمین
کا سب پیداوار، جس دن سے که اُس
نے یهه زمین چهوڑي هی، آج کے دن
تک، اُس کو پهیر دو.
۸۸۵ ۷ پهر اِلیسع دمشق میں آیا، اور شاه
ارام بن‌هدد بیمار تها. اور اُس کو خبر
هوئي، که مرد خدا یهاں آیا هی. ۸ اور
[e] ۱ سلا ۱۹: ۱۵ بادشاه نے حزایل کو[e] کہا، کچهه هدیه اپنے
[f] ۱ سمو ۹: ۷ ۱ سلا ۱۴: ۳ ۲ سلا ۵: ۵ هاتهه میں لے[f]، اور مرد خدا کا اِستقبال
کرنے جا، اور خداوند کي مرضي اُس سے
دریافت کر، اور کہه، کیا میں اِس بیماري
[g] ۲ سلا ۱: ۲ سے چنگا هوؤنگا[g]؟ ۹ چنانچه حزایل اُس
سے ملنے چلا، اور اُس نے دمشق کي ساري
اچهي چیزوں کا هدیه، چالیس اُونتوں
|| عبراني میں، اپنے هاتهه میں. پر لدا هوا، || اپنے ساتهه لیا، اور وه آیا، اور
اُس کے سامهنے کهڑا هوا، اور بولا، ارام کے
بادشاه تیرے بیتے بن‌هدد نے مجهه کو تیرے
پاس بهیجا هی، اور پوچهتا هی، کیا میں
اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا؟ ۱۰ اِلیسع
نے اُسے کہا، جا، اُس سے کہه، ممکن هی،
که تو چنگا هو؛ لیکن خداوند نے مجهه

پیشتر مسیح سے ۸۸۵
کو خبر دي، که وه یقیناً مر جائیگا[h].
۱۱ اور وه اُس کي طرف اپنا چهره قائم
کیئے رها، یهاں تک که وه شرما گیا: اور
مرد خدا رو دیا[i]. ۱۲ اور حزایل نے کہا،
میرا خداوند کیوں روتا؟ تب اُس نے [h] ۱۰ آیت [i] لوقا ۱۹: ۴۱
جواب دیا، اِس لیئے که میں اُس
بدسلوکي سے، جو که تو بني اِسرائیل سے
کریگا، خوب آگاه هوں[k]؛ که تو اُنکے حصین [k] ۲ سلا ۱۰: ۳۲
شهروں کو پهونک دیگا، اور اُن کے جوانوں اور ۱۲: ۱۷
کو تهه تیغ کریگا، اور اُن کے لڑکوں کو پٹک اور ۱۳: ۳، ۷ عمو ۱: ۳
دیگا، اور اُن کي پیٹ‌والیوں کے پیٹ
پهاڑیگا[l]. ۱۳ پهر حزایل بولا، کیا تیرا [l] ۲ سلا ۱۵: ۱۶
غلام کتا هی[m]، جو ایسي بڑي بات کریگا؟ هوس ۱۳: ۱۶ عمو ۱: ۱۳ [m] ۱ سمو ۱۷: ۴۳
تب اِلیسع بولا، خداوند نے مجهے خبر
دي هی، که تو ارام کا بادشاه هوگا[n]. [n] ۱ سلا ۱۹: ۱۵
۱۴ پهر وه روانه هوا، اور اِلیسع پاس سے
اپنے آقا پاس گیا. تب اُس نے پوچها،
اِلیسع نے تجهے کیا کہا؟ اُس نے کہا،
که اُس نے مجهے بتایا، که تو البته چنگا
هوگا. ۱۵ اور دوسرے دن ایسا هوا، که
اُس نے ایک موتا کپڑا لیا، اور اُسے بهگوکے
اُس کے منهه پر رکها. سو وه مر گیا: اور
حزایل اُس کي جگهه بادشاه هوا.
۱۶ اور شاه اِسرائیل یورام بن اخي‌اب ۸۹۲
کي سلطنت کے پانچویں سال، جس
وقت که یهوسفط شاه یهوداه تها، تب
یهوسفط کا بیتا یهورام || تخت پر بیتها[o]. || اپنے باپ کے ساتهه بادشاهت کرنے لگا.
۱۷ اور جب که وه سلطنت کرنے لگا،
تب اُس کي عمر بتیس برس کي [o] ۲ توا ۲۱: ۴: ۳
تهي[p]: اور اُس نے یروسلم میں آتهه برس [p] ۲ توا ۲۱: ۵، وغیره
بادشاهت کي. ۱۸ اور وه بهي اخي‌اب
کے گهرانے کي مانند اِسرائیلي بادشاهوں
کي راه پر چلا، که اخي‌اب کي بیتي
اُس کي جورو تهي[q]: اور اُس نے خداوند [q] ۲۶ آیت
کے حضور بدي کي. ۱۹ لیکن خداوند
نے نه چاها، که یهوداه کو هلاک کرے؛
کیونکه اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تها؛
که اُسنے کہا تها، میں تجهے اور تیري نسل [r] ۲ سمو ۷: ۱۳ ۱ سلا ۱۱: ۳۶
کو همیشه کے لیئے ایک چراغ دونگا[r]. اور ۱۰: ۴ ۲ توا ۲۱: ۷

پیشتر مسیح سے ٨٩٢

۲۰ سو اُسي کے دنوں میں ادوم یہوداہ
کے ہاتھ سے نکلکے باغي ہوا، اور اُنہوں نے
اپنے لیئے ایک بادشاہ بنایا. ۲۱ تب
یورام شعیر میں آیا، اور سب گاڑیاں
اُس کے ساتھ تھیں: اور اُس نے رات
کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے گھیرے ہوئے
تھے، اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو،
مارا: اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ
گئے. ۲۲ ||لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے
نکل کے آج کے دن تک باغي ہی.
اور اُسي وقت لبناہ بھي باغي ہوا.
۲۳ اور یورام کا باقي احوال، اور سب
کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے
بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا
نہیں ہی؟ ۲۴ پھر یورام نے اپنے باپ
دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا، اور
داؤد کے شہر میں اپنے باپدادوں کے
درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ
اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا.

٨٨٥

۲۵ اور اخي‌اب کے بیٹے شاہ اِسرائیل
کي سلطنت کے بارھویں برس شاہ یہوداہ
یہورام کا بیٹا †اخزیاہ سلطنت کرنے لگا.
۲۶ اخزیاہ بائیس برس کا تھا، جب کہ
بادشاہ ہوا: اور ایک برس اُس نے
یروسلم میں سلطنت کي. اُس کي ما
کا نام عتلیاہ تھا، جو شاہ اِسرائیل عمري
کي ‡بیٹي تھي. ۲۷ اور وہ بھي اخي‌اب
کے گھرانے کي راہ پر چلا: اور اُس نے
اخي‌اب کے گھرانے کي مانند خداوند کے
آگے بدي کي: کیونکہ اخي‌اب کے گھرانے
سے داماد کي نسبت اُسے تھي.

٨٨٤

۲۸ اور وہ اخي‌اب کے بیٹے یورام کے
ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو راموت
جلعاد پر چڑھا، اور ارامیوں نے یورام کو
زخمي کیا. ۲۹ سو یورام بادشاہ پھر گیا،
تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کي، جو
اُس نے شاہ ارام حزائیل کے مقابلے میں
§رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے
اُٹھایا تھا، دوا کرے. اور یہورام کا بیٹا
شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا، کہ
اخي‌اب کے بیٹے یورام کو دیکھے، جو
کہ زخمي تھا.

پیشتر مسیح سے ٨٨٤

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیشع ایک نبي‌زادہ کو راموت جلعاد میں بھیجتا کہ یاہو کو مسح کرے. ۴ وہ جوان حکم بجا لاکے بھاگتا. ۱۱ یاہو لشکر سے بادشاہ مقرر ہوکے یورام کو نباط کے باڑے میں قتل کرتا. ۲۷ اخزیاہ جور میں قتل اور یروسلم میں مدفون ہوتا. ۳۰ ایزبل دریچہ سے گرائي جاتي، اور اُس کي لاش کتے کہا جاتے.

تب اِلیشع نبي نے انبیازادوں میں
سے ایک کو بلایا، اور اُس سے کہا، اپني کمر
باندھ، اور تیل کي یہہ شیشي اپنے ہاتھ
میں لے، اور راموت جلعاد کو جا: ۲ اور
جب تو وہاں پہنچے، تو نمسي کے بیٹے
یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے، اور
اندر جاکے اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان
سے اُٹھواکے اندر کي کوٹھري میں لے جا:
۳ تب یہہ شیشي تیل کي لے، اور اُس
کے سر پر ڈال، اور کہہ، خداوند یوں فرماتا
ہی، میں نے تجھے مسح کرکے اِسرائیل
کا بادشاہ کیا. بعد اُس کے تو دروازہ
کھولکے چل دے، اور دیري مت کر.
۴ سو وہ جوان، وہ نبي‌زادہ جوان،
راموت جلعاد کو گیا. ۵ اور جب وہ
آیا تو دیکھو، لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے
تھے. اُس نے کہا، اي سردار مجھے
تیرے لیئے ایک پیغام ہی. یاہو بولا، ہم
سب میں سے کس کے لیئے؟ اُس نے
کہا، تیرے لیئے، اي سردار. ۶ سو وہ
اُٹھکے گھر میں گیا: اور اُس نے اُس کے
سر پر وہ تیل اُنڈیلا، اور اُسے کہا، خداوند
اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں
نے تجھے مسح کرکے خداوند کي قوم
اِسرائیل کا بادشاہ کیا. ۷ اور تو اپنے آقا
اخي‌اب کے گھرانے کو مارڈالنا، تاکہ میں
اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند
کے سارے بندوں کے خون کا ایزبل کے ہاتھ
سے اِنتقام لوں. ۸ کیونکہ اخي‌اب کا
سارا گھرانا نابود ہوگا: اور میں اخي‌اب
کے ہر ایک کو، جو دیوار پر موتے، اور اُسے

† عزریاہ کہلایا.
‡ یا، پوتي: دیکھو ۱۸ آیت
§ راموت، کہلایا.

پیشتر مسیح سے ۸۸۴
بهي، جو اِسرایل میں بند کیا هوا اور
چهوڑا گیا هو، کاٹ ڈالونگا. ۹ اور میں
اخی‌اب کے گهر کو نباط کے بیٹے یربعام
کے گهر^k، اور اخیاه کے بیٹے بعشا کے گهر^l — k ۱ سلا ۱۴: ۱۰
کي مانند کر دونگا: ۱۰ اور اِیزبل کو — اور ۱۵: ۲۹
یزرعیل کي ملکیت میں کتے کهائینگے^m؛ — اور ۲۱: ۲۲ / l ۱ سلا ۱۶: ۳، ۱۱
وهاں کوئي نه هوگا، جو اُسے گاڑے. پهر — m ۱ سلا ۲۱: ۲۳
اُس نے دروازه کهولا، اور نکل بهاگا. — ۳۵، ۳۶ آیتیں

۱۱ تب یاهو نکلکے اپنے آقا کے خادموں
کے درمیان آیا؛ اور ایک نے اُسے کہا،
سب خیر هي؟ یهه دیوانهⁿ تجهه کنے — n یرم ۲۹: ۲۶
کیوں آیا تها؟ اُس نے اُنهیں جواب دیا، — یوحـ ۱۰: ۲۰
تم اُس شخص سے، اور اُس کے پیام سے — اعم ۲۶: ۲۴ / ۱ قرنـ ۴: ۱۰
واقف هو. ۱۲ وے بولے، جهوٹهه؛ اب
همیں حال بتاؤ. تب اُس نے کہا، اُس
نے مجهے یوں یوں کہا، که خداوند فرماتا
هي، میں نے تجهے مسح کرکے اِسرایل کا
بادشاه کیا. ۱۳ سو اُنهوں نے جلدي کي،
اور هر ایک نے اپني پوشاک لیکے^o اُس کے — o متي ۲۱: ۷
نیچے سیڑهي کے سرے پر رکهي، اور نرسنگا
پهونکا، که یاهو سلطنت کرتا هي. ۱۴ سو
نمسي کے بیٹے یهوسفط کے بیٹے یاهو نے یورام
سے بغاوت کي. (که اُس وقت یورام، وه
اور سارا اِسرایل، شاه ارام حزاییل کے
سبب، راموت جلعاد کي حمایت کر
رهے تهے.) ۱۵ لیکن شاه ||یورام پهر گیا تها، — || عبراني میں، یهورام؛
که یزرعیل میں اُن زخموں کي، جو
اُس نے شاه ارام حزاییل کے مقابل ارامیوں
کے هاتهه سے کهایا تها، دوا کرے^p. تب — p ۲ سلا ۸: ۲۹
یاهو نے کہا، اگر تم کو اچها لگے، تو کسي
کو شهر سے نکل بهاگنے نه دو، که یزرعیل
کو خبر پهنچاوے. ۱۶ اور یاهو گاڑي
پر سوار هوکے یزرعیل کو گیا، که یورام
وهیں پڑا تها. اور شاه یهوداه اخزیاه
یورام کي ملاقات کو آیا هوا تها^q. ۱۷ اور — q ۲ سلا ۸: ۲۹
یزرعیل میں ایک نگهبان برج پر کهڑا تها،
اور اُس نے جو یاهو کي گروه کو آتے هوئے
دیکها، تو بولا، میں ایک گروه دیکهتا هوں؟
یورام نے کہا، ایک سوار کو بلا، اور اُسے بهیج،

پیشتر مسیح سے ۸۸۴
که اُن سے جا ملے، اور پوچهے، خیر هي؟
۱۸ چنانچه ایک شخص سوار هوکے اُس
سے ملنے کو گیا اور کہا، بادشاه پوچهتا
هي، خیر هي؟ یاهو نے کہا، تجهه کو
خیر سے کیا کام؟ میرے پیچهے هو لے.
پهر نگهبان بولا که قاصد اُن پاس پهنچا،
لیکن پهر نهیں آتا. ۱۹ تب اُس
نے دوسرے سوار کو روانه کیا. اُس نے
بهي اُن پاس پهنچکے کہا، بادشاه یوں
کهتا هي، خیر هي؟ یاهو نے جواب
دیا، تجهے خیر سے کیا کام هي؟ میرے
پیچهے هو لے. ۲۰ پهر نگهبان بولا،
وه بهي اُن پاس پهنچا، اور پهر نهیں آتا.
اور اُس کے هانکنے کا طور نمسي کے بیٹے
یاهو کے هانکنے کي مانند هي؛ که وه دیوانے
کي طرح تیز هانکتا هي. ۲۱ تب یورام
نے فرمایا، جوتو؛ سو اُسکي گاڑي جوتي
گئي. تب شاه اِسرایل یورام، اور شاه
یهوداه اخزیاه، اپني اپني گاڑیوں پر چڑهکے،
چل نکلے^r، اور وے یاهو کے اِستقبال کو — r ۲ توا ۲۲: ۷
گئے، اور یزرعیلي نباط کي ملکیت میں
اُس سے دوچار هوئے. ۲۲ اور ایسا هوا،
که جب یورام نے یاهو کو دیکها، تب اُس
نے کہا، اي یاهو، خیر هي؟ وه بولا کیا
خیر هي، جس حال که تیري ما اِیزبل
کي زناکاریاں، اور اُس کي جادوگریاں هنوز
اِس قدر هیں؟ ۲۳ تب یورام نے اپنے هاتهه
پهیرے، اور بهاگا، اور اخزیاه سے کہا، که
اي اخزیاه، فتنه هي. ۲۴ تب یاهو نے
اپنے سارے زور سے کمان کهینچي، اور یورام
کے دونوں شانوں کے درمیان مارا، ایسا که
تیر اُس کے دل سے گذر گیا: اور وه گاڑي
کے بیچ میں جهککے گرا. ۲۵ تب یاهو
نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کہا، که اُسے
لیکے یزرعیلي نباط کي ملکیت کے کهیت[*]
میں ڈال دے: کیونکه یاد کر، که جس
وقت میں اور تو اُس کے باپ اخی‌اب
کے پیچهے پیچهے سوار هوکے دوڑا تها،
تو خداوند نے یهه فتوی اُس پر دیا
تها^s؛ که یقیناً میں نے کل، نباط کے خون، — s ۱ سلا ۲۱: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

اور اُس کے بیٹوں کے خون کو دیکھا ھی،
خداوند فرماتا ھی؛ اور میں اُسی کھیت
میں تیرا بدلا لونگا، خداوند فرماتا ھی؛
سو جیسا خداوند نے فرمایا ھی، اُسے لیکے
اُسی جگہہ ڈال دے۔ (۱ سلا ۲۱: ۱۹)
۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے
یہہ دیکھا، تو وہ باغ کی بارہدری کی راہ
سے نکل بھاگا، اور یاہو نے اُس کا پیچھا
کیا، اور کہا، کہ اُسے بھی گاڑی ھی میں
مار لو۔ چنانچہ اُنہوں نے اُسے جور کی
چڑھائی پر، جو اِبلعام کے متصل ھی،
مارا۔ اور وہ بھاگکے "مجدو" میں آیا،
اور وھاں مر گیا۔ ۲۸ اور اُس کے خادم
اُس کو گاڑی میں ڈالکے یروسلم میں
لے گئے، اور اُسے اُس کی قبر میں داؤد
کے شہر میں اُس کے باپدادوں کے ساتھ
گاڑا۔ ۲۹ اور اخی‌اب کے بیٹے یورام
کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ
یہوداہ کا بادشاہ ھوا تھا۔

(سمرون کی مملکت میں، ۲ تو ۲۲: ۱؛ ۸۷۶ کے قریب میں اخزیاہ کا باپ بیمار تھا، اور اِس سبب وہ اُس کا نائب ھوکے بادشاہت کرنے لگا، ۲ تو ۲۱: ۱۸؛ ۱۱، یہورام کی بادشاہت کے بارھویں سال میں اکیلا بادشاہ ھوا، ۲ سلا ۸: ۲۵؛ ۸۸۴ کے قریب)

۳۰ اور جب یاہو یزرعیل میں داخل
ھوا، تو ایزبل نے سنا، اور اپنی آنکھوں میں
سرمہ لگایا، اور اپنا سر سنوارا، اور ایک (حزق ۲۳: ۴۰)
کھڑکی سے جھانکنے لگی۔ ۳۱ اور جونہیں
یاہو دروازے پاس پہنچا، تو وہ بولی،
کیا زمری کو سلامتی ملی، جس نے اپنے
آقا کو مارا؟ ۳۲ اور اُسنے دریچے کی طرف (۱ سلا ۱۶: ۹)
سر اُٹھایا، اور کہا، میری طرف کون ھی،
کون؟ تب دو تین خواجہ‌سراؤں نے اُس
کی طرف دیکھا۔ ۳۳ تب اُس نے کہا، اُسے
نیچے گرا دو۔ سو اُنہوں نے اُسے نیچے
گرا دیا، اور اُس کا لہو دیوار پر، اور گھوڑوں
پر پڑا؛ اور اُسنے اُسے پامال کیا۔ ۳۴ اور
اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا، پھر فرمایا،
کہ جاؤ، اُس لعنت کی ماری ھوئی
رنڈی کو دیکھو اور اُسے گاڑو؛ کہ وہ شاھزادی
ھی۔ ۳۵ اور وے اُسے گاڑنے گئے؛ پر
کھوپڑی اور اُس کے پاؤں اور ہتھیلیوں کے
سوا اُنہوں نے کچھ نہ پایا۔ ۳۶ سو وے پھر
آئے اور اُس سے [illegible]

بات ھی، جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ
تشبی کی معرفت فرمائی تھی، کہ یزرعیل
کی موروثی زمین میں کتے ایزبل کا
گوشت کھائینگے؛ ۳۷ اور ایزبل کی (۱ سلا ۲۱: ۲۳)
لاش یزرعیل کی موروثی زمین میں گوبر
کے مانند، جو زمین پر ھو، پڑی رھیگی؛ (زبور ۸۳: ۱۰)
ایسا کہ نہ کہا جائیگا، کہ یہہ ایزبل ھی۔

۱۰ باب

اس باب میں، کہ یاہو نے اخی‌اب کے ستر بیٹوں کو مروا ڈالا [illegible]

۸۸۴

اور سمرون میں اخی‌اب کے ستر بیٹے
تھے۔ سو یاہو نے خط لکھے، اور یزرعیل کے
امیروں، اور بزرگوں پاس، اور ان کے پاس، جو
اخی‌اب کے بیٹوں کے مربی تھے، سمرون کو
بھیجے؛ ۲ اِس مضمون کے، کہ جس حال
میں کہ تمہارے آقا کے بیٹے تمہارے پاس
ھیں، اور تمہاری گاڑیاں، اور گھوڑے بھی
ھیں، اور ایک حصین شہر، اور ہتھیار بھی؛
سو اِس خط کے پہنچتے ھی، ۳ اُسکو جو
تمہارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا
اور لائق ھووے چن لو، اور اُسے اُسکے باپ کے
تخت پر بیٹھاؤ، اور اپنے صاحب کے گھر
کے لیئے جنگ کرو۔ ۴ لیکن وے نہایت
ھراسان ھوئے، اور بولے، دیکھو دو بادشاہ
تو اُس کے سامنے کھڑے رہ نہ سکے؛ پس
ھم کیونکر کھڑے ھو سکینگے؟ ۵ تب اُس
نے جو محل کا دیوان تھا، اور اُس نے جو
شہر کا حاکم تھا، بزرگوں اور مربیوں کے
ساتھ یاہو کو کہلا بھیجا، ھم سب تیرے
خادم ھیں؛ اور جو کچھہ تو فرماویگا،
وہ سب ھم کرینگے؛ پر ھم کسی کو
بادشاہ نہ کرینگے؛ جو تیری نظر میں
اچھا ھووے کر۔ ۶ تب اُس نے دوسری
بار ایک خط اُن کو لکھا، جس
کا یہہ مضمون تھا، کہ اگر تم میرے
ھو، اور میری [illegible] کے سننے والے ھو،

پیشتر مسیح سے ٨٨٤

تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو
لیکے کل یزرعیل میں اِسی وقت مجھ
پاس چلے آؤ. اُسوقت شاہزادے، جو کہ
ستر آدمی تھے، شہر کے اُن امیروں کے ساتھ
تھے، جو اُنکے مربی تھے. ٧ سو ایسا
ہوا، کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا، تو
اُنھوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا، اور اُن ستر
آدمیوں کو قتل کیا[a]، اور اُن کے سروں کو
ٹوکروں میں رکھا، اور اُس کے پاس
یزرعیل میں بھیجا.
٨ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر
دی، اور کہا، کہ وے لوگ شاہزادونکے سر
لائے ہیں. وہ بولا، کہ تم شہر کے دروازے کے
مدخل پر اُنکے دو تودے کرو، اور کل تک
یونہیں رہنے دو. ٩ اور صبح کو ایسا ہوا، کہ
وہ نکلا، اور کھڑا رہا، اور سب لوگوں کو کہا،
تم تو راست ہو. دیکھو، میں نے تو اپنے
آقا کے برخلاف بندش باندھی، اور اُسے
مارا[b]؛ پر اِن سب کو کسنے مارا؟ ١٠ اب
جانو، کہ خداوند کے اُس کلام میں سے، جو
خداوند نے اخی‌اب کے گھرانے کے حق میں
فرمایا تھا، کوئی بات زمین پر نہ گریگی[c]؛
کیونکہ خداوند نے جو کچھ، کہ اپنے بندے
ایلیاہ کی معرفت سے فرمایا، اُسے پورا کیا[d].
١١ سو یاہو نے اُن سب کو، جو اخی‌اب
کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے،
اور اُس کے سارے امیروں، اور اُس کے
سارے ‖رشتہ‌داروں اور اُس کے خادموں
کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُس کے لیئے
ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا.
١٢ اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا.
اور †بیت عیقدالروعیم کی راہ میں،
١٣ یاہو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں
سے ملا[e]، اور پوچھا کہ تم کون ہو؟ وے
بولے، ہم اخزیاہ کے بھائی ہیں؛ اور
ہم جاتے ہیں، کہ بادشاہ کے بیٹوں کو،
اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں. ١٤ تب
اُس نے کہا، کہ اُنہیں جیتا پکڑ لو.
سو اُنھوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا، اور

[a] ١ سلا ٢١: ٢١.
[b] ٢ سلا ٩: ١٤، ٢٤
[c] ١ سمو ٣: ١٩
[d] ١ سلا ٢١: ١٩، ٢١، ٢٩
‖ یا، جان پہچانوں.
† عبرانی میں، گڈریوں کے باندھنے والوں کا گھر
[e] ٢ سلا ٨: ٢٩ ٢ تو ٢٢: ٨

پیشتر مسیح سے ٨٨٤

اُنہیں، جو بیالیس آدمی تھے، بیت
عیقد کے حوض پاس قتل کیا؛ اُن میں
سے ایک کو بھی نہ چھوڑا.
١٥ پھر وہاں سے آگے چلا، اور یہوندب[f]
بن ریکاب سے[g]، جو اُسکے اِستقبال کو آتا
تھا، ملا. تب اُسنے اُسے سلام کیا، اور اُس
سے کہا، کیا تیرا دل صاف ہی، جس
طرح کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہی؟
تب یہوندب نے جواب دیا، کہ صاف
ہی. سو اُس نے کہا، اگر ایسا ہی، تو
اپنا ہاتھ مجھے دے[h]. سو اُس نے اُسے
اپنا ہاتھ دیا؛ اور اُس نے اُسے گاڑی میں
اپنے ساتھ بیٹھا لیا. ١٦ اور کہا، کہ میرے
ساتھ چل، اور میری غیرت[i]، جو خداوند
کے لیئے ہی، دیکھ. سو اُنھوں نے اُسے
اُس کے ساتھ گاڑی پر سوار کرایا. ١٧ اور
جب وہ سمرون میں پہنچا، تو اُس نے
اُن سب کو، جو اخی‌اب کے یہاں باقی
تھے، قتل کیا[k]، یہاں تک کہ اُس نے،
جیسا خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا
تھا، اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا[l].
١٨ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم
کیا، اور اُنہیں کہا، کہ اخی‌اب نے بعل
کی تھوڑی پرستش کی[m]: یاہو اُس کی
بہت سی پرستش کریگا. ١٩ اب تم
بعل کے سب نبیوں، اور اُس کے سارے
خادموں، اور اُس کے سارے کاہنوں کو
مجھ پاس طلب کرو[n]؛ اُن میں سے ایک
بھی باقی نہ رہے: کہ میں بعل کے لیئے
بڑی قربانی کرونگا؛ اور جو کوئی حاضر
نہ ہوگا، سو جیتا نہ بچیگا. پر یاہو نے
اُن سے مکر کیا، اور اِرادہ کیا، کہ بعل‌پرستوں
کو ہلاک کرے. ٢٠ اور یاہو نے کہا، کہ بعل
کی عید کے لیئے منادی کرو؛ سو اُنھوں
نے منادی کی. ٢١ اور یاہو نے سارے
اِسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے. چنانچہ
سارے بعل‌پرست آئے، ایسا کوئی نہ تھا، جو
نہ آیا ہو. اور وے بعل کے گھر میں داخل
ہوئے، اور بعل کا گھر[o] ‖اِس سرے سے اُس

[f] یرم ٣٥: ٦، وغیرہ
[g] ١ توا ٢: ٥٥
[h] عز ١٠: ١٩
[i] ١ سلا ١٩: ١٠
[k] ٢ سلا ٩: ٨ ٢ توا ٢٢: ٨
[l] ١ سلا ٢١: ٢١
[m] ١ سلا ١٦: ٣١، ٣٢
[n] ١ سلا ٢٢: ٦
[o] ١ سلا ١٦: ٣٢
‖ یا، یہاں تک بھر گیا، کہ ایک کا منہہ دوسرے کے منہہ سے لگا.

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

سرے تک بھر گیا۔ ۲۲ پھر اُس نے اُس
کو، جو توشے خانے پر مقرر تھا، حکم کیا،
کہ اُن سب بعل‌پرستوں کے لیئے لباس
نکال۔ سو اُس نے اُن کے لیئے لباس نکلوائے۔
۲۳ تب یاہو اور یہوناداب بن ریکاب
بعل کے گھر کے اندر گئے، اور بعل‌پرستوں
کو کہا، کہ کھوج کرو، اور دیکھو کہ یہاں
تمہارے درمیان خداوند کے بندوں میں
سے کوئی نہ ہو: مگر بعل‌پرست ہی فقط
ہوویں۔ ۲۴ اور جب وے اندر ذبیحے
اور سوختنی قربانیاں گذراننے گئے، تو یاہو
نے باہر اسی جوان مقرر کیئے، اور کہا،
اگر کوئی اُن لوگوں میں سے، جنہیں میں
نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے نکل جانے
پاوے، تو چھوڑنے والے کی جان اُس کی
جان کے بدلے ہوگی؟ ۲۵ اور ایسا ہوا، (۱ سلا ۲۰: ۴۲)
کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی چڑھا چکا،
تو یاہو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم
کیا، کہ گھسو، اور اُنہیں قتل کرو؛ ایک
بھی باہر نہ جانے پاوے۔ چنانچہ اُنہوں
نے اُنہیں تیغ سے بیجان کیا۔ اور
پاسبان اور سردار اُن کی لاشوں کو باہر
پھینککے بیت بعل کے شہر کو گئے۔ ۲۶ اور
اُنہوں نے بعل کے گھر کی مورتوں کو نکالا،
اور اُنہیں آگ میں جلایا۔ ۲۷ اور بعل کے
بت کو چکناچور کیا، اور بعل کا گھر ڈھا
دیا، اور پاخانہ بنایا؛ چنانچہ آج کے دن
تک ہے۔ ۲۸ سو یاہو نے بعل کو اسرائیل
کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا۔
۲۹ لیکن اُن گناہوں کے کرنے سے، جو
نباط کے بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں سے کروائے
تھے، یاہو باز نہ آیا؛ یعنی سونے کے بچھڑوں
کے ماننے سے، جو بیت‌ایل اور دان میں
تھے۔ ۳۰ سو خداوند نے یاہو کو کہا،
[illegible] تو نے نیکی کی، کہ اُسے جو میری
[illegible] عمل میں لایا ہے، اور
سب [illegible] دل میں تھا تو نے
اخی‌اب کے [illegible] سو تیرے بیٹے
چوتھی پشت تک [illegible]

پیشتر مسیح سے ۸۶۰ کے قریب

پر بیٹھینگے۔ ۳۱ پر یاہو نے خداوند اسرائیل
کے خدا کی شریعت پر اپنے سارے دل
سے چلنے کی بابت فکر نہ کی: کیونکہ
اُس نے یربعام کے گناہوں کو، جس نے
اسرائیل کو گمراہ کیا، ترک نہ کیا۔
۳۲ اُن دنوں میں خداوند نے اسرائیلیوں
کو گھٹانا شروع کیا؛ اور حزائیل نے اُنہیں
اسرائیل کی سب سرحدوں میں مارا:
۳۳ یردن سے [illegible] پورب طرف [illegible]
جلعاد کی ساری سرزمین، اور جادیوں
اور روبینیوں، اور [illegible]
[illegible] جو نہر ارنون پر [illegible]
اور بسن بھی۔ ۳۴ [illegible]
اور اُس کا [illegible]
کا بیان، کیا اسرائیل [illegible]
کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ ۳۵ [illegible]
اُس کے باپ دادوں کے درمیان
جا سویا، اور اُنہوں نے اُسے [illegible]
[illegible] اور اُس کا بیٹا [illegible]
جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۳۶ اور وہ [illegible]
جس میں یاہو نے [illegible]
اسرائیل پر سلطنت کی، سو [illegible]
برس کا تھا۔

۱۱ باب

[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ — ۸۷۸

وہ اُس کے ساتھ خداوند کے گھر میں
چھہ برس تک چھپا ہوا تھا۔ اور عتلیاہ
ملک کی سلطنت کرتی تھی۔
۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے
سَو سَو کے سرداروں کو سر لشکروں اور
پاسبانوں سمیت، بلا بھیجا[c]، اور اُنھیں
خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب
کرکے اُنسے عہد و پیمان کیا، اور خداوند کے
گھر میں اُن سے قسم کرائی؛ اور بادشاہ کے
بیٹے کو اُنھیں دکھلایا۔ ۵ اور اُسنے اُنھیں حکم
دیکے کہا، یہہ وہ کام ہی، جسکا تمھیں کرنا
ضرور ہی۔ تم میں سے وہ تہائی، جو سبت
کے دن اندر آتی ہی[d]، سو شاہ کے قصر کی
نگہبانی میں چوکی پہرا دیوے۔ ۶ اور
دوسری تہائی سور کے دروازے پر رہے؛ اور
تیسری اُس دروازے پر، جو پاسداروں
کے پیچھے ہی، رہے: تم کو چاہیئے کہ
اِس طرح گھر کی خبرداری کرو، کہ کوئی
توڑ تاڑ کے نہ گھسے۔ ۷ اور دو حصے تم
سب میں سے جو سبت کے دن باہر نکلتے،
ہاں وے ہی بادشاہ کے آس پاس ہوکے
خداوند کے گھر کی نگہبانی کریں۔ ۸ اور تم
ہر طرح سے بادشاہ کو گھیروگے، اور ہر ایک
آدمی اپنے اپنے ہتھیار ہاتھہ میں لیئے
رہینگے: اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آوے،
تو وہ مارا جاوے؛ اور تم اندر باہر آتے جاتے
بادشاہ کے ساتھہ رہوگے۔ ۹ چنانچہ سَو سَو
کے سرداروں نے، جیسا یہویدع کاہن نے
اُنھیں کہا تھا، سب کچھہ کیا[e]: اور اُن
میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو،
جنھیں سبت کے دن اندر آنے کی پاری
تھی، معہ اُن لوگوں کے، جن کو سبت
کے دن باہر نکلنے کی پاری تھی، لیا، اور
یہویدع کاہن پاس آئے۔ ۱۰ اور کاہن
نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں،
جو خداوند کے گھر میں تھیں، سَو سَو
کے سرداروں کو دیں۔ ۱۱ اور پاسبانوں میں
سے ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار لیکے
ہیکل کے دہنے کونے سے لیکے ہیکل کے بائیں

[c] ۲ توا ۲۳: ۱، وغیرہ
[d] ۱ توا ۹: ۲۵
[e] ۲ توا ۲۳: ۸

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

گوشے تک، اور مذبح اور ہیکل کی بغل میں،
بادشاہ کے گردا گرد کھڑے ہوئے۔ ۱۲ پھر
اُسنے شاہزادے کو نکالا، اور اُس پر تاج رکھا،
اور شہادت نامہ اُسے دیا؛ اور اُسے بادشاہ
کیا، اور اُسے ممسوح کیا؛ اور اُنھوں نے تالیاں
بجائیں، اور بولے، کہ بادشاہ جیتا رہے[f]!
۱۳ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگونکا
غل شور سنا، تو لوگونکے درمیان خداوند کی
ہیکل میں داخل ہوئی[g]۔ ۱۴ اور جب
اُسنے نگاہ کی تو دیکھو، کہ موافق دستور کے
بادشاہ ستون کے پاس[h] کھڑا ہی؛ اور اُمرا،
اور نرسنگے بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں؛
اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں
ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں: تب عتلیاہ
نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے کہا، فتنہ، فتنہ۔
۱۵ تب یہویدع کاہن نے سَو سَو کے سرداروں
کو، اور سر لشکرونکو حکم کیا، اور اُنھیں کہا،
کہ اُسکو صفوں میں سے باہر کرو، اور اُسے،
جو اُس کی پیروی کرے، قتل کرو؛ کہ
کاہن نے کہا تھا، ایسا نہ ہو، کہ وہ خداوند
کے گھر کے اندر ماری جاوے۔ ۱۶ تب
اُنھوں نے اُس پر ہاتھہ چلائے، اور وہ اُس
راہ میں جاتی تھی، جس راہ سے کہ
گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے:
سو وہاں قتل کی گئی۔
۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ
اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا[i]،
کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں: اور بادشاہ
اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا[k]۔
۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل
کے گھر میں[l] گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنھوں
نے اُس کی مورتوں اور اُس کے مذبحوں
کو بالکل چکناچور کیا[m]: اور بعل کے کاہن
متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا۔
اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لیئے
نگہبانوں کو مقرر کیا[n]۔ ۱۹ پھر اُس
نے سَو سَو کے سرداروں، اور سر لشکروں،
اور پاسبانوں کو، اور اہل مملکت کو فراہم
کیا؛ سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر

[f] ۱ سمو ۱۰: ۲۴
[g] ۲ توا ۲۳: ۱۲، وغیرہ
[h] ۲ سلا ۲۳: ۳؛ ۲ توا ۳۴: ۳۱
[i] ۲ توا ۲۳: ۱۶
[k] ۲ سمو ۵: ۳
[l] ۲ سلا ۱۰: ۲۶
[m] استث ۱۲: ۳؛ ۲ توا ۲۳: ۱۷
[n] ۲ توا ۲۳: ۱۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

سے اُتارکے پاسبانوں کے پھاٹک کی راہ سے
بادشاہ کے قصر میں لے آئے۔ سو اُس نے
بادشاہوں کے تخت پر جلوس فرمایا۔
۲۰ اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت
ہوئے، اور شہر میں امن و چین ہوا۔ اور
اُنہوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے تلے تلوار سے
قتل کیا۔ ۲۱ اور جب یوآس تخت
سلطنت پر بیٹھا، تو سات برس کا تھا[a]۔ ۲ تورا ۲۴ : ۱

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوآس یہویدع کے مرنے تک سب دین
شرع کے مطابق بادشاہت کرتا۔ ۴ ہیکل کی مرمت کرنے کا
حکم دیتا۔ ۱۷ حزاۓل ہیکل کی متبرک چیزیں پاکے یروشلم
کو نقصان نہ کرتا۔ ۱۹ یہوآس کے ملازم اُسے قتل کرتے،
اور امصیاہ اُس کے عوض تخت نشینی کرتا۔

اور یاہو کی سلطنت کے ساتویں برس
یہوآس بادشاہ ہوا[a]: اور اُس نے یروشلم ۲ تورا ۲۴ : ۱
میں چالیس برس بادشاہت کی۔ اُس
کی ماں کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کی
تھی۔ ۲ اور یہوآس نے اپنی عمر بھر، جب
تک یہویدع کاہن اُسے تربیت کرتا رہا،
خداوند کے حضور نیکوکاری کی۔ ۳ لیکن
اُونچے مکان گرائے نہ گئے تھے[b]، اور لوگ ۱ سلا ۱۵ : ۱۴، اور ۲۲ : ۴۳
ہنوز اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے ۲ سلا ۱۴ : ۴
اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔
۴ اور یہوآس نے کاہنوں کو کہا، کہ
مقدس کی ہوئی چیزوں میں کی ساری
نقدی، جو خداوند کے گھر میں پہنچائی
جاتی ہی[c]، چنانچہ وہ نقدی، جو ہر ۲ سلا ۲۲ : ۴
ایک کی طرف سے ملتی جو شمار کیا
جاتا، اور وہ نقدی جو ہر ایک سے ملتی،
مطابق اُس قیمت کے جو اُس کی
جان کی ٹھہرے[d]، اور ساری نقدی جو ہر
ایک اپنی خوشی سے[e] خداوند کے گھر
میں لاتا ہی، ۵ سو اُس سب کو کاہن
اپنے پاس لے رکھیں، ہر ایک اپنے اپنے
جان پہچان سے؛ اور گھر کے دراروں کی،
جہاں جہاں ہوں، مرمت میں خرچ
کریں۔ ۶ پر ایسا ہوا، کہ یہوآس کی ۸۵۶
سلطنت کے تئیسویں سال تک کاہنوں نے
گھر کے دراروں کی مرمت نہ کی۔ ۷ تب

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاہن کو اور
کاہنوں کے ساتھ طلب کیا[a]، اور اُنہیں ۲ تورا ۲۴ : ۵
کہا، تم گھر کے دراروں کی مرمت کیوں نہیں
کرتے؟ سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدی
نہ لیا کرو، بلکہ اُسے گھر کے دراروں کی
مرمت کے لیئے حوالہ کرو۔ ۸ سو کاہنوں
نے یہہ قبول کیا، کہ نہ تو لوگوں سے نقدی
لیویں، اور نہ گھر کے دراروں کی مرمت
کریں۔ ۹ تب یہویدع کاہن نے ایک
صندوق لیا[b]، اور اُس کے سرپوش میں
ایک سوراخ کر دیا، اور اُسے مذبح کے
نزدیک ایسی جگہہ رکھا، کہ خداوند کے
گھر میں جو کوئی آوے، تو وہ اُس کی
دہنی طرف ہووے: اور وے کاہن، جو
دروازے کے نگہبان تھے، اُس سب
نقدی کو، کہ خداوند کے گھر میں لائی
جاتی تھی، لیکے اُس میں ڈال دیتے
تھے۔ ۱۰ اور ایسا ہوا، کہ جب وے دیکھتے
تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہو گئی،
تو بادشاہ کا کاتب اور سردار کاہن اوپر
آکے اُسے تھیلیوں میں باندھتے تھے:
اور اُس نقدی کو، جو خداوند کے گھر
میں ملتی تھی، گنتے تھے۔ ۱۱ اور وے
اُس نقدی کو، جو گنی جاتی تھی، اُن
کے ہاتھوں میں، جو خداوند کے گھر پر
کام کے لیئے معین تھے، ڈال دیتے؛ سو
وے بڑھئیوں، اور معماروں کو، جو خداوند
کے گھر کا کام بناتے تھے، گنکے دیتے
تھے، ۱۲ اور راجوں کو، اور سنگتراشوں
کو، اور لکڑی اور تراشے ہوئے پتھر مول لیانے
کے لیئے، تاکہ خداوند کے گھر کے دراروں
کی مرمت کریں، اور اُس سب کے
لیئے، جو گھر کی مرمت کے واسطے درکار
ہوتا تھا دیتے تھے۔ ۱۳ لیکن اُس نقدی
سے، جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی
تھی، خداوند کے گھر کے لیئے روپے کے پیالے،
یا گلگیر، یا لگنچے، یا قرنے، خواہ
روپے کے برتن، خواہ سونے کے برتن، نہ
بنائے جاتے تھے: ۱۴ کیونکہ اُسے کاریگروں [illegible]

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

کو دیتے تھے، اور اُسي سے اُنھوں نے
خداوند کے گھر کي مرمت کي. ۱۵ اور
جن لوگوں کے ہاتھہ اُس نقدي کو سپرد
کرتے تھے، تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو
دیں، اُن سے اُس کا کچھہ حساب نہ
لیتے تھے[k]، اِس لیئے کہ وے دیانت سے
کام کرتے تھے. ۱۶ پر وہ نقدي، جو
خطا کي بابت، اور وہ نقدي جو گناہ
کي بابت ادا کي جاتي تھي[l]، سو وہ
خداوند کے گھر میں داخل نہ ہوتي تھي؛
بلکہ وہ کاہنوں کي ٹھہرتي تھي[m].
۱۷ اور اُسي وقت ارام کے بادشاہ
حزایل[n] نے چڑھائي کي، اور جات کا
مقابلہ کیا، اور اُسے لے لیا: اور پھر حزایل
یروسلم کي طرف متوجہ ہوا، کہ اُس
پر چڑھے[o].
۱۸ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے ساري
مقدس چیزیں، جو اُس کے باپ دادوں
یہوسفط، اور یورام، اور اخزیاہ یہوداہ کے
بادشاہوں نے نذر چڑھائي تھیں، اور اپني
سب متبرک چیزیں، اُس سب سونے
سمیت، جو خداوند کے گھر کے خزانوں
اور شاہ کے قصر میں موجود تھا، لیکے[p]،
شاہ ارام حزایل کے لیئے بھیجیں: تب
وہ یروسلم کي طرف سے پھر گیا.
۱۹ اور یوآس کا باقي احوال، اور
سب جو کچھہ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ
یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب
میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۲۰ تب اُس
کے خادموں نے اُٹھکے آپس میں ایکا کیا،
اور یوآس کو بیت ملو میں، جو سلا کے
اُتار پر ہی، قتل کیا[q]: ۲۱ یعنے یوسکار[r]
بن سماعت، اور یہوزبد بن ||شومیر نے،
جو اُس کے خادموں میں سے تھے،
اُسے مار لیا، اور وہ مر گیا؛ اور اُنھوں نے
اُس کے باپ دادوں کے درمیان داؤد کے
شہر میں اُسے گاڑا: اور اُسکا بیٹا امصیاہ
اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا[s].

[k] ۲ سلا ۲۲: ۷. [l] احبا ۵: ۱۵، ۱۸. [m] احبا ۷: ۷؛ گن ۱۸: ۹. ۸۴۰ کے قریب. [n] ۲ سلا ۸: ۱۲. [o] دیکھو ۲ توا ۲۴: ۲۳. [p] ۱ سلا ۱۵: ۱۸؛ ۲ سلا ۱۸: ۱۵، ۱۶. [q] ۲ سلا ۱۴: ۵؛ ۲ توا ۲۴: ۲۵. ۸۳۹. [r] ۲ توا ۲۴: ۲۶، زبد. || یا، سمریت. ۸۳۹. [s] ۲ توا ۲۴: ۲۷.

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہواخز بادشاہ شرارت کرنا. ۳ حزایل سے تنگ حال ہوکے دعا مانگنے سے رہائي پاتا. ۸ یوآس اُس کا جانشین ہوتا. ۱۰ وہ بھي شرارت کرنا. ۱۲ یربعام تخت نشین ہوتا. ۱۴ اِلیسع موت کي حالت میں یوآس کو خبر دیتا کہ ارامیوں پر تین فتح پاویگا. ۲۰ جب کہ موآبي حملہ کرنے آئے تھے، ایک مردہ کہ اِلیسع کي قبر میں ڈالا گیا تھا اُس کي لاش پر گرکے اُٹکا ایک پھر زندہ ہوتا. ۲۲ حزایل کے مرنے کے بعد یوآس بن ہدد کو تین بار شکست دیتا.

اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس
کي سلطنت کے ||تیئیسویں برس میں
یاہو کا بیٹا یہواخز سمرون کے بیچ بني
اِسرایل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سترہ
برس سلطنت کي. ۲ اور اُسنے خداوند
کے حضور میں بدي کي؛ اور نباط کے
بیٹے یربعام کي بدکاري میں کہ جس
نے بني اِسرایل سے گناہ کروائے پیرو ہوا؛
اُس سے کنارہ نہ کیا.
۳ تب خداوند کا غصہ بني اِسرایل
پر بھڑکا[a]، اور اُس نے اُنھیں، اُن کے سب
دن ارام کے بادشاہ حزایل کے[b]، اور حزایل
کے بیٹے بن ہدد کے قابو میں کر دیا.
۴ اور یہواخز نے خداوند کے آگے عاجزي
کي[c]؛ سو خداوند نے اُس کي سني؛
کیونکہ اُس نے اِسرایل کے دکھہ پر نظر
کي[d]، کہ ارام کا بادشاہ اُنھیں دکھہ دیتا
تھا. ۵ (اور خداوند نے بني اِسرایل کو
ایک نجات دینیوالا عنایت کیا[e]، یہاں
تک کہ اُنھوں نے ارامیوں کے ہاتھہ سے
نجات پائي، اور بني اِسرایل آگے کي
طرح اپنے خیموں میں رہنے لگے.
۶ لیکن اُنھوں نے یربعام کے گھر کے گناہوں
کو، کہ جس نے بني اِسرایل کو گناہ گار
کیا تھا، ترک نہ کیا، بلکہ اُسي طور پر
چلتے رہے؛ اور سمرون ہي میں یسیرت
بھي باقي رہي[f].) ۷ اور اُس نے لوگوں
میں سے کسي کو یہواخز کے لیئے نہ چھوڑ
دیا، مگر پچاس سوار، اور دس گاڑیاں،
اور دس ہزار پیادے: اِس لیئے کہ ارام
کے بادشاہ نے اُنھیں تباہ کیا، اور داونے

|| عبراني میں، تیسویں برس اور تیسرے برس میں. ۸۴۹ کے قریب. [a] قضا ۲: ۱۴. [b] ۲ سلا ۸: ۱۲. ۸۴۲ کے قریب. [c] زبور ۷۸: ۳۴. [d] خر ۳: ۷؛ ۲ سلا ۱۴: ۲۶. [e] دیکھو ۲۵ آیت اور ۲ سلا ۱۴: ۲۵، ۲۷. [f] ۱ سلا ۱۶: ۳۳.

پیشتر مسیح سے ۸۴۳ کے قریب
سے اُنہیں ایسا کر دیا، کہ وے تهاپنے کی
غبار کي مانند تهے٭.
۸ اور یهواخز کا باقي احوال، اور سب
کچهہ جو اُس نے کیا، اور اُس کي قوت،
٭ عمو ۱ : ۳ سو کیا اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي
کتاب میں لکها نہیں هی؟ ۹ اور
|| ۱۰ آیت میں یهوآس ٭ پہلا بادشاهت کرنے لگا. یهواخز اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے
سویا، اور اُنهوں نے اُسے سمرون میں گاڑا.
تب اُس کا بیٹا || یوآس اُس کي
۸۳۶ جگہہ بادشاہ هوا٭.
۸۴۱ ۱۰ اور شاہ یهوداہ یوآس کی سلطنت
کے سینتیسویں برس یهواخز کا بیٹا
† شروع میں اپنے باپ کے ساتهہ بادشاهت کرتا تها. ۲ سلا ۱۰ : ۱۴ †یهوآس سمرون میں اِسرائیلیوں کا بادشاہ
هوا: سولہ برس اُس نے سلطنت کي.
۱۱ اور اُس نے بهي خداوند کے حضور
بدي کي: اور اُن گناهوں سے، جو نباط
کے بیٹے یربعام نے کیئے تهے، اور جن
سے اُس نے اِسرائیلیوں کو گنہگار کرایا تها،
٭ ۱ سلا ۲۲ : ۱۰ باز نہ آیا. ۱۲ اور یهوآس کا باقي احوال٭،
† دیکهو ۲۴ ۲۵ آیتیں اور سب کچهہ جو اُس نے کیا†، اور اُس
کي قوت کا بیان، کہ وہ کیونکر شاہ یهوداہ
٭ ۲ سلا ۱۴ : ۸ وغیره ۲ تواریخ ۲۵ : ۱۷ وغیره ۸۲۵ امصیاہ سے لڑا٭، سو کیا وہ اِسرائیلي
بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکها
هوا نہیں هی؟ ۱۳ اور یوآس بهي اپنے
باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور
یربعام اُس کے تخت پر بیٹها، اور
یهوآس سمرون میں اِسرائیلي بادشاهوں
کے درمیان گاڑا گیا.
۸۳۹ کے قریب ۱۴ اُس وقت اِلیسع اُس بیماري
میں گرفتار هوا، کہ جس سے وہ مر گیا.
سو اِسرائیل کا بادشاہ یهوآس اُس پاس
اُتر گیا، اور اُس کے منہہ پر رویا، اور بولا،
اي میرے باپ! اي میرے باپ! اِسرائیل
٭ ۲ سلا ۲ : ۱۲ کي رتهہ، اور اُسکے سوارٹهي٭! ۱۵ اور اِلیسع
نے اُس کو کہا، تیر و کمان هاتهہ میں لے.
سو اُس نے تیر و کمان اپنے هاتهہ میں
لیئے. ۱۶ پهر اُس نے شاہ اِسرائیل کو
کہا، کمان پر هاتهہ چڑها. اُس نے اپنا
هاتهہ چڑهایا: اور اِلیسع نے بادشاہ کے

پیشتر مسیح سے ۸۳۹ کے قریب
هاتهوں پر رکهے. ۱۷ اور
اُس نے فرمایا، کہ پورب طرف کي کهڑکي
کهول. سو اُس نے کهولي. تب اِلیسع
نے کہا، تیر چلا. سو اُس نے چلایا.
پهر اِلیسع بولا، یهہ خداوند کي نجات کا
تیر، اور ارام سے نجات پانے کا تیر: سو
٭ ۱ سلا ۲۰ : ۲۶ تو افیق میں٭ ارامیوں کو مارتا رہیگا
جب تک کہ وے نابود هو جاوینگے. ۱۸ پهر
اُس نے کہا، تیر لے. اور اُس نے لئے. پهر
اُس نے شاہ اِسرائیل سے کہا، زمین پر
تیر مار. اور اُس نے تین بار مارا، اور
ٹهہر رہا. ۱۹ تب مرد خدا اُس پر
غصے هوا، اور بولا، چاهیئے تها کہ تو
پانچ بار یا چهہ بار مارتا، تب تو ارامیوں کو
مارتا، کہ وے نابود هو جاتے: لیکن
٭ ۲۵ آیت اب تو ارامیوں پر فقط تین بار فتح پائیگا٭.
۸۳۸ کے قریب ۲۰ بعد اُس کے اِلیسع مر گیا،
اور اُنہوں نے اُسے دفن کیا. اور برس کے
شروع میں موآب کي فوجیں ملک میں
گهسیں. ۲۱ اور ایسا هوا کہ جس وقت
وے ایک مرده کو گاڑ رہے تهے، تب
دیکهو ایک فوج نظر آئي: تو اُنہوں نے
اُس شخص کو اِلیسع کي قبر میں ڈال
دیا: اور جب وہ شخص گرا، اور
اِلیسع کي هڈیوں سے لگا، تو وہ جی
اُٹها، اور پانوں پر کهڑا هوا.
٭ ۲ سلا ۸ : ۱۲ ۲۲ پر ارام کا بادشاہ حزائیل٭، جب
تک یهواخز جیتا رہا، تب تک اِسرائیل
کو ستاتا رہا. ۲۳ اور خداوند اُن پر
٭ ۲ سلا ۱۴ : ۲۷ مہربان هوا، اور اُسنے اُن پر رحم کیا٭،
اور اُس عہد کے سبب، جو اُس نے
ابرهام اور اِضحاق، اور یعقوب سے باندها
٭ خرو ۲ : ۲۴ † خرو ۳۲ : ۱۳ تها٭، اُنکا پاس کیا†: اور اُس نے نہ چاها
کہ اُنہیں مٹا ڈالے، اور نہ اُس نے اُنہیں
۸۳۹ کے قریب هنوز اپنے حضور سے دور کیا. ۲۴ جب پهر
ارام کا بادشاہ حزائیل مر گیا، اور اُسکا بیٹا
بن‌هدد اُس کي جگہہ بادشاہ هوا. ۲۵ بعد
اُس کے یهواخز کے بیٹے یهوآس نے حزائیل
کے بیٹے بن‌هدد سے وے بستیاں، جو اُس

پیشتر مسیح سے ۸۳۶ کے قریب

نے اُس کے باپ یہواخز سے جنگ کرکے
لے لي تھیں، چھین لیں۔ تین بار یوآس
نے اُسے شکست دي، اور اِسراایلیوں کے
شہر پھرا لیئے[g]۔

۱۴ باب

[a] ۱۸، ۱۹ اَیتھیں

اِس بیان میں، کہ ۱ امصیاہ بادشاہ ہوکے نیکي کرتا۔ ۵ اپنے باپ کے قاتلوں کو سزا دیتا۔ ۷ ادوم پر فتحیاب ہوتا۔ ۸ امصیاہ یہوآس کو چھیڑکے ہار جاتا، اور لوٹا بھي جاتا۔ ۱۵ یربعام یہوآس کا جانشین ہوتا۔ ۱۷ لوگ ایکا کرکے امصیاہ کو قتل کرتے۔ ۲۱ عزریاہ اُس کا جانشین ہوتا۔ ۲۳ یربعام شرارت کرتا۔ ۱۸ زکریاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوتا۔

۸۳۹

۱ اور شاہ اِسراایل یہواخز کے بیٹے یہوآس
کي سلطنت کے دوسرے سال میں[a] شاہ
یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا[b]۔
۲ وہ پچیس برس کا تھا، جب تخت
پر بیٹھا، اور اُس نے یروسلم میں اُنتیس
برس بادشاہت کي۔ اُس کي ما کا
نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کي تھي۔
۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاري
کي، پر نہ اپنے باپ داؤد کي مانند: بلکہ
اُس نے سب کچھہ اپنے باپ یوآس کي
طرح کیا۔ ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے
نہ گئے تھے[c]: چنانچہ لوگ اُونچے مکانوں
پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔
۵ اور ایسا ہوا کہ جیونہیں بادشاہت
اُسکے ہاتھہ میں قایم ہوئي، تو ونہیں اُسنے
اپنے اُن ملازموں کو، کہ جنہوں نے اُسکے
باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا[d]، جان سے مارا۔
۶ پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا:
جیسا کہ موسیٰ کي شریعت کي کتاب
میں لکہا ھی، کہ جس میں خداوند نے
فرمایا، کہ بیٹوںکے بدلے باپ‌دادوں کو قتل
مت کرو؛ اور نہ باپ‌دادوں کے بدلے بیٹوں
کو[e]؛ بلکہ ہر ایک شخص اُس گناہ کے
سبب جو اُسنے کیا ہو، مارا جاوے۔ ۷ اور
اُسنے وادي شور میں[f] دس ہزار ادومي
مارے[g]، اور اا سلع کا شہر لڑکے لے لیا؛ اور
اُسکا نام یقتئیل[h] رکہا، جو آج کے دن تک ھی۔
۸ تب امصیاہ نے اِسراایل کے بادشاہ
یہوآس بن یہواخز بن یاہو پاس قاصد

[a] ۲ سلا ۱۳: ۱۰
[b] ۲ توا ۲۵: ۱
[c] ۲ سلا ۱۲: ۳
[d] ۲ سلا ۱۲: ۲۰
[e] اِستہ ۲۴: ۱۶؛ حزق ۱۸: ۴، ۲۰
۸۲۷ کے قریب
[f] ۲ سمو ۸: ۱۳؛ زبور ۶۰، کا سرنامہ۔
[g] ۲ توا ۲۵: ۱۱
اا یا، چٹان۔
[h] یشو ۱۵: ۳۸
۸۲۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۲۶ کے قریب

بھیجے، اور پیام کیا، کہ آؤ، ھم ایک
دوسرے کا سامہنا کریں[i]۔ ۹ سو یہوآس
شاہ اِسراایل نے شاہ یہوداہ امصیاہ کو
کہلا بھیجا، کہ لبنان کي بھٹکٹیے نے[k] لبنان
کے سرو سے[l] پیغام کیا، کہ اپني بیٹي میرے
بیٹے سے بیاہ دے؛ مگر اُسوقت ایک درندہ
جانور جو لبنان میں تھا، اُسکے پاس سے
گذرا، اور بھٹکٹیے کو لتاڑ مارا۔ ۱۰ تو نے
بےشک ادوم کو مارا؛ سو تیرے دل نے تجھہ
میں گھمنڈ پیدا کیا ھی[m]؛ پس، اُسپر
فخر کر، اور گھر میں بیٹھا رہ: کیا ضرور ھی،
کہ تو اپنے ضرر کے لیئے اپنا ہاتھہ داخل کرے،
اور تو گر جاوے، تو اور یہوداہ تیرے ہمراہ ؟
۱۱ پر امصیاہ نے اُس کي نہ سني۔
تب شاہ اِسراایل یہوآس چڑھ گیا، اور
وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ بیت‌شمس
میں[n]، جو یہوداہ کا ھی، مقابل ہوئے۔
۱۲ سو یہوداہ نے اِسراایل کے سامہنے سے
شکست پائي، اور اُن میں سے ہر ایک اپنے
اپنے خیمے کو بھاگا۔ ۱۳ لیکن شاہ اِسراایل
یہوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس
بن اخزیاہ کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا،
اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کي
دیوار اِفرائیم کے دروازے سے[o] کونے کے
دروازے تک[p]، جو چار سو ہاتھہ کي تھي،
ڈھاہ دي۔ ۱۴ اور سارا سونا، اور روپا، اور
سارے برتن، جو خداوند کے گھر میں، اور
شاہ کے محل کے خزانے میں پائے[q]، لے لیئے،
اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لیئے
پکڑے، اور سمرون کو پھرا۔
۱۵ اور یہوآس کے باقي اعمال جو اُسنے
کیئے[r]، اور اُسکي قوت، کہ وہ شاہ یہوداہ
امصیاہ سے کیونکر لڑا، سو کیا وہ اِسراایلي
بادشاہوںکي تواریخ کي کتاب میں لکہا ہوا
نہیں ھی؟ ۱۶ اور یہوآس اپنے باپ‌دادوں
میں شامل ہوکے سویا، اور اِسراایلي بادشاہوں
کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا، اور اُس
کا بیٹا یربعام اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔
۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ،
شاہ اِسراایل یہواخز کے بیٹے یہوآس کے

[i] ۲ توا ۲۵: ۱۷، ۱۸، وغیرہ
[k] دیکھو قاض ۹: ۸
[l] ۱ سلا ۴: ۳۳
[m] اِستہ ۸: ۱۴؛ ۲ توا ۳۲: ۲۵؛ حزق ۲۸: ۲، ۵، ۱۷؛ حبق ۲: ۴
[n] یشو ۱۹: ۳۸ اور ۲۱: ۱۶
[o] نحم ۸: ۱۶ اور ۱۲: ۳۹
[p] یرم ۳۱: ۳۸؛ ذکر ۱۴: ۱۰
[q] ۱ سلا ۷: ۵۱
۸۲۵ کے قریب
[r] ۲ سلا ۱۳: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۲۵ کے قریب

مرنے کے بعد، پندرہ برس جیا۔ ۱۸ اور
امصیاہ کا باقی احوال، سو کیا وہ یہوداہ
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں
لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۱۹ اور یروشلم ہی
میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا؛ سو وہ
بھاگکے لکیس کو گیا: پر اُنہوں نے اُس
کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے، اور
وہاں اُسے قتل کیا۔ ۲۰ تب وے اُسے
گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے، اور داؤد کے شہر
میں یروشلم کے درمیان اُس کے باپ دادوں
کے بیچ اُسے گاڑا۔
۲۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ
کو جو سولہ برس کا تھا لیکے، اُسکے باپ
امصیاہ کی جگہہ بادشاہ کیا۔ ۲۲ اُسی
نے ایلت کا شہر بنا کیا، اور بعد اُس
کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں
شامل ہوکے سویا، تب اُسے پھر یہوداہ کی
مملکت میں داخل کیا۔
۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ
کی سلطنت کے پندرھویں برس یوآس
کا بیٹا یربعام اسرائیل کا بادشاہ سمرون
میں بادشاہت کرنے لگا: اُس نے اکتالیس
برس بادشاہت کی۔ ۲۴ اور اُس نے
خداوند کے حضور بدی کی، نباط کے بیٹے
یربعام کے سب گناہوں سے، کہ جس نے
اسرائیل کو گنہگار کیا تھا، ہرگز باز نہ آیا۔
۲۵ اور اُس نے حمات کے مدخل سے
لیکے میدان کے دریا تک بنی اسرائیل
کی ساری حدوں پر پھر قبضہ کیا، جیسا
کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے امتی کے
بیٹے اپنے بندے یونہ نبی کی معرفت،
جو جات حفر کا تھا، فرمایا تھا۔ ۲۶ اِس
لئے کہ خداوند نے دیکھا، کہ اسرائیل پر
بڑا رنج تھا، کہ اُن میں سے کوئی بند
نہ ہوا تھا، اور نہ کوئی بڑی چھوڑا
گیا، اور نہ کوئی اسرائیل کا مددگار تھا۔
۲۷ اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا تھا، کہ
[illegible] اسرائیل کا نام [illegible]
[illegible]

۲ توا ۲۵ : ۲۷، وغیرہ
۲ توا ۲۵ : ۲۷
یشوع ۱۰ : ۳۱
۲ سلا ۱۵ : ۱۳ اور ۲ توا ۲۶ : ۱، عزریاہ کہلایا۔
۲ سلا ۱۶ : ۶، ۲ توا ۲۶ : ۲
۸۲۵ اِس سال میں آکے بادشاہت کرنے لگا۔
گنتی ۱۳ : ۲۱ اور ۳۴ : ۸
[illegible]

بیٹے یربعام کے ہاتھ سے رہائی دی۔
۲۸ اور یربعام کا باقی احوال، اور سب
کچھ جو اُس نے کیا، اور اُس کی قوت،
کہ کیونکر اُس نے لڑائی کی، اور دمشق
اور حمات کو، جو یہوداہ کے تھے،
اسرائیل کے لئے پھر لیا، سو کیا وہ اسرائیل
بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا
ہوا نہیں ہے؟ ۲۹ آخر کو یربعام نے اپنے
باپ دادوں، یعنی اسرائیل کے بادشاہوں کے
درمیان آرام کیا، اور اُس کا بیٹا [illegible]
اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۱۵ باب

[illegible]

شاہ اسرائیل یربعام کی سلطنت کے
[illegible] برس [illegible]
عزریاہ بادشاہ ہوا۔ [illegible]
تخت پر بیٹھا، تو سولہ برس کا تھا: اُس
نے یروشلم میں [illegible] برس بادشاہت کی۔
اُس کی [illegible]
کی تھی۔ ۳ اُس نے خداوند کے حضور
راستکاری کی، [illegible]
اُس کے [illegible]
اونچے مکان [illegible]
تک اونچے مکانوں [illegible]
خوشبو جلاتے تھے۔
۵ سو خداوند نے بادشاہ کو [illegible]
تک [illegible]
رہا، [illegible]
بادشاہ [illegible]
ملک کے لوگوں کی عدالت [illegible]
۶ اور عزریاہ کا باقی احوال، [illegible]
جو اُس نے کیا، [illegible]
[illegible] بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب [illegible]

پیشتر مسیح سے ۸۲۳
[illegible]

پيشتر مسيح سے
نهيں* هى ؟ ٧ اور عزرياه اپنے باپ‌دادوں
ميں شامل هوكے سويا، اور اُنهوں نے اُسے
داؤد كے شهر ميں اُس كے باپ‌دادوں كے
٧٥٨ كے قريب درميان گاڑا[f]: اور اُس كا بيٹا يوتام اُس
كي جگهه بادشاه هوا.
f ٢ توا ٢٦ : ٢٣ ٨ اور شاه يهوداه عزرياه كي بادشاهت
٧٧٣ كے قريب گيارہ برس تخت خالي رها تها. كے اڑتيسويں سال يربعام كے بيٹے زكرياه نے
اِسرائيل پر سمرون ميں چهه مهينے
بادشاهت كي. ٩ اور اُسنے خداوند كے حضور
اپنے باپ‌دادوں كي مانند بدي كي، اور
نباط كے بيٹے يربعام‌والے گناهوں كو، جس
نے بني اِسرائيل كو گمراه كيا تها، ترك نه
٧٧٢ كے قريب كيا. ١٠ اور يبيس كے بيٹے سلوم نے
اُس كے برخلاف بندش باندهي، اور
دنگل كے حضور اُس پر وار كيا، اور اُسے
g جيسے نبي نے كها تها، ديكهو عمو ٧ : ٩ قتل كيا[g]، اور اُس كي جگهه بادشاه هوا.
١١ اور زكرياه كے باقي احوال جو هيں، سو
ديكهو، وے اِسرائيلي بادشاهوں كي تواريخ
كي كتاب ميں لكهے هوئے هيں! ١٢ اور
يهه خداوند كا وه سخن هى، جو اُس نے
ياهو سے كها تها، كه چوتهي پشت تك
h ٢ سلا ١٠ : ٣٠ تيرے فرزند اِسرائيل كے تخت پر بيٹهينگے[h]:
سو ويسا هي وقوع ميں آيا.
٧٧٢ كے قريب ١٣ اور شاه يهوداه عزرياه[i] كي سلطنت
i عزرياه، ١ آيت كے اُنتاليسويں برس يبيس كا بيٹا سلوم
بادشاهت كرنے لگا، اور اُس نے سمرون
ميں مهينا بهر سلطنت كي. ١٤ كيونكه
k ١ سلا ١٤ : ١٧ جادي كا بيٹا مناحم ترضه[k] سے چڑها،
اور سمرون ميں آيا، اور يبيس كے بيٹے
سلوم كو سمرون هي ميں مارا، اور اُسے قتل
كيا، اور اُس كي جگهه بادشاه هوا.
١٥ اور سلوم كا باقي احوال، اور اُس
بندش كا جو اُس نے باندهي، سو ديكهو
وه اِسرائيلي بادشاهوں كي تواريخ كي
كتاب ميں لكها هى ؟
l ١ سلا ٤ : ٢٤ ١٦ تب مناحم نے طفسح[l] كو اُن سب
سميت جو اُس ميں تهے، ترضه سے ليكے
* اُس كي سرحدوں تك، جا مارا: اُسنے اُس
كو اِس واسطے مارا كه اُنهوں نے اُس كے ليئے

پيشتر مسيح سے
دروازے كهول نه ديئے: اور اُس نے اُن
سب كے، جو پيٹوالياں تهيں، پيٹ
پهاڑ ڈالے[m]. ١٧ اور شاه يهوداه عزرياه
٧٧٢ كے قريب كي بادشاهت كے اُنتاليسويں برس جادي
كا بيٹا مناحم اِسرائيليوں كا بادشاه هوا، اور
m ٢ سلا ٨ : ١٢ اُسنے سمرون ميں دس برس سلطنت
كي. ١٨ اور اُس نے خداوند كے حضور بدي
كي: اور نباط كے بيٹے يربعام كے گناهوں
سے، جس نے بني اِسرائيل كو گمراه كيا
٧٧١ تها، اپنے جيتے جي باز نه آيا. ١٩ تب
n ١ توا ٥ : ٢٦، يسع ٩ : ١، هوس ٨ : ٩ اسور كا بادشاه پول اُس كي مملكت پر
چڑهه آيا[n]. سو مناحم نے هزار قنطار
چاندي پول كو نذر دي، تاكه وه اُس كي
دستگيري كرے، اور مملكت اُس كے قبضے
ميں قايم ركهے. ٢٠ اور مناحم نے يهه
نقدي اِسرائيل سے تحصيل كي، سب
دولتمند اميروں سے، هر ايك آدمي سے
پچاس پچاس مثقال روپا ليا، تاكه اسور
كے بادشاه كو دے. سو اسور كا بادشاه پهر
كيا، اور وهاں، ملك ميں نه رها.
٢١ اور مناحم كا باقي احوال، اور سب
كچهه جو اُس نے كيا، كيا وه اِسرائيلي
بادشاهوں كي تواريخ كي كتاب ميں لكها
هوا نهيں هى ؟ ٢٢ اور مناحم اپنے
باپ‌دادوں ميں شامل هوكے سو رها، اور
اُسكا بيٹا فقحياه اُسكي جگهه بادشاه هوا.
٢٣ اور شاه يهوداه عزرياه كي سلطنت
كے پچاسويں سال مناحم كا بيٹا فقحياه
اِسرائيليوں كا بادشاه هوا، اور اُس نے
سمرون ميں دو برس بادشاهت كي.
٢٤ اور اُس نے خداوند كے حضور بدي
كي، كه اُس نے نباط كے بيٹے يربعام كے
گناهوں كو، جس نے بني اِسرائيل كو گمراه
٧٥٩ كيا تها، ترك نه كيا. ٢٥ اور فقح بن
رملياه نے، جو اُسكے سرداروں ميں سے تها،
اُس كے برخلاف بندش باندهي، اور اُسے
سمرون كے درميان، بادشاه كے محل كے
ديوان خاص ميں، ارجوب اور اريه،
اور پچاس آدميوں سميت، جو بني

پیشتر مسیح سے ۷۵۱

جلعادي تھے، مارا؛ اور اُسے قتل کرکے
اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۲۶ اور فقحیاہ
کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس
نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرائیلي بادشاہوں
کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہی ؟
۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي سلطنت
سے باون برس گذرے پر فقح بن رملیاہ
سمرون میں بني اِسرائیل کا بادشاہ ہوا،
اور اُس نے بیس برس سلطنت کي۔
۲۸ اور اُس نے خداوند کے آگے بدي کي،
اور اُن گناہوں سے، جن سے نباط کے بیٹے
یربعام نے اِسرائیلیوں کو گمراہ کیا تہا، باز
نہ آیا۔ ۲۹ اور شاہ اِسرائیل فقح کے ایام
میں شاہ اسور تگلت‌پلاسر نے آکے ایون،
اور ابیل‌بیت‌معکہ، اور ینوحہ، اور قادس،
اور حصور، اور جلعاد، اور جلیل، اور
نفتالي کي ساري مملکت کو لے لیا؛
اور لوگوں کو اسیر کرکے اسور میں لے آیا۔
۳۰ اُس وقت ہوسیع بن ایلہ نے فقح
بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھي،
اور اُسے مارا اور قتل کیا؛ اور عزیاہ کے
بیٹے یوتام کي بادشاہت کے بیسویں برس
اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۳۱ اور فقح
کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس
نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرائیلي بادشاہوں
کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہی ؟
۳۲ اور شاہ اِسرائیل رملیاہ کے بیٹے
فقح کي سلطنت کے دوسرے سال شاہ
یہوداہ عزیاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا۔
۳۳ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو
پچیس برس کا تہا؛ اُس نے سولہ برس
یروشلم میں سلطنت کي۔ اُس کي ما
کا نام یروسا تہا، جو صدوق کي بیٹي تہي۔
۳۴ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاري
کي؛ اُس نے سب کچھہ کیا، جو کچھہ
اُس کے باپ عزیاہ نے کیا تہا۔
۳۵ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے،
اور [illegible] اُونچے مکانوں پر قربانیاں
[illegible] اور خوشبوئیں جلاتے [illegible] اُس

پیشتر مسیح سے ۷۵۱

نے خداوند کے گھر کا عالي دروازہ بنایا۔
۳۶ اور یوتام کا باقي احوال، اور سب
کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے
بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا
ہوا نہیں ہی ؟ ۳۷ اور اُنہیں دنوں
میں خداوند نے شاہ ارام رصین کو، اور
فقح بن رملیاہ کو، یہوداہ پر چڑھائي
کرنے کے لیئے بہیجنا شروع کیا۔ ۳۸ اور
یوتام اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا؛
اور اپنے باپ داود کے شہر میں اپنے
باپ‌دادوں کے درمیان مدفون ہوا؛ اور
اُس کا بیٹا آخز اُسکي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۱۶ باب

[illegible]

اور رملیاہ کے بیٹے فقح کي سلطنت کے
سترھویں برس [illegible]
تخت پر بیٹھا [illegible]
بادشاہ ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible] خداوند [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خداوند
نے بني اِسرائیل کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

میں آئے، اور آج کے دن تک وے وہیں
بستے ہیں. ۷ اور آخز نے اسور کے بادشاہ
† تگلت پلاسر پاس[g] ایلچی بھیجے، اور
پیغام کیا، کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا
ہوں: سو تو آ، اور مجھکو ارام کے بادشاہ کے
ہاتھ سے، اور شاہ اِسرائیل کے ہاتھ سے، جو
مجھپر چڑھ آئے ہیں، رہائی دے. ۸ اور
آخز نے وہ روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر
میں، اور بادشاہی محل کے خزانے میں
موجود تھا، لیکے شاہ اسور کے لیئے نذرانا
بھیجا[h]. ۹ اور شاہ اسور نے اُسکی بات مانی؛
کیونکہ اُس نے دمشق پر لشکرکشی کی،
اور اُسے لے لیا، اور وہاں کے لوگوں کو اسیر
کرکے قیر میں لایا[i]، اور رضین کو قتل کیا.
۱۰ تب آخز بادشاہ شاہ اسور تگلت
پلاسر کی ملاقات کے لیئے دمشق کو چلا.
اور اُس نے ایک مذبح کو دیکھا، جو
دمشق میں تھا؛ اور آخز بادشاہ نے اُس
مذبح کے ڈؤل کا اور اُس کے سب کام
کا نقشہ، اُوریاہ کاہن کنے بھیجا. ۱۱ اور
اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی کے مطابق،
جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا، ایک
مذبح بنایا. سو اُوریاہ کاہن نے، جب
تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے
ہی آوے، اُس مذبح کو طیار کیا. ۱۲ اور
جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا،
تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا؛ اور بادشاہ
مذبح کے پاس گیا، اور اُس پر قربانی
گذرانی[k]. ۱۳ اور اُس نے اپنی سوختنی
قربانی، اور اپنی نذر کی قربانی جلائی،
اور اپنا تپاون تپایا، اور اپنی سلامتی کے
ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا.
۱۴ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی، جو
خداوند کے آگے تھا[l]، گھر کے سامھنے ہی
سے، یعنے اِس مذبح، اور خداوند کے گھر
کے بیچ میں سے اُٹھوایا، اور اِس مذبح کی
اُتر طرف رکھوا دیا. ۱۵ اور شاہ آخز نے
اُوریاہ کاہن کو حکم کیا، کہ بڑے مذبح

† عبرانی میں، تلگات پلاسر، ۱ توا ۵: ۲۶؛ اور ۲ توا ۲۸: ۲۰، تلگات پلناسر.
[g] ۲ سلا ۱۵: ۲۹ و ۵: ۷.
[h] ۲ سلا ۱۲: ۱۸ دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۱
[i] نبی نے اِسکی خبر پیشتر دی تھی. عمو ۱: ۵
[k] ۲ توا ۲۶: ۱۶، ۱۹
[l] ۲ توا ۴: ۱

پر صبح کی سوختنی قربانی، اور شام کی
نذر کی قربانی[m]، اور بادشاہ کی سوختنی
قربانی، اور اُس کی نذر کی قربانی، اور
مملکت کے سارے لوگوں کی سوختنی
قربانی اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن
کا تپاون گذرانو: اور سوختنی قربانی کا
سارا خون، اور ذبیحے کا سارا لہو اُس پر
چھڑکو؛ اور پیتل کا وہ مذبح میرے لیئے
ہوگا، کہ اُس سے میں پوچھا کروں.
۱۶ سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا، اُوریاہ
کاہن نے وہ سب کیا.

۷۳۹
۱۷ اور شاہ آخز نے کرسیوں کے[n] کگروں
کو کاٹ ڈالا[o]، اور اُن کے اُوپر کے برتنوں
کو اُن سے جدا کیا، اور اُس بحر کو پیتل
کے بیلوں پر سے[p] جو اُسکے تلے تھے اُتارکے
پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا. ۱۸ اور اُس نے اُس
شامیانے کو، جو اُنھوں نے سبت کے دن کے
واسطے گھر کے اندر بنایا تھا، اور بادشاہ کے
درآمد کے مکان کو، جو باہروار تھا، شاہ اسور
کے لیئے خداوند کے گھر سے جدا کر دیا.
۱۹ اور آخز کا باقی احوال، اور سب
کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں
۷۲۶
لکھا ہوا نہیں؟ ۲۰ اور آخز اپنے باپ
دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اپنے
باپدادوں کے درمیان شہر داؤد میں
گاڑا گیا[q]: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس
کی جگہ بادشاہ ہوا.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہوسیع بادشاہ ہوکے بدی کرتا. ۳ سلمنسر اُس کو زیر کرتا، پروہ شاہ مصر سو تامے سے ملکے پھر فساد کیا کرتا. ۵ سمرون کے باشندے اپنے گناہوں کے سبب اسیر کیئے جاتے. ۲۴ اجنبی لوگ جو سمرون میں آ بسے تھے شیروں سے تسدیع پاکے، مذہبوں کی ایک کھچڑی بناتے.

۷۳۰
[a] اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے
بارھویں برس ایلہ کا بیٹا ہوسیعہ[a]
اِسرائیل پر سمرون میں بادشاہ ہوا؛
اور نؤ برس بادشاہت کی. ۲ اور
اُس نے خداوند کے آگے بدی کی، پر نہ

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب
[m] خر ۲۹: ۳۹، ۴۰، ۴۱
[n] ۱ سلا ۷: ۲۷، ۲۸
[o] ۲ توا ۲۸: ۲۴
[p] ۱ سلا ۷: ۲۳، ۲۵
[q] ۲ توا ۲۸: ۲۷
[a] اِس سے پیشتر تخت کچھہ دن خالی رہا تھا. ۲ سلا ۱۵: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۳۰

اسرائیلی بادشاہوں کے مانند جو اُس
سے آگے تھے۔
۳ اُسی پر شاہ اسور سلمنسر نے چڑھائی
کی، اور ہوسیعہ اُس کا خادم ہو گیا،
اور اُسے ||ہدیے دیئے۔ ۴ بعد اُس کے
شاہ اسور نے ہوسیعہ میں فساد پایا؛
کیونکہ اُس نے شاہ مصر سو کے پاس ایلچی
بھیجے، اور سال سال کے دستور پر شاہ
اسور کے لیئے کوئی ہدیہ نہیں لایا، سو شاہ
اسور نے اُسے گرفتار کیا، اور قید میں ڈالا۔ ۷۲۵
۵ اور شاہ اسور ساری مملکت پر ۷۲۳
چڑھا، اور سمرون پر آکے تین برس
اُسے گھیرے رہا۔
۶ اور ہوسیعہ کی سلطنت کے نویں ۷۲۱
برس شاہ اسور نے سمرون پر قبضہ کیا، اور
اسرائیلیوں کو اسیر کرکے اسور میں لے گیا،
اور اُنہیں خلح اور خابور میں، جو جوزان
کے نہر کے کنارے پر تھے، اور مادی کی
بستیوں میں بسایا۔ ۷ اور یہہ اِس لیئے
ہوا، کہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا
کے حضور، جس نے اُن کو زمین مصر سے
نکالا شاہ مصر فرعون کے ہاتھ سے رہائی
دی تھی، گناہ کیئے تھے، اور غیر معبودوں
کا خوف کیا تھا۔ ۸ اور اُن اجنبی گروہوں
کے قانونوں پر چلے، جنہیں خداوند نے
بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا، اور
اسرائیلی بادشاہوں کے قانونوں پر، جو
اُنہوں نے خود ایجاد کیئے تھے۔ ۹ چنانچہ
بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کی
مخالفت میں پوشیدہ ایسے ایسے کام
کیئے، جو اُس کی نظر میں بھلے نہ
تھے، اور اُنہوں نے اپنی ساری بستیوں
میں، نگہبانوں کے برج سے لیکے محصور
شہر تک، اپنے لیئے اونچے اونچے مکان
بنائے۔ ۱۰ اور ہر ایک اونچے کوہ پر اور
ہر ایک ہرے درخت تلے، ستونوں اور
سیریتوں کو نصب کیا۔ ۱۱ اور وہاں،
اُن سب اونچے مکانوں پر اُن غیر گروہوں
کی مانند جنہیں خداوند نے اُن کے سامنے

۲ سلا ۱۸: ۹ ||یا، خراج دیا۔
۲ سلا ۱۸: ۹
۲ سلا ۱۸: ۱۰، ۱۱ هوسع ۱۳: ۱۶، میں نبی نے اِسکی خبر پیشتر دی تھی۔
اِحبا ۲۶: ۳۲، ۳۳ اِستث ۲۸: ۳۶، ۶۴ اور ۲۹: ۲۷، ۲۸
اسلا ۱۴: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

سے دفع کیا، خوشبوئیاں جلائیں؛ اور
اُنہوں نے ایسی شرارتیں کیں، کہ جن سے
خداوند کو غصہ دلایا۔ ۱۲ کیونکہ اُنہوں
نے بت پوجے، باوجودیکہ خداوند نے
اُنہیں کہا تھا، کہ تم یہہ کام نہ کیجیو۔
۱۳ اور باوجود اُس کے، کہ خداوند نے
سارے نبیوں اور غیب بینوں کی معرفت
سے اسرائیل اور یہوداہ پر باتیں جتائی
تھیں، اور کہا، کہ تم اپنی بد راہوں سے
باز آؤ، اور میرے حکموں اور میرے قانونوں
کو اُس ساری شریعت کے موافق، جو میں
نے تمہارے باپ دادوں کو حکم کی، اور
جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی
وساطت سے تم تک بھیجا، حفظ کرو۔
۱۴ پر اُنہوں نے نہ سنا، بلکہ اپنے باپ
دادوں کی گردن کشی کے مانند جو خداوند
اپنے خدا پر ایمان نہ لائے تھے، گردن
کشی کی۔ ۱۵ اور اُس کے قانونوں کو،
اور اُس کے عہد کو، جو اُس نے اُن کے
باپ دادوں سے باندھا تھا، اور اُس کی
گواہیوں کو، جو اُس نے اُن پر دی تھیں،
رد کیا، اور بطالتوں کو اختیار کیا، اور
بیہودہ ہوئے، اور اُن قوموں کی پیروی کی
جو اُن کے گرد و پیش تھیں، جنکی
بابت خداوند نے اُنہیں حکم کیا تھا، کہ
تم اُن کے سے کام مت کیجیو۔ ۱۶ اور
اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم
ترک کیئے، اور اپنے لیئے ڈھالی ہوئی
مورتیں، یعنی دو بچھڑے بنائے، اور سیریت
تیار کی، اور آسمان کی ساری فوج
کی پرستش، اور بعل کی عبادت کی۔
۱۷ اور اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹیوں کو آگ
کے درمیان گذرایا، اور فالگیری اور
جادوگری کی، اور اپنے تئیں بیچ ڈالا،
کہ خداوند کے حضور بدکاری کریں، تا
اُسے غصہ دلاویں۔ ۱۸ اِس سبب سے
خداوند بنی اسرائیل پر نہایت غصے ہوا،
اور اپنی نظر سے اُنہیں دور کر دیا،
اُن میں سے کوئی نہ بچا، مگر فقط یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

کا فرقہ[c]. ۱۹ اور یہوداہ نے بہي خداوند
اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکہا[d]، بلکہ
وے بہي اُن قانونوں پر چلے، کہ جنہیں
اِسرائیلیوں نے اِیجاد کیا تہا. ۲۰ تب
خداوند نے اِسرائیل کي ساري نسل کو　[c] ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۲
مردود کیا، اور اُن کو دکہہ دیا، اور اُنہیں　[d] یرہ ۳: ۸
لٹیروں کے ہاتہوں میں گرفتار کروایا[e]، یہاں　[e] ۲ سلا ۱۳: ۳ اور ۱۵: ۲۹
تک کہ اُس نے اُن کو اپنے آگے سے دور
کر دیا. ۲۱ اور اُس نے اِسرائیل کو داؤد
کے گہرانے سے چاک کرکے جدا کیا[f]، اور　[f] ۱ سلا ۱۱: ۱۱، ۳۱
اُنہوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ
کیا: اور یربعام نے اِسرائیلیوں کو خداوند
کي پیروي سے باز رکہا، اور اُن سے بڑا گناہ
کروایا[g]: ۲۲ اور بني اِسرائیل اُن سب　[g] ۱ سلا ۱۲: ۲۰، ۲۸
گناہوں میں، جو یربعام نے کیئے اُس کے
پیرو ہوئے؛ وے اُن سے باز نہ آئے:
۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بني اِسرائیل
کو اپنے آگے سے خارج کر دیا، جیسا
اُس نے اپنے سارے بندوں کي معرفت
سے، جو نبي تہے، فرمایا تہا[h]. یونہیں　[h] ۱ سلا ۱۴: ۱۶
بني اِسرائیل اپني مملکت سے خارج
ہوکے اسور میں اسیر ہو گئے[i]، جیسا کہ　[i] ۶ آیت
آج کے دن ہیں.
۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے، اور کوتہ　۶۷۸ کے قریب
کے[k]، اور عوا[l] کے، اور حمات کے، اور سفروایم　[k] دیکہو ۳۰ آیت
کے لوگوں کو لاکے سمرون کي بستیوں میں　[l] ۲ سلا ۱۸: ۳۴، عواہ
بني اِسرائیل کي جگہہ بسایا[m]: سو وے　[m] عز ۴: ۲، ۱۰
سمرون کے مالک ہوئے، اور اُس کے شہروں
میں بسے. ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ شروع
میں جب آ بسے، تو خداوند سے نہ
ڈرے: سو خداوند نے اُن کے درمیان
شیروں کو بہیجا، اور اُنہوں نے اُن میں
سے بعضوں کو مارا. ۲۶ اِس لیئے اُنہوں
نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائي، کہ اُن
گروہوں نے، جنہیں تو نے جاکے سمرون
کي بستیوں میں بسایا ہی، اُس ملک کے
خدا کے طریقے سے واقف نہیں: چنانچہ
اُس نے اُن میں شیر بہیجے ہیں، اور
دیکہہ وے اُنہیں مارتے ہیں، اِس لیئے

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب

کہ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو
جانتے نہیں. ۲۷ تب اسور کے بادشاہ نے
حکم کیا، اور کہا، کہ اُن کاہنوں میں سے،
جنہیں تم وہاں سے یہاں لے آئے ہو، کسي
کو وہاں لے جاؤ، کہ وے جاکے وہاں
رہیں، اور وہ اُنہیں اُس سرزمین کے خدا
کے طریقے کا حال سکہلاوے. ۲۸ سو اُن
کاہنوں میں سے، جنہیں وے سمرون سے
لے گئے تہے، ایک آیا، اور بیت‌ایل میں
رہا: اور اُس نے اُنہیں بتلایا، کہ اُن کو
خداوند سے کیونکر ڈرنا چاہیئے. ۲۹ تس
پر بہي ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے
معبود بنائے، اور اُن اُونچے مکانوں میں،
جو سمرونیوں نے بنا کیئے تہے، رکہے، ہر
ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں، کہ
[n] ۲۴ آیت　جن میں وے رہتے تہے. ۳۰ بابلیوں نے[n]
سکات بنات بنائے، اور کوتیوں نے نیرگل،
اور حماتیوں نے اسیما، ۳۱ اور عوائیوں
نے نبحاز اور ترتاق بنایا، اور سفروایمیوں
نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لیئے اور
عنملک کے لیئے، جو اُن کے معبود تہے،
[o] احبا ۱۸: ۲۱ اِستث ۱۲: ۳۱　آگ میں جلایا[o]. ۳۲ سو وے خداوند
سے بہي ڈرتے تہے، اور اُنہوں نے اپنے
لیئے کمذات لوگوں میں سے لیکے اُونچے
[p] ۱ سلا ۱۲: ۳۱　مکانوں کے کاہن بنائے[p]: اور وے اُن کے
لیئے اُونچے مکانوں پر کے بت‌خانوں میں
قربانیاں گذرانتے تہے. ۳۳ یوں وے خداوند
سے بہي ڈرتے تہے، اور اپنے معبودوں کي
بہي، اُن لوگوں کے طور پر جو اُنہیں وہاں
[q] صفنہ ۱: ۵　سے اسیر کرکے لے گئے، پرستش کرتے تہے[q].
۳۴ سو آج کے دن تک، وے اگلے دستور
پر چلتے ہیں، وے خداوند سے ڈرتے نہیں،
اور اُن کے قانونوں، اور اُن کي رسموں اور
اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے، جو
خداوند نے بني یعقوب کے لیئے جس کا
[r] پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ ۱ سلا ۱۱: ۳۱　نام اُس نے اِسرائیل[r] رکہا مقرر کیئے؛
۳۵ اور جن سے خداوند نے عہد کیا، اور
جنہیں تاکید کرکے کہا، کہ تم غیر معبودوں
[s] قاض ۶: ۱۰　سے نہ ڈرو[s]، اور اُنکے آگے سجدہ نہ کرو، اور
اُن کي پرستش نہ کرو، اور نہ اُن کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۲۹ شاہ یوں فرماتا ہی، کہ حزقیاہ تم
کو فریب نہ دینے پاوے؛ کیونکہ وہ تمھیں
اُس کے ہاتھہ سے رہائی نہیں دے سکیگا۔
۳۰ اور خداوند پر توکل کرنے کی بابت
اُس کی نہ مانو، جب کہتا، کہ خداوند
یقیناً ہمکو رہائی دیگا، اور یہہ شہر شاہ
اسور کے ہاتھہ حوالے نہ کیا جاویگا۔
۳۱ حزقیاہ کی نہ سنو: کہ شاہ اسور یوں
فرماتا ہی، کہ الہٰذراتہ دیکے مجھہ سے عہد
کرو، اور نکلکے مجھہ پاس آؤ، اور تب ہی
تم میں سے ہر ایک اپنے تاک، اور ہر ایک
اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاوے، اور
اپنے حوض کا پانی پیوے: ۳۲ جب
تک کہ میں آؤں، اور تم کو یہاں سے ایک
سرزمین میں، جو تمھارے ملک کے مانند
ہی، لے جاؤں: کہ وہ غلہ اور مے کی
سرزمین ہی؛ وہ روٹی اور تاکستان کا
ملک ہی؛ وہ زیتونی تیل اور شہد کا ملک
ہی؛ کہ تم جیو اور نہ مرو؛ اور حزقیاہ
کی نہ سنو، جب وہ تمکو ترغیب دیوے،
اور کہے، کہ خداوند ہم کو رہائی دیگا۔
۳۳ کیا گروہوں کے معبودوں میں سے
کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے
بادشاہ کے ہاتھہ سے چھڑایا ہی؟ ۳۴ حمات
اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں؟ اور سفروائیم
اور ہینع اور عواہ کے معبود کہاں ہیں؟
کیا اُنہوں نے سمرون کو میرے ہاتھہ سے
چھڑایا ہی؟ ۳۵ اُن ملکوں کے سب
معبودوں کے درمیان وہ کون سا ہی، جس
نے اپنا ملک میرے ہاتھہ سے چھڑایا، کہ
خداوند بھی یروشلم میرے ہاتھہ سے
چھڑاویگا؟ ۳۶ پر لوگ چپ ہو رہے،
اور اُس کے جواب میں ایک بات بھی
نہ کہی؛ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا،
کہ اُسے جواب مت دو۔ ۳۷ اور خلقیاہ
کا بیٹا الیاقیم، جو گھر کا دیوان تھا،
اور شبناہ منشی، اور آسف کا بیٹا یوآخ محاسب
اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے
حزقیاہ پاس آئے، اور ربشاقی کی باتیں
اُسے سنائیں۔

۱۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ حزقیاہ اداس ہوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا
کہ وہ اُن کے لئے دعا مانگے۔ ۶ یسعیاہ اُن کو تسلی دیتا۔
۸ سنحیریب جو ترہاقہ کا مقابلہ کرنے جاتا تھا، راہ ہی میں لوگ
نامہ کفر سے بھرا ہوا حزقیاہ کے پاس بھیجتا۔ ۱۴ حزقیاہ کی دعا۔
۲۰ یسعیاہ سنحیریب کی ہلاکت اور یہوداہ کی سلامتی کی
الہام سے خبر دیتا۔ ۳۵ ایک فرشتہ اسوریوں کو ہلاک
کرتا۔ ۳۷ سنحیریب نینوہ میں اپنے ہی بیٹوں سے قتل کیا جاتا۔

اور ایسا ہوا، کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ
سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور
خداوند کے گھر میں گیا۔ ۲ اور اُس
نے گھر کے دیوان الیاقیم اور شبناہ منشی،
اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کے
اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی پاس بھیجا۔
۳ سو اُنہوں نے اُسے کہا، حزقیاہ یوں کہتا
ہی، کہ آج کا دن دکھہ اور ملامت
اور کفر کا دن ہی: کیونکہ لڑکے پیدا ہونے
پر ہیں، اور جننے کا زور نہیں۔ ۴ شاید
کہ خداوند تیرا خدا ربشاقی کی سب
باتیں سنے! جسے اُس کے صاحب اسور کے
بادشاہ نے بھیجا، کہ زندہ خدا پر ملامت
کرے؛ اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند
تیرے خدا نے سنی ہیں، ملامت کرے:
پس تو اُس بقیہ کے واسطے، جو چھوٹ
گیا ہی، دعا میں آواز بلند کر۔ ۵ سو
شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے۔
۶ اور یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا، کہ تم
اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا
ہی، کہ تو اُن باتوں سے جو تو نے سنی،
جنہیں شاہ اسور کے ملازموں نے مجھہ پر
کفر بکا، ہراسان مت ہو۔ ۷ دیکھہ
میں اُس پر ایک جھونکا بھیجونگا، اور وہ
ایک آواز سنکے اپنی ولایت کو پھر
جائیگا؛ اور میں اُسے اُسی کی سرزمین میں
تلوار سے مروا ڈالونگا۔
۸ سو ربشاقی پھر گیا؛ اور اُس نے شاہ
اسور کو لبناہ سے لڑتے پایا؛ کہ اُس نے خبر پائی
تھی، کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا۔ ۹ اور
وہاں جب اُسے حبش کے بادشاہ ترہاقہ
کی خبر ہوئی، کہ دیکھہ وہ مجھہ پر حملہ کو

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کرنے آتا هی، تب اُس نے پھر ایلچي
بھیجکر حزقیاه سے پیغام کیا، اور کہا،
۱۰ که شاه یہوداه حزقیاه سے کہو، که
تیرا خدا، جسْ پر تو تکیه کرتا هی،
اِس بات میں تجھے فریب نه دے،
که یروسلم شاه اسور کے قبضے میں کیا
نه جائیگا. ۱۱ دیکھ، تونے سنا هی، که
اسور کے بادشاهوں نے سارے ملکوں کو کیا
کیا، که سب کو بالکل غارت کر ڈالا: سو
کیا تو رهائي پا سکتا هی؟ ۱۲ کیا اُن
گروهوں کے معبودوں نے اُن کو، که جنہیں
میرے باپ‌دادوں نے هلاک کیا، یعنے
جوزان، اور حران، اور رصف، اور تلسار میں
بني عدن کو، چھڑایا هی؟ ۱۳ حمات
کا بادشاه، اور ارفاد کا بادشاه، قریه‌سفروایم،
اور هینع، اور عواه کے بادشاه کہاں هیں؟
۱۴ سو حزقیاه نے ایلچیوں کے هاتھ سے
نامه لیا، اور اُسے پڑها، اور حزقیاه اُٹھکے
خداوند کے گھر میں داخل هوا، اور خداوند
کے آگے اُسے کھول دیا. ۱۵ اور حزقیاه
نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا،
ای خداوند، اسرائیل کے خدا، جو کروبیوں
کے درمیان سکونت کرتا، تو هي اکیلا
زمین کي ساري مملکتوں کا خدا هی:
تو هي نے آسمان و زمین کو پیدا کیا.
۱۶ ای خداوند، کان دهر، اور سن: ای
خداوند اپني آنکھیں کھول، اور دیکھ،
اور سنحیریب کي اُن سب باتوں کو،
جس نے اِس آدمي کو بھیجا، تاکه زنده
خدا کو ملامت کرے، سن لے. ۱۷ سچ
هی، ای خداوند، که اسور کے بادشاهوں
نے لوگوں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب
کیا، ۱۸ اور اُن کے معبودوں کو آگ
میں ڈالا: که وے خدا نه تھے، بلکه
آدمیوں کي دست‌کاري تھے، لکڑي،
اور پتھر: سو اُنھوں نے اُنھیں فنا کیا.
۱۹ اور اب، ای خداوند، همارے خدا،
تو هم کو اُس کے هاتھ سے بچا لیجیئے،
تاکه زمین کي ساري بادشاهتیں یقین

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

کرجانیں، که تو هي اکیلا خداوند خدا هی.
۲۰ تب اموص کے بیٹے یسعیاه نے
حزقیاه کو کہلا بھیجا، که خداوند اسرائیل
کا خدا یوں فرماتا هی، که تونے دعا میں
جو کچھ شاه اسور سنحیریب کي مخالفت
میں مجھ سے مانگا هی، میں نے سنا.
۲۱ یہه وه کلام هی، جو خداوند نے اُس
کے حق میں فرمایا: صیهون کي باکره
بیٹي نے تجھکو حقیر جانا، اور تجھ پر
هنسي؛ هاں، یروسلم کي بیٹي نے تجھ
پر سر دهنا. ۲۲ تونے کسکو ملامت، اور
کسکي تونے تکفیر کي؟ کس پر تونے اپني
آواز بلند کي، اور آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟
هاں، اسرائیل کے قدوس پر. ۲۳ تو
نے اپنے قاصدوں کي وساطت سے خداوند
کو ملامت کي، اور کہا، میں اپني بے
شمار گاڑیوں سے پہاڑوں کي اُونچائي پر،
اور لبنان کي دامنوں پر چڑھ آیا هوں: اور
وهاں کے سروؤں کے اُونچے پیڑوں اور صنوبر
کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا، اور
اُس کے سرحدوں کے مسافرخانوں میں،
اور اُس کے زرخیز میدان کے بن میں
گھسا چلا جاؤنگا. ۲۴ میں نے کھودا، اور
غیر کا پاني پیا، اور میں نے اپنے پانوں کے
تلووں سے گھیرے هوئے شہروں کے سب نہر
نالوں کو سکھا ڈالا. ۲۵ کیا تو بہت دن
سے سن نه چکا، که میں هي نے یہه کیا،
اور که قدیم زمانوں سے میں هي نے یہه
بنایا؟ میرے هي انتظام سے یہه هوا، که تو
گھیرے هوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر
کر دینے کے لیئے موجود رها. ۲۶ سو وهاں
کے بسنے والے کمزور هوئے، اور گھبرا گئے، اور
شرمنده هوئے؛ وے ایسے تھے، جیسے که
میدان کي گھاس یا سبزي، یا جیسے که
چھتوں پر کي گھاس جو پختہ هونے سے
پیشتر سوکھ جاتي هی. ۲۷ میں تیرا
ٹھکانا، اور تیرا باهر جانا اور اندر آنا، اور تیري
خفگي، جو مجھ پر هوئي، جانتا هوں.
۲۸ پس اِس لیئے که تیرے قہر کي، جو تو

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

نے مجھہ پر کیا، اور تیرے ھنگامے کی خبر
میرے کانوں تک پہنچی، سو میں اپنا
کانٹا[k] تیری ناک میں مارونگا، اور اپنی
لگام تیرے لبوں کے درمیان دونگا؛ اور
تو جس راہ سے آیا ھی، میں تجھے
اُسی راہ سے پھیرونگا"۔ ۲۹ اب تیرے
لیئے یہی نشان ھی[l]، کہ تم اِس برس
وے چیزیں، جو ازخود اُگتی ھیں، کھاؤگے،
اور دوسرے سال بھی وھی چیزیں جو
اُن سے پیدا ھوں؛ اور تیسرے سال تم
بوؤگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاؤگے، اور
اُس کے پھل کھاؤگے۔ ۳۰ اور وہ بقیہ، جو
یہوداہ کے گھرانے سے بچ رھا، پھر نیچے جڑ
پکڑیگا، اور اُوپر پھلیگا[n]۔ ۳۱ کہ ایک بقیہ
یروسلم سے، اور وے جو بچ رھے ھیں، کوہ
صیحون سے، خروج کرینگے؛ خداوند کی
غیوری ایسا کریگی[o]۔ ۳۲ سو خداوند
شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ھی، کہ
وہ اِس شہر میں داخل نہ ھوگا، نہ یہاں
تیر چلاویگا، نہ سپر پکڑکے اُس کے سامھنے
آویگا، اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا؛
۳۳ بلکہ جس راہ سے وہ آیا، اُسی راہ
سے پھر جائیگا؛ اور اِس شہر میں داخل
نہ ھوگا، خداوند فرماتا ھی؛ ۳۴ کہ
میں اپنے لیئے اور اپنے بندے داؤد کے لیئے[p]
اِس شہر کے بچانے کے واسطے اُس کی
پشتی کرونگا[q]۔

۳۵ سو اُسی رات کو ایسا ھوا، کہ
خداوند کے فرشتے نے نکلکے اسور کی
لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ھزار آدمی
جان سے مارے[r]؛ وے جو صبح سویرے اُٹھے،
تو دیکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے۔
۳۶ تب شاہ سنحیرب نے کوچ کیا، اور
چلا دیا، اور پھر گیا، اور نینوہ[s] میں آ رھا۔
۳۷ اور ایسا ھوا کہ جس وقت وہ اپنے
معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا،
اُس وقت ادرملک اور سراضر اُس کے
بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا[t]؛ اور وے
خود بھاگکے ارارط کی سرزمین کو گئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

اور اسرحدون[u] اُس کا بیٹا اُس کی جگہہ
بادشاہ ھوا۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اپنی موت کی خبر پاکے کہ نزدیک
ھی، دعا مانگتا، اور خدا اُس کی عمر بڑھاتا۔ ۸ اِس وعدے
کے ثبوت میں سورج کا سایا دس درجے ھٹ جاتا۔
۱۲ بروداک بلدان اِس خوشی کے سبب لوگوں کو حزقیاہ پاس
بھیجتا، اور اُس وقت وہ بادشاہ کا سارا مال و اسباب دکھانے
پاتے۔ ۱۴ یہہ احوال سنکے یسعیاہ اُنہیں سے خبر دیتا، کہ
یہوداہ بابل میں اسیر ھوکے جائیگا۔ ۲۰ منسی حزقیاہ کی
جگہہ بادشاہ ھوتا۔

۱ اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی
بیماری ھوئی[a]۔ تب آموص کا بیٹا
یسعیاہ اُس پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند
یوں فرماتا ھی، تو اپنے گھر کی بابت
وصیت کر؛ اِس لیئے کہ تو مر جائیگا،
اور نہ جیئیگا۔ ۲ تب حزقیاہ نے اپنا
منہہ دیوار کی طرف کیا، اور خداوند سے
دعا مانگی، اور کہا: ۳ اے خداوند، میں
تجھہ سے منت کرتا، کہ اب یاد فرمائیے[b]،
کہ میں کیونکر راستی اور دل کے کامل
شوق سے تیرے آگے چلتا پھرتا رھا، اور جو
تیری نظر میں اچھا تھا، وھی میں نے
کیا۔ اور حزقیاہ زار زار رویا۔ ۴ اور یوں ھوا،
اُس کے، کہ یسعیاہ گھر کے درمیانی صحن
میں نکلے، ایسا ھوا، کہ خداوند کا کلام
اُس پر نازل ھوا، اور اُس نے کہا، ۵ کہ پھر
جا، اور حزقیاہ کو، جو میرے لوگوں کا
کا سردار ھی، کہہ، کہ خداوند تیرے باپ
داؤد کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ میں نے
تیری دعا سنی[c]، اور میں نے تیرے آنسوؤں
کو دیکھا[d]؛ دیکھہ، میں تجھے شفا دونگا،
اور تیسرے دن تو خداوند کے گھر میں
جائیگا۔ ۶ اور میں تیری عمر پندرہ برس
بڑھاؤنگا، اور میں تجھہ کو اور اِس شہر کو
اسور کے بادشاہ کے ھاتھہ سے رھائی دونگا، اور
اپنے لیئے، اور اپنے بندے داؤد کے لیئے اِس
شہر کی پشتی کرونگا[e]۔ ۷ اور یسعیاہ نے
کہا، انجیر کی ٹکیا لو؛ سو اُنہوں نے لی،
اور اُسے اُس کے پھوڑے پر رکھا، اور وہ
چنگا ھو گیا۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۳

۸ تب حزقياہ نے يسعياہ سے کہا،
اُس کي کيا نشاني ھے[d]، کہ خداوند
مجھے صحت بخشيگا، اور ميں تيسرے
دن خداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا؟ ۹ يسعياہ
بولا، خداوند کي طرف سے اُس کا نشان
جو خداوند اپنے حکم کو پورا کريگا تيرے
ليئے يہہ ھے[e]، کہ سايہ يا دس درجے آگے
کو جاوے، يا دس درجے پيچھے کو پھر
جاوے؟ ۱۰ تب حزقياہ نے جواب
ديا، يہہ تو چھوٹي بات ھے، کہ سايہ
دس درجے آگے کو جاوے؛ سو يوں نہيں
بلکہ ايسا ھو، کہ سايہ دس درجے پيچھے
کو پھر جاوے۔ ۱۱ تب يسعياہ نبي
نے خداوند سے دعا مانگي؛ سو اُس نے
سائے کو آخز کي دھوپ گھڑي ميں دس
درجے پيچھے پھرايا[f]، اُن درجوں ميں،
کہ جن سے ڈھل گيا تھا۔

۷۱۲

۱۲ اُس وقت شاہ بابل ‖ برودک بلدان
بن بلدان نے نامہ اور ھديہ حزقياہ کو
بھيجا[g]: کہ اُس نے سنا تھا، کہ حزقياہ
بيمار ھوا تھا۔ ۱۳ سو حزقياہ نے اُن کي
باتيں سنيں؛ اور اُس نے اپنا سارا گھر
اور اُس کي نفيس چيزيں، روپا اور سونا،
اور مصالح، اور قيمتي عطر، اور اپنا سلاح
خانہ، اور ھر ايک چيز جو اُس کے خزانے
ميں پائي گئي، اُن کو دکھلائيں[h]: اور اُس
کے گھر ميں، اُس کي ساري مملکت
ميں ايسي کوئي چيز نہ تھي، جو حزقياہ
نے اُن کو نہ دکھلائي ھو۔

۱۴ تب يسعياہ نبي حزقياہ بادشاہ
پاس آيا، اور اُسے کہا، کہ اُن لوگوں نے
کيا کہا؟ اور يے کہاں سے تجھ پاس آئے؟
حزقياہ نے کہا، يے بعيد ملک سے، بابل
ھي سے، مجھ پاس آئے ھيں۔ ۱۵ پھر اُس
نے پوچھا، اُنہوں نے تيرے گھر ميں کيا
ديکھا؟ حزقياہ بولا، اُنہوں نے سب جو
کچھ، کہ ميرے گھر ميں ھے، ديکھا، ميرے
خزانے ميں ايسي کوئي چيز نہ رھي، جو
ميں نے اُنہيں نہ دکھلائي[i]۔ ۱۶ تب
يسعياہ نے حزقياہ سے کہا، خداوند کا کلام
سن۔ ۱۷ ديکھ، وے دن آتے ھيں، کہ
سب جو کچھ تيرے گھر ميں ھے، اور
جو کچھ کہ تيرے باپ‌دادوں نے آج کے
دن تک جمع کر رکھا ھے، سب بابل کو
لے جائينگے[k]؛ کچھ باقي نہ رھيگا، خداوند
فرماتا ھے۔ ۱۸ اور تيرے بيٹوں ميں سے،
جو تجھ سے نکلينگے، اور تيرے ھي نطفے سے
پيدا ھونگے، اسير ھو جائينگے[l]، اور ‖ وے شاہ
بابل کے محلوں ميں خواجہ‌سرا ھونگے۔
۱۹ حزقياہ نے يسعياہ سے کہا، خداوند
کا کلام، جو تو نے کہا ھے، بھلا ھے[m]۔ پھر
اُس نے کہا، کيا بھلا نہيں، اگر ميرے
جيتے تک امن اور امان رھے۔

۶۹۸ کے قريب

۲۰ حزقياہ کا باقي احوال[n] اور اُسکي
قوت کا ذکر، کہ کيونکر اُس نے کنڈ اور
تالاب[o] بنايا، اور شہر ميں نہر لايا[p]، کيا
شاہان يہوداہ کي تواريخ ميں لکھا ھوا
نہيں ھے؟ ۲۱ اور حزقياہ نے اپنے باپ
دادوں ميں شامل ھوکے آرام کيا[q]، اور اُسکا
بيٹا منسي اُسکي جگہہ بادشاہ ھوا۔

۲۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ منسي تخت‌نشين ھوتا۔ ۳ بہت بت‌پرستي کرتا۔ ۱۰ اُسکي شرارت کے سبب بہت سي آفتوں کي خبر آئي کہ يہوداہ پر پڑينگي۔ ۱۷ اموں اُسکي جگہہ بادشاہ ھوتا۔ ۱۹ اموں بھي تخت‌نشين ھوکے بہت بدي کرتا۔ ۲۳ اپنے ملازموں سے قتل ھوتا؛ پھر وے بھي لوگوں سے قتل کيئے جاتے؛ اور آخر کو يوسياہ بادشاہ مقرر ھوتا۔

۶۹۸ کے قريب

جب منسي بادشاہ ھوا، تو وہ بارہ
برس کا تھا: اُس نے پچپن برس يروسلم
ميں بادشاہت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام
حفصيباہ تھا۔ ۲ اُس نے اُن قوموں کے
نفرتي کام کے موافق، جنھيں خداوند نے
بني اِسرائيل کے آگے سے دفع کيا[b]، خداوند
کے حضور بدي کي۔ ۳ کيونکہ اُس نے
اُن اُونچے مکانوں کو، جنھيں اُس کے
باپ حزقياہ نے ڈھايا تھا[c]، پھر بنا کيا،
اور بعل کے ليئے مذبح اُٹھائے، اور يسيرت
بنائي، جس طرح سے کہ شاہ اِسرائيل
اخي‌اب نے کيا تھا[d]، اور آسمان کي

---

[d] ديکھو قاضيو ۶: ۱۷، ۳۷، ۳۹ يسعـ ۷: ۱۱، ۱۴ اور ۳۸: ۲۲
[e] ديکھو يسعـ ۳۸: ۷، ۸
[f] ديکھو يشو ۱۰: ۱۲، ۱۴ يسعـ ۳۸: ۸
‖ يا مرودک بلدان
[g] يسعـ ۳۹: ۱، وغيره
[h] ۲ توا ۳۲: ۲۷، ۳۱
[i] ۱۳ آيت
[k] ۲ سلا ۲۴: ۱۳ اور ۲۵: ۱۳ يرم ۲۷: ۲۱، ۲۲ اور ۵۲: ۱۷
[l] ۲ سلا ۲۴: ۱۲ ۲ توا ۳۳: ۱۱
‖ يہہ بات پوري ھوئي، دان ۱: ۳
[m] ۱ سمو ۳: ۱۸ ايوب ۱: ۲۱ زبور ۳۹: ۹
[n] ۲ توا ۳۲: ۳۲
[o] نحم ۳: ۱۶
[p] ۲ توا ۳۲: ۳۰
۷۱۰ کے قريب
[q] ۲ توا ۳۲: ۳۳
[a] ۲ توا ۳۳: ۱، وغيره
[b] ۲ سلا ۱۶: ۳
[c] ۲ سلا ۱۸: ۴
[d] ۱ سلا ۱۶: ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

ساري فوج کي پرستش کي، اور اُن کي
بندگي کي۔ ۴ اور اُس نے خداوند کے
اُس گھر میں، جس کي بابت خداوند
نے فرمایا تھا، کہ میں یروسلم میں اپنا
نام رکھونگا، مذبح بنائے۔ ۵ اور اُس نے
آسمان کي ساري فوج کے لیئے مذبح
خداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں
بنا کیئے۔ ۶ اور اُس نے اپنے بیٹے کو
آگ میں گذارا، اور ساعتوں کو مانا،
اور جادوگري کي، اور دیوں اور افسونگروں
سے یاري کي؛ اُس نے خداوند کے آگے
اُس کو غصہ دلانے کے لیئے بڑي شرارت
کي۔ ۷ اور اُس نے یسیرت کي مورت
کو، جو اُس نے بنائي، اُس گھر میں
نصب کیا، جس کي بابت خداوند نے
داؤد کو، اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کہا
تھا، کہ اِسي گھر میں، اور یروسلم میں،
جسے میں نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں
میں سے چن لیا ھي، میں اپنا نام ابد
تک رکھونگا: ۸ اور میں بني اِسرائیل
کے پانوں کو اِس سرزمین سے، جو میں
نے اُن کے باپ دادوں کو عنایت کي ھي،
کبھي نہ ٹلاؤنگا، مگر اِس شرط پر
کہ وے اُن باتوں کو، جو میں نے اُنھیں
فرمائیں، اور اُس سب شریعت کو،
جو میرے بندے موسیٰ نے اُن پر حکم
دي تھي، عمل میں لاویں۔ ۹ پر وے
شنوا نہ ھوئے؛ اور منسي نے اُنھیں یہاں
تک بھٹکایا، کہ اُنھوں نے اُن گروھوں کي
نسبت، جنھیں خداوند نے بني اِسرائیل
کے سامھنے نابود کیا، زیادہ بدکاري کي۔
۱۰ چنانچہ خداوند نے اپنے بندوں
نبیوں کي معرفت سے فرمایا؛ ۱۱ اِس
لیئے کہ شاہ یہوداہ منسي نے نفرتي کام
کیئے، اور اموریوں کي نسبت، جو اُس
سے پیشتر تھے، بدتر عمل کیئے، اور
یہوداہ سے بھي اپنے بتوں کے سبب گناہ
کروائے: ۱۲ اِسي لیئے خداوند اِسرائیل
کے خدا نے یوں فرمایا، دیکھو، میں یروسلم
اور یہوداہ پر ایسي بلا بھیجتا ھوں، کہ
اُسکي خبر جسکے کان تک پھنچیگي،
اُس کے دونوں کان جھنجھنا اُٹھینگے۔
۱۳ اور میں یروسلم پر سمرون کي رسي،
اور اخي اب کے گھرانے کا ساحل اُس پر
ڈالونگا؛ اور میں یروسلم کو یوں صاف
کرونگا، جس طرح کوئي تھالي کو صاف
کرے، جو کہ صاف بھي کرے اور اُلٹا بھي
دیوے۔ ۱۴ اور میں اپني میراث کے
باقي لوگوں کو ترک کرونگا، اور اُنھیں اُن
کے دشمنوں کے ھاتھوں میں حوالہ کرونگا، کہ
وے اپنے دشمنوں کے لیئے شکار اور لوٹ
ھونگے: ۱۵ کیونکہ اُنھوں نے میرے حضور
بدي کي؛ اور جس دن سے اُنکے باپ دادے
مصر سے نکلے، آج کے دن تک، اُنھوں نے
مجھے غصہ دلایا کیا۔ ۱۶ علاوہ اُس کے
منسي نے، اُس گناہ کے سوا، کہ اُس نے
یہوداہ کو گمراہ کرکے خداوند کے حضور
بدکاریاں کروائیں، یہاں تک بے گناھوں
کے خون کیئے، کہ یروسلم اِس سرے سے
لیکے اُس سرے تک بھر گیا۔
۱۷ اب منسي کا باقي احوال، اور
سب کچھ جو اُس نے کیا، اور وہ کہ
اُس نے کیسا گناہ کیا، سو کیا وہ باقي
یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب
میں لکھا نہیں؟ ۱۸ اور منسي نے اپنے
باپ دادوں کے درمیان آرام کیا، اور اپنے
گھر کے باغ میں، جو عزا کا باغ ھي، گاڑا
گیا؛ اور اُس کا بیٹا امون اُس کي
جگہ بادشاہ ھوا۔ ۱۹ اور امون، جب
تخت پر بیٹھا، تو بائیس برس کا تھا؛
اُس نے یروسلم میں دو برس بادشاہت
کي۔ اُس کي ما کا نام مسلمت تھا،
جو حروص یطبہي کي بیٹي تھي۔ ۲۰ اور
جیسا اُس کے باپ منسي نے کیا، اُس
نے بھي خداوند کے حضور بدي کي۔
۲۱ اور وہ اپنے باپ کي ساري راھوں پر
چلا، اور اُس کے باپ نے جن بتوں کي
بندگي اور پرستش کي، اُس نے بھي اُن

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۴۳ — ۶۴۱

کي بندگي کي۔ ۲۲ اور اُس نے خداوند
اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا[z]،
اور خداوند کي راہ پر نہ چلا۔
۲۳ آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے
[a] ۲ توا ۳۳: ۲۴، ۲۵ برخلاف بندش باندھي، اور بادشاہ کو
اُسکے قصر میں قتل کیا[a]۔ ۲۴ اور ملک
کي رعیت نے اُن سب کو قتل کیا، کہ
جنھوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش
باندھي تھي۔ اور ملک کے لوگوں نے اُس
کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کي جگھہ بادشاہ
کیا۔ ۲۵ اور امون کے باقي اعمال، جو
اُسنے کیئے، سو کیا یہوداہ کے بادشاھوں
کي تواریخ کي کتاب میں لکھے ھوئے
نہیں ھیں؟ ۲۶ اور وہ اپنے گور میں
عزا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا؛ اور اُس کا
بیٹا یوسیاہ اُس کي جگھہ بادشاہ ھوا۔

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بادشاہ ھوکے نیکي کرتا۔ ۳ ھیکل کي مرمت کے لیئے تدبیر کرتا۔ ۸ خلقیاہ توریت کا اصلي نسخہ پاتا؛ اِس پر یوسیاہ خلدہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ خداوند سے اُس کے لیئے صلاح لیوے۔ ۱۵ خلدہ یروسلم کي ھونیوالي ھلاکت کي خبر دیتي، پر اُنکي تسکین‌بخش بات ملاتي کہ یوسیاہ کے دنوں میں یہہ وقوع میں نہ آویگي۔

جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا، تو آٹھ
برس کا تھا؛ اُس نے اِکتیس برس یروسلم
[a] ۲ توا ۳۴: ۱ میں سلطنت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام
[b] یشو ۱۵: ۳۹ جدیدہ تھا، جو بصقتي[b] عدایاہ کي بیٹي
تھي۔ ۲ اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند
کي نگاہ میں بھلے تھے، اور اپنے باپ
داؤد کي ساري راھوں پر چلا، اور دھنے
[c] اِستہ ۵: ۳۲ یا بائیں مطلق نہ مڑا[c]۔
۶۲۴ کے قریب ۳ اور یوسیاہ بادشاہ کي سلطنت کے
اٹھارھویں برس ایسا ھوا، کہ بادشاہ نے
سافن بن اصلیاہ بن مسلام کاتب کو یوں
[d] ۲ توا ۳۴: ۸، وغیرہ کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا[d]؛ ۴ کہ تو
خلقیاہ سردار کاھن پاس چڑھ جا، اور اُسے
کہہ، کہ اُس چاندي کا، جو خداوند کے
[e] ۲ سلا ۱۲: ۴ گھر میں لائي جاتي ھي[e]، اور جسے دربانوں
[f] ۲ سلا ۱۲: ۹ زبور ۸۴: ۱۰ نے[f] لوگوں سے لیکے جمع کیا ھي، حساب

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

کرے۔ ۵ اور وہ مبلغ اُن کارگذاروں کو، جو
خداوند کے گھر کے نگھبان ھیں، دیوے[g]،
کہ وے اُسے اُن کاریگروں کو، جو خداوند
کے گھر میں کام کرتے ھیں، دیں، کہ گھر
[g] ۲ سلا ۱۲: ۱۱، ۱۲، ۱۴ کے دراروں کي مرمت ھووے؛ ۶ یعنے
بڑھیوں، اور معماروں، اور سنگ‌تراشوں
کو، اور لکڑیوں اور تراشے ھوئے پتھروں کے
مول لینے کو، کہ گھر کي مرمت ھو۔
۷ لیکن وہ نقدي، جو اُن کے ھاتھہ میں
دي جاتي تھي، کبھو اُسکا حساب اُن سے
لیا نہ جاتا تھا، اِس لیئے کہ وے امانتداري
[h] ۲ سلا ۱۲: ۱۵ سے کام کرتے تھے[h]۔
۸ اور سردار کاھن خلقیاہ نے سافن
کاتب کو کہا، میں نے خداوند کے گھر
[i] اِستہ ۳۱: ۲۴، وغیرہ ۲ توا ۳۴: ۱۴، وغیرہ میں توریت کي کتاب پائي ھي[i]۔ اور
خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دي، سو
اُس نے پڑھي۔ ۹ اور سافن کاتب بادشاہ
پاس آیا، اور بادشاہ کو خبر دي، کہ
تیرے خادموں نے وہ نقدي، جو گھر میں
موجود تھي، جمع کي، اور اُن کارگذاروں
کے ھاتھہ میں سپرد کي، جو خداوند کے گھر
کے نگھبان ھیں۔ ۱۰ اب سافن کاتب نے
بادشاہ پر ظاھر کرکے اُس سے کہا، کہ خلقیاہ
کاھن نے مجھے یہہ کتاب دي۔ اور سافن
نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ ۱۱ اور
ایسا ھوا، کہ جب بادشاہ نے توریت
کي کتاب کي باتیں سنیں، تو اپنے
کپڑے پھاڑے؛ ۱۲ اور خلقیاہ کاھن، اور
|| یا، میکاہ سافن کے بیٹے اخیقام، اور || میکایاہ کے
[k] عبدون، ۲ توا ۳۴: ۲۰ بیٹے عاکبور[k]، اور سافن کاتب، اور عسایاہ
کو، جو شاہ کا ملازم تھا، فرمایا، کہ ۱۳ تم
جاؤ، اور میري اور سب لوگوں کي، اور
سارے یہوداہ کي بابت خداوند سے
پوچھو، کہ اِس کتاب میں، جو ملي،
یے کیسي باتیں ھیں؟ کہ خداوند کا
[l] اِستہ ۲۹: ۲۷ غصہ ھم پر نپٹ بھڑکا ھي[l]، کہ ھمارے
باپ‌دادوں نے اِس کتاب کي باتوں پر
کان نہ لگایا، اور جو کچھہ اُس میں لکھا
ھي اُس کے مطابق کچھہ نہ کیا۔ ۱۴ تب

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

خلقیاہ کاہن، اور اخی‌قام، اور عکبور، اور
سافن، اور عسایاہ، خلدہ نبیہ پاس گئے،
جو توشہ‌خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ"
بن اِخرخس کی جورو تھی؛ (کہ وہ
یروسلم کے بیچ مثنہ نامے محلے میں رہتی
تھی؛) سو اُنہوں نے اُس سے باتیں کیں۔
۱۵ تب اُسنے اُنہیں کہا، خداوند اِسرائیل
کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تم اُس شخص
سے، جس نے تمہیں مجھہ پاس بھیجا
ہی، کہو، ۱۶ کہ خداوند یوں فرماتا ہی،
میں اُن سب باتوں کے مطابق، جنہیں
شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ہی، اِس
مقام پر، اور اُن پر، جو اِس مقام میں
رہتے ہیں، بلا نازل کرونگا"۔ ۱۷ کیونکہ
اُنہوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں
کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے
ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ
دلاویں: سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا،
اور ٹھنڈا نہ ہوگا"۔ ۱۸ لیکن شاہ یہوداہ
کو، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے
سوال کرو، سو تم اُسے کہیو"، کہ خداوند
اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، کہ اِن
باتوں کی بابت، جو تو نے سنیں؛
۱۹ اِس لیئے کہ تیرا دل نرم ہی، اور
جب تو نے وہ بات سنی، جو میں
نے اِس مقام کے اور اُس کے باشندوں کے
حق میں کہی، کہ وے ایک ویرانہ"، اور
لعنتی" بھی ہونگے"، تو نے خداوند کے آگے
عاجزی کی"، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور
میرے آگے رویا: سو میں نے بھی تیری
سنی، خداوند فرماتا ہی۔ ۲۰ اِس لیئے
دیکھہ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے
ساتھہ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں
سلامتی سے اُتار دیا جائیگا"، اور ساری
آفت کو، جو میرے حکم سے اِس مقام
پر نازل ہوگی، تیری آنکھیں نہ دیکھینگی۔
سو وے یہہ خبر بادشاہ پاس لائے۔

" تقوت، ۲ توا ۳۴: ۲۲ اِیا، خسرہ۔
" اِستہ ۲۹: ۲۷، دان ۹: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴
" اِستہ ۲۹: ۲۰، ۲۶، ۲۷
" ۲ توا ۳۴: ۲۶، وغیرہ
" احبا ۲۶: ۳۱، ۳۲
" یرمیاہ ۲۶: ۶
" اور ۴۴: ۲۲
" زبور ۵۱: ۱۷
یسعیاہ ۵۷: ۱۵
" ۲ سلا ۲۲: ۱۱
" زبور ۳۷: ۳۷، یسعیاہ ۵۷: ۱، ۲

۲۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یوسیاہ ساری جماعت کے درمیان توریت کا
نسخہ پڑھواتا۔ ۳ خداوند کے ساتھہ پھر عہد باندھتا۔ ۴ بت
پرستی موقوف کرتا۔ ۱۵ بیت‌ایل کے مذبح پر مردوں کی
ہڈیاں جلواتا، جیسے کہ نبی نے کہا تھا کہ ہوگا۔ ۲۱ بڑی
دھوم‌دھام سے عید فسح کرتا۔ ۲۴ سب افسوں گروالوں کو
اور نفرتی چیزوں کو دور کر دیتا۔ ۲۶ توبھی خدا کا قہر
یہوداہ کے اوپر جیوں رہا۔ ۲۹ یوسیاہ فرعون نکوہ کو چڑھکے
مجدو میں قتل ہوتا۔ ۳۰ یہوآخز جو اُسکا جانشین ہوا
فرعون نکوہ سے قید ہوتا، اور یہویقیم بادشاہ مقرر ہوتا۔
۳۶ یہویقیم تخت نشین ہوکے بدی کرتا۔

سو بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُنہوں نے
یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اُسکے
پاس جمع کیا"۔ ۲ اور بادشاہ خداوند کے
گھر پر چڑھہ گیا، اور اُسکے ساتھہ یہوداہ کے
سارے لوگ، اور یروسلم کے سارے باشندے،
اور کاہن، اور نبی اور سب چھوٹے بڑے
لوگ تھے؛ اور اُسنے عہد کی ساری باتیں
اُس کتاب کی، جو خداوند کے گھر میں
ملی تھی"، اُنہیں پڑھہ سنائیں۔
۳ اور بادشاہ ستون سے لگکے" کھڑا ہوا،
اور خداوند کے آگے عہد کیا، کہ خداوند
کی پیروی کرے، اور اُس کے حکموں،
اور اُس کی شہادتوں، اور اُس کے قانونوں
کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے
حفظ کرے؛ اور اِس عہد کی باتوں
پر، جو اِس کتاب میں لکھی ہیں،
عمل کرے۔ اور سارے لوگ اُس عہد پر
قائم ہوئے۔ ۴ پھر بادشاہ نے سردار کاہن
خلقیاہ کو، اور اُن کاہنوں کو، جو دوسرے
درجے میں تھے، اور دربانوں کو حکم کیا،
کہ سارے برتن، جو بعل، اور یسیرت"،
اور آسمان کی ساری فوج کے لیئے بنائے
تھے، خداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں؛
اور اُس نے یروسلم سے باہر ہوکے قدرون
کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنہیں
جلا دیا، اور اُن کی راکھہ بیت‌ایل کو
پہنچائی۔ ۵ اور اُن بت‌پرست کاہنوں
کو، جنہیں شاہان یہوداہ نے مقرر کیا
تھا، کہ اونچے مکانوں پر یہوداہ کی بستیوں
میں، اور اُن مکانوں میں، جو یروسلم کے
گرد و پیش تھے، خوشبوئیاں جلایا کریں،
اُن سب سمیت، جو بعل، اور سورج،

" ۲ توا ۳۴: ۲۹، ۳۰ وغیرہ
" ۲ سلا ۲۲: ۸
" ۲ سلا ۱۱: ۱۴، ۱۷
" ۲ سلا ۲۱: ۳، ۷
عبرانی میں، کماریم، ہوسیع ۱۰: ۵
اُس کی خبر پیشتر دی گئی، ۱ سلا ۱۳: ۲

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

اور چاند، اور ||راس چکر، اور آسمان کے
سارے لشکر کے لیئے[e] خوشبوئیاں جلاتے
تھے، موقوف کیا. ۶ اور اُس نے یسیرت
کو[f] خداوند کے گھر سے یروسلم کے باھر قدرون
نھر کے میدان میں نکلوایا، اور اُسے وادي
قدرون میں جلا دیا، اور روندکے گرد کر دیا،
اور اُس گرد کو †عوام لوگوں کي گوروں پر
پھینک دیا[g]. ۷ اور گانڈوؤں کے گھروں کو[h]،
جو خداوند کے گھر سے ملے ھوئے تھے، جن
میں رنڈیاں یسیرت کے لیئے پردے بنتیاں
تھیں[i]، ڈھا دیا. ۸ اور اُسنے یھوداہ کے سب
شھروں سے کاھنوں کو فراھم کیا، اور اُن
سب اونچے مکانوں میں، جن میں کاھن
خوشبوئیاں جلاتے تھے، جبع[k] سے بیرسبع
تک نجاست ڈلوائي؛ اور اُس نے اُن
اُونچے مکانوں کو، جو شھر کے ناظم یشوع
کے دروازے کي درآمد کے بائیں ھاتھ کو تھے،
گرا دیا. ۹ پر اُونچے مکانوں کے کاھن یروسلم
میں خداوند کے مذبح پاس نه آتے تھے[l]،
لیکن وے فطیري روٹي اپنے بھائیوں کے
ساتھ کھا لیتے تھے[m]. ۱۰ اور اُس نے توفت[n]
پر، جو بني ھنوم کي وادي[o] میں ھي،
نجاست پھنکوائي، تاکه کوئي مولک کے
لیئے اپنے بیٹا بیٹي کو آگ کے درمیان
نه گذارے[p]. ۱۱ اور اُن گھوڑوں کو، جو
یھوداہ کے بادشاھوں نے سورج کي نذر
کیئے تھے، خداوند کے گھر کے آستانے کے
برابر، اور ناتن ملک خواجه سرا کے دالان
کے نزدیک، جو شھر کي نواحي میں تھا،
نکالا، اور سورج کي گاڑیوں کو آگ سے
جلا دیا. ۱۲ اور اُن مذبحوں کو، جو
آخز کے بالاخانے کي چھت پر[q] تھے،
جنھیں شاھان یھوداہ نے بنا کیا تھا، اور
اُن مذبحوں کو، جنھیں منسي نے خداوند
کي گھر کے دو صحنوں میں بنا کیا تھا[r]،
بادشاہ نے ڈھا دیا، اور وھاں سے دوڑکے اُن
کے خاک کو وادي قدرون میں پھنکوا دیا.
۱۳ اور بادشاہ نے اُن اُونچے مکانوں پر، جو

|| یا متعلقة البروج.
[e] ۲ سلا ۲۱ : ۳
[f] ۲ سلا ۲۱ : ۷
† عبراني میں، لوگوں کے لڑکوں کي.
[g] ۲ توا ۳۴ : ۴
[h] ۱ سلا ۱۴ : ۲۴ اور ۱۵ : ۱۲
[i] حزق ۱۶ : ۱۶
[k] ۱ سلا ۱۵ : ۲۲
[l] دیکھو حزق ۴۴ : ۱۰—۱۴
[m] ۱ سمو ۲ : ۳۶
[n] یسع ۳۰ : ۳۳
[o] یرم ۷ : ۳۱ اور ۱۹ : ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۳ یشو ۱۵ : ۸
[p] احبا ۱۸ : ۲۱ اِستة ۱۸ : ۱۰ حزق ۲۳ : ۳۷، ۳۹
[q] دیکھو یرم ۱۹ : ۱۳ صفن ۱ : ۵
[r] ۲ سلا ۲۱ : ۵

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

یروسلم کے مقابل ||کوہ ھلاکت کي دھني
طرف تھے، جنھیں شاہ اِسرائیل سلیمان
نے صیدانیوں کي نفرتي عستارات، اور
موآبیوں کے نفرتي کموس، اور بني عمون
کے نفرتي ملکوم کے لیئے بنایا تھا[s]، نجاست
ڈلوائي. ۱۴ اور بتوں کو چکناچور کیا[t]،
اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُن کي
جگھه میں مردوں کي ھڈیاں بھر دیں.
۱۵ اُس کے سوا اُس نے بیت ایل
کے مذبح کو، اور اُس اُونچے مکان کو،
جسے نباط کے بیٹے یربعام اِسرائیلیوں کے
گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا[u]، وھي مذبح،
اور وھي اُونچا مکان، دونوں کو اُس نے
ڈھا دیا، اور اُونچے مکان میں آگ لگا
دي، اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا،
اور یسیرت کو جلایا. ۱۶ اور جب یوسیاہ
نے منھه پھیرا، اُس نے پھاڑ پر قبریں
دیکھیں؛ تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں
میں کي ھڈیاں نکلوائیں، اور مذبح
پر جلائیں، اور اُن پر نجاست ڈالي،
خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے مرد
خدا نے پکارکے کھا تھا، جس نے اُن باتوں
کي منادي کي تھي[x]. ۱۷ پھر اُس نے
پوچھا، یه یادگاري کا پتھر کیا ھي، جسے
میں دیکھتا ھوں؟ سو شھر کے لوگوں نے
اُسے کھا، یه اُس مرد خدا کي گور ھي،
جس نے یھوداہ سے آکر اُن کاموں کي، جو
تو نے بیت ایل کے مذبح سے کیئے، پکارکے
خبر دي[y]. ۱۸ تب اُس نے کھا، اُسے
رھنے دو؛ کوئي اُس کي ھڈیوں کو نه
ھٹاوے. سو اُنھوں نے اُس کي ھڈیاں
اُس نبي کي ھڈیوں کے ساتھه، جو سمرون
سے آیا تھا[z]، رھنے دیں. ۱۹ اور یوسیاہ
نے اُن سب گھروں کو، جو اُونچے مکانوں
پر سمرون کي بستیوں میں تھے[a]، جنھیں
اِسرائیلي بادشاھوں نے بنا کیا، تاکه خداوند
کو غصه ور کرے، ڈھا دیا؛ چنانچه سب
جو کچھه، که اُس نے بیت ایل میں کیا

|| یعني، کوہ زیتون.
[s] ۱ سلا ۱۱ : ۷
[t] خر ۲۳ : ۲۴ اِستة ۷ : ۵، ۲۵
[u] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۳۳
[x] ۱ سلا ۱۳ : ۲
[y] ۱ سلا ۱۳ : ۱، ۳۰
[z] ۱ سلا ۱۳ : ۳۱
[a] دیکھو ۲ توا ۳۴ : ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

تها، اُنکو بهي کیا۔ ۲۰ اور اُونچے مکانوں
کے سب کاهنوں کو، جو وهاں تهے، اُس
نے مذبحوں پر ذبح کیا، اور آدمیوں کي
هڈیاں اُن پر جلائیں، اور یروسلم کو پهرا۔
۲۱ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم
کیا، اور کہا، کہ خداوند اپنے خدا کے لیئے
فسح کي عید کرو، جیسا کہ اِس عہد
کي کتاب میں لکها هے۔ ۲۲ اور یقیناً
قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اِسرائیلیوں
کي عدالت کرتے تهے، بني اِسرائیل کے
بادشاهوں کے سب دن، اور یہوداہ کے
بادشاهوں کے زمانے تک، ایسي عید فسح
کبهي نہ هوئي تهي؛ ۲۳ جیسي یوسیاہ
بادشاہ کے اٹهارهویں برس میں تهي،
کہ اُسي میں یروسلم کے بیچ خداوند
کے لیئے عید فسح هوئي۔

۶۲۳ کے قریب اسکا اٹهارهواں برس تمام هونے پر تها۔

۲۴ سوا اُس کے، اُن کو بهي، جو دیووں
سے یاري، اور افسونگري کرتے تهے، اور
الموریتوں، اور بتوں، اور سب نفرتي
چیزوں کو، جو ملک یہوداہ اور یروسلم
میں نظر آتي تهیں، یوسیاہ نے دفعہ کر
دیا، تاکہ وہ شریعت کي وے باتیں جو اُس
کتاب میں، جسے خلقیاہ کاهن نے خداوند
کے گهر میں پایا تها، لکهي تهیں، پوري
کرے۔ ۲۵ سو اُسکي مانند نہ اُس سے آگے
میں ایسا کوئي بادشاہ هوا، جو اپنے سارے
دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور
سے موسیٰ کي ساري شریعت کے مطابق
خداوند کي طرف متوجہ هوا؛ اور نہ
بعد اُس کے کوئي اُس کے مانند برپا هوا۔
۲۶ باوجود اُس کے، خداوند اپنے
سخت و شدید قہر سے، کہ جس سے
اُس کا غضب بني یہوداہ پر بهڑکا تها،
اُن سارے غصہ انگیز بدکاریوں کے سبب،
جن سے منسي نے اُسے نہایت آزردہ کیا
تها، نہ پهرا۔ ۲۷ اور خداوند نے فرمایا،
کہ میں یہوداہ کو بهي اپني آنکهوں
کے سامنے سے اُسي طرح دور کرونگا،
جس طرح سے کہ بني اِسرائیل کو دور
کیا؛ اور میں اِس شہر یروسلم کو، جسے
میں نے برگزیدہ کیا، اور اِس گهر کو، جس
کي بابت میں نے کہا، کہ میرا نام وهیں
هوگا، مردود کرونگا۔ ۲۸ اور یوسیاہ کا
باقي احوال، اور سب جو کچه کہ اُس
نے کیا، سو کیا وہ بني یہوداہ کے بادشاهوں
کي تواریخ کي کتاب میں لکها هوا نہیں هے؟

پیشتر مسیح سے ۶۲۳

۲۹ اُس کے ایام میں شاہ مصر فرعون
نکوہ فرات کي سمت کو اسور کے بادشاہ
پر چڑها، اور یوسیاہ بادشاہ اُس کا سامنا
کرنے کو نکلا؛ اور مجدو میں جس وقت
اُس کا مقابلہ هوا، تو اُس نے اُسے مار
ڈالا۔ ۳۰ اور اُس کے ملازم اُسکي لاش
کو ایک گاڑي میں ڈالکے مجدو سے یروسلم
میں لے گئے، اور اُس کو اُسي کي قبر
میں گاڑا۔ اور اهل مملکت نے یوسیاہ
کے بیٹے یہوآخز کو لیکے اُسے مسح کیا، اور
اُسکے باپ کي جگہہ اُسے بادشاہ کیا۔
۳۱ اور یہوآخز جس وقت کہ بادشاہ
هوا، اُس وقت تیئیس برس کا تها؛ اُس
نے یروسلم میں تین مہینے بادشاهت کي۔
اُس کي ما کا نام حموطل تها، جو لبناہ
کے رهنیوالے یرمیاہ کي بیٹي تهي۔ ۳۲ اور
اُس نے اُس سب کي مانند، جو اُس
کے باپ دادوں نے کیا، خداوند کے حضور
بدي کي۔ ۳۳ اور فرعون نکوہ نے اُسے
ربلہ میں، جو زمین حمات میں هے، زنجیر
سے باندہ دیا، تاکہ وہ یروسلم میں سلطنت
نہ کرے؛ اور اهل مملکت پر سو قنطار
روپا، اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔
۳۴ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم
کو اُس کے باپ یوسیاہ کي جگہہ بادشاہ
کیا، اور اُس کا نام بدلکے یہویقیم رکها،
اور یہوآخز کو لے گیا؛ سو وہ مصر میں
پہنچکے وهاں مر گیا۔ ۳۵ اور یہویقیم نے
روپا اور سونا فرعون کو پہنچایا؛ مگر
فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا: ہر ایک
سے، جو اُس مملکت کا تھا، اُس خراج
کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا، روپا سونا
لیا، تاکہ فرعون کو دیوے۔
۳۶ اور یہویقیم، جس دن تخت پر
بیٹھا، پچیس برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم
میں گیارہ برس سلطنت کی[a]۔ اُس ([a] ۲ توا ۳۶: ۵)
کی ما کا نام زبودہ تھا، جو رومہ کے فدایاہ
کی بیٹی تھی۔ ۳۷ اُس نے بھی اُس
سب کی مانند، جو اُس کے باپ‌دادوں
نے کیا، خداوند کے حضور بدی کی۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم نبوکدنضر سے مغلوب ہوتا: بعد
آسکے بغاوت کرکے اپنی بربادی کا باعث ہوتا۔ ۵ یہویکین
اُس کا جانشین ہوتا۔ ۷ شاہ مصر بابل کے بادشاہ سے
شکست کھاتا۔ ۸ یہویکین بادشاہ ہوکے بدی کرتا،
۱۰ یروسلم لے لیا جانا، اور اُسکے لوگ اسیری میں جاتے۔
۱۷ صدقیاہ تخت‌نشین ہوتا، اور بدکاری کرتا، یہاں تک
کہ آخرمیں یہوداہ نیست و نابود ہوتا۔

اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر ۶۰۷
چڑھ آیا[a]، اور یہویقیم تین برس تک اُسکا ۶۰۶
خادم رہا؛ تب وہ اُس سے پھر گیا، اور ۶۰۳
سرکشی کی۔ ۲ اور خداوند نے کسدیوں ۶۰۰ ([a] ۲ توا ۳۶: ۶، یرم ۲۵: ۱، ۹، دان ۱: ۱)
کی فوجیں[b]، اور ارام کی فوجیں، اور ([b] یرم ۲۵: ۹ اور ۳۲: ۲۸، حزق ۱۹: ۸)
موآب کی فوجیں، اور بنی عمون کی
فوجیں اُسپر بھیجیں، اور یہوداہ پر بھی
بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں، جیسا کہ
خداوند نے اپنے بندوں نبیوں ||کی معرفت (|| عبرانی میں، کے ہاتھہ سے۔)
سے فرمایا تھا[c]۔ ۳ یقیناً خداوند ہی کے ([c] ۲ سلا ۲۰: ۱۷ اور ۲۱: ۱۲، ۱۳، ۱۴ اور ۲۳: ۲۷)
حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھہ ہوا، تاکہ
اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے، منسی کے
سارے گناہوں اور سب کے باعث[d]، جو ([d] ۲ سلا ۲۱: ۲، ۱۱ اور ۲۳: ۲۶)
اُسنے کیئے؛ ۴ اور اُن سارے بےگناہوں
کے خون کے سبب[e]، جسے منسی نے بہا ([e] ۲ سلا ۲۱: ۱۶)
دیا؛ کیونکہ منسی نے بےگناہوں کو قتل
کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا، کہ خداوند
نے نہ چاہا، کہ اُسے معاف کرے۔
۵ اور یہویقیم کا باقی احوال، اور
سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں
لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۶ اور یہویقیم اپنے ۵۹۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا[f]، ([f] دیکھو ۲ توا ۳۶: ۶، ۸، یرم ۲۲: ۱۸، ۱۹ اور ۳۶: ۳۰)
اور یہویکین اُس کا بیٹا اُس کی جگہہ
بادشاہ ہوا۔ ۷ بعد اُس کے شاہ مصر
کبھی پھر اپنی مملکت سے باہر نہ گیا[g]، ([g] دیکھو یرم ۳۷: ۵، ۷)
اِس لیئے کہ شاہ بابل نے مصر کے نہر سے
لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی
شاہ مصر کی تھی، عمل کر لیا[h]۔ ([h] یرم ۴۶: ۲)
۸ اور ||یہویکین[i]، جب تخت پر بیٹھا، (|| یکونیاہ کہلایا، ۱ توا ۳: ۱۶، یرم ۲۴: ۱ اور کونیاہ، یرم ۲۲: ۲۴، ۲۸)
تب اٹھارہ برس کا تھا، اور یروسلم میں
اُس نے تین مہینے بادشاہت کی۔ اُس
کی ما کا نام نحوستا تھا، جو یروسلم کے اِلناتن
کی بیٹی تھی۔ ۹ اُس نے، اُس سب ([i] ۲ توا ۳۶: ۹)
کی مانند جو اُس کے باپ نے کیا تھا،
خداوند کے حضور بدی کی۔
۱۰ اُس وقت شاہ بابل نبوکدنضر
کے خادم یروسلم پر چڑھے[k]، اور شہر کو ([k] دان ۱: ۱)
گھیر لیا۔ ۱۱ اور شاہ بابل نبوکدنضر
نے بھی شہر پر لشکرکشی کی، اور اُس کے
خادموں نے اُس کا محاصرہ کیا۔ ۱۲ تب ۵۹۹
شاہ یہوداہ یہویکین اپنی ما، اور اپنے
خواصوں، اور اپنے امیروں، اور اپنے
خواجہ‌سراؤں سمیت، شہر سے نکلکے شاہ
بابل پاس گیا[l]: اور شاہ بابل نے اپنی ([l] یرم ۲۴: ۱ اور ۲۹: ۱، ۲، حزق ۱۷: ۱۲)
سلطنت کے آٹھویں برس[m] اُسے پکڑ لیا[n]۔ ([m] دیکھو یرم ۲۵: ۱ اور ۵۲: ۲۸)
۱۳ اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ، اور
وہ خزانہ، جو شاہ کے قصر میں تھا[o]، ([n] دیکھو ۲ سلا ۲۵: ۲۷)
باہر نکالکے لے گیا، اور اُن سارے سنہلے ([o] ۲ سلا ۲۰: ۱۷، یسع ۳۹: ۶)
برتنوں کو بھی، جو شاہ اِسرائیل سلیمان
نے خداوند کے گھر کے لیئے بنائے تھے،
اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا
تھا[p]، لوٹ لے گیا[q]۔ ۱۴ اور سارے ([p] یرم ۲۰: ۵)
یروسلم کو، اور سب امیروں، اور سب ([q] دیکھو دان ۵: ۲، ۳)
جنگی بہادروں کو[r]، جو دس ہزار آدمی ([r] یرم ۲۴: ۱)
تھے[s]، اور سارے پیشہ‌والوں اور لوہاروں ([s] دیکھو یرم ۵۲: ۲۸)
کو[t] اسیر کرکے لے گیا؛ سو وہاں ملک کے ([t] یرم ۱ سمو ۱۳: ۱۹، ۲۲)
کنگالوں کے سوا[u] کوئی باقی نہ رہا۔ ۱۵ اور ([u] ۲ سلا ۲۵: ۱۲، یرم ۴۰: ۷)
یہویکین کو، اور بادشاہ کی ما کو، اور بادشاہ
کی جوروؤں کو، اور اُس کے خواجہ‌سراؤں،
اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

سے بابل میں لے گیا۔ ۱۶ اور سارے بہادروں
کو، جو سات ہزار جوان تھے، اور اہل
پیشہ، اور لوہاروں کو، جو ایک ہزار
تھے، غرض اُن سب کو، جو زورآور اور
جنگ کے لائق تھے، شاہ بابل پکڑکے یروشلم
سے بابل میں لے آیا۔
۱۷ اور شاہ بابل نے اُس کے چچے
متنیاہ کو اُس کی جگہہ تاج بخشا، اور
اُسکا نام بدلکے صدقیاہ رکھا۔ ۱۸ صدقیاہ
جب بادشاہ ہوا، تو اکیس برس کا تھا:
اُس نے گیارہ برس یروشلم میں سلطنت
کی۔ اُس کی ما کا نام حموطل تھا،
جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ ۱۹ اُس
نے بھی اُس سب کی مانند، جو یہویقیم
نے کیا، خداوند کے آگے بدی کی۔
۲۰ کیونکہ خداوند کے غضب سے یروشلم
اور یہوداہ کے درمیان ایسا واقع ہوا، کہ
صدقیاہ شاہ بابل سے باغی ہو گیا، ایسا کہ
خداوند نے اُنہیں اپنے آگے سے دفع کیا۔

۲۵ باب

اُس باب میں کہ ۱ یروشلم کا محاصرہ ہوا۔ ۴ صدقیاہ گرفتار ہوا، اور اُس کے بیٹے قتل ہوئے، اور اُس کی آنکھیں نکالی جاتیں۔ ۸ نبوزرادان شہر کو غارت کرتا، اور سب اشخاص کو، چند مزدور چھوڑکے، اسیری میں لے جاتا۔ ۱۳ ہیکل کے ظروف توڑکے لے جاتا۔ ۱۸ اُمرا ربلہ میں مقتول ہوتے۔ ۲۲ جدلیاہ باقیوں کا سردار ہوکے قتل کیا جاتا، اور لوگ مصر کو بھاگ جاتے۔ ۲۷ اویل مرودک یہویاکین کو قید سے نکال سرفرازی بخشتا۔

۵۹۰ اُس کی سلطنت کے نویں برس
کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں
ہوا، کہ شاہ بابل نبوکدنضر نے، اُس نے،
اور اُس کی ساری فوج نے یروشلم پر
چڑھائی کی، اور اُس کے مقابل خیمے
کھڑے کئے، اور اُنہوں نے شہر کے سامنے
گرد گرد حصار بنائے۔ ۲ اور بادشاہ صدقیاہ
کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر
کا محاصرہ ہو رہا۔ ۳ اور چوتھے مہینے کے
نویں دن شہر میں مہنگی بڑھ گئی،
اور ملک کے لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی۔
۴ تب شہر توڑا گیا، اور سارے بہادر
رات ہی رات اُس دروازے کی راہ سے، جو
دو دیواروں کے درمیان، بادشاہ کے باغ کی

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

طرف کو تھی، نکل بھاگ گئے؛ (اُس
وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے؛)
سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ
گیا۔ ۵ تب کسدیوں کی فوج نے
بادشاہ کا پیچھا کیا، اور اُسے یریحو کے
میدان میں جا لیا، اور اُس کا سارا لشکر
اُس سے جدا ہو گیا تھا۔ ۶ سو وے
بادشاہ کو پکڑکے شاہ بابل پاس ربلہ میں
لائے؛ اور اُنہوں نے اُس پر فتویٰ دیا۔
۷ اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس
کی آنکھوں کے سامنے قتل کیا، اور صدقیاہ
کی آنکھیں نکالیں، اور پیتل کی بیڑیاں
اُس پر لادیں، اور اُسے بابل کو لے گئے۔
۸ اور شاہ بابل نبوکدنضر کی سلطنت
کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے
ساتویں دن، شاہ بابل کا ایک خادم
نبوزرادان، جو جلوداروں کا سردار تھا،
یروشلم میں آیا۔ ۹ اُس نے خداوند کا
گھر، اور بادشاہ کا قصر، اور یروشلم کے
سارے گھر، ہاں ہر ایک رئیس کا گھر
جلا دیا۔ ۱۰ اور کسدیوں کے سارے لشکر
نے، جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا،
اُن دیواروں کو، جو یروشلم کے گرد گرد تھیں،
گرا دیا۔ ۱۱ اور باقی لوگوں کو، جو شہر
میں چھوڑے گئے تھے، اور اُن کو جو بابل
کو چھوڑکے شاہ بابل کی پناہ لی تھی، تمام
جماعت کے بقیہ کے ساتھ، نبوزرادان
جلوداروں کا سردار پکڑ لے گیا۔ ۱۲ پر
جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو
رہنے دیا، کہ تاکستانوں کی خبر لیویں،
اور کھیتی کریں۔ ۱۳ اور پیتل کے اُن
ستونوں کو، جو خداوند کے گھر میں تھے،
اور کرسیوں کو، اور پیتل کے بحر کو،
جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے
توڑکے چورچور کیا، اور اُن کے پیتل کو
بابل میں لے گئے۔ ۱۴ اور دیگیں، اور
بیلچے، اور گلگیر، اور چمچے، اور پیتل
کے سارے برتن، جو وہاں کام آتے تھے،
لے گئے؛ ۱۵ اور انگیٹھیاں، اور پیالے، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سب کچھ جو سونہلا تھا، اُنکا سونا، اور
جو رپہلا تھا، اُنکا روپا، سو جلوداروں کا
سردار لے گیا. ۱۶ اُن دو ستونوں، اور
ایک بحر، اور کرسیوں کو، جنھیں سلیمان
نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا،
اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن،
بے حساب تھا[u]. ۱۷ ایک ستون
اٹھارہ ھاتھ اُونچا تھا[x]، اور اُس کے اُوپر
کا سرھانہ پیتل کا تھا؛ اور وہ سرھانہ تین
ھاتھ بلند تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد
جالیاں، اور انار کی کلیاں سب پیتل
کی بنی ھوئی تھیں؛ اور دوسرے ستون
میں اُسی طرح جالیوں کا کام تھا.
۱۸ اور جلوداروں کا سردار سرایہ[y] سردار
کاھن کو، اور دوسرے کاھن صفنیاہ[z] کو،
اور تین دربانوں کو، لے گیا[a]؛ ۱۹ اور
اُس نے شہر میں ایک منصبدار کو جو
سپہسالار تھا، اور پانچ شخص اُن میں سے،
جو بادشاہ کا منہہ ||دیکھتے تھے[b] اور شہر
میں موجود تھے، اور لشکر کا بڑا محرر،
جو مملکت کے موجودات دیکھتا تھا،
اور ساتھہ آدمی اُس مملکت کے، جو
شہر میں موجود تھے، پکڑے؛ ۲۰ اور
جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑکے
شاہ بابل کے حضور، جو ربلہ میں تھا، لے
گیا. ۲۱ اور شاہ بابل نے حمات کی
سرزمین کے ربلہ میں اُن کو مارا، اور
اُنھیں قتل کیا. سو یہوداہ بھی اپنی
سرزمین سے خارج ھوا[c].
۲۲ مگر اُن لوگوں پر، جو یہوداہ کی
سرزمین میں رھے، جنھیں نبوکدنضر شاہ
بابل نے چھوڑا تھا، اُنھیں پر اُسنے جدلیاہ
بن اخیقام بن سافن کو سردار مقرر کیا[d].
۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے
سنا، کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا[e]،

[u] ۱ سلا ۷: ۴۷
[x] ۱ سلا ۷: ۱۵ یرہ ۵۲: ۲۱
[y] ۱ توا ۶: ۱۴ عز ۷: ۱
[z] یرہ ۲۱: ۱ اور ۲۹: ۲۵
[a] یرہ ۵۲: ۲۴، وغیرہ
|| اُستر ۱: ۱۴
[b] دیکھو یرہ ۵۲: ۲۵
[c] احبا ۲۶: ۳۳ اِستہ ۲۸: ۳۶، ۶۴ ۲ سلا ۲۳: ۲۷
[d] یرہ ۴۰: ۵
[e] یرہ ۴۰: ۷، ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

تو اِسماعیل بن نتنیاہ، اور یوحنان بن
قریح، اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی،
اور یزنیاہ بن معکاتی، اپنے لوگوں سمیت
مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ھوئے.
۲۴ سو جدلیاہ نے اُنکو، اور اُن کے رفیقوں کو
قسم دی، اور اُنھیں کہا، کسدیوں کے خادم
ھونے سے مت ڈرو؛ ملک میں بسو،
اور شاہ بابل کی خدمت کرو؛ کہ اُس
میں تمہاری بھلائی ھوگی. ۲۵ مگر
۵۸۸ ساتویں مہینے ایسا ھوا، کہ اِسماعیل بن
نتنیاہ بن اِلیسمع، جو بادشاہ کی نسل
سے تھا، آیا، اور اُس کے ساتھہ دس مرد
تھے، سو جدلیاہ کو ایسا مارا، کہ وہ مر
گیا[f]؛ اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو،
جو اُس کے ساتھہ مصفاہ میں تھے، قتل
کیا. ۲۶ تب سب لوگ، خواہ چھوٹے
خواہ بڑے، اور سپہدار اُٹھے، اور مصر
میں آ رھے[g]؛ کیونکہ وے کسدیوں سے
ڈرتے تھے.
۵۶۲ ۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کی اسیری
کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے
ستائیسویں دن ایسا ھوا، کہ شاہ بابل
اویل‌مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے ھی
سال یہویکین شاہ یہوداہ کو، قید سے چھڑاکے،
سرفراز کیا[h]؛ ۲۸ اور اُس سے ||محبت
کی باتیں کہیں، اور اُس کی کرسی اُن
سب بادشاھوں کی کرسی سے، جو اُس
کے ساتھہ بابل میں تھے، بلند کی. ۲۹ اور
وہ لباس، جو زندان میں پہنے تھا، بدل
ڈالی؛ اور وہ اپنی عمر بھر برابر اُسکے حضور
میں کھانا کھاتا تھا[i]. ۳۰ اور اُس کا روزینہ،
جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر ھوا، سو
ھمیشہ بلاناغہ، جب تک کہ وہ جیتا رھا،
بادشاہ کی طرف سے اُس کو پہنچتا رھا.

[f] یرہ ۴۱: ۱، ۲
[g] یرہ ۴۳: ۴، ۷
[h] یرہ ۵۲: ۳۱، وغیرہ
|| عبرانی میں، اچھی باتیں.
[i] ۲ سمو ۹: ۷

تواریخ کي پہلي کتاب

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴ وغیرہ

۱ باب

۱ آدم کا نسب‌نامہ نوح تک۔ ۵ یافت کے بیٹے۔ ۸ حام کے بیٹے۔ ۱۷ سم کے بیٹے۔ ۲۴ سم کا نسب‌نامہ ابرہام تک۔ ۲۹ إسماعیل کے بیٹے۔ ۳۲ قطورہ کے بیٹے۔ ۳۴ عیسو ان ابرہام کي اولاد۔ ۴۳ ادوم کے بادشاہ۔ ۵۱ ادوم کے رئیس۔

آدم، سیت، انوس، ۲ قینان،
محلل‌ایل، یارد، ۳ حنوک، متوسلح، لمک،
۴ نوح، سم، حام، اور یافت۔
۵ بني یافت: جمر، اور ماجوج،
اور مادي، اور یونان، اور توبل، اور مسک،
اور تیراس۔ ۶ اور بني جمر: اسکناز،
اور ریفت، اور تجرمہ۔ ۷ اور بني یونان:
إلیسہ، اور ترسیس، کتّي، اور دوداني۔
۸ بني حام: کوش، اور مصر، فوط،
اور کنعان۔ ۹ اور بني کوش: سبا، اور
حویلہ، اور سبتہ، اور رعمہ، اور سبتکہ،
اور بني رعمہ: سبا، اور ددان۔ ۱۰ اور
کوش سے نمرود پیدا ہوا؛ وہ زمین پر
جبار ہونے لگا۔ ۱۱ اور مصر سے لودي،
اور عنامي، اور لہابي، اور نفتوحي، ۱۲ اور
فتروسي، اور کسلوحي (جن سے فلستي
نکلے)، اور کفتوري پیدا ہوئے۔ ۱۳ اور
کنعان سے صیدا اُس کا پہلوٹہا، اور حت،
۱۴ اور یبوسي، اور اموري، اور جرجاشي،
۱۵ اور حوي، اور عرقي، اور سیني، ۱۶ اور
اروادي، اور صماري، اور حماتي پیدا ہوئے۔
۱۷ بني سم: عیلام، اور اسور، اور
ارفکسد، اور لود، اور ارام، اور عوض، اور
حول، اور جتر، اور مسک۔ ۱۸ اور
ارفکسد سے سلح پیدا ہوا، اور سلح سے
عبر پیدا ہوا۔ ۱۹ اور عبر کو دو بیٹے
پیدا ہوئے؛ پہلے کا نام †فلج، کیونکہ اُس
کے دنوں میں زمین قسمت کي گئي؛ اور
اُسکے بھائي کا نام یقطان تھا۔ ۲۰ اور یقطان

سے الموداد، اور سلف، اور حصرماوت،
اور ارخ، ۲۱ اور ہدورام، اور اوزال، اور
دقلہ، ۲۲ اور عیبال، اور ابي‌مائیل، اور
سبا، ۲۳ اور اوفیر، اور حویلہ، اور یوباب،
پیدا ہوئے۔ یہ سب بني یقطان ہیں۔
۲۴ سم، ارفکسد، سلح، ۲۵ عبر، فلج،
رعو، ۲۶ سروج، نحور، تارح، ۲۷ ابرام،
یعنے ابرہام۔ ۲۸ بني ابرہام: إضحاق
اور إسماعیل۔
۲۹ یہ اُن کا نسب‌نامہ ہے: إسماعیل
کا پہلوٹہا نبایت، اور قیدار، اور ادبئیل،
اور مبسام، ۳۰ مشماع، اور دومہ، مسا،
حدد، تیما، ۳۱ یطور، نفیس، قدمہ۔
یہ بني إسماعیل ہیں۔
۳۲ اور ابرہام کي حرم قطورہ کے بیٹے
یہ ہیں: وہ زمران، اور یقسان، اور مدان،
اور مدیان، اور إسباق، اور سوخ کو جني۔
اور بني یقسان: سبا، اور ددان۔ ۳۳ اور
بني مدیان: عیفہ، اور عفر، اور حنوک،
اور ابیداع، اور الدعا۔ یہ سب بني
قطورہ ہیں۔ ۳۴ اور ابرہام سے إضحاق پیدا
ہوا۔ بني إضحاق: عیسو اور إسرائیل۔
۳۵ بني عیسو: إلیفز، رعوایل، اور
یعوس، اور یعلام، اور قورح۔ ۳۶ بني
إلیفز: تیمان، اور اومر، اصفو، اور جعتام،
قنز، اور تمناع، اور عمالیق۔ ۳۷ بني
رعوایل: نحت، زارح، سمہ، اور مزہ۔
۳۸ اور بني شعیر: لوطان، اور سوبال، اور
صبعون، اور عنہ، اور دیسون، اور اصر، اور
دیسان۔ ۳۹ اور بني لوطان: حوري، اور
†ہومام؛ اور لوطان کي بہن تمناع۔
۴۰ بني سوبال: †علیان، اور مانحت،
عیبال، †شفي، اور اونام؛ اور بني صبعون:
ایہ، اور عنہ۔ ۴۱ بني عنہ: دیسون۔

اور بني ديسون : ||حمران، اور إشبان،
اور يتران، اور کران. ٤٢ اور بني ايصر :
بلهان، اور زعوان، اور †يعقان. بني ديسان :
عوض، اور اران.
٤٣ اور بادشاه، جو زمين ادوم پر
مسلط هوئے، پيشتر اُس سے که بني إسرائيل
کا کوئي بادشاه هو، يهي هيں[x] : بالع بن
بعور : اور اُس[*] کے شهر کا نام دنهابا تها.
٤٤ اور بالع مر گيا، اور يوباب بن ضارح،
جو بصري تها، اُس کے بدلے بادشاه هوا.
٤٥ پهر يوباب مر گيا، اور حشام، جو
تيمن کي زمين کا تها، اُس کا قائم مقام
هوا. ٤٦ اور حشام مر گيا، اور هدد بن
بدد، جس نے موآب کے ميدان ميں
مديانيوں کو مار ڈالا، اُس کے بدلے بادشاه
هوا : اور اُس کي تخت‌گاه کا نام عويت
تها. ٤٧ اور هدد مر گيا، اور شمله، جو
مسرقه کا تها، اُس کے بدلے بادشاه هوا.
٤٨ اور شمله مر گيا، اور ساؤل جو نهر
کے کنارے پر رهوبوت کا باشنده تها، اُسکے
بدلے بادشاه هوا[y]. ٤٩ اور ساؤل مر گيا،
اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاه
هوا. ٥٠ اور بعلحنان مر گيا، اور ‡حدد
اُسکے بدلے بادشاه هوا : اُس کي بستي کا
نام § فاعي تها، اور اُس کي جورو کا نام
مهيطبئيل، جو مطرد کي بيٹي اور
ميضاهاب کي پوتي تهي.
٥١ اور حدد مر گيا. اور ادوم کے رئيس
يے تهے[z] : رئيس تمنع، رئيس *علياه،
رئيس يتيت، ٥٢ رئيس اهليبامه، رئيس
ايله، رئيس فينون، ٥٣ رئيس قنز، رئيس
تيمن، رئيس مبسار، ٥٤ رئيس مجدايل،
رئيس عرام. ادوم کے رئيس يے هيں.

پيشتر مسيح سے ١٨٥٣ کے قريب
١٦٧٦ کے قريب
|| يا، حمدان، پيد ٣٦ : ٢٦
† يا، عقان، پيد ٣٦ : ٢٧
x پيد ٣٦ : ٣١، وغيره
y پيد ٣٦ : ٣٧
‡ يا، حدر، پيد ٣٦ : ٣٩
§ يا، فاعو، پيد ٣٦ : ٣٩
١٤٩٦ کے قريب
z پيد ٣٦ : ٤٠
* يا، علواه.

٢ باب

١ إسرائيل کے بيٹے. ٣ تمر کے پيٹ سے يهوداه کي اولاد. ١٣ يسي کے فرزند. ١٨ کالب بن حصرون کي اولاد. ٢١ مکير کي بيٹي سے حصرون کي اولاد. ٢٥ يرحمئيل کي اولاد. ٣٤ سيسان کي اولاد. ٤٢ کالب کي اور اولاد دوسري کے پيٹ سے. ٥٠ کالب ابن حور کي اولاد.

١ يے بني || إسرائيل هيں[a] : روبن،
سمعون، لاوي، يهوداه، *إشکار، اور زبولون،
٢ دان، يوسف، اور بنيامين، نفتالي،
جد، اور آشر.
٣ بني يهوداه[b] : عير، اور اونان، اور
سيله، يے تين اُس کے ليئے کنعاني
عورت سوع کي بيٹي[c] سے پيدا هوئے.
اور يهوداه کا پلوٹها عير[d] خداوند کي نظر
ميں شرير تها، اِس ليئے اُس نے اُسے
کو مار ڈالا. ٤ اور اُس کي بهو تمر اُس
کے ليئے پهارس اور زارح کو جني[e].
يهوداه کے سب بيٹے پانچ هيں. ٥ بني
پهارس : حصرون، اور حمول[f]. ٦ اور بني
زارح : †زمري، اور ايتان، اور هيمان، اور
کلکول، اور ‡دارع[g] : وے بالکل پانچ تهے.
٧ اور بني کرمي[h] : §عکر، جس نے إسرائيل
کو دکه ديا، که اُس نے حرم[i] چيزوں کي
بابت گناه کيا. ٨ اور بني ايتان : عزرياه.
٩ اور حصرون کے بيٹے، جو اُس کے ليئے
پيدا هوئے، يے هيں : يرحمئيل، اور
*رام، اور ||کلوبي. ١٠ اور رام سے عمنداب[k]
پيدا هوا، اور عمنداب سے نحسون، جو
بني يهوداه کا سردار تها[l]، پيدا هوا.
١١ اور نحسون سے †سلما پيدا هوا، اور سلما
سے بوعز پيدا هوا. ١٢ اور بوعز سے عوبيد
پيدا هوا، اور عوبيد سے يسي پيدا هوا.
١٣ اور يسي سے اُس کا پلوٹها اِلياب
پيدا هوا[m]، اور ابنداب دوسرا، اور ‡سمع
تيسرا، ١٤ نتنئيل چوتها، ردي پانچواں،
١٥ عوضم چهٹواں، داؤد ساتواں. ١٦ اور
اُن کي بهنيں ضروياه اور ابي‌جيل تهيں.
اور بني ضروياه[n] : ابي‌شي، اور يواب، اور
عسهيل، تين. ١٧ اور ابي‌جيل سے
عماسا پيدا هوا[o]، اور عماسا کا باپ §يتر
إسماعيلي تها.
١٨ اور حصرون کے بيٹے کالب نے اپني
جورو عزوبه سے، اور يريعوت سے، اولاد
پائي : عزوبه کے بيٹے يے هيں : يشر،

پيشتر مسيح سے ١٧٥٣ وغيره
|| يا، يعقوب.
a پيد ٢٩ : ٣٢ اور ٣٠ : ٥، وغيره اور ٣٥ : ١٨، ٢٣ اور ٤٦ : ٨، وغيره
b پيد ٣٨ : ٣ اور ٤٦ : ١٢ گنه ٢٦ : ١٩
c پيد ٣٨ : ٢
d پيد ٣٨ : ٧
e پيد ٣٨ : ٢٩، ٣٠ متي ١ : ٣
f پيد ٤٦ : ١٢ روت ٤ : ١٨
† يا، زبدي، يشو ٧ : ١
‡ يا، دردع،
g ١ سلا ٤ : ٣١
h ديکهو ١ توا ٤ : ١
§ يا، عکن.
i يشو ٦ : ١٨ اور ٧ : ١
* يا، ارم، متي ١ : ٣، ٤
|| يا، کالب، ١٨، ٤٢ آيتيں
k روت ٤ : ١٩، ٢٠ متي ١ : ٤
١٤٧١ کے قريب
١٠٩٠ کے قريب
l گنه ١ : ٧ اور ٢ : ٣
† يا، سامون، روت ٤ : ٢١ متي ١ : ٤
m ١ سمو ١٦ : ٦
‡ يا، سمه، ١ سمو ١٦ : ٩
n ٢ سمو ٢ : ١٨
o ٢ سمو ١٧ : ٢٥
§ ٢ سمو ١٧ : ٢٥، اترا إسرائيلي.
١٤٧١ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰ کے قریب

اور سوباب، اور اردون. ۱۹ اور عزوبہ
مر گئي، اور کالب نے اِفرات کو بیاہ
کیا، اور وہ اُس کے لیئے حور کو جني.
۲۰ اور حور سے اُوري پیدا ہوا، اور اُوري
سے بضلئیل پیدا ہوا.
۲۱ بعد اُس کے حصرون جلعاد کے
باپ مکیر کي بیٹي کے پاس گیا، اور
ساٹھ برس کا ہوکے اُس کو بیاہ کیا، اور
وہ اُس کے لیئے شجوب کو جني. ۲۲ اور
شجوب سے یائر پیدا ہوا، جو زمین
جلعاد میں تیئیس شہر کا مالک تھا.
۲۳ اُس نے یائر کي بستیوں کے ساتھ جسور
اور ارام، اور قنات کو، اُن کے دیہات
سمیت، یعنے ساٹھ شہر کو اُن سے لے
لیا. یہ سب جلعاد کے باپ مکیر کے
بیٹوں کے تھے. ۲۴ اور بعد اُس کے کہ
حصرون کالب اِفراتہ میں مر گیا تھا،
ابیاہ حصرون کي جورو اُس کے لیئے تقوع
کے باپ اشحور کو جني.
۲۵ اور حصرون کے پلوٹھے یرحمئیل
کے بیٹے یہ ہیں: رام اُس کا پلوٹھا، اور
بونہ، اور اُورن، اور اُوضم، اور اخیاہ. ۲۶ اور
یرحمئیل کي دوسري جورو بھي تھي،
جس کا نام عطارہ، جو اُونام کي ما تھي.
۲۷ اور یرحمئیل کے پلوٹھے رام کے بیٹے
معص، اور یمین، اور عاقر ہیں. ۲۸ اور
بني اُونام: سمي، اور یدع. اور بني سمي:
ناداب، اور ابسور. ۲۹ اور ابسور کي جورو
کا نام ابیحایل، جو اُس کے لیئے اخبان،
اور مولد کو جني. ۳۰ اور بني ناداب:
سلد، اور افیم. اور سلد بے اولاد مر گیا.
۳۱ اور بني افیم: یسعي. اور بني یسعي
سیسان. اور سیسان کي اولاد: اخلي.
۳۲ اور سمي کے بھائي یدع کے بیٹے: یتر،
اور یونتن ہیں. اور یتر بے اولاد مر گیا.
۳۳ اور بني یونتن: فلت، اور زازا. یہ
یرحمئیل کے بیٹے ہیں.
۳۴ اور سیسان کے بیٹے نہ تھے [illegible] بیٹیاں
تھیں. اور سیسان کا ایک مصري

نوکر یرخع نام تھا. ۳۵ سو سیسان نے اپني
بیٹي کو اپنے نوکر یرخع سے بیاہ دیا، اور
وہ اُس کے لیئے عتي کو جني. ۳۶ اور
عتي سے ناتن پیدا ہوا، اور ناتن سے زاباد
پیدا ہوا. ۳۷ اور زاباد سے اِفلال پیدا ہوا،
اور اِفلال سے عوبید پیدا ہوا. ۳۸ اور عوبید
سے یاہو پیدا ہوا، اور یاہو سے عزریاہ پیدا
ہوا. ۳۹ اور عزریاہ سے خلص پیدا ہوا،
اور خلص سے اِلیعاسہ پیدا ہوا. ۴۰ اور
اِلیعاسہ سے سسمي پیدا ہوا، اور سسمي
سے سلوم پیدا ہوا. ۴۱ اور سلوم سے
یقمیاہ پیدا ہوا، اور یقمیاہ سے اِلیسمع
پیدا ہوا.
۴۲ یرحمئیل کے بھائي کالب کے بیٹے
یہ ہیں: میسا اُس کا پلوٹھا، جو زیف
کا باپ تھا، اور حبرون کے باپ مریسہ
کے بیٹے. ۴۳ اور بني حبرون: قورح، اور
تفوح، اور رقم، اور سمع. ۴۴ اور سمع
سے یرقعام کا باپ رخم، پیدا ہوا: اور
رقم سے سمي پیدا ہوا. ۴۵ اور سمي
کا بیٹا، معون، اور معون بیت‌صور کا باپ
تھا. ۴۶ اور کالب کي حرم عیفہ سے
حاران، اور موضا، اور جازز، پیدا ہوئے.
اور حاران سے جازز پیدا ہوا. ۴۷ اور بني
یہدي: رجم، اور یوتام، اور جیسان، اور
فلط، اور عیفہ، اور شعف. ۴۸ اور کالب
کي حرم معکہ سے شبر، اور ترحنہ پیدا
ہوا: ۴۹ اور اُس سے مدمنہ کا باپ،
شعف، اور مکبینا کا باپ، سوا، اور جبع
کا باپ، پیدا ہوئے. اور کالب کي
بیٹي عکسہ تھي.
۵۰ یہ کالب بن حور، اِفراتہ کے
پلوٹھے کے بیٹے ہیں: سوبال، باپ قریت
یعریم کا، ۵۱ سلما، باپ بیت‌لحم کا،
خارف، باپ بیت‌جادر کا. ۵۲ اور
قریت‌یعریم کے باپ سوبال کے بیٹے تھے:
ہرائي، اور منوحوت کے آدھے لوگ.
۵۳ اور قریت‌یعریم کے گھرانے یہ تھے:
اِتري، اور فوتي، اور سماتي، اور مسراعي.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰ کے قریب

جن سے سرعتی، اور اِستالی نکلے ہیں۔
۵۴ بنی سلما: بیت‌لحم، اور نطوفاتی، اور
عطروت، اہل یواب، اور منوحتیوں کے آدھے
لوگ، صرعی: ۵۵ اور یعبیض کے رہنیوالے،
سافروں کے گھرانے، ترعاتی، اور سمعاتی، اور
سوکاتی۔ یے وے قینی[z] ہیں، جو ریکاب[a]
کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے ہیں۔

۳ باب

۱ داؤد کے بیٹے۔ ۱۰ داؤد کا نسب‌نامہ صدقیاہ تک۔
۱۷ یکونیاہ کے جانشین۔

یے بنی داؤد ہیں، جو حبرون میں
اُس کے لیئے پیدا ہوئے: پلوٹھا امنون[a]،
یزرعیلی[b] اخنوعم سے؛ دوسرا ‖دان‌ایل،
کرملی ابی‌جیل سے؛ ۲ تیسرا ابی‌سلوم،
جو جسور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی
معکہ کا بیٹا تھا؛ چوتھا ادونیاہ، بن
حجیت؛ ۳ پانچواں سفطیاہ، ابیطال
سے؛ چھٹواں اِترعام، اُس کی جورو
عجلہ[c] سے۔ ۴ یے چھ حبرون میں اُسکے
لیئے پیدا ہوئے؛ اور وہ وہاں سات برس
چھ مہینے بادشاہت کرتا رہا[d]، اور یروسلم
میں تینتیس برس بادشاہت کی[e]۔
۵ اور یروسلم میں اُس کے لیئے یے پیدا
ہوئے[f]: †سیمعا، اور سوباب، اور ناتن، اور
سلیمان[g]؛ یے چار ‡عمی‌ایل کی بیٹی
‡بنت‌سوع سے؛ ۶ اور اِبحار، اور §اِلیسمع،
اور اِلیفلط، ۷ اور نجہ، اور نفج، اور
یفیعہ، ۸ اور اِلیسمع، اور *اِلیدع، اور
اِلیفالط، نو[h]؛ ۹ یے سب بنی داؤد
تھے، سوا حرموں کے بیٹوں کے۔ اور تمر[i]
اُن کی بہن تھی۔
۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام[k]، اُس
کا بیٹا ‖ابیاہ، اُس کا بیٹا اسا، اُس کا
بیٹا یہوسفط، ۱۱ اُس کا بیٹا یورام،
اُس کا بیٹا †اخزیاہ، اُسکا بیٹا یوآس،
۱۲ اُس کا بیٹا امصیاہ، اُس کا بیٹا
‡عزریاہ، اُس کا بیٹا یوتام، ۱۳ اُس کا
بیٹا آخز، اُس کا بیٹا حزقیاہ، اُس کا
بیٹا منسی، ۱۴ اُس کا بیٹا امون، اُس
کا بیٹا یوسیاہ۔ ۱۵ اور بنی یوسیاہ: پلوٹھا

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب وغیرہ
[z] قاض ۱: ۱۶
[a] یرم ۳۵: ۲
پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب، وغیرہ
[a] ۲ سم ۳: ۲
[b] یشو ۱۵: ۵۶
‖ یا، کلیاب،
[c] ۲ سم ۳: ۳
[c] ۲ سم ۳: ۵
[d] ۲ سم ۲: ۱۱
[e] ۲ سم ۵: ۵
[f] ۲ سم ۵: ۱۴
۱ توا ۱۴: ۴
† یا، سموعہ،
۲ سم ۵: ۱۴
[g] ۲ سم ۱۲: ۲۴
‡ یا، اِلعام،
۲ سم ۱۱: ۳
یا، بنت سبع
۲ سم ۱۱: ۳
§ یا، اِلسوعہ،
۲ سم ۵: ۱۵
* یا، بعل‌یدعہ،
۱ توا ۱۴: ۷
[h] دیکھو ۲ سم ۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶
[i] ۲ سم ۱۳: ۱
[k] ۱ سلا ۱۱: ۴۳
اور ۱۵: ۶
‖ یا ابیام،
۱ سلا ۱۵: ۱
† یا، عزریاہ،
۲ توا ۲۲: ۶
یا، یہوآخز،
۲ توا ۲۱: ۱۷
‡ یا، عزیاہ،
۲ سلا ۱۵: ۳۰

‖یوحنان، دوسرا †یہویقیم، تیسرا ‡صدقیاہ،
چوتھا سلوم۔ ۱۶ اور بنی یہویقیم[l]: اُسکا
بیٹا §یکونیاہ، اُس کا بیٹا صدقیاہ[m]۔
۱۷ اور بنی یکونیاہ؛ اسیر، اُس کا بیٹا
سیالتی‌ایل[n]، ۱۸ اور ملکرام، اور فدایاہ،
اور شیناصر، یقمیاہ، ہوسمع، اور ندبیاہ۔
۱۹ اور بنی فدایاہ: زروبابل، اور سمعی۔
اور بنی زروبابل: مسلام، اور حنانیاہ، اور
اُن کی بہن سلومیت، ۲۰ اور حسوبہ،
اور اہل، اور برکیاہ، اور حسدیاہ، یوسب‌حسد،
پانچ۔ ۲۱ اور بنی حنانیاہ: فلطیاہ، اور
یسعیاہ: بنی رفایاہ، بنی ارنان، بنی عبدیاہ،
بنی سکنیاہ۔ ۲۲ اور بنی سکنیاہ: سمعیاہ۔
اور بنی سمعیاہ: حطوش[o]، اور اِجال،
اور بریح، اور نعریاہ، اور سافط، چھہ۔ ۲۳ اور
نعریاہ کے بیٹے: اِلیوعینی، اور حزقیاہ، اور
عزریقام، تین۔ ۲۴ اور بنی اِلیوعینی:
ہودیواہو، اور اِلیاسب، اور فلایاہ، اور عقوب
اور یوحنان، اور دلایاہ، اور عنانی، سات۔

۴ باب

۱ یہوداہ کی اولاد میں سے کالب ابن حور کا نسب‌نامہ۔ ۵ اشور
ابن حصرون کی بابت کہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد پیدا ہوا۔
۹ یعبض اور اُسکی دعا کی بابت۔ ۲۱ سیلہ کی اولاد۔
۲۴ سمعون کی اولاد، اور اُن کے شہر۔ ۳۹ اِس بیان میں،
کہ وے جدور کو اپنے قبضے میں لائے، اور کوہ شعیر کے
عمالیقیوں کو زیر حکومت کرتے۔

بنی یہوداہ: پہارس[a]، حصرون، اور
‖کرمی، اور حور، اور سوبل۔ ۲ اور †ریایاہ
بن سوبل سے یحت پیدا ہوا، اور یحت
سے اخومی، اور لاہد، پیدا ہوئے۔ یے
صرعتیوں کے خاندان ہیں۔ ۳ اور یے ایطام
کے باپ سے ہیں: یزرعیل، اور اِسمع، اور
اِدباس؛ اور اُنکی بہن کا نام ہضلِلفونی۔
۴ اور فنوایل جدور کا باپ، اور عزر حوسہ
کا باپ تھا۔ بیت‌لحم کے باپ اِفراتاہ کے
پلوٹھے حور[b] کے بیٹے یے ہیں۔
۵ تقوع کے باپ اشور[c] کی دو جوروان
تھیں، حیلاہ، اور نعراہ۔ ۶ اور نعراہ اُس
کے لیئے اخوسام، اور حفر، اور تیمنی، اور
ہخستری جنی۔ یے بنی نعراہ ہیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب وغیرہ
‖ یا، یہوآخز، ۲ سلا ۲۳: ۳۰
† یا، اِلیاقیم، ۲ سلا ۲۳: ۳۴
‡ یا، متنیاہ، ۲ سلا ۲۴: ۱۷
[l] متی ۱: ۱۱
§ یا، یہویاکین، ۲ سلا ۲۴: ۶
یا، کونیاہ، یرم ۲۲: ۲۴
[m] ۲ سلا ۲۴: ۱۷، یہہ اُس کا چچا تھا، پر اِس لحاظ سے کہ اُس کا جانشین ہوا، بیٹا کہلایا۔
[n] متی ۱: ۱۲، سالتی‌ئیل
[o] عز ۸: ۲
۱۳۰۰ وغیرہ
[a] پید ۳۸: ۲۹ اور ۴۶: ۱۲
‖ یا، کلوبی، ۱ توا ۲: ۹
یا، کالب، ۱ توا ۲: ۱۸
† یا، مرائیہ، ۱ توا ۲: ۵۲
[b] ۱ توا ۲: ۵۰
[c] ۱ توا ۲: ۲۴

پيشتر مسيح سے ۱۳۰۰ وغيرہ

۷ اور بني حلاہ: ضرت، اور يصوحر اور
اتنان۔ ۸ اور قوص سے عنوب، اور
ضوبيبہ، اور ہروم کے بيٹے آخرخيل کے گھرانے
پيدا ہوئے۔

۹ اور يعبض اپنے بھائيوں سے عزتدار
تھا، اور اُسکي ماں نے کہا، کہ ميں غم سے
ميں اُس کو جني؛ اِس ليئے اُس نے
اُس کا نام ||يعبض رکھا۔ ۱۰ اور يعبض
نے اِسرائيل کے خدا سے دعا مانگي اور کہا،
کاش کہ تو مجھے برکت بخشتا، اور ميري
حدوں بڑھاتا، اور تيرا ہاتھ مجھ پر
ہوتا، اور مجھے بدي سے بچا رکھتا، کہ وہ
مجھے نہ کلپاوے! تب خدا نے اُس
کا مطلب پورا کيا۔

۱۱ اور سوحہ کے بھائي کلوب سے
محير پيدا ہوا، جو اِستون کا باپ ہي۔
۱۲ اور اِستون سے بيت رفا، اور فاسح، اور
‡عيرنحس کا باپ تحنہ پيدا ہوئے۔ يے ريکہ
کے لوگ ہيں۔ ۱۳ اور بني قنز: غتنئيل، اور
سرايہ۔ اور بني غتنئيل: حتت۔ ۱۴ اور
معونتي سے عفرہ پيدا ہوا، اور سرايہ سے
يوآب پيدا ہوا، جو §خراسيم کي *وادي
کا باپ ہي، کہ وے کاريگر تھے۔ ۱۵ اور
يفنہ کے بيٹے کالب کے بيٹے: عيرو، اور
ايلہ، اور نعم، اور بني ايلہ: اِقنز۔ ۱۶ اور
بني يہلئيل: زيف، اور زيفہ، تيريا، اور
اسرئيل۔ ۱۷ اور بني عزرہ: يتر، اور مرد،
اور عفر، اور يلون؛ اور وہ مريم کو، اور سمي
کو، اور اِشتموع کے باپ اِسباح کو جني۔
۱۸ اور اُس کي جورو †يہوديہ سے جدور
کا باپ يرد، اور سوکو کا باپ حبر، اور
زنوح کا باپ يقوتئيل پيدا ہوئے۔ اور
فرعون کي بيٹي بتيہ کے بيٹے، جسے
مرد نے بياہ ليا تھا، يہي ہيں۔ ۱۹ اور اُس کي
جورو ہوديہ کي جو نحم کي بہن تھي بيٹے
[illegible] قعيلہ جرمي کا باپ، اور
اِشتموع معکاتي۔ ۲۰ اور بني شيمون:
امنون، اور رنہ، بن حانان، اور تيلون۔ اور
بني يشعي: زوحيت، اور بن زوحيت۔

۲۱ بني سيلہ بن يہوداہ: عير لکہ کا
باپ، اور لعدہ مريسہ کا باپ، اور اُن کے
گھرانے کي گروہيں، جو بيت اشبيع کے
لوگوں کے ليئے باريک کتان کا کام کرتے تھے؛
۲۲ اور يوقيم، اور کوزيبا کے لوگ، اور يوآس،
اور سراف، جو موآب کے درميان اِقتدار
رکھتے تھے، اور يسوبي لحم۔ يے قديم باتيں
ہيں۔ ۲۳ يے کمہار تھے، اور باغوں اور
باڑوں کے باشندے؛ وے وہاں بادشاہ کے
ساتھ اُس کے کام کے ليئے رہتے تھے۔

۲۴ بني سمعون: نموئيل، اور يامين،
اور يريب، زارح، ساؤل؛ ۲۵ اُس کا بيٹا
سلوم، اُسکا بيٹا مبسام، اُس کا بيٹا مسماع؛
۲۶ اور بني مسماع: حموئيل اُس کا بيٹا،
زکور اُس کا بيٹا، سمعي اُس کا بيٹا۔ ۲۷ اور سمعي
کے سولہ بيٹے اور چھہ بيٹياں تھيں؛ ليکن
اُس کے بھائيوں کے بہت بيٹے نہ تھے،
اور اُن کے سارے گھرانے بني يہوداہ کي
مانند نہ بڑھے۔ ۲۸ اور وے بيرسبع ميں،
اور مولادہ، اور حصرسوعال، ۲۹ اور
§بلہا ميں، اور عصم ميں، اور تولاد ميں،
۳۰ اور بتوئيل ميں، اور حرمہ ميں، اور
صقلاج ميں، ۳۱ اور بيت مرکبوت ميں،
اور ||حصرسوسيم ميں، اور بيت برئي
ميں، اور سعريم ميں رہتے تھے۔ داؤد
کي سلطنت تک يے اُن کے شہر تھے۔
۳۲ اور اُن کي بستياں: *عيطام، اور عين،
رمون، اور توکن، اور عسن، پانچ شہر؛ ۳۳ اور
اُن کے سب ديہات، جو بعل تک اُن
شہروں کے آس پاس تھے۔ يے اُنکے مسکن
اور اُنکے نسب نامے ہيں۔ ۳۴ اور مشوباب،
اور يمليک، اور يوشہ بن امصياہ، ۳۵ اور يوايل،
اور ياہو بن يوسبياہ بن سرايہ بن عسي ايل،
۳۶ اور اليوعيني، اور يعقوبہ، اور يشوحايہ،
اور عسايہ، اور عديئيل، اور يسيميئيل، اور
بنياہ، ۳۷ اور زيزا بن شفعي بن الون،
بن يدايہ بن شمري بن سمعياہ؛
۳۸ يے جن کے نام مذکور ہوئے، [illegible]

Margin notes: * پيد ۳۴: ۱۱ — ||يا، غمناک۔ — †عبراني ميں مجھے ستاوے — ‡يا، نحس شہر۔ — * يشوع ۱۵: ۱۷ — § يا، کاريگروں کي۔ — * يا، وادي کاريگروں کا۔ — * پيد ۴۶: ۱۰ — † يا، يہوديہ۔ — ‡ پيد ۴۶: ۱۰، خر ۶: ۱۵ — * يشوع ۱۹: ۲ — § يا، بالہ — || يا، حصرسوسہ — * يا، عين رمون

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

اپنے گھرانے کے سردار تھے، اور اُن کا آبائي
گھرانہ بہت بڑھ گیا۔
۳۹ اور وے جدور کي درآمد تلک، اُس
وادي کے پورب تک، اپنے گلوں کے لیئے
چراگاہ ڈھونڈھنے گئے۔ ۴۰ وہاں اُنھوں نے
‖ستھري اور اچھي چراگاہ پائي، کہ وہ زمین
وسیع، اور چین اور سکھ کي جگھہ تھي، کہ
حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے۔
۴۱ اور وے، جن کے نام لکھے گئے ھیں،
شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھ
آئے، اور اُنھوں نے اُن کا پڑاو مارا[f]، اور
معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا، ایسا
کہ وے آج کے دن تک نابود ھیں، اور
اُن کے گھروں میں آپ رھے، کیونکہ اُن
کے گلوں کے لیئے وہاں چرائي تھي۔ ۴۲ اور
اُن میں سے، یعنے سمعون کے بیٹوں میں
سے، پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے،
اور یشعي کے بیٹے فلطیاہ، اور نعریاہ، اور
رفایاہ، اور عزیئیل، اُن کے سردار تھے؛
۴۳ اور اُن باقي عمالیقیوں کو[h]، جو بھاگ
نکلے تھے، قتل کیا، اور آج کے دن تک،
وہاں بستے ھیں۔

‖عبراني میں، چکني۔
[f] ۲ سلا ۱۸ : ۸
[h] دیکھو ۱ سم ۱۵ : ۸ اور ۳۰ : ۱۷ اور ۲ سم ۸ : ۱۲

۵ باب

۱ روبن کہ جسنے پلوٹھے کا حق کھو دیا، اُسکا نسب‌نامہ اسیري کے دن تک۔ ۹ اُن کے رھنے کا مکان اور ھاجریوں پر غالب آنے کا ذکر۔ ۱۱ جد کے رئیسوں اور اُنکے مکانات کي تفصیل۔ ۱۸ روبن و جد و منسي کے آدھے سبط کے لوگوں کا شمار، اور اُنکا چند قوموں پر غلبہ کرنا۔ ۲۳ اُس آدھے سبط کے رئیس اور اُن کے مکانات۔ ۲۵ اُن کا گناھوں کے سبب اسیر ہو جانا۔

۱۳۰۰ وغیرہ

اور بني روبن اِسرائیل کے پلوٹھے کے، (کہ
وہ تو اُس کا بڑا بیٹا تھا[a]، لیکن اِس لیئے
کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک
کیا تھا[b]، اُسکے پلوٹھے ھونے کا حق یوسف
بن اِسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا[c]، اور
پشت‌نامہ کا ثبوت پلوٹھے ھونے پر
موقوف نہیں، ۲ کہ یہوداہ البتہ اپنے
بھائیوں سے زوراور ھو گیا[d]، اور سردار[e]
اور والي اُسي میں سے ھی، لیکن پلوٹھے
ھونے کا حق یوسف کا ٹھہرا؛) ۳ سو اِسرائیل
کے پلوٹھے روبن کے بیٹے[f]: حنوک، اور

[a] پید ۲۹ : ۳۲ اور ۴۹ : ۳
[b] پید ۳۵ : ۲۲ اور ۴۹ : ۴
[c] پید ۴۸ : ۱۵، ۲۲
[d] پید ۴۹ : ۸، ۱۰ زبور ۶۰ : ۷ اور ۱۰۸ : ۸
[e] میکہ ۵ : ۲ متي ۲ : ۶
[f] پید ۴۶ : ۹ خر ۶ : ۱۴ گن ۲۶ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

پلّو، حصرون، اور کرمي۔ ۴ بني یوایل:
اُس کا بیٹا سمعیاہ: اُس کا بیٹا جوج،
اُس کا بیٹا سمعي، ۵ اُس کا بیٹا
میکاہ، اُس کا بیٹا ریایاہ، اُس کا بیٹا
بعل، ۶ اُس کا بیٹا بئیرہ، جس کو،
اسور کا بادشاہ ‖تلگات‌پلناصر لے گیا؛ وہ
روبنیوں کا سردار تھا۔ ۷ اور اُس کے بھائي
اُن کے گھرانوں کے موافق، جسوقت اُن
کي پشتوں کا نسب‌نامہ لکھا گیا[g]، یہے
تھے، سردار یعیئیل، اور ذکریاہ، ۸ اور
بلغ بن عزز، بن ‖سمع، بن یوایل؛ وہ
عراعر[h] میں، اور نبو، اور بعل‌معون تک
بسا۔ ۹ اور پورب طرف نہر فرات سے
بیابان میں داخل ھونے کي جگھہ تک
رھا کیا؛ کہ اُن کے بہت سے گلے زمین
جلعاد میں[i] ھو گئے تھے۔ ۱۰ اور ساؤل
کے دنوں میں اُنھوں نے ھاجیریوں[k] سے
لڑائي کي، جو اُن کے ھاتھ سے مارے پڑے،
اور وے جلعاد کے پورب کي ساري سطح
پر اُن کے خیموں میں بسے۔
۱۱ اور بني جد اُن کے آگے زمین بسن[l]
میں سلکہ تک رھے: ۱۲ سردار یوایل،
اور دوسرا سافم، اور یعني، اور سافط بسن
میں۔ ۱۳ اور اُن کے بھائي اُن کے آبائي
گھرانے کے موافق یہے ھیں: میکائیل، اور
مسلام، اور سبعہ، اور یوري، اور یعکان، اور
زیع، اور عیبر، سات۔ ۱۴ یہے بني ابیحیل بن
حوري، بن یرواح، بن جلعاد، بن میکائیل،
بن یسیسي، بن یحدو، بن بوز؛ ۱۵ اخي
بن عبدیئیل، بن جوني، اُن کے ابوي
گھرانے کا سردار تھا۔ ۱۶ اور وے جلعاد
اور بسن اور اُس کي بستیوں میں، اور
سرون[m] کي ساري نواحي میں، اُن کے
دامنوں پر رھے۔ ۱۷ یہوداہ کے بادشاہ
یوتام[n] کے دنوں میں، اور اِسرائیل کے
بادشاہ یربعام[o] کے دنوں میں، اُن سبھوں
کے نام نسب ناموں میں لکھے گئے۔
۱۸ اور بني روبن، اور جدي، اور منسي کا
آدھا فرقہ، دلیر مرد، اور صاحب سپر و تیغ،

‖یا، تلگات‌پلاصر ۲ سلا ۱۵ : ۲۹ اور ۱۶ : ۷
[g] دیکھو ۱۷ آیت
‖یا، سمعیاہ
[h] یشو ۱۳ : ۱۵، ۱۶
[i] یشو ۲۲ : ۹
[k] پید ۲۵ : ۱۲
[l] یشو ۱۳ : ۱۱، ۲۴
[m] ۱ توا ۲۷ : ۲۹
[n] ۲ سلا ۱۵ : ۵، ۳۲
[o] ۲ سلا ۱۴ : ۱۶، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

اور تیرانداز، اور جنگ آزمودہ، چوالیس
ہزار سات سو ساٹھ شخص تھے، جو
جنگ کرنے کو نکل جاتے تھے۔ ۱۹ یہ
ہاجریوں سے، اور یطور، اور نفیس،
اور نودب سے لڑے۔ ۲۰ اور اُن سے
مقابلہ کرنے کے لیئے مدد پائی، اور ہاجری
اور سب جو اُن کے ساتھ تھے، اُن کے
ہاتھ میں حوالے کیئے گئے: کیونکہ اُنہوں
نے لڑائی میں خدا کی دعا کی، اور اُن
کی دعا قبول ہوئی، اس لیئے کہ اُنہوں
نے اُس پر بھروسا رکھا۔ ۲۱ اور وے اُن
کی مواشی لے گئے: اُن کے اونٹوں میں
سے پچاس ہزار اونٹ، اور ڈھائی لاکھ
بھیڑ، اور دو ہزار گدھے، اور ایک لاکھ آدمی۔
۲۲ سو بہت سے لوگ مقتول ہوئے گر
گئے، کہ جنگ خدا کی تھی۔ اور وے
اسیری کے وقت تک اُن کی جگہ میں
رہتے تھے۔ ۲۳ سو منسی کے آدھے فرقے
کے لوگ اُس سرزمین میں بسے: وے بسن
سے بعل حرمون، اور سنیر، اور حرمون
[illegible] تک، بڑھتے گئے۔ ۲۴ اور اُن کے
[illegible]

بنی لاوی: ۱ جیرسون، قہات، اور
مراری۔ ۲ اور بنی قہات: عمرام، اور
اضہار، اور حبرون، اور عزی ایل۔ ۳ اور
بنی عمرام: ہارون، اور موسیٰ، اور مریم،
اور بنی ہارون: ندب، اور ابیہو، الیعزر،
اور اتمر۔
۴ الیعزر سے فینحاس پیدا ہوا، فینحاس
سے ابیشوع پیدا ہوا، ۵ اور ابیشوع سے
بقی پیدا ہوا، اور بقی سے عزی پیدا
ہوا، ۶ اور عزی سے زرخیاہ پیدا ہوا، اور
زرخیاہ سے مرایوت پیدا ہوا، ۷ مرایوت
سے امریاہ پیدا ہوا، اور امریاہ سے اخیطوب
پیدا ہوا، ۸ اور اخیطوب سے صدوق
پیدا ہوا، اور صدوق سے اخیمعص پیدا
ہوا، ۹ اور اخیمعص سے عزریاہ پیدا
ہوا، اور عزریاہ سے یوحنان پیدا ہوا،
۱۰ اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ہوا،
[illegible]

یحت، اُس کا بیٹا زمہ[m]، ۲۱ اُس کا
بیٹا الیواخ، اُس کا بیٹا †عیدو، اُس کا
بیٹا زارح، اُس کا بیٹا ‡یتری۔ ۲۲ بنی
قہات: اُس کا بیٹا §عمیناداب، اُس
کا بیٹا قرح، اُسکا بیٹا اسّیر، ۲۳ اُس کا
بیٹا اِلقانہ، اُس کا بیٹا ابی آسف، اُس
کا بیٹا اسّیر، ۲۴ اُس کا بیٹا تحت،
اُس کا بیٹا *اُوری‌ایل، اُسکا بیٹا عزیاہ،
اُس کا بیٹا ساؤل۔ ۲۵ اور بنی اِلقانہ:
عماسی[n]، اوراخیموت۔ ۲۶ پھر بابت
اِلقانہ کی، اِلقانہ کے بیٹے: اُسکا بیٹا اصوفی،
اُسکا بیٹا نحت[o]، ۲۷ اُسکا بیٹا اِلی آب[p]،
اُس کا بیٹا یروحام، اُس کا بیٹا اِلقانہ۔
۲۸ بنی سموایل: بڑا †وسنی، اور ابیاہ۔
۲۹ بنی مراری: محلی، اُس کا بیٹا لبنی،
اُس کا بیٹا سمعی، اُس کا بیٹا عزہ،
۳۰ اُس کا بیٹا سماع، اُسکا بیٹا حجیاہ،
اُس کا بیٹا عسایاہ۔ ۳۱ یہ وے ہیں،
جنہیں داؤد نے بعد اُس کے کہ صندوق
آرامگاہ میں آیا[q]، خداوند کے گھر میں
گانیوالوں کی گروہوں پر مقرر کیا۔ ۳۲ اور
وے جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے
گانے کی خدمت کرتے تھے، جب
تک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند
کا گھر بنا کیا، اور بعد اُسکے وے اپنی اپنی
باری کے موافق خدمت میں حاضر ہوتے
تھے۔ ۳۳ اور وے جو اپنے لڑکوں سمیت
خدمتگذاری کرتے تھے، یہ ہیں: بنی
قہات میں سے، ہیمان سرودی، بن
یوایل، بن سموایل، ۳۴ بن اِلقانہ، بن
یروحام، بن اِلی ایل، بن ‡توخ، ۳۵ بن
§صوف، بن اِلقانہ، بن محت، بن عماسی،
۳۶ بن اِلقانہ، بن ||یوایل، بن عزریاہ، بن
صفنیاہ، ۳۷ بن تحت، بن اسّیر، بن
ابی آسف[r]، بن قرح، ۳۸ بن اِضہار،
بن قہات، بن لاوی، بن اِسرائیل۔ ۳۹ اور
اُس کا بھائی آسف، جو اُس کے دہنے
کھڑا ہوتا تھا: یعنے آسف بن برکیاہ، بن
سمعی، ۴۰ بن میکائیل، بن بعسیاہ، بن

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ
m ۴۲ آیت ایاہ، ایتان،
۴۲ آیت
† یا، عدایاہ
۴۱ آیت
‡ یا، اتنی،
۴۱ آیت
§ یا، اِظہار،
۲، ۱۸ آیتوں
* یا، صفنیاہ: عزریاہ،
یوایل ۳۶ آیت
n دیکھو ۳۵: ۳۶ آیتیں
o یا، صوف، ۳۵ آیت
p ۱ سمو ۱: ۱
q ۳۴ آیت، توخ،
۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ
r ۳۴ آیت الی ایل
† یوایل بھی کہلایا،
۳۳ آیت
اور ۱ سمو ۸: ۲
۱ توا ۱۶: ۱
‡ ۲۶ آیت، نحت
§ یا، صوفی۔
|| ۲۴ آیت ساؤل، عوزیاہ، اُوری‌ایل
r خر ۶: ۲۴

ملکیاہ، ۴۱ بن اتنی[s]، بن زارح، بن
عدایاہ، ۴۲ بن ایتان، بن زمہ، بن سمعی،
۴۳ بن یحت، بن جیرسوم، بن لاوی۔
۴۴ اور بنی مراری اُن کے بھائی بائیں ہاتھ
کھڑے ہوتے تھے: ||ایتان بن †قیسی،
بن عبدی، بن ملوک، ۴۵ بن حسبیاہ،
بن امصیاہ، بن خلقیاہ، ۴۶ بن امصی،
بن بانی، بن سامر، ۴۷ بن محلی، بن
موسی، بن مراری، بن لاوی، ۴۸ اور اُن
کے بھائی لاوی بیت‌اللہ کے مسکن کی
ساری خدمت پر مقرر ہوئے۔
۴۹ اور ہارون اور اُس کے بیٹے سوختنی
قربانی کے مذبح پر[t]، اور بخور کی قربان‌گاہ
میں[u] قربان چڑھاتے تھے، اور پاکترین مکان
کی خدمت، اور اِسرائیل کے لیئے کفارہ
دیتے تھے، جیسا کہ خدا کے بندے موسیٰ
نے اِن سب کی بابت حکم کیا تھا۔
۵۰ اور یہ بنی ہارون: اُس کا بیٹا اِلیعزر،
اُسکا بیٹا فینحاس، اُس کا بیٹا ابیسوع،
۵۱ اُس کا بیٹا بقّی، اُس کا بیٹا عزی،
اُس کا بیٹا زراخیاہ، ۵۲ اُس کا بیٹا
مرایوت، اُس کا بیٹا امریاہ، اُس کا بیٹا
اخطوب، ۵۳ اُس کا بیٹا صدوق، اُس
کا بیٹا اخیمعض۔
۵۴ اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے
رہنے کے مکان اُن کے قلعوں اور اُن کی
سرحدوں میں ہیں؛ کہ اُن کے نام پر
یہہ چٹھی نکلی[x]۔ ۵۵ اُنہوں نے یہوداہ
کی زمین میں حبرون[y] اور اُس کی
گردنواح کو اُنہیں دیا۔ ۵۶ لیکن شہر کے
کھیت اور اُس کے دیہات یفنہ کے بیٹے
کالب کو دیئے[z]۔ ۵۷ اور بنی ہارون کو
یہوداہ کے یہ شہر ملے[a]: حبرون جو
پناہگاہ تھی، اور لبنہ اور اُس کی گردنواح،
اور یتیر، اور اِستموع اور اُنکی گردنواحیں،
۵۸ اور ‡حیلان اور اُس کی گردنواح، اور
دبیر اور اُسکی گردنواح، ۵۹ اور §عسن
اور اُس کی گردنواح، اور بیت‌شمس
اور اُس کی گردنواح؛ ۶۰ اور بنیامین

پیشتر مسیح سے ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ
s دیکھو ۲۱ آیت
|| یدوتون، کہلایا،
۱ توا ۹: ۱۶ اور ۲۵: ۱، ۳، ۶
† یا، کوسایاہ، ۱ توا ۱۵: ۱۷
۱۴۹۴ وغیرہ
t احبا ۱: ۹
u خر ۳۰: ۷
x یشو ۲۱ باب
y یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲
z یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳
a یشو ۲۱: ۱۳
‡ یا، حولان، یشو ۲۱: ۱۵
§ یا، عین، یشو ۲۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴ وغیرہ

کے فرقے میں سے: جبع اور اُس کی
گردنواح، اور علمت اور اُسکی گردنواح،
اور عنتوت اور اُس کی گردنواح۔ اُن کے
گھرانوں کے سب شہر تیرہ شہر تھیں۔ ۶۱ اور
قہات کے باقی بیٹوں کو، جو اُس فرقے
میں اُس گھرانے کے باقی تھے، اُس آدھے
فرقے سے، یعنے منسی کے آدھے فرقے سے،
دس شہر قرعہ سے ملے۔ ۶۲ اور جیرسوم
کے بیٹوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق،
اِشکار کے فرقے سے، اور آشر کے فرقے سے،
اور نفتالی کے فرقے میں سے، اور بسن میں
منسی کے فرقے سے، تیرہ شہر ملے۔
۶۳ مراری کے بیٹوں کو، اُن کے گھرانوں کے
موافق، روبن کے فرقے سے، اور جد کے فرقے
سے، اور زبلون کے فرقے سے، بارہ شہر قرعہ
سے ملے۔ ۶۴ سو بنی اِسرائیل نے لاویوں
کو وے شہر اور اُن کی گردنواحیں دیں۔
۶۵ پس، بنی یہوداہ کے فرقے سے، اور بنی
شمعون کے فرقے سے، اور بنی بنیامین کے
فرقے سے یہ شہر، جن کے نام مذکور
ہوئے، قرعہ سے دئے گئے۔ ۶۶ اور جو بنی
قہات کے گھرانوں سے باقی تھے، اُن کی
سرحدوں کے شہر افرائیم کے فرقے سے تھے۔
۶۷ سو اُنہوں نے اُنہیں پناہ کے شہروں
میں سے، کوہ افرائیم میں سکم اور اُس
کی گردنواح دی؛ اور جزر اور اُس کی
گردنواح، ۶۸ اور یقمعام اور اُس کی
گردنواح، اور بیت حورون اور اُس کی
گردنواح، ۶۹ اور ایلون اور اُسکی گردنواح،
اور جات رمون اور اُس کی گردنواح؛
۷۰ اور منسی کے آدھے فرقے سے عانر اور
اُس کی گردنواح، اور بلعام اور اُس کی
گردنواح؛ باقی بنی قہات کے گھرانے کو
ملیں۔ ۷۱ بنی جیرسوم کو: منسی کے
آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں
جولان اور اُس کی گردنواح، اور عستارات
اور اُس کی گردنواح؛ ۷۲ اور اِشکار کے
فرقے سے قدس اور اُس کی گردنواح،
دابرت اور اُس کی گردنواح، ۷۳ اور
راماٹ اور اُس کی گردنواح، اور عینیم
اور اُس کی گردنواح؛ ۷۴ اور آشر کے
فرقے سے مسل اور اُس کی گردنواح، اور
عبدون اور اُس کی گردنواح، ۷۵ اور
حقوق اور اُس کی گردنواح، اور رحوب
اور اُس کی گردنواح؛ ۷۶ اور نفتالی
کے فرقے سے: جلیل میں قدس اور اُس
کی گردنواح، اور حمون اور اُس کی
گردنواح، اور قریتیم اور اُس کی گردنواح؛
۷۷ باقی بنی مراری کو زبلون کے فرقے سے
ملے: رمون اور اُس کی گردنواح، اور تبور
اور اُس کی گردنواح؛ ۷۸ اور یردن کے اُس پار
یریحو کے نزدیک، یعنے یردن کی پورب طرف،
روبن کے فرقے سے، بیابان میں بصر اور
اُس کی گردنواح، اور یہصہ اور اُس کی
گردنواح، ۷۹ اور قدیموت اور اُس کی
گردنواح، اور مفعت اور اُسکی گردنواح؛
۸۰ اور جد کے فرقے سے جلعاد میں راموت
اور اُس کی گردنواح، اور محنائم اور اُس
کی گردنواح، ۸۱ اور حسبون اور اُس
کی گردنواح، اور یعزیر اور اُس کی گردنواح۔

۷ باب

[illegible]

اور بنی اشکار: تولع، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھرانے میں اپنے خاندانوں کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
تھے۔ [illegible] اور بنی عزی: یزرخیاہ؛ اور
بنی یزرخیاہ: میکائیل، اور عبدیاہ، اور
یوئیل، [illegible]
تھے۔ [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

هزار جنگي جوان تھے ؛ کیونکہ اُن کي
بہت سي جوروان اور بیتّے تھے. ۵ اور
اُن کے بھائي اِشکار کے سارے گھرانوں میں
پہلوان اور بہادر نسب‌نامے میں گنے
ھوئے بالکل ستاسي هزار تھے.
۶ بني بنیامین : بلع[c]، اور بکر، اور
یدیعیل، تین. ۷ اور بني بلع : اِصبون،
اور عزي، اور عزي‌ایل، اور یریموت، اور
عیري، پانچ ؛ یے اپنے آبائي گھرانے کے
سردار بترے بہادر لوگ، اور اپنے نسبناموں
میں بائیس هزار چونتیس گنے جاتے
تھے. ۸ اور بني بکر: زمیرہ، اور یوآس،
اور اِلیعزر، اور اِلیوعیني، اور عمري، اور
یریموت، اور ابیاہ، اور عناتوت، اور
علامت. یے سب بکر کے بیتّے تھے :
۹ اور گنتي میں اپنے نسب‌نامے کے موافق،
بیس هزار دو سؤ بترے بہادر لوگ تھے،
جو اپنے ابوي گھرانے کے سردار تھے.
۱۰ اور بني یدیعایل : بلحان. اور بني
بلحان : یعوس، اور بنیامین، اور اھود،
اور کنعانہ، اور زیتان، اور ترسیس، اور
اخي‌سحر. ۱۱ یے سب یدیعایل کے
بیتّے اپنے ابوي رئیسوں کے موافق بترے
بہادر لوگ تھے، اور سترہ هزار دو سؤ
تھے، جو میدان پکترنے اور جنگ کرنے
کے لائق تھے. ۱۲ اور سفیم، اور حفیم[d]،
||عیر کے بیتّے، حشیم، †اکھیر کے بیتّے.
۱۳ بني نفتالي : یحصي‌ایل، اور جوني،
اور یصر، اور سلوم[e]، بني بلہہ.
۱۴ بني منسي : اسرایل، جسے وہ
جني ؛ (اُس کي ارامي حرم جلعاد کے
باپ مکیر کو جني. ۱۵ اور مکیر نے
حفیم اور سفیم کي بہن کو جورو کیا،
اور اُن کي بہن کا نام معکہ تھا،) اور
دوسرے کا نام صلافحاد تھا، اور صلافحاد کي
بیتّیاں تھیں. ۱۶ اور مکیر کي جورو
معکہ ایک بیتّا جني، اور اُس کا نام
فرس رکھا، اور اُس کے بھائي کا نام شرس ؛
اور اُسکے بیتّے اؤلام، اور رقم تھے. ۱۷ اور
بني اؤلام : بدان[f]. یے جلعاد بن مکیر
بن منسي کے بیتّے تھے. ۱۸ اور اُس
کي بہن ھمولکت اِشہود، اور ابیعزر[g]،
اور محلہ کو جني. ۱۹ اور بني سمیدع :
اخیان، اور سکم، اور لقحي، اور انعام.
۲۰ اور بني اِفرائیم[h] : سوتلح ؛ اُس کا
بیتّا برد، اُس کا بیتّا تحت، اُس کا بیتّا
اِلیعدہ، اُس کا بیتّا تحت.
۲۱ اُسکا بیتّا زبد، اُس کا بیتّا سوتلح،
اور عزر، اور اِلیعد، جنھیں جات کے
لوگوں نے، جو اُس زمین میں اصلي
باشندے تھے، مار ڈالا ؛ کیونکہ وے اُن
کي مواشي کے لے لینے کو اُتر آئے تھے.
۲۲ اور اُن کا باپ اِفرائیم بہت دنوں
تک ماتم کرتا رہا، اور اُس کے بھائي اُسے
تسلي دینے کو آئے.
۲۳ پھر اُسنے اپني جورو سے صحبت کي،
اور وہ حاملہ ھوئي، اور ایک بیتّا جني،
اور اُس نے اُس کا نام بریعہ رکھا ؛ کیونکہ
اُس کے گھر پر آفت آئي تھي. ۲۴ اور
اُس کي بیتّي سراہ تھي، جس نے بیت
حوران عالي اور سافل اور عزن سراہ بنایا ؛
۲۵ اور اُس کا بیتّا رفاح، اور رسف بھي،
اور اُس کا بیتّا تلاح، اور اُس کا بیتّا تحن،
۲۶ اُس کا بیتّا لعدان، اُسکا بیتّا امیہود،
اُس کا بیتّا اِلیسمع، ۲۷ اُس کا بیتّا
نون[i]، اُس کا بیتّا یہوسوعہ.
۲۸ اور اُن کي ملکیتیں اور شہر یے
تھے ؛ بیت‌ایل اور اُس کے دیہات، اور
پورب کي طرف نعران[k]، اور پچھم طرف
جزر اور اُس کے ||دیہات، اور سکم اور
اُسکے دیہات، عزہ اور اُسکے دیہات تک ؛
۲۹ اور بني منسي کي طرف بیت‌شان
اور اُس کے دیہات، تعناک اور اُس کے
دیہات، مجدو اور اُس کے دیہات، دور
اور اُسکے دیہات تھے[l]. اِن میں یوسف
بن اِسرائیل کے بیتّے رہتے تھے.
۳۰ بني آشر : یمناہ، اور اِسواہ، اور
اِسوي، اور بریعہ، اور اُن کي بہن سرح[m].

[c] پید ۴۶ : ۲۱، گن ۲۶ : ۳۸.
۱ توا ۸ : ۱، وغیرہ.
[d] گن ۲۶ : ۳۹، سرفام اور حوفام.
|| یا، عیري، ۷ آیت.
† یا، اخرام، گن ۲۶ : ۳۸.
[e] پید ۴۶ : ۲۴، سالم.
[f] ۱ سمو ۱۲ : ۱۱.
[g] گن ۲۶ : ۳۰، ایعزر.
[h] گن ۲۶ : ۳۵.
[i] گن ۱۳ : ۸، ۱۶.
[k] یشو ۱۶ : ۷، نعراتہ.
|| عبراني میں، اُسکي بیتیاں.
[l] یشو ۱۷ : ۱۱.
[m] پید ۴۶ : ۱۷، گن ۲۶ : ۴۴.

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

۳۱ اور بنی بریعہ: حبر، اور ملکی ایل،
برزاویت کا باپ۔ ۳۲ اور حبر سے یفلیط،
اور سومر*، اور خوتام، اور اُن کی بہن
سوع پیدا ہوئے۔ ۳۳ اور بنی یفلیط:
فاسک، اور بمہال، اور عسوات، یے بنی
یفلیط ہیں۔ ۳۴ اور بنی سامر*: اخی،
اور روحجہ، اور یحبہ، اور ارام۔ ۳۵ اور
اُس کے بھائی ہیلم کے بیٹے: صوفح، اور
یمناع، اور سلس، اور عمل۔ ۳۶ اور بنی
صوفح: سوح، اور حرنفر، اور سوعل، اور
بیری، اور یمراہ، ۳۷ بصر، اور هود، اور
سما، اور سلسہ، اور اثران، اور بیرا، ۳۸ اور
بنی یتر: یفنہ، اور فسفاہ، اور آرا۔ ۳۹ اور
بنی عُلّا: ارخ، اور حنی ایل، اور رضیا۔
۴۰ یے سب بنی آشر اپنے باپ دادوں
کے گھر کے سردار، ممتاز پہلوان بہادر
شریفوں کے شریف تھے۔ اُن میں سے،
جو اپنے شجرہ کے رو سے میدان جنگ،
اور جنگ کرنے کے لائق تھے شمار میں
چھبیس ہزار جوان تھے۔

* ۳۲ آیت سامر
* ۳۴ آیت سومر

۸ باب

۱ بنیامین کے بیٹے اور رئیس، ۳۳ ساؤل اور یونتن کا نسب نامہ۔

۱ اور بنیامین سے اُس کا پہلوٹھا بالع پیدا
ہوا، دوسرا اشبیل، تیسرا اخرخ،
۲ چوتھا نوحہ، اور پانچواں رافا۔ ۳ اور
بالع کے بیٹے تھے: ادّار، اور جیرا، اور
ابیہود، ۴ اور ابیسوع، اور نعمان، اور
اخوخ، ۵ اور جیرا، اور شفوفان، اور
حورام۔ ۶ یے اُحود کے بیٹے ہیں، جو
جبعہ کے باشندوں کے آبائی رئیس تھے؛
اور اُنہوں نے اُنہیں مناخت میں جلاوطن
کردیا: ۷ یعنی نعمان، اور اخیاہ، اور جیرا:
اُسی نے اُنہیں جلاوطن کردیا، اور اُس سے
عزا، اور اخیحود پیدا ہوئے۔ ۸ اور اُنہیں
چھوڑ دینے کے بعد، سحرایم کو موآب کے
ملک میں فرزند پیدا ہوئے؛ حوسیم اور
بعرا اُس کی جوروئیں تھیں۔ ۹ اور اُسکی
جورو حودس سے یوباب، اور ضبیا، اور
میشا، اور ملکام، ۱۰ اور یعوص، اور سکیاہ،

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

اور مرمہ پیدا ہوئے۔ یے اُسکے بیٹے آبائی
رئیس تھے۔ ۱۱ اور حوسیم سے ابیطوب،
اور الفعل پیدا ہوئے۔ ۱۲ اور بنی الفعل:
عیبر، اور مشعام، اور سامر، جس سے اونو،
اور لُد، اور اُس کے دیہات آباد ہوئے۔
۱۳ اور بریعہ، اور سمع تھے، جو ایلون کے
باشندوں کے آبائی رئیس تھے، جات کے
باشندوں کو بھگا دیا؛ ۱۴ اور اخیو،
ششق، اور یریموت، ۱۵ اور زبدیاہ، اور
عراد، اور عدر، ۱۶ اور میکائیل، اور اسفاہ،
اور یوخا، بنی بریعہ ہیں؛ ۱۷ اور زبدیاہ،
اور مسلام، اور حزقی، اور حبر، ۱۸ اور
یسمری، اور یزلیاہ، اور یوباب بنی الفعل
ہیں؛ ۱۹ اور یقیم، اور زکری، اور زبدی،
۲۰ اور الیعینی، اور صلتی، اور ایلی ایل،
۲۱ اور عدایاہ، اور برایاہ، اور سمرات،
بنی اسمعی ہیں؛ ۲۲ اور اسفان، اور
عیبر، اور ایلی ایل، ۲۳ اور عبدون، اور زکری،
اور حنان، ۲۴ اور حننیاہ، اور عیلام،
اور عنتوتیاہ، ۲۵ اور یفدیاہ، اور فنوایل،
بنی ششق ہیں؛ ۲۶ اور شمسری،
اور شحریاہ، اور عتلیاہ، ۲۷ اور یعرسیاہ،
اور ایلیاہ، اور زکری، بنی یروحام ہیں۔
۲۸ یے اپنی پشتوں میں آبائی سردار
اور رئیس تھے۔ یے یروشلیم میں رہتے
تھے۔ ۲۹ اور جبعون میں جبعون کا
باپ رہتا تھا، اور اُس کی جورو کا نام
معکہ تھا؛ ۳۰ اور اُس کا پہلوٹھا بیٹا
عبدون، اور صور، اور قیس، اور بعل، اور
ندب، ۳۱ اور جدور، اور اخیو، اور
زکر، ۳۲ اور مقلوت سے سمآہ پیدا
ہوا۔ اور یے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ
یروشلیم میں اپنے بھائیوں کے مقابل رہتے تھے۔
۳۳ اور نیر سے قیس پیدا ہوا، اور قیس
سے ساؤل پیدا ہوا، اور ساؤل سے یونتن، اور
ملکیشوع، اور ابیناداب، اور اشبعل پیدا
ہوئے۔ ۳۴ اور یونتن کا بیٹا مریب بعل
تھا؛ اور مریب بعل سے میکاہ پیدا ہوا۔
۳۵ اور بنی میکاہ: فیتون، اور ملک، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

||تاریح، اور آخز. ۳۶ اور آخز سے یہوعدہ[a]
پیدا ہوا؛ اور یہوعدہ سے عالمت، اور
عزماوت، اور زمری پیدا ہوئے؛ اور زمری
سے موضا پیدا ہوا؛ ۳۷ اور موضا سے
بنعہ پیدا ہوا؛ اُس کا بیٹا رافہ[b]، اُس
کا بیٹا اِلیعسہ، اُس کا بیٹا اصیل. ۳۸ اور
اصیل کے چھہ بیٹے تھے، اور یے اُن کے
نام: عزریقام، بوکیرو، اور اِسماعیل، اور
سعریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان. یے سب
اصیل کے بیٹے ہیں. ۳۹ اور اُسکے بھائی
عشق کے بیٹے: اُس کا پلوٹھا اولام، دوسرا
یعوس، تیسرا اِلیفلط. ۴۰ اور اولام کے
بیٹے زورآور، صاحب شجاعت، تیرانداز
تھے، اور اُس کے بہت سے بیٹے اور پوتے
تھے؛ سب ڈیڑھ سو تھے. یے سب
بنی بنیامین تھے.

|| یا، تہریع.
[a] ۱ توا ۹: ۴۲
[b] یعرہ.
۱ توا ۹: ۴۲
[c] ۱ توا ۹: ۴۳
رفایاہ.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیل اور یہوداہ کے نسبنامے بادشاہی
دفتروں میں مرقوم ہوتے. ۲ یروسلم کے باشندوں کی بابت
جو پھر آئے تھے، خواہ اِسرائیلی، ۱۰ خواہ کاہن، ۱۴ خواہ
لاوی، خواہ نتنیم. ۲۷ امانت کا کام جو بعض لاویوں کو ملا.
۳۵ ساؤل اور یونتن کا نسلنامہ.

۱۲۰۰ وغیرہ
[a] عز ۲: ۵۹

۱ پس سارا اِسرائیل نسبناموں کے رو
سے گنا ہوا تھا[a]؛ اور، دیکھو، اُن کے نام
اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر
میں لکھے ہوئے ہیں، جو اپنے گناہوں کے
سبب بابل کو اسیر ہوکے گئے.

۵۳۶ کے قریب
[b] عز ۲: ۷۰
نحم ۷: ۷۳
[c] یشو ۹: ۲۷
عز ۲: ۴۳
اور ۸: ۲۰

۲ اور وے جو پہلے اپنی ملکیتوں
اور اپنے شہروں میں بسنے کو آئے[b]، سو
اِسرائیلی، اور کاہن، اور لاوی، اور نتنیم[c]
تھے. ۳ اور بنی یہوداہ میں سے، اور
بنی بنیامین میں سے، اور بنی اِفرائیم
اور منسی میں سے، جو یروسلم میں

[d] نحم ۱۱: ۱

رہتے تھے[d]، یے ہیں؛ ۴ عوتی بن
عمہود، بن عمری، بن اِمری، بن بانی،
جو پھارس بن یہوداہ کی اولاد میں سے
تھا. ۵ اور سیلانیوں میں سے: عسایاہ
پلوٹھا، اور اُس کے بیٹے. ۶ اور بنی زارح
میں سے: یعوایل، اور اُن کے چھہ سو نوے
بھائی. ۷ اور بنی بنیامین میں سے سلو
بن مسلام، بن ہوداویاہ، بن ہسینوآہ، ۸ اور

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اِبنیاہ بن یروحام، اور ایلاہ بن عزی، بن
مکری، اور مسلام بن سفطیاہ، بن رعوایل،
بن اِبنیاہ؛ ۹ اور اُن کے نسبوں کے مطابق
اُن کے نو سو چھپن بھائی. یے سب مرد
اپنے آبائی گھرانے کے ابوی رئیس تھے.

[e] نحم ۱۱: ۱۰ وغیرہ
|| نحم ۱۱: ۱۱ شرایاہ.

۱۰ اور کاہنوں میں سے[e]؛ یدعیاہ، اور
یہویریب، اور یکین، ۱۱ اور ||عزریاہ بن
خلقیاہ، بن مسلام، بن صدوق، بن مرایوت،
بن اخیطوب، جو خدا کے گھر کا ناظم تھا؛
۱۲ اور عدایاہ بن یروحام، بن فشحور، بن
ملکیاہ، اور معسی بن عدایل، بن یحزیرہ،
بن مسلام، بن مسلمیت، بن اِمیر؛ ۱۳ اور
اُن کے بھائی، اُن کے آبائی گھرانے کے رئیس،
ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے، جو خدا
کے گھر کی خدمت کے کام کے لیئے طاقتور
اور صاحب مروت تھے. ۱۴ اور لاویوں
میں سے: سمعیاہ بن حسوب، بن عزریقام،
بن حسبیاہ، بنی مراری میں سے؛ ۱۵ اور
بقبقر، حرس، اور جلال، اور متنیاہ بن
میکاہ، بن زکری، بن آسف؛ ۱۶ اور
عبدیاہ بن سمعیاہ، بن جلال، بن یدوتون،
اور برکیاہ بن اسا، بن اِلقاناہ، جو نطوفاتیوں
کی بستیوں میں بستے تھے. ۱۷ اور
دربان: سلوم، اور عقوب، اور طلمون، اور
اخمان، اور اُن کے بھائی؛ سلوم سردار تھا؛
۱۸ وے اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب
طرف رہکر بنی لاوی کی گروہوں کے دربان
ہیں. ۱۹ اور سلوم بن قوری، بن
ابی آسف، بن قورح، اور اُس کے آبائی
گھرانے کے بھائی، یعنے قورحی، بندگی کے کام
پر تعینات تھے، اور خیمے کے آستانوں کے
نگہبان تھے؛ اُن کے باپدادے، خداوند
کے لشکر کے سرگروہ ہوکے، درامدگاہ کے

[f] گن ۳۱: ۶

نگہبان تھے. ۲۰ اور فینحاس بن اِلیعزر[f]
آگے اُن کا سردار تھا، اور خداوند اُس کے
ساتھ تھا. ۲۱ ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت
کے خیمے کا دربان تھا. ۲۲ یے سب، جو
دروازوں کے آستانوں پر چوکیداری کرتے
کے لیئے مقرر تھے، دو سو بارہ تھے. یے

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ کے قريب

اپنے نسب‌ناموں کے رو سے اپنے گانوؤں
ميں گنے هوئے تهے، جنهيں داؤد[d] اور
سموايل غيب‌بين[h] نے اُنکي امانت‌داري
کے کام پر مقرر کيا۔ ۲۳ سو وے اور اُن
کے بيٹے خداوند کے گهر کے، يعني اُس
خيمے کے، مکان کے دروازوں پر چوکي دينے
کو حاضر تهے۔ ۲۴ اور چاروں طرف،
پورب، پچهم، اُتر، دکهن کي طرف، دربان
تهے۔ ۲۵ اور اُن کے بهائي اپني بستيوں
ميں تهے، که ساتويں دن نوبت به
نوبت اُن کے ساته آويں۔ ۲۶ که وے
چار سردار دربان، جو لاوي تهے، امانت‌دار
تهے، اور خدا کے گهر کي کوٹهريوں پر اور
خزانوں پر مقرر تهے۔

۱۲۰۰ وغيره

۲۷ اور وے خدا کے گهر کے آس پاس
رها کرتے تهے، که نگهباني کرنا اُن پر
موقوف تها، اور صبح کو اُس کا کهولنا
اُنهيں کے ذمے تها۔ ۲۸ اور اُن ميں سے
بعضے عبادت کے برتنوں پر مقرر تهے،
که وے اُنهيں گن گنکے بهيتر لے آويں
اور لے جاويں۔ ۲۹ اور بعضے اُن ميں
سے بيت‌المقدس کے سارے باسنوں اور
اسباب، اور ميدے، اور مے، اور تيل،
اور لوبان، اور خوشبودار مصالح کے انتظام
پر مقرر تهے۔ ۳۰ اور کاهنوں کے بيٹوں
ميں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تيل
بناتے تهے۔ ۳۱ اور لاويوں ميں سے
متتياه، جو قورحي سلوم کا پلوٹها تها،
اُن چيزوں کي، جو توے پر تيار کي
جاتي تهيں، امانت رکهتا تها۔ ۳۲ اور
بني قهات، يعني اُن کي برادري ميں
سے، بعضے نذر کي روٹي پر تعينات تهے،
که هر سبت کو اُس کي تياري کريں۔
۳۳ اور يے وے گانيوالے هيں، جو لاويوں
ميں آبائي رئيس تهے، اور کوٹهريوں کي
خدمت سے معاف هوئے، که اُنهيں رات
دن خدمت‌گذاري ميں حاضر رهنا تها۔
۳۴ لاويوں کے يے آبائي رئيس اپني برادري
کے سردار تهے، اور يروشلم ميں رهتے تهے۔

پيشتر مسيح سے ۱۳۰۰ وغيره

۳۵ اور جبعون ميں جبعون کا باپ
يعوايل رهتا تها، اور اُس کي جورو کا نام
معکاه تها: ۳۶ اور اُس کا پلوٹها بيٹا
عبدون، بعد اُس کے صور، اور قيس، اور
بعل، اور نير، اور ندب، ۳۷ اور جدور،
اور اخيو، اور ذکرياه، اور مقلوت۔ ۳۸ اور
مقلوت سے سمعام پيدا هوا۔ اور وے بهي
اپنے بهائيوں کے ساته يروشلم ميں اپنے
بهائيوں کے سامهنے رهتے تهے۔ ۳۹ اور
نير سے قيس پيدا هوا، اور قيس سے
ساؤل پيدا هوا، اور ساؤل سے يهونتن، اور
ملکيشوع، اور ابيناداب، اور اشبعل پيدا
هوئے۔ ۴۰ اور يهونتن کا بيٹا مريبعل تها،
اور مريبعل سے ميکاه پيدا هوا۔ ۴۱ اور
بني ميکاه: فيتون، اور ملک، اور تحريع،
اور آخز۔ ۴۲ اور آخز سے يعره پيدا
هوا، اور يعره سے علمت، اور عزماوت، اور
زمري پيدا هوئے؛ اور زمري سے موضا پيدا
هوا۔ ۴۳ اور موضا سے بنعه پيدا هوا؛
اُس کا بيٹا رفاياه، اُس کا بيٹا اِلعاسه،
اُس کا بيٹا آصيل۔ ۴۴ اور آصيل کے
چهه بيٹے تهے، اور يے اُن کے نام هيں، عزريقام،
بوکرو، اور اسمٰعيل، اور سعرياه، اور عوبدياه،
اور حنان؛ يے سب آصيل کے بيٹے تهے۔

۱۰ باب

[illegible]

۱ اور فلستي اسرائيل سے لڑے، اور
اسرائيل کے لوگ فلستيوں کے آگے سے بهاگے،
اور کوه جلبوعه ميں مارے پڑے۔ ۲ اور
فلستيوں نے ساؤل کا اور اُس کے بيٹوں کا خوب
پيچها کيا؛ اور فلستيوں نے يونتن، اور
ابيناداب، اور ملکيشوع کو، جو ساؤل کے بيٹے
تهے، مار ليا۔ ۳ اور ساؤل پر جنگ سخت
بڑه گئي، اور تيراندازوں نے اُسے جا ليا،
[illegible]

پيشتر مسيح سے ١٠٥٦

هوا۔ ۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے
کہا، اپني تلوار کھينچ، اور اُس سے مجھے
چھيد، تا نہ هووے کہ يے نامختون آکے
مجھ سے ٹھٹھا کريں۔ پر اُسکے سلاح بردار
نے قبول نہ کيا، کيونکہ وہ بہت ڈر گيا۔
تب ساؤل نے تلوار لي، اور اُس پر گر پڑا۔
۵ اور جب کہ اُس کے سلاح بردار نے ديکھا،
کہ ساؤل مر گيا، تو وہ بھي اُس تلوار پر
گرا، اور مر گيا۔ ۶ سو ساؤل مر گيا، اور اُسکے
تينوں بيٹے، اُس کے سارے گھر سميت
مر مٹے۔ ۷ اور اِسرائيل کے سارے لوگ،
جو ميدان ميں تھے، يہ ديکھکے، کہ وے
لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بيٹے
مارے پڑے، اپني بستياں چھوڑ چھوڑکے
بھاگ نکلے؛ اور فلسطي آکر اُن ميں بسے۔
۸ اور دوسرے دن صبح کو، جس وقت
فلسطي آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کريں، تو
اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بيٹوں کو کوہ
جلبوعہ ميں پڑا پايا۔ ۹ اور جب اُس
کو ننگا کيا، تب اُنہوں نے اُس کا سر
لے ليا، اور اُس کے هتھيار بھي، اور فلسطيوں
کے ملک ميں چاروں طرف بھجوا ديئے،
تاکہ اُن کے بت خانوں پر اور لوگوں کے
درميان اُس خوشخبري کو پہنچائيں۔
۱۰ اور اُنہوں نے اُس کے هتھياروں کو اپنے
معبودوں کے گھر ميں رکھا[b]، اور اُس کے
سر کو دجون کے مندر پر لٹکا ديا۔
۱۱ اور جب يبيس جلعاد کے سب
لوگوں نے سنا، جو کچھ کہ فلسطيوں نے
ساؤل سے کيا، ۱۲ تب اُن ميں کے
سارے بہادر اُٹھے، اور ساؤل کي لاش اور
اُسکے بيٹوں کي لاشيں لے گئے، اور اُنہيں
يبيس ميں لائے، اور اُن کي هڈيوں کو
يبيس کے بلوط کے تلے گاڑ ديا، اور سات
دن تک روزہ رکھا۔
۱۳ سو ساؤل مر گيا، اپنے گناہ کے سبب
جو اُس نے خداوند کا کيا، يعنے خداوند
کے کلام کے باعث، جو اُس نے نہ مانا[c]،

[b] ١ سم ٣١ : ١٠
[c] ١ سم ١٣ : ١٣ اور ١٥ : ٢٣

پيشتر مسيح سے ١٠٥٦

اور اِس ليئے بھي، کہ اُس نے اپني راہ
کي تجويز کے واسطے اُس سے، جس کا
يار ديو تھا، سوال کيا[d]، ۱۴ اور اُس نے
خداوند سے سوال نہ کيا؛ اِس واسطے اُس
نے اُس کو مار ڈالا، اور مملکت کے لوگوں
کو يسي کے بيٹے داؤد پر مائل کرايا[e]۔

۱۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد حبرون ميں اِسرائيل کے بزرگوں سے بادشاہ مقرر هوتا۔ ۴ يواب بہادري کرکے داؤد کے ليئے صيہون کي گڑھي يبوسيوں سے لے ليتا۔ ۱۰ داؤد کے پہلوانوں کي اِسم نويسي۔

١٠٤٨

اور تمام اِسرائيل حبرون ميں داؤد
پاس جمع هوئے[a]، اور اُسے کہا، ديکھ، هم
تيري هڈي اور تيرے گوشت هيں۔
۲ اِس کے سوا، گذرے وقت ميں بھي
جب ساؤل بادشاہ تھا، تو تو هي نکالنے
پیٹھانے ميں اِسرائيليوں کا رهبر تھا؛ اور
خداوند تيرے خدا نے تجھے فرمايا هے،
کہ تو ميرے اِسرائيلي لوگوں کي رعايت
کريگا[b]، اور تو ميري اِسرائيلي قوم کا
سردار هوگا۔ ۳ غرض، اِسرائيل کے سارے
بزرگ حبرون ميں بادشاہ پاس آئے، اور
داؤد نے حبرون ميں اُن کے ساتھ خداوند
کے حضور عہد کيا، اور اُنہوں نے داؤد کو
ممسوح کيا[c]، تاکہ وہ اِسرائيليوں کا بادشاہ
هو، جيسا کہ خداوند نے سموايل || کي
معرفت سے کہا تھا[d]۔
۴ اور داؤد اور تمام اِسرائيل يروسلم کو،
جس کا نام[e] يبوس تھا، گئے، اور وهاں
کي سرزمين کے باشندے يبوسي[f] تھے۔
۵ اور يبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا،
کہ تو يہاں آنے نہ پاويگا۔ ليکن داؤد نے
†صيہون کا قلعہ لے ليا، اور وهي داؤد کا
شہر هوا۔ ۶ اور داؤد نے کہا، کہ جو کوئي
پہلے يبوسيوں کو مار ليگا، سو رئيس اور
سردار هوگا۔ تب يواب بن ضروياہ پہلے
چڑھا، اور سردار هوا۔ ۷ اور داؤد قلعہ
ميں رہا؛ اِس واسطے اُس کا نام ‡شہر
داؤد هوا۔ ۸ اور اُسنے شہر کو گرداگرد بنايا،
ملو سے ليکے برابر گرداگرد، اور يواب نے باقي

[d] ١ سم ٢٨ : ٧
[e] ١ سم ١٥ : ٢٨ ٢ سم ٣ : ٩، ١٠ اور ٥ : ٣
[a] ٢ سم ٥ : ١
[b] زبور ٧٨ : ٧١
[c] ٢ سم ٥ : ٣
|| عبراني ميں کے هاتھ سے۔
[d] ١ سم ١٦ : ١، ١٢، ١٣
[e] ٢ سم ٥ : ٦
[f] قضاة ١ : ٢١ اور ١٩ : ١٠
† عبراني ميں صيون۔
‡ يعنے صيون ٢ سم ٥ : ٧

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸

شہر کی مرمت کی۔ ۹ اور داؤد ترقی
پر ترقی کرتا گیا، کیونکہ ربّ الافواج اُس
کے ساتھ تھا۔
۱۰ اور داؤد کے ہمراہی بہادروں کے
خاص لوگ، جو اُس کی رفاقت کرکے
زور پکڑتے گئے، اور جنھوں نے سارے اِسرائیل
کے ساتھ اُسے بادشاہ کیا، جیسا خداوند
نے اِسرائیل کے حق میں کہا تھا، یہ ہیں۔
۱۱ چنانچہ، داؤد کے بہادروں کا شمار یہہ
ہے: یسوبعام بن حکمونی، جو سرداروں
میں بڑا تھا: اُس نے تین سو پر اپنا بھالا
چلایا اور اُنہیں ایک بار قتل کیا۔ ۱۲ اُس
کے بعد اخوخی دودو کا بیٹا اِلیعزر تھا،
جو اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا۔
۱۳ وہ داؤد کے ساتھ افسدمیم میں تھا،
جہاں فلسطی جنگ کرنے کو جمع ہوئے
تھے، اور وہاں کے کھیت میں ایک قطع
زمین جَو سے بھری ہوئی تھی، اور لوگ
فلسطیوں کے آگے سے بھاگے: ۱۴ تب
اُنہوں نے اُس قطع زمین کے بیچ میں
کھڑے ہوکے اُسے بچایا، اور فلسطیوں کو
مارا، اور خداوند نے بڑی رہائی بخشی۔
۱۵ اور اُن تیس سرداروں میں سے
یہ تین سنسر چٹان کو داؤد پاس عدلام
کے مغارے میں گئے، اور فلسطیوں کی فوج
رفائیوں کی وادی میں پڑی تھی۔
۱۶ اور داؤد اُس وقت گڑھی میں تھا، اور
فلسطیوں کی چوکی اُس وقت بیت‌لحم
میں تھی۔ ۱۷ اور داؤد ترسا، اور بولا، کہ
کاش کہ کوئی بیت‌لحم کے پھاٹک کے
کوئے میں سے میرے لیئے پینے کا پانی
لاوے؟ ۱۸ تب اُن تین پہلوانوں نے
فلسطیوں کا لشکر توڑا، اور بیت‌لحم کے
کوئے میں سے پانی بھرا، اور اُسے اُٹھا کے داؤد
پاس لائے: لیکن داؤد نے نہ چاہا کہ پیوے:
پر اُسے خداوند کے لیئے تپایا۔ ۱۹ اور
کہا، مجھ کو اپنے خدا کی طرف سے حرام
ہووے، کہ میں یہہ کام کروں: کیا میں
اُن لوگوں کا لہو پیوں، جو اپنی جانوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸

پر کھیلے ہیں؟ کہ وے جان‌بازی کرکے
اُس کو لائے ہیں۔ سو اُس نے نہ چاہا،
کہ اُسے پیوے۔ ایسے کام اُن تین پہلوانوں
نے کیئے۔
۲۰ اور یوآب کا بھائی ابی‌شی تینوں
کا سردار تھا: اُس نے تین سو پر بھالا
چلایا، اور اُنہیں مار ڈالا: اور وہ اِن
تینوں میں نامدار تھا۔ ۲۱ پھر اِن تینوں
میں اُن دونوں سے زیادہ نامی تھا، اور
اُن کا سردار تھا، لیکن اُن پہلے تینوں کے
درجے کو نہ پہنچا۔ ۲۲ اور بِنایاہ بن
یہویدع، ایک قبضیئیلی بہادر کا بیٹا تھا،
جس نے بہت سے کام کیئے تھے: اُس
نے موآب کے دو شیر جوان مارے، اور
جاکے برف کے موسم میں ایک غار کے
بیچ ایک شیر مارا۔ ۲۳ اور اُس نے
پانچ ہاتھ کے ایک قدآور مصری کو قتل
کیا، اور اُس مصری کے ہاتھ میں
جلاہوں کے شہتیر کا سا بھالا تھا: پر وہ
ایک لٹھ لیکے اُس پر گیا، اور بھالے کو اُس
مصری کے ہاتھ سے چھین لیا، اور اُسی کے
بھالے سے اُسے مار ڈالا۔ ۲۴ یہویدع کے بیٹے
بِنایاہ نے ایسے کام کیئے: اور وہ اُن تینوں
بہادروں میں نامدار تھا۔ ۲۵ دیکھو، تیسوں
میں وہ اُن تیسوں میں عزت‌دار تھا، پر
پہلے تینوں کے مرتبے کو نہ پہنچا، اور داؤد
نے اُسے اپنے ہی خاص لشکر کا سردار
مقرر کیا۔
۲۶ اور لشکروں میں سے یہ بہادر تھے:
عسہیل یوآب کا بھائی، اور بیت‌لحمی
دودو کا بیٹا اِلحنان: ۲۷ اور السموت
ہروری: حیلس فلونی: ۲۸ تقوعی
عقیس کا بیٹا عیرا: ابی‌عزر عنتوتی:
۲۹ سبکی حوساتی: عیلی اخوخی:
۳۰ مہری نطوفاتی: حلد بن بعنہ
نطوفاتی: ۳۱ بنی بنیمین کے جبعہ
کے ربی کا بیٹا اِتی: بنایاہ فرعتونی:
۳۲ نہل جعس کا حوری: ابی‌ایل
عرباتی: ۳۳ عزماوت بحرومی: الیحبا

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

سعلبوني ؛ ۳۴ بني ||هشیم جزوني ؛
هراري شجي کا بیٹا یونتن ؛ ۳۵ اورهراري
†سکار کا بیٹا اخی‌آم ؛ ‡الفال بن §اور:
۳۶ حفر مکیراتي ؛ اخیاہ فلوني ؛ ۳۷ حصرو
کرملي ؛ *نغري بن ازبي ؛ ۳۸ ناتن کا
بهائي یوایل: مبحار بن هاجري ؛ ۳۹ صلق
عموني ؛ نحري بیروتي، جو یواب بن
ضرویاہ کا سلاح بردار تها ؛ ۴۰ عیرا اِتري ؛
جریب اِتري ؛ ۴۱ اُوریاہ حتي ؛ زبد
بن اخلي ؛ ۴۲ سیزا روبني کا بیٹا عدینہ،
روبینیوں کا سردار، جس کے ساتهہ تیس
جوان تهے : ۴۳ حنان بن معکہ ؛ یوسفط
متني ؛ ۴۴ عزیا عستاراتي ؛ سماع اور
یعوایل بني خوتن عراعري ؛ ۴۵ یدیع‌ایل
||ابن سمري، اور اُسکا بهائي یوخا تیصي ؛
۴۶ اِلی‌ایل محاوي ؛ یریبي، اور یوساویاہ،
بني اِلنعم ؛ اور یتمہ موآبي ؛ ۴۷ اِلی‌ایل،
اور عوبید، اور یسیئیل مصوباياهي.

|| یا، یسین، دیکهو ۲ سم ۲۳ : ۳۲، ۳۳
† یا، سرار.
‡ یا، الیفلت.
§ یا، احسبي.
* یا، فعري اربي.
|| یا، سمر کا رهنےوالا.

۱۲ باب

۱ اُن جتهوں کي بابت جو داؤد پاس صقلاج میں آئے.
۲۳ اُن فوجوں کي بابت، جو اُس کے یہاں حبرون میں آئیں.

۱۰۵۸ کے قریب

یہ وے هیں، جو صقلاج[a] میں داؤد پاس
آئے، جب کہ وہ هنوز قیس کے بیٹے ساؤل
کے سبب آپ کو چهپائے هوئے رکهتا تها[b] ؛
اور وے اُن بهادروں میں تهے، جو لڑائي
میں مدد کرتے تهے. ۲ وے کمان‌دار
هوکے دهنے بائیں هاتهہ سے[c] پتهروں کو مارتے
تهے، اور کمان سے تیروں کو چلاتے تهے ؛
اور بني بنیامین ساؤل کي برادري میں
سے یہ تهے ؛ ۳ سردار اخیعزر، اور
یوآس، بني †سماعہ جبعاتي ؛ اور یزي‌ایل،
اور فلط، بني عزماوت ؛ اور براکہ، اور
یاهو عنتوتي، ۴ اور اِسماعیہ جبعوني،
جو تیسوں میں بهادر تها، بلکہ اُن تیسوں
کا سردار تها ؛ اور یرمیاہ، اور یحزایل، اور
یوحنان، اور یوسباد جدیراتي، ۵ اِلعوزي،
اور یرموت، اور بعلیاہ، اور سمریاہ، اور
سفطیاہ خروفي، ۶ اِلقانہ، اور یسیاہ،

[a] ۱ سم ۲۷ : ۶
[b] ۱ سم ۲۷ : ۲
[c] قاض ۲۰ : ۱۶
† یا، حسماعہ.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

اور عزرئیل، اور یوعزر، اور یسوبعام، قراحي،
۷ اور یوعیلاہ، اور زبدیاہ، بني یروحام جدور
سے. ۸ اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں
نے اپنے تئیں الگ کیا، جو پہلوان،
اور اهل جنگ، اور میدان پکڑنے کے
لائق تهے، جو ڈهال اور برچهي کام میں
لانا جانتے تهے، جن کے منهہ سنگهہ کے
سے منهہ تهے، اور پہاڑوں پر کي هرنیوں
کے مانند تیزقدم تهے[d]، تاکہ بیابان کے
گڑهہ میں داؤد پاس جاویں. ۹ عزر
سردار، عبدیاہ دوسرا، اِلي‌آب تیسرا،
۱۰ مسمنہ چوتها، یرمیاہ پانچواں، ۱۱ عتي
چهٹهواں، اِلي‌ایل ساتواں، ۱۲ یوحنان
آٹهواں، اِلزباد نواں، ۱۳ یرمیاہ دسواں،
مکباني گیارهواں. ۱۴ یہ بني جد میں
سے سرلشکر تهے ؛ اِن میں جو کمتر تها،
سؤ جوان کا، اور جو سب سے بڑا تها،
هزار کا سردار تها. ۱۵ یہ وے هیں، جو
پہلے مہینے میں، جب یردن کے سارے
کنارے ڈوبے تهے[e]، پار اُترے، اور وادیوں
کے سارے لوگوں کو پورب اور پچهم کي
طرف کو بهگا دیا. ۱۶ اور بني بنیامین اور
یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑهي میں
داؤد پاس آئے. ۱۷ تب داؤد اُن کے
اِستقبال کے لیئے نکلا، اور اُن سے خطاب
کرکے کہا، اگر میري مدد کے لیئے تم لوگ
نیک‌نیتي سے میرے پاس آئے هو، تو
میرا دل تم سے ملا رهیگا ؛ پر اگر مجهے
میرے بیریوں کے هاتهہ میں پکڑوانے آئے
هو، اگرچہ میرے هاتهہ میں کچهہ ظلم
نہیں، تو همارے باپ‌دادوں کا خدا اِس
پر نگاہ رکهے، اور ملامت کرے. ۱۸ تب
†روح عماسي[f] پر، جو سرداروں میں بڑا تها،
نازل هوئي، کہ وہ بولا: هم تیرے هیں،
ای داؤد، اور تیري طرف هیں، ای اِبن
یسي : سلام، هاں سلام تجهہ پر، اور سلام
تیرے مددگاروں پر ؛ کیونکہ تیرا خدا
تیري مدد کرتا هی. تب داؤد نے اُنهیں
قبول کیا، اور اُنهیں فوجوں کا سردار کیا.

[d] ۲ سم ۲ : ۱۸
[e] یشو ۳ : ۱۵
† عبراني میں، عماسي روح سے ملبس هوا : دیکهو قاض ۶ : ۳۴
[f] ۲ سم ۱۷ : ۲۵

پيشتر مسيح سے ١٠٥٦ کے قريب

١٩ اور منسي ميں سے کئي لوگ داؤد
سے مل گئے، جب وہ فلسطيوں کے ساتھ
جنگ کے ليئے ساؤل پر چڑھ گيا تھا؛
پر اِن کي مدد اِن سے نہ ہوئي؛ کيونکہ
فلسطيوں کے قطبوں نے صلاح ليکے اُسے
وداع کيا، اور کہا، کہ وہ ہمارے سروں کو
خطرے ميں ڈالکے اپنے آقا ساؤل سے
جا مليگا۔ ٢٠ جب وہ صقلاج کو روانہ
ہوا، منسي ميں سے عدنہ، اور يوزباد،
اور يديعيل، اور ميکائيل، اور يوزباد،
اور اليہو، اور ضلتي، جو بني منسي ميں
ہزاروں کے سردار تھے، اُس سے مل گئے۔
٢١ انہوں نے اُس گروہ کے مقابلے ميں
داؤد کي مدد کي، کہ وے سب بڑے
بہادر اور لشکر ميں سردار تھے۔ ٢٢ کہ
اُس وقت روز بہ روز لوگ مدد کے ليئے
داؤد سے ملتے جاتے تھے، يہاں تک کہ
وہ فوج الله کي سي بڑي فوج بن گئي۔
٢٣ اور اُن لوگوں کا شمار جو لڑنے کے
ہتھيار باندھکر حبرون ميں داؤد سے مل
گئے، کہ خداوند کي بات کے موافق ساؤل
کي سلطنت [illegible] کريں،
يہہ تھي: ٢٤ بني يہوداہ چھہ ہزار آٹھ
سو، جو سپر اور نيزہ ليکر جنگ کے ليئے
تيار تھے۔ ٢٥ بني شمعون ميں سے
سات ہزار ايک سو، جو جنگي بڑے
ہمت والے تھے۔ ٢٦ بني لاوي ميں سے
چار ہزار چھہ سو۔ ٢٧ اور يہويدع ہارونيوں
کا سردار تھا، اور اُس کے ساتھ تين ہزار
سات سو تھے؛ ٢٨ اور جوان صدوق
بہادر، اور اُس کے باپ گھرانے کے بائيس
سردار۔ ٢٩ اور بني بنيامين، ساؤل کي
برادري، ميں سے تين ہزار؛ ليکن اُس
وقت تک اکثر ساؤل کے گھرانے کے طرفدار
تھے۔ ٣٠ اور بني افرائيم ميں سے بيس
ہزار آٹھ سو، جو بڑے بہادر، اور اپنے
اپنے گھرانے کے نامدار مرد تھے۔ ٣١ اور
منسي کے آدھے فرقے سے اٹھارہ ہزار، جو
نام بنام بلائے گئے، کہ جاکے داؤد کو

پيشتر مسيح سے ١٠٤٨ کے قريب

بادشاہ کريں، ٣٢ اور بني اشکار ميں سے،
جو اوقات کا امتياز کرتے تھے، اور وہ
جو اسرائيل کو کرنا مناسب تھا جانتے تھے،
دو سو تھے؛ اور اُنکے سارے بھائي اُنکے حکم
ميں تھے۔ ٣٣ اور زبلون ميں سے ميدان
پکڑنيوالے، اور جنگ آزمودہ، اسباب جنگ
کے مالک، پچاس ہزار، جو صف آرائي کرني
جانتے اور دو دلے نہ تھے۔ ٣٤ اور نفتالي
ميں سے ايک ہزار سردار، اور اُن کے ساتھ
سينتيس ہزار جو ڈھال اور بھالا رکھتے
تھے۔ ٣٥ اور بني دان ميں سے اٹھائيس
ہزار چھہ سو لڑنے کو تيار رہتے تھے۔ ٣٦ اور
آشر ميں سے چاليس ہزار، جو لشکر کے
ساتھ صف باندھنے کو نکل جاتے تھے۔
٣٧ اور يردن کے پار کے روبينيوں، اور جديوں،
اور منسي کے آدھے فرقے ميں سے، ايک
لاکھہ بيس ہزار، جو جنگ کے سارے ہتھيار
باندھکر لڑنے کو تيار رہتے تھے۔ ٣٨ يہہ سب
جنگي مرد، جو صف آرائي کرني جانتے
تھے، حبرون کو آئے، کہ داؤد کو سارے
اسرائيل کا بادشاہ کريں؛ اور اسرائيل
کے سارے باقي لوگ بھي ايک دل تھے،
کہ داؤد کو بادشاہ کريں۔ ٣٩ اور وے وہاں
داؤد کے ساتھ تين دن تک کھاتے پيتے رہے؛
کہ اُن کے بھائيوں نے اُن کے ليئے تياري
کي تھي۔ ٤٠ اور جو اُن کے نزديک تھے،
اشکار اور زبلون، اور نفتالي تک رہتے تھے،
سو بھي گدھوں اور اونٹوں اور خچروں اور
بيلوں پر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کہ اسرائيل ميں خوشحالي ہوئي۔

١٣ باب

[illegible]

١٠٤٥ ١ اور داؤد نے اُن سرداروں سے، جو ہزار
ہزار پر اور سو سو پر تھے، بلکہ ہر ايک

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

سرلشکر سے صلاح لی. ۲ اور داؤد نے
اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہا، کہ
اگر تمھارے نزدیک اچھا ہو، اور خداوند
ہمارے خدا کی مرضی ہو، تو آؤ، ہم
اِسرائیل کی ساری سرزمین میں اپنے باقی[a]
بھائیوں کے پاس، اور ساتھ اُن کے، کاھنوں
اور لاویوں کے پاس، اُنکے شہروں اور اُنکی
نواحی میں، لوگ بھیجیں، کہ وے ہمارے
پاس جمع ہوویں. ۳ اور چلو، اپنے خدا
کا صندوق اپنے یہاں پھیر لاویں؛ کیونکہ
ہم ساؤل کے ایام میں اُس کے طالب نہ
ہوئے[b]. ۴ تب ساری جماعت نے کہا، کہ
ہم یونہیں کرینگے؛ کیونکہ یہہ بات سب
لوگوں کی نگاہ میں مناسب تھی. ۵ تب
داؤد نے سارے اِسرائیل کو مصر کے سیحور
سے حمات کے مدخل[c] تک جمع کیا[d]،
کہ خدا کے صندوق کو قریتیعریم سے
لاویں[e]. ۶ اور داؤد اور سارے اِسرائیل بعلہ
کو[f]، یعنے قریتیعریم کو، جو یہوداہ میں
ہی، چڑھ گئے، تا کہ وہاں سے خداوند
خدا کے صندوق کو، جو کروبیوں کے درمیان
رہتا ہی[g]، کہ اُس کے نام کی دعا وہاں
کی جاتی ہی، چڑھا لاویں. ۷ اور اُنھوں
نے خدا کے صندوق کو ابنداب کے گھر
میں سے[h] نکالکے نئی گاڑی پر ‖ رکھا، اور
عزا اور اخیو گاڑی کو ھانکتے تھے. ۸ اور
داؤد اور سارے اِسرائیل خداوند کے آگے
بزور گیتوں کو گاتے، اور کنارت، اور بربط،
اور دف، اور جھانجھ، اور ترھیوں کو،
بجاتے چلے[k].
۹ اور جب وے †کیدون کے کھلیہان
پر پہنچے، تو عزا نے صندوق کے تھامنے
کو اپنا ھاتھ بڑھایا؛ کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر
کھائی. ۱۰ تب خداوند کا غصہ عزا پر
بھڑکا، اور اُس نے اُس کو مار ڈالا، اِس
واسطے کہ اُس نے اپنا ھاتھ صندوق پر
بڑھایا[l]؛ اور وہ وہاں خدا کے حضور مر
گیا[m]. ۱۱ تب داؤد اُداس ہوا، اِس
لیئے کہ خداوند نے عزا کے سبب رخنہ
ڈالا، اور اُس نے اُس مقام کا نام ‖ پرض
عزا رکھا، جو آج تک اُسکا نام ہی. ۱۲ اور
داؤد اُس دن خدا سے ڈرا، اور بولا:
میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر
لاؤں؟ ۱۳ سو داؤد صندوق کو اپنے
یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا، بلکہ ایک
طرف جاکے جاتی عوبیدادوم کے گھر
میں اُسے اُتار دیا. ۱۴ سو خدا کا صندوق
عوبیدادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر
میں تین مہینے تک رہا[n]. اور خداوند
نے عوبیدادوم کے گھر کو، اور اُس کی
سب چیزوں کو برکت دی[o].

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حیرام داؤد سے دوستی کرتا. ۲ رعایا و جورووں و لڑکوں کی بابت داؤد کی سعادت. ۸ دو فتح کا احوال جو فلسطیوں کے اوپر پائیں.

۱۰۴۳ کے قریب

اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں
کو داؤد پاس بھیجا، اور سرو کے لٹھے،
اور راج[a]، اور بڑھئی بھی، کہ اُس کے لیئے
محل بناویں. ۲ اور داؤد کو یقین ہوا،
کہ خداوند نے اُسے بنی اِسرائیل کا بادشاہ
کیا، کہ اُس کی سلطنت اُسکے اِسرائیلی
لوگوں کی خاطر بلند کی گئی.
۳ اور داؤد نے یروسلم میں اَور جورواں
کیں، اور اُسے اور بیٹے بیٹیاں پیدا
ہوئیں. ۴ اور اُسکے اُن فرزندوں کے نام، جو
یروسلم میں پیدا ہوئے، یے تھے[b]: سموع،
اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۵ اور
اِبحار، اور اِلسوع، اور اِلفالت، ۶ اور
نوجہ، اور نفج، اور یفیعہ، ۷ اور اِلسمع،
اور †بعلیدع، اور اِلفالت.
۸ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنھوں
نے داؤد کو ممسوح کرکے سارے اِسرائیل
کا بادشاہ کیا، تو سب فلسطی داؤد کی
تلاش میں چڑھ آئے[c]. اور داؤد سنکے
اُن کے مقابلے کو نکلا. ۹ اور فلسطی آئے،
اور رفائیوں کی وادی میں[d] پھیل گئے.
۱۰ تب داؤد نے خدا سے سوال کیا، اور
کہا، کیا میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟
کیا تو اُنھیں میرے ہاتھ میں کر دیگا؟

[a] ۱ سموئیل ۱:۳۱. یسعیاہ ۳۷:۴
[b] ۱ سموئیل ۷:۱، ۲
[c] یشوع ۳:۱۳
[d] ۱ سموئیل ۷:۵. ۲ سموئیل ۶:۱
[e] ۱ سموئیل ۶:۲۱ اور ۷:۱
[f] یشوع ۱۵:۹، ۶۰
[g] ۱ سموئیل ۴:۴. ۲ سموئیل ۶:۲
[h] ۱ سموئیل ۷:۱
[i] دیکھو گنتی ۴:۱۵
[j] ۱ تواریخ ۱۵:۲، ۱۳
‖ عبرانی میں، سوار کیا.
[k] ۲ سموئیل ۶:۵
† نکون کہلایا. ۲ سموئیل ۶:۶
[l] گنتی ۴:۱۵. ۱ تواریخ ۱۵:۱۳
[m] احبار ۱۰:۲
‖ یعنے، رخنہ، عزہ کی بابت
[n] ۲ سموئیل ۶:۱۱
[o] پیدایش ۳۰:۲۷. ۱ تواریخ ۲۶:۵
[a] ۲ سموئیل ۵:۱۱ وغیرہ
[b] ۱ تواریخ ۳:۵
† یا، الیدع، ۲ سموئیل ۵:۱۶
[c] ۲ سموئیل ۵:۱۷
۱۰۴۷
[d] ۱ تواریخ ۱۱:۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا، کہ میں
اُنہیں تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۱۱ سو
وے بعل‌پراضیم پر چڑھ آئے، اور داؤد نے
وہاں اُنہیں مارا۔ اور داؤد نے کہا، کہ خدا
نے میرے ہاتھ سے میرے دشمنوں میں
یوں رخنہ ڈلوایا، جیسے کہ پانیوں سے رخنہ
پڑتا ہی؛ اِس سبب سے اُس مقام کا
نام ||بعل‌پراضیم رکھا۔ ۱۲ اور وے اپنے
بتوں کو وہاں چھوڑ گئے، اور داؤد نے
حکم کیا، کہ اُنہیں آگ میں جلا دیویں۔
۱۳ اور فلسطی پھر آکے اُس وادی میں
پھیل گئے۔ ۱۴ اور داؤد نے پھر خدا سے
سوال کیا، اور خدا نے اُس کو کہا، کہ تو
اُن کا پیچھا کرکے اُن پر مت چڑھ جا،
بلکہ اُن سے پھر جا، اور توت کے پیڑوں
کی طرف سے اُن پر جا پڑ۔ ۱۵ اور
جس وقت کہ تو توت کے درختوں کی
پھنگیوں سے چلنے کی سی آواز سنے، تب
لڑائی کو نکل: کہ اُس وقت خدا تیرے
آگے جاکے فلسطیوں کے لشکر کو مار
لیگا۔ ۱۶ اور داؤد نے، جیسا کہ خدا نے
اُسے فرمایا تھا، کیا: اور وے فلسطیوں
کی فوج کو جبعون سے لیکے جزر تک
قتل کرتے رہے۔ ۱۷ اور داؤد کا نام سارے
ملکوں میں پھیل گیا، اور خداوند نے
سب قوموں پر اُس کا خوف ڈالا۔

|| یعنی، رخنوں کی جگہ۔

۱۵ باب

اس باب میں، کہ داؤد صندوق کے لیئے جگہ طیار کرکے
کاہنوں اور لاویوں کو حکم دیتا، کہ اُسے عوبیدادوم کے
گھر سے نکال لاویں۔ ۲۵ داؤد اُس کا استقبال کرکے صندوق
کو خود شہر میں بڑی خوشی سے داخل کر دیتا۔ ۲۹ میکل
اُسے حقیر جانتی۔

۱ اور اُس نے شہر داؤد میں اپنے لیئے
حویلیاں بنائیں، اور خدا کے صندوق کے
لیئے ایک مکان طیار کیا، اور اُس کے لیئے
ایک خیمہ کھڑا کیا۔ ۲ اُسوقت داؤد نے
کہا، کہ لاویوں کے سوا کوئی خدا کے صندوق
کو اُٹھایا نہ کرے؛ کہ خداوند نے اُنہیں
پسند کیا ہی، کہ خدا کے صندوق کو
اُٹھاویں، اور ابد تک اُسکے حضور خدمت

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

کریں۔ ۳ اور داؤد نے سارے اِسرائیل کو
یروسلم میں جمع کیا، کہ خداوند کے
صندوق کو اُس مکان میں، جو اُس نے
اُس کے لیئے طیار کیا تھا، چڑھا لاویں۔
۴ اور داؤد نے بنی ہارون کو اور لاویوں کو
اِکٹھا کیا؛ ۵ بنی قہات میں سے؛
اوری‌ایل سردار، اور اُس کے ایک سو
بیس بھائی؛ ۶ بنی مراری میں سے؛
عسایاہ سردار، اور اُس کے دو سو بیس
بھائی؛ ۷ بنی جیرسوم میں سے؛ یوایل
سردار، اور اُس کے ایک سو تیس بھائی؛
۸ بنی الیصفن میں سے؛ سمعیاہ سردار،
اور اُس کے دو سو بھائی؛ ۹ بنی حبرون
میں سے؛ الی‌ایل سردار، اور اُس کے
اسی بھائی؛ ۱۰ بنی عزی‌ایل میں سے؛
عمیناداب سردار، اور اُس کے ایک سو
بارہ بھائی۔ ۱۱ اور داؤد نے صدوق اور
ابیاتر کاہنوں کو، اور اوری‌ایل، اور عسایاہ،
اور یوایل، اور سمعیاہ، اور الی‌ایل، اور
عمیناداب، لاویوں، کو بلایا، ۱۲ اور اُنہیں
کہا، تم لاویوں کے آبائی سردار ہو؛ تم
اپنی تقدیس کرو، تم اور تمہارے بھائی
بھی، اور خداوند اسرائیل کے خدا کے
صندوق کو اُس جگہ میں، جو میں
نے اُس کے لیئے طیار کی، چڑھا لاؤ۔
۱۳ اِس لیئے کہ تم پہلی بار حاضر
نہ تھے، خداوند ہمارے خدا نے ہم
میں رخنہ ڈالا، کہ ہم نے اُس کی تلاش
مقرر طور پر نہ کی۔ ۱۴ تب کاہنوں اور
لاویوں نے اپنی تقدیس کی، تا کہ خداوند
اسرائیل کے خدا کے صندوق کو چڑھا لاویں۔
۱۵ سو بنی لاوی نے خدا کے صندوق کو،
جیسا کہ موسی نے خداوند کے کلام کے
موافق حکم کیا تھا، چوبوں سے اپنے
کاندھوں پر اُٹھایا۔ ۱۶ اور داؤد نے لاویوں
کے سرداروں کو فرمایا، کہ اپنے بھائیوں
میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں، کہ
موسیقی کے ساز، یعنی ستاریں، اور کفتاریں،

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

اور منجیرے، چھیڑیں، اور آواز بلند
کرکے خوشي سے گاویں. ۱۷ اور لاویوں
نے هیمان[i] بن یوایل کو مقرر کیا؛ اور
اُس کے بھائیوں میں سے آسف[k] بن
برکیاہ کو؛ اور بني مراري، اُن کے بھائیوں — ۱ تو ۶ : ۳۳
میں سے ایتان[l] بن قوساياہ کو؛ ۱۸ اور — ۱ تو ۶ : ۳۹ ؛ ۱ تو ۶ : ۴۴
اُن کے ساتھ، اُن کے چھوٹے بھائي ذکریاہ،
بن، اور یعزیئیل، اور سمیراموت، اور
یحیئیل، اور عني، اور اِلیاب، اور بنایاہ،
اور معسیاہ، اور متتیاہ، اور اِلفلهو، اور
مقنیاهو، اور عوبیدادوم، اور یعیل کو،
جو دربان تھے. ۱۹ اور گانیوالے هیمان،
آسف، اور ایتان، مقرر هوئے، کہ پیتل
کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رهیں؛
۲۰ اور ذکریاہ، اور ||عزئیل، اور سمیراموت، — || ۱۸ آیت یعزایل.
اور یحیئیل، اور عني، اور اِلیاب، اور
معصیاہ، اور بنایاہ، کہ بربطوں کو †اُونچے — † عبراني میں، غلاموت پر؛ زبور ۴۶، کا سرنامہ.
سر میں چھیڑیں. ۲۱ اور متتیاہ، اور
اِلفلهو، اور مقنیاهو، اور عوبیدادوم، اور
یعیئیل، اور عززیاہ، کہ کنارتوں کو ‡دبي — ‡ عبراني میں، شمنیت.
آواز میں چھیڑیں. ۲۲ اور کنانیاہ، جو
گانے کے لیئے لاویوں کا اُستاد تھا، راگ
سکھلاتا تھا، کہ وہ بڑا هي ڈھاڑهي تھا. ۲۳ اور
برکیاہ، اور اِلقانہ، صندوق کے دربان تھے.
۲۴ اور شبنیاہ، اور یہوسفط، اور نتنئیل،
اور عماسي، اور ذکریاہ، اور بنایاہ، اور اِلیعزر
کاهن، نرسنگے پھونکتے هوئے[n] خدا کے صندوق — [n] گنـ ۱۰ : ۸ ؛ قاض ۱۸ : ۳
کے آگے آگے جاتے تھے؛ اور عوبیدادوم اور
یحیاہ صندوق کے دربان تھے.
۲۵ سو داؤد، اور اِسرایل کے بزرگ،
اور هزاروں کے سردار، روانہ هوئے، کہ
خداوند کے عہد کے صندوق کو عوبیدادوم
کے گھر میں سے بہ‌خوشي چڑھا لاویں[o]. — [o] ۲ سمو ۶ : ۱۲، ۱۳، وغیرہ؛ ۱ سلا ۸ : ۱
۲۶ اور ایسا هوا، کہ جس وقت خدا نے
اُن لاویوں کي، جو خداوند کے عہد کے
صندوق کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، مدد کي،
تو اُنھوں نے سات بیل اور سات مینڈھے
چڑھائے. ۲۷ اور داؤد، اور سب لاوي،
جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، اور گانیوالے،
اور گانیوالوں کے ساتھ، کنانیاہ، جو گانے
میں اُستاد تھا، کتان کے پیراهن سے ملبس
تھے؛ اور داؤد کتان کا افود بھي پہنے تھا.
۲۸ اور سارے اِسرایل پکارتے هوئے، اور
نرسنگوں کو بجاتے هوئے، اور ترهیوں کو
پھونکتے هوئے، اور منجیروں اور کنارتوں
کو بھي چھیڑتے هوئے، خداوند کے عہد کے
صندوق کو اُوپر لائے[p]. — [p] ۱ تو ۱۳ : ۸
۲۹ اور یوں هوا، کہ جب خداوند کے
عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا،
تو ساؤل کي بیٹي میکل نے کھڑکي سے نگاہ
کي، اور دیکھا، کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور
گت پر چلتا هے؛ اور اُس نے اپنے
دل میں اُس کو حقیر جانا[q]. — [q] ۲ سمو ۶ : ۱۶

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صندوق کو مسکن میں رکھنے کے وقت داؤد قربانیاں گذرانتا. ۴ اُسکے حکم سے لاوي شکرانے کا گیت گاتے. ۷ شکرگذاري کا گیت. ۳۷ صندوق کي خدمت کے لیئے خادموں اور دربانوں اور کاهنوں اور ڈھاڑهیوں کا مقرر هونا.

پیشتر مسیح ۱۰۴۲ کے قریب
سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے،
اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں، جو
داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا،
اور سوختني قربانیوں کو، اور سلامتي کي
قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا[a]. ۲ اور — [a] ۲ سمو ۶ : ۱۷، ــ ۱۱
جب داؤد سوختني قربانیوں کو، اور
سلامتي کي قربانیوں کو گذران چکا، تو
اُس نے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت
دي. ۳ اور اُس نے سارے اِسرایلي لوگوں
کو، کیا مرد، کیا عورت، هر ایک کو، ایک
ایک گردا روٹي، اور گوشت کا ایک ایک
ٹکڑا، اور مے کي ایک ایک صراحي دي.
۴ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں
کو مقرر کیا، کہ خداوند کے صندوق کے آگے
خادم هوویں، اور خداوند اِسرایل کے خدا کا
ذکر[b]، اور شکر، اور حمد کریں؛ ۵ آسف — [b] زبور ۳۸، اور ۷۰، کے سرنامے
سردار، اور اُسکے بعد ذکریاہ، اور یعیئیل،
اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور متتیاہ،
اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور عوبیدادوم، اور
یعیئیل، جو بربطیں اور کنارتیں لیکے

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

گاتے تھے؛ اور آسف جھانجھ سے سناتا
بجاتا تھا۔ ۶ کاہن بنایاہ اور یحزیئیل ہمیشہ
خدا کے عہد کے صندوق کے آگے ترہیوں کا
شور مچاتے تھے۔
۷ تب اُسی دن داؤد نے آسف اور
اُسکے بھائیوں کے ہاتھ میں یہہ گیت کہ
جس سے وے خداوند کا شکر کریں، پہلے
سپرد کیا۔ ۸ خداوند کی ستایش کرو،
اُس کا نام لیکے پکارو، قوموں کے درمیان
اُسکے کاموں کی خبر دو۔ ۹ اُس کے لیئے
گاؤ، اُس کے لیئے باجا بجاؤ، اُس کے
عجیب کاموں کا چرچا کرو۔ ۱۰ اُس
کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند
کے طالبوں کے دل خوشوقت ہوویں۔
۱۱ خداوند کو اور اُسکی قدرت کو ڈھونڈھو؛
اُسکا چہرہ ہمیشہ چاہو؛ ۱۲ یاد کرو اُسکے
عجیب کاموں کو، جو اُس نے کیئے؛
اُس کے معجزوں کو، اور اُس کے منہ کے
فیصلوں کو؛ ۱۳ اے نسل اسرائیل اُس
کے بندے کی، اے بنی یعقوب، جو اُس
کے برگزیدہ ہو۔ ۱۴ وہ خداوند ہمارا
خدا ہی؛ ساری زمین پر اُس کی
عدالتیں ہیں۔ ۱۵ اُس کے عہد کو سدا
یاد رکھو، اُس کلام کو جو اُس نے ہزاروں
ہزار پشتوں لیئے فرمایا؛ ۱۶ یعنی اُس عہد کو جو
اُس نے ابرہام سے کیا، اور اضحاق سے
اُس کی قسم کھائی، ۱۷ اور اُسے یعقوب
کے لیئے ایک شرعیت، اور اسرائیل کا
عہد ابدی ٹھہرایا، ۱۸ یہہ کہکے، کہ
میں تجھکو زمین کنعان تمہارا موروثی
حصہ دونگا، ۱۹ جس وقت کہ تم
شمار میں تھوڑے، بہت ہی تھوڑے،
تھے، اور مسافر میں پردیسی تھے، ۲۰ وے
ایک قوم سے دوسری قوم، اور ایک مملکت سے دوسری
تھے، ۲۱ اُس نے کسی کو اُن پر ظلم
کرنے نہ دیا، اور اُن کی خاطر بادشاہوں
کو یہہ کہکے تنبیہ کی، ۲۲ کہ میرے
ممسوحوں کو مت چھوؤ، اور میرے
نبیوں کو مت ستاؤ۔ ۲۳ اے ساری

دنیا، خداوند کے لیئے گاؤ؛ روز بروز اُس
کی نجات کی خبر دو۔ ۲۴ قوموں کے
درمیان اُسکے جلال کا اور ساری اُمتوں کے
بیچ اُس کے عجیب کاموں کا بیان کرو۔
۲۵ کیونکہ خداوند بزرگ، اور نہایت
محمود ہی؛ وہ سارے معبودوں سے زیادہ
مہیب ہی؛ ۲۶ کہ قوموں کے سارے معبود
ہیچ ہیں؛ پر خداوند آسمانوں کا بنانیوالا
ہی۔ ۲۷ جلال اور حشمت اُسکے حضور
ہیں، قوت اور شادمانی اُس کے مکان
میں۔ ۲۸ خداوند ہی کو جانو، اے
لوگوں کے گھرانو، خداوند ہی کی حشمت
و قوت سمجھو۔ ۲۹ خداوند کے نام کی
بزرگی کرو؛ ہدیے لائے اُس کے حضور
میں حاضر ہو، اور تقدس حسن کے ساتھ
خداوند کو سجدہ کرو۔ ۳۰ ساری دنیا
اُسکے حضور کانپے، کہ جہان قائم ہووے،
اور نہ ہلیگی۔ ۳۱ آسمان خوشی کرے،
اور زمین شادمان ہووے؛ قوموں کے درمیان
کہو، کہ خداوند سلطنت کرتا ہی۔
۳۲ سمندر اُس کی معموری سمیت جو اُس میں
بھرا ہی، شور کرے؛ میدان اور سب جو اُن میں
سب سمیت جو اُس میں ہی، خوشی منائیں؛
۳۳ تب جنگل کے سارے درخت
خداوند کے حضور گائینگے، کیونکہ وہ زمین کا
انصاف کرنے آتا ہی۔ ۳۴ خداوند کا
شکر کرو، کیونکہ وہ نیک ہی؛ کیونکہ اُسکی
رحمت ابدی ہی۔ ۳۵ اور کہو، کہ
اے ہماری نجات کے خدا، ہمیں بچا لے،
اور قوموں میں سے ہم کو جمع کر، اور
اُن سے رہائی دے، تاکہ ہم تیرے مقدس
نام کی شکر گذاری کریں، اور تیری ستایش میں
فخر کریں۔ ۳۶ خداوند اسرائیل کا خدا
ابد سے ابد تک مبارک ہووے۔ اور سب لوگوں نے
آمین کہا، اور سب نے خداوند
کی ستایش کی۔
۳۷ اور اُس نے وہاں خداوند کے عہد
کے صندوق کے آگے آسف اور اُس کے
بھائیوں کو چھوڑا، تاکہ روز روز کے کام کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب
زبور ۱۰۵: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

کام کے مطابق همیشه خدمت کریں؛
۳۸ اور عوبیدادوم اور اُسکے اڑسٹھ بھائیوں
کو، اور عوبیدادوم بن یدتون، اور حوساه کو،
که دربان هوویں۔ ۳۹ اور صدوق کاهن، اور
اُسکے بھائي کاهن، خداوند کے مسکن کے
آگے جبعون کے اُونچے مکان پر مقرر هوئے،
۴۰ که خداوند کي شریعت کي ساري لکھي
هوئي باتوں کے موافق، جو اُسنے اسرائیل کو
فرمائي، هر صبح اور شام سوختني قرباني
کے مذبح پر خداوند کے لیئے سوختني
قربانیوں کو چڑهائیں؛ ۴۱ اور اُن کے ساتھ،
هیمان اور یدتون، اور باقي چنے هوئے آدمي،
جو نام به نام بیان کیئے گئے، که خداوند
کا شکر کریں، که اُس کي رحمت ابدي
هي۔ ۴۲ اُنھیں کے ساتھ، هیمان اور
یدتون تھے، که ترهیوں، اور منجیروں، اور
باجوں سے خدا کے لیئے گیت گاتے بجاتے
رهیں۔ اور بني یدتون دربانوں میں تھے۔
۴۳ تب سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے؛
اور داؤد پھرا، که اپنے گھرانے کو مبارکباد کہے۔

۱۷ باب

اُس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کے لیئے هیکل بنانے چاهتا، اور یهه اِرادہ ناتن پہلے منظور کرتا، ۳ بعد اُس کے، الهام پا کے، بادشاه کو منع کرتا؛ ۱۱ بهت برکتوں اور نعمتوں کي خبر دیتا، جو اُس کي نسل کو ملینگي۔ ۱۶ داؤد کي دعا اور اداءِ شکر۔

اور یوں هوا، که جب داؤد اپنے گھر
میں بیٹھا، تو داؤد نے ناتن نبي سے کہا،
دیکھ، میں سرو کي لکڑیوں کے بنائے هوئے
گھر میں رهتا هوں، اور خداوند کے عهد کا
صندوق پردوں کے نیچے هي۔ ۲ تب
ناتن نے داؤد کو کہا، که جو کچھ تیرے دل
میں هي، سو کر، که خدا تیرے ساتھ هي۔
۳ اور اُسي رات ایسا هوا، که خدا کا
کلام ناتن کو پہنچا، اور بولا، که ۴ جاکے میرے
بندے داؤد سے کہه، که خداوند یوں فرماتا
هي، که تو میرے رهنے کے لیئے گھر نه بناویگا۔
۵ میں تو، جب سے که بني اسرائیل کو
چڑها لایا آج کے دن تک، کسي گھر میں
ساکن نه هوا، بلکه خیمه به خیمه اور
مسکن به مسکن پھرتا رها هوں۔ ۶ اُس تمام
وقت میں که میں سارے اسرائیل میں
پھرتا رها، کیا میں نے کبھي اسرائیلي قاضیوں
میں سے، جنھیں میں نے حکم کیا که میرے
اسرائیلي لوگوں کي رعایت کریں، کسي کو
ایک بات کہي، اور بولا، که تم نے میرے
لیئے سرو کي لکڑي کا گھر کیوں نهیں بنایا
هي؟ ۷ پس تو میرے بندے داؤد کو یوں
کہه، ربُ الافواج یوں فرماتا هي، که میں نے
تجھے بھیڑسالے میں سے، جس وقت تو
بھیڑوں کي نگهباني کرتا تھا، چن لیا،
تاکه تو میرے اسرائیلي لوگوں کا پیشوا
هووے۔ ۸ اور میں جهاں کهیں تو گیا،
تیرے ساتھ رها، اور تیرے سارے دشمنوں
کو تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا؛ اور میں نے
اُن لوگوں کے مانند، که جن کا نام دنیا میں
بڑا هي، تیرا نام بڑا کیا۔ ۹ اور میں نے اپنے
اسرائیلي لوگوں کے لیئے ایک مقام ٹھهرایا،
اور اُنھیں بسایا؛ اور وے اپني جگهه میں
بستے، اور پھر نه گھبراتے هیں؛ اور شریر
لوگ پھر اُنھیں دکھ نه دینگے، جیسا که
شروع میں هوا، ۱۰ اور جیسے اُس وقت
بھي تھا، جس وقت میں نے اپنے اسرائیلي
لوگوں پر قاضي مقرر کیئے۔ سوا اِس کے،
میں تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا،
اور تجھے خبر بھي دیتا هوں، که خداوند
تیرے لیئے ایک گھر بناویگا۔
۱۱ اور جب تیرے دن پورے هونگے،
اور تجھ کو اپنے باپ دادوں کے پاس جانا
هوگا، تو ایسا هوگا، که میں تیرے بعد تیري
نسل کو، تیرے بیٹوں میں سے، برپا کرونگا،
اور اُس کي سلطنت کو قائم کرونگا۔
۱۲ وه میرے لیئے گھر بناویگا، اور میں
اُس کي کرسي ابد تک پایدار رکھونگا۔
۱۳ میں اُس کا باپ هونگا، اور وه میرا
بیٹا هوگا؛ اور میں اپنے فضل کو اُس
سے اُٹھا نه لونگا، جس طرح اُس سے،
جو تیرے آگے تھا، اُٹھا لیا۔ ۱۴ بلکه میں
اُس کو اپنے گھر میں اور اپني مملکت

۱ ۱ توا ۲۱: ۲۹ — ۲ ۲ توا ۱: ۳؛ ۱ سلا ۳: ۴ — ۳ خر ۲۹: ۳۸؛ گنـ ۲۸: ۳ — ۴ ۳۴ آیت؛ ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۳؛ عز ۳: ۱۱؛ یره ۳۳: ۱۱ — ۲ سمو ۶: ۱۹، ۲۰ — ۲ سمو ۷: ۱، وغیره — ۲ سمو ۷: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

میں ابد تک قائم رکهونگا، اور اُس کا
تخت ابد تک ثابت رهیگا۔ ۱۵ سو
ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس ساري رویا
کے مطابق یونهیں داؤد سے کہا۔
۱۶ تب داؤد بادشاه آیا، اور خداوند
کے حضور بیٹها، اور بولا، ای خداوند
خدا، میں کون هوں، اور میرا گهر کیا هی،
که تو نے مجهه کو یہاں تک پہنچایا۔ ۱۷ اور
یہه، ای خدا، تیري نظر میں چهوٹي بات
تهي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گهر کے حق
میں آیندے کي بابت مدت تک بهي
قول دیا، اور تو نے مجهه پر یوں نظر کي، ای
خداوند خدا، که گویا میں بڑا مرتبه‌والا
آدمي هوں۔ ۱۸ آگے تجهه سے داؤد کیا کہے
جس سے تیرا بنده عزت پاوے؟ که تو
اپنے بندے کو جانتا هی۔ ۱۹ ای خداوند،
تو نے اپنے بندے کے لیئے، اور اپنے دل
کے موافق یہه سارا بڑا کام کیا، اور اِن ساري
بزرگیوں کي خبر دي۔ ۲۰ ای خداوند،
کوئي تیرے مانند نهیں، اور تیرے سوا جہاں
تک هم نے اپنے کانوں سے سنا هی، کوئي
خدا مطلق نهیں۔ ۲۱ اور ساري جہان
میں کون سي قوم هی جیسي تیري قوم
اِسرائیل، که جس کے بچانے کو خدا آپ
گیا هو، که اُسے اپني جماعت بناوے، اور
بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند کرے،
که تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے، جنهیں تو
مصر میں سے بچا لایا، قوموں کو نکال دیا،
۲۲ کیونکه تو نے اپنے اسرائیلي لوگوں کو
مقرر کیا، که ابد تک تیرے لوگ هوویں؛
اور تو آپ، ای خداوند، اُن کا خدا هوا
هی۔ ۲۳ اور اب، ای خداوند، وه بات،
جو تو نے اپنے بندے کے حق میں، اور
اُس کے گهرانے کے حق میں، فرمائي، ابد
تک ثابت رهے، اور جیسا تو نے کہا، ویسا
هي کر۔ ۲۴ هاں، وه پائدار هووے، که
تیرا نام ابد تک عظیم هو، که کہا جاوے،
ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا هی، هاں،
اِسرائیل کے لیئے خدا هی؛ اور تیرے بندے

۲ لوقا ۱: ۳۳
۲ سمو ۷: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

داؤد کا گهرانا تیرے حضور قایم رهے۔
۲۵ کیونکه تو نے، ای میرے خدا، اپنے
بندے کو کہا، که میں تیرے لیئے ایک گهر
بناؤنگا؛ سو تیرے بندے نے ایک واسطه
پایا که شکر کرے۔ ۲۶ اور اب، ای خداوند
تو هي خدا هی، اور تو نے اپنے بندے کو
اِس خیریت کا وعده کیا؛ ۲۷ پس اب
اپني مہرباني سے اپنے بندے کے گهر کو
مبارک کر، که ابد تک تیرے حضور
پایدار رهے؛ کیونکه جس کو تو، ای
خداوند، برکت دیتا هی، وه ابد تک
مبارک هی۔

۱ عبراني میں، کے کان کهولے۔
۱ یا، لطف فرمایا هی۔

۱۸ باب

اِس باب میں هی که ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا، ۳ هدرعزر اور ارامیوں کو [illegible] ۹ توعو [illegible] کے هدیه [illegible] داؤد ساري هدیه اور لوٹ خدا کي خدمت کے واسطے مخصوص کرتا، ۱۴ [illegible] ۱۵ داؤد کے منصبداروں کي فہرست۔

۱۰۴۰ کے قریب
۲ سمو ۸: ۱ وغیره

بعد اُسکے یوں هوا، که داؤد نے فلسطیوں
کو مارا اور اُنهیں مغلوب کیا، اور جات
اور اُس کے دیہاتوں کو فلسطیوں کے هاتهه سے
لے لیا۔ ۲ پهر اُسنے موآب کو مارا، اور
موآبي داؤد کے تابع هوئے، اور هدیے لائے۔
۳ اور داؤد نے ضوباه کے بادشاه هدرعزر
کو مارا، جب که وه اپني سلطنت نهر
فرات تک قائم کرنے گیا، حمات تک مار
لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُس سے ایک هزار رتهه،
اور سات هزار سوار، اور بیس هزار پیادے
گرفتار کرنے لیئے، اور رتهوں کے سارے گهوڑوں
کو، اُنهوں نے اُن کي نس کاٹ کر لنگڑا کیا،
مگر اُن میں سے سو گهوڑے رتهوں کیلئے رکهے۔
۵ اور دمشق کے ارامي ضوباه کے بادشاه
هدرعزر کي مدد کرنے کو آئے، اور داؤد
نے ارامیوں میں سے بائیس هزار مرد
قتل کیئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقي ارام
میں چوکیاں بٹهلائیں؛ اور ارامي داؤد کے
تابعدار هوئے، اور هدیے لائے۔ اِسي طرح
سے جہاں کہیں داؤد گیا، خداوند نے
اُسے سلامت رکها۔ ۷ اور داؤد هدرعزر کے

۲ یا، هدرعزر
۲ سمو ۸: ۴ سات سو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

نوکروں کي سونهلي ڈهالیں لیکے اُنهیں
یروسلم میں لایا۔ ۸ اور داؤد هدرعزر کے
شهروں، ||طبحت اورکون، میں سے بهت
سا پیتل لایا، جس سے سلیمان نے پیتل
کا بحر، اور ستون، اور پیتل کے برتن، بنائے[e]۔
۹ اور جب که حمات کے بادشاه
†تغو نے سنا، که داؤد نے ضوبه کے بادشاه
هدرعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تب اُس
نے اپنے بیتے ‡هدورام کو داؤد بادشاه
پاس بهیجا، که اُس کي سلامتي کا مژده
لاوے، اور اُسے مبارکباد کهے، اِس لیئے
که اُس نے جنگ کرکے هدرعزر پر فتح
پائي؛ (کیونکه هدرعزر تغو سے لڑا کرتا تها؛)
اور هر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل
کے برتن بهي بهیجے۔
۱۱ اور داؤد بادشاه نے اُن کو بهي اُس
روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے
سب قوموں، یعنے ادوم سے، اور موآب
سے، اور بني عمون سے، اور فلسطیوں سے،
اور عمالیق سے، لیا تها، خداوند کو نذر
کیا۔ ۱۲ اور §ابي‌شي بن ضرویاه نے
نمک کے نشیب میں اتهاره هزار
ادومیوں کو مار ڈالا[d]۔
۱۳ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں
بٹهائیں، اور سارے ادومي داؤد کے تابعدار
هوئے[e]۔ چنانچه جهاں کهیں داؤد گیا،
خداوند نے اُس کو سلامت رکها۔
۱۴ سو داؤد سارے اسرائیل کا بادشاه
هوکے اپني ساري رعیت سے عدل و
اِنصاف کرتا تها۔ ۱۵ اور یوآب بن ضرویاه
لشکر کا سردار تها؛ اور یهوسفط بن اخیلود
مورخ تها، ۱۶ اور صدوق بن اخیطوب
اور *ابملک بن ابیاتر کاهن تهے؛ اور
||شوشا صافر تها، ۱۷ اور بنایاه بن یهویدع
کریتیوں اور فلیتیوں پر تها[f]؛ اور داؤد کے
بڑے بیتے ‡بادشاه کے گرد حاضر تهے۔

|| بتاه اور بروتي کهلائے۔
۲ سمو ۸ : ۹
[e] ۱ سلا ۷ : ۱۵، ۲۳
۲ تو ۴ : ۱۲، ۱۵، ۱۶
† یا، تعي۔
۲ سمو ۸ : ۹
‡ یا، یورام۔
۲ سمو ۸ : ۱۰
§ عبراني میں، ابشي۔
[d] ۲ سمو ۸ : ۱۳
[e] ۲ سمو ۸ : ۱۴، وغیره
* اخي‌ملک کهلایا۔
۲ سمو ۸ : ۱۷
|| شرایاه کهلایا۔
۲ سمو ۸ : ۱۷، اور سیسا
۱ سلا ۴ : ۳
[f] ۲ سمو ۸ : ۱۸
‡ عبراني میں، بادشاه کے هاتهه پر

۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد کے قاصد حنون بن ناحس کي ماتم پرسي کرنے جاتے، اور عوض میں بدسلوکي اُٹهاتے۔ ۶ عموني ارامیوں کي مدد پاتے، پر دونوں یوآب اور ابي‌شي سے مغلوب هوتے۔ ۱۶ ندي پار کے ارامي مقابلے کے واسطے آتے، پر اُن کا سپهسالار سوفک داؤد سے مارا جاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

بعد اُس کے ایسا هوا، که بني عمون
کا بادشاه ناحس مر گیا، اور اُس کا بیتا
اُس کے بدلے بادشاه هوا[a]۔ ۲ تب داؤد
نے کها، که میں ناحس کے بیتے حنون سے
دوستي کرونگا، کیونکه اُس کے باپ نے
مجهه سے دوستي کي۔ سو داؤد نے قاصدوں
کو بهیجا، تاکه اُس سے اُس کے باپ کي
بابت ماتم‌پرسي کریں۔ چنانچه داؤد
کے خادم بني عمون کے ملک میں حنون
کے پاس پهنچے، که اُسے تسلي دیویں۔
۳ تب بني عمون کے امیروں نے حنون
سے کها، ||کیا تجه کو یهه گمان هي، که
داؤد تیرے باپ کي عزت کرتا هي، که
اُس نے ماتم‌پرسي کے لیئے تجه پاس
لوگ بهیجے هیں؟ کیا اُس کے خادم
تیرے پاس اِس لیئے نهیں آئے، که
جاسوسي کریں، اور غارت کریں، اور
ملک کا بهید لیویں؟ ۴ تب حنون
نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور هر
ایک کي داڑهي منڈوائي، اور اُن کي
آدهي پوشاک اُن کے سفروں تک کات
ڈالي، اور اُنهیں روانه کر دیا۔ ۵ تب
بعضوں نے آکے اُن مردوں کا حال داؤد
سے بیان کیا۔ اُس نے اُن کے اِستقبال
کے لیئے لوگ بهیجے، اِس لیئے که وے
مرد نهایت شرمنده کیئے گئے تهے۔ اور
بادشاه نے اُنهیں فرمایا، که جب تک
تمهاري داڑهیاں نه بڑهیں، یریحو میں رهو؛
بعد اُس کے چلے آؤ۔
۶ اور جب بني عمون نے دیکها، که
هم داؤد کے نزدیک بدبو هوئے هیں، تو
حنون اور بني عمون نے ایک هزار قنطار
روپا بهیجا، که ارام‌نهریم سے، اور ارام معکه
سے، اور ضوبه سے[b]، رتهوں اور سواروں کو بهاڑا
کریں۔ ۷ سو اُنهوں نے بتیس هزار †رتهه،
اور معکه کے بادشاه کو، اور اُس کے لوگوں

[a] ۲ سمو ۱۰ : ۱، وغیره
|| عبراني میں، کیا ایسا هي آپکي نظر میں که
[b] ۱ تو ۱۸ : ۵، ۹
† یا، سوار۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

کو بیڑا کیا؛ وے آکے مدبا کے سامھنے
بیٹھ گئے. اور بني عمون اپنے اپنے شہروں
میں سے جمع ہوئے، اور لڑنے کو آئے.
۸ اور داؤد نے یہ سنکے یوآب کو اور بہادروں
کے سارے لشکر کو بھیجا. ۹ تب بني
عمون نکلے، اور شہر کے پھاٹک کے سامھنے
لڑائي کے لیئے صف باندھي؛ اور وے
بادشاہ، جو آئے تھے، سو میدان میں
الگ تھے. ۱۰ جب یوآب نے جنگ
کا رخ اپنے سامھنے دو طرف سے آگے
پیچھے دیکھا، تب اس نے اسرائیل کے
‖خاص لوگوں میں سے لوگ چن لیئے،
اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا. ۱۱ اور
باقي لوگوں کو اپنے بھائي †ابیشي کے
اختیار میں دیا، اور انہوں نے بني عمون
کے سامھنے پرا باندھا. ۱۲ اور اس نے کہا،
اگر ارامي مجھ پر غالب ہوں، تو تو
میري مدد کیجیو؛ اور اگر بني عمون
تجھ پر غالب ہوں، تو میں تیري مدد
کرونگا. ۱۳ سو ہمت باندھو اور آؤ،
کہ ہم اپنے لوگوں کے لیئے اور اپنے خدا
کے شہروں کے لیئے بہادري کرینگے؛ اور
خداوند، جو کچھ اسکي نظر میں بہتر ٹھہرے،
وہي کرے. ۱۴ سو یوآب اپنے ساتھ کے
لوگ لیکے ارامیوں سے لڑنے کو آگے
بڑھا، اور وے اس کے آگے سے بھاگ نکلے.
۱۵ اور جب بني عمون نے ارامیوں کو
بھاگتے دیکھا، تو وے بھي اس کے بھائي
ابیشي کے آگے سے بھاگے، اور شہر میں
گھسے. تب یوآب یروشلم کو پھرا.
۱۶ اور جب ارامیوں نے دیکھا، کہ ہم
نے بني اسرائیل سے شکست پائي، تو وے
قاصدوں کو بھیجکر *ندي پار کے ارامیوں
کو لے آئے، اور ہدرعزر کا سپہسالار ‖سوفک
ان کے آگے چلتا تھا. ۱۷ اور اس
کي خبر داؤد کو ملي؛ تب وہ سب
اسرائیل کو جمع کرکے یردن پار گیا، اور
ان پر حملہ کیا اور ان کے مقابل صف
باندھي. سو جب داؤد نے ارامیوں کے
مقابلے میں جنگ کي صف باندھي،
تو وے اس سے لڑے. ۱۸ لیکن ارامي
اسرائیل کے آگے سے بھاگے؛ اور داؤد نے
ارامیوں کے سات ہزار رتھ کے سواروں
کو، اور چالیس ہزار پیادوں کو مار ڈالا،
اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا.
۱۹ اور جب ہدرعزر کے نوکروں نے دیکھا،
کہ ہم اسرائیل کے آگے ہار گئے، تو وے
داؤد سے صلح کرکے اس کے تابعدار ہوئے.
غرض ارامي بني عمون کي مدد کرنے کو
دوبارہ راضي نہ ہوئے.

‖ یا، جوان.
† عبراني میں، ابشي
۱۰۳۷ کے قریب
* یعني فرات.
‖ یا، سوبک. ۲ سموئیل ۱۰: ۱۶

۲۰ باب

اس باب میں، کہ [illegible] ربہ کو [illegible] اور اس کے بادشاہ کے تاج [illegible] فلستیوں سے [illegible]
شکست [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۶ کے قریب

پھر ایسا ہوا، کہ نئے سال کے شروع میں،
جس وقت بادشاہ جنگ کے لیئے خروج
کرتے، تو یوآب نے لشکر کے خاص لوگوں
کو لے کے بني عمون کے ملک کو برباد
کیا، اور آکے ربہ کو گھیر لیا؛ لیکن داؤد
یروشلم میں ٹھہر گیا. اور یوآب نے ربہ
کو مار لیا، اور اسے ڈھا دیا. ۲ اور
داؤد نے اس بادشاہ کا تاج اس کے سر
پر سے اتار لیا، اور دیکھا کہ اسکا
سونا وزن میں ایک قنطار تھا، اور اس
میں بہت قیمتي جواہر تھے؛ اور وہ داؤد
کے سر پر رکھا گیا؛ اور وہ اس شہر میں
سے لوٹ کا بہت سا مال نکال لایا. ۳ اور
اس نے ان لوگوں کو، جو اس میں تھے،
باہر نکالا، اور آروں سے اور لوہے کے ہینگوں
سے، اور کلہاڑیوں سے انہیں کاٹا. اور داؤد
نے بني عمون کے سارے شہروں سے ایسا
سلوک کیا. تب داؤد اور سارے لوگ
یروشلم کو پھرے.

۱۰۳۵ کے قریب

۴ اور بعد اس کے ایسا ہوا، کہ الجزر
میں فلستیوں سے لڑائي شروع ہوئي؛
تب حوساتي سبکي نے سپي کو، جو
رفا کي نسل سے تھا، قتل کیا، اور فلستي
مغلوب ہوئے. ۵ اور فلستیوں سے پھر

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸ کے قریب

لڑائي هوئي. تب ایعور کے بیٹے اِلحنان
نے جاتي جلیت کے بهائي لحمي کو،
جس کے بهالے کي چهڑ جلاهے کے شهتیر
کي سي تهي، مار ڈالا. ۶ پهر جات میں
ایک اَور لڑائي هوئي[f]: اور وهاں بڑا قدآور
پہلوان تها، جس کي چوبیس اُنگلیاں،
هر هاتهه پانوؤں میں چهه چهه، تهیں، اور
وه بهي رفا کي نسل میں تها. ۷ وه
اِسرائیل پر حرف لایا؛ لیکن داؤد کے
بهائي †سمعي کے بیٹے یهونتن نے اُس کو
مار ڈالا. ۸ یے جات میں رفا سے پیدا
هوئے، اور داؤد اور اُس کے خادموں کے
هاتهه سے مارے پڑے.

[e] ایعري آرجیم کهلایا، ۲ سم ۲۱: ۱۹
[f] ۲ سم ۲۱: ۲۰
† سمه کهلایا، ۱ سم ۱۶: ۹

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد شیطان سے ترغیب پاکر یواب سے لوگوں کا شمار کرانا. ۵ کل جمع کي فرد پیش کي جاتي، تب داؤد اپنے اِس کام سے پچهتاتا. ۹ تین آفتوں میں سے داؤد وبا کو اِختیار کرتا کہ خدا کي طرف سے اُس پر آوے. ۱۴ ستر هزار هلاک هوتے، پر داؤد کي توبه سے یروسلم بچ جاتا. ۱۸ جاد کے کہنے کے مطابق، داؤد اُرنان کا کهلیهان مول لیتا اُس پر مذبح بناتا جس پر آگ نازل کرنے سے خدا اپني مهرباني دکهلاتا، اور وبا کو دور کرتا. ۲۸ داؤد اُسي مذبح پر قرباني کیا کرتا، اور فرشتے کے ڈر سے جبعون کو جانے سے باز آتا.

۱۰۱۷
اور شیطان اِسرائیل کے مقابلے میں
اُٹها، اور داؤد کو اُبهارا، که اِسرائیل کو
شمار کرے[a]. ۲ تب داؤد نے یواب کو،
اور لوگوں کے سرداروں کو کہا، که جاؤ،
بیرسبع سے دان تک اِسرائیل کو گنو، اور اُن
کي گنتي میرے پاس لاؤ، که میں جانوں[b].
۳ یواب بولا، خداوند اپنے لوگوں کو،
جتنے هیں، اُتنے سے سؤ گنا زیاده کرے:
اې میرے خداوند بادشاه، کیا وے سب
کے سب میرے خداوند کے تابعدار نهیں
هیں؟ پهر میرا خداوند یهه بات کیوں
چاهتا هې؟ کس واسطے آپ اِسرائیل کے
لیئے تقصیروار هونے کے سبب هونگے؟ ۴ لیکن
بادشاه کا فرمان یواب پر غالب هوا.
چنانچه یواب نکل گیا، اور تمام اِسرائیل
میں گذرا، اور یروسلم میں پهر آیا.
۵ تب یواب نے لوگوں کے شمار کي
فرد داؤد کو دي. اور سارے اِسرائیل

[a] ۲ سم ۲۴: ۱، وغیره
[b] ۱ توا ۲۷: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

گیاره لاکهه تلوریے، اور یهوداه چار لاکهه
ستر هزار تلوریے تهے. ۶ لیکن اُس نے
اُن میں اهل لاوي اور بني بنیامین کا
شمار شامل نه کیا[c]: کیونکه بادشاه کا
حکم یواب کے نزدیک مکروه تها. ۷ اور
یهه بات خدا کي نظر میں بهت بري
تهي؛ اِس لیئے اُس نے اِسرائیل کو مارا.
۸ تب داؤد نے خدا سے کہا، که مجهه
سے بڑا گناه هوا، که میں نے یهه کام کیا[d]؛
اب اپنے بندے کا قصور ‡معاف کیجیئے،
که میں نے بهت بیهوده کام کیا هې[e].
۹ اور خداوند داؤد کے غیب بین[f]
جاد سے همکلام هوا، اور بولا، ۱۰ که جا،
داؤد کو کهه، خداوند یوں فرماتا هې، که
میں تیرے آگے تین بلائیں دهرتا هوں؛
اُن میں سے ایک چن لے، که میں اُسے
تجهه پر بهیجوں. ۱۱ سو جاد داؤد پاس
آیا، اور اُسے کہا، که خداوند یوں فرماتا
هې، که اِن میں سے چن لے، ۱۲ که تین
برس کا کال هو، یا تو اپنے بیریوں کے آگے
تین مهینے تک هلاک هوتا جاوے، اور تیرے
دشمنونکي تلوار تجهه پر آ پڑے، یا تین دن
خداوند کي تلوار، یعنے مري، ملک میں
چلے، اور خداوند کا فرشته اِسرائیل کي
ساري سرحدوں میں فنا کرتا جائے[g].
اب سوچکے بتا، که میں اپنے بهیجنیوالے کو
کیا جواب دوں. ۱۳ تب داؤد نے جاد
کو کہا، میں بڑي تنگي میں هوں؛ میں
خداوند کے هاتهه میں پڑوں، که اُس کي
رحمتیں بهت عظیم هیں؛ لیکن اِنسان
کے هاتهه میں نه پڑوں.
۱۴ سو خداوند نے اِسرائیل پر مري
بهیجي، اور اِسرائیل میں سے ستر هزار
آدمي †مر مٹے. ۱۵ اور خداوند نے ایک
فرشته یروسلم کو بهیجا، که اُسے فنا کرے[h]؛
اور اُس کے فنا کرتے هي خداوند دیکهکر
اُس هلاکي کے لیئے پچهتایا[i]، اور اُس هلاک
کرنیوالے فرشتے کو کہا: بس، اب اپنا
هاتهه کهینچ. اور خداوند کا فرشته یبوسي

[c] ۱ توا ۲۷: ۲۴
[d] ۲ سم ۲۴: ۱۰
‡ ایا، اُس سے درگذر کیجیے.
[e] ۲ سم ۱۲: ۱۳
[f] دیکهو ۱ سم ۹: ۹
[g] ۲ سم ۲۴: ۱۳
† عبراني میں: گر گئے.
[h] ۲ سم ۲۴: ۱۶
[i] دیکهو پید ۶: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے،
گنے گئے، اور اُنکی گنتی ایک ایک کرکے
اٹھتیس ہزار مرد کی تھی۔ ۴ اِن میں
سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام
پر تعینات تھے؛ اور چھہ ہزار محرر اور
منصف تھے؛ ۵ اور چار ہزار دربان تھے،
اور چار ہزار اُن سازوں کو، جو میں نے
(داؤد نے فرمایا ہی،) خدا کی شکرگذاری کے
لیئے بنائے تھے، لیکے نغمہ خوانی کرتے تھے۔
۶ اور داؤد نے اُنہیں بنی لاوی کے شمار
کے مطابق الگ باربداریوں میں تقسیم
کیا؛ یعنے، جیرسون، قہات، اور مراری کو۔
۷ جیرسونیوں میں سے یے تھے:
لعدان، اور سمعی۔ ۸ بنی لعدان:
سردار یحی ایل، اور زیتام، اور یوایل، تین۔
۹ بنی سمعی: سلومیت، اور حزایل، اور
ہاران، تین۔ یے لعدان کے گھرانے کے آبائی
سردار تھے۔ ۱۰ اور بنی سمعی: یحت،
زینا، اور یعوس، اور بریعہ: یے بنی سمعی
چار تھے۔ ۱۱ اور یحت سردار تھا، اور
زیزاہ دوسرا؛ اور یعوس اور بریعہ کے بیٹے
بہت نہ تھے، اِس سبب سے وے ایک
ہی حساب میں اُن کے آبائی خاندان
کے مطابق گنے گئے۔
۱۲ بنی قہات: عمرام، اِضہار، حبرون،
اور عزّی ایل، چار۔ ۱۳ بنی عمرام: ہارون
اور موسی، اور ہارون الگ کیا گیا، کہ
پاکترین چیزوں کی تقدیس کرے، وہ اور
اُسکے بیٹے ہمیشہ کے لیئے، کہ وے
خداوند کے آگے خوشبو جلاویں، اور اُس
کی عبادت کریں، اور اُس کا نام
لیکے ابد تک برکت دیویں۔ ۱۴ رہا
مرد خدا موسی، اُس کے بیٹے لاوی کے
فرقے میں محسوب تھے۔ ۱۵ بنی
موسی: جیرسوم، اور اِلعزر۔ ۱۶ بنی
جیرسوم میں، سبوایل سردار تھا۔ ۱۷ اور
بنی اِلعزر یے تھے: رحبیاہ سردار، اور
اِلعزر کے اور بیٹے نہ تھے، پر رحبیاہ کے

بہت سے بیٹے تھے۔ ۱۸ بنی اِضہار میں،
سلومیت سردار تھا۔ ۱۹ بنی حبرون
میں، یریاہ سردار، امریاہ دوسرا، یحزایل
تیسرا، اور یقمعام چوتھا۔ ۲۰ بنی عزّیایل
میں میکاہ سردار، اور یسیاہ دوسرا۔
۲۱ بنی مراری: محلی، اور موسی۔
بنی محلی: اِلعزر، اور قیس۔ ۲۲ اور
اِلعزر مر گیا، اور اُس کے بیٹے نہ تھے:
مگر بیٹیاں؛ اور اُن کے بھائی قیس کے
بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا۔ ۲۳ بنی موسی:
محلی، اور عیدر، اور یریموت، تین۔
۲۴ یہی بنی لاوی اپنے اپنے آبائی
خاندان کے مطابق تھے؛ اُن کے آبائی سردار
جیسا کہ وے نام بہ نام ایک ایک
نفر کرکے گنے گئے یہی تھے؛ وے بیس
برس اور اُوپر کی عمر سے خداوند کے گھر
کی خدمت کرتے تھے۔ ۲۵ کیونکہ
داؤد نے کہا، کہ خداوند اسرائیل کے خدا
نے اپنے لوگوں کو آرام دیا ہی، اور وہ
ابد تک یروشلم میں سکونت کرتا ہے:
۲۶ اور لاویوں کو بھی، کیونکہ آگے کو مسکن
اور اُس کی خدمت کے سارے ظروف کو
اُٹھانا نہ ہوگا۔ ۲۷ کیونکہ داؤد کی
پچھلی باتوں کے موافق بنی لاوی جو
بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے، گنے
گئے۔ ۲۸ کیونکہ اُن کا کام یہہ تھا، کہ
بنی ہارون کے پاس حاضر رہیں، کہ
خداوند کے گھر کی خدمت کی جاوے،
اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں پر اور ساری
مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر اور خدا
کے گھر کی خدمت کے کام کے لیئے۔ ۲۹ اور
نذر کی روٹی کے لیئے، اور میدہ کی نذر
کی قربانی کے لیئے، اور فطیری چپاتیوں
کے لیئے، اور توے میں کی روٹی اور بھونے
کے لیئے، اور ہر طرح کے تول اور ناپ کے
لیئے مقرر ہوویں؛ ۳۰ اور کہ ہر صبح کو
کھڑے ہوکے خداوند کی شکرگذاری اور
ستائش کریں، اور ویسے ہی شام کو بھی؛
۳۱ اور کہ سبتوں، اور نئے چاندوں، اور

‖ عبرانی میں، اُنکی کھوپڑیوں کے موافق۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۵

مقرري عيدوں ميں[i] گنتي کرکے اُن کي
ٹهہرائي هوئي باري کے موافق ساري
سوختني قربانياں خداوند کے آگے بلاناغه
[i] ۱ احو ۲۳ : ۴ چڑهايا کريں ؛ ۳۲ اوريوں خداوند کے گهر
کي خدمت کرتے هوئے جماعت کے خيمے
[k] گنـ ۱ : ۵۳ کي امانت[k]، اور مقدس کي امانت،
اور اپنے بهائيوں بني هارون کي امانت
[l] گنـ ۳ : ۶-۹ کي حفاظت کريں[l]۔

۲۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بني هارون ازراه قرعه چوبيس باريداريوں ميں بانٹے جاتے۔ ۲۰ قهاتي، ۲۷ اور بني مراري قرعه سے تفريق هوتے۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

اور بني هارون کي تقسيميں يہے تهيں۔
بني هارون: ندب، ابيهو، اور اِلعزر، اور
[a] احبو ۱۰ : ۱، ۲ اِتمر[a]۔ ۲ اورندب اورابيهو اپنے باپ سے
[b] گنـ ۲۶ : ۶۰ پہلے مر گئے[b]، اور اُن کے بيٹے نه تهے: سو
گنـ ۳ : ۴ اور ۲۶ : ۶۱ اِلعزر، اور اِتمر نے کهانت کا کام کيا۔
۳ اور داؤد نے اُنهيں، يعنے اِلعزر کے بيٹوں
ميں سے صدوق کو، اور اِتمر کے بيٹوں
ميں سے اخيملک کو، ااُن کے عهدونکے
موافق، اُن کي خدمت ميں بانٹ ديا۔
۴ اور بني اِلعزر ميں، بني اِتمر کي
به نسبت، زياده اشراف مرد موجود
تهے: اور اِس طرح سے وے بانٹے گئے۔
بني اِلعزر کے ابوي گهرانے کے سوله سردار
تهے، اور بني اِتمر کے ابوي گهرانے کے آٹه۔
۵ اِس طرح قرعه ڈالکے وے بانٹے گئے،
اُن ميں سے اور اِن ميں سے دونوں ؛ که
مقدس کے سردار، اور خدا کي خدمت
کے سردار، بني اِلعزر ميں سے اور بني
اِتمر ميں سے تهے۔ ۶ اور سمعياه کاتب
نے، جو نتنيئل کا بيٹا اور لاويوں ميں سے
ايک تها، اُن کے ناموں کو بادشاه کے آگے،
اور اميروں کے، اور صدوق کاهن کے، اور
اخيملک بن ابياتر کے، اور کاهنوں، اور
لاويوں کے ابوي سرداروں کے آگے، چٹهي
پر لکها ؛ ايک ايک ابوي گهرانا اِلعزر کے
ليئے نکالا گيا، اور ايک ايک اِتمر کے ليئے
نکالا گيا۔ ۷ اور پهلي چٹهي يهويريب

ا ۱۱ يا، خدمت کے منصبوں کے مطابق جدا کيا۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

کي نکلي، دوسري يدعياه کي۔ ۸ تيسري
حارم کي، چوتهي شعوريم کي، ۹ پانچويں
ملکياه کي، چهٹويں ميامين کي، ساتويں
[c] نحـ ۱۲ : ۴، ۱۷ هقوض کي، ۱۰ آٹهويں ابياه کي[c]۔
لوقا ۱ : ۵ ۱۱ نؤيں يشوع کي، دسويں سکانياه کي،
۱۲ گيارهويں اِلياسب کي، بارهويں
يقيم کي، ۱۳ تيرهويں حفاه کي، چودهويں
يسباب کي، ۱۴ پندرهويں بلجاه کي،
سولهويں اِمير کي، ۱۵ سترهويں خزير
کي، اٹهارهويں فضيض کي، ۱۶ اُنيسويں
فتحياه کي، بيسويں يحزقيئيل کي،
۱۷ اِکيسويں ياکن کي، بائيسويں جمول
کي، ۱۸ تيئيسويں دلاياه کي، چوبيسويں
معزياه کي۔ ۱۹ يهه اُن کي خدمت
کي ترتيبيں تهيں، که اپنے باپ هارون
کے حکم سے، اپنے دستور کے موافق، خداوند
[d] ۱ توا ۹ : ۲۵ کے گهر ميں آويں[d]، جيسا که خداوند
اِسرايل کے خدا نے اُسے حکم کيا تها۔
۲۰ اور باقي بني لاوي يے تهے : عمرام
[e] ۱ توا ۲۳ : ۱۶، سبوئيل کے بيٹوں ميں سے سوبائيل[e]؛ سوبائيل
کے بيٹوں ميں سے يهدياه ؛ ۲۱ رها
[f] ۱ توا ۲۳ : ۱۷ رحابياهو[f] ؛ بني رحابياهو ميں سے پهلا
يسياه ؛ ۲۲ اِضهاريوں ميں سے سلوموت ؛
[g] ۱ توا ۲۳ : ۱۸، سلوميت بني سلوموت[g] ميں سے يحت۔ ۲۳ اور
[h] ۱ توا ۲۳ : ۱۹ بني حبرون[h] ميں سے يرياه پهلا، امرياه
اور ۲۶ : ۳۱ دوسرا، يحزيايل تيسرا، يقمعام چوتها۔
۲۴ بني عزيايل: ميکاه : بني ميکاه ميں
سے سمير: ۲۵ ميکاه کا بهائي يسياه ؛
بني يسياه ميں سے ذکرياه۔ ۲۶ بني
[i] خر ۶ : ۱۹ ۱ توا ۲۳ : ۲۱ مراري ؛ محلي، اور موسي[i] ؛ بني يعزياه ؛ بنو۔
۲۷ بني مراري يعزياه سے : بنو، اور
سوهم، اور زکور، اور عبري ؛ ۲۸ محلي
[k] ۱ توا ۲۳ : ۲۲ سے اِلعزر هوا، جس کے کوئي بيٹا نه تها[k] ؛
۲۹ قيس سے : بني قيس يرحميئل ؛
۳۰ اور بني موسي : محلي، اور عدر، اور
[l] ۱ توا ۲۳ : ۲۳ يريموت[l]۔ يے لاويوں کے بيٹے اُن کے ابوي
گهرانے کے موافق هيں۔ ۳۱ اِنهوں نے، اپنے
بهائيوں بني هارون کے امهنے سامهنے هوکے،
داؤد بادشاه کے اور صدوق، اور اخيملک

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور کاهنوں، اور لاویوں کے ابوی سرداروں کے
حضور میں یعنے اُنہوں نے جو باپ‌دادے
اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں کے برابر
هوکے چٹھیاں ڈالیں۔

۲۵ باب

۱ گانیوالوں کا کام اور اُن کا شمار۔ ۸ اِس بیان میں کہ قرعہ سے وہ بھی چوبیس باربداریوں میں منقسم هوئے۔

اور داؤد، اور لشکر کے سرداروں نے
آسف، اور هیمان، اور یدوتون، کے بیٹوں ۱۰۱۵ کے قریب
میں سے[a] بعضوں کو عبادت کے لیئے مقرر ۱ توا ۱۶: ۴۱، ۴۲
کیا، کہ بربطوں سے، اور کناروں سے، اور
جهانجهوں سے نبوت کریں؛ اور عبادت
کے کام کرنیوالوں کا شمار یہہ تھا: ۲ آسف
کے بیٹوں میں سے؛ زکور، اور یوسف، اور
نتنیاہ، اور ||اسریلاہ؛ آسف کے یہ بیٹے
آسف کے پاس حاضر رہتے تھے، اور وہ
بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا۔
۳ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے: جدلیاہ،
اور †ضری، اور یسعیاہ، حسبیاہ، اور
متتیاہ، اور سمعی؛ یہ چھ اپنے باپ
یدوتون کے ‡تحکم تھے، جو خداوند کے
شکر اور حمد کے لیئے بربط بجا کے نبوت
کرتا تھا۔ ۴ هیمان سے هیمان کے بیٹے؛
بقیاہ، متنیاہ، §عزی‌ایل، سبوئیل، اور
یریموت، حننیاہ، حنانی، الیاتہ، جدلتی،
اور رومنتی‌عزر، یسبقاشہ، ملوتی، هوتیر،
محازیوت؛ ۵ یہ سب بادشاہ کے
غیب‌بین هیمان کے بیٹے تھے، جو خدا
کے کلاموں میں سینگ بلند کرنے کو
تھا: اور خدا نے هیمان کو چودہ بیٹے اور
تین بیٹیاں دیں، ۶ یہ سب اپنے باپ
کے ہاتھ کے موافق خداوند کے گھر میں
جهانجهہ، اور بربط، اور کنارت سے گانے کو
حاضر تھے، کہ خدا کے گھر کی خدمت
کریں؛ جیسا کہ آسف، اور یدوتون، اور
هیمان کو، بادشاہ کا حکم هوتا تھا۔ ۷ اور
اُن کی گنتی اُن کے بھائیوں کے ساتھ، جو
خداوند کی نغمہ‌سازی میں سکھلائے گئے
تھے، یعنے سب جو هوشیار تھے، سو
دو سو اٹھاسی تھی۔

|| اسرلاہ بھی کہلاتا، ۱۴ آیت
† یا یزری، ۱۱ آیت
‡ عبرانی میں ہاتھ پر تھے۔
§ یا عزرائیل، ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۸ اور وے سب کے سب، کیا چھوٹے
کیا بڑے، کیا اُستاد کیا شاگرد، گروہ
مقابل گروہ کے خدمت کی چٹھیاں
ڈالتے تھے۔ ۹ پہلی چٹھی، آسف کی،
اُس کے بیٹے یوسف کو ملی؛ دوسری ۲ توا ۲۳: ۱۳
جدلیاہ کو، اور اُس کے بھائی اور بیٹے اُس
سمیت بارہ تھے؛ ۱۰ تیسری زکور کو،
وہ اور اُس کے بیٹے اور بھائی بارہ تھے؛
۱۱ چوتھی یضری کو، اُس کے بیٹے اور
بھائی اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۲ پانچویں
نتنیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائی اُس
سمیت بارہ تھے؛ ۱۳ چھٹویں بقیاہ
کو، اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
بارہ تھے؛ ۱۴ ساتویں یسریلاہ کو، اُس
کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے؛
۱۵ آٹھویں یسعیاہ کو، اُس کے بیٹے اور
بھائی اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۶ نویں
متنیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائی اُس
سمیت بارہ تھے؛ ۱۷ دسویں سمعی
کو، اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
بارہ تھے؛ ۱۸ گیارہویں عزرائیل کو، اُس
کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے؛
۱۹ بارہویں حسبیاہ کو، اُس کے بیٹے اور
بھائی اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۰ تیرہویں
سبوئیل کو، اُس کے بیٹے اور بھائی اُس
سمیت بارہ تھے؛ ۲۱ چودھویں متتیاہ
کو، اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
بارہ تھے؛ ۲۲ پندرہویں یریموت کو، اُس
کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے؛
۲۳ سولہویں حننیاہ کو، اُس کے بیٹے اور
بھائی اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۴ سترہویں
یسبقاشہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائی اُس
سمیت بارہ تھے؛ ۲۵ اٹھارہویں حنانی
کو، اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
بارہ تھے؛ ۲۶ اُنیسویں ملوتی کو، اُس
کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے؛
۲۷ بیسویں الیاتہ کو، اُس کے بیٹے اور
بھائی اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۸ اکیسویں
هوتیر کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس

پيشتر مسيح سے ١٠١٥ کے قريب

سميت بارہ تھے؛ ٢٩ بائيسويں جدالتي
کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت
بارہ تھے؛ ٣٠ تيئيسويں محازيوت کو،
اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ
تھے؛ ٣١ چوبيسويں رمامتي‌عزر کو، اُسکے
بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے.

٢٦ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ دربانوں کي تقسيم هوئي. ١٣ ايک ايک پھاٹک کا پہرا قرعہ سے ديا جاتا. ٢٠ اُن لاويوں کا ذکر هوتا جو خزانوں کے امانتدار تھے. ٢٩ حاکموں اور قاضيوں کي بابت.

دربانوں کي تقسيموں کي بابت:
١ قرحيوں ميں ‖مسلمياہ بن قورہ، جو بني
†آسف ميں سے تھا. ٢ اور بني مسلمياہ:
زکرياہ پلوٹھا، يديعيل دوسرا، زبدياہ
تيسرا، يتنئيل چوتھا، ٣ عيلام پانچواں،
يوحنان چھٹھواں، اِليہوعيني ساتواں تھا.
٤ اور بني عوبيد ادوم ميں سے: سمعياہ
پلوٹھا، يہوزباد دوسرا، يواخ تيسرا، اور
سکار چوتھا، اور نتنئيل پانچواں، ٥ عمي‌ايل
چھٹھا، اِشکار ساتواں، فعلتي آٹھواں؛
کيونکہ خداوند نے ‡اُسے برکت بخشي
تھي. ٦ اور اُس کے بيٹے سمعياہ سے
بھي بيٹے پيدا هوئے، جو اپنے آبائي
خاندان پر سرداري کرتے تھے، کہ وے
نہايت مضبوط اور بہادر تھے. ٧ بني
سمعياہ: عتني، اور رفائيل، اور عوبيد، اور
اُس کا بھائي اِلزباد، جو سب زورآور
مرد تھے، اور اِليہو، اور سماکياہ. ٨ يے
سب عوبيد ادوم کے بيٹوں ميں سے
تھے؛ وے اور اُن کے بيٹے، اور اُن کے بھائي،
جو سب مرد آدمي اور بڑے خدمتي
تھے، باسٹھ عوبيد ادوم ميں سے تھے.
٩ اور مسلمياہ کے بيٹے اور بھائي اٹھارہ
پہلوان تھے. ١٠ اور مراري کي اولاد ميں
سے حوسہ[a] کے بيٹے: سمري رئيس تھا؛
(وہ تو پلوٹھا نہ تھا، پر اُس کے باپ نے
اُسے رئيس کيا؛) ١١ دوسرا خلقياہ،
تيسرا طبلياہ، چوتھا زکرياہ: حوسہ کے
سب بيٹے اور بھائي تيرہ تھے. ١٢ اِنھيں
دربانوں کي باريدارياں، مردوں کے سروں کے
شمار کے موافق، مليں، کہ وے ايک دوسرے
کے مقابل چوکي ديويں، اور خداوند کے گھر
ميں خدمت کريں.
١٣ اور کيا چھوٹے کيا بڑے، اُنھوں نے
اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق ہر
ايک دروازے کے ليئے قرعہ ڈالا. ١٤ اور
پورب طرف کا قرعہ †سلمياہ کے ليئے پڑا.
پھر اُس کے بيٹے زکرياہ کے ليئے بھي، جو
عقلمند صلاح‌کار تھا، قرعہ ڈالا گيا، اور
اُس کا قرعہ اُتر کي طرف کا نکلا.
١٥ عوبيد ادوم کے ليئے دکھن کي طرف
کا؛ اور اُسکے بيٹوں کے ليئے بيت‌اُسفيم
کا. ١٦ سُفيم اور حوسہ کے ليئے پچھم کي
طرف کا، سلکت کے پھاٹک کے نزديک،
جہاں باندھ کا راستہ ‡اُوپر جاتا هي، ايسا
کہ ايک چوکي دوسرے کے آمھنے سامھنے
هوئي. ١٧ پورب کي طرف چھ لاوي
چوکي ديتے تھے، اُتر کي طرف ہر روز
چار، دکھن کي طرف ہر روز چار، اور
اسفيم کے پاس دو دو؛ ١٨ پچھم کي
طرف، پربار کي سمت، چار باندھ کے
راستے کے ليئے، اور دو پربار کے ليئے. ١٩ بني
قرحي اور بني مراري ميں سے دربانوں کي
باريدارياں يوں تھيں.
٢٠ اور لاويوں ميں سے اخياہ خدا کے گھر
کے خزانے[b] اور نذر کي چيزوں کے خزانے پر
مقرر تھا. ٢١ رہے بني §لعدان؛ جيرسوني
لعدان کي اولاد، جو اُس لعدان کے، جو
جيرسوني تھا، آبوي رئيس تھے، *يحي‌ايلي
تھے. ٢٢ بني يحي‌ايلي، زيتام، اور اُس
کا بھائي يوايل، خداوند کے گھر کے خزانے
پر مقرر تھے. ٢٣ عمراميوں، اِضہاريوں،
حبرونيوں، اور عزي‌ايليوں ميں سے، کئي
ايک مقرر تھے. ٢٤ اور سبوايل[c] بن
جيرسوم، بن موسی بيت‌المال پر سردار
تھا. ٢٥ اور اُس کے بھائي اِلعزر کي
طرف سے: اُس کا بيٹا رحبياہ، اُس کا
بيٹا يسعياہ، اور اُس کا بيٹا يورام، اور

‖ يا، سلمياہ: ١٤ آيت
† يا، ابي‌آسف، ١ تواريخ ٦: ٣٧ اور ٩: ١٩
‡ يعني، عوبيد ادوم کو، جيسے ١ تواريخ ١٣: ١٤
[a] ١ تواريخ ١٦: ٣٨
† مسلمياہ کہلايا، ١ آيت
‡ ديکھو ١ سلاطين ١٠: ٥، ٢ تواريخ ٩: ٤
[b] ١ تواريخ ١٨: ١١، ملاکي ٣: ١٠
§ يا، لبني، ١ تواريخ ٦: ١٧
* يا، يحي‌ايل، ١ تواريخ ٢٣: ٨ اور ٢٩: ٨
[c] ١ تواريخ ٢٣: ١٦

پيشتر مسيح سے ١٠١٥ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اُسکا بیٹا زکري، اور اُسکا بیٹا سلومیت،
۲۶ وهي سلومیت اور اُس کے بهائي نذر
کي هوئي چیزوں پر مقرر تهے، جو داؤد
بادشاہ نے، اور آبوي رئیسوں نے، اور هزاروں
اور سیکڑوں کے سرداروں نے، اور لشکر کے
سرداروں نے نذر چڑهائي تهیں. ۲۷ لڑائي
کي لوٹ میں سے اُنہوں نے خداوند کے گهر
کي تعمیر کے لیئے نذر کي تهي. ۲۸ اور
سب جو سموایل غیب‌بین نے، اور
ساؤل بن قیس نے، اور ابنیر بن نیر نے،
اور یواب بن ضرویاہ نے نذر کي تهي، وہ
سب مقدس مال سلومیت کے اور اُسکے
بهائیوں کے هاتهہ میں سپرد تها.
۲۹ اِضہاریوں میں سے، کننیاہ اور اُس
کے بیٹے، شہر کے باهر کے بندوبست کے
لیئے، اِسرائیل کے حاکم اور قاضي تهے.
۳۰ حبرونیوں میں سے، حسبیاہ اور اُس
کے بهائي، ایک هزار سات سو دلاور مرد،
اِسرائیل کے لوگوں پر، جو یردن پار مغرب
کي سمت تهے، خداوند کے سب کام
اور بادشاہ کي نوکري کے لیئے تعلقدار تهے.
۳۱ حبرونیوں میں یریاہ، حبرونیوں کا
اُس کے آبائي نسبوں کے موافق، سردار
تها. داؤد کي سلطنت کے چالیسویں
برس میں اُن کي طلب هوئي، اور
جلعاد کے یعزیر میں اُن کے درمیان دلاور
مرد پائے گئے. ۳۲ اور اُس کے بهائي دو
هزار سات سو صاحب همت اور آبوي
رئیس تهے، جنہیں داؤد بادشاہ نے
روبنیوں، اور جدیوں، اور آدهے فرقے
منسي کے اوپر، هر ایک کام کے لیئے جو
خدا سے تعلق رکهتا تها اور بادشاہ کے
معاملوں کے لیئے، سردار مقرر کیا.

۲۷ باب

۱ بارہ مہینوں کي باریداریوں کے بارہ سردار ۱۶ بارہ فرقوں کے رئیس ۲۳ لوگوں کا شمار اُدهورا رہ گیا ۲۵ داؤد کے منصبدار

اب بني اِسرائیل، اپنے شمار کے موافق،
جو آبوي رئیس، اور هزاروں اور سیکڑوں
کے سردار تهے، اور اُن میں کے منصبدار
جو باریداریوں کي هر ایک بات میں
بادشاہ کي خدمت کرتے تهے، اور برس
کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا
جایا کرتے تهے، سو هر ایک باریداري میں
چوبیس هزار تهے. ۲ پہلے مہینے کي
پہلي باریداري پر یسوبعام بن زبدي‌ایل
تها، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار
تهے. ۳ بني پرص میں سے وهي پہلے
مہینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تها.
۴ اور دوسرے مہینے کي باریداري پر
دودي اخوحي تها، اور اُس کي باریداري
میں مقلوت بهي سردار تها، اور اُس کي
باریداري میں چوبیس هزار تهے.
۵ تیسرے مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار
یہویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تها، اور
اُس کي باریداري میں چوبیس هزار
تهے. ۶ یہہ وہ بنایاہ هے جو تیسوں میں
بہادر تها، اور اُن تیسوں سے بالا تها، اور
اُسکي باریداري میں اُسکا بیٹا عمیزاباد
بهي شامل تها. ۷ چوتهے مہینے کے لیئے
یواب کا بهائي عسہئیل تها، اور اُس کا
نائب اُس کا بیٹا زبدیاہ تها، اور اُس
کي باریداري میں چوبیس هزار تهے.
۸ پانچویں مہینے کے لیئے پانچواں سردار
سمہوت اِزرخي تها، اور اُسکي باریداري
میں چوبیس هزار تهے. ۹ چهٹهویں
مہینے کے لیئے چهٹهواں سردار تقوعي
عقیس کا بیٹا عیرا تها، اور اُس کي
باریداري میں چوبیس هزار تهے.
۱۰ ساتویں مہینے کے لیئے ساتواں سردار
بني اِفرائیم میں سے فلوني خلص تها،
اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار
تهے. ۱۱ آٹهویں مہینے کے لیئے آٹهواں
سردار زارحیوں میں سے حوساتي سبکي
تها، اور اُس کي باریداري میں چوبیس
هزار تهے. ۱۲ نویں مہینے کے لیئے نواں سردار
بنیمینیوں میں سے عنتوتي ابیعزر سردار
تها، اور اُسکي باریداري میں چوبیس

۲ توا ۲۳ : ۱۸
۱ سمو ۱۱ : ۱
۱ توا ۲۳ : ۴
۱ توا ۲۳ : ۱۹
دیکهو یشو ۲۱ : ۳۹
۲ توا ۱۹ : ۱۱
۲ سمو ۲۳ : ۸
۱ تو ۱۱ : ۱۱
۲ سمو ۲۳ : ۹
۲ سمو ۲۳ : ۲۰، ۲۲، ۲۳
۱ توا ۱۱ : ۲۲ وغیرہ
۲ سمو ۲۳ : ۲۴
۱ توا ۱۱ : ۲۶
۱ توا ۱۱ : ۲۸
۱ توا ۱۱ : ۲۷
۲ سمو ۲۳ : ۲۷
۱ توا ۱۱ : ۲۹
۱ توا ۱۱ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

ہزار تھے. ۱۳ دسویں مہینے کے لیئے
دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتي
مہري[h] تھا، اور اُس کي باریداري میں
چوبیس ہزار تھے. ۱۴ گیارھویں مہینے کے
لیئے گیارھواں سردار بني اِفرائیم میں سے
فرعتوني بنایاہ[i] تھا، اور اُس کي باریداري
میں چوبیس ہزار تھے. ۱۵ بارھویں
مہینے کے لیئے بارھواں سردار غتنئیلیوں
میں سے نطوفاتي [j]خلدي تھا، اور اُس
کي باریداري میں چوبیس ہزار تھے.
۱۶ اور یے اِسرائیل کے فرقوں پر مقرر
تھے: روبنیوں پر اِلعزر بن زکري سردار تھا؛
سمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ؛ ۱۷ لاویوں
پر حسابیاہ[k] بن قموایل؛ ہارونیوں پر
صدوق؛ ۱۸ یہوداہ پر اِلیہو[l]، داؤد کے بھائیوں
میں سے: اِشکار پر عمري بن میکائیل:
۱۹ زبلون پر اِسماعیاہ بن عبدیاہ: نفتالي
پر یرموت بن عزري‌ایل؛ ۲۰ بني اِفرائیم
پر ہوسیع بن عزازیاہ؛ آدھے فرقے منسي
پر یوایل بن فدایاہ؛ ۲۱ جلعاد میں
آدھے فرقے منسي پر عیدو بن زکریاہ؛
بنیامین پر یعسئیل بن ابنیر؛ ۲۲ دان
پر عزري‌ایل بن یروحام. یے اِسرائیل کے
فرقوں کے سردار تھے.
۲۳ پر داؤد نے اُن کا، جو بیس
برس کے اور کم عمر کے تھے، شمار نہ کیا؛
کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا، کہ میں
اِسرائیل کو آسمان کے تاروں کي مانند
بڑھاؤنگا[m]. ۲۴ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے
گننا شروع کیا، پر تمام نہ کیا، کہ اُس
سبب سے اِسرائیل پر قہر نازل ہوا[n]، اور
وہ حساب داؤد بادشاہ کي تواریخ کي
فرد میں مندرج نہ ہوا.
۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن
عدي‌ایل مقرر تھا: اور کھیتوں میں، شہروں
میں، گانووں میں، اور قلعوں میں کے
انبارخانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا: ۲۶ اور
کسانوں پر، جو زمین کو جوتتے بوتے تھے،
عزري بن کلوب تھا: ۲۷ اور انگورستانوں
پر سمعي راماتي تھا: اور انگوروں کے حاصل
پر مي کے گودام کے لیئے، زبدي شفمي
تھا: ۲۸ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے
درختوں پر، جو نشیب کے میدانوں میں
تھے، بعل‌حنان جدري تھا: اور یوآس
تیل کے گودام پر: ۲۹ اور گاے بیل پر،
جو سرون میں چرتے تھے، سطري سروني
تھا: اور سفط بن عدلي اُن گاے بیلوں
پر، جو ترائیوں میں چرتے تھے: ۳۰ اور
اُونٹوں پر اِسماعیلي ابال تھا: اور گدھوں
پر یحدیاہ مرونوتي تھا: ۳۱ اور بھیڑ بکري
پر یازز ہاجري تھا. یے سب داؤد
بادشاہ کے مال پر مقرر تھے. ۳۲ اور داؤد
کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور
منشي تھا؛ بن یحیئیل اور حکموني
شاہزادوں کے ساتھ رہتا تھا: ۳۳ اور اخیتفل[o]
بادشاہ کا مشیر تھا: اور حوسي[p] ارکي
بادشاہ کا رفیق تھا؛ ۳۴ اور اخیتفل کے
پیچھے یہویدع بن بنایاہ، اور ابیاتر[q] تھے؛
اور بادشاہي فوج کا سپہسالار یوآب[r] تھا.

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد، تمام اِسرائیل کو جمع کرکے، اُن کے درمیان خدا کي مہرباني کا، جو اُس پر ہوئي تھي، اور خاص کرکے ایک وعدے کا جو سلیمان کي بابت اُسکے ساتھ ہوا تھا، ذکر کرتا، اور سب کو ترغیب دیتا کہ خداترسي کریں. ۹، ۲۰ سلیمان کو تقویت دیتا کہ ہیکل کي تعمیر کرے. ۱۱ عمارت اور اُسکے سرانجام کے نقشے، اور بہت سا سونا اور روپا دیتا، کہ سب ہیں.

اور داؤد نے اِسرائیل کے سب امیروں
کو، جو فرقوں کے سردار[a] تھے، اور اُن گروہوں
کے سرداروں کو[b]، جو باري باري بادشاہ
کي خدمت کرتے تھے، اور ہزاروں کے
سرداروں کو، اور سیکڑوں کے سرداروں کو،
اور بادشاہ کے اور اُس کے بیٹوں کے سب
مال اور مواشي کے سرداروں کو[c]، اور
خواجہ‌سراؤں کو، اور بہادروں کو[d]، اور سارے
پہلوانوں کو یروسلم میں جمع کیا. ۲ تب
داؤد بادشاہ اپنے پانووں پر اُٹھ کھڑا ہوا،
اور بولا، کہ اي میرے بھائیو، اور میرے لوگو،
میري سنو: میرے دل میں تھا[e]، کہ
خداوند کے عہد کے صندوق کے لیئے آرام‌گاہ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

[h] ۲ سمو ۲۳: ۲۸
[i] ۱ توا ۱۱: ۳۰
[j] ۱ توا ۱۱: ۳۱ (اِیا، خلد، ۱ توا ۱۱: ۳۰)
[k] ۱ توا ۲۶: ۳۰
[l] ۱ سمو ۱۶: ۶ (اِلیاب.)
[m] پید ۱۵: ۵
۱۰۱۷ کے قریب
[n] ۲ سمو ۲۴: ۱۵
۱ توا ۲۱: ۷
۱۰۱۵ کے قریب
[o] ۲ سمو ۱۵، ۱۲
[p] ۲ سمو ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶
[q] ۱ سلا ۱: ۷
[r] ۱ توا ۱۱: ۶
[a] ۱ توا ۲۷: ۱۶
[b] ۱ توا ۲۷: ۱، ۲
[c] ۱ توا ۲۷: ۲۵
[d] ۱ توا ۱۱: ۱۰
[e] ۲ سمو ۷: ۲؛ زبور ۱۳۲: ۳، ۴، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور همارے خدا کے لیئے پانوں کی کرسی
بناؤں، اور میں نے اُس کے اُٹھانے کے لیئے
طیاری کی تھی۔ ۳ پر خدا نے مجھے
کہا، کہ تو میرے نام کے لیئے گھر مت بنا،
کیونکہ تو جنگی مرد هی، اور لہو بہایا
هی۔ ۴ لیکن خداوند اِسرائیل کے خدا
نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں
سے چن لیا، کہ میں اِسرائیل پر ابد تک
سلطنت کروں؛ کیونکہ اُس نے یہوداہ
کو پیشوا ہونے کے لیئے انتخاب کیا؛ اور
یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے
گھرانے کو چنا هی، اور میرے باپ کے
بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا، کہ
مجھے اِسرائیل کا بادشاہ کرے۔ ۵ اور
میرے سارے بیٹوں میں سے (کیونکہ
خداوند نے مجھے بہت بیٹے دیئے هیں،)
اُس نے میرے بیٹے سلیمان کو پسند کیا،
کہ خداوند کی مملکت میں اِسرائیل کے
تخت پر بیٹھے۔ ۶ اور اُس نے مجھے
کہا، کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے لیئے گھر
اور بارگاہیں بناویگا؛ کیونکہ میں نے اُسے
چن لیا، کہ میرا بیٹا هوے اور میں اُس
کا باپ هونگا۔ ۷ اور اگر وہ میرے حکموں
اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں قائم
رهیگا، جیسا کہ اِس وقت هی، تو میں
اُس کی بادشاہت همیشہ تک قائم
رکھونگا۔ ۸ اور اب سارے اِسرائیل
یعنی خداوند کی جماعت کے دیکھتے،
اور همارے خدا کے سنتے، میں تمہیں
نصیحت دیتا هوں، کہ تم خداوند اپنے
خدا کے سب حکموں کو حفظ کرو اور تجویز
کرو، تاکہ تم اِس اچھی زمین کے وارث
هوؤ، اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو همیشہ
کی میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ۔
۹ اور تو اَی میرے بیٹے سلیمان، تو اپنے
باپ کے خدا کو پہچان، اور کامل دل
سے اور جی کی رغبت سے اُس کی
بندگی کر؛ کہ خداوند سارے دلوں کو
جانچتا هی، اور خیالوں کے سارے تصور

کو پہچانتا هی؛ اگر تو اُسے ڈھونڈھیگا،
تو وہ تجھ سے پایا جائیگا، اور اگر تو اُسے
چھوڑیگا، تو وہ همیشہ کو تجھے رد کریگا۔
۱۰ اب دیکھ، اور اِسے غور کر، کہ خداوند
نے تجھ کو پسند کیا هی، کہ مقدس کے
لیئے ایک گھر بناوے؛ سو دلاور هو،
اور اُسے بنا۔
۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان
کو اُس اسارے کا، اور اُس کے مکانوں کا،
اور اُس کے خزانوں کا، اور اُسکے بالاخانوں
کا، اور اُس کے بھیتر کی کوٹھریوں کا، اور
بیت المغفرہ کا نقشہ دیا۔ ۱۲ اور نقشہ
سب کا، جو روح سے اُس کے پاس تھا،
خداوند کے گھر کے صحنوں کا، اور اُس
پاس کی کوٹھریوں کا، خدا کے مسکن کے
خزانوں کا، اور نیاز کی کلی چیزوں کے
خزانوں کا: ۱۳ اور کاهنوں اور لاویوں کی
باریوں کے لیئے نمونہ دیا، اور خداوند
کے مسکن کی بندگی کے سارے کام کے لیئے،
اور خداوند کے مسکن کی عبادت کے سارے
ظروف کے لیئے۔ ۱۴ اور سونے کے ظروف
کے لیئے سونا تول دیا، هر طرح کی
خدمت کے سب ظروف کے لیئے، اور
روپے کے سارے ظروف کے لیئے روپا تول
دیا، هر طرح کی خدمت کے سارے
ظروف کے لیئے: ۱۵ یعنی سونے کے شمعدانوں
کا، اور اُن کے سونے کے چراغوں کا وزن
دیا، هر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں
کے لیئے وزن دیا؛ اور روپے کے شمعدانوں
کے لیئے روپا تول دیا، هر شمعدان اور
اُسکے چراغوں کے لیئے، هر ایک شمعدان
کے استعمال کے مطابق۔ ۱۶ اور نذر کی
روٹی کی میزوں کے لیئے سونا تول دیا،
هر ایک میز کے لیئے، اور روپا روپے کی
میزوں کے لیئے: ۱۷ اور کانٹوں، اور پیالوں
اور جاموں کے لیئے خالص سونا دیا؛ اور
سونہلے جاموں کے لیئے هر ایک جام کے
لیئے سونا تول دیا، اور روپہلے جاموں کے
لیئے هر ایک جام کے لیئے روپا تول دیا؛
۱۸ اور بخور کی قربانگاہ کے لیئے خالص

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

سونا تول دیا؛ اور سونہلے کروبیوں[a] کے
مرکب کی بناوٹ کے لیئے، جو پر پھیلائے
ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ
ڈالتے ھیں۔ ۱۹ یہہ سب لکھکے (داؤد
نے فرمایا،) خداوند نے اپنے ھاتھ سے، جو
مجھ پر تھا، اِس نقشے کے سب کام مجھے
سکھلائے[b]۔ ۲۰ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان
سے کہا، کہ مضبوط اور دلاور ہو[c]، اور کام
بنا؛ مت ڈر اور نہ گھبرا؛ کیونکہ خداوند
خدا، جو میرا خدا ھی، تیرے ساتھ ھی؛
وہ تجھ سے غافل نہ ھوگا، اور نہ تجھے
چھوڑیگا[d]، جب تک کہ تو خداوند کے
مسکن کی خدمت کے لیئے سارا کام تمام
نہ کرے۔ ۲۱ اور دیکھہ، کاھنوں اور لاویوں
کی باریداریاں[e] خدا کے مسکن کی ساری
خدمت کے لیئے حاضر ھیں؛ اور ھر
قسم کے کام کے لیئے سب آدمی جو ھر
طرح کی خدمت میں چالاک اور
ماھر ھیں[f]، اور اُمرا اور اَور لوگ سب کے
سب تیرے حکم میں ھیں۔

[a] خر ۲۵: ۱۸-۲۲، ۱ سمو ۴: ۴، ۱ سلا ۶: ۲۳ وغیرہ
[b] دیکھو خر ۲۵: ۴۰
[c] ۱۱، ۱۲ آیتیں
[d] اسثـ ۳۱: ۶، ۷، یشو ۱: ۵
[e] ۱ توا ۲۴ باب، اور ۲۵ باب اور ۲۶ باب
[f] خر ۳۵: ۲۵، ۲۶ اور ۳۶: ۱، ۲

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کی سخاوت دیکھکے، اور اُسکی نصیحت سنکے، ۶ رئیس اور سب لوگ بہت نذر گذرانتے۔ ۱۰ داؤد شکرگذاری اور مناجات کرتا۔ ۲۰ لوگ، خدا کا شکر کرکے، اور قربانی گذرانکے، سلیمان کو بادشاہ مقرر کرتے۔ ۲۶ داؤد کی بادشاہت کا احوال، اور اُس کی وفات۔

۱۰۱۵

اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت
کو کہا، کہ میرا بیٹا سلیمان، ||جو اکیلا
خدا سے چنا گیا ھی، ھنوز لڑکا اور نازک
ھی[a]، اور کام بڑا ھی؛ کیونکہ وہ مسکن
نہ اِنسان کے لیئے، بلکہ خداوند خدا کے
لیئے ھوگا۔ ۲ لیکن میں نے اپنے سارے
مقدور بھر اپنے خدا کی ھیکل کے لیئے
طیاری کی ھی: سونہلوں کے لیئے سونا،
اور روپہلوں کے لیئے روپا، اور پیتلیوں
کے لیئے پیتل، آھنیوں کے لیئے لوھا، اور
چوبیوں کے لیئے لکڑی، اور بلّور کے پتھر،
اور جڑنے کے لیئے جگمگاتے رنگ بہ
رنگ کے پتھر، اور ھر قسم کے مہنگمولے
پتھر[b]، اور بہت سے مرمر کے پتھر؛ ۳ اور

|| یا، جسے خدا اکیلے نے چنا۔
[a] ۱ سلا ۳: ۷، ۱ توا ۲۲: ۵، اسثـ ۴: ۳
[b] دیکھو یسع ۵۴: ۱۱، ۱۲، مکاش ۲۱: ۱۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اِس لیئے کہ میں نے اپنا دل اپنے خدا
کے گھر پر لگایا ھی، سوا اُس کے، جو میں
نے بیتُ المقدس کے لیئے طیار کر رکھا،
اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے
مسکن کے لیئے سونا اور روپا دیا؛ ۴ یعنے
تین ہزار قنطار سونا اوفیر[c] کے سونے سے،
اور سات ہزار قنطار خالص روپا، مسکن
کی دیواروں کے مڑھنے کے لیئے: ۵ وہ سونا
سونہلوں کے لیئے، اور وہ روپا روپہلوں کے
لیئے، اور کاریگریوں کے سب کام کے لیئے
ھوگا۔ اور کون طیار ھی، کہ اپنا ھاتھ
بھرکے آج خداوند کے آگے آوے؟
۶ اور آبائی خاندانوںکے سرداروں[d]، اور
اِسرائیل کے فرقوں کے سرداروں، اور ہزاروں
اور سیکڑوں کے سرداروں، اور بادشاہ کے کام
کے سرداروں نے[e]، اپنی رضامندی ظاھر کی؛
۷ اور اُنھوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لیئے
پانچ ہزار قنطار اور دس ہزار درھم سونا،
دس ہزار قنطار روپا، اٹھارہ ہزار قنطار
پیتل، اور ایک لاکھ قنطار لوھا دیا۔ ۸ اور
جن کے پاس قیمتی پتھر تھے، اُنھوں نے
اُنھیں جیرسونی یحیئیل[f] کے ھاتھوں سے
خداوند کے گھر کے خزانے میں دے ڈالا۔
۹ تب لوگ شادمان ھوئے، اِس لیئے
کہ اُنھوں نے خوشی سے ھدیے دیئے؛
کیونکہ وے دل کی طیاری سے خداوند
کے لیئے دیتے تھے[g]؛ اور داؤد بادشاہ نے
بھی نہایت خوشی کی۔
۱۰ اور داؤد نے ساری جماعت کے آگے
خداوند کا شکر کیا؛ اور داؤد نے کہا، کہ
ای خداوند، ھمارے باپ اسرائیل کے
خدا، تو ابدالاباد مبارک ھووے۔ ۱۱ ای
خداوند، بزرگی، اور قدرت، اور جلال،
اور ||ابدیت، اور حشمت، بلکہ سب
کچھہ، جو آسمان اور زمین میں ھی، تیرا
ھی ھی[h]؛ ای خداوند، بادشاھت تیری
ھی، اور تو سبھوں کے اُوپر سرفراز ھی؛
۱۲ اور دولت اور عزت تیری طرف سے
آتی ھیں[i]، اور تو سبھوں پر بادشاھت
کرتا ھی، اور تیرے ھاتھ میں قدرت اور

[c] ۱ سلا ۹: ۲۸
[d] ۱ توا ۲۷: ۱
[e] ۱ توا ۲۷: ۲۵، وغیرہ
[f] ۱ توا ۲۳: ۸
[g] ۲ قرن ۹: ۷
|| یا، فتحیابی۔
[h] متی ۶: ۱۳، ۱ تمط ۱: ۱۷، مکاش ۵: ۱۳
[i] روم ۱۱: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

توانائي هين، اور تيرے قابو مين هى كه
بزرگي اور زور سب كو بخشے، ۱۳ اور
اب، اى همارے خدا، هم تيرا شكر كرتے
هين، اور تيرے جلالي نام كي تعريف
كرتے هين. ۱۴ پر مين كون، اور ميرے
لوگ كون، كه هم اِس طور پر ايسي خوشي
سے هديه گذران سكين؟ كيونكه تيري
طرف سے سب كچهه هى، اور تيرے هي
هاتهه كي دي هوئي چيزون مين سے هم
نے تجهے ديا هى. ۱۵ كيونكه هم اپنے
سارے باپدادون كي طرح تيرے آگے
پرديسي اور مسافر هين؛ همارے دن زمين
پر سايه كي طرح هين اور اُنپر كچهه اِعتبار
نهين. ۱۶ اى خداوند، همارے خدا، يهه
سارا ذخيره، جو هم نے طيار كيا هى، كه
تيرے پاك نام كے ليئے ايك گهر بناوين،
تيرے هي هاتهه سے ملا هى، اور سب تيرا
هي هى. ۱۷ اى ميرے خدا، مين يهه
بهي جانتا هون، كه تو دل كو جانچتا هى،
اور راستي كو چاهتا هى. مين نے تو
اپنے دل كي راستي سے يهه سب كچهه
به خوشي ديا؛ اور مين نے يهه بهي
خوشوقتي سے ديكها، كه تيرے لوگ جو
يهان حاضر هين، تيرے ليئے به خوشي
ديتے هين. ۱۸ اى خداوند، همارے باپ
دادون ابرهام، اِضحاق، اور اِسرائيل كے
خدا، ايسا كر كه تيرے لوگون كے دلون مين
هميشه تك يهه تصور اور خيال بندها رهے،
اور تو اُن كے دلون كو بهي مستعد كر، كه
تيري طرف رجوع رهين. ۱۹ اور ميرے
بيٹے سليمان كو سچا دل بخش، كه تيرے
حكمون، اور شهادتون، اور شريعتون كو
حفظ كرے، اور اُن پر عمل كرے، اور اُس
مسكن كو بناوے، جس كے ليئے مين نے
طياري كي هى.
۲۰ اور داؤد نے ساري جماعت سے
كها، كه اب اپنے خداوند خدا كي حمد
كرو. تب ساري جماعت نے خداوند
اپنے باپدادون كے خدا كي حمد كي،
اور اپنے اپنے سر جهكاكے خداوند كے آگے اور
بادشاه كے آگے سجده كيا. ۲۱ اور اُنهون
نے دوسرے دن سويرے خداوند كے ليئے
ذبيحون كو ذبح كيا، اور خداوند كے ليئے
سوختني قربانيون كو گذرانا، ايك هزار
بيل، اور ايك هزار مينڈهے، اور ايك هزار
بهيڑ اُن كے تپاونون اور بهت سے اور ذبيح
سميت، جو سارے اسرائيل كے ليئے تهے؛
۲۲ اور اُنهون نے اُسي دن بڑي خوشي سے
خداوند كے آگے كهايا پيا. اور اُنهون نے
دوسري بار داؤد كے بيٹے سليمان كو بادشاه
كيا، اور خداوند كے ليئے پيشوا هونے كو
اُسے ممسوح كيا، اور صدوق كو كاهن
هونے كے ليئے تيل چپڑا. ۲۳ چنانچه
سليمان خداوند كے تخت پر اپنے باپ
داؤد كي جگهه مين بادشاه هوكے بيٹها،
اور اِقبالمند تها، اور سارا اِسرائيل اُس كي
فرمانبرداري كرتا تها. ۲۴ اور سب امرا،
اور بهادر، اور داؤد بادشاه كے سب بيٹے
بهي، سليمان بادشاه كے تابعدار هوئے.
۲۵ اور خداوند نے سارے اسرائيل كي نظر
مين سليمان كو نهايت بزرگ كيا، اور
اُسے ايسا دبدبه بادشاهت كا ديا، جيسا
اُس كے آگے اسرائيل مين كسي بادشاه
كا نه تها.
۲۶ سو داؤد بن يسي سارے اسرائيل
كا بادشاه تها. ۲۷ اور وه مدت كه جس
مين اسرائيل پر بادشاهت كرتا رها، سو
چاليس برس كا تها؛ حبرون مين اُس
نے سات برس بادشاهت كي، اور يروشلم
مين تينتيس برس سلطنت كي.
۲۸ اور وه اچهي عمر رسيده مين، زندگي
سے اور دولت و عزت سے آسوده هوكے،
مر گيا، اور اُس كا بيٹا سليمان اُس كي
جگهه بادشاه هوا. ۲۹ اور داؤد بادشاه
كے احوال، اول و آخر، ديكهو، وه سب
سموئيل غيب‌بين كي تواريخ مين، اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

ناتن نبي کي تواریخ میں، اور جاد غیب
بین کي تواریخ میں، ۳۰ یعنے، اُس کي
ساري حکومت اور زور کا تذکرہ، اور جو
جو زمانےª اُس پر، اور اِسرائیل پر، اور
زمین کي ساري مملکتوں پر گذر گئے، اِن
کا حال سب لکھا ھی۔

ª دان ۲ : ۲۱

تواریخ کي دوسري کتاب

۱ باب

۱ سلیمان کي قربانیاں جو اُس نے جبعون میں بڑي دھوم دھام سے چڑھائیں۔ ۷ اِس بیان میں، کہ خدا کي برکت اُس پر نازل ھوئي، کہ اُسنے دانش بہترین چیز سمجھي۔ ۱۳ سلیمان کي توانائي اور دولت۔

۱۰۱۵
اور سلیمان بن داؤد اپني بادشاھت
پر قائم ھوا[a]، اور خداوند اُس کا خدا اُس [a] ۱ سلا ۲ : ۴۶
کے ساتھ رھا[b]، اور اُسے بڑي بزرگي بخشي[c]۔ [b] پید ۳۹ : ۲ [c] ۱ توا ۲۹ : ۲۵
۲ اور سلیمان نے سارے اِسرائیل سے، ھزاروں
اور سیکڑوں کے سرداروں سے، اور قاضیوں
سے، اور سارے اِسرائیل کے ھر ایک ناظم
سے، یعنے ابوي سرداروں سے، باتیں کیں[d]۔ [d] ۱ توا ۲۷ : ۱
۳ تب سلیمان اور اُس کے ساتھ ساري
جماعت جبعون[e] کے اُونچے مکان پر گئي؛ [e] ۱ سلا ۳ : ۴ ۱ توا ۱۶ : ۳۹ اور ۲۱ : ۲۹
کیونکہ خدا کي جماعت کا خیمہ، جو
خداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں
بنایا تھا، سو وھیں تھا۔ ۴ لیکن خدا کے ۱۰۱۵
صندوق کو داؤد قریت یعریم سے اُس مقام
میں اُٹھا لایا تھا[f]، جو اُس نے اُس کے [f] ۲ سمو ۶ : ۲، ۱۷
لیئے طیار کیا تھا: کیونکہ اُس نے اُس ۱ توا ۱۵ : ۱
کے لیئے یروسلم میں ایک خیمہ کھڑا کیا
تھا۔ ۵ پر مذبح پیتل کا[g]، جو بضلي ایل [g] خر ۲۷ : ۱، ۲
بن اُوري نے بنایا تھا[h]، وھاں خداوند کے اور ۳۸ : ۱، ۲ [h] خر ۳۱ : ۲
خیمہ کے آگے تھا، اور سلیمان ساري
جماعت کے ساتھ وھاں دعا مانگنے کو گیا۔
۶ اور سلیمان وھاں پر خداوند کے آگے پیتل
کے مذبح کے پاس، جو جماعت کے خیمے
کے سامھنے تھا، ||چڑھ گیا، اور اُس پر ایک || یا، چڑھایا۔
ھزار سوختني قربانیوں کو چڑھایا[i]۔ [i] ۱ سلا ۳ : ۴
۷ اُسي رات خدا سلیمان کو دکھائي
دیا[k]، اور اُسے کہا، جو تو چاھتا ھی کہ میں [k] ۱ سلا ۳ : ۵، ۶
تجھے دوں، سو مانگ لے۔ ۸ سلیمان
نے خدا سے کہا، کہ تو نے میرے باپ داؤد
پر بڑي مہرباني کي، اور مجھے اُس کي
جگھہ بادشاہ کیا[l]: ۹ اب، اي خداوند [l] ۱ توا ۲۸ : ۵
خدا، تیري بات، جو تو نے میرے باپ
داؤد سے کہي، برقرار رھے: کہ تو نے ایک
قوم پر، جو کثرت کے لحاظ سے زمین کي
دھول کي مانند بڑي ھی، مجھے بادشاہ
کیا[m]۔ ۱۰ پس، مجھے عقل اور سمجھ [m] ۱ سلا ۳ : ۷، ۹
دیجیئے[n]، تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے باھر [n] ۱ سلا ۳ : ۹
بھیتر آیا جایا کروں[o]؛ کیونکہ تیري اِس [o] گن ۲۷ : ۱۷ اِست ۳۱ : ۲
بڑي قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ھی؟
۱۱ تب خدا نے سلیمان سے کہا، اِس
لیئے کہ تیرا دل اِس پر تھا، اور تو نے
مال و اسباب، یا دولت، یا عزت، یا
اپنے دشمنوں کي موت نہ چاھي، اور
نہ عمر کي درازي مانگي، بلکہ اپنے لیئے
حکمت اور دانائي مانگي[p]، کہ میرے [p] ۱ سلا ۳ : ۱۱، ۱۲، ۱۳
لوگوں کا، جن پر میں نے تجھے بادشاہ کیا،
اِنصاف کرے: ۱۲ سو حکمت اور دانائي
تجھے بخشي گئیں، اور میں مال اور دولت
اور عزت تجھے ایسي دونگا، جیسي تیرے
آگے کے بادشاھوں میں سے کسي کو نہ ھوئي،
اور نہ کسي کو تیرے بعد ایسي ھوگي[q]۔ [q] ۱ توا ۲۹ : ۲۵
۱۳ چنانچہ سلیمان جبعون کے اُونچے ۲ توا ۹ : ۲۲ واعظ ۲ : ۹
مکان پر سے، جماعت کے خیمے کے آگے
سے، یروسلم میں پھر آیا، اور بني اِسرائیل
پر بادشاھت کرنے لگا۔ ۱۴ اور سلیمان
نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کیئے[r]: [r] ۱ سلا ۴ : ۲۶ اور ۱۰ : ۲۶، وغیرہ
اُس کي ایک ھزار چار سو گاڑیاں تھیں، ۲ توا ۹ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اور بارہ ہزار سوار، جنہیں اُس نے گاڑیوں
کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم
میں بادشاہ کے ساتھ۔ ۱۵ اور بادشاہ نے
یروسلم میں سونا چاندی پتھروں کی مانند
بہت کر دیا، اور سرو کی لکڑیوں کو گولر
کے درختوں کی مانند، جو میدان میں
کثرت سے ہوتے ہیں۔ ۱۶ اور سلیمان
کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے
جمع ہوتے تھے؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن
جمع ہوؤں کو مقررہ دام پر لیتے تھے۔
۱۷ اور ایک گاڑی مصر سے چھ سو مثقال
روپے پر نکلتی، اور اوپر لائی جاتی تھی،
اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر؛ اور اِسی
طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارام
کے بادشاہوں کے لیئے اُنہیں کے ہاتھ سے
نکال لاتے تھے۔

۲ باب

۱، ۲ ہیکل کی تعمیر کے لیئے سلیمان کے مزدور۔ ۳ کاریگروں کے واسطے حورام پاس ایلچی کا بھیجا جانا [illegible] ۱۱ حورام کا حسب دلخواہ جواب بھیجنا۔

اور سلیمان نے اِرادہ کیا کہ خداوند کے
نام کے لیئے ایک گھر، اور اپنی سلطنت
کے لیئے ایک گھر بناوے۔ ۲ اور سلیمان
نے ستر ہزار مزدوروں، اور پہاڑ میں اسی
ہزار پتھر توڑنیوالوں کو گنوایا، اور تین
ہزار چھ سو آدمی، کہ اُن سے کام لیویں۔
۳ اور سلیمان نے صور کے بادشاہ حورام
پاس کہلا بھیجا، کہ جیسا تو نے میرے باپ
داؤد سے کیا، اور اُسکے پاس سرو کی لکڑیاں
بھیجیں، کہ وہ اپنے رہنے کے لیئے ایک گھر
بناوے، ویسا ہی مجھ سے بھی کر۔ ۴ دیکھ،
میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے
ایک گھر بناتا ہوں، کہ اُس کے لیئے
مقدس کروں، اور اُس کے آگے خوشبوئی
کا بخور جلاؤں، اور ہمیشہ کی نذر کی
روٹیوں، اور صبح شام کی، اور سبتوں، اور
نئے چاندوں، اور خداوند ہمارے خدا کی
عیدوں میں سوختنی قربانیاں گذرانوں،
کہ یہہ ابد تک اِسرائیل پر فرض ہی۔ ۵ اور
وہ گھر، جو میں بناتا ہوں، عظیم ہوگا؛
کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے عظیم
ہی۔ ۶ لیکن کس کا مقدور ہی، کہ
اُس کے لیئے ایک گھر بناوے؟ حالانکہ
آسمان میں، بلکہ آسمانوں کے آسمان
میں اُس کی سمائی ہو نہ سکی، پھر
میں کون ہوں، جو اُس کے لیئے گھر
بناؤں؟ مگر فقط اِس لیئے کہ اُس کے
آگے قربانی جلاؤں۔ ۷ اب میرے پاس
ایک شخص بھیجیو، جو سونے، اور روپے،
اور پیتل، اور لوہے، اور ارغوانی، اور قرمزی،
اور آسمانی رنگوں کے کاموں میں ہوشیار،
اور نقاشی میں دانشمند ہو، کہ اُن کاریگروں
کے ساتھ جو یہوداہ اور یروسلم میں مجھ
پاس ہیں، جنہیں میرے باپ داؤد نے
مقرر کیا، نقاشی کا کام کرے۔ ۸ اور سرو،
اور صنوبر، اور صندل کے شہتیر لبنان
میں سے میرے پاس بھیجیو؛ کیونکہ
میں جانتا ہوں، کہ تیرے نوکر لبنان کے
درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں؛ اور
دیکھ، میرے نوکر تیرے نوکروں کے ساتھ
رہینگے، ۹ تاکہ میرے لیئے بہت سی
لکڑیاں تیار کریں؛ کہ وہ گھر، جو میں
بناتا ہوں، نہایت عالیشان ہوگا۔ ۱۰ اور
دیکھ، میں تیرے نوکروں کو، اُن لکڑہاروں
کو، جو درختوں کو کاٹتے ہیں، بیس ہزار
کُر اِصفے کئے ہوئے گیہوں، اور بیس ہزار
کُر جو، اور بیس ہزار بت مے، اور
بیس ہزار بت تیل دونگا۔
۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب
لکھکر سلیمان پاس بھیجا: اِس سبب کہ خداوند
اپنے لوگوں کو دوست رکھتا ہی، اُس نے
تجھے اُن کا بادشاہ کیا۔ ۱۲ اور حورام
نے کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا، جس
نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، مبارک
ہی، کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک
دانا بیٹا بخشا، جو صاحب اِمتیاز و
دانشمند ہی، اور جو خداوند کے لیئے ایک

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

گھر، اور اپني سلطنت کے لیئے ایک گھر
بناویگا۔ ۱۳ اور اب میں اا حورام ابي
ایک هوشیار شخص کو، جو که اِمتیاز کرنا
جانتا هی، بھیجتا هوں ؛ ۱۴ وہ دان کي
بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا هی،
پر اُس کا باپ صور کا ایک شخص هی″ ؛
وہ سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوھے،
اور پتھر، اور لکڑي، اور ارغواني، اور آسماني،
اور کتاني، اور قرمزي، اور هر طرح کي
نقاشي کا کام جانتا هی، اور هر ایک
منصوبے کو، جو اُس سے پوچھا جاوے،
اُس کے اِیجاد کرنے میں ماهر هی ؛ وہ
تیرے هنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے
باپ داؤد کے هنرمندوں کے ساتھ سب
کام بناویگا۔ ۱۵ اور اب گیہوں، اور جَو،
اور تیل اور مَی، جس کا میرے خداوند
نے ذکر کیا هی٭، اپنے خادموں کے لیئے
بھیجیئے : ۱۶ تو هم، جتني لکڑیاں تجھ کو
درکار هیں، لبنان میں کاٹینگے′، اور اُنہیں
بیڑا بندھواکے سمندر پر سے تیرے پاس یافا
میں″ پہنچاوینگے ؛ اور تو اُنہیں یروسلم
میں چڑھا لے جائیگا۔
۱۷ اور سلیمان نے اِسرائیل کے ملک
میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا٭، بعد
اُس گنتے کے جو اُسکے باپ داؤد نے گنوایا تھا″
اور وے ایک لاکھ ترپن هزار چھ سؤ ٹھہرے۔
۱۸ اور اُس نے اُن میں سے ستر هزار کو
باربرداري پر، اور اسي هزار کو پہاڑ کے پتھر
کے توڑنے پر مقرر کیا، اور اُن پر تین هزار
کروڑے ٹھہرائے، که لوگوں سے کام لیویں[z]۔

اا یا، جو میرے باپ حورام کا تھا۔ ۱ سلا ۷ : ۱۳، ۱۴ ۔ ۱۰ آیت ۔ ۱ سلا ۵ : ۸، ۹ ۔ یشو ۱۹ : ۴۶ ۔ اعم ۹ : ۳۶ ۔ جیسے ۲ آیت میں، ۱ سلا ۵ : ۱۳، ۱۵، ۱۶ ۔ اور ۱ : ۲۰، ۲۱ ۔ ۲ توا ۸ : ۷، ۸ ۔ ۱ توا ۲۲ : ۲ ۔ جیسے ۲ آیت میں۔

۳ باب

۱ هیکل کي بابت، که کس مقام پر اور کتنے عرصے میں بني۔
۳ گھر کا انداز، اور اُسکي آرایش کا طور۔ ۱۱ کروبي۔
۱۴ پاکترین مکان کا پردہ، اور هیکل کے سامھنے کے ستون۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

اور سلیمان خداوند کا گھر یروسلم میں
کوہ موریاہ پر[a]، جو اُس کے باپ داؤد کو
دکھلایا گیا، اُس جگہہ، جو داؤد نے اا اُرنان
یبوسي کے[b] کھلیان میں مقرر کي تھي،
بنانے لگا[c]۔ ۲ اور اُس نے اپني سلطنت
کے چوتھے برس کے دوسرے مہینے کي
دوسري تاریخ کو بنانا شروع کیا۔
۳ اور یے وے بنیادیں هیں، که جنھیں
سلیمان نے خدا کے گھر کي بنا کے واسطے
ڈالا: طول ساٹھ هاتھ، اگلے اندازے کے
موافق، اور عرض بیس هاتھ تھا[d]۔ ۴ اور
سامھنے کے اُسارے کي لمبائي گھر کي
چوڑائي کے موافق بیس هاتھ، اور اُونچائي
ایک سو بیس هاتھ[e] ; اور اُسنے اُسے بھیتروار
خالص سونے سے مڑھا۔ ۵ اور اُسنے بڑے
گھر کي چھت[f] صنوبر کے تختوں سے بنائي،
اور خالص سونے سے مڑھي، اور اُسکے اُوپر
کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا۔ ۶ اور
اُس گھر میں قیمتي پتھر جڑے، تاکه وہ
خوشنما هووے ; اور سونا پروائم کا سونا تھا۔
۷ اور اُسنے گھر کو، یعنے شہتیروں کو، اور
کھمبوں کو، اور اُس کي دیواروں کو، اور
اُسکے کواڑوں کو، سونے سے مڑھا، اور دیواروں
پر کروبیوں کو کھودا۔ ۸ اور اُس نے پاکترین
مکان بنایا، جس کي لمبائي گھر کي
چوڑائي کے موافق بیس هاتھ، اور اُسکي
چوڑائي بیس هاتھ، اور اُس نے اُسے چھہ
سؤ قنطار چوکھے سونے سے مڑھا۔ ۹ اور
کیلوں کا تول پچاس مثقال سونیکا تھا۔
اور اُسنے اُوپر کي کوٹھریاں بھي سونے سے
مڑھیں۔ ۱۰ اور اُس نے پاکترین مکان
میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا[g]، اور
اُنھیں سونے سے مڑھا۔
۱۱ اور کروبیوں کے پروں کي لمبائي
بیس هاتھ ; ایک پر، پانچ هاتھ کا، گھر کي
دیوار تک پہنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتھ
کا، دوسرے کروبي کے پر تک پہنچا ; ۱۲ اور
دوسرے کروبي کا پر، پانچ هاتھ کا، گھر کي
دیوار تک پہنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتھ
کا، دوسرے کروبي کے پر کے ساتھ ملا تھا ;
۱۳ اِن کروبیوں کے پر بیس هاتھ تک
پھیلے، اور وے اپنے اپنے پانوں پر کھڑے
تھے، اور اُن کے منہہ گھر کي طرف تھے۔
۱۴ اور اُس نے اُسکا پردہ″ آسماني،

a پید ۲۲ : ۲، ۱۴ ۔ اا یا، اروناہ، ۲ سمو ۲۴ : ۱۸ ۔ b ۱ توا ۲۱ : ۱۸ اور ۲۲ : ۱ ۔ c ۱ سلا ۶ : ۱، وغیرہ ۔ d ۱ سلا ۶ : ۲ ۔ e ۱ سلا ۶ : ۳ ۔ f ۱ سلا ۶ : ۱۷ ۔ g ۱ سلا ۶ : ۲۳، وغیرہ ۔ h خر ۲۶ : ۳۱ ۔ متي ۲۷ : ۵۱ ۔ عبر ۹ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

اور ارغوانی، اور قرمزی سوت، اور مہین
کتان سے بنایا، اور اُس پر کروبیوں کو
منقش کیا۔ ۱۵ اور اُس نے گھر کے سامھنے
پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون بنائے، اور
ایک ایک کا سرا جو ایک ایک کے سرے
کے اوپر تھا، پانچ ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۶ اور
اُس نے الہامگاہ کی زنجیروں کی مانند
زنجیریں بنائیں، اور ستونوں کے سروں پر
لگائیں، اور ایک سو انار بنائے، اور زنجیروں
پر رکھے۔ ۱۷ اور اُس نے ہیکل کے آگے
اُن ستونوں کو کھڑا کیا، ایک دہنی اور
دوسرا بائیں طرف، اور دہنیکا نام یاکین،
اور بائیں کا نام بوعز رکھا۔

۴ باب

۱ پیتلی مذبح۔ ۲ پیتل کا بحر، دائرہ بیلوں کے اوپر دھرا ہوا۔ ۶ دس حوض، و شمعدان و میزیں۔ ۹ صحن، اور پیتلی اوزار۔ ۱۱ طلائی اوزار۔

۱ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی بنایا،
لمبائی اُس کی بیس ہاتھ، اور چوڑائی
اُس کی بیس ہاتھ، اور اونچائی اُس
کی دس ہاتھ۔
۲ پھر ایک ڈھلا ہوا بحر بنایا، جو ارد گرد
گول تھا؛ عرض اُسکا ایک کنارہ سے دوسرے
کنارے تک دس ہاتھ تھا، اور بلندی اُسکی
پانچ ہاتھ، اور اُس کا گھیر تیس ہاتھ
سوت سے اندازہ کیا جاتا تھا۔ ۳ اور گرد گرد
اُس کے نیچے بیلوں کی صورتیں تھیں،
جو اُس کے ارد گرد تھیں؛ ایک ایک
ہاتھ میں دس تھیں، اور اُس بحر کو
چاروں طرف سے گھیرتی تھیں، بیلوں
کی دو قطاریں اُس کے ڈھالے میں اُسی
کے ساتھ ڈھالی گئی تھیں۔ ۴ اور بحر
بارہ بیلوں پر رکھا گیا، تین کے چہرے اُتر
کے مقابل، اور تین کے چہرے پچھم کے
مقابل، اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل،
اور تین کے چہرے پورب کے مقابل، اور
بحر اُن کے اوپر تھا، اور اُن کے پیچھے کے
سب آخر اندر کو تھے۔ ۵ اور دل اُسکا
چار انگشت کا تھا، اور اُس کا کنارہ پیالے
کے کنارے کی تشریح، اور سوسن کے پھول

سے مشابہ تھا؛ اُس کی گنجائش تین
ہزار بت کی تھی۔
۶ اور اُس نے دس حوض بنائے، اور
پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھے،
کہ اُن میں دھوویں؛ اور جو چیزیں وے
سوختنی قربانی کے لیئے چڑھاتے تھے، آویں
میں پانی سے صاف کرتے تھے؛ اور بحر
کاہنوں کے دھونے کے لیئے تھا۔ ۷ اور اُس
میں دس سونہلے شمعدان اُنکے قاعدے
کے موافق بنائے، اور اُنہیں ہیکل میں پانچ
دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا۔ ۸ اور اُسنے
دس میزیں بھی بنائیں، اور ہیکل میں
پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھیں؛
اور اُس نے سونے کے سو کٹورے بنائے۔
۹ اور اُس نے کاہنوں کا صحن، اور
بڑا صحن، اور اُس بڑے صحن کے دروازے
بنائے، اور اُن کے کواڑوں پر پیتل کے تختے
جڑے۔ ۱۰ اور اُس نے بحر کو پوربی
سرے کی دہنی طرف دکھن کے مقابل
رکھا۔ ۱۱ اور حورام نے ہانڈیاں، اور بیلچے، اور
کٹورے بنائے۔ اور حورام نے وہ کام کہ
جس کا سلیمان بادشاہ نے واسطے خدا
کے گھر کے لیئے کیا تھا، تمام کیا: ۱۲ یعنی
دو ستون، اور گولائیاں، اور سرے، جو اُن
دو ستونوں کے اوپر تھے، اور دو نے جو
سرخاموں کی گولائیوں کو جو ستونوں کے
اوپر تھیں، چھپاتے تھے؛ ۱۳ اور دونوں
جالوں پر پیتل کے چار سو انار بنائے،
اناروں کی دو قطاریں ایک ایک جالے پر،
تا کہ ستونوں کے اوپر کے سرخاموں کی گولائیاں
چھپالی جاویں؛ ۱۴ اور کرسیاں بنائیں،
اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے؛ ۱۵ اور
ایک بحر، اور اُس کے نیچے بارہ بیل؛ ۱۶ اور
دیگیں، اور بیلچے، اور کانٹے، اور سب
ظروف، جو حورام باپ نے سلیمان بادشاہ
کی خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے،
صاف پیتل دمکتے کے تھے۔ ۱۷ اور بادشاہ
نے اُن سب کو یردن کے میدان میں،
سکات اور صردا کے درمیان، چکنی زمین

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

میں ڈھالا[f]. ۱۸ اور سلیمان نے سب
ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے، کہ وزن اُس
پیتل کا کچھہ معلوم نہ ہو سکا[g].
۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لیئے
سب ظروف بنائے[g]، اور سونے کا مذبح g ۱ سلا ۷: ۴۸
بھي، اور وے میزیں، جن پر نذر کي h ۱ سلا ۷: ۴۹
روٹیاں[h] ھیں؛ ۲۰ اور وے شمعدان، اور ۵۰، ۴۹
اُن کے چراغ، کندن سے، کہ وے دستور t خر ۲۵: ۳۰
کے موافق[u]، اِلهامگاہ کے آگے روشن هوویں؛ u خر ۲۷: ۲۰، ۲۱
۲۱ اور اُن کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر[v] v خر ۲۵: ۳۱، وغیرہ
سنہلے، کندن سے؛ ۲۲ اور چھریاں،
اور چمچے، اور پیالے، اور مجمر، خاص
سونے سے؛ اور مسکن کا مدخل، اندر کے
پاکترین مکان کے لیئے، اور گھر کے، یعنے
هیکل کے کواڑے سونے کے تھے.

٥ باب

۱ نیاز کیا هوا مال و اسباب. ۲ اِس بیان میں، کہ عهد کا
صندوق پاکترین مکان میں بڑي دهومدهام سے داخل کرتے.
۱۱ حمد کرتے وقت، خدا اپني رضامندي صریح نشاني
سے ظاهر کرتا.

۱۰۰۵ اِس طرح سب کام، جو سلیمان نے
خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام هوا[a]، اور a ۱ سلا ۷: ۵۱
سلیمان اپنے باپ داؤد کي نیاز کي هوئي
چیزوں کو اُس میں لایا؛ اور سونا، اور
چاندي، اور سب ظروف، خدا کے گھر
کے خزانے میں رکھہ دیا.
۱۰۰۴ ۲ اُس وقت سلیمان نے اِسرایل کے
بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، بني
اِسرایل کے آبائي خاندانوں کے سرداروں
کو، یروسلم میں جمع کیا[b]، تاکہ داؤد کے b ۱ سلا ۸: ۱، وغیرہ
شہر سے، جو صیہون ھی[c]، خداوند کے c ۲ سمو ۶: ۱۲
عهد کا صندوق چڑھا لاویں. ۳ تب
بادشاہ پاس بني اِسرایل کے سارے لوگ
ساتویں مہینے کي عید میں[d] جمع هوئے[e]. d دیکھو ۷: ۸، ۹، ۱۰ ابواب
۴ اور بني اِسرایل کے سارے بزرگ آئے، e ۱ سلا ۸: ۲
اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا. ۵ سو وے
صندوق اُٹھا لائے، اور جماعت کا خیمہ،
اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس
خیمہ میں تھے، کاهن، جو لاوي هیں،
اُنہیں اُٹھا لائے. ۶ اور سلیمان بادشاہ نے،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

اور بني اِسرایل کي ساري جماعت نے
جو اُس پاس جمع تھي، صندوق کے آگے
کھڑے هوکے، بھیڑ بکري، اور بیل، اِس
کثرت سے ذبح کیئے، کہ بیان میں نہیں
آتے، نہ اِن کا شمار معلوم هي. ۷ اور
کاهنوں نے خداوند کے عهد کے صندوق کو
لاکے اُسکي جگہہ مسکن کي اِلهامگاہ میں،
جو پاکترین مکان هی، داخل کرکے
کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا. ۸ اور
کروبیوں کے بازو صندوق کي جگہہ پر پھیلے
هوئے تھے، ایسا کہ کروبي صندوق کو اور
اُسکي چوبونکو اُوپر سے چھپاتے تھے. ۹ اور
اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک
کہ اُنکے سرے صندوق پر سے اِلهامگاہ کے آگے
دکھائي دیتے تھے، پر باهر سے نہیں دکھائي
دیتے تھے، اور وے وهاں آج کے دن تک
هیں. ۱۰ اور اُس صندوق میں کچھہ
نہ تھا، سوا پتھر کي اُن دو لوحوں کے، f اِستثنا ۱۰: ۲، ۵
جنھیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا[f]، ۲ توا ۶: ۱۱
||جب کہ خداوند نے بني اِسرایل سے || یا، جہاں.
عهد باندھا، اور وے زمین مصر سے نکلے تھے.
۱۱ اور جب کاهن پاک مکان سے نکلے،
(کہ سب کاهن، جو حاضر تھے، اپنے
کو پاک کرکے آئے تھے، اور باري باري
خدمت نہیں کرتے تھے؛ ۱۲ اور لاوي،
جو گاتے تھے، وے سب کے سب، جیسے
آسف، اور هیمان، اور یدتون، اور اُن کے
بیٹے اور اُن کے بھائي[g]، مہین سوتي g ۱ توا ۲۵: ۱
کپڑے سے ملبس هوکے، اور منجیرے،
اور بربط، اور کنارت لیکے، قربانگاہ کي
پورب کي طرف کھڑے تھے، اور اُن کے
ساتھہ ایک سؤ بیس کاهن جو نرسنگے
پھونکتے تھے[h]؛) ۱۳ تو ایسا هوا، کہ h ۱ توا ۱۵: ۲۴
جب ترهي پھونکنیوالے اور گانیوالے ایک
کي طرح هو گئے، کہ خداوند کي حمد
اور شکرگذاري میں گویا فقط ایک کي آواز
سننے میں آئي، اور جب نرسنگوں، اور
منجیروں، اور موسیقي کے سب سازوں
کي آواز خداوند کي شکرگذاري میں بلند

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

هوئي، کہ وہ بھلا هی، کہ اُس کي رحمت
ابدي هی[1]: تو ایسا هوا کہ وہ گھر، جو
خداوند کا مسکن هی، ایک بادل سے
بھر گیا؛ ۱۴ یہاں تک کہ کاهنوں کو ابر
کے سبب طاقت نہ هوئي، کہ کھڑے
هوکے خدمت کریں، اِس لیئے کہ خدا کا
گھر خداوند کے جلال سے[2] معمور هو گیا تھا۔

[1] زبور ۱۳۶ : ۱ دیکھو ۱ توا ۱۶ : ۳۴، ۴۱
[2] خر ۴۰ : ۳۵ ۲ توا ۷ : ۲

۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سلیمان لوگوں کو برکت دیکے خدا کي حمد کرتا۔ ۱۲ هیکل کے مخصوص کرنے واسطے سلیمان کي دعا، جو پیتل کے منبر پر کھڑے هوکے اُس نے مانگي۔

۱ تب سلیمان نے کہا، خداوند نے فرمایا
هی، کہ میں ابر کي[3] تاریکي میں رهونگا۔
۲ اور میں جو هوں، سو میں نے ایک گھر
تیري سکونت کے لیئے بنایا، ایک مکان
ابد تک تیرے جلوس کے لیئے۔ ۳ اور
بادشاہ نے اپنا منھہ پھیر کے اسرائیل کي
ساري جماعت کو برکت دي، اور
اسرائیل کي ساري جماعت کھڑي هوئي۔
۴ پھر کہا، کہ خداوند اسرائیل کا خدا
مبارک هو، جس نے اپنے هاتھہ سے وہ تمام
کہ جسکو اپنے منھہ سے میرے باپ داؤد سے
کہا تھا، پورا کیا۔ ۵ اور یوں کہا، کہ جس
دن سے میں اپني گروہ اسرائیل کو مصر
کي سرزمین سے نکال لایا، تب سے میں نے
سارے بني اسرائیل کے فرقوں کے کسي شہر
کو پسند نہ کیا، کہ اُس میں میرا گھر بنایا
جاوے، اور اُس میں میرا نام هو؛ اور میں
نے کسي مرد کو پسند نہ کیا، کہ میرے
اسرائیلي لوگوں کا سردار هووے؛ ۶ مگر میں
نے یروشلم کو برگزیدہ کیا، کہ اُس میں
میرا نام هووے؛ اور داؤد کو برگزیدہ کیا،
کہ میرے اسرائیلي لوگوں کا پیشوا هووے۔
۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا،
کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لیئے
ایک گھر بناوے۔ ۸ سو خداوند نے میرے
باپ داؤد سے کہا، اِس سبب سے کہ
تو نے اپنے دل میں اِس بات کا ارادہ
کیا، کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے، سو

[3] احبا ۱۶ : ۲ ۱ سلا ۸ : ۱۲، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

تو نے جب کہ اپنے دل میں یوں ارادہ
کیا، تو اچھا کیا؛ ۹ لیکن تو خود گھر
نہ بنائیگا، بلکہ تیرا بیٹا، جو تیري صلب
سے نکلیگا، وهي میرے نام کا گھر بناویگا۔
۱۰ سو خداوند نے وہ بات، جو کہي تھي،
پوري کي؛ کیونکہ میں اپنے باپ داؤد
کي جگہہ اُٹھہ کھڑا هوا؛ اور جیسا کہ
خداوند نے کہا تھا، میں اسرائیل کے تخت
پر بیٹھا؛ اور میں نے خداوند اسرائیل
کے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بنایا؛
۱۱ اور میں نے اُس میں وہ صندوق رکھا،
جس میں خداوند کے اُس عہد کا نامہ
هی، جو اُس نے بني اسرائیل سے کیا۔
۱۲ اور سلیمان نے اسرائیل کي ساري
جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے
کھڑا هوکے اپنے هاتھہ پھیلائے؛ ۱۳ کہ سلیمان
نے پانچ هاتھہ لمبا، اور پانچ هاتھہ چوڑا،
اور تین هاتھہ اونچا، پیتل کا ایک منبر
بنایا تھا، اور صحن کے بیچ میں اُسے رکھا،
اور اُسي پر کھڑا هوکے اسرائیل کي ساري
جماعت کے آگے گھٹنے ٹیکے، اور آسمان
کي طرف اپنے هاتھہ پھیلائے، ۱۴ اور کہا،
اَے خداوند، اسرائیل کے خدا، تجھہ سا
کوئي خدا نہ آسمان میں هی، اور
نہ زمین میں، کہ تو اپنے اُن بندوں
کے لیئے، جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں
سے چلتے پھرتے هیں، عہد کو حفظ کرتا،
اور اُن پر رحمت کرتا هی؛ ۱۵ تو
هي نے جو کچھہ اپنے بندے میرے باپ
داؤد سے کہا تھا، سو وفا کیا؛ تو نے اپنے
منھہ سے فرمایا، اور اپنے هاتھہ سے
پورا کیا، جیسا آج کے دن هی۔ ۱۶ اور
اب، اَے خداوند اسرائیل کے خدا، یاد
کر وہ عہد، جو تو نے اپنے بندے داؤد
میرے باپ کے ساتھہ یوں کیا تھا، کہ
تیرے لیئے اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا
میرے آگے سے نابود نہ هوگا، بشرطیکہ
تیرے لڑکے اپني راهوں پر خوب لحاظ
رکھیں، کہ میري شریعت پر چلیں،

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

جيسا که تو ميرے آگے چلا[l]؛ ۱۷ اور اب،
اي خداوند، اِسرايل کے خدا، اپنے اُس
قول کو، جو تو نے اپنے بندے داؤد سے کيا
تها، ثابت کر. ۱۸ ليکن کيا حقيقت ميں
خدا آدميوں کے ساته زمين پر سکونت
کريگا؟ ديکه، آسمان اور سارے آسمانوں
کے آسمان تيري گنجايش نهيں رکهتے[m]؛
پس، کتني کمتي اِس گهر ميں هوگي،
جو ميں نے بنايا؟ ۱۹ تس پر بهي، اي
خداوند، ميرے خدا، اپنے بندے کي
دعا اور زاري پر کان دهريئے، اور وه دعا
اور زاري، جو تيرا بنده تيرے آگے کرتا
هي، سنيئے: ۲۰ که رات دن تيري
آنکهيں اِس گهر پر کهلي رهيں، اِس
مکان پر، که جس کي بابت تو نے فرمايا،
که ميں اپنا نام وهاں رکهونگا؛ که تو اُس
دعا پر، جو تيرا بنده ‖ اِس گهر کي
طرف متوجه هوکے کرے، کان رکهے.
۲۱ اور تو اپنے بندے کي دعا پر، اور اپني
گروه اِسرايل کي دعاؤں پر، جو وے اِس
مکان کي طرف کريں، کان دهر؛ اپنے
رهنے کي جگه ميں سے، آسمان پر سے،
سن؛ اور جب تو سنے، تو بخش دے.
۲۲ اگر کوئي اپنے همسايه کا گناه کرے،
اور اُس پر قسم رکهي جاوے، که وه قسم
کهاوے، اور اِس گهر ميں تيرے مذبح کے
آگے قسم لائي جاوے: ۲۳ تو تو آسمان
پر سے سن، اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر،
اور بدکار کو سزا دے، اور اِس کي روشوں
کا بدلا اُس کے سر پر ڈال دے، اور صادق
کو صادق ٹههرا، اور اُس کي صداقت کے
مطابق اُسے جزا پهنچا دے.
۲۴ اور جب تيري گروه اِسرايل اپنے
دشمنوں کے آگے شکست پاوے، اِس ليئے
که اُنهوں نے تيرے حضور گناه کيا، اور پهر
تيري طرف رجوع کرے، اور تيرے نام کو
مان ليوے، اور اِس گهر † ميں تيرے
حضور دعا اور زاري کرے: ۲۵ تو تو اُن
کي دعا آسمانوں پر سے سن، اور اپني
گروه اِسرايل کے گناه بخش، اور اُنهيں
اِس سرزمين ميں، جو تو نے اُنهيں اور
اُن کے باپ‌دادوں کو دي هي، پهر لا.
۲٦ اور اگر آسمان بند هو جاويں، اور
نه برسيں[n]؛ اِس ليئے که اُنهوں نے تيرا گناه
کيا هي؛ پهر اگر وے اِس جگه کي طرف
دعا کريں، اور تيرے نام کا اِقرار کريں، اور
اپني خطاؤں سے پهريں، اِس ليئے که تو نے
اُن پر مصيبت بهيجي هي: ۲۷ تو تو
آسمان پر سے اُنکي سن، اور اپنے اِسرايلي
بندوں، اپنے لوگوں، کے گناه بخش، جس
حال که تو نے وه اچهي راه، که جس پر
اُنهيں چلنا چاهيئے، اُنهيں بتائي هي،
اور اُس زمين پر، جو تو نے اپني گروه
کو ميراث دي هي، مينه برسا دے.
۲۸ اور جب که زمين پر کال، اور
وبا[o]، اور باد سموم، اور گيروئي هو، اور
جب که ٹڈياں اور جهانجهے کثرت سے
هوں، اور جب که اُن کے دشمن اُن کے
ملک کے شهروں ميں اُنهيں گهيرکے تنگ
کريں؛ جو کوئي بلا، يا جو کوئي مرض
موجود هو: ۲۹ اُس وقت جو دعا، اور
جو منت، کوئي اِنسان کرے، يا تيرے
سب اِسرايلي لوگ کريں، جب وے
هر ايک اپنے اپنے دکه و رنج سے آگاه
هوويں، اور اپنے هاته اِس گهر کي طرف
پهيلاويں: ۳۰ تو تو اُسے آسمان پر سے،
اپنے رهنے کے مکان ميں سے، سن، اور بخش
دے؛ اور هر ايک شخص کو، جس کے
دل کو تو جانتا هي، اُس کي سب
روش کے مطابق بدلا دے؛ اِس ليئے که
تو هي اکيلا سارے بني آدم کے دلوں کو
جانتا هي[p]: ۳۱ تاکه وے تجه سے ڈرتے
رهيں، اور تيري راهوں پر، اِس سرزمين
ميں، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي
هي، اپني عمر بهر چليں.
۳۲ اور وه اجنبي بهي، جو تيرے
اِسرايلي لوگوں ميں سے نهيں هي[q]، مگر
تيرے بزرگ نام، اور قوي هاته، اور تيرے

[l] زبور ۱۳۲ : ۱۲
[m] ۲ توا ۲ : ٦ ؛ يسع ٦٦ : ۱ ؛ اعم ۷ : ۴۹
‖ يا، اِس گهر ميں کرے.
† يا، کي طرف.
[n] ۱ سلا ۱۷ : ۱
[o] ۲ توا ۲۰ : ۹
[p] ۱ توا ۲۸ : ۹
[q] يوح ۱۲ : ۲۰ ؛ اعم ۸ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دور ملک سے
آیا ہی، جب کہ وے آکے اِس گھر
میں دعا مانگیں؛ ۳۳ تو تو آسمان پر
سے، اپنے رہنے کی جگہہ میں سے، سن،
اور جو کچھہ اجنبی تجھہ سے مانگے، سو
اُس کی دعا کے مطابق عمل کر؛ تاکہ
زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو
پہچانیں، اور تیری گروہ بنی اِسرائیل کی
طرح تجھہ سے ڈریں، اور جانیں کہ اِ تیرا
نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا
جاتا ہی. ۳۴ اور جب تیری گروہ لڑائی
کے لیئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ
میں، کہ جس میں تو اُنھیں بھیجیگا،
نکلے، اور تیرے آگے دعا مانگے اِس شہر کی
طرف جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر
کی طرف، جسے میں نے تیرے نام کے لیئے
بنایا؛ ۳۵ تو تو آسمان پر سے اُن کی
دعا اور فریاد کو سن، اور اُن کا اِنصاف کر.
۳۶ جس وقت وے تیرے آگے خطا کریں،
کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو خطا نہیں
کرتا، اور تو اُن پر غضب کرے، اور اُنھیں
اُن کے دشمنوں کے ہاتھہ میں گرفتار کروائے،
اور وے اُن کو کسی ملک میں دور ہو یا
نزدیک اسیر کرکے لے جاویں؛ ۳۷ پھر اگر
وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں،
جس میں جلاوطن کیئے گئے، اور توبہ
کریں، اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کی سرزمین
میں تجھہ سے منت کریں، اور کہیں،
کہ ہم نے خطا کی، ہم نے بدی کی، ہم نے
بدفعلیاں کیں؛ ۳۸ اور وے اپنی اسیری
کی سرزمین میں، جس میں اسیر کیئے
گئے، اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان
سے تیری طرف متوجہ ہوں، اور اِس
زمین کی طرف، جو تو نے اُن کے باپ دادوں
کو دی، اور اِس شہر کی طرف، جسے
تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کی طرف،
جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا، دعا
مانگیں؛ ۳۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے
مسکن مکان سے، اُن کی دعا اور زاریاں

سن، اور اُن کا اِنصاف کر، اور اپنی گروہ
کی خطائیں، جو اُنھوں نے تیرے آگے کیں،
بخش دے. ۴۰ پس اب، ای میرے خدا،
میں منت کرتا ہوں، کہ اِس دعا پر جو
اِس مقام میں کی جائے، تیری آنکھیں
کھلی رہیں، اور تیرے کان دھرے رہیں.
۴۱ اور اب، ای خداوند خدا، اُٹھہ، اور اپنے
مقام راحت کو چل، تو اور تیری قوت
کا صندوق: ای خداوند خدا، تیرے کاہن
نجات سے ملبس ہوویں، اور تیرے
مقدس لوگ نیکی سے خوشوقت رہیں.
۴۲ ای خداوند خدا، تو اپنے ممسوح کا
منہہ نہ پھیر، بلکہ اپنے بندے داؤد کی
رحمتیں جو اُس پر ہوئیں یاد فرما.

۷ باب

[illegible]

۱ اور جب سلیمان دعا مانگ چکا
تھا، تو آسمان سے آگ اُتری، اور
سوختنی قربانی کو اور ذبیحوں کو کھا گئی،
اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا.
۲ سو کاہن خداوند کے گھر میں داخل
نہ ہو سکے، اِس لیئے کہ خداوند کا گھر
خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا. ۳ اور
جب سارے بنی اِسرائیل نے آگ کو
اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے
دیکھا، تب زمین کی طرف منہہ کے
بھل جھک گئے اور سجدہ کیا، اور خداوند
کا شکر کیا، کہ وہ بھلا ہی، کہ اُس کی
رحمت ابدی ہی.
۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے
خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے.
۵ اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار
بیلوں، اور ایک لاکھہ بیس ہزار بھیڑوں
کو قربانی کے لیئے گذرانا: یوں بادشاہ اور
سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

کیا. ۶ اور کاهن اپنی اپنی خدمت
میں حاضر هوئے، اور لاوي بهي خداوند
کے باجے لیئے هوئے، که جنهیں داود
بادشاه نے بنایا تها، که خداوند کا شکر کریں[g]،
[g] ۱ توا ۱۶: ۴۱ که اُس کي رحمت ابدي هی؛ (که داود
نے اُن کي معرفت سے حمد کي تهي؛)
[h] ۲ توا ۵: ۱۲ اور کاهنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پهونکے[h]،
اور سارے اِسرایل کهڑے هوئے. ۷ اور
سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند
[i] ۱ سلا ۸: ۶۴ کے گهر کے آگے تها، مخصوص کیا[i]؛ کیونکه
اُسنے وهاں سوختني قربانیاں، اور سلامتي
کي قربانیوں کي چربي کو گذرانا؛ کیونکه وه
مذبح پیتل کا، جسے سلیمان نے بنایا تها،
سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور
ساري چربي کے لیئے گنجایش نه رکهتا تها.
۸ سو اُس وقت سلیمان، اور اُس کے
ساته سارے اِسرایل، جو ایک بڑا هي انبوه
[k] یشو ۱۳: ۳ تهے، حمات سے مصر کي نهر[k] تک، سات
[l] ۱ سلا ۸: ۶۵ دن عید کرتے رهے[l]، ۹ اور آٹهویں دن وے
عیدي جماعت کے لیئے فراهم هوئے؛
کیونکه وے سات دن مذبح کے مقدس
کرنے کے لیئے، اور سات دن عید کے لیئے مانتے
تهے. ۱۰ اور ساتویں مهینے کي تیئیسویں
[m] ۱ سلا ۸: ۶۶ تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا[m]،
که وے اُس ساري نیکي سے، جو خداوند
نے داود اور سلیمان سے، اور اپني گروه
اِسرایل سے کي تهي، خوشوقت اور دلشاد
هوکے اپنے خیموں کو جاویں. ۱۱ چنانچه
سلیمان خداوند کا گهر اور بادشاه کا گهر
[n] ۱ سلا ۹: ۱، وغیره بنا چکا[n]؛ اور جو کچه سلیمان کے دل
میں آیا تها، که خداوند کے گهر میں اور
اپنے گهر میں بناوے، سو اُسنے بخوبي
انجام تک پهنچایا.
۱۲ تب خداوند رات کے وقت
سلیمان پر ظاهر هوا، اور اُسے کها، که میں
نے تیري دعا سني، اور اِس مکان کو اپنے
[o] اِست ۱۲: ۵ واسطے چن لیا، که وه قربانگاه هووے[o].
۱۳ جو میں آسمان کو بند کروں، که
بارش نه هووے، اور ٹڈیوں کو فرماؤں،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

که زمین کو خراب کریں، اور جو میں اپنے
لوگوں کے درمیان مري بهیجوں[p]؛ ۱۴ پس
اگر میرے لوگ، جو میرے نام سے کهائے
جاتے هیں، اپنے تئیں عاجز کریں[q]، اور دعا　[p] ۲ توا ۶: ۲۶، ۲۸
مانگیں، اور میرا منه ڈهونڈهیں، اور اپني　[q] یعق ۴: ۱۰
بري راهوں سے پهریں، تو میں آسمان پر
سے سنونگا، اور اُنکي خطائیں بخشونگا[r]،　[r] ۲ توا ۶: ۲۷، ۳۰
اور اُن کي زمین کو || امان دونگا. ۱۵ اب　|| عبراني میں، چنگا کرونگا.
سے میري آنکهیں کهلي رهینگي، اور میرے
کان اُس دعا پر، جو اِس مکان میں کي
جاوے، دهرے هونگے[s]. ۱۶ کیونکه میں نے　[s] ۲ توا ۶: ۴۰
اِس گهر کو پسند کیا، اور مقدس ٹهرایا،
که اُس میں میرا نام ابد تک رهے[t]؛ اور
میري آنکهیں اور میرا دل هر وقت　[t] ۱ سلا ۹: ۳، ۲ توا ۶: ۶
اُس پر ٹهرینگے. ۱۷ اور تو جو هی،
سو اگر میرے حضور ایسي چال چلیگا،
جیسي تیرا باپ داود چلتا تها[u]، که تو　[u] ۱ سلا ۹: ۴، وغیره
اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجهے
کیئے عمل کرے، اور میري شریعتوں اور
عدالتوں کو حفظ کرے: ۱۸ تو میں تیري
سلطنت کا تخت همیشه قائم رکهونگا،
جیسا میں نے تیرے باپ داود سے عهد
کرکے کها، که اِسرایل کے سردار هونے کے لیئے
تیرے یهاں مرد کي کدهي کمي نه هوگي[x].　[x] ۲ توا ۶: ۱۶
۱۹ پر اگر تم میري پیروي سے برگشته
هوگے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو،
جو میں نے تمهیں بتائیں، حفظ نه کروگے،
اور جاکے غیر معبودوں کي عبادت کروگے،
اور اُنهیں سجده کروگے[y]: ۲۰ تو میں　[y] احبا ۲۶: ۱۴، ۳۳
اُنهیں اپني اِس سرزمین سے، جو میں　اِست ۲۸: ۱۵، ۳۶، ۳۷
نے اُنهیں دي هی، اُکهاڑ ڈالونگا، اور اِس
گهر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے
مقدس کیا هی، اپني نظر سے گرا دونگا،
اور اِسرایل کو تمام جهان میں ضرب المثل
اور کهاوت کر دونگا. ۲۱ اور یه گهر، جو
عالیشان هی، هر ایک کو، جو اُس سے
گذرے، حیراني کا باعث هوگا: یهاں تک
که وه کهیگا، که خداوند نے اِس سرزمین
سے اور اِس گهر سے ایسا کیوں کیا[z]؟　[z] اِست ۲۹: ۲۴، یرمیا ۲۲: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۲۲ تب یهه جواب دیا جائیگا که یهه اِس
واسطے هوا، که اُنهوں نے خداوند اپنے
باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنهیں ملک
مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور غیر
معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنهیں سجده
کیا، اور اُن کي بندگي کي؛ اِس لیئے
خداوند نے اُن پر یهه سب بلا نازل کي،

۸ باب

۱ سلیمان کي عمارتیں۔ ۷ اِس بیان میں، که اجنبیوں نے جو باقي رهه سلیمان نے خراج خادمي مقرر کیا، پر اِسرائیلیوں کو مهتمم ٹههرایا۔ ۱۱ فرعون کي بیٹي اپنے محل میں جا کے رهتي۔ ۱۲ سلیمان کي سالیانه قربانیاں۔ ۱۴ کاهنوں اور لاویوں کو اُن کے خاص کام پر مقرر کرنا۔ ۱۷ اوفیر سے سونا لانا۔

۹۹۲ * اور اُن بیس برس کے آخر میں، که
جن میں سلیمان نے خداوند کا گهر اور
اپنا گهر بنایا تها، تو یوں هوا*، که ۲ اُن
شهروں کو، جو حورام نے سلیمان کو اِنعام
دیئے تهے، سلیمان نے پهر تعمیر کیا، اور
بني اِسرائیل کو اُن میں بسایا۔ ۳ اور
سلیمان حمات ضوبه کو نکلا، اور اُس پر
غالب هوا۔ ۴ اور اُس نے بیابان میں
تدمور بنایا، اور خزانے کے سارے شهر بهي*،
جو اُس نے حمات میں بنائے تهے۔
۵ اور اُس نے بیت‌حورونِ عالي اور
بیت‌حورونِ سافل کو بنایا، جو دیواروں
اور پهاٹکوں اور زنجیروں سے مضبوط کیئے
هوئے شهر تهے۔ ۶ اور بعلت، اور خزانے
کے سارے شهر، جو سلیمان کے تهے، اور
گاڑیوں کے شهر، اور سواروں کے شهر، اور
جو کچهه سلیمان چاهتا تها، که یروشلم
میں، اور لبنان میں، اور اپني مملکت
کي ساري سرزمین میں بنا کرے، اُس
نے بنا کیا۔
۷ لیکن وه سارے گروه، جو حتیوں،
اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور
یبوسیوں سے باقي رهے، اور اِسرائیلي نه
تهے*؛ ۸ هاں، اُن کي اولاد، جو بعد اُن
کے زمین میں باقي رهیں، جنهیں بني
اِسرائیل نے نابود نه کیا، سو سلیمان نے
اُن سے خراج کے بدلے کام لیا، جیسا که
آج کے دن هوتا هے۔ ۹ لیکن سلیمان
نے اپنے کام کے لیئے بني اِسرائیل میں سے
کسي کو مزدور نه کیا؛ که وے جنگي مرد،
اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کي
گاڑیوں اور اُس کے سواروں کے بندوبست
کرنیوالے تهے۔ ۱۰ اور سلیمان بادشاه کے
خاص عهده‌داروں میں سے دو سو پچاس
تهے*، جو لوگوں پر مقرر تهے۔
۱۱ اور سلیمان فرعون کي بیٹي کو داؤد
کے شهر سے اُس گهر میں، جو اُس کے
لیئے بنایا تها، اُٹها لایا*؛ که اُس نے کها،
که میري جورو اِسرائیل کے بادشاه داؤد
کے گهر میں نه رهیگي؛ کیونکه مقدس
وه هے، جس میں خداوند کا صندوق آیا۔
۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لیئے
خداوند کے اُس مذبح پر، جس کو اُس
نے اُسارے کے سامهنے بنایا تها، سوختني
قربانیاں گذرانیں؛ ۱۳ چنانچه هر دن روز
روز کي، جیسا موسیٰ نے حکم دیا
تها، اور سبتوں کي، اور نئے چاندوں کي،
اور عیدوں کي، برس برس تین بار، یعني
فطیري روٹي کي عید کي، اور هفتوں
کي عید کي، اور خیموں کي عید کي
قربانیاں گذرانیں*۔
۱۴ اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے
حکم کے موافق کاهنوں کي باریداریوں کو*
اُن کے کام پر مقرر کیا، اور لاویوں کو اُن
کي خدمت پر، که وے ایک ایک دن
جیسا که فرض تها کاهنوں کے آگے خداوند
کي حمد کریں اور خدمتگذاري کریں،
اور دربانوں کو اُنکي باریداریوں کے مطابق
هر ایک پهاٹک میں مقرر کیا؛ کیونکه
مرد خدا داؤد کا حکم یونهیں تها۔ ۱۵ اور
وے بادشاه کے حکم سے جو اُس نے کاهنوں
اور لاویوں کے حق میں، اور هر ایک کام
کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تها،
باهر نه گئے۔ ۱۶ سو سلیمان کا سارا کام

* ۱ سلا ۹: ۱۰، وغیره
* ۱ سلا ۹: ۱۷، وغیره
* ۱ سلا ۹: ۲۰، وغیره
* دیکهو ۱ سلا ۹: ۲۳
* ۱ سلا ۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۹۲

خداوند کے گھر کي بنیاد ڈالنے کے دن سے
اُس کے طیار ہونے تک، تمام ہوا، اور
خداوند کا گھر بن گیا.
۱۷ اُس وقت سلیمان سمندر کے
کنارے ادوم کے ملک میں عصیون‌جبرٗ | ۱ سلا ۹: ۲۶
اور || ایلوت کو گیا. ۱۸ اور حورام نے اپنے | || یا، ایلات، اِست ۲: ۸
نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں کو، اور ملاحوں | ۲ سلا ۱۴: ۲۲
کو جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے،
اُس پاس بھیجاᵐ، اور وے سلیمان کے | ᵐ ۱ سلا ۹: ۲۷
چاکروں کے ساتھ اوفیر کو گئے، اور وہاں سے | ۲ توا ۹: ۱۰، ۱۳
ساڑھے چار سو قنطار سونا لیا، اور سلیمان
بادشاہ کے پاس لائے.

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ سبا کي ملکه سلیمان کي دانشمندي سے متعجب ہوئي. ۱۳ سلیمان کا سونا جو ہوا. ۱۵ اُسکي ڈھریاں و ڈھالیں. ۱۷ ہاتھي دانت سے تخت جو بنا. ۲۰ اُس کے طلائي باسن. ۲۳ اُسکے ہدیے جو ملے. ۲۵ اُسکي گاڑیاں و گھوڑے. ۲۶ خراج جو اُسکو ملا. اُس کي بادشاهت کي تمامي و اُسکي موت.

۹۹۲ کے قریب

ᵃاور جب سلیمان کا شہرہ سبا کي
ملکهᵃ تک پہنچا، تو وہ مشکل سوالوں سے | ᵃ ۱ سلا ۱۰: ۱ وغیرہ
اُسے آزمانے آئي، اور بڑے انبوہ کے ساتھ | متي ۱۲: ۴۲
یروسلم میں داخل ہوئي؛ اُس کے ساتھ، | لوقا ۱۱: ۳۱
بہت سے اُونٹ تھے، جن پر خوشبوئیاں
لدي تھیں، اور نہایت بہت سونا، اور
مہنگمولے جواہر تھے: اور اُس نے سلیمان
پاس آکے، جو کچھ اُس کے دل میں
تھا، سب کي بابت اُس سے گفتگو کي.
۲ سلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا
جواب دیا؛ سلیمان سے کوئي چیز
پوشیدہ نه تھي، جو اُسکے کسي سوال کا
جواب نه دیتا. ۳ اور جس وقت سبا کي
ملکه نے سلیمان کي دانشمندي کو اور
اُس گھر کو، جو اُسنے بنایا تھا، ۴ اور اُسکے
دسترخوانوں کي نعمتوں کو، اور اُس کے
خادموں کي نشست کا طور، اور اُس کے
ملازموں کي حاضرباشي، اور اُنکي پوشاک
کو؛ اور اُس کے ساقیوں اور اُن کے لباس
کو، اور اُس سیڑھي کو، جس سے وہ
خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا، دیکھا،
تو اُس کے حواس اُڑ گئے. ۵ اور اُس نے

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

بادشاہ سے کہا، که یہہ تحقیق خبر تھي،
جو میں نے || تیرے کاموں اور تیري دانش | || یا، تیري باتوں
کي بابت اپنے ملک میں سني تھي؛ ۶ پر
جب تک میں نے آکے اپني آنکھوں سے
نه دیکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور
نه کیا تھا؛ اور دیکھ، میں نے تیري
حکمت کي زیادتي کي آدھي خبر نه
سني تھي؛ کیونکه تو اُس شہرہ سے، جو
میں نے سنا تھا، برتر ہی. ۷ مبارک
ہیں تیرے لوگ، اور مبارک ہیں تیرے
یہے ملازم، جو نت تیرے حضور کھڑے
رہتے ہیں، اور تیري حکمت سنتے ہیں.
۸ خداوند تیرا خدا مبارک ہو، جو
تجھ سے راضي ہی، اور جس نے تجھ کو
اپني کرسي پر بٹھایا، که تو خداوند اپنے
خدا کي جگہہ بادشاہ ہو؛ اِس لیئے که
تیرا خدا اِسرائیل کو پیار کرتا، اور اُنھیں
ابد تک قائم رکھنے چاہتا ہی، سو ہي
اُس نے تجھے اُن کا بادشاہ کیا، که تو
عدل و اِنصاف کرے. ۹ اور اُس نے ایک
سو بیس قنطار سونا، اور بہت سي
خوشبوئیاں، اور قیمتي جواہر سلیمان کو
دیئے، اور کبھي پھر ایسي خوشبوئیاں میسر
نه ہوئیں، جیسي سبا کي ملکه نے سلیمان
بادشاہ کو دیں. ۱۰ حورام کے نوکر اور
سلیمان کے نوکر، جو اوفیر سے سونا لائےᵇ، | ᵇ ۲ توا ۸: ۱۸
چندن کے بہت سے درخت اور جواہر
بھي لائے تھےᶜ. ۱۱ اور بادشاہ نے چندن | ᶜ ۱ سلا ۱۰: ۱۱
کي لکڑي سے خداوند کے گھر کے لیئے اور
بادشاہ کے قصر کے لیئے سیڑھیاں بنوائیں،
اور کنارتیں اور بربطیں گانیوالوں کے لیئے
طیار کرائیں، اور ایسي لکڑیاں یہوداہ کے ملک
میں آگے دیکھنے میں نہیں آئي تھیں.
۱۲ سو سلیمان بادشاہ نے سبا کي ملکه
کو، جو کچھ اُس نے مانگا، اُس سے زیادہ
جو وہ بادشاہ کے لیئے لائي، دیا. اور
وہ اپنے ملازموں سمیت اپني مملکت
کو پھر گئي.
۱۳ اور اُس سونے کا وزن، جو سلیمان

پیشتر مسیح سے ۱۱۲ کے قریب

کے پاس سال بہ سال آتا تھا، سو چھ
سؤ چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا: ۱۴ سوا
اُس سونے کے، جو بیوپاري اور سوداگر
لائے۔ اور عرب کے سب بادشاہ اور ملک
کے صوبہدار سلیمان پاس سونا چاندي لائے۔
۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے
دو سو پھریاں بنوائیں: چھ سو مثقال کا
پیٹا ہوا سونا ایک پھري پیچھے خرچ
ہوا: ۱۶ اور سونے ہي کي تین سو
ڈھالیں بنوائیں: ایک ایک ڈھال تین
تین سو مثقال سونے کي ہوئي: اور
بادشاہ نے اُنھیں لبناني بن کے گھر میں رکھا۔
۱۷ اُس کے سوا، بادشاہ نے ہاتھي دانت
کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر خالص
سونا پھروایا۔ ۱۸ اُس تخت کي چھ
سیڑھیاں تھیں، اور ایک سونہلا موڑھا پاٹوں
رکھنے کا تخت سے جڑا تھا، اور بیٹھنے کي
جگھہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک
ٹیکن تھا، اور ہر ایک ٹیکن کے پاس
ایک شیر ببر کھڑا تھا۔ ۱۹ اور اُن چھ
سیڑھیوں میں سے ہر ایک کے اِدھر اُدھر
دو شیر: سو سب بارہ شیر ہوئے۔ کسي
سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا۔
۲۰ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے ایلئے
سارے باسن سونے کے تھے۔ اور لبناني بن
کے گھر کے بھي سارے باسن کندن کے تھے:
||چاندي کا کوئي بھي نہ تھا: اِس لیئے
کہ سلیمان کے ایام میں روپے کي کچھ
قدر نہ تھي۔ ۲۱ کیونکہ بادشاہ کے جہاز
حورام کے نوکروں کے ساتھ ترسیس کو جاتے
تھے، اور وہاں سے اُن پر تین برس میں
ایک بار سونا، اور روپا، اور ہاتھي دانت،
اور بندر، اور مور، اُسکے لیئے پہنچتے تھے۔
۲۲ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت
میں زمین کے سب بادشاہوں سے
سبقت لے گیا۔
۲۳ اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان
کي ملاقات کے مشتاق تھے، کہ وے اُس
کي حکمت کو، جو خدا نے اُس کے دل

||یا، اُن میں کچھ چاندي نہ تھي۔

میں ڈالي تھي، سنیں۔ ۲۴ اور اُن میں
سے ہر ایک سال بہ سال اپنا اپنا ہدیہ،
روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور
پوشاک، اور ہتھیار، اور خوشبوئیاں، اور
گھوڑے، اور خچر، جتنے ہر ایک سال کے
لیئے ٹھہرائے ہوئے تھے، اُسکے آگے گذرانتے تھے۔
۲۵ اور سلیمان کے چار ہزار تھان گھوڑوں
اور گاڑیوں کے تھے، اور بارہ ہزار سوار،
جنھیں اُسنے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا،
اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ۔
۲۶ اور اُس نے نہر سے لیکے فلسطیوں
کے ملک تک، اور مصر کي حد تک،
سارے بادشاہوں پر بادشاہت کي۔
۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کي
ایسي کثرت کرائي، کہ وہ پتھروں کي
مانند تھا، اور سرو کے درخت اُنے کو
دیئے، کہ جتنے گولر کے درخت ہیں، جو
وادیوں میں ہوتے: ۲۸ اور وے مصر سے
اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس
گھوڑے لائے۔
۲۹ اور سلیمان کا باقي احوال، اول و
آخر جو ہے، وہ تو ناتن نبي کي کتاب
میں، اور سیلاني اخیاہ کي پیشینگوئي
میں، اور عیدو غیبدان کي رویاؤں
کي کتاب میں، جو اُس نے یربعام بن
نباط کي بابت دیکھي تھیں، لکھا ہے۔
۳۰ غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے
اسرائیل پر چالیس برس سلطنت کي۔
۳۱ تب سلیمان اپنے باپ دادوں کے
ساتھ سو گیا، اور اپنے باپ داؤد کے شہر
میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس ۱۰۵
کي جگھہ بادشاہ ہوا۔

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ اسرائیلي، جو سکم میں رحبعام کو بادشاہ مقرر کرنے کو اکٹھا آئے تھے، اُس سے [illegible] عرض کرتے، کہ ریاست کا جوا [illegible] ۔ ۸ رحبعام بوڑھوں کي صلاح رد کرکے، جوانوں کي مشورت پر عمل کرتا، اور اُنھیں سخت جواب دیتا ہے۔ ۱۶ دس فرقے بغاوت کرکے ہدورام کو مار ڈالتے، اور رحبعام کو بھگا دیتے ہیں۔

اور رحبعام سکم کو گیا: اِس لیئے
کہ سارے اسرائیل سکم میں اکٹھے آئے

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

b ۱ سلا ۱۱: ۴۰

تھے، کہ اُسے بادشاہ کریں۔ ۲ اور ایسا
ہوا، کہ جب نبات کے بیٹے یربعام نے، جو
مصر میں تھا، کہ وہاں سلیمان بادشاہ
کے آگے سے نکل بھاگا تھا^b، یہہ سنا، تو
یربعام مصر سے پھر آیا۔ ۳ اور لوگوں نے
بھیجکر اُسے بلایا۔ سو یربعام اور سارے
اِسرائیل آئے، اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے
اور بولے، کہ ۴ تیرے باپ نے ہم پر بھاری
جوآ رکھا؛ سو اب تو اُس سنگین
خدمت کو، اور اُس بھاری جوئے کو، جو
تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھ ہلکا کر، تو
ہم تیری خدمت کرینگے۔ ۵ تب اُس
نے اُنہیں کہا، تین دن بعد مجھ پاس
پھر آؤ۔ چنانچہ وے لوگ چلے گئے۔
۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں
سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور،
جب تک کہ جیتا تھا، کھڑے رہتے تھے،
مشورت کی، اور کہا، تمہاری کیا صلاح
ہی؛ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟
۷ اُنہوں نے اُسے کہا، کہ اگر تو اِن لوگوں
پر مہربانی کریگا، اور اُنہیں راضی کریگا،
اور اُن سے اچھی اچھی باتیں کہیگا، تو
وے ہمیشہ تیری خدمت کرینگے۔
۸ لیکن اُس نے اُس مشورت کو، جو
بڈھوں نے اُسے دی، چھوڑکے، اُن جوانوں
سے، جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی
تھی، اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے،
مشورت کی؛ ۹ اور اُن سے پوچھا، تم
مجھے کیا صلاح دیتے ہو؛ میں اِن لوگوں
کو، جنہوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا ہی،
کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر
رکھا، کچھ ہلکا کر، کیا جواب دوں؟ ۱۰ اُن
جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ پلے تھے،
اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنہوں نے
تجھے کہا، تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو
بھاری کیا، تو اُس کو ہمارے اوپر سے کچھ
ہلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنہیں یوں
کہہ، کہ میری چھنگلی میرے باپ کی
کمر سے زیادہ دلدار ہی؛ ۱۱ اور اب
میرے باپ نے تو بھاری جوآ تم پر ||رکھا
ہی، پر میں اُس جوئے کو اور زیادہ
کرونگا؛ میرے باپ نے کوڑے مارکے تمہیں
تھیک کیا، پر میں تمہیں بچھوؤں سے
تھیک کرونگا۔ ۱۲ سو یربعام اور سب
لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر
ہوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ
تیسرے دن مجھ پاس پھر آئیو۔ ۱۳ تب
بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا،
اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو
چھوڑکر، ۱۴ جوانوں کی صلاح کے موافق
اُنہیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر
بھاری جوآ رکھا، پر میں اُس جوئے کو
زیادہ بھاری کرونگا؛ میرے باپ نے تمہیں
کوڑوں سے تھیک کیا، پر میں تمہیں
بچھوؤں سے تھیک کرونگا۔ ۱۵ سو بادشاہ
لوگوں کا شنوا نہ ہوا؛ کیونکہ یہہ اِنقلاب
خدا کی طرف سے تھا^c، تاکہ اُس بات
کو، جو اُس نے سیلانی اخیاہ^d †کی
معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی
تھی، پورا کرے۔
۱۶ جب سارے اِسرائیل نے یہہ دیکھا،
کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا، تب لوگوں نے
بادشاہ کو جواب دیا، اور یوں کہا، کہ داؤد
کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسی کے بیٹے
کے ساتھ ہماری کچھ میراث نہیں: ای
اِسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو؛ اب،
ای داؤد، اپنے ہی گھر کی آپ ہی خبر
لے۔ چنانچہ سارے اِسرائیل اپنے اپنے
خیموں کو گئے۔ ۱۷ مگر بنی اِسرائیل
پر، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے،
رحبعام بادشاہ ہوا۔ ۱۸ بعد اُسکے رحبعام
بادشاہ نے ہدورام کو، جو خراج کا داروغہ
تھا، بھیجا؛ لیکن بنی اِسرائیل نے اُس
پر ایسا پتھراو کیا، کہ وہ مر گیا۔ تب
رحبعام نے ‡پھرتی کی، اور گاڑی پر سوار
ہوکر یروسلم کو بھاگ گیا۔ ۱۹ سو اِسرائیل
آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے
باغی ہیں^e۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

|| عبرانی میں، لادا ہی۔

c ۱ سو ۲: ۲۰؛ ۱ سلا ۱۲: ۱۵، ۲۴

d ۱ سلا ۱۱: ۲۹

† عبرانی میں، کے ہاتھ سے۔

‡ عبرانی میں اپنے آپ مضبوط کیا۔

e ۱ سلا ۱۲: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رحبعام اِسرائیل کو زیر حکومت لانے کے لیئے فوج جمع کرتا ہی تہا، کہ سمعیاہ نے اُسے منع کیا۔ ۵ قلعے باندھنے سے اور اسباب معاش اُن میں جمع کرنے سے زور پکڑتا۔ ۱۳ کاہن و لاوی و بہت خداترس لوگ جو یربعام سے مردود ہوئے تھے، یہوداہ کی بادشاہت میں شامل ہوئے۔ ۱۸ رحبعام کی جوروان اور آل و اطفال۔

اور جب رحبعام یروسلم میں داخل
ہوا، تو اُسنے یہوداہ اور بنیامین کے گھرانے
میں سے، ایک لاکھ اَسّی ہزار چنے ہوئے
جوان، جو صاحب جنگ تھے، فراہم
کیئے، تاکہ وے اِسرائیل سے لڑکے مملکت ۵ ۱ سلا ۱۲: ۲۱، وغیرہ
کو رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں۔
۲ تب خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاہ
کو آیا، اور بولا کہ ۳ یہوداہ کے بادشاہ ۲ ۱ توا ۱۲: ۱۵
سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے
اِسرائیل کو، جو یہوداہ اور بنیامین میں
ہیں، کہہ، کہ ۴ خداوند یوں فرماتا ہے،
تم چڑھائی نہ کرو، اور اپنے بھائیوں سے
جنگ نہ کرو؛ بلکہ ہر ایک تم میں سے
اپنے اپنے گھر کو پھرے؛ کہ یہ کام میری
طرف سے ہے۔ اور وے خداوند کے سخن
کے شنوا ہوئے، اور یربعام پر چڑھ جانے
سے باز آئے۔
۵ اور رحبعام یروسلم میں رہا، اور اُس
نے یہوداہ میں حصین شہر بنا کیئے۔
۶ چنانچہ اُس نے بیت‌لحم، اور ایتام،
اور تقوع، ۷ اور بیت‌صور، اور شوکو، اور
عدلام، ۸ اور جات، اور ماریساہ، اور
زیف، ۹ اور ادوریم، اور لکیس، اور
عزیقہ، ۱۰ اور صرعہ، اور ایلون، اور
حبرون کو بنایا؛ یے یہوداہ اور بنیامین
میں نہایت حصین شہر ہیں۔ ۱۱ اور
اُس نے اُن حصین گڑھیوں کو بہت
مضبوط کیا، اور اُن میں قلعداروں کو
رکھا، اور رسد، اور تیل، اور مے جمع کی۔
۱۲ اور ہر شہر میں ڈھالیں اور بھالے
بٹھائے، اور یہوداہ اور بنیامین کو اپنی
طرف پا کے اُن شہروں کو خوب مضبوط کیا۔
۱۳ اور کاہن اور لاوی، جو سارے اِسرائیل ۹۷۴
میں تھے، سو اپنی ساری سرحدوں سے

پیشتر مسیح سے ۹۷۴

اُس پاس حاضر ہوئے۔ ۱۴ لاوی اپنی
اپنی گردنواحوں اور ملکیتوں کو چھوڑ
چھوڑ یہوداہ اور یروسلم میں آئے؛ کیونکہ
یربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنہیں خداوند
کی حضوری کی کہانت سے برطرف کیا
تھا؛ ۱۵ اور اُس نے اپنے واسطے اُونچے
مکانوں کے، اور شیاطین کے، اور اُن بچھڑوں
کے لیئے، جو اُس نے بنائے تھے، کاہنوں
کو مقرر کیا۔ ۱۶ اور لاویوں کی پیروی
میں اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے
ایسے لوگ، جنھوں نے اپنے دل کو خداوند
اِسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگایا تھا،
یروسلم میں آئے، کہ خداوند اپنے باپ
دادوں کے خدا کے حضور قربانی چڑھاویں۔
۱۷ سو اُنہوں نے یہوداہ کی سلطنت کو
قوی کیا، اور تین برس تک سلیمان کے
بیٹے رحبعام کو زور بخشا، کیونکہ وے
تین ہی برس تک داؤد کی اور سلیمان
کی راہ پر چلتے رہے۔
۱۸ اور رحبعام نے، داؤد کے بیٹے یریموت
کی بیٹی محالات کے سوا، یسی کے بیٹے
اِلیاب کی بیٹی ابی‌خیل کو بیاہ لیا؛
۱۹ وہ اُس کے لیئے بیٹے جنی، یعوس،
اور سمریاہ، اور زہم۔ ۲۰ اُسکے بعد
اُس نے ابی‌سلوم کی بیٹی معکہ کو بیاہ
لیا، جو اُس کے لیئے ابیاہ، اور عتی، اور
زیزا، اور سلومیت کو جنی۔ ۲۱ اور رحبعام
ابی‌سلوم کی بیٹی معکہ کو اپنی ساری
جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا
تھا؛ (کہ اُس کی اٹھارہ جوروئیں اور
ساٹھ حرمیں تھیں، اور اُس کے اٹھائیس
بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہوئی تھیں۔)
۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو سردار
کیا، کہ اپنے بھائیوں میں سردار ہووے؛ کہ
اُسے بادشاہ بناوے۔ ۲۳ اور اُسنے ہوشیاری
سے کام کیا، اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور
بنیامین کی ساری مملکت کے بیچ ہر
ایک حصین شہر میں [illegible]
کو دیا، اور اُنہیں بہت سے [illegible]

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ معاش دیئے۔ اور اُس نے اُن کے لیئے
بہت سي جوروان طلب کیں.

۱۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ رحبعام خدا سے برگشتہ ہوکے سیسق کے ہاتھہ سے سزا پایا. ۵ سمعیاہ کي نصیحت سے وہ اور اُس کے اُمرا توبہ کرتے، اور یہاں تک معافي پاتے، کہ فقط لوٹے جاتے اور ہلاک نہ ہوتے. ۱۳ رحبعام کي بادشاہت کا مختصر حال. اور اُس کي موت.

۹۷۲ اور یوں ہوا، کہ جب رحبعام نے اپني
^a ۲ توا ۱۱: ۱۷ بادشاھت کو قائم کیا[a]، اور وہ زورآور بنا
تھا، تو اُس نے، اور اُس کے ساتھہ سارے
اِسرائیل نے، خداوند کي شریعت کو
^b ۱ سلا ۱۴: ۲۲، ۲۳، ۲۴ ترک کیا[b]. ۲ اور رحبعام بادشاہ کے
۹۷۱ پانچویں برس میں یوں ہوا، کہ مصر کا
^c ۱ سلا ۱۴: ۲۴، ۲۵ بادشاہ سیسق، یروسلم پر چڑھہ آیا[c]، اِس
سبب کہ وے خداوند کے گناھگار ہوئے تھے؛
۳ اور اُس کے ساتھہ بارہ سو رتھہ اور ساٹھہ
^d ۲ توا ۱۶: ۸ ہزار سوار تھے، اور لوبي[d]، اور سوکي، اور
کوشي لوگ، جو اُس کے ساتھہ مصر میں
سے نکل آئے، بے شمار تھے. ۴ اُس نے
یہوداہ کے حصین شہر لے لیئے، اور یروسلم
تک پہنچا.
^e ۲ توا ۱۱: ۲ ۵ تب سمعیاہ نبي[e] رحبعام پاس،
اور یہوداہ کے امیروں کے پاس، جو
سیسق کے ڈرکے مارے یروسلم میں جمع
ہوئے تھے، آیا، اور اُنھیں کہا، خداوند
یوں فرماتا ھی، کہ تم نے مجھہ کو چھوڑ
دیا، اِس لیئے میں نے تمھیں بھي سیسق
^f ۲ توا ۱۵: ۲ کے ھاتھہ میں چھوڑ دیا ھی[f]. ۶ اِس
حال میں اِسرائیل کے امیروں نے اور
^g یعق ۴: ۱۰ بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا[g]، اور کہا،
^h خر ۹: ۲۷ کہ خداوند صادق ھی[h]. ۷ اور جب
خداوند نے دیکھا، کہ وے عاجز ہوئے ہیں،
تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا، اور
کہا، کہ اُنہوں نے عاجزي کي ھی، سو
^i ۱ سلا ۲۱: ۲۸، ۲۹ میں اُنھیں ھلاک نہ کرونگا[i]؛ بلکہ تھوڑي
دیر میں اُنھیں رہائي دونگا، اور میرا
غضب سیسق کے ھاتھہ سے یروسلم پر نازل
نہ ہوگا. ۸ تس پر بھي وے اُس کے
^k دیکھو یسع ۲۶: ۱۳ خادم[k] ہونگے، تاکہ وے میري خدمت

پیشتر مسیح سے ۹۷۱ اور زمین کے بادشاھوں کي خدمت کا
بھید[l] سمجھیں. ۹ سو مصر کا بادشاہ
سیسق یروسلم پر چڑھہ آیا، اور خداوند
کے گھرکے خزانے، اور بادشاہ کے گھرکے خزانے،
لے لیئے؛ بلکہ وہ سب لے گیا[m]، اور سونے ^l ۱ سلا ۱۴: ۲۶، ۲۷
کي ڈھالوں کو بھي، جو سلیمان نے بنوائي ^m ۱ سلا ۱۴: ۲۵، ۲۶
تھیں[n]، لے گیا. ۱۰ اور رحبعام بادشاہ نے ^n ۱ سلا ۱۰: ۱۶، ۱۷
اُن کے بدلے پیتل کي ڈھالیں بنائیں، ۲ توا ۹: ۱۵، ۱۶
اور پاسبانوں کے سردار کو[o]، جو شاہ کے ^o ۲ سمو ۸: ۱۸
محل کي نگھباني کرتے تھے، سونپیں.
۱۱ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں
جاتا تھا، تو جلودار آتے تھے، اور اُنھیں
لیکے جاتے تھے، اور پھر اُنھیں لاکے پاسبانوں
کے سلح خانے میں رکھہ چھوڑتے تھے. ۱۲ اور
جب اُسنے فروتني کي تھي، تو خداوند
کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا، کہ اُسے
بالکل ھلاک کرنا نہ چاھا؛ اور ھنوز یہوداہ
میں اکچھہ نیکي باقي رھي تھي. ^[r] یا، اعمال نیک بھي ہوتے تھے، دیکھو پید ۱۸: ۲۴ اور ۱ سلا ۱۴: ۱۳
۱۳ سو رحبعام[s] بادشاہ نے آپ کو
مضبوط کیا، اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا
رھا؛ کہ رحبعام اِکتالیس برس کي عمر
میں بادشاہ ہوا[p]، اور اُس نے یروسلم میں، ^s ۲ توا ۱۱: ۳
یعنے اُس شہر میں، جو خداوند نے اِسرائیل ^p ۱ سلا ۱۴: ۲۱
کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا،
کہ اپنا نام اُس میں رکھے[q]، سترہ برس ^q ۲ توا ۶: ۶
تک بادشاھت کي. اور اُس کي ما کا
نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھي. ۱۴ اور
اُس نے بدکاري کي، کہ اُس نے خداوند
کي تلاش میں اپنا دل نہ لگایا. ۱۵ اور
رحبعام کا احوال، اول و آخر جو ھی،
سو سمعیاہ نبي کي کتاب میں، اور عیدو
غیب بین[r] کي کتاب میں، نسب ناموں ^r ۲ توا ۹: ۲۹ اور ۱۳: ۲۲
کي بابت، لکھا ھی. اور رحبعام اور یربعام
کے درمیان ھمیشہ جنگ تھي[s]. ۱۶ آخر ^s ۱ سلا ۱۴: ۳۰
کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سویا،
اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا
بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا[t]. ^t ۱ سلا ۱۴: ۳۱ ابیام.

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیاہ تخت نشین ہوکے یربعام پر چڑھائي

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

کرنا۔ ۴ اپنا دعوی حق ٹھہرانا۔ ۱۳ خدا پر توکل رکھکے
فتحیاب ہونا۔ ۲۱ ابیاہ کی جوروان اور لڑکے بالے۔

۱ یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں
برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر
بیٹھا۔ ۲ اُس نے یروشلم میں تین
برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا
نام میکایاہ تھا، جو اوری ایل جبعی کی
بیٹی تھی۔ اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان
جنگ ہو رہی۔ ۳ اور ابیاہ نے چار لاکھ
جنگی مرد لیئے، جو چنے ہوئے جوانمرد
تھے، جنگ کے لیئے صف باندھی؛ اور
یربعام نے بھی اُس کے مقابلے میں آٹھ
لاکھ چنے ہوئے بہادر لوگ لیکے جنگ کے
لیئے صف آرائی کی۔

۴ تب ابیاہ صمریم کے پہاڑ پر، جو
افرائیم کے کوہستان میں ہے، کھڑا ہوا،
اور کہا، کہ اے یربعام، اور سارے اسرائیل،
میری سنو۔ ۵ کیا تمہیں نہ جاننا چاہیئے،
کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اسرائیل
کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُس کے
بیٹوں کو نمک کا عہد کرکے ہمیشہ کے لیئے
دی ہے؟ ۶ لیکن نباط کا بیٹا یربعام،
جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا،
اُٹھا ہے، اور اپنے خداوند سے باغی ہوا ہے؛
۷ اور اُسکے پاس نکمے، بنی بلیعال، جمع
ہوئے ہیں؛ اور جب رحبعام لڑکا اور جوان
اور نرم دل تھا، اور اُنکا سامھنا نہ کر سکتا تھا،
تب اُنہوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کی
مخالفت میں اِلٰہی کمر کسی۔ ۸ اب تم کو
یہ گمان ہے، کہ تم خداوند کی بادشاہت کا،
جو داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں ہے، اُس
کا سامھنا کر سکوگے؛ اور تم بڑے انبوہ ہو،
اور تمہارے ساتھ وے سونہلے بچھڑے ہیں،
جنہیں یربعام نے بنایا، کہ تمہارے معبود
ہوویں۔ ۹ کیا تم نے خداوند کے کاہنوں
ہارون کے بیٹوں، اور لاویوں، کو خارج
نہیں کیا، اور دنیا کی مختلف قوموں
کے مانند اپنے لیئے کاہن نہیں مقرر
کیئے؟ سو جو کوئی آتا، کہ ایک بچھڑا اور

سات مینڈھے لیئے اِلٰہی تقدیس کرنے
آیا، وہ اُن کا، جو حقیقت میں خدا
نہیں ہیں، کاہن ہوا۔ ۱۰ لیکن ہم لوگ
جو ہیں، سو خداوند ہمارا خدا ہے، اور
ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا؛ اور کاہن
جو خداوند کی بندگی کرتے ہیں، سو
ہارون کے بیٹے ہیں، اور لاوی کام کے لیئے
حاضر رہتے ہیں۔ ۱۱ اور وے ہر صبح
اور ہر شام کو خداوند کے لیئے سوختنی
قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں، اور
پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے
ہیں، اور سونے کا شمعدان اور اُس کے
چراغ ہر شام کو روشن کرتے ہیں؛
کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں
کو حفظ کرتے ہیں، پر تم نے اُس کو
چھوڑ دیا ہے۔ ۱۲ اور دیکھو، خدا
ہمارے بیچ ہمارا سردار ہے، اور اُس
کے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں، کہ تمہارے
برخلاف شور مچاویں؛ اے بنی اسرائیل،
خداوند اپنے باپدادوں کے خدا سے
مت لڑو؛ کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ
ہوگے۔

۱۳ لیکن یربعام نے اُن کے پیچھے کمین
کو پھرایا، سو وے بنی یہوداہ کے
آگے تھے، اور کمین اُن کے پیچھے
تھی۔ ۱۴ اور جب بنی یہوداہ
نے پیچھے نظر کی، تو کیا دیکھتے ہیں،
کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہے؛ تب
اُنہوں نے خداوند سے فریاد کی، اور
کاہنوں نے نرسنگے پھونککر شور مچایا۔
۱۵ اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا؛ اور جب
یہوداہ کے لوگوں نے للکارا، تو ایسا ہوا، کہ
خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام
کو اور سارے اسرائیل کو مارا۔ ۱۶ اور
بنی اسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگ
نکلے، اور خدا نے اُنہیں اُن کے ہاتھ میں
کر دیا۔ ۱۷ اور ابیاہ اور اُس کے لوگوں
نے اُنہیں قتل کرکے بڑی خونریزی کی؛
سو اسرائیل میں سے پانچ لاکھ چنے ہوئے مرد

پیشتر مسیح سے ۹۵۷

گر گئے۔ ۱۸ یونہیں بني اسرائیل اُس
وقت مغلوب هوئے؛ اور بني یهوداه
غالب هوئے، اِس لیئے که وے خداوند
اپنے باپدادوں کے خدا پر بھروسا رکھتے
تھے۔ ۱۹ اور ابیاه نے یربعام کا پیچھا ‏(۲ توا ۲۰:۵، زاور ۲۲:۵)
کیا، اور اِن شہروں کو اُس سے لے لیا،
یعنے بیتایل اور اُس کے دیہات، یسانه
اور اُس کے دیہات، عفرون اور اُس کے ‏(یشو ۱۵:۹)
دیہات۔ ۲۰ اور ابیاه کے دنوں میں
یربعام نے پھر زور نه پکڑا؛ بلکه خداوند
نے اُسے مارا، اور وه مرگیا۔ ‏(۱ سم ۲۵:۳۸)
۲۱ اور ابیاه زوراور هوا، اور چوده ‏(۱ سلا ۱۴:۲۰)
جوروان کیں، اور اُس کو بائیس بیٹے
اور سوله بیٹیاں هوئیں۔ ۲۲ پر ابیاه کا
باقي احوال، اور اُس کے کام و کلام، عیدو
نبي کي تفسیر کي کتاب میں لکھے هیں۔ ‏(۲ توا ۱۲:۱۵)

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ اسا تختنشین هو کے بتپرستی موقوف کرانا. ۶ امن هوتے هي قلعه بنانا اور فوجیں جمع کرنا، اور اِس طرح سے تخت کو آرام بخشنا. ۹ دعا مانگ مانگ کے، وه زارح کو شکست دینا، اور کوشیوں کو لوتنا.

۹۵۵

اور ابیاه اپنے باپدادوں کے ساتھ سو
رہا، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں
گاڑا، اور اُسکا بیٹا اسا اُسکي جگہہ میں
بادشاه هوا۔ اُس کے دنوں میں دس ‏(۱ سلا ۱۵:۸، ۹ وغیره)
برس تک ملک میں چین رہا۔ ۲ اور
اسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور
نیکوکاري و راستبازي کي: ۳ که اُس

۹۵۱ کے قریب

نے اجنبي مذبحوں کو اور اُونچے مکانوں
کو اُٹھا دیا، اور لاٹوں کو گرا دیا، اور ‏(دیکھو ۱ سلا ۱۵:۱۴)
یسیرتوں کو کاٹ ڈالا؛ ۴ اور یهوداه ‏(۲ توا ۱۵:۱۷، خر ۳۴:۱۳، ۱ سلا ۱۱:۷)
کو حکم کیا، که خداوند اپنے باپدادوں
کے خدا کو ڈھونڈھیں، اور اُس کي
شریعت اور حکم پر عمل کریں۔ ۵ اور
اُس نے یهوداه کے سارے شہروں میں سے
اُونچے مکانوں اور سورج کي مورتوں کو
اُٹھا دیا؛ اور اُس کے آگے مملکت
کو چین تھا۔
۶ اور اُس نے یهوداه میں حصین شہر
بنائے، کیونکه ملک میں چین تھا، اور

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

اُن برسوں میں لڑائي نه هوئي؛ کیونکه
خداوند نے اُسے چین بخشا تھا۔ ۷ اِس
لیئے اُس نے یهوداه کو کہا، که آؤ، هم یے
شہر بنا کریں، اور اُن کے گرد دیوار اور برج
بناویں، اور پھاٹک اور اڑبنگے لگاویں، که
ملک هنوز همارے قابو میں هي؛ کیونکه
هم نے خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھا؛
هم نے اُسے ڈھونڈھا، اور اُس نے هم کو
چاروں طرف سے آرام بخشا هي۔ سو
اُنہوں نے بنائیں ڈالیں، اور کامیاب هوئے۔
۸ اور اسا کے لشکر میں بني یهوداه کے
تین لاکھ مرد تھے، جو پھري اور بھالا
اُٹھاتے تھے، اور بني بنیامین کے دو لاکھ
اسي هزار تھے، جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر
چلاتے تھے؛ یے سب کے سب بہادر
مرد تھے۔

۹۴۱

۹ اور اُس کے مقابلے میں زارح کوشي،
دس لاکھ کي ایک فوج کو اور تین سو
رتھوں کو لیکے، مریسه کو آیا۔ ۱۰ تب ‏(۲ توا ۱۶:۸، یشو ۱۵:۴۴)
اسا اُس کے سامہنے نکلا، اور اُنہوں نے
مریسه کے بیچ صفاته کي وادي میں جنگ
کے لیئے صف باندھي۔ ۱۱ اور اسا نے
خداوند اپنے خدا سے فریاد کي، اور ‏(خر ۱۴:۱۰، ۲ توا ۱۳:۱۴، زاور ۲۲:۵)
کہا، که ای خداوند، تیرے نزدیک بہتوں
سے، یا اُن سے جن کا زور نه هو، کسي
کي مدد کرنا دشوار نہیں: سو، ای ‏(۱ سم ۱۴:۶)
خداوند، همارے خدا، تو هماري مدد
کر؛ کیونکه هم لوگ تجھ پر بھروسا رکھتے
هیں، اور تیرے نام سے اِس انبوه پر ‏(۱ سم ۱۷:۴۵، امث ۱۸:۱۰)
پڑتے هیں۔ تو، ای خداوند، همارا خدا
هي؛ سو کسي اِنسان کو اپنے اُوپر ‏(یا، فاني اِنسان کو)
غالب هونے مت دے۔ ۱۲ تب خداوند
نے اسا کے اور یهوداه کے آگے سے کوشیوں
کو مارا، اور کوشي بھاگ گئے۔ ۱۳ پھر ‏(۲ توا ۱۳:۱۵)
اسا اور اُس کے ساتھوالے لوگوں نے اُنھیں
جرار تک رگیدا؛ اور کوشیوں کا لشکر ‏(پید ۱۰:۱۹ اور ۲۰:۱)
مارا پڑا، اور جیتا نه بچا؛ کیونکه اُنہوں
نے خداوند کے آگے سے اور اُس کے لشکر
کے آگے سے شکست کھائي تھي۔ اور وے

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

بہت سی لوٹ لے آئے۔ ۱۴ اور اُنہوں
نے جرار کے آس پاس کے سارے شہروں
کو مارا؛ کیونکہ خداوند کا خوف اُن پر
چھا گیا تھا؛ اور اُنہوں نے سارے شہروں کو
لوٹ لیا؛ کیونکہ اُن میں بہت لوٹ
تھی۔ ۱۵ اور اُنہوں نے مواشی کے ڈیروں
پر بھی حملہ کیا اور بکریوں کو اور اُونٹوں
کو بہتایت سے لیکے یروشلیم کو پھرے۔

۱۵ باب

[illegible]

اور خدا کی روح عودد کے بیٹے عزریاہ
پر نازل ہوئی۔ ۲ اور وہ آسا کے ملنے
کو گیا اور اُسے کہا کہ اے آسا اور
سارے یہوداہ اور بنیامین، میری سنو؛
خداوند تمہارے ساتھ ہے جب تک تم
اُس کے ساتھ ہو؛ اور اگر تم اُسے
ڈھونڈھوگے تو وہ تمہیں ملیگا؛ پر اگر
تم اُسے چھوڑوگے، تو وہ تمہیں چھوڑ دیگا۔

[illegible]

اور بنیامین کے سارے ملک میں سے اور
اُن شہروں میں سے جو اُس نے افرائیم
کے کوہستان میں لیلئے تھے، مکروہ
مورتوں کو نکال پھینکا، اور خداوند کے
اُسارے کے آگے خداوند کے مذبح کو پھر
درست کیا۔ ۹ اور اُس نے سارے یہوداہ
اور بنیامین کو اور اُن میں کے پردیسیوں
کو جو افرائیم میں سے اور منسی میں
سے اور شمعون میں سے آئے تھے، جمع
کیا؛ کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا کہ
خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہے،
تو وے اسرائیل میں سے بکثرت اُس
کے پاس آئے۔

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

جلا دیا۔ ۱۷ لیکن اونچے مکان اسرائیل
میں سے اگرائے نہ گئے[a]؛ باوجود اسکے،
اسا کا سارا دل، جب تک وہ جیتا رہا،
خداوند ہی سے لگا تھا۔
۱۸ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس
کے باپ نے نیاز کی تھیں، اور وے چیزیں،
جو اُس نے آپ نیاز کی تھیں، کیا روپا،
کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے
گھر میں داخل کیں۔ ۱۹ اور اسا کی
سلطنت کے پینتیسویں برس تک
پھر جنگ نہ ہوئی۔

۱۱ عبرانی میں، دور نہ کئے گئے۔
[a] ۲ توا ۱۴ : ۳، ۵۔ ۱ سلا ۱۵ : ۱۴، وغیرہ

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسا، ارامیوں کی مدد پا کے، بعشا کو رامہ کی تعمیر کرنے سے روکتا۔ ۷ حنانی سے تنبیہ پا کے، وہ اُسے قید کراتا۔ ۱۱ سوا اور فعلوں کے، بیماری کی حالت میں طبیبوں سے اور نہ خدا سے شفا ڈھونڈھتا۔ ۱۳ اُسکی موت و دفن۔

۹۱۵

اسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس
میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر
چڑھ آیا[a]، اور رامہ کو بنایا، تاکہ یہوداہ
کے بادشاہ اسا کے یہاں کوئی شخص آنے
اور جانے نہ پاوے[b]۔ ۲ تب اسا نے
خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے
خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا، اور
ارام کے بادشاہ بنہدد کے پاس، جو
دمشق میں رہتا تھا، بھیجا، اور کہا، کہ
۳ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ
اور تیرے باپ کے درمیان، عہد و پیمان
ہے؛ دیکھ، کہ میں تیرے لیئے روپا اور
سونا بھیجتا ہوں؛ سو تو آ، اور شاہ اسرائیل
بعشا سے عہدشکنی کر، تاکہ وہ میری
طرف سے چلا جاوے۔ ۴ تب بنہدد
نے اسا بادشاہ کی بات مانی، اور اپنے
لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیلی
شہروں پر چڑھائی کریں، اور اُنہوں نے
عیون، اور دان، اور ابیل‌مائم اور نفتالی
کے سب شہر، جن میں مخزن تھے،
غارت کیا۔ ۵ اور ایسا ہوا، کہ جب
بعشا نے یہہ سنا، تو رامہ کا بنانا چھوڑ
دیا، اور اپنے کام سے ہاتھ اُٹھایا۔ ۶ پھر

یعنی، اُس عصر کے چھتیسویں برس میں، جب سے دس فرقے یہوداہ سے پھر گئے۔
[a] ۱ سلا ۱۵ : ۱۷، وغیرہ
[b] ۲ توا ۱۵ : ۱

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا،
اور وے رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو
لے گئے، جن سے بعشا رامہ بناتا تھا، اور
اُس نے اُن سے جبعہ اور مصفاہ کو بنایا۔
۷ اُس وقت حنانی غیب‌بین[c]
یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا، اور اُسے
کہا، چونکہ تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیہ
کیا، اور خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں
کیا[d]، اِسی سبب سے ارام کے بادشاہ کا
لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکلا ہے۔
۸ کیا اُن کوشیوں[e] اور لوبیوں[f] کا لشکر
فراوانی میں کم تھا، جس کے ساتھ
گاڑیاں اور سوار افراط سے تھے؟ پر جب
تو نے خداوند پر بھروسا رکھا، تو اُس نے
اُنہیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۹ کہ
خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر
دوڑتی پھرتی ہیں[g]، تاکہ اُنکی مدد میں،
جن کا دل اُسی پر تکیہ کرتا ہے، اپنے
تئیں قوی دکھلاوے۔ اِس میں تو نے
بیوقوفی کی[h]: سو آگے کو تجھ پر جنگ
کے حادثے پڑتے رہینگے[i]۔ ۱۰ اور اسا
اُس غیب‌بین سے ناراض ہوا، اور اُسے
قیدخانے میں ڈالا[k]؛ کیونکہ اُس کلام کے
سبب نہایت غضبناک ہوا۔ سوا
اِس کے اسا نے اُس وقت لوگوں میں
سے کتنوں پر ظلم کیا۔
۱۱ اور دیکھ، اسا کا احوال، اوّل و
آخر جو ہے، وہ یہوداہ اور اسرائیل کے
بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں
قلمبند ہے[l]۔ ۱۲ اور اسا کی سلطنت
کے اُنتالیسویں برس میں، اُسکے پانوں
میں روگ ہوا، اور وہ روگ نہایت بڑھ
گیا؛ اور اپنی بیماری میں بھی وہ
خداوند کا نہیں، بلکہ طبیبوں کا طالب
ہوا[m]۔
۹۱۴
۱۳ سو اسا اپنے باپ‌دادوں میں جا
سویا، اور اپنی سلطنت کے اِکتالیسویں
برس میں مر گیا[n]۔ ۱۴ اور وہ اُن
مقبروں میں، جو اُس نے اپنے لیئے داؤد

[c] ۱ سلا ۱۶ : ۱۔ ۲ توا ۱۹ : ۲
[d] یسع ۳۱ : ۱۔ یرم ۱۷ : ۵
[e] ۲ توا ۱۴ : ۹
[f] ۲ توا ۱۲ : ۳
[g] ایوب ۳۴ : ۲۱۔ امث ۵ : ۲۱۔ اور ۱۵ : ۳۔ یرم ۱۶ : ۱۷۔ اور ۳۲ : ۱۹۔ ذکر ۴ : ۱۰
[h] ۱ سمو ۱۳ : ۱۳
[i] ۱ سلا ۱۵ : ۳۲
[k] ۲ توا ۱۸ : ۲۶۔ یرم ۲۰ : ۲۔ متی ۱۴ : ۳
[l] ۱ سلا ۱۵ : ۲۳
[m] یرم ۱۷ : ۵
[n] ۱ سلا ۱۵ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

کے شہر میں بنائے تھے، گاڑا گیا؛ اور وہ
ایک تابوت میں دھرا گیا، جو تحفہ
عطریات و گوناگوں خوشبوئیوں سے بھرا
ہوا تھا، جو گندھیوں نے مرکب کرکے
بنائیں تھیں، اور اُنہوں نے اُس کے لیئے
ایک بڑی آگ باری۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط آسا کا جانشین ہو کے نیکی کرتا اور سعادتمند رہتا۔ ۷ وہ کئی امیروں کو بعضے لاویوں کے ساتھ روانہ کر دیتا کہ یہوداہ کو دینی کلام الٰہی سناویں۔ ۱۰ خدا کا خوف تھا کہ اُسکے دشمنوں میں سے بعضے ہدیے و خراج اُس پاس لاتے۔ ۱۲ اُسکی عظمت اور اُسکے سردار، و لشکر

۱ اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس کی جگہ
بادشاہ ہوا، اور اُس نے اسرائیل کے مقابل
بڑا زور پیدا کیا۔ ۲ اور اُس نے یہوداہ
کے سارے حصین شہروں میں سپاہی
رکھے، اور یہوداہ کے ملک میں اور افرائیم
کے شہروں میں، جنہیں اُس کے باپ
آسا نے لیا تھا، چوکیاں بٹھائیں۔ ۳ اور
خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا؛ کیونکہ وہ
اپنے باپ داؤد کی اگلی چالوں پر
چلتا تھا، اور بعلیم کا طالب نہ ہوتا
تھا؛ ۴ بلکہ اپنے باپ دادوں کے خدا کا
طالب ہوا، اور اُس کے حکموں پر چلتا
تھا، اور اسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ہوا۔
۵ سو خداوند نے اُس کے ہاتھ میں
بادشاہت کو قائم کر دیا، اور سارے یہوداہ
یہوسفط کے پاس ہدیئے لائے، اور اُسکی
دولت اور عزت بہت سی ہوئی۔ ۶ اور
وہ خداوند کی راہوں پر چلنے بہت
خوش دل ہوا، اور بلکہ اُونچے مکانوں
اور یسیریوں کو یہوداہ میں سے دور کیا۔
۷ اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس
میں اُس نے بن‌خیل، اور عوبدیاہ، اور
زکریاہ، اور نتنئیل، اور میکایاہ کو، جو
اُس کے امرا تھے، بھیجا، کہ یہوداہ کے
شہروں میں تعلیم دیویں۔ ۸ اور اُن
کے ساتھ سے لاوی تھے؛ سمعیاہ، اور
نتنیاہ، اور زبدیاہ، اور عساہیل، اور

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

سمیراموت، اور یہونتن، اور ادونیاہ، اور
طوبیاہ، اور طوب‌ادونیاہ، جو لاوی تھے،
اور اُن کے ساتھ الیسمع، اور یہورام، جو
کاہن تھے۔ ۹ اور وے یہوداہ میں تعلیم
کرتے تھے، اور خداوند کی توریت کی
کتاب اُن کے پاس تھی، اور وے یہوداہ
کے سارے شہروں میں گذرتے پھرے، اور
لوگوں کو تعلیم دیتے رہے۔
۱۰ اور خداوند کی دہشت یہوداہ
کے گرداگرد کی سرزمینوں کی مملکتوں
پر آئی، ایسی کہ اُنہوں نے یہوسفط کے
ساتھ کوئی لڑائی نہ کی۔ ۱۱ اور بعضے
فلسطی بھی یہوسفط کے پاس ہدیئے
اور خراج کے روپئے لائے، اور عربی اُس
پاس بہیتر بکری لائے، یعنے، سات ہزار
سات سو مینڈھے، اور سات ہزار سات
سو بکرے۔ ۱۲ اور یہوسفط بڑھتا چلا
گیا، اور نہایت بزرگ ہوا: اور اُس نے
یہوداہ میں قلعے اور حصین شہر ذخیروں
کے لیئے بنا کیئے۔ ۱۳ اور یہوداہ کے
شہروں میں اُس کا بڑا کاروبار تھا: اور
یروسلم میں اُس کے جنگی لوگ بہادر
مرد تھے۔ ۱۴ اور اُن کا شمار اُن کے
آبائی خاندانوں کے موافق، یہ ہی:
یہوداہ میں ہزاروں کے سردار سے تھے؛
سردار عدنہ، اور اُس کے ساتھ تین لاکھ
بہادر لوگ تھے؛ ۱۵ اُس سے اُترکے
سردار یہوحنان تھا، اور اُس کے ساتھ دو
لاکھ اسی ہزار تھے؛ ۱۶ اور اُس سے
اُترکے، عمسیاہ بن ذکری تھا، جس نے
اپنے تئیں بہ خوشی خداوند کے لیئے
مخصوص کیا، اور اُس کے ساتھ دو لاکھ
بہادر سورما تھے؛ ۱۷ اور بنیامین میں
سے، ایک بڑا دلیر پہلوان الیدع تھا، اور
اُس کے ساتھ کمان اور سپر سے مسلح دو
لاکھ تھے؛ ۱۸ اور اُس سے اُترکے، یہوزبد
تھا، اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ اسی
ہزار تھے، جو جنگ کے لیئے تیار
باندھتے تھے۔ ۱۹ یے بادشاہ کے

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

خدمت‌گذار تھے، سوا اُن کے، جنہیں
بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں
میں مقرر کیا تھا[m].

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط اخیاب کے ساتھ نسبت ناتا کرکے رامات پرچڑھائي کرنے میں اُس کا شریک ہونا. ۳ اخیاب جہوٹھے نبیوں کي بات مانکے مکایاہ نبي کے کلام کے مطابق مقتول ہوتا.

اور یہوسفط کي دولت اور حشمت
فراوان ہوئي[a]؛ اور اُس نے اخیاب سے
نسبت ناتا کیا[b]. ۲ چند برسوں کے
بعد وہ اخیاب پاس سمرون کو اُتر گیا[c].
اور اخیاب نے اُس کے اور اُس کے
ساتھیوں کے لیئے بہت سے بھیڑ اور بیل
ذبح کیئے، اور اُسے اُبھارا، کہ رامات
جلعاد پر چڑھ جاوے. ۳ اور اِسرایل
کے بادشاہ اخیاب نے یہوداہ کے بادشاہ
یہوسفط سے کہا، کیا تو میرے ساتھ رامات
جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا، جیسا تو ھی،
ویسا میں ھوں، اور جیسے تیرے لوگ،
ویسے میرے لوگ: سو میں تیرے ساتھ
جنگ کے لیئے نکلونگا.
۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرایل سے کہا،
آج کے دن خداوند کا ||حکم دریافت کر
لیجیئے[d]. ۵ تب شاہ اِسرایل نے چار
سؤ نبیوں کو جمع کیا، اور اُن سے پوچھا،
کیا ھم رامات جلعاد کو جنگ کے لیئے
جائیں، یا میں باز رھوں؟ وے بولے، چڑھ
جا، اور خدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں
کر دیگا. ۶ پر یہوسفط بولا، اِن کے سوا
خداوند کا اور بھي کوئي نبي ھی، کہ ھم
اُس سے پوچھیں؟ ۷ شاہ اِسرایل نے
کہا، کہ ایک شخص میکایاہ بن اِملہ ھی؛
اُس سے ھم خداوند کي مشورت پوچھہ
سکتے ھیں؛ لیکن میں اُس سے دشمني
رکھتا ھوں، کیونکہ وہ میرے لیئے نیکي کي
نہیں، بلکہ ھمیشہ بدي کي پیشخبري
کرتا ھی. تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا
نہ فرماوے. ۸ سو شاہ اِسرایل نے †ایک
خواجہ‌سرا کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے

[m] ۲ آیت
[a] ۲ تواریخ ۱۷ : ۵
[b] ۲ سلا ۸ : ۱۸
[c] ۱ سلا ۲۲ : ۲، وغیرہ
|| عبراني میں، کلام،
[d] ۱ سمو ۲۳ : ۲، ۴، ۹ ۲ سمو ۲ : ۱
† یا ایک خواجہ‌سرا کو.

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

بیتے میکایاہ کو جلد حاضر کر. ۹ اور
شاہ اِسرایل اور شاہ یہوداہ یہوسفط
سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میں
درآنے کي راہ پر، ایک کھلہان میں جاکے
اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے
ہوئے بیٹھے تھے، اور سارے انبیا اُن کے
حضور نبوت کر رھے تھے. ۱۰ اور کنعنہ
کے بیتے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوھے کے
سینگ بنائے، اور بولا، خداوند یوں فرماتا
ھی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا
تھیلیگا، کہ اُنھیں نابود کر ڈالیگا. ۱۱ اور
سب نبیوں نے یوں ھي نبوت کي، اور
کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور
کامیاب ہو: کہ خداوند اُسے شاہ کے
قبضے میں کر دیگا. ۱۲ اور اُس قاصد
نے، جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا، اُس سے
کہا، دیکھ، سب انبیا ||ایک زبان ہوکے
بادشاہ کو خوشخبري دیتے ھیں: سو کرم
کرکے اپنا کلام اُنھیں میں ایک کے مانند
کہہ اور تو بھي خوشخبري دے. ۱۳ میکایاہ
بولا، خداوند حي کي قسم، جو کچھہ میرا
خدا مجھے فرماویگا، میں وھي کہونگا[e].
۱۴ سو وہ بادشاہ پاس آیا. تب بادشاہ
نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ھم لڑنے کو رامات
جلعاد پر چڑھیں، یا میں باز رھوں؟
اُس نے جواب میں کہا، کہ چڑھ جاؤ،
اور کامیاب ہو، اور وے تمھارے ھاتھ میں
گرفتار ہونگے. ۱۵ پھر شاہ نے اُسے کہا،
میں تجھے کتني بار قسم دیکے جتاؤں،
کہ تو مجھہ سے کچھہ نہ کہے، مگر خداوند
کے نام سے وھي جو سچ ھی؟ ۱۶ تب
وہ بولا، میں نے سارے بني اِسرایل کو،
اُن بھیڑوں کي مانند، جو بے‌چوپان ھوں،
پہاڑوں پر بھتکتے ہوئے دیکھا: اور خداوند
نے فرمایا، کہ کوئي اُن کا آقا نہیں: سو
اُن میں سے ھر ایک اپنے اپنے گھر سلامت
چلا جاوے. ۱۷ تب شاہ اِسرایل نے
یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھہ سے نہ
کہا تھا، کہ وہ میرے حق میں نیکي کي

|| عبراني میں ایک منھہ سے.
[e] گنـ ۲۲ : ۱۸، ۲۰، ۳۵ اور ۲۳ : ۱۲، ۲۶ اور ۲۴ : ۱۳ ۱ سلا ۲۲ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

نہیں، بلکہ بدی کی پیشخبری کریگا؟
۱۸ اُس نے دو بارہ کہا، کہ تم خداوند
کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس
کی کرسی پر بیٹھے دیکھا، اور آسمانی
سارا لشکر اُس کے دہنے بائیں ہاتھ کھڑا
تھا۔ ۱۹ تب خداوند نے فرمایا، کہ شاہ
اسرائیل اخی اب کو کون ترغیب دیگا،
تاکہ وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد
کے سامہنے کھیت آوے؟ تب ایک یوں
بولا، اور دوسرا ووں بولا۔ ۲۰ اُس وقت
ایک روح نکلکے خداوند کے سامہنے آ ایوب ۱: ۶
کھڑی ہوئی، اور بولی، کہ میں اُسے ترغیب
دونگی۔ پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح
سے؟ ۲۱ وہ بولی میں جاؤنگی، اور جھوٹھی
روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہہ میں
پڑونگی۔ خداوند بولا، تو اُسے ترغیب
دیگی، اور غالب بھی ہوگی: روانہ ہو،
اور ایسا کر۔ ۲۲ سو دیکھ، خداوند نے
تیرے اِن سب نبیوں کے منہہ میں
جھوٹھی روح ڈالی ہے، اور خداوند ہی
نے تیری بابت بری خبر دی ہے۔
۲۳ تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک
آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے،
بولا، کہ خداوند کی روح کون سی راہ
ہوکے مجھہ پاس سے تجھی پر تجھہ سے
بولی؟ ۲۴ میکایاہ بولا، تو اُس دن، جب
کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا کہ
چھپ رہے، دیکھیگا۔ ۲۵ اور شاہ اسرائیل
نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور اُسے شہر کے
حاکم اَمون پاس اور یوآس شاہزادے پاس
لے جاؤ۔ ۲۶ اور کہو، کہ بادشاہ یوں فرماتا
ہے، کہ اِس کو قیدخانے میں رکھو، اور
اُسے تنگحالی کی روٹی، اور تنگحالی
کا پانی دیا کرو، جب تک کہ میں
سلامت پھر نہ آؤں۔ ۲۷ میکایاہ بولا،
اگر تو کسی طرح سلامت پھر آوے، تو
خداوند نے میری معرفت سے کچھہ نہیں
کہا۔ پھر وہ بولا، اے لوگو، تم سب کے
سب سن رکھو۔ ۲۸ بعد اُس کے شاہ

اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات
جلعاد پر چڑھے۔ ۲۹ اور شاہ اسرائیل
نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے
لڑائی میں جاؤنگا، پر تو اپنا لباس پہنے
رہ۔ سو شاہ اسرائیل نے روپ بدلا، اور
وے لڑائی میں گئے۔ ۳۰ اور شاہ ارام نے
رتھوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھہ تھے
فرمایا تھا، کہ شاہ اسرائیل کے سوا، کسی
چھوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو۔ ۳۱ اور
ایسا ہوا، کہ رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو
دیکھکے یوں کہا، کہ شاہ اسرائیل تو یہی ہے؛
سو اُنہوں نے لڑنے کے لیئے اُسے گھیرا۔ تب
یہوسفط نے دعا مانگی، اور خداوند نے اُس
کی مدد کی، اور خدا نے اُنہیں اُس سے
پھیرا دیا۔ ۳۲ اور ایسا ہوا، کہ جب
رتھوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ
اسرائیل نہیں ہے، تو وے اُس کا پیچھا
کرنے سے باز آئے، اور پھر گئے۔ ۳۳ اور
ایک شخص نے بغیر شست باندھے تیر
لگایا، سو وہ اتفاقاً شاہ اسرائیل کے جوشن
کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے
اپنے رتھبان کو کہا، کہ باگ پھیر، اور مجھے
لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمی ہوا۔
۳۴ اور اُس دن جنگ شدید ہوئی، اور
شاہ اسرائیل ارامیوں کے مقابل رتھہ پر
تھما رہا، اور سورج ڈوبتے ڈوبتے مر گیا۔

۱۹ باب

اس باب میں، کہ یہوسفط بادشاہ [illegible]

۱ اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروشلم کو
اپنے محل میں پھر سلامت آ داخل
ہوا۔ ۲ تب حنانی کا بیٹا یاہو غیبدان
اُسکے استقبال کو نکلا، اور یہوسفط بادشاہ
سے کہا، کیا شریر کی مدد کرنا مناسب
ہے؟ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے
دوستی کرتا ہے؟ اس واسطے خداوند
کی طرف سے تجھہ پر قہر نازل ہوگا۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

۳ تس پر بھی نیکوکاری تجھ میں پائی
جاتی ہی؛ کیونکہ تو نے یسیرتوں کو
ملک میں سے دفع کیا[d]، اور خداوند کی
تلاش میں اپنا دل لگایا[e]. ۴ اور یہوسفط
یروسلم میں رہا: پھر لوگوں کے درمیان
سیر کو نکلا، اور بیرسبع سے اِفرائیم کے
کوہستان تک، اُنہیں خداوند اُن کے
باپ‌دادوں کے خدا کی طرف پھر پھیرا.
۵ اور اُس نے مملکت کے بیچ یہوداہ
کے سارے حصین شہروں میں، شہر بہ
شہر، قاضیوں کو مقرر کیا. ۶ اور اُس
نے قاضیوں کو کہا، کہ جو کچھ کرو، ہوشیاری
سے کرو؛ کیونکہ تم آدمیوں کے لیئے نہیں
بلکہ خدا کے لیئے عدالت کرتے ہو[f]، جو کہ
مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمہارے ساتھ
ہی[g]. ۷ پس، خداوند کا خوف تم پر
ہووے، کہ جو کچھ کرو، سو خبرداری سے
کرو؛ کیونکہ خداوند ہمارے خدا کے ساتھ
نااِنصافی نہیں[h]، نہ کسی کی رِوداری[i]
ہی، نہ رشوت لیتا ہی.
۸ اور یروسلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں[k]،
اور کاہنوں، اور اِسرائیل کے ابوی سرداروں
کو، مقرر کیا، تاکہ وے خداوند کی طرف
سے عدالت کریں، اور مقدمے فیصل کریں؛
اور وے یروسلم کو پھرے. ۹ اور اُس نے
اُنہیں تاکید کی اور کہا، کہ تم جو کچھ
کرو، سو خداوند کے ڈر کے ساتھ[l] اِیمانداری
سے، اور پاک دلی سے کرو؛ ۱۰ تمہارے
بھائی جو اپنے اپنے شہروں میں رہتے
ہیں، جب کسی طرح کا مقدمہ، جو
آپس کے خون سے، یا شریعت اور آئین
اور حق و عدالت سے علاقہ رکھتا ہو،
تم پاس لاویں[m]، تم پہلے اُنہیں جتا دیجیو،
کہ وے خداوند کا گناہ نہ کریں[n]، کہ تم پر
اور تمہارے بھائیوں پر[o] غضب نہ پڑے[o]؛
سو تم ایسا ہی کرو، اور خطا مت کیجیو.
۱۱ اور دیکھو، خداوند کے ہر ایک مقدمے
میں[p] اَمریاہ کاہن تمہارا سردار ہی، اور
بادشاہ کے ہر ایک مقدمے میں زبدیاہ بن
اِسمٰعیل، جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

ہی، مختار ہی: اور لاوی بھی، جو عہدہ‌دار
ہیں، تمہارے آگے ہیں. سو دلاور ہو،
اور کام کرو، کہ خداوند بھلونکے ساتھ ہوگا[q].

۲۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط ہراساں ہوکے روزہ کی منادی کرواتا. ۵ اُس کی دعا. ۱۴ یحزیایل کی پیشنگوئی. ۲۰ یہوسفط لوگوں سے نصیحت کرتا، اور گویوں کو خدا کی حمد کرنے کے لیئے مقرر کرتا. ۲۲ دشمنوں کی شکست عظیم ہوئی. ۲۶ لوگ براکہہ میں خدا کا شکر کرتے؛ تس کے بعد شادماں ہوکے لوٹتے. ۳۱ یہوسفط کی بادشاہت کی تمامی. ۳۵ اخزیاہ شریک ہوکے جہاز بنواتا، پر اِلعزر کے کلام کے مطابق وے سب ٹوٹ جاتے.

بعد اِسکے بھی ایسا ہوا، کہ بنی موآب،
اور بنی عمون، اور عمونیوں کے سوا اور کتنے،
یہوسفط سے لڑنے چڑھے. ۲ تب کتنوں
نے آکے یہوسفط کو خبر دی، اور کہا، کہ
دریا کے پار ارام کی طرف سے، ایک بڑا
انبوہ تیرا سامھنا کرنے کو آتا ہی، اور دیکھ،
وے حصاصون‌تمر[a] میں، جو عین‌جدی[b]
ہی، پہنچے ہیں. ۳ تب یہوسفط ڈر
گیا، اور خداوند کی تلاش کو[c] اپنا رخ
کیا، اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کی
منادی کروائی[d]. ۴ اور بنی یہوداہ جمع
ہوئے، کہ خداوند سے مدد مانگیں؛ اور
وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے،
کہ خداوند کو ڈھونڈھیں. ۵ اور یہوسفط،
یہوداہ اور یروسلم کی جماعت کے درمیان،
خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا
ہوا، ۶ اور کہا، کہ ای خداوند، ہمارے
باپ‌دادوں کے خدا، کیا آسمان میں تو
خدا نہیں[e]؟ اور تو قوموں کی ساری
مملکتوں کا حاکم نہیں[f]؟ کیا تیرے ہاتھ
میں ایسا زور اور قدرت نہیں ہی، کہ
کوئی تیرا سامھنا نہیں کر سکتا[g]؟ ۷ کیا
تو ہمارا خدا نہیں[h]، جسنے اِس سرزمین
کے باشندوں کو اپنی گروہ اِسرائیل کے آگے
سے خارج کیا[i]، اور اُسے اپنے دوست[k]
ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لیئے دیا؟
۸ چنانچہ وے اُس میں بستے ہیں،
اور اُنہوں نے تیرے نام کے لیئے اُس میں
ایک مقدس بنایا: کیونکہ اُنہوں نے کہا،
۹ اگر بلا، جیسا کہ تلوار یا آفت، یا

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

مری، یا کال، ہم پر آ پڑے، اور ہم اِس
گھر کے آگے اور تیرے حضور آ کھڑے ہوں،
(کہ تیرا نام اِس گھر میں ہی؛) اور
ہم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں،
تو تو ہماری سنیگا، اور بچا لیگا۔ ۱۰ اب
نگاہ فرما، کہ بنی عمون، اور اہل موآب،
اور کوہ شعیر کے لوگ، جن میں تو نے
بنی اِسرائیل کو، جب وے زمین مصر
سے نکل آئے، داخل ہونے نہ دیا، بلکہ
وے اُن سے پھر گئے، اور اُنہیں ہلاک نہ
کیا: ۱۱ دیکھ، وے ہم کو یہہ بدلا دیتے
ہیں، کہ چڑھ آتے ہیں، تاکہ ہم کو
تیری میراث سے، جس کا تو نے ہم کو
وارث کیا، نکال دیویں۔ ۱۲ ای ہمارے
خدا، کیا تو اُن کو سزا نہیں دیگا؟
کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مقابل، جو ہم
پر چڑھ آتا ہی، ہم کچھ طاقت نہیں
رکھتے؛ اور کون کام کرنا ہی، سو بھی نہیں
جانتے؛ بلکہ ہماری نگاہ تجھی پر ہی۔
۱۳ اُس وقت سارے بنی یہوداہ، اپنے
بچوں، اور جوروؤں، اور لڑکوں سمیت،
خداوند کے آگے کھڑے ہوئے۔
۱۴ تب یحزی‌ایل بن زکریاہ، بن
بنایاہ، بن یعی‌ایل، بن متنیاہ، ایک لاوی
پر، جو بنی آسف میں سے تھا، خداوند
کی روح جماعت کے بیچ میں اُتر
آئی، ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ ای سارے
بنی یہوداہ، اور یروسلم کے باشندو، اور تو
بھی، ای بادشاہ یہوسفط، کان لگاکے سنو،
خداوند تمہیں یوں فرماتا ہی، کہ تم اِس
بڑے انبوہ سے مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛
کہ جنگ تمہاری نہیں، بلکہ خدا کی
ہی۔ ۱۶ تم کل اُن پر خروج کرو؛
دیکھو، وے صیص کے چڑھاؤ پر سے چڑھ
آئینگے، اور دشت یروایل کے آگے وادی
کے سرے پر تمہیں ملینگے۔ ۱۷ تمہیں
لڑائی کرنا درکار نہیں؛ ثابت قدمی سے
کھڑے رہو، اور خداوند کی نجات کو،
جو تم کو ہوگی، دیکھو۔ ای یہوداہ، اور
یروسلم، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛ پر
کل اُن کے مقابلے کو نکلو، کہ خداوند
تمہارے ساتھ ہوگا۔ ۱۸ تب یہوسفط
نے منہہ کے بھل گرکے سجدہ کیا، اور
تمام یہوداہ اور یروسلم کے رہنیوالوں نے
بھی خداوند کے آگے گرکے خداوند کو
سجدہ کیا۔ ۱۹ اور لاوی بنی قہات میں
سے اور بنی قرح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے،
کہ آواز بلند سے خداوند اِسرائیل کے خدا
کی شکرگذاری کریں۔
۲۰ اور وے صبح سویرے اُٹھے دشت
تقوع میں روانہ ہوئے، اور اُن کے نکلتے
وقت یہوسفط اُن کے درمیان کھڑا ہوا،
اور کہا، ای یہوداہ، اور یروسلم کے رہنیوالو،
میری سنو؛ خداوند اپنے خدا پر ایمان
لاؤ، تو تم قیام پکڑوگے، اُس کے نبیوں پر
ایمان لاؤ، تو تم کامیاب ہوگے۔ ۲۱ جب
وہ لوگوں کو پند دے چکا، تب اُس نے
خداوند کے لیئے گانیوالوں کو مقرر کیا،
جو تقدس کے حسن کے ساتھ اُس کی
حمد کرتے ہوئے، لشکر کے آگے آگے چلیں،
اور کہتے جاویں، کہ خداوند کی ستایش
کرو، کہ اُس کی رحمت ابدی ہی۔
۲۲ جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع
کیا، خداوند نے بنی عمون، اور بنی
موآب، اور کوہ شعیر کے باشندوں کی
گھات میں، جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے،
کمین‌والوں کو لگایا؛ سو وے آپس ہی
میں مارے پڑے۔ ۲۳ اور بنی عمون
اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے
مقابلے میں اُٹھے، کہ اُنہیں حرم کریں،
اور نیست و نابود کریں؛ اور جب وے
شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے، تو
آپس کی ہلاکت کے لیئے ایک دوسرے
کا مددگار ہوا۔ ۲۴ اور یہوداہ نے چوکیداروں
کے برج پر، جو بیابان کی طرف ہی،
پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی، تو کیا دیکھتے
ہیں؟ کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں، اور
کوئی نہ بچا۔ ۲۵ تب یہوسفط اور اُسکے

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

لوگ اُنھیں لوٹنے کو آئے، اور اُن مُردوں
میں مال فراوان، اور قیمتي جواھر پائے،
جنھیں اپنے لیئے اُتارا ھی، اور اِتنا لوٹا،
که نه لے جا سکے، اور اِتني غنیمت
ملي، که وے تین دن تک لوٹتے رھے.
۲۶ اور چوتھے دن وے ||براکاہ کي وادي
میں جمع ھوئے؛ کیونکه اُنھوں نے وھاں
خداوند کا شکر کیا؛ اِس لیئے اُس
مقام کا نام آج کے دن تک براکاہ کي وادي
ھی. ۲۷ بعد اُس کے یہوداہ اور یروسلم
کے سارے لوگ پھرے، اور یہوسفط اُن کے
آگے آگے گیا، تاکه وے خوشي سے یروسلم
کو پھر جاویں؛ کیونکه خداوند نے اُن کے
بیریوں پر فتح دیکے اُنھیں خوشي بخشي
تھي[e]. ۲۸ اور وے بربطوں، اور کنرتوں،
اور نرسنگوں کو، لیئے ھوئے، یروسلم کے
بیچ خداوند کے گھر میں آئے. ۲۹ اور
خدا کي دھشت اُن سرزمینوں کي ساري
مملکتوں پر پڑي[f]، جب که اُنھوں نے
سنا، که خداوند اِسرائیل کے بیریوں سے
آپ لڑا ھی. ۳۰ اور یہوسفط کي مملکت
میں چین ھوا، اور اُس کے خدا نے چاروں
طرف سے اُسے آرام بخشا[g].
۳۱ یہوسفط یہوداہ پر بادشاھت کرتا
رھا[h]: وہ پینتیس برس کي عمر میں
بادشاہ ھوا، اور اُسنے یروسلم میں پچیس
برس بادشاھت کي. اُس کي ما کا نام
عزوبه تھا، جو سلحي کي بیٹي تھي.
۳۲ اور وہ اپنے باپ اسا کي راہ پر چلتا
تھا، اور اُس سے نه پھرا؛ بلکه جو کچھ
خداوند کي نظر میں درست ھی، اُس
نے وھي کیا. ۳۳ مگر اُونچے مکان
گرائے نه گئے[i]، که اب تک لوگوں نے اپنے
دلوں کو اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي طرف
مائل رھنے کے لیئے طیار نه کیا تھا[k].
۳۴ اور یہوسفط کا باقي احوال، اوّل و
آخر جو ھی، وہ یاھو بن حناني کي
تواریخ میں[l]، جو اِسرائیل کے سلاطین کي
کتاب میں شامل کي گئیں، لکھا ھی.

|| یعنے، شکرگذاري کي وادي.
[e] نحمیا ۱۲: ۴۳
[f] ۲ توا ۱۷: ۱۰
[g] ۲ تو ۱۴: ۱۴ ایوب ۳۴: ۲۹
[h] ۱ سلا ۲۲: ۴۱، وغیرہ
[i] دیکھو ۲ توا ۱۷: ۶
[k] ۲ توا ۱۲: ۱۴
[l] اور ۱۹: ۲
[l] ۱ سلا ۱۶: ۱، ۷

۳۵ بعد اُس کے یہوداہ کے بادشاہ
یہوسفط نے اِسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے،
جو بڑا بدکار تھا، میل کیا[m]: ۳۶ ||اور
اِس لیئے اُس سے شرکت کي، که جھاز
بناویں، جو ترسیس کو جاویں؛ اور اُنھوں
نے عصیون‌جبر میں جھاز بنوائے. ۳۷ تب
اِلیعزر بن دودواھو نے، جو مریسه کا تھا،
یہوسفط کے برخلاف نبوت کي، اور کھا،
اِس لیئے که تو اخزیاہ سے مل گیا ھی،
خداوند تیرا کام بگاڑیگا. سو وے جھاز
توڑ تاڑ کیئے گئے[n]، که وے ترسیس کو[o] نه
جا سکے.

[m] ۱ سلا ۲۲: ۴۸، ۴۹
|| پہلے، یہوسفط نے اِس شراکت کو نا منظور کیا تھا.
۱ سلا ۲۲: ۴۹
[n] ۱ سلا ۲۲: ۴۸
[o] ۲ توا ۹: ۲۱

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یہورام، یہوسفط کي جگھہ بادشاہ ھوکے اپنے بھائیوں کو مار ڈالتا. ۵ وہ بڑي شرارت کرتا. ۸ ادوم اور لبناہ دونوں بغاوت کرتے. ۱۲ اُس کي بابت اِلیاہ کا نامه پڑھا جاتا جسے مرتے وقت چھوڑ گیا. ۱۶ فلسطي اور عربي اُسپر جور کرتے. ۱۸ اُس کا مہلک مرض، اور خجالت‌انگیز موت، و دفن.

۸۸۹

اور یہوسفط اپنے باپ‌دادوں میں جا
ملا، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں
کے درمیان گاڑا گیا[a]، اور اُس کا بیٹا یہورام
اُس کي جگھہ میں ||بادشاہ ھوا. ۲ اور
اُس کے بھائي بني یہوسفط عزریاہ، اور
یحي‌ایل، اور زکریاہ، اور عزریاہ، اور مکائیل،
اور سفطیاہ تھے: یے سب شاہ اِسرائیل
یہوسفط کے بیٹے تھے. ۳ اور اُن کے باپ
نے اُنھیں بہت سا روپا، اور سونا، اور
جواھر، اور یہوداہ میں حصین شہر
عنایت کیئے، لیکن بادشاھت ||یہورام
کو دي، کیونکه وہ پلوٹھا تھا. ۴ اور جب
یہورام اپنے باپ کي بادشاھت میں قائم
ھوا، اور زور پایا، تو اُس نے اپنے سارے
بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اِسرائیل
کے بعضے امیروں کو بھي قتل کیا.

۸۹۲

۵ یہورام بتیس برس کي عمر میں
بادشاہ ھوا[b]، اور اُس نے آٹھ برس تک
یروسلم میں بادشاھت کي. ۶ اور وہ
اخي‌اب کے گھرانے کے مانند اِسرائیلي
بادشاھوں کي روش پر چلا، که اخي‌اب
کي بیٹي اُس کي جورو تھي[c]، اور اُس

[a] ۱ سلا ۲۲: ۵۰
|| اِس وقت سے شاھي اختیار اکیلا رکھنے لگا.
|| یہوسفط نے اُس کو بادشاھت میں اپنا شریک کیا تھا.
۲ سلا ۸: ۱۶
[b] اپنے باپ کي شراکت میں، ۲ سلا ۸: ۱۷، وغیرہ
[c] ۲ توا ۲۲: ۲

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

نے خداوند کي نظر میں جو برا تھا، وهي
کیا۔ ۷ لیکن خداوند نے نه چاها، که داؤد
کے خاندان کو هلاک کرے، اُس عهد کے
سبب سے، جو اُس نے داؤد سے باندها
تھا؛ کیونکه اُسنے وعده کیا تھا، که میں
تجھے اور تیري نسل کو همیشه کے لیئے
ایک چراغ دونگا۔
۸ سو اُسي کے عصر میں ادومي یهوداه
کي حکومت کي تحت سے نکل گئے،
اور اپنے لیئے ایک بادشاه مقرر کیا۔ ۹ تب
یهورام اپنے امیروں کو اور اپني ساري رتھوں
کو ساتھ لیکے نکلا، اور رات هي کو اُٹھکے
ادومیوں کو، جو اُسے اور رتھوں کے سرداروں
کو گھیرے هوئے تھے، مارا۔ ۱۰ لیکن
ادومي یهوداه سے آج کے دن تک باغي
هیں۔ اور اُسي وقت لبنه بھي اُس کے
هاتھ کے تلے سے نکلکے باغي هوا؛ کیونکه
اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا
کو ترک کیا تھا۔
۱۱ سوا اِسکے اُس نے یهوداه کے پهاڑوں
پر اُونچے مکان بنائے، اور یروسلم کے
باشندوں سے زنا کروائي، اور یهوداه پر
زبردستي کي، که یونهیں کریں۔
۱۲ اُس وقت اُسے اِیلیاه نبي کا||ایک
نامه پهنچا، جس کا یه مضمون تھا، که
خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا
هے، اِس لیئے که تو اپنے باپ یهوسفط
کي روشوں پر، اور یهوداه کے بادشاه اسا
کي روشوں پر نه چلا، ۱۳ بلکه اِسرائیل
کے بادشاهوں کي راه پر چلا هے، اور یهوداه
سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا
کروایا، جیسا اخي‌اب کے گھرانے کا چھنالا
هوتا تھا، اور اپنے باپ کے گھرانے کے اپنے
بھائیوں کو بھي، جو تجھ سے بهتر تھے،
قتل کیا؛ ۱۴ سو دیکھ، خداوند تیرے
لوگوں کو، اور تیرے بیٹوں کو، اور تیري
جوروؤں کو، اور تیرے سارے مال کو
بڑي مار سےماریگا؛ ۱۵ اور تو بڑي

||اُس کے مرنے سے پهلے پهنچایا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۹ — ۸۸۶ کے قریب

بیماري میں مبتلا هوگا، بلکه تیري انتڑیوں
میں ایسا روگ هوگا، که روگ کے مارے
تیري انتڑیاں هر روز نکلا کرینگي۔
۱۶ اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن
عربیوں کا، جو کوشیوں کي سمت رهتے
هیں، دل بڑهایا، که یهورام کے مقابلے
میں اُٹھیں؛ ۱۷ سو وے یهوداه پر
چڑھ آئے، اور اُسے||شکست دیکے، سارے
مال کو، جو بادشاه کے گھر میں موجود
تھا، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کي
جوروؤں کو بھي، لے گئے؛ اور اُس کے
بیٹوں میں سے ‡یهواخز کے سوا، جو
سب سے چھوٹا تھا، اُس کا کوئي بیٹا
باقي نه رها۔ ۱۸ اُس سب کے ‡‡پیچھے
خداوند نے اُسے مارا، که اُس کي انتڑیوں
میں ایسا روگ هوا، که جس کي شفا نه
هو سکي۔ ۱۹ اور ایسا هوا، که ایک
مدت میں، روز به روز بدتر هوکے، دو
برس کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُس
کي انتڑیاں نکل پڑیں، اور وه بري بیماري
میں مبتلا هوکے مرگیا؛ اور اُس کے لوگوں
نے اُسکے باپ‌دادوں کي آتش کي مانند
اُس کے لیئے آتش نه کي۔ ۲۰ وه بتیس
برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس
نے آٹھ برس یروسلم میں بادشاهت کي؛
اور وه بغیر اُس پر ماتم کیئے هوئے جاتا
رها۔ اور وه تو داؤد کے شهر میں گاڑا
گیا، پر بادشاهوں کي قبروں میں نهیں۔

۲۲ باب

اُس باب میں، که ۱ اخزیاه [illegible] ۵ وه
یهورام بن اخي‌اب کي رفاقت کے سبب [illegible]
۱۰ [illegible]
[illegible]
[illegible]

۸۸۵

اور یروسلم کے باشندوں نے اُس کے
چھوٹے بیٹے اخزیاه کو اُس کي جگه
بادشاه کیا؛ کیونکه اُس [illegible] نے، جو
عربیوں کے ساتھ چھاؤني میں [illegible] تھا،
سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تھا۔ سو
اخزیاه بن یهورام یهوداه کا بادشاه هوا۔

‖ اُس کا بھائي

‡‡ یعني اُس سب کے بعد

پیشتر مسیح سے ۸۸۵
۲ اخزیاہ ابیالیس برس کي عمر میں
بادشاہ ہوا[a]، اور ایک برس اُس نے یروسلم
میں بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام
عتلیاہ تہا، جو عمري کي بیتي تہي[b].
(اِلیا، بائیس. [a] دیکھو ۲ سلا ۸ : ۲۶ [b] ۲ توا ۲۱ : ۶)
۳ وہ بہي اخي‌اب کے گھرانے کي راہوں
پر چلتا تہا؛ کیونکہ اُس کي ما اُس کو
بدکاري کي مشورت دیتي تہي. ۴ سو
اُس نے اخي‌اب کے گھرانے کي مانند
خداوند کي نظر میں بدي کي؛ کیونکہ
اُنہوں نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد
اُسے ایسي مشورتیں دیں، جن میں اُس
کي بربادي تہي.
۸۸۴
۵ اُس نے بہي اُن کي صلاح پر عمل
کیا، اور شاہ اِسرائیل کے بیتے یہورام کے
ساتھہ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات
جلعاد پر بہي چڑہا[c]؛ اور ارامیوں نے
(c ۲ سلا ۸ : ۲۸ وغیرہ)
یہورام کو زخمي کیا. ۶ تب وہ اُن
زخموں کے سبب، جو اُس نے رامہ میں،
جب شاہ ارام حزائیل کے ساتھہ لڑا، اُتہائے
تہے، یزرائیل میں پہر آیا کہ علاج کرے[d].
(d ۲ سلا ۹ : ۱۵)
اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیتا †عزریاہ
اُتر گیا، کہ اخي‌اب کے بیتے یہورام کو
یزرعیل میں دیکھے، کیونکہ وہ بیمار تہا.
(†اخزیاہ بہي کہلایا، ۱ آیت میں، اور یاہواخز بہي [e] ۲ توا ۲۱ : ۱۷)
۷ اور یورام پاس جانے میں خدا کي
طرف سے[f] اخزیاہ کي ہلاکت ہوئي؛
(f قاض ۴ : ۱۴ ۱ سلا ۱۲ : ۱۵ ۲ توا ۱۰ : ۱۵)
کہ جب آ پہنچا تہا، تو یہورام کے ساتھہ
یاہو بن نمسي کے، جسے خداوند نے
اخي‌اب کے خاندان کے کات ڈالنے کو
ممسوح کیا تہا[g]، اِستقبال کے لیئے گیا‡.
(‡عبراني میں، پامالي. g ۲ سلا ۹ : ۶، ۷)
۸ اور جب یاہو اخي‌اب کے خاندان سے
اِنتقام لیتا تہا[h]، تو ایسا ہوا، کہ اُس نے
(h ۲ سلا ۹ : ۲۱ ۲ سلا ۱۰ : ۱۰، ۱۱)
یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بہائیوں
کے بیتوں کو، جو اخزیاہ کي خدمت
کرتے تہے، پایا، اور اُنہیں قتل کیا[i].
(i ۲ سلا ۱۰ : ۱۳، ۱۴)
۹ اور اُس نے اخزیاہ کو ڈہونڈہا، اور
اُنہوں نے اُسے پکڑا، جب کہ وہ سمرون
میں چہپا تہا[m]، اور اُسے یاہو پاس لائے،
(m ۲ سلا ۹ : ۲۷، مجدو میں، جو سمرون کي مملکت میں، ہي.)
اور اُنہوں نے اُسے قتل کرکے گاڑا؛ کیونکہ
وے بولے، وہ تو یہوسفط کا بیتا ہي، جس

پیشتر مسیح سے ۸۸۴
نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈہونڈہا[n].
(n ۲ توا ۱۷ : ۴)
سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسي کي طاقت
نہ رہي، کہ سلطنت کو اپنے قابو
میں رکھے.
۱۰ پر جب اخزیاہ کي ما عتلیاہ نے
دیکھا، کہ میرا بیتا مر گیا، تو اُس نے
اُتھکے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شاہزادوں
کو ہلاک کیا[o]. ۱۱ تب شاہزادي
(o ۲ سلا ۱۱ : ۱ وغیرہ)
یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیتے یوآس کو
لیا، اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیتوں
میں سے چرایا، اور اُسے اور اُسکي دائي
کو ایک خواب‌گاہ میں رکھا[p]. سو بادشاہ
(p ۲ سلا ۱۱ : ۲ یہوسبع.)
یہورام کي بیتي یہویدع کاہن کي جورو
یہوسبعت نے، جو اخزیاہ کي بہن تہي،
اُسے عتلیاہ سے چہپایا، ایسا کہ اُس نے
اُسے قتل نہ کیا. ۱۲ اور وہ اُن کے پاس
خدا کي ہیکل میں چہہ برس تک چہپا
رہا. سو عتلیاہ ملک کي ملکہ تہي.

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کتنے ہمرازوں کے ساتھہ پیمان کرکے، یوآس کو بادشاہ مقرر کرتا. ۱۲ عتلیاہ قتل کي جاتي. ۱۶ یہویدع خدا کي عبادت پہر جاري کرتا.

۸۷۸
اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور
پکڑا، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، یعنے
عزریاہ بن یہورام، اور اِسماعیل بن
یہوحنان، اور عزریاہو بن عبید، اور
معسیاہ بن عدایاہ، اور اِلیسافط بن زکري
کو، عہد کرکے اپنے ساتھہ ملایا[a]. ۲ اُنہوں
(a ۲ سلا ۱۱ : ۴، وغیرہ)
نے یہوداہ کي اطراف میں جاکر یہوداہ
کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور
اِسرائیل کے ابوي رئیسوں کو جمع کیا،
اور وے یروسلم میں آئے. ۳ اور ساري
جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے
ساتھہ عہد باندہا. اور یہویدع نے اُنہیں
کہا، دیکھو، یہہ شاہزادہ، جیسا کہ خداوند
نے بني داؤد کے حق میں کہا ہي،
(b ۲ سمو ۷ : ۱۲ ۱ سلا ۲ : ۴ اور ۹ : ۵ ۲ توا ۶ : ۱۶ اور ۷ : ۱۸ اور ۲۱ : ۷)
بادشاہت کریگا[b]. ۴ اور تم کو چاہیئے
کہ یوں کرو: تم میں سے، یعنے کاہنوں اور
لاویوں میں سے، ایک تہائي سبت کے

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

دن[a] اندر آوے، کہ دربان ہوں؛ ۵ اور ایک
تہائي بادشاہ کے گھر پر طیار رہے؛ اور
ایک تہائي یسود کے پھاٹک پر؛ اور ساري
قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود
رہے۔ ۶ اور خداوند کے گھر میں کوئي
نہ آوے، مگر کاھن اور خدمتگذار لاوي[b]؛
وے اندر آویں، کیونکہ وے مقدس ہیں؛
پر سب باقي لوگ خداوند کي نگہباني
میں حاضر رہیں۔ ۷ اور لاوي ہر ایک
اپنا ہتھیار ہاتھ میں لیکے بادشاہ کو
چاروں طرف سے گھیر لیویں؛ اور جو
کوئي ہیکل میں آوے، قتل کیا جاوے؛
اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے جانے میں
تم اُس کے ساتھ رہو۔ ۸ سو لاویوں اور
سارے یہوداہ نے یہویدع کاھن کے سب
حکم کے مطابق عمل کیا، اور ہر ایک نے
اپنے اپنے لوگوں کو لیا، اُنہیں جن کو
سبت میں بھیتر آنا تھا، اور اُنہیں جن
کو سبت میں باہر جانا تھا؛ کیونکہ
یہویدع کاھن نے باریداریوں کو[c] رخصت
نہ کیا تھا۔ ۹ اور یہویدع کاھن نے داؤد
بادشاہ کي برچھیاں، اور پھریاں، اور
ڈھالیں، جو خدا کے گھر میں تھیں،
سیکڑوں کے سرداروں کو دیں۔ ۱۰ اور
اُس نے[d] ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے
سارے لوگوں کو، ہیکل کي دہني طرف
سے لیکے ہیکل کي بائیں طرف تک،
سراسر، مذبح اور ہیکل کے گرد، بادشاہ
کے آس پاس کھڑا کیا۔ ۱۱ پھر اُنہوں
نے شاہزادے کو نکالا، اور اُس کے سر پر
تاج رکھکے [e]الشہادت نامہ دیا، اور اُسے
بادشاہ کیا۔ اور یہویدع اور اُس کے بیٹوں
نے اُسے ممسوح کیا[f]، اور بولے، بادشاہ
جیتا رہے۔
۱۲ اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کي آواز،
جو دوڑتے تھے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے
تھے، سني، تو لوگوں کے درمیان خداوند
کے گھر میں داخل ہوئي؛ ۱۳ اور نگاہ
کرکے کیا دیکھتي ھے، کہ بادشاہ [g]مدخل
میں ستون سے لگکے کھڑا ھے، اور اُمرا اور
برن بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں؛ اور
ساري مملکت کے لوگ خوشي میں
ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں؛ اور قوال
باجوں کو لیئے ہوئے ہیں، اور وے بھي جو
ستایش کرنے میں اُستاد تھے۔ تب
عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے
کہا، فتنہ، فتنہ۔ ۱۴ پر یہویدع کاھن
نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے
رئیسوں کو [h]آگے بلایا، اور اُنہیں فرمایا،
کہ اُس کو صفوں سے باہر کرو، اور وہ، جو
اُس کي پیروي کرے، تلوار سے مارا جاوے؛
کیونکہ کاھن نے کہا تھا، کہ خداوند کے
گھر میں اُسے قتل مت کرو۔ ۱۵ تب
اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈالے؛ سو وہ
گھوڑ پھاٹک[i] کے مدخل میں، جو شاہ کے
محل سے لگا ھے، داخل ہوئي، اور وہاں
اُنہوں نے اُسے قتل کیا۔
۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں
کے درمیان، اور بادشاہ کے درمیان ایک
عہد مقرر کیا، کہ وے خداوند کے لوگ
ہوویں۔ ۱۷ تب سارے لوگ بعل کے
گھر میں گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنہوں نے
اُس کے مذبحوں اور اُس کي مورتوں کو
چکناچور کیا، اور بعل کے کاھن متان کو
مذبحوں کے سامھنے قتل کیا[j]۔ ۱۸ اور
یہویدع نے خداوند کے گھر کي نگہباني
کے عہدے لاوي کاھنوں کے ہاتھ میں
سونپے، جنہیں داؤد نے خداوند کے گھر
کے لیئے غول غول کیا تھا، کہ خداوند کي
سوختني قربانیوں کو گذرانیں[k]، جیسا کہ
موسیٰ کي توریت میں لکھا ھے، اور نغمہ
داؤد کے طور پر بہ خوشي گاتے بجاتے رہیں۔
۱۹ اور اُس نے خداوند کے گھر کے دروازوں
پر دربانوں کو بٹھایا[l]، تاکہ جو کوئي کسي
طرح ناپاک ہو، سو بھیتر جانے نہ پاوے۔
۲۰ اور اُس نے سیکڑوں کے سرداروں، اور
امیروں، اور لوگ کے حاکموں، اور مملکت
کي ساري گروہ کو فراہم کیا، اور بادشاہ

[a] ۱ توا ۹: ۲۵
[b] ۱ توا ۲۳: ۲۸، ۲۹
[c] دیکھو ۱ توا ۲۴: اور ۲۵: ابواب
[d] یا، توریت اُس کے ہاتھ میں دي۔
[e] یا، ایوان میں۔
[f] ۱ سلا ۱: ۳۹
[h] یا، باہر لاؤ۔
[i] نحمیاہ ۳: ۲۸
[j] استثنا ۱۳: ۹
[k] گنتي ۲۸: ۲
[l] ۱ توا ۹: ۲۲ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

کو خداوند کی ہیکل سے نکال لایا؛ سو
وے عالی دروازے سے ہوکے بادشاہ کے گھر
میں آئے، اور بادشاہ کو مملکت کی
کرسی پر بٹھایا[l]۔ ۲۱ اُس سرزمین کی
[l] ۲ سلا ۱۱: ۱۹ ساری خلقت پھولی نہ سمائی، اور شہر
میں امن ہوا، کہ اُنہوں نے عتلیاہ کو
تلوار سے مار ڈالا تھا۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کے جیتے جی سب دن یوآس نیکی کرتا، ۴ حکم دیتا کہ ہیکل کی مرمت ہو، ۱۵ یہویدع کی وفات اُس کا دفن شان کے ساتھہ ہوتا۔ ۱۷ یوآس بت‌پرستی کی طرف مائل ہوکے ذکریاہ بن یہویدع کو مروا ڈالتا۔ ۲۳ ارامی یوآس کو لوٹتے، اور ضبد اور یہوزبد ایکا کرکے اُسے مار ڈالتے۔ ۲۷ امصیاہ اُس کا جانشین ہوتا۔

۸۷۸ کے قریب یوآس سات برس کی عمر میں
بادشاہ ہوا، اور اُس نے چالیس برس
[a] ۲ سلا ۱۱: ۲۱ یروسلم میں بادشاہت کی[a]۔ اُس کی
اور ۱۲: ۱، وغیرہ ما کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کی تھی۔
۲ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست
ہی، سو یوآس یہویدع کاہن کے جیتے
[b] دیکھو ۲ توا ۲۶: ۵ جی اُسکے سب دن کیا کرتا تھا[b]۔ ۳ اور
یہویدع نے اُسکے لیئے دو جوروان کر دیں،
اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۴ بعد اُس کے یوں ہوا، کہ یوآس کے
دل میں آیا، کہ خداوند کے گھر کی
مرمت کرے۔ ۵ تب اُس نے کاہنوں
اور لاویوں کو جمع کیا، اور اُنہیں کہا، کہ
یہوداہ کے شہروں میں جاؤ، اور سارے
اِسرائیل سے سال بہ سال اپنے خدا کے
[c] ۲ سلا ۱۲: ۴ گھر کی مرمت کے لیئے نقدی لیا کرو[c]،
اور اِس کام میں تم پھرتی کرو۔ لیکن
لاویوں نے یہہ کام جلدی سے نہ کیا۔
[d] ۲ سلا ۱۲: ۷ ۶ تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا[d]،
اور اُسے کہا، کہ تم نے کیوں لاویوں پر
‖یا، گواہی کے خیمے۔ تقاضا نہیں کیا، کہ وے ‖شہادت کے خیمے[e]
[e] اعد ۱: ۵۰ کے لیئے، اِسرائیل کی جماعت کی بہری
[f] گن ۱: ۵۰ کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے
[g] خر ۳۰: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶ ٹھہرائی[f,g]، یہوداہ سے اور یروسلم سے جمع
کرکے لاویں۔ ۷ کیونکہ اُس شریر عورت
[h] ۲ توا ۲۱: ۱۷ عتلیاہ کے بیٹوں نے[h] خدا کے گھر کو غارت

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

کیا تھا، اور خداوند کے گھر کی ‖مقدس
چیزیں لیکے[i]، اُن سے بعلیم کے گھر کا کام
نکالا۔ ۸ اور بادشاہ نے فرمایا، کہ وے ایک
صندوق بناویں[j]، اور کہ اُسے خداوند کے
‖یا، نیاز کی ہوئی۔ گھر کے دروازے پر باہر رکھیں۔ ۹ اور یہوداہ
[i] ۲ سلا ۱۲: ۴ اور یروسلم میں †منادی کی گئی، کہ وے
[j] ۲ سلا ۱۲: ۹ اُس بہری کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ
†عبرانی میں، آواز۔ نے بیابان میں اِسرائیل پر ٹھہرائی تھی[k]،
[k] ۶ آیت خداوند کے لیئے لاویں۔ ۱۰ اور سب اُمرا
اور سب لوگ خوشی سے لائے، اور جب
تک کام تمام نہ ہوا، اُس صندوق میں
ڈالتے رہے۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جس
وقت صندوق لاویوں کے ہاتھہ سے بادشاہ
کے عہدہ‌داروں کے پاس پہنچا، اور جب
اُنہوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدی
ہی، تب بادشاہ کا منشی اور سردار
کاہن کا نایب آکے صندوق کو خالی کرتے
[l] ۲ سلا ۱۲: ۱۰ تھے[l]، اور پھر لے جاکے اُسی جگہہ میں
رکھتے تھے۔ وے روز بہ روز ایسا ہی کرتے
تھے، اور بہت سی نقدی بٹورتے تھے۔
۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُن کو دیتے
تھے، جو خداوند کے گھر کی عبادت کے
کام پر مقرر تھے، سو وے سنگتراشوں اور
بڑھئیوں کو مزدوری دیتے تھے، اور لوہاروں
کو اور ٹھٹھیروں کو بھی دیا کرتے تھے،
تاکہ خداوند کے گھر کی مرمت کریں۔
۱۳ سو کاریگروں نے محنت کی، اور اُن
کے ہاتھہ سے کام ثابت ہو گیا، اور خداوند
کا گھر، جیسے آگے تھا، بحال ہوا، اور
مضبوط بنا۔ ۱۴ جب وے کام تمام کر
چکے، تو باقی نقدی بادشاہ اور یہویدع
پاس لائے، اور اُس سے خداوند کے گھر
کے لیئے برتن، یعنے عبادت کے برتن، اور
[m] دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۱۳ وے جو[m] قربانی کے لیئے درکار تھے، اور
پیالے، اور سونے روپے کے ظروف، بنے۔
سو وے یہویدع کے جیتے جی خداوند
کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قربانیوں
کو گذرانا کرتے تھے۔
۸۵۰ کے قریب ۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمرآسودہ

پیشتر مسیح سے ۸۵۰ کے قریب

هوکے مر گیا؛ اور مرنے کے وقت وہ ایک
سؤ تیس برس کا تھا۔ ۱۶ اور اُنہوں نے
اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے
درمیان گاڑا، اِس سبب کہ اُس نے
اِسرائیل میں خدا کی اور اُس کے گھر
کی بابت نیکوکاری کی تھی۔ ۱۷ اور
یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں
نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ تب بادشاہ
اُن کا شنوا ہوا۔ ۱۸ اور خداوند اپنے
باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑکر
یسیرتوں* اور بتوں کی پرستش کرنے لگے،
اور اُن کی اِس خطا کے باعث یہوداہ
اور یروسلم پر قہر ہوا۔ ۱۹ تو بھی اُس
نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا، کہ اُنہیں
خداوند کی طرف پھیریں؛ چنانچہ
اُنہوں نے اُن کو جتایا، پر وے اُن کے شنوا
نہ ہوئے۔ ۲۰ تب خدا کی روح یہویدع
کاہن کے بیٹے زکریاہ اِپر نازل ہوئی، سو
اُس نے اُونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا،
کہ خدا یوں فرماتا ہے، تم کیوں خداوند
کے حکموں سے باہر جاتے ہو؟ تم ہرگز
کامیاب نہیں ہو سکتے؛ اِس لیئے کہ
تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو، وہ تمہیں
بھی چھوڑ دیگا۔ ۲۱ تب اُنہوں نے اُس
کی مخالفت میں ہر قسم شرکے بادشاہ
کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں
اُسے پتھر مارے۔ ۲۲ سو یوآس بادشاہ
نے اُس کے باپ یہویدع کے احسان کو،
جو اُس نے اُس پر کیا تھا، یاد نہ کیا،
بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا۔ اور مرتے
وقت اُس نے کہا، خداوند دیکھے، اور
اِنتقام لے۔

۸۴۰ کے قریب

۲۳ اور بعد اُس کے اُسی سال کے
آخر ایسا ہوا، کہ ارام کی فوج اُس پر
چڑھ آئی؛ اور وے یہوداہ میں اور یروسلم
پر آئے، اور لوگوں میں سے سارے امیروں
کو چن چنکے مار ڈالا اور اُن کا سارا
اسباب لوٹکے دمشق کے بادشاہ پاس
بھیجا۔ ۲۴ اگرچہ ارام کی فوج میں

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

تھوڑے لوگ* تھے جو آئے، لیکن خداوند
نے ایک نہایت بڑا لشکر اُن کے ہاتھ
میں کر دیا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند
اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔
سو اُنہوں نے یوآس سے اِنتقام لیا۔
۲۵ اور جب وے اُس سے پھر گئے، کہ
وے اُسے بہت زخم‌کاری کرکے چلے گئے،
تو اُس کے ملازموں نے، یہویدع کاہن کے
بیٹے کے خون کے سبب، اُسپر بلوا کیا،
اور اُسے اُس کے بستر پر ایسا مارا کہ وہ
مر گیا؛ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر
میں گاڑا پر اُسے بادشاہوں کی قبروں
میں نہیں رکھا۔ ۲۶ اُن لوگوں کے نام
جنہوں نے اُس پر بلوا کیا، یے ہیں؛
عمونیہ سماعت کا بیٹا زابد، اور موابیہ
+سمریت کا بیٹا یہوزبد۔
۲۷ اب اُس کے بیٹوں کا احوال، اور
اُس خراج کا بوجھ جو اُس پر دھرا گیا،
اور خدا کے مسکن کی مرمت کا تذکرہ،
دیکھو، وہ سب بادشاہوں کی تواریخ کی
دفتر میں لکھا ہے۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ
اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۲۵ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ امصیاہ شروع میں نیکی کرتا۔ ۳ [illegible] باپ کے قاتلوں کو قتل کرنا۔ ۵ سو [illegible] ۱۰ [illegible] اِسرائیل کی فوج [illegible] کہ [illegible] اُسکی مدد [illegible] ۱۴ [illegible] ۲۰ [illegible] لوٹتے ہیں [illegible] سبب [illegible] ۲۵ [illegible] ۲۷ چند لوگ [illegible] اُسکو قتل کرتے۔

امصیاہ پچیس برس کی عمر میں
بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس
یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ماں
کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کی تھی۔
۲ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست
تھا، سو اُس نے تو کیا، پر تمام دل
سے نہیں۔

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

۳ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہت
اُس کے ہاتھ میں قایم ہو گئی، تو اُس
نے اپنے ملازموں کو جنھوں نے اُسکے باپ
بادشاہ کو قتل کیا تھا، جان سے مارا[c].
۴ پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا، مطابق اُسکے
جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں
لکھا ہی، کہ اُس میں خداوند نے فرمایا
ہی، کہ بیٹوں کے بدلے باپ‌دادے قتل
نہ ہونگے، اور نہ باپ‌دادوں کے بدلے بیٹے
قتل ہونگے، بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ
کے لیئے مارا جاوے[d].
۵ اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا،
اور اُنہیں، اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق
تمام ملک یہوداہ اور بنیامین میں ہزار
ہزار کے سردار، اور سَو سَو کے سردار کیئے،
اور اُنہیں، جن کی عمر بیس برس یا
اُس سے اوپر تھی[e]، شمار کیا، اور اُنہیں
تین لاکھ چنے ہوئے مرد پایا، جو برچھی
اور ڈھال رکھکر لڑائی پر چڑھنے کے قابل
تھے. ۶ اور اُس نے سَو قنطار روپا دیکے
اِسرائیل میں سے بھی ایک لاکھ جنگی
مردوں کو نوکر رکھا. ۷ لیکن ایک مرد
خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا، ای
بادشاہ، اِسرائیل کی فوج تیرے ساتھ
جانے نہ پاوے؛ کیونکہ خداوند اِسرائیل
کے ساتھ، یعنے سارے بنی اِفرائیم کے ساتھ،
نہیں ہی. ۸ پر اگر تو جانا چاہے، تو عمل
کر، اور اپنے تئیں لڑائی کے لیئے مضبوط
کر، لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے
گرائیگا؛ کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور
گرانے کی طاقت ہی[f]. ۹ تب امصیاہ
نے اُس مرد خدا سے کہا، پھر سَو قنطاروں
کے لیئے، جو میں نے اِسرائیل کے لشکر کو
دیئے، ہم کیا کریں؟ وہ مرد خدا بولا،
خداوند قادر ہی کہ تجھے اُس سے بہت
زیادہ دیوے[g]. ۱۰ تب امصیاہ نے اُس لشکر
کو، جو اِفرائیم میں سے اُس پاس آیا
تھا، جدا کر دیا، کہ وے اپنی جگہہ
کو پھر جاویں: اِس سبب اُن کا غضب
یہوداہ پر بھڑکا، اور وے || نہایت جوش میں
آکے گھر کو روانہ ہوئے.
۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا، اور اپنے
لوگوں کو لیکے وادی شور میں گیا، اور
بنی شعیر کے دس ہزار کو کاٹ ڈالا[h].
۱۲ اور بنی یہوداہ نے اُن میں سے دس
ہزار کو جیتے جی اسیر کیا، اور اُنہیں
ایک چٹان کی چوٹی پر لے جاکے اُنہیں
اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا،
کہ سب کے سب چکناچور ہو گئے.
۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ، جنھیں
امصیاہ نے لوٹا دیا تھا، کہ اُس کے ساتھ
جنگ میں نہ جاویں، وے، سمرون سے
لیکے بیت‌حوران تک، یہوداہ کے شہروں پر
آ پڑے، اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں
کو مار ڈالا، اور بہت سی لوٹ لے گئے.
۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو
مارکے پھر آیا تھا، تو یوں ہوا، کہ وہ بنی شعیر
کے معبودوں کو لایا[i]، اور اُنہیں اپنے معبود
ہونے کے لیئے نصب کیا[k]، اور اُن کے آگے
سجدہ کیا، اور اُنکے لیئے خوشبوئیاں جلائیں.
۱۵ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر
بھڑکا، اور اُس نے ایک نبی کو اُس پاس
بھیجا، جسنے اُس سے کہا، کہ قوموں کے
معبود[l]، جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ
سے چھڑا نہ سکے[m]، تونے اُن کا پیچھا کیوں
کیا؟ ۱۶ جب وہ اُس سے باتیں کرتا
تھا، تو امصیاہ نے اُس سے کہا، کہ کیا تو
بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا؛
تو کیوں مارا جائے؟ تب نبی رہ گیا،
اور کہا، میں جانتا ہوں، کہ خدا || کا
اِرادہ یہہ ہی، کہ تجھے ہلاک کرے[n]، اِس
لیئے کہ تو نے یہہ کیا اور میری صلاح کا
شنوا نہ ہوا.
۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے
صلاح لیکے اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بن
یہوآخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے،
اور پیغام کیا، کہ آئیے، ہم ایک دوسرے

[c] ۲ سلا ۱۴: ۵، وغیرہ
[d] اِستہ ۲۴: ۱۶ ۲ سلا ۱۴: ۶ یرہ ۳۱: ۳۰ حزق ۱۸: ۲۰
[e] گنتی ۱: ۳
[f] ۲ توا ۲۰: ۶
[g] امث ۱۰: ۲۲
|| عبرانی میں، قہر کی سوزش میں.
۸۲۷ کے قریب
[h] ۲ سلا ۱۴: ۷
[i] دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۳
[k] خر ۲۰: ۳، ۵
[l] زبور ۹۶: ۵
[m] ۱۱ آیت
|| عبرانی میں، کی صلاح
[n] ۱ سمو ۲: ۲۵
۸۲۶

پیشتر مسیح سے ۸۲۶

کو رو برو دیکھیں"۔ ۱۸ سو اسرائیل
کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ
امصیاہ کو کہلا بھیجا، کہ لبنان کے بھٹکٹیلے
نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا، کہ اپنی
بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے؛ تب
ایک جنگلی درندہ، جو لبنان میں تھا،
گذرا، اور بھٹکٹیلے کو لتاڑ مارا۔ ۱۹ تو
کہتا ہے، دیکھ، میں نے ادومیوں کو
مارا ہے؛ سو تیرے دل میں گھمنڈ
سمایا ہے، کہ فخر کرے؛ اب گھر میں
بیٹھا رہ؛ کیا ضرور ہے، کہ تو اپنے اوپر
آفت لاوے، اور تو گر جاوے، تو اور یہوداہ
سمیت؟ ۲۰ لیکن امصیاہ نے نہ سنا؛
کیونکہ یہہ خدا سے تھا، تاکہ وہ اُنہیں
اُن کے ہاتھ میں کر دیوے، اس لئے کہ
اُنہوں نے ادومیوں کے معبودوں کا پیچھا
کیا تھا۔ ۲۱ سو اسرائیل کا بادشاہ
یوآس چڑھا، اور وے، یعنے وہ اور شاہ
یہوداہ امصیاہ، یہوداہ کے بیت شمس
میں ایک دوسرے کے رو برو ہوئے۔ ۲۲ پر
یہوداہ نے اسرائیل کے آگے شکست
پائی، اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو
بھاگا۔ ۲۳ اور شاہ اسرائیل یوآس نے
شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن یہوآخز
کو بیت شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے
یروشلم میں لایا، اور یروشلم کی دیوار
افرائیم کے پھاٹک سے کونے کے پھاٹک
تک، جو چار سو ہاتھ تھی، ڈھا دی؛
۲۴ اور سارا سونا اور روپا، اور سارے برتن،
جو عوبید ادوم پاس خدا کے گھر میں
پائے، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لئے،
اور بہت سے شخصوں کو یرغمال کے لئے پکڑے،
اور سامریہ کو پھرا۔
۲۵ اور امصیاہ بن یوآس شاہ یہوداہ،
یوآس بن یہوآخز شاہ اسرائیل کے مرنے
کے بعد، پندرہ برس جیتا رہا۔ ۲۶ اب
امصیاہ کا باقی احوال، اول و آخر، جو
ہے، وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں
کی کتاب میں لکھا ہے۔

۲ سلا ۱۴: ۸، ۹، وغیرہ
۱ سلا ۱۲: ۱۵
۲ توا ۲۲: ۷
۱۴ آیت
دیکھو ۲ توا ۲۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

۲۷ اور بعد اُس کے کہ امصیاہ خداوند
کی پیروی سے پھرا، یروشلم میں لوگوں نے
اُس پر بلوا کیا؛ سو وہ لکیس کو بھاگ گیا؛
پر اُنہوں نے لکیس میں اُس کے پیچھے
لوگ بھیجے، اور اُسے وہاں قتل کیا۔
۲۸ تب وے اُسے گھوڑوں پر لاد کے لائے،
اور یہوداہ کے شہر میں اُسے باپ دادوں
کے درمیان اُسے گاڑ دیا۔

۲۶ باب

اس باب میں، کہ عزیاہ امصیاہ کی جگہ بادشاہ ہوا [illegible] یروشلم اسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزیاہ
کو، جو سولہ برس کا تھا، لیا، اُس کے
باپ امصیاہ کی جگہ میں بادشاہ کیا۔
۲ اُس نے ایلوت کا شہر بنا لیا، اور بعد
اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں
جا سویا، اُسے یہوداہ کی مملکت میں پھر
داخل کیا۔ ۳ سو عزیاہ سولہ برس
کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے
یروشلم میں باون برس بادشاہت کی۔
اُس کی ماں کا نام یکولیاہ تھا، جو یروشلم
کی تھی۔ ۴ اُس نے وہ جو خداوند
کی نظر میں درست تھا، کیا، اُس
سب کے مطابق جو اُس کے باپ امصیاہ
نے کیا تھا۔ ۵ اور وہ زکریاہ کے دنوں میں،
جو خدا کی رویتوں میں سمجھ دار تھا، خدا
کا طالب رہا، اور جب تک وہ
خداوند کو ڈھونڈھتا رہا، تب تک خدا
نے اُس کو کامیاب رکھا۔ ۶ اور وہ نکلا
اور فلستیوں سے لڑا، اور جات کی
دیوار کو اور یبنہ کی دیوار کو اور اشدود
کی دیوار کو ڈھا دیا، اور اشدود کے اُس
پاس فلستیوں کے درمیان شہروں کو
بنایا۔ ۷ اور خدا نے اُس کی مدد کی،
فلستیوں پر، اور اُن عربوں پر جو
جور بعل میں بستے تھے، اور معونیوں پر۔

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

غالب ھوا. ۸ اور عمونیوں نے عزیاہ کو
ھدیے دیئے[r]: اور اُس کا نام مصر کي
مدخل تک پھیل گیا، کیونکہ وہ نہایت
زوراور تھا. ۹ پھر عزیاہ نے یروسلم میں
کونے کے پھاتک[s] پر، اور وادي کے پھاتک
پر، اور دیوار کے موڑ کي طرف، برج بنائے،
اور اُنھیں مضبوط کیا. ۱۰ اور اُس نے
بیابان میں برج بنوائے، اور بہت سے
کوئے کھدوائے؛ کیونکہ نشیب میں اور
میدان میں اُسکي بہت مواشي تھي،
اور کوھستان میں اور کرمل میں اُس
کے کسان اور تاکبان تھے، کیونکہ کشتکاري
پر نہایت راغب تھا. ۱۱ اور عزیاہ کے
پاس جنگي مردوں کا ایک لشکر بھي
تھا، جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے
شمار کے مطابق، غول غول کرکے، جنگ
کے لیئے نکلتا تھا، اور حننیاہ کے زیرفرمان
تھا، جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا.
۱۲ اور اُن بہادر مردوں کے آبوي رئیسوں
کا کل شمار دو ھزار چھہ سو تھا. ۱۳ اور
اُن کے حکم میں تین لاکھہ ساڑھے سات
ھزار کا ایک جنگي لشکر تھا، جو قوي
فوج بنکے لڑنے کو نکل جاتے تھے، کہ
دشمنوں کے مقابل بادشاہ کي مدد کریں.
۱۴ اور عزیاہ نے اُن کے لیئے، یعنے سارے
لشکر کے لیئے، ڈھالوں، اور برچھیوں، اور
ٹوپیوں، اور بکتروں، اور کمانوں سے لیکے،
ڈھیلوانس کے پتھروں تک، سب کچھہ
طیار کیا. ۱۵ اور اُس نے یروسلم میں
ھنرمند لوگوں کي کاریگري سے کلیں بنوائیں،
کہ اُن سے، برجوں اور فصیلوں پر سے، تیر
اور بڑے بڑے پتھر ماریں. سو اُس کا
نام دور تک پھیل گیا؛ کیونکہ اُس کي
مدد عجب طرح سے ھوئي، یہاں تک
کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا.
۱۶ لیکن جب وہ قوي ھوا[h]، تو اُس
کا دل پھول اُٹھا[i]، یہاں تک، کہ وہ خراب
ھو گیا؛ اور خداوند اپنے خدا کي
نافرمانبرداري کي، اور خداوند کي ھیکل
میں گیا، تاکہ خوشبوئي کے مذبح پر
خوشبو جلاوے[k]. ۱۷ تب عزریاہ کاھن[l]
اُس کے پیچھے گیا، اور اُس کے ساتھہ
خداوند کے اسي اور کاھن تھے، جو
صاحب شجاعت تھے. ۱۸ اور اُنھوں
نے عزیاہ بادشاہ کا سامھنا کیا، اور اُسے کہا،
کہ اي عزیاہ، تیرا کام نہیں، کہ خداوند
کے لیئے خوشبوئي جلاوے[m]، بلکہ کاھنوں
ھارون کے بیٹوں کا کام ھی[n]؛ کہ وے
خوشبوئي جلانے کے لیئے مقدس کیئے
گئے ھیں؛ سو مقدس سے باھر جائیئے؛
کیونکہ تو نے خطا کي ھی، اور یہہ کام
خداوند خدا سے تیري عزت کا باعث
نہ ھوگا. ۱۹ تب عزیاہ غصے ھوا، اور
بخوردان خوشبو جلانے کو اُس کے ھاتھہ
میں رھا؛ اور جوں کاھنوں پر خفا ھوتا
تھا، تو کاھنوں کے حضور خداوند کے گھر کے
اندر بخور کے مذبح کے پاس اُس کي
پیشاني پر کوڑھہ پھوٹ نکلا[o]. ۲۰ اور سردار
کاھن اور سارے کاھنوں نے اُس پر نظر کي
اور کیا دیکھتے ھیں؟ کہ اُس کي پیشاني
پر کوڑھہ نکلا ھی: سو اُنھوں نے اُسے جلد
نکالا، بلکہ وہ آپ بھي جلد چل نکلا[p]،
کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا. ۲۱ چنانچہ
عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھي
رھا[q]، اور کوڑھي ھوکے ایک جدا گھر
میں رھا[r]؛ کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے
خارج ھوا تھا: اور اُسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے
گھر کا مختار تھا، اور رعیت کا اِنصاف کرتا تھا.
۲۲ اور عزیاہ کا باقي احوال، اول و
آخر جو ھی، سو اموص کے بیٹے یسعیاہ
نبي نے لکھا ھی[s]. ۲۳ سو عزیاہ اپنے
باپ دادوں میں جا ملا[t]، اور اُنھوں نے
اُس کو بادشاھوں کے قبرستان کے میدان
میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑا،
کہ وے بولے، وہ تو کوڑھي ھی: اور اُسکا
بیٹا یوتام اُس کے بدلے بادشاہ ھوا.

۲۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یوتام تخت‌نشین ھوکے نیکي کرنا.

پیشتر مسیح سے ۷۶۵ کے قریب

r ۲ سم ۸: ۲ — ۲ توا ۱۷: ۱۱
s ۲ سلا ۱۴: ۱۳ — نحم ۳: ۱۳، ۱۹، ۳۲ — ذکر ۱۴: ۱۰
h استث ۳۲: ۱۵ — i استث ۸: ۱۴ — ۲ توا ۲۵: ۱۹
k یوں ۲ سلا ۱۱: ۱۲، ۱۳ — l ۱ توا ۶: ۱۰
m گن ۱۶: ۴۰ اور ۱۸: ۷ — n خر ۳۰: ۷، ۸
o گن ۱۲: ۱۰ — ۲ سلا ۵: ۲۷
p اِسي طرح سے، آستر ۶: ۱۲
q ۲ سلا ۱۵: ۵ — r احب ۱۳: ۴۶ — گن ۵: ۲
s یسع ۱: ۱ — t ۲ سلا ۱۵: ۷ — یسع ۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۵۹

۱ عمونیوں کو مغلوب کرنا. ۷ اُسکی بادشاہت کا خاتمہ. ۹ آخز کا اُسکی جگہہ بادشاہ ہونا.

یوتام پچیس برس کی عمر میں
بادشاہ ہوا، اور اُس نے سولہہ برس یروسلم
میں بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا
نام یروسہ تھا، جو صدوق کی بیٹی تھی۔
۲ اور اُس نے وہ، جو خداوند کی نظر
میں درست ہی، سو کیا، اور جو کچھہ
کیا، سو سراسر اپنے باپ عزیاہ کے مانند
کیا؛ مگر وہ خداوند کی ہیکل میں گھس
نہ گیا. پر لوگ ہنوز بدکاری کرتے رہے۔
۳ اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالی
دروازہ بنایا، اور ‖ عُفل کی دیوار میں
اُس نے بہت تعمیر کی۔ ۴ اور یہوداہ
کے کوہستان میں اُس نے شہر بنوائے، اور
جنگلوں میں اُس نے قلعہ اور برج بنوائے۔
۵ اور وہ بنی عمون کے بادشاہ سے لڑا،
اور اُس پر غالب ہوا. اور اُس برس
میں بنی عمون نے ایک سو قنطار روپا،
اور دس ہزار کر گیہوں، اور دس ہزار
کر جَو اُسے دیئے. اتنا ہی بنی عمون
نے دوسرے اور تیسرے برس میں بھی اُسے
دیا۔ ۶ سو یوتام زور آور ہوتا گیا، اِس لیئے
کہ اُس نے خداوند اپنے خدا کے آگے اپنی
راہیں درست کیں۔
۷ اب یوتام کا باقی احوال، اور اُس
کی ساری لڑائیاں، اور اُس کے اعمال،
دیکھو، وے اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں
کے دفتر میں لکھے ہیں۔ ۸ وہ پچیس
برس کا ہوکے بادشاہ ہوا، اور اُس نے
سولہہ برس یروسلم میں بادشاہت کی۔
۹ اور یوتام اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سو
گیا، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا؛
اور اُس کا بیٹا آخز اُسکے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۸ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۴۲

کی طرف زیادہ مائل ہونا. ۲۶ وہ مر جانا اور حزقیاہ اُس کا جانشین ہونا.

آخز بیس برس کی عمر میں بادشاہ
ہوا، اور اُس نے سولہہ برس یروسلم میں
بادشاہت کی۔ اور وہ جو خداوند
کی نظر میں درست تھی، سو اُس نے
اپنے باپ داؤد کی مانند نہیں کیا۔
۲ بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہوں
پر چلا؛ اور اُس نے بعلیم کے لیئے ڈھلے
ہوئے بت بھی بنائے۔ ۳ اور اُس نے
بنی ہنوم کی وادی میں بخور
جلائیں، اور اُن قوموں کے نفرتی دستور
کے مطابق، جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل
کے سامھنے سے خارج کیا تھا، اپنے ہی
بیٹوں کو آگ میں جھونکا۔ ۴ اُس نے
اونچے مکانوں اور پہاڑوں پر اور ہر ایک
ہرے درخت تلے، قربانیاں کیں، اور
بخور جلایا۔ ۵ تب خداوند اُس کے
خدا نے اُس کو شام کے بادشاہ کے ہاتھہ میں کر
دیا؛ سو اُنہوں نے اُسے مارا، اور اُن میں
سے بہت لوگوں کو وے اسیر کرکے لے گئے،
اور اُنہیں دمشق میں پہنچایا. اور وہ شاہ
اسرائیل کے ہاتھہ میں بھی حوالہ کیا گیا،
جس نے ‖ بڑی خونریزی کرکے اُسے زیر کیا۔
۶ فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے
ایک لاکھہ بیس ہزار [illegible]
ایک ہی دن میں [illegible]
خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو
چھوڑ دیا تھا۔ ۷ اور زکری [illegible]
کا [illegible]
اور [illegible]
کے [illegible]
اسرائیل اپنے بھائیوں میں سے [illegible]
عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کرکے لے
گئے، اور اُن کا بہت سا مال لوٹ لیا،
اور لوٹ سامریہ میں [illegible]
لائے۔ ۹ اور وہاں عودید نامی خداوند کا
ایک نبی تھا؛ [illegible]
کو پھر [illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

کہا، دیکھو، خداوند تمہارے باپ‌دادوں
کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہوکے اُنہیں
تمہارے هاتھ میں کر دیا[k]؛ پر تم نے ایسے
غضب سے، جو آسمان تک پہنچ گیا[l]،
اُنہیں قتل کیا. ۱۰ اورتم اب اِس
فکر میں هو، کہ بني یہوداہ اور یروسلم کو
پامال کرکے اُنہیں اپنے غلام اورلونڈیاں[m] کرو:
پر کیا خداوند تمہارے خداکے نزدیک تمہارا،
هاں تمہارا هي گناہ نہیں هوگا؟ ۱۱ پس، تم
اب میري سنو، اور اُن اسیروں کو، جنہیں
تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا، آزاد
کرکے پھر بھیجو، کیونکہ خداوند کا قہر عظیم
تم پر هي[n]. ۱۲ تب بني اِفرائیم کے
بزرگ لوگوں میں سے بعضے، یعنے عزریاہ
بن یہوحنان، اور برکیاہ بن مسلیموت،
اور یحزقیاہ بن سلوم، اور عماسا بن خدلی
اُٹھے، اور اُنہیں، جو لشکر سے پھر آتے
تھے، روکا، اور اُنہیں کہا، کہ ۱۳ تم اسیروں
کو یہاں بھیتر مت لاؤ؛هم تو خداوند
کے گناهگار هیں، کیا تم چاهتے هو، کہ
همارے گناهوں اور هماري خطاؤں کو
بڑهاؤ؟ کیونکہ همارا گناہ بڑا هي، اور
اِسرائیل پر قہر عظیم هي. ۱۴ تب اُن
هتھیاربند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت
کو، امیروں اور ساري جماعت کے آگے،
چھوڑ دیا. ۱۵ اور وے مرد، جن کے نام
مذکور هوئے[o]، اُٹھے، اور اسیروں کولے گئے،
اور لوٹ کے مال سے اُن کے سب ننگوں
کو کپڑا پہنایا، اور اُنہیں آراستہ کیا، اور
جوتے پہنائے، اور اُنہیں کھلایا پلایا[p]، اور
اُن پر تیل چپڑا، اور اُن کے سارے ماندوں
کو گدهوں پر بیٹھاکے نخلستان کے شہر[q]
یریحو میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا؛
تب سمرون کو پھرے.
۱۶ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور
کے بادشاهوں پاس لوگ بھیجے[r]، کہ اُن
سے مدد مانگیں؛ ۱۷ اِس لیئے کہ
ادومي پھر چڑھ آئے تھے، اور یہوداہ کو
مارکے اسیروں کو لے گئے. ۱۸ فلسطي بھي

[k] زبور ۶۹: ۲۶ یسعیاہ ۱۰: ٥ اور ۴۷: ٦ حزق ۲٥: ۱۲، ۱٥ اور ۲٦: ۲ عبد ۱۰، وغیرہ ذکر ۱: ۱٥ [l] عز ۹: ٦ مکاشفہ ۱۸: ٥ [m] احبار ۲٥: ۳۹، ۴۲، ۴۳، ۴٦ [n] یعقوب ۲: ۱۳ [o] ۱۲ آیت [p] ۲ سلا ٦: ۲۲ امثا ۲٥: ۲۱، ۲۲ لوقا ٦: ۲۷ روم ۱۲: ۲۰ [q] اِستثنا ۳۴: ۳ قضا ۱: ۱٦
پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب [r] ۲ سلا ۱٦: ۷

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں
میں آ پڑے[s]، اور بیت شمس کو، اور ایلون
کو، اور جدیروت کو، اور شوکو اور اُس کے
دیہات کو، اور تمنہ اور اُسکے دیہات کو،
اور جمسو اور اُسکے دیہات کو، لے لیا، اور
اُن میں بسے. ۱۹ کیونکہ خداوند نے شاہ
اِسرائیل[t] آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا،
اِس لیئے کہ اُسنے یہوداہ کو ‖ ننگا کیا تھا،
اور خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا. ۲۰ اور شاہ
اسور تگلت پلناسر اُس پاس آیا[u]، پر اُس
نے اُس کو تنگ کیا، اور اُس کي کمک
نہ کي. ۲۱ تب آخز نے خداوند کے
گھر، اور قصر شاهي سے، اور امیروں کے
گھروں سے مال چھین لیکے، شاہ اسور
کو دیا، تد بھي اُس نے اُس کي کچھ
مدد نہ کي.
۲۲ اور تنگي کے وقت میں بھي اُس
نے خداوند سے زیادہ نافرماني کي؛ یہہ
وہ بادشاہ آخز هي. ۲۳ کہ اُس نے
دمشق کے معبودوں کے لیئے[x]، ‖ جنہوں نے
اُسے مارا تھا، قربانیاں کیں، اور کہا، کہ
ارام کے بادشاهوں کے معبودوں نے اُن کي
مدد کي هي، سو میں اُن کے لیئے
قرباني کرونگا، کہ وے میري مدد کریں[y].
لیکن وے اُس کي اور سارے اِسرائیل کي
خرابي کے باعث هوئے. ۲۴ اور آخز نے
خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا، اور
خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا،
اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا[z]،
اور اپنے لیئے یروسلم میں هر ایک کونے
پر مذبحوں کو بنایا. ۲٥ اور یہوداہ کے ایک
ایک شہر میں اُسنے اُونچے مکان بنوائے،
کہ اجنبي معبودوں کے لیئے خوشبو جلاویں،
اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے
خدا کو غصہ دلایا.
۲٦ اب اُس کا باقي احوال، اور اُس
کے سارے اعمال، اول و آخر جو هیں،
سو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاهوں
کے دفتر میں لکھے هوئے هیں[a]. ۲۷ اور

[s] حزق ۱٦: ۲۷، ٥۷ [t] ۲ توا ۲۱: ۲
۷۴۰ ‖ دیکھو خر ۳۲: ۲٥، جہاں اِس اِصطلاح کا ترجمہ ننگے هوئے سے هي. [u] ۲ سلا ۱٥: ۲۹ اور ۱٦: ۷، ۸، ۹
[x] دیکھو ٦ توا ۲٥: ۱۴ ‖ یعنے جنکے پرستاروں نے. [y] یرم ۴۴: ۱۷، ۱۸ [z] دیکھو ۲ توا ۲۹: ۳، ۷ [a] ۲ سلا ۱٦: ۱۹، ۲۰
۷۲٦

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

آخر اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے
سویا، اور یروسلم شہر ہی میں گاڑا گیا،
پر اُنہوں نے اُسے اسرائیل کے بادشاہوں کے
گورستان میں نہ رکھا: اور اُس کا بیٹا
حزقیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۹ باب

اِس باب میں، ۱ حزقیاہ تخت‌نشین ہوکے نیکی کرتا۔ ۳ خدا پرستی پھر جاری کرتا۔ ۵ لاویوں سے نصیحت کرتا۔ ۱۲ وے آپ کو اور خدا کے گھر کو پاک کرتے۔ ۲۰ حزقیاہ شوق‌دلی سے بہت سی قربانیاں گذرانتا، اور اُسکی شراکت میں کاہنوں کی بہ نسبت لاوی زیادہ سرگرم ہوتے۔

۷۲۶ ۱ حزقیاہ پچیس برس کی عمر میں
بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس
یروسلم میں بادشاہت کی[a]۔ اُس کی
ما کا نام ابیاہ تھا، جو زکریاہ[b] کی بیٹی
تھی۔ ۲ اُس نے وہ کام، جو خداوند کی
نظر میں درست تھی، سو کیا، اُس سب
کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا۔
۷۲۶ ۳ اُس نے اپنی سلطنت کے پہلے برس
کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے
دروازوں کو کھولا، اور اُن کی مرمت
کی۔ ۴ اور کاہنوں اور لاویوں کو بلا
لایا، اور اُنہیں پوربی بازار میں جمع
کیا، ۵ اور اُنہیں کہا، اے لاویو، میری
سنو: تم اب اپنے کو پاک کرو، اور
خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر
کو پاک کرو، اور مقدس میں سے ساری
نجاست کو نکال لے جاؤ۔ ۶ کیونکہ
ہمارے باپ‌دادوں نے گناہ کیئے، اور جو
خداوند ہمارے خدا کی نظر میں بُرا تھا،
سو اُنہوں نے وہی کیا، اور اُسے چھوڑ دیا،
اور اپنے منہ خداوند کے مسکن سے
پھیر لیئے، اور اپنی اپنی پیٹھ اُس کی
طرف کی تھی۔ ۷ اور برآمدے کے دروازوں
کو بند کیا تھا، اور اسرائیل کے خدا کے
مقدس میں چراغوں کو بجھایا تھا، اور
خوشبوئیاں نہیں جلائیں، اور سوختنی
قربانیاں نہیں گذرانیں۔ ۸ اِس سبب
سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروسلم پر
نازل ہوا، اور اُس نے اُنہیں چھوڑ دیا،

a ۲ سلاطین ۱۸: ۱
b ۲ تواریخ ۲۶: ۵

کہ گھبراہٹ اور حیرانی میں گرفتار
ہووں، اور کہ اُن پر سیٹی بجائی جاوے،
چنانچہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی۔
۹ دیکھو، اِس سبب ہمارے باپ‌دادے
تلوار سے مارے پڑے، اور ہمارے بیٹے بیٹیاں
اور جوروں اسیری میں ہیں۔ ۱۰ اب
میرے دل میں ہی، کہ خداوند اسرائیل
کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں، تاکہ اُس
کا قہر شدید ہم پر سے پھر جاوے۔ ۱۱ اے
میرے فرزندو، تم اب غافل مت ہو،
کیونکہ خداوند نے تمہیں چن لیا ہی،
کہ اُس کے آگے کھڑے رہو، اور اُس کی
بندگی کرو، اور اُس کی خدمتگاری کرو،
اور خوشبوئیاں جلاؤ۔
۱۲ تب یے لاوی اُٹھے، یعنے بنی
قہات میں سے محت بن عماسی، اور
یوایل بن عزریاہ، اور بنی مراری میں سے
قیس بن عبدی، اور عزریاہ بن یہللئیل،
اور بنی جیرسون میں سے یوآخ بن زمّہ،
اور عدن بن یوآخ، ۱۳ اور بنی الیصفن
میں سے سمری، اور یعیئیل، اور بنی
آسف میں سے زکریاہ، اور متنیاہ، ۱۴ اور
بنی ہیمان میں سے یحی‌ایل، اور سمعی،
اور بنی یدوتون میں سے سمعیاہ، اور
عزی‌ایل۔ ۱۵ اور اُنہوں نے اپنے بھائیوں
کو جمع کیا، اور اپنے کو پاک کیا، اور
بادشاہ کے حکم کے موافق، جو خداوند
کے کلام کے مطابق تھا، خداوند کے گھر کے
پاک کرنے کو آئے۔ ۱۶ اور کاہن خداوند
کے اندرونی گھر میں، اُس کے پاک کرنے
کو، داخل ہوئے، اور وے ساری نجاست
کو، جو خداوند کی ہیکل میں موجود
تھی، خداوند کے گھر کے صحن میں باہر
لائے: اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا، کہ باہر لے
جاکے قدرون کے نالے میں ڈال دیویں۔
۱۷ اور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ میں
اُنہوں نے تقدیس کا کام شروع کیا، اور
وے اُس مہینے کی آٹھویں دن خداوند
کے برآمدے تک آئے، اور [illegible] دن تک

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے، اور
پہلے مہینے کي سولہویں تاریخ میں وے
تمام کر چکے. ۱۸ تب اُنھوں نے حزقیاہ
بادشاہ کے پاس جاکے کہا، کہ ہم نے
خداوند کے تمام گھر کو، اور سوختني
قرباني کے مذبح کو، اور سب ظروف کو،
اور نذر کي روٹیوں کي میز کو، اور سب
برتنوں کو پاک کیا؛ ۱۹ اور ہم نے اُن
سارے باسنوں کو، جنھیں آخز بادشاہ نے
اپني سلطنت کے وقت، جب بیدیني
کرتا تھا[m]، رد کر دیا تھا، پھر آراستہ اور
مقدس کیا: اور دیکھو، وے خداوند کے
مذبح کے آگے ہیں.
۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا،
اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کرکے، خداوند
کے گھر کو چڑھ گیا. ۲۱ اور وے سات
بیل، اور سات مینڈھے، اور سات برے،
اور سات بکرے لائے، کہ مملکت کے لیئے،
اور مقدس کے لیئے، اور یہوداہ کے لیئے
خطا کي قرباني[n] ہوں. اور اُس نے کاہنوں
ہارون کے بیٹوں کو حکم کیا، کہ اُنھیں
خداوند کے مذبح پر گذرانیں. ۲۲ تب
اُنھوں نے بیلوں کو ذبح کیا، اور کاہنوں
نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا[p]؛ پھر مینڈھوں
کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا:
پھر بروں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر
چھڑکا. ۲۳ اور وے خطا کي قرباني کے
بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے آگے
لائے، اور اُنھوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے[q].
۲۴ پھر کاہنوں نے اُنھیں ذبح کیا، اور اُن
کا لہو خطا کے لیئے مذبح پر چھڑکا، کہ
سارے اِسرائیل کا کفارہ[r] ہو؛ کیونکہ بادشاہ
نے فرمایا تھا، کہ سوختني قرباني اور
خطا کي قرباني سارے اِسرائیل کے لیئے
گذراني جاویں. ۲۵ اور اُس نے داؤد کے[s]
حکم کے، اور بادشاہ کے غیب‌بین جاد[t]
کے، اور ناتن نبي کے، حکم کے مطابق،
خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط،

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

اور کنرت لاویوں کو دیکے، اُنھیں مقرر
کیا[u]؛ کہ خداوند نے اپنے نبیوں ||کي
معرفت یوں حکم کیا[v] تھا. ۲۶ اور لاوي
داؤد کے باجوں کو[w]، اور کاہن نرسنگوں[x]
کو، لیکے، کھڑے ہوئے. ۲۷ اور حزقیاہ نے
فرمایا، کہ سوختني قرباني مذبح پر
گذراني جائے؛ اور جس وقت سوختني
قرباني کا گذراننا شروع ہوا، اُسي وقت
خداوند کا گیت نرسنگوں اور شاہ اِسرائیل
داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا[y].
۲۸ اور ساري جماعت نے سجدہ کیا،
اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا
سب ہوتا رہا، جب تک کہ سوختني
قرباني جل نہ چکي. ۲۹ اور جب
سوختني قرباني جل چکي، تب بادشاہ
نے اور سب نے، جو اُس کے ساتھ حاضر
تھے، جھککے سجدہ کیا[b]. ۳۰ پھر حزقیاہ
نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا، کہ
داؤد کے اور آسف غیب‌بین †کے گیتوں
کو اِستعمال کرکے خداوند کي حمد میں
گاویں. اور وے خوشي سے حمد گائے،
اور سر جھکاکے اُنھوں نے سجدہ کیا.
۳۱ تب حزقیاہ نے مخاطب ہوکے کہا،
کہ جس حال کہ تم نے ‡آپ کو
خداوند کے لیئے پاک کیا، پس نزدیک
جاؤ، اور خداوند کے گھر میں ذبیحوں
اور شکرگذاري کي قربانیوں کو[c] گذرانو.
تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کي
قربانیوں کو چڑھایا، اور سب اشراف
دل لوگوں نے سوختني قربانیوں کو بھي
گذرانا. ۳۲ اور سوختني قربانیوں کي
گنتي، جو جماعت لائي، سو ستر بیل،
اور سو مینڈھے، اور دو سو برے تھي: یے
سب کے سب خداوند کي سوختني
قرباني کے لیئے تھے. ۳۳ اور چھ سو بیل
اور تین ہزار بھیڑ مقدس کیئے. ۳۴ مگر
کاہن ایسے تھوڑے تھے، کہ وے سب
سوختني قرباني کے جانوروں کي کھال
اُتار نہ سکے، تب اُن کے بھائي لاویوں نے

m ۲ تو ۲۸: ۲۴
n احبا ۴: ۳، ۱۴
p احبا ۸: ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۴؛ عبر ۹: ۲۱
q احبا ۴: ۱۵، ۲۴
r احبا ۱۴: ۲۰
s ۱ توا ۲۳: ۵، اور ۲۵: ۶
t ۲ توا ۸: ۱۴
2 سمو ۲۴: ۱۱
u ۱ توا ۱۲: ۳، اور ۲۵: ۶
|| عبراني میں. کے ہاتھ سے.
v ۲ توا ۳۰: ۱۲
w ۱ توا ۲۳: ۵؛ عمو ۶: ۵
x گنتي ۱۰: ۸، ۱۰
y ۱ توا ۱۵: ۲۴، اور ۱۶: ۶
a ۲ توا ۲۳: ۱۸
b ۲ توا ۲۰: ۱۸
† عبراني میں، کي باتوں کو.
‡ عبراني میں، ہاتھ بھر لئے.
۱ توا ۱۳: ۱
c احبا ۷: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

اُن کي مدد کي، جب تک کام تمام
ہوا، اور جب تک باقي کاہنوں نے اپنے
کو پاک کیا؛ کیونکہ لاوي اپنے تئیں
پاک کرنے میں کاہنوں کي نسبت سے
دل کے بہت سیدھے تھے۔ ۳۵ اور بھي
سوختني قربانیاں بھي، اور سلامتي کي
قربانیوں کي چربیاں، اور سوختني
قربانیوں کے تپاون، وفور سے تھے۔ سو
خداوند کے گھر کي خدمت اچھے قرینے
سے ہوئي۔ ۳۶ اور حزقیاہ اور سب لوگ
باغ باغ ہوئے، کہ خدا نے لوگوں کو طیار
کر دیا؛ کہ وہ ماجرا ناگاہ وقوع میں آیا۔

۳۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ حزقیاہ یہوداہ اور اِسرائیل کے درمیان فسح
کي عید کي منادي کرتا، کہ دوسرے مہینے میں ہوئي۔
۱۳ بني اِسرائیل غیر معبودوں کے مذبحوں کو ڈھاتے،
چودہ دن کي عید کرتے۔ ۲۷ کاہن اور لاوي لوگوں
کو دعا دیتے۔

اور حزقیاہ نے سارے اِسرائیل اور یہوداہ
کو کہلا بھیجا، اور اِفرائیم اور منسي کے
پاس بھي نامے لکھ بھیجے، کہ وے خداوند
کے گھر پر یروشلم میں آویں، تاکہ خداوند
اِسرائیل کے خدا کے لیئے عید فسح کریں۔
۲ کیونکہ بادشاہ نے، اور امیروں نے، اور
یروشلم میں کي ساري جماعت نے،
مصلحت کرکے ٹھہرایا تھا، کہ دوسرے
مہینے میں عید فسح کریں۔ ۳ کیونکہ
وے اُس وقت فسح نہیں کر سکے، اِس
لیئے کہ کاہنوں نے بقدر احتیاج اپنے کو
پاک نہیں کیا تھا، اور لوگ بھي یروشلم
میں جمع نہیں ہوئے تھے۔ ۴ اور یہ
بات بادشاہ اور ساري جماعت کي نظر
میں اچھي تھي۔ ۵ سو اُنہوں نے اِس
بات پر اتفاق کیا، کہ بیرسبع سے لیکے
دان تک تمام اِسرائیل کے درمیان منادي
کي جاوے، کہ لوگ یروشلم میں آکے
خداوند اِسرائیل کے خدا کي عید فسح
کریں؛ کیونکہ اُنہوں نے بہت دنوں سے
نوشتوں کے مطابق فسح نہ کیا تھا۔ ۶ سو
قاصد بادشاہ اور اُس کے امیروں کے ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

سے خط پاکے بادشاہ کے حکم کے موافق تمام
اِسرائیل اور یہوداہ میں روانہ ہوئے، اور
بولے، ای بني اِسرائیل، ابرہام، اور اِضحاق،
اور اِسرائیل کے خداوند خدا کي طرف
پھر رجوع ہوؤ، تو وہ تمہارے باقي لوگوں
کي طرف، جو اسور کے بادشاہوں کے ہاتھ
سے بچ رہے ہیں، پھریگا۔ ۷ اور تم اپنے
باپدادوں کے مانند، اور اپنے بھائیوں کے
مانند، مت ہوؤ؛ کہ اُنہوں نے خداوند
اپنے باپدادوں کے خدا کي نافرماني کي
ہي؛ اِس لیئے اُس نے اُنہیں حیراني
میں ڈالا ہي، جیسے تم آپ دیکھتے
ہو۔ ۸ پس، تم اپنے باپدادوں کے
مانند سخت‌گردن مت ہوؤ، بلکہ
خداوند ا سے اِقرار کرو، اور اُس کے
مقدس کو آؤ، جسے اُس نے ہمیشہ کے
لیئے مقدس کیا ہي، اور خداوند اپنے
خدا کي بندگي کرو، تاکہ اُس کا قہر
شدید تم پر سے پھر جاوے۔ ۹ کیونکہ
اگر تم خداوند کي طرف پھروگے، تو
تمہارے بھائي اور تمہارے بیٹے اپنے اسیر
کرنیوالوں کي نظر میں رحم پاوینگے،
یہاں تک کہ اِس ملک میں پھر آوینگے؛
کیونکہ خداوند تمہارا خدا غفور اور رحیم
ہي؛ اور اگر تم اُس کي طرف پھروگے،
تو وہ تم سے اپنا منہہ نہ موڑیگا۔ ۱۰ سو
قاصد افرائیم اور منسي کے ملک میں
دان تک شہر بہ شہر گذرتے پھرے؛
لیکن وے اُن پر ہنستے، اور اُنہیں ٹھٹھے
میں اُڑاتے۔ ۱۱ تو بھي آشر میں سے
اور منسي میں سے اور زبولون میں سے
کتنے لوگوں نے فروتني کي، اور یروشلم کو
آئے۔ ۱۲ اور یہوداہ پر بھي خداوند کا
ہاتھ تھا، کہ اُن کو یکدلي کراوے، تاکہ
وے خداوند کے کلام کے مطابق بادشاہ اور
امیروں کے حکم پر عمل کریں۔
۱۳ سو بہت لوگ یروشلم میں جمع
ہوئے، کہ دوسرے مہینے میں فطیري
روٹي کي عید کریں؛ وے ایک بہت

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

بڑي جماعت تھے. ۱۴ اور وے اُٹھے،
اور اُن مذبحوں کو جو يروسلم ميں تھے[a]،
اور بخور کي ساري قربانگاهوں کو اُنھوں
نے دور کيا، اور اُنھيں کدرون کے نالے ميں
پھينک ديا. ۱۵ پھر اُنھوں نے دوسرے
مھينے کي چودھويں تاريخ ميں فسح
کو ذبح کيا؛ اور کاهنوں اور لاويوں نے
شرمنده هوکے[b] اپنے کو پاک کيا، اور
خداوند کے گھر ميں سوختني قربانيون
کو گذرانا. ۱۶ اور وے اپنے دستور پر مرد
خدا موسیٰ کي شريعت کے مطابق اپني
جگھہ ميں کھڑے هوئے، اور کاهنوں نے لاويوں
کے هاتھ سے لهو ليکے چھڑکا. ۱۷ کيونکه
جماعت ميں بهت تھے، جنھوں نے
اپنے کو پاک نهيں کيا تھا، اِس واسطے
لاويوں کے ذمے ميں کيا گيا، که وے اُن
سبھوں کے ليئے، جنھوں نے اپنے کو پاک
نه کيا تھا، فسح کے برّوں کو ذبح کريں،
تاکه وے خداوند کے ليئے مقدس هوويں[c].
۱۸ کيونکه بهت سے لوگوں نے اِفرائيم ميں
سے، اور منسي ميں سے، اور اِشکار ميں
سے، اور زبولون ميں سے[d] اپنے کو پاک
نهيں کيا تھا، اور اُس کے برخلاف جو
لکھا هوا هی فسح کھايا[e]. ليکن حزقياه
نے اُن کے ليئے دعا مانگي اور کها، اي
خداوند کريم، تو هر ايک کو، ۱۹ جس
نے خدا کو، جو اُس کے باپ‌دادوں کا
خداوند خدا هی، ڈھونڈھنے کو دل لگايا
هی[f]، معاف کر، اگرچه بيت‌قدس کي
طهارت سے پاک نه هوا هو. ۲۰ اور خداوند
نے حزقياه کي سني، اور لوگوں کو ||معاف
کيا. ۲۱ سو بني اِسرائيل، جو يروسلم
ميں حاضر تھے، بڑي خوشي سے سات
دن تک عيد فطير کرتے رهے[g]، اور لاوي
اور کاهن خداوند کي حمد ميں هر روز
||بلند آواز کے باجے بجا بجاکے خداوند کا
شکر کرتے تھے. ۲۲ اور حزقياه نے سب
لاويوں کو، اور اُن سبھوں کو، جو که خداوند

[b] ۲ توا ۲۹ : ۳۴
[c] ۲ توا ۲۹ : ۳۴
[d] ۱۱ آيت
[e] خر ۱۲ : ۴۳، وغيره
[f] ۲ توا ۱۹ : ۳
|| عبراني ميں، چنگا کيا.
[g] خر ۱۲ : ۱۵ اور ۱۳ : ۶
|| عبراني ميں، زور کے باجے.

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

کے عرفان کي اچھي بات سکھلاتے تھے[a]،
تسلي‌بخش باتيں کهيں: اُنھوں نے سات
دن تک عيد کي قربانياں کھائيں، اور
سلامتي کے ذبائح ذبح کيئے، اور خداوند
اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا اِقرار کيا[b].
۲۳ پھر ساري جماعت نے مشوره کيا، که
اور سات دن عيد کريں[c]، اور وے خوشي
سے اور سات دن مانتے رهے. ۲۴ کيونکه شاه
يهوداه حزقياه نے جماعت کے ليئے هزار بيل
اور سات هزار بھيڑيں عنايت کيں، اور
اميروں نے بھي جماعت کے ليئے هزار بيل
اور دس هزار بھيڑيں عنايت کيں[d]؛ اور
بهت سے کاهنوں نے اپنے کو پاک کيا[e].
۲۵ اور يهوداه کي ساري جماعت، اور کاهن،
اور لاوي، اور وه ساري جماعت، جو
اِسرائيل ميں سے آئي تھي[f]، اور وے پرديسي،
جو اِسرائيل کے ملک سے آئے تھے، اور يهوداه
ميں رهتے تھے، خوشي کرتے تھے. ۲۶ سو
يروسلم ميں بڑي خوشي هوئي کيونکه شاه
اِسرائيل سليمان بن داؤد کے دنوں سے
يروسلم ميں ايسي نه هوئي تھي.
۲۷ بعد اُس کے کاهن اور لاوي اُٹھے،
اور لوگوں کو برکت دي[g]، اور اُن کي
آواز سني گئي، اور اُن کي دعا ||اُس کے
مقدس مکان آسمان تک پهنچي.

۳۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بني اِسرائيل بت‌پرستي کے موقوف کرنے ميں بهت مستعد هيں. ۲ حزقياه کاهنوں اور لاويوں کو اُن کي الگ الگ خدمتوں پر مقرر کرتا، اور اُنکي پرورش کے ليئے بندوبست کرتا. ۵ هديوں اور دهيکوں کے گذراننے ميں لوگ بهت فياض هوتے. ۱۱ حزقياه داروغوں کو، جو دهيکوں کے اختيار هوويں، مقرر کرتا. ۲۰ حزقياه کي خلوص دلي.

جب يهه سب هو چکا، تب سارے
اِسرائيلي، جو حاضر تھے، روانه هوکے يهوداه
کے شهروں ميں گئے، اور ساري مورتوں
کو توڑ ڈالا[a]، اور يسيرتوں کو کاٹ ڈالا،
اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں کو، جو
يهوداه، اور بنيامين، اور اِفرائيم، اور
منسي ميں بھي تھے، ڈھا ديا، يهاں تک
که سب کے سب نيست و نابود هوئے.

[a] ۲ سلا ۱۸ : ۴

[a] اِست ۳۳ : ۱۰ ۲ توا ۱۷ : ۹ اور ۳۵ : ۳
[b] عز ۱۰ : ۱۱
[c] ديکھو ۱ سلا ۸ : ۶۵
[d] ۲ توا ۳۵ : ۷، ۸
[e] ۲ توا ۲۹ : ۳۴
[f] ۱۱، ۱۸ آيتيں
[g] گن ۶ : ۲۳
|| عبراني ميں، اُس کي پاکيزگي کے مسکن. زبور ۲۰ : ۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

تب سارے بنی اسرائیل اپنے اپنے شہر،
اور ہر ایک آدمی اپنی اپنی ملکیت
پر، پھر گئے۔
۲ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں کی
باریداریوں کو اُن کی نوبتوں کے موافق،
ہر ایک کو اُس کی خدمت کے لیئے،
یعنے کاہنوں اور لاویوں کو سوختنی قربانیوں
اور سلامتی کی قربانیوں کے گذراننے کے لیئے،
اور بندگی، اور شکرگذاری، اور ستایش
کرنے کے لیئے، خداوند کے ||دیرا کے
دروازوں میں مقرر کیا۔ ۳ اور اُس نے
اپنے مال میں سے بادشاہی حصہ سوختنی
قربانیوں کے لیئے، یعنے صبح اور شام کی
سوختنی قربانیوں کے لیئے، اور سبتوں
کے، اور نئے چاندوں کے، اور عیدوں کی
سوختنی قربانیوں کے لیئے، ٹھہرایا، جیسا
کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہی۔
۴ اور اُس نے لوگوں کو، جو یروسلم میں
رہتے تھے، حکم کیا، کہ کاہنوں اور لاویوں
کا حق ادا کریں، تاکہ وے دلجمعی سے
خداوند کی شریعت کا کام کریں۔
۵ اور جب اِس فرمان نے شہرت
پائی، تب بنی اسرائیل اناج، اور مے،
اور تیل، اور شہد، اور کھیت کے سارے
حاصل کے پہلے پھل وافور سے لائے؛ اور ہر
ایک چیز کا دسواں حصہ کثرت سے لائے۔
۶ اور بنی اسرائیل اور یہوداہ، جو یہوداہ
کے شہروں میں رہتے تھے، وے بھی گائے
بیلوں اور بھیڑ بکری کا دسواں حصہ، اور
اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصہ،
جو خداوند اُن کے خدا کے لیئے مقدس
کی گئی تھیں، لائے، اور اُن کے ڈھیر ڈھیر
لگا دیئے۔ ۷ اُنھوں نے تیسرے مہینے میں
ڈھیر لگانا شروع کیا، اور ساتویں
مہینے میں تمام کیا۔ ۸ اور حزقیاہ
اور امیروں نے آکے ڈھیروں کو دیکھا، اور
خداوند کو اور اُس کی قوم اسرائیل کو
مبارک کہا۔ ۹ اور حزقیاہ نے کاہنوں
اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کا حال پوچھا۔

۱۰ تب سردار کاہن عزریاہ نے، جو
صدوق کے خاندان کا تھا، جواب میں
کہا، کہ جب سے لوگوں نے خداوند کے
گھر میں ہدیہ لانا شروع کیا، تب سے ہم
کھانے کو بہت رکھتے ہیں، اور آسودہ ہوتے
ہیں، اور بہت بچ رہتا ہی؛ کیونکہ
خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی
ہی، اور جو بچا، سو یہی بڑا انبار ہی۔
۱۱ اور حزقیاہ نے حکم کیا، کہ خداوند
کے گھر میں انبارخانے بناویں؛ اور اُنھوں
نے اُنہیں بنایا؛ ۱۲ اور وے ہدیے، اور
دہیکیاں، اور نیاز کی سونپی چیزیں، دیانت
سے اُن میں لائے؛ اور اُن پر کننیاہ لاوی
مختار تھا، اور اُسکا بھائی سمعی دوسرا
تھا۔ ۱۳ اور یحیئیل، اور عزریاہ، اور نحت،
اور عساہیل، اور یریموت، اور یوزبد،
اور الی ایل، اور اسمکیاہ، اور محت،
اور بنایاہ، حزقیاہ بادشاہ کی اور خدا کے
گھر کے سردار عزریاہ کے حکم سے، کننیاہ
اور اُس کے بھائی سمعی کے پیشکار تھے۔
۱۴ اور قرہ بن یمنہ لاوی، جو پورب
کی طرف کا دربان تھا، اُن چیزوں کا،
جنہیں وے اپنی خوشی خاطر سے خدا
کی نیاز کرتے تھے، داروغہ تھا، تاکہ خداوند
کی نذریں اور پاکترین چیزیں بانٹے
دیوے۔ ۱۵ اور اُس کے تحت میں عدن،
اور منیامین، اور یشوع، اور سمعیاہ، اور
امریاہ، اور سکنیاہ، کاہنوں کے شہروں میں
مقرر تھے، اور اپنے منصب میں تھے، تا
کہ اپنے بھائیوں کو [illegible]
کو، اُن کی باریداریوں کے موافق، حصہ
بانٹ دیویں؛ ۱۶ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

موافق لکھے گئے، اور اُن لکھے ہوئے
لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اُوپر
تھے[m]، اور اپني باریداریوں میں خدمت
کرتے تھے؛ ۱۸ اور اُن کے سب لکھے
ہوئے بال بچوں، اور جوروؤں، اور بیٹوں،
اور بیٹیوں کو، غرض اُس ساري جماعت
کو، بانٹ دیویں؛ کہ وے امانت سے اپنے
کو پاک‌ترین چیزوں کي تقسیم کے لیئے
پاک کرتے تھے۔ ۱۹ اور ہارون کے بیٹوں
اُن کاہنوں کے لیئے بھي، جو اپنے شہروں
کي گردنواح کے کھیتوں میں[n] تھے، شہر
بہ شہر کئي ایک مرد، جن کے نام لکھے
گئے تھے[o]، مقرر ہوئے، کہ کاہنوں کے سب
مردوں کو، اور سب لاویوں کو، جنکے نام
نسب نامے میں لکھے ہوئے تھے،
حصہ دیویں۔
۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں
ایسا ہي کیا، اور خداوند اپنے خدا کي
نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہي،
سو کیا[p]۔ ۲۱ اور جو جو کام اُس نے
شروع کیا، تاکہ خدا کے گھر کي اور
شریعت کي خدمت‌گذاري کرے، اور
اپنے خدا کا طالب ہوکے جو جو حکم
اُس نے کیا، سو اپنے سارے دل سے کیا،
اور کامیاب ہوا۔

[m] ۱ توا ۲۳: ۲۴، ۲۷
[n] احبا ۲۵: ۳۴؛ گن ۳۵: ۲
[o] ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ آیتیں
[p] ۲ سلا ۲۰: ۳

۳۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائي کرنا، اور حزقیاہ شہر کو مضبوط کرنا، اور لوگوں کو تقویت دینا۔ ۹ سنحیرب کے کفرآمیز پیام اور نامے کے سبب، حزقیاہ اور یسعیاہ خدا سے منت کرنے۔ ۲۱ خدا ایک فرشتے کے بھیجنے سے، جو سنحیرب کي فوج کو ہلاک کرنا، حزقیاہ کو سرفرازي بخشنا۔ ۲۴ حزقیاہ بیماري کي حالت میں دعا مانگنا اور خدا اُس سے شفا کا وعدہ کرکے ایک نشاني اُس کو دکھانا۔ ۲۵ بادشاہ شیخي کرنا، اور پھر اپني شیخي سے توبہ کرنا۔ ۲۷ اُسکي دولت جو تھي اور کام جو کیئے۔ ۳۱ دلي ڈال کے ایلچیوں کي بابت غلطي جو اُس نے کي۔ ۳۲ اُس کا مرجانا اور منسي کا اُسکے بدلے میں بادشاہ ہونا۔

۷۱۳ اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداري
کے بعد شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا[a]، اور
ملک یہوداہ میں داخل ہوا، اور وہاں کے
حصین شہروں کے مقابل پڑاو کیا، اور
چاہا، کہ اُنہیں اپنے قبضے میں لاوے۔

[a] ۲ سلا ۱۸: ۱۳، وغیرہ؛ یسع ۳۶: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۲ اور جب حزقیاہ نے دیکھا، کہ سنحیرب
آیا ہي، اور یروسلم سے لڑنے کو رخ کیا
ہي: ۳ تو اُس نے اپنے امیروں اور
بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہہ ٹھہرایا،
کہ پاني کے اُن سوتوں کو، جو شہر سے
باہر تھے، بند کرے؛ اور اُنہوں نے اُسکي
مدد کي۔ ۴ اور بہت لوگ جمع ہوئے،
اور سب چشموں اور اُس نہر کو، جو
اُس سرزمین کے بیچ میں بہتي ہي،
بند کیا، اور کہا، کہ اسور کے بادشاہ آکے
کاہے کو بہت پاني پاویں؟ ۵ اور اُسنے
||ہمت باندھي، اور ساري[b] دیوار کو
جو ٹوٹي تھي، بنایا[c]، اور برجوں تک
اُونچا کیا، اور باہر سے ایک دوسري دیوار
کو اُٹھایا، اور داؤد کے شہر میں ملو کو[d]
مضبوط کیا، اور بہت سي تلواریں اور
ڈھالیں بنوائیں۔ ۶ اور اُس نے لوگوں کے
اُوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے، اور شہر کے
پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس
جمع کیا، اور اُنہیں دلاسا دیا، اور کہا،
۷ مضبوط ہو، اور دلاوري کرو[e]، اور اسور
کے بادشاہ سے اور اُس کے ساتھ کے سارے
انبوہ سے مت ڈرو[f]، اور نہ گھبراؤ؛ کیونکہ
وے جو ہمارے ساتھ ہیں، اُن کي نسبت
سے جو اُس کے ہمراہ ہیں، بہت ہیں[g]۔
۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہي[h]، لیکن
ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہي[i]، کہ
ہماري مدد کرے، اور ہماري طرف سے
لڑے۔ اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کي
باتوں پر تکیہ کیا۔
۷۱۰ ۹ بعد اُس کے شاہ اسور سنحیرب نے،
جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے
مقابل پڑا تھا، اپنے نوکروں کو یروسلم میں
شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس، اور تمام یہوداہ
کے پاس، جو یروسلم میں تھے، بھیجا[k]، اور
پیام کیا، کہ ۱۰ شاہ اسور سنحیرب یوں
فرماتا ہي، کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے
ہو[l]، کہ یروسلم میں، ||اُس کے محاصرے کے
وقت، رہتے ہو؟ ۱۱ کیا حزقیاہ تمہیں

|| عبراني میں، اپنے کو مضبوط کیا۔
[b] ۲ توا ۲۰: ۲۳
[c] یسع ۲۲: ۹، ۱۰
[d] ۲ سمو ۵: ۹؛ ۱ سلا ۱۱: ۲۷
[e] استث ۳۱: ۶
[f] ۲ توا ۲۰: ۱۵
[g] ۲ سلا ۶: ۱۶
[h] یرم ۱۷: ۵؛ ۱ یوحنا ۴: ۴
[i] ۲ توا ۱۳: ۱۲؛ روم ۸: ۳۱
[k] ۲ سلا ۱۸: ۱۷
[l] ۲ سلا ۱۸: ۱۹
|| یا، قلعہ میں۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پرچک دیکے نہیں چاہتا ہی، کہ تم ایسا
کرو، کہ پیچھے کال سے اور پیاس سے مر
جاؤ؟ کہ وہ کہتا ہی، کہ خداوند ہمارا
خدا ہمیں شاہ اسور کے ہاتھ سے چھڑاویگا۔
۱۲ کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں، جس نے
اس کے اونچے مکان اور اس کے مذبح
دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو حکم
کیا، کہ تم ایک ہی مذبح کے آگے پرستش
کرو، اور اسی پر خوشبوئی جلاؤ! ۱۳ کیا
تم نہیں جانتے ہو، جو میں نے اور میرے
باپ دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے
کیا ہی؟ کیا ان سرزمینوں کی قوموں کے
معبود اپنے اپنے ملک کو کسی طرح
سے میرے ہاتھ سے بچا سکے؟ ۱۴ ان
لوگوں کے سارے معبودوں میں، جنہیں
میرے باپ دادوں نے ہلاک کیا، وہ کون
سا ہی، جو اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ
سے بچا سکا، کہ تمہارا خدا تمہیں میرے
ہاتھ سے بچا سکے؟ ۱۵ پس حزقیاہ
تمہیں نہ بہکاوے، اور تمکو اس طور
پر ترغیب دینے نہ پاوے، اور اس کی
بات کو سچ مت جانو؛ کیونکہ کسی
امت یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں
کو میرے ہاتھ سے اور میرے باپ دادوں کے
ہاتھ سے چھڑا نہ سکا؛ تو پھر کیا امکان ہی
کہ تمہارا معبود تمہیں میرے ہاتھ سے
چھڑاوے؟ ۱۶ اور اسکے نوکروں نے خداوند
خدا کی مخالفت میں اور اسکے بندے
حزقیاہ کی مخالفت میں بہت سی
اور باتیں کہیں۔ ۱۷ اور اس نے خطوں
میں بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی
اہانت لکھی، اور اسکے حق میں کہکر
لکھا، کہ وہ بولا جیسا اور ملکوں کے
معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ
سے نہ چھڑایا ہی، ویسا ہی حزقیاہ کا
معبود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے
نہ چھڑاویگا۔ ۱۸ اور انہوں نے بڑے آواز
سے پکارکے یہودیوں کی زبان میں یروسلم
کے لوگوں کو، جو دیوار پر بیٹھے تھے، بلایا

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

کہیں، کہ انہیں ڈراویں اور حیران کریں،
تا کہ شہر کو لے لیویں۔ ۱۹ اور انہوں نے
یروسلم کے خدا کے حق میں ایسی باتیں
کہیں، جیسی زمین کی قوموں کے معبودوں
کے حق میں، جو انسان کی دستکاری
سے بنے تھے، کہی تھیں۔ ۲۰ اس
سبب حزقیاہ بادشاہ اور اموص کا بیٹا
یسعیاہ نبی دعا مانگکے آسمان کی
طرف چلائے۔
۲۱ تب خداوند نے ایک فرشتے کو
بھیجا، اور اس نے شاہ اسور کے لشکر میں
سارے بہادروں اور پیشواؤں، اور سرداروں
کو فنا کیا، تب وہ پشیمان ہوکے اپنے ہی
ملک کو پھر گیا، اور جب اپنے معبود
کے گھر میں داخل ہوا، تو انہوں نے،
جو اس کی صلب سے نکلے تھے،
اسے وہاں تلوار سے مار ڈالا۔ ۲۲ اسی
طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروسلم کے
باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیرب کے
ہاتھ سے اور سبھوں کے ہاتھ سے چھڑایا اور
ان کے گرد و پیش ہوکے ان کی ہدایت
کی۔ ۲۳ اور بہت لوگ یروسلم میں
خداوند کے لیئے ہدیے، اور شاہ یہوداہ
حزقیاہ کے لیئے قیمتی چیزیں، لائے؛ اور
بعد اس کے وہ سب قوموں کی نظر
میں بزرگ ہوا۔
۲۴ ان دنوں میں حزقیاہ کو موت کی
بیماری ہوئی، اور اسنے خداوند سے دعا
مانگی، تب اس نے اس سے باتیں کیں،
اور اسے ایک نشان دیا۔ ۲۵ لیکن حزقیاہ
نے اس احسان کے مطابق شکر نہ کیا،
بلکہ اس کے دل میں گھمنڈ سمایا، اور
اس لیئے اس پر اور یہوداہ اور یروسلم پر
غضب ہوا۔ ۲۶ تب حزقیاہ دل کے
اس غرور کی بابت خاکسار ہوا، اور
وہ اور یروسلم کے باشندے بھی، سو حزقیاہ
کے دنوں میں خداوند کا غضب ان
پر نازل نہ ہوا۔
۲۷ اور حزقیاہ کی دولت اور عزت
بہت تھی، اور اس نے خزانے، اور سونے،

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور جواهر، اور خوشبوئیوں، اور ڈهالوں،
اور هر طرح کي قیمتي چیزوں کے لیئے،
خزانے بنوائے؛ ۲۸ اور مخزن اناج اور
مي اور تیل کے لیئے، اور اصطبل هر جنس
کي مواشي کے لیئے، اور بهیڑسالے بهیڑبکریوں
کے لیئے. ۲۹ اور اُس نے اپنے لیئے گاوں
بسائے، اور بهیڑ بکري، گائے بیل کے گلے
بهت بڑهائے، کہ خدا نے اُسے بهت سا
مال بخشا تها[i]. ۳۰ اور حزقیاه نے جیحون ¹ ۱ توا ۲۹: ۱۲
کي عالي نهر بند کرکے اُسے داؤد کے شهر کي
پچهم طرف نیچے اُتارا[k]. اور حزقیاه اپنے ᵏ یسع ۲۲: ۹، ۱۱
سارے کام میں کامیاب هوا.

۷۱۲
۳۱ تس پر بهي والي بابل کے † ایلچیوں
کي بابت، جو اُس پاس بهیجے هوئے † عبراني میں، ترجمانوں.
آئے، کہ اُس معجزے کا حال، جو ملک
میں هوا تها، دریافت کریں[l]، خدا نے اُسے ˡ ۲ سلا ۲۰: ۱۲
آزمانے کے[m] لیئے چهوڑا، تاکہ اُس کے دل یسع ۳۹: ۱
کا سب بهید اُسے معلوم هووے. ᵐ اِستة ۸: ۲
۳۲ اب حزقیاه کا باقي احوال، اور
اُس کي نیکیاں، دیکهو، کہ وے اموص کے
بیٹے یسعیاه نبي کي رویا میں[n]، اور ⁿ یسع ۳۶، اور ۳۷، اور ۳۸، اور ۳۹، ابواب.
یهوداه کے اور اِسرایل کے بادشاهوں کے
دفتر میں[o]، لکهے هوئے هیں. ۳۳ اور ᵒ ۲ سلا ۱۸، اور ۱۹، اور ۲۰، ابواب.
حزقیاه اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے
سو گیا[p]، اور اُنهوں نے اُسے بني داؤد کي ᵖ ۲ سلا ۲۰: ۲۱
قبروں کے درمیان، ایک قبر میں جو
سب سے اُونچي تهي، گاڑا، اور تمام یهوداه
اور یروسلم کے سب باشندوں نے اُس کے
مرنے کے وقت اُس کي تعظیم کي[q]. ᵠ امث ۱۰: ۷
اور اُس کا بیٹا منسي اُسکا جانشین هوا. ۶۹۸

۳۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ منسي تاج پاکے بدي کرتا. ۳ نصیحت کو حقیر جانکے وہ بت‌پرستي پهر جاري کرتا. ۱۱ اُسے بابل میں لے جاتے. ۱۲ خدا سے منت کرکے رهائي پاتا اور بت‌پرستي کو موقوف کراتا. ۱۸ اُسکے اعمال. ۲۰ وہ مر جاتا، اور امون اُسکي جگہ بادشاه هوتا. ۲۱ امون شرارت کرکے اپنے ملازموں سے قتل هوتا. ۲۵ قاتل خود قتل هوتے، اور یوسیاه تخت‌نشین هوتا.

منسي بارہ برس کي عمر میں بادشاه
هوا، اور اُس نے یروسلم میں پچپن برس
بادشاهت کي[a]. ۲ مگر وہ جو خداوند ᵃ ۲ سلا ۲۱: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۹۸

کي نظر میں برا هی، سو اُس نے کیا،
اُن قوموں کے نفرتي کام[b] کے مطابق، ᵇ اِستة ۱۸: ۹
جنهیں خداوند نے بني اِسرایل کے آگے ۲ توا ۲۸: ۳
سے دفع کیا تها.
۳ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو،
جنهیں اُس کے باپ حزقیاه نے ڈهایا تها[c]، ᶜ ۲ سلا ۱۸: ۴، ۲ توا ۳۰: ۱۴، اور ۳۱: ۱، اور ۳۲: ۱۲
پهر بنا کیا، اور بعلیم کے لیئے کتنے مذبح
بنائے، اور یسیرتیں لگائیں[d]، اور سارے ᵈ اِستة ۱۶: ۲۱
آسماني لشکر[e] کي پرستش اور بندگي کي. ᵉ اِستة ۱۷: ۳
۴ اور اُس نے خداوند کے اُس گهر میں
بهي، جس کي بابت خداوند نے فرمایا
تها، کہ میرا نام یروسلم میں ابد تک
رهیگا[f]، مذبح بنائے. ۵ اور اُس نے سارے ᶠ اِستة ۱۲: ۱۱، ۱ سلا ۸: ۲۹، اور ۹: ۳، ۲ توا ۶: ۶، اور ۷: ۱۶
آسماني لشکر کے نام کے مذبح، خداوند
کے گهر کے دو صحنوں میں[g]، بنا کیئے. ᵍ ۲ توا ۴: ۹
۶ اور اُس نے بني هنوم کي وادي میں
اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا[h]، اور ʰ احبا ۱۸: ۲۱، اِستة ۱۸: ۱۰، ۲ سلا ۲۳: ۱۰، ۲ توا ۲۸: ۳، حزق ۲۳: ۳۷، ۳۹
اُسنے ساعتوں کو مانا، اور جادوگري اور ٹونا
کیا[i]، اور یاردیو اور افسونگروں سے معامله
کیا[k]؛ اُس نے خداوند کے آگے اُسے غصه ⁱ اِستة ۱۸: ۱۰، ۱۱
دلانے کے واسطے بهت بدکاریاں کیں. ᵏ ۲ سلا ۲۱: ۶
۷ اور اُس نے ایک کهودا هوا بت، ایک
صورت جو اُس نے بنوائي، خدا کے اُس
گهر میں نسب کي[l]، جسکي بابت خدا ˡ ۲ سلا ۲۱: ۷
نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو
کها تها، کہ اِس گهر میں، اور یروسلم میں
جسے میں نے بني اِسرایل کے سارے فرقوں
میں سے چن لیا هی، میں اپنا نام ابد
تک رکهونگا[m]؛ ۸ اور میں بني اِسرایل ᵐ زبور ۱۳۲: ۱۴
کے پاوں کو اِس سرزمین سے، جو میں
نے اُن کے باپ‌دادوں کو عنایت کي هی،
هرگز نہ ٹلواؤنگا[n]، بشرطیکہ وے خبرداري ⁿ ۲ سمو ۷: ۱۰
سے اُن سب باتوں پر جو میں نے اُنهیں
فرمائیں، اور اُس ساري شریعت اور اُن
حکموں پر اور قانونوں پر، جو موسیٰ نے
دیئے، عمل کریں. ۹ لیکن منسي نے یهوداه
کو اور یروسلم کے باشندوں کو یهاں تک
بهٹکایا، کہ اُنهوں نے اُن گروهوں کي نسبت

پیشتر مسیح سے ۶۹۸

سے جنہیں خداوند نے بني اسرائیل
کے سامھنے نابود کیا، زیادہ بدکاري کي۔
۱۰ اور خداوند نے منسي سے اور اپنے لوگوں
سے باتیں کیں، پر وے اُسکے شنوا نہ ھوئے۔
۱۱ اِس سبب سے خداوند اُن پر
شاہ اسور کے سپہسالاروں کو لایا، وے
منسي کو ||کانٹیے سے پکڑکے اور بیڑیوں
سے جکڑکے بابل کو لے گئے۔ ۱۲ جب
اُسنے بڑي تکلیف پائي، تب وہ خداوند
اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا، اور اپنے
باپ‌دادوں کے خدا کے آگے نہایت
خاکسار ھوا؛ ۱۳ اور اُس نے اُس سے
دعا مانگي، اور اُس کي دعا قبول ھوئي،
اور اُسکي زاري سني گئي، اور وہ اُسے یروسلم
میں اُسکي مملکت کے درمیان پھر لایا۔
تب منسي نے جانا کہ خداوند وھي خدا
ھی۔ ۱۴ بعد اُس کے اُس نے داؤد کے
شہر کے باھر، جیحون کي پچھم طرف،
وادي میں مچھلي پھاٹک کے جلوخانے
تک، ایک دیوار اُٹھائي، اور عوفل کو
گھیرا، اور اُسے بہت اونچا کیا، اور یہوداہ
کے سارے حصین شہروں میں لشکر کے
سردار بٹھلائے۔ ۱۵ اور اُس نے اجنبي
معبدوں کو، اور اُس بت کو جو خداوند
کے گھر میں تھا، اور سب مذبحوں کو،
جو اُس نے خداوند کے گھر کے پہاڑ پر
اور یروسلم میں بنوائے تھے، دفع کیا، اور
شہر کے باھر پھینک دیا۔ ۱۶ اور اُس
نے خداوند کے مذبح کي مرمت کي،
اور اُس پر سلامتي کے اور شکر کے ذبیحوں
کو چڑھایا، اور یہوداہ کو فرمایا کہ خداوند
اسرائیل کے خدا کي بندگي کریں۔ ۱۷ تس
پر بھي لوگ ھنوز اونچے مکانوں میں
قرباني گذرانتے رھے، مگر فقط خداوند
اپنے خدا کے لیئے۔
۱۸ اب منسي کے باقي سارے کام، اور
اُس کي دعا جو اُس نے اپنے خدا کے
آگے کي، اور اُن غیب‌بینوں کي باتیں جو

پیشتر مسیح سے ۶۴۴

اُنھوں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام
سے اُسے کہیں، وے سب باتیں اسرائیل
کے بادشاھوں کي تواریخ میں لکھي ھیں؛
۱۹ اُس کي دعا بھي اور اُس کا قبول
ھونا، اور اُس کي ساري خطائیں، اور
اُس کي بے‌ایماني، اور وے مقام، جن
پر اُسنے اونچے مکان بنوائے، اور یسیرتیں
اور مورتیں رکھیں، اُسسے پہلے کہ وہ تائب
و خاکسار ھوا، یے سب باتیں حوسي کي
تواریخ میں لکھي ھیں۔ ۲۰ اور منسي
اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا، اور اُنھوں
نے اُسے اُسي کے گھر میں گاڑا، اور اُس کا
بیٹا امون اُس کے بدلے بادشاہ ھوا۔
۲۱ امون بائیس برس کي عمر میں
بادشاہ ھوا، اور اُس نے دو برس یروسلم
میں بادشاھت کي۔ ۲۲ اور جو خداوند
کي نظر میں برا تھا، سو اُس نے کیا،
جیسا کہ اُس کے باپ منسي نے کیا تھا؛
اور امون نے اُن سب کھودي ھوئي
مورتوں کے آگے، جو اُس کے باپ منسي
نے بنوائیں تھیں، قربانیاں گذرانیں، اور اُن
کي بندگي کي؛ ۲۳ اور اُس نے خداوند
کے آگے عاجزي نہ کي، جس طرح اُس
کے باپ منسي نے عاجزي کي تھي؛ بلکہ
امون نے گناہ پر گناہ کیا۔ ۲۴ آخر کو
اُسے خادموں نے اُس پر بندش باندھي،
اور اُس کے گھر میں اُسے قتل کیا۔
۲۵ پر اُس مملکت کے لوگوں نے اُن
سب کو قتل کیا، جنھوں نے امون بادشاہ
کے برخلاف بندش باندھي تھي، اور اُس
ملک کے لوگوں نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کي
جگہہ میں بادشاہ کیا۔

۳۴ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۴۱

یوسیاہ آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ
ہوا، اور اُس نے اِکتیس برس یروسلم
میں سلطنت کی[a]. ۲ اُس نے وے کام
کیے، جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور
اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا؛ ذرہ
بھی دہنے بائیں نہ مڑا.
۳ اور اُس کی سلطنت کے آٹھویں
برس میں، جب ہنوز لڑکا تھا، وہ اپنے
باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا[b]؛
اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروسلم
کو[c] اُونچے مکانوں، اور یسیرتوں اور کھودے
ہوئے بتوں، اور ڈھالی ہوئی مورتوں سے[d]
پاک کرنے لگا. ۴ اور لوگوں نے اُس کے
سامھنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا[e]،
اور مورتوں کو، جو اُن کے اُوپر اُونچے میں
تھیں، کاٹ ڈالا، اور یسیرتوں، اور کھودی
ہوئی صورتوں، اور ڈھالی ہوئی مورتونکو
توڑ ڈالا، اور اُنہیں دھول کر ڈالا، اور اُس
دھول کو اُن کی قبروں پر بتھرایا[f]، جنہوں
نے اُن کے لیئے قربانیاں گذرانیں تھیں.
۵ اور اُس نے اُن کاہنوں کی ہڈیاں اُن
کے مذبحوں پر جلائیں[g]، اور اِس طرح
سے یہوداہ اور یروسلم کو پاک کیا. ۶ اور
یونہیں منسی، اور اِفرائیم، اور سمعون کے
شہروں میں، اور نفتالی تک، اُن کے
پہاڑوں کو اِرداگرد چلایا. ۷ اور جب
کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا،
اور مورتوں کو دھول[h] کر ڈالا، اور اِسرائیل
کے تمام ملک میں سب بتوں کو کاٹ
ڈالا، تب یروسلم میں پھر آیا.

۶۲۴

۸ اور اُس کی سلطنت کے اٹھارھویں
برس میں، جب کہ ملک اور ہیکل کو
پاک کیا تھا، اور اُس نے اصلیاہ کے بیٹے
سافن کو، اور شہر کے سردار معسیاہ کو،
اور یوآخز کے بیٹے یوآخ محاسب کو
خداوند اپنے خدا کے گھر کی مرمت
کرنے کو بھیجا[i]. ۹ وے خلقیاہ سردار
کاہن پاس آئے، اور وہ نقدی جو خدا
کے گھر میں لائی گئی تھی، جسے دربان
لاویوں نے بنی منسی سے، اور بنی اِفرائیم
سے، اور اِسرائیل کے سارے باقی لوگوں سے،
اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے، اور یروسلم
کے باشندوں سے، لیکے جمع کیا تھا، اُنہوں
نے سپرد کی[k]؛ ۱۰ اور اُنہوں نے اُسے
کارندوں کے ہاتھ میں، جو خداوند کے گھر
پر تعینات تھے، سونپ دیا، اور اُنہوں
نے اُن کاریگروں کو دیا، جو خداوند کے
گھر کا کام کرتے تھے، کہ مسکن کی مرمت
کریں، اور اُسے بناویں، ۱۱ یعنے بڑھیوں اور
معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر، اور لٹھے
قینچیوں کے لیئے، اور اُن گھروں کے پاٹنے
کے لیئے، جنہیں یہوداہ کے بادشاہوں نے
گرایا تھا مول لیویں. ۱۲ اور وے مرد
دیانت سے کام کرتے تھے. اور اُن پر
یحت اور عبدیاہ، لاوی، جو بنی مراری
میں سے تھے، تعینات تھے، اور زکریاہ اور
مسلام، بنی قہات میں سے، کام کراتے تھے؛
اور وے سب لاوی باجوں کے بجانے میں
ماہر تھے. ۱۳ اور وے باربرداروں کے
بھی، اور اُن سب کے، جو کسی قسم کا
کام یا خدمت کرتے تھے، داروغہ تھے؛
اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم
اور دربان تھے[l].
۱۴ اور جب وے اُس نقدی کو، جو
خداوند کے گھر میں لائی گئی تھی، نکال
لائے، تو خلقیاہ کاہن نے خداوند کی
توریت کی کتاب، جو موسیٰ کے ہاتھ
سے ہوئی، پائی[m]. ۱۵ تب خلقیاہ سافن
نے سافر سے خطاب کرکے کہا، کہ میں
نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب
پائی. اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو
دی. ۱۶ اور سافن وہ کتاب بادشاہ
کے پاس لے گیا؛ پھر اُس نے بادشاہ کو
یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ سب جو تو
نے اپنے نوکروں کے ہاتھ میں سپرد کیا،
سو وے کرتے ہیں؛ ۱۷ اور وہ نقدی
جو خداوند کے گھر میں موجود تھی،
اُنہوں نے جمع کی، اور داروغوں کے ہاتھ
اور کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کی.

[a] ۲ سلا ۲۲: ۱، وغیرہ
[b] ۲ توا ۱۰: ۴
[c] ۱ سلا ۱۳: ۲
[d] ۲ توا ۳۳: ۱۷، ۲۲
[e] احبا ۲۶: ۳۰، ۲ سلا ۲۳: ۴
[f] ۲ سلا ۲۳: ۶
[g] ۱ سلا ۱۳: ۲
[h] اِستثنا ۹: ۲۱
[i] ۲ سلا ۲۲: ۳
[k] دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۴، وغیرہ
[l] ۱ توا ۲۳: ۴، ۵
[m] ۲ سلا ۲۲: ۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۱۸ پھر سافن سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر
دیکے کہا، کہ خلقیاہ کاھن نے مجھے یہہ
کتاب دي۔ اور سافن نے اُسے بادشاہ
کے حضور پڑھا۔ ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ جوں
بادشاہ نے اُس شریعت کي باتیں سنیں،
تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ ۲۰ پھر بادشاہ نے
خلقیاہ کو، اور اخیقام بن سافن کو، اور
|| عبدون بن میکاہ کو، اور سافن سافر کو،
اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور کہا،
۲۱ تم جاؤ، اور میرے لیئے اور اُن لوگوں
کے لیئے، جو اِسرائیل میں اور یہوداہ میں
سے باقي رھے، اِس کتاب کي باتوں کے
حق میں، جو ملي ھی، خداوند سے
پوچھو؛ کیونکہ خداوند کا قہر، جو ھم پر
نازل ہوتا ھی، بہت بڑا ھی، اِس سبب
سے کہ ھمارے باپ‌دادوں نے خداوند کے
کلام کو حفظ نہیں کیا، کہ ایسا سب
کچھ کریں، جیسا اِس کتاب میں لکھا
ھی۔ ۲۲ تب خلقیاہ اور وے، جنکو
بادشاہ نے حکم کیا تھا، خلدہ نبیہ کے
پاس، جو توشہ‌خانے کے داروغہ سلوم بن
تقیت* بن خسرہ کي جورو تھي، گئے؛
وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محلّے میں
رہتي تھي؛ سو اُنھوں نے اُس سے
یوں پیغام کہا۔
۲۳ اُسنے اُنہیں کہا، خداوند اِسرائیل
کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تم اُس شخص
سے، جسنے تمہیں مجھہ پاس بھیجا ھی،
کہو، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا ھی،
دیکھو، میں اِس مکان پر اور اُس کے
باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا، یعنے
وے ساري لعنتیں، جو اُس کتاب میں
جو شاہ یہوداہ کے آگے پڑھي گئي، لکھي
ھیں۔ ۲۵ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک
کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیں
جلائیں، تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں
سے مجھے غصہ دلاویں؛ سو میرا قہر اِس
مکان پر بھڑکیگا، اور بجھایا نہ جاویگا۔ ۲۶ پر
شاہ یہوداہ، جس نے تم کو بھیجا، کہ

|| یا عکبور۔ ۲ سلا ۲۲: ۱۲
* ۲ سلا ۲۲: ۱۴ یا، مرحس۔

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

خداوند سے احوال دریافت کرو؛ سو تم
اُسے یوں کہو، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا
یوں فرماتا ھی، کہ تو جو ھی، سو تو نے
اُن مضمونوں کو سنا۔ ۲۷ اِس سبب کہ
تیرا دل نرم‌ایا، تو نے خدا کے آگے عاجزی
کي، جب کہ تو نے اُسکي باتیں سنیں،
جو اُسنے اِس مکان اور اُسکے باشندوں کے
مخالفت میں کہیں، اور میرے آگے فروتني
کي، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے
رویا، سو میں نے بھي کان دھر کے تیري
سني، خداوند فرماتا ھی۔ ۲۸ دیکھہ، میں
تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھہ شامل
کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتي سے دفن
کیا جائیگا، اور ساري آفت کو، جو میں
اِس مقام پر اور اُسي کے باشندوں پر لاؤنگا،
تیري آنکھیں نہ دیکھینگي۔ سو اُنھوں
نے پھر کے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائي۔
۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجے،
یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو
اپنے پاس جمع کیا*۔ ۳۰ اور بادشاہ
خداوند کے گھر کو چڑھ گیا، اور سارے
بني یہوداہ، اور یروسلم کے سارے
باشندے، اور کاھن، اور لاوي، اور سب
چھوٹے بڑے لوگ ساتھہ چلے؛ اور اُس نے
عہد کي ساري باتیں اُس کتاب کي،
جو خداوند کے گھر میں ملي تھي،
اُنہیں پڑھہ سنائیں۔ ۳۱ اور بادشاہ اپنے
مقام پر کھڑا ہوا، اور خداوند کے آگے عہد
کیا، اور کہا، کہ ھم خداوند کي پیروي
کرینگے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي
شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو اپنے
سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرینگے،
اور اُس عہد کي باتوں پر جو اُس
کتاب میں لکھي ھیں، عمل کرینگے۔
۳۲ اور اُس نے سب کو، جو یروسلم اور
بنیامین میں موجود تھے، اُس عہد
میں شریک کیا۔ اور یروسلم کے باشندوں
نے خدا، اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے عہد
کے مطابق عمل کیا۔ ۳۳ اور یوسیاہ نے

* ۲ سلا ۲۳: ۱، ۲
۲ سلا ۱۱: [illegible] [illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۲۳
بنی اِسرائیل کی ساری سرزمینوں میں
سے ساری مکروہات[q] بتوں کو دفع کیا،
اور سب لوگوں کو، جوکہ اِسرائیل میں
رہتے تھے، عبادت میں حاضر کیا، کہ
خداوند اپنے خدا کی بندگی کریں۔ اور [q] ۱ سلا ۱۱: ۵
وے اُس کے جیتے جی[r] خداوند اپنے [r] یرم ۳: ۱۰
باپ‌دادوں کے خدا کی پیروی سے پھر نہ گئے۔

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بڑی شوقدلی سے عید فسح کرتا۔
۲۰ وہ فرعون نِکو کو چھیڑکے، مجدو کے مقام پر قتل ہوتا۔
۲۵ یوسیاہ کے اُوپر مرثیے گاتے۔

۶۲۳ کے قریب
اور یوسیاہ نے یروسلم میں خداوند کے
لیئے عید فسح کی[a]، اور وہ فسح پہلے [a] ۲ سلا ۲۳: ۲۱، ۲۲
مہینے کی چوڈھویں تاریخ میں[b] ذبح ہوا۔ [b] خر ۱۲: ۶ عز ۶: ۱۹
۲ اور اُسنے کاھنوں کو اُن کی خدمتوں[c] [c] ۲ توا ۲۳: ۱۸ عز ۶: ۱۸
پر مقرر کیا، اور اُنھیں خداوند کے گھر کی
عبادت کے لیئے رغبت دلائی[d]۔ ۳ اور اُن [d] ۲ توا ۲۹: ۵، ۱۱
لاویوں سے، جو خداوند کے مقدس
ھوکے تمام اِسرائیل کو تعلیم دیتے تھے[e]، [e] اِست ۳۳: ۱۰ ۲ توا ۳۰: ۲۲ ملا ۲: ۷
کہا، کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں،
جو شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد نے
بنایا تھا[f]، رکھو[g]؛ اب سے کاندھے پر اُٹھائے [f] ۲ توا ۵: ۷ [g] دیکھو
نہ پھرو[h]: اب تم خداوند اپنے خدا کی [h] ۱ توا ۲۳: ۲۶
اور اُسکی گروہ اِسرائیل کی خدمت کرو؛
۴ اور اپنے آبائی خاندانوں کے[i] موافق، [i] ۱ توا ۹: ۱۰
اپنی باریداریوں کے مطابق، جس طرح
سے شاہ اِسرائیل داؤد نے لکھا تھا[k] اور اُسکے [k] ۱ توا ۲۳، اور ۲۴، اور ۲۵، اور ۲۶، ابواب
بیٹے سلیمان نے بھی لکھا تھا[l]، اپنی خدمت [l] ۲ توا ۸: ۱۴
میں حاضر ہو۔ ۵ اور تم مقدس میں
اپنی برادری یعنے قوم کے فرزند کے آبائی
خاندانوں کے فرقوں کے موافق، اور لاویوں
کے آبائی گھرانوں کی باریداریوں کے مطابق،
کھڑے ہو[m]؛ ۶ اور اپنے کو پاک کرکے[n] [m] زبور ۱۳۴: ۱ [n] ۲ توا ۲۹: ۵، ۱۵ اور ۳۰: ۳، ۱۵
فسح کو ذبح کرو، اور اپنے بھائیوں کو طیار
کرو، کہ وے خداوند کے کلام کے مطابق، عز ۶: ۲۰
جو موسیٰ[*] سے لکھا گیا، کام کریں۔ ۷ اور [*] عبرانی میں، موسیٰ کے ھاتھ سے ہو۔
یوسیاہ نے لوگوں کے لیئے گلوں میں سے
برے اور حلوان دیئے[o]، کہ اُن سب کے [o] ۲ توا ۳۰: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب
واسطے، جو حاضر تھے، عید فسح کے ذبیحے
هوں، اور گنتی میں تیس ہزار ہوئے،
اور تین ہزار گائے بیل ہوئے: یہہ سب
بادشاہی مال میں سے تھا۔ ۸ اور اُسکے
امیروں نے خوشی سے لوگوں کو، اور کاھنوں
کو، اور لاویوں کو دیا: خلقیاہ، اور ذکریاہ،
اور یحیئیل نے، جو خدا کے گھر کے ناظم
تھے، کاھنوں کو عید فسح کے ذبیحوں
کے لیئے دو ہزار چھہ سو بھیڑ بکری اور تین
سو گائے بیل دیئے۔ ۹ اور کنعنیاہ، اور
اُس کے بھائی سمعیاہ اور نتنئیل، اور
حسبیاہ، اور یعئیل اور یوزبد، جو لاویوں
کے سردار تھے، لاویوں کو فسح کے لیئے
پانچ ہزار بھیڑ بکری اور پانچ سو گائے بیل
دیئے۔ ۱۰ سو عبادت کے سامان مہیا
ھوئے، اور کاھن اپنے مقام میں، اور لاوی
اپنی باریداریوں میں[p]، بادشاہ کے حکم [p] عز ۶: ۱۸
کے موافق، حاضر ہوئے۔ ۱۱ اُنھوں نے
فسح ذبح کیا، اور کاھنوں نے اُن کے ھاتھ
سے لہو لیکے چھڑکا[q]، اور لاویوں نے کھال [q] ۲ توا ۲۹: ۲۲
کھینچی[r]۔ ۱۲ اور لاوی سوختنی قربانیاں [r] دیکھو ۲ توا ۲۹: ۳۴
لے چلے، تاکہ وے بنی اِسرائیل کے آبائی
خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنھیں
دیویں، کہ خداوند کے حضور گذرانیں،
جیسا موسیٰ کی کتاب میں لکھا ھے[s]۔ [s] احبا ۳: ۳
اور بیلوں سے بھی ایسا ھی کیا۔ ۱۳ اور
اُنھوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ
سے بھونا[t]، پر اور پاک ھدیوں کو دیگوں [t] خر ۱۲: ۸، ۹ اِست ۱۶: ۷
اور ھنڈوں، اور کڑاھیوں میں[u]، پکایا، اور [u] ۱ سلا ۲: ۱۳، ۱۴، ۱۵
جلد لوگوں کو بانٹ دیا۔ ۱۴ بعد اُس
کے اُنھوں نے اپنے لیئے اور کاھنوں کے لیئے
طیار کیا؛ کیونکہ کاھن بنی ھارون سوختنی
قربانیوں اور چربیوں کے چڑھانے میں رات
تک مشغول رہے؛ سو لاویوں نے اپنے لیئے اور
کاھن بنی ھارون کے لیئے طیار کیا۔ ۱۵ اور
گانیوالے بنی آسف، داؤد کے[x]، اور آسف، [x] ۱ توا ۲۵: ۱، وغیرہ
اور ھیمان، اور بادشاہ کے غیب‌بین
یدوتون کے حکم کے موافق، اپنے مکانوں

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

پر تھے، اور دربان ہر ایک دروازے پر
حاضر تھے؛ کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت
پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا؛ اِسلیئے اُن
کے بھائی لاویوں نے اُن کے لیئے طیار کیا۔
۱ تواریخ ۱۲:۱۷، ۱۸ اور ۲۶:۱۴ وغیرہ ۱۶ سو اُسی دن میں خداوند کی عبادت
کی ساری طیاری ہو گئی، تاکہ یوسیاہ
بادشاہ کے حکم کے موافق عید فسح کریں،
اور خداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں
گذرانیں۔ ۱۷ اور بنی اِسرائیل نے جو
حاضر تھے، اُسی وقت عید فسح اور
خر ۱۲:۱۵ اور ۱۳:۶ ۲ تواریخ ۳۰:۲۱ اور فطیری روٹی کی عید سات دن تک
کی۔ ۱۸ اور سموایل نبی کے دنوں سے
اِسرائیل میں ایسی عید فسح نہ ہوئی
تھی، بلکہ اِسرائیل کے سارے بادشاہوں نے
۲ سلا ۲۳:۲۲، ۲۳ بھی ایسی عید فسح نہ کی تھی، جیسی
کہ یوسیاہ، اور کاہنوں، اور لاویوں، اور
سارے بنی یہوداہ اور اہل اِسرائیل، جو
وہاں حاضر تھے، اور یروسلم کے باشندوں
نے کی۔ ۱۹ یوسیاہ کی سلطنت کے
اٹھارھویں برس میں یہہ عید فسح ہوئی۔
۶۱۰ ۲۰ اِن باتوں کے بعد، جب یوسیاہ
ہیکل کی مرمت کر چکا، شاہ مصر نیکو
۲ سلا ۲۳:۲۹ چڑھ آیا، کہ کرکمیس پر جو فرات کے
یر ۴۶:۲ کنارے پر ہے، لشکرکشی کرے؛ تب یوسیاہ
اُس کا مقابلہ کرنے کو نکلا۔ ۲۱ تب
اُس نے اُس پاس ایلچی بھیجے اور
پیغام دیا، کہ اے یہوداہ کے بادشاہ، تجھ سے
میرا کیا کام؟ میں اِس وقت تجھ پر
چڑھ نہیں آتا ہوں، بلکہ اُسی کے
گھر پر، جس سے میری لڑائی ہے؛ اور
خدا نے مجھ کو حکم دیا، کہ جلدی کرو؛
سو تو خدا کے، جو میرے ساتھ ہے برخلاف
مت ہو، ایسا نہ ہو کہ تجھے ہلاک کرے۔
۲۲ لیکن یوسیاہ نے اُس سے منہ نہ موڑا
بلکہ اُس سے لڑنے کے لیئے اپنا بھیس
[illegible] بدلا، اور نیکو کی باتوں کا جو خدا کے
منہ سے تھیں، شنوا نہ ہوا، بلکہ مجدو
کی وادی میں لڑنے کو گیا۔ ۲۳ اور

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

تیراندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف
کیا، اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا،
کہ مجھے لے جاؤ، کیونکہ میں زخمی ہوا۔
۲۴ سو اُسکے نوکروں نے اُسے اُس رتھ پر
سے اُتارا، اور اُس کی دوسری رتھ پر اُسے
۲ سلا ۲۳:۳۰ چڑھایا، اور یروسلم کو لے گئے؛ اور وہ مر
گیا، اور اپنے باپ دادوں کی قبروں میں
گاڑا گیا۔ اور تمام یہوداہ اور یروسلم نے
زکر ۱۲:۱۱ یوسیاہ کے لیئے ماتم کیا۔
نوحہ ۴:۲۰ ۲۵ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا،
دیکھو متی ۲:۲۳ اور سب گانیوالے اور گانیوالیاں اپنے
مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا
ذکر کرتے ہیں؛ یہہ اُنہوں نے اِسرائیلیوں
یر ۲۲:۲۰ میں ایک سنت مقرر کی؛ اور دیکھو،
وے باتیں نوحوں کی کتاب میں لکھی
ہیں۔ ۲۶ اب یوسیاہ کے باقی احوال، اور
اُسکی نیکیاں، مطابق اُسکے، جو خداوند
کی شریعت میں لکھا ہے، ۲۷ اور
اُس کے اعمال، اول و آخر، دیکھو، وے
اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر
میں لکھے ہیں۔

۳۶ باب

اُس بیان میں، کہ یہوآخز تخت نشین ہوا، اُسے فرعون نیکو پکڑ کر مصر لے گیا۔ [illegible]

۶۱۰ اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے
یہوآخز کو لیا، اور اُسکے باپ کی جگہہ
۲ سلا ۲۳:۳۰ وغیرہ اُسے یروسلم میں بادشاہ کیا۔ ۲ یہوآخز
تیئیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور
اُسنے تین مہینے یروسلم میں بادشاہت
کی۔ ۳ اور شاہ مصر نے یروسلم میں اُسے
اُسے خارج کر دیا، اور اُس مملکت پر
سو قنطار روپے اور ایک قنطار سونا خراج
مقرر کیا۔ ۴ اور شاہ مصر نے اُسکے بھائی
الیاقیم کو یہوداہ اور یروسلم کا بادشاہ
کیا، اور اُس کا نام بدلکر یہویقیم رکھا،

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اور نیکو اُس کے بھائي یہواخز کو پکڑکے
اُسے مصر میں لے گیا۔
۵ اور یہویقیم پچیس برس کي عمر
میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس
یروسلم میں بادشاہت کي[b]؛ اور وہ
خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاري کرتا
رہا۔ ۶ اُس پر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ
آیا[c]، اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل
میں لے گیا[d]۔ ۷ اور نبوکدنضر خداوند
کے گھر کے ظروف میں سے بھي بعضے بابل
کو لے گیا[e]، اور بابل میں اپنے مندر کے
بیچ اُنہیں رکھا۔ ۸ اب یہویقیم کا باقي
احوال، اور اُس کے مکروہ کام، جو اُسنے
کیئے، اور جو کچھ اُس میں پایا گیا،
دیکھو، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں
کے دفتر میں لکھے ہیں۔ اور اُس کا بیٹا
اِیہویکین اُس کا جانشین ہوا۔
۹ یہویکین آٹھ برس کي عمر میں
بادشاہ ہوا، اور اُس نے تین مہینے دس
روز یروسلم میں سلطنت کي[f]؛ اور اُسنے
وے کام کیئے، جو خداوند کي نظر میں
برے ہیں۔ ۱۰ جب وہ سال آخر ہوا،
تب نبوکدنضر نے اُسے[g] بابل میں پکڑوا
منگوایا، خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں[h]
سمیت، اور اُس کے بھائي †صدقیاہ کو[i]
یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا۔
۱۱ صدقیاہ اِکیس برس کي عمر
میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس
یروسلم میں بادشاہت کي[k]۔ ۱۲ اور
وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا
تہا؛ اور اُس نے یرمیاہ نبي کے حضور،
جس نے خداوند کے منہہ کي باتیں اُس
سے کہي تہیں، عاجزي نہ کي۔ ۱۳ اور
اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھي، جس
نے اُسے خدا کي قسم دلائي تہي، بغاوت
کي[l]، اور ایسا گردنکش[m] اور سخت‌دل
بنا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کي
طرف رجوع نہ ہوا۔

b ۲ سلا ۲۳: ۳۶، ۳۷ — ۶۰۷ — ۶۰۶ — c ۲ سلا ۲۴: ۱ — اِس کي خبر نبي نے پیشتر دي، حبق ۱: ۶ — d دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱؛ یرم ۲۲: ۱۸، ۱۹ اور ۳۶: ۳۰ — e ۲ سلا ۲۴: ۱۳؛ دان ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۲ — ۵۹۹ — اِیا، یکونیاہ، ۱ تو ۳: ۱۶؛ یا، کونیاہ، یرم ۲۲: ۲۴ — f ۲ سلا ۲۴: ۸ — g ۲ سلا ۲۴: ۱۰-۱۷ — h دان ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۲ — ۵۹۹ — † یا، متنیاہ، اُس کے باپ کے بھائي کو، ۲ سلا ۲۴: ۱۷ — k یرم ۳۷: ۱؛ ۲ سلا ۲۴: ۱۸ — یرم ۵۲: ۱، وغیرہ — ۵۹۳ — l یرم ۵۲: ۳؛ حزقي ۱۷: ۱۵، ۱۸ — m ۲ سلا ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

۱۴ سوا اُس کے کاہنوں کے سب
سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے
نفرتي کاموں کي طرف مایل ہوکے، بہت
سي بدکاریاں کیں؛ اور اُنہوں نے خداوند
کے گھر کو، جو اُس نے یروسلم میں مقدس
ٹھہرایا تہا، ناپاک کیا۔ ۱۵ اور خداوند
اُن کے باپ‌دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں
کي معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا[n]؛
بلکہ صبح سویرے اُٹھکے، بھیجا کیا، کہ
اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان
تہا؛ ۱۶ لیکن اُنہوں نے خدا کے پیغمبروں
کو ٹھٹھے میں اُڑایا[o]، اور اُس کي باتوں
کو ناچیز جانا[p]، اور اُس کے نبیوں سے
بدسلوکي کي[q]، یہاں تک کہ خداوند کا
غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا[r]، کہ کوئي
چارہ نہ رہا۔ ۱۷ تب وہ کسدیوں کے
بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا[s]؛ اُس نے اُن
کے مقدس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو
تلوار سے مار ڈالا[t]، اور اُسنے نہ کنور پر، نہ
کنواري پر، اور نہ بوڑھوں پر، بلکہ اُس پر
بھي جو بہت بوڑھا تہا، رحم نہ کیا؛
خدا نے سب کو اُس کے قابو میں کر
دیا۔ ۱۸ اور وہ خدا کے گھر کے سارے
چھوٹے بڑے باسنوں کو، اور خداوند کے گھر
کے خزانے کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے
امیروں کے خزانے کو، سب کے سب
بابل کو لے گیا[u]۔ ۱۹ اور اُنہوں نے خدا
کے گھر کو جلا دیا[v]، اور یروسلم کي دیوار
کو ڈھا دیا، اور اُس کے سارے محلوں کو
آگ سے جلا دیا، اور اُسکي ساري قیمتي
چیزوں کو برباد کیا۔ ۲۰ اور وہ اُنہیں،
جو تلوار سے بچے، بابل کو اسیر کرکے
لے گیا[x]، اور وہاں وے اُس کے اور اُس کے
بیٹوں کے غلام[y] رہے، جب تک کہ فارس
کي سلطنت شروع نہ ہوئي: ۲۱ تاکہ
خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہہ سے
کہا گیا تہا، پورا ہووے[a]، کہ وہ سرزمین
پڑتي رہے، جب تک کہ اُس کے سب

n یرم ۲۵: ۳، ۴ اور ۳۵: ۱۵ اور ۴۴: ۴ — o یرم ۵: ۱۲، ۱۳ — p امث ۱: ۲۵، ۳۰ — q یرم ۳۲: ۳ اور ۳۸: ۶؛ متي ۲۳: ۳۴ — ۵۹۰ — r زبور ۷۴: ۱ اور ۷۹: ۵ — s اِستث ۲۸: ۴۹؛ ۲ سلا ۲۵: ۱، وغیرہ؛ عز ۹: ۷ — ۵۸۸ — t زبور ۷۴: ۲۰ اور ۷۹: ۲، ۳ — u ۲ سلا ۲۵: ۱۳، وغیرہ — v ۲ سلا ۲۵: ۹؛ زبور ۷۴: ۶، ۷ اور ۷۹: ۱، ۷ — ۵۸۸ — x ۲ سلا ۲۵: ۱۱ — y یرم ۲۷: ۷ — a یرم ۲۵: ۹، ۱۱، ۱۲ اور ۲۶: ۶، ۷ اور ۲۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سبتوں کا وقت نہ گذر جائے؛ کیونکہ
جتنے دن وہ اُجاڑ پڑی، وہ سبت کرتی
تھی، جب تک کہ ستر برس پورے ہوئے،
۲۲ اب شاہ فارس ||خورس کی
سلطنت کے پہلے برس میں، اِس خاطر
کہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہ سے
کہا گیا تھا، پورا ہووے، خداوند نے شاہ
فارس خورس کا دل اُبھارا، اور اُس نے
اپنی ساری مملکت میں منادی کروائی،
اور اُسے قلمبند بھی کرکے یوں فرمایا،
کہ ۲۳ شاہ فارس خورس یوں فرماتا
ہی، کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین
کی ساری مملکتیں مجھے بخشیں، اور
اُس نے مجھ کو حکم دیا، کہ میں یہوداہ
کے یروسلم میں اُس کے لیئے ایک مسکن
بناؤں، پس، جو تمہارے درمیان اُس
کی قوم کا ہو، خداوند اُس کا خدا اُس
کے ساتھ ہو، اور وہ روانہ ہو جاوے،

احبا ۲۶: ۳۴، ۳۵، ۴۳ دان ۹: ۲ احبا ۲۵: ۳، ۵
۵۳۶
|| عبرانی میں کورش
عز ۱: ۱
یرم ۲۵: ۱۲، ۱۳ اور ۲۹: ۱۰ اور ۳۳: ۱۰، ۱۱، ۱۴
یسعیاہ ۴۴: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۵۸۸
عز ۱: ۲، ۳

عزرا کی کتاب

۱ باب

۱ ہیکل کی تعمیر کرنے کی بابت خورس کا اِشتہارنامہ، اِس بیان میں، کہ ۵ لوگ اپنے وطن میں پھر جانے کے لیئے طیاری کرتے، ۷ خورس ہیکل کے ظروف شیشبضر کے ہاتھ میں سپرد کرتا،

۵۳۶ کے قریب

اور شاہ فارس خورس کی سلطنت
کے پہلے برس میں، اِس خاطر کہ خداوند
کا کلام، جو یرمیاہ کے منہ سے نکلا تھا،
پورا ہووے، خداوند نے شاہ فارس خورس
کا دل اُبھارا، کہ اُسنے اپنی تمام مملکت
میں منادی کروائی، اور اُسے قلمبند بھی
کرکے یوں فرمایا، ۲ شاہ فارس خورس
یوں فرماتا ہی، کہ خداوند آسمان کے
خدا نے زمین کی ساری مملکتیں مجھے
بخشیں، اور مجھے حکم کیا ہی، کہ
یروسلم کے بیچ، جو یہوداہ میں ہی، اُس
کے لیئے ایک مسکن بناؤں، ۳ پس،
اُس کی ساری قوم میں سے تمہارے
درمیان کون کون ہی؟ اُس کا خدا اُس
کے ساتھ ہووے، اور وہ یروسلم کو جو شہر
یہوداہ میں ہی، جاوے، اور خداوند اسرائیل
کے خدا کا گھر بناوے، (کہ وہی خدا ہی)،
جو یروسلم میں ہی، ۴ اور ہر ایک جو
باقی رہا ہو، تو سب مقاموں میں سے
جہاں کہیں وہ پردیسی ہوا ہو، سو اُسی
مقام کے لوگ سونا چاندی سے، اور مال
مواشی سے، ||اُس کی مدد کریں، اور
اُس کے سوا، وے خدا کے گھر کے لیئے جو
یروسلم میں ہی، اپنے جی کی خواہش
سے ہدیے گذرانیں،
۵ تب یہوداہ اور بنیامین کے آبائی
رئیس، اور کاہن، اور لاوی، اُن سبھوں کے
ساتھ جن کے دلوں کو خدا نے اُبھارا
تھا، کہ جاکے یروسلم میں خداوند کا
گھر بناویں، ۶ اور اُن سب نے جو اُن
کے گرد میں تھے، چاندی کے برتن،
اور سونے، اور اسباب، اور مواشی، اور
قیمتی چیزوں سے، اُن کی مددکیں
تھی؛ اُس کے سوا اپنی خوشی سے
ہدیے دیئے،
۷ اور خورس بادشاہ نے بھی خداوند
کے گھر کے اُن برتنوں کو، جنھیں بنوکدنضر
یروسلم میں سے لے آیا تھا، اور اپنے دیوتوں
کے گھر میں رکھا تھا، نکال لیا، ۸ اور
شاہ فارس خورس نے اُنہیں خزانچی
متردات کے ہاتھ سے نکلوایا، اور اُس نے
اُنہیں یہوداہ کے امیر شیشبضر کو گن کے

۲ توا ۳۶: ۲۲، ۲۳
یرم ۲۵: ۱۲ اور ۲۹: ۱۰
عز ۵: ۱۳
یسع ۴۴: ۲۸
دان ۲: ۴۷

|| عبرانی میں اُسے اُٹھاویں
فلپ ۲: ۱۳
عز ۵: ۱۴
۲ سلا ۲۴: ۱۳
۲ توا ۳۶: ۷
دیکھو

دیا. ۹ اور اُن کی گنتی یہہ هی : سونے
کی تیس تهالیاں، اور چاندی کی هزار
تهالیاں، اور اُنتیس چهریاں، ۱۰ اور
سونے کے تیس پیالے، اور روپے کے چار
سؤ دس مجهولے پیالے، اور اَور قسم کے
باسن ایک هزار. ۱۱ سونے روپے کے برتن
سب ملکے پانچ هزار چار سؤ تهے.
شیشبضر یہہ سب برتن لے گیا، اُن
اسیروں سمیت جنهیں بابل سے یروسلم
میں چڑها لایا.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ مفصل شمار اُن کا جو لوٹ آئے: پہلے، لوگوں کا، ۳۶ پهر کاهنوں کا، ۴۰ پهر لاویوں کا، ۴۳ پهر نتنیم کا، ۵۵ پهر سلیمان کے خادموں کا، ۶۲ پهر اُن کاهنوں کا جو اپنے نسلنامے بتا نه سکے. ۶۴ کل جماعت کا شمار مع اُن کے مال و اسباب کے. ۶۸ اُن کی نذریں.

اور ملک کے لوگوں میں سے، جنهیں
اسیر کرکے لے گئے تهے، که شاه بابل
نبوکدنضر اُنهیں اسیر کرکے بابل کو لے گیا[a]،
اُن کے نام جو اسیری سے چهوٹکے یروسلم
اور یہوداه میں پهر آئے[b]، هر ایک جو اپنے
اپنے شهر میں آیا، یے هیں: ۲ وے
جو زروبابل کے ساتهه آئے، سو یے هیں:
یشوع، نحمیاه، ||سرایاه، †رعلایاه، مردکی،
بلشان، ‡مسفار، بگوی، §رحوم، بعنه.
قوم اسرائیل کے مردوں کا یہه شمار هی:
۳ بنی پرعوس، دو هزار ایک سؤ بهتر:
۴ بنی سفطیاه، تین سؤ بهتر: ۵ بنی
ارخ، ساتسؤ پچهتر[c]: ۶ بنی پخت
موآب[d]، بنی یشوع اور یواب میں سے،
دو هزار آتهه سؤ باره: ۷ بنی عیلام،
ایک هزار دو سؤ چوون: ۸ بنی زتو، نو
سؤ پینتالیس: ۹ بنی زکی، سات سؤ
ساتهه: ۱۰ بنی *بانی، چهه سؤ بیالیس:
۱۱ بنی ببی، چهه سؤ تیئیس: ۱۲ بنی
عزجاد، ایک هزار دو سؤ بائیس: ۱۳ بنی
ادونقام، چهه سؤ چهیاستهه: ۱۴ بنی بگوی،
دو هزار چهپن: ۱۵ بنی عدین، چار
سؤ چوون: ۱۶ بنی اطیر، حزقیاه کے
کنبے کے، اتهانوے: ۱۷ بنی بضی، تین

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

۵۳۶ کے قریب

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۲۵: ۱۱
[b] ۲ توا ۳۶: ۲۰
[c] نحم ۷: ۶ وغیره
|| یا، عزریاه، نحم ۷: ۷
† یا، رعمیاه،
‡ یا، مسفرت،
§ یا، نحوم.
[c] دیکهو نحم ۷: ۱۰
[d] نحم ۷: ۱۱
* یا، بنوی، نحم ۷: ۱۵

سؤ تیئیس: ۱۸ بنی ||یوره، ایک سؤ
باره: ۱۹ بنی حاشوم، دو سؤ تیئیس:
۲۰ بنی †جبار، پنچانوے: ۲۱ بنی
بیت‌لحم، ایک سؤ تیئیس: ۲۲ اهل
نطوفه، چهپن: ۲۳ اهل عنتوت، ایک
سؤ اتهائیس: ۲۴ ‡بنی عزماوت،
بیالیس: ۲۵ قریت‌عریم کے، اور کفره
اور بیروت کے لوگ، سات سؤ تینتالیس:
۲۶ رامه اور جبع کے لوگ چهه سؤ اِکیس:
۲۷ اهل مکماس، ایک سؤ بائیس:
۲۸ بیت‌ایل اور عی کے لوگ دو سؤ
تیئیس: ۲۹ بنی نبو، باون: ۳۰ بنی
مجبیس، ایک سؤ چهپن: ۳۱ دوسرے
عیلام[e] کے بیتے، ایک هزار دو سؤ چوون:
۳۲ بنی حارم، تین سؤ بیس: ۳۳ لود،
اور §حادد اور اونو کے بیتے، سات سؤ
پچیس: ۳۴ بنی یریحو، تین سؤ
پینتالیس: ۳۵ بنی سناآه، تین هزار
چهه سؤ تیس.

۳۶ کاهن، جو بنی یدعیاه[f] اور یشوع
کے خاندان میں کے تهے، نو سؤ تہتر:
۳۷ بنی امیر[g]، ایک هزار باون: ۳۸ بنی
فشور[h]، ایک هزار دو سؤ سینتالیس:
۳۹ بنی حارم[i]، ایک هزار ستره.

۴۰ لاوی، جو بنی *هوداویاه میں سے
یشوع اور قدمایل کی نسل میں سے
تهے، چوهتر.

۴۱ گانیوالے جو تهے، بنی آسف ایک
سؤ اتهائیس.

۴۲ دربان لوگ جو هوئے، بنی سلوم،
بنی اطیر، بنی طالمون، بنی عقوب، بنی
خطیطا، بنی سوبی، سب ملکے ایک
سؤ اُنتالیس.

۴۳ هیکل کے بندے[k]: بنی ضیحا، بنی
حسوفا، بنی طبعوت، ۴۴ بنی قروس،
بنی ||سیعها، بنی فدون، ۴۵ بنی لبانه،
بنی حجابه، بنی عقوب، ۴۶ بنی حجاب،
بنی †شملی، بنی حنان، ۴۷ بنی جدیل،
بنی جحر، بنی رایاه، ۴۸ بنی رصین،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

|| یا خاریف، نحم ۷: ۲۴
† یا، جبعون، نحم ۷: ۲۵
‡ یا، بیت‌عزماوت، نحم ۷: ۲۸
[e] دیکهو ۷ آیت
§ یا، حارد، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا هی.
[f] ۱ توا ۲۴: ۷
[g] ۱ توا ۲۴: ۱۴
[h] ۱ توا ۹: ۱۲
[i] ۱ توا ۲۴: ۸
* یا، یهوداه، عز ۳: ۹ هدواه بهی کهلایا، نحم ۷: ۴۳
[k] عبرانی میں، نتنیم، ۱ توا ۹: ۲
|| یا، سیعا.
† یا، شلمی.

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ کے قريب

بني نقودا، بني جزام، ۴۹ بني عزا،
بني فاسيح، بني بسي، ۵۰ بني اسناه،
بني معونيم، بني ||نفوسيم، ۵۱ بني
بقبوق، بني حقوفا، بني حرحور، ۵۲ بني
†بضلوت، بني محيدا، بني حرشا،
۵۳ بني برقوس، بني سيسرا، بني تامح،
۵۴ بني نضياح، بني خطيفا۔
۵۵ سليمان کے خادموں[1] کي اولاد:
بني سوطي، بني سوفرت، بني ‡فرودا،
۵۶ بني يعله، بني درقون، بني جدل،
۵۷ بني سفطياه، بني خطيل، بني فوکرت
ضبائيم، §بني امي۔ ۵۸ سب *هيکل کے
بندے** اور سليمان کے خادموں کي اولاد،
تين سو بانوے۔ ۵۹ اور جو لوگ تل ملح سے،
اور تل حرسا سے، اور کروب سے، اور ||ادان
سے، اور امير سے، گئے تھے، سو يے هيں،
پر اپنے اپنے آبائي خاندان کو اور اپنے
نسل نامے کو، که اسرائيل کے هوں يا نهيں،
بتا نه سکے: ۶۰ بني دلاياه، بني طوبياه،
بني نقودا، چھ سو باون۔
۶۱ اور کاهنوں کے بيٹوں ميں سے:
بني حبایاه، بني قوص، بني برزلي،
جس نے جلعادي برزلي* کي بيٹيوں
ميں سے ايک کو جورو کيا، اور ان کے
نام سے کهلايا۔ ۶۲ انهوں نے اپنا نسب نامه
ان کے درميان جو نسب ناموں کے مطابق
گنے گئے تھے، ڈھونڈھا، پر نه پايا: اس
ليئے وے ناپاکوں کي طرح کهانت سے
خارج هو گئے†۔ ۶۳ اور ‡ترشاتا نے انهيں
فرمايا، که جب تک ايک کاهن اوريم و
تميم کو ساتھ ليئے§ نه اٹھے، تب تک
پاکترين چيزوں ميں سے نه کھائيں۔
۶۴ ساري جماعت کے لوگ سب کے
سب ملکے بياليس هزار تين سو ساٹھ
تھے، ۶۵ سوا ان کے غلاموں اور لونڈيوں
کے، جو سات هزار تين سو سينتيس
تھے؛* ان ميں دو سو گانيوالے اور گانيوالياں
تھيں۔ ۶۶ ان کے گھوڑے، سات سو
چھتيس، ان کے خچر، دو سو پينتاليس،
۶۷ ان کے اونٹ، چار سو پينتيس تھے؛
ان کے گدھے، چھ هزار سات سو بيس۔
۶۸ اور ابوي رئيسوں ميں سے بعضوں
نے، جب يروسلم ميں خداوند کے گھر
کو آئے، خوشي سے خدا کے مسکن کے
ليئے، تاکه وه اپني هي جگه پر پھر اٹھايا
جاوے، هديے گذرانے*؛ ۶۹ انهوں نے
اپني مقدور کے موافق کام کے واسطے سونے کے
اکسٹھ هزار درهم، اور روپے کے پانچ هزار
سير، اور کاهنوں کے ايک سو پيراهن،
خزانے ميں* ڈال ديئے۔ ۷۰ سو کاهن،
اور لاوي، اور لوگوں ميں سے کتنے، اور
گانيوالے، اور دربان، اور نتنيم، اپنے اپنے
شهروں ميں بسے*، اور تمام اسرائيل اپنے
اپنے شهروں ميں تھے۔

۳ باب

[illegible]

۱ اور جب ساتواں مهينه پهنچا، اور
بني اسرائيل اپنے اپنے شهروں ميں تھے،
تو لوگ يروسلم ميں جمع هوئے مانند
آدمي کي طرح يک تن هوکے۔ ۲ تب ||يشوع
بن يوصدق، اور اس کے بھائي کاهن، اور
زربابل بن سيالتيئيل، اور اس کے بھائي،
اٹھ کھڑے هوئے، اور انهوں نے اسرائيل
کے خدا کا مذبح بنايا، تاکه اس پر سوختني
قربانيوں کو چڑھاويں، جيسا مرد خدا
موسيٰ کي شريعت ميں لکھا هے۔
۳ اور انهوں نے مذبح کو اس کي خاص
جگهه پر رکھا: کيونکه ان سرزمينوں کي
لوگوں کے سبب سے انهيں ڈر تھا:
اور انهوں نے خداوند کے ليئے اس پر
سوختني قربانياں گذرانيں، هاں صبح اور
شام کي سوختني قربانياں۔ ۴ اور انهوں
نے لکھنے کے مطابق خيموں کي عيد کي،
اور روز به روز سوختني قرباني گنتي کے
روزمره کے دستور کے موافق، جو لازم تھا؛
۵ بعد اسکے همیشه کي سوختني قرباني،

|| يا، نفيشسيم۔ † يا، بضليت۔ ‡ يا، فريدا۔ § يا، امون۔ * عبراني ميں، نتنيم۔ || يا، ادون۔

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ کے قريب

اور نئے چاندوں كي، اور خداوند كي
سب مقدس عيدوں كي، اور وہ جسے
هر ايک خوشي سے خداوند کے ليئے لاتا
تها، گذراني۔ ۶ ساتويں مهينے كي پهلي
تاريخ سے اُنهوں نے خداوند کے ليئے
سوختني قربانيوں كا چڑهانا شروع كيا.
پر خداوند كي هيكل كي بنياد هنوز ڈالي
نه گئي تهي۔ ۷ اور اُنهوں نے سنگتراشوں
‖يا، کاريگروں۔ اور ‖بڑهيوں كو نقدي دي، اور صيدانيوں
[a] ۱ سلا ۵ : ۶، ۹ اور صوريوں كو كهانا پينا اور تيل ديا[a]، كه
۲ توا ۲ : ۱۰ لبنان سے سرو کے لٹهے سمندر كي راہ سے
اعم ۱۲ : ۲۰ يافا كو لاويں، جيسا كه شاہ فارس خورس
[b] ۲ توا ۲، ۱۶ اعم ۱ : ۳۶ نے اُنهيں پروانه ديا تها[b].
[k] عز ۱ : ۳ ۵۳۵ ۸ پهر اُن کے خدا کے گهر كو يروسلم ميں
آ پهنچنے کے بعد، دوسرے برس کے دوسرے
مهينے ميں، زروبابل بن سيالتئيل، اور
يشوع بن يوصدق نے، اور اُن کے باقي بهائي
كاهنوں، اور لاويوں نے، اور سب نے، جو
اسيري سے رهائي پاکے يروسلم كو آئے تهے،
شروع كيا، اور لاويوں كو، جو بيس برس
[l] ۱ توا ۲۳ : ۲۴، ۲۷ کے اور اوپر تهے[l]، مقرر كيا، كه خداوند
کے گهر کے كام پر تعنات رهيں۔ ۹ تب
[m] عز ۲ : ۴۰ يشوع[m] اور اُس کے بيٹے، اور اُس کے
بهائي، اور قدمايل اور اُس کے بيٹے، بني
† يا، هوداياه، عز ۲ : ۴۰ †يهوداہ، ملکے كهڑے رهے، كه خدا کے گهر
ميں كاريگروں پر تعنات رهيں؛ اور بني
حنداد اور اُن کے بيٹے اور بهائي لاوي
ايسا هي كرتے تهے۔ ۱۰ سو جب معمار
خداوند كي هيكل كي بنياد ڈالتے تهے،
تو اُنهوں نے كاهنوں كو كپڑا پهناکے، اور
نرسنگے ديکے، اور لاويوں بني آسف كو
[n] ۱ توا ۱۶ : ۵، ۶، ۴۲ جهانجه ديکے، مقرر[n] كيا، كه شاہ اسرايل
[o] ۱ توا ۶ : ۳۱ اور ۱۶ : ۴ اور ۲۵ : ۱ داؤد كي ترتيب کے مطابق[o] خداوند كي
حمد كريں۔ ۱۱ اور وے باهم نوبت به
[p] خر ۱۵ : ۲۱ ۲ توا ۷ : ۳ نوبت خداوند كي ستايش اور شكرگذاري
نحم ۱۲ : ۲۴ ميں گاتے بجاتے تهے[p]، كه وہ بهلا هي[q]،
[q] ۱ توا ۱۶ : ۳۴ كه اُس كي رحمت هميشه اسرايل کے
[r] زبور ۱۳۶ : ۱ ۱ توا ۱۶ : ۴۱ شامل حال هي[r]. جب اُنهوں نے خداوند
يرم ۳۳ : ۱۱ كي ستايش كي، تب سب لوگوں نے

پيشتر مسيح سے ۵۳۵

ملکے نعرہ مارا، اِس ليئے كه خداوند کے گهر
كي بنياد پڑي تهي۔ ۱۲ ليكن بهت لوگ
اُن كاهنوں، اور لاويوں، اور ابوي رئيسوں
ميں سے، جو بوڑهے تهے، جنهوں نے پهلے
گهر كو ديكها تها، جب اِس گهر كي
بنياد اُن کے ديكهنے ميں ڈالي گئي، تو
[s] ديكهو حجي ۲ : ۳ وے بڑي آواز سے چلاکے رونے لگے[s]؛ ليكن
بهتيرے خوشي سے للكارے۔ ۱۳ اور ايسا
هوا كه لوگ خوشي كي آواز اور لوگوں کے
رونے كي صدا جدا جدا دريافت نه كر
سکے؛ كه لوگ خوب چلاکے نعرہ مارتے
تهے، جس كي آواز دور تک پهنچي.

۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يهوديوں کے مخالف اِس باعث بيزار هوکے كه هيكل کے بنانے ميں اُن كي شراكت نامنظور هوئي كام ميں هرج كر ڈالتے۔ ۷ ارتخششتا بادشاہ کے نام پر خط لكهتے۔ ۱۲ اِس پر ارتخششتا فرمان لكهه بهيجتا. ۲۳ كام بند هوتا.

اور جب يهوداہ اور بنيامين کے
‖ عبراني ميں، اسيري کے فرزند۔ دشمنوں نے سنا، كه ‖وے جو اسير هوئے
تهے، خداوند اسرايل کے خدا كي هيكل
[a] ديكهو ۷، ۸، ۹ آيتيں كو بناتے هيں[a]، ۲ تو وے زروبابل اور
ابوي رئيسوں کے پاس آئے، اور اُنهيں
كها، كه هميں بهي اپنے ساتهه تعمير كرنے
دو: كيونكه هم تمهارے مانند تمهارے
۶۷۸ کے قريب خدا کے طالب هيں، اور هم شاہ اسور
[b] ۲ سلا ۱۷ : ۲۴، ۳۲، ۳۳ اسرحدون کے دنوں سے[b]، جس نے هميں
اور ۱۱ : ۳۷ يهاں لا بسايا هي، اُس کے ليئے قرباني
۱۰ آيت گذرانتے هيں۔ ۳ ليكن زروبابل، اور يشوع،
اور اسرايل کے باقي ابوي رئيسوں نے
اُنهيں كها، كه تمهارا كام نهيں، كه همارے
[c] نحم ۲ : ۲۰ ساتهه همارے خدا کے ليئے ايک گهر بناؤ[c]،
بلكه هم آپ هي ايک ساتهه هوکے خداوند
اسرايل کے خدا کے ليئے ايک مسكن
بناوينگے، جيسا كه شاہ فارس خورس نے
[d] عز ۱ : ۱، ۲، ۳ هميں حكم كيا هي[d]. ۴ تب ملک کے
۵۳۴ لوگوں نے يهوداہ کے لوگوں کے هاتهوں كو
[e] عز ۳ : ۳ ڈهيلا كر ديا[e]، اور تعمير كرنے ميں اُنهيں
گهبرا ديا۔ ۵ اور اُن كي مخالفت ميں
وكيلوں كو نوكر ركها، كه اُن كا منصوبه

پیشتر مسیح سے ۵۳۴

باطل کریں، شاه فارس خورس کے جیتے
جي کے سب دن شاه فارس دارا کي
سلطنت تک یه حال هو رها۔ ۶ پھر
جب اخسویروس بادشاه هوا، تو اُس
کي سلطنت کے شروع میں اُنهوں نے
یهوداه اور یروشلم کے باشندوں کي بابت
شکایت لکھ بھیجي۔
۵۲۲ ۷ پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام،
اور متردات، اور طابئیل، اور اُن کے باقي
رفیقوں نے شاه فارس ارتخششتا کو لکھا؛
اُن کا خط ارامي حروف میں تھا، اور
اُس کي عبارت بھي ارامي زبان کي تھي۔
۸ رحوم دیوان اور شمسي کاتب نے
ارتخششتا بادشاه کے لیئے یروشلم کي بابت
ایک درخواست اِس طور پر لکھي؛
۹ رحوم دیوان، اور شمسي کاتب، اور
اُن کے باقي رفیق، جو دینه اور افارستکه،
اور طرفیله، اور فارس، اور ارک، اور بابل،
اور سوسن، اور دهه، اور عیلام سے هیں،
۱۰ اور باقي گروهیں، جنهیں اسنفر
بزرگ و شریف پار سے لے آیا، اور سامرون
کے شهروں میں بسایا، اور نهر فرات کے
اِس پار کے باقي لوگ، وغیره۔
۵۲۲ ۱۱ اُس عرضي کي نقل، جو اُنهوں نے
اُس کے پاس یعني ارتخششتا بادشاه پاس
بھیجي یوں هي: آپ کے غلام، جنهوں
کي بودوباش نهر کے اِس پار هي، وغیره۔
۱۲ بادشاه پر روشن هووے، که یهودي لوگ،
جو حضور کي طرف سے روانه هوئے هم کے
درمیان آئے، سو یروشلم میں آ پہنچے هیں،
اور اُس باغي اور فسادي شهر کو بناتے
هیں؛ چنانچه دیواریں اُٹھا چکے اور نیویں
ملا لیں۔ ۱۳ اب بادشاه پر روشن هووے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۲۲

که بادشاه کي رسوائي دیکھنے برداشت
کریں، اِس سبب هم لوگ بھیجکر بادشاه
کو اطلاع دیتے هیں؛ ۱۵ تاکه حضور
کے باپ‌دادوں کے تواریخ‌ناموں میں تلاش
کي جاوے، تو اُن تواریخ‌ناموں سے بادشاه
کو دریافت هو جاوے، اور یقین حاصل
هووے، که یه شهر فتنه‌انگیز مقام هي،
جس سے شاهوں اور ممالک کو رنج پہنچتا
رها هي، اور قدیم سے اُس میں فساد
برپا هوا هي؛ اِسي واسطے یه شهر اُجاڑ
کیا گیا هي۔ ۱۶ هم بادشاه کو جتاتے
هیں، که اگر یه شهر پھر بنا هووے اور اُس
کي شهرپناه بنے، تو اِس حالت میں
حضور کا عمل نهر کے اُس پار کچھ نه رهیگا۔
۱۷ تب بادشاه نے رحوم دیوان، اور
شمسي کاتب، اور اُن کے باقي رفیقوں
کو جو سامریوں میں بستے، اور دریا پار کے
باقي لوگوں کو، جواب بھیجا؛ سلام،
وغیره۔ ۱۸ وه عرضي جو تم نے هم کے
پاس بھیجي، سو میرے حضور میں
صاف صاف پڑھي گئي۔ ۱۹ اور میں نے
حکم کیا، اور تلاش هو چکي، اور
دریافت هوا، که اُس شهر نے قدیم سے
بادشاهوں پر سر اُٹھایا هي، اور بلوه و فساد
اُس میں هوتا رها هي۔ ۲۰ اور یروشلم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ٥٢٠

روک دیا. ٢٤ تب یروسلم میں خدا
کے گھر کا کام موقوف هوا. اور یوں هي
شاه فارس دارا کي سلطنت کے دوسرے
برس تک موقوف رها.

٥ باب

اِس بیان میں، که ١ زروبابل اور یشوع، حجي اور ذکریاه نبیوں سے ترغیب پاکر، هیکل کي تعمیر شروع کرتے. ٣ تتنی اور شتربوزنی کي کوششیں یهودیوں کے روکنے میں باطل ٹههرتیں. ٦ یهودیوں سے برخلافي کرکے، ایک خط دارا کے نام پر بهیجتے.

٥٢٠ پهر حجي[a] نبي اور ذکریاه[b] بن عیدو — [a] حجي ١ : ١
نبي اُنهیں یهودیوں کو جو یهوداه اور — [b] ذکر ١ : ١
یروسلم میں تهے، اِسرایل کے خدا کے
نام سے نبوت کرتے تهے. ٢ تب زروبابل[c] — [c] عز ٣ : ٢
بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق اُتهے،
اور خدا کے گهر کو جو یروسلم میں هي بنانے
لگے، اور خدا کے وے نبي اُن کے ساتهه هوکر
اُن کي مدد کرتے تهے.
٣ اُس وقت نهر کے اِس پار کا صوبه‌دار
تتنی[d]، اور شتربوزنی، اپنے مصاحبوں — [d] ٦ آیت عز ٦ : ٦
سمیت، اُن پاس آئے، اور اُنهیں یوں
کها، که کس نے تم کو حکم کیا، که اِس
گهر کو بناؤ، اور اِس دیوار کو اُٹهاؤ[e]؟ — [e] ٩ آیت
٤ پهر هم نے اُنهیں اِس طور پر کها، که
اُن لوگوں کے کیا نام هیں، جو اِس عمارت
کي تعمیر کرتے هیں[f]؟ ٥ پر اُن کے خدا — [f] ١٠ آیت
کي نظر یهودیوں کے بزرگوں پر تهي[g]، یهاں — [g] دیکهو عز ٧ : ٦، ٢٨ زبور ٣٣ : ١٨
تک که وے اُن کا کام موقوف نه کرا سکے،
جب تک که وه پروانه دارا پاس نه
پهنچا، اور تب اُنهوں نے اِس مضمون کا
جواب اُسکي بابت میں لکهه بهیجا[h]. — [h] عز ٦ : ٦
٥١٩ ٦ خط کي نقل، جو نهر کے اِس پار
کے صوبه‌دار تتنی، اور شتربوزنی، اور اُس
کے افارسکي[i] رفیقوں نے، جو نهر کے اِس — [i] عز ٤ : ٩
پار میں بودوباش کرتے هیں، دارا بادشاه
پاس بهیجي. ٧ اُنهوں نے اُس پاس عرضي
بهیجي، جس میں یوں لکها تها: دارا
بادشاه کو سب طرح کا سلام هو. ٨ بادشاه
کو معلوم هو، که هم یهوداه کے صوبے میں
الله تعالیٰ کے گهر کے بیچ گئے هیں: وه

پیشتر مسیح سے ٥١٩

بهاري پتهروں سے بنتا هي، اور دیواروں هي
میں لکڑیاں لگائي جاتي هیں، اور کام
جلد بنتا جاتا هي اور اُن کے هاتهوں سے
انجام تک پهنچتا جاتا. ٩ تب هم نے
اُن بزرگوں سے سوال کیا، اور اُنهیں یوں
کها، که کس نے تمهیں حکم کیا، که اِس
گهر کو بناؤ، اور اِس دیوار کو اُٹهاؤ[k]؟ — [k] ٣، ٤ آیتیں
١٠ اور هم نے اُن کے نام بهي پوچهے، تاکه
هم اُن لوگوں کے نام لکهکے حضور کو خبر
دیویں، که اُنکے سردارکون هیں. ١١ تب
اُنهوں نے همیں یوں جواب دیا اور کها، هم
آسمان اور زمین کے خدا کے بندے هیں،
اور وهي مسکن بناتے هیں، جو بهت
برس گذرے، بلکه قدیم سے بنا تها، جسے
اِسرایل کے ایک بڑے بادشاه نے بنوایا،
اور تعمیر کیا تها[l]. ١٢ لیکن اِس لیئے — [l] ١ سلا ٦ : ١
که همارے باپ‌دادوں نے آسمان کے خدا
کو غصه دلایا[m]، اُس نے اُنهیں شاه بابل — [m] ٢ توا ٣٦ : ١٦، ١٧
نبوکدنضر کسدي کے هاتهه میں[n] کر دیا؛ — [n] ٢ سلا ٢٤ : ٢ اور ٢٥ : ٨، ٩، ١١
اُس نے اِس گهر کو اُجاڑ دیا، اور لوگوں
کو اسیر کرکے بابل میں لے گیا.
٥٣٦ ١٣ لیکن شاه بابل خورس کي سلطنت
کے پهلے برس میں خورس بادشاه نے
حکم دیا[o]، که یهه بیت‌الله پهر بنایا جاوے. — [o] عز ١ : ١
١٤ اور خدا کے گهر کے سونهلے روپهلے
ظروف کو بهي، جنهیں نبوکدنضر یروسلم
کي هیکل سے نکال لے گیا، اور بابل کي
مندر میں لا رکها، اُن هي کو خورس
بادشاه نے بابل کي هیکل سے پهر نکال
لیا[p]، اور شیشبضر نامے ایک شخص کو، — [p] عز ١ : ٧، ٨ اور ١ : ٥
جسے اُس نے || ناظم ٹههرایا تها[q]، سونپ — || یا، نائب.
دیا. ١٥ اور اُسے فرمایا، که اِن برتنوں — [q] حجي ١ : ١٤ اور ٢ : ٢١
کو لیکے جائیو، اور یروسلم کي هیکل میں
پهنچائیو، اور خدا کا مسکن اپني جگهه
پر بنایا جاوے.
١٦ سو وهي شیشبضر آیا، اور یروسلم
میں اِس بیت‌الله کي بنیاد ڈالي[r]؛ — [r] عز ٣ : ٨، ١٠
اور اُس وقت سے اب تک بن رها هي،
پر هنوز طیار نهیں هوا هي[s]. ١٧ اب — [s] عز ٦ : ١٥

پیشتر مسیح سے ۵۳۶

اگر بادشاہ مناسب جانے، تو شاہ کے
دولتخانے میں، جو بابل میں ہی، دریافت
کیا جائے، کہ خورس بادشاہ نے یروشلم
میں بیت‌اللہ کے بنانے کا حکم کیا تھا،
کہ نہیں؛ اور اِس مقدمے میں بادشاہ
ہم لوگوں پر اپنی مرضی ظاہر کرے۔

۶ باب

اِس باب میں، کہ دارا خورس کا فرمان پاکے، ایک نیا فرمان جاری کرتا، کہ ہیکل کی تعمیر ہوتی رہے؛ ۱۳ فرمان کے باعث دشمن بھی مدد کرتے، اور یوں اُن کی اور نبیوں کی کمک سے ہیکل طیار ہو جاتی؛ ۱۶ اُسکی تقدیس کی عید کرتے، ۱۹ اور فسح بھی کرتے۔

۵۱۹ تب دارا بادشاہ نے حکم کیا، کہ
بابل کے اُس دفترخانے میں، جس میں
مال دھرا جاتا تھا[a]، تلاش کی جاوے، [a] عز ۵:۱۷
۲ چنانچہ اَلحمتا کے قصر میں، جو (یا، اکبتانا، میں۔)
مادا کے صوبے میں واقع ہی، ایک
طومار ملا، جس میں یہہ حکم لکھا ہوا
تھا: ۳ خورس بادشاہ کی سلطنت کے
پہلے برس میں، خورس بادشاہ نے خدا
کے گھر کی بابت، جو یروشلم میں ہی،
حکم کیا، کہ وہ گھر اور وہ مکان جہاں
قربانیاں کرتے ہیں، بنائے جاویں، اور اُس
کی بنیادیں مضبوطی سے ڈالی جاویں؛
اور اُس کی اونچائی ساٹھ ہاتھ، اور
چوڑائی بھی ساٹھ ہاتھ ہووے؛ ۴ تین
صفیں بھاری پتھروں کی ہوں، اور ایک
صف نئی لکڑی کی؛ اور خرچ بادشاہ [b] ۱ سلا ۶:۳۶
کے خزانے سے دیا جاوے؛ ۵ اور خدا کے
گھر کے سونے روپے کے برتن بھی، جنہیں
نبوکدنضر نے یروشلم کی ہیکل میں سے
نکال لیا، اور بابل میں لا رکھا، سو پھر
دئے جاویں، اور یروشلم کی ہیکل میں
اپنی اپنی جگہہ میں پہنچائے جاویں،
اور خدا کے گھر میں رکھے جاویں۔ ۶ پس،
اب [illegible] دریا پار کے [illegible]
[illegible] جو دریا پار
ہو، تم وہاں سے دور ہو جاؤ؛ ۷ تم
اُس خدا کے گھر کے کام سے دست انداز [illegible]
[illegible] یہودیوں کا [illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۱۱

کے بزرگ لوگ، خدا کے گھر کو اُسی جگہہ
پر تعمیر کریں۔ ۸ سوا اِس کے، کہ تم
کو یہودی بزرگوں کے لیئے بیت‌اللہ کے
بنانے میں کیا کرنا ہی، سو اُسکی بابت
میرا یہہ حکم ہی؛ کہ بادشاہ کے خزانے
میں سے، یعنے دریا پار کے خراج میں
سے، اُن لوگوں کو خرچ دیا جاوے، کہ اُن
کا حرج نہ ہو۔ ۹ اور جو کچھہ اُنہیں
درکار ہو، بچھڑے، اور مینڈھے، اور حلوان،
آسمان کے خدا کی سوختنی قربانیوں کے
لیئے، اور گیہوں، اور نمک، اور مے، اور
تیل، سو سب یروشلم کے کاہنوں کے کہنے
کے مطابق بے عذر اور ہر دن روز بروز
اُنہیں دیئے جاویں، ۱۰ تا وے خوشبودار
قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور میں
گذرانیں، اور بادشاہ اور بادشاہزادوں کی
عمردرازی کے لیئے دعا مانگیں۔ ۱۱ میں
اور ایک حکم کرتا ہوں، کہ جو شخص
اِس فرمان کو ٹال دیوے، اُس کے گھر
پر سے کوئی لٹھا کھینچ نکالا جاوے، اور
وہ کھڑا کیا جائے، اور وہ اُس پر پھانسی
دیا جائے؛ اور اِس بات کے لیئے اُسکا گھر
گھورے کا ڈھیر کیا جائے۔ ۱۲ پر وہ خدا
جس نے اپنا نام وہاں رکھا ہی، سب
بادشاہوں اور لوگوں کو جو اِس حکم کو
بدلنے، خدا کا وہ گھر جو یروشلم میں
ہی، ڈھانے کو ہاتھہ بڑھاویں، [illegible]
کرے۔ میں دارا نے حکم دیا [illegible]
پر جلد عمل کیا جاوے۔

۱۳ تب [illegible] دریا پار کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پيشتر مسيح سے ٥١٥

ادار مہينے کي تيسري تاريخ ميں، جو
دارا بادشاہ کي سلطنت کا چھٹھواں برس
تھا، طيار ہوا.
۱٦ اور بني اِسرايل، اور کاھن، اور
لاوي، اور باقي اسيري کے فرزند، خدا کے
گھر کي تقديس خوشي سے کرتے تھے[m].
۱۷ اور وے بيت‌الله کي تقديس کے ليئے
سو بيل، اور دو سو مينڈھے، اور چار سو
حلوان، اور تمام اِسرايل کي خطا کي
قرباني کے ليئے، بارہ فرقوں کے شمار کے
مطابق، بارہ بکرے چڑھاتے تھے[n]. ۱۸ اور
اُنھوں نے کاھنوں کو، اُن کي تقسيموں کے[o]
موافق، اور لاويوں کو، اُن کي باريداريوں
کے[p] مطابق، خدا کي بندگي کے ليئے، جو
يروسلم ميں ھوتي مقرر کيا، جيسا کہ
موسيٰ کي کتاب ميں لکھا ھی[q]. ۱۹ اور
پہلے مہينے کي چودھويں تاريخ[r] اسيري
کے فرزندوں نے عيد فسح کي ; ۲۰ کيونکہ
کاھنوں اور لاويوں نے اپنے کو پاک کيا تھا[s] ;
وے سب کے سب پاک ھوئے تھے ;
سو اُنھوں نے اسيري کے سب فرزندوں
کے ليئے، اور اپنے بھائي کاھنوں کے ليئے،
اور اپنے ليئے فسح کو ذبح کيا[t]. ۲۱ اور
بني اِسرايل نے، جو اسيري سے چھوٹے
تھے، اور سبھوں نے، جو خداوند اِسرايل
کے خدا کے طالب ھوکے اُس سرزمين
کي اجنبي گروھوں کي نجاستوں سے[u]
پاک ھوئے تھے، فسح کھائي. ۲۲ اور وے
خوشي سے سات دن تک فطيري روٹي
کي عيد[v] کرتے رھے ; کيونکہ خداوند نے
اُنھيں خوشوقت کيا تھا، اور شاہ اسور کے
دل کو اُن کي طرف پھيرا تھا[w]، کہ خدا
اِسرايل کے خدا کے مسکن کے بنانے ميں،
اُن کي دستگيري کرے.

m ۱ سلا ۸: ٦۳ ۲ توا ۷: ٥
n عز ۸: ۳٥
o ۱ توا ۲۴: ۱
p ۱ توا ۲۳: ٦
q گن ۳: ٦ اور ۸: ۹
r خر ۱۲: ٦
s ۲ توا ۳۰: ۱٥
t ۲ توا ۳٥: ۱۱
u عز ۹: ۱۱
v خر ۱۲: ۱٥ اور ۱۳: ٦ ۲ توا ۳۰: ۲۱ اور ۳٥: ۱۷
w ۲ سلا ۲۳: ۲۹ ۲ توا ۳۳: ۱۱ عز ۱: ۱ اور ٦ آيت، وغيرہ

۷ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ عزرا يروسلم کو جانا. ۱۱ بابت اُس
پروانے کي، جسے ارتخششتا نے عزرا کو ديا. ۲۷ عزرا خدا
کي مہرباني کے باعث اُس کا شکر کرتا.

۱٤٥۷ a نحم ۲: ۱ b ۱ توا ٦: ۱۴

ان باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا[a]
کي سلطنت کے دنوں ميں عزرا بن سراياہ[b]،
بن عزرياہ، بن خلقياہ، ۲ بن سلوم، بن
صدوق، بن اخيطوب، ۳ بن امرياہ، بن
عزرياہ، بن مرايوت، ۴ بن زراخياہ، بن
عزي، بن بوقي، ٥ بن ابيسوع، بن
فينحاس، بن اِليعزر، بن ھارون سردار
کاھن: ٦ يہي عزرا بابل سے آٹھ چلا ;
اور وہ فقيہ تھا، جو موسيٰ کي شريعت
ميں، جسے خداوند اِسرايل کے خدا نے
ديا تھا، ماھر تھا[c]: اور اِس ليئے کہ
خداوند اُس کے خدا کا ھاتھ اُس پر
تھا[d]، بادشاہ نے اُس کي درخواست کے
مطابق اُس کي ساري مراد پوري کي
تھي. ۷ اور بني اِسرايل ميں سے، اور
کاھنوں، اور لاويوں[e] اور گانيوالوں، اور دربانوں،
اور ھيکل کے بندوں ميں سے[f] کتنے لوگ
ارتخششتا بادشاہ کي سلطنت کے ساتويں
برس ميں يروسلم ميں آئے[g]. ۸ اور وہ
بادشاہ کي سلطنت کے ساتويں برس کے
پانچويں مہينے يروسلم ميں پہنچا. ۹ کہ
بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہينے
کي پہلي تاريخ ميں ھوا، اور پانچويں
مہينے کي پہلي تاريخ ميں وہ يروسلم
ميں آ پہنچا ; کيونکہ اُسکا خدا ‖مہرباني
سے اُس کي دستگيري کرتا تھا[h]. ۱۰ کہ
عزرا نے اپنے دل کو طيار کيا تھا، کہ خداوند
کي شريعت کا طالب ھو[i]، اور اُس پر
عمل کرے، اور اِسرايل کے درميان قانونوں
اور حکموں کي تعليم ديوے[k].
۱۱ اُس پروانے کي نقل، جو ارتخششتا
بادشاہ نے عزرا کو، جو کاھن اور فقيہ تھا،
بلکہ خداوند کے حکموں کي باتوں اور
اِسرايل پر کے فرضوں کا مفسر تھا، عنايت
کيا، سو يہہ ھي: ۱۲ ارتخششتا شاھنشاہ[l]
کا، عزرا کاھن کو، جو فقيہ ھي، اور
آسمان کے خدا کي شريعت ميں ماھر
ھي، وغيرہ[m]. ۱۳ ميں يہہ حکم کرتا ھوں،
کہ سب، جو ميري مملکت ميں
اِسرايل کے لوگوں ميں سے، اور اُن کے
کاھنوں، اور لاويوں ميں سے، يروسلم کو

پيشتر مسيح سے ۱٤٥۷

c ۱۱، ۱۲، ۲۱ آيتيں
d ۹ آيت عز ۸: ۲۲، ۳۱
e ديکھو عز ۸: ۱٥، وغيرہ
f عبراني ميں، نتنيم، عز ۲: ۴۳
اور ۸: ۲۰
g عز ۸: ۱
‖ کسدي ميں، کا مہربان ھاتھ اُس پر تھا.
h ٦ آيت نحم ۲: ۸، ۱۸
i زبور ۱۱۹: ۴٥
k ٦، ۲٥ آيتيں اِستثنا ۳۳: ۱۰ نحم ۸: ۱-۸ ملا ۲: ۷
l حزق ۲٦: ۷ دان ۲: ۳۷
m عز ۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

اپني خوشي سے جانے چاهتے هیں، تیرے
ساتھ جائیں، ۱۴ چونکہ تو ‖بادشاہ اور
اُسکے سات مشیروں کي طرف سے" بهیجا
جاتا هی، تاکہ اپنے خدا کي شریعت
کے مطابق، جو تیرے هاتھ میں هی،
یهوداہ اور یروسلم کا احوال دریافت کرے ؛
۱۵ اور روپا اور سونا، جو بادشاہ اور اُس
کے وزیروں نے اِسرائیل کے خدا کے لیئے،
جس کا مسکن یروسلم میں هی°، اپني
خوشي سے گذرانا هی، وهاں لے جاوے ؛
۱۶ اور سارا روپا اور سونا بهي، جو تو بابل
کے تمام صوبے میں جمع کر سکتا هی^p،
اُن هدیوں سمیت، جو لوگ اور کاهن
اپنے خدا کے گهر کے لیئے، جو یروسلم میں
هی، اپني خوشي سے دیویں^q، پهنچاوے :
۱۷ اور في الفور اِس نقدي سے بیل، اور
مینڈهے، اور حلوان، اور اُن کي نذر کي
قربانیوں^r اور اُن کے تپاونوں کي چیزیں
خریدے، اور یروسلم میں اپنے خدا کے
گهر کے مذبح پر اُنهیں گذرانے^s. ۱۸ پهر
جو کچھ تو اور تیرے بهائي باقي روپے
اور سونے سے کرنا مناسب اور بهتر جانتے
هوں، سو اپنے خدا کي مرضي کے مطابق
کرو. ۱۹ اور جو جو برتن تیرے خدا کے
گهر کي بندگي کے لیئے دیئے گئے هیں،
سو یروسلم کے خدا کے حضور سونپ دے.
۲۰ اور تیرے خدا کے گهر کا باقي خرچ،
جو تجهے دینا پڑے، سو بادشاہ کے
دولتخانے سے دینا. ۲۱ اور میں، هاں میں
هي ارتخششتا بادشاہ نهر پار کے سب
خزانچیوں کو حکم دے چکا هوں، کہ جو
کچھ عزرا کاهن و فقیہ، جو آسمان کے
خدا کي شریعت میں ماهر هی، تم سے
چاهے، في الفور کیا جاوے ؛ ۲۲ سو قنطار
روپے تک، اور سو کر گیهوں، اور سو
بت مَی، اور سو بت تیل تک، اور
نمک بے اندازہ. ۲۳ جو کچھ آسمان کے
خدا کا حکم هی، سو آسمان کے خدا کے
گهر کے لیئے [illegible]

‖ کسدي میں، بادشاہ کے حضور سے.
" آستر ۱ : ۱۴
° ۲ توا ۶ : ۲ ؛ زبور ۱۳۵ : ۲۱
p عز ۸ : ۲۵
q ۱ توا ۲۹ : ۶، ۹
r گن ۱۵ : ۴—۱۳
s اِست ۱۲ : ۵، ۱۱

بادشاہ اور بادشاہزادوں کي مملکت پر
غضب نازل هو؟ ۲۴ اور تم کو جانا چاهیئے،
کہ کاهنوں، اور لاویوں، اور گوَیَّوں، اور
دربانوں، اور ‡هیکل کے بندوں، اور اُس
خدا کے گهر کے خادموں میں سے کسي سے
مالگذاري، یا خراج، یا محصول لینے کا
اختیار نهیں هی. ۲۵ اور، اے عزرا،
تو اپنے خدا کي اُس دانش کے مطابق،
‡جو تجھ کو عنایت هوئي، حاکموں
اور قاضیوں کو مقرر کر، کہ نهر پار کے سب
لوگوں کا، جو تیرے خدا کي شریعت کو
جانتے هیں، اِنصاف کریں ؛ اور تم اُن
کو، جو نہ جانتے هوں، سکهاؤ^t. ۲۶ اور
جو کوئي تیرے خدا کي شریعت پر اور
بادشاہ کے فرمان پر عمل نہ کرے، اُس
پر في الفور سزا کا حکم کیا جاوے، خواہ
وہ قتل کا، یا §دیس نکالے کا، یا مال کي
ضبطي کا، یا قید هونے کا هو.
۲۷ شکر خداوند همارے باپ دادوں کے
خدا کا، کہ ایسي بات بادشاہ کے دل
میں ڈالي^u، کہ یروسلم میں خداوند کے
گهر کو آراستہ کرے ؛ ۲۸ اور مجهے بادشاہ
اور اُس کے مشیروں کے حضور، اور بادشاہ
کے سب عالي قدر سرداروں کے آگے، اپني
رحمت بخشي میں مجهے جگہ دي^v،
اور اِس لیئے کہ خداوند میرے خدا کا
هاتھ مجھ پر تها^w، میں مضبوط هو گیا، اور
میں نے اِسرائیل کے بزرگوں کو جمع کیا،
کہ وے میرے همراہ چلے جاویں.

۸ باب

[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب
‡ کسدي میں، نثینیم.
‡ کسدي میں، جو تیرے هاتھ میں هی.
t [illegible]
u [illegible]
v [illegible]
w [illegible]
§ کسدي میں، جڑ اُکهاڑنے کا.
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

دان‌ایل؛ بني داؤد میں سے، حطوش[a].
۳ بني سکنیاہ میں سے، بني پرغوس[b]
میں سے، ذکریاہ، اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ
سؤ مرد نسل‌نامے کے رو سے گنے گئے.
۴ بني پحت مواب میں سے، الھوعیني
بن زراخیاہ، اور اُس کے ساتھ دو سؤ مرد.
۵ اور بني سکنیاہ میں سے، بن یحزي‌ایل
اور اُس کے ساتھ تین سؤ مرد. ۶ اور بني
عدین میں سے، عبد بن یونتن، اور اُس
کے ساتھ پچاس مرد. ۷ اور بني عیلام
میں سے، یسعیاہ بن عتلیاہ، اور اُس کے
ساتھ ستر مرد. ۸ اور بني سفطیاہ میں
سے، زبدیاہ بن میکاایل، اور اُس کے ساتھ
اَسي مرد. ۹ اور بني یواب میں سے،
عبدیاہ بن یحي‌ایل، اور اُسکے ساتھ دو
سؤ اٹھارہ مرد. ۱۰ اور بني سلومیت
میں سے، بن‌یوسفیاہ، اور اُس کے ساتھ
ایک سو ساٹھ مرد. ۱۱ اور بني ببی
میں سے، ذکریاہ بن ببی، اور اُس کے
ساتھ اٹھائیس مرد. ۱۲ اور بني عزجاد
میں سے، یوحانان ||ابن ھقاطان، اور اُس
کے ساتھ ایک سو دس مرد. ۱۳ اور
ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے، جن
کے یے نام ھیں، الیفلط، اور یعیئیل، اور
سمعیاہ، اور اُن کے سنگ ساٹھ مرد.
۱۴ اور بني بگوی میں سے، عوطی اور
† زبود، اور اُن کے ساتھ ستر مرد.
۱۵ پھر میں نے اُنہیں اُس دریا کے
پاس، جو اھاوا کي سمت کو بہتا ھی،
جمع کیا؛ اور وھاں ھم تین دن خیموں
میں رھے؛ اور میں نے لوگوں اور کاھنوں
کو دیکھا، پر لاوي کے بیٹوں میں سے
کسي کو نہ پایا[c]. ۱۶ تب میں نے
لوگ بھیجکر الیعزر کو، اور اریئیل،
اور سمعیاہ، اور الناتن، اور یریب، اور
الناتن، اور ناتن، اور ذکریاہ، اور مسلام
کو، جو رئیس تھے، اور یویریب اور
الناتن کو، جو سمجھدار لوگ تھے، بلایا،
۱۷ اور میں نے اُنہیں حکم دیکے عیدو کے
پاس، جو کسیفیا نام ایک مقام کا سردار
تھا، کہلا بھیجا، اور جو کچھ اُنہیں عیدو
کو اور اُس کے بھائي نتنیم کو کسیفیاہ کے
مقام میں کہنا تھا، ||بتایا، کہ وے ھمارے
خدا کے گھر کے لیئے خدمت کرنیوالے
ھمارے پاس لاویں. ۱۸ سو اِسلیئے کہ
خدا مہربان کا ھاتھ ھم پر تھا، وے † ایک
دانشمند شخص بني محلي میں سے بن
لاوي، بن اِسرائیل، اور سربیاہ، اور اُس کے
بیٹے اور بھائي، اٹھارہ کو لائے[d]؛ ۱۹ اور
حسبیاہ کو، اور اُس کے ساتھ بني مراري
میں سے یسعیاہ کو، اور اُس کے بھائیوں
اور اُن کے بیٹوں کو، جو بیس تھے، لائے؛
۲۰ اور نتنیم میں سے بھي[e]، جنھیں داؤد
اور امیروں نے لاویوں کي خدمت کے
لیئے مقرر کیا تھا، دو سؤ بیس نتنیم کو،
جن کے نام لکھے ھوئے تھے، لے آئے.
۲۱ اور میں نے اھاوا کے دریا پر منادي
کروائي[f]، کہ روزہ رکھیں، کہ ھم اپنے
خدا کے حضور دکھ کھینچیں[g]، اور اُس
سے دعا مانگیں، کہ اپنے لیئے، اور
بال بچوں کے لیئے، اور اپنے مال کے واسطے،
سیدھي راہ پاویں[h]. ۲۲ کیونکہ میں
شرم کے باعث[i] بادشاہ سے سپاھیوں کا
تمن اور سوار، جو راہ میں ھمارے دشمنوں
سے مقابلہ کریں، مانگ نہ سکا؛ کیونکہ
ھم نے بادشاہ سے کہا تھا، کہ ھمارے
خدا کا ھاتھ اُن سبھوں پر ھی[k]، جو
اُس کے طالب ھیں، کہ اُن کا بھلا ھو[l]؛
پر اُس کے جبر اور قہر اُن سبھوں پر
ججوم رھتے ھیں[m]، جو اُسے چھوڑتے ھیں[n].
۲۳ سو ھم نے روزہ رکھکر اِس بات کے
لیئے اپنے خدا سے دعا مانگي، اور ھماري
دعا قبول ھوئي[o].
۲۴ تب میں نے سردار کاھنوں میں
سے بارہ کو، یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو، اور
اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں میں سے دس
کو، الگ کیا، ۲۵ اور اُنھیں روپا، سونا،
اور ظروف کو[p]، یعنے اپنے خدا کے گھر

[a] ۱ توا ۳: ۲۲
[b] عز ۲: ۳
|| یا سب سے چھوٹا بیٹا.
† یا، ذکور، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ھی.
[c] دیکھو عز ۷: ۷
|| عبراني میں، منھہ رکھا؛
دیکھو ۲ سمو ۱۴: ۳، ۱۹
† یا، اِش‌سکل کو.
[d] نحم ۸: ۷ اور ۹: ۴، ۵
[e] دیکھو عز ۲: ۴۳
[f] ۲ توا ۲۰: ۳
[g] احبا ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۹
یسع ۵۸: ۳، ۵
[h] زبور ۵: ۸
[i] ۱ قرنـ ۹: ۱۵
[k] عز ۷: ۶، ۹، ۲۸
[l] زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹ اور ۳۴: ۱۵، ۲۲
روم ۸: ۲۸
[m] زبور ۳۴: ۱۶
[n] ۲ توا ۱۵: ۲
[o] ۱ توا ۵: ۲۰
۲ توا ۳۳: ۱۳
یسع ۱۹: ۲۲
[p] عز ۷: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

کے اُس ہدیے کو، جسے بادشاہ، اور اُس
کے وزیروں، اور امیروں، اور تمام اِسرائیل
نے، جو وہاں تھے، بخشا تھا، وزن کرکے
دیا، ۲۶ اور میں نے ساڑھے چھ سو
قنطار روپا، اور روپہلے برتن ایک سو
قنطار کے، اور سو قنطار سونا، تولکے، اُن کے
ہاتھوں میں حوالہ کیا، ۲۷ اور بیس
سنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے، اور
درخشاں پیتل کے دو برتن، جن کی
قیمت سونے کی سی قیمت تھی، دیئے،
۲۸ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ تم خداوند
کے لیئے مقدس ہو، اور وے برتن بھی
مقدس ہیں، اور روپا اور سونا خداوند
تمہارے باپ دادوں کے خدا کے لیئے ایک
ہدیہ ہی، جو خوشی سے بخشا گیا ہی،
۲۹ خبرداری سے اُن کو رکھو، جب تک
کہ تم یروسلم میں خداوند کے گھر کی
کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے
سامھنے، اور اِسرائیل کے آبائی رئیسوں کے
سامھنے اُنہیں تول نہ دو، ۳۰ سو کاہنوں
اور لاویوں نے سونا، چاندی، اور برتن
کو تول کے لیا، تاکہ اُنہیں یروسلم میں
ہمارے خدا کی ہیکل میں پہنچاویں،
۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں
تاریخ میں اہوا کی ندی سے روانہ ہوئے،
کہ یروسلم کو جاویں، اور ہمارے خدا کا
ہاتھ ہم پر تھا، اور اُس نے ہم کو دشمنوں
کے اور راہ پر گھات میں بیٹھنیوالوں کے
ہاتھ سے بچا رکھا، ۳۲ پھر ہم یروسلم میں
پہنچکے تین دن تک مقام کر رہے،
۳۳ اور چوتھے دن میں وہ سونا،
چاندی، اور برتن اپنے خدا کی ہیکل
میں کاہن مریموت بن اُوریاہ کے ہاتھ
میں تول دیا، اور اُس کے ساتھ اِلیعزر
بن فینحاس تھا، اور اُن کے ساتھ یوزبد
بن یشوع، اور نوعدیاہ بن بنوئی لاوی تھے،
۳۴ ہر ایک کی گنتی اور وزن ہوا،
اور اُسی وقت میں سارا تول لکھا گیا،
۳۵ اور اُن کے فرزندوں نے، جو [illegible]

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

اسیر ہوگئے تھے، اور پھر چھوٹ آئے تھے،
اِسرائیل کے خدا کے لیئے سوختنی قربانیاں
گذرانیں، تمام اِسرائیل کے لیئے بارہ بیل،
اور خطا کی قربانیوں کے لیئے چھیانوے
مینڈھے، اور ستہتر برّے، اور بارہ بکرے،
یہ سب خداوند کے لیئے سوختنی
قربانی ہوئی،
۳۶ اور بادشاہ کے فرمان بادشاہ کے
نائبوں کو، اور اُن کو جو دریا پار کے حاکم
تھے، دیئے، اور اُنہوں نے خدا کے گھر کے
بنانے میں لوگوں کی مدد کی،

۹ باب

اِس باب میں، عزرا اِسرائیلیوں کے [illegible]
کی [illegible] سب سے [illegible]
گناہوں [illegible] خدا سے مناجات کرتا

جب یہ سب کچھ ہو چکا، امیروں
نے مجھ سے آکے کہا، کہ اِسرائیل کے لوگ،
اور کاہن، اور لاوی، اُن سرزمینوں کی
قوموں، کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں،
اور یبوسیوں، اور عمونیوں، اور موابیوں،
اور مصریوں، اور اموریوں سے، اُن کے
نفرتی کاموں کے لحاظ سے، جدا نہ رہے
ہیں، ۲ کہ اُنہوں نے اُن کی بیٹیوں
میں سے اپنے لیئے اور اپنے بیٹوں کے
لیئے جوروئیں لیں، یہاں تک کہ مقدس
نسل کو اُن سرزمینوں کی قوموں میں
ملا دیا ہی، اور امیروں اور حاکموں کا
ہاتھ اِس خطا میں سب سے آگے
تھا، ۳ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۵ [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اپني ردا پھاڑکر اپنے گھٹنوں پر جھکا، اور
خداوند اپنے خدا کي طرف هاتھ پھیلائے[k]،
٦ اور بولا، ای میرے خدا، میں شرماتا
هوں[l]، اور تیري طرف ای میرے خدا،
اپنے منھ کے اُٹھانے سے لجاتا هوں؛ کیونکه
همارے گناه همارے سرکے اُوپر سے بھي
زیاده بڑھ گئے[m]، اور هماري خطائیں آسمان
تک پہنچ گئي هیں[n]. ۷ اپنے باپ‌دادوں
کے وقت سے آج تک هماري بڑي
نافرماني کي حالت هو رهي هي[o]؛ اور
اپني بدکاري کے سبب هم، اور همارے
بادشاه، اور همارے کاهن، اُن سرزمینوں
کے بادشاهوں کے هاتھ میں، قتل، اور
اسیري، اور غارت، اور زردروئي[p] کے
لیئے، حوالے کیئے گئے هیں[q]، جیسا آج کے
دن هي. ۸ اب چند روز سے خداوند
همارے خدا کا فضل هم پر هوا هی، که
اُسنے همارا کچھ بقیا بچا رکھا هی، اور اپنے
بیت مقدس میں هم کو ایک کھونٹا
دیا هی، تاکه همارا خدا هماري آنکھیں
روشن کرے[r]، اور هماري اسیري میں
همیں کچھ حیات تازه بخشے. ۹ کیونکه
هم تو بندهوئے[s] تھے، پر همارے خدا نے
هم کو هماري غلامي میں نہیں چھوڑ
دیا[t]، فارس کے بادشاهوں کے سامھنے هم پر
مہرباني کي[u]، تاکه همیں نئي زندگي بخشے،
اور هم اپنے خدا کے گھر کو اُٹھاویں، اور
اُس ویرانے کي مرمت کریں، اور که وه
همیں یہوداه اور یروسلم کے درمیان ایک
‖پناه دیوے[v]. ۱۰ اور اب، ای همارے
خدا، هم بعد اِس کے کیا کہیں؟ کیونکه
هم تیرے حکموں سے باهر گئے هیں،
۱۱ جو تو نے اپنے بندے نبیوں† کي
معرفت سے فرمائے هیں؛ که تو نے کہا
هی، که وه زمین، جسے تم میراث میں
لینے کو جاتے هو، وه اُن سرزمینوں کي
قوموں کي نجاستوں سے[w] اور نفرتي کاموں
سے ناپاک زمین هی، که اُنھوں نے اپني
ناپاکي سے اُس کو‡ اِس سرے سے اُس

[k] خر ۹: ۲۹، ۳۳
[l] دان ۹: ۷، ۸
[m] زبور ۳۸: ۴
[n] ۲ توا ۲۸: ۹؛ مکاش ۱۸: ۵
[o] زبور ۱۰۶: ٦؛ دان ۹: ۵، ٦، ۸
[p] دان ۹: ۷، ۸
[q] اِستـ ۲۸: ۳٦، ٦۴
[r] نحم ۹: ۳۰
[r] زبور ۱۳: ۳ اور ۳۴: ۵
[s] نحم ۹: ۳٦
[t] زبور ۱۳٦: ۲۳
[u] عز ۷: ۲۸
‖ عبراني میں، دیوار
[v] یسع ۵: ۲
† عبراني میں، کے هاتھ سے،
[w] عز ۹: ۲۱
‡ عبراني میں، منہہ‌ تا منہہ، جیسا که
۲ سلا ۲۱: ۱٦

سرے تک بھر دیا هی. ۱۲ پس اپني
بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو مت دو، اور
اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے
مت لو[a]، اور اُن کي سلامتي اور اُن کي
خیریت کدھي مت چاهو[a]، تاکه تم
مضبوط بنو، اور زمین کے میوے کھاؤ،
اور اپنے بیٹوں کو همیشه کي میراث
کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ[b]. ۱۳ اور ساري
آفتوں کے بعد، جو همارے برے کاموں اور
بڑے گناهوں کے سبب هم پر پڑي هیں،
(که تو نے، ای همارے خدا، همارے
گناهوں کي نسبت سے کم سزا دي[c]، بلکه
ایسي نجات هم کو بخشي هی؛) ۱۴ کیا
هم پھر تیرے حکموں سے باهر جائیں[d]،
اور اِن مکروهات رکھنیوالي قوموں سے
ناتا نسبت کریں[e]؟ کیا تیرا غضب هم
پر یہاں تک نہیں بھڑکیگا[f]، که هم کو
نیست و نابود کرے، اور کچھ نه بقیه نه
بچتي رهے؟ ۱۵ ای خداوند، اِسرائیل کے
خدا، تو صادق هي[g]، که هم آج تک
بچے هوئے موجود هیں: دیکھ، هم تیرے
آگے[h] اپنے گناهوں میں گرفتار هیں[i]: اور
اِس علت سے تیرے حضور کھڑے ره
نہیں سکتے[k].

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ سکنیاه اجنبي عورتوں کے ترک کرنے کي مناسبت عزرا پر جتاتا. ٦ عزرا کڑھتے هوئے لوگوں کو جمع کراتا. ۹ اهل جماعت عزرا کي نصیحت سنکے توبه کرتے اور اپنے گناهوں کے چھوڑنے کا اِقرار کرتے. ۱۰ اُس اِقرار پر شوقدلي سے عمل کرتے. ۱۸ ایک فرد اُن لوگوں کي، جنھوں نے اجنبي عورتیں جوروؤں کي دیں، پیش کي جاتي.

اور جب عزرا نے دعا مانگي تھي، اور
رو روکے اور خدا کے گھر کے آگے[a] آپ کو
گرا کے اِقرار کیا تھا[b]، تو بني اِسرائیل میں
سے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کي ایک
بہت بڑي جماعت اُس پاس فراهم
هوئي؛ کیونکه لوگ پھوٹ پھوٹ روتے
تھے. ۲ تب سکنیاه بن یحیئیل نے،
بني ایلام میں سے، عزرا سے خطاب کرکے
کہا، هم اپنے خدا کے گناهگار تو هوئے هیں[c]،
که اِس سرزمین کي قوموں میں سے

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

[a] خر ۳۴: ۱٦ اور ۳۴: ۱٦؛ اِستـ ۷: ۳
[a] اِستـ ۲۳: ٦
[b] امثا ۱۳: ۲۲ اور ۲۰: ۷
[c] زبور ۱۰۳: ۱۰
[d] یوحـ ۵: ۱۴؛ ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱
[e] آیت ۲؛ نحم ۱۳: ۲۳، ۲۷
[f] اِستـ ۹: ۸
[g] نحم ۹: ۳۳؛ دان ۹: ۱۴
[h] روم ۳: ۱۹
[i] ۱ قرنـ ۱۵: ۱۷
[k] زبور ۱۳۰: ۳
[a] ۲ توا ۲۰: ۹
[b] دان ۹: ۲۰
[c] نحم ۱۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے ہیں؛ لیکن
اِس حال میں بھی اِسرائیل کے لیئے
اُمید ہی۔ ۳ پس، آؤ، ہم، اپنے خدا
کے ساتھ عہد باندھیں[a]، ساری اجنبی
رنڈیوں کو اور اُن کی اولاد کو، اپنے
مخدوم کی اور اُن کی صلاح کے مطابق
جو ہمارے خدا کے حکم کے باعث
تھرتھراتے ہیں[b]، طلاق دیویں؛ اور یہہ کام
چاہیئے کہ شریعت کے موافق ہو۔ ۴ پس،
اب تو اُٹھ، کہ یہہ کام تیرے ذمے ہی؛ اور
ہم بھی تیری مدد کرینگے؛ جوانمردی
کر[c]، اور کام بجا لا۔ ۵ تب عزرا اُٹھا، اور
سردار کاہنوں، اور لاویوں، اور سارے اِسرائیل
کو یہہ قسم دلائی[d]، کہ ہم اِس بات کے
مطابق عمل کرینگے۔ اور اُنہوں نے قسم کھائی۔
۶ تب عزرا خدا کے گھر کے آگے سے
اُٹھا، اور یوحانان بن اِلیاسب کی کوٹھری
میں داخل ہوا، اور وہاں جاکے نہ روٹی
کھائی نہ پانی پیا[e]؛ کیونکہ وہ اُن
جلاوطنوں کی بیدینی کے لیئے افسوس
کرتا رہا۔ ۷ پھر اُنہوں نے یہوداہ اور
یروشلم میں اسیروں کے فرزندوں کے
درمیان منادی کی، کہ یروشلم میں جمع
ہوویں؛ اور جو کوئی کہ امیروں
اور بزرگوں کی صلاح کے مطابق تین
دن کے عرصے میں نہ آوے، اُس کا
سارا مال ضبط ہووے، اور وہ آپ
جلاوطنوں کی جماعت سے خارج
کیا جاویگا۔
۹ تب یہوداہ اور بنیامین کے سب
مرد تین دن کے عرصے میں یروشلم میں
جمع ہوئے؛ یہہ نویں مہینے کی بیسویں
تاریخ تھی؛ اور سب لوگ اِس معاملے کے
باعث اور شدت بارش کے سبب خدا
کے گھر کے سامنے کوچے میں بیٹھے کانپتے
تھے۔ ۱۰ تب عزرا کاہن اُٹھ کھڑا ہوا،
اور اُنہیں کہا، کہ تم نے تقصیر کی، اور
اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لیا، تاکہ اِسرائیل
کا گناہ زیادہ ہووے۔ ۱۱ پس، خداوند
اپنے باپدادوں کے خدا کے آگے اقرار کرو،

اور اُس کی مرضی پر عمل کرو، اور اِس
سرزمین کے لوگوں سے اور اُن اجنبی
رنڈیوں سے الگ ہو جاؤ[f]۔ ۱۲ تب
ساری جماعت نے جواب دیا، اور بلند
آواز سے کہا، کہ جیسا تو نے فرمایا ہی،
ویسا ہی ہم کو کرنا ہوگا۔ ۱۳ لیکن لوگ
بہت ہیں، اور اِس وقت شدت کی
بارش ہی، اور ہم باہر ٹھہر نہیں سکتے، اور
یہہ ایک دو دن کا کام نہیں ہی: کیونکہ
اِس بات میں الغرض ہم میں سے بہتوں نے گناہ
کیا ہی۔ ۱۴ اب ساری جماعت کے سردار
یہاں ٹھہرے رہیں، اور تو ایسا بندوبست
کر کہ وے سب، جو ہمارے شہروں میں
اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے ہوئے، مقرر
وقت پر آویں، اور اُن کے ساتھ ہر ایک
شہر کے بزرگ اور قاضی ہوویں، جب
تک ہمارے خدا کا قہر شدید[g]، جو اِس
سبب سے ہی، ہم پر سے اُٹھ نہ جاوے۔
۱۵ لیکن فقط یونتن بن عساہیل اور
یحزیاہ بن تقوہ اِس کام میں تھے،
اور مسلام اور سبتی لاوی اُن کی مدد کرتے
تھے۔ ۱۶ چنانچہ اسیروں کے فرزندوں نے
ایسا ہی کیا۔ اور عزرا کاہن، اور بعضے اور
لوگ رئیس، اپنے اپنے باپدادوں کے
گھرانوں کی طرف سے، سب نام بنام الگ
کئے گئے، اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ
اِس بات کی تحقیق کرنے کو بیٹھے۔
۱۷ اور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ اُن سب
مردوں کی تحقیق، جو اجنبی رنڈیوں کو
بیاہ لائے تھے، تمام ہوئی۔
۱۸ اُس وقت کاہنوں کے بیٹوں میں
سے کتنے تھے، جنہوں نے اجنبی جوروئیں
کی تھیں: بنی یشوع بن یوصدق میں
سے اور اُس کے بھائیوں میں معسیاہ، اور الیعزر،
اور یارب، اور جدلیاہ۔ ۱۹ اُنہوں نے
ہاتھ دیکر اقرار کیا، کہ ہم اپنی جوروؤں
کو طلاق دینگے، اور وے تقصیر کے سبب
قصوروار ہوئے، اُنہوں نے گلّے کا ایک مینڈھا
اپنی تقصیر کے بدلے میں گذرانا۔ ۲۰ اور
بنی امیر میں سے: حنانی اور زبدیاہ۔

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

[a] ۲ توا ۳۴: ۳۱
[b] باب ۹: ۴
[c] ۱ توا ۲۸: ۱۰
[d] نحم ۵: ۱۲
[e] اِستثنا ۹: ۱۸
[f] ۳ آیت ۳
[g] ۲ توا ۳۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۴۵۶

۲۱ اور بني حارم میں سے: معسیاہ، اور
اِلیاہ، اور سمعیاہ، اور یحئیل، اور عزیاہ۔
۲۲ اور بني فشور میں سے: اِلیوعیني،
اور معسیاہ، اور اِسماعیل، اور نتنی‌ایل،
اور یوزباد، اور اِلیعسہ۔ ۲۳ اور لاویوں میں
سے: یوزباد، اور سمعي، اور قلایاہ، (جو
قلیتا بھي کہلاتا ھی،) فتحیاہ، اور یہوداہ،
اور اِلیعزر۔ ۲۴ اور گانیوالوں میں سے:
اِلیاسب؛ اور دربانوں میں سے: سلوم،
اور طلم، اور اُوري۔ ۲۵ اور اِسرائیل میں
سے: بني پرغوس میں سے، رمیاہ، اور
یزیاہ، اور ملکیاہ، اور میامین، اور اِلیعزر،
اور ملکیاہ، اور بنایاہ۔ ۲۶ اور بني عیلام
میں سے: متنیاہ، اور ذکریاہ، اور یحئیل،
اور عبدي، اور یریموت، اور اِلیاہ۔ ۲۷ اور
بني زتو میں سے: اِلیوعیني، اور اِلیاسب،
اور متنیاہ، اور یریموت، اور زاباد، اور عزیزا۔
۲۸ اور بني ببی میں سے: یہوحانان، اور
حننیاہ، اور زبی، اور عطلی۔ ۲۹ اور بني
باني میں سے: مسلام، اور ملوک، اور
عدایاہ، اور یاسوب، اور سیال، اور راموت۔
۳۰ اور بني پحت موآب میں سے:
عدنا، اور کلال، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور
متنیاہ، اور بضلیئیل، اور بنوي، اور
منسي۔ ۳۱ اور بني حارم میں سے: اِلیعزر،
اور یشیاہ، اور ملکیاہ، اور سمعیاہ، اور
سمعون، ۳۲ بنیامین، اور ملوک، اور
سمریاہ۔ ۳۳ اور بني حاشوم میں سے:
متني، اور متتاہ، اور زاباد، اور اِلیفلط،
اور یریمی، اور منسي، اور سمعي۔ ۳۴ اور
بني باني میں سے: معدی، اور عمرام،
اور اُوایل، ۳۵ بنایاہ، اور بدیاہ، اور کلوہ،
۳۶ اور ونیاہ، اور مریموت، اور اِلیاسب،
۳۷ اور متنیاہ، اور متني، اور یعسو،
۳۸ اور باني، اور بنوي، اور سمعي،
۳۹ اور سلمیاہ، اور ناتن، اور عدایاہ،
۴۰ ||مکندبی، ساسی، ساری، ۴۱ عزرئیل،
اور سلمیاہ، سمریاہ، ۴۲ سلوم، امریاہ،
یوسف۔ ۴۳ بني نبو میں سے: یعي‌ایل،
متتیاہ، زاباد، زبینا، یدو، اور یوایل، بنایاہ۔
۴۴ یہ سب اجنبي عورتوں کو بیاہ
لائے تھے، اور بعضوں کو اُن کي جوروؤں
کے پیٹ سے لڑکے بھي ھوئے تھے۔

|| یا، مبندبی، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ھی۔

پیشتر مسیح سے ۴۵۶

نحمیاہ کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نحمیاہ حناني کي معرفت یروسلم کي تباہحالي کي خبر پا کر، غم کرتا، اور روزہ رکھتا، اور دعا مانگتا۔ ۵ اُس کي مناجات۔

نحمیاہ بن حکلیاہ[a] کي باتیں۔ بیسویں
برس، کسلیو کے مہینے میں، جب
میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا ھوا،
۲ کہ حناني، جو میرے بھائیوں میں سے
ایک ھی، وہ، اور بعضے بني یہوداہ آئے؛
اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کا حال،
جو اسیروں میں سے باقي رھے اور بچ نکلے
تھے، اور یروسلم کا حال، پوچھا۔ ۳ اُنھوں نے
مجھ سے کہا، کہ وے باقي لوگ، جو اسیري
میں سے بچ نکلے ھیں، وھاں کے صوبے
میں نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے
ھیں؛ اور یروسلم کي دیوار[b] ڈھائي ھوئي
ھی[c]، اور اُسکے پھاتک آگ سے جلے ھیں۔
۴ اور ایسا ھوا، کہ جب میں نے یہ
باتیں سنیں، میں بیٹھ گیا، اور رونے
لگا، اور کتنے دن تک غم کرتا رھا، اور روزہ
رکھا، اور آسمان کے خدا کے حضور دعا

۴۴۶ کے قریب

a نحمیاہ ۱۰: ۱
b نحمیاہ ۲: ۱۷
c ۲ سلا ۲۵: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۶ کے قریب

مانگي، ۵ اور یوں کہا، کہ ای خداوند،
آسمان کے خدا، تو خداے عظیم و
مہیب هی، اور اُن کے لیئے، جو تجھے
پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے
هیں، عهد اور فضل کو یاد رکھتا هی:
میں تیري منت کرتا هوں، ۶ کہ تو
اپنا کان لگا، اور اپني آنکھیں کھول، کہ
اپنے بندے کي اِس دعا کو سنے، جو
میں اب رات و دن تیرے حضور تیرے
بندوں بني اِسرایل کے لیئے مانگتا هوں،
اور بني اِسرایل کي خطاؤں کو، جو هم
نے تیرے برخلاف کیں، مان لیتا هوں؛
کہ میں اور میرے آبائي خاندان نے بهي
گناہ کیا هی. ۷ هم نے تیري مخالفت میں
بڑے فساد کا کام کیا هی، اور اُن حکموں،
اور قانونوں، اور عدالتوں پر، جو تو نے اپنے
بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائي،
عمل نهیں کیا هی. ۸ میں تجھ سے
منت کرتا، کہ اُس قول کو یاد کر، جو تو نے
اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، اگر
تم بدکاري کروگے، تو میں تمهیں قوموں
میں تتر بتر کرونگا: ۹ پر جب تم
میري طرف پھروگے، اور میرے حکموں
کو مانوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو تم
میں سے جو کوئي پراگندہ هوکے آسمان
کے اُس کنارے تک جا پڑیں، میں
اُنهیں وهاں سے جمع کرونگا، اور اُنهیں
اُس مقام میں، جسے میں نے اپنا نام
وهاں دھرنے کے لیئے پسند کیا هی، لاؤنگا.
۱۰ وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ
هیں، جنهیں تو نے اپني بڑي قدرت سے
اور قوي هاتھ سے چھڑایا هی. ۱۱ ای
خداوند، میں تیري منت کرتا هوں، کہ
اپنے بندے کي دعا پر، اور اپنے بندوں
کي دعا پر، جو چاهتے هیں کہ تیرے
نام سے ڈریں، تیرا کان لگا رهے، اور
کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے،
اور اِس مرد کے حضور مجھپر رحم فرمائے.
اور میں بادشاہ کا ساقي تھا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ارتخششتا نحمیاہ کے غم کا سبب دریافت کرکے، نامہ و پروانہ اُسے دیتا، اور یروسلم کو جانے کے لیئے اُسے روانہ کرتا. ۹ نحمیاہ یروسلم میں داخل هوتا، اور پھر حال سنکے اُس کے دشمن آزردہ هوتے. ۱۲ نحمیاہ ڈھائي هوئي دیوار پر ملاحظہ کرتا جاتا. یهودیوں کو ترغیب دیتا کہ دشمنوں سے بےپروا هوکے دیوار بنائے لگیں.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس
نیسان کے مهینے میں یوں هوا، کہ مے
اُس کے آگے تھي: سو میں نے مے
اُٹھاکے بادشاہ کو دي. اور اِس سے آگے
میں کبھي اُس کے حضور میں اُداس نہ
هوا تھا. ۲ تب بادشاہ نے مجھسے کہا،
تیرا چہرہ کیوں اُداس هی، باوجودیکہ
تو بیمار نهیں هی؟ یہ اَور کچھ نهیں
هوگا، مگر دل کا غم. تب میں بہت
ڈر گیا. ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا،
کہ بادشاہ همیشہ جیتا رهے: میں اُداس
کیوں نہ هوؤں، جب کہ وہ شہر، جهاں
میرے باپ دادوں کي قبرگاہ هی، اُجاڑ
پڑا هی، اور اُس کے پھاٹک آگ سے بھسم
کیئے گئے هیں؟ ۴ بادشاہ نے مجھسے فرمایا،
کہ پھر تیري کیا درخواست هی؟ تب
میں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگي،
۵ اور بادشاہ سے عرض کي، اگر بادشاہ
کي مرضي هو، اور تیرا بندہ تیرا منظور نظر
هوا، تو میري یہ درخواست هی، کہ تو
مجھے یهوداہ میں میرے باپ دادوں کي
قبرگاہ کے شہر کو بھیج، کہ اُس کي تعمیر
کروں. ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بهي
اُس کے پاس بیٹھي تھي،) مجھسے کہا،
تیرا سفر کب تک هوگا، اور تو کب
پھریگا؟ غرض بادشاہ کي مرضي هوئي،
کہ مجھے بھیجے، اور میں نے اُس سے
ایک مدت بدي. ۷ پھر میں نے بادشاہ
سے کہا، اگر بادشاہ کي مرضي هو تو دریا
پار کے حاکموں کے لیئے مجھے پروانے
عنایت هوویں، کہ وے مجھے یهوداہ
تک سلامت پهنچاویں؛ ۸ اور آسف
کے لیئے، جو بادشاهي جنگل کا نگهبان

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

ہی، ایک شقہ ملے، کہ وہ مجھے لٹھے
دیوے، کہ اُن سے ہیکل کے آس پاس کے
قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنیں، اور
شہرپناہ اور وہ گھر، جس کو میں جاتا
ہوں، آراستہ کیئے جاویں۔ اور اِس لیئے
کہ میرے خدا کی مہربانی کا ہاتھ مجھ
پر تھا[e]، بادشاہ نے مجھے یے عنایت کیئے۔
۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس
آیا، اور بادشاہ کے پروانے اُنھیں دیئے؛
اور بادشاہ نے سرلشکروں اور سواروں کو
میرے ساتھ کر دیا تھا۔ ۱۰ اور جب
سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ نے
یہہ سنا، کہ ایک شخص بنی اِسرائیل کی
خیریت کا طالب ہوکے آیا ہی، تو
نہایت غمگین ہوئے۔ ۱۱ پس میں یروسلم
میں داخل ہوا، اور وہاں تین دن رہا[f]۔
۱۲ بعد اِس کے میں رات کو اُٹھا،
میں اور چند مرد جو میرے ساتھہ تھے؛
پر جو کچھہ کام کرنا میرے خدا نے میرے
دل میں یروسلم کی بابت ڈالا تھا، سو
میں نے کسی کو نہ بتلایا؛ اور کوئی
جانور میرے ساتھہ نہ تھا، مگر وہ جانور،
جس پر میں سوار ہوا۔ ۱۳ اور میں
رات کو وادی کے پھاٹک سے[g] نکلا، اور
آگے بڑھکے ناگ کوئیے پاس اور کوڑے کے
پھاٹک کو گیا، اور یروسلم کی دیواروں کو،
جو ڈھائی ہوئی تہیں، اور اُسکے پھاٹکوں
کو، جو آگ سے جلے ہوئے تھے[h]، دیکھ
لیا۔ ۱۴ اور میں آگے بڑھکے چشمہ کے
پھاٹک[i] اور بادشاہ کے تالاب کو گیا، اور
اُس جانور کے لیئے جس پر میں تھا
گذرنے کی جگہہ نہ تھی۔ ۱۵ پھر میں
رات ہی کو نالے کی سمت چڑھ گیا[m]،
اور شہرپناہ کو دیکھکر لوٹا، اور وادی کے
پھاٹک سے داخل ہوا، اور یونہیں پھر آیا۔
۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نہ ہوا، کہ
میں کدھر گیا، اور کیا کرتا ہوں؛ کہ
میں نے اِس وقت تک نہ یہودیوں کو،
نہ کاہنوں کو، نہ امیروں، نہ حاکموں، نہ

[e] عز ۵: ۵ اور ۷: ۶، ۹، ۲۸
۱۸ آیت ۴۴۵
[f] عز ۸: ۳۲
[g] ۲ توا ۲۶: ۹ نحم ۳: ۱۳
[h] نحم ۱: ۳ اور ۱۲ آیت
[i] نحم ۳: ۱۵
[m] ۲ سمو ۱۵: ۲۳ یرم ۳۱: ۴۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

باقیوں کو جو کارگذار تھے، کچھہ بتلایا تھا۔
۱۷ تب میں نے اُنھیں کہا، تم دیکھتے
ہو، کہ ہم کس مصیبت میں ہیں، کہ
یروسلم اُجاڑ پڑا ہی، اور اُس کے پھاٹک
جل گئے ہیں: آؤ، ہم یروسلم کی شہر
پناہ بناویں،[n] کہ آگے کو ہم طعنہ کے باعث
نہ رہیں[o]۔ ۱۸ تب میں نے اُنھیں بتلایا،
کہ میرے خدا کا ہاتھ کیونکر میری طرف
نیکی کے لیئے بڑھایا ہوا تھا[e]، اور بادشاہ کی
باتیں بھی، جو اُس نے مجھے فرمائیں،
اُنھیں سنائیں۔ وے بولے، چلو، ہم اُٹھکے
کام بناویں۔ سو اِس اچھے کام کے لیئے
اُنھوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط[p] کیا۔
۱۹ پر جب سنبلط حورونی، اور عمونی
غلام طوبیاہ، اور عربی جشم نے سنا، تو
اُنھوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اُڑایا[q]، اور
ہماری حقارت کی، اور کہا، یہہ کیسا کام
ہی، کہ تم کرتے ہو؟ کیا تم بادشاہ سے بغاوت
کروگے[r]؟ ۲۰ تب میں نے اُنھیں جواب
دیا، اور اُنھیں کہا: آسمان کا خدا وہی
ہم کو کامیاب کریگا، سو ہم اُسکے بندے
اُٹھکے تعمیر کرینگے: لیکن تمھارا نہ حصہ،
نہ حق، نہ نشان یادگار، یروسلم میں ہی[s]۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شہرپناہ کے تعمیر کرنیوالوں کے نام اور
اُن کے آگے پیچھے کا درجہ۔

تب اِلیاسب سردار کاہن اور اُس
کے بھائی کاہن اُٹھے[a]، اور بھیڑ پھاٹک[b]
تعمیر کرنے لگے؛ اور اُنھوں نے اُسے مقدس
کیا، اور اُس کے کواڑوں کو لگایا؛ اُنھوں
نے میاہ کے برج[c] اور حننئیل کے برج[d]
تک اُسے مقدس کیا۔ ۲ اُس کے اِلاپاس
یریحو کے لوگوں نے[e] تعمیر کی۔ اور اُن کے
پاس زکور بن اِمری نے تعمیر کی۔ ۳ لیکن
مچھلی پھاٹک کو[f] بنی ہسناہ نے تعمیر
کی: اُنھوں نے اُس کے بریٹھے دھرے،
اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے،
لگائے[g]۔ ۴ اور اُن کے پاس مریموت بن
اُوریاہ بن قوص نے مرمت کی۔ اور اُن

[n] نحم ۱: ۳
زبور ۴۴: ۱۳ اور ۷۹: ۴ یرم ۲۴: ۹ حزقی ۵: ۱۴، ۱۵ اور ۲۲: ۴
[o] ۸ آیت
[p] ۲ سمو ۲: ۷
[q] زبور ۴۴: ۱۳ اور ۷۹: ۴ اور ۸۰: ۶
[r] نحم ۶: ۶
[s] عز ۴: ۳
[a] نحم ۱۲: ۱۰
[b] یوحنا ۵: ۲
[c] نحم ۱۲: ۳۹
[d] یرم ۳۱: ۳۸ ذکر ۱۴: ۱۰
۱۱ عبرانی میں، ہاتھہ پر
[e] عز ۲: ۳۴
[f] ۲ توا ۳۳: ۱۴ نحم ۱۲: ۳۹ صفن ۱: ۱۰
[g] دیکھو نحم ۲: ۸ اور ۷: ۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل
نے مرمت کی۔ اور اُن کے پاس صدوق
بن بعنہ نے مرمت کی۔ ۵ اور اُن کے
پاس تقوعیوں نے مرمت کی، پر اُن کے
امیروں نے اپنے مالک کے کام پر اپنی
گردن نہ جھکائی[a]۔ ۶ اور پرانے پھاٹک[b]
کی یہویدع بن فاسح اور مسلام بن بسودیاہ
نے مرمت کی: اُنہوں نے اُس کے برتھے
دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور
اڑبنگے، لگائے۔ ۷ اور اُن کے پاس ملطیاہ
جبعونی اور یدون مرونوتی نے، اور جبعون
اور مصفاہ کے لوگوں نے، نہر کے اِس پار
کے ناظم کے ||دولتخانے تک مرمت کی۔
۸ اور اُن کے پاس عزیئیل بن خرہیاہ نے،
جو سناروں میں سے تھا، اور اُس کے پاس
عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ
نے مرمت کی، (کہ اُنہوں نے یروسلم کو
چکلی دیوار[c] تک باقی چھوڑ دیا تھا۔)
۹ اور اُن کے پاس رفایاہ نے، جو حور کا
بیٹا اور آدھے یروسلم کا سردار تھا، مرمت
کی۔ ۱۰ اور اُس کے پاس یدایاہ بن
حرومف اپنے ہی گھر کے سامھنے تک
کی مرمت کی: اور اُس کے پاس
حطوش بن حسبنیاہ نے مرمت کی۔
۱۱ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن
پحت موآب نے دوسرا حصہ اور بھٹّہ برج[d]
کی مرمت کی۔ ۱۲ اور اُس کے پاس
سلوم نے، جو ہلوحیش کا بیٹا تھا، اور
دوسرے آدھے یروسلم کا سردار تھا، اُس
نے اور اُس کی بیٹیوں نے، مرمت
کی۔ ۱۳ وادی کے پھاٹک[e] کی مرمت
حنون اور زنواح کے باشندوں نے کی؛
اُنہوں نے اُسے درست کیا، اور اُس کے
کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے، اور
کوڑا پھاٹک تک[f] دیوار پر ہزار ہاتھ کی
مرمت کی۔ ۱۴ اور کوڑا پھاٹک کی مرمت
ملکیاہ بن رکاب نے، جو بیت حکرم
کے ایک حصے کا سردار تھا، کی: اُس نے
اُسے بنایا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل،
اور اڑبنگے، لگائے۔ ۱۵ اور چشمہ پھاٹک کو[g]
سلوم بن کلحوزی نے، جو مصفاہ کے ایک
حصے کا سردار تھا، درست کیا: اُس نے
اُسے بنایا، اور اُسے پاٹا، اور اُس* کے کواڑے،
اور اُس کے قفل، اور اُس کے اڑبنگے، لگائے،
اور بادشاہی باغ کے پاس سلوح کے کنڈ
کی[h] دیوار کو، اُس سیڑھی تک جہاں
داؤد کے شہر سے اُترتے ہیں، بنایا۔
۱۶ اُس کے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق
نے، جو آدھے بیت صور کا ناظم تھا، اُس
جگہہ سے لیکے داؤد کی قبروں کے مقابل
اور اُس کنڈ تک[i]، جو بنایا گیا، اور
بیت الجبوریم تک، مرمت کی۔ ۱۷ اُس
کے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن
بانی نے مرمت کی۔ اُس کے پاس
حسبیاہ نے، جو آدھے قعیلہ کا سردار
تھا، اپنے ٹکڑے کی مرمت کی۔ ۱۸ اُس
کے پیچھے اُن کے بھائیوں میں سے بوی
بن حنداد نے، جو قعیلہ کے دوسرے آدھے
کا سردار تھا، مرمت کی۔ ۱۹ اور اُس
کے پاس عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار
نے ایک دوسرا ٹکڑا اُس جگہہ کے مقابل
جہاں دیوار مڑتی ہے[j] اور سلاح خانے
کو چڑھ جاتے ہیں، بنایا۔ ۲۰ اُس کے
پیچھے باروک بن ||زبی نے بڑی تمنا سے،
اُس موڑ سے لیکے سردار کاہن الیاسب
کے گھر کے دروازے تک، ایک دوسرا ٹکڑا
بنایا۔ ۲۱ اُس کے پیچھے مریموت بن
اوریاہ بن ہقوص نے، دوسرا ٹکڑا الیاسب
کے گھر کے دروازے سے لیکے الیاسب کے
گھر کی انتہا تک، بنایا۔ ۲۲ اور اُس کے
پیچھے نشیب کے رہنیوالے کاہنوں نے
مرمت کی۔ ۲۳ اُس کے پیچھے بنیامین
اور حسوب نے اپنے گھر کے سامھنے تک
مرمت کی۔ اُن کے پیچھے عزریاہ بن
معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر
تک مرمت کی۔ ۲۴ اُس کے پیچھے
بنوی بن حنداد نے، عزریاہ کے گھر سے
لیکے دیوار کے موڑ و کونے تک، ایک

[a] قاض ۵: ۲۳
[b] نحم ۱۲: ۳۹
|| عبرانی میں، تخت۔
[c] نحم ۱۲: ۳۸
[d] نحم ۱۲: ۳۸
[e] نحم ۲: ۱۳
[f] نحم ۲: ۱۳
[g] نحم ۲: ۱۴
[h] یوح ۹: ۷
[i] ۲ سلا ۲۰: ۲۰
[j] ۲ توا ۲۶: ۹
|| یا، زکی۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۵ فالال بن اُوزی نے،
اُس موڑ کے، اور اُس برج کے مقابلے
سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے
نکلا آتا ھی، جو قیدخانے کے صحن سے[a]
لگا ھوا ھی، مرمت کي[b]. اُس کے پیچھے
فدایاہ بن پرگوس نے تعمیر کي۔ ۲۶ اور
نتنیم نے[c]، ||عفل[y] سے لیکے جہاں وے
رھتے تھے، پورب طرف کو جل پھاٹک
تک اور اُس برج کے سامھنے تک، جو
باھر پڑتا تھا، تعمیر کي۔ ۲۷ اُن کے پیچھے
تقوعیوں نے اُس بڑے برج کے سامھنے،
جو باھر نکلا آتا تھا، اور عفل کي دیوار
تک، دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۸ گھوڑپھاٹک[z] پر
سے لیکے کاھنوں نے ھر ایک اپنے اپنے
گھر کے سامھنے مرمت کي۔ ۲۹ اُن کے
پیچھے صدوق بن اِمیر نے اپنے گھر کے
سامھنے مرمت کي۔ اور اُس کے پیچھے
پورب پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ
نے مرمت کي۔ ۳۰ اُس کے پیچھے
حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے، جو صلف
کا چھٹھواں بیٹا تھا، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔
اُس کے پیچھے مسلام بن برکیاہ نے اپني
کوٹھري کے سامھنے مرمت کي۔ ۳۱ اُس
کے پیچھے سونار کے بیٹے ملکیاہ نے نتنیم
اور بیپاریوں کے محلے تک، مفقاد پھاٹک
کے مقابل، اور اُس کونے کے بالاخانے تک،
مرمت کي۔ ۳۲ اور اُس کونے کے
بالاخانے اور بھیڑپھاٹک کے بیچ سناروں اور
سوداگروں نے مرمت کي۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مخالف ھنسي ٹھٹھا کرتے ھیں، پر نحمیاہ
دعا مانگا کرتا، اور کام جاري کراتا۔ ۷ دشمنوں کے قہر
اور اُن کے پنہاني منصوبوں کي خبر پاکے وہ نگہبان بٹھاتا۔
۱۳ کارگذاروں کو جنگي ھتیار بندھواتا، ۱۹ اور حکم
دیتا، کہ وے سپاھیوں کي طرح چالاکي کریں اور
حکم میں رھیں۔

۱ اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط نے سنا،
کہ ھم شہرپناہ بناتے ھیں، تو وہ رنجیدہ
اور بہت غصے ھوا[a]، اور یہودیوں کو
ٹھٹھے میں اُڑایا۔ ۲ اور اُس نے اپنے
بھائیوں اور سمروني لشکر کے آگے کہا، کہ
یے ضعیف یہودي کیا کرتے ھیں؟ کیا
اُن کو اِجازت دي گئي؟ کیا وے قرباني
کرینگے؟ کیا وے ایک ھي دن میں سب
کچھ کر چکینگے؟ کیا وے جلے ھوئے
پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے
چن چنکے پھر ||بنا کرینگے؟ ۳ اور طوبیاہ
عموني نے[b]، جو اُس پاس کھڑا تھا، کہا،
کہ یہہ جو اُنھوں نے بنایا ھی، اگر ایک
لومڑي چڑھ جائے؛ وہ اُن کي پتھر کي
شہرپناہ کو توڑ دیگي۔ ۴ سن لے، ای
ھمارے خدا، کہ ھم حقیر جانے جاتے
ھیں[c]، اور اُن کي ملامت کو پھیرکے
اُنھیں کے سر پر ڈال[d]، اور اسیري کے ملک
میں اُنھیں شکار کے لیئے دے: ۵ اور اُن
کے گناہ مت ڈھانپ[e]، اور تیرے آگے اُن
کي خطا میٹي نہ جائے؛ کیونکہ اُنھوں
نے معماروں کے سامھنے تیرا غضب بھڑکایا۔
۶ غرض ھم لوگ دیوار بناتے رھے، اور
ساري دیوار آدھے تک جوڑي گئي؛
کیونکہ لوگ دل لگاکے کام کرتے تھے۔
۷ اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط، اور
طوبیاہ، اور عربیوں، اور عمونیوں، اور
اشدودیوں نے سنا[f]، کہ یروسلم کي دیواریں
اُٹھتي جاتي ھیں، اور دراریں بند ھونے
لگیں، تو نپٹ جھنجھلائے۔ ۸ اور سبھوں
نے ملکے بندش باندھي[g]، کہ جاکے یروسلم
سے لڑیں، اور کام روک دیں۔ ۹ تب ھم
نے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں، اور
اُن کے سبب نگہبان بٹھلائے، کہ رات
دن اُن سے خبردار رھیں[h]۔ ۱۰ اور اھل
یہوداہ نے کہا، کہ بوجھہ اُٹھانیوالوں کا زور
گھٹ گیا، اور روڑا بہت ھی، یہاں تک
کہ ھم دیوار نہیں بنا سکتے ھیں۔ ۱۱ اور
ھمارے بیریوں نے کہا، کہ جب تک ھم
اُن کے بیچ میں نہ آ لیں، اور اُنھیں نہ
مار ڈالیں، اور کام موقوف نہ کریں، وے نہ
جانینگے نہ دیکھینگے۔ ۱۲ اور ایسا ھوا،
کہ جب یہودي لوگوں نے، جو اُن کے

[a] یرمیاہ ۳۲ : ۲ اور ۳۳ : ۱ اور ۳۷ : ۲۱
[b] عزرا ۲ : ۴۳ نحمیاہ ۱۱ : ۲۱
[c] ۲ تواریخ ۲۷ : ۳
|| یا، برج
[y] نحمیاہ ۸ : ۱، ۳ اور ۱۲ : ۳۷
[z] ۲ سلاطین ۱۱ : ۱۶ ۲ تواریخ ۲۳ : ۱۵ یرمیاہ ۳۱ : ۴۰
[a] نحمیاہ ۲ : ۱۰، ۱۹

|| عبراني میں، زندہ کرینگے۔
[b] نحمیاہ ۲ : ۱۰، ۱۹
[c] زبور ۱۲۳ : ۳، ۴
[d] زبور ۷۹ : ۱۲ امثال ۳ : ۳۴
[e] زبور ۶۹ : ۲۷، ۲۸ اور ۱۰۹ : ۱۴، ۱۵ یرمیاہ ۱۸ : ۲۳
[f] ۱ آیت
[g] زبور ۸۳ : ۳، ۴، ۵
[h] زبور ۵۰ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

آس پاس رهتے تهے، سب جگهوں سے،
جن سے وے همارے پاس آیا جایا کرتے
تهے آکے همیں دس باریهہ کهہ دیا:
۱۳ تو میں نے شہرپناہ کے پیچهے نشیب
کي جگهوں میں اور اونچے مکانوں میں،
لوگوں کو، اُن کے گهرانوں کے مطابق، بٹهلایا،
بلکہ تلوار، اور برچهي، اور تیر کمان
اُنهیں بندهواکے، بٹهلایا. ۱۴ اور میں نے نگاہ
کي، اور میں اُٹها، اور امیروں اور ناظموں،
اور باقي لوگوں کو کہا، کہ تم اُن سے مت
ڈرو: خداوند کو، جو بزرگ اور مہیب
هی، یاد کرو، اور اپنے بهائیوں، اور
اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپني
جوروؤں، اور اپنے گهروں کے لیئے لڑو.
۱۵ اور ایسا هوا، کہ جب همارے دشمنوں
نے سنا، کہ یهہ بات هم پر ظاهر هوئي،
اور کہ خدا نے اُن کا منصوبہ باطل کر
دیا تها، هم سب کے سب دیوار کي
سمت کو پهرے، اور هر ایک اپنے اپنے
کام میں پهر لگ گیا. ۱۶ اور ایسا هوا،
کہ اُس دن سے میرے آدهے نوکر کام
کرتے تهے، اور آدهے بهالے، اور ڈهال، اور
کمان لیئے، اور بکتر پہنے هوئے، رهتے
تهے: اور وے جو ناظم تهے یہوداہ کے
سارے خاندان کے پیچهے موجود تهے.
۱۷ جو لوگ دیوار بناتے تهے، اور وے جو
بوجهہ اُٹهاتے اور لاتے تهے، هر ایک اپنے
ایک هاتهہ سے کام کرتا تها، اور دوسرے
میں تلوار رکهتا تها. ۱۸ کیونکہ معمار جتنے
تهے هر ایک اپني تلوار اپني کمر پر باندهے
هوئے کام کرتے تهے. اور وہ جو نرسنگا
پهونکتا تها، میرے پاس تها.
۱۹ اور میں نے امیروں، اور ناظموں،
اور باقي لوگوں سے کہا، کہ کام تو بڑا اور
پهیلاؤ پر هی، اور دیوار کے اوپر هم میں سے
ایک دوسرے سے جدا اور دور هی: ۲۰ سو
جہاں تم نرسنگے کي آواز سنوگے،
وهیں همارے پاس چلے آؤ: همارا خدا
همارے لیئے لڑیگا. ۲۱ سو هم کام کرتے
تهے: اور آدهے لوگ پو پهٹنے سے ستاروں
کے دکهائي دینے تک بهالے لیئے رهے.
۲۲ اور میں نے اُسي وقت لوگوں کو
حکم کیا، کہ هر ایک شخص اپنے اپنے
نوکر سمیت رات کے وقت یروشلم میں رها
کرے، تاکہ رات کو همارے لیئے پہرا هووے،
اور دن کو کام کرے. ۲۳ سو میں، اور
میرے بهائي، اور میرے نوکر، اور وے لوگ
جو نگهباني کے لیئے میرے همراہ تهے،
کبهي اپنے کپڑے اُتارتے نہ تهے، الا
هر ایک طہارت کے لیئے اُتارتا تها.

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہودي لوگ اپني حالت کي بابت، کہ قرضدار اور رهندار اور غلام هیں، شکایت کرتے. ۶ نحمیاہ سودخوروں کو ڈانٹتا، اور منع جو اُن کو ملا واپس دلاتا. ۱۴ اپني تنخواہ نہیں لیتا، بلکہ اپنے هي خرچ سے بہتوں کي مہماني کیا کرتا.

اور لوگوں اور اُن کي جوروؤں نے اپنے
یہودي بهائیوں پر بڑي شکایت کي.
۲ اور کتنے کہتے تهے، کہ هم اور همارے
بیٹے و بیٹیاں بہت هیں: سو هم اناج
لے لینگے، کہ کهاویں اور جیویں. ۳ اور
کتنے بولتے تهے، کہ هم نے اپنے کهیتوں،
اور انگورستانوں، اور مکانوں کو، گرو رکها،
تاکہ هم مہنگي میں غلہ مول لیویں.
۴ اور کتنے کہتے تهے، کہ هم نے اپنے
کهیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکهکر روپیہ
قرض لیا هی، کہ بادشاہ کے لیئے محصول
ادا کریں. ۵ باوجود اِس کے همارے
جسم تو همارے بهائیوں کے سے جسم هیں،
اور همارے بالبچے اُن کے بالبچوں کے
مانند هیں: اور دیکهو، هم اپنے بیٹے
اور بیٹیاں غلامي میں بیچتے، اور هماري
بیٹیوں میں سے کتني لونڈیاں هوچکي هیں،
اور همارے هاتهوں میں طاقت نہیں هی،
کہ اُنهیں چهڑاویں: کیونکہ همارے کهیت
اور انگورستان اوروں کے قبضے میں هیں.
۶ جب میں نے اُن کي فریاد اور یے
باتیں سنیں، تو میں نہایت ناراض هوا.
۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا، اور

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا
کیا اور اُنھیں کہا، تم لوگ ھر ایک اپنے
اپنے بھائي سے سود لیتے ھو[e]. اور میں
نے ایک بڑي جماعت کو اُن کے مقابل
جمع کیا، ۸ اور اُنھیں کہا، کہ ھم نے
اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودي بھائیوں
کو، جو قوموں کے ھاتھہ بک گئے تھے، چھڑا
لیا[f]؛ اور کیا تم اپنے ھي بھائیوں کو
بیچوگے؟ اور کیا وے ھمارے ھي ھاتھہ میں
بک جائیں؟ تب وے چپ ھوئے، اور
اُنھیں کچھہ جواب نہ ملا. ۹ پھر میں
نے کہا، کہ یہہ، جو تم کرتے ھو، سو اچھا
نہیں: کیا تم پر واجب نہ تھا، کہ اِن
قوموں کي ملامت کے سبب[g]، جو ھمارے
دشمن ھیں، خداترسي سے چلتے[h]؟
۱۰ میں بھي، اور میرے بھائي اور میرے
چاکر اُن سے روپا اور غلہ لے سکتے: پر
میں تمھاري منت کرتا ھوں، کہ ھم لوگ
سود لینے سے ھاتھہ اُٹھاویں. ۱۱ آج ھي کے
دن اُن کے کھیت، اور اُن کے انگورستان،
اور زیتون کے باغ، اور اُن کے گھر، اور سؤواں
حصہ نقدي کا، اور اناج، اور مَی، اور تیل
کا، جو تم نے اُن سے لیا ھی، اُنھیں پھیر
دیجیو. ۱۲ تب اُنھوں نے کہا، کہ ھم
پھیر دینگے، اور اُن سے کچھہ نہ مانگینگے؛
جیسا تو نے فرمایا ھی، ویساھي کرینگے.
پھر میں نے کاھنوں کو بلایا، اور اُن لوگوں
کو قسم دلائي[i]، کہ اِس اِقرار کے موافق
ھم کرینگے. ۱۳ پھر میں نے اپنا دامن
جھاڑا[k] اور کہا، کہ اِسي طرح سے خدا
ھر ایک شخص کو، جو اپنے اِس قول پر
عمل نہ کرے، اُس کے گھر سے اور اُس کے
شغل سے جھٹک ڈالے؛ وہ یوں جھٹکا
جائے، اور ‖ نکال پھینکا جاوے. تب
ساري جماعت نے کہا، آمین، اور خداوند
کا شکر کیا. اور لوگوں نے اپنے وعدہ
پر وفا کي[l].
۱۴ علاوہ اُس کے جس دن سے کہ
میں یہوداہ کے ملک میں اُن کا حاکم

[e] خر ۲۲: ۲۵ احب ۲۵: ۳٦ حزق ۲۲: ۲۱
[f] احب ۲۵: ۴۸
[g] ۲ سمو ۱۲: ۱۴
[h] روم ۲: ۲۴ ۱ پطر ۲: ۱۲
[8] احب ۲۵: ۳٦
[i] عز ۱۰: ۵ یرم ۳۴: ۸، ۹
[k] متي ۱۰: ۱۴ اعم ۱۳: ۵۱ اور ۱۸: ٦
‖ عبراني میں، خالي ھووے.
[l] دیکھو ۲ سلا ۲۳: ۳

تھہرایا گیا، یعنے ارتخششتا بادشاہ کے عمل
کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک[m]،
جو بارہ برس ھیں، میں نے اور میرے
بھائیوں نے حاکمي کي روٹي نہ کھائي[n].
۱۵ کیونکہ وے حاکم، جو میرے آگے تھے،
رعیت پر ایک بار تھے، اور اناج، اور
مَی، اور چالیس مثقال روپا، اُن سے لیتے
تھے؛ اور اُن کے نوکر بھي لوگوں پر اپنا
اِقتدار جتاتے تھے: لیکن میں نے خدا
ترسي کے سبب[o] ایسا نہ کیا[p]. ۱٦ علاوہ
اُس کے، میں اِس شہرپناہ کے کام میں
برابر مشغول رہا؛ اور ھم نے زمین کو
مطلق مول نہیں لیا؛ پر میرے سب
چاکر وھاں کام پر جمع ھوئے. ۱۷ اور روز
روز میري میز پر[q]، سوا اُن کے جو آس
پاس کي قوموں میں سے آتے تھے، ڈیڑھ
سؤ یہودي اور سردار تھے. ۱۸ چنانچہ
جو ایک دن کے لیئے طیار کیا گیا[r]، سو
ایک بیل، اور چھہ پلي ھوئي بھیڑیاں
تھیں؛ مرغیاں بھي میرے لیئے طیار کي
گئیں؛ اور دس دس دن میں مَی کي
ھر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ھوتا تھا؛
باوجود اِس سب کے، حاکمي کي روٹي
طلب نہ کي[s]، کیونکہ اِن لوگوں پر سخت
خدمت کا بار تھا. ۱۹ اي میرے خدا،
مجھے یاد کرکے میرا بھلا کر، اُس سب
کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا[t].

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنبلط چترائي کرکے، افواھیں پھیلانا، اور جھوٹھے نبیوں کو نوکر رکھتا کہ پیشینگوئیاں کریں، کہ کسي طرح سے نحمیاہ کو ڈراویں. ۱۵ کام تمام ھوتا اور دشمن وہ حال سکے مضطرب ھوتے. ۱۷ دشمنوں اور یہوداہ کے امیروں کے درمیان خط و کتابت چھپے میں ھوتي.

اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط، اور
طوبیاہ، اور ‖ جشم عربي[a]، اور ھمارے
باقي دشمنوں نے سنا، کہ میں شہرپناہ
کو بنا چکا، اور اُس میں کچھہ ٹوٹا پھوٹا
باقي نہ رہا، اگرچہ اُسي وقت میں نے
پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے[b]: ۲ تب
سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا،

[m] نحم ۱۳: ٦
[n] ۱ کرنز ۹: ۴، ۱۵
[o] ۱۰ آیت
[p] ۲ کرنز ۱۱: ۹ اور ۱۲: ۱۳
[q] ۲ سمو ۹: ۷ ۱ سلا ۱۸: ۱۹
[r] ۱ سلا ۴: ۲۲
[s] ۱۴، ۱۵ آیتیں
[t] نحم ۱۳: ۲۲
‖ یا، جشمو، ٦ آیت
[a] نحم ۲: ۱۰، ۱۹ اور ۴: ۱، ۷
[b] نحم ۳: ۱، ۳

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کہ آ، ہم اونو کے میدان کے کسي گانو
میں باہم ملاقات کریں: پر وے مجھ
سے بدي کرنے کي فکر میں تھے۔ ۳ سو
میں نے قاصد بھیجکر اُنھیں کہا، میں
بڑے کام میں لگا ہوں، اور اُتر نہیں سکتا:
کیا ضرور ہي، کہ میں اِسے چھوڑکے تم
پاس آؤں، اور کام موقوف رہے؟ ۴ اور
اُنھوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا، اور
میں نے اُنھیں ایسا جواب دیا۔ ۵ پھر سنبلط
نے پانچویں بار اُسي طرح سے اپنے نوکر
کو میرے پاس بھیجا: اُس کے ہاتھ میں
کھلي ہوئي چٹھي تھي۔ ۶ اُس میں
لکھا تھا، کہ غیر قوموں میں یہہ آوازہ ہي،
بلکہ || جشمو ایسا کہتا ہي، کہ تو اور
یہودي لوگ بغاوت کا منصوبہ کرتے ہو:
اور اِسي سبب سے تو شہرپناہ بناتا ہي،
کہ تو اِس خبر کے مطابق اُن کا بادشاہ
ہو۔ ۷ علاوہ اُس کے، تو نے نبیوں کو مقرر
کیا، کہ یروشلم میں تیري بابت منادي
کریں، اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ
ہي: پس اِن باتوں کي خبر بادشاہ کو
پہنچیگي: سو اب چلا آ، تاکہ ہم باہم
مصلحت کریں۔ ۸ تب میں نے اُس
پاس کہلا بھیجا، کہ تیرے کہنے کے موافق
کوئي بات نہیں ہوئي، بلکہ تو یہہ باتیں
اپنے ہي دل سے بناتا ہي۔ ۹ کیونکہ
اُنھوں نے ہم کو ڈرایا، اور کہا، کہ وے اُس
کام سے ہاتھ اُٹھاوینگے، کہ وہ بن نہ پڑے۔
پر اب، اي خدا، تو میرے ہاتھوں کو
زور بخش۔ ۱۰ پھر میں سمعیاہ بن
دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں آیا: وہ
بند کیا ہوا تھا: اور اُس نے کہا، آؤ،
ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اندر
ملاقات کریں، اور ہیکل کے دروازوں کو
بند کریں: کیونکہ وے تجھے قتل کرنے
کو آوینگے: ہاں، رات کو تجھے قتل کرنے
کو آوینگے۔ ۱۱ میں نے کہا، کیا مجھ سا
شخص بھاگے؟ اور مجھ سا کون ہي، کہ
ہیکل میں گھسکے اپني جان بچاوے؟

|| یا، جشم، ۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

میں اندر نہیں جانے کا۔ ۱۲ اور میں
نے تحقیق کي، اور دیکھا، کہ خدا نے اُسے
نہ بھیجا تھا، بلکہ میرے مخالفت میں
اِس سبب سے پیشینگوئي کي، کہ
سنبلط اور طوبیاہ نے اُسے نوکر رکھا تھا۔
۱۳ وہ اِس لیئے نوکر رکھا گیا، کہ میں
ڈر جاؤں، اور ایسا کرکے خطاکار ہوؤں،
کہ جس سے وے میري بدنامي کریں،
اور مجھے طعنہ دیں۔ ۱۴ اي میرے
خدا، طوبیاہ کو اور سنبلط کو، اُن کے اِن
کاموں کے لحاظ سے، اور نبیہ نوعدیاہ کو
بھي، اور باقي نبیوں کو، جو مجھے ڈرانے
چاہتے تھے، یاد کر۔

۱۵ غرض باون دن میں، اِلول مہینے
کي پچیسویں تاریخ میں، شہرپناہ بن
چکي۔ ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب ہمارے
سارے بیریوں نے سنا، اور غیر گروہوں
نے جو ہمارے آسپاس تھیں دیکھا، وے
آپ اپني آنکھوں سے گر گئے: کیونکہ
اُنھیں سمجھ پڑي، کہ یہہ کام ہمارے
خدا کي طرف سے ہوا۔

۱۷ علاوہ اِس کے، اُن دنوں میں یہوداہ
کے امیروں کي بہت سي چٹھیاں طوبیاہ
پاس بھیجي جاتي تھیں، اور طوبیاہ کي
چٹھیاں اُن پاس پہنچتي تھیں۔ ۱۸ کیونکہ
بہت لوگ یہوداہ میں اُس کے ہم قسم
تھے: کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد،
اور اُس کے بیٹے یہوحنان نے مسلام بن
برکیاہ کي بیٹي کو بیاہ لیا تھا۔ ۱۹ اور
وے میرے آگے اُس کي نیکیوں کا بیان
کرتے تھے، اور میري باتیں اُسے سناتے
تھے۔ اور طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے
لیئے خط بھیجے۔

۴۴۵ کے قریب

۷ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور ایسا ھوا، کہ جب شہرپناہ بن
چکي، اور میں نے کواڑے لگائے تھے[a]، اور
دربان، اور گانیوالے، اور لاوي، مقرر ھوئے
تھے، ۲ میں نے اپنے بھائي حناني کو،
اور قصر کے ناظم[b] حنانیاہ کو، یروسلم میں
مختار کیا، کہ یہہ بہتوں سے امانتدار اور
خدا ترس تھا[c]۔ ۳ اور میں نے اُنھیں
کہا، کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے،
تب تک یروسلم کے پھاٹک کھولے نہ
جائیں، اور اُن کے حاضر ھوتے ھوئے کواڑے
بند کیئے جائیں، اور اڑبنگے لگائے جاویں :
اور یروسلم کے باشندوں کي چوکیاں مقرر
کرو، کہ ھرایک اپني اپني چوکي میں، اور
ھر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے چوکي
کے لیئے ٹھہرایا جائے۔ ۴ کیونکہ شہر تو
بڑا اور وسیع تھا، پر اُس میں تھوڑے لوگ
تھے، اور گھر بنے ھوئے نہ تھے۔
۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں
ڈالا، کہ میں امیروں، اور سرداروں، اور
لوگوں کو جمع کروں، تاکہ نسلنامے کے
مطابق اُن کا شمار کیا جائے۔ اور میں
نے اُن لوگوں کا نسبنامہ پایا، جو پہلے
چڑھ آئے تھے، اور اُس میں یہہ لکھا
پایا: ۶ کہ اِس مملکت کے باشندے جو
اسیر ھو گئے[d]، جنھیں شاہ بابل نبوکدنضر
لے گیا تھا، اور جو یروسلم اور یہوداہ میں
پھر آئے، اور ھر ایک اپنے اپنے شہر میں
ھی؛ ۷ اُن کي فرد، جو زروبابل،
یشوع، نحمیاہ، ||عزریاہ، رعمیاہ، نحماني،
مردکي، بلشان، مسفرت، بگوی، نحوم،
بعنہ کے ساتھ آئے۔ سو بني اِسرائیل کے
لوگوں کا شمار یہہ تھا: ۸ بني پرعس،
دو ھزار ایک سؤ بہتر؛ ۹ بني سفطیاہ،
تین سؤ بہتر؛ ۱۰ بني ارخ، چھ سؤ
باون؛ ۱۱ بني پخت موآب، جو یشوع
اور یواب کي نسل میں سے تھے، دو
ھزار آتھ سؤ اٹھارہ؛ ۱۲ بني عیلام، ایک
ھزار دو سؤ چون؛ ۱۳ بني زتو، آتھ سؤ
پینتالیس؛ ۱۴ بني زکی، سات سؤ

[a] نحم ۶ : ۱
[b] نحم ۲ : ۸
[c] خر ۱۸ : ۲۱
۵۳۶ کے قریب
[d] عز ۲ : ۱ وغیرہ
|| یا، سرایاہ : دیکھو عز ۲ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

ساتھ۔ ۱۵ بني ||بنوي، چھ سؤ اٹھتالیس؛
۱۶ بني ببی، چھ سؤ اٹھائیس؛ ۱۷ بني
عزجاد، دو ھزار تین سؤ بائیس؛ ۱۸ بني
ادونقام، چھ سؤ سڑسٹھ؛ ۱۹ بني بگوی،
دو ھزار سڑسٹھ؛ ۲۰ بني عدین، چھ
سؤ پچپن؛ ۲۱ بني اطیر، حزقیاہ کے
خاندان میں سے، اٹھانوے: ۲۲ بني
حشوم، تین سؤ اٹھائیس؛ ۲۳ بني بضی،
تین سؤ چوبیس؛ ۲۴ بني † خارف،
ایک سؤ بارہ؛ ۲۵ بني ‡ جبعون، پنچانوے؛
۲۶ بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ، ایک سؤ
اٹھاسي؛ ۲۷ عنتوت کے لوگ، ایک سؤ
اٹھائیس؛ ۲۸ § بیت عزماوت کے لوگ،
بیالیس؛ ۲۹ * قریت یعریم، کفیرہ، اور
بیروت کے لوگ، سات سؤ تینتالیس؛
۳۰ رامہ اور جبع کے لوگ، چھ سؤ اِکیس؛
۳۱ مکماس کے لوگ، ایک سؤ بائیس؛
۳۲ بیت ایل اور عی کے لوگ، ایک سؤ
تیئیس؛ ۳۳ دوسرے نبو کے لوگ، باون؛
۳۴ دوسرے عیلام[e] کے بیتے، ایک ھزار دو
سؤ چون؛ ۳۵ بني حارم، تین سؤ بیس؛
۳۶ بني یریحو، تین سؤ پینتالیس؛ ۳۷ لود،
اور حادد، اونو کے بیتے، سات سؤ اِکیس؛
۳۸ بني سناٰاہ، تین ھزار نو سؤ تیس۔
۳۹ کاھن، جو یشوع کے گھرانے کے بني
یدعیاہ[f] تھے، نو سؤ تہتر؛ ۴۰ بني اِمیر[g]،
ایک ھزار باون؛ ۴۱ بني فشور[h]، ایک
ھزار دو سؤ سینتالیس؛ ۴۲ بني حارم[i]،
ایک ھزار ستر۔
۴۳ لاوي، جو یشوع قدمیایل اور
||ھودواہ کي اولاد تھے، چوھتر۔
۴۴ گانیوالے، جو بني آسف تھے، ایک
سؤ اٹھتالیس۔
۴۵ دربان، جو سلوم، اور اطیر، اور
طالمون، اور عقوب، اور خطیطا، اور سوبی
کي اولاد تھے، ایک سؤ اٹھتیس۔
۴۶ † بندے ھیکل کے؛ بني ضیحا، بني
حسوفا، بني طبعوت، ۴۷ بني قروس،
بني ‡ سیغا، بني فدون، ۴۸ بني لبانہ،

|| یا، باني۔
† یا، یورا۔
‡ یا، جبار۔
§ یا، عزماوت۔
* یا، قریت عاریم
[e] دیکھو ۱۲ آیت
[f] ۱ توا ۲۴ : ۷
[g] ۱ توا ۲۴ : ۱۴
[h] دیکھو ۱ توا ۹ : ۱۲ اور ۲۴ : ۹
[i] ۱ توا ۲۴ : ۸
|| یا، ھوداویاہ، عز ۲ : ۴۰ یا، یہوداہ، عز ۳ : ۹
† عبراني میں، نتینیم۔
‡ یا، سیعہا۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

بنی حجابہ، بنی ‖ شملی، ۴۹ بنی
حنان، بنی جدل، بنی جحار، ۵۰ بنی
ریایاہ، بنی رصین، بنی نقودا، ۵۱ بنی
جزام، بنی عزا، بنی فاسح، ۵۲ بنی
بسی، بنی معونیم، بنی † نفیشسیم،
۵۳ بنی بقبوق، بنی حقوفا، بنی حرحور،
۵۴ بنی ‡ بضلیت، بنی محیدا، بنی
حرشا، ۵۵ بنی برقوس، بنی سیسرا، بنی
تامح، ۵۶ بنی نضیاہ، بنی خطیفا تھے۔
۵۷ سلیمان کے خادموں کے فرزند:
بنی سوطی، بنی سوفرت، بنی § فریدا،
۵۸ بنی یعلہ، بنی درقون، بنی جدل،
۵۹ بنی سفطیاہ، بنی خطیل، بنی فوکرت،
ضبائیم، بنی *امون تھے: ۶۰ ہیکل
کے سب بندے، اور سلیمان کے خادموں
کے سب فرزند، تین سو بانوے شخص
تھے۔ ۶۱ اور وے لوگ، جو تل ملح،
اور تل حرسا، اور کروب، اور † ادون، اور
امیر سے گئے تھے*، پر اپنے آبائی خاندان
اور ‡ نسل دکھلا نہ سکے، کہ اسرائیل کے
تھے یا نہ تھے، سو یہ ہیں: ۶۲ بنی
دلایاہ، بنی طوبیاہ، بنی نقودا، چھ
سو بیالیس۔
۶۳ اور کاہنوں میں سے: بنی حبایاہ،
بنی ہقوص، بنی برزلی، جو جلعادی
برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی کو
بیاہ لایا تھا اور اِسی لیے اُن کے نام سے
کہلایا۔ ۶۴ اِنہوں نے اپنا نسب نامہ اُن کے
درمیان جو نسب ناموں کے مطابق گنے گئے
تھے ڈھونڈھا، پر وہ نہ ملا، سو وے ناپاکوں
کی مانند کہانت سے نکالے گئے۔ ۶۵ اور
حاکم نے اُنہیں حکم کیا، کہ وے پاکترین
چیزوں میں سے نہ کھاویں، جب تک
کہ کوئی کاہن اوریم و تمیم کے ساتھ پھر
برپا نہ ہو۔
۶۶ ساری جماعت کے لوگ سب کے
سب بیالیس ہزار تین سو ساٹھ
تھے۔ ۶۷ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈیوں کے،
جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے؛

‖ یا، شملی۔
† یا، نفوسیم۔
‡ یا، بصلوت۔
§ یا، فرودا۔
* یا، امی۔
† یا، ادان۔
* عزرا ۲: ۵۹
‡ یا، نسل ناموں۔
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اور اُن میں دو سو پینتالیس گانیوالے اور
گانیوالیاں تھیں۔ ۶۸ اُن کے گھوڑے سات
سو چھتیس: اُن کے خچر دو سو
پینتالیس: ۶۹ اُن کے اونٹ، چار سو
پینتیس: اُن کے گدھے، چھ ہزار سات
سو بیس۔
۷۰ اُن میں سے، جو آبائی خاندانوں
کے گھرانوں میں رئیس تھے، بعضوں نے
اُس کام کی مدد کی: چنانچہ، ترشاتا
نے ایک ہزار درہم سونا، اور پچاس پیالے،
اور کاہنوں کے پانچ سو تیس پیراہن،
خزانے میں داخل کیے۔ ۷۱ اور آبائی
رئیسوں میں سے بعضوں نے کام کے
خزانے میں بیس ہزار درہم سونا، اور دو
ہزار دو سو ماننہ روپا دیا۔ ۷۲ اور باقی
لوگوں نے جو دیا، سو بیس ہزار درہم سونا
اور دو ہزار ماننہ روپا اور کاہنوں کے سڑسٹھ
پیراہن تھے۔ ۷۳ چنانچہ کاہن، اور لاوی،
اور دربان، اور گانیوالے، اور قوم سے بعضے،
اور نتنیم، اور تمام اسرائیل، اپنے اپنے
شہر میں بسے؛ اور جب ساتواں مہینا
شروع ہوا، اُس وقت بنی اسرائیل اپنے
اپنے شہروں میں تھے۔

۸ باب

[illegible]

تب سارے لوگ ایک ہی آدمی کی
طرح اُس میدان میں جو پانی پھاٹک کے
آگے تھا، جمع ہوئے؛ اور اُنہوں نے عزرا
فقیہ سے کہا، کہ موسیٰ کی
شریعت کی کتاب کو، جو خداوند نے
اسرائیل کو فرمائی تھی، لاوے۔ ۲ تب
ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ میں
عزرا کاہن مرد و عورت کی جماعت
کے آگے، بلکہ سب کے آگے، جو سننے
سمجھ سکتے تھے، توریت کو لایا۔ ۳ اور
جو پھاٹک کے میدان کے آگے تھا اُس میں وہ
پو پھٹنے سے دو پہر تک مردوں اور عورتوں

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور سبھوں کے آگے، جو سمجھ سکتے تھے،
پڑھتا رہا: اور سب لوگ شریعت کي
کتاب کان دھرکے سنتے رھے. ۴ اور عزرا
فقیہہ ایک چوبي ممبر پر، جو اُنھوں نے
اِسي کام کے لیئے بنایا تھا، کھڑا ھوا: اور
اُس کے پاس متتیاہ، اور سمع اور عنایاہ،
اور اُوریاہ، اور خلقیاہ، اور معسیاہ، اُس
کے دھنے کھڑے تھے؛ اور اُس کے بائیں
فدایاہ، اور میسایل، اور ملکیاہ، اور
حاشوم، اور حسبدانہ، اور زکریاہ، اور
مسلام کھڑے تھے. ۵ اور عزرا فقیہہ نے
سارے لوگوں کي آنکھوں کے آگے کتاب
کھولي؛ کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند
تھا، اور اُس کے کھولتے ھي سارے لوگ
اُٹھ کھڑے ھوئے[f]: ۶ اور عزرا نے خداوند
خدا تعالی کو مبارکباد کہا، اور سارے
لوگوں نے ھاتھ اُٹھاکے[g] جواب میں
آمین، آمین، کہا[h]؛ اور اُنھوں نے سر
جھکائے[i]، اور منھ کے بھل گرکے زمین پر
خداوند کو سجدہ کیا. ۷ اور یشوع، اور
باني، اور سربیاہ، اور یامن، اور عقوب،
اور سبتی، اور ھودیاہ، اور معسیاہ، اور
قلیطا، اور عزریاہ، اور یوزبد، اور حنان،
اور فلایاہ، اور لاویوں نے شریعت کے معنے
لوگوں کو سمجھائے[k]، اور لوگ اپني اپني
جگہ پر کھڑے ھو رھے. ۸ پس وے خدا کي
شریعت کي کتاب صاف آواز سے پڑھتے
تھے، اور معنے بتلاتے، اور اُن پڑھي ھوئي
باتوں کي عبارت اُن کو سمجھاتے تھے.
۹ اور نحمیاہ نے، جو اَلترشاتا ھی[l]،
اور عزرا کاھن نے، جو فقیہہ ھی، اور اُن
لاویوں نے، جو لوگوں کو سکھلاتے تھے[m]،
سارے لوگوں سے کہا، آج کا دن خداوند
تمھارے خدا کے لیئے مقدس ھی[n]: غم
مت کرو، اور نہ رویا کرو[o]. کہ سب
لوگ شریعت کي باتیں سنکے روتے تھے.
۱۰ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ اب جاؤ،
اور جو موٹا ھی کھاؤ، اور جو میٹھا ھی
پیؤ، اور جن کے لیئے کچھ طیار نہیں

f قاضی ۳: ۲۰
g نوحہ ۳: ۴۱ / ۱ تمط ۲: ۸
h ۱ قرن ۱۴: ۱۶
i خر ۴: ۳۱ اور ۱۲: ۲۷ / ۲ توا ۲۰: ۱۸
k احبار ۱۰: ۱۱ / اِستثنا ۳۳: ۱۰ / ۲ توا ۱۷: ۷، ۸، ۹ / ملا ۲: ۷
l یا، حاکم. عزرا ۲: ۶۳ / نحمیاہ ۷: ۶۵ اور ۱۰: ۱
m ۲ توا ۳۰: ۲۲، ۸ آیت
n احبار ۲۳: ۲۴ / گنتی ۲۹: ۱
o اِستثنا ۱۶: ۱۴، ۱۵ / واعظ ۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

ھوا، اُن کے پاس حصہ بھیجو[p]؛ کیونکہ
آج کا دن ھمارے خداوند کے لیئے مقدس
ھی؛ اور تم اُداس مت ھوؤ؛ کیونکہ
شادماني جو خداوند کي بابت ھی
تمھاري قوت ھی. ۱۱ اور لاویوں نے سب
لوگوں کو چپ کروایا، اور کہا، خاموش
ھو، کیونکہ آج کا دن مقدس ھی؛ تم
ھرگز غمگین مت ھوؤ. ۱۲ سو سب
لوگ چلے گئے، کہ کھاویں، اور پیویں، اور
حصے بھیجیں[q]، اور بڑي خوشي کریں،
کیونکہ وے اُن باتوں کو، جو اُن کے آگے
پڑھي گئیں، سمجھے تھے[r].
۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے ابوي
رئیس، اور کاھن، اور لاوي، عزرا فقیہہ
پاس جمع ھوئے، کہ توریت کي باتیں
بوجھیں. ۱۴ اور اُنھوں نے دریافت کیا
کہ اُس شریعت میں، جو خداوند نے
موسی ‖ کي معرفت فرمائي تھي، لکھا
ھی، کہ بني اِسرایل ساتویں مہینے کي
عید میں خیموں میں رھا کریں[s]، ۱۵ اور
کہ سب شہروں میں[t]، اور یروسلم میں[u]
اِشتہار دیویں، اور یہہ منادي کروائیں،
کہ پہاڑ پر جاؤ، اور زیتون کي ڈالیاں،
اور دشتي جلپائي کي ڈالیاں، اور آس
کي ڈالیاں، اور کھجور کي شاخیں، اور
گھنے درختوں کي ڈالیاں، خیموں کے بنانے
کو، جیسا لکھا ھی، لاؤ[x].
۱۶ سو لوگ باھر جا جاکے لائے، اور
ھر ایک اپنے اپنے گھر کي چھت پر[y]،
اور اپني اِحاطوں میں، اور خدا کے گھر
کے صحنوں میں، اور جل‌پھاٹک کے راستے
میں[z]، اور اِفرائیمي پھاٹک کے راستے میں[a]،
اپنے لیئے خیمے بنائے. ۱۷ اور ساري
جماعت کے لوگ، جو اسیري سے پھر
آئے تھے، پت‌چھپر بنا بنا اُن کے تلے بیٹھ
گئے؛ کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے
اُس دن تک بني اِسرایل نے ایسا نہ کیا
تھا. چنانچہ نہایت بڑي خوشوقتي
ھوئي[b]. ۱۸ اور پہلے دن سے لیکے پچھلے

p آستر ۹: ۱۹، ۲۲ / مکاشفہ ۱۱: ۱۰
q ۱۰ آیت
r ۷، ۸ آیتیں
‖ عبراني میں، کے ھاتھ سے.
s احبار ۲۳: ۳۴، ۴۲
t اِستثنا ۱۶: ۱۶ / احبار ۲۳: ۴
u اِستثنا ۱۶: ۱۶
† یا، صنوبر کي ڈالیاں.
x احبار ۲۳: ۴۰
y اِستثنا ۲۲: ۸
z نحمیاہ ۱۲: ۳۷
a ۲ سلا ۱۴: ۱۳ / نحمیاہ ۱۲: ۳۹
b ۲ توا ۳۰: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵ کے قریب

دن تک اُس نے روز به روز خدا کي
شریعت کي کتاب پڑهي. اور اُنهوں نے
سات دن عید کي، اور آٹهویں دن دستور
کے موافق عیدي جماعت هوئي.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ اپنے گناهوں سے توبه کرتے اور روزه رکهتے. ۴ لاوي دل کهولکے خدا کي بڑي مهرباني کا اِقرار کرتے، اور اپني شرارت کو مان لیتے.

۱۴۴۵

۱ پهر اِس مہینے کے چوبیسویں دن بني
اِسرائیل روزه رکهکے، اور ٹاٹ اوڑهکے، اور
مٹي اپنے اوپر اُڑاکے، اِکٹهے آئے. ۲ اور
اِسرائیل کي نسل نے اپنے تئیں سارے
اجنبي لوگوں سے جدا کیا، اور کهڑے
هوکے اپني خطاؤں کا، اور اپنے باپ دادوں
کے گناهوں کا اِقرار کیا. ۳ اور اُنهوں نے
اپني جگہہ پر کهڑے هوکے، پهر دن چڑهے
تک خداوند اپنے خدا کي شریعت کي
کتاب کو پڑها ؛ بعد اِس کے، دو پہر
تک، اِقرار کرکے خداوند اپنے خدا کو
سجده کیا.
۴ تب لاویوں میں سے یشوع، اور
باني، اور قدمئیل، اور سبنیاه، اور بوني،
اور سربیاه، اور باني، اور کناني، سیڑهي پر
کهڑے هوئے، اور بلند آواز سے خداوند اپنے
خدا کے آگے چلائے. ۵ پهر یشوع، اور
قدمئیل، اور باني، اور حسبنیاه، اور سربیاه،
اور هودیاه، اور سبنیاه، اور فتحیاه لاویوں
نے کہا، کهڑے هو جاؤ، اور خداوند اپنے
خدا کو ابدالآباد مبارک کہو ؛ تیرا جلیل
جلالي نام مبارک هووے، جو ساري
مبارکبادي اور حمد پر بالا هی ؛ ۶ تو،
هاں، تو هي اکیلا خداوند هی ؛ تو نے
آسمان کو، اور آسمانوں کے آسمان کو،
اور اُن کي ساري افواج کو، اور زمین
کو، اور جو کچهہ اُس پر هی، اور سمندروں
کو، اور جو کچهہ اُن میں هی، بنایا ؛ اور
تو سبهوں کا پروردگار هی ؛ اور آسمانوں
کا لشکر تجهے سجده کرتا هی. ۷ تو وه
خداوند خدا هی، جس نے ابرام کو چن
لیا، اور اُسے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

اور اُس کا نام بدلکر ابرهام نام رکها ؛
۸ تو نے اُس کا دل اپنے حضور وفادار
پایا، اور اُس سے یہہ عہد باندها، کہ
میں کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں،
اور فرزیوں، اور یبوسیوں، اور جرجاسیوں
کي زمین عنایت کرونگا، اور تیري نسل
کو دونگا ؛ اور تو نے اپنے سخن پورے کیئے،
کیونکہ تو صادق القول هی ؛ ۹ اور تو نے
همارے باپ دادوں کي تنگ حالي پر
جو مصر میں تهے، نگاه کي، اور لال
قلزم کے کنارے اُن کي فریاد سني، ۱۰ اور
فرعون پر، اور اُس کے سارے نوکروں پر،
اور اُس کے ملک کي ساري رعیت پر،
عجایب اور غرایب کر دکهلائے ؛ کیونکہ
تو جانتا تها، کہ اُنهوں نے غرور کے ساتهہ
اُن سے بدسلوکي کي. سو تو نے اپنے لیئے
نام حاصل کیا، جیسا آج هی. ۱۱ اور
تو نے اُن کے آگے سمندر کو دو حصہ کیا،
یہاں تک کہ وے سمندر کے بیچ و بیچ
سے سوکهي زمین پر هوکے گذرے ؛ اور تو
نے اُنهیں جو اُن کے پیچهے پڑے تهے
گہراوں میں ڈالا، جیسا کہ ایک پتهر
بڑے پانیوں میں پڑے. ۱۲ اور تو نے
دن کو بادل کے ستون سے، اور رات کو
آگ کے ستون سے، اُن کي رهنمائي کي،
تاکہ اُس راه میں، جس میں وے چلتے
تهے، اُن کے لیئے روشني هووے. ۱۳ اور
تو سینا پہاڑ پر اُتر آیا، اور آسمان پر سے
اُن کے ساتهہ باتیں کیں، اور اُنهیں سچي
عدالتیں، اور سچي شریعتیں، اور اچهے
قانون و حکم، اُن کو دیئے ؛ ۱۴ اور
اُن کو اپنے مقدس سبت سے آگاه کیا،
اور اپنے بنده موسیٰ کے هاتهہ سے اُنهیں
حکم، اور شرعیں، اور فرائض فرمائے ؛
۱۵ اور تو نے آسمان پر سے روٹي دانے
اُنهیں کهلایا، اور چٹان میں سے پاني نکالکے
اُنهیں پلایا ؛ اور اُن سے وعده فرمایا، کہ
وے جاکے اُس زمین پر قبضہ کریں،
جس کي بابت تو نے هاتهہ اُٹهایا تها.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کہ میں اُسے تم کو بخشونگا. ۱۶ لیکن
اُنھوں نے اور ھمارے باپ‌دادوں نے گھمنڈ
کیا[g]، اور سخت‌گردن[h] بنے، اور تیرے
حکموں کے شنوا نہ ھوئے، ۱۷ اور اُنھوں نے
فرمانبردار ھونے سے اِنکار کیا، اور تیرے
اچنبے کاموں کو، جو تونے اُنکے درمیان
کیئے، یاد نہ رکھا[i]؛ پر اپني گردنوں کو
سخت کیا، اور اپني بغاوت سے اپنے لیئے
ایک سردار مقرر کیا[k]، کہ وے اپني اسیري
میں پھر جاویں: پر تو خداے غفور،
رحیم و کریم ھی، قھر میں دھیما، اور
مھرباني میں بڑھکر[l]؛ سو تونے اُنھیں ترک
نہ کیا. ۱۸ ھاں، جب اُنھوں نے اپنے
لیئے ڈھالا ھوا ایک بچھڑا بنایا تھا، اور
کہا تھا، اي اِسرایل، یہہ تیرا معبود ھی،
جو تمھیں مصر کے ملک سے نکال لایا[m]،
اور جب اُنھوں نے بھت سے غضب‌انگیز
کام کیئے؛ ۱۹ تد بھي تونے اپني گوناگون
رحمت کے مطابق[n] اُنھیں بیابان میں
چھوڑ نہ دیا: دن کو بادل کا ستون اُن
کے سامھنے سے جدا نہ ھوا، کہ وہ اُن کي
رھنمائي کرے، اور رات کو آگ کا ستون
جدا نہ ھوا، کہ اُنھیں اُس راہ میں،
جس میں جاتے تھے، روشني بخشے[o].
۲۰ اور تو نے اپني نیک روح اُن کي
تربیت کے لیئے دي[p]، اور من کو اُن کے
منھہ میں جانے سے باز نہ رکھا[q]، اور اُنھیں
پاني دیکے اُن کي پیاس بجھائي[r].
۲۱ چالیس برس تک تو بیابان میں
اُن کي پرورش کرتا رھا[s]؛ کسي چیز کے
محتاج نہ ھوئے؛ اُن کے کپڑے پرانے نہ
ھوئے، اور اُن کے پاؤں نہ سوجے[t]. ۲۲ اِس
کے سوا تونے اُنھیں مملکتیں اور اُمتیں
بخشیں، اور زمین کو اُس کے کونوں تک
اُنھیں بانت دیا؛ سو وے سیحون کے
ملک کے، اور شاہ حسبون کے ملک کے،
اور شاہ بسن عوج کے ملک کے[u]، مالک
ھوئے. ۲۳ اور تو نے اُن کي اولاد کو
آسمان کے ستاروں کي مانند بھت کیا[x]،

[g] ۲۹ آیت زبور ۱۰۶: ۶
[h] اِستہ ۳۱: ۲۷
[i] ۲ سلا ۱۷: ۱۴
[k] ۲ توا ۳۰: ۸ یرم ۱۱: ۴، ۸ زبور ۷۸: ۱۱، ۴۲، ۴۳
[l] گنتي ۱۴: ۴
[l] خر ۳۴: ۶ گنتي ۱۴: ۱۸ زبور ۸۶: ۵، ۱۵ یوایل ۲: ۱۳
[m] خر ۳۲: ۴
[n] ۲۷ آیت زبور ۱۰۶: ۴۵
[o] خر ۱۳: ۲۱، ۲۲
[p] گنتي ۱۴: ۱۴ ۱ قرنۃ ۱۰: ۱
[p] گنتي ۱۱: ۱۷ یسعیاہ ۶۳: ۱۱
[q] خر ۱۶: ۱۵ یشو ۵: ۱۲
[r] خر ۱۷: ۶
[s] اِستہ ۲: ۷
[t] اِستہ ۸: ۴ اور ۲۹: ۵
[u] گنتي ۲۱: ۲۱ وغیرہ
[x] پید ۲۲: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اور اُنھیں اِس سر زمین میں لایا، جس
کي بابت تونے اُنکے باپ‌دادوں سے وعدہ
کرکے کہا تھا، کہ تم اُس میں جاکے اُس
کے مالک ھوگے. ۲۴ سو اُن کے بیٹے داخل
ھوئے، اور اِس زمین کے وارث بنے[y]، اور
تو نے اُن کے آگے اِس زمین کے کنعاني
باشندوں کو مغلوب کیا[z]، اور اُنھیں، اُن
کے بادشاھوں، اور اِس سرزمین کے لوگوں
سمیت، اُنکے ھاتھہ میں کر دیا، کہ جیسا
چاھیں، ویسا اُن سے کریں. ۲۵ سو اُنھوں
نے حصین شھروں اور اُس جید زمین
کو پایا[a]، اور وے سب طرح کے مال سے
بھرے ھوئے گھروں[b]، اور کھودے ھوئے کوؤں،
اور بھت سے انگورستانوں، اور زیتوني
باغوں، اور پھل‌دار درختوں کے مالک ھوئے:
تب وے کھاکے سیر ھوئے، اور موٹے تازے
بنے[c]، اور تیرے بڑے اِحسان[d] سے نھایت
حظ اُٹھایا. ۲۶ لیکن وے نافرمانبردار
نکلے[e]، اور تجھہ سے پھر گئے، اور اُنھوں نے
تیري شریعت کو اپني پشت کے پیچھے
پھینکا[f]، اور تیرے نبیوں کو، جو اُن کو
نصیحت دیتے تھے، کہ اُنھیں تیري
طرف پھرا لاویں قتل کیا[g]، اور اُنھوں نے
اپنے کاموں سے تجھہ کو غصہ دلایا.
۲۷ تب تونے اُنھیں اُن کے دشمنوں کے
ھاتھہ میں کر دیا[h]، جنھوں نے اُن کو
ستایا؛ پر جب وے اپنے دکھہ کے وقت
میں تیرے آگے چلائے، تونے آسمان پر
سے اُنکي سني[i]، اور اپني گوناگون رحمتوں
کے مطابق اُنھیں چھڑانے‌والے دیئے[k]،
جنھوں نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے ھاتھہ
سے چھڑایا. ۲۸ لیکن جب اُنھیں آرام
ملا، تب اُنھوں نے پھر تیرے آگے بدکاري
کي[l]؛ اِس لیئے تونے اُنھیں اُن کے بیریوں
کے قبضے میں چھوڑ دیا، اور وے اُن پر مسلط
ھوئے؛ لیکن جب وے پھرے، اور تیرے
آگے چلائے، تونے آسمان پر سے سن سنکے
اپني بڑي رحمت کے مطابق اُنھیں بار
بار[m] چھڑایا؛ ۲۹ اور تو نے اُن کو جتنا

[y] یشو ۱: ۲، وغیرہ
[z] زبور ۴۴: ۲، ۳
[a] ۳۰ آیت گنتي ۱۳: ۲۷ اِستہ ۸: ۷، ۸ حزق ۲۰: ۶
[b] اِستہ ۶: ۱۱
[c] اِستہ ۳۲: ۱۵
[d] ھوسیع ۳: ۵
[e] قاض ۲: ۱۱، ۱۲ حزق ۲۰: ۲۱
[f] ۱ سلا ۱۴: ۹ زبور ۵۰: ۱۷
[g] ۱ سلا ۱۸: ۴ اور ۱۹: ۱۰ ۲ توا ۲۴: ۲۰، ۲۱ متي ۲۳: ۳۷ اعمال ۷: ۵۲
[h] قاض ۲: ۱۴ اور ۳: ۸، وغیرہ
[i] زبور ۱۰۶: ۴۱، ۴۲
[i] زبور ۱۰۶: ۴۴
[k] قاض ۲: ۱۸ اور ۳: ۹
[l] یوں قاض ۳: ۱۱، ۱۲، ۳۰ اور ۴: ۱ اور ۵: ۳۱ اور ۶: ۱
[m] زبور ۱۰۶: ۴۳

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دیا، کہ اپنی شریعت کی طرف اُنہیں
پھرایا کرے؛ پر اُنہوں نے گھمنڈ کیا، اور
تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوئے، تیری
عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا، (جنہیں اگر
کوئی اِنسان مان لیوے، سو اُن سے جیئیگا)
اور اپنے کاندھے کو کھینچکے اپنی گردن کو
سخت کیا، اور نہ سنا۔ ۳۰ تد بھی تو
بہت برس تک اُن کی برداشت کرتا
رہا، اور اپنی روح سے، یعنے اپنے نبیوں
کی معرفت سے، اُنہیں سمجھاتا رہا؛
پر وے شنوا نہ ہوئے: تب تو نے اُنہیں اُن
ملکوں کے لوگوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا۔
۳۱ باوجود اُس کے، تو نے اپنے بڑے رحم
سے اُنہیں ایک لخت نیست و نابود نہ
کیا، اور اُنہیں بالکل چھوڑ نہیں دیا:
کیونکہ خداے رحیم و کریم تو ہی ہی۔
۳۲ اور اب، اَی ہمارے خدا، جو بزرگ،
اور قادر، اور مہیب خدا ہی، اور عہد
اور رحمت پر وفا کرتا ہی، وہ دکھ، جو
ہم پر، اور ہمارے بادشاہوں پر، اور ہمارے
امیروں پر، اور ہمارے کاہنوں پر، اور
ہمارے نبیوں پر، اور ہمارے باپ دادوں
پر، اور تیرے سارے لوگوں پر، اسور کے
بادشاہوں کے عہد سے آج کے دن تک،
پڑا ہی، سو تیرے آگے تھوڑا نہ جانا جاوے۔
۳۳ غرض اُس سب کی بابت، جو
ہم پر نازل کی گئی، تو عادل ہی؛ کہ
تو نے اِنصاف کیا، اور ہم نے شرارت کی۔
۳۴ ہمارے بادشاہ، اور ہمارے امیر، اور
ہمارے کاہن، اور ہمارے باپ دادے تیری
شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے، اور
تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے، اور
تیری گواہیوں کو، جو تو نے اُن پر دیں،
نہ سنتے تھے۔ ۳۵ کیونکہ اُنہوں نے اپنی
سلطنت میں، اور تیرے اِحسان بیشمار
کی بخشش میں، جو تو نے اُنہیں
بخشیں، اور اُس چوڑی اور زرخیز
زمین میں، جو تو نے اُن کے سامنے
کی تھی، تیری بندگی نہ کی، اور نہ
وے اپنی [illegible] سے باز آئے۔ ۳۶ دیکھ،

ہم آج کے دن غلام ہیں؛ بلکہ اِسی
زمین میں، جو تو نے ہمارے باپ دادوں
کو دی، کہ اُس کے پھل کھاویں اور اُس کا
فائدہ پاویں، دیکھ، ہم لوگ اِسی زمین
میں غلام ہیں۔ ۳۷ وہ اُن بادشاہوں
کے لیئے، جو تو نے ہمارے گناہوں کے سبب
ہم پر مسلط کیئے، بہت فائدہ دیتی
ہی: ہاں، وے ہمارے بدنوں پر بھی،
اور ہمارے جانوروں پر، جیسا چاہتے ہیں
ویسا ہی اِختیار رکھتے ہیں، اور ہم پر
سخت مصیبت ہی۔ ۳۸ اور اُن سارے
باتوں کے سبب ہم لوگ ایک مضبوط
عہد کرتے اور لکھتے ہیں، اور ہمارے امیر،
اور ہمارے لاوی، اور ہمارے کاہن اُس
پر مہر کرتے ہیں۔

۱۰ باب

۱ اُن لوگوں کے نام جنہوں نے عہدنامہ پر مہر کی۔ ۲۸ [illegible]
اِقرار جو عہدنامہ میں مندرج ہوئے۔

اور وے جنہوں نے مہریں کیں، یہ
ہیں: نحمیاہ، ترشاتا بن حکلیاہ، اور
صدقیاہ، ۲ سرایاہ، عزریاہ، یرمیاہ،
۳ فشحور، امریاہ، ملکیاہ، ۴ حطوش،
سبنیاہ، ملوک، ۵ حاریم، مریموت،
عبدیاہ، ۶ دانیال، جنتون، باروک،
۷ مسلام، ابیاہ، میامین، ۸ معزیاہ،
بلجی، سمعیاہ: یے کاہن تھے۔ ۹ اور
لاوی: یشوع بن ازنیاہ، بنوی بنی
حنداد میں سے، قدمی ایل؛ ۱۰ اور
اُن کے بھائی، سبنیاہ، ہودیاہ، قلیطا، فلایاہ،
حنان، ۱۱ میکا، رحوب، حسبیاہ،
۱۲ زکور، سربیاہ، سبنیاہ، ۱۳ ہودیاہ،
بانی، بنینو۔ ۱۴ لوگوں کے رئیس: فرعوش،
پحت موآب، عیلام، زتو، بانی، ۱۵ بنی،
عزجاد، ببی، ۱۶ ادونیاہ، بگوی، عدین،
۱۷ عطیر، حزقیاہ، عزور، ۱۸ ہودیاہ،
حاشوم، بیضی، ۱۹ خاریف، عناتوت،
نیبی، ۲۰ مگفیعاس، مسلام، حزیر،
۲۱ مشیزبئیل، صدوق، یدوع، ۲۲ فلطیاہ،
حنان، عنایاہ، ۲۳ ہوسیع، حننیاہ، حسوب،
۲۴ ہلوحیش، فلحا، سوبیق،

پيشتر مسيح سے ۴۴۵

۲۵ رحوم، حسبناه، معسياه، ۲۶ اخياه،
حنان، عنان، ۲۷ ملوک، حارم، بعناه.
۲۸ اور باقي لوگ، اور کاهن، اور لاوي،
اور دربان، اور گانيوالے، اور || هيکل کے
بندے[e]، اور سب، جنهوں نے خدا کي
شريعت کے ليئے آپ کو سرزمينوں کي
قوموں سے الگ کيا تها[f]، اور اُن کي
جوروان، اور اُن کے بيتے، اور اُن کي
بيتياں، جن ميں سے هر ايک سمجهدار
اور عقلمند تها، ۲۹ اپنے عزتدار
بهائيوں سے مل گئے، اور همقسم هوکے يهه
کها[g]، کہ هم خدا کي شريعت پر، جو
بندهٔ خدا موسيٰ †کي معرفت سے ملي،
چلينگے[h]، اور يهوواه همارے خداوند کے
سب حکموں، اور قانونوں، اور اُس کي
عدالتوں کو حفظ کرينگے، اور اُن پر عمل
کرينگے، نهيں تو هم پر لعنت هو: ۳۰ اور
هم اپني بيتياں ملک کے باشندوں کو نه
دينگے، اور اپنے بيتوں کے ليئے اُن کي
بيتياں نه لينگے[i]: ۳۱ اور اگر ملک کے
لوگ سبت کے دن کچهه سودا يا کهانے
کي چيز بيچنے کو لاويں، تو هم سبت
ميں يا کسي مقدس دن ميں اُن سے
مول نه لينگے[k]: اور ساتويں سال کا حاصل
چهوڑ دينگے[l]، اور هر شخص کا قرض اُس
سے مطالبه نه کرينگے[m]. ۳۲ اور هم نے
اپنے ليئے قانون ٹههرائے، کہ هم پر فرض
هو، کہ اپنے خدا کے گهر کي بندگي کے
ليئے سال به سال مثقال کا تيسرا حصه
ديا کريں: ۳۳ يعنے نذر کي روٹياں[n]، اور
معمولي نذر کي قرباني[o]، اور هميشه کي
سوختني قرباني، اور سبتوں، اور نئے
چاندوں، اور عيدوں کي قربانيوں اور مقدس
چيزوں کے ليئے، اور خطا کي قربانيوں کے
واسطے جن سے اِسرايل کا کفاره کيا جاوے،
اور همارے خدا کے گهر کے سارے کام کے
ليئے. ۳۴ اور هم نے کاهنوں، اور لاويوں
اور لوگوں کے درميان لکڑيوں[p] کے هديے کي
بابت، قرع ڈالا، تا کہ وه همارے خدا
کے گهر ميں، همارے باپدادوں کے هر
گهر کي طرف سے، هر وقت سال به سال
پهنچے، اور کہ خداوند همارے خدا کے
مذبح پر جلايا جاوے، جيسا شريعت
ميں لکها هي[q]: ۳۵ اور کہ هم سال به
سال اپني اپني زمين کے پهلے پهل، اور
سب درختوں کے سب ميووں کے پهلے
پهل، خداوند کے گهر ميں لاويں[r]: ۳۶ اور
کہ هم، اپنے بيتوں ميں کے، اور اپني
مواشي کے، پلوٹهے، اور اپنے گاے بيل،
اور اپنے بهيڑ بکري کے پلوٹهے، جيسا کہ
شريعت ميں لکها هي[s]، اپنے خدا کے گهر
ميں کاهنوں کے پاس، جو همارے خدا
کے گهر ميں خدمتگذار هيں، لاويں:
۳۷ اور کہ اپنے گوندهے هوئے آٹے سے جو
پهلے هو، اور اپني اُٹهائي هوئي قربانيوں
اور سب درختوں کے ميووں، اور مے،
اور تيل کے، کاهنوں کے پاس اپنے خدا کے
گهر کي کوٹهريوں ميں[t]، اور اپنے کهيت
کي دهيکي، لاويوں کے پاس لاويں[u]: تا کہ
لاوي سب شهروں ميں جهاں هم
کشتکاري کرتے هيں، دسواں حصه پايا
کريں. ۳۸ اور جس وقت لاوي دهيکي
ليا کريں[x]، تو کاهن بن هارون لاويوں کے
ساتهه هوں: اور لاوي دهيکيوں کا دسواں
حصه همارے خدا کے بيت المال کي
کوٹهريوں ميں[y] لاويں. ۳۹ کہ بني اِسرايل
اور بني لاوي اناج کي، اور مے، اور تيل
کي اُٹهائي هوئي قربانياں[z] اُن مکانوں
ميں لاويں، جهاں پاک برتن، اور
خدمتگذار کاهن، اور دربان، اور قوال
هيں: اور هم اپنے خدا کے گهر کو نه
چهوڑ دينگے[a].

۱۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ لوگوں کے سردار اور وے سب جو آپ سے راضي هوئے، اور باقي هر دس آدميوں ميں سے دسواں آدمي جس کے نام پر چٹهي پڑي هو، يروسلم ميں بستے هيں، ۳ اُن باشندوں کے ناموں کي فرد هوتي ۲۱ باقي لوگ اور شهروں ميں رها کرتے هيں.

اور وے جو لوگوں کے سردار تهے يروسلم
ميں رهتے تهے: اور باقي لوگوں نے چٹهياں

|| عبراني ميں، نتينيم
† عبراني ميں، کے هاتهه سے

ڈالیں، کہ ہر دس شخصوں میں سے
ایک کو لاویں، کہ وے شہر مقدس یروشلم
میں بسیں، اور باقی نو حصے اور شہروں
میں رہا کریں۔ ۲ اور لوگوں نے اُن سب
آدمیوں کو، جو اپنی خوشی سے یروشلم
میں آ بسے، دعا دی۔
۳ سو مملکت کے لوگ، جو یروشلم
میں آ بسے، یہ ہیں؛ (پر یہوداہ کے
اور شہروں میں اہل اسرائیل، اور کاہن،
اور لاوی، اور نتینیم کے بندے، اور
سلیمان کے ملازموں کی اولاد، ہر ایک
اپنی زمینداری پر اپنی اپنی بستی میں
بستا تھا)۔ ۴ اور یروشلم میں بنی یہوداہ
اور بنی بنیامین میں سے یہہ بسے۔ بنی
یہوداہ میں سے: عتایاہ بن عزیاہ، بن
زکریاہ، بن امریاہ، بن سفطیاہ، بن
مہللئیل، بنی پارص میں سے؛ ۵ اور
معسیاہ بن باروک، بن کلحوزہ، بن حزایاہ،
بن عدایاہ، بن یویریب، بن زکریاہ، بن
شلونی۔ ۶ سب بنی پارص، جو یروشلم
میں بسے، چار سو اٹھسٹھ جوان مرد
تھے۔ ۷ اور یہہ بنی بنیامین ہیں:
سلو بن مسلام، بن یوعید، بن فدایاہ، بن
قولایاہ، بن معسیاہ، بن ایتیئیل، بن
یسعیاہ؛ ۸ اور اُس کے بعد جبی، سلی،
اور سلی، نو سو اٹھائیس؛ ۹ اور یوئیل
بن زکری اُن کا سردار تھا، اور یہوداہ
بن ہسنوآہ شہر ثانی قسم کا نائب تھا۔
۱۰ کاہنوں میں سے: یدعیاہ بن یویریب،
یاکین، ۱۱ سرایاہ بن خلقیاہ، بن مسلام،
بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب،
خدا کے گھر کا مختار تھا، ۱۲ اور اُن کے
بھائی، جو ہیکل میں کام کرتے تھے،
آٹھ سو بائیس؛ اور عدایاہ بن یروحام،
بن فلیاہ، بن امصی، بن زکریاہ، بن
فشحور، بن ملکیاہ، ۱۳ اور اُن کے بھائی،
آبائی خاندانوں کے رئیس، دو سو
بیالیس؛ اور عمسی بن عزرئیل، بن
اخسی، بن مسلیموت، بن امیر، ۱۴ اور
اُنکے بھائی، دلیر مرد، ایک سو اٹھائیس؛
اور سردار اُنکا زبدی ایل بن ہجدولیم تھا۔
۱۵ اور لاویوں میں سے: سمعیاہ بن
حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاہ، بن
بونی؛ ۱۶ اور سبتی، اور یوزباد، لاویوں
کے رئیسوں میں سے، خدا کے گھر کے
باہری کام پر مقرر تھے؛ ۱۷ اور متنیاہ
بن میکا، بن زبدی، بن آسف، سردار
تھا، جو بندگی کے وقت شکرگذاری شروع
کرتا تھا؛ اور بقبوقیاہ اپنے بھائیوں میں
سے دوسرا تھا، اور عبدا بن سموع، بن
جلال، بن یدوتون؛ ۱۸ مقدس شہر
ہی میں سب لاوی دو سو چوراسی
تھے۔ ۱۹ اور دربان: عقوب، طلمون،
اور اُن کے بھائی، جو دروازوں کی نگہبانی
کرتے تھے، ایک سو بہتر تھے۔
۲۰ اور باقی اسرائیلی، کاہن، اور
لاوی، یہوداہ کے سب شہروں میں تھے؛
اور ہر ایک اپنی اپنی میراث پر تھا۔
۲۱ اور نتینیم کے بندے عوفل میں
بستے تھے؛ اور ضیحا اور جسفا نتینیم
کے بندوں کے داروغے تھے۔ ۲۲ اور عزی
بن بانی، بن حسبیاہ، بن متنیاہ، بن
میکا، جو بنی آسف اُن گانیوالوں میں
سے تھا، یروشلم میں خدا کے گھر کے کام کے
لئے لاویوں کا سردار تھا۔ ۲۳ کہ اُن کی
بابت بادشاہ کا حکم تھا، کہ گانیوالوں
کو ایک مقرر حصہ، جو اُن کا روزینہ تھا،
دلاویں۔ ۲۴ اور فتحیاہ بن مشیزبئیل،
زارح بن یہوداہ کی اولاد میں سے، جو
عام معاملوں میں، جو لوگوں سے متعلق تھے،
بادشاہ کا نائب تھا۔ ۲۵ رہے گاؤں
اور اُن کے کھیت، سو بنی یہوداہ میں
سے بعضے قریت اربع اور اُس کے
دیہات میں، اور دیبون اور اُس کے
دیہات میں، اور یقبضئیل اور اُس کے
گاؤں میں بستے تھے، ۲۶ اور یشوع
میں، اور مولادہ میں، اور بیت فلط میں،
۲۷ اور حصر سوعال میں، اور بیرسبع اور
اُس کے دیہات میں، ۲۸ اور صقلاج
میں، اور مکونہ اور اُس کے دیہات میں،

پيشتر
مسيح
سے
۴۴۵

۲۹ اور عين رمون ميں، اور صارعاه ميں،
اور يارموت ميں، ۳۰ زانواح، عدلام اور
اُن کے گانوؤں ميں، لکيس اور اُس کے
کهيتوں ميں، عزيقه اور اُس کے ديهات
ميں. وے بيرسبع سے ليکے هنوم کي
وادي تک رها کرتے تهے. ۳۱ اور بني
بنيامين ||جبع سے † مکماس، اور عياه،
اور بيت ايل، اور اُس کے ديهات، ۳۲ اور
عنتوت، نوب، اور عننياه، ۳۳ اور
حاصور، اور رامه، اور جتيم، ۳۴ اور حادد،
اور صبوعم، اور نبالط، ۳۵ اور لود، اور
انو، اور ||خراسيم کي وادي ميں؟، رها
کرتے تهے. ۳۶ اور يهوداه اور بنيامين
ميں لاويوں کي الگ الگ تفرقيں تهيں.

||يا، جبع کے
† يا، مکماس
تک.

||يا، کاريگروں
کي وادي
ميں.
؟ ۱ توا ۴: ۱۴.

۱۲ باب

۱ بابت اُن کاهنوں کي، ۸ اور لاويوں کي، جو زروبابل
کے همراه هوکے آئے. ۱۰ سردار کاهنوں کا سلسله جنهوں
نے پشت در پشت اپنا منصب پايا تها. ۲۲ لاويوں
کے چند رئيسوں کي بابت. ۲۷ ديوار کي تقديس کرنے کي
رسم. ۴۴ هيکل ميں کاهنوں اور لاويوں کو خاص کام جو ملا.

۵۳۶
کے قريب

اب وے کاهن اور لاوي، جو زروبابل
بن سيالتي ايل اور يشوع کے ساته گئے،
سو يے هيں[a]: سراياه[b]، يرمياه، عزرا،
۲ امرياه، ||ملوک، حطوش، ۳ ||سکنياه،
||رحوم، ||مريموت، ۴ عيدو، ||جنتو،
ابياه[c]، ۵ ||مياميں، ||معدياه، بلجه،
۶ سمعياه اور يويريب، يدعياه، ۷ ||سلو،
عموق، خلقياه، يدعياه. يے يشوع کے
دنوں ميں[d] کاهنوں اور اُن کے بهائيوں کے
رئيس تهے. ۸ اور لاوي: يشوع، بنوي،
قدميئيل، سيربياه، يهوداه، اور متنياه،
جو اپنے بهائيوں سميت شکر کے گيت
گانے پر مقرر تها[e]؛ ۹ اور بقبوقياه اور عني،
اُن کے بهائي، اُن کے سامهنے کي چوکي
پر نگاهباني کرتے تهے.
۱۰ اور يشوع سے يويقيم پيدا هوا،
اور يويقيم سے الياسيب پيدا هوا، اور
الياسيب سے يويدع پيدا هوا. ۱۱ اور
يويدع سے يونتن پيدا هوا، اور يونتن سے
يدوع پيدا هوا. ۱۲ اور يويقيم کے دنوں
ميں کاهنوں کے ابوي رئيس يے تهے:

[a] عز ۲: ۱، ۲.
[b] ديکهو نحم ۱۰: ۲ — ۸.
||يا، ملکو، ۱۴ آيت
||يا، سبنياه، ۴ آيت
||يا، حارم، ۱۰ آيت
||يا، مرايوت، ۱۰ آيت
||يا، جنتون، ۱۶ آيت
[c] لوقا ۱: ۵.
||يا، منيمين، ۱۷ آيت
||يا، موعدياه، ۱۷ آيت
||يا، سلي، ۲۰ آيت
[d] عز ۲: ۲، زکر ۳: ۱، حجي ۱: ۱.
[e] نحم ۱۱: ۱۷.

پيشتر
مسيح
سے
۵۳۶
کے قريب

سراياه سے مراياه؛ يرمياه سے حننياه؛ ۱۳ عزرا
سے مسلام؛ امرياه سے يهوحنان؛ ۱۴ ملکو
سے يونتن؛ سبنياه سے يوسف؛ ۱۵ حارم
سے عدنا؛ مرايوت سے خلقي؛ ۱۶ عيدو
سے ذکرياه؛ جنتون سے مسلام؛ ۱۷ ابياه سے
زکري، منيمين سے؛ موعدياه سے فلطي؛
۱۸ بلجه سے سموع؛ سمعياه سے يهونتن؛
۱۹ يويريب سے متني؛ يدعياه سے عزي؛
۲۰ سلي سے قلي؛ عموق سے عيبر؛ ۲۱ خلقياه
سے حسبياه؛ يدعياه سے نتني ايل.
۲۲ الياسب، اور يويدع، اور يوحنان،
اور يدوع، کے دنوں ميں، لاويوں کے ابوي
رئيس لکهے گئے؛ اور کاهنوں کے، دارا
فارسي کي سلطنت ميں. ۲۳ بني لاوي
کے ابوي رئيس يوحنان بن الياسب کے
دنوں تک تواريخ کي کتاب ميں[f] لکهے گئے
هيں. ۲۴ اور لاويوں کے رئيس: حسبياه،
سيربياه، اور يشوع بن قدمي ايل تهے،
اور اُن کے بهائي اُن کے آمنے سامهنے
مقرر هوئے، که چوکي به چوکي[g] مرد خدا
داؤد کے حکم کے مطابق[h] خدا کي حمد
اور ثنا کريں. ۲۵ متنياه، اور بقبوقياه،
اور عبدياه، اور مسلام، اور طلمون، اور
عقوب، دربان، پهاٹکوں کے مخزنوں پاس
نگاهباني کرتے تهے. ۲۶ يے يويقيم
بن يشوع بن يوصدق کے دنوں ميں، اور
نحمياه حاکم[i] اور عزرا کاهن و فقيه[k]
کے دنوں ميں تهے.
۲۷ اور وے يروسلم کي شهرپناه کي
تقديس کرنے کے وقت[l] لاويوں کو اُن کي
سب جگهوں سے ڈهونڈهتے تهے، که
انهيں يروسلم کو لاويں، تاکه وے خوشي،
اور شکرگذاري، اور سرود، اور جهانجه، اور
طبلے، اور بربط سے[m]، شهرپناه کي تقديس
کريں. ۲۸ تب گانيوالوں کے بيٹے يروسلم
کي گردنواح کے ميدان سے، اور نطوفاتي
بستيوں ميں سے، ۲۹ بيت الجلجال
سے، اور جبعه، اور عزماوت کے کهيتوں سے،
جمع هوئے؛ که گانيوالوں نے يروسلم کے
گرداگرد اپنے لئے بستياں بسائي تهيں.
۳۰ اور کاهنوں اور لاويوں نے اپنے کو پاک کيا،

[f] ۱ توا ۹: ۱۴، وغيره.
[g] عز ۳: ۱۱.
[h] ۱ توا ۲۳، اور ۲۵، اور ۲۶، ابواب.
[i] نحم ۸: ۹.
[k] عز ۷: ۶، ۱۱.
۴۴۵
[l] است ۲۰: ۵، اور زبور ۳۰، کا سرنامه.
[m] ۱ توا ۲۵: ۶، ۲ توا ۵: ۱۳، اور ۷: ۶.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ
کو بھی پاک صاف کیا۔ ۳۱ تب میں
یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا؛ اور میں
نے حمد کرنیوالوں کے دو بڑے غول مقرر
کیئے، اور ایک اُن میں سے دیوار پر دہنے
کوڑا پھاٹک کی طرف گیا۔ ۳۲ اور اُن
کے پیچھے ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے
امیر روانہ ہوئے، ۳۳ عزریاہ، عزرا، اور مسلام،
۳۴ یہوداہ، اور بنیامین، اور سمعیاہ، اور
یرمیاہ؛ ۳۵ اور کتنے کاہن زادے نرسنگے
لیئے ہوئے، یعنے ذکریاہ بن یونتن، بن
سمعیاہ، بن متنیاہ، بن میکایاہ، بن زکور،
بن آسف؛ ۳۶ اور اُس کے بھائی سمعیاہ،
اور عزرائیل، ملّلی، جللی، معی، نتنی ایل،
اور یہوداہ، اور حنانی، مرد خدا داؤد کے
باجوں کو لیکے روانہ ہوئے، اور عزرا فقیہ
اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔ ۳۷ اور وے
چشمہ پھاٹک پاس ہوکے، جو اُن کے
سامہنے تھا، اور داؤد کے شہر کی سیڑھیوں
پر ہوکے، جو دیوار سے لگی ہوئی تھیں،
اور داؤد کے گھر پر سے ہوکے جل پھاٹک
تک پورب کی طرف چڑھ گئے۔ ۳۸ اور
دوسرا غول شکرگذاری کرتا ہوا اُن کے مقابل
آیا، اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اوپر
بھٹیوں کے برج پر سے چوڑی دیوار تک، ۳۹ اور
افرائیمی پھاٹک پر سے، اور پرانے پھاٹک پر
سے، اور مچھلی پھاٹک پر سے، اور حننئیل
کے برج، اور میاہ کے برج پر سے، بھیڑ پھاٹک
تک، اُن کے پیچھے ہو گئے، اور وے
قیدخانے کے پھاٹک میں کھڑے رہے۔
۴۰ سو یے دونوں غول شکرگذاری کرتے
ہوئے خدا کے گھر میں کھڑے ہوئے، اور
میں تھا، اور سرداروں میں سے آدھے
میرے ساتھ تھے؛ ۴۱ اور کاہن: الیاقیم،
معسیاہ، منیمین، میکایاہ، الیوعینی،
ذکریاہ، حننیاہ، نرسنگے لیئے ہوئے تھے؛
۴۲ اور معسیاہ، سمعیاہ، اور الیعزر، اور
عزی، اور یہوحنان، اور ملکیاہ، اور عیلام، اور
عزر۔ سو سارے گانیوالے، اور یزرخیاہ سمیت
جو اُن کا سردار تھا، بلند آواز سے گاتے
بجاتے تھے۔ ۴۳ اور اُس دن اُنہوں نے
بڑے ذبیحے ذبح کیئے، اور خوشی کی؛
کیونکہ خدا نے بڑی خوشی بخشکے اُنہیں
خوشوقت کیا، اور جوروں اور بچے بھی
خوش تھے، اور یروشلم کی خوشی کی
آواز دور تک پہنچی۔
۴۴ اور اُس وقت بعضے لوگ خزانے
کی کوٹھریوں، اور اُٹھائی ہوئی قربانیوں،
اور پہلے پھلوں اور دہیکیوں پر مقرر ہوئے،
تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعی حصے
کاہنوں اور لاویوں کے لیئے اُن میں جمع
کریں: کہ بنی یہوداہ کاہنوں اور لاویوں
کے سبب سے، جو حاضر رہتے تھے،
خوش ہوئے۔ ۴۵ اور گانیوالے اور دربان
اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت کے انتظام
سے، داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان کے
حکم کے مطابق، خبردار تھے۔ ۴۶ کیونکہ
قدیم سے داؤد اور آسف کے دنوں میں
سردار قوال تھے، اور خدا کی حمد اور شکر
کے گیت تھے۔ ۴۷ اور تمام اسرائیل
زروبابل کے دنوں میں اور نحمیاہ کے دنوں
میں گانیوالوں اور دربانوں کو روزمرہ کا
حق ہر روز دیتے تھے اور وے مقدس
چیزیں لاویوں کو، اور لاوی مقدس
چیزیں بنی ہارون کو دیتے تھے۔

۱۳ باب

[illegible]

اُس دن اُنہوں نے لوگوں کو موسیٰ کی
کتاب پڑھ سنائی، اور اُس میں یہ بات
لکھی ہوئی ملی، کہ عمونی اور موآبی
خدا کی جماعت میں کبھی ہمیشہ
تک شامل نہ ہونے پاویں؛ ۲ اس لیئے
کہ وے روٹی اور پانی لیکے بنی اسرائیل
کے استقبال کو نہ نکلے، پر بلعام کو اُن کی
بددعا کے لیئے نوکر رکھا، تا کہ اُن پر لعنت
کرے؛ پر ہمارے خدا نے اُس لعنت کو
برکت سے بدل دیا۔ ۳ اور ایسا ہوا، کہ
جب اُنہوں نے یہ شریعت سنی، تو سب

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اجنبي لوگوں کو جو اِسرایل میں ملے
هوئے تهے، اپنے سے جدا کر دیا۔
۴ اور اِس کے آگے اِلیاسب کاهن نے،
جو همارے خدا کے گهر کي کوٹهریوں کا
مختار تها، طوبیاه سے ناتا کیا تها؛ ۵ اور
اُس نے اُس کے لیئے ایک بڑي کوٹهري
طیار کي تهي، جهاں آگے کو نذر کي
قربانیاں، اور لبان، اور برتن، اور اناج اور
مے اور تیل کي دهیکیاں، جو حکم کے
مطابق لاویوں، اور گانیوالوں، اور دربانوں کے
حق کي تهیں، اور کاهنوں کي اُٹهائي هوئي
قربانیاں، دهري جاتي تهیں. ۶ پر جب
یهه سب هوتا تها، تب میں یروسلم
میں نه تها؛ کیونکه شاه بابل ارتخششتا
کے بتیسویں برس میں میں بادشاه پاس
گیا تها، اور اُس سال کے آخر میں میں نے
بادشاه سے رخصت حاصل کي. ۷ سو
میں یروسلم میں آیا، اور جو بدي اِلیاسب
نے طوبیاه کے بابت کي تهي سني، که خدا
کے گهر کے صحنوں میں اُس کے واسطے ایک
کوٹهري طیار کي. ۸ اِس سبب سے میں
نپٹ ملول هوا، اور میں نے طوبیاه کے
گهر کے سارے اسباب کو اُس کوٹهري سے
باهر پهینک دیا. ۹ پهر میں نے حکم
کیا، که اُن کوٹهریوں کو پاک کریں؛ اور
میں خدا کے گهر کے برتن، اور نذر کي
قربانیاں، اور لبان، وهاں پهر لایا.
۱۰ اور میں نے دریافت کیا، که لاویوں
کا حق اُنهیں نه دیا گیا تها، اور که
خدمتگذار لاوي اور گانیوالے هر ایک اپنے
اپنے کهیت کو چلے گئے تهے. ۱۱ تب
میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کها،
که خدا کا گهر کیوں چهوڑا گیا؟ اور میں
نے اُنهیں جمع کیا، اور اُنهیں اُن کي جگهه
پر مقرر کیا. ۱۲ بعد اُسکے سارے اهل یهوداه
نے اناج، اور نئي مے، اور تیل کا دسواں
حصه ‡خزانوں میں داخل کیا. ۱۳ اور
میں نے سلمیاه کاهن کو، اور صدوق فقیه
کو، اور لاویوں میں سے فدایاه کو خزانوں
کا داروغه مقرر کیا؛ اور اُن †کا مددگار
حنان بن زکور بن متنیاه تها؛ کیونکه وے

دیانت دار مشهور تهے، اور اپنے بهائیوں
کو بانٹ دینا اُنهیں کے ذمے میں تها. ۱۴ اي
میرے خدا، اِس کے حق میں مجهے
یاد کر، اور میرے نیک کاموں کو، جو
میں نے اپنے خدا کے گهر اور اُس کے اِنتظام
کے لیئے کیئے، مٹا نه ڈال.
۱۵ اُنهیں دنوں میں میں نے کتنوں
کو دیکها، جو سبت کے دن انگوروں کو
کولهوؤں میں کچلتے هیں، اور پولے باندهتے،
اور گدهے لادتے هیں؛ اِسي طرح مے،
اور انگور، اور انجیر، اور سارے بوجهه دیکهے،
جنهیں وے سبت کے دن یروسلم میں
لائے: اور جس دن وے سیدها بیچنے
لگے، اُن کي بدي اُن پر جتائي. ۱۶ اور
وهاں صور کے لوگ بهي ٹکتے تهے، جو
مچهلي اور هر طرح کي چیزیں لاکے
سبت کے دن یهوداه اور یروسلم کے لوگوں
کے هاتهه بیچتے تهے. ۱۷ تب میں
نے یهوداه کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے
کها، که یهه کیا برا کام هے، جو تم کرتے
هو، که سبت کے دن کو مقدس نهیں
جانتے هو؟ ۱۸ کیا تمهارے باپ دادوں
نے ایسا نهیں کیا، اور همارا خدا هم پر اور
اِس شهر پر یهه سب آفتیں نهیں لایا؟ تد
بهي تم سبت کے دن کو پاک نه مانکے
اِسرایل پر زیاده غضب بهڑکاتے هو؟
۱۹ پهر یوں هوا، که سبت سے آگے، جب
یروسلم کے پهاٹکوں کے بهیتر اندهیرا هونے
لگا، تب میں نے حکم دیا که پهاٹکوں کو
بند کریں، اور جب تک سبت نه بیتے،
تب تک وے کهولے نه جاویں: اور میں
نے اپنے نوکروں کو پهاٹکوں پر رکها، که
سبت میں کوئي بوجهه بهیتر لانے نه
پاوے. ۲۰ سو بیوپاري اور هر طرح کے
مال کے بیچنیوالے ایک دو بار یروسلم
کے باهر ٹک رهے. ۲۱ تب میں نے
اُنهیں ملامت کي، اور اُنهیں کها، که تم
لوگ کس واسطے دیوار کے †نزدیک مقام
کرتے هو؟ اگر پهر ایسا کروگے، تو میں تم
پر هاتهه ڈالونگا. اُس وقت سے وے
سبت کے دن پهر نه آئے. ۲۲ اور میں

پیشتر مسیح سے ۴۴۴ کے قریب

‡ عبراني میں، خزانوں میں.
† عبراني میں اُن کے هاتهه پر.
† عبراني میں، آگے.

پیشتر مسیح سے ۴۳۴ کے قریب

نے لاويوں كو حكم كيا، كه اپنے كو پاك
كريں، اور پهاٹكوں كے دربان هونے كو آويں،
كه سبت كے دن كي تقديس كرواويں.
اى ميرے خدا، مجهه كو اِس كے حق
ميں ياد كر، اوراپني رحمت كي كثرت
كے مطابق مجهه پر شفقت كر.
۲۳ اُنهيں دنوں ميں ميں نے چند
يهوديوں كو بهي ديكها، جو اشدودي، اور
عمّوني، اور موآبي عورتوں كو بياه لائے تهے.
۲۴ اور اُن كے لڑكے آدهي اشدودي زبان
بولتے تهے، اور يهودي زبان بول نه سكتے
تهے، بلكه اهلي جلي بولي بولتے تهے.
۲۵ تب ميں نے اُن سے جهگڑا كيا، اور
اُن كي ملامت كي، اور اُن ميں سے كتنوں
كو مارا، اور اُن كے بال اُكهاڑے، اور اُن سے
يوں خدا كي قسم لي، كه هم اپني بيٹياں
اُن كے بيٹوں كو نه دينگے، اور اُن كي
بيٹياں نه اپنے بيٹوں كے لئے، اور نه
اپنے لئے لينگے. ۲۶ كيا شاه اِسرائيل
سليمان نے اِنهيں باتوں ميں گناه نهيں
كيا؟ حالانكه اكثر قوموں ميں ايسا بادشاه
نه تها، اِسليئے كه وه اپنے خدا كا پيارا
تها، اور خدا نے اُسے تمام اِسرائيل كا بادشاه
كيا، تو بهي اجنبي عورتوں نے اُسے بهي
گنهگار كيا. ۲۷ كيا هم تمهاري سنكے،
ايسي بڑي خباثت كريں، كه اجنبي
عورتوں كو بياه لائے خدا كے گنهگار ٹههريں؟
۲۸ اور اِلياسب سردار كاهن كے بيٹے
يويدع كے بيٹوں ميں سے ايك حوروني
سنبلط كا داماد تها: اِس لئيے ميں نے
اُس كا پيچها كركے اُسے اپنے پاس سے
دور كر ديا. ۲۹ اى ميرے خدا، اُنهيں
ياد كر، اِس لئيے كه اُنهوں نے كهانت
كو ناپاك كيا، اور كهانت اور لاويوں كے
عهد كو ذليل كيا هى. ۳۰ يوں هي
ميں نے اُنهيں ساري اجنبيوں سے پاك
كيا، اور كاهنوں اور لاويوں ميں سے هر
ايك كو اُس كے كام پر مقرر كركے اُن كي
چوكياں بٹهلائيں؛ ۳۱ اور لكڑيوں كے
اور پهلے پهلوں كے هديے ٹههرائے، كه مقرر
وقتوں ميں گذرانے جاويں. اى ميرے
خدا، مجهے ياد كر، كه ميرا بهلا هو.

آستر كي كتاب

۱ باب

[illegible]

اخسويرس كے دنوں ميں يوں هوا،
(يه وه اخسويرس هى جو هندوستان
سے كوش تك سلطنت كرتا تها: ايك
سو ستائيس صوبے اُس كے عمل ميں
تهے؛) ۲ كه اُن دنوں ميں جب
اخسويرس اپنے تخت سلطنت پر،
جو قصر سوسن ميں هى، بيٹها، ۳ اُس
نے اپني سلطنت كے تيسرے برس ميں
اپنے ارکان دولت اور ... سلطنت كي
... فارس اور مادي كے حشمت ...
اور سب صوبوں كے رئيس اور امير اُس
كے حضور حاضر هوئے؛ ۴ اُس نے بهت
روز بلكه ايك سو اسي دن تك اپني
سلطنت عظيم كي دولت اور اپني جلال
والي كي حشمت اُنهيں دكهائي. ۵ اور
جب يه دن پورے هوئے، تو بادشاه نے
سب لوگوں كي، جو دار السلطنت سوسن
ميں حاضر تهے، كيا بڑے كيا چهوٹے،
بادشاهي قصر كے خانه باغ ميں سات
دن تك ضيافت كي. ۶ وهاں سفيد،
اور سبز اور آسماني رنگ كے پردے،

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

سنگ مرمر كے ستونوں پر سے كتان كي
اور ارغواني ڈوريوں اور چاندي كے حلقوں
سے ٹنگے تهے، اور پلنگ[g] سونے روپے كے،
اور فرش، جس پر وے دهرے تهے، سرخ،
اور آسماني؛ اور سفيد، اور سياه رنگ
مرمر كا تها. ۷ اُن كے پينے كو سونے كے پيالے
اُن كے هاتهوں ميں ديئے: اور پيالے هر ڈول
كے تهے، اور شاهي مى بادشاه كے شان و
شوكت كے لائق وافر تهي. ۸ اور مى نوشي
حكم كے مطابق هوتي تهي: كوئي زبردستي
نه پلاتا تها: كيونكه بادشاه نے اپنے گهر كے
سارے عهدهداروں كو تاكيد فرمائي تهي،
كه جو بات هو، سو مهمانوں كي مرضي
سے هو. ۹ اور وشتي ملكه نے بهي
اخسويرس بادشاه كے شاهي قصر ميں
ساري عورتوں كي ضيافت كي.
۱۰ ساتويں دن ميں، جب بادشاه
كا دل مى سے خوش هوا[h]، تو اُس نے
سات خوجوں كو، جو اخسويرس بادشاه
كے حضور خدمتگذاري كرتے تهے، يعني
مهومان، اور بزتا، اور خربونا، اور بگتا، اور
ابگتا، اور زتار، اور كركس كو، حكم كيا،
۱۱ كه وشتي ملكه كو شاهي تاج سر پر ركهكے
بادشاه كے حضور لاويں، تاكه اُس كا جمال
لوگوں اور اميروں كو دكهلاوے؛ كيونكه وه
نهايت خوبصورت تهي. ۱۲ خواجهسراؤں
نے حكم پهنچايا، ليكن وشتي ملكه نے
شاه كے حكم پر آنے سے اِنكار كيا. تب
بادشاه بهت غصے هوا، بلكه اُسكے اندر
اُس كا غضب بهڑكا.
۱۳ تب بادشاه نے اُن دانشمندوں سے[k]،
جو اوقات كا اِمتياز كرنا جانتے تهے[l]،
كها، (كيونكه بادشاه كا دستور تها، كه اُن
سے جو شريعتدان اور عدالتشناس تهے
يوں هي سلوك كرے؛ ۱۴ اور جو بادشاه كے
بهت نزديك تهے، سو كارشينا، اور ستار،
اور ادماتا، اور ترسيس، اور مرس، اور
مرسنا، اور مموكان تهے؛ وے فارس اور
ماده كے سات وزير[m] هوكے بادشاه كا منهه
ديكهتے تهے[n]، اور مملكت ميں صدرنشين
هوتے تهے:) ۱۵ سو بادشاه نے اُنسے پوچها،

g ديكهو آستر ۷ : ۸ حزق ۲۳ : ۴۱ عمو ۲ : ۸ اور ۶ : ۴
h ۲ سمو ۱۳ : ۲۸
i آستر ۷ : ۹
k يرم ۱۰ : ۷ دان ۲ : ۱۲ متي ۲ : ۱
l ۱ توا ۱۲ : ۳۲
m عز ۷ : ۱۴
n ۲ سلا ۲۵ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

كه آئين كے مطابق وشتي ملكه سے كيا كرنا
چاهيئے؛ كيونكه اُسنے شاه اخسويرس
كا حكم خواجهسراؤں سے سنكر نهيں مانا
هى؟ ۱۶ تب مموكان نے بادشاه اور
اميروں كے حضور جواب ديا، كه وشتي
ملكه نے فقط بادشاه سے نهيں، بلكه سارے
اميروں اور سارے لوگوں سے بهي، جو
اخسويرس بادشاه كے سب صوبوں ميں
هيں، بدي كي هى. ۱۷ كيونكه بيگم
كا يهه كام ساري عورتوں ميں چرچا هوگا،
اور وے يهه خبر سنكے، كه اخسويرس
بادشاه نے وشتي ملكه كو اپنے حضور
طلب فرمايا، پر وه نه آئي، اپنے اپنے
خاوندوں كو اپني نظروں سے گرا دينگي[o]؛ [o] افس ۵ : ۳۳
۱۸ اور آج كے دن فارس اور ماده كي
ساري بيگميں، جو ملكه كي بات سنينگي،
بادشاه كے سب اميروں سے يونهي
كهينگي، سو حقارت اور جهگڑا بهت
هوگا. ۱۹ اگر بادشاه كي مرضي هو، تو
شاهانه فرمان نكلے، اور وه فارس اور ماده
كے آئين ميں لكها جاے، تاكه نه ٹلے، كه
وشتي ملكه بادشاه اخسويرس كے حضور
پهر نه آوے، اور بادشاه ملكه كا منصب
ايك دوسري كو، جو اُس سے بهتر هى،
ديوے. ۲۰ اور جو بادشاه كا فرمان ساري
مملكت ميں (كه وه عظيم هى،) جا
بجا شهرت پاويگا، تو ساري جوروان،
اشرافوں كي اور كمينوں كي، اپنے اپنے
خاوندوں كو عزت دينگي[p]. ۲۱ اور يهه
بات بادشاه اور اميروں كو پسند آئي،
اور بادشاه نے مموكان كي بات كے مطابق
عمل كيا. ۲۲ كه اُس نے بادشاه كے
سارے صوبوں ميں نامے بهيجے، هر
صوبے ميں ايك نامه، اُس خط ميں
جو وهاں مروج تها[q]، اور هر قوم كے ليئے
ايك، اُسي زبان ميں جو وے بولتے تهے،
اِس مضمون كے كه هر ايك مرد اپنے اپنے
گهر ميں مالك بنا رهے[r]: اور كه هر ايك
قوم كي زبان ميں اِس كا اِشتهار ديں.

p افس ۵ : ۳۳ قلس ۳ : ۱۸ ۱ پطر ۳ : ۱
q آستر ۸ : ۹
r افس ۵ : ۲۲، ۲۳، ۲۴ ۱ تمط ۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خاص چنی ہوئی کنواریوں میں سے ایک کے چنے کا ارادہ ہوا، کہ وہ ملکہ ہو جاوے۔ ۵ مردکی کی بابت جس نے آستر کو پالا تھا۔ ۸ جب آستر کو اوروں کی نسبت سے زیادہ منظور کرتا۔ ۱۲ کنواریوں کی طہارت اور بادشاہ کے حضور میں ان کے جانے کا طور۔ ۱۵ بادشاہ آستر کو اوروں سے زیادہ چاہتا، اور اس سبب اسے ملکہ مقرر کرتا۔ ۲۱ مردکی ایک فتنہ فساد کا حال بادشاہ پر ظاہر کرتا، اور اس سبب بادشاہی تواریخ میں اسکا نام لکھا جاتا۔

اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصہ اترا، تو اس نے وشتی کو، اور جو کہ اس نے کیا تھا، اور جو کہ اس کے حق میں فرمایا گیا تھا، یاد کیا۔ ۲ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو اس کی خدمت کرتے تھے، اس سے عرض کی، حکم ہو، تو بادشاہ کے لیئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈھونڈھی جاویں؛ ۳ اور بادشاہ اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے، تا کہ وے ساری جوان خوبصورت کنواریوں کو قصر سوسن کے بیچ، محل سرا میں جمع کریں، اور بادشاہ کے خواجہ سرا ہیجا کو، جو زنانے کا ناظر ہے، سپرد کریں؛ اور انکی طہارت و زینت کا اسباب انہیں دیا جاوے؛ ۴ اور جو چھوکری بادشاہ کو اچھی لگے، سو وشتی کی جگہہ ملکہ ہووے۔ یہ بات بادشاہ کو پسند آئی، اور اس نے ایسا ہی کیا۔

۵ سوسن میں جو دارالسلطنت تھا، ایک یہودی مرد مردکی نام، بن یائیر بن سمعی، بن قیس، تھا؛ وہ بنیامینی تھا؛ ۶ وہ بھی یروشلم سے جلاوطن ہوا تھا، ان قیدیوں کے ساتھ جو شاہ یہوداہ یکونیاہ کے ہمراہ ہوکے جلاوطن ہوئے، کہ جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا۔ ۷ اس نے اپنے چچا کی بیٹی ہدسا، یعنے آستر کو پالا تھا؛ کیونکہ اس کے ما باپ نہ تھے؛ اور وہ چھوکری خوش منظر اور خوبصورت تھی؛ اور جب اس کے ما باپ مر گئے، تو مردکی نے اسے اپنی ہی بیٹی کر کے پالا تھا۔

۸ اور یوں ہوا، کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سننے میں آیا، اور بہت سی کنواریاں دارالسلطنت سوسن میں جمع کی گئیں، اور ہیجا کے حوالے میں ہوئیں، تو آستر بھی بادشاہ کے گھر میں پہنچائی گئی، اور زنانے کے ناظر ہیجا کو سپرد ہوئی۔ ۹ اور وہ لڑکی اس کی نظر میں منظور ہوئی، اور اس نے اس پر مہربانی کی؛ اور فی الفور اس نے وہ اسباب جو طہارت کے لیئے درکار تھا، اس کے روزینہ کے حصے کے سوا، عنایت کیا، اور بادشاہ کے قصر میں سے اسے سات چھوکریاں دیں، جو اس کے لائق تھیں، اور اسے اس کی سہیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچھا محل بخشا۔ ۱۰ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہدار ظاہر نہ کیئے تھے، کیونکہ مردکی نے اسے کہہ دیا تھا، کہ نہ ظاہر کرے۔ ۱۱ اور مردکی روز بروز زنانے کے صحن کے آگے پھرتا تھا، کہ دریافت کرے، کہ آستر کی خیریت ہے، اور اس کا انجام کیا ہوگا۔

۱۲ اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی، کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جاوے، بعد اس کے، کہ بارہ مہینے گذرے، جیسا کہ عورتوں کا دستور تھا، (کیونکہ اتنے دن ان کی طہارت میں بیت جاتے تھے، چھ مہینے مر کا تیل ملاویں، اور چھ مہینے خوشبو اپٹن ستھری چیزوں کے ساتھ، ملاں جو عورتوں کی صفائی کے لیئے تھا، ملا کریں؛) ۱۳ تب وہ چھوکری بادشاہ کے حضور گئی؛ اور سب کچھ، جو وہ چاہتی تھی، کہ زنانے میں سے بادشاہ کے گھر میں لے جاوے، سو اس کو دیا جاتا تھا۔ ۱۴ شام کو وہ جاتی تھی، اور صبح کو لوٹ کے پھر دوسرے محل میں جاتی تھی، اور شعشجز خواجہ سرا کو، جو بادشاہ کی حرموں کا ناظر تھا، حوالے کی جاتی تھی؛ وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی، مگر جب کہ بادشاہ اسے چاہتا تھا، اور اس کا نام لیکے طلب فرماتا۔

۵۱۵ کے قریب

۱۵ اور جب مردکی کے چچا ابیحیل کی بیٹی آستر کی، جسے مردکی نے اپنی

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

بیٹی کو رکھا تھا، بادشاہ کے حضور جانے
کی باری پہنچی، تو اُسکے سوا جو بادشاہ
کے خوجے ہیجا نے، جو عورتوں کا نگہبان
تھا، ٹھہرایا، اُس سے کچھہ نہ مانگا۔ اور
آستر ہر ایک کو، جس کی نگاہ اُس
پر پڑی، بھلی لگی۔ ۱۶ چنانچہ آستر
اخسویرس بادشاہ کے حضور اُس کے
دارالسلطنت میں اُس کی بادشاہت
کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں،
جو طیبت مہینا ہی، پہنچی۔ ۱۷ اور
بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ
پیار کیا، اور وہ اُس کی نظر میں اُن
سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ
ہوئی: سو اُس نے شاہی تاج اُس کے
سر پر رکھہ دیا، اور وشتی کی جگہہ میں
اُسے ملکہ کیا۔ ۱۸ اور بادشاہ نے اپنے
سارے امیروں اور ملازموں کے لیئے ایک
بڑی ضیافت کی[h]، اور یہہ ضیافت
آستر کی خاطر تھی؛ اور صوبوں کی
مالگذاری معاف کی، اور بادشاہ کے
دبدبے کے مطابق اِنعام دیئے۔ ۱۹ اور
جب کنواریاں دوسری بار جمع کی
گئیں، تب مردکی بادشاہ کے دروازے
پر بیٹھا تھا[i]۔ ۲۰ اور مردکی کے حکم کے
مطابق آستر نے اپنے رشتہداروں اور اپنی
قوم کو، ظاہر نہ کیا تھا[k]؛ کہ آستر جس
طرح مردکی کے گھر میں، جب اُس
سے پالی جاتی تھی، اُس کا حکم مانتی
تھی، اب بھی مانتی تھی۔
۲۱ اُن دنوں میں، جب مردکی
بادشاہ کے دروازے میں بیٹھا تھا، بادشاہ
کے دو خوجے بگتان اور ترش، اُن میں
سے جو دروازوں پر نگہبانی کرتے تھے،
غصے ہوکے چاہتے تھے، کہ اخسویرس
بادشاہ پر ہاتھہ ڈالیں۔ ۲۲ اور یہہ بات
مردکی کو معلوم ہوئی، اور اُس نے آستر
ملکہ کو خبر دی[l]؛ اور آستر نے مردکی
کا نام لیکے بادشاہ کو کہا۔ ۲۳ اور جب
مقدمہ تحقیقات کیا گیا، تو وہ بات
ثابت ہوئی: سو دونوں کو ایک درخت
میں لٹکاکے پھانسی دی: اور یہہ سارا
احوال بادشاہ کے حضور، تواریخ کے دفتروں[m]
میں لکھا گیا۔

۵۱۴ کے قریب

[h] آستر ۱ : ۳
[ ] یا، اہل ممالک کو چھٹی دی۔
[i] ۲۱ آیت آستر ۳ : ۲
[k] ۱۰ آیت
[ ] یا، بگتانا۔
[l] آستر ۶ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۴ کے قریب

[ ] یا، کھل گئی۔
[m] آستر ۶ : ۱

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہامان بادشاہ سے سرفراز کیا جاتا، پر
مردکی اُسے حقیر جانتا، اور اِس باعث وہ سارے یہودیوں کو
ہلاک کرنے چاہتا۔ ۷ اُس کے سامھنے قرعہ ڈالا جاتا۔
۸ یہودیوں پر تہمت لگاکے بادشاہ سے ایک فرمان پاتا، کہ
وے سب کے سب قتل کیئے جاویں۔

۱ اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے
اجاجی[a] ہمداتا کے بیٹے ہامان کی ترقی
کی، اور اُسے سرفراز کیا، اور اُس کی کرسی
کو سارے امیروں کی نسبت سے جو اُسکے
ساتھہ تھے برتر کیا۔ ۲ اور بادشاہ کے سارے
ملازم، جو بادشاہ کے دروازے پر[b] رہتے
تھے، ہامان کے آگے جھکتے تھے، اور اُسے
سجدہ کرتے تھے؛ کیونکہ بادشاہ نے اُس
کے حق میں یوں حکم کیا تھا۔ مگر
مردکی نہ جھکتا تھا، نہ سجدہ کرتا تھا[c]۔
۳ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو بادشاہ
کے دروازے پر رہتے تھے، مردکی کو کہا،
کہ تو کیوں بادشاہ کے حکم[d] کو عدول کرتا
ہی؟ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب وے ہر
روز اُسے کہتے تھے، اور اُس نے اُن کی نہ
مانی، تو اُنہوں نے ہامان کو اِطلاع دی،
تا دیکھیں، کہ مردکی کی بات ٹھہریگی،
کہ نہیں: کیونکہ اُس نے اُنہیں کہا تھا،
کہ میں یہودی ہوں۔ ۵ اور جب ہامان
نے دیکھا، کہ مردکی نہ جھکتا ہی، نہ
مجھے سجدہ کرتا ہی[e]، تو ہامان غصے سے
بھر گیا[f]۔ ۶ لیکن فقط مردکی پر ہاتھہ
ڈالنا اُس کی نظر میں حقیر معلوم ہوا؛
کیونکہ اُنہوں نے اُس سے مردکی کی قوم کا
بیان کیا تھا؛ سو ہامان نے چاہا، کہ
مردکی کی اُمت، یعنے سب یہودی
لوگوں کو، جو اخسویرس کی تمام
مملکت میں رہتے تھے، ہلاک کرے[g]۔
۷ پھر اخسویرس بادشاہ کی سلطنت
کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں،

۵۱۰ کے قریب
[a] گنتی ۲۴ : ۷ ۱ سموئیل ۱۵ : ۸
[b] آستر ۲ : ۱۹
[c] ۵ آیت زبور ۱۵ : ۴
[d] ۲ آیت
[e] ۲ آیت آستر ۵ : ۹
[f] دان ۳ : ۱۹
[g] زبور ۸۳ : ۴
۵۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

جو نیسان مہینا ھی، اُنہوں نے پور، یعنے
قرع، ڈالنا شروع کیا؛ ہر روز اور ہر
مہینا ھامان کے سامہنے بارھویں مہینے
تک جو ادار ھی، قرع ڈالتے رھے.
۸ تب ھامان نے اخسویرس بادشاہ سے
عرض کی، کہ حضور کی مملکت کے
سارے صوبوں میں ایک قوم سب قوموں
کے درمیان پراگندہ ھی، جو ہر کہیں ھی،
اور اُس کی شریعتیں سب قوموں کی
شریعتوں سے متفرق ھیں، اور وے بادشاہ
کی شریعتوں پر عمل نہیں کرتے ھیں؛
سو بادشاہ کو مناسب نہیں، کہ اُنہیں
رہنے دیوے. ۹ اگر بادشاہ کی مرضی
ہووے، تو اُنہیں ہلاک کرنے کا حکم لکہا
جاوے، اور میں تحصیلداروں کے ہاتھ میں
روپیے کے دس ہزار توڑے تول دونگا، کہ
بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں.
۱۰ تب بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی
نکالی یہودیوں کے دشمن اجاجی ھمداتا
کے بیٹے ھامان کو دی. ۱۱ اور بادشاہ
نے ھامان سے کہا، کہ چاندی تجہے بخشی
گئی، اور لوگ بہی تاکہ جو تو مناسب
جانے، سو اُن سے کرے. ۱۲ تب بادشاہ
کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں تاریخ
طلب کیئے گئے، اور جو کچہہ ھامان
نے کہا، وہ سب بادشاہ کے منصبداروں
اور نوابوں، اور ہر ایک صوبے کے ناظموں
کے لیئے، اور ہر ایک صوبے میں ہر ایک
فرقے کے چودھریوں کے لیئے، اُس خط
میں جو وے لکہتے تھے، اور ایک ایک
قوم کی لغت میں جو وے بولتے تہے،
لکہا گیا؛ یہ فرمان شاہ اخسویرس کے نام
سے لکہے ہوئے تہے، اور اُنپر بادشاہ کی
انگوٹھی کی مہر کی گئی تہی. ۱۳ یہ نامے
ڈاک کے وسیلے بادشاہ کے سارے صوبوں
میں بہیجے گئے، کہ ادار مہینے کی
چودھویں تاریخ سب یہودیوں کو، جوان
بوڑہے، ننہے بچے، اور عورتیں، ایک ہی دن
میں، ایک دفعہ کاٹ ڈالیں، اور قتل
کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا
مال لوٹ لیویں. ۱۴ اُس فرمان کی
ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لیئے
لی گئی، اور سب لوگوں میں اُس کا
اِشتہار دیا گیا، تا کہ اُس دن کے لیئے
طیار ہو رہیں. ۱۵ بادشاہ کے حکم کے
مطابق ڈاک فی الفور روانہ ہوئی، اور وہ
حکم دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا.
اور بادشاہ اور ھامان مےنوشی کرنے کو بیٹھہ
گئے؛ پر سوسن شہر میں ہڑبڑی پڑ گئی.

۴ باب

اِس باب میں، کہ مردکی اور سب یہودی سوگ ماتم کرتے. ۴ آستر اُس کی اتوالسگی سب حال مردکی سے دریافت کرتی، اور وہ اُسے ترغیب دیتا کہ اپنی قوم کی رہائی کے لئے شفاعت کرے. ۱۰ پہلے ھی وہ عذر کرتی، اور اُسے پھر مردکی اُسے سمجھاتا. ۱۵ آستر کو مطاوعت کرتی، اور ایک روزہ رکھنے کا حکم دیتی.

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

جب مردکی نے یہہ سب کچہہ، جو
عمل میں آیا تہا، معلوم کیا، تو مردکی
نے اپنے کپڑے پہاڑے، اور ٹاٹ پہنکے اور
راکہہ اُس پر ڈالی، شہر کے بیچ میں جا
نکلا ہوا، اور شدت سے چلا چلا کر پہوٹکے
رویا. ۲ اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے
آیا؛ کیونکہ ٹاٹ کو اوڑہکے کوئی بادشاہ
کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تہا. ۳ اور
ہر ایک صوبے میں، جہاں کہیں بادشاہ
کا حکم و فرمان پہنچا تہا، وہاں یہودیوں
کے درمیان رونا پیٹنا، اور واویلا پڑ گیا؛
اُنہوں نے روزے رکہے، اور بہتیرے ٹاٹ
کا لباس پہنکے خاک میں لوٹنے.
۴ پہر آستر کی سہیلیوں اور اُس کے
خوجوں نے آکے اُسے خبر دی، سب ملکہ
بہت غمگین ہوئی، اور اُس نے ایک
خلعت بہیجا، کہ مردکی کو پہناویں،
اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں؛ پر اُس نے
قبول نہ کیا. ۵ تب آستر نے بادشاہ
کے اُن خوجوں میں سے جنہیں شاہ نے
مقرر فرمایا تہا، کہ آستر کے پاس حاضر
رہیں، ایک کو، ھتاک نامے، بلایا اور
اُسے حکم کیا کہ مردکی سے دریافت کرے،
کہ یہہ کیا ھی، اور کس واسطے ھی.

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۶ سو ھتاک نکلکے شہر کے چوک میں،
جو بادشاہ کے دروازے کے آگے تہا، مردکي
پاس گیا۔ ۷ تب مردکي نے ساري
سرگذشت جو اُس پر گذري تہي، اور
کتني نقدي[e] ھامان نے یہودیوں کے قتل (e آستر ۳ : ۹)
ہونے کي بابت بادشاہ کے خزانے میں
تول دینے کا اِقرار کیا تہا، اُس سے بیان
کي۔ ۸ اور اُس فرمان کي ایک نقل
بہي، جو اُن کے قتل کي بابت سوسن
میں کیا گیا تہا[f]، اُسے دي، تاکہ آستر (f آستر ۳ : ۱۴، ۱۵)
کو دکہلاوے، اور اُس کے حضور تقریر کرے،
اور اُس سے کہے، کہ بادشاہ کے حضور
جاکے اُس سے منت کرے، اور اُس کے
حضور میں اپنے لوگوں کي جان بخشي
چاہے۔ ۹ چنانچہ ھتاک نے آکے آستر
کو مردکي کي باتیں سنائیں۔
۱۰ پہر آستر نے ھتاک سے کہکے اُسے
مردکي کے پاس کہلا بہیجا، کہ ۱۱ بادشاہ
کے سب ملازم اور بادشاہي صوبجات
کے سب لوگ جانتے ہیں، کہ جو کوئي،
مرد ہو یا عورت، بے بلائے، بادشاہ کي
بارگاہ اندروني میں[g] جاوے، اُس کے قتل (g آستر ۵ : ۱)
کرنے کا ایک ہي حکم ہی[h]، مگر وہ، جس (h دان ۲ : ۹)
کے لیئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹہاوے[i]، (i آستر ۵ : ۲ اور ۸ : ۴)
جیتا بچتا ہي: اور تیس دن ہوئے کہ
بادشاہ نے مجہے اپنے حضور میں نہیں
بلایا۔ ۱۲ اُنہوں نے مردکي سے آستر کي
باتیں کہیں۔ ۱۳ تب مردکي نے آستر
کے جواب میں کہلا بہیجا، کہ اپنے دل
میں نہ سمجہیے، کہ سارے یہودیوں میں
سے میں بادشاہ کے محل میں بچ رہونگي۔
۱۴ کیونکہ اگر تو اِس وقت خاموشي
اِختیار کریگي، تو ||خلاصي اور نجات (|| عبراني میں، دم لینے کي نوبت ہوگي، ایوب ۹ : ۱۸)
یہودیوں کے لیئے دوسري طرف سے طلوع
ہوگي، پر تو اپنے آبائي خاندان سمیت
ہلاک ہو جائیگي: اور کیا جانے کہ تو
ایسے ہي وقت کے لیئے سلطنت کو پہنچي
ہو؟ ۱۵ تب آستر نے مردکي کے جواب
میں پہر کہلا بہیجا، کہ ۱۶ جا، اور سوسن
میں جتنے یہودي رہتے ہیں، اُنہیں جمع
کر، اور تم میرے لیئے روزہ رکہو، اور تین
دن تک، دن اور رات، کچہ نہ کہاؤ
نہ پیو[k]: میں بہي اور میري سہیلیاں (k دیکہو آستر ۵ : ۱)
روزہ رکہینگي؛ اِس طرح سے میں بادشاہ
کے حضور جاؤنگي، اگرچہ آئین کے مطابق
نہیں ہی؛ اور اگر میں ماري گئي تو ماري
گئي[l]۔ ۱۷ چنانچہ مردکي روانہ ہوا، اور (l دیکہو پید ۴۳ : ۱۴)
آستر کے حکم کے مطابق سب کچہ کیا۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ آستر اپني جان پر کہیلکے بادشاہ کے حضور جاتي؛ اُس پر بادشاہ سنہلا عصا اُس کے لیئے بڑہاتا بعد اُس کے آستر بادشاہ اور ہامان کي عزت کرتي، کہ اُس کي ضیافت میں آویں۔ ۶ آستر اپني عرض کي بابت بادشاہ کے حضور میں مقبولیت پاکے، پہر اُس کي اور ہامان کي دعوت کرتي کہ دوسرے دن بہي اُس کي ضیافت میں آویں ۹ ہامان اپني عزت پاکے زیادہ مغرور ہوتا، اور مردکي کي حقارت کو اور بہي برا مانتا۔ ۱۴ اپني جورو زرش کي صلاح سے وہ مردکي کے لیئے ایک پہانسي کي ٹکٹکي کو کہڑا کرتا۔

(a دیکہو آستر ۴ : ۱۶)
اور تیسرے دن[a] ایسا ہوا، کہ آستر
شاہانہ لباس پہنکے قصر شاہي کي بارگاہ
اندروني میں[b] بادشاہي دولتخانے کے سامہنے (b دیکہو آستر ۴ : ۱۱ اور ۶ : ۴)
کہڑي ہوئي۔ اور بادشاہ اپنے بادشاہي
دولتخانے میں اپني سلطنت کے تخت پر
قصر کے دروازے کے مقابل بیٹہا تہا۔ ۲ پہر
ایسا ہوا، کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ
کو بارگاہ میں کہڑي دیکہا، تو وہ اُسے منظور
نظر آئي[c]، اور بادشاہ نے آستر کے لیئے سنہلا (c امثا ۲۱ : ۱)
عصا، جو اُسکے ہاتہ میں تہا، بڑہایا[d]۔ (d آستر ۴ : ۱۱ اور ۸ : ۴)
سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کي نوک کو
چہوا۔ ۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، کہ اے
آستر ملکہ، تو کیا چاہتي ہی؟ اور تیرا
کیا سوال ہی؟ تجہے دیا جائیگا، اگرچہ
آدہي سلطنت ہووے[e]۔ ۴ آستر نے (e مرق ۶ : ۲۳)
عرض کي، اگر بادشاہ کي مرضي ہو، تو
بادشاہ اور ہامان آج میرے جشن میں
شامل ہوویں، جس کي میں نے شاہ کے
لیئے طیاري کي ہی۔ ۵ بادشاہ نے فرمایا،
کہ ہامان سے کہو، کہ جلد طیار ہووے،
اور آستر کے کہنے کے موافق عمل کرے۔
سو بادشاہ اور ہامان اُس جشن میں
آئے، جس کي طیاري آستر نے کي تہي۔

پیشتر مسیح سے ٥١٠ کے قریب

٦ اور بادشاہ نے جشن میں مے نوشی
کرتے ہوئے آستر سے پوچھا، کہ تیرا کیا
سوال ہی؟ تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا
مطلب ہی؟ اگر آدھی مملکت مانگے،
تو بھی دی جائیگی۔ ٧ تب آستر
نے جواب میں کہا، میرا سوال اور میرا
مطلب یہہ ہی: ٨ اگر میں بادشاہ کی
آنکھوں میں منظور نظر ہوں، اور اگر
بادشاہ کو اچھا لگے، کہ میرا سوال قبول
کرے، اور میرا مطلب پورا کرے، تو بادشاہ
اور ہامان پھر میرے جشن میں شامل
ہوں، جس کی میں اُن کے لیئے طیاری
کرونگی، اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے
ارشاد کیا ہی، میں اُس پر عمل کرونگی۔
٩ اُس دن ہامان خوشوقت اور
دلشاد ہوکے نکل گیا؛ پر جب ہامان نے
بادشاہ کے دروازے پر مردکی کو دیکھا،
کہ اُٹھ کھڑا نہ ہوا اور نہ اُس کے لیئے
راہ سے ہٹا، تب ہامان کا غضب
مردکی پر بھڑکا۔ ١٠ لیکن ہامان نے آپ
کو روکا؛ اور گھر میں آکے اپنے دوستوں کو
اور اپنی جورو زرش کو بلوا بھیجا۔ ١١ اور
ہامان نے اُن سے اپنی شان و شوکت
کا، اور فرزندوں کی کثرت کا، اور جہاں
تک بادشاہ نے اُس کی ترقی کی تھی،
اور کیونکر اُسے امیروں پر اور بادشاہی
ملازموں پر سرفراز کیا تھا، اُس سب
کا تذکرہ اُن سے کیا۔ ١٢ اور ہامان نے یہہ
بھی کہا، کہ ہاں، آستر ملکہ نے سوا میرے
کسی کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن
میں، جس کی اُسنے طیاری کی، نہیں
بلایا؛ اور کل کے لیئے بھی اُسنے مجھے
اور بادشاہ کو مہمان کیا ہی۔ ١٣ لیکن
اُس سب سے میرا کچھ فائدہ نہیں،
جس حال کہ میں بادشاہ کے دروازے پر
مردکی یہودی کو بیٹھے دیکھتا ہوں۔
١٤ تب اُسکی جورو زرش اور اُس کے
سارے دوستوں نے اُسے کہا، کہ پچاس ہاتھ
اونچی ایک پھانسی کی لکڑی کھڑی کی
جاوے، اور کل بادشاہ سے عرض کیجیئے،
کہ مردکی اُس پر ٹانگا جاے: تب
خوشدل ہوکے بادشاہ کے ہمراہ جشن
میں جاؤ۔ یہہ بات ہامان کو پسند
آئی، اور اُس نے وہ ٹکٹھی بنوائی۔

٦ باب

اِس بیان میں، کہ اخسویرس تواریخ کے دفتر سے یہہ بات معلوم کرے، کہ مردکی نے [illegible] کی تھی، اُس کو [illegible] ہامان [illegible] مانگنے آیا کہ مردکی کو پھانسی دیوے، پر [illegible] دیا، کہ اُس کی بابت اُس کو مردکی کی [illegible] کرنا پڑا۔ [illegible] کی دعوت اُس [illegible] اور برباد ہوگا۔

١ بادشاہ کی نیند اُس رات جاتی
رہی؛ اور اُس نے حکم کیا، کہ تواریخ
کی کتاب کو لاویں؛ اور وہ بادشاہ کے
حضور پڑھی گئی۔ ٢ اور اُس میں یہہ
مذکور ہوا، کہ مردکی نے خبر دی تھی،
کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خواجہ
بگتانا اور ترش ارادہ رکھتے ہیں، کہ
اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ بڑھاویں۔
٣ بادشاہ نے فرمایا، کہ اِس خیرخواہی
کے لیئے مردکی کو کیا منصب اور کیا
رتبہ ملا ہی؟ بادشاہ کے مصاحبوں نے،
جو اُس کی خدمت میں حاضر تھے،
کہا، کہ اُس کے لیئے کچھ نہیں ہوا۔
٤ پھر بادشاہ نے پوچھا، کہ بارگاہ میں
کون حاضر ہی؟ اِتنے میں ہامان بارگاہ
عام کے سرے پر آپہنچا تھا، کہ بادشاہ سے
عرض کرے، کہ مردکی اُس پھانسی کے
کھمبے پر جو اُس نے اُس کے لیئے
طیار کیا تھا، ٹانگا جاے۔ ٥ سو بادشاہ
کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکھ، ہامان
بارگاہ عام میں کھڑا ہی، بادشاہ نے فرمایا،
بھیتر آنے دو۔ ٦ جوں ہامان بھیتر آیا،
بادشاہ نے اُس سے پوچھا، کہ جو شخص
کہ بادشاہ کا منظور نظر ہو، اُس سے کیا
سلوک کیا جاوے؟ ہامان نے اپنے دل
میں سوچا، کہ میرے سوا بادشاہ کا
منظور نظر کون ہوگا؟ ٧ سو ہامان نے

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

بادشاه سے کہا، که وه شخص جسے بادشاه
سرفراز کیا چاهے، ۸ چاهیئے که وه خلعت
شاهي، جو بادشاه کے پہننے کا هی، اور
وه گهوڑا، جو بادشاه کي سواري کا هی[d]،
اور شاهانه تاج، جو بادشاه کے سر پر کا | [d] ۱سلا ۱ : ۳۳
هی، منگوایا جاے؛ ۹ اور وه خلعت
اور گهوڑا اُس شخص کے هاتهہ میں جو شاه
کے امیروں کا امیر هی سپرد هوویں، اور وه
اُس شخص کو ملبس کرے، جسے بادشاه
سرفراز کیا چاهتا هی، اور وه اُسے اُس
گهوڑے پر سوار کرے، اور شہر کے بازار میں
هوکے لے آوے، اور اُسکے آگے پکارے[e]، که جس | [e] پید ۴۱ : ۴۳
کو بادشاه سرفراز کرنا چاهتا، اُس شخص
کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا. ۱۰ تب
بادشاه نے هامان سے فرمایا، که جلدي
کر، اور اپنے کہے کے مطابق، خلعت اور
گهوڑا لے، اور مردکي یہودي کے لیئے، جو
بادشاه کے دروازے پر بیٹها هی، ویسا هي
کر؛ اُن باتوں میں سے، جو تو نے کہیں،
ایک بهي کم نه هو. ۱۱ تب هامان نے
وه خلعت اور گهوڑا لیا، اور مردکي کو
پہنا کے، گهوڑے پر چڑهایا، اور شہر کے بازار
میں پهرایا، اور اُس کے آگے پکارا، که جس
شخص کو بادشاه سرفراز کیا چاهتا هی،
اُس کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا.
۱۲ اور مردکي پهر بادشاه کے دروازے
پر آیا؛ پر هامان آزرده اور سر ڈهانپے
هوئے[f] اپنے گهر جلد چلا گیا[g]. ۱۳ اور | [f] ۲سمو ۱۵ : ۳۰ یرم ۱۴ : ۳، ۴ [g] ترا ۲ : ۲۱، ۲۰
هامان نے اپني جورو زرش سے اور اپنے
سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان
کیا. تب اُس کے دانشمندوں اور اُس
کي جورو زرش نے اُسے کہا، که اگر مردکي
جس کے آگے تو گرنے لگا، یہودیوں کي
نسل میں سے هووے، تو تو اُس پر غالب
نه هوگا، بلکه اُس کے آگے ضرور گرتا جائیگا.
۱۴ وے اُس سے یے باتیں کہتے هي
تهے، که بادشاه کے خوجے آ پہنچے؛ که
هامان کو جلد جشن میں، جس کي
آستر نے طیاري کي تهي[h]، لے چلیں. | [h] آستر ۵ : ۸

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ آستر، بادشاه اور هامان کي مہماني کرتے وقت، عرض کرتي، که اپني اور اپنے لوگوں کي جان بخشي هو. ۵ وه هامان پر فریاد کرتي. ۷ بادشاه غضب ناک هوتا، اور ایسي خبر پاکے، که هامان کے یہاں ایک پهانسي کي ٹکٹهي طیار هی، حکم دیتا، که هامان اُسي پر ٹانگا جاوے.

سو بادشاه اور هامان آستر ملکه کے
ساتهہ می‌نوشي کے لیئے آئے. ۲ اور بادشاه
نے اُس دوسرے دن می‌نوشي کے وقت
آستر سے پهر پوچها، که اې ملکه آستر، تیرا
کیا سوال هی؟ وه تجهے دیا جائیگا؛ اور
تیرا کیا مطلب هی؟ آدهي بادشاهت
تک پورا کیا جائیگا[a]. ۳ تب آستر
ملکه نے جواب میں کہا، اې بادشاه، | [a] آستر ۵ : ۶
اگر میں تیري منظور نظر هوں، اور اگر
بادشاه کي مرضي هووے، تو میرا سوال یہه
هی، که میري جان بخشي هو، اور میرا
مطلب یہه هی، که میرے لوگوں کي بهي
رهائي هو. ۴ کیونکه میں اور میرے لوگ
بیچے گئے هیں[b]، که مارے جاویں، اور قتل | [b] آستر ۳ : ۹ اور ۴ : ۷
کیئے جاویں، اور نیست و نابود هو جاویں.
لیکن اگر هم لوگ بیچے جاتے، که غلام
اور لونڈیاں بنیں، تو میں چپکي رهتي؛
اگرچه دشمن میں یہه سکت نه تهي،
که شاه کو ٹوٹا دیتا.
۵ تب اخسویرس بادشاه نے آستر
ملکه سے کہا، وه کون هی، اور کہاں هی،
جس کا یہه دل اور گرده هی، که ایسي
گستاخي کرے؟ ۶ آستر بولي، وه بیري
اور وه دشمن یہي خبیث هامان هی.
تب هامان بادشاه اور ملکه کے آگے
هراسان هوا.
۷ اور بادشاه غضبناک هوکے می‌خوري
سے اُٹها، اور خانه باغ میں گیا؛ پر
هامان اپني جان کے لیئے آستر ملکه
سے اِلتماس کرنے کو اُٹهہ کهڑا هوا؛ کیونکه
اُس نے جانا، که بادشاه مجهہ سے بدي
کریگا. ۸ اور بادشاه خانه باغ سے اُٹهکے
پهر محفل مي میں آیا؛ اُس وقت

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

ہامان اُس پلنگ پاس، جس پر آستر بیٹھی تھی، پڑا تھا۔ تب بادشاہ نے کہا، مگر یہہ گھر میں میرے سامہنے ملکہ پر جبر کیا چاہتا؟ یہہ کلام بادشاہ کے منہہ سے نکلتے ہی اُنہوں نے ہامان کا منہہ ڈھانپ لیا۔ ۹ پھر خربونہ نے، جو خوجوں میں سے ایک تھا، بادشاہ کے آگے عرض کی، کہ پچاس ہاتھ کی اُونچی ایک ٹکٹکی بھی دیکھیئے، کہ جسے ہامان نے اپنے گھر میں مردکی کے لیئے، جس نے بادشاہ کی خیرخواہی کی تھی، کھڑا کر رکھا تھا۔ تب بادشاہ نے فرمایا، کہ اُسے اُس پر پھانسی کے لیئے ٹانگو۔ ۱۰ سو اُنہوں نے ہامان کو اُسی ٹکٹکی پر، جو اُس نے مردکی کے لیئے کھڑی کر رکھی تھی، پھانسی دی۔ تب بادشاہ کا غصہ دھیما ہوا۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مردکی کی ترقی کی جاتی۔ ۳ آستر عرض کرتی، کہ لکھا جاوے، کہ ہامان کے نامے رد کیئے جاویں۔ ۷ اخسویرس یہودیوں کو اجازت دیتا کہ وے اپنی جان کی حفاظت کریں۔ ۱۵ مردکی کی سرفرازی اور یہودیوں کی خوشی کا حوال۔

اُسی دن اخسویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دشمن ہامان کا گھر آستر ملکہ کو بخشا۔ اور مردکی بادشاہ کے حضور حاضر ہوا، کیونکہ آستر نے وہ رشتہ، جو اُن کے درمیان تھا، ظاہر کیا تھا۔ ۲ اور بادشاہ نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی، جو اُس نے ہامان سے لے لی تھی، اُتار کے مردکی کو دی۔ اور آستر نے مردکی کو ہامان کے گھر پر مختار کیا۔

۳ آستر نے پھر بادشاہ کے حضور عرض کی، اور اُس کے قدموں پر گرکے اور رو روکے اُس کی منت کی، کہ ہامان اجاجی کی بدخواہی اور وہ بندش جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف باندھی تھی، باطل کی جاوے۔ ۴ تب بادشاہ نے آستر کی طرف سنہلا عصا بڑھایا؛ سو آستر بادشاہ کے حضور اُٹھ کھڑی ہوئی، ۵ پھر وہ بولی، کہ اگر بادشاہ کی مرضی ہووے، اور اگر میں اُس کی منظور نظر ہوں، اور یہہ بات بادشاہ کی نگاہ میں اچھی ہووے، اور میں اُس کی آنکھوں کو بھلی دکھائی دوں، تو لکھا جاوے، کہ وے نامے جو اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سارے یہودیوں کے قتل کے لیئے، جو شاہ کے سارے صوبوں میں بستے ہیں، لکھے تھے، منسوخ کیئے جاویں۔ ۶ کہ میں کیونکر اُس بلا کو، جو میرے لوگوں پر نازل ہوگی، دیکھ سکوں؟ اور میں کیونکر سہوں کہ میرے رشتہ دار مارے جاویں؟

۷ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے اور مردکی یہودی سے کہا، کہ دیکھو، میں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ہے، اور وہ پھانسی کی ٹکٹکی پر ٹانگا گیا ہے، اِس لیئے کہ اُس نے یہودیوں پر ہاتھ ڈالا۔ ۸ اب تم بادشاہ کے نام سے یہودیوں کے لیئے وہ لکھو جو تمہاری نظر میں اچھا معلوم ہووے، اور بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر کرو؛ کیونکہ جو نوشتہ، کہ بادشاہ کے نام سے لکھا گیا ہے، اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپا گیا ہے، اُسے کوئی منسوخ کر نہیں سکتا ہے۔ ۹ سو اُسی وقت تیسرے مہینے، یعنی سیوان مہینے کی تئیسویں تاریخ بادشاہ کے منشی طلب کیئے گئے؛ اور مردکی کے سارے کہنے کے موافق یہودیوں، اور نوابوں، اور حاکموں، اور صوبوں کے سرداروں کے نامے، جو سب کے سب ہندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے ہیں، ہر ایک صوبے کو وہاں اُن کے خط، اور ہر ایک قوم کو اُن کی لغت میں، اور یہودیوں کو، اُن کے خط، اور اُن کی لغت میں، سب باتیں لکھی گئیں۔ ۱۰ اور اُس نے اخسویرس بادشاہ کے نام سے نامے لکھے، اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپ دیئے، اور اُن ناموں کو گھوڑوں اور خچرسواروں، اور شترسواروں، اور

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

ساندني سواروں کو دیکے، ڈاک میں روانه
کیا؛ ۱۱ اُنهیں کے وسیلے بادشاه نے یهودیوں
کو پروانگي دي، که هر ایک شهر میں،
جهاں هوں، اِکٹھے آویں، اور اپني جان
بچانے کے لیئے کهڑے هوویں، اور اُس قوم
اور اُس صوبے کي ساري ||فوج کو،
جو اُن پر حمله‌آور هوں، اُن کي زن و
بچوں سمیت، ایک لخت مارکے قتل
کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن
کا مال لوٹ لیویں[l] ۱۲ ایک هي دن
میں، بادشاه اخسویرس کے سب صوبوں
میں، یعنے بارهویں مهینے کي، جو
ادار مهینا هی، تیرهویں تاریخ میں[m].
۱۳ اُس فرمان کا مضمون، جس کي
نقل هر ایک صوبے میں بهیجي گئي
تهي، سارے لوگوں پر آشکارا هوا[n]، که یهودي
لوگ اُسي دن اپنے دشمنوں سے اپنا
اِنتقام لینے کو طیار هوویں. ۱۴ سو ڈاک
کے لوگ جو ٹانگینوں اور خچروں پر سوار
تهے، روانه هوئے، که بادشاه کا حکم تها،
که بطرز ضرورت جلد چلیں. اور وه
فرمان دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا.
۱۵ اور مردکي شاه کے حضور سے سفید
اور آسماني شاهانه خلعت پهن کے، اور
سونے کا ایک بڑا تاج سر پر دهرکے، اور ایک
ارغواني کتاني پوشاک پهنکے، نکلا. اور
سوسن شهر خوشوقت اور شادمان هوا[o].
۱۶ یهودیوں کو روشني[p]، اور خوشي، اور
شادماني، اور عزت هو گئي. ۱۷ اور هر
ایک صوبے میں اور هر ایک شهر میں،
جهاں کهیں بادشاه کا حکم اور اُس کا
فرمان پهنچا تها، وهاں کے یهودیوں کو
خوشي اور شادماني، اور مهماني، اور
اچها دن[q] هوا. اور اُس ولایت کے لوگوں
میں سے بهتیرے یهودي هو گئے[r]؛ کیونکه
یهودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تها[s].

۹ باب

اس بیان میں، که ۱ یهودي اپنے دشمنوں اور خاص کرکے
هامان کے دس بیٹوں کو قتل کرتے. اور صوبجات کے حاکم
مردکي کے ڈر سے اِس بات میں اُن کي کمک کرتے.
۱۲ اخسویرس آستر کي عرض کے مطابق اِجازت دیتا، که وے

|| عبراني میں، قوت.
[l] دیکهو آستر ۹: ۱۰، ۱۵، ۱۶
[m] آستر ۳: ۱۳ وغیره اور ۹: ۱
[n] آستر ۳: ۱۴، ۱۵
[o] دیکهو آستر ۳: ۱۵، امثا ۲۹: ۲
[p] زبور ۹۷: ۱۱
[q] ۱ سمو ۲۵: ۸، آستر ۹: ۱۹، ۲۲
[r] زبور ۱۸: ۴۳، یسعیا ۲۰: ۵، خر ۱۵: ۱۶، اِستث ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵، آستر ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۵۰۹ کے قریب

دوسرے دن بهي قتل کا کام جاري کریں، اور هامان
کے دس بیٹوں کو بهي اُسي ٹکٹهي پر لٹکاویں. ۲۰ اُن دو
دنوں کي یادگاري میں پوریم کي عید جاري کرنے کا حکم هوتا.

اب بارهویں مهینے، جو ادار مهینا
هی، اُسي کي تیرهویں تاریخ میں[a]، وه
وقت نزدیک آیا که بادشاه کا حکم اور
فرمان عمل میں لایا جاے[b]، اُسي دن،
جسمیں یهودیوں کے دشمن اُن پر غالب
هونے کي اُمید رکهتے تهے، (اگرچه برعکس
اُسکے ایسا اِتفاق هوا، که یهودیوں نے اپنے
دشمنوں پر اِختیار پایا[c]،) ۲ تب
یهودي لوگ اخسویرس بادشاه کے سارے
صوبوں کے اپنے اپنے شهروں میں جمع
هوئے[d]، که اُن پر، جو اُنکي بدي چاهتے
تهے[e]، هاتهه ڈالیں؛ اور کوئي اُن کا سامهنا
نه کرسکا؛ کیونکه اُنکا ڈر سارے لوگوں پر پڑا
تها[f]. ۳ اور صوبوں کے سب سرداروں، اور
نوابوں اور عاملوں، اور بادشاه کے کارگذاروں
نے یهودیوں کي مدد کي؛ اِس لیئے که
مردکي کا ڈر اُن پر پڑا تها ۴ کیونکه مردکي
بادشاه کے گهر میں بڑا تها، اور سارے صوبوں
میں اُس کا شهره هوا؛ کیونکه یهه شخص
مردکي ترقي پر ترقي کرتا[g] گیا. ۵ چنانچه
یهودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار
کي دهار سے مارا اور کاٹ ڈالا، اور اُنهیں
هلاک کیا، اور جو جو چاهتے تهے که اپنے
بیریوں سے بدسلوکي کریں، سو وهي اُنهوں
نے کیا. ۶ اور سوسن دارالسلطنت میں
یهودیوں نے پانچ سَو آدمیوں کو مار ڈالا،
اور هلاک کیا؛ ۷ اور پرشنداتا، اور دلفون،
اور اسپاتا، ۸ اور پوراتا، اور ادلیاه، اور
اردتا، ۹ اور پرمشتا، اور اریسي، اور
اردي، اور وجیزاتا، ۱۰ یعنے یهودیوں کے
بیري هامان بن همداتا کے دس بیٹوں
کو[h] اُنهوں نے قتل کیا؛ پر لوٹ کے مال پر
اُنهوں نے هاتهه نه ڈالا[i]. ۱۱ اُس دن اُن
لوگوں کے شمار کي فرد، جو دارالسلطنت
سوسن میں قتل کیئے گئے تهے، بادشاه
||کي نظر سے گذري.
۱۲ پهر بادشاه نے آستر ملکه سے کها،
که یهودیوں نے دارالسلطنت سوسن میں

[a] آستر ۸: ۱۲
[b] آستر ۳: ۱۳
[c] ۲ سمو ۲۲: ۴۱
[d] آستر ۸: ۱۱ اور ۱۶ آیت
[e] زبور ۷۱: ۱۳، ۲۴
[f] آستر ۸: ۱۷
[g] ۲ سمو ۳: ۱، توا ۱۱: ۹، امثا ۴: ۱۸
[h] آستر ۵: ۱۱، ایوب ۱۸: ۱۹ اور ۲۷: ۱۳، ۱۴، ۱۵، زبور ۲۱: ۱۰
[i] دیکهو آستر ۸: ۱۸
|| عبراني میں، کے حضور آئي.

پیشتر مسیح سے ۵۰۱ کے قریب

پانچ سو آدمیوں کو اور ہامان کے دس
بیٹوں کو مارا، اور ہلاک کیا، اور بادشاہ
کے باقي صوبوں میں اُنہوں نے کیا کچھہ
نہ کیا ہوگا؟ اب تیرا کیا سوال ہی؟ سو
تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا اَور مطلب
ہی؟ سو پورا کیا جائیگا[k]. ۱۳ آستر بولي،
اگر بادشاہ کي مرضي ہووے، تو یہودیوں
کو، جو سوسن میں ہیں، اجازت ہو،
کہ آج کے فرمان کے موافق[l] کل بھي کام
کریں؛ اور ہامان کے دس بیٹوں کو اُس
پھانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگیں[m]. ۱۴ سو
بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا ھي کریں؛
اور سوسن میں وہ فرمان دیا گیا؛ اور
ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے. ۱۵ سو
یہودي جو سوسن میں رہتے تھے، ادار
مہینے کے چودھویں دن میں بھي جمع
ہوئے[n]، اور اُنہوں نے سوسن میں تین سو
آدمیوں کو قتل کیا؛ پر لوٹ کے مال پر
ہاتھہ نہ ڈالا[o]. ۱۶ اور باقي یہودیوں نے،
جو بادشاہي صوبجات میں بستے تھے،
اکٹھے ہوئے[p]، اپني جانوں کي حمایت
کي، اور اپنے دشمنوں کو مارکے آرام پایا، اور
اپنے بیریوں میں سے پچھتر ہزار کو قتل کیا؛
پر لوٹ کے مال پر اُنہوں نے ہاتھہ نہ ڈالا[q].
۱۷ ادار مہینے کے تیرھویں دن میں یہہ
ہوا؛ اور اُسي کے چودھویں دن میں اُنہوں
نے آرام کیا، اور اُسے ضیافت اور خوشي کا
دن ٹھہرایا. ۱۸ پر وے یہودي، جو سوسن
میں تھے، اُس کي تیرھویں اور اُسکي
چودھویں تاریخ میں بھي جمع ہوئے،
اور اُسکي پندرھویں تاریخ میں آرام کیا،
اور اُسے ضیافت اور خوشي کا دن ٹھہرایا.
۱۹ اِس سبب، دیہاتي یہودیوں نے جو
مفصل کے شہروں میں رہتے تھے، ادار
مہینے کے چودھویں دن کو خوشي اور
ضیافت کا دن اور ایک اچھا دن، اور
ایک دوسرے کو حصے بخرے بھیجنے کا
دن ٹھہرایا.
۲۰ اور مردکي نے یہہ سارا احوال لکھا؛
اور اُس نے اُن یہودیوں کے لیئے جو

اخسویرس بادشاہ کے صوبجات میں
تھے، کیا نزدیک کیا دور، سب کے لیئے
نامے بھیجے، ۲۱ کہ اُن میں یہہ بات
مقرر ہووے، کہ وے ادار مہینے کے چودھویں
کو اور اُسي کے پندرھویں دن کو بھي سال
بہ سال مانا کریں؛ ۲۲ کہ اُن دنوں
میں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے رہائي
پائي، اور اُس مہینے میں اُن کا دکھہ
سکھہ سے، اور اُن کا ماتم عید کے دن سے
مبدل ہوا[r]، اِس لیئے وے اُنہیں کھانے
پینے، اور خوشي کرنے، اور آپس میں
بخرا بھیجنے[s]، اور غریبوں کو خیرات
دینے کے دن جانیں. ۲۳ یہودیوں نے اُسے
اپنا دستورالعمل کیا، جیسا کہ شروع
کیا تھا، اور جیسا کہ مردکي نے اُنہیں
لکھا تھا؛ ۲۴ کیونکہ اجاجي ہامان
بن ہمداتا نے، جو سارے یہودیوں کا
دشمن تھا، منصوبہ باندھا تھا، کہ یہودي
لوگوں کو نیست و نابود کرے، اور اُس
نے پور، یعني قرعہ، ڈالا تھا، کہ اُنہیں
کاٹ ڈالے اور نیست و نابود کرے[t].
۲۵ پر جب آستر بادشاہ کے حضور
آئي[u]، اُس نے نامے لکھہ کر حکم دیا،
کہ وہ فاسد منصوبہ، جو اُس نے یہودیوں
کے برخلاف کیا تھا، اُسي کے سر پر
لوٹے، اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسي
کي ٹکٹھي پر لٹکایا جاوے. ۲۶ اِس
لیئے اُنہوں نے اُن دنوں کو پور کے لفظ سے
پوریم کہا. سو اِس خط کي ساري باتوں
کے مطابق، اور مطابق اُسکے جو اُنہوں نے
خود دیکھا تھا، اور جو اُن پر گذرا تھا،
۲۷ یہودیوں نے دن مقرر کیا، اور اپنے لیئے
فرض کیا، اور اپني نسل پر، اور اُن سبھوں
پر، جو اُن میں مل گئے، فرض ٹھہرایا،
کہ نوشتے کے مطابق، ہم برس برس اُن
دنوں کو مقرر وقت پر منایا کریں، اور یہے
کبھي موقوف نہ ہوویں. ۲۸ اور یے
دن یاد رہیں، اور پشت در پشت، اور
خاندان بہ خاندان، اور صوبہ بہ صوبہ،

پیشتر مسیح سے ۵۰۹

اور شهر به شهر، مانے جاویں، اور پوریم
کے دن یهودیوں میں کبهي موقوف نه
کیئے جاویں، نه اُن کا ذکر اُن کي نسل
سے جاتا رهے. ۲۹ اور ابحیل کي بیتي[e]
آستر ملکه نے اور مردکي یهودي نے بڑي
تاکید سے لکها، تاکه اِس دوسرے نامے کے
مطابق[f] پوریم کا رواج هو. ۳۰ اور اُس
نے اُن ناموں کو اخسویرس کي مملکت
کے ایک سو ستائیس صوبوں میں[g] سارے
یهودیوں کے پاس امن و امان کے مضمون
کي تحریر کے ساتهه بهیج دیا، ۳۱ که پوریم
کے اِن دنوں کو، متعین وقت پر، جیسا
مردکي یهودي اور آستر ملکه نے اُن کے
لیئے تهہرایا تها، اور جیسا اُنهوں نے اپنے
لیئے اور اپني نسل کے لیئے فرض تهہرایا
تها، مقرر کریں، اور روزه رکهیں، اور رویا
کریں[h]؛ ۳۲ اور آستر کے حکم سے پوریم کي

[e] آستر ۲: ۱۵
[f] دیکهو آستر ۸: ۱۰ اور ۲۰ آیت
[g] آستر ۱: ۱
[h] آستر ۴: ۳، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۴۹۵ کے قریب

یهه رسمیں مقرر هوئیں، اور کتاب میں
لکهي گئیں.

۱۰ باب

۱ اخسویرس کي شان و شوکت، ۳ مردکي کي ترقي.

اور اخسویرس بادشاه نے زمین کے اور
سمندر کے تاپوؤں کے لوگوں پر[a] خراج
مقرر کیا. ۲ اور اُس کي توانائي اور
اِقتدار کا ‖احوال، اور مردکي کي ترقي کا
بیان، جهاں تک بادشاه نے اُسے بڑهایا تها[b]،
سو کیا وے ماده اور فارس کے بادشاهوں
کي تواریخ کے دفتر میں قلمبند نهیں
هیں؟ ۳ کیونکه مردکي یهودي درجے
میں اخسویرس بادشاه کے بعد تها[c]، اور
سارے یهودیوں میں بزرگ تها، اور اپنے
بهائیوں کي گروه میں مقبول هوکے اپنے
لوگوں کا دولت خواه تها[d]، اور اپني
ساري قوم کي سلامتي کا نت چرچا
کرتا تها.

[a] پید ۱۰: ۵ زبور ۷۲: ۱۰ یسع ۲۴: ۱۵
‖ عبراني میں، کے اعمال.
[b] آستر ۸: ۱۵ اور ۹: ۴
[c] پید ۴۱: ۴۰. ۲ توا ۲۸: ۷
[d] نحم ۲: ۱۰ زبور ۱۲۲: ۸، ۹

---

†ایوب کي کتاب

† اکثروں کا گمان هے، که ایوب کي کتاب موسيٰ سے اُس وقت تصنیف هوئي، جب که مدیانیوں کے درمیان گذران کرتا تها. یهه حال مسیح سے پیشتر سنه ۱۵۲۰ کے قریب هوا.

۱ باب

۱ ایوب کي صداقت اور اُس کي دولت، اور اپنے فرزندوں کي دینداري کي بابت اُس کي کمال فکرمندي. ۶ اِس بیان میں، که شیطان خدا کے حضور میں حاضر هوکے ایوب پر تهمت لگاتا، اور یوں اِجازت پاتا که اُسے آزماوے. ۱۳ باوجودے که سب مال و اسباب نقصان هوجاتے، اور سارے فرزند هلاک هوتے، توبهي ماتم کے درمیان ایوب خدا کا شکر هي ادا کرتا.

۱۵۲۰ کے قریب

عوض[a] کي سرزمین میں ایوب[b] نامے
ایک شخص تها، اور وه شخص کامل[c] اور
صادق تها، اور خدا سے ڈرتا[d]، اور بدي
سے دور رهتا تها. ۲ اُس کے سات بیتے
اور تین بیتیاں پیدا هوئیں. ۳ اُس کے
مال میں سات هزار بهیڑیں، اور تین
هزار اُونٹ، اور پانچ سو جوڑے بیل، اور
پانچ سو گدهیاں تهیں، اور اُسکے نوکر چاکر
بهت تهے، ایسا که اهل مشرق میں ایسا
‖مالدار کوئي نه تها. ۴ اُس کے بیتے
هر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گهروں
میں جاکے ضیافت کرتے تهے، اور اپنے
ساتهه کهانے پینے کے لیئے اپني تینوں بهنوں
کو بلا بهیجتے تهے. ۵ اور جب اُن کي
مهماني کے دن گذر گئے، تو ایسا هوا، که
ایوب نے بهیجکر اُنهیں بلایا، اور اُنهیں
پاک کیا، اور صبح کو سویرے اُٹهکے اُن
سبهوں کے شمار کے موافق سوختني قربانیاں
گذرانیں[e]؛ کیونکه ایوب نے کها، که شاید
میرے بیتوں نے کچهه خطا کي هو، اور اپنے
دلوں میں خدا کي ملامت کي هو[f].
ایوب همیشه یوں هي کیا کرتا تها.

[a] پید ۲۲: ۲۰، ۲۱
[b] حزق ۱۴: ۱۴ یعق ۵: ۱۱
[c] پید ۶: ۹ اور ۱۷: ۱ ایوب ۲: ۳
[d] امث ۸: ۱۳ اور ۱۶: ۶
‖ عبراني میں، بڑا.
[e] پید ۸: ۲۰ ایوب ۴۲: ۸
[f] ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۶ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ بنی اللہ
آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں، اور
شیطان بھی اُن کے درمیان آیا. ۷ تب
خداوند نے شیطان سے پوچھا، کہ تو کہاں
سے آتا ہی؟ شیطان نے خداوند کو جواب
دیا اور کہا، کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر
کے، اور اُس میں سیر کرکے آیا ہوں. ۸ پھر
خداوند نے شیطان سے کہا، کہ کیا تو نے
میرے بندے ایوب کا حال غور کیا، کہ
زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہی،
وہ کامل اور صادق ہی، اور خدا سے ڈرتا،
کہ اور بدی سے دور رہتا ہی؟ ۹ شیطان نے
خداوند کو جواب دیا اور کہا، کیا ایوب
مفت میں خداترسی کرتا؟ ۱۰ کیا تو
نے اُس کے گرد، اور اُس کے گھر کے آس
پاس، اور اُس کے سارے مال و اسباب
کی چاروں طرف سے، اِحاطہ نہیں کی
ہی؟ تو نے اُس کے ہاتھ کے کام میں
برکت بخشی ہی، اور اُس کا مال زمین
پر بڑھتا جاتا ہی. ۱۱ لیکن اپنا ہاتھ
بڑھا کے اُس کا سب کچھ چھوئیو، تو
کیا وہ تیرے منہ پر تیری ملامت نہ
کریگا؟ ۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا،
دیکھ، اُس کا سب کچھ تیرے قابو میں
ہی؛ مگر فقط اُسی پر اپنا ہاتھ مت
بڑھا. تب شیطان خداوند کے حضور سے
چل نکلا.
۱۳ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ اُسکے بیٹے
بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا
کھاتے اور مے پیتے تھے؛ ۱۴ اُس وقت
ایک قاصد نے ایوب پاس آکے کہا، کہ بیل
جوتتے تھے، اور گدھے اُن کے پاس چرتے
تھے: ۱۵ ناگاہ سبا کے لوگ اُن پر آ گرے،
اور اُنھیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کی
دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں ہی اکیلا
بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۱۶ ہنوز وہ
کہتا ہی تھا، کہ ایک دوسرے نے آکے کہا،
کہ خدا کی آگ آسمان سے پڑی، اور
بھیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلا کے تمام کر
دیا؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، کہ
تجھے خبر دوں. ۱۷ ہنوز یہہ کہتا ہی
تھا، کہ ایک اَور آیا اور بولا، کسدی تین
غول کرکے اور اُونٹوں پر جھپک کے اُنھیں لے
گئے، اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل
کیا؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، کہ
تجھے خبر دوں. ۱۸ وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ
ایک اَور بھی آیا اور کہا، کہ تیرے بیٹے
بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا
کھاتے اور مے پیتے تھے؛ ۱۹ اور دیکھو،
بیابان کی طرف سے ایک بڑی آندھی
آئی، اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں
لگی: سو وہ جوانوں پر گر پڑا، اور وے دب
مرے؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، کہ
تجھے خبر دوں. ۲۰ تب ایوب نے اُٹھکے
اپنا پیراہن چاک کیا، اور سر منڈایا، اور
زمین پر جھک پڑا، اور سجدہ کیا، اور
کہا، ۲۱ اپنی ما کے پیٹ سے میں ننگا
نکل آیا، اور پھر ننگا وہاں جاؤنگا؛
خداوند نے دیا، اور خداوند نے لیا؛
خداوند کا نام مبارک ہی. ۲۲ اِس
سارے مقدمے میں ایوب نے گناہ نہ کیا،
اور نہ خدا پر بیوقوفی کا عیب لگایا.

۲ باب

اس باب میں هے ۱ شیطان خدا کے حضور میں حاضر ہوکے، پھر دوبارہ اجازت پاتا ہے کہ ایوب کو ایذا دے۔ ۷ وہ اسے بیماری سے دکھ دیتا ہے. ۹ ایوب اپنی بیوی کو سمجھاتا ہے کہ اس نے اسے صلاح دی تھی کہ خدا کو ملامت کر. ۱۱ ایوب کے تینوں دوست اس کے ہمدرد ہوکے اس کے ساتھ چپ چاپ بیٹھتے.

پھر ایک دن یوں ہوا، کہ بنی اللہ آئے،
کہ خداوند کے حضور حاضر ہیں، اور شیطان
بھی اُن کے درمیان ہوکے آیا، کہ خداوند
کے آگے حاضر ہو. ۲ خداوند نے شیطان
سے کہا، کہ تو کہاں سے آتا ہی؟ شیطان
نے جواب دیکے خداوند سے کہا، کہ زمین
کے اِدھر اُدھر سے پھر کے، اور اُسمیں سیر
کرکے، آتا ہوں. ۳ خداوند نے شیطان
سے پوچھا، کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب
کے حال کو غور کیا، کہ زمین پر اُس
سا کوئی شخص نہیں ہی؛ کہ وہ کامل
اور صادق ہی، اور خدا سے ڈرتا، اور بدی

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

سے دور رہتا ھی؛ اور باوجود اِس کے کہ
تونے مجھ کو اُبھارا ھی کہ بے سبب اُسے
ھلاک کروں[d]، توبھي وہ اپني دیانت کو
لیئے رہا؟ ۴ شیطان نے خداوند کو جواب
دیکے[e] کہا، کہ کھال کے بدلے کھال، بلکہ
اِنسان اپنا سارا مال اپني جان پر نثار
کریگا. ۵ لیکن اپنا ھاتھ بڑھائیو[f] اور
اُس کي ھڈي اور اُس کے گوشت کو
چھوئیو[g]؛ تو وہ تیرے منھ پر تیري
ملامت کریگا. ۶ خداوند نے شیطان
سے کہا، کہ دیکھ، وہ تیرے قابو میں ھی[h]،
مگر فقط اُس کي جان جانے نہ پاوے.
۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے
چل نکلا، اور ایوب کو مارا، ایسا کہ تلوے
سے لیکے چاندي تک[i]، اُسے جلتے پھوڑے
ھوئے. ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے
تئیں کھجلانے لگا، اور راکھ پر بیٹھ گیا[k].
۹ تب اُس کي جورو نے اُسے کہا،
کہ کیا تو اب تک اپني دیانت[l] پر قائم
رہتا ھی[m]؟ خدا کي ملامت کر، اور مر
جا. ۱۰ پر اُس نے اُسے کہا، کہ تو نادان
عورتوں کي سي بات بولتي ھی، کیا، ھم
خدا سے اچھي چیزیں لیویں، اور بري
چیزیں نہ لیویں[n]؟ اِس سب میں[o]
ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کي[p].
۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے،
یعنے تیماني[q] اِلیفز، اور سوخي[r] بلدد،
اور نعماتي ضوفر اُس ساري بپت کا حال،
جو اُس پر پڑي تھي، سنا تھا، ‖اپنے
اپنے گھروں سے آئے[s]؛ کیونکہ اُنھوں نے
آپس میں اِس بات پر اِتفاق کیا تھا،
کہ جاکے اُس کے ساتھ رویا کریں، اور اُسے
تسلي دیویں[t]. ۱۲ اور جب اُنھوں نے
دور سے اپني آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں،
اور اُسے نہ پہچانا، تو وے چلا چلاکے رونے
لگے، اور ھر ایک نے اپنا پیراھن چاک کیا،
اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کي طرف
دھول اُڑائي[u]. ۱۳ پس وے سات دن
اور سات رات[x] اُس کے ساتھ زمین پر

[d] ایوب ۱ : ۱۷ [e] ایوب ۲۷ : ۵، ۶ [f] ایوب ۱ : ۱۱ [g] ایوب ۱۹ : ۲۰ [h] ایوب ۱ : ۱۲ [i] یسع ۱ : ۶ [k] ۲ سمو ۱۳ : ۱۹ ایوب ۴۲ : ۶ حزقی ۲۷ : ۳۰ متي ۱۱ : ۲۱ [l] ۳ آیت [m] ایوب ۲۱ : ۱۵ [n] ایوب ۱ : ۲۱ روم ۱۲ : ۱۲ یعق ۵ : ۱۰، ۱۱ [o] ایوب ۱ : ۲۲ [p] زبور ۳۹ : ۱ [q] پید ۳۶ : ۱۱ یرم ۴۹ : ۷ [r] پید ۲۵ : ۲ ‖ عبراني میں، اپني جگھہ سے. [s] امث ۱۷ : ۱۷ [t] ایوب ۴۲ : ۱۱ روم ۱۲ : ۱۵ [u] نحم ۱ : ۴ نوحہ ۲ : ۱۰ حزقي ۲۷ : ۳۰ [x] پید ۵۰ : ۱۰

بیٹھے رہے، اور کسي نے اُسے ایک بات
نہ کہي؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ اُس
کا غم بہت بڑا ھی.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے جنم دن پر لعنت کرتا.
۱۳ اُس راحت کي بابت جو موت سے ھوتي ذکر کرتا.
۲۰ اپنے رنج کے سبب، زندگي ھي اُسے تلخ معلوم ھوتي.

بعد اُس کے ایوب نے اپنا منھ کھولا،
اور اپنے دن پر لعنت کي. ۲ اور ایوب نے
جواب دیا، اور کہا: ۳ نابود ھو وہ دن،
جس میں میں پیدا ھوا[a]، اور وہ رات
جس رات میں کہتے تھے، کہ ایک لڑکا
پیٹ میں پڑا. ۴ وہ دن اندھیرا ھو؛
خدا اُوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے، اور
اُجالا اُس پر نہ چمکے. ۵ اندھیرا اور
موت کا سایہ[b] اُسے آلودہ کرے؛ ایک بدلي
اُس پر چھا جاوے؛ دن کي کالک اُسے
ڈراوے. ۶ اُس رات پر تاریکي ٹھیک
بیٹھے؛ وہ سال کے دنوں میں ‖گني نہ
جاوے، اور مہینوں کے شمار میں حساب
کي نہ جاوے. ۷ دیکھ، وہ رات علیحدہ
کي جاوے، اور اُس میں خوشي کي صدا
نہ آوے. ۸ وے جو دن کو برا کہتے
ھیں، اور لویتان کے چھیڑنے کے لیئے طیار
ھیں[c]، اُس رات پر لعنت کریں. ۹ اُس
کے شام کے ستارے اندھیرے ھو جاویں؛
وہ روشني کي راہ دیکھے، پر وہ اُس کے
لیئے نہ ھووے؛ وہ صبح کي پلکیں نہ
دیکھے: ۱۰ کیونکہ اُس نے میرے لیئے
رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا، اور میري
آنکھوں سے غم نہ چھپایا. ۱۱ میں رحم
سے ھوکے مر کیوں نہ گیا[d]؟ پیٹ سے
نکلتے ھي میں نے جان کیوں نہ دي؟
۱۲ ‖گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا
ھی[e]، اور چھاتیاں کیوں ھوئیں، کہ میں
اُنھیں چوسوں؟ ۱۳ کہ اب تو میں
چپ چاپ پڑا رہتا، اور چین میں ھوتا؛
میں سویا رہتا، اور آرام کرتا، ۱۴ زمین
کے بادشاھوں اور مشیروں کے ساتھ، جنھوں
نے مکان[f] جو کہ ویران ھیں، اپنے لیئے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ایوب ۱۰ : ۱۸، ۱۹ یرم ۱۵ : ۱۰ اور ۲۰ : ۱۴ [b] ایوب ۱۰ : ۲۱، ۲۲ اور ۱۲ : ۱۶ اور ۲۸ : ۳ زبور ۲۳ : ۴ اور ۴۴ : ۱۹ اور ۱۰۷ : ۱۰، ۱۴ یرم ۱۳ : ۱۶ عمو ۵ : ۸ ‖ عبراني میں، خوشي نہ کرے [c] یرم ۹ : ۱۷، ۱۸ [d] ایوب ۱۰ : ۱۸ ‖ یا، کاھے کو گود مجھہ کو ملي؟ [e] پید ۳۰ : ۳ یسع ۶۶ : ۱۲ [f] ایوب ۱۵ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

بنائے؛ ۱۵ یا اُن امیروں کے ساتھ، جو
سونے کا مال رکھتے تھے، اور چاندی سے
اپنے گھروں کو بھرتے تھے؛ ۱۶ یا میں
ہوا نہ ہوتا، اُس حمل کی مانند، جو
چھپکے گرا ہی؛ یا اُن بچوں کی مانند،
جنہوں نے اُجالا نہیں دیکھا۔ ۱۷ وہاں
شریر ستانے سے باز آتے؛ اور تھکے ماندے
چین سے ہیں۔ ۱۸ وہاں اسیر ملکے
آرام کرتے ہیں؛ اور ظالم کی آواز پھر نہیں
سنتے۔ ۱۹ چھوٹے بڑے وہاں برابر ہیں؛
اور غلام اپنے آقا سے آزاد ہی۔ ۲۰ روشنی
اُسکو جو پریشانی میں ہی کیوں بخشی
جاتی، اور زندگی اُن کو جو شکستہ خاطر
ہوں؟ ۲۱ وے موت کی راہ دیکھتے
ہیں، پر وہ نہیں آتی؛ اور گاڑے ہوئے
خزانے کی بہ نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ
اُس کے لیئے کھودتے ہیں؛ ۲۲ وے تو
گور میں جاتے ہوئے نہایت خوشوقت
ہوتے ہیں، اور باغ باغ ہو جاتے۔ ۲۳ ایسے
کو کیوں روشنی بخشی جاتی، جسکی
راہ اُس سے چھپی ہی، اور جسے خدا نے
گھیر کر تنگ کیا ہی؟ ۲۴ کہ میرے
کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈی سانس ہوتی،
اور پانی کے مانند میری زاریاں نکلے جاتی
ہیں۔ ۲۵ وہ ہولناک ماجرا جس سے
میں ڈرتا تھا، سوہی مجھپر ہوا؛ اور جس
سے ہراساں تھا وہی مجھ پر آئی۔ ۲۶ میں
سلامتی سے نہ تھا، اور نہ آرام کرتا، نہ
دلاسا رکھتا تھا، پھر بھی آفت آئی۔

۴ باب

اس باب میں کہ ۱ الیفز ایوب کو [illegible] ملامت کرتا ہے۔ [illegible] ثابت کرتا ہے کہ وہ آدمی جو خدا کی طرف سے [illegible] ہو شریروں پر پڑتی، اور صادقوں پر نہیں۔ ۱۲ اپنے ہیبت ناک رویت کا ذکر کرتا [illegible] [illegible] میں غرور کرتا ہے۔

تب تیمانی الیفز نے جواب دیا اور
کہا، ۲ اگر ہم تجھ سے ایک بات کہیں، تو
کیا تو ملول ہوگا؟ پر بات کہنے سے کون
ہی جو اپنے تئیں روک سکتا ہی؟
۳ دیکھ، تو نے بہتوں کو سکھلایا، اور اُنکو
جن کے ہاتھ کمزور تھے، زور بخشا؛
۴ تیری باتوں نے اُس کو، جو گرتا تھا،
تھامبا، اور تو نے جھکے ہوئے گھٹنوں کو
سنبھالا۔ ۵ پر اب جب تجھ پر پڑا
ہی، تو تو بیتاب ہوتا ہی؟ تجھے لگا
ہی، تو گھبراتا ہی؟ ۶ کیا تو اپنی
خداترسی پر تکیہ نہیں کرتا تھا، اور اپنی
دینداری کے سبب اُمید نہ رکھتا تھا؟
۷ یاد کیجیو، کیا کوئی بے گناہ ہوتے
ہوئے کبھی ہلاک ہوا، اور کہاں صادق
مارے گئے؟ ۸ جیسا کہ میں نے دیکھا،
وے جو برائی کا ہل جوتتے اور بیج بدی
کا بوتے ہیں، وے اُسی کو لوٹتے ہیں۔
۹ وے خدا کے جھڑکی سے ہلاک ہوتے ہیں،
اور اُس کے نتھنوں کے دم سے فنا ہو جاتے
ہیں۔ ۱۰ ببر کا گرجنا، اور خونخوار شیر
کا شور جاتا رہتا، اور جوان شیروں کے دانت
ٹوٹ جاتے ہیں۔ ۱۱ بوڑھا شیر
شکار کی کمتی سے مر جاتا ہی، اور
شیرنی کے بچے پریشان ہوتے ہیں۔
۱۲ ایک بات چھپکے مجھ تک آئی،
اور میرے کان میں اُس کا کچھ بھنک
پڑا۔ ۱۳ رات کی رویتوں کے تصوروں
کے درمیان، جب بھاری نیند لوگوں پر
پڑتی ہی، ۱۴ مجھ پر خوف اور تھر
تھراہٹ آئی، کہ میری ساری ہڈیاں
ہلنے لگیں۔ ۱۵ تب ایک روح
میرے آگے سے گذری؛ میرے بدن
کے رونگٹے کھڑے ہوئے؛ ۱۶ وہ کھڑی
ہوئی، پر میں اُس کی صورت نہ پہچان سکا؛
ایک صورت میری آنکھوں کے سامنے تھی؛ سناٹا
ہوئی، تب میں نے ایک آواز سنی،
۱۷ کیا فانی انسان خدا کے حضور
صادق ٹھہریگا؟ کیا بشر اپنے خالق
کی بہ نسبت پاک ہوگا؟ ۱۸ دیکھ،
وہ اپنے بندوں پر بھروسا نہیں رکھتا،
اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف کرتا

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۱۹ تو گلي مکانوں[n] کے باشندوں کا کيا
ذکر[o]، جن کي بنياد خاک ميں هی؟
وے پنکهي سے آگے دب جاتے هيں؛
۲۰ وے صبح سے شام تک ‖برباد هوتے
رهتے هيں[p]؛ وے هميشه دب مرتے هيں،
اور کوئي اُنکي خبر نهيں ليتا. ۲۱ کيا اُنکا
جمال جو اُن ميں هی، جاتا نهيں رهتا[q]؟
وے بغير دانائي سيکهے مر جاتے هيں.

[n] ۲ قرن ۴: ۷ اور ۵: ۱
[o] ايوب ۱۵: ۱۶
‖ عبراني ميں، چور چار کيئے جاتے.
[p] زبور ۹۰: ۵، ۶
[q] زبور ۳۹: ۱۱ اور ۴۹: ۱۴

۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بےتاملي سے نقصان هوتا. ۳ شرارت کا انجام ساري پريشاني هی. ۶ مصيبت کے وقت آپ کو خدا پر چهوڑ دينا فرض هی. ۱۷ تاديب الهي کے نيک انجام جو هيں.

کسي کو، پکاريئے: کيا کوئي تجهے
جواب ديگا؟ اور قدسيوں ميں سے تو
کس کي طرف متوجه هوگا؟ ۲ غصه نادان
آدمي کو مار ڈالتا هی، اور ڈاه بيوقوف
کو کها جاتي هی. ۳ ميں نے بيوقوف
کو جڑ پکڑتے ديکها، پر ترت ميں نے اُسکے
گهر پر لعنت کي[a]. ۴ اُس کے بال بچے
سلامتي سے دور رهتے؛ وے دروازے هي پر
کچلے جاتے هيں[b]، اور اُن کا کوئي چهڑانيولا
نهيں[c]. ۵ اُس کي کهيتي بهوکهے کها جاتے
هيں، بلکه اُسے کانٹوں هي ميں سے نکال
ليتے هيں؛ اور رهزن[d] اُن کے مال کو
نگلتا هی. ۶ اگرچه تصديع مٹي سے
نهيں اُگتي، اور تکليف زمين سے نهيں
جمتي هی؛ ۷ ليکن آدمي ‖تکليف
کے لیئے پيدا هوتا هی[e]، جس طرح سے
†چنگارياں اُوپر کو اُڑ جاتيں. ۸ ليکن ميں
جو هوں، سو خدا کو ڈهونڈهونگا، اور
اپنا حال خدا پر ظاهر کرونگا. ۹ که وه
عجائب کرتا هی بےقياس، اور غرائب
بے شمار[f]؛ ۱۰ وه زمين پر مينهه برساتا
هی[g]، اور دور کے ميدانوں کي سطح پر
پاني بهيجتا هی؛ ۱۱ تا که اُن لوگوں کو، جو
پست هيں، بلند کرے[h]، اور اُن کو، جو
ماتم زده هيں، سرفراز کرکے چين بخشے.
۱۲ وه عياروں کے منصوبوں کو باطل کرتا
هی[i]، که اُن کے هاتهوں سے اُن کا مطلب
پورا نهيں هو سکتا. ۱۳ وه عقلمندوں
کو اُن هي کي عياري ميں پهنساتا هی[k]،
اور ٹيڑهے ترچهے لوگوں کي صلاح کو
اُلٹ ديتا هی. ۱۴ که وے دن کو
اندهيرے ميں جا پڑتے هيں، اور دو پهر
کو رات کي طرح ٹٹولتے پهرتے هيں[l].
۱۵ وه مسکين کو تلوار سے، اور اُن کے
منهه سے، اور زبردست کے هاته سے، بچاتا
هی[m]. ۱۶ سو مسکين کو اُميد هی،
اور بدکاري اپنا منهه بند کر ديتي هی[n].
۱۷ ديکه، نيکبخت وه آدمي، جسے
خدا تنبيه ديتا هی[o]: سو قادر مطلق کي
تاديب کو حقير مت جان. ۱۸ که وه
زخم مارتا هی، اور اُسے باندهتا هی؛ وه
گهايل کرتا هی، اور اُسي کے هاته چنگا
کرتے هيں[p]. ۱۹ وه چهه مصيبتوں سے
تجهے چهڑاويگا[q]؛ بلکه سات ميں سے
ايک بهي تجهه کو ضرر نه پهنچائيگي[r].
۲۰ وه کال ميں تجهه کو موت سے بچاويگا[s]،
اور لڑائي ميں تلوار کي دهار سے. ۲۱ تو
زبان کے کوڑے سے بچا رهيگا[t]، اور جب
موت آويگي، تجهے کچهه خوف نه هوگا.
۲۲ هلاکت اور کال ديکهکے تو هنسيگا؛
اور تو زمين کے درندوں سے نه ڈريگا[u]؛
۲۳ کيونکه تو کهيت کے پتهروں سے عهد
کيئے رهيگا، اور ميدان کے درندوں سے
تجهے ميل هوگا[x]. ۲۴ اور تو جانيگا، که
تيرا خيمه بےخوف و خطر هی؛ اور
تو اپنے گهر کي خبر ليگا، اور خطا نه
کريگا. ۲۵ اور يهه بهي تو جان رکهه، که
تيري نسل ‖بهت هوگي[y]، اور تيري
اولاد زمين کي گهاس کي مانند بڑهيگي[z].
۲۶ تو عمر آسوده هوکے گور ميں آويگا،
جس طرح غله کا امبار اپنے موسم ميں
جمع کيا جاتا[a]. ۲۷ ديکه، هم نے اِسے

[a] زبور ۳۷: ۳۵، ۳۶
يرم ۱۲: ۲، ۳
[b] زبور ۱۰۹: ۱۰
اور ۱۲۷: ۵
[c] زبور ۱۰۹: ۱۲
[d] ايوب ۱۸: ۹
‖ يا، محنت
[e] پيد ۳: ۱۷، ۱۸، ۱۹
۱ قرن ۱۰: ۱۳
† عبراني ميں، شعلے کے فرزند
[f] ايوب ۹: ۱۰
اور ۳۷: ۵
زبور ۴۰: ۵
اور ۷۲: ۱۸
اور ۱۴۵: ۳
روم ۱۱: ۳۳
[g] ايوب ۲۸: ۲۶
زبور ۶۵: ۹، ۱۰
اور ۱۴۷: ۸
يرم ۵: ۲۴
اور ۱۰: ۱۳
اور ۵۱: ۱۶
اعم ۱۴: ۱۷
[h] ۱ سمو ۲: ۷
زبور ۱۱۳: ۷

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[i] نحم ۴: ۱۵
زبور ۳۳: ۱۰
يسع ۸: ۱۰
[k] زبور ۹: ۱۵
۱ قرن ۳: ۱۹
[l] اِستث ۲۸: ۲۹
يسع ۵۹: ۱۰
عمو ۸: ۹
[m] زبور ۳۵: ۱۰
[n] ۱ سمو ۲: ۹
زبور ۱۰۷: ۴۲
[o] زبور ۹۴: ۱۲
امثا ۳: ۱۱، ۱۲
عبر ۱۲: ۵
يعقو ۱: ۱۲
مکاش ۳: ۱۹
[p] اِستث ۳۲: ۳۹
۱ سمو ۲: ۶
يسع ۳۰: ۲۶
هوس ۶: ۱
[q] زبور ۳۴: ۱۹
اور ۹۱: ۳
امثا ۲۴: ۱۶
۱ قرن ۱۰: ۱۳
[r] زبور ۹۱: ۱۰
[s] زبور ۳۳: ۱۹
اور ۳۷: ۱۹
[t] زبور ۳۱: ۲۰
[u] يسع ۱۱: ۹
اور ۳۵: ۹
اور ۶۵: ۲۵
حزق ۳۴: ۲۵
[x] زبور ۹۱: ۱۲
هوس ۲: ۱۸
‖ يا، زورآور
[y] زبور ۱۱۲: ۲
[z] زبور ۷۲: ۱۶
[a] امثا ۹: ۱۱
اور ۱۰: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

تحقیق کیا، اور یوں ہی ہی؛ اِسے سن
رکھ، اور اپنے بھلے کے لیئے یقین جان۔

۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایوب عذر کرتا، کہ میری شکایتیں بےبنیاد نہیں ہیں۔ ۸ موت کو چاہتا اِس لیئے کہ اُس سے تسلی حاصل ہوگی۔ ۱۴ اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنہوں نے اُس پر بےرحمی کی ہی۔

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا،
۲ ای کاش کہ میرا غم تولا جاتا، اور
میرا رنج ترازو میں ایک ساتھ دھرا جاتا!
۳ کیونکہ وہ اب سمندر کی ریت سے
بھاری تر ہوتا؛ اِس لیئے میری باتیں
حد سے باہر بڑھ گئی ہیں۔ ۴ کہ قادر
مطلق کے تیر مجھ میں لگے ہیں، میرا
دل اُن کا زہر پیتا ہی؛ خدا کی دہشتیں
میرے مقابل صف باندھتی ہیں۔ ۵ کیا
گورخر، جب اُس کے آگے گھاس ہو،
رینکتا ہی؟ یا بیل، جب چارہ سامھنے
ہو، ڈکارتا ہی؟ ۶ جو چیز پھیکی ہی،
کیا بغیر نمک کھائی جاتی ہی؟ کیا
انڈے کی سفیدی میں مزہ ہی؟ ۷ وے
چیزیں، جن کے چھونے سے میرا جی
گھناتا ہی، میرا دکھ سا کھانا ہیں۔
۸ کاشکے میری درخواست قبول ہوتی؛ اور خدا
میری آرزو پوری کرتا! ۹ کاشکے خدا
کی مرضی ہوتی، کہ مجھے چور چور
کرے؛ اور اپنا ہاتھ بڑھاتا، کہ مجھے کاٹ
ڈالے! ۱۰ تب تو میں ہنوز تسلی
پاتا؛ اور میں سخت درد میں
خوشی سے اچھلتا؛ وہ میری رعایت نہ
کرے؛ کیونکہ میں نے اُس قدوس کی
باتوں سے انکار نہیں کیا۔ ۱۱ میری
کیا طاقت ہی کہ میں امید رکھوں؟
اور میں کس انجام کے لیئے اپنی زندگی
بڑھاؤں؟ ۱۲ کیا میری مضبوطی پتھروں
کی مضبوطی ہی؟ کیا میرا جسم پیتل کا
ہی؟ ۱۳ کیا میں بےبس نہیں؟ کوئی مدد مجھ
میں نہیں ہی؟ میری رستگاری مجھ
سے جاتی رہی۔ ۱۴ جو کہ مستعد دل،

پر اُس کا دوست ترس کھاوے؛ نہیں
تو وہ قادر مطلق کے ترس کو چھوڑتا ہی۔
۱۵ میرے بھائیوں نے نالے کے مانند مجھے
دھوکھا دیا، بلکہ وادی کے نالوں کے مانند
وے گذر جاتے ہیں؛ ۱۶ اُن کا پانی
یخ کے سبب مائل بہ سیاہی ہوتا ہی،
اُن میں برف چھپا ہی؛ ۱۷ لیکن
جسوقت کہ وے گرمی پاتے، وے غایب
ہو جاتے، اور گرمی کے موسم میں اپنے
مکانوں میں سوکھ جاتے ہیں۔ ۱۸ قافلے
اپنی راہ سے پھرتے، وے سنسان جگہ
میں پہنچتے، اور ہلاک ہوتے ہیں؛
۱۹ تیمن کے قافلے اُن کی راہ دیکھتے
تھے؛ سبا کے کاروان اُنکا انتظار کرتے تھے۔
۲۰ وے پشیمان ہوتے ہیں، کہ امیدوار
تھے؛ وے وہاں پہنچتے ہی گھبرا جاتے
ہیں۔ ۲۱ سو اب تم بھی نہیں رہے؛ تم نے
بھی میری شکستہ حالی دیکھی، اور ڈر گئے۔
۲۲ کیا میں نے کہا، کہ مجھے کچھ دو؟
یا اپنے مال میں سے مجھے کچھ بخشو؟
۲۳ یا دشمن کے ہاتھ سے مجھے چھڑاؤ؟
یا زبردست کے ہاتھ سے مجھے بچاؤ؟
۲۴ مجھے سکھاؤ، تو میں چپ چاپ
رہونگا؛ اور مجھے بتاؤ جو کہ خطا مجھ
سے ہوئی ہو۔ ۲۵ معقول باتوں کی
تاثیر کیا خوب ہی! پر تمہاری ملامت
کس بات پر دلالت کرتی؟ ۲۶ کیا تم
باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے ہو؟
مایوس کی باتیں ہوا سی ہیں۔ ۲۷ ہاں،
تم یتیم پر حملہ کرتے ہو، اور اپنے دوست
کے لیئے گڑھا کھودتے ہو۔ ۲۸ اب
تم اُس پر التفات کرو؛ مجھ پر نگاہ کرو؛ تو
تمہیں معلوم ہوگا کہ میں جھوٹھ کہتا
ہوں۔ ۲۹ اب لوٹ آؤ؛ بےانصافی
نہ کرو؛ پھر لوٹ آؤ کہ اِس مقدمے میں
میری راستبازی ظاہر ہی۔ ۳۰ کیا میری
باتوں میں کچھ زبونی ہی؟ کیا
مجھے ٹیڑھی باتیں دریافت کرنے میں
سلیقہ نہیں؟

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

۷ باب

إس بیان میں، که ١ ایوب اپني موت کو چاهنے کي بابت عذر کرتا. ١٢ اپني بےآرامي کے سبب، ١٧ اور خدا کي بیداري کے باعث، شکایت کرتا.

کیا اِنسان زمین پر سپاهگري کے لیئے
نهیں؟ اور اُس کے دن[a] مزدور کے دنوں
کے مانند نهیں؟ ٢ جس طرح مزدور
سایه کے لیئے هانپتا، اور اجورهدار اپني
مزدوري چاهتا هی: ٣ اُسي طرح مشقت
کے مهینے[b]، اور تکلیف کي راتیں میرے
بخرے میں مقرر هوئیں. ٤ جب میں
لیٹتا هوں، تب کهتا هوں، که میں کب
اُٹهونگا، اور رات کب بیتیگي[c]؟ اور پَو
پهٹنے تک چهٹپٹانے سے تهک جاتا هوں.
٥ میرا بدن کیڑوں[d] اور خاک کے ڈهیلوں
سے ملبس هی؛ میرا چمڑا سمٹ جاتا،
اور پهر گل جاتا هی. ٦ میري خوشي
کے دن یوں جهپ نکل گئے جیسے جلاهے
کي ڈهرکي نکل جاتي هی؛ وے گذر گئے،
اُن کي پهر اُمید نهیں[e]. ٧ یاد کر، که
میري زندگي هوا[f] هی؛ میري آنکهیں
خوشي پهر نه دیکهینگي. ٨ جس کي
آنکه مجهے دیکهتي هی، پهر نه دیکهیگي[g]؛
تیري آنکهیں مجه پر لگي هیں. سو میں
موجود نه رهونگا. ٩ جس طرح بدلي
جاتي رهتي اور غایب هو جاتي هی:
اِسي طرح جو گور میں اُترا، پهر اُوپر
نه آویگا[h]. ١٠ وه پهر اپنے گهر کو نه
پهریگا، اور اُسکا مکان اُسے پهر نه پهچانیگا[i].
١١ اِس لیئے میں اپنا منهه نه روکونگا[k]؛
میں اپني جانکاهي میں بولتا جاؤنگا؛
اپني جان کي تلخي میں ناله کیا کرونگا[l].
١٢ کیا میں سمندر یا مگرمچهه هوں، جو
تو مجهه پر چوکي بٹهاتا هی؟ ١٣ جب
میں کهتا هوں، که میرے بستر سے مجهے
آرام ملیگا، اور میرا بچهونا میرا غم بهلاویگا:
١٤ تب تو خوابوں سے مجهے ڈراتا هی،
اور رویا دکهاکے مجهے هول کهلاتا هی.
١٥ یهاں تک که میري جان پهانسي
چاهتي، اور موت کو ااِس زندگي سے
بهتر جانتي هی[m]. ١٦ میں سوکهتا جاتا[n]؛
میں همیشه کو جیتا نه رهونگا؛ مجهه پر
سے هاتهه اُٹهاؤ[o]، کیونکه میرے دن هوا
هیں[p]. ١٧ کیا اِنسان بهي کچهه هی، که تو
اُسے اِتني بزرگي دیوے، اور اپنا دل اُس
پر لگاوے[q]؟ ١٨ اور هر صبح کو اُس کي
خبر لے، اور هر دم اُسے آزماوے؟ ١٩ تو
کب تک مجهه سے اپني آنکهیں نه پهیریگا؟
مجهے فرصت دے، که میں اپنا تهوک
نگلوں. ٢٠ میں نے گناه کیا هی؛ ای
بني آدم کے نگاهبان[r]، میں تیرے لیئے
کیا کروں؟ تو نے کیوں مجهے اپنا هدف
کر رکها هی[s]، یهاں تک که میں آپ اپنے
اُوپر بوجهه، هوا هوں؟ ٢١ تو میرے گناه
کو معاف کیوں نهیں کرتا، اور میري
بدکاري کو نهیں مٹاتا؟ که میں تو ابهي
خاک میں سو رهونگا؛ تو مجهے صبح
کو ڈهونڈهیگا، اور میں کهاں؟

۸ باب

إس بیان میں، که ١ بلدد إس کا بیان کرتا هی که خدا عادل هی، اور اِنسان کو اُس کے کاموں کا پورا اجر دیتا. ٨ اِس پر متقدمین کي گواهي لاتا، که ریاکار همیشه هلاک هوتے جاتے. ٢٠ حق تعالیٰ کا یهه واجبي اِنتظام ایوب پر جتاتا.

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور
کها، ٢ تو کب تک آیسي باتیں کهیگا؟
اور کب تک تو اپنے منهه سے یوں بکتا
جائیگا، جیسے شدت کي آندهي چلتي
هی؟ ٣ کیا خدا بے اِنصافي کرتا هی[a]؟
یا قادر مطلق راه عدالت سے بهٹکتا
هی؟ ٤ اگر تیرے فرزندوں نے اُس کا
گناه کیا هی[b]، اور اُس نے اُنهیں اُن
کے گناهوں کے باعث سے رد کر دیا؛
٥ جب تو خدا کو سویرے ڈهونڈهیگا،
اور اُس قادر مطلق سے منت کریگا[c]؛
٦ اگر تو پاک دل اور راستکار هی، تو وه
البته تیرے لیئے ابهي چونک اُٹهیگا،
اور تیرے صداقت کے گهر کو بهاگمان

[a] ایوب ١٤: ١، ٥، ١٣، ١٤ زبور ٣٩: ٤
[b] دیکهو ایوب ٢٩: ٢
[c] اِست ٢٨: ٦٧ ایوب ١٧: ١٢
[d] یسع ١٤: ١١
[e] ایوب ٩: ٢٥ اور ١٦: ٢٢ اور ١٧: ١١ زبور ٩٠: ٦ اور ١٠٢: ١١ اور ١٠٣: ١٥ اور ١٤٤: ٤ یسع ٣٨: ١٢ اور ٤٠: ٦ یعق ٤: ١٤
[f] زبور ٧٨: ٣٩ اور ٨٩: ٤٧
[g] ایوب ٢٠: ٩
[h] ٢ سمو ١٢: ٢٣
[i] ایوب ٨: ١٨ اور ٢٠: ٩ زبور ١٠٣: ١٦
[k] زبور ٣٩: ١، ٩ اور ٤٠: ٩
[l] ١ سمو ١: ١٠ ایوب ١٠: ١
[ll] عبراني میں، اپني هڈیوں سے.
[m] ایوب ٩: ٢٧
[n] ایوب ١٠: ١
[o] ایوب ١٠: ٢٠ اور ١٤: ٦ زبور ٣٩: ١٣
[p] زبور ٦٢: ٩
[q] زبور ٨: ٤ اور ١٤٤: ٣ عبر ٢: ٦
[r] زبور ٣٦: ٦
[s] ایوب ١٦: ١٢ زبور ٢١: ١٢ نوحه ٣: ١٢
[a] پید ١٨: ٢٥ اِست ٣٢: ٤ ٢ توا ١٩: ٧ ایوب ٣٤: ١٢، ١٧ دان ٩: ١٤ روم ٣: ٥
[b] ایوب ١: ٥، ١٨
[c] ایوب ٥: ٨ اور ١١: ١٣ اور ٢٢: ٢٣، وغیره.

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

کریگا۔ ٧ اگرچہ تیرا شروع کوتاہ تھا،
پر وہ تیرا انجام نہایت بڑھائیگا۔ ٨ اگلے
زمانے کے لوگوں سے پوچھیئے، اور اُن کے
باپ دادوں سے خوب دریافت کیجیئے ؛
٩ (کیونکہ ہم تو کل کے آدمی ہیں، اور
کچھہ نہیں جانتے ہیں، کہ ہمارے دن
زمین پر سایہ کے مانند ہیں ؛) ١٠ کیا وے
تجھے نہ سکھلاوینگے، اور کیا وے تجھہ
سے نہ کہینگے، اور اپنے دلوں سے باتیں
نہ نکالینگے؟ ١١ کیا بردی چہلے بغیر
جمتی ہی؟ کیا نرکٹ بغیر پانی
کے بڑھتا ہی؟ ١٢ وہ ہنوز سبز و تر
ہی، اور کاٹا نہیں گیا، تس پر بھی وہ
اور سب برتنوں کی بنسبت پہلے سوکھہ
جاتا ہی۔ ١٣ اُن کی، جو خدا کو
بھول جاتے ہیں، یہی راہیں ہیں ؛ اور
ریاکار کی اُمید توڑی جاتی ہی ؛
١٤ اُن کی اُمید کی جڑ کٹ جاتی،
اور اُن کی آس المکڑی کا جالا سا ہی۔
١٥ وہ اپنے گہر پر تکیہ کریگا، پر وہ نہ
ٹہہریگا ؛ وہ اُسے مضبوطی سے پکڑے
رہیگا، پر وہ نہ تھمیگا۔ ١٦ وہ سورج
کے آگے ہرا ہوتا ہی، اور اُس کی ڈالیں
اپنے ہی باغیچے میں بہت پھیلتی
ہیں۔ ١٧ اُس کی جڑیں پتہروں کے
ڈھیر میں لپٹی ہوئی ہیں، اور
وہ پتہروں کے مکان کو تاکتا ہی۔ ١٨ جو
وہ اپنی جگہہ سے اُکھڑ جاوے، تو وہ
اُس کا اِنکار کریگی، کہ میں نے تجھے
نہیں دیکھا۔ ١٩ دیکھہ لے، اُس کی راہ
کی خوشی یہی ہی ؛ بعد اُسکے زمین سے
دوسرے اُگتے ہیں۔ ٢٠ دیکھہ، خدا سچے
آدمی کو مردود نہیں کرتا ؛ وہ بدکاروں
کی کمک نہیں کرنے کا۔ ٢١ بلکہ وہ
تیرے مُنہہ کو ہنسی سے بھر دیگا، اور تیرے
لبوں کو خوشی کی آواز سے۔ ٢٢ جو
تیرا کینہ رکھتے ہیں شرم سے ملبس
ہونگے، اور خبیثوں کی بود و باش کا
نشان باقی نہ رہیگا۔

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

٩ باب

اِس بیان میں، کہ ١ ایوب اِسے مان لیتا کہ خدا عادل ہی، اور اِقرار کرتا کہ کوئی اُس سے مقابلہ نہیں کر سکتا ہی۔ ٢٢ کسی اِنسان کو شریر ٹھہرانا اِس لئے کہ وہ بہتیری مصیبتوں میں گرفتار ہی، عمل بیجا ہی۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا،
٢ سچ، میں جانتا ہوں کہ یوں ہی ہی :
اِنسان خدا کے آگے کیونکر صادق ٹھہریگا؟
٣ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو آتُرے،
تو وہ اُس کو ہزار میں ایک کا جواب
نہ دے سکیگا۔ ٤ وہ دل میں عقلمند،
اور زور میں توانا ہی : کس نے آپ
کو کڑا کرکے اُس کا سامنا کیا، اور بچ
نکلا؟ ٥ وہ پہاڑوں کو ٹلاتا ہی، اور
اُنہیں خبر نہیں ہوتی : وہ اپنے قہر
سے اُنہیں اُلٹ دیتا ہی۔ ٦ وہ زمین
کو اُس کی جگہہ سے سرکا دیتا ہی،
اور اُس کے ستون تھرتھراتے ہیں۔ ٧ وہ
آفتاب کو فرماتا ہی، اور وہ طلوع نہیں
ہوتا ؛ اور وہ ستاروں پر مہر کرکے اُنہیں
بند کرتا ہی۔ ٨ وہ اکیلا آسمانوں کو
پھیلاتا ہی، اور سمندر کی لہروں پر قدم
رکھتا ہی۔ ٩ اُسنے آرکٹورس، و اوریون،
و پلیدس، اور جنوب کے خلوت
خانوں کو بنایا۔ ١٠ وہ عجیب کرتا
ہی، جو بیحد و بے حساب ہیں، اور کرامات،
جو بے شمار۔ ١١ دیکھہ وہ میرے پاس
سے گذر آتا، اور میں نہیں دیکھتا : وہ
گذر جاتا ہی، پر میں اُسے دریافت
نہیں کرتا۔ ١٢ دیکھو وہ چھین لیتا
ہی، کون اُسے پھیر سکتا ہی؟ کون
اُسے کہیگا، کہ تو کیا کرتا ہی؟ ١٣ جب
خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا، تب
مغرور مددگار اُس کے تلے جھک جاتے
ہیں۔ ١٤ تو میں کون ہوں، جو اُسے
جواب دوں، اور باتیں چنکے اُس سے
بحث کروں؟ ١٥ اگرچہ میں صادق
ہوتا، تب بھی اُسے جواب نہ دیتا، بلکہ

پيشتر مسيح سے ١٥٢٠ کے قريب

اپنے عدالت کرنيوالے سے منت کرتا.
١٦ اگر ميں اُس کا نام ليتا، اور وہ
مجهے جواب ديتا: تد بهي ميں باور
نه کرتا، که اُس نے ميري سني. ١٧ که
وہ مجهے آندهي سے توڑتا هي، اور
بے سبب[m] ميرے بهت سے زخم کر
ديتا هي. ١٨ وہ مجهے دم لينے کي
بهي فرصت نهيں ديتا، بلکه کڑواهٹوں
سے بهر ديتا هي. ١٩ اگر زور کي بابت
کهوں، تو ديکهه، وہ زورآور هي: اگر
عدالت کي بابت، تو مجهے دعوی کرنے
کے ليئے کون طلب کريگا؟ ٢٠ اگر
ميں اپني بيگناهي ظاهر کروں، ميرا هي
منهه مجهے گنهگار ٹهرائيگا: اگر ميں
کهوں که ميں سچا هوں، تو اِس سے ميري
کجروي ثابت هوگي. ٢١ ميں تو سچا،
صحيح، پر ميں خودبيني نهيں کرتا: لايق
هي که اپني جان کي تحقير کروں. ٢٢ يهه
تو ايک بات هي، اِس ليئے ميں نے کها،
که وہ هر ايک کو، خواہ سچا هو، خواہ
بدکار هلاک کرتا هي[n]. ٢٣ اگرچه کوڑے
سے ناگهاں مارتا هي، تو بهي وہ بيگناهوں
کا اِمتحان کرکے هنستا هي. ٢٤ زمين
شريروں کے هاتهه ميں چهوڑي گئي هي:
وہ اُس کے حاکموں کے منهه کو ڈهانپتا
هي[o]: اگر نهيں، تو وہ دوسرا کون
هي؟ ٢٥ ميري عمر کے دن ڈاک
سے بهي جلدرو هيں[p]: وے اُڑ جاتے اور
چين نهيں ديکهتے. ٢٦ وے گذر جاتے
هيں تيزرو جهاز کي طرح، اور اُس
عقاب کے مانند، جو شکار پر ٹوٹتے[q].
٢٧ اگر ميں کهتا، که ميں اپنے غم کو
بهولونگا، ميں اپني ترشروئي چهوڑونگا،
اور خوش دل هونگا[r]: ٢٨ تو بهي ميں
اپني ساري مشقتوں سے حيران هوتا[s]:
ميں جانتا هوں، که تو مجهے بيگناہ نه
ٹهراويگا[t]. ٢٩ چونکه ميں بدکار هوں، تو
پهر ميں کاهے کو بيفايدہ مشقت کهينچتا

[m] ايوب ٢: ٣ اور ٣٤: ٦
[n] واعظ ٩: ٢، ٣
حزق ٢١: ٣
[o] ٢ سمو ١٥: ٣٠ اور ١٩: ٤
يرم ١٤: ٤
[p] ايوب ٧: ٦، ٧
[q] حبق ١: ٨
[r] ايوب ٧: ١٣
[s] زبور ١١٩: ١٢٠
[t] خر ٢٠: ٧

پيشتر مسيح سے ١٥٢٠ کے قريب

هوں؟ ٣٠ جو ميں اپنے تئيں برف
کے پاني سے دهوتا هوں[u]، اور اپنے
هاتهوں کو صابن سے پاک کرتا هوں،
٣١ تو تو مجهے گڑهے ميں غوطه ديتا،
اور ميرے کپڑے مجهه سے نفرت رکهينگے.
٣٢ کيونکه وہ مجهه سا آدمي نهيں، که
ميں اُس کي جوابدهي کروں، اور هم
ايک ساتهه محکمه ميں حاضر هووين[v].
٣٣ همارے درميان کوئي ثالث نهيں،
جو اپنے هاتهه دونوں پر دهرے[w]. ٣٤ وہ
اپنا سونٹا مجهه پر سے اُٹها ليوے، اور اُس
کا رعب مجهے نه ڈراوے[x]: ٣٥ تب
ميں کهونگا، اور اُس سے نه ڈرونگا:
پر ميرا ايسا حال نهيں؟

١٠ باب

اِس بيان ميں، که ١ ايوب، بيدل هوکے، خدا سے اپني مصيبتوں کي بابت شکايت کرتا. ١٨ زندگي اُس کو تلخ معلوم هوتي، ليکن منت کرتا که مرنے سے آگے اُس کو تهوڑي سي فرصت ملے.

ميري جان[a] اپني زندگي سے بيزار
هي[a]: سو ميں اپني شکايت آپ سے
بے روک ٹوک کرونگا: ميں اپنے دل
کي تلخي ميں بولونگا[b]. ٢ ميں خدا
سے کهونگا، که تو مجهے اِلزام نه دے:
مجهے بتلا، که تو مجهه سے مقابله کيوں
کرتا هي. ٣ کيا تجهے اچها لگتا هي،
که ظلم کرے، اور اپنے هاتهوں کي بنائي
هوئي چيز سے، عداوت رکهے: اور
بدکاروں کے منصوبے پر جلوہ‌گر هووے؟
٤ کيا تيري آنکهيں بشر کي آنکهيں
هيں؟ يا تو ديکهتا هي، جس طرح
سے اِنسان ديکهتا هي[c]؟ ٥ تيرے دن
کيا اِنسان کے دن کے مانند هيں؟ اور
تيرے برس آدمي کے ايام کے مانند؟ ٦ که
تو ميري بدکاري کو ڈهونڈهتا هي، اور
ميري خطا کو کهوجتا هي؟ ٧ تو جانتا
هي[d]، که ميں شرير نهيں: اور که کوئي
تيرے هاتهه سے چهڑا نهيں سکتا؟ ٨ تيرے
هي هاتهوں نے تو مجهے اِيجاد کيا، اور هر

[u] يرم ٢: ٢٢
[v] واعظ ٦: ١٠
يسع ٤٥: ٩
يرم ٤٩: ١٩
روم ٩: ٢٠
[w] ١ سمو ٢: ٢٥
[x] ايوب ١٣: ٢٠، ٢١، ٢٢ اور ٣٣: ٧
زبور ٣٩: ١٠
[a] ١ سلا ١٩: ٤
ايوب ٧: ١٦
يوناہ ٤: ٣، ٨
[b] ايوب ٧: ١١
[c] ١ سمو ١٦: ٧
[d] زبور ١٣٩: ١، ٢

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

طرح سے میرے هر ایک عضو کو بنایا، اور
پھر تو مجھے هلاک کرتا هی. ۹ یاد فرمائیے،
کہ تو نے مجھے پنڈ کی طرح بنایا؛ پھر
کیا تو مجھے مٹی میں ملایا چاهتا؟ ۱۰ کیا
تو نے مجھے دودھ کے مانند نہیں اُنڈیلا،
اور دهی کے مانند مجھے نہیں جمایا؟
۱۱ تو نے مجھے چمڑے اور گوشت سے
پہنایا، اور میرے گرد هڈیوں اور نسوں
سے احاطہ کی. ۱۲ تو نے مجھے زندگی
اور توفیق بخشی، اور تیری نگہبانی سے
میری روح کی سلامتی هوئی. ۱۳ تو
نے یہہ چیزیں اپنے دل میں چھپا رکھیں؛
میں یقین کرکے جانتا هوں، کہ یہہ تیری
مصلحتیں تھیں. ۱۴ اگر میں خطا
کروں، تو تو مجھے نشانہ کرتا هی؛
اور نہیں چاهتا کہ میرا گناہ بخشے.
۱۵ اگر میں بدکار هوں، تو مجھ پر
واویلا! اور جو میں صادق هوں، میں
اپنا سر نہ اُٹھاؤنگا؛ میں اپنی رسوائی
سے بھر گیا، اس لیئے میری مصیبت
کو دیکھ، ۱۶ کہ وہ زیادہ هوتی. تو
شیر کے مانند مجھ کو شکار کرتا؛ اور
پھر عجیب صورت میں هوکے اپنے
تئیں مجھ پر ظاهر کرتا. ۱۷ تو مجھ
پر اپنے اور گواہ تیار کرتا، اور اپنا قهر
مجھ پر بڑھا دیتا؛ نئی نئی فوجیں مجھ
پر چڑھ آتیں. ۱۸ کیوں تو نے مجھے
رحم سے باهر نکالا هی؟ کاش کہ
میرا دم نکل جاتا، اور کوئی آنکھ مجھے
نہ دیکھتی. ۱۹ تو میں اُس کی مانند
هوتا، جو نہیں هوا هی، اور پیٹ هی
سے قبر میں پہنچایا جاتا. ۲۰ میرے
دن کیا تھوڑے نہیں؟ اپنا هاتھ اُٹھا،
اور مجھ سے الگ رہ، کہ میں ذرہ دم لے
لوں، ۲۱ اس سے پہلے کہ وهاں جاؤں،
جہاں سے نہ پھرونگا، اُس اندھیری
سرزمین میں، اُس موت کے سایہ کے
ملک میں، ۲۲ اُس تاریکی کے ملک
میں، جو تاریکی هی هی، اُس موت
کی پرچھائیں کے ملک میں، جس کی
کچھ رونق نہیں، اور جہاں کی روشنی
تاریکی سی هی.

۱۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ ضفر ایوب کو ملامت کرتا، اس لئے کہ اُس نے اپنی تئیں صادق ٹھہرایا، ۵ خدا کی دانائی کا بیان کرتا هی، کہ وہ لوگوں سے واقف هی. ۱۳ اُس برکت کا ذکر کرتا، جو توبہ کرنیوالوں کو میسر هوتی.

تب ضفر نعماتی نے جواب دیا اور
کہا: ۲ کیا طول کلام کا جواب نہیں دیا
جائے؟ اور کیا کوئی شخص اپنی زیادہ
گوئی سے بیگناہ ٹھہرے؟ ۳ تیری لافزنیاں
سنکے کیا لوگ چپ رهیں؟ اور جب
تو ٹھٹھا کرتا هی، کیا کوئی تجھے شرمندہ
نہ کرے؟ ۴ کہ تو کہتا هی، میرا کلام
درست هی، اور میں تیری نظر میں
صاف پاک هوں! ۵ لیکن کاشکے خدا
خود بولے، اور اپنے لبوں سے تجھے ڈانٹ
کرے؛ ۶ اور وہ تجھے حکمت کے اسرار
دکھلاوے؛ کیونکہ وے اُن سے جو ظاهر
هوئے، دونے هیں. جان رکھ، کہ خدا نے
تیری بدکاری کا بہت هی کم بدلا لیا هی.
۷ کیا تو ڈهونڈهنے سے خدا کا بهید پا
سکتا هی؟ یا قادر مطلق کے کمال کو پہنچ
سکتا هی؟ ۸ وہ تو آسمان سا اونچا
هی؛ تو کیا کر سکتا؟ پاتال سے گہرا هی؛
تو کیا جان سکتا هی. ۹ اُس کا اندازہ
زمین سے لمبا، اور سمندر سے چوڑا هی.
۱۰ اگر وہ پکڑے، اور قید کرے، اور
مجمع میں لاوے، تو کون اُسے پھیر
سکے؟ ۱۱ کیونکہ وہ بیہودہ آدمیوں
کو جانتا هی، اور شرارت بهی دیکھتا
هی؛ پس کیا وہ اُس پر غور نہ
فرمائیگا؟ ۱۲ کہ بیہودہ انسان حکمت
هی کہ دانا سمجھا جاوے، گرچہ انسان
پیدایش میں گورخر کے بچے کے مانند

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

هی۔ ١٣ پر اگر تو اپنا دل درست کرے،
اور اپنے هاتهہ اُس کي طرف بڑهاوے[g]؛
١٤ اگر تیرے هاتهہ میں بدي هو، تو اُسے
دور پهینک دے، اور شرارت کو اپنے ڈیرے
میں رهنے نه دے[h]: ١٥ تو تو البته اپنا
منهہ بےداغ اُٹهاویگا[i]؛ تو ثابت‌قدم هوگا،
اور دهشت نه کهائیگا[k]؛ ١٦ کیونکه تو
اپني پریشاني بهول جائیگا[l]، اور اُسے ایسا
جانیگا جیسے پاني کو جو بهہ جاتا هی۔
١٧ تیري عمر کا دن دو پهر کے وقت سے
زیادہ‌تر روشن هوگا[m]؛ تیري ذلت کا حال
صبح سا هوجایگا۔ ١٨ اور تو خاطر جمع
هوگا، کیونکه تیرے لیئے اُمید هی؛ تو
نے خجالت اُٹهائي، پر چین سے آرام
کریگا[n]۔ ١٩ تو آرام سے لیٹیگا اور کوئي
تجهے ڈرا نه سکیگا: بهتیرے لوگ تیري
خوشامد کرینگے۔ ٢٠ لیکن گنهگاروں کي
آنکهیں پهوٹینگي[o]، اُن کے بهاگنے کي
طاقت جاتي رهیگي، اور اُن کي اُمید
ایسي هو جائیگي، جیسا که دم جو
نکلتا هي هو[p]۔

١٢ باب

اِس بیان میں، که ١ ایوب اپنے دوستوں پر، جو اُس سے ملامت کرتے رهے، اپني دیانت‌داري ثابت کرتا۔ ٧ یهه بات مان لیتا هی، که خدا قادر مطلق هی۔

اور ایوب نے جواب دیا اور کها۔ ٢ سچ
هی، که تم تو خاص لوگ هو، اور دانائي
تمهارے ساتهہ مریگي۔ ٣ لیکن میري بهي
تمهاري سي عقل هی[a]؛ میں تم سے کچهہ
کم نهیں هوں؛ هاں، کون هی، جو ایسي
باتیں نهیں جانتا؟ ٤ میں وہ شخص
هوں، جس پر اُسکا همنشین هنستا هی[b]،
پر وہ خدا کا نام لیتا هی اور وہ اُسے جواب
دیتا هی[c]؛ سیدها و صادق اِنسان مسخرہ
بنایا جاتا هی۔ ٥ وہ شخص، جس کے
پانوں پهسلنے پر هیں، اُس مشعل کي
مانند هی، جو آسودہ‌حال کے نزدیک
حقیر هی[d]۔ ٦ ڈکیتوں کے خیمے سلامت
هیں، اور وے لوگ، جو خدا کو غصه
دلاتے هیں، چین میں هیں[e]، که اپنے

g زبور ٨٨: ١ اور ١٤٣: ٦
h زبور ١٠١: ٣
i دیکهو پید ٤: ٥، ٦
ایوب ٢٢: ٢٦ زبور ١١٩: ٦ ١ یوحه ٣: ٢١
k ایوب ٥: ٨ اور ٢٢: ٢١
l یسعه ٦٥: ١٦
m زبور ٣٧: ٦ اور ١١٢: ٤ یسعه ٥٨: ٨، ١٠
n احبا ٢٦: ٥، ٦ زبور ٣: ٥ اور ٤: ٨ امثا ٣: ٢٤
o احبا ٢٦: ١٦ اِستثنا ٢٨: ٦٥
p ایوب ٨: ١٤ اور ١٨: ١٤ امثا ١١: ٧
a ایوب ١٣: ٢
b ایوب ١٦: ١٠ اور ١٧: ٢، ٦ اور ٢١: ٣ اور ٣٠: ١
c زبور ١١: ١٥
d امثا ١٤: ٢
e ایوب ٢١: ٧ زبور ٣٧: ١، ٣٥ اور ٧٣: ١١، ١٢ اور ٩٢: ٧ یرمه ١٢: ١ ملا ٣: ١٥

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

هاتهہ کو اپنا خدا جانتے هیں۔ ٧ پر
تو حیوانوں سے پوچهیو، وے تجهے
سکهلاوینگے؛ اور هوائي پرندوں سے، وے
تجهے بتلاوینگے؛ ٨ یا زمین سے دریافت
کر، وہ تجهے تعلیم دیگي: اور سمندر
کے مچهہ تجهہ سے بیان کرینگے۔ ٩ کون
نهیں جانتا، که خداوند هي کے هاتهہ نے
یهہ سب کچهہ بنایا هی؟ ١٠ اُس کے
هاتهہ میں سب زندوں کي جان هی[f]،
اور هر اِنسان کے بدن کا دم۔ ١١ کیا
باتوں کو کان نهیں پرکهتا[g]، جس طرح
سے تالو، خوراک کا مزہ دریافت کرتا؟
١٢ دانش بڈڈهوں کے ساتهہ هی[h]؛ اور
عمردرازي کے سبب فهم هوتا هی۔
١٣ دانائي اور توانائي ‖اُس کے ساتهہ
هیں؛ وہ صاحب مصلحت اور صاحب
فهم هی[i]۔ ١٤ دیکهہ، وہ گهر ڈها دیتا
هی، اور پهر بنایا نهیں جاتا؛ وہ آدمي
کو قید کرتا[k]، اور پهر رهائي ممکن نهیں
هوتي[l]۔ ١٥ دیکهہ وہ پانیوں کو بند کرتا[m]
هی، اور وے سب سوکهہ جاتے هیں؛
پهر وہ اُنهیں چهوڑ دیتا[n]، اور وے زمین
کو اُلٹ دیتے هیں۔ ١٦ توانائي اور
دانائي اُس کے ساتهہ هیں[o]: فریب
کهانیوالا، اور فریب دینیوالا، اُسي کے قابو
میں هیں۔ ١٧ وہ مشیروں کو غلام بناکے
لے جاتا هی، اور حاکموں کو بیوقوف
بناتا هی[p]۔ ١٨ وہ بادشاهوں کي زنجیریں
کهولتا هی، اور اُنهیں کي کمروں میں
باندهتا هی۔ ١٩ وہ امیروں کو غلامي
میں ڈالکے لے جاتا هی، اور زبردستوں
کو اُلٹ دیتا هی۔ ٢٠ وہ دیانت‌داروں
کے کلام کو پهیرتا هی[q]، اور بوڑهوں کي عقل
کو لے لیتا هی۔ ٢١ وہ امیروں پر ذلت
ڈالتا هی[r]، اور زوراوروں کا کمربند کهولتا
هی۔ ٢٢ اندهیرے میں سے وہ ‖پوشیدہ
چیزیں آشکارا کرتا هی[s]، اور موت کي
پرچهائیں کو جلوہ‌گر کرتا۔ ٢٣ وهي قوموں
کو بڑهاتا هی، اور اُنهیں پهر نیست کرتا

f اعما ١٧: ٢٨ دان ٥: ٢٣ اعما ١٧: ٢٨
g ایوب ٣٤: ٣
h ایوب ٣٢: ٧
‖ یعنے، خدا کے ساتهہ۔
i ایوب ٩: ٤ اور ٣٦: ٥
k ایوب ١١: ١٠
l یسعه ٢٢: ٢٢ مکاش ٣: ٧
m ١ سلا ١٨: ٣٥ اور ١٧: ١
n پید ٧: ١١، وغیرہ
o ١٣ آیت
p ٢ سمو ١٥: ٣١ اور ١٧: ١٤، ٢٣ یسعه ١٩: ١٢ اور ٢٩: ١٤ ١ قرن ١: ١٩
q ایوب ٣٢: ٩ یسعه ٣: ١، ٢، ٣
r زبور ١٠٧: ٤٠
دان ٢: ٢١
‖ عبراني میں، گهري۔
s دان ٢: ٢٢ متي ١٠: ٢٦ ١ قرن ٤: ٥

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ہی؛ وہ قوموں کو پھیلاتا ہی، اور پھر
انہیں تنگ کرتا ہی۔ ۲۴ وہ زمین کے
سرداروں کی جرأت کھوتا ہی، اور ایسا
کرتا ہی، کہ وے بیابان میں بےراہ بھٹکتے
پھرتے ہیں۔ ۲۵ وے تاریکی میں جہاں
اُجالا نہیں، ٹٹولتے پھرتے ہیں، اور ایسا
کرتا ہی، کہ وے متوالے کی طرح گمراہ
ہوتے ہیں۔

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ انہوں نے طرفداری کی تھی۔ ۱۴ وہ اپنا تکیہ خدا پر چھوڑ دیتا۔ ۲۰ اور اُس سے منت کرتا کہ میرے گناہ مجھے دکھا، اور اِس سارے دُکھ درد کی بابت اپنا مقصد مجھ پر ظاہر کر دے۔

دیکھو، میری آنکھ نے یہ سب دیکھا
ہی، اور میرے کان نے سنا ہی؛ میں تو
اُسے سمجھتا ہوں۔ ۲ جو کچھ تم جانتے
ہو، سو میں بھی جانتا ہوں؛ میں تم
سے چھوٹا نہیں ہوں۔ ۳ کاش کہ میں
قادر مطلق سے بول سکتا؛ میں خدا سے
بحث کرنے چاہتا ہوں۔ ۴ تم جھوٹی
باتوں کے بنانیوالے ہو، تم سب کے سب
ناکارہ طبیب ہو۔ ۵ ای کاش کہ تم
چپ ہو رہتے، تو یہی تمہاری دانائی
ہوتی۔ ۶ اب میرا عذر سنو، اور میرے
لبوں کی حجتوں پر کان دھرو۔ ۷ کیا
تم خدا کی طرف سے شرارت کی باتیں
کہوگے، اور اُس کے لیئے مکاری سے بولوگے؟
۸ کیا تم چاہتے ہو کہ اُس کے طرفدار
ہو، اور خدا کی جانب سے جھگڑو؟
۹ کیا خوب ہو، کہ وہ تمہیں جانچے
[illegible]! کیا تم اُسے فریب دوگے، جس
طرح ایک آدمی دوسرے کو فریب دیتا
ہی؟ ۱۰ اگر تم پوشیدہ میں طرفداری
کرو، تو بیشک وہ تمہیں تنبیہ دیگا۔
۱۱ کیا اُس کی عظمت تمہیں نہیں
ڈراتی، اور اُسکا رعب تم پر نہیں پڑیگا؟
۱۲ [illegible] راکھ کی
مانند [illegible] پشتے مٹی

کے پشتے ہیں۔ ۱۳ مجھ سے الگ ہو
اور چپ رہو، تاکہ میں بولوں، تب
مجھ پر جو آوے، سو آوے۔ ۱۴ کاہے کو
میں اپنا گوشت اپنے دانتوں سے چباؤں،
اور اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھوں؟
۱۵ دیکھو، جو وہ مجھ کو مار ڈالتا ہی،
تو بھی مجھے اُس کا بھروسا ہی؛ لیکن
میں اپنی روشوں کی بابت اُسکے آگے
حجت کرونگا۔ ۱۶ وہی میری نجات
ہوگا، کیونکہ ریاکار اُس کے آگے نہیں جا
سکتا۔ ۱۷ غور کرکے میری بات سنو،
اور میرا اقرار تمہارے کانوں میں پہنچے۔
۱۸ دیکھو، میں اپنا حقیقت حال مفصل
بیان کرتا ہوں؛ میں جانتا ہوں کہ صادق
ٹھہرونگا۔ ۱۹ کون ہی، جو مجھے مجرم
ٹھہراوے؟ اگر ایسا ہو تو میں چپ
رہونگا، اور مر جاؤنگا۔ ۲۰ فقط دو باتیں
تو مجھ سے مت کر، تب میں اپنے
تئیں تجھ سے نہ چھپاؤنگا: ۲۱ اپنا ہاتھ
مجھ پر سے اُٹھا لے، اور اپنے رعب کو
مجھے ڈرانے نہ دے۔ ۲۲ تب تو مجھے
طلب کر، اور میں جواب دونگا؛ یا
مجھ کو کہنے دے، اور تو مجھے جواب
دے۔ ۲۳ میرے گناہ کتنے اور تقصیریں؟
میری تقصیریں اور خطائیں مجھے جتا۔
۲۴ تو اپنا منہ کیوں چھپاتا ہی، اور
مجھے اپنا دشمن جانتا ہی؟ ۲۵ کیا
تو اُڑتے ہوئے پتے کو ستاویگا؟ اور تو
سوکھے بھوس کا پیچھا کریگا؟ ۲۶ کہ تو
میرے حق میں کڑوی باتیں لکھتا ہی،
اور میری جوانی کی بدکاریوں کو مجھ
پر قابض ہونے دیتا ہی؟ ۲۷ اور میرے
پانوں کو کاٹھ میں ٹھونکتا ہی، اور میری
ساری روشوں کو تاک رکھتا ہی؛ اور
میرے پانوں کے قدموں پر حد باندھتا
ہی؛ ۲۸ اگرچہ میں سڑی ہوئی چیز
کے مانند فنا ہوتا ہوں، اُس کپڑے کی
طرح، جسے کیڑا کھاتا جاتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۴ باب

۱ اِس لحاظ سے کہ اِنسان کي زندگي کوتاہ ہی، اور موت خواہ نخواہ آویگي، ایوب خدا کی مہرباني کا اپنا اِشتیاق جو رکھتا تھا ظاہر کرتا. ۷ وہ مان لیتا ہی کہ زندگي جب گئی، پھر حاصل نہیں کرلے سکتا، تو بھي حشر کے اِنقلاب کا اِنتظار کرتا. ۱۶ گناہ کے سبب خلقت خرابي میں پھنسي ہی۔

اِنسان، جو کہ عورت سے پیدا ہوتا،
تھوڑے دن تک جیتا، اور ||سراسر رنج
میں ہی[a]؛ ۲ وہ پھول کے مانند نکلتا
ہی، اور توڑا جاتا ہی[b]؛ وہ سایہ کي
طرح جاتا رہتا، اور نہیں ٹھہرتا. ۳ کیا
تو ایسے پر اپني آنکھیں کھولتا ہی[c]، اور
مجھے اپنے ساتھ عدالت میں لاتا ہی[d]؟
۴ کون ہی جو ناپاک سے پاک نکالے[e]؟
کوئي نہیں. ۵ حالانکہ اُس کے دن گنے
گئے[f]، اور اُس کے مہینوں کا شمار تیرے
پاس ہی، اور تو نے اُس کي حدیں
باندھي ہیں، کہ وہ اُن سے پار نہیں جا
سکتا: ۶ تو اُس سے آنکھیں پھیر تا کہ
وہ سستاوے[g]، اور مزدور کي طرح[h] اپنے
دن کو پورا کرے. ۷ کیونکہ جب کوئي
درخت کاٹا جاتا ہی، تو اُمید ہوتي ہی
کہ وہ پھر پنپے[i]، اور اُس کي نرم ڈالي
کا نکلنا موقوف نہ ہوگا. ۸ اگرچہ اُس
کي جڑ زمین کے اندر پراني ہو جاوے،
اور اُس کا تنہ مٹي میں مرے. ۹ تو
بھي وہ پاني کي ||نمي سے پنپائیگا، اور
پودھے کي مانند شاخیں نکالیگا. ۱۰ لیکن
اِنسان مرتا اور پڑا رہتا؛ جب آدمي کي
جان نکلجاتي ہی، تب وہ کہاں ہی؟
۱۱ جیسے کہ تالاب کا پاني گھٹ جاتا،
اور ندي بھر جاتي اور سوکھ جاتي ہی:
۱۲ اُسي طرح آدمي لیٹ جاتا ہی،
اور نہیں اُٹھتا: جب تک آسمان ٹل
نہ جاویں[k]، وے نہ جاگینگے، اور اپني
نیند سے نہ چونکینگے. ۱۳ ای کاش کہ
تو مجھے گور میں چھپاوے، کہ تو مجھے
پوشیدہ رکھے جب تک تیرا غضب
جاتا نہ رہے؛ اور میرے لیئے مقرر وقت

|| عبراني میں، دکھ سے بھرا ہی.
[a] ایوب ۵ : ۷ واعظ ۲ : ۲۳
[b] ایوب ۸ : ۹ زبور ۱۰ : ۵، ۶، ۹ اور ۱۰۲ : ۱۱ اور ۱۰۳ : ۱۵ اور ۱۴۴ : ۴ یسع ۴۰ : ۶ یعق ۱ : ۱۰، ۱۱ اور ۴ : ۱۴ ۱ پطر ۱ : ۲۴
[c] زبور ۱۴۴ : ۳
[d] زبور ۱۴۳ : ۲
[e] پید ۵ : ۳ زبور ۵۱ : ۵ یوح ۳ : ۶ روم ۵ : ۱۲ افس ۲ : ۳
[f] ایوب ۷ : ۱
[g] ایوب ۷ : ۱۶، ۱۹ اور ۱۰ : ۲۰ زبور ۳۹ : ۱۳
[h] ایوب ۷ : ۱
[i] ۱۴ آیت
|| عبراني میں، رائحہ.
[k] زبور ۱۰۲ : ۲۶ یسع ۵۱ : ۶ اور ۶۵ : ۱۷ اور ۶۶ : ۲۲ اعم ۳ : ۲۱ روم ۸ : ۲۰ ۲ پطر ۳ : ۷، ۱۰، ۱۱ مکاش ۲۰ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱

ٹھہراوے، اور اُس وقت مجھے یاد
فرماوے! ۱۴ جب آدمي مرے تو کیا
وہ پھر جیئیگا؟ میں اپنے مقرري وقت
کے سب دن منتظر رہونگا[l]، جب تک
کہ میري بحالي کي نوبت نہ ہو[m].
۱۵ تو تو بلاویگا، اور میں تجھے جواب
دونگا[n]؛ اور تو اپنے ہاتھ کے کام پر توجہ
کریگا. ۱۶ کہ تو اب میري قدم شماري
کرتا ہی[o]: کیا تو میري بھول چوک کو
نہیں دیکھا کرتا ہی؟ ۱۷ ہاں، میرا گناہ
تھیلي میں سربہ مہر ہی[p]، اور تو میري
خطائیں سیکے رکھتا ہی. ۱۸ یقیناً
جس طرح پہاڑ گرکے ناچیز ہو جاتا
ہی، اور چٹان اپني جگہہ سے سرکائي
جاتي ہی؛ ۱۹ پاني پتھروں کو گھس
ڈالتا ہی، اور اُسکي باڑھ اُن چیزوں کو
جو زمین کي مٹي سے پیدا ہوتي ہیں
یوں بہا لے جاتي ہی: اُسي طرح تو
اِنسان کي اُمید کو مٹاتا ہی. ۲۰ تو اُسے
ہمیشہ دبا رکھتا ہی، سو وہ جاتا رہتا
ہی؛ تو اُس کي شکل بدل ڈالتا ہی،
اور اُسے خارج کر دیتا ہی. ۲۱ اُس کے
بیٹے عزت پاتے، پر اُس کو خبر نہیں
ہوتي[q]: اور وے خوار ہوتے ہیں، وہ کچھ
نہیں دیکھتا. ۲۲ بلکہ اُس کے اوپر کا
گوشت درد میں مبتلا ہی، اور اُسي
کي جان اپني بابت غم کرتي ہی.

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیفز ایوب کا بیدین نام رکھتا کہ اُس نے اپنے تئیں صادق ٹھہرایا تھا. ۱۷ کہ شریروں کا دلداري کا حال ہی، روایتوں سے ثابت کرتا.

تب اِلیفز تیمني نے جواب دیا اور
کہا، ۲ کیا مناسب ہی کہ دانشمند
آدمي علم سناوے، اور اپنا پیٹ پوربي
ہوا سے بھرے؟ ۳ کیا لایق ہی کہ ایسا
آدمي بیہودہ باتیں کرکے مباحثہ کرے
اور ایسا کلام کہے، جس سے فایدہ نہ
ہو؟ ۴ بلکہ تو تو خوف کو کنارے رکھتا،
اور خدا کے آگے دعا کي باتیں تھامتا ہی.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[l] ایوب ۱۳ : ۱۵
[m] ۷ آیت
[n] ایوب ۱۳ : ۲۲
[o] ایوب ۱۰ : ۶، ۱۴ اور ۱۳ : ۲۷ اور ۳۱ : ۴ اور ۳۴ : ۲۱ زبور ۵۶ : ۸ اور ۱۳۹ : ۱، ۲، ۳ امث ۵ : ۲۱ یرم ۳۲ : ۱۹
[p] اِست ۳۲ : ۳۴ ہوس ۱۳ : ۱۲
[q] واعظ ۱ : ۵ یسع ۶۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

٥ تیرا منہہ تیرا گناہ بتلاتا هی، که تو
عیاروں کی زبان اختیار کرتا هی. ٦ تیرا
هی منہہ تجھے گنہگار ٹھہراتا هی، میں
نہیں؛ تیرے هی هونٹھ تجھ پر گواهی
دیتے هیں. ٧ کیا پہلا انسان تو هی پیدا
هوا؟ کیا تو پہاڑوں سے پہلے بنایا گیا؟
٨ کیا تو نے خدا کے بھید کو سن پایا هی؟
اور اپنے هی پاس حکمت لے رکھی؟
٩ تو کیا جانتا هی، جو هم نہیں جانتے؟
تجھ میں کون سی سمجھ هی، جو هم
میں نہیں؟ ١٠ سرسفید اور بڑے بوڑھے لوگ
همارے هی درمیان هیں، جو تیرے باپ
سے بڑی عمر والے هیں. ١١ کیا خدا
کی تسلیاں تیرے نزدیک حقیر هیں، اور
ملایمت کی وه باتیں جو تجھ سے کہی
گئیں؟ ١٢ تیرا دل تجھے کیوں اپنے جاتا
هی، اور تیری آنکھیں کس چیز پر
جھپکتی هیں، ١٣ که تو اپنی روح کو
خدا کے مخالف کرتا هی، اور اپنے منہہ
سے ایسی باتیں نکالتا هی؟ ١٤ انسان
کون هی که پاک هو سکے؟ اور وه جو
عورت سے پیدا هوا کیا هی که عادل
ٹھہرے؟ ١٥ دیکھ وه اپنے قدسیوں
کا اعتبار نہیں کرتا؛ آسمان اس کی نظر میں
پاک نہیں؛ ١٦ تو کتنا زیاده گندا اور
نجس آدمی کا حال، جو بدی کو
پانی کی مانند پیتا هی!

١٧ میں تجھے بتلاؤنگا، میری سن؛ [illegible]
جو میں نے دیکھا هی، وهی بیان
کرونگا؛ ١٨ وهی مضمون جو دانشمندوں
نے اپنے باپ دادوں سے سن کے بیان کیا
هی اور پوشیده نہیں رکھا. ١٩ [illegible]
[illegible] کو زمین بخشی گئی، اور کوئی
بیگانه ان کے درمیان نه [illegible] ٢٠ شریر
[illegible] عمر عذاب سے جانکنی [illegible]
هی، [illegible] کے برسوں کا شمار اس
[illegible] هی. ٢١ [illegible] هولناک آواز
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

هوگا. ٢٢ وه تاریکی سے بچ نکلنے کی
امید نہیں رکھتا هی، بلکه تلوار اس
کا منتظر هی. ٢٣ وه روٹی کے لیئے
آواره پھرتا هی، اور کہتا هی که کہاں
هی؟ وه جانتا هی، که تاریکی کا دن
اس کے هاتھه پر موجود هی. ٢٤ آفت
اور مصیبت اسے ڈراتی هیں، اور اس پر
غالب هوتی هیں، اس بادشاه کی
مانند، جو جنگ کے لیئے تیار هیں؛
٢٥ کیونکه وه خدا پر اپنا هاتھه بڑهاتا،
اور قادر مطلق سے زور آزمائی کرتا هی؛
٢٦ وه گردنکش هوکے اس پر اپنی
سپروں کے سخت ابھاروں کے ساتھه
دوڑتا هی. ٢٧ وه تو اپنا منہہ اپنی
فربهی سے ڈهانکتا هی، اور اپنی کمر
پر چربی کے تہہ جماتا هی. ٢٨ اور
وه ویران شہروں میں [illegible] اور ایسے
خالی گهروں میں جیتا، جو قریب
هیں که ڈهیر هو جائیں. ٢٩ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پیدا هی.

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

١٦ باب

اِس باب میں، کہ ١ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ
اُنہوں نے بےرحمی کی تھی، ٧ اپنا شفقت انگیز حال بیان
کرتا. ١٧ پھر اپنے کو بیگناہ ٹھہراتا.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا،
٢ میں نے ایسی بہت سی باتیں سنیں:
تم سب کے سب دقدار تسلی دینیوالے
ہو[a]. ٣ کیا ہوائی باتوں کا کدھی آخر　[a] ایوب ١٣: ٤
ہوگا؟ اور کونسی چیز ہے، جسسے تونے
برا مانا، کہ تو ایسا جواب دیتا ہے؟
٤ میں بھی تمہاری طرح باتیں کر سکتا؛
اگر تمہاری جان میری جان کی جگہہ
میں ہوتی، میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر
لگا سکتا، اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا[b].　[b] زبور ٢٢: ٧ اور ١٠٩: ٢٥ نوحہ ٢: ١٥
٥ پر میں تو اپنے منہہ سے تمہیں زور بخشتا،
اور اپنے لبوں کی جنبش سے تمہارا رنج
گھٹاتا.* ٦ ہرچند میں بولتا ہوں، پر
میرا دکھ نہیں گھٹتا؛ اور جو بولنے سے
باز آتا ہوں، توبھی مجھہ سے جاتا نہیں
رہتا؟ ٧ کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ہے:
تو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ہے.
٨ تونے مجھہ پر جھریاں ڈالیں، یہی مجھہ
پر گواہ ہیں، اور میرا دبلاپا، میرے برخلاف
اُٹھکے، میرے منہہ پر گواہی دیتا ہے. ٩ وہ
مجھے غصے سے توڑ ڈالتا ہے[c]، جو میرا　[c] ایوب ١٠: ١٦، ١٧
کینہ رکھتا ہے؛ وہ مجھہ پر دانت پیستا
ہے: میرا دشمن مجھے دیکھ دیکھ کے
تیزچشمی کرتا ہے[d]. ١٠ وے اپنے منہہ　[d] ایوب ١٣: ٢٤
مجھہ پر پسارتے ہیں[e]؛ میری بےعزتی　[e] زبور ٢٢: ١٣
کرکے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں[f]؛　[f] نوحہ ٣: ٣٠ میکہ ٥: ١
وے مجھہ پر اِکٹھے ہوکے سمٹتے ہیں[g].　[g] زبور ٣٥: ١٥
١١ خدا نے مجھے بےانصافوں کے حوالے
کیا ہے[h]، اور بےدینوں کے ہاتھوں میں　[h] ایوب ١: ١٥، ١٧
ڈال دیا ہے. ١٢ میں آرام سے لیتا تھا،
پر اُسنے مجھے بےآرام کیا؛ اُسنے میرا
گلا پکڑا، اور جھڑجھڑاکر میرے پرچے اُڑائے،
اور مجھے اپنا نشانہ بنایا[i]. ١٣ اُس کے　[i] ایوب ٧: ٢٠
تیرآندازوں نے مجھہ کو گھیرا؛ وہ میرا گردہ
ایسے چیرتا ہے، اور رحم نہیں کرتا؛ وہ
میرا پت زمین پر بہا دیتا ہے. ١٤ اُس
نے مجھے شکست پر شکست دیکے توڑا؛
وہ ایک جبار کے مانند مجھہ پر چڑھ آیا.
١٥ میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس
سیا، اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا[k].　[k] ایوب ٣٠: ١١ زبور ٧: ٥
١٦ میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہے،
اور میری ابروؤں پر موت کا سایہ ہے؛
١٧ اگرچہ میرے ہاتھوں سے بےانصافی نہیں
ہوئی ہے؛ میری دعا بھی صاف ہے.
١٨ ای زمین میرا لہو مت ڈھانپ، اور
میری فریاد کو[l] جگہہ نہ دے. ١٩ اب بھی　[l] ایوب ٢٧: ٩ زبور ٦٦: ١٨، ١٩
دیکھہ، میرا گواہ[m] آسمان پر ہے، اور میرا　[m] روم ١: ٩
شاہد عالم بالا میں. ٢٠ میرے دوست
مجھہ پر ہنستے ہیں، پر میری آنکھیں
خدا کی طرف آنسو بہاتی ہیں. ٢١ کاش
کہ ایک بھی کسی آدمی کے لیئے خدا
سے بحث کرنے پاوے[n]، جس طرح سے　[n] ایوب ٣١: ٣٥ واعظ ٦: ١٠ یسعیاہ ٤٥: ٩ روم ٩: ٢٠
آدمی اپنے دوست کے لیئے بحث کرتا
ہے. ٢٢ ‖کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد،　‖ عبرانی میں، جب تعداد کے برس آویں.
میں اُس راہ سے چلا جاؤنگا، جہاں
سے نہ پھرونگا[o].　[o] واعظ ١٢: ٥

١٧ باب

اِس باب میں، کہ ١ ایوب اپنے ہمجنسوں سے ناامید ہوکے
خدا کو دہائی دیتا. ٦ راستبازلوگ، جب وے بنی آدم
کی سختی کو، جو وے مصیبتزدوں پر کرتے، دیکھیں، تعجب
کرینگے، لیکن مناسب نہیں ہے کہ اُس باعث اپنا اعتقاد
چھوڑیں. ١١ راستبازوں کی اُمید موت ہی سے انجام
پاتی اور نہ کہ زندگی سے.

میرا جی پھٹ گیا ہے، میری عمر کے
دن آخر ہوئے، گور میرے لیئے کھلا ہے[a].　[a] زبور ٨٨: ٣، ٤
٢ کیا میرے ساتھہ ہنسی ٹھٹھے نہیں
ہوتے؟ اِن کی چھیڑ چھاڑ پر[b] میری　[b] ١ سموئیل ١: ٦، ٧
آنکھہ نت لگی رہتی؟ ٣ اب تو ‖رکھہ　‖ یعنی، گرو.
دیجیئے، اور میرا ضامن ہو؛ کون ہے،
جو مجھہ سے ہاتھہ ملاوے[c]؟ ٤ کیونکہ　[c] امثال ٦: ١ اور ١٧: ٨ اور ٢٢: ٢٦
تونے اُن کے دلوں سے دانش کو چھپایا؟
اِس لیئے تو اُنہیں بلندی نہ بخشیگا.
٥ جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وے
لوٹے جائیں، اُس کے فرزندوں کی آنکھیں
بھی جاتی رہینگی، ٦ اُس نے مجھے
لوگوں کے لیئے مثل[d] بنایا ہے، اور میں　[d] ایوب ٣٠: ١

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے آگے ایک مسخرہ ھوں. ۷ میري
آنکھیں غم کے مارے دھندھلا گئیں[e]، اور
میرے اعضا پرچھائیں کے مانند ھوئے.
۸ میرے اِس حال سے سیدھے آدمي
حیران ھونگے، اور نیکوکار کو ریاکار پر
رشک آویگا. ۹ تس پر بھي صادق اپني
راہ میں ثابت‌قدم رھیگا، اور وہ، جس
کے ھاتھ صاف ھیں[f]، توانائي پر توانائي
پیدا کریگا. ۱۰ لیکن تم سب جو ھو،
اب پھرو[g]، اور آؤ؛ میں تو تمھارے درمیان
ایک دانشمند نہیں پاتا. ۱۱ میرے دن
گذرچکے[h]، میرے منصوبے، بلکہ میرے
دل کے مقصد مٹ گئے. ۱۲ وے رات
کو دن ٹھہراتے؛ روشني تاریکي کے نزدیک
ھی. ۱۳ میں تو اِنتظار کرتا ھوں، کہ گور
میرا گھر ھوگي؛ اندھیرے میں اپنا بستر
بچھاتا ھوں؛ ۱۴ میں نے سڑاھٹ سے
کہا، تو میرے باپ کي جگہہ ھی؛ اور
کیڑے سے، کہ تو میري ما و بہن ھی.
۱۵ سو اب میري اُمید کہاں؟ جو میري
اُمید ھی، سو کون اُسے دیکھیگا؟ ۱۶ وہ
میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگي،
وہ مجھ سے ملکے خاک میں پڑي رھیگي[i].

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بلدد ایوب کو گستاخ اور بےصبر ٹھہراکے، اُسے ملامت کرتا. ۵ باب اُن آفتوں کي جو شریروں پر پڑتیں.

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور
کہا، ۲ کب تک تم لوگ ایسي باتیں کیئے
جاؤگے؟ کہیں تمام کروگے؟ اپنا ھوش
درست کرو، بعد اُس کے، ھم بولینگے.
۳ ھم کیوں حیوان[a] گنے جاتے ھیں، اور
تیري نظر میں خوار ھیں. ۴ ارے او
تو، جو اپنے غضب میں اپني جان کو
پھاڑتا ھی[b]؛ کیا، زمین تیري خاطر سے
برباد ھوگي، اور چٹان اپني جگہہ سے
ٹالي جائے؟ ۵ ھاں، شریر کا چراغ
ضرور بجھایا جائیگا[c]، اور اُس کي آگ
کا شعلہ نہ چمکیگا. ۶ روشني اُس کے
ڈیرے میں تاریکي ھو جائیگي، اور اُس
کا چراغ اُس کے ساتھ بجھایا جائیگا[d].
۷ اُس کي زورآوري کے قدم چھوٹے کیئے
جائینگے؛ اُسي کا منصوبہ اُسے گرا دیگا[e].
۸ کیونکہ وہ اپنے ھي پانوں سے جال
میں پھنس جاتا ھی[f]، اور وہ پھندے پر
چلتا ھی. ۹ دام اُس کي ایڑي کو گرفتار
کریگا، اور پھندا اُسے مضبوطي سے پکڑ
رکھیگا[g]. ۱۰ دام اُس کے لیئے زمین میں
چھپایا ھوا ھی، اور راہ میں اُس کے لیئے
کل لگائي گئي ھی. ۱۱ دھشتیں ھر
ایک طرف سے اُسے گھبراوینگي[h]، اور اُس
کے درپی ھوکے اُسے ھِلاوینگي. ۱۲ اُس
کا زور بھوکھ سے جاتا رھیگا، اور تنگ
حالي اُس کے پاس مستعد رھیگي[i].
۱۳ وہ اُسکے اِلبدن کے عضووں کو کھا لیگي؛
موت کا پلوٹھا اُس کے عضووں کو نگل
جائیگا. ۱۴ اُس کے بھروسے کي جڑ
اُس کے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکي
جائیگي[k]، اور وہ ملک‌الہول کے آگے حاضر
کیا جائیگا. ۱۵ دھشت اُس کے ڈیرے
میں آ بسیگي، کہ اُس کا نہ رھا؛ اُس
کے مکان پر گندھک بتھرایا جائیگا. ۱۶ تلے
اُس کي جڑ سوکھ جائیگي[l]، اور اُوپر
اُسکي ڈالي کاٹي جائیگي. ۱۷ اُسکي
یادگاري زمین پر سے مٹائي جائیگي[m]،
اور بازاروں میں اُسکا نام و نشان نہ رھیگا.
۱۸ وہ اُجالے سے اندھیرے میں ڈھکیلا
جائیگا، اور دنیا میں سے رگیدا جائیگا.
۱۹ اُسکا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُس کے لوگوں
میں رھیگا[n]، اور اُسکے مکانوں میں کوئي
باقي نہ ھوویگا. ۲۰ وے جو اُس کے بعد
ھووینگے، اُس کے دن سے[o] سراسیمہ ھونگے،
جس طرح سے وے جو اُس کے ھمعصر
تھے حیران ھوئے. ۲۱ یقیناً، شریروں کے
مسکن ایسے ھیں، اور اُس کي جگہہ،
جو خدا کو نہیں پہچانتا[p]، یہي ھی.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں پر اُن کي بےرحمي کے سبب شکایت کرتا؛ ۲۸ اور اپني مصیبتیں بیان کرتا کہ وے

پیشتر مسیح سے ۲۵۱۰ کے قریب

اُن کي بےرحمي کا جي ہارنے کے لیئے بہت ھیں. ۲۱، ۲۸ وہ
اُن سے یہہ چاھتا کہ وے اُس پر شفقت کریں. ۲۳ وہ اپنا
یقین ظاھر کرتا، کہ مردے جي اُٹھینگے.

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ تم
کب تک میري جان کو دکھ دوگے، اور
اپني باتوں سے مجھے چکنا چور کروگے؟
۳ اب ھي دس بار[a] تم نے مجھے ملامت
کي ھی ; کیا تم کو شرم نہیں آتي، کہ
تم مجھے بےحواس کر دیتے ھو؟ ۴ اگر
میں مان لیتا، مجھ سے خطا ھوئي، تو
بھي میرا قصور میرے ھي ساتھ ھی.
۵ گو کہ تم میرے مقابل اپني بڑائي کرتے
ھو[b]، اور حجت کرکے مجھے اِلزام دیتے ھو:
۶ تو بھي جان رکھو، کہ خدا نے مجھے
گرا دیا ھی، اور اپنے جال سے مجھے
گھیرا ھی. ۷ دیکھ، میں ظلم کے باعث
فریاد کرتا ھوں، پر میري سني نہیں
جاتي; میں بلند آواز سے چلاتا ھوں، پر
اِنصاف نہیں ھوتا. ۸ اُس نے میري
راہ کے گرد اِحاطہ باندھي ھی، کہ میں
گذر نہیں سکتا[c]; اُس نے میرے رہگذر
میں تاریکي کو بٹھلایا ھی. ۹ اُس نے
میري حرمت اُتار ڈالي[d]، اور میرے
سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا. ۱۰ اُس نے
مجھے ھر طرف سے برباد کیا ھی، سو
میں فنا ھو جاتا; اور درخت کے مانند
اُس نے میري اُمید کو اُکھاڑا ھی.
۱۱ اُس نے مجھ پر اپنا غضب بھڑکایا،
وہ مجھ کو اپنے دشمنوں میں شمار
کرتا ھی[e]. ۱۲ اُس کي فوجوں نے
اِکٹھي ھوکے مجھ پاس اپني راہ نکالي[f]،
اور وے میرے ڈیرے کي چاروں طرف
خیمہزن ھوئیں. ۱۳ اُ[illegible]
بھائیوں کو مجھ سے دور کیا ھی[g]. [illegible]
میرے ھمدم مجھ سے بیگانہ [illegible]
۱۴ میرے رشتہدار [illegible]
اور میرے جان پہچان [illegible]
۱۵ میرے گھر کے رہنے [illegible]
مجھے بیگانہ جان [illegible]

[a] پید ۳۱ : ۷ احبا ۲۶ : ۲۶
[b] زاور ۳۸ : ۱۶
[c] ایوب ۳ : ۲۳ زاور ۸۸ : ۸
[d] زاور ۸۹ : ۴۴
[e] ایوب ۱۳ : ۲۴ نوحہ ۲ : ۵
[f] ایوب ۳۰ : ۱۲
[g] زاور ۳۱ : ۱۱ اور ۳۸ : ۱۱ اور ۶۹ : ۸ اور ۸۸ : ۸، ۱۸

نظر میں اُوپري ھوا. ۱۶ میں نے اپنے
نوکر کو پکارا، پر اُس نے جواب نہ دیا;
میں نے اپنے منہہ سے اُس کي منت
کي. ۱۷ میري جورو کو میرے دم سے
نفرت ھوتي، اور میرے پیٹ کے بچوں
کو میري منت سے. ۱۸ ھاں، لڑکوں
نے بھي[h] میري تحقیر کي; میں اُٹھا،
اور اُنھوں نے میري ھجو کي. ۱۹ میرے
ھمراز دوست مجھ سے نفرت رکھتے ھیں[i]،
اور وے جنھیں میں پیار کرتا تھا، میرے
مخالف ھو گئے. ۲۰ میري ھڈیاں جو
گوشت سے لگي تھیں، میرے پوست سے
آ لگیں[k]: میں تو اپنے دانتوں کے پوست
کو بچائے نکلا ھوں. ۲۱ مجھ پر رحم کرو،
مجھ پر رحم کرو، ای تم میرے دوستو;
کہ خدا کے ھاتھ نے مجھے چھوا ھی[l].
۲۲ تم کیوں خدا کے مانند مجھے ستاتے
ھو[m]، اور میري جسمي اِیذا پر قناعت
نہیں کرتے؟ ۲۳ ای کاش کہ میري
باتیں اب لکھي جاتیں! کاش کہ وے
ایک دفتر میں قلمبند ھوتیں! ۲۴ کہ
وے لوھے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر
نقش کي جاتیں، جو ابد تک باقي
رھتیں. ۲۵ کیونکہ مجھ کو یقین ھی،
کہ میرا فدیہدینیوالا زندہ ھی، اور وہ روز
آخر زمین پر اُٹھ کھڑا ھوگا; ۲۶ اور
ھرچند میرے پوست کے بعد میرا جسم
کرمخوردہ ھوگا، لیکن میں اپنے گوشت
میں سے خدا کو دیکھونگا[n]; ۲۷ اُسے میں
اپنے لیئے دیکھونگا، اور میري ھي آنکھیں
دیکھینگي، نہ کہ بیگانے کي; میرے گردے
[illegible] † [illegible] ھیں. ۲۸ پر
[illegible] کہ ھم اُسے کیوں
[illegible] کي
۲۹ [illegible] تلوار
[illegible]
[illegible]

[h] ۲ سلا ۲ : ۲۳
[i] زاور ۴۱ : ۹ اور ۵۵ : ۱۳، ۱۴، ۲۰
[k] ایوب ۳۰ : ۳۰ زاور ۱۰۲ : ۵ نوحہ ۴ : ۸
[l] ایوب ۱ : ۱۱ زاور ۳۸ : ۲
[m] زاور ۶۹ : ۲۶
[n] زاور ۱۷ : ۱۵ ۱ قر ۱۳ : ۱۲ ۱ یوح ۳ : ۲
† عبراني میں، سینے میں.
[o] ۲۲ آیت
[p] زبور ۵۵ : ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ضفر شریروں کے حال کا بیان کرتا۔

تب ضفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا،
۲ کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ھیں کہ
جواب دوں، اور اِس لیئے جلدی کرنے
کی خواھش مجھہ میں سمائی۔ ۳ میں
نے تیری ملامت آمیز تنبیہہ، جو تونے
مجھے دی ھی، سنی، سو میری روح کی
خرد مجھکو ترغیب دیتی ھی کہ جواب
دوں۔ ۴ کیا تو قدیم سے یہہ نہیں جانتا
ھی، جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا،
۵ کہ شریروں کی خوشی کرنی تھوڑے
دن کی ھی[a]، اور ریاکاروں کی شادمانی
ایک لمہہ کی ھی؟ ۶ اگرچہ اُس کا
قد آسمان تک پہنچے[b]، اور اُس کا سر
بادل سے جا لگے: ۷ تو بھی وہ اپنی
گوہ کی مانند ابد تک فنا ھو جائیگا[c]؛
جنھوں نے اُسے دیکھا ھی، سو پوچھینگے،
کہ وہ کہاں؟ ۸ وہ خواب کے مانند اُڑ
جائیگا[d]، اور پایا نہ جائیگا؛ وہ رات کے
دھوکھے کے مانند کھدیڑا جائیگا۔ ۹ وہ
آنکھہ، جس نے اُس پر نگاہ کی تھی،
پھر اُس پر نظر نہ کریگی[e]، اور اُسکا مکان
اُس کو پھر نہ دیکھیگا۔ ۱۰ اُس کے
بیٹے مسکینوں کی خوشامد کرینگے، اور
اُن کے ھاتھہ اُن کا مال واپس کرینگے[f]۔
۱۱ اُس کی ھڈیاں اُس کے پوشیدہ
گناھوں سے[g] بھری ھیں، وے اُس کے ساتھہ
خاک میں لیتینگے[h]۔ ۱۲ اگرچہ شرارت
اُس کے منہہ میں میتھی لگے، اگرچہ
اُسے اپنی جیبھہ کے تلے چھپاوے؛ ۱۳ اگرچہ
اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے، بلکہ اپنے
تالو کے بیچ میں [illegible]
بھی اُس کا [illegible]
||فاسد ھو[illegible]
قاتل [illegible]
گیا، [illegible]
کے [illegible]

سانپ کا زھر چوسیگا، اور افعی کی
جیبھہ اُسے مار ڈالیگی۔ ۱۷ وہ نالوں اور
دریاؤں اور مکھن اور شہد کی نہروں کو
دیکھنے نہ پاویگا۔ ۱۸ وہ اُن چیزوں
کو، جن کے لیئے اُس نے مشقت کھینچی،
پھیر دیگا[i]، اور اُنھیں نگل نہ سکیگا؛
جیسا اُس کا اسباب ھوگا، ویسی اُس
کی واپسی ھوگی؛ اُس سے اُسے خورسندی
نہ ھوگی۔ ۱۹ کیونکہ اُس نے مسکینوں
کو دباکے چھوڑ دیا؛ اُس نے وہ گھر جو
اُس کا بنایا ھوا نہ تھا لے لیا۔ ۲۰ بیشک
وہ اپنے پیٹ میں آسودگی نہ †پاویگا،
اور جس پر وہ راغب ھوا اُس میں سے
کچھہ نہ بچا رکھیگا۔ ۲۱ اُسکے کھانے میں سے
کچھہ باقی نہ رھیگا؛ اِسلیئے کہ اُس کی
کامیابی پایدار نہیں ھوتی۔ ۲۲ وہ اپنی
کمال فراغت میں تنگدست ھوگا؛ ھر
ایک خراب‌حال کا ھاتھہ اُس پر پڑیگا۔
۲۳ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو
ھووے، تو بھی خدا اُس پر اپنا قہر شدید
نازل کریگا، اور جسوقت وہ کھاتا ھووے[m]،
اُس پر غضب برساویگا۔ ۲۴ اِدھر
وہ لوھے کے ھتھیار سے بچ نکلے، پر اُدھر
فولادی کمان کے تیر سے مارا پڑیگا[n]۔ ۲۵ وہ
کھینچا کھینچا جاکے، اُس کے بدن سے
نکلتا ھی؛ وہ درخشاں اُس کے کلیجے
میں سے نکل آتا ھی[o]؛ ھول اُس پر
غالب ھوتا ھی[p]۔ ۲۶ کمال تاریکی اُسکے
پوشیدہ خزانے میں چھپی ھوئی رھتی؛
ایک آگ جو پھونکی نہیں گئی اُسے
بھسم کر دیتی[q]؛ وہ اُس کو جو اُس
کے خیمے میں رہ گیا ھو کھا جائیگی۔
۲۷ آسمان اُس کی بدکاری کو آشکارہ
[illegible] اور زمین اُسکے برخلاف اُٹھیگی۔
[illegible] گھر کی بڑھتی جاتی رھیگی،
[illegible] دن میں وہ بہہ جائیگی۔
[illegible] سے شریر اِنسان کا
[illegible] کی میراث ھی
[illegible] مقرر کی ھی۔

[a] زبور ۳۷: ۳۵، ۳۶
[b] یسعیاہ ۱۴: ۱۳، ۱۴ عبد ۳: ۴
[c] زبور ۸۳: ۱۰
[d] زبور ۷۳: ۲۰ اور ۹۰: ۵
[e] ایوب ۷: ۸، ۱۰ اور ۸: ۱۸ زبور ۳۷: ۳۶ اور ۱۰۳: ۱۶
[f] ۱۸ آیت
[g] ایوب ۱۳: ۲۶
[h] ایوب ۲۱: ۲۶
[i] زبور ۳۱: ۱۰ یرمیاہ ۲۲: ۲ ... ۱۸
|| عبرانی میں، بدل جائیگا۔
† عبرانی میں، جانیگا۔
[m] گنتی ۱۱: ۳۳ زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱
[n] یسعیاہ ۲۴: ۱۸ یرمیاہ ۴۸: ۴۳ عاموس ۵: ۱۹
[o] ایوب ۱۶: ۱۳
[p] ایوب ۱۸: ۱۱
[q] زبور ۲۱: ۹
ایوب ۲۷: ۱۳ اور ۳۱: ۲، ۳

|| عبرانی میں، بدل جائیگا۔
† عبرانی میں، بانٹتیا سانپوں کا پیٹ ھو جائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب عرض کرتا هی، که میرا آزرده هونا
اور شکایت کرني اِنسان کے محکمے میں بهي واجب ٹهہریگي۔
۷ وه مان لیتا، که شریر لوگ کبهي بختاور هوتے اگرچه وه
خدا کو حقیر جانتے هیں؛ ۱۶ تو بهي بعض اوقات اُن کي
صریح هلاکت هوتي هی۔ ۲۲ مرنے کے وقت نیکبختوں
اور بدبختوں کا ایک هي حال هوتا۔ ۲۷ شرارت کا بدلا
اُس جهان میں دیا جائیگا۔

پهر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ غور
کرکے میري بات سنو، اور اِس سے تمهاري
دلجمعي هووے۔ ۳ پهلے مجهے کهنے دو،
اور جب میں کهه چکوں، تب تم ٹهٹها
مارو[a]۔ ۴ میں جو هوں، کیا اِنسان سے
فریاد کرتا هوں؟ اور اگر ایسا هوتا، تو کیوں
تنگدل نه هوتا؟ ۵ مجهه پر نگاه کرو،
اور حیران هوؤ، اور اپنے منهه پر هاتهه
دهرو[b]۔ ۶ جب میں یاد کرتا هوں، تو
گهبرا جاتا هوں، اور لرزه میرے جسم کو
پکڑتا هی: ۷ شریر کیونکر جیتے رهتے
هیں، بوڑهے بهي هوتے، اور زور میں بڑهتے
جاتے هیں[c]؟ ۸ اُنکے دیکهتے هوئے اُنکے
فرزند اُنکے ساتهه موجود هوتے هیں، اور اُن
کي آنکهوں کے سامهنے اُن کي نسل بڑهتي
هی۔ ۹ اُن کے گهر سلامت اور بیخوف
هیں، اور خدا کا ڈنڈا اُن پر نهیں پڑتا
هی[d]۔ ۱۰ اُن کا بیل بردهتا هی اور قاصر
نهیں هوتا؛ اُن کي گاے گابهن هوتي هی،
اور اُس کا پیٹ نهیں گرتا[e]۔ ۱۱ وے
گلے کي مانند اپنے بال بچوں کو باهر لے
جاتے هیں، اور اُن کے لڑکے بالے ناچتے
هیں۔ ۱۲ وے طبلے اور بربط لیتے هیں
اور بانسري کي آواز سے خوش هوتے هیں۔
۱۳ وے ||عیش و عشرت سے اپني عمر
بسر کرتے هیں[f]، اور ایک دم میں گور
کے اندر جاتے رهتے هیں۔ ۱۴ تس پر
بهي وے خدا سے کهتے هیں، که همارے
پاس سے جاتا ره[g]؛ کیونکه هم تیري راهوں
کي پهچان نهیں چاهتے هیں۔ ۱۵ قادر
مطلق کون هی، که هم اُس کي بندگي
کریں[h]؟ اور اگر اُس سے منت کریں،
تو همیں کیا نفع هوگا[i]؟ ۱۶ دیکهو،
اُن کي کامیابي اُن کے قبضے میں نهیں،
هی؛ لیکن بدکاروں کي صلاح مجهه سے
دور رهے[k]: ۱۷ کیا اکثر نهیں هوتا، که
شریروں کا چراغ بجهه جاتا هی[l]، اور
اُن پر هلاکت آتي هی؟ خدا اپنے
غضب سے اُنهیں دکهه بانٹ دیتا هی[m]۔
۱۸ وے ایسے هیں جیسے کهونتي جو هوا
کے آگے هو، اور جیسے بهوسا جسے آندهي
اُڑا لیجاتي هی[n]۔ ۱۹ خدا اُس کي
بدکاري کو اُس کے بچوں کے لیئے خزانه
کرتا هی؛ وه اُس کو بهي بدلا دیتا هی،
اور اُسے اِس کا یقین آویگا[o]۔ ۲۰ اُس
کي آنکهیں اپني خرابي دیکهینگي، اور وه
قادر مطلق کے قهر کو پي لیگا[p]۔ ۲۱ کیونکه
اُسے اپنے گهر سے کیا خوشي، جب
وه خود نه هو، اور اُسکے مهینوں کا سلسله
بیچ سے کٹ جاوے؟ ۲۲ کیا کوئي
خدا کو علم سکهلا سکتا هی[q]؟ حالانکه
وه اُن کو جو سرفراز هیں مجرم ٹهہراتا۔
۲۳ ایک تو اپني کمال توانائي میں، اپنے
کمال چین اور عیش کے درمیان مر جاتا
هی۔ ۲۴ اُس کي ||چهاتیاں دوده سے
بهري هیں، اور اُس کي هڈیاں گودے سے
تر هیں۔ ۲۵ دوسرا ||اپني جان کي
تلخي میں مرتا هی، اور کبهي خوشي سے
نهیں کهاتا۔ ۲۶ وے دونوں ایک هي طرح
خاک میں پڑے رهتے هیں[r]، اور کیڑے
اُنهیں چهپا ڈالینگے۔ ۲۷ دیکهو، میں
تمهارے اندیشوں کو، اور اُن تصوروں کو
جو تم بےاِنصافي سے میري مخالفت
میں کرتے هو، جانتا هوں۔ ۲۸ کیونکه تم
کهتے هو، که اشراف دل کا گهر کهاں هی[s]؟
اور وے خیمے جن میں شریر بستے تهے،
کهاں هیں؟ ۲۹ کیا تم نے سفر کرنیوالوں
سے اُن کا احوال نهیں پوچها هی؟ اور
کیا تم اُن نشانیوں کو، جو اُن سے هوئیں
نهیں پهچانتے؟ ۳۰ که شریر هلاکت کے
دن کے لیئے رکهه چهوڑا گیا هی[t]؟ وے
قهر کے دن نکالے جائینگے۔ ۳۱ کون روبرو[u]
هوکے اُس کي راه کو اُس سے بیان کریگا،

[a] ایوب ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲
[b] قاض ۱۸: ۱۹ ایوب ۲۹: ۹ اور ۴۰: ۴ زبور ۳۹: ۹
[c] ایوب ۱۲: ۶ زبور ۱۷: ۱۰، ۱۴ اور ۷۳: ۳، ۱۲ یرم ۱۲: ۱ حبق ۱: ۱۶
[d] زبور ۷۳: ۵
[e] خر ۲۳: ۲۶
|| یا، دولت میں۔
[f] ایوب ۳۶: ۱۱
[g] ایوب ۲۲: ۱۷
[h] خر ۵: ۲ ایوب ۳۴: ۹
[i] ایوب ۳۵: ۳ ملا ۳: ۱۴
[k] ایوب ۲۲: ۱۸ زبور ۱: ۱ امثا ۱: ۱۰
[l] ایوب ۱۸: ۶
[m] لوقا ۱۲: ۴۶
[n] زبور ۱: ۴ اور ۳۵: ۵ یسع ۱۷: ۱۳ اور ۲۹: ۵ هوس ۱۳: ۳
[o] خر ۲۰: ۵
[p] زبور ۷۵: ۸ یسع ۵۱: ۱۷ یرم ۲۵: ۱۵ مکاش ۱۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۵
[q] یسع ۴۰: ۱۳ اور ۴۵: ۹ روم ۱۱: ۳۴ ۱ قرن ۲: ۱۶
|| یا، مشکیں۔
|| یا، تلخکامي سے جان دیتا هی۔
[r] ایوب ۲۰: ۱۱ واعظ ۹: ۲
[s] ایوب ۲۰: ۷
[t] امثا ۱۶: ۴ ۲ پطر ۲: ۹
[u] گلت ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اور اُس کے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟
۳۲ تو بھي وہ گور میں دھوم دھام سے
پہنچایا جائیگا، اور اپنے ھي مقبرے پر
چوکي دیگا۔ ۳۳ میدان کے ڈھیلے اُس
کو میٹھے لگینگے، اور وہ سب آدمیوں
کو اپنے پیچھے کھینچیگا، جس طرح
بےشمار لوگ اُس کے آگے روانہ ھوئے
ھیں۔ ۳۴ سو تم کیونکر عبث مجھے
تسلي دیتے ھو، جس حال کہ، دیکھو،
تمھارے جوابوں میں خطا موجود ھی؟

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیفز عرض کرتا کہ اِنسان کی نیکي سے خدا کو نفع نہیں ھو سکتا۔ ۵ ایوب کو کئي ایک باتوں میں ملزم ٹھہراتا۔ ۲۱ اُسے نصیحت دیتا، کہ توبہ کرے، اور یقین دلاتا کہ رحمت تجھ پر ظاھر ھوگي۔

تب اِلیفز تیمني نے جواب دیا اور
کہا، ۲ کیا خدا کو اِنسان سے فایدہ پہنچ
سکتا ھی، جس طرح سے دانشمند اپنے
لیئے فایدہ پاتا ھی؟ ۳ کیا تیرے راستباز
ھونے سے قادرِ مطلق کو کوئي خوشي ھی؟
اور تو جو اپني راہ کو کامل کرتا ھی، تو
اُسے کیا فایدہ؟ ۴ کیا وہ تیرے ڈر کے
مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے ساتھ
عدالت میں چلیگا؟ ۵ کیا تیري
شرارت بڑي نہیں؟ اور تیري بدکاریاں
بےحد نہیں؟ ۶ کیونکہ تو نے محض
بیفایدہ اپنے بھائي سے گرو مانگ لیا
ھوگا، اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ھوگا۔
۷ تو نے تھکے ماندے کو پاني نہیں پلایا،
اور بھوکھے کو کھانا نہیں کھلایا۔ ۸ زبردست
آدمي جو ھی سو وہ زمین کا مالک ھوا؛
اور رعبدار اُس میں بس رھا۔ ۹ تو نے
بیوہوں کو خالي ھاتھ بھیج دیا ھوگا، اور
یتیموں کے بازو توڑے گئے ھونگے۔ ۱۰ اِس
سبب سے تیري چاروں طرف پھندے
ھیں، اور اچانک ھول تجھ پر پڑا ھی؛
۱۱ ایسي تاریکي جس کے باعث تو دیکھ
نہیں سکتا ھی؛ پاني کي ایسي باڑھ،
جو تجھے چھپا لیتي۔ ۱۲ کیا خدا
آسمان کي بلندي پر نہیں؟ اور دیکھو،
ستاروں کي اونچائي، کہ کتنے بلند ھیں!
۱۳ لیکن تو کہتا ھی، خدا کیا جانتا
ھی؟ اندھیري بدلي کي آڑ میں ھوکے
اِنصاف کر سکتا ھی؟ ۱۴ اندھیرا بادل
اُس کے لیئے پردہ ھی، کہ جس میں
وہ دیکھ نہیں سکتا؛ اور وہ آسمان کے
پھیر میں پھرا کرتا ھی۔ ۱۵ کیا تو نے
اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھي ھی، جس
پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ ۱۶ جو
اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے، اور جن
کي بنیاد باڑھ میں بہہ گئي: ۱۷ جنھوں
نے خدا سے کہا، کہ ھم سے دور ھو؛ اور
قادرِ مطلق اُن کے لیئے کیا کر سکتا ھی؟
۱۸ تد بھي اُس نے اُن کے گھروں کو
اچھي چیزوں سے بھر دیا: پر شریروں
کي صلاح مجھ سے دور رھے۔ ۱۹ صادق
اُن کا انجام دیکھتے اور خوش ھوتے ھیں؛
اور بےگناہ لوگ اُن پر یہہ ٹھٹھا مارتے
ھیں: ۲۰ واہ، ھمارا مخالف کیسا برباد
ھوا؛ اور اُن کا بقیہ آگ سے بھسم ھو
گیا ھی۔ ۲۱ اُسکے یہاں سکونت کر اور
سلامت رہ؛ تب تیري خیر ھوگي۔
۲۲ اُس کي شریعت کو اُس کے منہ
سے لیجیئے، اور اُس کے کلام کو اپنے دل
میں جگہ دیجیئے۔ ۲۳ اگر تو قادر
مطلق کي طرف پھرے، تو تو بحال کیا
جائیگا؛ مگر بدکاري کو اپنے ڈیرے سے
باھر پھینک دیا ھوگا۔ ۲۴ تب تو سونا
خاک پر بھي ڈھیر کردیگا، اور اوفیر کا سونا
نالوں کے پتھروں کے مانند فراھم کریگا۔
۲۵ قادرِ مطلق تیرے لیئے سونا ھوگا، اور
تجھے بہت چاندي ملیگي۔ ۲۶ تب
تو قادرِ مطلق سے محظوظ ھوگا؛ اور تو
خدا کي طرف اپنا منہ اُٹھاویگا۔
۲۷ تو اُس سے دعا مانگیگا، اور وہ تیري
سنیگا، اور تو اپني نذریں ادا کریگا۔
۲۸ جو تو منصوبہ باندھے، تو تیرے لیئے
روا ھو جائیگا؛ اور تیري راھوں پر روشني
چمکیگي۔ ۲۹ جس وقت لوگ گرا

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیئے جائیں، تو کہیگا، سرفرازی ہی؛
اور وہ فروتنی کرنیوالے انسان کو بچا لیگا[g]۔
۳۰ اُسے بھی، جو بیگناہ نہیں، وہ
نجات دیگا: وہ تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی
سے رہائی پاویگا۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب خدا کے حضور میں حاضر ہونے ۲ چاہتا؛ ۸ اِس یقین پر کہ خدا مجھ پر اپنی مہربانی ظاہر کریگا۔ ۸ خدا نادیدنی ہی، پر بنی آدم کی راھوں پر ملاحظہ کرتا۔ ۱۱ ایوب کی نیکنامی۔ ۱۳ جو خدا نے مقرر کیا ہی بدل نہیں جا سکتا۔

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا،
۲ آج ہی میری شکایت کڑوی ہی؛
||میرا صدمہ، جو مجھ پر ہوا، میری
آہوں سے زیادہ تر بھاری ہی۔ ۳ کاش کہ
میں جانتا، کہ وہ مجھ کو وہاں مل سکتا
ہی[a]، تو اُس کی مسند تک جاتا۔ ۴ میں
اپنا معاملہ اُس کے آگے قرینے سے بیان
کرتا، اور اپنا منہہ دلیلوں سے بھرتا۔
۵ کاش کہ میں جان لیتا، کہ وہ مجھے
کیا جواب دے؟ اور مجھے معلوم ہوتا،
کہ وہ مجھ کو کیا کہے۔ ۶ کیا وہ اپنی
عظیم قدرت سے میرے ساتھ مقابلہ کریگا[b]؟
کبھی نہیں؛ وہ تو مجھے توانائی بخشیگا۔
۷ تب ممکن ہوتا کہ راستکار اُس کے
ساتھ مباحثہ کرے، اور میں اپنے اِنصاف
کرنیوالے سے ابد تک بچ جاتا۔ ۸ دیکھو،
میں آگے بڑھ جاتا ہوں، پر وہ وہاں
نہیں؛ اور پیچھے پلٹتا ہوں پر میں اُسے
نہیں دیکھتا؛ ۹ بائیں ہاتھ پھرتا ہوں،
جہاں وہ کام میں مشغول رہتا ہی،
لیکن وہ مجھے دکھائی نہیں دیتا: وہ
آپ کو دہنے ہاتھ چھپاتا ہی، کہ مجھے
نظر نہ آوے[c]۔ ۱۰ لیکن وہ اُس راہ کو
جس پر میں چلتا ہوں جانتا ہی[d]؛
جب وہ مجھ کو تاو چکیگا، میں سونے
کے مانند نکل آؤنگا[e]۔ ۱۱ میرے پانو
اُس کے نقش قدم پر دھرے ہیں، اُس
کی راہ کو میں نے حفظ کیا ہی[f]، اور
اُس سے کنارہ نہیں کیا۔ ۱۲ میں نے
ہرگز اُن حکموں سے، جو اُس کے لبوں

[g] امثا ۲۱ : ۲۳ یعقو ۴ : ۶
[1] پطرہ ۵ : ۵
|| عبرانی میں، میرا ہاتھ؛ ستر آشخاص کے یونانی ترجمہ میں، اُس کا ہاتھ۔
[a] ایوب ۱۳ : ۳ اور ۱٦ : ۲۱
[b] یسع ۲۷ : ۴، ۸ اور ۵۷ : ۱٦
[c] ایوب ۹ : ۱۱
[d] زبور ۱۳۱ : ۱، ۲، ۳
[e] زبور ۱۷ : ۳ اور ٦٦ : ۱۰ یعقو ۱ : ۱۲
[f] زبور ۴۴ : ۱۸

سے نکلے، عدول نہیں کیا؛ میں نے اُس
کے منہہ کی باتوں کو اپنی ||زندگی کی
ضروریات سے عزیزتر جانا ہی[g]۔ ۱۳ لیکن
وہ خود سر ہی، اور کون اُسے پھرا سکتا ہی[h]؟
جو اُسکا جی چاہتا سو وہی کرتا ہی[i]؛
۱۴ وہ اُس بات کو، جو اُسنے میرے لیئے
مقرر کی[k]، پورا کرتا ہی، اور ایسی بہتسی
باتیں اُس پاس ہیں۔ ۱۵ اِسی واسطے
میں اُسکے حضور میں گھبرا جاتا ہوں؛ میں
جب سوچتا ہوں، اُس سے ڈرتا ہوں۔
۱٦ خدا نے میرے دل کو پگھلا ڈالا ہی[l]، قادر
مطلق نے مجھ کو حیران کیا: ۱۷ کہ میں
تاریکی کے چھا لینے کے آگے مر نہیں جاتا،
اور وہ میری نظر سے تاریکی کو نہیں چھپاتا۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکثر اوقات شریروں کو سزا نہیں دی جاتی۔ ۱۷ شریروں کو سزا ملنی، پر پوشیدہ میں۔

ازبس کہ اِنقلابیں[a] قادر مطلق سے
چھپی نہیں، تو کیوں وے، جو اُس کے
آشنا ہیں، اُس کے ایام کو نہیں دیکھتے؟
۲ بعضے کھیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے
ہیں[b]؛ زبردستی سے وے گلوں کو لیجاتے
ہیں، اور اُنہیں چراتے ہیں۔ ۳ وے یتیم
کے گدھے کو ہانک لیجاتے ہیں، بیوے کے
بیل کو گرو لیتے ہیں[c]۔ ۴ وے مسکینوں
کو راہ سے پھیرتے ہیں، اور زمین کے غریب
غربا سب کے سب ملکے چھپتے ہیں[d]۔
۵ دیکھو، بیابان کے گورخر کی طرح، وے
نکل جاتے کہ اپنا کام کریں؛ وے اوٹ کے
لیئے تڑکے اُٹھتے ہیں: بیابان سے اُن کا
اور اُن کے بچوں کا کھانا ہاتھ آتا ہی۔
٦ وے میدان میں اپنا اپنا انبار کرتے
ہیں: شریر لوگ انگوروں کو جبراً توڑتے
ہیں۔ ۷ وے ننگے ہوکے رات کو بے کپڑے
کاٹتے[e]، اور جاڑے میں بھی اُن کا کچھ
اوڑھنا نہیں ہی۔ ۸ وے کوہستان کی
جھڑی سے بھیگتے ہیں، اور آڑ کے لیئے
چٹان سے جا لپٹتے ہیں[f]۔ ۹ وے یتیم کو
چھاتی سے چھین لیتے ہیں، اور مسکین
سے گرو لیتے۔ ۱۰ وے اُسے چھوڑ دیتے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

|| یا، عادتوں سے۔
[g] یوحن ۴ : ۳۲، ۳۴
[h] ایوب ۹ : ۱۲، ۱۳
[i] اور ۱۲ : ۱۴ روم ۹ : ۱۹
[k] زبور ۱۱۵ : ۳ ۱ تسا ۳ : ۳
[l] زبور ۲۲ : ۱۴
[a] اعما ۱ : ۷
[b] اِستث ۱۹ : ۱۴ اور ۲۷ : ۱۷ امثا ۲۲ : ۲۸ اور ۲۳ : ۱۰ ہوسی ۵ : ۱۰
[c] اِستث ۲۴ : ٦، ۱۰، ۱۲، ۱۷ ایوب ۲۲ : ٦
[d] امثا ۲۸ : ۱۸
[e] خر ۲۲ : ۲٦، ۲۷ اِستث ۲۴ : ۱۲، ۱۳ ایوب ۲۲ : ٦
[f] نوحہ ۴ : ۵

پيشتر مسيح سے ١٥٢٠ کے قريب

هيں که ننگا اور بے کپڑے چلا جاوے، اور
بهوکهے کا پولا لے ليتے هيں؛ ١١ جو
اُن کي چاردیواري ميں تيل پيرتے هيں،
اور کولهو ميں اُن کے انگور کچلتے هيں،
اور پياسے رهتے هيں. ١٢ لوگ شهر کے
باهر تک ناله کرتے هيں، اور زخمي آه
جانسوز کهينچتے هيں؛ باوجود اُس کے
خدا اُن پر عيب نهيں لگاتا. ١٣ وے
اُن ميں سے هيں جو روشني سے جهگڑتے
هيں؛ وے اُس کي راهوں کو نهيں جانتے،
نه اُس کے راستوں ميں ٹهہرتے هيں.
١٤ خوني پو پهٹتے هي اُٹهتا[g]، اور محتاج
اور مسکين کو مار ڈالتا هی، اور رات کے
وقت پهر ڈکيت هو جاتا هی. ١٥ زاني
کي آنکهيں شام کے منتظر رهتي هيں[h]؛
کيونکه وه کهتا هی، کسي کي آنکه مجهے
نه ديکهے[i]؛ اور اپنا منهه ڈهانپ ليتا.
١٦ وے اندهيرے کے وقت گهروں ميں
سيندهه مارتے هيں؛ دن کو وے چهپے
رهتے؛ وے روشني کو نهيں پهچانتے[k].
١٧ کيونکه سحر اُن کے ليئے جيسے موت
کي پرچهائيں هی؛ وے موت کے سايه کے
هولوں کي آگاهي رکهتے هيں. ١٨ وه
پاني کي طرح جلد رواں هی؛ دنيا ميں
اُن کا بخره لعنتي هی؛ تاکستان کي راه
پر اُس کي آنکه نه لگيگي. ١٩ جس
طرح خشکي اور گرمي برف کے پاني کو
غايب کراتي هی، اُسي طرح گور گنهگاروں
کو فنا کرتي هی. ٢٠ رحم اُسے بهول جائيگا؛
کيڑے اُس کو مزه سے کهائينگے؛ وه پهر
ياد نه کيا جائيگا[l]؛ بدکار درخت کي طرح
توڑا جائيگا. ٢١ کيونکه وه بانجهه سے، جو
حامله نهيں هوتي، بدسلوکي کرتا هی،
اور بيوه سے نيکي نهيں کرتا. ٢٢ وه
زبردستوں کو اپني توانائي سے کهينچتا
هی؛ جب وه اُٹهے، تب زندگي کا
بهروسا کسي کو نهيں. ٢٣ اگرچه اُسے
اِتنا ديا جاوے که اُس پر تکيه کرکے
سلامت رهے، ليکن اُس کي آنکهيں اُن
کي راهوں پر لگي هيں[m]. ٢٤ وے سرفراز
هوتے، پهر تهوڑي مدت بعد وے نهيں
هيں، اور پست کيئے جاتے؛ وے اوروں کي
طرح فنا هو جاتے، اور جيسا که گيهوں
کي باليں توڑي جاتي هيں، اُسي طور پر
وے کاٹے جاتے هيں. ٢٥ اور اگر يونهي
نه هو، کون هی جو مجهه کو جهوٹها کر
سکے؛ اور ميرے سخن کو ناچيز ٹهہراوے؟

٢٥ باب

اِس بيان ميں، که ١ بلدد عرض کرتا هی، که اِنسان خدا کے حضور ميں نيکنام هرگز نهيں ٹهہر سکتا.

تب بلدد سوخي نے جواب ديا اور
کها، ٢ سلطنت اور مهابت اُس هي
کي هيں؛ وه اپنے اونچے مکانوں ميں
صلح کراتا هی. ٣ کيا اُس کے لشکروں
کا کچهه شمار هی، اور کون هی، جس
پر اُس کا نور طلوع نهيں هوتا هی[a]؟
٤ پس خدا کے حضور اِنسان کيونکر
صادق سمجها جاوے[b]؟ اور وه جو عورت
سے پيدا هوا هی کيونکر پاک ٹهہرے.
٥ ديکهو، چاند بهي، تو روشن نهيں؛ هاں،
ستارے اُسکي نظر ميں پاک نهيں: ٦ تو
کتنا کم اِنسان هوگا، جو ايک کيڑا هی[c]؟
يا آدمزاد، جو ايک کرم هی؟

٢٦ باب

اِس بيان ميں، که ١ ايوب بلدد کو ملامت کرتا هی که اُس نے کچهه کلام ميں مروت نه دکهلائي؛ ٥ پهر خدا کي قدرت کا اقرار کرتا که بےحد هی اور سارے جهان پر ظاهر هی.

پهر ايوب نے جواب ديا اور کها،
٢ واه تو نے اُس کي جو ناتوان تها کيسي
کمک کي؟ تو نے اُس بازو کو جس
ميں زور نه تها کيسا سنبهالا؟ ٣ تو نے
نادان کو کيونکر صلاح دي هی؟ اور تو
نے کيونکر عقلمندي کو بکثرت ظاهر
کيا. ٤ کس کے ليئے تو نے باتيں کهيں،
اور کس کي روح هی، جو تجهه ميں سے
نکلي؟ ٥ مردے اسفل ميں کانپتے
هيں، سمندر کے پاني بهي، اور وے جاندار
جو اُن ميں رهتے هيں. ٦ پاتال اُس
کے آگے ننگا هی، اور هلاکت کي جگهه

[g] زبور ١٠ : ٨
[h] امثا ٧ : ٩
[i] زبور ١٠ : ١١
[k] يوحنا ٣ : ٢٠
[l] امثا ١٠ : ٧
[m] زبور ١١ : ٤؛ امثا ١٥ : ٣
[a] يعقوب ١ : ١٧
[b] ايوب ٤ : ١٧ وغيره؛ اور ١٥ : ١٤ وغيره؛ زبور ١٣٠ : ٣؛ اور ١٤٣ : ٢
[c] زبور ٢٢ : ٦

بےپردہ هي[a]. ۷ اُس نے آسمان کو
اُتر طرف سے خولو پر پهيلايا[b]، اور زمين
کو بےعلاقه لٹکايا. ۸ وه اپنے گهنے بادلوں
ميں پاني باندهتا هي[c]؛ اور اُن کے نيچے
ابر نهيں پهٹتا هي. ۹ وه اپنے تخت
کا منهه پهير ليتا هي، اور بدليوں کو اُس
پر بچهاتا هي. ۱۰ اُسنے پانيوں کي سطح
پر گرداگرد حديں باندهيں[d]، اُس جگهه
تک جهاں اُجالے اور اندهيرے کي تمامي
هوتي هي. ۱۱ اُس کي تنبيهه سے
آسمان کے ستون کانپتے، اور گهبرا جاتے
هيں. ۱۲ اُس کي قدرت سے سمندر
جنبش کهاتا[e]، اور وه اپني دانش سے
اُس کا غرور دباتا هي. ۱۳ اُس نے
اپني روح سے آسمانوں کو آرائش دي
هي[f]، اور اُس کے هاتهه نے پيچيده سانپ
کو بنايا هي[g]. ۱۴ ديکهو، يهي اُس
کي راهوں کے سرے هيں: ليکن اُس کے
بهيد کا حال کيا هي تهوڑا سننے ميں
آتا هي؟ اُس کي قدرت کي گرج کون
سمجهه سکتا هي؟

۲۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ايوب پهر اپني دياننداري سبهوں پر جتاتا. ۸ رياکار کي کچهه اميد نهيں هي. ۱۱ وے برکتيں جو شريروں کو ملتيں، سو لعنتيں هو جاتي هيں.

اِس پر ايوب نے اپني تمثيل بڑهائي
اور کها، ۲ قسم زنده خدا کي، جس
نے ميرا ||حق لے ليا[a]، اور قادر مطلق کي،
جس نے ميري جان کو †کلپايا هي؛
۳ که جب تک ميرا دم مجهه ميں
رهيگا، اور خدا ‡کي روح ميرے نتهنوں
ميں باقي هوگي، ۴ ميرے هونٹهه بدگوئي
نه کرينگے، اور ميري زبان جهوٹهه نه
بوليگي. ۵ مجهه سے هرگز نه هو، که
ميں تمهيں راستگو ٹههراؤں: ميں
مرنے تک اپني ديانت کسي کو لے
لينے نه دونگا[b]. ۶ ميں اپني صداقت
کو تهامبے هوئے هوں[c]، اور اُسے کهو نه
دونگا: ميرا دل، جب تک زندگي هي،

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[a] زبور ۱۳۰: ۸، ۱۱
امثا ۱۰: ۱۱
عمر ۴: ۱۳
[b] ايوب ۹: ۸
زبور ۲۴: ۲
اور ۱۰۴: ۲، وغيره.
[c] امثا ۳۰: ۴
[d] ايوب ۳۸: ۸
زبور ۳۳: ۷
اور ۱۰۴: ۹
امثا ۸: ۲۹
يرم ۵: ۲۲
[e] خر ۱۴: ۲۱
زبور ۷۴: ۱۳
يسعه ۵۱: ۱۵
يرم ۳۱: ۳۵
[f] زبور ۳۳: ۶
[g] يسعه ۲۷: ۱

|| عبراني ميں، اِنصاف.
[a] ايوب ۳۴: ۵
† عبراني ميں، تلخ کيا،
روت ۱: ۲۰
۲ سلا ۴: ۲۷
‡ يعنے، وه دم جو خدا نے اُس ميں پهونکا تها.
پيد ۲: ۷
[b] ايوب ۲: ۹
اور ۱۳: ۱۵
[c] ايوب ۲: ۳

مجهے ملامت نه کريگا[d]. ۷ ميرا دشمن
شرير کے مانند هو، اور وه جو ميري
مخالفت ميں اُٹها هي، بدکار کے مانند.
۸ کيونکه رياکار نے هرچند که نفع حاصل
کيا، پر جس وقت که خدا اُس کي
جان ليوے، اُس کي اُميد کيا[e]؟
۹ جب اُس پر بپت پڑے، کيا خدا
اُس کي فرياد سنيگا[f]؟ ۱۰ کيا وه قادر
مطلق سے محظوظ هوگا[g]؟ کيا وه سدا
خدا کا نام ليئے جائيگا؟ ۱۱ ميں خدا
کے هاتهه کي بابت تمهيں تعليم دونگا:
قادر مطلق کے اِنتظام کا بهيد تم سے نه
چهپاؤنگا. ۱۲ لو، تم لوگوں نے يهه سب
کچهه ديکها هي: پهر کيوں تم اِس طرح
سراسر واهي معلوم هوتے؟ ۱۳ شرير
آدمي کا يهي بخره هي جو خدا کي
طرف سے ملتا[h]، اور وے جو ظلم کرتے
هيں اُن کا يهي حصه هي، جو قادر
مطلق کي جانب سے پاوينگے. ۱۴ اگرچه
اُس کے فرزند بهت هوويں، تو بهي تلوار
کے ليئے مقرر هيں[i]؛ اور اُس کي نسل
روٹي سے سير نه هوگي. ۱۵ اُس کے
لوگوں ميں سے وے جو باقي رهينگے،
جب مريں تو گاڑے جائينگے؛ مگر اُس
کي بيوائيں نوحه نه کرينگي[k]. ۱۶ جو
وه خاک کي مانند روپے کے تودے لگاوے،
اور پنڈول کي مانند کپڑے طيار کرے:
۱۷ وه تو طيار کرے، پر صادق لوگ اُسے
پهنينگے[l]، اور بےجرم آدمي چاندي
بانٹ لينگے. ۱۸ وه پتنگے کي مانند اپنا
گهر بناتا هي، اور اُس جهونپڑي کي مانند
جسے چوکيدار نے بنايا[m]. ۱۹ وه دولتمند
||ليٹ جائيگا، پر وه دفن نه کيا جائيگا:
پلک کے مارتے هي وه هي نهيں. ۲۰ هول
پانيوں کي طرح اُسے پکڑ ليتے هيں[n]؛
اور رات کو آندهي اُسے ناگهاں لے جاتي
هي. ۲۱ پوربي هوا اُسے اُڑا لے جاتي
هي، سو وه جاتا رهتا هي؛ وه اُسے اُس
کي جگهه سے اُکهاڑ پهينکيگي. ۲۲ خدا

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[d] اعم ۲۴: ۱۶
[e] متي ۱۶: ۲۶
لوقا ۱۲: ۲۰
[f] ايوب ۳۰: ۲۰
زبور ۱۸: ۴۱
اور ۱۰۹: ۷
امثا ۱: ۲۸
اور ۲۸: ۹
يسعه ۱: ۱۵
يرم ۱۴: ۱۲
حزقي ۸: ۱۸
ميکه ۳: ۴
يوحنا ۹: ۳۱
يعقو ۴: ۳
[g] ديکهو ايوب ۲۲: ۲۶، ۲۷
[h] ايوب ۲۰: ۲۹
[i] اِستثنا ۲۸: ۴۱
اِستر ۹: ۱۰
هوسيع ۹: ۱۳
[k] زبور ۷۸: ۶۴
[l] امثا ۲۸: ۸
واعظ ۲: ۲۶
[m] يسعه ۱: ۸
نوحه ۲: ۶
|| يعنے، مرجائيگا.
[n] ايوب ۱۸: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُس پر صدمه پهنچائیگا، اور رحم نه
کریگا: وه بڑے شوق سے چاهتا، که اُس
کے هاتهه سے بهاگ نکلے. ۲۳ لوگ اُس
پر تالیاں بجائینگے، اور سیٹي بجا بجاکے
اُس کي جگهه سے دور کر دینگے.

۲۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ علم تو هی جو خلقت پر ملاحظه کرنے سے حاصل هونا؛ ۱۲ خرد خدا کي خاص بخشش هی.

۱ یقیناً روپے کے لیئے کهان هی، اور
سونے کے لیئے مکان، جهاں سے اُسے صاف
کرتے هیں. ۲ لوها زمین سے نکالا جاتا
هی، اور تانبا پتهر میں سے گلایا جاتا هی.
۳ وه تاریکي کي حد باندهتا هی، اور
اُس کے دور کے سوانے تک تلاش کرتا هی،
تاریکي کے پتهروں اور موت کے سایه تک.
۴ پهاڑ کي بنیاد میں ||سوراغ لگانے، جو
که پانووں کا پهچانا هوا نهیں؛ وے اُس
میں لٹکتے هوئے اُترتے، اور آدمیوں سے
الگ هوکے ڈولتے هوئے جاتے هیں. ۵ زمین
جس سے خوراک پیدا هوتي هی، سو
اُس کا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ
هو جاتا هی. ۶ اُس کے پتهروں میں
نیلم پائے جاتے هیں؛ اور اُس میں سونا
کے رزرے هیں. ۷ وه ایک راه هی جسے
کوئي پرنده نهیں جانتا، اور کدهه کي
آنکهه نے اُسے نهیں دیکها؛ ۸ کسي طرح
کے درندوں نے اُس پر قدم نهیں مارا، اور
نه اُس پر شیر ببر گذرا. ۹ وے اپنا
هاتهه چقمق کي چٹان پر دهرتے هیں،
اور پهاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے هیں.
۱۰ وے پهاڑیاں کاٹکے ندیاں نکالتے هیں،
اور اُن کي آنکهه هر ایک قیمتي چیز کو
دیکهتي هی. ۱۱ وے سیلابوں کو روککے
جهرجهرانے بهي ||نهیں دیتے؛ چهپي
چیزیں روشن کر دکهاتے هیں. ۱۲ لیکن
خرد کهاں ملتي هی[a]؟ اور فهمید کا مقام
کهاں هی؟ ۱۳ اِنسان اُس کي قیمت[b]
نهیں جانتا؛ وه زندوں کي سرزمین میں
میسر نهیں هوتي. ۱۴ گهراؤ کهتا هی،

|| یا، نم هوتي هی.

|| عبراني میں، آنسو بهانے.

[a] ۲۰ آیت
واعظ ۷: ۲۴
[b] امثا ۳: ۱۵

[c] ۲۲ آیت
رومیوں ۱۱: ۳۳،
۳۴

که مجهه میں نهیں؛ اور سمندر کهتا هی،
که مجهه پاس نهیں. ۱۵ کندن اُس
کے لیئے دیا نهیں جاتا[d]، اور اُس کي
خرید کے لیئے چاندي تولي نهیں جاتي.
۱۶ اوفیر کا سونا اُس کا مول هو نهیں
سکتا، اور وه قیمتي سلیماني یا نیلم سے
خریدي نهیں جاتي. ۱۷ سونا اور بلور
اُس کے هم‌قیمت نهیں هیں؛ چوکهے
سونے کے ظروف اُس کے بدلے میں نه
دیئے جاویں. ۱۸ مونگے اور موتیوں کا
کیا ذکر؟ کیونکه خرد کا حاصل لعلوں سے
زیاده هی؛ ۱۹ کوش کا زمرد اُس کے
همقدر نهیں، اور خالص سونے کو اُس
سے کیا برابري هی؟ ۲۰ پس، خرد کهاں
سے آتي هی[e]؟ اور فهمید کي جگهه
کدهر هی؟ ۲۱ جس حال که وه سب
زندوں کي آنکهوں سے پوشیده هی، اور
آسمان کے پرندوں سے چهپي هی.
۲۲ هلاکت اور موت کهتي هیں[f]، که هم
نے اپنے کانوں سے اُس کي ناموري سني
هی. ۲۳ خدا اُس کي راه سے واقف
هی؛ وه اُس کے مقام کو جانتا هی،
۲۴ کیونکه وه زمین کي اِنتها تک نظر
کرتا هی، اور سارے آسمان کے نیچے دیکهتا
هی[g]؛ ۲۵ جس وقت هواؤں کا وزن
کرتا هی[h]؛ اور پانیوں کو ترازو میں تولتا
هی. ۲۶ جب اُس نے مینهه کے لیئے
ایک قانون کیا[i]، اور برق اور رعد کے لیئے
ایک راه ٹهہرائي: ۲۷ اُسي وقت اُس
نے اُسے دیکها، اور اُس کا بیان کیا؛ اُس
نے اُسے طیار کیا، اور اُسي نے اُسے ڈهونڈهه
نکالا. ۲۸ اور اُس نے اِنسان کو کها، که
دیکهو، خدا کا خوف خرد هی[k]، اور
بدي سے دور رهنا وهي فهمید هی.

۲۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب، اپني اگلي تونگري اور عزت کو یاد کرکے، اب کي حالت کے سبب ناله کرتا.

اور ایوب نے اپني مثل پر پهر بڑهایا
اور کها، ۲ کاش که میں ایسا هوتا جیسا
گذرے هوئے مهینوں میں تها[a]، جن

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[d] امثا ۳: ۱۴،
۱۵، ۸: ۱۰،
۱۱، ۱۹
اور ۱۶: ۱۶

[e] ۱۲ آیت.

[f] ۱۴ آیت

[g] امثا ۱۵: ۳

[h] زبور ۱۳۵: ۷

[i] ایوب ۳۸:
۲۵

[k] اِمثا ۳: ۶
اور زبور ۱۱۱:
۱۰
امثا ۱: ۷
اور ۹: ۱۰
واعظ ۱۲: ۱۳

[a] دیکهو ایوب
۷: ۳

دنوں ميں خدا ميري نگهباني کرتا تها؛
۳ جب اُس کا چراغ ميرے سر کے اُوپر
روشن تها[b]، اور اُس کي روشني سے ميں
اندهيرے ميں چلتا تها؛ ۴ جيسا ميں
جواني کے ايام ميں تها، اور خدا کي مهرباني
کا بهيد[c] ميرے خيمے پر ظاهر تها؛ ۵ جب
قادرِ مطلق ميرے ساته تها، اور ميرے بچے
ميرے آس پاس تهے؛ ۶ جب ميں
اپنے قدموں کو دودهه سے دهوتا تها[d]، اور
چٹان ميرے ليئے تيل کي نديان بهاتي
تهي[e]. ۷ جب ميں شهر ميں هوکے
پهاٹک کي عدالت گاه کو جاتا تها، اور
چوک ميں اپني کرسي کو طيار کرکے
رکهتا تها، ۸ تب جوان مجهے ديکهکے
چهپ جاتے تهے؛ اور بڈهے اُٹه کهڑے
هوتے تهے؛ ۹ رئيس بولنے سے باز رهتے
تهے، اور اپنا هاته هونٹهوں پر دهرتے تهے[f]؛
۱۰ اُمرا چپ هو جاتے تهے، اور اُن کي
زبانيں اُن کے تالو سے جا لگتي تهيں[g].
۱۱ جس وقت کان ميري سنتا تها،
مجهے دعا ديتا تها؛ اور آنکه جب
مجهے ديکهتي تهي، ميرے ليئے گواهي
ديتي تهي: ۱۲ کيونکه ميں نے مسکينوں
کو جو ناله کرتے تهے، رهائي دي[h]، يتيموں
کو، اور اُن کو جن کا کوئي مددگار نه تها.
۱۳ اُس کي دعا جو هلاک هونے پر تها
مجهه پر آئي، اور ميں نے بيوه کے دل کو
ايسا خوش کيا که وه گانے لگي. ۱۴ ميں
نے راستبازي پهني[i]، اُس سے ميں
آراسته هوا: ميري عدالت پيراهن اور
پگڑي تهي. ۱۵ ميں اندهوں کے ليئے
آنکهيں تها[k]، اور لنگڑوں کے ليئے پانو.
۱۶ ميں مسکينوں کے ليئے باپ تها، اور
وه معامله، جو ميرے جان پهچان کا نه
تها، اُسکي بهي تحقيق کرتا تها[l]. ۱۷ ميں
نے بےانصاف کي داڑهيں توڑيں[m]، اور
اُس کے دانتوں ميں سے لوٹ کا مال
کهينچ نکالا. ۱۸ تب ميں کهتا تها، که
ميں اپنے گهونسلے ميں مرونگا[n]، ميري
عمر کے دن ايسے بهت هونگے، جيسے

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[b] ايوب ۱۸: ۶ زبور ۱۸: ۲۸
[c] زبور ۲۵: ۱۴
[d] پيد ۴۹: ۱۱ إستثنا ۳۲: ۱۳ اور ۳۳: ۲۴
[e] ايوب ۲۰: ۱۷ زبور ۸۱: ۱۶
[f] ايوب ۲۱: ۵
[g] زبور ۱۳۷: ۶
[h] زبور ۷۲: ۱۲ أمثال ۲۱: ۱۳ اور ۲۴: ۱۱
[i] أمثال ۲۴: ۱۳ زبور ۱۳۲: ۹ يسعياه ۵۹: ۱۷ اور ۶۱: ۱۰ افسي ۶: ۱۴، وغيره
[k] ۱ نسا ۵: ۸ گنتي ۱۰: ۳۱
[l] أمثال ۲۹: ۷
[m] زبور ۵۸: ۶ أمثال ۳۰: ۱۴
[n] زبور ۳۰: ۶

ريت هوتي هى، ۱۹ ميري جڑ[o] پانيوں
کے پاس پهيلي هوئي تهي[p]، اور ساري
رات ميري ڈالي پر اوس پڑي رهي.
۲۰ ميري شوکت مجهه ميں تازه به تازه
تهي، اور ميري کمان[q] ميرے هاته ميں
نو به نو هوئي. ۲۱ لوگ ميري طرف
کان رکهتے، اور منتظر رهتے تهے؛ ميري
راے کو سنکے چپ هو جاتے تهے.
۲۲ ميري باتيں سننے کے بعد وے پهر نه
بولتے تهے؛ بلکه ميرا کلام اُن پر ٹپکتا
رها. ۲۳ وے ميري راه يوں تکتے تهے
جيسے کوئي مينهه کا اِنتظار کرے؛ وے
کهولکے اپنا منهه پسارتے تهے، جيسے کوئي
آخري مينهه کے ليئے[r] منهه کهولے.
۲۴ اگر ميں اُن پر هنستا تها، وے يقين
نه لاتے تهے؛ وے ميرے چهرے کا نور
گرا نه ديتے تهے. ۲۵ ميں اُن کے ليئے
راه چنتا، اور سردار بن بيٹهتا تها، بلکه
اُس بادشاه کي مانند جو لشکر ميں
هى، اور اُس شخص کي طرح جو
غمگينوں کو تسلي ديوے، ميں اُن کے
درميان گذران کرتا تها.

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[o] ايوب ۱۸: ۱۶
[p] زبور ۱: ۳ يرمياه ۱۷: ۸
[q] پيد ۴۹: ۲۴
[r] ذکر ۱۰: ۱

۳۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ايوب کي عزتداري ذلت کي حالت سے
مبدل هوئي. ۱۰ اُس کي کاميابي کي جگهه آفتيں اُس
پر پڑي هيں.

اب تو وے جو مجهه سے کم عمر هيں،
مجهه سے ٹهٹهوليان کرتے هيں، جن کے
باپدادے ايسے تهے، که مجهے ننگ آتا تها،
که وے ميرے گلّے کے کتّوں کے ساته بيٹهيں.
۲ اُن کے هاتهوں کے زور سے مجهے کيا
فائده تها، جن کي عمر اُتر گئي. ۳ مهنگي
سے اور محتاجي سے وے بهوکهوں مرتے تهے
کل کي رات بيابان ميں اور قديم ويرانه
ميں بهاگتے پهرتے تهے. ۴ وے جهاڑي سے
لونيا، اور رتمه کي جڑيں اپنے کهانے کے ليئے
روٹي کے بدلے اُکهاڑتے تهے. ۵ وے
لوگوں کے درميان سے رگيدے جاتے؛ وے
اُن کے پيچهے شور کرتے تهے، جيسے
چور کے پيچهے کرتے هيں. ۶ وے واديوں

پیشتر مسیح سے ۱۵۰۲ کے قریب

کے کرارون میں رهتے تهے، زمین کے غارون
میں اور چٹانون میں. ۷ وے جهاڑیون
کے درمیان رینکتے تهے، اور کانٹون کے تلے
وے اکٹهے هوتے تهے. ۸ وے بیوقوفون
کے لڑکے تهے، گمنامون کے فرزند؛ وے
ملک سے خارج کیئے هوئے تهے. ۹ اور
اب میں اُن کا راگ هون؛ اب میں
اُن کي کهاوت هون! ۱۰ وے مجهه سے
کهن کهاتے هیں، وے مجهه سے دور بهاگتے
هیں، اور میرے منهه پر تهوکنے سے باز نهیں
رهتے هیں. ۱۱ اُن میں سے هر ایک
اپني باگ چهوڑتا، اور مجهه کو دکهه دیتا
هي؛ اُنهون نے میرے آگے منهه سے لگام
بهي نکال ڈالي. ۱۲ اُن کے بچے میرے
دهنے هاتهه کهڑے هوتے هیں، اور میرے
پانون کو ٹهیل دیتے هیں، اور اپني
خراب راهون کو مجهه تک نکالتے هیں؛
۱۳ وے میرے راستے کو بگاڑتے هیں، اور
وے لوگ مجهے ٹهوکر کهلاتے هیں، جو آپ
لاچار بیکس ٹهہرے هیں. ۱۴ وے گویا بڑے
درار کي راه سے هوکے مجهه پر اُتر پڑتے هیں؛
آندهي کي آڑ میں وے مجهه پر جهونک کیا
کے گرتے هیں. ۱۵ هولون نے مجهه پر غلبه
کیا هي؛ وے هوا کے مانند هیں که میرا
جي اُن سے سکڑا جاتا هي؛ میري عافیت
بدلي کي طرح پراگنده هوئي جاتي هي.
۱۶ اب تو میرا جي مجهه میں پگهل کے
بهه جاتا هي، اور مصیبت کے ایام نے
مجهے گهیر لیا. ۱۷ میري هڈیان راتون
کو مجهه میں دهنستي هیں، اور میرے
نسون کو آرام نهیں. ۱۸ مرض کي
شدت سے میرا اور صورت کا پیراهن هو
گیا هي، وه میرے قبا کے گریبان کي
مانند میرے گلے پر گرداگرد لگ گیا هي.
۱۹ اُس نے مجهے کیچڑ میں ڈال دیا،
اور میں خاک اور راکهه سا هو گیا.
۲۰ میں تجهه سے فریاد کرتا هون، اور تو
نهیں سنتا؛ میں تیرے آگے کهڑا هوتا
هون، اور تو میري طرف منهه نهیں

کرتا. ۲۱ تو مجهه پر بےرحمي کرتا هي،
تو آپ اپنے زورآور هاتهه سے میرا مخالف
هوتا هي. ۲۲ تو مجهے هوا پر چڑها
کے لے جاتا هي، اور میري ااملاکیت کو
برباد کرتا هي. ۲۳ مجهه کو یقین هي،
که تو مجهه کو موت کے یهان لے جائیگا،
اور اُس گهر میں جو هر ایک جاندار کے
لیئے ٹهہرایا گیا هي، پهنچاویگا. ۲۴ لیکن
جب وه هاتهه بڑهاوے ماٹي میں کچهه کام
نه آویگي، جانین وه هلاک کرے، اُن
کا ناله عبث هي. ۲۵ کیا میں اُس
کے لیئے، جس کي مصیبت کي نوبت
آئي، نهیں رویا؟ کیا میں نے مسکین
کے لیئے غم نهیں کهایا؟ ۲۶ میں نے
نیکبختي کا انتظار کیا، تب بدبختي
آئي؛ میں روشني کي راه دیکهتا تها، پر
تاریکي پڑي. ۲۷ میري انتڑیان اُبلتي
هیں اور تهمتي نهیں؛ مصیبت کے دن
مجهه سے آ ملے هیں. ۲۸ باوجودے که
دهوپ کا جلا نهیں لیکن میں سیاه هوکے
چلتا؛ میں نے کهڑے هو کے دنگل میں
ناله کیا. ۲۹ میں اژدهون کا بهائي هوا
اور شترمرغون کا همنشین هوا. ۳۰ میرا
چمڑا میرے تن پر کالا هو گیا، اور میري
هڈیان گرمي سے جل گئیں. ۳۱ میرا
بربط سے نوحه کي صدا نکلتي هي، میري
بانسري سے ماتم کرنیوالون کي آواز
آتي هي.

۳۱ باب

اس بیان میں، که ایوب چند فرضون کي بابت اپني دیانتداري کا اظهار کرتا.

میں نے اپني آنکهون سے عهد باندها
تها، پهر میں کنواري عورت پر کیونکر
نظر کرون؟ ۲ کیونکه اُوپر سے خدا کي
طرف سے کون سا بخره آتا هي؟ اور عالم
بالا پر سے قادر مطلق کون سي میراث
دیتا هي؟ ۳ کیا شریرون کے لیئے هلاکت
اور بدکردارون کے لیئے خارج کرنا نهیں
هي؟ ۴ کیا وه میري راهون کو نهیں

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیکهتا؟، اور میرے سب قدم شمار نهیں
کرتا هي؟ ۵ اگر میں نے نااِنصافي میں
قدم مارا، اور اگر میرے پاؤں دغا کي راه
پر دوڑے هوں، ۶ تو وه مجهے سچي
ترازو میں تولے، اور خدا میري دیانتداري
کو دریافت کرے. ۷ اگر میرا قدم رستے
سے پهرا هو، اور میرا دل میري آنکهوں
کي پیروي میں چلا هو، اور میرے هاتهوں
میں چهوت لگي هو؛ ۸ تو میں بوؤں،
اور دوسرا کهاوے، اور میري ||کهیتي اُکهاڑ
پهینکي جاوے. ۹ اگر میرا دل کسي
عورت سے فریفته هوا هو، اور میں اپنے
پڑوسي کے دروازے پر گهات میں بیٹها؛
۱۰ تو میري جورو دوسرے کے لیئے چکي
پیسے، اور غیر لوگ اُس پر جهکیں. ۱۱ که
یهه بڑا گناه هي، هاں، یهه وه بدکاري هي،
که ضرور هي، که حاکمان اُس کي سزا
دیویں. ۱۲ یهه ایک آگ هي جو
بهسم کرکے ستیاناس کرتي هي، اور میرے
سارے حاصل کو کهو دیتي هي. ۱۳ اگر
میں نے اپنے خادم یا خادمه کے مقدمے
کو، جس وقت وے مجهه سے جهگڑتے
تهے، طرح دیا؛ ۱۴ پس جس دم
خدا اُٹهه کهڑا هووے، میں کیا کروں؟
اور جب وه تجویز کرنے لگے، تو میں
اُس کو کیا جواب دونگا؟ ۱۵ کیا
جس نے مجهے رحم میں ڈالا، اُسے بهي
نهیں بنایا، اور کیا ایک هي نے هم کو
پیٹ میں پیدا نهیں کیا هي؟ ۱۶ اگر
میں نے مسکین کو اُس کے مطلب سے
نااُمید کیا، یا میں نے بیوؤں کي آنکهوں
کو کهو دیا؛ ۱۷ یا اپنا نواله آپ هي
اکیلا کهایا، اور یتیم کو اُس میں سے کهانے
نه دیا؛ ۱۸ (کیونکه میري لڑکائي سے
وه میرے ساتهه یوں پلا تها، جیسے باپ
کے ساتهه پلتے هیں، اور میں اپني ما کے
پیٹ هي میں سے ||اُس کا رهنما هوا؛)
۱۹ اگر میں نے کسي کو کپڑے کے نه هونے
سے مرتے دیکها، یا کسي مسکین کو ننگا

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ᵃ ۲ توا ۱۶ : ۹ ابوب ۳۴ : ۲۱ امثا ۵ : ۲۱ اور ۱۵ : ۳ یرم ۳۲ : ۱۹ ᵇ دیکهو گنـ ۱۰ : ۳۲ واعظا ۱۱ : ۹ حزق ۶ : ۹ متي ۵ : ۲۹ ᶜ احبـ ۲۶ : ۱۶ اِستـ ۲۸ : ۳۰، ۳۸، وغیره || یا، اسل ᵈ ۲ سمو ۱۲ : ۱۱ یرم ۸ : ۱۰ ᵉ پیدا ۳۸ : ۲۴ احبـ ۲۰ : ۱۰ اِستـ ۲۲ : ۲۲ دیکهو ۲۸ آیت ʰ زبور ۴۴ : ۲۱ ⁱ ایوب ۳۴ : ۱۹ امثا ۱۴ : ۳۱ اور ۲۲ : ۲ ملا ۲ : ۱۰ || یعني، بیوه کا.

پایا؛ ۲۰ اگر اُس کي کمر نے مجهه کو
دعا نه دي، اور اگر اُس نے میري بهیڑوں
کي اُون سے گرمي نه پائي؛ ۲۱ اگر میں نے
یتیم پر هاتهه اُٹهایا، جس وقت میں نے
دیکها که جو عدالت گاه میں هي سو میرا
طرفدار هي؛ ۲۲ تو میرا بازو شانے کے
گهر سے نکل جاوے، هاں، بازو کي هڈي
بهي ٹوٹ جاوے. ۲۳ کیونکه خدا کي
طرف سے هلاکت میرے لیئے دهشت
کا باعث تهي، اور اُس کي خداوندي
کے سبب سے میں برداشت نه کر سکا.
۲۴ اگر میں نے سونے پر اِعتماد رکها، اور
چوکهے سونے کو کها، تو میري جاے
اُمید هي؛ ۲۵ اگر میں اِس سبب
سے خوشوقت هوتا که میرا مال فراوان
هوا، اور میرے هاتهه نے بهت حاصل
کیا تها؛ ۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاه
کي جب چمکتا رها، یا چاند پر جس
وقت وه جهلک کے ساتهه چلتا تها؛
۲۷ اور میرا دل چهپکے فریفته هوا هو،
اور میرے منهه نے میرے هاتهه کو چوما
هو؛ ۲۸ تو یهه بهي وه بدکاري هي جس
کي سزا ضرور هي که حاکم دیوے: کیونکه
اِس تقصیر سے میں نے خدا کا، جو اُوپر
هي، اِنکار کیا. ۲۹ اگر میں اپنے دشمن
کي هلاکت سے، شادمان هوا، یا جب
اُس پر بلا نازل هوئي، میرا دل پهول اُٹها؛
۳۰ پر میں نے اپنے منهه کو هرگز پروانگي
نه دي، که اُس کي جان کے لیئے لعنت
کي آرزو کرکے گنهگار هو. ۳۱ کیا میرے
خیمے کے لوگ نهیں کهتے تهے، که کون
هي جسے اُسکا گوشت میسر نهیں هوتا،
اور اُس سے سیر نهیں هو جاتا؟ ۳۲ مسافر
کو سڑک میں رات کو کاٹنا نه پڑا؛ میں
نے راه میں اُس کے لیئے دروازه کهولا.
۳۳ اگر میں نے †آدم کي طرح اپنے
گناه کو ڈهانپا هو، اور اپني بدکاري ||اپنے
سینے میں چهپائي هو؛ ۳۴ یا، میں
بڑي گروه سے ڈر گیا، یا قبائل کي

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ᵏ دیکهو اِستـ ۲۴ : ۱۳ ˡ ایوب ۲۲ : ۹ ᵐ یسع ۱۳ : ۶ یوایل ۱ : ۱۵ ⁿ مرقـ ۱۰ : ۲۴ ۱ تمطا ۶ : ۱۷ ᵒ زبور ۶۲ : ۱۰ امثا ۱۱ : ۲۸ ᵖ اِستـ ۴ : ۱۹ اور ۱۱ : ۱۶ اور ۱۷ : ۳ حزق ۸ : ۱۶ ᵍ ۱۱ آیت ʳ امثا ۱۷ : ۵ ˢ متي ۵ : ۴۴ مرقـ ۱۲ : ۱۴ ᵗ پیدا ۱۹ : ۲، ۳ قاض ۱۹ : ۲۰، ۲۱ رومه ۱۲ : ۱۳ عبر ۱۳ : ۲ ۱ پطر ۴ : ۹ † یا، آدمیوں کي طرح. ᵘ پیدا ۳ : ۸، ۱۲ امثا ۲۸ : ۱۳ هوسـ ۶ : ۷ || یا، اپنے بغل میں مارے. ˣ خر ۲۳ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

حقارت سے میں نے دہشت کھائي اور میں چپ ہو رہا اور دروازہ سے باہر نہ گیا؟ ۳۵ کاش کہ کوئي میري سنے! دیکھو اِس پر میرا دستخط ہي [illegible] کاش کہ قادر مطلق مجھے کو جواب دیتا [illegible] اور میرا دشمن [illegible] دعوی لکھتا [illegible] ۳۶ سچ میں اُسے اپنے کاندھے پر دھرتا اور [illegible] اُسے اپنے سر پر باندھتا۔ ۳۷ میں اپنے ہر ایک قدم کا اُسے حساب دیتا؛ میں [illegible] [illegible] ۳۸ اگر میری زمین مجھ پر فریاد کرتي، یا اُس کي ریگھاریاں باہم روتیں؛ ۳۹ اگر میں نے اُس کے پھل کھائے، اور قیمت نہ دي، یا اُن کے مالکوں کي جان میرے [illegible] سے نکل گئی؛ ۴۰ تو گیہوں کي جگہہ اونٹکٹارے اُگیں، اور جو کے عوض [illegible] دانے ہوویں۔ ایوب کي باتیں تمام ہوئیں۔

باب ۳۲

[illegible]

[illegible] سے [illegible] ایوب کو جواب دینے سے رہ گئے [illegible] [illegible] میں صادق ٹھہرا [illegible] [illegible] [illegible] جو [illegible] کے خاندان میں سے تھا، اُس کا غصہ بھڑکا؛ اُس کا غصہ ایوب پر بھڑکا، اِس لیئے کہ اُس نے اپنے تئیں خدا سے زیادہ صادق ٹھہرایا۔ [illegible] اُس کے تینوں دوستوں پر بھي اُس کا غصہ بھڑکا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے جواب [illegible] [illegible] ایوب کو [illegible] [illegible] الیہو [illegible] [illegible] ایوب [illegible] [illegible] [illegible] جب الیہو نے [illegible] [illegible] کے منہہ میں جواب [illegible]

الیہو نے جواب دیا اور کہا، میں جوان ہوں، اور تم بہت بوڑھے؛ اِس لیئے میں ڈرتا تھا، اور میں نے جرات نہ کي، کہ اپني رائے تم پر ظاہر کروں۔ [illegible] میں نے کہا، کہ جو عمر [illegible] [illegible] [illegible] اور برسوں کي کثرت [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

کہ تم کہو، ہم تو دانائي [illegible] خدا نے اُس کو [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

خوشامدي کي طرح خطاب کروں.
۲۲ کیونکہ میں خوشامد کي باتیں کہنے
نہیں جانتا؛ اگر ایسا کروں، تو میرا
بنانیوالا مجھ کو جلد اُٹھا لے جائیگا.

۳۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ الیہو ایوب کے ساتھ مباحثہ کرنے کے لئے خدا کے عوض ہونے پر اپني رضامندي کو فروتني سے ظاہر کرتا ہی. ۸ خدا کي بزرگي کے لحاظ سے، وہ اسے غیر مناسب ٹھہراتا ہی، کہ خدا اپنے انتظام کا سب احوال اِنسان سے بیان کرے. ۱۴ خدا اِنسان کو توبہ کي طرف پھراتا ہی، رویاؤں سے، ۱۹ اور مصیبتوں سے، ۲۳ اور اپنے لوگوں سے. ۳۱ الیہو ایوب کو ترغیب دیتا ہی کہ دل لگاکر سنے.

اِس لیئے، اے ایوب، میرا کلام سن
لے، اور میري ساري باتوں پر کان دھر.
۲ دیکھ، میں نے اپنا منہہ کھولا، اور میري
زبان میرے منہہ کے درمیان سخن آرائي
پر ھی. ۳ میري باتیں میرے دل کي
راستي سے نکلینگي، اور میرے ہونٹھ
معرفت کي صریح باتیں سناوینگے.
۴ خدا کي روح نے مجھ کو بنایا ہی، اور
قادر مطلق کے دم نے مجھ کو زندگي
بخشي ہی". ۵ اگر تو مجھے جواب
دینے سکتا، تو میرے سامہنے اپني باتوں
کو ترتیب دے، اور کھڑا ہو. ۶ دیکھ،
میں تیرے کہنے کے مطابق ||خدا کي
طرف سے حاضر ہوں"؛ میں بھي مٹي سے
بنا ہوں. ۷ دیکھ، میرا رعب تجھے
ہراساں نہ کریگا"، اور میرا ہاتھ تجھ پر
بھاري نہ ہوگا. ۸ في الواقع، تو نے ||میرے
سنتے ہوئے کہا ہی، میں نے تیري
آواز سني، جو یہہ باتیں کہتي تھي،
۹ میں پاک ہوں، گناہ سے مبرا اور
صاف ہوں"؛ مجھ میں بدي نہیں.
۱۰ دیکھ، اُس نے مجھ سے جھگڑنے کا
داؤ پایا ہی؛ وہ مجھے اپنا دشمن جانتا
ہی°. ۱۱ وہ میرے پاؤں کو کاٹھ میں
ڈالتا ہی"، اور میري ساري راہوں کو
دیکھتا رہتا ہی. ۱۲ دیکھ، اِس بات
میں تو منصف نہیں ہی؛ میں تجھے
جواب دیتا ہوں کہ خدا اِنسان سے بڑا
ہی. ۱۳ تو اُس سے کیوں جھگڑتا ہی°؟
وہ اپنے سب کار و بار کا بھید کسي سے
نہیں کہتا. ۱۴ کیونکہ خدا ایک بار
بولتا ہی، بلکہ دو بار"، اگر آدمي شنوا
نہ ہوا ہو؛ ۱۵ خواب میں، رات کي
رویا میں، جب بھاري نیند لوگوں پر
پڑتي ہی، اور وے بچھونے پر سوتے ہیں،
۱۶ اُس وقت وہ اِنسان کے کان کھولتا
ہی"، اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر
دیتا ہی. ۱۷ تاکہ آدمي کو اُس کے کام
سے باز رکھے، اور غرور کو اِنسان سے چھپاوے،
۱۸ وہ اُس کي روح کي نگہباني کرتا
ہی، کہ گڑھے میں نہ گرے، اور اُس کي
جان کي، کہ وہ تلوار سے نہ کٹے. ۱۹ پھر
وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہ پاتا ہی،
جس وقت اُس کي ||ساري ہڈیوں
میں سخت درد ہو؛ ۲۰ ایسا کہ اُسکا
جي روٹي سے، اور اُس کي روح نفیس
کھانے سے نفرت رکھتي ہی'. ۲۱ اُس
کا گوشت سوکھ جاتا ہی، ایسا کہ وہ
دیکھا نہیں جاتا؛ اور اُس کي ہڈیاں
جو دکھائي نہیں دیتي تھیں، اُبھري
ہوئي معلوم ہوتیں. ۲۲ سو اُس کي
جان گور کے نزدیک، اور اُس کي زندگي
ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتي. ۲۳ وہاں،
اگر اُس کے ساتھ کوئي پیغمبر ہووے، ا
کوئي تعبیر کرنیوالا اگرچہ ہزار بیچ سے
ایک ہو، جو اِنسان کو اُسکا فرض صداقت
کي بابت بتاوے؛ ۲۴ تو وہ اُس پر
رحم کرتا ہی، اور کہتا ہی، کہ اُسے گڑھے
میں گرنے سے بچالے؛ کہ مجھے کفارہ ملا
ہی. ۲۵ تب اُس کا جسم لڑکے کے
جسم سے ملائمتر ہوگا؛ وہ اپني جواني
کے ایام کو پھر دیکھیگا. ۲۶ وہ خدا سے
دعا مانگیگا، اور وہ اُس پر مہرباني
فرماویگا؛ وہ خوشي سے اُس کا منہہ
دیکھیگا؛ وہ اِنسان کو اُس کي راستبازي
کا اجر دیگا. ۲۷ ایسا شخص آدمیوں
کے رو برو کہیگا، کہ میں نے گناہ کیا™،
اور جو حق تھا اُس کے برخلاف کیا،

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پر اُس نے مجھ سے اُس کا بدلا نہ لیا۔
۲۸ اُسنے میری جان کو گڑھے میں گرنے
نہ دیا، بلکہ میری جان اُجالا دیکھتی
ہی۔ ۲۹ دیکھو یہ سب کام خدا
اِنسان کے لیئے دو بار بلکہ تین بار کرتا،
۳۰ تاکہ اُس کی جان کو گڑھے سے نکال
لاوے، کہ وہ زندوں کے نور سے روشن
ہووے۔ ۳۱ کان دھر اے ایوب، اور
میری سن؛ چپکا رہ تو میں بولونگا۔
۳۲ اگر تجھے کچھ کہنا ہی، تو جواب
دے؛ بول، کہ میں تیری صداقت
ظاہر کرنے چاہتا ہوں۔ ۳۳ اور نہیں
تو میری سن؛ خاموش رہ اور
میں تجھے دانائی سکھاؤنگا۔

۳۴ باب

[illegible]

اِس سبب سے الیہو نے [illegible]
اور کہا، ۲ اے خردمندو، میری باتیں
[illegible]
[illegible]
جس طرح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۵ ایوب نے [illegible]
اور خدا نے [illegible]
[illegible]

[illegible]

یہ کبھی نہیں کہ وہ [illegible]
۱۱ کیونکہ وہ [illegible]
کے عوض [illegible]
اُس کی [illegible]
۱۲ [illegible] خدا [illegible]
قادرِ مطلق [illegible]
[illegible]

[illegible]

وہ خدا کے حضور [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے کاموں کو جانتا ہی: وہ رات کو
اُنہیں اُلٹ دیتا ہی، اور وے روندے جاتے
ہیں. ۲۶ اِس لیئے کہ وے شریر ہیں؛
وہ اُن کو سب کے دیکھتے ہوئے پٹک دیتا
ہی؛ ۲۷ کیونکہ وے اُس کی پیروی
سے پھرگئے تھے[a]، اور اُس کی راہوں کی
طرف دھیان نہ کیا[b]. ۲۸ یہاں تک کہ
اُن کے سبب مسکینوں کی فریاد اُس
تک پہنچی[c]، اور مظلوموں کا نالہ اُس
کے سننے میں آیا[d]. ۲۹ جب وہ چین
دیتا ہی، کون کسی کو بے آرام کریگا؟
اور جب وہ اپنا منہہ چھپاوے، کس کا
مقدور ہی، کہ اُسے دیکھے؟ گروہ ہووے،
یا کوئی اکیلا. ۳۰ تا کہ شریر آدمی
سلطنت نہ کرے، اور رعیت کو پھندے
میں نہ پھنساوے[e]. ۳۱ بلکہ مناسب یوں
ہی کہ خدا سے کہیئے، میں نے تنبیہ
پائی ہی، میں پھر فساد نہ کرونگا[f].
۳۲ اگر میری نظر سے کچھہ غایب رہا
ہو، تو اُسے مجھے دکھلا: گر میں نے بدکاری
کی ہو، تو میں پھر نہ کرونگا؟ ۳۳ کیا وہ
تیری دانش کے مطابق ہووے؟ وہ تجھے
اُس کا بدلہ دیگا، خواہ تو نامنظور کرے،
خواہ منظور کرے؛ نہ کہ میں؛ سو، وہ
بات کہہ، جسے تو جانتا ہی. ۳۴ اب
وے جو ‖اہل دانش ہیں مجھہ سے کہیں،
اور جو دانشمند اِنسان ہی، مجھہ سے
سنے. ۳۵ ایوب نے نادانستگی سے کہا
ہی[g]، اور اُس کا کلام بیوقوفانہ ہی.
۳۶ ‡میری آرزو یہہ ہی، کہ ایوب آخر
تک آزمایا جائے؛ اِس لیئے کہ وہ شریر
لوگوں کا سا جواب دیتا ہی. ۳۷ کیونکہ
وہ اپنے گناہوں پر بغاوت بڑھاتا ہی، وہ
ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہی، اور خدا
کے برخلاف اپنی باتیں زیادہ کرتا ہی.

[a] ۱ سمو ۱۵: ۱۱ [b] زبور ۲۸: ۵ یسع ۵: ۱۲ [c] ایوب ۳۵: ۹ یعقو ۵: ۴ [d] خر ۲۲: ۲۳ [e] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۰ [f] ۲ سلا ۲۱: ۱ [f] دان ۴: ۲۷—۳۴ [g] ایوب ۳۸: ۲

‖ عبرانی میں، اہلدل.
‡ یا، ای میرے باپ، کاش کہ ایوب، وغیرہ

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اپنے کو خدا سے نسبت دینا اچھا ہی، کہ اِنسان کی نیکی یا بدی اُس تک نہیں پہنچ سکتی. ۹ مصیبت کے وقت بہت لوگ فریاد کرتے، پر اُن کی آواز سنی نہیں جاتی اِس لیئے کہ اُن کو ایمان نہیں.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

الیہو نے علاوہ اُس کے یہہ کہا، اور یوں
بولا، ۲ کیا تو اِسے واجب جانتا ہی،
جو تو نے کہا، کہ میری صداقت خدا کی
صداقت سے زیادہ ہی؟ ۳ تو جو کہتا
ہی، مجھہ کو کیا نفعہ؟ اور میں اُس سے
کیا فائدہ پاؤں، جو گناہ نہیں کیا ہوتا[a]؟
۴ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا،
اور تیرے ساتھہ تیرے رفیقوں کو بھی[b].
۵ آسمانوں پر نظر کر اور دیکھہ[c]؛ بادلوں
پر جو تجھہ سے کہیں بلند ہیں، نگاہ کر.
۶ اگر تو خطا کرے، تو اُس پر کیا لگتا
ہی[d]؟ اگر تیرے گناہ فراوان ہوویں، تو
اُس کے یہاں کیا پہنچتا ہی؟ ۷ اگر
تو صادق ہووے، تو اُسے کیا بخشتا ہی؟
یا وہ تیرے ہاتھہ سے کیا پاتا[e]؟ ۸ تیری
شرارت سے ضرر اُس کو ہی جو تیرا سا
اِنسان ہو، اور تیری صداقت سے آدمزاد
کو نفعہ ہی. ۹ بوجہ ظلم کی فراوانی
سے مظلوموں کو روتے ہیں[f]؛ وے زبردستوں
کے ہاتھہ کے باعث نالہ کرتے ہیں. ۱۰ لیکن
کوئی نہیں کہتا ہی، کہ خدا میرا بنانیوالا
کہاں ہی[g]، جس سے رات کو بھی گیت
گانے کی نوبت ہوتی[h]. ۱۱ جو میدان
کے چرندوں سے ہم کو زیادہ سکھلاتا ہی[i]،
اور آسمان کے پرندوں سے ہمیں زیادہ
دانشمند کرتا ہی. ۱۲ وے چلاتے ہیں،
پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے
جواب نہیں دیتا[k]. ۱۳ یقیناً خدا
بےمعنی نالوں کو نہیں سنتا[l]، اور قادر
مطلق اُن کی طرف متوجہ نہیں ہوتا.
۱۴ خاص کرکے جب تو کہتا ہی، کہ
وہ دیکھتا نہیں[m]؛ لیکن اِنصاف اُس کے
حضور ہی: پس، تو اُس کا منتظر رہ[n].
۱۵ سو، اِس لیئے کہ ‖اُس کا قہر کم
نازل ہوا[o]، اور ‖اُسنے گناہوں کی کثرت
پر لحاظ نہیں کیا. ۱۶ اِس واسطے
ایوب عبث اپنا منہہ کھولتا ہی؛ اور
معرفت کے بغیر بہت باتیں کرتا ہی[p].

[a] ایوب ۲۲: ۱۰ اور ۳۴: ۹ [b] ایوب ۳۴: ۸ [c] ایوب ۲۲: ۱۲ [d] امثا ۸: ۳۶ یرم ۷: ۱۹ [e] ایوب ۲۲: ۲، ۳ [f] زبور ۱۶: ۲ امثا ۹: ۱۲ روم ۱۱: ۳۵ [f] خر ۲: ۲۳ ایوب ۳۴: ۲۸ [g] یسع ۵۱: ۱۳ [h] زبور ۴۲: ۸ اور ۷۷: ۶ اور ۱۴۹: ۵ [i] اعم ۱۴: ۲۵ [i] زبور ۱۴: ۲۲ [k] امثا ۱: ۲۸ [l] ایوب ۲۷: ۹ امثا ۱۵: ۲۹ یسع ۱: ۱۵ یرم ۱۱: ۱۱ [m] ایوب ۹: ۱۱ [n] زبور ۳۷: ۵، ۶ [o] زبور ۸۹: ۳۲

‖ یعنی، خدا کا.
‖ یعنی ایوب.
[p] ایوب ۳۴: ۳۵، ۳۷ اور ۳۸: ۲

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سراسر اِنصاف ہی، ۱۶ پھر کہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ایوب کے گناہوں کے سبب خدا کی بزرگی اسے حاصل نہیں ہوتی۔ ۲۲ خدا کے کاموں پر غور کرنا اس کی بزرگی کرنی مناسب ہے۔

اور الیہو نے اس پر یہہ بڑھایا اور کہا،
۲ تھوڑی دیر صبر کر، تو میں تجھے دکھلاؤں کہ مجھے خدا کے لیئے اور باتیں کہنا ہے۔ ۳ میں دور سے معرفت لاتا ہوں، اور اپنے خالق کی طرف راستبازی کی نسبت کرتا ہوں۔ ۴ کہ یقیناً میری باتیں جھوٹھی نہیں؛ وہ جس کی کامل دانش ہے، تیرے ساتھ ہے۔
۵ دیکھو، خدا بڑا ہے، اور کسی کو حقیر نہیں جانتا؛ اُس کی قوت اور اُس کی دانش غالب ہیں۔ ۶ وہ شریروں کو جینے نہیں دیتا، پر مظلوموں کا انصاف کرتا ہے۔ ۷ وہ راستبازوں کی طرف سے چشم‌پوشی نہیں کرتا؛ بلکہ اُن کو بادشاہوں کے ساتھ ایسے تخت پر جس کی ابدی پائداری ہے بیٹھاتا، اور وے سرفراز ہیں۔ ۸ اور اگر وے زنجیروں سے جکڑے جاتے ہیں، اور مصیبت کی رسیوں سے باندھے جاتے ہیں؛ ۹ تو وہ اُنہیں اُن کا عمل اور اُن کے گناہ جو اُنہوں نے [illegible] دکھلاتا ہے۔ ۱۰ اور اُن کے کانوں کو کھولتا ہے [illegible] حکم دیتا ہے کہ بدکاری سے باز آویں۔ ۱۱ اگر وے سنیں، اور بندگی کریں، تو وے اپنے دنوں کو عیش میں اور اپنے برسوں کو عشرتوں میں کاٹینگے۔ ۱۲ پر اگر وے فرمانبردار نہ ہوویں، تو وے تلوار سے ہلاک کیئے جاوینگے، اور بیوقوفی میں مرینگے۔ ۱۳ پر وے جو دل میں ریاکار ہیں، قہر جمع کرتے ہیں؛ جس وقت وہ اُنہیں باندھتا ہے، اُن کی منت نہیں کرتے۔ ۱۴ اُن کی جان جوانی میں جاتی ہے، اور اُنکی زندگی [illegible] کے درمیان بسر ہوتی ہے۔ ۱۵ وہ مسکین کو اُس کی مصیبت میں چھڑاتا ہے، اور جس وقت وے مصیبت میں گرفتار ہوں، تو اُن کے کان کھولتا ہے۔ ۱۶ وہ تجھ کو تنگی کے منہ سے چھڑا کے کشادہ مکانوں میں لے جاتا جہاں تنگی نہیں؛ اور جب تیرا دسترخوان تجھے آ تو خوشبو چربی‌دار کھانوں سے بھرا ہوا ہوگا۔ ۱۷ لیکن اگر تو شریر کے مقدمہ کی تائید کرے، تو مقدمہ اور عدالت تجھے پکڑ لینگے۔ ۱۸ [illegible]

[illegible] ۲۲ دیکھ، خدا [illegible] بزرگ ہے [illegible] ۲۴ [illegible] ۳۰ دیکھ، وہ [illegible] روشنی [illegible] ۳۱ [illegible] لوگوں کو [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

روٹي بهي وافر بخشتا هي^c^. ۳۲ وه اپنے
هاتهوں ميں بجلي کي روشني کو چهپا
ڈالتا هي^d^، وه اُسے حکم ديتا که مخالف
پر جا لگے. ۳۳ ||اُس کي کڑک آندهي
کي پيشتر سے خبر ديتي هي^e^، جس
طرح بهايم بهي اُس کے آنيکي کي آگاهي
بخشتے هيں.

۳۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا کے عجايب اور غرايب کے سبب، اُس سے ڈرنا سب کو فرض هي. ۱۵ اُس کي دانائي کا سارا بهيد جو اُن ميں نمايان هي اِنسان کي دريافت سے باهر هي.

هاں، اِس بات سے ميرا دل تڑپتا
هي، اور اپني جگهه سے اُچهلتا هي.
۲ جي لگاکے اُس کي آواز کا غلغله سن،
اور وه صدا، جو اُس کے منهه سے نکلتي
هي. ۳ وه اُسے سارے آسمان کے تلے
پهيلاتا هي، اور اُس کي ||تجلي زمين
||کي اِنتها تک پهنچتي هي. ۴ اُس کے
پيچهے غرش کي آواز هوتي هي^a^، اپني
جلال کي کڑکڑاهٹ کي آواز ديتا هي؛
جس دم اُس کي صدا سني جاتي هي،
وه اُن کي تاخير نهيں کرتا. ۵ خدا شور
کرکے عجب طرح سے گرجتا هي؛ اُس
کے ايسے بڑے کام هيں، که هم اُنهيں سمجهه
نهيں سکتے^b^. ۶ وه برف کو حکم ديتا
هي که تو زمين پر هو جا^c^؛ اُسي طرح
پهوهي کو، اور اپني توانائي کے مينهه کو
جو شدت سے پڑتا هي. ۷ وه هر ايک
اِنسان کے هاتهه ||بند کرديتا هي، تاکه
سارے لوگ اُسکي کاريگري کو دريافت
کريں^d^. ۸ تب حيوان اپنے غاروں
ميں گهستے هيں^e^، اور اپني هي جگهوں
ميں پڑے رهتے هيں. ۹ †جنوب سے
بگولا اُٹهتا هي، اور سردي شمال سے
آتي هي. ۱۰ خدا کي سانس سے
يخ هوتا هي^f^، اور درياؤں کا پهيلاو منجمد
هو جاتا هي. ۱۱ پهر پهرچها هوتا، اور گهٹا
دور کي جاتي هي؛ اُس کا نور بدليوں
کو تتر بتر کرتا هي. ۱۲ اُنهيں اپنے
مشورۃ سے هر طرف پهراتا هي، تاکه وے

c زبور ۱۴۶: ۹؛ اعم ۱۴: ۱۷
d زبور ۱۴۷: ۸
|| يعني، رعد کي.
e ۱ سلا ۱۸: ۴۱، ۴۵
|| يا، بجلي.
|| عبراني ميں، کے پنکهوں تک.
a زبور ۲۹: ۳ اور ۶۸: ۳۳
b ايوب ۵: ۹ اور ۹: ۱۰ اور ۳۶: ۲۶
c مکاش ۱۶: ۲۱
e زبور ۱۴۷: ۱۶، ۱۷
|| پر مهر.
d زبور ۱۰۹: ۲۷
e زبور ۱۰۴: ۲۲
† عبراني ميں، خلوت‌خانے ميں سے.
f ايوب ۳۸: ۲۹، ۳۰؛ زبور ۱۴۷: ۱۶، ۱۷

جهان ميں، روے زمين پر اُس کے فرمان
کے مطابق کام کريں^f^. ۱۳ خواه تنبيه
کے ليئے^g^، خواه اپني سرزمين کے واسطے^i^،
خواه رحمت کرکے اُنهيں بهيجتا هي^h^.
۱۴ اي ايوب، اِسے سن رکهه؛ اور چپکا هو رهه،
اور خدا کي حيرت‌افزا قدرتوں کو سوچ^l^.
۱۵ آيا تو جانتا هي، که خدا کس وقت
اِن باتوں پر اپني عقل دوڑاتا هي، اور اپنے
ابر کا جلود چمکاتا هي؟ ۱۶ کيا تو بادلوں
کا بهيد، که کيونکر نکالے گئے^m^، جانتا هي؟
يهه اُسي کے عجايب کام هيں، جس کي
دانش کامل هي^n^؟ ۱۷ جس وقت
وه زمين کو دکهني هوا سے آسوده کرتا
هي، تيري پوشاک کيوں گرم هوتي هي؟
۱۸ کيا تو نے اُس کے ساتهه هوکے فلک کو
پهيلايا هي^o^، جو ڈهالے هوئے آئينے کي مانند
مضبوط هي؟ ۱۹ سکها همين که اُس
سے کيا کهنا چاهيئے، کيونکه تاريکي کے
سبب هم کچهه کهنے نهيں سکتے. ۲۰ يهه
جو ميں کهتا هوں کيا اُسے سنايا جاوے؟
جس سے اگر کوئي اِنسان کهے، تو وه
يقيناً نگلا جائيگا. ۲۱ اب آدمي تو
اُس آبدار روشني کو جو فلک ميں هي
نهيں ديکهه سکتے، جس وقت هوا چلتي
هي اور صاف کرتي. ۲۲ اور سمت
شمالي سے، سونے کي سي تجلي آتي؛
خدا کا هيبتناک جلال هي. ۲۳ قادر
مطلق جو هي، هم اُس کے بهيد تک
پهنچ نهيں سکتے^p^؛ اُس کي قدرت اور
عدالت عظيم هيں، اور اُس کا اِنصاف
فراوان هي^q^؛ وه تصديعه نهيں ديتا.
۲۴ اِس ليئے لوگ اُس سے ڈرتے رهيں^r^؛
وه اُن ميں سے جو اپنے دل ميں دانشمند
هيں، کسي پر نگاه نهيں کرتا^s^.

۳۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا تعالي خود ايوب کو حکم ديتا هي، که کمر باندهکے جواب ديوے. ۴ خدا اپنے عجيب کارخانے کا احوال بيان کرکے ايوب کي ناداني فاش کرتا. ۳۱ پهر اُس کي ناتواني اُس پر ثابت کرتا.

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

g زبور ۱۴۸: ۸
h خر ۹: ۱۸، ۲۰
i ۱ سمو ۱۲: ۱۸، ۱۹
عز ۱۰: ۹
ايوب ۳۱: ۳۱
l ايوب ۳۸: ۲۲، ۲۷
m ۲ سمو ۲۲: ۱۰
n ۱ سلا ۱۸: ۴۰
o زبور ۱۱۷: ...
ايوب ۳۱: ۳۱
o ايوب ۳۱: ۳
پيد ۱: ۶
يسع ۴۴: ۲۴
p ۱ تيمط ۶: ۱۶
q ايوب ۳۶: ۵
r متي ۱۰: ۲۸
s متي ۱۱: ۲۵؛ ۱ قرن ۱: ۲۶

تب خداوند نے ایوب کو بگولے میں سے جواب دیا اور کہا ۲ یہ کون ہے
جو نادانی کی باتوں سے مصلحت کو تاریک کرتا ہے؟ [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

٣٥ کیا تو بجلیوں کو بھیج سکتا ھی، کہ
وے روانہ ھوویں، اور پھر وے تجھے کہیں،
کہ دیکھ، ھم حاضر ھیں؟ ٣٦ کس نے
ابر سیاہ کے اندر خرد رکھي[b]؟ یا کس نے
شہابوں کو فہمید عطا کي؟ ٣٧ کون
اپني دانش سے بادلوں کو گن سکتا ھی؟
یا کون آسماني مشکوں کا پاني اندیل
سکتا، ٣٨ جب دھول گلکے کیچڑ ھو
جاتي ھی، اور ڈھیلے لپٹ جاتے ھیں؟
٣٩ کیا تو شیرني کے لیئے شکار[c]ماریگا؟
یا شیر بچوں کا پیٹ بھر دیگا، ٤٠ جب
وے اپنے غاروں میں جھکے ھوئے رھتے
ھیں، اور جھاڑیوں کے بیچ گھات میں
دبک بیٹھتے ھیں؟ ٤١ کون جنگلي
کووے کي غذا طیار کرتا[d]؟ جس وقت
اُسکے بچے خدا سے فریاد کرتے ھیں، اور
وے خوراک کي کمي سے بھٹکتے پھرتے ھیں۔

b ایوب ٣٢: ٨ زبور ٥١: ٦ واعظ ٢: ٢٦
c زبور ١٠٤: ٢١ اور ١٤٥: ١٥
d زبور ١٤٧: ٩ متي ٦: ٢٦

٣٩ باب

١ پہاڑي بکروں اور ہرنیوں کي بابت۔ ٥ گورخر کي بابت۔ ٩ گینڈے کي، اور ١٣ طاؤس، اور لق لق، اور شترمرغ کي بابت۔ ١٩ گھوڑے کي، اور ٢٦ باز کي، اور ٢٧ عقاب کي بابت۔

کیا تو اُس وقت کو پہچانتا ھی،
جس وقت پہاڑي بکریاں جنتي ھیں؟
یا تو بتا سکتا ھی کس وقت ہرنیاں بیاني
ھوتي ھیں[a]؟ ٢ کیا تو اُن مہینوں کو،
جنہیں وے پورا کرتي ھیں، گن سکتا ھی؟
یا تو اُس وقت کو جس وقت وے
جنتیاں ھیں جانتا ھی؟ ٣ وے اپنے
تئیں جھکاتي ھیں، اور بچے جنتي
ھیں، اور جننے کے دکھ سے فراغت
پاتي ھیں۔ ٤ اُن کے بچے موٹے ھو
جاتے ھیں؛ وے میدان میں بڑھتے ھیں؛
وے نکل جاتے ھیں، اور اُن پاس پھر نہیں
آتے۔ ٥ کس نے گورخر کو آزاد کرکے باھر
نکالا ھی؟ اور کس نے دشتي گدھے کا
بندھن کھولا ھی؟ ٦ میں ھي نے بیابان
کو اُس کا گھر مقرر کیا[b]، اور کھارے دشت
کو اُس کا مسکن۔ ٧ وہ شہر کي بھیڑ
بھاڑ پر ھنستا ھی، اور ھانکنیوالے کے شور شار
سے بےپروا رھتا۔ ٨ کوھستان اُس کي

a زبور ٢٩: ٩
b ایوب ٢٤: ٥ یرمیاہ ٢: ٢٤ ھوسیع ٨: ٩

چراگاہ ھی، اور وہ ھر ایک ھري چیز
کي تلاش میں پھرتا ھی۔ ٩ کیا گینڈا[c]
تیري خدمت اختیار کریگا؟ کیا رات
کو تیري باري میں کاٹیگا؟ ١٠ کیا تو
گینڈے کو اُس کے رسے سے باندھ سکتا
ھی کہ وہ ریگھاري پر چلے؟ یا وہ تیرے
پیچھے پیچھے وادیوں میں ھینگا
پھیریگا؟ ١١ کیا تو اُس پر اعتماد
رکھیگا، اِس لیئے کہ اُس کو بڑا زور ھی؟
یا اپني محنت کا کام اُس پر چھوڑیگا؟
١٢ کیا تو اُس کا بھروسا رکھیگا، کہ وہ
تیرے بوئے ھوئے کا بیدا[sic] گھر میں لاویگا،
اور تیرے کھلیان میں جمع کریگا۔
١٣ شترمرغي اپنے پنکھوں کے باعث وجد
کرتي، ھی، اُس کے پانھ اور پر لق لق کے
سے ھیں۔ ١٤ وہ اپنے انڈے زمین پر
چھوڑ جاتي ھی، اور دھول سے اُنھیں
سیوتي ھی، ١٥ اور بھول جاتي ھی،
کہ وے پانو سے روندے جائیں، یا جنگلي
جانور سے توڑے جائیں۔ ١٦ وہ اپنے
بچوں پر سختي کرتي ھی[d]، گویا کہ وے
اُس کے نہیں؛ اُس کي مشقت رایگان
ھوتي، اور وہ بےپروا رھتي ھی؛ ١٧ کیونکہ
خدا نے اُس کو دانش سے محروم کیا
ھی، اُس نے اُسے شعور نہیں بخشا[e]۔
١٨ جس وقت وہ پنکھ مارکے بلندي
پکڑتي ھی، گھوڑے اور اُس کے سوار کو
حقیر جانتي ھی۔ ١٩ کیا تو نے گھوڑے
کو زور بخشا ھی؟ یا تو نے اُس کي
گردن میں رعد پہنایا؟ ٢٠ کیا تو اُسے
ٹڈیوں کے مانند اُچھلا سکتا ھی؟ اُس
کے نتھنوں کي شوکت مہیب ھی۔
٢١ وہ میدان میں ٹاپتا ھی، اور اپنے
زور کے سبب وجد کرتا ھی، اور ھتھیار
بندوں سے ملنے کو آگے بڑھتا[f]۔ ٢٢ وہ دھشت
سے ٹھٹھا زني کرتا ھی، اور ھراسان نہیں
ھوتا: تلوار کي طرف سے وہ پیٹھ نہیں
پھیرتا۔ ٢٣ ترکش اُس پر کھڑکھڑاتا ھی،
جھلجھلاتا ھوا بھالا اور برچھا بھي۔ ٢٤ وہ

c گنتي ٢٣: ٢٢ استثنا ٣٣: ١٧
d نوحہ ٤: ٣
e ایوب ٣٥: ١١
یا، تڑا سکتا ھی؟
f یرمیاہ ٨: ٦

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

جوش اور خروش سے مٹی کو نگلا جاتا
ہی، اور ترہی کی آواز سے تھمتا نہیں۔
۲۵ ترہیوں کے درمیان وہ ہہ ہہ کہتا، اور دور
سے جنگ کو سونگھتا ہی، سرداروں
کا گرجنا اور نعرہ مارنا۔ ۲۶ کیا باز تیری
دانش سے اڑتا ہی، اور دکھن کی طرف
[illegible]
حکم سے عقاب [illegible]
اونچے پر گھونسلا بناتا ہی؟ ۲۸ وہ
[illegible]
[illegible]
ہی۔ ۲۹ وہاں شکار کی تلاش کرتا
ہی، اور دور دور اس کی آنکھیں دیکھتی
ہیں۔ ۳۰ اس کے بچے لہو چوستے
ہیں، اور جہاں مقتول پڑے ہیں، وہاں
وہ ہوتا ہی۔

۴۰ باب

[illegible]

خداوند نے ایوب کو گردباد میں
سے جواب دیا، اور کہا، ۷ اب مرد
کی مانند اپنی کمر باندھ، میں تجھ
سے پوچھونگا، اور تو مجھے بتا دے۔
۸ کیا تو میری عدالت کو باطل ٹھہرائیگا
[illegible] تاکہ
تو آپ صادق ٹھہرے؟ ۹ کیا خدا کی
سی [illegible] کی

مانند اس کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
درخت اسے اپنے سایہ میں چھپا لیتے
ہیں، نہروں کی بیدیں اس کے آس
پاس ہیں۔ ۲۳ دیکھ، ندی بڑھتی ہی،
پر وہ گھبراتا نہیں، اگرچہ یردن کی سی
باڑھ اس کے منہ پر چڑھے، تو بھی وہ بیباک
نہیں۔ ۲۴ کوئی اسکے دیکھتے ہوئے اسے
پکڑ سکتا ہی؟ جب کہ وہ پھندوں میں
ہو تو کیا اسکی ناک کو چھید سکتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۴۱ باب

۱ خدا کی عجیب قدرت جو لویاتان میں ظاہر ہوئی،

کیا تو کنتیئے سے ||لویاتان کو[a] کھینچ
کرنکال سکتا ہی؟ یا رسی سے، اُس کی
جیبھ کو باندھکے ڈوبا سکتا ہی؟ ۲ کیا
تو اُس کی ناک میں ایک بنسی
ڈال سکتا ہی؟ یا اُس کا جبڑا کانٹے
سے چھید سکتا ہی[b]؟ ۳ کیا وہ تیری
بہت سی منتیں کریگا؟ یا تجھ سے
میٹھی باتیں کہیگا؟ ۴ کیا وہ تجھ سے
قول قرار کریگا؟ کیا تو اُسے اپنے پاس
رکھیگا، کہ وہ سدا تیرا نوکر ہو؟ ۵ کیا تو
اُس سے یوں کھیل کریگا، جیسا چڑیے
سے کھیلتا ہی؟ یا تو اپنی چھوکریوں کے
بہلانے کے لیئے اُسے باندھیگا؟ ۶ کیا تیرے
شریک اُسے لیکے ضیافت کرینگے؟ یا وے
اُسے تجاروں کے ہاتھ بانٹ دینگے؟ ۷ کیا
تو اُس کی کھال کو خاردار لوہوں سے،
یا اُس کے سر کو مچھوے کے ترسولوں سے
بھر کر سکتا ہی؟ ۸ اپنا ہاتھ اُس پر
دھر، جنگ کو یاد کر؛ بس، تو پھر ایسا
نہ کریگا. ۹ دیکھ، اُس کے شکار کی
اُمید عبث ہی: کہ جوں کسی کی
نگاہ اُس پر پڑے، وہ گر پڑتا ہی. ۱۰ کسی
کی یہہ جرأت نہیں، کہ اُسے چھیڑے:
پس، کون میرا مقابلہ کرنے سکتا ہی؟
۱۱ کسی نے پہلے مجھے کچھ دیا
ہی، کہ میں اُسے پھیر دوں[c]؟ جو کچھ
سارے آسمان کے نیچے ہی، سو سب
میرا ہی[d]. ۱۲ میں اُس کے عضووں،
اور اُس کے زور کے احوال، اور اُس کے
نفیس انداز کی بابت چپ نہ
رہونگا. ۱۳ کسی کی مجال ہی، کہ
||اُس کی کھال کھینچے؟ †یا اُس کے
منہہ میں دہرا لگام دیوے؟ ۱۴ اُس
کے منہہ کے کواڑوں کو کون کھولے؟ اُس
کے دانت، جو چوگرد ہیں، سخت
مہیب ہیں. ۱۵ اُس کو اپنے چھلکوں
پر گھمنڈ ہی؛ وہ تو گویا کہ مہر کیئے ہوئے

پیوستہ ہیں. ۱۶ ایک دوسرے سے یوں
جٹا ہوا ہی، کہ اُن کے درمیان ہوا کا
گذر نہیں ہو سکتا: ۱۷ وے باہم ملے
ہوئے ہیں، اور ایسے سٹے ہوئے ہیں کہ
ایک سے ایک جدا نہیں ہو سکتا.
۱۸ جب وہ چھینکتا ہی، ایک شعلہ
چمک جاتا ہی، اور اُس کی آنکھیں
صبح کے پلکوں کی مانند چمکتی ہیں.
۱۹ اُس کے منہہ سے جلتی مشعلیں
نکلتی ہیں، اور آگ کی چنگاریاں
اُچھل پڑتی ہیں. ۲۰ اُس کے نتھنوں
سے بھاپ اُٹھتا ہی، اُس دیگ یا اُس
ہانڈی کی مانند جو آگ پر جل رہی
ہو. ۲۱ اُس کے دم سے کوئلے سلگ
جاتے ہیں، اور اُس کے منہہ سے شعلہ
نکلتا ہی. ۲۲ زور اُس کی گردن میں
رہتا ہی، اور وحشت اُس کے آگے کودتی
ہی. ۲۳ اُس کے گوشت کے پرت باہم
پیوستہ ہیں؛ وے آپ ہی ٹھوس ہیں،
اور ہل نہیں سکتے. ۲۴ اُس کا دل
پتھر کے مانند کڑا ہی؛ ہاں، چکی کے تلے
پاٹ کی مانند سخت ہی. ۲۵ اُس
کے اُٹھنے سے بہادر خوفناک ہوتے
ہیں، اور ڈر کے مارے گھبرا جاتے ہیں.
۲۶ اگر کوئی اُس پر تلوار چلاوے، تو وہ
لگ نہیں جاتی؛ نہ بھالے، نہ تیر، نہ
برچھی سے، کچھ بن پڑتا. ۲۷ وہ لوہے
کو سوکھی گھاس جانتا، اور پیتل کو
سڑی لکڑی بوجھتا ہی. ۲۸ تیر اُسے
بھگا نہیں سکتا؛ فلاخن کے پتھر کھونٹیوں
کے مانند اُس سے پھیرے جاتے ہیں.
۲۹ بھالے اُس کے نزدیک بالدھ کی مانند
ہیں؛ اور برچھی کے ہلانے پر وہ ہنستا
ہی. ۳۰ نوکیلے ||پتھر اُس کا آسن
ہیں، اور وہ تیز نوکدار چیزیں کادو پر
بچھاتا ہی. ۳۱ وہ گہرے کو ہنڈے کی
طرح کھولاتا ہی، اور دریا کا وہ حال کرتا
جو روغن کے دیگ کا ہوتا. ۳۲ جب
وہ چلا جاتا، اُس کے پیچھے پیچھے پانی

|| یعنے، مگر. یا، مگرمچھ.
[a] زبور ۱۰۴: ۲۶
[b] یسع ۲۷: ۱ [illegible]
[c] روم ۱۱: ۳۵
[d] خر ۱۹: ۵ [illegible] زبور ۲۴: ۱ اور ۵۰: ۱۲ ۱ قرن ۱۰: ۲۶، ۲۸
|| عبرانی میں اُس کی پوشش کا رخ اُکھاڑے؟
† یا اُس کے دہرے لگام کے درمیان جاوے؟
|| عبرانی میں، ٹھیکریاں.

روشن ہوتا ہے؛ کوئی گمان کرے، کہ لہر پر پھیلتی ہے۔ ۳۳ زمین پر اس کا نظیر نہیں، جو ایسا بے خوف پیدا ہوا۔ ۳۴ وہ ساری اونچی چیزوں کو دیکھتا ہے؛ وہ سارے مغروروں کا بادشاہ ہے۔

۴۲ باب

[illegible]

تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا، اور کہا، ۲ میں جانتا ہوں، کہ تو سب کچھ کر سکتا ہے، اور کہ تیرا کوئی ارادہ انجام تک نہ پہنچے، [illegible] ۳ وہ کون ہے، جو نادانی سے مشورت کو بے ربط کر دیتا ہے؟ کیونکہ میں نے وہ کہا، جو میں نے نہیں سمجھا، [illegible]

[illegible]

میں تمہاری حماقت کے مطابق تم سے ساتھ سلوک کروں؛ کیونکہ تم نے میرے بندے ایوب کی مانند میری بابت حق بات نہیں کہی ہے۔ ۹ [illegible] الیفز تیمانی، اور بلدد سوخی، اور ضوفر نعماتی گئے، اور جیسا خداوند خدا نے انہیں فرمایا [illegible] اور خداوند نے ایوب کی طرف توجہ کی۔ [illegible]

[illegible]

†زبور کي کتاب

١ زبور

١ دينداروں کي سعادتمندي. ۴ بيدينوں کي پريشاني.

مبارک وہ آدمي هي جو شريروں کي
صلاح پر[a] نہيں چلتا، اور خطاکاروں کي
راہ پر کہترا نہيں رهتا، اور ٹهٹها کرنيوالوں
کے جلسے ميں نہيں بيٹهتا[b]؛ ٢ بلکہ
خداوند کي شريعت ميں اُسکي[c] رهتا،
اور دن رات اُس کي شريعت ميں
سوچا کرتا هي[d]. ٣ سو وہ اُس درخت
کي مانند هوگا، جو پاني کي نہروں کے
کنارے پر لگايا جاوے[e]، اور اپنے وقت پر
ميوے لاوے؛ جس کے پتے مرجہاتے نہيں؛
اور اپنے هر ايک کام ميں †پهولتا پهلتا
رهيگا[f]. ۴ شرير ايسے نہيں؛ بلکہ وے
بهوسے کي مانند هيں، جسے هوا اُڑا لے
جاتي هي[g]. ٥ سو شرير عدالت ميں
کہڑے نہ رهينگے، نہ خطاکار صادقوں کي
جماعت ميں. ٦ کيونکہ خداوند
صادقوں کي راہ جانتا هي[h]، پر شريروں
کي راہ نيست و نابود هوگي.

٢ زبور

١ مسيح کي بادشاهت کي بابت. اِس بيان ميں، کہ
١٠ بادشاهوں سے نصيحت کي جاتي کہ وے مسيح کي
اِطاعت کو منظور کريں.

قوميں کس ليئے ||جوش ميں هيں[a]،
اور لوگ باطل خيال کرتے هيں؟ ٢ زمين
کے بادشاہ سامہنا کرتے هيں، اور سردار
آپس ميں خداوند کے اور اُس کے مسيح[b]
کے مخالف منصوبے باندهتے هيں: ٣ کہ
آؤ، هم اُن کي بند کہول ڈاليں[c]، اور اُن
کي رسي اپنے سے توڑ پهينکيں. ۴ وہ، جو
||آسمان پر تخت نشين هي[d]، هنسيگا[e]،
اور خداوند اُنہيں ٹهٹهوں ميں اُڑاويگا.
٥ تب وہ غصے ميں اُن سے باتيں کريگا،
اور نہايت بيزار هوکے اُنہيں پريشاني
ميں ڈاليگا. ٦ ميں نے تو اپنے بادشاہ کو
کوہ مقدس صيہون پر ||بٹهلايا هي[f].
٧ ميں حکم کو آشکارہ کرونگا، کہ خداوند
نے ميرے حق ميں فرمايا، تو ميرا بيٹا
هي[g]؛ ميں آج کے دن تيرا باپ هوا.
٨ مجهہ سے مانگ، کہ ميں تجهے قوموں
کا وارث کرونگا، اور زمين سراسر تيرے
قبضے ميں کر دونگا[h]. ٩ تو لوهے کے عصا
سے اُنہيں توڑيگا[i]؛ کمہار کے برتن کے
مانند تو اُنہيں چکناچور کريگا. ١٠ پس
اب، اي بادشاهو، هوشيار هو؛ اي زمين
کي عدالت کرنيوالو، تربيت لو.
١١ ڈرتے هوئے خداوند کي بندگي کرو[k]،
اور کانپتے هوئے[l] خوشي کرو. ١٢ بيٹے
کو چومو[m]، تا نہ هووے، کہ وہ بيزار هو،
اور تم ||راہ ميں هلاک هو جاؤ، جب
اُس کا قہر ايکاايک بهڑکے[n]. مبارک وے
سب، جن کا توکل اُس پر هي[o].

٣ زبور

اُن لوگوں کے امن و چين کي بابت جن کي حفاظت خدا کرتا.

داؤد کا زبور، جس وقت وہ اپنے بيٹے
ابسلوم کے سامہنے سے بهاگا*.

اي خداوند، وے جو مجهے دکهہ ديتے
هيں کيا هي بڑه گئے[a]! وے بہت هيں،
جو ميري مخالفت پر اُٹهتے هيں.
٢ بہتيرے ميري جان کي بابت کہتے
هيں، کہ خدا سے اب اُس کي رهائي
نہيں[b]. سلاہ. ٣ پر تو، اي خداوند،
ميرے ليئے سپر هي[c]؛ تو ميري شوکت،
اور ميرا سرفراز کرنيوالا هي[d]. ۴ ميں
خداوند کي طرف اپني آواز کو بلند
کرتا هوں؛ وہ ميري دعا اپنے کوہ
مقدس[e] پر سے سن ليتا هي[f]. سلاہ.
٥ ميں ليٹ گيا اور سو رها؛ ميں جاگ
اُٹها؛ کيونکہ خداوند مجهہ کو سنبهالتا

ہی۔ ۶ دس ہزار آدمیوں نے مجھے
گھیر لیا ہی، پر میں اُن سے نہیں ڈرنے
کا۔ ۷ اُٹھ، اَی خداوند؛ اَی میرے
خدا، مجھے بچا؛ کہ تو نے میرے سارے
دشمنوں کے گال پر تمانچے مارے؛ تو
نے شریروں کے دانت توڑے۔ ۸ نجات
خداوند ہی سے ہی؛ تیری برکت
تیرے لوگوں پر ہی۔ سلاہ۔

۴ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لئے، داؤد کا زبور، جو
بین کے ساتھ گایا جاوے۔

۱ جب میں تجھے پکاروں، تو تو سن،
اَی میرے صداقت کے خدا؛ تنگی میں
تو نے مجھے کشادگی بخشی؛ مجھ پر
رحم فرما، اور میری دعا سن لے۔ ۲ اَی
مردو، کب تک میری عزت رسوائی
[illegible]
[illegible]
سلاہ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنے بستر پر [illegible]
میں سوچ کرو، اور چپکے رہو۔ سلاہ۔
۵ صداقت کی قربانیاں گذرانو، اور
خداوند پر توکل کرو۔ ۶ بہت سے ہیں
جو کہتے ہیں، کہ کون ہم کو کوئی [illegible]
ہی دکھلاویگا؟ اَی خداوند، تو اپنے
چہرے کا نور ہم پر روشن کر۔ ۷ تو
نے میرے دل کو خوشی بخشی ہی،
اُس سے زیادہ جو اُن کو اُس وقت ہوتی
ہی، جب اُن کے غلے اور مے کی
بہتات ہوئی۔ ۸ میں سلامتی سے
[illegible]
[illegible] مجھے سلامتی
[illegible]

۵ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لئے، داؤد کا زبور، جو
[illegible]

[illegible]

سے للکاریںگے، که تو اُن کی نگاهبانی کرتا
هی ؛ اور سب تیرے نام کے دوست
رکبنیوالے تجھ سے شادمان هونگے. ١٢ اِس
لیئے که ای خداوند، صادق کو تو هي
برکت دیتا هی؛ تو اُس کو مهربانی
کي سپر تلے ڈهانپ لیتا هی.

٦ زبور

اِس بیان میں، که ١ داود بیماری میں گرفتار هوکے ناله کرتا.
٨ ایمان کے زور سے اپنے دشمنوں پر فتح پاتا.

سردار مغنّي کے لیئے، داود کا زبور، بین
کے ساتھ، شمنیت پر* گایا جاوے.

ای خداوند، تو مجھے اپنے غصے
سے مت ڈپٹ، اور اپنے غضب کے
جوش سے مجھ کو تنبیه نه دے. ٢ ای
خداوند، مجھ پر رحم کر، که میں
بےتاب هوا؛ ای خداوند، مجھے چنگا
کر، که میری هڈیوں میں لرزش هو رهي
هی. ٣ اور میری جان میں بهي نهایت
کپکپی هی؛ پس، تو ای خداوند، کب
تک؟ ٤ ای خداوند، پھر آ، میری جان
کو چُھڑا دے؛ اپنی رحمت کے سبب
مجھے بچا لے. ٥ اِس لیئے که موت کي
حالت میں تیری یاد نهیں؛ کون تیری
شکرگذاری گور کے اندر کریگا؟ ٦ میں
کراهتے کراهتے تهک گیا؛ میں ||ساري رات
اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بهاتا هوں،
میں اُنهیں سے اپنے پلنگ کو بهگوتا
هوں. ٧ غم کے سبب میري آنکهیں
دهندهلا گئیں؛ میرے سب دشمنوں
کے سبب سے میري آنکهیں بڑهیا گئیں.
٨ مجھ سے دور رهو ای سارے بدکردارو،
که خداوند نے میرے رونے کي آواز سني.
٩ خداوند نے میري فریاد سني هی؛
خداوند میري دعا قبول کریگا. ١٠ میرے
سارے دشمن شرمنده هو جائینگے، اور
نهایت کپکپي میں پڑینگے؛ وے پھرینگے
اور ناگهاني خجالت کهینچینگے.

٧ زبور

اِس بیان میں، که ١ داود اپنے دشمنوں کے کهنے کے سبب
خدا سے منت کرتا اور اپني بےگناهي ظاهر کرتا. ١٠ ایمان

[حاشیه: زبور ١١٥ : ١٣ ║ * یا، آٹهویں پر. دیکهو ١ توا ١٥ : ٢١ ║ زبور ١٢، کا سرنامه. ║ زبور ٣٨ : ١ ║ یرم ١٠ : ٢٤ ║ اور ٤٦ : ٢٨ ║ زبور ٤١ : ٤ ║ هوسع ٦ : ١ ║ زبور ٩٠ : ١٣ ║ زبور ٣٠ : ٩ ║ اور ٨٨ : ١١ ║ اور ١١٥ : ١٧ ║ اور ١١٨ : ١٧ ║ یسع ٣٨ : ١٨ ║ || یا، هر رات. ║ ایوب ١٧ : ٧ ║ زبور ٣١ : ٩ ║ اور ٣٨ : ١٠ ║ اور ٨٨ : ٩ ║ نوحه ٥ : ١٧ ║ زبور ١١٩ : ١١٥ ║ متي ٧ : ٢٣ ║ اور ٢٥ : ٤١ ║ لوقا ١٣ : ٢٧ ║ زبور ٣ : ٤]

سو اپني سلامتي اور اپنے دشمنوں کي هلاکت کو دیکهنا،
که هوا چاهتي هی.

داود کا ||شجایون*، جسے اُسنے خداوند
کے حضور کوش بنیامیني کي باتوں
کي بابت گایا*.

ای خداوند، میرے خدا، میرا بهروسا
تجھ پر هی؛ مجھ کو اُن سب سے، جو
میرے پیچهے پڑے هیں، بچا، اور مجھے
رهائي دے: ٢ نه هووے که دشمن شیر
کي طرح مجھ کو پهاڑے، اور جس وقت
کوئي میرا چهڑانیوالا نه هو، مجھے پرزے
پرزے کرے. ٣ ای خداوند، میرے خدا،
اگر میں نے یه کیا، اگر میرے هاتھ سے
بدي هوئي؛ ٤ اگر میں نے اُس سے، جو
مجھ سے میل رکهتا تها، بدي کي هو؛ (بلکه
میں نے اُسکو جو بےسبب میرا دشمن
تها، لوٹا هوا؛) ٥ تو دشمن دریے هوکے میرا
جي لیوے، اور میري جان کو زمین پر
پائمال کرے، اور میري عزت خاک میں
ملاوے. سلاه. ٦ ای خداوند، اپنے قهر
میں اُٹھ، اور میرے دشمنوں کے جوش
و خروش کي مخالفت میں اپنے تئیں
بلند کر؛ اور میرے لیئے جاگتا ره، ای
تو، جو عدالت کو مقرر کرتا هی، پورا کر.
٧ کیونکه لوگوں کي گروهیں تیرے آس
پاس فراهم هوئي هیں؛ پس تو اُن کے
لیئے پھر بلندي پر جا. ٨ خداوند قوموں
کي عدالت کریگا؛ ای خداوند، جیسي
میري صداقت، اور جیسي میري
دیانتداري هی، ویسے هي میرا اِنصاف
کر. ٩ ای کاش که بروں کي برائي
نیست و نابود هووے؛ لیکن تو صادقوں
کو قوت دے؛ که تو، ای صادق خدا دلوں
اور گردوں کا جانچنیوالا هی. ١٠ میري
سپر خدا کے ساتھ هی؛ وه اُن کو، جن
کے دل سیدهے هیں، رهائي دیتا هی.
١١ خدا ||صادق کا اِنصاف کرتا هی؛
اور حق تعالی هر روز بدکار پر جهنجهلاتا
هی. ١٢ اگر وه باز نه آویگا، تو خدا اپني
تلوار تیز کریگا؛ اُس نے تو اپني کمان

[حاشیه: || یا، زبور نوحه. ║ * حبق ٣ : ١ ║ * ٢ سمو ١٦ ║ ١ ؛ ٦٢ کے قریب ║ زبور ٣١ : ١٥ ║ یسع ٣٨ : ١٣ ║ زبور ٥٠ : ٢٢ ║ ١ سمو ٢٤ : ٨ ║ ١ سمو ٢٤ : ١١ ║ ١ سمو ٢٤ : ٧ ║ اور ٢٦ : ٩ ║ زبور ٩٤ : ٢ ║ زبور ٤٤ : ٢٣ ║ زبور ١٨ : ٢٠ ║ اور ٣٥ : ٢٤ ║ ١ سمو ١٦ : ٧ ║ ١ توا ٢٨ : ٩ ║ زبور ١٣٩ : ١ ║ یرم ١١ : ٢٠ ║ اور ١٧ : ١٠ ║ اور ٢٠ : ١٢ ║ مکاش ٢ : ٢٣ ║ زبور ١٢٥ : ٤ ║ || یا، صداقت سے. ║ استث ٣٢ : ٤١]

بر چلّہ چڑھایا ہی، اور اُسے تیار کیا ہی،
۱۳ اور اُس نے اُس کے لیئے موت کا
سامان تیار کیا ہی؛ وہ اپنے جلتے ہوئے
تیر بناتا ہی۔ ۱۴ دیکھو، اُسے بدکاری
کے درد لگے، اور مشقت کا اُسے پیٹ
رہا ہی، اور جھوٹھ کو جنتا ہی۔ ۱۵ اُس
نے گڑھا کھودا، اور گہرا کیا؛ اور اُس گڑھے
میں، جسے وہ بناتا تھا، آپ گرا۔ ۱۶ اُس
کی مشقت اُسی کے سر پر پڑیگی، اور
اُس کا ظلم اُسی کی کھوپڑی پر اُتریگا۔
۱۷ میں خداوند کی، اُس کی صداقت
کے مطابق، ستائش کرونگا؛ اور خداوند
تعالیٰ کا نام گاؤنگا۔

۸ زبور

اس بیان میں، کہ خدا کا جلال اُس کی دستکاریوں میں، اور خاص کرکے اُس مہربانی میں جو اُس نے آدمی پر کی ہی، صاف آشکارا ہی۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو
جتیت ۱۱ کے سر پر گایا جاوے۔
۱ ای خداوند، ہمارے رب، کیا ہی
بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر! تو نے
اپنی شوکت آسمانوں پر ظاہر کی ہی۔
۲ تو نے بچوں اور شیرخواروں کے سبب [illegible]
[illegible]
کی ہی، کہ تو دشمن اور انتقام
لینیوالے کو [illegible] ۳ جب
میں تیرے آسمانوں [illegible] جو تیری
دستکاریاں ہیں، [illegible]
اور چاند اور ستاروں پر، جو تو نے بنائے؛
۴ تو انسان کیا ہی، کہ تو اُس کی یاد
کرے، اور آدمزاد کیا، کہ تو اُس کی خبر
لے؟ ۵ تو نے اُس کو فرشتوں سے تھوڑا
ہی کم کیا، اور شان و شوکت کا تاج
اُس کے سر پر رکھا ہی۔ ۶ تو نے
اُس کو اپنے ہاتھ کے کاموں پر حکومت
بخشی؛ تو نے سب کچھ اُس کے قدم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۹ ای خداوند، ہمارے

رب، کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام
زمین پر!

۹ زبور

اس بیان میں، کہ داؤد اُس سب [illegible] کی ستائش کرتا ہی، [illegible]

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو
المُوت لبین پر گایا جاوے۔
۱ میں اپنے سارے دل سے خداوند کی
ستائش کرونگا؛ میں تیرے سب عجائب
کاموں کا بیان کرونگا۔ ۲ میں تجھ سے
خوش اور خورسند رہونگا؛ ای حق
تعالیٰ، میں تیرے نام کی ستائش
کرونگا۔ ۳ جب میرے دشمن
پھرینگے، وے تیرے سامھنے سے ٹھوکر کھاوینگے،
اور ہلاک ہونگے۔ ۴ کہ تو نے میرا انصاف
اور قضیہ چکایا؛ تو عدالت کی مسند
پر بیٹھ کے سچا انصاف کرتا ہی۔ ۵ تو نے
قوموں کو ملامت کیا ہی؛ تو نے شریروں
کو فنا کیا، تو نے اُن کا نام ابدالآباد
تک مٹا ڈالا ہی۔ ۶ ای دشمن،
خرابیاں ہمیشہ کے لیئے تمام ہوئیں؛ تو
نے شہروں کو [illegible] اُن کا ذکر
[illegible] ۷ لیکن خداوند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خداوند، مجھ پر رحم کر؛ [illegible]

جو ميں اپنے دشمنوں سے کهينچتا هوں،
نظر کر، اي تو، جو موت کے دروازوں
پر سے ميرا اٹهانيوالا هي: ١٤ تاکه ميں
صيهون کي بيٹي کے دروازوں پر تيري
سب ستائشيں بيان کروں، اور تيري
نجات سے وجد کروں. ١٥ غير قوميں
اُس کوئے ميں، جو اُنهوں نے کهودا تها،
گري هيں؛ اُس دام ميں، جو اُنهوں نے
چهپايا تها، اُنهيں کے پانو پهنسے. ١٦ خداوند
مشهور هوا، که اُس نے عدالت کي هي؛
شرير اپنے هاتهوں کے کام کے پهندے ميں
پهنسا هي. هجايون. سلاه. ١٧ شرير
پلٹکے جهنم ميں ڈالے جائينگے؛
وے ساري قوميں، جو خدا کو بهول جاتي
هيں. ١٨ که مسکين هميشه فراموش
نهيں کيا جائيگا؛ عاجزوں کي اُميد
سدا ٹوٹي نه جائيگي. ١٩ اُٹهه، اي
خداوند، که انسان غالب نه هووے؛
قوموں کي عدالت تيرے حضور ميں کي
جاوے. ٢٠ اي خداوند، اُن کو ڈرا، تاکه
قوميں اپنے تئيں بشر هي جانيں. سلاه.

١٠ زبور

اس بيان ميں، که ١ داؤد شريروں کے اندهير کي بابت خدا
سے فرياد کرتا. ١٢ خدا سے مدد مانگتا. ١٦ اپنے
اعتقاد کا اقرار کرتا.

اي خداوند، تو کيوں دور کهڑا رهتا هي؟
دکهه کے ايام ميں تو کيوں آپ کو چهپاتا
هي؟ ٢ شرير کے غرور سے مسکين کا
کليجا جل جاتا هي؛ وے اُن مشورتوں
ميں، جو اُنهوں نے کيں، گرفتار هوتے هيں.
٣ که شرير اپنے نفس کي شهوت پر فخر
کرتا هي، اور لالچي کو نيکبخت کهکے
خداوند کو حقير جانتا هي. ٤ شرير
اپني روداري کے گهمنڈ سے تحقيقات
نهيں کرتا، اُس کے سارے خيال هيں،
که خدا نهيں هي. ٥ اُس کي عادتيں
هميشه يکسان رهتي هيں؛ تيري عدالتيں
اُس کي نظر سے بهت اوپر هيں؛ وه اپنے
سارے دشمنوں سے اکڑتا هي. ٦ اپنے
دل ميں کهتا هي، مجهه کو جنبش نه
هوگي؛ مجهه پر پشت در پشت بپت
نه پڑيگي. ٧ اُس کا منهه لعنت،
اور دغا، اور ظلم سے بهرا هي؛ اُس کي
زبان کے نيچے فساد اور بدي هيں.
٨ وه ديهات کي گهاتوں ميں بيٹهتا هي،
وه خلوت کے مکانوں ميں بيگناهوں کو
قتل کرتا هي؛ اُس کي آنکهيں پوشيده
مسکين پر لگي هوئي هيں. ٩ وه چهپکے
شير کے مانند، جو اپني جهاڑي ميں هو،
گهات ميں لگا هوا هي؛ وه گهات ميں
رهتا هي، که مسکين کو پکڑے؛ وه مسکين
کو اپنے دام ميں لاکے پکڑتا هي. ١٠ وه
چور چار هوکے پڑ جاتا هي، مسکين اُس
کے قوتوروں سے گر جاتے هيں. ١١ وه
اپنے دل ميں کهتا هي، خدا بهول گيا
هي؛ اُس نے اپنا منهه چهپايا؛ اُس نے
هرگز نهيں ديکها هي. ١٢ اُٹهه، اي خداوند،
اي خدا، اپنا هاتهه بڑها؛ خاکساروں
کو بهول نه جا. ١٣ شرير خدا کي تحقير
کيوں کرتا هي؟ وه اپنے دل ميں کهتا،
که تو تحقيقات نه کريگا. ١٤ تو نے تو
ديکها هي؛ که تو زيانکاري اور رنجيدگي پر
نظر کرتا هي، که اپنے هاتهه سے بدلا دے؛
مسکين آپ کو تيرے سپرد کرتا هي؛
يتيم کا مددگار تو هي. ١٥ شرير اور
برے کا بازو توڑ، ايسا که اُس کي شرارت
پهر ڈهونڈهي نه پائي جاوے. ١٦ خداوند
ازل سے ابد تک بادشاه هي؛ بيگانې
قوميں اُسکي سرزمين پر سے فنا هوئيں.
١٧ اي خداوند، تو نے مسکينوں کا مطلب
سنا هي؛ تو اُن کے دلوں کو مستعد کريگا،
اور کان دهرکے سنيگا؛ ١٨ که يتيموں،
اور مظلوموں کا انصاف کرے، تاکه خاکي
آدمي پهر ظلم نه کرے.

١١ زبور

اس بيان ميں، که ١ داؤد اپنے دشمنوں کي بابت اس خيال
سے که خدا ميرا حامي هوگا خاطرجمعي پاتا. ٤ خدا کي
پيش بيني اور انصاف کي بابت.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور
ميرا توکل خداوند پر هي؛ تم کيونکر

١٠٦٠ کے قريب

میری جان کو کہتے ہو کہ چڑیا کی مانند اپنے
پہاڑ پر چلی جا؟ کہ دیکھو شریر اپنی
کمان پر چلّہ چڑھاتے ہیں اپنا تیر چلّے
میں جوڑتے ہیں تاکہ وہ اندھیرے میں سیدھے
دلوں پر چھوڑیں۔ جب کہ بنیادیں
بگڑ گئی ہیں تو صادق کیا کر سکتا ہے؟ خداوند
اپنی مقدس ہیکل میں ہے۔ خداوند کا
تخت آسمان پر ہے۔ اُس کی آنکھیں
دیکھتی ہیں اُس کی پلکیں بنی آدم
کو آزماتی ہیں۔ خداوند صادق کو
جانچتا ہے پر شریر اور ظلم دوست کو
جانتا ہے۔ اُس کی روح اُس سے نفرت
رکھتی ہے۔ وہ شریروں پر آگ اور
گندھک برسائے گا
اُن کے پیالے کا حصہ ہوگا۔ اس لئے
کہ خداوند جو صادق ہے صداقت
کو چاہتا ہے۔ اور اُس کا منہ سیدھے
لوگوں کی طرف متوجہ ہے۔

۱۲ زبور

آسمان پر سے بني آدم پر نگاہ کرتا، تا
دیکھے، کہ اُن میں کوئي دانشمند، خدا
کا طالب، هی، یا نہیں.^c ۳ وے سب
گمراہ هوئے؛ وے ایک ساتھ ||بگڑ گئے؛
کوئي نیکوکار نہیں، ایک بھي نہیں.[d]
۴ کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں،
جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے هیں،[e]
جیسے روٹي کھاتے هیں، وے خداوند کا نام
نہیں لیتے؟[f] ۵ وے وهاں بڑے خوف
میں هوئے؛ کیونکہ خدا صادقوں کي نسل
کے درمیان هی. ۶ تم مسکین کي صلاح
کي تحقیر کرتے هو، اِس لیئے کہ خداوند
اُس کي پناہ هی.[g] ۷ کاش کہ اِسرائیل
کي نجات صیہون میں سے هوتي![h]
جب خداوند اپني قوم کے قیدیوں کو
پھیر لائیگا، تو یعقوب شاد هوگا، اور
اِسرائیل خوش.

۱۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیان کرتا کہ صیہون کے باشندے کیسے هیں.

داؤد کا زبور.

اَی خداوند، تیرے خیمے میں کون
رهیگا؟[a] تیرے کوہِ مقدس پر[b] کون
سکونت کریگا؟ ۲ وہ جو سیدھي چال
چلتا هی،[c] اور صداقت کے کام کرتا هی،
اور اپنے دل سے سچ بولتا هی.[d] ۳ وہ جو
اپني زبان سے چغلي نہیں کھاتا،[e] اور
اپنے همسائے سے بدي نہیں کرتا، اور
اپنے پڑوسي پر عیب نہیں لگاتا هی.[f]
۴ وہ جس کي نظر میں نِکما آدمي
خوار هی؛[g] پر وہ اُنہیں جو خداوند
سے ڈرتے هیں عزت دیتا هی؛ وہ جو
اپنے ضرر پر قسم کھاتا هی، اور بدلتا نہیں.[h]
۵ وہ جو سود کے لیئے قرض نہیں دیتا،
اور بےگناهوں کے ستانے کے لیئے رشوت
نہیں لیتا.[i] وہ جو یہہ کرتا هی کبھي نہ
ٹلیگا.[j]

۱۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے ثواب کا مکھ چھوڑکے، اور بت‌پرستي سے نفرت رکھکے، الٰہي حفاظت کے لئے خدا کي
پناہ لیتا هی. ۵ وہ اپني اُمید ظاهر کرتا هی، کہ جو وہ بلایا گیا تھا، وہ جي هي اُٹھیگا اور همیشہ کي زندگي پاویگا.

||داؤد کا مکتام*.

خدایا، تو میري حفاظت کر، کیونکہ
مجھے تیرا هي بھروسا هی.[a] ۲ اَی
میري جان، تو نے یہوواہ کو کہا هی، کہ
تو میرا خداوند هی، تیرے بغیر میري
بھلائي نہیں.[b] ۳ اُن مقدسوں اور
خاص لوگوں کي بابت جو سرزمین میں
رهتے هیں اُنہیں سے میري ساري خوشي
هی. ۴ اُن کے دکھ، جو ||غیر کے پیچھے
دوڑتے هیں، بڑھتے رهینگے؛ اُن کے خونوالے
تپاون میں نہ تپاونگا، بلکہ میں اپنے
هونٹھوں سے اُن کے نام بھي نہ لونگا.[c]
۵ میري میراث کا[d] اور میرے پیالے کا
حصہ خداوند هی؛ میرے بخرے کا
نگہبان تو هی. ۶ دلپذیر مکانوں میں
میرے لیئے جریب کي کڑي؛ هاں،
میري میراث سُتھري هی. ۷ میں
خداوند کو مبارک کہونگا، جو مجھے
صلاح دیتا هی؛ میرے گردے راتوں کو
مجھے تعلیم دیتے هیں.[f] ۸ میري نگاہ
همیشہ خداوند پر هی؛[g] اِس لیئے کہ
وہ میرے دهنے هاتھ هی،[h] مجھ کو کبھي
جنبش نہ هوگي.[i] ۹ اِسي سبب میرا
دل خوش هی، اور میري ||شوکت[k] شاد؛
میرا جسم بھي اُمید میں چین کریگا.
۱۰ کہ تو میري جان کو قبر میں رهنے
نہ دیگا،[l] اور تو اپنے قدوس کو سڑنے
نہ دیگا.[m] ۱۱ تو مجھ کو زندگاني کي
راہ دکھلاویگا؛ تیرے حضور میں خوشیوں
سے سیري هی؛[n] تیرے دهنے هاتھ میں
اَبد تک عشرتیں هیں.[o]

۱۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو دیانتدار جانکے، خدا سے منت کرتا، کہ اسے اُس کے دشمنوں کے هاتھوں سے بچاوے. ۱۰ اُن کي مغروري اور فطرت اور چالاکي کا بیان کرتا. ۱۳ قوي اُمید رکھکے، اپنے دشمنوں کي بابت منت کرتا.

داؤد کي ایک نماز.

اَی خداوند، ||صدق کو سن، اور میري

فریاد پر دھیان رکھ، اور میری دعا پر
جو بے ریا لبوں سے نکلتی ہے، کان دھر
۲ میرا انصاف تیرے حضور سے نکلے؛
تیری آنکھیں راستی پر نظر کریں۔ ۳ تو
میرے دل کو آزماتا؛ تو رات کو میری خبر
لیتا ہے؛ تو مجھے پرکھتا ہے پر تو کچھ
نہیں پاتا؛ میرا منہ خطا نہ کریگا۔
۴ انسان کے فعلوں کو [illegible]

[illegible]

اولاد بھی سیر ہوتی، اور وہ اپنی باقی
دولت اپنے بچوں کے لئے چھوڑ جاتے
ہیں۔ ۱۵ پر میں جو ہوں، صداقت
میں تیرا منہ دیکھونگا؛ اور جب میں
تیری صورت پر ہو کے جاگونگا تو میں
سیر ہونگا۔

۱۸ زبور

[illegible]

تلے تاریکي تھي. ۱۰ وہ کروبي پر سوار
ھواg، اور پرواز کر گیا؛ وہ ھوا کے پروں پر
اُڑاh. ۱۱ اُس نے تاریکي کو اپنا پردہ
کیا، اور اُس کے گرداگرد پانیوں کا اندھیرا
اور بادلوں کي گھٹا اُس کا خیمہ تھاi.
۱۲ اُس چمک سے، جو اُسکے آگے تھيk،
اُس کے اندھیرے بادل پھٹکر اولے اور
انگارے بن گئے. ۱۳ خداوند آسمانوں میں
گرجا، اور حق تعالی نے، اپني آواز نکاليl؛
تو اولے اور انگارے بن گئے. ۱۴ ھاں، اُس
نے اپنے تیر چھوڑے، اور اُن کو پراگندہ
کیاm؛ اور بجلیاں چمکائیں، اور اُنہیں
گھبرا دیا. ۱۵ اُس وقت پاني کي تھاھیں
دکھائي دیںn، اور تیري جھنجھلاھت سے،
اي خداوند، ھاں، تیرے نتھنوں کے دم کے
جھونکے سے جہان کي نیویں کھل گئیں.
۱۶ اُس نے اوپر سے ھاتھہ بڑھا کر مجھے پکڑ
لیا، ‖گہرے پانیوں میں سے اُس نے مجھے
کھینچ لیاo. ۱۷ میرے زبردست دشمن
سے، اور اُن سے، جو میرا کینا رکھتے تھے،
اُس نے مجھے رھائي دي؛ اِس لیئے
کہ وے مجھہ سے سخت زوراور تھے.
۱۸ اُنھوں نے بپت کے دن میرا سامھنا
کیا؛ لیکن خداوند میرا تکیہ تھا. ۱۹ وہ
مجھے نکالکے ایک کشادہ جگہہ میں لے
گیاp: اُس نے مجھے چھڑایا، کیونکہ وہ
مجھہ سے خوش تھا. ۲۰ خداوند نے
جیسي میري صداقت تھي، مجھہ کو
جزا دیq، اور میرے ھاتھوں کي پاکیزگي
کے مطابق اُسنے مجھے بدلا دیا. ۲۱ اِس
لیئے کہ میں نے خداوند کي راھیں یاد
رکھیں، اور شرارت کرکے اپنے خدا سے
منھہ نہ موڑا. ۲۲ کیونکہ اُس کي ساري
عدالتیں میرے زیر نظر رھیں، اور اُس کے
حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا.
۲۳ میں اُس کے ‖ساتھہ سیدھا رھا، اور
میں نے آپ کو اپني بدکاري سے باز
رکھا. ۲۴ سو خداوند نے میري صداقت
کے مطابق، اور میري پاکدستي کے موافق،

جو اُس کي آنکھوں کے سامھنے تھي،
مجھہ کو جزا دیr. ۲۵ رحم کرنیوالے کو
تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ھیs؛ اور نیکي
کرنیوالے پر آپ کو نیکي کرنیوالا ظاھر کرتا.
۲۶ خالص کو تو اپنے تئیں خالص دکھلاتا
ھی، اور کجرووں کے ساتھہ تو ‖کجرو معلوم
ھوتاt. ۲۷ کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا
ھی؛ اور تو اونچي آنکھوں کوu نیچي کرتا
ھی. ۲۸ تو میرا چراغ جلاتا ھیv؛
خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو
اُجالا کرتا ھی. ۲۹ کہ میں تیري کمک
سے ایک فوج ‖پر دوڑتا ھوں؛ میں اپنے
خدا کي مدد سے ایک دیوار کود جاتا
ھوں. ۳۰ خدا جو ھی، اُس کي راہ
کامل ھیw؛ خداوند کا سخن تایا ھوا
ھیx؛ وہ اُن سب کي، جنھیں اُس کا
بھروسا ھیy، سپر ھی. ۳۱ خداوند کے
سوا خدا کون ھیz؟ اور ھمارے خدا کو
چھوڑکے چٹان کون ھی؟ ۳۲ خدا ھي
ھی، جو میري کمر کو مضبوط باندھتا
ھیa، اور میري راہ کو کامل کرتا. ۳۳ وہ
میرے پانو ھرنیوں کے سے کرتا ھیb، اور
مجھے میرے اونچے مکانوں پر کھڑا
کرتاc. ۳۴ وہ میرے ھاتھوں کو جنگ
کي تعلیم دیتا ھیd، یہاں تک کہ پیتل
کي کمان میرے بازوؤں سے جھکائي جاتي
ھی. ۳۵ تو نے اپني نجات کي سپر
مجھہ کو عنایت کي، اور تیرے دھنے
ھاتھہ نے مجھہ کو سمبھالا، اور تیرے اِحسان
نے مجھہ کو بزرگ کیا. ۳۶ تو نے میرے
قدموں کو، میرے تلے کشادہ کیا، یہاں
تک کہ ‖میرے پانو پھسلتے نہیںe.
۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا،
اور اُنہیں جا لیا؛ میں پیچھے نہ پھرا،
جب تک اُنہیں فنا نہ کیا. ۳۸ میں
نے اُنہیں مارا ھی، ایسا کہ وے اُٹھہ نہیں
سکے؛ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے
ھیں. ۳۹ کیونکہ تو نے لڑائي کے واسطے
میري کمر مضبوط باندھي ھی؛ تو نے اُن

کو جو مجھ پر چڑھ آئے تھے، میرے
نیچے جھکایا۔ ۴۰ تو نے میرے دشمنوں
کی پیٹھ مجھے دکھلائی؛ اور میں نے ان
کو جو میرا کینہ رکھتے تھے کاٹ ڈالا۔
۴۱ وے چلائے پر کوئی بچانیوالا نہ تھا؛
ہاں، خداوند کو پکارا پر اس نے انہیں
جواب نہ دیا۔ ۴۲ تب میں نے ان کو
ایسا پیسا کہ وے گرد کی مانند ہو گئے جو
ہوا میں اڑتی ہے؛ اور میں نے انہیں
[illegible]
[illegible] ۴۳ تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں
سے رہائی دی؛ تو نے مجھے اجنبی
قوموں کا سردار کیا؛ وے لوگ، جنہیں
میں نہیں جانتا تھا، میری خدمت
کرینگے۔ ۴۴ میری سنتے ہی وے
مجھے مانینگے؛ اجنبیوں کی نسلیں
میری خوشامد کرینگی۔ ۴۵ اجنبیوں
کی نسلیں مرجھا جاوینگی، اور اپنے
حصاروں کے مکانوں میں تھرتھراوینگی۔
۴۶ خداوند ہی زندہ ہے؛ میری چٹان
مبارک ہو؛ اور میری نجات کا خدا
[illegible]
[illegible]

زبور ۱۹

[illegible]

۲ ایک دن دوسرے دن سے باتیں کرتا ہے، اور ایک رات دوسری رات کو معرفت
بخشتی ہے۔ ۳ ان کی کوئی لغت اور
زبان نہیں ... ان کی آواز سنی نہیں جاتی؛
[illegible]
[illegible]
خداوند کی شریعت کامل ہے [illegible]
[illegible]
خداوند کا حکم صاف ہے [illegible]
[illegible] خداوند کا خوف
[illegible]

۲۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا بادشاہ کی نادر مہمات پر ملاحظہ کرکے اُس کو دعا دیتی۔ ۷ خدا پر بھروسا رکھتی، کہ وہ کمک کریگا۔

سردار مُغنّي کے لیئے، داؤد کا زبور
مصیبت کے دن خداوند تیری سنے؛
یعقوب کے خدا کا نام ا تجھے بلندی
بخشے[a]۔ ۲ مقدس ہی سے[b] تیری کمک
بھیجے، اور صیہون میں سے تجھے
سنبھالے؛ ۳ تیرے سارے ہدیوں کو یاد
فرماوے؛ اور تیری سوختنی قربانیوں کو
قبول کرے؛ سلاہ۔ ۴ تیرے دل کی خواہش
کے موافق تجھ کو اِنعام دیوے، اور تیرے
سارے منصوبے کو پورا کرے[c]۔ ۵ ہم تیری
نجات سے خوشی منا وینگے[d]، اور اپنے
خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے[e]؛
خداوند تیری ساری مرادیں پوری کرے۔
۶ اب میں جانتا ہوں، کہ خداوند اپنے
مسیح کا[f] چھڑانیوالا ہی؛ وہ اپنے دہنے
ہاتھ کے نجات دینیوالے زور سے اپنے
مقدس آسمان پر سے اُسکی سنیگا۔ ۷ یہہ
گاڑیوں کا، وے گھوڑوں کا[g]، پر ہم خداوند
اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے[h]۔ ۸ وے
خم ہوئے، اور گر پڑے: لیکن ہم اُٹھے،
اور سیدھے کھڑے ہوئے۔ ۹ ای خداوند،
رہائی دے؛ جس وقت ہم پکاریں، اُس
دن بادشاہ ہماری سنے۔

ا یا، تیری حفاظت کرے۔
[a] امثا ۱۸ : ۱۰
[b] ۱ سلا ۶ : ۱۱ ۲ توا ۲۰ : ۸ زبور ۷۳ : ۱۷
[c] زبور ۲۱ : ۲
[d] زبور ۹ : ۱۴
[e] خر ۱۷ : ۱۵ زبور ۶۰ : ۴
[f] زبور ۲ : ۲
[g] زبور ۳۳ : ۱۶، ۱۷ امثا ۲۱ : ۳۱ یسع ۳۱ : ۱
[h] ۲ توا ۳۲ : ۸

۲۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ فتح کے سبب شکرگذاری جاتی۔ ۷ زیادہ اِقبالمندی کی اُمید رکھی جاتی۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور
ای خداوند، تیری توانائی سے بادشاہ
خوشی کرتا ہی، اور تیری نجات سے
کیا ہی دلشاد ہی[a]۔ ۲ تو نے اُس کو
اُس کے دل کا مطلب دیا[b]؛ اور اُس
نے جو کچھ اپنے منہ سے مانگا، تو نے اُسے
رد نہ کیا۔ سلاہ۔ ۳ فیض کی برکتوں سے
تو آپ ہی اُس کے سامنے پیش آیا؛ تو
نے خالص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھا[c]۔
۴ اُس نے تجھ سے زندگی چاہی[d]، اور
تو نے اُس کو عمر کی درازی ابد تک
بخشی[e]۔ ۵ تیری نجات سے اُس کی
شوکت عظیم ہی؛ حشمت اور جلال
کو تو نے اُس پر رکھا ہی۔ ۶ کہ تو نے
اُس کو سدا کی برکتوں کا سبب ٹھہرایا
ہی؛ تو نے اُس کو اپنے دیدار سے نہایت
خوشوقت کیا[f]۔ ۷ کیونکہ بادشاہ خداوند
پر توکل رکھتا ہی؛ حق تعالیٰ کی رحمت
سے وہ جنبش نہ پاویگا[g]۔ ۸ تیرا ہاتھ
تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ نکالیگا؛
تیرا دہنا ہاتھ تیرے بیریوں کا ٹھکانا لگاویگا۔
۹ جس وقت تو اُن پر قہر کے ساتھ نگاہ
کرے، تو تنور کی طرح دہکاویگا[h]؛ خداوند
اُن کو اپنے غضب سے نگل جاویگا[i]؛
اور آگ اُن کو کھا لیگی[k]۔ ۱۰ تو اُن کا
پھل زمین پر سے اور اُن کی نسل بنی
آدم کے درمیان سے نابود کریگا[l]۔ ۱۱ کیونکہ
اُنہوں نے تیرے برخلاف بدی پھیلائی،
اور ایسی بری فکر سوچی[m]، کہ اُسے انجام
تک پہنچا نہ سکینگے۔ ۱۲ کہ تو اُن
کی پیٹھ دکھلاویگا، اور تو اُن کے رو برو
اپنے چلّے کو چڑھاویگا۔ ۱۳ ای خداوند،
تو اپنی ہی قوت سے بلند ہو؛ ہم تیری
قدرت کی مدح اور ثنا گاوینگے۔

[a] زبور ۲۰ : ۵، ۶
[b] زبور ۲۰ : ۲، ۴
[c] ۲ سمو ۱۲ : ۳۰ ۱ توا ۲۰ : ۲
[d] زبور ۶۱ : ۵، ۶
[e] ۲ سمو ۷ : ۱۹ زبور ۹۱ : ۱۶
[f] زبور ۱۶ : ۱۱ اور ۴۵ : ۷ اعما ۲ : ۲۸
[g] زبور ۱۶ : ۸
[h] ملا ۴ : ۱
[i] زبور ۵۶ : ۱، ۲
[k] زبور ۱۸ : ۸ یسع ۲۶ : ۱۱
[l] ۱ سلا ۱۳ : ۳۴ ایوب ۱۸ : ۱۶، ۱۷، ۱۹ زبور ۳۷ : ۲۸ اور ۱۰۹ : ۱۳ یسع ۱۴ : ۲۰
[m] زبور ۲ : ۱

۲۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بہت عاجز ہوکے نالہ کرتا۔ ۹ جانکاہی کی حالت میں دعا مانگتا۔ ۲۳ خدا کی ستایش کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے داؤد کا زبور، جو
صبح کے غزال کے سر پر گایا جاوے۔
ا ای میرے خدا، ای میرے خدا، تو
نے مجھے کیوں چھوڑا ہی[a]؟ تو میری
رہائی سے، اور میرے کراہنے کی باتوں
سے[b] کیوں دور رہا؟ ۲ ای میرے خدا،
میں دن کو چلاتا ہوں، پر تو نہیں سنتا؛
رات کو بھی، اور مجھے قرار نہیں۔ ۳ مگر
تو قدوس ہی: تو اِسرائیل کی مدح
میں[c] سکونت کرنیوالا ہی۔ ۴ ہمارے
باپ دادوں نے تجھ پر توکل کیا؛ اُنہوں
نے تو توکل کیا، اور تو نے اُنہیں چھڑایا۔

ا عبرانی میں، ایلی، ایلی۔
[a] متی ۲۷ : ۴۶ مرقس ۱۵ : ۳۴
[b] عبر ۵ : ۷
[c] اِستثنا ۱۰ : ۲۱

۵ اُنھوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی
پائی؛ اُنھوں نے تجھ پر بھروسا کیا اور
شرمندہ نہ ہوئے۔ ۶ پر میں کیڑا ہوں،
نہ اِنسان؛ آدمیوں کا ننگ ہوں اور قوم
کی عار۔ ۷ وہ سب جو مجھے دیکھتے
ہیں، مجھ پر ٹھٹھے مارتے ہیں؛ وہ منہ چڑاتے،
سر ہلا ہلا کر کہتے ہیں،
۸ ”اُس نے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑ
دیا، تو وہ اُسے چھڑائے؛ جب کہ
وہ اُس سے خوش ہے تو وہی اُسے
چھڑائے۔“ ۹ پر تو ہی ہے
جو مجھے پیٹ سے باہر لایا؛ میری
ماں کی چھاتیوں پر ہی تو ہی میرا
اِعتماد کا باعث ہوا۔ ۱۰ میں پیدا
ہوتے ہی تجھ پر پھینکا گیا؛ جب میں
اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا، تب ہی سے
تو میرا خدا ہے۔ ۱۱ مجھ سے دور
مت رہ، کہ تنگی پہنچا چاہتی، اور
مددگار کوئی نہیں۔ ۱۲ بہت سے بیلوں
نے مجھے گھیر لیا ہے؛ بسن کے مضبوط

۲۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل پر کامل اِعتقاد رکہتا.

داؤد کا زبور

خداوند میرا چوپان[a] هی؛ مجهہ کو
کچهہ کمي نہیں[b]. ۲ وہ مجهے هریالي
چراگاهوں میں بٹہلاتا هی[c]؛ وہ راحت کے
چشموں کي طرف[d] مجهے لے پہنچاتا هی.
۳ وہ میري جان پهیر لاتا هی، اور اپنے نام
کي خاطر مجهے صداقت کي راهوں میں
لیئے پهرتا هی[e]. ۴ بلکہ جب میں موت
کے سایہ کي[f] وادي میں پهروں، تو مجهے
کچهہ خوف و خطر نہ هوگا[g]، کیونکہ تو میرے
ساتهہ هی[h]؛ تیري چهڑي، اور تیري لاٹهي،
وے هي میري تسلي کے باعث هیں.
۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے
دسترخوان بچهاتا[i]؛ تو میرے سر پر تیل
ملتا[k]؛ میرا پیالہ لبریز هوکے چهلکتا هی.
۶ لاکلام مہرباني اور رحمت عمر بهر
میرے ساتهہ ساتهہ ‖رهینگي، اور میں
†همیشہ خداوند کے گهر میں رهونگا.

a یسعہ ۴۰: ۱۱، یرم ۲۳: ۴، حزق ۳۴: ۱۱، ۱۲، ۲۳، یوحنا ۱۰: ۱۱، ۱ پطر ۲: ۲۵، مکاش ۷: ۱۷. b فلپ ۴: ۱۹. c حزق ۳۴: ۱۴. d مکاش ۷: ۱۷. e زبور ۵: ۸، اور ۳۱: ۳. f امثا ۸: ۲۰. g ایوب ۳: ۵، اور ۱۰: ۲۱، ۲۲. h اور ۳۴: ۱۷، زبور ۴۴: ۱۹. i زبور ۳: ۶، اور ۲۰: ۱، اور ۱۱۸: ۶. k یسعہ ۴۳: ۲. l زبور ۱۰۴: ۱۵. m زبور ۱۲: ۱۰.

‖ عبراني میں، میرا پیچها کریگي.
† عبراني میں، عمر کي درازي تک.

۲۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا زمین پر سارا اِختیار رکہتا هی.
۳ اُس کي روحاني بادشاهت میں کون لوگ شامل هووینگے.
۷ حکم هوتا کہ سب اُس کو اپنے دلوں میں جگہہ دیویں.

داؤد کا زبور

زمین خداوند کي هی[a]، اور اُس کي
معموري بهي؛ جہان اور اُس کے سارے
باشندے اُس کے هیں. ۲ اِس لیئے کہ
اُس نے اُس کي بنا پانیوں پر رکهي[b]،
اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا. ۳ خداوند
کے پہاڑ پر کون چڑهہ سکتا هی[c]؟ اور اُس
کے مکان مقدس پر کون کهڑا رہ سکتا هی؟
۴ وهي هی، جس کے هاتهہ صاف هیں[d]،
اور جس کا دل پاک هی[e]؛ جو اپنا دل
بطلان پر نہیں لگاتا[f]، اور جو مکر سے قسم
نہیں کهاتا[g]. ۵ خداوند کي برکت اُسے
پہنچیگي، اور اُسکے نجات دینے والے خدا
کي صداقت اُس کے ساتهہ هوگي. ۶ یهہ وہ
پشت هی، جو اُسکي طالب هی؛ تیرے
‖دیدار کا خواهاں یعقوب هی[h]. سلاہ.

a خر ۱۹: ۵، ۱۰: ۱۷، اور ۱۱: ۵، اِستا ۱۰: ۱۴، ایوب ۴۱: ۱۱، زبور ۵۰: ۱۲، ۱ قرن ۱۰: ۲۶، ۲۸. b پید ۱: ۹، ایوب ۳۸: ۶، زبور ۱۰۴: ۵، اور ۱۳۶: ۶. c ۲ پطر ۳: ۵. d زبور ۱۵: ۱. e ایوب ۱۷: ۹، ۱ تمط ۲: ۸. f متي ۵: ۸. g یسعہ ۳۳: ۱۵، ۱۶. h زبور ۱۵: ۴. i زبور ۲۴: ۸، اور ۱۰۵: ۴.

‖ یعني، یعقوب کے خدا کے.

۷ ای پهاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو[a]، اور
ای ابدي دروازو، اُونچے هو کہ جلال کا
بادشاہ داخل هووے[b]. ۸ یهہ جلال کا
بادشاہ کون هی؟ خداوند، جو قوي اور
قادر هی؛ خداوند، جو جنگ میں زورآور
هی. ۹ ای پهاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو،
اور ای ابدي دروازو، اُونچے هو کہ جلال
کا بادشاہ داخل هووے. ۱۰ یهہ جلال کا
بادشاہ کون هی؟ لشکروں کا خداوند وهي
جلال کا بادشاہ هی. سلاہ.

a یسعہ ۲۶: ۲. b زبور ۱۷: ۲، حجي ۲: ۷، ملا ۳: ۱، ۱ قرن ۲: ۸.

۲۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ دعا مانگني میں داؤد اپنا اعتقاد ظاهر
کرتا. ۷ گناهوں کي معافي مانگتا: ۱۶ اور اپني مصیبت
میں اُسکے لیئے مدد چاهتا.

داؤد کا زبور

ای خداوند، میں اپني جان کو تیري
طرف اُٹهاتا هوں[a]. ۲ ای میرے خدا،
میں تجهہ پر بهروسا رکهتا هوں[b]، مجهے
شرمندہ هونے نہ دے، میرے دشمن[c] مجهہ
پر شادیانہ نہ بجاویں[d]. ۳ اور اُن میں
سے بهي، جو تجهہ سے اُمید رکهتے هیں،
کوئي شرمندہ نہ هو؛ بلکہ وے، جو ناحق
تجهہ سے سرکشي کرتے هیں، شرمندہ
هوویں. ۴ ای خداوند، مجهے اپني
راهیں دکهلا[e]، مجهہ کو اپنے رستے بتلا.
۵ اپني صداقت میں مجهہ کو لے چل، اور
مجهہ کو تعلیم دے، کہ میرا نجات دینیوالا
خدا تو هی؛ سارے دن میں تیرا اِنتظار
کهینچتا هوں. ۶ ای خداوند، اپني
رحمتوں کو[g] اور اپني مہربانیوں کو یاد
کر، کہ وے قدیم سے ثابت هیں. ۷ میري
جواني کے گناهوں کو، اور میرے قصوروں
کو[h] یاد مت کر؛ تو اپني رحمت
کے مطابق[i] اپني خوبي کے لیئے، ای
خداوند، مجهے یاد فرما. ۸ خداوند
بهلا اور سیدها هی؛ اِس لیئے وہ گنہگاروں
کو راہ حق دکهلاتا هی. ۹ وہ حلیموں کو
عدالت کي راہ بتاتا هی، اور مسکینوں کو
اپني راہ کي بات سکهلاتا هی. ۱۰ خداوند
کي ساري راهیں رحمت اور صداقت

a زبور ۸۶: ۴، اور ۱۴۳: ۸. b نوحہ ۳: ۲۱. c زبور ۲۲: ۵، اور ۳۱: ۱، اور ۳۴: ۸، یسعہ ۲۸: ۱۶، اور ۴۹: ۲۳، روم ۱۰: ۱۱. d زبور ۱۳: ۴. e خر ۳۳: ۱۳، زبور ۵: ۸، اور ۲۷: ۱۱، اور ۸۶: ۱۱، اور ۱۱۹، اور ۱۴۳: ۸، ۱۰. g زبور ۱۰۳: ۱۷، اور ۱۰۶: ۱، اور ۱۰۷: ۱، یسعہ ۶۳: ۱۵، یرم ۳۳: ۱۱. h ایوب ۱۳: ۲۶، اور ۲۰: ۱۱. i یرم ۳: ۲۵، زبور ۵۱: ۱.

ہیں اُن کے لیئے جو اُس کے عہد و
اُس کی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں۔
۱۱ ای خداوند، اپنے نام کے واسطے میری
بدی کو بخش دے، کہ وہ بڑی ہی۔
۱۲ وہ کون سا انسان ہی جو خداوند
سے ڈرتا ہی؟ وہ اُس کو وہی راہ جو
اُسے پسند ہی، سکھائیگا۔ ۱۳ اُس کا
جی چین سے رہیگا، اور اُس کی نسل
زمین کی وارث ہوگی۔ ۱۴ خداوند کا
بھید اُن پاس ہی، جو اُس سے ڈرتے
ہیں؛ وہ اُن کو اپنے عہد کی شناسائی
عنایت کریگا۔ ۱۵ میری آنکھیں ہمیشہ
خداوند کی طرف لگی رہتی ہیں؛
کیونکہ وہی میرے پاؤں کو دام سے نکالیگا۔
۱۶ میری طرف متوجہ ہو، اور مجھ
پر رحم کر، کہ میں اکیلا اور دکھی
ہوں۔ ۱۷ میرے دل کے غم بہت بڑھ گئے؛
تو مجھ کو میرے دکھوں سے رہائی دے۔
۱۸ میری پریشانی اور میری مشقت
پر نظر کر؛ اور میرے سب گناہ بخش
دے۔ ۱۹ میرے دشمنوں کو دیکھ، کہ
بہت ہیں، [illegible]
[illegible] ۲۰ میری
جان کی حفاظت کر، اور مجھے چھڑا؛
اور مجھے شرمندہ ہونے نہ دے، کیونکہ
مجھے تجھ ہی پر بھروسا ہی۔ ۲۱ [illegible]
[illegible] اور سیدھائی [illegible]
ہوویں، کہ مجھے تجھ سے اُمید ہی۔
۲۲ ای خدا، اسرائیل کو اُس کی سب
مصیبتوں سے رہائی دے۔

۲۶ زبور

[illegible]

داؤد کا زبور۔

۱ ای خداوند، میرا انصاف کر، کہ
میں اپنی [illegible] کی راہ چلا ہوں؛
اور میں نے خداوند پر توکل کیا ہی؛
میں نہیں [illegible]۔ ۲ ای خداوند،
مجھے [illegible] اور آزما؛ میرے
[illegible] اور میرے دل کو [illegible]۔ ۳ کیونکہ
تیری [illegible]

ہی، اور میں تیری سچائی کی راہ چلا
ہوں۔ ۴ میں بیہودوں کے ساتھ نہیں
بیٹھا، اور ریاکاروں کے ساتھ نہیں چلونگا
ہوں۔ ۵ بدکاروں کی جماعت کا میں
دشمن ہوں؛ شریروں کے ساتھ میں نہ
بیٹھونگا۔ ۶ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مجھ پر رحم کر۔ [illegible]
[illegible] میں مجمعوں میں
خداوند کو مبارک کہونگا۔

۲۷ زبور

[illegible]

[illegible]

میں سکونت کروں، تاکہ خداوند کے
جمال کو دیکھوں، اور اُس کي ھیکل
میں تحقیقات کروں. ۵ کیونکہ مصیبت
کے وقت وہ مجھہ کو اپنے خیمے میں
چھپا لیگا؛ اپنے ڈیرے کے پردے میں
مجھے پوشیدہ رکھیگا؛ وہ مجھے چٹان
پر چڑھاویگا. ۶ سو اب میں اپنے سارے
دشمنوں میں، جو میرے آس پاس ھیں،
سربلند کیا جاؤنگا؛ میں اُس کے خیمے
میں خوشي کي قربانیاں کرونگا؛ میں
گاؤنگا، ھاں، میں خداوند کي مدح سرائي
کرونگا. ۷ اي خداوند، جب میں بلند
آواز سے چلاؤں، تو تو سن لے، اور مجھہ
پر رحم کر، اور مجھے جواب دے. ۸ جب
تو نے فرمایا ھی، کہ میرے ||دیدار کے
طالب ھو، تب میرا دل بول اُٹھا،
اي خداوند، میں تیرے دیدار کا طالب
ھوں. ۹ مجھہ سے روپوش مت ھو، اور
غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر؛
کہ تو سدا میرا مددگار ھوا ھی؛ مجھہ
کو ترک نہ کر، اور مجھہ کو چھوڑ مت
دے، اي میرے نجات دینیوالے خدا.
۱۰ کیونکہ میرے باپ، اور میري ما
مجھہ کو چھوڑ گئے، پر خداوند ||میري
پرورش کریگا. ۱۱ اي خداوند، مجھہ کو
اپني راہ بتا، اور میرے دشمنوں کے سبب
مجھے اُس راہ پر، جو برابر ھی، لے
چل. ۱۲ میرے دشمنوں کي مرضي
پر مجھے مت چھوڑ؛ کیونکہ جھوٹھے
گواہ اور وے جو ظلم کي سانس لیتے ھیں،
مجھہ پر برپا ھوئے ھیں. ۱۳ اگر مجھے
اعتقاد نہ ھوتا، کہ میں ||زندگي کي زمین
میں خداوند کي نعمت دیکھونگا، تو
میں بےحواس ھو جاتا. ۱۴ خداوند کي
انتظاري کر، اور مضبوط رہ؛ وہ تیرے
دل کو تقویت دیگا؛ میں پھر کہتا ھوں،
کہ خداوند کا منتظر رہ.

۲۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کي مخالفت میں گڑگڑا کر دعا مانگتا. ۶ خدا کي شکرگذاري کرتا. ۹ لوگوں کے لئے دعا مانگتا.

داؤد کا زبور

میں تجھے پکارتا ھوں، اي خداوند،
میري چٹان؛ مجھہ سے خاموشي مت
کر؛ نہ ھووے، کہ اگر تو مجھہ سے
خاموشي کرے، تو میں اُن سا ھو جاؤں،
جو گڑھے میں گرنیوالے ھیں. ۲ جب
میں تیرے آگے چلاؤں، اور تیري مقدس
اِلہام گاہ کي طرف اپنے ھاتھہ اُٹھاؤں،
تو تو میري منتوں کي آواز سن لے. ۳ اُن
شریروں اور بدکرداروں کے ساتھہ، جو
اپنے ھمسایوں سے سلامتي کي باتیں کرتے
ھیں، اور اُن کے دلوں میں شر ھی،
مجھہ کو شامل کرکے مت نکال. ۴ جیسے
اُن کے اعمال، اور جیسے اُن کے برے فعل
ھیں، اُن کو عوض دے؛ جیسا اُن کے
ھاتھوں نے کیا ھی، ویسا ھي اُن سے کر؛
اُن کا بدلا اُن کو دے. ۵ اِس لیئے کہ وے
خداوند کے کاموں اور اُس کے ھاتھوں کي
کاریگري کي طرف دھیان نہیں کرتے؛
وہ اُنہیں ڈھاویگا، اور نہ بناویگا. ۶ خداوند
مبارک ھی، کہ اُس نے میري منت
کي آواز سني ھی. ۷ خداوند میرا
زور، اور میري سپر ھی؛ میرے دل نے
اُس پر توکل کیا ھی، اور مجھے اُس
کي پشتي ھی: سو میرا دل شدت سے
خوش ھی؛ میں گیت گا کے اُس کي
مدح کرونگا. ۸ خداوند ||اُن کي توانائي
ھی، اور وہ اپنے مسیح کے ایئے محکم
قلعہ ھی. ۹ اپنے لوگوں کو نجات بخش،
اور اپني میراث میں برکت دے؛
اُن کي رعایت کر، اور اُنہیں ھمیشہ
تک سرفراز رکھہ.

۲۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد رئیسوں کو اُبھارتا، کہ وے خدا کي ثنائي کریں، ۳ اُس کي عجیب قدرت کے لحاظ سے، ۱۱ اور خاص و عام کي پروردگاري کے سبب.

داؤد کا زبور

خداوند کي نسبت سے جانو اي
||قدرتوالو، خداوند کي نسبت سے جلال
اور قدرت جانو. ۲ خداوند کي نسبت

|| عبراني میں، چھرے کے.
|| عبراني میں، مجھہ کو فراھم کریگا.
|| عبراني میں، زندوں کي.
|| یا، اُس کي توانائي.
|| عبراني میں، بني قادر.

سے جلال اُسکے نام کے لائق ہے [illegible]
تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو۔
۳ خداوند کی آواز پانیوں پر ہے؛ جلالوالا
خدا گرجتا ہے؛ خداوند بڑے پانیوں
پر ہے۔ ۴ خداوند کی آواز زوراور ہے؛
خداوند کی آواز جلالوالی ہے۔ ۵ خداوند
کی آواز دیوداروں کو توڑتی ہے، بلکہ
خداوند لبنان کے دیوداروں کو بھی توڑتا
ہے۔ ۶ وہ اُن کو بچھڑے کی مانند
کداتا ہے؛ لبنان اور سریون کو
جنگلی بیل کے بچے کی مانند۔ ۷ خداوند
کی آواز آگ کے شعلوں کو چیرتی ہے۔
۸ خداوند کی آواز دشت کو ہلاتی ہے؛
خداوند دشت قادس کو بھی ہلاتا ہے۔
۹ خداوند کی آواز سے ہرنیوں کے پیٹ
گرتے ہیں، اور وہ جنگلوں کو صاف کر
دیتی ہے؛ اُس کی ہیکل میں سب
کوئی کہتا ہے کہ اُس کا جلال ہو۔
۱۰ خداوند طوفان پر بیٹھا ہے؛ ہاں
خداوند ہمیشہ کے لئے سلطنت کے تخت
پر بیٹھا ہے۔ ۱۱ خداوند اپنے لوگوں
کو زور بخشتا ہے؛ خداوند اپنے لوگوں
کو سلامتی کی برکت دیتا ہے۔

۳۰ زبور

[illegible]

داؤد کا زبور، جو گھر کے مخصوص کرنے
کے وقت [illegible]

۱ اے خداوند میں تیری تعظیم کروں گا؛
کیونکہ تو نے مجھ کو سرفراز کیا ہے، اور
میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش ہونے نہ
دیا۔ ۲ اے خداوند میرے خدا، میں
نے تجھ سے فریاد کی، اور تو نے مجھے چنگا کیا۔
۳ اے خداوند تو میری جان کو پاتال
سے نکال کے اوپر لایا ہے؛ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵ [illegible]
اُس کے کرم میں زندگی ہے؛ رونا
شام کو آوے، پر صبح کو گانے کی نوبت
ہوگی۔ ۶ میں نے اپنے امن کے وقت
کہا، میں کبھی جنبش نہ کھاؤں گا۔
۷ اے خداوند تو نے اپنی مہربانی سے
میرے پہاڑ کو مضبوط کیا تھا؛ [illegible]
منہ چھپایا، اور میں گھبرایا۔ ۸ [illegible]
[illegible] خداوند [illegible]
[illegible] ۹ میرے
خون میں کیا فائدہ ہے، جب میں گڑھے
میں جاؤں؟ کیا خاک تیری ستایش کریگی؟
کیا وہ تیری وفاداری کو بیان کریگی؟ ۱۰ سن
اے خداوند، اور مجھ پر رحم کر؛ اے
خداوند تو میرا مددگار ہو۔ ۱۱ تو نے
میرے ماتم کو میرے لئے ناچ سے
بدل دیا؛ تو نے میرا ٹاٹ اتار ڈالا، اور
مجھے خوشی سے کمربستہ کیا؛ ۱۲ تاکہ
میرا جلال تیری مدح گاوے، اور خاموش نہ رہے۔
اے خداوند میرے خدا، میں ابد تک
تیری شکرگزاری کروں گا۔

۳۱ زبور

[illegible]

۱ اے خداوند میں نے تجھ پر بھروسا کیا ہے؛
مجھ کو کبھی شرمندہ ہونے نہ دے؛
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خداوند، سچائی کے خدا، تو نے مجھے
مخلصی دی ہی۔ ۶ میں اُن سے
عداوت رکھتا ہوں، جو دروغ بطلانوں کی
نگہداری کرتے ہیں[g]؛ مگر میں جو ہوں،
سو خداوند پر میرا توکل ہی۔ ۷ میں
تیری رحمت پر شاداں اور شادمان
ہونگا، کہ تو نے میرے دکھ پر نگاہ کی؛ تو نے
میری جان کی سختیوں کو پہچان لیا[h]؛
۸ اور مجھ کو میرے دشمن کے ہاتھ میں
حوالے نہ کر دیا[i]؛ تو نے کشادہ جگہ میں
میرا پانو کھڑا کیا[k]۔ ۹ ای خداوند، مجھ
پر شفقت کر، کہ میں تنگ حال ہوں؛
میری آنکھیں غم سے جاتی رہیں[l]، بلکہ
میری جان اور میرا پیٹ بھی۔ ۱۰ کہ
میری زندگانی غم میں فنا ہوئی، اور میری
عمر کراہنے میں؛ میری قوت میری برائی
سے گھٹ چلی، اور میری ہڈیاں خشک
ہو گئیں[m]۔ ۱۱ میں اپنے سب دشمنوں کے
سامھنے[n] ایک ننگ تھا، خصوصاً ہمسایوں
کے نزدیک[o]، اور اپنے جان پہچانوں کے پاس
عبرت؛ جو مجھ کو راہ پر دیکھتے مجھ
سے دور بھاگتے ہیں[p]۔ ۱۲ میں اُس آدمی
کے مانند، جو مر جاوے، اور کوئی اُسے
یاد نہ کرے، فراموش ہو گیا ہوں[q]؛ میں
ٹوٹے ہوئے باسن کی مانند ہوں۔ ۱۳ کہ
میں نے بہتوں کی تہمتیں سنیں[r]؛ ہر
طرف سے خوف ہوتا[s]، کہ وے آپس
میں میرے برخلاف ہوکے مشورت کرتے[t]،
بلکہ میری جان مارنے پر منصوبہ باندھتے
ہیں۔ ۱۴ پر ای خداوند، میں تجھ پر
توکل کرتا؛ میں کہتا ہوں، تو میرا خدا
ہی۔ ۱۵ میری اوقات تیرے ہاتھ میں
ہیں؛ مجھ کو میرے دشمنوں کے ہاتھ
سے رہائی دے، اور اُن سے جو میرے
پیچھے پڑے ہیں۔ ۱۶ اپنے چہرے کو اپنے
بندے پر چمکا[u]؛ اپنی رحمت سے مجھے
بچا۔ ۱۷ ای خداوند، مجھے شرمندہ
ہونے نہ دے[x]، کیونکہ میں تجھے پکارتا
ہوں؛ بلکہ شریر ہی شرمندہ ہوں، اور

[g] یونہ ۲ : ۸
[h] یوحنا ۱۰ : ۲۷
[i] اِستثنا ۳۲ : ۳۰ ۱ سموئیل ۱۷ : ۴۶ اور ۲۳ : ۱۸
[k] زبور ۴ : ۱ اور ۱۸ : ۱۹
[l] زبور ۶ : ۷
[m] زبور ۳۲ : ۳ اور ۱۰۲ : ۳
[n] زبور ۴۱ : ۶ یسعیاہ ۵۳ : ۴
[o] ایوب ۱۹ : ۱۳
زبور ۳۸ : ۱۱ اور ۸۸ : ۸، ۱۸
[p] زبور ۶۴ : ۸
[q] زبور ۸۸ : ۴، ۵
[r] یرمیاہ ۲۰ : ۱۰
[s] یرمیاہ ۶ : ۲۵ اور ۲۰ : ۳ نوحہ ۲ : ۲۲
[t] متی ۲۷ : ۱
[u] گنتی ۶ : ۲۵، ۲۶ زبور ۴ : ۶ اور ۶۷ : ۱
[x] زبور ۲۵ : ۲

وے گور میں چپ چاپ پڑے رہیں[y]۔
۱۸ جھوٹھے لبوں کو خاموش کر[z]، جن
سے گستاخی اور حقارت کی سخت
باتیں صداقت کے برخلاف نکلتی ہیں[a]۔
۱۹ واہ، کیا ہی بڑا تیرا اِحسان ہی،
جو تو اپنے ڈرنے والوں کے لیئے چھپا
رکھتا ہی[b]، اور اُن پر، جن کا توکل تجھ پر
ہی، بنی آدم کے سامھنے ظاہر کرتا ہی!
۲۰ تو ہی اُنہیں آدمیوں کی بندشوں
سے اپنی حضوری کے پردے میں چھپاتا
ہی[c]؛ تو ہی اُنہیں زبانوں کے جھگڑے
سے[d] اپنے خیمے میں پوشیدہ کرتا ہی۔
۲۱ خداوند مبارک ہی، کہ اُس نے مُحکم
شہر میں[e] اپنی عجیب مہربانی مجھ
کو دکھلائی[f]۔ ۲۲ میں نے گھبراکے کہا[g]،
کہ میں تیری نظروں ‖سے دور پھینکا
گیا[h]؛ باوجود اُس کے جب میں تیرے
آگے چلایا، تو تو نے میری منت کی آواز
سن لی۔ ۲۳ ای خداوند کے سارے
مقدس لوگو، اُس سے محبت رکھو[i]؛ کہ
خداوند دینداروں کا نگہبان ہی، اور غرور
کرنیوالوں کو بے طرح بدلا دیتا ہی۔ ۲۴ ای
لوگو، جو خداوند سے اُمید رکھتے ہو، تم
سب زور پکڑو[k]؛ کہ وہ تمہارے دلوں کو
مضبوطی بخشیگا۔

۳۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ اُسی کی حقیقی خوشی ہی جس کے گناہ
معاف ہوئے۔ ۳ گناہوں کے اِقرار سے دلی آرام ہوتا۔
۸ خدا کے وعدے خوشی دلاتے ہیں۔

‖مشکیل داؤد۔

مبارک ہی وہ جس کا گناہ بخشا
گیا، اور خطا ڈھانپی گئی[a]۔ ۲ مبارک
ہی وہ آدمی، جس کے گناہوں کو
خداوند حساب میں نہیں لاتا[b]، اور
جس کے دل میں دغا نہیں[c]۔ ۳ جب
میں چپ رہا، تو میری ہڈیاں سارے
دن کراہتے کراہتے گل گئیں۔ ۴ کیونکہ
تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر بھاری تھا[d]؛
میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے
مبدل ہوئی۔ سلاہ۔ ۵ میں نے تجھ پاس

[y] ۱ سموئیل ۲ : ۹ زبور ۱۱۵ : ۱۷
[z] زبور ۱۲ : ۳
[a] ۱ سموئیل ۲ : ۳ زبور ۹۴ : ۴ یہوداہ ۱۵
[b] یسعیاہ ۶۴ : ۴ ۱ کرنتھیوں ۲ : ۹
[c] زبور ۲۷ : ۵ اور ۳۱ : ۲
[d] ایوب ۵ : ۲۱
[e] ۱ سموئیل ۲۳ : ۷
[f] زبور ۱۷ : ۷
[g] ۱ سموئیل ۲۳ : ۲۶ زبور ۱۱۶ : ۱۱
‖ عبرانی میں، تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا گیا۔
[h] یسعیاہ ۳۸ : ۱۱، ۱۲ نوحہ ۳ : ۵۴ یونہ ۲ : ۴
[i] زبور ۳۴ : ۱
[k] زبور ۲۷ : ۱۴
‖ یا، داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لیے۔
[a] زبور ۸۵ : ۲ رومیوں ۴ : ۶، ۷، ۸
[b] ۲ کرنتھیوں ۵ : ۱۹
[c] یوحنا ۱ : ۴۷
[d] ۱ سموئیل ۵ : ۶، ۱۱ ایوب ۳۳ : ۷ زبور ۳۸ : ۲

اپنے گناہ کا اقرار کيا اور ميں نے اپني
بدکاري نہيں چھپائي. ميں نے کہا ميں
خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اقرار کرونگا؛
سو تو نے ميري بدذاتي کے گناہ کو بخش
ديا٭ سلاہ. ۶ اسي ليئے ہر ايک جو
ديندار ہے، اُس وقت، جس ميں تو
مل سکتا ہے، تجھ سے دعا مانگيگا؛
يقيناً جب بڑے پانيوں کے سيلاب آويں،
وے اُس تک نہ پہنچينگے. ۷ تو ميرے چھپنے
کا مکان ہے؛ تو مجھے دکھوں سے بچاتا
ہے؛ نجات کے گيتوں سے تو مجھے گھيرتا
ہے٭ سلاہ. ۸ ميں تجھے تعليم دونگا
اور اُس راہ ميں، جس ميں تو چليگا،
تجھے سکھلاؤنگا؛ تيري رکھوالي کے ليئے
ميں اپني آنکھ تجھ پر لگاؤنگا. ۹ تم
گھوڑوں اور خچروں کي مانند مت ہوؤ،
کہ اُن کو سمجھ نہيں؛ اور اُن کا منہ
لگام اور باگ کے سرانجام سے بند کرنا
ہے، نہ ہووے، کہ وے تجھ تک آويں.
۱۰ شرير پر بہت سي مصيبتيں ہيں؛
پر وہ جس کا بھروسا خداوند پر ہے،
رحمت سے گھيرا جاتا ہے٭ ۱۱ اے
صادقو، خداوند کے سبب خوشي کرو، اور
شادماني کرو؛ اور اے سب جو راستدل
ہو، خوشي سے چلاؤ٭

زبور ۳۳

[illegible]

۱ اے صادقو، خداوند کے سبب خوشي
کرو، کہ حمد کرنا سيدھے لوگوں کو سزاوار
ہے٭ ۲ بربط بجاتے ہوئے خداوند کي
ستايش کرو، اور دس تار کا باجا بجا کے
اُس کي مدح سرائي کرو. ۳ اُس کے
ليئے ايک نيا گيت گاؤ؛ ستھرائي سے
بجا بجا کے، خوشي سے چلاؤ. ۴ کيونکہ
خداوند کا کلام سيدھا ہے، اور اُس کے
سارے کام وفا کے سبب ہيں. ۵ وہ صداقت
اور عدالت کو دوست رکھتا ہے؛ زمين
خداوند کي رحمت سے معمور ہے٭
۶ خداوند کے کلام سے آسمان بنے، اور
اُن کے سارے لشکر اُسکے منہ کے دم سے٭
۷ وہ دريا کا پاني تودہ کي مانند جمع
کرتا ہے؛ وہ گہراؤں کو مخزنوں ميں
رکھ چھوڑتا ہے٭ ۸ ساري زمين خداوند
سے ڈرتي رہے؛ اور جہان کي ساري آبادي
اُس کا خوف مانے. ۹ کہ اُس نے فرمايا،
اور وہ ہو گيا؛ اُس نے فرمايا، اور وہ موجود
ہوا٭ ۱۰ خداوند قوموں کي مشورتوں
کو باطل کرتا ہے؛ وہ لوگوں کے منصوبوں
کو باطل کر ڈالتا ہے. ۱۱ خداوند کي
مشورت ابد تک قائم رہيگي؛ اُس
کے دل کے منصوبے پشت در پشت
جاري ہوئے. ۱۲ خوش حال ہے وہ
قوم، جس کا خدا خداوند ہے، اور وہ
لوگ، جنہيں اُس نے اپني ميراث کے ليئے
ميراث ليا٭ ۱۳ خداوند آسمان پر سے
ديکھتا ہے؛ وہ سارے بني آدم پر نظر
کرتا ہے٭ ۱۴ وہ اپني سکونت کي جگہ
سے زمين کے سب ساکنوں کو ديکھتا ہے٭
۱۵ اُن کے دلوں کا بنانيوالا وہي
ہے؛ وہ اُن کے سارے عملوں کا تحقيق
کرنيوالا ہے٭ ۱۶ کوئي بادشاہ نہيں،
جو لشکر کي کثرت سے بچتا ہے؛
[illegible]
[illegible] ۱۷ [illegible]
[illegible]
[illegible]
۱۸ ديکھو، خداوند کي آنکھ اُن پر ہے،
جو اُس سے ڈرتے ہيں، اور اُن پر جو
اُس کي رحمت کے اُميدوار ہيں؛
۱۹ تاکہ اُن کي جان کو موت سے
چھڑاوے، اور کال ميں اُنہيں جيتا رکھے٭
۲۰ ہماري جان خداوند کي منتظر
ہے؛ وہي ہماري مدد اور ہماري سپر
ہے٭ ۲۱ ہمارا دل اُس سے خوش
ہے، کہ ہم اُس کے مقدس نام پر
بھروسا رکھتے ہيں. ۲۲ اے خداوند،
جيسے ہم تجھ پر اُميد رکھتے ہيں، ويسے ہي
تيري رحمت ہم پر ہووے٭

۳۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا اور فایدہ پا کے غیروں سے نصیحت کرتا کہ وے بھي اُسکے نمونے پر عمل کریں۔ ۸ وے لوگ حقیقي خوشي رکھتے جو خدا پر اِعتقاد رکھتے۔ ۱۱ لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خداترسي کریں۔ ۱۵ صادقوں کي خوشحالي۔

داؤد کا زبور، اُس وقت کا، جس وقت
اُس نے ابملک کے حضور اپني وضع
بدلي؛ اُس نے اُسے نکال دیا، اور وہ
چلا گیا۔

میں ہر وقت خداوند کو مبارک
کہونگا؛ اُس کي ستایش سدا میرے منہ
میں ہوگي۔ ۲ میري روح خداوند پر
فخر کریگي؛ غریب لوگ سنینگے اور
خوش ہونگے۔ ۳ میرے ساتھ خدا کي
بڑائي کرو؛ ہم ملکے اُس کے نام کو بلند
کریں۔ ۴ میں نے خداوند کو ڈھونڈھا؛
اُس نے میري سني، اور مجھے میرے
سارے خوفوں سے رہائي دي۔ ۵ اُنہوں
نے اُس پر نظر کي، اور روشن ہو گئے؛
اور اُن کے منہ شرمندہ نہ ہوئے۔ ۶ یہہ
مسکین چلّایا، اور خداوند نے سنا،
اور اُسے اُس کي ساري مُصیبتوں سے
بچا لیا۔ ۷ خداوند کا فرشتہ اُن کي
چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں،
خیمہ کھڑا کرتا ہی، اور اُنہیں بچاتا
رہتا ہی۔ ۸ ارے، آؤ، چکھو، اور دیکھو،
کہ خداوند مہربان ہی؛ مبارک ہی
وہ آدمي، جس کا بھروسا اُس پر ہی۔
۹ ای اُس کے مُقدس لوگو، خداوند سے
ڈرو؛ کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں،
اُنہیں کچھ کمي نہیں۔ ۱۰ شیرني کے
بچے حاجتمند ہوتے، اور بھوکھے رہتے
ہیں؛ پر جو خداوند کے طالب ہیں،
اُنہیں کسي نعمت کي کمي نہیں۔
۱۱ آؤ ای لڑکو، اور میري سنو؛ میں
تمہیں خداترسي سکھلاؤنگا۔ ۱۲ وہ کون
اِنسان ہی، جو زندگي کا مُشتاق ہی،
اور بڑي عمر چاہتا ہی، تاکہ بھلائي
دیکھے؟ ۱۳ اپني زبان کو بدي سے،
اور ہونٹھوں کو دغا کي بات بولنے سے باز
رکھہ۔ ۱۴ بدي سے بھاگ، اور نیکي کر؛
سلامتي کو ڈھونڈھ، اور اُسي کا پیچھا کر۔
۱۵ خداوند کي آنکھیں صادقوں پر، اور
اُسکے کان اُنکي فریاد پر ہیں۔ ۱۶ خداوند
کا منہ اُن کے برخلاف ہی جو بدکردار
ہیں، تاکہ اُن کي یادگاري زمین پر سے
مٹا ڈالے۔ ۱۷ صادق چلاتے ہیں، اور
خداوند سنتا ہی، اور اُنہیں اُن کے سارے
دکھوں سے رہائي دیتا ہی۔ ۱۸ خداوند
اُن کے نزدیک ہی، جو شکستہ‌دل ہیں؛
اور اُن کو، جو خستہ جان ہیں، بچاتا
ہی۔ ۱۹ صادق پر بہتسي مُصیبتیں
ہوتي ہیں؛ پر خداوند اُس کو اُن
سب سے چھڑاتا ہی۔ ۲۰ وہ اُس کي
ساري ہڈیوں کا نگہبان ہی؛ اُن میں
سے ایک بھي توڑنے نہیں پاتي۔ ۲۱ بدي
شریر کو ہلاک کریگي؛ اور اُن پر بھي،
جو صادق کے کینہ رکھنیوالے ہیں، اِلزام
دیا جائیگا۔ ۲۲ خداوند اپنے بندوں
کي جانوں کو مخلصي دیتا ہی؛ اور
اُن میں سے، جن کا توکل اُس پر ہی،
کسي پر اِلزام نہ دیا جائیگا۔

۳۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے لئے سلامتي اور اپنے دشمنوں کے لئے پریشاني خدا سے مانگتا۔ ۱۱ اُن کي بدفعلي کے سبب اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا۔ ۲۲ اِس لحاظ سے خدا سے منت کرتا کہ وہ اُنہیں سزا دیوے۔

داؤد کا زبور

ای خداوند، اُن سے، جو مجھہ سے
جھگڑتے ہیں، جھگڑ؛ اور اُن سے، جو
مجھہ سے لڑتے ہیں، لڑ۔ ۲ سپر اور پھري
پکڑ، اور میري کمک کے لیئے کھڑا ہو۔
۳ بھالا نکال، اور اُن کے سامھنے کي راہ
کو، جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر؛
میري جان کو فرما، کہ تیري نجات
میں ہوں۔ ۴ وے، جو میري جان کے
خواہاں ہیں، خجل اور رسوا ہوں؛ اور
وے، جو میري تباہي کا منصوبہ باندھتے
ہیں، ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں۔
۵ جیسے بھوسي ہوا کے آگے ہوتي ہی،
ویسیہي وے ہوویں؛ اور خداوند کا

فرشتہ اُنہیں ڈھکیلے۔ ۶ اُن کی راہ
اندھیری اور پھسلنی ہو، اور خداوند کا
فرشتہ اُنہیں رگیدے۔ ۷ کہ اُنہوں نے
بیسبب میرے لیئے گڑھے میں اپنا جال
چھپایا، اور ناحق میری جان کے لیئے
ڈھک کھودا ہی۔ ۸ اُس پر ناگہانی
تباہی پڑے، اور وہ اُسے جال میں جو
اُس نے چھپایا آپ ہی پھنسے، اور
اُسی میں گرے اور ہلاک ہووے۔ ۹ پر
میرا جی خداوند میں خوشوقت ہوگا،
اور اُس کی نجات سے شادمانی کریگا۔
۱۰ میری ساری ہڈیاں کہینگی، اے
خداوند، تجھ سا کون ہی، جو مسکین
کو اُس کے ہاتھ سے جو اُس سے زبردست
ہی چھڑاتا ہی، مسکین اور محتاج
کو اُس سے، جو اُنہیں غارت کرتا ہی؟
۱۱ جھوٹھے گواہ اُٹھے ہیں؛ وے مجھ
سے وے سوالات کرتے ہیں، جن سے میں
آگاہ نہیں۔ ۱۲ وے نیکی کی عوض
میں مجھ سے بدی کرتے ہیں؛ وے
میری جان کو بیکس چھوڑتے ہیں۔
۱۳ [illegible]
[illegible]
[illegible]
میرے سینے میں [illegible]
نے [illegible]
دوست اور بھائی [illegible]
جھککر [illegible]
کے لیئے غم کرے۔ ۱۵ پر وے میری
مصیبت سے خوش ہوئے جمع ہو گئے؛
وے ذلیل لوگ مجھ پر فراہم ہوئے، جن
سے میں بیخبر تھا؛ وے مجھے پھاڑتے
اور باز نہ آئے۔ ۱۶ کمینوں کے ساتھ جو
روٹی کے لیئے ٹھٹھا مارتے، اور مجھ
پر دانت کچکچاتے۔ ۱۷ اے خداوند،
کب تک تو دیکھا کریگا؟ اُن کی
خرابیوں سے میری جان کو چھڑا؛ میری
وحید کو شیربچوں سے۔ ۱۸ میں بڑی
جماعت میں تیرا شکر کرونگا؛ میں

[illegible]
مقابل کریگا۔ ۱۹ وے جو ناحق میرے
دشمن ہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہوں؛
اور وے جو بیسبب میرے بیری ہیں،
مجھ پر آنکھ نہ ماریں۔ ۲۰ کیونکہ وے
سلامتی کی بات نہیں کرتے، بلکہ ملک
کے سلیم لوگوں پر مکر کے منصوبے
باندھتے ہیں۔ ۲۱ اور اُنہوں نے مجھ پر اپنا
منہ پسارا، [illegible]
[illegible]
خداوند [illegible]
مت کر؛ اے خداوند مجھ سے
دور [illegible]
[illegible]
[illegible]
خداوند، میرے خدا، اپنی صداقت کے
مطابق میرا انصاف کر؛ اور اُنہیں
مجھ پر خوشوقت نہ ہونے دے۔ ۲۵ وے
اپنے دلوں میں کہنے نہ پاویں، کہ واہ،
واہ، ہمیں یہی تو چاہیئے تھا؛ اور وے نہ
کہیں، کہ ہم اُسے نگل گئے۔ ۲۶ وے
جو میری برائی سے خوش ہوتے ہیں،
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میری زبان تیری صداقت کا [illegible]

۳۶ زبور

سردار مغنی کے لیئے، خداوند کے بندے
داؤد کا زبور

۱ بدکار کی شرارت کی بابت میرے دل
کے اندر ہی، کہ خدا کا خوف اُس کی

آنکہوں کے آگے نہيں[a]. ۲ کيونکہ وہ اپني
نظر ميں آپ کو بہلا ٹہراکے اپنے تئيں
ورغلاتا هي، کہ ميري برائي فاش نہ هوگي
اور مکروہ جاني نہ جائيگي[b]. ۳ اُس کے
منہہ کي باتيں بدي اور فريب[c] هيں؛
وہ دانشمندي اور نيکي کو ترک کرتا هي[d].
۴ وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے ||بدي کے
منصوبے باندهتا هي[e]؛ وہ ايسي راہ ميں[f]
جو اچهي نہيں کہڑا هوکے رهتا هي؛ وہ
برائي سے نفرت نہيں کرتا. ۵ اي
خداوند، آسمانوں ميں تيري رحمت
هي[g]، اور تيري وفاداري بدليوں تک
پہنچي هي. ۶ تيري صداقت ||بڑے
پہاڑوں کے مانند هي؛ تيري عدالتيں
بهي ايک بڑا گہراؤ هيں[h]؛ اي خداوند،
تو اِنسان اور حيوان کا پروردگار هي[i].
۷ اي خدا، تيري مہرباني کيا هي عزيز
هي[k]! اِس ليئے بني آدم تيرے پروں
کے سايہ تلے آکے پناہ ليتے هيں[l]. ۸ وے
تيرے گہر کي چکنائي کہانے سے سير
هووينگے[m]، اور تو اپني عشرتوں کے دريا
سے اُنہيں سيراب کريگا[n]. ۹ کہ زندگي
کا چشمہ تيرے کنے هي[o]؛ هم تيري
روشني ميں شامل هوکے روشني ديکہينگے[p].
۱۰ تو اپنے پہچاننيوالوں[q] پر اپني رحمت
کو بڑها، اور اُن پر، جن کے دل سيدهے
هيں[r]، اپني صداقت کو. ۱۱ گہمنڈ کرنيوالوں
کا پانوں مجهہ پر نہ پڑے؛ اور نہ شرير کا
هاتهہ مجهے خارج کردے. ۱۲ بدکار
وہاں گرے هوئے هيں؛ وے ڈهکيلے گئے
هيں، اور پهر نہ اُٹهہ سکينگے[s].

[a] روم ۳ : ۱۸
[b] اِست ۲۹ : ۱۹؛ زبور ۱۰ : ۳؛ اور ۴۹ : ۱۸
[c] زبور ۱۲ : ۲
[d] يرم ۴ : ۲۲
|| يا، بيہودگي.
[e] امث ۴ : ۱۶؛ ميکہ ۲ : ۱
[f] يسع ۶۵ : ۲
[g] زبور ۵۷ : ۱۰؛ اور ۱۰۸ : ۴
|| عبراني ميں، خدا کے پہاڑوں.
[h] ايوب ۱۱ : ۸؛ زبور ۷۷ : ۱۹؛ روم ۱۱ : ۳۳
[i] ايوب ۷ : ۲۰
[k] زبور ۱۴۵ : ۱؛ ۱ تمط ۴ : ۱۰
[l] زبور ۱۷ : ۱۱؛ روت ۲ : ۱۲
[m] زبور ۶۵ : ۴
[n] ايوب ۲۰ : ۱۷؛ مکاش ۲۲ : ۱
[o] يرم ۲ : ۱۳؛ يوحنا ۴ : ۱۰، ۱۴
[p] ۱ پطر ۲ : ۹
[q] يرم ۲۲ : ۱۶
[r] زبور ۷ : ۱۰؛ اور ۶۴ : ۱۰؛ اور ۹۴ : ۱۵؛ اور ۹۷ : ۱۱
[s] زبور ۱ : ۵

زبور ۳۷

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد راستبازوں کا حال شريروں کے حال سے ملاکے سب کو اُبہارتا کہ صبر کريں اور خدا پر بهروسا رکهيں.

داؤد کا زبور.

بدکاروں کے سبب تو مت کڑہ؛ برے
کام کرنيوالوں سے تو حسد نہ کر[a]. ۲ کہ
وے جلدي گہاس کے مانند کاٹ ڈالے
جائينگے، اور هرے سبزے کي طرح
مُرجهاوينگے[b]. ۳ خداوند پر توکل رکهہ،
اور نيکي کر؛ تو سرزمين ميں زندگاني
بسرکر، اور ديانتداري پر چرا کر. ۴ خداوند
کي ياد ميں مسرور رہ[c]، کہ وہ تيرے دل کے
مطالب پورے کريگا. ۵ اپني راہ خداوند
پر چهوڑدے[d]؛ اُس پر توکل کر؛ وہ خود
بنا ليگا. ۶ وہ تيري صداقت کو نور
کي طرح ظاهر کريگا[e]، اور تيري عدالت
کو دو پہر کي سي روشني بخشيگا.
۷ خداوند کي طرف چپکے رجوع هو[f]،
اور اُس کے اِنتظار ميں ٹہرا رہ[g]؛ اُس
شخص کے سبب سے، جو اپني راہ ميں
کامياب هوتا هي، اور برے منصوبے
باندهتا هي، مت کڑہ[h]. ۸ غصہ کرنے سے
باز آ، اور غضب کو ترک کر: اپنے تئيں
مت اُسکا، ايسا نہ هوکہ تو شرارت ميں
گرے[i]. ۹ کہ بدکار کاٹ ڈالے جائينگے[k]؛
ليکن وے، جو خداوند کے مُنتظر هيں،
زمين کو ميراث ميں لينگے[l]. ۱۰ کہ
ايک تهوڑي سي مدت هي، کہ شرير نہ
هوگا[m]؛ تو غور کرکے اُسکا مکان ڈهونڈهيگا،
اور وہ نہ هوگا[n]. ۱۱ ليکن وے جو حليم
هيں، زمين کے وارث هونگے[o]، اور بہت
سي راحت پاکے خوشدل هونگے. ۱۲ شرير
صادق کے برخلاف بندشيں باندهتا هي،
اور اُس پر دانت کچکچاتا هي[p].
۱۳ خداوند اُس پر هنستا هي[q]؛ کيونکہ
ديکهتا هي، کہ اُس کا دن[r] آتا هي.
۱۴ شرير تلوار نکالتے، اور اپني کمان کهينچتے،
تاکہ مسکين اور محتاج کو گرا ديں، اور
اُن کو، جن کي راهيں سيدهي هيں،
جان سے ماريں. ۱۵ اُن کي تلوار اُنہيں
کے دلوں ميں پيٹهيگي[s]؛ اُن کي کمانيں
توٹ جاوينگي. ۱۶ تهوڑا سا، جو صادق
کا هي، بہت سے شريروں کے مال و
اسباب سے بہتر هي[t]. ۱۷ کہ شريروں
کے بازو توڑے جائينگے[u]، پر خداوند
صادقوں کا تهامنيوالا هي. ۱۸ خداوند
دينداروں کے دنوں کو پہچانتا هي[w]، اور

[a] ۲ آيت؛ زبور ۷۳ : ۳؛ امث ۲۳ : ۱۷؛ اور ۲۴ : ۱، ۱۹
[b] زبور ۹۰ : ۵، ۶
[c] يسع ۵۸ : ۱۴
[d] زبور ۵۵ : ۲۲؛ امث ۱۶ : ۳؛ متي ۶ : ۲۵؛ لوقا ۱۲ : ۲۲؛ ۱ پطر ۵ : ۷
[e] ايوب ۱۱ : ۱۷؛ ميکہ ۷ : ۹
[f] زبور ۶۲ : ۱
[g] يسع ۳۰ : ۱۵؛ نوحہ ۳ : ۲۶
[h] ۱، ۸ آيتيں؛ يرم ۱۲ : ۱
[i] زبور ۷۳ : ۳؛ افس ۴ : ۲۶
[k] ايوب ۲۷ : ۱۳، ۱۴
[l] ۱۱، ۲۲، ۲۹ آيتيں؛ يسع ۵۷ : ۱۳
[m] عبر ۱۰ : ۳۶، ۳۷
[n] ايوب ۷ : ۱۰؛ اور ۲۰ : ۹
[o] متي ۵ : ۵
[p] زبور ۳۵ : ۱۶
[q] زبور ۲ : ۴
[r] ۱ سمو ۲۶ : ۱۰
[s] ميکہ ۵ : ۶
[t] امث ۱۵ : ۱۶؛ اور ۱۶ : ۸؛ ۱ تمط ۶ : ۶
[u] ايوب ۳۸ : ۱۵؛ زبور ۱۰ : ۱۵؛ حزقي ۳۰ : ۲۱، وغيرہ
[w] زبور ۱ : ۶

ان کی میراث ابدی ہوگی۔ ١٩ وہ
برے وقت میں شرمندہ نہ ہونگے، بلکہ
کال کے دنوں میں سیر رہینگے۔ ٢٠ لیکن
وے جو شریر ہیں، ہلاک ہونگے؛ اور
خداوند کے دشمن چراگاہوں کی سرسبزی کی
مانند فنا ہونگے؛ وے دھوئیں کی مانند
جاتے رہینگے۔ ٢١ شریر قرض لیتا ہے،
اور پھر ادا نہیں کرتا؛ پر صادق رحم کرتا
ہے اور اعطا دیتا ہے۔ ٢٢ کہ جن پر
اسکی برکت ہے، زمین کے وارث ہونگے؛
اور جن پر اسکی لعنت ہے، کٹ
جائینگے۔ ٢٣ انسان کے قدم خداوند
ثابت رکھتا ہے، اور اسکی راہ کو دوست
رکھتا ہے۔ ٢٤ اگرچہ وہ گرجاوے، پر پڑا نہ
رہیگا؛ کیونکہ خداوند اسکا ہاتھ تھامتا
ہے۔ ٢٥ میں جوان تھا، اب بوڑھا ہوا،
پر میں نے صادق کو ترک کیئے ہوئے، اور
اس کی نسل میں سے کسی کو ٹکڑے
مانگتے نہ دیکھا۔ ٢٦ وہ سدا رحم کرتا
رہتا ہے، اور قرض دیا کرتا ہے؛ اسکی
نسل مبارک ہے۔ ٢٧ بدی سے
باز آ، اور نیکی کر، اور ابد تک بنا رہ۔
٢٨ کہ خداوند عدالت کا دوست رکھتا ہے،
اور اپنے مقدس لوگوں کو ترک نہیں کرتا؛
وے ابد تک محفوظ رہینگے؛ پر شریروں
کی نسل کاٹی جائیگی۔ ٢٩ صادق زمین
کے وارث ہونگے، اور ابد تک اس پر
بسینگے۔ ٣٠ صادق کا منہ دانائی کی
بات کہتا ہے، اسکی زبان سے عدالت
کا کلمہ نکلتا ہے۔ ٣١ اسکے خدا کی
شریعت اسکے دل میں ہے؛ اسکے
پاؤں کبھی نہ پھسلینگے۔ ٣٢ شریر صادق
کی گھات میں لگا ہے، اور اسکے قتل کے
درپے رہتا ہے۔ ٣٣ خداوند اسکو اسکے ہاتھ
میں نہ چھوڑیگا، اور عدالت کے وقت
اسے مجرم نہ ٹھہرائیگا۔ ٣٤ خداوند
کا منتظر رہ، اور اسکی راہ کو پکڑ رکھ،
اور وہ تجھے سرفراز کریگا کہ زمین کا وارث
[illegible] جب شریر کاٹے جائینگے [illegible]

[illegible]
رعبدار دیکھا، جو آپ کو اس ہرے
درخت کی مانند، جو خودرو ہو، پھیلاتا
تھا۔ ٣٦ پر وہ گذر گیا، کہ نہیں ہے؛
میں نے اسے ڈھونڈھا، پر وہ نہیں ملا۔
٣٧ کامل کو تاک، اور راستباز کو دیکھ رکھ؛
کہ اس آدمی کا انجام سلامتی ہے۔
٣٨ پر خطاکار سب کے سب ہلاک ہو
جائینگے؛ شریروں کا انجام برباد [illegible]
٣٩ پر صادقوں کی نجات خداوند سے ہے؛
دکھ کے وقت وہ انکا [illegible]
٤٠ خداوند انکی مدد کریگا، اور انکو
رہائی دیگا؛ وہ انکو شریروں سے چھڑاویگا،
اور بچاویگا؛ اس لیئے کہ انکا بھروسا
اسی پر ہے۔

زبور ٣٨

[illegible]

تذکیر کی غرض سے داؤد کا زبور۔

اے خداوند اپنے غصہ میں مجھے تو
مت جھڑک، اور نہ اپنے قہر سے مجھے
تنبیہ دے۔ ٢ کہ تیرے تیر مجھ میں چبھے
لگے ہیں، اور تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری
ہے۔ ٣ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا، اور دل کی بیقراری سے چلاتا
ہوں۔ ٩ اے خداوند میری ساری آرزو
تیرے حضور ہے، اور میرا کراہنا تجھ سے
چھپا نہیں۔ ١٠ میرا دل دھڑکتا ہے؛
[illegible]

آنکھوں کي روشني، وہ بھي غايب ہوئي[m]۔
۱۱ ميرے دوست، اور ميرے آشنا ميري
آفت کے سبب[n] مجھ سے الگ کھڑے
رہے[o]، اور ميرے ||رشتہ‌دار مجھ سے دور
جا کھڑے ہوئے[p]۔ ۱۲ وے، جو ميري
جان کے خواہاں ہيں، ميرے پھنسانے کو
پھندے مارتے ہيں[q]: اور وے، جو ميرے
دکھ کے روادار ہيں، ميرے حق ميں
ايسي باتيں کہتے ہيں، جن ميں ميرا
زيان ہي[r]، اور سارے دن مکر کے منصوبے
باندھتے ہيں[s]۔ ۱۳ پر ميں بہرے کي
مانند ہو گيا، جو کچھ سنتا نہيں[t]: اور
گونگے کي مانند، جو اپنا منہ نہيں کھولتا[u]۔
۱۴ ميں اُس شخص کي مانند ہوا،
جس نے مطلق نہ سنا ہي: اور اُس
کي مانند، جس کے منہ ميں حجت
نہ ہو۔ ۱۵ کہ اي خداوند، مجھے تجھ
سے اُميد ہي[x]: تو جواب ديگا، اي
خداوند، ميرے خدا۔ ۱۶ اِس ليئے
ميں نے کہا، تا نہ ہووے، کہ وے مجھ
پر خوشي کريں[y]: جو کہ ميرے پانو کے
پھسلنے[z] پر پھولتے ہيں[a]۔ ۱۷ ميں گرا
چاہتا ہوں، اور ميرا غم سدا ميرے سامھنے
ہي۔ ۱۸ کيونکہ ميں اپنا گناہ آپ کھولکے
کہتا ہوں[b]، اور اپني تقصير کے ليئے غمگين
ہوں[c]۔ ۱۹ ميرے دشمن جيتے ہيں، اور
قوي ہيں: اور وے جو ناحق ميرے بيري
ہيں[d]، بہت ہو گئے۔ ۲۰ وے، جو نيکي
کے عوض ميں بدي کرتے ہيں[e]، ميرے
دشمن بنے ہيں، اِس ليئے کہ ميں
نيکي کي پيروي کرتا ہوں[f]۔ ۲۱ اي
خداوند، مجھ کو ترک مت کر: اي
ميرے خدا، مجھ سے دور مت رہ[g]۔
۲۲ ميري مدد کے ليئے جلدي کر، اي
خداوند، ميرے نجات‌دينيوالے[h]۔

[m] زبور ۶: ۷ اور ۸۸: ۹ — [n] لوقا ۱۰: ۳۱، ۳۲ — [o] زبور ۳۱: ۱۱ — || يا، نزديکي۔ — [p] لوقا ۲۳: ۴۹ — [q] ۲ سمو ۱۷: ۱، ۲، ۳ — [r] ۲ سمو ۱۶: ۷، ۸ — [s] زبور ۳۵: ۲۰ — [t] ديکھو ۲ سمو ۱۶: ۱۰ — [u] زبور ۳۹: ۲، ۹ — [x] ۲ سمو ۱۶: ۱۲ — زبور ۳۹: ۷ — [y] زبور ۱۳: ۴ — [z] اِست ۳۲: ۳۵ — [a] زبور ۳۵: ۲۶ — [b] زبور ۳۲: ۵ امثا ۲۸: ۱۳ — [c] ۲ قرن ۷: ۹، ۱۰ — [d] زبور ۳۵: ۱۹ — ايوب ۳۰: ۱۲ — [f] ديکھو ۱ پطر ۳: ۱۳ اور ۱ يوحنا ۳: ۱۲ — [g] زبور ۳۵: ۲۲ — [h] زبور ۲۷: ۱ اور ۲۲: ۲، ۳ — يسع ۱۲: ۲ — [*] ۱ توا ۱۶: ۴۱ اور ۲۵: ۱ — زبور ۶۲، اور ۷۷، سرنامہ۔

۳۹ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد اپنے خيالوں کي بابت بھي فکر
کرتا۔ ۴ زندگي کا غور کرتا کہ کيسي کوتاہ اور باطل ہي،
۷ اور خدا کے انتظام پر لحاظ کرتا کہ کيسا واجبي ہي
۱۰ اور دعا مانگتا، يہہ تين تدبير اپني بےصبوري روکنے
کے ليئے کام ميں لاتا۔

يدوتون[*] سردار مغني کے ليئے، داؤد
کا زبور۔

ميں نے کہا، ميں اپني راہوں کي
خبرداري کرونگا[a]، کہ ميري زبان سے گناہ
نہ ہو؛ اور جس وقت شرير ميرے سامھنے
ہوگا[b]، تو ميں اپنے منہ کو لگام دونگا[c]۔
۲ ميں گونگا اور خاموش ہو رہا[d]، اور
نيک کہنے سے بھي رہ گيا: †ميرا غم تازہ
ہوا۔ ۳ سينے کے بيچ ميرے دل ميں
تپش ہوئي؛ ميرے سوچنے ميں آگ
بھڑکي[e]: تب ميں نے اپني زبان سے کہا،
۴ اي خداوند، مجھے بتا، کہ ميرا انجام
کيا ہي، اور ميري عمر کتني ہي[f]؟ تاکہ
ميں جانوں، کہ اُس کي کتني مدت
باقي ہي۔ ۵ ديکھ، تو نے ميري عمر
بالشت بھر کي، اور ميري زندگي تيرے
آگے ناچيز ہي[g]: يقيناً ہر ايک شخص،
اگرچہ برقرار ہو، ليکن محض بےثبات
ہي[h]۔ سلاہ۔ ۶ بالشک ہر ايک اِنسان
وہم اور خيال سا چلتا پھرتا ہي[i]: بےشبہ
وے عبث بےکل ہوتے ہيں: وہ ذخيرہ
کرتا ہي، اور نہيں جانتا کہ اُسے کون ليگا[k]۔
۷ اب، اي خداوند، مجھے کس کي
اُميد ہي؟ مجھے تيري ہي اُميد ہي[l]۔
۸ مجھ کو ميرے سارے گناہوں سے نجات
دے؛ مجھ کو جاہلوں کا ننگ مت کر[m]۔
۹ ميں گونگا رہتا، ميں اپنا منہہ نہ کھولتا[n]:
کيونکہ تو ہي نے يہہ کيا ہي[o]۔ ۱۰ مجھ
سے اپني بلا دور کر؛ ميں تو تيرے ہاتھ
کے زور سے فنا ہوا جاتا ہوں[p]۔ ۱۱ جب
تو آدمي کو اُس کے گناہ کے باعث
ملامتيں کرکے ادب ديتا ہي، تو اُس
کے حسن کو پتنگے کي مانند کھو ديتا ہي[q]:
يقيناً ہر ايک اِنسان محض بےثبات
ہي[r]۔ سلاہ۔ ۱۲ اي خداوند، ميري
دعا سن، اور ميرے نالہ پر کان دھر؛ ميرے
آنسو ديکھکے خاموش مت رہ؛ کيونکہ
ميں تيرے سامھنے پرديسي[s]، اور اپنے
سارے باپ‌دادوں کي مانند[t] مسافر ہوں۔
۱۳ مجھ سے آنکھ پھير لے، تاکہ ميں
دم لے لوں[u]، اُس سے آگے کہ ميں يہاں
سے جاؤں، اور پھر نہ رہوں[x]۔

[a] ۱ سلا ۲: ۴ — ۲ سلا ۱۰: ۳۱ — [b] قلس ۴: ۵ — [c] زبور ۱۴۱: ۳ يعقو ۳: ۲ — [d] زبور ۳۸: ۱۳ — † يا، ميرے غم نے جوش کھايا۔ — [e] يرم ۲۰: ۹ — [f] زبور ۹۰: ۱۲ اور ۱۱۹: ۸۴ — [g] زبور ۹۰: ۴ — [h] ۱۱ آيت زبور ۶۲: ۹ اور ۱۴۴: ۴ — [i] ۱ قرن ۷: ۳۱ يعقو ۴: ۱۴ — [k] ايوب ۲۷: ۱۷ واعظ ۲: ۱۸، ۲۱، ۲۶ اور ۵: ۱۴ لوقا ۱۲: ۲۰، ۲۱ — [l] زبور ۳۸: ۱۵ — [m] زبور ۴۴: ۱۳ اور ۷۹: ۴ — [n] احبا ۱۰: ۳ ايوب ۴۰: ۴، ۵ زبور ۳۸: ۱۳ — [o] ۲ سمو ۱۶: ۱۰ ايوب ۲: ۱۰ — [p] ايوب ۹: ۳۴ اور ۱۳: ۲۱ — [q] ايوب ۴: ۱۹ اور ۱۳: ۲۸ يسع ۵۰: ۹ ہوسيع ۵: ۱۲ — [r] ۵ آيت — [s] احبا ۲۵: ۲۳ ۱ توا ۲۹: ۱۵ زبور ۱۱۹: ۱۹ ۲ قرن ۵: ۶ عبر ۱۱: ۱۳ ۱ پطر ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۱ — [t] پيد ۴۷: ۹ — [u] ايوب ۱۰: ۲۰، ۲۱ اور ۱۴: ۵، ۶ — [x] ايوب ۱۴: ۱۰، ۱۱، ۱۲

۴۰ زبور

اُس بیان میں کہ ۱ خدا پر بھروسا رکھنے سے ... ۶ فرمانبرداری قربانی سے بھی بہتر ہی۔ ۱۱ داؤد اپنے دکھ دور ہوجانے کے سبب گڑگڑا کے دعا مانگتا

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور

میں نے صبر سے خداوند کا انتظار کیا؛
وہ میری طرف مائل ہوا اور اُسنے میری
فریاد سنی۔ ۲ وہ مجھے ہولناک گڑھے
اور دلدل کی کیچ سے باہر نکال لایا اور
میرے پانو اُس نے چٹان پر رکھے، اور
میرے قدموں کو ثابت کیا۔ ۳ اور اُس
نے میرے منہ میں ایک نیا گیت ڈالا،
جس سے ہمارے خدا کی حمد ہووے؛
بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے، اور خداوند
پر توکل کرینگے۔ ۴ مبارک ہی وہ انسان
جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا ہی؛ اور
مغروروں کی، اور اُن کی، جو جھوٹھ
کی طرف پھرتے ہیں، توجہ نہیں کرتا۔
۵ ای خداوند، میرے خدا، تیری عجیب
قدرتیں، جو تونے کر دکھائیں، بہت
سی ہیں؛ اور تیری تدبیریں، جو
ہمارے لیئے ہیں، ممکن نہیں کہ تیرے
حضور ترتیب سے کہی جاویں؛
میں اگر بیان کرنے چاہوں ... بیان کروں
ہوں، لیکن وے ... شمار سے باہر ہیں۔
۶ قربانی اور ہدیہ کو تو نے نہیں چاہا؛
تو نے میرے کان کھولے؛ سوختنی قربانی
اور خطا کی قربانی کا تو طالب نہیں۔
۷ تب میں نے کہا، دیکھ، میں آتا ہوں؛
کتاب کے دفتر میں میرے حق میں لکھا
ہی۔ ۸ ای میرے خدا، میں تیری
مرضی بجا لانے پر خوش ہوں؛ تیری
شریعت تو میرے دل کے بیچ ہی۔
۹ میں نے بڑی جماعت میں صداقت کی
بشارت دی ہی؛ دیکھ، ای خداوند،
میں نے اپنے لب بند نہیں کیئے، اور تو
جانتا ہی۔ ۱۰ میں نے تیری صداقت کو
اپنے دل میں چھپا نہیں رکھا؛ میں
نے تیری وفاداری اور نجات کا بیان کیا؛
میں نے تیری شفقت اور تیری
سچائی کو بڑی جماعت سے پوشیدہ
نہیں رکھا ہی۔ ۱۱ ای خداوند، اپنی
رحمتوں کو مجھ سے دریغ نہ کر؛ تیری
مہربانی اور تیری وفاداری ہر دم میری
نگہبان رہیں۔ ۱۲ کہ بے شمار برائیوں
نے مجھے گھیر لیا؛ میرے گناہوں نے مجھے
پکڑا، ایسا کہ میں آنکھ اوپر نہیں کر
سکتا؛ وے میرے سر کے بالوں سے شمار میں
زیادہ ہیں؛ سو میں نے دل چھوڑ دیا۔
۱۳ ای خداوند، مہربانی کرکے مجھے
رہائی دے؛ ای خداوند، جلد میری
مدد کو پہنچ۔ ۱۴ وے، جو میری جان
مارنے کے درپے ہیں، باہم خجل اور رسوا
ہوں؛ وے، جو میری بدخواہی کے ... ہیں،
ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں۔ ۱۵ وے سب،
جو مجھ پر اہا اہا کہتے ہیں، اپنی
اس برائی کے بدلے برباد ہوں۔ ۱۶ اور
وے سب، جو تیرے طالب ہیں، تیرے
سبب خوشوقت اور خرم ہوویں؛ اور
وے، جو تیری نجات کے عاشق ہیں،
سدا کہا کریں، کہ خداوند کی بزرگی ہووے۔
۱۷ میں تو مسکین اور محتاج ہوں؛
لیکن خداوند میری فکر کرتا ہی؛ میرا
چارہ ساز اور چھڑانیوالا تو ہی ہی؛ ای
میرے خدا، دیر مت کر۔

۴۱ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور

مبارک ہی وہ، جو مسکین کی خبر
رکھتا ہی؛ خداوند مصیبت کے وقت اُس
کو رہائی دیگا۔ ۲ خداوند اُس کا
حافظ رہیگا، اور اُسے جیتا رکھیگا، اور وہ
زمین پر مبارک ہوگا؛ اور تو اُسے اُس کے
دشمنوں کی مرضی پر نہ چھوڑ دیگا۔
۳ خداوند اُس کو بیماری کے بستر پر
سنبھالیگا؛ تو اُس کی بیماری میں اُس
کا سارا بچھونا پھیر دیگا۔ ۴ میں
نے کہا، ای خداوند، مجھ پر رحم کر؛

ميري جان كو شفا دے[c]، اِس ليئے كه
ميں تيرا گنهگار هوں. ۵ ميرے دشمن
مجھے برا كهتے هيں، كه وه كب مريگا،
اور اُس كا نام كب مٹ جائيگا؟
۶ جب وه مجھے ديكهنے كو آتا هى،
تب بيهوده باتيں كرتا هى[d]: اُس كا
دل برائي كو اپنے ليئے سميٹتا هى: وه
باهر جاتا هى، اور اُسے بيان كرتا هى.
۷ سب جتنے ميرا كينه ركهتے هيں،
ميرے برخلاف آپس ميں كاناپهوسي كرتے
هيں: وے ميرے ستانے كے ليئے منصوبے
باندهتے هيں. ۸ اور كهتے هيں، ‖ايك
بري بيماري اِسے لگي هى: اب جو
وه پڑا هى پهر نه اُٹهيگا. ۹ †ميرے
همدم نے بهي، جس پر مجهے بهروسا
تها، اور جو ميرے ساتھ روٹي كهاتا تها[e]،
مجھ پر لات اُٹهائي[f]. ۱۰ پر تو، اى
خداوند، مُجھ پر رحم كر، اور مُجھ كو اُٹها
كهڑا كر، تا كه ميں اُن سے بدلا لوں. ۱۱ اِس
سے ميں جان گيا كه تو مُجھ سے خوش هوا
هى، كه ميرا دشمن مُجھ پر فتح نهيں
پاتا. ۱۲ اور ميں جو هوں، سو ميري
ديانتداري كے باعث تو مُجھ، كو سمبهالتا
هى، اور مُجهكو اپنے حضور ميں ابد تك
ثابت ركهيگا[g]. ۱۳ خداوند اِسرايل كا
خدا ازل سے ابد تك مبارك هى[h]،
آمين، پهر آمين.

۴۲ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ هيكل ميں خدا كي عبادت كرنے كا داؤد كو بڑا شوق هى. ۵ اپنے دل كو اُبهارنا كه وه خدا پر توكل كرتا رهے.

سردار مغني كے ليئے، بني قورح كا
†مشكيل

جس طرح سے كه هرني پاني كے سوتوں
كي نهايت پياسي هوتي هى، ويسے هي
ميري روح، اى خدا، تيري نهايت
پياسي هى. ۲ ميري روح خدا كے ليئے،
زنده خدا كے ليئے[a]، ترستي هى[b]: كب
ميں جاؤں، اور خدا كے حضور حاضر
هوؤں؟ ۳ ميرا آنسو رات دن ميرا
كهانا هيں[c]؛ جس حال كه وے هر روز
مُجھ سے پوچهتے هيں، تيرا خدا كهاں
هى[d]؟ ۴ ميں يه ياد كرتا هوں، اور اپنے
ميں اپني جان كو اُنڈيلتا هوں، اِس ليئے
كه ميں گروه كے ساتھ هوكے، اُس گروه كے
ساتھ جو عيد كے دن كو مانتي هى، خوشي
كي آواز سے گاتا هوا، اور شكر كرتا هوا،
خدا كے گهر ميں جاتا تها[e]. ۵ اى ميرے
جي، تو كيوں گرا جاتا هى[f]، اور تو مُجھ
ميں كيوں بے آرام هى؟ خدا پر بهروسا
ركھ[g]؛ كه ميں اُس كي ستايش آگے كو
بهي كرونگا، كه اُس كا چهره نجات ديديوالا
هى. ۶ اى ميرے خدا، ميرا جي گرا
جاتا هى؛ سو ميں يردن كي زمين ميں،
اور حرمون ميں، ‖كوه مصغار پر، تجھے
ياد كرونگا. ۷ تيرے پاني كي دهاروں كي
آواز سے گهراو گهراو كو پكارتا هى[h]؛ تيري
ساري موجيں اور تيري لهريں ميرے سر
سے گذر گئيں[i]. ۸ خداوند دن كے وقت
اپني مهرباني كو فرمائيگا[k]، اور رات كے
وقت ميں اُس كا گيت گاؤنگا[l]؛ ميري
دعا ميري حيات كے خدا كي طرف
هوگي. ۹ ميں خدا كو، جو ميري
چٹان هى، كهونگا، تو مجھے كيوں بهول
گيا هى؟ ميں كيوں دشمن كے ظلم سے
غم كرتا چلا جاتا هوں[m]؟ ۱۰ ميرے دشمن
اُس تلوار كي مانند، جو ميري هڈيوں
سے گذر جاوے، مجھے ملامت كركے دكھ
ديتے هيں، اور روز روز مجھ كو كهتے هيں،
تيرا خدا كهاں هى[n]؟ ۱۱ اى ميرے
جي، تو كيوں گرا جاتا هى، اور تو مجھ
ميں كيوں بے آرام هى؟ خدا پر توكل
كر؛ كيونكه ميں اُس كي ستايش آگے كو
بهي كرونگا، جو ميرے چهرے كي نجات،
اور ميرا خدا هى[o].

۴۳ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد خدا كي هيكل ميں پهر حاضر هونے چاهتا، اور اِس كي بابت دعا مانگكے اِقرار بهي كرتا كه تب ميں خدا كي عبادت خوشي سے كرونگا. ۵ خدا پر بهروسا ركهنے كي بابت آپ كو اُبهارنا.

[c] ۲ توا ۳۰: ۲۰، جهاں معاف كيا هى. زبور ۶: ۲ اور ۱۴۲: ۳
[d] زبور ۱۲: ۲ امث ۲۶: ۲۴، ۲۵، ۲۶
‖ عبراني ميں، بليعال كي ايك بات اُس ميں سمائي.
† عبراني ميں، ميري سلامتي كے آدمي نے.
[e] عبد ۷ يوحنا ۱۳: ۱۸
[f] ۲ سمو ۱۵: ۱۲ ايوب ۱۹: ۱۹ زبور ۵۵: ۱۲، ۱۳، ۲۰ يرم ۲۰: ۱۰
[g] ايوب ۳۶: ۷ زبور ۳۴: ۱۵
[h] زبور ۱۰۶: ۴۸
† يا، تعليم ديديوالا زبور. ديكهو ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۷ اور ۲۵: ۵
[a] ۱ تسا ۱: ۹
[b] زبور ۶۳: ۱ اور ۸۴: ۲ يوحنا ۷: ۳۷
[c] زبور ۸۰: ۵ اور ۱۰۲: ۹
[d] ۱۰ آيت زبور ۷۹: ۱۰ اور ۱۱۵: ۲
[e] يسع ۳۰: ۲۹
[f] ۱۱ آيت زبور ۴۳: ۵
[g] نوحه ۳: ۲۴
‖ يا، چهوٹي پهاڑ سے
زبور ۱۳۳: ۳
[h] يرم ۴: ۲۰ حزقي ۷: ۲۶
[i] زبور ۸۸: ۷ يونه ۲: ۳
[k] احبا ۲۵: ۲۱ اِستث ۲۸: ۸ زبور ۱۳۳: ۳
[l] ايوب ۳۵: ۱۰
زبور ۳۲: ۷ اور ۶۳: ۶ اور ۱۴۹: ۵
[m] زبور ۳۸: ۶ اور ۴۳: ۲
[n] ۳ آيت يوايل ۲: ۱۷ ميكه ۷: ۱۰
[o] ۵ آيت زبور ۴۳: ۵

٤٣: ١ اِی خدا، میرا انصاف کر، اور اِس
بےرحم قوم پر میری حجت ثابت کر؛
مجھے مکار اور بدکار آدمی سے رہائی
دے۔ ٢ کہ میرا پناہ دینیوالا خدا تو
ہی؛ کیوں تو مجھے دور کرتا ہی؟ میں
دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا
ہوں؟ ٣ ہاں، اپنے نور اور اپنی
سچائی کو اظہار کر؛ وے ہی میری
رہبری کریں؛ وے ہی مجھ کو تیرے کوہ
مقدس پر، اور تیرے مسکنوں میں
پہنچائیں۔ ٤ تب میں خدا کے مذبح
کے پاس، خدا کے حضور، جو میری کمال
خوشی ہی، جاؤنگا؛ اور میں بربط بجا کے
تیری ستایش کرونگا، اِی خدا، میرے
خدا۔ ٥ اِی میرے جی، تو کیوں گرا
جاتا ہی، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام
ہی؟ خدا پر توکل کر؛ کہ میں اُس کی
ستایش آگے کو بھی کرونگا، جو میرے
چہرے کی نجات، اور میرا خدا ہی۔

زبور ٤٤

اس زبور میں، کہ ١ کلیسیا اگلی نعمتوں کو یاد رکھکے، ٧ حال کی آفتوں کے سبب شکایت کرتی، ١٧ اپنی دیانتداری کا اقرار کرکے، ٢٣ نہایت آرزومندی سے مدد مانگتی۔

سردار مغنی کے لیئے، بنی قورح کا مشکیل۔
اِی خدا، ہم نے اپنے کانوں سے سنا،
اور ہمارے باپدادوں نے اُس کام کو،
جو تو نے اُن کے دنوں سابق زمانے میں
کیا ہی، ہم سے بیان کیا؛ ٢ کہ تو نے
قوموں کو اپنے ہاتھ سے خارج کیا، اور
اِنہیں بسایا؛ تو نے اُن لوگوں کو اُجاڑا،
اور اِن کو پھیلایا۔ ٣ کہ وے اپنی شمشیر
سے اِس زمین کے مالک نہ ہوئے، نہ
اپنے بازو سے غالب آئے؛ بلکہ تیرے
دہنے ہاتھ سے، اور تیرے بازو سے، اور تیرے
چہرے کے نور سے؛ اِس لیئے کہ تیری
مہربانی اُن پر تھی۔ ٤ اِی خدا، تو
میرا بادشاہ ہی؛ یعقوب کے لیئے رہائی
کا حکم فرما۔ ٥ تیری مدد سے ہم اپنے
دشمنوں کو ڈھکیل دینگے؛ تیرے نام سے
ہم اُن کو، جو ہم پر چڑھتے ہیں، پامال
کرینگے۔ ٦ کہ میں اپنی کمان پر
نہیں، نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی
ہی؛ ٧ بلکہ تو ہی ہم کو ہمارے دشمنوں
سے بچاتا، اور اُن کو، جو ہمارا کینہ رکھتے
ہیں، رسوا کرتا ہی۔ ٨ ہم تمام دن
خدا پر فخر کرتے ہیں، اور تیرے نام کی
ابد تک ستایش کرینگے۔ سلاہ۔ ٩ پر اب
تو نے ہم کو ترک کیا، اور رسوا کیا ہی؛
اور ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتا۔
١٠ تو دشمنوں کے آگے سے ہم کو ہٹاتا
ہی؛ اور وے، جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں،
اپنے واسطے لوٹ لیتے ہیں۔ ١١ تو نے ہم
کو بھیڑوں کی مانند اُن کی خوراک کیا،
اور ہم کو قوموں کے درمیان آوارہ کیا۔
١٢ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا،
اور اُن کی قیمت سے اپنی دولت
نہیں بڑھائی۔ ١٣ تو نے ہم کو ہمارے
پڑوسیوں کا ننگ کیا؛ اُن کے نزدیک،
جو ہمارے آس پاس ہیں، ہم کو لعن طعن
اور مسخرہ کیا۔ ١٤ تو نے ہم کو قوموں
کے درمیان ضرب المثل کیا، اور لوگوں کے
درمیان سر دھننے کا سبب۔ ١٥ میری
رسوائی ہمیشہ میرے سامنے ہی، اور
میرے چہرے کی شرمندگی نے مجھ کو
ڈھانپ لیا، ١٦ تہمت اور ملامت
کرنیوالے کی آواز کے سبب، دشمن
اور انتقام لینیوالے کے آگے۔ ١٧ یہ
سب کچھ ہم پر بیتا؛ پر ہم تجھے
نہیں بھولے، اور تیرے عہد میں بیوفائی
نہیں کی۔ ١٨ نہ ہمارے دل تجھ سے
برگشتہ ہوئے، اور نہ ہمارے پانو تیری راہ
سے مڑے ہیں۔ ١٩ اگرچہ تو نے اژدہوں کے مکان
میں ہم کو کچلا، اور موت کے سایہ تلے ہم
کو چھپا دیا۔ ٢٠ اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول
گئے، یا ہم نے کسی اجنبی معبود کی
طرف اپنے ہاتھ پھیلائے، ٢١ تو کیا خدا

اُس کی محبت نہ کرتا؟ وہ تو
دلوں کے رازوں سے بھی آگاہ ہے۔ ۲۲ کہ
تیرے ہی لیئے ہم سارے دن مارے جاتے
ہیں؛ اور ذبح کی بھیڑوں کے برابر گنے
جاتے ہیں۔ ۲۳ بیدار ہو؛ کیوں سو
رہا ہے تو، اے خداوند! جاگ، ہم
کو ہمیشہ کے لیئے ترک مت کر۔
۲۴ تو کیوں اپنا منہ چھپاتا ہے؟ اور
ہماری مصیبت، اور اُس ظلم کو جو
ہم پر ہوتا، کیوں بھلا دیتا ہے؟ ۲۵ کہ
ہماری جان، خاک میں مل جاتی؛
ہمارا پیٹ زمین سے [illegible] ۲۶ ہماری
مدد کے لیئے اُٹھ، اور اپنی رحمتوں کے
واسطے ہم کو چھڑا لے۔

۴۵ زبور

[illegible]

تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے۔
۷ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا
دشمن ہے؛ اس سبب اے خدا، تیرے
خدا نے تجھ کو خوشی کے تیل سے
تیرے مصاحبوں سے زیادہ مسح کیا۔
۸ تیرے سارے لباس سے مر، اور عود، اور
تج کی خوشبو آتی ہے؛ کہ جن سے
ہاتھی دانت کے محلوں کے درمیان انہوں
نے تجھ کو خوش کیا ہے۔ ۹ بادشاہوں
کی بیٹیاں تیری عزت والیوں میں ہیں؛

[illegible]

۴۶ زبور

[illegible]

جو [illegible] پر گایا جاوے۔
خدا ہمارا پناہ اور ہمارا زور ہے؛

وہ سختیوں میں مدد کے لیئے نہایت
مستعد ھی^b. ۲ اِس لیئے ھمیں کچھ
خوف نہیں، اگرچہ زمین کا اِنقلاب ھو
اور پہاڑ اپنی جگہہ سے ھلکے سمندر ||کے
بیچ میں بہ جاویں؛ ۳ اگرچہ اُس
کے پانی شور مچاویں، اور پھین اُٹھاویں،
اور پہاڑ اُن کے بڑھنے سے ھل جاویں^c،
سلاہ. ۴ ایک ندی ھی^d، جس کی
دھاریں خدا کے شہر کو^e خوش کرتی
ھیں، حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس
کو. ۵ خدا اُس کے بیچوں بیچ ھی^f؛
اُسے ھرگز جنبش نہ ھوگی؛ خدا ||صبح
سویرے اُس کی کمک کریگا. ۶ قومیں
جھنجھلاتی ھیں^g؛ مملکتیں جنبش
کہاتی ھیں؛ وہ اپنی آواز سناتا؛ زمین
پگھل جاتی ھی^h. ۷ لشکروں کا خداوند
ھمارے ساتھ ھی^i؛ یعقوب کا خدا ھماری
پناہ ھی. سلاہ. ۸ آؤ، خداوند کے کاموں
کو دیکھو^k، کہ زمین پر کیسی کیسی
ویرانیاں کرتا ھی. ۹ کہ وہ زمین کی
اِنتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا ھی^l؛ وہ
کمان توڑتا، اور نیزے دو ٹکڑے کرتا^m، اور
گاڑیوں کو آگ سے جلاتا ھی^n. ۱۰ تھم
جاؤ اور جانو، کہ میں خدا ھوں؛ میں
قوموں میں بلند ھونگا^o؛ میں زمین
پر بلند ھونگا. ۱۱ لشکروں کا خداوند
ھمارے ساتھ ھی^p؛ یعقوب کا خدا
ھماری پناہ ھی. سلاہ.

زبور ۴۷

اِس بیان میں، کہ ا قوموں سے نصیحت کی جاتی کہ وے مسیح بادشاہ کی اِطاعت خوشی سے کریں.

سردار مغنی کے لیئے، بنی قرح ||کا زبور.
ای سب لوگو، تم تالیاں بجاؤ؛ خوشی
کی بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ
مارو^a. ۲ کہ خداوند تعالیٰ مہیب
ھی^b؛ وہ تمام زمین کے اوپر بادشاہ عظیم
ھی^c؛ ۳ وہ قوموں کو ھمارے زیر کر
ڈالتا ھی^d، اور گروھوں کو ھمارے پانوں کے
نیچے. ۴ وہ ھماری میراث^e ھمارے
لیئے پسند کرتا، یعقوب کا فخر جسے وہ
چاہتا ھی، سلاہ. ۵ خدا خوشی سے
للکارتے ھوئے اوپر چڑھا؛ ھاں، خداوند
ترھی کی آواز کے ساتھ^f. ۶ گیت گاکے
خدا کی ستایش کرو، گیت گاکے ستایش
کرو؛ ھمارے بادشاہ کی ستایش گیت
گاکے کرو، گیت گاکے ستایش کرو. ۷ کہ
خدا سارے جہان کا بادشاہ ھی^g؛ اِسے
سمجھکے اُس کی ستایش کے گیت گاؤ^h.
۸ خدا قوموں پر بادشاہت کرتا ھی^i؛
خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ھی.
۹ قوموں کے اُمرا ابراھام کے خدا کے لوگوں
سے ملکے جمع ھوئے ھیں^k؛ کیونکہ جہان
کی سپریں خدا کی ھیں^l؛ وہ نہایت
بلند ھیں.

زبور ۴۸

ا کلیسیا کی خوبصورتی، اور اُس نعمتوں کی بابت جو اُس کو ملتیں.

بنی قرح ||کا زبور اور گیت.
خداوند بزرگ ھی، اور لائق ھی کہ
ھمارے خدا کے شہر میں^a، اُس کے
مقدس پہاڑ پر^b، اُس کی ستایش بہت
طرح سے کی جائے. ۲ بلندی سے
خوبصورت^c، تمام زمین کی خوشی^d،
کوہ صیہون ھی؛ اُس کی اُتر طرف^e
میں بڑے بادشاہ کا شہر ھی^f. ۳ اُس
کے محلوں میں مشہور ھی، کہ خدا جائے
پناہ ھی. ۴ کیونکہ دیکھو، کہ بادشاہ
باھم آئے^g، اور ایک ساتھ گذرے. ۵ وے
دیکھکر فوراً دنگ ھوئے؛ وے گھبرائے، اور
بھاگ گئے. ۶ کپکپی نے اُنھیں وہاں
پکڑا^h، اور ایسے درد نے، جیسا جننے کے
وقت عورت کا ھوتا ھی^i؛ ۷ اُس پوربی
ھوا سے^k † جو ترسیس کے جہازوں کو
توڑ ڈالتی ھی^l. ۸ جیسا ھم نے سنا
تھا، ویسا ھی لشکروں کے خداوند کے شہر
میں، اپنے خدا کے شہر میں^m، ھم نے
دیکھا؛ خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا^n.
سلاہ. ۹ ای خدا، ھم تیری ھیکل کے

^b اِستہ ۴: ۷ زبور ۱۴۵: ۱۸ || عبرانی میں، کے دل میں. ^c زبور ۹۳: ۳، ۴ ^d یرو ۵: ۲۲ متی ۷: ۲۵ ^e دیکھو یسعیاہ ۸: ۷ ^f زبور ۴۸: ۱، ۸ یسعیاہ ۶۰: ۱۴ ^g اِستہ ۲۳: ۱۴ یسعیاہ ۱۲: ۶ حزقی ۴۳: ۷ ہوسیع ۱۱: ۹ یوایل ۲: ۲۷ صفن ۳: ۱۵ ذکر ۲: ۵، ۱۰، ۱۱ اور ۸: ۳ || عبرانی میں، صبح ہوتے ہی. دیکھو خر ۱۴: ۲۴، ۲۷ ^h ترا ۲۰: ۲۰ زبور ۳۰: ۵ اور ۱۴۳: ۸ ^i زبور ۲: ۱ ^k یشوع ۲: ۹، ۲۴ ^l ۱۱ آیت ^m ۲ تو ۱۴: ۱ ^n ۲ ترا ۱۲: ۱۲ ^o زبور ۲۲: ۵ ^p یسعیاہ ۲: ۴ ^m زبور ۷۶: ۳ ^n حزقی ۳۹: ۱ ^o یسعیاہ ۲: ۱۱، ۱۷ ^p ۷ آیت || یا، کے لیئے. ^a یسعیاہ ۱۲: ۶ ^b اِستہ ۷: ۲۱ نحمیاہ ۱: ۵ ^c زبور ۹۵: ۳ ملا ۱: ۱۴ ^d زبور ۱۸: ۴۷ ^e ۱ پطرس ۱: ۴

درمیان تیری مہربانی کو غور کرتے
ہیں۔ ۱۰ ای خدا، جیسا تیرا نام ہی،
زمین پر سراسر ویسا ہی تیری مدح
ہی؛ تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے بھرا
ہوا ہی۔ ۱۱ کوہ صیہون خوش ہووے؛
یہوداہ کی بیٹیاں خوشی کریں؛ تیری
عدالتوں کے سبب۔ ۱۲ صیہون میں گھومو،
اور اُس کے چوگرد پھرو؛ اُس کے برجوں
کو گنو۔ ۱۳ تم اُس کی شہرپناہ کو دل
سے غور کرو، اور سوچو اُس کے محلوں
کو دیکھو، تاکہ تم آنیوالی پشتوں کو اُس
کی خبر دو۔ ۱۴ کہ یہ خدا ابدالآباد
ہمارا خدا ہی؛ وہ موت تک بھی ہمارا
ہدایت کریگا۔

۴۹ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لیئے، بنی قورح کا زبور
۱ اے سب قومو، یہ سنو؛ کان دھرو،
تم سب جو دنیا میں بستے ہو؛
۲ کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ، کیا دولتمند کیا
محتاج، سب ایک ساتھ۔ ۳ میرے
منہ سے حکمت کے کلمے نکلینگے، اور
میرے دل کا دھیان خرد ہوگا۔ ۴ میں
ایک تمثیل کی طرف اپنا کان دھرونگا؛
میں اپنی راز کی بات بربط بجاتے ہوئے
کھولونگا۔ ۵ میں مصیبت کے
دنوں میں کیوں ڈروں، جب
میرے ایذا دینے والوں کی بدی مجھے
گھیرے! ۶ جو اپنی دولت پر اعتماد
کرتے ہیں، اور اپنے مال کی فراوانی پر
پھولتے ہیں؛ ۷ اُن میں سے کسی کا
مقدور نہیں، کہ اپنے بھائی کو چھڑاوے،
یا اُس کا فدیہ خدا کو دیوے؛ ۸ کہ اُن
کی جان کا فدیہ بھاری ہی؛ یہ کام
ابد تک موقوف رہیگا، ۹ تا وہ
سدا جیتا رہے، اور قبر کو نہ دیکھے۔
۱۰ کیونکہ وہ دیکھتا ہی، کہ دانشمند
لوگ مرتے ہیں، اور اسی طرح سے
بیوقوف اور حیوان کے سے آدمی فنا ہوتے
ہیں، اور اپنی دولت اوروں کے لیئے
چھوڑ جاتے ہیں۔ ۱۱ اُن کے دل میں
خیال تھا، کہ ہمارے گھر ابد تک دائم
رہینگے، اور ہمارے مسکن پشت در
پشت؛ وے اپنے نام اپنی زمینوں پر
رکھتے۔ ۱۲ پر انسان حشمت کی حالت
میں المطلق نہیں رہتا؛ وہ حیوانوں
کی مانند ہی؛ وے نیست کیئے جاتے۔
۱۳ یہ اُن کی راہ، اُن کی حماقت ہی،
اور اُن کے پیچھے لوگ اُن کی باتوں کو
پسند کرتے ہیں۔ سلاہ۔ ۱۴ وے بھیڑوں
کی مانند پاتال میں ڈالے جاتے ہیں؛ موت
اُنہیں چر جائیگی؛ اور راستباز
صبح کو اُن پر مسلط ہونگے؛ اُن کا
جمال پاتال میں کھپ جائیگا؛ اُن کا کوئی
گھر نہ رہا۔ ۱۵ لیکن خدا میری جان
پاتال کے اختیار سے چھڑاویگا، کہ وہ مجھے
لے رکھیگا۔ سلاہ۔ ۱۶ تو مت ڈر جب کوئی
شخص دولتمند ہو جاوے، جب
اُس کے گھر کی حشمت بڑھے؛ ۱۷ کیونکہ
وہ مرنے کے وقت کچھ ساتھ نہ لے جائیگا،
اور اُس کی شوکت اُس کے پیچھے نہ
اُتریگی۔ ۱۸ اگرچہ وہ اپنے جیتے جی
اپنی جان کو مبارکباد دیتا تھا؛ اور جب
تو اپنی بھلائی کرے، لوگ تیری تعریف
کرینگے۔ ۱۹ وہ اپنے باپ دادوں کی نسل
میں شامل ہو جائیگا؛ وے ہرگز اُجالا
نہ دیکھینگے۔ ۲۰ انسان جو حشمت
میں ہی، اور سمجھ نہیں، حیوانوں
کی مانند ہی، جو فنا ہو جاتے ہیں۔

۵۰ زبور

[illegible]

آسف کا زبور

۱ قادر مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا، اور
زمین کو سورج کے نکلنے کی جگہہ سے لیکے
اُس کے ڈوبنے کی جگہہ تک بلایا ہی۔

۲ صیہون سے جو حسن کے کمال ہے۔ خدا
جلوہ گر ہوا ہے۔ ۳ ہمارا خدا آئیگا
اور چپ چاپ نہ رہیگا۔ آگ اُس کے آگے
آگے کھا جائیگی۔ اور اُس کے
گردا گرد شدت سے طوفان ہوگا۔ ۴ وہ
اوپر آسمانوں کو طلب کرتا اور زمین
کو بھی۔ تاکہ اپنے لوگوں کی عدالت
کرے۔ ۵ میرے پاک بندوں کو میرے
پاس فراہم کرو جنہوں نے میرے ساتھ
قربانی پر عہد کیا ہے۔ ۶ اور آسمان
اُس کی صداقت کو آشکار کرینگے۔
کہ خدا ہی عدالت کرنیوالا ہے۔ سلاہ۔
۷ اے میری قوم سن۔ میں کہتا ہوں۔
اے اسرائیل۔ میں تجھ پر گواہی دیتا
ہوں۔ خدا۔ تیرا خدا۔ میں ہی ہوں۔
۸ میں تجھ کو تیرے ذبیحوں کی بابت
ملامت نہیں کرونگا۔ اور تیری سوختنی
قربانیاں تو ہمیشہ میرے آگے ہیں۔
۹ میں تیرے گھر کا بیل نہ لونگا۔ نہ
تیرے باڑے کا بکرا۔ ۱۰ کہ جنگل کے
سب جانور میرے ہیں۔ اور کوہستان
کے حیوانات ہزارہا۔ ۱۱ میں پہاڑ
کے سارے پرندوں سے آگاہ ہوں۔ اور دشتی
جانور میرے ہیں۔ ۱۲ اگر میں بھوکا
ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا۔ کہ دنیا اور اُس
کی معموری میری ہے۔ ۱۳ کیا میں
بیلوں کا گوشت کھاؤنگا۔ یا بکروں کا
لہو پیونگا؟ ۱۴ تو شکرگزاری کی
قربانیاں خدا کے آگے گذران۔ اور حق
تعالیٰ کے حضور اپنی نذریں ادا کر۔
۱۵ اور مصیبت کے دن مجھ سے فریاد
کر۔ میں تجھے چھڑاؤنگا اور تو
میری تمجید کریگا۔ ۱۶ پر شریر کو
خدا کہتا ہے۔ تجھے میرے حکموں کے
بیان کرنے سے کیا کام؟ اور تو کیوں اپنے
منہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ہے؟
۱۷ حالانکہ تو تربیت سے عداوت رکھتا
ہے۔ اور میرے کلام کو اپنے پیچھے پھینکتا
ہے۔ ۱۸ جب تو چور کو دیکھتا
ہے تو اُس سے راضی ہوتا ہے۔ اور
زانیوں کا شریک ہوتا ہے۔ ۱۹ تو اپنا
منہ شرارت کے لئے کھولتا ہے۔ اور تیری
زبان دغا کا منصوبہ باندھتی ہے۔ ۲۰ تو بیٹھے
اپنے بھائی کی غیبت کرتا ہے۔ تو اپنی
ہی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہے۔
۲۱ تو نے یہ کیا۔ اور میں خاموش ہو
رہا۔ تو نے گمان کیا کہ میں بالکل تجھ سا
ہوں۔ پر میں تجھے ملامت کرونگا۔ اور
تیرے گناہوں کو تیری آنکھوں کے آگے
ترتیب دیکر رکھونگا۔
۲۲ اے خدا کو بھولنے والو! اِسے
سوچ لو۔ ایسا نہ ہو کہ میں تمہیں
پھاڑ ڈالوں اور کوئی چھڑانے والا نہ ہو۔
۲۳ جو شکرگزاری کی قربانی گذرانتا ہے
وہ میری تمجید کرتا ہے۔ اور جو اپنا
چال چلن درست رکھتا ہے۔ اُس کو
میں خدا کی نجات دکھاؤنگا۔

۵۱ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لئے۔ داؤد کا زبور۔ جب
ناتن نبی اُس کے حضور میں آیا۔
جس وقت وہ بتسبع کے پاس
گیا تھا۔

۱ اے خدا! اپنی شفقت کے مطابق
مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمت کی
کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹا دے۔
۲ میری بدی کو مجھ سے دھو ڈال۔
اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔
۳ کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا
ہوں۔ اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔
۴ میں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہے۔
اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں
برا ہے۔ تاکہ تو اپنی باتوں میں راست
ٹھہرے۔ اور اپنی عدالت میں بے عیب رہے۔
۵ دیکھ! میں نے بدی میں صورت پکڑی۔
اور میں گناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ
میں پڑا۔ ۶ دیکھ تو باطن کی سچائی پسند
کرتا ہے۔ اور باطن ہی میں مجھے دانائی
سکھائیگا۔ ۷ زوفا سے مجھے صاف کر ...

میں صاف ہو جاؤں گا؛ مجھے دھو، تو میں برف سے زیادہ سفید ہوں گا۔ مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سنا، تاکہ میری ہڈیاں جنہیں تو نے توڑ ڈالا ہے شادمان ہوں۔ میرے گناہوں سے چشم پوشی کر، اور میری ساری برائیاں مٹا ڈال۔ اے خدا، میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر، اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال۔ مجھ کو اپنے حضور سے مت ہانک، اور اپنی روح پاک مجھ سے مت نکال۔ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر اور مستعد روح سے مجھ کو سنبھال۔ تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھاؤں گا اور گنہگار تیری طرف رجوع لائیں گے۔ اے خدا، میرے نجات بخش خدا، مجھے خون کے جرم سے چھڑا ... [illegible]

[illegible]

... خیمہ سے ... [illegible] ... اے زبردست انسان! تو بدی پر کیوں فخر کرتا ہے؟ خدا کا احسان ہر روز ہے۔ تیری زبان خرابیاں ایجاد کرتی ہے؛ وہ دغابازی کرتی ہے تیز استرے کی مانند۔ تو بدی کو نیکی سے اور جھوٹ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ پسند رکھتا ہے۔ تو ہلاکت کی سب باتوں کو چاہتی ہے، اے دغاباز زبان۔ پس خدا بھی ابد تک تجھے ... [illegible]

... کیونکہ تو نے یہ کیا ہے ... اور تیرے نام کا انتظار کروں گا، جو تیرے مقدس لوگوں کی نظر میں خوب ہے۔

۵۳ زبور

[illegible]

... سب ... ہو گئے؛ کوئی نیکوکار نہیں، ایک بھی نہیں۔ کیا ان بدکاروں کو ... جو میرے لوگوں کو یوں کھاتے ہیں ... [illegible]

هیں، جیسے روٹي کهاتے هیں؛ وے خدا
کا نام نهیں لیتے هیں؟ ۵ وے وهاں
نهایت ڈرے، جهاں خوف کا مقام نه
تها؛ که خدا اُن کي هڈیاں، جو تیرے
مقابل خیمهزن هیں، بکهیر دیتا هی؛
تو اُنهیں شرمنده کریگا، که خدا نے اُنهیں
حقیر کیا هی۔ ۶ ||کاش که اِسرائیل کي
نجات صیهون میں سے هوتي! جب
خدا اپني قوم کے قیدیوں کو پهر لاویگا، تو
یعقوب خوش هوگا، اور اِسرائیل شادمان۔

|| عبراني میں، کون نجات دیگا، وغیره۔

زبور ۵۴

اِس بیان میں، که ۱ داؤد زیفیوں پر شکایت کرکے رهائي مانگتا۔ ۴ خدا پر بهروسا رکهکے که وه مدد کریگا، وه قرباني گذراننے کا وعده کرتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل،
جو بین کے ساتهه گایا جاوے؛ اُس
وقت کا، جب زیفیوں نے آکے ساؤل
سے کها، که دیکه، داؤد آپ کو همارے
یهاں چهپاتا هی*۔
۱ ای خدا، اپنے نام سے مجهه کو بچا،
اور اپني قوت سے میرا اِنصاف کر۔ ۲ ای
خدا، میري دعا سن، اور میرے منهه کي
باتوں پر کان دهر۔ ۳ که بیگانے میري
مخالفت میں اُٹهے هیں، اور ظالم میري
جان کے پیچهے پڑے هیں؛ اُنهوں نے خدا
کو اپنے روبرو نهیں رکها۔ سلاه۔ ۴ دیکهو،
خدا میرا مددگار هی؛ خداوند اُن کے
درمیان هی جو میري جان کو سنبهالتے
هیں۔ ۵ وه میرے دشمنوں پر بُرائي کو
لَوٹا دیگا؛ اپني وفاداري میں تو اُنهیں
فنا کر۔ ۶ ای خداوند، میں اپني خوشي
سے تیرے لیئے قرباني کرونگا؛ میں تیرے
نام کي ستائش کرونگا، که بهلا هی۔ ۷ که
تو نے ساري مصیبتوں سے مجهے بچایا
هی؛ اور میري آنکه میرے دشمنوں کي
خرابي دیکهتي۔

زبور ۵۵

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتے وقت اپنا هیبتناک حال بیان کرتا۔ ۹ وه اپنے دشمنوں کي شرارت اور دغابازي کے سبب شکایت کرکے خدا سے منت کرتا که اُن کو سزا دیوے۔ ۱۶ اِس حال سے خاطرجمعي پاتا، که خدا میري حفاظت کریگا، اور میرے دشمنوں کو برگشته کریگا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل،
جو بین کے ساتهه گایا جاوے۔

۱ ای خدا، میري دعا سن، اور میري
منت سے ||منهه مت پهیر۔ ۲ میري
طرف کان دهر، اور میري سن؛ کڑهتا هوا
میں پهرتا هوں، اور چلاتا هوں، ۳ دشمن
کي آواز اور شریر کے ظلم کے سبب؛
که وے مجهه پر ظلم کیا چاهتے هیں،
اور غضب کے ساتهه میرا کینه رکهتے هیں۔
۴ میرا دل مجهه میں نهایت دکهتا هی،
اور میں موت کے خوفوں میں پڑا هوں۔
۵ ڈرنا اور کانپنا مجهه پر آ پڑا؛ دهشت
مجهه پر غالب آئي۔ ۶ میں نے کها،
کاش که کبوتر کے سے میرے پنکهه هوتے!
تو میں اُڑ جاتا اور آرام پاتا۔ ۷ هاں،
میں تب دور تک سیر کرتا، اور جنگل
میں رهتا۔ سلاه۔ ۸ که میں شدت کي
آندهي اور جهکڑ سے جلد پناه کے لیئے
بهج نکلتا۔ ۹ ای خداوند، اُنهیں هلاک
کر، اُن کي زبانوں میں تفرقه ڈال؛ که
میں شهر میں ظلم اور جهگڑا دیکهتا هوں۔
۱۰ دن اور رات وے اُس کي دیواروں
پر سیر کرتے پهرتے هیں؛ زبونکاري اور
غمخواري اُس کے بیچ هوتي رهتي هیں۔
۱۱ شرارت اُس کے درمیان هی؛ ظلم
اور دغا اُس کے کوچوں سے جاتي نهیں
رهتیں۔ ۱۲ دشمن تو نهیں تها جو مجهے
ملامت کرتا تها، نهیں تو میں اُس کي
برداشت کرتا؛ نه میرا کینه رکهنیوالا تها
جو مجهه پر بڑائي کرتا تها، تب میں
اُس سے چهپ جاتا؛ ۱۳ بلکه تو میرا
همدرجه آدمي، میرا آشنا، مددگار، اور
میرا جاني دوست تها؛ ۱۴ که هم مل کے
خوش اِختلاطي کرتے تهے؛ اور گروه کے
ساتهه خدا کے گهر میں جایا کرتے تهے۔
۱۵ ناگهان اُن پر موت آ پڑے؛ وے
جیتے جي ||پاتال میں اُتریں؛ کیونکه
اُن کے گهروں میں اور اُن کے بیچ شرارت
هی۔ ۱۶ پر میں خدا کو پکارونگا؛ تب
خداوند مجهے بچالیگا۔ ۱۷ شام کو اور صبح
کو، اور دوپهر کو میں فریاد کرونگا، اور

|| عبراني میں، اپنے تئیں مت چهپا۔

نالہ کرونگا؛ سو وہ میری آواز سن لیگا۔ ۱۸ اُس نے میری جان کو اُس جنگ میں، جو اُنہوں نے مجھ سے کی ہی، سلامت چھڑایا؛ کیونکہ وہاں بہت میرے ساتھ تھے۔ ۱۹ خدا سنیگا، اور اُنہیں جواب دیگا، کہ وہ قدیم سے تخت‌نشین ہی۔ سلاہ. ازبسکہ اُنہوں نے انقلابیں نہیں دیکھیں، وے خدا سے نہیں ڈرتے۔ ۲۰ اُس نے اُن پر جو اُس سے اِختلاط رکھتے تھے، اپنے ہاتھ ڈالے ہیں؛ اُس نے اُس کے ساتھ عہدشکنی کی۔ ۲۱ اُس کا منہ مکھن سے زیادہ چکنا ہی، پر اُس کے دل میں جنگ ہی؛ اُس کی باتیں تیل سے زیادہ ملائم ہیں، پر ننگی تلواریں ہیں۔ ۲۲ اپنا بوجھ خداوند پر ڈال، کہ وہ تجھے تھامبھ لیگا؛ وہ کبھی صادق کو جنبش کھانے نہ دیگا۔ ۲۳ پر اے خدا، تو اُن کو ہلاکت کے گڑھے میں گرا دیگا؛ خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچینگے؛ پر میرا اعتماد تجھی پر ہی۔

زبور ۵۶

اس میں بیان ہے، کہ داؤد خدا کا کلام یعنی وعدہ یاد کرکے دعا مانگتا، اور اُس وقت اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا، اور خدا کے کلام پر جو اعتقاد رکھتا ہے وہ ظاہر کرتا، اور وعدہ کرتا کہ میں خدا کی ستایش کیا کرونگا۔

سردار مغنی کے لیئے، یہ مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا، جب فلستیوں نے اُسے جات میں پکڑا: یونت اِلم رحوقیم کے سر پر گایا جاوے۔

۱ اے خدا، مجھ پر رحم فرما، کہ انسان مجھے نگلا چاہتا ہی؛ وہ لڑتا ہوا ہر روز مجھے ستاتا ہی۔ ۲ میرے دشمن ہر روز مجھ کو نگلا چاہتے ہیں، کہ بہت ہیں، جو گھمنڈ ہوکے مجھ سے لڑتے ہیں۔ ۳ جس دم میں ڈرتا ہوں، تو میں تجھ پر توکل کرتا ہوں۔ ۴ میں خدا پر، اُس کے قول پر فخر کرتا ہوں؛ میرا توکل خدا پر ہی؛ میں ڈرنے کا نہیں، کہ بشر میرا کیا کر سکتا ہی۔ ۵ وے ہر روز میری باتیں کاٹتے ہیں؛ اُن کی ساری فکر ہی، کہ مجھ سے بدی کریں۔ ۶ وے جمع ہوتے، کمین میں بیٹھے ہیں؛ وے میرے نقش قدم کو تاکتے ہیں، جب کہ وے میری جان لینے کی اِنتظاری میں ہیں۔ ۷ اُن کی اُمید ہی کہ بدکاری کرکے نکل بھاگینگے؟ ای خدا، اپنے قہر سے اُن لوگوں کو ڈھکیل دے۔ ۸ تو میری آوارگیوں کا شمار کرتا؛ تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھ؛ کیا وے تیرے دفتر میں مذکور نہیں؟ ۹ جب میں فریاد کرونگا، تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے؛ مجھے یہ یقین ہی، کہ خدا میری طرف ہی۔ ۱۰ میں خدا پر، اُس کے قول پر فخر کرتا ہوں؛ میں خداوند پر، اُس کے قول پر فخر کرتا ہوں۔ ۱۱ میرا توکل خدا پر ہی؛ میں ڈرنے کا نہیں؛ انسان میرا کیا کر سکتا ہی؟ ۱۲ اے خدا، تیری منتیں مجھ پر ہیں؛ میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا۔ ۱۳ کہ تو نے میری جان موت سے بچائی؛ اور میرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیا، تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں۔

زبور ۵۷

اس میں بیان ہے، کہ داؤد خدا کی پناہ لیتا، خطرناک حال کی بابت اُس سے منت کرتا، اور اپنے تئیں ترغیب دیتا، کہ خدا کی حمد کرنے میں مشغول رہے۔

سردار مغنی کے لیئے، یہ اَلمکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا، جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا: اَلتشحت کے سر پر گایا جاوے۔

۱ مجھ پر رحم کر، ای خدا، مجھ پر رحم کر؛ کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہی؛ ہاں، میں تیرے پروں کے سایے میں پناہ لیئے رہونگا، جب تک کہ یہ آفتیں ٹل جاویں۔ ۲ میں خدا سے، جو حق تعالیٰ ہی، فریاد کرونگا؛ اُسی خدا سے، جو میرے لیئے ہر ایک کام کو انجام دیتا ہی۔ ۳ وہ آسمان پر سے بھیجیگا، اور مجھ کو بچاتا ہی، اور

اُسے جو مجهے نگلنا چاهتا هی ملامت
کرتا هی. سلاه. خدا اپنی رحمت اور
اپنی سچائی کو بهیجیگا. ۴ میری جان
شیروں کے بیچ میں هی؛ میں آتش
مزاج بنی آدم کے درمیان لیٹا هوں، جن
کے دانت برچهیاں اور تیر هیں، اور
جن کی زبان تیز تلوار هی. ۵ تو آسمانوں
پر سرفراز هو ای خدا، اور ساری زمین
پر تیرا جلال ظاهر هووے. ۶ اُنہوں نے میرے
پانوں کے لیئے جال لگایا هی؛ میری
جان جهکی هوئی هی؛ اُنہوں نے میرے
آگے گڑها کهودا هی، جس میں آپ گرے
هیں. سلاه. ۷ میرا دل قائم هی، ای خدا،
میرا دل قائم هی؛ میں گاؤنگا اور
مدح سرائی کرونگا. ۸ جاگ ای میری
شوکت؛ ای بین اور بربط، جاگو؛
میں سویرے اُٹهونگا. ۹ میں لوگوں کے
درمیان تیرا شکر کرونگا، ای خداوند؛
میں اُمتوں کے بیچ تیرا مدح سرا هونگا.
۱۰ که تیری رحمت آسمانوں تک بلند
هی، اور تیری سچائی بدلیوں تک.
۱۱ ای خدا، تو آسمانوں پر سرفراز هو؛
ساری زمین پر تیرا جلال ظاهر هووے.

۵۸ زبور

اِس زبور میں که داؤد شریر حاکموں کو ملامت [illegible] ۳ شریروں کی بدذاتی [illegible] که خدا کی [illegible] کے باعث [illegible] که راستباز لوگ خوشی [illegible]

سردار مغنی کے لیئے، التشحت داؤد؛
||التشحت کے سر پر گایا جاوے.

کیا تم چپ چاپ رهتے هو، جب که
حق فرماتا هی؟ ای آدمزادو، کیا تم
سچی عدالت کرتے هو؟ ۲ بلکه تم اپنے
دل میں بدکاریاں کرتے هو؛ تم اپنے
هاتهوں کے ظلم کو زمین پر تولتے هو.
۳ شریر رحم سے بیگانه هوتے؛
وے پیدا هوتے هی بهٹک جاتے اور
جهوٹهه بولتے. ۴ اُن کا زهر سانپ کا
سا زهر هی؛ وے اُس بہرے ناگ کی
مانند هیں، جو اپنے کان بند کر لیتا هی،
۵ اور منتر پڑهنیوالے کی آواز نہیں
سنتا، گو وہ کیسا هی منتر میں
تدبیر والا هو. ۶ ای خدا، اُن کے دانت
اُن کے منہه میں توڑ؛ ای خداوند،
شیر ببروں کی داڑهیں توڑ ڈال. ۷ وے
پانی کی طرح جو بہه جاتا هی گهل جائیں؛
جب وہ اپنے تیر چلاوے، تو گویا وے
ٹکڑے ٹکڑے هو گئے هیں. [illegible]
جس طرح گهونگا گهل کر [illegible]
هووین؛ وے عورت کے اسقاط کی طرح
آفتاب کو نه دیکهیں. ۹ اُس سے پیشتر
که تمهاری هانڈیوں میں کانٹوں کی آنچ لگے،
وہ کیا هرا کیا جلا هوا [illegible]
خواه جلا هوا هو [illegible] ۱۰ صادق
جب انتقام کو دیکهیگا، تو خوش هوگا؛
وہ شریر کے لهو سے اپنے پانو دهوئیگا.
۱۱ اور لوگ کهینگے که بیشک صادق کے
لیئے اجر هی؛ بیشک ایک خدا هی،
جو زمین پر انصاف کرتا هی.

۵۹ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لیئے، التشحت داؤد کا مکتام، اُس
وقت [illegible] جب ساؤل نے
لوگ بهیجے [illegible] گهر کی چوکی
دی، تا که [illegible] مار ڈالیں.
||التشحت کے سر پر گایا جاوے.

ای میرے خدا، میرے دشمنوں سے
مجهے چهڑا؛ میرے مخالفوں سے مجهے
کو محفوظ رکهه. ۲ مجهے بدکاروں سے
بچا، اور خونی آدمیوں سے رهائی ده.
۳ دیکهه که وے میری جان کی گهات
میں لگے هیں؛ زبردست لوگ میرے
مخالف پر جمع هوتے هیں؛ نه
خداوند، میری تقصیر [illegible]
۴ وے دوڑتے هیں اور آپ کو تیار [illegible]
هیں، بغیر میرے کسی قصور کے [illegible]

بیدار ہو، تو مجھ سے ملنے کے لیئے جاگ،
اور دیکھ۔ ۵ پس، ای خداوند، رب
الافواج، اسرائیل کے خدا، ساری قوموں
کا حال تجویز کرنے کے لیئے جاگ؛ دغا
دینیوالے گنہگاروں پر رحم مت کر۔ سلاہ۔
۶ وے شام کو لوٹتے ہیں؛ وے کتے کی
مانند بھونکتے ہیں، اور شہر میں ہر
طرف پھرتے ہیں۔ ۷ دیکھ، وے مجھ سے
ڈکارتے ہیں، اور اُن کے لبوں کے اندر تلواریں
ہیں؛ اور کہتے کہ کون سنتا ہی؟ ۸ پر
تو، ای خداوند، اُن پر ہنسیگا؛ تو ساری
قوموں کو مسخرہ بناویگا۔ ۹ ہرچند اُس
کا زور ہی، میں تجھی پر نظر رکھونگا،
کہ خدا میری پناہ ہی۔ ۱۰ میرا
خدا جو ہی، اُس کی رحمت مجھ کو
آگے سے لیئے آویگی؛ خدا میری مراد
کو میرے دشمنوں پر مجھے
دکھلاویگا۔ ۱۱ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُن کے منہ کا گناہ، اُن کے ہونٹوں کی
بات ہی؛ اسی لیئے تاکہ وے اپنے
گھمنڈ میں گرفتار ہوویں؛ [illegible]
[illegible] اور جھوٹی باتیں کہتے ہیں۔
۱۳ قہر سے اُن کو فنا کر، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکہ کہ خدا میرا [illegible] ہی، اور میرا
رحیم خدا ہی۔

۶۰ زبور

اِس حال میں، کہ داؤد کی آفتوں کے سبب [illegible]
پھر اب کو اُمید کے [illegible]
خدا کے وعدوں سے خاطر جمع ہوتی [illegible]
جس کا اِنتظار میں رہا ہوا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا المکتم
"سوسن عدوت" کے طور پر تعلیم کے
لیئے کیا جاوے، وہ اُس وقت تصنیف
ہوا، جب وہ ارام نہرائم اور ارام ضوبہ
سے لڑا اور یوآب پھرا اور نمک کی
ترائی میں بارہ ہزار ادومیوں کو
مارا تھا۔

ای خدا، تو نے ہم کو رد کیا، تو
نے ہم کو پراگندہ کیا، تو غصے ہوا؛ تو
ہماری طرف پھر متوجہ ہو۔ ۲ تو نے
زمین کو لرزایا؛ تو نے اُسے توڑا؛ اُس
کے رخنے بند کر؛ کہ وہ ڈانواڈول ہی۔
۳ تو نے اپنے لوگوں کو سخت [illegible]
دکھلائیں؛ تو نے ہم کو حیرت کی مے
پلائی۔ ۴ تو نے اُن کو جو تجھ سے
ڈرتے ہیں جھنڈا دیا، کہ وہ حق کی
خاطر بلند کیا جاوے۔ سلاہ۔ ۵ تاکہ تیرے
محبوب رہائی پاویں، تو اپنے دہنے ہاتھ
سے بچا لے اور ہماری سن۔ ۶ خدا نے
اپنے تقدس میں فرمایا ہی، اِس لیئے
میں خوشی کرونگا؛ میں سکم کو تقسیم
کرونگا، اور سکات کی وادی کو ناپونگا۔
۷ جلعاد میرا ہی، اور منسی میرا؛ [illegible]
[illegible]
[illegible] ۸ موآب
[illegible]
پر اپنی جوتی پھینکونگا؛ ای فلسطین،
[illegible] ۹ مجھ
کو محکم شہر میں کون لے جاویگا؟
کون مجھ کو ادوم تک پہنچاویگا؟ ۱۰ اے
خدا، کیا تو ہی نہیں، جس نے ہمیں
رد کردیا؟ تو ہی، ای خدا، جو ہمارے
لشکروں کے ساتھ نہ جاتا؟ ۱۱ مصیبت

میں هماري مدد کر، که رهائي اِنسان
کي طرف سے عبث هی۔ ۱۲ خدا هي
سے هم بهادري کرینگے؛ کیونکه وهي
همارے دشمنوں کو پامال کریگا۔

۶۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اگلي مصیبتوں میں [illegible] ۴ [illegible] وعدوں کے سبب داؤد اقرار کرتا که میں اُس کي ستائش هر وقت کرونگا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو
بین کے ساتهه گایا جاوے۔

اي خدا، میرا ناله سن؛ میري دعا
قبول کر۔ ۲ میں اپني دلگیري میں
زمین کے سرے سے تیري فریاد کرونگا:
اُس چٹان تک، جو مجهه سے اُونچي هی،
مجهه کو لے پهنچا۔ ۳ کیونکه تو میرے
لیئے ایک پناه هوا هی؛ دشمنوں کے
رو بهرو ایک مضبوط برج۔ ۴ میں
تیرے مسکن میں سدا رها کرونگا؛ میں
تیرے پروں کے سایه تلے پناه لونگا۔ سلاه۔
۵ که اي خدا، تو نے میري منتیں قبول
کیں؛ تو نے مجهه کو اُن لوگوں کي سي،
جو تیرے نام سے ڈرتے هیں، میراث
دي۔ ۶ تو بادشاه کي زندگي بهت
بڑهائیگا، اور اُس کي عمر پشت در
پشت تک۔ ۷ وه خدا کے حضور ابد
تک ثابت رهیگا: ایسا کر، که رحمت
اور سچائي سے اُس کي محافظت هو۔
۸ سو میں ابد تک تیرے نام کي ثنا
گاؤنگا، اور هر روز اپني نذریں گذرانونگا۔

۶۲ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپني جان خدا کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کو ڈانٹتا هی۔ ۵ خدا هي پر بهروسا رکهکے، اهل ایمان کو دلاسا دیتا۔ ۹ دنیاوي چیزوں پر تکیه کرنا بیجا هی۔ ۱۱ زور اور رحمت خدا هي کي ملکیت هیں۔

یدوتون* سردار مغني کے لیئے، داؤد
کا زبور۔

میري جان چپکے فقط خدا هي کے
اِنتظار میں هی، که میري نجات اُس
سے هی۔ ۲ وهي اکیلا میري چٹان، اور
میري نجات هی؛ وهي میرا مضبوط
قلعه هی، مجهه کو شدت سے جنبش نه
هوگي۔ ۳ تم کب تک ایک مرد پر
حمله کروگے؟ تم سب آپ هي شکست
کهاؤگے، جیسے جهکي هوئي دیوار، اور
جیسے ڈگمگاتي باڑ۔ ۴ وے منصوبه
باندهتے هیں، فقط اِس واسطے که اُسے
اُسکي شوکت سے گرادیں؛ وے جهوٹهه
سے خوش هوتے هیں؛ وے اپنے منهه
سے تو برکت دیتے هیں، پر اپنے باطن
میں لعنت کرتے هیں۔ سلاه۔ ۵ اي
میري جان، چپکے فقط خدا کے انتظار
میں رہ؛ که میري اُمید اُسي سے هی۔
۶ وهي اکیلا میري چٹان، اور میري
رهائي، اور میرا گڑهه هی؛ سو مجهه کو
جنبش نه هوگي۔ ۷ میري نجات، اور
میري شوکت، خدا کي طرف سے هی؛
میرے زور کي چٹان، اور میري پناه، خدا
هی۔ ۸ اي لوگو، هر وقت اُس پر توکل
کرو، اور اپنے دل اُس کے حضور اُنڈیل
دو؛ که خدا همارے پناه هی۔ سلاه۔
۹ یقیناً، کمقدر لوگ بیهوده هیں، اور
عالي‌قدر اشخاص جهوٹهے هیں؛ سو وے
سب کے سب بیهودگي سے ترازو میں
بهت هلکے هیں۔ ۱۰ ظلم پر تکیه نه
کرو، اور لوٹ پاٹ کرکے بیهوده نه بنو؛
اگر مال زیاده هوجاوے، تو اُس پر
دل نه لگاؤ۔ ۱۱ خدا نے ایک بار فرمایا،
اور میں نے دو مرتبه یه سنا، که زور
خدا کا هی۔ ۱۲ اور رحمت بهي تجهي
سے هی، اے خداوند؛ که تو هر شخص
کو اُس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا هی۔

۶۳ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد [illegible] ۹ [illegible] ۱۱ اُس کا اِعتقاد که دشمنوں کي هلاکت [illegible] نجات کي بات۔

داؤد کا زبور، جب وه دشت یهوداه
میں تها۔

اي خدا، تو میرا خدا هی؛ میں تڑکے
تجهه کو ڈهونڈهونگا؛ میري جان تیري
پیاسي هی، اور میرا جسم خشک

اُس خشک اور پیاسی زمین میں، جہاں
پانی نہیں، تیرا مشتاق ہی؛ ۲ تاکہ تیری
قدرت، اور تیری حشمت کو دیکھے،
جیسا کہ میں نے بیت‌المقدس میں دیکھا
ہی۔ ۳ اِس لیئے کہ تیری مہربانی
زندگی سے بہتر ہی، تو میرے ہونٹھ
تیری ستایش کرتے رہینگے۔ ۴ اِسی
طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں،
تجھکو مبارک کہا کرونگا، اور تیرا نام لے
لیکے اپنے ہاتھ اُٹھاونگا۔ ۵ میری جان
ایسی سیر ہوگی، گویا کہ گودا اور چربی
سے؛ اور میرا منہہ خوشی کرتے ہوئے
ہونٹھوں سے تیری ستایش کریگا۔ ۶ جب
کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد کرتا ہوں،
اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا
ہوں۔ ۷ اِس لیئے کہ تو میرا چارہ
ہوا، سو میں تیرے پروں کی چھاؤں
تلے خوشی مناونگا۔ ۸ میری جان
تیرے پیچھے لگی ہی؛ تیرا دہنا ہاتھ
مجھے تھامتا ہی۔ ۹ سو وے، جو میری
جان کے جویان ہیں، تاکہ مجھے ہلاک
کریں، زمین کی تہ کو جا رہینگے۔
۱۰ وے تلوار سے گرائے جاوینگے؛ وے
گیدڑوں کا نصیب ہوینگے۔ ۱۱ لیکن بادشاہ
خدا سے مسرور ہوگا؛ ہر ایک شخص،
جو اُس کی قسم کھاتا، فخر کریگا؛ پر
اُن کا منہہ، جو جھوٹھ بولتے ہیں، بند
کیا جائیگا۔

زبور ۶۴

[illegible]

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

اے خدا، میری فریاد میں میری آواز
سن؛ اور دشمن کے ڈر سے میری جان کو
بچا۔ ۲ شریروں کی مخفی مشورت سے، اور
بدکاروں کے ہنگامے سے مجھے چھپا؛
۳ جو اپنی زبان کو تلوار کی مانند تیز کرتے
ہیں، [illegible]
کڑوی باتوں کے تیر چلاویں؛ ۴ تاکہ
چھپکے کامل آدمی کو ماریں؛ وے
ناگہانی تیر لگاتے ہیں، اور ڈرتے نہیں۔
۵ وے ایک بُرے کام میں آپ کو قوی
کرتے ہیں؛ وے پوشیدہ پھندے مارنے
کی باتچیت کرتے ہیں؛ وے کہتے
ہیں، کہ ہم کو کون دیکھیگا؟ ۶ وے
بدکاریوں کے لیئے کھوجتے ہیں؛ وے کہتے
کہ ہم نے پکی تدبیر نکالی؛ اُن میں
سے ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہی۔
۷ پر خدا اُن پر ایک تیر چلاویگا؛ وے
ناگہان گھایل ہو جاوینگے۔ ۸ سو وے
اپنی زبان الٹے پھندے میں آپ کو
پھنساوینگے؛ سب، جو اُن کو دیکھینگے،
بھاگ جاوینگے۔ ۹ اور سب آدمی ڈرینگے،
اور خدا کے کام کو بیان کرینگے؛ اور وے
اُس کے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے۔
۱۰ صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا،
اور اُس پر توکل کریگا؛ اور وے سب
جو دل کے سیدھے ہیں فخر کرینگے۔

زبور ۶۵

[illegible]

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو
گایا جاوے۔

اے خدا، صیہون میں تیرا انتظار حمد
سے کیا جاتا اور تیری حمد و ثنا ہوتی،
اور تجھی کو نذر ادا کی جاتی۔ ۲ اے
تو، جو دعا کا سننیوالا ہی، سارے بشر
تجھ پاس آوینگے۔ ۳ خطاؤں نے مجھے
مغلوب کیا ہی؛ ہمارے گناہوں کا کفارہ
تو ہی کریگا۔ ۴ مبارک ہی وہ، جسے
تو چن لیوے، اور اپنے نزدیک لاوے، تاکہ
وہ تیری بارگاہوں میں سکونت کرے؛
ہم تیرے گھر کی، ہاں، تیری ہی مقدس
ہیکل کی، خوبی سے سیر ہونگے۔ ۵ تو
صداقت سے ڈراونی چیزیں دکھلاکے ہم
کو جواب دیگا، اے ہمارے نجات
کے خدا، تو زمین کے سارے کناروں
کا، اور اُن کا بھی، جو دور دریا کے بیچ
میں ہیں، [illegible] ہی۔ ۶ تو ہی، جو

زور سے کمربستہ ہی؛ اپنی قدرت سے
پہاڑوں کو قائم کیا۔ ۷ تو دریاؤں کے شور کو
اور اُن کی موجوں کی زور شور اور لوگوں
کی دھوم کو موقوف کرتا ہی۔ ۸ اور وے
جو زمین کی انتہا میں بستے ہیں،
تیرے نشانوں سے خوف کرتے ہیں؛ تو
تو صبح شام کے سفرے کی جگہوں کو
خوشی سے معمور کرتا ہی۔ ۹ تو زمین
کا حال دیکھتا ہی، اور اُس کو سیرابی
بخشتا ہی؛ تو اُس کو خدا کی ندی
سے، جو پانی سے بھری ہی، مالامال کرتا
ہی؛ تو طیار کرنے کو اُن کے لیے غلہ
موجود کرتا ہی۔ ۱۰ تو اُس کی ریگھاروں
کو خوب تر کرتا ہی کہ اُس کے ڈھیر
بیٹھ جاتے؛ تو اُس کو مینہوں سے نرم
کرتا ہی؛ تو اُس کی روئیدگی میں
برکت بخشتا ہی۔ ۱۱ تو اپنے لطف
سے سال کو تاج بخشتا ہی؛ تیرے قدموں
سے روغن ٹپکتا ہی۔ ۱۲ بیابان میں
چراگاہوں پر قطرے ٹپکتے ہیں؛ اور ٹیلے
ہر طرف خوشی سے کمربستہ ہوتے ہیں۔
۱۳ چراگاہیں گلوں سے ملبس ہیں، اور
وادیاں اناج سے ڈھنپی ہوئی ہیں؛ وے
خوشی سے نعرے مارتے اور گاتے ہیں۔

زبور

سردار مغنی کے لیے ایک زبور۔ گیت۔
اے ساری سرزمینو خدا کے لیے
خوشی سے چلاؤ۔ ۲ اُس کے نام کے
جلال کے گیت گاؤ؛ حمد کرتے ہوئے
اُس کی حشمت ظاہر کرو۔ ۳ خدا
سے کہو، تیرے کام کیا ہی مہیب ہیں؛
تیری بڑی قدرت کے باعث تیرے سارے
دشمن اطاعت ظاہر کرینگے۔ ۴ ساری
زمین تجھے سجدہ کریگی، اور تیری

[illegible]

۶۷ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لیئے، ایک زبور یا گیت، جو بین کے ساتھ گایا جاوے۔

خدا ہم پر رحم کرے، اور ہم کو برکت
دیوے، اور اپنے چہرے کو ہم پر
جلوہگر فرماوے؛ سلاہ۔ ۲ تاکہ تیری
راہ زمین میں جانی جاوے، اور تیری
نجات ساری قوموں میں۔ ۳ ای خدا
لوگ تیری ستایش کریں؛ سب لوگ
[illegible]

۶۸ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور [illegible]

[illegible]

اور اُس کے حضور خوشی کرو۔ ۵ یتیموں
کا باپ اور بیواؤں کا ولی اپنے مکان
مقدس میں خدا ہی ہے۔ ۶ خدا تنہاؤں
کو گھرانیوالے کرتا ہی؛ وہی اسیروں کو
چھڑا کے کامیابی میں لاتا ہی؛ پر سرکش
لوگ خشک زمین میں رہتے ہیں۔
۷ ای خدا، جس دم تو اپنے بندوں کے
آگے آگے باہر نکلا، اور جس دم تو بیابان
سے گذرا؛ سلاہ؛ ۸ زمین لرزی، اور آسمان
ٹپکے، خدا کے حضور؛ ہاں، سینا کی بھی
خدا کے حضور، جو اسرائیل کا خدا ہی،
جنبش ہوئی۔ ۹ ای خدا، تو نے زور
کا مینہہ برسایا، جس سے تو نے اپنی ضعیف
میراث کو قائم کیا۔ [illegible]

[illegible]

خدا کی مدد [illegible] ۱۹ خداوند مبارک ہو [illegible]
مبارک ہو جو ہر روز ہمارا بوجھ اٹھاتا ہے [illegible]
وہی ہمارا نجات دینے والا خدا ہے۔ [illegible]
۲۰ ہمارا خدا، سو نجات دینے والا خدا [illegible]
ہے اور موت سے رہائی بخشنا [illegible]
خداوند ہی کا کام ہے۔ ۲۱ [illegible]
اپنے دشمنوں کے سر [illegible]
کی بالوں بھری کھوپڑی کو جو [illegible]
ہے، چور کر دیگا۔ ۲۲ خداوند نے [illegible]
فرمایا [illegible]
[illegible]
پھیر لاؤنگا [illegible]
دشمنوں کے خون سے سرخ ہوں [illegible]
تیرے کتوں کی جیبیں بھی [illegible]
جائیں۔ ۲۴ [illegible] اے خدا [illegible]
جلوس دیکھا ہے، میرے خدا، میرے
بادشاہ کی جلوس مقدس میں دیکھا ہے۔
۲۵ گانے والے آگے آگے چلے، بجانے والے
پیچھے، اور کنواریاں دف بجاتی ہوئی بیچ میں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خدا کے [illegible]
خدا [illegible]
[illegible]
کے [illegible]
بادشاہ تیرے پاس ہدیے لائینگے [illegible]
نیستان کے وحشی جانور اور بیلوں کے جھنڈ
[illegible] قوموں کے [illegible]
[illegible]
[illegible] ان قوموں کو جو
جنگ سے خوش ہوتی ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] خدا کی طرف
[illegible]

زبور ۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے خدا، تو مجھ کو بچا لے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیرے لیئے میں نے ملامت اٹھائی ہی،
اور شرمندگی نے میرے منہ کو ڈھانپا۔
۸ میں اپنے بھائیوں کے نزدیک پردیسی
بنا، اور اپنی ما کے فرزندوں کے بیچ
اجنبی ٹھہرا۔ ۹ کہ تیرے گھر کی
غیرت نے مجھ کو کھا لیا؛ اور اُن کی
ملامتیں، جو تجھ کو ملامت کرتے ہیں،
مجھ پر پڑیں۔ ۱۰ اور جب میں رویا،
اور روزہ رکھکے اپنی جان کو تکلیف دی،
تو وہ بھی میری رسوائی کا باعث ہوا۔
۱۱ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس
پہنا، تو اُنہوں نے مجھے ضرب المثل کیا۔
۱۲ وے جو پھاٹک پر بیٹھتے ہیں، میری
بابت بکتے ہیں، اور نشہ باز میرے حق
میں گاتے ہیں۔ ۱۳ لیکن، اے خداوند،
میں جو ہوں، تجھ سے دعا مانگتا ہوں؛
تو قبولیت کے وقت، اے خدا، اپنی
رحمت کی بہتایت سے، اپنی نجات
کی راستی سے، میری سن لے۔
۱۴ مجھے کیچ سے نکال، کہ میں نہ
ڈوبوں؛ ایسا کر کہ میں اُن سے جو
میرا کینہ رکھتے ہیں، اور پانیوں کی
گہرائی سے رہائی پاؤں۔ ۱۵ پانی کی
باڑھ مجھ پر سے گذرنے نہ دے؛ گہراؤ
مجھے نگلنے نہ پائے؛ اور گڑھا اپنا منہ مجھ
پر بند کرنے نہ پائے۔ ۱۶ اے خداوند، میری
سن لے، کہ تیری مہربانی خوب ہی؛
اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق میری
طرف متوجہ ہو۔ ۱۷ اور اپنے بندے
سے اپنا منہ نہ چھپا؛ کہ مجھ پر بپت
ہی؛ جلدی سے میری سن۔ ۱۸ میری
جان کے پاس آ، اور اُسے چھڑا؛ میرے
دشمنوں کے سبب مجھے رہائی دے۔
۱۹ تو میری ملامت، اور میری
رسوائی، اور میری بے حرمتی سے واقف ہی؛
میرے سارے مخالف تیرے آگے ہیں۔
۲۰ ملامت نے میرا دل توڑا؛ میں بہت
ہی غمگین ہوں؛ میں نے راہ دیکھا کہ کوئی
مجھ سے ہمدرد ہووے، پر کوئی نہیں؛

اور کوئی مجھے تسلی دیوے، پر نہ ملا۔
۲۱ اُنہوں نے مجھے کھانے کے عوض پت
دیا؛ اور میری پیاس بجھانے کو سرکا پلایا۔
۲۲ ایسا کر، کہ اُن کا دسترخوان اُن کے
لیئے پھندا ہوئے؛ اور جو کچھ اُن کی
بہتری کے لیئے ہی، اُن کے پھنسنے کا
دام ہووے۔ ۲۳ اُن کی آنکھیں اندھی
ہو جائیں، تاکہ نہ دیکھیں؛ اور اُن کی
کمریں سدا کانپتی رہیں۔ ۲۴ اپنا غضب
اُن پر انڈیل دے، اور تیرا قہر شدید
اُنہیں پکڑ لے۔ ۲۵ اُنکا محل اُجاڑ ہو جائے؛
اُن کے خیموں میں رہنیوالا کوئی نہ رہے۔
۲۶ کیونکہ وے اُس کو، جو تیرا مارا
ہوا ہی، ستاتے ہیں؛ اور تیرے زخمیوں
کی تکلیف باتوں سے بڑھاتے ہیں۔ ۲۷ اُن
کے گناہ پر گناہ بڑھا، اور اُنہیں اپنی
صداقت میں دخل ہونے نہ دے۔
۲۸ اُنہیں زندوں کے دفتر سے مٹا دے،
اور صادقوں کے درمیان اُن کو مندرج نہ
کر۔ ۲۹ اور میں مسکین اور غمگین
ہوں؛ اے خدا، تیری نجات مجھے
سرفرازی بخشے۔ ۳۰ میں گیت گاکے
خدا کے نام کی حمد کرونگا، اور شکرگذاری
کرکے اُس کی بڑائی کرونگا۔ ۳۱ اِس سے
خداوند بیل اور بچھڑے کی نسبت سے،
جن کے سینگ اور کھر ہوتے ہیں، زیادہ
خوش ہوگا۔ ۳۲ حلیم اُسے دیکھینگے،
اور خوش ہونگے؛ اور تمہارے دل، اے تم
جو خدا کے طالب ہو، جی جاوینگے۔
۳۳ کیونکہ خداوند محتاجوں کی سنتا
ہی، اور اپنے اسیروں کی حقارت نہیں
کرتا۔ ۳۴ آسمان اور زمین اُس کی
ستایش کریں؛ سمندر بھی، اور ہر ایک
چیز جو اُس میں رینگتی ہی۔ ۳۵ کہ
خدا صیہون کو بچا لیگا، اور یہوداہ کی
بستیوں کو بنائیگا، تاکہ وے وہاں بسیں،
اور اُسے اپنی میراث رکھیں۔ ۳۶ اُس
کے بندوں کی اولاد بھی اُس کی وارث
ہوگی؛ اور وے، جو اُس کے نام پر عاشق
ہیں، اُس میں بودوباش کرینگے۔

نے بڑے بڑے کام کئیے ہیں؛ اے خدا، تیری
مانند کون ہی؟ ۲۰ تو ہی، جس نے
ہمیں بڑی سخت مصیبتوں سے
آزمایا ہے، اور تو ہم کو پھر جِلائیگا،
اور زمین کے اسفل سے ہم کو پھر اُوپر لے
آئیگا۔ ۲۱ تو میری بزرگی زیادہ کریگا،
اور پھر توجہ کرکے مجھے تسلی بخشیگا۔
۲۲ اور میں بھی بین بجا کے، اے
میرے خدا، تیری ستایش، تیری امانت
کی ستایش کرونگا؛ اے اسرائیل کے
قدوس، میں بربط بجاکے تیرے گیت
گاؤنگا۔ ۲۳ میرے ہونٹھ، جس وقت
کہ میں تیری مدح سرائی کرونگا، بہت
خوش ہونگے، اور میری جان بھی،
جسے تو نے خلاصی بخشی۔ ۲۴ اور میری
زبان سے بھی سارے دن تیری صداقت
کی باتیں کہی جاوینگی؛ کہ وے، جو میرے
ضرر کے خواہاں تھے، رسوا ہوئے، اور
پشیمان ہو گئے ہیں۔

۷۲ زبور

[illegible]

سلیمان کا۔

۱ اے خدا، بادشاہ کو اپنی عدالتیں عطا
کر، اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی صداقت
دے۔ ۲ وہ تیرے لوگوں میں صداقت
سے حکم کریگا، اور تیرے مسکینوں میں
عدالت سے۔ ۳ پہاڑ لوگوں کے لیئے
سلامتی حاصل کرینگے، اور ٹیلے بھی
صداقت سے۔ ۴ وہ قوم کے مسکینوں کا
انصاف کریگا، اور محتاجوں کی اولاد کو
بچاویگا، اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا۔
۵ جب تک کہ سورج اور چاند ہیں
پشت بہ پشت وے تجھ سے ڈرینگے۔ ۶ وہ
کاٹی ہوئی گھاس پر بارش کی مانند
نازل ہوگا، اور جھڑیوں کی طرح جو زمین
کو سیراب کرتی ہیں۔ ۷ اُس کے ایام
میں، جب تک کہ چاند معدوم نہ ہو،
صادق پھلینگے، اور سلامتی فراوانی ہوگی۔
۸ سمندر سے سمندر تک، اور دریا سے
انتہائے زمین تک اُسکا حکم جاری ہوگا۔
۹ وے، جو بیابان کے باشندے ہیں، اُس
کے سامھنے جھکینگے، اور اُس کے دشمن
ماٹی چاٹینگے۔ ۱۰ ترسیس اور جزیروں
کے سلاطین نذریں لاوینگے، اور سبا اور
سیبا کے بادشاہ ہدیے گذرانینگے۔ ۱۱ ہاں
سارے بادشاہ اُسکے حضور سجدہ کرینگے؛
ساری گروہیں اُس کی بندگی کرینگی۔
۱۲ کیونکہ وہ دہائی دینیوالے محتاج کو
اور مسکین کو، اور اُس کو جس کا کوئی
مددگار نہو، چھڑاویگا۔ ۱۳ وہ مسکین
اور محتاج پر ترس کھاویگا، اور محتاجوں
کی جان بچاویگا۔ ۱۴ وہ اُن کی جانوں کو
ظلم اور غضب سے چھڑاویگا؛ اُن کا خون
اُس کی نظر میں بیشقیمت ہوگا۔
۱۵ اور وہ جیتا رہیگا، اور سبا کا سونا اُسے
دیا جاویگا؛ اُس کے حق میں سدا دعا
ہوگی؛ ہر روز اُس کی مبارکباد کہی
جاویگی۔ ۱۶ گیہوں کی کثرت سرزمین
میں، پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہوگی، اُس
کا پھل لبنان کے درخت کی طرح
جھرجھراویگا، اور شہر کے لوگ میدان کی
گھاس کی مانند سرسبز ہونگے۔ ۱۷ اُس
کا نام ابد تک باقی رہیگا؛ جب تک
کہ آفتاب رہیگا، اُس کے نام کا رواج
ہوگا؛ لوگ اُس کے باعث سے آپ کو
مبارک کہینگے؛ ساری قومیں اُسے مبارک
بادی دینگی۔ ۱۸ خداوند خدا، اسرائیل
کا خدا، جو اکیلا ہی عجیب کام کرتا
ہی، مبارک ہی۔ ۱۹ اُس کا جلیل
نام ابد تک مبارک ہی؛ اور ساری اُس
کے جلال سے معمور ہووے؛ آمین اور
آمین۔ ۲۰ داؤد بن یسّی کی دعائیں
تمام ہوئیں۔

۷۳ زبور

[illegible]

[illegible]

اپنی فرقے کو، جسے تو نے خلاصی
بخشی، اُس کوہ صیہون کو جس میں
تو نے سکونت کی، یاد فرما۔ ۳ دائمی
ویرانیوں کی طرف اپنے قدم بڑھا؛ کہ
دشمن نے بیت قدس میں سب کچھ
خراب کر ڈالا ہی۔ ۴ تیرے دشمن تیرے
مجمعوں کے درمیان اغوغہ مچا رہے ہیں؛
اُنھوں نے اپنے ہی نشان نشان ٹھہرائے
ہیں۔ ۵ ایک ایسا معلوم ہوتا،
کہ گویا گھنے درختوں پر کلھاڑوں کو اونچا
کرکے چلاتا ہی۔ ۶ کہ اب وے اُس کی
نقاشیوں کو ایک بارگی تبروں اور ہتھوڑوں
سے توڑتے ہیں۔ ۷ اُنھوں نے تیرے مقدس
میں آگ لگائی ہی؛ اُنھوں نے تیرے
نام کے مسکن کو زمین پر گرا کے ناپاک
کیا۔ ۸ اُنھوں نے اپنے دل میں کہا،
آؤ اُن کو ایک ساتھ برباد کریں؛ اُنھوں
نے سرزمین میں خدا کی ساری
عبادتگاہوں کو جلا دیا ہی۔ ۹ ہم اپنے
نشانوں کو نہیں دیکھتے؛ کوئی نبی نہیں
رہا؛ اور ہم میں کوئی نہیں،
جو جانے، کہ یہ کب تک ہوگا۔ ۱۰ اے
خدا، دشمن کب تک ملامت کریگا؟
کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا؟
۱۱ تو کیوں اپنا ہاتھ، اپنا دہنا ہاتھ،
کھینچ لیتا ہی؟ اُسے اپنی بغل سے نکال
اور اُنھیں تمام کر۔ ۱۲ خدا میرا قدیم
بادشاہ ہی؛ جو زمین کے بیچ نجات کے
کام کرتا ہی۔ ۱۳ تو نے اپنی قدرت سے
دریا کو جدا کیا؛ تو نے پانیوں میں اژدہوں
کے سر توڑے۔ ۱۴ تو نے لویاتان کے سروں
کے ٹکڑے کیئے، تو نے اُسے بیابان کے
باشندوں کی خوراک کیا۔ ۱۵ تو نے
چشمے کو اور سیلاب کو چیرا؛ تو نے
سدا بہنیوالے دریاؤں کو خشک کیا۔
۱۶ دن تیرا ہی، اور رات بھی تیری؛
نور و آفتاب تو ہی نے ٹھہرائے۔ ۱۷ زمین
کی ساری سرحدیں تو نے مقرر کیں؛
گرمی اور جاڑے کو تو ہی نے بنایا۔

۱۸ اے خداوند، اِسے یاد رکھ، کہ دشمن
ملامت کرتا ہی، اور جاہل قوم تیرے
نام پر کفر بکتی ہی۔ ۱۹ اپنی فاختہ
کی جان بھیڑیے کے قابو میں نہ کر؛ اور اپنے
مسکینوں کی گروہ کو ہمیشہ نہ بھول۔
۲۰ عہد پر ملاحظہ کر؛ کہ زمین کے سارے
اندھیرے مقام ظلم کے مسکنوں سے معمور
ہو گئے۔ ۲۱ ایسا ہونے نہ دے، کہ مظلوم
رسوا ہوکے الٹا پھرے؛ بلکہ مسکین اور
محتاج تیرے نام کی ستائش کریں۔
۲۲ اُٹھ، اے خدا، اپنے مقدمے میں
آپ حجت کر؛ اور یاد رکھ، کہ کمینہ
جاہل دن بھر کیونکر تجھے ملامت کرتا
ہی۔ ۲۳ اپنے دشمنوں کی آواز کو
بھول نہ جا؛ کہ اُن کا غوغا، جو تیرا
مقابلہ کرتے ہیں، دمبدم بڑھتا ہی۔

۷۵ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لیئے۔ ۱ آسف کا زبور
جو التشخت کے سر پر گایا جاوے۔
اے خدا، ہم تیری حمد کرتے ہیں؛
ہم حمد کرتے ہیں، کیونکہ تیرا نام ہم سے نزدیک
ہی، تیرے عجائب کاموں کی حمد
ہوتی۔ ۲ جب کہ میں موقع پاؤں،
تب میں راستی سے عدالت کرونگا۔
۳ سرزمین اور اُس پر کے سارے باشندے
پگھل گئے، میں ہی نے اُسکے ستونوں کو
مضبوط کیا ہی۔ سلاہ۔ ۴ میں نے گھمنڈیوں
سے کہا، گھمنڈ نہ کرو؛ اور شریروں سے،
سینگ نہ اُٹھاؤ؛ ۵ اپنا سینگ اونچا
نہ کرو، گردنکشی سے مت بولو۔ ۶ کہ
سرفرازی نہ پورب سے آتی ہی، اور نہ
پچھم سے، اور نہ دکھن سے؛ ۷ بلکہ خدا
عدالت کرنیوالا ہی؛ وہ ایک کو پست
کرتا اور دوسرے کو سرفراز کرتا۔ ۸ کہ
خداوند کے ہاتھ میں ایک پیالہ ہی،

[illegible]

خدا کی مانند بڑا ہی؟ ۱۴ تو وہ خدا
ہی، جو عجائب کام کرتا ہی؛ تونے اپنے
زور کو قوموں کے درمیان ظاہر کیا. ۱۵ تو
نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں کو، بنی یعقوب
اور بنی یوسف کو، مخلصی بخشی.
سلاہ. ۱۶ پانیوں نے، ای خدا، پانیوں
نے تجھ کو دیکھا، وے ڈر گئے؛ گہراو بھی
بے قرار ہوئے. ۱۷ بدلیوں نے پانی انڈیل
دیا، بادلوں نے آواز سنائی، تیرے تیر
چاروں طرف سے آئے. ۱۸ تیرے گرج
کی آواز گردباد میں ہوئی، بجلیوں نے
جہان کو روشن کر دیا؛ زمین لرزی اور
کانپی. ۱۹ تیری راہ سمندر میں
ہی، اور تیرا گذر بڑے پانیوں میں؛
تیرے نقش قدم معلوم نہیں. ۲۰ تو نے
موسی اور ہارون کے ہاتھ سے گلّے کی مانند
اپنے لوگوں کی رہنمائی کی.

۷۸ زبور

[illegible]

آسف کا مشکیل.

ای میرے لوگو، میری شریعت پر کان
دھرو؛ میرے منہ کی باتوں پر کان لگاؤ.
۲ میں اپنا منہ کھولکے مثل میں
بولونگا؛ اور میں رمز کی باتوں کو، جو
قدیم سے ہیں، ظاہر کرونگا؛ ۳ جنہیں
ہم نے سنا ہی، اور جانا، اور ہمارے
باپ دادوں نے ہم سے بیان کیا. ۴ ہم
ان کی اولاد سے پوشیدہ نہ رکھینگے، بلکہ
آیندہ پشت پر خداوند کی ستایشیں،
اور اس کی قدرتیں، اور اس کے عجائب
کام، جو اس نے کیئے، ظاہر کرینگے.
۵ کیونکہ اس نے یعقوب میں ایک
شہادت دی، اور بنی اسرائیل
میں ایک شریعت کو رکھا، جس
کی بابت اس نے ہمارے باپ دادوں
کو حکم کیا، کہ وے اسے اپنی اولاد کو
سکھلائیں. ۶ تا کہ آیندہ پشت، وے

فرزند جو پیدا ہوویں، سیکھیں اور وے
اٹھکے اپنی اولاد کو سکھلاویں: ۷ اور
وے خدا پر توکل کریں، اور خدا کے کاموں
کو بھول نہ دیں، بلکہ اس کے حکموں کو
حفظ کریں؛ ۸ اور اپنے باپ دادوں کی
طرح ایک شریر اور سرکش نسل نہ
ہوں؛ ایسی نسل، کہ جس نے اپنا دل
مستعد نہ کیا، اور ان کی جی خدا سے
لگی نہ رہی. ۹ بنی افرائیم مسلح
ہوکے اور کمانیں لیکے جنگ کے دن
[illegible]. ۱۰ انہوں نے خدا کے عہد
کو حفظ نہ کیا، بلکہ اس کی شریعت
پر چلنے سے انکار کیا؛ ۱۱ اور اس کے
کاموں کو اور اس کی عجائب [illegible]
جو اس نے ان پر ظاہر کئیے، بھول گئے.
۱۲ اس نے [illegible] باپ دادوں کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور اس نے پانیوں کو تودہ
تودہ کھڑا کر دیا. ۱۴ دن کے وقت اس
نے بادلی سے ان کی رہبری کی، اور ساری
رات آگ کے شعلے سے. ۱۵ اس نے
بیابان میں چٹانوں کو چیرا، اور ان
میں سے ان کے پینے کو گویا گہرے دریاؤں
کا پانی بخشا. ۱۶ اس نے چٹان ہی
میں سے سوتے نکالے، اور نہروں کا سا
پانی بہایا. ۱۷ تب بھی وے اس کا
گناہ کرتے گئے، اور بیابان میں حق تعالی
سے بغاوت کی. ۱۸ اور انہوں نے اپنے
نفس کے لیئے کھانا مانگتے اپنے دلوں
میں خدا کو آزمایا. ۱۹ ہاں، انہوں
نے خدا کی مخالفت میں کلام کیا اور
کہا، کیا خدا دشت میں خوان نعمت
دے سکتا ہی؟ ۲۰ دیکھو، اس نے چٹان
کو مارا، ایسا کہ پانی بہہ نکلا، اور دھاریں
بہت چلیں؛ کیا وہ روٹی بھی دے سکتا
ہی؟ کیا اپنے لوگوں کے لیئے گوشت
تیار کر سکتا ہی؟ ۲۱ سو خداوند نے

کے لیئے ہماری مدد کر، ہم کو بچالے،
اور اپنے ہی نام کے لیئے ہمارے گناہوں
کو ڈھانپ لے۔ ۱۰ غیر قومیں کس
لیئے کہیں، کہ اُن کا خدا کہاں ہی؟
تو اپنے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا
اِنتقام جو ہوا، ہماری نظروں کے آگے غیر
قوموں پر جتا دے۔ ۱۱ اسیروں کی
سانسوں کو آپ تک پہنچنے دے؛
†اپنی بڑی قدرت کے موافق اُن کو،
جو موت کے لیئے مقرر ہوئے ہیں، بچالے۔
۱۲ ہمارے ہمسایوں کی ہر ایک ملامت
کا بدلا، جس جس طرح کہ اُنہوں نے،
ای خداوند، تیری ملامت کی، سات گنا
اُنکی گود میں رکھ دے۔ ۱۳ سو ہم، تیرے
بندے، اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں، ابد
تک تیری شکرگذاری کرینگے؛ ہم ہر ایک
پشت کے آگے تیری ستایش کیا کرینگے۔

† عبرانی میں، اپنے بازو کے زور کے۔

۸۰ زبور

اس دعا میں، کہ ۱ راقم زبور اپنی دعا میں کلیسیا کی پریشانی کے سبب شکایت کرتا۔ ۸ خدا کی اگلی نعمتوں کے ... ۱۴ وہ رہائی مانگتا۔

سردار مغنی کے لیئے، آسف کا زبور،
جو سوسنیم عدوت کے سر پر گایا جاوے۔
ای اسرائیل کے گڈریئے، تو جو یوسف
کو گلے کی مانند لے چلتا، اور کروبیم کے
اوپر تخت نشین ہی، جلوہ گر ہو۔
۲ افرائیم اور بنیامین اور منسی کے آگے،
اپنی قوت کو حرکت دے، اور آکے ہم
کو بچا۔ ۳ ای خدا، ہم کو پھرا، اور
اپنے چہرے کی روشنی دکھلا، تو ہم بچ
جائینگے۔ ۴ ای خداوند خدا، لشکروں
کے خدا، کب تک تیرے قہر کا دھوان
تیرے لوگوں کی دعا کے برخلاف اُٹھا
رہیگا؟ ۵ تو انہیں آنسووں کا کھانا کھلاتا
ہی، اور اُنہیں ملکے بھر بھر کے آنسو پلاتا
ہی۔ ۶ تو ہم کو ہمارے ہمسایوں کے
آگے جھگڑے کا سبب کرتا ہی؛ ہمارے
دشمن آپس میں ہنستے ہیں۔ ۷ ای
خدا، لشکروں کے خدا، ہم کو پھرا، اور
اپنا چہرہ روشن کر تو ہم بچ جائینگے۔
۸ تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا؛
تو نے غیر قوموں کو خارج کیا، اور اُسے
لگایا۔ ۹ تو نے اُس کے آگے جگہہ
صاف کی، اور اُس نے گہری جڑ پکڑی،
اور سرزمین کو بھر دیا۔ ۱۰ پہاڑ اُس
کے سایہ تلے چھپ گئے، اور خدا کے دیودار
اُسکی شاخوں سے ڈھنپ گئے۔ ۱۱ اُس
نے اپنی ڈالیاں سمندر تک پھیلائیں، اور
اپنی ٹہنیاں نہر تک۔ ۱۲ پھر تو نے اُس
کی اِحاطے کو کیوں توڑ ڈالا؟ کہ اب وے
سب، جو اُس راہ سے گذرتے ہیں، اُسے
نوچ لیتے ہیں؟ ۱۳ جنگلی سوار اُسے
خراب کرتا ہی، اور دشتی چوپایا اُسے
کھا جاتا ہی۔ ۱۴ ای خدا لشکروں کے
خدا، ہم تیری منت کرتے، کہ پھر آ؛
آسمان پر سے نگاہ کر، اور دیکھ، اور اِس
تاک پر توجہ کر؛ ۱۵ اِس نہالت پر، جسے
تیرے دہنے ہاتھ نے لگایا، اپنی شاخ
سمیت، جسے تو نے اپنے لیئے مضبوط
کیا۔ ۱۶ وہ آگ سے جلائی گئی، اور
کاٹی گئی؛ وے تیرے چہرے کی ڈپٹ
سے ہلاک ہوتے ہیں۔ ۱۷ تیرا ہاتھ
تیرے دہنے ہاتھ کے اِنسان پر ہووے، اُس
اِبن آدم پر جسے تو نے اپنے لیئے قوی کیا
ہی۔ ۱۸ تب ہم تجھ سے نہ پھرینگے؛
ہم کو جلا، تو ہم تیرا نام لیا کرینگے۔ ۱۹ ای
خداوند، خدا، لشکروں کے خدا، ہم کو
پھرا، اپنے چہرے کی روشنی چمکا دے،
تو ہم بچ جائینگے۔

۸۱ زبور

اس دعا میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں کو نصیحت کرتا ... خدا کی ستایش کریں۔ ... [illegible]

سردار مغنی کے لیئے، آسف کا زبور،
جو جتیت کے ساتھ گایا جاوے۔
پکار کے خدا کی مدح گاؤ، کہ وہ ہمارا
زور ہی؛ یعقوب کے خدا کے لیئے خوشی
سے للکارو۔ ۲ سر بلند کرو، ایک گیت

گاؤ اور طنبورہ اور خوش آواز ستار بربط
بین سمیت بجاؤ۔ ۳ اور نئے چاند کے
وقت اور پورے چاند کے، ہماری مقرری
عید کے دن قرنائی پھونکو۔ ۴ کیونکہ یہہ
اسرائیل کی سنت، اور یعقوب کے خدا
کا شرع ہی۔ ۵ اُس نے تو یہہ یوسف
کے درمیان شہادت کے لیئے ٹھہرایا؛ جب
اُس نے ملک مصر میں خروج کیا،
وہاں میں نے ایک بولی سنی، جو نہ
سمجھا۔ ۶ میں نے اُس کے کاندھے پر
سے بوجھ اُتارا؛ اُس کے ہاتھ ٹوکریوں
سے چھوڑائے گئے۔ ۷ تو نے دقت میں
فریاد کی، میں نے تجھے چھوڑایا؛ میں
نے گرج کی آڑ میں سے تجھے جواب
دیا؛ میں نے تجھے [illegible] کے پانیوں
پر آزمایا۔ سلاہ۔ ۸ اے میرے لوگو،
سنو کہ میں تجھ پر گواہی دیتا ہوں؛
اے اسرائیل، اگر تو میری سنتا! ۹ تو
تیرے درمیان کوئی دوسرا معبود نہ ہوگا؛
تو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کریگا۔
۱۰ خداوند تیرا خدا میں ہوں، جو
تجھے مصر کی سرزمین سے نکال لایا؛
اپنا منہہ کھول، کہ میں اُسے بھر دونگا۔
۱۱ پر میرے لوگوں نے میری آواز پر کان
نہ دھرا؛ اور اسرائیل نے مجھے نہ چاہا۔
۱۲ تب میں نے اُنہیں اُن کے دل کی
سرکشی کے بس میں چھوڑ دیا؛ کہ وے
اپنی مشورتوں پر چلیں۔ ۱۳ [illegible]
[illegible] اسرائیل
میری راہوں پر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زبور ۸۲

[illegible]

آسف کا مزمور

خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہی؛ اُنہوں کے درمیان وہ عدالت کرتا ہی۔ ۲ تم کب تک بے انصافی سے عدالت کروگے، اور شریروں کی طرفداری کروگے؟ سلاہ۔ ۳ مسکینوں اور یتیموں کا انصاف کرو؛ دکھیروں اور حاجتمندوں کا حق پہنچاؤ۔ ۴ مسکین اور محتاج کو رہائی دو؛ شریروں کے ہاتھوں سے اُنہیں چھوڑاؤ۔ ۵ وے نہیں جانتے، [illegible]

[illegible]

زبور ۸۳

[illegible]

آسف کا نغمہ گیت یا زبور

اے خدا، چپ مت ہو؛ [illegible]

[illegible]

اسرائیل کا نام پھر ذکر میں نہ آوے۔ ۵ کیونکہ اُنہوں نے ایکا کرکے جی سے مشورت کی ہی، اور تیری مخالفت میں عہد باندھا ہی۔ ۶ ادوم کے اہل خیمہ اور اسمٰعیلی، اور موآبی اور ہاجری؛ ۷ اور جبیل اور عمون اور

عمالیق، اور فلسط، صور کے باشندوں
سمیت، متفق هیں۔ ۸ اسور بھی اُن
میں شامل هی؛ اُنہوں نے بنی لوط کی
مدد میں اپنے هاتھ بڑھائے۔ سلاہ۔ ۹ تو اُن
سے ایسا کر، که جیسا تو نے مدیانیوں، اور
سیسرا، اور یابین سے، قیشون کی وادی میں،
کیا؛ ۱۰ جو عین‌دور میں هلاک هوئے،
وے زمین کی کھاد هو گئے۔ ۱۱ اُن کے امیروں کو
هاں، اُن کے امیروں کو غراب اور
زئیب کی مانند کر؛ بلکه، اُن کے سارے
سرداروں کو زبح اور ضلمنع کی مانند کر؛
۱۲ جنہوں نے کہا هی، که آؤ، خدا کے
گھروں کے هم مالک بنیں۔ ۱۳ اے میرے
خدا، اُنہیں گردباد کے مانند کر، اور
بھوس کی مانند رو به رو هوا کے۔
۱۴ جس طرح آگ جنگل کو جلاتی
هی، اور جس طرح شعله پہاڑوں کو
جھلس دیتا هی؛ ۱۵ اُس طرح
تو اپنی آندھی سے اُن کا پیچھا کر، اور
اپنے طوفان سے اُنہیں پریشان کر۔
۱۶ اے خداوند، اُن کے منہ کو رسوائی
سے بھر دے، تاکه وے تیرے نام کے طالب
هوویں۔ ۱۷ وے ابد تک شرمندہ اور
پریشان هوں؛ هاں، وے رسوا هوں، اور
فنا هو جاویں۔ ۱۸ اور وے جانیں، که
تو هی اکیلا، جس کا نام یہوواہ هی،
ساری زمین پر بالا و برتر هی۔

۸۴ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لیئے، بنی قورح کا زبور،
جو جتیت کی [illegible]

۱ اے لشکروں کے خداوند، تیرے مسکن
کیا هی دلکش هیں! ۲ میری جان
خداوند کی بارگاهوں کے لیئے آرزومند،
بلکه گداز هوتی هی؛ میرا دل اور میرا
تن زندہ خدا کے لیئے للکارتے هیں۔ ۳ گوریّا
نے بھی اپنا گھونسلا، اور ابابیل نے اپنا
آشیانہ تو پایا هی، جهاں وے اپنے بچے
رکھیں، تیرے قربانگاهوں کو، اے لشکروں
کے خداوند، میرے بادشاہ، اور میرے
خدا۔ ۴ مبارک وے هیں، جو تیرے
گھر میں بستے هیں؛ وے سدا تیری
ستایش کرینگے۔ سلاہ۔ ۵ مبارک وہ
انسان، جس میں قوت تجھ سے هی؛
اُن کے دل میں تیری راهیں هیں؛
۶ وے بکا کی وادی میں گذر کرتے
هوئے، اُسے ایک کنوا بناتے؛ پہلی برسات
اُسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی۔ ۷ وے
قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے
هیں؛ یہاں تک، که خدا کے آگے صیہون
میں حاضر هوتے هیں۔ ۸ اے خداوند،
رب الافواج، میری دعا قبول کر؛ اے
یعقوب کے خدا، کان دھر۔ سلاہ۔ ۹ اے
خدا، اے همارے سپر، نظر کر اور اپنے
مسیح کے منہ پر نگاہ رکھ۔ ۱۰ که ایک
دن، جو تیری بارگاهوں میں کٹے، ایک
هزار سے بہتر هی۔ میرے لیئے خدا کے
گھر کی دربانی شرارت کے خیموں میں
رهنے سے بہتر هی۔ ۱۱ کیونکه خداوند
خدا ایک آفتاب هی، اور سپر هی؛
خداوند فضل اور جلال بخشتا هی؛ اُن
لوگوں سے جو راستی سے چلتے هیں،
وہ کوئی اچھی چیز دریغ نه کریگا۔ ۱۲ اے
لشکروں کے خداوند، مبارک وہ انسان
هی، جو تجھ پر بھروسا رکھتا هی۔

۸۵ زبور

[illegible]

سردار مغنی کے لیئے، بنی قورح کا زبور
۱ اے خداوند، تو نے اپنی سرزمین
پر مہربانی کی هی؛ تو یعقوب کے
قیدیوں کو پھیر لایا۔ ۲ تو نے اپنے
لوگوں کے گناہ بخش دیئے؛ تو نے اُن کی
سب خطا چھپا دی۔ سلاہ۔ ۳ تو نے
اپنے سب قہر کو اُٹھا لیا؛ تو اپنے

غضب کي شدت سے باز آيا ہي،
۴ اي ہمارے نجات دينيوالے خدا، ہم
کو پھرا، اور اپنے قہر کو ہم پر سے دفعہ
کر۔ ۵ کيا تو ہم سے سدا بيزار رہيگا؟
کيا تو ساري پشتوں پر اپنے قہر کو
کھينچيگا؟ ۶ کيا تو پھر کے ہمیں
نہ جلاويگا، تاکہ تيرے لوگ تجھ سے
خوشي کريں؟ ۷ اي خداوند، ہم کو
اپني رحمت دکھا، اور اپني نجات ہم
کو بخش۔ ۸ ميں سنونگا، کہ خداوند
خدا کيا فرماتا ہي؛ وہ تو اپنے بندوں
اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتي کي باتيں
کہيگا؛ پر لازم ہي، کہ وے پھر حماقت
کي طرف نہ پھريں۔ ۹ يقيناً اُسکي
نجات اُن سے، جو اُس سے ڈرتے ہيں،
نزديک ہي؛ تاکہ جلال ہماري سرزمين
ميں بسے۔ ۱۰ رحمت اور سچائي
مل جاتي ہيں، صداقت اور سلامتي نے
ايک دوسرے کا بوسہ ليا ہي۔ ۱۱ سچائي
زمين سے اُگيگي، اور صداقت آسمان
پر سے جھانکيگي۔ ۱۲ ہاں،
خداوند بھي جو کچھ خوب ہي دیگا،
اور ہماري سرزمين اپنا حاصل
پيدا کريگي۔ ۱۳ صداقت اُس کے
آگے چليگي، اور اپنے نقش قدم
کو ايک راہ بناويگي۔

۸۶ زبور

[illegible]

داؤد کي دعا

اي خداوند، اپنا کان جھکا، اور [illegible]
[illegible] کيونکہ ميں مسکين اور محتاج ہوں۔
[illegible]

اور؛ کہ اي خداوند، ميں اپنے دل کو
تيري طرف اُٹھاتا ہوں۔ ۵ کيونکہ تو،
اي خداوند بھلا ہي، اور بخشنيوالا، اور
تيري رحمت اُن سب پر، جو تجھے
پکارتے ہيں، وافر ہي۔ ۶ اي خداوند،
ميري دعا سن، اور ميري مناجات کي
آواز پر کان دھر۔ ۷ ميں اپني مصيبت
کے دن تجھے پکارونگا، کہ تو ميري سنيگا۔
۸ معبودوں کے درميان، اي خداوند، تجھ
سا کوئي نہيں، اور تيري سي صنعتيں
نہيں ہيں۔ ۹ اي خداوند، ساري
قوميں، جنہيں تو نے خلق کيا، آوينگي،
اور تيرے آگے سجدہ کرينگي، اور تيرے
نام کي بزرگي کرينگي۔ ۱۰ کہ تو بزرگ
ہي، اور عجيب کام کرتا ہي؛ تو ہي
اکيلا خدا ہي۔ ۱۱ اي خداوند، مجھ
کو اپني راہ سکھا؛ ميں تيري سچائي ميں
چلونگا؛ ميرے دل کو يکدل کر، تاکہ
وہ تيرے نام سے ڈرے۔ ۱۲ اي
خداوند، ميرے خدا، ميں اپنے سارے
دل سے تيري ستايش کرونگا، اور ابد
تک تيرے نام کي بزرگي کرونگا۔ ۱۳ کہ
تيري رحمت مجھ پر بہت ہي، اور
تو نے ميري روح کو اسفل پاتال سے
نجات دي ہي۔ ۱۴ اي خدا، مغرور لوگ
مجھ پر چڑھ آئے ہيں، اور ظالم لوگوں
کي جماعت ميري جان کے پيچھے
پڑي ہي؛ اور اُنہوں نے تجھے اپنے
[illegible]

۸۷ زبور

۱ کلیسیہ کی حقیقت اور اس کی دولت کی بابت۔ ۴ شمار میں، اور عزت میں، اور خاطرجمعی میں، اس کے لڑکوں کی تولد کی بابت۔

بنی قورح کا زبور یا گیت۔

اس کی بنیاد مقدس پہاڑوں میں
ہی۔ ۲ خداوند صیہون کے دروازوں
کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ
دوست رکھتا ہی۔ ۳ ای خدا کے شہر،
تیری بابت جلال والی باتیں کہی جاتی
ہیں! سلاہ۔ ۴ میں رہب اور بابل کو
مذکور کرونگا، کہ وے میرے پہچاننیوالوں
میں شامل ہیں؛ دیکھو، فلسطین اور صور
کوش سمیت، یہہ وہاں پیدا ہوا۔ ۵ اور
صیہون کی بابت کہا جائیگا، کہ فلانا،
فلانا، اس میں پیدا ہوا؛ اور حق تعالیٰ
آپ اس کو قیام بخشیگا۔ ۶ خداوند،
جس وقت قوموں کے نام لکھیگا، تو
گنکے کہیگا، کہ یہہ شخص وہاں پیدا
ہوا تھا۔ سلاہ۔ ۷ اور گانیوالے اور بجانیوالے
بھی ہونگے؛ میرے سارے چشمے تجھ میں
موجود ہیں۔

۸۸ زبور

ایک نہایت غمگین دعا، بڑی مصیبت میں۔

سردار مغنی کے لئے، بنی قورح کا
زبور یا گیت، جو محلت کے ساتھ
گایا جاوے۔ ہیمان ازراخی کا
مشکائیل۔

ای خداوند، میرے نجات دینے والے
خدا، میں نے دن رات تیرے آگے فریاد
کی۔ ۲ میری دعا تیرے حضور پہنچے؛
اپنا کان میری فریاد پر دھر۔ ۳ کہ میرا جی
دکھوں سے بھرا ہوا ہی، اور میری جان
پاتال کے نزدیک آ پہنچی ہی۔ ۴ میں
ان میں گنا گیا ہوں، جو گڑھے میں گرے
جاتے ہیں؛ میں اس مرد کی مانند
ہوں، جس کی دوست کچھ نہ ہو؛
۵ مردوں کے درمیان آزاد ہوں؛ ان
مقتولوں کی مانند، جو گور میں پڑے
ہیں، جنہیں تو پھر یاد نہیں کرتا؛ اور
وے تیرے ہاتھ سے کاٹ ڈالے گئے ہیں۔
۶ تو نے مجھ کو گڑھے کے اسفل میں تاریک
اندھیرے مکانوں میں، گہراؤں میں۔
۷ تیرا قہر مجھ پر بڑا رہتا؛ تو نے اپنی
ساری موجوں سے مجھکو دکھ دیا۔ ۸ تو نے
میرے جان پہچانوں کو مجھ سے دور کیا؛
تو نے ایسا کیا، کہ انہیں مجھ سے نفرت
آتی ہی؛ میں قید میں پڑ گیا، اور
نکل نہیں سکتا۔ ۹ میری آنکھیں دکھ
کے سبب سے جاتی رہیں؛ ای
خداوند، میں ہر روز تجھے پکارا ہوں؛
میں نے اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلائے
ہیں۔ ۱۰ کیا تو مردوں کے لئے عجیب
کام کریگا؟ کیا اموات اٹھکے
تیری ستائش کرینگے؟ سلاہ۔ ۱۱ کیا
گور میں تیری رحمت، اور کیا ہلاکت
ہی میں تیری سچائی کا چرچا ہوگا؟
۱۲ کیا تیرے عجائب اندھیرے میں
معلوم ہونگے؟ اور تیری صداقت فراموشی
کی سرزمین میں؟ ۱۳ پر ای خداوند،
میں چلاتا ہوں، تجھ سے دعا کیا کرتا ہوں؛
میری دعا صبح کے وقت تیرے حضور
میں پہنچیگی۔ ۱۴ ای خداوند، تو کیوں
میری جان کو رد کر دیتا ہی؟ اور اپنا
منہ مجھ سے چھپاتا ہی؟ ۱۵ میں
آزردہ اور مرنے پر ہوں لڑکپن ہی سے؛
تیری ہیبتوں سے ... میں
حیران ہوں۔ ۱۶ تیرا قہر مجھ پر سے
سے گذر گیا؛ تیری ہیبتوں نے مجھے
فنا کیا۔ ۱۷ وے دن بھر پانی کی
مانند میری چاروں طرف موجزن ہوئیں؛
انہوں نے مجھے پوری طرح گھیر لیا ہی۔
۱۸ دوستدار اور رفیق کو تو نے مجھ سے دور
کر دیا؛ میرے جان پہچان تاریکی
ہی ہیں۔

۸۹ زبور

[illegible]

ایتان ازراخی کا مشکیل۔

میں ابد تک خداوند کی رحمتوں
کے گیت گاؤنگا؛ میں ساری پشتوں
کو اپنے منہ سے تیری سچائی کی خبر
دونگا۔ ۲ کیونکہ میں نے کہا، کہ رحمت
کی عمارت ابد تک اُٹھتی جائیگی؛
آسمانوں پر تو اپنی سچائی کو اُنہیں میں
قایم کر رکھیگا۔ ۳ میں نے اپنے برگزیدہ
سے ایک عہد کیا ہے، میں نے اپنے
بندے داؤد سے قسم کھائی ہے: ۴ میں
تیری نسل کو ابد تک دایم رکھونگا،
اور تیرے تخت کو پشت در پشت قرار
بخشونگا۔ سلاہ۔ ۵ اور اے خداوند، آسمان
تیرے عجایب کاموں کی ستایش کرینگے؛
مقدس لوگوں کی جماعت میں تیری
وفاداری کی بھی۔ ۶ کہ آسمان پر خداوند
کا نظیر کون؟ بنی اللہ میں خداوند کی
مانند کون ہے؟ ۷ خدا قدوسوں کی
مجلس میں نہایت مہیب ہے، اور
ان سب کی جو اُس کے گرد ہیں مہیب
ہے۔ ۸ اے خداوند لشکروں کے خدا، اے یاہ
تجھ سا توانا کون ہے؟ اور تیری
سچائی تیری چاروں طرف ہے۔ ۹ تو سمندر
کے جوش و خروش پر فرمانروا ہے؛
تو اُس کی موجوں کو جب وہ
اُٹھتی ہیں تھما دیتا ہے۔ ۱۰ تو
نے راہب کو زخمی کی طرح چور
کیا ہے؛ تو نے اپنے زور آور بازو سے اپنے
دشمنوں کو تتر بتر کیا۔ ۱۱ آسمان تیرے
زمین بھی تیری، جہان اور اُس کی
معموری، تو نے اُن کی بنیاد ڈالی۔ ۱۲ شمال اور دکھن
کا پیدا کرنیوالا تو ہی ہے؛ تبور اور حرمون
تیرے نام سے خوشی مناتے ہیں۔ ۱۳ تیرا
بازو زور کا ہے، تیرا ہاتھ قوی،
تیرا دہنا ہاتھ بلند ہے۔ ۱۴ عدالت اور
صداقت تیرے تخت کی بنیاد ہیں؛
رحمت اور سچائی تیرے آگے کے چلتی ہیں۔
۱۵ مبارک وہ قوم، جو عبادت کی
نرسنگے کی آواز کو پہچانتی ہے؛ اے
خداوند، وے تیرے چہرے کے نور میں
خرامان ہونگے۔ ۱۶ تیرے نام کے سبب
وے سارے دن خوشوقت رہینگے؛ تیری
صداقت سے وے بلندی پاوینگے۔ ۱۷ کیونکہ
اُن کے توانائی کی شوکت تو ہی ہے؛ تیری
مہربانی سے ہمارے سینگ اُونچے کیئے
جاوینگے۔ ۱۸ کہ ہماری سپر خداوند
سے ہے، اور اسرائیل کے قدوس کی
طرف ہمارا بادشاہ ہے۔ ۱۹ تب تو نے
رویا میں اپنے المقدس کو فرمایا اور کہا
میں نے ایک زبردست کو کمک کے لیئے
برپا کیا؛ میں نے قوم میں سے ایک
برگزیدہ کو بلند کیا۔ ۲۰ میں نے اپنے
بندے داؤد کو پایا؛ میں نے اُسے اپنے
مقدس تیل سے ممسوح کیا۔ ۲۱ میرا
ہاتھ اُس کے ساتھ بحال رہیگا؛ میرا
بازو اُسے زور بخشیگا۔ ۲۲ دشمن اُسے
غدر سے نہ ستائیگا، اور بدذات کا
فرزند اُسے دکھ نہ دیگا۔ ۲۳ اور
میں اُس کے دشمنوں کو اُس کے روبرو
پامال کرونگا، اور اُن کو جو اُس کا
کینہ رکھتے ہیں، دے مارونگا۔ ۲۴ مگر
میری سچائی اور میری رحمت اُس
کے ساتھ ہونگی؛ اُس کا سینگ میرے
نام سے اونچا ہوگا۔ ۲۵ میں اُس کا ہاتھ
سمندر پر رکھونگا، اور اُس کا دہنا ہاتھ
نہروں پر۔ ۲۶ وہ مجھے پکارکے کہیگا،
کہ تو میرا باپ، میرا خدا، اور میری
نجات کی چٹان ہے۔ ۲۷ میں اُسے
پہلوٹھا بھی ٹھہراؤنگا، اور زمین کے
بادشاہوں سے بالا۔ ۲۸ ابد تک اپنی
رحمت اُس پر دایم رکھونگا؛ اور میرا
عہد اُس کے ساتھ استوار ہوگا۔ ۲۹ اُس کی
نسل کو ابد تک پایداری بخشونگا، اور
اُس کے تخت کو بھی، آسمان کے دنوں
کی مانند۔ ۳۰ اگر اُس کے فرزند میری
شریعت کو چھوڑ دیویں، اور میرے
حکموں پر نہ چلینگے؛ ۳۱ اگر وے
میرے حکموں کو عدول کرینگے، اور میرے

حکموں کو یاد نہ رکھینگے : ۳۲ تو میں
چھڑی سے اُن کے گناہوں کی، اور کوڑوں
سے اُن کی بدی کی سزا دونگا۔ ۳۳ باوجود
اِس کے میں اپنی رحمت اُس پر سے
کھینچونگا، اور نہ اپنی سچائی کو جھٹلاؤنگا۔
۳۴ میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا ; اور
اُس سخن کو، جو میرے منہ سے نکل
گیا، نہ بدلونگا۔ ۳۵ میں نے ایک بار
اپنی قدوسی کی قسم کھائی ; میں داؤد
سے جھوٹھ نہ بولونگا۔ ۳۶ اُس کی نسل
ابد تک قایم رہیگی، اور اُس کا تخت
میرے آگے سورج کی مانند۔ ۳۷ وہ
چاند کی طرح، اور آسمان کے سچے گواہ
کی مانند، ابد تک قایم رہیگا۔ سلاہ۔
۳۸ پر تو نے تو رد کر دیا، اور ذلیل جانا ;
تو تو اپنے ممسوح سے بیزار ہوا۔ ۳۹ تو
نے اُس عہد کو، جو اپنے بندے سے کیا
تھا، باطل کیا ; تو نے اُس کے تاج کو
زمین پر پھینککے ناپاک بنایا۔ ۴۰ تو نے
اُس کی ساری احاطوں کو توڑ ڈالا ; تو
نے اُس کی مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا۔
۴۱ سارے راہگذر اُسے لوٹتے ہیں ; وہ اپنے
ہمسایوں کا ننگ ہوا۔ ۴۲ تو نے اُس
کے دشمنوں کے دہنے ہاتھ کو بلند کیا ;
تو نے اُس کے سارے بیریوں کو خوش کیا۔
۴۳ تو نے اُس کی تلوار کی دھار کو بھی
موڑ دیا، اور اُسے جنگ میں کھڑا نہیں
کرایا۔ ۴۴ تو نے اُس کی شوکت کو نبود
دیا، اور اُس کے تخت کو خاک پر دے
مارا۔ ۴۵ تو نے اُس کی جوانی کے
دنوں کو کوتاہ کیا ; تو نے اُسے شرمندگی
کے لباس سے ڈھانپا۔ سلاہ۔ ۴۶ اے
خداوند، کب تک ؟ کیا تو ابد تک اپنے
تئیں چھپائے رہیگا ؟ کیا تیرا غصہ آگ
کی طرح بھڑکتا ہی رہیگا ؟ ۴۷ یاد کر،
کہ میرا وقت کتنا کوتاہ ہے ; تو نے کیوں
سب بنی آدم کو عبث پیدا کیا ؟
۴۸ کون سا انسان جیتا ہے، جو موت
کو نہ دیکھیگا ؟ کیا وہ پاتال کے قبضے
سے اپنی جان بچائیگا ؟ سلاہ۔ ۴۹ اے
خداوند، تیری اگلی وے مہربانیاں کیا
ہوئیں، جنھوں کی بابت تو نے داؤد سے
اپنی وفاداری کی قسم کھائی ؟ ۵۰ اے
خداوند، اپنے بندوں کی رسوائی یاد کر ;
کہ میں بہتیری قوموں کی ساری طعنوں
کو اپنی گود میں لیئے ہوئے ہوں ;
۵۱ کہ، جس سے اے خداوند، تیرے
دشمنوں نے حقارت کی ہے ; کہ جس
سے تیرے ممسوح کے نقش قدم کی
حقارت کی ہے۔ ۵۲ خداوند ابد تک
مبارک ہے۔ آمین، اور آمین۔

۹۰ زبور

اِس زبور میں، کہ [illegible] ۳ اُس کی [illegible] ۱۰ اور زندگی کی [illegible] کی [illegible] کی [illegible]

مرد خدا موسیٰ کی نماز۔

۱ اے خداوند، پشت در پشت ہمارے
پناہ گاہ تو ہی رہا ; ۲ پیشتر اُس سے
کہ پہاڑ پیدا ہوئے، اور زمین اور دنیا کو
تو نے بنایا، ازل سے ابد تک، تو ہی خدا
ہے۔ ۳ تو انسان کو خاک میں پھیر
دیتا ہے، اور فرماتا ہے، کہ اے بنی
آدم، پھرو۔ ۴ کہ ہزار برس تیرے آگے
ایسے ہیں، جیسے کل کا دن جو گذر
گیا، اور جیسے رات کا ایک پہر۔ ۵ تو
اُنھیں سیل لے جاتا ہے، جیسے سیلاب
ہے ; وے گویا نیند ہیں ; وے صبح کو
اُس گھاس کی مانند ہیں، جو اُگتی
ہو ; ۶ وہ صبح کو لہلہاتی ہے، اور
بڑھتی ہے ; شام کو کاٹی جاتی
ہے، اور سوکھ جاتی ہے۔ ۷ کہ ہم
تیرے قہر سے فنا ہو گئے، اور تیرے غضب
سے پریشان ہوئے۔ ۸ تو نے ہماری بدکاریاں
اپنے آگے رکھیں، اور ہمارے پوشیدہ گناہ
اپنے چہرے کی روشنی میں۔ ۹ کہ
ہمارے سارے دن تیرے قہر میں گذرے ;
اور ہمارے برس خیال کی طرح [illegible]

ہو گئے۔ ۱۰ ہماری زندگی کے دن ستر
برس ہیں؛ اور اگر قوت ہو تو اسی
برس: لیکن پھر تو اُن کی محنت اور
مشقت ہی؛ کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے
ہیں، اور اُڑ جاتے ہیں۔ ۱۱ تیرے قہر
کی شدت کا جاننیوالا کون ہی؟ اور
تیرے غضب کا، جو تیرے رعب کے مطابق
ہی؟ ۱۲ ہمیں ہماری عمر کے دن
گننا سکھا، ایسا کہ ہم دانا دل حاصل
کریں۔ ۱۳ ای خداوند، پھر؛ کب تک؟
اور اپنے بندوں کی طرف پھر متوجہ ہو۔
۱۴ ہم کو سویرے اپنی رحمت سے سیر
کر، تاکہ ہم اپنی عمر بھر خوشوقت اور
خوشنود رہیں۔ ۱۵ جتنے دنوں تک
تو نے ہم کو دکھی رکھا، اور جتنے برس
تک ہم نے بُرائی دیکھی، اُتنے برس تک
ہم کو خوشدل کر۔ ۱۶ اپنے کام
اپنے بندوں کو، اور اپنی شوکت اُن کے
فرزندوں کو دکھا۔ ۱۷ اور خداوند ہمارے
خدا کی [illegible] ہم پر ہووے، اور
ہمارے ہاتھوں کا کام ہم پر استوار کر؛
ہاں ہمارے ہاتھوں کے کام کو استوار کر۔

۹۱ زبور

[illegible]

۱ وہ جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت
کرتا ہی، سو قادر مطلق کے سایہ میں
رہیگا۔ ۲ میں خداوند کی بابت کہتا
ہوں، کہ وہ میری پناہ اور میرا گڑھ ہی؛
میرا خدا، جس پر میرا توکل ہی۔
۳ یقیناً وہ تجھے [illegible] کے پھندے سے، اور
مہلک وبا سے رہائی دیگا۔ ۴ وہ تجھے
اپنے پروں سے چھپالیگا، اور [illegible]
کے نیچے تجھے پناہ ملیگی؛ اُس کی
وفاداری تیری سپر اور [illegible] ہوگی۔ ۵ تو
رات کی ہیبت سے نہ ڈریگا، اور نہ اُس
تیر سے جو دن کو اُڑتا ہی؛ ۶ نہ
اُس وبا سے، جو اندھیرے میں چلتی
ہی، اور نہ اُس مری سے جو دوپہر کو
ویران کرتی ہی۔ ۷ تیرے [illegible]
ہزار گر جاوینگے، اور [illegible] دس ہزار تیرے
دہنے ہاتھ پر؛ لیکن وہ تیرے نزدیک
نہ آویگی۔ ۸ فقط تو اپنی آنکھوں سے
نگاہ کریگا، اور شریروں کے بدلہ کو دیکھیگا۔
۹ کیونکہ تو، ای خداوند میری پناہگاہ
ہی، تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن
اختیار کیا؛ ۱۰ اس لئے تجھ پر کوئی
آفت نہ آویگی، اور کوئی وبا تیرے
خیمہ کے پاس نہ پہنچیگی۔ ۱۱ کیونکہ
وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم کریگا،
کہ وے تیری سب راہوں میں تیری
نگہبانی کریں۔ ۱۲ وے تجھے اپنے
ہاتھوں پر اُٹھا لینگے، [illegible]
پاؤں کو کسی پتھر سے ٹھیس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۲ زبور

[illegible]

[illegible]
[illegible] رات کو تیری وفاداری کا مذکور کرنا؛
۳ دس تار کا ساز اور [illegible] اور بربط
[illegible] ۴ کہ تو
نے ای خداوند، اپنے کام سے مجھے
خوشوقت کیا؛ میں تیرے ہاتھوں کی
صنعتوں سے شادیانہ بجاؤنگا۔ ۵ ای خداوند

تیرے کام کیا ہی عظیم ہیں، تیرے
منصوبے نہایت عمیق ہیں۔ ۶ حیوان خصلت
آدمی نہیں جانتا اور احمق اسے سمجھتا
نہیں۔ ۷ جب کہ شریر گھاس کی
مانند اُگتے ہیں، اور سارے بدکردار
لہلہاتے ہیں: تو یہ اس لیئے ہی، کہ
وے ابد تک فنا ہو جاویں۔ ۸ پر اے
خداوند، تو ابد تک بلند ہی۔ ۹ کیونکہ
دیکھ، تیرے دشمن، اے خداوند، ہاں،
تیرے دشمن فنا ہونگے؛ سارے بدکاری
کرنیوالے تتر بتر ہونگے۔ ۱۰ تو میرے
سینگ کو گینڈے کے سینگ کی مانند
بلند کریگا، میں تازہ تیل سے ملا جاؤنگا۔
۱۱ میری آنکھیں میرے دشمنوں کو
قرار سے دیکھینگی، اور میرے کان ان
شریروں کی خبر جو مجھ پر چڑھ آئے،
سنینگے۔ ۱۲ صادق کھجور کے درخت
کے مانند لہلہائیگا؛ وہ لبنان کے دیودار
کی طرح بڑھیگا۔ ۱۳ وے، جو خداوند
کے گھر میں لگائے گئے ہیں، ہمارے خدا
کی درگاہوں میں پھولینگے۔ ۱۴ وے
بڑھاپے میں بھی میوہ لائینگے؛ وے
شاداب اور تر و تازہ ہونگے: ۱۵ تاکہ ظاہر
کریں، کہ خداوند سیدھا ہی؛ وہ میری
چٹان ہی، اس میں ناراستی نہیں ہی۔

۹۳ زبور

ربوبیت اُس حشمت کی، اور توانائی اور قدوسیت کی،
جو مسیح کی بادشاہت میں ظاہر ہی۔

خداوند سلطنت کرتا ہی؛ وہ شوکت
کا خلعت پہنے ہوئے ہی؛ خداوند نے
پہنا ہی؛ اُسنے اپنی کمر قوت سے کسی؛
اسلیئے جہان قائم ہی، کہ وہ ٹلتا نہیں۔
۲ تیرا تخت قدیم سے مستحکم ہی؛
تو تو ازل سے ہی۔ ۳ نہروں نے اُٹھائی،
اے خداوند، نہروں نے اپنی آواز اُٹھائی؛
نہریں اپنی جوش و خروش کی آواز
اُٹھاتی ہیں۔ ۴ خداوند بلندی پر بہت
سے پانیوں کی آواز، اور سمندر کی بڑی
موجوں کی نسبت سے توانا تر ہی۔
۵ تیری شہادتیں نہایت سچی ہیں:
اے خداوند، قدوسیت تیرے گھر کو ہمیشہ
زیب دیتی ہی۔

۹۴ زبور

[illegible]

اے خداوند انتقاموں کے خدا، اے
انتقاموں کے خدا، جلوہگر ہو۔ ۲ اے
جہان کے انصاف کرنیوالے، اپنے تئیں
بلند کر؛ اور گھمنڈ کرنیوالوں کو
بدلا دے۔ ۳ اے خداوند، شریر کب
تک، ہاں، شریر کب تک شادیانہ بجایا
کرینگے۔ ۴ وے ڈکارتے، وے گستاخی
کی باتیں بولتے؛ سارے بدکاری کرنیوالے
لافزنی کرتے؟ ۵ وے، اے خداوند، تیرے
لوگوں کو پیس ڈالتے ہیں، اور تیری
میراث کو دُکھ دیتے ہیں۔ ۶ وے
بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہیں،
اور یتیم کو قتل کرتے ہیں؛ ۷ اور کہتے
ہیں، خداوند نہ دیکھیگا؛ یعقوب کا
خدا ہرگز سمجھ نہ لیگا۔ ۸ اے قوم کے
بےوقوفو، سمجھو؛ اے جاہلو، تم کب
ہوشیار ہوگے؟ ۹ وہ جس نے کان بنایا،
کیا نہیں سنتا؟ وہ، جس نے آنکھ
بنائی، کیا نہیں دیکھتا؟ ۱۰ وہ، جو
قوموں کو تنبیہ کرتا ہی، کیا وہ سزا نہ
دیگا؟ وہ جو انسان کو دانش سکھلاتا
ہی، کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ہوگا؟
۱۱ خداوند انسان کے خیالات کو جانتا
ہی، کہ وے باطل ہیں۔ ۱۲ مبارک
وہ انسان، جسے تو، اے خداوند،
تادیب کرتا، اور اپنی شریعت میں سے
اُس کو سکھلاتا ہی: ۱۳ تاکہ تو اُس کو
دُکھ کے دن چین بخشے، جب تک کہ
شریروں کے لیئے گڑھا کھودا جاوے۔
۱۴ کہ خداوند اپنے بندوں کو ترک نہ
کریگا، اور اپنی میراث کو چھوڑ نہ دیگا۔
۱۵ کیونکہ عدالت صداقت کی طرف

پھرے گی؛ اور وہ سب، جن کے دل
سیدھے ہیں، اُس کے پیچھے پیچھے
ہو لینگے۔ ۱۶ میرے واسطے شریروں کے
مقابلے میں کون اُٹھیگا؟ اور میرے لیئے
بدکاری کرنیوالوں کا کون ساتھنا کریگا؟
۱۷ اگر خداوند میرا مددگار نہ ہوتا،
تو نزدیک تھا، کہ میری جان خاموشی
کے عالم میں جا کے رہتی۔ ۱۸ جس
وقت میں نے کہا، میرا پانو پھسل چلا،
سو اے خداوند، تیری رحمت نے مجھ
کو تھام لیا۔ ۱۹ جب کہ میرے دل
میں فکروں کثرت سے ہوئیں، تب
تیری تسلیوں میرے جی کو خوش
کرتیاں۔ ۲۰ کیا شرارت کے تخت سے تیرا،
جو قانون کے وسیلے سے مصیبت گھڑتی ہے،
میرے ساتھ کچھ شراکت ہے؟ ۲۱ وے
صادق کی جان لینے پر مشورہ کرتے ہیں،
اور بیگناہ کے لہو پر فتوی دیتے
ہیں۔ ۲۲ پر خداوند میرا اونچا برج
ہے، اور میرا خدا میری پناہ کی چٹان
ہے؛ ۲۳ وہ اُنہی کی بدکاری اُن
پر لائیگا، اور اُنہیں اُنکی بُرائی میں
کاٹ ڈالیگا؛ ہاں، خداوند ہمارا خدا
اُنکو کاٹ ڈالیگا۔

۹۵ زبور

[illegible]

کہ ہاتھوں نے خشکی کو بنایا۔ ۶ آؤ،
ہم سجدہ کریں، اور جھکیں، ہم اپنے
خالق خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔
۷ کہ وہ ہمارا خدا ہے، اور ہم اُس کی
چراگاہ کے لوگ، اور اُس کے ہاتھ کی
بھیڑیں ہیں۔ اگر آج کے دن تم اُس
کی آواز سنو، ۸ تم اپنے دلوں کو سخت
نہ کرو، جیسا کہ مریبہ میں،

[illegible]

حشمت و قوت جانو۔ ۸ خداوند
کي، اُس کے نام کي لائق بزرگي کرو؛
ہديہ لاؤ اور اُس کي بارگاہوں ميں آؤ۔
۹ خداوند کو القدس کے حسن کے ساتھ
سجدہ کرو، اي ساري زمين، اُس کے
حضور کانپتي رہو۔ ۱۰ قوموں کے درميان
کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہي؛ اِسي
ليئے جہان قائم ہي، وہ جنبش نہيں
پاتا؛ وہ صداقت سے لوگوں کا اِنصاف
کريگا۔ ۱۱ آسمان خوشي کريں، اور زمين
شادمانہ بجاوے؛ سمندر اور اُس کي
معموري شور کريں۔ ۱۲ ميدان، اُس
سب سميت، جو اُن ميں ہي باغ باغ
ہوويں؛ بن کے سارے درخت الہہاويں؛
۱۳ خداوند کے آگے؛ کيونکہ وہ آتا ہي؛
وہ زمين کي عدالت کرنے آتا ہي؛ وہ
صداقت سے جہان کي، اور اپني سچائي
سے لوگوں کي، عدالت کريگا۔

۹۷ زبور

اِس زبور ميں، کہ خدا بادشاہي کرتا ہي حشمت کے ساتھ، ... کي خوشخبري سناتي کہ بتپرستوں پر الہي آفت پڑي تھي، ۱۰ راستبازوں اور لوگوں سے نصيحت کرتا کہ دينداري کريں، اور الہي انعام سے خوشوقت رہيں۔

۱ خداوند سلطنت کرتا ہي؛ زمين
خوشي کرے؛ اَن گنت جزيرے شاد
ہوويں۔ ۲ بادل اور تاريکي اُسکے
آس پاس ہيں؛ صداقت اور عدالت
اُس کے تخت کي بنياد ہيں۔ ۳ ايک
آگ اُس کے آگے آگے جاتي ہي، اور
اُس کے دشمنوں کو ہر طرف جلاتي ہي۔
۴ اُس کي بجليوں نے عالم کو روشن کيا؛
زمين ديکھکے ہي کانپ گئي۔ ۵ پہاڑ
خداوند کے حضور سے موم کي مانند پگھل
گئے، ساري زمين کے خداوند کے حضور سے۔
۶ آسمان اُس کي صداقت کي منادي
کرتے ہيں، اور سارے گروہ اُسکے جلال
کو ديکھتے ہيں۔ ۷ سرگشتہ ہوويں وے
سب، جو کھودے ہوئے بت پوجتے ہيں،
اور بتوں پر فخر کرتے ہيں؛ اي سارے
معبودو، تم اُسے سجدہ کرو۔ ۸ صيہون نے
سنا، اور مگن ہوئي؛ يہودا کي بيٹياں، اي
خداوند، تيري عدالتوں سے خوشوقت
ہوئيں۔ ۹ کيونکہ، اي خداوند، تو
ساري زمين پر بالا ہي؛ تو سارے معبودوں
سے نہايت سربلند ہي۔ ۱۰ تم، جو
خداوند کے چاہنے والے ہو، بدي سے کينہ
رکھو؛ وہ اپنے مقدسوں کي جانوں
کا نگہبان ہي؛ وہ اُنکو شريروں کے
ہاتھ سے چھڑاتا ہي۔ ۱۱ نور صادقوں
کے ليئے بويا گيا ہي، اور خوشي اُن کے
ليئے جن کے دل سيدھے ہيں۔ ۱۲ اي
صادقو، تم خداوند ميں خوش ہوؤ؛ اور
اُس کي قدوسي کو ياد کرکے شکر کرو۔

۹۸ زبور

اِس زبور ميں ... قوموں سے ... اور ساري مخلوقات سے نصيحت ... کہ خدا کي ستائش کريں۔

۱ خداوند کا ايک نيا گيت گاؤ؛ کيونکہ
اُس نے عجائبات کيئے؛ اُس کے دہنے
ہاتھ اور مقدس بازو نے اُسے فتح بخشي۔
۲ خداوند نے اپني نجات ظاہر کي؛
اُس نے اپني صداقت قوموں کو کھولکے
دکھلائي۔ ۳ اُس نے اسرائيل کے گھرانے
کي بابت اپني رحمت اور امانت کو
ياد فرمايا؛ زمين کے سارے کناروں نے
ہمارے خدا کي نجات کو ديکھا۔ ۴ اي
ساري زمين، خداوند کے آگے خوشي
کا نعرہ مارو؛ آواز بلند کرو اور خوشي
سے گاؤ اور مدح کرو۔ ۵ خداوند کي
بربط بجاکے مدح گاؤ؛ بربط سے اور مزامير کي آواز
سے گاؤ۔ ۶ نرسنگے اور قرني پھونکتے ہوئے
خداوند بادشاہ کے آگے خوشي کي آواز
کرو۔ ۷ سمندر اور اُس کي معموري
شور مچاويں؛ ساري دنيا، اور وے
جو اُس ميں بستے ہيں۔ ۸ ندياں تالياں
بجاويں، اور پہاڑ اِکٹھے خوشي سے گاويں
۹ خداوند کے آگے؛ کہ وہ زمين کي
عدالت کرنے آتا ہي؛ وہ صداقت سے
دنيا کي اور راستي سے لوگوں کي عدالت
کريگا۔

۹۹ زبور

اِس بیان میں کہ ... یہ بات ... کہ خدا صیہون میں سلطنت کرتا ... سب لوگوں پر حکومت کرتا ... بادشاہوں کے نمونہ پر مقدس ... کہ خدا کی عبادت کریں۔

خداوند سلطنت کرتا ہے؛ اُمتیں کانپیں؛ وہ کروبیوں کے اوپر تخت‌نشین ہے؛ زمین لرزے۔ ۲ خداوند صیہون میں بزرگ ہے، اور وہ ساری قوموں پر بلند ہے۔ ۳ وے تیرے بزرگ اور مہیب نام کی ستایش کریں، کہ وہ قدوس ہے؛ ۴ بادشاہ کی قدرت بھی عدالت کو دوست رکھتی ہے؛ تو نے صداقت کو قائم کیا؛ اور تو نے عدالت اور صداقت کو یعقوب میں انجام دیا۔ ۵ تم خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو، اور اُس کے پاؤں کی کرسی کے پاس سجدہ کرو؛ وہ قدوس ہے۔ ۶ موسیٰ اور ہارون اُس کے کاہنوں میں، ... [illegible] ... خداوند کو پکارتے تھے، اور وہ اُن کی سنتا تھا۔ ۷ اُس نے بادل کے ستون میں سے اُن سے باتیں کیں؛ اُنہوں نے اُس کی شہادتوں اور قول کو، جو اُس نے اُنہیں بخشا، حفظ کیا۔ ۸ اے خداوند، ہمارے خدا، تو نے اُن کی سنی؛ تو اُن کا بخشنیوالا خدا تھا، اگرچہ تو اُن کے بد اعمال کا بدلا بھی اُن سے لیتا تھا۔ ۹ خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو، اور اُس کے مقدس پہاڑ کے پاس سجدہ کرو، کیونکہ خداوند ہمارا خدا قدوس ہے۔

۱۰۰ زبور

[illegible]

شکرگذاری کا زبور۔

اے ساری زمین کے لوگو، خداوند کے آگے خوشی کا نعرہ مارو۔ ۲ خوشی سے خداوند کی عبادت کرو؛ گاتے ہوئے اُس کے حضور میں حاضر ہو۔ ۳ [illegible] کہ خداوند وہی خدا ہے؛ اُسی نے ہم کو بنایا، نہ کہ ہم نے آپ کو؛ ہم اُس کے لوگ ہیں، اور اُس کی چراگاہ کی بھیڑیں۔ ۴ شکرگذاری کرتے ہوئے اُس کے دروازوں میں، اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو؛ اُس کا احسان مانو، اُسکے نام کو مبارک کہو۔ ۵ کہ خداوند بھلا ہے؛ اُس کی رحمت ابدی ہے، اور اُس کی وفاداری پشت در پشت ہے۔

۱۰۱ زبور

[illegible]

داؤد کا زبور۔

میں رحمت اور عدالت کے گیت [illegible]

۱۰۲ زبور

[illegible]

فرض سمجھتا. ۲۳ خدا کي بےتبديلي کے خيال سے وہ آپ
اپني کمزوري کو پشتي ديتا.

|| ايک مصيبت‌زدے کي نماز، جو مجبور
ھوکے خداوند کے آگے اپنا برا حال بيان
کرتا ھی*.

ای خداوند، ميري دعا سن، اور ميري
فرياد کو اپنے حضور پہنچنے دے[a]. ۲ اپنا
منھہ مجھہ سے نہ چھپا[b]؛ ميري تنگي
کے دن ميري طرف کان رکھ[c]؛ جس
دن ميں پکاروں، جلد مجھے جواب
دے. ۳ کہ ميري عمر دھوئيں کي طرح
غايب ھو جاتي[d]، اور ميري ھڈياں
لکڑي کي مانند جل جاتيں[e]. ۴ ميرا
دل کھيتي کے مانند مارا پڑا، اور سوکھہ
گيا[f]؛ ميں روٹي کھانا بھي بھول جاتا.
۵ ميرے کراھنے کے شور سے ميري ھڈياں
ميرے گوشت سے آ مليں[g]. ۶ ميں
جنگلي حواصل کے مانند ھوا[h]؛ ميں
ويرانے کا اُلو بنا[i]. ۷ ميں پڑا جاگتا
ھوں[k]، اور گورے کي طرح چھت کے اُوپر
اکيلا[l] رھتا. ۸ ميرے دشمن سارے دن
مجھے ملامت کرتے ھيں؛ وے، جو
مجھہ پر جنون کرتے ھيں[m]، ميرا نام
ليکے قسم کھاتے ھيں[n]. ۹ کيونکہ ميں
روٹي کي جگہہ خاک پھانکتا ھوں، اور
اپنے پاني ميں آنسو ملاتا ھوں[o]. ۱۰ تيرے
غضب اور قہر کے سبب سے؛ کيونکہ تو
نے مجھہ کو برپا کيا، پھر گرا ديا[p]. ۱۱ ميري
عمر کے دن سايہ کي طرح گھٹتے ھيں[q]،
اور ميں گھاس کي مانند مرجھايا[r].
۱۲ پر تو ای خداوند، ابد تک باقي
رھيگا[s]، اور تيرا ذکر پشت در پشت[t].
۱۳ تو اُٹھيگا، اور صيھون پر رحمت
کريگا[u]، کہ اُس پر رحمت کرنے کا وقت
ھی، ھاں، اُس کا متعين وقت پہنچا
ھی[x]. ۱۴ کہ تيرے بندے اُس کے
پتھروں کو[y] چاھتے ھيں، اور اُس کي
خاک پر شفقت کرتے ھيں. ۱۵ اور
قوميں خداوند کے نام سے ڈرينگي، اور
زمين کے سارے بادشاہ تيرے جلال سے[z].

۱۶ کيونکہ خداوند صيھون کو بنا کرتا؛ وہ
اپنے جلال ميں ظاھر ھوتا[a]. ۱۷ وہ
مُحتاج کي دعا کي طرف متوجہ ھوتا[b]،
اور اُن کي دعا کو حقير نہيں جانتا.
۱۸ يہہ پچھلي پشت کے ليئے[c] لکھا جائيگا؛
اور لوگ، جو پيدا ھوينگے[d]، خداوند کي
ستايش کرينگے. ۱۹ کہ اُس نے اپنے
بلند اور مقدس مکان پر سے نگاہ کي[e]؛
خداوند نے آسمان پر سے زمين پر نظر
کي؛ ۲۰ تاکہ قيدي کا کراھنا سنے[f]؛
اور کہ || اُنھيں، جن پر قتل کا فتوئ ھوا
ھی، چھڑاوے؛ ۲۱ تاکہ صيھون ميں
خداوند کا نام بيان کيا جاوے[g]، اور يروسلم
ميں اُس کي ستايش ھووے؛ ۲۲ جب
کہ اُمتيں اور مملکتيں خداوند کي
عبادت کے ليئے ايک ساتھ جمع ھووں.
۲۳ اُس نے راہ ميں ميرا زور گھٹا ديا؛
ميري عمر کو کوتاہ کيا[h]. ۲۴ ميں نے
کہا، ای ميرے خدا، ميري آدھي عمر
ميں مُجھہ کو نہ اُٹھا لے[i]؛ تيرے برس
پشت در پشت ھيں[k]. ۲۵ تو نے قديم
سے زمين کي بنا ڈالي؛ آسمان بھي
تيرے ھاتھہ کي صنعتيں ھيں[l]. ۲۶ وے
نيست ھو جائينگے[m]، پر تو † باقي رھيگا[n]؛
ھاں، وے سب پوشاک کي مانند پرانے
ھو جائينگے؛ تو اُنھيں لباس کي مانند
بدليگا، اور وے مبدل ھووينگے: ۲۷ پر تو
وھي ھی[o]، اور تيرے برسوں کي اِنتہا نہ
ھوگي. ۲۸ تيرے بندوں کے فرزند بسے
رھينگے، اور اُن کي نسل تيرے حضور
قايم رھيگي[p].

۱۰۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور آپ کو اور لوگوں کو اُبھارتا
ھی کہ خدا کو مبارکباد کہيں، اُس کي رحمت کے سبب سے،
۱۵ اور خاص کرکے، اِس لحاظ سے کہ وہ مروت بلا ناغہ
ظاھر ھوتي ھی.

داؤد کا زبور.

ای ميري جان، خداوند کو مبارک
کہہ[a]؛ اور وہ سب، جو مجھہ ميں ھو،
اُس کے مقدس نام کو. ۲ خداوند کو

|| يا، ايک نماز مصيبت زدے کے ليئے.
* زبور ۶۱: ۲ اور ۱۴۲: ۲، ۳
a خر ۲: ۲۳ ۱ سمو ۹: ۱۶ زبور ۱۸: ۶
b زبور ۲۷: ۹ اور ۶۱: ۱۷
c زبور ۷۱: ۲ اور ۸۸: ۲
d زبور ۱۱۹: ۸۳ يعق ۴: ۱۴
e ايوب ۳۰: ۳۰ زبور ۳۱: ۱۰ نوحہ ۱: ۱۳
f زبور ۳۷: ۲
۱۱ آيت
g ايوب ۱۹: ۲۰ نوحہ ۴: ۸
h يسع ۳۴: ۱۱ صفن ۲: ۱۴
i ايوب ۳۰: ۲۹
k زبور ۷۷: ۴
l زبور ۳۸: ۱۱
m اعم ۲۶: ۱۱
n اعم ۲۳: ۱۲
o زبور ۴۲: ۳ اور ۸۰: ۵
p زبور ۳۰: ۷
q ايوب ۱۴: ۲ زبور ۱۰۹: ۲۳ اور ۱۴۴: ۴ واعظ ۶: ۱۲
r ۴ آيت
s يسع ۴۰: ۶، ۸ يعق ۱: ۱۰
t ۲۶ آيت
u زبور ۱: ۷ نوحہ ۵: ۱۹
x زبور ۱۳۰: ۱۲
y يسع ۶۰: ۱۰ ذکر ۱: ۱۲
z يسع ۴۰: ۲ زبور ۷۱: ۱
ا سلاط ۸: ۴۳ زبور ۳۸: ۴ يسع ۶۰: ۳

a يسع ۶۰: ۱، ۲
b نحم ۱: ۶، ۱۱ اور ۲: ۸
c روم ۱۵: ۴ ۱ کرنت ۱۰: ۱۱
d زبور ۲۲: ۳۱ يسع ۴۳: ۲۱
e اِست ۲۶: ۱۵ زبور ۱۴: ۲ اور ۳۳: ۱۳، ۱۴
f زبور ۷۹: ۱۱
|| عبراني ميں، موت کے فرزندوں کو.
g زبور ۲۲: ۲۲
h ايوب ۲۱: ۲۱
i يسع ۳۸: ۱۰
k زبور ۹۰: ۲ حبق ۱: ۱۲
l پيد ۱: ۱ اور ۲: ۱ عبر ۱: ۱۰
m يسع ۳۴: ۴ اور ۵۱: ۶ اور ۶۵: ۱۷ اور ۶۶: ۲۲
روم ۸: ۲۰ ۲ پطر ۳: ۷، ۱۰، ۱۱ مکا ۲۰: ۱۱
† عبراني ميں کھڑا رھيگا.
n ۱۲ آيت
o ملا ۳: ۶ عبر ۱۳: ۸ يعق ۱: ۱۷
p زبور ۶۹: ۳۶

a ۲۲ آيت زبور ۱۰۴: ۱ اور ۱۴۶: ۱

مبارک کہہ، ای میري جان؛ اور اُس
کي سب نعمتوں کو فراموش نہ کر:
۳ وہ تیري ساري بدکاریوں کو بخشتا
هي[b]؛ وہ تجھے ساري بیماریوں سے شفا
دیتا هي[c]؛ ۴ وہ تیري جان هلاکت سے
بچاتا هي[d]؛ وہ تجھ پر شفقت اور
رحمتوں کا تاج رکھتا هي[e]. ۵ وہ تیري
عمر کو اچھي اچھي چیزوں سے آسودہ
کرتا هي؛ کہ تو عقاب کے مانند از سرنو
جوان هوتا هي[f]. ۶ خداوند سارے
مظلوموں کے لیئے صداقت اور اِنصاف
کرتا هي[g]. ۷ اُس نے اپني راهیں موسیٰ
کو بتلائیں، اور اپنے کام بني اِسرائیل کو[h].
۸ خداوند رحیم اور کریم هي، غصے هونے
میں دهیما، اور شفقت میں بزرگ هي[i].
۹ اُسکا جھنجھلانا دائمي نہیں؛ وہ اپنے
غصے کو ابد تک نہیں رکھ چھوڑتا[k].
۱۰ اُس نے همارے گناهوں کے موافق هم
سے سلوک نہیں کیا، اور هماري بدکاریوں
کے مطابق بدلا نہیں دیا[l]؛ ۱۱ بلکہ جس
طرح سے آسمان زمین کے اُوپر بلند هي،
اُسي طرح اُس کي رحمت اُن پر بڑي
هي[m]، جو اُس سے ڈرتے هیں. ۱۲ پورب
پچھم سے جتنا دور هي، اُتني دور تک
اُس نے هماري خطاؤں کو هم سے جدا
کیا[n]. ۱۳ جس طرح باپ بیٹوں
پر ترس کھاتا هي، اُسي طرح خداوند
اُن پر جو اُس سے ڈرتے هیں، ترس
کھاتا هي[o]. ۱۴ کہ وہ هماري حقیقت
کو جانتا هي؛ وہ یاد رکھتا هي[p]، کہ هم
مٹي هیں[q]. ۱۵ اِنسان جو هي، اُس
کے دن گھاس کي مانند هیں[r]؛ وہ جنگلي
گل کي مانند پھولتا هي[s]. ۱۶ کہ هوا
اُس پر سے گذري، اور وہ نہیں؛ اور اُس
کا مقام پھر اُسے نہ پہچانیگا[t]. ۱۷ لیکن
خداوند کي رحمت اُن پر جو اُس
سے ڈرتے هیں، ازل سے ابد تک هي اور
اُس کي صداقت فرزندوں کے فرزندوں
پر[u]؛ ۱۸ جو کہ اُس کے عهد کو حفظ
کرتے هیں، اور اُس کے حکموں کو یاد کرکے
اُن پر عمل کرتے هیں[v]. ۱۹ خداوند نے
آسمانوں پر اپنا تخت قائم کیا[w]، اور
اُس کي بادشاهت[x] سب پر مسلط هي.
۲۰ خداوند کو مبارک کهو، ای اُسکے فرشتو[a]،
تم، جو †زور میں سبقت لے جاتے هو،
اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے هو[b]، اور
اُسکے کلام کي آواز کو سنتے هو. ۲۱ خداوند
کو مبارک کهو، ای سب اُسکے لشکرو[c]،
ای اُسکے خدمت کرنیوالو، تم، جو اُس
کي مرضي پر چلتے هو[d]. ۲۲ خداوند
کو مبارک کهو، ای اُس کے سارے مخلوق
اُسکي مملکت کے هر مقام میں[e]؛ ای
میري جان، تو خداوند کو مبارک کهہ[f].

زبور ۱۰۴

اِس زبور میں، که ۱ زبور خدا کي بڑي قدرت پر، ۲ اور اُس کي عجیب پروردگاري و منتظمي پر غور کرتا. ۳۱ خدا کا جلال ازلي هي. ۳۳ نبي منت کرتا که میں سدا خدا کي ستایش کیا کرونگا.

ای میري جان، خداوند کو مبارک
کهہ[a]. ای خداوند، میرے خدا، تو نهایت
بزرگ هي؛ تو حشمت اور جلال کا
لباس پہنے هوئے هي[b]، ۲ وہ نور کو پوشاک
کے مانند پهنتا هي[c]، اور آسمانوں کو پردے
کي مانند پهیلاتا هي[d]: ۳ وہ اپنے بالاخانوں
کو پانیوں ||میں بناتا هي[e]، اور بدلیوں
کو اپنا رتھ ٹهہراتا هي[f]؛ اور هوا کے بازوؤں
پر وہ سیر کرتا هي[g]: ۴ وہ †اپنے فرشتوں
کو روحیں بناتا هي[h]، اور اپنے خدمتگذاروں
کو آگ کا شعلہ[i]: ۵ اُس نے زمین
کو اُس کي بنیادوں پر بنایا[k]، کہ اُسے
کبھي ابد تک جنبش نہیں. ۶ تو نے
اُس کو گہراؤ سے ایسا ڈهانپا جیسے
لباس سے، اور پاني پہاڑوں کے اُوپر کھڑے
تھے[l]. ۷ وہ تیري گُھڑکي سے بھاگے[m]،
اور تیري گرجنیوالي آواز سے گریزاں هوئے.
۸ †پہاڑوں پر چڑهتے هیں[n]، وے وادیوں
میں اُس جگہ کے بیچ جو تو نے اُن کے
لیئے ||بنائي[o]، اُتر جاتے هیں. ۹ تو نے
ایک حد باندهي هي[p]، اُس سے وے
گذرتے نہیں، اور زمین کو پھر چھپانے کے

† عبراني میں، زور میں توڑا هو.
|| یا، هے.
† یا، اپني روحوں یا هواؤں کو بناتا هي وغیره.
† یا، پہاڑ اُٹھتے هیں، وادیاں بیٹھ جاتي هیں، وغیره.
|| عبراني میں، بنا کي.

لیئے نهیں آتے[q]۔ ۱۰ وہ چشموں کو
جاري کرکے ||ندیوں میں بهیجتا، وے
پہاڑوں کے بیچ بہتي هیں۔ ۱۱ اور وے
میدان کے هر ایک چوپائے کو پاني دیتي
هیں: گورخر بهي اُس سے اپني پیاس
بجهاتے هیں۔ ۱۲ اُن ||کے آسپاس هوائي
پرندے بسیرے لیتے هیں؛ وے ڈال ڈال
پر †چهچهاتے هیں، ۱۳ وہ اپنے بالاخانوں
سے پہاڑوں کو سیراب کرتا هی[r]؛ تیري
صنعتوں کے[s] پهلوں سے زمین آسودہ هی[t]۔
۱۴ چوپایوں کے لیئے گهاس، اور اِنسان
کي خدمت کے لیئے سبزي وهي اُگاتا
هی[u]؛ تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا
کرے[x]؛ ۱۵ اور مَی، جو اِنسان کے دل
کو خوش کرتي هی[y]، اور || روغن سے زیادہ
چہرے کو چمکاتي هی، اور روٹي، جو
اِنسان کے دل کو توانائي بخشتي هی۔
۱۶ خداوند کے درخت تري سے سیر هیں؛
لبنان کے دیودار، جو اُس نے لگائے[z]؛
۱۷ جن میں پرندے آشیانے بناتے هیں؛
اور لگلگ، جو هی، سرو کے درختوں
میں اُس کا گهر هی۔ ۱۸ اور اونچے
پہاڑ کوهي بکروں کے لیئے هیں؛ اور
چٹان جنگلي خرگوشوں کي[a] پناہ کے
لیئے۔ ۱۹ اُس نے چاند کو وقت کي
تعداد کے لیئے بنایا[b]، اور آفتاب اپنے
غروب کي جگہہ جان رکهتا هی[c]۔ ۲۰ تو
اندهیرا کرتا[d]، اور رات هوتي، جس
میں سارے جنگلي حیوان سیر کرتے هیں،
۲۱ شیربچے اپنے شکار کے لیئے گرجتے
هیں، اور خدا سے اپني خوراک مانگتے
هیں[e]۔ ۲۲ آفتاب نکلتے هي وے جمع
هوتے هیں، اور اپني ماند میں لیٹ
جاتے هیں۔ ۲۳ اِنسان اپنے کاروبار کے
لیئے باهر نکلتا هی، اور شام تک اپني
محنت کے لیئے[f]۔ ۲۴ اي خداوند،
تیري صنعتیں کیا هي بہت هیں! تو
نے اُن سب کو حکمت سے بنایا[g]؛
زمین تیرے مال سے پر هی۔ ۲۵ پهر یهه

[q] پید ۹: ۱۱، ۱۵ — || یا، وادیوں میں۔ — || یا، پر — † عبراني میں، آواز دیتے هیں۔ — [r] زبور ۱۴۷: ۸ — [s] یرم ۱۰: ۱۳ اور ۱۴: ۲۲ — [t] زبور ۶۵: ۹، ۱۰ — [u] پید ۱: ۲۹، ۳۰ اور ۳: ۱۸ اور ۹: ۳ — زبور ۱۴۷: ۸ — [x] ایوب ۲۸: ۵ — زبور ۱۳۶: ۲۵ اور ۱۴۷: ۹ — [y] قاض ۹: ۱۳ — زبور ۲۳: ۵ — امث ۳۱: ۶، ۷ — || یا، روغن، جو چہرہ کو چمکاتا هی۔ — [z] گنت ۲۴: ۶ — [a] امث ۳۰: ۲۶ — [b] پید ۱: ۱۴ — [c] ایوب ۳۸: ۱۲ — [d] یسع ۴۵: ۷ — [e] ایوب ۳۸: ۳۹ — یوایل ۱: ۲۰ — [f] پید ۳: ۱۹ — [g] امث ۳: ۱۹

ایسا بڑا اور چوڑا سمندر هی، جس
میں بےشمار چلنیوالے، چهوٹے بڑے جانور
موجود هیں۔ ۲۶ اُس میں جهاز
رواں هیں، اور وہ لویتان بهي[h]، جو تو
نے بنایا، تاکہ اُس میں کهیلتا پهرے۔
۲۷ یے سب تیري طرف تکتے هیں،
کہ تو اُن کو وقت پر اُن کي خوراک
پہنچا دیوے[i]۔ ۲۸ جو تو اُنهیں دیتا
هی، سو وے لیتے هیں؛ تو اپني مٹهي
کهولتا هی، تو وے اچهي چیزوں سے سیر
هوتے هیں۔ ۲۹ تو اپنا منهہ چهپاتا هی،
وے حیران هوتے هیں؛ تو اُن کا دم
پهیر لیتا هی، وے مر جاتے هیں، اور
اپني مٹي میں پهر مل جاتے هیں[k]۔
۳۰ تو †اپنا دم بهیجتا هی[l]؛ وے پیدا
هوتے هیں، اور تو روے زمین کو از سر نو
آراستہ کرتا هی۔ ۳۱ خداوند کا جلال
ابدي هی؛ خداوند اپني صنعتوں سے
خوش هی[m]۔ ۳۲ وہ زمین پر نگاہ
کرتا هی، سو کانپ جاتي هی[n]؛ وہ
پہاڑوں کو چهوتا هی، سو اُن سے دهوئواں
اُٹهتا هی[o]۔ ۳۳ میں تو جب تک جیتا
رهونگا، تب تک خداوند کے گیت
گاؤنگا؛ میں، جب تک موجود رهونگا،
اپنے خدا کي ستایش کے گیت گاؤنگا[p]۔
۳۴ میرا غور کا مضمون اُسے پسند آوے؛
میں خداوند سے مسرور هونگا۔ ۳۵ کاش
کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا هو جاویں،
اور شریر باقي نہ رهیں[q]! اي میري جان،
خداوند کو مبارکباد کہہ[r]۔ ||خداوند کي
ستایش کرو۔

زبور ۱۰۵

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم لوگوں کو اُبهارتا، کہ خدا کي ستایش کریں اور اُس کے سارے کاموں کو دریافت کرکے اُنهیں یاد رکهیں۔ ۷ بابت پروردگار کي، کہ کیونکر اُس نے ابرهام کي خبر لي، ۱۶ پهر یوسف کي، ۲۳ پهر یعقوب کي، جب وہ مصر میں مقام کرتا تها، ۲۶ پهر موسیٰ کي، جب اِسرائیل کو چهڑانے گیا تها، ۳۷ اور اِسرائیلیوں کي، جب اُنهیں مصر سے نکال لایا، اور بیابان میں اُن کو کهلایا اور پلایا، اور آخر کو اُنهیں کنعان میں بسایا۔

۱ خداوند کا شکر کرو؛ اُس کا نام لو[a]؛

[h] ایوب ۴۱: ۱ — [i] زبور ۱۳۶: ۲۵ اور ۱۴۰: ۱۰ اور ۱۴۲: ۱ — [k] ایوب ۳۴: ۱۴، ۱۵ — زبور ۱۴۶: ۴ — واعظ ۱۲: ۷ — † یا، اپني روح۔ — [l] یسع ۳۲: ۱۵ — حزق ۳۷: ۹ — [m] پید ۱: ۳۱ — [n] حبق ۳: ۱۰ — [o] زبور ۱۴۴: ۵ — [p] زبور ۶۳: ۴ اور ۱۴۶: ۲ — [q] زبور ۳۷: ۳۸ — امث ۲: ۲۲ — [r] ۱ آیت — || عبراني میں، هلیلو یاہ۔ — [a] ۱ تواریخ ۱۶: ۸–۲۲ — یسع ۱۲: ۴

لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کو بیان
کرو[b]۔ ۲ اُس کے لیئے گاؤ اُس کی
حمد کے گیت گاؤ؛ اُس کے سب
عجائب کاموں کا چرچا کرو[c]۔ ۳ اُس
کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے
طالبوں کے دل خوش وقت ہوویں۔
۴ خداوند کے اور اُس کی قوت کے
طالب ہو؛ سدا اُس کے چہرے کے
خواہاں رہو[d]۔ ۵ اُس کے عجایب
کاموں کو[e]، جو اُس نے کیئے، اُس کے
غرایب کو بھی، یاد کرو، اور اُن عدالت
کے حکموں کو، جو اُس نے اپنے منہ
سے فرمائے۔ ۶ ای ابرہام اُس کے بندے
کی نسل، ای بنی یعقوب، اُس کے
برگزیدو، ۷ وہی خداوند ہمارا خدا
ہی؛ تمام زمین میں اُس کی عدالتیں
ہیں[f]۔ ۸ اُس نے ابد تک اپنے عہد
کو، اُس سخن کو جو اُس نے کہا، ہزار
پشتوں کے لیئے فرمایا ہی، یاد رکھا[g]؛
۹ وہی عہد، جو اُس نے ابرہام سے کیا،
اور اِضحاق سے اُس کی قسم کھائی[h]؛
۱۰ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت
اور اِسرایل کے لیئے ایک عہد ابدی
ٹھہرایا؛ ۱۱ یہہ کہتے ہوئے، کہ میں کنعان
کی زمین تجھ کو دیتا ہوں؛ یہہ †تیرا
موروثی حصہ ہی[i]؛ ۱۲ جس وقت
کہ وے شمار میں کم تھے[k]، اور بہت
تھوڑے، اور اُس زمین میں پردیسی تھے[l]۔
۱۳ اور وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ
مملکت پھرتے پھرتے تھے۔ ۱۴ اُس نے
کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا[m]؛ اُس
نے اُن کی خاطر بادشاہوں کو ملامت
کی[n]: ۱۵ کہ، میرے ممسوحوں کو
مت چھوؤ، اور میرے نبیوں سے بدی
نہ کرو۔ ۱۶ بلکہ اُس نے کال کو بلایا کہ
اُس سرزمین میں ہووے[o]؛ اُس نے روٹی
کی ساری ٹیک توڑی[p]۔ ۱۷ اُس نے
اُن کے آگے ایک شخص کو بھیجا[q]: یوسف
بیچا گیا کہ غلام ہو[r]؛ ۱۸ جس کے

[b] زبور ۱۴۵ : ۴، ۵، ۱۱
[c] زبور ۷۷ : ۱۲ اور ۱۱۱ : ۲۱
[d] زبور ۲۷ : ۸
[e] زبور ۷۷ : ۱۱
[f] یسع ۲۶ : ۹
[g] لوقا ۱ : ۷۲
[h] پید ۱۷ : ۲ اور ۲۲ : ۱۶، وغیرہ اور ۲۶ : ۳ اور ۲۸ : ۱۳ اور ۳۵ : ۱۱ لوقا ۱ : ۷۳ عبر ۶ : ۱۷
† عبرانی میں، تمہاری میراث کی رسی
[i] پید ۱۳ : ۱۵ اور ۱۵ : ۱۸
[k] پید ۳۴ : ۳۰ اِست ۷ : ۷ اور ۲۶ : ۵
[l] عبر ۱۱ : ۹
[m] پید ۳۵ : ۵
[n] پید ۱۲ : ۱۷ اور ۲۰ : ۳، ۷
[o] پید ۴۱ : ۵۴
[p] احب ۲۶ : ۲۶ یسع ۳ : ۱ حزق ۴ : ۱۶
[q] پید ۴۵ : ۵ اور ۵۰ : ۲۰
[r] پید ۳۷ : ۲۸، ۳۶

پانوں کو اُنہوں نے بیڑیاں پہنا کے دکھ
دیا[s]؛ اُس کی جان لوہے †کی قید ہوئی۔
۱۹ جس وقت تک کہ اُس کا کلام پورا
ہوا؛ کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا[t]۔
۲۰ بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُسے رہائی
دی[u]؛ قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا۔
۲۱ اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار اور
اپنی ساری ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا[x]؛
۲۲ تاکہ اُس کے سرداروں کو، جب
چاہے، باندھ ڈالے، اور اُس کے بزرگواروں
کو دانائی سکھلاوے۔ ۲۳ اِسرایل بھی
مصر میں آیا[y]، اور یعقوب حام کی
زمین میں[z] مسافر ہوا۔ ۲۴ اور اُس
نے اپنے لوگوں کو نہایت ہی بڑھایا[a]، اور
اُنہیں اُن کے دشمنوں سے زیادہ قوی
کیا۔ ۲۵ اُس نے اُن کے دلوں کو پھیرا، کہ
وے اُس کے لوگوں سے عداوت کرنے لگے،
اور اُس کے بندوں سے دغابازی[b]۔ ۲۶ تب
اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو[c]، اور اپنے
برگزیدہ ہارون کو[d] بھیجا۔ ۲۷ اُنہوں نے
اُن کے درمیان اُس کی نشانیوں کو
دکھلایا[e]، اور حام کی زمین میں معجزوں
کو[f]۔ ۲۸ اُس نے تاریکی بھیجی[g]، سو
اندھیرا ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس کے حکموں
سے سرکشی نہ کی[h]۔ ۲۹ اُس نے اُن کے
پانیوں کو لہو بنایا[i]، اور اُن کی مچھلیوں
کو مار ڈالا۔ ۳۰ اُن کی سرزمین نے بہت
سے مینڈک اُگلے[k]؛ اُن کے بادشاہوں کی
کوٹھریوں میں بھی۔ ۳۱ اُس نے حکم
کیا، اور ڈانسیں اور مچھڑ اُن کی سب
حدود میں آئیں[l]۔ ۳۲ اُس نے مینہہ
کی جگہہ اُن پر اولے برسائے[m]، اور اُن کی
سرزمین پر دھدھکتی آگ بھیجی۔
۳۳ اُس نے اُن کے انگوروں کو اور اُن کے
انجیروں کو برباد کیا[n]، اور اُن کی حدود
کے درخت توڑ ڈالے۔ ۳۴ اور اُس نے حکم
کیا، اور ٹڈیاں آئیں[o]؛ ملخ بھی نکلے،
اور وے بےشمار تھے؛ ۳۵ وے اُن کی
زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے، اور اُن

[s] پید ۳۹ : ۲۰ اور ۴۰ : ۱۵
† عبرانی میں، میں آگئی
[t] پید ۴۱ : ۲۵
[u] پید ۴۱ : ۱۴
[x] پید ۴۱ : ۴۰
[y] پید ۴۶ : ۶
[z] زبور ۷۸ : ۵۱ اور ۱۰۶ : ۲۲
[a] خر ۱ : ۷
[b] خر ۱ : ۸ وغیرہ
[c] خر ۳ : ۱۰ اور ۴ : ۱۲، ۱۴
[d] گن ۱۶ : ۵ اور ۱۷ : ۵
[e] خر ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲، اور باب زبور ۷۸ : ۴۳، وغیرہ
[f] زبور ۱۰۶ : ۲۲
[g] خر ۱۰ : ۲۲
[h] زبور ۹۹ : ۷
[i] خر ۷ : ۲۰ زبور ۷۸ : ۴۴
[k] خر ۸ : ۶ زبور ۷۸ : ۴۵
[l] خر ۸ : ۱۷، ۲۴ زبور ۷۸ : ۴۵
[m] خر ۹ : ۲۳، ۲۵ زبور ۷۸ : ۴۸
[n] زبور ۷۸ : ۴۷
[o] خر ۱۰ : ۴، ۱۳، ۱۴ زبور ۷۸ : ۴۶

کے ملک کے میوے نگل گئیں. ۳۶ اور
اُسنے اُن کي سرزمین میں سارے پلوٹھے
مارے[p]؛ اُن کي تمام قوت کے پہلے پھل[q].
۳۷ اور وہ اُنھیں روپے، اور سونے کے ساتھ
نکال لایا[r]، اور اُن کے فرقوں میں ایک بھي
ناتوان نہ تھا. ۳۸ اُن کے نکل جانے سے
مصر خوش ہوا[s]؛ کیونکہ اُن کا خوف
اُن پر پڑا تھا. ۳۹ اُس نے بدلي کو
پھیلایا، تاکہ سایہ کرے؛ اور آگ کو، تاکہ
رات کو روشن کرے[t]. ۴۰ اُنھوں نے مانگا،
اُس نے بٹیریں پہنچا دیں[u]، اور اُن کو
آسماني روٹي سے سیر کیا[w]. ۴۱ اُس
نے چٹان کو چیرا، اور پاني اُچھلے[v]؛
پاني نہر کے مانند خشکي پر بہے.
۴۲ کیونکہ اُس نے اپنے مقدس کلام
کو[x]، اور اپنے بندے ابرھام کو یاد کیا.
۴۳ وہ اپنے لوگوں کو خوشي کے ساتھ،
اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھ،
نکال لایا؛ ۴۴ اور اُنھیں قوموں کي
سرزمینیں دیں[a]؛ اُنھوں نے قوموں کا
حاصل میراث پائي؛ ۴۵ تاکہ وے اُس
کے حقوق کو حفظ کریں، اور اُس کي
شرعوں کو یاد رکھیں[b]. || خداوند کي
ستایش کرو.

p خر ۱۲: ۲۹ زبور ۷۸: ۵۱
q پید ۴۹: ۳
r خر ۱۲: ۳۵
s خر ۱۲: ۳۳
t خر ۱۳: ۲۱ نحم ۹: ۱۲
u خر ۱۶: ۱۲، وغیرہ
w زبور ۷۸: ۱۸، ۲۷
v زبور ۷۸: ۲۴، ۲۵
y خر ۱۷: ۶ گنـ ۲۰: ۱۱
x زبور ۷۸: ۱۵، ۱۶
۱ قرنـ ۱۰: ۴
z پید ۱۵: ۱۴
a اِستـ ۶: ۱۰، ۱۱
یشو ۱۳: ۷، وغیرہ
زبور ۷۸: ۵۵
b اِستـ ۴: ۱، ۴۰
اور ۶: ۲۱—۲۵
|| عبراني میں، ھلیلو یاہ.

۱۰۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ وے
خدا کي ستایش کریں. ۴ اپنے گناھوں کي معافي جس
طرح سے باپ‌دادوں نے معافي پائي تھي مانگنا. ۷ لوگوں
کي بغاوت کا اور خدا کي رحمت کا احوال. ۴۷ آخر کو
پھر دعا مانگنا اور خدا کي ثنا کرنا.

|| خداوند کي ستایش کرو. خداوند
کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ھي؛ اور اُس
کي رحمت ابدي ھي[a]. ۲ کون خداوند
کي قدرتوں کي تقریر کر سکتا ھي[b]؟
اُس کي ساري ستایشیں کون سنا سکتا
ھي؟ ۳ مبارک وے، جو اِنصاف کو
یاد رکھتے ھیں؛ اور وہ، جو ھمیشہ[c]
صداقت کے کام کرتا[d] ھي. ۴ اي خداوند
مجھ پر یاد کرکے وہ مہرباني کر، جو تو
اپنے لوگوں پر کرتا ھي[e]؛ ھاں، مجھ پر
اپني نجات لیکے متوجہ ھو؛ ۵ تاکہ
میں تیرے برگزیدوں کي بھلائي دیکھوں؛
اور تاکہ میں تیري قوم کي خوشوقتي
سے خوش ھوؤں، اور تیري میراث کے
ساتھ فخر کروں. ۶ ھم نے اپنے باپ‌دادوں
سمیت گناہ کیئے[f]؛ ھم نے نافرماني کي؛
ھم نے شرارت کي. ۷ ھمارے باپ‌دادے
مصر کے بیچ تیري عجایب قدرتوں کو
نہ سمجھے؛ اُنھوں نے تیري رحمتوں کي
کثرت کو یاد نہ کیا؛ بلکہ دریا پر، دریا
قلزم پر، بغاوت کي[g]. ۸ لیکن اُس نے
اپنے نام کے لیئے[h] اُنھیں بچایا، تاکہ
اپني قدرت ظاھر کرے[i]. ۹ اور اُس نے
دریا قلزم کو ڈانٹا[k]، سو وہ سوکھ گیا: وہ
اُنھیں گھرائیوں میں سے پار لے گیا[l]،
جیسے بیابان میں سے. ۱۰ اُس نے اُنھیں
اُس کے ھاتھ سے، جو اُن کا کینہ رکھتا
تھا، رھائي دي[m]، اور دشمن کے ھاتھ سے
خلاصي بخشي. ۱۱ اور پانیوں نے اُن
کے بیریوں کو چھپا لیا[n]؛ اُن میں سے
ایک بھي نہ بچا. ۱۲ تب وے اُس
کي باتوں پر اِیمان لائے؛ وے اُس کي
حمد و ثنا گائے[o]. ۱۳ وے جلد اُس
کے کاموں کو بھول گئے[p]؛ اور اُس کي
صلاح کے اِنتظار میں نہ رھے. ۱۴ اُنھوں
نے جنگل میں حرص سے خواھش کي[q]،
اور بیابان میں خدا کو آزمایا. ۱۵ اُس
نے اُن کا مطلب روا کیا[r]، پر اُن کي
جانوں میں لاغري بھیجي[s]. ۱۶ اُنھوں
نے خیمہ‌گاہ میں موسیٰ پر، اور خداوند
کے مقدس مرد ھارون پر حسد کیا[t].
۱۷ سو زمین پھٹي، اور داتن کو نگل گئي؛
اور ابرام کي جماعت کو ڈھانپ لیا[u].
۱۸ ھاں، اُن کي جماعت میں آگ
بھڑکي؛ اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر
دیا[x]. ۱۹ اُنھوں نے حورب میں ایک
بچھڑا بنایا، اور ڈھالي ھوئي مورت کے آگے
سجدہ کیا[y]. ۲۰ اِس طرح اُنھوں نے
اپنے جلال کو ایک بیل کي تشبیہ سے

|| عبراني میں، ھلیلو یاہ.
a ۱ توا ۱۶: ۳۴
زبور ۱۰۷: ۱ اور ۱۱۸: ۱ اور ۱۳۶: ۱
b زبور ۴۰: ۵
c اعمـ ۲۴: ۱۶ گلا ۶: ۹
d زبور ۱۵: ۲
e زبور ۱۱۹: ۱۳۲
f ۱ سلا ۸: ۴۷ دان ۹: ۵
g خر ۱۴: ۱۱، ۱۲
h حزق ۲۰: ۱۴
i خر ۹: ۱۶
k خر ۱۴: ۲۱ زبور ۱۸: ۱۵ نحوم ۱: ۴
l یسع ۶۳: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴
m خر ۱۴: ۳۰
n خر ۱۴: ۲۷، ۲۸ اور ۱۵: ۵
o خر ۱۴: ۳۱ اور ۱۵: ۱
p خر ۱۵: ۲۴ اور ۱۶: ۲ اور ۱۷: ۲
زبور ۷۸: ۱۱
q گنـ ۱۱: ۴، ۳۳
زبور ۷۸: ۱۸
۱ قرنـ ۱۰: ۶
r گنـ ۱۱: ۳۱
زبور ۷۸: ۲۹
s یسع ۱۰: ۱۶
t گنـ ۱۶: ۱، وغیرہ
u گنـ ۱۶: ۳۱، ۳۲
اِستـ ۱۱: ۶
x گنـ ۱۶: ۳۵، ۴۶
y خر ۳۲: ۴

جو گھاس کہاتا هی، بدل ڈالا۔ ۲۱ اُنہوں
نے اپنے نجات‌دینیوالے خدا کو بھلا دیا،
جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیئے
تھے؛ ۲۲ عجایب کام حام کي زمین
میں؛ اور مہیب کام دریا قلزم پر:
۲۳ اور اُس نے فرمایا، کہ میں اُنہیں
هلاک کرونگا؛ اگر اُس کا برگزیدہ موسیٰ
اُس درار میں اُس کے آگے نہ کھڑا ہوتا،
تاکہ اُس کے غضب کو پھیرے، نہ هووے
کہ وہ اُنہیں نابود کر ڈالے۔ ۲۴ هاں، اُنہوں
نے اُس دلپزیر سرزمین کي تحقیر کي؛
وے اُس کے سخن پر ایمان نہ لائے؛
۲۵ بلکہ اپنے خیموں میں کڑکڑائے، اور
خداوند کي آواز کے شنوا نہ هوئے۔
۲۶ تب اُس نے اپنا هاتھ اُن پر اُٹھایا،
کہ اُنہیں بیابان میں گرا دے؛ ۲۷ اور
اُنکي نسل کو بھي اُمتوں میں گرا دے، اور
اُنہیں ملکوں میں تتر بتر کر دے۔ ۲۸ وهاں
وے بعل‌فغور سے مل گئے، اور مردوں کي
قربانیاں کہانے لگے۔ ۲۹ اُنہوں نے اُس کو
اپنے عملوں سے غصہ دلایا؛ اور وبا اُن
میں پھوٹ نکلي۔ ۳۰ اُس وقت
فینحاس اُٹھا اور اِنصاف کیا؛ سو وبا
جاتي رهي۔ ۳۱ اور یہہ اُس کے لیئے
صداقت گني گئي، پشت در پشت
ابد تک۔ ۳۲ اُنہوں نے پھر اُس کو
مریبہ کے پانیوں پر غصہ دلایا؛ سو موسیٰ
کو اُن کے سبب زیان هوا؛ ۳۳ کیونکہ
اُنہوں نے اُس کي روح کو دق کیا، ایسا
کہ وہ اپنے لبوں سے نامناسب بولا۔
۳۴ اُنہوں نے اُن قوموں کو، جن کي
بابت خداوند نے اُنہیں حکم دیا تھا،
مار نہ ڈالا؛ ۳۵ بلکہ غیر اُمتوں سے
میل کیا، اور اُن کے کام سیکھے؛ ۳۶ اور
اُن کے بتوں کي پرستش کي، جو اُن
کے لیئے پھندا هوئے۔ ۳۷ اُنہوں نے تو
اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو شیاطین
کے لیئے قرباني کیا؛ ۳۸ اور بےقصوروں
کا، یعنے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں
کا، خون کیا؛ کہ اُنہوں نے اُن کو کنعان
کے بتوں کے آگے ذبح کیا، اور زمین لہو
سے ناپاک هوئي۔ ۳۹ یوں هي اپنے
کاموں سے آلودہ هوئے، اور اپنے فعلوں
سے زناکار بنے۔ ۴۰ تب خداوند کا غصہ
اپنے لوگوں پر بھڑکا، ایسا کہ اُس نے اپني
میراث سے بھي نفرت کي؛ ۴۱ اور
اُس نے اُنہیں غیر قوموں کے قبضے میں
کر دیا؛ سو وے، جو اُن کا کینہ رکھتے
تھے، اُن پر مسلط هوئے۔ ۴۲ اُن کے
دشمنوں نے اُن کو ستایا؛ وے زیردست
هوکے اُن کے تابع هو گئے۔ ۴۳ اُس نے
بارها اُن کو رهائي دي؛ پر اُنہوں نے اپني
مشورت سے اُسے بیزار کیا؛ اور وے اپني
بدکاري کے سبب پست کیئے گئے۔
۴۴ سو اُس نے اُن کے دکھ پر نظر کي،
جب کہ اُس نے اُن کا نالہ سنا؛
۴۵ اور اُس نے اُن کے لیئے اپنے عہد
کو یاد فرمایا، اور اپني رحمتوں کي
فراواني کے مطابق پچھتایا۔ ۴۶ اُس
نے ایسا کیا، کہ اُن سب نے بھي جو
اُنہیں اسیر کرکے لے گئے، اُن پر ترس کھایا۔
۴۷ اي خداوند، همارے خدا، هم کو
رهائي بخش، اور هم کو غیر قوموں میں
سے جمع کرلے، تاکہ تیرے مقدس نام
کا شکر کریں؛ اور تیري ستایش پر فخر
کریں۔ ۴۸ خداوند، اِسرائیل کا خدا،
ازل سے ابد تک مبارک هووے؛ اور
سارے لوگ بولیں، آمین॥ خداوند کي
ستایش کرو۔

۱۰۷ زبور

اِس میں، کہ ۱ راقم زبور چھڑائے هوئے لوگوں سے
نصیحت کرتا، کہ خدا کي ستایش کریں وقت، خدا کي
پروردگاري پر دھیان رکھیں، کہ، ۴ کیونکر مسافروں
کي خبر لیتا، ۱۰ پھر قیدیوں کي، ۱۷ پھر مریضوں
کي، ۲۳ پھر جہاز چلانیوالوں کي، ۳۳ اور مختلف
حالتوں میں مختلف لوگوں کي۔

خداوند کي شکرگذاري کرو، کہ وہ بھلا
هی؛ اور اُس کي رحمت ابدي هی۔
۲ وے، جو خداوند کے چھڑائے هوئے هیں،
یوں کہیں؛ جنہیں اُس نے دشمن کے

هاتهہ سے رهائي بخشي[c]، ۳ اور اُنهيں
سرزمينوں سے جمع کيا[d]، پورب اور پچهم
اُتر اور ‖دکهن سے۔ ۴ وے بيابان ميں
اُس ويرانے ميں[e] جهاں راہ نهيں، بهٹکتے
تهے[f]؛ اُنهيں کوئي شهر نه ملتا تها، جهاں
بسيں۔ ۵ وے بهوکهے اور پياسے بهي هوئے،
اُن کي جان اُن ميں غش کهاني تهي۔
۶ سو اُنهوں نے اپني بپت ميں خداوند
کو پکارا؛ اُس نے اُن کي مصيبتوں سے
اُنهيں رهائي دي[g]۔ ۷ اور اُنهيں سيدهي
راہ ميں[h] چلايا، تاکه وے بسنے لايق شهر
ميں پهنچيں۔ ۸ چاهيئے که وے خداوند
کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني
آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں کي
ستايش کريں[i]! ۹ کيونکه اُس نے ترستي
هوئي جان کو سير کيا، اور بهوکهے کا جي
خوبي سے بهر ديا هي[k]۔ ۱۰ وے، جو
تاريکي ميں اور موت کے سايه ميں
بيٹهے تهے[l]، اور مصيبت اور لوهے سے
جکڑے هوئے تهے[m]؛ ۱۱ که اُنهوں نے خدا
کے حکموں سے بغاوت کي[n]، اور حق
تعالى کي مصلحت[o] کي حقارت کي؛
۱۲ اِس لیئے اُس نے اُن کے دلوں کو
مشقت سے عاجز کيا؛ وے گر پڑے، اور
کوئي مددگار نه تها[p]۔ ۱۳ تب اُنهوں
نے اپني بپت ميں خداوند کو پکارا،
اور اُس نے اُنهيں اُن کي مصيبتوں سے
چهڑايا[q]۔ ۱۴ اُس نے اُنهيں تاريکي
اور موت کے سايه تلے سے باهر نکالا اور
اُن کے بندهنوں کو توڑ ڈالا[r]۔ ۱۵ چاهيئے
که وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت
کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجايب
کاموں کي ستايش کريں[s]! ۱۶ کيونکه
اُس نے پيتل کے دروازے توڑے، اور
لوهے کے بينڈے کاٹ ديئے[t]۔ ۱۷ احمق
اپني بري چال سے، اور اپني بدکاريوں کے
سبب اپنے پر دکهہ لاتے تهے[u]۔ ۱۸ اُن
کے جي کو هر ايک طرح کے کهانے سے
نفرت هوئي[x]، اور وے موت کے دروازوں
کے نزديک آ پهنچے[y]۔ ۱۹ تب اُنهوں
نے اپني مصيبت ميں خداوند کو پکارا؛
اُس نے اُنهيں اُن کے دکهوں سے خلاصي
دي هي[z]۔ ۲۰ اُس نے اپنا کلام بهيجا[a]،
اور اُنهيں چنگا کيا[b]، اور اُس نے
اُنهيں اُن کے گڑهوں سے[c] رهائي بخشي۔
۲۱ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اُسکي
رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس
کے عجايب کاموں کي ستايش کريں[d]!
۲۲ اور شکر کے ذبيحوں کو گذرانيں[e]، اور
شادماني سے اُسکے کاموں کو بيان کريں[f]۔
۲۳ وے، جو جهازوں ميں سمندر کي
سير کرتے هيں؛ وے، جو بڑے پانيوں پر
جاکے کار و بار کرتے هيں: ۲۴ وے هي
خداوند کے کاموں کو، اور گهراؤ ميں اُس
کے عجايب کو ديکهتے هيں۔ ۲۵ کيونکه
وہ حکم کرتا هي، اور طوفاني هوا اُٹهتي
هي[g]، جو اُس کي موجوں کو بلند کرتي
هي۔ ۲۶ وے آسمان پر چڑهتے هيں؛
پهر گهراؤ ميں اُترتے هيں؛ اُن کي جانيں
پريشاني سے پگهل جاتي هيں[h]۔ ۲۷ وے
بدمست کي طرح ڈگمگاتے اور لڑکهڑاتے
هيں؛ اُن کے هواس بالکل اُڑ گئے هيں۔
۲۸ سو وے اپني تنگي ميں خداوند کو
پکارتے هيں؛ اور وہ اُن کي مصيبتوں سے
اُنهيں چهڑاتا[i]۔ ۲۹ وہ آندهي کو تهما
ديتا هي، ايسا که اُس کي موجيں قرار
پکڑتي هيں[k]۔ ۳۰ تب وے خوش هوتے
هيں، که اُنهيں چين ملا؛ وهي اُن کو،
جس بندر ميں وے جايا چاهتے هيں،
لے پهنچاتا هي۔ ۳۱ چاهيئے که وے
خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور
بني آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں
کي ستايش کريں[l]! ۳۲ وے لوگوں کے مجمع
ميں[m] اُس کي بڑائي کريں، اور بزرگوں
کي مجلس ميں اُسکي ستايش کريں۔
۳۳ وہ نهروں کو صحرا، اور پاني کے چشموں
کو سوکهي زمين کر ڈالتا هي[n]؛ ۳۴ جيد
زمين کو شور کر ديتا هي، اُن کي شرارت
کے سبب سے، جو وهاں بستے هيں[o]۔

c زبور ۱۰۶: ۱۰
d زبور ۱۰۶: ۴۷
يسع ۴۳: ۵، ۶
e يرم ۲۱: ۱۴
اور ۳۱: ۸، ۱۰
حزق ۳۱: ۲۷، ۲۸
‖ عبراني ميں، سمندر سے۔
f اِستث ۳۲: ۱۰
g ۱۳، ۱۹، ۲۸ آيتيں
h زبور ۵۰: ۱۵
هوسع ۵: ۱۵
i عزر ۸: ۲۱
i ۱۵، ۲۱، ۳۱ آيتيں
k زبور ۳۴: ۱۰
لوقا ۱: ۵۳
l لوقا ۱: ۷۹
m ايوب ۳۶: ۸
n نوحه ۳: ۴۲
o زبور ۷۳: ۲۴
اور ۱۱۹: ۲۴
لوقا ۷: ۳۰
اعم ۲۰: ۲۷
p زبور ۲۲: ۱۱
يسع ۶۳: ۵
q ۶، ۱۹، ۲۸ آيتيں
r زبور ۶۸: ۶
اور ۱۴۶: ۷
اعم ۱۲: ۷، وغيره
اور ۱۶: ۲۶، وغيره
s ۸، ۲۱، ۳۱ آيتيں
t يسع ۴۵: ۲
u نوحه ۳: ۳۹
x ايوب ۳۳: ۲۰
y ايوب ۳۳: ۲۲
زبور ۸۸: ۳
اور ۸۹: ۳
z ۶، ۱۳، ۲۸ آيتيں
a ملا ۲۰: ۴، ۵
b زبور ۱۴۷: ۱۵، ۱۸
متي ۸: ۸
c زبور ۳۰: ۳
اور ۱۰۳: ۴
d ايوب ۳۳: ۲۸، ۳۰
زبور ۳۰: ۳
اور ۴۲: ۴
اور ۵۶: ۳
اور ۱۰۳: ۴
d ۸، ۱۵، ۳۱ آيتيں
e احب ۷: ۱۲
زبور ۵۰: ۱۴
اور ۱۱۶: ۷
f عبر ۱۳: ۱۵
g زبور ۹: ۱۱
اور ۷۳: ۲۸
اور ۱۱۸: ۱۷
g يونس ۱: ۴
h زبور ۲۲: ۱۴
اور ۱۱۹: ۲۸
نحوم ۲: ۱۰
i ۶، ۱۳، ۱۹ آيتيں
k زبور ۸۹: ۹
متي ۸: ۲۶
l ۸، ۱۵، ۲۱ آيتيں
m زبور ۲۲: ۲۲، ۲۵
اور ۱۱۱: ۱
n ۱ سلا ۱۷: ۱، ۷
o پيد ۱۳: ۱۰
اور ۱۴: ۳
اور ۱۹: ۲۵

۳۵ وہ بیابان کو جھیل، اور خشک زمین
کو چشمے بناتا ھی[a]۔ ۳۶ وھاں وہ بھوکھوں
کو بساتا ھی، تاکہ وے رھنے کے لیئے شہر
طیار کریں؛ ۳۷ اور کھیتی کریں، اور
انگوروں کے باغ لگاویں، جن سے افزایش کے
پھل حاصل ھوویں۔ ۳۸ وہ اُنھیں برکت
بھی دیتا ھی[b]؛ سو وے بہت ھو جاتے
ھیں[c]، اور اُن کی مواشی کو کم ھونے نہیں
دیتا۔ ۳۹ وے پھر گھٹ جاتے ھیں[d]، اور
ذلیل ھوتے ھیں، ظلم اور مصیبت اور
غم کے مارے۔ ۴۰ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا
ھی؛ اور ایسا کرتا ھی، کہ وے بےراہ
بیابان میں بھٹکتے پھرتے ھیں[e]۔ ۴۱ وہ
خاکساروں کو اُن کی عاجزی میں سے
اُٹھا کھڑا کرتا ھی[f]، اور اُن کے گھرانوں کو
گلے کی طرح[g] بناتا ھی۔ ۴۲ صادق لوگ
دیکھینگے، اور مسرور ھونگے[h]، اور || سارے
بدکاروں کا منہہ بند ھو جائیگا[i]۔ ۴۳ وہ
کون سا دانا ھی، جو اِن پر ملاحظہ کرے؟
کہ وے خداوند کی رحمتوں کو خوب
سمجھینگے[k]۔

[a] زبور ۱۱۴: ۸۔ یسعیاہ ۴۱: ۱۸۔
[b] پید ۱۲: ۲ اور ۱۷: ۱۶، ۲۰۔
[c] خر ۱: ۷۔
[d] ۲ سلا ۱۰: ۳۲۔
[e] ایوب ۱۲: ۲۱، ۲۴۔
[f] ۱ سمو ۲: ۸۔ زبور ۱۱۳: ۷، ۸۔
[g] زبور ۷۸: ۵۲۔
[h] ایوب ۲۲: ۱۹۔ زبور ۵۲: ۶ اور ۵۸: ۱۰۔
|| عبرانی میں، ساری بدکاری۔
[i] ایوب ۵: ۱۶۔ زبور ۶۳: ۱۱۔ امثا ۱۰: ۱۱۔ روم ۳: ۱۹۔
[k] زبور ۶۴: ۹۔ یرم ۹: ۱۲۔ ھوسیع ۱۴: ۹۔

۱۰۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو اُبھارتا کہ خدا کی حمد کرنے میں مشغول رھے۔ ۵ خدا سے دعا مانگتا کہ اپنے وعدے کے مطابق اُس کی مدد کرے۔ ۱۱ اُس کو یقین ھوتا کہ خدا اُس کی کمک کریگا۔

داؤد کا گیت، یا زبور

ای خدا، میرا دل قائم ھی؛ میں
اپنی شوکت کے ساتھہ گاؤنگا، اور ستایش
کرونگا[a]۔ ۲ جاگ، ای بین اور بربط؛
میں سویرے جاگونگا[b]۔ ۳ ای خداوند،
میں لوگوں کے درمیان تیری شکرگذاری
کرونگا؛ میں قوموں کے بیچ تیری حمد
گاؤنگا۔ ۴ کیونکہ تیری رحمت عظیم ھی
بلکہ آسمانوں سے بڑھہ کر؛ اور تیری
امانتداری || بدلیوں تک ھی۔ ۵ ای خدا،
تو آسمانوں پر سرفراز ھو، اور تیرا جلال
ساری زمین پر[c]؛ ۶ تاکہ تیرے محبوب
رھائی پاویں؛ تو اپنے دھنے ھاتھہ سے
نجات دے، اور میری سن[d]۔ ۷ خدا نے
اپنے تقدس میں فرمایا ھی، میں خوشی
کرونگا، میں سکم کو تقسیم کرونگا، اور
سکات کی وادی کو ماپونگا۔ ۸ جلعاد
میرا ھی، اور منسی بھی میرا، اور اِفرائیم
بھی میرے سر کا زور ھی، اور یہوداہ میرا
قانون‌ساز ھی[e]؛ ۹ مواب میرے دھونے
کا لگن، ادوم پر میں اپنی جوتی چلاؤنگا،
فلسط پر میں شادیانہ بجاؤنگا۔ ۱۰ حصین
شہر میں کون مجھے لے جائیگا؟ ادوم
تک میرا رھبر کون ھوگا؟ ۱۱ ای خدا،
کیا تو نہیں، جس نے ھمیں رد کیا؟
ای خدا، کیا تو نہیں، جو ھمارے
لشکروں کے ساتھہ خروج نہیں کرتا؟
۱۲ بپت میں ھماری کمک کر، کہ
آدمی کی مدد باطل ھی۔ ۱۳ خدا
ھی سے ھم بہادری کرینگے؛ کیونکہ وھی
ھمارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا[g]۔

[a] زبور ۵۷: ۷۔
[b] زبور ۵۷: ۸—۱۱۔
|| یا، افلاک تک۔
[c] زبور ۵۷: ۵، ۱۱۔
[d] زبور ۶۰: ۵، وغیرہ۔
[e] پید ۴۹: ۱۰۔
[f] زبور ۶۰: ۹۔
[g] زبور ۶۰: ۱۲۔

۱۰۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تہمتیوں پر شکایت کرتا، اور یہوداہ اِسکریوتی سے اِشارہ کرکے اُنھیں حرم کر دیتا۔ ۱۶ اُن کا گناہ فاش کرتا۔ ۲۱ اپنی پریشانی کے سبب نالہ کرکے وہ مدد مانگتا۔ ۲۱ وعدہ کرتا کہ شکرگذار رھوںگا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور

ای خدا، میرے محمود، چپ مت
ھو[a]؛ ۲ کیونکہ اُنھوں نے شریر کا منہہ
اور دغاباز کا دھن مجھہ پر کھلوایا ھی؛
وے جھوٹھی زبان سے میرے ساتھہ باتیں
کرتے ھیں۔ ۳ اُنھوں نے کینہ کی باتوں سے
مجھہ کو گھیر لیا ھی، اور وے بےسبب[b]
مجھہ سے لڑتے ھیں۔ ۴ وے میری دوستی
کے عوض میں مجھہ سے دشمنی کرتے
ھیں؛ پر میں جو ھوں، دعا کرتا۔ ۵ اُنھوں
نے میری نیکی کے عوض مجھہ سے بدی
کی ھی، اور محبت کے بدلے میں
عداوت[c]۔ ۶ تو ایک شریر کو اُس پر
مقرر کر، اور اُس کے دھنے ھاتھہ || شیطان
کھڑا رھے[d]۔ ۷ کہ جب اُس کی عدالت
کی جاوے، تو وہ مجرم ٹھہرے، اور اُس
کی دعا گناہ گنی جاوے[e]۔ ۸ اُس کے

[a] زبور ۸۳: ۱۔
[b] زبور ۳۵: ۷ اور ۶۹: ۴۔ یوحنا ۱۵: ۲۵۔
[c] زبور ۳۵: ۷، ۱۲ اور ۳۸: ۲۰۔
|| یا، ایک مخالف۔
[d] زکر ۳: ۱۔
[e] امثا ۲۸: ۹۔

دن تهوڑے هوویں؛ اُس کا عهده دوسرا
پاوے[f]. ۹ اُس کے بچے یتیم هو جاویں، ‏[f] اعم ۱ : ۲۰
اور اُس کي جورو بیوا هو جاوے[g]. ‏[g] خر ۲۲ : ۲۴
۱۰ اُس کے بچے سدا آواره رهیں، اور
بهیکه مانگیں؛ وے اپنے ویرانوں سے
خوراک ڈهونڈهتے پهریں. ۱۱ قرض خواه
سب کچهه جو اُس کا هو ||پکڑ لے جاوے، ‏|| عبراني میں، پهنده مارے.
اور پردیسي اُسکي کمائي کو لوٹ لیویں[h]. ‏[h] ایوب ۵ : ۵
۱۲ کوئي اُس پر ترس نه کهاوے؛ اور
کوئي نه هو، جو اُس کے یتیموں پر رحم
کرے. ۱۳ اُس کي نسل باقي نه رهے[i]، ‏[i] ایوب ۱۸ : ۱۹
اور دوسري پشت میں اُس کا نام مٹایا ‏زبور ۳۷ : ۲۸
جاوے[k]. ۱۴ اُس کے باپ‌دادوں کي ‏[k] امث ۱۰ : ۷
بدکاري خداوند کے حضور مذکور رهے[l]، اور ‏[l] خر ۲۰ : ۵
اُس کي ما کا گناه مٹایا نه جاوے[m]. ‏[m] نحوم ۳ : ۵ یرم ۱۸ : ۲۳
۱۵ وے نت خداوند کے آگے موجود
رهیں، اور وه زمین پر سے اُن کا تذکره
نابود کر دے[n]. ۱۶ کیونکه اُسنے رحیمي ‏[n] ایوب ۱۸ : ۱۷
کو یاد نه کیا؛ مگر وه مسکین اور محتاج ‏زبور ۳۴ : ۱۶
کے پیچهے پڑا، بلکه دل شکسته کے بهي،
تاکه اُس کو[o] قتل کرے. ۱۷ جیسا اُسنے ‏[o] زبور ۳۴ : ۱۸
لعنت کرنے کو دوست رکها، سو وه اُس
پر آ پڑے[p]؛ اور جیسا وه برکت چاهنے سے ‏[p] امث ۱۴ : ۱۴
بیزار رها، سو وه برکت اُس سے دور رهے. ‏حزق ۳۵ : ۶
۱۸ جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت
کے مانند پهن لیا، ویسے لعنت پاني کے
مانند اُس کي انتریوں میں[q]، اور تیل ‏[q] گن ۵ : ۲۲
کي طرح اُس کي هڈیوں میں کهسے.
۱۹ وه اُس کے لیئے ایسي هووے، جیسے
پوشاک، جس سے وه ملبس هوتا هی،
اور جیسے پٹکا، جو سدا اُس کي کمر
کے گرد لپٹا رهتا هی. ۲۰ خداوند کي
طرف سے میرے دشمنوں کا، اور اُن کا،
جو میري جان کو برا کهتے هیں، یهي
بدلا هووے. ۲۱ پر تو ای یهوواه خداوند
اپنے نام کے لیئے مجهه سے سلوک کر؛
که تیري رحمت خوب هی؛ مجهے
نجات دے. ۲۲ که میں مسکین اور
محتاج هوں، اور میرا دل مجهه میں
چهیدا هوا هی. ۲۳ میں ڈهلتے، هوئے
[r] زبور ۱۰۲ : ۱۱ سایے کے مانند[r]، تمام هو چلا؛ میں
اور ۱۴۴ : ۴ تڈي کي طرح اوپر تلے اُڑایا گیا هوں.
[s] عبر ۱۲ : ۱۲ ۲۴ میرے گهٹنے فقے سے سست هو گئے[s]،
اور میرا گوشت چکنائي کے بغیر ایک
[t] زبور ۲۲ : ۶، ۷ دهوکیا هی. ۲۵ میں اُن کا ننگ هوا[t]؛
وے مجهے تاکتے هیں، اور اپنا سر هلاتے
[u] متي ۲۷ : ۳۹ هیں[u]. ۲۶ ای خداوند، میرے خدا،
میري کمک کر؛ اپني رحمت کے مطابق
مجهے نجات دے؛ ۲۷ تا که وے
[x] ایوب ۳۷ : ۷ جانیں، که یهه تیرا هاتهه هی[x]؛ که تو نے،
ای خداوند، یهه کیا هی. ۲۸ وے
[y] ۲ سم ۱۶ : ۱۱، ۱۲ لعنت کریں، پر تو برکت دے[y]؛ جب
وے اُٹهیں، تو شرمنده هوویں؛ پر تیرا
[z] یسع ۶۵ : ۱۴ بنده شادمان هو[z]. ۲۹ میرے دشمن
خجالت کي پوشاک سے ملبس هوں،
اور اپني شرمندگي کي چادر سے آپ
[a] زبور ۳۵ : ۲۶ کو چهپا لیویں[a]. ۳۰ میں اپنے منهه سے
اور ۱۳۲ : ۱۸ خداوند کي بهت هي ستایش کرونگا؛
[b] زبور ۳۵ : ۱۸ میں بهتوں کے بیچ اُسکي حمد گاؤنگا[b].
اور ۱۱۱ : ۱ ۳۱ کیونکه وه مسکین کے دهنے هاتهه پر
[c] زبور ۱۶ : ۸ کهڑا هی[c]، تاکه اُس کو اُن سے، جو اُسکي
اور ۷۳ : ۲۳ اور ۱۱۰ : ۵ اور ۱۲۱ : ۵ جان †پر فتوی دیتے هیں، رهائي دیوے. ‏† عبراني میں، کي عدالت کرتے هوئے.

۱۱۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کي بادشاهت؛ ۴ اُس کي
کهانت؛ ۵ اُس کي فتح؛ ۷ اور اُس کي سرفرازي.

زبور داؤد.

خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا،
تو میرے دهنے هاتهه بیٹهه، جب تک
که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں
[d] متي ۲۲ : ۴۴ مرق ۱۲ : ۳۶ تلے کي چوکي بناؤں[d]. ۲ خداوند تیرے
لوقا ۲۰ : ۴۲ اعم ۲ : ۳۴ زور کا عصا صیهون میں سے بهیجیگا: تو
۱ قرن ۱۵ : ۲۵ اپنے دشمنوں کے درمیان حکمراني کر.
عبر ۱ : ۱۳ ۳ تیرے لوگ تیري قوت کے دن حسن
۱ پطر ۳ : ۲۲ تقدس کے ساتهه[f] آپ سے ||مستعد هونگے[e]، ‏دیکهو زبور ۹۶ : ۹
[e] زبور ۱۱۰ : ۳ تیري جواني کي اوس صبح کے رحم کي
|| عبراني میں، هدیے. کي نسبت سے زیاده هوگي. ۴ خداوند
زبور ۸۹ : ۴ عبر ۷ : ۲۱ نے قسم کهائي هی، اور وه نه پچهتاویگا[g]،

تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاهن
هی[e]. ۵ خداوند تيرے دهنے هاتھ پر[f]
اپنے قهر کے دن[g] بادشاهون کو دے ماريگا،
۶ وه قومون مين عدالت کريگا؛ وه
اُنهين لاشون سے بهر ديگا؛ وه ||بهت
مملکتون مين لوگون کے سرون کو کچليگا[h].
۷ وه راه مين نالے کا پاني پيئيگا[i]: اِس
ليئے وه سر کو بلند کريگا[k].

۱۱۱ زبور

اِس بيان مين، کہ ۱ راقم زبور آپ هي کو نمونہ دکها کے اورون کو اُبهارتا کہ خدا کي ستايش کرين، اُس کے بزرگ کامون کے سبب، ۵ اور اُس کے فضل کے کامون کے باعث. ۱۰ خدا کا خوف سچي خرد پيدا کرتا.

† خداوند کي ستايش کرو. مين تمام
دل سے خداوند کي ستايش کرونگا،
صادقون کي محفل مين اور جماعت
مين[a]. ۲ خداوند کے کام بزرگ هين[b]؛
اُن سب کے تفتيش کيئے هوئے، جو
اُن کا شوق رکهتے هين[c]. ۳ اُس کا کام
جاه و جلال هی[d]، اور اُس کي صداقت
ابد تک قايم هی. ۴ اُس نے اپنے
عجايب کامون کے ليئے يادگاري رکهي؛
خداوند مهربان اور رحيم هی[e]. ۵ اُس
نے اُن کو، جو اُس سے ڈرتے هين، ||کهانا
ديا[f]؛ وه اپنے عهد کو ابد تک ياد فرمائيگا.
۶ اُس نے اپنے کامون کا زور اپنے لوگون
کو دکهلايا، تاکہ اُنهين قومون کي ميراث
بخشے. ۷ اُس کے هاتھ کے کام حق اور
عدالت هين[g]؛ اُس کے سارے احکام
بتحقيق هين[h]. ۸ وے هميشہ ابد تک
قايم رهتے[i]؛ وے سچائي اور سيدهائي سے
کيئے گئے هين[k]. ۹ اُس نے اپنے لوگون
کے ليئے مخلصي بهيجي[l]؛ اپنے عهد
کو ابد تک مضبوط فرمايا هی؛ اُس کا
نام قدوس[m] اور مهيب هی. ۱۰ خداوند
کا خوف دانائي کا شروع هی[n]؛ اُن
سب کي، جو اُس پر عمل کرتے هين،
اچهي سمجھ هی؛ اُس کي ستايش
ابد تک قايم هی.

۱۱۲ زبور

اِس بيان مين، کہ ۱ ديندار اِس جهان مين سب طرح کا فايده ديتي، ۲ اور اُس جهان مين سارے فوايد اُس سے حاصل هوتے. ۱۰ بيدينون کي تمنائي ديندار کے برخلاف اُن کي دق هونگے.

|| خداوند کي ستايش کرو. مبارک
وه آدمي هی، جو خداوند سے خوف
رکهتا هی[a]، اور اُس کے فرمانون سے نهايت
خوش هی[b]. ۲ اُس کي نسل زمين
پر زورآور هوگي؛ صادقون کي اولاد مبارک
هوگي[c]. ۳ اُس کے گهر مين مال اور
دولت هوگي[d]، اور اُس کي صداقت
ابد تک قايم هی. ۴ تاريکي هي مين
راستکارون کے ليئے نور چمکتا هی[e]، کہ
وه مهربان، اور دردمند، اور صادق هی.
۵ نيک آدمي مهرباني کرتا هی اور
قرض ديتا[f]؛ وه اپني کارروائي راستي
سے کرتا[g]. ۶ يقيناً اُس کو ||کبهي
جنبش نہ هوگي[h]؛ صادق کي يادگاري
ابدي هوگي[i]. ۷ وه بري خبرين سنکے
هراسان نہ هوگا[k]؛ اُس کا دل قايم هی[l]،
کہ اُس کا توکل خداوند پر هی[m]. ۸ اُس
کا دل برقرار هی؛ وه نہ ڈريگا[n]، يهان
تک کہ وه اپنے دشمنون ||کي خرابي
ديکهيگا[o]. ۹ اُس نے بکهرايا هی؛ اُس
نے کنگالون کو ديا هی[p]؛ اُس کي صداقت[q]
ابد تک قايم هی؛ اُس کا سينگ جلال
کے ساتھ سرفراز هوگا[r]. ۱۰ شرير ديکهيگا،
اور کڑهيگا[s]، اور اپنے دانت پيسيگا[t]،
اور پگهل جاويگا[u]؛ شريرون کي تمنا فنا
هو جائيگي[x].

۱۱۳ زبور

اِس بيان مين، کہ ۱ راقم زبور لوگون سے نصيحت کرتا کہ خدا کي ستايش کرين اُس کي بزرگي کے سبب، ۶ اور اُس کي رحمت کے سبب.

|| خداوند کي ستايش کرو، اي خداوند
کے بندو، اُس کي ستايش کرو؛ خداوند
کے نام کي مدح کرو[a]. ۲ خداوند کا نام
اِس دم سے ابد تک مبارک هووے[b].
۳ آفتاب کے طلوع سے ليکے اُس کے
غروب تک خداوند کا نام ممدوح هو[c].
۴ خداوند ساري اُمتون پر بلند و بالا
هی[d]؛ اُس کا جلال آسمانون پر هی[e].
۵ خداوند همارے خدا کي مانند کون
هی[f]، جو بلندي پر رهتا هی. ۶ اور آپ

کو پست کرتا، تاکه آسمان زمين پر نگاه
کرے[g]؟ ۷ وه مسکين کو خاک سے اُٹھا
ليتا هي، اور محتاج کو مزبلے پر سے اُونچا
کرتا هي[h]. ۸ تاکه اُسے اميروں کے ساتھه،
بلکه اپنے هي لوگوں کے اميروں کے ساتھه،
بٹھلاوے[i]. ۹ وه بانجھه عورت کو گھر
ميں بساتا هي، ايسا که وه بچوں کي
ما خوشي کے ساتھه هو[k]. خداوند کي
ستايش کرو.

g زبور ۱۱: ۴ اور ۱۳۸: ۶ يسع ۵۷: ۱۵
h ۱ سمو ۲: ۸ زبور ۱۰۷: ۴۱
i ايوب ۳۶: ۷
k ۱ سمو ۲: ۵ زبور ۶۸: ۶ يسع ۵۴: ۱ گلت ۴: ۲۷

۱۱۴ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم لوگوں سے نصيحت کرتا، که اُنهوں چيزوں کے نمونے پر وے بهي کايسپنے کے درميان خدا سے خوف رکهيں.

جب اِسرايل مصر سے نکلا[a]، اور
يعقوب کا گھرانا اجنبي زبان بولنيوالے
لوگوں ميں سے[b]؛ ۲ تو يهوداه اُس کي
مقدس هوا، اور اِسرايل اُسکي مملکت[c].
۳ سمندر نے يه ديکھا، اور پلٹ گيا[d]،
يردن نے بهي، اور اُلٹي بهي[e]؛ ۴ پهاڑوں
نے مينڈهوں کي مانند چھلانگيں ماريں،
اور پهاڑيوں نے بهيڑ کے بچوں کي مانند[f].
۵ اي سمندر، تجهے کيا هوا، که تو
بهاگا؟ اور اي يردن، کيا هوا، که تو اُلٹي
بهي[g]؟ ۶ اور کيا هوا، اي پهاڑو، جو
تم مينڈهوں کي مانند چھلانگيں مارتے
هو؟ اور اي ٹيلو، جو تم بهيڑ کے بچوں
کي مانند؟ ۷ اي زمين، تو خداوند کے
حضور تهرتهرا، يعقوب کے خدا کے حضور؛
۸ جو پتھر کو پاني کا حوض بناتا هي؛
چقمق کے پتھر کو پاني کا چشمه[h].

a خر ۱۳: ۳
b زبور ۸۱: ۵
c خر ۶: ۷ اور ۱۹: ۶ اور ۲۵: ۸ اور ۲۰: ۴۵، ۴۶ اِست ۲۷: ۹
d خر ۱۴: ۲۱ زبور ۷۷: ۱۶
e يشو ۳: ۱۳، ۱۶ حبق ۳: ۶
f زبور ۲۹: ۶ اور ۶۸: ۱۶ حبق ۳: ۶
g حبق ۳: ۸
h خر ۱۷: ۶ گن ۲۰: ۱۱ زبور ۱۰۷: ۳۵

۱۱۵ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور اِس لحاظ سے که خدا ذوالجلال هي، ۴ اور بت باطل چيزيں هيں، ۹ لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا هي پر بهروسا رکهيں. ۱۲ خدا کي برکتوں کے سبب اُس کو مبارک کهنا مناسب هي.

هم کو، اي خداوند، نهيں، هم کو
نهيں، بلکه اپنے نام کو بزرگي دے[a]،
اپني رحمت کے ليئے، اور اپني سچائي
کے سبب سے. ۲ قوميں کيوں کهيں،
که اُن کا خدا اب کهاں هي[b]؟ ۳ همارا
خدا تو آسمان پر هي[c]؛ اُس نے جو
کچھه چاها، سو کيا. ۴ اُن کے بت روپا
اور سونا هيں، آدميوں کي دستکارياں[d].
۵ وے منهه رکھتے هيں، پر بولتے نهيں؛
وے آنکهيں رکھتے هيں، پر ديکھتے نهيں؛
۶ وے کان رکھتے هيں، پر سنتے نهيں؛
اُن کي ناکيں بهي هيں، ليکن سونگھتے
نهيں؛ ۷ وے هاتهه رکھتے هيں، پر
پکڑتے نهيں؛ وے پانوں رکھتے هيں، پر
چلتے نهيں؛ وے اپنے گلے سے بهي آواز
نهيں نکالتے. ۸ وے، جو اُنهيں بناتے
هيں، اور وے سب، جو اُن کا بهروسا
رکھتے هيں، اُنهيں کي مانند هيں[e].
۹ اي اِسرايل، تو خداوند پر توکل کر[f]؛
وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هي[g].
۱۰ اي هارون کے گھرانے، خداوند پر توکل
کرو، که وهي اُن کا مددگار اور اُنکي سپر
هي. ۱۱ اي خداوند کے ڈرنيوالو، خداوند
پر توکل کرو؛ وهي اُن کا مددگار اور اُن
کي سپر هي. ۱۲ خداوند نے هم کو ياد
کيا؛ وه همين برکت ديگا؛ وه اِسرايل
کے گھرانے کو برکت ديگا؛ وه هارون کے
گھرانے کو بهي برکت ديگا. ۱۳ وه اُن
کو جو خداوند سے ڈرتے هيں، چهوٹوں کو
بڑوں کے ساتھه، برکت ديگا[h]. ۱۴ خداوند
تمهاري بڑهتي کرے، تمهاري اور تمهارے
لڑکوں کي بهي. ۱۵ تم خداوند کي طرف
سے، جس نے آسمان اور زمين کو پيدا
کيا[i]، مبارک هو[k]. ۱۶ آسمان، هاں
آسمان خداوند کے هيں، ليکن اُس نے
زمين بني آدم کو عنايت کي. ۱۷ مردے
خداوند کي ستايش نهيں کرتے، اور نه وے
سب، جو عالم خاموشي ميں اُتر جاتے[l].
۱۸ ليکن هم اِس وقت سے ليکے ابد
تک خداوند کو مبارک کهينگے[m]. خداوند
کي ستايش کرو.

a ديکھو يسع ۴۸: ۱۱ حزق ۳۶: ۲۲
b زبور ۴۲: ۳، ۱۰ اور ۷۹: ۱۰ يوايل ۲: ۱۷
c ۱ توا ۱۶: ۲۶ زبور ۱۳۵: ۶ دان ۴: ۳۵
d اِست ۴: ۲۸ زبور ۱۳۵: ۱۵، ۱۶، ۱۷ يرم ۱۰: ۳، وغيره
e زبور ۱۳۵: ۱۸
f يسع ۴۴: ۹، ۱۰، ۱۱ يون ۲: ۸ حبق ۲: ۱۸، ۱۹
g ديکھو زبور ۱۱۸: ۲، ۳، ۴ اور ۱۳۵: ۱۹، ۲۰
h زبور ۳۳: ۲۰ اَمث ۳۰: ۵
i زبور ۱۲۸: ۱، ۴
k پيد ۱: ۱ زبور ۹۶: ۵
l پيد ۱۴: ۱۹
m زبور ۶: ۵ اور ۸۸: ۱۰، ۱۱، ۱۲ يسع ۳۸: ۱۸
n زبور ۱۱۳: ۲ دان ۲: ۲۰

۱۱۶ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور اپني رهائي کے سبب خدا سے اپني محبت اور احسانمندي کا اِقرار کرتا. ۱۲ اپنے دل کا شوق بڑهاتا، که زياده شکرگذار هو.

ميں ||خداوند سے محبت رکھتا هوں،
که اُس نے ميري آواز اور ميري منتيں

|| عبراني ميں، محبت رکهتا که خداوند نے وغيره.

سنين[a]. ۲ که اُس نے ميري طرف کان
دهرے، سو ميں، جب تک که جيتا
رهونگا، اُس کا نام ليئے جاؤنگا. ۳ موت
کے دکهوں نے مجهه کو گهيرا، اور قبر کے
دردوں نے مجهے پکڑا[b]؛ ميں دکهه اور غم
ميں گرفتار هوا. ۴ تب ميں نے خداوند
کا نام ليا، که اى خداوند مهرباني کرکے
ميري جان بچا لے. ۵ خداوند مهربان[c]
اور صادق هى[d]؛ اور همارا خدا رحم کرنيوالا
هى. ۶ خداوند ساده لوگوں کا نگهبان
هى؛ ميں عاجز هو گيا تها، اُس نے مجهے
بچا ليا. ۷ اى ميري جان، اپني آرامگاه
ميں پهر[e]، که خداوند نے تجهه پر احسان
کيا هى[f]. ۸ تو نے مجهه کو مرنے سے، اور
ميري آنکهوں کو آنسو بهانے سے، اور
ميرے پانوں کو پهسلنے سے بچايا[g]. ۹ ميں
خداوند کے آگے زندگي کي زمين ميں
چلونگا[h]. ۱۰ ميں ايمان لايا، اِس ليئے
ميں بولا[i]؛ مجهه پر بڑي بپت تهي:
۱۱ ميں نے اپني گهبراهٹ ميں کها[k]،
که سارے آدمي جهوٹهے هيں[l]. ۱۲ ميں
خداوند کو، اُس کي ساري نعمتوں کے
عوض ميں، جو مجهے مليں، کيا دوں؟
۱۳ ميں نجات کا پياله اُٹهاؤنگا، اور
خداوند کا نام پکارونگا. ۱۴ ميں ابهي
اُس کے سارے لوگوں کے سامهنے خداوند کے
ليئے اپني نذريں ادا کرونگا[m]. ۱۵ خداوند
کي نگاه ميں اُس کے مقدس لوگوں کا مرنا
گراں قدر هى[n]. ۱۶ اى خداوند، ميں منت
کرتا هوں، کيونکه ميں تيرا بنده هوں[o]؛
ميں تيرا بنده، تيري لونڈي کا بيٹا[p]؛
تو نے ميرے بندهن کهولے. ۱۷ ميں تيرے
حضور شکرگذاري کے ذبيحه چڑهاؤنگا[q]، اور
خداوند کا نام پکارونگا. ۱۸ ميں ابهي اُسکے
سارے لوگوں کے آگے اپني نذريں خداوند
کے ليئے ادا کرونگا[r]؛ ۱۹ خداوند کے
گهر کي بارگاهوں ميں[s]، اور تيرے درميان،
اى يروسلم. خداوند کي ستايش کرو.

a زبور ۱۸: ۱
b زبور ۱۸: ۴، ۵، ۶
c زبور ۱۰۳: ۸
d عز ۹: ۱۵ نحم ۹: ۸ زبور ۱۱۹: ۱۳۷ اور ۱۴۵: ۱۷
e يره ۶: ۱۶ متي ۱۱: ۲۹
f زبور ۱۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۷
g زبور ۵۶: ۱۳
h زبور ۲۷: ۱۳
i ۲ قرن ۴: ۱۳
k زبور ۳۱: ۲۲
l روم ۳: ۴
m ۱۸ آيت زبور ۲۲: ۲۵ يون ۲: ۹
n زبور ۷۲: ۱۴
o زبور ۱۱۹: ۱۲۵ اور ۱۴۳: ۱۲
p زبور ۸۶: ۱۶
q احبار ۷: ۱۲ زبور ۵۰: ۱۴ اور ۱۰۷: ۲۲
r ۱۴ آيت
s زبور ۹۲: ۸ اور ۱۰۰: ۴ اور ۱۳۵: ۲

زبور ۱۱۷

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا
کي ستايش کريں اُس کي رحمت اور وفاداري کے سبب.

اى ساري قومو، خداوند کي حمد
کرو؛ اى سب اُمتو، تم اُس کي ستايش
کرو[a]. ۲ کيونکه اُس کي رحمت هم پر
غالب هوئي، اور اُس کي سچائي ابد
تک هى[b]. خداوند کي ستايش کرو.

a روم ۱۵: ۱۱
b زبور ۱۰۰: ۵

زبور ۱۱۸

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا
کي ستايش کريں اُس کي رحمت کے سبب. ۵ اپني
واقفکاري سے اِس پر دليل لاتا که خدا هي پر بهروسا
رکهنا بهلا کام هى. ۲۲ راقم زبور مسيح کي علامت هى،
اور اُس کے احوال ميں سے مسيح کے آنے اور بادشاهت
پانے کي خبر حاصل هوتي هى.

خداوند کي شکرگذاري کرو، که وه نيک
هى؛ اور اُس کي رحمت ابد تک هى[a].
۲ اى کاش که اسرائيل يهه کهے[b]، که
اُس کي رحمت ابد تک هى. ۳ هارون
کا گهرانا بهي اب يهه کهے، که اُس کي
رحمت ابد تک هى. ۴ اى کاش که،
وے جو خداوند سے ڈرتے هيں، يهه کهيں،
که اُس کي رحمت ابد تک هى. ۵ ميں
نے تنگي ميں خداوند کو پکارا[c]؛ خداوند
نے ميري سنکے کشادگي بخشي[d]. ۶ خداوند
ميري طرف هى[e]، ميں نهيں ڈرنے کا؛
انسان ميرا کيا کر سکتا هى؟ ۷ خداوند
ميرے مددگاروں ميں هى[f]؛ پس، ميں
اُنهيں جو ميرا کينه رکهتے هيں ديکهه
لونگا[g]. ۸ توکل کرنا خداوند پر اُس
سے بهتر هى، که انسان کا بهروسا رکهے[h].
۹ خداوند پر توکل کرنا اُس سے بهتر،
که اميروں کا بهروسا رکهے[i]. ۱۰ ساري
قوموں نے مجهه کو گهير ليا؛ ميں يقيناً
خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا.
۱۱ اُنهوں نے تو مجهے گهيرا[k]، هاں،
اُنهوں نے تو مجهے گهيرا هى؛ ميں يقيناً
خداوند کے نام سے اُنهيں نابود کرونگا.
۱۲ اُنهوں نے مجهه پر شهد کي مکهيوں
کي طرح گهير ليا[l]؛ وے کانٹوں کي آگ
کي مانند[m] بجهه گئے؛ ميں يقيناً خداوند
کے نام سے اُنهيں نابود کرونگا. ۱۳ تو
نے مجهے بڑے زور سے ڈهکيلا، تاکه مجهے
گرا دے؛ ليکن خداوند نے ميري مدد

a ۱ توا ۱۶: ۸، ۳۴ زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۳۶: ۱
b ديکهو زبور ۱۱۵: ۹، وغيره
c زبور ۱۲۰: ۱
d زبور ۱۸: ۱۹
e زبور ۲۷: ۱ اور ۵۶: ۴، ۱۱ اور ۱۴۶: ۵ يسعا ۵۱: ۱۲ عبر ۱۳: ۶
f زبور ۵۴: ۴
g زبور ۵۹: ۱۰
h زبور ۴۰: ۴ اور ۶۲: ۸، ۹ يره ۱۷: ۵، ۷
i زبور ۱۴۶: ۳
k زبور ۸۸: ۱۷
l استثنا ۱: ۴۴
m واعظ ۷: ۶ نحوم ۱: ۱۰

کي. ۱۴ خداوند ميري قوت اور ميرا
†فخر هی؛ وه تو ميري نجات هوا[n].
۱۵ صادقوں کے خيموں ميں خوشي اور
نجات کي آواز هی. خداوند کا دهنا
هاته بهادري کرتا هی؛ ۱۶ خداوند کا
دهنا هاته بلند هوا[o]؛ خداوند کا دهنا
هاته بهادري کرتا هی. ۱۷ ميں نه مرونگا،
بلکه جيونگا[p]؛ اور خداوند کے کام بيان
کرونگا[q]. ۱۸ خداوند نے مجهے خوب
تمبيه کي[r]؛ ليکن اُس نے مجهے موت
کے حوالے نه کيا. ۱۹ صداقت کے دروازے
ميرے ليئے کهولو؛ ميں اُن سے اندر
جاؤنگا[s]؛ ميں خداوند کي ستايش
کرونگا. ۲۰ خداوند کا دروازه يهه هی[t]؛
اُس ميں صادق داخل هوتے هيں[u].
۲۱ ميں تيري حمد و ثنا کرونگا، که تو
نے ميري سن لي[x]، اور ميري نجات هوا[y].
۲۲ وه پتهر، جسے معماروں نے رد کيا،
کونے کا سرا هو گيا هی[z]. ۲۳ يهه خداوند
سے هوا، جو هماري نظروں ميں عجيب
هی. ۲۴ خداوند نے يهه دن مقرر کيا:
هم تو اِس ميں خوشي کرينگے اور شادمان
هوويںگے. ۲۵ اي خداوند، ميں منت
کرتا هوں، نجات بخشيئے؛ اي خداوند،
ميں منت کرتا هوں، کاميابي بخشيئے.
۲۶ مبارک هی وه، جو خداوند کے نام
سے آتا هی[a]؛ هم خداوند کے گهر ميں سے
تم کو مبارکبادي ديتے هيں. ۲۷ خداوند
وه خدا هی، جس نے هم کو نور[b] دکهلايا؛
قرباني کو مذبح کے سينگوں تک رسيوں
سے باندهو. ۲۸ ميرا خدا تو هی، اور
ميں تيري ستايش کرونگا؛ تو ميرا خدا
هی، ميں تيري بزرگي کرونگا[c]. ۲۹ خداوند
کي شکرگذاري کرو؛ که وه نيک هی، اور
اُس کي رحمت ابد تک هی[d].

۱۱۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ اِس زبور ميں مختلف دعائيں اور
ستايشيں اور فرمانبرداري کرنے کي مضمون مندرج هيں.

א آلف

مبارک وے، جو راه ميں کامل رفتار

† عبراني ميں، گيت.
[n] خر ۱۵: ۲
يسع ۱۲: ۲
[o] خر ۱۵: ۶
[p] زبور ۶: ۵
حبق ۱: ۱۲
[q] زبور ۷۳: ۲۸
[r] ۲ قرن ۶: ۹
[s] يسع ۲۶: ۲
[t] يهود ۲۴: ۷
[u] يسع ۳۵: ۸
مکاش ۲۱: ۲۷
اور ۲۲: ۱۴، ۱۵
[x] زبور ۱۱۶: ۱
[y] ۱۴ آيت
[z] متي ۲۱: ۴۲
مرق ۱۲: ۱۰
لوقا ۲۰: ۱۷
اعم ۴: ۱۱
افس ۲: ۲۰
۱ پطر ۲: ۴، ۷
[a] متي ۲۱: ۹
اور ۲۳: ۳۹
مرق ۱۱: ۹
لوقا ۱۹: ۳۸
ديکهو ذکر ۷: ۴
[b] استر ۸: ۱۶
۱ پطر ۲: ۹
[c] خر ۱۵: ۲
يسع ۲۵: ۱
[d] ۱ آيت

هيں، اور خداوند کے شرع پر چلنيوالے
هيں[a]. ۲ مبارک وے هيں، جو اُس
کي شهادتوں کو ياد رکهتے هيں، اور
اپنے سارے دل سے اُسے ڈهونڈهتے هيں.
۳ وے بدي بهي نهيں کرتے[b]؛ وے اُس کي
راهوں پر چلتے هيں. ۴ تو نے حکم کيا
هی، که هم جي جان سے تيرے قواعد
کو حفظ کريں. ۵ کاش که ميري راهيں
درست کي جائيں، تاکه تيرے حکموں
کو لحاظ کروں. ۶ جب که ميں تيرے
سارے حکموں کو نگاه رکهونگا، تو شرمنده
نه هونگا[c]. ۷ ميں تيري صداقت کے
اِنفصالوں کو سيکهکے[d] اپنے دل کي راستي
سے تيري ستايش کرونگا. ۸ ميں تيرے
حکموں کو حفظ کرونگا؛ تو مجهے آخر
تک نه چهوڑ.

ב بيت

۹ جوان اپني راهيں کس طرح صاف
کر رکهے؟ اُس پر خوب نظر کرنے سے،
تيرے کلام کے مطابق. ۱۰ ميں نے اپنے
سارے دل سے تيري تلاش کي هی[e]؛ تو
مجهه کو اپنے حکموں سے بهٹکنے مت
دے[f]. ۱۱ ميں نے تيرے کلام کو اپنے
دل کے بيچ چهپا ليا[g]، تاکه ميں تيرا
گناه نه کروں. ۱۲ اي خداوند، تو مبارک
هی؛ اپنے احکام مجهے سکها[h]. ۱۳ ميں
نے اپنے لبوں سے تيرے منهه کي ساري
عدالتوں کو بيان کيا[i]. ۱۴ ميں تيري
شهادتوں کي راه ميں ايسا شادمان هوں،
جيسے که تمام دولت سے. ۱۵ ميں
تيرے قواعد ميں غور کرونگا[k]، اور تيري
روشوں کو ملاحظه کرونگا. ۱۶ ميں تيرے
حکموں ميں مگن رهونگا[l]؛ ميں تيرا
کلام نه بهولونگا.

ג جيمل

۱۷ اپنے بندے پر اِحسان کر[m]، تاکه
ميں جي جاؤں، اور تيرے کلام کو ياد
رکهوں. ۱۸ ميري آنکهيں کهول، تاکه ميں
تيري شريعت کے ‖عجايب مضمونوں
کو ديکهوں. ۱۹ ميں زمين پر ايک مسافر
هوں[n]؛ اپنے حکم مجهه سے نه چهپا. ۲۰ ميرا

[a] زبور ۱۲۸: ۱
[b] ۱ يوح ۳: ۹
اور ۵: ۱۸
[c] ايوب ۲۲: ۲۶
۱ يوح ۲: ۲۸
[d] ۱۷۱ آيت
[e] ۲ توا ۱۵: ۱۵
[f] ۲۱، ۱۱۸
آيتيں
[g] زبور ۳۷: ۳۱
لوقا ۲: ۱۹، ۵۱
[h] ۲۶، ۳۳،
۶۴، ۶۸،
۱۰۸، ۱۲۴،
۱۳۵ آيتيں
زبور ۲۵: ۴
[i] زبور ۳۴: ۱۱
[k] زبور ۱: ۲
۲۳، ۴۸، ۷۸
آيتيں
[l] زبور ۱: ۲
۳۵، ۴۷،
۷۰، ۷۷
آيتيں
[m] زبور ۱۱۶: ۷
‖ عبراني ميں، عجايبات کو.
[n] پيد ۴۷: ۹
۱ توا ۲۹: ۱۵
زبور ۳۹: ۱۲
۲ قرن ۵: ۶
عبر ۱۱: ۱۳

جي هر دم تیري عدالتوں کے اِشتیاق میں
پڑا تڑپتا هی[o]۔ ۲۱ تو نے مغروروں کو، اُن
لعنتیوں کو، جو تیرے حکموں سے بہتک
جاتے[p]، ڈانتا هی۔ ۲۲ ملامت اور حقارت
کو مجھہ پر سے دفع کر[q]؛ کیونکه میں
نے تیري شہادتوں کو حفظ کر رکہا هی۔
۲۳ امیروں نے بھي مجلس کي، اور میرے
خلاف باتیں کہیں؛ پر تیرا بنده تیرے
حقوق پر دهیان لگائے هوئے هی[r]۔ ۲۴ تیري
شہادتیں بھي میري عشرت[s] اور میري
صلاح دینیوالیاں هیں۔

۴ دالت۔

۲۵ میري جان خاک سے لگي جاتي
هی[t]؛ تو اپنے قول کے مطابق مجھه کو
جلا[u]۔ ۲۶ میں نے اپني راهیں بیان
کیں، اور تو نے میري سني هی؛ مجھے
اپنے حقوق سکہلا[x]۔ ۲۷ اپنے قواعد
کي راه کو مجھے بجھا دے، میں تیرے
عجایب کاموں پر دهیان کرونگا[y]۔ ۲۸ میري
جان غم کے مارے اُپگہل جاتي هی[z]؛
اپنے قول کے مطابق مجھه کو قائم کر۔
۲۹ دروغگوئي کي راه مجھه سے دور کر،
اور مہرباني کرکے اپني شریعت مجھے
بخش۔ ۳۰ میں نے سچائي کي راه
اِختیار کي، اور تیري عدالتیں اپنے
روبرو رکہیں۔ ۳۱ میں تیري شہادتوں
سے چمٹ رها هوں؛ ای خداوند، مجھے
شرمنده نه کر۔ ۳۲ میں تیرے حکموں
کي راه میں دوڑونگا، اِس لیئے که تو
میرا دل کشاده کرتا هی[a]۔

۵ هے۔

۳۳ ای خداوند، مجھے اپنے حقوق کي
راه بتلا[b]؛ میں اُسے آخر تک[c] یاد رکہونگا۔
۳۴ مجھه کو فہم عطا کر[d]، اور میں تیري
شریعت کو حفظ کرونگا؛ هاں، میں اُسے
اپنے سارے دل سے حفظ کر رکہونگا۔
۳۵ مجھے اپنے حکموں کے راستے میں
چلا، که میري خوشي اُس میں هی[e]۔
۳۶ میرے دل کو اپني شہادتوں کي
طرف مایل کر، نه که لالچ کي طرف[f]۔
۳۷ میري آنکہوں کو پہیر دے[g]، که
بطالت پر نظر نه کریں[h]؛ اور اپني راه
میں مجھے زندگي بخش[i]۔ ۳۸ اپنے
قول کو اپنے بندے کے لیئے قایم رکہه[k]، اِس
لیئے که وه تجھه سے خوف رکہتا هی۔
۳۹ اُس ملامت کو، جس سے میں ڈرتا
هوں، مجھه سے دفع کر؛ که تیري عدالتیں
بہلي هیں۔ ۴۰ دیکھه، که میں تیرے
قواعد کا مشتاق هوں[l]؛ اپني صداقت
میں مجھے زندگي بخش[m]۔

۶ واؤ۔

۴۱ ای خداوند، اپني رحمتوں کو،
هاں، اپني نجات کو، اپنے قول کے مطابق
مجھه تک آنے دے[n]۔ ۴۲ تا که میں اُس
کو جو مجھے ملامت کرتا هی، جواب
دوں؛ کیونکه مجھے تیرے قول کا بھروسا
هی۔ ۴۳ اور حق بات کو میرے منہه سے
کسي طرح جدا نه کر دے؛ که تیرے
حکموں پر میرا اِعتماد هی۔ ۴۴ اور میں
تیري شریعت کو هر وقت ابدالاباد تک
حفظ کر رکہونگا۔ ۴۵ اور میں کشاده جگہه
میں چلتا پهرتا رهونگا؛ که، تیرے قواعد کو
ڈهونڈهتا هوں۔ ۴۶ اور میں بادشاهوں
کے آگے بھي تیري شہادتوں کا تذکره کرونگا[o]،
اور شرمنده نه هونگا۔ ۴۷ اور تیرے حکموں
سے حظ اُٹہاونگا[p]، که میں اُنہیں چاهتا
هوں۔ ۴۸ میں تیرے حکموں کي طرف،
جن سے میں محبت رکہتا هوں، اپنے
هاتهه اُٹہاونگا؛ اور تیرے حقوق کو سوچتا
رهونگا[q]۔

۷ زاین۔

۴۹ اپنے بندے کي خاطر اپنے قول کو،
جس کا تو نے مجھے اُمیدوار کیا[r]، یاد
فرما۔ ۵۰ یہه میرے دکهه میں میري
تسلي هی[s]، که تیرے سخن نے مجھے
زندگي بخشي هی۔ ۵۱ مغروروں نے
مجھه سے بہت ٹہٹہولیاں کیں[t]؛ لیکن میں
نے تیري شریعت سے کناره نه کیا[u]۔

[o] زبور ۴۲ : ۱، ۲، اور ۶۳ : ۱، اور ۸۴ : ۲، ۴۰، ۱۳۱ آیتیں
[p] ۱۰، ۱۱۰، ۱۱۸ آیتیں
[q] زبور ۳۹ : ۸
[r] ۱۰ آیت
[s] ۷۷، ۱۲ آیتیں
[t] زبور ۴۴ : ۲۵
[u] ۴۰ آیت؛ زبور ۱۴۳ : ۱۱
[x] ۱۲ آیت
[y] زبور ۲۵ : ۴، اور ۲۷ : ۱۱، اور ۸۶ : ۱۱
[z] زبور ۱۴۵ : ۵، ۶؛ عبراني میں ٹپکتي هی۔
[z] زبور ۱۰۷ : ۲۶
[a] ۱ سلاطین ۴ : ۲۹؛ یسعیاه ۶۰ : ۵؛ ۲ قرنتیوں ۶ : ۱۱
[b] ۱۲ آیت
[c] ۱۱۲ آیت
[d] متي ۱۰ : ۲۲؛ مکاشفه ۲ : ۲۶
[d] ۷۳ آیت؛ امثال ۲ : ۶؛ یعقوب ۱ : ۵
[e] ۱۶ آیت
[f] حزقي ایل ۳۳ : ۳۱؛ مرقس ۷ : ۲۱، ۲۲؛ لوقا ۱۲ : ۱۵؛ ۱ تمطاؤس ۶ : ۱۰؛ عبرانیوں ۱۳ : ۵
[g] یسعیاه ۳۳ : ۱۵
[h] امثال ۲۳ : ۵
[i] ۴۰ آیت
[k] ۲ سموئیل ۷ : ۲۵
[l] ۲۰ آیت
[m] ۲۵، ۳۷، ۸۸، ۱۰۷، ۱۴۹، ۱۵۶، ۱۵۹ آیتیں
[n] زبور ۱۰۶ : ۴؛ ۷۷ آیت
[o] زبور ۱۳۸ : ۱؛ متي ۱۰ : ۱۸، ۱۹؛ اعمال ۲۶ : ۱، ۲
[p] ۱۶ آیت
[q] ۱۵ آیت
[r] ۴۳، ۷۴، ۸۱، ۱۴۷ آیتیں
[s] رومیوں ۱۵ : ۴
[t] یرمیاه ۲۰ : ۷؛ ایوب ۳۰ : ۱
[u] زبور ۴۴ : ۱۸؛ ۱۵۷ آیت

۵۲ ای خداوند، میں نے تیرے قدیمي
عدالتوں کو یاد رکھا؛ سو تسلي پائي.
۵۳ اُن شریروں کے سبب، جنھوں نے تیري
شریعت کو چھوڑ دیا ھی، حیراني نے
مُجھے آ پکڑا[x]. ۵۴ میرے مسافرخانے میں
تیرے احکام میرے گیت ھیں. ۵۵ ای
خداوند، میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا
ھی[y]، اور تیري شریعت کي محافظت
کي ھي. ۵۶ یہہ مجھہ کو اِس لیئے ھی،
کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا.

ח خیت.

۵۷ ای خداوند، تو میرا بخرہ ھی[z]؛
میں نے تو کہا ھی، کہ میں تیري باتوں
کو حفظ کرونگا. ۵۸ میں اپنے سارے دل
سے تیرے چھرے کي توجہہ ڈھونڈھتا
ھوں: تو اپنے قول کے مطابق[a] مُجھہ پر رحم
فرما. ۵۹ میں نے اپني راھوں پر غور کیا،
اور تیري شھادتوں کي طرف اپنے قدم
پھیرے[b]. ۶۰ میں نے پھرتي کي، اور تیرے
حکموں کے حفظ کرنے میں دیري نہ کي.
۶۱ شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا، پر
میں نے تیري شریعت کو فراموش نہ کیا.
۶۲ میں آدھي رات کو اُٹھونگا کہ تیري
صداقت کے اِنفصالوں کے سبب تیري
شکرگذاریاں کروں[c]. ۶۳ میں اُن سب کا
ھمنشین ھوں، جو تجھہ سے ڈرتے ھیں،
اور اُن کا جو تیرے فرایض پر عمل کرتے
ھیں. ۶۴ ای خداوند، زمین تیري
رحمت سے معمور ھی[d]: مجھے اپنے
حقوق سکھلا[e].

ט تیت.

۶۵ ای خداوند، تو نے اپنے کلام کے
مطابق اپنے بندے سے خوش‌سلوکي کي
ھی، ۶۶ مجھہ کو اچھا اِمتیاز اور دانش
سکھا، کہ میں تیرے حکموں پر اِیمان
لایا ھوں. ۶۷ مصیبت میں گرفتار ھونے
سے پیشتر میں گمراہ ھوتا تھا؛ پر اب
میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا ھی[f].
۶۸ تو نیک ھی[g]، اور نیکي کرتا ھی؛

[x] عز ۹ : ۳
[y] زبور ۶۳ : ۶
[z] زبور ۱۶ : ۵ یرم ۱۰ : ۱۶ نوحہ ۳ : ۲۴
[a] ۴۱ آیت
[b] لوقا ۱۵ : ۱۷، ۱۸
[c] اعم ۱۶ : ۲۵
[d] زبور ۳۳ : ۵
[e] ۱۲، ۲۶ آیتیں
[f] ۷۱ آیت یرم ۳۱ : ۱۸، ۱۹ عبر ۱۲ : ۱۱
[g] زبور ۱۰۶ : ۱ اور ۱۰۷ : ۱ متي ۱۹ : ۱۷

مجھے اپنے حقوق سکھلا[h]. ۶۹ مغروروں
نے مجھہ پر جھوٹھہ باندھا ھی[i]، پر میں
تیرے فرایض کو اپنے سارے دل سے حفظ
کر رکھونگا. ۷۰ اُن کا دل چربي کے مانند
چکنا ھو رھا ھی[k]؛ پر میں تیري شریعت
سے مگن ھوں[l]. ۷۱ بھلا ھوا، کہ میں نے
دکھہ پایا[m]؛ کہ میں تیرے قواعد کو
سیکھونگا. ۷۲ تیرے منہہ کي شریعت
میرے لیئے ھزاروں سونے روپے کے سکوں
سے بھتر ھی[n].

י یود.

۷۳ تیرے ھاتھوں نے مجھے بنایا، اور
مجھے آراستہ کیا[o]: مجھہ کو فہم عطا کر،
تا کہ میں تیرے احکام سیکھوں[p]. ۷۴ وے
جو تجھہ سے ڈرتے ھیں، مُجھے دیکھکے
خوش ھونگے[q]؛ کیونکہ میں نے تیرے
سخن پر اعتماد رکھا[r]. ۷۵ ای خداوند
میں جانتا، کہ تیري عدالتیں راست
ھیں؛ اور کہ تو نے وفاداري سے مجھہ کو
دکھہ دیا[s]. ۷۶ جیسا تو نے اپنے بندے
سے وعدہ کیا ھی، ویسے تیري شفقت
میري تسلي کا باعث ھو. ۷۷ تیري
رحمتیں میرے شامل حال ھوویں[t]، تا کہ
میں جیتا رھوں؛ کہ تیري شریعت
میري خوشي ھی[u]. ۷۸ مغرور شرمندہ
ھوویں[v]، کہ اُنھوں نے ناحق میرے
مقدمے کو بگاڑا[w]؛ پر میں تیرے فرایض
پر دھیان رکھونگا[x]. ۷۹ ایسا ھو، کہ وے
جو تجھہ سے ڈرتے ھیں، اور وے، جو تیري
شھادتوں کو جانتے ھیں، میري طرف
پھریں. ۸۰ ایسا کر، کہ میرا دل تیرے
قواعد کي طرف کامل توجہہ کرے؛ تا کہ
میں شرمندہ نہ ھوؤں.

כ کف.

۸۱ میري جان تیري نجات کے شوق سے
غش کھاتي ھی[a]؛ میں تیرے قول پر اِعتماد
رکھتا ھوں[b]. ۸۲ میري آنکھیں تیرے
سخن کے اِنتظار میں یہہ کہتے ھوئے فنا
ھوئیں[c]، کہ تو مجھے کب تسلي دیگا؟
۸۳ میں تو اُس مشک کي مانند ھوا،

[h] ۱۲، ۲۶ آیتیں
[i] ایوب ۱۳ : ۴ زبور ۱۰۱ : ۴
[k] زبور ۱۷ : ۱۰ یسع ۶ : ۱۰ اعم ۲۸ : ۲۷
[l] ۳۵ آیت
[m] ۶۷ آیت عبر ۱۲ : ۱۰، ۱۱
[n] ۱۲۷ آیت زبور ۱۹ : ۱۰ امث ۸ : ۱۰، ۱۱
[o] ایو ۳۱ : ۱۵ ایوب ۱۰ : ۸ زبور ۱۰۰ : ۳ اور ۱۳۸ : ۸ اور ۱۳۹ : ۱۴
[q] ۳۴، ۱۴۴ آیتیں
[r] زبور ۳۴ : ۲
[s] ۴۹، ۱۱۴ آیتیں
[s] عبر ۱۲ : ۱۰
[t] ۴۱ آیت
[u] ۲۴، ۴۷، ۱۷۴ آیتیں
[v] زبور ۲۵ : ۳
[w] یا، جھوٹھہ بولتے ھوئے مجھے.
[x] ۱۵ آیت
[y] ۲۳ آیت
[a] زبور ۷۳ : ۲۶ اور ۸۴ : ۲
[b] ۷۴، ۱۱۴ آیتیں
[c] ۱۲۳ آیت زبور ۶۹ : ۳

[d] ایوب ۳۰: ۳۰ جو دھوویں میں دھری ہو[d]؛ پر تیرے
قواعد کو میں بھول نہ جاتا. ۸۴ تیرے
[e] زبور ۳۹: ۴ بندے کی عمر کے دن کتنے ہیں[e]؟ تو کب
[f] مکاش ۶: ۱۰ میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا[f]؟
۸۵ مغروروں نے، جو تیری شریعت کے
پیرو نہیں، میرے لیئے گڑھے کھودے
[g] زبور ۳۵: ۷، امث ۱۶: ۲۷ ہیں[g]. ۸۶ تیرے سارے حکم برحق ہیں؛
[h] زبور ۳۵: ۱۹ اور ۳۸: ۱۹ وے ناحق[h] مجھ کو ستاتے ہیں[i]؛ تو میری
[i] ۷۸ آیت کمک کر. ۸۷ نزدیک ہی، کہ وے مجھے
زمین پر سے نابود کریں؛ لیکن میں نے
تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا. ۸۸ اپنی
[k] ۴۰ آیت رحمت کے مطابق مجھے زندگی بخش[k]؛
کہ میں تیرے منہہ کی شہادت کو حفظ
کرونگا.

ل لامد.

۸۹ ای خداوند، تیرا کلام آسمان پر
[l] زبور ۸۹: ۲، متی ۲۴: ۳۴، ۳۵ سدا ثابت ہی[l]. ۹۰ تیری سچائی
[۱] پطر ۱: ۲۵ پشت در پشت ہی؛ تونے زمین کو
قیام بخشا، اور وہ ٹہہر رہی. ۹۱ وے
یا، تیرے انتظام سے. [۱] تیری عدالتوں کے لیئے آج کے دن
[m] یرم ۳۳: ۲۵ تک قائم ہیں[m]؛ کیونکہ سب تیرے
خادم ہیں. ۹۲ اگر تیری شریعت
[n] ۲۴ آیت میری خوشی نہ ہوتی[n]، تو میں اپنی
مصیبت میں ہلاک ہو جاتا. ۹۳ میں
تیرے فرایض کو کبھی فراموش نہ کرونگا؛ کہ
تونے اُنکے وسیلے سے مجھے حیات بخشی
ہی. ۹۴ میں تیرا ہوں، مجھے بچا لے؛
کہ میں تیرے فرایض کا طالب ہوں.
۹۵ شریر میری گھات میں لگے ہوئے
ہیں، کہ مجھے ہلاک کریں؛ لیکن میں
تیری شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں.
۹۶ میں نے ہر ایک کمال کی، کہ اُس
کی حد ہی، دیکھا، لیکن تیرے حکم
[o] زبور ۳۱: ۵، ۶ نہایت وسیع ہیں[o].

م میم.

واعظ ۲: ۱۱، متی ۵: ۱۸ اور ۲۴: ۳۵ ۹۷ آہ! میں تیری شریعت سے
کیسی محبت رکھتا ہوں! میرا سوچ
[p] زبور ۱: ۲ سارے دن اُس ہی میں ہی[p]. ۹۸ تو
اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھ کو میرے

[q] اِسْت ۴: ۶، ۱ دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہی[q]؛
کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ ہیں. ۹۹ میری
دانش اُن سب کی دانش سے، جو
مجھے تعلیم دیتے ہیں، زیادہ ہی؛
کیونکہ میں تیری شہادتوں کا دھیان
[r] ۲ تمط ۳: ۱۵ کرتا رہتا ہوں[r]. ۱۰۰ میں بوڑھوں سے
[s] ایوب ۳۲: ۷، ۸، ۹ زیادہ سمجھتا ہوں[s]؛ کیونکہ میں نے تیرے
فرایض کو حفظ کیا ہی. ۱۰۱ میں نے
[t] امث ۱: ۱۵ ہر ایک بری راہ سے اپنے پانوں باز رکھے[t]،
تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں.
۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے کنارہ نہ
کیا؛ کیونکہ تونے مجھے تعلیم دی ہی.
۱۰۳ تیری باتیں میرے تالو کو کیا ہی
میٹھی لگتی ہیں؛ بلکہ شہد سے بھی
[u] زبور ۱۹: ۱۰ زیادہ، جو میرے منہہ میں ہو[u]. ۱۰۴ تیرے
[v] ۱۰۰ آیت فرایض کے وسیلے سے میں نے فہمید
پائی؛ اِس لیئے ہر ایک جھوٹھی راہ سے
[w] ۱۲۸ آیت میں عداوت رکھتا ہوں[w].

ن نون

۱۰۵ تیرا کلام میرے پانوں کے لیئے
[x] امث ۶: ۲۳ چراغ[x]، اور میری راہ کی روشنی ہی.
۱۰۶ میں نے قسم کھائی ہی، اور میں اُسے
[y] نحم ۱۰: ۲۹ پورا کرونگا[y]، کہ میں تیری صداقت کے
اِنفصالوں کو حفظ کر رکھونگا. ۱۰۷ مجھ پر
بڑی مصیبت ہی: ای خداوند، اپنے
[z] ۸۸ آیت کلام کے مطابق مجھے جِلا[z]. ۱۰۸ ای
خداوند، مہربانی فرما کے میرے منہہ کے
[b] ہوس ۱۴: ۲، عبر ۱۳: ۱۵ ہدیوں کو قبول کر[b]، اور اپنی عدالتیں
[c] ۱۲، ۲۶ آیتیں مجھے سکھلا[c]. ۱۰۹ میری جان ہمیشہ
[d] ایوب ۱۳: ۱۴ میری ہتھیلی پر ہی[d]؛ باوجود اُس کے
میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا.
۱۱۰ شریروں نے میرے لیئے پھندہ لگایا
[e] زبور ۱۴۰: ۵ اور ۱۴۱: ۹ ہی[e]، پر میں تیرے فرایض سے کنارے نہ
[f] ۱۰، ۲۱ آیتیں ہوا[f]. ۱۱۱ میں نے تیری شہادتوں کو
[g] اِسْت ۳۳: ۴ ابدی میراث جانکے اپنا کر لیا[g]؛ کیونکہ
وے میرے دل کی خوشی کے باعث
[h] ۷۷، ۱۲، ۱۷۴ آیتیں ہیں[h]. ۱۱۲ میں نے اپنے دل کو اِس
طرف مائل کیا، کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ
[i] ۳۳ آیت آخر تک[i] عمل کروں.

ס سامک

١١٣ ||بیثبات خیالوں سے میں بیزار
|| یا، دودلوں سے، هوں، پر تیري شریعت سے محبت رکهتا
[k] زبور ٣٢ : ٧ اور ٩١ : ١ هوں. ١١٤ تو میرے چهپنے کا مکان[k]،
اور میري سپر هی؛ میں تیرے کلام
[l] ٨١ آیت سے اُمید رکهتا هوں[l]. ١١٥ ای بدکارو،
[m] زبور ٦ : ٨ اور ١٣٩ : ١٩ متي ٧ : ٢٣ میرے پاس سے دور هو جاؤ[m]؛ کہ میں
تو اپنے خدا کے حکموں کي محافظت
کرونگا. ١١٦ اپنے قول کے مطابق مجهے
سنبهال، تاکہ میں جي جاؤں؛ اور
اپني اُمید کي بابت مجهے شرمندہ نہ
[n] زبور ٢٥ : ٢ روم ٥ : ٥ اور ٩ : ٣٣ اور ١٠ : ١١ هونے دے[n]. ١١٧ مجهہ کو تهامبهہ، کہ میں
سلامت رهوں؛ اور میں همیشہ تیرے
حقوق پر نگاہ رکهونگا. ١١٨ تو اُن سب
کو رد کر دیتا هی، جو تیرے حقوق سے
[o] ٢١ آیت بهٹک جاتے[o]؛ کہ اُن کي فطرت جهوٹهہ
هی. ١١٩ تو نے زمین کے سب شریروں
[p] حزقي ٢٢ : ١٨ || عبراني میں موقوف کیا. کو میل کي مانند[p] ||دور کیا؛ سو میں
تیري شهادتوں سے محبت رکهتا هوں.
[q] حبق ٣ : ١٦ ١٢٠ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا هی[q]،
اور میں تیري عدالتوں سے ڈرتا هوں.

ע عین.

١٢١ میں نے عدالت اور صداقت
کي هی؛ مجهے اُن کے حوالے نہ کر، جو
مُجهہ پر ظلم کرتے هیں. ١٢٢ خیر کے
[r] عبر ٧ : ٢٢ لیئے اپنے بندے کا ضامن هو[r]، تاکہ مغرور
لوگ مجهہ پر ظلم نہ کریں. ١٢٣ میري
آنکهیں تیري نجات کے، اور تیري
صداقت کے قول کے اِنتظار میں فنا هو
[s] ٨١، ٨٢ آیتیں گئیں[s]. ١٢٤ اپنے بندے سے اپني رحمت
کے مطابق سلوک کر، اور مجهہ کو اپنے
[t] ١٢ آیت حقوق سکها[t]. ١٢٥ میں تیرا بندہ هوں[u]،
[u] زبور ١١٦ : ١٦ مُجهہ کو فهم دے، تاکہ میں تیري شهادتوں
کو پهچانوں. ١٢٦ خداوند کے لیئے کام
کرنے کا وقت هی، کہ اُنهوں نے تیري
شریعت کو توڑا. ١٢٧ میں اِس لیئے
تیرے حکموں کو سونے سے، بلکہ چوکهے
[x] ٧٢ آیت. زبور ١٩ : ١٠ امث ٨ : ١١ سونے سے، زیادہ عزیز رکهتا هوں[x]. ١٢٨ اِس
لیئے میں تیرے سارے فرایض کو سب

باتوں کي بابت راست جانتا هوں،
اور سب جهوٹهي راهوں کو دشمن
[y] ١٠٤ آیت رکهتا هوں[y].

פ فے

١٢٩ تیري شهادتیں عجیب و غریب
هیں؛ اِس لیئے میري جان اُنهیں حفظ
کر رکهتي هی. ١٣٠ تیرے کلام کا مکاشفہ
روشني بخشتا هی؛ وہ سارے سادے لوگوں
[z] زبور ١٩ : ٧ امث ١ : ٤ کو فهمید عنایت کرتا هی[z]. ١٣١ میں
اپنا منهہ کهول کے بڑا هانپتا هوں؛ کیونکہ
[a] ٢٠ آیت میں تیرے حکموں کا مشتاق هوں[a].
١٣٢ جس طرح تو اُن پر توجہ کیا کرتا
[b] ٢ تسا ١ : ٦، ٧ هی جو تیرے نام سے محبت رکهتے[b]، مجهہ
[c] زبور ١٠٦ : ٤ پر بهي کر[c]، اور مجهہ پر رحم فرما. ١٣٣ اپنے
[d] زبور ١٧ : ٥ قول سے میرے قدموں کو درست رکهہ[d]،
اور کسي طرح کي بدي کو مجهہ پر غالب
[e] زبور ١٩ : ١٣ روم ٦ : ١٢ هونے نہ دے[e]. ١٣٤ اِنسان کے ظلم سے
[f] لوقا ١ : ٧٤ مجهے مخلصي دے[f]؛ تب میں تیرے
فرایض کو حفظ کرونگا. ١٣٥ اپنے بندے
[g] زبور ٤ : ٦ کو اپنے چهرے کي جلوہ‌گري دکها[g]، اور
[h] ١٢، ٢٦ آیتیں مجهے اپنے حقوق سکها[h]. ١٣٦ پاني
کي نهریں میري آنکهوں سے بهتي هیں،
اِس لیئے کہ لوگ تیري شریعت کو
[i] یرم ٩ : ١ اور ١٤ : ١٧ دیکهو حزقي ٩ : ٤ حفظ نهیں کرتے[i].

צ صادے.

[k] عز ٩ : ١٥ نحم ٩ : ٣٣ یرم ١٢ : ١ دنی ٩ : ٧ ١٣٧ اي خداوند، تو صادق هی[k]، اور
تیرے اِنفصال واجبي هیں. ١٣٨ تو نے
[l] زبور ١٩ : ٧، ٩ اپني شهادتوں کو صداقت اور کمال
امانتداري کے ساتهہ جتا دیا هی[l].
[m] زبور ٦٩ : ٩ یوحنا ٢ : ١٧ ١٣٩ میري غیرت مُجهے کها گئي[m]؛
کیونکہ میرے دشمنوں نے تیري باتوں کو
فراموش کیا هی. ١٤٠ تیرا کلام نهایت
[n] زبور ١٢ : ٦ اور ١٨ : ٣٠ اور ١٩ : ٨ امث ٣٠ : ٥ پاکیزہ هی[n]؛ اِس لیئے تیرا بندہ اُس
سے محبت رکهتا هی. ١٤١ میں حقیر
اور ذلیل هوں؛ پر میں تیرے فرایض کو
فراموش نهیں کرتا. ١٤٢ تیري صداقت
[o] ١٥١ آیت زبور ١٩ : ٩ یوحنا ١٧ : ١٧ ابدي صداقت هی، اور تیري شریعت
حق هی[o]. ١٤٣ مصیبت اور آفت
نے مجهے آ لیا هی؛ لیکن تیرے احکام
[p] ٧٧ آیت میري خوشي هیں[p]. ١٤٤ تیري شهادتوں

کی صداقت ابدی ہی: مجھے فہم عطا
٩ ٣٣، ٧٣، ١١١ آیتیں کر[y]، تاکہ میں جی جاؤں.

ק قوف.

١٤٥ میں اپنے سارے دل سے پکارتا
ہوں؛ ای خداوند، میری سن؛ میں
تیرے حقوق کو حفظ کرونگا. ١٤٦ میں
تجھے پکارتا ہوں؛ مجھے بچا لے؛ تو
میں تیری شہادتوں کو یاد رکھونگا.
[z] زبور ٥: ٣ اور ٨٨: ١٣ اور ١٣٠: ٦ ١٤٧ میں صبح پر سبقت کرتے ہوئے[z]
چلّاتا ہوں، کہ مجھے تیرے سخن پر
[a] ٧٤ آیت اِعتماد ہی[a]. ١٤٨ میری آنکھوں نے
[b] زبور ٦٣: ٦ پہروں پر سبقت کی ہی[b]، تاکہ میں
تیرے سخن کا دھیان رکھوں. ١٤٩ ای
خداوند، اپنی شفقت کے مطابق میری
آواز سن، اور اپنی عدالتوں کے موافق
[c] ٤٠، ١٥٤ آیتیں مجھے زندگی بخش[c]. ١٥٠ وے، جو
شرارت کے درپی ہیں، نزدیک آتے؛ وے
تیری شریعت سے دور ہیں. ١٥١ ای
[d] زبور ١٤٥: ١٨ خداوند، تو نزدیک ہی[d]، اور تیرے سارے
[e] ١٤٢ آیت احکام حق ہیں[e]. ١٥٢ میں نے تیری
شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم کیا،
[f] لوقا ٢١: ٣٣ کہ تونے اُن کی بنیاد کو ابدی قیام[f] بخشا.

ר ریش

[g] نوحہ ٥: ١ ١٥٣ میری مصیبت پر نظر کر[g]، اور
مجھے رہائی دے؛ کہ میں نے تیری
شریعت کو فراموش نہیں کیا. ١٥٤ میری
[h] ١ سمو ٢٤: ١٥ طرف سے جوابدہی کر[h]، اور مجھے
[i] زبور ٣٥: ١ میکہ ٧: ٩ مخلصی دے؛ اپنے قول کے مطابق مجھے
[k] ٤٠ آیت زندگی بخش[k]. ١٥٥ نجات شریروں سے
[l] ایوب ٥: ٤ دور ہی[l]؛ کیونکہ وے تیرے حقوق کو
نہیں ڈھونڈھتے. ١٥٦ ای خداوند،
تیری رحمتیں بہت ہیں؛ اپنی
[m] ١٤٩ آیت عدالتوں کے مطابق مجھے زندہ کر[m].
١٥٧ وے، جو میرے پیچھے پڑے ہیں،
اور وے، جو میرے دشمن ہیں، بہت
ہیں؛ لیکن میں نے تیری شہادتوں سے
[n] زبور ٤٤: ١٨ کنارہ نہ کیا[n]. ١٥٨ میں نے بےوفاؤں
[o] ٥١ آیت
[p] ١٣٦ آیت کو دیکھا اور اُن سے نفرت کی[p]؛ کیونکہ
حزقی ٩: ٤ اُنہوں نے تیرے سخن کو حفظ نہ کیا.
١٥٩ دیکھ، کہ میں تیرے فرایض کو کیسا

چاہتا ہوں: ای خداوند، اپنی شفقت
کے مطابق مجھے جلا[q]. ١٦٠ تیرا کلام [q] ٨٨ آیت
اِبتدا ہی سے سچا ہی؛ اور تیری صداقت
کا ہر ایک اِنفصال ابد تک.

ש شین.

١٦١ سردار بے سبب میرے پیچھے
پڑے ہیں[r]؛ پر میرا دل تیرے کلام ہی [r] ١ سمو ٢٤: ١١، ١٣
سے خوف کھاتا ہی. ١٦٢ میں تیرے اور ٢٦: ١٨
سخن سے، اُس کی مانند، جسے بڑی ٢٣ آیت
لوٹ مل جاوے، خوش ہوں. ١٦٣ میں
جھوٹھ سے بیزار ہوں، اور نفرت رکھتا
ہوں؛ پر تیری شریعت کو دوست رکھتا
ہوں. ١٦٤ میں تیری صداقت کے
اِنفصالوں کی بابت ہر روز سات مرتبے
تیری ستایش کرتا ہوں. ١٦٥ اُن کو بڑا
اطمینان[s] ہی، جو تیری شریعت کو دوست [s] عبرانی میں، سلامتی
رکھتے ہیں[t]؛ اُن کو کسی طرح سے [t] امثا ٣: ٢
ٹھوکر نہیں لگتی. ١٦٦ ای خداوند، میں یسع ٣٢: ١٧
تیری نجات کا اُمیدوار ہوں[u]؛ اور میں [u] پید ٤٩: ١٨
تیرے حکموں کو عمل میں لایا. ١٦٧ میری ١٧٤ آیت
روح نے تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہی،
اور میں اُنہیں بہ شدت عزیز رکھتا ہوں.
١٦٨ میں نے تیرے فرایض اور تیری
شہادتوں کو حفظ کیا ہی؛ کہ میری
ساری راہیں تیرے آگے ہیں[w]. [w] امثا ٥: ٢١

ת تَو.

١٦٩ ای خداوند، میرے نالے کو اپنے
حضور آنے دے، اور اپنے کلام کے مطابق
مجھ کو فہم عطا کر[x]. ١٧٠ میری منت [x] ١٤٤ آیت
کو اپنے حضور پہنچنے دے، اور اپنے قول
کے مطابق مجھے رہائی دے. ١٧١ میرے
لبوں سے تیری ستایش نکلیگی، جب
کہ تو مجھے اپنے حقوق سکھلائے[y]. [y] ٧ آیت
١٧٢ میری زبان تیرے کلام کا چرچا کرتی
رہیگی؛ کہ تیرے سارے احکام صداقت
ہیں. ١٧٣ ای کاش کہ تیرا ہاتھ
میری کمک کرتا؛ کہ میں نے تیرے
فرایض کو اِختیار کیا ہی[z]. ١٧٤ ای [z] یشو ٢٤: ٢٢
خداوند میں تیری نجات کا مشتاق امثا ١: ٢٩ لوقا ١٠: ٤٢

ھوں[q]، اور تیري شریعت میري خورمي
ھی[r]. ۱۷۵ میري جان جیتي رھے، تا
کہ وہ تیري ستایش کرے؛ اور تیري
عدالتوں سے میري کمک ھو. ۱۷۶ میں
اُس بھیڑ کي مانند، جو کھوئي جاوے،
بھٹک گیا ھوں[s]؛ اپنے بندے کو ڈھونڈھ؛
کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش
نہیں کیا.

q ۱۶۶ آیت
r ۱۶، ۲۴، ۴۷، ۷۷، ۱۱۱ آیتیں
s یسع ۵۳: ۶ لوقا ۱۵: ۴ وغیرہ ۱ پطر ۲: ۲۵

۱۲۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دوایگ کي بابت منت کرتا، ۳ اُسکي دغاباز زبان کے سبب اُسے ملامت کرتا، ۵ اور برے لوگوں کي صحبت کے باعث، جو ضرورتاً اُسکو ھوئي، شکایت کرتا.

معلات کا زبور.

اپني پریشاني میں میں نے خداوند
کو پکارا[a]؛ اُس نے میري سني. ۲ ای
خداوند، میري جان کو جھوٹھے ھونٹھوں
اور دغاباز زبان سے رھائي دے. ۳ || ای
جھوٹھي زبان، تجھے کیا دیا جائیگا،
اور تجھے کیا حاصل ھوگا؟ ۴ پہلوان
کے تیز تیر، رتمہ کے[b] جلتے ھوئے کوئلوں کے
ساتھہ. ۵ مجھہ پر واویلا ھی، کہ میں
مسک میں[c] سکونت کرتا، اور قیدار کے
خیموں کے[d] پاس رھتا ھوں. ۶ میري
جان اُن کے ساتھہ، جو صلح سے کینہ
رکھتے ھیں، اپنے واسطے زیادہ عرصے سے
رھتي. ۷ میں تو صلح کا آدمي ھوں؛
لیکن جب میں بولتا ھوں، تو وے جنگ
پر طیار ھوتے ھیں.

۱۰۵۸ کے قریب
a زبور ۱۱۸: ۵
|| یا، جھوٹھي زبان تجھے کیا دیگي؟ یا، اُس سے تجھے کیا حاصل ھوگا.
b ۲ سلا ۱۹: ۴
c پید ۱۰: ۲ حزق ۲۷: ۱۳
d پید ۲۵: ۱۳ ۱ سم ۲۵: ۱ یرم ۴۹: ۲۸، ۲۹

۱۲۱ زبور

اُن دینداروں کا امن و چین، جو خدا پر حفاظت کے لیئے تکیہ کرتے.

معلات کا زبور.

میں اپني آنکھیں پہاڑوں کي طرف
اُٹھاتا ھوں. کہاں سے میري مدد آویگي؟
۲ میري مدد خداوند سے ھی، جس نے
آسمان و زمین کو پیدا کیا[a]. ۳ وہ تیرے
پانو کو پھسلنے نہ دیگا[b]؛ وہ، جو تیرا حافظ
ھی، نہ اُونگھیگا[c]. ۴ دیکھہ، وہ، جو
اِسرائیل کا محافظ ھی، ھرگز نہ اُونگھیگا،
اور نہ سوئیگا. ۵ خداوند تیرا محافظ
ھی؛ خداوند تیرے دھنے ھاتھہ پر[d] تیرا
سایبان ھی[e]. ۶ آفتاب سے دن کو، اور
ماھتاب سے رات کو، تجھے کچھہ ضرر
نہ پہنچیگا[f]. ۷ خداوند ھر ایک برائي
سے تجھے محفوظ رکھیگا؛ وہ تیري جان
کو محفوظ رکھیگا[g]. ۸ خداوند تیرے
جانے آنے میں، اِس وقت سے لیکے ابد
تک، تیرا حافظ رھیگا[h].

a زبور ۱۲۴: ۸ یرم ۳۲: ۱۷
b ۱ سم ۲: ۹ امث ۳: ۲۳، ۲۶
c زبور ۱۲۷: ۱ یسع ۲۷: ۳
d زبور ۱۶: ۸ اور ۱۰۹: ۳۱
e یسع ۲۵: ۴
f زبور ۹۱: ۵ یسع ۴۹: ۱۰ مکاش ۷: ۱۶
g زبور ۴۱: ۲ اور ۱۴۵: ۲۰
h امث ۲: ۸ اور ۳: ۶

۱۲۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپني خوشي، جو آنے کے سبب اُس کو ھوئي، ظاھر کرتا، ۶ اور اُس کي سلامتي کے لیئے دعا مانگتا.

معلات کا زبور داؤد.

میں خوش ھوا، جس وقت وے
مجھے کہتے تھے، آؤ، خداوند کے گھر
چلیں[a]. ۲ ای یروسلم، ھمارے پانو تیرے
دروازوں کے بیچ کھڑے ھیں. ۳ ای یروسلم،
تو بني ھی، اُس شھر کي مانند، جو کہ
باھم خوب پیوستہ ھی[b]: ۴ جس میں
فرقے، بلکہ یاہ کے فرقے، † اِسرائیل کي
شہادت کو[c] چڑھہ جاتے ھیں[d]، کہ خداوند
کے نام کي ستایش کریں. ۵ کیونکہ اُس
میں عدالت کے تخت، داؤد کے خاندان
کے تخت، رکھے ھوئے ھیں[e]. ۶ یروسلم کي
سلامتي کے لیئے دعا مانگو[f]: وے، جو
تجھہ کو دوست رکھتے ھیں، سلامت
رھیں. ۷ تیري چاردیواري میں سلامتي،
اور تیرے محلوں میں امن و چین ھووے.
۸ میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لیئے
اب کہتا ھوں، تجھہ میں سلامتي ھووے.
۹ خداوند ھمارے خدا کے گھر کے لیئے
میں تیري خیریت کا طالب رھونگا[g].

a یسع ۲: ۳ ذکر ۸: ۲۱
b دیکھو ۲ سمو ۵: ۹
† یا، جیسا کہ اسرائیل کو حکم تھا.
c خر ۱۶: ۳۴
d خر ۲۳: ۱۷ اِست ۱۶: ۱۶
e اِست ۱۷: ۸ ۲ توا ۱۹: ۸
f زبور ۵۱: ۱۸
g نحم ۲: ۱۰

۱۲۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ دیندار لوگ اپنا بھروسا جیسے خدا پر رکھتے ظاھر کرتے، ۳ اور منت کرتے کہ اِستہزا سے رھائي پاویں.

معلات کا زبور.

میں نے اپني آنکھہ تیري طرف
اُٹھائي[a]، ای آسمان پر بیٹھنیوالے[b].
۲ دیکھو، جس طرح سے کہ غلاموں کي

a زبور ۱۲۱: ۱ اور ۱۴۱: ۸
b زبور ۲: ۴ اور ۱۱: ۴ اور ۱۱۵: ۳

آنکهیں اپنے آقاؤں کے هاتهہ کي طرف
هیں، اور لونڈیوں کي آنکهیں اپني بیبي
کے هاتهوں کي طرف لگي رهتي هیں،
اِسي طرح هماري آنکهیں خداوند اپنے
خدا کي طرف هیں، جب تک که وه
هم پر رحم نه فرماوے. ۳ اى خداوند،
هم پر رحم فرما؛ هم پر رحم فرما، که
هم حقارت سے خوب سیر هو گئے.
۴ آسوده حالوں کے تمسخر سے، اور
مغروروں کي حقارت سے هماري جان
نهایت سیر هوئي.

۱۲۴ زبور

کلیسیا خدا کي شکرگذاري کرتي هی ایک معجزانه رهائي کے سبب جو اُس کو ملي هی.

معلات کا زبور داؤد.

اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري
طرف تها، چاهیئے که اِسرائیل اب کہے[a]؛ — [a] زبور ۱۲۹: ۱
۲ اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري
طرف تها، جس وقت که لوگ همارے
مقابلے میں اُٹهے؛ ۳ تو وے اُسي
وقت هم کو جیتا نگل جاتے[b]، جب — [b] زبور ۵۶: ۱، ۲ اور ۵۷: ۳ امث ۱: ۱۲
که اُن کا غضب هم پر بهڑکا تها؛ ۴ اُسي
وقت هم پاني میں غرق هو جاتے؛
دهارا هماري جان پر گذر جاتي؛ ۵ اُسي
وقت اُمڈتے هوئے پاني هماري جان هي
پر گذر کرتے. ۶ مبارک هو خداوند،
جس نے هم کو اُن کے دانتوں کا شکار نه
هونے دیا. ۷ هماري جان چڑیا کي
طرح صیاد کے جال سے چهوٹي[c]؛ که — [c] زبور ۹۱: ۳ امث ۶: ۵
جال ٹوٹا، اور هم نکل بهاگے. ۸ هماري
مدد خداوند کے نام سے هی[d]، جس نے — [d] زبور ۱۲۱: ۲
آسمان اور زمین کو پیدا کیا[e]. — [e] پید ۱: ۱ زبور ۱۳۴: ۳

۱۲۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ اُن کي کیسي سلامتي هی، جو خدا پر توکل رکهتے. ۴ ایک دعا، که دینداروں پر برکت آوے، اور شریروں پر آفتیں.

معلات کا زبور.

وے، جن کا توکل خداوند پر هی،
کوه صیہون کے مانند هیں، جو ٹلتا نهیں،
بلکه ابد تک ثابت هی. ۲ یروسلم جو
هی، سو پهاڑ اُس کے آس پاس هیں؛
اُسي طرح خداوند، اِس وقت سے لیکے
ابد تک، اپنے لوگوں کے آس پاس هی.
۳ کیونکه ‖ شریروں کا سونٹا صادقوں کے — ‖ یا، شرارت کا.
حصے میں نهیں ٹهہرنے کا[a]؛ تا نه هووے، — [a] امث ۲۲: ۸ یسع ۱۴: ۵
که صادق بدکاري کي طرف اپنے هاتهہ
بڑهاویں. ۴ اى خداوند، بهلوں سے، اور
اُن سے، جو سیدهے دل هیں، بهلائي کر.
۵ پر وے، جو اپني ٹیڑهي راهوں کي
طرف[b] بهٹک جاتے هیں، خداوند اُن کو — [b] امث ۲: ۱۵
بدکاروں کے ساتهہ روانه کریگا: لیکن
اِسرائیل پر سلامتي هوگي[c]. — [c] زبور ۱۲۸: ۶ گلا ۶: ۱۶

۱۲۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ کلیسیا اپني نادر رهائي کي جو قید میں سے هوئي تهي یادگاري کرکے، ۴ دعا مانگتي، که اس ماجرے کے سب نیک انجام هوں، اور ایسوں کے وقوع میں آنے کي ایمان کے زور سے تشفي کرتي.

معلات کا زبور.

خداوند جس وقت صیہوني اسیروں
کو پهیر لیا[a]، اُس وقت هم اُن کے مانند — [a] زبور ۵۳: ۶ اور ۸۵: ۱ هوس ۶: ۱۱ یوایل ۳: ۱
تهے، جو خواب دیکهتے هیں[b]. ۲ تب — [b] اعم ۱۲: ۹
همارے منهہ هنسي سے بهر گئے[c]، اور — [c] ایوب ۸: ۲۱
هماري زبان گانے سے؛ تب غیر قوموں
کے درمیان یهہ چرچا تها، که خداوند نے
اُن سے بڑے سلوک کیئے. ۳ هاں،
خداوند نے هم سے بڑے سلوک کیئے؛
هم خوش هیں. ۴ اى خداوند، همارے
اسیروں کو پهیر لا، جنوب کي نهروں کے
مانند. ۵ وے، جو آنسوؤں کے ساتهہ
بوتے هیں، خوشي سے گاتے هوئے درو
کرینگے[d]. ۶ وه تو بیج کا ذخیره اُٹهاکے، — [d] دیکهو یرم ۳۱: ۹ وغیره
روتا هوا چلا جاتا هی، پر بے شبهه
خوشي کے ساتهہ اپني پولیاں اُٹهائے هوئے
پهر آویگا.

۱۲۷ زبور

۱ اُن فوائد کي بابت جو خدا کي برکت سے ملتے. ۳ نیک فرزند اُس هي کي بخشش هیں.

معلات کا زبور ‖ سلیمان. — ‖ یا، سلیمان کے لیئے. زبور ۷۲، سرنامه.

جب که خداوند هي گهر نه بناوے،
تو اُن کي محنت، جو اُس کي بنا کرتے
هیں، بے فائده هی؛ اگر خداوند هي
شهر کا نگهبان نه هوتا، تو پاسبان کي

بیداري عبث هی[a]. ۲ تمهیں کچهه
فائدہ نهیں، جو سویرے اُٹهتے هو اور
آرام لینا دیر تک موقوف رکهتے، اور
مشقتوں کي روٹیاں کهاتے هو[b]؛ یوں وہ
اپنے پیارے کو نیند دیتا هی. ۳ دیکهو،
فرزند خداوند کي طرف سے میراث
هیں[c]، اور پیٹ کے پهل اُسي سے ایک
اجر هیں[d]. ۴ جیسے پهلوان کے هاتهه
میں تیر، ویسے هي جواني کے فرزند هیں.
۵ مبارک وہ مرد، جس نے اپنے ترکش
کو اُن سے بهردیا؛ وے پشیمان نه هوویںگے،
جس وقت دروازے پر دشمنوں سے
باتیں کرینگے[e].

[a] زبور ۱۲۱: ۳، ۴، ۵
[b] پید ۳: ۱۷، ۱۹
[c] پید ۳۳: ۵ اور ۴۸: ۴ یشو ۲۴: ۳، ۴
[d] اِمث ۲۸: ۴
[e] دیکهو ایوب ۵: ۴ امثا ۲۷: ۱۱

۱۲۸ زبور

اُن گوناگون برکتوں کي بابت جو خداترسوں پر نازل هوتیں.

معلات کا زبور.

مبارک هی هر ایک جو خداوند سے
ڈرتا هی[a]، اور اُس کي راهوں پر چلتا
هی. ۲ که تو اپنے هاتهوں کي کمائي
کهاویگا[b]؛ تو سعادتمند هی، اور خیر تیرے
ساتهه هی. ۳ تیري جورو اُس تاک
کي مانند[c] هوگي، جو میوے سے لدي
هوئي تیرے گهر کے آس پاس هی؛
تیرے بچے تیري میز کے گرد زیتون کے
پودهوں کي مانند[d] هونگے. ۴ دیکهو، وہ
اِنسان، جو خداوند سے ڈرتا هی، ایسا
مبارک هوگا. ۵ خداوند صیهون میں
سے تجهے برکت دیگا[e]، اور تو اپني عمر
بهر یروسلم کي کامیابي دیکهیگا؛ ۶ بلکه
تو اپنے بچوں کے بچے دیکهیگا[f]، سلامتي
اِسرائیل پر هووے[g].

[a] زبور ۱۱۲: ۱ اور ۱۱۵: ۱۳ اور ۱۱۹: ۱
[b] یسع ۳: ۱۰
[c] حزق ۱۹: ۱۰
[d] زبور ۵۲: ۸ اور ۱۴۴: ۱۲
[e] زبور ۱۳۴: ۳
[f] پید ۵۰: ۲۳ ایوب ۴۲: ۱۶
[g] زبور ۱۲۵: ۵

۱۲۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم اسرائل کو اُبهارتا که خدا کي ستایش کرے اِس لیئے که اُس نے اُسے بڑي مصیبتوں سے چهڑایا تها. ۵ کلیسیہ کے دشمنوں پر لعنت کي جاتي.

معلات کا زبور.

میري جواني سے لیکے[a] اُنهوں نے بارها
مجهے ستایا هی، اِسرائیل چاهیئے که اب
کهے[b]؛ ۲ میري جواني سے لیکے
بارها اُنهوں نے مجهے دکهه دیا؛ پر وے
مجهه پر غالب نه هوئے. ۳ هلواهوں نے
میري پیٹهه پر هل جوتا؛ اُنهوں نے اپني
ریگهاریاں لمبي کیں. ۴ خداوند صادق
هی؛ اُس نے شریروں کي رسیوں کو کاٹ
ڈالا. ۵ وے سب، جو صیهون سے بغض
رکهتے هیں، شرمندہ هوویں، اور اُلٹے
پهرائے جایں. ۶ وے چهتوں کي گهاس کي
مانند[c] هوویں، جو پیشتر اُس سے، که
||کوئي اُسے اُکهاڑے، خشک هو جاتي
هی؛ ۷ جس سے درو کرنیوالا اپني
مٹهي نهیں بهرتا، اور نه پولے باندهنیوالا
اپنے دامن کو؛ ۸ اور راهگذر نهیں
کهتے، که خداوند کي برکت تم پر هو:
هم خداوند کا نام لیکے تمهارے لیئے
دعا کرتے هیں[d].

[a] دیکهو حزق ۲۳: ۳ هوس ۲: ۱۵ اور ۱۱: ۱
[b] زبور ۱۲۴: ۱
[c] زبور ۳۷: ۲
|| یا، اُس کي روئیدگي کامل هو.
[d] روت ۲: ۴ زبور ۱۱۸: ۲۶

۱۳۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور دعا مانگتے وقت اپني اُمید ظاهر کرتا. ۵ اور اُمید کرتے هوئے اپنا صبر بهي دکهلاتا. ۷ اِسرائیل کو اُبهارتا که وہ خدا پر بهروسا رکهے.

معلات کا زبور.

ای خداوند، میں گهراوں میں سے[a]
تجهے پکارتا هوں. ۲ ای خداوند، میري
آواز سن، میري منت کي آواز پر تیرے
کان متوجه هوویں. ۳ ای یاہ، اگر تو
گناہ کا حساب لے، تو ای خداوند، کون
کهڑا رهیگا[b]؟ ۴ پر تیرے پاس تو مغفرت
هی[c]، تاکه لوگ تیرا ڈر رکهیں[d]. ۵ میں
خداوند کے اِنتظار میں هوں[e]؛ میري جان
اُس کے اِنتظار میں هی، اور مجهے اُس
کے کلام کا بهروسا هی[f]. ۶ میري روح
پاسبانوں کي بہ نسبت جو صبح کے منتظر
هوتے[g]؛ هاں، پاسبانوں کي بہ نسبت جو
صبح کے منتظر هوتے خداوند کا زیادہ اِنتظار
کرتي هی. ۷ ای اِسرائیل، خداوند پر
توکل کر[h]؛ که رحمت خداوند کے پاس
هی، اُس کے پاس کثرت سے مخلصي هی[i].
۸ اور وهي اِسرائیل کو اُس کي ساري
بدکاریوں سے رهائي دیگا[k].

[a] نوحه ۳: ۵۵ یونا ۲: ۲
[b] زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰
[c] اور ۱۳: ۴ ...
[d] ...
[e] زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۳: ۲۰ اور ۴۰: ۱ یسع ۸: ۱۷
[f] ...
[g] ...
[h] زبور ۱۳۱: ۳
[i] زبور ۸۶: ۱۵ یسع ۵۵: ۷
[k] زبور ۱۰۳: ۳، ۴ متي ۱: ۲۱

۱۳۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد آپ کو فروتن ظاهر کرکے، ۳ اِسرائیل کو اُبهارتا که خدا پر توکل رکهے.

معالات کا زبور داؤد

ای خداوند، میرا دل مغرور نہیں،
اور میں بلندنظر نہیں ہوں ؛ میں بڑے
معاملوں اور اُن باتوں میں، جو میرے
لیئے نہایت عجوبہ ہیں، دخل نہیں
کرتا[a]، ۲ یقیناً میں نے اپنے جي کو
ٹھنڈا کیا، اور اُسے قرار کرایا، جیسا کہ
دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا، جو اپني
ما پاس ہی[b] : ہاں، میرا جي اپنے میں
اُس لڑکے کا سا ہی جس کا دودھ
چھڑایا گیا ہو. ۳ ای اِسرائیل، اِس دم
سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر[c].

١٠٠٤ کے قریب

۱۳۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتے وقت خدا کے حضور بیان کرتا کہ کیونکر اُس نے عہد کے صندوق کي حفاظت خداترسي کے ساتھ کي تھي. ۸ اُس کي دعا صندوق اُٹھا لیجانے کے وقت میں، جو اُس نے کي. ۱۱ خدا کے وعدوں کا دوبارہ بیان.

معالات کا زبور

ای خداوند، داؤد کے لیئے اُس کي
ساري مشقتوں کو یاد کر : ۲ کہ اُس
نے خداوند کي قسم کہائي، اور یعقوب کے
قادر[a] کي منت ماني[b] ؛ ۳ یقیناً میں تو اپنے
رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا، اور نہ اپنے
پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا ؛ ۴ میں نہ
خواب کو اپني آنکھوں میں جانے دونگا اور
نہ اُونگھنے کو اپني پلکوں میں[c]، ۵ جب
تک کہ خداوند کے لیئے ایک مقام[d]،
اور یعقوب کے قادر کے لیئے ‖ ایک مسکن
نہ پاؤں. ۶ دیکھو، ہم نے اُس کي خبر
اِفراتا میں[e] سني ؛ ہم نے اُس کو ‖ جنگل
کے میدانوں میں پایا[f]. ۷ ہم اُس کے
مسکنوں میں جائینگے ؛ اور ہم اُس کے
پاؤں کي چوکي کے سامہنے سجدہ کرینگے[g].
۸ اُٹھ، ای خداوند[h]، اپني آرامگاہ میں
داخل ہو، تو اور تیري قوت کا صندوق[i].
۹ تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہوویں[k]،
اور تیرے پاک لوگ خوشي سے للکاریں.
۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے
ممسوح کے چہرے کو مت پھیر.

‖ عبراني میں مکانات.

‖ عبراني میں یعریم.

۱۱ خداوند نے سچائي سے داؤد کے لیئے
قسم کہائي[l]، جس سے وہ نہ پھریگا، کہ
میں تیرے پیٹ کے پھل میں سے کسي کو
تیرے لیئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا[m]. ۱۲ اگر
تیرے لڑکے میرے عہد اور میري شہادت
کو، جو میں اُنہیں جتاؤنگا، حفظ کرینگے،
تو اُن کے لڑکے بھي تیرے تخت پر ابد تک
بیٹھتے چلے جائینگے. ۱۳ کہ خداوند
نے صیہون کو چن لیا[n]، اور چاہا، کہ وہ
اُس کے لیئے مسکن ہو. ۱۴ یہہ میرے
چین کا ابدي مکان ہی[o]، میں اُس میں
بسونگا ؛ کیونکہ میں اُس پر راغب ہوں.
۱۵ میں اُس کے اسباب معاش میں
بہت سي برکت دونگا ؛ میں اُس کے
مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا[p].
۱۶ میں اُس کے کاہنوں کو نجات کا
لباس پہناؤنگا[q]، اور اُس کے پاک لوگ
خوشي سے للکارینگے. ۱۷ وہاں میں ایسا
کرونگا کہ داؤد کے لیئے ایک سینگ
پہوٹیگا[r] ؛ میں نے اپنے ممسوح کے لیئے
ایک چراغ طیار کر رکھا ہی[s]. ۱۸ اور
خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس
کرونگا[u] : لیکن اُس کے اوپر اُسي کا تاج
چمکتا رہیگا.

۱۳۳ زبور

اُس فائدہ کي بابت جو مقدسوں کو آپس میں محبت رکھنے سے ہوتا.

معالات کا زبور داؤد.

دیکھو، کیا خوب اور کیا سہاني
بات ہی، کہ بھائي ایک ساتھ بودوباش
کریں[a]! ۲ یہہ اُس مہنگے مولے عطر
کي مانند[b] ہی، جو سر پر ڈالا جاوے ؛
اور بہکے داڑھي پر، بلکہ ہارون کي
داڑھي پر ہوکے، اُس کے پیراہن کے گریبان
تک پہنچے ؛ ۳ اور ہرمون[c] کي اوس
کي مانند، جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے ؛
کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات
ابدي کي بابت حکم فرمایا[d].

١٣٤ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا، کہ خدا کو مبارکباد کہیں.

معلات کا زبور

دیکھو، ای خداوند کے سب بندو[a]،
جو رات کو خداوند کے گھر میں کھڑے
رھتے ھو[b]، خداوند کو مبارک کہو. ٢ مقدس
کي طرف اپنے ھاتھ اُٹھاؤ[c]، اور خداوند
کو مبارک کہو. ٣ خداوند، جو آسمان
اور زمین کا خالق ھی[d]، تجھے صیہون
میں سے برکت بخشے[e].

[a] زبور ١٣٥ : ١، ٢ [b] ١ توا ٩ : ٣٣ [c] ١ تمط ٢ : ٨ [d] زبور ١٢٤ : ٨ [e] زبور ١٢٨ : ٥ اور ١٣٥ : ٢١

١٣٥ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ راقم لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ خدا کي ستایش کریں، اُس کي رحمت کے سبب، ٥ پھر اُس کي قدرت کے سبب، ٨ پھر اُس کي عدالتوں کے باعث. ١٥ بت واھیات ھیں. ١٩ خدا کو مبارک کہنا فرض ھی.

||خداوند کي ستایش کرو. خداوند
کے نام کي ستایش کرو؛ ای خداوند کے
بندو، اُس کي ستایش کرو[a]. ٢ تم، جو
خداوند کے گھر میں، ھمارے خدا کے گھر
کي بارگاھوں میں[b]، کھڑے رھتے ھو[c].
٣ خداوند کي ستایش کرو؛ کیونکہ
خداوند نیک ھی[d]؛ اُس کے نام کي
ستایش کے گیت گاؤ، کہ یہہ کام دلپسند
ھی[e]. ٤ کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے
واسطے چن لیا[f]، اور اِسرائیل کو اپنے
خاص خزانے کے واسطے. ٥ کیونکہ میں
جانتا ھوں، کہ خداوند بزرگ ھی؛
اور کہ ھمارا رب سارے معبودوں سے بڑا
ھی[g]. ٦ جو کچھہ کہ خداوند نے چاھا،
اُس نے آسمان، اور زمین، اور دریاؤں،
اور سارے گہراو میں کیا[h]. ٧ بخارات
زمین کي اطراف سے وھي اُٹھاتا ھی[i]،
اور بجلي مینہہ کے ساتھہ بناتا ھی[k]،
اور ھوا کو اپنے مخزنوں سے[l] نکال لاتا
ھی. ٨ اُسي نے مصر کے پلوٹھے مارے[m]،
کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے. ٩ اُسي
نے بھیج کے نشانیاں اور عجایب غرایب
کام[n]، ای مصر، تجھہ میں فرعون[o] اور
اُس کے سارے خادموں کو دکھلائے.
١٠ اُسي نے بڑي بڑي قوموں کو مارا اور
زبردست بادشاھوں کو قتل کیا[p].
١١ صیہون اموریوں کے بادشاہ، اور
عوج بسن کے بادشاہ کو، اور کنعان کي
ساري مملکتوں کو[q]. ١٢ اور اُن کي
زمین میراث میں، ھاں، اپنے اِسرائیلي
لوگوں کو میراث میں دي[r]. ١٣ ای
خداوند، تیرا نام ابد تک ھی[s]؛ ای
خداوند، تیرا ذکر پشت در پشت
باقي رھیگا. ١٤ کیونکہ خداوند اپنے
لوگوں کا اِنصاف کریگا، اور اپنے بندوں
کي حالت کے سبب پچھتائیگا[t]. ١٥ غیر
قوموں کے بت سونا، اور روپا، اور آدمیوں
کي دستکاریاں، ھیں[u]. ١٦ وے منہہ
رکھتے ھیں، پر بولتے نہیں؛ وے آنکھیں
رکھتے ھیں، پر دیکھتے نہیں؛ ١٧ وے
کان رکھتے ھیں، پر سنتے نہیں؛ وے تو
منہہ سے سانس بھي نہیں لیتے. ١٨ وے،
جو اُن کے بنانیوالے ھیں، اُنھیں کي مانند
ھیں، اور ھر ایک، جسے اُن کا بھروسا ھی،
ایسا ھي ھی. ١٩ ای اِسرائیل کے گھرانے،
خداوند کو مبارک کہو؛ ای ھارون کے
گھرانے، خداوند کو مبارک کہو[x]. ٢٠ ای
لاوي کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو؛ ای
تم جو خداوند سے ڈرتے ھو، خداوند کو
مبارک کہو. ٢١ خداوند صیہون میں[y]
مبارک ھی؛ وہ یروسلم میں بستا ھی:
خداوند کي ستایش کرو.

|| عبراني میں، حلیلو یاہ [a] زبور ١١٣ : ١ اور ١٣٤ : ١ [b] زبور ٩٢ : ١٣ اور ٩٦ : ٨ اور ١١٦ : ١٩ [c] لوقا ٢ : ٣٧ [d] زبور ١١٩ : ٦٨ [e] زبور ١٤٧ : ١ [f] خر ١٩ : ٥ استہ ٧ : ٦، ٧ اور ١٠ : ١٥ [g] زبور ٩٥ : ٣ اور ٩٧ : ٩ [h] زبور ١١٥ : ٣ [i] یرم ١٠ : ١٣ اور ٥١ : ١٦ [k] ایوب ٣٨ : ٢٥، ٢٦ اور ٣٨ : ٣٤ وغیرہ ذکر ١٠ : ١ [l] ایوب ٣٨ : ٢٢ [m] خر ١٢ : ١٢، ٢٩ زبور ٧٨ : ٥١ اور ١٣٦ : ١٠ [n] خر ٧ اور ٨ اور ٩ اور ١٠ اور ١٤ ابواب. [o] زبور ١٣٦ : ١٥

[p] ٢ گن ٢١ : ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٣٤، ٣٥ [q] زبور ١٣٦ : ١٧، وغیرہ [r] یشو ١٢ : ٧ [s] زبور ٧٨ : ٥٥ اور ١٣٦ : ٢١، ٢٢ [t] خر ٣ : ١٥ زبور ١٠٢ : ١٢ [t] استہ ٣٢ : ٣٦ [u] زبور ١١٥ : ٤، ٥، ٦، ٧، ٨ [x] زبور ١١٥ : ٩، وغیرہ [y] زبور ١٣٤ : ٣

١٣٦ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کا شکر کریں اُس کي خاص رحمتوں کے سبب.

خداوند کي شکرگذاري کرو[a]؛ کہ وہ بھلا
ھی، اور اُس کي رحمت ابد تک ھی[b].
٢ اُس کا، جو اِلھوں کا خدا ھی[c]، شکر
کرو؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک ھی.
٣ اُسي کا شکر کرو، جو خداوندوں کا
خداوند ھی، کہ اُس کي رحمت ابد
تک ھی. ٤ اُسي کا، جو اکیلا بڑے

[a] زبور ١٠٦ : ١ اور ١٠٧ : ١ اور ١١٨ : ١ [b] ١ توا ١٦ : ٣٤، ٤١ [c] ٢ توا ٢٠ : ٢١ [c] استہ ١٠ : ١٧

عجایب کام کرتا هی[d]؛ که اُسکي رحمت
ابد تک هی۔ ۵ اُسي کا، جس نے دانائي
سے آسمان بنائے[e]؛ که اُس کي رحمت
ابد تک هی۔ ۶ اُسي کا، جس نے زمین
کو پانیوں کے اُوپر پھیلایا[f]؛ که اُس کي
رحمت ابد تک هی۔ ۷ اُسي کا، جس
نے بڑے بڑے نیر بنائے[g]؛ که اُسکي رحمت
ابد تک هی: ۸ آفتاب، که جس کا
عمل دن کو هی[h]؛ که اُس کي رحمت
ابد تک هی: ۹ اور ماهتاب اور ستارے،
جن کا عمل رات کو هی؛ که اُس کي
رحمت ابد تک هی۔ ۱۰ اُسي کا، جس
نے مصر کو، اُس کے پهلوٹھوں سمیت مارا[i]؛
که اُسکي رحمت ابد تک هی۔ ۱۱ اور
اِسرائیلیوں کو اُن کے درمیان سے نکال لیا[k]؛
که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۲ قوي
هاتھ سے، اور بڑھائے هوئے بازو سے[l]؛ که اُسکي
رحمت ابد تک هی۔ ۱۳ اُسي کا، جس
نے دریائے قلزم کو حصه کیا[m]؛ که اُسکي
رحمت ابد تک هی: ۱۴ اور اِسرائیلیوں
کو اُسکے درمیان سے پار لے گیا؛ که اُسکي
رحمت ابد تک هی۔ ۱۵ اور فرعون کو،
اُسکے لشکر سمیت، دریائے قلزم میں
جهاڑ دیا[n]؛ که اُسکي رحمت ابد تک
هی۔ ۱۶ اُسي کا، جو بیابان میں اپنے
لوگوں کا رهنما هوا[o]؛ که اُسکي رحمت
ابد تک هی۔ ۱۷ اُسي کا، جس نے بڑے
بڑے بادشاهوں کو قتل کیا[p]؛ که اُسکي
رحمت ابد تک هی: ۱۸ اور نامور سلاطین
کو جان سے مارا[q]؛ که اُسکي رحمت ابد
تک هی: ۱۹ اموریوں کے بادشاہ سیحون
کو[r]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی:
۲۰ اور بسن کے بادشاہ عوج کو[s]؛ که اُسکي
رحمت ابد تک هی: ۲۱ اور اُن کي
سرزمین کو میراث کر دیا[t]؛ که اُس کي
رحمت ابد تک هی: ۲۲ اپنے بندے
اِسرائیل کي میراث؛ که اُس کي رحمت
ابد تک هی۔ ۲۳ اُسي کا، جس نے
هم کو، همارے پستي کي حالت میں،
یاد فرمایا[u]؛ که اُس کي رحمت ابد تک
هی۔ ۲۴ اور هم کو همارے دشمنوں سے
رهائي بخشي؛ که اُسکي رحمت ابد تک
هی۔ ۲۵ اُسي کا، جو هر جاندار کو روزي
دیتا هی[x]؛ که اُس کي رحمت ابد تک
هی۔ ۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري
کرو؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی۔

۱۳۷ زبور

۱ یہودیوں کي وفاداري جب قید میں هوئے۔ اِس بیان میں، که ۷ بني ادوم اور بابل پر لعنت کرنا۔

بابل کي نهروں پر، وهاں هم بیٹھے،
اور صیہون کو یاد کرکے روئے۔ ۲ هم نے
اپني بربطیں بابل کے درختوں میں، جو
اُس کے بیچ میں تھے، ٹانگ دیں۔
۳ کیونکه وهاں اُنهوں نے، جو همیں اسیر
کرکے لے گئے تھے، هم سے درخواست کي،
که هم کچھ گاویں؛ اور وے، جو همارے
ستانے والے تھے[a]، چاهتے تھے که هم
خوشي مناویں، یہ کہکے، که صیہون کے
گیتوں میں سے همارے لیئے ایک گیت
گاؤ۔ ۴ هم کیونکر اجنبي کي سرزمین
میں خداوند کے گیت گاویں؟ ۵ اي
یروسلم، اگر میں تجھ کو بھول جاؤں، تو
میرا دهنا هاتھ اپنا هنر بھولے۔ ۶ اگر میں
تجھ کو یاد نه رکھوں، اور اگر میں یروسلم
کو اپني اول خوشي سے زیاده‌تر عزیز نه
جانوں، تو میري زبان تالو سے لگ جائے[b]۔
۷ اي خداوند، بني ادوم کي مخالفت
میں[c]، یروسلم کے دن کو یاد کر، که اُنهوں نے
کہا، اُسے ||برباد کرو؛ اُسے بیخ و بن سے
برباد کرو۔ ۸ اي بابل کي بیٹي، جو
†غارت‌کر هی[d]، مبارک وه جو تجھ سے
اُس سلوک کا، جو تو نے هم سے کیا،
اِنتقام لیوے[e]۔ ۹ مبارک وه، جو تیرے
لڑکوں کو پکڑکے ‡پتھروں پر پٹک دیوے[f]۔

۱۳۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا، که اُس کا کلام حق تھا۔ ۴ وه آگے سے خبر دیتا، که زمین کے سلاطین خدا کي ثنا کرینگے۔ ۷ وه اپنا اِعتقاد جو خدا پر رکھتا تھا ظاهر کرتا۔

Margin references: [d] زبور ۷۲: ۱۸ — [e] پید ۱: ۱، امث ۳: ۱۹، یرم ۵۱: ۱۵ — [f] پید ۱: ۹، زبور ۲۴: ۲، یرم ۱۰: ۱۲ — [g] پید ۱: ۱۴ — [h] پید ۱: ۱۶ — [i] خر ۱۲: ۲۹، زبور ۱۳۵: ۸ — [k] خر ۱۲: ۵۱، اور ۱۳: ۳، ۱۷ — [l] خر ۶: ۶ — [m] خر ۱۴: ۲۱، ۲۲، زبور ۷۸: ۱۳ — [n] خر ۱۴: ۲۷، زبور ۱۳۵: ۹ — [o] خر ۱۳: ۱۸، و ۱۵: ۲۲، اِست ۸: ۱۵ — [p] زبور ۱۳۵: ۱۰، ۱۱ — [q] اِست ۲۹: ۷ — [r] گن ۲۱: ۲۱ — [s] گن ۲۱: ۳۳ — [t] یشو ۱۲: ۱، وغیره، زبور ۱۳۵: ۱۲ — [u] پید ۸: ۱، اِست ۳۲: ۳۶، زبور ۱۱۳: ۷ — [x] زبور ۱۰۴: ۲۷، اور ۱۴۵: ۱۵، اور ۱۴۷: ۹ — ۵۷۰ کے قریب — [a] زبور ۷۹: ۱ — [b] حزق ۳: ۲۶ — [c] یرم ۴۹: ۷، وغیره، نوحه ۴: ۲۲، حزق ۲۵: ۱۲، عبد ۱۰ وغیره — || عبراني میں، ننگا کرو — † یا، برباد هوا چاهتي — [d] یسع ۱۳: ۱، ۶، وغیره، اور ۴۷: ۱ — [e] یرم ۲۵: ۱۲، اور ۵۰: ۲ — [f] یرم ۵۰: ۱۵، ۲۹، مکاش ۱۸: ۶ — ‡ عبراني میں، چٹان پر — [f] یسع ۱۳: ۱۶

داؤد کا زبور

ميں اپنے سارے دل سے تيري ستايش
کرونگا؛ الهوں کے آگے ميں تيري ثناخواني
کرونگا[a]. ۲ ميں تيري مقدس هيکل
کي طرف[b] سجده کرونگا[c]، اور تيرے نام
کي ستايش کرونگا، تيري رحمت کے
سبب، اور تيري سچائي کے سبب؛ که
تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے
زياده بڑهايا[d]. ۳ جس دن ميں نے
پکارا، تو نے ميري سني، اور ميري روح
کو همت ديکے قوي کيا. ۴ اى خداوند،
زمين کے سب بادشاه تيرے منهه کے کلام
سنکے تيري ستايش کرينگے[e]. ۵ هاں، وے
خداوند کي راهوں ميں گائينگے، که خداوند
کا جلال بڑا هي. ۶ اِس ليئے که خداوند
بلند هي[f]، اور پستوں پر توجه کرتا هي[g]،
اور مغروروں کو دور سے پهچانتا هي.
۷ هرچند ميں آفتوں کے درميان چلتا
پهرتا هوں، پر تو مجهے زنده کريگا[h]، تو
ميرے دشمنوں کے قهر پر اپنا هاتهه بڑهائيگا،
اور اپنے دهنے هاتهه سے مجهے بچائيگا.
۸ خداوند ميرے ليئے کام کو انجام ديگا[i]،
اى خداوند، تيري رحمت ابد تک هي؛
اپنے هاتهوں کے بنائے هوئے کاموں کو ترک
مت کر[k].

[a] زبور ۱۱۹: ۴۶. [b] ۱ سلا ۸: ۲۹، ۳۰؛ زبور ۵: ۷. [c] زبور ۲۸: ۲. [d] يسع ۴۲: ۲۱. [e] زبور ۱۰۲: ۱۵، ۲۲. [f] زبور ۱۱۳: ۵، ۶؛ يسع ۵۷: ۱۵. [g] امث ۳: ۳۴؛ يعق ۴: ۶؛ ۱ پطر ۵: ۵. [h] زبور ۲۳: ۳، ۴. [i] زبور ۵۷: ۲؛ فلپ ۱: ۶. [k] ديکهو ايوب ۱۰: ۳، ۸ اور ۱۴: ۱۵.

زبور ۱۳۹

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا کي ستايش کرتا اِس لحاظ
سے که وه همهدان هي، ۱۷ اور اُس کي رحمتيں بےپايان،
۱۹ وه شريروں کو دهمکي ديتا. ۲۳ وه دعا مانگتا که
خلوص دلي اُس کي هو جاوے.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور

اى خداوند، تو مجهے جانچتا، اور
پهچانتا هي[a]. ۲ تو ميرا بيٹهنا اور ميرا
اٹهنا جانتا هي[b]؛ تو ميرے انديشے کو
دور سے دريافت کرتا هي[c]. ۳ تو ميرا
چلنا، اور ميرا ليٹنا خوب جانتا هي[d]،
بلکه تو ميري ساري روشوں سے واقف
هي. ۴ که ديکهه، ميري زبان پر کوئي
ايسي بات نهيں، که جس سے تو، اى
خداوند، بالکل آگاه نهيں[e]. ۵ تو آگے
پيچهے ميرا گهيرنيوالا هي، اور تو نے اپنا
هاتهه مجهه پر رکها هي. ۶ ايسا عرفان
ميرے ليئے نهايت عجوبه هي؛ يهه بلند
هي، ميں اُس کے تئيں نهيں پهنچ
سکتا[f]. ۷ تيري روح سے ميں کدهر
جاؤں، اور تيري حضوري سے ميں کهاں
بهاگوں[g]؟ ۸ اگر ميں آسمان کے اوپر
چڑه جاؤں، تو تو وهاں هي[h]؛ اگر ميں
پاتال ميں اپنا بستر بچهاؤں، تو ديکهه، تو
وهاں بهي هي[i]. ۹ اگر صبح کے پنکهه
ليکے ميں سمندر کي انتها ميں جا
رهوں: ۱۰ تو وهاں بهي تيرا هاتهه مجهے
لے چليگا، اور تيرا دهنا هاتهه مجهے
سنبهاليگا. ۱۱ اگر ميں کهوں، که تاريکي
تو مجهے چهپا ليگي؛ تب رات ميرے
گرد روشني هو جائيگي. ۱۲ يقيناً تاريکي
تيرے سامهنے تيرگي نهيں پيدا کرتي[k]؛
پر رات دن کي مانند روشن هي؛ تاريکي
اور روشني دونوں ايکساں هيں. ۱۳ که
تو ميرے گردوں کو ||اپنے قبضے ميں رکهتا
هي؛ ميري ما کے پيٹ ميں تو نے
مجهه پر سايه کيا[l]. ۱۴ ميں تيري
ستايش هي کرتا رهونگا؛ کيونکه ميں
دهشتناک طور سے عجيب و غريب
بنا هوں: تيرے کام حيرتافزا هيں؛ اِسکا
ميرے جي کو بڑا يقين هي. ۱۵ جب که
ميں پردے ميں بنايا جاتا تها، اور زمين
کے اسفل ميں منقوش هوتا تها، تو ميرے
جسم کي صورت تجهه سے چهپي نه تهي[m].
۱۶ تيري آنکهوں نے ميرے بےترتيب
مادّه کو ديکها؛ اور تيرے دفتر ميں يے
سب چيزيں تحرير کي گئيں، اور اُن
کے دنوں کا حال بهي که کب بنينگي،
جب هنوز اُن ميں سے کوئي نه تهي.
۱۷ اى خدا، تيرے انديشے ميرے حق ميں
کيا هي قيمتي هيں[n]؛ اُنکي کل جمع کيا
هي بڑي هي. ۱۸ ميں اُنهيں کيا گنوں؟
وے تو شمار ميں ريت سے زياده هيں؛

[a] زبور ۱۷: ۳؛ يرم ۱۲: ۳. [b] ۲ سلا ۱۹: ۲۷. [c] متي ۹: ۴؛ يوح ۲: ۲۴، ۲۵. [d] ايوب ۳۱: ۴. [e] عبر ۴: ۱۳. [f] ايوب ۴۲: ۳؛ زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۱: ۱. [g] يرم ۲۳: ۲۴؛ يون ۱: ۳. [h] عمو ۹: ۲، ۳، ۴. [i] ايوب ۲۶: ۶؛ امث ۱۵: ۱۱. [k] ايوب ۳۴: ۲۲؛ دان ۲: ۲۲؛ عبر ۴: ۱۳. || يا، تو رکهه هي. [l] ايوب ۱۰: ۱۱. [m] ايوب ۱۰: ۸، ۹؛ واعظ ۱۱: ۵. [n] زبور ۴۰: ۵.

جب میں جاگتا هوں، تو پهر بهي تيرے
ساتهه هوں۔ ١٩ اى خدا، تو يقيناً شريروں
كو قتل كريگا[n]؛ پس، اى خونيو، ميرے
پاس سے دور هو جاؤ[p]۔ ٢٠ كيونكه وے
تيري بابت شرارت سے باتيں كرتے هيں[q]؛
تيرے دشمن تو تيرا نام عبث ليتے هيں۔
٢١ اى خداوند، كيا ميں اُن كا كينه
نهيں ركهتا، جو تيرا كينه ركهتے هيں؟
كيا ميں اُن سے، جو تيرے مخالف هوكے
اُٹهتے هيں، بيزار نهيں[r]؟ ٢٢ ميں شدت
سے اُن كا كينه ركهتا هوں؛ ميں اُنهيں اپنے
دشمنوں ميں گنتا هوں۔ ٢٣ اى خدا،
مجهے جانچ، اور ميرے دل كو جان؛
مجهے آزما، اور ميرے انديشوں كو
پهچان[s]۔ ٢٤ ديكهه، كيا مجهه ميں كوئي
دردانگيز عادت هى، كه نهيں؛ اور مجهه
كو ابدي راه ميں چلا[t]۔

١٤٠ زبور

اِس بيان ميں، كه ١ داؤد دعا مانگتا، ٥ سلاّل اور دونگن كے
هاتهوں سے بچ جاوے۔ ٨ وه چاهتا كه اُن كو سزا ملے۔
١٢ خدا پر اور اُن راهوں سے خاطرجمعي پاتا۔

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور۔
اى خداوند، شرير اِنسان سے مجهه
كو رهائي دے؛ ظالم آدميوں سے مجهے بچا
ركهه[a]؛ ٢ جو اپنے دلوں ميں بُرے انديشے
كرتے هيں؛ وے هر روز لڑائيوں كے واسطے
جمع هوتے[b]۔ ٣ سانپوں كي مانند وے اپني
زبانيں تيز كرتے؛ اُنكے هونٹهوں كے تلے افعي
كا زهر هى[c]۔ سلاه۔ ٤ اى خداوند، شرير
كے هاتهه سے مجهے بچا[d]؛ ظالم اِنسان سے
مجهے محفوظ ركهه[e]؛ كيونكه وے اِس فكر
ميں هيں، كه ميرے قدموں كو گرا ديويں۔
٥ مغروروں نے چهپكے ميرے ليئے پهندا
اور رسياں طيار كي هيں[f]؛ اُنهوں نے راه
گذر ميں جال بچهايا هى؛ اُنهوں نے
ميرے ليئے دام لگائے هيں۔ سلاه۔ ٦ ميں
نے خداوند سے كها، تو ميرا خدا هى؛
اى خداوند، ميري مناجات كي آواز
سن۔ ٧ اى يهوواه خداوند، اى ميري

نجات كے زور، جنگ كے دن تونے ميرے
سر پر سايه كيا۔ ٨ اى خداوند، شرير كا
مطلب پورا مت كر، اُسكے بُرے منصوبوں
كو انجام تک پهنچنے نه دے، تاكه وے
سر نه اُٹهاويں[g]۔ سلاه۔ ٩ اور جنهوں نے
مجهے چاروں طرف سے گهير ليا هى،
ايسا كر، كه اُن كے هونٹهوں كي زيانكاري
اُنهيں كے سروں پر پڑے[h]۔ ١٠ اُن پر
انگارے ڈالے جاويں[i]؛ وه اُنهيں آگ
ميں جهونكيگا، اور گڑهوں ميں گرا ديگا،
كه وے پهر اُٹهه نه سكيں۔ ١١ بدزبان
آدمي زمين پر قائم نه رهيگا؛ ستمگر
اِنسان ستم هي كا شكار هوكے نابود هو
جائيگا۔ ١٢ مجهه كو يقين هى، كه
خداوند مظلوموں كا اِنصاف كريگا[k]، اور
مسكينوں كا بدلا ليگا۔ ١٣ في الحقيقت
صادق لوگ تيرا نام ليكے شكرگذاري كرينگے؛
اور راستباز تيرے حضور ميں سكونت
كرينگے۔

١٤١ زبور

اِس بيان ميں، كه ١ داؤد دعا مانگتا، كه اُس كي عرض
منظور هووے، ٣ كه اُس كا دل سچا هو، ٧ اور اُس كي
جان سارے پهندوں سے بچي رهے۔

داؤد كا زبور۔
اى خداوند، ميں تجهے پكارتا هوں؛
ميري طرف جلد آ[a]؛ جب ميں تجهے
پكاروں، تب ميري آواز پر كان دهر۔
٢ كه ميري دعا تيرے حضور بخور كي
طرح[b] پهنچائي جاوے[c]؛ اور ميرے
هاتهوں كا اُٹهانا[d] شام كي قرباني كي مانند
هو[e]۔ ٣ اى خداوند، ميرے منهه پر
نگهبان بٹهلا؛ ميرے هونٹهوں كے دروازوں
كي درباني كر۔ ٤ ميرے دل كو كسي
بُري بات كي طرف مائل هونے نه دے،
كه وه بدكاروں ميں شامل هوكے بدكاري
نه كرے؛ اور مجهے اُن كے مزه‌دار كهانوں
ميں سے كچهه كهانے نه دے[f]۔ ٥ صادق
مجهه كو مارے، وه مهرباني هى؛ وه مجهے
تنبيه دے[g]؛ يهه ميرے سر كا روغن هى؛

[n] يسع ١١: ٤
[p] زبور ١١٩: ١١٥
[q] يهوذ ١٥
[r] ٢ تواريخ ١٩: ٢؛ زبور ١١٩: ١٥٨
[s] ايوب ٣١: ٦؛ زبور ٢٦: ٢
[t] زبور ٥: ٨؛ اور ١٤٣: ١٠
[a] ٤ آيت
[b] زبور ٥٦: ٦
[c] زبور ٥٨: ٤؛ روم ٣: ١٣
[d] زبور ٧١: ٤
[e] ١ آيت
[f] زبور ٣٥: ٧؛ اور ٥٧: ٦؛ اور ١١٩: ١١٠؛ اور ١٤٢: ٣
[g] اِست ٣٢: ٢٧
[h] زبور ٧: ١٦؛ اور ١٤: ٢٣؛ امث ١٢: ١٣؛ اور ١٨: ٧
[i] زبور ١١: ٦
[k] ١ سلا ٨: ٤٥؛ زبور ٩: ٤

[a] زبور ٧٠: ٥
[b] مكاش ٥: ٨؛ اور ٨: ٣، ٤
[c] مكاش ٨: ٣
[d] زبور ١٣٤: ٢
[e] ١ تمط ٢: ٨
[e] خر ٢٩: ٤١
[f] امث ٢٣: ٦
[g] امث ٩: ٨؛ اور ١٩: ٢٥؛ اور ٢٥: ١٢؛ گلا ٦: ١

اگرچہ دوبارہ بھي کرے، میرا سر اُس سے
اِنکار نہ کریگا؛ پر میري دعا اُنکي بدکاریوں
کے برعکس کي جائیگي، ۶ اُنکے حاکموں نے
چٹّان کے کراروں کے درمیان چھٹّي پائي[e]، اور　[e] ۱ سم ۲۴: ۱
اُس وقت اُنہوں نے میري باتیں سنیں،
کہ وے میٹھي تھیں۔ ۷ ھماري ھڈّیاں قبر
کے منھہ میں[f] یوں بکھر گئیں، جیسے کہ　[f] ۲ قرن ۱: ۹
لکڑي ھوتي، جب کوئي اُسے زمین پر
چیرے اور کاٹے۔ ۸ لیکن، ای یہوواہ
خداوند، میري آنکھیں تیري طرف ھیں[g]؛　[g] ۲ توا ۲۰: ۱۲
میرا توکل تجھہ پر ھي؛ تو میري جان کو　زبور ۲۵: ۱۵
مت اُنڈیل۔ ۹ مجھہ کو اُس دام سے　اور ۱۲۳: ۱، ۲
بچا جو اُنہوں نے میرے لیئے بچھایا[l]، اور　[l] زبور ۱۱۹: ۱۱۰
بدکارونکے جالوں سے۔ ۱۰ خبیث اپنے دام　اور ۱۴۰: ۵
میں ایک ساتھہ پھنس جاویں[m]، جسوقت　اور ۱۴۲: ۳
کہ میں اُس طرف نکل جاؤں۔　[m] زبور ۳۵: ۸

۱۴۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اِقرار کرتا کہ اُس کي ساري مصیبتوں
کے درمیان اُس کي تسلي خدا کے نام لینے اور منت کرنے
سے ھوتي تھي۔

||مشکیل داؤد*: ایک دعا، جس وقت　|| یا، داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لیئے۔
وہ مغارے میں تھا[*]۔　[*] زبور ۵۷ سرنامہ۔
میں خداوند کے آگے اپني آواز بلند
کرتا، میں اپني آوازھي سے خداوند سے　۱ سم ۲۲: ۱
منت کرتا ھوں۔ ۲ میں اپني فریاد　اور ۲۴: ۳
اُس کے حضور میں کھول کے کرتا؛ اور
اپنا دکھہ درد اُس کے آگے بیان کرتا[a]۔　[a] زبور ۱۰۲ سرنامہ
۳ جس وقت میرا جي اُداس ھي[b]،　یسع ۶۱: ۱۶
تب تو میري روش جانتا۔ جس راہ　[b] زبور ۱۴۳: ۴
کہ میں چلتا ھوں، اُنہوں نے چھپکے اُس
میں میرے لیئے پھندا لگایا ھي[c]۔ ۴ میں　[c] زبور ۱۴۰: ۵
نے اپنے دھنے ھاتھہ نگاہ کي، اور دیکھا،　[d] زبور ۱۶۹: ۲۰
پر کوئي نہ پایا جو مجھے پہچانتا ھو[d]؛　اور ۳۱: ۱۱ اور ۸۸: ۱۸
مجھے کہیں پناہ نہ رھي؛ کوئي میري　[e] زبور ۴۶: ۱
جان کا حال پوچھتا نہیں۔ ۵ ای خداوند،　اور ۹۱: ۲
میں تیرے آگے چلایا؛ اور میں نے کہا،　|| عبراني میں دیکھنے کے مانند۔
تو میري پناہ ھي[e]، اور ||زندگي کي　[f] زبور ۲۷: ۱۳
سرزمین میں میرا بخرا تو ھي[f]۔ ۶ میري　[g] زبور ۱۱۶: ۹
سن لے؛ کیونکہ میں بہت ضعیف ھو　اور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ نوحہ ۳: ۲۴

گیا ھوں[h]؛ مجھہ کو اُن سے، جو میرے　[h] زبور ۱۱۶: ۶
پیچھے پڑے ھیں، چھڑا لے، کہ وے مجھہ
سے زورآور ھیں۔ ۷ میري روح کو قید سے
رھائي بخش، تاکہ تیرے نام کي ستایش
ھووے؛ صادق لوگ میرے آس پاس جمع
ھونگے[i]، جب کہ تو مجھہ پر احسان کریگا[k]۔　[i] زبور ۳۴: ۲
[k] زبور ۱۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۷

۱۴۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد منت کرتا کہ خدا مہر سے اُس کا
اِنصاف کرے، ۳ اپنے غموں کے باعث شکایت کرتا،
۵ اپنا ایمان بڑھانا دھیان کرتا ھي اور دعا مانگتا ھي،
۷ وہ فضل مانگتا، ۹ پھر رھائي مانگتا، ۱۰ اور یہ چاھتا
کہ اُسے مقدس کیا جاوے، ۱۲ اور کہ اُس کے دشمن ھلاک
کیئے جاویں۔

زبور داؤد۔

ای خداوند، میري دعا سن، میري
منتوں پر کان رکھہ؛ اپني وفاداري سے
اور اپني صداقت سے میرا جواب دے[a]۔　[a] زبور ۳۱: ۱
۲ اور اپنے بندے کو اپنے ساتھہ عدالت
میں نہ لا[b]، کیونکہ کوئي اِنسان جیتا جان　[b] ایوب ۱۴: ۳
تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا[c]۔　[c] خر ۳۴: ۷ ایوب ۴: ۱۷
۳ کہ دشمن میري جان کے پیچھے پڑا　اور ۹: ۲ اور ۱۵: ۱۴
ھي؛ اُس نے میري زندگي کو خاک　اور ۲۵: ۴ زبور ۱۳۰: ۳
پر پامال کیا؛ اُس نے مجھہ کو اُن کي　واعظ ۷: ۲۰
مانند، جو مدت سے مر گئے ھیں، تاریکي　روم ۳: ۲۰ گلتي ۲: ۱۶
میں بٹھایا ھي۔ ۴ اِس لیئے میرا جي
مجھہ میں اُداس ھو گیا ھي[d]؛ میرا دل　[d] زبور ۷۷: ۳ اور ۱۴۲: ۳
میرے بیچ میں اُجڑ گیا ھي۔ ۵ میں اگلے
دنوں کو یاد کرتا ھوں[e]؛ میں تیرے سارے　[e] زبور ۷۷: ۵، ۱۰، ۱۱
کاموں کو سوچتا ھوں؛ میں تیري
دستکاري پر غور کرتا ھوں۔ ۶ میں اپنے
ھاتھہ تیري طرف بڑھاتا ھوں[f]؛ میري　[f] زبور ۸۸: ۹
روح ||خوشک زمین کي مانند تیري　|| عبراني میں ماندہ۔
پیاسي ھي[g]۔ سلاہ۔ ۷ ای خداوند،　[g] زبور ۶۳: ۱
جلد میري سن؛ میري روح تمام ھونے
پر ھي؛ مجھہ سے منھہ نہ موڑ، نہیں تو
میں اُن کي مانند ھو جاؤنگا، جو گڑھے
میں گرتے ھیں[h]۔ ۸ مجھہ کو صبح کے　[h] زبور ۲۸: ۱ اور ۸۸: ۴
وقت[i] اپني شفقت کي آواز سنا؛ کیونکہ　[i] دیکھو
میرا توکل تجھہ پر ھي؛ اپني راہ کہ　زبور ۴۶: ۵

(k زبور ۵ : ۸) جس میں میں چلوں، مجھے بتا[k] ؛
کیونکہ میں اپنی روح کو تیری طرف
(l زبور ۲۵ : ۱) اُٹھاتا ہوں[l]. ۹ ای خداوند، مجھ کو
میرے دشمنوں سے رہائی دے ؛ کہ میں
تیرے پاس پناہ لیتا ہوں. ۱۰ مجھے
(m زبور ۲۵ : ۴، ۵ اور ۱۳۱ : ۱۴) اپنی مرضی پر چلنا سکھلا[m] ؛ کیونکہ تو
ہی تو میرا خدا ہی ؛ تیری نیک روح[n]
(n نحمیاہ ۹ : ۲۰) مجھے الراستی کے ملک میں[o] لے چلے.
(o یا، ہموار ی کے.) ۱۱ ای خداوند، مجھ کو اپنے نام کے لیئے
(p یسعیاہ ۲۲ : ۱۰) (q زبور ۱۱۹ : ۲۵، ۳۷، ۴۰، وغیرہ) زندہ کر[p] ؛ اپنی صداقت کے لیئے میری
جان مصیبت سے چھڑا. ۱۲ اور اپنی
(r زبور ۵۴ : ۵) رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر[r] ؛
اور اُن سب کو، جو میرے جی کو دکھ
دیتے ہیں، نابود کر ؛ کیونکہ میں تیرا
(s زبور ۱۱۶ : ۱۶) بندہ ہوں[s].

۱۴۴ زبور

اُس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کو مبارک کہتا کہ اُس نے اُس پر [illegible] ۳ [illegible] آدم ابن آدم [illegible] ۵ وہ خدا سے دعا مانگتا کہ اُسے اپنی قدرت سے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑاوے. ۹ وہ خدا سے اقرار کرتا کہ میں تیری ستائش کرونگا. ۱۱ وہ منت کرتا کہ ساری رعیت کی خوشحالی ہو.

داؤد کا زبور.

خداوند، میری چٹان، مبارک ہو،
جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا اور
(a ۲ سموئیل ۲۲ : ۳۵) میری اُنگلیوں کو لڑنا سکھلاتا[a]. ۲ میرا
(زبور ۱۸ : ۲، ۳۱، ۴۴) شفقت کرنیوالا اور میرا گڑھ، اور میرا
اُونچا برج، اور میرا چھڑانیوالا، میری
(b ۲ سموئیل ۲۲ : ۲، ۳، ۴۰، ۴۸) سپر، اور وہ جس پر میرا توکل ہی،
جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب
(c ایوب ۷ : ۱۷، زبور ۸ : ۴، عبر ۲ : ۶) کرتا ہی[b]. ۳ ای خداوند، اِنسان کیا
ہی، کہ تو اُسے یاد فرماوے ؟ اور آدمزاد
(یا، لحاظ) کون ہی، جو تو اُسے شمار کرے[c] ؟
(d ایوب ۴ : ۱۹ اور ۱۴ : ۲، زبور ۳۹ : ۵ اور ۶۲ : ۹) ۴ اِنسان تو ابطالان کی مانند ہی[d]، اور
اُس کی زندگی ایک گذرتے ہوئے سایہ
(e زبور ۱۰۲ : ۱۱) کی مانند[e]. ۵ ای خداوند، اپنے آسمانوں
(f زبور ۱۸ : ۹، یسعیاہ ۶۴ : ۱) کو جھکا[f] اور اُتر آ ؛ پہاڑوں کو چھو،
(g زبور ۱۰۴ : ۳۲) تو اُن سے دھواں اُٹھیگا[g]. ۶ بجلی گرا،
(h زبور ۱۸ : ۱۳، ۱۴) اور اُنہیں تتر بتر کر ؛ اپنے تیر چلا اور
(i زبور ۱۸ : ۱۶) اُنہیں گھبرا دے[h]. ۷ اُوپر سے[i] اپنے ہاتھ

پھیلا اور مجھے رہائی دے ؛ مجھے بہت
(k زبور ۶۹ : ۲، ملا ۲ : ۱۱) پانیوں سے اور اجنبی اولاد کے[k] ہاتھ سے
(l ۱۱ آیت) چھڑا لے[l]. ۸ جن کے منہ سے واہی باتیں
(m زبور ۱۲ : ۲) نکلتی ہیں[m]، اور اُن کا دہنا ہاتھ جھوٹھ
کا دہنا ہاتھ ہی. ۹ ای خدا، میں
(n زبور ۳۳ : ۲، ۳ اور ۴۰ : ۳) تیرے لیئے ایک نیا گیت گاؤنگا[n] ؛
میں دس تار کا بین بجاکے تیری
ثناخوانی کرونگا. ۱۰ تو ہی ہی، جو
شاہوں کو نجات بخشتا ہی، اور اپنے
(o زبور ۱۸ : ۵۰) بندے داؤد کو بری تیغ سے بچاتا ہی[o].
۱۱ مجھ کو اجنبی اولاد کے ہاتھوں سے
چھڑا لے، اور رہائی بخش، جنہوں کے
منہ سے واہی کلام نکلتا ہی، اور جنہوں
(p ۷، ۸ آیتیں) کا دہنا ہاتھ جھوٹھ کا دہنا ہاتھ ہی[p].
۱۲ تاکہ ہمارے بیٹے اپنی جوانی میں
(q زبور ۱۲۸ : ۳) پودھوں کی مانند[q]، اور ہماری بیٹیاں
زاویہ کی کنگوروں کی مانند ہوویں،
جو محل کے اندازہ سے خوش تراش
ہوں ؛ ۱۳ تاکہ ہمارے مخزن مالامال
ہوویں، جن میں سے ہر قسم کی چیز
میسر ہووے، اور ہماری بھیڑیں ہزاروں
لاکھوں ہماری گلیوں میں جنیں ؛
۱۴ اور ہمارے بیل موٹے تازے ہوں ؛ اور کہ
ٹوٹ پڑنے کی نوبت نہ ہووے، اور نہ نکل
جانے کی ؛ اور کہ ہمارے بازاروں میں
کسی طرح کی نالش نہ ہو. ۱۵ مبارک
ہی وہ گروہ، جس کا یہہ حال ہو ؛
مبارک ہی وہ گروہ، جس کا خدا
(r اِستثنا ۳۳ : ۲۹، زبور ۳۳ : ۱۲ اور ۶۵ : ۴ اور ۱۴۶ : ۵) خداوند ہی[r].

۱۴۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کی حمد کرتا، اُس کے نام کے سبب، ۸ اُس کی مہربانی کے سبب، ۱۱ اُس کے اِنتظام کے باعث، ۱۷ اور اُس کی نجات دینے والی رحمت کے واسطے.

داؤد کا ثنائے زبور[a].

(a زبور ۱۰۰ کا سرنامہ.) ای خدا، میرے بادشاہ، میں تیری
بڑائی کرونگا ؛ اور میں ابدالآباد تیرے
نام کو مبارک کہونگا. ۲ میں ہر روز
تجھے مبارک کہونگا ؛ اور میں ابدالآباد
تیرے نام کی ستایش کرونگا. ۳ خداوند

بزرگ هی، اور وه نهایت ستایش کے
لایق هی[b]؛ اور اُسکي بزرگي تحقیق کرنے
سے باهر هی[c]. ۴ هر ایک پشت دوسري
پشت سے تیرے کاموںکي ستایش کریگي[d]،
اور تیري قدرتوں کا بیان کریگي. ۵ میں
تیري جناب کي جلیل عزت پر اور
تیرے عجایب کاموں پر ||دهیان کرونگا.
۶ اور لوگ تیرے هولناک کاموں کي
قدرت کا چرچا کریں؛ میں تیري
بزرگي کا بیان کرونگا. ۷ وے تیرے بڑے
اِحسان کا بہت سا ذکر کرینگے، اور تیري
صداقت کے گیت گائینگے. ۸ خداوند
مهربان اور رحیم هی؛ غصه کرنے میں
دهیما، اور شفقت میں بڑهکر هی[e].
۹ خداوند سب کے لیئے بهلا هی[f]؛ اور
اُس کي رحمتیں اُسکے سارے صنعتوں
پر هیں. ۱۰ ای خداوند، تیري ساري
دستکاریاں تیري ثناخواني کرتي هیں[g]؛
اور تیرے مقدس لوگ تجهے مبارکباد
کهتے. ۱۱ وے تیري سلطنت کے جلال
کا بیان کرتے، اور تیري قدرت کا چرچا
کرتے؛ ۱۲ تاکه آدمي‌زادوں پر اُسکي
قدرتیں، اور اُسکي سلطنت کي جلیل
شوکتیں ظاهر کریں. ۱۳ تیري بادشاهت
||ابدي بادشاهت هی[h]، اور تیري
حکومت پشت در پشت قایم رهتي.
۱۴ خداوند اُن سب کو، جو گرتے هیں،
تهامتا هی؛ اور اُن سب کو، جو نهڑ گئے
هیں، اُٹها کهڑا کرتا هی[i]. ۱۵ سب کي
آنکهیں تجهپر لگي هیں[k]؛ تو اُنهیں وقت
پر اُنکي روزي دیتا هی[l]. ۱۶ تو اپني
مٹهي کهولتا هی، اور هر ایک جاندار کا
پیٹ بهرتا هی[m]. ۱۷ خداوند اپني ساري
راهوں میں صادق هی، اور اپنے سب
کاموں میں ||رحیم هی. ۱۸ خداوند
اُن سب سے، جو اُس کو پکارتے هیں،
نزدیک هی[n]؛ اُن سب سے، جو سچائي
سے[o] اُس کو پکارتے هیں. ۱۹ وه اُن

[b] زبور ۹۶: ۴ اور ۱۴۷: ۵ [c] ایوب ۵: ۹ اور ۹: ۱۰؛ روم ۱۱: ۳۳ [d] یسع ۳۸: ۱۹ || یا، اُن کا چرچا کرونگا. [e] خر ۳۴: ۶، ۷؛ گن ۱۴: ۱۸؛ زبور ۸۶: ۵، ۱۵ اور ۱۰۳: ۸ [f] زبور ۱۰۰: ۵؛ نحوم ۱: ۷ [g] زبور ۱۹: ۱ || عبراني میں، سارے زمانوں کي هی. [h] زبور ۱۴۶: ۱۰؛ ۱ تمط ۱: ۱۷ [i] زبور ۱۴۶: ۸ [k] زبور ۱۰۴: ۲۷ [l] زبور ۱۳۶: ۲۵ [m] زبور ۱۰۴: ۲۱ اور ۱۴۷: ۹ || یا، مقدس. [n] اِست ۴: ۷ [o] یوح ۴: ۲۴

لوگوں کي مراد، جو اُس سے ڈرتے هیں،
پوري کریگا؛ وهي اُن کي فریاد سنیگا،
اور اُنهیں بچائیگا. ۲۰ خداوند اُن سب
کي، جو اُس سے محبت رکهتے هیں،
حفاظت کرتا هی[p]؛ لیکن سارے خبیثوں
کو نابود کریگا. ۲۱ میرا منهه خداوند
کي ستایش کا مضمون کهیگا؛ هاں، هر
ایک بشر ابدالآباد اُس کے مقدس نام
کو مبارک کها کرے.

زبور ۱۴۶

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور منت مانتا، که میں سدا خدا کي ستایش کرونگا. ۳ وه نصیحت دیتا که کوئي آدمي اِنسان پر تکیه نه کرے. ۵ خدا کي قدرت اور عدالت اور رحمت اور بادشاهي ایسي هی، که وه ابهلا اِس لایق هی، که سب لوگ اُس پر بهروسا رکهیں.

||خداوند کي ستایش کرو. ای میري
جان، خداوند کي ستایش کر[a]. ۲ میں
جب تک جیتا رهونگا، خداوند کي
ستایش کرونگا[b]؛ میں جب تک موجود
هوں، خداوند کي ثناخواني کرونگا.
۳ امیروں پر، آدمي‌زادے پر توکل نه
کرو[c]؛ که اُس میں نجات دینے کي طاقت
نهیں. ۴ اُس کا دم نکل جاتا هی، وه
اپني مٹي میں پهر جاتا هی[d]؛ اُسي دن
اُس کے منصوبے فنا هو جاتے هیں[e].
۵ مبارک هی وه[f]، جس کي کمک
یعقوب کا خدا هی، اور جس کا توکل
خداوند اُس کے خدا پر هی؛ ۶ جس
نے آسمان بنایا، اور زمین اور دریا، اور
سب جو کچهه که اُن میں هی[g]؛ جو
همیشه اپني سچائي کو برقرار رکهتا هی؛
۷ جو مظلوموں کا اِنصاف کرتا هی[h]، اور
بهوکهوں کو روٹي دیتا هی[i]؛ خداوند
اسیروں کو چهڑاتا هی[k]. ۸ خداوند اندهوں
کي آنکهیں کهول دیتا هی[l]؛ خداوند
اُنهیں، جو نهڑ گئے هیں، سیدها کهڑا
کرتا هی[m]؛ خداوند صادقوں کو عزیز رکهتا
هی. ۹ خداوند پردیسیوں کا نگهبان هی[n]؛

[p] زبور ۳۱: ۲۳ اور ۹۷: ۱۰ || عبراني میں، هللویاه. [a] زبور ۱۰۳: ۱ [b] زبور ۱۰۴: ۳۳ [c] زبور ۱۱۸: ۸، ۹؛ یسع ۲: ۲۲ [d] زبور ۱۰۴: ۲۹؛ واعظ ۱۲: ۷؛ یسع ۲: ۲۲ [e] دیکهو ۱ قر ۲: ۶ [f] زبور ۱۴۴: ۱۵؛ یرم ۱۷: ۷ [g] پید ۱: ۱؛ مکاش ۱۴: ۷ [h] زبور ۱۰۳: ۶ [i] زبور ۱۰۷: ۹ [k] زبور ۶۸: ۶ اور ۱۰۷: ۱۰، ۱۴ [l] متي ۹: ۳۰؛ یوح ۹: ۷—۳۲ [m] زبور ۱۴۵: ۱۴ اور ۱۴۷: ۶؛ لوقا ۱۳: ۱۳ [n] اِست ۱۰: ۱۸؛ زبور ۶۸: ۵

وہ يتيموں اور بيوون کو سنبھالتا ھی؛
ليکن شريروں کي راہ کو اونچا نيچا کرتا
ھی°. ۱۰ خداوند ابد تک سلطنت
کريگا^p، ھاں، تيرا خدا، اي صيہون، پشت
در پشت. خداوند کي ستايش کرو۔

۱۴۷ زبور

اس بيان ميں، کہ ۱ نبي لوگوں کو آھارتا کہ خدا کي ثنا کريں، اس ليئے کہ وہ کليسيا پر نگاہداري کرتا: ۴ پھر اس کي قدرت؛ ۶ اور اس کي رحمت کے سبب. ۷ پھر اس کے انتظام کے باعث، پھر ان برکتوں کے ليئے جو بادشاہت پر نازل ہوئي تھين؛ ۱۰ پھر اس اختيار کے واسطے جسے ہوا پر اور بدليوں پر رکھتا؛ ۱۹ اور پھر ان آدميوں کے ليئے جو کليسيا کو ھدايت ہوئي تھي۔

||خداوند کي ستايش کرو: کہ ھمارے
خدا کي ثناخواني کرنا بھلا ھی^a؛ اس
ليئے کہ وہ دل عزيز ھی^b، ستايش
کرنا شايستہ ھی^c. ۲ خداوند يروسلم
کو تعمير کرتا ھی^d؛ وہ اسرائيلي بچھڑے
ہوؤں کو جمع کرتا ھی^e. ۳ وہ شکستہ دلوں
کا علاج کرتا ھی^f؛ وہ ان کے زخموں کو
باندھتا ھی. ۴ وہ ستاروں کا شمار کرتا
ھی^g، اور ان کا جدا جدا نام رکھتا ھی.
۵ ھمارا خداوند بزرگ ھی^h، اور بڑا قادر
ھی؛ اسکا فہم بيان سے باہر ھی^i. ۶ خداوند
حليموں کو سنبھالتا ھی، پر شريروں کو
زمين پر پٹک ديتا ھی^l. ۷ جواب ميں
اپني باري پر تم خداوند کي شکرگذاري کے
گيت گاؤ، بربط بجا کے ھمارے خدا کي
ستايش کرو: ۸ جو آسمان پر بدليوں کا
پردہ ڈالتا ھی؛ جو زمين کے ليئے مينہ
طيار کرتا ھی؛ جو پہاڑوں پر گھاس اگاتا
ھی^m؛ ۹ جو بہائموں کو روزي ديتا
ھی، اور کوؤں کے بچوں کو بھي، جو چلاتے
ھيں^n. ۱۰ اس کو گھوڑے کے زور سے
خوشي نہيں، اور مرد کي پنڈليوں سے
رضا نہيں^o. ۱۱ خداوند کو ان سے، جو
اس سے ڈرتے ھيں، اور ان سے، جو اس
کي رحمت کے اميدوار ھيں، رضا ھی.
۱۲ اي يروسلم، خداوند کي ستايش کر؛
اي صيہون، اپنے خدا کي ستايش کر.

^o زبور ۱۴۷: ۶ — ^p خر ۱۵: ۱۸، زبور ۱۰: ۱۶، اور ۱۴۵: ۱۳، مکاش ۱۱: ۱۵ — || عبراني ميں، حلّلوياہ. — ^a زبور ۹۲: ۱ — ^b زبور ۱۳۵: ۳ — ^c زبور ۳۳: ۱ — ^d زبور ۱۰۲: ۱۶ — ^e يسع ۳۰: ۲۰ — ^f زبور ۵۱: ۱۷، يسع ۵۷: ۱۵، اور ۶۱: ۱، لوقا ۴: ۱۸ — ^g ديکھو پيد ۱۵: ۵، يسع ۴۰: ۲۶ — ^h ۱ توا ۱۶: ۲۵ — ^i زبور ۴۸: ۱، اور ۹۶: ۴ — ^k ... ۴۰: ۲۸ — ^l نحوم ۱: ۳ — ^m يسع ۴۰: ۲۸ — زبور ۱۴۶: ۸، ۹ — ^m ايوب ۳۸: ۲۶، ۲۷، زبور ۱۰۴: ۱۳، ۱۴ — ^n ايوب ۳۸: ۴۱ — زبور ۱۰۴: ۲۷، ۲۸، اور ۱۳۶: ۲۵ — اور ۱۴۵: ۱۵، متي ۶: ۲۶ — ^o زبور ۳۳: ۱۶، ۱۷، ۱۸، هوس ۱: ۷

۱۳ کيونکہ اسنے تيرے دروازوں کے بينڈوں
کو مضبوطي بخشي، اور تجھ ميں تيرے
بچوں کو برکت دي. ۱۴ وہ تيري
اطراف ميں امن بخشتا^p اور تجھے
† ستھرے سے ستھرے گيہوں سے آسودہ
کرتا^q. ۱۵ وہ اپنا حکم زمين پر بھيجتا
ھی^r؛ اس کا کلام نہايت تيزرَو ھی^s.
۱۶ وہ برف اون کي مانند ديتا ھی^t؛
وہ پالا، راکھ کي مانند بکھيرتا ھی. ۱۷ وہ
اپنے يخ کو لقموں کي مانند پھينک ديتا
ھی؛ اس کي ٹھنڈ کي برداشت کون
کر سکتا ھی؟ ۱۸ وہ اپنا حکم بھيجتا
ھی، اور انہيں گلا ديتا ھی^u؛ وہ اپني
ہوا چلاتا ھی، اور پاني بہہ جاتے ھيں.
۱۹ وہ اپنا کلام يعقوب پر^x، اور اپنے حقوق
اور اپني عدالتيں^y اسرائيل پر ظاہر کرتا
ھی. ۲۰ اسنے کسي قوم سے ايسا سلوک
نہيں کيا^z، اور نہ وے اسکي عدالتوں سے
آگاہ ہو گئيں. خداوند کي ستايش کرو.

۱۴۸ زبور

اس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور نصيحت ديتا کہ سب آسماني موجودات، ۷ اور ميوليہ، ۱۱ اور خاص کرکے سب حيوان ناطق خدا کي ستايش کريں۔

||خداوند کي ستايش کرو. آسمانوں
پر سے خداوند کي ستايش کرو؛ بلنديوں
پر سے^a اس کي ستايش کرو. ۲ اي
اس کے سب فرشتو، اس کي ستايش
کرو^b؛ اي اس کے سب لشکرو، اسکي
ستايش کرو. ۳ اي سورج، اور اي چاند،
اس کي ستايش کرو؛ اي روشن ستارو،
تم سب اس کي ستايش کرو. ۴ اي
آسمانوں کے آسمانو^c، اور اي پانيو، جو
آسمانوں کے اوپر ہو^d، اس کي ستايش
کرو. ۵ وے خداوند کے نام کي ستايش
کريں، کہ اس نے حکم ديا، اور وے
موجود ہو گئے^e. ۶ اس نے ان کو ابدي
پائداري بخشي^f؛ اس نے ايک تقدير
مقرر کي، جو ٹل نہيں سکتي. ۷ اي
تنينو^g، اور اي گہرايو، زمين پر سے خداوند

^p يسع ۶۰: ۱۷، ۱۸ — † عبراني ميں، گيہوں کي چربي سے. — ^q اِسـ ۳۲: ۱۴، زبور ۸۱: ۱۶ — ^r زبور ۱۴۳: ۱۵ — ^t ايوب ۳۷: ۱۲ — زبور ۱۰۷: ۲۰ — ^u ۲ تسا ۳: ۲ — ^w ايوب ۳۷: ۱ — ^x ۱۰ آيت ديکھو، ايوب ۳۷: ۱۰ — ^y اِسـ ۳۳: ۲، ۴ — زبور ۷۶: ۱، اور ۷۸: ۵، اور ۱۰۳: ۷ — ^z ملا ۴: ۴ — ديکھو اِسـ ۴: ۳۲، ۳۳، ۳۴ — روم ۳: ۱، ۲ — || عبراني ميں حلّلوياہ. — ^a زبور ۱۱۳: ۲ — ^b زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱ — ^c ۱ سلا ۸: ۲۷، ۲ قرن ۱۲: ۲ — ^d پيد ۱: ۷ — ^e پيد ۱: ۱، ۶، ۷، زبور ۳۳: ۶، ۹ — ^f زبور ۸۹: ۳۷، اور ۱۱۹: ۹۰، ۹۱، يرم ۳۱: ۳۵، ۳۶، اور ۳۳: ۲۵ — ^g يسع ۴۳: ۲۰

کي ستايش کرو. ۸ آگ اور اولے، برف
اور بخار، اور زور کي آندھي، جو اُس کے
حکم کو بجا لاتے هيں[h]؛ ۹ پهاڑ اور سارے
ٹيلے[i]، ميوه‌دار درخت اور سارے ديودار؛
۱۰ جنگلي جانور، اور سارے مواشي، اور
کيڑے مکوڑے، اور پرندے؛ ۱۱ شاهان
زمين، اور ساري اُمتيں، اُمرا اور زمين
کے سب عدالت کرنيوالے؛ ۱۲ جوان و
کنوارياں بهي، اور بوڑھے بچوں سميت؛
۱۳ وے خداوند کے نام کي ستايش کريں،
که اُس کا نام اکيلا عاليشان هي[k]؛ اُسي
کا جلال زمين اور آسمان کے اُوپر پهيلا
هي[l]. ۱۴ وهي اپنے لوگوں کے سينگ کو[m]
بلند کرتا هي؛ يهي اُس کے پاک لوگوں
کي، بني اِسرائيل کي، اُس قوم کي جو
اُس سے نزديک هي[n]، شوکت هي[o].
خداوند کي ستايش کرو.

[h] زبور ۱۴۷: ۱۵—۱۸ [i] يسعيا ۴۴: ۲۳ اور ۴۹: ۱۳ اور ۵۵: ۱۲ [k] زبور ۸: ۱ يسعيا ۱۲: ۴ [l] زبور ۱۱۳: ۴ [m] زبور ۸۵: ۱۰ [n] افس ۲: ۱۷ [o] زبور ۱۴۹: ۹

۱۴۹ زبور

اس بيان ميں، که ۱ نصيحت ديتا که خدا کي ستايش کريں، اُس
محبت کے سبب جو اُس نے کليسيا سے رکهي تهي، ۵ اور
اُس اِختيار کے باعث جو کليسيا کو عنايت هوا تها.

‖خداوند کي ستايش کرو. خداوند
کا ايک نيا گيت گاؤ[a]، اور اُس کي مدح
پاک لوگوں کي جماعت ميں. ۲ اِسرائيل
اپنے بنانيوالے سے[b] شادمان هووے؛ بني
صيهون اپنے بادشاه کے سبب[c] خوشي
کريں. ۳ وے †اُس کے نام کي ستايش
کرتے هوئے ناچيں؛ وے طبل اور بربط
بجاتے هوئے اُس کي ثناخواني کريں[d].
۴ کيونکه خداوند اپنے لوگوں سے خوش
هوتا هي[e]؛ وه حليموں کو نجات کي
زينت بخشتا هي[f]. ۵ پاک لوگ اپني
بزرگواري پر فخر کريں، اور اپنے بستروں
پر پڑے هوئے بلند آواز سے گايا کريں[g].
۶ خدا کي ستايشيں اُن کي ‡زبان پر
هووں؛ اور ايک دودهاري تلوار[h] اُن کے
هاتهوں ميں هو؛ ۷ تاکه غير اُمتوں سے
اِنتقام ليويں، اور لوگوں کو سزا ديويں؛
۸ که اُن کے بادشاهوں کو زنجيروں سے
اور اُن کے اميروں کو لوهے کي بيڑيوں سے
جکڑيں؛ ۹ تاکه اُن پر وه فتوی جو لکها
هوا هي، جاري کريں[i]؛ که اُس کے پاک
لوگوں کي يهي شوکت هي[k]. خداوند
کي ستايش کرو.

‖عبراني ميں، هليلو ياه. [a] زبور ۳۳: ۳ يسعيا ۴۲: ۱۰ [b] ديکهو ايوب ۳۵: ۱۰ زبور ۱۰۰: ۳ يسعيا ۵۴: ۵ [c] زکر ۹: ۹ متي ۲۱: ۵ †يا، بانسري سے اُس کے نام کي ستايش کريں [d] زبور ۸۱: ۲ اور ۱۵۰: ۴ [e] زبور ۳۵: ۲۷ [f] زبور ۱۳۲: ۱۶ [g] ايوب ۳۵: ۱۰ ‡عبراني ميں، گلے. [h] عبر ۴: ۱۲ مکا ۱: ۱۶ [i] اِست ۷: ۱، ۲ [k] زبور ۱۴۸: ۱۴

۱۵۰ زبور

اس بيان ميں، که ۱ وه نصيحت ديتا که خدا کي ستايش
کريں ۳ اور اس کام ميں سب طرح کے ساز استعمال کريں.

‖خداوند کي ستايش کرو. اُس کے
مقدس ميں خدا کي ستايش کرو؛
اُس کي قدرت کي فضا پر اُس کي
ستايش کرو. ۲ اُس کي قدرتوں کے
سبب[a] اُس کي ستايش کرو؛ اُس کي
بزرگي کے کثرت کے مطابق[b] اُس کي
ستايش کرو؛ ۳ قرنائي پهونکتے هوئے اُس
کي ستايش کرو؛ بين اور بربط چهيڑتے
هوئے[c] اُس کي ستايش کرو. ۴ طبله
بجاتے هوئے[d] اور ناچتے هوئے اُس کي
ستايش کرو؛ تاروالے سازوں کو[e] اور
بانسليوں کو بجاتے هوئے اُس کي ستايش
کرو. ۵ بلند آواز جهانجه بجاکے اُس
کي ستايش کرو؛ خوش آواز جهانجه بجا
بجاکے اُس کي ستايش کرو[f]. ۶ هر ايک
چيز، جو سانس ليتي هي، خداوند کي
ستايش کرے. خداوند کي ستايش کرو.

‖عبراني ميں، هليلو ياه. [a] زبور ۱۴۵: ۵، ۶ [b] اِست ۳: ۲۴ [c] زبور ۸۱: ۲ اور ۱۴۹: ۳ [d] خرو ۱۵: ۲۰ يا، بانسري بجاتے هوئے [e] زبور ۳۳: ۲ اور ۹۲: ۳ اور ۱۴۴: ۹ يسعيا ۳۸: ۲۰ [f] ۱ تو ۱۵: ۱۶، ۱۹، ۲۸ اور ۱۶: ۵ اور ۲۵: ۱، ۶

سلیمان کے امثال

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱ باب

۱ اُس فایدہ کی بابت جو امثال سے ہوتا. ۷ اِس بیان میں، کہ راقم نصیحت دیتا کہ خدا سے ڈریں اور اُس کے کلام کو مان لیویں؛ ۱۰ اور کہ شریر لوگوں کی پھسلاہٹوں سے اپنے تئیں باز رکھیں. ۲۰ دانائی شکایت کرتی کہ لوگ اُسے حقیر جانتے. ۲۴ وہ اپنے حقیر جاننےوالوں کو دھمکی دیتی.

داؤد کے بیٹے بنی اِسرائیل کے بادشاہ
سلیمان کے امثال[a]؛ ۲ دانائی اور تادیب
سیکھنے کو، اور تمیز کی باتیں سمجھنے
کو؛ ۳ اور عقل کی تربیت پانے کو،
اور صداقت، اور عدالت، اور ‖ ساری
راستی بوجھنے کو[b]؛ ۴ اور سادہ لوگوں
کو ہوشیاری دینے کے لیئے[c]، اور جوان کو
دانش اور اِمتیاز. ۵ دانا آدمی اگر
سنے، تو وہ زیادہ دانش پاویگا[d]، اور عقل والا
مصلحتیں حاصل کریگا. ۶ کہ مثل، اور
مقولہ، اور اہل خرد کی باتوں کو، اور اُن
کے معموں کو[e] سمجھے.
۷ خداوند کا خوف †دانش کی اِبتدا
ہی[f]؛ لیکن احمق دانائی اور تادیب کو
حقیر جانتے ہیں. ۸ ای میرے بیٹے،
اپنے باپ کی تربیت کا شنوا ہو، اور
اپنی ما کی تاکید کو مت ترک کر[g].
۹ کہ یہہ تیرے سر کے لیئے رونق کا تاج،
اور تیری گردن کے لیئے طوق ہیں[h].
۱۰ ای میرے بیٹے، اگر گنہگار لوگ
تجھے پھسلاویں، تو مت مان[i]. ۱۱ اگر
وے کہیں، آ، ہمارے ساتھ چل، کہ
خونریزی کے لیئے گھات میں لگیں[k]،
اور چھپکے ناحق بےگناہ کی کمین میں
بیٹھیں؛ ۱۲ اور گور کی مانند اُن کو
جیتا نگل جاویں، اور اُن کی طرح، جو
گڑھے میں گرتے ہیں[l]، سموچا؛ ۱۳ ہم
کو سب نفیس اسباب ملینگے؛ ہم
لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھرینگے؛ ۱۴ تو
بھی ہم لوگوں کے درمیان اپنا قرعہ ڈالیگا،
ہم سب کے لیئے ایک ہی تھیلی ہوگی.
۱۵ تو، ای میرے بیٹے، تو راہ میں اُن
کے ساتھ مت چل[m]، بلکہ اُن کے راستے
سے اپنے پانوں کو روکے رہ[n]. ۱۶ کیونکہ اُنکے
پانو شرارت کو دوڑتے ہیں، اور خونریزی
کے لیئے جلدی کرتے ہیں[o]. ۱۷ یقیناً
جب چڑیا دیکھہ لے، تو دام بچھانا عبث
ہی. ۱۸ وے تو اپنی ہی خونریزی کے لیئے
گھات میں لگے ہیں؛ وے چھپکے اپنی
ہی کمین میں بیٹھے. ۱۹ ہر ایک جو
ناحق زردوست ہی، اُس کی روشیں
ایسی ہی ہیں[p]؛ کہ وے اُس کے مالکوں
کی جان کو لے لیتے ہیں.
۲۰ دانائی سڑک پر ہوکے بلاتی ہی؛
وہ بازاروں میں آواز سناتی ہی[q]: ۲۱ وہ،
جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ہوتے
ہیں، پکارتی ہی، اور شہر کے پھاٹکوں کی
ڈیوڑھیوں پر کلام کرتی ہی: ۲۲ ای سادہ
لوگو، تم کب تک سادگی کو دوست رکھوگے،
اور کب تک ٹھٹھیباز اپنی ٹھٹھیبازی پر
مائل رہینگے، اور جاہل علم سے کینہ
رکھینگے؟ ۲۳ تم میری تنبیہہ پر متوجہ
ہو؛ دیکھو، میں اپنی روح تم پر ڈالونگا[r]،
اور میں اپنی باتیں تمہیں سمجھاؤنگا.
۲۴ ازبسکہ میں نے بلایا، پر تم نے نہ
مانا؛ میں نے اپنا ہاتھہ لمبا کیا، پر کوئی
متوجہ نہ ہوا[s]؛ ۲۵ بلکہ تم نے میری
ساری مصلحتوں کو ناچیز جانا[t]، اور میری
سرزنش کی قدر نہ کی: ۲۶ تو میں بھی
تمہاری پریشانی پر ہنسونگا[u]، اور جب
تم پر دہشت غالب ہوگی، تو میں
ٹھٹھے مارونگا؛ ۲۷ جس وقت تمہاری
دہشت آندھی کی مانند تم پر آویگی[v]،
اور تمہاری آفت گردباد کی طرح تم تک

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

پہنچیگي؛ اور جس وقت تنگي اور
جانکني تم پر پڑیگي: ۲۸ تب وے
مجھ کو پکارینگے، پر میں جواب نه
دونگا؛ وے سویرے مجھ کو ڈھونڈھینگے،
پر مجھے نه پاوینگے: ۲۹ کیونکه اُنھوں
نے دانش کا کینه رکھا، اور خداوند کے
خوف کو اِختیار نه کیا: ۳۰ اُنھوں نے
میري مصلحت کو منظور نه کیا؛ بلکه
اُنھوں نے میري ساري سرزنش کو حقیر
جانا: ۳۱ سو وے اپني هي راہ کے
میوے کھاوینگے، اور اپني هي مصلحتوں
سے سیر هووینگے. ۳۲ که جاهلوں کي
برگشتگي اُنهیں قتل کریگي، اور احمقوں
کي کامیابي، اُنهیں جان سے ماریگي.
۳۳ لیکن وہ، جو میري سنتا هی، اِطمینان
سے سکونت کریگا، اور بلا کے خوف سے
محفوظ رهیگا.

ایوب ۲۷: ۹، اور ۳۵: ۱۲، یسع ۱: ۱۵، یرم ۱۱: ۱۱، اور ۱۴: ۱۲، حزق ۸: ۱۸، میکه ۳: ۴، زکر ۷: ۱۳، یعق ۴: ۳
ایوب ۲۱: ۱۴
۲۲ آیت
ایوب ۱۱۹: ۱۲۳
۲۰ آیت
زاور ۸۱: ۱۱
ایوب ۴: ۸، امث ۱۴: ۱۴، اور ۲۲: ۸، یسع ۳: ۱۱، یرم ۶: ۱۱
زاور ۲۵: ۱۲، ۱۳
زاور ۱۱۲: ۷

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ دانائي اپنے فرزندوں سے وعدہ کرتي،
که دینداري کي نعمت تم کو ملیگي؛ ۱۰ اور شریروں
کي صحبت سے محفوظ رہوگے؛ ۲۰ اور نیکوں کی راہوں میں
هدایت پاؤگے.

اې میرے بیٹے، اگر تو میري باتوں
کو قبول کریگا؛ اور میرے حکموں کو اپنے
پاس دھر رکھیگا؛ ۲ ایسے که تو دانائي
سننے کي طرف اپنے کان دھرے، اور
فہمید سے اپنا دل لگاوے؛ ۳ هاں، اگر
تو عقلمندي کے لیئے پکاریگا، اور فہمید
کے لیئے اپني آواز اُٹھاویگا؛ ۴ اور اگر تو
اُس کو یوں ڈھونڈھیگا، جس طرح روپے
کو ڈھونڈھتے هیں؛ اور یوں اُس کي تلاش
کریگا، جسطرح گنج نہاني کي تلاش کرتے
هیں: ۵ تب تو خداوند کے خوف کو
سمجھیگا، اور خدا کي شناسائي کو پاویگا.
۶ کیونکه خداوند دانائي بخشتا هی؛
اُس کے منہ سے دانش اور فہم نکلتي
هی. ۷ وہ راستکاروں کے لیئے سلامتي
کو رکھ چھوڑتا هی؛ وہ اُن کے لیئے،
جن کي روش کامل هی، ایک سپر هی؛
۸ که عدالت کے رستوں کا محافظ هو، او

امث ۴: ۲۱، اور ۷: ۱
امث ۳: ۱۳، متي ۱۳: ۴۴
اسلا ۳: ۹، ۱۲، یعق ۱: ۵
یا، حکمت.
زاور ۸۴: ۱۱، امث ۳۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اپنے پاک لوگوں کي راہ کا نگہبان.
۹ تب هي تو صداقت، اور عدالت،
اور ساري راستي اور هر ایک نیک روش
کو سمجھیگا.
۱۰ جس وقت دانائي تیرے دل میں
داخل هوگي، اور دانش تیرے جي کو
پیاري لگیگي: ۱۱ اُس وقت اِمتیاز
تیري نگہباني کریگي، اور فہمید تیري
حافظ هوگي؛ ۱۲ تا که تجھے شریر کي
راہ سے، اور اُس اِنسان سے، جو گمراهي
کي باتیں کرتا هی، بچاوے؛ ۱۳ جو راستي
کي راهوں کو ترک کرتے هیں، تا که
تاریکي کي راهوں میں چلیں؛ ۱۴ جو
بدي کرنے سے خوشوقت هوتے هیں، اور
شریروں کي گمراهي سے خرمي کرتے هیں؛
۱۵ جن کي روشیں تیڑھي هیں، اور وے
اپني راهوں میں کجرو هیں؛ ۱۶ تا که
تو بیگانه عورت سے بچا رهے، اُس اجنبي
عورت سے، جو تجھ کو اپني باتوں سے
پھسلاتي هی؛ ۱۷ جو اپني جواني کے
خاوند کو ترک کر دیتي هی، اور اپنے
خدا کے عہد کو بھلا دیتي هی. ۱۸ کیونکه
اُس کا گھر موت کي طرف جھکا هوا
هی، اور اُسکي راهیں مردوں کي طرف
جاتي هیں. ۱۹ سب جو که اُس کي
طرف جاتے، پھر نہیں لوٹتے؛ وے زندگاني
کي راهوں کو پھر نہیں پکڑتے.
۲۰ تا که تو بھلے لوگوں کي راہ پر چلے،
اور صادقوں کي روشوں کو لیئے رهے.
۲۱ کیونکه سیدھے لوگ ملک میں
بسینگے، اور صاف دل لوگ اُس میں
باقي رهینگے؛ ۲۲ لیکن شریر لوگ زمین
پر سے کاٹ ڈالے جائینگے، اور بے ایمان
اُس سے اُکھاڑے جائینگے.

یسع ۲: ۲، زاور ۱۱: ۱
امث ۶: ۲۲
یرم ۳: ۲۰
امث ۱۰: ۲۳، یرم ۱۱: ۱۵، روم ۱: ۳۲
زاور ۱۲۵: ۵
امث ۵: ۲۰
امث ۵: ۳، اور ۶: ۲۴، اور ۷: ۵
دیکھو ملا ۲: ۱۴، ۱۵
امث ۷: ۲۷
زاور ۳۷: ۲۹
ایوب ۱۸: ۱۷
زاور ۳۷: ۲۸، اور ۱۰۴: ۳۵

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ راقم نصیحت دیتا، که فرمانبرداري کریں،
۵ پھر که اِیمان لاویں، ۷ پھر که اپنے سے اِنکار کریں،
۹ پھر که خدا کي بندگي میں سرگرمي کریں، ۱۱ اور
پھر که صبر کریں. ۱۳ دانائي کي حقیقي دولت هی. ۱۹ مقدور
جو دانائي سے حاصل هوتا. ۲۱ فوائد جو اُس کي
طرف سے هوتے. ۲۷ راقم نصیحت دیتا، که خیرات دیتے،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

میں مستعد رہیں. ۳۰ بیہودہ ملامساری، ۳۱ اور قناعت کریں. ۳۳ شریروں کا بدقسمت حال.

ای میرے بیٹے، میری شریعت کو
فراموش نہ کر؛ پر تیرا دل میرے حکموں
کو حفظ کرے[a]، ۲ کہ وے عمر کی درازی،
اور پیری، اور سلامتی[b] تجھ کو بخشینگے.
۳ ایسا مت کر، کہ رحمت اور صداقت
تجھ کو ترک کریں؛ بلکہ اُن کو تو اپنی
گردن پر باندھ[c]، اور اُن کو اپنے دل کی
تختی پر لکھ رکھ[d]؛ ۴ تو تو خدا اور خلق
کا منظور نظر ہوکے نعمت اور بڑی قدر
پاویگا[e].
۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل
کر[f]، اور اپنی سمجھ پر تکیہ مت کر[g].
۶ اپنی ساری راہوں میں اُس کا اِقرار
کر[h]، اور وہ تیری رہنمائی کریگا[i].
۷ اپنی نگاہ میں آپ کو دانشمند
مت جان[k]؛ خداوند سے ڈر، اور بدی
سے باز رہ[l]. ۸ یہہ تیری ناف کے لیئے
صحت، اور تیری ہڈیوں کے لیئے تراوت
ہوگی[m]. ۹ اپنے مال سے، اور اپنی ہر
قسم کی افزایش کے پہلے پہلوں سے خداوند
کی تعظیم کر[n]: ۱۰ تو تیرے انبارخانے
کثرت پیداوار سے معمور ہووینگے[o]، اور
تیرے کولھو نئی مے سے چھلک جائینگے.
۱۱ ای میرے بیٹے، خداوند کی تنبیہ
کو حقیر مت جان[p]، اور اُسکی تادیب
سے بیزار مت ہو. ۱۲ کیونکہ خداوند
جس کو پیار کرتا ہی، اُس کو تنبیہ دیتا
ہی، جس طرح باپ اُس بیٹے کو،
کہ جس سے وہ خوش ہی[q].
۱۳ کیا ہی مبارک ہی وہ اِنسان، جس
نے دانائی کو پایا ہی؛ اور وہ آدمی، جس
نے عقلمندی کو حاصل کیا[r]. ۱۴ کیونکہ
اُس کی سوداگری چاندی کی سوداگری
سے، اور اُس کا حاصل چوکھے سونے سے
بہتر ہی[s]. ۱۵ کہ وہ لعلوں سے زیادہ
بیش‌قیمت ہی؛ اور ساری چیزیں، جن
کی خواہش تو رکھ سکتا ہی، اُس کے
برابر نہیں[t]. ۱۶ عمر کی درازی اُسکے
دہنے ہاتھ میں ہی؛ اور اُسکے بائیں ہاتھ
میں دولت اور عزت ہیں[u]. ۱۷ اُسکی
راہیں خوشی کی راہیں ہیں، اور اُس
کی ساری روشیں سلامتی کی ہیں[x].
۱۸ وہ اُن کے لیئے، جو اُسے پکڑے رہتے
ہیں، زندگانی کا درخت ہی[y]؛ خوش
حال ہی وہ جو اُسے لیئے رکھتا ہی.
۱۹ خداوند نے دانائی سے زمین کی بنیاد
کی، اور عقلمندی سے آسمان آراستہ
کیا[z]. ۲۰ اُس کی دانش سے گہرائیاں
پھوٹ نکلیں[a]، اور آسمان سے اوس کی
بوندیں ٹپکیں[b].
۲۱ ای میرے بیٹے، اُن کو اپنی
آنکھوں سے اوجھل مت ہونے دے؛ بلکہ
عقلمندی اور تمیز کو نگاہ رکھ. ۲۲ سو
وے تیری جان کے لیئے حیات، اور تیری
گردن کے لیئے رونق ہونگی[c]. ۲۳ تب
تو اپنی راہوں میں سلامتی سے چلیگا،
اور تیرا پانو ٹھوکر نہ کھائیگا[d]. ۲۴ جس
وقت تو لیٹ رہیگا، تو ہراساں نہ
ہوویگا، ہاں، تو لیٹ رہیگا، اور تیری
نیند میٹھی ہوگی[e]. ۲۵ اچانک ہول
سے، اور شریروں کے طوفان سے، جب کہ وہ
آئے[f]، مت گھبرا. ۲۶ کہ خداوند تیرے
اِعتماد کا باعث ہوگا، اور تیرے پانوں
کا حافظ، تاکہ وہ قید نہ ہووے.
۲۷ اُن سے، جو اِحسان کے ||مستحق
ہیں، اُسے باز مت رکھ[g]، جس وقت کہ
تیرے ہاتھ میں ایسا کرنے کا اِختیار ہو.
۲۸ جب تیرے پاس ہو، تو اپنے ہمسایہ
کو یہہ مت کہہ، جا، اور پھر آ، کہ میں
کل دونگا[h]. ۲۹ اپنے ہمسایہ پر بدی کا
منصوبہ مت باندھ؛ جس حال کہ وہ
بےفکر ہوکے تیرے پاس رہتا ہی.
۳۰ کسی اِنسان سے بےسبب جھگڑا
مت کر[i]، جس حال میں کہ اُس نے
تجھ سے کچھ بدی نہیں کی.
۳۱ ظالم پر حسد نہ کر[k]، اور اُس کی
راہوں میں سے کسی کو پسند نہ کر؛
۳۲ کیونکہ کجرو سے خداوند کو نفرت

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

|| عبرانی میں، مالک.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی؛ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس
هی[l].
۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کي
لعنت هي[m]؛ پر وہ صادقوں کے مکان میں
برکت بخشتا هی[n]. ۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھا
کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا هی، پر فروتنوں کو
فضل بخشتا هی[o]. ۳۵ دانشمند لوگ
شوکت کے وارث هوویںگے، پر جاهلوں
کي ترقي شرمندگي هوگي.

[l] زبور ۲۵ : ۱۴ [m] احبار ۲۶ : ۱۴، وغیرہ زبور ۳۷ : ۲۲ ذکر ۵ : ۴ ملا ۲ : ۲ [n] زبور ۱ : ۳ [o] یعقو ۴ : ۶ ۱ پطر ۵ : ۵

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان اِس مقصد سے کہ سننیوالے فرمانبرداري سیکھیں، ۳ اپنے ما باپ کا حال بیان کرتا کہ کیونکر اُنھوں نے اُس کي تربیت کي تھي، ۵ تاکہ وہ دانائي کي باتیں سنے، ۱۴ اور خبیثوں کي راہ سے کنارہ کرے. ۲۰ وہ نصیحت دیتا کہ ایمان لاویں. ۲۳ اور اپني تقدیس کے پیرو رهیں.

اى لڑکو، باپ کي تعلیم سنو[a]، اور
عقلمندي کے حاصل کرنے پر دھیان رکھو.
۲ میں تم کو اچھي تعلیم دیتا هوں؛
سو تم میرے حکم کو ترک نہ کرو. ۳ کہ
میں، اپنے باپ کا بیٹا، اپني ما کے
سامھنے لاڑلا اِکلوتا[b] تھا. ۴ اُس نے بھي
مجھے سکھلایا، اور مجھے کہا، کہ میري
باتوں پر اپنا دل لگا[c]؛ میرے حکموں کو
حفظ کر، اور جیتا رہ[d]. ۵ تو دانائي
حاصل کر، اور عقلمندي حاصل کر[e]، اور
اُسے فراموش نہ کر؛ اور میرے منھہ کي
باتوں سے کنارہ مت کر. ۶ اُسے ترک
نہ کر، کہ وہ تیري حمایت کریگي؛
اُس سے محبت رکھ[f]، وہ تیري نگھبان
هوگي. ۷ دانائي اول چیز هی[g]؛ سو
تو دانائي حاصل کر، اور اپني سب
حاصلات کے ساتھ فہمید پیدا کر. ۸ تو
اُسکي بزرگي کر، وہ تجھے بڑھاویگي[h]؛ وہ
تجھے سرفرازي بخشیگي، جب تو اُسے
گلے لگاوے. ۹ وہ تیرے سر پر لطف کا
زیور رکھیگي[i]، وہ تجھ کو شوکت کا تاج
دے دیگي. ۱۰ اى میرے بیٹے، سن،
اور میري باتیں مان؛ تب تیري عمر
کے برس بہت سے هونگے[k]. ۱۱ میں نے
تجھے دانائي کي راہ کي تعلیم دي هی؛

[a] زبور ۳۴ : ۱۱ امثا ۱ : ۸ [b] ۱ توا ۲۹ : ۱ [c] ۱ توا ۲۸ : ۹ افس ۶ : ۴ [d] امثا ۷ : ۲ [e] امثا ۲ : ۲، ۳ [f] ۲ تسا ۲ : ۱۰ [g] متي ۱۳ : ۴۴ لوقا ۱۰ : ۴۲ [h] ۱ سمو ۲ : ۳۰ [i] امثا ۱ : ۹ اور ۳ : ۲۲ [k] امثا ۳ : ۲

میں نے سیدھے راستوں میں تجھے
چلایا. ۱۲ جب تو چلیگا، تو تیرے
پانو تنگ جگہہ میں نہ هونگے[l]؛ جب
تو دوڑیگا، تو تو ٹھوکر نہ کھاویگا[m].
۱۳ تادیب کو مضبوطي سے پکڑ رکھ؛
اُسے جانے مت دے؛ اُسے دھر رکھ، کہ
وہ تیري زندگاني هی.
۱۴ شریروں کي راہ میں داخل مت
هو، اور خبیثوں کے راستے میں مت چل[n].
۱۵ اُس سے باز رہ؛ اُس کے نزدیک گذر
نہ کر؛ اُدھر سے پھر جا، اور گذر جا.
۱۶ کیونکہ وے، جب تک زیانکاري نہ
کر لیں، تب تک سوتے نہیں[o]؛ اور جس
حال کہ کسي کو گرا نہ دیں، اُن کي نیند
اُن سے جاتي رهتي. ۱۷ وے شرارت
کي روٹي کھاتے هیں، اور اندھیر کي مى
پیتے هیں. ۱۸ لیکن صادقوں کي روش[p]
اُس چمکنےوالے نیر کي مانند هی، جو
پورے دن تک روشن هوتا چلا جاتا هی[q].
۱۹ شریروں کي راہ تاریکي کي مانند
هی[r]؛ وے اُسے، کہ جس سے وے ٹھوکر
کھاتے هیں، نہیں جانتے.
۲۰ اى میرے بیٹے، میري باتوں
پر دھیان رکھ، اور میرے کلام پر کان دھر،
۲۱ اُن کو اپني نظر سے غایب نہ هونے
دے[s]، اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھ
چھوڑ[t]. ۲۲ کیونکہ وے اُن کے لیئے، جو
اُن کو پاتے هیں، زندگاني، اور اُن کے سارے
جسم کے لیئے صحت هیں[u].
۲۳ اپنے دل کي بڑي سے بڑي
خبرداري کر، کہ زندگاني کے انجام اُسي
سے هیں. ۲۴ منھہ کي کجروي کو اپنے سے
دور پھینک دے، اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے
پاس سے دور کر. ۲۵ اور ایسا کر، کہ
تیري آنکھیں عین سامھنے دیکھیں، اور
تیري پلکیں تیرے آگے کي طرف سیدھي
نگاہ کریں. ۲۶ اپنے پانوں کي روش
کو غور کر؛ سو تیري ساري راهیں ثابت
هو جاوینگي. ۲۷ نہ دھنے هاتھہ کو مڑ،

[l] زبور ۱۸ : ۳۶ [m] زبور ۹۱ : ۱۱، ۱۲ [n] زبور ۱ : ۱ امثا ۱ : ۱۰، ۱۵ [o] زبور ۳۶ : ۴ یسعیا ۵۷ : ۲۰ [p] متي ۵ : ۱۴، ۲۵ [q] فلپ ۲ : ۱۵ ۲ سمو ۲۳ : ۴ [r] ۱ سمو ۲ : ۹ ایوب ۱۸ : ۵، ۶ یسعیا ۵۹ : ۹، ۱۰ یرم ۲۳ : ۱۲ یوحنا ۱۲ : ۳۵ [s] امثا ۳ : ۳، ۲۱ [t] امثا ۲ : ۱ [u] امثا ۳ : ۸ اور ۱۲ : ۱۸

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

اور نه بائيں کو مُڑ؛ اور اپنے پانو کو بدي
کي طرف سے پهير۔

۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سليمان لوگوں کو اُبهارتا، که دانائي
کي تعليم جي لگاکے سنيں۔ ۳ رنڈيبازي اور عياشي کے
بد انجام ظاهر کرتا۔ ۱۵ وه نصيحت ديتا که اپني هي ايک
جورو رکهکے اُس کے ساتهه پاک وضع سے گذران کريں۔
۲۲ شريروں کے گناه خود اُن کو گرفتار کرينگے۔

اي ميرے بيٹے، ميري دانائي پر
دهيان رکهه، اور ميري فهميد کي طرف
اپنے کان دهر؛ ۲ تاکه تو اِمتياز پر
نگاه رکهے، اور تيرے لب دانش کو
حفظ کريں۔
۳ کيونکه بيگانه عورت کے هونٹهوں
سے شهد ٹپکتا هي، اور اُس کا تالو
تيل سے زياده چکنا هي؛ ۴ پر اُس کا
انجام ناگدونے کي مانند کڑوا هي، اور
دودهاري تلوار کي مانند تيز هي۔ ۵ اُسکے
پانو موت تک اُترتے هيں؛ اُس
کے قدم جهنم کو پکڑے هوئے هيں۔ ٦ تا
نه هو، که تو زندگي کي راه کو دهيان کرنے
لگے، اُس کي راهيں مارپيچ کي هوئيں:
سو تو اُنهيں پهچان نهيں سکتا۔ ۷ پس،
اي لڑکو، ميري سنو، اور ميرے منهه کي
باتوں سے کنارا نه کرو۔ ۸ اپنا راسته اُس
سے دور رکهو، اور اُسکے گهر کے دروازے کے
نزديک نه جاؤ؛ ۹ تا نه هووے، که
تو اپني عزت اوروں کو، اور اپني عمر
بےرحموں کو دے: ۱۰ نه هووے، که
بيگانے تيري طاقت سے سير هوويں،
اور تيري ساري کمائي اجنبي کے گهر ميں
صرف هو؛ ۱۱ اور تو آخر کو، جس
وقت تيرا گوشت اور تيرا بدن فنا هو
جاويگے، تو کراهيگا، ۱۲ اور تو کهيگا،
افسوس، ميں نے تاديب سے کيوں کينه
رکها، اور ميرے دل نے سرزنش کو کيوں
حقير جانا؛ ۱۳ اور اپنے اُستادوں
کي صدا کو نه مانا، اور اُن کي طرف،
جو مجهے تربيت کرتے تهے، اپنا کان
نه جهکايا! ۱۴ قريب تها، که ميں
جماعت اور مجلس کے درميان هر ايک
قسم کي بدي کروں۔

امث ۴ : ۲۳
اور ۲۸ : ۱۴
يشو ۱ : ۷
يسع ۱ : ٢٦
روم ۱۲ : ۱
ملا ۲ : ۷
امث ۲ : ۱٦
اور ٦ : ۲۴
زبور ۵۵ : ۲۱
واعظ ۷ : ۲٦
عبر ۴ : ۱۲
امث ۷ : ۲۷
يا، دولت

امث ۱ : ۲۹
امث ۱ : ۲۵
اور ۱۲ : ۱

۱۵ اپنے هي حوض سے پاني پي، اور
اپني هي باولي ميں سے بهتا پاني: ١٦ تو
تيرے چشمے باهر پهيلينگے، اور گليوں
ميں تيرے پاني کي نهريں۔ ۱۷ تو هي
اکيلا اُن کا مالک هو، اور کوئي بيگانه
تيرا شريک نه هو۔ ۱۸ تيرے چشمے
ميں برکت هو، اور تو اپني جواني کي
جورو کے ساتهه خوشوقت ره۔ ۱۹ وه
عشقانگيز غزال اور دلپسند آهو تيري
هي؛ اُس کي چهاتيوں سے هر وقت
محظوظ هو، اور اُس کي محبت سے
هميشه فريفته ره۔ ۲۰ اور، اي ميرے
بيٹے، تو کس ليئے بيگانه عورت سے
فريفته، اور اجنبي سے همکنار هوگا؟
۲۱ که اِنسان کي راهيں خداوند کي
آنکهوں کے سامهنے هيں، اور وه اُس کي
ساري روشوں کو جانچتا هي۔
۲۲ شرير کي بدکارياں اُسي کو پکڑ
ليتي، اور وه اپنے هي گناه کي رسيوں
سے جکڑا جائيگا۔ ۲۳ وه بے تربيت
پائے مر جائيگا؛ اور اپني جهالت
کي شدت ميں بهٹکتا پهريگا۔

٦ باب

۱ ضامن هونے کي بابت، ٦ کاهلي کي بابت، ۱۲ زياںکاري
کي بابت، ۱٦ اِس بيان ميں، که سات چيزوں
سے خدا کو نفرت هي۔ ۲۰ فرمانبرداروں پر احسان جو
هوئيں۔ ۲۴ زناکاري سے زياں جو هوتا۔

اي ميرے بيٹے، اگر تو اپنے دوست
کا ضامن هوا، اور اگر تو نے کسي بيگانے
سے شرط کا هاتهه مارا: ۲ تو تو اپنے
هي منهه کي باتوں سے پهندے ميں پهنسا
اور اپنے هي منهه کے سخن سے پکڑا گيا۔
۳ اي ميرے بيٹے، اب يهه کر، اور اپنے
تئيں بچا، جب که تو اپنے دوست کے
هاتهه ميں گرفتار هوا هي؛ سو جا، اور
فروتني کر، اور اپنے بهائي کي منت
سماجت کر۔ ۴ اپني آنکهيں نيند کے
سپرد مت کر، نه اپني پلکيں اونگهه کے۔
۵ اپنے تئيں غزال کي طرح صياد کے

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

ملا ۲ : ۱۴
ديکهو غزل ۲ : ۹
اور ۴ : ۵
اور ۷ : ۳
امث ۲ : ۱٦
اور ۷ : ۵
۲ توا ۱٦ : ۹
ايوب ۳۱ : ۴
اور ۳۴ : ۲۱
امث ۱۵ : ۳
يرم ۱٦ : ۱۷
اور ۳۲ : ۱۹
هوس ۷ : ۲
عبر ۴ : ۱۳
زبور ۹ : ۱۵
ايوب ۴ : ۲۱
اور ۳٦ : ۱۲
امث ۱۱ : ۱۵
اور ۱۷ : ۱۸
اور ۲۰ : ۱٦
اور ۲۲ : ۲٦
اور ۲۷ : ۱۳
زبور ۱۳۲ : ۴

پيشتر مسيح سے ١٠٠٠ کے قريب

دست سے، اور چڑيا کے مانند چڑيمار کے
هاتهہ سے بچا
٦ اى کاهل آدمي، چيونٹي کے پاس
جا[c]؛ اُس کي روشيں ديکهہ، اور دانش
حاصل کر. ٧ کہ وہ، باوجوديکہ اُس کا
کوئي سردار، کوئي کروڑا، کوئي حاکم
نهيں، ٨ گرمي کے موسم ميں اپنے
ليئے خورش طيار کرتي هى، اور درو کے
وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتي
هى. ٩ اى کاهل آدمي، تو کب تک
سويا کريگا؟ تو کب اپني نيند سے
اُٹهيگا؟ ١٠ تهوڑا سونا، اور تهوڑا اُونگهنا،
اور تهوڑا هاتهوں کو نيند کے ليئے سميٹ
لينا[d]؛ ١١ سو تيري مفلسي مسافر کي
طرح آ پهنچيگي، اور تيري محتاجي
هتهيار بند مرد کي طرح[e].
١٢ ‖ناکارہ آدمي اور شرير اِنسان منهہ
کي کجروي ميں چلتا هى. ١٣ وہ اپني
آنکهيں مارتا هى[f]؛ وہ اپنے پانووں سے
باتيں کرتا هى؛ وہ اپني اُنگليوں سے
تعليم ديتا هى. ١٤ کجروياں اُس کے
دل ميں هيں؛ وہ سدا زيانکاري کے
منصوبے باندهتا هى[g]؛ وہ جهگڑے برپا
کرتا هى[h]. ١٥ سو اُس پر ناکهاني هلاکت
آويگي؛ وہ ايک بہ ايک ايسي شکست
کهاويگا[i]، کہ جس کا علاج نہ مليگا[k].
١٦ خداوند اِن چهہ چيزوں کا کينہ
رکهتا هى، هاں، اِن ساتوں سے اُس کي
جان کو نفرت هى: ١٧ اُونچي آنکهيں[l]،
جهوٹهي زبان[m]، اور وے هاتهہ جو بيگناہ کا
خون کرتے[n]، ١٨ دل جو برے منصوبے
باندهتا هى[o]، پانوں جو جلد برائي کے
ليئے دوڑتے هيں[p]، ١٩ جهوٹها گواہ،
جو جهوٹهہ بولتا هى[q]، اور وہ جو بهائيوں
کے درميان جهگڑے برپا کرتا هى[r].
٢٠ اى ميرے بيٹے، اپنے باپ کے
حکموں کو حفظ کر، اور اپني ما کي تاکيد
کو مت چهوڑ[s]. ٢١ اُنهيں سدا اپنے
دل پر باندهہ رکهہ، اور اُنهيں اپني گردن

[c] ايوب ١٢: ٧
[d] امثا ٢٤: ٣٣، ٣٤
[e] امثا ١٠: ٤ اور ١٣: ٤ اور ٢٠: ٤
‖ عبراني ميں، نامعال کا آدمي.
[f] ايوب ١٥: ١٢ زبور ٣٥: ١٩ امثا ١٠: ١٠
[g] ميکہ ٢: ١
[h] ١٩ آيت
[i] يرم ١٩: ١١
[k] ٢ توا ٣٦: ١٦
[l] زبور ١٨: ٢٧ ور ١٠١: ٥
[m] زبور ١٢٠: ٢، ٣
[n] يسع ١: ١٥
[o] پيد ٦: ٥
[p] يسع ٥٩: ٧ روم ٣: ١٥
[q] زبور ٢٧: ١٢ امثا ١٩: ٥، ٩
[r] ١٤ آيت
[s] امثا ١: ٨ افس ٦: ١

پيشتر مسيح سے ١٠٠٠ کے قريب

پر گانٹهہ لگا[t]. ٢٢ کہ جب تو کهيں
جائيگا، تو وہ تيرا رهبر هوگا[u]؛ اور جب
تو سوئيگا، تو وہ تيري نگهباني کريگا[x]؛
اور جب تو جاگيگا، تو وہ تجهہ سے باتيں
کريگا. ٢٣ کہ حکم جو هى، چراغ هى؛
اور تاکيد جو هى، نور هى[y]؛ اور تربيت
کي تنبيهيں جو هيں، زندگي کي راهيں
هيں، ٢٤ کہ تجهے بري عورت سے
محفوظ رکهيں، اور بيگانہ عورت کي زبان
کي چاپلوسي سے[z]. ٢٥ اپنے دل ميں
اُس کے حسن کي رغبت مت رکهہ[a]؛
ايسا نہ کر، کہ وہ تجهہ کو اپني پلکوں سے
پکڑے. ٢٦ کيونکہ فاحشہ عورت کے سبب
سے ايک هي گردہ روٹي کي نوبت هوتي[b]؛
اور خصم والي زانيہ، قيمتي جان کا شکار
کرتي هى[c]. ٢٧ کيا هو سکتا هى، کہ
اِنسان اپنے سينے ميں آگ ليوے، اور
اُس کے کپڑے جل نہ جاويں؟ ٢٨ کيا
ممکن هى، کہ کوئي جلتے هوئے کوئلوں
پر چلے، اور اُس کے پانوں نہ جليں؟
٢٩ ايسا هي هى وہ، جو اپنے همسائے
کي جورو سے همبستر هوتا هى؛ جو
کوئي اُسے چهوتا هى، سو بيگناہ نهيں رہ
سکتا. ٣٠ لوگ چور کو، جو کہ بهوکها
هوکے اپنا نفس بهرنے کو چوري کرے،
حقير نهيں جانتے هيں؛ ٣١ پر اگر وہ
پکڑا جاوے، تو سات گنا ديگا[d]؛
بلکہ وہ اپنے گهر کا سارا مال ادا کريگا.
٣٢ وہ، جو کسي کي جورو سے زنا کرتا
هى، کم عقل هى[e]؛ جو يہ کرتا هى،
اپني جان کو هلاک کرتا هى. ٣٣ وہ
زخم اور ذلت پاويگا؛ اُس کي رسوائي
کسي طرح مٹائي نہ جائيگي. ٣٤ کہ
غيرت سے مرد کو غضب هوتا هى؛
سو وہ اِنتقام کے دن هرگز ترس نہ کهائيگا.
٣٥ وہ ‖کسي طرح کا فديہ منظور نہ
کريگا؛ وہ هرگز راضي نہ هوگا، اگرچہ
تيرے طرف سے بهت سے اِنعام ديئے
جاويں.

[t] امثا ٣: ٣ اور ٧: ٣
[u] امثا ٣: ٢٣، ٢٤
[x] امثا ٢: ١١
[y] زبور ١٩: ٨ اور ١١٩: ١٠٥
[z] امثا ٢: ١٦ اور ٥: ٣ اور ٧: ٥
[a] متي ٥: ٢٨
[b] امثا ٢٩: ٣
[c] پيد ٣٩: ١٤ حزق ١٣: ١٨
[d] خر ٢٢: ١، ٤
[e] امثا ٧: ٧
‖ عبراني ميں، کسي فديہ کا منهہ نہ ديکهيگا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ سلیمان لوگوں کو اُبهارتا که دانائي سے
سچي دوستي رکهیں، اور اُس کي صحبت سے محفوظ رهیں.
۶ وه ایک جوان کا حال بیان کرتا جو اُس نے اپني هي
آنکهوں سے دیکها تها، که کیونکر ۱۰ ایک زانیه نے
چترائي کرکے اُس کے لئے پهندا لگایا تها. ۲۲ اور وه
محض بیوقوف شهوت‌پرستي کرکے اُس میں پهنسا تها.
۲۴ ایسي بدي کي بابت سب کو چتانا.

اَی میرے بیٹے، میري باتوں کو حفظ
کر، اور میرے حکموں کو اپنے پاس چهپا
رکه[a]. ۲ میرے حکموں کو حفظ کر، اور
جیتا ره[b]؛ اور میري تاکید کو اپني
آنکهوں کي پتلي کي مانند[c]. ۳ اُن کو
اپني اُنگلیوں پر باندهه؛ اُن کو اپنے دل
کي تختي پر لکهه[d]. ۴ دانائي کو کهه،
که تو میري بهن هی، اور فهمید کو اپني
آشنا جان؛ ۵ تاکه وے تجهه کو بیگانه
عورت سے، اُس اجنبي سے، جو اپني
باتوں سے تیري چاپلوسي کرتي هی،
بچا رکهیں[e].
۶ که میں نے اپنے گهر کے دریچے میں
بیٹهے هوئے جهروکهے سے نگاه کي؛
۷ اور ساده لوحوں کے درمیان نظر کي،
اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو، جو
عقلمندي میں قاصر تها[f]، دیکها. ۸ اُس
گلي میں، جو اُس کے کونے سے نک
بیک تهي، گذرتا تها؛ اور اُس نے اُس
کے گهر کي راه لي؛ ۹ گودهولي میں
شام کو، کالي اندهیري میں آدهي رات
کو[g]: ۱۰ اور دیکهو، که وهاں ایک عورت،
جو دل کي چتري تهي، فاحشه کے بهیس
میں اُسے ملي. ۱۱ وه غوغائي اور
خودسر هی[h]؛ اُس کے پانو اپنے گهر
میں نهیں تههرتے[i]؛ ۱۲ چنانچه اب
وه گهر کے باهر هی؛ پهر اب وه بازاروں
میں هی، اور کونے کونے کمین میں لگي
هی. ۱۳ سو اُس نے اُسے پکڑا اور اُس
کي چمیاں لیں، اور ڈهیٹهي نظر کرکے
اُس سے کها، ۱۴ سلامتي کے ذبیحے
مجهه پر فرض تهے؛ آج کے دن میں
نے اپني نذریں ادا کیں. ۱۵ اِس لیئے
میں تیري ملاقات کو باهر نکلکے سویرے
تیرے مکهڑے کو بڑي تلاش سے ڈهونڈهتي
تهي؛ سو میں نے تجهے پایا. ۱۶ میں نے
اپنے پلنگ پر بالاپوشوں، اور مصر کے
دهاري دار کتان[k] کو بچهایا هی. ۱۷ میں
نے اپنے پلنگ کو مر، اور اگر، اور دارچیني
کے عطر سے، خوشبو کیا هی. ۱۸ آ، ملکے
صبح تک محبت سے مست هوویں؛
آ، باهم عشق‌بازي سے جي بهلاویں.
۱۹ که میرا خصم تو گهر میں نهیں؛
اُس نے دور کا سفر کیا هی: ۲۰ وه
تهیلا نقد کا اپنے هاتهه میں لے گیا هی؛
اور وه چاند رات کو گهر آویگا. ۲۱ غرض
اُس نے اپني دلکش گفتگو کي بهت
باتوں سے اُس کو بهکایا[l]، اور اپنے لبوں
کي چاپلوسي سے[m] اُسے گمراه کیا. ۲۲ وه
ایکا ایک اُس کے پیچهے هو لیا، جیسے
که بیل ذبح هونے کو، اور جیسے که کوئي
زنجیر پهنے هوئے، بیوقوفوں کي سزا پانے
کو جاتا. ۲۳ یهاں تک که برچهي اُس کے
جگر کے پار هو گئي، اُس مرغ کي مانند،
جو دام کي طرف جلد جاتا هی، اور
نهیں جانتا، که وهاں اُس کي جان
جائیگي[n].
۲۴ سو اب، اَی بیٹو، میري سنو، اور
میرے منهه کي باتوں پر دهیان رکهو.
۲۵ اپنے دل کو اُس کي راهوں پر مائل
هونے نه دے؛ بهٹککر اُس کي راهگذروں
میں مت جا. ۲۶ که اُس نے بهتوں
کو گهایل کرکے گرا دیا هی؛ هاں، اُس
نے بهت سے بهادروں کو قتل کیا هی[o].
۲۷ اُسکا گهر پاتال کي راهیں هی، جو موت
کے اندروني مکانوں میں پهنچاتي هیں[p].

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ دانائي که پکارکر منادي کرتي؛ ۶ اُس
کي منادي کي بات. ۱۰ دانائي کی نفیلت، ۱۲ اُس
کي حقیقت، ۱۵ اُس کا اِقتدار، ۱۸ اُس کي دولت،
۲۲ اور اُس کی ابدیت. ۳۲ دانائي کي تلاش ازا
اِس لئے مناسب هی که اُس کے پانے سے سعادتمندي
حاصل هوتي.

[a] امثال ۲: ۱ [b] امثال ۴: ۴ [c] استثنا ۳۲: ۱۰ [d] امثال ۳: ۳؛ یسعیاه ۴۹: ۱۶ [e] امثال ۲: ۱۶؛ اور ۵: ۳؛ اور ۶: ۲۴ [f] امثال ۶: ۳۲؛ اور ۹: ۴، ۱۶ [g] ایوب ۲۴: ۱۵ [h] امثال ۹: ۱۳ [i] ۱ تیمتهیس ۵: ۱۳؛ طیطس ۲: ۵ [k] یسعیاه ۱۹: ۹ [l] امثال ۵: ۳ [m] زبور ۱۲: ۲ [n] واعظ ۹: ۱۲ [o] نحمیاه ۱۳: ۲۶ [p] امثال ۲: ۱۸؛ اور ۵: ۵؛ اور ۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کیا دانائي نهیں پکارتي[a]؟ اور کیا
فهمید بلند آواز نهیں کرتي؟ ۲ وہ سڑک
کے پاس اُونچے مقاموں کي چوٹیوں
پر، اور چوراهوں کے چبوترے پر کهڑي هوتي
هی. ۳ وہ پهاٹکوں کے نزدیک، شهر کے
مدخل پر جهاں سے دروازوں میں داخل
هوتے هیں چلاتي هی، ۴ که ای آدمیو،
میں تمهیں بلاتي هوں، اور بني آدم کي
طرف اپني آواز اُٹهاتي هوں؛ ۵ ای
بیوقوفو، خرد کو سمجهو؛ اور ای جاهلو،
تم سمجهنیوالا دل پیدا کرو. ۶ سنو، که
میں لطیف مضمون کهتي هوں[b]؛ اور
میرے لبوں سے، جب وے کهلتے هیں،
تو سچي باتیں نکلتي هیں. ۷ که میرا
منهه سچ سچ کهتا هی، اور میرے لبوں
کو شرارت سے نفرت هي. ۸ میرے
منهه کي ساري باتیں صداقت سے هیں؛
اُن میں کچهه ٹیڑها ترچها نهیں. ۹ وے
سب اُس کے نزدیک، جو دانش رکهتا
هی سیدهي هیں؛ اور اُن کے خیال میں
جو حقیقت شناس هیں، راست هیں.
۱۰ میري تربیت کو قبول کرو، نه روپے
کو؛ اور معرفت کو چوکهے سونے سے زیادہ
پسند کرو. ۱۱ که دانائي ||لعلوں سے بهي
بهتر هی؛ اور ساري چیزیں، جن کي تمنا
کي جاتي هی، اُس کے برابر هو نهیں
سکتیں[c]. ۱۲ میں، جو دانائي هوں،
هوشیاري کے ساتهه رهتي هوں، اور علم کے
منصوبے مجهه هي سے ایجاد هوتے هیں.
۱۳ خداوند کا خوف یهه هی، که اِنسان
بدي سے کینه رکهے[d]؛ غرور، اور شیخي،
اور بدراهي[e]، اور منهه کي کجروي سے[f]
میں کینه رکهتي هوں. ۱۴ مصلحت اور
سیدهي تدبیر میري هی؛ میں هي
دانش هوں، اور قوت میري هي هي[g].
۱۵ شاهان میرے سبب سے سلطنت کرتے
هیں، اور سلاطین اِنصاف سے فیصله کرتے
هیں[h]. ۱۶ میرے باعث سے والي، اور
امیر، اور زمین کے سارے منصف حکومت
کرتے هیں. ۱۷ میں اُن پر عاشق هوں،
جو مجهه پر عاشق هیں[i]؛ اور وے، جو
مجهه کو سویرے ڈهونڈهتے هیں، مجهه
کو پاوینگے[k]. ۱۸ دولت اور عزت میرے
ساتهه هیں[l]؛ هاں، وہ دولت جو پایدار
هی، اور صداقت. ۱۹ میرا پهل سونے
سے، هاں، چوکهے سونے سے، اور میرا حاصل
خالص چاندي سے بهتر هی[m]. ۲۰ میں
صداقت کي راہ میں اور عدالت کي
رهگذروں کے درمیان چلتي هوں؛ ۲۱ تاکه
میں اُن کو، جو مجهسے پیار کرتے هیں،
اچهے مال کے وارث کروں؛ اور میں اُن
کے خزانے بهر دوں. ۲۲ خداوند ||اپنے
اِنتظام کے شروع میں مجهے رکهتا تها،
اپني صنعتوں سے پیشتر، قدیم سے[n].
۲۳ میں ازل سے مقرر هوئي، زمین کي
پیدایش کي اِبتدا سے پہلے[o]. ۲۴ میں
اُس وقت پیدا هوئي، جب که گهراو
نه تهے، اور چشموں کے مکان پاني سے
بهرے نه تهے. ۲۵ میں پهاڑوں کے قائم
کیئے جانے کے پیشتر، اور ٹیلوں سے آگے
پیدا هوئي[p]؛ ۲۶ هنوز اُس نے نه زمین
بنائي تهي، نه میدان، بلکه دنیا کا پهلا
ڈهیلا بهي نهیں. ۲۷ میں اُس وقت
تهي، جب که اُس نے آسمان بنائے،
اور سمندر کي سطح پر دایرا کهینچا؛
۲۸ جس وقت اُس نے اُوپر کي طرف
بدلیوں کو مقرر کیا، اور جس وقت اُس
نے گهراو کے چشموں کو زور بخشا؛
۲۹ جس وقت اُس نے سمندر کي حد
ٹهرائي، که پاني اُس کے حکم سے باهر
نه جائیں[q]؛ جس وقت اُسنے زمین کي
نیویں ڈالیں[r]؛ ۳۰ اُس وقت میں
پروردہ کي مانند اُس کے ساتهه تهي[s]؛ اور
میں روز روز اُس کي خوشنودي تهي،
اور هر وقت اُس کے حضور خوشي کرتي
تهي[t]. ۳۱ میں اُس کي زمین کي آباد
اطراف میں شادي کرتي تهي، اور میري
خوشنودي بني آدم کي صحبت سے
هوئي[u]. ۳۲ سو اب، ای فرزندو، میري

[a] امثا ۱ : ۲۰ اور ۹ : ۳
[b] امثا ۲۲ : ۲۰
|| یا، موتیوں سے.
[c] ایوب ۲۸ : ۱۵، وغیرہ زبور ۱۹ : ۱۰ ور ۱۱۹ : ۱۲۷
[d] امثا ۳ : ۷، ۱۶ : ۶
[e] اور ۳ : ۵، ۷ اور ۱۲ : ۱۶
[f] امثا ۲۲ : ۹
امثا ۶ : ۱۷
امثا ۴ : ۲۴
[g] واعظ ۷ : ۱۹
[h] دان ۲ : ۲۱ روم ۱۳ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[i] ۱ سمو ۲ : ۳۰ زبور ۹۱ : ۱۴ یوحنا ۱۴ : ۲۱
[k] یعقو ۱ : ۵
[l] امثا ۳ : ۱۶ متي ۶ : ۳۳
[m] امثا ۳ : ۱۴ ۱۰ آیت
|| عبراني میں، اپني راہ کے.
[n] امثا ۳ : ۱۹ یوحنا ۱ : ۱
[o] زبور ۲ : ۶
[p] ایوب ۱۵ : ۷، ۸
[q] پید ۱ : ۹، ۱۰
ایوب ۳۸ : ۱۰، ۱۱
زبور ۳۳ : ۷ اور ۱۰۴ : ۹
یرم ۵ : ۲۲
[r] ایوب ۳۸ : ۴
[s] یوحنا ۱ : ۱، ۲، ۱۸
[t] متي ۳ : ۱۷ قلس ۱ : ۱۳
[u] زبور ۱۶ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

سنو: کیونکہ وے، جو میري راھوں کو
حفظ کرتے ھیں، نیکبخت ھیں.
۳۳ تربیت کو سنو، کہ تم دانشمند بنو،
اور اُس سے کنارہ نہ کرو. ۳۴ سعادتمند
وہ اِنسان، جو میري سنتا ھی، اور جو
ھر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا ھی،
اور میرے دروازوں کي چوکھٹوں پر اِنتظار
کرتا رھتا ھی. ۳۵ کیونکہ جو مجھہ کو پاتا
ھی، سو زندگي کو پاتا ھی؛ اور وہ خداوند
کي طرف سے فضل حاصل کریگا.
۳۶ لیکن وہ، جو میرا گناہ کرتا ھی، سو
اپني جان سے بدي کرتا ھی؛ وے سب،
جو میرا کینہ رکھتے ھیں، موت کو
پیار کرتے ھیں.

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ دانائي کا جشن، ۴ اور اُس کي تعلیم. ۱۳ حماقتوالي کي عادتیں؛ ۱۶ وہ گمراھي جو اُس کے سبب سے ھوئي.

دانائي نے اپنے لیئے گھر بنایا ھی.
اُس نے اپنے سات ستون تراشے ھیں:
۲ اُس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا
ھی؛ اُس نے اپني مَی کو مِلایا ھی؛
اُس نے اپني میز کو چنا ھی. ۳ اُس نے
اپني سہیلیوں کو بھیجا ھی؛ وہ شہر
کے اُونچے مقاموں کي چوٹیوں پر پکارتي
ھی، ۴ جو کوئي بیوقوف ھو، اِدھر
آوے؛ اُسي کو، جو دانش سے خالي
ھی، وہ کہتي ھی، ۵ چلے آؤ، اور میري
روٹیوں میں سے کھاؤ اور اُس مَی میں
سے، جسے میں نے مِلایا ھی، پیو.
۶ جاھلوں کي صحبت چھوڑ دو، اور زندہ
رھو، اور دانش کي راہ پر چلے چلو. ۷ وہ
جو ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ کرتا ھی، اپنے
لیئے ذلت حاصل کرتا ھی؛ اور وہ،
جو شریر اِنسان کو ڈانٹتا ھی، آپ ھي
چوٹ پاتا ھی. ۸ ٹھٹھاکرنیوالے کو
تنبیہ مت کر، نہ ھو کہ وہ تیرا کینہ
رکھے؛ دانشمند کو تنبیہ کر، کہ وہ
تجھے پیار کریگا. ۹ دانا اِنسان کو
تعلیم دے، کہ وہ زیادہ دانائي حاصل
کریگا؛ صادق کو سکھلا، کہ وہ علم میں
زیادہ ترقي کریگا. ۱۰ خداوند کا خوف
دانائي کا شروع ھی، اور قدوس کي پہچان
فہمید ھی. ۱۱ کہ میرے سبب سے
تیرے دن بڑھینگے، اور تیري زندگاني کے
برس بہت ھو جائینگے. ۱۲ اگر تو
دانا ھوگا، تو تیري دانائي تیرے ھي لیئے
ھوگي، اور تو جو ٹھٹھا کرتا ھی، تو تو
آپ ھي اُس کي سزا کا بوجھ اُٹھائیگا.
۱۳ بیوقوف عورت غوغائي ھوتي ھی؛
وہ احمق ھی، اور کچھہ نہیں جانتي.
۱۴ وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شہر
کے اُونچے مکانوں کے اُوپر پیڑھي پر
بیٹھتي ھی، ۱۵ کہ مسافروں کو، جو
اپني سیدھي راہ چلے جاتے ھیں، بلاوے:
۱۶ کہ جو کوئي سادہ لوح ھی، اِدھر
آوے؛ اور وہ جو دانش سے خالي ھی،
وہ اُس کو کہتي ھی، ۱۷ چوري کے
پاني میں شیریني ھی؛ اور وہ روٹي،
جو چھپکے کھائي جاوے، بڑي مزہدار
ھی. ۱۸ لیکن وہ نہیں جانتا، کہ وھاں
مردے ھیں؛ اُس کے سارے مہمان
جہنم کي تہہ میں ھیں.

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِن بابوں میں سے دسویں باب سے لیکے چوبیسویں باب تک بعض نیک اور بد اطوار کي بابت چند مثلیں مندرج ھیں جن سے روشن ھوتا کہ کون بھلا اور کون بُرا ھی.

سلیمان کي مثلیں. دانشمند بیٹا
باپ کو خوشنود کرتا ھی، پر بےدانش
فرزند اپني ما کا بار خاطر ھوتا ھی.
۲ شرارت کے خزانے کچھہ فائدہ نہیں کرتے،
پر صداقت موت سے نجات دیتي ھی.
۳ خداوند صادقوں کي جان کو بھوکھہ سے
ھلاک ھونے نہ دیگا؛ پر وہ شریروں کو
اُن کي شرارت کے سبب دھکیل دیگا.
۴ وہ جو ڈھیلے ھاتھہ سے کام کرتا ھی،
کنگال ھو جاویگا، پر چالاکوں کا ھاتھہ
دولت پیدا کرتا ھی. ۵ جو گرمي کے
موسم میں اِکٹھا کرتا ھی، وہ دانشور بیٹا
ھی: پر وہ، جو دِرَو کے وقت سو رھتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی، ایک بیٹا هی، جو رسوائي کا باعث
هی[g]. ۶ صادق کے سر پر برکتیں هیں،
پر شریروں کے منهہ کو ظلم چهپا دیگا[h].
۷ صادق کا ذکر برکت کے لیئے هوگا،
لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا[i]. ۸ وہ،
جس کا دل عاقل هی، حکم مانیگا؛ پر
گپّي بیوقوف گر پڑیگا[k]. ۹ وہ جو
راستي سے چلتا هی، سلامتي سے جاتا[l]
هی؛ پر وہ، جو اُلٹي راہ جاتا هی، مشهور
کیا جائیگا. ۱۰ وہ جو آنکهیں مٹکاتا
هی، غمگین کرتا هی[m]؛ اور گپّي بیوقوف
گر پڑیگا[n]. ۱۱ صادق کا منهہ زندگي کا
چشمہ هی[o]؛ پر ظلم شریروں کا منهہ
ڈهانپ لیگا[p]. ۱۲ کینہ وري جهگڑا برپا
کرتي هی؛ پر مُحبت سارے گناهوں کو
ڈهانپ دیتي هی[q]. ۱۳ وہ جو صاحب
فهم هی، اُس کے لبوں کے اندر خرد هی،
پر وہ، جو بےخرد هی، اُس کي پیٹهہ کے
لیئے لٹهہ هی[r]. ۱۴ دانشمند لوگ
معرفت فراهم کرتے هیں؛ پر جاهل کا
منهہ هلاکت سے نزدیک هی[s]. ۱۵ مالدار
آدمي کي دولت اُس کا حصین شهر
هی[t]؛ کنگالوں کي هلاکت اُن کي
تنگدستي هی. ۱۶ صادق کي کمائي
زندگاني کے لیئے هی، پر خبیثوں کا پهل
گناہ کے لیئے هی. ۱۷ جو تعلیم کو
حفظ کرتا هی، وہ زندگاني کي راہ پر هی؛
پر وہ جو تنبیہ سے بهاگتا هی، گمراہ هوتا
هی. ۱۸ وہ، جو جهوٹهے هونٹهوں سے
کینہ چهپاتا هی، اور وہ، جو تهمت کرتا
هی[w]، بیوقوف هی. ۱۹ کلام کي کثرت
میں کچهہ نہ کچهہ گناہ هوگا[x]؛ پر وہ جو
اپنے لبوں کو روکے جاتا هی، دانا هی[y].
۲۰ صادق کي زبان چوکهي چاندي هی؛
شریروں کا دل کم قیمت هی. ۲۱ صادقوں
کے هونٹهہ بهتوں کو کهلاتے هیں، لیکن جاهل
لوگ ‖ بےدانش سے مرتے هیں.
۲۲ خداوند هي کي برکت دولت بخشتي
هی[z]، اور وہ اُس پر کچهہ مشقت نہ
بڑهاتا. ۲۳ زیانکاري کرنا احمق کا ایک
تمسخر هی[a]؛ پر وہ، جو دانشمند هی،
اُس کے لیئے عقل هوگي. ۲۴ شریر کا
خوف اُسي پر پڑیگا[b]؛ پر صادقوں کا
مطلب بر آویگا[c]. ۲۵ جس طرح
بگولا جاتا رهتا هی، اُسي طرح شریر
باقي نہ رهیگا[d]؛ لیکن صادق جو هی
ایک ابدي بنیاد هی[e]. ۲۶ جیسا سرکا
دانتوں کے لیئے، اور جیسا دهواں آنکهوں
کے لیئے هی، ایسا هي سست آدمي
اُن کے لیئے هی، جو اُسے بهیجتے هیں.
۲۷ خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا
هی[f]؛ پر شریروں †کي زندگي گهٹتي
جاتي هی[g]. ۲۸ صادقوں کا اِنتظار
خوشي هی؛ پر شریروں کي اُمید فنا هو
جائیگي[h]. ۲۹ خداوند کي راہ سیدهے
لوگوں کے لیئے توانائي هی؛ پر بدکرداروں
کے لیئے هلاکت هی[i]. ۳۰ صادقوں کو
کبهي جنبش نہ هوگي؛ پر شریر زمین
پر هرگز نہ رهینگے[k]. ۳۱ صادقوں کا منهہ
خرد ظاهر کرتا هی[l]، پر وہ زبان، جو کجرو
هی، کاٹ ڈالي جائیگي. ۳۲ صادق کے
هونٹهوں کو معلوم هی، کہ پسندیدہ بات
کیا هی؛ پر شریر کا منهہ کجرویاں هیں.

۱۱ باب

مکر کي ترازو سے خداوند کو نفرت
هی[a]؛ لیکن †پورا بٹکهرا اُس کي خوشي
هی. ۲ جب غرور آ لیتا هی، تب
رسوائي بهي آتي هی[b]؛ پر دانائي
خاکساروں کے ساتهہ هی. ۳ سیدهوں
کي راستي اُن کي رهنما هوگي[c]، اور
خطاکاروں کي برگشتگي اُنهیں هلاک
کریگي. ۴ قهر کے دن دولت سے کام
نهیں نکلتا[d]، پر صداقت موت هي سے
رهائي دیتي هی[e]. ۵ کامل آدمي کي
صداقت اُس کي راہ سیدهي کرتي
هی؛ پر شریر اپني شرارت سے گر پڑتا هی.
۶ سیدهوں کي صداقت اُن کو رهائي

‖ عبراني میں دل کے نہ هونے سے.

† عبراني میں، کے برس

† عبراني میں، کامل پتهر

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دیگي؛ پر خطاکار اپني هي شرارت سے پکڑے جاوینگے[f]. ۷ شریر اِنسان جب مر گیا، تو اُسکي تمنا بهي مري[g]؛ اور ظالموں کي اُمید فنا هو جاتي هی. ۸ صادق مصیبت سے رهائي پاتا هی، اور اُس کے بدلے شریر پکڑا جاتا هی[h]. ۹ ریاکار اِنسان[i] اپني باتوں سے اپنے همسائے کو هلاک کرتا هی؛ پر صادق معرفت کے سبب رهائي پاتا هی. ۱۰ جب صادق لوگوں کي بڑهتي هوتي هی، تو شهر خوش هوتا هی، اور جب شریر مر جاتا هی، تو لوگ خوشي سے نعره مارتے هیں[k]. ۱۱ صادقوں کي برکت سے بستي سرفراز هوتي هی؛ پر وه خبیثوں کے منهه سے گرائي جاتي هی[l]. ۱۲ وه، جو †سمجه سے خالي هی، اپنے پڑوسي کو ذلیل کرتا هی؛ پر صاحبِ فهم چپ هو رهتا هی. ۱۳ لتر آدمي آگے جاکے بهید فاش کرتا هی[m]؛ پر وه جو دل سے امانتدار هی، بات چهپاتا هی. ۱۴ جهاں مصلحت نهیں، وهاں لوگوں کي تباهي هی؛ لیکن مشیروں کي کثرت سے سلامتي هی[n]. ۱۵ وه جو بیگانه آدمي کا ضامن هوتا هی[o]، اُسکا برا ٹوٹتا هوگا؛ پر وه، جو †ضامن هونے سے نفرت رکهتا هی، بےخطر هی. ۱۶ جمال‌والي عورت عزت حاصل کرتي هی[p]، اور پهلوان دولت حاصل کرتے هیں. ۱۷ رحم‌دل اِنسان اپني جان کے ساتهه نیکي کرتا هی[q]؛ پر وه جو کٹر هی، اپنے جسم کو بهي دکهه دیتا هی. ۱۸ شریر کي کمائي جو وه کرتا هی جهوٹهي هی؛ پر صداقت بونیوالا سچا اجر پاویگا[r]. ۱۹ جس طرح راستبازي زندگي کو لے پهنچاتي، اُسي طرح وه جو بدي کا پیچها کرتا هی، اپني موت کو پهنچاتا. ۲۰ جنبوں کے دلوں میں برائي هی، اُن سے خداوند کو نفرت هی؛ پر جن کي روشیں سیدهي هیں، اُن سے وه خوش هی. ۲۱ هرچند هاتهه

[f] امثا ۵: ۲۲ واعظ ۱۰: ۸
[g] امثا ۱۰: ۲۸
[h] امثا ۲۱: ۱۸
[i] ایوب ۸: ۱۳
[k] آستر ۸: ۱۵ امثا ۲۸: ۱۲، ۲۸
[l] امثا ۲۹: ۸
† عبراني میں دل سے.
[m] احبار ۱۹: ۱۶ امثا ۲۰: ۱۹
[n] ۱ سلاطین ۱۲: ۱، وغیره امثا ۱۵: ۲۲ اور ۲۴: ۶
[o] امثا ۶: ۱
† یا، اُن سے جو شرط کا هاتهه مارتے هیں.
[p] امثا ۳۱: ۳۰
[q] متي ۵: ۷ اور ۲۵: ۳۴، وغیره
[r] هوسیع ۱۰: ۱۲ گلتی ۶: ۸، ۹ یعقو ۳: ۱۸

سے هاتهه ملایا جاوے، پر شریر بےسزا نه چهوٹیگا[s]؛ لیکن صادق کي نسل رهائي پاویگي[t]. ۲۲ شکیل عورت، جو بےامتیاز هو، ایسي هی، جیسے سونے کي نتهه سوّر کي تهوتهني میں. ۲۳ صادق کي تمنا صرف نیکي هی؛ پر شریروں کي اُمید غضب هی[u]. ۲۴ کوئي تو ایسا هی، جو کهنڈاتا هی، تدبهي مال بڑهتا هی[x]؛ پهر کوئي هی، جو نیکي سے هاتهه زیاده کهینچتا هی، پر فقط کنگالپن کي طرف هوتا. ۲۵ †وه جو فیاض‌دل هی، موٹا هو جائیگا[y]، اور وه جو سیراب کرتا هی، آپ هي سیراب هوگا[z]. ۲۶ وه، جو غله مول لے لے رکهتا هی، لوگ اُس پر لعنت کرینگے[a]؛ پر اُس کے سر پر، جو بیچتا هی، برکت هوگي[b]. ۲۷ وه، جو کوشش سے نیکي کے درپے هی، مقبولیت کا طالب هی، اور جو زیانکاري کي تلاش کرتا هی، وه اُس کے آگے آویگي[c]. ۲۸ جسے اپنے مال پر بهروسا هی، وه گر پڑیگا[d]؛ پر صادق پتوں کي مانند هرا هوگا[e]. ۲۹ وه، جو اپنے گهرانے کو دکهه دیتا هی، هوا کا وارث هوگا[f]؛ اور جاهل اُس کي چاکري کریگا جس کا دل هوشیار هی. ۳۰ صادق کا پهل جو هی، زندگي کا درخت هی؛ اور وه، جو نیکي سے جیوں کو موه لیتا هی[g]، دانا هی. ۳۱ دیکهه، صادق کو زمین پر بدلا دیا جائیگا؛ تو کتنا زیاده شریر اور گنهگار کو[h].

۱۲ باب

جو کوئي تادیب کو دوست رکهتا هی، معرفت کو دوست رکهتا هی؛ پر جو کوئي تنبیه سے کینه رکهتا هی، حیوان هی. ۲ نیک مرد خداوند کي مهرباني حاصل کرتا هی[a]؛ پر وه اُس شخص کو، جو برے منصوبے کرتا هی، مجرم ٹههراویگا. ۳ کوئي اِنسان شرارت سے پایه‌دار نهیں ره سکتا، پر صادقوں کي بیخ کو کبهي جنبش نه هوگي[b]. ۴ نیک عورت اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[s] امثا ۱۶: ۵
[t] زبور ۱۱۲: ۲
[u] روم ۲: ۸، ۹
[x] زبور ۱۱۲: ۹
† عبراني میں، برکت کي جان موٹي هوگي.
[y] ۲ قرن ۹: ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰
[z] متي ۵: ۷
[a] عمو ۸: ۵، ۶
[b] ایوب ۲۹: ۱۳
[c] آستر ۷: ۱۰ زبور ۷: ۱۵، ۱۶ اور ۹: ۱۵، ۱۶ اور ۱۰: ۲ اور ۵۷: ۶
[d] ایوب ۳۱: ۲۴ زبور ۵۲: ۷ مرق ۱۰: ۲۴ لوقا ۱۲: ۲۱ ۱ تمط ۶: ۱۷
[e] زبور ۱: ۳ اور ۵۲: ۸ اور ۹۲: ۱۲، وغیره یرم ۱۷: ۸
[f] واعظ ۵: ۱۶
[g] دان ۱۲: ۳ ۱ قرن ۹: ۱۹، وغیره یعقو ۵: ۲۰
[h] یرم ۲۵: ۲۹ ۱ پطر ۴: ۱۷، ۱۸
[a] امثا ۸: ۳۵
[b] امثا ۱۰: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

شوہر کے لیئے ایک تاج ہی؛ پر وہ، جو
خجل کرتی ہی، اُس کی ہڈیوں میں
سڑاہت کے مانند ہی۔ ۵ صادقوں کے
اندیشے راستی ہیں، پر شریروں کے منصوبے
مکر ہیں۔ ۶ شریروں کی باتیں یہی
ہیں، کہ کمین میں بیٹھکے خون کریں؛
پر سیدھے لوگوں کا منہہ اُنہیں رہائی دیتا
ہی۔ ۷ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے
ہیں، اور وے موجود نہیں؛ پر صادقوں
کا گھر قائم رہیگا۔ ۸ اِنسان کی تعریف
اُس کی عقلمندی کے مطابق کی جاتی
ہی؛ پر وہ، جو کجدلا ہی، رسوا ہوگا۔
۹ وہ اِنسان، جو چھوٹا سمجھا جاوے،
مگر اُس پاس ایک چاکر ہووے، اُس سے
بہتر ہی، جو آپ کو بڑا جانے، اور روٹی
کا محتاج رہے۔ ۱۰ صادق اپنے چوپاے
کی جان کی خبر لیتا؛ پر شریروں کی
||رحمت بھی عین ظلم ہی۔ ۱۱ جو
اپنی زمین میں کشتکاری کرتا ہی، روٹی
سے سیر ہوگا؛ پر وہ، جو ناکاروں کا پیرو
ہی، دانش سے خالی ہی۔ ۱۲ شریر
بدی کا شکار چاہتے ہیں؛ پر صادقوں کی
جڑ پھیلتی ہی۔ ۱۳ شریر اپنے ہی لبوں
کی خطاکاری سے پھندے میں پھنسا؛
پر صادق مصیبت سے نکل بچیگا۔
۱۴ اِنسان اپنے منہہ کے پھلوں کے وسیلے
خوبی سے سیر کیا جائیگا، اور اِنسان
کے ہاتھوں کی جزا اُسے دی جائیگی۔
۱۵ بیوقوف کی روش اُس کی نگاہ میں
بھلی ہی؛ پر وہ، جو مصلحت کا
سننیوالا ہی، خردمند ہی۔ ۱۶ جاہل
کا غصہ ||فی الفور دریافت ہو جاتا ہی؛
پر صاحب تمیز رسوائی کو ڈھانپ دیتا
ہی۔ ۱۷ وہ، جو سچ بولتا ہی، صداقت
کو آشکارا دکھلاتا ہی؛ پر جھوٹھا گواہ دغا
دیتا ہی۔ ۱۸ بےتامل کی بولی ایسی
ہی، جیسے تلوار کی ہولیں؛ پر دانشوروں
کی زبان صحت بخش ہی۔ ۱۹ سچے
ہونٹھہ ہمیشہ تک ثابت ہونگے، پر
جھوٹھی زبان صرف ایک دم کی ہی۔
۲۰ وے، جو بدی کے منصوبے کرتے ہیں،
اُنکے دل میں دغا ہی؛ پر خوشی اُنکے لیئے
ہی، جو کہ صلح کی مصلحت کرتے ہیں۔
۲۱ صادق پر کوئی برا حادثہ نہ پڑیگا؛
پر شریر کا سراسر زیان ہوگا۔ ۲۲ جھوٹھے
لبوں سے خداوند کو نفرت ہی؛ پر وے،
جو راستی سے کام رکھتے ہیں، اُس کی
خوشی ہیں۔ ۲۳ دانشور آدمی معرفت
کو چھپاتا ہی؛ پر احمقوں کے دل
حماقت کی منادی کرتے ہیں۔ ۲۴ چالاک
آدمی کا ہاتھہ حکمراں ہوگا؛ اپر سست
آدمی خراجگذار بنیگا۔ ۲۵ اِنسان کے
دل کا غم اُس کو جھکا دیتا ہی؛ پر
بھلی بات اُس کو خوشنود کرتی ہی۔
۲۶ وہ، جو صادق ہی، اپنے ہمسایہ کی
رہنمائی کرتا ہی؛ پر شریروں کی راہ
اُنہیں بھٹکاتی ہی۔ ۲۷ سست آدمی
اُس کو، جسے اُس نے شکار کیا کباب
نہیں کرتا؛ پر چالاک آدمی کا مال گرانبہا
ہی۔ ۲۸ صداقت کی راہ میں زندگانی
ہی، اور اُس کے راہگذروں میں ہرگز
موت نہیں۔

۱۳ باب

دانشور بیٹا اپنے باپ کی تعلیم سنتا
ہی؛ پر ٹھٹھا کرنیوالا سرزنش پر کان نہیں
دھرتا۔ ۲ اِنسان اپنے منہہ کے پھل میں
سے اچھا کھاویگا؛ پر غداروں کی جان
ستم کو۔ ۳ وہ، جو اپنے منہہ کی نگہبانی
کرتا ہی، اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہی؛
پر وہ، جو اپنے ہونٹھوں کو پسارتا ہی،
ہلاک ہوگا۔ ۴ سست آدمی کا جی
بہت کچھہ چاہتا ہی، لیکن اُسے کچھہ
نہیں ملتا؛ پر چالاکوں کا جی موٹا ہوگا۔
۵ صادق اِنسان جھوٹھہ سے کینہ رکھتا ہی:
پر شریر آدمی نفرت انگیز ہی، اور رسوا
ہو جاتا ہی۔ ۶ صداقت اُس کی، جس
کی روش سیدھی ہی، نگہبانی کرتی
ہی؛ پر شرارت بھٹکتے پانو کو ٹھیس

|| یا، انتریاں۔
| یا، چالاک۔
|| عبرانی میں، اُسی ہی دن میں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کھلاتي هی. ۷ ایک تو اپنے تئیں
دولتمند ٹھہراتا هی، لیکن اُس کے پاس
کچھہ نہیں هي: ایک آپ کو کنگال کرتا
هی، لیکن بڑا دولتمند هی[f]. ۸ آدمي
کي جان کا فدیه اُس کا مال اور اسباب
هی؛ پر کنگال ملامت کو نہیں سنتا.
۹ صادقوں کا چراغ روشن رهیگا؛ پر
شریروں کا دیا بجھایا جائیگا[g]. ۱۰ جھگڑا
صرف مغروري سے هوتا هی؛ پر عقل اُن
کے ساتھہ هی، جو مصلحت کو پسند کرتے
هیں. ۱۱ وه دولت جو بطالت سے حاصل
کي جاوے، گھٹتی جاتي هی[h]؛ پر جو کوئي
اُسے محنت سے فراهم کرتا هی، اُسکي دولت
بڑهتي رهیگي. ۱۲ اُمید کے دیر تک
موقوف رهنے سے دل کي بے آرامي هوتي؛
پر آرزو کا بر آنا زندگي کا درخت هی[i].
۱۳ جو کلام کي تحقیر کرتا هی، هلاک
کیا جائیگا[k]؛ پر جو حکم سے ڈرتا هی،
اُس کي خیر و عافیت هوگي. ۱۴ دانشمند
کا قانون حیات کا چشمه هی[l]، تاکه وه
موت کے پھندوں سے[m] چھٹکارا پانے کا
باعث هووے. ۱۵ فهم کي درستي
قبولیت بخشتي هی؛ پر خطاکاروں کي
راه کٹھن هی. ۱۶ هر ایک دانا آدمي
هوشیاري سے کام کرتا هی؛ پر احمق اپني
حماقت کو پھیلا دیتا هی[n]. ۱۷ شریر
پیغامبر بلامیں گرفتار هوتا هی؛ پر دیانتدار
ایلچي صحت بخش هی[o]. ۱۸ کنگالپن
اور رسوائي اُس کے لیئے هیں، جو تربیت
کو پسند نہیں کرتا؛ پر وه، جو تنبیه پر
متوجه هوتا هی، عزت پائیگا[p]. ۱۹ جب
مراد حاصل هوتي هی، تب جي بہت
خوش هوتا هی[q]؛ پر بدي سے باز آنے
میں احمقوں کو نفرت هی. ۲۰ وه جو
داناؤں کے ساتھہ چلتا هی دانا هوگا؛ پر
جاهلوں کا همنشین هلاک کیا جائیگا.
۲۱ بدي گنہگاروں کے پیچھے دوڑتي هی؛
پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا[r].
۲۲ نیک آدمي اپنے پوتوں کے لیئے
میراث چھوڑتا هی، پر گنہگار کي دولت
صادقوں کے لیئے فراهم کي جاتي هی[s].
۲۳ بہت سي خوراک جتے هوئے بنجر
سے کنگالوں کو هوتي هی[t]؛ پر ایسا بھي
هوتا هی، که کوئي، اِنصاف کے نه هونے
سے، برباد هو جاتا هی. ۲۴ وه جو اپني
چھڑي کو باز رکھتا هی، اپنے بیٹے سے کینه
رکھتا هی؛ پر وه جو اُسے پیار کرتا هی
سویرے اُس کي تادیب کرتا هی[u].
۲۵ صادق کھاکے سیر هوتا هی[x]؛ پر شریر
کا پیٹ نہیں بھرتا.

۱۴ باب

دانشور عورت[a] اپنا گھر بناتي هی[b]؛
پر احمق اُسے اپنے هاتھوں سے ڈھا دیتي
هی. ۲ وه، جو اپني راست روشوں
پر چلا جاتا هی، خداوند سے ڈرتا هی؛
پر وه، جو اپني راهوں میں کجرو هی،
اُس کي حقارت کرتا هی[c]. ۳ جاهلوں
کے منہہ میں غرور مثل لاٹھي کي هی؛
پر دانشمندوں کے لب اُن کي نگهباني
کرتے هیں[d]. ۴ جہاں بیل نہیں، وهاں
ناندیں پاک صاف تو هیں؛ پر غلے کي
افزایش بیل کے زور سے هی. ۵ دیانتدار
گواه جھوٹھہ نہیں کہتا[e]؛ لیکن جھوٹھہ
گواه بہتیري جھوٹھي باتیں بولتا هی.
۶ ٹھٹھےباز خرد کي تلاش کرتا هی، اور
نہیں پاتا؛ پر معرفت اُسے سہج سے ملتي،
جو فهم والا هی[f]. ۷ جاهل اِنسان سے،
جب تو اُس میں معرفت کے هونٹھ نه
دیکھے، کناره کر جا. ۸ دانا اِنسان کي
حکمت یہه هی، که اپني راه پہچانے؛ پر
جاهلوں کي بیشعوري دھوکھا هی.
۹ جاهل لوگ گناه کرکے هنستے هیں[g]؛
پر صادقوں کے درمیان مقبولیت هی.
۱۰ اپني اپني جانکاهي کو دل هي خوب
جانتا هی؛ اور بیگانه اُس کي خرمي
میں دخل نہیں رکھتا. ۱۱ شریر کا
گھر برباد هو جائیگا[h]؛ پر صادق کا
خیمه آباد[i] رهیگا. ۱۲ ایک راه
هی، جو اِنسان کو سیدھي دکھلائي
دیتي[k]، پر اُس کي اِنتہا میں موت کي

f امثا ۱۲: ۹ — g ایوب ۱۸: ۵، ۶ اور ۲۱: ۱۷ امثا ۲۴: ۲۰ — h امثا ۱۰: ۲ اور ۲۰: ۲۱ — i عبراني میں هاتهه سے — i ۱۱ آیت — k ۲ توا ۳۶: ۱۶ — l امثا ۱۰: ۱۱ اور ۱۶: ۲۲ اور ۱۸: ۴ — m ۲ سمو ۲۲: ۶ — n امثا ۱۲: ۲۳ اور ۱۵: ۲ — o امثا ۲۵: ۱۳ — p امثا ۱۵: ۵، ۳۱ — q ۱۲ آیت — r زبور ۳۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

s ایوب ۲۷: ۱۶، ۱۷ امثا ۲۸: ۸ واعظ ۲: ۲۶ — t امثا ۱۲: ۱۱ — u امثا ۱۹: ۱۸ اور ۲۲: ۱۵ اور ۲۳: ۱۳ اور ۲۹: ۱۵، ۱۷ — x زبور ۳۴: ۱۰ اور ۳۷: ۳ — a امثا ۲۴: ۳ — b روت ۴: ۱۱ — c ایوب ۱۲: ۴ — d امثا ۱۲: ۶ — e خر ۲۰: ۱۶ اور ۲۳: ۱ امثا ۶: ۱۹ اور ۱۲: ۱۷ اور ۲۵ آیت — f امثا ۸: ۹ اور ۱۷: ۲۴ — g امثا ۱۰: ۲۳ — h ایوب ۸: ۱۵ — i عبراني میں، پھولیگا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

راهیں هیں[k]. ۱۳ هنسنے میں بهي دل
کا غم هی، اور اُس شادماني کا انجام ماتم
هی[l]. ۱۴ وه جس کا دل روگردان هي،
اپني هي راهوں سے سیر هو جائیگا[m]؛ پر
وه جو بهلا آدمي هي، آپ اپني طرف سے
چین پاویگا. ۱۵ نادان هر ایک سخن
کو یقین کرتا هی؛ پر دانا اپني روش کو
دیکهتا بهالتا هی. ۱۶ دانشور اِنسان
ڈرتا هي اور بدي سے بهاگتا هی[n]؛ پر
بےدانش جهنجهلاتا هی، اور بےباک
رهتاهی. ۱۷ غصیور آدمي بیوقوفي
کرتا، اور فتنهانگیز آدمي گهنونا هوتا هی،
۱۸ بیوقوف لوگ جهالت کي میراث
پاتے هیں: پر داناؤں کے سر پر معرفت
کا تاج هی. ۱۹ شریر لوگ بهلوں کے
آگے، اور خبیث صادقوں کے دروازوں پر
جهکتے هیں. ۲۰ کنگال سے اُسکا همسایه
بهي بیزار هی[o]؛ پر مالدار کے بهت سے
دوست هیں. ۲۱ وه، جو اپنے همسایے
کو حقیر جانتا هی، گناه کرتا هی؛ پر وه،
جو کنگال پر رحم کرتا هی، مبارک هی[p].
۲۲ کیا وے، جو برا منصوبه کرتے هیں، خطا
نهیں کرتے؟ پر رحمت اور سچائي اُن
کے لیئے هیں، جو خیراندیش هیں.
۲۳ هر طرح کي محنت سے مال کي
فراواني هوتي؛ پر لبوں کي زیادهگوئي
صرف محتاجي تک پهنچاتي هی.
۲۴ دانشوروں کے لیئے اُن کي دولت
تاج هی؛ پر جاهلوں کي بیوقوفي
محض بیوقوفي. ۲۵ سچا گواه جان
بچاتا هی، پر دغاباز جهوٹه بولتا هی[q].
۲۶ خداوند کے خوف میں قوي اُمید
هی، اور اُسکے فرزندوں کو پناه کي جگهه
ملتي هی. ۲۷ خداوند کا خوف زندگاني
کا چشمه هی، تا که موت کے پهندوں سے
چهٹکارا هو[r]. ۲۸ رعایا کي کثرت میں
بادشاه کي شانداري هی؛ پر لوگوں کي
کمتي میں سرکار کي خرابي هی. ۲۹ وه،
جو جلد غصے نهیں هوتا، بڑا فهموالا هی[s]؛
پر وه، جو جهکي هی، بیوقوفي کو سرفراز

[k] روم ۶: ۲۱
[l] امثا ۵: ۴ واعظ ۲: ۲
[m] امثا ۱: ۳۱ اور ۱۲: ۱۴
[n] امثا ۲۲: ۳
[o] امثا ۱۹: ۷
[p] زبور ۴۱: ۱ اور ۱۱۲: ۹
[q] ۵ آیت
[r] امثا ۱۳: ۱۴
[s] امثا ۱۶: ۳۲ یعقو ۱: ۱۹

کرتا هی. ۳۰ طبیعت کي سلیمي بدن
کي حیات هی؛ پر ڈاه هڈیوں کي گندگي
هی[t]. ۳۱ وه، جو مسکین پر ظلم کرتا
هی، اُس کے بنانیوالے کو[u] ملامت کرتا
هی[v]؛ پر وه جو اُسے تعظیم کرتا هی،
مسکینوں پر رحم کرتا هی. ۳۲ شریر
اِنسان اپني شرارت سے ڈهکیل دیا جاتا
هی؛ پر صادق مرنے پر بهي اُمیدوار هی[w].
۳۳ دانش اُس کے دل میں، جو سمجهدار
اِنسان هی، ٹههري رهتي هی؛ پر جاهلوں
کے اندر کا حال فاش هو جاتا هی[x].
۳۴ صداقت گروه کو سرفرازي بخشتي
هی؛ پر گناه قوموں کے لیئے رسوائي
هی. ۳۵ دانا خادم پر بادشاه کي مهرباني
هی؛ پر اُس کا قهر اُس پر هي، جو
رسوائي کا باعث هی[y].

۱۵ باب

ملائم جواب غصه کهو دیتا هی[a]؛
پر کرخت باتیں غضبانگیز هیں[b].
۲ دانشمندوں کي زبان دانش کو خوب
اِستعمال کرتي؛ پر جاهلوں کا منهه
جهالت اُگلتا هی[c]. ۳ خداوند کي
آنکهیں سب مکانوں میں کیا برے کیا
بهلے کي دیکهنیوالیاں هیں[d]. ۴ صحت
بخش زبان زندگاني کا درخت هی؛
پر اُس کي کجروي روح کي شکستگي
کا باعث هی. ۵ جاهل اپنے باپ کي
تربیت کو حقیر جانتا هی[e]؛ پر وه جو
تنبیهه سے خبردار هوتا هی، دانا هی[f].
۶ صادق کے گهر میں بڑا خزانه هی؛ پر
شریر کي آمدني میں پریشاني شامل
هی. ۷ دانشور کے لب معرفت کو
پهیلاتے هیں؛ پر بیوقوف کا دل اُسے
جو راست نهیں. ۸ شریر کے ذبیحے سے
خداوند کو نفرت هی[g]؛ پر سیدهے
آدمي کي دعا اُس کي رضا هی.
۹ شریر کي روش سے خداوند کو نفرت
هی؛ پر وه اُسے، جو صداقت کي پیروي
کرتا هی[h]، دوست رکهتا هی. ۱۰ وه،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[t] امثا ۱۲: ۴
[u] دیکهو ایوب ۳۱: ۱۵، ۱۶ امثا ۲۲: ۲
[v] امثا ۱۷: ۵ متي ۲۵: ۴۰، ۴۵
[w] ایوب ۱۳: ۱۵ اور ۱۹: ۲۶ زبور ۲۳: ۴ اور ۳۷: ۳۷ ۲ کرنـ ۱: ۹ اور ۵: ۸ ۲ تمط ۴: ۱۸
[x] امثا ۱۲: ۱۶ اور ۲۹: ۱۱
[y] متي ۲۴: ۴۵، ۴۷
[a] قضـ ۸: ۱، ۲، ۳
[b] امثا ۲۵: ۱۵ ۱ سمو ۲۵: ۱۰ وغیره ۱ سلا ۱۲: ۱۳، ۱۴، ۱۶
[c] ۲۸ آیت
[d] امثا ۱۲: ۲۳ اور ۱۳: ۱۶ ایوب ۳۴: ۲۱ امثا ۵: ۲۱ یرم ۱۶: ۱۷ اور ۳۲: ۱۹ عبر ۴: ۱۳
[e] امثا ۱۰: ۱
[f] امثا ۱۳: ۱۸ ۳۱، ۳۲ آیتیں
[g] امثا ۲۱: ۲۷ اور ۲۸: ۹ یسعـ ۱: ۱۱ اور ۶۱: ۸ اور ۶۶: ۳ یرم ۶: ۲۰ اور ۷: ۲۲ عمو ۵: ۲۲
[h] امثا ۲۱: ۲۱ ۱ تمط ۶: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

جس نے راستے کو ترک کیا هی، سخت تادیب پائیگا[k]؛ اور وہ، جو تنبیهہ کا کینه رکهتا هی، مر جائیگا[l]. ۱۱ پاتال اور هلاکت خداوند کے روبرو هیں[l]: تو کتنا زیادہ بني آدم کے دل نه هونگے[m]؟ ۱۲ ٹهٹهباز آدمي اُس کو جو اُسے تنبیه دیتا هی، دوست نهیں رکهتا[n]؛ اور وہ دانشمندوں کي مجلس میں هرگز نهیں جاتا. ۱۳ خوش‌دلي خندہ‌روئي کو پیدا کرتي هی[o]؛ پر دل کي غمگیني سے اِنسان شکستہ‌خاطر هوتا هی[p]. ۱۴ سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب هی؛ پر جاهلوں کا منهہ جهالت کو کهاتا هی. ۱۵ شکستہ‌خاطر کے سب دن برے هیں؛ پر وہ، جو خوش‌دل هی، همیشه جشن کرتا هی[q]. ۱۶ تهوڑا جو خداوند کے خوف کے ساتهہ هو، اُس بڑے گنج سے، جو رنج کے ساتهہ هو، بهتر هی[r]. ۱۷ ساگ پات کا کهانا اُس جگهہ پر، جهاں محبت هی، پالے هوئے بیل سے، جس کے ساتهہ بدخواهي هو، بهتر هی[s]. ۱۸ غصےور اِنسان فتنه برپا کرتا هی[t]؛ پر وہ، جو غصے میں دهیما هی، جهگڑا مٹاتا هی. ۱۹ کاهل اِنسان کي راہ کانٹوں کي ٹٹي سي هی[u]؛ پر راستکاروں کي روش شاهراہ کي مانند هی. ۲۰ هوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا هی، پر بیوقوف آدمي اپني ما کي تحقیر کرتا هی[v]. ۲۱ حماقت، اُس کي نگاہ میں جو ||خرد سے خالي هی، شادماني هی[w]؛ پر وہ اِنسان، جو عقلمند هی، سیدهي راہ چلا جاتا هی[x]. ۲۲ سارے اِرادے، بغیر مصلحت کے، باطل هوتے هیں؛ پر وے بهتیرے مشیروں سے قیام پاتے هیں[a]. ۲۳ اِنسان اپنے منهہ کے جواب سے مسرور هوتا هی؛ اور وہ بات، جو وقت پر کهي جاتي هی، کیا خوب هی[b]! ۲۴ زندگاني کي روش دانشور کے لیئے اُونچے پر هی[c]، تاکه وہ نیچے کي طرف اور جهنم سے نکل بهاگے. ۲۵ خداوند مغروروں کا گهر ڈها دیتا هی[d]؛ پر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا هی[e]. ۲۶ شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو نفرت هی[f]؛ پر پاک لوگونکا کلام دلچسپ هی[g]. ۲۷ وہ، جو حرص کے مال سے خوش هوتا هی، اپنے گهرانے کو دکهہ دیتا هی؛ پر وہ، جو رشوت سے نفرت رکهتا هی، جیئیگا[h]. ۲۸ صادق کا دل جواب دینے کے لیئے غور کرتا هی[i]؛ پر شریروں کا منهہ بري چیزیں اُگلتا هی. ۲۹ خداوند شریروں سے دور هی[k]؛ پر وہ صادقوں کي دعا سنتا هی[l]. ۳۰ آنکهوں کا نور دل کو خوش کرتا هی؛ اور خوشخبري هڈیوں میں فربهي پیدا کرتي هی. ۳۱ وہ کان جو زندگاني کي تنبیهیں سنتا هی، دانشوروں کے درمیان سکونت کریگا[m]. ۳۲ وہ، جو تادیب کو نامنظور کرتا، اپني هي جان کو حقیر جانتا هی: پر وہ، جو تنبیه پر کان لگاتا، اپنے لیئے دانائي پاتا هی. ۳۳ خداوند کا خوف، جو هی، خرد کي تعلیم هی[n]، اور سرفرازي سے آگے فروتني هی[o].

۱۶ باب

اِنسان تو اپنا دل مستعد کرتا، پر زبان سے جواب دینا[a] خداوند کي طرف سے هوتا هی[b]. ۲ اِنسان کي ساري روشیں اُس کي آنکهوں کے سامهنے پاک صاف هیں[c]؛ پر خداوند روحوں کو تولتا هی[d]. ۳ اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے؛ تو تیرے سارے منصوبے قایم رهینگے[e]. ۴ خداوند نے هر ایک چیز اپنے لیئے بنائي[f]؛ هاں، شریروں کو بهي اُس نے برے دن کے لیئے بنایا[g]. ۵ هر ایک سے، جس کے دل میں غرور هی، خداوند کو نفرت هی[h]؛ هرچند هاتهہ سے هاتهہ ملایا جاوے، وہ ||بےسزا نه چهوٹیگا[i]. ۶ رحمت اور وفاداري سے بدکاري ڈهانپي

|| عبراني میں، دل سے.

|| عبراني میں بیگناہ نه ٹهہریگا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

جاتی ہی[k]؛ اور لوگ خداوند کے خوف
کے سبب بدی سے باز رہتے ہیں[l]۔
۷ جب اِنسان کی روشیں خداوند کی
مرضی کے مطابق ہوتی ہیں، تو وہ اُس
کے دشمنوں کو بھی اُس کے دوست بناتا
ہی۔ ۸ تھوڑا سا، جو صداقت کے ساتھ
ہو، بڑی آمدنی سے، جو بغیر راستی
کے ہو، بہتر ہی[m]۔ ۹ آدمی کا دل
اپنی ایک راہ ٹھہراتا ہی[n]؛ پر خداوند
اُس کے قدموں کو ثابت کرتا ہی[o]۔
۱۰ کلام ربانی بادشاہ کے لبوں پر ہی،
اور اُس کا منہہ عدالت کرنے میں خطا
نہیں کرتا۔ ۱۱ پورا وزن اور ٹھیک
ترازو خداوند کی ہیں[p]؛ تھیلی کے †سارے
باٹ اُس کا کام ہیں۔ ۱۲ شرارت کا
کام کرنے سے بادشاہوں کو نفرت ہی؛ کہ
تخت کی پایداری صداقت سے ہی[q]۔
۱۳ سچے لب بادشاہوں کی رضامندی
ہیں[r]؛ اور وے اُس کو، جو سچ بولتا
ہی، پیار کرتے ہیں۔ ۱۴ بادشاہ کا غصہ
موت کے ہرکاروں کی مانند ہی[s]؛ پر
دانشمند اِنسان اُسے ٹھنڈا کرتا ہی۔
۱۵ بادشاہ کے چہرے کے نور میں زندگانی
ہی؛ اور اُس کی رضا[t] آخری برسات
کی ایک بدلی کی مانند ہی[u]۔ ۱۶ خرد
حاصل کرنا سونے سے کیا ہی بہت بہتر
ہی[x]؛ اور فہمید پیدا کرنا روپے سے
بہت پسندیدہ ہی۔ ۱۷ راستکار آدمی
کی شاہراہ یہہ ہی، کہ بدی سے بچائے؛
اور وہ، جو اپنی راہ سے خبردار ہی،
اپنی جان کا نگہبان ہی۔ ۱۸ ہلاکت
سے پہلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا
غرور ہی[y]۔ ۱۹ فروتنوں کے ساتھ فروتن
بننا اُس سے بہتر ہی، کہ لوٹ کا مال
مغروروں کے ساتھ بانٹ لیجیئے۔ ۲۰ وہ،
جو دانشمندی سے کاروبار کرتا ہی، بھلائی
دیکھیگا؛ اور وہ، جس کا توکل خداوند
پر ہی، سعادتمند ہی[z]۔ ۲۱ وہ جو
عقلمند دل رکھتا ہی، دانا کہلاتا ہی؛
اور شیرین زبانی سے معرفت کی فراوانی

[k] دان ۴: ۲۷ [l] لوقا ۱۱: ۴۱ [m] امثا ۱۴: ۱۶ [n] زبور ۳۷: ۱۶ [o] امثا ۱۵: ۱۲ [p] آیت ۱، امثا ۱۹: ۲۱ [q] زبور ۳۷: ۲۳ امثا ۲۰: ۲۴ یرم ۱۰: ۲۳ [r] احبا ۱۹: ۳۶ امثا ۱۱: ۱ † عبرانی میں، سب پتھر [s] امثا ۲۵: ۵ اور ۲۹: ۴ [t] امثا ۱۴: ۳۵ اور ۲۲: ۱۱ [u] امثا ۱۹: ۱۲ اور ۲۰: ۲ [x] امثا ۱۹: ۱۲ [y] ایوب ۲۹: ۲۳ ذکر ۱۰: ۱ [z] امثا ۸: ۱۱، ۱۹ امثا ۱۱: ۲ اور ۱۷: ۱۹ اور ۱۸: ۱۲ زبور ۲: ۱۲ اور ۳۴: ۸ اور ۱۲۵: ۱ یسع ۳۰: ۱۸ یرم ۱۷: ۷

ہوتی ہی۔ ۲۲ صاحب دانش کے لیئے
دانش زندگانی کا چشمہ ہی[a]؛ پر
جاہلوں کی تربیت جہالت ہی۔
۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منہہ کو
تربیت کرتا ہی[b]، اور اُس کے لبوں کی
فضیلت کو بڑھاتا ہی۔ ۲۴ دلپسند باتیں
شہد کے چھتے کی مانند جی کو میٹھی
لگتی ہیں، اور وے ہڈیوں کے لیئے شفا
ہیں۔ ۲۵ ایسی راہ موجود ہی، کہ
اِنسان کو سیدھی دکھلائی دیوے؛ پر اُس
کی اِنتہا میں موت کی راہیں ہیں[c]۔
۲۶ ‖ وہ جو محنت کرتا ہی، اپنے لیئے
کرتا ہی[d]، کیونکہ اُس کا منہہ اُس سے
محنت کرواتا ہی۔ ۲۷ ‡شریر آدمی
شرارت کو کھودکے نکالتا ہی، اور اُس کے
لبوں میں گویا جلانیوالی آگ ہی۔
۲۸ کجرو آدمی فتنہ انگیزی کرتا ہی[e]،
اور کانا پھوسی کرنیوالا دوستوں کو بھی
جدا کر دیتا ہی[f]۔ ۲۹ ظالم آدمی اپنے
ہمسائے کو ورغلاتا ہی[g]، اور اُس کو اُس
راہ میں لے جاتا ہی، جو بھلی نہیں۔
۳۰ وہ آنکھیں مارکے شرارتیں اِیجاد کرتا
ہی، اور لب ہلاکے فساد برپا کرتا ہی۔
۳۱ سفید سر شوکت کا تاج ہی[h]،
بہ شرطیکہ وہ راستبازی کی راہ پر
پایا جاوے۔ ۳۲ جو غصہ کرنے میں
دھیما ہی، پہلوان سے بہتر ہی[i]؛ اور وہ
جو اپنی روح پر ضابط ہی، اُس سے
جو شہر کو لے لیتا ہی۔ ۳۳ قرع گود میں
ڈالا جاتا؛ پر اُس کا سارا اِنتظام خداوند
کی طرف سے ہی۔

۱۷ باب

روکھا ایک نوالا، جو چین کے ساتھ ہو،
اُس گھر سے، جو ذبیحوں سے پر ہو، پر جھگڑا
اُنکے ساتھ ہی، بہتر ہی[a]۔ ۲ دانشمند
چاکر اُس بیٹے پر، جو خجل کرتا ہی[b]،
حکمران ہوگا، اور وہ بھائیوں میں شامل
ہوکے میراث کا حصہ لیویگا۔ ۳ چاندی
کے لیئے کٹھریا ہی، اور سونے کے لیئے
بھٹی؛ پر خداوند دلوں کو تاتا ہی[c]۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[a] امثا ۱۳: ۳ اور ۱۴: ۲۷ [b] زبور ۳۷: ۳۰ متی ۱۲: ۳۴ [c] امثا ۱۴: ۱۲ ‖ عبرانی میں، اس کی جان جو محنت وغیرہ [d] دیکھو امثا ۹: ۱۲ واعظ ۶: ۷ ‡ عبرانی میں، بلیعال کا آدمی [e] امثا ۶: ۱۴، ۱۹ [f] اور ۱۸: ۸ اور ۲۶: ۲۰ اور ۲۲: ۲۰ [g] امثا ۱: ۱۰ [h] امثا ۲۰: ۲۹ [i] امثا ۱۹: ۱۱ [a] امثا ۱۵: ۱۷ [b] امثا ۱۰: ۵ اور ۱۹: ۲۶ [c] زبور ۲۶: ۲ امثا ۲۷: ۲۱ یرم ۱۷: ۱۰ ملا ۳: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۴ بدکردار آدمي جھوٹھے لبوں کي سنتا
ھی، اور دروغگو کجرو زبان کا شنوا ھوتا
ھی۔ ۵ وہ، جو مسکین پر ھنستا ھی، اُسکے
بنانیوالے کي حقارت کرتا ھی[a]؛ اور وہ،
جو اوروں کي مصیبت سے خوش ھوتا
ھی، بےگناہ نہ ٹھہریگا[b]۔ ۶ بیٹوں کے
بیٹے بوڑھوں کے تاج[c]، اور بیٹوں کے فخر
اُن کے باپ دادے ھیں۔ ۷ خوش تقریري
بیوقوف کو نہیں سجتي؛ توکتنا کم دروغ
اشراف دل کو۔ ۸ ھدیہ اُس کي
آنکھوں میں، جس کے ھاتھ لگتا ھی،
قیمتي جوھر ھی، اور وہ، جدھر اُس
کا توجہ ھوتا ھی، کام کا ٹھہرتا ھی[d]۔
۹ وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا ھی، دوستي
کا جویاں ھی[e]؛ پر وہ جو ایسي بات کا
دوبارہ ذکر کرتا ھی، دوستوں میں
جدائي کرتا ھی[f]۔ ۱۰ ایک تنبیہ دانشور
آدمي میں اُس سے زیادہ بیٹھ جاتي
ھی، کہ کوڑے مارنا جاھل میں۔ ۱۱ جو
محض سرکش ھی، شرارت کا جویاں ھی؛
سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگدل قاصد
بھیجا جائیگا۔ ۱۲ ریچھ کا کہ جس کے
بچے پکڑے گئے آدمي سے مقابل ھونا
احمق کے اُس کي حماقت میں مقابل
ھونے سے بہتر ھی[g]۔ ۱۳ وہ جو نیکي
کے بدلے بدي کرتا ھی[h]، بدي اُس کے گھر
سے ھرگز جدا نہ ھو جائیگي۔ ۱۴ جھگڑے
کا شروع پاني کے ٹوٹنے کي مانند ھی:
سو اُس لیئے جھگڑے کو، بیشتر اُس سے
کہ تیز ھو جاوے، چھوڑ دو[i]۔ ۱۵ وہ، جو
شریر کو صادق ٹھہراتا ھی، اور وہ جو
صادق کو شریر ٹھہراتا ھی، خداوند کو اُن
دونوں سے نفرت ھی[j]۔ ۱۶ کاھے کو احمق
کے ھاتھ میں قیمت موجود ھی، جس
سے دانش مول لیوے، جس حال کہ
اُس کا دل اُس کي طرف نہیں[k]؟
۱۷ وہ جو دوست ھی، ھروقت دوستي
رکھتا ھی، اور بھائي مصیبت کے دن کے
لیئے پیدا ھوا ھی[l]۔ ۱۸ وہ اِنسان جو
‖دانش سے خالي ھی، شرط کا ھاتھ
مارتا ھی، اور اپنے دوست کے حضور
ضامن ھوتا ھی[m]۔ ۱۹ وہ، جو فتنہ‌انگیز
ھی، گناہ کو دوست رکھتا ھی؛ اور وہ،
جو اپنے دروازے کو زیادہ بلند کرتا ھی،
ھلاکت کو ڈھونڈھتا ھی[n]۔ ۲۰ وہ، جس
کے دل میں برائي ھی، بھلائي نہ پاویگا؛
اور جس کي زبان میں نکتہ‌چیني ھی،
وہ آفت میں گریگا[o]۔ ۲۱ وہ، جو بیوقوف
بچا پیدا کرتا ھی، اپنے ھي غم کے لیئے
کرتا[p]؛ کہ بےدانش کے باپ کو خوشي
نہیں۔ ۲۲ ایک شادمان دل علاج کي
طرح بھلي تاثیر کرتا ھی[q]، پر افسردہ
دل ھڈیوں کو خشک کر دیتا ھی[r]۔
۲۳ شریر اِنسان بغل میں سے رشوت
لیتا ھی تاکہ عدالت کي راھیں بگاڑے[s]۔
۲۴ حکمت اُس کے چہرے کے سامھنے
ھی، جو معرفت‌والا ھی[t]؛ پر جاھل کي
آنکھیں زمین کے کناروں سے لگي ھیں۔
۲۵ احمق بیٹا اپنے باپ کے لیئے غم
ھی، اور اپني ما کے لیئے بڑي تلخي[u]۔
۲۶ نیکوکاروں کو سزا دینا، اور اشراف
دلوں کو اِنصاف کے سبب سے مارنا، بھلا
نہیں[v]۔ ۲۷ وہ، جو عالم ھی، باتیں کم
کرتا[w]؛ ٹھنڈا مزاج آدمي خردمند ھی۔
۲۸ احمق بھي، جب تک چپکا ھی،
عقلمند گنا جاتا ھی[x]؛ اور وہ، جو اپنے لب
موندے ھوئے رکھتا ھی، دانشمند مرد ھی۔

۱۸ باب

کوئي آپ کو علیحدہ کرکے اپني ھوس
کو ڈھونڈھتا ھی، اور ساري دانائي سے
چڑتا ھی۔ ۲ بےدانش فہم سے حظ
نہیں اُٹھاتا؛ مگر اُس سے کہ اپنے دل
کا حال ظاھر کرے۔ ۳ جہاں کہیں شریر
لوگ آتے ھیں، وھاں رسوائي آتي ھی،
اور فضیحت کے ساتھ ملامت ھوتي ھی۔
۴ اِنسان کے منہہ کي باتیں گھرے پانیوں
کے مانند ھیں[a]، اور حکمت کا چشمہ
بہتے نالے کا سا ھی[b]۔ ۵ عدالت میں شریر
کي رواداري کرکے صادق کو گرا دینا خوب

نہیں[c]۔ ۶ بےدانش کے ہونٹھ فتنہانگیزي
کرتے ہیں، اور اُس کا منہہ تپیڑے مانگتا
هی۔ ۷ بےدانش کا منہہ اُس کي
هلاکت هی، اور اُس کے ہونٹھ اُس کي
جان کے لیئے پھندے[d]۔ ۸ لترے کي
باتیں لذیذ نوالے هیں، اور وے پیٹ کے
اندر جاتي هیں[e]۔ ۹ وہ، جو کام میں
سستي کرتا هی، فضول خرچ کا بہائي هی[f]۔
۱۰ خداوند کا نام ایک محکم برج هی[g]؛
صادق اُس میں دوڑتا هی، اور امن میں
رهتا هی۔ ۱۱ دولتمند آدمي کا مال
اُسکا حصین شهر[h]، اور اُسکے تصور میں
ایک اُونچي دیوار کي مانند هی۔
۱۲ هلاکت سے پیشتر آدمي کا دل
مغرور هوتا هی، اور عزت سے آگے فروتني
هوتي هی[i]۔ ۱۳ وہ جو، اُس سے آگے کہ
سخن کو تمام سن لے[k]، اُس کا جواب
دیوے، یہہ اُس کي حماقت اور خجالت
هی۔ ۱۴ اِنسان کي جان، اپني ناتواني
کا تحمل کریگي؛ پر دل کي شکستگي
کو کون اُٹھا سکتا هی؟ ۱۵ سمجھدار
کا دل معرفت حاصل کرتا هی؛ اور
دانشور کے کان معرفت کے جویاں هیں۔
۱۶ آدمي کا هدیہ اُس کے لیئے جگہہ
کر لیتا هی، اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور
لے پہنچاتا هی[l]۔ ۱۷ وہ، جو اپنا حال
پہلے کہہ سناتا هی، نیکوکار معلوم هوتا هی؛
پر اُسکا همسایہ آکے اُس کا بھید دریافت
کرتا هی۔ ۱۸ قرع ڈالنا جھگڑوں کو
موقوف کرتا هی، اور زبردستوں کے درمیان
پڑکے اُنہیں جدا کر دیتا هی۔ ۱۹ رنجیدہ
بھائي کو راضي کرنا ایک حصین شهر کے
لے لینے سے مشکلتر هی؛ اور اُن کے جھگڑے
ایسے هیں، جیسے قلع کے بینڈے۔
۲۰ آدمي کا پیٹ اپنے منہہ کے میووں
سے بھرتا هی[m]، اور اپنے لبوں کي برکت
سے سیر هوتا هی۔ ۲۱ موت اور زندگي
زبان کے قابو میں هیں؛ اور وے، جو اُسے
دوست رکھتے هیں، اُس کا میوہ کھاتے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

c احبا ۱۹ : ۱۵ امثا ۱ : ۱۷ اور ۱۲ : ۱۹
امثا ۲۴ : ۲۳ اور ۲۸ : ۲۱
d امثا ۱۰ : ۱۴ اور ۱۲ : ۱۳ اور ۱۳ : ۳ واعظ ۱۰ : ۱۲
e امثا ۲۶ : ۲۲
f امثا ۲۸ : ۲۴
g ۲ سمو ۲۲ : ۳، ۵۱ زبور ۱۸ : ۲ اور ۲۷ : ۱ اور ۶۱ : ۳، ۴ اور ۹۱ : ۲ اور ۱۴۴ : ۲
h امثا ۱۰ : ۱۵
i امثا ۱۱ : ۲ اور ۱۵ : ۳۳ اور ۱۶ : ۱۸
k یوحـ ۷ : ۵۱
l پید ۳۲ : ۲۰ ۱ سمو ۲۵ : ۲۷ امثا ۱۷ : ۸ اور ۲۱ : ۱۴
m امثا ۱۲ : ۱۴ اور ۱۳ : ۲

هیں[n]۔ ۲۲ جس نے جورو کو پایا، اُس
نے ایک تحفہ پایا؛ اور اُس پر خداوند کا
فضل هوا[o]۔ ۲۳ مسکین خوشامد کي
باتیں کرتے هیں؛ پر دولتمند سخت
جواب دیتا هی[p]۔ ۲۴ کسي کے بہت
یار اُس کي بربادي کے لیئے هیں؛ پر ایک
دوست ایسا هی، جو بھائي سے زیادہ
رفاقت کرتا هی[q]۔

۱۹ باب

وہ مسکین، جو اپني راستي میں
چلتا هی، اُس سے، جس کے هونٹھوں
میں کجروي هی اور احمق هی، بہتر
هی[a]۔ ۲ کہ روح دانش سے خالي رهے،
یہہ اچھا نہیں؛ اور وہ، جو پاٰنوں سے
جلدبازي کرتا هی، خطا کرتا هی۔
۳ آدمي کي جہالت اُسے گمراہ کرتي
هی، اور اُس کا دل خداوند سے بیزار
هوتا هی[b]۔ ۴ دولت بہت سے دوست
پیدا کرتي هی؛ پر مسکین اپنے هي
دوست سے بیگانہ هی[c]۔ ۵ جھوٹھا گواہ
بےگناہ نہ ٹھہریگا[d]، اور جھوٹھ بولنیوالا
نہ بچیگا۔ ۶ بہتیرے لوگ فیاض کي
خوشامد کرتے هیں[e]؛ اور هر ایک آدمي
اُسي کا دوست هی، جو اِنعام دیتا هی[f]۔
۷ مسکین کے تو سارے بھائي هي اُس
کا کینہ رکھتے هیں[g]؛ پس، وے، جو
اُس کے دوست هیں، اُس سے کتني
زیادہ دور بھاگینگے[h]؟ وہ خوشامد کي
باتیں کرکے اُن کا پیچھا کرتا هی، پر وے
اُس کے خواهاں نہیں۔ ۸ وہ، جو
حکمت حاصل کرتا هی، اپني جان کو
پیار کرتا هی؛ وہ، جو دانش کي
محافظت کرتا هی، فائدہ اُٹھاویگا[i]۔
۹ جھوٹھا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا[k]؛
اور جو جھوٹھ بولتا هی، فنا هوگا۔
۱۰ خوشوضعي احمق کو سجتي نہیں؛
تو کتنا زیادہ بےموقع هی، کہ خادم
شاهزادوں پر حکمران هو[l]۔ ۱۱ آدمي
کي دانائي اُس کے غصے کو ٹالتي هی[m]؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

n دیکھو متي ۱۲ : ۳۴
o امثا ۱۲ : ۴ اور ۳۱ : ۱۰
p یعقو ۲ : ۳
q امثا ۱۷ : ۱۷
a امثا ۲۸ : ۶
b زبور ۳۷ : ۷
c امثا ۱۴ : ۲۰
d ۹ آیت خر ۲۳ : ۱ اِست ۱۹ : ۱۶، ۱۹
e امثا ۲۹ : ۲۶
f امثا ۱۷ : ۸ اور ۱۸ : ۱۶ اور ۲۱ : ۱۴
g امثا ۱۴ : ۲۰
h زبور ۳۸ : ۱۱
i امثا ۱۶ : ۲۰
k ۵ آیت
l امثا ۳۰ : ۲۲ واعظ ۱۰ : ۶، ۷
m امثا ۱۴ : ۲۹ یعقو ۱ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اور یهہ اُس کي شانداري هي، کہ خطا سے آنکهہ بند کرے. ۱۲ بادشاہ کا غضب شیر کي غرش کي مانند هي؛ اور اُس کي رضا ایسي هي، جیسے کہ اوس، جو گهاس پر پڑتي هي. ۱۳ بےدانش بیٹا اپنے باپ کے لیئے ایک بلا هي؛ اور جورو کا جهگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا هي. ۱۴ گهر اور مال وہ میراث هي، جو باپ سے حاصل هوتي هي؛ پر دانشمند جورو خداوند سے ملتي هي. ۱۵ کاهلي دل کو نیند میں [illegible] اور آرام طلب کا دل بهوکا رهتا هي. ۱۶ وہ، جو حکم کو [illegible] اپني جان کي محافظت کرتا هي؛ پر وہ، جو اپني راهوں سے [illegible] [illegible] ۱۷ وہ، جو [illegible] خداوند کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دو سن، اور تربیت پذیر هو، تاکہ تیري عاقبت دانائي کے ساتهہ هو. ۲۱ آدمي کے دل میں بہتیرے منصوبے هوتے هیں؛ پر خداوند کا ارادہ وهي قائم رهیگا. [illegible] خداوند کا خوف [illegible] ۲۴ سست آدمي [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۲۶ وہ، جو اپنے باپ کو تباہ کرتا هي، اور اپني ماں کو نکالدیتا هي، وہ بیٹا خجالت کا کام کرتا هي، اور رسوائي حاصل کرتا هي. ۲۷ اي میرے بیٹے، وہ تربیت، جو معرفت کي باتوں سے پهراتي هي، اُس کے سننے سے تو آپ کو باز رکهہ. ۲۸ ||نمک حرام گواہ عدالت پر هنستا هي، اور شریر کا منهہ بدکاري نگلتا رهتا هي. ۲۹ ٹهٹهے کرنیوالوں کے لیئے سزائیں ٹهہرائي جاتیں، اور جاهلوں کي پیٹهہ کے لیئے تازیانہ.

۲۰ باب

مے مسخرہ بناتي هي، اور مست کرنیوالي هر ایک چیز غضب آلودہ کرتي هي؛ جو اُن کا فریب کهاتا، وہ دانشمند نہیں هي. ۲ بادشاہ کا رعب ایسا هي، جیسے شیر کي غرش؛ جو کوئي اُسے غصہ دلاتا هي، وہ اپني جان سے بدي کرتا هي. ۳ آدمي کي عزت اِسي میں هي، کہ جهگڑے سے باز آوے؛ لیکن هر ایک بےدانش جهگڑتا رهتا هي. ۴ سست آدمي جاڑے کے باعث هل نہیں چلاتا؛ سو وہ کاٹنے کے وقت بهیکهہ مانگیگا، اور اُس پاس کچهہ نہ هوگا. ۵ آدمي کے دل کي مصلحت گهرے پاني کي مانند هي؛ پر سمجهدار آدمي اُسے کهینچ نکالیگا. ۶ بہتیرے هیں، جو اپني اپني فیاضي مشہور کرتے هیں؛ پر وفادار اِنسان کو کون پا سکتا هي؟ ۷ صادق اپني دیانت سے راہ چلتا هي؛ اُس کے بعد اُس کے لڑکے اِقبالمند هوتے هیں. ۸ بادشاہ، جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا هي، اپني آنکهوں هي سے هر نوع کي بدي دور کرتا هي. ۹ کون کہہ سکتا هي، کہ میں نے اپنے دل کو صاف کیا هي، میں گناہ سے پاک هوں؟ ۱۰ ||دو طرح کے بٹکهرے اور †دو طرح کے پیمانے، اِن دونوں سے خداوند کو نفرت هي. ۱۱ لڑکے کا حال بهي اُس کے اعمال سے جانا جاتا هي، کہ اُس کا کام پاک اور سیدها هي، کہ نہیں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

|| عبراني میں، بلعالي گواہ.
|| عبراني میں، ایک سنگ اور ایک سنگ.
† عبراني میں، ایک ایفہ اور ایک ایفہ.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱۲ سننیوالے کان، اور دیکھنیوالي آنکھیں، دونوں کا خداوند بنانیوالا هی. ۱۳ بهت سونے سے دل مت لگا، نه هووے که تو کنگال هو جاوے؛ اپني آنکھیں کھول، که تو روٹي سے سیر هوگا. ۱۴ مول لینیوالا کهتا هی، که یهه بري هی، بري هی؛ پر جب وه چل نکلتا هی، تب فخر کرتا هی. ۱۵ سونا تو هی، اور بهت سے لعل بهي هیں؛ پر معرفت کے هونٹهه بے بها جواهر هیں. ۱۶ جو بیگانه کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے چھین لے؛ اور جو † اجنبي کا ضامن هووے، اُس کي چیز گرو رکهه لے. ۱۷ دغا کي روٹي آدمي کو میٹھي لگتي هی، پر آخر کو اُس کا منهه کنکروں سے بهرا جاتا هی. ۱۸ هر ایک کام مصلحت سے ٹهیک هوتا هی؛ اور جنگ خوب صلاح لیکے کر. ۱۹ چغلخور آتا جاتا هی اور بهید فاش کرتا هی؛ سو تو اُس کے ساتهه، جو لبوں سے لبھا لیتا هی، صحبت مت رکهه. ۲۰ وه، جو اپنے باپ اور اپني ما پر لعنت کرتا هی، اُس کا چراغ شدت کي تاریکي میں بجهایا جاویگا. ۲۱ هو سکتا هی، که ایک ملکیت ابتدا میں ایک لخت حاصل هووے، پر اُس کا انجام نا مبارک هی. ۲۲ تو مت کهه، که میں بدي کا بدلا لونگا؛ پر خداوند کا اِنتظار کر، که وه تجهے بچاویگا. ۲۳ دو طرح کے تولوں سے خداوند کو نفرت هی، اور مکر کي ترازو کچهه خوب نهیں. ۲۴ آدمي کے قدموں کو خداوند ثابت رکهتا هی؛ پس، کیونکر هو سکتا هی، که کوئي اپني طریق کو سمجهے؟ ۲۵ یهه آدمي کے لیئے ایک پهندا هی، که ‖ بغیر سوچے کهے، یهه تبرک هی، اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے. ۲۶ دانشمند بادشاه شریروں کو تتر بتر کرتا هی، اور اُن پر داونے کا پهیا پهرواتا هی. ۲۷ آدمي کي روح خداوند کا چراغ هی، که اِنسان کے پیٹ کے سارے اندروني حال کو دریافت کرتي هی. ۲۸ رحمت اور راستي بادشاه کے نگهبان هیں، بلکه رحمت هي سے اُس کا تخت سنبهالا جاتا هی. ۲۹ جوان آدمیوں کا زور اُن کے لیئے شوکت هی، اور بوڑهوں کي زینت اُن کے سفید بال هیں. ۳۰ زخم کا داغ خلل کو دور کرتا هی؛ اُسي طرح سے کوڑے پیٹ کو اندرون سے صاف کرتے هیں.

۲۱ باب

بادشاه کا دل خداوند کے هاتهه میں هی؛ وه اُس کو پاني کے نالوں کي مانند جدهر چاهتا اُدهر پهیرتا هی. ۲ هر ایک اِنسان کي روش اُسي کي نظر میں ٹهیک هی؛ پر خداوند دلوں کو تولتا هی. ۳ راستي و اِنصاف کرنا خداوند کے نزدیک قرباني کرنے سے زیاده پسندیده هی. ۴ بلند بیني، اور دل کي خود پسندي، اور شریروں کا چراغ، گناه هی. ۵ چالاکوں کے اندیشے فقط بهتایت کے باعث هیں؛ پر سارے اُتاولے لوگوں کے فقط اِحتیاج کو پهنچتے. ۶ دروغگوئي کرکے خزانه فراهم کرنا، ایک اُڑائي هوئي بطالت هی اُن لوگوں کي، جو موت کو ڈهونڈهتے هیں. ۷ شریروں کي زبردستي اُن کو جهاڑ ڈالیگي؛ کیونکه اُنهوں نے اِنصاف کرنے سے اِنکار کیا هی. ۸ گناه سے لدے هوئے آدمي کي راه ٹیڑهي هی؛ پر جو پاک هی، اُس کا کام سیدها هی. ۹ گهر کي چهت پر ایک گوشے میں رهنا فتنه انگیز عورت کے ساتهه کشاده گهر کے بیچ رهنے سے بهتر هی. ۱۰ شریر کا جي برائي کا مشتاق هی؛ اُسکا همسایه اُس کي نظر میں قبولیت نهیں پاتا. ۱۱ جب ٹهٹهے کرنیوالے کو سزا دي جاتي هی، تب وه، جو ساده لوح هی، دانش حاصل کرتا هی؛ اور جو دانشور تربیت پذیر هوتا هی، تو معرفت پاتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی. ۱۲ صادق آدمي دانشمندي سے
شریر کے گھر پر ملاحظه کرتا هی، که خدا
شریروں کو اُن کي برائي کے سبب سے
گرا دیتا هی. ۱۳ جو مسکین کا ناله
سنکے اپنے کان بند کر لیتا هی، وه آپ
بهي ناله کریگا، اور اُس کي سني نه
جائیگي. ۱۴ چهپے میں هدیه دینا
غصے کو ٹهنڈا کرتا هی، اور گود میں اِنعام
رکهه دینا شدت کے قهر کو. ۱۵ صادقوں
کي خوشي اِنصاف کرنے میں هی؛ پر
اُن کے لیئے، جو بدکاري کرتے، هلاکت
هی. ۱۶ وه اِنسان، جو سمجهه کي راه
سے بهٹکتا هی، مردوں کے غول میں پڑا
رهیگا. ۱۷ وه جو کهیل تماشا کو دوست
رکهتا هی، کنگال آدمي رهیگا؛ وه جو مے
اور اکهي پر مائل هی، هرگز مالدار نه هوگا.
۱۸ شریر لوگ صادقوں کے بدلے، اور خطاکار
راستبازوں کے عوض فدیه دیئے جاوینگے.
۱۹ بیابان هي میں رهنا جهگڑالو اور
غصه‌ور عورت کے ساتهه رهنے سے بهتر هی.
۲۰ خزانه دلپسند اور تیل دانشمندوں
کے گهر میں هیں؛ پر احمق آدمي
اُنهیں اُڑا دیتا. ۲۱ وه، جو صداقت
اور رحمت کي پیروي کرتا هی، زندگي
اور صداقت اور عزت پاتا هی.
۲۲ دانشمند آدمي زبردستوں کے شهر پر
چڑهتا هی، اور جس زور پر اُن کا اِعتماد
هی، اُسے گرا دیتا هی. ۲۳ وه، جو اپنے
منهه اور اپني زبان کي نگهباني کرتا هی،
اپني جان کو دقداریوں سے بچاتا هی.
۲۴ مغرور اور گهمنڈي ٹهٹهباز اُس کا
نام هی، جو غرور اور غصے سے کاروبار
کیا کرتا هی. ۲۵ آرام طلب کي تمنا
اُسے بے جان کرتي هی؛ کیونکه اُس کے
هاتهه محنت کو پسند نهیں کرتے.
۲۶ وه حرص سے سارے دن لالچ کرتا رهتا
هی؛ پر صادق آدمي دیتا هی، اور رکهه
نهیں چهوڑتا. ۲۷ شریروں کي قرباني
نفرت هی؛ خصوصاً، جب که وه بد
نیت سے لاتا هی. ۲۸ جهوٹها گواه هلاک

امثا ۱۱: ۲۵ — متي ۷: ۲ اور ۱۸: ۳۰ وغیره — یعق ۲: ۱۳ — امثا ۱۷: ۸، ۲۳ اور ۱۸: ۱۶ — امثا ۱۰: ۲۱ — عبراني میں روغن — امثا ۱۱: ۸ — یسع ۴۳: ۳، ۴ — ۱۰ آیت — زبور ۱۱۲: ۳ — متي ۲۵: ۳ وغیره — امثا ۱۵: ۹ — متي ۵: ۶ — واعظ ۹: ۱۴ وغیره — امثا ۱۲: ۱۳ اور ۱۳: ۳ اور ۱۸: ۲۱ — یعق ۳: ۲ — امثا ۱۳: ۴ — زبور ۳۷: ۲۶ اور ۱۱۲: ۹ — زبور ۵۰: ۹ — امثا ۱۵: ۸ — یسع ۶۶: ۳ — یرم ۶: ۲۰ — عمو ۵: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هوتا هی؛ پر وه شخص، جو سنا کرتا
هی، بولنے کے لیئے همیشه مستعد رهیگا.
۲۹ شریر اِنسان اپنے چهرے کو سخت
بے پروا کر دیتا هی؛ پر وه، جو صادق
هی، اپني راه کو طیار کرتا هی. ۳۰ کوئي
حکمت، کوئي فهمید، کوئي مشورت
نهیں، جو خداوند کے مقابل پیش آوے.
۳۱ جنگ کے دن کے لیئے گهوڑا تو طیار
کیا جاتا هی؛ پر فتحیابي خداوند کي
طرف سے هی.

۲۲ باب

نیک نام بےقیاس خزانے سے زیاده‌تر
پسند کیا جاوے، اور اِحسان روپے اور
سونے سے. ۲ دولتمند اور مسکین
ایک هي جگهه فراهم هوتے هیں: اُن
سب کا بنانیوالا خداوند هي هی.
۳ هوشیار اِنسان بلا کو پیشبیني سے
دیکهتا هی، اور آپ کو چهپاتا هی؛ پر
نادان لوگ گذرتے هیں، اور سزا پاتے
هیں. ۴ دولت، اور عزت، اور حیات،
فروتني، اور خداوند کے خوف کا اجر
هیں. ۵ کجرو لوگوں کي راه میں کانٹے
اور پهندے هیں؛ وه، جو اپني جان کي
نگهباني کرتا هی، اُن سے دور رهیگا.
۶ لڑکے کو اُس راه میں، که جس میں
جانا هی، سویرے تربیت کر؛ کیونکه
جب وه بوڑها هوا، تو وه اُس راه سے
نه مڑیگا. ۷ مالدار مسکین پر حکمران
هوتا هی، اور قرضدار قرض دینیوالے کا
چاکر هی. ۸ وه، جو بدکاري بوتا هی،
بطالت کاٹیگا، اور اُسکے غصے کا سونٹا افنا
هو جائیگا. ۹ وه، جس کي آنکهیں
نیک هیں، برکت پاویگا؛ کیونکه وه
اپني روٹي میں سے مسکینوں کو دیتا
هی. ۱۰ ٹهٹها کرنیوالے آدمي کو نکال
دے، که فساد جاتا رهیگا؛ هاں، جهگڑا
رگڑا اور رسوائي دور هو جائینگے. ۱۱ وه،
جو صاف‌دلي کو چاهتا، اُس کے هونٹهوں
میں لطف هوتا هی، اور بادشاه اُس کا
دوستدار هوگا. ۱۲ خداوند کي آنکهیں

امثا ۱۹: ۵، ۹ — یسع ۸: ۹، ۱۰ — یرم ۹: ۲۳ — اعم ۵: ۳۹ — زبور ۲۰: ۷ اور ۳۳: ۱۷ — یسع ۳۱: ۱ — زبور ۳: ۸ — واعظ ۷: ۱ — امثا ۲۹: ۱۳ — ۱ قرنز ۱۲: ۲۱ — ایوب ۳۱: ۱۵ — امثا ۱۴: ۳۱ — امثا ۱۴: ۱۶ اور ۲۷: ۱۲ — زبور ۱۱۲: ۳ — متي ۶: ۳۳ — امثا ۱۵: ۱۹ — ۱ یوحنا ۵: ۱۸ — افس ۶: ۴ — ۲ تمط ۳: ۱۵ — یعق ۲: ۶ — ایوب ۴: ۸ — هوس ۱۰: ۱۳ — یا، اُس کے لیئے تیار کیا جائیگا. — ۲ کرنت ۹: ۶ — پیدا ۲۱: ۹، ۱۰ — زبور ۱۰۱: ۶ — پیدا ۱۰: ۶ — امثا ۱۶: ۱۳

[illegible]

خداوند اُن کی طرف سے حجت کرے [illegible]
[illegible]
[illegible]
آدمی سے دوستی مت کر اور غضبناک
انسان کے ساتھ مت جا ۲۵ نہ ہو کہ
تو اُس کی روشیں سیکھے اور اپنی جان
کو پھندے میں پھنسائے ۲۶ تو اُن میں
مت شامل ہو جو شرط کے ہاتھ مارتے
[illegible]

[illegible]

سرکا اور یتیموں کے کھیتوں میں داخل
مت ہو ۱۱ کیونکہ اُن کا بدلہ [illegible]
زبردست ہے [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اُس کی جان کو بچاویگا۔ ۱۵ ای
میرے بیٹے، اگر تیرا دل دانشور ہی، تو
میرا دل، ہاں، میرا ہی دل خوش ہوگا۔
۱۶ اور جب تیرے لبوں سے سچی باتیں
نکلینگی، تو میرے گردے شادماں ہونگے۔
۱۷ ایسا ہونے نہ دے، کہ تیرا دل
گنہگاروں پر حسد کرے؛ بلکہ تو سارے
دن خداوند سے ڈرتا رہ۔ ۱۸ کیونکہ آگے
کو اجر ہی، اور تیری آس ٹوٹنے نہ
جائیگی۔ ۱۹ ای میرے بیٹے، تو سن،
اور دانشمند ہو، اور اپنے دل کی رہبری
کر۔ ۲۰ تو اُن لوگوں میں شامل مت
ہو جو می خوار ہیں، اور نہ اُن میں
جو اپنے جسم کو شہوت سے رسوا کرتے
ہیں۔ ۲۱ کہ وے جو شرابی اور اوباش
ہیں، کنگال ہو جائینگے، اور نیند اُنہیں
چیتھڑے پہناویگی۔ ۲۲ اپنے باپ کی بات
کہ جس سے تو پیدا ہوا ہی سن، اور
اپنی ماں کو اُس کے بڑھاپے میں حقیر
نہ جان۔ ۲۳ سچائی کو مول لے، اور
اُسے مت بیچ؛ حکمت، اور تربیت،
اور خرد کو بھی۔ ۲۴ صادق کا باپ
نہایت خوش ہوگا، اور وہ جس سے
دانشور لڑکا پیدا ہو، خوشی حاصل
کریگا۔ ۲۵ تیرے ماں باپ خوش ہونگے،
اور وہ جس کے پیٹ میں تو پڑا،
مسرور ہوگی۔ ۲۶ ای میرے بیٹے، اپنا
دل مجھ کو دے، اور میری راہوں سے
تیری آنکھیں خوش ہوں۔ ۲۷ کہ چھنال
ایک گہری کھائی ہی، اور اجنبی زانیہ
تنگ کنواں ہی۔ ۲۸ وہ قزاق کی طرح
گھات میں بیٹھی ہی، اور آدمیوں میں
نمک حراموں کو زیادہ کرواتی ہی۔ ۲۹ وہ
کون ہی، جو افسوس کرتا ہی؟ اور کون
غمزدہ ہی؟ اور کون بڑا فضیحہ لڑنیوالا
ہی؟ اور کون بکواسی ہی؟ اور کون بیسبب
گھایل ہی؟ اور کس کی آنکھوں کی
سرخی ہی؟ ۳۰ وے جو دیر تک
می نوشی کرتے رہتے ہیں؛ وے جو ملائی
ہوئی می کی تلاش میں رہتے ہیں۔
۳۱ جب می لال لال ہووے، اور ||اُس
کا عکس جام پر پڑے، اور جب وہ
بہتے وقت اپنی خوبی دکھلاوے، تو اُس
پر نظر مت کر۔ ۳۲ کہ انجام کار وہ
سانپ کی مانند کاٹتی ہی، اور بچھو
کی طرح ڈنک مارتی ہی؛ ۳۳ تیری
آنکھیں بیگانہ عورتوں سے لڑینگی، اور
تیرا دل ٹیڑھے مضمون نکالیگا۔ ۳۴ بلکہ
تو اُس کی مانند ہو جائیگا، جو دریا †کے
درمیان لیٹ جاوے، اور مستول کے سرے
پر سو رہے۔ ۳۵ تو کہیگا، اُنہوں نے تو
مجھ کو مارا ہی، پر دکھتا نہ تھا؛ اُنہوں
نے مجھے پیٹا ہی، پر مجھے معلوم نہ
ہوتا تھا؛ میں کب بیدار ہونگا؟ میں
پھر اُس کا سراغ لگاؤنگا۔

۲۴ باب

تو بد آدمیوں پر حسد مت کر، اور
اُن کی صحبت کی خواہش مت
رکھ۔ ۲ کیونکہ اُن کے دل ہلاکت
کی فکر کرتے ہیں، اور اُن کے لب زیانکاری
کا چرچا کرتے ہیں۔ ۳ دانائی کے باعث
سے گھر بنایا جاتا ہی، اور فہمید کے
سبب سے اُس کو قیام ہی؛ ۴ اور دانش
کے وسیلے سے کوٹھریاں نفیس اور لطیف
مال سے معمور ہو جائینگی۔ ۵ دانا
آدمی زورآور ہی؛ ہاں معرفت والے
انسان کا زور بڑھتا رہتا ہی۔ ۶ کیونکہ تو
حکیمانہ صلاح کے وسیلے اپنی طرف سے
جنگ کر سکتا ہی، اور مشیروں کی
کثرت سے سلامتی ہی۔ ۷ حکمت
جاہل کے لیئے بہت بلند ہی؛ وہ
دروازے پر منہہ نہ کھولیگا۔ ۸ وہ جو
برائی منصوبے ایجاد کرتا ہی، صاحب
فطرت کہلائیگا۔ ۹ نادانی کا منصوبہ
بھی گناہ ہی، اور ٹھٹھے کرنیوالے سے خلق
کو نفرت ہی۔ ۱۰ اگر مصیبت کے دن
سست ہو جانا، تو تیرا تھوڑا ||زور ہوتا۔
۱۱ اُن کو جو قتل کے لیئے گھسیٹے گئے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

|| عبرانی میں، اپنی آنکھہ دیوی۔

† عبرانی میں، کے دل میں۔

|| عبرانی میں، سکیت۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

ہوں، چھڑا، اگر تو اُن سے جو قتل ہونے
پر طیار ہیں، اپنا ہاتھ کھینچے؛ ۱۲ اگر
تو کہے، کہ دیکھو، ہمیں یہہ معلوم نہ
تھا؛ تو کیا وہ، جو دلوں کا جانچنیوالا
ہی، یہہ دیکھتا نہیں؟ اور وہ، جو تیری
جان کا نگہبان ہی، یہہ نہیں جانتا؟
اور کیا وہ ہر شخص کو، جیسے اُس کے
کام ہیں، ویسا اجر نہ دیگا؟ ۱۳ ای
میرے بیٹے، تو شہد کھا، کہ وہ اچھا
ہی، اور شہد کا چھتا بھی، کہ وہ تیرے
تالو میں میٹھا ہی؛ ۱۴ اُسی طرح
جان کی حکمت تیری جان کے لیئے
ہوگی؛ جب وہ تجھ کو مل جاوے، تو
تیرے لیئے نیک انجام ہونگے، اور تیری آس
ٹوٹ نہ جائیگی۔ ۱۵ شریر کی طرح، تو
صادق کے گھر کی گھات میں مت لگ؛
اُس کے چین کے مکان کو غارت مت کر،
۱۶ کہ صادق آدمی سات بار گرتا ہی،
اور پھر اُٹھتا ہی؛ پر شریر بلا میں گرکے
پڑا رہتا ہی۔ ۱۷ جب تیرا دشمن گر
پڑے، تو خوشی مت کر، اور جب وہ
پھسل جاوے، تو دلشاد نہ ہو؛ ۱۸ تا نہ
ہووے کہ خداوند دیکھے، اور اُس کی
نظر میں وہ برا ہووے، اور وہ اپنا قہر اُس
پر سے اُٹھا لیوے۔ ۱۹ برے آدمیوں کے
سبب تو مت کڑھ، اور شریروں پر حسد
مت کر۔ ۲۰ کیونکہ شریر آدمی کی
عاقبت نیک نہ ہوگی؛ خبیثوں کا
چراغ بجھایا جائیگا۔ ۲۱ ای میرے
بیٹے، تو خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر، اور
اُن لوگوں کے ساتھ صحبت نہ رکھ، جو
تلون مزاج ہیں، ۲۲ کیونکہ اُن پر
ناگہانی آفت آویگی، اور اُن دونوں کی
بربادی کی خبر کس کو ہی؟ ۲۳ یہہ
بھی حکیموں کی طرف سے ہیں،
عدالت کرنے میں آدمی کے ظاہر حال
پر نظر کرنا بھلا نہیں۔ ۲۴ وہ جو شریر کو
کہتا ہی، کہ تو صادق ہی، لوگ اُس
پر لعنت کرینگے، اور قومیں اُس سے
نفرت کرینگی؛ ۲۵ پر وے، جو اُس
سے ملامت کرتے ہیں، خوش ہونگے، اور
اچھی برکت اُن کو ملیگی۔ ۲۶ ہر ایک
شخص اُس ہی کے ہونٹھ، جو معقول
جواب دیتا ہی، چومیگا۔ ۲۷ اپنے باہر
سرانجام باہر میں طیار کر، اور اپنا
میدان میں اپنے لیئے درست کر؛
بعد اُس کے اپنا گھر بنا۔ ۲۸ اپنے ہمسایہ
کے برخلاف بےسبب گواہ مت ہو،
اور اپنے لبوں سے فریب مت کر۔ ۲۹ اور
مت کہہ، کہ میں اُس سے ویسا ہی کرونگا،
جس طرح اُس نے مجھ سے کیا؛ میں
اُس آدمی سے اُس کے کام کے مطابق سلوک
کرونگا۔ ۳۰ میں نے آرام‌طلب انسان
کے کھیت پر، اور اُس شخص کے تاکستان
کی طرف، جو دانش سے خالی تھا، گذر
کیا؛ ۳۱ اور دیکھو، وہ سب کانٹوں
سے بھرا ہوا تھا، اور گزنے اُس کی سطح پر
پھیل گئے تھے، اور اُس کی سنگین دیوار
گرائی گئی تھی۔ ۳۲ تب میں نے دیکھا،
اور اُس کو دل سے غور کیا؛ ہاں، میں
نے اُس پر خوب نگاہ کی، اور عبرت پائی۔
۳۳ تھوڑا اور سونا، اور تھوڑا اور اونگھنا، اور
سونے کے لیئے ہاتھ سمیٹنا: ۳۴ سو
تیری تنگدستی اُس طرح آویگی،
جس طرح کوئی سفر سے آوے، اور تیری
مفلسی || ہتیاربند آدمی کی مانند۔

† عبرانی میں دانائی

|| عبرانی میں، سپر کے آدمی

۲۵ باب

۱ چند باتیں بادشاہوں کی بابت؛ ۸ پھر جھگڑوں کی بابت، کہ کیونکر برا ہووے، اور اُن سے باز رہنے کا فرض جو ہوتا ہی۔

اور یہہ بھی سلیمان کی امثال ہیں،
جن کی شاہ یہوداہ حزقیاہ کے نوکروں نے
نقل کی تھی۔ ۲ خدا کی شان یہہ ہی،
کہ بات پوشیدہ کرے؛ پر بادشاہوں
کی شوکت اُس میں ہی، کہ ہر چیز
کا کھوج کریں۔ ۳ جس طرح آسمان
نہایت بلند، اور زمین نہایت پست
ہی، اُسی طرح بادشاہوں کے دل کا
حال دریافت نہیں ہوتا۔ ۴ روپے کی
میل چھانٹ ڈال، تو سونار کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ایک برتن نکل آویگا. ۵ شریروں کو
بادشاہ کے حضور سے دور کر، تب اُس
کا تخت صداقت سے پائےداري پاویگا.
۶ شاہ کے حضور اپني شوکت ظاہر مت
کر، اور بڑے آدمیوں کي جگہہ کھڑا مت
ہو. ۷ کیونکہ اگر تجھہ کو کہا جاوے،
اوپر آ، تو یہہ اُس سے بہتر ہي، کہ تو
امیر کے حضور، جس کا دیدار تو نے اپني
آنکھوں سے پایا، پست ہو جاوے.
۸ جھگڑا کرنے کو جلد مت جا؛ آخر
کو، جب تیرا ہمسایہ تجھہ کو ذلیل
کرے، تو کیا کریگا؟ ۹ تو اپنے ہمسائے
کے ساتھہ اپنے دعوی کا چرچا کر، پر
راز کي بات دوسرے پر فاش نہ کر؛
۱۰ تا نہ ہووے، کہ جو کوئي اُسے سنے،
تجھے رسوا کرے، اور تیري بدنامي کسي
طرح سے نہ مٹے. ۱۱ سخن جو موقع سے کہا
جاوے، سونے کے سیبوں کي مانند ہي جو
روپہلي ٹوکریوں میں ہوں. ۱۲ جیسے سونے
کي مرکي، اور کندن کا گہنا، ویسا ہي
دانشور نصیحتگو سننیوالے کے کان کے
لیئے ہي. ۱۳ جیسے خریف کے موسم
میں برف کي سردي، ویسا ہي وفادار
ایلچي اُن کے لیئے، جنھوں نے اُسے بھیجا
ہي؛ کیونکہ وہ اپنے آقاؤں کي جان کو
تازہدم کرتا ہي. ۱۴ وہ، جو ایک
جھوٹھے اِنعام پر اپني بڑائي کرتا ہي،
اُن بدلیوں اور ہواؤں کي مانند ہي،
جن کے ساتھہ بارش نہ ہو. ۱۵ تحمل
کرنے سے شاہزادہ راضي ہو جاتا ہي؛
اور ملایم زبان ہڈي کو بھي توڑتي ہي.
۱۶ کیا تو نے شہد پایا؟ تو اِتنا کھا، جتنا
تیرے لیئے بس ہي؛ تا نہ ہووے کہ
تو زیادہ کھا جاوے، اور اُسے اُگل ڈالے.
۱۷ اپنے ہمسائے کے گھر جانے سے اپنے
پانوں کو اکثر باز رکھہ، تا نہ ہو، کہ وہ تجھہ
سے اُداس ہو، اور تیرا کینا پیدا کرے.
۱۸ وہ آدمي، جو اپنے ہمسائے پر جھوٹھي
گواھي دیتا ہي، ایک گوپال، اور ایک
تلوار، اور ایک تیز تیر ہي. ۱۹ مصیبت
کے وقت بےاِعتماد اِنسان کا اِعتماد کرنا
اُس دانت کي مانند ہي، جو ٹوٹا ہوا
ہو، اور اُس پانو کي مانند ہي، جو بند
سے اُکھڑ گیا ہو. ۲۰ گیت گانا اُس کے
آگے، جو بہت دلگیر ہي، ایسا ہي،
جیسا کہ کسي شخص کا کپڑا جاڑے میں
اُتارنا، اور جیسا سرکا جو شورے پر پڑے.
۲۱ اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو، اُسے روٹي
کھانے کو دے؛ اور اگر وہ پیاسا ہو، اُسے پاني
پینے کو دے: ۲۲ کہ تو اُس کے سر
پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر کریگا، اور
خداوند تجھہ کو جزا دیگا. ۲۳ شمالي ہوا
مینھہ کو موجود کرتي ہي، اُسي طرح
چغلخوري ترشروئي کو. ۲۴ گھر کي
چھت پر ایک کونے میں رہنا جھگڑالو
عورت کے ساتھہ اور عام گھر میں رہنے سے
بہتر ہي. ۲۵ جیسے کہ ٹھنڈا پاني
تھکے ماندے کي جان کے لیئے، ویسے
ہي وہ خوشخبري ہي، جو دور ملک
سے آوے. ۲۶ صادق آدمي کا خبیث
کے آگے جنبش کھانا ایسا ہي، جیسا
چشمہ، جس کا پاني گدلا ہو گیا ہو،
یا سوتا، جو بگڑ گیا ہو. ۲۷ بہت شہد
کھانا کچھہ خوب نہیں، مگر اُن کي
شوکت کو تحقیق کرنا زیبا ہي. ۲۸ وہ،
جو اپنے نفس پر ضابط نہیں، اُس شہر
کي مانند ہي، جو ڈھایا ہوا، اور بغیر
دیوار کے ہي.

۲۶ باب

۱ چند باتیں احمقوں کي بابت، ۱۳ پھر آرام طلبوں کي بابت، ۱۷ اور پھر مفسدانگیز بکوادیوں کي بابت، جو اپنے ہاتھہ ہر ایک کے کام میں داخل کرتے.

جس طرح ایام گرمي میں برف،
اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش ہو،
اُسي طرح بیوقوف کو عزت زیب
نہیں دیتي. ۲ جس طرح گوریے کا
آوارہ پھرنا، اور ابابیل کا اُڑتے پھرنا، اُسي
طرح اُس لعنت سے، جو بےسبب

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

هو، کچهه ضرر نهیں هوتا[a]. ۳ گهوڑے
کے لیئے کوڑا، اور گدهے کے لیئے لگام
هي، پر احمق کي پیٹهه کے لیئے چهڑي
هي. ۴ بیوقوف کو اُس کي حماقت
کي مانند جواب مت دے، تا نه هو،
که تو بهي اُس کے مانند هو جاوے.
۵ بیوقوف کو اُسکي حماقت کے مطابق
جواب دے، تا نه هو، که وه اپني آنکهوں
میں دانشور ٹهہرے[d]. ۶ وه جو ایک
بیوقوف کے هاتهه کچهه پیغام بهیجتا هي،
اپنے پانو کاٹتا هي، اور خسارت پي لیتا
هي. ۷ جس طرح لنگڑے کي ٹانگیں
برابر نهیں هوتیں، اُس طرح بیوقوفوں
کے منهه میں تمثیل هي. ۸ اُجیسے
که جوهروں کي تهیلي پتهروں کے ڈهیر
میں هو، بیوقوف کو عزت دینا ایسا هي
هي. ۹ جس طرح کانٹا شرابي کے هاتهه
میں چبهتا هي، اُسي طرح جاهلوں کے
منهه کے لیئے تمثیل هي. ۱۰ حق تعالیٰ
جس نے سب کچهه بنایا، وه بیوقوفوں
کو اُجرت دیتا، اور خطاکاروں کو بهي
اُجرت دیتا هي. ۱۱ جس طرح کُتا
اپنے اُگلے هوئے کو پهر کهاتا هي[e]، اُسي
طرح بیوقوف اپني بیوقوفي کو بار بار
ظاهر کرتا هي[f]. ۱۲ تو اُس اِنسان کو
جو اپنے نزدیک دانشمند هو، دیکهتا هي؟
تو اُس کي بهنسبت احمق سے زیاده
اُمید هي[g]. ۱۳ کاهل آدمي کهتا هي،
راه میں شیر هي؛ باگهه گلیوں میں هي[h].
۱۴ جس طرح دروازه اپني چولوں هي
پر پهرتا هي، آرامطلب آدمي اپنے بستر
پر ایسا هي هي. ۱۵ آرامطلب اِنسان
اپنا هاتهه برتن میں چهپاتا هي، اور اُسے
منهه تک پهر لانا اُس کو تهکاتا هي[i].
۱۶ کاهل وجود اپنے تئیں سات شخصوں
سے، جو دلیلیں لا سکتے هیں، زیاده
دانشمند جانتا هي. ۱۷ وه، جو اُدهر
گذر کرتے هوئے کسي جهگڑے میں جو
اُس کا نهیں هي، مداخلت کرتا هي، اُس
کي مانند هي، جو کُتے کا کان پکڑتا
هي. ۱۸ جس طرح وه دیوانه اِنسان
هي، جو جلتي لکڑیاں، اور تیر، اور موت
کے هتهیار پهینکتا هي، ۱۹ ایسا هي هي
وه شخص جو اپنے همسایه کو دغا دیکر
کهتا هي، که میں نے تو ٹهٹها هي کیا[k].
۲۰ جب لکڑي کي کمي هوتي، تو
آگ آپ هي بجهه جاتي هي؛ سو جهاں غمّاز
نهیں، وهاں جهگڑا دفع هوتا هي[l].
۲۱ جیسے که کوئلوں پر انگارے اور آگ
پر لکڑیاں هیں، ویسا هي جهگڑالو آدمي
جهگڑا برپا کرنے کے لیئے هي[m]. ۲۲ غمّاز
کي باتیں اُن لذیذ نوالوں کي مانند هیں،
جو پیٹ کے اندر اُتر جاتے هیں[n]. ۲۳ جلتے
لب بدخواه دل کے ساتهه اُس ٹهیکرے کے
مانند هیں، جس پر روپے کا میل
چڑها هو. ۲۴ وه، جو کینه رکهتا هي، لبوں
سے اپنے تئیں ناواقف ظاهر کرتا، پر دل
میں دغا رکهتا هي؛ ۲۵ جب وه ملایم
باتیں کرے[p]، اُس پر اِعتماد نه کر؛ کیونکه
اُس کے دل میں سات نفرتیں هیں.
۲۶ جس کي بدخواهي مکر میں چهپي
هوئي هي، اُس کي خباثت جماعت
کے آگے فاش کي جائیگي. ۲۷ وه، جو
گڑها کهودتا هي، آپ هي اُس میں
گریگا[r]؛ اور جو پتهر ڈهلکاتا هي، وه پلٹکے
اُسي پر پڑیگا. ۲۸ دروغ زبان اُن کا کینه
رکهتي هي، جن کو اُس نے رنجیده کیا؛
اور دمباز منهه تباهي کرتا هي.

۲۷ باب

۱ بابت خود پسندي کي، ۵ اور سچي محبت کي؛ ۱۰ اور خبرداري کرنے کي بابت، تا کسي کو ٹهوکر نه کهلاویں؛ ۲۳ اور خانداري کي بابت.

کل کے دن کي بابت گهمنڈ مت کر،
کیونکه تو نهیں جانتا هي، که کل کیا
هوگا[a]. ۲ ایسا هونے دے، که دوسرا اِنسان
تیري ستایش کرے، نه که تیرا هي منهه
بیگانه کرے، نه که تیرے هي لب[b].

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۳ پتھر بھاری ہی، اور ریتا وزنی؛ لیکن
بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرانتر
ہی۔ ۴ غضب سخت بےرحمی ہی،
اور قہر ایک سیلاب ہی؛ لیکن کون ہی،
جو ||غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے[c]۔ ۵ وہ
|| یا، ڈاہ۔ [d] ملامت، جو ظاہر ہووے، اُس محبت
[d] امثا ۲۹: ۲۳ گلا ۲: ۴ سے، جو پوشیدہ ہو، بہتر ہی[d]۔ ۶ وے
گھاؤ، جو دوست کے ہاتھ سے لگیں،
[e] زبور ۱۴۱: ۵ بروفا ہیں[e]؛ پر چمیاں، جو دشمن لیوے،
|| یا، بہت۔ ||ادعا دینیوالیاں ہیں۔ ۷ آسودہجان
|| عبرانی میں چاٹنے کو روندتا۔ ||چھتّے سے بھی نفرت رکھتی ہی؛ پر
اُس کے لیئے، جو بھوکھا ہی، ہر ایک
[f] ایوب ۶: ۷ کڑوی چیز میٹھی ہی[f]۔ ۸ اِنسان،
جو اپنے مکان سے آوارہ ہو، ایسا ہی ہی
جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک
جاوے۔ ۹ خوشبو اور عطر دل کی فرحت
کے باعث ہیں؛ ایسی ہی کسی کے
دوست کی جانی صلاح شیرینی ہی۔
۱۰ اپنے دوست کو، اور اپنے باپ کے
دوست کو، ترک مت کر؛ اور جب
تجھ پر بپت پڑے، تب بھائی کے گھر
مت جا؛ کہ ہمسایہ جو نزدیک ہو،
[g] امثا ۱۸: ۲۴ اُس بھائی سے جو دور ہو بہتر ہی[g]۔
اور ۱۹: ۲۲ دیکھو امثا ۱۹: ۷ ۱۱ ای میرے بیٹے، دانشور ہو اور
میرے دل کو شاد کر[h]، تاکہ میں اُس
[h] امثا ۱۰: ۱ اور ۲۳: ۱۵، ۲۴ کو، جو مجھے ملامت کرتا ہی، جواب
[i] زبور ۱۲۷: ۵ دے سکوں[i]۔ ۱۲ دانا آدمی پیشبینی
سے بلا کو دیکھتا ہی، اور آپ کو چھپاتا
ہی؛ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ہیں،
[k] امثا ۲۲: ۳ اور سزا پاتے ہیں[k]۔ ۱۳ جو بیگانے کا
ضامن ہووے، اُس کے کپڑے لے لے؛
اور اُس سے، جو اجنبی عورت کا ہو،
[l] دیکھو خر ۲۲: ۲٦ امثا ۲۰: ۱٦ گرو مانگ لے[l]۔ ۱۴ وہ، جو صبح سویرے
اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز
بلند سے دعاے خیر کرتا ہی، اُس کے
لیئے یہہ ایک لعنت محسوب ہوگی۔
۱۵ ہمیشہ کا ٹپکا، جو جھڑی کے دن
میں ہو، اور جھگڑالو عورت، دونوں ایک
[m] امثا ۱۹: ۱۳ ہیں[m]۔ ۱٦ وہ، جو اُسے چھپاتا ہی،
ہوا کو چھپاتا ہی، اور اپنے دھنے ہاتھ کا
عطر، جو آپ کو فاش کرتا ہی۔ ۱۷ جس
طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہی، اُسی
طرح آدمی کے دوست کے چہرے کی
آبداری اُس ہی سے ہی۔ ۱۸ وہ،
جو انجیر کے درخت کی نگہبانی کرتا
ہی، اُس کا میوہ کھایگا[n]؛ اُسی طرح [n] ۱ قرنۃ ۹: ۷، ۱۳
وہ، جو اپنے آقا کا اِنتظار کرتا ہی، عزت
پاویگا۔ ۱۹ جس طرح پانی میں
چہرہ چہرے سے مشابہ ہی، اُسی طرح
آدمی کا دل آدمی سے۔ ۲۰ جس
طرح پاتال اور موت کو آسودگی نہیں[o]، [o] امثا ۳۰: ۱٦ حبۃ ۲: ۵
اُسی طرح اِنسان کی آنکھیں، سیر
نہیں ہوتیں[p]۔ ۲۱ جس طرح روپے [p] واعظ ۱: ۸ اور ٦: ۷
کے لیئے کٹھریا، اور سونے کے لیئے بھٹی
ہی، اُسی طرح آدمی کی ستایش کرنی
آدمی کے لیئے ہی[q]۔ ۲۲ اگرچہ تو [q] امثا ۱۷: ۳
احمق کو پیسے ہوئے گیہوں کے ساتھ
اوکھلی میں ڈالکے موسل سے کوٹے، پر
اُس کی حماقت اُس سے کبھی دور نہ
ہوگی[r]۔ ۲۳ اپنے گلوں کا احوال دریافت [r] امثا ۲۳: ۳۵ یسعۃ ۱: ۵ یرم ۵: ۳
کرنے میں چالاکی کر، اور اپنے جھنڈوں
†کو اچھی طرح دیکھ۔ ۲۴ کہ دولت † عبرانی میں، پر دل لگا۔
سدا نہیں رہتی؛ اور کیا تاجوری پشت
در پشت باقی رہتی ہی؟ ۲۵ گھاس
سوکھ جاتی ہی، پھر سبزہ نمایاں ہوتا
ہی[s]، اور پہاڑوں کا چارا کاٹکے فراہم کیا [s] زبور ۱۰۴: ۱۴
جاتا ہی؛ ۲٦ برے تیری پوشش کے
لیئے ہیں، اور بکرے تیرے میدانوں کی
قیمت ہیں؛ ۲۷ اور بکریوں کا دودھ
تیرے کھانے کے لیئے، اور تیرے گھرانے کے
لیئے، اور تیری لونڈیوں کی گذران کے
لیئے کافی ہی۔

۲۸ باب

بددینی اور دینداری و دیانداری کے حق میں چند باتیں فایدہ عام کے لیئے۔

شریر لوگ، ہرچند کوئی اُن کا پیچھا
نہیں کرتا، بھاگتے ہیں؛ پر صادق شیر [a] احبا ۲٦: ۱۷، ۳٦
ببر کی مانند دلیر ہیں[a]۔ ۲ ملک کی [a] زبور ۵۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

خطاکاریوں کے سبب سے حاکم بہت سے
هیں: لیکن ایک اِنسان سے، جو حکمت
اور معرفتوالا هو، اِنتظام بحال رهیگا. ۳ وہ
مسکین اِنسان، جو مسکین پر ظلم
کرتا هی، دهڑلے کا مینہہ هی، جو ایک
دانہ بهي نہیں چهوڑتا[b]. ۴ وے، جو
شریعت کو ترک کرتے هیں، شریروں کي
تعریف کرتے هیں[c]؛ پر وے جو شریعت
کو حفظ کرتے هیں، اُن سے جهگڑتے هیں[d].
۵ شریر آدمي حق و باطل سے آگاہ
نہیں هیں[e]؛ پر وے، جو خداوند کے
طالب هیں، سب کچهہ جانتے هیں[f].
۶ اُس سے، جو اپني راهوں میں کجرو
هی، اگرچہ تونگر هو، وہ مسکین، جو
اپني راستي پر چلا جاتا هی، بہتر هی[g].
۷ وہ، جو شریعت کو حفظ کرتا هی،
دانشور بیٹا هی؛ پر وہ، جو اوباشوں کا
همنشین هی، اپنے باپ کو رسوا کرتا
هی[h]. ۸ جو سودخوري اور ظلم سے
اپني دولت بڑهاتا هی، وہ اُس کے لیئے
جو مسکینوں پر رحم کریگا، بٹورتا هی[i].
۹ وہ، جو اپنے کان کو پهیر لیتا هی،
تاکہ شریعت کو نہ سنے[k]، اُس کي دعا
بهي نفرتانگیز هوگي[l]. ۱۰ وہ، جو
صادق کو بهٹکاتا هی، تا کہ وہ بري راہ میں
چلے، سو اپنے گڑهے میں آپ گریگا[m]؛
پر وے جو راسترو هیں، اچهي چیزوں
کے وارث هونگے[n]. ۱۱ مالدار اِنسان
† اپني دانست میں دانشور هی؛ پر
وہ مسکین، جو دانشوَر هی اُسے دریافت
کر جاتا هی. ۱۲ جب صادق لوگ
شادیانہ بجاتے تو بڑا دهومدهام هوتا هی؛
پر جب شریر برپا هوتے هیں، تب
مرد ڈهونڈهنے کي نوبت هوتي[o]. ۱۳ وہ،
جو اپنے گناهوں کو چهپاتا هی، کامیاب
نہ هوویگا؛ پر وہ، جو گناہ کا اِقرار کرتا هی،
اور اُسے چهوڑ دیتا هی، اُس پر رحمت
هوویگي[p]. ۱۴ مبارک هی وہ اِنسان،
جو سدا ڈرتا هی[q]؛ پر وہ، جو اپنے دل

[b] متي ۱۸ : ۲۸ [c] زبور ۱۰ : ۳ اور ۴۹ : ۱۸ روم ۱ : ۳۲ [d] ۱ سلا ۱۸ : ۱۸، ۲۱ متي ۳ : ۷ اور ۱۴ : ۴ افس ۵ : ۱۱ [e] زبور ۹۲ : ۶ [f] یوحنا ۷ : ۱۷ ۱ قرن ۲ : ۱۵ ۱ یوحنا ۲ : ۲۰، ۲۷ [g] امثال ۱۹ : ۱ ۱۸ آیت [h] امثال ۲۹ : ۳ [i] ایوب ۲۷ : ۱۶، ۱۷ امثال ۱۳ : ۲۲ واعظ ۲ : ۲۶ [k] ذکر ۷ : ۱۱ [l] زبور ۶۶ : ۱۸ اور ۱۰۹ : ۷ امثال ۱۵ : ۸ [m] امثال ۲۶ : ۲۷ [n] متي ۶ : ۳۳ † عبراني میں، اپني آنکهوں میں. [o] ۲۸ آیت امثال ۱۱ : ۱۰ اور ۲۹ : ۲ واعظ ۱۰ : ۶ [p] زبور ۳۲ : ۳، ۵ ۱ یوحنا ۱ : ۸، ۹، ۱۰ [q] زبور ۱۶ : ۸ امثال ۲۳ : ۱۷

کو سخت کرتا هی، زیان میں گریگا[r].
۱۵ جیسا گرجتا هوا شیر، اور شکار
ڈهونڈهنیوالا ریچهہ، ویسا هي وہ شریر هی،
جو مسکین لوگوں پر حکمران هو[s]. ۱۶ وہ
بادشاہ، جو دانش سے محروم هی، بڑا
ظالم بهي هی؛ پر وہ، جو لالچ سے نفرت
رکهتا هی، اُسکي عمر دراز هوگي. ۱۷ وہ
اِنسان جو ظلم سے کسي کا خون کرتا هی،
بهاگکے گڑهے میں گریگا[u]؛ اُسے کوئي تهام
نہیں سکتا. ۱۸ وہ جو سیدها چلا جاتا هی،
بچ جاویگا[x]؛ پر وہ، جو راہ سے بهٹکتا هو
هی، ناگہاں گر پڑیگا[y]. ۱۹ وہ جو اپني
زمین جوتتا هی، روٹیوں سے سیر هوویگا؛
پر جو نکمے لوگوں کي پیروي کرتا هی،
کنگال پن سے سیر هوویگا[z]. ۲۰ دیانتدار
اِنسان برکت سے معمور هوتا هی؛ پر جو
دولتمند هونے کے لیئے اُتاولي کرتا هی،
|| بےسزا نہ چهوٹیگا[a]. ۲۱ آدمیوں کے
ظاهر حال پر نظر کرنا خوب نہیں[b]؛
کیونکہ ایسا آدمي روٹي کے ایک ٹکڑے
کے لیئے گناہ کرتا هی[c]. ۲۲ وہ جو دولت
بٹورنے میں اُتاولي کرتا هی، بري آنکہہ
رکهتا هی، اور نہیں جانتا، کہ کنگالپن
اُس پر آویگا[d]. ۲۳ وہ جو کسي آدمي
کو سرزنش کرتا هی، آخر کو اُس کي
بہنسبت جو اپني زبان سے خوشامد کرتا
هی زیادہ اِحسان حاصل کریگا[e]. ۲۴ وہ
جو اپنے ما باپ کو لوٹتا هی، اور کہتا
هی، کہ یہہ گناہ نہیں، وہ غارتگر کا ساتهي
هی[f]. ۲۵ جس کے دل میں گهمنڈ
هی، وہ جهگڑا برپا کرتا هی[g]؛ پر جس
کا توکل خداوند پر هی، موٹا تازہ کیا
جاویگا[h]. ۲۶ وہ، جو اپنے دل پر بهروسا
رکهتا هی، بےوقوف هی؛ پر جو دانش
سے راہ چلتا هی، رهائي پاویگا. ۲۷ وہ،
جو مسکینوں کو دیتا هی، محتاج نہ
هوگا[i]؛ پر جو چشمپوشي کرتا هی، اُس
پر بہت لعنتیں هونگي. ۲۸ جب

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

[r] روم ۲ : ۵ اور ۱۱ : ۲۰ ۱ پطر ۴ : ۸ [s] خر ۱ : ۱۴، ۱۱ : ۲۲ متي ۲ : ۱۶ [u] پید ۹ : ۶ خر ۲۱ : ۱۴ [x] امثال ۱۰ : ۹، ۲۵ [y] ۱۸ آیت [z] امثال ۱۲ : ۱۱ || یا، بےگناہ نہ ٹهہریگا. [b] امثال ۱۸ : ۵ اور ۲۴ : ۲۳ [c] ۲۲ آیت ۱ سمو ۲ : ۳۶ [d] امثال ۱۸ : ۵ اور ۲۴ : ۲۳ حزقي ۱۳ : ۱۹ [e] ۲۰ آیت امثال ۲۷ : ۵، ۶ [f] امثال ۱۸ : ۹ [g] امثال ۱۳ : ۱۰ [h] ۱ تمط ۶ : ۶ [i] اِست ۱۵ : ۷ وغیرہ امثال ۱۱ : ۲۴ اور ۱۹ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

شریر آدمي برپا هوتے هیں[k]، تو لوگ اپنے
تئیں چھپاتے هیں[l]؛ پر جب وے فنا هوتے
هیں، تو صادق لوگ بہت هو جاتے هیں.

۲۹ باب

۱ بادشاهي اِنتظام کے حق میں چند باتیں؛ ۱۰ پھر گھر گھر کے خاص اِنتظام کے حق میں؛ ۲۲ بابت غصے کي، اور غرور کي، اور چوري کي، اور نامردي کي، اور رشوتخوري کي.

وه ||جو باوجود بار بار تنبیه پانے کے
سخت گردني کرتا هي، ناگهان برباد کیا
جائیگا[a]، اور اُس کا کوئي چاره نه هوگا.
۲ جس وقت صادق بڑهتي پاتے هیں،
تو خلق خوش هوتي هي[b]؛ پر جب
شریر اِقتداروالے هوتے هیں، تو خلق غم
کرتي هي[c]. ۳ وه جو حکمت سے اُلفت
رکھتا هي، اپنے باپ کو خوش کرتا هي[d]؛
پر جو چھنالوں سے همصحبت هوتا هي،
اپنا مال اُڑاتا هي[e]. ۴ بادشاه عدالت
سے اپني مملکت کو اِستقلال بخشتا هي:
پر وه شخص، جو رشوت لیتا هي، اُس
کو بگاڑتا هي. ۵ وه اِنسان، جو اپنے
همسایه کي خوشامد کرتا هي، اُس
کے پانوں کے لیئے جال بچھاتا هي.
۶ خبیث اِنسان کے گناه میں پھندا
هي؛ پر صادق جو هي، گاتا هي، اور
خوشي کرتا هي. ۷ صادق آدمي مسکینوں
کا معامله تحقیق کرتا رهتا هي[f]؛ لیکن
شریر اُسکے جاننے کے لیئے ملاحظه نهیں
کرتا. ۸ ٹھٹھےباز آدمي شهر ||میں
فساد برپا کرتے هیں[g]؛ لیکن دانشوالے
قهر کو پھیر دیتے هیں[h]. ۹ اگر دانشوالا
اِنسان بےدانش سے جھگڑا کرے، خواه
وه قهر کرے، خواه هنسي کرے، لیکن آرام
نهیں هوتا[i]. ۱۰ خونریز آدمي صادق کا
کینه رکھتے هیں[k]؛ لیکن اهل اِنصاف
اُس کي جان بچانے کو قصد کرتے هیں.
۱۱ جاهل اپنے دل میں جو کچھ
هي ظاهر کرتا هي؛ پر دانشمند اُسے
پیچھے کے موقعه تک چھپائے رکھتا هي[l].
۱۲ اگر کوئي حاکم جھوٹھ پر کان رکھتا
هي، تو اُس کے سارے خادم خبیث هو
جاتے هیں. ۱۳ مسکین اور ||زبردست
باهم فراهم هوتے هیں[m]، اور خداوند
اُن دونوں کي آنکھیں روشن کرتا هي[n].
۱۴ جب بادشاه دیانتداري سے[o]
مسکینوں کي عدالت کرتا هي، تو اُس
کا تخت سدا قائم رهتا[p]. ۱۵ چھڑي اور
تنبیه دانش بخشنیوالیاں هیں[q]؛ پر وه
لڑکا، جو بےتربیت چھوڑدیا جاتا هي،
اپني ما کو رسوا کریگا[r]. ۱۶ جب شریر
لوگ فراوان هوتے هیں، تو بدکاري بہت
هوتي هي؛ لیکن صادق لوگ اُنکي تباهي
دیکھینگے[s]. ۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت
کر، که وه تجھے چین دیگا؛ هاں، وه تیري
روح کو خوشوقت کریگا[t]. ۱۸ جهاں
رویا نهیں، وهاں لوگ بےقید هو جاتے
هیں[u]؛ لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا
هي نیکبخت هي[x]. ۱۹ زباني نصیحت
هي سے چاکر نهیں سدهرتا؛ کیونکه هرچند
وه سمجھتا هي، پر جواب نهیں دیتا.
۲۰ تو اُس اِنسان کو، جو بغیر تامل
کیئے بولا کرتا هي، دیکھتا هي؟ اُس کي
بهنسبت بےدانش کي بابت زیاده
اُمید هي[y]. ۲۱ وه، جو اپنے خانهزاد کو
لڑکپن سے ناز میں پالتا هي، آخرکار وه
اُسکا بیٹا بنیگا. ۲۲ غصهور آدمي فساد
برپا کرتا هي، اور غضبناک اِنسان بہت
گناه کرتا هي[z]. ۲۳ آدمي کا غرور اُسکو
پست کریگا؛ پر وه، جو دل سے فروتن هي،
عزت حاصل کریگا[a]. ۲۴ جو کوئي چور کا
شریک هوتا هي اپني جان سے دشمني رکھتا
هي؛ وه لعنت کي قسم سنتا هي، اور حال
بیان نهیں کرتا[b]. ۲۵ آدمي کا ڈر آدمي
کو پھنساتا هي[c]؛ پر جو خداوند پر توکل
کرتا هي، †محفوظ رهیگا. ۲۶ بہت هیں،
جو ||حاکم کي مهرباني کے طالب هیں؛
لیکن خداوند سے آدمي کي عدالت
هي[d]. ۲۷ شریر اِنسان صادقوں کے لیئے

|| عبراني میں، بلاتوں کا آدمي جو.
|| عبراني میں، کو پھونکتے هیں.
|| یا سودخور.
† عبراني میں، اُونچے پر رکھا جائیگا.
|| عبراني میں، حاکم کے ...

پيشتر مسيح سے ۷۰۰ کے قريب

نفرت هی؛ اور جو راسترو هی، شريروں
کے ليئے نفرت هی۔

۳۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ آجور اپنا اِيمان ظاهر کرتا۔ ۷ اُس کي دعا ميں دو منتيں جو شامل تهيں۔ ۱۰ کمقدر لوگوں پر ظلم نه کرنا هی۔ ۱۱ شريروں کي چار پشتوں کي بابت۔ ۱۵ پهرچار چيزوں کي بابت، جوکبهي آسوده نهيں هوتيں۔ ۱۷ ماباپ کو حقير جاننا منع هی۔ ۱۸ چار چيزوں کي بابت جن کا حال دريافت کرنا مشکل هی۔ ۲۱ چار چيزوں کي، جن کا برداشت کرنا مشکل هی۔ ۲۴ چار چيزيں هيں جو بهت دانشمند هيں۔ ۲۹ چار چيزيں جو خوش‌رفتار هيں۔ ۳۲ غصے کا روکنا منع هی۔

۱ ياقه کے بيٹے آجورکا اِلهامي کلام[a]: (a امثا ۳۱ : ۱)
اُس آدمي نے اِتي‌ايل، هاں، اِتي‌ايل
اور اُکال سے کها۔ ۲ که ميں هر ايک
اِنسان کي نسبت سے حيوان هوں[b]، (b زبور ۷۳ : ۲۲)
اور آدمي کي سي دانش مجهه ميں
نهيں؛ ۳ ميں نے دنياوي حکمت نهيں
سيکهي، پر مقدسوں کا علم ميں رکهتا
تها۔ ۴ کون آسمان پر چڑهتا اور اُس
پر سے اُترتا[c]؟ کس نے هوا کو اپني مٹهي (c يوحنا ۳ : ۱۳)
ميں جمع کر ليا؟ کس نے پانيوں کو
چادر ميں باندها؟ کس نے زمين کي (d ايوب ۳۸ : ۴ وغيره زبور ۱۰۴ : ۳، وغيره يسع ۴۰ : ۱۲، وغيره)
ساري حديں ٹههرائيں[d]؟ اگر تو کهه سکتا
هی، تو بتلا، که اُس کا نام کيا هی، اور
اُس کے بيٹے کا نام کيا هی؟ ۵ خدا کا
هر ايک سخن ||پاک هی[e]؛ وه اُن کے ليئے، (|| عبراني ميں، تايا هوا۔)
جن کا توکل اُس پر هی، ايک سپر هی[f]. (e زبور ۱۲ : ۶ اور ۱۸ : ۳۰ اور ۱۱۹ : ۸ اور ۱۱۹ : ۱۴۰)
۶ تو اُس کي باتوں ميں کچهه مت
ملا؛ نه هو که وه تجهه کو تنبيه دے، اور
تو جهوٹها ٹههرے[g]. ۷ ميں نے تجهه سے (f زبور ۱۸ : ۳۰ اور ۸۴ : ۱۱ اور ۱۱۵ : ۹، ۱۰، ۱۱)
دو سوال کيئے هيں؛ سو ميرے مرنے کے
آگے مجهے دينے سے اِنکار نه کر؛ ۸ بطالت
اور دروغ‌گوئي مجهه پاس سے دور رکه؛ (g اِستثنا ۴ : ۲ اور ۱۲ : ۳۲، مکاشفه ۲۲ : ۱۸، ۱۹)
اور مجهه کو نه کنگال کر، نه دولتمند،
پر ميرے حال کے لائق مجهے خوراک (h متي ۶ : ۱۱)
دے[h]؛ ۹ تا نه هووے، که ميں سير هو (i اِستثنا ۸ : ۱۲، ۱۴، ۱۷ اور ۳۱ : ۲۰ اور ۳۲ : ۱۵، نحميا ۹ : ۲۵، ۲۶، ايوب ۳۱ : ۲۴، ۲۵، ۲۸، هوسيع ۱۳ : ۶)
جاؤں، اور اِنکار کرکے کهوں، که خداوند
کون هی[i]؟ يا محتاج هوکے چوري
کروں، اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں۔
۱۰ خادم پر اُس کے آقا کے حضور

پيشتر مسيح سے ۷۰۰ کے قريب

تهمت مت کر؛ نه هو که وه تجهه پر
لعنت کرے، اور تو مجرم ٹههرے۔ ۱۱ ايک
پشت ايسي هی، جو اپنے باپ پر
لعنت کرتي هی، اور اپني ما کو مبارک
نهيں کهتي۔ ۱۲ ايک پشت ايسي
هی، جو اپني نگاه ميں پاک هی، ليکن
اُس کي گندگي اُس سے دهوئي نهيں
گئي[k]. ۱۳ ايک پشت ايسي هی، که (k لوقا ۱۸ : ۱۱)
واه‌واه، کيا هي بلند نظر هی[l]، اور اُن کي (l زبور ۱۳۱ : ۱، امثا ۶ : ۱۷)
پلکيں اوپر کو رهتي هيں۔ ۱۴ ايک
پشت ايسي هی، که جس کے دانت
تلواريں هيں[m]، اور داڑهيں چهرياں، تا که (m ايوب ۲۹ : ۱۷، زبور ۵۲ : ۲ اور ۵۷ : ۴، امثا ۱۲ : ۱۸)
زمين کے مسکينوں کو کاٹ کهاويں، اور
کنگالوں کو خلق ميں سے فنا کر ديں[n]. (n زبور ۱۴ : ۴، عموس ۸ : ۴)
۱۵ جونک کي دو بيٹياں هيں، جو
چلاتي هيں، که دو، دو۔ تين هيں، جو
کبهي سير نهيں هوتيں؛ بلکه چار هيں،
جو کبهي نهيں کهتيں، که بس: ۱۶ گور[o] (o امثا ۲۷ : ۲۰، حبق ۲ : ۵)
اور بانجهه کا رحم؛ اور زمين جو سيراب
نهيں؛ اور آتش جو کبهي نه کهے،
که بس۔ ۱۷ وه آنکهه، جو اپنے باپ
کو چڑهاتي هی، اور اپني ما کا فرمانبردار
هونا حقير جانتي هی، جنگلي کوے
وادي ميں اُس کو اُچککے نکال لينگے،
اور گده کے بچے اُسے کها لينگے[p]. ۱۸ يهه (p پيدا ۹ : ۲۲، احبا ۲۰ : ۹، امثا ۲۰ : ۲۰ اور ۲۳ : ۲۲)
تين ايسي عجيب هيں، که ميري عقل
سے باهر هيں؛ بلکه چار هيں، جنهيں
ميں نهيں جانتا: ۱۹ عقاب کي راه
آسمان ميں؛ اور سانپ کي راه چٹان پر؛
اور جهاز کي راه سمندر†کے بيچ ميں؛ († عبراني ميں، کے دل ميں۔)
اور مرد کي روش جو کنواري کے ساتهه هی۔
۲۰ زنا کرنيوالي عورت کي راه يوں هي
هی: وه کهاتي هی، اور اپنا منهه پونچهتي
هی، اور کهتي هی، که ميں نے کچهه بدي
نه کي هی۔ ۲۱ تين چيزوں سے زمين
بے‌چين هوتي هی؛ بلکه چار هيں، جن
کي وه برداشت نهيں کر سکتي: ۲۲ غلام
سے، جو که بادشاهت کرنے لگے[q]؛ اور (q امثا ۱۹ : ۱۰، واعظ ۱۰ : ۷)
احمق سے، جب اُس کا پيٹ بهرے؛

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۲۳ اور نامقبول عورت سے، جب وہ
بیاہی جاوے؛ اور لونڈی سے، جو اپنی
بیبی کی ولیعہد ہو۔ ۲۴ چار ہیں،
جو دنیا میں حقیر ہیں، لیکن بڑے
سیانے ہیں: ۲۵ چیونٹے، ہرچند کہ
زورمند خلقت نہیں، لیکن وے گرمی
میں اپنے لیئے خوراک جمع کر رکھتے
ہیں[z]؛ ۲۶ اور جنگلی خرگوش، اگرچہ
ناتوان خلقت ہیں، لیکن وے چٹانوں
کے درمیان اپنا گھر بناتے ہیں[a]؛ ۲۷ اور
ٹڈی، جس کا کوئی بادشاہ نہیں، لیکن
وے پرے باندھکے نکلتی ہیں؛ ۲۸ اور مکڑی
جو اپنے ہاتھوں سے پکڑتی ہی، اور وہ
بادشاہوں کے محلوں میں ہی۔ ۲۹ تین
خوشرفتار ہیں، بلکہ چار، جن کا چلنا
خوشنما ہی: ۳۰ ایک تو شیر ببر،
جو سارے حیوانات میں بہادر ہی، اور
کسی کے سامھنے سے پھرتا نہیں؛
۳۱ جنگلی کبوترا سرانجام سے کسا ہوا؛
اور بکرا؛ اور بادشاہ، || جس کا سامھنا
کوئی نہ کرے۔ ۳۲ اگر تو نے آپ کو برا
ٹھہراکے نادانی کی، یا تو نے کچھ برا
منصوبہ کیا تو ہاتھ اپنے منہہ پر رکھہ[l]۔
۳۳ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا
ہی، اور ناک مروڑنے سے لہو؛ اُسی طرح
غصہ بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہی۔

[z] امثا ۶: ۶، وغیرہ۔
[a] زبور ۱۰۴: ۱۸
|| یا، جو اپنے لوگوں کے بیچ ہی۔
[l] ایوب ۲۱: ۵ اور ۴۰: ۴ واعظ ۸: ۳ میکہ ۷: ۱۶

۳۱ باب

۱ پاکیزگی اور پرہیزگاری کی بابت ایک نصیحت جو لموایل سے کی گئی۔ ۶ مصیبتزدوں کو تسلی دینے اور اُن کی حمایت کرنے کی مناسبت جتائی جاتی۔ ۱۰ نیک جورو کے اوصاف، اور اُس کی تعریف۔

۱۰۱۵ کے قریب

لموایل بادشاہ کی باتیں، وہ اِلہامی
کلام[a]، جو اُس کی ما نے اُسے سکھلایا۔
۲ کیا کہوں، ای میرے بیٹے؟ کیا، ای
میرے رحم کے بیٹے[b]؟ ای تو، جسے
میں نے نذریں مانکے پایا، کیا؟ ۳ اپنی
دولت عورتوں کو مت دے[c]، اور اپنی
راہیں بادشاہوں کی بگاڑنیوالیوں کی
طرف نہ نکال[d]۔ ۴ ای لموایل، بادشاہوں
کو میخوری زیبا نہیں، اور نشیوالی

[a] امثا ۳۰: ۱
[b] یسعیا ۴۹: ۱۵
[c] امثا ۵: ۹
[d] اِستثنا ۱۷: ۱۷ نحمیاہ ۱۳: ۲۶ امثا ۲۰: ۱ ہوسیع ۴: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

چیزیں شاہزادوں کو لایق نہیں[e]؛ ۵ تا
نہ ہووے کہ وے پیویں، اور شریعت کو
بھلاویں، اور †مظلوموں میں سے کسی کا
اِنصاف کرتے ہوئے بھٹک جاویں[f]۔
۶ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر ہی؛
اور مَی اُن کو، جو شکستہ دل ہیں[g]؛
۷ تاکہ وہ پیوے، اور اپنی تنگدستی
فراموش کرے، اور اپنی تباہحالی کو پھر
یاد نہ کرے۔ ۸ اپنا منہہ گونگے کے لیئے
کھول[h]، اُن سب کی حجت بیان کرنے
کو، جو ہلاک ہونے پر ہیں[i]۔ ۹ اپنی
زبان کھول، سچی عدالت کر[k]، اور
مسکینوں اور تہیدستوں کے لیئے حجت
ثابت کر[l]۔
۱۰ کس کو نیکوکار جورو ملتی ہی؟
کہ اُس کی قیمت لعلوں سے بہت
زیادہ ہی[m]؟ ۱۱ اُس کے شوہر کے دل
کو اُس پر اِعتماد ہی: سو اُسے منافع
کی کمی نہ ہوگی۔ ۱۲ وہ جب تک
جیتی رہیگی اُس سے نیکی ہی کریگی،
بدی نہ کریگی۔ ۱۳ وہ صوف اور کتان
ڈھونڈھتی ہی، اور خوشی کے ساتھ اپنے
ہاتھوں سے کام کرتی ہی۔ ۱۴ وہ سوداگروں
کے جہازوں کی مانند ہی؛ وہ اپنی
خورش دور سے لے آتی ہی۔ ۱۵ وہ رات
رہتے ہوئے اُٹھتی ہی[n]، اور اپنے گھرانے کو
کھلاتی ہی، اور اپنی چھوکریوں کو کام دیتی
ہی[o]۔ ۱۶ وہ کسی کھیت کی بابت
سوچ کرتی ہی، اور اُسے مول لیتی ہی،
اور اپنے ہاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتی
ہی۔ ۱۷ وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی
ہی، اور اپنے بازووں کو مضبوط کرتی
ہی۔ ۱۸ وہ اپنی سوداگری تجویز کرتی
ہی، کہ وہ مفید ہی؛ رات کو اُس کا
چراغ نہیں بجھتا۔ ۱۹ وہ تکلے پر اپنے
ہاتھ چلاتی ہی، اور اُس کے ہاتھ اٹیرن
پکڑتے ہیں۔ ۲۰ وہ غریب غربا کی
طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہی؛ ہاں، وہ اپنے
ہاتھ محتاجوں کی طرف پھیلاتی ہی[p]۔

[e] واعظ ۱۰: ۱۷
† عبرانی میں، ظلم کے سب فرزندوں کا۔
[f] ہوسیع ۴: ۱۱
[g] زبور ۱۰۴: ۱۵
[h] دیکھو ایوب ۲۹: ۱۵، ۱۶
[i] ۱ سموئیل ۱۹: ۴ آستر ۴: ۱۶
[k] احبار ۱۹: ۱۵ اِستثنا ۱: ۱۶
[l] ایوب ۲۹: ۱۲ یسعیا ۱: ۱۷ یرمیاہ ۲۲: ۱۶
[m] امثا ۱۲: ۴ اور ۱۸: ۲۲ اور ۱۹: ۱۴
[n] رومیوں ۱۲: ۱۱
[o] لوقا ۱۲: ۴۲
[p] افسیوں ۴: ۲۸ عبرانیوں ۱۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ١٠١٥ کے قریب

٢١ وہ اپنے گھرانے کے لیئے پالا سے نہیں
ڈرتي، کیونکہ اُس کے خاندان میں هر
ایک ||سرخ لباس اوڑھے هوئے هی.
٢٢ وہ اپنے لیئے نگارین بالاپوش بناتي هی؛
اُسکي پوشاک مہین کتاني اور ارغواني
هی. ٢٣ اُسکا شوهر پھاٹک کي مجلسگاہ
میں مشہور هی، جب کہ وہ شہر کے
بزرگواروں کے ساتھہ بیٹھتا هی¶. ٢٤ وہ
مہین کتان کے تھان بنتي اور بیچتي هی،
اور پٹکے سوداگروں کے پاس امانت رکھتي
هی. ٢٥ عزت اور حرمت اُس کي
پوشاک هیں، اور وقت آیندے کي بابت
وہ خوشوقت هوگي. ٢٦ وہ اپنا منہہ
کھولکے حکمت کي باتیں بولتي هی؛
اُس کي زبان میں مہرباني کي شریعت
هی. ٢٧ وہ اپنے گھرانے کي عادتوں پر
بخوبي نگاہ کرتي هی، اور کاهلي کي
روٹي نہیں کھاتي. ٢٨ اُس کے بیٹے
اُٹھتے هیں، اور اُسے مبارک کہتے هیں؛
اور اُس کا شوهر بھي اُس کي تعریف
کرتا هی. ٢٩ بہتیري بیٹیوں نے ||نیکوکاري
کي هی؛ پر تو سب پر سبقت لے گئي.
٣٠ حسن دھوکھا هی، اور جمال میں
پایداري نہیں؛ پر وہ عورت، جو خداوند
سے ڈرتي هی، ستودہ هو جائیگي. ٣١ اُسے
اُسکے هاتھوں کا پھل دو، اور اُسکے کام پھاٹکوں
کي مجلسگاهوں میں اُسکي ستایش کرینگے.

|| یا، دوهري.
¶ امث ١٢ : ٤
|| یا، دولت پائي هی.

واعظ کي کتاب

١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ واعظ اِس کا چرچا کرتا کہ اِنسان کي ساري روشیں باطل هیں: ٤ اس لیئے کہ ساري موجودات ایک طرح کي بےقراري کي قید میں معلوم هوتي. ٩ کہ ساري وقعات میں سے اولي نئي بات وقوع میں نہیں آتي، اور ساري پراني باتیں فراموش هو جاتیں. ١٢ اور اِس لیئے اِہ مصنف نے حکمت کے مقدمے کي تحقیقات کرتے وقت اِسکا بھید یوں دریافت کیا تہا.

پیشتر مسیح سے ٩٧٧ کے قریب

شاہ یروسلم داؤد کے بیٹے واعظ کي[a]
باتیں. ٢ بطالتوں کي بطالت، واعظ کہتا هی،
بطالتوں کي بطالت[b]: سب کچھہ باطل هی[c].
٣ اِنسان کو اُس ساري محنت سے،
جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا هی کیا
حاصل هوتا هی[d]؟ ٤ ایک پشت جاتي
هی، اور دوسري پشت آتي هی، پر
زمین همیشہ قائم رهتي هی[e]. ٥ سورج
نکلتا هی، اور سورج ڈهلتا هی، اور اپنے
مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا ||جلد چلا
جاتا هی[f]. ٦ هوا دکھن طرف چلي
جاتي هی، اور پھیر کھاکے اُتر کي طرف
پھرتي هی؛ یہہ سدا چکر مارتي هی؛
اور اپنے گھماو کے مطابق پھیرا کرتي[g].
٧ ساري ندیاں سمندر میں بہہ جاتي هیں،
پر سمندر بھر نہیں جاتا[h]؛ اُسي جگہہ،
جہاں سے ندیاں نکلیں، اُدھر هي کو
وے پھر جاتي هیں. ٨ ساري چیزیں
تھک جاتي هیں؛ آدمي یہہ بتا نہیں
سکتا: آنکھہ دیکھنے سے آسودہ نہیں هوتي[i]،
اور نہ کان سننے سے بھرتا هی. ٩ جو
هوا، وهي پھر هوگا: اور جو چیز بن چکي
هی، وهي هی جو بنائي جائیگي[k]، اور
سورج کے نیچے کوئي نئي چیز نہیں.
١٠ کیا کوئي چیز ایسي هی جس کي
بابت کہہ سکیں، کہ دیکھو یہہ تو نئي
هی؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے
درمیان جو هم سے آگے تھے، موجود تھي.
١١ اگلي چیزوں کي یادگاري نہیں؛ اور

[a] ١٢ آیت واعظ ٧ : ٢٧ اور ١٢ : ٨، ٩، ١٠
[b] زبور ٣٩ : ٥، ٦ اور ٦٢ : ٩ اور ١٤٤ : ٤ واعظ ١٢ : ٨
[c] روم ٨ : ٢٠
[d] واعظ ٢ : ٢٢ اور ٣ : ٩
[e] زبور ١٠٤ : ٥ اور ١١٩ : ٩٠
|| عبراني میں، هانپتا هوا.
[f] زبور ١٩ : ٥، ٦
[g] یوحنا ٣ : ٨
[h] ایوب ٣٨ : ١٠ زبور ١٠٤ : ٩
[i] امث ٢٧ : ٢٠
[k] واعظ ٣ : ١٥

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۱۰ آیت

اُن چیزوں کي جو آتي ھیں، اُن لوگوں
کے درمیان جو اُن کے بعد ھونگے، یاد نہ
ھوگي۔
۱۲ میں واعظ یروسلم میں بني اِسرایل
کا بادشاہ تھا۔ ۱۳ اور میں نے اپنا دل
لگایا، کہ جو کچھہ آسمان کے نیچے کیا
جاتا ھی، اُس سب کي تفتیش و
تحقیق کروں؛ خدا نے بني آدم کو یہہ
سخت دکھہ دیا[m] کہ وے اِس شغل
میں اتنے لگے رھیں۔ ۱۴ میں نے سارے
کاموں کو دیکھا، جو آسمان کے نیچے
کیئے جاتے ھیں؛ اور دیکھو، سب کچھہ
بطلان اور ھوا کي چران ھی۔ ۱۵ وہ جو
ٹیڑھا ھی، سیدھا کیا جا نہیں سکتا[n]،
اور جو موجود نہیں، اُس کا حساب
کرنا ممکن نہیں ھی۔ ۱۶ میں نے یہہ
بات اپنے دل میں کہي، دیکھہ، میں نے
بڑي ترقي کي، بلکہ اُن سبھوں سے، جو
میرے آگے یروسلم میں تھے، زیادہ
حکمت پائي[o]: ھاں، میرا دل حکمت
اور دانش میں بڑا کاردان ھوا۔ ۱۷ لیکن
جب میں نے حکمت کے جاننے کو، اور
حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو دل
لگایا[p]، تو معلوم کیا، کہ یہہ بھي ھوا پر
چرنا ھی۔ ۱۸ کیونکہ بہت حکمت
میں بہت دقت ھی[q]؛ اور جس کا
عرفان فراوان ھوتا، اُس کا دکھہ زیادہ ھوتا۔

[m] پید ۳ : ۱۹ واعظ ۳ : ۱۰
[n] واعظ ۷ : ۱۳
[o] ۱ سلا ۳ : ۱۲، ۱۳ اور ۴ : ۳۰ اور ۱۰ : ۷، ۲۳
[p] واعظ ۲ : ۳ واعظ ۲ : ۱۲ اور ۷ : ۲۳، ۲۵
[q] ۱ تسا ۵ : ۲۱ واعظ ۲ : ۲

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دنیا میں عیش و عشرت کرنا ایک باطل شغل ھی۔ ۱۲ ھرچند کہ دانشمند جاھلوں سے اچھے ھیں، لیکن دونوں کا ایک ھي انجام ھی۔ ۱۸ دولت ذخیرے کے لیئے محنت کرنا بطلان ھی، کہ نہیں معلوم ھی کہ ھمارے مرنے کے بعد کون اُسے پاویگا۔ ۲۴ اپني محنت کے پھلوں سے خوش رھنا ھر صورت سے مفید؛ پر ایسي خوشوقتي خدا کي عین بخشش ھی۔

۱ میں نے اپنے دل میں کہا، کہ ارے آ،
میں تجھہ کو خوشي سے آزماؤنگا، سو
عشرت کر لے[a]: لو، یہہ بھي بطلان ھی[b]۔
۲ میں نے ھنسي سے کہا، تو دیوانہ: اور
شادماني سے، یہہ کیا کرتي ھی[c]؟ ۳ میں
نے اپنے دل میں تجویز کي، کہ کیونکر
جسم کي تازگي کے واسطے مےنوشي
کروں[d]، پر اِس طرح کہ میرا دل حکمت
کي طرف مائل رھے: اور احمقي کو پکڑکے
رکھوں، جب تک دیکھوں، کہ اِس میں
بني آدم کي کیا بہبودي ھی، کہ وے
آسمان کے نیچے اپني زندگي کے سب
دن یہي کیا کریں۔ ۴ میں نے بڑے بڑے
کام کیئے: میں نے اپنے لیئے عمارتیں
بنائیں: اور میں نے اپنے لیئے تاکستان
لگائے: ۵ میں نے اپنے لیئے باغیچہ اور
باغ طیار کیئے، اور اُن میں ھر قسم کے
میوہدار درخت لگائے: ۶ میں نے اپنے
لیئے تالاب بنائے، کہ اُن میں سے باغ کے
درختوں کا ذخیرہ سینچوں: ۷ میں نے
غلام اور لونڈیاں مول لیں، اور میرے
خانہزاد میرے گھر میں پیدا ھوئے: میں
بھي بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکري
کے گلوں کا مالک تھا، ایسا کہ میں اُن
سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں
تھے، زیادہ مالدار تھا: ۸ میں نے سونا
اور روپا، اور بادشاھوں اور دساوروں کا
خاص خزانہ اپنے لیئے جمع کیا[e]: میں
نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں، اور
بني آدم کے اسباب عیش، اا بیگم اور
حرمیں، اپنے لیئے فراھم کیں۔ ۹ سو
میں بزرگ ھوا، اور سبھوں کي بہنسبت
جو یروسلم میں میرے آگے تھے زیادہ
ترقي کي[f]: میري حکمت بھي مجھہ میں
قائم رھي۔ ۱۰ اور سب کچھہ، جو میري
آنکھیں چاھتي تھیں، میں نے اُن سے
باز نہیں رکھا؛ میں نے اپنے دل کو کسي
طرح کي خوشي سے نہیں روکا؛ کیونکہ
میرا دل میري ساري محنت سے
شادمان ھوا؛ اور میري ساري محنت
سے میرا بخرہ یہي تھا[g]۔ ۱۱ بعد اُس
کے میں نے اُن سب کاموں پر، جو میرے
ھاتھوں نے کیئے تھے، اور اُس محنت
پر، جو میں نے کام کرنے میں کھینچي

[a] لوقا ۱۲ : ۱۹
[b] یسع ۵۰ : ۱۱
[c] امث ۱۴ : ۱۳ واعظ ۷ : ۶
[d] واعظ ۱ : ۱۷
[e] ۱ سلا ۹ : ۲۸ اور ۱۰ : ۱۰، ۱۴، ۲۱، وغیرہ
اا یا، موسیقي کے ھر نوع کے ساز باجے بہم پہنچائے۔
[f] واعظ ۱ : ۱۶
[g] واعظ ۳ : ۲۲ اور ۵ : ۱۸ اور ۹ : ۹

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

تهي، نظر کي، اور ديکها، که سب بطالن
اورهوا کي چران هی[h]، اور آسمان کے تلے
کچهه فائده نهيں۔
۱۲ اور ميں حکمت اور حماقت اور
جهالت کے ديکهنے پر متوجهه هوا[i]؛ کيونکه
وه شخص، جو بادشاه کے بعد آويگا، کيا
کريگا، مگر وه، جو قديم سے لوگ کرتے
آئے هيں؟ ۱۳ اور ميں نے ديکها، که
جيسي روشني کو تاريکي پر فضيلت
هی، ويسي هي حکمت ميں حماقت
سے زياده شرافت هی۔ ۱۴ دانشور اپني
آنکهيں اپنے سر ميں رکهتا هی، پر احمق
اندهيرے ميں چلتا هی[k]؛ تس پر بهي
ميں جان گيا، که ايک هي حادثه آن
سب پر گذرتا هی[l]۔ ۱۵ تب ميں نے
اپنے دل ميں کها، جيسا احمق پر حادثه
هوتا هی، ويسا مجهه پر بهي هوگا؛ پهر
ميں کاهے کو زياده دانشور هوں؟ سو ميں
نے اپنے دل ميں کها، که يهه بهي بطالن
هی۔ ۱۶ کيونکه نه دانشور اور نه احمق
کا ذکر ابد تک رهيگا؛ کيونکه وه جو
هوا هی، سو آنيوالے دنوں ميں سب
فراموش هو جائيگا: اور هائے! دانشور
کيونکر مر جاتا؟ اِسي طرح جس طرح
احمق مرتا هی۔ ۱۷ سو ميں زندگي
سے بيزار هوا؛ کيونکه وه کام، جو سورج
کے نيچے کيا جاتا هی، مجهے برا معلوم
هوا؛ کيونکه سب بطالن اور هوا کي
چران هی۔
۱۸ بلکه ميں اپني ساري محنت کے
کام سے، جو سورج کے نيچے کيا تها،
بيزار هوا؛ اِس ليئے که ضرور تها که ميں
اسے اُس آدمي کے ليئے، جو ميرے بعد
آويگا، چهوڑ جاؤں[m]۔ ۱۹ اور کون جانتا
هی، که وه دانشور يا احمق هوگا؟ بهر
حال وه ميري ساري محنت کے کام پر،
جو ميں نے کيا، اور جس ميں ميں نے
سورج کے تلے اپني حکمت ظاهر کي،

[h] واعظ ۱ : ۳، ۱۴
[i] واعظ ۱ : ۱۷ اور ۷ : ۲۵
[k] امثا ۱۷ : ۲۴ واعظ ۸ : ۱
[l] زبور ۴۹ : ۱۰ واعظ ۹ : ۲، ۳، ۱۱
[m] زبور ۴۹ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

ضابط هوگا۔ يهه بهي بطالن هی۔ ۲۰ تب
ميں پهرا، که اپنا دل اُس سارے کام سے،
جو ميں نے سورج کے نيچے کيا تها،
ناأميد کروں۔ ۲۱ کيونکه ايک شخص
هی جس کے کام حکمت اور دانائي اور
کاميابي کے ساتهه هيں: ليکن وه اُسے
دوسرے آدمي کے ليئے، جس نے اُس
ميں کچهه محنت نهيں کي، چهوڑ جائيگا،
که اُس کي ميراث هو۔ يهه بهي بطالن
اور بلائے عظيم هی۔ ۲۲ کيونکه آدمي
کو اُس کي ساري مشقت اور جانفشاني
سے، جو اُس نے سورج کے نيچے کي
هی، کيا حاصل هوتا[n]؟ ۲۳ کيونکه اُسکے
ليئے عمر بهر غم هی، اور اُس کي محنت
ماتم هی[o]؛ بلکه اُس کا دل رات کو بهي
آرام نهيں پاتا۔ يهه بهي بطالن هی۔
۲۴ سو اِنسان کے ليئے اِس سے که وه
کهاوے اور پيوے، اور اپني ساري محنت
کے درميان خوش هوکے اپنا جي بهلاوے[p]،
کچهه بهتر نهيں۔ يهه بهي ميں نے ديکها،
که يهه خدا کے هاتهه کا ديا هوا هی۔
۲۵ کيونکه کون کها سکتا، اور کون حظ
اُٹها سکتا، اُس سے زياده که ميں کرتا؟
۲۶ کيونکه وه اُس آدمي کو جو اُس
کے حضور ميں[q] اچها هی، حکمت اور
دانائي، اور خوشي بخشتا هی؛ ليکن
گنهگار کو کوفت کهلاتا هی؛ وه جمع کرے،
اور انبار لگاوے، تا که اُسے ديوے، جو خدا
کا پسنديده هی[r]۔ يهه بهي بطالن اور هوا
کي چران هی۔

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ زمانوں کے اِنقلاب سے ايک حالت پيدا
هوتي جس سے اِنسان کا دکهه درد زياده هو جاتا۔ ۱۱ خدا
کي صنعتوں ميں ايک بڑي خوبي دکهائي ديتي۔ ۱۶ پر
اِنسان کا يهه حال هی، نه اُس جهان ميں خدا اُس کے
سب کاموں کا حساب ليگا، اور اِس جهان ميں وه حيوانوں
کا همدرجه معلوم هوتا۔

هر چيز کا ايک موسم هی، اور هر کام
کا، جو آسمان کے نيچے هوتا، ايک وقت
هی[a]: ۲ پيدا هونے کا ايک وقت هی،

[n] واعظ ۱ : ۳ اور ۳ : ۹
[o] ايوب ۵ : ۷ اور ۱۴ : ۱
[p] واعظ ۳ : ۱۲، ۱۳، ۲۲ اور ۵ : ۱۸ اور ۸ : ۱۵
[q] پيد ۷ : ۱ لوقا ۱ : ۶
[r] ايوب ۲۷ : ۱۶، ۱۷ امثا ۲۸ : ۸
[a] ۱۷ آيت واعظ ۸ : ۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اور مر جانے کا ایک وقت هی[h]؛ درخت لگانے کا ایک وقت هی، اور اُکھاڑنے کا ایک وقت هی؛ ۳ مار ڈالنے کا ایک وقت هی؛ اور چنگا کرنے کا ایک وقت هی؛ ڈھانے کا ایک وقت هی، اور اُٹھانے کا ایک وقت هی؛ ۴ رونے کا ایک وقت هی، اور هنسنے کا ایک وقت هی؛ غم کھانے کا ایک وقت هی، اور ناچنے کا ایک وقت هی؛ ۵ پتھر پھینکنے کا ایک وقت هی، اور پتھر بٹورنے کا ایک وقت هی؛ هم آغوشي کرنے کا ایک وقت هی، اور هم آغوشي سے باز رهنے کا بھي ایک وقت هی[i]؛ ۶ پانے کے لیئے کھوجنے کا ایک وقت هی، اور کھو دینے کا ایک وقت هی؛ رکھ چھوڑنے کا ایک وقت هی، اور خرچ کرنے کا ایک وقت هی؛ ۷ پھاڑنے کا ایک وقت هی، اور سینے کا ایک وقت هی؛ چپ رهنے کا ایک وقت هی[j]، اور بولنے کا ایک وقت هی؛ ۸ اُلفت کرنے کا ایک وقت هی، اور عداوت کرنے کا ایک وقت هی[k]؛ جنگ کا ایک وقت هی، اور صلح کا ایک وقت هی. ۹ کام کرنیوالے کو اُس سے، جس میں وہ محنت کرتا هی، کیا حاصل هوتا هی[l]؟ ۱۰ میں نے اُس کام کو دیکھا، جو خدا نے بني آدم کو دیا هی، که اُس میں مشغول هوویں[f]. ۱۱ اُس نے هر ایک چیز کو اُس کے موسم میں خوب بنایا: اور اُس نے دنیا کے کار و بار کو بھي اُن کے دل میں جاے گیر کیا هی، اِس لیئے که اِنسان اُس کام کو، جو خدا شروع سے آخر تک کرتا هی، نہیں دریافت کر سکتا[h]. ۱۲ میں یقیناً جانتا، که اِنسان کے لیئے اُن میں کچھ خوبي نہیں مگر یہہ، که وے خوشوقت هوویں، اور آپ اپنے جیتے جي نیکي کر لیں[i]. ۱۳ اور یہہ بھي که هر ایک اِنسان کھاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کا فائدہ پاوے، تو یہہ بھي خدا کي بخشش هی[k]. ۱۴ اور مجھے یقین هی، که سب کچھ، جو خدا کرتا هی، همیشه کے لیئے هی؛

[h] عبر ۱ : ۲۷
[i] روایل ۲ : ۱۱؛ ۱ مرز ۲ : ۶
[j] عمو ۵ : ۱۳
[k] لوقا ۱۴ : ۲۶
[l] واعظ ۱ : ۳
[f] واعظ ۱ : ۱۳
[h] واعظ ۸ : ۱۷؛ روم ۱۱ : ۳۳
[i] ۲۲ آیت
[k] واعظ ۲ : ۲۴

اُس میں کوئي چیز بڑھائي نہیں جا سکتي، اور نه اُس میں کوئي چیز گھٹائي جائے[l]: اور خدا یوں کام کرتا، که لوگ اُس کے حضور ڈرتے رهیں. ۱۵ جو کچھ که هوا تھا، اب بھي هی[m]؛ اور جو کچھ هونے کو هی، سو آگے بھي هوا؛ اور خدا گذشته احوال کا حساب لیتا هی.

۱۶ پھر میں نے سورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکھا؛ وهاں شرارت تھي[n]: اور صداقت کا مکان؛ وهاں بھي بدکاري تھي. ۱۷ تب میں نے اپنے دل میں کہا، که خدا راستبازوں اور شریروں کي عدالت کریگا[o]؛ کیونکه هر ایک مُہم کے لیئے اور هر کام کے لیئے ایک وقت هی[p]. ۱۸ میں نے اپنے دل میں بني آدم کے حال کي بابت کہا، کاش که خدا اُن پر آشکارا کرے، اور وے آپ کو که حیوان کے مانند هیں، پہچانیں. ۱۹ کیونکه جو بني آدم پر گذرتا، سو حیوان پر گذرتا؛ ایک هي حادثه دونوں پر گذرتا هی[q]: جس طرح یہہ مرتا هی، اُس هي طرح وہ مرتا هی؛ هاں، سب میں ایک هي سانس هی، اور اِنسان کو حیوان پر فوقیت نہیں؛ کیونکه سب بطلان هی. ۲۰ سب کے سب ایک هي جگہه جاتے هیں؛ سب کے سب خاک سے هیں، اور سب کے سب پھر خاک میں جا ملتے هیں[r]. ۲۱ بني آدم کي روح جو اُوپر چڑھتي[s]، اور جانوروں کي روح جو زمین کے نیچے اُترتي، کون جانتا؟ ۲۲ سو میں نے دیکھا، که اِنسان کے واسطے اِس سے که، وہ اپنے کار و بار میں خوش رها کرے[t]، کچھ بہتر نہیں، اِس لیئے که اُس کا بخرہ وہ هی[u]: کیونکه کون اُسے پھر لائیگا، که جو کچھ، که اُسکے بعد هوگا دیکھ لے[x].

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني آدم کي حالت زیادہ بطالت مایل هوتي ظلم کے سبب، ۴ پھر حسد کے باعث، ۷ پھر لالچ سے، ۹ پھر بےعلاقه رهنے سے، ۱۳ اور بگرالي اور خودسري سے.

[l] یعق ۱ : ۱۷
[m] واعظ ۱ : ۹
[n] واعظ ۵ : ۸
[o] روم ۲ : ۶، ۷، ۸
[p] ۲ قرن ۵ : ۱۰؛ ۲ تسا ۱ : ۶، ۷؛ ۱ ۲ آیت
[q] زبور ۴۹ : ۱۲، ۲۰؛ اور ۷۳ : ۲۲؛ واعظ ۲ : ۱۶
[r] پید ۳ : ۱۹
[s] واعظ ۱۲ : ۷
[t] ۱۲ آیت؛ واعظ ۲ : ۲۴؛ اور ۵ : ۱۸؛ اور ۱۱ : ۹
[u] واعظ ۲ : ۱۰
[x] واعظ ۶ : ۱۲؛ اور ۸ : ۷؛ اور ۱۰ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ٩٧٧ کے قریب

تب میں پھر پھرا، اور میں نے سب
ظلموں پر، جو سورج کے نیچے کیئے جاتے
ہیں[a]، نظر کی؛ اور مظلوموں کے آنسوؤں
کو دیکھا، کہ اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ
تھا: اور کہ وے جو اُن پر ظلم کرتے تھے
زبردست تھے، پر اُن کا کوئی تسلی
دینیوالا نہ رہا۔ ٢ تب میں نے مُردوں کو،
جو آگے مر چکے، اُن زندوں سے، جو اب
جیتے ہیں، زیادہ مبارک جانا[b]۔ ٣ لیکن
دونوں سے نیک بخت وہ ہی، جو اب تک
نہیں ہوا ہی، جس نے وہ برا کام، جو سورج
کے نیچے کیا جاتا ہی، نہیں دیکھا ہی[c]۔
٤ بعد اُس کے، میں نے ساری محنت
کے کام اور ہر ایک اچھی دستکاری کو
دیکھا، کہ اُس کے سبب سے آدمی اپنے
ہمسائے سے حسد کرتا۔ یہہ بھی بطالت اور
ہوا کی چران ہی۔ ٥ بے دانش اپنے
ہاتھہ سمیٹتا ہی، اور آپ ہی[d] اپنا
گوشت کھاتا ہی۔ ٦ ایک مُٹھی بھر
جو چین کے ساتھہ ہو اُس سے بہتر ہی،
کہ دونوں مُٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا
کا چرنا ہو[e]۔
٧ اور میں پھرا، اور سورج کے نیچے
کی بطالت کو دیکھا۔ ٨ کوئی اکیلا ہی،
اور اُس کے ساتھہ کوئی دوسرا نہیں:
اُس کے نہ بیٹا نہ بھائی ہی؛ تس پر
بھی اُس کی ساری محنت کی اِنتہا
نہیں، اور اُس کی آنکھہ دولت سے سیر
نہیں ہوتی[f]؛ وہ ہرگز نہیں کہتا کہ میں
کس کے لیئے محنت کرتا، اور اپنی جان
کو عیش سے محروم رکھتا ہوں[g]؟ یہہ بھی
بطالت، ہاں، یہہ سخت رنج ہی۔
٩ ایک سے دو بہتر ہیں؛ کیونکہ اُن
کی محنت سے اُن کو بڑا فایدہ ہوتا ہی۔
١٠ کیونکہ اگر وے گریں، تو ایک اپنے
ساتھی کو اُٹھاویگا؛ پر اُس پر جو تنہا
ہی جب گرتا ہی افسوس ہی، کیونکہ
اُس کا کوئی دوسرا نہیں، جو اُسے اُٹھا
کھڑا کرے۔ ١١ پھر اگر دو ایک ساتھہ لیٹیں،
تو گرم ہوتے ہیں؛ پر اکیلا کیونکر گرم
ہو جائیگا؟ ١٢ اور اگر کوئی ایک پر
غالب ہو، تو وے دونوں اُس کا سامھنا
کرینگے؛ اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی۔
١٣ مسکین لڑکا جو دانشمند ہی،
اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ
نصیحت سننے نہیں جانتا، بہتر ہی۔
١٤ کیونکہ وہ قیدخانے سے نکلکے، بادشاہت
کرنے آیا؛ باوجودے کہ وہ جو سلطنت
ہی میں پیدا ہوا، مسکین ہو چلا۔
١٥ میں نے سب زندوں کو، جو سورج
کے نیچے چلتے ہیں، دیکھا کہ وے [illegible]
دوسرے جوان کے ساتھہ [illegible] جو اُس کا
جانشین ہونے کو اُٹھے [illegible] ہی۔
١٦ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں، جن
پر وہ حکمران ہی: تد بھی وے جو
اُس کے بعد اُٹھینگے، اُس سے خوش نہ
ہونگے۔ یقیناً یہہ بھی بطالت اور ہوا کی
چران ہی۔

٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ چند بطالتیں ہیں جو عبادت کے [illegible]
میں ہوتیں، ٨ پھر ظلم کے سبب زیادہ [illegible] میں
اور ہوتیں، ٩ پھر اور ہیں جو دولت سے متعلق ہیں۔
١٨ دولتمندی میں خوشوقتی کرنا کا زور خدا کی
عین بخشش ہی۔

جب کہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہی[a]،
تو اپنے قدم کو ہوشیاری سے رکھہ؛ اور
سننے پر زیادہ مستعد ہو، اور نہ کہ
احمقوں کے سے ذبیحے گذرانے پر[b]؛ کیونکہ
وے نہیں سمجھتے کہ ذبونی کا کام کرتے
ہیں۔ ٢ اپنے منہہ سے بولنے میں جلدی
مت کر، اور اپنے دل کو روک، کہ وہ شتابی
سے خدا کے حضور کچھہ نہ کہے؛ کیونکہ
خدا آسمان پر ہی، اور تو زمین پر؛
اِس لیئے تو اپنی باتیں تھوڑی کر[c]۔
٣ کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے
خواب دیکھا جاتا ہی؛ اور احمق کی
آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی
ہی[d]۔ ٤ جب تو خدا کے آگے منت
مانے، تو اُس کے ادا کرنے میں دیر نہ
کر[e]؛ کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں

[a] واعظ ٣: ١٦ اور ٥: ٨
[b] ایوب ٣: ١٧، وغیرہ
[c] ایوب ٣: ١١، ١٦، ٢١ واعظ ٦: ٣
[d] امثا ٦: ١٠ اور ٢٤: ٣٣
[e] امثا ١٥: ١٦، ١٧ اور ١٦: ٨
[f] امثا ٢٧: ٢٠ ١ یوحنا ٢: ١٦
[g] زبور ٣٩: ٦

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

هی: وہ جو تو نے منت مانی هی دے
ڈال[b]۔ ۵ تیرا منت نہ ماننا اُس سے بہتر
هی، کہ تو منت مانے اور ادا نہ کرے[c]۔ ٦ اپنے
منہہ کو چھوڑ نہ دے، کہ اُس سے تیرا
بدن گنہگار هو جاوے؛ اور اُس فرشتے کے
حضور مت کہہ، کہ بھول چوک تھی[d]؛
کاہے کو خدا تیری آواز سے بیزار هو، اور
تیرے هاتھوں کا کام برباد کرے؟ ۷ کیونکہ
خوابوں کے وفور میں اور باتوں کی کثرت
میں گوناگون بطالتیں هیں؛ پس تو
خدا سے ڈر[e]۔
۸ اگر تو ملک میں مسکینوں کی
مظلومی، اور عدل اور صداقت کے انقلاب
کو هوتے دیکھے، تو اُس بات سے حیران
مت هو[f]؛ کیونکہ وہ، جو اُس سے جو
بہت بلند هی بلندتر هی، نگاہ کرتا هی؛
اور اُن سے بھی کوئی بالاتر هیں[g]۔
۹ زمین کا حاصل سب کے لیئے هی،
بلکہ کھیتی باڑی سے بادشاہ کا بھی کام
نکلتا هی۔ ۱۰ وہ جو روپیے پر عاشق
هی روپیے سے آسودہ نہ هوگا؛ اور جو
دولت چاهتا هی، اُس کے بڑھنے سے سیر
نہ هوگا۔ یہہ بھی بطالت هی۔ ۱۱ جب
مال کی فراوانی هوتی هی، تو اُس کے
کھانیوالے بھی بہت هوتے هیں؛ اور اُس
کے مالکوں کے لیئے کیا فائدہ هی، مگر یہہ،
کہ وے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھیں؟
۱۲ محنتی کی نیند میٹھی هی، خواہ
وہ تھوڑا کھاوے خواہ بہت؛ لیکن دولت
کی فراوانی مالدار کو سونے نہیں دیتی۔
۱۳ ایک بلاے عظیم هی، جسے میں نے
سورج کے نیچے هوتے دیکھا، کہ دولت اُسکے
مالک کے نقصان کے لیئے رکھی جاتی هی[h]۔
۱۴ اور وہ مال کسی برے حادثے سے برباد
هوتا هی؛ اور اُس کے ایک بیٹا پیدا
هوتا هی، تو اُس وقت اُس کے هاتھہ
میں کچھہ نہیں بچ رهتا هی۔ ۱۵ جس
طرح سے وہ اپنی ما کے پیٹ سے ننگا
اُسی طرح ننگا، جیسا کہ آیا تھا، پھر
جائیگا[n]؛ اور اپنی کمائی میں سے کچھہ
ساتھہ نہ رکھیگا، جسے وہ اپنے هاتھہ میں
لے جاوے۔ ۱٦ اور یہہ بھی سخت زبونی
هی، کہ بعینہ جیسا کہ وہ آیا تھا، ویسا
هی جائیگا؛ اور اُس نے جو هوا کے لیئے
محنتیں اُٹھائیں[o]، کیا فائدہ پایا[p]؟
۱۷ وہ اپنی عمر بھر اندھیرے[q] میں کھاتا
هی[r]، اور اُس کی دقداری، اور بیزاری،
اور خفگی بہت هیں۔
۱۸ اور جو میں نے دیکھا: یہہ خوب
هی، بلکہ خوشنما هی، کہ آدمی کھاوے
اور پیوے، اور اپنی ساری محنت سے،
جو سورج کے نیچے کرتا هی، اپنی عمر
بھر راحت اُٹھاوے، جتنی عمر خدا اُسے
دیوے[r]؛ کہ اُس کا بخرا یہی هی[s]۔
۱۹ هر ایک آدمی بھی، جسے خدا نے مال
و اسباب بخشا، اور اُسے اختیار بھی دیا
کہ اُس میں سے کھاوے، اور اپنا بخرہ
لیوے، اور اپنی محنت کے سبب خوشی
کرے[t]؛ یہہ تو خدا کی بخشش هی؛
۲۰ وہ اپنی زندگی کے دنوں کو بہت یاد
نہ کریگا؛ اِس لیئے کہ خدا اُس کی
خوشدلی کے مطابق اُس سے سلوک کرتا
هی۔

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ دولت، جس سے کچھہ کام نہیں نکلتا، کیسی باطل هی۔ ۳ فرزندوں کی بابت، ۲ اور اُس آدمی کے بڑھاپے کے حق میں جس کی دولت مطلق نہ هو۔ ۹ آنکھوں کے دوڑنے میں اور جی کے ڈانواںڈول هونے میں کیسی بطالت موجود هی۔ ۱۱ بطالتوں کی تقریر کا خاتمہ۔

ایک زبونی هی، جو میں نے سورج
کے نیچے دیکھی، اور وہ اکثر آدمیوں
کے درمیان پائی جاتی هی[a]۔ ۲ کوئی
ایسا هی، کہ خدا نے اُسے دھن دولت
اور عزت بخشی هی، یہاں تک کہ اُس
کو کسی چیز کی، جسے اُس کا جی
چاهتا هی، کمی نہیں[b]؛ تس پر بھی
خدا نے اُسے توفیق نہیں دی، کہ اُس
سے کھاوے[c]؛ بلکہ اجنبی آدمی اُسے
کھاتا هی: یہہ بطالن هی، اور ایک سخت
زبونی هی۔

[a] زبور ۲۲ : ۲۵ ... [b] امثا ۲۰ : ۲۵ [c] ... ۲۳ : ۲۱ [d] ... ۲۳ : ۲۲ [e] واعظ ۱۲ : ۱۳ [f] واعظ ۳ : ۱٦ [g] زبور ۱۲ : ۵ اور ۵۸ : ۱۱ اور ۸۲ : ۱ [h] واعظ ۱ : ۱۳

[n] ایوب ۱ : ۲۱ زبور ۴۹ : ۱۷ ۱ تمط ٦ : ۷ [o] امثا ۱۱ : ۲۹ [p] واعظ ۱ : ۳ [q] عبرانی میں، تاریکی۔ [r] زبور ۱۲۷ : ۲ [s] واعظ ۲ : ۲۴ اور ۳ : ۱۲، ۱۳، ۲۲ اور ۹ : ۷ اور ۱۱ : ۹ ۱ تمط ٦ : ۱۷ [t] واعظ ۲ : ۱۰ اور ۳ : ۲۲ [u] واعظ ۲ : ۲۴ اور ۳ : ۱۳ اور ٦ : ۲

[a] واعظ ۵ : ۱۳ [b] ایوب ۲۱ : ۱۰، وغیرہ زبور ۱۷ : ۱۴ اور ۷۳ : ۷ [c] لوقا ۱۲ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

٣ اگر آدمي کے سو فرزند هوویں، اور
وہ بہت برس جیتا رهے، ایسا کہ اُس
کي عمر کے برس بہت سے هوویں، اور اگر
اُس کا جي اُس سے جو خوب هی سیر
نہ هو، اور اُس کا دفن نہ هو[a]، تو میں
کہتا هوں، کہ وہ حمل جو گر جاوے
اُس سے بہتر هی[e]. ٤ کیونکہ وہ بطالت
کے ساتھہ آیا، اور تاریکي میں جاتا هی،
اور اُس کا نام اندهیرے سے چھپ جاتا:
٥ اُس نے سورج کو بھي نہ دیکھا، نہ
کسي چیز کو جانا: سو اِس کو دوسرے
کي نسبت سے زیادہ آرام هی.
٦ هاں، اگرچہ وہ دو چند ایک هزار
برس جیا، توبھي اُس نے کچھہ خوبي
نہ دیکھي: کیا سب کے سب ایک هي
جگہہ نہیں جاتے؟ ٧ آدمي کي ساري
محنت اُس کے منہہ کے لیئے هی؛ تد
بھي اُس کا جي نہیں بھرتا[f]. ٨ کیونکہ
دانشمند کو کیا حاصل هی جو بیوقوف
کو نہیں؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں
کے آگے چلنے جانتا هی کیا فائدہ؟
٩ آنکھوں سے دیکھي هوئي چیز اُس
سے جس پر فقط جي چلایا جاے بہتر
هی: یہہ بھي بطالت اور هوا کي چران
هی. ١٠ جو کچھہ هوا هی، سو تو سابق
میں اُس کا نام رکھا گیا هی، اور معلوم
هی کہ وہ اِنسان هی: اور وہ اُس کے
ساتھہ جو اُس سے زورآور هی جھگڑ نہیں
سکتا[g].
١١ چونکہ بہت سي چیزیں هیں،
جن سے بطالت فراوان هوتي هی، پس
اِنسان کو کیا فائدہ هی؟ ١٢ اور کون
جانتا هی کہ اِنسان کے لیئے، دنیا میں،
اُس کي عمر بطالت کے گنے هوئے دنوں
میں، جنھیں پرچھائیں کے مانند[h] وہ
کاٹتا هی، کیا اچھا هی؟ کون اِنسان کو
بتلا سکتا هی، کہ اُس کے بعد سورج کے
نیچے کیا واقع هوگا[i]؟

[d] ۲ سلا ٩ : ٣٥ یسعہ ١٤ : ١٩، ٢٠ یرم ٢٢ : ١٩
[e] ایوب ٣ : ١٦ زبور ٥٨ : ٨ واعظ ٤ : ٣
[f] امثا ١٦ : ٢٦
[g] ایوب ٩ : ٣٢ یسعہ ٤٥ : ٩ یرم ٤٩ : ١٩
[h] زبور ١٠٢ : ١١ اور ١٠٩ : ٢٣ اور ١٤٤ : ٤ یعقو ٤ : ١٤
[i] زبور ٣٩ : ٦ واعظ ٨ : ٧

٧ باب

اِس بیان میں، کہ ١ بطالتوں سے رهائي پانے کے لیئے، چند چیزیں مفید هیں، یعنے نیکنامي، ٢ اور نفس‌کشي کرنے کي عادت، ٧ اور صبر و برداشت، ١١ اور حکمت، ٢٣ حکمت حاصل کرني کیا هي مشکل!

نیکنامي مہنگے‌مولي عطر سے بہتر
هی[a]، اور مرنے کا دن پیدا هونے کے دن سے،
٢ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے
گھر میں داخل هونے سے بہتر هی؛ کیونکہ
سب لوگوں کا انجام یہي هی؛ اور جو
زندہ هي اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا،
٣ غمگیني هنسي سے بہتر هی؛ کیونکہ
چہرہ کي اُداسي سے دل سدھر جاتا هی[b].
٤ حکیم کا دل ماتم کے گھر میں هی؛
اور احمق کا جي عشرت خانے سے لگا هی.
٥ اِنسان کے لیئے دانشور کے طعنے سننا
احمقوں کا راگ سننے سے بہتر هی[c].
٦ هانڈي کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹخنا،
ویسا هي بے‌دانشوں کا هنسنا هی[d]؛ یہہ
بھي بطالت هی،
٧ یقیناً ظلم دانشور آدمي کو باولا بنا
دیتا هی، اور رشوت دل کو بگاڑتي هی[e].
٨ کسي بات کا انجام اُس کے شروع سے
بہتر هی: اور جو دل سے برداشت کرتا
اُس سے بہتر هی کہ دل میں مغرور هو[f].
٩ تو اپنے جي میں جلد غصہ‌ور مت
بن[g]، اِس لیئے کہ غصہ بے‌دانشوں کے
سینے میں پڑا رهتا هی. ١٠ مت کہہ،
کہ اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟
کیونکہ تو دانشوري سے اِس مقدمہ کي
بابت تجویز نہیں کرتا.
١١ میراث کے مقابلے میں حکمت
اچھي چیز هی: اور اُن کے لیئے جو
سورج کو دیکھتے هیں سودمند هی[h].
١٢ کیونکہ حکمت حمایت کے لیئے ایک
آڑ هی اور روپا ایک آڑ هی؛ لیکن دانش
کي ایک خاص خوبي هی، کہ حکمت
اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے هیں، زندگي
بخشتي هی. ١٣ خدا کے کام کو دیکھہ:
کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا
هی، جسے اُس نے ٹیڑھا کیا هی[i]؟

[a] امثا ١٥ : ٣٠ اور ٢٢ : ١
[b] ۲ کرنتھ ٧ : ١٠
[c] زبور ١٤١ : ٥ امثا ١٣ : ١٨ اور ١٥ : ٣١، ٣٢
[d] زبور ١١٨ : ١٢ واعظ ٢ : ٢
[e] خرو ٢٣ : ٨ اِستثنا ١٦ : ١٩
[f] امثا ١٤ : ٢٩
[g] امثا ١٤ : ١٧ اور ١٦ : ٣٢ یعقو ١ : ١٩
[h] واعظ ١١ : ٧
[i] ایوب ١٢ : ١٤ واعظ ١ : ١٥ یسعہ ١٤ : ٢٧

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۱۴ اِقبالمندي کے دن خوشي میں مشغول
هو، پر مصیبت کے دن میں سوچ[k]؛
اِس کو بهي خدا نے اُسکے مقابل بنا رکها
هی، اِتنے لیئے، که اِنسان اپنے پیچهے
کے احوال میں سے کچهه دریافت نه کرے. [k] واعظ ۳: ۴
۱۵ میں نے اپني بطلان کے دنوں میں یهه [k] اِست ۲۸: ۴۷
سب کچهه دیکها: ایک راستکار هی، جو
اپني راستکاري میں مرتا هی[l]؛ اور ایک [l] واعظ ۸: ۱۴
بدکار هی، جو اپني بدکاري میں عمر
دراز هوتا هی. ۱۶ حد سے زیاده نیکوکار
نه هو[m]، اور حکمت میں اِعتدال سے [m] امثا ۲۵: ۱۶
باهر مت بڑهه جا[n]: تجهے اپنا برباد
کرنا کیا ضرور هی؟ ۱۷ حد سے زیاده [n] روم ۱۲: ۳
بدکار نه هو، اور احمق مت بن: اپنے
وقت سے پہلے کاهے کو مریگا[o]؟ ۱۸ اچها [o] ایوب ۱۰: ۲۲
هی، که تو اِسکو پکڑکے رکهے، اور که تو زبور ۵۵: ۲۳
اُس پر سے بهي هاتهه نه اُٹهاوے: که وه امثا ۱۰: ۲۷
جو خدا سے ڈرتا هی، اُن سب سے بچ
نکلیگا. ۱۹ حکمت دانشور کو، دس
پہلوانوں سے جو که شهر میں هوں، زیاده
زورآور کرتي هی[p]. ۲۰ اِس لیئے که کوئي [p] امثا ۲۱: ۲۲
اِنسان زمین پر ایسا صادق نهیں، که نیکي اور ۲۴: ۵
کرے اور خطا نه کرے[q]. ۲۱ پهر بهي سب واعظ ۹: ۱۶
باتوں کے سننے پر، جو کهي جاویں، اپنا دل [q] ۱ سلا ۸: ۴۶
مت لگا؛ نه هو که تو سن پاوے که تیرا ۲ تو ۶: ۳۶
نوکر تجهه پر لعنت کرتا هی: ۲۲ کیونکه امثا ۲۰: ۹
تو تو اپنے دل سے جانتا هی، که تو نے روم ۳: ۲۳
آپ اِسي طرح سے بارها اوروں پر لعنت ۱ یوحن ۱: ۸
کي هی.
۲۳ میں نے حکمت سے یهه سب
کچهه آزمایا هی: میں نے کها که میں
دانشور هونگا؛ پر وه مجهه سے کهیں دور
تهي[r]. ۲۴ وه جو هوا هی سو دور اور نهایت [r] روم ۱: ۲۲
گهرا هی[s]؛ اُسے کون پا سکتا هی[t]؟ ۲۵ میں [s] روم ۱۱: ۳۳
نے اپنے دل کے ساتهه توجهه کي، تاکه [t] ایوب ۲۸: ۱۲، ۲۰
جانوں اور تفتیش کروں، اور حکمت اور ۱ تیمثا ۶: ۱۶
خرد کو دریافت کروں، اور که حماقت
کي بدي کو، اور ابلهي اور دیوانگي کو
سمجهوں[u]: ۲۶ تب میں نے موت سے [u] واعظا ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تلختر اُس عورت کو پایا، جس کا دل
پهندوں کے، اور جالوں کے، اور جس کے هاتهه
هتهکڑیوں کے مانند هیں[x]: وه جو خدا
کے حضور میں مقبول هی، سو اُس سے
بچتا هی؛ لیکن وه جو گنهگار هی، اُس [x] امثا ۵: ۳، ۴
سے پکڑا جاتا هی. ۲۷ دیکهه، واعظ کهتا اور ۲۲: ۱۴
هی[y]، میں نے ایک دوسرے سے مقابله [y] واعظا ۱: ۱، ۲
کرکے، که نتیجه نکالوں، یهه پایا هی؛
۲۸ جو اب تک میرا جي ڈهونڈها کرتا،
پر مجهے مل نهیں گیا؛ هزار پیچهے ایک
مرد میں نے پایا[z]، پر ایک عورت اُن سبهوں
میں نهیں پائي. ۲۹ لو، میں نے صرف [z] ایوب ۳۳: ۲۳
اِتنا پایا، که خدا نے اِنسان کو راست زبور ۱۲: ۱
بنایا[a]، پر اُنهوں نے بهت سي بندشیں [a] پید ۱: ۲۷
تجویز کرکے باندهیں[b]. [b] پید ۳: ۶، ۷

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بادشاهوں کي تکریم کرنا مناسب هی.
۶ اِس پر لحاظ کرنا هی که عالم کا اِنتظام خدا کے هاتهه هی.
۱۲ دیندار کا حال مصیبت هي میں کیوں، شریر کے حال سے
بهتر هی، هرچند که اِقبالمندي نه ساتهه هو. ۱۶ خدا کے
کام دریافت سے باهر هیں.

۱ کون دانشور کا برابر هی؟ اور ایک
ایک بات کي تفسیر کون کرنے جانتا
هی؟ اِنسان کي حکمت اُس کے منهه
کو روشن کرتي هی[a]، اور اُس کے چهرے [a] امثا ۴: ۸، ۹
کي ||ڈهیتهائي[b] اُس سے بدل جاتي هی. اور ۱۷: ۲۴
۲ میں تجهے صلاح دیتا، که تو بادشاه دیکهو اعم ۶: ۱۵
کا حکم اور خدا کي قسم کي بات کو[c] || عبراني میں، مضبوطي.
مانتا ره. ۳ تو جلدبازي کرکے اُسکي [b] اِست ۲۸: ۵۰
نظر سے اوت مت هو[d]: اور برے کام [c] ۱ توا ۲۹: ۲۴
پر مستعد مت هو؛ کیونکه جو وه چاهتا حزق ۱۷: ۱۸
هی، سو کرتا هی. ۴ اِسلیئے که بادشاه روم ۱۳: ۵
کا حکم غالب هی، اور کون اُسے کهیگا، [d] واعظا ۱۰: ۴
تو یهه کیا کرتا هی[e]؟ ۵ وه جو حکم [e] ایوب ۳۴: ۱۸
مانتا هی، سو زبوني کو نه دیکهیگا؛ اور
دانشور کا دل وقت کو اور حق و واجبي
کو سمجهتا هی.
۶ اِس لیئے که هر کام کا ایک وقت[f] [f] واعظا ۳: ۱
اور ایک واجبي طور هی؛ که اِنسان کي
تباهي اُس پر بڑي هوتي؛ ۷ کیونکه

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

جو کچھ ہوویگا، اُس کو معلوم نہیں[g]:
اور کون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا۔
۸ کسي آدمي کو روح پر اِقتدار نہیں[h]
کہ اُسے پکڑ رکھے[i]، اور مرنے کے دن اُسکا
کچھ بس نہیں: اور اُس لڑئي میں چھٹی
نہیں ملتي، اور نہ شرارت اُن کو، جو اُسے
اِیجاد کرتے، چھڑاویگي۔ ۹ یہہ سب
میں نے دیکھا، اور اپنا دل سارے کام پر
جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، لگایا:
ایسا وقت ہی، کہ جس میں ایک شخص
دوسرے پر حکومت کرکے اپنے اُوپر بلا
لاتا ہی۔ ۱۰ اُسي طرح سے میں نے دیکھا،
کہ شریر گاڑے گئے، اور لوگ بھي آتے
تھے، اور وے پاک مکان سے بھي جاتے
تھے، اور جس شہر میں وے ایسا کرتے
تھے فراموش ہوئے: یہہ بھي بطالن ہی۔
۱۱ ازبسکہ برے کام پر سزا کا حکم في الفور
دیا نہیں جاتا، اِس لیئے بني آدم کا دل
اُن میں بدکاري پر بشدت مائل ہی[k]۔
۱۲ اگرچہ گنہگار سؤ بار برائي کرے،
اور اُن کي عمر دراز ہووے[l]، تو بھي
میں یقیناً جانتا ہوں، کہ اُنہیں کا بھلا
ہوگا، جو خدا سے ڈرتے ہیں، اور اُس کے
حضور کانپتے ہیں[m]۔ ۱۳ لیکن گنہگار
کا بھلا کدھي نہ ہوگا، اور نہ وہ اپنے دنوں
کو سایہ کي مانند بڑھائیگا: اِس لیئے
کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں۔ ۱۴ ایک
بطالن ہی، جو زمین پر اِستعمال کیا
جاتا ہی: کہ نیکوکار لوگ ہیں جن کو
وہ واقع ہوتا ہی جو چاہیئے تھا کہ
بدکرداروں کو ہو، اور شریر لوگ ہیں
جنہیں وہ ملتا ہی جو چاہیئے تھا کہ
راستبازوں کو ملے[n]: میں نے کہا کہ
یہہ بھي بطالن ہی۔ ۱۵ تب میں نے
خورمي کي تعریف کي: کیونکہ سورج کے
نیچے اِنسان کے لیئے اِس سے کچھ بہتر
نہیں ہی، مگر کہ کھاوے اور پیوے، اور
خوش رہے: کیونکہ یہہ اُس کي محنت

[g] امثا ۲۴: ۲۲ واعظ ۶: ۱۲ اور ۹: ۱۲ اور ۱۰: ۱۴
[h] زبور ۴۹: ۶، ۷
[i] ایوب ۱۴: ۵
[k] زبور ۱۰: ۶ اور ۵۰: ۲۱ یسعیا ۲۶: ۱۰
[l] یسعیا ۶۵: ۲۰ رومی ۲: ۵
[m] زبور ۳۷: ۱۱، ۱۸، ۱۹ امثا ۱: ۳۲، ۳۳ یسعیا ۳: ۱۰، ۱۱ متي ۲۵: ۳۴، ۴۱
[n] زبور ۷۳: ۱۴ واعظ ۲: ۱۴ اور ۷: ۱۵ اور ۹: ۱، ۲، ۳

کے درمیان، اُس کي زندگي کے سب دن
تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے
بخشي، اُس کے ساتھ رہیگي[o]۔
۱۶ جب میں نے اپنا دل لگایا، کہ
حکمت سیکھوں، اور اُس کام کاج کو،
جو زمین پر کیا جاتا ہی، دیکھ لوں،
(کیونکہ ایسا بھي ہی جس کي آنکھیں
نہ رات نہ دن نیند دیکھتي ہیں:)
۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر
نگاہ کي، اور جانا، کہ اِنسان اُس کام کو،
جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی،
دریافت نہیں کر سکتا ہی[p]: اگرچہ
اِنسان محنت سے اُسکا کھوج کرے، پر
کچھ دریافت نہیں کریگا: نہایت یہہ
ہی، کہ ہرچند حکیم کو گمان ہووے، کہ
اُس کو معلوم کریگا، پر اُس کا بھید کبھي
پا نہ سکیگا[q]۔

[o] واعظ ۲: ۲۴ اور ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۸: ۷
[p] ایوب ۵: ۹ واعظ ۳: ۱۱ رومي ۱۱: ۳۳
[q] زبور ۷۳: ۱۶

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک ہي طرح کے حادثے نیکوں اور بدوں پر گذرتے۔ ۴ سب آدمي زادوں کو مرنا ہی۔ ۷ اِس جہان میں کامل خوشي کے عوض فقط تسلي ملتي۔ ۱۱ خدا سب پر فرمانروا ہی۔ ۱۳ حکمت زور سے بہتر جانا ہی

اِن سب باتوں کو میں نے دل سے
غور کیا، اور سب حال کي تفتیش
کي، اور معلوم ہوا، کہ صادق اور حکیم
اور اُن کے کام خدا کے ہاتھ میں ہیں[a]:
اِنسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس
سب سے جو اُس کے آگے ہی جانتا ہی۔
۲ سب کچھ جو ہوتا سبھوں پر ایکساں
گذرتا ہی[b]: صادق اور شریر پر، نیکوکار اور
پاک اور ناپاک پر، اُس پر جو قرباني لاتا
اور اُس پر جو قرباني نہیں لاتا، ایک ہي
ماجرا واقع ہوتا ہی: جیسا نیکوکار ہی،
ویسا خطاکار ہی: جیسا وہ ہی جو قسم
کھاتا، ایسا وہ ہی جو قسم سے ڈرتا ہی۔
۳ سب چیزوں کے درمیان جو سورج
کے نیچے ہوتي ہیں ایک زبوني یہہ ہی،
کہ ایک ہي حادثہ سب پر گذرتا ہی:
ہاں، بني آدم کا دل بھي شرارت سے
بھرا ہی، اور جب تک وے جیتے ہیں

[a] واعظ ۸: ۱۴
[b] ایوب ۲۱: ۷ وغیرہ زبور ۷۳: ۳، ۱۲، ۱۳ ملا ۳: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

حماقت اُن کے دل میں رهتي هی، اور
بعد اُسکے مُردوں میں شامل هوتے هیں.
۴ کیونکه کون هی که مقبول هووے؟
سب زندوں کے لیئے اُمید هی: کیونکه
جیتا کتا مرے هوئے شیر سے بہتر هی.
۵ اِس لیئے که زندے جانتے هیں، که هم
مرینگے؛ پر مردے کچھ بھي نہیں جانتے[c]،
اور اُن کے لیئے اور کچھ اجر نہیں؛
کیونکه اُن کي یادگاري جاتي رهتي[d].
۶ اُن کي محبت بھي اور عداوت اور
اُن کا حسد اب موقوف هوئے، اور تا ابد
اُن سب کاموں میں جو سورج کے
نیچے کیئے جاتے وے هرگز شامل نه
هونگے، نه بخره پاوینگے. ۷ اپني راه چلا
جا، خوشي سے اپني روتي کھا، اور خوشدلي
سے اپني مي پي[e]؛ که خدا ابھي تیرے
کاموں کو قبول کرتا هی. ۸ همیشه اُجلا
لباس پہنے رہ، اور اپنے سر کو چکناهت
سے خالي نه رکھ. ۹ اپني بطالت کي
زندگي کے سب دن جو اُس نے سورج
کے نیچے تجھے بخشي هی، هاں، اپني
بطالت کے سب دن، اُس جورو کے ساتھ،
جو تیري پیاري هی، عیش کر لے، که
اِس زندگي میں، اور تیري اُس محنت
کے درمیان، جو تونے سورج کے نیچے
کي، تیرا یهي بخرا هی[f]. ۱۰ جو کام
تیرا هاتھ کرنے پاوے، اُسے اپنے مقدور
بھر کر؛ کیونکه وهاں گور میں، جہاں تو
جاتا هی، نه کام، نه منصوبه، نه آگاهي،
نه حکمت هی.
۱۱ پھر میں نے توجه کي، اور سورج
کے نیچے دیکھا، که دوڑانے کو هر وقت
دوڑنا نہیں آتا، اور نه جنگ زورآور
کو، بلکه نه روتي دانشمند کو ملتي، نه
دولت فہمیدوالوں کو، نه عزت اهل خرد
کو هی[g]، بلکه اُن سب کو وقت اور
اِتفاق کے قاعدے سے هوتا هی. ۱۲ سوا
اِس کے اِنسان اپنا وقت بھي نہیں
پہچانتا[h]؛ جس طرح مچھلیاں، جو برے
جال میں گرفتار هوتي هیں، اور جس
طرح چڑیائیں پھندے میں پھنسائي جاتي
هیں، اُسي طرح بني آدم بھي بد وقتي

[c] ایوب ۱۴: ۲۱
یسع ۶۳: ۱۶
[d] ایوب ۷: ۸، ۱۰
یسع ۲۶: ۱۴
[e] واعظ ۸: ۱۵
[f] واعظ ۲: ۱۰، ۲۴
اور ۳: ۱۳، ۲۲
اور ۵: ۱۸
[g] عمو ۲: ۱۴، ۱۵
یرم ۹: ۲۳
[h] واعظ ۸: ۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

میں، جب اچانک اُن پر جال پڑتا
هی، پھنس جاتے هیں[i]. ۱۳ یہه بھي
میں نے دیکھا، که سورج کے نیچے
حکمت هی، اور یہه مجھے بڑي چیز
معلوم هوئي: ۱۴ ایک چھوٹا شہر تھا،
اور اُس میں تھوڑے لوگ تھے: اُس پر
ایک بڑا بادشاه چڑھ آیا، اور اُسے گھیر
لیا، اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے
باندھے: ۱۵ مگر اُس شہر کے بیچ اُنھوں نے
ایک کنگال دانشور مرد کو پایا، جسنے اپني
حکمت سے اُس شہر کو بچا لیا[k]؛ باوجود
اِس کے، کسي نے اُس مسکین مرد کو
یاد نہیں کیا. ۱۶ تب میں نے کہا، که
حکمت زور سے بہتر هی[l]؛ تس پر بھي
اُس مسکین کي حکمت کي تحقیر هوتي
هی، اور اُسکي باتیں سني نہیں جاتیں[m].
۱۷ دانشوروں کي باتیں جو ملایمت
سے کي جاویں، اُس شخص کے شور کي
نسبت سے، جو بیوقوفوں پر فرمانروا هی،
زیادهتر سني جاتیں. ۱۸ حکمت لڑائي
کے بہت سے هتھیاروں سے بہتر هی[n]؛ پر
ایک گنہگار بہت سا مال غارت کرواتا هی[o].

۱۰ باب

۱ بابت دانشمندي اور حماقت کي؛ ۱۶ بےقیدي کي بابت،
۱۸ کاهلي کي، ۱۹ اور روپیوں کي. ۲۰ اپنے دل میں
بھي بادشاهوں کي تعظیم کرنے کي مناسبت.

مُوئي مکھیاں عطار کے عطر کو بدبو
کراتي، اور اُس کے جوش کھانے کے باعث
هوتیں؛ اِسي طرح دانش اور عزت کي
بهنسبت، تھوڑي سي بےوقوفي کي بڑي
قدر هوتي. ۲ دانشور کا دل اُس کے
دهنے هاتھ هی؛ پر احمق کا دل اُس
کے بائیں هی. ۳ هاں، احمق جو هی،
جب وه راه چلتا هی، اُسکي عقل اُڑ
جاتي هی، اور وه سب سے کہتا هی، که
میں احمق هوں[a]. ۴ اگر حاکم تجھ پر
قہر کرے، تو اپني جگہه مت چھوڑ[b]؛
کیونکه برداشت بڑے گناهوں کي بابت
اُسے ٹھنڈا کر دیتي هی[c]. ۵ ایک زبوني
هی، جو میں نے سورج کے نیچے دیکھي؛
ایک خطا کي طرح هی، جو حاکم هي سے
هوتي هی. ۶ احمقي بہت بلندنشین

[i] امثا ۲۹: ۶
لوقا ۱۲: ۲۰، ۲۱
اور ۱۷: ۲۶،
وغیره
۱ تسلا ۵: ۳
[k] دیکھو ۲ سمو ۲۰: ۱۶،
۲۲ —
[l] امثا ۲۱: ۲۲
اور ۲۴: ۵
واعظ ۷: ۱۹
۱۸ آیت
[m] مرقس ۶: ۲، ۳
[n] ۱۶ آیت
[o] یشو ۷: ۱، ۱۱، ۱۲
[a] امثا ۱۳: ۱۶
اور ۱۸: ۲
[b] واعظ ۸: ۳
[c] ۱ سمو ۲۵: ۲۴، وغیره
امثا ۲۵: ۱۵

پيشتر مسيح سے ٩٧٧ کے قريب

هوتي هي[d]، پر دولتمند نيچيے کي جگهہ
ميں بيٹهتے هيں. ٧ ميں نے ديکها، کہ
نوکر گهوڑوں پر سوار هوکے پهرتے هيں[e]، اور
سردار نوکروں کے مانند زمين پر پيدل
چلتے هيں. ٨ وہ جو گڑها کهودتا هي،
سو اُس ميں گريگا[f]؛ اور جو ديوار کو
توڑتا هي، اُسے سانپ ڈسيگا. ٩ جو
پتهروں کو سرکاتا هي، سو اُن سے دکهہ پاتا
هي؛ اور جو لکڑي چيرتا هي، سو اُس
سے چوٹ لگنے کے خطرے ميں هوتا هي.
١٠ اگر لوها کند هي، اور آدمي دهار
تيز نہ کرے، تو بهت سا زور کرنا پڑتا هي؛
پر انجام تک پهنچانے کے واسطے حکمت
مفيد هي. ١١ اگر سانپ نے بغير
منتر کے ڈسا هي[g]، تو ‖ منتر کرنيوالے کو
کچهہ فائدہ نہ هوگا. ١٢ دانشمند کي منهہ
کي باتيں لطيف هيں[h]؛ پر احمق کے
هونٹهہ اُسي کو نگل جاتے هيں[i]. ١٣ اُس
کے منهہ کي باتوں کي اِبتدا احمقي هي،
اور اُس کي باتوں کي اِنتها فاسد ابلهي
هي. ١٤ احمق بهت سي باتيں بناتا
هي[k]؛ پر آدمي نهيں بتا سکتا هي، کہ
کيا هوگا؛ اور جو کچهہ اُس کے بعد هوگا،
اُسے کون کهہ سکتا هي[l]؟ ١٥ احمق کي
محنت اُسے تهکاتي هي؛ کيونکہ وہ شهر
ميں جانے کو بهي نهيں جانتا.

١٦ تجهہ پر، اي مملکت، افسوس
هي، جب نابالغ تيرا بادشاہ هوا، اور
تيرے سردار صبح کو نوش جان کرتے هيں[m].
١٧ نيکبخت هي تو، اي سرزمين، جب
اميرزادہ تيرا بادشاہ هوا، اور تيرے سردار
بروقت نوش کريں، اِس مقصد سے کہ
اُن کي توانائي باقي رهے، اور نہ کہ
بدمست هوويں[n].

١٨ جب بهتسي کهالت هوتي هي،
گهر کا گچ بگڑ جاتا هي، اور ڈهيلے هاتهوں
سے چهت ٹپکتي هي.

١٩ هنسنے کے ليئے لوگ ضيافت کرتے
هيں، اور مي جان کو خوش کرتي هي[o]؛
پر روپيوں سے سب کام نکلتا هي.

٢٠ تو اپنے دل ميں بهي بادشاہ پر
لعنت نہ کر[p]، اور نہ اپني خوابگاہ ميں
بهي مالدار پر لعنت کر؛ کيونکہ هوائي

[d] آستر ٣: ١
[e] امثا ١٩: ١٠ اور ٣٠: ٢٢
[f] زبور ٧: ١٥ امثا ٢٦: ٢٧
[g] زبور ٥٨: ٤، ٥ يرم ٨: ١٧
‖ عبراني ميں، صاحب لسان.
[h] امثا ١٠: ٣٢ اور ١٢: ١٣
[i] امثا ١٠: ١٤ اور ١٨: ٧
[k] امثا ١٥: ٢
[l] واعظ ٣: ٢٢ اور ٦: ١٢ اور ٨: ٧
[m] يسع ٣: ٤، ٥، ١٢ اور ٥: ١١
[n] امثا ٣١: ٤
[o] زبور ١٠٤: ١٥
[p] خر ٢٢: ٢٨ اعم ٢٣: ٥

چڑيا مضمون کو لے اُڑيگي، اور پردار اُس
بات کو کهولديگا.

١١ باب

١ خيرات کرنے کے طور کي بابت. ٧ زندگي کے درميان موت کو، ٩ اور ايام جواني ميں عدالت کے دن کو ياد کرنے کي مناسبت.

اپني خورش کا غلہ پانيوں کي سطح
پر ڈال دے[a]؛ کيونکہ تو بهت دنوں کے
پيچهے اُسے پاويگا[b]. ٢ سات کو، بلکہ
آٹهہ کو[c] حصہ دے[d]: کيونکہ تو نهيں جانتا
هي، کہ زمين پر کيا بلا آويگي[e]. ٣ جب
بادل پاني سے بهرے هوتے هيں، تو زمين
پر برسکے اپنے تئيں خالي کرتے هيں؛
اور اگر درخت دکهن طرف يا اُتر طرف
گرے، تو جهاں درخت گرتا هي، وهيں
پڑا رهتا هي. ٤ جو هوا کو نظر کرتے
اٹکلتا هي، سو نهيں بوتا هي؛ اور جو
بادلوں کو ديکهتا هي، سو نهيں لوتا هي.
٥ جيسا تو نهيں جانتا هي، کہ هوا کي
کيا راہ هي[f]، اور حاملہ کے رحم ميں
هڈياں کيونکر بڑهتي هيں[g]، ويسا هي تو
خدا کے کاموں کو، جو سب کچهہ کرتا
هي، نهيں جانيگا. ٦ فجر کو اپنا بيج
بو، اور شام کو بهي اپنا هاتهہ ڈهيلا هونے
نہ دے؛ کيونکہ تو نهيں جانتا هي، کہ
اُن ميں سے کون کام کا هوگا، يهہ يا وہ،
يا دونوں کے دونوں برابر بهلے هونگے.
٧ نور تو ميٹها هي، اور سورج کا
ديکهنا آنکهوں کو اچها لگتا هي[h]. ٨ هاں،
اگر آدمي بهتسے برسوں تک جيوے، اور
اُن سبهوں ميں خوشي کرے؛ تد بهي
مناسب هي، کہ وہ تاريکي کے دنوں کو
ياد رکهے؛ کيونکہ وے بهت هونگے.
سب کچهہ جو آتا هي، سو بطلان هي.
٩ اي جوان، تو اپني جواني ميں
خوش هو، اور اپني بلوغت کے دنوں ميں
اپنا جي بهلا، اور اپنے دل کي راهوں ميں
اور اپني آنکهوں کي منظوري ميں چل[i]؛
پر جان رکهہ، کہ اِن ساري باتوں کے ليئے
خدا تجهہ کو عدالت ميں لاويگا[k].
١٠ اور دنداري کو اپنے دل سے دور
کر، اور بدي اپنے جسم سے نکال ڈال[l]؛
کيونکہ لڑکپن اور جواني دونوں هيچ هيں[m].

پيشتر مسيح سے ٩٧٧ کے قريب

[a] ديکهو يسع ٣٢: ٢٠
[b] اور ٣٢: ٢٠ استثنا ١٥: ١٠ امثا ١٩: ١٧ متي ١٠: ٤٢
[c] ٢ قرن ٩: ٨ گلا ٦: ٩، ١٠ عبر ٦: ١٠
[d] ميکه ٥: ٥
[e] زبور ١١٢: ٩ لوقا ٦: ٣٠ ١ تمطا ٦: ١٨، ١٩
[e] افس ٥: ١٦
[f] يوح ٣: ٨
[g] زبور ١٣٩: ١٤، ١٥
[h] واعظا ٧: ١١
[i] گن ١٥: ٣٩
[k] واعظا ١٢: ١٤ روم ٢: ٦-١١
[l] ٢ قرن ٧: ١ ٢ تمطا ٢: ٢٢
[m] زبور ٣٩: ٥

١٢ باب

اِس بیان میں، کہ ١ خالق کو بروقت یاد کرنا فرض ہی.
٨ پہر کہ واعظ کا مقصد ہی، کہ اُس کی باتوں سے لوگوں
کی ترقی ہو. ١٣ ساری بطالتوں کی تاثیر مٹانے کے لیئے
خدا کا خوف کہ اولا مفید ہی.

اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق
کو یاد کر[a]؛ جب کہ برے دن ہنوز نہیں
آئے، اور وے برس نزدیک نہ ہوئے، جن
میں تو کہیگا کہ اِن سے مجھے کچھ
خوشی نہیں[b]؛ ٢ جب کہ ہنوز سورج
اور روشنی اور چاند اور ستارے اندھیرے
نہیں ہوئے، اور بدلیاں بارش کے بعد پھر
جمع نہیں ہوتیں؛ ٣ جس دن میں
کہ گھر کے رکھوال تھرتھرانے لگیں، اور زوراور
لوگ کبڑے ہو جاویں، اور پیسنیوالیاں
بےکاج رہیں، اِس لیئے کہ وے تھوڑی
سی ہیں، اور وے جو کھڑکیوں سے
جھانکتیاں ہیں دھندھلا جاویں، ٤ اور
گلی کے کواڑے بند ہو جائیں، جب
چکی کی آواز دھیمی ہوتی، اور وہ
چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے، اور نغمہ
کی ساری بیٹیاں ضعیف ہو جاویں[c]؛
٥ اور جب وے چڑھائی سے بھی ڈر
جاویں، اور دہشتیں راہ میں ہوں، اور
بادام ‖ ناپسند ہووے، اور ٹڈی ایک
بوجھ معلوم ہو، اور خواہش نفس مٹ
جاوے؛ کیونکہ اِنسان اپنے ابدی مکان
میں چلا جائیگا[d]، اور ماتم کرنیوالے گلی
گلی پھرینگے[e]: ٦ پیشتر اُس سے کہ
چاندی کی ڈوری کھولی جاے، اور سونے
کی کٹوری توڑی جاے، اور گھڑا چشمہ پر
پھٹ جاے، اور حوض کا چرخ ٹوٹ
جاے. ٧ اُس وقت خاک سے
جا ملیگی جس طرح آگے ملی ہوئی
تھی[f]، اور روح خدا کے پاس پھر جائیگی[g]
جس نے اُسے دیا[h].

٨ بطالتوں کی بطالت، واعظ کہتا ہی،
سب بطالت ہیں[i]. ٩ غرض، ازبسکہ واعظ
دانشمند تھا، اُس نے سب طرح کی
آگاہی لوگوں کو بخشی؛ ہاں، اُس نے
بخوبی غور کیا، اور خوب تجویز کی،
اور بہت سی مثلیں قرینے سے بیان
کیں[k]. ١٠ واعظ دل عزیز باتیں پانے کی
تلاش میں رہا، اور یہہ سچی باتیں راستی
سے لکھی ہیں. ١١ دانشمند کی باتیں
پینوں کے مانند ہیں، اور اُن کھونٹیوں
کے مانند، جو صاحبان مجلس سے لگائی
جاتی ہیں، اور وے ایک ہی چرواہے کی
طرف سے ملیں. ١٢ سو اب، ای میرے
بیٹے، اِن سے نصیحت پذیر ہو: بہت
کتابیں بنانے کی اِنتہا نہیں ہی؛ اور بہت
پڑھنا جسم کو تھکاتا ہی[l].

١٣ اب آؤ، ہم سب حاصل کلام
سنیں: خدا سے ڈر، اور اُس کے حکموں
کو مان[m]؛ کہ اِنسان کا فرض کلی یہی ہی،
١٤ کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو، ہر ایک
پوشیدہ چیز کے ساتھ، خواہ بھلی ہو،
خواہ بری، عدالت میں لاویگا[n].

پیشتر مسیح سے ٩٧٧ کے قریب

[a] اِمث ٣٢: ٦ نوحہ ٣: ٢٧
[b] دیکھو ٢ سمو ١٩: ٣٥
[c] ٢ سمو ١٩: ٣٥
‖ یا، کا درخت پھولنے لگے.
[d] ایوب ١٧: ١٣
[e] یرم ٩: ١٧
[f] پید ٣: ١٩ ایوب ٣٤: ١٥ زبور ٩٠: ٣
[g] واعظ ٣: ٢١
[h] گنتی ١٦: ٢٢ اور ٢٧: ١٦ ایوب ٣٤: ١٤ یسع ٥٧: ١٦ ذکر ١٢: ١
[i] زبور ٦٢: ٩ واعظ ١: ٢
[k] ١ سلا ٤: ٣٢
[l] واعظ ١: ١٨
[m] اِست ٦: ٢ اور ١٠: ١٢
[n] واعظ ١١: ٩ متی ١٢: ٣٦ اعم ١٧: ٣٠، ٣١ روم ٢: ٦، ١٦ اور ١٤: ١٠، ١٢ ١ قرن ٤: ٥ ٢ قرن ٥: ١٠

غزل الغزلات

١ باب

١ کلیسیا کے مسیح پر عاشق ہونے کی بابت. اِس بیان میں، کہ
٥ وہ اپنی بدصورتی مان لیتی، ٧ اور منت کرتی کہ
مسیح کے گلہ میں شامل ہونے کے لیئے رہنمائی پاوے،
٨ مسیح اُسے گڈریوں کے خیموں تک راہ بتلاتا؛ ٩ اور
اپنا پیار دکھلائے، ١١ کئی ایک لطیف وعدے اُس
سے کرتا. ١٢ کلیسیا اور مسیح ایک دوسرے کو
مبارکبادی دیتے.

سلیمان کی غزل الغزلات[b]. ٢ وہ
اپنے منہہ کے چوموں سے مجھے چومے؛
کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر ہی[b].
٣ جیسی تیرے لطیف عطروں کی
خوشبو، سو تیرا نام ہی؛ اُس عطر کی
مانند جو بہایا جاوے: اِسواسطے کنواریاں
تجھ پر عاشق ہیں. ٤ مجھے کھینچ[c]، تو
ہم تیرے پیچھے دوڑینگی[d]: بادشاہ مجھے
اپنے محل میں لے آیا[e]: ہم تجھ میں
شادمان اور مسرور ہونگی؛ ہم تیرے

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب قلم بند ہوا.

[a] ١ سلا ٤: ٣٢
[b] غزل ٤: ١٠
[c] ہوسیع ١١: ٤ یوحنا ٦: ٤٤ اور ١٢: ٣٢
[d] فلپ ٣: ١٢، ١٣، ١٤
[e] زبور ٤٥: ١٤، ١٥ یوحنا ١٤: ٢ افس ٢: ٦

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عشق کي تعریف مي سے زیادہ کریگي؛
وے سچے دل سے تجھ پر عاشق هیں.
۵ میں سیاهفام، پر جمیله هوں، ای
یروسلم کي بیٹیو، قیدار کے خیموں
کي مانند، سلیمان کے پردوں کي مانند.
۶ مجھے مت تکو، که میں سیاهفام
هوں، اور که میں دهوپ کي جلي هوں؛
میري ماکے بیٹے مجھ سے ناخوش تھے؛
اُنهوں نے مجھ سے تاکستانوں کي نگهباني
کرائي؛ پر میں نے اپنے تاکستان کي، جو
خاص میرا هی، نگهباني نهیں کي.
۷ مجھے بتلا، ای تو، جو میرے دل کا
پیارا هی، که کهاں چراتا هی؛ تو اپنے
گلے کو دوپهر کے وقت کهاں بٹھا رکھتا
هی؟ کاهیکو میں تیرے رفیقوں کے گلوں
کے پاس [l]بےتاب کي طرح هوں.
۸ ای تو جو عورتوں کے درمیان
نهایت شکیل هی[f]، اگر تو یهه نهیں
جانتي هی، تو گلے کے نقش قدم پر جا،
اور اپنے حلوانوں کو چرواهوں کے خیموں
کے پاس پاس چرا.
۹ ای میري جاني[g]، میں تجھے فرعون
کي رتهه کي کبوتریوں میں ایک سے[h]تشبیه
دیتا هوں. ۱۰ تیرے گال خوشنما هیں، که
اُن پر موتیوں کي لڑیاں هیں، اور ایسي هي
تیري گردن، که اُس پر سونے کي زنجیریں[i].
۱۱ هم تیرے لیئے سونے کے طوق بنواوینگے،
اور اُن میں چاندي کے پهول جڑینگے.
۱۲ جب تک بادشاه نوش جان فرما
رهتے، میرے سنبل کي مهک اُڑتي رهتي.
۱۳ میرا محبوب میرے لیئے مُر کا ایک
بستا هی؛ وه ساري رات میري چھاتیوں
کے درمیان دهرا رهیگا. ۱۴ میرا معشوق
مینهدي کے پهولوں کا ایک دسته هی، جو
عین جدي کے انگوري باغوں میں سے هوا.
۱۵ دیکھ، تو خوش منظر هی، ای
میري جاني؛ دیکھ تو خوش رو هی؛
تو کبوترچشم هی[k].
۱۶ دیکھ، تو هي خوبصورت هی،
ای میرے محبوب، بلکه دلپسند هي؛
همارا چھترپدار پلنگ بهي سبز هی؛
۱۷ همارے گهر کے شهتیر سرو هیں،
اور هماري کڑیاں صنوبر.

[l] یا، برقع پوش کي مانند هوں.
[f] غزل ۵ : ۹ اور ۶ : ۱
[g] غزل ۲ : ۲، ۱۰، ۱۳ اور ۴ : ۱، ۷ اور ۵ : ۲ اور ۶ : ۴
[h] یوحنا ۱۵ : ۱۴، ۱۵
[i] ۲ تو ا ۱ : ۱۶، ۱۷
[k] حزقی ۱۶ : ۱۱، ۱۲، ۱۳
[k] غزل ۴ : ۱ اور ۵ : ۱۲

۲ باب

۱ مسیح اور کلیسئے کي آپس میں کي الفت. ۸ اِس بیان میں،
که کلیسیا مسیح کي راه دیکھتي؛ ۱۰ وه بلائي جاتي.
۱۴ مسیح کي مهرباني جو کلیسئے پر دکھلاتا. ۱۶ کلیسئے کا
اقرار، اور ایمان، اور اُس کي اُمید.

میں شارون کي نرگس، اور وادیوں
کي سوسن هوں.
۲ جیسي که سوسن خاروں کے درمیان،
ویسي میري جاني بیٹیوں کے درمیان هی.
۳ جیسا که سیب کا درخت بن
کے درختوں کے بیچ، ویسا میرا محبوب
بیٹوں کے بیچ میں هی؛ میں اُس کے
سایے میں نهایت خوش هوکے بیٹھي
هوں، اور اُسکا پهل میرے [l]منهه میں
میٹھا لگا[a]. ۴ وه مجھ کو مےخانے کے
اندر لایا، اور اُسکا جھنڈا جو مجھ پر تھا،
عشق هی. ۵ انجیر کے قرصوں سے مجھ
کو قرار دو، سیبوں سے مجھ کو تازهدم کرو؛
کیونکه میں عشق کي بیمار هوں. ۶ اُس
کا بایاں هاتھ میرے سر تلے هی، اور اُسکا
دهنا هاتھ مجھے اپنے گلے سے لگاتا هي[b].
۷ ای یروسلم کي بیٹیو، میں غزالوں اور
میدان کي هرنیوں کي قسم تمهیں دیتا
هوں، که تم میري پیاري کو نه جگاؤ، اور
نه اُٹھاؤ، جب تک که وه اُٹھنے نه چاهے[c].
۸ وه میرے محبوب کي آواز! دیکھ،
وه پهاڑوں پر سے کودتے، اور ٹیلوں
پر سے پهاندتے هوئے آتا هی. ۹ میرا
محبوب آهو یا جوان هرن کي مانند
هی[d]: دیکھ، وه هماري دیوار کے پیچھے
کھڑا هی، وه کھڑکیوں سے جھانکتا هی،
جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا هی.
۱۰ میرے محبوب نے جواب دیا، اور
مجھ سے کها، اُٹھ، ای میري پیاري،
ای میري نازنین، چلي آ[e]. ۱۱ کیونکه
دیکھ، جاڑا گذر گیا، اُس موسم کا بیاري
مینهه برس چکا اور نکل گیا؛ ۱۲ زمین
پر پهولوں کي بهار هی؛ چڑیوں کے
چهچهانے کا وقت آ پهنچا، اور هماري
سرزمین میں قمریوں کي آواز سننے میں
آتي هی؛ ۱۳ انجیر کے درختوں میں
هرے انجیر پکنے لگے، اور تاکوں کے پهولوں
سے خوشبو آتي هی. سو اُٹھ، ای میري

[l] عبراني میں، تالو.
[a] مکاشفه ۲۲ : ۱، ۲
[b] غزل ۸ : ۳
[c] غزل ۳ : ۵ اور ۸ : ۴
[d] ۱۷ آیت
[e] ۱۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عزیزہ، ای میري جمیلہ، چلي آ[f].
۱۴ ای میري کبوتر، جو چٹانوں
کے دراروں میں، اور کراڑوں کي آڑ میں
چھپي ہوئي هی، اپنا چہرہ مجھے دکھا،
اپني آواز مجھے سنا[g]؛ کہ تیري آواز
شیرین هی، اور تیرا چہرہ دل‌پسند هی.
۱۵ همارے لیئے لومڑیوں کو جا پکڑو،
اُن لومڑي‌بچوں کو، جو تاکستان کو خراب
کرتے هیں[h]؛ کیونکہ هماري تاکوں میں
پھول لگے هیں،
۱۶ میرا محبوب میرا هی، اور میں
اُس کي هوں؛ وہ سوسنوں کے درمیان
چراتا هی[i]. ۱۷ جب کہ دن ڈھلے،
اور سایہ بڑھے[k]، تب تو پھر آ؛ ای میرے
محبوب، تو غزال یا کراڑیوالے پہاڑوں
پرکے جوان هرن کي طرح هوکے آ[l].

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا اِمتحان میں پڑکے جان‌فشاني کرتي اور فتحیاب هوتي هی، ۶ کلیسیا مسیح پر فخر کرتي.

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے
ڈھونڈھا[a]. جسے میرا جي چاهتا هی؛
میں نے اُسے ڈھونڈھا. پر وہ مجھے نہ
ملا. ۲ اب میں اُٹھونگي، اور شہر کے
کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگي، اور
اُس کو ڈھونڈھونگي، جسے میرا جي
چاهتا هی. میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر
نہ پایا. ۳ ناکے بندي، جو شہر میں پھرتے
هیں، مجھے ملے[b]: کیا تم نے اُس کو دیکھا،
جسکو میرا جي چاهتا هی؟ ۴ جب
میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئي تھي، تو
وہ، جس کو میرا دل چاهتا هی، مجھے
ملا: میں نے اُسے پکڑ رکھا، اور اُسے نہ
چھوڑونگي، جب تک کہ میں اُسے اپني
ما کے گھر میں، اور اپني والدہ کے محل
میں، نہ لے جاؤں.
۵ ای یروسلم کي بیٹیو، میں تمہیں
هرنیوں اور میدان کے غزالوں کي قسم
دیتا هوں، کہ تم میري جاني کو مت
جگاؤ، اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک
کہ وہ اُٹھنے نہ چاهے[c].
۶ یہہ کون هی، جو مُر اور لبان کا عطر،
اور سوداگروں کي ساري خوش‌بوئیاں

[f] ۱۰ آیت [g] غزل ۸ : ۱۳ [h] زبور ۸۰ : ۱۳ حزق ۱۳ : ۴ لوقا ۱۳ : ۳۲ [i] غزل ۶ : ۳ اور ۷ : ۱۰ [k] عبراني میں، سانس لیوے. [l] غزل ۴ : ۶ ۹ آیت غزل ۸ : ۱۴ [a] یسع ۲۶ : ۹ [b] غزل ۵ : ۷ [c] غزل ۲ : ۷ اور ۸ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

ملے هوئے، بیابان سے دھوئیں کے ستون
کي مانند چلي آتي هی[a]؟ ۷ دیکھو
اُس کي پالکي، جو سلیمان کي هی؛
جس کے آس پاس اِسرائیلي پہلوانوں
میں سے ساٹھ پہلوان هیں. ۸ سب
کے سب شمشیردار اور جنگ میں
ماهر هیں: هر ایک کي تلوار رات کے
خطرے کے سبب سے، اُس کي ران پر
لٹکائي هوئي هی. ۹ سلیمان بادشاہ نے
لبنان کي لکڑیوں کي ایک پالکي بنوائي.
۱۰ اُسکے ڈنڈے روپے کے، اور اُسکے ٹیکن
سونے کے، اور اُسکي گدي ارغواني بنوائي،
اور اُسکے اندر کا فرش یروسلم کي بیٹیوں
نے عشق سے مُرصع کیا. ۱۱ ای صیهون کي
بیٹیو، باهر نکلو، اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو،
جس کے سر پر وہ تاج هی، جو اُسکي ما
نے، اُسکے بیاہ کے دن میں، اور اُسکے دل
کي شادي کے دن میں، اُسکے سر پر رکھا.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کے جمال کا تفصیل‌وار بیان کرتا. ۸ اپني محبت اُس پر ظاهر کرتا. ۱۶ کلیسیا منت کرتي کہ مسیح کے حضور میں رهنے کے لیئے آپ کي سب طرح کي تیاري هو جاوے.

دیکھ، ای میري جاني، تو شکیل هی!
دیکھ، تو خوب صورت هی! تیري
آنکھیں تیري چادر کے پیچھے کبوتروں
کي سي هیں[a]؛ تیرا بال بکریوں کے گلے
کي مانند هی، جو کوہ جلعاد پر بیٹھي
هوں[b]. ۲ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے
کي مانند هیں، جن کے بال کترے گئے،
اور جو نہان سے نکلتي هیں؛ اُن میں
سے هر ایک دو دو بچے جنتي هی، اور
اُن میں ایک بھي بانجھ نہیں[c]. ۳ تیرے
لب ایسے جیسے قرمزي ڈورے هیں؛
تیرا منہہ خوب هی؛ تیرے رخسار
تیري چادر کے پیچھے آدھے انار کے
مانند هیں[d]. ۴ تیري گردن ایسي
جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاح‌خانے[e]
کے لیئے بنا هی[f]: اُسپر هزار پھریاں لٹکائي
گئي هیں؛ وے سبکي سب پہلوانوں
کي سپریں هیں. ۵ تیري دو چھاتیاں
آهو کے دو بچوں کے مانند هیں، جو ایک
ساتھ پیدا هوئے[g]، جو سوسنوں کے درمیان

[a] غزل ۸ : ۵ [a] غزل ۱ : ۱۵ اور ۵ : ۱۲ [b] غزل ۶ : ۵ غزل ۶ : ۶ [d] غزل ۶ : ۷ [e] نحم ۳ : ۱۹ [f] غزل ۷ : ۴ [g] دیکھو ۱۱ : ۷ غزل ۷ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

چرتے ہیں. ۶ جب کہ دن ڈھلے، اور
سایہ بڑھے[h]، میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے
ٹیلے کو جاؤنگا. ۷ ای میری پیاری،
تو سراسر جمال ہی، تجھ میں کوئی
عیب نہیں[i].
۸ میرے ساتھ لبنان سے، ای دلہن،
میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ؛ امانہ
کی چوٹی پر سے، سنیر اور حرمون[k] کی
چوٹی پر سے، شیروں کے مکانوں سے، اور
چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا. ۹ ای
میری بوا، میری زوجہ، تو نے میرا دل
غارت کیا، تو نے اپنی آنکھوں میں سے
ایک آنکھ سے، اپنے گلے کی ایک زنجیر سے،
میرے دل کو غارت کیا ہی. ۱۰ ای میری
بہن، میری زوجہ، تیرا عشق کیا خوب
ہی! تیری محبت می سے کتنی زیادہ
لذیذ ہی[l]، اور تیرے عطروں کی ریح
ساری خوشبویوں سے! ۱۱ تیرے ہونٹھوں
سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں، ای میری
زوجہ؛ شہد و شیر تیری زبان کے تلے
ہیں[m]، اور تیری پوشاک کی ریح لبنان
کی سی ریح ہی[n]. ۱۲ میری بوا، میری
زوجہ، ایک مقفل باغیچہ ہی؛ بند کیا ہوا
ایک سوتا ہی، اور سربہ‌مہر ایک چشمہ.
۱۳ تیرے باغ کے پودھے اناروں کے درخت
ہیں، جن میں لذیذ میوے ہیں؛
مینہدی ہیں[o]، اور سنبل بھی ہیں، ۱۴ اور
جٹاماسی، اور زعفران، اور بیدمشک،
اور دارچینی، اور لبان کے سارے درخت،
اور مُر، اور عود، اور ہر طرح کے خوشبودار
مصالح؛ ۱۵ باغیچوں میں ایک منبع،
اور آب حیات کا[p] ایک چشمہ، اور
لبنان کا جھرنا.
۱۶ ای اُتر کی ہوا، جاگ؛ اور دکھن
کی ہوا، چل: میرے باغ پر بہہ، کہ اُس
کی باس مہکے. میرا محبوب اپنے باغیچے
میں آوے، اور اُسکے لذیذ میوے کھاوے[q].

h غزل ۲ : ۱۷
i افس ۵ : ۲۷
k اِست ۳ : ۱
l غزل ۱ : ۲
m امثا ۲۴ : ۱۳، ۱۴
n غزل ۵ : ۱
پید ۲۷ : ۲۷
هوس ۱۴ : ۶، ۷
o غزل ۱ : ۱۴
p یوحـ ۴ : ۱۰
اور ۷ : ۳۸
q غزل ۵ : ۱

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کا تام لیکے اُسے جگاتا. ۲ کلیسیا مسیح کی محبت سے حظ اُٹھاکے، عشق کی بیمار ہو جاتی. ۹ مسیح کی خوبصورتی کا تفصیل‌وار بیان ہونا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

میں اپنے باغ میں آیا ہوں، ای میری
بہن، میری زوجہ[a]؛ میں اپنا مُر اپنے
بلسان سمیت بٹورتا ہوں؛ میں اپنا
شہد اُس کے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں[b]؛
میں اپنی می اپنے دودھ سمیت پیتا
ہوں. ای دوستو[c]، کھا لو؛ پی لو، ہاں ای
عزیزو، ہاں، وفور سے پی لو.
۲ میں سوتی ہوں، پر میرا دل جاگتا؛
میرے محبوب کی آواز ہی، جو کہ
دروازے پر کھٹکھٹاتا[d] ہی، میرے لیئے کھول،
میری بوا، میری جانی، میری کبوتر،
میری †پاک اور پاکیزہ، کہ میرا سر اوس
سے تر ہی، اور میری زلفیں رات کی
بوندوں سے بھری ہیں.
۳ میں تو اپنا سایہ اُتار چکی ہوں؛
میں اُسے کیونکر پہنوں؟ میں تو اپنے
پانو دھو چکی ہوں: میں اُنہیں کیونکر
میلا کروں؟ ۴ میرے محبوب نے اپنا
ہاتھ روشندان کی راہ سے بڑھایا، اور میرے
دل و جگر میں اُس کی طرف جنبش
ہوئی. ۵ میں اپنے محبوب کے لیئے
کھولنے کو اُٹھی، اور میرے ہاتھوں سے مُر
ٹپکا؛ میری اُنگلیوں سے خوشبو مُر کی
ٹپکی قفل کے قبضوں پر پڑی. ۶ میں
نے اپنے محبوب کے لیئے کھولا: پر میرا
محبوب پھرکے چلا گیا تھا: میں ہوش
میں نہ تھی، جب کہ وہ مجھ سے بولا:
میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا[e]؛ میں
نے اُسے پکارا، پر اُس نے مجھے جواب
نہیں دیا. ۷ ناکیبندی جو شہر میں
پھرتے، مجھے ملے[f]؛ اُنہوں نے مجھے مارا
اور گھایل کیا: ہاں، شہرپناہ کے ناکیبندی
میرا دوشالا لے گئے. ۸ ای یروسلم کی
بیٹیو، میں تمہیں قسم دیتی ہوں، کہ
اگر تمہیں میرا محبوب مل جائے، تم
اُسے کہیو، کہ میں عشق کی بیمار ہوں.
۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب
کی نسبت سے کیا فضیلت ہی، ای تو
جو عورتوں میں جمیلہ ہی[g]؟ تیرے
محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا
فوقیت ہی، جو تو ہمیں ایسی قسم
دیتی ہی؟ ۱۰ میرا محبوب سرخ و
سفید ہی، دس ہزار آدمیوں کے درمیان

a غزل ۴ : ۱۶
b غزل ۴ : ۱۱
c لوقا ۱۵ : ۷، ۱۰
یوحـ ۳ : ۲۹
اور ۱۵ : ۱۴
d یا، محبتوں سے مست هو
مکا ۳ : ۲۰
† یا، کاملہ.
e غزل ۳ : ۱
f غزل ۳ : ۳
g غزل ۱ : ۸

وہ جھنڈے کي مانند کھڑا ھوتا ھی.
١١ اُس کا سر ایسا ھی جیسا چوکھا
سونا، اُس کي زلفیں پیچ در پیچ ھیں،
اور کووے کي سي کالي ھیں. ١٢ اُس
کي آنکھیں اُن کبوتروں کي مانند ھیں[a]
جو لب دریا دودھ میں ||نھاکے تمکنت
سے بیٹھي ھیں. ١٣ اُسکے رخسارے پھولوں
کے چمن، اور بلسان کي اُبھري ھوئي کیاري
کي مانند ھیں: اُس کے لب سوسن
ھیں، جن سے بہتا ھوا مُر ٹپکتا ھی.
١٤ اُس کے ھاتھ ایسے ھیں جیسے سونے
کي کڑیاں، جن میں ترسیس کے جواھر
جڑے گئے؛ اُس کا پیٹ ھاتھي دانت
کا سا کام ھی، جس پر نیلم کے گل بنے
ھوں. ١٥ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ
مرمر کے ستون، جو سونے کے پایوں پر کھڑے
کیئے جاویں: اُس کي قامت لبنان کي
سي؛ وہ خوبي میں رشک سرو ھی.
١٦ اُس کا †منھ شیریني ھی؛ ھاں،
وہ سرآپا عشق‌انگیز ھی. اَی یروسلم کي
بیٹیو، یہ میرا پیارا، یہ میرا جاني ھی.

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب
[a] غزل ١: ١٥ اور ٤: ١
|| عبراني میں، معموري میں، بیٹھي ھوئیں.
† عبراني میں، تالو.

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ کلیسیا مسیح پر اِیمان جو لائي تھي ظاھر کرتي. ٤ مسیح کلیسئے کے حسن کي تعریف کرتا، ١٠ اور اپني محبت اُس پر پھر ظاھر کرتا.

تیرا محبوب کہاں گیا، اَی تو جو
عورتوں میں خوب‌ترین ھی[a]؟ تیرا
محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ھم تیرے
ساتھ اُسکي تلاش میں جائینگي؟ ٢ میرا
محبوب اپنے بوستان میں بلسان کي
کیاریوں پر گیا، کہ باغیچوں میں چراوے،
اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے. ٣ میں اپنے
معشوق کي ھوں، اور میرا معشوق میرا
ھی[b]؛ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ھی.
٤ اَی میري جاني، تو ترضہ کي مانند
خوبصورت ھی، یروسلم کي مانند
خوش‌منظر ھی، اور حیران کرنیوالي ھی،
جیسے کہ لشکر جو جھنڈیدار ھو[c]. ٥ اپني
آنکھیں میري طرف سے پھیر؛ کیونکہ وے
مجھے گھبرا دیتي ھیں: تیرا بال بکریوں
کے گلے کي مانند ھی، جو کوہ جلعاد پر
بیٹھي ھوں[d]. ٦ تیرے دانت بھیڑیوں
کے گلے کي مانند ھیں، جو نہان سے
نکلیں، جن میں سے ھر ایک دو دو بچے
جني ھی، اور اُن میں سے ایک بھي بانجھ
نہیں[e]. ٧ آدھے انار کي مانند تیرے
رخسارے تیري چادر کے پیچھے دکھائي
دیتے ھیں[f]. ٨ ساٹھ بیگمیں، اور اسي
حرمیں، اور بےشمار کنواریاں تو ھیں؛
٩ پر میري کبوتري، میري پاک پاکیزہ،
بےنظیر ھی؛ وہ اپني ما کي ایکلوتي، اور
اپني والدہ کي لاڑلي ھی. بیٹیوں نے
اُسے دیکھا، اور اُسے مبارک کہا، اور بیگموں
اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُس کي
ستایش کي.
١٠ یہ کون ھی، کہ صبح کي مانند
دکھائي دیتي، جو چاند کي مانند حسینہ
ھی، اور سورج کي مانند جمیلہ، اور
جھنڈیدار فوج کي مانند ھیبتناک[g]؟
١١ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا، کہ وادي
کي نباتات دیکھ لوں، کہ تاک پنپي،
اور اناروں میں کلیاں لگیں، کہ نہیں[h].
١٢ کیوں ھوا، مجھے نہیں معلوم، لیکن
میرے جي نے ایکاایک مجھ کو ||عمیناں‌یب
کي گاڑیوں پر چڑھایا. ١٣ پھر آئیے،
پھر آئیے، اَی سلومیت؛ پھر آئیے،
پھر آئیے، کہ ھم تجھ پر نظر کریں.—تم
سلومیت میں کیا دیکھوگے؟ وہ ایسي
ھی جیسے †دو لشکر جو ‡مل جائیں.

[a] غزل ١: ٨
[b] غزل ٢: ١٦ اور ٧: ١٠
[c] ١٠ آیت
[d] غزل ٤: ١
پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب
[e] غزل ٤: ٢
[f] غزل ٤: ٣
[g] ٤ آیت
[h] زبور ٧: ١٢
|| یا، میرے رضامند لوگوں کي.
† یا، مھنیم. پید ٣٢: ٢
‡ یا، ناچیں.

٧ باب

اِس بیان میں، کہ ١ کلیسئے کے حسن کي تعریف ھوتي. ١٠ کلیسیا اپنا ایمان اور اپني چاہ ظاھر کرتي.

تیرے پانو، کہ گرگابیاں پہنے ھوئے، اَی
شاھزادي[a]، کیا خوب معلوم ھوتے! تیرے
کولوں کي گولائي جواھر کي لڑي کے مانند
ھی جسے کسي اُستاد کاریگر نے بنایا ھی.
٢ تیري ناف گول پیالہ ھی، جس میں
ملائي ھوئي مَی کي کمتي نہیں؛ تیرا
پیٹ گیہوں کي ایک ڈھیري ھی، جس
کے آس پاس سوسن لگي ھیں. ٣ تیري
دو چھاتیاں دو آھوبروں کي مانند ھیں،
جو ایک ساتھ پیدا ھوئے تھے[b]. ٤ تیري
گردن ھاتھي‌دانت کے برج کي مانند
ھي[c]؛ تیري آنکھیں اُن کنڈوں کي مثل
ھیں، جو حسبون میں بت‌ربین کے
پھاتک پر ھیں؛ تیری ناک لبنان کے

[a] زبور ٤٥: ١٣
[b] غزل ٤: ٥
[c] غزل ٤: ٤

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

برج کي مثال هی، جو دمشق کے رخ
بنا هی. ۵ تیرا سر تجهہ پر کرمل کي
مثل هی، اور تیرے سر کا بال ارغواني
کي مانند هی: بادشاہ تیري کاکلوں سے
اٹکا هی. ٦ ای محبوبہ. تو کیسي جمیله
هی: عیش کے لیئے تو کیسي جانفزا
هی! ۷ یہہ تیري قامت تاڑ کي مثال
هی، اور تیري چهاتیاں، انگوروں کے گچهوں
کي مانند هیں. ۸ میں نے کہا، کہ، میں
اِس تاڑ پر چڑهونگا، اور اُس کي شاخوں
کو تهام رکہونگا: في الحال تیري دونوں
چهاتیاں انگور کے گچهوں کے مانند هوں،
اور تیرے نتهنوں کا رایحہ سیب سا هووے؛
۹ اور تیرا تالو اُس می کي مانند جو
بهتر سے بهتر هو.— جو میرے محبوب
کي طرف سیدهي راہ سے چلتي، اور
اُنہیں کے لبوں پر سے جو سوتے هیں
آهستہ آهستہ بہہ جاتي.
۱۰ میں اپنے محبوب کي هوں[d]، اور
وہ مجهہ پر مائل هي[e]. ۱۱ ای میرے
محبوب، چل، هم کہیتوں کے درمیان
سیر کریں، اور گانوؤں میں رات کو کاٹیں،
۱۲ پهر تڑکے انگوري باغوں میں چلیں،
اور دیکہیں، کہ تاک لہلہا رهي، اور اُسکے
پهول نکلے هیں، اور انار کي کلیاں کہلي
هیں[f]: وهاں میں اپني محبتیں تجهہ پر
جتاؤنگي. ۱۳ دودیوں کي[g] زور مہک هی،
اور همارے دروازوں پر هر قسم کے تر و خشک
میوے هیں[h]، جو میں نے تیرے لیئے
ذخیرہ کیئے هیں، ای میرے محبوب.

d غزل ۲: ۱٦ و ٦: ۳
e زبور ۴۵: ۱۱
f غزل ٦: ۱۱
g پید ۳۰: ۱۴
h متی ۱۳: ۵۲

۸ باب

۱ کلیسئے کي محبت مسیح سے رکہتي هی. ٦ اُسکے عشق کي شدت جو هوتي. ۸ غیر قوموں کي بلاهت. ۱۴ اِس بات میں ۵ ایسا دعا مانگتي، کہ مسیح دوبارہ آوے.

کاش کہ تو ایسا هوتا، جیسا میرا بهیا
هی، جسنے میري ما کي چهاتیوں کو چوسا!
میں تجهے جب باهر پاتي، تو تیري
چمیاں لیتي، اور کوئي مجهے حقیر نہ
جانتا. ۲ میں تجهہ کو اپني ما کے گهر میں
لے جاؤنگي؛ وهاں تو مجهے تربیت کریگا؛
میں اپنے انار کے رس سے تجهے خوشبو می
پلاؤنگي[a]. ۳ اُسکا بایاں هاتهہ میرے سر کے تلے
هی، اور اُسکا دهنا مجهے گلے سے چمٹا لیگا[b].

a امث ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۴ ای یروسلم کي بیٹیو، میں تمهیں
قسم دیتا هوں، کہ تم میري جاني کو مت
جگاؤ، اور اُسے مت اُٹهاؤ، جب تک کہ
وہ آپ اُٹهنے نہ چاهے[c].
۵ یہہ کون هی، جو بیابان سے اپنے
محبوب پر تکیہ کیئے هوئے چلي آتي
هی[d]؟ میں نے تجهے سیب کے تلے
جگایا؛ وهاں تیري ما تجهے جني؛
وهاں تیري والدہ تجهے جني.
٦ نگین کي مانند مجهے اپنے دل
میں لگا رکہہ، اور خاتم کي مانند اپنے
بازو پر[e]: کیونکہ عشق موت کي مانند
زبردست هی: اور غیرت گور سا
بےمروت هی؛ اُسکي لوٹیں آگ کي
لوٹیں هیں، اور یہوواہ کے شعلے کي مانند.
۷ بڑا پاني عشق کو بجها نہیں سکتا، اور
نہ باڑهیں اُسے دبا سکتي هیں: اگر کوئي
آدمي اپنے گهر کا سارا مال عشق کے لیئے
دیتا، تو وہ سراسر لایق حقارت کے ٹهہرتا[f].
۸ هماري ایک چهوٹي بہن هی[g]،
جس کي چهاتیاں هنوز نہیں نکلیں:
هم اپني بہن کے لیئے جس دن اُس
کي بات چلے، کیا کریں؟ ۹ اگر وہ دیوار
هووے، تو هم اُس پر چاندي کا ایک
قلعہ بناوینگے: اگر وہ دروازہ هووے، تو هم
اُس پر سرو کي تختیوں کا پشتہ دینگے.
۱۰ میں آپ ایک دیوار هوں، اور میرے
پستان دو برج هیں: تب میں اُسکي
نظر میں اُسکي مانند تهي، جسنے سلامتي
پائي هی. ۱۱ بعل‌هامون میں سلیمان
کا تاکستان تها اُس نے اُس تاکستان کو
باغبانوں کے سپرد کیا[h]، کہ هر ایک اُن
میں سے میوہ کے بدلے هزار مثقال روپے لاوے،
۱۲ میرا تاکستان، جو میرا هي هی، وہ
میرے سامهنے هی: ای سلیمان، تو، هزار
لے، اور وے جو اُسکے پهل کے نگہبان هیں
دو دو سو. ۱۳ ای تو جو بوستانوں میں
رهتي هی، رفیق تیري صدا سنتے هیں؛
مجهہ کو بهي سنا[i].
۱۴ جلدي کر[k]، ای میرے محبوب،
اُس غزال یا آهو برے کي مانند، جو
بلسانوں کي پہاڑیوں پر هی[l]، هو جا.

b غزل ۲: ٦
c غزل ۲: ۷
d ور ۳: ٦
e غزل ۳: ٦
f یسع ۴۹: ۱٦ یرم ۲۲: ۲۴ حجي ۲: ۲۳
f امث ٦: ۳۵
g حزق ۲۳: ۳۳
h متي ۲۱: ۳۳
i غزل ۲: ۱۴
k دیکهو مکاش ۲۲: ۱۷، ۲۰
l غزل ۲: ۱۷

یسعیاہ نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ یہوداہ کي بغاوت کے سبب
اُس پرشکایت کرتا. ۵ اُس کي آفتوں کے سبب وہ نالہ
کرتا. ۱۰ اُن لوگوں کي بالکل عبادت گذاري پر عیب
لگاتا. ۱۶ چند وعدوں اور دھمکیوں کا مذکور کرکے،
اُنہیں نصیحت دیتا کہ توبہ کریں. ۲۱ اُن کي شرارت
کے سبب افسوس کرکے اِنتقام الہي کہ ہونےوالا ہي اُن پر
جتا دیتا. ۲۵ خدا کا آنےوالا فضل اُن پر ظاہر کرتا،
۲۸ اور شریروں کي یکسر ہلاکت کي خبر دیتا.

رویا[a] یسعیاہ بن عموص کي، جو اُس
نے یہوداہ اور یروسلم کي بابت یہوداہ
کے بادشاہوں عزیاہ، اور یوتام، اور آخز،
اورحزقیاہ کے دنوں میں دیکھي. ۲ سنو،
اي آسمانو، اور کان لگا، اي زمین، کہ
خداوند یوں فرماتا ہي[b]، کہ لڑکوں کو
میں نے پالا اور پوسا[c]، پر اُنہوں نے مجھ
سے سرکشي کي. ۳ بیل اپنے مالک کو
پہچانتا ہي، اور گدھا اپنے صاحب کي
چرني کو[d]: بني اِسرایل نہیں جانتے[e]،
میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے ہیں[f].
۴ آہ، خطاکار گروہ، ایک قوم جو گناہ
سے لدي ہوئي ہي، بدکاروں کي نسل،
خراب اولاد[g]، کہ اُنہوں نے خداوند کو
ترک کیا، اِسرایل کے قدوس کو حقیر
جانا، اُس سے بالکل پھر گئے.
۵ تم کہاں اور مار کھاؤگے اگر تم
زیادہ نافرماني کروگے[h]؟ تمام سر بیمار
ہي، اور دل بالکل سست ہي. ۶ تلوے
سے لیکے چاندي تک اُس میں کہیں
صحت نہیں، بلکہ زخم، اور چوٹ،
اور سڑے ہوئے گھاؤ ہیں: وے نہ دبائے
گئے، نہ باندھے گئے، نہ تیل سے نرم کیئے
گئے ہیں[i]. ۷ تمہارا ملک اُجاڑ ہي،
تمہاري بستیاں جل گئیں: پردیسي
لوگ تمہاري زمین کو تمہارے سامھنے
نگلتے ہیں، وہ ویران ہي، گویا کہ اُسے

اجنبي لوگوں نے اُجاڑا ہي[k]. ۸ اور
صیہون کي بیٹي چھوڑي گئي ہي،
جیسي جھونپڑي تاکستان میں، اور
چھپریا ککڑي کے کھیت میں[l]، یا اُس
شہر کي مانند جو گھیرا گیا ہي[m]. ۹ اگر
ربالافواج ہمارا تھوڑا بقیہ باقي نہ
چھوڑتا[n]، تو ہم سدوم کي مثل اور عمورہ
کے مانند ہو جاتے[o].
۱۰ اي سدوم کے حاکمو[p]، خداوند کا
کلام سنو؛ اي عمورہ کے لوگو، ہمارے خدا
کي شریعت پر کان دھرو. ۱۱ خداوند
کہتا ہي، تمہارے ذبیحوں کي کثرت
سے مجھے کون کام[q]؟ میں مینڈھوں کي
سوختني قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں
کي چربي سے سیر ہوں، اور بیلوں اور
بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاہتا ہوں.
۱۲ جب تم میرے حضور آکے اپنے
تئیں دکھلاتے ہو[r]، تو کون تم سے یہہ چاہتا
ہي کہ میري بارگاہوں کو روندو؟
۱۳ اب آگے کو جھوٹھے ہدیئے مت لاؤ؛
لبان سے مجھے نفرت ہي؛ نئے چاند
اور سبت اور عیدي جماعت سے بھي[t]؛
کہ میں عید اور بےدیني دونوں کي
برداشت نہیں کر سکتا ہوں. ۱۴ میرا
جي تمہارے نئے چاندوں[u] اور تمہاري
عیدوں سے[x] بیزار ہي؛ وے مجھ پر
ایک بوجھ ہیں؛ میں اُن کے اُٹھانے سے
تھک گیا[y]. ۱۵ جب تم اپنے ہاتھ
پھیلاؤگے[z]، تو میں تم سے چشم پوشي
کرونگا؛ ہاں، جب تم دعا پر دعا مانگوگے،
تو میں نہ سنونگا[a]: تمہارے ہاتھ تو
لہو سے بھرے ہیں[b].
۱۶ اپنے تئیں دھوؤ[c]، آپ کو پاک
کرو؛ اپنے برے کاموں کو میري آنکھوں کے

---

a گن ۱۲ : ۱
b اِست ۳۲ : ۱
یرم ۲ : ۱۲
اور ۶ : ۱۹
اور ۲۲ : ۲۹
حزق ۳۶ : ۴
میکہ ۱ : ۲
اور ۶ : ۱، ۲
c یسع ۵ : ۱، ۲
d یرم ۸ : ۷
e یرم ۹ : ۳، ۶
f یسع ۵ : ۱۲
g یسع ۵۷ : ۳، ۴
متي ۳ : ۷
h یسع ۹ : ۱۳
یرم ۲ : ۳۰
اور ۵ : ۳
i یرم ۸ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

k اِست ۲۸ : ۵۱، ۵۲
l ایوب ۲۷ : ۱۸
نوحہ ۲ : ۶
m یرم ۴ : ۱۷
n نوحہ ۳ : ۲۲
روم ۹ : ۲۹
o پید ۱۹ : ۲۴
p اِست ۳۲ : ۳۲
حزق ۱۶ : ۴۶
q ۱ سمو ۱۵ : ۲۲
زبور ۵۰ : ۸، ۹
اور ۵۱ : ۱۶
امث ۱۵ : ۸
اور ۲۱ : ۲۷
یسع ۶۶ : ۳
یرم ۶ : ۲۰
اور ۷ : ۲۱
عمو ۵ : ۲۱، ۲۲
میکہ ۶ : ۷
r خر ۲۳ : ۱۷
اور ۳۴ : ۲۳
s متي ۱۵ : ۹
t یوایل ۱ : ۱۴
اور ۲ : ۱۵
u گن ۲۸ : ۱۱
x احب ۲۳ : ۲
وغیرہ
نوحہ ۲ : ۶
y یسع ۴۳ : ۲۴
z ایوب ۲۷ : ۹
زبور ۱۳۴ : ۲
امث ۱ : ۲۸
یسع ۵۹ : ۲
یرم ۱۴ : ۱۲
میکہ ۳ : ۴
a زبور ۶۶ : ۱۸
b ۱ تمط ۲ : ۸
c یسع ۵۹ : ۳
d یرم ۴ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

سامھنے سے دور کرو؛ بدفعلی سے باز آؤ؛
۱۷ نیکوکاری سیکھو، اِنصاف کے پیرو
ہو، مظلوموں کی مدد کرو، یتیموں کی
فریادرسی کرو، بیوہ عورتوں کے حامی ہو۔
۱۸ اب آؤ، کہ ہم باہم حجت کریں،
خداوند کہتا ہی: اگرچہ تمہارے گناہ
قرمزی ہوویں، پر برف کے مانند سفید
ہو جاوینگے؛ اور ہرچند وے ارغوانی
ہوویں، پر اُون کی طرح اُجلے ہونگے۔
۱۹ اگر تم رضی اور فرمانبردار ہوگے، تو
تم زمین سے اچھا پھل کھاؤگے: ۲۰ پر
اگر تم اِنکار کروگے، اور باغی ہوگے، تو تم
تلوار کا لقمہ ہو جاؤگے، کیونکہ خداوند
نے اپنے منہ سے فرمایا ہی۔
۲۱ وہ بستی جو سراسر پاک دامن
تھی، کیسی چھنال ہو گئی! وہ تو
اِنصاف سے معمور تھی؛ راستباری اُس
میں بستی تھی، اور اب خونی رہتے
ہیں۔ ۲۲ تیری چاندی میل ہو گئی؛
تیری مے میں پانی مل گیا۔ ۲۳ تیرے
سردار گردن‌کش اور چوروں کے شریک
ہیں؛ اُنمیں سے ہرایک رشوت‌دوست
اور اِنعام کا طالب ہی؛ وے یتیموں کا
اِنصاف نہیں کرتے، اور بیوؤں کی فریاد
اُن تک نہیں پہنچتی۔ ۲۴ اِس لیئے
خداوند، ربّ‌الافواج، جو اِسرائیل کا
قادر ہی، یوں فرماتا ہی، کہ ہاں، میں
اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا،
اور اپنے بیریوں سے اپنا اِنتقام لونگا۔
۲۵ پر میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا،
اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف
کرونگا، اور اُس رانگے کو جو تجھ میں
ملا ہی جدا کرونگا۔ ۲۶ اور میں
تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح، اور تیرے
مشیروں کو اِبتدا کے دستور کے مطابق
بحال کرونگا: اُس کے بعد تو راستباز
بستی اور دیانتدار آبادی کہلائیگی۔
۲۷ صیہون عدالت کے سبب، اور وے
جو اُسمیں گناہ سے پھرے ہیں، راستباری
کے باعث، نجات پاوینگے۔
۲۸ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک
ساتھ ہلاک ہونگے، اور جو خداوند سے
باغی ہوئے، فنا کیئے جائینگے۔ ۲۹ کہ وے
اُن بلوطوں سے، جنھیں تم نے چاہا
ہی، شرمندہ ہونگے، اور تم اُن باغوں سے،
جنھیں تم نے پسند کیا ہی، خجل ہوگے،
۳۰ اور تم اُس بلوط کے مانند ہو جاؤگے،
جس کے پتے جھڑ جاویں، اور اُس باغ
کی مثل، جو بے آبی سے سوکھ جاوے،
۳۱ وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا
سن، اور اُس کا کام چنگاری ہو جائیگا؛
وے دونوں باہم جل جائینگے، اور کوئی
اُن کی آگ نہ بجھاویگا۔

۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ الہام سے مسیح بادشاہت کے آنے کی خبر دیتا۔ ۲ شرارت ہی کے سبب خدا اپنے لوگوں کو وہی ترک کرتا۔ ۱۰ خدا کی حشمت اور عزّت پر لحاظ کرو، ۱۸ مسیح نازل اُن میں ہوئی، سبب و صحبت دیتا کہ وے نت خوف رہیں۔

وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے
یہوداہ اور یروسلم کے حق میں رویا میں
دیکھی، ۲ آخری دنوں میں ایسا ہوگا،
کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی
چوٹی پر قائم کیا جائیگا، اور ٹیلوں سے
اُونچا کیا جائیگا، اور ساری قومیں اُسکی
طرف روانہ ہونگی۔ ۳ بلکہ بہت سے
لوگ جائینگے اور کہینگے، آؤ، ہم خداوند
کے پہاڑ پر چڑھیں، اور یعقوب کے خدا
کے گھر میں؛ کہ وہ اپنی راہیں ہم کو
بتلائیگا، اور ہم اُسکے رستوں پر چلینگے:
کیونکہ شریعت صیہون سے، اور خداوند
کا کلام یروسلم سے نکلیگا۔ ۴ اور وہ اُمتوں
کے درمیان عدالت کریگا، اور بہت سے
لوگوں کو ڈانٹیگا؛ اور وے اپنی تلواروں
کو توڑکے پھالیں، اور اپنے بھالوں کو ہنسوے
بنا ڈالینگے: اور قوم قوم پر تلوار نہ
چلائیگی، اور وے پھر کبھی جنگ نہ
سیکھینگے۔ ۵ ای یعقوب کے گھرانے، تم

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

آؤ، کہ ہم خداوند کي روشني میں
چلیں[i].
۶ تو نے تو اپنے لوگوں کو، یعنے یعقوب
کے گھروالوں کو، ترک کیا، اِس لیئے کہ اُن
کي معموري مشرقیوں سے[k] ہوئي، اور
فلسطیوں کے مانند شگونیئے[l] ہیں، اور
بیگانوں کي اولاد سے شرط کا ھاتھ مارتے
ہیں[m]. ۷ پھر اُن کي سرزمین سونے روپے
سے مالامال ہی، اور اُن کے خزانوں کي
کچھ اِنتہا نہیں؛ بلکہ اُن کا ملک گھوڑوں
سے بھرا ہی، اور اُن کي رتھوں کا کچھ
شمار نہیں[n]. ۸ اور اُن کي سرزمین
بتوں سے بھي بھرپور ہي[o]؛ وے اپنے
ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپني
اُنگلیوں کي کاریگري کو سجدہ کرتے ہیں.
۹ اِس سبب سے چھوٹا آدمي پست
کیا جاتا، اور بڑا آدمي ذلیل ہوتا، اور
تو اُنہیں ہرگز معاف نہ کریگا.
۱۰ پہاڑ کے نیچے گھس، اور خاک
میں چھپ، خداوند کے ڈر کے سبب،
اور اُس کے جلال کي بزرگي کے باعث[p].
۱۱ اِنسان کے تکبر کي آنکھ نیچے کي
جائیگي، اور بني آدم کي شیخي پست
کي جائیگي، اور اُس دن[q] خداوند اکیلا
سربلند ہوگا[r]. ۱۲ کیونکہ ربالافوج کا
دن ہرایک مغرور اور بلندنظر اور گھمنڈي
پر آویگا، اور وہ پست کیا جائیگا؛
۱۳ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر، جو
بلند اور اونچے ہیں، اور بسن کے سارے
بلوطوں پر؛ ۱۴ اور سارے اونچے پہاڑوں
پر، اور سارے بلند کوہوں پر؛ ۱۵ اور
ہرایک اونچے برج پر، اور ہر یک فصیلي
دیوار پر؛ ۱۶ اور ترسیس کے سارے
جہازوں پر[u]، غرض، سارے خوشنما ظروف
پر. ۱۷ اور آدمي کا غرور زیر کیا جائیگا،
اور لوگوں کي بلندبیني پست کي جائیگي،
اور اُس دن[x] خداوند اکیلا سربلند ہوگا[y].
۱۸ اور بت جو ہیں، وے بالکل فنا ہو
جائینگے. ۱۹ اور وے پہاڑوں کے غاروں

[i] اف ۵: ۸ [k] ۲ سلا ۱۶: ۷ [l] اِستہ ۱۸: ۱۴ [m] زبور ۱۰۶: ۳۵ [n] یرہ ۱۰: ۲ ... [o] یرہ ۲: ۲۸ ... [p] ۱۹ و ۲۱ آیتیں ... [q] ۱۷ آیت [x] ۱۱ آیت [y] ۱۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

میں، اور زمین کے شگافوں میں گھسینگے[z]،
خداوند کے خوف سے[a]، اور اُس کے جلال
کي شوکت سے، جس وقت وہ اُٹھیگا
کہ زمین کو شدت سے ہلاوے[b]. ۲۰ اُس
دن آدمي اپني روپہلي مورتوں اور سونہلي
مورتوں کو، جو اُنہوں نے پوجنے کے لیئے بنائیں،
چھچھوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے
پھینک دینگے[c]؛ ۲۱ تاکہ ٹیلوں کے شگافوں
میں، اور چٹانوں کے رخنوں میں گھس
جاویں[d]، خداوند کے خوف سے اور اُس
کے جلال کي شوکت سے، جب وہ اُٹھیگا،
کہ زمین کو شدت سے ہلا دیوے[e].
۲۲ پس تم اِنسان سے، جس کا دم اُسکے
نتھنوں میں ہی[f]، باز رہو[g] کیونکہ اُسکي
کیا قدر ہی؟

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ گناہ سے کیسي بےاِنتظامي ہوتي. ۹ لوگوں کي گستاخي. ۱۲ حاکموں کا ظلم اور لالچ. ۱۶ عورتوں کے تکبر کے سبب کیسي آفتیں آوینگي.

کیونکہ، دیکھو، خداوند، ربالافوج،
یروسلم اور یہوداہ میں سے ٹیک اور
تکیہ کو، روٹي کي ساري ٹیک اور پاني
کا سارا تکیہ[a]، اُٹھا لیگا[b]، ۲ بہادر اور
صاحب جنگ کو، قاضي اور نبي کو، تعبیر
کرنیوالے و کہنسال کو، ۳ پچاس پچاس
کے جمعداروں، اور عزتداروں کو، اور
صلاحکاروں کو، اور اُنہیں جو سحر میں
ماہر، اور جادو میں مشاق ہیں[c]. ۴ اور
میں لڑکوں کو اُن کے سردار بناؤنگا، اور
ننھے بچے اُن پر حکمراني کرینگے[d].
۵ لوگوں میں سے ہرایک دوسرے پر، اور ہر
ایک اپنے ہمسائے پر ستم کریگا، اور جوان
بوڑھے سے، اور پاجي شریف سے گھمنڈ
کریگا. ۶ اگر کوئي آدمي اپنے باپ کے
گھرانے میں سے اپنے بھائي کا دامن پکڑکے
کہے، کہ تو تو پوشاکوالا ہی: سو آ، تو ہمارا
حاکم ہو، اور یہہ خانہ خراب تیرے قابو
میں ہو. ۷ اُس دن وہ †قسم کھائیگا
اور کہیگا، میں تو صحتبخش نہ ہوؤنگا،
کہ میرے گھر میں نہ روٹي ہي، نہ کپڑا:

[z] ۱۰ آیت، ہوس ۱۰: ۸، لوقا ۲۳: ۳۰، مکاش ۶: ۱۶ اور ۹: ۶ [a] ۲ تسلا ۱: ۹ [b] یسعہ ۳۰: ۳۲، حجي ۲: ۶، ۲۱، عبر ۱۲: ۲۶ [c] یسعہ ۳۰: ۲۲ اور ۳۱: ۷ [d] ۱۹ آیت [e] ۱۰ و ۱۹ آیتیں [f] ایوب ۲۷: ۳ [g] زبور ۱۴۶: ۳، یرہ ۱۷: ۵

[a] یرہ ۳۷: ۲۱ اور ۳۸: ۹ [b] احبا ۲۶: ۲۶ [c] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۴ [d] واعظ ۱۰: ۱۶

† عبراني میں، ہاتھ اُٹھائیگا. پید ۱۴: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کرو. ۸ کہ
یروسلم ٹکڑکر کھا گئي، اور یہوداہ گر گیا[e]؛
کیونکہ اُن کي بول‌چال اور چال چلن
خداوند کے برخلاف ھیں، کہ اُسکے جلال
کي آنکھوں کو غضب میں ڈالیں.
۹ اُنکے منہہ کي صورت اُن پرگواھي دیتي
ھی؛ وے اپنے گناھوں کو سدوم کے مانند[f] ظاھر
کرتے ھیں اور چھپاتے نہیں. اُنکي جانوں
پر واویلا ھی، کیونکہ وے آپ اپنے اُوپر
بلا لاتے ھیں. ۱۰ راست‌بازوں سے کہو،
کہ بھلا ھوگا[g]، کہ وے اپنے کاموں کا پھل
کھائینگے[h]. ۱۱ شریروں پر واویلا ھی، کہ
برا ھوگا، کیونکہ اُن کے ھاتھوں کي کمائي
اُنھیں ملیگي[i].
۱۲ میري اُمّت جو ھی، لڑکے اُنپر
ظلم کرتے ھیں، اور عورتیں اُنپر حکمراني
کرتیاں ھیں[k]. اى میري اُمّت، تیرے
پیشوا تجھہ کو گمراہ کرتے ھیں، اور تیرے
راہ‌گیروں کي راھوں کو بگاڑتے ھیں[l].
۱۳ خداوند کھڑا ھی کہ مُقدمہ پیش کرے[m]،
اور لوگوں کي عدالت کرنے پر مستعد
ھی. ۱۴ خداوند اپني اُمت کے بزرگوں،
اور اُن کے سرداروں کي عدالت کرنے کو
آویگا: کہ تم جو ھو، سو تاکستان[n] چٹ
کر گئے ھو، اور مسکینوں کي لوٹ تمھارے
گھروں میں ھی. ۱۵ خداوند ربّ‌الافواج
فرماتا ھی، کہ اِس کي کیا معني ھی،
کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ھو اور
مسکینوں کے سر کچلتے ھو[o]؟
۱۶ اور خداوند پھر فرماتا ھی، ازبسکہ
صیہون کي بیٹیاں شوخ ھیں، اور
گردن‌کشي اور شوخ‌چشمي سے خرامان
ھوتي ھیں، اور اپنے پانوؤں سے نت نازرفتاري
کرتي اور گھنگھرو بجاتیاں جاتي ھیں؛
۱۷ اِس لیئے خداوند صیہون کي بیٹیوں
کي چاندیوں کو گنجي[p] کر ڈالیگا، اور
خداوند اُن کے اندام نہاني کو اُگھاریگا[q].
۱۸ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کي
...

[e] میکہ ۳: ۱۲
[f] پید ۱۳: ۱۳ اور ۱۸: ۲۰، ۲۱ اور ۱۹: ۵
[g] واعظ ۸: ۱۲
[h] زبور ۱۲۸: ۲
[i] زبور ۱۱: ۶ واعظ ۸: ۱۳
[k] ۴ آیت
[l] یسع ۹: ۱۶
[m] میکہ ۶: ۲
[n] یسع ۵: ۷ متي ۲۱: ۳۳
[o] یسع ۵۸: ۴ میکہ ۳: ۲، ۳
[p] است ۲۸: ۲۷
[q] یسع ۴۷: ۲، ۳
[r] پید ۱۳: ۲۲ قضا ۸: ۲۱ (?)

بیان، اور جالیاں، اور چاند دور کریگا،
۱۹ اور آویزے، اور کھڑوے، اور باریک برقع،
۲۰ اور تاج، اور پیکڑیاں، اور پٹکے، اور
عطردان، اور تعویذ، ۲۱ اور انگوٹھیاں، اور
ناک کي نتھنیاں، ۲۲ اور زربفت کي
پیشوازیں، اور کرتیاں اور دوپٹے، اور کیسے،
۲۳ اور آرسیاں، اور کتاني باریک لباس،
اور دستاریں، اور شالیں. ۲۴ اور ایسا ھوگا،
کہ خوشبو کي عوض سڑاھت ھوگي، اور
پٹکے کے بدلے رسي، اور گندھے ھوئے بال کي
جگھہ چندلاپن[s]، اور انگیہ کے عوض ٹاٹ
کا اوڑھنا، اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ،
۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے، اور تیرے
پہلوان جنگ میں گر جائینگے. ۲۶ اُسکے
پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے[t]، سو وہ اُجاڑ
ھوکے خاک پر بیٹھیگي[u].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جب یہہ سب آفتیں انجام پاوینگي تب
مسیح کي بادشاھت ایک مقدس معلوم ھو جائیگي.

اُس دن[a] سات عورتیں ایک مرد کو
پکڑکے کہینگي، کہ ھم اپني روٹي کھائینگي[b]،
اور اپنے کپڑے پہنینگي: تو ھم سب سے
صرف اِتنا کر کہ ھم تیرے نام کي کہلاویں،
تا کہ ھماري شرمندگي[c] مٹے. ۲ اُس
دن خداوند کي شاخ[d] شوکت اور
حشمت ھوگي، اور زمین کا پھل اُن کے
لیئے جو بني اِسرائیل میں سے بچ نکلے،
لذیذ اور خوشنما ھوگا. ۳ اور ایسا ھوگا، کہ
ھر ایک جو صیہون میں چھوڑا ھوا ھوگا،
اور یروسلم میں باقي رھیگا، بلکہ ھر ایک
جس کا نام یروسلم کے زندوں میں لکھا
ھوگا[e]، مقدس کہلائیگا[f]. ۴ جس
وقت کہ خداوند صیہون کي بیٹیوں
کي گندگي کو دھو ڈالیگا[g]، اور یروسلم
کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور
روح سوزان سے صاف کریگا: ۵ تب
خداوند پھر کوہ صیہون کے ھر ایک مکان
پر، اور اُس کي مجلسگاھوں پر، دن کو
ایک بادل اور دھواں[h] اور رات کو ایک
روشن شعلہ پیدا کریگا[i]، جو اُس سارے
شوکتوالے کے اُوپر حفاظت کے لیئے ھوگا؛

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

[s] یسع ۲۲: ۱۲ میکہ ۱: ۱۶
[t] یرم ۱۴: ۲ نوحہ ۱: ۴
[u] نوحہ ۲: ۱۰
[a] یسع ۲: ۱۱، ۱۷
[b] ۲ تسا ۳: ۱۲
[c] لوقا ۱: ۲۵
[d] یرم ۲۳: ۵ ذکر ۳: ۸ اور ۶: ۱۲
[e] فلپ ۴: ۳ مکاش ۳: ۵
[f] یسع ۶۰: ۲۱
[g] ملا ۳: ۲، ۳
[h] خر ۱۳: ۲۱
[i] ذکر ۲: ۵

پيشتر مسيح سے ٧٦٠ کے قريب

٦ اور ايک خيمه هوگا، جو دن کو گرمي
ميں سايهدار مکان، اور آندهي اور جهڑي
کے وقت آرامگاه اور پناه کي جگهه هوگا[h].

٥ باب

اِس بيان ميں، که ١ انگوري باغ کي تمثيل درميان لاکے خدا
اپنے اِنتظام کا بيان کرتا، که اُس نے کيوں اِيسي آفتيں اُن
پر بهيجي هيں. ٨ آفتيں جو آئي هيں سو لالچ کے سبب؛
١١ اور اوباشي کے سبب؛ ١٠ اور بےديني، ٢٠ اور
نااِنصافي کے باعث آئيں. ٢٦ اُن کارندوں کا ذکر جو
خدا کي طرف سے سزا دينے پر مقرر هوئے.

اب ميں اپنے محبوب کے ليئے اپنے
محبوب کا ايک گيت اُسکے تاکستان کي
بابت[a] گاؤنگا. ميرے محبوب کا تاکستان
ااُبلند اور جيّد پهاڑ کي چوٹي پر لگا:
٢ اور اُسنے اُسے کهودا، اور اُسکے پتهر نکالکے
پهينک ديئے، اور †اچهي سے اچهي تاکيں
اُس ميں لگائيں، اور اُسکے بيچوں بيچ برج
بنايا، اور ايک کولهو بهي اُس ميں تراشا،
اور اِنتظار کيا، که اُس ميں اچهے انگور
لگيں، ليکن اُس ميں جنگلي انگور لگے[b].
٣ اب، اي يروسلم کے باشندو، اور يهوداه
کے لوگو، ميرے اور ميرے تاکستان کے بيچ
آپ هي اِنصاف کيجيے[c]. ٤ که ميں
اپنے تاکستان کے ليئے کيا زياده کر سکا،
جو ميں نے نه کيا؟ اور اب جو ميں نے
اُس کے انگوروں کا اِنتظار کيا، تو کس
ليئے يهه جنگلي انگور لايا؟ ٥ اب او، وه
جو ميں اپنے تاکستان سے کرونگا، سو
تمهيں بتاتا هوں: که ميں اُس کي باڑ
گرا دونگا، اور وه چراگاه هوگا؛ اُس کي
اِحاطه توڑ ڈالونگا[d]، اور وه پامال کيا جائيگا.
٦ اور ميں اُسے بالکل ويران کر دونگا، وه
نه چهانٹا جائيگا، نه نرايا جائيگا؛ وهاں
سداگلاب اور کانٹے اُگينگے؛ اور ميں
بدليوں کو حکم کرونگا که اُس پر مينهه نه
برسائيں. ٧ سو ربّ اُلافواج کا تاکستان
جو هي، بني اِسرائيل کا گهرانا هي، اور
بني يهوداه اُس کے خوشنما پودهوں کا
ذخيره هي: اُس نے اِنصاف کا اِنتظار
کيا، پر ديکهه، خونريزي هي، وه راستبازي
کا منتظر رها، پر ديکهه، ناله هي.

[h] يسعه ٢٥ : ٤
[a] زبور ٨٠ : ٨؛ غزل ٨ : ١٢؛ يسعه ٢٧ : ٢؛ يرم ٢ : ٢١؛ متي ٢١ : ٣٣؛ مرقس ١٢ : ١؛ لوقا ٢٠ : ٩
ا عبراني ميں، روغن کے بيٹے کے سينگ پر.
† يا، سوريق کي.
[b] اِستث ٣٢ : ٦؛ يسعه ١ : ٢، ٤
[c] روم ٣ : ٤
[d] زبور ٨٠ : ١٢

پيشتر مسيح سے ٧٦٠ کے قريب

٨ اُن پر واويلا هي، جو گهر سے گهر اور
کهيت سے کهيت ملا ديتے هيں، جب
تک جگهه نه ملے، اور تم چهوڑے جاتے که
اکيلے زمين ميں بسو[e]! ٩ ربّ اُلافواج نے
ميرے کان ميں کها[f]، سچ تو يوں هي، که
بهت سے گهر اُجڑ جائينگے، بڑے اور اچهے
بےچراغ هونگے. ١٠ که پندره بيگهے
تاکستان سے فقط ايک بط مي حاصل
هوگي، اور ايک حومر بيج سے ايک ايفه
غله[g].
١١ اُن پر واويلا هي، جو صبح سويرے
اُٹهتے هيں، تا که نشيبازي کے درپي
هوويں، اور شام کو بهي اپنے تئيں مي
سے سوزان کرتے[h]! ١٢ اور اُن کے جشن
کي محفلوں ميں بربط، اور بين، اور
دف، اور بانسري هي، مي کے ساتهه[i]؛
ليکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نهيں،
اور اُسکے هاتهوں کي کاريگري پر ملاحظه
نهيں کرتے[k].
١٣ اِس ليئے ميرے لوگ اسيري ميں
جاتے هيں، جس وقت که وے نه جانتے
هوويں[l]؛ اُن کے عزتوالے بهوکهوں مرتے، اور
اُن کے مالدار پياس سے خوشک هوتے[m].
١٤ سو پاتال اپني هوس بڑهاتا هي، اور
اپنا منهه بےاِنتها پسارتا هي، اور اُس
ميں اشراف لوگ اور رزيل قوم، بلکه
اُسکي غوغائي انبوه، اور هر ايک جو اُس
ميں فخر کرتا هي، اُترينگے. ١٥ اور
کمقدر آدمي جهکايا جائيگا، اور عاليقدر
پست هوگا، اور مغروروں کي آنکهيں
نيچے هو جائينگي[n]؛ ١٦ اور ربّ اُلافواج
عدالت ميں سربلند هوگا، اور خداے
قدوس کي تقديس صداقت سے کي
جائيگي. ١٧ تب برے جهاں جي چاهے
چرينگے، اور دؤلتمندوں[o] کے ويران کهيت
پرديسيوں کے گلے کهائينگے. ١٨ اُن پر واويلا
هي، جو بدي کي طنابوں سے آفت کو
کهينچتے هيں، اور سزا کو گاڑي کے رسے
سے؛ ١٩ اور جو کهتے هيں، که وه جلدي

[e] ميکه ٢ : ٢
[f] يسعه ٢٢ : ١٤
[g] ديکهو حزق ٤٥ : ١١
[h] امثا ٢٣ : ٢٩، ٣٠؛ واعظ ١٠ : ١٦؛ ٢٢ آيت
[i] عمو ٦ : ٥، ٦
[k] ايوب ٣٤ : ٢٧؛ زبور ٢٨ : ٥
[l] يسعه ١ : ٣؛ لوقا ١٩ : ٤٤
[m] هوسع ٤ : ٦
[n] يسعه ٢ : ٩، ١١، ١٧
[o] يسعه ١٠ : ١٦

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

کرے، اور پھرتی سے اپنا کام کرے، کہ ہم
دیکھیں؛ اور بنی اِسرایل کے قدوس کی
مشورت نزدیک ہو اور آن پہنچے، تا کہ
ہم اُسے جانیں۔
۲۰ اُن پر واویلا ہی، جو بدی کو نیکی
اور نیکی کو بدی کہتے ہیں، اور روشنی کی
جگہہ اندھیرا، اور اندھیرے کی جگہہ
روشنی کرتے ہیں، اور مٹھائی کے بدلے
کڑوائی، اور کڑوائی کے بدلے مٹھائی رکھتے
ہیں! ۲۱ اُن پر واویلا ہی، جو اپنی
آنکھوں میں آپ کو دانشمند، اور اپنی
نگاہ میں آپ کو صاحب اِمتیاز جانتے
ہیں! ۲۲ اُن پر واویلا ہی، جو مے پینے
میں زوراور، اور نشے کی چیزیں ملانے
میں پہلوان ہیں؛ ۲۳ جو شریروں کو
رشوت کے لیئے صادق ٹھہراتے ہیں، اور
صادقوں سے اُن کا حق چھین لیتے ہیں!
۲۴ سو جس طرح کہ آگ بھوسی کو
کھا جاتی ہی، اور جلتا ہوا پوال بیٹھ
جاتا ہی، اِسی طرح اُن کی جڑ
بوسیدہ ہوگی، اور اُن کی کلی گرد کی
طرح اُڑ جائیگی؛ کیونکہ اُنہوں نے
رب الافواج کی شریعت کو ناچیز، اور
اِسرایل کے قدوس کے سخن کو ذلیل
جانا۔ ۲۵ اِس لیئے خداوند کا قہر اُس
کے لوگوں پر بھڑکا ہی، اور اُس نے اُن
پر اپنا ہاتھ چلایا ہی، اور اُنہیں مارا ہی:
چنانچہ پہاڑ کانپ گئے، اور اُنکی لاشیں
بازاروں میں غلیظ کی مانند پڑی ہیں۔
باوجود اِس کے، اُس کا غصہ پھیرا نہیں
گیا، بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہی۔
۲۶ کیونکہ وہ قوموں کے لیئے دور سے ایک
جھنڈا کھڑا کرتا ہی، اور اُنہیں زمین کی
انتہا سے سیٹی بجا کے بلاتا ہی: اور
دیکھو، وے دوڑکے جلد آتے ہیں:
۲۷ کوئی اُن میں نہ تھک جاتا، و نہ
پھسل پڑتا ہی: وے نہ اونگھتے اور نہیں
سوتے؛ اُن کا کمربند کھلا نہیں جاتا ہی:
اور نہ اُن کی جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا ہی:
۲۸ اُن کے تیر تیز ہیں، اور اُن کی ساری
کمانیں کشیدہ ہیں، اُن کے گھوڑوں کے
سم چقماق کے پتھر کے مانند ٹھہرتے، اور
اُن کے پہیے گردباد کے مانند: ۲۹ وے
شیرنی کے مانند گرجتے ہیں؛ ہاں، وے
جوان شیروں کے مانند گرجتے ہیں؛ وے غرّاتے،
اور شکار پکڑتے، اور اُسے بےروک ٹوک لے
جاتے ہیں، اور کوئی بچانیوالا نہیں۔ ۳۰ اور
اُس دن وے اُنپر ایسا شور مچائینگے، جیسا
سمندر کا شور ہوتا ہی: اور یے زمین کی
طرف تاکینگے، اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ
اندھیرا اور تنگ حالی ہی؛ اور روشنی
اُسکی بدلیوں سے تاریک ہو جاتی ہی۔

۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ رویا میں یہوواہ کا جلال دیکھتا؛ ۵ اس سے ہراسان ہوتا؛ خدا اُسے اس خطا سے ... بخشتا۔ ۸ وہ اُس کا پیغمبر ہو جاتا ہے، ۹ وہ لوگوں کا حال ظاہر کرتا ہی، کہ سرکشی کرتے جائینگے، جب تک وے برباد نہ ہو جاویں۔ ۱۳ اُن میں سے تھوڑے لوگ نجات پاوینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مر گیا،
میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر
اُونچے تخت کے اُوپر بیٹھے دیکھا، اور
اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور
ہو گئی۔ ۲ اُس کے آس پاس سرافیم
کھڑے تھے، جن میں سے ہر ایک کے
چھہ چھہ پر تھے، اور ہر ایک دو پروں
سے اپنا منہہ ڈھانپے تھا، اور دو سے اپنے
پانو ڈھانپے، اور دو سے وہ اُڑتا تھا۔
۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا،
قدوس، قدوس، قدوس، رب الافواج
ہی: ساری زمین اُس کے جلال سے
معمور ہی۔ ۴ اور پکارنیوالے کی آواز
کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں
اور مکان دھوئیں سے بھر گیا۔
۵ تب میں بول اُٹھا، کہ ہائے مجھ
پر! میں تو برباد ہوا! کہ میں ناپاک
ہونٹھوں والا آدمی ہوں، اور نجس لب
لوگوں کے درمیان بستا ہوں: کیونکہ میری
آنکھوں نے بادشاہ، رب الافواج کو دیکھا۔
۶ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

سلگا ہوا کویلا، جو اُس نے دستپناہ سے
مذبح پر سے[h] اُٹھا لیا، اپنے ہاتھ میں لیکے
میرے پاس آیا: ۷ اور اُس نے میرے منہہ
کو چھوا[i]، اور کہا، کہ دیکھ، اِس نے تیرے
لبوں کو چھوا، سو تیرا گناہ دفع ہوا، اور
تیري خطا کا کفارہ ہو گیا. ۸ اُس وقت
میں نے خداوند کي آواز سني جو بولا،
کہ میں کس کو بھیجوں، اور ہماري[k]
طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا،
||میں حاضر ہوں، مجھے بھیج.
۹ اور اُس نے فرمایا، کہ جا، اور اِن
لوگوں کو کہہ، کہ تم سنا کرو، پر سمجھو
نہیں، تم دیکھا کرو، پر بوجھو نہیں[l].
۱۰ سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے[m]،
اور اُن کے کانوں کو بھاري کر، اور اُن کي
آنکھیں موند، تا نہ ہو کہ وے اپني آنکھوں
سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں،
اور اپنے دلوں میں معلوم کریں[n]، اور پھریں،
اور شفا پاویں. ۱۱ تب میں نے کہا،
ای خداوند، یہہ کب تک؟ اُس نے
جواب دیا، یہاں تک کہ بستیاں ویران
ہوویں، اور کوئي بسنیوالا نہ رہے، اور گھر
بےچراغ ہوویں، اور زمین سراسر اُجاڑ
ہو جاوے[o]، ۱۲ اور خداوند آدمیوں
کو دور دفع کرے[p]، اور سرزمین کے ترک
کرنے کي بڑي نوبت ہو.
۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصہ
باقي رہے، تو بھي وہ پھر بھسم کیا جائیگا:
لیکن وہ بلوط اور بطم کے مانند ہوگا، کہ
باوجودے کہ وے کاٹے جاویں، تو بھي اُن
کا ایک تنہ رہتا ہی: سو اُس کا تنہ ایک
مقدس تخم[q] ہوگا.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آخز رضین او فقح کے سبب گھبرا جاتا، اور یسعیاہ اُسے دلاسا دیتا. ۱۰ آخز کو ایک نشان چن لینے کی اجازت ملتي ہ ایسا کرنے پر راضی نہ ہونے سے، اُسے مسیح کا نشان دکھایا جاتا. ۱۷ اُس کو خبر دي جاتي کہ شاہ سور کے ہاتھ سے تجھے سزا ملیگي.

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ
کے عصر میں[a] ایسا ہوا، کہ شاہ آرام

h مکاشفہ ۸ ۳
i دیکھو یرمیاہ ۱ : ۹
دان ۱۰ : ۱۶
k پید ۱ : ۲۶ اور ۳ : ۲۲ اور ۱۱ : ۷
|| عبراني میں، مجھے دیکھ
l یسعیاہ ۴۳ : ۸
متي ۱۳ : ۱۴، مرقس ۴ : ۱۲
لوقا ۸ : ۱۰
یوحنا ۱۲ : ۴۰
اعمال ۲۸ : ۲۶
روم ۱۱ : ۸
m زبور ۱۱۹ : ۷۰
یسعیاہ ۶۳ : ۱۷
n یرمیاہ ۵ : ۲۱
o میکہ ۳ : ۱۲
p ۲ سلا ۲۵ : ۲۱
q عزرا ۹ : ۲
ملا ۲ : ۱۵
روم ۱۱ : ۵
a ۲ سلا ۱۶ : ۵
۲ تواریخ ۲۸ : ۵

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

رضین شاہ اِسرائیل فقح بن رملیاہ کے ساتھ،
یروسلم پر لڑنے چڑھا، پر وہ فتحیاب نہ
ہوا. ۲ اُس وقت داؤد کے گھرانے کو
یہہ خبر دي گئي، کہ ارام اِفرائیم کو
ساتھ لیکے فوج بڑھاتا ہی؛ سو اُس کے
دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں
جنبش کھائي، جس طرح بن کے درخت
آندھي سے جنبش کھاتے ہیں. ۳ تب
خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا، کہ تو اپنے
بیٹے ||شیاریاشوب کو لیکے[b] تالاب فراز
کي دیواري نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے
میدان کي راہ میں ہی[c]، آخز سے جا
مل؛ ۴ اور اُسے کہہ، خبردار ہو، اور
بےقرار مت ہو؛ اِن لکٹیوں کے دو
دھوانولے ٹکڑوں سے، ارامي رضین اور
رملیاہ کے بیٹے کے غصہ کے بھڑکنے سے، مت
ڈر، اور تیرا دل نہ گھبراوے. ۵ ازبسکہ
ارام اور اِفرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے
برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں،
۶ کہ آؤ، ہم یہوداہ پر چڑھیں، اور اُسے
اُلٹا دیویں، اور اپنے لیئے اُسے توڑ تاڑ
کریں، اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے
درمیان تختنشین کریں: ۷ اِس لیئے
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ اُس
منصوبے کو پایداري نہیں[d]، بلکہ ایسہ
نہ ہوگا؛ ۸ کیونکہ ارام کا دارالسلطنت
دمشق ہي ہوگا، اور دمشق کا سردار
رضین[e]؛ اور پینسٹھ برس کے اندر اِفرائیم
ایسا کٹ جائیگا، کہ قوم نہ رہیگا.
۹ اِفرائیم کا بھي دارالسلطنت سمرون
ہي ہوگا، اور سمرون کا سردار رملیاہ کا
بیٹا. اگر تم اِیمان نہ لاؤگے، تو یقیناً
قائم نہ رہوگے[f].
۱۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب
کرکے کہا، کہ ۱۱ خداوند اپنے خدا
سے کوئي نشان مانگ[g]، خوہ نیچے زمین
میں، خوہ اُوپر بلندي میں. ۱۲ پر
آخز نے کہا، کہ میں نہیں مانگنے کا، اور
میں خداوند کو نہیں آزمانے کا. ۱۳ تب

|| یعني، بقیہ پھر آویگا: دیکھو یسعیاہ ۱۰ : ۲۱ اور ۶ : ۱۳
b یسعیاہ ۳۶ : ۲
c ۲ سلا ۱۸ : ۱۷
یسعیاہ ۳۶ : ۲
d امثال ۲۱ : ۳۰
یسعیاہ ۸ : ۱۰
e ۲ سمو ۸ : ۶
f دیکھو ۲ تواریخ ۲۰ : ۲۰
g قاضی ۶ : ۳۶، وغیرہ
متي ۱۲ : ۳۸

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

نبي نے کہا، ای داؤد کے خاندان، اب
تم سنو: اِنسان کو تھکانا تمھارے آگے
نہایت چھوٹي بات هی؛ سو کیا تم
میرے خدا کو بھي تھکاؤگے؟ ۱۴ باوجود
اِسکے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا؛
دیکھو، کنواري حامله هوگي[h]، اور بیٹا
جنیگي[i]، اور اُس کا نام اِمانوایل[k] رکھیگي.
۱۵ وہ دھي و شہد کھائیگا، جس وقت
که وہ برا ترک کرنے کا اور بھلا پسند کرنے
کا اِمتیاز پاوے. ۱۶ پر اُس سے آگے که
یہہ لڑکا بد ترک کرنے کا، اور نیک پسند
کرنے کا اِمتیاز پاوے[l]، یہہ، سرزمین، جسے
تو برباد کرتا هی، اپنے دونوں بادشاهوں
سے چھوڑي جائیگي[m].
۱۷ خداوند تجھ پر اور تیرے لوگوں
اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام
لاویگا[n]، که اُس دن سے، جب اِفرائیم
یہوداه سے جدا هوا[o]، آج تک کبھي نه
لایا، یعنے شاه اسور کو. ۱۸ اور اُس دن
ایسا هوگا که خداوند مصر کي نہروں
کے اُس سرے پر سے مکھیوں کو، اور اسور
کي سرزمین میں سے زنبوروں کو، سیٹي
بجا کے[p] بلاویگا. ۱۹ سو وے سب آوینگے،
اور وحشت کي وادیوں میں اور چٹانوں
کے دراروں میں[q]، اور سب خارستانوں
میں، اور سب چراگاهوں میں چھپ
جائینگے. ۲۰ اُسي روز، خداوند اُس
اُسترے سے، جو نہر کے پار کرایا کر لیا،
یعنے اسور کے بادشاہ سے[r]، سر اور پانوں
کے بال مونڈیگا، اور اُس سے داڑھي بھي
کھرچي جائیگي. ۲۱ اور اُس دن ایسا
هوگا که کوئي آدمي ایک بچھیا اور دو
بھیڑیں پالیگا، ۲۲ اور ایسا هوگا که وے
دودھ کي فراواني سے مکھن کھائینگے؛
کیونکه هر ایک، جو اِس سرزمین میں
بچ رهیگا، مکھن اور شہد هي کھایا کریگا.
۲۳ اور اُس دن ایسا هوگا، که هر ایک
جگہہ جہاں ایک هزار تاک هونگي، جن
کي قیمت ایک هزار روپیوں کي هوگي،

[h] متي ۱: ۲۳ لوقا ۱: ۳۱، ۳۴
[i] یسه ۹: ۶
[k] یسه ۸: ۸
[l] دیکھو یسه ۸، ۴
[m] ۲ سلا ۱۵: ۳۰ اور ۱۶: ۹
[n] ۲ توا ۲۸: ۱۹
[o] ۱ سلا ۱۲: ۱۶
[p] یسه ۵: ۲۶
[q] یسه ۲: ۱۹ یرم ۱۶: ۱۶
[r] ۲ سلا ۱۶: ۷، ۸ ۲ توا ۲۸: ۲۰، ۲۱ دیکھو حزق ۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

اُن کي جگہہ، سدا گلاب اور خارستان
هوگا[s]. ۲۴ لوگ تیر اور کمانیں لیکے وهاں
آوینگے؛ کیونکه وہ ساري سرزمین سداگلاب
اور خار هوگي. ۲۵ مگر اُن ساري پہاڑیوں
پر، جو کدالي سے کھودي جاتي تھیں،
سداگلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو
پھر نه چڑھیگا: سو وے گاے بیل کي
چراگاهیں هونگي، اور بھیڑ بکري اُنھیں
لتاڑینگي.

[s] یسه ۵: ۶

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ مہیرشالال حاش بز کے نام کے مطابق، نبي کي طرف سے الهامي پیغام هونا، که ارام اور اِسرائیل دونوں شاه اسور سے مغلوب هونگے. ۵ یہوداه بھي بےایماني کے سبب اُسي طرح سے زیر کیا جائیگا. ۹ الهي آفتوں کا دور کردینا کسي کے مقدور میں نہیں. ۱۱ خداترس لوگ دلاسا پاوینگے. ۱۹ بت‌پرست لوگ سخت عذاب میں گرفتار هونگے.

پھر خداوند نے مجھے کہا، که ایک
بڑي تختي لے، اور آدمي کے قلم سے اُس
پر لکھ[a]، که [b]مہیرشالال حاش بز کے لیئے.
۲ اور که میں دیانتدار گواهوں کو، یعنے
عوریاه کاهن کو اور ذکریاه بن یہبرکیاه کو[c]
مقرر کروں. ۳ اور میں نبیه کے پاس
گیا؛ سو وہ پیٹ سے هوئي، اور ایک بیٹا
جني. تب خداوند نے مجھے کہا، اُس
کا نام مہیرشالال حاش بز رکھ. ۴ که اُس
سے پیشتر، که یہہ لڑکا ای میرے باپ ای
میري ما بول سکے[c]، دمشق کا مال اور
سمرون کي لوٹ کو اُٹھواکے شاه اسور کے
حضور لے جائینگے[d].
۵ پھر خداوند نے مجھے فرمایا،
۶ ازبسکه اِن لوگوں نے شلوآح کے نالے کو[e]،
جو آهسته بہتا هی، ناپسند کیا، اور
رضین اور رملیاه کے بیٹے پر مائل هوئے[f]:
۷ سو اب دیکھ، که خداوند دریا کے
سخت شدید سیلاب کو، یعنے شاه اسور[g]
اور اُس کي ساري شوکت کو، اُن پر
چڑھا لائیگا؛ اور وہ اپنے سارے نالوں کے
پار بڑھیگا، اور اپنے سارے کناروں کے اوپر
گذریگا: ۸ اور وہ یہوداه کے درمیان
بہیگا، اور اُس کي باڑھ چلي جائیگي؛

[a] یسه ۳۰: ۸ حبق ۲: ۲
[b] یعنے، جلدي کرکے لوٹ کو، لپکے، جلد آتا غنیمت کے لیئے.
[c] ۲ سلا ۱۶: ۱۰
[c] دیکھو یسه ۷: ۱۶
[d] ۲ سلا ۱۵: ۲۹ اور ۱۶: ۹ یسه ۱۷: ۳
پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب
[e] نحم ۳: ۱۵ یوحـ ۹: ۷
[f] یسه ۷: ۱، ۲، ۶
[g] یسه ۱۰: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

وہ گردن تک پہنچ جائیگی[h]؛ اور اُسکے
پروں کے پھیلاو سے تیری سرزمین کی ساری
عرض ای عمانوایل[i]، ڈھنپ جائیگی.
۹ ارے قومو، دھوم مچاؤ[k]، پر تم ٹکڑے
ٹکڑے کیئے جاؤگے؛ اور ای تم سب،
جو زمین کی دوراطراف میں ہو، اُسے
سنو: اپنی کمریں باندھو، پر تمھارے ٹکڑے
ٹکڑے کیئے جائینگے؛ اپنی کمریں کسو،
پر تمھارے پرزے پرزے ہونگے. ۱۰ تم
منصوبہ باندھو[l]، پر وہ باطل ہوگا؛ حکم
سناؤ، پر وہ نہ ٹھہریگا[m]: کہ خدا ہمارے
ساتھہ ہی[n].
۱۱ کیونکہ خداوند نے، جب اُس
کا ہاتھہ مجھہ پر غالب ہوا، اور اِن لوگوں
کی راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا،
مجھہ کو یوں فرمایا، کہ ۱۲ تم سب کچھہ،
جسے یہ لوگ سازش کہتے ہیں[o]، سازش
مت کہو، اورجس سے وے ڈرتے ہیں، تم
مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ[p]. ۱۳ ربالافواج
جو ہی، تم اُس کی تقدیس کرو[q]؛ اور
اُس ہی سے ڈرتے رہو، اور اُس ہی کی
دہشت رکھو[r]. ۱۴ وہ تمھارے لیئے
ایک مقدس ہوگا[s]؛ پر اِسرائیل کے دونوں
گھرانوں کے لیئے ٹکّر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے
کی چٹّان[t]، اور یروسلم کے باشندوں کے
لیئے پھندا اور دام ہوویگا. ۱۵ بہت
لوگ اُن سے ٹھوکر کھائینگے[u]، اور گرینگے،
اور ٹوٹ جائینگے، اور دام میں پھسینگے،
اور پکڑے جائینگے. ۱۶ شہادتنامہ بند
کرلو، اور میرے شاگردوں کے لیئے شریعت
پر مہر کرو. ۱۷ میں بھی خداوند کی راہ
دیکھونگا، جواب یعقوب کے گھرانے سے اپنا
منھہ چھپاتا ہی[x]؛ میں اُس کا اِنتظار
کرونگا[y]. ۱۸ دیکھہ، میں اُن لڑکوں سمیت،
جو خداوند نے مجھے بخشے[z]، ربالافواج
کی طرف سے، جو کوہ صیہون میں رہتا
ہی، بنی اِسرائیل کے درمیان نشانیوں
اور عجایب و غرایب کے لیئے ہوں[a].

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں، تم
دیوں کے یاروں اور افسونگروں کی[b]، جو
پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں[c]، تلاش کرو؛
تو تم کہو، کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ
اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا زندوں
کی بابت مردوں سے[d] سوال کریں؟
۲۰ شریعت پر اور شہادتنامے پر نظر
کریں[e]؛ اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ
بولیں، تو اُن پر پو نہ پھٹیگی[f]. ۲۱ تب
وے خراب‌حال اور بھوکھے ہوکے سرزمین
میں گذرینگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ جب
وے بھوکھے ہوں، تو وے اپنی جان سے
بیزار ہونگے، اور اپنے بادشاہ اوراپنے خدا
پر لعنت کرینگے[g]؛ اور وے اُوپر تاکینگے،
۲۲ پھر زمین کی طرف گھورینگے[h]، اورکیا
دیکھتے ہیں؟ تنگی، اور تاریکی کو؛ کہ وے
سیاست ہی سے تاریک[i] ہو جائینگے، اور
تیرگی میں کھدیڑے جائینگے.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کے پیدا ہونے و بادشاہی اِقتدار
پانے سے، اُن آفتوں کے درمیان بڑی خوشی ہوگی ا ۸ تفصیل
اُن آفتوں کی جو اِسرائیل پر آوینگی، اُن کی مغروری کے
سبب، ۱۳ اور اُن کی ریاکاری، ۱۸ اور اُن کی سختدلی
کے سبب،

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

لیکن تیرگی[a] وہاں نہ رہیگی، جہاں
آگے کو بپت پڑی تھی: کہ اُس نے پہلے
زبلون کی سرزمین کو، اور نفتالی کی
سرزمین کو ذلت دی[b]، پر آخری زمانے
میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی
سمت یردن کے پار بزرگی دیگا. ۲ وے
لوگ، جو تاریکی میں چلتے تھے، بڑی
روشنی دیکھتے؛ اور اُن پر، جو موت
کے سائے کے ملک میں رہتے تھے، نور
چمکتا[c]. ۳ تو اُمت کو زیادہ کرتا،
جس کی خوشی تونے افزون نہ کی تھی،
وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے، جیسے
درو کے وقت، اور غنیمت کی تقسیم کے
وقت لوگ خوش ہوتے ہیں[d]. ۴ کیونکہ
تو نے اُن کے بوجھہ کے جوئے کو، اور اُن کے
کاندھے کے لٹھہ کو[e]، اور اُن پر ظلم کرنیوالے

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

کے عصا کو، ایسا توڑا هي، جیسا کہ مدیان
کے دن میں هوا تھا[f]. ۵ کہ جنگ میں
کھڑبے پہنے هوؤں کے سب کھڑبے، اور
کپڑے جو لہو سے شرابور هوں، جلانے کے
لیئے * آگ کا اِیندھن هونگے[g]. ۶ کہ
همارے لیئے ایک لڑکا تولد هوتا[h]، اور هم
کو ایک بیٹا بخشا گیا[i]؛ اور سلطنت
اُس کے کاندھے پر هوگي[k]: اور وہ اِس
نام سے کہلاتا هي، عجیب[l]، مشیر،
خداے قادر[m]، ابدیت کا باپ، سلامتي
کا شاهزادہ[n]: ۷ اُس کي سلطنت
کے اِقبال اور سلامتي کي کچھ اِنتہا نہ
هوگي[o]: وہ داؤد کے تخت پر اور اُس کي
مملکت پر آج سے لیکے ابد تک
بندوبست کریگا، اور عدالت اور صداقت
سے اُسے قیام بخشیگا. ربّ الافواج کي
غیوري یہہ کریگي[p].

۷۳۸ کے قریب

۸ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک
سخن بھیجا، اور وہ سخن اِسرایل پر نازل
هوا. ۹ اور سارے لوگ، کیا بني اِفرائیم اور
کیا اهل سمرون، معلوم کرینگے، جو کہ
تکبر اور سخت دلي سے کہتے هیں، ۱۰ کہ
اینٹیں گر گئیں، پر هم تراشے هوئے پتھروں
کي عمارت بنائینگے؛ گولر کے درخت
کاٹے گئے، پر هم سرو کے لگائینگے. ۱۱ اِس
لیئے خداوند رضین کي مخالف گروهوں
کو اُن پر چڑھائیگا، اور اُن کے بیریوں کو
خود هتھیار بندھوائیگا. ۱۲ آگے آرامي
هونگے، اور پیچھے فلسطي، اور وے اِسرایل
کو منھہ پسار کے کھا جائینگے. باوجود اُس
سب کے، اُسکا سارا غصہ اُتر نہیں گیا،
بلکہ اُسکا هاتھہ هنوز بڑھایا هوا هي[q].
۱۳ کیونکہ لوگ اُس کي طرف، جو
اُنھیں مارتا هي، نہیں پھرے[r]، اور وے
ربّ الافواج کو نہیں ڈھونڈھتے تھے. ۱۴ سو
خداوند اِسرایل کے سر اور دم اور شاخ اور
نَے کو ایک هي دن میں[s] کاٹ ڈالیگا.
۱۵ وہ جو بڑا هي، اور عزتدار، وهي سر
هي، اور جو نبي جھوٹھي باتیں سکھلاتا
هي، وهي دم هي. ۱۶ کیونکہ وے، جو
اِن لوگوں کے پیشوا هیں، اُن سے خطاکاري
کرواتے هیں[t]، اور وے، جو اُنکي پیروي کرتے
هیں، نگلے جائینگے. ۱۷ سو خداوند اُن
کے جوانوں سے خوشنود نہیں[u]، اور وہ اُن
کے یتیموں اور اُن کي بیوؤں پر کبھي
رحم نہ کریگا؛ کہ اُن میں هر ایک
بےدین اور بدکردار هي[v]، اور هر ایک منھہ
حماقت کي بات بولتا هي. باوجود
اُس سب کے، اُسکا سارا غصہ اُتر نہیں
گیا، بلکہ اُسکا هاتھہ هنوز بڑھایا هوا هي[y].
۱۸ کہ بدذاتي آگ کي طرح جلاتي
هي[z]؛ وہ سداگلاب کي باڑي اور خارستان
کو فنا کر دیگي، اور جنگل کي جھاڑي
میں شعلہ انگیز هوگي، کہ وے دهوئیں کے
مانند اُڑتے پھرینگے. ۱۹ ربّ الافواج کے
قہر سے یہہ سرزمین جلائي جاتي، اور
لوگ آگ کے کندوں کے مانند هووینگے؛
اور آپس میں ایک دوسرے کي رعایت
نہ کریگا[a]. ۲۰ اور کوئي ایک دهنے هاتھہ
پر قتال کریگا، اور بھوکھا هوگا؛ اور وہ بائیں
هاتھہ پر کھائیگا، اور وے سیر نہ هونگے[b]؛
اُن میں سے هر ایک آدمي اپنے بازو کا
گوشت کھائیگا[c]: ۲۱ منسي اِفرائیم کا
اور اِفرائیم منسي کا: اور وے ملکے یہوداہ
کے مخالف هونگے. باوجود اُس سب
کے، اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ
اُس کا هاتھہ هنوز بڑھایا هوا هي[d].

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ظالموں پر واویلا هوتا. ۵ اسور، وہ ڈنڈا جس سے ریاکاروں نے مار کھائي تھي، آپ هي تکبر کے باعث توڑا جائیگا. ۲۰ اِسرایل میں سے تھوڑے لوگ بچ جائینگے. ۲۴ اِسرایل کي خاطرجمعي هوئي اُس وعدے سے، کہ وہ شاہ اسور کے هاتھہ کے نیچے سے نکل بچیگا.

۷۱۳ کے قریب

۱ اُن پر واویلا هي، جو بےاِنصافي کے
آئین مقرر کرتے هیں[e]، اور اُن لکھنیوالوں
پر جو رنج دینے کے لیئے روبکاریاں لکھتے.
۲ تاکہ مسکینوں کو عدالت سے ناامید
کریں، اور اُن کا حق، جو میرے بندوں
میں محتاج هیں، چھین لیویں، اور

[f] قضاة ۷: ۲۲؛ زبور ۸۳: ۱۱؛ یسع ۱۰: ۲۶
[g] یسع ۶۶: ۱۵، ۱۶
[h] یسع ۷: ۱۴؛ لوقا ۲: ۱۱
[i] یوحنا ۳: ۱۶
[k] متي ۲۸: ۱۸؛ ۱ قرنتھ ۱۵: ۲۵
[l] قضاة ۱۳: ۱۸
[m] طیطس ۲: ۱۳
[n] افسی ۲: ۱۴
[o] دانی ۲: ۴۴؛ لوقا ۱: ۳۲، ۳۳
[p] ۲ سلا ۱۹: ۳۱؛ یسع ۳۷: ۳۲
[q] یسع ۵: ۲۵؛ اور ۱۰: ۴؛ یرم ۴: ۸
[r] یرم ۵: ۳؛ هوسیع ۷: ۱۰
[s] یسع ۱۹: ۱۵؛ مکاشفہ ۱۸: ۸
[t] یسع ۳: ۱۲
[u] زبور ۱۴۷: ۱۰، ۱۱
[v] میکاه ۷: ۲
[y] ۱۲، ۲۱ آیتیں؛ یسع ۵: ۲۵؛ اور ۱۰: ۴
[z] یسع ۱۰: ۱۷؛ ملا ۴: ۱
[a] میکاه ۷: ۲، ۶
[b] احبار ۲۶: ۲۶
[c] یسع ۴۹: ۲۶؛ یرم ۱۹: ۹
[d] ۱۲، ۱۷ آیتیں؛ یسع ۵: ۲۵؛ اور ۱۰: ۴
[e] زبور ۵۸: ۲؛ اور ۹۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

بیوہوں کو غنیمت کریں، اور یتیموں کو
لوتیں. ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس
خرابي کے دن[b]، جو دور سے آویگي، کیا
کروگے[c]؟ تم کمک کے لیئے کس کے پاس
دَوڑوگے؟ اور تم اپني حشمت کہاں رکھ
چھوڑوگے؟ ۴ اگر وے قیدیوں کے درمیان
دبک نہ بیٹھیں، وے مقتولوں میں ہوکے
پڑے رهینگے. باوجود اُس سب کے،
اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ اُس
کا هاتھ هنوز بڑھایا هوا هی[d].
۵ واویلا اسور، میرے غصے کے ڈنڈے پر[e]؛
جو لٹھ اُس کے هاتھ میں هی، سو
میرے قہر کا هتھیار هی. ۶ میں اُسے
ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا[f]، اور اُن لوگوں
کي مخالفت میں، جن پر میرا قہر هی،
میں اُسے حکم قطعی دونگا، کہ مال لوتے،
اور غنیمت لے لیوے، اور اُنهیں بازاروں
کي کیچڑ کے مانند لتاڑے[g]. ۷ لیکن اُس
کا یہہ خیال نہیں هی، اور اُس کے دل
میں اِرادہ نہیں هی، کہ ایسا کرے؛ بلکہ
اُس کے دل میں هی کہ قتل کرے؛ اور
بہتسي گروهوں کو کات ڈالے[h]. ۸ کیونکہ
وہ کہتا هی، کیا میرے اُمرا سراسر
بادشاہ نہیں[i]؟ ۹ کیا کلنو[k] کرکمیس[l]
کے مانند نہیں هی؟ اور حمات ارفاد
کے مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کے
مانند[m] نہیں هی؟ ۱۰ جس طرح سے
میرے هاتھ نے بتوں کي مملکتیں پائیں،
اور اُن کي کھودي هوئي مورتیں بھي، جو
یروسلم اور سمرون کي مورتوں سے کہیں
بہتر تھیں— ۱۱ تو کیا جیسا میں نے
سمرون سے اور اُسکے بتوں سے کیا، ویسا هي
یروسلم سے اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟
۱۲ پر ایسا هوگا، کہ جب خداوند کوہ
صیهون پر اور یروسلم میں اپنا سب کام
کر چکیگا[n]، تب (وہ فرماتا) میں شاہ
اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کي
اور اُس کي بلندنگاهي اورگھمنڈ کي سزا
دونگا[o]. ۱۳ کہ وہ کہتا هی، میں نے

[b] هوس ۹ : ۷ لوقا ۱۹ : ۴۴
[c] ایوب ۳۱ : ۱۴
[d] یسع ۵ : ۲۵ اور ۹ : ۱۲، ۱۷، ۲۱
[e] یرم ۵۱ : ۲۰
[f] یسع ۹ : ۱۷
[g] یرم ۳۴ : ۲۲
[h] پید ۵۰ : ۲۰ میکہ ۴ : ۱۲
[i] ۲ سلا ۱۸ : ۲۴، ۳۳، وغیرہ اور ۱۹ : ۱۰، وغیرہ
[k] عمو ۶ : ۲
[l] ۲ توا ۳۵ : ۲۰
[m] ۲ سلا ۱۶ : ۹
[n] ۲ سلا ۱۹ : ۳۱
[o] یرم ۵۰ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اپنے هاتھ کے زور سے، اور اپني دانش سے
یہہ کیا هی، کہ میں دانشمند هوں؛
هاں، میں نے قوموں کي حدیں سرکائیں،
اور اُنکے خزانے لوتے، اور میں نے جنگي مرد
کے مانند تختنشینوں کو اُتار دیا[p]: ۱۴ اور
میرے هاتھ نے[q] لوگوں کي دولت کو گھونسلے
کي طرح پایا هي؛ اور جیسے کوئي اُن
انڈوں کو، جو پڑے هوویں، سمیت لیوے،
ویسے میں ساري زمین پر قابض هوا؛ اور
کسي ایک میں یہہ سکت نہ هوئي، کہ
پر پھیلاوے، یا چونچ کھولے، یا چہچہاوے.
۱۵ کیا کلھاڑا اُس کے رو بہ رو، جو اُس
سے کاتتا هی، لاف‌زني کریگا[r]؟ یا آرا
آراکش کے سامھنے شیخي کریگا؟ یہہ ایسا
هی، کہ جیسے لٹھ اُس کو، جو اُسے
اُٹھائے هوئے هی، هلاوے، اور سونٹا اُس
کو، جو لکڑي نہیں هی، اُٹھاوے. ۱۶ اِس
سبب سے خداوند، ربالافواج، اُس کے
موٹے مردوں پر لاغري بھیجیگا[s]، اور اُس
کي شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ
کي سوزش کے مانند، بھڑکائیگا؛ ۱۷ بلکہ
اِسرائیل کا نور هي آگ بنیگا، اور اُس
کا قدوس ایک شعلہ هوگا؛ اور وہ اُس
کے خاروں کو اور سداگلابوں کو ایک دن
میں جلاکے بھسم کر دیگا[t]؛ ۱۸ اور اُس
کے بن اور باغ کي خوشنمائي کو، جان سے
گوشت تک، فنا کریگا، اور وہ ایسا هو
جائیگا، جیسا کوئي مریض جو غش
کھاوے. ۱۹ اور اُس کے باغ کے درخت
ایسے تھوڑے باقي رهینگے، کہ ایک لڑکا بھي
اُنهیں گنکے لکھ لے.
۲۰ اور اُس دن ایسا هوگا، کہ وے،
جو بني اِسرائیل میں سے باقي رہ جائینگے،
اور اهل یعقوب میں سے بچ رهینگے، اُس
پر جس نے اُنهیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے[u]،
بلکہ خداوند اِسرائیل کے قدوس پر سچے
دل سے تکیہ کرینگے. ۲۱ تو بھي فقط ایک
بقیہ، جو یعقوب سے باقي هوگا، خدا ے
قادر کي طرف پھریگا[x]. ۲۲ کیونکہ اگرچہ

[p] یسع ۳۷ : ۲۴ حزق ۲۸ : ۴، وغیرہ دان ۴ : ۳۰
[q] ایوب ۳۱ : ۲۵
[r] یرم ۵۱ : ۲۰
[s] یسع ۵ : ۱۷
[t] یسع ۹ : ۱۸ اور ۲۷ : ۴
[u] دیکھو ۲ سلا ۱۶ : ۷ ۲ توا ۲۸ : ۲۰
[x] یسع ۷ : ۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

تیرے لوگ، ای اِسرایل، سمندر کي
ریت کے مانند هوں[y]، مگر اُن میں کا
صرف ایک بقیه، پهریگا[z]، که وہ سزا کي
تکمیل[a]، جو اُس نے تهہرائي هی،
صداقت سے لبریز هوگي. ۲۳ کیونکه
خداوند ربالافواج، سزا کي وہ تکمیل،
جو مقرر کي گئي، ساري سرزمین کے بیچ
میں کریگا[b].
۲۴ تس پر بهي خداوند ربالافواج
یهه فرماتا هی، که ای میرے لوگو، تم
جو صیهون میں بستے هو، اسور کے سبب
سے مت ڈرو[c]: وہ تو تجهه کو لٹهه سے
مارے اور تجهه پر مصر کے طور پر[d] اپنا
ڈنڈا اُٹهاوے؛ ۲۵ لیکن ایک تهوڑي
هي دیر هی[e] که جوش وخروش موقوف
هوگا، اور میرا قهر اُس کے هلاک کرنے
سے دهیما هو جائیگا[f]. ۲۶ کیونکه
ربالافواج مدیان کي خونریزي کے مطابق،
جو عوریب کي پهاڑي پر هوئي[g]، اُس
پر ایک کوڑا اُٹهاویگا[h]؛ اُس کا عصا،
سمندر پر هوگا؛ هاں، وہ اُسے مصر کي
طرح هي اُٹهاویگا[i]. ۲۷ اور اُس دن
ایسا هوگا که اُس کا بوجهه تیرے کاندهے
پر سے[k]، اور اُس کا جوآ تیري گردن پر
سے اُٹها لیا جائیگا، اور وہ جوآ ممسوحي
کے باعث سے[l] توڑا جائیگا. ۲۸ وہ عیت
میں آیا هی، مجرون میں هوکے گذر
گیا، مکماس میں اپنا اسباب رکهه چهوڑا
هی: ۲۹ وے گهاٹي سے پار گئے[m]؛ وے
جبع میں شبباش هوئے؛ رامه هراسان
هی؛ جبعه ساؤل بهاگ نکلتا هی[n].
۳۰ ای جلیم کي بیٹي[o]، چیخ مار: ای
مسکین عنتوت[p]، اپني آواز لیس کو[q]
سنا. ۳۱ مدمینه[r] چلا گیا؛ جیبیم کے
رهنیوالے نکل بهاگے. ۳۲ پهر آج کے دن
نوب میں[s] خیمه زن هوگا: تب وہ اپنا
هاتهه صیهون کي بیٹي[t] کے پهاڑ، یروسلم
کے کوہ پر، هلاویگا[u]. ۳۳ دیکهو، خداوند
ربالافواج هیبتناک وضع سے مار کے

[y] روم ۹: ۲۷
[z] یسع ۱: ۱۳
[a] یسع ۲۸: ۲۲
[b] یسع ۲۸: ۲۲ دان ۹: ۲۷ روم ۹: ۲۸
[c] یسع ۳۷: ۶
[d] خر ۱۴ باب
[e] یسع ۵۴: ۷
[f] دان ۱۱: ۳۶
[g] قاض ۷: ۲۵ یسع ۹: ۴
[h] ۲ سلا ۱۹: ۳۵
[i] خر ۱۴: ۲۶، ۲۷
[k] یسع ۱۴: ۲۵
[l] زبور ۱۰۵: ۱۵ دان ۹: ۲۴ ۱ یوح ۲: ۲۰
[m] ۱ سمو ۱۳: ۲۸
[n] ۱ سمو ۱۱: ۴
[o] ۱ سمو ۲۵: ۴۴
[p] یشوع ۲۱: ۱۸
[q] قاض ۱۸: ۷
[r] یشوع ۱۵: ۳۱
[s] ۱ سمو ۲۱: ۱ اور ۲۲: ۱۹ نحم ۱۱: ۳۲
[t] یسع ۳۷: ۲۲
[u] یسع ۱۳: ۲

شاخوں کو چهانٹ ڈالیگا؛ وہ جو اُونچے
قد کا هی کاٹ ڈالا جائیگا[x]، اور وے
جو بلند هیں پست هو جائینگے. ۳۴ اور
وہ جنگل کي جهاڑي کو لوهے سے کاٹ
ڈالیگا، اور لبنان ایک زبردست کے هاتهه
سے گر جائیگا.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یسي کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا، اور
اُس کي بادشاهت صلحپذیر هوگي. ۱۰ اِسرایل کے بحال
هو جانے کي خبر که بڑے دبدبه کے ساتهه هوگا، اور غیر
قوموں کے بلائے جانے کي.

پر یسي کے تنے سے[a] ایک کونپل نکلیگا[b]،
اور اُس کي جڑوں سے ایک پهلدار شاخ
پیدا هوگي[c]؛ ۲ اور خداوند کي روح
اُس پر ٹهہریگي، حکمت اور خرد کي
روح، مصلحت اور قدرت کي روح،
معرفت اور خداوند کے خوف کي روح[d]؛
۳ اور وہ خداوند کے خوف کي بابت
تیزفهم هوگا؛ وہ اپني آنکهوں کے دیکهنے
کے مطابق حکم نه کریگا، اور نه اپنے کانوں
کے سننے کے موافق فیصل کریگا؛ ۴ بلکه
وہ راستي سے مسکینوں کا اِنصاف کریگا[e]،
اور اِنصاف سے زمین کے خاکساروں کے
لیئے اِنفصال کریگا؛ اور وہ اپنے منهه کي
لاٹهي سے زمین کو ماریگا، اور اپنے لبوں
کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا[f].
۵ اُس کي کمر کا پٹکا راستبازي هوگي،
اور اُس کے پهلو وفاداري کے پٹکے سے
کسے هوئے هونگے[g]. ۶ اُس وقت بهیڑیا
برے کے ساتهه رهیگا، اور چیتا حلوان کے
ساتهه بیٹهیگا، اور بچهیا اور شیر بچه اور
پالا هوا بیل ملے جلے رهینگے[h]، اور ننها
بچه اُن کي پیشروي کریگا. ۷ گاے اور
ریچهني ملکے چرینگي، اُن کے بچے ملے
جلے بیٹهینگے، اور شیر ببر بیل کي طرح
پوآل کهائیگا. ۸ اور دودهه پیتا بچه
سانپ کے بل پاس کهیلیگا، اور وہ لڑکا،
جس کا دودهه چهڑایا گیا هوگا، کالے کي
بانبیني میں هاتهه ڈالیگا. ۹ وے میرے
مقدس کوہ کي سب اطراف میں کسي
کو دکهه نه دینگے، اور توڑ نه ڈالینگے[i]؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[x] دیکهو عمو ۲: ۹
[a] اعما ۱۳: ۲۳ ۱۰ آیت
[b] یسع ۴: ۲ ذکر ۶: ۱۲ مکاش ۵: ۵
[c] یسع ۴: ۲ یرم ۲۳: ۵
[d] یسع ۶۱: ۱ متي ۳: ۱۶ یوح ۱: ۳۲، ۳۳ اور ۳: ۳۴
[e] زبور ۷۲: ۲، ۴
مکاش ۱۹: ۱۱
[f] ایوب ۴: ۹ ملا ۴: ۶ ۲ تسا ۲: ۸ مکاش ۱: ۱۶ اور ۲: ۱۶ اور ۱۹: ۱۵
[g] دیکهو افس ۶: ۱۴
[h] یسع ۶۵: ۲۵ حزق ۳۴: ۲۵ هوسع ۲: ۱۸
[i] ایوب ۵: ۲۳ یسع ۲: ۴ اور ۳۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

کیونکہ جس طرح پاني سے سمندر بهرا
هوا هی، اُسي طرح زمین خداوند کے
عرفان سے معمور هوگي[k].
۱۰ اور اُس دن[l] ایسا هوگا کہ یسي
کي اُس جڑ کي، جو قوموں کے لیئے
جهنڈے کي طرح کهڑي هوگي[m]، قومیں
طالب هونگي[n]: اور اُس کي آرام‌گاہ
جلال بنیگي[o]. ۱۱ اور اُس دن[p] ایسا
هوگا، کہ خداوند دوسرے مرتبہ اپنا هاتهہ
بڑهاکے اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رها هو،
اسور، اور مصر[q]، اور فتروس، اور کوش،
اور ایلام، اور سنعار، اور حمات، اور
سمندري اطراف سے پهیر لاویگا. ۱۲ اور
وہ قوموں کے لیئے ایک جهنڈا کهڑا کریگا،
اور اُن اِسرائیلیوں کو، جو خارج کیئے
گئے هیں، جمع کریگا، اور سارے بني یهوداہ
کو، جو پراگندہ هووینگے[r]، زمین کے چاروں
کونوں سے فراهم کریگا. ۱۳ تب بني
اِفرائیم میں حسد نہ رهیگا، اور بني
یهوداہ میں کے کینہ‌ور کاٹ ڈالے جائینگے:
بني اِفرائیم بني یهوداہ پر حسد نہ کرینگے،
اور بني یهوداہ بني اِفرائیم سے کینہ نہ
رکهینگے[s]. ۱۴ پر وے پچهم کي طرف
فلسطیوں کے کاندهوں پر جهپٹینگے، اور
وے ملکے ||پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے،
اور ادوم اور موآب پر هاتهہ ڈالینگے[t]، اور
بني عمون اُن کے تابعدار هونگے[u].
۱۵ تب خداوند دریاے مصر کي لسان
کو بالکل میٹ دیگا[x]، اور اپني زوراور
آندهي سے ندي پر اپنا هاتهہ هلاویگا، اور
اُس کو سات نالے کر دیگا، اور ایسا کریگا
کہ لوگ جوتے پهنے هوئے پار چلے جائینگے[y].
۱۶ اور اُس کے باقي لوگوں کے لیئے، جو
اسور میں سے بچ رهینگے، ایسي ایک
شاہ‌راہ هوگي[z] جیسي بني اِسرائیل کے
لیئے تهي، جس دن کہ وے مصر کي
زمین سے نکلے[a].

[k] حبق ۲: ۱۴. [l] یسع ۲: ۱۱. [m] ۱ آیت. [n] روم ۱۵: ۱۲. [o] روم ۱۵: ۱۰. عبر ۴: ۱، وغیرہ. [p] یسع ۲: ۱۱. [q] ذکر ۱۰: ۱۰. [r] یوحـ ۷: ۳۵. یعق ۱: ۱. [s] یرم ۳: ۱۸. حزق ۳۷: ۱۶، ۱۷، ۲۲. هوس ۱: ۱۱. || عبراني میں، مشرق کے فرزندوں. [t] دان ۱۱: ۴۱. [u] یسع ۶۰: ۱۴. [x] ذکر ۱۰: ۱۱. [y] مکاش ۱۶: ۱۲. [z] یسع ۱۹: ۲۳. [a] خر ۱۴: ۲۹. یسع ۵۱: ۱۰. اور ۶۳: ۱۲، ۱۳.

۱۲ باب

اهل اِیمان کا ایک شکرانہ جو خدا کي رحمتوں کے سبب ادا کرتے هیں.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اور اُس دن[a] تو کهیگا، کہ اي خداوند،
میں تیري ستایش کرونگا: کہ اگرچہ
تو مجهہ سے ناخوش تها، پر تیرا غصہ اُتر
گیا، اور تو نے مجهے تسلي دي. ۲ دیکهو،
خدا میري نجات هی: میں اُس پر
توکل کرونگا، اور نہ ڈرونگا: کہ یاہ
یهوواہ[b] میرا بوتا[c] اور میرا سرود هی،
اور وہ میري نجات هوا هی. ۳ سو تم
خوش هوکے نجات کے چشموں سے پاني
بهروگے[d]. ۴ اور اُس دن تم کهوگے، کہ
خداوند کي ستایش کرو: اُس کا نام
||لو[e]: لوگوں کے درمیان اُس کي قدرتیں
بیان کرو[f]، اور کهو، کہ اُس کا نام عالیشان
هی[g]. ۵ خداوند کي مدح‌سرائي کرو،
اِس لیئے کہ اُس نے ایک جلیل کام
کیا هی[h]: ساري زمین کو یہہ معلوم هی.
۶ اي صیهون کي بسنیوالي، تو چلا اور
للکار[i]، کہ تیرے درمیان اِسرائیل کا قدوس
بزرگ هی[k].

[a] یسع ۲: ۱۱. [b] زبور ۸۳: ۱۸. [c] خر ۱۵: ۲. زبور ۱۱۸: ۱۴. [d] یوحـ ۴: ۱۰، ۱۴. اور ۷: ۳۷، ۳۸. || یا، مشهور کرو. [e] ۱ توا ۱۶: ۸. زبور ۱۰۵: ۱. [f] زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۶. [g] زبور ۳۴: ۳. [h] خر ۱۵: ۱، ۲۱. [i] زبور ۶۸: ۳۲. اور ۹۸: ۱. یسع ۵۴: ۱. صفن ۳: ۱۴. [k] زبور ۷۱: ۲۲. اور ۸۹: ۱۸. یسع ۴۱: ۱۴، ۱۶.

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اپني فوجوں کو جمع کرتا جو اُسکے قهر کو انجام دینے کے لیئے مقرر هوئي تهیں. ۶ وہ اپنا اِرادہ ظاهر کرتا کہ بابل کو مادیوں وسیلے سے برباد کرے. ۱۹ بابل کي ویراني کا حال.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بابل کي بابت وہ اِلهامي بات[a]،
جسے اموص کے بیٹے یسعیاہ نے رویا
میں دیکها. ۲ تم بے آڑ پهاڑ پر[b] ایک
جهنڈا کهڑا کرو[c]، اُن کو بلند آواز سے
پکارو، اور هاتهہ هلاؤ[d]، کہ وے سرداروں کے
دروازوں کے اندر جاویں. ۳ میں نے اپنے
مخصوص کیئے هوؤں کو حکم کیا، میں
نے اپنے بهادروں کو[e]، جو میري خداوندي
سے مسرور هیں[f]، بلایا هی، کہ وے میرے
قهر کو انجام دیویں. ۴ پهاڑوں میں ایک
هجوم کي آواز هي، ایک بڑے لشکر کا سا
شور: بہت مملکتوں اور قوموں کے دنگے کي
آواز هي جو فراهم هوئیں: ربّ‌الافواج
جنگي لشکر کي موجودات لیتا هی.

[a] یسع ۲۱: ۱. اور ۴۷: ۱. یرم ۵۰، اور ۵۱ ابواب. [b] یرم ۵۱: ۲۵. [c] یسع ۵: ۲۶. اور ۱۸: ۳. یرم ۵۰: ۲. [d] یسع ۱۰: ۳۲. [e] یوایل ۳: ۱۱. [f] زبور ۱۴۹: ۲، ۵، ۶.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ وے دور ملک سے، آسمان کي اِنتہا
کي طرف سے، آتے ہیں، ہاں، خداوند
اور اُس کے قہر کے ہتھیار، تاکہ ساري
مملکت کو برباد کریں.
۶ اب تم واویلا کرو، کہ خداوند کا دن
نزدیک ہي[g] ؛ وہ قادرِ مطلق کي طرف
سے ایک بڑي ہلاکت کے مانند[h] آویگا.
۷ اِس باعث سارے ہاتھ ڈھیلے ہووینگے،
اور ہر ایک آدمي کا دل پگھل جائیگا ؛
۸ اور وے ہراسان ہونگے : جانکني اور
غمگیني اُنہیں آ لیگي[i] : اُن کا ایسا
اینٹھن ہوگا، جیسا اُس عورت کا ہوتا
جسے درد لگتے ہیں ؛ وے سراسیمہ ہوتے،
ایک دوسرے کو تاکا کرینگے، اور اُن کے
چہرے شعلےنما چہرے ہونگے. ۹ دیکھو،
خداوند کا وہ دن آتا ہي، جو غضب
میں اور قہرِ شدید میں سخت درشت
ہي، تاکہ ملک کو ویران کرے[k]، اور
گنہگاروں کو اُس پر سے نیست نابود
کرے[l]. ۱۰ کہ آسمان کے ستارے اورکواکب
روشني نہ چمکائینگے : اور سورج طلوع
ہوتے ہوتے اندھیرا ہو جائیگا، اور چاند
اپني روشني نہ دیگا[m]. ۱۱ اور میں
جہان کو اُس کي برائي کے سبب سے،
اور شریروں کو اُن کي بدکاري کے باعث
سے سزا دونگا ؛ اور میں مغروروں کا فخر
کھو دونگا[n]، اور ہیبتناک لوگوں کا غرور
ڈھا دونگا. ۱۲ میں ایسا کرونگا، کہ مرد
کندن کي نسبت سے، ہاں، اِنسان اوفیر
کے سونے کي نسبت سے بھي بہت ہي
کمیاب ہونگے. ۱۳ اِس لیئے کہ میں
آسمانوں کو لرزاؤنگا[o]، اور زمین اپني
جگہہ سے جھٹکي جائیگي، ربّ الافواج
کے قہر کے مارے، اور اُس کے بھڑکتے ہوئے
غضب کے دن میں[p]. ۱۴ اور وے آہو
کي مانند ہونگے، جو کھدیڑا جاتا ہي، یا
بھیڑوں کي طرح، جنھیں کوئي فراہم نہ
کرے ؛ اُن میں سے ہر ایک اپني قوم
کي طرف متوجہ ہوگا، اور ہر ایک

[g] یوئیل ۱ : ۱۵، مکاشفہ ۶ : ۱۷
[h] ایوب ۳۱ : ۲۳، یوایل ۱ : ۱۵
[i] زبور ۴۸ : ۶، یسعیاہ ۲۱ : ۳
[k] ملاکی ۴ : ۱
[l] زبور ۱۰۴ : ۳۵، امثال ۲ : ۲۲
[m] یسعیاہ ۲۴ : ۲۱، ۲۳، حزقی ۳۲ : ۷، یوایل ۲ : ۳۱، و ۳ : ۱۵، متي ۲۴ : ۲۹، مرقس ۱۳ : ۲۴، لوقا ۲۱ : ۲۵
[n] یسعیاہ ۲ : ۱۷
[o] حجي ۲ : ۶
[p] زبور ۱۱۰ : ۵، نوحہ ۱ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اپنے وطن کو بھاگیگا[q]. ۱۵ ہر ایک جو
مل جائیگا، کھونچا کھائیگا ؛ اور ہر ایک،
جو غایب ہو جاتا، تلوار سے مارا پڑیگا.
۱۶ اور اُن کے بال بچے اُن کي آنکھوں
کے سامھنے پٹکے جائینگے[r]، اُن کے گھر لوٹے
جائینگے، اور اُنکي جوروؤں کي حرمت
لي جائیگي. ۱۷ دیکھو، میں مادیوں
کو اُن پر چڑھاؤنگا[s]، جو کہ روپے کو خاطر
میں نہیں لاتے، اور سونے سے خوش
نہیں ہوتے. ۱۸ اُن کي کمانیں جوان
لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگي، اور وے
پیٹ کے پھل پر رحم نہ کرینگے، اور اُن
کي آنکھیں بچوں پر شفقت نہ کرینگي.
۱۹ اور بابل، جو مملکتوں کي حشمت
اور کسدیوں کي بزرگي کي رونق ہي[t]،
سدوم اور عمورہ کي مانند ہو جائیگي،
جن کو خدا نے اُلٹ دیا[u]. ۲۰ وہ ابد
تک آباد نہ ہوگي[v]، اور پشت در پشت
کوئي اُس میں نہ بسینگے ؛ وہاں ہرگز
عرب لوگ خیمے اِستادہ نہ کرینگے، اور
وہاں گڑریے گلوں کو نہ بٹھائینگے ؛
۲۱ پر بن کے جنگلي درندے وہاں بیٹھینگے،
اور اُن کے گھروں میں اُلّو بھرے ہوئے ہونگے[w] ؛
وہاں شتر مرغ بسینگے، اور بزکوھي وہاں
کودینگے، پھاندینگے. ۲۲ اور گیدڑ اُن کے
عالیشان مکانوں میں، اور بھیڑیئے اُن کے
رنگ محلوں میں چلائینگے : اُس کا وقت
نزدیک پہنچا ہي، اور اُس کے ہونے کے
آگے بہت دن نہ ہونگے[x].

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اِسرائیل پر رحم کرکے اُسے بحال کریگا،
۴ وے بابل پر شادیانہ بجائینگے. ۲۴ خدا کا اِرادہ اسور
کي بابت ظاہر کیا جانا. ۲۹ فلسطین کو دھمکي دي جاتي.

کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائیگا[a]،
بلکہ وہ اِسرائیل کو ہنوز برگزیدہ کرکے
رکھیگا، اور اُنہیں اُن کي سرزمین میں
پھر بٹھلائیگا[b] ؛ اور پردیسي اُن کے ساتھ
میل کرینگے، اور یعقوب کے گھرانے سے مل
جائینگے[c]. ۲ اور قومیں اُنہیں لے آوینگي،
اور اُنہیں اُن کے ملک میں پہنچاوینگي[d] ؛

[q] یرمیاہ ۵۰ : ۱۶، اور ۵۱ : ۹
[r] زبور ۱۳۷ : ۹، ناحوم ۳ : ۱۰، ذکر ۱۴ : ۲
[s] یسعیاہ ۲۱ : ۲، یرمیاہ ۵۱ : ۱۱، ۲۸، دانی ۵ : ۲۸، ۳۱
[t] یسعیاہ ۱۴ : ۴، ۲۲
[u] پیدایش ۱۹ : ۲۴، ۲۵
[v] یسعیاہ ۳۴ : ۱۰، یرمیاہ ۵۰ : ۳، ۳۹، اور ۵۱ : ۲۹، ۶۲
[w] یسعیاہ ۳۴ : ۱۱، ۱۵، مکاشفہ ۱۸ : ۲
[x] یرمیاہ ۵۱ : ۳۳
[a] زبور ۱۰۲ : ۱۳
[b] ذکر ۱ : ۱۷، اور ۲ : ۱۲
[c] یسعیاہ ۶۰ : ۴، ۵، ۱۰، افسی ۲ : ۱۲، ۱۳، وغیرہ
[d] یسعیاہ ۴۹ : ۲۲، اور ۶۰ : ۹، اور ۶۶ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور اسرائیل کا گھرانا خداوند کی سرزمین
میں اُن کا مالک ہوکے اُنہیں غلام اور
لونڈیاں رکھیگا، کیونکہ وے اُنہیں، جنہوں
نے اُن کو اسیر کیا تھا، اسیر کرینگے، اور
اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے[e].
۳ اور اُس روز ایسا ہوگا، کہ جب
خداوند تجھے تیری محنت و مشقت
سے، اور سخت خدمت سے، جو اُنہوں
نے تجھ سے کرائی، راحت بخشیگا.
۴ تب تو شاہ بابل پر مثل ماریگا[f]،
اور کہیگا، کیونکر ظالم موقوف کیا گیا[g]!
وہ، جو سونا کی جبراً لینیوالی تھی، موقوف
کی گئی! ۵ خداوند نے شریروں کا لٹھ
توڑا[h]، اور ناانصاف حاکموں کا عصا؛
۶ وہی جو لوگوں کو قہر کے ساتھ مارنے سے
موقوف نہ رہا، اور اُمتوں پر غضب کے
ساتھ حکمرانی کرنے سے باز نہ آیا. ۷ ساری
زمین آرام سے ہے، وہ ساکن ہے؛ وے
ایکا ایک گیت گاتے ہیں. ۸ ہاں، صنوبر
کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے اوپر،
یہہ کہکے، خوشی کرتے[i]، کہ جب سے تو
نیچے گرایا گیا، تب سے کوئی لکڑہارا
ہماری طرف نہ آیا. ۹ پاتال نیچے
سے تیرے سبب جنبش کھاتی ہے، کہ
تیرے آتے وقت تیرا استقبال کرے[k]؛ وہ
تیرے سبب مردوں کو، زمین کے سب
سرداروں کو جگاتا ہے؛ وہ اُمتوں کے سارے
بادشاہوں کو اُن کے تختوں پر سے اُٹھواکے
کھڑا کرتا ہے. ۱۰ وے سب بولینگے، اور
تجھے کہینگے، کیا تو بھی ہمارے مانند
نازور ہوا؛ تو ایسا ہو گیا جیسے ہم ہیں؟
۱۱ تیری شان و شوکت، اور تیرے ساز
اور باجے کی خوش‌آوازی پاتال میں
اُتاری گئی؛ تیرے نیچے کیڑوں کا فرش
ہوا، اور کرم ہی تیرا بالاپوش بنے.
۱۲ اے صبح کے شاندار فرزند، تو کیونکر
آسمان پر سے گر پڑا[l]! تو جو قوموں کو
زیر کرتا تھا، کیونکر زمین پر پٹکا گیا!
۱۳ تو تو اپنے دل میں کہتا تھا، میں

[e] یسع ۶۰: ۱۴
[f] یسع ۱۳: ۱۹ حبق ۲: ۶
[g] مکاشفہ ۱۸: ۱۶
[h] زبور ۱۲۵: ۳
[i] یسع ۵۵: ۱۲ حزق ۳۱: ۱۶
[k] حزق ۳۲: ۲۱
[l] یسع ۳۴: ۴

آسمان پر چڑھونگا[m]؛ میں اپنے تخت
کو خدا کے ستاروں سے اُونچا کرونگا[n]؛ اور
میں اُتر کی اطراف میں[o] جماعت کے
پہاڑ کے اُوپر چڑھکے بیٹھونگا. ۱۴ میں
بدلیوں کی اُونچائی پر چڑھونگا، میں
خدا تعالیٰ کی مانند ہونگا[p]. ۱۵ لیکن
تو پاتال میں، گڑھے کی اطراف میں،
اُتارا گیا[q]. ۱۶ وے، جن کی نظر تجھ
پر پڑیگی، تجھے غور کرکے دیکھینگے، کیا
یہہ وہی شخص ہے، جس نے زمین کو
لرزایا، اور مملکتوں کو ہلا دیا، ۱۷ جس
نے جہان کو ویران کیا، اور اُس کی بستیاں
اُجاڑیں، جس نے اپنے اسیروں کو نہ
چھوڑا کہ گھر کی طرف جاویں. ۱۸ اُمتوں
کے سارے بادشاہ، سب کے سب، اپنے
اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام
کرتے ہیں؛ ۱۹ پر تو اپنی گور سے باہر
نفرتی کونپل کے مانند، نکال پھینکا گیا؛
تو اُن مقتولوں سے جو کہ تلوار سے چھیدے
گئے، اور جو گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں،
ڈھانپا گیا؛ اُس لاش کے مانند جو پانوں
سے لتاڑا گیا. ۲۰ تو اُن کے ساتھ کبھی
قبر میں دفن نہ کیا جائیگا؛ کیونکہ تو
نے اپنی مملکت کو ویران کیا، اور اپنی
رعیت کو قتل کیا؛ بدکاروں کی نسل
کبھی نام آور نہ ہوگی[r]. ۲۱ اُسکے فرزندوں
کے لیئے قتل کے سامان اُن کے باپ‌دادوں
کے گناہوں کے سبب طیار کرو[s]، تاکہ وے
برپا نہ ہوویں، اور ملک کے مالک نہ ہو
جاویں، اور شہر بناکے دنیا کو آباد نہ کریں.
۲۲ کیونکہ رب‌الافواج فرماتا ہے، کہ میں
اُن پر چڑھونگا، اور میں بابل کا نام
مٹاؤنگا[t]، اور اُنہیں جو باقی ہیں[u]،
بیٹوں اور پوتوں سمیت، کاٹ ڈالونگا[v]،
خداوند فرماتا ہے. ۲۳ رب‌الافواج کہتا
ہے، میں اُسے خارپشت کی میراث
اور ڈابر کی جھیلیں کر دونگا[w]، اور
میں اُسے فنا کے جھاڑو سے جھاڑ ڈالونگا.

[m] متی ۱۱: ۲۳
[n] دان ۸: ۱۰
[o] زبور ۴۸: ۲
[p] یسع ۴۷: ۸ ۲ تسا ۲: ۴
[q] متی ۱۱: ۲۳
[r] ایوب ۱۸: ۱۹ زبور ۲۱: ۱۰ اور ۳۷: ۲۸ اور ۱۰۹: ۱۳
[s] خر ۲۰: ۵ متی ۲۳: ۳۵
[t] امثا ۱۰: ۷ یرم ۵۱: ۶۲
[u] ۱ سلا ۱۴: ۱۰
[v] ایوب ۱۸: ۱۹
[w] یسع ۳۴: ۱۱ صفن ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۲۴ ربالافواج قسم کھاکے فرماتا هی، که
یقیناً، جیسا میں نے چاها هی، ایسا هي
هو جائیگا؛ اور جیسا میں نے اِرادہ کیا
هی، ایسا هي واقع هوگا: ۲۵ میں اپنے
هي ملک میں اسوري کو شکست دونگا،
اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پانووں تلے لتاڑونگا:
تب اُس کا جوآ اُن پر سے اُتریگا،
اور اُس کا بوجھ اُن کے کاندھوں پر سے
تلیگا. ۲۶ یہہ وہ اِرادہ هی جو ساري
دنیا کي بابت مقرر کیا گیا، اور یہہ وہ
هاتھ هی، جو ساري اُمتوں پر بڑھایا گیا
هی. ۲۷ که ربالافواج نے اِرادہ کیا هی،
سو کون اُسے باطل کریگا؟ اور اُس کا
هاتھ لنبا کیا گیا هی، سو کون اُسے پھراویگا؟
۲۸ جس سال که آخز بادشاہ مر گیا،
اُسي سال یہہ اِلهامي کلام بیان هوا.
۲۹ ای ساري فلسطینه، تو اِس لیئے
خوشي مت کر، که اُس کا لٹھ، جس
نے تجھے مارا، ٹوٹا هی؛ کیونکه سانپ
کي اصل سے ایک ناگ نکلیگا، اور اُس
کا پھل ایک آتشي اُڑنیوالا سانپ هوگا.
۳۰ تب مسکینوں کے پلوٹھے کھائینگے،
اور محتاج چین سے بیٹھینگے؛ پر میں
تیري جڑ کال سے مرواؤنگا، اور تیرے باقي
لوگ قتل کیئے جائینگے. ۳۱ ارے او
دروازہ، واویلا کر؛ ارے او شہر، چلّا؛ ای
فلسطینه، تو بالکل گداز هو گئي؛ کیونکه
شمال سے ایک دھواں آتیگا، اور کوئي
اُس کے لشکروں میں پیچھے نه رہ جائیگا.
۳۲ اُس وقت گروھوں کے قاصدوں کو کیا
جواب کوئي دیگا؟ که خداوند نے صیہون
کو بنا کیا هی، اور اُس میں اُس کے
مسکین بندے پناہ لینگے.

۱۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ موآب کا دردانگیز حال.

موآب کي بابت اِلهامي کلام. یقیناً
حمله کي رات میں عار موآب خراب
هو گیا؛ یقیناً حمله کي رات میں قیر
موآب خراب هو گیا: ۲ وے مندر اور
دیبون کے اُونچے مکانوں پر رونے کے لیئے چڑھ
جاتے: نبو اور میدبا پر اهل موآب واویلا
کرتے؛ اُن کے سارے سر منڈائے گئے، اور
هر ایک کي داڑھي کاٹي گئي. ۳ وے اپنے
رستوں میں ٹاٹ کا کمربند باندھتے هیں،
اور اپنے گھروں کے کوٹھوں پر، اور بازاروں
میں نوحه کرتے: پھر وے روتے هوئے اُترتے
هیں. ۴ حشبون اور الیعله واویلا کرتے،
که اُنکي آواز یہض تک سني گئي؛ اِس
پر موآب کے هتھیاربند سپاهي چلا چلا کے
روتے؛ اُس کي جان اُس میں گھبرا
جاتي. ۵ میرا دل موآب کے لیئے
چلاتا، که اُس کے بھاگنیوالے ضغر تک
اِگلات شلشیاہ تک، پہنچے؛ هاں، وے
لوحیت کي چڑھائي پر روتے هوئے چڑھ
جاتے، اور حرونیم کے رستے میں هلاکت
کا واویلا کرتے. ۶ کیونکه نمریم کي نہریں
خراب هو گئیں؛ کیونکه گھاس کمھلا گئي،
اور سبزہ مرجھا گیا، اور روئیدگي فنا هوئي.
۷ اِس لیئے وے تحفه مال، جو اُنہوں
نے حاصل کیا تھا، اور ذخیرہ، جو اُنہوں
نے رکھ چھوڑا تھا، العبید کي ندي پار لے
جاتے. ۸ که غلغله موآب کي سرحدوں
تک هوا، اور اُن کا نوحه اجلیم تک، اور
اُنکا ماتم بیر ایلیم تک پہنچا. ۹ هرچند که
دیبون کي ندیاں لہو سے بھري هیں، توبھي
میں دیبون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا؛
که اُس پر جو موآب سے بھاگیگا، اور
اُس سرزمین کے باقي لوگوں پر ایک شیر
ببر بھیجونگا.

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي موآب کو نصیحت کرتا که وے مسیح
بادشاہ کي تابعداري کریں. ۲ موآب کي شیخي کے سبب
اُسے دھمکي دي جاتي. ۹ نبي اُس پر افسوس کرتا.
۱۲ بابت اُس آفت کي جو موآب پر آیا چاهتي تھي.

تم السلع سے بیابان کي راہ صیہون
کي بیٹي کے کوہ پر ملک کے حاکم کے برے
بھیجو. ۲ کیونکه جس طرح بھٹکا هوا
پرندہ هی، جو گھونسلے سے نکالا گیا، اُسي
طرح موآب کي بیٹیاں ارنون کے پایابوں

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

۱۱ یا، عراروں کي وادي میں.
۱۱ یا، پتھر؛ عبراني میں، چٹان.

پيشتر مسيح سے ٧٢٦ کے قريب

مين هونگي، اور کهينگي، ٣ صلاح دو،
اِنصاف کا فيصله کرو؛ اپنا سايه دوپهر
کو بهي تهيک رات کے مانند ظاهر کرو؛
اُن کو، جو نکال ديئے گئے هين، چهپا
لو؛ اُنهين، جو بهاگے آئے هين، ظاهر نه
کرو. ٤ موآب کے خارج کيئے هوئے تيرے
ساتهه رهين؛ تو اُن کو غارتگرون کے سامهنے
سے چهپا لے؛ کيونکه ستمگر موقوف هونگے،
اور غارتگري تمام هو جائيگي؛ اور سارے
پايمال کرنيوالے زمين پر سے فنا هونگے.
٥ يون تخت رحمت سے قائم هوگا[d]،
اور اُس پر ايک اِنصاف کرنيوالا، داؤد کے
خيمے مين، جلوس فرماکے، عدل کي
پيروي کريگا[e]، اور عدالت کرنے پر
مستعد رهيگا.
٦ هم نے موآب کے گهمنڈ کي بات
سني هي[f]؛ وه بڑا گهمنڈي هي؛ اُس
مين گستاخي اور تکبر اور شيخي هي:
پر اُس کي جهوٹهي فخرين کچهه چيز نه
هونگي[g]. ٧ سو موآب واويلا کريگا
موآب کے ليئے، هر ايک واويلا کريگا[h]؛
قيرحراست[i] کي بنيادون کے ليئے تم ماتم
کروگے، که وے بالکل ماري پڑين. ٨ که
حشبون کے کهيت[k] سوکهه گئے؛ سبمه کے
تاک[l] جو هي سو غيرقومون کے سردارون
نے اُس کي تحفه ڈاليون کو توڑ ديا: وے
يعزير تک بڑهين؛ وے جنگل مين بهي
پهيلين؛ اُسکي لتون نے آپ کو پهيلايا؛
وے دريا پار گذرين.
٩ سو مين يعزير کے رونے کے مانند[m]
سبمه کي تاک کے ليئے زاري کرونگا؛
اى حشبون، اى اِليعالي[n]، مين تجهے اپنے
آنسوؤن سے تر کرونگا؛ کيونکه تيرے ايام
گرمي کے ميوون پر، اور غله کي فصل پر
جنگي غوغا آ پڑا هي. ١٠ اور شادماني
چهين لي گئي، اور خوشي هرے بهرے
کهيتون مين نه رهي؛ انگوري بلغون
مين گانا نهين، اور للکارنا نهين[o]؛ لتاڑنيوالے
انگورون کو کولهوؤن مين پهر نهين مسلتے،

[d] دان ٧: ١٤، ٢٧ ميکه ٤: ٧ لوقا ١: ٣٣
[e] زبور ٧٢: ٢ اور ٩٦: ١٣ اور ٩٨: ٩
[f] يره ٤٨: ٢٩ صفن ٢: ١٠
[g] يسع ٢٨: ١٥
[h] يره ٤٨: ٢٠
[i] ٢ سلا ٣: ٢٥
[k] يسع ٢٤: ٧
[l] ١ آيت
[m] يره ٤٨: ٣٢
[n] يسع ١٥: ٤
[o] يسع ٢٤: ٨ يره ٤٨: ٣٣

پيشتر مسيح سے ٧٢٦ کے قريب

مين نے انگورون کي فصل کے غوغا کو
موقوف کر ديا. ١١ سو ‖ميرا اندر
موآب کے ليئے بربط کا سا فغان کرتا هي[p]،
اور ميرا دل قيرحارس کے ليئے.
١٢ اور ايسا هوگا، که هرچند موآب آپ
کو حاضر کرے، اور اُونچے مکان پر[q] چڑهکے
آپ کو تهکاوے، بلکه اپنے مقدس مين
جاکے دعا مانگے، پر کچهه فائده نه هوگا.
١٣ يهه وه سخن هي، جو خداوند نے موآب
کے حق مين مدت سے فرمايا هي: ١٤ پر
اب خداوند يون فرماتا هي، که تين برس
کے اندر[r]، جو مزدورون کے برسون کے مانند
هون، موآب کي شوکت اُن سب بڑے بڑے
لشکرون سميت گهٹ جائيگي اور باقي
لوگ تهوڑے هونگے، اور کچهه زور نه رکهينگے.

‖ عبراني مين، ميري انتڑيان.
[p] يسع ١٥: ٥ اور ٦٣: ١٥ يره ٤٨: ٣٦
[q] يسع ١٥: ٢
[r] يسع ٢١: ١٦

١٧ باب

اِس بيان مين، که ١ ارام اور اِسرايل کو دهمکي دي جاتي.
٦ اُن مين سے تهوڑے بهت بتپرستي کو ترک کرينگے.
٩ باقي لوگ اپني بےديني کے سبب سے سياست اُٹهائينگے.
١٢ ايک واويلا اِسرايل کے دشمنون پر هوتا هي.

پيشتر مسيح سے ٧٤٠ کے قريب

دمشق کي بابت اِلهامي کلام[a]. ديکهو،
دمشق يون خراب هو جائيگا که شهر نه
رهيگا، اور وه ايسا ٹوٹ جائيگا که ڈهير
ڈهير بنيگا. ٢ عرائر کي بستيان خالي
هو جائينگي، وے گلون کي چراگاهين
هونگي، وے وهان بيٹهينگے، اور کوئي اُن
کے ڈرانے کو بهي وهان نه هوگا[b]. ٣ اور
اِفرائيم کا حصين شهر نابود هوگا[c]، دمشق
اور باقي آرام سے سلطنت جاتي رهيگي؛
ربالافواج فرماتا هي، که جو حال بني
اِسرايل کي شوکت کا هوا هي، وهي اُن
کا حال هوگا. ١۴ اور اُس روز ايسا هوگا،
که يعقوب کي حشمت گهٹ جائيگي
اور اُس کا چربيدار بدن دبلا هوگا[d].
٥ يهه ايسا هوگا، جيسا کوئي درو کرنيوالا
کهڑے کهيت کاٹکے غله جمع کرے[e]، اور
اپنے هاتهه سے بالون کو لوے؛ اور ايسا بهي
هو جائيگا جيسا کوئي رفائيون کي وادي
مين خوشهچيني کرے.

[a] يره ٤٩: ٢٣ عمو ١: ٣ ذکر ٩: ١
۱ سے ٨ تک کي پيشينگوئي پوري هوئي ٧٤٠ مين، ٢ سلا ١٦: ٩
[b] يره ٧: ٣٣
[c] يسع ٧: ١٦ اور ٨: ٤
[d] يسع ١٠: ١٦
[e] يره ٥١: ٣٣

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

۶ کیونکہ اُس میں چننے کے لیئے تھوڑے
پھل باقی رہینگے، جیسے کہ زیتون کے
درخت میں ہوتے، جب وہ ہلایا
جاوے[f]، دو تین دانے پھنگی پر، چار پانچ
اُس کی پھلدار پھیلی ہوئی شاخوں پر،
خداوند اِسرائیل کا خدا فرماتا ہی.
۷ اُس روز اِنسان اپنے خالق کی طرف
نظر کریگا[g]، اور اُس کی آنکھیں اِسرائیل
کے قدوس پر توجہ کرینگی. ۸ اور وہ
مذبحوں پر، اپنے ہاتھ کے کام پر، نظر نہ
کریگا، اُسے ہرگز اُس پر جسے اُس کی
اُنگلیوں نے بنایا، کیا یسیرت اور کیا بت،
کسی پر توجہ نہ ہوگی.
۹ اور اُس دن اُس کے حصین شہر،
اُجاڑے ہوئے بن کی مانند ہونگے، اور
اُس شاخ کی مانند جو سب سے اُوپر
ہی، جسے اِسرائیل کے سامہنے ہی اُنھوں
نے چھوڑا ہی: اور وہاں ویرانی ہوگی.
۱۰ اِسلیئے کہ تو نے اپنے نجات دینیوالے
خدا کو[h] فراموش کیا، اور اپنی توانائی کی
چٹان کو یاد نہ کیا، سو تو خوب صورت
پودھے لگائیگا، اور اجنبی پنیری اُس
میں جماویگا: ۱۱ جس دن تو اُسے
لگا دیوے تو اُس کے گرد اِحاطہ بھی
باندھے، اور جو تو نے لگایا، سو صبح کو
پھولے، پر اُس کا حاصل دکھ اور سخت
مصیبت کے دن میں جاتا رہیگا.
۱۲ ہائے، بہت قوموں کا ہنگامہ ہوتا،
وے سمندر کے شور کے مانند[i] شور مچاتی
ہیں؛ اور اُمتوں کا غوغا ہوتا، وے بڑے
پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کرتی ہیں!
۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کی
مانند شور کرینگی: پر وہ اُنھیں ڈانٹیگا[k]،
اور وے دور بھاگ جائینگی، اور اُس
بھوسے کی طرح جو ٹیلوں کے اُوپر آندھی
سے اُڑتا پھرے[l]، یا اُس پتے کی طرح جو
بگولے میں گھومے، ماری ماری پھرینگی.
۱۴ اور دیکھو، شام کے وقت تو ہیبت
ہی: اور صبح ہونے سے پیشتر وے نابود

[f] یسعیاہ ۲۴: ۱۳
[g] میکہ ۷: ۷
[h] زبور ۱۱۸: ۱۱
[i] یرمیاہ ۶: ۲۳
[k] زبور ۹: ۵
[l] زبور ۸۳: ۱۳ ہوسیع ۱۳: ۳

ہیں. وے، جو ہم کو غارت کرتے ہیں،
یہہ اُن کا حصہ ہی، اور وے، جو ہم کو
لوٹتے ہیں، یہہ اُن کا بخرہ ہی.

۱۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا اپنے لوگوں کی خبر لیکے کوشیوں
کو ہلاک کریگا. ۷ اِس ماجرے کے باعث بہت لوگ
کلیسئے میں شامل ہو جائینگے.

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

اَرے او پھڑپھڑاتے ہوئے پنکھوں[a] کی
سر زمین، جو کوش کی ندیوں کے پرے
ہی: ۲ جو دریا کی راہ سے بردی کے
ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتی
ہی، اور کہتی، ای تیز رفتار ایلچیو،
اُس گروہ کنے جاؤ، جو زوراور اور ہمتی
ہی، اُس قوم کے پاس، جو اِبتدا سے اب
تک مہیب ہی؛ ایسی قوم جو زبردست
اور فتحیاب ہی، جس کی زمین ندیوں
سے منقسم ہوئی[b]. ۳ ای جہان کے سارے
باشندو، اور ای زمین کے رہنیوالو، جس
وقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے[c]،
تم دیکھو، اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا
جائے، تم سنو. ۴ کہ خداوند نے مجھہ سے
یوں فرمایا ہی، کہ میں اپنے مقرر مسکن
میں چپ چاپ بیٹھونگا، اور نگاہ کرتا
رہونگا، اُس شدید گرمی کی مانند، جو
کڑی دھوپ کے وقت پڑتی ہی، اور
اُس شبنم ریز بادل کی طرح جو دروُ
کی گرمی میں ہوتا ہی. ۵ کہ فصل سے
پیشتر جس وقت کلی کھل چکی، اور
پھول کی جگہہ انگور لگے جو پکنے پر ہیں،
اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ہنسوئے سے کاٹ
ڈالیگا، اور کونپلوں کو کاٹکے جدا کریگا. ۶ اور
وے پہاڑ کے شکاری پرندوں اور میدان کے
وحشی درندوں کے لیئے پڑے رہینگی،
اور شکاری پرندے اُن پر گرمی کے موسم
میں بیٹھینگے، اور زمین کے سارے وحشی
درندے جاڑے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے.
۷ اُس وقت اُس قوم کی طرف سے،
جو زوراور اور ہمتی ہی، اُس گروہ کی
جو اِبتدا سے آج تک مہیب ہی، اُسی
قوم کی جو زبردست اور ظفریاب ہی،

[a] یسعیاہ ۲۰: ۳، ۴ حزقی ۳۰: ۴، ۹ صفن ۲: ۱۲ اور ۳: ۱۰
[b] ۲ آیت
[c] یسعیاہ ۵: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

جس کي زمین ندیوں سے منقسم ہوئي،
ایک ہدیہ ربالافواج کو، ربالافواج کے
نام کے مکان پر، جو کوہ صیہون هي،
پہنچایا جائیگا[a].

۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ مزاحمت جو مصریوں کے درمیان ہوگي. ۱۱ اُن کے والیوں کي ناداني. ۱۸ مصري بلائے جائینگے که کلیسیئے میں شامل ہوویں. ۲۳ اُس عہد کا حال جو مصراور اسوراور اسرائیل کے درمیان ہو جائیگا.

مصر کي بابت اِلہامي کلام[a]، دیکھو،
خداوند ایک تندرو ابر پر سوار ہوکر[b]
مصر میں آویگا، اور مصر کے بت اُس
کے حضور میں لرزان ہو جائینگے[c]، اور
مصر کا دل اُس کے اندر پگھل جائیگا.
۲ اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپس
میں مخالف کر دونگا، اُن میں ہر ایک
اپنے بھائي سے، اور ہر ایک اپنے ہمسائے
سے لڑیگا[d]، شہر شہر سے، اور سلطنت
سلطنت سے. ۳ اور مصر کا جي اُس
کے اندر خشک ہو جائیگا، اور میں اُس
کے منصوبے کو †فنا کرونگا، اور وے بتوں
اور افسونگروں کي، اور اُن کي جنکے یار
دیو ہیں، اور جادوگروں کي، تلاش کرینگے[e].
۴ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم
کے قابو میں کر دونگا[f]، اور ایک زبردست
بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا؛ یوں خداوند
ربالافواج فرماتا هي. ۵ دریا سے بھي
پاني سوکھ جائینگے، اور ندي خشک
اور خالي ہو جائیگي[g]؛ ۶ اور نالے بدبو
ہو جائینگے، اور مصر کي نہریں[h] خالي
ہووینگي، اور سوکھ جاوینگي، اور بید
اور نَي کمہلا جائینگي. ۷ چراگاہیں
ندي پر، ندي کے کناروں پر، اور وہ سب
چیزیں جو ندي کے آس پاس بوئي
جاتي ہیں، مرجھا جائینگي، اور فنا
ہووینگي، اور پھر نہ ہونگي. ۸ تب
مچھوے ماتم کرینگے؛ اور سب، جو
ندي میں بنسي ڈالتے ہیں، غم کرینگے،
اور وے جو پانیوں کي سطح پر جال

[a] دیکھو زبور ۶۸: ۳۱ اور ۷۲: ۱۰ یسعہ ۱۶: ۱ صفنہ ۳: ۱۰ ملا ۱: ۱۱
[a] یرم ۴۶: ۱۳ حزق ۲۹: اور ۳۰ ابواب.
[b] زبور ۱۸: ۱۰ اور ۱۰۴: ۳
[c] خر ۱۲: ۱۲ یرم ۴۳: ۱۲
[d] قاض ۷: ۲۲ ۱ سمو ۱۴: ۱۶، ۲۰ ۲ توا ۲۰: ۲۳
† عبراني میں، نکل جاؤنگا.
[e] یسعہ ۸: ۱۹ اور ۴۷: ۱۲
[f] یسعہ ۲۰: ۴ یرم ۴۶: ۲۶ حزق ۲۹: ۱۹
[g] یرم ۵۱: ۳۶ حزق ۳۰: ۱۲
[h] ۲ سلا ۱۹: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

ڈالتے ہیں، نہایت بیتاب ہو جائینگے.
۹ اور سن کے جھاڑنیوالے[i]، اور کتان
کے بننیوالے گھبرا جائینگے. ۱۰ ہاں،
اُس کے ارکان دولت نے شکست کھائي،
اور سارے اجورہدار رنجیدہ دل ہوئے.
۱۱ یقیناً ضوعن[k] کے شاہزادے احمق
بنے؛ فرعون کے دانشمند مشیروں کي
مشورت فاسد ہو گئي: سو کیونکر تم
فرعون سے کہتے ہو، که میں دانشمندوں
کا فرزند، اور شاہان قدیم کي نسل ہوں؟
۱۲ وے تیرے دانشور کہاں ہیں[l]؟ وے
تجھے خبر دیویں، اگر وے جانتے، که
ربالافواج نے مصر کے حق میں کیا ارادہ
کیا هي. ۱۳ ضوعن کے والیان احمق
ہوئے، نوف کے والیان دغا کھا گئے[m]، اور
اُنھوں نے، ہاں، اُنھوں نے، ||جنھوں پر
اُس کي گروہوں کا آسرا تھا، مصر کو
گمراہ کیا. ۱۴ خداوند نے ایک کجرو
روح اُن کے درمیان ڈھالي هي[n]؛ اور
اُنھوں نے مصریوں کو اُن کے سب کاموں
میں اُس متوالے کي طرح بھٹکایا جو
قَي کرتے ہوئے ڈگمگاتا هي. ۱۵ اور مصر
کا کوئي کام نہ ہوگا، جو سر، یا دم، شاخ
یا نَي کرے[o]. ۱۶ اُس دن مصري عورتوں
کے مانند ہو جاوینگے[p]، اور ہیبتزدہ اور
ہراسان ہونگے، ربالافواج کے ہاتھ کے
ہلانے کے سبب، جسے وہ اُن پر ہلاویگا[q].
۱۷ تب یہوداہ کي سرزمین مصر کے لیئے
دہشتوالي چیز ہوگي: ہر ایک، جس
کے آگے اُس کا ذکر ہووے، اپنے دل میں
ہول کھائیگا، اُس ارادے کے سبب، جو
ربالافواج نے اُنکے مخالف ہوکے کیا هي.
۱۸ اُس روز ملک مصر میں پانچ شہر
ہونگے، جو کنعاني زبان بولینگے[r]، اور
ربالافواج کي قسم کھاوینگے؛ اُن میں
سے ایک کا نام ||قریتالہرس کہلاویگا.
۱۹ اُس روز مصر کي مملکت کے بیچوں
بیچ خداوند کا ایک مذبح، اور اُس کي
سرحد میں خداوند کا [s]ایک ستون ہوگا[t].

[i] ۱ سلا ۱۰: ۲۸ امثا ۷: ۱۶
[k] گنتی ۱۳: ۲۲
[l] ۱ قرن ۱: ۲۰
[m] یرم ۲: ۱۶
|| عبراني میں، جو اُس کي گروہوں کے کونے کے پتھر تھے.
[n] ۱ سلا ۲۲: ۲۲ یسعہ ۲۹: ۱۰
[o] یسعہ ۹: ۱۴
[p] یرم ۵۱: ۳۰ نحوم ۳: ۱۳
[q] یسعہ ۱۱: ۱۵
[r] صفنہ ۳: ۹
|| یا، سورج کا شہر.
[s] پید ۲۸: ۱۸ خر ۲۴: ۴ یشوع ۲۲: ۱۰، ۲۶، ۲۷

۲۰ اور وه مصر کي سرزمين مين ربالافواج
کا ايک نشان، اور ايک گواه هوگا؛ اِسليئے
که اُنهون نے ستمگرون کے ظلم سے خداوند
کو پکارا، اور اُس نے اُنکے ليئے ايک رهائي
دينيوالا، اور ايک حامي بهيجا، اور اُنهين
رهائي دي. ۲۱ اور خداوند اپنے تئين
مصريون پر ظاهر کريگا، اور اُس دن مصري
خداوند کو پهچانينگے، اور ذبيحے اور
هديے گذرانينگے[u]، هان، وے خداوند کے
ليئے منتين مانينگے اور ادا کرينگے.
۲۲ خداوند تو مصريون کو بهت دن
تک مارا کريگا، ليکن وه اُنهين چنگا بهي
کريگا؛ اور وے خداوند کي طرف رجوع
هونگے، اور وه اُن کي دعا سنيگا، اور اُنهين
صحت بخشيگا.
۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ايک
شاه راه هوگي[x]، اور اسوري مصر مين
آوينگے، اور مصري اسور کو جائينگے؛ اور
مصري اسوريون کے ساتھ، ملکے عبادت
کرينگے. ۲۴ اُس روز اِسرايل مصر اور
اسور کا ثالث هوگا، اور زمين کے درميان
برکت کا باعث ٹههريگا: ۲۵ که ربالافواج
اُسے برکت بخشيگا، اور فرماويگا، مبارک
هو مصر ميري اُمت، اسور ميرے هاتھ
کي صنعت[y]، اور اِسرايل ميري ميراث.

۲۰ باب

اِس بيان مين، که ا نبي ايک کام کرتا جس سے نشان کے
طور پر مصر اور کوش کي هونيوالي اسيري کا حال
آگے سے ظاهر کيا جاتا.

۱ جس سال مين که ترتان[a] اشدود کو
آيا، جب که شاه اسور سرجون کي طرف
بهيجا گيا تها، اور اشدود سے لڑائي کرکے
اُسے لے ليا؛ ۲ اُس وقت خداوند نے
يسعياه بن اموص † کي معرفت سے يون
فرمايا، که جا، اور ذلت کا لباس[b] اپني
کمر سے کهول ڈال، اور اپنے پانوون سے
جوتے اُتار. سو اُس نے ايسا هي کيا،
که وه ننگا[c] اور ننگے پانوون پهرا کرتا تها.
۳ تب خداوند نے فرمايا، جس طرح
که ميرا بنده يسعياه برهنه اور ننگے پانوون
تين برس تک پهرا کرتا، تاکه مصريون
اور کوشيون کے ليئے نشان اور اچنبها هو[d]؛
۴ اِسي طرح شاه اسور مصريون کو قيد
کرکے، اور کوشيون کو اسير کرکے، اُن کے
جوانون اور بڑهون کو برهنه اور ننگے
پانوون اور اُن کي سرينون کو بےستر
مصريون کي رسوائي کے ليئے لے جائيگا[e].
۵ تب وے هراسان هونگے، اور کوش سے،
جو اُن کي اُميدگاه تهي، اور مصر سے،
جو اُن کا فخر تها، شرمنده هونگے[f].
۶ اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے
کهينگے، که ديکهو، همارے ملجا کا يه حال
هوا، جس مين هم مدد کے ليئے بهاگے،
تاکه اسور کے بادشاه کے آگے سے بچ نکلين:
پس هم کس طرح رهائي پا سکين؟

۲۱ باب

اِس بيان مين، که ا نبي اپني قوم کي اسيري پر افسوس
کرتے هوئے رويا مين خبر پاتا که بابل ماديون اور فارسيون
کي متحد فوج سے غارت کيا جائيگا. ۱۱ ادوم نبي کا
حقير جانتا، اور اُسے نصيحت دي جاتي که توبه کرے.
۱۳ عرب پر مقرر وقت مين ايک آفت آويگي.

۱ دشت دريا کي بابت اِلهامي کلام.
جس طرح سے که جنوبي گردباد[a] زور
سے اُٹهي چلي آتي هے، اُسي طرح وه
دشت سے اور مهيب سرزمين سے نزديک
آتا هے. ۲ ايک هولناک رويا مجهے
نظر آئي؛ تهيرا لوٹتا هے[b]، اور غارتگر غارت
کرتا هے: اے عيلام[c]، چڑهائي کر؛ اے
ماده، محاصره کر؛ مين سارا کراهنا جو
اُس کے سبب هوا موقوف کرتا هون.
۳ سو ميري کمر مين ٹيس هے[d]، اور
جس طرح اُس عورت پر، جسے درد
لگتے هين، شدت هوتي هے، اُسي طرح
ميري حالت بهي جانکني کي سي هے[e]:
مين هراسان هون، که سن نهين سکتا؛
مين پريشان هون، که ديکھ نهين سکتا.
۴ ميرا دل گهبرايا، اور هول ايکايک مجھ
پر غالب آيا؛ اُس نے ميري شام کي
خوشي کو ميرے ليئے خوفناک کر ديا[f].
۵ دسترخوان بچهايا گيا، نگهبان کهڑا کيا
گيا، وے کهاتے هين، اور پيتے هين: اُٹهو،

حاشيه: پيشتر مسيح سے ۷۱۴ کے قريب
t ديکهو يشو ۲۰ : ۳ اور ۲۲ : ۲۷
u ملا ۱ : ۱۱
x يسعه ۱۱ : ۱۶
y زبور ۱۰۰ : ۳ يسعه ۲۹ : ۲۳ هوس ۲ : ۲۳ افس ۲ : ۱۰
a ۲ سلا ۱۸ : ۱۷
† عبراني مين، کے هاتھ سے.
b زکر ۱۳ : ۴
c ۱ سمو ۱۹ : ۲۴ ميکاه ۱ : ۸، ۱۱
d يسعه ۸ : ۱۸
e ۲ سمو ۱۰ : ۴ يسعه ۳ : ۱۷
f يرم ۱۳ : ۲۲، ۲۶
ميکاه ۱ : ۱۱
g ۲ سلا ۱۸ : ۲۱، يسعه ۳۰ : ۳، ۵ اور ۳۱ : ۱
a زکر ۹ : ۱۴
b يسعه ۳۳ : ۱
c يسعه ۱۳ : ۱۷ يرم ۴۹ : ۳۴
d يسعه ۱۵ : ۵ اور ۱۶ : ۱۱
e يسعه ۱۳ : ۸
f اِست ۲۸ : ۶۷

پيشتر مسيح سے ٧١٥ کے قريب

اى واليو، سپر پر تيل ملو[g]. ٦ که
خداوند نے مُجهے يوں فرمايا، جا، نگهبان
بٹهلا؛ جو کچهه ديکهے، سو بتلاوے.
٧ اُس نے اسوار ديکهے[h] گهڙچڙهوں کے،
جو دو دو آتے تهے، اور گدهوں پر بهي
سوار، اور اُونٹوں پر بهي سوار؛ اور اُس
نے بڙي فکر سے تاکا. ٨ تب اُس نے
شير کي سي آواز سے پکارا، که اى خداوند
ميں[i] اپني ديدگاه پر تمام دن کهڙا رها،
اور ميں نے تمام رات کو اپني چوکي پر
کاٹا: ٩ اور ديکه، سپاهيوں کے غول،
اور اُن ميں کے گهڙچڙهے دو دو کرکے آتے.
پهر اُس نے بات بڙهاکے يهه کها، بابل گر
پڙا، گر پڙا[k]، اور اُس کے اِلاهوں کي ساري
پتليان اُسنے زمين پر پٹک ڌاليں[l]. ١٠ اى
ميرے دائيں هوئے، اور ميرے کهليهان کے
غله[m]، جو کچهه ميں نے ربالافواج اِسرايل
کے خدا سے سنا، سو تم سے کهه ديا.
١١ دومه کي بابت اِلهامي کلام[n].
کسي نے مجهکو شعير سے پکارا، که اى
نگهبان، رات کي کيا خبر هى؟ اى
نگهبان، رات کي کيا خبر هى؟
١٢ نگهبان بولا، صبح هوتي هى، اور رات
بهي. اگر تم پوچهوگے، تو پوچهو: تم
پهرکے آؤ.
١٣ عرب کي بابت اِلهامي کلام[o].
عرب کے صحرا ميں تم رات کو کاٹوگے،
اى ددانيوں کے[p] قافلو. ١٤ پاني ليکے
پياسے کا اِستقبال کرنے آؤ؛ اى تيما کي
سرزمين کے باشندو، روٹي ليکے بهاگنيوالے
کے ملنے کو نکلو. ١٥ کيونکه وے تلواروں
کے سامهنے سے، ننگي تلوار سے، اور کهينچي
هوئي کمان سے، اور جنگ کي شدت
سے بهاگے هيں. ١٦ کيونکه خداوند نے
مجهه کو يوں فرمايا، هنوز ايک برس،
هاں، مزدورکے سے ايک ٹهيک برس ميں[q]،
قيدار[r] کي ساري حشمت جاتي رهيگي.
١٧ اور تيراندازوں کے جو باقي رهے، قيدار
کے بهادر لوگ، گهٹ جائينگے؛ که خداوند
اِسرايل کے خدا نے يوں فرمايا.

[g] ديکهو دان ٥ : ٣٠، ٥
[h] ٦ آيت
[i] حبق ٢ : ١
[k] يرم ٥١ : ٨ مکاش ١٤ : ٨ اور ١٨ : ٢
[l] يسع ٤٦ : ١ يرم ٥٠ : ٢ اور ٥١ : ٤٤
[m] يرم ٥١ : ٣٣
[n] ١ توا ١ : ٣٠ يرم ٤٩ : ٧، ٨ حزق ٣٥ : ٢ عبد ١
[o] يرم ٤٩ : ٢٨
[p] ١ توا ١ : ٩، ٣٢
[q] يسع ١٦ : ١٤
[r] زبور ١٢٠ : ٥ يسع ٦٠ : ٧

٢٢ باب

اِس بيان ميں، که ١ نبي يهوداه کي خبر پاکے که فارسي اُس
پر چڙهائي کرينگے، اِس باعث ناله کرتا هى. ٨ وه يهوديوں
کو ملامت کرتا که وے اِنسانوالي حکمت اور دنياوي
خوشي بڙي چيز سمجهتے هيں. ١٥ وه اِلهام سے خبر ديتا
که شبنه عهدے سے خارج کيا جائيگا؛ ٢٠ اور که اِلياقيم،
جو مسيح کا نشان تها، اُس کا جانشين هوگا.

پيشتر مسيح سے ٧١٤ کے قريب

٧١٢ کے قريب

رويا کي وادي کي بابت اِلهامي کلام.
اب تجهے کيا هوا، جو تم سب چهتوں
پر چڙهه گئے؟ ٢ اى تو، جو غل و شور
سے بهرا تها، اور جو غوغائي شهر تها، اور
شادمان بستي[a]: تيرے مقتول تلوار سے
قتل نهيں هوئے، اور لڙائي ميں مارے
نهيں گئے. ٣ تيرے سب سردار ايک
ساتهه بهاگ گئے، وے بغير تيراندازوں کے گرفتار
هوئے؛ جتنے تجهه ميں پائے گئے، سب کے
سب، بلکه وے بهي جو دور سے بهاگ آئے
تهے، اسير کيئے گئے هيں. ٤ اِسي ليئے
ميں نے کها، مُجهه سے چشمپوشي کرو، که
ميں ڌاڙهه مارکے روؤنگا؛ ميري تسلي
کي فکر مت کرو، کيونکه ميري قوم کي
بيٹي برباد هو گئي[b]. ٥ که يهه خداوند
ربالافواج کي طرف سے رويا کي وادي
ميں دکهه کا دن هى[c]، اور پامال کرنے اور
گهبرا جانے کا دن هى[d]؛ که ديواروں پر ناله
کرنا هى، پهاڙوں تک پکارنا هى. ٦ کيونکه
ايلام ترکش اُٹها ليتا هى[e]؛ رتهه کے سواروں
سميت گهڙچڙهے موجود هيں، اور قير
نے[f] سپر کا غلاف اُتارا. ٧ تيري خاص
واديان گاڙيوں سے بهري هوئي هيں، اور
سوار دروازے هي پر پرے باندهتے هيں.
٨ اور يهوداه کا نقاب اُتارا گيا، اور
تو اب دشتمحل کے سلاحخانے پر[g]
نگاه کرتا هى. ٩ اور تم شهر داؤد کے
رخنے ديکهتے، که بےشمار هيں، اور
تم نيچے تالاب کا پاني ايک جا جمع
کرتے هو. ١٠ اور تم يروسلم کے گهروں کو
گنتے، اور تم گهر ڌها ديتے، تاکه شهرپناه
کو مضبوط کرو[h]؛ ١١ اور تم پرانے کنڌ
کے پاني کے ليئے دونوں ديواروں کے درميان

[a] يسع ٣٢ : ١٣
[b] يرم ٤ : ١٩ اور ٩ : ١
[c] يسع ٣٧ : ٣
[d] نوحه ١ : ٥ اور ٢ : ٢
[e] يرم ٤٩ : ٣٥
[f] يسع ١٥ : ١
[g] ١ سلا ٧ : ٢ اور ١٠ : ١٧
[h] ٢ سلا ٢٠ : ٢٠
٢ توا ٣٢ : ٤، ٥، ٣٠

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایک کہاني بناتے[i]: لیکن تم اُس کے باني
پر نگاہ نہیں کرتے، اور اُس کي طرف،
جس نے قدیم سے اُس کي تدبیر کي[k]،
متوجہ نہیں ہوتے. ۱۲ کیونکہ خداوند
ربُ‌الافواج اُسي دن میں رونے کا حکم
کرتا، اور ماتم کرنے کا[l]، اور سر منڈانے کا[m]،
اور ٹاٹ باندھنے کا: ۱۳ لیکن دیکھہ،
خوشي اور شادماني ہی: اور گاے بیل
کو ذبح کرتے، اور بھیڑ بکري حلال کرتے،
اور گوشت کہاتے، اور مے پیتے: کہ آؤ،
کھاویں اور پیویں، کیونکہ کل تو ہم مرینگے[n].
۱۴ سو [o]ربُ‌الافواج نے میرے کان میں
کہا[o]، کہ تمہاري اِس بدکاري کا کفارہ
تمہارے مرنے تک قبول نہ ہوگا[p]، خداوند
ربُ‌الافواج یہي فرماتا ہی.
۱۵ خداوند ربُ‌الافواج یہہ اِرشاد
کرتا ہی، کہ اِس خزانچي شبنہ پاس[q]،
جو محل پر معیین ہی[r]، اندر جا، اور
کہہ، ۱۶ تیرا یہاں کیا ہی؟ اور تیرا
یہاں کون ہی؟ کہ تو یہاں اپنے لیئے
قبر تراشتا ہی؟ وہ اُونچے پر اپني گور
تراشتا ہی، اور چٹان ہي میں اپنے لیئے
حویلي کُرَدواتا[s]؟ ۱۷ دیکھہ، ای زبردست،
خداوند تجھہ کو منہہ کے بل گرا دیگا،
پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا[t]. ۱۸ وہ بیشک
تجھہ کو گیند کي مانند گھما گھما کے وسیع
سرزمین میں اُچھال پھینکیگا: وہاں تو
مریگا، اور وہاں تیري حشمت کي
گاڑیاں رہینگي، ای تو جو اپنے منیب
کے گھر کي رسوائي ہی. ۱۹ کیونکہ میں
تجھے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا،
ہاں، وہ تجھے تیرے درجے سے کھینچ
اُتاریگا.
۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ میں
اپنے بندے اِلیاقیم بن خلقیاہ کو[u] بلاؤنگا،
۲۱ اور میں تیرا خلعت اُسے پہناؤنگا،
اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا، اور تیري
حکومت اُس کے ہاتھہ میں سپرد کر
دونگا: اور وہ اہل یروسلم کا اور بیت

[l] یوئیل ۲: ۱۲ ؛ [k] دیکھو یسع ۳۷: ۲۶ ؛ [l] یوایل ۱: ۱۳ ؛ [m] دیکھو عز ۹: ۳ ؛ یسع ۱۵: ۲ ؛ میکہ ۱: ۱۶ ؛ [n] یسع ۵۶: ۱۲ ؛ [o] قرنہ ۱۵: ۳۲ ؛ [o] یسع ۵: ۹ ؛ [p] ۱ سمو ۳: ۱۴ ؛ حزق ۲۴: ۱۳ ؛ [q] ۲ سلا ۱۸: ۳۷ ؛ یسع ۳۶: ۳ ؛ [r] ۱ سلا ۴: ۶ ؛ [s] دیکھو ۲ سم ۱۸: ۱۸ ؛ متي ۲۷: ۶۰ ؛ [t] آستر ۷: ۸ ؛ [u] ۲ سلا ۱۸: ۱۸

یہوداہ کا باپ ہوگا. ۲۲ اور میں داؤد
کے گھر کي کنجي اُس کے کاندھے پر دھرونگا:
سو وہ کھولیگا، اور کوئي بند نہ کریگا، اور
وہ بند کریگا، اور کوئي نہ کھولیگا[x].
۲۳ اور میں اُس کو کھونٹي کے مانند[y]
مضبوط جگہہ میں ثابت کرونگا، اور وہ اپنے
باپ کے گھرانے کے لیئے جلالوالا تخت ہوگا.
۲۴ اور اُس کے باپ کے خاندان کي ساري
حشمت، خواہ نسل خواہ انکوا، اور سارے
چھوٹے چھوٹے برتن، پیالوں سے لیکے
قرابوں تک، سب کو اُس پر لٹکاوینگے.
۲۵ اُس دن، ربُ‌الافواج فرماتا ہی، وہ
کھونٹي، جو مضبوط جگہہ میں گڑي گئي
تھي، ہلائي جائیگي، اور وہ کاٹي جائیگي
اور گر جائیگي، اور اُس پر کا بوجھہ گر
پڑیگا، کہ خداوند نے یوں فرمایا.

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صور کي ہولناک غارت ہوا چاہتي. ۱۷ مسیحي زمانے میں اُس کے باشندوں کے کلیسے کي طرف رجوع ہونے کي خبر دي جاتي.

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

صور کي بابت اِلہامي کلام[a]. ای
ترسیس کے جہازو، واویلا کرو، کہ وہ اُجڑ
گیا؛ وہاں کوئي گھر اور کوئي داخل ہونے
کي جگہہ نہیں: کتیم کي سرزمین سے[b]
اُنہیں یہہ خبر پہنچتي ہی. ۲ ای ٹاپو
کے بسنیوالو، جسے صیداني سوداگروں نے،
جو سمندر پار جاتے، بھر دیا ہی، حیراني
سے چپ رہو. ۳ بڑے بڑے پانیوں پر سے
سیحور کا غلہ، اور ندي کي فصل اُسکي
آمدني تھي؛ سو وہ قوموں کي تجارتگاہ
بنا[c]. ۴ ای صیدا تو شرما؛ کہ سمندر
نے کہا ہی، سمندر کے گڑھہ ہي نے، یہہ
فرماکے، کہ مجھے دردِزہ نہیں ہوا، اور میں
بچے نہیں جني، میں جوانوں کو نہیں
پالتي اور کنواریوں کي پرورش نہیں کرتي
ہوں. ۵ جس طرح سے لوگ مصر
کي خبر سے دلگیر ہوئے، اُسي طرح وے
صور کي خبر سے شدت کا دکھہ کھینچینگے.
۶ ای ٹاپو کے بسنیوالو تم زار زار روکے
ترسیس میں پار اُتر جاؤ. ۷ کیا یہہ

[x] ایوب ۱۲: ۱۴ ؛ مکاش ۳: ۷ ؛ [y] عزرا ۹: ۸ ؛ [a] یرم ۲۵: ۲۲ ؛ اور ۴۷: ۴ ؛ حزق ۲۶: اور ۲۷: اور ۲۸ ابواب. عمو ۱: ۹ ؛ ذکر ۹: ۲، ۴ ؛ [b] ۱۲ آیت ؛ [c] حزق ۲۷: ۳

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

تمهاري شادمان بستي[d] هي، جس کي
پراني نيو قديم سے هي؟ اُسي کے پانو
اُسے دور دور لے جاتے، که پرديس ميں
رهے. ۸ کسنے يهه منصوبه سور کے برخلاف
باندها، جو تاجوں کي عنايت کرنيوالي
هي[e]، جس کے سوداگر والياں، اور جس
کے بيپاري دنيا کے عزت‌والے هيں؟
۹ رب‌الافواج نے يهه منصوبه باندها، که
ساري حشمت کے غرور کو نجس کرے،
اور دنيا کے سارے عزت‌والوں کو ذليل
کرے. ۱۰ اى ترسيس کي بيٹي، تو اب
ندي کے مانند اپني سرزمين کے اُوپر برهه
جا، که اُس ميں کوئي بند باندها هوا
نه رها. ۱۱ اُس نے سمندر کے اُوپر
اپنا هاتهه برهايا، اُس نے مملکتوں کو هلايا؛
خداوند نے کنعان کے حق ميں حکم کيا
هي، که اُس کے حصين مکانوں کو ڈهاويں.
۱۲ اور اُس نے کها، اى صيدا کي کنواري
بيٹي، جو بےحرمت هوئي هي، تو پهر
کدهي فخر نه کريگي[f]: اُٹهه، کتيم ميں[g] پار
جا، که تجهے وهاں بهي چين نه مليگا.
۱۳ کسديوں کے ملک کو ديکهه: يهه قوم
موجود نه تهي؛ اسور نے اُسے اُن کا حصه
ٹههرايا هي، جو که بيابان ميں رهتے تهے[h]؛
اُنهوں نے اپنے برج اُٹهائے، اور اُنهوں نے
اِس کے محل غارت کيئے، اور اُسے ويران
کيا. ۱۴ اى ترسيس کے جهازو، واويلا
کرو؛ کيونکه تمهارا محکم قلع اُجاڑا گيا[i].
۱۵ اور اُس دن ايسا هوگا که صور کسي
بادشاه کے ايام کے مطابق ستر برس تک
فراموش هو جائيگي، اور ستر برس کے
پيچهے صور کو، چهنال کي مانند، گيت
گانے کي نوبت هوگي. ۱۶ او چهنال،
جو که فراموش هو گئي هي، بربط اُٹها
لے، اور شهر ميں پهرا کر، تار کو خوب
چهيڑ، اور بهت سي غزليں گا، تا که تجهے
ياد کريں.
۱۷ کيونکه ستر برس کے بعد ايسا هوگا،
که خداوند، صور کي خبر لينے آويگا، اور وه

[d] يسه ۲۲: ۲
[e] ديکهو حزق ۲۸: ۲، ۱۲
[f] مکاش ۱۸: ۲۲
[g] ۱ آيت
[h] زبور ۷۲: ۹
[i] ۱ آيت حزق ۲۷: ۲۵، ۳۰

پهر خرچي کے ليئے جائيگي، اور روے زمين
پر کي ساري مملکتوں سے زناکاري کريگي[k].
۱۸ ليکن اُس کي تجارت اور اُس کي
خرچي خداوند کے ليئے مقدس هوگي[l]:
اُس کا مال ذخيره نه کيا جائيگا، اور نه
رکهه چهوڑا جائيگا، بلکه اُس کي تجارت
کا حاصل اُن کے ليئے هوگا، جو خداوند
کے حضور رهتے هيں، که کهاکے سير هوويں،
اور نفيس پوشاک پهنيں.

۲۴ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي، جو خدا کي طرف سے اِسرائيل کي سرزمين پر آيا چاهتي تهيں. ۱۳ اِس بيان ميں، که لوگوں ميں سے تهوڑے بهت خوش هوکے اُس کي ستايش کرينگے. ۱۶ ايسي آفتوں سے خدا اپني بادشاهت کي ترقي کراويگا.

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

ديکهو، خداوند سرزمين کو اُنڈيلکے
خالي کرتا هي، اور اُوپر کے تلے کرتا هي،
اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر کر ديتا
هي. ۲ اور يوں هوتا، که جيسا رعيت
کا حال هي، ويسا ||کاهن کا[a]، جيسا نوکر
کا، ويسا اُس کے صاحب کا، جيسا لونڈي
کا، ويسا اُس کي بيبي کا، جيسا مول
لينيوالے کا، ويسا بيچنيوالے کا[b]، جيسا
قرض دينيوالے کا، ويسا قرض لينيوالے
کا، جيسا سود دينيوالے کا، ويسا سود
لينيوالے کا. ۳ سرزمين بالکل خالي کي
جائيگي، اور بشدت غارت هوگي؛ که
خداوند نے يهه سخن فرمايا هي. ۴ زمين
غمگين هوتي اور مرجهاتي هي؛ جهان
بيتاب اور پژمرده هوتا؛ سرزمين کے
عالي‌قدر لوگ ناتوان هوتے. ۵ سرزمين
اُن کے نيچے جو اُس پر بستے هيں نجس
هوئي[c]، که اُنهوں نے شريعتوں کو عدول کيا،
قانونوں کو بدلا، عهد ابدي کو توڑا. ۶ اِس
سبب سے لعنت نے سرزمين کو نگل
ليا[d]، اور اُس کے باشندے مجرم گنے گئے؛
اِس ليئے زمين کے لوگ بهسم هوئے، اور
تهوڑے آدمي ره گئے. ۷ نئي مى اُداس
رهتي[e]، انگور کمبهلاتا هي، اور سب جو
دل‌شاد تهے آه بهرتے هيں. ۸ ڈهولکوں
کي خوشي بند هو گئي، اُن کے غل شور

[k] مکاش ۱۷: ۲
[l] ذکر ۱۴: ۲۰، ۲۱
|| يا، والي.
[a] هوس ۴: ۹
[b] حزق ۷: ۱۲، ۱۳
[c] پيد ۳: ۱۷ گن ۳۵: ۳۳
[d] ملا ۴: ۶
[e] يسه ۱۶: ۸، ۹ يوايل ۱: ۱۰، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

جو وجد کرتے تھے آخر ہو گئے، بربط کي
شادماني جاتي رهي۔ ۹ وے پهر گیت
کے ساتهه مے نہیں پیتے؛ شراب اُن کو،
جو اُسے پیئیں، تلخ معلوم هوتي۔ ۱۰ شهر
توڑا هے، اور ویران هو گیا؛ هر ایک گهر
بند هو گیا، که کوئي اندر جا نه سکے۔
۱۱ مے کے لیئے بازاروں میں واویلا پڑ
رها هے، ساري خوشي پر تاریکي چها
گئي، سرزمین کي عشرت جاتي رهي۔
۱۲ شهر میں ویرانه هو رها هے، اور
دروازے توڑ تاڑ کیئے گئے۔
۱۳ تو بهي سرزمین کے بیچ لوگوں کے
درمیان وہ ایسا هوگا، جیسا زیتون کا
درخت، جب جهڑجهڑایا گیا، اور انگوروں
کے چهوڑے هوئے خوشے، جب درو
هو چکا۔ ۱۴ وے اپني آواز بلند کرینگے،
وے گیت گاوینگے خداوند کے جلال کے
سبب، وے دریا پر سے للکارینگے۔ ۱۵ اِس
لیئے تم شعلوں کي سرزمین میں خداوند
کي، اور سمندر کے جزیروں میں خداوند
کے نام کي، جو اِسرائیل کا خدا هے،
ستایش کرو۔
۱۶ اِنتہاے زمین سے نغموں کي آواز
همیں سنائي دیتي هے؛ جلال و عظمت
اُس راستباز کے هوویں! پر میں نے
کہا؛ میري تباهي، میري تباهي، مجهه
پر واویلا هے؛ اٹهیرے لوٹتے هیں، هاں،
اٹهیرے لوٹ کو لوٹتے هیں۔ ۱۷ اے سرزمین
کے باشندے، خوف، اور گڑها، اور دام تجهه
پر مسلط هیں۔ ۱۸ اور ایسا هوگا، که جو
خوفناک آواز سنکے بهاگے، سو گڑهے میں
گریگا، اور جو گڑهے کے بیچ سے نکل آوے،
سو دام میں پهنسیگا؛ کیونکه اُوپر کے
دریچے کهلے هیں، اور زمین کي نیویں
هلتي هیں۔ ۱۹ سرزمین ایک لخت
اُجڑ گئي، سرزمین بکسر شکست هوئي،
سرزمین شدت سے هلائي گئي۔ ۲۰ سرزمین
متوالے کي مانند ڈگمگاتي، اور جهونپڑي
کے موافق سرکائي جاتي؛ کیونکه اُس کے

حاشیہ: یرمیاہ ۷: ۳۴ · اور ۱۶: ۹ · اور ۲۵: ۱۰ · حزقی ۲۶: ۱۳ · هوسیع ۲: ۱۱ · مکاشفه ۱۸: ۲۲ · یسعیاہ ۱۷: ۵، ۶ · ملاکی ۱: ۱۱ · یرمیاہ ۵: ۱۱ · یرمیاہ ۴۸: ۴۳، ۴۴

گناہ کا بوجهه اُس پر بهاري هوا؛ وہ گریگي
اور پهر نه اُٹهیگي۔ ۲۱ اور اُس دن میں
ایسا هوگا، که خداوند عالیشانوں کے لشکر
کو جو بلندي پر هیں، اور سرزمین پر
شاہان سرزمین کو سزا دیگا۔ ۲۲ اور
وے اُن قیدیوں کے مانند، جو گڑهے میں
ڈالے جاویں، جمع کیئے جائینگے؛ اور وے
قیدخانے میں قید کیئے جائینگے؛ پر بہت
دنوں کے بعد اُن کي خبر لي جائیگي۔
۲۳ اور چاند مضطرب هوگا، اور سورج
شرمندہ، که جس وقت رب الافواج
کوہ صیہون پر اور یروشلم میں اپنے
بزرگوں کي گروہ کے آگے، حشمت کے ساتهه
سلطنت کرے۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ … خدا کي ستایش کرنا اُس کي
عدالتوں کے سبب سے، ۶ اُس کي جان فزا نعمتوں سے،
۹ اور اُس کي نجات کے باعث جو هر طرف سے غالب
هوتي هے۔

اے خداوند، تو میرا خدا هے؛ میں
تیري تمجید کرونگا، تیرے نام کي ستایش
کرونگا؛ کیونکه تو نے عجائب کام کیئے
هیں؛ تیري مصلحتیں قدیم سے وفاداري
اور سچائي هیں۔ ۲ کیونکه تو نے شهر
کو خاک کا ڈهیر کیا، اور محکم بستي
کو ایک ویرانه؛ اور پردیسیوں کے قصروں
کو ایسا کیا، که شهر نه رها؛ وہ پهر بنایا
نه جائیگا۔ ۳ اِس لیئے زبردست لوگ
تیري ستایش کرینگے، اور هیبتناک
گروهوں کي بستي تیرا ڈر مانیگي۔
۴ که تو مسکین کے لیئے قلعه هوا، اور
محتاج کے لیئے اُسکي پریشاني کے وقت
میں ایک محکم شهر، اور آندهي سے ایک
پناهگاہ، اور گرمي سے چهاؤں جسوقت
ظالموں کي سانس ایسي هو جیسا طوفان
جو دیوار پر چلتا هے۔ ۵ تو پردیسیوں
کے شور کو یوں نیست کرتا، جیسے گرمي
کو، جو بے آب مکان میں هو؛ نه جس
طرح ابر کے سائے سے گرمي نیست هوتي
هے، اُسي طرح مغروروں کا شادیانه بجانا
موقوف هوگا۔

حاشیہ: پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب · زبور ۲۲: ۷۶ · یا، زندان · زبور ۹۸: ۱ · مکاشفه ۱۱: ۱۳ · یسعیاہ ۴: ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۶ اور ربالافواج اِس پہاڑ پر[g] ساري
قوموں کے لیئے[h] فربہ چیزوں سے ایک
ضیافت طیار کریگا[i]، بلکہ ایک ضیافت
تلچھٹ پر سے نتھري ھوئي مي سے، ھاں،
فربہ چیزوں سے جو پرمغز ھوں، اور مي
سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھري
ھوئي ھو. ۷ اور وہ اِس پہاڑ میں اُس
پردے کو، جو ساري قوموں پر پڑا ھی[k]،
اور اُس نقاب کو، جو ساري گروھوں پر
لٹک رھا ھی، †نیست کر دیگا. ۸ وہ
ایک لخت موت کو نگل جائیگا[l]؛ اور
خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو
پونچھ ڈالیگا[m]، اور اپنے لوگوں کي رسوائي
تمام سرزمین پر سے کھو دیگا؛ کیونکہ
خداوند نے یہہ فرمایا ھی.
۹ اور اُس روز یہہ کہا جائیگا، لو، یہہ
ھمارا خدا ھی، ھم اُس کي راہ تکتے تھے،
اور اُسي نے ھمیں بچایا[n]؛ یہہ خداوند
ھی، ھم اُسکے اِنتظار میں تھے: ھم اُس
کي نجات سے خوش و خورم ھوینگے[o].
۱۰ کیونکہ اِس پہاڑ پر خدا کا ھاتھ دھرا
رھیگا، اور مواب اپني ھي جگہہ میں
پوال کے مانند، جو مزبلے کے بیچ روندا
جاتا، لتاڑا جائیگا. ۱۱ اور وہ اُس کے
درمیان اُس کے مانند، جو پیرتے ھوئے
ھاتھ پھیلاتا ھی، اپنے ھاتھ پھیلائیگا؛ پر
وہ اُس کے غرور کو اُسکے ھاتھوں کے فن
فریب سمیت پست کریگا. ۱۲ اور
وہ تیري دیواروں کے اُونچے برجوں کو
توڑ ڈالیگا، اور نیچے کریگا، اور زمین کے
بلکہ خاک کے برابر کر دیگا[p].

[g] یسعہ ۲: ۲، ۳
[h] دان ۷: ۱۴ متي ۸: ۱۱
[i] امثا ۹: ۲ متي ۲۲: ۴
[k] ۲ قرنز ۳: ۱۵ افس ۴: ۱۸
† عبراني میں، نگل جائیگا.
[l] ھوس ۱۳: ۱۴ ۱ قرنز ۱۵: ۵۴ مکاش ۲۰: ۱۴ اور ۲۱: ۴
[m] مکاش ۷: ۱۷ اور ۲۱: ۴
[n] پید ۴۹: ۱۸ طیط ۲: ۱۳
[o] زبور ۲۰: ۵
[p] یسعہ ۲۶: ۵

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي ایک گیت میں سب کو اُبھارتا کہ
خدا پر توکل کریں؛ ۵ اُس کي عدالتوں کے سبب سے،
۱۲ اور اُس کي مہرباني کے باعث جسے اپنے لوگوں پر
ظاھر کیا تھا. ۲۰ نصیحت کي جاتي کہ خدا کا اِنتظار
کرنا مناسب ھی.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱ اُس دن[a] یہوداہ کي سرزمین میں
یہہ گیت گایا جائیگا، ھمارا تو ایک مُحکم
شہر ھی؛ اُس کي دیواروں اور برجوں کے
بدلے وہ نجات ھي کو مقرر کریگا[b]. ۲ تم
دروازے کھولو، تاکہ راستباز قوم، جسنے
صداقت کو حفظ کر رکھا ھی، اندر آوے[c].
۳ جس کا دل قائم ھی، تو خوب سلامتي
سے اُس کي نگہباني کریگا؛ کیونکہ اُسکا
توکل تجھہ پر ھی. ۴ ابد تک خداوند
پر اِعتماد رکھو، کہ یہوواہ یقیناً یاہ، ایک
ابدي چٹان ھی[d].
۵ اُسنے اُنکو، جو اُونچے پر بیٹھے ھیں،
نیچے اُتارا، اور بلند شہر کو زیر کیا:
اُسنے اُسے زیر کرکے خاک میں ملایا، اور
گرد کر دیا[e]. ۶ وہ پانو سے پامال ھوتا ھی،
ھاں، مسکینوں کے پانوؤں، اور محتاجوں
کے قدموں سے. ۷ صادق کي راہ راستي
ھی؛ اي تو، جو حق ھی، تو ھي صادق
کي راہ کو ھموار کرتا ھی[f]. ۸ ھاں، تیري
عدالتوں کي راہ میں، اي خداوند، ھم
تیرے منتظر رھے؛ ھماري جان کا اِشتیاق
تیرے نام، اور تیري یاد کي طرف ھی[g].
۹ رات کو میري جان تیرا شوق رکھتي
تھي؛ میں نے اپنے دل سے ھر صبح تیري
تلاش کي[h]؛ کیونکہ جب زمین پر
تیري عدالتیں جاري ھوتیں، تب
دنیا کے بسنیوالے صداقت سیکھتے.
۱۰ ھرچند شریر پر مہرباني کي جاوے،
پر وہ راستي نہ سیکھیگا[i]؛ راستي کے ملک
میں[k] ناراستي کے کام کریگا، اور خدا کي
عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا. ۱۱ اي خداوند،
تیرا ھاتھ بلند ھی، پر وے اُسے نہیں
دیکھتے[l]؛ لیکن وے دیکھینگے، اور پشیمان
ھونگے؛ وہ غیرت، جو تو اپنے لوگوں سے
رکھتا، اور وہ آگ، جو تیرے دشمنوں
پر ھوگي، اُنھیں بھسم کر دیگي.
۱۲ اي خداوند، تو نے ھمارے لیئے
سلامتي ٹھہرائي ھی، ھاں، تو ھي نے ھمارے
سارے کاموں کو ھمارے لیئے انجام دیا
ھی. ۱۳ اي خداوند، ھمارے خدا، تیرے
سوا اور خاوند ھم پر خداوندي کرتے تھے[m]،
پر ھم تجھي سے صرف تیرا نام لیا کرینگے.
۱۴ وے مر گئے، پھر نہ جیئینگے؛ وے رحلت
کر گئے، پھر نہ اُٹھینگے؛ کہ تو نے اُن پر

[a] یسعہ ۲: ۱۱
[b] یسعہ ۶۰: ۱۸
[c] زبور ۱۱۸: ۱۹، ۲۰
[d] یسعہ ۴۵: ۱۷
[e] یسعہ ۲۵: ۱۲ اور ۳۲: ۱۹
[f] امثا ۵: ۲۱
[g] یسعہ ۶۴: ۵
[h] زبور ۶۳: ۶ غزل ۳: ۱
[i] واعظ ۸: ۱۲ روم ۲: ۴
[k] زبور ۱۴۳: ۱۰
[l] ایوب ۳۴: ۲۷ زبور ۲۸: ۵ یسعہ ۵: ۱۲
[m] ۲ توا ۱۲: ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

نظر کی، اور اُنہیں نابود کیا، اور اُن کے
ذکر کو بھی مٹا دیا ہی. ۱۵ ای خداوند،
تونے اِس قوم کو کثرت بخشی ہی، تو
نے اِس قوم کو کثرت بخشی؛ تو جلالی
ظاہر ہوا؛ تونے ملک کے سارے سوانوں
کو دور تک بڑھا دیا ہی. ۱۶ ای خداوند،
سختی میں وے تیری طرف رجوع ہوئے[h]، [h] ہوس ۵ : ۱۵
اور جس وقت تیری تادیب اُنپر تھی،
اُنہوں نے تجھ سے دھیمی آواز کے ساتھ
دعا مانگی. ۱۷ جس طرح کہ پیٹوالی
عورت، جس کے جننے کے دن نزدیک ہوں،
درد کھاتی ہی، اور اُس پیڑ سے جو اُسے
لگی چیخیں مارتی[o]، ای خداوند، ہم [o] یسعہ ۱۳ : ۸ یوحہ ۱۶ : ۲۱
تیری نگاہ میں ویسے ہی ہیں. ۱۸ ہم
حاملہ ہوئے، ہمیں دردزہ لگا، پر گویا ہوا
جنے؛ ہم نے سرزمین کے لیئے رہائی
حاصل نہیں کی، اور دنیا میں جو بسیں[p]، [p] زبور ۱۷ : ۱۴
وے تو پیدا نہیں ہوئے ہیں. ۱۹ تیرے
مردے جی اُٹھینگے[q]؛ اُن کی لاشیں اُٹھ [q] حزق ۳۷ : ۱ وغیرہ
کھڑی ہونگی. تم جو خاک میں جا بسے
ہو، جاگو اور گاؤ[r]؛ کیونکہ تیری اوس [r] دان ۱۲ : ۲
اُس اوس کی مانند ہی جو نباتات پر
پڑتی، ور زمین مردوں کو جن ڈالیگی.
۲۰ ای میری قوم، اپنی اندر کی
کوٹھریوں میں داخل ہو، اور اپنا دروازہ
اپنے پیچھے بند کرلے؛ اور اپنے تئیں [s] زبور ۳۰ : ۵ یسعہ ۵۴ : ۷، ۸
تھوڑی دیر[s] چھپا، جب تک کہ غصہ
اُتر جائے[t]. ۲۱ کیونکہ دیکھو، خداوند اپنے [t] قرز ۳ : ۷ حز ۱۲ : ۲۲، ۲۳
مکان سے چلا آتا ہی، تاکہ زمین کے
باشندوں کو اُن کی شرارت کی سزا دے[u]؛ [u] میکہ ۱ : ۳ یہوذ ۱۴
اور زمین اُس خون کو ظاہر کریگی جو
اُس میں ہی، اور مقتولوں کو جو اُس
میں پڑے ہیں، پھر نہ چھپاویگی.

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کیونکر اپنے انگوری باغ کی خبر لیتا. ۷ اُس کی تنبیہیں سیاست کی امروں سے فرق رکھتی ہیں. ۱۲ بابت اُس امنے کی جس میں یہودی اور غیر اقوام شامل ہونگے.

اُس دن خداوند اپنی سخت اور
بڑی اور مضبوط تلوار سے لویاتان کو، اُس تیزرو
سانپ کو، اور لویاتان کو، اُس پیچیدہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

سانپ کو[a]، سزا دیگا، اور دریائی اژدہے [a] زبور ۷۴ : ۱۳، ۱۴ یسعہ ۵۱ : ۹ حزق ۲۹ : ۳ اور ۳۲ : ۲
کو[b] قتل کریگا. ۲ اُس روز تاکستان کی [b] زبور ۸۰ : ۸ یرم ۲ : ۲۱
بابت[c] ایک گیت گاؤ[d]. ۳ میں خداوند [c] یسعہ ۵ : ۱ [d] زبور ۱۲۱ : ۴، ۵
اُس کی حفاظت کرتا ہوں[e]؛ میں اُسے [e] یسعہ ۳۳ : ۹ یسعہ ۲ : ۱۸
ہر دم سینچتا ہوں؛ تا نہ ہو کہ اُسے کچھ
صدمہ پہنچے، میں رات اور دن اُسکی
خبرداری کرتا ہوں. ۴ مجھ میں قہر
نہیں: توبھی، ای کاش کہ جنگ کو
میں میرے برخلاف سد ناتب اور کانٹے
ہوتے! تو دانی اُن پر خروج کرتا، اور اُنہیں
ایک لیت جلا دیتا[f]. ۵ پر اگر کوئی [f] یسعہ ۲۵ : ۴
میری توانائی کا[g] دامن پکڑے، تو مجھ [g] ایوب ۲۲ : ۲۱
سے صلح کرے[h]؛ ہاں، وہ مجھ سے صلح
کرے. ۶ آیندے میں یعقوب جڑ پکڑیگا[i]، [i] یسعہ ۳۷ : ۳۱ ہوس ۱۴ : ۵، ۶
اور اِسرائیل پھلیگا اور پھولیگا، اور زمین
کی سطح کو میووں سے مالامال کریگا.
۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح
سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ہی؟
آیا وہ قتل ہوا جس طرح اُس کے قتل
کرنیوالے قتل ہوئے؟ ۸ تونے اِعتدال کے
ساتھ اُسکے حالان دینے کے وقت اُس سے
حجت کی ہی[k]؛ وہ پوربی ہوا کے دن [k] ایوب ۲۳ : ۶ زبور ۶ : ۱ یرم ۱۰ : ۲۴ اور ۳۰ : ۱۱ اور ۴۶ : ۲۸ ۱ قرنٰ ۱۰ : ۱۳ [l] زبور ۷۸ : ۳۸
اپنی سخت آندھی سے اُسے اُڑا لے گیا
ہی؛ ۹ توبھی[l]، اِس طرح سے یعقوب
کے گناہ کا کفارہ ہوا، اور یہہ اُسکا سارا پھل
ہی، کہ اُسکا گناہ دور کیا گیا؛ جسوقت
وہ مذبح کے سب پتھروں کو توڑے ٹکڑوں
کے مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے؛ کہ یسیرتیں اور
سورج کے ستون پھر قائم نہ کیئے جائینگے.
۱۰ کہ وہ حصین شہر ویران ہی، اور وہ
بستی اُجاڑ، اور بیابان کے مانند خالی
ہی؛ وہاں بچھڑا چریگا، اور وہاں وہ [m] دیکھو یسعہ ۲ : ۱۰ اور ۳۲ : ۱۴
لیٹ رہیگا[m]، اور اُس کی ڈالیاں بالکل
کاٹ کھائیگا. ۱۱ جب اُسکی شاخیں
مرجھا جائینگی، تب توڑی جائینگی؛
عورتیں آئینگی، اور اُنہیں جلائینگی؛
کیونکہ وہ ایک گروہ ہی، جو دانش سے [n] اِستث ۳۲ : ۲۸ یسعہ ۱ : ۳ یرم ۸ : ۷
خالی ہی[n]: اِس لیئے اُن کا خالق اُنپر [o] اِستث ۳۲ : ۱۸ یسعہ ۴۳ : ۱، ۷ اور ۴۴ : ۲، ۲۱، ۲۴
رحم نہ کریگا، اور اُن کا بنانیوالا اُنپر ترس
نہ کھائیگا[o].

پيشتر مسيح سے ٧١٢ كے قريب

١٢ اور ايسا هوگا كه خداوند كو أس
دن ندي كي باڑه[a] سے ليكے مصر كي دهار
تک جهڑجهڑانے كي نوبت آويگي، اور تم.
اى بني إسرايل، ايک ايک كركے جمع
كيئے جاؤگے. ١٣ اور أس دن ايسا هوگا[b]،
كه بڑا نرسنگا پهونكا جائيگا[c]، اور وے، جو
اسور كے ملک ميں هوكے مرنے پر تهے،
اور وے جو مصر كي مملكت ميں جلاوطن
هوئے، آوينگے، اور يروسلم كے مقدس پهاڑ
پر خداوند كي پرستش كرينگے.

[a] يسه ٢ : ١١ [b] متي ٢٤ : ٣١ [c] مكاشفه ١١ : ١٥

٢٨ باب

إس بيان ميں، كه ١ نبي إفرائيم كو أس كي مغروري اور شرابخواري كے سبب دهمكي ديتا. ٥ أن ميں سے ايک بقيه مسيح كي بادشاهت ميں سرفرازي پاويگا. ٧ وه أن كي گمراهي كے سبب أن سے ملامت كرتا. ٩ أن كي تعليمپذيري مطابق نهيں هي، ١٤ بلكه بےفكري ميں ڈوبے رهتے. ١٦ مسيح جو قايم بنياد هي أس كے دهرے جانے كا وعده هوتا. ١٨ وے جو بےفكر هو رهے آزمائے جائينگے. ٢٣ نبي أن كو أبهارتا كه خدا كے إنتظام پر لحاظ كريں، كه أس ميں كامل إمتيازدكهائي ديتا.

پيشتر مسيح سے ٧٢٥ كے قريب

واويلا گهمنڈ كے تاج پر[a] جو إفرائيم كے
متوالوں كا هي، اور أن كي شاندار شوكت
پر[b] جوكمهلايا هوا پهول هي، جو أن لوگوں
كي شاداب وادي كے سرے پر هي، جو
مي سے مغلوب هوتے! ٢ ديكهو، خداوند
كا ايک زبردست اور زوراور هي، جو
أس آندهي كے مانند جس كے ساتهه
اولے هيں، اور باد سموم كے مانند، اور
پانيوں كے سيلاب شديد كے مانند، أسے
زمين پر هاتهه سے پٹک ديگا[c]. ٣ إفرائيم
كے متوالوں كے گهمنڈي تاج[d] پايمال كيئے
جائينگے: ٤ اور أس شاندار شوكت كا
مرجهايا هوا پهول[e]، جو أس شاداب
وادي كے سرے پر هي، انجيركے پهلے پهل
كے مانند هوگا، جوگرمي كے ايام سے پيشتر
لگے، جس پر كسي كي نگاه پڑے، اور وه
أسے ديكهتے هي اور هاتهه ميں ليتے هي
جهٹ كها جاتا.
٥ أس دن رب الافواج اپني قوم كے
باقي لوگوں كے ليئے شوكت كا افسر اور
حسن كا تاج هوگا، ٦ اور عدالت كي
روح هوگا أس كے ليئے جو عدالت كي
كرسي پر بيٹهيگا، اور همت أن كے ليئے
جو دروازوں پر سے لڑائي كو پهرا دينگے.

[a] ٣ آيت [b] ٤ آيت [c] يسه ٣٠ : ٣٠ حزق ١٣ : ١١ [d] ١ آيت [e] ١ آيت

٧ پر يے بهي مي كے سبب سے خطا
كرتے هيں[f]؛ وے نشے سے ڈگمگاتے هيں؛
كاهن اور نبي نشے سے خطا كرتے هيں[g]؛ وے
مي سے مغلوب هوتے، وے نشے سے ڈگمگاتے،
رويت ميں وے خطا كرتے، اور وے
عدالت ميں لغزش كرتے هيں. ٨ كه
سب ميزيں أگلي هوئي چيزوں سے
اور گندگي سے بهري هوئي هيں، كه كوئي
جگهه بهي صاف نهيں.
٩ وه كس كو دانش سكهاويگا؟ كس
كو وعظ كركے سمجها ديگا[h]؟ أن كو جن
كا دوده چهڑايا گيا، جو چهاتيوں سے
جدا كيئے گئے؟ ١٠ كيونكه حكم پر حكم،
حكم پر حكم، قانون پر قانون، قانون پر
قانون هوتا جاتا؛ تهوڑا يهاں، تهوڑا وهاں.
١١ هاں، وه وحشي كے سے هونٹهوں اور
اجنبي زبان سے إس گروه كے ساتهه باتيں
كريگا[i]: ١٢ كه أس نے أن سے كها، كه
يهه وه آرامگاه هي، تم أن كو جو تهكے هوئے
هيں آرام ديجيو؛ اور يهه چين كي
حالت هي؛ پر وے شنوا نه هوئے.
١٣ سو خداوند كا كلام أن سے يهه هوگا،
حكم پر حكم، حكم پر حكم، قانون پر قانون،
قانون پر قانون، تهوڑا يهاں، تهوڑا وهاں، تاكه
وے چلے جاويں، اور پچهاڑي گريں، اور
شكست كهاويں، اور دام ميں پهنسيں،
اور گرفتار هوويں.
١٤ پس، اى ٹهٹهباز آدميو، جو
إس گروه پر، كه يروسلم ميں هي،
حكمراني كرتے هو، خداوند كا كلام سنو.
١٥ از بسكه تم كها كرتے هو كه هم نے موت
سے عهد باندها، اور عالم غيب سے پيمان
كيا؛ جب مهلک تازيانه بيچ سے هوكے
چليگا، هم پر نه پڑيگا، كه هم نے جهوٹهه
كو اپني پناه كيا هي، اور دروغگوئي كي
آڑ ميں اپنے تئيں چهپايا هي[j]؛
١٦ باوجود إس كے خداوند يهووا، يوں
فرماتا هي، ديكهو، ميں صيهون ميں
بنياد كے ليئے ايک پتهر ركهونگا، ايک

پيشتر مسيح سے ٧٢٥ كے قريب

[f] أمثا ٢٠ : ١ هوس ٤ : ١١ [g] يسه ٥٦ : ١٠، ١٢ [h] يرم ٦ : ١٠ [i] ١قرن ١٤ : ٢١ [j] عمو ٢ : ٤

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

آزمایا ہوا پتھر، کونے کے سرے کا ایک
مہنگا مول، ایک مضبوط نیووالا پتھر؛
اُسپر جو ایمان لاوے، ||اُتاولی نہ کریگا||.
۱۷ اور میں سوت پر عدالت، اور سہول
پر صداقت رکہونگا، اور اولے جہوٹہوں کی
پناہ کو" جہاڑ ڈالینگے، اور پانی چھپنے
کے مکان بہا لے جائینگے.
۱۸ اور تمہارا عہد، جو موت سے ہوا،
ٹوٹیگا، اور تمہاری موافقت، جو عالم
غیب سے ہوئی، قائم نہ رہیگی؛ جب وہ
مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا، تب تم
اُسکے چڑہانیوالے کے نیچے پایمال ہو جاؤگے.
۱۹ جس جس وقت وہ گذرتا ہووے، وہ
تمہیں لے جائیگا؛ ہر ایک صبح کو گذریگا،
اور دن اور رات کو بھی؛ بلکہ اُسکا چرچا
سننا بھی گہبرانیکا سبب ہوگا. ۲۰ کیونکہ
پلنگ چھوٹا ہی، کہ کوئی اُسپر اپنے تئیں
پسار نہیں سکتا ہی؛ اور بالاپوش تنگ
ہی، کہ کوئی آپ کو اُس میں لپیٹ
نہیں سکتا. ۲۱ کہ خداوند اُٹھیگا، جیسا
کوہ پراسیم میں"، اور وہ غضبناک ہوگا،
جیسا جبعون کی وادی میں"، تا اپنا،
بلکہ اپنا غیرمعمولی کام کرے"، اور اپنا عمل
کر گذرے، ہاں، اپنا انوکہا عمل. ۲۲ سو
اب تم ٹھٹھا مت کرو، نہ ہو کہ تمہاری
بندیں سخت ہو جاویں؛ کیونکہ میں
نے خداوند ربالافواج سے سنا ہی، کہ
اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہی، کہ
ساری سرزمین کو تباہ کرے".
۲۳ کان دھر کے میری آواز سنو؛ شنوا
ہوکر میری بات پر دل لگاؤ. ۲۴ کیا
کسان بونے کے لیئے سب دن ہل چلایا
کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو
چاسا کرتا اور اُس کے ڈھیلے پھوڑا کرتا
ہی؟ ۲۵ جب اُس کو ہموار کر چکا،
تو کیا وہ اجوائن کو نہیں چھینٹتا، اور
زیرا کو ڈال نہیں دیتا، اور گیہوں کو
قطار قطار نہیں بوتا، اور جَو کو
اُس کے معین مکان میں اور لہو کندم
کو اُس کی خاص کیاری میں نہیں
رویتا؟ ۲۶ کیونکہ اُسکا خدا اُس کو
تربیت کرکے تمیز بخشتا، اور اُسے سکہلاتا
ہی. ۲۷ کہ اجوائن کو داونے کے ہینگے
سے نہیں داونتے، اور زیرے کے اُوپر گاڑی
کے چکر نہیں گہماتے، بلکہ لاٹھی سے
اجوائن کو جہاڑتا ہی، اور زیرے کو چھڑی
سے. ۲۸ روٹی کے غلے پر دائیں چلاتا ہی،
لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا، اور
اپنی گاڑی کے چکر اور گہوڑوں کو اُس
پر ہمیشہ پہراتا نہیں رہتا؛ وہ اُسے سراسر
نہیں کچلیگا. ۲۹ یہہ بھی ربالافواج
سے مقرر ہوا ہی، جسکا انتظام عجیب
اور اُس کی دانائی بڑی ہی".

۲۹ باب

اِس باب میں، آیہ ۱ ایک سخت آفت کا حال جو یروسلم
پر خدا کی طرف سے آنیوالی تھی؛ ۷ اور یہی اُس کے
دشمنوں کا بھی مرکز ہونا نہیں. ۹ یہودیوں کی
حماقت، ۱۳ اور اُن کی محض ریاکاری. ۱۸ دینداروں
کے بالکل مقدس کرنے کا وعدہ.

||اریئیل پر" افسوس، اریئیل اُس شہر
پر، †جس کا محاصرہ داؤد نے کیا"؛ سال
پر سال زیادہ کرو؛ عید پر عید منائی
جائے؛ ۲ تو بھی میں اریئیل کو دکہہ
دونگا، اور وہاں نوحہ اور غمخواری ہوگی؛
پر میرے لیئے اریئیل ہی ٹہہریگا. ۳ میں
تیرے آسپاس خیمہزن ہونگا، اور
مورچہبندی کرکے تجہے محاصرہ کرونگا،
اور تجہپر برج اُٹھاؤنگا. ۴ اور تو نیچے گرایا
جائیگا، اور زمین پر سے بولیگا، اور خاک
پر سے تیری آواز دہیمی آویگی، تیری
صدا گویا ایک بہوت کی سی ہوگی، جو
زمین کے اندر سے نکلیگی اور تیری بولی
خاک پر سے چرگنے کی آواز معلوم ہوگی".
۵ لیکن تیرے دشمنوں کا" غول باریک
گرد کی مانند ہوگا، اور اُن ہیبتناکوں
کی گروہ اُڑنیوالی بہوسی کی مانند"؛
اور یہہ ناگہاں، ایک دم میں، واقع
ہوگا". ۶ ربالافواج خود، گرجنے اور
زلزلے کے ساتھ، اور بڑے آواز اور آندھی،

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

۷۱۲ کے قریب

|| یا، شرمندہ نہ ہوگا. ۱ پطر ۲ : ۶ | پہد ۳۱ : ۲۴ | زبور ۱۱۸ : ۲۲ | متی ۲۱ : ۴۲ | اعم ۴ : ۱۱ | روم ۹ : ۳۳ | افس ۲ : ۲۰ | ۱ پطر ۲ : ۶، ۷، ۸ | ۱۵ آیت | ۲ سمو ۵ : ۲۰ | ۱ توا ۱۴ : ۱۱ | یشو ۱۰ : ۱۰، ۱۲ | ۲ سمو ۵ : ۲۵ | ۱ توا ۱۴ : ۱۶ | نوحہ ۳ : ۳۳ | یسعیاہ ۱۰ : ۲۲، ۲۳ | دان ۹ : ۲۷ | زبور ۹۲ : ۵ | یرم ۳۲ : ۱۹ | || خدا کا شیر، یا، خدا کی قربانگاہ. | حزق ۴۳ : ۱۵، ۱۶ | † یا، جہاں داؤد بسا تہا. | ۲ سمو ۵ : ۹ | یسعیاہ ۸ : ۱۹ | یسعیاہ ۲۵ : ۵ | ایوب ۲۱ : ۱۸ | یسعیاہ ۱۷ : ۱۳ | یسعیاہ ۳۰ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور طوفان، اور آگ کے مہلک شعلے کے
ساتھہ، تجھے سزا دینے آویگا[g].
۷ اور اُن ساري قوموں کا غول جو
اریئیل سے لڑیگا یعنے، وے سب جو
اُس سے، اور اُس کے مورچے سے جنگ
کرینگے، اور اُسے دکھہ دینگے، خواب یا رات
کي رویا[h] کے مانند ہو جائینگے[i]. ۸ اور یہہ
ٹھیک اِس طرح ہوگا، جس طرح بھوکھا
آدمي خواب میں ہو، اور کیا دیکھتا
ہی؟ کہ کھاتا ہی؛ پر جاگ اُٹھا ہی، اور
اُسکا جي بھرا نہیں[k]؛ اور جس طرح
پیاسا خواب دیکھے، اور کیا دیکھتا کہ
وہ پیتا ہي؛ پر جاگتے هي، دیکھو، وہ
بےتاب ہی، اور پیاسے کا پیاسا ہی:
ایسا هي حال اُن ساري قوموں کے غول کا
ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتي هیں.
۹ ٹھہر جاؤ، اور تعجب کرو؛ عیش و
عشرت کرو، اور اندھے ہو جاؤ: وے مست
هیں[l]، پر مي سے نہیں[m]، وے لڑکھڑاتے
هیں، پر نشے سے نہیں. ۱۰ کہ خداوند
نے تم پر اُونگھنیوالي روح کو ڈھالا ہي[n]،
اور تمھاري آنکھیں جو کہ نبي هیں،
مونديِ هیں[o]، اور تمھارے سرداروں پر،
جو کہ غیب‌بین[p] هیں، حجاب ڈالا.
۱۱ اور ساري رویا تمھارے نزدیک ایسي ہو
گئي، جیسا اُس کتاب کا مضمون جو
سر بہ مہر ہو[q]، جسے لوگ ایک پڑھےلکھے
کو دیویں اور کہیں، آپ اُسے پڑھیئے؛
اور وہ کہے، میں پڑھہ نہیں سکتا، کیونکہ
سر بہ مہر ہی[r]: ۱۲ اور پھر وہ کتاب
ایک اَن‌پڑھے کو دیویں، اور کہیں، آپ
اِسے پڑھیئے، اور وہ کہے، میں ناخواندہ
ہوں، پڑھہ نہیں سکتا.
۱۳ سو خداوند فرماتا ہی، ازبسکہ
یے لوگ اپني زبان سے میري نزدیکي
ڈھونڈھتے هیں، اور اپنے ہونٹھوں سے
میري تکریم کرتے هیں، لیکن اُن کے دل
مجھہ سے دور هیں[s]، کہ میرا خوف جو
اُن کو ہوا، سو فقط آدمیوں کي تعلیموں
کے سننے سے[t] ہوا. ۱۴ اِس لیئے میں
اِن لوگوں کے ساتھہ عجیب سلوک کرنے کے
لیئے آگے بڑھونگا، ایسا سلوک جو حیرت
انگیز اور تعجب کا باعث ہوگا[u]؛ کہ اُنکے
عاقلوں کي عقل زایل ہو جائیگي اور اُنکے
داناوں کے ہوش‌ہواس ٹھکانے نہ رهینگے[x].
۱۵ اُنپر واویلا ہی، جو اپني مشورت کو
خدا سے خوب چھپا رکھتے هیں[y]، جن کا
کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہی، اور وے
کہتے هیں، کون ہم کو دیکھتا ہی؟ کون
ہمیں پہچانتا[z]؟ ۱۶ ہاے، تمھاري کیسي
کجي ہی! کیا کمھار مٹي کے برابر گنا
جائیگا؟ کیا وہ کام، جو اُس نے کیا
ہی، کہیگا، کہ اُس نے مجھے نہیں
کیا[a]؟ کیا بنائي ہوئي چیز بنانیوالے کو
کہیگي، کہ تو کچھہ نہیں جانتا؟ ۱۷ کیا
بہت تھوڑا عرصہ نہیں ہی، کہ لبنان بدل
جاکے ایک شاداب میدان ہو جاویگا،
اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا[b].
۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کي باتیں
سنینگے، اور اندھوں کي آنکھیں تاریکي اور
اندھیرے میں سے دیکھینگي[c]. ۱۹ تب
مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ
خوشي کرینگے[d]، اور لوگوں کے غریب
غربا[e] اِسرائیل کے قدوس سے خوشوقت
ہونگے. ۲۰ کہ ظالم فنا ہو جائیگا، اور
ٹھٹھا کرنیوالا نابود ہوگا[f]، اور سب، جو
بدکاري کرنے کے لیئے بیدار رہتے[g]، کاٹ
ڈالے جائینگے: ۲۱ جو آدمي کو اُسکے
مقدمے میں مجرم ٹھہراتے، اور اُسکے لیئے
جسنے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل
کیا پھندا لگاتے[h]، اور راست‌باز آدمي کو
بےسبب پھیر دیتے هیں. ۲۲ باوجود
اِس کے خداوند، جو ابرہام کا نجات
دینیوالا ہي[i]، یعقوب کے خاندان کے حق
میں یوں فرماتا ہي، کہ یعقوب اب
پشیمان نہ ہوگا، اور هرگز وہ زردرو نہ
ہوگا. ۲۳ بلکہ جب اُس کے فرزند
میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں پر[k]
اپنے بیچ میں نگاہ کریں، تب وے میرے
نام کي تقدیس کرینگے؛ ہاں، وے یعقوب

[g] یسع ۲۸: ۲، اور ۳۰: ۳۰
[h] ایوب ۲۰: ۸
[i] یسع ۳۷: ۳۶
[k] زبور ۷۳: ۲۰
[l] دیکھو یسع ۲۸: ۷، ۸
[m] یسع ۵۱: ۲۱
[n] روم ۱۱: ۸
[o] زبور ۶۹: ۲۳، یسع ۶: ۱۰
[p] ۱ سمو ۹: ۹
[q] یسع ۸: ۱۶
[r] دان ۱۲: ۴، ۹، مکاش ۵: ۱—۵، ۹، اور ۶: ۱
[s] حزق ۳۳: ۳۱، متي ۱۵: ۸، ۹، مرقس ۷: ۶، ۷
[t] قلس ۲: ۲۲
[u] حبق ۱: ۵
[x] یرم ۴۹: ۷، عبد ۸، ۱ قرن ۱: ۱۹
[y] یسع ۳۰: ۱
[z] زبور ۹۴: ۷
[a] یسع ۴۵: ۹، روم ۹: ۲۰
[b] یسع ۳۲: ۱۵
[c] یسع ۳۵: ۵
[d] یسع ۶۱: ۱
[e] یعق ۲: ۵
[f] یسع ۲۸: ۱۴، ۲۲
[g] میکہ ۲: ۱
[h] عمو ۵: ۱۰، ۱۲
[i] یشو ۲۴: ۳
[k] یسع ۱۹: ۲۵، اور ۴۵: ۱۱، اور ۶۰: ۲۱، افس ۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے قدوس کي تقدیس کرینگے، اور اِسرائیل
کے خدا سے ڈرینگے. ۲۴ اور وے بھي،
جو روح میں گمراہ ھیں[l]، فہم حاصل
کرینگے، اور وے جو مکرے تھے، تعلیم
پذیر ھونگے.

۳۰ باب

اِس بیان میں کہ ۱ نبي لڑکوں کو دھمکاتا ھي، اِس لیئے
کہ وے مصر پر بھروسا رکھتے تھے، ۸ اور خدا کے کلام کو
حقیر جانتے تھے. ۱۸ اُن رحمتوں کا چرچا ھونا، کہ جنہیں
خدا اپني کلیسیے پر ظاھر کریگا. ۲۷ خدا کا قہر اسور پر
نازل ھونا، جس سے وہ برباد ھو جاتا، اور یہودي لوگ
حال سنکے خوش ھو جاتے.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

خداوند فرماتا ھي، اُن باغي لڑکوں
پر افسوس، کہ ایسي مصلحت کرتے ھیں،
جو میري طرف سے نہیں[a]، اور عہد و
پیمان کرتے ھیں، جو میري روح کي
طرف سے نہیں، تاکہ گناہ پر گناہ کریں[b].
۲ وے روانہ ھوتے ھیں کہ مصر کو اُتر
جاویں[c]، (اور میرے منہہ سے اُنہوں نے
پوچھہ نہیں لیا[d])، تاکہ فرعون کي پناہ
میں بھاگیں، اور مصر کے سایے میں
جاکے امن سے رھیں. ۳ لیکن فرعون کي
حمایت تمہارے لیئے خجالت ھوگي[e]،
اور مصر کے سایے میں پناہ لینا تمہارے
واسطے گھبراھٹ ھوگا. ۴ کہ اُسکے سردار
ضوعن میں[f] تو تھے، اور اُس کے ایلچي
حنیس میں جا پہنچے. ۵ اُن میں
سے ھر ایک اُس قوم سے، جو اُن کو کچھہ
فائدہ نہ بخش سکي، خجل ھو[g]؛ وہ
مدد اور فائدہ کا نہیں، بلکہ خجالت
اور ملامت کا باعث ھوگي. ۶ جانوب
کے بہیمات کا بوجھہ[h]. بپت اور مصیبت
کي سرزمین میں، جہاں سے سنگہني
اور سنگہہ، اور سانپ اور آتشي اژدھا نکلے
نکل آئے[i]، وے اپني دولت گدھوں کے
کاندھوں پر، اور اپنے خزانے اُونٹوں کے
کوھانوں پر دھرکے، اُس قوم کے پاس لے
جاتے ھیں، کہ جس سے اُن کو کچھہ
فائدہ نہ پہنچیگا. ۷ کیونکہ مصریوں سے
جو کمک ملے، سو باطل اور بے فائدہ
ھوگي[k]: اِس لیئے میں نے اُس کي
بابت کہا ھي، کہ وہ رھب ھي، جو
چپکي کرکے بیٹھتي ھي.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۸ اب تو چل، اور اُن کے آگے تختي
پر لکھہ، اور کتاب میں قلمبند کر، کہ یہ
آیندہ دنوں کے لیئے، بلکہ ھمیشہ تک،
گواھي رھے. ۹ کہ یہہ ایک باغي گروہ
ھي، اور جھوٹھے فرزند، ایسے فرزند جو
خداوند کي شریعت کے سننے سے اِنکار
کرتے ھیں[m]. ۱۰ جو رویا دیکھنیوالوں کو
کہتے ھیں، کہ رویا مت دیکھو، اور نبیوں
کو، کہ ھم پر سچي رویائیں ظاھر مت
کرو[n]؛ ھم سے ملائم باتیں کرو، اور ھم سے
جھوٹھي رویائیں بناؤ[o]. ۱۱ راہ سے باھر
جاؤ، راستے سے برگشتہ ھوؤ، اور اِسرائیل
کے قدوس کو ھمارے درمیان سے موقوف
کرو. ۱۲ اِس لیئے اِسرائیل کا قدوس
یوں فرماتا ھي، ازبسکہ تم نے اِس سخن
کو رد کر دیا ھي، اور ظلم اور کجروي
پر بھروسا رکھا، اور اُسي پر ٹھہرے رھے؛
۱۳ اِس لیئے یہہ بدکاري تمہارے لیئے
ایسي ھوگي جیسي ایک پھٹي ھوئي
دیوار جو گرا چاھتي[p]، ایک اُونچي اُبھري
ھوئي دیوار، جس کا گرنا ناگہان ایک
دم میں ھووے[q]. ۱۴ وہ ایسے توڑیگا
جیسے کمہار کا برتن توڑتا[r]، جسے وہ
توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا؛ چنانچہ
اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا،
جس میں چولھے پر سے آگ اُٹھائي
جاوے، یا کنڈ سے پاني لیا جاوے. ۱۵ کہ
خداوند یہوواہ، اِسرائیل کا قدوس، یوں
فرماتا ھي، کہ پھر آنے میں، اور چپکے
بیٹھنے میں، تمہاري سلامتي ھي؛
خاموشي اور توکل میں تمہاري قوت
ھي[s]؛ پر تم نے یہہ نہ چاھا[t]. ۱۶ تم نے
کہا، سو نہیں؛ بلکہ ھم گھوڑوں پر چڑھکے
بھاگینگے: اِس واسطے تم بھاگوگے: اور
کہ ھم تیزرو جانوروں پر سوار ھونگے: سو
وے جو تمہارا پیچھا کرینگے تیزرو ھونگے.
۱۷ ایک کي جھڑکي سے ایک ھزار بھاگینگے[u]؛
پانچ کي جھڑکي سے تم ایسا بھاگوگے، کہ تم
اُس علامت کے مانند جو پہاڑ کي
چوٹي پر، اور اُس نشان کے مانند جو
ٹیلے پر نصب کیا جاوے، ھو جاؤگے.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۱۸ باوجود اِس کے، خداوند تم پر
مہرباني دکہلانے کے لیئے تہهرا رهیگا، اور
تم پر رحم کرنے کے لیئے وہ اُٹهیگا، کیونکه
خداوند عادل خدا هی: مبارک وے
سب جو اُس کي راه تکتے هیں[x].
۱۹ که یقیناً صیهوني قوم یروشلم میں
بسیگي[y]؛ تو هر وقت نه روئیگي؛ وه
تیري دهائي کي آواز سنکے یقیناً تجه
پر رحم فرماویگا، وه اُسے سنتے هي تجهسے
جواب دیگا. ۲۰ اور اگرچه خداوند تم
کو مصیبت کي روٹي[z] اور دشواري کا
پاني دیتا هی، پر آگے کو تیرے سکہلانیوالے
تجه سے اپنے تئیں پوشیده نه رکهینگے[a]؛
پر تیري آنکهیں تیرے تعلیم دینیوالوں
کو دیکهینگي. ۲۱ اور تیرے کان تیرے
پیچهے سے یهه آواز سنینگے، جو کهتي،
که راه یهي هی، اُس پر چلو، جب که
تم دهنے اور جب که تم بائیں مڑو[b].
۲۲ تب تم اپني کهودي هوئي مورتوں
کا روپہلا لباس، اور ڈهالے هوئے پتلوں کے
سونہلے اسباب زینت کو ناپاک کروگے[c]؛
تو اُسے حیض کے لتے کے مانند پهینک
دیگا، تو اُسے کهیگا، نکل دور هو[d]. ۲۳ تب
وه تیرے بیج کے لیئے، جو تو زمین میں
بووے، باران دیگا[e]، اور زمین کي افزایش
کي روٹي کا غله ستهرا اور کثرت سے هوگا؛
اُس دن تیري مواشي وسیع چراگاهوں
میں چریگي. ۲۴ اور بیل اور گدهوں کے
بچے جن سے زمین کي هلواهي هوتي هی،
ایسا چاره، جو چلني میں ڈالکے اور پنکها
کرکے چهانا گیا، کهائینگے. ۲۵ اور هر ایک
اُونچے پهاڑ پر، اور هر ایک بلند ٹیلے پر[f]،
بڑي خونریزي کے دن، جس وقت که
برج گر جائینگے، چشمے اور پاني کي
ندیاں هونگي. ۲۶ اور چاند کي چاندني
ایسي هوگي، جیسي سورج کي روشني،
اور سورج کي روشني سات گني، بلکه
سات دن کي روشني کے برابر هوگي[g]،
جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنا کو
باندهیگا، اور اُنکي بلا کے گهاو کو چنگا کریگا.

[x] زبور ۲ : ۱۲ اور ۳۴ : ۸
[y] امثا ۱۶ : ۲۰ یرم ۱۷ : ۷
[z] یسع ۶۵ : ۹
[z] ۱ سلا ۲۲ : ۲۷ زبور ۱۲۷ : ۲
[a] زبور ۷۴ : ۹ عمو ۸ : ۱۱
[b] یشو ۱ : ۷
[c] ۲ توا ۳۱ : ۱ یسع ۲ : ۲۰ اور ۳۱ : ۷
[d] هوس ۱۴ : ۸
[e] متي ۶ : ۳۳ ۱ تمط ۴ : ۸
[f] یسع ۲ : ۱۴، ۱۵ اور ۴۴ : ۳
[g] یسع ۶۰ : ۱۹، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۲۷ دیکهو، خداوند کا نام دور سے چلا
آتا هی، اُس کا غضب بهڑکا اور بهاري
دهواں هوتا: اُسکے لب قهرآلوده، اور اُس
کي زبان دهدهکتي آگ کي مانند هی؛
۲۸ اُسکي سانس[h] ایسي هی، جیسا که
سیلاب، جسکي باڑه هو، اور وه آدهي
گردن تک چڑهے[i]؛ وه گروهوں کو بطالت
کے چهاج میں پهٹکیگا، اور قوموں کے گالوں
پر ایک لگام هوگا، تا که اُنهیں گمراه کرے[k].
۲۹ تب تم گیت گاؤگے، جیسے اُس رات
گاتے هو، جب مقدس عید مانتے هو[l]، اور
دل کي ایسي خوشي هوگي، جیسي اُس
شخص کي، جو بانسري لیئے هوئے خرامان
هو، که خداوند کے پهاڑ میں[m] اِسرائیل
کي چٹان کے پاس جاوے. ۳۰ کیونکه
خداوند اپني جلال والي آواز سنائیگا، اور
اپنے قهر کي شدت، اور آتش سوزان کے
شعلے، اور باڑه، اور آندهي، اور اولوں کے
ساتهه[n]، اپنے هاتهه کا اُترنا دکہلائیگا[o].
۳۱ هاں، خداوند کي آواز هي سے اسور تباه
هو جائیگا[p]؛ وه اُسے لٹهه سے[q] ماریگا.
۳۲ اور جس جس طرف اُس مقرر لٹهه
کي، جو خداوند اُس پر لگائیگا، چوٹ
هوگي، اُس اُس طرف رباب اور بربط
ساتهه ساتهه هوگي؛ که وه شورشار کي لڑائیوں
میں[r] اُس سے لڑیگا. ۳۳ کیونکه طوفت[s]
مدت سے آراسته کیا گیا؛ هاں، وه بادشاه
کے لیئے گهرا اور وسیع طیار کیا گیا هی؛
اُس کا ڈهیر آگ اور بهت سا اِیندهن
هی، اور خداوند کي سانس، گندهک کے
سیلاب کے مانند، اُس کو سلگاتي هی.

۳۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي اُن کي بڑي بیوقوفي فاش کرتا
جو مصر پر توکل رکهتے اور خدا کو ترک کرتے تهے.
۶ وه اُنهیں نصیحت کرتا که وے توبه کریں، ۸ اسور
کي غارت کي خبر آگے سے دیتا.

اُن پر واویلا هی، جو مدد کے لیئے
مصر کو جاتے[a]، اور گهوڑوں پر اِعتماد کرتے
هیں، اور گاڑیوں کا بهروسا رکهتے هیں[b]، که
بهت سي هیں، اور گهڑچڑهوں کا، که اُنکا
شمار بڑا هی؛ پر اِسرائیل کے قدوس پر

[h] یسع ۱۱ : ۴
[i] ۲ تسا ۲ : ۸ یسع ۸ : ۸
[k] یسع ۳۷ : ۲۹
[l] زبور ۴۲ : ۴
[m] یسع ۲ : ۳
[n] یسع ۲۸ : ۲ اور ۳۴ : ۱۱
[o] یسع ۲۱ : ۲
[p] یسع ۳۷ : ۳۶
[q] یسع ۱۰ : ۵، ۲۴
[r] یسع ۱۱ : ۱۵ اور ۱۹ : ۱۶
[s] یرم ۷ : ۳۱ اور ۱۱ : ۶، وغیره

[a] یسع ۳۰ : ۲ اور ۳۶ : ۶
[b] حزق ۱۷ : ۱۵ زبور ۲۰ : ۷ یسع ۳۶ : ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نگاہ نہیں کرتے، اور خداوند کے طالب
نہیں ہوتے[c]۔ ۲ پر وہ بھی تو عقلمند ہی،
اور بلا نازل کریگا، اور اپنے سخن کو ٹلنے
نہ دیگا[d]؛ وہ شریروں کے گھرانے پر، اور
اُن پر، جو بدکرداروں کی حمایت کرتے
ہیں، چڑھائی کریگا۔ ۳ کیونکہ مصری تو
اِنسان ہیں[e]، خدا نہیں؛ اور اُنکے گھوڑے
گوشت ہیں، روح نہیں۔ سو جب
خداوند اپنا ہاتھ بڑھاویگا، تو حمایتی
گر جائیگا، اور وہ جس کی حمایت کی
گئی پست ہو جائیگا، اور وے سب کے
سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے۔ ۴ کہ
خداوند نے مجھے یوں کہا ہی، کہ جس
طرح سے سنگھ اور سنگھنی کا بچہ، اپنے
شکار کو دبوچے ہوئے، اُن گڈریوں کے غول
کے مقابل جو بلائے جاکے اُس پر چڑھنے
کو آتے ہیں، غراتا ہی[f]، اور اُنکی للکار
سے نہیں ڈرتا، اور اُن کے ہجوم سے دب
نہیں جاتا: اُسیطرح ربّ الافواج کوہ
صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لیئے لڑنے
کو اُتریگا[g]۔ ۵ جس صورت سے چڑیائیں
اپنے بچوں کی[h]، اُسیطرح ربّ الافواج یروسلم
کی حمایت کریگا؛ حمایت ہی کریگا،
اور اُسے رہائی بخشیگا؛ اُس پر رحم کریگا،
اور بچ نکلنے دیگا[i]۔

۶ ای تم، اُس کی طرف پھرو، جس
سے بنی اِسرائیل نے نہایت بغاوت کی
ہی[k]۔ ۷ کیونکہ اُسی دن ہر ایک اِنسان
روپے کے بتوں کو، اور سونے کے پتلوں کو،
جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لیئے[l]
بنائے ہیں، رد کر دیگا[m]۔

۸ تب اسوری گر جائینگے اُسی کی
تلوار سے، جو اِنسان نہیں؛ ہاں، اُسکی
تلوار، جو آدمی نہیں، اُسے ہلاک کریگی[n]؛
وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا، اور اُسکے جوانمرد
خراج گذار بنینگے۔ ۹ اور وہ خوف کے
سبب اپنے حصین مکان میں چلا
جائیگا[o]، اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے
لرز جائینگے؛ یہہ خداوند فرماتا ہی،

[d] دان ۹ : ۱۴ ; ہوسیع ۷ : ۲ ; [e] ۲ کر ۲۲ : ۱۱ ; زبور ۱۴۶ : ۳ ; [f] ہوسیع ۱۱ : ۱۰ ; عموس ۳ : ۸ ; [g] یسعیاہ ۴۲ : ۱۳ ; [h] اِستثنا ۳۲ : ۱۱ ; زبور ۹۱ : ۴ ; [i] زبور ۳۷ : ۴۰ ; [k] ہوسیع ۹ : ۹ ; [l] یسعیاہ ۲ : ۲۰ ; اور ۳۰ : ۲۲ ; [m] ۱ سلا ۱۱ : ۳۰ ; [n] دیکھو ۲ سلا ۱۹ : ۳۵، ۳۶ ; یسعیاہ ۳۷ : ۳۶ ; [o] یسعیاہ ۳۷ : ۳۷

جس کی آگ صیہون میں اور جس
کا تنور یروسلم میں ہی۔

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی
طرف سے ملینگی جب اُس کی بادشاہت آوے۔ ۹ آگے
سے خبر دی جاتی کہ ملک ویران ہوگا؛ ۱۵ لیکن بعد
اُس کے وہ پھر آباد ہو جائیگا۔

دیکھ، ایک بادشاہ راستی سے سلطنت
کریگا[a]، اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی
کرینگے۔ ۲ ہاں، ایک شخص آندھی سے
پناہگاہ کی مانند ہوگا[b]، اور طوفان سے
چھپنے کی جگہہ، اور پانی کی ندیوں کے
مانند خشک زمین میں، اور بھاری چٹان
کے سایہ کے مانند ماندگی کی سرزمین
میں۔ ۳ اور اُن کی آنکھیں جو دیکھنے
ہیں نہ دھندھلائینگی، اور اُن کے کان جو
سنتے ہیں سنینگے[c]۔ ۴ بےلحاظ کا دل بھی
معرفت سمجھیگا، اور لکنتی کی زبان
صاف بولنے میں مستعد ہوگی۔ ۵ پاجی
آدمی پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا،
اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا۔ ۶ کیونکہ
پاجی آدمی چنڈالپن کی باتیں کریگا،
اور اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا،
کہ بیدینی کرے، اور خداوند کے برخلاف
دروغگوئی کرے، اور تاکہ بھوکھے کے پیٹ
کو خالی کرے، اور پیاسوں سے پینے کی
چیز کو باز رکھے۔ ۷ اور بخیل کے ہتھیار زبون
ہیں، وہ برے منصوبے باندھا کرتا ہی، تاکہ
جھوٹھی باتوں سے مسکین کو، اور محتاج
کو بھی، جس وقت وہ حق بیان کرتا
ہو، ہلاک کرے۔ ۸ لیکن صاحب مروت
سخاوت کے منصوبے باندھتا ہی، اور وہ
سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا۔
۹ ای عورتو، تم جو چین میں ہو[d]،
اُٹھو، میری آواز سنو؛ ای بےپروا بیٹیو،
میری باتوں پر کان دھرو۔ ۱۰ سال سے کچھ
زیادہ عرصے میں، ای بےپرواؤ، تم بے آرام
ہو جاؤگے؛ کیونکہ انگور کا موسم جاتا
رہیگا، پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی۔
۱۱ ای عورتو، تم جو سکھ میں ہو، گھبراؤ؛
ای بےپرواؤ، اپنے تئیں برہنہ اور ننگا
کرو، اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو۔ ۱۲ وے

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[a] زبور ۴۵ : ۱، وغیرہ ; یرمیاہ ۲۳ : ۵ ; ہوسیع ۳ : ۵ ; زکریاہ ۹ : ۹ ; [b] یسعیاہ ۴ : ۶ ; اور ۲۵ : ۴ ; [c] یسعیاہ ۲۹ : ۱۸ ; اور ۳۵ : ۵، ۶ ; [d] عموس ۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

دلپذیر کھیتوں کے، اور پھلدار تاکوں کے
سبب اپني چھاتیاں پیٹتي ھیں۔ ۱۳ میرے
لوگوں کي سرزمین میں کانٹے، اور سدا
گلاب جمینگے[e]، ھاں، باغ و بہار شہر
کے سارے شادمان گھروں میں[f] بھي۔
۱۴ کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے[g]، اور شہر
کے اموال ترک کیئے جائینگے؛ اوفیل اور
دیدباني کا برج مدت تک ماند ھونگے،
گورخروں کي آرامگاھیں، اور گلوں کي
چراگاھیں: ۱۵ جب تک کہ عالم بالا
سے روح ھم پر اُنڈیلي نہ جاوے[h]؛ تب
بیابان میوہدار باري ھو جائیگا، اور میوہدار
باري ایک بن گني جائیگي[i]. ۱۶ تب
بیابان میں عدل بسیگا، اور راستبازي
میوہدار باري میں رھا کریگي۔ ۱۷ اور
صداقت کا انجام صلح ھوگا[k]، اور صداقت
کا پھل ابدي سکھ اور آرام ھوگا۔ ۱۸ کیونکہ
میرے لوگ چین کے مکانوں میں، اور
بےخطر گھروں میں، اور آسودگي اور
آسایش کے کاشانوں میں رھینگے۔ ۱۹ لیکن
بن کے گرتے وقت[l]، اولے پڑینگے[m]، اور شہر
پست مکان میں پست ھو جائیگا۔
۲۰ بختاور تم ھو، جو سب نہروں کے
آس پاس بوتے ھو، اور بیل اور گدھوں
کے پانو اُدھر چلاتے ھو[n]۔

۳۳ باب

۱ اُن اِلہي آفتوں کي بابت جو کلیسیا کے دشمنوں پر پڑینگي۔ ۱۳ بابت اُن نعمتوں کي جو دینداروں کو ملینگي۔

تجھ پر واویلا ھی، کہ تو غارت کرتا ھی،
اور غارت نہ کیا گیا تھا! تو لوٹتا ھی،
اور کسي نے تجھ کو نہیں لوٹا تھا[a]؛ جب
تو غارت کر چکیگا، تو تو غارت کیا
جائیگا، اور جب تو لوٹ چکیگا، تب
اور لوگ تجھ کو لوٹینگے[b]۔ ۲ اي خداوند،
ھم پر رحم کر، کہ ھم تیري راہ تکتے ھیں[c]؛
تو ھر صبح اُن کا بازو ھو، اور بپت کے
وقت ھماري سلامتي۔ ۳ لوگ کھڑبڑي
کي آواز سنتے ھي بھاگے، تیرے اُٹھنے ھي
سے قومیں تتربتر ھو گئیں۔ ۴ اور تمھارے
لوٹ کا مال اِسي طرح بٹورا جائیگا،
جس طرح کیڑے بٹور لیتے ھیں: لوگ
اُس پر ٹڈي کے مانند، جو اِدھر اُدھر
دوڑتي ھی، دوڑینگے۔ ۵ خداوند سربلند
ھی[d]، کیونکہ وہ بلندي پر رھتا؛ وہ
عدالت اور صداقت سے صیہون کو
معمور کر دیتا ھی۔ ۶ اُسي سے تیرے
زمانے کي پائداري ھوگي: وہ تیرے لیئے
نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیرہ
ھوگا؛ خداوند ھي کا خوف اُسکا خزانہ
ھی۔ ۷ دیکھ، اُن کے سارے بہادر باھر
کھڑے ھوکے چلاتے، اور صلح کے ایلچي
پھوٹ پھوٹکے روتے ھیں[e]۔ ۸ شاہ راھیں
سنسان ھیں[f]، کہ چلنیوالا نہ رھا؛ اُسنے
عہدشکني کي[g]، شہروں کو حقیر جانا،
اور اِنسان کو حساب میں نہ لایا ھی۔
۹ زمین کڑھتي اور مرجھاتي ھی[h]: لبنان
رسوا ھوا؛ وہ کمھلا جاتا: سرون بیابان کي
مانند ھی، بسن اور کرمل کے پتے جھڑ
جاتے۔ ۱۰ اب میں اُٹھونگا[i]، خداوند
فرماتا ھی، اب میں سرفراز ھوؤنگا، اب
میں اپنے تئیں بلند کرونگا۔ ۱۱ تمھارے
پیٹ ھي میں کوڑے کا حمل ھوگا؛ تم
کرکٹ جنوگے[k]؛ تمھاري غضبناکي وھي
آگ ھی، جو تمھیں بھسم کریگي۔
۱۲ اور قومیں جلتے ھوئے کنکر کے مانند
ھونگي، وے کاٹے ھوئے کانٹوں کي طرح
آگ میں جلائي جائینگي[l]۔
۱۳ تم جو دور ھو، سنو[m]، کہ میں نے
کیا کیا، اور تم جو نزدیک ھو، میري
قدرت کا اِقرار کرو۔ ۱۴ وے گنہگار جو
صیہون میں ھیں ڈر گئے؛ کپکپي نے
بیدینوں کو گرفتار کیا ھی۔ کون ھم میں
سے اُس مہلک آگ میں رہ سکتا ھی؟
اور کون ھم میں سے ابدي شعلوں کے
درمیان بسنے سکتا؟ ۱۵ وہ جو راستي
سے چلتا ھی، اور سیدھي باتیں کرتا ھی،
جو اُس سود کو، جو جوڑ اور جفا سے
حاصل ھو، حقیر جانتا ھی، جو رشوت
کے علاقے سے اپنا ھاتھ کھینچتا ھی[n]، جو

(right margin) [e] یسع ۳۴ : ۱۳ — ھوس ۹ : ۶ — [f] یسع ۲۲ : ۲ — [g] یسع ۲۷ : ۱۰ — [h] زبور ۱۰۴ : ۳۰ — یوایل ۲ : ۲۸ — [i] یسع ۲۹ : ۱۷ اور ۳۵ : ۲ — [k] یعق ۳ : ۱۸ — [l] یسع ۳۰ : ۳۰ — [m] ذکر ۱۱ : ۲ — [n] یسع ۳۰ : ۲۴ — [a] یسع ۲۱ : ۲ — حبق ۲ : ۸ — [b] مکاش ۱۳ : ۱۰ — [c] یسع ۲۵ : ۹

(left margin) پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب — [d] زبور ۱۷ : ۱ — [e] ۲ سلا ۱۸ : ۱۸، ۳۷ — [f] قضاۃ ۵ : ۶ — [g] ۲ سلا ۱۸ : ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷ — [h] یسع ۲۴ : ۴ — [i] زبور ۱۲ : ۵ — [k] زبور ۷ : ۱۴ — یسع ۵۹ : ۴ — [l] یسع ۹ : ۱۸ — [m] یسع ۴۹ : ۱ — [n] زبور ۱۵ : ۲ اور ۲۴ : ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اپنے کان بند کرتا، تاکه خونریزي کے
مضمون نه سنے، اور آنکهیں موندتا هی،
تاکه زیانکاري نه دیکهے؛ ۱۶ سو وهی
هی، جو اونچے پر رهیگا: اُس کي پناهگاه
پهاڑ کا قلع هوگا: اُسکو روٹي دي جائیگي،
اُس کو پاني بهي هر وقت ملیگا۔
۱۷ تیري آنکهیں بادشاه کا جمال
دیکهینگي: وے اُن سرزمینوں پر، جو بهت
دور هیں، نظر کرینگي۔ ۱۸ تیرا دل اُس
هول کو تامل سے سوچیگا۔ کهاں هی وه
کاتب؟ کهاں هی وه محصل؟ کهاں هی
وه جو برجوں کو گنتا تها؟ ۱۹ تو پهر
اُس زبردست گروه کو نه دیکهیگا؛ اُس
قوم کو، جس کي بولي تو سمجه نهیں
سکتا، جو بیگانه زبان کي هی، که بوجهي
نهیں جاتي۔ ۲۰ هماري عیدگاه صیهون
پر نظر کر: تیري آنکهیں یروسلم کو
دیکهینگي، که سلامتي کا مقام هی، بلکه
ایسا خیمه، جو هلایا نه جائیگا، جس
کي میخوں میں سے ایک بهي اکهاڑي نه
جائیگي، اور اُس کي ڈوریوں میں سے
ایک بهي توڑي نه جائیگي۔ ۲۱ بلکه وهاں
ذوالجلال خداوند بڑي بڑي ندیوں اور
نهروں کے بدلے هماري گنجایش کے لیئے
آپ موجود هوگا، که وهاں ڈانڈ کي
کوئي کشتي نه جائیگي، اور نه نمود کے
جهازوں کا گذر اُس میں هوگا، ۲۲ که
خداوند همارا حاکم هی، خداوند همارا
شریعت دینیوالا هی، خداوند همارا
بادشاه هی؛ وهي هم کو بچائیگا۔ ۲۳ تیري
رسیاں ڈهیلي هوکے لٹک رهیں؛ لوگ
مستول کي چول کو مضبوط نه کر سکے؛
وے پال نه اڑا سکے: سو لوٹ کا وافر مال
تقسیم کیا گیا؛ لنگڑے بهي غنیمت پر
قابض هو گئے۔ ۲۴ وهاں کے باشندوں میں
سے کوئي نه کهیگا که میں بیمار هوں:
اُن لوگوں کے گناه، جو اُس میں بستے
هیں، بخشے جائینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۳۴ باب

۱ اُن قوموں کي بابت جو خدا سے پهرینگی، جس وقت وه اُس کلیسیا کي طرف سے هوکے انتقام لینے آوے۔ ۱۱ کلیسیا کے دشمنوں کي بربادي کے حق میں۔ ۱۶ اِس بیان میں که یه پیشگوئي یقیني ثابت هوئي۔

ا ی قومو، تم نزدیک آکے سنو، اور ای
لوگو، تم کان رکهو؛ زمین اور اُسکي معموري،
دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتي
هیں، سنیں۔ ۲ کیونکه خداوند کا قهر
ساري قوموں پر، اور اُس کا غضب اُنکي
ساري فوجوں پر هی؛ اُس نے اُنهیں
حرم کر دیا، اُس نے اُنهیں سونپ دیا،
که ذبح کیئے جاویں۔ ۳ اور اُن کے مقتول
پهینک دیئے جائینگے، بلکه اُن کي لاشوں
سے سڑي بو اُٹهیگي، اور پهاڑ اُن کے لهو
سے پگهل جائینگے۔ ۴ اور افلاک کا سارا
لشکر بهي گل جائیگا، اور آسمان کاغذ
کے تاو کے مانند لپیٹے جائینگے، بلکه اُنکا
سارا جتها یوں جهڑ جائیگا، جیسے که
تاک سے پتے، اور انجیر کے درخت سے
کمهلایا هوا پات جهڑ جاتا هی۔ ۵ که میري
تلوار آسمان میں مست کرائي جائیگي:
دیکهو، وه ادوم پر، اُن لوگوں پر، جنهیں
میں نے حرم کر دیا هی، عدالت کرنے
کو اُترېگي۔ ۶ خداوند کي تلوار لهو سے
بهري هی؛ وه چربي اور بروں اور بکروں
کے لهو سے، اور مینڈهوں کے گردوں
کي چربي سے، چکنائي گئي: کیونکه
خداوند کو بصره میں ایک ذبیحه کرنا هی،
اور ادوم کے ملک میں بڑي خونریزي۔
۷ اور اُن کے ساته گینڈے اور سانڈ اور
بیل گرینگے؛ اور اُن کي سرزمین لهو سے
شرابور هو جائیگي، اور اُن کي گرد چربي
سے چکنائي جائیگي۔ ۸ کیونکه خداوند
کا انتقام لینے کا ایک دن، اور بدلا لینے
کا ایک سال هی، که جس میں صیهون
کا انصاف کرے۔ ۹ اور اُس کي ندیاں
رال هو جائینگي، اور اُس کي خاک
گندهک، اور اُس کي زمین جلتي رال
هوگي۔ ۱۰ وه رات دن کبهي نه بجهیگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اُس سے دھواں ابد تک اُٹھتا رھیگا[n]؛ نسل
در نسل وہ اُجاڑ رھیگي[o]، اُس سمت
سے ابدالاباد تک کسي کا گذر نہ ہوگا۔
۱۱ لیکن حواصل اور خارپشت اُسکے
مالک ھونگے[p]؛ لکلک اور جنگلي کوے
اُس میں بسینگے؛ اور اُس پر ویراني کا
سوت پڑیگا، اور سنساني کا ساھول ڈالا
جائیگا[q]۔ ۱۲ اُسکے اشراف میں سے کوئي نہ
ھوگا، جسے وے بلاویں کہ حکمراني کریں،
اور اُسکے شاھزادوں میں سے کوئي موجود
نہیں۔ ۱۳ اور کانٹے اُسکے قصرّوں میں،
اور اونٹکٹارے اور کزنہ اُس کے قلعوں میں
جمینگے[r]؛ اور وہ بھیڑیوں کي جاے
سکونت اور شترمرغوں کے رہنے کا مکان
ھوگا۔ ۱۴ اور کیدڑ اور جنگلي بلیاں ایک
دوسرے سے ملاقات کرینگے، اور جھبوا بکرا
اپنے یار کو پکاریگا[s]؛ اور ||مرغ شب وھاں
آرام کریگا، اور اپنے چین کا مقام پاویگا۔
۱۵ وھاں قفاصت بانبھي نکالیگي، اور
انڈے دیگي، اور اپنے چھانو تلے سیویگي
اور پوسیگي؛ وھاں گدھ جمع ھونگے، اور
ھر ایک کے ساتھ اُس کي مادہ ھوگي۔
۱۶ تم خداوند کي کتاب میں
ڈھونڈھو اور پڑھو[t]: اُن میں سے ایک
بھي کم نہ ھوگا، اور کوئي بے جفت نہ ھوگا،
کیونکہ میرے منھ نے یہي حکم کیا ھی، اور
اُس کي روح ھی جسنے اُنھیں جمع کیا
ھی۔ ۱۷ اور اُس نے اُن کے لیئے قرع ڈالا، اور
اُسکے ھاتھ نے رسي ڈالکے اُنھیں حصہ بانٹ
دیا؛ سو وے ابد تک اُس کے مالک ھونگے،
اور پشت در پشت اُس میں بسینگے۔

۳۵ باب

۱ مسیح کي بادشاھت کي اقبالمندي۔ ۳ اِس بیان میں، کہ کمزوروں کو اِس لحاظ سے کہ اِنجیل میں بڑي بادشاہت ھی، اور اُس کے زمانے میں بہت سي نعمتیں مل سکیں، تسلي دي جاتي ھی۔

بیابان اور ویرانہ اُن کے سبب شادمان
ھونگے؛ اور دشت خوشي کریگا[a]، اور
||نرگس کي مانند شگفتہ ھوگا۔ ۲ وہ
کثرت سے کلیاں لائیگا[b]، اور شادمان ھوکے
اور نعرہ مارکے خوشي کریگا؛ لبنان کي
شوکت، اور کرمل اور سرون کي شرافت
اُسے دي جائیگي؛ وے خداوند کا جلال
اور ھمارے خدا کي حشمت دیکھینگے۔
۳ کمزور ھاتھوں کو زور دو، اور ناتوان
گھٹنوں کو پائداري بخشو[c]۔ ۴ اُن کو، جو
کچدلے ھیں، کہو، ھمت باندھو، مت
ڈرو، دیکھو، تمھارا خدا سزا اور جزا ساتھ
لیئے ھوئے آتا ھی؛ ھاں، خدا ھي آئیگا،
اور تمھیں بچائیگا۔ ۵ اُس وقت اندھوں
کي آنکھیں وا کي جائینگي[d]، اور بہروں
کے کان کھولے جائینگے[e]۔ ۶ تب لنگڑے
ھرن کي مانند چوکڑیاں بھرینگے[f]، اور
گونگے کي زبان گائیگي[g]؛ کیونکہ بیابان
میں پاني، اور دشت میں ندیاں پھوٹ
نکلینگي[h]۔ ۷ بلکہ صحرا تالاب ھو جائیگا،
اور پیاسي زمین پر پانیوں کے چشمے
ھونگے؛ بھیڑیوں کے مسکنوں میں[i]، جہاں
ھر ایک پڑا تھا، نی اور نل کا ٹھکانا ھوگا۔
۸ اور وھاں ایک اُونچي کي ھوئي راہ
اور ایک شاہ راہ ھوگي، اور وہ راہ مقدس
راہ کہلائیگي: وہ جو ناپاک ھی اُس پر
گذر نہ کریگا[k]؛ وہ اُنھیں کے لیئے ھی؛
مسافر، اگرچہ ناواقف ھوویں، اُسمیں
گمراہ نہ ھونگے۔ ۹ وھاں شیر نہ ھوگا،
اور نہ کوئي درندہ اُس پر چڑھیگا؛ وہ
وھاں نہ ملیگا[l]؛ مگر وے جو چھڑائے
ھوئے ھیں، وھاں سیر کرینگے۔ ۱۰ ھاں،
خداوند کے چھڑائے ھوئے لوٹینگے[m]، اور
صیہون میں گاتے ھوئے آوینگے، اور ابدي
سرور اُن کے سروں پر ھوگا؛ وے خوشي
اور شادماني حاصل کرینگے، اور غم اور
آہ سرد دفع کي جائینگي[n]۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائي کرتا۔ ۴ ربشاقي سنحیرب کي طرف سے آکے بہت کفر کي باتیں بکتا، اور لوگوں کو ترغیب دیتا کہ بغاوت کریں۔ ۲۲ اُس کي باتیں حزقیاہ کے حضور دھرائے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور حزقیاہ بادشاہ کي سلطنت کے
چودھویں سال یوں ھوا، کہ شاہ اسور
سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں

[n] مکاش ۱۴: ۱۱، اور ۱۸: ۱۸، اور ۱۹: ۳ [o] ملاکي ۱: ۴ [p] ... [q] ... [r] یسعیاہ ۳۲: ۱۳، ھوسیع ۹: ۶ [s] یسعیاہ ۱۳: ۲۱، وغیرہ || عبراني میں، لیلت۔ [t] ملاکي ۳: ۱۶

[a] یسعیاہ ۵۵: ۱۲ || یا، گلاب۔ [b] یسعیاہ ۳۲: ۱۵ [c] ایوب ۴: ۳، ۴، عبر ۱۲: ۱۲ [d] یسعیاہ ۲۹: ۱۸، اور ۳۲: ۳، ۴، اور ۴۲: ۷، متي ۹: ۲۷، وغیرہ، اور ۱۱: ۵، اور ۱۲: ۲۲، اور ۲۰: ۳۰، وغیرہ، اور ۲۱: ۱۴، یوحنا ۹: ۶، ۷ [e] متي ۱۱: ۵، مرقس ۷: ۳۲، وغیرہ [f] متي ۱۱: ۵، اور ۱۵: ۳۰، اور ۲۱: ۱۴، یوحنا ۵: ۸، ۹، اعمال ۳: ۲، وغیرہ، اور ۸: ۷، اور ۱۴: ۸، وغیرہ [g] یسعیاہ ۳۲: ۴، متي ۹: ۳۲، ۳۳، اور ۱۲: ۲۲، اور ۱۵: ۳۰ [h] یسعیاہ ۴۱: ۱۸، اور ۴۳: ۱۱، یوحنا ۷: ۳۸، ۳۹ [i] یسعیاہ ۳۴: ۱۳ [k] یسعیاہ ۵۲: ۱، یوایل ۳: ۱۷، مکاش ۲۱: ۲۷ [l] احبار ۲۶: ۶، یسعیاہ ۱۱: ۹، حزقي ۳۴: ۲۵ [m] یسعیاہ ۵۱: ۱۱ [n] یسعیاہ ۲۵: ۸، اور ۶۵: ۱۹، مکاش ۷: ۱۷، اور ۲۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پر چڑھا، اور اُنھیں لے لیا۔ ۲ اور شاہ
اسور نے ربِ ساقي کو ایک بڑے لشکر کے
ساتھہ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروسلم
کو بھیجا؛ اور اُس نے عالي کنڈ کي نہر
پر، جو رفوگروں کے میدان کي سڑک
میں ھی، مقام کیا۔ ۳ تب اِلیاقیم بن
خلقیاہ، جو گھر کا مختار تھا، اور شبنہ
متصدي، اور محاسب یواخ بن آسف
نکلکے اُس پاس آئے۔
۴ اور ربِ ساقي نے اُنھیں کہا، تم تو
حزقیاہ سے یہہ کہو، بادشاہ عظیم، اسور کا
بادشاہ یوں فرماتا ھی، وہ کون سي اُمید
ھی جسے تو ایسا کہکے رکھتا ھی، کہ
۵ مجھہ میں، لیکن فقط منھہ کي بات
ھی، مصلحت اور جنگ کي قوت
موجود ھی: سو اب تو کس پر اِعتماد
کرتا ھی جو تو نے مجھہ سے سرکشي کي؟
۶ دیکھہ، تجھے اُس توتي ھوئي چھڑي
پر مصر کے نل پر بھروسا ھی؛ اُس پر
اگر کوئي تکیہ کرے، تو وہ اُس کے ھاتھہ
میں بیٹھہ جائیگي، اور چبھیگي؛ شاہ
مصر فرعون اُن سب کے ساتھہ، جو اُس
پر بھروسا رکھتے ھیں، ایسا ھي ھی۔ ۷ پر
اگر تو مجھے کہیگا، کہ ھمارا توکل خداوند
ھمارے خدا پر ھی: کیا وہ نہیں کہ
جس کے اُونچے مکان اور جسکے مذبح
حزقیاہ نے دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور
یروسلم کو کہا، کہ تم اِس مذبح کے آگے
پرستش کیا کرو؟ ۸ اب میرے خداوند
شاہ اسور کے ساتھہ میدان پکڑیئے، اور
میں تجھے دو ھزار گھوڑے دونگا، اگر
تو اپنے لیئے اُن پر سوار چڑھا سکے۔
۹ پس تجھہ میں یہہ طاقت کہاں ھی،
کہ تو میرے خداوند کے ملازموں میں
سے ایک ادنیٰ سردار کا منھہ پھراوے؟
تو بھي تو مصر کي گاڑیوں اور سواروں کا
بھروسا رکھتا ھی۔ ۱۰ اور کیا میں اِس
سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے
بےحکم آیا ھوں؟ خداوند ھي نے تو
مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھہ جا،
اور اُسے غارت کر۔

۲ سلا ۱۸: ۱۳، ۱۷
۲ توا ۳۲: ۱
۲ سلا ۱۸: ۱۹، وغیرہ
حزق ۲۹: ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۱۱ تب اِلیاقیم اور شبنہ اور یواخ
نے ربِ ساقي سے عرض کي، کہ ارامي
بولي میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے،
کہ یہہ بولي ھم سمجھتے ھیں، اور شہرپناہ
کے لوگوں کے سنتے ھي یہودي لغت میں
ھم سے باتیں نہ کیجیئے۔
۱۲ تب ربِ ساقي بولا، کیا میرے
خداوند نے مجھہ کو تیرے خداوند پاس
یا تجھہ پاس باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور
کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں پاس، جو
شہرپناہ پر بیٹھے ھیں، نہیں بھیجا، کہ
وے تمھارے ساتھہ اپني گوہ کھاویں اور
اپني پیشاب پیویں؟ ۱۳ پھر ربِ ساقي
کھڑا ھوا، اور یہودي بولي میں پکارکے بولا،
اور یوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظیم شاہ
اسور کا کلام سنو۔ ۱۴ شاہ یوں فرماتا ھی،
کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پاوے؛
کیونکہ وہ تمھیں چھڑا نہیں سکتا۔ ۱۵ اور
نہ وہ تم سے خداوند پر توکل کراوے، یہہ
کہکے، کہ خداوند یقیناً ھم کو بچائیگا،
اوریہہ شہر شاہ اسور کے ھاتھہ میں نہ آویگا۔
۱۶ حزقیاہ کي نہ سنو: کہ شاہ اسور یوں
فرماتا ھی، کہ اا نذرانہ دیکے مجھہ سے میل
کرو، اور نکلکے میرے پاس آؤ اور تم میں
سے ھر ایک اپني اپني تاک کا اور اپنے اپنے
انجیر کے درخت کا پھل کھاوے، اور اپنے
اپنے حوض کا پاني پیوے؛ ۱۷ جب تک
کہ میں آؤں، اور تمھیں یہاں سے ایک
سرزمین میں، جو تمھارے ملک کے مانند
ھی، لے جاؤں؛ کہ وہ اناج اور مے کي
سرزمین ھی، وہ روٹي کے غلہ اور تاکستانوں
کا ملک ھی۔ ۱۸ حزقیاہ تمھیں فریب
دینے نہ پاوے جو کہتا ھی، کہ خداوند
ھم کو چھڑاویگا: بھلا کیا گروھوں کے
معبودوں میں سے کسي نے بھي اپني
سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ھاتھہ سے
بچایا ھی؟ ۱۹ حمات اور ارفاد کے معبود
کہاں ھیں؟ سفروائم کے معبود کہاں ھیں؟
کیا اُنھوں نے سامرون کا ملک میرے ھاتھہ

اا عبراني میں، ایک برکت سے۔
زکر ۳: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

سے بچا لیا؟ ۲۰ اُن سارے ملکوں کے
معبودوں کے درمیان وہ کون سا ھی جس
نے اپنا ملک میرے ھاتھ سے بچایا، جو
خداوند بھي یروسلم کو میرے ھاتھ سے
بچاویگا؟ ۲۱ تب وے چپ ھو رھے، اور
اُسکے جواب میں اُنھوں نے ایک بات
بھي نہ کہی؛ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں
تھا، کہ اُسے جواب مت دینا.
۲۲ اور اِلیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا
ناظم تھا، اور شبنہ متصدي، اور مُحاسب
یواخ بن آسف حزقیاہ پاس آئے، اور
اپنے کپڑے چاک کیئے ھوئے ربساقي
کي باتیں اُس سے بیان کیں.

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اُداس ھوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے. ۶ یسعیاہ اُن کو تسلي دیتا. ۸ سنحیرب جو ترھاقہ کا مقابلہ کرنے جاتا تھا، راہ ھي میں ایک پرکفر نامہ حزقیاہ کے پاس بھیجتا. ۱۴ حزقیاہ دعا مانگتا. ۲۱ یسعیاہ سنحیرب کي ھلاکت اور یہودیوں کي سلامتي کي خبر آگے سے دیتا. ۳۶ ایک فرشتہ اسوریوں کو ھلاک کرتا. ۳۷ سنحیرب نینواہ میں اپنے ھي بیٹوں سے قتل کیا جاتا.

اور ایسا ھوا، کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ
سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا،
اور خداوند کے گھر میں گیا[a]. ۲ اور اُس
نے اِلیاقیم گھر کے ناظم، اور شبنہ متصدي،
اور کاھنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے
یسعیاہ نبي بن اموص کے پاس بھیجا.
۳ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ حزقیاہ یوں
کہتا ھی، کہ آج کا دن دکھہ، اور ملامت
اور تہمت کا دن ھی؛ کیونکہ لڑکے پیدا
ھونے پر ھیں، اور جنے کي قوت نہیں.
۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقي
کي سب باتیں سنیگا، جسے اُس کے
صاحب شاہ اسور نے بھیجا، کہ خداے حي
کي تحقیر کرے، اور اُن باتوں کے سبب،
جو خداوند تیرے خدا نے سني ھیں،
تنبیہ دیگا. پس، تو اُن باقیوں کے واسطے،
جو موجود ھیں، دعا مانگ. ۵ پس شاہ
حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے.

[a] ۲ سلا ۱۹: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۶ تب یسعیاہ نے اُنھیں فرمایا، تم
اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا
ھی، کہ تو اُن باتوں سے، جنھیں شاہ اسور
کے جوانوں نے کہکے میري تکفیر کي، ھراسان
مت ھو: ۷ دیکھہ، میں اُس میں
روح ڈالونگا، اور وہ ایک افواہ سنکے اپني
مملکت کو پھر جائیگا، اور میں اُسے اُس
ھي کي سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا.
۸ سو ربساقي پھر گیا، اور اُس نے
شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا؛ کہ اُسے خبر
پہنچي تھي، کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا.
۹ کہ اُسے خبر ملي تھي، کہ کوش کا
بادشاہ ترھاقہ تجھہ پر لشکرکشي کرنے کو آتا
ھی. سو جب یہہ سنا، اُسنے پھر ایلچیوں
کو بھیجکر حزقیاہ سے پیام کیا، ۱۰ اور
اُنھیں کہا، کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو،
کہ تیرا خدا، جس پر تیرا اِعتماد ھی،
اُس بات کا تجھے فریب نہ دے، کہ
یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں نہ آویگا.
۱۱ دیکھہ، تو نے سنا ھی، کہ اسور کے
بادشاھوں نے ساري سرزمینوں کو کیا کیا
کیا، اور کیونکر اُنھیں حرم کر دیا ھی؛
سو کیا تو رھائي پا سکتا ھی؟ ۱۲ کیا اُن
گروھوں کے معبودوں نے اُنھیں، یعنے جوزان
اور حران اور رصف، اور بني عدن تلسار
میں جنھیں ھمارے باپدادوں نے ھلاک
کیا، سو چھڑایا: ۱۳ حمات کا بادشاہ،
اور ارفاد کا بادشاہ[b]، اور قریہسفرویم، اور
ھینع، اور عواہ کا بادشاہ کہاں؟
۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے
لیکے پڑھے، اور اُٹھکے خداوند کے گھر میں
داخل ھوا، اور خداوند کے آگے اُنھیں کھول
دیا. ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا
مانگي، اور کہا، ۱۶ اي ربالافواج،
اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان
بیٹھتا ھی، تو ھي اکیلا زمین کي ساري
مملکتوں کا خدا ھی: تو ھي نے آسمان
اور زمین کو خلق کیا. ۱۷ اي خداوند،
کان دھر اور سن[c]؛ اي خداوند، اپني

[b] یرم ۴۹: ۲۳
[c] دان ۹: ۱۸

پيشتر مسيح سے ۷۱۰

آنكهيں كهول، اور ديكهه، اور سنحيرب
كي اُن سب باتوں كو، جو اُس نے
مجهے كهلا بهيجيں، تاكه خداے حي
كو ملامت كرے، سن لے. ۱۸ سچ هي،
اي خداوند، كه اسور كے بادشاهوں نے
سب قوموں كو اُن كے ملكوں سميت
خراب كيا، ۱۹ اور اُن كے معبودوں كو
آگ ميں ڈالا، كه وے خدا نه تهے، بلكه
آدميوں كي دستكاري تهے، لكڑي، اور
پتهر؛ سو انهوں نے اُن كو فنا كيا. ۲۰ اب،
اي خداوند، همارے خدا، تو هم كو اُس
كے هاتهه سے بچا لے، تاكه زمين كي ساري
مملكتيں يقين كر جانيں، كه خداوند تو
هي اكيلا هي.
۲۱ تب يسعياه بن اموص نے حزقياه كو
كهلا بهيجا، كه خداوند اسرائيل كا خدا يوں
فرماتا هي، اسليئے كه تونے سنحيرب
كي بابت دعا ميں مجهه سے عرض كي،
۲۲ سو يهي كلام هي، جو خداوند نے
اُس كے حق ميں فرمايا، كه صيهون كي
باكره بيٹي تيري تحقير كرتي، اور تجهه
پر هنستي، يروسلم كي بيٹي تجهه پر سر
دهنتي؛ ۲۳ تو نے كس كو ملامت، اور
كس كي تو نے تكفير كي؟ اور تو نے كس پر
اپني آواز بلند كي؟ تو نے آنكهيں اوپر
كركے اسرائيل كے قدوس پر تكبّري كي.
۲۴ تو نے اپنے خادموں † كي وساطت
سے خداوند كو ملامت كي، اور كها، كه
ميں اپني گاڑيوں كي كثرت سے پهاڑوں
كي چوٹيوں پر چڑها، اور لبنان كي وادیوں
ميں گيا؛ وهاں نے بلند ديوداروں كے پيڑوں
اور سرووں كے خاصے درختوں كو ميں نے
كاٹا، اور اُسكے جنگلوں كي بلنديوں ميں،
جهاں تك اُس كے كرمل كي انتها هي،
گهسا چلا گيا. ۲۵ ميں نے كهودا، اور
پاني پيا، بلكه ميں اپنے پاؤں كے تلووں سے
مصر كي سب ندياں سكها ڈالونگا.
۲۶ كيا تيرے كانوں تك نهيں پهنچا،
كه ميں نے قديم سے اِس كي طيّاري كي،

† عبراني ميں، كے هاتهه سے.

اور قدامت كے ايام ميں اِس كا نقشه
كهينچا؟ اب ميں هي نے، جو مقرر كيا
تها، سو پورا كيا، كه تو نے محصور شهروں
كو خراب كركے كهنڈر كر ديا. ۲۷ سو وهاں
كے بسنيوالے كمزور هوئے، اور گهبرا گئے، اور
شرمنده هوئے؛ وے ايسے تهے جيسے
ميدان ميں گهاس اور كهيت كي سبزي،
جيسے كه چهتوں پر كي گهاس، اور جيسا
كه اناج كا پتا جس كے ڈانٹهے كے نكالنے
سے پيشتر سوكهه جاتا هي. ۲۸ ميں تيرا
بيٹهنا، اور تيرا باهر ويتر آنا جانا، اور
تيرا مجهه پر جهنجهلانا جانتا هوں.
۲۹ اِس ليئے كه تيرا جهنجهلانا جو تو
نے مجهه پر كيا، اور تيرا گهمنڈ ميرے
كانوں تك پهنچا، ميں اپنا كانٹا تيري
ناك ميں ڈالونگا، اور اپني لگام تيرے
منهه ميں دونگا، اور تو جس راه سے
آيا، ميں تجهے اُسي راه سے پهر پهيرونگا.
۳۰ اب تيرے ليئے يهي نشان هي، كه
تم اِس سال وے چيزيں، جو آپ سے خود
اُگتي هيں، كهاؤگے؛ اور دوسرے سال بهي
ايسي هي چيزيں؛ اور تيسرے سال تم
بوؤگے، اور كاٹوگے، اور تاكستان لگاؤگے، اور
اُن كے ميوے كهاؤگے. ۳۱ اور وه بقيه، جو
يهوداه كے گهرانے سے بچ رها، پهر نيچے
ميں جڑ بندهيگا، اور اوپر پهليگا. ۳۲ كه
ايك بقيه يروسلم ميں سے، اور وے، جو
بچ رهے هيں كوه صيهون پر سے، خروج
كرينگے؛ ربّ الافواج كي غيوري يه كام
كريگي. ۳۳ سو خداوند شاه اسور كے
حق ميں يوں فرماتا هي، كه وه اِس
شهر ميں نه آويگا، نه اُس كے اندر تير
چلاويگا، نه سپر پكڑكے اُس كے برابر نمود
هوگا، اور نه اُسكے مقابل دمدمه باندهيگا؛
۳۴ بلكه جس راه سے وه آيا، اُسي راه
سے پهر جائيگا، اور اِس شهر ميں آ نه
سكيگا، خداوند فرماتا هي. ۳۵ اور ميں
اپني خاطر اور اپنے بندے داؤد كي خاطر
اِس شهر كي حمايت كركے اُسے بچاؤنگا.
۳۶ پس خداوند كے ايك فرشتے نے جاكے

پيشتر مسيح سے ۷۱۰

۲ سلا ۱۹: ۲۸؛ حزق ۳۸: ۴

۲ سلا ۱۹: ۳۱؛ يسع ۹: ۷

۲ سلا ۲۰: ۶؛ يسع ۳۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

اسوریوں کي لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسي
ہزار آدمي جان سے مارے[g]: اور جب
لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو دیکھو، کہ وے
سب مرے پڑے تھے۔
۳۷ تب سنحیرب شاہ اسور نے کوچ — [g] ۲ سلا ۱۹
کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ میں — ۳۰
آ رہا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ
اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا
تھا، ادرملک اور ساراضر اُسکے بیٹوں نے
اُسے تلوار سے قتل کیا؛ اور وے بھاگکے اراراط
کي سرزمین کو گئے: اور اُس کا بیٹا
اسرحدون اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۳۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اپني موت کي خبر پاکے کہ
نزدیک ہي دعا مانگتا، اور خدا اُس کي عمر پر پندرہ
برس بڑھاتا۔ ۸ اِس وعدے کے ثبوت میں سورج کا سایہ
دس درجے ہٹ جاتا۔ ۹ اُس کي شکرگذاري کا گیت۔

۷۱۳

اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت
کي بیماري ہوئي[a]۔ تب یسعیاہ نبي — [a] ۲ سلا ۲۰: ۱، وغیرہ
اموص کا بیٹا اُس پاس آیا، اور اُسے — ۲ توا ۳۲: ۲۴
کہا، خداوند یوں فرماتا ہي، تو اپنے
گھرانے کو وصیت کر[b]، کہ تو مر جائیگا، — [b] ۲ سم ۱۷: ۲۳
اور نہ جیئیگا۔ ۲ تب حزقیاہ نے اپنا
منہہ دیوار کي طرف کیا، اور خداوند سے
دعا مانگي، ۳ اور کہا، اي خداوند،
میں منت کرتا ہوں، کہ تو یاد فرما، کہ
میں کس طرح تیرے حضور سچائي اور
دل کے کامل شوق سے چلا، اور جو تیري
نظر میں بھلا تھا، اُس پر عمل کیا[c]۔ اور — [c] نحمیاہ ۱۳: ۱۴
حزقیاہ زار زار رویا۔
۴ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر
نازل ہوا، ۵ کہ جا، اور حزقیاہ سے کہہ،
کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں
فرماتا ہي، کہ میں نے تیري دعا سني،
میں نے تیرے آنسو دیکھے: سو دیکھہ،
میں تیري عمر پر پندرہ برس اور بڑھا
دیتا ہوں۔ ۶ اور میں تجھہ کو اور اِس
شہر کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچاؤنگا؛ اور
میں اِس شہر کي پشتي کرونگا[d]۔ ۷ اور — [d] یسع ۳۷: ۳۵
خداوند کي طرف سے تیرے لیئے یہہ نشان

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

ہي، کہ خداوند اُس بات کو، جو اُس
نے کہي، پورا کریگا: ۸ دیکھہ میں آفتاب
کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے،
جو آخز کي دھوپ گھڑي میں انداز ہوتے،
دس درجے پھراکے چڑھا لاؤنگا۔ چنانچہ
آفتاب، جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا،
اُن میں کے دس درجے پھر چڑھ گیا[e]۔ — [e] ۲ سلا ۲۰: ۸، وغیرہ — یسع ۷: ۱۱
۹ شاہ یہوداہ حزقیاہ کي تحریر، جب
وہ بیمار تھا، اور اپني بیماري سے چنگا
ہوا؛ ۱۰ میں نے کہا، کہ میں اپني
آدھي عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں
میں داخل ہونگا؛ میري زندگي کے
باقي برس مجھہ سے چھین لیئے گئے۔
۱۱ میں نے کہا، میں یاہ کو، ہاں، یاہ
کو زندوں کے ملک میں[f] پھر نہ دیکھونگا؛ — [f] زبور ۲۷: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹
اِنسان اور دنیا کے بسنیوالے مجھے پھر
دکھائي نہ دینگے۔ ۱۲ میرا خیمہ توڑا
جاتا ہي، اور گڑریئے کے پال کے مانند
مجھہ سے لے لیا جاتا: میں جلاہے کے
مانند اپني زندگاني کو ہاتھہ پر چڑھاتا[g]؛ — [g] ایوب ۷: ۶
وہ مجھہ کو تانت سے الگ کر دیتا؛ صبح
سے لیکے شام تک تو مجھہ کو آخر کر
ڈالتا ہي۔ ۱۳ میں نے صبح تک تحمل
کیا؛ تب وہ شیر کے مانند میري ساري
ہڈیاں چور کر ڈالتا: صبح سے لیکے شام
تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہي۔ ۱۴ میں
ابابیل اور سارس کي طرح کاں کاں
چیں چیں کرتا؛ میں کبوتر کي طرح
کڑھتا[h]؛ میري آنکھیں اُوپر دیکھتے دیکھتے — [h] یسع ۵۹: ۱۱
فنا ہو جاتیں؛ اي خداوند، مجھہ پر
غلبہ ہوا، میرا مقدمہ اپنے ذمے لے۔
۱۵ میں کیا کروں؟ اُس نے تو مجھہ سے
وعدہ کیا، اور اُسي نے اُسے پورا کیا:
میں اپني باقي عمر اپني جان کي تلخي
کے سبب[i] آہستہ آہستہ بسر کرونگا۔ — [i] ایوب ۷: ۱۱ اور ۱۰: ۱
۱۶ اي خداوند، اِنہیں چیزوں سے اِنسان
کي زندگي ہي، اور اِن سب سے میري
روح کي حیات ہي: بلکہ تو ہي نے
مجھے چنگا کیا، اور جیتا رکھا۔ ۱۷ دیکھہ،
میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا،

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور میری جان پر مہربان ہوکے، تو نے
مجھے سڑاھت کے گڑھے سے رہائی دی؛
کیونکہ تو نے میرے سارے گناھوں کو اپنی
پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا. ۱۸ کہ پاتال
تیری ستایش نہیں کر سکتا[k]، اور موت
تیری حمد کیا کرے؛ وے جو گور میں
اُترے ھیں، تیری صداقت کے اُمیدوار
نہیں. ۱۹ زندہ جو ھی، زندہ ھی تیری
ستایش کریگا، جیسا آج کے دن میں کرتا
ھوں؛ باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی
خبر دیگا[l]. ۲۰ خداوند مجھے بچانے کے لیئے
طیار تھا، اِس لیئے ھم اپنے تار دار ساز
اُتھاکے عمر بھر خداوند کے گھر میں اُنھیں
چھیڑتے رہینگے. ۲۱ کیونکہ یسعیاہ نے
کہا تھا، کہ ایک قرص انجیر کا لیکر مرھم
کے واسطے دمل پر رکھیں، اور وہ شفا پاویگا[m].
۲۲ اور حزقیاہ نے کہا تھا، کہ خداوند کے
گھر میں میرے جانے کا کیا نشان ھی[n]؟

[k] زبور ۶: ۵ اور ۳۰: ۹ اور ۸۸: ۱۱ اور ۱۱۵: ۱۷ واعظ ۹: ۱۰
[l] اِستـ ۴: ۹ اور ۶: ۷ زبور ۷۸: ۳، ۴
[m] ۲ سلا ۲۰: ۷
[n] ۲ سلا ۲۰: ۸

۳۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مرودک بلدان اُس نشانی کے سبب
لوگوں کو حزقیاہ کے پاس بھیجتا، اور اُس وقت وے
بادشاہ کا سارا مال و اسباب دیکھتے ہیں. ۳ وے احوال
سنکے یسعیاہ آگے سے خبر دیتا کہ یہوداہ کو اسیر کرکے
بابل میں لے جاوینگے.

۷۱۲ کے قریب

اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان
شاہ بابل نے حزقیاہ کے لیئے نامے اور
تحایف بھیجے[a]، کیونکہ اُس نے سنا تھا،
کہ وہ بیمار تھا، اور پھر چنگا ہوا. ۲ اور
حزقیاہ اُن کے آنے سے بہت خوش ہوا،
اور اپنے ذخیرے، یعنے، چاندی اور سونا،
اور بلسان، اور عطر گران بہا، اور تمام
سلاح خانہ، اور جو کچھ کہ اُس کے
خزانوں میں موجود تھا، اُن کو دکھلایا[b]؛
اُس کے گھر میں اور اُس کی مملکت
میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے
اُنھیں نہ دکھلائی.
۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ
پاس آکر اُس سے کہا، کہ اِن شخصوں
نے کیا کہا، اور وے کہاں سے تیرے پاس
آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا، کہ ایک دور
ملک، بابل ھی سے، میرے پاس آئے.

[a] ۲ سلا ۲۰: ۱۲، وغیرہ
[b] ۲ تواریخ ۳۲: ۲۱
۷۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲

۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنھوں نے تیرے
گھر میں کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب
دیا، سب جو کچھ کہ میرے گھر میں
ھی اُنھوں نے دیکھا؛ میرے خزانوں میں
اب کچھ نہیں جو میں نے اُنھیں نہیں
دکھلایا. ۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو
کہا، کہ ربالافواج کا کلام سن: ۶ دیکھ،
وے دن آتے ھیں، کہ سب جو کچھ کہ
تیرے گھر میں ھی، اور جو کچھ، کہ تیرے
باپ دادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر
رکھا ھی، اُٹھاکے بابل کو لے جائینگے[c]؛
خداوند فرماتا ھی، کہ کوئی چیز باقی
نہ چھوٹیگی. ۷ اور وے تیرے بیٹوں
میں سے، جو تیری نسل سے ھونگے، اور
تجھ سے پیدا ھونگے، لے جائینگے، ||اور
وے شاہ بابل کے قصر میں خواجہسرا
ھونگے. ۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے
کہا، خوب ھی خداوند کا کلام جو تو نے
کہا[d]. اور اُس نے یہہ بھی کہا، کہ میرے
ایام میں تو سلامتی اور امن ھوگا.

[c] یرم ۲۰: ۵
|| یہ پیشگوئی پوری ہوئی. دان ۱: ۲، ۳، ۴
[d] ۱ سمو ۳: ۱۸

۴۰ باب

۱ انجیل کی منادی کرنے کی بابت. ۳ یوحنا بپتسمہ دینے والے
کی منادی. ۹ نبی کا خدا کی صفتوں کا بیان کرکے کہ وہ
قادر مطلق ھی، ۱۸ اور لاثانی، ۲۶ لوگوں کو دلاسا دینا.

۷۱۲ کے قریب

تم تسلی دو، میرے لوگوں کو تم تسلی
دو، تمھارا خدا فرماتا ھی. ۲ یروسلم
کو دلاسا دو اور اُسے پکارکے کہو، کہ اُس
کی مصیبت کے دن، جو جنگ و جدل
کے تھے، گذر گئے، اُس کے گناہ کا کفارہ
ھوا، اور اُس نے خداوند کے ھاتھ سے اپنے
سب گناھوں کا بدلا دو چند پایا[a].
۳ بیابان میں ایک منادی کرنیوالے
کی آواز[b]: تم خداوند کی راہ درست
کرو[c]، صحرا میں ھمارے خدا کے لیئے
ایک سیدھی شاہراہ طیار کرو[d]. ۴ ھر
ایک نشیب اُونچا کیا جائے، اور ھر ایک
کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے؛ اور ھر
ایک ٹیڑھی چیز سیدھی، اور نا ھموار
جگہیں ھموار کی جائیں[e]. ۵ اور

[a] دیکھو ایوب ۴۲: ۱۰
[b] یسع ۱۱: ۲ متی ۳: ۳ مرقس ۱: ۳ لوقا ۳: ۴ یوحنا ۱: ۲۳
[c] ملا ۳: ۱
[d] زبور ۶۸: ۴ یسع ۴۱: ۱۱
[e] یسع ۴۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند کا جلال آشکارا ہوگا، اور سب
بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے ؛ کہ خداوند
کے منھہ نے یہہ فرمایا ہی. ٦ ایک آواز
ہوئي، کہ منادي کر. اور میں نے کہا،
میں کیا منادي کروں؟ سب بشر گھاس
ہی، اور اُن کي ساري رونق میدان کے
پھول کي مانند ہی[f]: ۷ گھاس مرجھاتي
ہی، پھول کمھلاتے ہیں، کیونکہ خداوند
کي ہوا اُس پر بہتي ہی[g]: یقیناً لوگ
گھاس ہیں. ۸ ہاں، گھاس مرجھاتي
ہی، پھول کمہلاتے ہیں، پر ہمارے خدا
کا کلام ابد تک قائم ہی[h].
۹ ای تو جو صیہون کو، خوشخبریاں
سناتي ہی، اُونچے پہاڑ پر چڑھ ؛ ای تو
جو یروسلم کو بشارت دیتي ہی، زور سے
اپني آواز بلند کر؛ خوب پکار اور مت
ڈر، یہوداہ کي بستیوں سے کہہ، دیکھو،
اپنا خدا! ۱۰ دیکھو، خداوند خدا
زبردستي کے ساتھہ آویگا، اور اُس کا
بازو اپنے لیئے سلطنت کریگا[i] ؛ دیکھو،
اُس کا سلہ اُس کے ساتھہ ہی، اور اُس
کا اجر اُس کے آگے[k]! ۱۱ وہ چوپان کے
مانند اپنا گلہ چراویگا[l] ؛ وہ بروں کو اپنے
ہاتھہ سے فراہم کریگا، اور اپني گود میں
اُٹھاکے لے چلیگا، اور اُن کو، جو دودھ
پلاتیاں ہیں، آہستہ آہستہ لے جائیگا.
۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے ہاتھہ کے
چلو سے ناپا، اور آسمان کو بالشت سے
پیمایش کیا، اور زمین کي گرد کو پیمانے
میں بھرا، اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے
وزن کیا، اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا[m]؟
۱۳ کس نے خداوند کي روح کو انداز
کیا ہی، یا اُس کا مشیر ہوکے اُسے
سکھلایا[n]؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت
لي ہی، جو کہ اُسے تعلیم دے، اور اُسے
عدالت کي راہ سکھلائے، اور اُسے معرفت
کي بات بتلائے، اور اُسے حکمت کي راہ
سے آگاہ کرے؟ ۱۵ دیکھہ، قومیں ڈول
کي ایک بوند کے مانند ہیں، اور پلڑے

[f] ایوب ۱۴ : ۲ زبور ۹۰ : ۵ اور ۱۰۲ : ۱۱ اور ۱۰۳ : ۱۵ یعقوب ۱ : ۱۰ ۱ پطرس ۱ : ۲۴
[g] زبور ۱۰۳ : ۱٦
[h] یوحنا ۱۲ : ۳۴ ۱ پطرس ۱ : ۲۵
[i] یسعیاہ ۵۹ : ۱٦
[k] یسعیاہ ٦۲ : ۱۱ مکاشفہ ۲۲ : ۱۲
[l] یسعیاہ ۴۹ : ۱۰ حزقی ایل ۳۴ : ۲۳ اور ۳۷ : ۲۴ یوحنا ۱۰ : ۱۱ عبرانی ۱۳ : ۲۰ ۱ پطرس ۲ : ۲۵ اور ۵ : ۴ مکاشفہ ۷ : ۱۷
[m] امثال ۳۰ : ۴
[n] ایوب ۲۱ : ۲۲ اور ۳٦ : ۲۲، ۲۳ رومیوں ۱۱ : ۳۴ ۱ قرنتیوں ۲ : ۱٦

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کي مہین گرد کے مانند گني جاتیں ؛
دیکھہ، وہ بحري ممالک کو ایک ذرے کے
مانند اُٹھا لیتا ہی. ۱٦ لبنان اِیندھن کے
لیئے کافي نہیں، اور اُسکے بھیڑے سوختني
قرباني کے لیئے بس نہیں. ۱۷ ساري
قومیں اُس کے آگے کچھہ چیز نہیں[o] ؛
بلکہ وے اُس کے نزدیک بطالت اور
ناچیزي سے بھي حساب میں کمتر ہیں[p].
۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ
دوگے[q]؟ اور کون سي چیز اُس سے
مشابہ ٹھہراؤگے؟ ۱۹ کاریگر ڈھالکے ایک
مورت بناتا ہی، اور سنار اُس پر سونا
پھیرتا ہی ؛ سنار بھي اُس کے لیئے
چاندي کي زنجیریں پیٹکے بناتا ہی[r].
۲۰ اور جو ایسا تہیدست ہی، کہ اُس
پاس نذر دینے کو کچھہ نہیں، وہ ایسي
لکڑي چن لیتا ہی جو نہ سڑیگي ؛ وہ
ہوشیار کاریگر کي تلاش کرتا ہی، جو
ایسي مورت بناوے جو ہل نہ سکے[s].
۲۱ کیا تم نے نہیں جانا؟ کیا تم نے نہیں
سنا؟ کیا یہہ بات اِبتدا سے تمھیں کہي
نہیں گئي؟ کیا تم زمین کي بنیاد کا حال
نہیں سمجھے[t]؟ ۲۲ یہہ ہی وہ، جو
زمین کے کنڈل کے اُوپر بیٹھا ہی، جس
کے آگے اُس کے باشندے ٹڈوں کے مانند
ہیں، جو آسمانوں کو پردے کے مانند تانتا
ہی[u]، اور اُنہیں تنبوؤں کي طرح سکونت
کے لیئے پھیلاتا ہی، ۲۳ جو شاہزادوں
کو ناچیز کر ڈالتا، اور دنیا کے حاکموں
کو بیہودہ ٹھہراتا ہی[x] ؛ ۲۴ وے ہنوز
لگائے نہ گئے، وے ہنوز بوئے نہ گئے، اُن کا تنہ
ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا : تو وہ فقط
اُن پر پھونک مارتا، اور وے خوشک ہو
جاتے، اور گردباد اُن کو بھوسے کي طرح
اُڑاتي. ۲۵ تم مجھے کس کے ساتھہ تشبیہ
دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابہ ہوؤنگا،
وہ قدوس فرماتا ہی[y]. ۲٦ اپني آنکھیں
اُوپر اُٹھاؤ، اور دیکھو، کہ کس نے اِن

[o] دانیال ۴ : ۳۵
[p] زبور ٦۲ : ۹
[q] ۲۵ آیت یسعیاہ ۴٦ : ۵ اعمال ۱۷ : ۲۹
[r] یسعیاہ ۴۱ : ٦، ۷ اور ۴۴ : ۱۲، وغیرہ یرمیاہ ۱۰ : ۳، وغیرہ
[s] یسعیاہ ۴۱ : ۷ یرمیاہ ۱۰ : ۴
[t] زبور ۱۹ : ۱ اعمال ۱۴ : ۱۷ رومیوں ۱ : ۱۹، ۲۰
[u] ایوب ۹ : ۸ زبور ۱۰۴ : ۲ یسعیاہ ۴۲ : ۵ اور ۴۴ : ۲۴ اور ۵۱ : ۱۳ یرمیاہ ۱۰ : ۱۲
[x] ایوب ۱۲ : ۲۱ زبور ۱۰۷ : ۴۰
[y] ۱۸ آیت اِستثنا ۴ : ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

سبھوں کو خلق کیا؟ وہ اُن کے لشکر کو
شمار کرکے نکالتا ہی، اور اُن میں سے
ہر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا*؛ اُس کی
قدرت کی بڑائی کے باعث، اور اُس کے
بازو کی توانائی کے سبب، ایک بھی غیر
حاضر نہیں رہتا۔ ۲۷ سو ای یعقوب،
تو کیوں کہتا ہی، اور ای اِسرائیل، تو
کس لیئے فرماتا ہی، کہ میری راہ خداوند
سے پوشیدہ ہی، اور میری عدالت
میرے خدا سے گذر گئی؟
۲۸ کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے
نہیں سنا؟ خداوند، سو ابدی خدا ہی،
زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا؛ وہ تھک
نہیں جاتا، اور ماندہ نہیں ہوتا؛ اُس
کے فہم کی تھاہ نہیں ملتی[e]۔ ۲۹ وہ
تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہی، اور ناتوانوں
کی توانائی کو زیادہ کرتا ہی۔ ۳۰ کیونکہ
نوجوان تھک جائینگے، اور ماندہ ہو
جائینگے، اور خاصے جوان ایک لخت گر
پڑینگے؛ ۳۱ لیکن وے جو خداوند کی
راہ تکتے ہیں سر نو زور پیدا کرینگے، وے
عقابوں کے مانند بال و پر سے اُڑینگے[f]؛ وے
دوڑینگے اور نہ تھکینگے، وے چلینگے اور
سست نہ ہو جائینگے۔

۴۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اپنے لوگوں سے حجت کرتا اپنی
رحمتوں کی بابت جو اُس نے کلیسیئے پر ظاہر کی تہیں،
۱۰ پھر اپنے وعدوں کی بابت، ۲۱ اور آخر کو بتوں
کی بیہودگی کی بابت۔

ای بحری ممالک، میرے آگے چپ ہو
رہو[a]؛ اور قومیں جو ہیں سو وے سر نو زور
پیدا کریں؛ وے نزدیک آویں، تب عرض
کریں؛ آؤ، ہم ایک ساتھ محکمے میں
داخل ہوویں۔ ۲ کس نے اُس راستباز
کو پورب کی طرف سے برپا کیا[b]، اور
اپنے پانوؤں کے پاس بلایا، اور اُمتوں کو
اُس کے آگے دھر دیا، اور اُسے بادشاہوں
پر مسلط کیا[c]؟ کس نے اُنہیں خاک
کی مانند اُس کی تلوار کے، اور اُڑتی
بھوس کی مانند اُس کی کمان کے حوالے
کیا؟ ۳ اُسنے اُن کا پیچھا کیا؛ اور جس
راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا، سلامت
گذر گیا۔ ۴ کس نے یہہ کام کیا ہی اور اُسے
انجام دیا[d]؟ وہ، جو ساری پشتوں کو اِبتدا
سے طلب کرتا ہی؛ میں، خداوند، پہلا
ہوں، اور پچھلوں کے ساتھ میں وہی
ہوں[e]۔ ۵ بحری ممالک یہہ دیکھتے اور
ڈر جاتے ہیں، زمین کے کنارے ہراسان
ہوتے، وے نزدیک آتے اور حاضر ہوتے
ہیں۔ ۶ اُن میں ہر ایک اپنے پڑوسی
کی کمک کی[f]، اور اپنے بھائی سے کہا[g]،
کہ ہمت باندھ۔ ۷ بڑھئی نے سونار کو،
اور اُسنے، جو ہتھوڑی سے صاف کرتا ہی،
اُس کو، جو نہائی پر مارتا ہی، دلاسا
دیا[h]، اور کہا، جوڑن تو اچھا ہی؛ سو
اُنہوں نے اُس کو کیل سے ثابت کیا
ہی، تا کہ وہ نہ ہلے[i]۔ ۸ پر تو، ای
اِسرائیل، میرے بندے، ای یعقوب، جسے
میں نے پسند کیا[j]، جو میرے دوست
ابرہام[k] کی نسل سے ہی، ۹ جسے میں
نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا، اور
تجھے اُس کے سرداروں سے طلب کیا،
اور تجھ کو کہا، کہ تو میرا بندہ ہی، میں
نے تجھکو پسند کیا، اور تجھے رد نہ کرونگا؛
۱۰ تو مت ڈر؛ کہ میں تیرے ساتھ
ہوں؛ ہراسان مت ہو؛ کہ میں تیرا
خدا ہوں؛ میں تجھے زور بخشونگا، میں
تیری کمک کرونگا، میں اپنی صداقت
کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالونگا[l]۔
۱۱ دیکھو، وے سب، جو تجھ پر غصے
سے بھڑکتے تھے، پشیمان اور رسوا
ہووینگے[m]؛ وے جو تجھ سے جھگڑتے تھے
ناچیز ہوکے ہلاک ہو جائینگے۔ ۱۲ تو
اُنہیں جو تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں
ڈھونڈھیگا، اور نہ پائیگا؛ وے جو تجھ
سے لڑتے ہیں ناچیز اور ہیچ ہو جائینگے۔
۱۳ کیونکہ میں خداوند، تیرا خدا، تیرا
دہنا ہاتھ پکڑتا، اور تجھے کہتا، مت ڈر[o]،
کہ میں تیری پشتی کرونگا۔ ۱۴ ہراسان
مت ہو، ای کیڑے یعقوب، ای اِسرائیل

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے فاني لوگ؛ میں تیري مدد کرونگا،
خداوند فرماتا هي، هاں میں جو اِسرایل
کا قدوس تیرا رهائي دینیوالا هوں۔ ۱۵ دیکھہ،
میں تجھے داونے کي ایک نئي گاري، کہ
جس کے بہت سے تیز دودھارے دانت
هوں، بناؤنگا[a]: تو پہاڑوں کو داونیگا، اور
اُنھیں چورچار کریگا، اور ٹیلوں کو بھوس
کے مانند بناویگا۔ ۱۶ تو اُنھیں پچھوریگا[b]،
اور هوا اُنھیں اُڑا لے جائیگي، اور گردباد
اُنھیں تتر بتر کریگي؛ پر تو خداوند سے
شادمان هوگا، اور اِسرایل کے قدوس پر
فخر کریگا[c]۔ ۱۷ محتاج اور مسکین پاني
ڈھونڈھتے پھرتے، پر وہ نہ ملتا؛ اُن کي
زبان پیاس سے خشک هي: میں خداوند
اُن کي سنونگا، میں اِسرایل کا خدا
اُنھیں ترک نہ کرونگا۔ ۱۸ میں ٹیلوں پر
نہریں، اور وادیوں میں چشمے کھولونگا[d]؛
میں صحرا کو تالاب، اور سوکھي زمین
کو پاني کي نہریں کرونگا[e]۔ ۱۹ میں
بیابان میں دیودار، اور ببول، اور آس،
اور بلسان کے درخت اُگاؤنگا؛ میں
صحرا میں سرو، اور صنوبر، اور کھیر کے
درخت اِکٹھے لگاؤنگا: ۲۰ تاکہ وے
سب دیکھیں، اور جانیں، اور غور کریں
اور سمجھیں، کہ خداوند هي کے هاتھہ نے
یہہ بنایا[a]، اور اِسرایل کے قدوس نے یہہ
پیدا کیا۔ ۲۱ اپني حجتیں برپا کرو،
خداوند فرماتا هي، اپني مضبوط دلیلیں
لاؤ، یعقوب کا بادشاہ کہتا هي: ۲۲ وے
اُنھیں آشکارا کریں، اور همیں هونیوالي
چیزوں کي خبر دیویں؛ اور همیں
دکھلاویں، کہ اُن کي اگلي پیشینگوئیاں
کیا تھیں، تاکہ هم اُنھیں سوچیں، اور
اُن کے انجام کو سمجھیں؛ یا وے آیندہ
کا احوال همیں کہہ سناویں[b]۔ ۲۳ بتاؤ
کہ آگے کو کیا هوگا[c]، تاکہ هم جانیں، کہ
تم اِلہ هو: هاں، بھلا یا برا کچھہ تو کرو[d]،
تاکہ هم ڈریں، اور ایک ساتھہ گبھراویں۔
۲۴ دیکھو، تم ناچیز سے بدتر هو، اور تمھارا

[a] میکہ ۴: ۱۳ ۲ قرن ۱۰: ۴، ۵
[b] یرم ۵۱: ۲
[c] یسعہ ۴۵: ۲۵
[d] یسعہ ۳۵: ۶، ۷ اور ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۳
[e] زبور ۱۰۷: ۳۵
[a] ایوب ۱۲: ۹
[b] یسعہ ۴۱: ۲۱
[c] یسعہ ۴۲: ۹ اور ۴۴: ۷، ۸ اور ۴۵: ۳ یوحنا ۱۳: ۱۹
[d] یرم ۱۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کام نیستي سے بھي خراب هي[a]؛ وہ
جو تمھیں پسند کرتا هي، مکروہ هي۔
۲۵ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا
هي اور وہ آتا هي؛ وہ آفتاب کے مطلع
سے هوکے میرا نام لیگا[b]؛ اور وہ شاهزادوں
کو گارے کي طرح لتاڑیگا[c]، کمہار کے مانند
جو ماٹي گوندھتا هي۔ ۲۶ کس نے یہہ
اِبتدا سے بیان کیا، کہ هم جانیں؟ اور
کس نے آگے سے خبر دي[d]، کہ هم کہیں،
کہ سچ هي؟ کوئي اُس کا بیان کرنیوالا
نہیں، کوئي اُس کي خبر دینیوالا نہیں،
کوئي نہیں جو تمھاري باتیں سنے۔
۲۷ میں هي نے پہلے[e]، صیہون سے کہا،
کہ دیکھہ، اُنھیں دیکھہ؛ اور میں هي نے
یروسلم کو ایک بشارت دینیوالا بخشا[f]۔
۲۸ کیونکہ میں نے دیکھا، کہ کوئي نہ تھا[g]؛
اُن کے درمیان بھي کوئي مشیر نہ تھا،
کہ جن سے میں پوچھوں، اور وے مجھے
جواب دیویں۔ ۲۹ دیکھو، وے سب کے
سب بطالت هیں؛ اُن کے کام هیچ
هیں[h]؛ اُن کي ڈھالي هوئي مورتیں هوا
اور خلو هیں۔

۴۲ باب

۱ مسیح کے عہدے کي بابت اور اُس کي حلیمي اور وفاداري کي۔ ۵ بابت اُس وعدے کي جو خدا نے اُس کے ساتھہ کیا۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ نبي نصیحت دیتا کہ اِنجیل کے سبب هرایک خدا کي ستایش کریں۔ ۱۷ لوگوں کي بےاِیماني کے سبب، اُن سے ملامت کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

دیکھو میرا بندہ[a]، جسے میں سنبھالتا؛
میرا برگزیدہ، جس سے میرا جي راضي
هي[b]؛ میں نے اپني روح اُس پر رکھي[c]؛
وہ قوموں کے درمیان عدالت جاري
کراویگا۔ ۲ وہ نہ چلائیگا، اور اپني صدا
بلند نہ کریگا، اور اپني آواز بازاروں میں
نہ سناویگا۔ ۳ وہ مسلے هوئے سینٹھے کو
نہ توڑیگا، اور دھمکتي هوئي بتي کو نہ
بجھائیگا؛ وہ عدالت کو جاري کرائیگا،
کہ دائم رهے۔ ۴ اُسکا زوال نہ هوگا، اور
نہ مسلا جائیگا، جب تک راستي کو
زمین پر قائم نہ کرے؛ اور بحري ممالک
اُس کي شریعت کي راہ تکیں[d]۔

[a] زبور ۱۱۵: ۸ یسعہ ۴۴: ۹ ۱ قرن ۸: ۴
[b] عزرا ۱: ۲
[c] ۲ آیت
[d] یسعہ ۴۳: ۹
[e] ۴ آیت
[f] یسعہ ۴۰: ۹
[g] یسعہ ۶۳: ۵
[h] ۲۴ آیت
[a] یسعہ ۴۳: ۱۰ اور ۴۹: ۳، ۶ اور ۵۲: ۱۳ اور ۵۳: ۱۱ متي ۱۲: ۱۸، ۱۹، ۲۰ فلپ ۲: ۷
[b] متي ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۵ افس ۱: ۶
[c] یسعہ ۱۱: ۲ یوحنا ۳: ۳۴
[d] پیدا ۴۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ خداوند خدا، جو آسمانوں کو خلق
کرتا، اور اُنهیں تانتا، جو زمین کو اور
اُنهیں جو اُس میں سے نکلتے هیں پهیلاتا،
اور اُن لوگوں کو جو اُس پر هیں سانس
دیتا، اور اُن کو جو اُس پر چلتے هیں
روح بخشتا، یوں فرماتا هی: ۶ میں
خداوند نے تجهے صداقت کے لیئے بلایا؛
میں هي تیرا هاتهه پکڑونگا، اور تیري
حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عهد اور
قوموں کے نور کے لیئے تجهے دونگا: ۷ که
تو اندهوں کي آنکهیں کهولے، اور بندهوؤں
کو قید سے نکالے، اور اُن کو، جو اندهیرے
میں بیٹهے هیں، قیدخانے سے چهڑاوے.
۸ یهوواه میں هوں، یهه میرا نام هی،
اور اپني شوکت دوسرے کو نه دونگا،
اور وه ستایش جو میرے لیئے هوتي
کهودي هوئي مورتوں کے لیئے هونے نه
دونگا. ۹ دیکهو تو، سابق پیشینگوئیاں
بر آئیں، اور میں نئي باتیں بتلاتا هوں؛
اُس سے پیشتر که واقع هوں، میں تم سے
بیان کرتا هوں. ۱۰ خداوند کے لیئے
ایک نیا گیت گاؤ، ای تم جو سمندر پر
گذرتے هو، اور تم جو اُس میں بستے
هو؛ ای بحري ممالک، اور اُن کے باشندو،
تم زمین پر سرتاسر اُسي کي ستایش کرو.
۱۱ بیابان اور اُس کي بستیاں، قیدار کے
آباد دیهات، اپني آواز بلند کرینگے؛ سلع
کے بسنیوالے ایک گیت گائینگے، پهاڑوں کي
چوٹیوں پر سے للکارینگے. ۱۲ وے خداوند
کا جلال ظاهر کرینگے، اور بحري ممالک
میں اُسکي ثناخواني کرینگے. ۱۳ خداوند
ایک بهادر کے مانند نکلیگا؛ وه جنگي
مرد کے مانند اپني غیرت کو اُسکائیگا؛
وه چلائیگا، هاں، وه جنگ کے لیئے
بلائیگا؛ وه اپنے دشمنوں پر بهادري
کریگا. ۱۴ میں بهت مدت سے چپ
رها؛ میں خاموش هو رها، اور آپ کو
روکتا گیا: پر اب میں اُس عورت کي
طرح، جسے دردزه هو، چلاؤنگا، اور
هانپونگا، اور زور زور سے ٹهنڈي سانس

یسع ۴۴:۲۴ ذکر ۱۲:۱
زبور ۱۳۶:۶
اعم ۱۷:۲۵
یسع ۴۳:۱
یسع ۴۱:۸
یسع ۴۹:۶ لوقا ۲:۳۲ اعم ۱۳:۴۷
یسع ۳۵:۵
یسع ۶۱:۱ لوقا ۴:۱۸ ۲ تمطا ۲:۲۶ عبر ۲:۱۴، ۱۵
یسع ۹:۲
یسع ۴۸:۱۱
زبور ۳۳:۳ اور ۴۰:۳ اور ۹۸:۱
زبور ۱۰۷:۲۳
یسع ۳۱:۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بهي لونگا. ۱۵ میں پهاڑوں اور ٹیلوں کو
ویران کر ڈالونگا، اور اُن کے سبزه‌زاروں کو
خشک کرونگا، اور اُن کي ندیاں بسنے کے
لائق زمین بناؤنگا، اور تالابوں کو سوکها
دونگا. ۱۶ اور اندهوں کو اُس راه سے،
که جسے وے نهیں جانتے، لے جاؤنگا؛
میں اُنهیں اُن رستوں پر، جن سے وے
آگاه نهیں، لے چلونگا؛ میں اُن کے آگے
تاریکي کو روشني، اور اونچي نیچي جگهوں
کو میدان کر دونگا. میں اُن سے یهه سلوک
کرونگا، اور اُنهیں ترک نه کرونگا.
۱۷ وے پیچهے هٹیں، اور نهایت
پشیمان هوں، جو کهودي هوئي مورتوں
کا بهروسا رکهتے هیں، اور ڈهالے هوئے بتوں
کو کهتے هیں، تم همارے اِله هو. ۱۸ سنو،
ای بهرو، اور تاکو، ای اندهو، تا که تم
دیکهو. ۱۹ اندها کون هی، مگر میرا بنده؟
اور کون ایسا بهرا هی، جیسا میرا رسول،
جسے میں بهیجونگا؟ اندها کون هی
جیسا که وه جو کامل هی، اور خداوند
کے خادم کے مانند اندها کون هی؟ ۲۰ تو
نے بهت چیزیں دیکهي هیں، پر اُن پر
لحاظ نهیں رکها؛ اور کان تو کهلے هیں،
پر کچهه نهیں سنا. ۲۱ خداوند اپني
صداقت کے سبب راضي هوا؛ وه شریعت
کو بزرگي دیگا، اور اُسے عزت بخشیگا.
۲۲ لیکن یهه ایک گروه هی جو لوٹي گئي،
اور غارت کي گئي؛ وے سب کے سب
زندانوں میں بندهے هوئے، اور قیدخانوں
میں چهپائے گئے هیں؛ وے شکار هوئے،
اور کوئي نهیں بچاتا، وے لوٹے گئے، اور
کوئي نهیں کهتا، پهیر دو. ۲۳ کون هی
تمهارے درمیان جو اِس پر کان دهرے؟
کون جي لگاوے، اور آینده میں سنا
کرے؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا،
که غنیمت هووے، اور اِسرائیل کو که
لٹیروں کے هاتهه میں پڑے؟ کیا خداوند
نے نهیں، جس کے مخالف هوکے اُنهوں
نے گناه کیا؟ کیونکه اُنهوں نے نه چاها،
که اُس کي راهوں پر چلیں، اور وے اُسکي

زبور ۹۷:۷ یسع ۱:۲۹ اور ۴۴:۱۱ اور ۴۵:۱۶
یسع ۴۳:۸ حزقی ۱۲:۲ دیکهو یوحنا ۹:۳۹، ۴۱
روم ۲:۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

شریعت کے شنوا نہیں ہوئے. ۲۵ اِس
لیئے اُسنے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا
غضب اُس پر ڈالا؛ سو اُس پر گرداگرد
آگ لگي[x]، پر وہ اُسے دریافت نہیں
کرتا[y]؛ وہ اُس سے جل جاتا، پر وہ خاطر
میں نہ لاتا.

[x] ۲ سلا ۲۵: ۱ [y] ہوس ۷: ۹

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خداوند اپنے وعدوں سے اپني کلیسئے کو تسلي دیتا. ۸ لوگوں پر دعوي کرتا کہ وے اُس کي قدرت مطلق کي بابت گواهي دیویں. ۱۴ اُن کو خبر دیتا کہ بابل برباد ہو جائیگا. ۱۸ اور کہ یہودي عجب رہائي پاوینگے. ۲۲ لوگوں کو تنبیہ دیتا، اِس لیئے کہ اُن کي چال ایسي تھي کہ اُسکي بابت عذر مطلق نہ ہو سکي.

۷۱۲ کے قریب

سو اب خداوند، کہ جس نے، ای
یعقوب، تجھ کو پیدا کیا[a]، اور جس نے،
ای اِسرایل، تجھ کو بنایا[b]، یوں کہتا هی،
مت ڈر، کہ میں نے تجھے رهائي دي[c]؛
میں نے تیرا نام لیکے تجھے بلایا[d]؛ تو میرا
هی. ۲ جب تو پانیوں میں گذر کریگا[e]،
تو میں تیرے ساتھ ہوونگا[f]؛ اور جب
تو ندیوں میں هوکے جائیگا، تو وے تجھے
نہ ڈوبائینگي؛ جب تو آگ کے درمیان
چلیگا، تو تجھے آنچ نہ لگیگي[g]، اور
شعلہ تجھے نہ جلاویگا. ۳ کہ میں
خداوند، تیرا خدا هوں؛ اِسرایل کا
قدوس، تیرا بچانیوالا میں هوں: میں
نے تیرے فدیے میں مصر کو، اور تیرے
بدلے کوش اور سبا کو دیا[h]. ۴ ازبسکہ
تو میري نگاہ میں بیش قیمت تھا،
تو نے عزت پائي؛ اور اِس لیئے کہ میں
نے تجھے پیار کیا، میں نے تیرے بدلے
لوگ، اور تیري جان کے عوض میں
گروهیں دیں. ۵ تو مت ڈر، کہ میں
تیرے ساتھ هوں[i]؛ میں تیري نسل کو
پورب سے لے آؤنگا، اور پچھم سے تجھے
فراهم کرونگا: ۶ میں اُتر سے کہونگا، کہ
دے ڈال، اور دکھن سے، کہ مت رکھ
چھوڑ؛ میرے بیٹوں کو دور سے، اور میري
بیٹیوں کو زمین کي اِنتہا سے لاؤ؛ ۷ هر
ایک کو، جو میرے نام سے کہلاتا[k]، جسے
میں نے اپنے جلال کے لیئے خلق کیا[l]،

[a] ۲ آیت [b] ۲۱ آیت [c] یسع ۴۴: ۲، ۲۱، ۲۴ [d] یسع ۴۴: ۱ [e] یسع ۴۲: ۱ اور ۴۰: ۴ [f] زبور ۶۶: ۱۲ اور ۹۱: ۳، وغیرہ [g] اِستہ ۳۱: ۶، ۸ [h] دان ۳: ۲۵، ۲۷ [h] امث ۱۱: ۸ اور ۲۱: ۱۸ [i] یسع ۴۱: ۱۰، ۱۴ اور ۴۴: ۲ یرم ۳۰: ۱۰، ۱۱ اور ۴۶: ۲۷، ۲۸ [k] یسع ۶۳: ۱۹ یعقو ۲: ۷ [l] زبور ۱۰۰: ۳ یسع ۲۹: ۲۳ یوح ۳: ۳، ۵ ۲ قرنا ۵: ۱۷ افس ۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جسے میں نے بنایا[m]، هاں، جسے میں
هي نے طیار کیا.
۸ اُن اندھے لوگوں کو، جو آنکھیں
رکھتے هیں، اور اُن بہروں کو، جن کے کان
هیں، باهر لاکے حاضر کر[n]. ۹ ساري قومیں
فراهم کي جاویں، اور سارے لوگ جمع
هوویں: اُن کے درمیان کون هی، جو اُسے
بیان کرے، یا هم کو سابق پیشینگوئیاں
بتا دیوے[o]؟ وے اپنے گواهوں کو لاویں، تا کہ
وے سچے ثابت هوویں؛ اور لوگ سنیں،
اور کہیں کہ یہہ سچ هی؟ ۱۰ تم میرے
گواہ هو[p]، خداوند فرماتا هی، اور میرا
بندہ بھي[q]، جسے میں نے برگزیدہ کیا؛
تا کہ تم جانو اور مجھ پر اِیمان لاؤ اور
سمجھو، کہ میں وهي هوں: مجھ سے آگے
کوئي خدا نہ بنا، اور میرے بعد بھي
کوئي نہ هوگا[r]. ۱۱ میں، میں هي،
یہوواہ هوں[s]؛ اور میرے سوا کوئي بچانیوالا
نہیں. ۱۲ میں نے بیان کیا، اور میں نے
بچا لیا، اور میں هي نے ظاهر کیا، جس
وقت کہ تم میں کوئي اجنبي معبود نہ
تھا[t]: سو تم میرے گواہ هو[u]، خداوند فرماتا
هی، کہ میں هي خدا هوں. ۱۳ اُسوقت
سے کہ دن هونے لگا میں هي هوں[x]، اور کوئي
نہیں کہ میرے هاتھ سے چھڑا سکے؛ میں کام
کرونگا، کون هی جو اُس میں هرج کرے[y].
۱۴ خداوند، تمهارا نجات دینیوالا،
اِسرایل کا قدوس، یوں فرماتا هی، کہ
تمهاري خاطر سے میں نے بابل کو بھیجا
هی، اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا، اور
کسدیوں کو بھي جو اپني خوشي کے جہازوں
پر هیں. ۱۵ میں خداوند تمهارا قدوس
هوں، اِسرایل کا خالق، تمهارا بادشاہ هوں.
۱۶ خداوند یوں فرماتا هی، وہ جس نے
دریا میں رستہ[z]، اور بڑے پانیوں میں
گذرگاہ بنائي هی[a]، ۱۷ جس نے گاڑیاں،
اور گھوڑے، اور لشکر، اور بہادروں کو نکالا
هی[b]، یوں فرماتا هی، وے سب کے سب
گر گئے، وے نہ اُٹھینگے؛ وے بجھ گئے، هاں،
وے بتي کي طرح بجھ گئے.

[m] ۱ آیت [n] یسع ۶: ۹ اور ۴۲: ۱۹ حزقی ۱۲: ۲ [o] یسع ۴۱: ۲۱، ۲۲، ۲۶ [p] یسع ۴۴: ۸ [q] یسع ۴۲: ۱ اور ۵۵: ۴ [r] یسع ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ [s] یسع ۴۵: ۲۱ هوس ۱۳: ۴ [t] اِستہ ۳۲: ۱۶ زبور ۸۱: ۹ [u] یسع ۴۴: ۸ ۱۰ آیت [x] زبور ۹۰: ۲ یوح ۸: ۵۸ [y] ایوب ۹: ۱۲ یسع ۱۴: ۲۷ [z] خرو ۱۴: ۱۶، ۲۲ زبور ۷۷: ۱۹ یسع ۵۱: ۱۰ [a] یشو ۳: ۱۳، ۱۶ [b] خرو ۱۴: ۴—۹، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۸ تم اگلي چیزوں کو یاد نہ کرو، اور
قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو۔ ۱۹ دیکھ،
میں ایک نئي چیز کرونگا؛ اب وہ نمود
ہوگي؛ کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے[d]؟
ہاں، میں بیابان میں ایک راہ، اور
صحرا میں ندیاں بناؤنگا[e]۔ ۲۰ دشت کے
بہیمے، اژدہے اور شترمرغ، میري تعظیم
کرینگے، کہ میں بیابان میں پاني، اور
صحرا میں ندیاں موجود کرونگا، کہ وے
میرے لوگوں کو، میرے برگزیدوں کو پینے
کے لیئے ہووں[f]۔ ۲۱ میں نے اِن لوگوں کو
اپنے لیئے بنایا؛ وے میري ستایش کرینگے[g]۔
۲۲ لیکن، ای یعقوب، تو نے میرا نام
نہیں لیا، بلکہ، اي اِسرائیل، تو مجھ سے
دق ہوا[h]۔ ۲۳ تو بروں کو اپني سوختني
قربانیوں کے لیئے میرے حضور نہیں لایا،
اور تو نے اپنے ذبیحوں سے میري تعظیم
نہیں کي[i]؛ میں نے تجھے ہدیوں کي
بابت تکلیف نہ دي، اور نہ خوشبوئیوں
کي بابت تجھے دقت دي۔ ۲۴ تو نے
روپے سے میرے لیئے خوشبودار اُوکھ
نہیں خریدي، اور تو نے مجھے اپنے
ذبائح کي چربي سے سیر نہ کیا؛ لیکن
تو نے اپنے گناہوں سے مجھے باربردار
کرایا، اور اپني خطاؤں سے مجھے تھکایا[k]۔
۲۵ میں ہي وہ ہوں، جو اپنے نام کي
خاطر[l] تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں[m]، اور
جو کہ تیري خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا[n]۔
۲۶ مجھے یاد دلا، کہ ہم ملکے آپس میں
بحث کریں؛ اپنا حال بیان کر، تا کہ تو
صادق ٹھہرے۔ ۲۷ تیرے بڑے باپ نے گناہ
کیا، اور تیرے تفسیر کرنیوالوں نے میري
مخالفت کي ہی۔ ۲۸ اِس لیئے میں
نے مقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا[o]،
اور یعقوب کو حرم کر دیا، اور اِسرائیل
کو چھوڑا کہ اُس پر طعنہ‌زني ہو[p]۔

۴۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے سے اپني کلیسیا کو تسلي
دیتا۔ ۷ بتوں کي، کہ وے باطل ہیں۔ ۹ اور
بت‌تراش احمق ہیں۔ ... کہ ۲۱ اپنے لوگوں کو
اُبھارنا کہ وے خدا کي ستایش کریں اُس کي نجات اور
بےانتہا قدرت کے سبب سے۔

لیکن اب، اي یعقوب، میرے بندے[a]،
اور اِسرائیل، تو جو میرا برگزیدہ ہی، سن؛
۲ وہ خداوند، تیرا پیدا کرنیوالا، جس نے
تجھے بنایا، اور رحم ہي سے تیري کمک
کي ہی[b]، یوں فرماتا ہی، ای یعقوب،
میرے بندے، اور یسورون[c] میرے برگزیدے
مت ڈر۔ ۳ کہ میں پیاسي زمین پر پاني
اُنڈیلونگا، اور خشک زمین پر ندلے بہاؤنگا،
میں اپني روح تیري نسل پر اور اپني
برکت تیري اولاد پر نازل کرونگا[d]؛ ۴ اور
وے گھاس کے درمیان اُگینگے، بید کي
طرح، جو بہتے پاني کے کنارے پر ہو۔
۵ ایک تو کہیگا، کہ میں خداوند کا
ہوں، اور دوسرا آپ کو یعقوب کے نام کا
ٹھہرائیگا، اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا،
کہ میں خداوند کا ہوں، اور آپ کو
اِسرائیل کے نام سے ملقب کریگا۔
۶ خداوند، اِسرائیل کا بادشاہ، اور اُس
کا نجات‌دینیوالا[e] رب‌الافواج، یوں فرماتا
ہی، کہ میں اول، اور میں آخر ہوں[f]،
اور میرے سوا کوئي خدا نہیں۔ ۷ اور
کون میرے مانند بولاتا[g]، اور جب سے
میں نے قدیم لوگوں کي بنا ڈالي، اِس
کا بیان کرتا، اور اِس کي ترتیب میرے
لیئے دیتا ہی؟ ہاں، آنیوالي چیزیں
اور باتیں جو ہونیوالي ہیں، وے اُنہیں
بتلاویں۔ ۸ تم نہ ڈرو، اور ہراسان مت
ہو؛ کیا میں نے قدیم سے تجھے یہہ نہیں
بتلایا، اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا[h]؟
تم تو میرے گواہ ہو[i]۔ کیا میرے سوا کوئي
خدا ہی؟ کوئي چٹان نہیں[k]؛ میں
ایسي کوئي نہیں جانتا۔
۹ کھودي ہوئي مورتوں کے بنانیوالے
سب کے سب باطل ہیں[l]، اور اُن کي
نفیس چیزیں بےنفعہ؛ وے آپ ہي
اپنے گواہ ہیں؛ وے دیکھتے نہیں، اور
بوجھتے نہیں[m]، تا کہ پشیمان ہوویں۔
۱۰ کس نے ایک خدا بنایا، اور ایک

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

مورت، جو بےنفعہ هی[n]، ڈهالي؟
۱۱ دیکهہ، اُس کے سب همساز شرمندہ
هونگے[o]، کیونکہ بنانیوالے تو آپ هي اِنسان
هیں؛ وے سب کے سب اِکتهے آویں، اور
ایک ساتهہ کهڑے هوں؛ وے ڈر جاوینگے، وے
سب کے سب شرمندہ هونگے. ۱۲ لوهار
کلهاڑا بناتا هی، اور اپنا کام انگاروں سے
کرتا هی، اور اُسے هتهوڑوں سے درست کرتا،
اور اپنے بازو کي قوت سے گڑهتا هی؛
هاں، وہ بهوکها هو جاتا، اور اُسکا زور گهٹ
جاتا؛ وہ پاني نهیں پیتا، اور سست هو
جاتا[p]. ۱۳ بڑهئي سوت پهیلاتا هی، اور تیز
هتهیار سے اُس کي صورت کهینچتا هی، وہ
اُسے رکهانیوں سے صاف کرتا هی، اور پرکار
سے اُس پر نقش کرتا هی؛ وہ اُسے اِنسان
کي شکل، بلکہ آدمي کي خوبصورت
شبیہہ بناتا هی، تاکہ اُسے گهر میں نصب
کرے. ۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لیئے
کاٹتا هی، اور سرو، سهي اور بلوط کو
لیتا، اور بن کے درختوں میں اُسے جو
پایدار تهہراتا هی؛ وہ صنوبر کا درخت
لگاتا، اور مینهہ اُسے سینچتا هی. ۱۵ وے
هي آدمي کے اِس کام آتے هیں، کہ اُنهیں
جلاوے؛ کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا هی،
اور اپنے تئیں گرم کرتا هی؛ هاں، وہ آگ
سلگاتا، اور روٹي پکاتا هی؛ وہ اُس سے ایک
خدا بهي بناتا، اور اُسکے آگے سجدہ کرتا
هی؛ وہ ایک کهودي هوئي مورت بناتا، اور
اُسکے آگے منهہ کے بهل گرتا. ۱۶ اُسکا ایک
ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا هی؛ اور اُسکے ایک
اور ٹکڑے پر وہ گوشت کهاتا هی؛ وہ کباب
بهونتا، اور سیر هوتا هی؛ پهر وہ تاپتا اور کهتا
هي، واچهڑے! میں گرمایا، میں نے آگ
دیکهي. ۱۷ مگر اُس لکڑي کو جو بچ رهتي
هی لیکر ایک خدا، ایک کهودي هوئي
مورت، اپنے لیئے بناتا هی؛ اور اُسکے آگے
منهہ کے بهل گر جاتا هی، اور اُسے سجدہ
کرتا، اور اُس سے دعا مانگکر کهتا هی،

[n] یرم ۱۰: ۵ حبق ۲: ۱۸
[o] زبور ۹۷: ۷ یسع ۱: ۲۹ اور ۴۲: ۱۷ اور ۴۵: ۱۶
[p] یسع ۴۰: ۱۹ اور ۴۱: ۶ یرم ۱۰: ۳، وغیرہ

مجهے بچا، کہ تو میرا خدا هي. ۱۸ وے
نهیں جانتے اور نهیں سمجهتے[q]؛ کہ اُنکي
آنکهیں لیپي گئیں، سو وے دیکهتے نهیں،
اور اُنکے دل بهي[r]، سو وے سمجهتے نهیں.
۱۹ بلکہ کوئي اپنے دل میں نهیں سوچتا[s]،
اور نہ کسي کي معرفت اور تمیز هی، کہ
اِتنا کهے، میں نے تو اُسکا ایک ٹکڑا آگ
میں جلایا، اور میں نے اُس کے کویلوں
پر روٹي بهي پکائي، اور میں نے گوشت
بهونا، اور کهایا؛ پس، میں کیونکر اُس
کي جو بچ رها هی ایک نفرتي چیز
بناؤں؟ کیا میں درخت کے کندے کو
سجدہ کروں؟ ۲۰ وہ راکهہ چرتا هی:
فریبخوردہ دل نے اُس کو ایسا بهکایا
هی[t]، کہ وہ اپني جان بچا نهیں سکتا،
اور نهیں کهتا، کیا میرے دهنے هاتهہ میں
جهوٹهہ نهیں؟
۲۱ اِن باتوں کو یاد رکهہ، ای یعقوب
اور ای اِسرائیل، کہ تو میرا بندہ هی[u]؛
میں نے تجهے بنایا، اور تو میرا بندہ هی،
ای اِسرائیل، تجهہ کو مجهے فراموش نہ
کرنا هی. ۲۲ میں نے تیري خطاؤں کو
بادل کے مانند، اور تیرے گناهوں کو گهٹا
کے مانند مٹا ڈالا[x]؛ میري طرف پهر آ،
کہ میں نے تیرا فدیہ دیا هی[y]. ۲۳ ارے،
ای آسمانو، گاؤ[z]، کہ خداوند نے یہہ کیا:
اور للکارو، ای زمین کے گهراپو: پهولے نہ
سماؤ، ای پهاڑو، ای جنگل، اور اُس کے
سب درختو، کہ خداوند نے یعقوب کو
نجات دي، اور اِسرائیل میں آپ کو
محمود کیا. ۲۴ خداوند تیرا نجاتدینیوالا[a]،
جسنے تجهے رحم میں بنا ڈالا[b]، یوں فرماتا
هی، کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا
هوں؛ میں هي نے اکیلا آسمانوں کو تانا[c]،
اور آپ تنها زمین کو فرش کیا هی؛
۲۵ دروغگوؤں کے[d] نشانوں کو باطل تهہراتا،
اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا هوں[e]، اور
حکمتوالوں کو رد کر دیتا، اور اُنکي حکمت
کو احمقي تهہراتا هوں[f]؛ ۲۶ جو اپنے

[q] یسع ۴۵: ۲۰
[r] ۲ تسا ۲: ۱۱
[s] یسع ۴۶: ۸
[t] هوس ۴: ۱۲ روم ۱: ۲۱ ۲ تسا ۲: ۱۱
[u] ۱، ۲ آیتیں
[x] یسع ۴۳: ۲۵
[y] یسع ۴۳: ۱ اور ۴۸: ۲۰ ۱ قرن ۶: ۲۰ ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹
[z] زبور ۶۹: ۳۴ اور ۹۶: ۱۱، ۱۲ یسع ۴۲: ۱۰ اور ۴۹: ۱۳ یرم ۵۱: ۴۸ مکاش ۱۸: ۲۰
[a] یسع ۴۳: ۱۴
[b] ۲ آیت یسع ۴۳: ۱
[c] ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسع ۴۰: ۲۲ اور ۴۲: ۵ اور ۴۵: ۱۲ اور ۵۱: ۱۳
[d] یرم ۵۰: ۳۶
[e] یسع ۴۷: ۱۳
[f] ۱ قرن ۱: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بندے کے کلام کو ثابت کرتا، اور اپنے
رسولوں کي مصلحت کو پورا کرتا هوں[g]،
جو یروسلم کي بابت کہتا هوں؛ کہ وہ
آباد کي جائیگي، اور یہوداہ کے شہروں
کي بابت، کہ وے بنائے جائینگے، اور
میں اُسکے ویران مکانوں کو تعمیر کرونگا؛
۲۷ جو سمندر کو کہتا هوں، کہ سوکھہ
جا، اور میں تیري ندیاں سکھا ڈالونگا[h]؛
۲۸ جو خورس کے حق میں کہتا هوں، کہ
وہ میرا چرواها هی، اور وہ میري ساري
مرضي پوري کریگا، اور یروسلم کي بابت
کہتا هوں، کہ وہ بنائي جائیگي، اور هیکل
کي بابت، کہ اُسکي بنیاد ڈالي جائیگي[i]۔

۴۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا خورس کو بلاتا هی، کہ الیسئے کي
رهائي کرے۔ ۵ وہ اپني لاانتہا قدرت کا ذکر درمیان
لاکے لوگوں پر دعوی کرتا کہ اُس کي فرمانبرداري کریں۔
۲۰ اپني نجات دینیوالي قدرت پیش کرکے مقابلہ کے طور
پر بتوں کو باطل ٹھہراتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند اپنے مسیح خورس کے حق
میں یوں فرماتا هی، کہ میں[a] نے اُس کا
دهنا هاتھہ پکڑا، کہ اُمتوں کو اُس کے قابو
میں کروں[b]، اور بادشاهوں کي کمریں کہلوا
ڈالوں، اور دهرائے هوئے دروازے اُس کے
لیئے کہول دوں، اور وے دروازے بند نہ
کیئے جائینگے؛ ۲ میں تیرے آگے چلونگا،
اور تیڑهي جگہوں کو سیدها کرونگا[c]؛
میں پیتل کے دروازوں کے جدا جدا پلوں
کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا، اور لوهے کے بینڈوں
کو کاٹ ڈالونگا[d]۔ ۳ اور میں ||گڑے هوئے
خزانے، اور پوشیدہ مکانوں کے گنج تجھے
دونگا، تاکہ تو جانے[e]، کہ میں، خداوند
اِسرائیل کا خدا هوں، جس نے تیرا نام
لیکے بولایا هی[f]۔ ۴ میں نے اپنے بندے
یعقوب، اور اپنے برگزیدے اِسرائیل کے
لیئے[g] تجھے تیرا نام صاف صاف لیکے
بولایا، میں نے تجھے مہرباني سے پکارا، گو
کہ تو مجھکو نہیں جانتا[h]۔
۵ میں هي خداوند هوں[i]، اور کوئي
نہیں[k]؛ میرے سوا کوئي خدا نہیں؛ میں
نے تیري کمر باندهي[l]، اگرچہ تو نے مجھے
نہ پہچانا: ۶ تاکہ لوگ سورج کے نکلنے
کي اطراف سے غروب کي اطراف تک
جانیں[m]، کہ میرے سوا کوئي نہیں؛ میں
هي خداوند هوں، اور میرے سوا کوئي
نہیں۔ ۷ میں هي روشني بناتا هوں،
اور تاریکي پیدا کرتا هوں، میں سلامتي کو
بناتا هوں، اور بلا کو پیدا کرتا هوں[n]؛ میں
هي خداوند اِن سبہوں کا بنانیوالا هوں۔
۸ ای آسمانو، اُوپر سے ٹپک پڑو[o]، هاں،
بدلیاں راستبازي کو برساویں؛ زمین کُهل
جاوے، اور نجات اور صداقت سے پہلے،
وہ اُنہیں ایک ساتھہ اُگاوے؛ میں خداوند
اُس کا بنانیوالا هوں۔ ۹ واویلا اُس پر،
جو اپنے خالق[p] سے جھگڑتا هی! ٹهیکرا
تو زمین کے ٹهیکروں سے جھگڑے۔ کیا
ماٹي کمہار سے کہے، کہ تو کیا بناتا هی[q]؟
کیا تیري دستکاري کہے، اُس کے تو هاتھہ
نہیں؟ ۱۰ اُس پر واویلا هی، جو اپنے
والد سے کہتا، کہ یہہ کیا هی، جس کا تو
باپ هوا؟ اور اپني ما سے، کہ تو کیا
جنتي هی؟ ۱۱ خداوند، اِسرائیل کا
قدوس، اور اُس کا خالق، یوں فرماتا هی،
آنیوالي چیزوں کي بابت، کیا تم میرے
بیٹوں کے حق[r] میں مجھہ سے پوچھوگے،
یا میرے هاتہوں کے کاموں کي بابت[s]
کچھہ مجھے فرماوگے؟ ۱۲ میں نے زمین
بنائي[t]، اور اُس پر اِنسان پیدا کیا[u]؛ اور
میں هي نے، هاں، میرے هاتہوں نے آسمان
تانے، اور اُن کے سب لشکروں پر میں نے
حکم کیا[x]۔ ۱۳ میں نے اُس کو صداقت
کے لیئے برپا کیا هی[y]، اور میں اُس کي
ساري راهیں آراستہ کرونگا؛ وہ میرا شہر
بنائیگا، اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت[z]
اور عوض لیئے چھڑائیگا[a]، ربّ الافواج
فرماتا هی۔ ۱۴ خداوند یوں فرماتا هی،
مصر کي دولت اور کوش کا منافع اور
سبا کے قدآور لوگ تجھہ پاس آوینگے، اور
وے تیرے هووینگے[b]؛ وے تیري پیروي
کرینگے؛ وے بیڑیاں پہنے هوئے[c] اپنا ملک

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

چھوڑکے آوینگے، اور تیرے آگے سجدہ کرینگے،
وے تیرے آگے منت کرینگے، اور کہینگے،
یقیناً خدا تجھہ میں ھي[d]، اور کوئي دوسرا
نہیں[e]، اور اُس کے سوا کوئي خدا نہیں.
۱۵ یقیناً تو ایک خدا ھی، جو آپ کو
چھپاتا ھی[f]، ای اِسرائیل کے خدا، ای
نجات دینیوالے. ۱۶ وے سب کے سب
پشیمان اور سراسیمہ بھي ھونگے ؛ وے
جو بت تراش ھیں[g]، سب کے سب
گھبرا جائینگے. ۱۷ پر اِسرائیل خداوند میں
ھوکے ابدي نجات کے ساتھہ رھائي پاویگا[h] ؛
تم ابدالاباد کدھي پشیمان اور سراسیمہ
نہ ھوؤگے. ۱۸ کیونکہ خداوند جس نے
آسمان پیدا کیئے[i]، وہ خدا ھی ؛ اُسي نے
زمین بنائي اور طیار کي ؛ اُس نے اُسے
قایم کیا ؛ اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں
کیا، بلکہ اُسے آبادي کے لیئے آراستہ کیا ؛
وہ یوں فرماتا ھی، کہ میں خداوند ھوں[k]،
اور میرے سوا اور کوئي نہیں. ۱۹ میں
نے چھپے میں[l]، زمین کے کسي تاریک
مکان میں، تو کلام نہیں کیا ؛ میں نے
یعقوب کي نسل کو نہیں کہا، کہ مجھے
عبث ڈھونڈھو ؛ میں خداوند سچ کہتا
ھوں، اور راستي کي باتیں فرماتا ھوں[m].
۲۰ اُمتوں میں سے تم، جو بچ نکلے ھو،
غول باندھو، اور جمع ھوکے پاس آؤ :
وے جو اپني لکڑي کي مورت لیئے پھرتے
ھیں، اور ایسے خدا سے، جو بچا نہیں
سکتا، دعا مانگتے ھیں، دانش سے خالي
ھیں[n]. ۲۱ تم منادي کرو، اور نزدیک
آؤ ؛ ھاں، وے باھم مشورت کریں : کس نے
قدیم سے یہہ ظاھر کیا ؟ کس نے قدیم ایام
میں اِس کي خبر آگے سے دي ھی[o] ؟
کیا میں خداوند ھي نے یہہ نہیں کیا
کہ میرے سوا کوئي خدا نہیں ھی[p] ؛
صادق القول، اور نجات دینیوالا خدا،
میرے سوا کوئي نہیں. ۲۲ میري طرف
رجوع لاؤ، تاکہ تم نجات پاؤ، ای زمین
کے کناروں کے سارے رھنیوالو[q] ; کہ میں

[d] ۱ قرنا ۱۴ : ۲۵
[e] ۵ آیت
[f] زبور ۴۴ : ۲۴ یسعہ ۸ : ۱۷ اور ۵۷ : ۱۷
[g] یسعہ ۴۴ : ۱۱
[h] یسعہ ۲۶ : ۴ ۲۰ آیت روم ۱۱ : ۲۶
[i] یسعہ ۴۲ : ۵
[k] ۵ آیت
[l] اِستہ ۳۰ : ۱۱ یسعہ ۴۸ : ۱۶
[m] زبور ۱۹ : ۸ اور ۱۱۹ : ۱۳۷، ۱۳۸
[n] یسعہ ۴۴ : ۱۷ ۱۸، ۱۹ اور ۴۶ : ۷ اور ۴۸ : ۷ روم ۱ : ۲۲، ۲۳
[o] یسعہ ۴۱ : ۲۲ اور ۴۳ : ۹ اور ۴۴ : ۷ اور ۴۱ : ۱۰ اور ۴۸ : ۱۴
[p] ۵، ۱۴، ۱۸ آیتیں یسعہ ۴۴ : ۸ اور ۴۶ : ۹ اور ۴۸ : ۳، وغیرہ
[q] زبور ۲۲ : ۲۷ اور ۶۵ : ۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خدا ھوں، اور میرے سوا کوئي نہیں ؟
۲۳ میں نے اپني حیات کي قسم کھائي
ھی[r] ; کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ھی،
اور نہ پھریگا، کہ ھر ایک گھتنا میرے آگے
جھکیگا[s]، اور ھر ایک زبان میري قسم
کھائیگي[t]. ۲۴ میرے حق میں ھر کوئي
کہیگا، کہ یقیناً خداوند ھي میں میرے
لیئے راستبازي اور توانائي ھی[u] ; اُسي
کے پاس وہ آویگا، اور وے سب، جو
اُس سے بیزار تھے، پشیمان ھووینگے[x].
۲۵ اِسرائیل کي ساري نسل خداوند میں
صادق تھہریگي[y]، اور اُس پر فخر کریگي[z].

۴۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابل کے بت آپ کو بچا نہیں سکتے، ۳ خدا اپنے لوگوں کو آخر تک بچایا کرتا، ۵ بلحاظ قدرت کے مورتوں کا خدا کے ساتھہ مقابلہ نہیں ھو سکتا : ۱۲ اور بلحاظ اُس نجات کے جو حال میں ملتي، اُن سے فایدہ نہیں ھو سکتا ؟

بیل جھکتا ھی[a]، نبو نہڑتا ھی ; اُن
کے بت بہیموں پر، اور چوپایوں پر لدے
ھیں ; جو بوجھہ تم لیئے پھرتے تھے
تھکے ھوئے چوپایوں پر بار ھیں[b]. ۲ وے
جھکتے، وے باھم نہڑتے ھیں، وے اُس
بار کو بچا نہ سکے، اور وے آپ ھي اسیري
میں جاتے[c].
۳ ای یعقوب کے گھرانے، اور ای اِسرائیل
کے گھر کے سب لوگو، جو باقي رھے ھو،
جو رحم سے مجھہ پر بار ھو پڑے، اور جنھیں
پیٹ سے میں نے گود میں لیا[d]، میري
سنو. ۴ میں بڑھاپے تک بھي وھي
ھوں[e]، اور سر سفیدي کے وقت تک[f]
لیئے جاؤنگا ; میں ھي نے خلق کیا،
اور میں ھي اُتھاتا رھونگا ; میں ھي
لیئے چلونگا، اور رھائي دونگا.
۵ تم مجھے کس سے تشبیہ دوگے[g]،
اور مجھے کس کي مانند کہوگے، اور مجھے
کس سے ملاؤگے، تاکہ ھم ایکساں تھہریں ؟
۶ وے سونا تھیلي سے باِفراط نکالتے ھیں،
اور چاندي کو ترازو میں تولتے ھیں، اور
سنار کو نوکر رکھتے ھیں، تاکہ وہ ایک
بت بناوے[h] ; پھر وے منہہ کے بھل گرتے

[r] پید ۲۲ : ۱۶ عبر ۶ : ۱۳
[s] روم ۱۴ : ۱۱ فلپ ۲ : ۱۰
[t] پید ۳۱ : ۵۳ اِستہ ۶ : ۱۳ زبور ۶۳ : ۱۱ یسعہ ۶۵ : ۱۶
[u] یرم ۲۳ : ۵
[x] ۱ قرنا ۱ : ۳۰
[y] یسعہ ۴۱ : ۱۱
[z] ۱۷ آیت ۱ قرنا ۱ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] یسعہ ۲۱ : ۹ یرم ۵۰ : ۲ اور ۵۱ : ۴۴
[b] یرم ۱۰ : ۵
[c] یرم ۴۸ : ۷
[d] خر ۱۹ : ۴ اِستہ ۱ : ۳۱ اور ۳۲ : ۱۱ زبور ۷۱ : ۶ یسعہ ۶۳ : ۹
[e] زبور ۱۰۲ : ۲۷ ملا ۳ : ۶
[f] زبور ۴۸ : ۱۴ اور ۷۱ : ۱۸
[g] یسعہ ۴۰ : ۱۸، ۲۵
[h] یسعہ ۴۰ : ۱۹ اور ۴۱ : ۶ اور ۴۴ : ۱۲، ۱۹ یرم ۱۰ : ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

هیں، هاں، وے سجدہ کرتے هیں. ۷ وے
اُسے کاندهے پر اُٹهاتے هیں، وے اُسے لے
چلتے، اور اُس کي جگهہ پر نصب کرتے
هیں، اور وہ کهڑا رهتا هي: وہ اپني جگهہ
سے سرک نهیں جاتا؛ هاں، کوئي اُسے
پکارے تو پکارے، پر وہ جواب نهیں دیتا،
نہ اُسے مصیبت سے چهڑاتا هي. ۸ اِس
کو یاد کرو، اور اپنے تئیں مرد کر دکهلاؤ؛
اي برگشتو، اِسے پهر سوچ میں لاؤ.
۹ اگلي چیزوں کو جو قدیم سے هیں یاد
کرو، کہ میں خدا هوں، اور کوئي دوسرا
نهیں؛ میں خدا هوں، اور مجهہ سا
کوئي نهیں، ۱۰ جو اِبتدا سے اِنتها تک
کا احوال، اور قدیم وقتوں کي باتیں جو
اب تک پوري نهیں هوئیں، بتاتا هوں،
اور جو کهتا هوں، میري مصلحت قایم
رهیگي، اور میں اپني ساري مرضي کو
پورا کرونگا؛ ۱۱ جو عقاب کو پورب سے،
اُس شخص کو، جو میرے اِرادے کو تمام
کریگا، ایک بعید ملک سے بلاتا هوں؛
میں هي نے یهہ کها، اور میں اِس کا
انجام دونگا؛ میں نے اِس کا اِرادہ کیا،
اور میں هي اُسے پورا کرونگا.
۱۲ اي سخت‌دلو، جو صداقت سے
دور هو، میري سنو: ۱۳ میں اپني
صداقت کو نزدیک لاتا هوں؛ وہ دور
نهیں هوگي، اور میري سلامتي تاخیر نہ
کریگي: اور میں صیهون میں نجات،
اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا.

۴۷ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بابل اور کسدیوں پر آنیوالي تهیں، ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب، ۷ اور مغروري، ۱۰ اور دهیٹهائي کے باعث؛ ۱۱ اِس بیان میں، کہ وے ایسي هونگي کہ اُن کا هٹانا امر محال هوگا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُتر آ، اور خاک پر بیٹهہ، اي بابل
کي کنواري بیٹي: تو زمین پر بغیر
تخت کے بیٹهہ، اي کسدیوں کي دختر؛
تو اب آگے کو نرم‌اندام اور نازنین نہ
کهلائیگي. ۲ چکي لے، اور آٹا پیس؛
اپنا نقاب اُتار، اور ساري سمیٹ لے؛
ٹانگ ننگي کر، اور ندیوں سے هوکے
پیدل جا. ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا،
بلکہ تیرا ستر بهي دیکها جائیگا: میں
بدلا لونگا، اور کسي پر شفقت نہ کرونگا.
۴ همارا نجات‌دینیوالا جو هي، رب
الافواج اُس کا نام هي، وہ اِسرائیل کا
قدوس هي. ۵ اي کسدیوں کي بیٹي،
چپ هوکے بیٹهہ؛ هاں، اندهیرے
میں داخل هو؛ کہ تو آگے کو مملکتوں
کي ملکہ نہ کهلائیگي.
۶ میں اپنے لوگوں سے نهایت بیزار تها؛
میں نے اپني میراث کو ناپاک کیا،
اور اُنهیں تیرے هاتهہ میں سونپ دیا؛
تونے اُن پر رحم نهیں کیا، تونے بوڑهوں
پر بهي اپنا بهاري جوا رکها.
۷ اور تونے کها بهي، کہ میں ابد تک
ملکہ بني رهونگي، سو تو نے اپنے دل
میں اُن چیزوں کا خیال نهیں کیا،
اور نہ انجام کو غور کیا. ۸ پس اب
یهہ بات سن، اي تو جو عشرتوں میں
ڈوبي هي، جو بےپروا رهتي هي؛ جو
اپنے دل میں کهتي هي، کہ میں هوں،
اور میرے سوا کوئي نهیں؛ میں بیوہ
کي طرح نہ بیٹهونگي، اور نہ بےاولاد
هونے کي حالت سے واقف هونگي.
۹ سو ناگهان ایک هي دن میں یے دو
مصیبتیں تجهہ پر آ پڑینگي، کہ تیرے
لڑکے جاتے رهینگے، اور تو بیوہ هو جائیگي:
وے، باوجود تیرے بهتیرے جادوؤں اور
تیرے بےشمار قوي سحروں کے، کامل
هوکے تجهہ پر چڑهینگي.
۱۰ کیونکہ تو نے اپني خباثت پر
بهروسا کیا؛ تو نے کها، کوئي مجهہ کو
نهیں دیکهتا هي. تیري حکمت اور
تیري دانش نے تجهے بهکایا؛ کہ تو نے
اپنے دل میں کها، کہ میں هي هوں،
اور میرے سوا اور کوئي نهیں.
۱۱ اِس لیئے تجهہ پر مصیبت آ
پڑیگي، اور تو اُس میں نور کا تڑکا هونا
نہ جانیگي: اور ایسي بلا تجهہ پر نازل
هوگي، کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایکا ایک غارت تجھہ پر آویگي[z]، اور تجھہ
کو کچھہ خبر نہ رهیگي۔ ۱۲ اب اپنا
جادو اور اپنا سارا سحر، جن کي تو نے
لڑکائي سے مشق کر رکھي هی، اِستعمال
کیا کر؛ شاید کہ تو اُن سے نفع پاوے،
شاید کہ تو غالب آوے۔ ۱۳ تو اپني   [z] ۱ تسا ۵ : ۳
مشورتوں کي کثرت سے تھک گئي[a]: اب   [a] یسع ۵۷ : ۱۰
وے جو افلاک کو انداز کرتے، اور منجم،
اور وے، جو نئے چاند کے احوال کي پیش
خبریں کرتے، کھڑے هوویں[b]، اور تجھہ کو   [b] یسع ۴۴ : ۲۵ دان ۲ : ۲
اُن چیزوں سے جو تجھہ پر آوینگي رهائي
دیویں۔ ۱۴ دیکھو، وے بادھہ کے مانند
هونگے[c]، آگ اُنھیں جلائیگي؛ وے   [c] نحوم ۱ : ۱۰ ملا ۴ : ۱
آپ کو آگ کے شعلے کي شدت سے
بچا نہ سکینگے؛ وہ تو کوئلا نہ هوگا، کہ
جس پاس آپ کو گرم کریں، نہ آگ
هوگي، کہ اُس کے نزدیک بیٹھیں۔ ۱۵ وے
جن کے لیئے تو نے محنت کي، تیرے
لیئے یوں هونگے؛ هاں، وے جن کے ساتھہ
تو نے جواني سے معاملہ کر رکھا هی[d]؛   [d] مکاش ۱۸ : ۱۱
ڈگمگاکے هر ایک اپنے سامھنے کي راہ
لینگے؛ تیرا رهائي دینیوالا کوئي نہ رهیگا۔

۴۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا نے اپنے لوگوں کے قابل کرنے کے لیئے، کہ اُن کي هونیوالي مگرائي آگے سے اُس پر کھلي تھي، هونیوالے احوال کي خبر آگے سے دي تھي۔ ۹ وہ اپنے نام کي خاطر اُن کو نجات دیتا۔ ۱۲ وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ اُس کي فرمانبرداري کریں، اِس لحاظ سے کہ قدرت اُسي کي، اور عالم کا سارا اِنتظام اُس هي کے هاتھہ هی۔ ۱۶ اِس پر افسوس کرتا کہ وے اُس کي خدمت میں ایسے سست و غافل تھے۔ ۲۰ وہ اپنے لوگوں کو قوي بازو سے بابل میں سے نکالکے لے آویگا۔

۱ یہہ بات سن، ای یعقوب کے گھرانے؛
ای تم، جو اِسرایل کے نام سے کھلاتے هو،
اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے هو[a]، جو   [a] زبور ۶۸ : ۲۶
خداوند کا نام لیکے قسم کھاتے هو[b]، اور   [b] اِستہ ۶ : ۱۳ یسع ۶۵ : ۱۶ صفن ۱ : ۵
اِسرایل کے خدا کا اِقرار کرتے هو؛ پر
امانت اور صداقت سے نہیں[c]۔ ۲ کہ   [c] یرم ۴ : ۲ اور ۵ : ۲
وے شہر قدس[d] کے لوگ کھلاتے هیں،   [d] یسع ۵۲ : ۱
اور اِسرایل کے خدا پر اِعتماد رکھتے هیں[e]،   [e] میکہ ۳ : ۱۱ روم ۲ : ۱۷
جس کا نام ربالافواج هی۔ ۳ میں
نے قدیم سے هونیوالي باتوں کي خبر دي

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

هی[f]؛ وے میرے منھہ سے نکلیں؛ میں
نے اُنھیں مشهور کیا؛ میں نے ناگھاني
کیا، اور وے بر آئیں[g]۔ ۴ ازبسکہ میں
جانتا تھا، کہ تو مگرا هی، اور تیري گردن کا
پٹھا[h] لوهے کا هی، اور تیري پیشاني پیتل
[f] یسع ۴۱ : ۲۲ اور ۴۲ : ۹ اور ۴۳ : ۹ اور ۴۴ : ۷، ۸ اور ۴۵ : ۲۱ اور ۴۶ : ۹، ۱۰   کي هی: ۵ اِس لیئے میں نے اِبتدا
سے[i] یہہ باتیں تجھے کہہ سنائیں، اور اُن
کے واقع هونے سے پیشتر تجھہ پر ظاهر کي
هیں، تا نہ هووے کہ تو کھے، میرے
[g] یشو ۲۱ : ۴۵   بت نے یہہ کام کیا، اور میرے کھودے
[h] خر ۳۲ : ۹ اِستہ ۳۱ : ۲۷   هوئے صنم نے، اور میري ڈھالي هوئي
[i] ۳ آیت   مورت نے یے باتیں فرمائیں۔ ۶ تو نے یہہ
سنا هی، سو اِس سب پر ملاحظہ کر؛ کیا
تم اُس کا اِقرار نہ کروگے؟ اب میں
تجھے نئي چیزیں اور چھپي هوئي
چیزیں، جن سے تو واقف نہ تھا، دکھلاتا۔
۷ وے ابھي خلق کي گئیں، اور سابق
میں نہیں؛ بلکہ اب سے پہلے تو نے
اُنھیں نہیں سنا، تا نہ هو، کہ تو کھے،
دیکھہ، میں اُنھیں جانتا تھا۔ ۸ هاں،
تو یہہ نہ سنتا نہ جانتا تھا، هاں، قدیم
سے تیرے کان اُن پر کھلے نہ تھے؛ کہ
میں جانتا تھا، کہ تو بالکل بےوفا هی،
[k] زبور ۵۸ : ۳   اور تو رحم هي سے باغي کھلاتا هی[k]۔
[l] زبور ۷۹ : ۹ اور ۱۰۶ : ۸ یسع ۴۳ : ۲۵ ۱۱ آیت حزق ۲۰ : ۹، ۱۴، ۲۲، ۴۴   ۹ میں نے اپنے نام کي خاطر[l]، اپنے
غصے میں تاخیر کي هی[m]، اور اپنے جلال
کي خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا، کہ
تجھے کاٹ نہ ڈالوں۔ ۱۰ دیکھہ، میں
[m] زبور ۷۸ : ۳۸   نے تجھے تایا[n]، پر نہ چاندي کے مانند؛
[n] زبور ۶۶ : ۱۰   میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے
[o] ۹ آیت   آزمایا۔ ۱۱ میں نے اپني خاطر[o]، هاں،
اپني هي خاطر یہہ کیا هی؛ کہ میرا نام
[p] دیکھو اِستہ ۳۲ : ۲۶، ۲۷ حزق ۲۰ : ۹   کیونکر ناپاک کیا جاوے[p]؟ میں تو اپني
شوکت دوسرے کو نہیں دینے کا[q]۔
[q] یسع ۴۲ : ۸   ۱۲ ای یعقوب، میري سن؛ اور ای
اِسرایل، جو میرا بولایا هوا هی؛ میں
[r] اِستہ ۳۲ : ۳۹   وهي هوں[r]، میں هي اول، اور میں هي
[s] یسع ۴۱ : ۴ اور ۴۴ : ۶ مکاش ۱ : ۱۷   آخر بھي هوں[s]۔ ۱۳ یقیناً میرے هي
[t] اور ۲۲ : ۱۳   هاتھہ نے زمین کي بنیاد ڈالي[t]، اور میرے
[t] زبور ۱۰۲ : ۲۵   دهنے هاتھہ نے آسمان کو پھیلایا؛ میں نے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُنہیں پکارا، وے ایک ساتھ فوراً کھڑے
ہو گئے۔ ۱۴ تم سب ملکے فراہم ہوؤ،
اور سن لو؛ اُن سبھوں میں سے وہ کون
ہی، جس نے یے باتیں بیان کیں؟ وہ
جسے خداوند نے پسند کیا ہی، اُس
کی خوشی جو ہی سو بابل کو کریگا،
اور اُس کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت
میں ہوگا۔ ۱۵ میں، میں ہی نے کہا،
ہاں، میں نے اُسے بلایا؛ میں اُسے لایا ہوں،
اور وہ اپنی روش میں بختآور ہوگا۔
۱۶ تم میرے نزدیک آؤ، اور یہہ سنو؛
میں نے شروع ہی سے پوشیدگی میں
کچھہ نہیں کہا؛ جس وقت سے کہ وہ
تھا، میں وہیں تھا؛ اور اب خداوند
یہوواہ نے مجھہ کو اور اپنی روح کو بھیجا
ہی۔ ۱۷ خداوند تیرا نجات دینیوالا،
اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہی؛ میں
ہی خداوند تیرا خدا ہوں، جو تجھے
فائدہ کی باتیں سکھلاتا ہوں، اور تجھے
اُس راہ میں جس میں تجھے جانا
لازم ہی، لے چلتا ہوں۔ ۱۸ کاش کہ
تو میرے احکام کا شنوا ہوتا! تو تیری
سلامتی نہر کی مانند، اور تیری صداقت
سمندر کی موجوں کی مانند ہوتی:
۱۹ تیری نسل بھی ریت کے مانند، اور
تیرے صلبی فرزند اُس کے صلبی سنگریزوں
کے مانند بہت ہوتے؛ اُس کا نام میرے
آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا۔
۲۰ تم بابل سے نکلو، کسدیوں کے درمیان
سے بھاگو؛ ترنم کی آواز سے بیان کرو،
اُسے مشہور کرو ہاں، اُس کی خبر زمین
کے کناروں تک پہنچاؤ؛ تم کہتے جاؤ کہ
خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رہائی
بخشی۔ ۲۱ اور جن بیابانوں میں وہ
اُنہیں لے گیا، وے پیاسے نہ ہوئے، کہ
اُس نے اُن کے لیئے چٹان میں سے پانی
نکالا؛ اُس نے چٹان کو چیرا اور پانی
لہر مارتا نکلا۔ ۲۲ خداوند فرماتا ہی،
کہ بدکاروں کے لیئے سلامتی نہیں۔

۴۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح یہودیوں کے پاس بھیجا جانا،
اور اُن پر شکایت کرنا۔ ۵ وہ غیر قوموں پاس بھیجا جانا،
کہ فضل کے وعدے اُنہیں ملینگے۔ ۱۳ خدا کی محبت،
جو کلیسیا سے رکھتا، دایمی ہی۔ ۱۸ کلیسیا بڑی لعال
ہو جائیگی۔ ۲۴ اسیری میں سے اُس کی رہائی بڑی
توانائی سے ہوگی۔

اَے بحری سرزمینو، میری سنو؛ اَے
لوگو، تم جو دور ہو، کان دھرو؛ خداوند
نے مجھے رحم سے بلایا؛ میں جب
سے اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا تب ہی
سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا۔
۲ اور اُس نے میرے منہہ کو تیز تلوار کے
مانند کیا، اور مجھہ کو اپنے ہاتھہ کے سایہ
تلے چھپایا؛ اُس نے مجھے تیر آبدار
کیا، اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا
رکھا، ۳ اور اُس نے مجھہ سے کہا، تو میرا
بندہ ہی، تجھہ میں اَے اِسرائیل، میں اپنا
جلال ظاہر کرونگا۔ ۴ تب میں نے کہا،
کہ میں نے عبث مشقت کھینچی، میں
نے مفت بطالت کے لیئے اپنی قوت
اُڑائی؛ تو بھی یقیناً میرا مقدمہ خداوند
کے ساتھہ ہی، اور میرا اجر میرے خدا
کے پاس۔
۵ اور خداوند اب یوں کہتا ہی،
جس نے مجھے بنایا، کہ میں رحم سے
اُس کا خادم ہو جاؤں، تاکہ یعقوب کو
اُس کے پاس پھیر لاؤں؛ گرچہ اِسرائیل
اُس کے نزدیک جمع نہ ہووے، تو بھی
میں خداوند کی نظر میں جلیل القدر
ہونگا، اور میرا خدا میری توانائی ہوگا۔
۶ وہ فرماتا ہی، یہہ تو کم ہی، کہ تو
یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے، اور اِسرائیل
کے بچے ہوؤں کے پھیر لانے کے لیئے میرا
بندہ ہو، بلکہ میں نے تجھہ کو غیر قوموں
کے لیئے نور بخشا، کہ تجھہ سے میری
نجات زمین کے کناروں تک بھی پہنچے۔
۷ خداوند، اِسرائیل کا نجات بخشنیوالا
اور اُس کا قدوس، اُسے، جسے اِنسان
حقیر جانتا ہی، اور اُسے، جس سے
اُمت کو نفرت ہی، اور اُسے، جو حاکموں

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا چاکر ھی، یوں فرماتا ھی، کہ شاھان
نظر کرینگے، اور اُٹھہ کھڑے ھونگے؛ شاھزادے
بھي، اور سجدہ کرینگے[n]، خداوند کے لیئیے،
جو صادق القول ھی اور اِسرایل کا قدوس
ھی، جس نے تجھے برگزیدہ کیا ھی.
۸ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ میں نے
قبولیت کے وقت میں تیري سني[o]، اور
نجات کے دن میں تیري مدد کي؛ *اور
میں نے تیري حفاظت کي، اور اُمت کے
لیئے تجھے ایک عہد بخشا[p]، تاکہ زمین
کو برقرار رکھے، اور ویران میراث وارثوں
کو دیوے؛ ۹ تاکہ تو قیدیوں کو کہے،
کہ نکل چلو[q]، اور اُن کو، جو اندھیرے
میں ھیں، کہ آپ کو دکھلاؤ. وے راھوں
میں چرینگے، اور ساري اُونچي اُونچي
جاگہیں اُنکي *چراگاھیں ھونگي. ۱۰ وے
نہ بھوکھے ھونگے، نہ پیاسے[r]، اور نہ گرمي
کا جوش اور دھوپ اُن کو ماریگا[s]؛ کیونکہ
وہ، جس کي رحمت اُن پر ھی، اُنھیں
لے چلیگا، اور پاني کے سوتوں کي طرف
اُن کي رھبري کریگا[t]. ۱۱ اور میں اپنے
سارے کوھستان کو ایک راہ گذر کر ڈالونگا،
اور میري شاہ راھیں اُونچي کي جائینگي[u].
۱۲ دیکھہ، یے دور سے آوینگے، اور دیکھہ،
یے اُتر سے اور پچھم سے[x]، اور یے سینیم
کے ملک سے.

۱۳ اي آسمانو، گاؤ[y]؛ خوش ھو، اي
زمین؛ آواز نغمہ اُٹھاؤ، اي پہاڑو: کہ
خداوند اپنے لوگوں کو تسلي بخشتا ھی،
اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا ھی. ۱۴ لیکن
صیہون کہتي ھی، یہوواہ نے مجھے ترک
کیا ھی، اور خداوند مجھے بھول گیا ھی[z].
۱۵ کیا ھو سکتا ھی کہ کوئي عورت اپنے
دودھ پیتے بچے کو بھول جاوے، اور اپنے
رحم کے فرزند پر ترس نہ کھاوے[a]؟ ھاں،
وے شاید بھول جاویں، پر میں تجھے نہ
بھولونگا[b]. ۱۶ دیکھہ، میں نے تیري تصویر
اپني ھتھیلیوں پر کھودي ھی[c]، اور تیري
شہر پناہ ھمیشہ تک میرے سامھنے ھی.
۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدي کرتے،

[n] زبور ۷۲: ۱۰، ۱۱ ۲۳ آیت
[o] دیکھو زبور ۶۹: ۱۳ ۲ قرن ۶: ۲
[p] یسع ۴۲: ۶
[q] یسع ۴۲: ۷ ذکر ۹: ۱۲
[r] مکاش ۷: ۱۶
[s] زبور ۱۲۱: ۶
[t] زبور ۲۳: ۲
[u] یسع ۴۰: ۴
[x] یسع ۴۳: ۵، ۶
[y] یسع ۴۴: ۲۳
[z] دیکھو یسع ۴۰: ۲۷
[a] دیکھو زبور ۱۰۳: ۱۳ ملا ۳: ۱۷ متي ۷: ۱۱
[b] روم ۱۱: ۲۹
[c] دیکھو خر ۱۳: ۹ غزل ۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور وے جو تجھے برباد اور اُجاڑ کرتے تھے
تیرے بیچ سے نکل جاتے[d].
۱۸ اپني آنکھیں اُوپر کر، اور چاروں
طرف نظر کر[e]؛ یے سب کے سب ملکر
اِکٹھے ھوتے ھیں، اور تجھہ پاس آتے ھیں.
خداوند کہتا ھی، اپني حیات کي قسم،
کہ تو اِن سبھوں کو زیور کے مانند پہن
لیگي[f]، اور اُنھیں اپنے پر دلہن کي مانند
باندھیگي. ۱۹ کہ تیرے خراب اور اُجاڑ
مکانوں اور برباد کیئے ھوئے ملک میں
اب بسنیوالوں کي کثرت سے گنجائش نہ
رھیگي[g]، اور وے جو تجھہ کو غارت کرتے تھے
دور دفع ھونگے. ۲۰ بلکہ تیرے وے لڑکے[h]،
جو تجھہ سے لے لیئے گئے تھے[i]، تیرے کانوں
میں پھر کہینگے، کہ جگہہ بسنے کے لیئے
تنگ ھی، ھمیں جگہہ دے، کہ ھم بسیں.
۲۱ تب تو اپنے دل میں کہیگي، کون
میرے لیئے اِن کا باپ ھوا؟ کہ میں تو
لاولد ھو گئي، اور اکیلي تھي؛ میں تو
خارج کي ھوئي، اور پردیس میں رھي؛
سو کس نے اِن کو پالا؟ دیکھہ، میں تو
اکیلي چھوڑي گئي: پھر یے کہاں تھے؟
۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، دیکھہ،
میں غیر قوموں پر اپنا ھاتھہ اُٹھاؤنگا[k]، اور
اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا؛ اور وے
تیرے بیٹوں کو اپني گودوں میں لیئے
آوینگے، اور تیري بیٹیوں کو اپنے کاندھوں
پر چڑھاکے پہنچائینگے. ۲۳ اور شاھان تیرے
پالنیوالے باپ ھونگے[l]، اور اُن کي بیگمات
تیري پالنیوالي مائیں؛ وے تیرے آگے اوندھے
منہہ زمین پر جھکینگے، اور تیرے پانوں
کي خاک چاٹینگے[m]؛ اور تو جانیگي، کہ
میں ھي خداوند ھوں؛ کیونکہ وے جو
میري راہ تکتے ھیں، پشیمان نہ ھونگے[n].
۲۴ کیا ھو سکتا ھی، کہ شکار زبردستوں
سے چھین لیا جاوے[o]، یا وہ جو زورآور سے
اسیر ھوا، چھڑایا جاوے؟ ۲۵ ھاں، خداوند
یوں فرماتا ھی، کہ زورآور کے اسیر بھي
لے لیئے جائینگے، اور مہیب کا شکار
چھڑا دیا جائیگا؛ کہ میں اُس سے، جو

[d] ۱۹ آیت
[e] یسع ۶۰: ۴
[f] اِمثہ ۱۷: ۶
[g] دیکھو یسع ۵۴: ۱، ۲ ذکر ۲: ۴ اور ۱۰: ۱۰
[h] یسع ۶۰: ۴
[i] متي ۳: ۹ روم ۱۱: ۱۱، ۱۲، وغیرہ
[k] یسع ۶۰: ۴ اور ۶۶: ۲۰
[l] زبور ۷۲: ۱۱ ۷ آیت یسع ۵۲: ۱۵ اور ۶۰: ۱۶
[m] زبور ۷۲: ۹ میکہ ۷: ۱۷
[n] زبور ۳۴: ۲۲ روم ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱
[o] متي ۱۲: ۲۹ لوقا ۱۱: ۲۱، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

تیرے ساتھ جھگڑتا ھی، جھگڑا کرونگا، اور
تیرے فرزندوں کو رھائي دونگا. ۲۶ اور
میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ھیں اُنھیں
کا گوشت کھلاؤنگا[p]؛ اور وے اا میٹھي
مي کے مانند اپنا ھي لھو پیکے بدمست
ھو جاوینگے[q]؛ اور سارا بشر جانیگا، کہ
میں خداوند تیرا بچانیوالا، میں یعقوب
کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ھوں[r].

[p] یسعیاہ ۹: ۲۰
اا یا، نئي مي.
[q] مکاشفہ ۱۴: ۲۰
اور ۱۶: ۶
[r] زبور ۱: ۱۶
یسعیاہ ۶۰: ۱۶

۵۰ باب

۱ مسیح اِس میں بیان کرتا کہ اُن یہودیوں کا برا حال جو خدا سے متروک ھوئے تھے، میرے کسي قصور سے نہیں ھوا، کہ اُن کو بچائے سکتا ھوں، ۵ کہ اُس کام پر ھر وقت مستعد رھتا ھی، ۷ اور اپنے باپ کي مدد پر نت توکل رکھتا. ۱۰ خدا ھي پر بھروسا رکھنا، اور لڑکہ آپ کا اپنے آوار، سب پر فرض کے طور سے جتایا جاتا.

۱ خداوند یوں فرماتا ھي، کہ تیري ما
کا طلاقنامہ، جسے لکھکے میں نے اُسے
چھوڑ دیا، کہاں ھي[a]؟ یا اپنے قرضخواھوں
میں سے کس کے ھاتھ میں میں نے تم
کو بیچا[b]؟ دیکھو، تم اپني شرارتوں کے
سبب بک گئے ھو[c]، اور تمھاري خطاؤں
کے باعث تمھاري ما کو طلاق دي گئي.
۲ کس لیئے ھوا، کہ جب میں آیا کوئي
آدمي نہ تھا؟ کیوں، جب میں نے پکارا
کوئي جواب دینیوالا نہ ھوا[d]؟ کیا میرا
ھاتھ ایسا کوتاہ ھو گیا ھی کہ چھڑا نہ
سکتا[e]؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟
دیکھو، میں اپني ایک جھڑکي سے[f] سمندر
کو سکھا دیتا ھوں[g]، اور نہروں کو صحرا کر
ڈالتا ھوں[h]، اُن میں کي مچھلیاں پاني
کے نہ ھونے سے بدبو ھو جاتیں اور پیاس
سے مرتي ھیں[i]. ۳ میں آسمانوں کو
تاریکي پہناتا ھوں[k]، اور اُن کي پوشش
ٹاٹ کر دیتا ھوں[l]. ۴ خداوند یہوواہ نے
مجھ کو شاگرد کي زبان بخشي[m]، تاکہ میں
جانوں کہ کیونکر اُس کي، جو تھکا ماندہ
ھی، کلام ھي سے کمک کروں[n]؛ وہ مجھے
ھر صبح جگاتا ھی، اور میرا کان اُبھارتا
ھی، کہ شاگردوں کي طرح سنوں. ۵ خداوند
یہوواہ میرے کان کھولتا ھی[o]، اور میں

[a] اِستثنا ۲۴: ۱
یرمیاہ ۳: ۸
ھوسیع ۲: ۲
[b] دیکھو ۲ سلاطین ۴: ۱
متي ۱۸: ۲۵
[c] یسعیاہ ۵۲: ۳
[d] امثال ۱: ۲۴
یسعیاہ ۶۵: ۱۲
اور ۶۶: ۴
یرمیاہ ۷: ۱۳
اور ۳۵: ۱۵
[e] گنتي ۱۱: ۲۳
یسعیاہ ۵۹: ۱
[f] زبور ۱۰۶: ۹
ناحوم ۱: ۴
[g] خروج ۱۴: ۲۱
[h] یشوع ۳: ۱۶
[i] خروج ۷: ۱۸، ۲۱
[k] خروج ۱۰: ۲۱
[l] مکاشفہ ۶: ۱۲
[m] خروج ۴: ۱۱
[n] متي ۱۱: ۲۸
[o] زبور ۴۰: ۶

باغي نہیں ھوں، اور نہ برگشتہ ھوتا[p].
۶ میں اپني پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا[q]، اور
اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے[r]: میں
اپنا منھ رسوائي اور تھوک سے نہیں چھپاتا.
۷ پر خداوند یہوواہ میري حمایت
کرتا، اور اِسلیئے میں شرمندہ نہ ھونگا،
اور اِسي لیئے میں نے چقماق کے پتھر
کے مانند اپنا منھ رکھ دیا[s]، اور مجھے
یقین ھی، کہ پشیمان نہ ھونگا. ۸ وہ
جو مجھے راستباز ٹھہراتا ھی نزدیک
ھی[t]؛ وہ کون ھی، جو مجھ سے جھگڑا
کریگا؟ آؤ، ھم آمنے سامنے کھڑے ھوویں:
کون ھي جو مجھ سے دعویٰ کرے؟ وہ مجھ
پاس آوے. ۹ دیکھو، خداوند یہوواہ میري
حمایت کرتا ھی: کون مجھے مجرم
ٹھہراوے؟ دیکھو، وے سب کپڑے کے مانند
پرانے ھو جاوینگے[u]؛ کیڑے اُنھیں کھاوینگے[x].
۱۰ تمھارے درمیان کون ھی جو
خداوند سے ڈرتا، اور اُس کے خادم کي
باتیں سنتا، اور اندھیرے میں چلتا[y]، اور
روشني نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر
اِعتماد رکھے، اور اپنے خدا پر تکیہ
کرے[z]. ۱۱ دیکھو، تم سب جو آگ
سلگاتے ھو، اور اپنے تئیں مشعلوں سے
گھیر لیتے ھو، چلو اپني ھي آگ کے
شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ،
جنھیں تم نے سلگایا. تم میرے ھاتھ سے یہي
پاؤگے[a]، کہ عذاب میں لیٹتے رھوگے[b].

[p] متي ۲۶: ۳۹
یوحنا ۱۴: ۳۱
فلپیوں ۲: ۸
عبرانیوں ۱۰: ۵، وغیرہ
[q] متي ۲۶: ۶۷
اور ۲۷: ۲۶
[r] یوحنا ۱۸: ۲۲
[s] نوحہ ۳: ۳۰
[t] حزقي ایل ۳: ۸، ۹
رومیوں ۸: ۳۲، ۳۳، ۳۴
[u] ایوب ۱۳: ۲۸
[x] زبور ۱۰۲: ۲۶
[y] یسعیاہ ۵۱: ۶
[z] یسعیاہ ۵۱: ۸
زبور ۲۳: ۴
[a] ۲ تواریخ ۲۰: ۲۰
زبور ۲۰: ۷
[b] یوحنا ۹: ۳۱
زبور ۱۱: ۴

۵۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا، کہ وے ابرہام کي طرح مسیح پر بھروسا رکھیں، ۳ اُس کے تسلي‌بخش وعدوں کے سبب، ۴ اور اُس کي نجات کے سبب جو راستي سے متعلق ھی، ۷ اور اِنسان کي ذلت کے لحاظ سے جو ناپائدار ھی. ۹ مسیح اپنے پاک بازو سے لوگوں کي حفاظت کرتا، کہ وے اِنسان سے نہ ڈریں، ۱۷ یروشلم کي مصیبتوں پر نوحہ کرتا، ۲۱ اور اُسے بچانے کا وعدہ کرتا.

میري سنو[a]، اے لوگو، تم جو صداقت
کي پیروي کرتے ھو[b]، اور خداوند کے جویاں
ھو: اُس چٹان پر، جس میں سے تم
کاٹے گئے ھو، اور اُس گڑھے کے سوراخ پر

[a] آیت ۷
[b] رومیوں ۱: ۳۰، ۳۱، ۳۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جہاں سے تم کھودے گئے ہو، نظر کرو.
۲ اپنے باپ ابرہام پر، اور سرہ پر، جو
تمہیں جني، نگاہ کرو[c]: کہ جب میں
نے اُسے بلایا[d]، وہ اکیلا تہا، پر اُسکو برکت
دي، اور اُسکو بہت بنایا[e]. ۳ کہ خداوند
صیہون کو تسلي دیگا[f]؛ وہ اُس کے سارے
ویران مکانوں کي دلداري کریگا؛ وہ اُس
کا بیابان عدن کے مانند، اور اُس کا صحرا
خداوند کا سا باغ بناویگا[g]: خوشي اور
خورمي اُسمیں پائي جائیگي، شکرگذاري
اور گانے کي آواز اُس میں ہوگي.
۴ میري سنو، ای میري اُمت؛ میري
طرف کان دھر، ای میري گروہ؛ کہ ایک
شریعت مجھ سے رائج ہوگي[h]، اور میں
اپنے شرع کو قوموں کي روشني کے لیئے
قائم کرونگا[i]. ۵ میري راستبازي نزدیک
ہی[k]، میري نجات چل نکلي ہی، اور
میرے بازو قوموں پر حکمراني کرینگے[l]؛
بحري مملکتیں میرا اِنتظار کرینگي[m]،
اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا[n]. ۶ اپني
آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھاؤ[o]، اور نیچے
زمین پر نگاہ کرو: کہ آسمان دھونویں کے
مانند غایب ہو جائینگے[p]، اور زمین
کپڑے کي طرح پراني ہوگي[q]، اور وے جو
اُس پر بستے ہیں اُسي طرح مر جائینگے؛
پر میري نجات ابد تک رہیگي، اور میري
صداقت موقوف نہ کي جائیگي.
۷ میري سنو[r]، ای تم سب، جو
صداقت‌شناس ہو، ای لوگو، جن کے دل
میں میري شریعت ہی[s]: اِنسان کي
ملامت سے مت ڈرو، اور اُنکي طعنہ‌زني
سے ہراسان نہ ہوؤ[t]. ۸ کیونکہ کیڑا اُن
کو کپڑے کي مانند کھائیگا[u]، اور کرم اُنہیں
پشمینے کي طرح کھا جائیگا؛ پر میري
صداقت ابد تک رہیگي، اور میري نجات
پشت در پشت.
۹ جاگ، جاگ[x]، توانائي پہن لے،
ای خداوند کے بازو[y]؛ جاگ، جیسا اگلے
زمانے میں[z]، اور سلف کي پشتوں میں:
کیا تو وہي نہیں، جس نے رہب[a] کو

[c] روم ۴ : ۱، ۱۶ عبر ۱۱ : ۱۱، ۱۲
[d] پید ۱۲ : ۱، ۲
[e] پید ۲۴ : ۱، ۳۵
[f] زبور ۱۰۲ : ۱۳ یسع ۴۰ : ۱ اور ۵۲ : ۹ ۱۲ آیت
[g] پید ۱۳ : ۱۰ یوایل ۲ : ۳
[h] یسع ۲ : ۳ اور ۴۲ : ۴
[i] یسع ۴۲ : ۶
[k] یسع ۴۶ : ۱۳ اور ۵۶ : ۱ روم ۱ : ۱۶، ۱۷
[l] زبور ۶۷ : ۴ اور ۹۸ : ۹
[m] یسع ۶۰ : ۹
[n] روم ۱ : ۱۶
[o] یسع ۴۰ : ۲۶
[p] زبور ۱۰۲ : ۲۶ متي ۲۴ : ۳۵ ۲ پطر ۳ : ۱۰، ۱۲
[q] یسع ۵۰ : ۹
[r] ۱ آیت
[s] زبور ۳۷ : ۳۱
[t] متي ۱۰ : ۲۸ اعم ۵ : ۴۱
[u] یسع ۵۰ : ۹
[x] زبور ۴۴ : ۲۳ یسع ۵۲ : ۱
[y] زبور ۹۳ : ۱ مکاش ۱۱ : ۱۷
[z] زبور ۴۴ : ۱
[a] زبور ۸۷ : ۴ اور ۸۹ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کاٹا[b]، اور اژدہے کو گھایل کیا[c]؟ ۱۰ کیا تو
وہي نہیں، جس نے سمندر کو، اور بڑے
گہراپوں کا پاني، سکھا ڈالا[d]، جس نے دریا
کي تہاہ کو رستہ بنا ڈالا، تا کہ وے جن کا
فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ ۱۱ سو وے جنہیں
خداوند نے خریدا ہی پھرینگے[e]، اور گاتے
ہوئے صیہون میں آوینگے، اور ابدي خوشي
اُنکے سر پر ہوگي؛ وے خوشي اور خورمي
حاصل کرینگے، اور غم اور الم بھاگ جائینگے.
۱۲ وہ، جو تمہیں تسلي دیتا ہی، میں
ہي ہوں[f]: تو کون ہی کہ اِنسان سے،
جو مر جاتا ہی[g]، اور بني آدم سے، جو
گھاس کے مانند ہو جاتا[h]، ڈرتا ہی؛
۱۳ اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا
ہی، جس نے آسمان پھیلائے[i]، اور زمین
کي بنیاد ڈالي؛ اور تو ہر روز ظالم کے
جوش و خروش سے، کہ گویا وہ ہلاک کرنے
کو طیار ہی، ڈرتا ہی؟ پر ظالم کا جوش
و خروش کہاں ہی[k]؟ ۱۴ جھکایا ہوا بندھوا
جلدي سے آزاد کیا جائیگا؛ وہ غار میں
نہ مریگا[l]، اور اُس کي روٹي کم نہ ہوگي.
۱۵ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو
سمندر کو تھما دیتا ہوں، جس وقت
اُس کي لہریں جوش ماریں؛ اُس کا نام
رب‌الافواج ہی. ۱۶ اور میں نے اپني
باتیں تیرے منہ میں ڈالیں[m]، اور تجھے
اپنے ہاتھ کے سائے تلے چھپا رکھا[n]، تاکہ افلاک
کو برپا کروں[o]، اور زمین کي بنیاد ڈالوں،
اور صیہون کو کہوں، کہ تو میري گروہ ہی.
۱۷ جاگ، جاگ[p]، اُٹھ کھڑي ہو،
ای یروسلم؛ تو نے تو خداوند کے ہاتھ سے
اُسکے غضب کا پیالہ پیا[q]، تو نے تھرتھراہٹ
کے جام کا تلچھٹ نوش کیا، اور نچوڑکے
پي لیا ہی[r]. ۱۸ اُن سارے بیٹوں کے درمیان،
جنہیں وہ جني، کوئي نہیں، جو اُس
کا رہنما ہو، اور اُن سب لڑکوں کے بیچ،
جنہیں اُس نے پالا، ایک نہیں، جو اُسکا
ہاتھ پکڑے. ۱۹ ایسے دو حادثے تجھ پر پڑے[s]؛
کون تیرے لیئے غم‌خوار ہو؟ ویراني اور
ہلاکت، اور مہنگي اور تلوار: کون کچھ کرے؟
میں خود تجھے تسلي دونگا[t]؟ ۲۰ تیرے

[b] ایوب ۲۶ : ۱۲
[c] زبور ۷۴ : ۱۳، ۱۴ یسع ۲۷ : ۱ حزق ۲۹ : ۳
[d] خر ۱۴ : ۲۱ یسع ۴۳ : ۱۶
[e] یسع ۳۵ : ۱۰
[f] ۳ آیت ۲ قرن ۱ : ۳
[g] زبور ۱۱۸ : ۶
[h] یسع ۴۰ : ۶ ۱ پطر ۱ : ۲۴
[i] ایوب ۹ : ۸ زبور ۱۰۴ : ۲ یسع ۴۰ : ۲۲ اور ۴۲ : ۵ اور ۴۴ : ۲۴
[k] ایوب ۲۰ : ۷
[l] ذکر ۹ : ۱۱
[m] اِستث ۱۸ : ۱۸ یسع ۵۹ : ۲۱
[n] یوح ۳ : ۳۴ یسع ۴۹ : ۲
[o] یسع ۶۵ : ۱۷ اور ۶۶ : ۲۲
[p] یسع ۵۲ : ۱
[q] ایوب ۲۱ : ۲۰ یرم ۲۵ : ۱۵، ۱۶
[r] دیکھو اِستث ۲۸ : ۲۸، ۳۴ زبور ۶۰ : ۳ اور ۷۵ : ۸ حزق ۲۳ : ۳۲، ۳۳، ۳۴ ذکر ۱۲ : ۲ مکاش ۱۴ : ۱۰
[s] یسع ۴۷ : ۹
[t] عمو ۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بیٹے غش کیا گئے ہیں، وے ہر ایک کوچے
کے سرے میں پڑے ہیں، جیسا ہرن
دام میں؛ وے خداوند کے غضب سے، اور
تیرے خدا کی گھڑکی سے بھرے ہوئے ہیں۔
۲۱ پس، اب تو جو آزردہ اور مست
ہی، پر مے سے نہیں، یہہ بات سن؛
۲۲ تیرا خداوند یہوواہ، اور تیرا خدا،
جو اپنے لوگوں کے لیئے حجت ثابت
کرتا ہی، یوں فرماتا ہی، کہ دیکھہ، میں
تھرتھراہٹ کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام
کا تلچھٹ تیرے ہاتھہ سے لے لونگا؛ تو اُسے
پھر کبھی نہ پیئیگی: ۲۳ اور میں اُسے
اُن کے ہاتھہ میں دونگا، جو تجھے دکھہ
دیتے، اور جو تجھہ سے کہتے تھے، کہ جھک
جا، تاکہ ہم گذر جائیں؛ اور تو نے اپنی
پیٹھہ کو زمین کی طرح رکھہ دیا، بلکہ سڑک
کی طرح راہگذروں کے لیئے۔

لوحہ ۲: ۱۱، ۱۲ — یا، کاوشتی — دیکھو ۱۷ آیت — نوحہ ۴: ۱۵ — یرہ ۵۰: ۳۴ — یرہ ۲۵: ۱۷، ۲۶، ۲۸ — ذکر ۱۲: ۲ — زبور ۶۶: ۱۱، ۱۲

۵۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کو نصیحت کرتا، کہ یہہ یقین رکھے کہ اُس ہی سے مفت بغیر روپے کے نجات مل سکتی؛ ۷ ہر کہ وے اُس نجات کی منادی کرنیوالوں کو قبول کریں، ۹ اور اُس کی کمال تاثیر کے سبب سے خوشی کریں، ۱۱ اور اپنے تئیں قید میں سے چھڑاویں، ۱۳ مسیح کی بادشاہت کی رونق ظاہر ہو جائیگی۔

جاگ، جاگ؛ ای صیہون، اپنی
شوکت پہن لے؛ ای یروسلم، مقدس شہر،
اپنا سجیلہ لباس اوڑھہ لے: کیونکہ آگے کو
کوئی نامختون یا ناپاک تجھہ میں کبھی
داخل نہ ہوگا۔ ۲ اپنے اُوپر سے گرد جھاڑ
دے؛ اُٹھہ، جلوس فرما، ای یروسلم؛ اپنے
گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک،
ای صیہون کی اسیر بیٹی۔ ۳ کہ خداوند
یوں فرماتا ہی، کہ جس حال کہ تم
مفت بیچے گئے ہو، سو تم بغیر روپے
کے آزاد کیئے جاؤگے۔ ۴ خداوند یہوواہ یوں
فرماتا ہی، کہ میرے لوگ اِبتدا میں مصر
کو اُتر گئے، کہ وہاں مسافر ہوکے رہیں،
اور اسوریوں نے بےسبب اُن پر ظلم کیا۔
۵ پس، اب خداوند یوں فرماتا ہی، اب
مجھہ کو یہاں کیا فائدہ، کہ میری گروہ
مفت اسیر کی گئی ہی؟ وے جو اُن پر

یسع ۵۱: ۱۷ — نحم ۱: ۱۵ — یسع ۴۸: ۲ — متی ۴: ۵ — مکاش ۲۱: ۲ — مکاش ۲۱: ۲۷ — یسع ۳۵: ۸ — اور ۶۰: ۲۱ — نحوم ۱: ۱۵ — دیکھو یسع ۳: ۲۶ — اور ۵۱: ۲۳ — ذکر ۲: ۷ — زبور ۴۴: ۱۲ — یسع ۴۵: ۱۳ — یرہ ۱۵: ۱۳ — پید ۴۶: ۶ — اعم ۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

حکمرانی کرتے ہیں، ہائے ہائے کرتے ہیں،
خداوند فرماتا ہی، اور ہر روز نت میرے
نام کی تکفیر کی جاتی ہی۔ ۶ یقیناً
میرے لوگ میرا نام جانینگے؛ یقیناً وے
اُس دن سمجھینگے، کہ کہنیوالا میں ہی
ہوں؛ دیکھو، میں ہی ہوں۔
۷ پہاڑوں کے اُوپر کیا ہی خوشنما ہیں
اُس کے پانو، جو بشارتیں دیتا ہی، اور
سلامتی کی منادی کرتا ہی، اور خیروبرکت
کی خبر لاتا ہی، اور نجات کا اِشتہار
دیتا ہی؛ جو صیہون کو کہتا ہی، کہ تیرا
خدا سلطنت کرتا ہی۔ ۸ تیرے نگہبان
اپنی آواز بلند کرینگے: وے آوازیں ملاکے
گائینگے: کہ جب خداوند صیہون کو
بحال کریگا، تب وے روبرو ہوکے دیکھینگے۔
۹ خوشی سے للکارو، اور باہم نغمہ کرو،
ای یروسلم کے ویرانو: کیونکہ خداوند نے
اپنی قوم کو دلاسا دیا، اُس نے یروسلم کو
آزاد کیا۔ ۱۰ خداوند نے اپنا پاک بازو
ساری قوموں کی آنکھوں کے سامنے ننگا
کیا ہی، اور زمین سرتاسر ہمارے خدا کی
نجات کو دیکھیگی۔
۱۱ روانہ ہو، روانہ ہو، وہاں سے چلے
جاؤ، ناپاک چیز مت چھوؤ؛ اُن کے
درمیان سے نکل جاؤ؛ اور پاک ہوؤ، ارے
تم، جو خداوند کے ظروف اُٹھائے لیئے
جاتے ہو۔ ۱۲ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے،
اور نہ بھاگنیوالے کے طور پر چلوگے، کیونکہ
خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا، اور
اِسرائیل کا خدا تمہارا چنداول ہوگا۔
۱۳ دیکھو، میرا بندہ اِقبالمند ہوگا؛
وہ بالا اور ستودہ ہوگا، اور نہایت بلند
ہوگا۔ ۱۴ جس طرح بہتیرے تجھے
دیکھکے دنگ ہو گئے، کہ اُس کا چہرہ ہر
ایک بشر سے زیادہ، اور اُس کی ہیئت بنی
آدم سے زیادہ بگڑ گئی؛ ۱۵ اُسیطرح وہ
بہت سی قوموں پر چھڑکیگا، اور بادشاہ
اُس کے آگے اپنا منہہ بند کرینگے؛ کیونکہ
وے وہ کچھہ دیکھینگے، جو اُن سے کہا نہ
کیا تھا، اور جو کچھہ اُنہوں نے نہ سنا تھا،
وے دریافت کرینگے۔

حزق ۳۶: ۲۰، ۲۳ — روم ۲: ۲۴ — نحوم ۱: ۱۵ — روم ۱۰: ۱۵ — زبور ۹۳: ۱ — اور ۹۶: ۱۰ — اور ۹۷: ۱ — یسع ۵۱: ۳ — یسع ۴۰: ۲ — زبور ۹۸: ۳ — لوقا ۳: ۶ — یسع ۴۸: ۲۰ — یرہ ۵۰: ۸ — ذکر ۲: ۶، ۷ — ۲ قرن ۶: ۱۷ — مکاش ۱۸: ۴ — احبار ۲۲: ۲ — دیکھو خر ۱۴: ۱۹ — یسع ۴۲: ۱ — یرہ ۲۳: ۵ — فلپ ۲: ۹ — زبور ۲۲: ۶ — یسع ۵۳: ۲ — حزق ۳۶: ۲۵ — اعم ۲: ۳۳ — یسع ۴۹: ۷ — یسع ۵۵: ۵ — روم ۱۵: ۲۱ — اور ۱۶: ۲۵، ۲۶ — افس ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں پر اُن کي بےایماني کے
سبب شکایت کرتا. مسیح کي ذلت اور اُس کے دکھوں کا
ذکر کرتا، کہ جو لوگ اِس باعث اُس سے بیزار ہووین،
۴ سو جب اُس کے دکھوں کے حاصل پر، ۱۰ اور
اُسے مشہور کرنے کے نیک انجام پر غور کریں،
خاطرجمع ہو جاویں.

ہمارے پیغام پر کون اِعتقاد لایا[a]؟
اور خداوند کا ھاتھ کس پر ظاہر ہوا[b]؟
۲ وہ اُسکے آگے کونپل کي طرح پھوٹ نکلا
ھی[c]، اور اُس جڑکي مانند جو خشک
زمین سے پنپتي ہو؛ اُس کے ڈیل ڈول
کي کچھ خوبي نہ تھي، اور نہ کچھ رونق
کہ ہم اُس پر نگاہ کریں، اور کوئي نمایش
بھي نہیں، کہ ہم اُس کے مشتاق ہوویں[d].
۳ وہ آدمیوں میں بےنہایت ذلیل اور
حقیر تھا[e]؛ وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا
ہوا[f]؛ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے؛
اُس کي تحقیر کي گئي، اور ہم نے اُس
کي کچھ قدر نہ جاني[g].
۴ یقیناً اُس نے ہماري مشقتیں اُٹھا
لیں، اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اُوپر
چڑھایا[h]؛ پر ہم نے اُس کا یہہ حال سمجھا
کہ وہ خدا کا مارا، کوٹا اور ستایا ہوا ھی.
۵ پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل
کیا گیا، اور ہماري بدکاریوں کے باعث
کچلا گیا[i]؛ ہماري ھي سلامتي کے لیئے
اُسپر سیاست ہوئي، تاکہ اُسکے مار کھانے
سے ہم چنگے ہوں[k]. ۶ ہم سب بھیڑوں
کے مانند بھٹک گئے[l]؛ ہم میں سے ہرایک
اپني راہ کو پھرا؛ پر خداوند نے ہم سبھوں
کي بدکاري اُس پر لادي. ۷ وہ تو نہایت
ستایا گیا، اور غمزدہ ہوا، تو بھي اُسنے اپنا
منہہ نہ کھولا[m]؛ وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے
لے جاتے، اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں
کے آگے بےزبان ھی، اُسي طرح اُسنے اپنا
منہہ نہ کھولا[n]. ۸ اِیذا دیکے اور اُس پر حکم
کرکے، وے اُسے لے گئے: پر کون اُس کے
زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کي
زمین سے کاٹ ڈالا گیا[o]؛ میري گروہ کے
گناہوں کے سبب اُسپر مار پڑي. ۹ اُس
کي قبر بھي شریروں کے درمیان ٹھہرائي
گئي تھي، پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں

[a] یوحنا ۱۲: ۳۸
روم ۱۰: ۱۶
[b] یسعیاہ ۵۱: ۹
روم ۱: ۱۶
۱ قرنتی ۱: ۱۸
[c] یسعیاہ ۱۱: ۱
[d] یسعیاہ ۵۲: ۱۴
مرقس ۹: ۱۲
[e] زبور ۲۲: ۶
یسعیاہ ۴۹: ۷
[f] عبر ۴: ۱۵
[g] یوحنا ۱: ۱۰، ۱۱
[h] متي ۸: ۱۷
عبر ۹: ۲۸
۱ پطرس ۲: ۲۴
[i] روم ۴: ۲۵
۱ قرنتی ۱۵: ۳
۱ پطرس ۳: ۱۸
[k] ۱ پطرس ۲: ۲۴
[l] زبور ۱۱۹: ۱۷۶
۱ پطرس ۲: ۲۵
[m] متي ۲۶: ۶۳
اور ۲۷: ۱۲، ۱۴
مرقس ۱۴: ۶۱
اور ۱۵: ۵
۱ پطرس ۲: ۲۳
[n] اعمال ۸: ۳۲
[o] دانیال ۹: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے ساتھہ وہ ہوا[p]؛ کیونکہ اُس نے کسي
طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُس کے منہہ میں
ہرگز چھل نہ تھا[q]:
۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا، کہ اُسے
کچلے؛ اُس نے اُسے غمگین کیا: جب
اُسکي جان گناہ کے لیئے گذراني جاوے[r]،
تو وہ اپني نسل کو دیکھیگا، اور اُس کي
عمر دراز ہوگي[s]، اور خداکي مرضي اُس
کے ھاتھہ کے وسیلے بر آویگي[t]؛ ۱۱ اپني
جان ھي کا دکھہ اُٹھاکے وہ اُسے دیکھیگا، اور
سیر ہوگا؛ اپني ھي پہچان سے[u] میرا صادق[x]
بندہ[y] بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا[z]، کیونکہ
وہ اُن کي بدکاریاں اپنے اُوپر اُٹھا لیگا[a].
۱۲ اِس لیئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھہ
ایک حصہ دونگا[b]، اور وہ لوٹ کا مال
زوراوروں کے ساتھہ بانٹ لیگا[c]، کہ اُس نے
اپني جان موت کے لیئے اُنڈیل دي،
اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا[d]،
اور اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لیئے، اور
گنہگاروں کي شفاعت کي[e].

۵۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي غیر قوموں کي تسلي کے لیئے آگے
سے خبر دیتا کہ اُن کي کلیسیا نہایت فراوان ہوگي،
۴ پھر کہ اُن کي کامل سلامتي، ۶ اور مصیبتوں میں سے
چھٹي رہائي ہوگي، ۱۱ کہ اُن کے ایمان کي عمارت
خوبصورت اُٹھیگي، ۱۵ اور اُن کي حفاظت یہاں تک ہوگي
کہ کسي بلا میں گرفتار نہ ہوں.

ارے، ای بانجھ، تو جو نہیں جنتي
تھي، خوشي سے للکار؛ تو جو حاملہ نہ ہوتي
تھي وجد کرکے گا[a]، اور خوشي سے چِلّا؛
کیونکہ خداوند فرماتا ھی، کہ بےکس
چھوڑي ہوئي کي اولاد خصم والي کي اولاد سے
زیادہ ہیں[b]. ۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا
دے[c]، ھاں، اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا؛
دریغ مت کر؛ اپني ڈوریاں لنبي، اور اپني
میخیں مضبوط کر. ۳ اِس لیئے کہ تو
دھني اور بائیں طرف بڑھیگي، اور تیري
نسل قوموں کي وارث ہوگي[d]، اور اُجاڑ
شہروں کو بساویگي. ۴ مت ڈر، کہ تو
پھر پشیمان نہ ہوگي؛ تو مت گھبرا، کہ
تو پھر رسوا نہ ہوگي؛ کہ تو اپني جواني
کي ننگ بھول جائیگي، اور اپني بیوگي

[p] متي ۲۷: ۵۷، ۵۸، ۶۰
[q] ۱ پطرس ۲: ۲۲
۱ یوحنا ۳: ۵
[r] ۲ قرنتی ۵: ۲۱
۱ پطرس ۲: ۲۴
[s] روم ۶: ۹
[t] افسی ۱: ۵، ۹
۲ تسلنیکی ۱: ۱۱
[u] یوحنا ۱۷: ۳
۲ پطرس ۱: ۳
[x] ۱ یوحنا ۲: ۱
[y] یسعیاہ ۴۲: ۱
اور ۴۱: ۳
[z] روم ۵: ۱۸، ۱۹
[a] ۴، ۵ آیتیں
[b] زبور ۲: ۸
فلپی ۲: ۹
[c] قلسی ۲: ۱۵
[d] مرقس ۱۵: ۲۸
لوقا ۲۲: ۳۷
[e] لوقا ۲۳: ۳۴
روم ۸: ۳۴
عبر ۷: ۲۵
اور ۹: ۲۴
۱ یوحنا ۲: ۱

[a] صفنیاہ ۳: ۱۴
گلتی ۴: ۲۷
[b] ۱ سموئیل ۲: ۵
[c] یسعیاہ ۴۹: ۱۹، ۲۰
[d] یسعیاہ ۵۲: ۵
اور ۶۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا عار پھر یاد نہ کریگی۔ ۵ کیونکہ تیرا
خالق تیرا شوہر ہی[e]، اُسکا نام ربّ الافواج
ہی، اور تیرا نجات دینیوالا اِسرائیل کا
قدوس ہی[f]؛ وہ ساری زمین کا خدا
کہلائیگا[g]۔ ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا ہی،
کہ خداوند نے تجھے، جو طلاق کی ہوئی
اور دل آزردہ عورت سی ہی[h]، اور جوانی
میں کی ایک جورو کے مانند جو رد کی
گئی ہو، پھر بولایا ہی۔ ۷ میں نے ایک
دم کے لیئے تجھے چھوڑ دیا[i]؛ لیکن اب
میں بہت سی مہربانیوں کے ساتھ تجھے
سمیٹ لونگا۔ ۸ قہر کی شدت کے حال
میں میں نے اپنا منہہ تجھ سے ایک لحظہ
چھپایا؛ پر اب میں ابدی عنایت سے
تجھ پر رحم کرونگا[k]، خداوند، تیرا بچانیوالا،
یوں فرماتا ہی۔ ۹ کہ میرے آگے یہہ نوح
کے پانی کا سا معاملہ ہی؛ کہ جس طرح
میں نے قسم کھائی تھی، کہ پھر زمین پر
نوح کا سا طوفان کبھی نہ آویگا، اُسی
طرح اب میں نے قسم کھائی، کہ میں تجھ
سے پھر کبھی آزردہ نہ ہوونگا، اور تجھ کو
نہ گھڑکونگا[l]۔ ۱۰ پہاڑ تو جاتے رہیں، اور
کوہ ہل جائیں[m]، پر میری مہربانی، جو
تجھ پر ہی، کبھی غائب نہ ہوگی، اور
میری صلح کا عہد جنبش نہ کریگا[n]،
خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا ہی، یوں
فرماتا ہی۔

۱۱ اَی تو، جو آزردہ خاطر ہی، اور
آندھی کی اُچھالی ہوئی ہی، اور تسلی
سے محروم ہی، دیکھ، کہ میں تیرے
پتھروں کو سرمے میں لگاؤنگا، اور تیری
بنیاد نیلموں سے ڈالونگا[o]۔ ۱۲ میں تیرے
فصیلوں کو لعلوں سے، اور تیرے پھاٹکوں
کو چمکتے ہوئے جواہر سے، اور تیری ساری
احاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا۔
۱۳ اور تیرے سب فرزند بھی خداوند
سے تعلیم پاوینگے[p]، اور تیرے فرزندوں کی
سلامتی کامل ہوگی[q]۔ ۱۴ تو راستبازی
سے پائدار ہو جائیگی؛ تو ظلم سے دور

e یرم ۳ : ۱۴ / لوقا ۱ : ۳۲ f ذکر ۱۴ : ۹ / روم ۳ : ۲۹ h یسع ۶۲ : ۴ i زبور ۳۰ : ۵ / یسع ۲۶ : ۲۰ / اور ۶۰ : ۱۰ / ۲ کرن ۴ : ۱۷ k یسع ۵۵ : ۳ / یرم ۳۱ : ۳ l پید ۸ : ۲۱ / اور ۹ : ۱۱ / یسع ۵۵ : ۱۱ / دیکھو یرم ۳۱ : ۳۵، ۳۶ m زبور ۴۶ : ۲ / یسع ۵۱ : ۶ / متی ۵ : ۱۸ n زبور ۸۹ : ۳۳، ۳۴ o مکاشفہ ۲۱ : ۱۸ وغیرہ p یسع ۱۱ : ۹ / یرم ۳۱ : ۳۴ / یوحنا ۶ : ۴۵ / ۱ کرن ۲ : ۱۰ / ۱ تسا ۴ : ۹ / ۱ یوحنا ۲ : ۲۰ q زبور ۱۱۹ : ۱۶۵

رہیگی، کہ تو نہ ڈریگی؛ اور گھبراہٹ سے،
کہ وہ تیرے قریب نہ آویگی۔ ۱۵ ممکن
ہی، کہ وے کبھی اِکٹھے آویں، پر میرے
حکم سے نہیں؛ جو کوئی تیرے برخلاف
جمع ہوں، اپنوں کو چھوڑ کے تیری طرف
آوینگے۔ ۱۶ دیکھ، میں نے لوہار کو پیدا
کیا، جو کوئلے آگ میں ڈالتے پھونکتا
ہی، اور اپنے کام کے لیئے ہتھیار نکالتا
ہی؛ اور غارتگر کو خراب کرنے کے لیئے
بھی پیدا کرتا۔

۱۷ کوئی ہتھیار، جو تیرے برخلاف
بنایا گیا، کام نہ آویگا؛ اور جو زبان
عدالت میں تجھ پر چلیگی، تو اُسے
مجرم کریگی۔ یہہ خداوند کے بندوں
کی میراث ہی؛ اور اُن کی راستبازی
مجھ سے ہی، خداوند فرماتا ہی[r]۔

۵۵ باب

اِس باب میں، کہ مسیح خدا کے وعدے سنا کے سب کو بلاتا ہی
کرتا کہ وے ایمان لاویں، ۲ اور توبہ کریں، ۳ اُن کی
کیسی کامیابی اور سعادتمندی ہوگی جو ایمان لا ویگے ہوں۔

اَرے، اَی سب پیاسو، پانی پاس آؤ[a]،
اور وہ بھی جس کے پاس نقدی نہ ہو؛
آؤ، مول لو[b]، اور کھاؤ؛ آؤ، مے اور
دودھ بے روپا اور بے قیمت خریدو۔
۲ تم کس لیئے اپنی چاندی کو اُس
چیز کے لیئے جو روٹی نہیں، الخرچ کرتے
ہو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو سودہ
نہیں کرتی، مشقت کھینچتے ہو؟ تم
میری سنو، اور وہ جو اچھی ہی کھاؤ،
اور تمہارا جی چربی سے لذت اٹھاوے۔
۳ کان جھکاؤ، اور مجھ پاس آؤ؛ سنو،
تا کہ تمہاری جان زندہ رہے؛ میں تم
سے ابدی عہد باندھونگا[d]، اور داؤد کی
سچی نعمتیں تمہیں دونگا[e]۔ ۴ دیکھو،
میں نے اُسے قوموں کے لیئے گواہ مقرر
کیا[f]، بلکہ لوگوں کا ایک پیشوا اور فرمانروا[g]۔
۵ دیکھ، تو ایک گروہ، جسے تو نہیں
جانتا تھا، بلاویگا[h]، اور وے گروہیں، جو
تجھے نہیں پہچانتی تھیں[i]، خداوند
تیرے خدا، اور اِسرائیل کے قدوس کے

r یسع ۴۵ : ۲۴، ۲۵ a یوحنا ۴ : ۱۴ / اور ۷ : ۳۷ / مکاشفہ ۲۱ : ۶ / اور ۲۲ : ۱۷ b متی ۱۳ : ۴۴، ۴۶ / مکاشفہ ۳ : ۱۸ c عبرانی میں تولنا ہو c متی ۱۱ : ۲۸ d یسع ۶۱ : ۸ / اور ۶۱ : ۸ / یرم ۳۲ : ۴۰ e یسع ۲ : ۸ وغیرہ / زبور ۸۹ : ۲۸ / اعمال ۱۳ : ۳۴ f یوحنا ۱۸ : ۳۷ / مکاشفہ ۱ : ۵ g یرم ۳۰ : ۹ / حزقی ۳۴ : ۲۳ / دان ۹ : ۲۵ / ہوسیع ۳ : ۵ h یسع ۵۲ : ۱۵ / افس ۲ : ۱۱، ۱۲ i یسع ۶۰ : ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

لیئے جس نے تجھے جلال بخشا[k]،
تیرے پاس دوڑتي آوینگي.
٦ جب تک کہ خداوند مل سکتا
هی، تم اُسے ڈھونڈھو[l]؛ جب تک کہ
وہ نزدیک هی، تم اُسے پکارو؛ ۷ وہ جو
شریر هی، اپني راہ کو ترک کرے[m]، اور
بدکردار اپنے خیالوں کو[n]، اور خداوند کي
طرف پھرے، کہ وہ اُس پر رحمت کریگا[o]،
اور ہمارے خدا کي طرف، کہ وہ کثرت
سے معاف کریگا.
٨ کہ خداوند کہتا هی، میرے خیال
تمہارے سے خیال نہیں، اور نہ تمہاري
راہیں میري راہیں هیں[p]. ٩ کیونکہ
جس قدر آسمان زمین سے اُونچے هیں[q]،
اُسي قدر میري راہیں تمہاري راہوں سے،
اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے.
١٠ کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش
ہوتي اور برف پڑتا هی[r]، اور پھر وے وہاں
نہیں جاتے، بلکہ زمین کو بھگوتے هیں،
اور اُس کي شادابي اور روئیدگي کے
باعث ہوتے، تا بونیوالے کو بیج، اور
کھانیوالے کو روٹي دیوے: ١١ اُسي طرح
میرا کلام، جو میرے منہہ سے نکلتا هی،
ہوگا[s]: وہ مجھہ پاس بےانجام نہ پھریگا،
بلکہ جو کچھہ میري خواهش ہوگي، وہ
اُسے پورا کریگا، اور اُس کام میں، جس
کے لیئے میں نے اُسے بھیجا، موثر ہوگا.
١٢ کیونکہ تم خوشي سے نکلوگے، اور
سلامتي کے ساتھہ روانہ کیئے جاؤگے[t]؛ پہاڑ
اور کوہ تمہارے آگے پھولکے گائینگے[u]، اور
میدان کے سارے درخت تال دینگے[x].
١٣ کانٹوں[y] کي جگہہ سرو نکلیگا، اور سدا
گلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے[z]؛
اور یہہ خداوند کے نام کے لیئے ہوگا، ایک
ابدي نشان، جو کبھي کاٹ ڈالا نہ
جائیگا[a].

[k] یسع ٦٠: ٩
[l] اعم ٣: ١٣
[l] زبور ٣٢: ٦
متي ٥: ٢٥
اور ٢٥: ١١
یوح ٧: ٣٤
اور ٨: ٢١
[l] ٢ قرنٖ ٦: ١، ٢
عبر ٣: ١٣
[m] یسع ١: ١٦
[n] ذکر ٨: ١٧
[o] زبور ١٣٠: ٧
یرم ٣: ١٢
[p] ٢ سم ٧: ١٩
[q] زبور ١٠٣: ١١
[r] اِست ٣٢: ٢
[s] یسع ٥٤: ٩
[t] یسع ٣٥: ١٠
اور ٦٥: ١٣، ١٤
[u] زبور ٩٦: ١٢
اور ٩٨: ٨
[x] یسع ١٤: ٨
اور ٣٥: ١، ٢
اور ٤٢: ١١
[y] ١ تواریخ ١٦: ٣٣
[y] میکہ ٧: ٤
[z] یسع ٤١: ١٩
[a] یرم ١٣: ١١

٥٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے
دینداري میں ترقي کریں. ٣ وہ خدا کا ارادہ اُن پر ظاهر
کرتا کہ بغیر طرفداري کے هرایک خداترس اُس کو منظور
هووے. ٩ وہ اندھے نگہبانوں کو ملامت کرتا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند یوں فرماتا هی، کہ تم عدل
کو حفظ کرو، اور راستبازي کو عمل میں
لاؤ؛ کیونکہ میري نجات آنے پر هی[a]،
اور میري راستبازي آشکار ہونے پر.
٢ مبارک وہ اِنسان، جو یہہ کرتا هی،
اور وہ آدمزاد، جو اِسے پکڑے رہتا؛ جو
سبت کو مانتا، اور اُسے ناپاک نہیں
کرتا[b]، اور اپنا هاتھہ ساري بدکاري سے
باز رکھتا هی.
٣ اور بیگانہ آدمي جو خداوند سے
مل گیا، هرگز نہ کہے، کہ خداوند نے
مجھہ کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کر دیا؛
اور خوجہ نہ کہے، کہ دیکھو، میں ایک
سوکھا درخت ہوں[c]. ٤ کیونکہ خداوند
یوں کہتا هی، کہ وے خوجے، جو میرے
سبتوں کو مانتے هیں، اور اُن کاموں کو،
جو مجھے پسند آتے، اِختیار کرتے هیں،
اور میرے عہد پکڑے رہتے هیں، ٥ میں
اُنہیں کو اپنے گھر میں اور اپني چاردیواري
کے بیچ[d] یادگاري کا ایک نشان، اور ایک
نام، جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بہتر
هی، بخشونگا[e]؛ میں هر ایک کو ایک ابدي
نام دونگا، جو مٹایا نہ جائیگا. ٦ اور بیگانے
کي اولاد بھي جنھوں نے اپنے تئیں خداوند
سے پیوستہ کیا هی، کہ اُسکي بندگي کریں،
اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں، اور اُس
کے بندے هوویں، وے سب، جو سبت
کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نہ کریں، اور
میرے عہد کو لیئے رهیں، ۷ میں اُن
کو بھي اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤنگا، اور
اپني عبادتگاہ میں اُنہیں شادمان
کرونگا[f]؛ اور اُن کي سوختني قربانیاں
اور اُن کے ذبایح میرے مذبح پر قبول
ہونگے[g]؛ کیونکہ میرا گھر ساري قوموں[h] کي
عبادتگاہ کہلائیگا[i]. ٨ خداوند یہوواہ،
جو اِسرائیل کے تتر بتر کیئے ہوؤں کا جمع
کرنیوالا هی، یوں فرماتا هی[k]، کہ میں اُن
کے سوا، جو اُسي کے ہوکے جمع ہوئے هیں،
اوروں کو بھي اُس پاس جمع کرونگا[l].

[a] یسع ٤٦: ١٣
متي ٣: ٢
اور ٤: ١٧
روم ١٣: ١١، ١٢
[b] یسع ٥٨: ١٣
[c] دیکھو اِست ٢٣: ١، ٢، ٣
اعم ٨: ٢٧
اور ١٠: ١، ٢، ٣٤
اور ١٧: ٤
اور ١٨: ٧
١ پطر ١: ١
[d] ١ تمط ٣: ١٥
[e] یوح ١: ١٢
١ یوح ٣: ١
[f] یسع ٢: ٢
١ پطر ١: ١، ٢
[g] روم ١٢: ١
عبر ١٣: ١٥
١ پطر ٢: ٥
[h] ملا ١: ١١
[i] متي ٢١: ١٣
مرق ١١: ١٧
لوقا ١٩: ٤٦
[k] زبور ١٤٧: ٢
یسع ١١: ١٢
[l] یوح ١٠: ١٦
افس ١: ١٠
اور ٢: ١٤، ١٥، ١٦

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۹ ای دشتی حیوانو، تم سب کے
سب آؤ؛ کھا لو، ای جنگل کے سارے
درندو۔ ۱۰ اُسکے نگہبان اندھے ہیں؛
وے سب جاہل ہیں، وے سب گونگے
کتے ہیں، جو بھونک نہیں سکتے؛ وے
خواب دیکھنیوالے ہیں، جو پڑے رہتے
ہیں، اور اُونگھنا دوست رکھتے ہیں۔
۱۱ اور وے مربھوکھے کتے ہیں، جو کبھی
سیر نہیں ہوتے؛ وے چرواہے ہیں، جو
سمجھ نہیں رکھتے؛ وے سب پھرکے
اپنی اپنی راہ لیتے ہیں، ہر ایک اپنے اپنے
قطعہ پر سے اپنا اپنا نفع ڈھونڈھتا ہے۔ ۱۲ ہر
ایک کہتا ہے، تم آؤ، مے لاؤنگا، اور ہم
نشے کی ترکیب کو خوب پیئینگے، اور
کل بھی آج ہی کی طرح ہوگا، بلکہ
اُس سے بہت بہتر۔

ہو ۱۲ : ۹ — متی ۱۵ : ۱۴ اور ۲۳ : ۱۶ — فلپ ۳ : ۲ — میکہ ۳ : ۱۱ — حزقی ۳۴ : ۲، ۳ — زبور ۱۰ : ۶ — امثا ۲۳ : ۳۵ — یسعیاہ ۲۲ : ۱۳ — لوقا ۱۲ : ۱۹ — ۱ قرن ۱۵ : ۳۲

۵۷ باب

اس بیان میں کہ ۱ راستبازوں کی وفات آرام کے ساتھ ہوتی۔ ۳ خدا یہودیوں کو ملامت دیتا اس لئے کہ قحبہ کی طرح اُنھوں نے اور معبودوں کی پرستش کی تھی۔ ۱۳ تائبوں کو خوشخبریاں سناتا۔

۶۹۸ کے قریب

راستباز ہلاک ہوتا ہے، اور کوئی اِس
بات کو اپنی خاطر میں نہیں لاتا ہے؛
اور دیندار لوگ اُٹھا لیئے جاتے ہیں، اور
کوئی نہیں سوچتا، کہ راستباز اُٹھا لیا گیا،
کہ آنیوالی آفت سے بچے۔ ۲ وہ سلامتی
میں داخل ہوتا؛ وے اپنے بچھونوں پر چین
کرتے، جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے۔
۳ پر تم جو ہو سو نزدیک آؤ، ای
جادوگرنی کے بیٹو، ای زانی اور چھنال کے
بچو۔ ۴ تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے
ہو؟ کس پر اپنا منھ پسارتے ہو، اور
جیبھ نکالتے ہو؟ کیا تم باغی لڑکے، اور
دغاباز نسل نہیں ہو، ۵ جو بتوں کے
ساتھ ہر ایک ہرے درخت کے تلے اپنے
تئیں اُسکاتے ہو، اور طفلوں کو نشیبوں
اور چٹانوں کے کڑاڑوں کے تلے ذبح کرتے ہو؟
۶ وادی کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں؛
وے ہی تیرا حصہ ہیں؛ ہاں، تو نے
اُنھیں کے لیئے تپاون بہایا ہے، اور ہدیہ
چڑھایا ہے۔ کیا میں اِن کاموں سے تسلی پاؤں؟

زبور ۱۲ : ۱ — میکہ ۷ : ۲ — ۲ سلا ۲۲ : ۲۰ — دیکھو ۲ سلا ۲۲ : ۲۰ — ۲ یوحنا ۱۱ : ۱۴ — متی ۱۶ : ۴ — ۲ سلا ۱۶ : ۴ اور ۱۷ : ۱۰ — یرمیاہ ۲ : ۲۰ — احبا ۱۸ : ۲۱ — اور ۲۰ : ۲ — ۲ سلا ۱۶ : ۳ — اور ۱۷ : ۱۷ — یرمیاہ ۲ : ۳۴

کیا جاؤں؟ ۷ ایک اُونچے اور بلند
پہاڑ پر تو نے اپنا بچھونا رکھا ہے، اور
اُسی پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ گئی۔
۸ اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے
پیچھوارے اپنی یادگاری کی علامتیں نصب
کیں؛ اور تو نے مجھ سے جدا ہوکے اپنے
تئیں دوسرے پر اُگھاڑا ہے؛ ہاں، تو
چڑھی ہے، اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھی
بنایا، اور اُن کے ساتھ عہد کر لیا ہے؛
تو نے اُن کا بستر دوست رکھا ہے؛ تو
نے اُس جگہہ کو پسند کیا ہے۔ ۹ تو
روغن ملکے بادشاہ کے آگے سفر کر گئی
ہے، اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ہے،
اور اپنے ایلچی دور دور بھیجے ہیں،
بلکہ جہنم تک تو نے آپ کو پست کیا
ہے۔ ۱۰ تو اپنے سفر کی درازی سے
تھک گئی ہے؛ تو بھی تو نے نہیں کہا
ہے، کہ نااُمیدی کی بات ہے؛ تو
نے اپنے ہاتھ میں مضبوطی پائی، اِس
لیئے تو اُداس نہیں ہوئی۔
۱۱ اور تو کس سے ڈری، اور کس کا
خوف کیا، کہ تو جھوٹھ بولی، اور تو
نے مجھے یاد نہیں کیا، اور مجھے اپنی
خاطر میں نہ رکھا؛ کیا میں ایک مدت
سے خاموش نہیں رہا، تو بھی تو مجھ
سے نہ ڈری؟ ۱۲ میں تیری صداقت
کو، اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا، کہ
وے تجھے کچھ نفع نہ بخشینگے۔
۱۳ جس وقت تو فریاد کریگی، تیرے
بتوں کی جمعیت تجھے چھڑاوے؛ پر
ہوا اُن سبھوں کو اُڑا لے جائیگی؛ ایک
جھونکا اُنہیں لے جائیگا؛ لیکن وہ
جس کا توکل مجھ پر ہے، زمین کا
مالک ہوگا، اور میرے مقدس پہاڑ کو
میراث میں پاویگا۔ ۱۴ تب یہ بات
کہی جائیگی، ارے تم، راہ کو اُونچی کرو،
اُونچی کرو، خوب برابر کرو، میرے گروہ
کے راستے پر سے اُس چیز کو، جو ٹھوکر
کھلاتی ہے، اُٹھا لے جاؤ۔ ۱۵ کیونکہ وہ،
جو عالی اور بلند ہے، اور ابد الآباد

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

حزقی ۲۳ : ۴۱ — حزقی ۱۶ : ۱۶، ۲۵ — حزقی ۱۶ : ۲۶، ۲۸ اور ۲۳ : ۲، ۲۰ — یسعیاہ ۳۰ : ۶ — حزقی ۲۳ : ۱۶ اور ۲۳ : ۴۰ — ہوسیع ۷ : ۱۱ اور ۱۲ : ۱ — یرمیاہ ۲ : ۲۵ — یسعیاہ ۵۱ : ۱۲، ۱۳ — زبور ۵۰ : ۲۱ — یسعیاہ ۴۰ : ۳ اور ۶۲ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

سکونت کرتا هی، جس کا نام قدوس
هی[p]، یوں فرماتا هی، میں بلند اور
مقدس مکان میں رهتا هوں[q]، اور اُس
کے ساتهہ بهي جو شکسته دل اور فروتن
هی[r]؛ که عاجزوں کي روح کو جِلاؤں،
اور خاکساروں کے دل کو زنده کروں[s].
۱۶ کیونکه میں همیشه نه جهگڑونگا، اور
میں سدا غضبناک نه رهونگا[t]؛ که یوں
هي روح میرے حضور بیتاب هو جاتي،
اور جانیں جو میں نے بنائیں[u]. ۱۷ که
میں اُس کے لالچ کے گناه سے غضبناک
هوا[x]، سو میں نے اُسے مارا؛ میں نے
آپ کو چهپایا[y]، اور غصے هوا، اِس لیئے
که وه اُس راه پر، جو اُس کے دل نے
نکالي تهي، بهٹک کے گیا تها[z]. ۱۸ میں نے
اُس کي چالیں دیکهیں، اور میں هي
اُسے چنگا کرونگا[a]؛ میں اُس کا رهبر
هوؤنگا، اور اُس کو اور اُس کے غمخواروں
کو پهر دلاسا دونگا[b]. ۱۹ خداوند کهتا
هی، که میں لبوں کا پهل پیدا کرتا هوں[c]؛
سلامتي، سلامتي اُسکو، جو دور هی[d]، اور
اُسکو بهي جو نزدیک هی؛ اور میں هي اُسے
صحت دونگا. ۲۰ لیکن شریر جو هیں،
سمندر کے مانند هیں[e]، جو نت موج
مارتا، اور قرار پکڑ نهیں سکتا، جس کا پاني
کیچڑ اور چهلا اُچهالتا هی. ۲۱ میرا
خدا فرماتا هی، که شریروں کے لیئے
سلامتي نهیں[f].

[p] ایوب ۶ : ۱۰ لوقا ۱ : ۴۹
[q] زبور ۶۸ : ۴ ذکر ۲ : ۱۳
[r] زبور ۳۴ : ۱۸ اور ۵۱ : ۱۷ اور ۱۳۸ : ۶ یسع ۶۶ : ۲
[s] زبور ۱۴۷ : ۳ یسع ۶۱ : ۱
[t] زبور ۸۵ : ۵ اور ۱۰۳ : ۹ میکه ۷ : ۱۸
[u] گنـ ۱۶ : ۲۲ ایوب ۳۴ : ۱۴ عبر ۱۲ : ۹
[x] یرم ۶ : ۱۳
[y] یسع ۸ : ۱۷ اور ۴۵ : ۱۵
[z] یسع ۹ : ۱۳
[a] یرم ۳ : ۲۲
[b] یسع ۶۱ : ۲
[c] عبر ۱۳ : ۱۵
[d] اعم ۲ : ۳۹ افس ۲ : ۱۷
[e] ایوب ۱۵ : ۲۰، وغیره امث ۴ : ۱۶
[f] یسع ۴۸ : ۲۲

۵۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي حکم پاکے که لوگوں کو اُن کي ریاکاري کے سبب ملامت کرے، ۳ جهوٹهے روزے کا سچے روزے سے مقابله کرتا. ۸ وه خدا کے وعدوں کو اُن پر ظاهر کرتا، جو دینداري کے شرط پر پورے هونگے، ۱۳ اور اُنهیں بهي جو سبت کے ماننے پر موقوف هیں.

گلا پهاڑکے چِلاّ، دریغ نه کر، نرسنگے کي
مانند اپني آواز بلند کر، اور میرے لوگوں
پر اُن کي بغاوت کو، اور یعقوب کے گهرانے
پر اُن کي خطاؤں کو ظاهر کر. ۲ که وے
روز روز میرے طالب هیں، اور اُس گروه
کے مانند، جس نے صداقت کے کام کیئے،
اور اپنے خدا کي سنتوں کو ترک نه

کیا، میري راهوں کا بهید دریافت کرنے
چاهتے هیں؛ وے صداقت کي شریعتیں
مجهه سے طلب کرتے هیں؛ وے خدا کي
نزدیکي چاهتے هیں.
۳ وے کهتے هیں، هم نے کس لیئے
روزے رکهے[a]؟ تو تو دیکهتا نهیں؛ اور
هم نے کیوں اپني جان کو دکهه دیا هی[b]؟
تو اُس پر لحاظ نهیں رکهتا؟ دیکهو، تم
اپنے روزے کے دن کام میں مشغول رهتے
هو، اور سب طرح کي سخت محنت
لوگوں سے کراتے هو. ۴ دیکهو، تم اِس
مقصد سے روزه رکهتے هو که جهگڑا رگڑا
کرو، اور خباثت کے مکے مارو[c]: اِس طرح
کا روزه رکهنا، جس طرح آج کے دن
رکهتے هو، که اپني آواز بلند کرتے هو، سو
نه چاهیئے. ۵ کیا یهه وه روزه هی، جو
مجهکو پسند هی[d]؟ ایسا دن، که اُس میں
آدمي اپني جان کو دکهه دے[e]، اور اپنے
سر کو جهاؤ کي طرح جهکاوے، اور ٹاٹ
اور راکهه بچهاوے[f]؟ کیا تم یهه روزه، اور
ایسا دن، جو خداوند کا منظور نظر هو
کهوگے؟ ۶ کیا وه روزه، جو میں چاهتا هوں،
یهه نهیں، که ظلم کي زنجیریں توڑیں[g]،
اور جوئے کے بندهن کهولیں، اور مظلوموں
کو آزاد کریں، بلکه هر ایک جوئے کو توڑ
ڈالیں[h]؟ ۷ کیا یهه نهیں، که تو اپني
روٹي بهوکهوں کو کهلاوے[i]، اور مسکینوں کو،
جو آواره هیں، اپنے گهر میں لاوے، اور
جب کسي کو ننگا دیکهے، تو اُسے
پهناوے[k]، اور تو اپنے ‖ همجنس سے
روپوشي نه کرے[l]؟
۸ تب تیري روشني صبح کے مانند
پهوٹیگي[m]، اور تیري عافیت کي ترقي
جلد ظاهر هوگي؛ تیري راستبازي تیرے
آگے آگے چلیگي، اور خداوند کا جلال
تیرا چنداول هوگا[n]. ۹ تب تو پکاریگا،
اور خداوند جواب دیگا؛ تو چلائیگا، اور
وه بول اُٹهیگا، میں یهاں هوں، اگر تو
اُس جوئے کو، اور اُنگلیوں سے اِشاره کرنے

[a] ملا ۳ : ۱۴
[b] احب ۱۶ : ۲۹، ۳۱ اور ۲۳ : ۲۷
[c] ۱ سلا ۲۱ : ۹، ۱۲، ۱۳
[d] ذکر ۷ : ۵
[e] احب ۱۶ : ۲۹
[f] آستر ۴ : ۳ ایوب ۲ : ۸ دان ۹ : ۳ یوحه ۳ : ۶
[g] نحم ۵ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[h] یرم ۳۴ : ۹
[i] حزق ۱۸ : ۷، ۱۶ متي ۲۵ : ۳۵
[k] ایوب ۳۱ : ۱۹
‖ عبراني میں، اپنے بشر سے.
[l] بید ۲۹ : ۱۴ نحم ۵ : ۵
[m] ایوب ۱۱ : ۱۷
[n] خر ۱۴ : ۱۹ یسع ۵۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کو اور ہرزہ گوئی کو اپنے درمیان سے دور
کریگا: ۱۰ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکھے
کی طرف مائل کرے، اور تو آزردہ دل کو
سیر کرے، تو تیرا نور تاریکی میں طلوع
کریگا، اور تیری تیرگی دو پہر کی مانند
ہوگی: ۱۱ اور خداوند سدا تیری رہنمائی
کریگا، اور خشکسالی میں تیرا جی بھریگا،
اور تیری ہڈیوں کو برومند کریگا؛ سو تو
سیراب باغ کے مانند ہوگا، اور پانی کے
چشمے کے مانند جس کا پانی نہ گھٹے،
۱۲ اور وے، جو تیرے ہونگے، قدیم ویران
مکانوں کو تعمیر کرینگے، اور جو بنائیں
پشت در پشت اجڑ پڑیں، تو انہیں
پھر اٹھاویگا، اور تو رخنے کا بند کرنیوالا،
اور آبادی کے لیئے راہ کا درست کرنیوالا
کہلائیگا۔
۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پانو روک
رکھے، اور میرے مقدس دن میں اپنا کام
نہ کرے، اور سبت کو نفیس اور خداوند
کا مقدس اور معظم کہے، اور اسکو بڑا جانے،
کہ اپنے کاروبار نہ کرے، اور اپنے نفع کا کام
موقوف رکھے، اور بیفائدہ بات چیت
میں آپ نہ کاٹے: ۱۴ تب تو خداوند
میں مسرور ہوگا، اور میں تجھے دنیا
کے اونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا، اور
میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی
میراث سے کھلاؤنگا؛ کیونکہ خداوند ہی
کے منھہ سے یہہ ارشاد ہوا ہی۔

۵۹ باب

اس باب میں، کہ ۱ گناہ کیسی مہلک چیز ہی، ۳ یہودیوں کے کون کون گناہ تھے، ۹ آفتیں گناہ کے سبب سے آتیں، ۱۶ نجات خدا ہی کی طرف سے ہوتی، ۲۰ مسیح بچانیوالے کا عہد۔

دیکھو، خداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں،
کہ بچا نہ سکے، اور اس کا کان بھاری
نہیں، کہ سن نہ سکے؛ ۲ بلکہ تمہاری
بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان
جدائی کرتی ہیں، اور تمہارے گناہوں نے
اسے تم سے روپوش کیا، ایسا کہ وہ نہیں
سنتا۔ ۳ کیونکہ تمہارے ہاتھ لہو سے،
اور تمہاری انگلیاں بدکاری سے آلودہ ہیں؛
تمہارے لب جھوٹھہ بولتے، اور تمہاری زبان
شرارت کی باتیں بکتی ہی۔ ۴ کوئی انصاف
کی بات پیش نہیں کرتا، اور کوئی سچائی
سے حجت ثابت نہیں کرتا؛ وے بطالت
پر توکل کرتے ہیں، اور جھوٹھہ بولتے ہیں؛
انہیں زیان کا بہیت ہی، وے بدکاری
جنتے ہیں۔ ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے
ہیں، اور مکڑی کی طرح جالا بنتے ہیں؛
وہ جو ان کے انڈوں میں سے کچھہ کھائے،
مر جائیگا؛ اور وہ جو توڑا جائے، اس سے
افعی نکلیگا۔ ۶ ان کے جالے کی پوشاک
بن نہیں سکتی، وے اپنی بناوٹ سے
آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے؛ ان کے
عمل بدکاری کے عمل ہیں، اور ظلم کا
کام ان کے ہاتھوں میں ہی۔ ۷ ان کے
پانو بدی پر دوڑتے ہیں، اور وے ناحق
کی خونریزی پر تیز قدم ہوتے؛ ان کے
اندیشے بدکاری کے اندیشے ہیں؛ تباہی
اور خرابی ان کی راہوں میں ہیں۔
۸ وے سلامتی کا رستہ نہیں جانتے، اور
ان کی روشوں میں انصاف نہیں؛ وے
اپنے لیئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں؛ جو کوئی
اس میں جاتا، سلامتی کو نہ پہچانیگا۔
۹ اس لیئے راستی ہم سے دور ہی،
اور انصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا؛
ہم روشنی کی راہ تکتے ہیں، پر دیکھو،
تاریکی ہی، اور جگمگاہٹ کی، پر ہم
اندھیرے میں چلتے ہیں۔ ۱۰ ہم دیوار
کو اندھے کی طرح ٹٹولتے ہیں، ہاں،
یوں ٹٹولتے ہیں، کہ گویا ہماری آنکھیں
نہیں؛ ہم دو پہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں،
کہ گویا رات ہوتی ہی؛ ہم تندرستوں
کے درمیان گویا مردے ہیں۔ ۱۱ ہم ریچھوں
کے مانند غرّاتے ہیں، اور کبوتروں کی طرح
کڑھتے ہیں؛ ہم انصاف کی راہ تکتے
ہیں، پر وہ کہیں نہیں، اور نجات کے
منتظر ہیں، پر وہ ہم سے دور ہی۔
۱۲ کہ ہماری بغاوتیں تیرے آگے بہت

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

هيں، اور همارے گناہ ايک ايک هم پر
گواهي ديتے هيں؛ كيونكه هماري بغاوتيں
همارے ساتهہ هيں، اور هم اپني بدكاريوں
كو جانتے هيں؛ ١٣ كه هم نے بغاوت
كي هى، اور خداوند سے بےايماني كي،
اور اپنے خدا كي پيروي سے كنارے هو
گئے؛ هم ظلم اور سركشي كي باتيں بولتے
تهے، اور جهوٹهي باتيں دل ميں تصور
كركے بولتے تهے[h]. ١٤ عدالت تو هٹائي — [h] متي ١٢ : ٣٤
گئي، اور انصاف دور كهڑا هو رها؛ صداقت
بازار ميں گر پڑي، اور راستي داخل نهيں
هو سكتي. ١٥ هاں، راستي گم هو گئي،
اور وہ جو بدي سے بهاگتا هى، شكار هو
جاتا هى: خداوند نے يهہ ديكها، اور
اُس كي نظر ميں برا معلوم هوتا، كه
عدالت نهيں.
١٦ اور اُس نے ديكها، كه كوئي آدمي
نهيں[l]، اور تعجب كيا كه كوئي شفاعت — [l] حزق ٢٢ : ٣٠
كرنيوالا نهيں[m]: سو اُس هي كے بازو نے — [m] مرقۃ ٦ : ٦
اُسكے ليئے نجات حاصل كي[n]، اور اُسكي — [n] زبور ٩٨ : ١ يسعه ٦٣ : ٥
راستبازي هي نے اُسے سمبهالا. ١٧ هاں، اُس
نے راستبازي كو بكتر كے بدلے پهنا[o]، اور — [o] افس ٦ : ١٤، ١٧ ١ تسا ٥ : ٨
نجات كا خود اُس كے سر پر تها، اور اُس
نے لباس كي جگهہ انتقام كي پوشاک
پهني، اور غيرت كا جبا اوڑها. ١٨ جيسے
اُنكے اعمال هيں، ويسي اُن كو جزا ديگا؛
اپنے بيريوں پر قهر كريگا، اور اپنے
دشمنوں كو سزا ديگا[p]، هاں، بحري ممالک — [p] يسعه ٦٣ : ٦
كو پورا بدلا ديگا. ١٩ تب وے جو پچهم
ميں هيں، خداوند كے نام سے ڈرينگے، اور
جو پورب ميں هيں، اُسكے جلال سے ترساں
هونگے[q]. جب دشمن باڑھ كے مانند چڑھ — [q] زبور ١١٣ : ٣ ملا ١ : ١١
آويگا[r]، تو خداوند كي روح اُسكے مقابل — [r] مكاش ١٢ : ١٥
ايک نشان كهڑا كريگي.
٢٠ اور وہ بچانيوالا صيهون ميں آويگا[s]، — [s] روم ١١ : ٢٦
هاں، اُنهيں كے درميان جو يعقوب ميں
بدي سے باز آتے، خداوند فرماتا هى.
٢١ كيونكه ميں جو هوں سو اُن كے ساتهہ
ميرا عهد يهہ هى، خداوند فرماتا هى، كه
ميري روح جو تجهہ پر هى، اور ميري
باتيں، جو ميں نے تيرے منهہ ميں ڈالي
هيں، تيرے منهہ سے، اور تيري نسل كے
منهہ سے، اور تيري نسل كي نسل كے منهہ
سے، اب سے ليكے ابد تک، جاتي نه
رهينگي[t]؛ خداوند كا يهي ارشاد هى. — [t] عبر ٨ : ١٠ اور ١٠ : ١٦

٦٠ باب

اِس بيان ميں، كه ١ غير قوموں كے مريد هونے كے سبب سے
كليسئہ كي بڑي شوكت هوا چاهتي. ١٥ وہ تهوڑي مصيبت
سهنے كے بعد، بڑي بڑي نعمتيں حاصل كرتي.

اُٹهہ، روشن هو، كه تيري روشني آئي[a]، — [a] افس ٥ : ١٤
اور خداوند كے جلال نے تجهہ پر طلوع كيا
هى[b]. ٢ كه ديكهہ، تاريكي زمين پر چها — [b] ملا ٤ : ٢
جائيگي، اور تيرگي قوموں پر؛ ليكن
خداوند تجهہ پر طالع هوگا، اور اُسكا جلال
تجهہ پر نمود هوگا. ٣ اور قوميں تيري
روشني ميں، اور شاهان تيرے طلوع كي
تجلي ميں چلينگے[c]. ٤ اپني آنكهيں — [c] يسعه ٤٩ : ٦، ٢٣ مكاش ٢١ : ٢٤
اُٹهاكر چاروں طرف نگاہ كر[d]؛ وے سب — [d] يسعه ٤٩ : ١٨
كے سب اكٹهے هوتے هيں، وے تجهہ
پاس آتے هيں[e]؛ تيرے بيٹے دور سے — [e] يسعه ٤٩ : ٢٠، ٢١، ٢٢ اور ٦٦ : ١٢
آوينگے، اور تيري بيٹياں گود ميں اُٹهائي
جائينگي. ٥ تب تو ديكهيگي، اور
روشن هوگي؛ هاں، تيرا دل اُچهليگا، اور
كشادہ هوگا؛ كيونكه سمندر كي فراواني
تيري طرف پهريگي، اور قوموں كي دولت
تيرے پاس فراهم هوگي[f]. ٦ اُونٹنيں — [f] روم ١١ : ٢٥
كثرت سے آكے تجهے چهپا لينگے، مديان
اور عيفه[g] كے جوان اُونٹنيں؛ وے سب، — [g] پيد ٢٥ : ٤
جو سبا كے هيں؛ آوينگے[h]؛ وے سونا اور — [h] زبور ٧٢ : ١٠
لبان لاوينگے[i]؛ اور خداوند كي تعريفوں كي — [i] يسعه ٦١ : ٦ متي ٢ : ١١
بشارتيں سناوينگے. ٧ قيدار[k] كي ساري — [k] پيد ٢٥ : ١٣
بهيڑيں تيرے پاس جمع هونگي، نبيط كے
مينڈهے تيري خدمت ميں حاضر
هونگے؛ وے ميري منظوري كے واسطے
ميرے مذبح پر چڑهائے جائينگے، اور ميں
اپني شوكت كے گهر كو بزرگي دونگا[l]. — [l] حجي ٢ : ٧، ٩
٨ يے كون هيں، جو بدلي كي طرح اُڑتے
آتے هيں، اور كبوتروں كے مانند اپني كابک
كي طرف؟ ٩ يقيناً بحري ممالک ميري
راہ تكينگے[m]، اور ترسيس كے جهاز پهلے — [m] زبور ٧٢ : ١٠ يسعه ٤٢ : ٤ اور ٥١ : ٥
آوينگے، كه تيرے بيٹوں كو اُن كے روپے

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اور سونے سمیت دور سے خداوند تیرے
خدا، اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے
لیئے لاویں؛ کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی
دی ہی. ۱۰ اور اجنبیوں کے بیٹے تیری
دیواریں اُٹھاوینگے، اور اُن کے بادشاہ تیری
خدمتگذاری کرینگے؛ اگرچہ میں نے
اپنے قہر سے تجھے مارا، پر اپنی مہربانی
سے میں تجھ پر رحم کرونگا. ۱۱ اور
تیری پھاٹکیں نت کھلی رہینگی؛ وے
دن رات کبھی بند نہ ہووینگی، تا کہ
قوموں کی دولت کو تیرے پاس لاویں،
اور اُن کے بادشاہوں کو دھومدھام کے ساتھہ.
۱۲ کہ وہ قوم اور وہ مملکت، جو تیری
خدمتگذاری نکریگی، برباد ہو جاویگی؛
ہاں، وے قومیں ایک لخت ہلاک کی
جائینگی. ۱۳ لبنان کا جلال تجھ پاس
آویگا، سرو اور صنوبر اور دیودار، ایک
ساتھہ، تا کہ میں اپنے مقدس مکان کو
آراستہ کروں، اور اپنے پانوں کی کرسی
کو رونق بخشوں. ۱۴ اور تیرے غارتگروں
کے بیٹے بھی تیرے آگے نہرے ہوئے آوینگے؛
ہاں، وے سب، جنہوں نے تیری تحقیر
کی، تیرے پانوں پر پڑینگے؛ اور وے خداوند
کا شہر، اسرائیل کے قدوس کا صیہون، تیرا
نام رکھینگے. ۱۵ اُسکے بدلے کہ تو ترک کی
گئی، اور تجھہ سے نفرت ہوئی، ایسا کہ کسی
آدمی نے تیری طرف گذر بھی نہ کیا،
میں تجھے شرافت دائمی، اور پشت
درپشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا. ۱۶ تو
قوموں کا دودھ بھی چوس لیگی؛ ہاں،
بادشاہوں کی چھاتی چوسیگی، اور تو
جانیگی، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا،
اور میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا
ہوں. ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا،
اور لوہے کے بدلے روپا، اور لکڑی کے بدلے
پیتل، اور پتھروں کے بدلے لوہا؛ اور میں
تیرے حاکموں کو سلامتی، اور تیرے عاملوں
کو صداقت بناؤنگا. ۱۸ آگے کو کبھی تیری
سرزمین میں ظلم کی آواز سنی نہ
جائیگی، اور نہ کہ تیری سرحدوں میں
خرابی یا بربادی کی؛ تو اپنی دیواروں
کا نام نجات، اور اپنے دروازوں کا نام
ستودگی رکھیگی. ۱۹ آگے تیری روشنی دن
کو سورج سے، اور رات کو تیری چاندنی
چاند سے نہ ہوگی، بلکہ خداوند تیرا
ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا.
۲۰ تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا، اور
تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا، کیونکہ خداوند
تیرا ابدی نور ہوگا، اور تیرے ماتم کے دن
آخر ہو جاوینگے. ۲۱ اور تیرے لوگ
سب کے سب راستباز ہونگے؛ وے
ابد تک سرزمین کے وارث، اور میرے
لگائی ہوئی ڈالی، اور میرے ہاتھ کی
کاریگری ٹھہرینگے، تا کہ میری بزرگی
ظاہر ہووے. ۲۲ ایک چھوٹے سے ایک
ہزار ہونگے، اور ایک حقیر سے ایک قوی
گروہ ہوگی؛ میں خداوند اُس کے وقت
وقت میں یہہ سب کچھہ جلد کرونگا.

۶۱ باب

۱ مسیح کے عہدے کی بابت. ۴ اہل ایمان کی حالت،
۷ اور اُن برکتوں کی بابت جو اُن پر نازل ہونگی.

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہی؛
کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا، تا کہ
میں مصیبت زدوں کو خوشخبری دوں؛
اُسنے مجھے بھیجا ہی، کہ میں ٹوٹے دلوں
کو درست کروں؛ اور قیدیوں کے لیئے
چھوٹنے، اور بندھوؤں کے لیئے قید سے
نکلنے کی منادی کروں؛ ۲ کہ خداوند
کے سال مقبول کا، اور ہمارے خدا کے
انتقام کے روز کا اشتہار دوں، اور اُن
سب کو جو غمزدہ ہیں، تسلی بخشوں؛
۳ کہ صیہون کے غمزدوں کے لیئے ٹھکانا
کر دوں، کہ اُن کو راکھہ کے بدلے پگڑی،
اور نوحے کی جگہہ خوشی کا روغن،
اور اُداسی کے بدلے ستایش کی خلعت
بخشوں، تا کہ وے صداقت کے درخت،
اور خداوند کے لگائے ہوئے پودھے کہلاویں،
کہ اُس کا جلال ظاہر ہووے.
۴ تب وے پرانے اُجاڑ مکانوں کی
تعمیر کرینگے، اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کرینگے، اور اُن اُجاڑے هوئے شهروں کو پهر
بناوینگے[l]، جو پشت درپشت اُجاڑ پڑے
تهے. ۵ پردیسي آکهڑے هونگے[m]، اور تمهارے
گلوں کو چراوینگے، اور اجنبي کے بیٹے
تمهارے هلواهے اور تاکستان کے رکهوالے هونگے.
۶ پر تم خداوند کے کاهن کهلاؤگے ؛ وے
تمهیں همارے خدا کے خادم کهینگے[n]؛ تم
قوموں کا مال کهاؤگے، اور اُن کي دولت
تمهارے تصرف کے لیئے هوگي[o].
۷ تمهاري خجالت کے عیوض دونا
ملیگا[p]؛ وے اپني رسوائي کے بدلے اپنے
حصے سے خوش هووینگے: سو وے اپني
سرزمین میں دوچند کے مالک هونگے،
اور اُنهیں دائمي شادماني هوگي. ۸ کیونکه
میں خداوند اِنصاف کو عزیز جانتا هوں[q]،
اور غارتگري اور ظلم سے نفرت رکهتا
هوں: سو میں سچائي سے اُن کے کاموں
کا اجر دونگا، اور اُن کے ساته ایک ابدي
عهد باندهونگا[r]. ۹ اور اُن کي نسل قوموں
کے درمیان نامور هوگي، اور اُن کي اولاد
اُمتوں کے درمیان ؛ سب، جو اُنهیں
دیکهینگے، اِقرار کرینگے، که یهه وہ نسل
هي، جسے خداوند نے مبارک کیا هي[s].
۱۰ میں خداوند سے نپٹ شادمان هوؤنگا[t]،
میري جان میرے خدا میں مسرور هوگي؛
کیونکه اُس نے نجات کے کپڑے مجهے
پهنائے، اُس نے راستبازي کي خلعت سے
مجهے ملبس کیا[u]، جس طرح دلها
زینت کي چیزوں سے آپ کو سنوارتا
هي[x]، اور دلهن گهنا پهنکے اپنا بناؤ کرتي
هي. ۱۱ کیونکه جس طرح زمین
اپنے پهل جمواتي هي، اور جس طرح
باغ اُن چیزوں کو، جو اُس میں بوئي
گئي هیں، اُگاتا هي، اُسي طرح خداوند
یهوواہ صداقت[y] اور ستودگي کو ساري
قوموں کے حضور اُگاویگا[z].

۶۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي کي کمال آرزو هي که کلیسیا خدا
کے وعدوں کے وسیلے سب طرح کا قیام پکڑے. ۵ مسیحي
خادموں کا عهدہ (جس کي بابت نبي اُن کو نصیحت کرتا)

[l] یسع ۴۹ : ۸ اور ۵۸ : ۱۲ حزق ۳۶ : ۳۳، ـــ۳۶
[m] افس ۲ : ۱۲
[n] خر ۱۹ : ۶ یسع ۶۰ : ۱۷ اور ۶۶ : ۲۱ ۱ پطر ۲ : ۵، ۹ مکاش ۱ : ۶ اور ۵ : ۱۰
[o] یسع ۶۰ : ۵، ۱۱، ۱۶
[p] یسع ۴۰ : ۲ ذکر ۹ : ۱۲
[q] زبور ۱۱ : ۷
[r] یسع ۵۵ : ۳
[s] یسع ۶۵ : ۲۳
[t] حبق ۳ : ۱۸
[u] زبور ۱۳۲ : ۹، ۱۶
[x] یسع ۴۹ : ۱۸ مکاش ۲۱ : ۲
[y] زبور ۷۲ : ۳ اور ۸۵ : ۱۱
[z] یسع ۶۰ : ۱۸ اور ۶۲ : ۷

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اِس لیئے هي، که اِنجیل کي منادي کي جاوے، ۱۰ اور
اُس کے سننے کے لیئے لوگوں کے دل تیار کیئے جاویں.

صیهون کي خاطر میں چُپ نه
رهونگا، اور یروسلم کي خاطر میں دم نه
لونگا، جب تک که اُس کي راستبازي
نور کے مانند نه چمکے، اور اُس کي نجات
روشن چراغ کي طرح جلوہگر نه هو.
۲ تب قومیں تیري راستبازي، اور سارے
بادشاہ تیري شوکت دیکهینگے[a]؛ اور تو
ایک نئے نام سے کهلایا جائیگا، جو خداوند
کا منهه خود تجهے رکهه دیگا[b]. ۳ اور تو
خداوند کے هاته میں درخشان تاج هوگا،
اور اپنے خدا کي هتهیلي میں ایک شاهانه
افسر[c]. ۴ تو آگے کو متروکه[d] نه کهلائیگي[e]،
اور تیري سرزمین کا کبهي پهر خرابه[f] نام
نه هوگا، بلکه تو ||حفظیباہ کهلائیگي، اور
تیري سرزمین †بعولاہ ؛ کیونکه خداوند
تجهه سے خوش هي، اور تیري زمین
خاوندوالي هوگي.
۵ که جس طرح جوان مرد ایک
کنواري عورت کو بیاہ لاتا هي، اُسیطرح
وے جو تجهه کو تعمیر کرتے تجهے بیاہ لے
جائینگے ؛ اور جس طرح دلها دلهن پر
ریجهتا هي، اُسي طرح تیرا خدا تجهه پر
ریجهیگا[g]. ۶ اي یروسلم، میں نے تیري
دیواروں پر نگهبان بتهلائے هیں[h]، وے سارے
دن اور ساري رات کبهي چپ نه رهینگے؛
تم، جو خداوند کا ذکر کرتے هو، چپکے
نه رهو. ۷ اور جب تک وہ یروسلم کو
قائم نه کرلے، اور اُسے دنیا میں ستودہ
کراوے[i]، اُسے چین کرنے نه دو. ۸ خداوند
نے اپنے دهنے هاته، اور اپنے قوي بازو کي
قسم کهائي هي، که یقیناً میں آگے کو تیرا
غله تیرے دشمنوں کو نه دونگا، که کهائیں[k]،
اور اجنبي‌زادہ تیري مے، جس کے لیئے
تو نے محنت کهینچي آگے کو نه پیئینگے؛
۹ بلکه وے هي، جنهوں نے فصل کي هي،
اُسمیں سے کهائینگے، اور خداوند کي مدح
کرینگے؛ اور وے جو ذخیرہ میں لائے هیں،
اُسے میري مقدس بارگاهوں میں پیئینگے[l].

[a] یسع ۶۰ : ۳
[b] دیکهو ۳، ۱۲ آیتیں یسع ۶۵ : ۱۵
[c] ذکر ۹ : ۱۶
[d] یسع ۴۹ : ۱۴ اور ۵۴ : ۶، ۷
[e] هوس ۱ : ۱۰ ۱ پطر ۲ : ۱۰
[f] یسع ۵۴ : ۱
|| یعنے، میري خوشي اُس میں.
† یعنے، خاوند والي.
[g] یسع ۶۰ : ۱۶
[h] حزق ۳ : ۱۷ اور ۳۳ : ۷
[i] یسع ۶۱ : ۱۱ صفن ۳ : ۲۰
[k] اِستث ۲۸ : ۳۱، وغیرہ یرم ۵ : ۱۷
[l] دیکهو اِستث ۱۲ : ۱۲ اور ۱۴ : ۲۳، ۲۶ اور ۱۶ : ۱۱، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

۱۰ جاؤ گذر کرو، آستانوں پر سے گذرو،
لوگوں کے لیئے راہ درست کرو، راہ اُونچی
کرو، شاہ راہ اُونچی کرو، پتھر سرکادو، قوموں
کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کرو۔ ۱۱ دیکھو،
خداوند دنیا کی سرحدوں تک منادی کرتا
ھی، کہ صیہون کی بیٹی کو کہو، دیکھو،
تیرا نجات دینیوالا آتا ھی: دیکھو، اُسکا
اجر اُس کے ساتھ، اور اُس کا کام اُس کے
آگے ھی۔ ۱۲ تب وے مقدس قوم، اور
خداوند کے چھڑائے ھوئے، کہلائینگے، اور تو
مطلوبہ کہلاویگی، اور وہ شہر جو ترک
کیا نہ گیا۔

۶۳ باب

اِس میں، ۱ مسیح اپنا حال بیان کرتا، کہ میں کون
ھوں، ۲ اور اپنے دشمنوں پر کس طرح فتح پاتا۔
۷ اور اپنی کلیسیا پر کس طرح سے رحمت کرتا ھوں۔
۱۰ وہ اپنے واجبی قہر کے درمیان اپنی بڑی رحمت کو
یاد کرتا۔ ۱۵ کلیسیا اپنی منتوں اور شکایتوں کے درمیان
اپنے ایمان کا اِقرار کرتی۔

یہہ کون ھی، جو ادوم سے، اور خوب
سرخ پوشاک پہنے ھوئے بصرہ سے آتا ھی؟
یہہ، جس کا لباس درخشاں ھی، اور
اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا؟
یہہ میں ھوں، جو راستبازی کی شہرت
دیتا ھوں، اور نجات دینے پر قادر ھوں۔
۲ کس لیئے تیری پوشاک سرخ ھی،
اور تیرا لباس اُس شخص کے مانند، جو
انگور کے کولھو میں روندتا ھی؟ ۳ میں نے
تن تنہا انگوروں کو کولھو میں کچلا، اور
لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا؛
ھاں، میں نے اُنھیں اپنے غصے میں لتاڑا،
اور اپنے جوش میں اُنھیں روندا، اور اُن
کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا، اور میں
نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا۔ ۴ کیونکہ
اِنتقام کا دن میرے دل میں ھی، اور
میرے چھڑائے ھوؤں کا سال آ پہنچا ھی۔
۵ میں نے نگاہ کی، اور کوئی مددگار نہ
تھا، اور میں نے تعجب کیا، کہ کوئی
سنبھالنیوالا نہ ھوا؛ سو میرا ھی بازو
نجات کو اپنے لیئے لایا، اور میرے ھی
قہر نے مجھے سنبھالا۔ ۶ ھاں، میں نے
اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا، اور اپنے
غضب سے اُنھیں پرزہ پرزہ کیا، اور اُن
کے لہو کو زمین پر گرا دیا۔

۷ میں خداوند کی شفقت کا ذکر
کرونگا، خداوند ھی کی ستایشوں کا، اُس
سب کے مطابق جو خداوند نے ھمیں
عنایت کیا ھی، اور اُس بڑی مہربانی
کے سبب جو اُس نے اِسرائیل کے گھرانے
پر اپنی خاص رحمتوں اور قراوانی شفقتوں
کے مطابق ظاہر کی ھی۔ ۸ کہ اُس نے
کہا، یقیناً وے میرے ھی لوگ ھیں، ایسے
لڑکے جو بیوفائی نہ کرینگے: چنانچہ وہ
اُن کا بچانیوالا ھوا۔ ۹ اُن کی ساری
تنگیوں میں وہ اُن کا مخالف نہ ھوا،
پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنھیں بچایا؛
اُس نے اپنی اُلفت اور اپنی محبت
سے اُنھیں نجات دی؛ اُس نے اُنھیں
اُٹھایا، اور قدیم سے ھمیشہ اُنھیں لیئے پھرا۔
۱۰ لیکن وے باغی ھوئے، اور اُنھوں
نے اُس کی روح قدس کو غمگین کیا؛
اِس لیئے وہ اُن کا دشمن ھو گیا، اور وہ
اُن سے لڑا۔ ۱۱ پھر اُس نے اگلے دنوں
کو، اور موسیٰ کو، اور اُس کی اُمت کو
یاد کیا، اور فرمایا، وہ کہاں ھی جو
اُن کو، اپنے گلے کے چوپانوں سمیت،
سمندر میں سے باھر لایا؟ وہ کہاں ھی،
جس نے اپنی روح قدس اُن کے اندر
ڈالی؟ ۱۲ جس نے موسیٰ کے دھنے ھاتھ
پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا، اور اُن کے آگے
پانیوں کو چیرا، تاکہ اپنا ایسا نام کرے،
جو ابد تک رھے؟ ۱۳ جس نے گہراؤں
میں سے اُن کی رہنمائی کی؛ گھوڑے کی
طرح، جو بیابان میں چلے، اُنھوں نے
ٹھوکر نہیں کھائی؟ ۱۴ جس طرح
چارپائے نشیب میں اُترے، اُسی طرح
خداوند کی روح اُنھیں آرامگاہ میں لائی؛
اور اُسی طرح تو نے اپنی قوم کی ھدایت
کی، تاکہ تو اپنے لیئے ایک جلیل نام
پیدا کرے۔

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

۱۵ آسمان پر سے نگاہ کر[z]، اور اپنے
مقدس اور جلیل مسکن سے دیکھ[y]، تیري
غیرت اور تیري قوت کہاں هی؟ تیري بري
میا، اور تیري رحمتیں جو مجھ پر هوئي
تھیں[z]، کیا موقوف کي گئیں؟ ۱٦ یقیناً
تو همارا باپ هی[a]، اگرچہ ابرهام هم سے
ناواقف هو[b]، اور اِسرائیل همیں نہیں
پہچانے: تو، ای خداوند، همارا باپ هی،
اور تو همارا نجات بخشنیوالا هی؛ تیرا نام
ابد سے هی.
۱۷ ای خداوند، کیوں تو نے همیں
اپني راهوں سے گمراہ کیا[c]؟ کیوں تو نے
همارے دل کو سخت کیا، کہ تجھ سے
نہ ڈریں[d]؟ اپنے بندوں کي خاطر، اپني
میراث کے فرقوں کي خاطر پھر آ[e].
۱۸ تیري قوم مقدس تھوڑي مدت تک
اُسے قبضے میں رکھتي تھي[f]، اور اب همارے
دشمنوں نے تیرے مقدس کو پایمال کیا[g]،
۱۹ هم تو اُن کے مانند هوئے، کہ جن پر
تو نے کدھي تسلط نہیں رکھي، اور جو
تیرے نام کے نہیں کہلاتے.

[x] اِسة ٢٦ : ١٥ زاور ٨٠ : ١٤ — [y] زاور ٣٣ : ١٤ — [z] یرم ٣١ : ٢٠ هوس ١١ : ٨ — [a] اِسة ٣٢ : ٦ ا توا ٢٩ : ١٠ یسه ٦٤ : ٨ — [b] ایوب ١٤ : ٢١ واعظ ٩ : ٥ — [c] زاور ١١٩ : ١٠ — [d] دیکھو یسه ٦ : ١٠، ١١ مقابلہ یوحہ ١٢ : ٤٠ کے. روم ١ : ١٨ — [e] گن ١٠ : ٣٦ زاور ٩٠ : ١٣ — [f] اِسة ٧ : ٦ اور ٢٦ : ١٩ یسه ٦٢ : ١٢ دان ٨ : ٢٤ — [g] زاور ٧٤ : ٧

٦٤ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا منت کرتي کہ خدا کي قدرت ظاهر کي جاوے. ۵ خدا کي رحمت کو مانگے، وہ اپني تبیعي خرابي کا اقرار کرتي. ۹ وہ مصیبت کے سبب سے شکایت کرتي.

کاش کہ تو آسمان کو پھاڑے، اور اُتر
آوے[a]، کہ تیرے حضور پہاڑ لرزش کھاویں[b]،
۲ جس طرح آگ سوکھي ڈالیوں کو
بارتي، اور پاني آگ سے جوش مارتا هی،
تا کہ تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشہور
هووے، اور قومیں تیرے حضور میں لرزان
هوویں! ۳ جس وقت تو نے ڈرونے کام
کیئے، جن کے هم منتظر نہ تھے[c]، تو
اُتر آیا، اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے.
۴ کیونکہ اِبتدا سے کسي نے نہ سنا، نہ کسي
کے کانوں تک پہنچا، اور نہ کسي خدا کو
تیرے سوا، آنکھوں سے دیکھا، جو اپنے
اِنتظار کھینچنیوالے کے ساتھ، وہ ایسا کچھ
کرے[d]. ۵ تو اُس سے ملتا هی، جو خوشي
کے ساتھ راستبازي کے کام کرتا هی[e]، اور
اُن سے، جو تیري راهوں میں تجھے یاد
رکھتے هیں[f]: دیکھ، تو غصہ هی، کیونکہ
هم نے گناہ کیئے، لیکن، اِس لیئے کہ
وے راهیں ابدي هیں، هم نجات پاوینگے؟
٦ اور هم تو سب کے سب ایسے هیں
جیسے ناپاک چیز، اور هماري ساري
راستبازیاں گندي دھجي کي سي هیں[g]،
اور هم سب پتے کي طرح کنبھلاتے هیں[h]،
اور هماري بدکاریاں آندھي کے مانند
همیں اُڑا لے گئیں: ۷ سوا اِسکے کوئي
نہیں جو تیرا نام لیوے[i]، جو آپ کو
اُبھارکے اُتھے اور تیرا آسرا پکڑے؛ پس
هماري بدکاریوں کے سبب تو نے اپنا منھ
هم سے چھپایا، اور هم کو پگھلا ڈالا. ۸ تو بھي،
ای خداوند، تو همارا باپ هی[k]، هم ماتي
هیں، اور تو همارا کمہار هی[l]، اور هم سب
کے سب تیرے هاتھ کے بنائے هوئے هیں[m].
۹ ای خداوند، نپٹ غصہ مت هو،
اور هماري بدکاریاں سدا یاد نہ رکھ[n]: نگاہ
کر، دیکھ، هم تیري منت کرتے هیں، هم
سب تیرے لوگ هیں[o]. ۱۰ تیرے پاک
شہر بیابان بن گئے[p]، صیہون سنسان هوا،
یروسلم ویران هی. ۱۱ همارا مقدس اور
خوش نما گھر جسمیں همارے باپ دادے
تیري ستایش کرتے تھے، آگ سے جلایا
گیا[q]، اور هماري ساري نفیس چیزیں
برباد هو گئیں[r]. ۱۲ ای خداوند، کیا تو
اِن چیزوں کے سبب سے آپ کو روکیگا[s]،
اور کیا تو خاموش رهیگا[t]، اور هم کو
نپٹ ستاتا رهیگا؟

[a] زاور ١٤٤ : ٥ — [b] قاض ٥ : ٥ میکہ ١ : ٤ — [c] خر ٣٤ : ١٠ قاض ٥ : ٤، ٥ زاور ٦٨ : ٨ حبق ٣ : ٣، ٦ — [d] زاور ٣١ : ١٩ ١ قرن ٢ : ٩ — [e] اعم ١٠ : ٣٥ — [f] یسه ٢٦ : ٨ — [g] فلپ ٣ : ٩ — [h] زاور ٩٠ : ٥، ٦ — [i] هوسع ٧ : ٧ — [k] یسه ٦٣ : ١٦ — [l] یسه ٢٩ : ١٦ اور ٤٥ : ٩ یرم ١٨ : ٦ روم ٩ : ٢٠، ٢١ — [m] افس ٢ : ١٠ — [n] زاور ٧٤ : ١، ٢ اور ٧٩ : ٨ — [o] زاور ٧٩ : ١٣ — [p] زاور ٧٩ : ١ — [q] ٢ سلا ٢٥ : ٩ ٢ توا ٣٦ : ١٩ زاور ٧٤ : ٧ — [r] حزق ٢٤ : ٢١، ٢٥ — [s] یسه ٤٢ : ١٤ — [t] زاور ٨٣ : ١

٦٥ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ غیر قوموں کي دولاهت کہ کیونکر هوگي. ۲ یہودي اپني بے ایماني اور بت پرستي اور ریاکاري کے سبب رد کیئے جاتے هیں. ۸ اُن میں سے ایک بقیہ نجات پاویگا. ۱۱ اُن آفتوں کي بابت جو شریروں پر پڑتیں اور اُن برکتوں کي، جو راستبازوں کو ملتیں. ۱۷ یروسلم جدید کا مبارک حال.

میں نے اُنکي طرف توجہ کي، جنہوں
نے مجھ سے نہ مانگا؛ اُنہوں نے مجھے
پایا، جنہوں نے مجھے نہ ڈھونڈھا[a]: میں
نے ایک گروہ کو، جو میرے نام کي نہیں
کہلاتي تھي[b]، کہا، مجھے دیکھ، مجھے

[a] روم ٩ : ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٣٠ اور ١٠ : ٢٠ افس ٢ : ١٢، ١٣ — [b] یسه ٦٣ : ١٩

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

دیکه، ٢ میں نے ایک سرکش گروه کي
طرف جو اپني فکروں کي پیروي میں
ایسي راه چلتي هی که اچهي نهیں،
همیشه اپنے هاتهوں کو پهیلایا کیا[c]،
٣ ایسي گروه کي طرف، جو سدا میرے
منهه پر مجهے کهجاکے غصه دلاتي تهي[d]،
اور باغوں میں قربانیاں کرتي تهي، اور
کهپروں پر خوشبوئي جلاتي تهي[e]؛ ٤ جو
قبروں میں بیٹهتي تهي، اور گوروں میں
رات کو کاٹتي تهي[f]؛ جو سواروں کا
گوشت کهاتي تهي[g]، اور نفرتي چیزوں
کا شوربا اُن کے باسنوں میں تها؛ ٥ اور
کهتي تهي، اُدهر هي کهڑا ره، میرے نزدیک
مت آ[h]، کیونکه میں تجهه سے زیاده پاک
هوں، یے ایسے هیں جیسے دهونواں میري
ناک کے لیئے، اور جیسے آگ، جو دن
بهر جلا کرتي هی. ٦ دیکهو، میرے آگے
یهه قلم بند هوا هی[i]: سو میں چپ نه
رهونگا[k]؛ میں بدلا دونگا، بلکه اُن کي
گود میں بهي بدلا دونگا[l]، ٧ تمهاري
بدکاریوں کا، اور تمهارے باپ‌دادوں کي
بدکاریوں کا بدلا ایک ساتهه[m]، خداوند
فرماتا هی؛ کیونکه وے پهاڑوں پر
خوشبوئیاں جلاتے[n]، اور ٹیلوں پر میري
تکفیر کرتے تهے[o]؛ اُن اگلے کاموں کا بدلا
میں اُن کي گود میں ماپ کے دونگا.
٨ خداوند یوں فرماتا هی، جس طرح
سے شیره انگوروں کے خوشے میں موجود
هی، اور کوئي کهتا هی، اُسے خراب نه
کر، که اُس میں برکت هی[p]: اُسي طرح
میں اپنے بندوں کي خاطر کرونگا، اور اُن
سبهوں کو هلاک نه کرونگا. ٩ اور میں
یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا، اور
یهوداه میں سے، جو میرے پهاڑ کے وارث
هوں؛ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث
هونگے[q]، اور میرے بندے وهاں بسینگے.
١٠ اور سرون[r] گلوں کا گهر هوگا، اور عاکور کا
نشیب بیلوں کے بیٹهنے کا مقام[s]، میرے اُن
لوگوں کے لیئے، جو میرے طالب هوئے.

[c] روم ١٠: ٢١ [d] اِسته ٣٢: ٢١ [e] یسع ١: ٢٩ اور ٦٦: ١٧ دیکهو احب ١٧: ٥ [f] اِستہ ١٨: ١١ [g] یسع ٦٦: ١٧ دیکهو احب ١١: ٧ [h] دیکهو متي ٩: ١١ لوقا ٥: ٣٠ اور ١٨: ١١ یهود ١٩ [i] اِسته ٣٢: ٣٤ ملا ٣: ١٦ [k] زبور ٥٠: ٣ [l] زبور ٧٩: ١٢ یرم ١٦: ١٨ حزق ١١: ٢١ [m] خر ٢٠: ٥ [n] حزق ١٨: ٦ [o] حزق ٢٠: ٢٧، ٢٨ [p] یوایل ٢: ١٤ [q] ٩، ١٥، ٢٢ آیتیں متي ٢٤: ٢٢ [r] یسع ٣٣: ٩ اور ٣٥: ٢ [s] یوشع ٧: ٢٤، ٢٦ هوسع ٢: ١٥

١١ لیکن تم، جو خداوند کو چهوڑتے
هو اور میرے مقدس کوه کو فراموش
کرتے هو، اور ‡اِقبال کے لیئے دسترخوان
طیار کرتے هو، اور †تقدیر کے لیئے جام
بهرتے هو[t]: ١٢ میں تمهیں گن گنکے
تلوار کے حوالے کرونگا، اور تم سب ذبح
هونے کے لیئے جهک جاؤگے؛ یهي هوگا،
اِس لیئے که جب میں نے بولایا، تم
نے جواب نهیں دیا، جب میں نے
کها، تم نے نه سنا[u]، بلکه میري آنکهوں
کے آگے بدي کي، اور وه چیز پسند کي،
که جس سے میں ناخوش هوا. ١٣ اِس
لیئے خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که
دیکهو، میرے بندے کهاوینگے، پر تم بهوکهے
رهوگے؛ دیکهو، میرے بندے پیوینگے، پر تم
پیاسے رهوگے؛ دیکهو میرے بندے شادمان
هونگے، پر تم پشیمان هوگے؛ ١٤ دیکهو،
میرے بندے دل کي خوشي سے گائینگے، پر
تم دلگیري کے سبب ناله کروگے، اور جانکاهي
سے واویلا کروگے[x]. ١٥ اور تم اپنا نام اپنے
پیچهے چهوڑوگے، جو میرے برگزیدوں[z] پر
لعنت کا باعث[a] هوگا؛ کیونکه خداوند
یهوواه تم کو قتل کریگا، اور اپنے بندوں کو
دوسرے نام سے بلائیگا[b]. ١٦ یهاں تک،
که جو کوئي زمین میں اپني دعاے خیر
کرے، سچے خدا کے نام سے اپني دعاے
خیر کریگا[c]؛ اور جو کوئي زمین میں قسم
کهائے، سچے خدا کے نام سے قسم کهائیگا[d]؛
کیونکه اگلي مصیبتیں فراموش هوگئیں،
اور وے میري آنکهوں سے پوشیده هیں،
١٧ که دیکهو، میں نئے آسمان، اور
نئي زمین کو پیدا کرتا هوں[e]؛ اور جو
آگے تهے، اُن کا پهر ذکر نه هوگا، اور وے
خاطر میں پهر نه آوینگے. ١٨ بلکه تم
میري اِس نئي خلقت سے ابدي خوشي
اور شادماني کرو؛ کیونکه دیکه، میں
یروسلم کو خوشي، اور اُس کے لوگوں کو
خورمي بناؤنگا. ١٩ اور میں یروسلم سے
خوش هونگا، اور اپنے لوگوں سے مسرور[f]؛

‡ عبراني میں، گد. † عبري میں، مني. [t] یسع ٥٦: ٧ اور ٥٧: ١٣، ٢٥ آیت [u] حزق ٢٣: ٤١ امثا ١: ٢٤ وغیره [x] متي ٨: ١٢ لوقا ١٣: ٢٨ [z] ٩، ٢٢ آیتیں [a] دیکهو یرم ٢٩: ٢٢ زکر ٨: ١٣ [b] یسع ٦٢: ٢ اعما ١١: ٢٦ [c] زبور ٧٢: ١٧ یرم ٤: ٢ [d] اِستہ ٦: ١٣ زبور ٦٣: ١١ یسع ٤٥: ١٨ اور ٤٠: ٣٣ صفن ١: ٥ [e] یسع ٦٦: ٢٢ ۲ پطر ٣: ١٣ مکاش ٢١: ١ [f] یسع ٦٢: ٥

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

اُس میں رونے کي صدا کبھي پھر سني
نہ جائیگي[g]، اور نہ نالہ کرنے کي آواز.
۲۰ سو آگے کو وهاں ایسا کوئي لڑکا نہ هوگا،
جو کم عمر رهے، اور نہ ایسا کوئي بوڑھا،
جو اپني عمر پوري نہ کرے ؛ کیونکہ وہ
لڑکا هي هوگا جو سو برس کا هوکے مرے،
پر گنہگار، جو سو سو برس کے هوکے
مر جاویں، وے ملعون هونگے[h]. ۲۱ وے
گھر بناوینگے، اور اُن میں بسینگے ؛ وے
تاکستان لگائینگے، اور اُنکے میوے کھائینگے[i].
۲۲ اور ایسا نہ هوگا کہ وے بناویں، اور
دوسرا بسے ؛ اور وے لگاویں، اور دوسرا
کھاوے : کیونکہ میرے بندوں کے ایام
درخت کے ایام کے مانند هونگے[k]، اور
میرے برگزیدے[l] اپنے هاتھوں کے کام سے
خوب فائدہ اُٹھائینگے. ۲۳ اُن کي مشقت
بے ثمرہ نہ هوگي، اور وے لڑکے نہ جنینگے
جو ناگہان هلاک هوں[m] ؛ کیونکہ وے
اپني اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں
کي نسل ٹھہرینگے[n]. ۲۴ اور ایسا هوگا،
کہ پیشتر اُس سے، کہ وے پکاریں، میں
جواب دونگا[o] ؛ اور وے هنوز کہہ نہ
چکینگے، کہ میں سن لونگا. ۲۵ بھیڑیا
اور بھیڑ ایک ساتھ چرینگے، اور شیر ببر بیل
کے مانند گھاس کھائیگا[p] ؛ لیکن سانپ
جو هي سو خاک پھانکیگا[q]. وے میرے
سارے مقدس پہاڑ پر دکھ نہ دینگے، اور
هلاک نہ کرینگے، خداوند فرماتا هي.

g یسع ۳۵ : ۱۰ اور ۵۱ : ۱۱ مکاش ۷ : ۱۷ اور ۲۱ : ۴
h واعظ ۸ : ۱۲
i دیکھو احم ۲٦ : ۱٦
k اِستۃ ۲۸ : ۳۰ یسع ٦۲ : ۸ عمو ۹ : ۱۴
k زبور ۹۲ : ۱۲
l ۹، ۱۰ اٰیتیں
m اِستۃ ۲۸ : ۴۱ هوسـ ۹ : ۱۲
n یسع ٦۱ : ۹
o زبور ۳۲ : ۵ دان ۹ : ۲۱
p یسع ۱۱ : ٦، ۷، ۹
q پید ۳ : ۱۴

٦٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا، جو ذوالجلال هي، وهي عبادت پسند کرتا جو خلوص‌دلي اور فروتني سے کي جاوے. ۵ کلیسئے کے فرزندوں کي عجیب پیدایش کا حال سنا کے، ۱۰ اور اُن بڑي نعمتوں کي تفصیل کرکے جو اهل ایمان کو ملینگي، وہ اپنے غریب لوگوں کو دلاسا دینا. ۱۵ خدا کي سخت آفتیں شریروں پر پڑینگي. ۱۹ غیر قوموں کے درمیان ایک مقدس کلیسیا هوگي، ۲۴ اور وے بھي شریروں کي هلاکت کو دیکھینگي.

خداوند یوں فرماتا هي، کہ آسمان میرا
تخت هي، اور زمین میرے پانوں رکھنے
کي چوکي[a] ؛ وہ گھر کہاں هي، کہ میرے
واسطے بنایا چاهتے، اور میري آرامگاہ کہاں
هي؟ ۲ کہ یے سب چیزیں تو میرے
هاتھ نے بنائیں، اور یے سب موجود
هوئي هیں، خداوند فرماتا هي : لیکن
میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا[b]، اُسي
پر جو غریب اور شکستہ دل هي[c]، اور
میرے کلام کے سبب کانپ جاتا هي[d].
۳ وہ جو بیل ذبح کرتا، اُس کے مانند
هي، جس نے ایک آدمي کو مار ڈالا[e] ؛
اور وہ جو ایک برہ قرباني کرتا هي، اُس
کے برابر هي، جس نے ایک کتے کي گردن
کاٹي هي[f] ؛ جو هدیہ چڑھاتا هي ایسا
هي، جیسے اُس نے سوأر کا لہو گذرانا
هي ؛ وہ جو یادگاري کے لیئے لبان
گذرانتا اُس کے مانند هي، جسنے بت
کو مبارک کہا هي. هاں، اُنهوں نے اپني
اپني راهیں چن لیں، اور اُن کے جي اُنکي
نفرتي چیزوں سے مسرور هیں. ۴ میں
بھي اُن کے لیئے مصیبتوں کو چن لونگا،
اور جن سے وے ڈرتے هیں اُنهیں اُن پر
ڈالونگا، کیونکہ جب میں نے پکارا، تو
کسي نے جواب نہ دیا ؛ جب میں نے
کہا، تو اُنهوں نے نہ سنا[g] ؛ بلکہ اُنهوں نے
میري آنکھوں کے آگے شرارت کي، اور
اُس بات کو اِختیار کیا، جس سے
میں ناخوش تها.
۵ خداوند کي بات سنو، اي تم، جو
اُس کے کلام کے سبب کانپتے هو[h] ؛
تمهارے بھائي جو تمهارا کینہ رکھتے، اور
میرے نام کے واسطے تمهیں خارج کر
دیتے هیں، کہتے هیں، خداوند کي
تمجید کي جائیگي[i] ؛ پر وہ تمهاري
خوشي کے لیئے دکھائي دیگا[k]، اور وے
پشیمان هونگے. ٦ شہر کي طرف سے غل غلے
کي آواز! اور هیکل کي طرف سے بھي
آواز! یہہ خداوند کي آواز هي، جو اپنے
دشمنوں کو بدلا دیتا هي. ۷ پیشتر اُس
سے کہ اُسے درد لگیں، وہ جن پڑي ؛ اور
اُس سے آگے کہ وہ درد کھاوے، اُسکو فرزند
نرینہ پیدا هوا. ۸ ایسي بات کسنے سني؟
ایسي چیزیں کسنے دیکھیں؟ کیا هو سکتا،
کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے،

a ۱ سلا ۸ : ۲۷ ۲ توا ٦ : ۱۸ متي ۵ : ۳۴، ۳۵ اعم ۷ : ۴۸، ۴۹ اور ۱۷ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

b یسع ۵۷ : ۱۵ اور ٦۱ : ۱
c زبور ۳۴ : ۱۸ اور ۵۱ : ۱۷
d عز ۹ : ۴ اور ۱۰ : ۳ امۃ ۲۸ : ۱۴ ۵ اٰیت
e یسع ۱ : ۱۱
f اِستۃ ۲۳ : ۱۸
g امۃ ۱ : ۲۴ یسع ٦۵ : ۱۲ یرہ ۷ : ۱۳
h ۲ اٰیت
i یسع ۵ : ۱۹
k ۲ تسا ۱ : ۱۰ طیط ۲ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

یا ایک بارگي ایک گروہ پیدا هووے ؟
کیونکہ جونهیں صیہون کو درد لگے،
وونهیں وہ اپنے بچے جن بیٹھي۔ ۹ کیا
میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں، اور
پھر اُسے نہ جناؤں ؟ خداوند فرماتا هی :
کیا میں جو جناتا هوں، جننے سے باز
رکھوں؟ تمھارا خدا کہتا هی۔ ۱۰ تم یروسلم
کے ساتھہ خوشي کرو، اور اُس کے سبب
شادماني کرو، تم سب جو اُس سے
محبت رکھتے هو؛ اُسکے ساتھہ نہایت
خوش هو، تم سب جو اُس کے لیئے
ماتم کرتے تھے۔ ۱۱ تاکہ تم چوسو، اور
اُس کے تسلي دینیوالے پستانوں سے سیر
هوؤ؛ تاکہ تم نچوڑو، اور اُسکي شوکت
کي فراواني سے حظ اُتھاؤ۔ ۱۲ کیونکہ
خداوند یوں فرماتا هی، دیکھو، میں
سلامتي نہر کے مانند، اور قوموں کي دولت
بارھہ کے مانند اُس پاس رواں کرونگا[ل] :
تب تم اُنهیں چوسوگے[م]، اور بغل میں
اُتھائے جاؤگے[ن]، اور گھٹنوں پر کدائے جاؤگے۔
۱۳ جس طرح ما اپنے بیتے کو دلاسا
دیتي هی، اُسي طرح میں تمهیں دلاسا
دونگا؛ یروسلم هي میں تم تسلي پاؤگے۔
۱۴ اور جب تم یہہ دیکھوگے، تو تمھارا
دل خوش هوگا، اور تمھاري هڈیاں سبزے
کے مانند نشو ونما کرینگي[س]؛ اور خداوند
کا هاتھہ اپنے بندوں پر ظاهر هوگا، پر اُس
کا غصہ دشمنوں پر بھڑکیگا۔ ۱۵ کیونکہ
دیکھو خداوند آگ لیئے هوئے آویگا،
اور اُسکي گاڑیاں گردباد کے مانند چلینگي،
تاکہ جوش سے اپنا غصہ، اور آتش کے
شعلہ کے ساتھہ اپنا قہر اُن پر لاوے[ع]۔ ۱۶ کہ
آگ سے اور اپني تلوار سے[ف] خداوند
سارے بشر کا مقابلہ کریگا : اور خداوند
کے مقتول بہت سے هونگے۔ ۱۷ وے جو
باغوں کے بیچ میں [ق]ا خد کي پیروي
میں اپنے تئیں پاک اور طاهر کرتے هیں،
اُن کے درمیان جو سوار کا گوشت اور
مکروہ چیزیں اور چوھا کہاتے هیں[ر]، وے

ل یسع ۴۸: ۱۸ اور ۶۰: ۵
م یسع ۶۰: ۱۶
ن یسع ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۴
س دیکھو حزق ۳۷: ۱، وغیرہ
ع یسع ۹: ۵
ف ناحوم ۱: ۸
ص یسع ۲۷: ۱
ق یا ایک کي،
ر یسع ۶۵: ۳، ۴

سب کے سب فنا هو جائینگے، خداوند
فرماتا هی۔ ۱۸ پر میں جو هوں، سو
اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور
هیں ؛ اور ایسا هوگا، کہ میں ساري
اُمتوں کو، اور [ا]گروهوں کو، جنکي زبانیں
مختلف هیں، فراهم کرونگا، اور وے سب
آوینگے، اور میرا جلال دیکھینگے۔ ۱۹ کیونکہ
میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب
کرونگا[ت]، اور میں اُن کو، جو اُن میں سے
بچ نکلیں، قوموں کي طرف بھیجونگا،
یعني ترسیس، اور پول، اور لود کو، جو
تیرانداز هیں، اور توبل، اور یونان کو، اور
دور کے بحري ممالک کو، جنهوں نے میري
خبر نهیں سني، اور میرا جلال نهیں
دیکھا : وے قوموں کے درمیان میرا جلال
بیان کرینگے[ث]۔ ۲۰ اور خداوند فرماتا
هی، کہ وے تمھارے سارے بھائیوں کو،
ساري قوموں میں سے، گھوڑوں پر، اور
گاڑیوں پر، اور میانوں میں، اور خچروں
پر، سانڈنیوں پر بٹھاکے، خداوند کے هدیے
کے لیئے[ج]، یروسلم میں میرے کوہ مقدس
کو لاوینگے، جس طرح سے بني اسرائیل
پاک برتنوں میں هدیہ خداوند کے گھر
میں لاتے هیں۔ ۲۱ اور خداوند فرماتا
هی، کہ میں اُن میں سے کاهن اور لاوي
هونے کے لیئے لونگا[ح]۔ ۲۲ کیونکہ جس
طرح سے نئے آسمان، اور نئي زمین، جو
میں بناؤنگا[خ]، میرے حضور قائم رهینگے،
اُسي طرح تمھاري نسل، اور تمھارا نام
باقي رهیگا، خداوند فرماتا هی۔ ۲۳ اور
ایسا هوگا، کہ ایک نئے چاند سے دوسرے
تک، اور ایک سبت سے دوسرے تک[د]،
سارے بشر عبادت کے لیئے میرے حضور
آوینگے، خداوند فرماتا هی[ذ]۔ ۲۴ اور
وے نکل نکلکے اُن لوگوں کي لاشوں پر،
جو مجھہ سے باغي هوئے، نظر کرینگے[ر]؛
کیونکہ اُن کا کیڑا نہ مریگا، اور اُن کي
آگ نہ بجھیگي ؛ اور سارے بشر کو اُن
سے نفرت آویگي۔

ا عبراني میں، زبانوں کو فراهم، وغیرہ
ت لوقا ۲: ۳۲
ث ملا ۱: ۱۱
ج روم ۱۵: ۱۶
ح متي ۱۱: ۹ ، یسع ۶۱: ۶ ، ۱ پطر ۲: ۹ ، ملاک ۲: ۷
خ یسع ۶۵: ۱۷ ، ۲ پطر ۳: ۱۳ ، مکاش ۲۱: ۱
د زکر ۱۴: ۱۶
ذ زبور ۶۵: ۲
ر ۱۱ آیت
ز مرقس ۹: ۴۴، ۴۶، ۴۸

یرمیاہ نبي کي کتاب

۱ باب

۱ یرمیاہ کے عصر کي بابت. ۳ اُس کا بلایا جانا، کہ نبي ہو، اِس بیان میں، کہ ۱۱ بادام کے درخت کي ایک ڈالي، اور اُبلتي ہوئي ایک دیگ، رویا میں اُسے دکہائي دیتیں، ۱۵ نبي یہوداہ کو آنیوالي آفت کي خبر دیتا. ۱۷ خدا نبي سے مدد کا وعدہ کرکے اُسے دلاسا دیتا.

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کي باتیں، جو
بنیامین کي مملکت میں عنطوطي[a]
کاہنوں میں سے تہا: ۲ جسپر خداوند
کا کلام، امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ
یوسیاہ کے دنوں میں، اُسکي بادشاہت
کے تیرہویں برس میں[b]، نازل ہوا.
۳ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ
کے دنوں میں بهي، یہوداہ کے بادشاہ
صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارہویں برس کے
تمام ہونے تک[c]، یروسلم کے لوگوں کے اسیر
ہو جانے تک[d]، جو پانچویں مہینے میں
تہا[e]، نازل ہوتا رہا. ۴ خداوند کا کلام
مجہہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۵ کہ
پیشتر اُس سے کہ میں نے تجہے پیٹ
میں خلق کیا[f] میں تجہے جانتا تہا[g]،
اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے
میں نے تجہے مخصوص کیا[h]، اور قوموں
کے لیئے تجہے نبي ٹہرایا. ۶ تب میں
نے کہا، ہاے، خداوند یہوواہ! دیکہہ، میں
بول نہیں سکتا[i]؛ کیونکہ لڑکا ہوں.
۷ پر خداوند نے مجہہ کو کہا، مت کہہ،
کہ میں لڑکا ہوں؛ کیونکہ جن سبہوں کے
پاس میں تجہے بهیجونگا، تو جائیگا؛
اور سب کچہہ، جو میں تجہے فرماؤنگا،
تو کہیگا[k]. ۸ تو اُن کے چہروں کو دیکہکے
مت ڈر[l]؛ کیونکہ خداوند کہتا ہي،
میں تجہے چہڑانے کو تیرے ساتہہ ہوں[m].
۹ تب خداوند نے اپنا ہاتہہ بڑہاکے میرا
منہہ چہوا[n]. اور خداوند نے مجہے فرمایا، کہ
دیکہہ، میں نے اپني باتیں تیرے منہہ میں

[a] یشوع ۲۱: ۱۸ ۱ تواریخ ۶: ۶۰ یرمیاہ ۳۲: ۷، ۸، ۹
۶۲۹ کے قریب
[b] یرمیاہ ۲۵: ۳
[c] یرمیاہ ۳۹: ۲
[d] یرمیاہ ۵۲: ۱۲، ۱۵
[e] ۲ سلاطین ۲۵: ۸
[f] یسعیاہ ۴۹: ۱، ۵
[g] خروج ۳۳: ۱۲، ۱۷
[h] لوقا ۱: ۱۵، ۴۱ گلتیوں ۱: ۱۵، ۱۶
[i] خروج ۴: ۱۰ اور ۶: ۱۲، ۳۰ یسعیاہ ۶: ۵
[k] گنتي ۲۲: ۲۰، ۳۸ متي ۲۸: ۲۰
[l] حزقیایل ۲: ۶ اور ۳: ۹ ۱۷ آیت
[m] خروج ۳: ۱۲ اِستثنا ۳۱: ۶، ۸ یشوع ۱: ۵ یرمیاہ ۱۵: ۲۰ اعمال ۲۶: ۱۷ عبرانیوں ۱۳: ۶
[n] یسعیاہ ۶: ۷

ڈال دیں[o]. ۱۰ دیکہہ، آج کے دن میں نے
تجہے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اِختیار
دیا[p]، کہ اُکہاڑے اور ڈہا دیوے، اور ہلاک
کرے اور گرا دیوے، اور بناوے اور لگاوے[q].
۱۱ پہر خداوند کا کلام مجہہ کو پہنچا،
اور اُسنے کہا، کہ اي یرمیاہ، تو کیا دیکہتا
هي؟ میں بولا، کہ بادام کے درخت کي
ایک ڈالي دیکہتا ہوں. ۱۲ اور خداوند
نے مجہے فرمایا، کہ تو نے خوب دیکہا؛
کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لیئے،
سویرے بیدار ہونگا. ۱۳ دوسري بار
خداوند کا کلام مجہہ پر نازل ہوا، اور
اُس نے کہا، کہ تو کیا دیکہتا هي؟ میں
نے کہا، اُبلتي ہوئي دیگ دیکہتا ہوں[r]،
جس کا منہہ اُتر کي طرف سے هي.
۱۴ تب خداوند نے مجہے فرمایا، کہ
اُتر کي طرف سے وہ آفت[s] آویگي، جو
اِس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگي.
۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا هي، کہ دیکہہ،
میں اُتر کي بادشاہتوں کے سارے خاندانوں
کو بلاؤنگا[t]؛ وے آوینگے، اور ہر ایک اپنا
اپنا تخت یروسلم کے پہاٹکوں میں داخل
ہونے کي راہ پر، اور اُس کي سب دیواروں
کے گرداگرد، اور یہوداہ کے تمام شہروں کے
مقابل قائم کریگا[u]. ۱۶ اور میں اُن کي
ساري شرارت کي بابت، کہ اُنہوں نے
مجہے چہوڑا هي[x]، اور بیگانے اِلاہوں کے
سامہنے لبان جلایا، اور اپنے ہي ہاتہوں کے
کاموں کو سجدہ کیا، اپني عدالت ظاہر
کرکے اُن پر حکم دونگا.
۱۷ اِس لیئے تو اپني کمر باندہکے
اُٹہہ کہڑا ہو[y]، اور جو کچہہ میں تجہے
فرماؤں، اُن سے کہہ: اُن کے چہروں کو
دیکہکے مت ڈر[z]، نہ ہو کہ میں تجہے

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

[o] یسعیاہ ۵۱: ۱۶ یرمیاہ ۵: ۱۴
[p] ۱ سلاطین ۱۹: ۱۷
[q] یرمیاہ ۱۸: ۷ ۲ کرنتھیوں ۱۰: ۴، ۵
[r] حزقیایل ۱۱: ۳، ۷ اور ۲۴: ۳
[s] یرمیاہ ۴: ۶ اور ۶: ۱
[t] یرمیاہ ۵: ۱۵ اور ۶: ۲۲ اور ۱۰: ۲۲ اور ۲۵: ۹
[u] یرمیاہ ۳۹: ۳ اور ۴۳: ۱۰
[x] اِستثنا ۲۸: ۲۰ یرمیاہ ۱۷: ۱۳
[y] ۱ سلاطین ۱۸: ۴۶ ۲ سلاطین ۴: ۲۹ اور ۹: ۱ ایوب ۳۸: ۳ لوقا ۱۲: ۳۵ ۱ پطرس ۱: ۱۳
[z] خروج ۳: ۱۲ ۸ آیت حزقیایل ۲: ۶

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

اُن کے سامنے سراسیمہ کروں۔ ۱۸ کیونکہ
دیکھ، میں آج کے دن تجھ کو ساری
سرزمین کے مقابل، اور یہوداہ کے بادشاہوں
کے مقابل، اور اُسکے امیروں کے مقابل، اور
اُسکے کاہنوں کے مقابل، اور ملک کے لوگوں
کے مقابل، ایک حصین شہر، اور لوہے کا
ستون، اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں۔ ۱۹ وے
تو تیرے ساتھ لڑیں، لیکن تجھ پر غالب
نہ ہونگے؛ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، میں
تیرے بچانے کو تیرے ساتھ ہوں۔

۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اپنی اگلی مہربانی ظاہر کر کے یہودیوں کو ملامت کرتا، کہ اُنھوں نے اُس سے بے سبب بغاوت کی تھی؛ ۹ چنانچہ اس شرارت میں وہ سب لوگوں سے آگے بڑھ گئے تھے۔ ۱۴ آپ ہی اپنی ساری آفتیں اپنے اوپر لائے تھے۔ ۲۰ یہوداہ کے گناہ کیا تھے۔ ۳۱ اُن کا اعتقاد جو اپنی بیگناہی پر رکھتے تھے، بے بنیاد ثابت ہوتا۔

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا،
اُس نے کہا، ۲ کہ تو جا، اور یروشلم کے
سنتے ہی پکار کے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا
ہی، کہ میں تیری جوانی کی مہربانی،
اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا
ہوں، جب کہ تو بیابان میں، ہاں
اُس سرزمین میں جہاں کھیتی نہ تھی،
میرے پیچھے پیچھے چلی۔ ۳ اسرائیل
خداوند کا مقدس تھا، اور اُسکی افزایش
کا پہلا پھل تھا: سب جو اُسے نگلتے تھے،
گنہکار ٹھہرے؛ اُن پر بلا آئی، خداوند فرماتا
ہی۔ ۴ ای اہل یعقوب، اور اہل اسرائیل
کے سب خاندانو، خداوند کا کلام سنو،
۵ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تمہارے
باپ دادوں نے مجھ میں کون سی ناانصافی
پائی، جو وے مجھ سے دور بھاگے، اور
بطالت کے پیرو ہوئے، اور آپ باطل ہو گئے؟
۶ اور اُنھوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں
ہی، جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال
لایا، اور بیابان میں، اور بنجر میں، اور
گڑھوں کی زمین میں، خشکی اور موت

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

کے سایہ کی سرزمین میں، جہاں کوئی
نہیں گذرتا، اور کوئی آدمی بود و باش نہیں
کرتا، ہمیں لے چلا؟ ۷ اور میں تم کو باغ والی
زمین میں لایا، کہ تم اُس کے میوے اور
اُس کے اچھے پھل کھاؤ؛ پر تم نے داخل
ہوکے میری زمین ناپاک کی، اور میری
میراث کو مکروہ کر دیا۔ ۸ کاہنوں نے
نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی؟ اور
اُنہوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے
مجھے نہ جانا؛ اور چرواہوں نے مجھ
سے سرکشی کی؛ اور نبیوں نے بعل کا نام
لیکے نبوت کی، اور اُن چیزوں کی
پیروی کی جو کہ فائدہ نہیں بخشتی۔
۹ اِس لیئے، خداوند فرماتا ہی، میں
پھر تم سے بحث کرونگا، اور تمہارے لڑکوں
کے لڑکوں سے بھی بحث کرونگا۔ ۱۰ کیونکہ
پار گذر کے کتیوں کے ساحلوں میں دیکھو،
اور قیدار میں بھیجکے خوب سوچو،
اور دیکھو کہ ایسی بات کہیں ہوئی؛
جیسی کہ یہہ بات ہی! ۱۱ کیا
کسی قوم نے اپنے الہوں کو، جو حقیقت
میں خدا نہیں، بدل ڈالا؟ پر میری
قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بے نفع
ہی بدلا۔ ۱۲ ای آسمانو، اِس سے
متعجب ہو جاؤ، ہاں، بشدت حیران
ہو، نہایت مضطرب ہو، خداوند فرماتا
ہی۔ ۱۳ کیونکہ میرے لوگوں نے دو برائیاں
کیں؛ اُنہوں نے مجھ جیتے پانی کے سوتے
کو چھوڑ دیا، اور اپنے لیئے حوض کھودے
ہیں، ٹوٹے ہوئے حوض، جن میں پانی
نہیں ٹھہر سکتا۔
۱۴ کیا اسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہزاد
تھا؟ وہ کس لیئے لوٹا گیا؟ ۱۵ جوان
شیر ببر اُس پر غرّائے؛ وے اپنی آواز سناتے
ہیں، اور اُس کا ملک اُجاڑ دیتے؛ اُس
کے شہر جل گئے، وہاں کوئی بسنیوالا نہ
رہا۔ ۱۶ بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی
تیرے سر کی چاندی کو کہا جاتے ہیں۔
۱۷ کیا تو یہہ اپنے اوپر نہیں لایا ہی، کہ

تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا[c]،
جس وقت وہ تجھ کو راہ میں لے چلتا
تھا[d]؟ ۱۸ اور اب صیہور[e] کا پاني پینے کو
تجھے مصر کي راہ میں کیا کام ھی[f]؟
اور نہر فرات کا پاني پینے کو تجھے آسور
کي راہ میں کیا کام ھی؟ ۱۹ تیري ھي
شرارت تیري ھي تادیب کریگي[g]، اور
تیري بغاوتیں تجھ کو سزا دینگي: جان
اور دیکھ، کہ یہہ برا اور بےنہایت بیجا
ھی، کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک
کیا ھی، اور کہ میرا خوف تجھ کو نہیں،
خداوند ربالافواج فرماتا ھی۔ ۲۰ کیونکہ
مدت ھوئي کہ تو نے اپنے جوئے کو پھاڑ ڈالا،
اور بندھنوں کو توڑ دیا، اور کہا، کہ میں
تابع نہ رھونگي[h]؛ ھاں، ھر ایک اُونچے
پہاڑ پر، اور ھر ایک ھرے درخت کے تلے[i]
تو زنا کرنے کو لیٹتي ھی[k]. ۲۱ میں نے
تجھے ایک سنہري تاک لگایا، بالکل چوکھا
بیہن[l]، پھر تو کیونکر اُوپري انگور کي کمقدر
لتا میرے لیئے ھو گئي[m]؟ ۲۲ ھرچند تو
اپنے کو سجي سے دھووے، اور بہت سي
ریہہ[*] اِستعمال کرے[n]، تد بھي خداوند خدا
کہتا ھی، تیرے شرارت کا داغ میرے حضور
بنا رھتا ھی[o]. ۲۳ تو کیونکر کہتي ھی، کہ
میں ناپاک نہیں ھوں[p]؛ میں نے بعلیم
کي پیروي نہیں کي؟ وادي میں اپني
روش دیکھ، اور جو کچھ تو نے کیا ھی،
معلوم کر[q]؛ تو ایک تیزرو اُونٹني کي مانند
ھی، جو مست ھوکے اِدھر اُدھر دوڑتي
ھی؛ ۲۴ مادہ گورخر کي مانند، جس
کي عادت ھی کہ دشت میں رھے، اور
جو ھوس کے مارے ھوا سونگھتي ھی[r]؛
اُس کي مستي کي حالت میں کون اُسے
پھرا سکتا ھی؟ اُس کے ڈھونڈھنیوالے تھک
نہیں جاتے؛ اُس کے مہینے میں وے
اُسے پاوینگے۔ ۲۵ تو اپنے پانوں کو روک
کہ وے بےجوتي نہ ھو جاویں، اور اپنے
گلے کو، کہ پیاس نہ لگے: لیکن تو نے کہا،
کہ نااُمیدي کي بات ھی[s]؛ ایسا نہیں،

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

[c] یرہ ۳ : ۱۸
[d] اِستہ ۳۲ : ۱۰
[e] یشو ۱۳ : ۳
[f] یسع ۳۰ : ۱، ۲
[g] یسع ۳ : ۹ هوس ۵ : ۵
[h] خر ۱۱ : ۸ یشو ۲۴ : ۱۸ قاف ۱۰ : ۱۶ ۱ سمو ۱۲ : ۱۰
[i] اِستہ ۱۲ : ۲ یسع ۵۷ : ۵، ۷ یرہ ۳ : ۶
[k] خر ۳۴ : ۱۵، ۱۶
[l] خر ۱۵ : ۱۷ زبور ۴۴ : ۲ اور ۸۰ : ۸ یسع ۵ : ۱، وغیرہ اور ۶۰ : ۲۱ متي ۲۱ : ۳۳ مرقس ۱۲ : ۱ لوقا ۲۰ : ۹
[m] اِستہ ۳۲ : ۳۲ یسع ۱ : ۲۱ اور ۵ : ۴
[n] ایوب ۹ : ۳۰
[o] اِستہ ۳۲ : ۳۴ ایوب ۱۴ : ۱۷ هوس ۱۳ : ۱۲
[p] امثا ۳۰ : ۱۲
[q] یرہ ۷ : ۳۱
[r] ایوب ۳۹ : ۵، وغیرہ یرہ ۱۴ : ۶
[s] یرہ ۱۸ : ۱۲

کیونکہ میں بےگانوں پر عاشق ھوئي
ھوں، اور اُن کے پیچھے چلونگي[t]. ۲۶ جیسا
چور جب پکڑا جاتا ھی رسوا ھوتا ھی،
ویسا ھي اِسرائیل کا گھرانا، وے اور اُن کے
بادشاہ، اُن کے امیر، اور اُن کے کاھن، اور
اُن کے نبي رسوا ھوتے ھیں، ۲۷ جو
کہ کاٹھ سے کہتے ھیں، کہ تو میرا باپ؛
اور پتھر کو، کہ تو مجھے جنتي ھی؛ کیونکہ
اُنھوں نے میري طرف پیٹھ کي، اور منہہ
نہیں؛ پر اپني مصیبت کے وقت وے
کہینگے، کہ اُٹھکے ھم کو بچا[u]. ۲۸ لیکن
تیرے معبود کہاں ھیں، جنھیں تو نے
اپنے لیئے بنایا[x]؟ وے اُٹھیں، اگر تیري
مصیبت کے وقت تجھے بچا سکیں[y]؛
کیونکہ، ای یہوداہ، جتنے تیرے شہر ھیں،
اُتنے تیرے معبود ھیں[z]. ۲۹ تم کاھیکو
مجھ سے حجت کروگے[a]؟ تم سب مجھ
سے پھر گئے ھو، خداوند کہتا ھی۔ ۳۰ میں
نے تمھارے لڑکوں کو عبث مارا پیٹا ھی؛ وے
تربیتپذیر نہ ھوئے[b]: تمھاري ھي تلوار،
پھاڑنیوالے شیرببر کي مانند، تمھارے نبیوں
کو کھا گئي ھی[c].

۳۱ ای تم جو اِس پشت کے ھو،
خداوند کے کلام کو لحاظ کرو۔ کیا میں
اِسرائیل کے لیئے بیابان یا تاریکي کي زمین[d]
ھوا؟ میرے لوگ کیوں کہتے، کہ ھم جہاں
چاھیں پھرتے ھیں[e]، پھر تیرے پاس نہ
آوینگے[f]؟ ۳۲ کیا کنواري اپنے گہنے، یا
دلہن اپنے پٹکے بھول جاتي ھی؟ پر
میرے لوگ بیشمار دنوں سے مجھ کو
بھول گئے[g]. ۳۳ کیوں تو اپني راہ نکالتي
ھی کہ عشق کا سراغ لے؟ یقیناً تو نے
فاحشوں کو بھي اپني راھیں سکھلائیں۔
۳۴ تیرے ھي دامنوں میں بےگناہ
مسکینوں کا خون بھي پایا جاتا ھی[h]؛
میں نے اُسے بڑي تلاش سے نہیں پایا، بلکہ
اِن سبھوں میں علانیہ دیکھا۔ ۳۵ باوجود
اِس کے تو کہتا ھی، کہ اِس لیئے کہ
میں بےقصور ھوں، اُس کا غضب یقیناً
مجھ پر سے پلٹ جائیگا[i]. دیکھ، میں

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

[t] اِستہ ۳۲ : ۱۶ یرہ ۳ : ۱۳
[u] قاف ۱۰ : ۱۰ زبور ۷۸ : ۳۴ یسع ۲۶ : ۱۶
[x] اِستہ ۳۲ : ۳۷ قاف ۱۰ : ۱۴
[y] یسع ۴۵ : ۲۰
[z] یرہ ۱۱ : ۱۳
[a] ۲۳، ۳۰ آیتیں
[b] یسع ۱ : ۵ اور ۹ : ۱۳ یرہ ۵ : ۳
[c] ۲ توا ۳۶ : ۱۶ نحم ۹ : ۲۶ متي ۲۳ : ۲۹، وغیرہ اعما ۷ : ۵۲ ۱ تسلا ۲ : ۱۵
[d] ۵ آیت
[e] زبور ۱۲ : ۴
[f] اِستہ ۳۲ : ۱۵
[g] زبور ۱۰۶ : ۲۱ یرہ ۱۳ : ۲۵ هوس ۸ : ۱۴
[h] زبور ۱۰۶ : ۳۸ یرہ ۱۹ : ۴
[i] ۲۳، ۲۹ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

تجھ پر حجت ثابت کرونگا، اِس لیے
کہنے سے، کہ میں نے گناہ نہیں کیا۔
۳۶ تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اِتنا ڈانواں‌ڈول
پھرتی ہے؟ مصر سے بھی تو شرمندہ
ہوگی، جیسے اسور سے تو شرمندہ ہوئی۔
۳۷ وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے
ہوئے نکل جائیگی؛ کیونکہ خداوند نے
اُنہیں جن پر تونے اِعتماد کیا حقیر
جانا، اور تو اُن سے کامیاب نہ ہوگی۔

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہوداہ کی زناکاری اور خدا کی بڑی رحمت کی بابت۔ ۶ یہوداہ اِسرائیل سے بھی بدتر ٹھہرتی۔ ۱۲ توبہ کرنے والوں کو اِنجیل کی بشارتیں دی جاتیں۔ ۲۰ اِسرائیل ملامت اُٹھا کے خدا سے التجا کرتی، اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتی۔

کہاوت ہے، کہ اگر کوئی مرد اپنی
جورو کو نکالے، اور وہ اُس کے یہاں سے
جاکے دوسرے مرد کی ہو جائے، تو کیا وہ
پہلا اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین
نہایت ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تو نے
بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کیا؛ تد بھی
میری طرف پھر، خداوند فرماتا ہے۔
۲ پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا،
اور دیکھ، کون سی جگہہ ہے جہاں تو
نے صحبت نہ اُٹھائی۔ عرب کی مانند،
جو بیابان میں ہے، تو اُنکے لیئے راہوں پر
بیٹھی؛ تونے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں
سے زمین کو ناپاک کیا۔ ۳ اِس لیئے
بارش نہیں ہوتی، اور آخری برسات نہیں
ہوئی؛ تیری پیشانی پر قحبہ‌پن ظاہر
ہے، اور تو شرم نہیں مانتی ہے۔ ۴ کیا
اب تو پکارکے مجھے نہیں کہیگی، کہ اَی
میرے باپ، تو میری جوانی کا راہبر تھا؟
۵ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ
اُسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا؟ دیکھ، تو
ایسی باتیں تو کہہ چکی، لیکن تجھ سے
جتنا ہو سکا برے کام کیئے۔
۶ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند
نے مجھ سے کہا، کیا تونے دیکھا ہے، کہ
برگشتہ اِسرائیل نے کیا کیا ہے؟ وہ ہر
ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے
درخت کے تلے گئی، اور وہاں زناکاری
کی۔ ۷ اور جب وہ یہ سب کچھ
کر چکی، تو میں نے کہا، کہ میری طرف
پھر آ۔ پر وہ نہ پھری۔ اور اُس کی
بےوفا بہن یہوداہ نے یہہ حال دیکھا۔ ۸ پھر
میں نے دیکھا، کہ جب اِسی باعث
سے، کہ اُس نے زناکاری کی تھی، میں نے
برگشتہ اِسرائیل کو نکالا، اور اُسے طلاق‌نامہ
لکھ دیا، باوجود اِس کے اُس کی بےوفا
بہن یہوداہ نہ ڈری، بلکہ اُس نے بھی
جاکے چھنالا کیا۔ ۹ اور ایسا ہوا، کہ اُس
نے اپنے چھنالے کی بولی سے زمین کو
ناپاک کیا، اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ
زناکاری کی۔ ۱۰ اور باوجود اِس سب
کے، اُس کی بےوفا بہن یہوداہ میری
طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری، مگر
مکر سے، خداوند کہتا ہے۔ ۱۱ اور خداوند
نے مجھ سے کہا، کہ برگشتہ اِسرائیل نے بےوفا
یہوداہ سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا ہے۔
۱۲ جا، اور اُتر کی طرف پکار کے کہہ،
خداوند فرماتا ہے، کہ اَی برگشتہ
اِسرائیل، پھر آ؛ میں آگے کو تم پر نہ
گھرکونگا، کیونکہ خداوند فرماتا ہے، میں
رحیم ہوں؛ میں سدا تک اپنا غضب نہ
رکھ چھوڑونگا۔ ۱۳ صرف اپنی بدکاری
کا اِقرار کر، خداوند فرماتا ہے، کہ تو
خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہے، اور
ہر ایک ہرے درخت کے تلے بیگانوں
کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری، اور
میری آواز نہیں سنی۔ ۱۴ خداوند
فرماتا ہے، اَی برگشتہ لڑکو، اگرچہ میں نے
تم کو ترک کیا ہے، تو بھی پھر آؤ، اور
میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک
ایک، اور گھرانے میں سے دو دو لیکے، تمہیں
صیہون میں لے آؤنگا۔ ۱۵ اور میں تم
کو اپنے خاطرخواہ چرواہے دونگا، اور وے
تمہیں دانائی اور سمجھداری سے چراوینگے۔
۱۶ اور ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہے، کہ
جب اُن دنوں میں تم ملک میں بڑھوگے،
اور بہت ہوگے، تب وے پھر نہ کہینگے،

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

کہ خداوند کے عہد کا صندوق ; اُس کا
خیال بھي کبھي اُنکے دل میں نہ آویگا[l] ;
وے هرگز اُسے یاد نہ کرینگے، اور اُس کے
نہ هونے سے دریغ نہ کرینگے، اور وہ پھر
بنایا نہ جائیگا. ۱۷ اُس وقت یروسلم
خداوند کا تخت کہلایا جائیگا، اور اُس
میں، یروسلم هي میں، ساري قومیں
خداوند کے نام سے[m] جمع هونگي: اور وے
پھر اپنے برے دل کي مگرائي کي پیروي نہ
کرینگے[n]. ۱۸ اُنھیں دنوں میں یہوداہ
کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا[o]،
وے ملکے اُترکي زمین میں سے[p] اِس زمین
میں، جسے میں نے تمہارے باپ‌دادوں
کو میراث میں دیا، آوینگے[q]. ۱۹ پر میں
نے کہا، کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے
درمیان شامل کروں، اور زمین دل‌چسپ،
قوموں کي سب سے نفیس میراث[r]،
تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا، کہ تو مجھے
اپنا باپ کہکے پکاریگي ; اور تو پھر مجھ
سے برگشتہ نہ هوگي[s]. ۲۰ تو بھي جس
طرح سے جورو بےوفائي سے اپنے خصم
کو چھوڑ دیتي هی، اُسي طرح سے تم نے،
ای اِسرائیل کے گھرانے، مجھ سے بےوفائي
کي، خداوند کہتا هی[t]. ۲۱ اُونچي جگھوں
پر ایک آواز سننے میں آئي، بني اِسرائیل
کے رونے اور منت کرنے کي[u]; کیونکہ اُنھوں
نے اپني راہ ٹیڑهي کي، اور خداوند اپنے
خدا کو بھول گئے تھے. ۲۲ ای برگشتہ
لڑکو، پھر آؤ[x]; میں تمہاري برگشتگیاں دفع
کرونگا[y]. دیکھ، هم تیرے پاس آتے هیں،
کہ تو ای خداوند، همارا خدا هی.
۲۳ في‌الحقیقت اِسرائیل کي نجات کا
اِنتظار کرنا کہ ٹیلوں کي طرف اور پہاڑوں
کي کثرت سے هوگي، سو عبث هی[z];
یقیناً وہ خداوند همارے خدا سے هی[a].
۲۴ کیونکہ یہہ جو رسوائي کا باعث هی،
هماري جواني کے وقت سے، همارے
باپ‌دادوں کے مال کو، اور اُن کي بھیڑوں
اور بیلوں کو، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل
جاتي هی[b]. ۲۵ هم اپنے ننگ میں پڑے
رهتے، اور رسوائي هم کو ڈھانپتي ; اِس

[l] یسعہ ۶۵ : ۱۷
[m] یسعہ ۶۰ : ۹
[n] یرو ۱۱ : ۸
[o] دیکھو یسعہ ۱۱ : ۱۳ حزق ۳۷ : ۱۶، ۲۲ — هوس ۱ : ۱۱
[p] ۱۲ آیت یرو ۳۱ : ۸
[q] عمو ۹ : ۱۵
[r] زبور ۱۰۶ : ۲۴ حزق ۲۰ : ۶ دان ۸ : ۹ اور ۱۱ : ۱۶، ۴۱، ۴۵
[s] یسعہ ۶۳ : ۱۶
[t] یسعہ ۴۸ : ۸ یرو ۵ : ۱۱
[u] یسعہ ۱۵ : ۲
[x] ۱۴ آیت هوس ۱۴ : ۱
[y] هوس ۶ : ۱ اور ۱۴ : ۴
[z] زبور ۱۲۱ : ۱، ۲
[a] زبور ۳ : ۸
[b] یرو ۱۱ : ۱۳ هوس ۹ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

لیئے کہ هم اور همارے باپ‌دادے جواني
کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا
کے خطاکار هیں[c]، اور هم نے خداوند اپنے
خدا کي فرمانبرداري نہ کي[d].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اِسرائیل سے وعدہ کرکے اُسے اپنے
پاس بلاتا. ۳ وہ بہت هولناک آفتوں کي خبر دیکے،
جو آیا چاهتي تھیں، یہوداہ کو اُبھارتا کہ توبہ کرے.
۱۹ یہوداہ کي پریشاني پر ایک دردانگیز نالہ هوتا هی.

ای اِسرائیل، اگر تو پھریگا، خداوند
فرماتا هی، تو تو میري طرف پھر آ[a]: اور
اگر تو اپني مکروهات کو میري نظر سے
دور کریگا، تو تو آوارہ نہ هوگا; ۲ اور اگر
تو سچائي اور عدالت اور صداقت سے[b]
زندہ خداوند کي قسم کھاویگا[c]، تب
قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مبارک
جانینگي[d]، اور اُس پر فخر کرینگي[e].
۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے
لوگوں کو یوں فرماتا هی، کہ اپني بڑتي
زمین کو اپنے لیئے جوت ڈالو[f]، اور
کانٹوں کے درمیان مت بوؤ[g]. ۴ ای
یہوداہ کے لوگو، اور یروسلم کے باشندو،
خداوند کے لیئے اپنا ختنہ کراؤ[h]، اور
اپنے دل کي کھلڑي اُتار پھینکو، تا نہ
هووے کہ تمہاري بدکرداریوں کے باعث
سے میرا قہر آگ کي مانند شعلہ‌زن هو،
اور ایسا بھڑکے کہ کوئي اُسے بُجھا نہ سکے.
۵ یہوداہ میں اِشتہار دو، اور یروسلم میں
اِس کي منادي کرو، اور کہو، کہ تم
مملکت میں نرسنگا پھونکو; بلند آواز
سے پکارو، اور کہو، کہ جمع هو، کہ حصین
شہروں میں چلیں[i]. ۶ تم صیہون هي
میں جھنڈا کھڑا کرو: پناہ لینے کو بھاگو،
اور مت ٹھہرو: کیونکہ میں ایک بلا کو
اور هلاکت شدید کو اُتر کي طرف سے
لاتا هوں[k]. ۷ شیر ببر جھاڑي سے نکلا[l]،
اور قوموں کے هلاک‌کرنیوالے نے ڈیرا توڑ ڈالا
هی[m]; وہ اپني جگھہ سے نکلا کہ تیري
زمین کو ویران کرے: تیرے شہر ایسے
اُجاڑ هونگے، کہ وهاں اِنسان نام کو نہ رهے[n].

[c] عز ۹ : ۷
[d] یرو ۲۲ : ۲۱
[a] یرو ۳ : ۱، ۲۲ یوایل ۲ : ۱۲
[b] یسعہ ۴۸ : ۱ ذکر ۸ : ۸
[c] اِسۃ ۱۰ : ۲۰ یسعہ ۴۵ : ۲۳ اور ۶۵ : ۱۶ دیکھو یرو ۲ : ۵
[d] پید ۲۲ : ۱۸ زبور ۷۲ : ۱۷ گلۃ ۳ : ۸
[e] یسعہ ۴۵ : ۲۵ ۱ قرن ۱ : ۳۱
[f] هوس ۱۰ : ۱۲
[g] متي ۱۳ : ۷، ۲۲
[h] اِسۃ ۱۰ : ۱۶ اور ۳۰ : ۶ یرو ۹ : ۲۶ روم ۲ : ۲۸، ۲۹ قلس ۲ : ۱۱
[i] یرو ۸ : ۱۴
[k] یرو ۱ : ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۶ : ۱، ۲۲
[l] ۲ سلا ۲۴ : ۱ یرو ۵ : ۶ دان ۷ : ۴
[m] یرو ۲۵ : ۹
[n] یسعہ ۱ : ۷ یرو ۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۸ اِس لیئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو،
چھاتی پیٹو اور واویلا کرو؛ کیونکہ خداوند
کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں
جاتا۔ ۹ اور اُس دن ایسا ہوگا، خداوند
کہتا ہی، کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں
کے دل سست ہو جائینگے؛ اور کاہن
حیرتزدہ، اور نبی سراسیمہ ہونگے۔
۱۰ تب میں نے کہا، ہائے، ای خداوند
خدا، یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروشلم کو
یہہ کہکے دغا دی، کہ تم سلامت رہوگے؛
حالانکہ تلوار جان پر پہنچی ہی۔ ۱۱ اُس
وقت اِس قوم کو اور یروشلم کو یہہ کہا
جائیگا، کہ بیابان کی اونچی جگہوں پر سے
ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی
طرف چلیگی، اُسانے اور صاف کرنے کے لیئے
نہیں۔ ۱۲ بلکہ ایک ہوا، جو ایسیوں
سے شدید ہی، میرے لیئے چلیگی؛ ابھی
میں اُن پر اپنے فتوے دونگا۔ ۱۳ دیکھو،
وہ یوں چڑھیگا جیسے بدلیاں، اور اُس
کی گاڑیاں جیسے آندھی؛ اُس کے گھوڑے
عقابوں سے تیزتر ہیں۔ واویلا ہم پر! کہ
ہم برباد ہو گئے۔ ۱۴ ای یروشلم، تو اپنے
دل کو شرارت سے پاک کر، تاکہ تو رہائی
پاوے۔ کب تک تو بطن خیالوں کو
اپنے دل میں جگہ دیگا؟ ۱۵ کیونکہ
دان سے ایک آواز سنائی دیتی ہی، اور
اِفرائیم کے پہاڑ سے مصیبت کی منادی
ہوتی ہی۔ ۱۶ قوموں کو خبر دو؛ دیکھو،
یروشلم کی بابت منادی کرو، کہ محاصرہ
کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں، اور یہوداہ
کے شہروں کے مقابل للکارینگے۔ ۱۷ کھیت
کے رکھوالوں کے مانند وہ اُسے چاروں طرف
گھیرینگے؛ کیونکہ اُس نے مجھ سے بغاوت
کی، خداوند کہتا ہی۔ ۱۸ تیری چال
اور تیرے کاموں نے تیرے لیئے یہہ حاصل
کیا؛ یہہ تیری شرارت ہی، یہہ ازبسکہ
تلخ ہی، وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا۔
۱۹ ای میری انتڑیاں! ای میری انتڑیاں!
میرے دل کے پردے میں درد ہی؛ میرے
دل کی بیتابی ہی، کہ میں

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

چپ نہیں رہ سکتا، کیونکہ، ای میری
جان، تو نے نرسنگے کی آواز، اور لڑائی کی
للکار سنی۔ ۲۰ شکست پر شکست کی
خبر ہوتی؛ یقیناً تمام سرزمین برباد
ہو گئی، میرے خیمے اچانک، اور میرے
پردے ایک دم میں غارت کیئے گئے۔
۲۱ کب تک میں یہہ جھنڈا دیکھا کروں،
اور نرسنگے کی آواز سنوں؟ ۲۲ فی الحقیقت
میرے لوگ نادان ہیں، اُنہوں نے مجھے
نہیں پہچانا؛ وے بےشعور لڑکے ہیں،
اور امتیاز نہیں رکھتے؛ بُرے کام کرنے
میں چتر ہیں، پر نیکوکاری کرنے کے
لیئے سمجھ نہیں رکھتے۔ ۲۳ میں نے
سرزمین کو دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں،
کہ ویران اور سنسان ہی؛ افلاک کو بھی،
کہ بےنور ہیں۔ ۲۴ میں نے پہاڑوں
پر نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وے
کانپ گئے، اور سارے ٹیلے زور سے ہلے۔
۲۵ میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں،
کہ کوئی آدمی نہیں؛ اور سب ہوائی
پرندے اُڑ گئے۔ ۲۶ میں نے دیکھا، اور کیا
دیکھتا ہوں، کہ سیراب سرزمین دشت
ہو گئی، اور خداوند کے آگے، اُس کے قہر
کی شدت کے آگے، اُس کے سب شہر
برباد ہو گئے۔ ۲۷ کیونکہ خداوند یوں
کہتا ہی، کہ تمام ملک ویران ہوگا؛ تو
بھی میں اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا۔
۲۸ اِسی لیئے ملک ماتم کریگا، اور اوپر
کے آسمان تاریک ہونگے؛ کیونکہ میں کہہ
چکا، میں نے اِرادہ کیا ہی، میں اُس
سے نہ پچھتاؤنگا، اور اُس سے در گذر نہ
کرونگا۔ ۲۹ سواروں اور تیراندازوں کے
شور سے ہر ایک بستی بھاگ جائیگی؛
وے اندھیرے جنگلوں میں جا رہینگے،
اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے؛ ہر ایک
شہر ترک کیا جائیگا، اور کوئی آدمی اُن
میں نہ رہیگا۔ ۳۰ اور تو ای برباد کی
ہوئی کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا
پہنے، اگرچہ تو سونے کے زیوروں سے اپنے
کو سنوارے، اگرچہ اپنی آنکھوں میں

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

سرمہ لگاوے، تو عبث آپ کو خوبصورت
بنائیگي[p]؛ تیرے عاشق تجھہ کو حقیر
جانینگے، وے تیري جان کے طالب ھونگے[q].
۳۱ کیونکہ میں نے اُس عورت کي سي
ایک آواز جیسے درد لگے ھوں، اور اُس
[p] ۲سلا ۹ : ۳۰ حزق ۲۳ : ۴۰ کي سي دردناک آواز جو اپنا پہلا بچا
[q] یرہ ۲۲ : ۲۰، ۲۲ جنے، صیہون کي بیٹي کي سدا سني،
نوحہ ۱ : ۲، ۱۱ کہ وہ ھانپتي ھی، اور اپنے ھاتھہ پھیلاکے
[r] یسع ۱ : ۱۵ نوحہ ۱ : ۱۷ کہتي ھی[r]، ھاے مجھہ پر، کہ خونیوں سے
میري جان بہ لب ھوئي،

۵ باب

۱ بابت اُن الہي آفتوں کي جو یہودیوں پر آئي تھیں، اُنکي
کجروي کے سبب، ۷ اور اُن کي زناکاري، ۱۰ اور بےدیني،
۱۱ اور خدا سے اُنکي حقارت کرني، ۲۰ اور اُن کي بڑي
بےانتظامي، ملکي، ۳۰ اور دیني کے باعث.

یروسلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو،
اور اب دیکھتے جاؤ، اور دریافت کرو،
اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈھو، اگر کوئي
[a] حزق ۲۲ : ۳۰ آدمي وھاں ملے[a]، کوئي بھي ھو جو
[b] پید ۱۸ : ۲۳، وغیرہ اِنصاف کرتا، اور سچائي کا طالب ھوتا[b]؛
زبور ۱۴ : ۱ اور میں اُسے معاف کرونگا[c]. ۲ اور اگرچہ
[c] پید ۱۸ : ۲۶ وے کہیں[d]، کہ خداوند زندہ ھی[e]، تد
[d] طیط ۱ : ۱۶ [e] یرہ ۴ : ۲ بھي یقیناً وے جھوٹھي قسم کھاتے ھیں[f].
[f] یرہ ۷ : ۹ ۳ ای خداوند، کیا تیري آنکھیں سچائي
[g] ۲توا ۱۶ : ۹ پر نہیں ھیں[g]؟ تو نے اُنھیں مارا ھی، پر
[h] یسع ۱ : ۵ اُنھوں نے افسوس نہیں کیا[h]؛ تو نے اُنھیں
اور ۹ : ۱۳ یرہ ۲ : ۳۰ غارت کیا، پر وے تربیت پذیر نہ ھوئے[i]؛
[i] یرہ ۷ : ۲۸ صفن ۳ : ۲ اُنھوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے
سخت‌تر بنایا؛ اُنھوں نے پھرنے سے اِنکار
کیا ھی. ۴ تب میں نے کہا، کہ یقیناً
یے عوام ھیں؛ وے جاھل ھیں؛ کیونکہ
وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي
[k] یرہ ۸ : ۷ عدالت سے آگاہ نہیں ھیں[k]. ۵ میں
خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا، اور اُنھیں
بولونگا، کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور
اپنے خدا کي عدالت سے ضرور واقف
[l] میکہ ۳ : ۱ ھونگے[l]: پر اُنھوں نے بالکل جوآ توڑا ھی،
[m] زبور ۲ : ۳ اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا ھی[m]. ۶ اِس
[n] یرہ ۴ : ۷ لیئے جنگل کا شیر ببر اُنھیں پھاڑیگا[n]،
[o] زبور ۱۰۴ : ۲۰ حبق ۱ : ۸ صفن ۳ : ۳ شام کا بھیڑیا اُنھیں ھلاک کریگا[o]، تیندوآ
اُن کے شہروں کي گھات میں بیٹھا رھیگا[p]:
جو کوئي اُن میں سے نکلے، پھاڑا جائیگا؛
کیونکہ اُن کي سرکشیاں بہت ھوئیں،
اور اُن کي بغاوتیں بڑھ گئیں.
۷ یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف
[p] ھوسیع ۱۳ : ۷ کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھہ کو چھوڑا،
[q] یشو ۲۳ : ۷ صفن ۱ : ۵ اور اُن کي قسم کھائي[q] جو خدا نہیں
[r] اِستث ۳۲ : ۲۱ گلت ۴ : ۸ ھیں[r]: اگرچہ میں نے اُنھیں پیٹ بھر
[s] اِستث ۳۲ : ۱۵ کھلایا تھا[s]، تد بھي اُنھوں نے زناکاري کي،
اور پرے باندھکے قحبہ‌خانوں میں اِکٹھے
ھوئے. ۸ وے پیٹ بھرے گھوڑوں کے
[t] حزق ۲۲ : ۱۱ مانند ھیں[t]: وے صبح سویرے اُٹھکے ھر
ایک نے اپنے پڑوسي کي جورو پر مستي
[u] یرہ ۱۳ : ۲۷ سے ھنہنانا کیا ھی[u]. ۹ خداوند کہتا ھی،
کہ اِن باتوں کے لیئے کیا میں بدلا نہ
[x] ۲۹ آیت یرہ ۹ : ۹ لونگا[x]، اور ایسي قوم سے میرا جي اِنتقام
[y] یرہ ۴۴ : ۲۲ نہ لیگا[y]؟
۱۰ تم اُس کي دیواروں پر چڑھو، اور
[z] یرہ ۳۹ : ۸ توڑتے جاؤ[z]: پر بالکل خراب نہ کرو[a]؛
[a] یرہ ۴ : ۲۷ ۱۸ آیت اُس کي چڑھتي ھوئي ڈالیاں چھانٹو،
کیونکہ وے خداوند کي نہیں ھیں.
۱۱ کیونکہ خداوند کہتا ھی، کہ اِسرایل
کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھہ
[b] یرہ ۳ : ۲۰ سے نہایت بےوفائي کي[b]. ۱۲ اُنھوں
[c] ۲توا ۳۶ : ۱۶ یرہ ۴ : ۱۰ نے خداوند سے اِنکار کیا ھی[c]، اور کہا، کہ
وہ نہیں ھی؛ ھم پر ھرگز آفت نہ
[d] یسع ۲۸ : ۱۵ آویگي[d]، اور تلوار اور کال کو ھم نہ
[e] یرہ ۱۴ : ۱۳ دیکھینگے[e]. ۱۳ اور نبي جو ھیں سو
ھوا ھو گئے، اور کلام اُن میں نہیں ھی؛
اُنھوں پر ایسا ھي ھوگا. ۱۴ پس خداوند
رب‌الافواج یوں کہتا ھی، اِس لیئے کہ
تم یہہ بات کہتے ھو، سو دیکھو، میں
[f] یرہ ۱ : ۹ اپنے کلام کو تیرے منہہ میں آگ[f]، اور
اِس قوم کو لکڑي بناؤنگا، اور وہ اُنھیں
بھسم کر دیگي. ۱۵ ای اِسرایل کے
[g] یسع ۳۹ : ۳ گھرانے، دیکھو، میں تم پر ایک قوم دور
یرہ ۴ : ۱۶ سے[g] چڑھا لاؤنگا[h]، خداوند کہتا ھی؛ وہ
[h] اِستث ۲۸ : ۴۹ یسع ۵ : ۲۶ زبردست قوم ھی، وہ قدیم قوم ھی، وہ
یرہ ۱ : ۱۵ اور ۶ : ۲۲ ایسي قوم ھی، جس کي زبان تو نہیں

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

جانتا، اور جو کچھہ وے کہتے ہيں تو
نہيں سمجھتا۔ ۱۶ اُن کي ترکش کھلي
ہوئي قبر کي مانند ہي؛ وے سب
بہادر ہيں۔ ۱۷ تيري فصل کا اناج اور
تيري روٹي جو تيرے بيٹوں اور بيٹيوں
کے کھانے کي تہي، وے کہا جائينگے؛ تيري
گاے بيل وے چٹ کرينگے؛ تيرے انگور
اور تيري انجير وے کہائينگے؛ تيرے حصين
شہروں کو، جن پر تيرا آسرا ہي، وے
تلوار سے ويران کر دينگے۔ ۱۸ باوجود
اِس کے خداوند کہتا ہي، کہ اُنہيں
دنوں ميں بہي ميں تمہيں بالکل ہلاک
نہ کرونگا۔
۱۹ اور يوں ہوگا، کہ جب تم لوگ
کہوگے، کہ خداوند ہمارے خدا نے يہہ
سارا سلوک ہم سے کيوں کيا، تب تو
اُنہيں کہيگا، کہ جس طرح سے تم
لوگوں نے مجھے چھوڑ ديا، اور اپني سرزمين
ميں بيگانے معبودوں کي بندگي کي،
اُسي طرح تم اُس سرزمين ميں، جو
تمہاري نہيں ہي، بيگانے لوگوں کي بندگي
کروگے۔ ۲۰ يعقوب کے گھرانے ميں يہہ
بات اِشتہار کرو، اور يہوداہ ميں اُس
کي منادي کرو، اور کہو، ۲۱ اب اِسے
سن، اي نادان اور بےعقل قوم، جو
آنکھيں رکھتي ہي، پر ديکھتي نہيں، جو
کان رکھتي ہي، پر سنتي نہيں؛
۲۲ خداوند کہتا ہي، کيا تم مجھہ سے
نہيں ڈرتے؟ کيا تم ميرے حضور نہيں
تھرتھراتے، جس نے ريت کو سمندر کي
حد پر ايک ايسے قديم حکم سے قايم کيا،
کہ وہ اُس سے بڑھ نہيں سکتا: اور
ہرچند اُس کي لہريں باہم پڑي اُچھلتي
ہيں، تد بہي وے غالب نہيں ہوتيں؛
ہرچند وے شور کريں، تد بہي وے اُس
سے گذر نہيں سکتيں؟ ۲۳ ليکن اِس
قوم کا دل باغي اور سرکش ہي؛ اُنہوں
نے سرکشي کي، اور گئے گذرے۔ ۲۴ اُنہوں
نے اپنے دل ميں نہيں کہا، کہ ہم
خداوند اپنے خدا سے ڈريں، جو موسم

پر اگلي اور پچھلي بارشوں کو ديتا ہي:
وہي فصل کے مقرري ہفتوں کو ہمارے
ليئے موجود کر رکھتا ہي۔
۲۵ تمہاري بدکاريوں نے يہہ چيزيں تم
سے پھرائيں، ہاں، تمہاري خطاکاريوں نے
اِن اچھي چيزوں کو تم سے باز رکھا۔
۲۶ کيونکہ ميري قوم کے درميان شرير
لوگ پائے جاتے ہيں؛ وے پھندا لگانيوالوں
کي مانند گھات ميں بيٹھتے ہيں:
وے جال بچھاتے، وے آدميوں کو پکڑتے
ہيں۔ ۲۷ جيسے کہ پنجرا چڑيوں سے
بھرا ہي، ويسے اُن کا گھر مکر سے بھرا ہي:
اِسي ليئے وے بڑے اور مالدار ہو گئے۔
۲۸ وے موٹے ہو گئے، وے چکنے ہيں:
وے برے کاموں ميں شريروں سے سبقت
لے جاتے؛ وے فرياد کو، يتيموں کي فرياد
کو نہيں سنتے، توبہي وے کامياب رہتے:
اور محتاجوں کا اِنصاف نہيں کرتے۔
۲۹ خداوند کہتا ہي، کيا ميں اِن باتوں
کا بدلا نہ لوں، اور کيا ميري روح ايسي
قوم سے اِنتقام نہ ليگي؟
۳۰ ايک حيرتافزا اور ہولناک کام
ملک ميں ہوا؛ ۳۱ انبيا آيندے کي
جھوٹھي خبريں ديتے ہيں، اور کاہن
اُن کے وسيلے حکمراني کرتے ہيں، اور
ميرے لوگ ايسي باتوں کو پسند کرتے
ہيں؛ اب، تم اُس کے آخر ميں کيا
کروگے؟

۶ باب

اس باب ميں، کہ ۱ دشمن جو روانہ ہوئے کہ يہوداہ پر چڑھائي کريں، ۴ آپس ميں ايک دوسرے کي ہمت بڑھاتے۔ ۶ خدا اُن کا کام اُس بلا کا يہوديوں کے گناہوں کے سبب سے۔ ۹ نبي اُن آنے والي آفتوں پر جو گناہ کے سبب آئي ہيں نالہ کرتا۔ ۱۶ يہوداہ کے ہلاک ہونے کي خبر ديتا۔ ۲۲ وہ لوگوں کو نصيحت کرتا ۲۶ اُن آفتوں کے باعث وے ماتم کرتے ہيں۔

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۱ اي بني بنيامين، تم سب يروشلم
کے درميان سے پناہ کے ليئے بھاگ نکلو؛
اور تقوع ميں نرسنگا پھونکو، اور بيت
ہکرم ميں ايک نشان کھڑا کرو: کہ اُتر کي
طرف سے ايک بلا اور بڑي ہلاکت آتي

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

هی[b]. ۲ میں صیہون کي بیٹي کو، جو
شکیل اور نازنین هی، هلاک کرونگا.
۳ چرواهے اپنے گلوں کولیئے اُس پاس
آوینگے، اور گرداگرد اُس کے مقابل خیمے
کهڑے کرینگے[c]؛ هر ایک اپني اپني جگهہ
میں چراویگا. ۴ تم اُس سے لڑنے کي تیاري
کرو[d]؛ اُٹهو، اورهم دو پہر کے وقت چڑهائي
کریں[e]. هم پر افسوس هی! کہ دن ڈهلتا
هی، اور شام کے سائے بڑهہ جاتے هیں،
۵ اُٹهو، رات کوچڑهہ چلیں، اور اُس کے
قصروں کو ڈها دیں.
۶ کیونکہ ربالافواج یوں کہتا هی، کہ
درخت کاٹ ڈالو، اور یروسلم کے مقابل
دمدمہ باندهو: یہہ وہ شہر هی، جس
کو چاهیئے کہ بڑي سزا دي جاوے؛ اُس
کے درمیان هر طرح کا ظلم هی. ۷ جس
طرح سے سوتا اپنا پاني اُچهالتا هی[f]،
اُسي طرح وہ اپني خباثت کو اُچهال
رهي هی؛ ظلم اور ستم کی سدا اُسمیں
سني جاتي هی[g]؛ هر دم میرے سامهنے
دکهہ، درد اور زخم هیں. ۸ ای یروسلم،
تربیتپذیر هو، تا نہ هووے، کہ میرا دل
تجهہ سے هٹ جائے[h]؛ نہ هو، کہ میں تجهے
ویران کروں اور بےچراغ زمین بناؤں.
۹ ربالافواج یوں کہتا هی، کہ جو
اِسرایل میں سے باقي رهیں، اُن کو وے
انگور کي مانند بالکل توڑ لینگے: تو اپنا
هاتهہ اُن کے مانند جو انگور کو توڑتے هیں،
ٹوکریوں میں پهر داخل کر. ۱۰ میں کس
سے کہوں اور کس کو چتاؤں، تا کہ وے
سنیں؟ دیکهہ، اُن کے کان نامختون هیں،
یہاں تک کہ وے سن نہیں سکتے[i]: دیکهہ،
خداوند کا کلام اُن کے لیئے حقارت کا
باعث هی[k]، وے اُس سے خوش نہیں
هوتے. ۱۱ اِس لیئے میں خداوند کے قہر
سے لبریز هوں؛ اُس کے سہنے سے میں
تهک گیا هوں[l]؛ میں اُسے باهر کے سارے
لڑکوں پر، اور جوانوں کي جماعت پر
اُنڈیلونگا[m]: کیونکہ خصم اپني جورو کے

[b] یرہ ۱ : ۱۴ اور ۳ : ۱ [c] ۲ سلا ۲۵ : ۱، ۴ یرہ ۴ : ۱۷ [d] یرہ ۵۱ : ۲۷ یوایل ۳ : ۹ [e] یرہ ۱۵ : ۸ [f] یسع ۵۷ : ۲۰ [g] زبور ۵۵ : ۹، ۱۰، ۱۱ یرہ ۲۰ : ۸ حزق ۷ : ۱۱، ۲۳ [h] حزق ۲۳ : ۱۸ هوسع ۹ : ۱۲ [i] یرہ ۷ : ۲۶ اعمہ ۷ : ۵۱ دیکهو خر ۶ : ۱۲ [k] یرہ ۲۰ : ۸ [l] یرہ ۲۰ : ۹ [m] یرہ ۹ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

ساتهہ، اور بوڑها اُس سمیت، جو پوري
عمر کا هی، پکڑا جائیگا. ۱۲ اور اُن کے گهر،
کهیتوں اور جوروؤں سمیت، اوروں کے هو
جائینگے[n]: کیونکہ خداوند کہتا هی، کہ
میں اپنا هاتهہ اُس سرزمین کے باشندوں
پر بڑهاؤنگا. ۱۳ اِس لیئے کہ چهوٹوں سے
بڑوں تک سب کے سب لالچي هیں؛
اور نبي سے کاهن تک هر ایک جهوٹها
معاملہ کرتا هی[o]. ۱۴ کیونکہ وے میري
قوم کي بیٹي کے گهاؤ کو یہہ کہکے فقط ظاهراً
چنگا کرتے هیں[p]، کہ سلامتي، سلامتي،
حالانکہ سلامتي نہیں هی[q]. ۱۵ چاهیئے تها
اِس لیئے کہ اُنهوں نے مکروہ کام کیئے تهے،
کہ وے شرمندہ هوویں[r]؛ پر وے ذرہ شرمندہ
نہ هوئے، اور نہ اُنهوں نے خجلت اُٹهائي؛
اِس واسطے وے اُنکے درمیان جو گرا چاهتے
هیں، گرینگے، خداوند کہتا هی، کہ جس
وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے گرائے
جائینگے. ۱۶ خداوند یوں کہتا هی، کہ
راهوں پر کهڑے هو، اور دیکهو، اور پرانے
رستوں کي بابت پوچهو[s]، کہ بهلي راہ
کہاں هی؟ اُسي میں چلو، کہ تم اپنے
جیوں میں آرام پاؤگے[t]. پر اُنهوں نے کہا،
کہ هم اُس میں نہ چلینگے. ۱۷ اور
میں نے تمهارے اُوپر نگهبان بهي ٹهہرائے،
اور کہا، کہ نرسنگے کي آواز سنو. پر اُنهوں
نے کہا، کہ هم نہ سنینگے[u].
۱۸ اِس سبب، ای قومو، سنو، اور
ای جمع کیئے هوئے لوگو، معلوم کرو، کہ
اُن کے درمیان کیا هی. ۱۹ ای زمین،
سن[x]، دیکهہ، میں اِس قوم پر آفت
لاؤنگا، جو اُنکے اندیشوں کا پهل هی[y]، اِس
لیئے کہ اُنهوں نے میري باتوں کو نہ مانا،
اور میري شریعت کو رد کر دیا هی.
۲۰ کس فائدے کے لیئے سبا[z] سے لُبان،
اور دور ملک سے خوشبودار اُوکهہ مجهہ
تک آتے هیں[a]؟ تیري سوختني قربانیاں
مجهے پسند نہیں هیں، اور تیرے ذبیحے
خوش نہیں آتے[b]. ۲۱ اِسي لیئے خداوند
یوں کہتا هی، کہ دیکهہ، میں ٹهوکر کهلانیوالي

[n] اِستث ۲۸ : ۳۰ یرہ ۸ : ۱۰ [o] یسع ۵۶ : ۱۱ یرہ ۸ : ۱۰ اور ۱۴ : ۱۸ اور ۲۳ : ۱۱ میکہ ۳ : ۵، ۱۱ [p] یرہ ۸ : ۱۱ حزق ۱۳ : ۱۰ [q] یرہ ۴ : ۱۰ اور ۱۴ : ۱۳ اور ۲۳ : ۱۷ [r] یرہ ۳ : ۳ اور ۸ : ۱۲ [s] یسع ۸ : ۲۰ یرہ ۱۸ : ۱۵ ملا ۴ : ۴ لوقا ۱۶ : ۲۹ [t] متي ۱۱ : ۲۹ [u] یسع ۲۱ : ۱۱ اور ۵۸ : ۱ یرہ ۲۵ : ۴ حزق ۳ : ۱۷ حبق ۲ : ۱ [x] یسع ۱ : ۲ [y] امث ۱ : ۳۱ [z] یسع ۶۰ : ۶ [a] زبور ۴۰ : ۶ اور ۵۰ : ۷، ۸، ۹ یسع ۱ : ۱۱ اور ۶۶ : ۳ عمو ۵ : ۲۱ میکہ ۶ : ۶، وغیرہ [b] یرہ ۷ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

چیزیں اِس قوم کے آگے ڈال دونگا، اور
باپ اور بیٹے اِکٹھے ٹھوکر کھاکے اُن پر
گرینگے، پڑوسي اور اُس کا دوست ایک
ساتھ ہلاک ہونگے۔ ۲۲ خداوند یوں کہتا
ھی، کہ دیکھ، اُترکي مملکت سے ایک
قوم آتي ھی، اور دنیا کي سرحدوں سے
ایک بڑي گروہ برپا کي جائیگي۔ ۲۳ وے
کمان اور نیزہ اِستعمال کرتے ؛ وے سنگدل
ھیں، اور رحم نہیں کرتے : اُن کے نعروں
کي صدا سمندر کي مانند ھی ؛ اور
گھوڑوں پر سوار ھوتے، اور جنگي مردوں کے
مانند تیرے مقابل، اَی صیہون کي بیٹي،
وے صف باندھتے ھیں۔ ۲۴ ھم نے اُنکا شہرہ
سنا ھی: ھمارے ھاتھ ڈھیلے ھو گئے : ھم
مصیبت میں اور درد میں جننیوالي
عورت کي مانند گرفتار ھیں۔ ۲۵ میدان
میں مت جاؤ اور راہ میں مت پھرو،
کیونکہ دشمن کي تلوار اور خوف ھر
طرف ھی۔
۲۶ اَی میري قوم کي بیٹي، کمر پر
ٹاٹ باندھ، اور راکھ میں لوٹ ؛ اُپکو
اُسکے مانند جس کا اِکلوتا بیٹا مر جاوے
ماتم کي شکل بنا، اور الدل خراش نوحہ
کر ؛ کیونکہ غارتگر ھم پر اچانک آویگا۔
۲۷ میں نے تجھے اپني قوم کے لیئے ایک
پرکھنیوالا اور جانچنیوالا ٹھہرایا، کہ تو اُنکي
راھوں کو جانے اور پرکھے۔ ۲۸ وے سب کے
سب نہایت سرکش ھیں ؛ وے غیبت
کو کیا کرتے ھیں ؛ وے تو تانبا اور لوھا
ھیں ؛ وے سب کے سب خراب کرنیوالے
ھیں۔ ۲۹ دھونکني جل گئي، سیسہ
آگ سے بھسم ھو گیا ؛ کسیرا بےفائدہ
گداز کرتا ھی، کیونکہ شریر الگ نہیں
ھوتے۔ ۳۰ کھوٹي چاندي لوگ اُن کا نام
رکھینگے، کہ خدا نے اُنھیں رد کر دیا ھی۔

باب ۷

اِس باب میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ کو بھیجتا تاکہ وہ یہودا
اُس کي نصیحتیں سنکے توبہ کریں، اور اُنہیں اسیر کروائے
اور اُجڑوں کي ملک میں ... کي ضرورت نہ ھووے۔
۸ اُن کا اعتماد جو ... پر رکھتے تھے باطل ٹھہرانا،
۱۲ اور ... ظاھر کرنا، ... جس
طرح سے سیلا کو ترک کیا تھا۔ ۱۷ اُن کي بت‌پرستي
کے سبب اُسکو دعا کرنے نہ دینا۔ ۲۱ قربانیوں کي قربانیاں
رد کر دینا۔ ۲۴ اُنہیں نصیحت کرنا کہ وے غم‌خوار ھوویں
اُن مکروہ کاموں کے سبب سے جو اُنھوں نے توفت میں
کیئے تھے۔ ۳۲ اور اُن آفتوں کے سبب جو اُن کے کاموں
کے باعث اُن پر آتي تھیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

یہہ وہ کلام ھی جو خداوند کي طرف
سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا ھی،
۲ تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا
ھو، اور وھاں اِس کلام کا اِشتہار دے،
اور کہہ، کہ اَی یہوداہ کے سب لوگو، جو
خداوند کي بندگي کے لیئے اِن پھاٹکوں
سے داخل ھوتے ھو، خداوند کا کلام سنو۔
۳ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا
ھی، کہ اپني اپني راہ، اور اپنے اپنے کام
سدھارو، تب میں تمھیں اِس مکان میں
بسنے دونگا۔ ۴ تم یہہ کہتے ھوئے جھوٹھي
باتوں پر بھروسا مت رکھو، کہ خداوند کي
ھیکل، خداوند کي ھیکل، خداوند کي
ھیکل یہے ھیں۔ ۵ کیونکہ اگر تم اپني اپني
راہ اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو، اگر
تم اِنسان اور اُس کے ھمسایہ کے درمیان
سب طرح سے اِنصاف کرو ؛ ۶ اگر تم
پردیسي اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو،
اور اِس مکان میں بےگناہ کا خون نہ
بہاؤ، اور بیگانے معبودوں کي پیروي،
جس میں تمھارا نقصان ھی، نہ کرو ؛
۷ تو میں تم کو اِس مکان میں، اور
اِس سرزمین میں، جسے میں نے تمھارے
باپ دادوں کو ھمیشہ کے لیئے دیا ھی،
برابر بسنے دونگا۔
۸ دیکھو، تم جھوٹھي باتوں پر، جو
سودمند نہیں ھو سکتیں، اِعتماد کرتے
ھو۔ ۹ کیا تم چوري کروگے، خون کروگے،
زناکاري کروگے، جھوٹھي قسم کھاؤگے، اور
بعل کے آگے لبان جلاؤگے، اور غیر معبودوں
کي، جنھیں تم نہیں جانتے تھے، پیروي
کروگے ؛ ۱۰ اور میرے حضور اِس گھر
میں، جو میرے نام کا کہلاتا ھی، آکے
کھڑے ھوگے، اور کہوگے، کہ ھم نے خلاصي
پائي ؛ تاکہ یہے سب نفرتي کام کرو؟

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱۱ کیا یہہ گھر، جو میرے نام کا کہلاتا
ھی[o]، تمہاري آنکھوں میں چوروں کا کھوہ
ھی[p]؟ دیکھہ، خداوند کہتا ھی، که میں
ھي نے یہہ دیکھا ھی. ۱۲ پس اب میرے
اُس مکان میں، جو سیلا[q] میں تھا،
جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا
تھا، جاؤ[r]، اور دیکھو، که میں نے اپني
گروہ اِسرایل کي برائي کے سبب اُسے
کیا کیا[s]؟ ۱۳ اور اب اِسي لیئے که
تم لوگوں نے یے سب کام کیئے، خداوند
کہتا ھی، اور میں نے سویرے اُٹھکے
تم کو کہا، اور کہتا ھي رہا، پر تم نے نه
سنا[t]؛ اور میں نے تمھیں بلایا، پر تم نے
جواب نه دیا[u]؛ ۱۴ سو میں اِس گھر
سے، جو میرے نام سے کہلایا، جس پر
تمہارا اِعتماد ھی، اور اِس مکان سے
جسے میں نے تمھیں اور تمہارے باپ
دادوں کو دیا، وھي کرونگا جو میں نے سیلا
سے کیا ھی[x]. ۱۵ اور میں تمھیں اپنے
سامھنے سے نکال دونگا[y]، جس طرح سے
میں نے تمہاري ساري براداري، اِفرائیم کي
بالکل نسل کو، نکال دیا ھی[z]. ۱۶ اِسي
باعث سے تو اِس قوم کے لیئے دعا مت
مانگ، اور اُن کے واسطے آواز بلند نه کر،
اور نه منت کر[a]، اور مجھه سے شفاعت
نه کر؛ که میں تیري نه سنونگا[b].
۱۷ کیا تو نہیں دیکھتا، جو کچھہ وے
یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے
کوچوں میں کرتے ھیں؟ ۱۸ که لڑکے
لکڑیاں چنتے ھیں، اور باپ آگ سلگاتے
ھیں، اور عورتیں آٹا گوندھتي ھیں، تاکه
آسمان کي ملکه کے لیئے کلیچے بناویں[c]،
اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں[d]،
که مجھے غصه دلاویں. ۱۹ خداوند کہتا
ھی، که کیا وے مجھي کو غصے میں لاتے
ھیں[e]؟ کیا وے آپ اپني زرد‌روئي کے
لیئے اپنے کو غصے میں نہیں لاتے؟
۲۰ اِسي واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا
ھی، که دیکھہ، میرا غضب اور میرا قہر

[o] یسع ۵۶ : ۷ [p] متي ۲۱ : ۱۳، مرق ۱۱ : ۱۷، لوقا ۱۹ : ۴۶ [q] یشو ۱۸ : ۱، قاض ۱۸ : ۳۱ [r] اِسمۂ ۱۲ : ۱۱ [s] ۱ سم ۴ : ۱۰، ۱۱ زبور ۷۸ : ۶۰ یرم ۲۶ : ۶ [t] ۲ توا ۳۶ : ۱۵ ۲۵ آیت، یرم ۱۱ : ۷ [u] أمث ۱ : ۲۴، یسع ۶۵ : ۱۲ اور ۶۶ : ۴ [x] ۱ سم ۴ : ۱۰، ۱۱، زبور ۷۸ : ۶۰، یرم ۲۶ : ۶ [y] ۲ سلا ۱۷ : ۲۳ [z] زبور ۷۸ : ۶۷، ۶۸ [a] خر ۳۲ : ۱۰، یرم ۱۱ : ۱۴ اور ۱۴ : ۱۱ [b] یرم ۱۵ : ۱ [c] یرم ۴۴ : ۱۷، ۱۹ [d] یرم ۱۱ : ۱۳ [e] اِستث ۳۲ : ۱۶، ۲۱

اِس مکان پر، اور اِنسان پر، اور حیوان
پر، اور میدان کے درختوں پر، اور زمین
کے پیداوار پر، ڈھالا جائیگا، اور وہ بھڑکیگا،
اور بجھیگا نہیں.
۲۱ ربّ‌الافواج، اِسرایل کا خدا، یوں
فرماتا ھی، که اپنے ذبیحوں پر اپني
سوختني قربانیاں بھي بڑھاؤ[f]، اور
گوشت کھاؤ. ۲۲ کیونکه جس دن میں
تمہارے باپ‌دادوں کو مصر کي زمین سے
نکال لایا، اُنھیں سوختني قرباني اور
ذبیحے کي بابت کچھہ نہیں کہا، اور
حکم نہیں دیا[g]: ۲۳ بلکه اُنھیں اِتنا
ھي کہکے میں نے حکم دیا، که میري
آواز کے شنوا ھو[h]، اور میں تمہارا خدا
ھوؤنگا، اور تم میرے لوگ ھوگے؛ اور
اُس ساري راہ میں چلو، جو میں تمھیں
فرماؤں، تا که تمہارا بھلا ھووے[i]. ۲۴ لیکن
اُنھوں نے نه سنا، نه کان لگایا[k]، بلکه اپني
مصلحتوں اور اپنے برے دل کي ضد پر
چلے[l]، اور پلٹ گئے، اور آگے نه بڑھے[m].
۲۵ جس دن سے تمہارے باپ‌دادے مصر
کي زمین سے نکل آئے، آج کے دن تک،
میں نے تمہارے پاس اپنے سارے خدمت
گذار نبیوں کو بھیجا[n]؛ میں نے ھر روز
صبح سویرے اُٹھکے اُنھیں بھیجا ھی[o]؛
۲۶ لیکن اُنھوں نے میري نه سني، اور
اپنا کان نه لگایا[p]، بلکه اپني گردن سخت
کي[q]؛ اُنھوں نے اپنے باپ‌دادوں سے
زیادہ بدکاري کي[r]. ۲۷ اگرچه تو یے
ساري باتیں اُن سے کہیگا، لیکن وے
تیري نه سنینگے[s]؛ اگرچه تو اُنھیں بلاویگا،
لیکن وے تجھے جواب نه دینگے. ۲۸ سو
تو اُنکو کہہ، که یہہ وہ قوم ھی، جو خداوند
اپنے خدا کي آواز نہیں سنتي، اور تنبیه
نہیں مانتي[t]؛ سچائي گر گئي[u]، اور اُن
کے منہہ سے جاتي رھي.
۲۹ ای یروسلم، اپنے بال منڈا، اور
پھینک دے، اور اُونچي جگہوں پر جاکے
نوحه کر[x]، کیونکه خداوند نے اُس نسل

[f] یسع ۱ : ۱۱، یرم ۶ : ۲۰، عمو ۵ : ۲۱، دیکھو ھوس ۸ : ۱۳ [g] ۱ سم ۱۵ : ۲۲، زبور ۵۱ : ۱۶، ۱۷، ھوس ۶ : ۶ [h] خر ۱۵ : ۲۶، اِستث ۶ : ۳، یرم ۱۱ : ۴، ۷ [i] خر ۱۹ : ۵، احبار ۲۶ : ۱۲ [k] زبور ۸۱ : ۱۱، یرم ۱۱ : ۸ [l] اِستث ۲۹ : ۱۹، زبور ۸۱ : ۱۲ [m] یرم ۲ : ۲۷ اور ۳۲ : ۳۳، ھوس ۴ : ۱۶ [n] ۲ توا ۳۶ : ۱۵، یرم ۲۵ : ۴ اور ۲۹ : ۱۹ [o] ۱۳ آیت [p] ۲۴ آیت، یرم ۱۱ : ۸ اور ۱۷ : ۲۳ اور ۱۹ : ۴، ۱۵ [q] نحم ۹ : ۱۷، ۲۹ [r] یرم ۱۶ : ۱۲ [s] حزق ۲ : ۷ [t] یرم ۵ : ۳ اور ۳۲ : ۳۳ [u] یرم ۹ : ۳ [x] ایوب ۱ : ۲۰، یسع ۱۵ : ۲، یرم ۱۶ : ۶ اور ۴۸ : ۳۷، میکه ۱ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

کو جس پر اُس کا قہر بھڑکا تھا، مردود
کیا، اور ترک کر دیا ھی۔ ۳۰ کہ بنی
یہوداہ نے میري نظر میں برائي کي،
خداوند کہتا ھی: اُس گھر میں، جو
میرے نام کا کہلاتا ھی، اُنہوں نے اپني
مکروہات رکھیں، کہ اُسے ناپاک کریں۔
۳۱ اور اُنہوں نے توفت کے اُونچے مکان،
جو بن‌ہنوم کي وادي میں ھیں، بنائے،
کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں
جلاویں، جس کا میں نے حکم نہیں
دیا، اور میرے دل میں اِس کا خیال
بھي آیا نہ تھا۔
۳۲ اِس لیئے، دیکھو، وے دن آتے
ھیں، خداوند کہتا ھی، کہ آگے کو یہہ
توفت نہیں کہلائیگي، اور نہ بن ہنوم
کي وادي، بلکہ وادي‌القتل کہلائیگي؛
وے توفت میں یہاں تک گاڑینگے، کہ
جگہہ نہ رہیگي۔ ۳۳ اور اِس قوم کي
لاشیں ھوائي پرندوں اور دشتي چرندوں
کي خوراک ھونگي؛ اور کوئي اُنہیں نہ
ھنکائیگا۔ ۳۴ تب میں یہوداہ کے شہروں
میں اور یروسلم کے بازاروں میں، خوشي
کي آواز اور شادي کي آواز، دلہے کي
آواز اور دلہن کي آواز موقوف کرائونگا؛
کہ زمین ویران ھوگي۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودیوں میں سے خواہ زندوں خواہ مردوں پر آفتیں جو آویںگي۔ ۴ نبي اُن کي احمقانہ گستاخي اور سخت‌دلي کے سبب اُنہیں ملامت کرتا۔ ۱۳ اُن پر وہ سخت آفت جو آیا چاہتي تھي ظاہر کرتا، ۱۸ اور اُن کي تباحالي پر نوحہ کرتا۔

خداوند فرماتا ھی، کہ اُس وقت وے
یہوداہ کے بادشاہوں کي ھڈیاں، اور اُس
کے سرداروں کي ھڈیاں، اور کاہنوں کي
ھڈیاں، اور نبیوں کي ھڈیاں، اور یروسلم
کے باشندوں کي ھڈیاں اُن کي قبروں
میں سے نکال لیوینگے؛ ۲ اور اُن کو
سورج اور چاند اور سارے آسماني لشکر
کے آگے، جنہیں وے دوست رکھتے تھے،
اور جن کي خدمت کرتے تھے، اور
جن کے وے پیرو تھے، اور جن سے صلاح
لیتے تھے، اور جن کے آگے اُنہوں نے
سجدہ کیا، پھیلائینگے؛ وے سمیٹي نہ
جائینگي، اور نہ گاڑي جائینگي، بلکہ
وے روے زمین پر کہاد کي طرح ھونگي۔
۳ اور وے سارے لوگ، جو اِس برے
گھرانے میں سے باقي رہینگے، اُن سب
باقي مکانوں میں، جہاں جہاں میں
اُنہیں ھانک دوں، موت کو زندگي سے
زیادہ چاھینگے، رب‌الافواج فرماتا ھی۔
۴ اِس کے سوا تو اُنہیں کہیگا، کہ
خداوند یوں کہتا ھی، کیا وے گرتے اور
پھر نہ اُٹھینگے؟ کیا وے برگشتہ ھونگے،
اور پھر نہ پھرینگے؟ ۵ پس یروسلم کے
یہہ لوگ کیوں ھمیشہ کي برگشتگي کے
ساتھہ برگشتہ ھوئے؟ وے مکر سے لپٹے
ھوئے ھیں، اور پھر آنے سے اِنکار کرتے۔
۶ میں نے کان لگایا اور سنا؛ وے اچھي
باتیں نہیں بولتے؛ کسي نے اپني برائي
سے توبہ کرکے نہیں کہا، کہ میں نے کیا
کیا؟ ھر ایک اپني راہوں پر پھرکے چلا،
جس طرح گھوڑا لڑائي کے میدان میں دوڑتا
ھی۔ ۷ ھاں، ھوائي لقلق اپنے مقرر
وقتوں کو جانتي ھی؛ اور قمري، اور
ابابیل، اور چکاوا اپنے آنے کا وقت پہچان
لیتے ھیں؛ پر میري قوم خداوند کي
عدالت کو نہیں پہچانتي ھی۔ ۸ تم
کیونکر کہتے ھو، کہ ھم تو دانشمند، اور
خداوند کي شریعت ھمارے پاس ھی؟
دیکھو حقیقت میں اُس نے اُسے عبث
بنا رکھا ھی: نقل نویسوں کا قلم بطالت ھی۔
۹ دانشمند شرمندہ ھوئے، وے حیران
ھوئے، اور پکڑے گئے: دیکھو، اُنہوں نے
خداوند کے کلام کو حقیر جانا، تو اُن میں
کیا دانائي ھو سکتي ھی؟ ۱۰ اِسي
لیئے میں اُن کي جوروں اوروں کو،
اور اُن کے کھیت اُنہیں، جو اُن کے
وارث ھونگے، دونگا؛ کیونکہ وے سب،
چھوٹے سے بڑے تک، لالچي ھیں، اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

نبي سے کاھن تک ھر ایک دغابازي کرتا
ھي۔ ۱۱ اور اُنھوں نے میري قوم کي
بیٹي کے گھاو کو یہہ کہکے فقط تنک چنگا
کیا، که سلامتي، سلامتي؛ جب که
سلامتي نه تھي۔ ۱۲ کیا وے، جس
وقت اُنھوں نے مکروہ کام کیا تھا، شرمندہ
ھوئے؟ نہیں، وے ذرہ شرمندہ نه ھوئے؛
وے خجلت اُٹھانے کو نہیں جانتے؛
اِس واسطے گرنیوالوں کے درمیان وے بھي
گرینگے: خداوند کہتا ھي، جس وقت
میں اُن سے بدلا لونگا، وے بھي ڈگمگا کے
گرینگے۔
۱۳ میں اُنھیں سراسر فنا کرونگا،
خداوند کہتا ھي؛ تاک میں انگور نه
ھونگے، اور انجیر کے درختوں میں انجیر
نه ھونگے، اور پتے بھي سوکھ جائینگے؛ اور
میں اُن کے لیئے وے لوگ مقرر کرونگا،
جو اُنھیں دباوینگے۔ ۱۴ ھم کیوں چپ
چاپ بیٹھ رھتے؟ آؤ، اِکٹھے ھوویں، اور
محکم شہروں میں جا گھسیں، اور وھاں
چپکے ھو رھیں؛ کیونکه خداوند ھمارے
خدا نے ھمیں چپ کرایا ھي، اور
ھمیں ھلاھل کا پاني پینے کو دیا، اِس
لیئے که ھم خداوند کے خطاکار ھیں۔
۱۵ ھم سلامتي کے منتظر تھے، پر خیریت
مطلق نه ھوئي؛ اور صحت پانے کے وقت
کے، اور دیکھ، دھشت۔ ۱۶ اُسکے گھوڑوں
کے فرانے کي آواز دان سے سني جاتي
ھي؛ اُس کے بھاري بدن والوں کے ھنہنانے
کي آواز سے تمام زمین کانپ گئي ھي؛
که وے آئے، اور زمین کو، اور سب کچھ
جو اُس میں ھي، اور شہر کو بھي، اُس
کے باشندوں سمیت، سب کو نگل
جاتے۔ ۱۷ که دیکھ، میں تمھارے درمیان
سانپوں کو اور ناگوں کو بھیجونگا، جن پر
منتر کارگر نه ھوگا، اور وے تمھیں کاٹینگے،
خداوند کہتا ھي۔
۱۸ میرے اندر کي خوشي غمگیني
ھي؛ میرا دل مجھ میں سست ھو گیا۔
۱۹ دیکھ، میري قوم کي بیٹي کے نالے کي
آواز دور ملک سے آتي؛ کیا خداوند
صیہون میں نہیں؟ کیا اُس کا بادشاہ
اُسکے درمیان نہیں؟ وے کیوں اپني تراشي
ھوئي مورتوں سے اور بےگانه بطالتوں سے
مجھ کو غصے میں لائے؟ ۲۰ درو کا وقت
گذرا، گرمي کے ایام تمام ھوئے، اور ھم نے
رھائي نہیں پائي۔ ۲۱ میري قوم کي بیٹي
کي شکستگي کے سبب میں شکسته دل
ھوا؛ میں کڑھتا رھتا ھوں؛ حیرت نے
مجھے گرفتار کر لیا۔ ۲۲ کیا جلعاد میں
روغن بلسان نہیں ھي؟ کیا وھاں کوئي
طبیب نہیں؟ میري قوم کي بیٹي کیوں
چنگي نہیں ھوتي؟

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاہ یہودیوں پر نوحه کرتا ھي، اِس
لیئے که اُنھوں نے ایک طرح کي خطائیں کي تھیں،
۹ اور اِس باعث اُن پر آفتیں آئي تھیں۔ ۱۲ لوگوں
کي یہہ شکست حالي نافرماني کے سبب سے ھوئي۔ ۱۷ اُنھیں
نصیحت کرتا که وے اپني تباھي کي بابت ناله کریں،
۲۳ اور اپنے پر نہیں بلکه خدا پر اِعتماد رکھیں۔ ۲۵ وہ
یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کو دھمکا دیتا۔

اَی کاش که میرا سر پاني ھوتا، اور
میري آنکھیں آنسوؤں کا سوتا، تب
میں اپني قوم کي بیٹي کے مقتولوں پر
دن اور رات روتا۔ ۲ کاش که میرے
لیئے بیابان میں مسافروں کے رھنے کا مکان
ھوتا! تو میں اپني قوم کو چھوڑ دیتا، اور
اُن میں سے نکل جاتا، کیونکه وے سب
زناکار ھیں، بےوفاؤں کي جماعت۔
۳ وے اپني زبانوں کو کمان کي مانند
جھوٹھ بولنے کے لیئے کھینچتے ھیں، اور
سچائي کے لیئے سرزمین میں دلیر نہیں
ھیں؛ کیونکه وے برائي سے برائي تک بڑھ
جاتے، اور مجھ کو نہیں جانتے، خداوند
کہتا ھي۔ ۴ ھر ایک اپنے ساتھي سے
ھوشیار رھے، اور تم کسي بھائي پر اِعتماد
نه کرو؛ کیونکه ھر ایک بھائي دغا کے
ساتھ پیچھے سے پانو اڑکا دیگا، اور ھر ایک
ھمسایہ غیبت کرتا ھوا پھریگا۔ ۵ اور
ھر ایک اپنے پڑوسي کو فریب دیگا، اور
سچ سچ نه بولیگا؛ اُنھوں نے اپني زبان
کو جھوٹھ بولنا سکھلایا، اور برائي کرنے میں

یرہ ۶: ۱۴ — حزق ۱۳: ۱۰ — یرہ ۳: ۳ اور ۶: ۱۵ — یسع ۵: ۱، وغیرہ — یوایل ۱: ۷ — متي ۲۱: ۱۹، لوقا ۱۳: ۶، وغیرہ — یرہ ۴: ۵ — یرہ ۹: ۱۵ اور ۲۳: ۱۵ — یرہ ۱۴: ۱۹ — یرہ ۴: ۱۵ — قاض ۵: ۲۲، یرہ ۴۷: ۳ — زبور ۵۸: ۴، ۵، واعظ ۱۰: ۱۱

یسع ۳۱: ۳ — یسع ۱۳۲: ۲۱ — یسع ۱: ۴ — یرہ ۴: ۱۹ اور ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷ — یرہ ۳۷: ۲۵ اور ۴۶: ۱۱ — یرہ ۴۶: ۱۱ اور ۵۱: ۸ — یسع ۲۲: ۴، یرہ ۴: ۱۹ اور ۱۳: ۱۷ اور ۱۴: ۱۷، نوحه ۲: ۱۱ اور ۳: ۴۸ — یرہ ۵: ۷، ۸ — زبور ۶۴: ۳، یسع ۵۹: ۴، ۱۳، ۱۵ — ۱ سمو ۲: ۱۲، هوس ۴: ۱ — یرہ ۱۲: ۶، میکه ۷: ۵، ۶ — یرہ ۶: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

جان‌فشان ہو رہے. ٦ تیري بودوباش
کا مقام فریب کے درمیان ہی؛ فریب
سے اُنہوں نے مجھے پہچاننے کا اِنکار کیا،
خداوند کہتا ہی. ٧ اِسلیئے ربُ الافواج
یوں کہتا ہی، دیکھہ، میں اُن کو پگھلا
ڈالونگا، اور اُنہیں آزماؤنگا؛ کہ اپني قوم
کي بیٹي کي بابت کیا اور کر سکوں؟
٨ اُن کي زبان تیر قاتل کي مانند ہی؛
وہ مکر کي بات بولتي ہی؛ ہر ایک اپنے
پڑوسي کو منہہ سے سلام کہتا، پر باطن میں
اُس کي گھات میں لگا ہی.
٩ خداوند کہتا ہی، کہ کیا میں اِن
کاموں پر اُنہیں سزا نہ دونگا؟ کیا ایسي
قوم سے میري روح اِنتقام نہ لیوے؟
١٠ میں پہاڑوں کے سبب رونا پیٹنا
کرونگا، اور بیابان کي چراگاہوں کے لیئے
واویلا، کیونکہ وے یہاں تک جل گئیں،
کہ کوئي اُنکي طرف نہیں گذرتا؛ چوپایوں
کي آواز لوگ نہیں سنتے؛ ہوائي پرندے
اور چرندے بھاگ گئے؛ وے جاتے رہے.
١١ میں یروسلم کو ڈھیر ڈھیر اور
گیدڑوں کا غار کر دونگا؛ اور میں یہوداہ
کے شہروں کو یہاں تک ویران کرونگا، کہ
کوئي باشندہ نہ رہیگا.
١٢ عقلمند آدمي کون ہی، کہ اِسے
سمجھے؟ اور وہ کون ہی، جس سے
خداوند کے منہہ نے کہا، کہ وہ اُسے ظاہر
کرے، کہ سرزمین کس لیئے ویران ہوئي،
اور بیابان کي مانند جل گئي، کہ کوئي
نہیں گذرتا؟ ١٣ خداوند یوں کہتا ہی،
اِسي لیئے کہ اُنہوں نے میري شریعت
کو، جو میں نے اُن کے آگے رکھي تھي،
ترک کر دیا ہی، اور میري آواز کو نہ سنا،
اور اُس کے موافق نہ چلے؛ ١٤ بلکہ
اُنہوں نے اپنے ضدي دلوں کي، اور بعلیم
کي پیروي کي، جس طرح سے اُن کے
باپ‌دادوں نے اُنہیں سکھایا تھا. ١٥ اِس
لیئے ربُ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں
فرماتا ہی، کہ دیکھہ، میں اُنہیں ہاں اِس

قوم کو افسنتین کھلاؤنگا، اور ہلاہل کا
پاني پینے کو دونگا. ١٦ اور میں اُنہیں
غیرقوموں میں، جن کو نہ وے نہ اُن کے
باپ‌دادے جانتے تھے، تتر بتر کرونگا؛ اور
ایک تلوار بھیجونگا جو اُنکا پیچھا کریگي،
یہاں تک کہ میں اُنہیں نابود کر ڈالونگا.
١٧ ربُ الافواج یوں کہتا ہی، کہ سوچو،
اور ماتم کرنیوالي عورتوں کو بلاؤ، کہ آویں؛
اور عیار عورتوں کو بلوا بھیجو کہ وے بھي
آویں: ١٨ اور وے جلدي کریں، اور
ہمارے لیئے نوحہ اُٹھاویں، کہ ہماري
آنکھوں سے آنسو بہیں، اور ہماري پلکوں
سے پاني دھڑادھڑ بہے. ١٩ کیونکہ صیہون
سے نوحہ کي آواز سني جاتي ہی، کہ
کیا ہي ہم غارت ہوئے! ہم شدت سے
رسوا ہوئے، کہ ہم وطن سے آوارہ ہوئے ہیں،
اور اُنہوں نے ہمارے مسکنوں کو گرا دیا
ہی. ٢٠ اي عورتو، تم لوگ خداوند کا
کلام سنو، اور تمہارا کان اُس کے منہہ کي
بات قبول کرے، اور تم اپني بیٹیوں کو
نوحہ‌گري سکھاؤ، اور ہر ایک اپني پڑوسن
کو نوحہ‌انگیزي سکھادے. ٢١ کیونکہ موت
ہماري کھڑکیوں میں چڑھ آئي ہی، اور
ہمارے محلوں میں پیٹھي ہی، کہ لڑکوں
کو جو باہر ہوں، اور جوانوں کو جو بازاروں
میں ہوں، کاٹ ڈالے. ٢٢ بولو، خداوند
یوں کہتا ہی، کہ آدمیوں کي لاشیں کھیت
کي مانند کھیت پر گرینگي، اور مٹھي
بھر دانہ کي مانند جو غلہ کاٹنے کے بعد
رہ جاوے، جسے کوئي جمع نہیں کرتا.
٢٣ خداوند یوں فرماتا ہی، حکیم
اپني حکمت پر فخر نہ کرے، اور قوت‌والا
اپني قوت پر فخر نہ کرے، اور مالدار اپنے
مال پر فخر نہ کرے؛ ٢٤ لیکن جو فخر کرتا
ہی اِسپر فخر کرے، کہ سمجھہ اور مجھے
جانتا ہی، کہ میں خداوند ہوں، جو دنیا
میں رحمت اور عدالت اور راستبازي
سے حکمراني کرتا ہوں؛ کہ میري
خوشنودي اِنہیں چیزوں میں ہی،
خداوند کہتا ہی.

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲۵ دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند
کهتا، که میں اُن سب کو جو مختون
هیں نامختونوں کے ساتهه سزا دونگا[h]؛
۲۶ مصر کو، اور یهوداه کو، اور ادوم کو، اور
بني عمون کو، اور موآب کو، اور اُن سبهوں
کو جو که گاؤدم ڐاڑهي رکهتے هیں[i]، جو
بیابان کے باشندے هیں؛ کیونکه یهه ساري
قومیں نامختون هیں، اور اِسرائیل کے سارے
گهرانے کے دل نامختون هیں[k].

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي خدا کو بتوں سے مقابله کرکے نتیجه نکالتا هی، که اُن میں مطلق مشابهت نهیں هی. ۱۷ وه لوگوں کو نصیحت کرتا که آنےوالي آفتوں سے نکل بهاگیں. ۱۹ خیمه کي بربادي پر، جو بےوقوف چرواهوں سے هوئي تهي، نوحهگري کرتا. ۲۳ وه بڑي عاجزي سے ایک منت کرتا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

اَی اِسرائیل کے گهرانے، وه کلام که خداوند
تم کو کهتا هی، سنو؛ ۲ خداوند یوں کهتا
هی، که تم قوموں کي روش کو نه سیکهو[a]،
اور آسمان کے نشانوں سے حیران نه هوؤ،
هرچند قومیں اُن سے حیران هیں.
۳ کیونکه قوموں کے دستور بطالت هیں:
که وے اُس درخت کي مانند هیں، جو
جنگل میں کلهاڑي سے کاٹا جاتا، جسے
کاریگر اپنے هاتهوں سے بناوے[b]. ۴ وے
اُسے چاندي اور سونے سے آراسته کرتے؛
وے اُس میں هتهوڑیوں سے کیلیں جڑکے
اُسے قائم کرتے هیں، که وه نه هلے[c]. ۵ وے
کهجور کي طرح سیدهے هیں، پر بولتے
نهیں[d]؛ البته ضرورت هی که اُنهیں اُٹها
لے جاویں، کیونکه وے چل نهیں سکتے[e].
اُن سے مت ڐرو، کیونکه اُن میں ضرر
پهنچانے کي سکت نهیں، اور نه اُن میں
قوت هی که فائده بخشیں[f]. ۶ اَی خداوند،
تیرا کوئي نظیر نهیں هی: تو بڑا هی، اور
قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ هی[g].
۷ کون هی، اَی قوموں کے بادشاه، جو
تجهه سے نه ڐرے[h]؟ کیونکه یهه تجهه کو سجتا
هی؛ کیونکه قوموں کے سارے حکیموں کے
درمیان، اور اُن کي ساري مملکتوں کے
بیچ تیرا همتا کوئي نهیں هی[i]. ۸ مگر
وے سراسر بےخرد اور احمق هیں[k]؛
درخت جو هی، سو خود بطالتوں پر
ایک ملامت هی. ۹ ترسیس سے چاندي
کا پیٹا هوا پتر لایا جاتا هی، اور اُوفاز سے
سونا[l]، کاریگر کي کاریگري، اور ٹهٹهیرے کي
دستکاري: نیلا اور ارغواني اُن کا لباس
هی؛ وے سب کے سب هوشیار آدمیوں
کي کاریگري هیں[m]. ۱۰ لیکن خداوند
سچا خدا هی، وه زنده خدا[n] اور ابدي
بادشاه هی[o]: اُسکے قهر سے زمین تهرتهراتي،
اور قومیں اُسکي جلجلاهٹ کي برداشت
نهیں کرسکتي هیں. ۱۱ † تم اُنسے اِس
طرح کهو، که جن معبودوں نے آسمان
اور زمین کو نهیں بنایا[p]، زمین پر سے اور
اِس آسمان کے نیچے سے نیست هونگے[q].
۱۲ اُسي نے اپني قدرت سے دنیا کو بنایا
هی[r]، اُسي نے اپني حکمت سے جهان
کو قائم کیا هی[s]، اور اپني عقلمندي سے
آسمانوں کو پهیلایا هی[t]. ۱۳ جس وقت
وه اپني آواز نکالتا هی، آسمانوں میں
پانیوں کي اِفراط هوتي هی[u]، اور وه زمین
کي سرحدوں سے بخار اُٹهاتا هی[x]؛ وه
مینهه کے ساتهه بجلي کو بهي بناتا، اور هوا
کو اپنے خزانوں سے نکالتا هی. ۱۴ هر
ایک آدمي حیوان کے مانند[y] اور بیدانش
هی[z]؛ هر ایک ٹهٹهیرا مورت سے شرمنده
هوتا[a]: کیونکه وه صورت، جو اُس نے
ڐهالي هی، سو جهوٹهي هی، اُن میں
دم نهیں[b]. ۱۵ وے باطل هیں، بلکه هنسي
ٹهٹهے کي چیز: بدلا لینے کے وقت وے
نابود هونگے[c]. ۱۶ یعقوب کا بخره اُن کا سا
نهیں هی[d]، که وه سب چیزوں کا خالق
هی؛ اور اِسرائیل اُس کي میراث کا
عصا هی[e]: ربالافواج اُس کا نام هی[f].
۱۷ اَی گهیرے هوئے قلع کي باشنده، زمین
پر سے اپنا اسباب جمع کرلے[g]. ۱۸ کیونکه
خداوند یوں کهتا هی، دیکهو که میں
سرزمین کے باشندوں کو اِسي وقت، گویا

[h] روم ۲: ۸، ۹
[i] یرم ۲۵: ۲۳ اور ۴۹: ۳۲
[k] احبا ۲۶: ۴۱ حزق ۴۴: ۷ روم ۲: ۲۸، ۲۹
[a] احبا ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۲۳
[b] یسع ۴۰: ۱۹، ۲۰ اور ۴۴: ۱۰، وغیره اور ۴۵: ۲۰
[c] یسع ۴۱: ۷ اور ۴۶: ۷
[d] زبور ۱۱۵: ۵ اور ۱۳۵: ۱۶
[e] حبق ۲: ۱۹ ۱ قرن ۱۲: ۲ زبور ۱۱۵: ۷ یسع ۴۶: ۱، ۷
[f] یسع ۴۱: ۲۳
[g] خرو ۱۵: ۱۱ زبور ۸۶: ۸، ۱۰
[h] مکاش ۱۵: ۴
[i] زبور ۸۹: ۶
[k] زبور ۱۱۵: ۸ یسع ۴۱: ۲۹ حبق ۲: ۱۸ ذکر ۱۰: ۲ روم ۱: ۲۱، ۲۲
[l] دان ۱۰: ۵
[m] زبور ۱۱۵: ۴
[n] زبور ۳۱: ۵ ۱ تمط ۶: ۱۷
[o] زبور ۱۰: ۱۶
† یهه کسدیوں کي زبان میں هی.
[p] دیکهو زبور ۹۶: ۵
[q] ۱۵ آیت یسع ۲: ۱۸ ذکر ۱۳: ۲
[r] پید ۱: ۱، ۶، ۹ زبور ۱۳۶: ۵، ۶
[s] یرم ۵۱: ۱۵، وغیره
[t] زبور ۹۳: ۱
[u] ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسع ۴۰: ۲۲
[x] ایوب ۳۸: ۳۴
[y] زبور ۱۳۵: ۷
[z] امث ۳۰: ۲
[a] یرم ۵۱: ۱۷، ۱۸
[b] یسع ۴۲: ۱۷ اور ۴۴: ۱۱ اور ۴۵: ۱۶
[c] حبق ۲: ۱۸
[d] ۱۱ آیت
[e] زبور ۱۶: ۵ اور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ یرم ۵۱: ۱۹ نوحه ۳: ۲۴
[f] اِست ۳۲: ۹ زبور ۷۴: ۲
[f] یسع ۴۷: ۴ اور ۵۱: ۱۵ اور ۵۴: ۵ یرم ۳۱: ۳۵ اور ۳۲: ۱۸ اور ۵۰: ۳۴
[g] دیکهو یرم ۶: ۱ حزق ۱۲: ۳، وغیره

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

فلاخون سے، نکال پھینکونگا، اور اُنہیں
تنگ کرونگا، تاکہ وے دل سے معلوم کریں۔
١٩ ہائے مجھ پر میرے درد کے سبب!
میری چوٹ درد انگیز ہی؛ پر میں نے
کہا، کہ یقیناً یہہ ایک آفت ہی، اور
مجھے اُسے اُٹھانا ہی۔ ٢٠ میرا خیمہ
غارت کیا گیا، اور میری سب طنابیں
ٹوٹی گئیں: میرے لڑکے میرے پاس سے
چلے گئے، اور موجود نہیں ہیں: اب کوئی
نہ رہا، جو میرا خیمہ تانے، اور میرے
پردے لٹکادے۔ ٢١ کیونکہ چرواہے حیوان کی
مانند ہو گئے، اور اُنہوں نے خداوند کو نہیں
ڈھونڈھا ہی: اِس لیئے وے کامیاب
نہ ہوئے، اور اُن کے سارے گلے تتر بتر
ہو گئے۔ ٢٢ دیکھو، غوغا کی آواز اور
بڑے ہنگامے کی، اُتر کے ملک کی طرف
سے آتی ہی، یہوداہ کے شہر اُجاڑے
جائینگے، اور گیدڑوں کے غار بنینگے۔
٢٣ ای خداوند، میں جانتا ہوں، کہ
آدمی کی راہ اُسکی اپنی اِنسان سے نہیں ہی؛
اِنسان جو چلتا ہی اُسکے قابو میں نہیں
کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھاوے۔ ٢۴ ای
خداوند، مجھے تنبیہ دے، پر اندازے
سے؛ اپنے قہر سے نہیں نہ ہو کہ تو
مجھے نابود کر دے۔ ٢۵ ای خداوند،
اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں،
اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں
لیتے، اپنا قہر اُنڈیل دے؛ کہ وے
یعقوب کو کھا گئے، اور اُسے نگل گئے، اور
چٹ کر گئے، اور اُس کی بود و باش کے
مقام کو اُجاڑ دیا۔

١١ باب

اِس باب میں، کہ ١ یہوداہ خدا کے عہد کی منادی کرتا،
٨ وہ یہودیوں کو اِس سبب سے ملامت کرتا کہ اُنہوں نے
عہد شکنی کی تہی۔ ١١ وہ آگے سے اُن آفتوں کی خبر
دیتا جو اُن پر آیا چاہتی تہیں۔ ١٨ اور اُن بلاؤں کی
بہی جو عناتوت پر آیا چاہتی تہیں، اِس لیئے کہ
اُنہوں نے یرمیاہ کے قتل کرنے کی نیت کی تہی۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا،
اور اُس نے کہا، ٢ کہ تم اِس عہد کی
باتیں سنو، اور بنی یہوداہ اور یروشلم کے
باشندوں سے کہو؛ ٣ اور تو اُن سے کہہ،
خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی،
کہ لعنت اُس اِنسان پر جو اِس عہد
کی باتوں کو نہیں سنتا، ۴ جو میں نے
تمہارے باپدادوں سے اُس دن فرمائیں
جب میں اُنہیں زمین مصر سے، لوہے
کے تنور سے، یہہ کہکے باہر لے آیا، کہ تم
میری آواز کی فرمانبرداری کرو، اور جو
کچھہ میں نے تم کو حکم دیا ہی، اُس پر
عمل کرو، سو تم میرے لوگ ہوگے، اور
میں تمہارا خدا ہونگا؛ ۵ تاکہ میں اُس
قسم کو جو میں نے تمہارے باپدادوں سے
کہائی، کہ میں اُنہیں ایک ملک دونگا
جس میں دودھہ و شہد بہتا ہی، وفا
کروں؛ چنانچہ آج کے دن ایسا ہی۔ سو
میں نے جواب دیکے کہا، ای خداوند،
آمین۔ ٦ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ
یہہ ساری باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور
یروشلم کے کوچوں میں منادی کر، اور کہہ،
کہ اِس عہد کی باتیں سنو، اور اُن پر عمل
کرو۔ ٧ کیونکہ میں نے تمہارے باپدادوں
کو اُس دن سے، کہ اُن کو زمین مصر سے
باہر نکال لایا، آج کے دن تک، تاکید
سے نصیحت دیتا ہوں؛ میں صبح سویرے
اُٹھکے اُنہیں نصیحت دیتا، اور اُن سے
کہتا رہا، کہ میری سنو۔ ٨ پر اُنہوں نے
یہہ بات نہ مانی، نہ اپنے کان جھکائے، بلکہ
ہر ایک نے اپنے برے دل کی ضد کی پیروی
کی؛ اِس لیئے میں اِس عہد کی ساری
دھمکیاں، جو عہد میں نے اُنہیں کہا کہ
اُس پر عمل کریں، اور اُنہوں نے نہیں کیا،
اُن پر پوری کیں۔ ٩ تب خداوند نے مجھے
کہا، کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے
باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ہی۔
١٠ وے اپنے باپدادوں کی خرابیوں کی
طرف، جنہوں نے میری باتوں کے سننے
سے اِنکار کیا، پھر گئے، اور بے گانے معبودوں

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

کے پیرو هوکے اُن کي بندگي کي: اِسرایل
کے گهرانے اور یہوداہ کے گهرانے نے اُس
عہد کو، جو مَیں نے اُن کے باپدادوں
سے باندها تها، توڑ ڈالا هي۔
۱۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا هي،
کہ دیکه، مَیں ایسي بلا اُن پر لاؤنگا، جس
سے وے بهاگ نہ سکینگے؛ اور هرچند
وے مُجهے پکاریں، پر مَیں اُن کي نہ
سنونگا[l]۔ ۱۲ تب یہوداہ کے شہر اور
یروسلم کے باشندے جائیں، اور اپنے
معبودوں کو، جن کے آگے وے لبان جلاتے
هیں، پکاریں[m]، پر وے مصیبت کے وقت
اُنہیں هرگز نہ بچاوینگے۔ ۱۳ کیونکہ، اي
یہوداہ، جتنے تیرے شہر هیں اُتنے تیرے
معبود تهے[n]: اور جتنے یروسلم کے کوچے
هیں، اُتنے هي تم نے اُس مکروہ چیز
کے لیئے مذبح بنائے، بعل کے مذبح، کہ
اُن پر اُس کے لیئے لبان جلاؤ۔ ۱۴ تو اِس
قوم کے لیئے دعا مت مانگ[o]، اور نہ اُن
کے واسطے اپني آواز بلند کر، اور نہ منت
کر؛ کیونکہ جب وے اپني بپت کے سبب
مجهے پکارینگے، مَیں اُن کي نہ سنونگا۔
۱۵ میرے گهر میں میري پیاري کو کیا
کام[p]، جس حال کہ وہ بہتیري شرارت
کرتي هي[q]؟ اور مقدس گوشت تجهہ سے
جاتا رها[r]؛ جب تو بدکاري کرتي تب
تو خوش هوتي هي[s]۔ ۱۶ خداوند نے تیرا
نام ایک هرے زیتون کا درخت[t]، جس
کا پهل خوشنما هي، کہلایا؛ بڑے هنگامے
کي آواز هوتے هي اُس نے اُس پر آگ
لگائي، اور اُس کي ڈالیاں توڑي گئیں۔
۱۷ کیونکہ ربالافواج نے، جس نے تجهے
لگایا[u]، تجهہ پر بلا کا حکم کیا، اُس بدکاري
کے لیئے جو اِسرایل کے گهرانے اور یہوداہ کے
گهرانے نے اپني مخالفت میں کي، کہ بعل
کے آگے لبان جلایا تا کہ مُجهے غصہ دلاوے۔
۱۸ خداوند نے یہہ مجهہ پر ظاهر کیا،
اور مَیں نے اِسے جانا؛ تب هي تو نے
مجهے اُن کے کام دکهلائے۔ ۱۹ مَیں گهریلے

[l] زبور ۱۸: ۴۱ امثا ۱: ۲۸ یسعیا ۱: ۱۵ یرمیاہ ۱۴: ۱۲ حزقی ۸: ۱۸ میکاہ ۳: ۴ ذکر ۷: ۱۳
[m] اِستثنا ۳۲: ۳۷، ۳۸
[n] یرمیاہ ۲: ۲۸ اور ۳: ۲۴ هوسیع ۱: ۱۰
[o] هر ۳۲: ۱۰ یرمیاہ ۷: ۱۶ اور ۱۴: ۱۱ ۱ یوحنا ۵: ۱۶
[p] زبور ۵۰: ۱۶ یسعیا ۱: ۱۱، وغیرہ
[q] حزقی ۱۶: ۲۵، وغیرہ
[r] حجي ۲: ۱۲، ۱۳، ۱۴ طیط ۱: ۱۵
[s] امثا ۲: ۱۴
[t] زبور ۵۲: ۸ روم ۱۱: ۱۷
[u] یسعیا ۵: ۲ یرمیاہ ۲: ۲۱

برہ کي مانند تها، جو ذبح هونے کے لیئے
لایا جاتا هي؛ اور مجهے نہ معلوم تها، کہ
اُنهوں نے میرے برخلاف منصوبے باندهے[x]،
کہ هم درخت کو پهل سمیت نیست
کریں، اور هم اُسے زندوں کے ملک[y] سے
کاٹ ڈالیں[z]، تا کہ اُس کا نام پهر ذکر
نہ هووے۔ ۲۰ پر، اي ربالافواج،
جو صداقت سے عدالت کرتا هي، جو
گردوں اور دل کو جانچتا هي[a]، وہ اِنتقام
جو تو اُن سے لیگا، مَیں هي دیکهونگا؛
کیونکہ مَیں نے اپنا دعوی تیرے آگے ظاهر
کیا۔ ۲۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا
هي، کہ عنتوت کے آدمیوں کي بابت،
جو یہہ کہکے تیري جان کے خواهاں[b] هیں،
کہ خداوند کا نام لیکے نبوت نہ کر[c]، نہ
هو کہ تو همارے هاتهہ سے مارا جاے:
۲۲ اِسي واسطے ربالافواج یوں کہتا هي،
کہ دیکه، مَیں اُن کو سزا دونگا؛ جوان
تلوار سے مارے جائینگے؛ اُن کے بیٹے
بیٹیاں کال سے مرینگے، ۲۳ اور اُن میں
سے کوئي باقي نہ رهیگا؛ کیونکہ مَیں
عنتوت کے آدمیوں پر، اُن کي سیاست
کے برس میں، آفت لاؤنگا[d]۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ بیدینوں کي اقبالمندي کي بابت شکایت کرتا، پر ایمان هي سے اُن کي آخري تباهي کي خبر پاتا۔ ۵ خدا اُسے اُس کے بهائیوں کي بےوفائي سے خبردار کراتا، ۷ اور اپني میراث کے برے حال کے سبب افسوس کرتا۔ ۱۴ اُن میں کے توبہ کرنیوالے اسیروں سے وعدہ کرتا، کہ وہ اُنهیں اُن کے ملک میں پهر لے آویگا۔

اي خداوند تو صادق هي؛ توبهي
مجهے اپنے سے عرض کرنے دے[a]؛ هاں،
مُجهے پروانگي دے، کہ عدالت کے مقدموں
کي بابت تجهہ سے گفتگو کروں: خبیث
لوگ اپني راہ میں کیوں کامیاب هوتے
هیں؛ وے سب کیوں چین سے رهتے،
جو برملا بےوفائي سے چلتے[b]؟ ۲ تو نے
اُنهیں لگایا هي، اور اُنهوں نے جڑ بهي پکڑي
هي؛ وے بڑه گئے، پهل بهي لائے: تو اُن
کے منہہ سے نزدیک هي، پر اُن کے گردوں
سے دور هي[c]۔ ۳ لیکن، تو، اي خداوند،

[x] یرمیاہ ۱۸: ۱۸
[y] زبور ۲۷: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹ اور ۱۴۲: ۵
[z] زبور ۸۳: ۴
[a] ۱ سموئیل ۱۶: ۷ ۱ تواریخ ۲۸: ۹ زبور ۷: ۹ یرمیاہ ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲ مکاشفہ ۲: ۲۳
[b] یرمیاہ ۱۲: ۵، ۶
[c] یسعیا ۳۰: ۱۰ عموس ۲: ۱۲ اور ۷: ۱۳، ۱۶ میکاہ ۲: ۶
[d] یرمیاہ ۲۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۱ اور ۴۸: ۴۴ اور ۵۰: ۲۷ لوقا ۱۹: ۴۴
[a] زبور ۵۱: ۴
[b] ایوب ۱۲: ۶ اور ۲۱: ۷ زبور ۳۷: ۱، ۳۵ اور ۷۳: ۳، وغیرہ یرمیاہ ۵: ۲۸ حبقوق ۱: ۴ ملاکي ۳: ۱۵
[c] یسعیا ۲۹: ۱۳ متي ۱۵: ۸ مرقس ۷: ۶

پيشتر مسيح سے ۶۰۱ کے قريب

مجھے جانتا هي؛ تو نے مجھے ديکھا، اور ميرے دل کو جو تيري طرف هي آزمايا هي؛ بهيڑوں کي مانند تو اُنهيں ذبح هونے کے ليئے کهينچ کے نکال، هاں، ذبح کے دن کے واسطے اُنهيں الگ کر دے.
۴ اُن کي خباثت سے جو سرزمين پر
بستے هيں کب تک سرزمين ناله کرے، اور تمام ملک کي سبزي مرجهاوے؟ چرندے اور پرندے غارت هوئے؛ کيونکه اُنهوں نے کہا، که کوئي همارا انجام نه ديکهيگا.
۵ اگر تو پيدل چلنيوالوں کے ساتھ
دوڑا هي، اور اُنهوں نے تجھے تهکا ديا، پهر تجھ ميں تاب کہاں هي، که گهوڑچڑهوں کے ساتھ برابري کرے؟ اور اگر سلامتي کي سرزمين ميں تو نڈر هوا، تو يردن کي
باڑه ميں تو کيا کريگا. ۶ چنانچه تيرے
بهائيوں اور تيرے باپ کے گهرانے نے بهي تيرے ساتھ بے وفائي کي هي؛ هاں، اُنهوں نے بڑي آواز سے تيرے پيچهے لنکارا: اُن پر اعتقاد مت رکھ، اگرچه وے ملايم باتيں تجھ سے کريں.
۷ ميں نے اپنا گهر ترک کيا، ميں نے
اپني ميراث چهوڑ دي؛ ميں نے اپني پياري دلدار کو اُس کے دشمنوں کے حواله
کيا. ۸ ميري ميراث ميرے ليئے ايسي
هو گئي جيسا که شيرببر جو جنگل ميں هي؛ وه مجھ پر بڑي آواز سے گرجتي هي، اِسي ليئے ميں اُس سے نفرت رکهتا هوں.
۹ ميري ميراث ميرے حق ميں ايسي
هي جيسا مردارخوار ابلق پرنده هي؛ جنگلي حيوان اُس کي چاروں طرف سے اُس پر چڑھ آتے هيں؛ آؤ، سب دشتي درندوں کو جمع کرو، اُنهيں لاؤ،
که وے کها جاويں. ۱۰ بهت سے چرواهوں
نے ميرے تاکستان کو خراب کيا؛ اُنهوں نے ميرا حصه پامال کيا؛ ميرے دلپسند حصه کو اُجاڑکے بيابان بنايا هي.
۱۱ اُنهوں
نے اُسے ويران کيا؛ وه ويران هوکے مجھ سے
فرياد کرتي هي؛ ساري زمين ويران هو گئي، تو بهي کوئي اُس کو دل سے سوچتا نهيں.
۱۲ بيابان کي ساري اُونچي جگهوں
پر غارتگر آئے هيں؛ کيونکه خداوند کي تلوار زمين کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتي؛ اور سلامتي کسي بشر کو
نهيں هوتي.
۱۳ اُنهوں نے گيهوں بويا
پر کانٹے جمع کرينگے؛ اُنهوں نے مشقت کهينچي، پر فائده نه اُٹهاوينگے؛ وے تمهارے پيداوار سے شرمنده هونگے، اُس غصے که خداوند کا قهر شديد هوا.
۱۴ ميرے سارے برے پڑوسيوں کي
برخلافي سے، جنهوں نے اُس ميراث کو چهوا، جس کا ميں نے اپني قوم اِسرائيل کو وارث کيا، خداوند يوں کہتا هي، ديکهو، ميں اُنهيں اُن کي سرزمين سے اُکهاڑ ڈالونگا، اور يهوداه کے گهرانے کو اُن کے درميان سے نکال پهينکونگا.
۱۵ اور بعد
اُس کے که ميں اُنهيں اُکهاڑ ڈالونگا، ايسا هوگا، که ميں پهر اُن پر رحم کرونگا، اور هر ايک کو اُسکي ميراث ميں، اور هر ايک کو اُس کي زمين ميں پهر لاؤنگا.
۱۶ اور
ايسا هوگا، که اگر وے جي لگاکے ميرے لوگوں کي طريقيں سيکهينگے، که ميرے نام کي قسم کهائيں که خداوند زنده هي، جيسا اُنهوں نے ميرے لوگوں کو سکهايا که بعل کي قسم کهاويں، تو وے ميرے لوگوں ميں شامل هوکے بن جائينگے.
۱۷ ليکن
اگر وے شنوا نه هونگے، تو ميں اُس قوم کو ايک لخت اُکهاڑ ڈالونگا، هاں، ميں اُسے اُکهاڑ ڈالونگا، اور نيست و نابود کر دونگا، خداوند فرماتا هي.

۱۳ باب

اِس بيان ميں، که خدا نے ايک کمربند فرات کے کنارے پر چهپوايا، اور اُس کے سڑ جانے پر ايسا نشان کيا که اِسي طور پر ميرے لوگ برباد هونگے. ۱۲ چند مشابهوں کا ذکر کرکے جو ... دیتا که ميرے لوگوں کي ... آن کي ... هوگي. ۱۵ اُن کو نصيحت کرتا که وه ... که اندهيرا آنے سے آگے ... ۲۲ وه اُن پر ... اُن کے مکروه کاموں کے سبب وه آفتيں آئي هيں.

ز زبور ۱۷: ۳ اور ۱۳۹: ۱ · ح يرم ۱۱: ۲۰ · ط يعقو ۵: ۵ · ي يرم ۲۳: ۱۰ هوسع ۴: ۳ · ک زبور ۱۰۷: ۳۴ · ل يرم ۴: ۲۵ اور ۷: ۲۰ اور ۹: ۱۰ هوسع ۴: ۳ · ‖ عبراني ميں، کے غرور ميں · م يشو ۳: ۱۵ · ن يرم ۹: ۴ اور ۱۱: ۱۹، ۲۱ · س يرم ۹: ۴ · ع امثا ۲۶: ۲۵ · ف يسع ۵: ۱ · ص يرم ۷: ۲۳ · ق يسع ۶۳: ۱۸

پيشتر مسيح سے ۶۰۱ کے قريب · ۳ آيت · ر يسع ۴۴: ۲۰ · ش احبا ۲۶: ۱۶ · ت استث ۲۸: ۳۸ · ث ميکاه ۶: ۱۵ · حجي ۱: ۶ · خ زکر ۲: ۸ · ذ استث ۳۰: ۳ · ض حزقي ۲۸: ۲۵ · ظ عمو ۹: ۱۴ · غ يرم ۴: ۲ · ا افس ۲: ۲۰، ۲۱ · ب ۱ پطر ۲: ۵ · ج يسع ۶۰: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

خداوند نے مجھسے یوں فرمایا، کہ تو
جاکے اپنے لیئے ایک کتاني کمربند لے،
اور اپني کمر پر باندھ، پر اُسے پاني میں
مت بھگو۔ ۲ سو میں نے خداوند کے
کلام کے موافق ایک کمربند لیا، اور اپني
کمر پر ڈالا۔ ۳ اور خداوند کا کلام دو
بارہ مُجھہ تک پہنچا، اور اُس نے کہا،
۴ کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا
اور جو تیري کمر پر هی، لیکے اُٹھہ، اور
فرات کو جا، اور وہاں چٹان کے ایک
شگاف میں اُسے چھپا دے۔ ۵ چنانچہ
میں گیا، اور اُسے فرات کے کنارے چھپا
دیا، جیسا خداوند نے مجھسے فرمایا تھا۔
۶ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا، کہ
خداوند نے مجھسے کہا، کہ اُٹھہ، فرات
کي طرف جا، اور اُس کمربند کو، جسے
تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا هی،
نکال لے۔ ۷ تب میں فرات کو گیا،
اور کھودا، اور کمربند کو اُس جگہہ سے
جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا، نکالا؛ اور
دیکھہ، کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ
رہا۔ ۸ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا
ہوا مجھہ کو پہنچا، ۹ کہ خداوند یوں
کہتا هی، کہ اِسي طرح میں یہوداہ کا
[a] احبار ۲۶: ۱۹ | گھمنڈ اور یروسلم کا بڑا غرور ڈھا دونگا[a]۔
۱۰ یے برے لوگ جو میرا کلام سننے سے
اِنکار کرتے هیں، اور اپنے هي دل کي
سرکشي کے پیرو ہوتے، اور بیگانے معبودوں
کا پیچھا کرکے اُن کي بندگي کرتے اور اُنھیں
[b] یرمیاہ ۹: ۱۴ اور ۱۱: ۸ اور ۱۶: ۱۲ | پوجتے هیں[b]، وے اِس کمربند کي مانند
ہونگے جو کسي کام کا نہیں۔ ۱۱ کیونکہ
جیسا کمربند اِنسان کي کمر سے لگا رہتا
هی، ویسا هي خداوند کہتا هی، کہ میں
نے اِسرائیل کا سارا گھرانا، اور یہوداہ کا سارا
گھرانا لیا، کہ مجھہ سے لگا رہے، تاکہ وے
[c] خروج ۱۹: ۵ | میري گروہ ہوں[c]، اور اُن کے سبب سے
[d] یرمیاہ ۳۳: ۹ | میرا نام ہو[d]، اور میري ستایش کي جاوے،
اور میرا جلال ہووے، پر اُنھوں نے نہ سنا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

۱۲ تو اُن سے یہہ کلام بھي کہہ، کہ
خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی،
کہ ہر ایک قرابہ میں مے بھري جائیگي؛
اور وے تجھسے کہینگے، کہ ہم کیا یقیناً
یہہ نہیں جانتے، کہ ہر ایک قرابہ میں
مے بھري جائیگي؟ ۱۳ تب تو اُنھیں
کہہ، کہ خداوند یوں کہتا هی، دیکھو،
میں اِس سرزمین کے سارے رہنیوالوں کو،
ہاں، اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت پر
بیٹھتے، اور کاہنوں، اور نبیوں، اور یروسلم
کے سارے باشندوں کو، مستي سے لبالب
[e] یسعیاہ ۵۱: ۱۷، ۲۱ اور ۶۳: ۶ یرمیاہ ۲۵: ۲۷ اور ۵۱: ۷ | کرونگا[e]۔ ۱۴ اور میں اُن میں سے ایک
دوسرے پر، بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھہ
ڈال دونگا[f]؛ خداوند کہتا هی؛ میں
[f] زبور ۲: ۹ | شفقت نہ کرونگا، اور ہرگز رعایت نہ
کرونگا، اور رحم نہ دکھاؤنگا، بلکہ اُنھیں
ہلاک کرونگا۔
۱۵ ارے سنو، اور کان لگاؤ: گھمنڈ نہ
کرو؛ کہ خداوند هي نے فرمایا هی۔ ۱۶ تم
[g] یشوع ۷: ۱۹ | خداوند اپنے خدا کي ستائش کرو[g]، اُس
[h] یسعیاہ ۵: ۳۰ اور ۸: ۲۲ عموس ۸: ۹ | سے پہلے کہ وہ تاریکي لاوے[h]، اور اُس سے
پہلے کہ تمھارے پانوں اندھیرے پہاڑوں پر
ٹھوکر کھائیں، اور جب تم روشني کا اِنتظار
[i] یسعیاہ ۵۹: ۹ | کرتے ہو[i]، تب وہ اُسے موت کي پرچھائیں
[k] زبور ۴۴: ۱۹ | سے بدلے[k]، اور اُسے سخت تاریکي بناوے۔
۱۷ لیکن اگر تم نہ سنوگے، تو میري جان
تمھارے غرور کے سبب خلوت خانوں میں
غم کھایا کریگي؛ ہاں، میري آنکھیں پھوٹکے
[l] یرمیاہ ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷ نوحہ ۱: ۲، ۱۶ اور ۲: ۱۸ | روئینگي، اور آنسو بہاوینگي[l]؛ کیونکہ
خداوند کا گلہ اسیري میں لیا جاتا۔
۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو، کہ اُترکے بیٹھو[m]؛
[m] دیکھو ۲ سلاطین ۲۴: ۱۲ | کیونکہ تمھاري بزرگي کا تاج تمھارے سر پر
یرمیاہ ۲۲: ۲۶ | سے اُتارا جائیگا۔ ۱۹ دکھن کے شہر بند ہو
گئے، اور کوئي نہیں کھولتا: سارے بني یہوداہ
اسیر ہو گئے، سب کو اسیر کرکے لے گئے۔
۲۰ اپني آنکھیں اُٹھاؤ، اور اُنھیں جو
[n] یرمیاہ ۶: ۲۲ | اُتر سے آتے هیں دیکھو[n]: تیرا وہ گلہ جو
تجھے دیا گیا کہاں هی، تیرا خوشنما

قبل مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

کرتا ؟ ۲۱ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا
تب تو کیا کہیگا ؟ کیونکہ تو نے آپ
اُنکو سکھایا کہ تجھ پر حکمران ہوں ۔ کیا
تجھ کو، اُس عورت کی مانند جسے دردِ زہ
ہو، درد نہ لگیگا ؟
۲۲ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ
حادثے مجھ پر کیوں گذرے ؟ تیری بدکاری
کی شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے،
اور تیری ایڑیوں سے بےادبی کی گئی ۔
۲۳ کیا کوشی اپنے چمڑے کو، یا
تیندوا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہے ؟
تب ہی، تم نیکی کر سکوگے جن کو
بدی کرنے کی عادت ہو رہی ۔ ۲۴ اِس
لیئے میں ان کو اُس کوڑے کی مانند،
جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہے، تتر بتر
کرونگا ۔ ۲۵ خداوند کہتا ہے، کہ میری
طرف سے یہی تیرا حصہ، تیرا ناپا ہوا
بخرہ، کہ تو نے مجھے فراموش کیا ہے، اور
بطلان پر بھروسا رکھا ہے ۔ ۲۶ میں خود ہی
تیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا دونگا، کہ
تیرا ستر دیکھا جاوے ۔ ۲۷ تیری زناکاریاں،
اور تیرا ہنہنانا، تیری حرامکاری کی
برائی، اور تیرے نفرت انگیز کام جو تو نے
پہاڑوں پر اور میدانوں میں کیئے، سب
میں نے دیکھا ہے ۔ اے یروشلم، تجھ پر
واویلا! کیا تو پاک صاف نہ کی جاویگی ؟
کتنی اور دیر تک یہ موقوف رہے ؟

۱۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سخت کال کے باعث، ۷ یرمیاہ دعا مانگتا ۱۰ خداوند نبی کی شفاعت منظور نہیں کرتا ۱۳ وہ بتاتا کہ ہم لوگوں کے درمیان جھوٹھے نبی ہیں، جھوٹھ کام نہ آویگا ۱۷ یرمیاہ آواز کرتا ہی کہ قوم کی طرف سے خدا کے حضور فریاد کرے ۔

۱ خداوند کا وہ کلام، جو خشک سالی
کی بابت یرمیاہ تک پہنچا ۔ ۲ یہوداہ
ماتم کرتا ہے، اور اُس کے پھاٹک اُداس
ہوگئے ہیں ؛ وے ماتم کی پوشاک پہنے
زمین تک جھکے ہیں ؛ اور یروشلم کا
نالہ اوپر جا رہا ہے ۔ ۳ اور اُن کے امیر اپنے
ادنے لوگوں کو پانی کے لیئے بھیجتے ؛ وے
کنوؤں تک جاتے اور پانی نہیں پاتے ؛
خالی گھڑوں کو لیکے پھر آتے ؛ وے پشیمان
ہوتے، اور گھبراتے ؛ وے اپنے سر ڈھانپتے ۔
۴ اِس لیئے زمین پھٹ گئی، کہ زمین
پر مینہ نہیں برسا تھا ؛ کسان شرمندہ
ہوئے، وے اپنے سر ڈھانپتے ۔ ۵ چنانچہ
ہرنی میدان میں جنتی، اور اُسے بچہ
کو چھوڑ دیتی، کیونکہ گھاس نہیں ہے ۔
۶ اور گورخر اونچی جگہوں پر کھڑے رہتے،
وے گیدڑوں کی مانند ہوا سونگھتے، اُن کی
آنکھیں دھندلا جاتیں، کہ گھاس نہیں ہے ۔
۷ اگرچہ ہمارے گناہ ہم پر گواہی
دیتے ہیں، تو بھی، اے خداوند، اپنے
ہی نام کے لیئے کام کر ؛ کیونکہ ہم نے
برگشتگی بہت کی ہے ؛ ہم تیرے خطاکار
ہیں ۔ ۸ اے اسرائیل کی اُمیدگاہ،
مصیبت کے وقت میں اُسکے بچانیوالے، تو
کیوں ملک میں پردیسی کی مانند ہے، اور
اُس مسافر کی مانند جو ٹکا رہتا ہے
جس میں رات کاٹے ؟ ۹ تو کیوں انسان
کی مانند ہکا بکا ہے، اور اُس بہادر کی
مانند، جو رہائی نہیں دے سکتا ؟ پر
حال، اے خداوند، تو تو ہمارے درمیان
ہے، اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں ؛
تو ہمیں ترک نہ کر ۔ ۱۰ خداوند اِس
قوم سے یوں کہتا ہے، کہ اُنھوں نے بھٹکنے
کو یوں دوست رکھا ہے، اور اپنے پاؤں
کو نہیں روکا، اِس لیئے خداوند اُنہیں
قبول نہیں کرتا ؛ اب وہ اُنکی بدکاری
یاد کریگا، اور اُن کے گناہ کی سزا دیگا ۔
۱۱ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اِس
قوم کے لیئے دعا مت مانگ، کہ اُن کی
خیر ہو ۔ ۱۲ کیونکہ جب وے روزہ
رکھیں، میں اُن کا نالہ نہ سنونگا ؛ اور
جب وے سوختنی قربانی اور ہدیہ
گذرانیں، میں قبول نہ کرونگا ؛ بلکہ تلوار
اور کال اور وبا سے میں اُنہیں ہلاک کرونگا ۔
۱۳ تب میں نے کہا، آہ! اے خداوند
یہوواہ! دیکھ، نبی اُنسے کہتے ہیں، کہ

پیشتر مسیح سے ٦٠١ کے قریب

تم تلوار نہ دیکھوگے[c]، اور تمپر کال نہ آویگا؛
بلکہ میں اِس مکان میں تم کو ایسی
سلامتی دونگا، جو قایم رھیگی؛ ١٤ تب
خداوند نے مجھے کہا، کہ انبیا میرا نام
لیکے جھوٹھی نبوت کرتے ھیں[e]؛ میں
نے اُنہیں نہیں بھیجا، اور حکم نہیں دیا،
نہ اُنہیں کہا[f]: وے جھوٹھی رویا، اور
جھوٹھا علم غیب، اور بےاصل باتیں
اور اپنے دلوں کی مکاریاں نبوت کی
طرح تمپر ظاھر کرتے ھیں۔ ١٥ اِس لیئے
خداوند یوں کہتا ھی، اُن نبیونکی بابت،
جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ھیں، جنھیں
میں نے نہیں بھیجا، اور جو کہتے ھیں،
کہ تلوار اور کال اِس سرزمین پر نہ ھوگا[g]؛
یے نبی تلوار اور کال سے ھلاک کیئے
جائینگے۔ ١٦ اور جن لوگوں سے وے نبوت
کرتے ھیں، سو وے کال اور تلوار کے سبب
سے یروسلم کے کوچوں میں پھینک دیئے
جائینگے، وے، اور اُنکی جوروان، اور اُنکے
بیٹے اور اُنکی بیٹیاں؛ اور اُنکا گاڑنیوالا
کوئی نہ ھوگا[x]، کہ میں اُن کی برائی
اُن پر ڈالونگا۔
١٧ اور تو یہہ کلام اُنسے کہیگا، کہ میری
آنکھیں رات و دن آنسو بہاویں[y] اور ھرگز
نہ تھنبھیں: کیونکہ میری قوم کی کنواری
بیٹی بڑے رخنے کے ساتھ، بھاری صدمہ کے
سبب شکست ھو گئی[z]۔ ١٨ اگر میں
باھر میدان میں جاؤں، تو دیکھ، وھاں[a]
تلوار کے مارے ھوئے ھیں، اور اگر میں
شہر میں داخل ھوؤں، تو دیکھ، وے ھیں
جو کال سے سوکھتے جاتے؛ ھاں، نبی اور
کاھن دونوں ایک ملک کی طرف، جسے
وے نہیں جانتے ھیں، خارج ھوکے جائینگے۔
١٩ کیا تو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا[b]؟
کیا تیری جان صیہون سے بالکل نفرت
رکھتی ھی؟ تو نے ھم کو کیوں مارا، اور
ھمارے لیئے شفا نہیں[c]؟ ھم سلامتی کی
راہ تاکتے تھے، اور خیر کہیں نہیں ھوئی:
اور صحت پانے کے وقت کی، پر دیکھ،

[e] یرہ ٣ : ٢٠
[f] یرہ ٢٧ : ١٠
[g] یرہ ٢٣ : ٢١ اور ٢٧ : ١٥ اور ٢٩ : ٨، ٩
[h] یرہ ٥ : ١٢، ١٣
[x] زبور ٧٩ : ٣
[y] یرہ ٩ : ١ اور ١٣ : ١٧ نوحہ ١ : ١٦ اور ٢ : ١٨
[z] یرہ ٨ : ٢١
[a] حزق ٧ : ١٥
[b] نوحہ ٥ : ٢٢
[c] یرہ ١٥ : ١٨

پیشتر مسیح سے ٦٠١ کے قریب

دھشت آئی[d]۔ ٢٠ ای خداوند، ھم
اپنی برائی، اور اپنے باپدادوں کی سرکشی
کا اِقرار کرتے ھیں[e]، کیونکہ ھم نے تیرا گناہ
کیا ھی۔ ٢١ اپنے نام کے لیئے تو ھمیں
رد نہ کر، اور اپنے جلالی تخت کو بے
عزت نہ کرا: یاد فرما، اور ھم سے عہد
شکنی نہ کر[f]۔ ٢٢ قوموں کی بطالتوں میں
کوئی ھی[g]، جو مینہہ کو برسا سکتی ھی[h]؟
یا افلاک پانی دے سکتے ھیں[i]؟ ای
خداوند، ھمارے خدا، کیا تو وھی نہیں
ھی؟ اِسی لیئے ھم تیرے اِنتظار میں
رھینگے، کیونکہ تو ھی یہہ سب کام
کرتا ھی۔

١٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ بابت یہودیوں کے رد ھو جانے کی اور
گونا گوں آفتیں اُٹھانے کی۔ ١٠ یرمیاہ لوگوں کی کینہوری
کے سبب شکایت کرتا، اور اُس کی تسلی کے واسطے اُس سے
ایک وعدہ کیا جاتا، ١٢ اور اُس کے دشمنوں کو دھمکی
دی جاتی۔ ١٥ وہ دعا مانگتا، اور فضل کرکے خدا اُس
سے ایک اور وعدہ کرتا۔

تب خداوند نے مجھے کہا، کہ اگرچہ
موسیٰ[a] یا سموایل[b] میرے حضور کھڑے
ھوتے[c]، تو بھی میرا دل اِس قوم کی
طرف متوجہ نہ ھوتا: اُنکو میرے سامھنے
سے نکال دے، کہ وے چلے جائیں۔ ٢ اور
یوں ھوتا، کہ جب وے تجھ سے کہیں،
کہ ھم کدھر کو جائیں؟ تو اُنہیں کہہ، کہ
خداوند یوں فرماتا ھی، کہ وے جو موت
کے لیئے ھیں، سو موت کو جائیں؛ اور
جو تلوار کے لیئے ھیں، سو تلوار کو؛ اور
جو کال کے لیئے ھیں، سو کال کو؛ اور
جو اسیری کے لیئے ھیں، سو اسیری کو[d]۔
٣ اور میں چار قسم کی آفتوں کو اُنپر
بھیجونگا[e]، خداوند فرماتا ھی؛ تلوار
کو، کہ قتل کرے، اور کُتّونکو، کہ پھاڑ ڈالیں،
اور آسمانی پرندوں کو، اور زمین کے درندوں
کو، کہ نگلیں اور ھلاک کریں[f]۔ ٤ اور
میں اُنہیں، یہوداہ کے بادشاہ منسی بن
حزقیاہ کے سبب[g]، اور اُس کام کے باعث
جو اُسنے یروسلم میں کیا ھی، چھوڑ دونگا،
کہ وے زمین کی ساری مملکتوں میں
ستائے جاویں[h]۔ ٥ اب، ای یروسلم، کون

[d] یرہ ٨ : ١٥
[e] زبور ١٠٦ : ٦ دان ٩ : ٨
[f] زبور ٧٤ : ٢، ٢٠ اور ١٠٦ : ٤٥
[g] اِستہ ٣٢ : ٢١
[h] ذکر ١٠ : ١، ٢
[i] زبور ١٣٥ : ٧ اور ١٤٧ : ٨ یسعہ ٣٠ : ٢٣ یرہ ٥ : ٢٤ اور ١٠ : ١٣

پیشتر مسیح سے ٦٠١ کے قریب

[a] خر ٣٢ : ١١، ١٢ زبور ٩٩ : ٦
[b] ١ سمو ٧ : ٩
[c] حزق ١٤ : ١٤، وغیرہ
[d] یرہ ٤٣ : ١١ حزق ٥ : ٢، ١٢ ذکر ١١ : ٩
[e] احبا ٢٦ : ١٦، وغیرہ
[f] اِستہ ٢٨ : ٢٦ یرہ ٧ : ٣٣
[g] ٢ سلا ٢١ : ١١، وغیرہ اور ٢٣ : ٢٦ اور ٢٤ : ٣، ٤
[h] اِستہ ٢٨ : ٢٥ یرہ ٢٤ : ٩ حزق ٢٣ : ٤٦

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تجھہ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہمدرد ہوگا؟
یا کون تیری طرف آویگا کہ تیری خیر
و عافیت پوچھے؟ ۶ تو نے مجھے ترک
کیا ہے، خداوند کہتا ہے، تو پیچھے
پھر گئی: اِس لیئے میں تجھہ پر اپنا ہاتھہ
بڑھاؤنگا، اور تجھے برباد کرونگا؛ پچھتاتے
پچھتاتے میں تھک گیا۔ ۷ اور میں اُنہیں
ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا؛
میں اُنکے بچے چھین لونگا، میں اپنی
قوم کو ہلاک کرونگا، کیونکہ وے اپنی راہوں
سے نہ پھرے۔ ۸ اُنکی بیوئیں میرے
آگے سمندر کی ریتی سے زیادہ ہوئیں؛
میں نے دو پہر کے وقت ماں پر ایک جوان
غارتگر کو مسلط کیا؛ میں نے اُن پر ایک
بارگی عذاب و دہشت ڈالی ہے۔ ۹ وہ
جو سات جنی ہے، سو سست ہو گئی
ہے؛ اُسنے جان دی ہے؛ دن رہتے
اُسکا سورج ڈوب گیا؛ وہ پشیمان اور
سراسیمہ ہو گئی تھی؛ خداوند کہتا ہے،
کہ میں اُنکے بقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں
کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا۔
۱۰ مجھہ پر واویلا، اې میری ماں، کہ تو
مجھے جنی، کہ میں لڑتا آدمی ہو جاؤں،
اور تمام سرزمین میں ایک فضیہ کرنیوالا
ٹھیروں! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا
اور نہ قرض لیا، تو بھی لوگوں میں سے
ہر ایک مجھہ پر لعنت کرتا ہے۔ ۱۱ خداوند
نے کہا، کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا، کہ
تیری خیر ہو؛ یقیناً میں مصیبت کے
وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے
تیری دستگیری کراؤنگا۔ ۱۲ کیا کوئی
آدمی لوہے کو، اُتر کے لوہے کو، اور پیتل
کو توڑ سکتا ہے؟ ۱۳ تیرے مال اور تیرے
خزانوں کو لٹواؤنگا، قیمت کے لیئے نہیں،
مگر تیرے سارے گناہوں کے لیئے؛ تیری
ساری سرحدوں میں یہہ ہوگا۔ ۱۴ اور
میں تجھے تیرے دشمنوں کی خدمت
کراؤنگا، ایک ملک میں، جسے تو نہیں
جانتا ہے؛ کیونکہ ایک آگ میرے قہر
سے سلگی، جسے میں تم پر بھی بھڑکاؤنگا۔

۱۵ اې خداوند، تو یہہ جانتا ہے؛
مجھے یاد کر، اور میری خبر لے، اور میرے
ستانیوالوں سے میرا انتقام لے؛ تو
برداشت کرکے مجھے نہ لے جا؛ جان
رکھہ کہ میں نے تیرے لیئے ملامت اُٹھائی
ہے۔ ۱۶ تیری باتیں پائی گئیں، اور
میں نے اُنہیں کھایا؛ اور تیری باتیں میرے
دل کی خوشی و خورمی تھیں؛ کیونکہ،
اې خداوند، رب الافواج، میں تیرے نام سے
کہلاتا ہوں۔ ۱۷ میں ٹھٹھے کرنیوالوں
کی محفل میں نہیں بیٹھا، نہ اُنکے ساتھہ
ہوکے خوشی کی؛ تیرے ہاتھہ کے سبب
میں تنہا بیٹھا؛ کیونکہ تو نے مجھے اپنے
قہر سے لبریز کر دیا ہے۔ ۱۸ میرا غم
کیوں دائمی ہے، اور میرا گھاو لاعلاج، کہ
صحت پذیر نہیں؟ تو میرے لیئے سراسر
دھوکھے کی نہر سا ہو گیا ہے، اُس
پانی کی مانند جو نہیں ٹھیرتا۔
۱۹ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے،
کہ اگر تو پھرے، تو میں تجھے پھر لاؤنگا،
اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو
نفیس کو خسیس سے جدا کرے، تو تو
میرے منہہ کی مانند ہوگا؛ وے تیری
طرف پھریں، پر تو اُن کی طرف نہ
پھر۔ ۲۰ اور میں تجھے اِن لوگوں کے
مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھیراؤنگا،
اور وے تجھہ سے لڑینگے، پر تجھہ پر غالب
نہ ہونگے؛ کیونکہ خداوند کہتا ہے،
میں تیرے ساتھہ ہوں، کہ تیری حفاظت
کروں، اور تجھے رہائی دوں۔ ۲۱ ہاں،
میں تجھے بدکاروں کے ہاتھہ سے رہائی
دونگا، اور ظالموں کے پنجے سے تجھے
چھڑاؤنگا۔

۱۶ باب

اِس باب میں، کہ نبی کو حکم دیا جاتا کہ بیاہ نہ کرے [illegible]
[illegible]
اِس مقصد [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور
اُسنے کہا، ۲ تو اپنے لیئے جورو نہ کر،
کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لیئے اِس
مکان میں ہوویں. ۳ کیونکہ خداوند
اُن بیٹوں اور بیٹیوں کي بابت جو
اِس مکان میں پیدا ہوئے ہیں، اور
اُنکي ماؤں کي بابت جو اُنہیں جنیں،
اور اُن کے باپوں کي بابت جن سے
وے پیدا ہوئے، یوں کہتا ہي، ۴ کہ وے
مہلک مرضوں سے مرینگے[a]؛ اُن پر کوئي
ماتم نہ کریگا[b]، اور وے گاڑے نہ جائینگے؛
وے کھاد کي مانند زمین کي سطح پر
پڑے رہینگے[c]: تلوار سے اور کال سے وے
ہلاک کیئے جائینگے؛ اور اُنکي لاشیں
آسماني پرندوں اور زمین کے درندوں کي
خوراک ہونگي[d]. ۵ یقیناً خداوند یوں
فرماتا ہي، کہ تو ماتم کے گھر میں داخل
مت ہو[e]، اور نہ اُن پر رونے کے لیئے جا،
نہ اُن سے ماتمپرسي کر؛ کہ خداوند کہتا
ہي، میں نے اپني سلامتي کو، یعنے،
مہرباني اور رحمت کو اِس قوم پر سے اُٹھا
لیا ہي. ۶ اور اِس ملک میں بڑے اور
چھوٹے، دونوں، مرینگے؛ وے گاڑے نہ جائینگے،
اور لوگ اُن پر ماتم نہ کرینگے[f]، اور کوئي
اُنکے لیئے اپنے کو چھید نہ کریگا[g]، اور نہ
کوئي اپنے بال منڈاویگا[h]. ۷ اور لوگ
ماتم کرنیوالوں کے لیئے روٹي نہ توڑینگے،
کہ اُنہیں مردوں کي بابت تسلي دیں:
اور وے اُنہیں دلداري کا پیالہ نہ دینگے،
کہ وے اپنے باپ اور اپني ما کے لیئے پیئیں[i].
۸ اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت
ہو، کہ اُنکے ساتھ بیٹھکے کھائے اور پیئے.
۹ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا
ہي، کہ دیکھ، میں اِس مکان میں
تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہي
دنوں میں خوشي کي آواز، اور شادي
کي آواز، دلہے کي آواز، اور دلہن کي
آواز، موقوف کراؤنگا[k].
۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یے سب
باتیں اِس قوم پر ظاہر کریگا، اور وے تجھ

[a] یرہ ۱۵ : ۲
[b] یرہ ۲۲ : ۱۸، ۱۹ اور ۲۵ : ۳۳
[c] زبور ۸۳ : ۱۰ یرہ ۸ : ۲ اور ۹ : ۲۲
[d] زبور ۷۹ : ۲ یرہ ۷ : ۳۳ اور ۳۴ : ۲۰
[e] حزق ۲۴ : ۱۷، ۲۲، ۲۳
[f] یرہ ۲۲ : ۱۸
[g] احبہ ۱۹ : ۲۸ اِستہ ۱۴ : ۱ یرہ ۴۱ : ۵ اور ۴۷ : ۵
[h] یسعہ ۲۲ : ۱۲ یرہ ۷ : ۲۹
[i] حزق ۲۴ : ۱۷ ہوسیع ۹ : ۴ دیکھو اِستہ ۲۶ : ۱۴ ایوب ۴۲ : ۱۱ امثہ ۳۱ : ۶، ۷
[k] یسعہ ۲۴ : ۷، ۸ یرہ ۷ : ۳۴ اور ۲۵ : ۱۰ حزق ۲۶ : ۱۳ ہوسیع ۲ : ۱۱ مکاشفہ ۱۸ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

سے کہیں، کہ خداوند نے کیوں یہہ سب
بري باتیں ہمارے برخلاف کہیں[l]؟
ہماري کیا شرارت؟ اور ہماري خطا
کیا، جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے
برخلاف کي ہي؟ ۱۱ تب تو اُنہیں
کہیگا، اِسي لیئے ہي، خداوند کہتا ہي،
کہ تمہارے باپدادوں نے مجھے چھوڑ
دیا ہي[m]، اور بیگانے معبودوں کي پیروي
کي، اور اُنکي بندگي اور پرستش کي،
اور مجھے ترک کیا، اور میري شریعت
پر عمل نہیں کیا؛ ۱۲ اور تم*ہي نے اپنے
باپدادوں سے بدتر کام کیا[n]؛ کیونکہ،
دیکھو، تم میں سے ہر ایک اپنے برے دل
کي سرکشي کے موافق چلتا ہي، کہ میري
نہ سنے[o]: ۱۳ اِس لیئے میں تمہیں
اِس زمین سے خارج کرکے[p] ایسے ملک
میں آوارہ کرونگا، جسے نہ تم اور نہ
تمہارے باپدادے جانتے تھے[q]؛ اور وہاں
تم رات دن بیگانے معبودوں کي بندگي
کروگے، کیونکہ میں تم پر رحم نہ کرونگا.
۱۴ تو بھي، دیکھ، وے دن آتے ہیں،
خداوند کہتا ہي، جن میں لوگ کبھي
نہ کہینگے کہ خداوند زندہ ہي، جو بني
اِسرائیل کو مصر کي سرزمین سے نکال لایا[r]؛
۱۵ بلکہ، خداوند زندہ ہي، جو بني
اِسرائیل کو اُتر کي سرزمین سے، اور اُن
ساري مملکتوں سے جہاں جہاں اُس
نے اُنہیں ہانک دیا تھا، نکال لایا؛ کیونکہ
میں اُن کو اُس سرزمین میں، جو میں
نے اُن کے باپدادوں کو دي تھي، پھر
لاؤنگا[s].
۱۶ دیکھ، میں بہت سے مچھوؤں کو
بلوا بھیجونگا[t]، خداوند کہتا ہي، اور وے
اُنہیں صید کرینگے؛ اور اُس کے بعد میں
بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا، اور
وے ہر پہاڑ سے، اور ہر ٹیلے سے، اور
چٹانوں کے شگافوں سے اُن کو شکار کرینگے.
۱۷ کیونکہ میري آنکھیں اُن کي ساري
راہوں پر ہیں[u]؛ وے میرے چہرے سے
پوشیدہ نہیں ہیں، اور اُن کي شرارت

[l] اِستہ ۲۹ : ۲۴ یرہ ۵ : ۱۹ اور ۱۳ : ۲۲ اور ۲۲ : ۸
[m] اِستہ ۲۹ : ۲۵ یرہ ۲۲ : ۹
[n] یرہ ۷ : ۲۶
[o] یرہ ۱۳ : ۱۰
[p] اِستہ ۴ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۲۸ : ۳۶، ۶۳، ۶۴، ۶۵
[q] یرہ ۱۵ : ۱۴
[r] یسعہ ۴۳ : ۱۸ یرہ ۲۳ : ۷، ۸
[s] یرہ ۲۴ : ۶ اور ۳۰ : ۳ اور ۳۲ : ۳۷
[t] عمو ۴ : ۲ حبق ۱ : ۱۵
[u] ایوب ۳۴ : ۲۱ امثہ ۵ : ۲۱ اور ۱۵ : ۳ یرہ ۳۲ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

میری آنکھوں سے چھپی نہیں ہے۔
۱۸ اور میں پہلے اُنکی شرارت اور خطاکاری
کی دونی سزا دونگا؛ کیونکہ اُنہوں نے
میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی
لاشوں سے ناپاک کیا، اور اُنہوں نے میری
میراث کو اپنی گھنونی چیزوں سے بھر
دیا ہے۔ ۱۹ اے خداوند، تو جو میری
قوت، اور میرا گڑھ ہے، اور بپت کے دن
میں میری پناہگاہ، دنیا کی نہایتوں سے
قومیں تیرے پاس آکے کہینگی، کہ
فی الحقیقت ہمارے باپ دادوں نے
جھوٹھ اور بطالت کی چیزیں میراث
میں لیں، اور اُن میں سے کوئی نہیں
جس سے فائدہ ہوتا۔ ۲۰ کیا انسان اپنے
لیئے الٰہوں کو بناوے، اور وے خدا نہیں
ہیں۔ ۲۱ اس لیئے، دیکھ، میں اس
مرتبہ اُنہیں آگاہ کرونگا، میں اپنے ہاتھ
اور اپنے زور کو اُنہیں معلوم کرونگا؛
اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام ہے۔

۱۷ باب

[illegible]

یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی
نوک سے لکھا گیا ہے؛ اُن کے دل کی
تختی پر، اور اُن کے مذبحوں کے سینگوں
پر کندہ کیا گیا ہے؛ ۲ کیونکہ اُنکے بیٹے،
ہرے درختوں کے پاس، اور اُونچے پہاڑوں
پر اپنے مذبحوں کو اور یسیروں کو یاد
کرتے ہیں۔ ۳ اے میرے پہاڑ جو
میدان میں ہے، تیرا مال، اور تیرے
سارے خزانے، اور تیرے اُونچے مکان،
جنہیں تو نے اپنی ساری سرحدوں پر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

جانیگا، تجھ سے تیرے دشمنوں کی
خدمت کرواؤنگا؛ کیونکہ تم نے جو میرے
قہر کی آگ بھڑکائی، سو ہمیشہ تک
جلتی رہیگی۔
۵ خداوند یوں کہتا ہے، لعنت اس
انسان پر ہے، جو انسان پر بھروسا رکھتا
ہے، اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہے، اور
جس کا دل خدا سے پھر جاتا ہے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو خداوند پر توکل کرتا ہے، اور جس
کی اُمیدگاہ خداوند ہے۔ ۸ کیونکہ وہ
اُس درخت کی مانند ہوگا، جو پانیوں
کے کنارے لگایا جاوے، اور اپنی جڑیں
کی طرف پھیلاوے، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۹ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز
ہے؛ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

جائینگے[u]، کیونکه اُنھوں نے خداوند کو،
جو آب حیات کا سوتا هی، ترک کیا
هی[x]. ۱۴ ای خداوند، مجھے چنگا کر،
تب میں چنگا هوؤنگا، مجھے بچا، تب
میں بچونگا؛ کیونکه تو میرا فخر هی[y].
[u] دیکھو لوقا ۱۰: ۲۰ ۱۵ دیکھه وے مجھے کہتے هیں، که
[x] یرہ ۳: ۱۳ خداوند کا کلام کہاں هی؟ وہ اب هي
[y] اِستہ ۱۰: ۲۱ آوے[z]. ۱۶ میں نے تو، تیري پیروي میں
زبور ۱۰۹: ۱ گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا[a]،
اور ۱۴۸: ۱۴ اور سوگ کے دن کي آرزو نہیں کي؛
[z] یسع ۵: ۱۹ تو خود جانتا هی: که جو کچھه میرے
حزق ۱۲: ۲۲ عمو ۵: ۱۸ لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا.
۲ پطر ۳: ۴ ۱۷ تو میرے لیئے هول سا مت هو؛ تو
[a] یرہ ۱: ۴، وغیرہ بپت کے دن میں میري پناہ هی[b]. ۱۸ وے
[b] یرہ ۱۶: ۱۹ جو مجھه پر ستم کرتے هیں شرمندہ هوویں[c]،
[c] زبور ۳۵: ۴ اور ۴۰: ۱۴ پر میں شرمندہ نه هوؤں[d]؛ وے هراسان
اور ۷۰: ۲ هوویں، پر میں هراسان نه هوؤں: مصیبت
[d] زبور ۲۵: ۲ کا دن اُن پر لا، اور دوني شکست سے اُنھیں
[e] یرہ ۱۱: ۲۰ شکست دے[e].
۱۹ خداوند نے مجھه سے یوں فرمایا
هی، که جا، اور میري قوم کے فرزندوں
کے پھاٹک پر، جس کے اندر شاهان یهوداہ
آتے هیں اور جس سے باهر جاتے هیں،
اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا هو؛
[f] یرہ ۱۹: ۳ ۲۰ اور اُن سے کہہ، که ای شاهان یهوداہ[f]،
اور ۲۲: ۲ اور ای سب بني یهوداہ، اور یروسلم کے
سارے باشندو، جو اِن پھاٹکوں میں آتے،
جاتے هو، خداوند کا کلام سنو. ۲۱ خداوند
یوں کہتا هی، که تم آپ سے چوکس رهو،
اور سبت کے دن بوجھه نه اُٹھاؤ، اور یروسلم
[g] گنـ ۱۵: ۳۲، وغیرہ کے پھاٹکوں کي راہ سے اندر مت لاؤ[g]؛ ۲۲ اور
نحم ۱۳: ۱۹ تم سبت کے دن بوجھه اپنے گھروں سے
اُٹھاکے باهر مت لے جاؤ، اور کسي طرح
کا کام نه کرو، بلکه سبت کے دن کو مقدس
جانو، جیسا میں نے تمھارے باپ‌دادوں
[h] خر ۲۰: ۸ کو فرمایا[h]. ۲۳ لیکن اُنھوں نے نه سنا، نه
اور ۲۳: ۱۲ کان لگایا[i]، بلکه اپني گردن کو سخت کیا،
اور ۳۱: ۱۳ حزق ۲۰: ۱۲ که شنوا نه هوں، اور تربیت کو حاصل
[i] یرہ ۷: ۲۴، ۲۶ نه کریں. ۲۴ اور ایسا هوگا، که اگر تم
اور ۱۱: ۱۰ دل دیکے میري سنوگے، خداوند کہتا هی،
اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

پھاٹکونکے اندر بوجھه نه لاؤگے؛ بلکه سبت کے
دن کو مقدس جانوگے، یہاں تک که اُس
میں کچھه کام نه کروگے؛ ۲۵ تو اِس شہر
کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل
هونگے، جو که داؤد کے تخت پر جلوس
کریں؛ وے، اور اُنکے اُمرا، یهوداہ کے لوگ،
اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں
پر سوار هونگے[k]؛ اور یہه شہر همیشه تک [k] یرہ ۲۲: ۴
قائم رهیگا. ۲۶ اور یهوداہ کے شہروں سے،
اور یروسلم کي نواحي سے، اور بنیامین کي
سرزمین سے[l]، اور میدان سے[m]، اور کوهستان [l] یرہ ۳۲: ۴۴،
سے، اور دکھن سے[n]، سوختني قربانیاں، اور اور ۳۳: ۱۳ [m] ذکر ۷: ۷
ذبیحیں، اور هدیے، اور لبان لیئے هوئے [n] ذکر ۷: ۷
آوینگے؛ اور اُن کے ساتھه وے جو هونگے،
شکرانے کے هدیے خداوند کے گھر میں
لاویں[o]. ۲۷ لیکن اگر تم میري نه [o] زبور ۱۰۷: ۲۲
سنوگے، که سبت کے دن کو مقدس جانو، اور ۱۱۶: ۱۷
اور بوجھه اُٹھائے هوئے سبت کے دن یروسلم
کے پھاٹکوں میں داخل هونے سے باز نه
رهو، تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ
سلگاؤنگا[p]، جو یروسلم کے محلوں کو بھسم [p] یرہ ۲۱: ۱۴ اور ۴۹: ۲۷
کر دیگي، اور هرگز نه بجھیگي[q]. نوحه ۴: ۱۱ عمو ۱: ۴، ۷، ۱۰، ۱۲

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ کمھار کا ذکر درمیان لاکے خدا یہه ظاهر کرتا که سب قوموں کا میں هي کل مالک هوں. ۱۱ یهوداہ کو خبر دي جاتي که اُس کي بےموقع بغاوت کے سبب بہتسي آفتیں اُس پر پڑینگي. ۱۸ یرمیاہ اُن لوگوں کي بابت جنھوں نے اُس پر ایکا کیا تھا دعا مانگتا هی. اور ۲: ۲، ۵ [q] ۲ سلا ۲۵: ۹ یرہ ۵۲: ۱۳

۶۰۵ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا،
اور اُسنے کہا، ۲ که اُٹھه، اور کمھار کے گھر
جا، اور میں وهاں اپني باتیں تجھے
سناؤنگا. ۳ تب میں کمھار کے گھر کو
اُتر گیا؛ اور کیا دیکھتا هوں، که وہ چاک
پر کچھه کام کرتا هی. ۴ اُس وقت وہ
متي کا برتن، جو اُسنے بنایا تھا، سو کمھار
کے هاتھه میں بگڑ گیا؛ تب اُسنے پھرکے
اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا، جیسا کمھار
کو بھلا معلوم هوا. ۵ تب خداوند کا یہه
کلام مجھه پر نازل هوا، ۶ که ای اِسرائیل
کے گھرانے، کیا میں اِس کمھار کي طرح
تم سے سلوک نہیں کر سکتا هوں[a]؟ [a] یسع ۴۵: ۹
خداوند کہتا هی. دیکھو، جس طرح روم ۹: ۲۰، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

مٹي کمھار کے ھاتھ میں ھی، اُس ھي
طرح اي اِسرائیل کے گھرانے، تم میرے
ھاتھ میں ھو۔ ۷ اگر کسي وقت میں
کسي قوم، اور کسي بادشاھت کے حق
میں کہوں، کہ اُسے اُکھاڑوں، اور توڑ
ڈالوں، اور ویران کروں؛ ۸ اگر وہ قوم،
جس کے حق میں میں نے یہہ کہا، اپني
برائي سے باز آوے، تو میں بھي اُس
بدي سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھ کرنا
ٹھہرایا تھا۔ ۹ اور پھر اگر میں کسي قوم
اور کسي بادشاھت کي بابت کہوں، کہ
اُسے بناؤں اور لگاؤں؛ ۱۰ اور وہ اُسے جو
میري نظر میں برا ھی کرے، اور میري
آواز کو نہ سنے، تو میں بھي اُس نیکي سے
پچھتاؤنگا، جو اُسکے ساتھ کرنے کو کہا تھا۔
۱۱ اور اب میں تجھے حکم دیتا، کہ
تو یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں
سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ھی، دیکھو،
میں تمھارے لیئے مصیبت تجویز کرتا
ھوں، اور تمھاري مخالفت میں منصوبہ
باندھتا ھوں: سو اب تم میں سے ھر ایک
اپني اپني بري روش سے باز آوے، اور اپني
اپني راھوں اور کاموں کو آراستہ کرے۔ ۱۲ پر
اُنھوں نے کہا، کہ نااُمیدي کي بات ھی؛
اِسلیئے کہ ھم اپنے خیالوں کي پیروي کرینگے،
اور ھر ایک اپنے اپنے برے دل کي تجویز
پر عمل کریگا۔ ۱۳ اِس باعث خداوند
یوں فرماتا ھی، کہ اب قوموں کے درمیان
پوچھو، کہ کسي نے ایسي باتیں کبھي
سني ھیں؟ اِسرائیل کي کنواري نے نہایت
ھولناک کام کیا۔ ۱۴ کیا لبنان کا برف
اُس میدانوالے پہاڑ پر سے کبھي غائب
ھوگا؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پاني، جو دور سے
آتا ھی، سوکھ جائیگا؟ ۱۵ تد بھي میري
قوم مجھکو بھول گئي، اور باطل کے واسطے
لبان جلاتي، اور وے اُنھیں اُنکي راھوں
میں، قدیم راھوں میں، ٹھوکر کھلاتے، تاکہ
وے پگڈنڈیوں میں جاویں، اور ایسي راہ
میں جو بنائي نہ گئي۔ ۱۶ کہ وے اپني
سرزمین کو حیراني اور ھمیشہ کي ھنسي
ٹھٹھے کا باعث کریں؛ ھر ایک جو اُدھر
سے گذرے، دنگ ھوگا، اور اپنے سر کو
ھلاویگا۔ ۱۷ میں اُنھیں دشمن کے سامھنے
گویا پوربي ھوا سے تتر بتر کر دونگا؛ اُن
کي بپت کے دن میں میں اُنھیں پیٹھ
دکھلاؤنگا، چہرہ نہ دکھلاؤنگا۔
۱۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ آؤ، ھم یرمیاہ
کي مخالفت میں منصوبے باندھیں؛
کیونکہ شریعت کاھن سے جاتي نہ رھیگي،
اور نہ صلاح حکیم سے، اور نہ کلام نبي
سے۔ آؤ ھم اُسے زبان سے ماریں، اور
اُسکي کسي بات پر توجہہ نہ کریں۔
۱۹ اي خداوند، تو مجھپر توجہہ کر،
اور اُنکي آواز جو مجھہ سے جھگڑتے ھیں
سن۔ ۲۰ کیا نیکي کے بدلے بدي کي جاوے؟
کیونکہ اُنھوں نے میري جان کے لیئے گڑھا
کھودا۔ یاد کر، کہ میں تیرے حضور کھڑا
ھوا، کہ اُنکي شفاعت کروں، اور تیرا قہر
اُنپر سے پلٹ دوں۔ ۲۱ اِسلیئے اُن کے
لڑکوں کو کال کے حوالہ کر، اور اُنھیں تلوار
کي دھار کے سپرد کر؛ اُنکي جوروؤں سے
اُن کے بچے چھینے جاویں، اور وے خود
رانڈیں ھوں؛ اور اُنکے مرد مارے پڑیں؛
اُنکے جوان جنگگاہ میں تلوار سے قتل
ھوویں۔ ۲۲ جب تو اچانک اُن پر فوج
چڑھا لاویگا، اُنکے گھروں سے ماتم کي صدا
نکلے؛ کیونکہ اُنھوں نے میري گرفتاري کے
لیئے گڑھا کھودا، اور میرے پاؤں کے لیئے
پھندے چھپائے۔ ۲۳ پر اي خداوند، تو
اُنکي ساري مشورتوں کو، جو اُنھوں نے
مخالفت سے میرے قتل پر کیا، جانتا ھی؛
اُنکي شرارت کو معاف نہ کر، اور اُن کے
گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال، بلکہ وے
تیرے حضور گرائے جائیں؛ اپنے قہر کے
وقت میں تو اُن سے ایسا سلوک کر۔

۱۹ باب

اس بیان میں، کہ کمھار کے یہاں ایک صراحي کے توڑے جانے پر پیشگوئي کي جاتي کہ اسي طرح سے سارے اھل یہوداہ اُن کے گناھوں کے سبب تباہ ھوجائینگے۔

خداوند یوں فرماتا ھی، کہ تو جاکے
کمھار سے مٹي کي صراحي مول لے، اور قوم
کے بزرگوں اور کاھنوں کے سرداروں میں سے
بعضوں کو ساتھ لے؛ ۲ اور بن ھنوم کي

پيشتر مسيح سے ٦٠٥ کے قريب

وادي ميں کمهاروں کے پهاٹک کے نکاس
کے آگے نکل جا[a]، اور جو باتيں ميں تجهه
سے کهونگا تو وهاں سنا: ٣ اور کهه، اي
يهوداه کے بادشاهو، اور يروسلم کے باشندو،
خداوند کا کلام سنو[b]: رب الافواج، اسرائيل
کا خدا، يوں فرماتا هي، ديکهو، ميں اِس
مکان پر ايسي بلا نازل کرونگا، که جو کوئي
اِسکا حال سنے، تو اُس کے کان جهنجهنا
جائينگے[c]. ٤ کيونکه اُنهوں نے مجهے ترک
کيا[d]، اور اِس مکان کو غيروں کے ليئے
ٹههرايا، اور اُسميں بيگانے اِلهوں کے واسطے
لبان جلايا، جنهيں، نه وے، نه اُنکے باپ
دادے، نه يهوداه کے باشندے جانتے تهے، اور
اِس مکان کو معصوموں کے لهو سے بهر ديا[e]:
٥ اور اُنهوں نے بعل کے ليئے اُونچے اُونچے
مکان بنائے[f]، تا که اپنے بيٹوں کو بعل کي
سوختني قربانيوں کے ليئے آگ ميں
جلاويں، جو ميں نے نه فرمايا، اور نه اِسکا
ذکر کيا، اور نه يهه ميرے خيال ميں بهي
آيا[g]: ٦ اِسليئے ديکهه، وے دن آتے هيں،
خداوند کهتا هي، که يهه مقام توفت نه
کهاويگا، اور نه بن هنوم کي وادي[h]، بلکه
وادي القتل کهلائيگا. ٧ اور اِس مقام هي
ميں ميں يهوداه اور يروسلم کي صلاح
باطل کرونگا: اور ميں ايسا کرونگا که وے
اپنے دشمنوں کے آگے، اور اُنکے هاتهوں سے
جو اُنکي جان کے خواهاں هيں، تلوار سے
گر جائينگے[i]: اور ميں اُنکي لاشيں هوائي
پرندوں کو اور زمين کے درندونکو دونگا، که
وے کهاويں[k]. ٨ اور ميں يهه شهر حيراني اور
||حقارت کا باعث کرونگا[l]: هر ايک جو
اُس سے گذريگا، دنگ هوگا، اور اُسکي
سب آفتوں کے سبب پهپهکاريگا. ٩ اور
ميں اُنهيں اُنکے بيٹونکا گوشت، اور اُنکي
بيٹيونکا گوشت کهلاؤنگا[m]، بلکه هر ايک
دوسريکا گوشت کهائيگا، محاصره کے وقت،
اُس تنگي ميں، جس سے اُن کے دشمن
اور اُنکي جان کے خواهاں اُنهيں تنگ

[a] يشو ١٥ : ٨
[b] ٢ سلا ٢٣ : ١٠ — يرمياه ٧ : ٣١
[c] ١ سمو ٣ : ١١ — ٢ سلا ٢١ : ١٢
[d] يسع ٦٥ : ١١ — يرمياه ٢ : ١٣، ١٧، ١٩ — اور ١٥ : ٦ — اور ١٧ : ١٣
[e] ٢ سلا ٢١ : ١٦ — يرمياه ٢ : ٣٤
[f] يرمياه ٧ : ٣١، ٣٢ — اور ٣٢ : ٣٥
[g] احبار ١٨ : ٢١
[h] يشو ١٥ : ٨
[i] احبار ٢٦ : ١٧ — استثنا ٢٨ : ٢٥
[k] زبور ٧٩ : ٢ — اور ٧ : ٣٣ — اور ١٦ : ٤ — اور ٣٤ : ٢٠
|| عبراني ميں، پهپهکار
[l] يرمياه ١٨ : ١٦ — اور ٤٩ : ١٣ — اور ٥٠ : ١٣
[m] احبار ٢٦ : ٢٩ — استثنا ٢٨ : ٥٣ — يسع ٩ : ٢٠ — نوحه ٤ : ١٠

پيشتر مسيح سے ٦٠٥ کے قريب

کرينگے. ١٠ تب تو اُس صراحي کو اُن
لوگوں کے سامهنے جو تيرے ساتهه جائينگے
توڑ ڈاليو[n]. ١١ اور اُن کو کهه، رب الافواج
يوں کهتا هي، که ميں اِس قوم کو اور اِس
شهر کو اِسيطرح سے توڑ ڈالونگا، جسطرح
سے کوئي کمهار کے برتن کو توڑے[o]، جو پهر
ثابوت نه هو سکے، اور لوگ توفت ميں
گاڑينگے[p]، جب تک که گاڑنے کا مقام نه
رهے. ١٢ يونهيں ميں اِس مکان سے اور
اُسکے باشندوں سے کرونگا، خداوند کهتا هي؛
چنانچه ميں اِس شهر کو توفت کي مانند
کر دونگا: ١٣ اور يروسلم کے گهر، اور يهوداه
کے بادشاهوں کے گهر توفت کي مانند ناپاک
هو جاوينگے[q]، هاں، وے سب گهر، جنکي
چهتوں پر اُنهوں نے آسمانکے سارے لشکر کے
ليئے لبان جلايا[r]، اور بيگانے اِلهوں کے ليئے
تپاون تپائے[s]. ١٤ تب يرمياه توفت سے،
جهاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بهيجا
تها، پهر آيا، اور خداوند کے گهر کے صحن ميں
کهڑا هوکے[t] سارے لوگوں سے کها، ١٥ که
رب الافواج، اِسرايل کا خدا، يوں فرماتا
هي، که ديکهو، ميں اِس شهر پر اور اُسکي
ساري بستيوں پر وه ساري بلا، جو ميں نے
اُس پر بهيجنے کو کها، لاؤنگا، اِس ليئے
که اُنهوں نے نهايت گردنکشي کي تا که
ميري باتوں کو نه سنيں[u].

٢٠ باب

اِس بيان ميں، که ١ فشور يرمياه کو مارتا هي، اور اس
باعث ايک نيا خطاب پاتا، اور اُس کے ساتهه خبر ملتي
که مولناک سزا تجهه کو دي جائيگي. ٧ يرمياه شکايت
کرتا که لوگ اُسے حقير جانتے، ١٠ اور اُس سے دغابازي
کرتے. ١٤ وه اپني پيدايش کے سبب افسوس کرتا.

پيشتر مسيح سے ٦٠٥ کے قريب

ايسا هوا، که فشور بن اِمّير[a] کاهن نے،
جو خداوند کے گهر ميں سردار ناظم تها،
يرمياه کو يهه باتيں نبوت سے کهتے سنا.
٢ تب فشور نے يرمياه نبي کو مارا، اور
اُسے اُس کاٹهه ميں ڈالا، جو بنيامين کے
پهاٹک بالا ميں خداوند کے گهر سے نزديک
تها. ٣ اور دوسرے دن يوں هوا، که فشور نے

[n] يرمياه ٥١ : ٦٣، ٦٤
[o] زبور ٢ : ٩ — يسع ٣٠ : ١٤ — نوحه ٤ : ٢
[p] يرمياه ٧ : ٣٢
[q] ٢ سلا ٢٣ : ١٠
[r] ٢ سلا ٢٣ : ١٢ — يرمياه ٣٢ : ٢٩ — صفن ١ : ٥
[s] يرمياه ٧ : ١٨
[t] ديکهو ٢ تورا ٢٠ : ٥
[u] يرمياه ٧ : ٢٦ — اور ١٧ : ٢٣
[a] ١ تورا ٢٤ : ١٤

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

یرمیاہ کو کاٹھ سے نکالا۔ تب یرمیاہ نے
اُسے کہا، کہ خداوند نے تیرا نام فشور نہیں،
بلکہ ‖ مجور مسابیب رکھا۔ ۴ کیونکہ
خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ، میں
ایسا کردونگا کہ تو آپ اپنے لیئے، اور اپنے
سب دوستونکے لیئے، خوف کا باعث
ہوگا؛ کیونکہ وے اپنے دشمنوں کی تلوار
سے مارے پڑینگے، اور تیری آنکھیں یہ حال
دیکھینگی: اور میں سارے یہوداہ کو بابل
کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کرونگا، اور
وہ اُنکو اسیر کرکے بابل میں لیجائیگا، اور
اُنہیں تلوار سے قتل کریگا۔ ۵ اور میں اِس
شہر کی ساری ‖دولت، اور اُسکے سارے
محاصل، اور اُسکی ساری نفیس چیزوں
کو، اور یہوداہ کے بادشاہونکے سب خزانوں
کو دے ڈالونگا؛ ہاں، میں اُنہیں اُن کے
دشمنوں کے ہاتھہ میں دے ڈالونگا، جو
اُنہیں لوٹینگے، اور اُنہیں پکڑکے بابل میں
لے جائینگے۔ ۶ اور اَی فشور، تو اور سب
جو تیرے گھر میں رہتے ہیں اسیر ہوکے
جائینگے: اور تو بابل میں پہنچیگا، اور
وہاں تو مریگا، اور وہاں گاڑا جائیگا، تو اور
تیرے سارے دوست جنسے تو نے جھوٹھی
نبوت کی۔

۷ اَی خداوند، تو نے مجھے ترغیب
دی ہی، اور میں نے ترغیب پائی؛ تو
مجھہ سے توانا تر تھا، اور تو غالب آیا:
میں تب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں، ہر
ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہی۔
۸ کیونکہ جس جسوقت کلام کرتا تھا،
زور سے پکارتا تھا، میں نے تو پکارا، کہ غضب
اور ہلاکت ہوتی ہی؛ اور خداوند کا کلام ہر
روز میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا
تھا۔ ۹ تب میں نے کہا، میں اُسکا ذکر نہ
کرونگا، نہ آگے کبھی اُسکا نام لیکے بولونگا؛
لیکن اُسکا کلام میرے دل میں جلتی آگ
کی مانند تھا، جو میری ہڈیوں میں
چھپی ہوئی تھی، اور میں اپنے تئیں
ضبط کرنے سے تھک گیا، اور رہ نہ سکا۔

‖ یعنی، دہشت گرداگرد۔

‖ عبرانی میں، زور۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

۱۰ کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت
سنی، چاروں طرف خوف تھا۔ اُسکی
بابت اِطلاع کرو، وے کہتے ہیں، اور ہم
اُسکی اِطلاع کرینگے۔ میرے سارے یار میرے
ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں، اور کہتے ہیں،
شاید وہ راغب ہو جائیگا، تب ہم اُسپر
غالب آوینگے، اور اُس سے اپنا بدلا لینگے۔
۱۱ لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کی
مانند میری طرف ہو رہا؛ اِسلیئے میرے
ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائی، اور غالب نہ
ہوئے؛ وے نہایت شرمندہ ہوئے؛ اِسلیئے
کہ اُنہوں نے اپنا مقصد نہ پایا ہی: اُن کی
شرمندگی ہمیشہ تک ہوگی، کبھی
فراموش نہوگی۔ ۱۲ پس، اَی ربّ الافواج،
جو صادقونکو آزماتا ہی، اور گردوں اور دل
پر نگاہ رکھتا ہی، جو بدلا کہ تو اُنسے لیگا،
میں اُسے دیکھوں؛ اِسلیئے کہ میں نے
اپنا مقدمہ تجھپر ظاہر کیا۔ ۱۳ خداوند کی
ثنا گاؤ، خداوند کی ستائش کرو؛ کیونکہ
اُسنے مسکین کی جان کو بدکاروں کے ہاتھہ
سے چھڑایا ہی۔
۱۴ لعنت اُس دن پر جسمیں میں
پیدا ہوا؛ وہ دن جسمیں میری ماں مجھہ
کو جنی، ہرگز مبارک نہووے۔ ۱۵ لعنت
اُس آدمی پر جسنے میرے باپ کو یہ
کہکے خبر دی، کہ تیرے لیئے لڑکا بیٹا
پیدا ہوا، کہ جسنے بہت اُسے خوش
کیا۔ ۱۶ ہاں، وہ آدمی اُن شہروں کی
مانند ہووے، جنہیں خداوند نے اُلٹ دیا،
اور پچھتایا نہیں: اور وہ صبح کو خوف کا
شور سنے، اور دوپہر کے وقت بڑا تڑپ
نکالا؛ ۱۷ اِسلیئے کہ اُسنے مجھے رحم
میں قتل نہ کیا؛ تب میری ماں میری
قبر ہوتی، اور اُسکا رحم ہمیشہ تک بھرا
رہتا۔ ۱۸ کسواسطے میں رحم سے نکلا، کہ
مشقت اور رنج دیکھوں، اور کہ میرے
دن رسوائی میں کاٹے جاویں؟

پيشتر مسيح سے ۵۸۹ كے قريب

۲۱ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ صدقياه لوگوں كو يرمياه پاس بهيجتا كه دريافت كريں كه نبوكدرضر كي چڑهائي كا كيا انجام هوگا. ۳ يرمياه اُنهيں خبر ديتا كه شهر كا سخت محاصره هوگا، اور لوگوں كي دردانگيز اسيري هوجائيگي. ۸ كسديوں كي پناه ليني اُن كے لئے بهتر تدبير ٹهراتا. ۱۱ وه بادشاهي خاندان كو ملامت كرتا.

وه كلام جو خداوند كي طرف سے يرمياه
كو پهنچا، جب صدقياه بادشاه نے فشور[a]
بن ملكياه، اور صفنياه[b] بن معسياه كاهن
كو اُسكے پاس يهه كهنے كو بهيجا، ۲ كه،
هماري خاطر خداوند سے پوچهيو[c]، كيونكه
بابل كا بادشاه نبوكدرضر همارے ساتھ لڑائي
كرتا هي، شايد كه خداوند هم سے اپنے
سارے عجيب كاموںكے موافق ايسا سلوك
كرے، كه وه هم لوگوںكے يهاں سے چلا جاوے.
۳ تب يرمياه نے اُنسے كها، كه تم
صدقياه كو ايسا كهو؛ ۴ كه خداوند اِسرائيل
كا خدا يوں فرماتا هي، كه ديكهو، ميں
لڑائي كے هتهياروںكو، جو تمهارے هاتھ ميں
هيں، جنسے تم بابل كے بادشاه اور كسديوں
كے ساتھ، جو چار ديواروں كے باهر تمهيں
گهيرے هوئے هيں، لڑتے هو، پهيرونگا، اور
ميں اُنهيں اِس شهر كے بيچ ميں اِكٹهے
كرونگا[d]. ۵ اور ميں آپ اپنے بڑهائے هوئے
هاتھ سے[e] اور قوت بازو سے تمهارے ساتھ
لڑونگا؛ هاں، غصے سے اور غضب سے، اور
بڑے قهر سے. ۶ اور ميں اِس شهر كے
باشندوںكو، اِنسان و حيوان كو، مارونگا؛
وے بڑي وبا سے فنا هو جائينگے. ۷ اور
اِسكے بعد، خداوند كهتا هي، ميں يهوداه
كے بادشاه صدقياه كو، اور اُسكے ملازموںكو،
اور قوم كو، هاں، اُنكو جو اِس شهر ميں
وبا اور تلوار اور كال سے بچ نكلينگے، بابل
كے بادشاه نبوكدرضر كے قبضے ميں، اور اُنكے
دشمنوں كے قبضے ميں، اور اُنكے هاتھ ميں
جو اُن كي جان كے خواهاں هيں، حواله
كرونگا[f]: اور وه اُنهيں تلوار كي دهار سے
ماريگا؛ وه اُنهيں نه چهوڑيگا، اور نه اُنپر
ترس كهائيگا، نه رحمت كريگا[g].
۸ اور اِس قوم سے تو كهيگا، كه خداوند
يوں كهتا هي، كه ديكهو، ميں تمهيں حيات
كي راه اور موت كي راه دكهاتا هوں[h].

[a] يرم ۳۸ : ۱
[b] ۲ سلا ۲۵ : ۱۸ يرم ۲۹ : ۲۵ اور ۳۷ : ۳
[c] يرم ۳۷ : ۳، ۷
[d] يسع ۱۳ : ۴
[e] خر ۶ : ۶
[f] يرم ۳۷ : ۱۷ اور ۳۹ : ۵ اور ۵۲ : ۹
[g] اِست ۲۸ : ۵۰ ۲ توا ۳۶ : ۱۷
[h] اِست ۳۰ : ۱۹

۹ جو كوئي اِس شهر ميں رهيگا، سو
تلوار اور كال اور وبا سے مريگا[i]: ليكن جو
نكليگا، اور كسديوں كي، جو تمهيں گهيرے
هوئے هيں، پناه ليگا، سو جيئيگا، اور
اُسكي جان اُسكے لئے غنيمت هوگي[k].
۱۰ كيونكه ميں نے اپنا منهه اِس شهر
كي طرف كيا هي، كه اُس سے برائي كروں[l]،
اور اُس سے بهلائي نه كروں، خداوند كهتا
هي؛ بابل كے بادشاه كے قابو ميں وه كر ديا
جائيگا[m]، اور وه اُسے آگ سے جلاويگا[n].
۱۱ اور يهوداه كے بادشاه كے گهرانے سے
كهه كه خداوند كا كلام سنو؛ ۱۲ اى داؤد
كے گهرانے، خداوند يوں كهتا هي، تم صبح
اُٹهكے[o] اِنصاف كرو[p]، اور لوٹے هوئے كو ظالم
كے هاتھ سے چهڑاؤ، نه هو كه تمهارے كاموں
كي برائي كے سبب ميرا قهر آگ كي
طرح بهڑكے، اور اِسطرح جلے كه كوئي اُسے
بُجها نه سكے. ۱۳ اى وادي كي باشنده،
اور ميدان كي چٹان، جو كهتي هي، كه
كون همپر حمله كريگا[q]؟ يا، همارے مسكنوں
ميں كون گهسيگا؟ خداوند كهتا هي، ميں
تيرا مخالف هوں[r]. ۱۴ اور تمهارے كاموں
كے پهل كے موافق ميں تمهيں سزا دونگا[s]،
خداوند فرماتا هي؛ اور ميں اُس كے بن
ميں آگ لگاؤنگا، جو اُسكي ساري نواحي
كو بهسم كريگي[t].

[i] يرم ۳۸ : ۲، ۱۷، ۱۸
[k] يرم ۳۹ : ۱۸ اور ۴۵ : ۵
[l] يرم ۴۴ : ۱۱ عمو ۹ : ۴
[m] يرم ۳۸ : ۳
[n] يرم ۳۴ : ۲، ۲۲ اور ۳۷ : ۱۰ اور ۳۸ : ۱۸، ۲۳ اور ۵۲ : ۱۳

پيشتر مسيح سے ۶۰۹ كے قريب

[o] زبور ۱۰۱ : ۸
[p] يرم ۲۲ : ۳ ذكر ۷ : ۹
[q] يرم ۴۹ : ۴
[r] حزق ۱۳ : ۸
[s] اَمثا ۱ : ۳۱ يسع ۳ : ۱۰، ۱۱
[t] ۲ توا ۳۶ : ۱۹ يرم ۵۲ : ۱۳

۲۲ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ وعدے سناكے اور شريروں كو يهه بات جتاكے كه سزا مليگي وه اُنهيں نصيحت كرتا، كه وے توبه كريں. ۱۰ بابت اُن آفتوں كي جو سلوم پر، ۱۳ اور يهوياقيم پر، ۲۰ اور كونياه پر پڑا چاهتي تهيں.

پيشتر مسيح سے ۶۰۹ كے قريب

خداوند يوں كهتا هي، كه يهوداه كے
بادشاه كے گهر كو جا، اور وهاں يهه بات
سنا، ۲ اور كهه، اى يهوداه كے بادشاه، جو
داؤد كے تخت پر بيٹها هي، خداوند كا
كلام سن[a]، تو، اور تيرے ملازم، اور تيرے
لوگ جو اِن دروازوں سے داخل هوتے
هيں: ۳ خداوند يوں كهتا هي، كه عدالت
اور صداقت كے كام كرو[b]، اور ظالم كے هاتھ
سے لوٹے هوئے كو چهڑاؤ: اور كسي سے
بدسلوكي نه كرو، اور مسافر، يتيم، اور بيوه

[a] يرم ۱۷ : ۲۰
[b] يرم ۲۱ : ۱۲

پيشتر مسيح سے ٦٠٩ کے قريب

پر ظلم نه کرو، اور اِس مکان ميں بےگُناه
کے خون کو مت بہاؤ. ۴ کيونکه اگر تم يہي
کام کروگے، تو داود کے جانشين بادشاه،
رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ھوکے، اِس
گھر کے دروازوں ميں داخل ھونگے، ھر
ايک اور اُسکے ملازم، اور اُسکے لوگ. ۵ پر
اگر تم اِن باتونکو نه سنوگے، تو ميں اپني
ذات کي قسم کھاتا ھوں، خداوند کہتا
ھي، که يہه گھر ايک ويرانه ھو جائيگا.
٦ کيونکه يہوداه کے بادشاه کے گھرانے کي
بابت خداوند يوں کہتا ھي، که تو ميرے
ليئے جلعاد ھي، اور لبنان کي چوٹي: تد
بھي ميں يقيناً تجھے اُجاڑ دونگا که بيابان
ھو، اور ايسے شہر جنميں کوئي نہيں بستا.
۷ اور ميں تيرے برخلاف غارتگروں کو
مخصوص کرونگا، ھر ايک کو اور اُس کے
ھتھياروں کو بھي؛ اور وے تيرے خاص
ديودارونکو کاٹينگے، اور اُنہيں آگ ميں
ڈالينگے. ۸ اور بہت قوميں اِس شہر
کي سمت سے گذرينگي، اور اُنميں سے
ايک دوسرے سے کہيگا، که خداوند نے اِس
بڑے شہر کو ايسا کيوں کيا ھي؟ ۹ تب
وے جواب دينگے، اِسليئے که اُنہوں نے
خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کيا
ھي، اور بيگانه معبودوں کو پوجا، اور اُنکي
بندگي کي. ۱۰ مُردے کے ليئے نه روؤ، نه
اُسکے ليئے نوحه کرو: مگر اُسکے ليئے جو
چلا جاتا زار زار روؤ: کيونکه وه پھر نه
آويگا، نه اپنے وطن کو ديکھيگا. ۱۱ کيونکه
يہوداه کے بادشاه يوسياه کے بيٹے سلوم کي
بابت، جو اپنے باپ يوسياه کا جانشين
ھوا، اور اِس مکان سے روانه ھوگيا، خداوند
يوں کہتا ھي، که وه اِدھر پھر نه آويگا:
۱۲ بلکه وه اُس مقام ميں جہاں وے
اُسے اسير کر کے لے گئے ھيں، مريگا، اور
اِس سرزمين کو پھر نه ديکھيگا.
۱۳ اُس پر واويلا، جو اپنے گھر کو
بےانصافي سے، اور اپنے بالاخانوں کو ظلم
سے بناتا ھي؛ جو اپنے پڑوسي کو بيگار
پکڑتا ھي، اور اُسکي مزدوري اُسے نہيں
ديتا؛ ۱۴ جو کہتا ھي، که ميں اپنے
ليئے ايک بڑا گھر اور ھوادار بالاخانه بناؤنگا؛
اور وه اپنے ليئے جھروکے توڑکے بناتا
ھي؛ اور ديودار کي لکڑي کي چھت لگاتا
ھي، اور اُسے شنجرفي کرتا ھي. ۱۵ کيا تو
اِسليئے سلطنت کريگا، که تو ديودار والے
کام کا شوق رکھتا ھي؟ کيا تيرے باپ نے
نہيں کھايا پيا، اور عدالت و صداقت نہيں
کي؟ تب اُسکا بھلا ھوا؟ ۱۶ اُسنے مسکين
اور محتاج کا دعویٰ سنکے اُسکا اِنصاف کيا؛
تب اُسکا بھلا ھوا: کيا يہي ميرے پہچان
رکھنا نه تھا؟ خداوند کہتا ھي. ۱۷ پر تيري
آنکھيں اور تيرا دل کسي چيز پر نہيں
ھيں مگر لالچ پر، اور بےگناه کے خون پر
که اُسے بہاوے، اور ستم اور ظلم پر که اُسے
کرے. ۱۸ اِسي ليئے خداوند يہوداه کے
بادشاه يوسياه کے بيٹے يہويقيم کي بابت
يوں کہتا ھي، که وے اُس پر يہه کہکے نه
روئينگے، که ھاے ميرے بھائي! يا ھاے
بہن! وے اُسکے ليئے يہه کہکے نوحه نه کرينگے،
ھاے، خداوند! يا ھاے، اُسکي شوکت!
۱۹ اُس کا دفن گدھے کا سا دفن ھوگا:
يروسلم کے پھاٹکونسے باھر کھسيٹا اور پھينک
ديا جائيگا.
۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا، اور چِلا؛ اور
بسن ميں اپني آواز بلند کر، اور عباريم پر
سے پکار، کيونکه تيرے سب چاھنيوالے ھلاک
ھوگئے. ۲۱ ميں نے تيري اِقبالمندي کے دن
ميں تجھه سے کلام کيا؛ پر تو بولي، که ميں
نه سنونگي؛ تيري جواني سے اِسي تيري
عادت ھي، که تو ميري آواز کو نہيں
مانتي. ۲۲ ھوا تيري سب چرواھوں
کو چرائيگي، اور تيرے عاشق اسير
ھوکے چلے جائينگے؛ اُسوقت تو اپني ساري
شرارت کے ليئے شرم کھائيگي، اور رسوا بھي
ھوگي. ۲۳ اے لبنان کي بسنيوالي، جو
اپنا آشيانه ديوداروں پر بناتي ھي، تو
کيسي عاجز ھوگي جب تجھے شدت کے
دکھ ھونگے، اور اُس عورت کے سے درد جو
جننے پر ھو تجھے لگيں. ۲۴ مجھے اپني
حيات کي قسم، خداوند فرماتا ھي، که

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیتا
کونیاہ[c] میرے دھنے ھاتھ کي انگوتھي ھوتا[d]،
تد بھي میں اُسے وھاں سے نکال پھینکتا؛
۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیري جان کے
خواھاں ھیں، اور اُنکے ھاتھ میں، جنکے
چہرے سے تو ڈرتا ھي، یعنے، بابل کے بادشاہ
نبوکدرضر کے ھاتھ میں، اور کسدیوں کے
ھاتھ میں میں تجھے دیتا[e]. ۲۶ ھاں، میں
تجھے، اور تیري ما کو جو تجھے جني،
غیر ملک میں، جہاں تم پیدا نہیں
ھوئے[f]، نکال ڈالونگا؛ اور وھاں تم مروگے.
۲۷ پر اُس ملک میں جسمیں وے چاھتے
ھیں کہ پھر آویں، تو ھرگز کبھي نہ اوتینگے.
۲۸ کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت‌انگیز توتا
ھوا برتن ھی؟ یا ردي باسن ھي جو
منظور نہیں ھوتا[g]؟ وے کسواسطے نکالے
جاتے، وہ اور اُسکي اولاد، اور ایسي زمین
میں ڈالے جاتے، جسے وے نہیں جانتے
ھیں. ۲۹ ای زمین، زمین، زمین، خداوند
کا کلام سن[h]. ۳۰ خداوند یوں فرماتا ھي،
اِس آدمي کو بےاولاد لکھو[i]؛ ایسا آدمي
جو اپنے دنوں میں اِقبالمندي کا منہ
نہ دیکھیگا؛ کیونکہ کوئي اُس کي اولاد
میں سے بھي اِقبالمند نہ ھوگا، کہ کدھي
داؤد کے تخت پر بیتھے، اور یہوداہ پر
سلطنت کرے[k].

c دیکھو ۲ سلا ۲۴ : ۶، ۸
۱ توا ۳ : ۱۶
یرہ ۳۷ : ۱
d غزل ۸ : ۶
حجي ۲ : ۲۳
e یرہ ۳۴ : ۲۰
f ۲ سلا ۲۴ : ۱۵
۲ توا ۳۶ : ۱۰
g زبور ۳۱ : ۱۲
یرہ ۴۸ : ۳۸
ھوسہ ۸ : ۸
h إستہ ۳۲ : ۱
یسع ۱ : ۲
اور ۳۴ : ۱
میکہ ۱ : ۲
i دیکھو ۱ توا ۳ : ۱۶، ۱۷
متي ۱ : ۱۲
k یرہ ۳۶ : ۳۰

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي خبر دیتا کہ گلہ جو پراگندہ ھوا
تھا پھر جمع کیا جائیگا. ۵ مسیح اُس پر حکمران ھوگا،
اور اُسے بچائیگا. ۹ جھوتھے نبیوں کو ملامت کرتا،
۳۳ اور اُن کو بھي جو سچے نبیوں کو مسخرہ بناتے تھے.

اُن چرواھوں پر واویلا ھی، جو میري
چراگاہ کي بھیڑوں کو ھلاک و پریشان کرتے
ھیں[a]! خداوند کہتا ھی. ۲ اِس لیئے
خداوند اِسرائیل کا خدا، اُن چرواھوں کي
مخالفت میں، جو میري قوم کو چراتے
ھیں، یوں کہتا ھی، کہ تم نے میرے گلہ
کو پراگندہ کیا، اور اُنہیں ھانک کے نکال
دیا، اور نگہباني نہیں کي: دیکھو، میں
تمھارے کاموں کي برائي تم پر ڈالونگا[b]،
خداوند کہتا ھی. ۳ پر میں اُن کو جو
میرے گلے سے بچ رھے ھیں ساري سرزمینوں

a یرہ ۱۰ : ۲۱
اور ۲۲ : ۲۲
حزق ۳۴ : ۲
b ھو ۲۲ : ۲۴ [?]

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

سے[c]، جہاں جہاں میں نے اُنہیں ھانک
دیا تھا جمع کرلونگا، اور اُنہیں اُن کے بھیڑ
خانے میں پھر لاؤنگا؛ اور وے پھلینگے،
اور بڑھینگے. ۴ اور میں اُن پر ایسے
چوپان مقرر کرونگا، جو اُنہیں چراوینگے[d]؛
اور وے پھر نہ ڈرینگے، نہ گھبرائینگے، نہ
گم ھو جائینگے، خداوند کہتا ھی.
۵ دیکھ، وے دن آتے ھیں، خداوند
کہتا ھی، کہ میں داؤد کے لیئے صداقت
کي ایک شاخ نکالونگا، اور ایک بادشاہ
بادشاھي کریگا[e]، اور اِقبالمند ھوگا، اور
عدالت و صداقت زمین پر کریگا[f].
۶ اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[g]،
اور اِسرائیل سلامتي سے سکونت کریگا[h]؛
اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا، ||خداوند
ھماري صداقت[i]. ۷ اِسي لیئے،
دیکھ، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا ھی،
کہ وے پھر نہ کہینگے، خداوند زندہ ھی،
جو بني اِسرائیل کو ملک مصر سے نکال
لایا[k]؛ ۸ بلکہ خداوند زندہ ھی، جو اِسرائیل
کے گھرانے کي اولاد کو اُتر کي مملکت سے
اور سارے ملکوں سے، جہاں میں نے اُنہیں
ھانک دیا تھا، چڑھا لایا[l]، اور اُنہیں داخل
کرایا، کہ وے اپني زمین میں بسیں.
۹ نبیوں کي بابت. میرا دل میرے
اندر توت گیا؛ میري ساري ھڈیاں
کانپتي ھیں[m]: خداوند کے سبب اور
اُس کي مقدس باتوں کے سبب میں
متوالا سا ھوں، اور اُس شخص کي مانند
جو مي سے مغلوب ھو گیا. ۱۰ یقیناً
زمین زناکاروں سے بھر گئي[n]؛ لعنت کے
سبب زمین ماتم کرتي ھی[o]؛ میدان
کي چراگاھیں سوکھ گئیں[p]: کیونکہ اُن
کي عادت بري ھی، اور اُنکا زور† زیادتي
ھی. ۱۱ کہ نبي اور کاھن دونوں ناپاک
ھیں[q]؛ ھاں، میں نے اپنے گھر کے بیچ
اُن کي برائي پائي، خداوند کہتا ھی[r].
۱۲ اِس لیئے اُنکي راہ اُن کے حق میں
ایسي ھوگي جیسے پھسلھي جگھیں
تاریکي کے وقت میں[s]: وے اُنمیں کھدیڑے

c یرہ ۳۲ : ۳۷
حزق ۳۴ : ۱۳، وغیرہ
d یرہ ۳ : ۱۵
حزق ۳۴ : ۲۳، وغیرہ
e یسع ۴ : ۲
اور ۱۱ : ۱
اور ۴۰ : ۱۰، ۱۱
یرہ ۳۳ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
دان ۹ : ۲۴
ذکر ۳ : ۸
اور ۶ : ۱۲
یوحنا ۱ : ۴۵
f زبور ۷۲ : ۲
یسع ۹ : ۷
اور ۳۲ : ۱، ۱۸
g إستہ ۳۳ : ۲۸
ذکر ۱۴ : ۱۱
h یرہ ۳۲ : ۳۷
|| عبراني میں، یہوواہ صدقینو.
i یرہ ۳۳ : ۱۶
۱ قرن ۱ : ۳۰
k یرہ ۱۶ : ۱۴، ۱۵
l یسع ۴۳ : ۵، ۶
۳ آیت
m دیکھو حبقوق ۳ : ۱۶
n یرہ ۵ : ۷، ۸
اور ۹ : ۲
o ھوسہ ۴ : ۲، ۳
p یرہ ۹ : ۱۰
اور ۱۲ : ۴
† عبراني میں، راست نہیں.
q یرہ ۶ : ۱۳
اور ۸ : ۱۰
صفن ۳ : ۴
r یرہ ۷ : ۳۰
اور ۱۱ : ۱۵
اور ۳۲ : ۳۴
حزق ۸ : ۱۱
اور ۲۳ : ۳۹
s زبور ۳۵ : ۶
أمثا ۴ : ۱۹
یرہ ۱۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

جاکے وہاں گرینگے؛ کہ میں اُن پر بلا
لاؤنگا، کہ یہہ اُن سے اِنتقام لینے کا برس
ہی[l]، خداوند کہتا ہی۔ ۱۳ اور میں نے
سمرون کے نبیوں میں حماقت دیکھی
ہی؛ اُنہوں نے بعل کی طرف سے نبوت
کی[m]، اور میرے لوگ اِسرائیل کو بہکایا ہی[n]۔ ۱۴ میں نے یروسلم کے نبیوں میں
بھی ایک ہولناک چیز دیکھی؛ وے
زناکاری کرتے[o]، اور جھوٹھ کے پیرو ہوتے[p]؛
وے بدکاروں کے ہاتھوں کو بھی زور بخشتے
ہیں[q]، یہاں تک کہ کوئی اپنی برائی سے
نہیں پھرتا؛ وے سب میرے لیئے ایسے
ہیں جیسے کہ سدوم، اور اُس کے باشندے
عمورہ کی مانند ہیں[b]۔ ۱۵ اِسی لیئے
ربّ الافواج نبیوں کی بابت یوں کہتا
ہی، کہ دیکھ، میں اُنہیں ناگدونا کھلاؤنگا،
اور ہلاہل کا پانی پلاؤنگا[c]؛ کیونکہ یروسلم
کے نبیوں کے سبب سے ساری سرزمین
میں بےدینی پھیلی ہی۔ ۱۶ ربّ الافواج
یوں کہتا ہی، کہ اُن نبیوں کی باتیں
مت سنو، جو تم سے نبوت کرتے ہیں؛
وے تم کو بطالت کی طرف مایل کرتے؛ وے
اپنے دلوں کے خواب خیالوں کو کہتے ہیں[d]،
اور نہ کہ وہ باتیں جو کہ خداوند کے منہہ
سے نکلیں۔ ۱۷ وے اُنکو جو مجھے حقیر
جانتے ہیں، کہا کرتے ہیں، خداوند نے
کہا، کہ تمہاری سلامتی ہوگی[e]؛ اور ہر
ایک کو، جو اپنے دل کی مچلاہٹ پر چلتا،
وے کہتے ہیں، کہ تم پر کوئی بلا نہ آویگی[f]۔
۱۸ پر اُنمیں سے کون خداوند کی مصلحت
میں ثابت قدم رہا[g]؟ کسنے اُسکے سخن پر
لحاظ کیا اور اُسے سنا؟ کسنے اُسکے کلام کی
طرف توجہ کی، اور اُسپر کان لگایا؟ ۱۹ دیکھو،
خداوند کے قہر سے ایک آندھی اُس کی
طرف چلی[h]، ایک چکر مارتا ہوا طوفان،
جو شریروں کے سر پر پڑیگا۔ ۲۰ خداوند
کا غضب پھر نہ جائیگا[i]، جب تک
کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچاوے، اور اپنے
دل کے اِرادے پورے نہ کرے؛ تم آخری
دنوں میں[k] اُسے بخوبی معلوم کروگے۔
۲۱ میں نے اُن نبیوں کو نہیں بھیجا[l]،
پر وے دوڑے ہیں؛ میں نے اُن سے نہیں
کہا، پر اُنہوں نے نبوت کی۔ ۲۲ پس
اگر وے میری مصلحت میں ثابت قدم
رہتے[m]، تب وے میری باتیں میرے لوگوں
کو سناتے، تاکہ اُن کو اُنکی بری راہ سے
اور اُن کے کاموں کی برائی سے پھیرتے[n]۔
۲۳ کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں،
خداوند کہتا ہی، اور دور کا خدا نہیں؟
۲۴ کیا کوئی آدمی چھپی جگہوں میں
اپنے کو چھپا سکتا ہی، کہ میں اُسے نہ
دیکھوں؟ خداوند کہتا ہی۔ کیا آسمان اور
زمین مجھسے بھرے ہوئے نہیں ہیں[o]؟ خداوند
کہتا ہی۔ ۲۵ میں نے سنا، جو نبیوں
نے کہا، جو میرا نام لیکے جھوٹھی نبوت
کرتے اور کہتے ہیں، کہ میں نے خواب
دیکھا، خواب دیکھا۔ ۲۶ کب تک یہہ
نبیوں کے دل میں رہیگا، کہ جھوٹھی
نبوت کریں؟ ہاں، وے اپنے دل کی
فریبکاری کے نبی ہیں؛ ۲۷ جو گمان
رکھتے ہیں، کہ اپنے خوابوں سے، جو اُن
میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی سے بیان
کرتا، میری قوم کو میرا نام بھلا دیں،
جسطرح اُنکے باپدادے بعل کے سبب
سے میرا نام بھول گئے[p]۔ ۲۸ جس نبی کے
پاس خواب ہی، سو خواب بیان کرے؛
اور جسکے پاس میرا کلام ہی، سو میرے
کلام کو دیانتداری سے کہے۔ گیہوں کو
بھوسے سے کیا نسبت؟ خداوند کہتا ہی۔
۲۹ کیا میرا کلام آگ کی مانند
نہیں ہی؟ خداوند کہتا ہی؛ اور ہتھوڑے
کی مانند، جو چٹان کو چورچور کرتا ہی؟
۳۰ اِس لیئے، دیکھو، میں اُن نبیوں کا
مخالف ہوں[q]، خداوند کہتا ہی، جو ہر
ایک اپنے پڑوسی سے میری باتیں چرا
رکھتے ہیں۔ ۳۱ دیکھو، میں اُن نبیوں
کا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہی، جو
اپنی زبان کو اِستعمال کرتے، اور کہتے
ہیں، کہ وہ فرماتا ہی۔ ۳۲ دیکھو، میں
اُنکا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہی، جو
جھوٹھے خوابوں کو نبوت سے کہتے ہیں،
اور اُنہیں بیان کرتے، اور اپنی جھوٹھی باتوں
سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے
ہیں[r]؛ لیکن میں نے اُنہیں نہیں بھیجا،

[l] یرہ ۱۱: ۲۳ [m] یرہ ۲: ۸ [n] یسعہ ۹: ۱۶ [o] یرہ ۲۹: ۲۳ [p] ۲۱ آیت [q] حزقی ۱۳: ۲۲ [b] اِستثنا ۳۲: ۳۲ یسعہ ۱: ۹، ۱۰ [c] یرہ ۸: ۱۴ اور ۹: ۱۵ [d] یرہ ۱۴: ۱۴ ۲۱ آیت [e] یرہ ۶: ۱۴ اور ۸: ۱۱ حزقی ۱۳: ۱۰ ذکر ۱۰: ۲ [f] میکہ ۳: ۱۱ [g] ایوب ۱۵: ۸ ا قرنتی ۲: ۱۶ [h] یرہ ۲۵: ۳۲ اور ۳۰: ۲۳ [i] یرہ ۳۰: ۲۴ [k] پید ۴۹: ۱ [l] یرہ ۱۴: ۱۴ اور ۲۷: ۱۵ اور ۲۹: ۹

[m] ۱۸ آیت [n] یرہ ۲۵: ۵ [o] زبور ۱۳۹: ۷ ۱سلاطین ۸: ۲۷ [p] قاضی ۳: ۷ [q] اِستثنا ۱۸: ۲۰ یرہ ۱۴: ۱۴، ۱۵ [r] صفن ۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

نے اُنہیں حکم دیا: اِس لیئے اِس قوم
کو اُن سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا، خداوند
کہتا ہی.
۳۳ اور جب یہہ قوم، یا نبي، یا کاہن
تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ خداوند کا
بھاري پیغام کیا ہي[l]؟ تب تو اُنہیں
کہیگا، کیا ہي بھاري پیغام! کہ میں نے
تم کو ترک کیا ہي[m]، خداوند کہتا ہی.
۳۴ اور نبي، اور کاہن، اور قوم، جو
کوئي کہے، خداوند کا بھاري پیغام، میں
اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا
دونگا. ۳۵ چاہیئے کہ ہر ایک اپنے
پڑوسي سے، اور ہر ایک اپنے بھائي سے
یوں کہے، کہ خداوند نے کیا جواب دیا
ہی؟ اور خداوند نے کیا کہا ہی؟ ۳۶ پر
خداوند کے بھاري پیغام کا ذکر تم کو کبھي
نہ کرنا ہوگا، کہ ہر ایک آدمي کا سخن
اُسي کے لیئے بھاري پیغام ہوگا[i]؛ کیونکہ
تم نے زندہ خدا، ربّ الافواج، ہمارے خدا
کي باتوں کو بگاڑ ڈالا ہی. ۳۷ تو نبي
سے یوں کہیگا، کہ خداوند نے کیا جواب
دیا؟ اور خداوند نے کیا کہا ہی؟ ۳۸ لیکن
جب کہ تم کہتے ہو، خداوند کا بھاري
پیغام، اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی،
ازبسکہ تم یہہ بات کہتے ہو، خداوند کا
بھاري پیغام، اور میں نے تم کو کہلا بھیجا،
کہ مت کہو، خداوند کا بھاري پیغام:
۳۹ اِس لیئے دیکھو، میں، ہاں، میں ہي
تم سے بالکل بےخبر رہونگا[x]، اور تم کو اور
اِس شہر کو، جو میں نے تم کو اور تمہارے
باپ‌دادوں کو دیا، اپني نظر سے گرا دونگا[y]:
۴۰ اور میں ہمیشہ کے لیئے تمہیں ایک
کلنک لگاؤنگا، اور ابدي خجالت دونگا،
جو کبھي فراموش نہ ہوگي[z].

[l] ملا ۱: ۱
[m] ۳۱ آیت
[x] ہوس ۴: ۶
[y] ۳۳ آیت
[z] یرہ ۲۰: ۱۱

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا رویا میں اچھے اور برے انجیر نبي
کو دکھاکے، ۴ یہہ مضمون ظاہر کرتا، کہ لوگوں میں سے بعضے
اچھے اسیري سے رہائي پاوینگے، ۸ پر صدقیاہ اور باقي لوگ،
جو برے تھے، نیست کیئے جائینگے.

۵۹۸ کے قریب

بعد اُسکے، کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر
نے یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ[a] بن یہویقیم کو،
اور یہوداہ کے امیروں کو بڑھئیوں اور لوہاروں
کے ساتھ، یروسلم سے اسیر کرکے بابل میں لے
گیا تھا[b]، خداوند نے مجھ پر نمایاں کیا[c]،
اور دیکھ، دو ٹوکریاں انجیروں کي خداوند
کي ہیکل کے سامھنے دھري تھیں؛
۲ ایک ٹوکري میں اچھے سے اچھے انجیر
تھے، پہلے پکے ہوئے انجیرونکي مانند؛
اور دوسري ٹوکري میں برے سے برے
انجیر، جو برائي کے مارے کھائے نہیں جا
سکتے تھے. ۳ اور خداوند نے مجھ سے
کہا، کہ اے یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ہی؟
اور میں نے کہا، انجیروں کو؛ اچھے انجیر،
بہت اچھے؛ اور برے، بہت برے، جو
کھائے نہیں جا سکتے ہیں، ایسے برے ہیں.
۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ
کو پہنچا، کہ، ۵ خداوند اِسرائیل کا خدا
یوں کہتا ہی، کہ اِن اچھے انجیروں کي
مانند، میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو
مانونگا جنہیں میں نے اِس مقام سے
کسدیوں کے ملک میں بھیجا ہی، کہ
وہاں اُن کا بھلا ہو. ۶ کہ میں اُن پر
نیک نظر کرونگا، اور اُنہیں اِس ملک
میں پھر لاؤنگا[d]، اور میں اُنہیں بناؤنگا،
اور نہ ڈھاؤنگا[e]: میں اُنہیں لگاؤنگا، اور
نہ اُکھاڑونگا. ۷ اور میں اُنہیں ایسا دل
دونگا، کہ مجھے پہچانیں[f]، کہ میں
خداوند ہوں: اور وے میرے لوگ ہونگے،
اور میں اُنکا خدا ہونگا[g]، جس حال کہ
وے میري طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے[h].
۸ پر برے انجیرونکي بابت[i]، جو برائي
کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ہیں، خداوند
یقیناً یوں کہتا ہی، کہ یونہیں میں
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے
امیروں کو، اور یروسلم کے باقي لوگوں کو،
جو اِس ملک میں بچ رہے ہیں، اور جو
مصر کي سرزمین میں بستے ہیں، چھوڑ
دونگا[k]؛ ۹ ہاں، میں اُنہیں زمین کي
سب مملکتوں میں، اِضطراب اور بلا کے
حوالہ کرونگا[l]؛ تاکہ وے ہر مکان میں،
جہاں جہاں میں اُنہیں ہانکونگا، وہاں
وے ملامت، اور مثل کہنے کو[m]، اور طعنہ،
اور لعنت کرنے کے باعث ہوویں[n]. ۱۰ اور
میں اُنکے درمیان تلوار، اور کال، اور وبا

[a] دیکھو یرہ ۲۲: ۲۴، وغیرہ اور ۲۹: ۲
[b] ۲ سلا ۲۴: ۱۲، وغیرہ ۲ توا ۳۶: ۱۰
[c] عمو ۷: ۱، ۴ اور ۸: ۱
[d] یرہ ۱۲: ۱۵ اور ۲۹: ۱۰
[e] یرہ ۳۲: ۴۱ اور ۳۳: ۷ اور ۴۲: ۱۰
[f] اِستہ ۳۰: ۶ یرہ ۳۲: ۳۹ حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۶، ۲۷
[g] یرہ ۳۰: ۲۲ اور ۳۱: ۳۳ اور ۳۲: ۳۸
[h] یرہ ۲۹: ۱۳
[i] یرہ ۲۹: ۱۷
[k] دیکھو یرہ ۴۳، اور ۴۴ ابواب.
[l] اِستہ ۲۸: ۲۵، ۳۷ ۱ سلا ۹: ۷ ۲ توا ۷: ۲۰ یرہ ۱۵: ۴ اور ۲۹: ۱۸ اور ۳۴: ۱۷
[m] زبور ۴۴: ۱۳، ۱۴
[n] یرہ ۲۹: ۱۸، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۱۰ کے قریب

بھیجونگا، یہاں تک کہ وے اُس سرزمین
سے، جو میں نے اُنہیں اور اُنکے باپ دادوں
کو دی، مٹ جائینگے۔

۲۵ باب

اُس بیان میں [illegible] کہ اُنہوں نے نبیوں کی باتیں نہ سنیں [illegible] اسیری کی پیشگوئی [illegible] ستر برس تک [illegible] بعد اُس کے [illegible] کا جام [illegible] سارے لوگوں [illegible] اُس واسطے سارے چرواہے [illegible]

۶۰۶ کے آخر میں، اور ۶۰۵ کے شروع میں

۱ وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کی
بابت یرمیاہ کو پہنچا، یہوداہ کے بادشاہ
یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں،
جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس
تھا؛ ۲ جسے یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے
سارے لوگوں، اور یروشلم کے سارے باشندوں
کو سنایا، اور یوں کہا، ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ
یوسیاہ بن عمون کے تیرھویں برس سے
آج تک، جو تیئیس برس ہیں، خداوند
کا کلام مجھ کو آیا کیا، اور میں تم سے کہتا
رہا، صبح سویرے اُٹھکے کہتا ہوا، پر
تم نے نہ سنا۔ ۴ اور خداوند نے اپنے
سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس
بھیجا، صبح سویرے اُٹھکے بھیجا؛ پر تم
نے نہ سنا، نہ سننے کو اپنا کان لگایا۔
۵ اُنہوں نے کہا، کہ ہر ایک اپنی بری راہ
سے، اور اپنے کاموں کی برائی سے باز آؤ،
اور اُس سرزمین میں جسے خداوند نے تم
کو اور تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے
لیئے دیا، بستے رہو؛ ۶ اور تم بیگانے
الٰہوں کا پیچھا نہ کرو، کہ اُنکی بندگی اور
سجدہ کرو، اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے
مجھے غصہ نہ دلاؤ؛ اور میں تم پر
کچھ ضرر نہ پہنچاؤنگا۔ ۷ پر تم نے میری
نہ سنی، خداوند کہتا ہے؛ تاکہ اپنے
ہاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لیئے
مجھے غصہ دلاؤ۔
۸ اِس لیئے ربّ الافواج یوں کہتا ہے،
اِس لیئے کہ تم نے میری باتیں نہ سنیں،
۹ دیکھو، میں اُتر کے سارے گھرانوں کو،

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

اور اپنے خدمتگذار شاہ بابل نبوکدرضر
کو بلا بھیجونگا، خداوند کہتا ہے، اور میں
اُنہیں اِس سرزمین، اور اُسکے باشندوں
پر، اور اِن ساری قوموں پر، جو چوگرد ہیں،
چڑھا لاؤنگا، اور اُنہیں حرم کرونگا، اور
اُنہیں حیرت اور سیٹی بجانے
کا باعث کرونگا، اور وے سدا ویرانہ
رہینگی۔ ۱۰ [illegible] میں اُنسے کرونگا کہ
اُنکے درمیان خوشی کی آواز اور خرمی
کی آواز، دولہے کی آواز اور دولہن کی آواز،
چکی کی آواز اور چراغ کی روشنائی باقی
نہ رہیگی۔ ۱۱ اور یہ ساری سرزمین ویرانہ
اور حیرانی کا باعث ہوجائیگی؛ اور یہ
قومیں ستر برس تک بابل کے بادشاہ کی
غلامی کرینگی۔
۱۲ اور ایسا ہوگا، خداوند کہتا ہے،
کہ جب ستر برس پورے ہونگے، میں
بابل کے بادشاہ کو اور اُس قوم کو اور
کسدیوں کی سرزمین کو اُنکی بدکاری
کے سبب، سزا دونگا، اور میں اُسے ایسا
اُجاڑونگا کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے۔
۱۳ ہاں، میں اُس سرزمین پر اپنی
ساری باتیں، جو میں نے اُسکی بابت
کہیں، یعنی وے سب جو اِس کتاب
میں لکھی ہیں، جو یرمیاہ نے نبوت کرکے
ساری قوموں کو کہہ سنائیں، پوری کرونگا۔
۱۴ کہ اُن سے بھی، ہاں، اُنہیں سے بہت
قومیں اور بڑے بادشاہ غلامی کی سی
خدمت لینگے، تبھی میں اُن سے اُنکے
اعمال کے موافق، اور اُنکے ہاتھوں کے کاموں
کے مطابق، بدلا لونگا۔
۱۵ کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے
مجھ کو یوں کہا ہے، کہ غضب کی مے کا
یہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے، اور ساری
گروہوں کو، جنکے پاس میں تجھے بھیجتا
ہوں، پلا۔ ۱۶ کہ وے پئیں، اور تھرتھرائیں،
اور دیوانے ہوں، اُس تلوار کے سبب سے جو
میں اُنکے درمیان چلاؤنگا۔ ۱۷ تب میں
نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا، اور
اُن ساری گروہوں کو، جنکے پاس خداوند

پيشتر مسيح سے ۶۰۶ کے قريب

نے مجھے بھيجا تھا، پلايا: ۱۸ يعني، يروسلم،
اور يهوداه کے شهروں کو، اور اُسکے بادشاهوں،
اور اُسکے اميروں کو، که وے برباد هوويں،
اور جاے حيراني، اور سيٹي[u] اور لعنت کے
سبب ٹھهريں[x]؛ جيسا آج کے دن هي؛
۱۹ مصر کے بادشاه فرعون کو[y]، اور اُسکے
ملازموں، اور اُسکے اميروں، اور اُسکي
ساري قوم کو؛ ۲۰ اور سب اجنبيوں
کو جو ملے جلے هيں[z]، اور عوض کي زمين[a]
کے سارے بادشاهوں کو، اور فلسطيوں کي
زمين کے سارے بادشاهوں کو[b]، اور عسقلون،
اور عزه، اور عقرون کو، اور اشدود کے باقي
لوگوں کو[c]، ۲۱ ادوم[d]، اور موآب[e]، اور بني
عمون کو[f]، ۲۲ اور صور کے سارے بادشاهوں
کو[g]، اور صيدا کے سارے بادشاهوں کو، اور
سمندر پار کے بحري ممالک کے بادشاهوں
کو[h]، ۲۳ ددان اور تيما، اور بوز کو، اور
اُن سبھوں کو، جو ڈاڑھي کے گوشے منڈاتے[i]،
۲۴ اور عرب کے سارے بادشاهوں کو[k]، اور اُن
ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاهونکو[l]، جو
بيابان ميں بستے هيں، ۲۵ اور زمري کے
سارے بادشاهوں کو، اور ايلام کے سارے
بادشاهوں کو[m]، اور ماده کے سارے بادشاهوں
کو، ۲۶ اور اُتر کے سارے بادشاهوں کو[n]، جو
نزديک اور جو دور هيں، ايک دوسرے کے
ساتھ، اور دنيا کي ساري بادشاهتوں کو،
جو روے زمين پر هيں: اور بعد اُن کے
شيشک کا بادشاه اُسے پيئيگا[o]، ۲۷ اور
تو اُنهيں کهيگا، که اسرائيل کا خدا،
ربالافواج، يوں فرماتا هي، که تم پيو[p]،
اور مست هو، اور قي کرو[q]، اور گر پڑو،
اور پھر نه اُٹھو، اُس تلوار کے سبب،
جو ميں تمهارے درميان چلاؤنگا۔ ۲۸ اور
ايسا هوگا، که اگر وے پينے کو تيرے
هاتھ سے پياله لينے کا انکار کريں، تو اُن
سے کهيگا، که ربالافواج يوں کهتا هي،
يقيناً تم کو پينا هوگا۔ ۲۹ کيونکه ديکھ،
ميں اُس شهر پر، جو ميرے نام کا کهلاتا
هي[r]، آفتيں لانا شروع کرتا هوں، اور
کيا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤگے[s]؟
تم بے سزا پائے نه چھوٹوگے: که ميں تلوار

[u] ۲، ۱۱ آيتيں — [x] يرم ۲۴ : ۹ — [y] يرم ۴۶ : ۲، ۲۵ — [z] ۲۴ آيت — [a] ايوب ۱ : ۱ — [b] يرم ۴۷ : ۱، ۵، ۷ — [c] ديکھو يسع ۲۰ : ۱ — [d] يرم ۴۹ : ۷، وغيره — [e] يرم ۴۸ : ۱ — [f] يرم ۴۹ : ۱ — [g] يرم ۴۷ : ۴ — [h] يرم ۴۹ : ۲۳ — [i] يرم ۴۹ : ۸ اور ۹ : ۲۶ اور ۴۹ : ۳۲ — [k] ۲ توا ۹ : ۱۴ — [l] ديکھو ۲۰ آيت يرم ۴۹ : ۳۱ اور ۵۰ : ۳۷ حزق ۳۰ : ۵ — [m] يرم ۴۹ : ۳۴ — [n] يرم ۵۰ : ۱ — [o] يرم ۵۱ : ۴۱ — [p] حبق ۲ : ۱۶ — [q] يسع ۵۱ : ۲۱ اور ۶۳ : ۶ — [r] دان ۹ : ۱۸، ۱۹ — [s] امثا ۱۱ : ۳۱ يرم ۴۹ : ۱۲ حزق ۹ : ۶ عبد ۱۶ لوقا ۲۳ : ۳۱ ۱ پطر ۴ : ۱۷

کو زمين کے سارے باشندوں پر طلب
کرتا هوں[t]، ربالافواج فرماتا هي۔ ۳۰ اِس
لئے تو اِن سب باتوں کي خبر ديکے
اُن کي مخالفت ميں نبوت کريگا، اور
اُن سے کهيگا، که خداوند بلندي پر سے
گرجيگا[u]، اور اپنے مقدس مکان سے آواز
سناويگا[x]؛ وه بڑے زور شور سے اپني
چراگاه[y] کے اُوپر گرجيگا؛ انگور لتاڑنيوالوں
کے مانند وه زمين کے سارے باشندوں پر
للکاريگا[z]۔ ۳۱ ايک غوغا زمين کي سرحدوں
تک پهنچا هي: که خداوند قوموں سے
جھگڑيگا[a]: وه سارے بشر کي عدالت
کريگا[b]؛ وه شريروں کو تلوار کے حواله کريگا،
خداوند کهتا هي۔ ۳۲ ربالافواج يوں
کهتا هي، که ديکھ، گروه گروه پر بلا نازل
هوگي، اور ايک بڑي آندھي زمين کي
سرحدوں سے اُٹھائي جائيگي[c]، ۳۳ اور
خداوند کے مقتول[d] اُس روز زمين کے
ايک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے هونگے؛
اُن پر کوئي نوحه نه کريگا[e]، وے سميٹے نه
جائينگے، نه گاڑے جائينگے[f]؛ کهاد کي
طرح وے روے زمين پر پڑے رهينگے۔
۳۴ اي چرواهو، واويلا کرو، اور چلاؤ[g]؛
اور اي گلے کے سردارو، تم خود راکھ ميں
لوٹ جاؤ: که تمهارے قتل کے دن، اور
پراگندگي کے دن آن پهنچے هيں؛ تم
ايک نفيس باسن کي طرح گر جاؤگے۔
۳۵ اور چرواهوں کو بھاگنے کي کوئي راه نه
رهيگي، اور نه گلے کے سرداروں کو نکل
بچنے کي۔ ۳۶ چرواهوں کے ناله کي
آواز، اور گلے کے سرداروں کا ايک نوحه هي،
که خداوند نے اُنکي چراگاه کو برباد کيا
هي۔ ۳۷ هاں، وے ||راحت بخش چراگاهيں
خداوند کے شديد قهر کے سبب سے روندي
جاتي هيں۔ ۳۸ اُسنے جوان شير ببر
کي طرح اپني جھاڑي[h] کو چھوڑا هي؛
يقيناً ستمگر کے ظلم سے، اُسکے قهر کي
شدت سے، اُنکا ملک ويران هو گيا۔

پيشتر مسيح سے ۶۰۶ کے قريب

[t] حزق ۳۸ : ۲۱ — [u] يسع ۴۲ : ۱۳ يوايل ۳ : ۱۶ عمو ۱ : ۲ — [x] زبور ۱۱ : ۴ يرم ۱۷ : ۱۲ — [y] ۱ سلا ۹ : ۳ زبور ۱۳۲ : ۱۴ — [z] يسع ۱۲ : ۱ يرم ۴۸ : ۳۳ — [a] هوس ۴ : ۱ ميکه ۶ : ۲ — [b] يسع ۶۶ : ۱۶ يوايل ۳ : ۲ — [c] يرم ۲۳ : ۱۹ اور ۳۰ : ۲۳ — [d] يسع ۶۶ : ۱۶ — [e] يرم ۱۶ : ۴، ۶ — [f] زبور ۷۹ : ۳ يرم ۸ : ۲ مکاش ۱۱ : ۹ — [g] يرم ۴ : ۸ اور ۶ : ۲۶ — || عبراني ميں، سلامتي کي۔ — [h] زبور ۷۶ : ۲

پيشتر مسيح سے ٦٠٦ کے قريب

٢٦ باب

اس باب ميں ... يرمياه وعده ... کے اور دهمکاکر
انهيں نصيحت کرتا که توبه کريں۔ ... اس باعث وه پکڑا
جاتا، ... اور خدا ... جاتا ... عقلمند ...
... جيسي ... اس وقت ذکر هوتي ... اور
... کا ... اسي ... کا ... هو ...
اس کي خيرخواهي کرنا۔

٦١٠ کے آخر ميں، اور ٦٠٩ کے شروع ميں
يهوداه کے بادشاه يهوياقيم بن يوسياه
کي بادشاهي کے شروع ميں، يه کلام
خداوند کي طرف سے نازل هوا، اور اُس نے
کہا، ٢ که خداوند يوں فرماتا هے، تو
خداوند کے گهر کے صحن ميں کهڑا هو،
اور يهوداه کے سارے شهروں کے لوگوں سے جو
خداوند کے گهر ميں سجده کرنے کو آتے
هيں، ساري باتيں، جو ميں نے تجهے
حکم ديا هے که اُنسے کہے، کہه؛ ايک
بات کم نه کر۔ ٣ شايد که وے شنوا
هوويں، اور هر ايک اپني بري راه سے باز
آوے، که ميں پچهتائے اُس بدي سے،
جو اُنکي بدکرداريوں کے باعث اُنسے کيا
چاهتا هوں، باز آؤں۔ ٤ اور تو اُنسے
کهيگا که خداوند يوں کہتا هے، اگر تم
ميري نه سنوگے، که ميري شريعت پر،
جو ميں نے تمهارے آگے دهري هے، عمل
کرو، ٥ اور ميرے خدمتگذار نبيوں کي
باتيں سنو، جنهيں ميں نے تمهارے پاس
بهيجا، هاں، سويرے اُٹهکے بهيجا، پر تم
نے نه سنا؛ ٦ تو ميں اِس گهر کو سيلا کي
مانند کر ڈالونگا، اور اِس شهر کو زمين
کي ساري قوموں کے نزديک لعنت
ٹههراؤنگا۔ ٧ چنانچه کاهنوں، اور نبيوں،
اور ساري قوم نے يرمياه کو خداوند کے
گهر ميں يه باتيں کہتے سنا۔
٨ اور ايسا هوا، که جب يرمياه ساري
باتيں کہه چکا، جو خداوند نے اُسے حکم
ديا تها که ساري قوم سے کہے، تب کاهنوں،
اور نبيوں، اور ساري قوم نے اُسے پکڑا، اور
کہا، که تو مقرر قتل کيا جائيگا۔ ٩ تو
نے خداوند کا نام لے کے کيوں نبوت
کي هے، اور کہا، که يه گهر سيلا کي مانند
هوگا، اور يه شهر ويران اور بے بسنے والا
... ساري قوم ...

پيشتر مسيح سے ٦٠٩ کے قريب

لوگ يرمياه کي بابت ... خداوند کے
گهر ميں جمع هوئے۔
١٠ جب يهوداه کے سرداروں نے يه
باتيں سنيں، تب وے بادشاه کے گهر سے
خداوند کے گهر ميں آئے، اور خداوند کے
گهر کے نئے دروازے کي دهليز پر بيٹهے۔
١١ اور کاهنوں اور نبيوں نے سرداروں سے
اور ساري قوم سے مخاطب هوکے کہا، که
يه شخص قتل کے لائق هے؛ کيونکه اُس
نے اِس شهر کي مخالفت ميں نبوت کي،
چنانچه تم نے اپنے کانوں سے سنا۔
١٢ تب يرمياه نے سارے سرداروں اور
ساري قوم سے مخاطب هوکے کہا، که خداوند
نے مجهے بهيجا هے، که اِس گهر اور اِس شهر
کے برخلاف وے ساري باتيں، جو تم نے
سني هيں، نبوت سے کہوں۔ ١٣ سو
اب اپني راهوں اور اپنے کاموں کو درست
کرو، اور خداوند اپنے خدا کي آواز کو
سنو؛ تو خداوند اُس بدي سے، جو اُس نے
تمهارے برخلاف کہي هے، پچهتائيگا۔
١٤ اور ديکهو، ميں تو تمهارے هاتهه ميں هوں؛
جو تمهاري نظر ميں اچها اور مناسب هو، سو
مجهه سے کرو۔ ١٥ پر يقين جانو که اگر تم
مجهے قتل کروگے، تو بےگناه کا خون اپني
جان پر اور اِس شهر پر اور اِس کے باشندوں
پر لاؤگے؛ کيونکه يقيناً خداوند نے
مجهے تمهارے پاس بهيجا هے، که يه سب
باتيں تمهارے کانوں ميں کہوں۔
١٦ تب سرداروں اور ساري قوم نے
کاهنوں اور نبيوں سے کہا، که يه شخص
قتل کے لائق نهيں؛ کيونکه اُس نے
خداوند همارے خدا کے نام سے هم سے
کلام کيا۔ ١٧ تب ملک کے بزرگوں ميں
سے چند ايک نے اُٹهکے ساري قوم کي جماعت
سے کہا، ١٨ که موراشتي ميکاه نے
يهوداه کے بادشاه حزقياه کے دنوں ميں
نبوت کي، اور يهوداه کي ساري قوم سے
کہا، که ربُّ الافواج يوں فرماتا هے، که
صيهون کهيت کي طرح جوتا جائيگا، اور
يروشلم کهنڈر هو جائيگا، اور
اِس گهر کا پهاڑ جنگل کي اونچي جگهوں

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کی مانند ہوگا۔ ۱۹ کیا یہوداہ کے بادشاہ
حزقیاہ نے، اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل
کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا، اور خداوند
سے منت نہ کی[r]؟ چنانچہ خداوند اُس
بدی سے، جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا،
پچھتاکے باز آیا[s]۔ اِس طرح ہم اپنی
جانوں سے بڑی بدی کرینگے[t]۔ ۲۰ اور
بھی ایک آدمی تھا، جسنے خداوند کے
نام سے پیشینگوئی کی، اُوریاہ بن سمعیاہ،
قریت‌الیعریم کا، جسنے اِس شہر کے،
اور اِس سرزمین کے برخلاف، یرمیاہ کی
ساری باتوں کے موافق، نبوت کی؛
۲۱ اور یہویقیم بادشاہ، اور اُسکے سب
بہادروں نے، اور سارے سرداروں نے اُسکی
باتیں سنیں، اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے
کو چاہا؛ پر اُوریاہ یہہ حال سنکے ڈر گیا،
اور بھاگکے مصر میں چلا گیا؛ ۲۲ تب
یہویقیم بادشاہ نے کئی آدمیوں کو، اِلناتن
بن عکبور اور اُسکے ساتھ کتنے اور آدمیوں
کو، مصر میں بھیجا، ۲۳ اور وے اُوریاہ کو
مصر سے نکال لائے، اور اُسے یہویقیم بادشاہ
کے پاس پہنچایا؛ اور اُسنے اُسکو تلوار سے
مار ڈالا، اور اُسکی لاش کو عوام کی قبرستان
میں پھنکوا دیا۔ ۲۴ پر اخیقام بن سافن
یرمیاہ کا دستگیر تھا[u]، تا کہ وہ قتل ہونے
کے لیئے قوم کے ہاتھ میں حوالہ نہ کیا جاوے۔

r ۲ توا ۳۲ : ۲۶
s خر ۳۲ : ۱۴
t ۲ سمـ ۲۴ : ۱۶
اعـ ۵ : ۳۹
۶۰۹ کے قریب
u ۲ سلا ۲۲ : ۱۲، ۱۴
یرہ ۳۹ : ۱۴

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی بندھن اور جوئے بنا کے اُنہیں دکھلا دیتا، اور پیشینگوئی کرتا کہ آس پاس کے بادشاہ نبوکدنضر کے جوئے تلے آوینگے، ۸ وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ شاہ بابل کی خدمت کریں، اور جھوٹھے نبیوں کا کلام نہ مانیں۔ ۱۲ وہی نصیحت صدقیاہ کو کرتا۔ ۱۹ نبی خبر دیتا کہ لوگ باقی ظروف بابل کو لے جاوینگے، اور وے وہاں پڑے رہینگے جب تک خدا اُن کی خبر لینے کو نہ آوے۔

۵۹۸ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ[a] یہویقیم بن یوسیاہ
کی سلطنت کے شروع میں، خداوند کی
طرف سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور
اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند نے مجھے یوں
کہا، کہ بندوں اور جوؤں کو اپنے لیئے بنا،
اور اُنہیں اپنی گردن پر ڈال[b]، ۳ اور اُنہیں
ادوم کے بادشاہ، اور موآب کے بادشاہ، اور
بنی امون کے بادشاہ، اور صور کے بادشاہ،
اور صیدا کے بادشاہ کے پاس، اُن قاصدوں

a دیکھو ۳، ۱۲، ۲۰ آیتیں
یرہ ۲۸ : ۱
b یرہ ۲۸ : ۱۰، ۱۲
یوں حزق ۴ : ۱
اور ۱۲ : ۳
اور ۲۴ : ۳، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

کے ہاتھ بھیج، جو یروسلم میں یہوداہ کے
بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے ہیں؛ ۴ اور
تو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر، کہ
رب‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا
ہے، کہ تم اپنے مالکوں سے اِسیطرح کہنا؛
۵ کہ میں نے زمین کو، اور اِنسان و حیوان
کو، جو روے زمین پر ہیں[c]، اپنی بڑی
قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے پیدا کیا،
اور اُنکو جنھیں میں نے مناسب جانا اُسے
بخشا[d]۔ ۶ اور اب میں نے یہہ ساری
مملکتیں اپنے خدمتگذار[e] بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر کے قبضے میں کر دی ہیں[f]،
اور میدان کے جانوروں کو بھی اُسے دیا،
کہ اُسکے کام آویں[g]۔ ۷ اور یے ساری
قومیں اُسکی، اور اُسکے بیٹے کی، اور
اُسکے پوتے کی خدمت کرینگی[h]، جب
تک کہ اُسکی مملکت کا ٹھیک وقت نہ
آوے[i]؛ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ
اُس سے خدمت کروائینگے[k]۔ ۸ اور ایسا
ہوگا، کہ جو قوم اور جو بادشاہت اُس
کی، ہاں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کی
خدمت نہ کریگی، اور اپنی گردن بابل
کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگی، اُس
قوم کو، خداوند کہتا ہے، میں تلوار سے
اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا،
یہاں تک کہ میں اُسکے ہاتھ سے اُنہیں
نابود کر ڈالونگا۔ ۹ اِس لیئے تم اپنے
نبیوں کی، اور اپنے غیب‌دانوں کی، اور
اپنے خواب بینوں کی، اور اپنے شگونیوں
کی، اور اپنے جادوگروں کی نہ سنو، جو
تم سے کہتے ہیں، کہ تم بابل کے بادشاہ
کی خدمتگذاری نہ کروگے۔ ۱۰ کیونکہ
وے تم سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں[l]، کہ
تم کو تمھارے ملک سے آوارہ کریں، اور
تا کہ میں تمھیں ہانک نکالوں، کہ تم
ہلاک ہو جاؤ۔ ۱۱ پر جو قوم اپنی گردن
کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھ دیگی،
اور اُسکی خدمت کریگی، میں اُس کو
اُسکی مملکت میں چین سے رہنے دونگا،
خداوند کہتا ہے، اور وہ اُس کی کھیتی
کریگی، اور اُس میں بسیگی۔

c زبور ۱۱۵ : ۱۵
اور ۱۴۶ : ۶
یسعـ ۴۵ : ۱۲
d زبور ۱۱۵ : ۱۶
دان ۴ : ۱۷، ۲۵، ۳۲
e یرہ ۲۵ : ۹
اور ۴۳ : ۱۰
حزق ۲۹ : ۱۸، ۲۰
f یرہ ۲۸ : ۱۴
g یرہ ۲۸ : ۱۴
دان ۲ : ۳۸
h ۲ توا ۳۶ : ۲۰
i یرہ ۲۵ : ۱۲
اور ۵۰ : ۲۷
دان ۵ : ۲۶
k یرہ ۲۵ : ۱۴
l ۱۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

۱۲ اور اِن ساري باتوں کے موافق میں نے
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، اور بولا کہ
اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے
دہرو، اور اُسکي اور اُسکي قوم کي خدمت
کرو، اور جیتے رہو۔ ۱۳ تم تلوار اور کال
اور وبا سے کیوں مروگے، تو اور تیرے لوگ،
جیسا خداوند نے اُس قوم کي بابت کہا
ہی، جو بابل کے بادشاہ کي خدمت نہ
کریگي؟ ۱۴ اور اُن نبیوں کي باتیں نہ سنو،
جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں، کہ تم بابل
کے بادشاہ کي خدمت نہ کروگے: کیونکہ
وے تمہارے آگے جہوٹہي جہوٹہي نبوت
کرتے۔ ۱۵ کہ میں نے اُنہیں نہیں بہیجا،
خداوند کہتا ہی، پر وے میرے نام سے
جہوٹہي نبوت کرتے ہیں؛ تا کہ میں تم
کو ہانککے خارج کر دوں، اور تم، اُن نبیوں
کے ساتھہ جو تم سے نبوت کرتے ہیں، ہلاک
ہو جاؤ۔ ۱۶ میں نے کاہنوں سے بہي اور
سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا، کہ
خداوند یوں فرماتا ہی، اپنے نبیوں کي
باتیں نہ سنو جو تم سے نبوت کرتے، اور
کہتے ہیں، کہ دیکہو، خداوند کے گہر کے
برتن بابل سے تہوڑے دن بعد پہیر لائے
جائینگے: کیونکہ وے تم سے جہوٹہي نبوت
کرتے ہیں۔ ۱۷ اُنکي نہ سنو؛ بابل کے بادشاہ
کي خدمتگذاري کرو، اور جیتے رہو:
یہہ شہر کاہیکو ویرانہ بنے؟ ۱۸ پر اگر وے
نبي ہوں، اور خداوند کا کلام اُنکي امانت
میں ہی، تو وے رب الافواج سے شفاعت
کریں، تا کہ وے برتن جو خداوند کے گہر
میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے گہر میں،
اور یروسلم میں باقي رہے ہیں، بابل میں
نہ پہنچیں۔
۱۹ کیونکہ ستونوں کي بابت رب الافواج
یوں کہتا ہی، اور بحر کي بابت، اور
کرسیوں کي بابت، اور باقي برتنوں کي
بابت جو اِس شہر میں رہ گئے ہیں،
۲۰ جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہ لے
گیا، جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ
بن یہویقیم کو، اور یہوداہ اور یروسلم کے
سارے اسیروں کو یروسلم سے بابل میں
اسیر کرکے لے گیا؛ ۲۱ ہاں، رب الافواج،
اِسرائیل کا خدا، اُن برتنوں کي بابت،
جو خداوند کے گہر میں، اور یہوداہ کے
بادشاہ کے محل میں، اور یروسلم میں رہ
گئے ہیں، یوں کہتا ہی، ۲۲ کہ وے بابل
میں پہنچائے جائینگے، اور وہاں، اُس
دن تک کہ میں اُنکو یاد نہ فرماؤں،
موجود رہینگے، خداوند کہتا ہی، اُس
وقت میں اُنہیں اُٹہالاؤنگا، اور اِس مکان
میں پہر پہنچاؤنگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۶

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حننیاہ جہوٹہي پیشینگوئي کرتا ہی ... فاروق [illegible] ... یرمیاہ ... کہ جوئے ... توڑ ڈالا ... حننیاہ کي ناگہاني موت کي خبر دي۔

۵۹۶ کے قریب

اور اُسي سال میں، یہوداہ کے بادشاہ
صدقیاہ کي سلطنت کے شروع میں،
چوتہے برس کے پانچویں مہینے میں، ایسا
ہوا، کہ جبعوني عزور کا بیٹا حننیاہ نبي
نے خداوند کے گہر میں کاہنوں اور سارے
لوگونکے سامہنے مجہہ سے خطاب کرکے کہا،
۲ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں
کہتا ہی، میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا
توڑا ہی۔ ۳ دو ہي برس کے اندر میں
خداوند کے گہر کے سب برتنوں کو، جو
بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے
لے جاکے بابل میں پہنچایا، اِس مکان
میں پہر لے آؤنگا؛ ۴ یہوداہ کے بادشاہ
یکونیاہ بن یہویقیم کو بہي، اور یہوداہ کے
سارے اسیروں کو، جو بابل میں گئے، اِس
مکان میں پہر لاؤنگا، خداوند کہتا ہی؛
کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو
توڑ ڈالونگا۔
۵ تب یرمیاہ نبي نے کاہنوں اور سارے
لوگوں کے سامہنے، جو خداوند کے گہر میں
کہڑے تہے، حننیاہ نبي سے کہا، ۶ ہاں،
یرمیاہ نبي نے کہا، کہ آمین؛ خداوند ایسا
کرے: خداوند تیري باتوں کو جنکي تو نے
نبوت سے خبر دي، پوري کرے، کہ خداوند
کے گہر کے برتنوں، اور سب کو جو لے
گئے، بابل سے اِس مکان میں پہر لے
آویں۔ ۷ تسپر بہي اب یہہ بات سنلے،
جو میں تجہہ کو اور سارے لوگوں کو سناکے

پيشتر مسيح سے ۵۹۶ کے قريب

کہتا هوں؛ ۸ اُن نبيوں نے جو مجھہ سے
اور تجھہ سے آگے اگلے زمانے ميں تھے،
بہت سے ملکوں اور بڑي بادشاهتوں کي
بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق ميں،
نبوت کي هی۔ ۹ وہ نبي جو سلامتي
کي خبر ديتا هي، جب اُس نبي کا کلام
پورا هو جائيگا، تب جانا جائيگا، کہ
في الحقيقت خداوند نے اُسے بھيجا هی[d]۔ [d] اِستثنا ۱۸: ۲۲
۱۰ تب حننياہ نبي نے يرمياہ نبي
کي گردن پر سے جوآ اُتارا، اور اُسے توڑ ڈالا[e]۔ [e] يرہ ۲۷: ۲
۱۱ اور حننياہ نے سارے لوگوں کے ديکھتے
وقت يہہ کہا، اور بولا، کہ خداوند يوں کہتا
هی، کہ ميں اِسيطرح بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر کا جوآ ساري قوموں کي گردن پر
سے دو هي برس کے اندر توڑ ڈالونگا[f]۔ [f] يرہ ۲۲: ۷
تب يرمياہ نبي اپني راہ چلا گيا۔
۱۲ پر خداوند کا کلام يرمياہ پر نازل
هوا اور کہا، اُسکے بعد کہ حننياہ نبي نے
يرمياہ نبي کي گردن پر سے جوآ توڑا تھا،
۱۳ کہ جا، اور حننياہ سے کہہ، کہ خداوند
يوں کہتا هی، لکڑي کے جوؤں کو تو نے توڑا؛
پر تو لوهے کے جوؤں کو اُنکے عيوض بناويگا۔
۱۴ کيونکہ ربالافواج، اِسرائيل کا خدا،
يوں کہتا هی، ميں نے اِن ساري قوموں
کي گردن پر لوهے کا جوآ ڈال ديا، تاکہ وے
شاہ بابل نبوکدنضر کي خدمت کريں[g]؛ [g] اِستثنا ۲۸: ۴۸
سو وے اُسکي خدمتگذاري کرينگي: يرہ ۲۷: ۷
اور ميں نے بہائم بھي اُسے ديے[h]۔ [h] يرہ ۲۰: ۱
۱۵ تب يرمياہ نبي نے حننياہ نبي
سے کہا، اي حننياہ، اب سن؛ خداوند
نے تجھے نہيں بھيجا هی؛ پر تو اِس قوم
کو جھوٹھہ کہہ کہکے اُميدوار کرتا هی[i]۔ [i] يرہ ۲۱: ۳۱
۱۶ اِس ليئے خداوند يوں کہتا هی، کہ حزق ۱۳: ۲۲
ديکھہ، ميں تجھے روے زمين پر سے خارج
کرونگا؛ تو اِسي سال ميں مريگا، کيونکہ
تو نے خداوند کي طرف سے پھر جانے کي
بات کہي هی[k]۔ ۱۷ چنانچہ اُسي سال [k] اِستثنا ۱۳: ۵
ساتويں مہينے حننياہ نبي مر گيا۔ يرہ ۲۱: ۲۲

۲۹ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ يرمياہ اُن اسيروں کے نام پر جو بابل ميں
تھے خط لکھہ بھيجتا، اِس مضمون کا، کہ صبر کرکے وہاں
رهيں، ۸ اور اپنے نبيوں کے خواب خيال کو يقين نہ کريں؛
۱۰ اُنھيں خبر ديتا کہ ستر برس بعد وے اپنے ملک ميں

پيشتر مسيح سے ۵۹۹ کے قريب

پھر آوينگے۔ ۱۵ وہ پيشينگوئي کرتا کہ نافرماني کے سبب
باقي يہودي هلاک کيئے جاوينگے۔ ۲۰ اخياب اور صدقياہ
نامے دو جھوٹھے نبيوں کا حال بيان کرتا کہ اُن کے انجام
نہايت بد هونگے۔ ۲۴ سمعياہ عداوت سے يرمياہ کي بابت
خط لکھتا۔ ۳۰ يرمياہ از راہ خط اِلہام سے سمعياہ کا حال
ظاهر کرتا کہ اُس کا انجام هولناک هوگا۔

اب يہہ اُس خط کي باتيں هيں، جو
يرمياہ نبي نے يروسلم سے باقي بزرگوں کو
جو اسير هو گئے تھے، اور کاهنوں کو، اور
نبيوں کو، اور اُن سارے لوگوں کو، جنھيں
نبوکدنضر يروسلم سے اسير کرکے بابل لے گيا
تھا، ۲ اُسکے بعد، کہ يکونياہ بادشاہ، اور
ملکہ، اور خوجے، اور يہوداہ اور يروسلم کے
اُمرا، اور بڑهئي، اور لوهار يروسلم سے چلے
گئے تھے[a]، ۳ اِلعسہ بن سافن اور جمرياہ [a] ۲ سلا ۲۴: ۱۲، وغيرہ
بن خلقياہ کے هاتھہ، (جنھيں يہوداہ کے يرہ ۲۲: ۲۶
بادشاہ صدقياہ نے بابل ميں شاہ بابل اور ۲۸: ۴
نبوکدنضر کے پاس بھيجا؛) اِرسال کيا،
اور اُسنے کہا، ۴ ربالافواج اِسرائيل کا
خدا، اُن سب اسيروں کو، جنھيں ميں
نے يروسلم سے اسير کرواکے بابل بھيجا هی،
يوں فرماتا هی؛ ۵ تم گھر بناؤ، اور اُنميں
بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے ميوے کھاؤ[b]؛ [b] ۲۸ آيت
۶ جوروان کرو، کہ تم سے بيٹے بيٹياں
هوں؛ اور اپنے بيٹوں کے ليئے جوروان لو،
اور اپني بيٹياں خصموں کو دو، کہ وے
بيٹے بيٹياں جنيں؛ کہ وهاں تم بڑهو،
اور تم گھٹ نہ جاؤ۔ ۷ اور اُس شہر
کي خير مناؤ جس ميں ميں نے تم
کو اسير کرواکے بھيجا، اور اُسکے ليئے
خداوند سے دعا مانگو[c]: کہ اُسکي سلامتي [c] عز ۶: ۱۰
ميں تمہاري سلامتي هوگي۔ ۱ تمط ۲: ۲
۸ کيونکہ ربالافواج، اِسرائيل کا خدا،
يوں کہتا هی، کہ اُن نبيوں کو جو تمہارے
درميان هيں، اور اپنے غيبگوؤں کو [d] يرہ ۱۴: ۱۴
اور اپنے کو گمراہ کرنے نہ دو؛ اور اپنے اور ۲۳: ۲۱
خوابببينوں کو، جو تمہارے هي کہنے سے اور ۲۷: ۱۴، ۱۵
خواب ديکھتے هيں نہ مانو[d]۔ ۹ کہ وے افس ۵: ۶
ميرا نام ليکے تمہيں آگے کي جھوٹھي [e] ۳۱ آيت
خبريں ديتے هيں: ميں نے اُنھيں نہيں ۶۰۶ کے قريب
بھيجا، خداوند کہتا هی[e]۔ [f] ۲ توا ۳۶: ۲۱، ۲۲
۱۰ کيونکہ خداوند يوں کہتا هی، کہ عز ۱: ۱
جب بابل ميں ستر برس گذر چکينگے[f]، يرہ ۲۵: ۱۲ اور ۲۷: ۲۲ دان ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

تو میں تمہاری خبر لینے آؤنگا، اور تمہیں
اِس مکان میں پھر لانے سے اپنی اچھی
بات تم پر قائم کرونگا۔ ۱۱ کیونکہ میں
اپنے اندیشوں کو جو تمہاری بابت کرتا
ہوں، جانتا ہوں، خداوند کہتا ہی، کہ
وے بھلائی کے اندیشے ہیں، بُرائی کے نہیں؛
تاکہ میں اُمید بخش انجام تمہیں دوں۔
۱۲ تب تم میرا نام لوگے، اور جاکے مجھ
سے دعا مانگوگے[g]، اور میں تمہاری سنونگا۔
۱۳ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے[h]، اور پاؤگے،
جب اپنے سارے دل سے[i] میرا سراغ
لوگے۔ ۱۴ اور میں تمہیں مل جاؤنگا[k]،
خداوند کہتا ھی: اور میں تمہاری اسیری
کو ||موقوف کراؤنگا، اور تمہیں قوموں میں
سے، اور سب جگہوں میں سے، جنمیں،
میں نے تمہیں ہانک دیا ھی، جمع
کرونگا، خداوند کہتا ھی[l]؛ اور میں تمہیں
اُس مکان میں، جہاں سے میں نے تمہیں
اسیر کرواکے بھیجا پھر لے آؤنگا۔
۱۵ حالانکہ تم نے کہا، کہ خداوند نے
بابل میں ہمارے لیئے نبی برپا کیئے؛—
۱۶ اِس لیئے خداوند اُس بادشاہ کی
بابت، جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ھی،
اور سارے لوگوں کی بابت جو اِس شہر
میں بستے ہیں، اور تمہارے بھائیوں کی
بابت جو تمہارے ساتھ اسیر ہوکے نہیں
گئے، یوں کہتا ھی؛ ۱۷ ربالافواج یوں
کہتا ھی، دیکھو، میں تلوار اور کال اور
وبا اُن کے درمیان بھیجونگا[m]، اور اُنہیں
ناگوار انجیروں کی مانند[n] بناؤنگا، جو
ایسے برے ہیں، کہ کھائے نہیں جاتے
ہیں۔ ۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا
لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا، اور میں اُنہیں
زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ
کرونگا، کہ وے ستائے جائیں[o]، اور ساری
قوموں کے درمیان، جن میں میں نے
اُنہیں ہانکا ھی، جا بے لعنت اور حیرت
اور چھیچکار اور ملامت کا باعث ہونگے[p]۔
۱۹ اِس لیئے کہ اُنہوں نے میری باتیں
نہیں سنیں، خداوند کہتا ھی، جس
وقت میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں
کو اُنکے پاس بھیجا، ھاں، سویرے اُٹھکے
بھیجا[q]؛ پر تم نے نہ سنا، خداوند کہتا ھی[r]۔

[g] دان ۱:۳، وغیرہ
[h] احبار ۲۶:۳۹، ۴۰، وغیرہ
[i] ۲۰:۱، وغیرہ
[k] یرمیاہ ۲۴:۷
[l] اِستثنا ۳۰:۷؛ زبور ۳۲:۰؛ اور ۴۶:۱؛ یسعیاہ ۵۵:۶
|| عبرانی میں، پھیرونگا۔
[l] یرمیاہ ۲۳:۳، ۸؛ اور ۳۰:۳؛ اور ۳۲:۳۷
[m] یرمیاہ ۲۴:۱۰
[n] یرمیاہ ۲۴:۸
[o] اِستثنا ۲۸:۲۵؛ ۲ تواریخ ۲۹:۸؛ یرمیاہ ۱۵:۴؛ اور ۲۴:۹؛ اور ۳۴:۷
[p] یرمیاہ ۲۶:۶
[q] یرمیاہ ۳۲:۱۸
[r] یرمیاہ ۲۵:۴؛ اور ۳۲:۳۳

۲۰ پس تم اے اسیری کے سارے لوگو،
جنہیں میں نے یروسلم سے بابل کو بھیجا
ھی، خداوند کا کلام سنو؛ ۲۱ ربالافواج،
اِسرائیل کا خدا، اخیاب بن قولایاہ کی
بابت، اور صدقیاہ بن معسیاہ کی بابت،
جو میرا نام لیکے تمہیں جھوٹھی
پیشینگوئیاں سناتے ہیں، یوں فرماتا ھی،
کہ دیکھو، میں اُنہیں بابل کے بادشاہ
نبوکدرضر کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا، اور
وہ اُنہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے قتل
کریگا؛ ۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر
جو بابل میں ہیں، اُنکی ایک لعنتی
مثل بناوینگے[s]، اور کہینگے، کہ خداوند
تجھے صدقیاہ اور اخیاب کی مانند
کرے، جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر
بھونا[t]؛ ۲۳ کیونکہ اُنہوں نے اِسرائیل
میں بدذاتی کی[u]، اور اپنے پڑوسیوں کی
جوروؤں کے ساتھ زناکاری کی، اور میرا
نام لیکے جھوٹھی باتیں کہیں، جو میں
نے اُنہیں نہیں فرمائیں؛ میں جانتا ہوں،
اور گواہ ہوں، خداوند کہتا ھی۔
۲۴ تو نحیلامی سمعیاہ کو بھی کہہ اور
یہہ سنا، ۲۵ کہ ربالافواج، اِسرائیل کا
خدا، یوں فرماتا ھی، اِسی لیئے کہ تو
نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں
کو، اور صفنیاہ[w] بن معسیاہ کاہن اور سارے
کاہنوں کو اِس طور پر لکھہ بھیجے،
۲۶ کہ خداوند نے یہویدع کاہن کی جگہہ
تجھہ کو کاہن کیا، کہ تو خداوند کے گھر
کے ناظموں میں ہو[x]، اور کہ تو ہر ایک
سڑی کو[y]، اور اُسے جو اپنے کو نبی بناتا ھی،
قید کرے، اور کاٹھہ میں ڈالے[z]۔ ۲۷ پس
تونے عنتوتی یرمیاہ کو، جو بات بناکے کہتا
ھی، کہ میں تمہارا نبی ہوں، کیوں
گوشمالی نہیں دی؟ ۲۸ کیونکہ اُس
نے بابل میں ہمارے پاس یہہ کہلا بھیجا
ھی، کہ اِس اسیری کی مدت دراز ھی؛
تم گھر بناؤ، اور بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور
اُنکے میوے کھاؤ۔ ۲۹ اور صفنیاہ کاہن نے
اِس خط کو جب یرمیاہ نبی سنتا
تھا، پڑھا۔

[s] دیکھو یسعیاہ ۶۵:۱۵
[t] دان ۳:۶
[u] یرمیاہ ۲۳:۱۴
۵۱۰
[w] ۲ سلاطین ۲۵:۱۸؛ یرمیاہ ۲۱:۱
[x] یرمیاہ ۲۰:۱
[y] ۲ سلاطین ۹:۱۱؛ اعمال ۲۶:۲۴
[z] یرمیاہ ۲۰:۲
[a] ۲ آیت

۳۰ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو
پہنچا، اور کہا، ۳۱ اسیري کے سارے لوگوں
کو یہہ کہلا بھیج، کہ خداوند نخلامي
سمعیاہ کي بابت یوں کہتا هي، اِس
لیئے که سمعیاہ نے تم سے نبوت کي، اور
میں نے اُسے نہیں بھیجا[b]، پراُس نے ایک
جھوٹھي بات کہکے تمهیں اُمیدوار کیا؛
۳۲ اِسي لیئے خداوند یوں کہتا هي،
که دیکھو، میں نخلامي سمعیاہ کو اور
اُسکي نسل کو سزا دونگا: اُسکا کوئي آدمي
نہ رهیگا، جو اِس قوم کے درمیان بسے؛
اور وہ هرگز اُن نیکیوں کو، جو میں اپني
قوم سے کرونگا، نہ دیکھیگا، خداوند کہتا
هي؛ کیونکه اُس نے خداوند سے برگشته
هونے کي بات کہي[c].

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب
[b] یرہ ۲۸ : ۱۵
[c] یرہ ۲۸ : ۱۶

۳۰ باب

اِس باب میں، که ۱ خدا یرمیاہ پر یہہ ظاهر کرتا که یہودي باهر
اویں‌گے. ۳ اذیت اُٹھانے کے بعد وے رهائي پاوینگے. ۱۰ وہ
یعقوب کو دلاسا دیتا. ۱۸ وے شادماني سے لوٹینگے.
۲۰ قہر الہي خبیثوں پر نازل هوگا.

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ
کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ که خداوند
اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هي، ساري
باتیں جو میں نے تجھہ سے کہیں، تو
کتاب میں لکھہ، ۳ که دیکھہ، وے دن آتے
هیں، خداوند کہتا هي، که میں اپني قوم
اِسرائیل اور یہوداہ کي اسیري کو ||موقوف
کراؤنگا[a]، خداوند کہتا هي؛ اور میں
ایسا کرونگا، که وے اُس سرزمین میں،
جسے میں نے اُنکے باپ‌دادوں کو دیا،
پھر آویں، اور اُسکے مالک هوویں[b].
۴ اور یے وے باتیں هیں، جو خداوند
نے اِسرائیل اور یہوداہ کي بابت کہیں،
۵ که خداوند یوں کہتا هي، هم نے هڑبڑي
کي آواز سني، خوف هوتا، اور سلامتي
هي نہیں. ۶ اب پوچھو، اور دیکھو، کیا
کسي مرد کو دردزہ لگا؟ کیا سبب هي،
که میں هر ایک مرد کو، جننیوالي عورت
کي مانند[c]، اپنے هاتھہ کمر پر رکھے هوئے
دیکھتا هوں، اور سب کے چہرے زرد هوگئے؟
۷ هائے! که وہ دن بڑا هي[d]، یہاں تک که
اُسکي مانند کوئي نہیں[e]: وہ یعقوب کي

|| عبراني میں، پھیرونگا.
[a] ۱۸ آیت
یرہ ۳۲ : ۴۴
حزق ۳۹ : ۲۵
عمو ۹ : ۱۴، ۱۵
[b] یرہ ۱۶ : ۱۵
[c] یرہ ۴ : ۳۱
اور ۶ : ۲۴
[d] یوایل ۲ : ۱۱، ۳۱
عمو ۵ : ۱۸
صفہ ۱ : ۱۴، وغیرہ
[e] دان ۱۲ : ۱

مصیبت کا وقت هي؛ پر وہ اُس سے
رهائي پاویگا. ۸ کیونکه اُس دن ایسا هوگا،
رب الافواج کہتا هي، که میں اُسکا جوآ
تیري گردن پر سے توڑونگا، اور تیرے بندوں
کو کھول ڈالونگا؛ اور بیگانے پھر اُس سے
خدمت‌گذاري نہ کراوینگے؛ ۹ پر وے
خداوند اپنے خدا کي اور اپنے بادشاہ
داؤد[f] کي، جسے میں اُن کے لیئے برپا
کرونگا[g]، خدمت کرینگے.
۱۰ اِس لیئے، اي میرے بندہ یعقوب،
مت ڈر، خداوند کہتا هي، اور اي
اِسرائیل، مت گھبرا[h]، که دیکھہ، میں تجھے
دور سے اور تیري اولاد کو اسیري کي
سرزمین سے چھڑاؤنگا[i]؛ اور یعقوب پھریگا،
اور وہ چین کریگا، اور آسودہ هوگا، اور
کوئي اُسے نہ ڈراویگا. ۱۱ کیونکه میں
تیرے ساتھہ هوں، خداوند کہتا هي، که
تجھے بچاؤں؛ اگرچه میں سب قوموں
کو، جنھیں میں نے تجھے تتر بتر کیا،
تمام کر ڈالونگا[k]، تد بھي تجھے تمام نہ
کرونگا[l]؛ پر میں تجھے اندازہ سے تنبیه
دونگا[m]، که تجھے بن سزا دیے نہ رهونگا.
۱۲ که خداوند یوں کہتا هي، که تیري
چوٹ لاعلاج هي، اور تیرا گھاؤ سخت
دردناک هي[n]. ۱۳ کوئي نہیں هي، جو
تجھے دوا کرے، که تو چنگا هو جاوے؛ مرهم
تو کچھہ تجھہ پر لگایا نہیں جاتا[o]. ۱۴ تیرے
سب دوستدار تجھے بھول گئے[p]؛ وے تیرے
طلب نہیں هیں؛ في الحقیقت میں
نے تجھے دشمن کے مانند گھایل کیا[q]، اور
سنگدل کي طرح تادیب دي[r]، اِسلیئے
که تیري بڑي شرارت هوئي، اور تیرے گناہ
زیادہ هوئے[s]. ۱۵ اپني چوٹ کے سبب تو
کیوں چلاتي هي؟ تیرا درد لادوا هي:
اِس لیئے که تیري شرارت نہایت بڑھہ
گئي[t]، اور تیري خطائیں بہت هوئیں،
میں نے تجھہ سے ایسا کیا. ۱۶ تسپر بھي
سب، جو تجھے نگلتے هیں، نگلے جائینگے،
اور تیرے سب دشمن اسیر هو جائینگے[u]؛
اور جو تجھے غارت کرتے هیں، غارت
کیئے جائینگے؛ اور میں ایسا کرونگا، که

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب
[f] یسعه ۵۵ : ۳، ۴
حزق ۳۴ : ۲۳
اور ۳۷ : ۲۴
هوس ۳ : ۵
[g] لوقا ۱ : ۶۹
اعما ۲ : ۳۰
اور ۱۳ : ۲۳
[h] یسعه ۴۱ : ۱۳
اور ۴۳ : ۵
اور ۴۴ : ۲
یرہ ۴۶ : ۲۷، ۲۸
[i] یرہ ۳ : ۱۸
[k] عمو ۹ : ۸
[l] یرہ ۴ : ۲۷
[m] زبور ۶ : ۱
یسعه ۲۷ : ۸
یرہ ۱۰ : ۲۴
اور ۴۶ : ۲۸
[n] ۲ تواریخ ۳۶ : ۱۶
یرہ ۱۵ : ۱۸
[o] یرہ ۸ : ۲۲
[p] نوحه ۱ : ۲
[q] ایوب ۱۳ : ۲۴
اور ۱۶ : ۹
اور ۱۹ : ۱۱
[r] ایوب ۳۰ : ۲۱
[s] یرہ ۵ : ۶
[t] یرہ ۱۵ : ۱۸
[u] خر ۲۳ : ۲۲
یسعه ۲۳ : ۱
اور ۴۱ : ۱۱
یرہ ۱۰ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

وے سب جو تجھے کو لوٹتے ہیں آپ لوٹے
جائینگے. ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت
بخشونگا، اور تیرے گھاو چنگے کرونگا،
خداوند کہتا ہی؛ کہ اُنہوں نے تیرا نام
مردودہ رکھا، کہ یہہ صیہون ہی، جسکا
کوئي طلبگار نہیں.
۱۸ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھو،
میں یعقوب کے خیموں کو، جو اسیري
میں ہیں، پھیر لاؤنگا، اور اُسکے مسکنوں
پر رحمت کرونگا؛ اور شہر اپنے ٹیلے پر
بنایا جائیگا، اور قصر اپنے ہي مقام پر
آباد ہو جائیگا. ۱۹ اور اُن میں سے
شکرگذاري اور خوشي کرنیوالوں کي آواز
نکلیگي؛ اور میں اُنہیں افزائش بخشونگا،
اور وے گھٹائے نہ جائینگے؛ اور میں اُنہیں
شوکت بخشونگا، اور وے رسوا نہ ہونگے.
۲۰ اور اُنکي اولاد ایسي ہونگي جیسي اگلے
وقت میں تھیں، اور اُنکي جماعت میرے
حضور قائم رہیگي؛ اور میں اُن سب کو،
جو اُن پر ظلم کریں، سزا دونگا. ۲۱ اور اُنکا
ناظم اُنہیں میں سے ہوگا، اور اُنکا فرمانروا
اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا؛ اور میں اُسے
نزدیک آنے دونگا، اور وہ میرے نزدیک
آویگا؛ کیونکہ کون ہی جسنے اپنا دل
لگایا ہی کہ میرے پاس آوے؟ خداوند
کہتا ہی. ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے،
اور میں تمہارا خدا ہونگا. ۲۳ دیکھو،
خداوند کي آندھي شدت سے چلتي ہی؛
ایسي آندھي بوچھاڑ کے ساتھہ، جو کہ
شریروں کے سر پر پڑیگي. ۲۴ خداوند کا
قہر شدید، جب تک یہہ سب کچھہ نہ
ہو لے، اور وہ اپنے دل کے مقصد پورے نہ
کرے، تھمیگا نہیں؛ تم آخري دنوں میں
اِسے سمجھوگے.

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسرائیل پھر بحال ہو جائیگا. ۱۰ اُس خوشخبري کي منادي ہوتي. ۱۵ راخل ماتم کرتي، اور تسلي پاتي. ۲۲ مسیح کے آنے کا وعدہ ہوتا. ۲۷ وہ اپني کلیسیئے کي کیونکر خبر لیگا. ۳۱ اُسکا نیا عہد اور ۳۵ کلیسیئے کي پایداري. ۳۸ اور اُس کے لوگوں کي فراواني کي خبر دي جاتي.

اُس وقت میں، خداوند کہتا ہی،
میں اسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا
ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے. ۲ خداوند
یوں کہتا ہی، کہ اسرائیل نے، کہ ایک
گروہ تھي، جو تلوار سے بچ نکلي تھي، بیابان
میں فضل پایا، جب کہ میں اُسے آرام
دینے گیا. ۳ خداوند قدیم سے مجھہ پر
ظاہر ہوا، اور کہا، کہ میں نے بڑي ابدي
عشق سے تجھے پیار کیا، اِسلیئے میں
نے اپني شفقت تجھہ پر بڑھائي. ۴ میں
تجھے پھر بنا کرونگا، اور تو بنا کي جائیگي،
اي اسرائیل کي کنواري؛ تو پھر تبلے اُٹھاکے
اپنے تئیں سنواریگي، اور خوشي کرنیوالوں
کي ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگي.
۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان
لگاویگي؛ لگانیوالے لگاوینگے، اور اُنکے میوے
کھاوینگے. ۶ کیونکہ ایک دن آویگا، کہ
افرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے، اُٹھو،
کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے
حضور جاویں. ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا
ہی، کہ یعقوب کے لیئے خوشي سے گاؤ،
اور قوموں کي اول قوم کے لیئے للکارو؛
منادي کرو، حمد کرو، اور کہو، اي خداوند،
اپني قوم کو، اسرائیل کے باقي لوگوں کو، بچا.
۸ دیکھو، میں اُتر کي سرزمین سے اُنہیں
لاؤنگا، اور زمین کي سرحدوں سے اُنہیں
جمع کرونگا، اور اُن میں اندھے اور
لنگڑے، اور وہ جو حاملہ ہی، اور وہ
جسے جننے کے درد لگے ہوں، سب ہونگے؛
بڑي جماعت یہاں پھر آویگي. ۹ وے روتے
ہوئے آوینگے، اور اُنہیں منت کرتے ہوئے
میں لے چلونگا؛ میں پانیوں کي نہروں
کے کناروں پر ایک برابر راہ سے، جس میں
وے ٹھوکر نہ کھائینگے، اُنہیں لے چلونگا؛
کیونکہ میں اسرائیل کا باپ ہوں، اور
افرائیم میرا پہلوٹھا ہی.
۱۰ اي قومو، خداوند کا کلام سنو، اور
دور کے بحري ممالک میں منادي کرو، اور
کہو، کہ وہ، جس نے اسرائیل کو تتر
بتر کیا، وہي اُسے جمع کریگا، اور جیسے
چرواہا اپنے گلے کي، ویسے وہ اُس کي
نگہباني کریگا. ۱۱ کیونکہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

یعقوب کو فدیه میں لیا هی[s]، اور اُسے
اُسکے هاتھ سے، جو اُس سے زوراور تھا، رهائي
دي هی[t]. ۱۲ اِس لیئے وے آوینگے، اور
صیهون کي چوٹي پر گاوینگے[u]، اور خداوند
کي نعمتوں، یعنے، اناج، اور مَی، اور تیل،
اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکري کے بچوں
کي طرف ایک ساتھ، رواں هونگے[x]؛ اور اُن
کي جان سیراب باغ کي مانند هوگي[y]،
اور وے کبھي پھر غمزده نه هونگے[z]. ۱۳ اُس
وقت کنواري، جوان اور بوڑھے لوگوں
سمیت، ناچتي هوئي خوشي کریگي، که
میں اُنکے غم کو خوشي سے بدلونگا، اور
اُنکو تسلي دونگا، اور اُنکي غمگیني کے
پیچھے پھر اُنهیں شادمان کرونگا. ۱۴ اور
میں کاهنوں کي جان کو فربهي سے سیر
کرونگا، اور میرے لوگ میري نعمتوں سے
آسوده هونگے، خداوند کهتا هی.
۱۵ خداوند یوں کهتا هی، که رامه[a]
میں ایک آواز سني گئي هی، نوحه اور
زار زار رونے کي[b]؛ راخل اپنے لڑکوں پر
روتي هی، اور اپنے لڑکوں کي بابت تسلي
نهیں چاهتي، کیونکه وے نهیں هیں[c].
۱۶ خداوند یوں کهتا هی، که اپني زاري
کي آواز کو روک، اور اپني آنکھوں کو آنسوؤں
سے باز رکھ؛ که تیري محنت کے لیئے
اجر هی، خداوند کهتا هی؛ اور وے دشمنوں
کي زمین سے پھر آوینگے[d]. ۱۷ اور تیري
عاقبت کي بابت اُمید هی، خداوند
کهتا هی، که تیرے لڑکے اپني سرحد میں
پھر داخل هونگے.
۱۸ في الحقیقت میں نے اِفرائیم کو
اپنے لیئے ماتم کرتے سنا: تو نے مُجھے تنبیه
دي، اور میں نے، اُس بچھڑے کي مانند
جو سدھایا نهیں گیا، تنبیه پائي؛ تو مجھے
پھیر، تو میں پھرونگا[e]؛ کیونکه تو، اَی خداوند،
میرا خدا هی. ۱۹ که یقیناً بعد اُسکے
که میں پھرا، تب میں نے توبه کي[f]؛ اور
اپني تربیت پانیکے پیچھے میں نے تو هاتھ
اپني ران پر مارا؛ میں شرمنده بلکه پریشان
خاطر هوا، اِسلیئے که میں نے اپني جواني

[s] یسع ۴۴ : ۲۳
اور ۴۸ : ۲۰
[t] یسع ۴۹ : ۲۴، ۲۵
[u] حزق ۱۷ : ۲۳
اور ۲۰ : ۴۰
[x] هوس ۳ : ۵
[y] یسع ۵۸ : ۱۱
[z] یسع ۳۵ : ۱۰
اور ۶۵ : ۱۹
مکاش ۲۱ : ۴
[a] یشو ۱۸ : ۲۵
[b] متي ۲ : ۱۷، ۱۸
[c] پید ۴۲ : ۱۳
[d] ۴۴ : ۵ آیتیں
عز ۱ : ۵
هوس ۱ : ۱۱
[e] نوحه ۵ : ۲۱
[f] اِسة ۳۰ : ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

کي ملامت اُٹھائي تھي. ۲۰ کیا اِفرائیم میرا
پیارا بیٹا هی؟ کیا وه پسندیده فرزند هی؟
که یقیناً باوجودیکه اُس پر عیب لگایا، تو
بھي میں اُسے جي جان سے یاد کرتا هوں:
اِس لیئے میري انتڑیاں اُسکے لیئے مروڑي
جاتي هیں[g]؛ میں یقیناً اُسپر رحمت
کرونگا، خداوند کهتا هی[h]. ۲۱ اپنے لیئے
ستون کھڑے کر، اپنے لیئے چوبیں بنا، اُس
شاه راه سے، هاں، اُس راه سے جس میں
تو گیا، اپنا دل لگا[i]؛ پھر پلٹ، اَی
اِسرائیل کي کنواري، اپنے اِن شهروں
میں پھر چلي آ.
۲۲ اَی برگشته کنواري[k]، تو کب تک
ڈانواں ڈول رهیگي[l]؟ کیونکه خداوند زمین پر
ایک نئي شی پیدا کرتا، که عورت مرد
کو گھیر لیگي. ۲۳ ربّ الافواج، اِسرائیل
کا خدا، یوں کهتا هی، که جب میں
اُنکے اسیروں کو پھر لے آؤنگا، تو وے هنوز
یهوداه کي مملکت اور اُسکے شهروں میں
اِس بات کا چرچا کرتے هونگے، که اَی
صداقت کے مسکن، اَی قدوسي کے پهاڑ[m]،
خداوند تجھے مُبارک کهے[n]. ۲۴ اور یهوداه،
اور اُسکے سارے شهر، وے جو کسان هیں،
اور وے جو گلے لیئے هوئے پھرتے، ایک ساتھ،
وهاں بسینگے[o]. ۲۵ کیونکه میں نے تھکي
هوئي جان کو آسوده کیا، اور هر غمگین
روح کو سیر کیا. ۲۶ اِسپر میں جاگا،
اور نگاه کي، اور میري نیند مجھے میٹھي
معلوم هوئي.
۲۷ دیکھو، وے دن آتے هیں، خداوند
کهتا هی، که میں اِسرائیل کے گھر میں،
اور یهوداه کے گھر میں، اِنسان کا بیج اور
حیوان کا بیج بوؤنگا[p]. ۲۸ اور ایسا هوگا،
که جس طرح میں نے اُنکي گھات میں
بیٹھکے[q] اُنهیں اُکھاڑا، اور ڈھایا، اور اُلٹا دیا،
اور برباد کیا، اور دکھ دیا[r]، اُسیطرح میں
چوکي دیکے اُنهیں بناؤنگا اور لگاؤنگا،
خداوند کهتا هی[s]. ۲۹ اُن دنوں میں یه
پھر نه کها جائیگا، که باپ دادوں نے کچے
انگور کھائے، اور لڑکوں کے دانت کھٹے هو
گئے[t]. ۳۰ کیونکه هر ایک اپني بدکاري کے

[g] اِسة ۳۲ : ۳۱
یسع ۶۳ : ۱۵
هوس ۱۱ : ۸
[h] یسع ۵۷ : ۱۸
هوس ۱۴ : ۴
[i] یرم ۵۰ : ۵
[k] یرم ۳ : ۶، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۲۲
[l] یرم ۲ : ۱۸، ۲۳، ۳۶
[m] ذکر ۸ : ۳
[n] زبور ۱۲۲ : ۵، ۶، ۷، ۸
یسع ۱ : ۲۶
[o] یرم ۳۳ : ۱۲، ۱۳
[p] حزق ۳۶ : ۹، ۱۰، ۱۱
هوس ۲ : ۲۳
ذکر ۱۰ : ۹
[q] یرم ۴۴ : ۲۷
[r] یرم ۱ : ۱۰
اور ۱۸ : ۷
[s] یرم ۲۴ : ۶
[t] حزق ۱۸ : ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

سبب مریگا؛ ہر ایک جو کچے انگور
کھاتا، اُسکے دانت کھٹے ہونگے۔
۳۱ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند
کہتا ہی، کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور
یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا:
۳۲ اُس عہد کے موافق نہیں، جو میں
نے اُنکے باپ‌دادوں سے کیا، جس دن
میں نے اُنکي دستگیري کي، تا کہ زمین
مصر سے اُنہیں نکال لاؤں، اور اُنہوں نے
میرے اُس عہد کو توڑا اور میں نے اُنہیں
ترک کر دیا، خداوند کہتا ہی، ۳۳ بلکہ
یہہ وہ عہد ہی، جو میں اِسرائیل کے
گھرانے سے کرونگا: اُن دنونکے بعد، خداوند
فرماتا ہی، میں اپني شریعت کو اُن کے
اندر رکھونگا، اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا؛
اور میں اُنکا خدا ہونگا، اور وے میرے
لوگ ہونگے۔ ۳۴ اور وے پھر اپنے اپنے
پڑوسي اور اپنے اپنے بھائي کو یہہ کہکے
نہ سکھاوینگے، کہ خداوند کو پہچانو؛ کیونکہ
چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے
جانینگے، خداوند کہتا ہی: کہ میں اُن
کي بدکاري کو بخش دونگا، اور اُنکے گناہ
کو یاد نہ کرونگا۔
۳۵ خداوند یوں کہتا ہی، وہ جسنے
دن کي روشني کے لیئے سورج کو مقرر
کیا ہی، اور جسنے رات کي روشني کے
لیئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہی،
جو سمندر کو تھما دیتا ہی، جس وقت
اُسکي لہریں شور کرتي ہیں، اُس کا نام
ربّ الافواج ہی: ۳۶ اگر یہہ نظام میرے
آگے سے موقوف ہو جائیگا، خداوند کہتا
ہی، تو اِسرائیل کي نسل بھي میرے آگے
سے جاتي رہیگي، کہ ہمیشہ تک قوم
پھر نہ ہو۔ ۳۷ خداوند یوں کہتا ہی، کہ
اگر ہو سکے، کہ اُوپر آسمان ناپا جائے، یا
نیچے زمین کي نیووں کا اندازہ کیا جاوے،
تو میں بھي اُنکے سارے کاموں کے سبب
سے اِسرائیل کي ساري نسل کو رد کر دونگا،
خداوند کہتا ہی۔

۳۸ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند
کہتا ہی، کہ یہہ شہر حننئیل کے برج سے
کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لیئے بنا
کیا جائیگا۔ ۳۹ اور پھر پیمایش کي رسي
اُسکے مقابل جریب پہاڑ پر سے ہوکے
جوعتہ کو گھیر لیگي۔ ۴۰ اور مُردوں
کي لاشوں کي اور راکھ کي ساري وادي،
اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک، اور
گھوڑوں کے پھاٹک کے کونے تک، سورج کے نکلنے
کي جگہہ کي طرف، خداوند کے لیئے
مقدس ہونگے؛ وہ پھر ہمیشہ تک نہ
اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا۔

۳۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ، جسے صدقیاہ نے قید کیا تھا اُس
کي پیشگوئي کے سبب، ۶ حنمئیل کا کھیت مول لیتا۔
۱۳ قبالہ باروک کو سونپ کے کہتا کہ اُسے حفاظت سے
رکھے سب لوگوں پر ظاہر کرتا کہ یہودا میں لوگ پھر
سے پھرینگے۔ ۱۶ یرمیاہ دعا مانگتا اور خدا سے فریاد کرتا۔
۲۶ لوگوں کے گناہوں کے سبب خدا اُنہیں اسیري میں
چھوڑ دیگا، ۳۶ پر وعدہ کرتا، کہ پھر وقت مقرر میں شادماني
کے ساتھہ پھر لاویگا۔

۵۹۰ کے قریب

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ
کے دسویں برس میں، جو نبوکدرضر کا
اٹھارھواں برس تھا، خداوند کي طرف سے
یرمیاہ کو پہنچا۔ ۲ اور اُس وقت بابل
کے بادشاہ کي فوج یروسلم کا محاصرہ کرتي
تھي؛ اور یرمیاہ نبي اُس قیدخانے کے
صحن میں، جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر
میں تھا، بند تھا۔ ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ
صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا، کہ تو
کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہی، کہ خداوند
یوں کہتا ہی، دیکھ، میں اِس شہر کو
بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کر
دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا؛ ۴ اور یہوداہ کا
بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھ سے نہ
نکل بھاگیگا، لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھ
میں ضرور حوالہ کیا جائیگا، اور اُس سے
روبرو باتیں کریگا، اور دونوں کي آنکھیں
مقابل ہونگي؛ ۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل
میں لے جائیگا، جب تک میں اُسکي
خبر لینے نہ آؤں، وہاں وہ رہیگا، خداوند
کہتا ہی؛ ہر چند تم کسدیوں کے ساتھ
جنگ کروگے، پر کامیاب نہ ہوگے۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۶ تب یرمیاہ نے کہا، کہ خداوند کا کلام
مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۷ دیکھہ،
تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے
پاس آکے کہیگا، کہ میرا کہیت، جو
عنتوت میں ھی، اپنے لیئے مول لیجیئے؛
کیونکہ اُسکا چھڑانا تیرا حق ھی[g]. ۸ تب
میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قیدخانے کے
صحن میں میرے پاس آیا، اور جیسا
خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا، کہ
میرا کہیت، جو عنتوت بنیمین کي
سرزمین میں ھی، تو مول لیجیو؛ کیونکہ
یہہ تیرا موروثي حق ھی، اور اِسکا چھڑانا
تیرے ذمے میں ھی؛ اپنے لیئے مول لے.
تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام
ھی، ۹ اور میں نے اُس کہیت کو، جو
عنتوت میں تھا، اپنے چچا کے بیٹے
حنمئیل سے مول لیا، اور نقد سترہ مثقال
روپا تولکے اُسے دیا[h]. ۱۰ اور میں نے ایک
قبالہ لکہا، اور اُسپر مُہر کي، اور گواہ کر
رکھے، اور نقدي ترازو میں تولکے اُسے دي.
۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا، جسپر
آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مُہر کي
گئي تھي، اور اُسے بھي جو کہلا اور بےمُہر
تھا. ۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے
چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامہنے اور اُن
گواھوں کے آگے[i]، جنھوں نے اپنے نام قبالہ پر
لکہے تھے، سارے یہودیوں کے روبرو جو
قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے، باروک
بن نئیریاہ بن محسیاہ کو سونپا[k].
۱۳ اور میں نے اُنکے آگے باروک کو حکم
دیا، اور کہا، ۱۴ کہ ربّ الافواج، اِسرائیل
کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ یے کاغذات لے،
یہہ قبالہ جو بند ھي اور اُسپر مُہر کي گئي،
اور یہہ قبالہ جو بےمُہر اور کہلا ھوا ھی، اور
اُنھیں مٹي کے برتن میں رکھہ، کہ بہت
دنوں تک ٹھہریں: ۱۵ کیونکہ ربّ الافواج،
اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ھی، کہ گھر
اور کہیت، اور تاکستان پھر اِس سرزمین
میں مول لیئے جائینگے[l].
۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ باروک بن
نئیریاہ کو سونپا، میں نے یہہ کہکے خداوند
سے دعا مانگي، ۱۷ ای خداوند یہوواہ،

[g] احبار ۲۵: ۲۴، ۲۵، ۳۲ روت ۴: ۴
[h] پیدا ۲۳: ۱۶ ذکر ۱۱: ۱۲
[i] دیکھو یسع ۸: ۲
[k] یرہ ۳۶: ۴
[l] ۳۷، ۴۳ آیتیں

دیکھہ، تونے اپني بڑي قدرت سے، اور اپنے
بڑھائے ھوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو
پیدا کیا[m]، اور تیرے آگے کوئي کام مشکل
نہیں ھی[n]: ۱۸ تو ھزاروں پر مہرباني کرتا
ھی، اور باپ‌دادوں کي بدکاریوں کا بدلا
اُنکے بعد اُنکے فرزندوں کي گود میں رکھہ
دیتا ھی[o]؛ زبردست اور قادر خدا[p]،
ربّ الافواج اُسکا نام ھی[q]؛ ۱۹ مشورت
میں بزرگ[r] اور کام کرنے میں قدرت‌والا
ھی: بني آدم کي ساري راھیں تیري
زیر نظر ھیں[s]، اور تو ھر ایک کو اُسکي
راھوں کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل
کے مطابق دیتا[t]. ۲۰ جس نے زمین
مصر میں آج تک، اور اِسرائیل میں، اور
اور لوگوں میں نشان اور حیرت‌افزا قدرتیں
دکھلائیں، اور اپنے لیئے ایک نام پیدا کیا،
جیسے آج کے دن ھی[u]؛ ۲۱ کیونکہ تو
نے اپني قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے
نشانوں، اور قدرتوں کے ساتھہ، اور قوي ھاتھہ
اور بڑھائے ھوئے بازو سے، اور بڑي دھاک
سے نکال لایا[x]؛ ۲۲ اور یہہ ملک اُنھیں
دیا، جسکي بابت تو نے اُنکے باپ‌دادوں
سے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں اُنھیں
دونگا: ایسي سرزمین جہاں شیر و شہد
بہتا ھی[y]؛ ۲۳ اور وے اُس میں داخل
ھوئے، اور اُسکے مالک ھوگئے؛ پر اُنھوں نے
تیري آواز نہیں سني، نہ تیري شریعت
پر چلے[z]، اور سب حکموں پر جو تو نے
اُنھیں فرمائے، اُنھوں نے عمل نہیں کیا؛
اِس لیئے اُن پر یہہ بلا نازل ھوئي.
۲۴ دیکھہ، شہر تک اُسکے لے لینے کے لیئے
دمدمے باندھے جاتے ھیں؛ اور شہر کسدیوں
کے ھاتھہ میں، جو اُسپر چڑھے ھیں، تلوار،
اور کال، اور وبا کے سبب[a] حوالہ کیا جاتا[b]:
اور جو کچھہ تو نے کہا، سو وقوع میں آیا؛
اور دیکھہ، تو آپ دیکھتا ھی. ۲۵ تو بھي،
ای خداوند یہوواہ، تو نے مجھہ سے کہا، کہ
وہ کہیت اپنے لیئے نقدي دیکے مول لے،
اور گواھوں کي گواھي کروا، اگرچہ یہہ
شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا[c].
۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو
پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۷ کہ دیکھہ، میں

[m] ۲ سلا ۱۱: ۱۵
[n] پیدا ۱۸: ۱۴ ۲۷ آیت لوقا ۱: ۳۷
[o] خر ۲۰: ۶ اور ۳۴: ۷
[p] اِستہ ۵: ۹، ۱۰
[q] یسع ۹: ۶
[r] یرہ ۱۰: ۱۶
[s] یسع ۲۸: ۲۹
[t] ایوب ۳۴: ۲۱ زبور ۳۳: ۱۳ امثا ۵: ۲۱ یرہ ۱۶: ۱۷ یرہ ۱۷: ۱۰
[u] خر ۹: ۱۶ ۱ توا ۱۷: ۲۱ یسع ۶۳: ۱۲ دان ۹: ۱۵
[x] خر ۶: ۶ ۲ سمو ۷: ۲۳ ۱ توا ۱۷: ۲۱ زبور ۱۳۶: ۱۱، ۱۲
[y] خر ۳: ۸، ۱۷ یرہ ۱۱: ۵
[z] نحمیا ۹: ۲۶ یرہ ۱۱: ۸ دان ۹: ۱۰، —۱۴
[a] یرہ ۱۴: ۱۲
[b] یرہ ۳۳: ۴
[c] ۲۵، ۳۶ آیتیں
[c] ۲۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند هوں، اور سارے بشر کا خدا:
کیا میرے آگے کوئي کام دشوار هی؟
۲۸ اِس لیئے خداوند یوں کہتا هی، که
دیکھ، میں اِس شہر کو کسدیوں کے هاتھ
میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے هاتھ
میں کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا:
۲۹ اور کسدي، جو اِس شہر پر چڑھائي
کرتے هیں، سو آوینگے، اور اِس شہر میں
آگ لگاوینگے، اور اُسے جلاوینگے، اُن
گھروں سمیت جن کي چھتوں پر اُنہوں
نے بعل کے لیئے لبان جلایا، اور بیگانے
اِلٰهوں کے لیئے تپاون تپائے، که مجھے غصه
دلاویں. ۳۰ کیونکه بني اِسرائیل اور بني
یہوداہ نے اپني جواني سے لیکے اب تک
فقط وهي کیا جو میري نظر میں برا تھا،
بني اِسرائیل نے اپنے هاتھوں کے کاموں
سے مجھے صرف غصه دلایا، خداوند کہتا
هی. ۳۱ که یہه شہر، جس دن سے
که اُنہوں نے اُسے بنا کیا آج کے دن تک
میرے غصه اور قہر کا باعث هو رها هی،
یہاں تک که میں چاهتا هوں که اُسے اپنے
سامھنے سے دفع کروں، ۳۲ بني اِسرائیل
اور بني یہوداہ کي ساري بدکاري کے لیئے
جو اُنہوں نے، اور اُنکے بادشاهوں نے، اور
اُنکے امیروں نے، اور اُنکے کاهنوں نے، اور
اُنکے نبیوں نے، اور یہوداہ کے لوگوں نے،
اور یروسلم کے باشندوں نے کي، که مجھے
رنجیدہ کریں. ۳۳ کیونکه اُنہوں نے میري
طرف پیٹھ کي، اور منہه نه کیا؛ هرچند
میں نے اُنہیں سکھلایا، سویرے اُٹھکے
سکھلایا، تد بھي اُنہوں نے کان نه لگایا،
که تعلیم پاویں. ۳۴ بلکه اُس گھر میں،
جو میرے نام کا کہلاتا هی، اُنہوں نے اپني
مکروهات رکھیں، که اُسے ناپاک کریں.
۳۵ اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے مکانوں
کو جو بن هنوم کي وادي میں هیں،
بنایا، که اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک
کے لیئے آگ میں گذرانیں، جو میں
نے اُنہیں نه فرمایا، نه میرے خیال میں
بھي یہه مضمون گذرا، که وے ایسا مکروہ
کام کرکے یہوداہ کو خطاکار کراویں.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۶ تس پر بھي اِس شہر کي بابت،
جس کے حق میں تم کہتے هو، که تلوار،
اور کال، اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ
کے هاتھ میں حواله کیا جائیگا، خداوند
اِسرائیل کا خدا یوں کہتا هی؛ ۳۷ دیکھ،
میں اُنہیں اُن ساري سرزمینوں سے،
جہاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے
غضب اور قہر شدید سے هانک دیا هی،
جمع کرونگا، اور اِس مقام میں پھر
لاؤنگا، اور اُنہیں امن سے آباد کرونگا:
۳۸ اور وے میرے لوگ هونگے، اور میں
اُنکا خدا هونگا: ۳۹ اور میں اُنہیں
توفیق بخشونگا، که وے ایک دل هو
جاوینگے، اور ایک هي راہ پر چلینگے،
اور مجھه سے نت ڈرینگے، تاکه اُنکا اور
بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بھلا هووے:
۴۰ اور میں اُنکے ساتھه عہد ابدي
باندھونگا، که میں اُنکي بھلائي کرنے سے
باز نه آونگا؛ اور میں اپنا خوف اُنکے دل
میں ڈالونگا، که وے مجھه سے پھر برگشته
نه هوویں. ۴۱ هاں، میں اُن سے خوش
هوکے اُن سے نیکي کرونگا، اور اپنے سارے
دل سے اور اپني ساري جان سے یقیناً
اُنہیں اِس سرزمین میں لگاؤنگا.
۴۲ کیونکه خداوند یوں کہتا هی، که
جس طرح میں نے اِس قوم پر یہه
ساري عظیم بلا نازل کي، اُسي طرح
میں اُن سے وہ ساري نیکي، جسکا
میں نے اُن سے ذکر کیا هی، پہنچاؤنگا.
۴۳ اور اِس سرزمین میں، جس کي
بابت تم کہتے هو، که وہ ویران هی، که
وهاں نه اِنسان هی نه حیوان، کیونکه
وہ کسدیوں کے هاتھ میں حواله کي گئي،
کھیت پھر مول لیئے جائینگے. ۴۴ بنیامین
کي سرزمین میں، اور یروسلم کي نواحي
میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور
کوهستان کے شہروں میں، اور وادي کے
شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں،
لوگ کھیتوں کو نقدي دیکے مول لینگے،
اور قبالے لکھوالینگے، اور اُن پر مہر کروائینگے،
اور گواهوں کي گواهي کروائینگے؛ کیونکه
میں اُن کي اسیري کي حالت کو بدل
ڈالونگا، خداوند کہتا هی.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اسیروں سے وعدہ کرتا کہ وے خوش ہوکے پھرینگے، ۱ اور اپنے ملک میں چین سے رہینگے، ۱۲ اور اُن کا خوب انتظام ہوگا. ۱۵ مسیح، جو راستبازي کي شاخ ہی، اُن ہي کا ہوگا، ۱۷ بادشاہت اور کہانت دونوں جاري رہینگي، ۲۰ اور مقرر اُن کي مبارک نسل ہوگي.

خداوند کا کلام پھر دو بارہ یرمیاہ پر
نازل ہوا، جس وقت وہ قیدخانے کے
صحن میں قید تھا[a]، اور اُسنے کہا،
۲ خداوند جو یہہ کرتا ہی، خداوند جو
اُسکا باني اور قائم کرنیوالا ہی، یوں کہتا[b]؛
خداوند اُسکا نام ہی[c]. ۳ کہ مجھے پکار،
اور میں تجھے جواب دونگا، اور بڑي
اور گہري چیزوں کو، جنہیں تو نہیں
جانتا، میں تجھ پر ظاہر کرونگا[d]. ۴ کیونکہ
خداوند اِسرائیل کا خدا، اِس شہر کے
گھروں کي بابت، اور یہوداہ کے بادشاہوں
کے گھروں کي بابت، جو دمدموں[e] اور
تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں، یوں
کہتا ہی، ۵ وے کسدیوں سے لڑنے آئے
ہیں[f]، اور اُن کو آدمیوں کي لاشوں سے
بھرنے کو آئے، جنہیں میں نے اپنے غضب
و قہر سے قتل کیا ہی، اور جنکي ساري
خباثت کے لیئے میں نے اِس شہر سے
اپنا منہہ چھپایا ہی. ۶ دیکھہ، میں اُسے
صحت اور شفا بخشونگا[g]؛ میں اُنہیں
چنگا کرونگا، اور امان اور سچائي کي کثرت
اُنپر ظاہر کرونگا. ۷ اور میں یہوداہ کي
اسیري کي، اور اِسرائیل کي اسیري کي
حالت کو مبدل کرونگا[h]، اور اُس طرح
اُنہیں بنا کرونگا جیسے کہ وے پہلے تھے[i].
۸ اور میں اُنہیں، اُنکي ساري شرارت
سے جو اُنہوں نے میرے برخلاف کي ہی،
پاک کرونگا[k]؛ اور میں اُنکي ساري
بدکاریاں، جنہیں وے کرکے میرے گنہگار
ہوئے، اور جن سے اُنہوں نے مجھہ سے
بغاوت کي ہی، معاف کرونگا[l].
۹ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام
ہوگا[m]، جو زمین کي ساري قوموں کے آگے
ستایش اور عزت کا باعث ہوگا، جس
وقت وے اُس نیکي کو، جو میں اُن
سے کرتا ہوں، سنینگي: اور اُس ساري
بھلائي اور اِقبالمندي کے سبب، جو میں

[a] یرمیاہ ۳۲: ۲، ۳ · [b] یسعیاہ ۳۷: ۲۶ · [c] خر ۱۵: ۳ · عمو ۵: ۸ · اور ۹: ۶ · [d] زبور ۹۱: ۱۵ · یرمیاہ ۲۹: ۱۲ · یسعیاہ ۴۸: ۶ · [e] یرمیاہ ۳۲: ۲۴ · [f] یرمیاہ ۳۲: ۵ · [g] یرمیاہ ۳۰: ۱۷ · [h] یرمیاہ ۳۰: ۳ · اور ۳۲: ۴۴ · ۱۱ آیت · [i] یسعیاہ ۱: ۲۶ · [k] یرمیاہ ۲۳: ۹ · اور ۳۰: ۲۰ · اور ۳۱: ۴، ۲۸ · اور ۳۲: ۱۰ · حزقی ۳۶: ۲۵ · ذکر ۱۳: ۱ · [l] عبر ۹: ۱۳، ۱۴ · یرمیاہ ۳۱: ۳۴ · میکہ ۷: ۱۸ · [m] یسعیاہ ۶۲: ۷ · یرمیاہ ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

اُنکے لیئے موجود کروں، وے ڈرینگي اور
کانپینگي[n]. ۱۰ خداوند یوں کہتا ہی،
کہ اِس مکان میں، جسکي بابت تم
کہتے ہو کہ ویران ہی، وہاں نہ اِنسان ہی
نہ حیوان ہی[o]، اور یہوداہ کے شہروں میں،
اور یروسلم کے بازاروں میں، جو ویران ہیں،
جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور
حیوان نہیں ہی، ۱۱ خوشي کي آواز اور
خورمي کي آواز سني جائیگي[p]؛ دلہے کي
آواز اور دلہن کي آواز؛ اُنکي آواز جو کہتے
ہیں، ربالافواج کي ستایش کرو، کیونکہ
یہوواہ خوب ہی، اور اُسکي رحمت ابدي
ہی[q]؛ ہاں، اُنکي آواز جو خداوند کے گھر
میں شکرگذاري کي قرباني لائے[r]. کیونکہ
میں اِس سرزمین کي اسیري کو مبدل
کرونگا، کہ ایسي ہو، جسطرح کہ شروع میں
تھي[s]، خداوند کہتا ہی. ۱۲ ربالافواج
یوں کہتا ہی، کہ اِس مکان میں، جو
بےاِنسان اور بےحیوان اور ویران ہی، اور
اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے
کے مکان ہونگے، جو اپنے گلوں کو یہاں
لاکے بٹھائینگے[t]. ۱۳ کوہستان کے شہروں
میں، اور وادي کے شہروں میں، اور دکھن
کے شہروں میں، اور بنیمین کي سرزمین
میں[u]، اور یروسلم کي نواحي میں، اور
یہوداہ کے شہروں میں، گلے گننیوالے کے
ہاتھہ کے نیچے پھر گذرینگے[x]، خداوند کہتا
ہی. ۱۴ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند
کہتا ہی[y]، کہ میں وہ اچھي بات، جو
میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے
گھرانے سے کہي ہی، پوري کرونگا[z].
۱۵ اُن دنوں میں اور اُس وقت میں،
میں داؤد کے لیئے صداقت کي شاخ
جھماؤنگا[a]، اور وہ سرزمین میں عدالت
و صداقت سے عمل کریگا. ۱۶ اُن دنوں
میں یہوداہ نجات پاویگا[b]، اور یروسلم
سلامتي سے سکونت کریگا، اور اُس کا
یہہ نام کہلایا جائیگا، || خداوند ہماري
صداقت.
۱۷ کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ ایسا
نہ ہوگا، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت

[n] یسعیاہ ۶۰: ۵ · [o] یرمیاہ ۳۲: ۴۳ · [p] یرمیاہ ۷: ۳۴ · اور ۱۶: ۹ · اور ۲۵: ۱۰ · مکاش ۱۸: ۲۳ · [q] ۱ توا ۱۶: ۸، ۳۴ · [r] ۲ توا ۵: ۱۳ · اور ۷: ۳ · عز ۳: ۱۱ · زبور ۱۳۶: ۱ · یسعیاہ ۱۲: ۴ · [s] احبا ۷: ۱۲ · زبور ۱۰۷: ۲۲ · اور ۱۱۶: ۱۷ · [s] ۷ آیت · [t] یسعیاہ ۶۵: ۱۰ · یرمیاہ ۳۱: ۲۴ · اور ۵۰: ۱۹ · [u] یرمیاہ ۱۷: ۲۶ · اور ۳۲: ۴۴ · [x] احبا ۲۷: ۳۲ · [y] یرمیاہ ۲۳: ۵ · اور ۳۱: ۲۷، ۳۱ · [z] یرمیاہ ۲۹: ۱۰ · [a] یسعیاہ ۴: ۲ · اور ۱۱: ۱ · یرمیاہ ۲۳: ۵ · [b] یرمیاہ ۲۳: ۶

|| عبراني میں، یہوواہ صدقینو.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

پر بیٹھنے کے لیئے داؤد پاس آدمي کي
کمتي ہوگي؛ ۱۸ اور میرے حضور میں
بھي، کاھنوں اور لاویوں میں سے، جو میرے
آگے سوختني قربانیاں گذرانیں[d]، اور ھدیے
چڑھاویں، اور ھمیشه کي قرباني کریں،
آدمي کي کمتي نه ھوگي.
۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا،
اور اُسنے کہا، ۲۰ خداوند یوں کہتا ھی،
که اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن
سے کیا، اور میرا وہ عہد جو میں نے رات
سے کیا، توڑ سکتے[e]، که دن اپنے وقت پر
اور رات اپنے ھي وقت پر نه ھوے ۲۱ تو
ایسا بھي ھووے، که وہ عہد جو میں نے
اپنے بندے داؤد سے کیا ھی توڑا جاوے[f]،
که اُسکے تخت پر بادشاھي کرنے کو بیٹا
نه ھووے؛ اور لاوي کاھنوں سے بھي، جو
میري خدمت کرتے ھیں، میرا عہد توڑا
جائے. ۲۲ جیسا که آسمان کا لشکر گننے
میں نہیں آتا، اور سمندر کي ریت
ناپي نہیں جاتي[g]، ویسا ھي میں اپنے
بندے داؤد کي نسل کو، اور لاویوں کو،
جو میري خدمت کرتے ھیں، فراواني
بخشونگا. ۲۳ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو
پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۴ کیا تونے یہہ نہیں
دیکھا، که یے لوگ کیا کہتے ھیں، که جن
دو گھرانوں کو[h] خداوند نے چنا، اُس نے
اُنہیں رد کر دیا؟ اِسي طرح وے میري
اُمت کو حقیر جانتے ھیں، که گویا اُنکے
نزدیک وے قوم رہے نہیں. ۲۵ خداوند
یوں کہتا ھی، که اگر دن رات کے ساتھ
میرا عہد نه ھو[i]، اور اگر میں نے آسمان
اور زمین کا نظام مقرر نہیں کیا ھو[k]،
۲۶ تو میں یعقوب کي نسل کو، اور اپنے
بندے داؤد کو رد کر دونگا[l]، یہاں تک که
میں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کي
نسل پر حکومت کرنے کے لیئے اُس کے
فرزندوں میں سے کسي کو نه لوں؛ بلکه
میں اُنکي اسیري کو مبدل کرونگا[m]، اور
اُن پر رحمت کرونگا.

۳۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاہ صدقیاہ اور شہر کے لوگوں کو اُن کے اسیر ہوجانے کي خبر آگے سے دیتا ھی. ۸ رؤسا اور رعایا اپنے غلام لونڈي آزاد کرتے، اور پھر عہدشکني کرکے اُن کو پکڑ رکھتے. ۱۲ اِس نافرماني کے سبب یرمیاہ اُن کو پیغام کرتا که صدقیاہ اور رعایا دشمنوں کے قبضے میں گرفتار ہونگے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

وہ کلام، جو خداوند کي طرف سے
یرمیاہ پر نازل ھوا، جس وقت بابل کا
بادشاہ نبوکدنضر اور اُسکي ساري فوج[a]،
اور اُسکي مملکت کي ساري بادشاھتیں[b]
جو اُسکي تابع تھیں، اور ساري قومیں
یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتي
تھیں، اور اُسنے کہا، ۲ که خداوند اِسرائیل
کا خدا یوں کہتا ھی، که جا، اور یہوداہ کے
بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ھو، اور اُس سے
کہہ، که خداوند یوں کہتا ھی، دیکھ، میں
اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں
کر دونگا[c]، اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا[d]؛
۳ اور تو اُسکے ھاتھ سے نه نکل بچیگا[e]،
بلکه یقیناً پکڑا جائیگا، اور اُسکے ھاتھ میں
حواله کیا جائیگا؛ اور تیري آنکھیں بابل
کے بادشاہ کي آنکھوں کو دیکھینگي، اور
وہ روبرو تجھ سے باتیں کریگا، اور تو بابل
میں جائیگا. ۴ تسپر بھي، اے یہوداہ
کے بادشاہ صدقیاہ، خداوند کا کلام سن؛
خداوند نے تیري بابت یوں کہا ھی، که
تو تلوار سے نه مریگا؛ ۵ تو امن کي حالت
میں مریگا، اور جسطرح تیرے باپ دادوں
کے لیئے، اُن بادشاھوں کے واسطے جو تجھ
سے آگے تھے، خوشبوئیاں جلاتے تھے[f]،
تیرے لیئے بھي جلاوینگے[g]؛ اور تجھ پر
نوحه کرینگے، اور کہینگے، ھاے، خداوند!
کیونکه میں نے یہہ بات کہي، خداوند کہتا
ھی. ۶ تب یرمیاہ نبي نے یہہ ساري باتیں
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں
کہیں، ۷ جس وقت بابل کے بادشاہ
کي فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے
شہروں سے جو بچ رہے تھے، اور لکیس
اور عزیقه سے لڑتي تھي؛ کیونکه یے حصین
شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے.
۸ وہ کلام جو خداوند کي طرف سے
یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے که صدقیاہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

بادشاہ نے، یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھہ
قول قرار کرکے، اُنکي آزادي کي منادي
کي تھي[k]؛ ۹ کہ ھر ایک اپنے غلام کو،
اور ھر ایک اپني لونڈي کو، عبراني مرد
یا عبراني عورت کو آزاد کر دے[l]؛ کہ کوئي
اپنے یہودي بھائي سے خدمت نہ کراوے[m].
۱۰ اور جب سارے سرداروں نے، اور سارے
لوگوں نے، جو اِس عہد میں شامل تھے،
سنا، کہ ھر ایک کو لازم ھي، کہ اپنے غلام
اور اپني لونڈي کو آزاد کرے، اور پھر اُنسے
خدمت نہ کراوے، تو اُنہوں نے مانا، اور
اُنھیں چھوڑ دیا. ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھر
گئے[n]، اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو، جنھیں
اُنہوں نے آزاد کیا تھا، پکڑکے پھر لے آئے، اور
اُنھیں تابع کیا، کہ غلام اور لونڈیاں هوویں.
۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کي
طرف سے یرمیاہ پر نازل هوا، اور اُس نے
کہا، ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں
کہتا ھي، کہ میں نے تمہارے باپ‌دادوں
کے ساتھہ، جس دن میں اُنھیں زمین
مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا، یہہ
کہکے عہد باندھا، ۱۴ کہ سات سات
برس[o] کي اِنتہا میں تم میں سے ھر
ایک اپنے بھائي عبراني مرد کو، جو تیرے
ھاتھہ بیچا گیا ھو، آزاد کر دے؛ اور جب
اُسنے چھہ برس تک تیري خدمت کي،
تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے: پر تمہارے
باپ‌دادوں نے میري نہ سني، نہ اپنا کان
لگایا. ۱۵ اور آج ھي کے دن تم پھرکے اور
ھي ھو گئے تھے، اور تم نے میري نظر میں
نیکوکاري کي تھي، کہ ھر ایک نے اپنے
پڑوسي کو آزادي کا مژدہ دیا؛ اور تم نے
اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ھي[p]،
میرے حضور عہد باندھا تھا[q]: ۱۶ پر تم
نے پھر برگشتہ هوکے میرے نام کو ناپاک کیا[r]،
اور ھر ایک نے اپنے غلام کو، اور ھر ایک
نے اپني لونڈي کو، جنھیں اُسنے اُن کي
مرضي کے موافق آزاد کیا تھا، پھر پکڑ لیا،
اور اُنھیں پھر تابع میں لائے، کہ وے تمہارے
لیئے غلام اور لونڈیاں بنیں. ۱۷ اِسلیئے

[k] خر ۲۱ : ۲ احبا ۲۵ : ۱۰ ۱۴ آیت
[l] نحم ۵ : ۱۱
[m] احبا ۲۵ : ۳۹—۴۶

۵۹۰ کے قریب

[n] دیکھو ۲۱ آیت یرہ ۳۷ : ۵
[o] خر ۲۱ : ۲ اور ۲۳ : ۱۰ اِستہ ۱۵ : ۱۲
[p] یرہ ۷ : ۱۰
[q] ۲ بوس ۲۳ : ۳ نحم ۱۰ : ۲۹
[r] خر ۲۰ : ۷ احبا ۱۹ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند یوں کہتا ھي، کہ تم نے میري نہ
سني، کہ ھر ایک اپنے بھائي کو، اور ھر
ایک اپنے پڑوسي کو اُسکي آزادي کا مژدہ
دیوے: دیکھو، خداوند کہتا ھي، میں
تمھیں تلوار اور وبا اور کال[s] کي آزادي کا
مژدہ دیتا هوں[t]؛ اور میں تمھیں زمین
کي ساري بادشاھتوں کے حوالہ کرونگا، کہ
تم اِضطراب میں گرفتار هو[u]. ۱۸ اور میں
اُن آدمیوں کو، جنھوں نے مجھہ سے
عہدشکني کي، اور اُس عہد کي باتیں،
جسے اُنہوں نے میرے حضور باندھا ھي،
پوري نہیں کیں، جب بچھڑے کو دو ٹکڑے
کیئے[x] اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے هوکے
گذرے، ۱۹ یعنے، یہوداہ کے سردار، اور یروسلم
کے سردار، اور خوجے، اور کاھن، اور زمین
کي ساري قوم، جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے
درمیان گذري، ۲۰ ھاں، میں اُنھیں اُنکے
دشمنوں کے ھاتھہ میں، اور اُنکے ھاتھہ میں
جو اُنکي جان کے خواھاں ھیں، حوالہ
کرونگا: اور اُنکي لاشیں هوائي پرندوں اور
زمین کے درندوں کي خوراک هونگي[y].
۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو،
اور اُسکے سرداروں کو، اُنکے دشمنوں کے
ھاتھہ میں، اور اُنکے ھاتھہ میں جو اُنکي
جان کے خواھاں ھیں، اور بابل کے بادشاہ
کي فوج کے ھاتھہ میں، جو تم کو چھوڑکے
چلا گیا[z]، کر دونگا. ۲۲ دیکھو، میں حکم
کرونگا، خداوند کہتا ھي، اور اُنھیں پھر
اِس شہر پر چڑھا لاؤنگا[a]؛ اور وے اُس
سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ
سے جلاوینگے[b]: اور میں یہوداہ کے شہروں
کو ویران کر دونگا، کہ اُن میں ایک
بسنیوالا نہ هو[c].

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ریکابیوں کي فرمانبرداري کي تعریف
کي جاتي، ۱۲ اور برعکس اُس کے یہودیوں کي نافرماني
باعث ملامت کا ٹھہرائي جاتي. ۱۸ خدا ریکابیوں کو،
اُن کي فرمانبرداري کے سبب، برکت دیتا ھي.

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

وہ کلام، جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم
بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کي
طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا،

[s] یرہ ۳۲ : ۲۴، ۳۶
[t] متي ۷ : ۲ گلا ۶ : ۷ ۱۳ : ۲
[u] اِستہ ۲۸ : ۲۵، ۶۴ یرہ ۲۱ : ۱۸
[x] دیکھو پید ۱۵ : ۱۰، ۱۷
[y] یرہ ۷ : ۳۳ اور ۱۶ : ۴ اور ۱۹ : ۷
[z] دیکھو یرہ ۳۷ : ۵، ۱۱
[a] یرہ ۳۷ : ۸، ۱۰
[b] یرہ ۳۸ : ۳ اور ۳۹ : ۱، ۲، ۸ اور ۵۲ : ۷، ۱۳
[c] یرہ ۹ : ۱۱ اور ۴۴ : ۲، ۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۲ کہ تو ریکابیوں کے گھر جا، اور اُن سے
کلام کر، اور اُنہیں خداوند کے گھر میں لا
اور اُسکی کوٹھریوں میں سے ایک کے بیچ
میں اُنہیں پہنچا دے، اور اُنہیں مے پلا۔
۳ تب میں نے یزنیاہ بن یرمیاہ بن
حبصنیاہ، اور اُسکے بھائیوں، اور اُس کے
سارے بیٹوں، اور ریکابیوں کے سارے گھرانے
کو ساتھ لیا؛ ۴ اور میں اُنہیں خداوند
کے گھر میں، مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے
حنان کے بیٹوں کی کوٹھری میں لایا، جو
سرداروں کی کوٹھری کے نزدیک تھی، جو
سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان کی کوٹھری
کے اُوپر تھی۔ ۵ اور میں نے مے بھرے
ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے
بیٹوں کے آگے رکھ دیئے، اور اُنسے کہا،
کہ مے پیئو۔ ۶ پر اُنہوں نے کہا، کہ ہم
مے نہ پیئینگے: کیونکہ ہمارے باپ
یوندب بن ریکاب نے ہم کو یہہ کہکے
حکم دیا، کہ تم مے نہ پینا، نہ تم، نہ
تمہارے بیٹے، ہمیشہ تک: ۷ اور نہ
گھر بنانا، نہ بیج بونا، نہ تاکستان لگانا،
نہ اُنکا مالک ہونا: لیکن عمر بھر خیموں
میں رہنا؛ تاکہ جس سرزمین میں تم
مسافر ہو بہت دنوں تک جیتے رہو۔
۸ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن
ریکاب کی آواز سنی، جو کچھہ اُس نے
ہمیں حکم دیا، کہ ہم، اور ہماری جوروں،
اور ہمارے بیٹے، اور ہماری بیٹیاں، عمر
بھر مے نہ پیویں؛ ۹ اور ہم اپنے رہنے
کے لیئے گھر نہ بناویں؛ اور ہم تاکستان
اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں:
۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں، اور ہم
نے فرمانبرداری کی، اور جو کچھہ ہمارے
باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے
اُسپر عمل کیا ہی۔ ۱۱ لیکن یوں ہوا،
کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس
سرزمین پر چڑھہ آیا، تو ہم نے کہا، کہ
آؤ، ہم کسدیوں کی فوج کے آگے سے اور
ارامیوں کی فوج کے آگے سے یروسلم کو
چلے جاویں: سو ہم یروسلم میں
بستے ہیں۔

۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر
نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۱۳ کہ رب الافواج
اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، کہ جا،
اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے
باشندوں کو یوں کہہ، کیا تم نصیحت
قبول نہ کروگے، کہ میری باتیں سنو؟
خداوند کہتا ہی؟ ۱۴ جو باتیں یوندب
بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں، کہ
مے نہ پیئو، سو وے بجا لائے؛ کہ وے آج
کے دن تک مے نہیں پیتے ہیں، بلکہ
اُنہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہی:
لیکن میں نے تم سے کہا ہی، صبح سویرے
اُٹھکے کہا، اور تم نے میری نہ سنی۔
۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمت
گذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ہی،
اور سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا، کہ تم ہر
ایک اپنی بری راہ سے پھرو، اور اپنے
کاموں کو سدھارو، اور بیگانے اِلٰہوں کے
پیچھے نہ جاؤ، کہ اُنکی بندگی کرو،
اور جو سرزمین میں نے تمہیں اور تمہارے
باپ دادوں کو دی ہی تم اُس میں
بسوگے: پر تم نے نہ کان لگایا، نہ میری
سنی۔ ۱۶ اِس سبب سے کہ یوندب
بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم
کو، جو اُسنے اُنہیں دیا تھا، بجا لائے؛ پر
اِس قوم نے میری نہ سنی: ۱۷ اِس
لیئے خداوند، رب الافواج، اِسرائیل کا
خدا، یوں کہتا ہی، دیکھو، میں یہوداہ
پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وہ
ساری بلا، جو میں نے اُنسے کہی ہی،
نازل کرونگا؛ کیونکہ میں نے اُنہیں کہا
ہی، پر اُنہوں نے نہ سنا؛ اور میں نے
اُنہیں بلایا ہی، پر اُنہوں نے جواب نہ دیا۔
۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے
کہا، کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں
کہتا ہی، اِزبسکہ تم نے اپنے باپ یوندب
کے حکم کو مانا ہی، اور اُس کی ساری
وصیتوں پر عمل کیا ہی، اور جو کچھہ
اُسنے تمہیں فرمایا، سو تم نے کیا ہی:
۱۹ اِس لیئے رب الافواج اِسرائیل کا خدا

پیشتر مسیح سے ٦٠٧ کے قریب

یوں کہتا ھی، کہ یوندب بن ریکاب کے
لیئے، آدمي کي کمي، جو کہ میرے حضور
میں کھڑا ھووے، کدھي نہ ھوگي[m].

٣٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یرمیاہ باروک کے ھاتھہ سے اپني پیشینگوئي قلمبند کراتا ؛ ٥ اور وھي آدمي، حکم پاکے، اُس نسخے کو جماعت کے درمیان پڑھہ لیتا. ١١ سرداران اِس کي خبر میکایاہ کے وسیلے سے پاکے یہودي کو بھیجتے کہ طومار کو لیتے آوے، اور اُسے اُن کے روبرو پڑھے. ١٩ وے باروک کو چتاتے کہ وہ اور یرمیاہ دونوں آپ کو چھپاویں. ٢٠ شاہ یہویقیم، اِس حال سے آگاہ ھو جاکے، طومار کي کئي ایک باتیں سنتا، تب اُسے کاٹکے جلا ڈالتا. ٢٧ یرمیاہ اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اُس پر پڑینگي. ٣٢ باروک اُس طومار کي نقل کرتا، اور نبي کي اور باتیں اُس میں شامل کر دیتا.

[m] یرم ١٥ : ١٩

اور یوں ھوا، کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم
بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہہ کلام
خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور
اُس نے کہا، ٢ کہ کتاب کا ایک طومار[a]
اپنے لیئے لے، اور ساري باتیں جو میں
نے اِسرائیل کي بابت، اور یہوداہ کي
بابت[b]، اور ساري قوموں کي بابت تجھہ
سے کہیں[c]، اُس دن سے لیکے کہ میں
تجھہ سے کہنے لگا، ھاں، یوسیاہ کے دنوں سے[d]
آج کے دن تک، اُس میں لکھہ. ٣ شاید
کہ یہوداہ کا گھرانا اُس ساري بلا کا حال،
جو میں اُن پر نازل کرنے کا اِرادہ رکھتا
ھوں، سنے[e]، کہ وے ھر ایک اپني بدراھي
سے باز آویں[f]، اور میں اُنکي شرارت اور
خطا کو معاف کروں. ٤ تب یرمیاہ
نے باروک بن نیریاہ[g] کو بلایا : اور باروک
نے خداوند کي ساري باتیں یرمیاہ کے منہہ
سے، جو اُسنے اُسے کہي تھیں، کتاب کے اُس
طومار میں لکھیں[h]. ٥ اور یرمیاہ نے باروک
کو حکم دیا، اور کہا، کہ میں تو قید ھوں ؛
میں خداوند کے گھر میں نہیں جا سکتا
ھوں : ٦ پر تو جا، اور خداوند کي وے
باتیں، جو تونے میرے کہنے سے اُس طومار
میں لکھي ھیں، خداوند کے گھر میں،
روزے کے دن[i]، لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنا ؛
اور سارے یہوداہ کے سامھنے بھي، جو اپنے
شہروں سے آئے ھوں، تو وھي باتیں پڑھکے
سنا. ٧ شاید، کہ وے منہہ کے بل گرکے
خداوند سے منت کرینگے[k]، اور وے ھر

[a] یسع ٨ : ١ حزق ٢ : ٩ ذکر ٥ : ١
[b] یرم ٣٠ : ٢
[c] یرم ٢٥ : ١٥، وغیرہ
[d] یرم ٢٥ : ٣
[e] ٧ آیت یرم ٢٦ : ٣
[f] یرم ١٨ : ٨ یونہ ٣ : ٨
[g] یرم ٣٢ : ١٢
[h] دیکھو یرم ٤٥ : ١
[i] احبا ١٦ : ٢٩ اور ٢٣ : ٢٧، ــ٣٢ اعم ٢٧ : ٩
[k] ٣ آیت

پیشتر مسیح سے ٦٠٧ کے قریب

ایک اپني بدراھي سے باز آوینگے : کیونکہ
خداوند کا غضب و قہر، جسے اِس قوم
پر کہہ سنایا ھی، شدید ھی. ٨ اور باروک
بن نیریاہ نے سب کچھہ، جو یرمیاہ نبي
نے اُسکو فرمایا تھا، اُسکے مطابق کیا، اور
خداوند کے گھر میں خداوند کي وہ باتیں،
جو دفتر میں لکھي تھیں، پڑھہ سنائیں.

٦٠٦ کے قریب

٩ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ
کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں
ایسا ھوا، کہ یروسلم کے سارے لوگوں نے، اور
اُن سارے لوگوں نے، جو یہوداہ کے شہروں
سے یروسلم میں آئے تھے، خداوند کے آگے
روزے کي منادي کي. ١٠ تب باروک نے
اُس طومار میں یرمیاہ کي باتیں خداوند
کے گھر کے بیچ، صافن جمریاہ بن سافن کي
کوٹھري میں، اُوپر کے صحن کے درمیان،
خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے آستانے
پر[l]، سارے لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنائیں.
١١ جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن
نے، خداوند کي ساري باتوں کو جو اُس
کتاب میں تھیں، سنا تھا، ١٢ تب وہ
اُترکے بادشاہ کے گھر، سافر کي کوٹھري
میں، گیا : اور دیکھہ، سب سردار، یعنے
اِلیسمع سافر، اور دلایاہ بن سمعیاہ، اور
اِلناتن بن عکبور، اور جمریاہ بن سافن، اور
صدقیاہ بن حننیاہ، اور سارے سردار، وھاں
بیٹھے تھے. ١٣ تب میکایاہ نے وے
ساري باتیں جو اُسنے سني تھیں، جب
بروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا، اُن
سے کہیں. ١٤ اور سارے سرداروں نے
یہودي بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشي
سے باروک کے پاس یہہ کہلا بھیجا، کہ وہ
طومار، جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ھی،
اپنے ھاتھہ میں لے، اور چلا آ. سو باروک
بن نیریاہ طومار کو اپنے ھاتھہ میں لیکے
اُنکے پاس آیا. ١٥ اور اُنھوں نے اُسے کہا،
کہ اب بیٹھہ جا، اور ھمارے روبرو یہہ پڑھکے
سنا. تب باروک نے اُسے اُنکے سامھنے پڑھکے
سنایا. ١٦ اور ایسا ھوا، کہ جب اُنھوں نے
وے ساري باتیں سنیں، تو وے آپس میں ڈر

[l] یرم ٢٦ : ١٠

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

اُس وقت سفطیاہ بن متان، اور
جدلیاہ بن فشور، اور یوکل بن سلمیاہ[a]،
اور فشور بن ملکیاہ[b] نے وے باتیں[c]، جو
یرمیاہ سارے لوگوں سے کہتا رہا، سنیں؛
کہ وہ کہتا تھا، ۲ خداوند یوں کہتا ہی،
کہ جو اِس شہر میں رہیگا، سو تلوار اور
کال اور وبا سے مر جائیگا: اور جو کسدیوں
میں جا ملیگا، سو جیئیگا؛ اور اُسکي
جان اُسکے لیئے غنیمت ہوگي، اور وہ
جیتا رہیگا[d]۔ ۳ خداوند یوں کہتا ہی،
کہ یہہ شہر بابل کے بادشاہ کي فوج کے
قبضے میں یقیناً کر دیا جائیگا، اور وہ اُسے
لے لیگا[e]۔ ۴ اِسلیئے سرداروں نے بادشاہ
سے کہا، کہ ہم تیري منت کرتے ہیں،
کہ اِس مرد کو مار ڈال[f]؛ کیونکہ وہ جنگي
لوگوں کے ہاتھوں کو، جو اِس شہر میں
باقي رہے ہیں، اور سارے لوگوں کے ہاتھوں
کو ایسي باتیں کہکے سست کرتا ہی: کہ
یہہ شخص اِس قوم کا خیرخواہ نہیں
ہی، بلکہ بدخواہ ہی۔ ۵ تب صدقیاہ
بادشاہ نے کہا، دیکھو، وہ تمہارے قابو میں
ہی: کیونکہ بادشاہ ایسا نہیں جو تمہاري
مخالفت کرے۔ ۶ تب اُنہوں نے یرمیاہ
کو پکڑکے ملکیاہ شاہزادے کي چوآن میں،
جو قیدخانے کے صحن میں تھي[g]، ڈال
دیا؛ اور اُنہوں نے یرمیاہ کو رسي باندھکے
لٹکا دیا، اور چوآن میں کچھہ پاني نہ تھا،
کیچڑ تھي؛ اور یرمیاہ کیچڑ میں دھس گیا۔
۷ اور جب عبد ملک[h] کوشي نے،
جو بادشاہي گھر کے خواجہسراؤں میں
سے ایک تھا، سنا، کہ اُنہوں نے یرمیاہ کو
چوآن میں ڈال دیا ہی، اور بادشاہ
بنیمین کے دروازے میں بیٹھا تھا،
۸ تب عبد ملک بادشاہ کے گھر سے نکلا،
اور بادشاہ سے یہہ عرض کي، اور کہا،
۹ کہ اي میرے خداوند بادشاہ، اِن لوگوں
نے جو کچھہ یرمیاہ نبي سے کیا سو برا کیا،
کہ اُنہوں نے اُسے چوآن میں ڈال دیا
ہی؛ اور جہاں وہ ہی بھوکھہ سے مریگا:
کیونکہ شہر میں روٹي نہیں ہی۔
۱۰ تب بادشاہ نے عبد ملک کوشي کو
یہہ کہکے حکم دیا، کہ تو یہاں سے تیس
آدمي اپنے[i] ساتھہ لے، اور یرمیاہ نبي
کو پیشتر اُس سے کہ وہ مر جائے، چوآن
میں سے نکال۔ ۱۱ اور عبد ملک اُن
آدمیوں کو جو اُسکے پاس تھے اپنے ساتھہ
لیکے بادشاہ کے گھر میں خزانے کے نیچے
گیا، اور پرانے چیتھڑے اور پرانے سڑے ہوئے لتے
وہاں سے لیئے، اور اُنہیں رسیوں سے چوآن
میں یرمیاہ کے پاس لٹکایا۔ ۱۲ اور عبد
ملک کوشي نے یرمیاہ سے کہا، کہ اِن پرانے
چیتھڑوں اور سڑے ہوئے لتوں کو رسي کے
نیچے اپني بغل تلے رکھہ۔ اور یرمیاہ نے
ویسا ہي کیا۔ ۱۳ اور اُنہوں نے رسیوں سے
یرمیاہ کو کھینچا، اور چوآن سے نکالا:
اور یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا[k]۔
۱۴ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ نبي
کے پاس لوگ بھیجے، اور اُسے خداوند کے
گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس
بلوا لیا؛ اور بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا، میں
تجھہ سے ایک بات پوچھتا ہوں؛ تو مجھہ
سے کچھہ نہ چھپا۔ ۱۵ اور یرمیاہ نے صدقیاہ
سے کہا، کہ اگر میں تجھہ سے بتاؤں، تو
کیا تو مجھے یقیناً قتل نہ کریگا؟ اور اگر
میں تجھے صلاح دوں، تو میري نہ
سنیگا؟ ۱۶ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ
کے آگے پوشیدہ قسم کھا کے کہا، زندہ
خداوند کي قسم، جسنے ہماري یہہ جان
بنائي ہی، میں تجھے قتل نہ کرونگا،
اور تجھے اُنکے ہاتھہ میں، جو تیري جان
کے خواہاں ہیں، حوالہ نہ کرونگا۔ ۱۷ تب
یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا، کہ خداوند
رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا
ہی، یقیناً اگر تو نکلکے بابل کے بادشاہ کے
سرداروں[l] میں جا ملیگا، تو تیري جان
بچیگي، اور یہہ شہر آگ سے جلایا نہ
جائیگا؛ اور تو اور تیرا گھرانا جیئیگا: ۱۸ پر
اگر تو بابل کے بادشاہ کے سرداروں سے جا نہ
ملیگا، تو یہہ شہر کسدیوں کے ہاتھہ میں
دیا جائیگا، اور وے اُسے پھونک دینگے،
اور تو اُن کے ہاتھہ سے رہائي نہ پاویگا[m]۔
۱۹ اور صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا،
کہ میں اُن یہودیوں سے ڈرتا ہوں، جو
کسدیوں سے مل گئے ہیں، نہ ہو کہ وے
مجھے اُنکے ہاتھہ میں حوالہ کریں، اور
وے مجھہ پر ٹھٹھا ماریں۔ ۲۰ پر
یرمیاہ نے کہا، وے تجھے حوالہ نہ کرینگے۔

[a] یرہ ۳۷ : ۳
[b] یرہ ۲۱ : ۱
[c] یرہ ۲۱ : ۸
[d] یرہ ۲۱ : ۹
[e] یرہ ۲۱ : ۱۰ اور ۳۲ : ۳
[f] دیکھو یرہ ۲۶ : ۱۱
[g] یرہ ۳۷ : ۲۱
[h] یرہ ۳۹ : ۱۶
[i] عبراني میں، اپنے ہاتھہ میں لے۔
[k] یرہ ۳۷ : ۲۱
[l] ۲ سلاطین ۲۴ : ۱۲
[m] یرہ ۳۲ : ۴ اور ۳۴ : ۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو خداوند
ااکا سخن، جو میں تجھ سے کہتا ہوں،
سن، تو تیرا بھلا ہوگا، اور تیری جان
بچیگی۔ ۲۱ پر اگر تو نکل جانے کا اِنکار
کرے، تو یہی کلام ہی، جو خداوند نے
مجھ پر ظاہر کیا: ۲۲ کہ دیکھہ، سب
عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں
رہ گئی ہیں، بابل کے بادشاہ کے سرداروں
کے پاس پہنچائی جائینگی؛ اور وے
یہہ کہینگی، † تیرے یاروں نے تجھے
اُبھارا ہی، اور تجھہ پر غالب ہوئے؛ تیرے
پانو چہلے میں پھنس گئے، اور وے لوٹ
پھرکے چلے گئے۔ ۲۳ اور وے تیری ساری
جوروؤں اور لڑکوں کو[q] کسدیوں کے پاس
نکال لے جائینگے؛ اور تو بھی اُنکے ہاتھہ
سے رہائی نہ پاویگا[r]، بلکہ بابل کے بادشاہ
کے ہاتھہ میں گرفتار ہوگا؛ اور اا تو اِس
شہر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا۔
۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا،
یہہ باتیں کوئی نہ جانے، تو تو مارا نہ جائیگا۔
۲۵ پر اگر سردار سنیں، کہ میں نے تجھہ
سے بات چیت کی، اور وے تیرے پاس
آکے کہیں، کہ جو کچھہ تو نے بادشاہ سے
کہا، اب ہم پر ظاہر کر، ہم سے نہ چھپا،
اور وہ بھی جو کچھہ بادشاہ نے تجھہ سے
کہا؛ اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے؛
۲۶ تب تو اُن سے کہہ، کہ میں نے بادشاہ
سے عرض کی[s]، کہ وہ مجھے یونتن کے گھر
میں پھر نہ بھیجے[t]، کہ میں وہاں مر
جاؤنگا۔ ۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے
پاس آئے، اور اُس سے پوچھا؛ اور اُسنے
اِن ساری باتوں کے موافق، جو بادشاہ نے
فرمائیں، اُن سے کہا۔ سو وے اُسکی طرف
سے چپ ہوکے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ
سنی گئی تھی۔ ۲۸ اور جس دن تک
یروسلم لے لیا گیا، یرمیاہ قیدخانے کے صحن
میں رہا[u]؛ اور جب یروسلم لے لیا گیا،
وہ وہیں تھا۔

ا عبرانی میں، کی آواز۔
† عبرانی میں، تیری سلامتی کے مردوں نے۔
[q] یرہ ۴۱: ۱۰ اور ۴۳: ۱۰
[r] ۱۸ آیت
اا عبرانی میں، تو اِس شہر کو جلائیگا۔
[s] یرہ ۳۷: ۲۰
[t] یرہ ۳۷: ۱۵
[u] یرہ ۳۷: ۲۱ اور ۳۹: ۱۴

۳۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یروسلم لے لیا جانا۔ ۴ صدقیاہ کی آنکھیں نکالی جانیں اور وہ بابل کو بھیجا جانا۔ ۸ شہر غارت کیا جانا، ۱۰ اور اُسکے باشندگان اسیر کئے جاتے۔ ۱۱ شاہ بابل اپنے لوگوں کو حکم دیتا کہ یرمیاہ کے ساتھہ خوش‌سلوکی کریں۔ ۱۵ خدا عبد ملک کے ساتھہ خاص وعدہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس
کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ
نبوکدرضر اپنی ساری فوج سمیت یروسلم
پر چڑھہ آیا، اور اُسکا محاصرہ کیا[a]۔
۲ صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے
مہینے میں، اور اُس مہینے کی نویں
تاریخ، شہر نے شکست پائی۔ ۳ اور بابل کے
بادشاہ کے سارے سردار، یعنے نیرگل‌سراضر،
سمجرنبو، سرسکیم، خوجوں کا سردار،
نیرگل سراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل
کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے[b]،
اور درمیانی پھاٹک پر بیٹھے۔
۴ اور ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ
صدقیاہ اور سارے جنگی مرد اُنہیں دیکھکے
بھاگے[c]، اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ
اُس پھاٹک سے، جو دو دیواروں کے درمیان
ہی، شہر سے نکل گئے، اور بیابان کی راہ
لی۔ ۵ پر کسدیوں کی فوج نے اُن کا
پیچھا کیا، اور یریحو کے میدانوں میں
صدقیاہ کو جا لیا[d]؛ اور اُسے لیکے ربلاہ[e]
میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے
بادشاہ نبوکدنضر کے حضور لائے، جہاں
اُسنے اُسپر فتویٰ دیا۔ ۶ اور بابل کے
بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں
اُسکی آنکھوں کے آگے قتل کیا: اور بابل
کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو
بھی قتل کیا۔ ۷ اور اُسنے صدقیاہ کی
آنکھیں نکال ڈالیں[f]، اور اُسے پیتل کی
زنجیروں سے جکڑا کہ بابل کو لے جائے۔
۸ اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو
اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا[g]،
اور یروسلم کی دیواروں کو توڑ ڈالا۔ ۹ بعد
اُسکے جلوداروں کا سردار نبوسردان باقی
لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور
اُن کو جو اُنکی طرف ہوکے اُس پاس
بھاگ آئے تھے، یعنے، قوم کے سارے باقی
لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا[h]۔ ۱۰ پر
قوم کے مسکینوں میں سے جن کے پاس
کچھہ نہ تھا، جلوداروں کے سردار نبوسردان
نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا، اور
تاکستان اور کھیت اُسی دن میں اُس
نے اُنہیں بخشے۔

[a] ۲ سلا ۲۵: ۱، ۴—۱ یرہ ۵۲: ۴، ۷—
۵۸۸
[b] یرہ ۳۸: ۱۷
[c] ۲ سلا ۲۵: ۴، وغیرہ یرہ ۵۲: ۷، وغیرہ
[d] یرہ ۳۲: ۴، اور ۳۸: ۱۸، ۲۳
[e] ۲ سلا ۲۳: ۳۳
[f] حزق ۱۲: ۱۳ بمقابلہ یرہ ۳۲: ۴ کے
[g] ۲ سلا ۲۵: ۹ یرہ ۳۸: ۱۸ اور ۵۲: ۱۳
[h] ۲ سلا ۲۵: ۱۱، وغیرہ یرہ ۵۲: ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے
یرمیاہ کي بابت جلوداروں کے سردار
نبوسردان ||کو یہہ تاکید کرکے کہا، ۱۲ کہ
اُسے لیکے اُسپر نگاہ نیک کر، اور اُسے کچھہ
دکھہ نہ دے؛ بلکہ تو اُس سے وہ کر جو
وہ تجھسے کہے. ۱۳ سو جلوداروں کے
سردار نبوسردان، نبوشزبان خوجوں کا
سردار، اور نیرگل‌شراضر مجوسیوں کا سردار،
اور بابل کے سارے سرداروں نے بھیجکے،
۱۴ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن سے لیا،
اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے سپرد
کیا، کہ اُسے قصر میں لے جاوے: سو وہ
لوگوں کے درمیان رہا.
۱۵ اور جس وقت یرمیاہ قیدخانے
کے صحن میں قید تھا، خداوند کا یہہ کلام
اُسکو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۱۶ کہ جا،
عبد ملک کوشي سے کہہ، کہ رب‌الافواج
اِسرائیل کا خدا یوں کہتا هي، دیکھہ، میں
اپني باتیں، جو میں نے اِس شہر کي
خرابي کي بابت، اور نہ کہ اُسکي بھلائي
کي بابت کہیں، پوري کرونگا، اور سب
کچھہ اُس دن تیرے هي آگے پورا هوگا.
۱۷ پر اُس دن میں تجھے رهائي دونگا،
خداوند کہتا هي؛ اور تو اُن لوگوں کے هاتھہ
میں، جن سے تو ڈرتا هي، حوالہ نہ کیا
جائیگا. ۱۸ کیونکہ میں تجھے ضرور
بچاونگا، اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا، بلکہ
تیري جان تیرے لیئے غنیمت هوگي،
اِس لیئے کہ تو نے مجھہ پر بھروسا رکھا،
خداوند کہتا هي.

|| عبراني میں، کے هاتھہ سے.
یرہ ۳۸: ۲۸
یرہ ۴۰: ۵
یرہ ۲۶: ۲۴
یرہ ۳۸: ۷
دان ۱: ۱۲
یرہ ۲۱: ۹ اور ۴۰: ۵
۱ تواریخ ۵: ۲۰ زبور ۳۷: ۴۰

۴۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ نبوسردان یرمیاہ کو آزاد کرتا، اور وہ
فوراً جدلیاہ کے پاس جاتا. ۷ باقي یہودي جو تتر بتر هوئے
تھے اُس هي کے پاس اکٹھے هوتے. ۱۳ یوحنان اِسمعیل
کا فساد فاش کرتا، پر حاکم اُس کي بات نہیں مانتا.

۵۰۸ وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ
کو پہنچا، بعد اُسکے کہ جلوداروں کے سردار
نبوسردان نے اُسے هتھکڑیوں سے جکڑا هوا
پایا، اُن سب اسیروں کے درمیان جو
یروشلم اور یہوداہ کے تھے، جنہیں اسیر
کرکے بابل کو لے گئے، اور اُسکو رامہ سے روانہ
کر دیا. ۲ اور جلوداروں کے سردار نے
یرمیاہ کو لیکے اُسے کہا، کہ خداوند تیرے
خدا نے اِس بلا کي، جو اِس مکان پر
آئي خبر دي تھي. ۳ سو خداوند نے
اُسے نازل کیا، اور اُسنے اپنے کہنے کے موافق
کیا: اِس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند
کي خطا کي، اور اُسکي نہیں سني،
اِسواسطے یہہ تم پر آئي هي. ۴ اور دیکھہ،
آج کے دن میں نے تجھے اُن هتھکڑیوں
سے، جو تیرے هاتھوں میں هیں، رهائي
دي هي، اور میرے ساتھہ بابل چلنا تیري
نظر میں اچھا لگے، تو تو چلا آ، اور میں
تجھہ پر نگاہ نیک کرونگا: اور اگر میرے
ساتھہ بابل چلنا تیري نظر میں برا لگے،
تو رہ جا: دیکھہ، ساري سرزمین تیرے آگے
هي؛ جدھر تیرا جي چاهے، اور تو مناسب
جانے، تدھر جا. ۵ اُسنے هنوز جواب نہ
دیا تھا، کہ اُسنے پھر کہا، تو جدلیاہ بن
اخیقام بن سافن کے پاس، جسے بابل کے
بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا
هي، جا، اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھہ
رہ؛ نہیں تو، جدھر تیري آنکھوں میں
اچھا هووے، تدھر جا. اور جلوداروں کے
سردار نے اُسے خوراک دي، اور اِنعام بھي
دیا، اور اُسے رخصت کیا. ۶ تب یرمیاہ
جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں
گیا، اور اُسکے ساتھہ اُن لوگوں کے درمیان،
جو زمین میں باقي رہ گئے تھے، رہا.
۷ جب لشکروں کے سارے سردار، جو
[illegible] تھے، اور اُنکے آدمیوں نے، جو میدان میں
رہ گئے تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے
جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا
هي، اور کہ اُسکے مردوں اور عورتوں اور
لڑکوں کو، اور مملکت کے مسکینوں کو
جو اسیر هوکے بابل کو پہنچائے نہ گئے تھے،
اُسکے سپرد کیا هي؛ ۸ تب اِسمعیل
بن نتنیاہ، اور یوحنان، اور یونتن، [illegible]
قریح، اور سرایاہ بن تنحومت، اور عیفي
نطوفاتي، اور یزنیاہ بن معکاتي، اپنے
آدمیوں کے ساتھہ جدلیاہ کے پاس مصفاہ
میں آئے. ۹ اور جدلیاہ بن اخیقام بن
سافن نے اُنسے اور اُنکے آدمیوں سے قسم
کھاکے کہا، کہ تم کسدیوں کي خدمت کرنے
کرنے سے نہ ڈرو؛ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۸۸
یرہ ۵۰: ۷
اِستثنا ۲۹: ۲۴
دان ۹: ۱۱
یرہ ۳۹: ۱۲
یرہ ۳۹: ۱۰
۲ سلا ۲۵: ۲۲ وغیرہ
یرہ ۳۹: ۱۴
قضاۃ ۲۰: ۱
۲ سلا ۲۵: ۲۳ وغیرہ
یرہ ۳۹: ۱۰
یرہ ۴۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کے بادشاہ کے تابعدار رہو، اور اِسي میں
تمہارا بہلا ہوگا. ۱۰ میں جو ہوں، دیکہو،
مصفاہ میں رہتا، کہ اُن کسدیوں کي، جو
ہمارے پاس آویں، ||خدمت کروں؛ پر
تم مے، اور تابستاني میوے، اور تیل جمع
کرکے، اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو، اور
اپنے شہروں میں، جنپر تم نے قبضہ کیا
ہے، بسو. ۱۱ اور جب سارے یہودیوں
نے، جو موآب اور بني عمون، اور ادوم،
اور اُن ساري نواحیوں میں تہے، سنا،
کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں
کو چہوڑا ہے، اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام
بن سافن کو حاکم کیا ہے: ۱۲ تب سارے
یہودي ہر جگہہ سے، جہاں وے تتر بتر
کیئے گئے تہے، پہرے، اور یہوداہ کي سرزمین
مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے، اور مے
اور تابستاني میوے وفور سے جمع کیئے.
۱۳ اور یوحنان بن قریح، اور لشکروں
کے سارے سردار، جو میدانوں میں تہے،
مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے، ۱۴ اور
اُسے کہنے لگے، کیا تو اِس سے آگاہ ہے،
کہ بني عمون کے بادشاہ بعلیس[m] نے
اِسماعیل بن نتنیاہ کو بہیجا ہے، کہ تیري
جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے
اُنکي بات سچ نہ جاني. ۱۵ اور یوحنان
بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً
کہا، مجہے جانے دیجیئے، کہ میں اِسماعیل
بن نتنیاہ کو قتل کروں، اور کوئي نہ جانیگا:
وہ کیونکر تجہے قتل کرے، اور سارے یہودي،
جو تجہہ پاس جمع ہوئے ہیں، بتر ہو جائیں،
اور یہوداہ میں سے وے لوگ،
جو باقي رہے ہیں، ہلاک ہوں؟ ۱۶ پر
جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح
سے کہا، تو ایسا کام نہ کر، کہ تو اِسماعیل
کي بابت جہوٹہ کہتا ہے.

|| عبراني میں، اُن کے آگے کھڑا ہونے، ۱۰ آیت

اِستـ ۱ : ۳۸

[m] دیکہو یرہ ۲۵ : ۱۰

۴۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسماعیل جدلیاہ وغیروں کو دغا دیکے اُنہیں قتل کرتا، اور ارادہ رکہتا کہ باقي لوگوں کو ساتہہ لیکے عمونیوں کي سمت بہاگے. ۱۱ یوحنان اُس کا پیچہا کرکے اسیروں کو اُس کے قبضے سے چہڑاتا، اور خود مصر کو جانے کا ارادہ کرتا.

اور ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل
بن نتنیاہ بن اِلیسمع جو شاہي نسل

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سے تہا، اور بادشاہ کے امیروں میں سے
دس آدمي اُس کے ساتہہ، جدلیاہ بن
اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے[a]، اور
اُنہوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتہہ
روٹي کہائي. ۲ تب اِسماعیل بن نتنیاہ،
اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے
ساتہہ تہے، اُٹہا، اور جدلیاہ بن اخیقام
بن سافن کو، جسے بابل کے بادشاہ نے ملک
کا حاکم کیا تہا، تلوار سے مارا[b]، اور اُسے
قتل کیا. ۳ اور سارے یہودیوں کو، جو
اُسکے ساتہہ، یعنے جدلیاہ کے ساتہہ، مصفاہ
میں تہے، اور کسدیوں کو، جو وہاں حاضر
تہے، اور جنگي مردوں کو اِسماعیل نے
قتل کیا. ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار
چکا، اور کسي کو خبر نہ ہوئي، اُس کے
دوسرے دن ایسا ہوا، ۵ کہ سکم، اور سیلا،
اور سمرون سے، کئي ایک شخص، جو
سب کے سب اسّي آدمي تہے، ڈاڑہي
منڈائے[c]، اور کپڑے پہاڑے، اور اپنے کو گہایل
کیئے ہوئے، اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتہہ
میں لیئے ہوئے وہاں آئے، تا کہ خداوند کے
گہر میں گذرانیں[d]. ۶ اور اِسماعیل بن
نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے اِستقبال کو نکلا، اور
آہستہ آہستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا: اور
ایسا ہوا، کہ جب وہ اُنسے ملا، تو اُنسے
کہنے لگا، کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس
چلو. ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب وے شہر
کے بیچوں بیچ پہنچے، تب اِسماعیل
بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتہیوں نے، اُنہیں
قتل کیا، اور اُنہیں چوآن میں ڈالا.
۸ پر اُنمیں دس آدمي موجود تہے،
جنہوں نے اِسماعیل سے کہا، کہ ہمیں قتل
نہ کر؛ کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیہوں،
اور جو، اور تیل، اور شہد کے ذخیرے ہیں.
سو وہ باز رہا، اور اُنہیں اُنکے بہائیوں کے
ساتہہ قتل نہ کیا. ۹ اور جس چوآن میں
اِسماعیل نے اُن لوگوں کي لاشوں کو ڈالا
تہا، جنہیں اُسنے جدلیاہ کے ساتہہ قتل کیا،
سو وہي ہے جسے آسا بادشاہ نے اِسرائیل
کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تہا[e]: اور
اِسماعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں
کي لاشوں سے بہر دیا. ۱۰ اور اِسماعیل

[a] ۲ سلا ۲۵ : ۲۵ یرہ ۴۰ : ۶، ۸

[b] ۲ سلا ۲۵ : ۲۵

[c] احبا ۱۹ : ۲۷، ۲۸ اِستـ ۱۴ : ۱ یسع ۱۵ : ۲

[d] دیکہو ۱ سم ۱ : ۷ ۲ سلا ۲۵ : ۹

[e] ۱ سلا ۱۵ : ۲۲ ۲ توا ۱۶ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سارے بچے ہوئے لوگوں کو، جو مصفاہ میں
رہتے تھے، یعنے بادشاہ کی بیٹیوں، اور اُن
سب لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے،
جنہیں جلوداروں کے سردار نبوسردان نے
جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا، اسیر
کرکے لے گیا؛ اُنہیں کو اسمٰعیل بن نتنیاہ
اسیر کرکے لے گیا، اور روانہ ہوا، کہ پار
ہوکے بنی عمون کے درمیان جائے۔
۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے، اور
لشکروں کے سارے سرداروں نے، جو اُسکے
ساتھ تھے، اسمٰعیل بن نتنیاہ کی ساری
شرارت سنی جو اُسنے کی تھی، ۱۲ تب
وے سب لوگوں کو لیکے اسمٰعیل بن
نتنیاہ سے لڑنے کو گئے، اور جبعون کے بڑے
پانیوں کے کنارے پر اُسے جا لیا۔ ۱۳ اور
ایسا ہوا، کہ جب اُن سب لوگوں نے، جو
اسمٰعیل کے ساتھ تھے، یوحنان بن قریح
کو اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں
کو دیکھا، تو وے خوش ہوئے۔ ۱۴ تب
سارے لوگ، جنہیں اسمٰعیل مصفاہ سے
پکڑلے گیا تھا، پلٹے اور پھرے، اور یوحنان
بن قریح کے پاس آئے۔ ۱۵ پر اسمٰعیل
بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان
کے سامنے سے بھاگ نکلا اور بنی عمون
کی طرف گیا۔ ۱۶ تب یوحنان بن قریح
نے، اور اُن سرلشکروں نے جو اُسکے ساتھ
تھے، قوم کے سارے بچے ہوؤں کو، جنہیں
اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل
ہونے کے بعد مصفاہ سے اسمٰعیل بن
نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا، یعنے بہادر
جنگی مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور
خوجوں کو، جنہیں وہ جبعون سے پھیر لایا
تھا؛ ۱۷ اور وے روانہ ہوئے، اور کمہام کی
سرائے میں، جو بیت‌لحم کے نزدیک ہے،
آ رہے، تاکہ مصر کو جائیں، ۱۸ کسدیوں کے
سبب سے؛ کیونکہ وے اُن سے اِس باعث
ڈرے، کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ
بن اخیقام کو، جسے بابل کے بادشاہ نے
اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا، قتل کیا۔

۴۲ باب

اس بیان میں کہ ۱ یوحنان یرمیاہ سے عرض کرتا کہ وہ خدا کی
مرضی ہماری بابت دریافت کرے، اور قرار دیتا ہے کہ میں اُس
کی فرمانبرداری کرونگا۔ ۷ یرمیاہ اُنہیں یقین دلاتا ہے کہ اگر
یہوداہ میں رہو سلامت رہوگے، ۱۳ پر اگر مصر میں جاؤگے
ہلاک ہوگے۔ ۱۹ اُن کو ملامت کرتا ہے کہ اُنہوں نے مکر
سے وہ سوال کیا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

تب لشکروں کے سارے سردار، اور یوحنان
بن قریح، اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ، اور سارے
لوگ، چھوٹے سے بڑے تک، پاس آئے؛
۲ اور یرمیاہ نبی سے کہا، کہ ہماری
درخواست تیرے آگے آ پہنچے، اور تُو اپنے
خداوند خدا سے ہمارے لیئے اور اِن
سب باقی لوگوں کے لیئے دعا مانگیو،
کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے، جیسا کہ
تیری آنکھیں ہم کو دیکھتی ہیں، بچ
رہے ہیں؛ ۳ تاکہ خداوند تیرا خدا، وہ
راہ جس میں ہم چلیں، اور وہ کام جو
ہم کریں، بتلا دے۔ ۴ تب یرمیاہ نبی
نے اُنسے کہا، کہ میں نے تمہاری سنی؛
دیکھو، میں خداوند تمہارے خدا سے تمہاری
باتوں کے موافق دعا مانگونگا؛ اور جو
جواب خداوند تم کو دیگا، میں تمہیں
سناؤنگا؛ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا۔
۵ اور اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا، کہ خداوند
سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہووے،
اگر ہم اُن ساری باتوں کے موافق نہ کریں،
جن کے لیئے خداوند تیرا خدا تجھے
ہمارے پاس بھیجیگا۔ ۶ خواہ بھلا معلوم
ہووے، خواہ برا، ہم خداوند اپنے خدا
کا حکم، جس پاس ہم تجھے بھیجتے
ہیں، مانینگے؛ تاکہ جب ہم خداوند
اپنے خدا کی بات مانیں، تو ہمارا
بھلا ہووے۔
۷ اب دس دن کے بعد یوں ہوا، کہ
خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا۔ ۸ تب
اُسنے یوحنان بن قریح کو، اور لشکروں کے
سارے سرداروں کو، جو اُسکے ساتھ تھے،
اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک
بلایا، ۹ اور اُن سے کہا، کہ خداوند،
اسرائیل کا خدا، جسکے پاس تم نے مجھے
بھیجا، کہ میں اُس کے حضور تمہاری
عرضی عاجزی سے گذرانوں، یوں فرماتا
ہے؛ ۱۰ اگر تم اِس سرزمین میں
بسے رہوگے، تو میں تمہیں بناؤنگا
اور نہ ڈھاؤنگا؛ اور میں تمہیں لگاؤنگا اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور نہ اُکھاڑونگا؛ کیونکہ میں اُس بدی سے
پچھتاتا ہوں، جو میں نے تم سے کی ہی[k]۔
۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے
ہو، مت ڈرو؛ اُس سے مت ڈرو،
خداوند کہتا ہی: کیونکہ میں تمہارے (k اِسعیاہ ۴۳ : ۲۶)
ساتھ ہوں[l]، کہ تم کو بچاؤں، اور تمہیں (یرمیاہ ۱۸ : ۸)
اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں۔ ۱۲ اور میں تم (l یسعیاہ ۴۳ : ۵)
پر رحم کراؤنگا، اور وہ تم پر رحم کریگا، اور (رومیوں ۸ : ۳۱)
تم کو تمہاری سرزمین میں پھر جانے کے
لیئے رخصت دیگا[m]۔ (m زبور ۱۰۶ : ۴۵، ۴۶)
۱۳ لیکن اگر تم کہو، کہ ہم اِس سرزمین
میں پھر نہ آوینگے، نہ خداوند اپنے خدا
کی بات مانینگے[n]، ۱۴ اور کہو، کہ نہیں؛ (n یرمیاہ ۴۴ : ۱۶)
ہم سرزمین مصر میں جائینگے، جہاں ہم
لڑائی نہ دیکھینگے، نہ ترہی کی آواز سنینگے،
نہ روٹی کے لیئے بھوکھ سے ترسینگے، اور ہم
وہاں بسینگے: ۱۵ سو، ای یہوداہ کے باقی
لوگو، خداوند کا کلام سنو؛ ربُ الافواج،
اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ اگر تم
سچ مچ[o] مصر میں جانے کے لیئے اپنا رُخ (o لوقا ۹ : ۵۱)
کرتے ہو[p]، اور وہاں بسنے کے لیئے روانہ ہوتے (p اِستثنا ۱۷ : ۱۶)
ہو، ۱۶ تو ایسا ہوگا، کہ وہ تلوار، جس سے تم (یرمیاہ ۴۴ : ۱۲، ۱۳، ۱۴)
ڈرتے ہو[q]، وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو (q حزقی ایل ۱۱ : ۸)
جا لیگی؛ اور وہ کال جس سے تم ہراسان
ہو، وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا؛ اور تم
وہاں مروگے۔ ۱۷ بلکہ ایسا ہوگا، کہ وے سارے
لوگ، جو مصر کی طرف اپنا رخ کرتے، کہ
وہاں جاکے رہیں، تلوار، اور کال، اور وبا
سے مرینگے[r]؛ اُنمیں سے کوئی باقی نہ رہیگا، (r یرمیاہ ۲۴ : ۱۰)
نہ کوئی اُس بلا سے، جو میں اُنپر نازل (۲۲ آیت)
کرونگا، بھاگ سکیگا[s]۔ ۱۸ کیونکہ ربُ الافواج، (s دیکھو یرمیاہ)
اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ جس (۴۴ : ۱۴، ۲۸)
طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں
پر اُنڈیلا گیا ہی[t]، اُسی طرح میرا قہر (t یرمیاہ ۷ : ۲۰)
تم پر بھی، جب تم مصر میں داخل
ہوگے، اُنڈیلا جائیگا: اور تم لعنت، اور
حیرانی، اور نفرت، اور ملامت کے باعث (u یرمیاہ ۱۸ : ۱۶)
ہوگے[u]؛ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے۔ (اور ۲۴ : ۹)
۱۹ ای یہوداہ کے بچے ہوؤ، خداوند (اور ۲۶ : ۶) (اور ۲۹ : ۱۸، ۲۲)
نے تمہاری بابت فرمایا ہی، کہ مصر میں (اور ۴۴ : ۱۲) (ذکریاہ ۸ : ۱۳)
مت جاؤ[x]: یقین کر جانو، کہ میں نے آج (x اِستثنا ۱۷ : ۱۶)
کے دن تم پر گواہ کی طرح جتا دیا ہی۔
۲۰ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی
خطاکاری کی ہی؛ کیونکہ تم نے یہہ کہکے
خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا،
کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لیئے
دعا مانگ[y]؛ اور جو کچھہ خداوند ہمارا (y ۲ آیت)
خدا کہے، ہم پر ظاہر کر، اور ہم کرینگے۔
۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاہر کیا
ہی؛ تو بھی تم خداوند، اپنے خدا کی
آواز کو، یا کسی بات کو جسکے لیئے اُس نے
مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی، نہیں مانوگے۔
۲۲ اب تم یقین کر جانو، کہ تم اُس مکان
میں، جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو،
تلوار، اور کال، اور وبا سے مروگے[z]۔ (z ۱۷ آیت) (حزقی ایل ۶ : ۱۱)

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ کی پیشینگوئی کو باور نہ کرکے نبی وغیروں کو مصر میں لیجاتا۔ ۸ یرمیاہ ایک نشان دکھلاکے اُس کے علاقے میں یہہ خبر دیتا کہ مصر کے لوگ بابل والوں سے مغلوب ہونگے۔

اور یوں ہوا، کہ جب یرمیاہ خداوند
اُنکے خدا کی ساری باتیں، جن کے لیئے
خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا، یعنے
یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا،
۲ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ[a]، اور یوحنان (a یرمیاہ ۴۲ : ۱)
بن قریح، اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ
سے یوں کہا، کہ تو جھوٹھہ کہتا ہی؛
خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو
نہیں بھیجا، کہ مصر میں مقام کرنے کے
لیئے مت جاؤ؛ ۳ پر باروک بن نیریاہ
نے تجھے اُبھارا، کہ تو ہمارا مخالف ہو،
تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھہ میں گرفتار ہوویں،
اور وے ہم کو قتل کریں، اور ہمیں اسیر
کرکے بابل لے جائیں۔ ۴ سو یوحنان بن
قریح، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے،
اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم، کہ وے
یہوداہ کی سرزمین میں رہیں، نہ مانا۔
۵ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے
سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقی لوگونکو،
جو ساری قوموں میں سے، جہاں وے تتر
بتر کیئے گئے تھے، یہوداہ کی سرزمین میں
بسنے کے لیئے پھر آئے تھے[b]، ساتھہ لیا؛ (b یرمیاہ ۴۰ : ۱۱، ۱۲)
۶ یعنے، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور
بادشاہ کی بیٹیوں[c]، اور ہر کسی کو، جسے (c یرمیاہ ۴۱ : ۱۰)

پیشتر از مسیح سے ۵۸۸

جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ
بن اخیقام بن سافن کے ساتھ چھوڑا تھا،
اور یرمیاہ نبی کو، اور باروک بن نیریاہ کو
ساتھ لیا۔ ۷ سو وے مصر کی سرزمین میں
آئے: کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا حکم نہ مانا
تھا: چنانچہ وے تحفنحیس میں پہنچے۔
۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں
یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ بڑے
پتھر اپنے ہاتھ میں لے، اور اُنہیں اینٹ کے
پزاوے کے گلاوے میں جو تحفنحیس میں
فرعون کے قصر کی دہلیز پر ہی، بنی یہوداہ
کی آنکھوں کے سامھنے چھپا۔ ۱۰ اور اُنسے
کہہ، کہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں
کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اپنے خدمتگذار
شاہ بابل نبوکدرضر کو بلاؤنگا، اور اُن
پتھروں پر جنہیں میں نے چھپوایا ہی،
اُس کا تخت رکھونگا؛ اور وہ اپنے غالیچے
کو اُس پر بچھاویگا۔ ۱۱ اور وہ آکے زمین
مصر کو ماریگا، اور جو موت کے لیئے
ہیں موت کو، اور جو اسیری کے لیئے
ہیں اسیری کو، اور جو تلوار کے لیئے
ہیں تلوار کو حوالہ کریگا۔ ۱۲ اور میں
مصر کے معبودوں کے گھروں میں آگ
بھڑکاؤنگا؛ اور وہ اُنہیں جلاویگا، اور اسیر
کرکے لے جائیگا: اور جیسے چرواہا اپنا
کپڑا لپیٹتا ہی، ویسے وہ زمین مصر کو
لپیٹیگا؛ اور وہاں سے سلامت چلا جائیگا۔
۱۳ اور وہ اُس بیت شمس کے لاٹوں کو، جو
زمین مصر میں ہی، توڑیگا؛ اور مصریوں
کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیگا۔

۴۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ یہوداہ کی اُس تباہ حالی کا بیان کرتا جو اُنکی بت‌پرستی کے سبب سے ہوئی تھی۔ ۱۱ اُن لوگوں کے انجام کی، جو مصر میں بت‌پرستی کریں، خبر دیتا کہ وے ہلاک کیئے جاینگے۔ ۱۵ یہودیوں کی سخت دلی کا نہایت بیان۔ ۲۰ یرمیاہ اُن کو سمجھاتا کہ تم راستی پر نہیں۔ ۲۹ اور نشان کے طور پر بتلاتا کہ مصر غارت ہو جائیگا۔

۱ وہ کلام جو سارے یہودیوں کی بابت
جو سرزمین مصر میں، اور مجدال میں،
اور تحفنحیس میں، اور نوف میں، اور
فتروس کی سرزمین میں بسنے تھے،
یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ
ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا
ہی، کہ تم نے وہ ساری بلا جو میں نے

پیشتر از مسیح سے ۵۸۷

یروسلم پر اور یہوداہ کے سارے شہروں پر
نازل کی، دیکھی؛ اور دیکھو، وے آج کے
دن ویرانہ ہیں، اور اُن میں ایک بسنیوالا
بھی نہیں، ۳ اُس شرارت کے سبب جو
اُنہوں نے مجھے غصہ دلانے کے لیئے کی
ہی، کہ وے بیگانے معبودوں کے آگے لوبان
جلانے جاتے، اور اُنکی بندگی کرتے تھے،
جنہیں نہ وے جانتے تھے، نہ وے، نہ تم،
نہ تمہارے باپ دادے۔ ۴ اور میں نے اپنے
سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس
بھیجا، صبح سویرے اُنہیں بھیجا، اور کہا،
کہ تم وہ نفرتی کام، جس سے میں نفرت
رکھتا ہوں، نہ کرو۔ ۵ پر اُنہوں نے نہ سنا،
نہ کان لگایا، کہ اپنی بدی سے باز آویں،
اور بیگانے معبودوں کے آگے لوبان نہ جلاویں۔
۶ اِس لیئے میرا غضب و قہر انڈیلا گیا،
اور یہوداہ کے شہروں اور یروسلم کے بازاروں
پر بھڑکا؛ اور وے خراب اور ویران ہوگئے،
جیسے آج کے دن ہیں۔ ۷ اور اب
خداوند ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا،
یوں کہتا ہی: کہ تم کیوں اپنی جانوں سے
یہہ بڑی بدی کرتے ہو، کہ یہوداہ میں سے
مرد اور عورت، لڑکا اور دودھ پیتا بچہ کاٹا
جائے، اور تمہارے لیئے کوئی باقی نہ رہے؛
۸ کہ تم سرزمین مصر میں، جہاں تم
بسنے کے لیئے گئے ہو، اپنے ہاتھوں کے کاموں
سے، اور بیگانے معبودوں کے آگے لوبان
جلانے سے مجھ کو غصہ دلاتے ہو، کہ تم
نیست کیئے جاؤ، اور زمین کی ساری
قوموں کے درمیان لعنت اور ملامت کے
باعث ہو؟ ۹ کیا تم اپنے باپ دادوں
کی بدکاریاں، اور یہوداہ کے بادشاہوں کی
بدکاریاں، اور اُنکی جوروؤں کی بدکاریاں،
اور اپنی ہی بدکاریاں، اور اپنی جوروؤں
کی بدکاریاں، جو تم نے یہوداہ کی سرزمین
میں، اور یروسلم کے بازاروں میں کی ہیں،
بھول گئے ہو؟ ۱۰ وے آج کے دن تک بھی
دلشکستہ نہ ہوئے، اور نہ ڈرے، اور
میری شریعت اور حکموں پر جو میں
نے تمہارے اور تمہارے باپ دادوں کے آگے
رکھے ہیں، وے نہ چلے۔
۱۱ اِس لیئے ربّ الافواج، اِسرائیل کا
خدا، یوں کہتا ہی، کہ دیکھو، میں [illegible]

پيشتر مسيح سے ٥٨٧

بدي کے ليئے تمهارے برخلاف کرونگا[n]، تا که
سارے يهوداه کو نيست کروں۔ ١٢ اور ميں
يهوداه کے باقي لوگونکو، جنهوں نے سرزمين
مصر ميں جانے کے ليئے اپنا رخ کيا هي، که
وهاں مقام کريں، پکڑونگا، اور وے سرزمين
مصر ميں نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال
سے مارے پڑينگے[o]؛ وے چهوٹے سے بڑے تک
نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے فنا هو
جائينگے؛ اور وے لعنت، اور حيراني، اور
نفرين، اور ملامت کے باعث هونگے[p]۔
١٣ اور ميں اُنکو، جو سرزمين مصر ميں
بستے هيں، اُسي طرح سزا دونگا،
جسطرح ميں نے يروسلم کو تلوار، اور
کال، اور وبا سے سزا دي هي[q]۔ ١٤ اور
يهوداه کے باقي لوگوں ميں سے، جو
سرزمين مصر ميں گئے که وهاں مقام
کريں، کوئي نکل نه سکيگا، اور نه بچيگا[r]،
که پهر کے يهوداه کي سرزمين ميں آوے،
جس کے وے مشتاق هيں که پهر کے
آويں اور اُس ميں بسيں: کيونکه کوئي
نه پهريگا، سوا اُنکے جو نکل بهاگيں۔
١٥ تب سارے مردوں نے، جو جانتے
تهے که اُنکي جوروؤں نے بيگانے معبودوں
کے آگے لبان جلايا هي، اور سب عورتوں نے،
جو پاس کهڑي تهيں، ايک بڑي جماعت
نے، يعنے، سارے لوگوں نے، جو سرزمين
مصر ميں، فتروس ميں بستے تهے،
يرمياه کو يهه کهکے جواب ديا، ١٦ که يهه
بات، جو تونے خداوند کا نام ليکے هم سے
کهي، هم کدهي نه مانينگے[s]، ١٧ بلکه هم
تو وه بات کرينگے، جو همارے هي منهه سے
نکلتي هي[t]: هم تو آسمان کي ملکه[u] کے ليئے
لبان جلاوينگے، اور اُس کو تپاون تپاوينگے
جسطرح هم آپ، اور همارے باپدادے،
همارے بادشاه، اور همارے سردار يهوداه
کے شهروں ميں، اور يروسلم کے بازاروں ميں
کرتے تهے، که اُسوقت هم بهت روٹي
رکهتے تهے، اور خوشحال تهے، اور بدي
نهيں ديکهتے تهے۔ ١٨ پر جب سے هم نے
آسمان کي ملکه کے ليئے لبان جلانا، اور اُسکے
ليئے تپاون تپانا چهوڑ ديا، تب سے هم هر
چيز کے محتاج هيں، اور تلوار اور کال سے

[n] احبا ١٧: ١٠ اور ٢٠: ٥، ٦ يره ٢١: ١٠ عمو ٩: ٣،
[o] يره ٤٢: ١٥، ١٦، ١٧، ٢٢
[p] يره ٤٢: ١٨
[q] يره ٤٣: ١١
[r] ٢٨ آيت
[s] يون ده ٦: ١١
[t] گنتي ٣٠: ١٢ استثنا ٢٣: ٢٣ قاض ١١: ٣٦
[u] ديکهو ٢٥ آيت يره ٧: ١٨

پيشتر مسيح سے ٥٨٧

فنا هوئے۔ ١٩ اور جب آسمان کي ملکه
کے ليئے هم لبان جلاتے، اور اُسے تپاون تپاتے
تهے[x]، کيا هم نے اپنے شوهروں کے بغير
اُس کي بندگي کے ليئے کلچے پکائے، اور
اُس کو تپاون تپائے؟
٢٠ تب يرمياه نے ساري گروه سے،
مردوں اور عورتوں سے، اور اُن سارے
لوگوں سے، جنهوں نے اُسے جواب ديا تها،
کها، ٢١ کيا وه لبان جو تم نے، اور تمهارے
باپدادوں نے، تمهارے بادشاهوں نے، اور
تمهارے سرداروں نے، رعيت کے ساته،
يهوداه کے شهروں ميں اور يروسلم کے
بازاروں ميں جلايا هي، خداوند نے کچهه
ياد نهيں کيا؟ کيا وه خاطر ميں نه لايا؟
٢٢ سو خداوند اُس سے آگے تمهارے برے
کاموں کي، اور تمهارے نفرتي کاموں کي،
جو تم نے کيئے، برداشت نهيں کر سکتا
تها؛ اِس ليئے تمهاري زمين ويران هي،
اور حيراني اور لعنت کا باعث، جس
ميں کوئي بسنيوالا نه رها[y]، چنانچه آج
کے دن هي[z]۔ ٢٣ ازبسکه تم نے لبان جلايا،
اور خداوند کي خطا کي، اور خداوند کي
آواز کے شنوا نهيں هوئے، نه اُسکي شريعت
نه اُس کے قوانين نه اُس کي شهادتوں
پر چلے؛ اِس ليئے يهه بلا تم پر پڑي هي،
چنانچه آج کے دن هي[a]۔ ٢٤ اور يرمياه نے
سارے لوگوں، اور سب عورتوں سے يوں
کها، که اي سارے يهوداه، جو مصر کي
سرزمين ميں هو[b]، خداوند کا کلام سنو؛
٢٥ ربالافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کهتا
هي، که تم نے اور تمهاري جوروؤں نے
اپني زبان سے کها هي[c]، اور يهه کهکے اپنے
هاتهه سے اُسکو انجام بهي ديا هي، که هم اُن
نذروں کو، جو هم نے آسمان کي ملکه کے ليئے
لبان جلانے کي بابت، اور اُسکے آگے تپاون
تپانے کي بابت مانا هي، ضرور ادا کرينگے:
يقيناً عورتيں تمهاري نذروں کو قائم رکهينگي،
اور يقيناً وے تمهاري نذروں پر وفا کرينگي۔
٢٦ اِس ليئے، اي سارے بني يهوداه، جو
سرزمين مصر ميں بستے هو، خداوند کا کلام
سنو: ديکهو، خداوند کهتا هي، ميں نے اپنے

[x] يره ٧: ١٨
[y] يره ٢٥: ١١، ١٨، ٣٨
[z] ٦ آيت
[a] دان ٩: ١١، ١٢
[b] يره ٤٣: ٧ ١٥ آيت
[c] ١٥ آيت، وغيره

پیشتر مسیح سے ۵۱۷

بزرگ نام کی قسم کھائی ہے[d]، کہ میرا نام
یہوداہ کے لوگوں کے بیچ کسی کے منہ سے
ساری سرزمین مصر میں پھر نہ نکلیگا[e]،
کہ وہ کہیگا، خداوند یہوواہ زندہ ہے،
۲۷ دیکھو میں اُنکی گھات میں، اُن سے
بدی کرنے کے لیئے، اور نیکی نہیں، لگا
رہونگا[f]: اور یہوداہ کے سارے لوگ، جو
سرزمین مصر میں ہیں، تلوار اور کال سے
نابود ہونگے[g]، جب تک وے تمام نہ ہوں،
۲۸ اور وے جو تلوار سے بچ رہینگے، اور
مصر کی سرزمین سے یہوداہ کی سرزمین
میں پھر آوینگے، تھوڑے ہونگے[h]؛ اور یہوداہ
کے سارے بچے ہوئے، جو سرزمین مصر
میں گئے، کہ وہاں مقام کریں، جانینگے،
کہ کس کا کلام قائم رہیگا، میرا یا اُن کا[i]،
۲۹ اور تمہارے لیئے یہہ نشان ہے،
خداوند کہتا ہے، کہ میں اِس ہی
مکان میں تم کو سزا دونگا، تاکہ تم جانو،
کہ میری باتیں تم پر بلا کے آنے کی بابت
یقیناً قائم رہینگی[k]؛ ۳۰ خداوند یوں
کہتا ہے، دیکھ، میں مصر کے بادشاہ
فرعون حفرع کو اُسکے دشمنوں کے قبضے
میں، اور اُنکے قبضے میں جو اُسکی جان
کے خواہاں ہیں، کر دونگا[l]، جس طرح میں
نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے
بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں کر دیا ہے[m]،
جو اُس کا دشمن، اور اُس کی جان
کا طالب تھا۔

۴۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ باروک گھبرا جاتا، ۲ اور یرمیاہ اُس کے ساتھ کلام کرکے اُسے تسلی دیتا۔

وہ کلام جو یرمیاہ نبی نے باروک بن
نیریاہ سے اُس وقت کہا[n]، جس وقت
وہ اُن باتوں کو یرمیاہ کے کہنے کے مطابق،
یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے
چوتھے برس، دفتر میں لکھتا تھا؛ ۲ کہ
خداوند اِسرائیل کا خدا، تجھ سے اے
باروک، یوں کہتا ہے: ۳ تو نے کہا، کہ
مجھ پر افسوس ہے، کہ خداوند نے میرے
دکھ درد پر غم بھی بڑھا دیا ہے، [illegible]
[illegible]

۴ تو اُس سے یوں کہیگا، کہ خداوند یوں
کہتا ہے، دیکھ، وہ جو میں نے بنایا، میں
ڈھا دونگا[a]، اور وہ جو میں نے لگایا، میں
اُکھاڑ پھینکونگا، یعنے اِس ساری سرزمین
کو۔ ۵ اور کیا تو اپنے لیئے عمدہ چیزیں
ڈھونڈھتا ہے؟ مت ڈھونڈھ؛ کہ دیکھو،
میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل
کرونگا[b]، خداوند کہتا ہے؛ پر میں تیری
جان کو اُن سارے مکانوں میں، جہاں
جہاں تو جائیگا، تجھے غنیمت[c] کے
طور پر بخشونگا۔

۴۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ الہام سے خبر دیتا کہ فرعون کی فوج فرات کے کنارہ پر شکست کھائیگی، ۱۳ اور کہ نبوکدرضر ملک مصر کو اپنے تحت میں لاویگا۔ ۲۷ وہ یعقوب کو، جس نے تنبیہہ پائی ہے، دلاسا دیتا۔

خداوند کا کلام، جو یرمیاہ نبی کو
غیرقوموں کی بابت[a] پہنچا؛ یعنے، ۲ مصر
کی بابت؛ مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کی
فوج کی بابت[b]، جو دریائے فرات کے
کنارے پر کرکمیس میں تھی، جسکو بابل
کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے بادشاہ
یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں
شکست دی تھی۔ ۳ سپر اور ڈھال کو
طیار کرو، اور لڑائی پر چلے آؤ۔ ۴ گھوڑوں
کو جوتو؛ گھوڑوں پر سوار ہو اور خود
سر پر رکھکے نکلو؛ نیزوں کو چمکاؤ؛
بکتروں کو پہنو۔ ۵ کیا سبب ہے کہ
میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں؟ وے
پلٹ گئے ہیں؛ اُنکے بہادروں نے شکست
کھائی؛ وے ایک بارگی بھاگ جاتے، اور
پیچھے پھرکے نہیں دیکھتے؛ کہ چاروں
طرف ڈر ہے[c]، خداوند کہتا ہے۔
۶ سبکپا نہ بھاگنے پاویگا، نہ بہادر بچ
نکلیگا؛ وے ٹھوکر کھائینگے، اور گرینگے
دریائے فرات کے کنارے اُتر کی طرف۔ ۷ یہہ کون
ہے، جو دریا کی مانند بڑھتا آتا ہے،
جسکے پانی سیلابوں کی مانند اُچھلتے
ہیں؟ ۸ مصر دریا کی طرح اُٹھتا ہے،
اور اُسکے پانی سیلابوں کی مانند اُچھلتے ہیں؛
اور وہ کہتا ہے، کہ میں چڑھونگا، اور
زمین کو چھپا لونگا؛ میں شہروں کو اور [illegible]

پيشتر مسيح سے ۶۰۷ کے قريب

اُنکے باشندوں کو نيست کرونگا. ۹ گهوڑوں
پر چڑهو، اور رتهيں کهڑکتي جاويں؛ اور
بہادر نکليں؛ کوش اور فوط، جو سپر
ليئے پهرتے، اور لودي جو کمانکشي ميں
ماهر هيں[g]. ۱۰ کيونکه يہه خداوند
ربالافواج کا دن هی[h]، اور اِنتقام کا دن،
تاکه وه اپنے دشمنوں سے اِنتقام لے: اور
تلوار کها جائيگي[i]، اور سير هوگي اور اُنکا
لهو پيکے مست هوگي؛ کيونکه خداوند
ربالافواج کے ليئے اُتر کي سرزمين ميں
درياے فرات کے کنارے ذبيحه[k] مقرر هی.
۱۱ اى مصر کي کنواري بيٹي[l]، جلعاد کو
چڑه جا، اور بلسان لے[m]؛ تو بےفايده
بهت دوائيں اِستعمال کرتي هی، تو
چنگي نه هوگي[n]. ۱۲ قوموں نے تيري
رسوائي کا حال سنا، اور تيرے ناله سے زمين
بهر گئي: کيونکه بہادر نے بہادر پر ٹکر
کهائي، وے دونوں ايک ساته گر گئے.
۱۳ وه کلام، جو خداوند نے يرمياه نبي
کو کہا، جس وقت شاه بابل نبوکدرضر
مصر کي مملکت مارنے کو آيا[o]. ۱۴ مصر
ميں آشکاره کرو، مجدال ميں اِشتهار
دو، هاں، نوف ميں منادي کرو، اور
تحفنحيس ميں يہه کہو که آپ کو
موجود کر طيار هو رهو[p]؛ کيونکه تلوار تيري
چاروں طرف کها جاتي هی[q]. ۱۵ کيا
سبب هی که تيرا بہادر گرايا گيا؟ وه
کهڑا ره نه سکا، کيونکه خداوند نے اُسکو
اوندها کر ديا. ۱۶ بهت هيں جو ٹهوکر
کهاتے هيں، هاں، ايک دوسرے پر گر پڑتا[r]؛
اور اُنهوں نے کہا، که اُٹهو، اور هم اپنے
لوگوں ميں اور اپنے وطن ميں مہلک
تلوار کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پهر جاويں.
۱۷ وے وهاں چلائے، که مصر کا بادشاه
فرعون برباد هوا؛ اُسنے اپنے مقرر وقت
کو گذرنے ديا. ۱۸ وه بادشاه، جسکا نام
ربالافواج هی[s]، يوں کہتا هی، که مجهے
اپني حيات کي قسم، جيسا تبور پهاڑوں
ميں، اور جيسا کرمل سمندر کے کنارے
ميں هی، ويسا وه آويگا. ۱۹ اى بيٹي،
مصر کي باشنده[t]، تو اسيري کے ليئے اپنے

[g] يسع ۶۶: ۱۹
[h] يسع ۱۳: ۶
يوايل ۱: ۱۵
اور ۲: ۱
[i] يسع ۳۴: ۵، ۶
[k] يسع ۳۴: ۶
صفن ۱: ۷
ديکهو حزق ۳۹: ۱۷
[l] يسع ۴۷: ۱
[m] يره ۸: ۲۲
اور ۵۱: ۸
[n] حزق ۳۰: ۲۱
[o] يسع ۱۹: ۱
يره ۴۳: ۱۰، ۱۱
حزق ۲۹،
اور ۳۰،
اور ۳۲
پوري هوئي
۵۷۱
کے قريب.
[p] ۳، ۴ آيتيں
[q] ۱۰ آيت
[r] احب ۲۶: ۳۷
[s] يسع ۴۷: ۴
اور ۴۸: ۲
يره ۴۸: ۱۵
[t] ديکهو يره ۴۸: ۱۸

پيشتر مسيح سے ۵۷۱ کے قريب

اسباب طيار کر[u]؛ که نوف ويران اور
اُجاڑ هوگا، جس ميں ايک بسنيوالا نه
رهے. ۲۰ مصر نهايت خوبصورت بچهيا
هی[x]؛ ليکن خرابي آتي هی، اُتر کي
زمين سے آتي هی[y]. ۲۱ اُسکے اجوره دار
بهي اُسکے درميان موٹي بچهيوں کي مانند
هيں؛ پر وے بهي روگردان هوئے، وے
اِکٹهے بهاگے: وے کهڑے نه رهے، کيونکه
اُنکي هلاکت کا دن اُنپر آيا هی[z]، اُنسے
اِنتقام لينے کا وقت پهنچا. ۲۲ وه سانپ
کے مانند چلچلائيگي[a]؛ کيونکه وے فوج
ليکے کوچ کرينگے، اور کلهاڑياں ليکے،
لکڑهاروں کي مانند اُسپر آوينگے. ۲۳ وے
اُسکا جنگل کاٹينگے[b]، خداوند کهتا هی،
اگرچه وه ايسا گهنا هی، که کوئي اُس
ميں هوکے نه جاوے: کيونکه وے ٹڈيوں[c]
سے زياده، بلکه بے شمار هيں. ۲۴ مصر
کي بيٹي سراسيمه هوگي، اُتر کي قوم[d]
کے هاته ميں مبتلا هوگي. ۲۵ ربالافواج،
اِسرايل کا خدا، کهتا هی، ديکه، ميں
امون نوکو[e]، اور فرعون، اور مصر، اور اُسکے
معبودوں[f]، اور اُسکے بادشاهوں کو، يعنے،
فرعون اور اُنکو جو اُسپر بهروسا رکهتے هيں،
سزا دونگا؛ ۲۶ اور ميں اُن کو اُنکے قابو
ميں جو اُنکي جان کے خواهاں هيں، يعنے،
بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاته ميں[g]،
اور اُسکے ملازموں کے هاته ميں کر دونگا؛
پر بعد اُسکے، وه ايسي آباد هوگي جيسے
اگلے دنوں ميں تهي[h]، خداوند کهتا هی.
۲۷ پر تو، اى ميرے بنده يعقوب،
مت ڈر[i]، اور تو، اى اِسرايل، مت
گهبرا؛ کيونکه، ديکه، ميں تجهے دور سے،
اور تيري اولاد کو اُنکي اسيري کي زمين
سے رهائي دونگا، اور يعقوب پهريگا، اور
آرام اور چين کريگا، اور کوئي اُسے نه
ڈراويگا. ۲۸ اى ميرے بنده يعقوب،
هراسان مت هو، خداوند کهتا هی، کيونکه
ميں تيرے ساته هوں؛ اگرچه، ميں
سب قوموں کو، جن ميں ميں نے تجهے
هانک ديا، نيست و نابود کروں، تد بهي
تجهے نيست و نابود نه کرونگا[k]؛ پر
ميں اندازے سے تيري تاديب کرونگا،
کيونکه تجهے بن سزا ديئے نه چهوڑ سکونگا.

[u] يسع ۲۰: ۴
[x] هوس ۱۰: ۱۱
[y] يره ۱: ۱۴
اور ۴۷: ۲
[z] ۲۰، ۱۰ آيتيں
اور ۳۷: ۱۳
يره ۵۰: ۲۷
[a] ديکهو يسع ۲۹: ۴
[b] يسع ۱۰: ۳۴
[c] قاض ۶: ۵
[d] يره ۱: ۱۵
[e] حزق ۳۰: ۱۴، ۱۵، ۱۶
نحوم ۳: ۸
[f] يره ۴۳: ۱۲، ۱۳
حزق ۳۰: ۱۳
[g] يره ۴۴: ۳۰
حزق ۳۲: ۱۱
[h] حزق ۲۹: ۱۱، ۱۳، ۱۴
[i] يسع ۴۱: ۱۳، ۱۴
اور ۴۳: ۵
اور ۴۴: ۲
يره ۳۰: ۱۰، ۱۱
[k] يره ۱۰: ۲۴
اور ۳۰: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۴۷ باب

فلسطیوں کی ہونیوالی ہلاکت کی بابت۔

خداوند کا کلام، جو یرمیاہ نبی کو
فلسطیوں کی بابت[a] پہنچا، پیشتر اُس
سے کہ فرعون نے غزہ کو مارا[b]۔ ۲ خداوند
یوں کہتا ہی؛ دیکھو، اُتر سے[c] پانی چڑھتے
ہیں[d]، اور وے ایک باڑھ کی طرح ہونگے،
اور سرزمین پر اور سب پر جو اُس
میں ہی، شہر پر، اور اُسکے باشندوں پر بہہ
جائینگے: اُس دم لوگ چلاوینگے، اور
سرزمین سارے کے باشندے نالہ کرینگے۔
۳ اُسکے قوی اور کہنوروں کے سموں کے پڑنے
کی آواز[e] سے، اُسکی گاڑیوں کے ریلے سے،
اور اُسکے پہیوں کی کڑکڑاہٹ سے، باپ
اپنے لڑکوں کی طرف نہ دیکھینگے، اُنکے ہاتھ
اِس قدر کمزور ہونگے؛ ۴ یہہ اُس دن
کے سبب سے ہوگا، جو آتا ہی کہ سارے
فلسطیوں کو غارت کرے، اور صور اور صیدا
سے[f] ہر مددگار کو، جو باقی رہ گیا ہی،
نیست کرے؛ کیونکہ خداوند فلسطیوں
کو، کفتور[g] کے جزیرے کے بچے ہوئے لوگوں
کو، غارت کریگا[h]۔ ۵ غزہ[i] پر چندلاپن
آئی ہی؛ عسقلون[k] اپنی وادی کے بقیہ
سمیت نیست کیا گیا: تو کب تک
اپنے تئیں کاٹتا جائیگا[l]؟ ۶ ای خداوند
کی تلوار، تو کب تک نہ ٹھہریگی[m]؟
تو چل اپنے غلاف میں، آرام لے، اور
چین کر۔ ۷ وہ کس طرح ٹھہر سکتی
ہی، کیونکہ خداوند نے عسقلون اور سمندر
کے ساحل پر اُسکے چلنے کا حکم اُسے کیا
ہی"؟ اُسنے اُسے وہاں مقرر کیا ہی[n]۔

۴۸ باب

۱ بابت اُن آفتوں کی جو موآب پر آنے والی ہیں۔ ۷ اُن کی مغروری کے سبب۔ ۱۱ اور اُن کی آرامطلبی کے باعث۔ ۲۶ اور ... ۲۶ اور ... خدا اور اُس کے لوگوں کو حقیر جانا۔ ۴۷ آخری زمانہ میں موآب پھر بحال ہو جائیگا۔

موآب کی بابت[a]۔ ربّ الافواج اسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہی، کہ نبو[b] پر افسوس کہ
وہ ویران ہو گیا: قریتائم[c] رسوا ہوا اور
لیا گیا: مسجاب[d] خجل ہو گیا اور
حیران ہوا ہی۔ ۲ موآب کی ستائش
حشبون[e] میں بُرائی کی تجویزیں کیں[f]؛ اُنہوں
نے یہہ کہکے اُسپر بُرے منصوبے باندھے کہ
آؤ ہم اُسے نیست کریں، کہ وہ قوم نہ
کہلاوے۔ تو بھی، ای مدمین، کاٹ ڈالا
جائیگا؛ تلوار تیرا پیچھا کریگی۔ ۳ حورونائم
میں چلانے مارنے کی آواز ہوئی[g]،
ویرانی اور بڑی ہلاکت۔ ۴ موآب برباد
ہوا؛ اُسکے بچے اپنے نوحہ کی آواز سناتے
ہیں۔ ۵ کیونکہ لوحیت کی چڑھائی پر
رونے پر رونا بڑھتا جائیگا؛ بلکہ حورونائم[h]
کی اُتار پر مخالف ہلاکت کی سی آواز
سناتے ہیں۔ ۶ بھاگو، اپنی جان بچاؤ، اور
بیابان میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو[i]۔
۷ اور اِسلیئے کہ تو نے اپنے کاموں اور
خزانوں پر تکیہ کیا، تو پکڑا جائیگا، اور
کموس[k] اپنے کاہنوں اور سرداروں سمیت
اسیر ہوکے جائیگا۔ ۸ اور غارتگر ہر ایک
شہر پر آویگا[l]، اور کوئی شہر نہ بچیگا:
وادی بھی ویران ہوگی، اور میدان اُجاڑ
ہو جائیگا، جیسا خداوند نے کہا ہی۔
۹ موآب کو پر لگادو[m]، تاکہ وہ اُڑ جاوے
اور چل دے: کہ اُسکے شہر اُجاڑ ہونگے،
اور اُنمیں کوئی باشندہ نہ رہیگا۔ ۱۰ لعنتی
وہ ہووے، جو خداوند کا کام دغا سے
کرے[n]، اور لعنتی وہ ہووے، جو اپنی تلوار
کو خونریزی سے باز رکھے۔
۱۱ موآب اپنی لڑکائی سے بآرام ہی،
اور اُسکی تلچھٹ تھمی رہی، اور
وہ ایک برتن سے دوسرے برتن میں اُنڈیلا
نہیں گیا، نہ اسیر ہوکے گیا؛ اِسلیئے
اُسکا مزہ اُسمیں رہ گیا ہی، اور اُسکی بو
نہ بدلی۔ ۱۲ سو دیکھ، وے دن آتے ہیں،
خداوند کہتا ہی، کہ میں انڈیلنے والوں
کو اُس کے پاس بھیجونگا، کہ وے اُسے
انڈیلیں، اور اُسکے برتنوں کو خالی کریں،
اور اُسکے مٹکوں کو توڑ ڈالیں۔ ۱۳ اور
موآب کموس سے[o] شرمندہ ہوگا، جس
طرح اسرائیل کا گھرانا بیت ایل سے جو
اُنکا بھروسا تھا، خجل ہوا[p]۔
۱۴ تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم پہلوان
ہیں، اور جنگ کے لیئے زور آور مرد

[a] یرمیاہ ۲۵: ۲۰؛ حزقی ۲۵: ۱۵، ۱۶ [b] عموس ۱: ۶، ۷، ۸ [c] یرمیاہ ۱: ۱۴ اور ۴۶: ۲۰ [d] یسعیاہ ۸: ۷؛ یرمیاہ ۴۶: ۷، ۸ [e] یرمیاہ ۸: ۱۶؛ ناحوم ۳: ۲ [f] یرمیاہ ۲۵: ۲۲ [g] پیدائش ۱۰: ۱۴ [h] حزقی ۲۵: ۱۶؛ عموس ۱: ۸ [i] عموس ۱: ۷؛ صفنیاہ ۲: ۴ [k] یرمیاہ ۲۵: ۲۰ [l] یرمیاہ ۱۶: ۶ اور ۴۱: ۵ [m] یرمیاہ ۱۲: ۱۲ [n] حزقی ۱۴: ۱۷؛ میکاہ ۶: ۹

[a] یسعیاہ ۱۵: ۱۶؛ حزقی ۲۵: ۹؛ عموس ۲: ۱ [b] ... [c] ... اور ... [d] یا، وہ اونچا قلعہ۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

ہیں؟ ۱۵ موآب غارت ہوا[a]، اُس کے
شہروں کا دھونواں اُٹھ رہا ہی، اور اُسکے
چنے ہوئے جوان قتل ہونے کے لیئے اُتر
گئے[b]، وہ بادشاہ کہتا ہی، جس کا نام
ربّ الافواج ہی[c]. ۱۶ نزدیک ہی کہ
موآب پر آفت آوے، اور اُسکی اِدبار
دوڑی آتی ہی. ۱۷ ای سب، جو
اُسکے اِرد گرد ہیں، اُس پر افسوس
کرو؛ اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف
ہو، کہو کہ یہہ موٹا عصا، اور خوبصورت
ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا[d]! ۱۸ ای دیبون[e]
کی بیٹی، جو وہاں کی باشندہ ہی، اپنی
شوکت سے تلے اُتر[f]، اور پیاسی بیٹھ؛
کیونکہ موآب کا غارتگر تجھ پر چڑھیگا[g]،
اور تیرے قلعوں کو توڑیگا. ۱۹ ای عراعر[h]
کی باشندہ، توراہ پر کھڑی ہو اور نگاہ
کر رکھہ[e]؛ بھاگنیوالے اور اُس سے جو نکل
بچی پوچھہ اور کہہ، کہ کیا ماجرا ہی؟
۲۰ موآب رسوا ہوا، کیونکہ وہ ڈھا دیا
گیا؛ تم واویلا مچاؤ، اور چلاؤ؛ ارنون[g] میں
اِشتہار دو، کہ موآب غارت ہوا ہی،
۲۱ اور کہ صحرا کی اطراف پر[h]، حولان پر
اور جہضاہ پر اور موفعت پر ۲۲ اور
دیبون پر اور نبو پر اور بیت دبلاتیم پر
۲۳ اور قریاتیم پر اور بیت جمول پر اور
بیت معون پر ۲۴ اور قریوت پر[i] اور
بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے شہروں
پر جو دور ہیں یا نزدیک ہیں، سب
پر عذاب آیا. ۲۵ موآب کا سینگ کاٹا
گیا ہی[k]، اور اُسکا بازو توڑا گیا[l]، خداوند
کہتا ہی.
۲۶ تم اُسکو مدہوش کرو[m]؛ کیونکہ
اُسنے آپکو خداوند کے مقابل بلند کیا؛ تاکہ
موآب اپنی قے میں لوٹے، اور ایک مسخرہ
بنے. ۲۷ کیا اِسرائیل تیرے آگے مسخرہ
نہ تھا[n]؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا
گیا[o]؟ کہ جب جب تو اُسکا نام لیتا
تھا، تو اپنا سر دھنتا تھا. ۲۸ ای موآب
کے باشندو، شہروں کو چھوڑ دو، اور چٹان
پر جا بسو[p]، اور کبوتر کی مانند ہو[q]، جو
گہرے غار کے منہ کے کناروں میں آشیانہ

[a] یسعیاہ ۱۶: ۶ [b] ۹، ۱۸ آیتیں [c] یرم ۴۶: ۱۸ [d] یرم ۴۶: ۲۷، اور ۵۱: ۵۷ [e] دیکھو یسعیاہ ۲: ۱ اور ۱۴: ۳ [f] ... ۲۱: ۳۰ [g] یسعیاہ ۱۵: ۲ [h] یسعیاہ ۴۷: ۱ [i] یرم ۴۶: ۱۱ [j] ۸ آیت [k] اِستثنا ۲: ۳۶ [l] یسعیاہ ۴۳: ۱۳ [m] یسعیاہ ۱۶: ۲ [n] دیکھو گنتی ۲۱: ۱۳ [o] ۸ آیت [p] ۴۱ آیت، عموس ۲: ۲ [q] زبور ۷۵: ۱۰ [r] دیکھو حزقی ۳۰: ۲۱ [s] ۲۰ کے قریب [t] یرم ۲۵: ۱۵، ۲۷ [u] صفنیاہ ۲: ۸ [v] دیکھو یرم ۲: ۲۶ [w] زبور ۵۵: ۶، ۷ [x] ۱ آیت [y] غزل ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

بناتی ہی. ۲۹ ہم نے موآب کا غرور سنا
ہی[a]، (وہ نہایت مغرور ہی) اُسکی
گستاخی بھی، اور اُسکی شیخی، اور اُسکا
گھمنڈ، اور اُسکے دل کا تکبر. ۳۰ میں
اُسکا غصہ جانتا ہوں، خداوند کہتا ہی،
اور اُسکی جھوٹھی شیخیاں، جنسے کچھہ
نہ بن پڑیگا[b]، کیونکہ وہ جھوٹھی شیخیاں
کرتا ہی. ۳۱ اِسلیئے میں موآب کے لیئے
واویلا کرونگا[c]، سارے موآب کے لیئے میں
زار زار روؤنگا؛ قیرحرس کے لوگوں کے
لیئے ماتم کیا جائیگا. ۳۲ ای سبمہ کے
انگور[d]، میں یعزیر کی رونے کی طرح
تیرے لیئے روؤنگا؛ تیری شاخیں سمندر
تک پھیل گئی ہیں، وے یعزیر کے سمندر
تک پہنچ گئیں؛ تیرے پکے میووں پر اور
تیرے انگور کے گچھوں پر غارتگر آ پڑا ہی.
۳۳ خوشی اور شادمانی ھرے بھرے کھیتوں
سے اور موآب کی سرزمین سے اُٹھائی
گئی[e]؛ اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے
کولہو میں مے باقی نہ رہی؛ اب کوئی
للکارکے نہ لتاڑیگا؛ اُنکا للکارنا للکارنا نہ ہوگا.
۳۴ حشبون کے رونے سے وے اپنی آواز کو
اِلیعالی اور جہاز تک[f]، اور ضغر سے حورونیم
تک، عِگلت شلیشیاہ تک[g] بلند کرتے ہیں؛
کیونکہ نمریم کے پانی بھی خراب ہو گئے
ہیں. ۳۵ اور میں ایسا کرونگا، خداوند کہتا
ہی، کہ وہ جو اُونچے مکانوں پر قربانی
چڑھاتا ہی[h]، اور وہ جو اپنے معبودوں کے
آگے خوشبوئی جلاتا ہی، موآب کے درمیان
سے موقوف ہوگا. ۳۶ سو میرا دل موآب
کے لیئے بانسری کی آواز کی مانند آہیں
کرتا[b]، اور میرا دل قیرحرس کے لوگوں کے
لیئے شہنائی کی آواز کی طرح فغان
کرتا: کیونکہ اُس میں سے جو اُنھوں نے
ذخیرہ کیا تھا، وہ جو باقی رہا، سو تلف
ہو گیا[c]. ۳۷ فی الحقیقت ہر ایک سر
چندلا ہوگا[d]، اور ہر ایک کی داڑھی منڈائی
جائیگی: ہر ایک کے ہاتھ پر زخم ہوگا، اور
ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ[e]. ۳۸ موآب کے
سارے گھروں کی چھتوں پر اور اُسکے سب

[a] یسعیاہ ۱۶: ۶، وغیرہ [b] یسعیاہ ۱۶: ۶، یرم ۵۰: ۳۶ [c] یسعیاہ ۱۵: ۵، اور ۱۶: ۷، ۱۱ [d] یسعیاہ ۱۶: ۸، ۹ [e] یسعیاہ ۱۶: ۱۰، یوایل ۱: ۱۲ [f] یسعیاہ ۱۵: ۴، ۵، ۶ [g] یسعیاہ ۱۵: ۵، ۶، ۵ آیت [h] یسعیاہ ۱۵: ۲، اور ۱۶: ۱۲ [b] یسعیاہ ۱۵: ۵، اور ۱۶: ۱۱ [c] یسعیاہ ۱۵: ۷ [d] یسعیاہ ۱۵: ۲، ۳، یرم ۴۷: ۵ [e] پیدایش ۳۷: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

بازاروں میں بڑا ماتم ہوگا؛ کیونکہ میں
نے موآب کو اُس برتن کی طرح جو
پسند نہ آوے، توڑا ہی، خداوند کہتا ہی۔
۳۹ وے واویلا کرینگے، اور کہینگے، کہ اُسکی
کیسی شکست ہوئی! موآب نے شرم کے
مارے کیونکر اپنی پیٹھ پھیری! اِسیطرح
موآب اُن سبھوں کے لیئے جو اُسکے گرد
ہیں، ہنسی اور خوف کا باعث ہوگا۔
۴۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھو،
وہ عقاب کی مانند اُڑیگا، اور اپنے پروں
کو موآب کے اُوپر پھیلاویگا۔ ۴۱ وہاں کے
شہر لے لیئے جاتے، اور قلعجات اچانک
قبضے میں آگئے ہیں، اور اُس دن موآب
کے بہادروں کے دل جنانیوالی عورت کے
دل کی طرح ہونگے۔ ۴۲ اور موآب ہلاک
کیا جائیگا یہاں تک کہ وہ قوم نہ کہلائیگا،
اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کے مقابل
آپ کو بلند کیا۔ ۴۳ دہشت، اور گڑھا،
اور جال تجھ پر غالب ہونگے، اے موآب
کے باشندے، خداوند کہتا ہی۔ ۴۴ وہ جو
دہشت سے بھاگے، گڑھے میں گریگا؛ اور
جو گڑھے سے نکلے، جال میں پھنسیگا؛
کیونکہ میں اُنپر ہاں، موآب پر اُن کی
سیاستکا برس لاؤنگا، خداوند کہتا ہی۔
۴۵ وے جو بھاگے حشبون کے سایہ کے تلے
بیتاب ہوکے کھڑے ہوئے؛ پر حشبون سے
آگ، اور سیحون میں سے ایک شعلہ
نکلیگا، اور موآب کی کنپٹی کے کونے کو، اور
ہر ایک فسادی کے چاندی کو کھا لیگا۔
۴۶ ہائے تجھ پر، اے موآب! کموس کے
لوگ ہلاک ہوئے؛ کہ تیرے بیٹوں کو اسیر
کرکے لے گئے، اور تیری بیٹیاں اسیر ہوئیں۔
۴۷ باوجود اِسکے میں آخری دنوں
میں موآب کے اسیری کو مبدل کرونگا،
خداوند کہتا ہی۔ موآب کی عدالت
یہاں تک ہوئی۔

۴۹ باب

[illegible]

۱ بنی عمون کی بابت۔ خداوند یوں
کہتا ہی، کہ کیا اسرائیل کے بیٹے نہیں ہیں؟
کیا اُسکا کوئی وارث نہیں؟ پھر کیوں اُنکے
بادشاہ نے جاد کو میراث میں لیا ہی،
اور اُسکے لوگ اُس کے شہروں میں بستے
ہیں؟ ۲ اِس لیئے، دیکھو، وے دن آتے ہیں،
خداوند کہتا ہی، کہ میں ایسا کرونگا کہ
بنی عمون کے ربہ میں لڑائی کا شور سنا
جائیگا، اور وہ ایک اُجاڑ ٹیلا ہو جائیگا، اور
اُسکی بیٹیاں آگ سے جلائی جائینگی،
تب اسرائیل اُن کا جو اُس کے وارث
تھے، وارث ہوگا، خداوند کہتا ہی۔
۳ اے حشبون، واویلا کر، کہ عی برباد ہوئی؛
اے ربہ کی بیٹیو، چلاؤ، اور ٹاٹ
کمر پر کسو، ماتم کرو، اور شہر
پناہوں پر ہوکے اِدھر اُدھر دوڑو؛ کیونکہ
اُنکا بادشاہ اسیر ہوکے جائیگا، اور اُسکے
کاہن اور اُسکے سردار بھی ساتھ جائینگے۔
۴ تو کیوں وادیوں پر فخر کرتی ہی؟ تیری
وادی بہہ جاتی ہی، اے برگشتہ بیٹی،
جو یہہ کہکے اپنے خزانوں پر تکیہ کرتی
ہی، کہ کون مجھ تک آسکتا ہی؟
۵ دیکھو، خداوند رب الافواج کہتا ہی،
میں تجھ پر اُن سب کا، جو تیرے گرد
و پیش ہیں، خوف غالب کرونگا؛ اور
تم میں سے ہر ایک اُسکے سامنے سے ہانکا
جائیگا؛ اور کوئی نہ ہوگا جو آواروں کو
جمع کرے۔ ۶ پر اُس کے بعد میں
عمونیوں کے اسیری کو مبدل کرونگا،
خداوند کہتا ہی۔
۷ عدوم کی بابت۔ رب الافواج یوں
کہتا ہی، کہ کیا تیمان میں خرد مطلق
نہ رہی؟ کیا عاقلوں کی مصلحت جاتی
رہی؟ کیا اُنکی عقل اُڑ گئی؟ ۸ اے
ددان کے باشندو، بھاگو، پھرو، اور
نشیبوں میں جا بسو؛ کیونکہ میں عیسو
پر آفت، جس وقت اُس پر [illegible]
[illegible] لاؤنگا۔ ۹ اگر انگور توڑنیوالے [illegible]
تیرے پاس آویں، تو کیا کوئی دانہ نہ چھوڑینگے؟
اگر رات کو چور آویں، تو وے [illegible]
اپنے مطلب بھر لوٹ لینگے۔ ۱۰ پر میں نے
عیسو کو ننگا کیا [illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

ہوئے مکانوں کو بےستر کرونگا کہ وہ اپنے
تئیں چھپا نہ سکے: اُسکی نسل، اور اُسکے
بھائی، اور اُس کے پڑوسی سب نیست
کیئے جائینگے، اور وہ آگے کو نہ رہیگا۔
۱۱ تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ، میں
اُنہیں جیتا رکھونگا؛ اور تیری بیوائیں مجھ
پر توکل کریں۔ ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا
ہی، دیکھ، جن کو سزاوار نہ تہا کہ پیالہ
پیئیں، اُنہوں نے خوب پیا؛ کیا تو بن
سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے نہ
جائیگا، پر یقیناً اُس میں سے پیئیگا۔
۱۳ کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم
کہائی ہی، خداوند کہتا ہی، کہ بصرہ
جائے حیرت، اور ملامت، اور ویرانی، اور
لعنت ہوگا، اور اُس کے سارے شہر سدا
ویران رہینگے۔ ۱۴ میں نے خداوند سے
ایک افواہ سنی ہی، بلکہ ایک ایلچی یہہ
کہنے کو قوموں کے درمیان بھیجا گیا ہی،
کہ تم جمع ہو، اور اُسپر جا پڑو، اور لڑائی
پر چڑہو۔ ۱۵ کہ دیکھ، میں نے تجھے
قوموں کے درمیان حقیر کیا، اور آدمیوں
کے درمیان ذلیل کیا۔ ۱۶ تیرے رعب
نے، تیرے دل کے غرور نے، تجھے فریب
دیا ہی، اے تو جو پہاڑ کے رخنوں میں
رہتی ہی، اور کوہ کی چوٹیوں کو پکڑتی
ہی: باوجودے کہ تو اپنا آشیانہ عقاب کی
مانند اونچا باندھے، تد بھی میں وہاں
سے تجھے اُتارونگا، خداوند کہتا ہی۔
۱۷ اور ادوم بھی جائے حیرت ہوگا؛ ہر
ایک، جو اُسکی طرف سے گذریگا، حیران
ہوگا، اور اُسکی ساری آفتوں کے سبب
چھپکار کریگا۔ ۱۸ کہ جس طرح سدوم اور
عمورہ، اور اُنکے آس پاس کے شہروں کا حال
ہوا، جب وے غارت ہو گئے تہے، سو اُس
میں بھی آدمی نہ بسیگا، نہ آدمزاد اُس
میں رہیگا، خداوند کہتا ہی۔ ۱۹ دیکھ،
وہ شیر ببر کی طرح یردن اُلے بن میں
سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا؛ پر میں
آنکھ سے اُسے اِشارہ کرونگا، اور اُسکو اُسکے
آگے سے بھگاؤنگا۔ پر کون وہ برگزیدہ ہی،
جسے میں مقرر کروں کہ اُسکا مخالف ہو؟
کیونکہ مجھ سا کون ہی؟ کون ہی، جو
میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا
کون ہی، جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟
۲۰ اِسلیئے خداوند کی مصلحت کو، جو
اُسنے ادوم کے برخلاف کیا ہی، اور اُسکے
منصوبوں کو، جو اُسنے تیمان کے باشندوں
کی مخالفت میں باندھا ہی، سنو:
یقیناً وے جو گلے میں چھوٹے ہیں، اُنہیں
کھسیٹ لے جائینگے؛ یقیناً اُنکا مسکن
ہی اُنکے سبب سے حیران ہوگا۔ ۲۱ اُنکے
گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی؛
اُنکے چلانے کا شور دریاے قلزم پر سنائی
دیگا۔ ۲۲ دیکھ، وہ چڑھیگا، اور عقاب کی
طرح اُڑیگا، اور بصرہ کے اُوپر اپنے پروں
کو پھیلاویگا؛ اور اُس دن ادوم کے بہادرونکا
دل اُس عورت کے دل کی مانند ہوگا،
جسے دردزہ ہووے۔
۲۳ دمشق کی بابت۔ حمات اور
ارفاد دنگ ہو گئے ہیں، کیونکہ اُنہوں
نے ایک بری خبر سنی: وے پگہل جاتے
ہیں؛ سمندر نے جنبش کہائی، وہ ٹہہر
نہیں سکتا۔ ۲۴ دمشق کا زور ٹوٹتا ہی،
اُسنے بھاگنے کے لیئے منہہ پھیرا، اور ہول
نے اُسے لیا ہی؛ درد اور رنج نے، اُس
عورت کی مانند جسے جننے کے درد لگے
ہوں، اُسے پکڑا ہی۔ ۲۵ کیونکر ہی، کہ
وہ تعریفی شہر، میرا شادمانی شہر،
نہیں بچا! ۲۶ سو اُسکے جوان اُس کے
بازاروں میں گر جائینگے، اور سارے جنگی
مرد اُسدن کاٹ ڈالے جائینگے، رب الافواج
کہتا ہی۔ ۲۷ اور میں دمشق کی شہرپناہ
میں آگ بھڑکاؤنگا، کہ وہ بن ہدد کے
محلوں کو بھسم کرے۔
۲۸ قیدار کی بابت، اور حصور کی
بادشاہتوں کی بابت، جنہیں بابل کے
بادشاہ نبوکدرضر نے مارا ہی، خداوند یوں
کہتا ہی، کہ اُٹھو، قیدار پر چڑھو، اور
پورب کے لوگوں کو ہلاک کرو۔ ۲۹ اُن کے
خیموں اور اُنکے گلوں کو وے لے لینگے:

یسعیاہ ۱۷: ۱۴ — یرمیاہ ۲۵: ۲۹ — عبد ۱۶ — پید ۲۲: ۱۶ — یسعیاہ ۳۴: ۶ — عمو ۱: ۱۲ — یسعیاہ ۳۴: ۹ — عبد ۱: ۲ — ایوب ۳۹: ۲۷ — عبد ۴ — عمو ۹: ۲ — یرمیاہ ۱۸: ۱۶ — پید ۱۹: ۲۵ — یرمیاہ ۵۰: ۴۰ — عمو ۴: ۱۱ — یرمیاہ ۵۰: ۴۴ — عبرانی میں: کے غرور — ایوب ۴۱: ۱۰ — یرمیاہ ۵۰: ۴۵ — یرمیاہ ۵۰: ۴۶ — یرمیاہ ۴: ۱۳ — اور ۴۸: ۴۰، ۴۱ — یسعیاہ ۱۷: ۱ — اور ۳۷: ۱۳ — عمو ۱: ۳ — زکریاہ ۹: ۱، ۲ — یسعیاہ ۵۷: ۲۰ — یسعیاہ ۱۳: ۸ — اور ۶: ۲۴ — اور ۳۰: ۶ — اور ۴۸: ۴۱ — یرمیاہ ۵۰: ۳۰ — اور ۵۱: ۴ — عمو ۱: ۴ — یسعیاہ ۲۱: ۱۳ — ایوب ۱: ۳ — زبور ۱۲۰: ۵ — [illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

اُنکے پردوں، اور اُنکے سارے برتنوں، اور
اُنکے اُونٹوں کو وے اپنے لیئے لیتے جائینگے،
اور وے اُن کے سبب سے چلائینگے، کہ
چاروں طرف خوف ہی۔
۳۰ بھاگو، دور نکل جاؤ، بیابان میں
اُترکے رہو، ای حصور کے باشندو، خداوند
فرماتا ہی؛ کیونکہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر
نے تمہاری مخالفت میں مصلحت کی،
اور تمہارے برخلاف ارادہ باندھا ہی۔
۳۱ اُٹھو، اُس آسودہ قوم پر جو بےفکر
رہا کرتی، چڑھو، خداوند کہتا ہی، کہ
اُسکے نہ کواڑے، نہ اڑبنگے، اور تنہا
سکونت کرتی ہی۔ ۳۲ اور اُنکے اُونٹ
غنیمت کے لیئے ہونگے، اور اُنکے چوپایوں
کی کثرت لوٹ کے لیئے؛ اور میں اُن
لوگوں کو، جنکی ڈاڑھیوں کے کونے منڈے
ہیں، چاروں ہواؤں کی طرف پراکندہ
کرونگا؛ اور میں اُنکی آفت چاروں طرف
سے اُنپر اُٹھوا لاؤنگا، خداوند کہتا ہی۔
۳۳ اور حصور گیدڑوں کا مقام ہمیشہ کا
ویرانہ ہوگا؛ وہاں کوئی آدمی نہ بسیگا،
اور نہ کوئی آدمزاد اُسمیں رہیگا۔
۳۴ خداوند کا کلام یہوداہ کے بادشاہ
صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں، عیلام
کی بابت یرمیاہ نبی کو پہنچا، اور اُسنے
کہا؛ ۳۵ ربّ الافواج یوں کہتا ہی، دیکھو،
میں عیلام کی کمان، اُنکی اعلی توانائی
کو، توڑ ڈالونگا۔ ۳۶ اور میں چاروں ہواؤں کو
آسمان کے چاروں کونوں سے عیلام پر لاؤنگا،
اور اُن چاروں ہواؤں کی طرف میں اُنہیں
پراکندہ کرونگا؛ اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی،
جس تک عیلام کے آوارہ لوگ نہ پہنچینگے۔
۳۷ کہ میں عیلام کو اُنکے دشمنوں کے آگے،
اور اُنکے آگے، جو اُنکی جان کے خواہاں
ہیں، ہراسان کرونگا، اور میں اُنپر ایک
بلا، یعنی اپنے قہر شدید کو، نازل کرونگا،
خداوند کہتا ہی؛ اور تلوار کو اُنکے پیچھے
لگا دونگا، یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر
ڈالوں؛ ۳۸ اور میں اپنا تخت عیلام
میں رکھونگا، اور وہاں سے بادشاہ اور
اُمرا کو نابود کرونگا، خداوند کہتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

۳۹ پر آخری دنوں میں ایسا ہوگا،
کہ میں عیلام کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا،
خداوند کہتا ہی۔

۵۰ باب

۱، ۲، ۳، ۴، ۵ اُس آفت کی بابت، جو بابل پر آنا چاہتی
ہی۔ ۶، ۷، ۸ اسرائیل کے چھڑائے جانے کی بابت۔

۵۹۵

وہ کلام جو خداوند نے بابل کی بابت
اور سرزمین کسدیوں کی بابت، یرمیاہ
نبی کی معرفت فرمایا۔ ۲ تم قوموں
کے درمیان بیان کرو، اور اشتہار دو، اور
جھنڈا کھڑا کرو؛ منادی کرو، مت چھپاؤ؛
کہو، کہ بابل لے لیا گیا، بیل رسوا ہوا،
مرودک سراسیمہ کیا گیا ہی؛ اُسکے بت
خجل ہوئے، اُسکی مورتیں پریشان کی
گئیں۔ ۳ کیونکہ اُتر سے ایک قوم اُس پر
چڑھتی ہی، جو اُس کی سرزمین کو
اُجاڑ کریگی، یہاں تک کہ کوئی اُس
میں نہ رہیگا؛ وے بھاگے ہیں، وے روانہ
ہوئے، کیا انسان، اور کیا حیوان۔
۴ اُن دنوں میں، اور اُسی وقت
میں، خداوند کہتا ہی، بنی اسرائیل
آوینگے، وے اور بنی یہوداہ ایک ساتھ، وے
روتے روتے چلے جائینگے، اور خداوند اپنے
خدا کو ڈھونڈھینگے۔ ۵ وے اُس طرف
متوجہ ہوکے، صیہون کی راہ پوچھینگے،
کہ آؤ، ہم آپ ہی خداوند سے میل کرکے اُس
کے ساتھ ایک ابدی عہد کریں، جو کبھی
فراموش نہ ہو۔ ۶ میرے لوگ بھٹکی
ہوئی بھیڑوں کی مانند ہوئے؛ اُن کے
چرواہوں نے اُنہیں گمراہ کردیا ہی، اُنہوں
نے اُنہیں پہاڑوں پر لے جاکے چھوڑ دیا
ہی؛ وے پہاڑوں سے ٹیلوں پر گئے،
اور اپنے چین کا مکان بھول گئے۔ ۷ سب
جنہوں نے اُنکو پایا، اُنہیں نگل گئے؛
اور اُنکے دشمنوں نے کہا، ہم تقصیروار نہیں
ہیں، کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا
ہی، وہ خداوند جو صداقت کا مسکن
ہی؛ ہاں، وہ جو اُنکے باپ دادوں کی
اُمیدگاہ ہی۔ ۸ بابل میں سے نکل جاؤ،
اور کسدیوں کی سرزمین سے نکلو، اور ان

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بکرون کي مانند هو، جو گلوں کے آگے آگے
جاتے هیں.
۹ که دیکهه، میں اُتر کي سرزمین سے
بڑي قوموں کي ایک گروه کو برپا کرونگا،
اور بابل پرلے آؤنگا[k]: اور وے اُسکے مقابل
پرے باندهینگي[l]؛ وهاں سے وے آوینگي
جو اُسے لے لینگي اُس رخ سے آوینگي؛
اُن کے تیر کارآزموده بهادر کے تیروں کي
مانند هونگے، جو خالي هاتهه نهیں لوٹتا
هي[u]. ۱۰ کسدستان لوٹا جائیگا: سب،
جو اُسے لوٹینگے، آسوده هونگے[x]، خداوند
کهتا هي. ۱۱ ازبسکه تم شادمان تهے[y]،
اور تم نے خوشي کي، ای میري میراث کے
لوٹنیوالو، اور داونیوالي بچهیا کي مانند
کودتے پهاندتے رهے[z]، اور تم گهوڑوں کے مانند
هنهناتے رهے: ۱۲ اِسلیئے تمهاري ما نهایت
شرمنده هوئي، وه جو تمهیں جني خجالت
کهاتي؛ دیکهه، وه جو قوموں میں کي پچهلي
قوم هي، بیابان هوئي، سوکهي زمین هوئي،
اور ویرانه هي. ۱۳ خداوند کے قهرکے سبب
سے وه آباد نه هوگا، بلکه بالکل اُجاڑ هوگا[a]؛
جو کوئي بابل سے گذریگا، حیران هوگا[b]،
اور اُسکي ساري آفتوں کے باعث پهپهکار
کریگا. ۱۴ تم بابل کو گهیرکے اُس کي
مخالفت میں پرے باندهو[c]، ای سب
کمانکشو[d]، اُسپر تیر پر تیر لگاؤ، تیروں کي
کفایت نه کرو؛ کیونکه وه خداوند کي
خطاکار هوئي هي. ۱۵ اُسے گهیرکے تم
اُس پر للکارو؛ † اُسنے اِطاعت منظور
کي؛ اُسکي بنیادیں دهس گئیں[e]، اُسکي
دیواریں ڈهائي گئیں[f]: کیونکه خداوند کا
اِنتقام یهي هي جو اُس سے لیا جاتا[g]؛
جیسا اُس نے کیا، ویسا تم اُس سے کرو[h].
۱۶ بابل میں هر ایک بونیوالے کو، اور اُسے،
جو دروُ کے وقت درانتي پکڑے، کاٹ ڈالو؛
ظالم کي تلوار کي هیبت سے هر ایک
اپنے لوگوں میں جا ملیگا[i]، اور هر ایک
اپنے وطن کو بهاگیگا.
۱۷ اِسرایل پراگنده بهیڑ هي[k]؛ شیر
ببروں نے اُسے رگیدا هي[l]؛ پهلے، اسور کے

[k] یره ۱۰: ۲۲، اور ۵۱: ۲۷، ۴۱ آیتیں. [l] ۱۴، ۲۱ آیتیں. [u] ۲ سمو ۱: ۲۲. [x] مکاش ۱۷: ۱۶. [y] یسع ۴۷: ۶. [z] هوس ۱۰: ۱۱. [a] یره ۲۵: ۱۲. [b] یره ۴۹: ۱۷. [c] ۹ آیت. [d] یره ۵۱: ۲، یره ۴۹: ۳۵، ۲۹ آیت. † عبراني میں، اُس نے اپنا هاتهه دیا. [e] ۱ توا ۲۹: ۲۴. [f] ۲ توا ۳۰: ۸، نوحه ۵: ۶، حزق ۱۷: ۱۸. [g] یره ۵۱: ۵۸. [h] یره ۵۱: ۶، ۱۱. [i] زبور ۱۳۷: ۸، ۲۹ آیت. مکاش ۱۸: ۶. [i] یسع ۱۳: ۱۴، یره ۵۱: ۹. [k] ۶ آیت. [l] یره ۲: ۱۵.

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بادشاه نے اُسے کها لیا هي[m]، اور آخر میں
بابل کے اِس بادشاه نبوکدرضر نے اُسکي
هڈیوں کو نوچکے صاف کیا هي[n]. ۱۸ اِسلیئے
ربالافواج، اِسرایل کا خدا، یوں کهتا هي،
که دیکهه، میں بابل کے بادشاه اور اُسکي
سرزمین کو سزا دونگا، جسطرح سے میں
نے اسور کے بادشاه کو سزا دي هي. ۱۹ لیکن
میں اِسرایل کو اُسکے مسکن میں پهر
لاؤنگا، اور وه کرمل اور بسن میں چریگا[o]،
اور اِفرائیم اور جلعاد کے پهاڑ پر اُسکي جان
آسوده هوگي. ۲۰ اُن دنوں میں، اور
اُسي وقت، خداوند کهتا هي، اِسرایل
کي شرارت تحقیق کي جائیگي، پر کچهه
نه هوگي[p]؛ اور یهوداه کي خطائیں اور پائي
نه جائینگي: کیونکه جنهیں میں بچا
رکهونگا[q] اُنهیں معاف کرونگا.
۲۱ ‖ مرتایم کي سرزمین پر، اور † فقود[r]
کے باشندوں پر چڑهائي کر: اُسے ویران کر،
اور پیچهے پڑکے اُنهیں نابود کر، خداوند
کهتا هي، اور سب جو کچهه میں نے
تجهے فرمایا[s]، سو تو اُسکے مطابق عمل کر.
۲۲ لڑائي اور بڑي هلاکت کي آواز سرزمین
میں هي[t]. ۲۳ تمام دنیا کا هتهوڑا[u]
کیونکر کاٹا گیا، اور توڑا گیا! بابل قوموں
کے درمیان کیونکر جاے حیرت هوئي!
۲۴ میں نے تیرے لیئے پهندا لگایا، اور
ای بابل، تو پکڑي گئي؛ مگر تجهے خبر
نه رهي[v]؛ تیرا پتا ملا، اور تو پکڑي گئي،
اِسلیئے که تونے خداوند سے لڑائي کي
هي. ۲۵ خداوند نے اپنا سلاحخانه
کهولا هي، اور اپنے قهر کے هتیاروں[y] کو
باهر لایا؛ کیونکه یه کام، جو کسدیوں
کي سرزمین میں هوتا هي، خداوند
ربالافواج کا هي. ۲۶ سرے سے شروع
کرکے اُس پر چڑهو، اور اُسکے انبارخانوں
کو کهولو، اُس کو کهنڈهر کر ڈالو اور اُسکو
نیست کرو، اُس کي کوئي چیز باقي
نه رکهو. ۲۷ اُسکے سارے بیلوں کو هلال
کرو[z]، وے اُنهیں مسلخ میں لے جاویں: هاے
اُن پر! که اُن کا دن آیا، اُن کو سزا دینے
کا وقت[a]. ۲۸ اُن کي، جو سرزمین

[m] ۲ سلا ۱۷: ۶. [n] ۲ سلا ۲۴: ۱۰، ۱۴. [o] یسع ۶۵: ۱۰، یره ۳۳: ۱۲، حزق ۳۴: ۱۳، ۱۴. [p] یره ۳۱: ۳۴. [q] یسع ۱: ۹. ‖ یا، دوچند بغاوت کرنیوالوں کي. † یا، سزا اُٹهانے کے لایق. [r] حزق ۲۳: ۲۳. [s] دیکهو ۲ سمو ۱۶: ۱۱، ۲ سلا ۱۸: ۲۵، ۲ توا ۳۶: ۱۳. [t] یسع ۱۰: ۶، اور ۴۴: ۲۸، اور ۴۸: ۱۴، یره ۳۴: ۲۲. [u] یره ۵۱: ۲۰. [v] یسع ۱۴: ۶، یره ۵۱: ۲۰. [x] یره ۵۱: ۸، ۳۱، ۳۶، ۵۷، دان ۵: ۳۰، ۳۱. [y] یسع ۱۳: ۵. [z] زبور ۲۲: ۱۲، یسع ۳۴: ۷. [a] یره ۴۶: ۲۱، یره ۴۸: ۴۴، ۳۱ آیت.

بابل سے بھاگتے جاتے اور بچ نکلتے ہیں،
دے آواز ہوتی ہے جو کہ صیہون میں اشتہار
کرتی ہے کہ خداوند ہمارے خدا کا انتقام
ہاں، اپنی ہیکل کے سبب سے اُس کا
انتقام لیتی ہے۔ ۲۹ تیراندازوں کو بابل پر
اکٹھے کرو، کمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کے آگے [illegible]
اُس کے جوان بازاروں میں گر جائیں گے،
اور سارے جنگی مرد اُس دن کاٹے ڈالے
جائیں گے، خداوند فرماتا ہے۔ ۳۱ دیکھ میں
تو جو بڑا گھمنڈی ہے، تیرا مخالف
ہوں، خداوند رب الافواج کہتا ہے؛
کیونکہ تیرا دن، آ پہنچا ہے، ہاں، وہ
وقت، کہ جس میں میں تجھے سزا دوں۔
۳۲ اور وہ گھمنڈی ٹھوکر کھائیگا اور وہ
گر پڑیگا اور کوئی اُسے نہ اُٹھائیگا اور میں
[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

میں کیا ھی؛ یقیناً گلے میں وے جو
سب سے چھوٹے ھیں اُنھیں کھسیٹ لے
جائینگے. یقیناً اُنکا مسکن ھی اُنکے سبب
حیران ھوگا. ۴۶ اُس غوغا سے کہ بابل لے
لی گئی زمین کانپتی ھی[s] اور وہ نعرہ
قوموں نے سنا ھی.

۵۱ باب

۱ اُس سخت آفت کی بابت جسے خدا اسرائیل کا انتقام لیتے وقت بابل پر نازل کریگا. ۵۹ اس بیان میں، کہ یرمیاہ وہ دفتر جس میں یہہ پیشگوئی لکھی تھی سرایاہ کے ھاتھہ میں سپرد کیا تاکہ وہ اُسے ایکی دریا کے بیچ پھینک دیوے، اس مقصد پر کہ اِسی عمل سے بابل کی بربادی، کہ وہ ھمیشہ تک آوے گی، سب دیکھنیوالوں پر جتائی جاوے.

خداوند یوں کہتا ھی، دیکھو میں
بابل پر، اُس مخالف دارالسلطنت
کے رہنیوالوں پر، ایک مہلک ھوا چلاؤنگا[a]؛
۲ اور میں اُسانیوالوں کو بابل میں
بھیجونگا[b]، کہ اُسے اُساویں، اور اُس کی
سرزمین کو صاف خالی کریں؛ یقیناً
اُسکی مصیبت کے دن میں وے اُسکے
مخالف ھوکے اُسے چاروں طرف گھیر لینگے[c].
۳ اُسپر جو کمان کھینچتا، اور اُسپر جو
اپنے بکتر پر فخر کرکے اُٹھتا، تیرانداز اپنی
کمان کھینچے[d]؛ تم اُسکے جوانوں پر
رحم مت کرو؛ اُسکے سارے لشکر کو ایک
لخت ھلاک کرو[e]. ۴ وے جو قتل ھوئے
ھیں یوں کسدیوں کی سرزمین میں گر
جائینگے، اور وے جو چھیدے ھوئے ھیں
اُسکے بازاروں میں پڑے رھینگے[f]. ۵ کیونکہ
اسرائیل اور یہوداہ اپنے خدا سے، ربّ الافواج
سے، ترک نہیں کیئے گئے؛ ھرچند کہ
اُن کی ولایت اسرائیل کے قدوس کی
نافرمانبرداری سے لبالب تھی. ۶ بابل
میان سے نکل بھاگو[g]، اور ھر ایک اپنی
جان بچائے، اُسکی سزا میں شریک
ھوکے ھلاک مت ھو جاؤ؛ کیونکہ یہہ
خداوند کے انتقام کا وقت ھی[h]؛ وہ
اُسکا بدلا اُسے دیتا ھی[i]. ۷ بابل خداوند
کے ھاتھہ میں سونے کا پیالہ تھا[k]، جسنے
ساری دنیا کو متوالا کیا[l]؛ قوموں نے اُس
کی مے پی، اِس لیئے قومیں ڈگمگاتی
ھیں[m]. ۸ بابل ایکایک گر گئی، اور
غارت ھوئی[n]؛ اُسپر واویلا کرو[o]؛ اُسکے
زخم کے لیئے بلسان لو، شاید کہ وہ چنگی
کی جاوے[p]. ۹ ھم تو بابل کو چنگا کرنے
چاھتے تھے، پر وہ شفا نہ چاھتی تھی؛
تم اُسکو چھوڑو؛ آؤ، ھم ھر ایک اپنے اپنے
وطن کو چلے جاویں[q]؛ کیونکہ اُسکی سزا
آسمان تک پہنچی، اور افلاک تک بلند
ھوئی[r]. ۱۰ خداوند نے ھماری راستبازی
کو آشکارہ کیا[s]؛ آؤ، ھم صیہون میں
خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں[t].
۱۱ تیروں کو صیقل کرو، || سپروں کو بھر
دو[u]، خداوند نے مادیوں کے بادشاھوں
کی طبیعت کو ترغیب دی[x]؛ کیونکہ
اُسکا ارادہ بابل کی بابت ھی، کہ اُسے
نیست کرے[y]؛ فی الحقیقت خداوند
کا انتقام اور اُسکی ھیکل کا انتقام یہہ
ھی[z]. ۱۲ بابل کی دیواروں پر جھنڈا
کھڑا کرو، چوکیاں مضبوط کرو، پہرہداروں
کو بٹھاؤ، کمینگاھیں طیار کرو[a]؛ کیونکہ
خداوند نے جو ارادہ اُسنے باندھا تھا، اور
جوکچھہ اُسنے بابل کے باشندوں کی بابت
فرمایا تھا، سو پورا کیا. ۱۳ اے تو جو
بڑے پانیوں[b] پر سکونت کرتی ھی، جسکے
گنج فراوان ھیں، تیری تمامی کا وقت آ
پہنچا، اور تیری غارتگری کا پیمانہ پر
ھوا. ۱۴ ربّ الافواج نے اپنی ذات کی قسم
کھائی ھی[c]، کہ فی الحقیقت میں تجھہ
میں لوگ اِس طرح سے بھرونگا، جس
طرح سے ٹڈیاں[d]، اور وے تجھہ پر جنگ
کا نعرہ مارینگے[e]: ۱۵ اُسنے زمین کو اپنی
قدرت سے بنایا ھی[f]، اور جہان کو اپنی
حکمت سے قایم کیا، اور آسمان کو اپنی
عقل سے پھیلایا ھی[g]. ۱۶ وہ اپنی آواز
ھی سے آسمانوں پر بہت سے پانی کر
دیتا[h]، اور وہ ایسا کرتا ھی، کہ زمین کی
سرحدوں سے سارے بخارات اُٹھتے ھیں[i]،
وہ بجلیاں پانی کے ساتھہ پیدا کرتا ھی،
اور ھوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ھی.
۱۷ ھر ایک آدمی اپنی ھنرمندی سے
حیوان سا ھوتا ھی[k]؛ ھر ایک سونار
تراشی ھوئی مورت کے سبب خجل ھوتا
ھی؛ کیونکہ اُسکی ڈھالی ھوئی مورت
جھوٹی ھی، اور اُن میں سانس نہیں[l].

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

۱۸ وے بطالت ہیں، گمراہیونکی کاریگری؛
جب کہ اُن کی تحقیقات ہووے، تو وے
نیست و نابود کیئے جائینگے۔ ۱۹ یعقوب
کا بخرہ اُنکی مانند نہیں ہی؛ کیونکہ
وہ ساری چیزوں کا خالق ہی، اور اِسرائیل
اُس کی میراث کا عصا ہی؛ اُس کا نام
ربّ الافواج ہی۔ ۲۰ تو میرا جنگی تبر
ہی، اور لڑائی کے ہتھیار؛ اور تجھی سے
میں قوموں کو توڑ ڈالتا، اور تجھ سے
بادشاہوں کو نیست کر دیتا۔ ۲۱ تجھی
سے میں گھوڑے اور سوار کو توڑ دیتا؛ اور
تجھی سے رتھ اور اُسکے سوار کو چور کرتا۔
۲۲ تجھی سے جورو خصم کو توڑ ڈالتا؛
تجھی سے بوڑھے اور جوان کو توڑتا؛ اور
تجھی سے چھوکرے اور چھوکری کو توڑ ڈالا
کرتا۔ ۲۳ اور تجھی سے چرواہے اور اُسکے
گلے کو توڑ ڈالتا، اور تجھی سے کسان اور
اُسکے جوڑے بیل کو توڑتا؛ اور تجھ سے
سرداروں اور حاکموں کو چور کر دیتا۔
۲۴ اور میں بابل کو، اور کسدستان کے
سارے باشندوں کو، اُس سارے زیان کا جو
اُنہوں نے صیہون کو تمہارے آگے کیا ہی،
عوض دیتا، خداوند کہتا ہی۔ ۲۵ دیکھ،
خداوند کہتا ہی، اَی ہلاک کرنیوالے
پہاڑ، جو ساری زمین کو ہلاک کرتا ہی،
میں تیرا مخالف ہوں، اور میں اپنا ہاتھ
تجھ پر بڑھاؤنگا، اور چٹانوں پر سے تجھے
لڑھکاؤنگا، اور تجھے کوہ سوختہ کر دونگا۔
۲۶ اور وے نہ ایک پتھر کونے کے لیئے، نہ
ایک پتھر نیو کے لیئے تجھ سے لینگے؛
بلکہ تو ہمیشہ تک ویران رہیگا، خداوند
کہتا ہی۔ ۲۷ زمین پر تم جھنڈا کھڑا کرو،
قوموں کے درمیان نرسنگا پھونکو، قوموں
کو اُسکی مخالفت میں مخصوص کرو،
اراراط اور منی، اور اشکناز کی مملکتوں
کو اُسپر چڑھا لاؤ؛ سپہسالار کو اُسکے مقابل
مقرر کرو؛ اُسے کرو کہ گھوڑے اُسپر
شدت سے چڑھائی کریں جیسے روئیںدار
ٹڈیاں چڑھتی ہیں۔ ۲۸ قوموں کو، مادیوں
کے بادشاہوں کو، اور اُس کے سرداروں کو،
اور اُس کے حاکموں کو، اور اُس کی
مملکت کی ساری سرزمین کو مخصوص

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

کرو، کہ اُس پر چڑھیں۔ ۲۹ اور زمین
کانپیگی، اور غم کریگی؛ کیونکہ خداوند
کے ارادے بابل کی مخالفت میں قائم
رہینگے، کہ بابل کی سرزمین کو ویران کر
دے، جس میں ایک بسنیوالا نہ رہے۔
۳۰ بابل کے بہادر لڑائی سے محروم ہیں،
قلعوں میں بیٹھے؛ اُنکا زور جھٹ گیا؛
وے عورتوں کی مانند ہوئے؛ اُسکے مسکنوں
جلائے گئے، اُس کے اڑبنگے توڑے گئے۔
۳۱ ہرکارہ ہرکارے سے ملنے کو، اور قاصد
قاصد سے ملنے کو دوڑیگا، کہ بابل کے
بادشاہ کو اِطلاع دیوے، کہ اُسکا شہر ہر طرف
لے لیا گیا، ۳۲ اور گذرگاہیں لے لی
گئیں، اور کانہیں آگ سے جلائے
گئے، اور فوج ہڑبڑا گئے۔ ۳۳ کیونکہ
ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی،
کہ بابل کی بیٹی کھلیان کی مانند ہی،
جب روندنے کا وقت آتا؛ تھوڑے دنوں
ہی، کہ اُسکے درو کا وقت آپہنچیگا۔
۳۴ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مجھے کھا
لیا، اُس نے مجھے شکست دی ہی،
اُسنے مجھے خالی برتن کر دیا، مگرمچھ
کی مانند وہ مجھے نگل گیا ہی، اُسنے
اپنے پیٹ کو میری نعمتوں سے بھر لیا،
اُسنے مجھے نکال دیا۔ ۳۵ صیہون کی
باشندہ کہیگی، کہ جو ظلم مجھ پر اور
میرے لوگوں پر ہوا، بابل پر ہووے؛ اور
یروشلم کہیگی، کہ کسدستان کے باشندوں
پر میرا خون ہووے۔ ۳۶ اِسلیئے خداوند
یوں کہتا ہی، کہ دیکھ میں تیری حمایت
کرونگا، اور تیرا اِنتقام لونگا؛ اور
اُس کے سمندر کو سکھاؤنگا، اور اُسکے سوتے
کو خشک کر دونگا۔ ۳۷ اور بابل ٹیلہ
ہو جائیگا، اور گیدڑوں کا ماندا، اور
حیرانی اور سسکار کا سبب ہوگا، اور اُس
میں کوئی نہ بسیگا۔ ۳۸ وے شیر ببروں
کی مانند اکٹھے گرجینگے، جوان شیر
ببروں کی طرح وے گرّائینگے۔ ۳۹ اُنکی
جلن میں میں اُنکی ضیافت کرونگا،
اور اُن کو مست کرونگا، تاکہ وے وجد
کریں، اور ہمیشہ کی نیند میں پڑے سوئیں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

اور نه جاگیں، خداوند کهتا هی. ۴۰ میں
اُنهیں بروں کي طرح، اور مینڈهوں کي
طرح، بکروں سمیت، مسلخ پر اُتار
لاؤنگا. ۴۱ شیشک[p] کیونکر لے لي گئي
هی، هاں، ساري زمین کي ستوده[q] ایک
بارگي لي گئي! بابل قوموں کے درمیان
کیسي ویران هو گئي! ۴۲ سمندر بابل
پر چڑھ گیا هی[r]؛ وه اُسکي لهروں کي
کثرت سے چهپ گئي. ۴۳ اُس کي
بستیاں اُجڑ گئیں[s]، وے ایک خشک
زمین اور صحرا هو گئیں، ایسي سرزمین
جس میں کوئي نهیں بستا، نه وهاں
آدمزاد کا گذر هوتا هی. ۴۴ کیونکه میں
بابل میں بیل کو سزا دونگا[t]، اور جو
کچهه وه نگل گیا هی، میں اُسکے منهه سے
نکالونگا، اور قومیں اُس کے پاس پهر رواں
نه هونگي؛ چنانچه بابل کي دیوار گر
گئي هی[u]. ۴۵ اي میري قوم، اُس میں
سے نکل آؤ[x]، اورتم میں هر ایک اپني اپني
جان کو خداوند کے قهر شدید سے بچا
لیوے. ۴۶ نه هو، که تمهارا دل سست
هووے، اورتم اُس افواه سے ڈرو[y]، جو زمین
میں سني جائیگي؛ ایک افواه ایک سال
آویگي، اور پهر دوسري افواه دوسرے سال
میں، اور ملک میں ظلم هوگا، اور حاکم
حاکم سے لڑیگا. ۴۷ اِس لیئے دیکهه،
وے دن آتے هیں، که میں بابل کي تراشي
هوئي مورتوں سے اِنتقام لونگا[z]، اور اُسکي
ساري سرزمین گهبرا جائیگي، اور اُسکے
سارے مقتول اُسکے درمیان پڑے هوئے
هونگے. ۴۸ اُس وقت آسمان اور زمین
اور سب کچهه، جو اُن میں هی، بابل
کے اُوپر شادیانه بجائینگے[a]؛ کیونکه غارتگر
اُتر سے آکے اُس پر چڑهینگے[b]، خداوند
کهتا هی. ۴۹ بابل بهي گریگي، اي
اِسرایل کے مقتولو؛ وے جو بابل میں
هیں، اي ساري زمین کے مقتولو، کهیت
رهینگے. ۵۰ اي تلوار کے بچے هوؤ، بڑهه
جاؤ، مت کهڑے هو[c]؛ دورهي سے خداوند
کو یاد کرو، اور یروسلم کا خیال تمهارے
دل میں آوے. ۵۱ هم گهبرائے هوئے

[p] یرو ۲۵ : ۲۶
[q] یسع ۱۳ : ۱۹
یرو ۴۹ : ۲۵
دان ۴ : ۳۰
[r] دیکهو یسع ۸ : ۷، ۸
[s] یرو ۵۰ : ۳۹، ۴۰
۲۱ آیت
[t] یسع ۴۶ : ۱
یرو ۵۰ : ۲
[u] ۵۸ آیت
[x] ۶ آیت
یرو ۵۰ : ۸
مکاش ۱۸ : ۴
[y] ۲ سلا ۱۹ : ۷
[z] یرو ۵۰ : ۲
۵۲ آیت
[a] یسع ۴۴ : ۲۳
اور ۴۹ : ۱۳
مکاش ۱۸ : ۲۰
[b] یرو ۵۰ : ۳، ۴۱
[c] یرو ۴۴ : ۲۸

هیں، کیونکه هم نے ملامت سني[d]؛ شرم
کے باعث هم نے روپوشي کي؛ کیونکه
بیگانے خداوند کے گهر کے مقدسوں میں
گهس آئے. ۵۲ اِس لیئے دیکهه، وے دن
آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں اُس
کي تراشي هوئي مورتوں کو سزا دونگا[e]،
اور اُس کي ساري ولایت میں گهایل
کراهینگے. ۵۳ هرچند بابل آسمان پر
چڑها هو[f]، اور اگرچه اُسنے اپني زور کي
توانائي کے اُونچے مکانوں کو محکم کیا هو،
تو بهي غارتگر میري طرف سے اُس پر
چڑهینگے، خداوند کهتا هی. ۵۴ بابل
سے رونے کي آواز[g]، اور بڑي هلاکت کي
صدا کسدیوں کي سرزمین سے آتي هی؛
۵۵ کیونکه خداوند بابل کو غارت کرتا
هی، اور اُسکے درمیان کے بڑے غل و شور
موقوف کر دیتا هی؛ اُسکي لهریں بڑے
پانیوں کي طرح شور مچاتي تهیں، اُنکے
شور کي آواز نکل آتي تهي. ۵۶ اِس
لیئے که غارتگر اُس پر، هاں، بابل پر
چڑهه آیا هی، اور اُسکے زوراور لوگ پکڑے
جائینگے؛ اُن کي هر ایک کمان توڑي
جائیگي؛ که خداوند بدلا لینیوالا خدا
هی، وه ضرور اِنتقام لیگا[h]. ۵۷ اور میں
اُسکے سرداروں کو، اور اُسکے عالموں کو،
اور اُسکے نوابوں کو، اور اُسکے سپهسالاروں کو،
اور اُسکے زوراوروں کو مست کرونگا[i]، اور
وے همیشه کي نیند میں پڑے رهینگے،
اور نه جاگینگے، وه بادشاه کهتا هی،
جسکا نام رب الافواج هی[k]. ۵۸ رب الافواج
یوں کهتا هی، که بابل کے بهاري شهر کي
دیواریں سراسر ڈهائي جائینگي[l]، اور اُس
کے بلند پهاٹک آگ سے جلا دیئے
جائینگے؛ یوں، لوگوں کي محنت بیفایده
ٹهیریگي[m]، اور قوموں کا کام جو اُنهوں نے
کیا، اور اُس سے تهک گئیں، فقط آگ
کے واسطے هوگا.
۵۹ یهه وه بات هی، جو یرمیاه نبي
نے سرایاه بن نیریاه بن محسیاه سے کهي،
جب وه یهوداه کے بادشاه صدقیاه کے
ساتهه، اُسکے جلوس کے چوتهے برس،
بابل میں گیا. اور یهه سرایاه || سردار

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[d] زبور ۴۴ : ۱۵، ۱۶
اور ۷۹ : ۴
[e] ۴۷ آیت
[f] یرو ۴۹ : ۱۶
عمو ۹ : ۲
عبد ۴
[g] یرو ۵۰ : ۲۲
[h] زبور ۹۴ : ۱
یرو ۵۰ : ۲۹
۲۴ آیت
[i] ۳۹ آیت
[k] یرو ۴۶ : ۱۸
اور ۴۸ : ۱۵
[l] ۴۴ آیت
[m] حبق ۲ : ۱۳
۵۹۵
|| عبراني میں، سر منوخا؛ ۱ توا ۲۲ : ۹

پیشتر مسیح سے ٥٨٥

سلیم الطبع تھا۔ ٦٠ اِسی طرح یرمیاہ
نے اُن سب آفتوں کو جو بابل پر آنے والی
تھیں، کتاب میں قلمبند کیا یعنی اُن
ساری باتوں کو جو بابل کی بابت لکھی
گئی ہیں۔ ٦١ اور یرمیاہ نے سرایاہ سے
کہا کہ جب تو بابل میں پہنچے اور
دیکھے اور اِن سب باتوں کو پڑھے
[illegible]
اِس مکان کی بربادی کی بابت فرمایا
ہے کہ [illegible]
کہ کوئی اُس میں [illegible] اِنسان نہ
حیوان پر ہمیشہ [illegible] ٦٣ اور
ایسا ہوگا کہ جب تو اِس کتاب کو
پڑھ چکیگا تو ایک پتھر اُس سے باندھیو
اور فرات کے بیچ پھینک دیجیو۔ ٦٤ اور
تو کہیگا کہ بابل اِسی طرح ڈوب
جائیگی اور اُس مصیبت کے سبب سے
جو میں اُسپر ڈالونگا پھر نہ اُٹھیگی؛
اور وے بےتاب رہینگے۔ یرمیاہ کی
باتیں یہاں تک ہیں۔

٥٢ باب

[illegible]

صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس
برس کا تھا اور اُس نے گیارہ برس
یروشلم میں سلطنت کی اور اُس کی ماں
کا نام حموطل تھا جو لبناہ کے یرمیاہ کی
بیٹی تھی۔ ٢ اور اُس نے اُن سب کے
مانند جو یہویقیم نے کیا تھا خداوند کے
آگے بدکاری کی۔ ٣ اور خداوند کے غضب
سے جو کہ یروشلم اور یہوداہ پر تھا یہاں
تک ہوا کہ اُس نے اُنہیں اپنے آگے سے
دور کر دیا۔ پھر ہوا کہ صدقیاہ نے بابل کے
بادشاہ سے بغاوت کی۔
٤ اُس کی سلطنت کے نویں برس کے
دسویں مہینے کے دسویں دن ایسا ہوا
[illegible]

پیشتر مسیح سے ٥٨٨

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور جماعت کے باقي لوگوں کو اسیر کرکے
لے گیا۔ ۱۶ پر جلوداروں کا سردار نبوزردان
زمین کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گیا، کہ
تاکستانوں کي باغباني کریں، اور کھیتي
کریں۔ ۱۷ اور پیتل کے اُن ستونوں کو[i]،
جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں
کو، اور پیتل کے بحر کو، جو خداوند کے
گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑا، اور اُن کا
وہ سب پیتل بابل میں لے گئے[k]۔ ۱۸ اور
دیگیں، اور بیلچا، اور گلگیریں، اور لگنیں،
اور چمچا، اور پیتل کے سارے برتن[l]، جو
وہاں کي خدمت کے کام میں اِستعمال
ہوتے تھے، وے لے گئے۔ ۱۹ اور باسنوں،
اور انگیٹھیوں، اور لگنوں، اور دیگوں، اور
شمعدانوں، اور چمچوں، اور پیالوں کو،
سب کو، جو سونے کے تھے، اُن کا سونا،
اور سب کو جو روپے کے تھے، اُنکا روپا،
جلوداروں کا سردار لے گیا۔ ۲۰ دو ستون،
ایک بحر، اور برنجي بارہ بیل، جو نیچے
تھے، اور کرسیاں، جنہیں سلیمان بادشاہ
نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن
سب ظروف کا پیتل بےتول تھا[m]۔
۲۱ یہہ ستون جو تھے، اُن میں کا ایک
ستون اٹھارہ ہاتھ اُونچا[n]، اور بارہ ہاتھ کي
رسي اُسکے گرداگرد تھي، اور چار انگول
موٹا تھا؛ یہہ کھوکھلا تھا۔ ۲۲ اور اُس کے
اُوپر پیتل کا ایک سرھانا تھا، اور وہ سرھانا
پانچ ہاتھ اُونچا تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد
پیتل کي جالیاں، اور انار کي کلیاں بني
ہوئي تھیں۔ اور دوسرا ستون اور کلیاں
اِسکے مطابق تھیں۔ ۲۳ اور چاروں ہواوں
کے رخ چھیانوے انار تھے، اور سب انار
جالیوں پر اُسکے گرداگرد ایک سو تھے[o]۔
۲۴ اور جلوداروں کا سردار سراباہ سردار
کاھن کو[p]، اور صفنیاہ[q] دوسرے کاھن کو،
اور تین دربانوں کو لے گیا۔ ۲۵ اور ایک
خوجے کو، جو سپہسالار تھا، اور بادشاہ کے

i دیکھو ۱ سلا ۷ : ۱۵، ۲۳، ۲۷، ۵۰
k یرہ ۲۷ : ۱
l خر ۲۷ : ۳ ۲ سلا ۲۵ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
m ۱ سلا ۷ : ۴۷
n ۱ سلا ۷ : ۱۵ ۲ سلا ۲۵ : ۱۷ ۲ توا ۳ : ۱۵
o دیکھو ۱ سلا ۷ : ۲۰
p ۲ سلا ۲۵ : ۱۸
q یرہ ۲۱ : ۱ اور ۲۹ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

مصاحبوں میں سے سات شخص کو، جو
شہر میں پائے گئے، اور لشکر کے سردار کے
محرر کو، جو مملکت کي موجودات کو
دیکھتا تھا، اور اُس بادشاہت کے ساتھ
آدمیوں کو، جو شہر میں تھے، وہ شہر
سے لے گیا۔ ۲۶ اور جلوداروں کا سردار
نبوزردان اُنکو پکڑکے ربلہ میں، بابل کے
بادشاہ کے حضور، لے گیا۔ ۲۷ اور بابل کے
بادشاہ نے اُنہیں حمات کي سرزمین کے
ربلہ میں مارکے قتل کیا، اور یہوداہ کو
اسیر کرکے، اُنکي سرزمین سے لے گیا۔
۲۸ یہے وے لوگ ہیں، جن کو نبوکدرضر
اسیر کرکے لے گیا[r]: ساتویں برس میں[s]
تین ہزار تیئس یہودي[t]: ۲۹ نبوکدرضر
کے اٹھارھویں برس میں وہ یروسلم کے
باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمي
اسیر کرکے لے گیا[u]: ۳۰ نبوکدرضر کے
تیئیسویں برس میں، جلوداروں کا سردار
نبوزردان سات سو پینتالیس آدمي
یہودیوں میں سے پکڑکے لے گیا: سب
آدمي چار ہزار چھہ سو تھے۔
۳۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کي
اسیري کے سینتیسویں برس کے بارھویں
مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا[x]، کہ
بابل کے بادشاہ اویل‌مرودک نے اپنے
جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ
یہویکین کو سرفراز کیا[y]، اور قیدخانے سے
نکالا۔ ۳۲ اور اُسنے اُس سے || محبت
کي باتیں کہیں، اور اُسکي کرسي اُن
بادشاہوں کي کرسیوں سے، جو بابل میں
اُسکے ساتھ تھے، بلند کي، ۳۳ اور اُسنے
اُسکے قیدخانے کے لباسوں کو بدلوایا، اور وہ
عمر بھر ہر روز اُسکے حضور کھانا کھاتا تھا[z]۔
۳۴ اور اُسکے روزمرہ کا خرچ، برابر، ایک
ایک روز کے لیئے اُس کا روزینہ، اُسکے
مرنے کے دن تک، عمر بھر، بابل کے بادشاہ
کي طرف سے اُسے دیا جاتا تھا۔

۶۰۰
r ۲ سلا ۲۴ : ۲
s دیکھو ۲ سلا ۲۴ : ۱۲
t دیکھو ۲ سلا ۲۴ : ۱۴
۵۹۰
u دیکھو ۱۲ آیت
یرہ ۳۱ : ۱
۵۸۵
۵۶۲
x ۲ سلا ۲۵ : ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰
y پید ۴۰ : ۱۳، ۲۰
|| عبراني میں، اچھي باتیں۔
z ۲ سمو ۹ : ۱۳

یرمیاه نبي کا نوحه

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

۱ باب

۱ یروسلم کے گناهوں کے سبب اُس کي پست حالي کي بابت. ۱۲ اِس بیان میں، که وه اپنے دکهه درد کے باعث نالہ کرتي، ۱۸ اور اقرار کرتي که ساري عذاب جو خدا نے کي هي، سو حق و واجبي هي.

وه بستي، کیونکر اکیلي بیٹهي هی
جو خلائق سے بهري تهي! وه بیوه کي
مانند هو گئي[a]; وه جو قوموں کے درمیان
بزرگ، اور صوبوں کے بیچ ملکه تهي[b]،
سو خراجگذار هوئي. ۲ وه رات کو
زار زار روتي هی[c]، اور اُسکے آنسو اُسکے
رخساروں پر لگے هیں: اُسکے یاروں میں
سے[d] کوئي نهیں جو اُسکو تسلي دے[e]:
اُس کے سارے دوستوں نے اُس سے
بےوفائي کي، وے اُسکے دشمن هو گئے.
۳ ظلم اور سخت خدمت کے سبب
جو اُسنے لي تهي، یهوداه اسیر هوکے گئي[f];
وه غیرقوموں کے درمیان بستي هی[g]، وه
آرام نهیں پاتي; اُن سبهوں نے جو اُسکے
پیچهے پڑے تهے گهاٹیوں کے بیچ اُسے جالیا.
۴ صیهون کي راهیں ماتم کرتي هیں، که
کوئي مقرر عیدوں کو نهیں آتا: اُسکے سارے
پهاٹک سنسان هیں: اُسکے کاهن ٹهنڈي
سانس بهرتے هیں، اُسکي کنواریاں غمگین،
اور وه آزرده‌خاطر هی. ۵ اُسکے مخالف
غالب هوئے[h]، اور اُسکے دشمن کامیاب;
کیونکه خداوند نے اُس کي بغاوتوں کي
کثرت کے سبب[i] اُسے رنج میں ڈالا هی;
اُسکي اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر هوکے
گئي[k]. ۶ اور اُسکي ساري رونق صیهون
کي بیٹي سے جاتي رهي; اُسکے اُمرا اُن
هرنوں کي مانند هیں، جو چراگاه نهیں
پاتے، اور وے اپنے پیچهاکرنیوالوں کے آگے
ناتوان هوکے جاتے. ۷ یروسلم اپنے رنج
اور مصیبتوں کے دنوں میں، جب اُسکے
لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے تهے، اور
کوئي مددگار نه تها، اگلے دنوں کي اپني
ساري دلپذیر چیزوں کو یاد کرتي; دشمنوں
نے اُسے دیکهکر اُسکي بربادي پر ٹهٹها مارا.
۸ یروسلم نے بڑا گناه کیا هی[l]، اِس لیئے
وه کروه ٹهہري; وے سب جو اُسے بزرگي
دیتے تهے اُسکي حقارت کرتے، اِسلیئے
که وے اُس کا ننگاپن دیکهتے هیں[m];
هاں، وه بهي آه بهرتي، اور منهه پهیرتي هی.
۹ اُسکي گندگي اُسکے دامن میں هی; وه
اپني عاقبت پر دهیان نهیں کرتي[n]; اِس
لیئے عجیب طرح سے وه پست کي
گئي; اُس کا کوئي تسلي‌دینیوالا نه رها[o].
اَی خداوند، میري مصیبت پر نظر کر،
کیونکه دشمن نے سر اُٹهایا هی. ۱۰ بدخواه
نے اُسکي ساري نفیس چیزوں[p] پر اپنا
هاتهه چلایا هی، یقیناً آپ هي نے دیکها هی
که غیرقومیں، جن کي بابت تونے فرمایا،
که وے تیري جماعت میں شامل نه
هووین[q]، سو وے اُس کے مقدس میں
داخل هوئیں[r]. ۱۱ اُسکے سارے لوگ آه
کرتے، اور روٹي ڈهونڈهتے هیں[s]; اُنهوں نے
اپني ستهري چیزیں دے ڈالیں، تاکه
اپني جان کے سنبهالنے کے لیئے خوراک
ملے: اَی خداوند، دیکه، اور ملاحظه کر،
که میں ذلیل هو گئي.
۱۲ اَی سارے راه چلنیوالو، کیا تمهارے
آگے یهه کچهه نهیں هی؟ دیکهو، اور نگاه
رکهو، کیا کوئي مصیبت میري مصیبت
کے برابر هی[t]، جو مجهه پر پڑي هی، جسے
خداوند نے اپنے تیز قهر کے دن مجهه پر
ڈالا. ۱۳ اُس نے اُوپر سے میري هڈیوں
میں آگ بهیجي، اور وه اُن میں اثر
کرکے غالب هوئي: اُس نے میرے پاؤں
کے لیئے دام بچهایا[u]، اُسنے مجهے اُلٹا
پهیرا: اُسنے مجهے ویران کر دیا، میں

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

سارے دن اُداس رہتي. ۱۴ میري بغاوتوں
کا جوا اُسي کے ہاتھ سے باندھا گیا[k]: اُسکے
حلقوں نے پیچ کھائي، وے میري گردن
پر اُبھرے ہوئے ہیں؛ اُسنے میرا زور گھٹا
دیا ہي؛ خداوند نے مجھے اُن کے ہاتھوں
میں کر دیا، جن کے آگے میں اُٹھ نہیں
سکتي ہوں. ۱۵ خداوند نے میرے پہلوانوں
کو میرے درمیان لتاڑا، اُسنے مجھ پر ایک
دنگل بلایا، کہ میرے جوانوں کو دبا ڈالے؛
خداوند نے یہوداہ کي کنواري بیٹي کو
کولھو میں لتاڑا[z]. ۱۶ اِنھیں سببوں سے
میں روتي ہوں؛ میري آنکھ، میري آنکھ
پاني ہوکے بہہ جاتي ہي[a]، اِسلیئے کہ تسلي
دینیوالا[b]، میرے جي کا سمھالنیوالا، مجھ
سے دور ہي؛ میرے لڑکے بالے جاتے رہے، اِس
لیئے کہ دشمن غالب ہي. ۱۷ صیہون نے
اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے[c]، اُسکا دلاسادینیوالا
کوئي نہیں[d]؛ یعقوب کے حق میں خداوند
نے حکم کیا ہي، کہ اُسکے دشمن اُس کے
چوگرد ہوں: یروسلم اُن کے درمیان حایض
عورت کي سي ہي.
۱۸ خداوند صادق ہي[e]، کیونکہ میں
نے اُسکے حکم سے سرکشي کي[f]: اي سب
لوگو، سنو، میں تمہاري منت کرتا ہوں،
اور میرے غم پر نگاہ کرو: میري کنواریاں
اور میرے جوان اسیر ہوکے گئے. ۱۹ میں
نے اپنے عاشقوں کو بلایا، اُنھوں نے مجھے
بہلاوا دیا[g]؛ میرے کاہنوں اور میرے بزرگوں
نے، اپني جان کو بحال کرنے کے لیئے کھانا
ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے[h]، شہر ہي میں جان
دي. ۲۰ دیکھ، اي خداوند، کہ میں
تنگحال ہوں: میري انتڑیاں اُبلتي ہیں[i]؛
میرا دل مجھ میں چکر مارتا ہي، کیونکہ
میں نے شدت سے سرکشي کي ہي؛ باہر
تلوار چھین لیتي، اور گھر میں موت
ہي[k]. ۲۱ اُنھوں نے میرا آہ مارنا سنا، اور
کہ میرا تسلي دینیوالا کوئي نہیں[l]؛ میرے
سارے دشمنوں نے میري مصیبت سني؛
وے خوش ہیں کہ تونے ایسا دیا؛ تو وہ
دن، جسکي منادي کي ہي[m]، پہنچائیگا.

[k] اِستثنا ۲۸: ۴۸ — [z] یسعیاہ ۶۳: ۳، مکاشفہ ۱۴: ۱۹، ۲۰ — [a] یرمیاہ ۱۳: ۱۷ اور ۱۴: ۱۷، نوحہ ۲: ۱۸ — [b] ۲، ۹ آیتیں — [c] یرمیاہ ۴: ۳۱ — [d] ۲، ۹ آیتیں — [e] نحمیاہ ۹: ۳۳، دانیال ۹: ۷، ۱۴ — [f] ۱ سموئیل ۱۲: ۱۴، ۱۵ — [g] ۲ آیت، یرمیاہ ۳۰: ۱۴ — [h] ۱۱ آیت — [i] ایوب ۳۰: ۲۷، یسعیاہ ۱۶: ۱۱، یرمیاہ ۴: ۱۹ اور ۴: ۱۹، نوحہ ۲: ۱۱ — [k] ہوسیع ۱۱: ۸، اِستثنا ۳۲: ۲۵، حزقی ۷: ۱۵ — [l] ۲ آیت — [m] یسعیاہ ۱۳، وغیرہ، یرمیاہ ۴۶، وغیرہ

اور وے میري مانند ہو جائینگے. ۲۲ اُن
کي ساري خباثتیں تیرے حضور میں
پیش آویں[n]، اور جیسا تونے میرے سارے
گناہوں کے سبب مجھ سے کیا ہي، ویسا
ہي اُن سے کر؛ کیونکہ میري آہیں بہت
ہیں، اور میرا دل سست ہي[o].

۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ یروسلم کي شکستہحالي پر نوحہ
کرتا. ۲۰ وہ اِس کي بابت خدا سے فریاد کرتا.

کیونکر خداوند نے صیہون کي بیٹي کو
اپنے قہر کے ابر کے تلے چھپا دیا! اُسنے
اِسرائیل کے جمال کو آسمان پر سے زمین
پر پٹک دیا[a]، اور اپنے قہر کے دن اپنے
پانووں رکھنے کي کرسي[b] کو یاد نہ کیا.
۲ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو
غارت کیا، اور رحم نہ کیا[c]؛ اُسنے اپنے
قہر میں یہوداہ کي بیٹي کے قلعوں کو
ڈھا دیا، اُسنے اُنھیں خاک سے برابر کیا:
اُسنے بادشاہت اور اُس کے امیروں کو
ناپاک کیا[d]. ۳ اُسنے اپنے قہر شدید
میں اِسرائیل کا ہر ایک سینگ بالکل
کاٹ ڈالا: اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا
دہنا ہاتھ کھینچ لیا[e]؛ وہ، شعلہدار آگ
کي مانند، جو چاروں طرف سب کچھ
کھا جاتي ہي، یعقوب پر بھڑکا[f]. ۴ اُسنے
دشمن کي طرح[g] اپني کمان کھینچي:
وہ اپنا دہنا ہاتھ لگکے بیري کے مانند
کھڑا ہوا، اور صیہون کي بیٹي کے خیمے
میں سب جو خوشنما تھے اُنکو مار
ڈالا[h]: اُسنے اپنے قہر کو آگ کي طرح
اُنڈیلا. ۵ خداوند دشمن کي مانند ہوا
ہي[i]، اُسنے اِسرائیل کو اُجاڑا، اُسکے سارے
محلوں کو خراب کیا[k]، اُسکے قلعوں کو
ڈھا دیا، اور یہوداہ کي بیٹي کے یہاں
ماتم اور نوحہ کو بہت بڑھایا. ۶ اُسنے
اُسکي اِحاطے کو[l] جیسے باغ کي اِحاطے
کو[m] توڑ ڈالا ہي: اُسنے اُسکي جماعت
کے مکان کو ڈھا دیا ہي؛ خداوند نے
صیہون میں مقدس عیدوں اور سبتوں
کو فراموش کروایا[n]، اور اپنے قہر کے جوش

[n] زبور ۱۰۹: ۱۵ — [o] نوحہ ۵: ۱۷ — [a] متي ۱۱: ۲۳ — [b] ۱ تواریخ ۲۸: ۲، زبور ۹۹: ۵ اور ۱۳۲: ۷ — [c] ۱۷، ۲۱ آیتیں، نوحہ ۳: ۴۳ — [d] زبور ۸۹: ۳۹ — [e] زبور ۷۴: ۱۱ — [f] زبور ۸۹: ۴۶ — [g] یسعیاہ ۶۳: ۱۰، ۵ آیت — [h] حزقی ۲۴: ۲۵ — [i] ۴ آیت، یرمیاہ ۳۰: ۱۴ — [k] ۲ سلاطین ۲۵: ۹، یرمیاہ ۵۲: ۱۳ — [l] زبور ۸۰: ۱۲ اور ۸۹: ۴۰، یسعیاہ ۵: ۵ — [m] یسعیاہ ۱: ۸ — [n] نوحہ ۱: ۴، صفنیاہ ۳: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

میں بادشاہ اور کاہن کو ناچیز کر ڈالا۔
۷ خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا، اُسنے
اپنے مقدس سے نفرت کی؛ اُن کے
محلوں کی دیواروں کو دشمن کے ہاتھ
میں حوالہ کیا؛ اُنہوں نے خداوند کے
گھر میں ایسا شور مچایا جیسا کہ عید
کے دن میں ہوتا تھا۔ ۸ خداوند نے
صیہون کی بیٹی کی دیوار کے گرانے
کا قصد کیا؛ اُسنے ایک رسی کھینچی،
اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھ نہ پھیرا؛
اس لیئے اُسنے اُسکی فصیل اور دیوار
کو غمخوار کیا؛ وے ایک ساتھ ماتم کرتے۔
۹ اُسکے دروازے زمین میں دھس گئے؛
اُسنے اُسکے بینڈوں کو بگاڑ ڈالا، اور توڑ
ڈالا؛ اُسکے بادشاہ اور اُمرا غیر قوموں
کے درمیان ہیں؛ شریعت جاری نہیں؛
اُسکے نبیوں کو بھی خداوند کی طرف
سے رویا نظر نہیں آتی۔ ۱۰ صیہون کی
بیٹی کے بزرگان زمین پر بیٹھے ہیں،
وے چپ رہتے ہیں؛ اُنہوں نے اپنے
سروں پر خاک ڈالی؛ اپنی کمروں پر
ٹاٹ باندھا؛ یروشلم کی کنواریاں اپنے
سروں کو زمین تک جھکاتی ہیں۔
۱۱ میری قوم کی بیٹی کی شکستہ حالی
کی بابت میری آنکھوں کی بینائی
آنسوؤں سے گھٹتی جاتی، میری انتڑیوں
میں مروڑ ہے، میرا کلیجہ زمین
پر گرا؛ اس لیئے کہ اطفال اور دودھ
پیتے بچے شہر کے کوچوں میں غش
کھاتے ہیں۔ ۱۲ وے اپنی ماؤں کو
جس وقت اُنہیں زخمیوں کی مانند
شہر کی گلیوں کے بیچ غش آتا تھا اور
جس وقت اُن کی جانیں اُنکی ماؤں
کی گودوں میں نکلتی جاتی تھیں،
کہتے ہیں کہ غلہ اور مے کہاں؟ ۱۳ کس
کو تجھ پر گواہ لاؤں؟ میں تجھ کو کس
سے تشبیہ دوں؟ اے یروشلم کی بیٹی!
کس سے تجھے برابر کروں، تاکہ میں تجھے
تسلی دوں، اے صیہون کی کنواری
بیٹی؟ کیونکہ تیرا زخم سمندر کی مانند
بڑا ہے؛ کون تیری دوا کر سکتا ہے؟ ۱۴ تیرے

نبیوں نے تیرے واسطے جھوٹ اور
باطل مضمون دیکھے؛ اور تیری شرارت کو
تجھ پر ظاہر نہیں کیا، تاکہ تیری اسیری
کو بدل ڈالیں، بلکہ جھوٹھے پیغام
اور تیرے خارج ہونے کے جھوٹھے سبب
تیرے لیئے مشاہدہ کیئے۔ ۱۵ سارے راہ
چلنیوالے تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں؛ وے
سسکارتے ہیں اور یہ کہتے ہوئے
یروشلم کی بیٹی پر سر ہلاتے ہیں، کہ کیا یہ
وہی شہر ہے، جو کمال حسن کہلاتا اور
تمام جہان کا فرحت بخش کہلاتا تھا؟
۱۶ تیرے سارے دشمن تجھ پر منہ پسارتے
ہیں؛ وے سسکارتے ہیں اور دانت
پیستے، اور کہتے ہیں کہ ہم اسے نگل گئے؛
بیشک یہ وہی دن ہے، جسکے ہم
منتظر تھے؛ ہم نے پایا، ہم نے دیکھا۔
۱۷ خداوند نے جیسا منصوبہ باندھا تھا
ویسا کیا؛ اُسنے اپنی دھمکی کو، جو
اگلے دنوں میں دی تھی، پورا کیا؛ اُسنے
ڈھایا اور رحم نہ کیا؛ اُسنے تیرے
دشمنوں کو تجھ پر غالب کرکے خوش
کیا؛ اُسنے تیرے مخالفوں کا سینگ
بلند کیا۔ ۱۸ اُنکے دل نے خداوند سے
فریاد کی؛ اے صیہون کی بیٹی کی
دیوار، سیلاب کی طرح رات دن آنسو
بہا؛ تو آرام نہ کر، اور تیری آنکھ کی
پتلی ساکت نہ ہووے۔ ۱۹ اُٹھ، اور رات
کو چلا؛ پہروں کے ابتدا میں اپنا دل
خداوند کے حضور پانی کی طرح انڈیل؛
تو اپنے بچوں کی جان کے لیئے، جو ہر
ایک کوچے کے سرے پر بھوک کے مارے غش کھاتے
ہیں، اُس کی طرف ہاتھ اُٹھا۔
۲۰ اے خداوند، دیکھ اور غور کر، کہ
تو نے کس سے ایسا کیا؟ کیا عورتیں
اپنا پھل، یعنی اپنے بالشت بھر کے بچوں کو
کھائیں؟ کیا کاہن اور نبی
خداوند کے مقدس میں مارے جائیں؟
۲۱ جوان اور بوڑھے کوچوں میں
خاک پر پڑے ہیں؛ میری کنواریاں اور
میرے جوان تلوار سے قتل کیئے گئے؛ تو
نے اپنے قہر کے دن اُن کو مار ڈالا؛ تو

پيشتر مسيح سے ۵۸۸ کے قريب

نے قتل کيا اور رحم نه کيا[c]. ۲۲ تو نے
هولوں کو ميرے آس پاس يوں جمع کيا[d]،
جيسے عيد کے دن بهيڑ لگتي هي، يهاں
تک، که خداوند کے قهر کے دن کوئي نه
بچا، نه باقي رها: جنکو ميں نے اپني گود
ميں پالا پوسا، اُنکو ميرے دشمن نے فنا کيا[e].

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خداترس لوگ اپني مصيبتوں کے سبب
واويلا کرتے. ۲۲ خدا کي رحمتوں کو غور کرکے وے اپني
اُميد کو بڑها ديتے. ۳۷ خدا کي عدالتيں مان ليته که
واجبي هيں. ۵۵ وے دعا مانگتے که وے آپ رهائي پاويں،
۶۳ اور که دشمنوں کو سزا دي جاوے.

ميں وهي شخص هوں، جسنے اُسکے
قهر کے ڈنڈے سے دکه ديکها. ۲ وه مجهے
لے چلا، اور تاريکي ميں لے آيا، روشني ميں
نهيں. ۳ يقيناً اُسنے بار بار پهرکے مجهه
پر تمام دن اپنا هاته چلايا هي. ۴ اُسنے
ميرا گوشت اور چمڑا سکها ڈالا[a]؛ ميري
هڈيوں کو چور کيا[b]. ۵ اُس نے ميري
مخالفت ميں تعمير کي، اُسنے ميرے
سر پر مارا، اور وه دکهتا هي. ۶ اُس نے
مجهے اُن مردوں کي مانند، جو مدت
سے مر گئے، تاريک مکانوں ميں بٹها ديا[c].
۷ اُسنے ميرے گرد ايسي اِحاطه باندهي
جس سے ميں نکل نهيں سکتا هوں[d]؛
اُسنے ميري زنجير بهاري بنائي. ۸ اور
جب ميں چلاتا اور پکارتا هوں[e]، تو وه
ميري دعا کو رد کرتا هي. ۹ اُسنے تراشے هوئے
پتهروں سے ميري راهوں کو بند کيا، اُس
نے ميرے رستوں کو پيچدار کيا. ۱۰ وه
ميرے ليئے ايسا هوا، جيسے بهالو جو گهات
ميں بيٹها هو، اور جيسے شير ببر جو
چهپکے کمينگاه ميں لگا هو[f]. ۱۱ اُسنے
ميري راهوں کو کج کيا، اور مجهے ريزه ريزه
بهاڑا[g]؛ مجهے بيکس چهوڑا. ۱۲ اُسنے
کمان کهينچي، اور مجهے اپنے تير کا
هدف لگايا[h]. ۱۳ اُسنے اپنے ترکش زادوں
کو ميرے گردوں ميں داخل کيا[i]. ۱۴ ميں
اپنے لوگوں کے آگے مضحکه هوا[k]، اور تمام
دن اُن کا راگ هوں[l]. ۱۵ اُسنے مجهه
ميں تلخياں بهر ديں، اور ناگدونے سے
مست کيا[m]. ۱۶ سنگريزوں سے ميرے

[c] نوحه ۲ : ۲۲ [d] زبور ۳۱ : ۱۳ يره ۶ : ۲۵ اور ۴۶ : ۵ [e] هوس ۹ : ۱۲، ۱۳
[a] ايوب ۱۶ : ۸ [b] زبور ۵۱ : ۸ يسع ۳۸ : ۱۳ يره ۵۰ : ۱۷
[c] زبور ۸۸ : ۵، ۶ اور ۱۴۳ : ۳ [d] ايوب ۳ : ۲۳ اور ۱۹ : ۸ هوس ۲ : ۶ [e] ايوب ۳۰ : ۲۰ زبور ۲۲ : ۲
[f] ايوب ۱۰ : ۱۶ يسع ۳۸ : ۱۳ هوس ۵ : ۱۴ اور ۱۳ : ۷، ۸ [g] هوس ۶ : ۱
[h] ايوب ۷ : ۲۰ اور ۱۶ : ۱۲ [i] زبور ۳۸ : ۲ [k] ايوب ۶ : ۴ [l] يره ۲۰ : ۷ [m] ايوب ۳۰ : ۹ زبور ۶۹ : ۱۲ ۱۳ آيت يره ۹ : ۱۵

پيشتر مسيح سے ۵۸۸ کے قريب

دانتوں کو توڑا[n]، مجهے خاکستر ميں
لوٹايا. ۱۷ تو نے ميري جان کو سلامتي سے
الگ کرکے ٹال ديا: ميں بهبودي کو بهول
گيا. ۱۸ اور ميں نے کها، که ميري اُميد
اور ميري آس خداوند سے ٹوٹ گئي[o].
۱۹ تو ميرے رنج اور دکه کو، يهه ناگدونا،
اور يهه پت، ياد کر[p]. ۲۰ هاں، ياد کيا
کر، کيونکه ميري جان مجهه ميں جهک
جاتي هي. ۲۱ اِسکو ميں اپنے دل ميں
پهيرتا هوں، اِس ليئے مجهے اُميد هي.
۲۲ يهه خداوند کي رحمتوں سے هي،
که هم نيست نه هوئے[q]. اِس ليئے که
اُسکي شفقتيں موقوف نهيں هوتي هيں.
۲۳ وے هر صبح کو نئي تازه هيں[r]: تيري
وفاداري عظيم هي. ۲۴ ميري جان کهتي
هي، که خداوند ميرا حصه هي[s]، اِسليئے
ميں اُسپر بهروسا رکهتا هوں. ۲۵ خداوند
اُنپر مهربان هي، جو اُسکے منتظر هيں[t]،
اُس جان پر، جو اُسے ڈهونڈهتي هي.
۲۶ بهلا هي، که اِنسان خداوند کي نجات
کا اُميدوار رهے، اور صبر سے اُسکي اِنتظاري
کرے[u]. ۲۷ اِنسان کا اِسميں بهلا هي، که
وه اپني جواني کے دنوںميں جوا اُٹهاوے[x]،
۲۸ که وه اکيلا بيٹهے، اور چپکا رهے[y]، کيونکه
اُسهي نے اُسے اُسپر رکها هي؛ ۲۹ که وه
اپنا منهه خاک پر رکهے[z]، که شايد کچهه
اُميد هي؛ ۳۰ که وه اپنا گال اُسکو ديوے
جو اُسے طمانچه مارتا هي[a]؛ وه ملامت
سے خوب سير رهے. ۳۱ کيونکه خداوند
ابدالاباد تک مردود نه رکهيگا[b]. ۳۲ اگرچه
وه دکه ديتا هي، تسپر بهي اپني رحمتوں
کي فراواني کے مطابق شفقت کريگا.
۳۳ کيونکه وه خوشي سے مصيبت نهيں
بهيجتا، اور نه بني آدم کو دکه ديتا هي[c].
۳۴ اگر وے زمين کے سارے قيديوں کو پائمال
کريں، ۳۵ اگر الله تعالى کے حضور کسيکا حق
باطل کريں، ۳۶ اگر کسي کے مقدمے کو بگاڑ
ڈاليں، تو خداوند ||منظور نهيں کرتا هي[d].
۳۷ کون هي، جو کهتا هي، اور وه هو
جاتا هي، جسوقت خداوند نے اُسکا حکم
نهيں ديا[e]؟ ۳۸ کيا الله تعالى کے منهه سے
بهلا اور برا نهيں نکلتا[f]؟ ۳۹ کاهيکو آدمي

[n] امثا ۲۰ : ۱۷ [o] زبور ۳۱ : ۲۲ [p] يره ۹ : ۱۵
[q] ملا ۳ : ۶ [r] يسع ۳۳ : ۲ [s] زبور ۱۶ : ۵ اور ۷۳ : ۲۶ اور ۱۱۹ : ۵۷ يره ۱۰ : ۱۶
[t] زبور ۱۳۰ : ۶ يسع ۳۰ : ۱۸ ميکه ۷ : ۷ [u] زبور ۳۷ : ۷ [x] زبور ۹۴ : ۱۲ اور ۱۱۹ : ۷۱
[y] يره ۱۵ : ۱۷ نوحه ۲ : ۱۰ [z] ايوب ۴۲ : ۶ [a] يسع ۵۰ : ۶ متي ۵ : ۳۹ [b] زبور ۹۴ : ۱۴
[c] حزق ۳۳ : ۱۱ عبر ۱۲ : ۱۰
|| عبراني ميں، نهيں ديکهتا هي، [d] حبق ۱ : ۱۳ [e] زبور ۳۳ : ۹ [f] ايوب ۲ : ۱۰ يسع ۴۵ : ۷ عمو ۳ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

جو زندہ هی کڑکڑاوے؟ ایسا آدمي اپنے
گناهونکي سزا کے باعث؟ ۴۰ آؤ، هم
کہوجیں اور اپني راهونکو جانچیں، اور
خداوند کي طرف پهریں. ۴۱ هم اپنے
دل کو هاتهوں سمیت آسمان کي طرف
خدا کے آگے اُٹهاویں. ۴۲ هم نے گناہ کیا
اور بغي هوئے هیں، تو نے معاف نہیں
کیا. ۴۳ تو نے هم کو قهر تلے ڈهانپ دیا،
اور همیں رگیدا؛ تو نے همیں قتل کیا،
اور رحم نہ کیا. ۴۴ تو نے اپنے کو بادل
میں چهپا رکها، کہ هماري دعاؤں کا گذر
تجهہ تک نہ هو. ۴۵ تو نے همیں گروهوں
کے درمیان کوڑا اور جهاڑن کي مانند کیا.
۴۶ همارے سارے دشمن هم پر اپنے منهہ
پسارتے هیں. ۴۷ هول اور پهندے میں
هم گرفتار هوئے، ویراني اور تباهي هی.
۴۸ میري قوم کي بیٹي کي هلاکت کے
سبب میري آنکهہ پاني کي نہروں کي
مانند بهہ رهي هی. ۴۹ میري آنکهہ ٹپکا
کرتي هی، اور تهمتي نہیں؛ کیونکہ
فراغت کے اوقات نہیں هوتے، ۵۰ جب
تک کہ خداوند آسمان سے نگاہ کرے، اور
دیکهے. ۵۱ میري آنکهہ میرے شهر کي
ساري بیٹیوں کے لیئے میري جان کو
افسردہ کرتي هی. ۵۲ جو بےسبب میرے
دشمن تهے، اُنهوں نے مجهے چڑیوں کي
طرح شدت سے رگیدا: ۵۳ اُنهوں نے
میري جان کو چاہ میں ڈال دیا، اور
میرے اوپر ایک پتهر ڈالا. ۵۴ پاني میرے
سر پر سے گذر گئے؛ میں نے کہا، کہ میں
مر چکا.
۵۵ گہرے چاہ میں سے، ای خداوند،
میں نے تیرا نام لیا. ۵۶ تو نے میري سني؛
میرے سانس لینے سے اور میري فریاد سے
اپنا کان بند نہ کر. ۵۷ تو اُس دن میں،
جس دن میں نے تجهے پکارا، نزدیک
آیا، اور کہا، کہ مت ڈر. ۵۸ ای خداوند،
تو نے میرے دل کي حجتیں ثابت کیاں،
اور میري جان کو رهائي بخشي.
۵۹ ای خداوند، تو نے میري مظلومي
دیکهي: تو میرے مقدمے کو فیصل کر.
۶۰ تو نے اُنکا سارا بغض، اور اُنکے سارے
اندیشونکو، جو اُنهوں نے میري مخالفت
میں کیئے، دیکها هی. ۶۱ ای خداوند،
تو نے اُن کي ملامتیں، اور اُن کي ساري
فکریں، جو اُنهوں نے میري خرابي پر کیں،
سنیں، ۶۲ اور اُنکي باتیں بهي جو مجهہ
پر چڑهے، اور اُنکے منصوبونکا حال، جو وے
سارے دن مجهہ پر باندهتے هیں: ۶۳ تو نے
اُنکا بیٹهنا اور اُنکا اُٹهہ کهڑا هونا دیکها
هی؛ میں اُن کا راگ رنگ هوں.
۶۴ ای خداوند، اُنکے هاتهونکے کام کے
مطابق اُنکو بدلا دے. ۶۵ اُن کو دل کي
سختي دے، تیري لعنت اُنپر آوے. ۶۶ قہر
سے اُنکو رگید، اور خداوند کے آسمانوں
کے تلے سے اُن کو نابود کر.

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ صیہون اپني دردناک حالت پر افسوس
کرتي. ۱۳ وہ اپنے گناهوں کا اقرار کرتي. ۲۱ ادوم کو سزا
دي جاتي کہ اُس سزا ملیگي، ۲۲ صیہون کو دلاسا دیا جاتا.

سونا کیونکر بےجلا هو گیا! خالص
کندن کا سونا کیونکر بدلا گیا! مقدس پتهر
هر ایک گلي کے سرے پر پهینکے گئے هیں.
۲ صیہون کے مہنگے مولے بیٹے، جو کندن
سے مشابہ تهے، سو وے کیسے کمہار کے
هاتهونکے بنائے هوئے کوزوں کے مانند ٹهہرے.
۳ گیدڑ بهي چهاتیاں نکالتي هیں، وے
اپنے بچوں کو دودهہ چسانتي هیں؛ میري
قوم کي بیٹي بیابان کے شترمرغوں کي
مانند بےرحم هی. ۴ دودهہ پیتے بچے
کي زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگي
هی؛ ننهے بچے روٹي مانگتے هیں، پر
اُنکے لیئے کوئي توڑتا نہیں. ۵ وے جو
مزےدار کهانا کهاتے تهے، سو گلیوں میں
بےتاب پڑے هیں؛ وے جو قرمزي پوشاک
پہنے هوئے پلے تهے، سو مزبلوں سے هم آغوشي
کرتے هیں. ۶ کیونکہ میري قوم کي بیٹي
کي بدکاري کي سزا سدوم کے گناہ کي سزا
سے زیادہ هی؛ وہ تو ایک لحظہ میں معدوم
هو گئي، اور اِنسان کے هاتهہ اُسپر دراز
نہ کیئے گئے. ۷ اُسکے سارے نذیر برف سے
بهي صاف اور دودهہ سے سفید تهے، اُنکے
بدن مونگے سے بهي زیادہ سرخ تهے، اُنکا

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

کالبود نیلم کا سا تہا۔ ۸ اب اُنکا چہرہ
سہور سے بہي کالا ہي؛ وے گلیوں میں
پہچانے نہیں جاتے؛ اُن کا چمڑا اُن کي
ہڈیوں سے سٹا ہي؛ وہ سوکھ گیا، لکڑي
کي مانند ہو گیا۔ ۹ وے جو تلوار سے قتل
کیئے جاتے ہیں اُنسے بہتر ہیں جو بہوکھ
سے مرتے ہیں؛ کہ یے کہیت کے پہل کے
نہ پانے سے سوکہتے جاتے، اور مر رہتے ہیں۔
۱۰ رحم‌دل عورتوں کے ہاتھوں نے اپنے
بچوں کو پکایا؛ میري قوم کي بیٹي کي
ہلاکت میں وے ہي اُنکي خوراک ہوئے۔
۱۱ خداوند نے اپنا غضب انجام کیا، اپنے
قہر شدید کو اُنڈیلا؛ اُسنے صیہون میں
ایک آگ بہڑکائي، اور وہ اُسکي بنیادوں
کو کہا گئي۔ ۱۲ زمین کے بادشاہ اور دنیا
کے سارے باشندے باور نہیں کرتے تہے، کہ
بیري اور دشمن یروسلم کے پہاٹکوں میں
گہس آوینگے۔
۱۳ اُسکے نبیوں کے گناہوں، اور اُسکے
کاہنوں کي خطاؤں کے سبب، جنہوں
نے اُسکے درمیان صادقوں کا خون بہایا،
یہہ ہوا۔ ۱۴ وے اندہے ہوکے گلیوں میں
بہٹکتے تہے، وے خون سے آلودہ تہے، ایسا
کہ لوگ اُنکے کپڑے چہو نہ سکے۔ ۱۵ وے
اُنہیں پکارتے رہے، کہ دور ہو، اي ناپاکو،
دور ہو، دور ہو، چہوڑو مت: وے تو بہاگے،
وے آوارہ پہرتے؛ قوموں کے درمیان کہا
جاتا ہي، کہ وے پہر رہنے کا ٹہکانہ نہ
پاوینگے۔ ۱۶ خداوند کے چہرے نے اُنمیں
تفرقہ ڈالا ہي؛ وہ پہر اُن پر توجہ نہ
کریگا؛ اُنہوں نے کاہنوں کي شخصیت پر
نگاہ نہ کي، اور بزرگوں پر مہرباني نہ کي۔
۱۷ ہم جو ہیں، سو ہماري آنکہیں مدد
کے اِنتظار سے، جو بےبنیاد تہي، فنا
ہوئیں؛ ہم اپني دیدگاہوں پر سے اُس
قوم کے منتظر رہے، جو ہمیں بچا نہ سکي۔
۱۸ وے ہم کو ہر قدم پر رگیدتے ہیں،
یہاں تک، کہ ہم اپنے بازاروں میں جا
نہیں سکتے ہیں: ہمارا آخر نزدیک ہي،
ہمارے دن پورے ہوئے، کیونکہ ہمارے اجل
آ پہنچي۔ ۱۹ ہمارے پیچہا کرنیوالے

h نوحہ ۵: ۱۰ یوایل ۲: ۶ نحوم ۲: ۱۰ — i زبور ۱۰۲: ۵ — k یسعیاہ ۴۹: ۱۵ — l نوحہ ۲: ۲۰ — m اِستثنا ۲۸: ۵۷ ۲ سلاطین ۶: ۲۹ — n یرمیاہ ۷: ۲۰ — o اِستثنا ۳۲: ۲۲ یرمیاہ ۲۱: ۱۴ — p یرمیاہ ۵: ۳۱ اور ۶: ۱۳ اور ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۱۱، ۲۱ حزقیایل ۲۲: ۲۶، ۲۸ صفنیاہ ۳: ۴ — q متي ۲۳: ۳۱، ۳۷ — r یرمیاہ ۲: ۳۴ ۲ کرنتھیوں ۱۱: ۱۶ — s احبار ۱۳: ۴۵ — t نوحہ ۵: ۱۲ — u ۲ سلاطین ۲۴: ۷ یسعیاہ ۳۰: ۵ اور ۳۰: ۷ یرمیاہ ۳۰: ۱۰ حزقیایل ۲۹: ۱۶ — v ۲ سلاطین ۲۵: ۴ — x حزقیایل ۷: ۲، ۳، ۶ عاموس ۸: ۲

آسمان کے عقابوں سے بہي تیز پر ہیں:
اُنہوں نے ہمیں پہاڑوں پر رگیدا، وے بیابان
میں ہماري گہات میں لگے۔ ۲۰ ہمارے
نتہنونکا دم، خداوند کا مسیح، جس کي
بابت ہم نے کہا، کہ ہم غیر قوموں کے
درمیان اُسکے سایہ تلے زندگاني بسر کرینگے،
سو اُن کے گڑھوں میں گرفتار ہوا۔
۲۱ اي ادوم کي بیٹي، تو جو عوض
کي سرزمین میں بستي ہي، خوش و
خورم ہو؛ پیالہ تجہہ تک بہي پہنچیگا؛
تو مست ہوگي، اور آپ کو ننگا کریگي۔
۲۲ اي صیہون کي بیٹي، تیري بدکاري
کي سزا تمام ہوئي؛ وہ تجہے اسیر کرکے
پہر نہیں لے جائیگا؛ اي ادوم کي بیٹي،
وہ تیري بدکاري کا بدلا دیگا، اور تیرے
گناہوں کے سبب تجہہ کو اسیر کرکے
لے جائیگا۔

۵ باب

ایک دردانگیز فریاد جو صیہون خدا کے حضور کرتي ہي۔

اي خداوند، جو کچہہ ہم پر ہوا، اُسکو
یاد رکہہ: متوجہہ ہو، اور ہماري رسوائي
پر نگاہ کر۔ ۲ ہماري میراث اجنبیوں
کي ہوئي، ہمارے گہر بیگانوں نے لیئے۔
۳ ہم یتیم ہیں، اور ہمارے باپ نہیں؛
ہماري مائیں بیوؤں کي مانند ہو گئیں۔
۴ ہم نے اپنا پاني بہي مول لے لیکے پیا،
اور لکڑي ہمارے ہاتہہ میں بیچي گئي۔
۵ ہماري گردنوں پر جوآ ڈالکے ہم کو دکہہ
دیتے؛ ہم مشقت کہینچتے، اور آرام نہیں
پاتے ہیں۔ ۶ ہم نے مصریوں اور اسوریوں
||کا تابع ہونا منظور کیا، تا کہ ہم روٹي
سے آسودہ ہوں۔ ۷ ہمارے باپ‌دادوں
نے گناہ کیا، اور وے نہیں ہیں؛ اور ہم
اُن کي بدکاریوں کي سزا کا بوجہہ اُٹہاتے۔
۸ غلام ہم پر حکمراني کرتے؛ کوئي نہیں،
جو ہمیں اُنکے ہاتہہ سے چہڑاوے۔ ۹ اُس
تلوار کے خوف سے جو بیابان میں ہي،
ہم جانبازیاں کرکے اپني روٹي حاصل کرتے۔
۱۰ کال کے ہولناک صدمے سے ہمارا پوست

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

a اِستثنا ۲۸: ۴۹ یرمیاہ ۴: ۱۳ — b پیدایش ۲: ۷ نوحہ ۴: ۹ — c یرمیاہ ۵۲: ۹ حزقیایل ۱۲: ۱۳ اور ۱۹: ۴، ۸ — d واعظ ۱۱: ۹ — e یرمیاہ ۲۵: ۱۵، ۱۶، ۲۱ عبدیاہ ۱۰ — f یسعیاہ ۴۰: ۲ — g زبور ۱۳۷: ۷ — a زبور ۸۹: ۵۰، ۵۱ — b زبور ۷۹: ۴ نوحہ ۲: ۱۵ — c زبور ۷۹: ۱ — d اِستثنا ۲۸: ۴۸ یرمیاہ ۲۸: ۱۴ — e ہوسیع ۱۲: ۱ — || عبراني میں، کو ہاتہہ دیئے۔ — f پیدایش ۲۴: ۲ — h یرمیاہ ۲۰: ۱۵ یرمیاہ ۳۱: ۲۹ حزقیایل ۱۸: ۲ — h پیدایش ۴۲: ۱۳ — i زکریاہ ۱: ۵ — k لحمیاہ ۵: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۸۱ کے قریب

تنور کی مانند سیاہ ہو گیا۔ ۱۱ انہوں
نے صیہون میں عورتوں کو اور یہوداہ کے
شہروں میں کنواری چھوکریوں کو جبرا
بےحرمت کیا ہے؛ ۱۲ امیروں کو اُن کے
ایک ہاتھ سے ٹنگا دیا ہے؛ اور مشائخ
کی روداری کی نہ گئی۔ ۱۳ انہوں نے
جوانوں کو پکڑ کے اُنسے چکی پسوائی؛
اور لڑکے لکڑی کے بوجھ کے مارے گر پڑتے
ہیں۔ ۱۴ بزرگ اُونکا پھاٹکوں پر جمع
ہونا موقوف ہوا، اور جوان اپنی نغمہ پردازی
سے باز آئے۔ ۱۵ ہمارے دل کی خوشنودی
جاتی رہی؛ ہمارا ناچنا ماتم سے مبدل
ہوا۔ ۱۶ تاج ہمارے سر سے گر پڑا؛ ہم
پر افسوس، کہ ہم نے گناہ کیا۔ ۱۷ اِس
سبب ہمارا دل ناتوان ہوا؛ اِن باتوں کے
سبب ہماری آنکھیں دھندلا گئیں؛
۱۸ کوہ صیہون کی ویرانی کے سبب لومڑیاں
اُسمیں چلتی پھرتی ہیں۔ ۱۹ پر تو
اے خداوند، ابد تک باقی رہیگا، اور
تیرا تخت پشت در پشت ہے۔ ۲۰ تو
ہمیں ہمیشہ کے لیے کیوں بھول گیا ہے،
اور اِتنی مدت تک ہم کو ترک کر دیا
ہے؟ ۲۱ اے خداوند، ہم کو اپنی طرف
پھرا، اور ہم پھرینگے؛ ہمارے دن پہلے
سے جاری کر جیسے کہ قدیم زمانے میں
ہوا۔ ۲۲ [لیکن] تو نے ہم کو بالکل رد کر دیا،
تو ہم سے نہایت بیزار ہے۔

حزقی ایل نبی کی کتاب

۱ باب

۱ بات اُس وقت کی جس میں حزقی ایل نے کبار ندی کے ساحل پر پہلے نبوت حاصل کی۔ ۴ چار گروہوں کی رویا جو اُسے نظر آئی۔ ۱۵ چار پہیوں کی رویا۔ ۲۶ اور خدا کے جلال کی جلوہ گری کی۔

۵۹۵ کے قریب

۱ اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے
کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا، کہ
جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں
کے درمیان تھا، تو آسمان کھل گیا، اور
میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں۔ ۲ اور
اُس مہینے کے پانچویں دن، یعنے یہویاکین
بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس
میں، ۳ ایسا ہوا، کہ خداوند کا کلام
بوزی کاہن کے بیٹے حزقی ایل کو، جو
کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے
پر تھا، پہنچا، اور وہاں خداوند کا ہاتھ
اُس پر تھا۔
۴ اور میں نے نظر کی؛ تو کیا دیکھتا
ہوں، کہ اُتر سے ایک گردباد اُٹھی، ایک
بڑی گھٹا، اور ایک آگ [جس کی لپٹیں
آپس میں لپٹی جاتی تھیں، اور اُسکے
گرد روشنی چمکتی تھی، اور اُسکے بیچ
میں سے، یعنے اُس آگ میں سے تابانی
کیلئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر
ہوئی۔ ۵ اور اُسکے بیچ سے چار جانداروں
کی ایک شبیہ نظر آئی؛ اور اُن کی
شکل یہ تھی، کہ وے انسان سے مشابہ
تھے۔ ۶ اور ہر ایک کے چار چار چہرے،
اور چار چار پنکھ تھے۔ ۷ اور اُن کے
پاؤں جو تھے، سو سیدھے پاؤں تھے؛ اور
اُن کے پاؤں کے تلوے بچھڑے کے پاؤں کے
تلوے تھے؛ اور وے ملجھے ہوئے پیتل کے
مانند چمکتے تھے۔ ۸ اور اُنکی چاروں
طرف پنکھوں کے نیچے انسان کے ہاتھ
تھے؛ اور چاروں کے چہرے اور پنکھ یوں
تھے۔ ۹ اُن کے پنکھ ایک دوسرے سے
باہم پیوستہ تھے؛ اور وے چلتے ہوئے
مڑتے نہ تھے، بلکہ وے سب کے سب سیدھے
آگے کو چلے جاتے تھے۔ ۱۰ رہی اُن کے
چہروں کی مشابہت، سو اُن چاروں کا

ایک چہرہ اِنسان کا، اور ایک چہرہ شیرببر
کا اُنکي دھني طرف: اور اُن چاروں کا
ایک چہرہ سانڑ کا اُنکي بائیں طرف:
اور اُن چاروں کا ایک چہرہ عقاب کا
تھا[p]. ۱۱ اُنکے چہرے یونہیں: اور اُنکے
پنکھہ اُوپر سے پھیلائے ہوئے تھے: ہر ایک
کے دو پنکھہ دوسرے کے دو پنکھوں سے جتے
ہوئے تھے، اور دو دو سے اُن کا بدن
ڈھنپا ہوا تھا[q]. ۱۲ اُن میں سے ہر ایک
سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا[r]: جدھر روح
جاتي تھي، وے جاتے تھے[s]: وے چلتے
ہوئے پھرتے نہ تھے[t]. ۱۳ رہي اُن جانداروں
کي صورت، سو اُنکي شکل آگ کے سلگے
ہوئے کوئلوں کي سي اور چراغوں کي
مانند تھي[u]: وہ اُن جانداروں کے درمیان
اِدھر اُدھر آتي جاتي تھي، اور وہ آگ
نوراني تھي: اور اُس آگ میں سے بجلي
نکلتي تھي. ۱۴ اور وے جاندار دوڑ جاتے
تھے، اور پلٹ آتے تھے[x]، جس طرح
سے بجلي کوندھ جاتي ھی[y].
۱۵ سو جب میں اُن جانداروں کو
دیکھہ رہا، تو کیا دیکھتا ہوں، کہ اُن
جانداروں کے پاس ایک ایک پہیا[z] چار
منہہ رکہتا ہوا زمین پر ھی. ۱۶ رہي
اُن پہیوں کي صورت، اور اُنکي بناوٹ[a]،
سو وہ زبرجد کي سي دکھائي دیتي تھي[b]:
اور اُن چاروں کا ایک ھي ڈول تھا: اور
اُن کي شکل اور اُن کي بناوٹ ایسي
تھي، گویا کہ پہیا پہیئے کے بیچ میں
ھی. ۱۷ جب وے چلتے تھے وے چارسو
ڈھلتے تھے، اور ڈھلتے ہوئے وے پیچھے
پھرتے نہ تھے[c]. ۱۸ اور اُنکے حلقے جو تھے،
سو ایسے اُونچے تھے، کہ ڈر لگتا تھا، اور
اُن چاروں کے حلقوں میں گرداگرد آنکھیں
بھري ہوئي تھیں[d]. ۱۹ جب وے جاندار
چلتے تھے، پہیئے اُنکے ساتھہ چلتے تھے،
اور جب وے جاندار زمین پر سے اُٹھائے
جاتے تھے، پہیئے بھي اُٹھائے جاتے تھے[e].
۲۰ جہاں کہیں روح جانیوالي تھي، وے
جاتے تھے[f]، جدھر روح جانے پر تھي: اور

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب
[p] دیکھو مکاش ۴ : ۷
[q] یسع ۶ : ۲
[r] ۱۲ آیت حزق ۱۰ : ۲۲
[s] ۲۰ آیت
[t] ۹، ۱۷ آیتیں
[u] مکاش ۴ : ۵
[x] ذکر ۴ : ۱۰
[y] متي ۲۴ : ۲۷
[z] حزق ۱۰ : ۹
[a] حزق ۱۰ : ۹، ۱۰
[b] دان ۱۰ : ۶
[c] ۱۲ آیت
[d] حزق ۱۰ : ۱۲ ذکر ۴ : ۱۰
[e] حزق ۱۰ : ۱۶، ۱۷
[f] ۱۲ آیت

پہیئے اُنکے ساتھہ اُٹھائے جاتے تھے، کیونکہ
‖ جاندار کي روح پہیوں میں تھي[g].
۲۱ جب وے چلتے تھے، یے چلتے تھے،
اور جب وے ٹھہرتے تھے، یے ٹھہرتے تھے،
اور جب وے زمین پر سے اُٹھائے جاتے
تھے، پہیئے اُنکے ساتھہ اُٹھائے جاتے تھے،
کیونکہ پہیوں میں † جاندار کي روح
تھي[h]. ۲۲ اور اُس فضا کي صورت جو
اُن جانداروں کے سروں کے اُوپر تھا[i]، ایسي
تھي، جیسا دہشت انگیز بلور کا جلوہ
ہوتا: وہ اُن کے سروں کے اُوپر پھیلا تھا.
۲۳ اور اُس فضا کے نیچے اُن کے پر مستطح
تھے، ایک دوسرے کي سمت کو تھا: ہر
ایک کے دو دو تھے، جن سے اُن کے بدنوں
کا ایک پہلو، اور دو دو تھے، جن سے
دوسرا پہلو ڈھپا تھا. ۲۴ اور میں نے اُنکے
پروں کي آواز سني[k]، گویا کہ بہت پانیوں
کي آواز[l]، ھاں، قادرمطلق کي آواز ھی[m]،
جب وے چلتے تھے، ایسي شور کي
آواز ہوئي جیسي لشکر کي آواز ھی:
وے جب ٹھہرتے تھے، اپنے پروں کو
لٹکا دیتے تھے. ۲۵ اور جس وقت
وے ٹھہرتے تھے، اور اپنے پروں کو لٹکا
دیتے تھے، اُس فضا میں سے، جو اُنکے
سروں کے اُوپر تھا، ایک آواز ہوتي تھي.
۲۶ اور اُس فضا سے اُونچے پر، جو اُن
کے سروں کے اُوپر تھا، تخت کي صورت
تھي[n]، اور اُس کي نمود نیلم کے پتھر کي
سي تھي[o]، اور اُس تختنما صورت پر کسي
اِنسان کي سي شبیہہ اُسکے اُونچے پر نظر
آئي. ۲۷ اور میں نے اُسکي کمر سے لیکے
اُوپر بلندي تک صیقل کیئے ہوئے پیتل کا
سا رنگ، اور شعلہ سا جلوہ، اُسکے درمیان
اور گرداگرد دیکھا[p]، اور اُسکي کمر سے لیکے
نیچے تک میں نے شعلہ کي سي تجلي
دیکھي، اور چارسو ایک جگمگاہٹ تھي.
۲۸ جیسي اُس کمان کي صورت ھی،
جو بارش کے دنوں میں بادل میں دکھلائي
دیتي ھی[q]، ویسي ھي آپس کي اُس
جگمگاہٹ کي نمود تھي. خداوند کے

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب
‖ یا، ایک جیتي روح.
[g] حزق ۱۰ : ۱۷
† یا، ایک جیتي روح.
[h] ۱۱، ۲۰ آیتیں حزق ۱۰ : ۱۷
[i] حزق ۱۰ : ۱
[k] حزق ۱۰ : ۵
[l] حزق ۴۳ : ۲ دان ۱۰ : ۶ مکاش ۱ : ۱۵
[m] ایوب ۳۷ : ۴، ۵ زبور ۲۹ : ۳، ۴ اور ۶۸ : ۳۳
[n] حزق ۱۰ : ۱
[o] خر ۲۴ : ۱۰
[p] حزق ۸ : ۲
[q] مکاش ۴ : ۳ اور ۱۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے لگبھگ

جلال کی صورت کی یہی نمائش تھی۔ اور دیکھتے ہی میں اوندھے منہ گرا اور میں نے ایک آواز سنی جیسے کہ کسی نے کہا۔

۲ باب

۱ حزقی ایل کا نبی کے عہدہ پر مقرر ہونا۔ [illegible]

اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد، اپنے پاؤں پر کھڑا ہو، کہ میں تجھ سے کچھ کہوں گا۔ ۲ جب اُس نے مجھے یوں کہا، روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھے پاؤں پر کھڑا کیا؛ تب میں نے اُس کی سنی جو مجھ سے باتیں کرتا تھا۔ ۳ سو اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد، میں تجھے بنی اسرائیل اُن باغی قوموں کے پاس، جو مجھ سے پھر گئی ہیں، بھیجتا ہوں؛ وے اور اُنکے باپ دادے آج کے دن تک مجھ سے بغاوت کرتے ہیں۔ ۴ کیونکہ وے لڑکے بے حیا اور سخت دل، جن کے پاس میں تجھ کو بھیجتا ہوں۔ اور تو اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ ۵ سو وے خواہ سنیں یا سننے سے انکار کریں، (کہ وے تو سرکش خاندان ہیں) تد بھی اِتنا تو ہوگا کہ وے جانینگے کہ ایک نبی اُن میں رہا۔ ۶ اور تو اے آدمزاد، اُن سے ہراساں مت ہو، نہ اُن کی باتوں سے ڈر، [illegible] اور بچھوؤں کے بیچ میں تو رہتا ہے؛ اُن کی باتوں سے خوف مت کھا اور اُنکے چہروں سے مت گھبرا، گو کہ وے باغی خاندان ہیں۔ ۷ سو تو میری باتیں اُن سے کہہ، خواہ وے سنیں خواہ سننے کے منکر ہوں، کہ وے نہایت باغی ہیں۔ ۸ پر تو اے آدمزاد، تو میرا کلام جو تجھ سے کہتا ہوں سن؛ تو اُس سرکش خاندان کی مانند سرکشی مت کر؛ اپنا منہ کھول، اور جو کچھ میں تجھے دیتا ہوں کھا لے۔ ۹ اور جب میں نے [illegible]

اپنے آگے کھولا، [illegible] اور اُس [illegible] اور اُس [illegible] لکھا تھا [illegible]

۳ باب

[illegible]

پھر اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد، [illegible] تب میں نے [illegible] میں شہد کی مانند میٹھا تھا۔ ۴ پھر اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد، تو بنی اسرائیل کے پاس جا اور میری باتیں اُنہیں کہہ۔ ۵ کیونکہ تو اُن [illegible] [illegible] اسرائیل کے گھرانے [illegible] قوموں کے پاس [illegible] اُن کی زبان [illegible] بات [illegible] تجھے اُنکے پاس بھیجتا [illegible] لیکن اسرائیل [illegible] سننا نہ چاہیگا، کیونکہ وے میری طرف کان نہیں دھرنا چاہتے؛ کیونکہ سارے بنی اسرائیل بے حیائی کی پیشانی رکھتے اور سخت دل ہیں۔ ۸ دیکھ، میں نے [illegible] چہروں کے مقابل تیرے منہ کو درشت کیا ہے، اور تیری پیشانی کو اُنکی پیشانی کے مقابل سخت کیا ہے۔ [illegible] میں نے تیری پیشانی کو [illegible] [illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

باتوں کو، جو میں تجھسے کہونگا، اپنے
دل سے قبول کر، اور اپنے کانوں سے سن،
۱۱ اب اُتھ، اسیروں پاس، یعنے، اپني
قوم کے لوگوں پاس جا، اور اُن سے باتیں کر،
اور اُنہیں کہہ: خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ھی: خواہ وے سنیں، خواہ وے نہ سنیں[k].
۱۲ اور روح نے مجھے اُتھا لیا[h]، اور میں
نے اپنے پیچھے ایک بڑي کڑک کي آواز
سني، جو کہتي تھي، کہ خداوند کا جلال
جو اُس کے مکان سے نمود ھوا مبارک.
۱۳ اور جانداروں کے پروں کي آواز، کہ اُن
میں ایک ایک دوسرے سے لگا، اور اُن کے
مقابل پہیوں کي آواز، اور ایک بڑے دھڑاکے
کي آواز میرے سننے میں آئي. ۱۴ اور روح
مجھے اُتھا کے لے گئي[l]: سو میں تلخدل
ھوکے اور روح میں جوش کھاکے روانہ ھوا،
کہ خداوند کا ھاتھ[m] مجھہ پر غالب ھو رھا.
۱۵ اور میں تل ابیب میں اسیروں
کے پاس جو کبار کي ندي کے کنارے پر
رھتے تھے، پہنچا، اور میں نے اُنہیں وھاں
بیٹھے ھوئے دیکھا[n]، اور اُن میں سات دن
تک گھبرایا ھوا بیٹھا رھا. ۱۶ اور سات دنوں
کے بعد یوں ھوا، کہ خداوند کا کلام مجھہ
کو پہنچا، اور وہ بولا، ۱۷ اي آدمزاد[o]،
میں نے تجھے اہلِ اِسرائیل کا نگہبان[p]
مقرر کیا، سو تو میرے منہہ کا کلام سن،
اور میري طرف سے اُنہیں جتا. ۱۸ جب
میں شریر سے کہوں، کہ تو یقیناً مریگا،
اور تو اُسے نہ جتاوے، اور شریر سے نہ کہے،
کہ وہ اپني بدراھي سے خبردار رھو، تا کہ
وہ اُس سے پھرکے اپني جان بچاوے، تو
وہ شریر اپني شرارت میں مریگا[q]؛ پر
میں اُس کے خون کي بازپرس تجھہ سے
کرونگا. ۱۹ لیکن اگر تو نے شریر کو جتایا
ھی، اور وہ اپني شرارت اور اپني بري
راہ سے نہ پھرا ھی: تو وہ اپني بدکاري
میں مریگا؛ پر تو نے اپني جان کو بچایا
ھی[r]. ۲۰ اور اگر راستباز اپني راستبازیاں
سے پھر جاوے، اور گناہ کرے، اور میں اُسکے
آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھوں، وہ مر جاویگا[s]:
اِس لیئے کہ تو نے اُسے نہیں جتایا، تو وہ
اپنے گناہ میں مریگا، اور اُسکي صداقت

k حزق ۲: ۵، ۷ آیت
h ۱۴ آیت
حزق ۸: ۳ دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲
۲ سلا ۲: ۱۶
اعما ۸: ۳۹
l ۱۲ آیت
حزق ۸: ۳
m ۲ سلا ۳: ۱۵
حزق ۱: ۳ اور ۸: ۱ اور ۳۷: ۱
n ایوب ۲: ۱۳
زبور ۱۳۷: ۱
o حزق ۳۳: ۷، ۸، ۹
p یسعہ ۵۲: ۸ اور ۵۶: ۱۰ اور ۶۲: ۶
یرم ۶: ۱۷
q حزق ۳۳: ۶
یوحنا ۸: ۲۱، ۲۴
r یسعہ ۴۹: ۴، ۵
اعما ۲۰: ۲۶
s حزق ۱۸: ۲۴ اور ۳۳: ۱۲، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

کا کام جو اُس نے کیا یاد نہ کیا جائیگا؛
پر میں اُس کے خون کي بازپرس تجھہ
سے کرونگا. ۲۱ لیکن اگر تو اُس راستباز
کو جتا دیوے کہ گناہ نہ کرے، اور وہ گناہ
نہ کرتا ھو، تو وہ جیئیگا، اِس لیئے کہ
نصیحت پذیر ھوا ھی، اور تونے اپني جان
کو بچایا ھی.
۲۲ اور وھاں خداوند کا ھاتھ مجھہ پر
تھا[t]، اور اُسنے مجھے کہا، کہ اُتھ، وادي
میں[u] نکل جا، اور وھاں میں تجھہ سے
باتیں کرونگا. ۲۳ تب میں اُتھکے وادي
میں گیا، اور کیا دیکھتا ھوں، کہ خداوند
کا جلال[x]، اُس شوکت کي مانند جو
میں نے کبار کي ندي کے کنارے پر دیکھي
تھي[y]، کھڑا ھی؛ اور میں منہہ کے بھل گرا[z].
۲۴ تب روح مجھہ میں داخل ھوئي[a]،
اور اُسنے مجھے پانوں پر کھڑا کیا، اور مجھہ
سے باتیں کرکے کہا، کہ اپنے گھر جا، اور
دروازہ بند کرکے چھپ رہ. ۲۵ اور، اي
آدمزاد، دیکھ، وے تجھپر بندھن ڈالینگے[b]،
اور اُنسے تجھے باندھینگے، سو تو اُن کے
درمیان پھر باھر نہ جائیگا. ۲۶ اور میں
ایسا کرونگا کہ تیري جیبھ تیرے تالو سے
لگ جائیگي[c]، کہ تو گونگا رہ جائے، اور
تو اُنکے لیئے نصیحتگو نہ ھوگا، کیونکہ
وے بغي خاندان ھیں[d]. ۲۷ پر جب
میں تجھہ سے باتیں کروں میں تیرا منہہ
کھولونگا[e]، تب تو اُنسے کہیگا، کہ خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ھی[f]؛ جو سنتا ھی،
سو سنے، اور جو سننے سے باز رھتا، سو باز
رھے، کیونکہ وے بغي خاندان ھیں[g].

۴ باب

۱ نبي کا شہر کے محاصرے کا نشان دکھلانا کے، یروسلم کے احوال کا، یروسلم کي برگشتگي کے عہد سے لیکے شہروالوں کے اسیر ھو جانے کے وقت تک، بیان کرنا. ۹ اُس محاصرے میں تھوڑے اسباب معاش کا جو لوگوں کو ملینگے کال کي سختي برداشت کرنے کے لیئے مذکور ھونا.

اور، اي آدمزاد، تو || ایک کھپرا اُتھا
لے، اور اپنے آگے رکھہ دے، اور اُسپر ایک
شہر، ھاں، یروسلم ھي کي تصویر کھینچ:
۲ اور اُسکا محاصرہ کر، اور اُس کے مقابل
برج بنا، اور اُسکے سامنے ایک دمدمہ

t ۱۴ آیت
حزق ۱: ۳
u حزق ۸: ۴
x حزق ۱: ۲۸
y حزق ۱: ۱
z حزق ۱: ۲۸
a حزق ۲: ۲
b حزق ۴: ۸
c حزق ۲۴: ۲۷
لوقا ۱: ۲۰، ۲۲
d حزق ۲: ۵، ۶، ۷
e حزق ۲۴: ۲۷ اور ۳۳: ۲۲
f ۱۱ آیت
g ۹، ۲۶ آیتیں
حزق ۱۲: ۲، ۳
|| یا، ایک اینت.

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

باندھ، اور اُسکے گرد خیمے کھڑا کر، اور
اُسکے گھیرے میں منجنیق لگا۔ ۳ پھر
اپنے لیئے لوھے کا ایک توا لے، اور اپنے اور
شہر کے درمیان اُسے نصب کر کہ وہ لوھے
کی دیوار ٹھہرے، اور تو اپنا منھہ اُس کے
مقابل کر، اور وہ گھیرے جانے کی حالت
میں ھو، اور تو اُسکا گھیرنیوالا ھوگا۔ یہہ
اھل اسرائیل کے لیئے نشان ھی۔ ۴ پھر
تو اپنی بائیں کروٹ لیٹ رہ، اور اھل
اسرائیل کی بدکاری اُسپر رکھہ دے؛ جتنے
دنوں تک تو لیٹا رھیگا، تو اُنکی بدکاری
کا حامل رھیگا۔ ۵ پر میں نے اُن کی
بدکاری کے برسوں کو، اُن دنوں کے شمار
کے مطابق جو تین سو نوے دن ھیں،
تجھہ پر رکھا: سو تو اھل اسرائیل کا گناہ
اُٹھا لیگا۔ ۶ اور جب تو اُنہیں پورا کر
چکے، پھر اپنی دھنی کروٹ لیٹ رہ، اور
چالیس دن تک اھل یہوداہ کی بدکاری
کا حامل ھو؛ میں نے تیرے لیئے ایک
ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر
کیا۔ ۷ پھر یروسلم کی طرف، جس کا
محاصرہ ھو رھا، اپنا منھہ کر، اور اپنا بازو
ننگا کر، اور اُس کے برخلاف نبوت کر۔
۸ اور دیکھہ، میں تجھہ پر بندھن ڈالونگا،
کہ تو کروٹ سے کروٹ پر نہ پھرے، جب
تک اپنے محاصرے کے دنوں کو پورا نہ کرے۔
۹ اور تو اپنے لیئے گیہوں، اور جَو،
اور باقلا اور مسور اور چینا، اور باجرا لے،
اور اُنہیں ایک ھی برتن میں رکھہ اور
اُنکی اِتنی روٹیاں بنا کہ جتنے دنوں تک
تو کروٹ لیٹا رھے؛ تو تین سو نوے دن
تک اُنہیں کھایا کر۔ ۱۰ اور تیرا کھانا کہ
تو کھائیگا، سو ایک ایک دن کے لیئے بیس
بیس مثقال کو وزن کرکے کھا؛ تو وقت بہ
وقت اُسے کھایا کر۔ ۱۱ تو پانی بھی اندازے
سے، ایک ھین کا چھٹواں حصہ، پیئیگا؛
تو وقت بہ وقت اُسے پیا کر۔ ۱۲ اور تو
جَو کے پھلکے کھایا کریگا، اور تو اُن کی
آنکھوں کے سامنے انسان کی گُوہ سے اُنہیں
پکائیگا۔ ۱۳ اور خداوند نے کہا کہ اِسی
طرح سے بنی اسرائیل اپنی ناپاک روٹیاں
اُن قوموں کے درمیان، جہاں میں

۵۹۵ کے قریب سے شروع کرکے، اور ۵۹۵ کے قریب میں تمام ھوکے۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

اُنہیں آوارہ کرونگا، کھایا کرینگے۔ ۱۴ تب
میں نے کہا، کہ ھاے، خداوند یہوواہ،
دیکھہ میری جان کبھی ناپاک نہیں ھوئی؛
اور اپنی جوانی سے اب تک کوئی مردار
چیز، جو آپھے مر جاے یا پھاڑی جاوے،
میں نے ھرگز نہیں کھائی؛ اور حرام
گوشت میرے منھہ میں کبھی نہیں آیا۔
۱۵ تب اُسنے مجھسے کہا، کہ دیکھہ، میں
انسان کی گُوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا
ھوں، سو تو اپنی روٹی اُس سے پکا۔
۱۶ اور اُسنے مجھسے کہا، کہ اے آدمزاد،
دیکھہ، میں یروسلم میں روٹی کی تکیہ
توڑ ڈالونگا، اور وے روٹی تول تول کے فکرمندی
سے کھائینگے، اور پانی ناپکے حیرت سے
پیئینگے؛ ۱۷ تا کہ وے روٹی پانی کے
محتاج ھوویں، اور باھم سراسیمہ ھوویں،
اور اپنی بدکاری کے سبب سے مر جائیں۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ نبی بال کا نشان دکھلاکر، ... ظاھر کرتا جو خدا یروسلم سے اُس کی عداوت کے سبب کرے ... ۱۲ یعنی کہ اُس پر ... چلا ایگا، اور اُس کے لوگوں کو ...

اے آدمزاد، تو ایک تیز چھری لے،
ھاں، حجام کا اُسترہ تجھہ سے لیا جاے،
اور اُس سے اپنا سر اور اپنی ڈاڑھی مونڈ؛
اور ترازو لے اور بالوں کو بانٹ دے۔
۲ تب تو شہر کے بیچ میں اُنکا تیسرا حصہ
لیکے آگ کے درمیان پھینک دے، جس
وقت محاصرے کے دن پورے ھوویں؛ اور
تیسرا حصہ لیکے چھری سے اِدھر اُدھر
مار، اور تیسرا حصہ ھوا میں اُڑا؛ اور میں
تلوار کھینچکے اُنکا پیچھا کرونگا۔ ۳ اور
اُنہیں سے تھوڑے بال گنکے لے، اور اُنہیں
اپنے دامن میں باندھ۔ ۴ پھر اُنہیں
سے کتنے ایک لے، اور اُنہیں آگ کے بیچ
میں ڈال، اور آگ سے اُنہیں جلا؛ کہ
اُس میں سے ایک آگ نکلیگی جو اسرائیل
کے سارے گھرانے پر پڑیگی۔
۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی: یہی
یروسلم ھی؛ میں نے اُسے قوموں اور
مملکتوں کے درمیان، جو اُسکے آس پاس

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

هیں، رکھا هی. ٦ لیکن اُس نے میري
عدالتونکو شرارت کرکے قوموںکي بہ‌نسبت
زیادہ ٹال دیا، اور میري شریعتونکو آس
پاس کي مملکتوں کي بہ‌نسبت زیادہ
عدول کیا؛ کہ اُنھوں نے میري عدالتوں
کو حقیر جانا، اور میري شریعتوں پر عمل
نہیں کیا. ٧ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا
هی: ازبسکہ تم نے اُن قوموں کي نسبت
سے جو تمھارے گرد و پیش هیں زیادہ
بغاوت کي، اور میري شریعتوں پر نہ چلے،
اور میري عدالتوں پر عمل نہیں کیا، مگر
اُن گروهونکي عدالتونکو جو تمھارے آس
پاس هیں حفظ کیا[g]؛ ٨ سو خداوند
یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکھہ، هاں، میں
هي تیرا مخالف هوں، اور تیرے درمیان
سب قوموںکي آنکھونکے سامھنے تجھے سزا
دونگا. ٩ اور میں تیرے سارے نفرتي
کاموںکے سبب تجھہ میں وهي کرونگا، جو
میں نے هرگز نہیں کیا هی[h]، اور جو میں
پھر کبھي نہ کرونگا. ١٠ سو تیرے درمیان
باپ بیٹوں کو کھائینگے[i]، اور بیٹے اپنے
باپونکو کھائینگے: اور میں تجھہ سے بدلا
لونگا، اور تیرے سارے باقي لوگونکو هر ایک
هوا پر پراگندہ کرونگا[k]. ١١ اِسلیئے خداوند
یہوواہ کہتا هی، کہ مجھے اپني حیات
کي قسم، کہ اِس سبب سے کہ تو نے
اپني ساري مکروہ چیزوں اور نفرتي کاموں
سے[l] میرے مقدس کو ناپاک کیا هی[m]،
اِسلیئے میں بھي تجھے گھٹا ڈالونگا،
میري آنکھیں رعایت نہ کرینگي، میں
هرگز رحم نہ کرونگا[n].

١٢ تیرا تیسرا حصہ وبا سے مر جائیگا،
اور کال سے تیرے بیچ میں هلاک هو
جائیگا؛ اور تیسرا حصہ تلوار سے تیري
چاروں طرف مارا پڑیگا[o]؛ اور تیسرا حصہ
میں هر ایک هوا پر پراگندہ کرونگا[p]،
اور تلوار کھینچکے اُن کے پیچھے پڑونگا[q].
١٣ میرا قہر یوں انجام تک پہنچیگا[r]، اور
میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا[s]، اور
اپنا جي اُنسے ٹھنڈا کرونگا[t]. اور جب

[g] یرم ٢: ١٠، ١١ حزق ١٦: ٤٧
[h] نوحہ ٤: ٦ دان ٩: ١٢ عمو ٣: ٢
[i] احبو ٢٦: ٢٩ اِستۃ ٢٨: ٥٣ ٢ سلا ٦: ٢٩ یرم ١٩: ٩ نوحہ ٢: ٢٠ اور ٤: ١٠
[k] احبو ٢٦: ٣٣ اِستۃ ٢٨: ٦٤ ١٢ آیت حزق ١٢: ١٤ ذکر ٢: ٦
[l] حزق ١١: ٢١
[m] ٢ توا ٣٦: ١٤ حزق ٧: ٢٠ اور ٨: ٥، وغیرہ اور ٢٣: ٣٨
[n] حزق ٧: ٤، ٩ اور ٨: ١٨ اور ٩: ١٠
[o] دیکھو ٢ آیت یرم ١٥: ٢ اور ٢١: ٩ حزق ٦: ١٢
[p] یرم ٩: ١٦ ٢، ١٠ آیتیں حزق ٦: ٨
[q] احبو ٢٦: ٣٣ ٢ آیت حزق ١٢: ١٤
[r] نوحہ ٤: ١١ حزق ٦: ١٢ اور ٧: ٨
[s] حزق ٢١: ١٧
[t] اِستۃ ٣٢: ٣٦ یسعہ ١: ٢٤

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

میں اُنپر اپنا قہر انجام تک پہنچاؤں، تب
وے جانینگے کہ مجھہ خداوند نے اپني
غیرت سے[u] یہہ سب کچھہ کہا تھا. ١٤ اِسکے
سوا، میں تجھہ کو اُن قوموں کے درمیان
جو تیرے آس پاس هیں، اور اُن سب
کي نگاهونمیں، جو اُدھر سے گذر کرینگے،
ایک خرابہ اور مورد ملامت کرونگا[x].
١٥ سو وہ جاے ملامت، اور جاے اِهانت،
مقام عبرت اور جاے حیرت اُن قوموں
کے درمیان، جو اُسکے آس پاس هیں[y]،
هوگي، جب کہ میں غصہ و غضب اور
تند ملامتوں سے تیرے درمیان عدالت
کرونگا[z]. میں‌هي خداوند نے یہہ فرمایا
هی. ١٦ جب میں کال کے برے تیر،
جو اُنکي هلاکت کے لیئے هیں، اُن کي
طرف روانہ کرونگا[a]، جن کو میں تمھارے
هلاک کرنے کے لیئے چلاؤنگا؛ اور میں تم
میں مہنگي زیادہ کرونگا، اور تمھاري روٹي
کي ٹیک توڑ ڈالونگا[b]. ١٧ اور میں تم
میں کال اور برے درندے[c] بھیجونگا، اور
وے تجھے لاولد کرینگے؛ اور مري اور
خونریزي تیرے درمیان گذریگي[d]؛ اور
میں تلوار تجھہ پر لاؤنگا. میں‌هي خداوند
نے کہا هی.

٦ باب

١ آفتیں جو اِسرائیل پر اُس کي بت‌پرستي کے سبب آیا چاهتي تھیں. اِس بیان میں، کہ ٨ تھوڑے سے لوگ بچینگے، جو مبارک هونگے. ١١ نبي دیندار لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے اِن آفتوں کے سبب نوحہ‌گري کریں.

٥٩٤

اور خداوند کا کلام مجھہ پر نازل هوا،
اور اُسنے کہا، ٢ اي آدمزاد، اِسرائیل کے
پہاڑوں کے مقابل[a] اپنا منہہ کر[b]، اور اُنکے
برخلاف نبوت کر، ٣ اور بول، کہ اي
اِسرائیل کے پہاڑو، خداوند یہوواہ کا کلام
سنو. خداوند یہوواہ پہاڑوں کو، اور ٹیلوں
کو، اور نہرونکو، اور وادیوں کو، یوں کہتا هی،
کہ دیکھو، میں، هاں، میں هي تم پر تلوار
چلاؤنگا، اور تمھارے اُونچے مکانوں کو
غارت کرونگا[c]، ٤ اور تمھارے مذبح اُجڑ
جائینگے، اور تمھارے بت توڑ ڈالے جائینگے،
اور میں تمھارے مقتولوں کو تمھاري
مورتوں کے آگے ڈال دونگا[d]. ٥ اور بني

[u] حزق ٣٦: ٦ اور ٣٨: ١٩
[x] احبو ٢٦: ٣١، ٣٢ نحم ٢: ١٧
[y] اِستۃ ٢٨: ٣٧ ١ سلا ٩: ٧ زبور ٧٩: ٤ یرم ٢٤: ٩ نوحہ ٢: ١٥
[z] حزق ٢٥: ١٧
[a] اِستۃ ٣٢: ٢٣، ٢٤
[b] احبو ٢٦: ٢٦ حزق ٤: ١٦ اور ١٤: ١٣
[c] احبو ٢٦: ٢٢ اِستۃ ٣٢: ٢٤ حزق ١٤: ٢١ اور ٣٣: ٢٧ اور ٣٤: ٢٥
[d] حزق ٣٨: ٢٢

[a] حزق ٣٦: ١
[b] حزق ٢٠: ٤٦ اور ٢١: ٢ اور ٢٥: ٢
[c] احبو ٢٦: ٣٠
[d] احبو ٢٦: ٣٠

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اسرائیل کی لاشیں اُنکے بتوں کے آگے پھینک
دونگا اور میں تمہاری ہڈیاں کو تمہارے
قربانگاہوں کے گرداگرد بکھیرونگا۔ ۶ تمہارے
بودوباش کے سارے مکانوں میں شہر [illegible]
ہو جائینگے اور اُونچے مکان اُجاڑ ہو جائینگے
کہ تمہارے مذبحے خراب کیئے جائیں اور
ویران ہوویں، اور تمہارے بت توڑے جائیں،
اور فنا ہوویں، اور تمہاری سورج کی مورتیں کاٹ
ڈالی جائیں، اور تمہارے کام [illegible]
نابود ہو جاویں۔ ۷ اور مقتول تمہارے
درمیان گرینگے، اور تم جانوگے کہ میں
خداوند ہوں۔

۸ لیکن میں تھوڑے سے چھوڑ دونگا،
تاکہ تمہارے چند لوگ ہوں جو قوموں
کے درمیان تلوار سے بچ نکلیں، جس وقت
مملکتوں میں تم پراگندہ کیئے جاؤگے۔
۹ اور وے جو تم میں سے بچ رہینگے اُن
قوموں کے درمیان، جہاں جہاں وے اسیر
ہوکے جائینگے، مجھکو یاد کرینگے، جب
میں اُنکے زناکار دلونکو جو مجھ سے دور
ہوگئے اور اُنکی زناکار آنکھونکو جو بتوں
کی پیروی میں ہوئیں، شکستہ کرونگا،
اور وے آپ اپنی ساری بدکاریوں کے سبب
جو اُنہوں نے اپنے سارے گھنونے شغلوں میں
کیں، اپنے سے اپنی نظر میں نفرت کرینگے۔
۱۰ تب وے جانینگے کہ میں خداوند
ہوں، میں نے جو [illegible]
[illegible] عبث نہ کہا۔

۱۱ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ
ہاتھ سے تپانچا مار، اور پانو سے لات،
اور کہہ کہ آہ اسرائیل کے سارے گھنونے
ملعونیوں افسوس! کہ وے تلوار سے، اور کال
سے، اور مری سے گرینگے۔ ۱۲ وہ جو دور
ہے سو مری سے مریگا، اور وہ جو نزدیک
ہے [illegible] تلوار سے گریگا، اور وہ جو باقی
[illegible] سو کال سے مریگا؛
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جگہ، جہاں وے اپنے سارے بتوں کیلئے
خوشبوئی جلاتے تھے، اُنکی [illegible]
اُنکی قربانگاہوں کی چاروں طرف پڑے
ہوئے ہونگے، تب وے جانینگے کہ خداوند
[illegible]
چھوڑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کہ میں خداوند ہوں۔

[illegible]

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا [illegible]
[illegible]
آخر ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
تجھپر رحم نہ کرونگا [illegible]
روشوں کا بدلا تجھے دونگا [illegible]
گھنونے کاموں کے نتیجے تیرے درمیان ہوویں،
تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں۔
۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ بلا،
اکیلی بلا، دیکھو وہ آتی ہے۔ ۶ آخر
آیا، آخر آتا ہے، وہ تجھپر [illegible]
دیکھو، وہ آ پہنچی۔ ۷ [illegible]
[illegible] آیا ہے؛
وقت آ پہنچا [illegible]
[illegible] خوشی کی [illegible]
۸ اب میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کرونگا[h]، اور تیرے سارے گھنونے کاموں کا
بدلا تجھے دونگا. ۹ میري آنکھ رعایت
نہ کریگي، اور میں ھرگز رحم نہ کرونگا[i]:
جیسي کہ تیري راھیں ھیں، ویسا بدلا
تجھے دونگا، اور تیرے گھنونے کاموں کے
انجام تیرے درمیان ھونگے، اور تم جانوگے
کہ میں مارنیوالا خداوند ھوں[k]. ۱۰ دیکھ،
وہ دن، دیکھ، وہ آن پہنچا ھي: تجھ
تک اِنقلاب آیا[l]؛ عصا میں کلیاں لگیں،
غرور میں کونپل پھوٹے. ۱۱ ستمگري
نکلي، جو شرارت ||کے لیئے چھڑي ھو[m]:
کوئي اُن میں سے نہ رھیگا، اُنکے انبوہ
میں سے کوئي نہیں، اور نہ اُنکے مال
میں سے کچھ؛ اور اُن پر ماتم کیا نہ
جائیگا[n]. ۱۲ وقت آیا[o]، دن پہنچا:
خریدنیوالا خوش نہ ھو، نہ بیچنیوالا
اُداس، کیونکہ اُنکے سارے انبوہ پر غضب
نازل ھوگا. ۱۳ کیونکہ بیچنیوالا اُس
تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا، اگرچہ
ھنوز وے زندوں کے درمیان ھووں؛ کیونکہ
رویا اُنکي ساري جماعت کي بابت
ھي؛ ایک بھي نہ لوٹیگا، اور نہ کوئي
اپني بدکاري سے اپني جان کو قیام
بخشیگا. ۱۴ ترسي پھونکو؛ سب طیار
ھو جاویں؛ لیکن کوئي جنگ میں نہیں
جاتا ھي، کیونکہ میرا قہر اُن کي ساري
بھیڑ پر ھي. ۱۵ تلوار باھر، اور مري اور
کال بھیتر ھیں[p]: وہ جو کھیت میں ھي،
تلوار سے مارا پڑیگا، اور وہ جو شہر میں
ھي، کال اور مري اُسے نگل جائینگے.
۱۶ پر اُن میں سے وے جو بچ نکلینگے،
بچ نکلینگے[q]، اور وادیوں کے کبوتروں کي
مانند پہاڑوں پر رھینگے، اور سب کے
سب نالہ کرینگے، ھر ایک اپني بدکاري
کے لیئے. ۱۷ سارے ھاتھ ڈھیلے ھونگے[r]،
اور سارے گھٹنے پاني ھوکے بہ جائینگے.
۱۸ وے ٹاٹ سے کمر کسینگے[s]، اور ھول
اُنھیں ڈھانپیگا[t]؛ اور سبھوں کے منھ پر
شرم ھوگي، اور اُن سبھوں کے سروں پر
چندلاپن. ۱۹ وے اپني چاندي سڑکوں

[h] ۳ آیت
[i] ۴ آیت
[k] ۴ آیت
[l] ۷ آیت
|| عبراني میں، کي.
[m] یرہ ۶ : ۷
[n] یرہ ۱۶ : ۵، ۶، حزق ۲۴ : ۱۶، ۲۲
[o] ۷ آیت
[p] اِستہ ۳۲ : ۲۵، نوحہ ۱ : ۲۰، حزق ۵ : ۱۲
[q] حزق ۶ : ۸
[r] یسعہ ۱۳ : ۷، یرہ ۶ : ۲۴، حزق ۲۱ : ۷
[s] یسعہ ۳ : ۲۴ اور ۱۵ : ۲، ۳، یرہ ۴۸ : ۳۷، عمو ۸ : ۱۰
[t] زبور ۵۵ : ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

پر پھینک دینگے، اور اُن کا سونا نفرتي
چیز کي مانند ھوگا: خداوند کے قہر کے
دن میں اُن کا سونا چاندي اُنھیں نہ
بچا سکیگا[u]؛ وے اپنے جي کو سیر نہ
کرینگے، نہ اپنے پیٹ بھرینگے: کیونکہ
اُنھوں نے اُسي سے ٹھوکر کھاکر بدکاري
کي تھي[x].
۲۰ اور اُن کا خوشنما زیور جو ھي،
سو شوکت کے لیئے رکھا گیا، پر اُنھوں نے
اپني نفرتي مورتیں اور مکروہ صورتیں
اُس میں نصب کیاں[y]؛ اِس لیئے
میں نے اُسے اُن کے لیئے حرام چیز کي
مانند کر دیا. ۲۱ اور میں اُسے غنیمت
کے لیئے پردیسیوں کے ھاتھ میں، اور
لوٹ کے لیئے زمین کے غارتگروں کے ھاتھ
میں سونپ دونگا، اور وے اُسے ناپاک
کرینگے. ۲۲ اور میں اپنا منھ اُن سے
پھیرونگا، تاکہ وے میري حرم سرا کو
ناپاک کریں: اُس میں غارتگر آوینگے،
اور اُسے ناپاک کرینگے.
۲۳ بیڑي بنا: کیونکہ ملک خونریزي
کے گناھوں سے بھرپور ھي[z]، اور شہر ظلم
سے بھرا ھي. ۲۴ میں غیر قوموں میں
سے اُنکو جو برے سے برے ھیں لے آؤنگا،
اور وے اُنکے گھروں کے مالک ھونگے، اور
میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا، اور وے
اُن کے مقدسوں کو ناپاک کرینگے.
۲۵ ھلاکت آتي ھي، اور وے سلامتي کو
ڈھونڈھتے پھرینگے، پر وہ مطلق نہ ملیگي.
۲۶ بلا پر بلا آویگي[a]، اور افواہ پر افواہ ھوگي:
تب وے نبي کي رویا کي تلاش کرینگے[b]:
پر شریعت کاھن سے، اور مصلحت بزرگوں
سے جاتي رھیگي. ۲۷ بادشاہ ماتم کریگا،
اور سردار حیراني کا لباس پہنینگے، اور
رعیت کے ھاتھ کانپینگے: میں اُن کي
روشوں کے موافق اُنسے سلوک کرونگا، اور
جس طرح سے اُنھوں نے فتوی دیا، اُسی
طرح میں اُن پر فتوی دونگا، تاکہ وے
جانیں کہ خداوند میں ھوں[c].

[u] امثا ۱۱ : ۴، صفن ۱ : ۱۸
[x] حزق ۱۴ : ۳، ۴ اور ۴۴ : ۱۲
[y] یرہ ۷ : ۳۰
[z] ۲ سلا ۲۱ : ۱۶، حزق ۹ : ۹ اور ۱۱ : ۶
[a] اِستہ ۳۲ : ۲۳، یرہ ۴ : ۲۰
[b] زبور ۷۴ : ۹، نوحہ ۲ : ۹، حزق ۲۰ : ۱، ۳
[c] ۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ حزقی ایل رویا میں یروشلم کو جانا ۵ وہاں ایک رشک انگیز بت کو، ۷ اور مقدس کے منقش کاشانوں کو، ۱۳ اور تموز پر ماتم کرنے والی عورتوں کو، ۱۶ اور آفتاب پرستوں کو دیکھنا۔ ۱۷ اِس مشاہدے کے سبب قہر اِلٰہی کی خبر دی جاتی کہ نازل ہوگا۔

اور چھٹویں برس کے چھٹویں مہینے
کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا، کہ میں
اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور یہوداہ کے
مشایخ میرے آگے بیٹھے تھے، کہ خداوند
یہوواہ کا ہاتھ مجھ پر وہاں پڑا۔ ۲ تب
میں نے نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ
ایک صورت، آگ کی مانند نظر آتی
تھی: اُسکی کمر سے جو معلوم ہوتی
نیچے تک آگ، اور اُسکی کمر سے اوپر
تک جلوہ نور ظاہر ہوا، جس کا رنگ
صیقل کیئے ہوئے پیتل کا سا تھا۔ ۳ اور
اُسنے ایک ہاتھ کی سی صورت نکالی،
اور میرے سر کے ایک کاکل کو پکڑکے مجھے
اٹھالیا؛ اور روح نے مجھے آسمان اور
زمین کے درمیان بلند کیا، اور مجھے
خدا کی رویاؤں میں، یروشلم کے بیچ،
اُتر طرف کے بھیتری دروازے پر، جہاں
رشک کی مورت کی نشیمن تھی، جو
رشک کو جنباتی ہی، لے آئی۔ ۴ اور
کیا دیکھتا ہوں، کہ وہاں بنی اسرائیل کے
خدا کا جلال، اُس رویا کے مطابق جو
میں نے اُس وادی میں دیکھی تھی
موجود ہی۔
۵ تب اُس نے مجھے کہا، کہ ای
آدمزاد، اپنی آنکھیں تو اُتر کی طرف
اٹھا۔ سو میں نے اُتر کی طرف آنکھیں
اٹھائیں، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُتر کی
طرف، مذبح کے دروازے پر، رشک کی
وہی مورت مدخل میں ہی۔ ۶ اور اُس
نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو اُن کے
کام دیکھتا ہی؟ یہ بڑی گندگیاں ہیں،
جو اہل اسرائیل یہاں کرتے ہیں، تاکہ
میں اپنے مقدس کو چھوڑکے اُس سے
دور جاؤں: پر تو ایک اور بار پھر، اور تو
اِس سے زیادہ گندگیاں دیکھیگا۔

۷ تب وہ مجھے صحن کے دروازے
پر لایا؛ اور میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا
ہوں، کہ دیوار میں ایک چھید ہی۔
۸ تب اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد،
دیوار کو کھود؛ سو میں نے دیوار کو کھودا،
اور ایک دروازہ دیکھا۔ ۹ پھر اُسنے مجھے
کہا، کہ بھیتر جا، اور جو جو نفرتی کام وے
یہاں کرتے ہیں، اُنہیں دیکھ۔ ۱۰ تب
میں نے اندر جاکے دیکھا؛ اور کیا دیکھتا
ہوں، کہ ہر نوع کے کیڑے جو رینگتے پھرتے
ہیں، اور کریہ جانوروں کی سب صورتیں،
اور اہل اسرائیل کی سب مورتیں،
گرداگرد دیوار پر منقش ہیں۔ ۱۱ اور
اہل اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر
شخص اُنکے آگے کھڑے ہیں، اور یازنیاہ
بن سافن اُنکے بیچو بیچ کھڑا ہی، اور ہر
مرد کے ہاتھ میں ایک ایک عودسوز تھا،
اور بخور کا ایک بھاری بادل اُٹھ رہا ہی۔
۱۲ تب اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد،
تو نے دیکھا ہی، جو اہل اسرائیل کے
بزرگ اندھیرے میں، ہر شخص اپنے
منقش کاشانوں میں، کیا کرتے ہیں؟
کیونکہ وے کہتے ہیں، کہ خداوند ہمیں
نہیں دیکھتا ہی؛ خداوند نے زمین کو
چھوڑ دیا ہی۔
۱۳ اور اُسنے مجھے یہہ بھی کہا، کہ
تو ایک اور بار پھر، اور اِس سے زیادہ مکروہ
کام جو وے کرتے ہیں دیکھیگا۔ ۱۴ تب
وہ مجھے خداوند کے گھر کے اُتر آستانے
کے دروازے پر لایا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ
وہاں عورتیں بیٹھی ہوئی تموز پر نوحہ
کرتیاں تھیں۔
۱۵ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد،
کیا تو نے یہہ دیکھا ہی؟ تو ایک اور بار
پھر، اور تو اِسسے بھی زیادہ مکروہ چیزیں دیکھیگا
جو اِن سے بھی بدتر ہیں۔ ۱۶ اور وہ
مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن
کے بھیتر لے گیا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ
خداوند کی ہیکل کے دروازے پر، دہلیز اور
مذبح کے درمیان، پچیس ایک شخص
ہیں جنکی پیٹھ خداوند کی ہیکل کی

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

طرف ھی[o]، اور اُن کے منھہ پورب کي
جانب ھیں، اور پورب کي جانب
آفتاب کي پرستش کرتے ھیں[p].
۱۷ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد،
تو نے یہہ دیکھا ھی؟ کیا اھل یہوداہ کے
نزدیک یہہ چھوتي بات ھی، کہ وے یہہ
گھنونے کام کریں، جو یہاں کرتے ھیں،
کہ اُنھوں نے تو ملک کو اندھیر سے بھر
دیا ھی[q]، اور پھرکے مجھے غصہ دلایا ھی:
اور دیکھہ، وے اپني ناک ڈالي سے لگاتے
ھیں. ۱۸ لیکن میں بھي قھر سے بدسلوکي
کرونگا[r]: میري آنکھہ رعایت نہ کریگي،
اور میں ھرگز رحم نہ کرونگا[s]: اور اگرچہ
وے چلا چلاکے اپنے نالے کي صدا میرے
کانوں تک پہنچا دیں، تو بھي میں اُن
کي نہ سنونگا[t].

۹ باب

۱ ایک رویا کا حال جس سے ظاھر ھوا، کہ اُن میں سے بعض نکل بچینگے، ۵ اور باقي سب ھلاک کیئے جائینگے. ۸ اس بیان میں، ۹ خدا اُنکے لئے اسي کي شفاعت منظور نہیں کرسکتا.

اور اُس نے بلند آواز سے پکارکے میرے
کانوں میں کہا، کہ اُنھیں، جو شھر کے
منتظم ھیں، نزدیک بلا، ھر ایک شخص
اپنا ھتھیار جان مارنے کا اپنے ھاتھہ میں
لے آوے. ۲ اور دیکھو، چھہ مرد اُوپر کے
دروازے کي راہ سے، جو اُتر طرف کا مقابل
ھی، چلے آئے، اور ھر ایک مرد کے ھاتھہ
میں اُس کا خونریز ھتھیار تھا، اور اُن کے
درمیان ایک آدمي کتاني لباس پہنے
تھا[a]، اور اُس کي کمر پر لکھنے کي دوات
تھي: سو وے اندر گئے، اور پیتل کے مذبح
کے پاس کھڑے ھوئے. ۳ اور اِسرایل کے
خدا کا جلال[b] کروبي پر سے، جس پر وہ
تھا، اُتھکے گھر کے آستانہ پر گیا. اور اُسنے
اُس مرد کو، جو کتاني لباس پہنے تھا،
اور جس کے پاس لکھنے کي دوات تھي،
پکارا: ۴ اور خداوند نے اُسے کہا، کہ شھر
کے درمیان سے، ھاں، یروسلم کے بیچ سے
گذر کر، اور اُن لوگوں کي پیشاني پر، جو
اُن سارے نفرتي کاموں کے سبب سے، جو

[o] یرمیاہ ۲: ۲۷ اور ۳۲: ۳۳ [p] اِستثنا ۴: ۱۹ ۲ سلاطین ۲۳: ۵، ۱۱ ایوب ۳۱: ۲۶ یرمیاہ ۴۴: ۱۷ [q] حزقی ۹: ۹ [r] حزقی ۵: ۱۳ اور ۱۶: ۴۲ اور ۲۴: ۱۳ [s] حزقی ۵: ۱۱ اور ۷: ۴، ۹ اور ۹: ۵، ۱۰ [t] امثال ۱: ۲۸ یسعیاہ ۱: ۱۵ یرمیاہ ۱۱: ۱۱ اور ۱۴: ۱۲ میکاہ ۳: ۴ زکریاہ ۷: ۱۳

۵۹۴ کے قریب

[a] احبار ۱۶: ۴ حزقی ۱۰: ۲، ۶، ۷ مکاشفہ ۱۵: ۶ [b] دیکھو حزقی ۳: ۲۳ اور ۸: ۴ اور ۱۰: ۴، ۱۸ اور ۱۱: ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

اُسکے درمیان کیئے جاتے ھیں، آھیں مارتے
اور روتے ھیں[c]، نشان کر دے[d].
۵ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجھے سناکے
کہا، کہ تم لوگ اُس کے پیچھے پیچھے
شھر میں وارپار جاؤ، اور مارو، تمھاري
آنکھیں رعایت نہ کریں، اور تم رحم نہ
کرو[e]. ۶ تم بوڑھوں، اور جوانوں، اور
چھوکریوں، اور ننھے بچوں، اور عورتوں
کو[f] ایک لخت مار ڈالو، لیکن جن پر
نشان ھی، اُن میں سے کسي کے پاس نہ
جاؤ[g]: اور میرے مقدس سے شروع کرو[h].
تب اُنھوں نے اُن پرانے لوگوں سے جو
ھیکل کے آگے تھے[i]، شروع کیا. ۷ اور
اُسنے اُنھیں کہا، کہ گھر کو ناپاک کرو، اور
مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو: چلو، باھر
نکلو. سو وے نکل گئے، اور شھر میں قتل
کرنے لگے.
۸ اور جب وے اُنھیں قتل کر رھے،
اور میں بچ رھا تھا، تو یوں ھوا، کہ میں
منھہ کے بھل گرا[k]، اور چلاکے کہا، کہ ھاے،
خداوند یہوواہ! کیا تو اپنا قھر یروسلم پر
نازل کرکے اِسرایل کے سب باقي لوگوں
کو ھلاک کریگا[l]؟ ۹ تب اُسنے مجھے
کہا، کہ اِسرایل اور یہوداہ کے خاندان کي
بدکاري نہایت عظیم ھی، کہ سرزمین
خون سے بھري ھی[m]، اور شھر بےاِنصافي
سے بھرا ھی؛ کیونکہ وے کہتے ھیں، کہ
خداوند نے زمین کو ترک کیا ھی[n]، اور
خداوند نہیں دیکھتا[o]. ۱۰ سو میں جو
ھوں، میري آنکھہ رعایت نہ کریگي، اور
میں ھرگز رحم نہ کرونگا[p]: میں اُن کي
چال چلن کا بدلا اُنکے سروں پر ڈالونگا[q].
۱۱ اور، دیکھو، کہ وہ آدمي جو کتاني
لباس پہنے، اور جس کے پاس لکھنے کي
دوات تھي، جواب دیکے بولا، کہ جیسا
تو نے مجھے حکم دیا، میں نے کیا.

۱۰ باب

۱ آگ کے انگاروں کي رویا جسکے ساتھہ حکم ھوا کہ وے شھر کے اُوپر بکھیرے جاویں. ۸ کروبیوں کي رویا.

تب میں نے نگاہ کي، اور کیا دیکھتا
ھوں، کہ اُس فضا پر[a] جو کروبیوں کے سر

[c] زبور ۱۱۹: ۵۳، ۱۳۶ یرمیاہ ۱۳: ۱۷ ۲ قرنتیوں ۱۲: ۲۱ ۲ پطرس ۲: ۸ [d] خروج ۱۲: ۷ مکاشفہ ۷: ۳ اور ۹: ۴ اور ۱۳: ۱۶، ۱۷ اور ۲۰: ۴ [e] ۱۰ آیت حزقی ۵: ۱۱ [f] ۲ تواریخ ۳۶: ۱۷ [g] مکاشفہ ۹: ۴ [h] یرمیاہ ۲۵: ۲۹ ۱ پطرس ۴: ۱۷ [i] حزقی ۸: ۱۱، ۱۲، ۱۶ [k] گنتی ۱۴: ۵ اور ۱۶: ۴، ۲۲، ۴۵ یشوع ۷: ۶ [l] حزقی ۱۱: ۱۳ [m] ۲ سلاطین ۲۱: ۱۶ حزقی ۸: ۱۷ [n] حزقی ۸: ۱۲ [o] زبور ۱۰: ۱۱ یسعیاہ ۲۹: ۱۵ [p] حزقی ۵: ۱۱ اور ۷: ۴ اور ۸: ۱۸ [q] حزقی ۱۱: ۲۱

۵۹۴ [a] حزقی ۱: ۲۲، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کے اوپر تھا ایک چیز ایسی دکھائی دی جیسا نیلم کا پتھر ہوتا ہے اور اُسکی صورت تخت کی سی تھی۔ ۲ اور اُسنے اُس آدمی کو جو کتانی لباس پہنے تھا فرمایا اور کہا کہ اُن پہیوں کے اندر جا جو کروبی کے تلے ہیں اور آگ کے انگارے جو کروبیوں کے درمیان ہیں اپنی مٹھی میں لے اور شہر کے اوپر بکھیر دے۔ اور وہ گیا اور میں دیکھتا رہا۔ ۳ جب وہ شخص اندر گیا تب کروبی گھر کی دہنی طرف کھڑے ہوئے اور اندرونی صحن بادل سے بھر گیا۔ ۴ تب خداوند کا جلال کروبی پر سے اُٹھ گیا اور گھر کے آستانے پر آیا اور گھر بادل سے بھر گیا اور صحن خداوند کے جلال کی چمک سے معمور ہوا۔ ۵ اور کروبیوں کے پروں کی صدا باہر کے صحن تک پہنچی خدای قادر مطلق کی آواز کی سی اُسکے فرمانے وقت سنی جاتی تھی۔ ۶ اور یوں ہوا کہ جب اُسنے اُس شخص کو جو کتانی لباس اوڑھے تھا حکم کیا اور کہا کہ وہ پہیوں کے اندر سے اور کروبیوں کے بیچ سے آگ لے۔ تب وہ اندر گیا اور پہیے کے پاس کھڑا ہوا۔ ۷ اور ایک کروبی نے کروبیوں میں سے اپنا ہاتھ اُس آگ کی طرف جو کروبیوں کے درمیان تھی بڑھایا اور آگ لیکے اُس شخص کے ہاتھوں پر جو کتانی لباس پہنے تھا رکھی، اُسنے لے لی اور باہر نکلا۔

۸ اور کروبیوں کے درمیان اُنکے پروں کے نیچے انسان کے ہاتھ کا سا ڈول نظر آیا۔ ۹ اور جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ چار پہیے کروبیوں کے پاس ہیں، ایک کروبی کے پاس ایک پہیا اور دوسرے کروبی کے پاس دوسرا پہیا موجود ہے اور اُن پہیوں کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا۔ ۱۰ اور اُنکی صورت میں وہ چاروں ایک طرح کی تھیں جیسے کہ پہیا پہیے کے اندر ہو۔ ۱۱ جب وے چلتے تھے تو اپنی چاروں طرف کو چلتے تھے، وے

جاتے ہوئے پھرتے نہ تھے۔ جدھر سر دیکھتا تھا اُدھر وے اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے؛ جاتے ہوئے وے پھرتے نہ تھے۔ ۱۲ اور اُنکے سارے بدن اور پیٹھیں اور ہاتھ اور پر اور وے پہیے چاروں طرف آنکھوں سے بھرے تھے، اُن چاروں کے پہیے۔ ۱۳ اور پہیوں کو جو تھے سو میں نے سنا کہ اُنہیں بگولا کہا۔ ۱۴ اور ہر ایک کے چار منہ تھے، پہلا منہ کروبی کا منہ، اور دوسرا انسان کا منہ اور تیسرا شیر ببر کا منہ اور چوتھا عقاب کا منہ۔ ۱۵ اور کروبی اوپر اُٹھائے گئے؛ یہ وہی جاندار ہے جو میں نے نہر کبار کے پاس دیکھا تھا۔ ۱۶ اور جب کروبی چلتے تھے پہیے اُنکے ساتھ چلتے تھے، اور جب کروبیوں نے اپنے بازو پھیلائے کہ زمین سے اوپر چڑھیں تو وے پہیے اُنکے پاس سے جدا نہ ہوئے۔ ۱۷ جب وے ٹھہرتے تھے یہ ٹھہرتے تھے، اور جب وے بلند ہوتے تھے یہ بھی اُنکے ساتھ بلند کئے جاتے تھے، کیونکہ جاندار کی روح اُن میں تھی۔ ۱۸ اور خداوند کا جلال گھر کے آستانے پر سے اُٹھ گیا اور کروبیوں کے اوپر ٹھہر گیا۔ ۱۹ تب کروبیوں نے اپنے بازو اُٹھائے اور میری نظر کے سامنے زمین سے بلند ہو کر چڑھ گئے، جس وقت وے نکلے، اور پہیے اُنکے ساتھ ساتھ تھے، اور وے خداوند کے گھر کے پوربی دروازے کی دہلیز پر کھڑے ہوئے، اور اسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اوپر جلوہ گر تھا۔ ۲۰ یہ وہی جاندار ہے جو میں نے اسرائیل کے خدا کے نیچے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھا تھا؛ اور مجھے معلوم تھا کہ یہ کروبی ہیں۔ ۲۱ ہر ایک کے چار چہرے تھے اور ہر ایک کے چار بازو، اور اُنکے بازوؤں کے نیچے انسان کے ہاتھ کا سا نقشہ تھا۔ ۲۲ اور اُنکے چہروں

کي صورت جو تهي، سو وے هي چهره
تهے[h]، جو ميں نے کبارکي ندي کے کنارے
پر ديکهے تهے؛ وه وهي نمائشيں، اور وهي
حقيقت. وے سب کے سب سيدهے
آگے هي کو چلے جاتے تهے[c].

۱۱ باب

۱ سرداروں کي گستاخي. ۴ اُن کے گناه کا بدلا جو هوا.
۱۳ اِس بيان ميں، که حزقي‌ايل شکايت کرتا، اور اُس کي
خاطرجمعي کے واسطے خدا اُس پر اپنے مقصد کا بهيد جس
سے بعضوں کو بچا ليا تها، ۲۱ اور شريروں کو سزا دي
تهي، ظاهر کرتا. ۲۲ خدا کا جلال شهر کے درميان سے
اُٹهکے اُس سے جدا هو جاتا. ۲۴ حزقي‌ايل رويا ميں
اسيروں کے درميان پهر پهنچا.

اور روح مجهه کو اُٹهاکے[a] خداوند کے
گهرکے پوربي دروازے پر[b]، جسکا رخ پورب
کي طرف هي، لے گئي، اور کيا ديکهتا
هوں، که اُس دروازے کي دهليز پر
پچيس شخص هيں[c]؛ اور ميں نے اُنکے
درميان يازنياه بن عزور، اور فلطياه بن
بناياه، لوگوں کے سرداروں کو، ديکها. ۲ اور
خداوند نے مجهے کها، که اي آدمزاد، يهه
وے لوگ هيں جو اِس شهر ميں بدي کا
منصوبه باندهتے هيں، اور بري مشورت
کرتے هيں، ۳ که وے کهتے هيں، که وه
نزديک نهيں[d]؛ آؤ، گهر بناويں: وه تو
ديگ هي[e]، اور هم گوشت.
۴ اِس ليئے، تو اُنکا مخالف هوکے اُن
سے نبوت کر؛ اي آدمزاد، نبوت کر.
۵ اور خداوند کي روح مجهه پر پڑي[f]،
اور اُسنے مجهے کها، که يهه کهه: خداوند
يوں کهتا هي، که اي اهل اِسرائيل، تم
نے يوں يوں کها هي: ميں تمهارے دل
کے خيالوں ميں سے جو تمهارے دل ميں
آتيتے، ايک ايک جانتا هوں. ۶ تم نے
اِس شهر ميں بهتوں کو قتل کيا[g]، بلکه
اُسکي سڑکوں کو مقتولوں سے بهر ديا هي.
۷ اِس ليئے خداوند يهوواه يوں کهتا هي،
که تمهارے مقتول، جنکي لاشيں تم نے
شهرکے بيچ دهر چهوڑي هيں، يهه وهي
گوشت، اور يهه شهر وهي ديگ هي[h]؛
پر ميں تم کو اُسکے بيچ ميں سے باهر
نکالونگا[i]. ۸ تم تلوار سے ڈرے هو، اور
خداوند يهوواه کهتا هي، که ميں تلوار تم

پيشتر مسيح سے ۵۹۴
[b] حزق ۱ : ۱۰
[c] حزق ۱ : ۱۲
[a] حزق ۳ : ۱۲، ۱۴
اور ۸ : ۳
۲۴ آيت
[b] حزق ۱۰ : ۱۹
[c] ديکهو حزق ۸ : ۱۶
[d] حزق ۱۲ : ۲۲، ۲۷
۲ پطر ۳ : ۴
[e] ديکهو يه ۱ : ۱۳
حزق ۲۴ : ۳، وغيره
[f] حزق ۲ : ۲
اور ۳ : ۲۴
[g] حزق ۷ : ۲۳
اور ۲۲ : ۳، ۴
[h] حزق ۲۴ : ۳، ۶، ۱۰، ۱۱
ميکه ۳ : ۳
[i] ۹ آيت

پر لاؤنگا. ۹ اور ميں تمهيں اُسکے بيچ
ميں سے باهر نکالونگا، اور تمهيں پرديسيوں
کے هاتهوں ميں کر دونگا، اور تم سے بدلا
لونگا[k]. ۱۰ تم تلوار سے مارے پڑوگے[l]؛
اِسرائيل کي سرحد پر[m] ميں تمهاري
عدالت کرونگا؛ اور تم جانوگے که ميں
خداوند هوں[n]. ۱۱ يهه شهر تمهارا ديگ
نه هوگا[o]، نه تم اُس ميں کا گوشت هوگے،
بلکه ميں بني اِسرائيل کي سرحد پر تم
سے نبياؤ کرونگا. ۱۲ اور تم جانوگے که ميں
خداوند هوں[p]، جس کي شريعتوں پر تم
نهيں چلے، اور جس کے احکام پر تم
نے عمل نهيں کيا، بلکه اُن غير قوموں کے
احکام پر جو تمهارے آس پاس هيں تم
نے عمل کيا هي[q].
۱۳ اور جب ميں نبوت کرتا تها، تو
يوں هوا، که فلطياه بن بناياه[r] مر گيا.
تب ميں منهه کے بهل گرا[s]، اور بلند
آواز سے چلاکے کها، که هاے، خداوند
يهوواه! کيا تو بني اِسرائيل کے بقيه کو
بالکل مٹا ڈاليگا؟ ۱۴ پهر خداوند کا کلام
مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۵ که اي
آدمزاد، تيرے بهائي، تيرے بهائي، تيرے
قرابتي، اور سارے اهل اِسرائيل، سب کے
سب جو هيں، وے هي هيں، جن کي
بابت يروسلم کے باشندے کهتے هيں، که
خداوند سے دور الگ رهو؛ يهه سرزمين
هم کو ميراث ميں دي گئي هي.
۱۶ اِس ليئے تو کهه، که خداوند يهوواه
يوں کهتا هي، که هرچند ميں نے اُنهيں
قوموں کے درميان دورکر رکها هي، اور اُنهيں
ملکوں ميں پراکنده کيا، ليکن ميں اُنکے
ليئے تهوڑي دير تک، اُن ملکوں ميں
جهاں جهاں ميں نے اُنهيں پراکنده کيا،
ايک مقدس هونگا[t]. ۱۷ اِس ليئے تو
کهه، که خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که
ميں تمهيں لوگوں ميں سے جمع کر لونگا،
اور ملکوں ميں سے، جن ميں تم پراگنده
هوئے، تمهيں سميت لونگا، اور اِسرائيل
کا ملک تمهيں دونگا[u]. ۱۸ اور وے وهاں
آوينگے، اور اُسکي ساري نفرتي اور کريه

پيشتر مسيح سے ۵۹۴
[k] حزق ۵ : ۸
[l] ۲ سلا ۲۵ : ۱۹، ۲۰، ۲۱
يرم ۵۲ : ۱۰
اور ۵۲ : ۱۰
[m] ۱ سلا ۸ : ۶۵
۲ سلا ۱۴ : ۲۵
[n] زبور ۹ : ۱۶
حزق ۶ : ۷
اور ۱۳ : ۹، ۱۴، ۲۱، ۲۳
[o] ديکهو ۳ آيت
[p] ۱۰ آيت
[q] احبا ۱۸ : ۳، ۲۴، وغيره
اِستثنا ۱۲ : ۳۰، ۳۱
[r] حزق ۸ : ۱۰، ۱۴، ۱۶
[r] ۱ آيت
[s] اعم ۴ : ۵
حزق ۹ : ۸
[t] زبور ۹۰ : ۱
اور ۱۱ : ۹
يسع ۸ : ۱۴
[u] يرم ۲۴ : ۵
حزق ۲۸ : ۲۵
اور ۳۴ : ۱۳
اور ۳۶ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

چیزیں اُس سے دور کر دینگے. ۱۹ اور
میں اُنہیں ایک هي دل دونگا، اور
نئي روح تمہارے اندر میں ڈالونگا، اور
سنگین دل اُنکے گوشت میں سے جدا
کر دونگا، اور اُنہیں ایک گوشتین دل
عنایت کرونگا: ۲۰ تاکه وے میرے حقوں
پر چلیں، اور میرے حکموں کو حفظ کریں،
اور اُن پر عمل کریں؛ اور وے میرے لوگ
هونگے، اور میں اُنکا خدا هونگا. ۲۱ رهے
وے جنکا دل اپني نفرتي اور کریه چیزوں
کي مرضي پر اُنکي پیروي میں هی،
سو خداوند کہتا هی، که میں اُن کي
روش کو اُنکے سر پر ڈالونگا. ۲۲ تب
کروبیوں نے اپنے پنکھ بلند کیئے،
اور پہیئے اُن کے ساتھ ساتھ چلے، اور
اِسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اُوپر جلوهگر
تہا. ۲۳ اور خداوند کا جلال شهر کے
بیچ میں سے اُٹھ گیا، اور شهر کي پورب
طرف کے پہاڑ پر کہڑا هوا.
۲۴ انجام کار روح نے مجھے اُٹھایا،
اور خدا کي روح نے رویا میں مجھے پهر
کسدیوں کے ملک میں اسیروں پاس
پہنچا دیا. سو وه رویا، جو میں نے دیکھي،
مجھ سے اُوپر اُٹھ گئي. ۲۵ اور میں نے
اسیروں سے خداوند کي ساري باتیں
کہیں، جو اُسنے مجھ پر ظاهر کي تہیں.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ حزقیاِیل نشان کے واسطے سفر کي طیاري کرتا؛ ۸ پهر اُس نشان کے مطابق پیشگوئي کرتا که صدقیاه سفر کرکے بابل میں پہنچیگا. ۱۷ حزقیاِیل تهرتهراهت کا نشان دکہلاتا، تاکه لوگ اُسے دیکھکے یہودیوں کي هونےوالي گهبراهت معلوم کریں. ۲۱ یہودیوں کو ملامت کرتا اُن کي ایک اچها کہاوت کے سبب. ۲۶ وه انجام جو رویا سے ظاهر هوا جلد هونے پر تها.

۵۹۴ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، ۲ که ای آدمزاد، تو ایک
سرکش گهرانے کے درمیان رهتا هی، جن
کي آنکھیں هیں که دیکھیں، پر وے نہیں
دیکھتے، اور اُنکے کان هیں که سنیں، پر
وے نہیں سنتے، کیونکه وے باغي خاندان
هیں. ۳ اِس لیئے ای آدمزاد، سفر
کا اسباب طیار کر، اور دن کو اُنکے دیکھتے
هي اپنے مکان سے روانه هو: تو اُنکي نظر
کے سامہنے اپنے مکان سے دوسرے مکان
کو جا: ممکن هی، که وے سوچیں،
هرچند وے باغي خاندان هیں. ۴ اور
تو دن میں اُن کي آنکھوں کے سامہنے اپنے
اسباب کو باهر نکال، جس طرح نقل
مکان کے لیئے اسباب نکالتے هیں، اور شام
کو اُنکي نظر کے آگے، اُنکي مانند جو اسیر
هوکے نکل جاتے هیں، نکل جا. ۵ اُنکي
آنکھوں کے آگے دیوار کے وارپار سوراخ کر، اور
اُس راه سے اسباب نکال. ۶ اُنہیں دکہاکے
تو اُسے اپنے کاندهے پر اُٹھا، اور شام کو
جب دو وقت ملتے هیں، اُسے نکال لے
جا؛ تو اپنے منہه کو ڈهانپ، تاکه تیري
نظر زمین پر نه پڑے، کیونکه میں نے
تجھے اهل اِسرائیل کے لیئے ایک نشان
بنا رکہا هی. ۷ چنانچه جیسا مجھے حکم
هوا تہا، ویسا میں نے کیا: میں نے دن کو
اپنا اسباب، اسیروں کے اسباب کي مانند،
نکالا؛ اور شام کو میں نے اپنے هاتھ سے
دیوار سیندهي؛ میں نے کوٹهڑي کے
وقت اُسے نکالا، اور اُن کي نظر کے آگے
کاندهے پر اُٹھا لیا.
۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے
پہنچا، اور اُسنے کہا، ۹ که ای آدمزاد،
کیا اهل اِسرائیل نے، جو باغي خاندان
هیں، تجھ سے نہیں کہا، که تو کیا کرتا
هی؟ ۱۰ اُنسے کہه، خداوند یہوواه یوں
فرماتا هی، که یهه اِلٰهامي پیغام یروسلم
کے سردار کے لیئے، اور سارے اهل اِسرائیل
کے لیئے جو اُنکے درمیان هیں، ۱۱ کہه،
که میں تمہارے لیئے نشان هوں؛ جیسا
میں نے کیا، ویسا اُن سے سلوک کیا
جائیگا: وے جلاوطن هونگے، اور اسیري
میں جائینگے. ۱۲ اور جو اُن میں سردار
هی، سو شام کو اندهیرے میں اپنے اپنے
کاندهے پر اُٹھائے هوئے نکل جائیگا:
وے دیوار کہودینگے که اُس راه سے نکال لے
جاویں: وه اپنا منہه ڈهانپیگا، تاکه اپني
آنکھوں سے زمین کو نه دیکھے. ۱۳ اور

حزق ۳۷: ۲۳ — یره ۳۲: ۳۹ — حزق ۳۶: ۲۶، ۲۷ — دیکھو صفن ۳: ۹ — زبور ۱۰: ۱ — یره ۳۱: ۳۳ — اور ۳۲: ۳۸ — حزق ۱۸: ۲۱ — ذکر ۷: ۱۲ — زبور ۱۰۵: ۴۵ — یره ۲۴: ۷ — حزق ۱۴: ۱۱ — اور ۳۶: ۲۸ — اور ۳۷: ۲۷ — ‖ عبراني میں، کے دل کي پیروي، وغیره — حزق ۹: ۱۰ — اور ۲۲: ۳۱ — حزق ۱: ۱۹ — اور ۱۰: ۱۹ — حزق ۸: ۴ — اور ۹: ۳ — اور ۱۰: ۴، ۱۸ — اور ۴۳: ۴ — حزق ۴۳: ۲ — دیکھو ذکر ۱۴: ۴ — حزق ۸: ۳ — حزق ۲: ۳، ۶، ۷، ۸ — اور ۳: ۲۶، ۲۷ — یسع ۶: ۹ — اور ۴۳: ۸ — یره ۵: ۲۱ — متي ۱۳: ۱۳، ۱۴ — حزق ۲: ۵ — یسع ۸: ۱۸ — حزق ۴: ۳ — اور ۲۴: ۲۴، ۲۷ — ۱۱ آیت — حزق ۲: ۵ — حزق ۱۷: ۱۲ — اور ۲۴: ۱۹ — ملا ۱: ۱ — ۶ آیت — ۲ سلا ۲۵: ۴، ۵، ۷ — یره ۳۹: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

میں اپنا جال اُسپر بچھاؤنگا، که وہ میرے
پھندے میں پھنس جائے[l]؛ اور میں
اُسے کسدیوں کے ملک میں بابل کے بیچ
لاؤنگا؛ لیکن وہ اُسے نه دیکھیگا، اگرچه
وهاں مریگا[m]. ۱۴ اور میں اُسکے آس
پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو، اور
اُسکے سب غولوں کو، ساري اطراف میں
پراگندہ کرونگا[n]، اور میں تلوار کھینچکے
اُن کا پیچھا کرونگا[o]. ۱۵ اور جب میں
اُنہیں قوموں میں پراگندہ کرونگا، اور
مملکتوں میں اُنہیں کھندا دونگا، تب
وے جانینگے، که میں خداوند هوں[p].
۱۶ لیکن میں اُن میں سے بعضوں کو جو
شمار میں تھوڑے هونگے، تلوار سے، اور
کال سے، اور مري سے بچا رکھونگا[q]، تاکه
وے قوموں کے درمیان، جهاں کهیں آویں،
اپنے سارے نفرتي کاموں کو بیان کریں؛ اور
وے معلوم کرینگے، که میں خداوند هوں.
۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا،
اور اُسنے کہا، ۱۸ که ای آدمزاد، تو تھرتھرا کے
اپني روٹي کھا، اور کانپ کانپکے اور سوچ
سوچکے اپنا پاني پي لے[r]. ۱۹ اور اِس
ملک کے لوگوں سے کہہ، که خداوند یهوواہ،
یروسلم، اور اِسرائیل کي ولایت کے باشندوں
کے حق میں یوں کهتا هي، که وے
فکرمندي سے اپني روٹي کھائینگے، اور
حیراني سے اپنا پاني پیئینگے، تاکه، اُسکے
باشندوں کي ستمگري کے باعث[s]، اُسکي
سرزمین، اُن سب چیزوں سے، جنسے
وہ بھري هي، خالي هو جاوے[t]؛ ۲۰ اور
وہ بستیاں جو آباد هیں اُجاڑ هو جائینگي،
اور سرزمین ویران هووینگي، تاکه تم جانو،
که خداوند میں هوں.
۲۱ اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا،
اور اُسنے کہا، ۲۲ که ای آدمزاد، وہ کیا
کهاوت هي، جو تم اِسرائیل کي سرزمین
کي بابت کهتے هو، که عرصے میں دن
بهت هوتے هیں[u]، اور ساري رویا بے
انجام هوتي هي. ۲۳ اِس لیئے اُنہیں
کہہ، که خداوند یهوواہ یوں فرماتا هي،
که میں ایسا کرونگا، که یهه کهاوت موقوف

[l] ایوب ۱۹ : ۶؛ یره ۵۲ : ۹؛ نوحه ۱ : ۳
[m] حزق ۱۷ : ۲۰
[n] ۲ سلا ۲۵ : ۴
[o] یره ۵۲ : ۱۱؛ حزق ۱۷ : ۱۶
[p] ۲ سلا ۲۵ : ۵، ۴؛ حزق ۵ : ۱۰
[q] حزق ۵ : ۲، ۱۲
[r] زبور ۱ : ۱۶؛ حزق ۱ : ۷، ۱۴؛ اور ۱۱ : ۱۰
[s] ۱۱، ۲۰ آیتیں؛ حزق ۶ : ۸، ۱۰
[t] حزق ۴ : ۱۱
[u] زبور ۱۰۷ : ۳۴؛ ذکر ۷ : ۱۴
[v] ۲۷ آیت؛ حزق ۱۱ : ۳؛ عمو ۶ : ۳؛ ۲ پطر ۳ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

هو جاوے، اور وے اِسرائیل میں اُسے پھر
کهاوت کے طور پر نه بولینگے؛ بلکه تو
اُنہیں کہہ، که دن نزدیک آیا[x]، اور ساري
رویا کا انجام هوتا هي. ۲۴ کیونکه آگے
کو اهل اِسرائیل کے درمیان رویاے باطل[y]،
اور خوشامد کي غیبداني نه هوگي[z].
۲۵ کیونکه میں خداوند هوں، میں هي
بولتا هوں: جو بات میں کهونگا، سو هو
جائیگي[a]؛ اُس کے هونے میں دیري نه
لگیگي؛ بلکه خداوند یهوواہ کهتا، که ای
باغي خاندان، میں تمهارے دنوں میں
کلام کهونگا، اور اُسے پورا کرونگا.
۲۶ اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا،
اور اُسنے کہا، ۲۷ که ای آدمزاد، دیکھ،
اهل اِسرائیل کهتے هیں، که جو رویا میں
اُسنے دیکھا هي[b]، سو بهت مدت میں
ظاهر هوگا[c]، اور وہ اُن زمانوں کي خبر
دیتا جو بهت دور هیں؛ ۲۸ اِس لیئے
اُنہیں کہہ، که خداوند یهوواہ یوں کهتا
هي، که آگے کو میرے سخنوں میں سے
کوئي سخن مدت پیچھے ظاهر نه هوگا،
بلکه خداوند یهوواہ کهتا هي، وہ سخن
جو میں کهوں، پورا هو جائیگا[d].

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي جھوٹھے نبیوں کو، ۱۰ اُن کي
کچي کهگل کے سبب ملامت کرتا. ۱۷ نبیه جو هوئیں،
اُن کي اور اُن کے تکیوں کي بابت۔

اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور
اُسنے کہا، ۲ که ای آدمزاد، اِسرائیل
کے نبیوں سے جو نبوت کرتے هیں، اُن کا
مخالف هوکے نبوت کر، اور اُن سے جو
اپنے اپنے دل سے[a] نبوت کرتے هیں[b]،
اُن سے کہہ، که خداوند کا کلام سنو.
۳ خداوند یهوواہ یوں کهتا هي، که بیهودہ
نبیوں پر واویلا هي، جو اپني هي روح
کي پیروي کرتے هیں، اور اُنهوں نے کچھ
نهیں دیکھا. ۴ ای اِسرائیل، تیرے نبي
اُن لومڑیوں کے مانند هیں[c] جو اُجاڑ
مکانوں میں رهتیں. ۵ تم رخنوں کے
اُوپر نه گئے[d]، اور نه اِسرائیل کے گھر کے لیئے
اِحاطه باندھي هي، تاکه وے خداوند کے
دن جنگگاہ میں کھڑے هوویں. ۶ وے
دھوکھا اور جھوٹھا شگون دیکھکے کهتے

[x] یوایل ۲ : ۱؛ صفن ۱ : ۱۴
[y] حزق ۱۲ : ۲۳
[z] نوحه ۲ : ۱۴
[a] یسعه ۵۵ : ۱۱؛ ۲۸ آیت؛ دان ۹ : ۱۲؛ لوقا ۲۱ : ۳۳
[b] ۲۲ آیت
[c] ۲ پطر ۳ : ۴
[d] ۲۳، ۲۵ آیتیں
[a] یره ۱۴ : ۱۴؛ اور ۲۳ : ۱۶، ۲۶
[b] ۱۷ آیت
[c] غزل ۲ : ۱۵
[d] زبور ۱۰۶ : ۲۳، ۳۰؛ حزق ۲۲ : ۳۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

هیں، که خداوند کہتا هی، اگرچه خداوند
نے اُنهیں نهیں بهیجا هی: اور اوروں
میں اُمید پیدا کرتے، که سخن پورا هو
جائیگا. ۷ کیا تم نے باطل رویا نهیں
دیکهی، کیا تم نے جهوٹهی غیبدانی
نهیں کی، اور بولتے هو، که خداوند نے
کہا هی، اگرچه میں نے نهیں کہا؟
۸ اِس لیئے خداوند یہوواه یوں کہتا
هی، که تم نے جهوٹه کہا هی، اور دهوکا
دیکها، اِس لیئے دیکهو، خداوند یہوواه
کہتا هی، که میں تمهارا مخالف هوں.
۹ اور میرا هاته اُن نبیوں پر، جو دهوکا
دیکهتے هیں، اور جهوٹهی غیبدانی
کرتے هیں، چلیگا: وے میرے لوگوں کے
مجمع میں شامل نه هونگے، نه وے اِسرائیل
کے خاندان کے دفتر میں لکهے جائینگے،
اور نه وے اِسرائیل کے ملک میں داخل
هونگے: سو تم جانوگے، که میں خداوند
یہوواه هوں.
۱۰ اِس سبب، هاں، اِس سبب
سے، که اُنهوں نے میرے لوگوں کو یه کہکے
ورغلایا هی، که سلامتی هی، اور سلامتی
نه تهی، اور ایک نے دیوار اُٹهائی، اور،
دیکهو، دوسروں نے اُسپر کچی کہگل کی:
۱۱ تو اُن سے جو اُسپر کچا پلستر کرتے
هیں، کہه، که وه گریگی: نه برسانے کی
جهڑی لگیگی، اور تم، اے بڑے بڑے
اولو، پڑوگے، اور شدت کی ایک آندهی
اُسے توڑیگی. ۱۲ اور دیکهو، وه دیوار
گریگی. کیا لوگ تم سے نه پوچهینگے،
که وه کہگل کہاں هی جو تم نے اُس پر
کی تهی؟ ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواه
یوں کہتا هی، که میں اپنے غضب کے
طوفان سے اُسے توڑ دونگا، اور میرے قہر
سے جهڑا جهم مینه برسیگا، اور میرے
خشم کے پتهر پڑینگے، تاکه اُسے نابود کریں.
۱۴ سو میں اُس دیوار کو، جسپر تم نے
کچی کہگل کی هی، توڑ ڈالونگا، اور
زمین پر گراؤنگا، یہاں تک که اُس کی
نیو ظاهر هو جائیگی: هاں، وه گریگی،
اور تم اُسکے بیچ میں هلاک هوگے، اور
جانوگے، که میں خداوند هوں. ۱۵ میں
اپنا قہر اُس دیوار پر اور اُن پر، جنهوں
نے اُسپر کچی کہگل کی هی، نازل کرونگا؛
اور تب میں تم سے کہونگا، که دیوار نه
رهی، اور نه وے جنهوں نے کہگل کی:
۱۶ یعنے، اِسرائیل کے نبی، جو یروشلم کے
لیئے نبوت کرتے هیں، اور اُسکی سلامتی
کی رویا دیکهاتے هیں، اور سلامتی تو
هی نهیں، خداوند یہوواه کہتا هی.
۱۷ اور اے آدمزاد، تو اپنی قوم کی
بیٹیوں کی طرف، جو اپنے اپنے دل
سے نبوت کرتیاں هیں، مخالف کی طرح
متوجه هو، اور اُنکے برخلاف نبوت کر،
۱۸ اور تو کہه، که خداوند یہوواه یوں کہتا
هی، که افسوس تم پر، جو سب کی
کہنیوں کے نیچے کی گدی سیتی هو،
اور هر ایک قد کے موافق سر کے لیئے نقاب
بناتی هو، که جانوں کو شکار کرو! کیا تم
میرے لوگوں کی جانوں کی گهات میں
شوق سے رہوگی، اور اپنی جانوں کو
بچاؤگی؟ ۱۹ کیا تم مٹهی بهر جَو کے
لیئے، اور روٹی کے ٹکڑوں کے لیئے، مجهے
میرے لوگوں میں ناپاک کروگی، که تم اُن
جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے لائق نهیں،
اور اُن جانوں کو جیتا چهوڑ دو جو جینے
کے لائق نهیں هیں، که تم میرے لوگوں سے،
جو جهوٹه سنتے هیں، جهوٹه بولتی هو.
۲۰ اِس لیئے خداوند یہوواه یوں کہتا
هی، که دیکهو، میں تمهارے سیتیوں کا
جنهیں لیکے تم اُن جانوں کی گهات
میں شوق سے رہتی هو نه اُنهیں اُڑا
دو، دشمن هوں، اور میں اُنهیں تمهاری
کہنیوں کے نیچے سے پهاڑ ڈالونگا، اور
اُن جانوں کو، جنکی گهات میں تم
شوق سے رہتی هو، تاکه اُن جانوں کو
اُڑا دو، چهوڑ دونگا. ۲۱ اور میں تمهارے
نقابوں کو پهاڑونگا، اور اپنے لوگوں کو
تمهارے هاته سے چهڑاؤنگا، اور پهر کبهی
تمهارا قابو نه هوگا، که اُنهیں شکار کرو، اور
تم جانوگی، که میں خداوند هوں.

پيشتر مسيح سے ۵۹۴ کے قريب

۲۲ اِس ليئے که تم نے جهوٹهه بول بولکے
صادق کے دل کو اُداس کيا، جو ميں نے
غمگين نهيں کيا، اور شريروں کے هاتهوں
کو زور بخشا هے، تا که وه اپني جان
بچانے کے ليئے اپني بري راه سے باز نه
آوے: ۲۳ اِس سبب تم آگے بطالت
نه ديکهوگي، اور پهر جهوٹهي غيب‌داني
کرنے نه پاؤگي؛ کيونکه ميں اپنے لوگوں
کو تمهارے هاتهه سے چهڑاؤنگا: اور تم
جانوگي که خداوند ميں هوں.

۱۴ باب

اس بيان ميں، که ۱ خدا جب بت‌پرستوں کو جواب ديتا
اُن کے دلوں کے حالت پر لحاظ کرکے ديتا. ۶ نبي اُن کو
نصيحت کرتا که وے، اُن آفتوں کے سبب جو برگشته نبيوں
کے باعث اُن پر آيا چاهتي هيں، دهشت کها کے توبه کريں.
۱۲ خدا کے حکم کي بابت جو غيرتبديل هے که اُن پر کال
کي آفت آوے، ۱۵ پهر که درنده جانور اُن پر ٹوٹ پڑيں،
۱۷ پهر که تلوار چلے، ۱۹ اور ترانه که اُن ميں وبا پهيلے.
۲۲ عبرت کے واسطے اُن ميں سے تهوڑے بچکے باقي رهينگے.

پيشتر مسيح سے ۵۹۴ کے قريب
اور اِسرائيل کے بزرگوں ميں سے کئي
شخص مجهه پاس آئے، اور ميرے سامهنے
بيٹهے[a]. ۲ تب خداوند کا کلام مجهے
پهنچا، اور اُسنے کها، ۳ که اى آدمزاد،
اِن مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل
ميں نصب کيا هے، اور اپني بدکاري
کے ٹهوکر کهلانيوالے ٹهوکر کو[b]، اپنے چهرے کے
سامهنے رکها هے: کيا ايسے مجهه سے
سوال کريں[c]؟ ۴ اِس ليئے تو اُن سے
باتيں کر، اور اُنهيں کهه، که خداوند يهوواه
يوں فرماتا هے، که اهل اِسرائيل ميں
سے هر ايک، جو اپنے بتوں کو اپنے دل
ميں نصب کرتا هے، اور اپني بدکاري
کے ٹهوکر کهلانيوالے ٹهوکر کو اپنے سامهنے
دهرتا هے، اور نبي پاس آتا هے، ميں
خداوند اُس آنيوالے کو اُسکے بتوں کي
کثرت کے مطابق اُسے جواب دونگا،
۵ تاکه ميں اهل اِسرائيل سے جيسے اُن
کے دل هيں ويسا سلوک کروں، کيونکه
وے سب کے سب اپنے بتوں کے سبب
مجهه سے پهر گئے هيں.
۶ اِس ليئے تو اهل اِسرائيل سے کهه،
که خداوند يهوواه يوں فرماتا هے، که توبه
کرو، اور اپنے بتوں سے پهرو، اور اپنے سارے
مکروهات سے اپنا منهه پهيرو. ۷ کيونکه هر
ايک اهل اِسرائيل ميں سے، اور اُن بيگانوں
ميں سے، جو بني اِسرائيل ميں رهتے هيں،
جو مجهه سے جدا هو جاتا هے، اور اپنے دل
ميں اپنے بت کو نصب کرتا هے، اور
اپني بدکاري کے ٹهوکر کهلانيوالے ٹهوکر کو اپنے
آگے دهرتا هے، اور نبي پاس آتا هے،
که اُسکي معرفت مجهه سے سوال کرے،
اُسکو ميں هي خداوند آپ جواب دونگا.
۸ اور ميں اپنا منهه اُس شخص کے
برخلاف رکهونگا[d]، اور اُسے انگشت‌نما
اور ضرب‌المثل بناؤنگا[e]، اور ميں اُسے اپنے
لوگوں کے درميان سے نابود کرونگا، اور تم
جانوگے، که ميں خداوند هوں[f]. ۹ اور
وه نبي، جو هے، که دغا کها کے کچهه کهے،
تو ميں خداوند نے اُس نبي کو دغا دي
هے[g]، اور ميں اپنا هاتهه اُس پر چلاؤنگا، اور
اُسے اپنے اِسرائيلي لوگوں ميں سے نابود کر
دونگا. ۱۰ اور وے اپني بدکاري کي سزا
کي برداشت کرينگے؛ جيسي پوچهنيوالے
کے گناه کي سزا هوتي، ٹهيک نبي کے گناه
کي ايسي سزا هوگي؛ ۱۱ تاکه اهل اِسرائيل
پهر مجهه سے بهٹک نه جائيں[h]، اور وے اپنے
تئيں اپني ساري بدکاريوں سے پهر ناپاک
نه کريں، بلکه خداوند يهوواه کهتا هے، وے
ميرے لوگ هوويں، اور ميں اُن کا خدا
هوؤں[i].
۱۲ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا،
اور اُس نے کها، ۱۳ که اى آدمزاد،
جب که کوئي سرزمين خطا ے شديد
کرکے ميري گنهگار هوتي هے، اور ميں
اپنا هاتهه اُس پر چلاؤں، اور اُس کي روٹي
کي ٹيک توڑوں[k]، اور اُس پر کال بهيجوں،
اور اُس ميں کے آدميوں کو اور حيوانوں
کو هلاک کروں؛ ۱۴ هرچند يے تين
شخص، نوح، اور داني‌ايل، اور ايوب،
اُس ميں موجود هوتے[l]، تو خداوند يهوواه
کهتا هے، که وے اپني صداقت سے[m] فقط
اپني هي جانوں کو بچاتے.

[t] يره ۲۳ : ۱۴
[u] ۶ آيت، وغيره حزق ۱۲ : ۲۴ ميکه ۳ : ۶
[x] ۹ آيت حزق ۱۴ : ۸ اور ۱۵ : ۷
[a] حزق ۸ : ۱ اور ۲۰ : ۱ اور ۳۳ : ۳۱
[b] حزق ۷ : ۱۹ ، ۴، ۷ آيتيں
[c] ۲ سلا ۳ : ۱۳
[d] احبا ۱۷ : ۱۰ اور ۲۰ : ۳، ۵، ۶
[e] يره ۴۴ : ۱۱ حزق ۱۵ : ۷
[f] گنـ ۲۸ : ۳۷ اِسـ ۲۸ : ۳۷ حزق ۵ : ۱۵
[f] حزق ۶ : ۷
[g] ۱ سلا ۲۲ : ۲۳ ايوب ۱۲ : ۱۶ يره ۴ : ۱۰ ۲ تسا ۲ : ۱۱
[h] ۲ پطر ۲ : ۱۵
[i] حزق ۱۱ : ۲۰ اور ۳۷ : ۲۷
[k] احبا ۲۶ : ۲۶ يسع ۳ : ۱ حزق ۴ : ۱۶ اور ۵ : ۱۶
[l] يره ۱۵ : ۱ اور ۱۶، ۱۸، ۲۰ آيتيں ديکهو يره ۷ : ۱۶ اور ۱۱ : ۱۴ اور ۱۴ : ۱۱
[m] امثا ۱۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

۱۵ اگر میں کسي سرزمین میں برے
درندے بھیجوں، کہ اُس میں پھرکے اُسے
تباہ کریں، اور وہ یہاں تک ویران ہو جائے
کہ درندوں کے سبب کوئي اُس سے گذر
نہ کرے: ۱۶ تو خداوند یہوواہ کہتا هي،
کہ مجھے اپني حیات کي قسم، هرچند
یے تین شخص اُس کے درمیان هوتے،
تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو، فقط
وے هي بچ جاتے، پر ملک بے چراغ هوتا.
۱۷ یا اگر میں اُس ملک پر تلوار
بھیجوں، اور کہوں، کہ اي تلوار ملک
میں گذر کر، اور میں اُس کے اِنسان اور
حیوان کو کاٹ ڈالوں: ۱۸ تو خداوند
یہوواہ کہتا هي، کہ مجھے اپني حیات
کي قسم، کہ هرچند یے تین شخص اُس
میں هوتے، تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ
بیٹیوں کو، بلکہ وے اکیلے بچ جاتے.
۱۹ یا اگر میں اُس ملک میں وبا
بھیجوں، اور خونریزي کراکے اپنا غضب
اُس پر نازل کروں، کہ وهاں کے اِنسان
اور حیوان کو کاٹ ڈالوں: ۲۰ اور نوح،
اور داني ایل، اور ایوب، اُس کے درمیان
هوتے، تو خداوند یہوواہ کہتا هي، کہ
مجھے اپني حیات کي قسم، کہ وے نہ
بیٹے نہ بیٹي کو چھڑاتے، وے اپني هي
صداقت سے اپني هي جانوں کو چھڑاتے.
۲۱ پس خداوند یہوواہ یوں کہتا هي،
کہ کتنا زیادہ هوگا، جب کہ میں اپني
چار بري بلائیں، یعنے، تلوار اور کال، اور
برے درندے، اور وبا یروسلم پر بھیجوں،
کہ اُسکے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں!
۲۲ تو بھي، دیکھ، کہ وهاں تھوڑے بچکے
باقي رهینگے، جو باهر نکالے جائینگے؛ اُن
میں بیٹے هونگے، اور بیٹیاں: دیکھ، وے
نکلے تم پاس آوینگے، اور تم اُنکي روش
اور اُن کے کام دیکھوگے: اور اُسکي بابت
جو میں نے یروسلم پر بھیجي، اور اُن
سب آفتوں کي بابت جو میں اُس
پر لایا هوں، تم خاطرجمع هو جاؤگے.
۲۳ اور وے بھي، جب تم اُن کي راهوں
کو اور اُن کے کاموں کو دیکھوگے، تمھیں
تسلي کے باعث هونگے، اور تم جانوگے، کہ
جو میں نے اُس سرزمین سے کیا، سو
بے سبب نہیں کیا، خداوند یہوواہ
کہتا هي.

۱۵ باب

۱ نبي اس کا ذکر کرکے کہ انگور کے درخت کي لکڑي بالکل ناکارہ هي، ۲ اُس سے ثابت کرتا هي کہ یروسلم اِس لیئے رد هوگیا کہ کچھ کام کا نہیں تھا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور
اُسنے کہا، ۲ کہ اي آدمزاد، کیا تاک کي
لکڑي اور درختوں کي لکڑي سے، کسي
شاخ سے جو بن میں هي، کچھ بہتر هي!
۳ کیا اُس کي لکڑي کوئي لیتا هي، کہ
اُس سے کوئي کام بناوے؟ یا لوگ اُسکي
کھونٹیاں بنا لیتے هیں، کہ برتن اُس پر
لٹکاویں؟ ۴ دیکھ، وہ آگ میں ایندھن کے
لیئے ڈالي جاتي هي؛ جب آگ
اُس کے دونوں سروں کو کھا گئي، اور اُس
کے بیچ کو بھسم کر چکي، کیا وہ کسي
کام کي هي؟ ۵ دیکھ، جب وہ سالم
تھي، وہ کسي کام کي لائق نہ تھي: اور
جب کہ آگ اُس پر لگي، اور وہ جل
گئي، کیا اُس سے کوئي کام بنیگا؟
۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هي،
کہ جس طرح تاک کي لکڑي بنکے اور
درختوں کي بہ نسبت هي، کہ جسے
میں نے آگ کے لیئے اِیندھن ٹھہرایا، اُسي
طرح سے میں نے یروسلم کے باشندوں کو
ٹھہرایا هي. ۷ هاں، میں نے اپنا منہہ اُنکے
برخلاف ثابت کیا هي؛ وے تو ایک
آگ سے نکل بھاگینگے، پر دوسري آگ
اُنھیں بھسم کریگي؛ اور جب میں اُنکے
برخلاف اپنا منہہ ثابت کروں، تو تم جانوگے
کہ خداوند میں هوں. ۸ اور میں اُس
سرزمین کو اُجاڑ ڈالونگا، اِس لیئے کہ
اُنھوں نے بڑي خطاکاري کي هي، خداوند
یہوواہ فرماتا هي.

پيشتر مسيح سے ۵۹۴

۱۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ نبي ايک ٹہچارہ طفل کي تمثيل لاکے
اُسي مثال سے يروسلم کا اصلي حال بيان کر دکھلاتا. ۶ خدا
کي نادر شفقت ھي جو اُس نے اُس پر کي تھي. ۱۵ کيسي
نفرت‌انگيز زناکاريان اُس لڑکي نے کي تھيں. ۳۵ وہ سخت
آفتيں جو اُس پر آئيں. ۴۴ اُس کي بدکاري جس ميں وہ
اپني ما کي برابري کرتي تھي، اور اپني دو بہن سدوم اور
سمرون سے سبقت لے گئي تھي، سو ايسي ھولناک ھوئي کہ
بڑي سزا کي لائق ٹھہري. ۶۰ پہر ايک وعدہ ھونا، کہ آخر
ميں اُس پر رحمت کي جائيگي.

پہر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، ۲ کہ اي آدمزاد، يروسلم کو
اُسکے نفرتي کاموں سے آگاہ کر[a]، ۳ اور
کہہ، کہ خداوند يہوواہ يروسلم سے يوں کہتا
ھي، کہ تيري ولادت اور تيري پيدايش
کنعان کي سرزمين سے ھي[b]؛ تيرا باپ
اموري تہا، اور تيري ما حتي[c]. ۴ اور
تيري پيدايش جو ھي، سو جس دن
کہ تو پيدا ھوئي[d]، تيري ناف کاٹي نہ
گئي، اور تو صفائي کے ليئے پاني سے
نہلائي نہ گئي، اور تجہہ پر نمک مطلق
ملا نہ گيا، اور تو کپڑوں ميں لپيٹي نہ
گئي. ۵ کسي کي آنکہہ نے تجہہ پر رحم
نہ کيا، کہ تيرے ليئے ايسا کچہہ کرے،
اور تجہہ پر مہرباني دکہلاوے، بلکہ تو اپنے
جنم‌دن ميں باھر کہيت ميں پہينکي
گئي، کہ تجہہ سے نفرت رکہتے تہے.
۶ تب ميں نے تيري طرف گذر کيا،
اور تجہے تيرے ھي لہو ميں لوٹتا ھوا ديکہا،
اور ميں نے تجہے، جب تو اپنے لہو ميں
تہي، کہا، کہ جيتي رہ، ھاں، ميں نے تجہے،
جب تو اپنے لہو ھي ميں تہي، کہا،
جيتي رہ. ۷ ميں نے تجہے، اُن کونپلوں
کے مانند جو ميدان ميں ھيں ھزارھا
ھزار بڑھايا[e]، سو تو بڑھي، اور بڑي ھوئي،
اور کمال و جمال تک پہنچي، کہ تيري
دونوں چھاتياں طرحدار ھوئيں، اور تيرے
بال لمبے ھوئے، ھرچند کہ آگے تو ننگي
اور برھنہ تہي. ۸ پہر ميں نے تيري
طرف گذر کيا، اور تجہہ پر نظر کي، اور
کيا ديکہتا ھوں، کہ تيرا وہ وقت تہا کہ
جس ميں عشق پيدا ھووے: تب
ميں نے اپنا دامن تجہہ پر پہيلايا[f]، اور
تيري برھنگي ڈھانپي، اور ميں نے تجہہ
سے قسم کہاکے عہد باندھا، خداوند يہوواہ
فرماتا ھي، اور تو ميري ھو گئي[g]. ۹ پہر
ميں نے تجہے پاني سے غسل ديا، اور
تيرا لہو، جو تجہے لگا ھوا تہا، دھو ڈالا،
اور تجہہ پر روغن ملا. ۱۰ اور ميں نے
تجہے بوٹيدار کپڑے اوڑھائے، اور تخس
کے چام کي جوتي پہنائي، اور ميں نے
ستہري کتان سے تيري پگڑي باندھي،
اور تجہے ريشمي اوڑھني سے ملبس کيا.
۱۱ ميں نے تجہے زيور پہناکے سنوارا، اور
تيرے ھاتہوں پر کڑے[h]، اور تيرے گلے پر
طوق ڈالا[i]. ۱۲ اور ميں نے تيري ناک
ميں نتھ، اور تيرے کانوں ميں باليان
پہنائيں، اور ايک سجيلا تاج تيرے سر
پر رکہا. ۱۳ سو تو سونا چاندي سے
آراستہ ھوئي، اور تيري پوشاک کتاني،
اور ريشمي، اور چکندوزي کي تہي؛ اور
تو مہين ميدہ، اور شہد، اور چکنائي کا
کہانا کہايا کرتي تہي[k]: اور تو کمال
خوبصورت ھوئي[l]، اور تو اِقبالمند تہي،
يہاں تک کہ تيري بادشاھت ھو گئي،
۱۴ اور تيري خوبصورتي کا شہرہ قوموںکے
درميان ھوا[m]؛ کيونکہ خداوند يہوواہ کہتا
ھي، کہ وہ ميري اُس رونق سے جو ميں
نے تجہے بخشي، کامل ھو گئي تہي.
۱۵ ليکن تو اپني خوبصورتي پر تکيہ
کرتي تہي[n]، اور اپنے شہرے کے وسيلے سے
زنا کرنے لگي[o]، اور ھر ايک سے، جس کا
تيري طرف گذر ھوا، حرامکارياں کرکے
کہيل کہيلي؛ ھاں، اُسي سے کي. ۱۶ اور تو
نے اپني رضائيوں ميں سے ايکے اپنے ليئے
اُونچے اُونچے مکان رنگ برنگ کے آراستہ
کيئے[p]، اور اُن پر ايسي زنا کي، جيسي نہ
ھوئي، نہ پہر ھوگي: ۱۷ اور تو نے اپنے
ستہرے زيور ميرے سونے چاندي کے، جو
ميں نے تجہے بخشے، ليکے اپنے ليئے مردوں
کي صورتيں بنائيں، اور اُن سے زنا کي.
۱۸ اور اپنے بوٹے کاڑھي ھوئي پوشاکيں

[a] حزق ۲۰ : ۴ اور ۲۲ : ۲ اور ۲۳ : ۲، ۸، ۹
[b] حزق ۲۱ : ۳۰
[c] ۴۵ آيت
[d] ھوس ۲ : ۳
[e] خر ۱ : ۷
[f] روت ۳ : ۹
[g] خر ۱۹ : ۵ يرم ۲ : ۲
[h] پيد ۲۴ : ۲۲، ۴۷
[i] امثا ۱ : ۹
[k] اِستثنا ۳۲ : ۱۳، ۱۴
[l] زبور ۴۸ : ۲
[m] نوحہ ۲ : ۱۵
[n] ديکہو اِستثنا ۳۲ : ۱۵ يرم ۷ : ۴ ميکہ ۳ : ۱۱
[o] يسع ۱ : ۲۱ اور ۵۷ : ۸ يرم ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۲، ۶، ۲۰ حزق ۲۳ : ۳، ۸، ۱۱، ۱۲ ھوس ۱ : ۲
[p] ۲ سلا ۲۳ : ۷ حزق ۷ : ۲۰ ھوس ۲ : ۸

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

لیکے اُنہیں ڈھانپ دیا، اور میرا روغن
اور لبان اُنکے آگے دھرا. ١٩ اور میرا کھانا،
جو میں نے تجھے دیا، یعنے، میہین میدہ،
اور چکنائي، اور شہد جو میں تجھے
کھلاتا تھا، تو نے اُنکي مزہداري کے لیئے اُن
کے آگے رکھا؛ خداوند یہوواہ کہتا هی،
کہ یونہیں هوا. ٢٠ اور تو نے اپنے بیٹوں
کو اور اپني بیٹیوں کو، جنہیں تو میرے
لیئے جني، لیا، اور تو نے اُنہیں اُن کے
آگے قرباني کیا، تاکہ وے اُنہیں چٹ
کریں. کیا تیري زناکاریاں چھوٹي بات
تھیں، ٢١ کہ تو نے میرے بیٹوں کو بھي
ذبح کیا، اور اُنہیں حوالہ کیا کہ وے اُن
کے لیئے آگ میں سے گذر کریں؟
٢٢ اور اپنے سارے گھنونے کاموں، اور
زناکاریوں کے کرتے هي، تو نے اپني لڑکائي
کے دنوں کو، جب کہ تو ننگی اور برهنہ
تھي، اور اپنے لہو میں لوٹتي پوٹتي تھي،
کبھي یاد نہ کیا. ٢٣ اور ایسا هوا، کہ
اپني اُس ساري بدکاري کے سوا (واویلا،
واویلا تجھ پر! خداوند یہوواہ کہتا؛)
٢٤ تو نے اپنے لیئے ایک کسبي‌خانہ
بنایا، اور هر ایک بازار میں اُونچا مکان
طیار کیا: ٢٥ تو نے رستے کے هر کونے پر
اپنا اُونچا مکان تعمیر کیا، اور اپني
خوبصورتي کو نفرت‌انگیز کیا، اور هر ایک
رہگذر کے لیئے اپنے پانوں پسارے، اور
حرامکاریاں فراواني سے کیں. ٢٦ اور تو
نے اهل مصر اپنے پڑوسیوں سے، جو بڑے
جسم والے هیں، زنا کي، اور چنداں افراط
سے کر کرکے مجھے غصہ دلایا. ٢٧ اور
دیکھ، میں نے اپنا هاتھ تجھ پر چلایا هی،
اور تیري معمولي روٹي کو کم کر دیا، اور
تجھے تیري بدخواہ فلستیوں کي بیٹیوں
کے قابو میں، جو تیري خراب روش سے
شرمندہ هوتي تھیں، کر دیا. ٢٨ تب
تو نے اهل اسور سے حرامکاري کي، اس
لیئے کہ تو سیر نہ هو سکتي تھي؛ هاں، تو
نے اُن سے زنا کي، پر اُن سے بھي آسودہ نہ
هوئي. ٢٩ اور تو نے ملک کنعان سے کسدیوں
کے ملک تک، اپني زناکاریاں فراوان کیں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

پر اُس سے بھي سیر نہ هوئي. ٣٠ خداوند
یہوواہ کہتا هی، کہ تیرا دل کیسا بیتاب
هی، کہ تو یہہ سب کچھ کرتي هی، جو
مغرور فاحشہ عورت کا کام هی؛ ٣١ کہ تو
هر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبي‌خانہ
بناتي هی، اور هر ایک بازار میں اپنا اُونچا
مکان طیار کرتي هی؛ اور تو کسبي کي
مانند نہیں، کہ تو خرچي لینا حقیر جانتي
تھي؛ ٣٢ بلکہ بیاهي چھنال کي مانند هی،
جو اپنے شوهر کے عوض غیر لوگوں کو قبول
کرتي هی. ٣٣ لوگ ساري کسبیوں کو
خرچي دیتے هیں، پر تو اپنے دهگڑوں کو
هدیے دیتي هی، اور اُنہیں خرچي بھي
دیتي هی، تاکہ وے چاروں طرف سے تیرے
پاس آویں، اور تیرے ساتھ زنا کریں.
٣٤ اور تو غیر عورتوں کي بنسبت خلاف
طور پر زناکاري کرتي، اس لیئے کہ زناکاري
کے لیئے تیرے پیچھے کوئي آپ سے
نہیں جاتا، بلکہ تو خرچي دیتي هی،
اور آپ خرچي نہیں لیتي؛ اس طرح
تو اُن سے خلاف چلتي.
٣٥ سو تو، اے زانیہ، خداوند کي بات
سن: ٣٦ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی،
اس لیئے کہ تیرے پیسے اُڑائے گئے،
اور تیري برهنگي ظاهر کي گئي، تیري
زناکاري کے باعث جو تو نے اپنے یاروں
سے اور اپنے سارے نفرتي بتوں سے کي
هی، اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب
جو تو نے اُنہیں گذرانا: ٣٧ اس لیئے،
دیکھ، میں تیرے سارے یاروں کو جنہیں
تو اچھي لگي، اور سبھوں کو، جنہیں تو
چاهتي تھي، اُن سب سمیت جنکا
تو کینہ رکھتي هی، جمع کرونگا؛ میں
اُنہیں چاروں طرف سے تیري مخالفت
پر فراهم کرونگا، اور اُنکے آگے تیري ننگائي
کو کھولونگا، اور وے تیري ساري برهنگي
دیکھینگے. ٣٨ اور میں تیرا انصاف
ایسا کرونگا، جیسا زناکار جوروؤں اور
خونریزوں کا انصاف کرتے هیں، اور میں
غضب اور غیرت میں تجھے خون کا

عبراني میں، تیرا تانبا اُنڈیلا گیا.

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

سا بدلا لونگا. ٣٩ اورمیں تجھے اُنکے هاتھہ
میں کر دونگا، اور وے تیرے کسبیخانه
کو ڈھائینگے[k]، اور تیرے اُونچے مکانوں کو
توڑ دینگے، اور تیرے کپڑے اُتارینگے، اور
تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے[l]، اور
تجھے عریان اور ننگي کرکے چھوڑ دینگے.
٤٠ اوروے تجھہ پر ایک غول چڑھا لاوینگے[m]،
اور تجھے سنگسار کرینگے[n]، اور اپني تلواروں
سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے. ٤١ اور
وے تیرے گھر جلاوینگے[o]، اور بہت سي
عورتوں کي نظر کے آگے تجھے سزا دینگے[p]:
سو میں ایسا کر دونگا که تجھہ میں
چھنالا کرنے کي بات نه رهیگي[q]، اور تو
پھر خرچي نه دیگي. ٤٢ سو میں اپنا
قہر جو تیرے سبب سے بھڑکا تھا بجھا
دونگا[r]، اور میري بدگماني جو تجھہ سے
هی جاتي رهیگي، اور میں بےوسواس
هو جاؤنگا، اور پھر غصے نه هوونگا.
٤٣ اِس لیئے که تو نے اپني لڑکائي کے
دنوں کو یاد نه کیا[s]، اور یہه سب کچھہ
کرکے مجھہ کو دق کیا، اِس لیئے خداوند
یہوواه کہتا هی، که دیکھہ میں تیري
بدراهي کا نتیجه تیرے سر پر ڈالونگا[t]:
که تو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں کے
اُوپر ایسي بدذاتي کر نه سکیگي.
٤٤ دیکھہ، هر ایک شخص، جو کہاوت
کہا کرتا هی، تیري بابت یہه مثل کہیگا،
که جیسي ما، ویسي بیٹي. ٤٥ تو بیٹي
اپني اُس ما کي هی، جو اپنے شوهر
اور اپني اولاد سے گھن کہاتي تھي؛ تو
سگي بہن اپنے اُن بہنوں کي هی، جو
اپنے خصموں اور اپنے لڑکوں سے نفرت
رکھتي تھیں: تمہاري ما حتي، اور تمہارا
باپ اموري تھا[u]. ٤٦ اور تیري بڑي
بہن سمرون هی، جو تیرے بائیں هاتھہ
کو رهتي هی، وه اور اُسکي بیٹیاں، اور
تیري چھوٹي بہن، جو تیرے دهنے هاتھہ
کو رهتي هی، سو سدوم اور اُس کي
بیٹیاں هیں[x]. ٤٧ لیکن تو فقط اُن کي
راه پر چلي، سو نہیں؛ اور صرف اُن کے
گھنونے کاموں کے مطابق کیا، سو نہیں؛

[k] ٢٤، ٣١ آیتیں
[l] حزق ٢٣: ٢٦ هوس ٢: ٣
[m] حزق ٢٣: ٤٦، ٤٧
[n] یوحنا ٨: ٥، ٧
[o] اِستثنا ١٣: ١٦ ٢ سلاطین ٢٥: ٩ یرم ٣٩: ٨ اور ٥٢: ١٣
[p] حزق ٥: ٨ اور ٢٣: ١٠، ٤٨
[q] حزق ٢٣: ٢٧
[r] حزق ٥: ١٣
[s] زبور ٧٨: ٤٢ ٢٢ آیت
[t] حزق ٩: ١٠ اور ١١: ٢١ اور ٢٢: ٣١
[u] ٣ آیت
[x] اِستثنا ٣٢: ٣٢ یسع ١: ١٠

که یہه تو فقط چھوٹي بات تھي؛ بلکه
تو اپني ساري روشوں کي بابت اُن سے
زیاده بگڑ گئي[y]. ٤٨ خداوند یہوواه کہتا
هی، که مجھے اپني حیات کي قسم،
که تیري بہن سدوم نے ایسا نہیں کیا،
نه اُسنے، نه اُسکي بیٹیوں نے[z]، جیسا تو
نے کیا، تو نے، اور تیري بیٹیوں نے.
٤٩ دیکھہ، تیري بہن سدوم کي خباثت
یہه تھي؛ غرور، اور روٹي کي سیري[a]،
اور بہت سي کہالت اُس میں اور
اُسکي بیٹیوں میں تھیں؛ پر وه غریب
اور محتاج کے هاتھہ کو نه سنبھالتي تھي؛
٥٠ اور وے مگرور تھیں، اور اُنھوں نے میرے
حضور گھنونے کام کیئے[b]؛ اِس لیئے
جب میں نے دیکھا، اُنھیں اُٹھا ڈالا[c].
٥١ اور سمرون نے تیرے آدھے گناه بھي
نہیں کیئے، که تو نے اُسکي بنسبت
مکروه کام کثرت سے کیئے، اور تیري بہن
تیري بنسبت بےگناه هیں[d]، اِس قدر
نفرتي کام تجھہ سے هوئے. ٥٢ پس تو
آپ، جو اپني بہنوں کو مجرم ٹھہراتي
هی، اُن گناهوں کے سبب سے جو تو نے
کیئے، جو اُن کے گناهوں کے بنسبت
زیاده نفرتانگیز هیں، ملامت اُٹھا:
وے تجھہ سے زیاده صادق معلوم هوتي
هیں: پس تو بھي رسوا هو، اور شرم کھا،
که تو نے اپني بہنوں کو بےگناه ٹھہرایا هی.
٥٣ اور میں اُن کي اسیري کو مبدل
کرونگا[e]، یعنے، سدوم اور اُسکي بیٹیوں کي
اسیري کو[f]، اور سمرون اور اُسکي بیٹیوں
کي اسیري کو، اور میں تیرے اسیروں
کي اسیري کو اُن کے درمیان پھیر دونگا،
٥٤ تاکه تو اپني رسوائي سہے، اور اپنے
سارے کام سے پشیمان هووے، جسوقت
که تو اُنکو تسلي دیتي هو[g]. ٥٥ اور
تیري بہن، سدوم اور اُسکي بیٹیاں، پھر
بحال هو جاوینگي. اور سمرون اور اُسکي
بیٹیاں پھر بحال هو جاوینگي، اور تو اور
تیري بیٹیاں پھر بحال هو جائینگي.
٥٦ تو اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپني بہن

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

[y] ٢ سلاطین ٢١: ٩ حزق ٥: ٦، ٧ ٤٨، ٥١ آیتیں
[z] متي ١٠: ١٥ اور ١١: ٢٤
[a] پید ١٣: ١٠
[b] پید ١٣: ١٣ اور ١٨: ٢٠ اور ١٩: ٥
[c] پید ١٩: ٢٤
[d] یرم ٣: ١١ متي ١٢: ٤١، ٤٢
[e] دیکھو یسع ١: ٩ اور ٦٠: ١١ آیتیں
[f] یرم ٢٠: ١٦
[g] حزق ١٤: ٢٢، ٢٣

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

سدوم کا نام زبان پر بھی نہیں لیتی تھی،
۵۷ اُس سے پیشتر، کہ تیری بدکاری
فاش ہوئی؛ چنانچہ یہہ اُس وقت تھی،
جب کہ ارام کی بیٹیوں نے اور اُن سبھوں
نے جو اُنکے آس پاس تھیں تجھے ملامت
کی[h]، اور فلسطیوں کی بیٹیوں نے چاروں
طرف سے تیری تحقیر کی[i]۔ ۵۸ خداوند
کہتا ہی، کہ تو اب اپنی بدذاتی اور
گھنونے کاموں کا پھل کھاتی ہی[k]۔ ۵۹ کہ
خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ میں تجھ
سے، جیسا تو نے کیا، ویسا سلوک کرونگا،
کہ تو نے قسم کو حقیر جانا[l]، اور
عہدشکنی کی[m]۔
۶۰ تس پر بھی میں اپنے اُس عہد کو،
جو میں نے تیری جوانی کے دنوں میں
تیرے ساتھہ باندھا، یاد کرونگا[n]، اور ہمیشہ
کا عہد[o] تیرے ساتھہ قائم کرونگا۔ ۶۱ اور
جب تو اپنی بڑی بہنوں کو، اُنکے سوا
جو تجھہ سے چھوٹی تھیں، قبول کریگی،
تب تو اپنی راہوں کو یاد کرکے پشیمان
ہوگی[p]؛ اور میں اُنہیں تجھے دونگا، کہ
تیری بیٹیاں ہووں[q]، لیکن یہہ تیرے
عہد کے سبب سے نہیں[r]۔ ۶۲ اور میں
اپنا عہد تیرے ساتھہ قائم کرونگا[s]، اور تو
جانیگی کہ خداوند میں ہوں: ۶۳ تاکہ
تو یاد کرے[t]، اور پشیمان ہووے، اور شرم
کے مارے اپنا منہہ پھر کبھی نہ کھولے[u]،
جب کہ میں سب کچھہ جو تو نے کیا
ہی معاف کرتا ہوں، خداوند یہوواہ
کہتا ہی۔

۱۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ دو عقابوں اور انگور کے ایک درخت
کی تمثیل ہوتی، ۱۱ اور اُس مثال سے خدا کی آدمیوں
کی خبر دہی جو یروشلم پر اس سبب آتی ہیں کہ اس
نے بابلوں سے شاہ... بغاوت کرکے مصر کی پناہ لی تھی،
۲۲ خدا وعدہ کرتا کہ میں اِسرائیل کا سرو آپ اُگاؤنگا۔

۵۹۴ کے قریب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، کہ ۲ اے آدمزاد، ایک پہیلی
نکال، اور بنی اِسرائیل سے ایک تمثیل
کہہ، ۳ اور بول، کہ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہی، کہ ایک بڑا عقاب[a]،
جو بڑے بازو اور لمبے پانکھ رکھتا تھا،
اور رنگ برنگ بال و پر سے بھرا ہوا،
لبنان میں آیا، اور اُس نے دیودار کی
پھنگی توڑ لی[b]۔ ۴ وہ سب سے اونچی
ڈالی توڑکے تجاروں کے ملک میں لے گیا،
اور سوداگروں کے شہر میں اُسے لگایا۔
۵ اور وہ اُس سرزمین میں سے بیج لے
گیا، اور اُسے قابل زراعت کھیت میں
بویا[c]؛ اُسنے اُسے بہت پانی کے کنارے پر،
جس طرح بید کا درخت[d] لگتے ہیں،
بویا۔ ۶ اور وہ اُگا، اور انگور کا ایک
پست قد[e] درخت ہوا، جو اِدھر اُدھر
پھیلا تھا، اور اُسکی ڈالیں اُسکی طرف
جھکی تھیں، اور اُسکی جڑیں اُسکے نیچے
تھیں؛ چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت
ہوا، اُسکی شاخیں نکلیں، اور اُس کی
خوبصورت پھننگیاں بڑھیں۔ ۷ اور ایک
اور بڑا عقاب تھا، جسکے بڑے بڑے پنکھ
اور بہت سے پر و بال تھے، اور دیکھو کہ
اِس تاک نے اپنی جڑیں اُسکی طرف
جھکائیں[f]، اور اُسکی طرف اپنے نخلستان
کی کیاریوں میں سے اپنی ڈالیاں بڑھائیں،
تاکہ وہ اُسے سینچے۔ ۸ وہ بہت پانیوں
کے کنارے پر عمدہ کھیت میں لگائی گئی
تھی، کہ اُسکی ڈالیاں نکلیں، اور اُس
میں میوہ لگیں، اور وہ نفیس انگور کا
درخت ہووے۔ ۹ سو تو کہہ، کہ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہی، کیا وہ لہلہائیگا؟ کیا
وہ اُسکی جڑ نہ اُکھاڑیگا، اور اُسکا پھل نہ
توڑ ڈالیگا[g]، کہ وہ خشک ہو جاوے، اور
اُسکے سارے پتّے اُسکے عین بہار میں
مرجھائیں؟ باوجود کہ وہ زور شور سے
نہیں، اور نہ بہت لوگ لیکے اُسے جڑ
سے اُکھاڑے۔ ۱۰ دیکھو، وہ لگایا تو گیا پر کیا
بڑھیگا؟ کیا وہ، جب پوربی ہوا اُسے
لگیگی، سوکھ نہ جائیگا[h]؟ وہ اپنی کیاریوں
میں جہاں لگا تھا بالکل پژمردہ ہوگا۔
۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا،
اور اُس نے کہا، کہ ۱۲ تو اُس باغی
خاندان سے کہہ، کیا تم اِن باتوں کے معنے
نہیں جانتے؟ پھر کہہ، دیکھو، کہ بابل کا
بادشاہ یروسلم پر چڑھ آیا، اور اُس کے

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

بادشاہ کو، اور اُسکے سرداروں کو پکڑکے
اُنہیں بابل میں اپنے یہاں لے گیا۔
۱۳ اور اُسنے بادشاہي نسل میں سے ایک
کو لیا، اور اُسکے ساتھہ عہد باندھا، اور
اُس سے قسم لي؛ اور ملک کے پہلوانوں
کو بھي لے گیا، ۱۴ تاکہ وہ حقیر مملکت
ہووے، ایسي کہ وہ پھر پنپ نہ سکے،
مگر یہہ، کہ وہ اُسکے عہد کو حفظ کرے اور
اُسپر قائم رہے۔ ۱۵ لیکن اُسنے، ایلچیوں
کو مصر میں بھیجکر کہ اُسے گھوڑے اور
بہت لوگ دیویں، اُس سے سرکشي کي۔
کیا وہ کامیاب ہوگا؟ کیا وہ شخص
بچ جائیگا، جو ایسا کچھہ کرتا ہے؟ اُسنے
عہدشکني کي، اور کیا ایسا بچ نکلیگا؟
۱۶ خداوند یہوواہ کہتا ہے، کہ مجھے
اپني حیات کي قسم، کہ اُسي مکان
میں جو اُس بادشاہ کا مسکن ہے جسنے
اُسے بادشاہ کیا، اور جسکي قسم کو اُسنے
حقیر جانا، اور جسکا عہد اُسنے توڑا، وہ
بابل میں اُسکے یہاں مریگا۔ ۱۷ اور
فرعون اپنے بڑے لشکر، اور بہت لوگوں
کو لیکے، لڑائي میں اُسکي شراکت نہ
کریگا، جس وقت کہ دمدمہ باندھتے
ہووین، اور برج بناتے ہوں، کہ بہت
جانوں کو ہلاک کریں۔ ۱۸ حالانکہ اُسنے
قسم کو حقیر جانا، اور اُس عہد کو توڑا،
ہر چند کہ، دیکھہ، اُسنے تو اپنا ہاتھہ دیا
تھا، اُسنے یہہ سب کچھہ کیا، سو وہ نہ
بچیگا۔ ۱۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہے، کہ مجھے اپني حیات کي
قسم، کہ وہ میري ہي قسم ہے جو اُسنے
حقیر جاني، اور وہ میرا ہي عہد ہے جو
اُسنے توڑا، اُسي کا بدلا میں اُسي کے سر
پر ڈال دونگا۔ ۲۰ اور میں اپنا جال اُسپر
پھیلاؤنگا، اور وہ میرے پھندے میں پکڑا
جائیگا، اور میں اُسے بابل کو لے آؤنگا،
اور میرا گناہ جو اُسنے کیا ہے، اُس گناہ
کي بابت میں وہاں اُس سے جھگڑونگا۔
۲۱ اور اُسکے سارے بھگوڑے، اُسکے ساري
گروہوں سمیت، تلوار سے مارے پڑینگے،

(۴ آیت؛ ۲ سلا ۲۴: ۱۱—۱۶؛ ۲ سلا ۲۴: ۱۷؛ ۲ توا ۳۶: ۱۳؛ ۱۰ آیت؛ حزق ۲۱: ۱۴؛ اِسع ۱۶: ۱؛ یسع ۳۱: ۱، ۳؛ اور ۳۶: ۶، ۹؛ ۲ سلا ۲۴: ۲۰؛ ۲ توا ۳۶: ۱۳؛ ۹ آیت؛ یرم ۳۲: ۵ اور ۳۴: ۳ اور ۵۲: ۱۱؛ حزق ۱۲: ۱۳؛ یرم ۳۷: ۷؛ یرم ۵۲: ۴؛ حزق ۴: ۲؛ ۱ توا ۲۹: ۲۴؛ نوحہ ۵: ۶؛ حزق ۱۲: ۱۳ اور ۳۲: ۳؛ حزق ۲۰: ۳۶)

اور جو بچے رہینگے سو چاروں طرف
پراگندہ ہو جائینگے، اور تم جانوگے کہ
مجھہ خداوند نے یہہ کہا ہے۔
۲۲ خداوند یہوواہ کہتا ہے، کہ میں
بلند دیودار کي سب سے اُونچي ڈالي
کي پھنگي لونگا، اور اُسے لگاؤنگا؛ پھر
اُسکي نرم شاخوں میں سے ایک پھنگي
توڑ ڈالونگا، اور اُسے ایک اُونچے اور بلند
پہاڑ پر لگاؤنگا۔ ۲۳ اِسرائیل کے اُونچے
پہاڑ پر میں اُسے لگاؤنگا، سو وہ شاخیں
نکالیگي، اور اُس میں میوہ لگینگے، اور
وہ ایک عالي‌شان دیودار ہوگا، اور ساري
چڑیے اور سب پرندے اُسکے تلے بسینگے،
وے اُسکي ڈالیوں کے سایہ میں بسیرا
کرینگے۔ ۲۴ اور میدان کے سارے درخت
جانینگے، کہ مجھہ خداوند نے بڑے درخت
کو پست کیا، اور چھوٹے درخت کو بلند
کیا: ہرے درخت کو سکھا دیا، اور
سوکھے درخت کو ہرا کیا: میں خداوند
نے کہا، اور اُسے انجام دونگا۔

(پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب؛ حزق ۱۲: ۱۴؛ یسع ۱۱: ۱؛ یرم ۲۳: ۵؛ ذکر ۳: ۸؛ یسع ۵۳: ۲؛ زبور ۲: ۶؛ یسع ۲: ۲، ۳؛ حزق ۲۰: ۴۰؛ میکہ ۴: ۱؛ دیکھو حزق ۳۱: ۶؛ دان ۴: ۱۲؛ لوقا ۱: ۵۲؛ حزق ۲۲: ۱۴ اور ۲۴: ۱۴)

۱۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ کھٹے انگوروں کي تمثیل کو جو لوگوں میں جاري تھي خدا بیجا ٹھہراتا۔ ۵ وہ اپنے اِنتظام کا بیان کرتا کہ وہ کیونکر کسي صادق باپ کا معاملہ فیصل کرتا؛ ۱۰ پھر کہ کیوں ایسے صادق باپ کے شریر بیٹے کے ساتھہ سلوک کرتا؛ ۱۴ پھر کہ شریر کا ایک بیٹا اُس کے ہاتھہ سے کیا پاتا؛ ۲۱ اور پھر جب شریر آدمي توبہ کرے، ۲۴ اور جب صادق آدمي برگشتہ ہوکے گناہ کرے، اِن دونوں کے ساتھہ کیا کیا سلوک کرتا۔ ۲۵ وہ اپنا اِنصاف سب پر ظاہر کرتا، ۳۱ اور لوگوں کو تاکید کرتا کہ توبہ کریں۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور
اُس نے کہا، کہ ۲ تم اِسرائیل کے ملک
کے حق میں کیوں یہہ کہاوت کہتے ہو،
کہ باپ‌دادوں نے کھٹے انگور کھائے، اور
بیٹوں کے دانت کند ہو گئے۔ ۳ خداوند
یہوواہ کہتا ہے، کہ مجھے اپني حیات
کي قسم، کہ تم پھر اِسرائیل میں یہہ مثل
نہ کہوگے۔ ۴ دیکھہ، ساري جانیں میري
ہیں؛ دیکھہ، جس طرح باپ کي جان،
اُس ہي طرح بیٹے کي جان، دونوں
میري ہیں؛ وہ جان، جو گناہ کرتي ہے،
سو ہي مریگي۔

(۵۹۴؛ یرم ۳۱: ۲۹؛ نوحہ ۵: ۷؛ ۲۰ آیت؛ رومی ۶: ۲۳)

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۵ وه اِنسان جو صادق هی، اور اُسکے
کام عدالت اور اِنصاف کے مطابق هوں،
۶ جس نے پہاڑوں پر چڑهکے نہیں کهایا،
اور اهل اِسرائیل کے بتوں پر اپني آنکهیں
اُٹهاکے نگاه نہیں کي، اور اپنے همسایے کي
جورو کو ناپاک نه کیا، اور حایض رنڈي
کے پاس نہیں گیا، ۷ اور کسي پر ستم
نه کیا، اور قرضدار کا گرو پهیر دیا، اور
ظلم سے کچهه چهین نہیں لیا هی، بهوکهوں
کو اپني روٹي کهلائي هی، اور ننگے کو
کپڑا پہنایا هی، ۸ سود پر نہیں دیا لیا،
اور بدي سے اپنا هاتهه کهینچا هی، اور آدمي
آدمي کے درمیان سچا اِنصاف کیا هی،
۹ میري راهوں پر چلا، اور میرے حکموں
کو حفظ کیا که سچائي پر عمل کرے؛ وه
صادق هی، خداوند یہوواه کہتا هی، وه
بے شبهه جیئیگا۔
۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے،
جو راه مارے، یا خونریزي کرے، اور
اُن گناهوں میں سے کوئي ایک گناه کرے،
۱۱ اور اُن سارے نیک کاموں کو نه کرے،
بلکه پہاڑوں پر چڑهکے کهائے، اور اپنے پڑوسي
کي جورو کو ناپاک کرے، ۱۲ غریب اور
محتاج پر ستم کرے، ظلم کرکے چهین
لیوے، گرو پهیر نه دیوے، اور بتوں پر
اپني آنکهیں اُٹهاکے نظر کرے، اور گهنونے
کام کرے، ۱۳ سود پر دیوے اور سود
لیوے: تو کیا وه جیئیگا؟ وه نه جیئیگا؛
اُس نے یه سارے نفرتي کام کیئے؛ وه یقیناً
مر جائیگا؛ اُس کا لہو اُس پر هوگا۔
۱۴ پهر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا
هووے، جو اُن سارے گناهوں کو، جو اُسکا
باپ کرتا هی، دیکهے، اور خوف کهاکے اُسکے
سے کام نه کرے، ۱۵ اور پہاڑوں پر چڑهکے
نه کهاوے، اور اهل اِسرائیل کي مورتوں
کي طرف اپني آنکهیں نه اُٹهاوے، اور
اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک نه کرے،
۱۶ اور کسي پر ستم نه کرے، گرو روک نه
رکهے، اور ظلم کرکے کچهه چهین نه لیوے،

بهوکهے کو اپني روٹي کهلاوے، اور ننگے کو
کپڑے پہناوے، ۱۷ غریب سے دستبردار
هووے، اور بیاج نه لیوے، نه سودخور
هووے، پر میرے حکموں پر عمل کرے، اور
میري راهوں پر چلے؛ وه اپنے باپ کے
گناهوں کے لیئے نه مریگا؛ وه یقیناً جیتا
رهیگا۔ ۱۸ اُس کا باپ جو هی، ازبسکه
اُس نے بے رحمي سے ستم کیا، اور اپنے
بهائي کو ظلم سے لوٹا، اور اپنے لوگوں کے
درمیان ایسا کام کیا، جو اچها نہیں؛
دیکهه، وه تو اپني هي بدکاري میں مر
جائیگا۔
۱۹ پر تم کہتے هو، که کیوں؟ کیا
بیٹا باپ کے گناه کا بوجهه نہیں اُٹهاتا
هی؟ سو جب که بیٹے نے وه جو
شرع میں درست اور روا هی کیا، اور
اُس نے میرے حکموں کو حفظ کیا، اور
اُن پر عمل کیا، سو وه یقیناً جیئیگا۔
۲۰ وه جان جو گناه کرتي هی، سو هي
مریگي۔ بیٹا باپ کي بدکاري کا بوجهه
نہیں اُٹهاویگا، اور نه باپ بیٹے کي بدکاري
کا بوجهه اُٹهاویگا؛ صادق کي صداقت
اُسي پر هوگي، اور شریر کي شرارت اُسي
پر پڑیگي۔ ۲۱ لیکن اگر شریر اپني
ساري خطاؤں سے، جو اُس نے کي هیں،
باز آوے، اور میرے سارے حکموں کو حفظ
کرے، اور جو کچهه شرع میں درست
اور روا هی، کرے، تو وه یقیناً جیئیگا، وه
نه مریگا۔ ۲۲ اُس کے سارے گناه، جو
اُس نے کیئے، اُس کے لیئے محسوب نه
هونگے؛ اپني راستبازي میں جو اُس نے
کي وه جیئیگا۔ ۲۳ خداوند یہوواه کہتا
هی، که کیا مجهے اُس سے کچهه شادماني
هی، که شریر مر جاوے، اور اِس سے نہیں،
که وه اپني راهوں سے باز آوے، اور جیوے؟
۲۴ پهر اگر صادق اپني صداقت سے
باز آوے، اور گناه کرے، اور اُن سارے گهنونے
کاموں کے مطابق، جو شریر کرتا هی، کرے؛
تو کیا وه جیئیگا؟ اُس کي ساري

پیشتر مسیح سے ۵۹۱۴

صداقت جو اُسنے کي، یاد نه هوگي: وه
اپنے گناهوں میں، جو اُس نے کیئے،
اور اُس کي خطاؤں میں جو اُسنے کیاں،
اُن هي میں وه مریگا[c].
۲۵ تس پربهي تم کهتے هو که خداوند
کي روش برابر نهیں[d]. ای اهل اِسرائیل
سنو تو: کیا میري روش برابر نهیں؟
کیا تمهاري روش باهم مختلف نهیں؟
۲۶ جب صادق اپني صداقت سے باز
آوے، اور بدکاري کرے، اور اُس میں مرے[e]،
تو وه اپني بدکاري کے سبب جو اُسنے کي
مر جائیگا. ۲۷ اور اگر شریر اپني شرارت
سے، جو کرتا هی، باز آوے، اور وه کام کرے
جو درست اور جایز هی، تو وه اپني
جان جیتي رکهیگا[f]. ۲۸ اِس لیئے که
اُس نے سوچا[g]، اور اپنے سارے گناهوں
سے، جو کرتا تها، باز آیا: سو وه یقیناً
جیئیگا، وه نه مریگا. ۲۹ تد بهي اهل
اِسرائیل کهتے هیں، که خداوند کي
روش برابر نهیں[h]. ای اهل اِسرائیل،
کیا میري روشیں برابر نهیں؟ کیا
تمهاري روشیں باهم مُختلف نهیں؟
۳۰ پس خداوند یهوواه کهتا هي، که ای
اهل اِسرائیل، میں هر ایک کي روش کے
مطابق تمهاري عدالت کرونگا[i]. سو
توبه کرو، اور اپني ساري بدکاریوں سے
باز آؤ[k]، تا که بدکاري تمهاري هلاکت کا
باعث نه هو.
۳۱ سارے برے کام، جنهیں کرکے تم
گنهگار هوئے آپ سے جدا کرکے پهینک دو[l]،
اور اپنے لیئے ایک نیا دل، اور نئي روح
پیدا کرو[m]: کاهے کو تم، جو اهل اِسرائیل
هو، مروگے؟ ۳۲ که خداوند یهوواه کهتا
هي، که مجهے اُس کے مرنے سے جو مرتا
هی شادماني نهیں[n]: اِس لیئے پهرو،
اور جیتے رهو.

۱۹ باب

۱ شیرني کے بچوں کي اور اُن کے ایک گڑهے میں گرفتار هوجانے کي تمثیل هوني، اور اُس مثال سے اِسرائیل کے شاهزادوں کا دردناک حال دکهلایا جاتا، اور اُس پر نوحه هوتا. ۱۰ پهر کمهلائي هوئي تاک کي مثال سے یروسلم کا حال ظاهر کیا جاتا، اور اُس پر بهي ماتم هوتا.

[c] ۲ پطر ۲: ۲۰
[d] ۲۹ آیت حزق ۳۳: ۱۷، ۲۰
[e] ۲۴ آیت
[f] ۲۱ آیت
[g] ۱۴ آیت
[h] ۲۵ آیت
[i] حزق ۷: ۳ اور ۳۳: ۲۰
[k] متي ۳: ۲ مکاش ۲: ۵
[l] افس ۴: ۲۲، ۲۳
[m] یرم ۳۲: ۳۹ حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۶
[n] نوحه ۳: ۳۳ ۲۳ آیت حزق ۳۳: ۱۱ ۲ پطر ۳: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اب تو اِسرائیل کے سرداروں پر نوحه کر[a]،
۲ اور کهه، که تیري ما کون هی؟ ایک
سنگهني هی؛ وه سنگهوں کے درمیان لیتي
تهي، اور جوان سنگهه کے بیچ میں اُسنے
اپنے بچوں کو پالا. ۳ اور اُسنے اپنے بچوں
میں سے ایک کو پوسا، سو وه جوان سنگهه
هوا[b]، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں
کو نگلنے لگا. ۴ اور قوموں کے درمیان اُسکا
چرچا هوا، تو وه اُن کے گڑهے میں پکڑا
گیا، اور وے اُسے زنجیروں سے جکڑکے زمین
مصر میں لائے[c]. ۵ اور جب سنگهني نے
دیکها، که وه بات ملتوي رهي، اور پهر که
اُسکي اُمید جاتي رهي، تب اُس نے
اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا[d]، اور
اُسے پالکے جوان سنگهه کیا. ۶ اور وه سنگهوں
کے درمیان سیر کرتا پهرا، اور جوان سنگهه
هوا[e]، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں
کو کها جانے لگا[f]. ۷ اور اُسنے ‖ اُنکے محلوں
کو برباد کیا، اور اُنکے شهروں کو ویران کیا؛
اُس کے گرجنے کي آواز سے سرزمین اُجڑ
گئي، اور اُس کي آبادي نه رهي. ۸ تب
بهتسي قومیں صوبوں کي چاروں طرف
سے اُس کي گهات میں بیٹهیں، اور اُنهوں
نے اُس پر اپنا جال پهیلایا[g]؛ وه اُن کے
گڑهے میں پکڑا گیا[h]. ۹ اور وے اُسے
قید کرکے اور زنجیروں سے جکڑکے بابل
کے بادشاه کے پاس لے آئے[i]: اُنهوں نے اُسے
قلعه میں ڈالا، تاکه اُس کي آواز اِسرائیل
کے پهاڑوں پر پهر سني نه جائے[k].
۱۰ تیري ما اُس تاک سے مشابه تهي[l]
جو تیري مانند پاني کے پاس لگائي گئي؛
وه بهت سے پانیوں کے باعث پهلدار
هوئي[m]، اور اُس کي بهتسي ڈالیاں هو
گئیں. ۱۱ اور اُس کي شاخیں ایسي
موتي هو گئیں، که بادشاهوں کے عصا اُن
سے بنائے جاویں، اور گهني شاخوں کے بیچ
میں اُس کا قد بلند هوا[n]، اور وه اپني
گهني شاخوں سمیت اُونچي دکهلائي
دیتي تهي. ۱۲ لیکن وه غضب سے

[a] حزق ۲۶: ۱۷ اور ۲۷: ۲
[b] ۶ آیت ۲ سلا ۲۳: ۳۱، ۳۲
[c] ۲ سلا ۲۳: ۳۳ ۲ توا ۳۶: ۴ یرم ۲۲: ۱۱، ۱۲
[d] ۲ توا ۳۶: ۵ (۲۴)
[e] ۳ آیت
[f] یرم ۲۲: ۱۳، ۱۷
‖ یا، اُن کي بیواؤں کو بےعزت کیا.
[g] ۲ سلا ۲۴: ۲
[h] ۴ آیت
[i] ۲ توا ۳۶: ۶ یرم ۲۲: ۱۸
[k] حزق ۶: ۲
[l] حزق ۱۷: ۶
[m] اِستث ۸: ۷، ۸، ۹
[n] یون حزق ۳۱: ۳ دان ۴: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

اُکھاڑی گئی، زمین پر بھی گرائی گئی، اور
پوربی ہوا نے اُس کے میوے خشک کر
ڈالے: اور اُس کی مضبوط ڈالیاں توڑی
گئیں، اور سوکھ گئیں، اور آگ سے بھسم
ہوئیں۔ ۱۳ اور اب وہ بیابان کے بیچ
ایک سوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی
گئی ہی۔ ۱۴ اور ایک چھڑی سے، جو
اُس کی ڈالیوں کی بنی تھی، آگ
نکلکے اُس کا پھل کھا گئی ہی؛ اور اُسکی
کوئی ایسی موٹی ڈالی نہ رہی، کہ
سلطنت کا عصا ہو۔ یہہ نوحہ ہی، اور
نوحہ کے لیئے رہیگا۔

۲۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اسرائیل کے مشائخ خدا سے کچھ پوچھنے
آئے اور اُن کو پیغام دیا جاتا کہ ایسا کام کرنے کی اجازت
مل نہیں سکتی۔ ۵ خدا اُن کے باپ‌دادوں کا احوال اُن
کو یاد دلاتا، کہ اُنہوں نے کیونکر مصر میں، ۱۰ اور بیابان
میں، ۲۷ اور کنعان کی سرزمین میں بغاوتیں کی تہیں۔
۳۳ وہ اُن سے وعدہ کرتا کہ آخری زمانے میں فضل کے وسیلے
سے میں تمہیں جمع کرونگا۔ ۴۵ ایک بن کی تمثیل ہوتی
اور اُس مثل سے بیان ہوتا کہ یروسلم بالکل برباد ہوجائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے
کی دسویں تاریخ میں یوں ہوا، کہ
اسرائیل کے کئی بزرگ خداوند سے کچھ
پوچھنے آئے، اور میرے سامھنے بیٹھے۔
۲ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُس نے کہا، کہ ۳ ای آدم‌زاد، اسرائیل
کے بزرگوں سے بات کر، اور اُنہیں کہہ، کہ
خداوند یوں کہتا ہی، کیا تم مجھ سے
پوچھنے آئے ہو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہی،
کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، تم مجھ
سے کچھ پوچھنے نہ پاؤگے۔ ۴ کیا تو اُن
پر حجت ثابت کریگا، ای آدم‌زاد، کیا
تو اُن پر حجت ثابت کریگا؟ اُن کے
باپ‌دادوں کے نفرتی کاموں سے اُنہیں
آگاہ کر:
۵ اور اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہی، کہ جس دن میں نے
اسرائیل کو برگزیدہ کیا، تب میں
نے آل یعقوب کی نسل پر ہاتھ
اُٹھاکے، قسم کھائی، اور مصر کی سرزمین
میں اپنے تئیں اُن پر ظاہر کیا، میں
نے اُن پر ہاتھ اُٹھایا، اور اُنہیں کہا، میں
خداوند تمہارا خدا ہوں؛ ۶ جس دن
میں نے اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا، کہ اُنہیں
مصر کی سرزمین سے اُس زمین میں
لاؤں، جو میں نے اُن کے لیئے دیکھکے
ٹھہرائی تھی، جہاں شہد اور دودھ بہتے
ہیں، اور وہ سارے ملکوں کی شوکت
ہی: ۷ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ تم
میں سے ہر ایک شخص اُن نفرتی چیزوں
کو جو اُس کے منظور نظر ہیں، پھینک
دیوے، اور تم اپنے تئیں مصر کے بتوں
سے ناپاک مت کرو: میں خداوند
تمہارا خدا ہوں۔ ۸ لیکن وے مجھ سے
باغی ہوئے، اور نہ چاہا کہ میری سنیں:
اُن میں سے کسی نے اُن نفرتی چیزوں
کو جو اُسکے منظور نظر تہیں ترک نہ کیا،
اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نہ دیا: تب
میں نے کہا، کہ میں اپنا قہر اُن پر انڈیل
دونگا، اور اپنے سارے غضب کو مصر
کی زمین میں اُن پر نازل کرونگا۔ ۹ لیکن
میں نے اپنے نام کے لیئے یوں کیا، کہ
میرا نام اُن قوموں کی آنکھوں کے سامھنے،
جن کے درمیان وے رہتے تھے، اور جن
کی نگاہوں میں میں اُن پر ظاہر ہوا
جس وقت اُنہیں مصر کی زمین سے
نکال لایا، ناپاک کیا نہ جاوے۔
۱۰ سو میں نے اُنہیں مصر کی سرزمین
سے نکالا، اور اُنہیں بیابان میں لایا۔
۱۱ اور میں نے اپنے احکام اُنہیں دیئے،
اور اپنی عدالتیں اُنہیں دکھلائیں، جن
پر آدمی اگر عمل کرے، تو اُن ہی سے
جیئیگا۔ ۱۲ اور میں نے اپنے سبت
بھی اُنہیں دیئے، کہ وے میرے اور اُنکے
درمیان نشان ہوویں، تاکہ وے جانیں،
کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنیوالا
ہوں۔ ۱۳ لیکن آل اسرائیل بیابان میں
مجھ سے باغی ہوئے؛ وے میرے احکام
پر نہ چلے، اور میری عدالتوں سے، جن
پر اگر انسان عمل کرے تو اُن ہی سے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

جیئیگا، نفرت رکھتے تھے[w]، اور وے
میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے[x]:
تب میں نے کہا، کہ میں بیابان میں[y]
اپنا قہر اُن پر نازل کرونگا، کہ اُنھیں فنا
کروں. ۱۴ لیکن میں نے اپنے نام کے
لیئے[z] ایسا کیا، تاکہ وہ اُن قوموں کے
حضور، جن کی آنکھوں کے سامھنے میں
اُنھیں باھر لایا، ناپاک نہ کیا جاوے.
۱۵ اور میں نے بھی بیابان میں اُن پر
اپنا ھاتھ اُتھایا[a]، کہ میں اُنھیں اُس
سرزمین میں نہ لاؤنگا، جو میں نے
اُنھیں دی، جسمیں دودھ، اور شہد بہتے
ھیں، اور جو ساری سرزمینوں کی شوکت
ھی[b]؛ ۱۶ کیونکہ وے میری عدالتوں سے
نفرت رکھتے تھے[c]، اور میرے حکموں پر
نہ چلتے تھے، اور میرے سبتوں کو ناپاک
کرتے تھے، کہ اُن کا جی اُن کے بتوں کے
پیچھے چلتا تھا[d]. ۱۷ تس پر بھی میری
آنکھوں نے اُن پر رعایت کرکے اُنھیں ھلاک
نہ کیا[e]، اور بیابان میں ایک لخت تمام
کر نہ ڈالا. ۱۸ اور میں نے بیابان میں
اُنکے فرزندوں سے کہا، کہ تم اپنے باپ‌دادوں
کی راھوں پر مت چلو، اور اُنکے رایوں
کو مت مانو، اور اُن کے بتوں سے آپ
کو ناپاک مت کرو: ۱۹ میں خداوند
تمھارا خدا ھوں: میری شریعتوں پر چلو،
اور میرے حکموں کو مانو، اور اُن پر عمل
کرو[f]؛ ۲۰ اور میرے سبتوں کو مقدس
جانو[g]، کہ وے میرے اور تمھارے درمیان
نشان ھوویں، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند
تمھارا خدا ھوں. ۲۱ لیکن فرزندوں نے
بھی مجھ سے بغاوت کی[h]؛ وے میرے
احکام پر نہ چلتے تھے، اور میری عدالتوں
کو نہ مانتے تھے، کہ اُن پر عمل کریں،
جن پر اگر اِنسان عمل کرے تو اُن سے
جیئیگا[i]، اور وے میرے سبتوں کو ناپاک
کرتے تھے: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا
قہر اُن پر اُنڈیلونگا، اور بیابان میں اپنے
سارے غضب کو اُن پر انجام دونگا[k].
۲۲ باوجود اُس کے میں نے اپنا ھاتھ
کھینچا[l]، اور اپنے نام کے لیئے اِس طرح

[w] امث ۱: ۲۵، ۲۶، ۲۴ آیتیں
[x] خر ۱۶: ۲۷
[y] گنة ۱۴: ۲۱ اور ۲۶: ۶۵ زبور ۱۰۶: ۲۳
[z] ۹، ۲۲ آیتیں
[a] گنة ۱۴: ۲۸ زبور ۹۵: ۱۱ اور ۱۰۶: ۲۶
[b] ۶ آیت
[c] ۱۳، ۲۴ آیتیں
[d] گنة ۱۵: ۳۹ زبور ۷۸: ۳۷ عمو ۵: ۲۵، ۲۶ اعم ۷: ۴۲، ۴۳
[e] زبور ۷۸: ۳۸
[f] اسة ۵: ۳۲، ۳۳ اور ۶، اور ۷، اور ۸، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲ ابواب.
[g] یرم ۱۷: ۲۲ ۱۲ آیت
[h] گنة ۲۵: ۱، ۲ اِسة ۹: ۲۳، ۲۴ اور ۳۱: ۲۷
[i] ۱۱، ۱۳ آیتیں
[k] ۸، ۱۳ آیتیں
[l] زبور ۷۸: ۳۸ ۱۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

سے کام کیا[m]، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور،
جن کی نظر کے آگے میں اُنھیں باھر لایا
تھا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۲۳ پھر میں نے
بیابان میں اُن پر اپنا ھاتھ اُتھایا، کہ میں
اُنھیں قوموں میں آوارہ کرونگا، اور ملکوں
میں اُنھیں پراگندہ کرونگا[n]؛ ۲۴ اِس لیئے
کہ وے میری عدالتوں پر عمل نہ کرتے
تھے، بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے
تھے[o]، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے
تھے، اور اُن کی آنکھیں اُن کے باپ‌دادوں
کے بتوں پر تھیں[p]. ۲۵ سو میں نے اُنھیں
وہ سنتیں دیں جو بھلی نہ تھیں، اور وے
عدالتیں جن سے وے جیتے نہ رھیں[q]؛
۲۶ اور میں نے اُنھیں اُن ھی کے ھدیوں
سے، کہ وے سب پلوٹھوں کو لاتے تھے کہ
آگ میں سے گذر جاویں[r]، ناپاک کیا،
تاکہ میں اُنھیں خراب کروں، اور وے
جانیں کہ خداوند میں ھوں[s].
۲۷ اِسلیئے، ای آدمزاد، تو اھل اِسرائیل
سے باتیں کر، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ سوا اِس کے،
تمھارے باپ‌دادوں نے ایسے کام کرکے میری
بےعزتی کی[t]، اور میرا گناہ کرکے خطاکار
ھوئے. ۲۸ کہ جب میں اُنھیں اُس ملک
میں لایا، جسے اُنھیں دینے کو میں نے اپنا
ھاتھ اُتھایا تھا، تب اُنھوں نے ھر ایک
اُونچے پہاڑ کو[u]، اور سارے گھنے درختوں
کو دیکھا، اور وھاں اپنے ذبیحوں کو ذبح
کیا، اور وھاں اپنی غضب‌انگیز نذر کو
گذرانا، اور وھاں اپنی خشبوئی[x] چڑھائی،
اور وھاں اپنے تپاون تپائے. ۲۹ تب میں
نے اُنھیں کہا، کہ یہہ کیسا اُونچا مکان
ھی جہاں تم جاتے ھو؟ اور اُنھوں نے
اُس کا نام بامہ رکھا جو آج کے دن تک
ھی. ۳۰ اِس لیئے تو اھل اِسرائیل
سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی،
کیا تم بھی اپنے باپ‌دادوں کے طور پر
ناپاک ھوئے ھو؟ اور اُن کے نفرت‌انگیز
کاموں کی مانند تم بھی زناکاری کرتے
ھو؟ ۳۱ کیونکہ جب اپنے ھدیے چڑھاتے[y]،

[m] ۹، ۱۴ آیتیں
[n] احبا ۲۶: ۳۳ اِسة ۲۸: ۶۴ زبور ۱۰۶: ۲۷
[o] یرم ۱۵: ۴ ۱۳، ۱۶ آیتیں
[p] دیکھو حزق ۶، ۱
[q] دیکھو زبور ۸۱: ۱۲ ۳۱ آیت
[r] روم ۱: ۲۴ ۲ تسا ۲: ۱۱ ۲ سلا ۱۷: ۱۷ اور ۲۱: ۶ ۲ توا ۲۸: ۳ اور ۳۳: ۶ یرم ۳۲: ۳۵ حزق ۱۶: ۲۰، ۲۱
[s] حزق ۶: ۷
[t] روم ۲: ۲۴
[u] یسعیا ۵۷: ۵، وغیرہ حزق ۶: ۱۳
[x] حزق ۱۶: ۱۹
[y] ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

اور اپنے بیٹوں کو لانے کہ وے آگ میں
ھوکے گذر کریں، تم اپنے سارے بتوں سے
اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے
ھو: سو ای اھل اِسرائیل، کیا میں تمھیں
اِجازت دوں کہ مجھ سے کچھ پوچھو؟
خداوند یہوواہ کہتا ھی، مجھے اپني
حیات کي قسم، مجھ سے پوچھنے نہ
پاؤگے۔ ۳۲ اور وہ جو تمھارے جي میں
آتا ھی، کہ تم کہتے ھو، کہ ھم غیرقوموں
کي مانند ھونگے، اور ملکوں کي گروھوں
کي مانند ھم لکڑي اور پتھر کو پوجینگے،
سو کبھي واقع نہ ھوگا۔
۳۳ خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ مجھے
اپني حیات کي قسم، کہ میں زوراور ھاتھ
سے اور بڑھائے ھوئے بازو سے، غضب نازل
کرکے، تم پر سلطنت کرونگا: ۳۴ اور میں
زوراور ھاتھ سے اور بڑھائے ھوئے بازو سے، قہر
نازل کرکے، تمھیں قوموں میں سے باھر نکال
لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے جن میں
تم پراگندہ ھوئے ھو، جمع کرونگا، ۳۵ اور
میں تمھیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا،
اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا۔ ۳۶ جس
طرح سے میں نے تمھارے باپدادوں کے
ساتھ مصر کے ملک کے بیابان میں مباحثہ
کیا، خداوند یہوواہ کہتا ھی، اُسي
طرح میں تم سے بھي مباحثہ کرونگا۔
۳۷ اور میں تمھیں چھڑي کے نیچے سے
چلاؤنگا، اور تمھیں عہد کے بند میں
لاؤنگا۔ ۳۸ اور میں تم سے اُن لوگوں کو،
جو سرکش اور مجھ سے باغي ھیں، جدا
کرونگا، میں اُنھیں اُس ملک سے جس
میں وے سفر کرتے ھیں نکال دونگا، پر وے
اِسرائیل کے ملک میں نہ آنے پاوینگے، تب
تم جانوگے کہ میں خداوند ھوں۔ ۳۹ اور تم،
جو اھل اِسرائیل ھو، خداوند یوں کہتا
ھی، کہ جاؤ، اور ھر ایک اپنے اپنے بت
کي عبادت کرو، اور بعد اِس کے اگر
میري نہ سنوگے، تو اپني قربانیوں سے
اور اپني مورتوں سے میرا مقدس نام
پھر ناپاک مت کرو۔ ۴۰ کیونکہ خداوند

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ میرے مقدس
پہاڑ پر، اِسرائیل کي بلندي کے پہاڑ پر،
تمام اھل اِسرائیل، سب جو ملک میں
ھیں، میري بندگي کرینگے؛ وھاں میں
اُنھیں قبول کرونگا، اور وھاں میں تمھاري
اُٹھائي ھوئي قربانیاں اور تمھارے نذرونکے پہلے
پھل کو، اور تمھاري مقدس چیزیں پسند
کرونگا۔ ۴۱ جب میں تمھیں قوموں
میں سے نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے
جنھیں میں نے تم کو پراگندہ کیا جمع
کرونگا، تب میں تمھیں خوشبوئي کي
مانند قبول کرونگا، اور غیرقوموں کي نظر
کے آگے تم سے میري تقدیس کي جائیگي۔
۴۲ اور جب میں تمھیں اِسرائیل کے
ملک میں، اُس سرزمین میں، جس
کي بابت میں نے تمھارے باپدادوں
پر ھاتھ اُٹھایا کہ تمھیں دونگا، لاؤنگا،
تب تم جانوگے کہ میں خداوند ھوں۔
۴۳ اور وھاں تم اپني روشوں کو، اور اپنے
سب کاموں کو، جن سے تم ناپاک ھوئے
ھو، یاد کروگے، اور تم اپني ساري بدکاریوں
کے سبب جو تم نے کي اپني نظروں میں گھنونے
ھوگے۔ ۴۴ خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ ای اھل
اِسرائیل، جب میں تمھاري بري روشوں
اور خراب کاموں کے مطابق نہیں، بلکہ
اپنے نام کي خاطر تم سے سلوک کرونگا،
تب تم جانوگے کہ میں خداوند ھوں۔
۴۵ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور
اُسنے کہا، کہ ۴۶ ای آدمزاد، جنوب کي
طرف اپنا رخ کر، اور دکھن کي طرف
باتیں کر، اور جنوب کے میدان کے بن
کي بابت نبوت کر؛ ۴۷ اور جنوب
کے بن سے کہہ، کہ خداوند کا کلام سن؛
خداوند یہوواہ یوں فرماتا، کہ دیکھ، میں
تجھ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا، اور وہ ھر
ایک ھرا درخت اور ھر ایک سوکھا
درخت جو تجھ میں ھی، کھا لیگي؛
اُس دھدھکتي آگ کا شعلہ نہ بجھیگا،
اور جنوب سے شمال تک سب کے منھ
اُس سے جھلس جائینگے۔ ۴۸ اور سارے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

بشر دیکھینگے، که میں خداوند نے اُسے
سلگایا؛ وه نه بجهیگي. ۴۹ تب میں
نے کہا، که هاے! خداوند یہوواه، وے تو
میري بابت کہتے هیں، کیا وه تمثیلیں
نہیں کہتا؟

۲۱ باب

اس بیان میں، که ۱ حزقی‌ایل آهیں مارکے آپ کو لوگوں کے سامهنے ایک نشان دکهلاتا، اور س پر یروسلم کي هونیوالي بربادي کي خبر دیتا. ۸ ایک تیز اور چمکائي هوئي تلوار، ۱۸ یروسلم پر، ۲۵ اور ساري مملکت پر، ۲۸ اور بني عمون پر چلائي جاتي هی.

۵۹۳ تب خداوند کا کلام مجهے پہنچا، اور
اُسنے کہا، که ۲ ای آدمزاد، تو یروسلم کي
[a] حزق ۲۰: ۴۶ طرف اپنا رخ کر[a]، اور مقدس مکانوں
کي سمت اپنا کلام ڈال، اور اسرائیل کي
سرزمین کي مخالفت میں پیشینگوئي
[b] اسة ۳۲: ۲ عمو ۷: ۶ میکه ۲: ۶، ۱۱ کر[b]، ۳ اور اسرائیل کي سرزمین سے کہہ،
که خداوند یوں فرماتا هی، که دیکهه میں
تیرا مخالف هوں، اور اپني تلوار کو میان
سے نکالونگا، اور تیرے صادقوں اور تیرے
[c] ایوب ۹: ۲۲ بدکاروں کو تیرے درمیان کاٹ ڈالونگا[c].
۴ سو اِس لیئے که میں تیرے درمیان
کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا،
اِس لیئے میري تلوار اپني میان سے
[d] حزق ۲۰: ۴۷ نکلکے، جنوب سے شمال تک[d]، سارے
جانداروں پر چلیگي: ۵ اور سارے بشر
جانینگے، که میں خداوند نے اپني تلوار
میان سے کهینچي هی؛ وه پهر اُس میں
نه جائیگي. ۶ سو ای آدمزاد، کمر کي
شکستگي سے آهیں مار اور تلخکامي سے
اُن کي آنکهوں کے سامهنے ٹهنڈي سانس
[e] یسع ۲۲: ۴ بهر[e]. ۷ اور ایسا هوگا، که جب وے تجهے
کہیں، که تو کیوں هاے هاے کرتا هی، تو
جواب دے، که اُس افواه کے لیئے، کیونکه
وه آتي هی؛ اور هر ایک دل پگهل
جائیگا اور سارے هاتهه ڈهیلے هونگے،
اور هر ایک جي ڈوب جائیگا، اور
[f] حزق ۷: ۱۷ سارے گهٹنے پاني کي مانند بهه جائینگے[f]:
خداوند یہوواه کہتا هی، که دیکهه، وه آتا
هی، اور وقع هو جائیگا.
۸ پهر خداوند کا کلام مجهے پہنچا،
اور اُس نے کہا، که ۹ ای آدمزاد، نبوت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

کر، اور کہه، که خداوند یوں فرماتا هی،
که تو کہه، ایک تلوار، ایک تلوار هی، وه
تیز کي گئي، اور صیقل بهي کي گئي هی[g].
[g] اسة ۳۴: ۵، ۶ ۱۰، ۲۸ آیتیں ۱۰ اُس پر باڑ کي گئي، تاکه اُس سے
بڑي خونریزي کي جاوے؛ وه صیقل
کي گئي تاکه وه چمکے: پهر کیا هم خوش
هوویں؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑي
کو حقیر جانتا. ۱۱ اور اُسنے اُسے صیقل
هونے کے لیئے دیا، تاکه وه هاتهه میں
چلائي جاوے؛ وه تیز اور صیقل کي گئي
[h] ۱۹ آیت تاکه قتل کرنیوالے کے هاتهه میں دي جاوے[h].
۱۲ ای آدمزاد، تو رو رو کے چلا، که وه
میرے لوگوں پر چلیگي، وه اِسرائیل کے
سب سرداروں پر هوگي، وے میرے لوگوں
سمیت تلوار کو حواله کیئے گئے هیں:
[i] یرم ۳۱: ۱۹ اِس لیئے تو اپني ران پر هاتهه مار[i]. ۱۳ یقیناً
[k] ایوب ۹: ۲۳ ۲ قرن ۸: ۲ وه آزمائي گئي[k]، اور اگر عصا اُسے حقیر
[l] ۲۷ آیت جانے، تو کیا؟ وه نابود هوگا[l]، خداوند
یہوواه فرماتا هی. ۱۴ اور ای آدمزاد،
[m] گنتي ۲۴: ۱۰ ۱۷ آیت حزق ۶: ۱۱ تو نبوت کر، اور تالي مار[m]، اور تلوار تیسرے
مرتبه بهي دوني بنائي جاوے، وه تلوار
جو مقتولوں پر کارگر هوئي؛ وه ایک تلوار
هی، جو بڑي خونریزي کي هی، جو
[n] ۱ سلا ۲۰: ۳۰ اور ۲۲: ۲۵ که اُنهیں گهیرتي هی[n]. ۱۵ میں نے
یهه تلوار ننگي رکهي هی، تا که اُن کے
دل پگهل جاویں، اور اُنکے سارے دروازوں
میں بہت مارے پڑیں. هاے، یهه
چمکائي گئي، اُنهیں قتل کرنے کو کهینچي
[o] ۱۰، ۲۸ آیتیں گئي[o]! ۱۶ متفق هو، دهنے یا بائیں
[p] حزق ۱۴: ۷ جا[p] لگ، جدهر تیرا منهه پڑے. ۱۷ اور
[q] ۱۴ آیت حزق ۲۲: ۱۳ میں بهي تالي مارونگا[q]، اور اپنا قهر کرکے
[r] حزق ۵: ۱۳ اپنے جي کو ٹهنڈا کرونگا[r]: میں خداوند
نے یهه فرمایا هی.
۱۸ اور خداوند کا کلام مجهے پہنچا،
اور اُس نے کہا، که ۱۹ ای آدمزاد، تو
اپنے لیئے دو راهیں نکال، جن میں بابل
کے بادشاه کي تلوار آوے: ایک هي ملک
سے وے دونوں راهیں نکلیں: اور ایک
هاتهه نشان کے لیئے بنا، شہر کي راه کے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

سرے میں اُسے بنا. ۲۰ ایک راہ نکال، کہ
اُس میں تلوار بنی عمون کی ربہ پر،
اور پھر ایک اور، کہ جس میں یہوداہ
کے محصور شہر یروسلم پر آوے. ۲۱ کہ
بابل کا بادشاہ بڑی سڑک پر، وہاں
جہاں دوراہے کا سر ہی، کھڑا ہوگا، کہ
رمالی کرے، اور تیر ہلاکے قرعہ ڈالے، اور
پتلوں سے سوال کرے، اور جگر پر نظر
کرے. ۲۲ اُس کے دہنے ہاتھ یروسلم
کا قرعہ پڑیگا، کہ منجنیق لگاوے کہ
جنگ کا نعرہ مارنے کے لیئے منہہ کھولے،
کہ للکار للکارکے اپنی آواز بلند کرے، کہ
منجنیق پھاٹکوں پر لگاوے، کہ دمدمہ
باندھے، کہ برج بناوے. ۲۳ لیکن اُنکی
نظر میں یہہ ایسا ہوگا جیسا جھوٹھا
شگون، یعنے، اُن کے لیئے جو بھاری قسم
کھاتے تھے، پر وہ اُس خیانت کو یاد
فرمائیگا کہ وے پکڑے جاویں. ۲۴ اِس
لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ
ازبسکہ تمہاری بدکاری تم کو یاد دلائی
گئی، کہ تمہاری بغاوتیں علانیہ ہوئیں، یہاں
تک، کہ تمہارے سارے کاموں میں تمہاری
خطائیں دیکھہ پڑتی ہیں، ہاں، اِس
لیئے کہ تمہیں وہ یاد دلائی گئی، تم ہاتھہ
میں گرفتار ہو جاؤگے.
۲۵ ارے تو بےدین شریر اِسرائیل کے
بادشاہ، جسکا دن تیری بدکاری کے
انجام کو پہنچنے پر آیا ہی. ۲۶ خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ کلاہ اُتار، اور تاج
لے جا؛ یہہ ایسا نہ رہیگا؛ پست کو بلند
کر، اور اُسے جو بلند ہی پست کر. ۲۷ میں
ہی اُسے اُلٹ، اُلٹ، اُلٹ دونگا؛
یہہ بھی نہ ہوگا، اور جب تک وہ، جسکا
حق ہی، نہ آوے، میں وہ اُسے دونگا.
۲۸ اور تو اَی آدمزاد نبوّت کر اور
کہہ، کہ خداوند یہوواہ بنی عمون کی،
اور اُنکی ملامت کی بابت یوں فرماتا
ہی، تو کہہ، کہ تلوار، تلوار کھینچی ہوئی
ہی، وہ خونریزی کے لیئے صیقل کی
گئی، تاکہ چمکاٹ کے سبب سے وہ کاٹ ڈالے؛

۲۹ جب تک وے تیرے لیئے دھوکھا
دیکھتے ہیں، اور وے تجھ کو جھوٹھا
رمل کہتے ہیں، کہ تجھ کو اُنکی گردنوں
پر لاویں جو بدکاروں میں سے مارے گئے،
جنکا دن، شرارت کے انجام کے وقت میں،
آ پہنچا. ۳۰ کیا میں اُسے میان میں
پھر کرونگا؟ میں تیری پیدائش کے مکان
میں اور تیرے جنم کی زمین میں تیری
عدالت کرونگا، ۳۱ اور میں اپنا قہر
تجھ پر اُنڈیلونگا، اور اپنے غضب کی
آگ تجھ پر پھونکونگا، اور تجھکو حیوانی
آدمیوں کے ہاتھہ میں، جو برباد کرنے
میں چتر ہیں، کر دونگا. ۳۲ تو آگ
کے لیئے ایندھن ہوگا، اور تیرا لہو سرزمین
کے بیچ پڑیگا، اور تیرا ذکر پھر کیا نہ
جائیگا، کیونکہ میں خداوند نے کہا ہی.

۲۲ باب

۱ جو گناہ لوگ یروسلم ہی میں کرتے تھے اُن کی فہرست. ۱۷ اس بیان میں، کہ جسطرح سے دھات کی میل آنچ میں جل جاتی اُسی طرح خدا اُن لوگوں کو بھسم کریگا. ۲۳ مختص بددینی جو نبیوں، اور کاہنوں، اور امیروں، اور عام لوگوں سے ہوا ہوئی.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، کہ ۲ اَی آدمزاد، کیا تو اِلزام
دیگا، کیا تو اِس خونی شہر پر اِلزام
دیگا؟ ایسا، تو اُسکے سارے نفرتی کام تو
اُسکو دکھلا؛ ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ
یوں فرماتا ہی، کہ اَی شہر، تو اپنے بیچ
میں خونریزی کرتا ہی، تاکہ تیرا وقت
آوے، اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے
ناپاک کرنے کے لیئے بناتا ہی. ۴ تو اُس
خون کے سبب سے، جو تو نے بہایا،
مجرم ٹھہرا؛ اور تو بتوں کے باعث،
جنہیں تو نے بنایا ہی ناپاک ہوا؛ تو
اپنے دنوں کو نزدیک لاتا ہی، اور اپنے
برسوں تک پہنچا ہی؛ اِس لیئے میں نے
تجھے قوموں کی جائے ملامت اور ملکوں
کا ٹھٹھا کیا. ۵ جو لوگ تجھ سے نزدیک
ہیں، اور وے جو تجھ سے دور ہیں تجھے
ٹھٹھا مارینگے، کہ تیرا نام بد، اور تو فسادوں
میں مشہور ہی. ۶ دیکھ، اِسرائیل کے سردار،
سب کے سب جو تجھ میں تھے اپنے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

مقدور بهر خونريزي پر مستعد تهے.
۷ تيرے بيچ انهوں نے ما باپ كو حقير
جانا هي[f]: انهوں نے تيرے درميان
پرديسيوں پر ظلم كيا هي: انهوں نے تجهه
ميں يتيموں اور بيووں كو دكهه ديا هي[g].
۸ تو نے ميرے مقدسوں كو ناچيز جانا
هي[h]، اور ميرے سبتوں كو ذليل كيا هي[i].
۹ تيرے بيچ ميں وے لوگ هيں جو
چغلخوري كركے خون كرواتے هيں[k]: اور
تيرے درميان وے هيں جو پهاڑوں پر
چڑهكے كهاتے هيں[l]: تيرے بيچ ميں وے
هيں جو فسق و فجور كرتے هيں. ۱۰ تيرے
بيچ باپ كو بهي انهوں نے بےستر كيا[m]:
تيرے بيچ انهوں نے اس عورت سے، جو
حيض كے سبب خارج كي گئي تهي[n]،
مباشرت كي هي. ۱۱ كسي نے دوسرے
كي جورو سے برا كام كيا هي[o]؛ اور دوسرے
نے اپني بهو سے بدذاتي كي هي[p]؛ اور
كسي نے اپني بهن، اپنے باپ كي بيٹي
كو، تيرے درميان خراب كيا هي[q].
۱۲ تيرے بيچ ميں انهوں نے رشوت لي[r]،
تاكه خون كيا جائے؛ تو نے بياج اور سود
ليا هي[s]، اور ظلم كركے اپنے پڑوسي كو
لوٹا هي، اور مجهے فراموش كيا[t]، خداوند
يهوواه كهتا هي.
۱۳ ديكهه، ميں تيرے ناروا نفع كے سبب
جو تو نے كيا، اور تيري خونريزي كے
باعث جو تيرے بيچ ميں هوئي هي،
ميں نے اپنے هاتهه پر هاتهه مارا هي[u].
۱۴ كيا تيرا دل سنبهليگا، اور تيرے هاتهوں
ميں زور رهيگا، ان دنوں ميں جب
ميں تيرا معامله فيصل كرونگا[x]؟ ميں
خداوند نے كها هي، اور ميں هي عمل
كرونگا[y]. ۱۵ هاں، ميں تجهه كو قوموں ميں
كهندا دونگا، اور تجهے ملكوں ميں پراكنده
كرونگا[z]، اور تيري گندگي، جو تجهه ميں
هي، نابود كر دونگا[a]؛ ۱۶ اور تو قوموں
كي نظر كے آگے آپ اپنے ميں ناپاك
ٹههريگا، اور معلوم كريگا، كه ميں خداوند
هوں[b]. ۱۷ اور خداوند كا كلام مجهے

[f] اِستِ ۲۷: ۱۶ [g] خر ۲۲: ۲۱، ۲۲ [h] ۲۶ آيت [i] احبِ ۱۹: ۳۰ حزق ۲۳: ۳۸ [k] خر ۲۳: ۱ احبِ ۱۹: ۱۶ [l] حزق ۱۸: ۶، ۱۱ [m] احبِ ۱۸: ۷، ۸ اور ۲۰: ۱۱ ۱ قرن ۵: ۱ [n] احبِ ۱۸: ۱۹ اور ۲۰: ۱۸ حزق ۱۸: ۶ [o] احبِ ۱۸: ۲۰ اور ۲۰: ۱۰ اِستِ ۲۲: ۲۲ يرمِ ۵: ۸ حزق ۱۸: ۱۱ [p] احبِ ۱۸: ۱۵ اور ۲۰: ۱۲ [q] احبِ ۱۸: ۹ اور ۲۰: ۱۷ [r] خر ۲۳: ۸ اِستِ ۱۶: ۱۹ اور ۲۷: ۲۵ [s] خر ۲۲: ۲۵ احبِ ۲۵: ۳۶ اِستِ ۲۳: ۱۹ حزق ۱۸: ۱۳ [t] اِستِ ۳۲: ۱۸ يرمِ ۳: ۲۱ حزق ۲۳: ۳۵ [u] حزق ۲۱: ۱۷ [x] ديكهو حزق ۲۱: ۷ [y] حزق ۱۷: ۲۴ [z] اِستِ ۴: ۲۷ اور ۲۸: ۲۵، ۶۴ حزق ۱۲: ۱۴، ۱۵ [a] حزق ۲۳: ۲۷، ۴۸ [b] زبور ۹: ۱۶ حزق ۶: ۷

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

پهنچا، اور اسنے كها، كه ۱۸ اى آدمزاد،
اهل اسرايل ميرے ليئے ميل هو گئے
هيں[c]: وے سب كے سب پيتل، اور
رانگا، اور لوها، اور سيسا هيں، جو گهڑيے
كے بيچ ميں هيں: وے ايسے هيں جيسا
روپے كا ميل هوتا هي. ۱۹ اِس ليئے
خداوند يهوواه يوں كهتا هي، كه اِس
واسطے كه تم سب ميل هو گئے هو، سو
اب ديكهو، ميں تمهيں يروسلم كے بيچ
ميں جمع كرونگا. ۲۰ جس طرح لوگ
روپا، اور پيتل، اور لوها، اور سيسا، اور
رانگا كو گهڑيے ميں جمع كرتے هيں،
اور انپر آگ بهڑكاتے تاكه انهيں پگهلا
ڈاليں، اِسي طرح ميں اپنے قهر ميں،
اور اپنے غضب ميں، تمهيں جمع كرونگا،
اور تمهيں وهيں چهوڑ دونگا، اور تمهيں
پگهلاؤنگا؛ ۲۱ هاں، ميں تمهيں اِكٹهے
كرونگا، اور اپنے غضب كي آگ تم پر
بهڑكاؤنگا، اور تم كو اسكے بيچ ميں پگهلا
ڈالونگا[d]. ۲۲ جس طرح روپا گهڑيے ميں
گلايا جاتا هي، اسي طرح تم اسكے بيچ
ميں گلائے جاؤگے، اور تم جانوگے كه مجهه
خداوند نے اپنا غضب تم پر انڈيلا هي[e].
۲۳ اور خداوند كا كلام مجهے پهنچا،
اور اسنے كها، كه ۲۴ اى آدمزاد، اس
سے كهه، كه تو وه سرزمين هي، جو صاف
نهيں كي گئي هي، اور جسپر قهر كے دن
ميں پاني كي بارش نه هوئي. ۲۵ اس
كے درميان اسكے نبيوں نے ايكا كيا هي[f]:
وے اس شير ببر كے مانند هيں، جو گرجتا
اور شكار كو پهاڑ ڈالتا هي: وے جانوں كو
كها جاتے هيں[g]: وے مال اور تحفه
چيزوں كو چهين ليتے[h]؛ انهوں نے اسكے
بيچ اسكي بهتيريوں كو رانڈيں كر ديا.
۲۶ اسكے كاهنوں نے ميري شريعتوں كو
عدول كيا[i]، اور ميرے مقدسوں كو ذليل
كيا هي[k]؛ انهوں نے پاك اور ناپاك ميں
كچهه فرق نه ركها؛ انهوں نے نجس اور
طاهر كا اِمتياز نهيں كيا هي[l]: انهوں نے
اپني آنكهيں ميرے سبتوں سے چرائيں،

[c] يسع ۱: ۲۲ يرمِ ۶: ۲۸، وغيره ديكهو زبور ۱۱۹: ۱۱۹ [d] حزق ۲۲: ۲۰، ۲۱، ۲۲ [e] حزق ۲۰: ۸، ۳۳ ۳۱ آيت [f] هوس ۶: ۹ [g] متي ۲۳: ۱۴ [h] ميكه ۳: ۱۱ صفن ۳: ۳، ۴ [i] ملا ۲: ۸ [k] احبِ ۲۲: ۲، وغيره ۱ سمو ۲: ۲۹ [l] احبِ ۱۰: ۱۰ يرمِ ۱۵: ۱۹ حزق ۴۴: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

اور میں اُن میں بےعزت ہوا۔ ۲۷ اُس
کے سردار اُسکے درمیان شکار کے پھاڑنیوالے
بھیڑیوں کے مانند ہیں، کہ خونریزی
کرتے، اور جانوں کو ہلاک کرتے ہیں،
تاکہ ناروا نفع پاویں۔ ۲۸ اُسکے نبی اُن
پر کچا کہگل کرتے ہیں، دہوکہ دیکہتے،
اور جہوٹہی خبریں دیتے ہیں؛ اور بولتے
ہیں، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی،
حالانکہ خداوند نے نہیں کہا ہی۔
۲۹ اُس ملک کے لوگ ستمگری کرتے
ہیں، اور ڈکیتی کرتے، اور غریب اور
محتاج کو ستاتے، اور پردیسیوں پر ناحق
سختی کرتے ہیں۔ ۳۰ میں نے اُن کے
درمیان ایک شخص ڈہونڈہا، جو دیوار
اُٹہاوے، اور اُس سرزمین کے لیئے اُسکے
دراڑ میں میرے سامہنے کہڑا ہو، تاکہ
میں اُسے ویران نہ کروں، پر کوئی نہ ملا۔
۳۱ اِس سبب میں اپنا قہر اُن پر
اُنڈیلونگا، اور اپنے غضب کی آگ
سے اُنہیں فنا کرونگا، اور میں اُنکے طریق
کے انجام کو اُنکے سروں پر لاؤنگا، خداوند
یہوواہ کہتا ہی۔

۲۳ باب

۱ بابت اُن بدکاریوں کے جو اہولہ اور اہولیبہ نے کی تہیں۔
۹ اہولہ جو اہولہ کے عاشقوں کے [illegible] اُس کی [illegible]
۲۲ اُس [illegible] اُن [illegible] اُن کی
زناکاریوں کے سبب سے سخت ملامت کرنا۔ ۴۵ اور
[illegible]

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد، دو عورتیں
تہیں، جو ایک ہی ماں کے پیٹ سے پیدا
ہوئیں۔ ۳ اُنہوں نے مصر میں زناکاری
کی؛ وے اپنی جوانی میں بدکار
ہوئیں؛ وہاں اُنکی چہاتیاں ملی گئیں،
اور وہاں اُنکی بکر کے پستان چہوئے گئے۔
۴ اُن میں کی بڑی کا نام اہولہ، اور اُس
کی بہن اہولیبہ: اور وے میری جوروان
ہوئیں، اور بیٹے بیٹیاں جنیں۔ اُنکے
یہ نام: اہولہ سامریہ ہی؛ اور اہولیبہ،
یروشلم۔ ۵ اور اہولہ نے، جن دنوں میں
وہ میری تہی، چہنالا کیا؛ اور اپنے
یاروں پر، یعنی اسوریوں پر جو [illegible]

تہے، عاشق ہوئی، ۶ کہ وے سرلشکر،
اور حاکمان تہے، اور سب کے سب
دلپسند جوان مرد، اور سوار تہے جو
گہوڑوں پر چڑہتے تہے، اور ارغوانی پوشاک
پہنے ہوئے تہے۔ ۷ اِس طرح اُسنے
اُن سب کے ساتہ، جو اسور کے برگزیدہ
مرد تہے، چہنالا کیا: اور وہ اُن سب
کے ساتہ، جنسے وہ عشقبازی کرتی تہی،
اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک ہو گئی۔
۸ اُس نے ہرگز اُس زناکاری کو، جو
اُس نے مصر میں کی تہی، نہ چہوڑا؛
کیونکہ اُنہوں نے اُس کی جوانی میں
اُس سے خلوت کی تہی، اُنہوں نے اُس
کی بکر کے پستانوں کو ملا تہا، اور اپنی
زناکاری اُسپر انڈیلی تہی۔ ۹ اِس لیئے میں
نے اُسے اُسکے یاروں کے ہاتہ میں، ہاں،
اسوریوں کے ہاتہ میں، جن پر وہ مرتی
تہی، کر دیا۔ ۱۰ اُنہوں نے اُسکو بےستر
کیا، اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو چہین
لیا، اور اُسے تلوار سے مار ڈالا: سو وہ
عورتوں کے درمیان انگشتنما ہوئی،
کیونکہ اُنہوں نے اُسے عدالت سے سزا دی۔
۱۱ اور اُس کی بہن اہولیبہ نے یہہ سب
کچہہ دیکہا، پر وہ شہوتپرستی میں
اُس سے بدتر ہوئی، اور اپنی بہن
کی زناکاری کی نسبت سے زیادہ زناکاری
کی۔ ۱۲ وہ بہی اسوریوں یعنی، اُن سرلشکروں
اور حاکموں پر، جو اُسکے ہمسایہ تہے،
جو بھڑکیلی پوشاک پہنتے تہے، اور گہوڑوں
پر چڑہتے تہے، اور سب کے سب دل
پسند جوان مرد تہے، عاشق ہوئی۔
۱۳ اور میں نے دیکہا، کہ وہ بہی ناپاک
ہو گئی؛ اُن دونوں کی ایک ہی راہ و
رسم تہی۔ ۱۴ بلکہ اُسنے زناکاری زیادہ
کی؛ کیونکہ جب اُسنے دیوار پر مردوں
کی صورتیں دیکہیں، کسدیوں کی تصویریں
جو شنگرف سے کہینچی ہوئی تہیں،
۱۵ اور کہ اُنکے کمروں پر پٹکے کسے ہوئے
تہے، اور اُن کے سروں پر رنگین
پگڑیاں تہیں، اور کہ سب کے سب دیکہنے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

میں سرلشکر هیں، بابل کے بیٹوں سے
مشابه، جن کا وطن کسدستان هی ؛
۱۶ تب دیکهتے هي وه اُنپر مرنے لگي[n]،
اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن
[n] ۲ سلا ۲۴ : ۱، حزق ۱۶ : ۲۱ پاس بهیجا : ۱۷ سو بابل کے بیٹے اُس
پاس آکے عشق کے بستر پر چڑهے، اور
اُنهوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلوده کیا،
اور جب وه اُنسے ناپاک هوئي، تو اُس
[o] ۲۲، ۲۸ آیتیں کا جي اُن سے پهر گیا[o]. ۱۸ تب اُس
کي زناکاري علانیه هوئي، اور اُس کي
برهنگي بےستر هوئي، تب جیسا میرا
جي اُسکي بهن سے هٹ گیا تها، ویسا
[p] یرم ۶ : ۸ میرا دل اُس سے بهي هٹا[p]. ۱۹ تسپر
بهي اُسنے، اپني جواني کے دنوں کو یاد
کرکے جب وه مصر کي سرزمین میں
[q] ۳ آیت چهنالا کرتي تهي[q]، زناکاري پر زناکاري
کي، ۲۰ سو وه پهر اپنے اُن یاروں پر
[r] حزق ۱۶ : ۲۶ مرنے لگي، جنکا بدن[r] گدهوں کا سا بدن
اور جن کا اِنزال گهوڑوں کا سا اِنزال تها.
۲۱ اِس طرح سے تو نے اپني جواني کي
شهوتپرستي، که جس وقت مصري
تیري جواني کے پستانوں کے سبب تیري
چهاتیاں ملتے تهے، پهر یاد دلائي.
۲۲ اِس لیئے، اي اهولبه، خداوند
یهوواه یوں کهتا هي، دیکه، میں اُن یاروں
کو، جنسے تیرا جي پهر گیا هی، اُبهارونگا
که تجهه سے مخالفت کریں، اور اُنهیں بلا
لاؤنگا که وے تجهے چاروں طرف سے گهیر
[s] حزق ۱۶ : ۳۷، ۲۸ آیت لیویں[s]. ۲۳ بابل کے بیٹوں کو، اور سارے
[t] یرم ۵۰ : ۲۱ کسدیوں کو، فکود[t]، اور شوع، اور قوع،
اور اُن کے ساته اسور کے سارے بیٹوں کو،
سب دلپسند جوان مردوں کو، سرلشکروں
اور حاکموں کو، اور بڑے بڑے امیروں اور
نامي لوگوں کو، جو سب کے سب گهوڑوں
[u] ۱۲ آیت پر سوار هوتے هیں[u]، تجهه پر چڑها لاؤنگا.
۲۴ سو وے، رتهوں، اور چهکڑوں، اور گروهوں
کي بڑي انبوه کے سبب زوراور هوکے،
تجهه پر حمله کرینگے ؛ اور ڈهال اور پهري
پکڑکے اور خود پهنکے چاروں طرف سے
تجهے گهیر لینگے : میں عدالت کا کام
اُنهیں سپرد کرونگا، اور وے اپنے آئین
کے مطابق تجهه پر حکم کرینگے. ۲۵ اور
میں اپني غیرت کو تیري مخالفت میں
قائم کرونگا، اور وے غضبناک هوکے تجهه
سے پیش آوینگے، اور وے تیري ناک
اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے، اور تیرے
باقي لوگ تلوار سے مارے جائینگے : وے
تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے، اور
جو کچهه تیرا باقي رهیگا، آگ سے بهسم
هوگا. ۲۶ اور وے تیري پوشاک تجهسے
اُتارینگے، اور تیرے لطیف زیورات لوٹ
لینگے[v]. ۲۷ اور میں تیري شهوتپرستي [v] حزق ۱۶ : ۳۹
اور تیري زناکاري کي عادت، جو تو نے
مصر کي زمین میں سیکهي[y]، موقوف [y] ۳، ۱۹ آیتیں
کراونگا[z]، یهاں تک که تو اُنکي طرف پهر [z] حزق ۱۶ : ۴۱ ور ۲۲ : ۱۵
آنکه نه اُٹهائیگي، اور پهر مصر کو یاد نه
کریگي. ۲۸ کیونکه خداوند یهوواه یوں کهتا
هی، که دیکه، میں تجهے اُنکے هاته میں،
جنسے تو بیزار هی[a]، هاں، اُن هي کے [a] حزق ۱۶ : ۳۷
هاته میں جنسے تیرا جي پهر گیا هی[b]، [b] ۱۷ آیت
کر دونگا. ۲۹ اور وے دشمنانه سلوک
تجهه سے کرینگے، اور تیرا سارا مال جو تو
نے محنت سے پیدا کیا چهین لینگے،
اور تجهے ننگ دهڑنگ اور بےستر چهوڑ
دینگے[c]، یهاں تک که تیري شهوتپرستي، [c] حزق ۱۶ : ۳۹، ۲۶ آیت
اور تیري خباثت، اور تیري زناکاري کا
بهید تیري رسوائي کے لیئے فاش هو
جاویگا. ۳۰ میں اِس لیئے یه تجهه سے
کرونگا، که تو نے زناکاري کے لیئے غیر
قوموں کا پیچها کیا[d]، اور اُن کے بتوں سے [d] حزق ۶ : ۹
ناپاک هوئي هی. ۳۱ تو اپني بهن کي
راه پر چلي هی، اِس لیئے میں نے اُسکا
پیاله تیرے هاته میں دیا هی[e]. ۳۲ خداوند [e] یرم ۲۵ : ۱۵، وغیره
یهوواه یوں فرماتا هی، که تو اپني بهن کے
پیاله سے، جو گهرا اور بڑا هی، پیئیگا ؛ تو
هنسي جائیگي، اور ٹهٹهوں میں اُڑائي
جائیگي[f] ؛ کیونکه اُس میں بهت سي [f] حزق ۲۲ : ۴، ۵
سمائي هی. ۳۳ تو مستي اور سوگ سے
بهر جائیگي ؛ ویراني اور حیرت کا پیاله

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

تیري بہن سمرون کا پیالہ ھي، ۳۴ تو
اُسے پیئیگي اور نچوڑیگي[g]، اور اُس کي
ٹھیکریاں چبڑ چبڑ کھائیگي، اور اپني
چھاتیاں نوچیگي؛ کیونکہ میں ھي نے
کہا ھي، خداوند یہوواہ فرماتا ھي،
۳۵ پس خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھي،
ازبسکہ تو مجھے بھول گئي[h]، اور مجھے
اپني پیٹھ کے پیچھے پھینک چلي[i]، سو
تو بھي اپني بدذاتي اور زناکاري کا بوجھ
اُٹھا لیگي۔
۳۶ پھر خداوند نے مجھے کہا، اي
آدمزاد، کیا تو اھولہ اور اھولبہ پر حجت
ثابت کریگا[k]؟ ھاں، اُن کے گھنونے کام
اُن پر ظاھر کر[l]: ۳۷ کہ اُنہوں نے زنا
کي، اور خون اُنکے ھاتھوں پر لگا ھي[m]؛
ھاں، اُنہوں نے اپنے بتوں سے زنا کي، اور
اُن بیٹوں سے بھي، جنہیں وے میرے
لیئے جني، آگ میں گذر کرائي[n]، تاکہ
اُنکے لیئے کھاجا ھوں۔ ۳۸ اُس کے سوا،
اُنہوں نے مجھ سے یہہ کیا ھي، کہ اُسي
دن اُنہوں نے میرے مقدس کو ناپاک
کیا، اور میرے سبتوں کو حرمت نہ دي[o]۔
۳۹ کیونکہ جب وے اپني اولاد کو بتوں
کے لیئے ذبح کر چکیں، تب وے اُسي
دن میرے مقدس میں داخل ھوئیں،
تاکہ اُسے ناپاک کریں؛ اور دیکھ، اُنہوں
نے میرے گھر کے اندر میں ایسا کام کیا
ھي[p]۔ ۴۰ بلکہ اُنہوں نے دور سے مرد
بلائے، جن کے پاس ایلچي بھي بھیجا[q]،
اور دیکھ، وے آئے: تو اُنکے لیئے نہائي[r]،
اور آنکھوں میں کاجل لگایا[s]، اور بناو
سنگار کیا، ۴۱ اور تو نفیس پلنگ[t] پر
بیٹھي، اور اُسکے سامھنے میز آراستہ کي،
اور اُسپر تو نے میرا بخور اور میرا عطر دھرا[u]۔
۴۲ اور لوگوں کے ایک ھجوم شادیانہ
بجانے والے کي آواز اُس میں تھي، اور
عوام لوگوں کے سوا بیاباں سے شرابیوں کو
لائے؛ وے ھاتھوں پر کنگن پہنانے اور سروں
پر خوشنما تاج رکھتے تھے۔ ۴۳ تب
میں نے اُسي عورت جو زناکاري کرتے کرتے

[g] زبور ۷۵: ۸ اور یسعیاہ ۵۱: ۱۷
[h] یرمیاہ ۲: ۳۲ اور ۳: ۲۱ اور ۱۳: ۲۵ حزقي ۲۲: ۱۲
[i] سلاطین (۱) ۱۴: ۹ نحمیاہ ۹: ۲۶
[k] حزقي ۲۰: ۴ اور ۲۲: ۲
[l] یسعیاہ ۵۸: ۱
[m] حزقي ۱۶: ۳۸ ۴۵ آیت
[n] حزقي ۱۶: ۲۰، ۲۱، ۳۶، ۴۵ اور ۲۰: ۲۶، ۳۱
[o] حزقي ۲۲: ۸
[p] سلاطین (۲) ۲۱: ۴
[q] یسعیاہ ۵۷: ۹
[r] روت ۳: ۳
[s] سلاطین (۲) ۹: ۳۰ یرمیاہ ۴: ۳۰
[t] آستر ۱: ۶ یسعیاہ ۵۷: ۷ عاموس ۲: ۸ و ۶: ۴
[u] ... ۱۱ ھوسیع ۲: ۸

بڑھیا ھوگئي تھي، کہا، کیا یہہ لوگ اب
اُس سے زنا کرینگے، اور وہ اُنسے کریگي؟
۴۴ تد بھي وے اُس پاس گئے؛ جس
طرح کسي چھنال کے پاس جاتے ھیں،
اُسي طرح وے اُن بدذات عورتوں اھولہ
اور اھولبہ کے پاس گئے۔
۴۵ لیکن صادق مرد زنا کرنیوالیوں کا
فتویٰ[a] اور خوني عورتوں کا فتویٰ اُن پر
دینگے؛ کہ وے زنا کرنیوالیاں ھیں؛ اور
خون اُنکے ھاتھوں میں لگا[b]۔ ۴۶ کیونکہ
خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھي، کہ میں
اُن پر ایک گروہ چڑھا لاونگا[c]، اور اُنہیں
چھوڑ دونگا، کہ وے ظلم اُٹھاویں، اور لوٹے
جاویں۔ ۴۷ اور وہ گروہ اُن پر سنگسار
کریگي[d]، اور اپني تلواروں سے اُنہیں مار
ڈالیگي، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو قتل
کریگي، اور اُنکے گھروں کو آگ سے جلا
دیگي[e]۔ ۴۸ اِس طرح سے میں بدذاتي
کو زمین سے کھو دونگا[f]، تاکہ ساري
عورتیں عبرتپذیر ھوویں، اور تمھاري
بدذاتي کے مطابق نہ کریں[g]۔ ۴۹ اور وے
تمھارے فسق و فجور کا بدلا تم سے لینگے،
اور تم اپنے بتوں کے گناھوں کي سزا کا
بوجھ اُٹھاؤگے[h]، تاکہ تم جانو، کہ
خداوند یہوواہ میں ھي ھوں[i]۔

[a] حزقي ۱۶: ۳۸
[b] ۳۷ آیت
[c] حزقي ۱۶: ۴۰
[d] حزقي ۱۶: ۴۰
[f] ۲ تواریخ ۳۴: ۱۷، ۱۱ حزقي ۲۲: ۱۵
[g] حزقي ۲۲: ۱۰ ۴۸ آیت
[h] اِستثنا ۱۳: ۱۱ پطرس (۲) ۲: ۶
[i] ۴۰ آیت
حزقي ۲۰: ۳۸، ۴۲، ۴۴ اور ۲۵: ۵

۲۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي ایک اُبلتي ھوئي دیگ کي تمثیل
لاتا، ۲ اور اُس کے بیان میں یہہ ظاھر کرتا کہ یروسلم
ضرورتاً غارت کیا جائیگا۔ ۱۵ نبي حکم پاتا کہ اپني
جورو کي لاش پر نوحہ نہ کرے، ۱۹ تاکہ لوگوں پر یہہ
اشارہ ھو، کہ وے آفتیں جو یہودیوں پر آیا چاھتي تھیں
تو ایسي بڑي ھوگي، کہ اُن پر نوحہ بھي کرنا ناممکن ھوگا۔

۵۹۰ پھر نویں برس کے دسویں مہینے کي
دسویں تاریخ میں، خداوند کا کلام مجھ تک
پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ، ۲ اي آدمزاد،
آج کے دن، ھاں، اِسي دن[a] کا نام لکھ
رکھ؛ شاہ بابل نے عین اِسي دن یروسلم
پر خروج کیا۔ ۳ اور اُس باغي خاندان
کے حق میں ایک تمثیل سنا[b]، اور
اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ھي، کہ ایک دیگچہ چڑھا دے، ھاں،

[a] ۲ سلاطین ۲۵: ۱ یرمیاہ ۳۹: ۱ اور ۵۲: ۴
[b] حزقي ۱۷: ۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اُسے چڑھا، اور اُس میں پاني بھي ڈال[c].
۴ اُسکے ٹکڑے اِکٹھے کرکے اُس میں
چھوڑ دے، اچھے اچھے ٹکڑے، رانیں،
اور شانیں، اور ستھري ستھري ھڈیاں اُس
میں بھر دے. ۵ اور گلے میں سے چن
چنکے لے، اور اُسکے تلے ھڈیوں کا تودہ
دھر دے، اور اُسے خوب جوش دے ؛
وے اُسکي ھڈیاں اُس میں خوب پکاویں.
۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ھی، اُس خوني شہر پر واویلا ھی[d]، اور
اُس دیگ پر، جس میں زنگار لگا ھی،
اور اُسکا زنگار اُس پر سے اُتارا نہیں گیا !
ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال،
اور اُسپر قرعہ نہ پڑے[e]. ۷ کیونکہ اُسکا خون
اُسکے درمیان ھی ؛ اُسنے دھوپ کي جلي
ھوئي چٹان پر اُسے بٹایا ؛ زمین پر اُسے
نہیں گرایا کہ خاک میں چھپ جائے[f] :
۸ چنانچہ اِس باعث سے کہ غضب
نازل ھو، اور اِنتقام لیا جاوے، میں نے
اُسکا خون دھوپ کي جلي ھوئي چٹان
پر لگا دیا، تاکہ وہ ڈھانپا نہ جائے[g].
۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ھی، واویلا اُس خوني شہر پر[h] ! میں
اِیندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا. ۱۰ لکڑیاں
بہت بٹورو، آگ سلگاؤ، گوشت اور
لونمرچ لگاؤ، اور ھڈیاں بھي جلا دو.
۱۱ تب خالي اُسے انگاروں پر دھرو، کہ
اُسکا پیتل گرماوے اور جلے، اور اُس میں
کي ناپاکي گل جائے[i]، اور اُسکا زنگار فنا
ھووے. ۱۲ سخت محنت سے وہ تھکاتي،
کہ اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نہیں
جاتا، آگ میں بھي اُسکا زنگار بنا رھتا
ھی. ۱۳ تیري ناپاکي میں خباثت
ھی ; کیونکہ میں تجھے پاک کیا چاھتا
ھوں، پر تو پاک ھونا نہیں چاھتي ھی :
تو اپني ناپاکي سے پھر پاک نہ ھوگي،
جب تک میں اپنا قہر تجھ پر نازل نہ
کر چکوں[k]. ۱۴ مجھ خداوند نے یہ کہا
ھی[l] ; یہ ھو جائیگا، اور میں اُسے کرونگا ;
میں نہ ھٹونگا، نہ چھوڑونگا، نہ پچھتاؤنگا[m] :

[c] دیکھو یرہ ۱ : ۱۳ حزق ۱۱ : ۳
[d] حزق ۲۲ : ۳ اور ۲۳ : ۳۷ ۹ آیت
[e] دیکھو ۲ سم ۸ : ۲ یوایل ۳ : ۳ عبد ۱۱ نحوم ۳ : ۱۰
[f] احبا ۱۷ : ۱۳ اِستثنا ۱۲ : ۱۶، ۲۴
[g] متي ۷ : ۲
[h] ۶ آیت نحوم ۳ : ۱ حبقوق ۲ : ۱۲
[i] حزق ۲۲ : ۱۵
[k] حزق ۵ : ۱۳ اور ۸ : ۱۸ اور ۱۶ : ۴۲
[l] ۱ سم ۱۵ : ۲۹
[m] حزق ۵ : ۱۱

تیري راھوں اور تیرے کاموں کے مطابق وے
تجھ سے عدالت کرینگے، خداوند یہوواہ
فرماتا ھی.
۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا،
اور اُسنے کہا، ۱۶ اَی آدمزاد، دیکھ،
میں تیري آنکھ کي پیاري کو ایک ھي
ضرب میں تجھ سے جدا کرونگا، پر تو ماتم
نہ کر، نہ رویا کر، اور تیرے آنسو نہ
بہیں. ۱۷ چپکے ٹھنڈي سانسیں بھر،
مردہ پر نوحہ مت کر[n]، سر پر اپني
پگڑي باندھ[o]، اور پانووں میں جوتي پہن[p]،
اور اپنے ھونٹھوں کو مت ڈھانپ[q]، اور
عوام کي روٹي مت کھا. ۱۸ سو میں
نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا، اور شام کو
میري جورو مر گئي : اور میں نے صبح
کو ایسا کیا، جیسا میں نے حکم پایا تھا.
۱۹ تب لوگوں نے مجھے کہا، کہ کیا
تو ھمیں نہ بتاویگا، کہ وہ جو تو کرتا ھی،
ھم سے کیا نسبت رکھتا[r] ؟ ۲۰ سو میں
نے اُنھیں کہا، کہ خداوند کا کلام مجھے
پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ اِسرائیل کے
گھرانے کو کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ھی، کہ دیکھو، میں اپنے مقدس کو،
جو تمھارے زور کا فخر، اور تمھاري آنکھ
کي پیاري[s]، اور دل کي محبوب ھی،
ناپاک کرونگا[t]، اور تمھارے بیٹے اور
تمھاري بیٹیاں، جنھیں تم چھوڑ گئے،
تلوار سے مارے پڑینگے[u]. ۲۲ اور تم ایسا
کروگے جیسا میں نے کیا ; تم اپنے
ھونٹھوں کو نہ ڈھانپوگے، اور عوام کي روٹي
نہ کھاؤگے[x]. ۲۳ اور تمھاري پگڑیاں تمھارے
سروں پر، اور تمھاري جوتیاں تمھارے پانووں
میں ھونگي ; اور تم نوحہ اور زاري نہ کروگے[y]،
پر اپني شرارت کے سبب سے گھلوگے[z]،
اور ایک دوسرے کو دیکھ دیکھکے ٹھنڈي
سانسیں بھروگے. ۲۴ چنانچہ حزقي ایل
تمھارے لیئے نشان ھی[a] : سب کچھ
جو اُسنے کیا، تم ویسا کروگے : اور جب
یہ ھو جائیگا[b]، تم جانوگے کہ خداوند
یہوواہ میں ھوں[c]. ۲۵ اور تو، اَی آدمزاد،

[n] یرہ ۱۶ : ۵، ۶، ۷
[o] دیکھو احبا ۱۰ : ۶
[p] اور ۲۱ : ۱۰ ۲ سم ۱۵ : ۳۰
[q] میکہ ۳ : ۷
[r] حزق ۱۲ : ۹ اور ۳۷ : ۱۸
[s] زبور ۲۷ : ۴
[t] یرہ ۷ : ۱۴ حزق ۷ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
[u] حزق ۲۳ : ۴۷
[x] یرہ ۱۶ : ۶، ۷ ۱۷ آیت
[y] ایوب ۲۷ : ۱۵ زبور ۷۸ : ۶۴
[z] احبا ۲۶ : ۳۹ حزق ۳۳ : ۱۰
[a] یسع ۲۰ : ۳ حزق ۴ : ۳ اور ۱۲ : ۶، ۱۱
[b] یرہ ۱۷ : ۱۵ یوحنا ۱۳ : ۱۹ اور ۱۴ : ۲۹
[c] حزق ۶ : ۷ اور ۲۵ : ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

دیکھ، کہ جس دن میں اُن سے اُن کا
زور، اور اُن کی شان و شوکت، اور
اُنکے منظور نظر اور اُنکے دل کے مرغوب،
یعنے، اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں اُن
سے لے لونگا؛ ۲۶ اُس دن وہ، جو بھاگ
نکلے، تجھ پاس آویگا، کہ تیرے کانوں
میں یہہ سناوے. ۲۷ اُس دن تیرا
منہہ اُسپر جو بچ نکلا ہی کھل جائیگا،
اور تو بولیگا، اور پھر گونگا نہ رہیگا: سو
تو اُن کے لیئے ایک نشان ہوگا، اور وے
جانینگے، کہ خداوند میں ہوں.

۲۵ باب

۱ بابت اُس اِنتقام کی جو خدا بنی عمون سے، ۸ اور موآب اور شعیر سے، ۱۲ اور ادوم سے، ۱۵ اور فلسطیوں سے اِس باعث لیے پر لیا، کہ اُنہوں نے شفی‌بار ہوکے یہودیوں سے بدسلوکی کی تہی.

۵۹۰ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، بنی عمون کی
طرف اپنا رخ کر؛ اور اُنکے برخلاف
پیشینگوئی کر. ۳ اور بنی عمون سے
کہہ، خداوند یہوواہ کا کلام سنو. خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ تو نے میرے
مقدس کی بابت جسوقت وہ ناپاک
کیا گیا، اور اِسرائیل کی سرزمین کی بابت
جس وقت وہ اُجاڑی گئی، اور اہل
یہوداہ کی بابت جس وقت اسیر ہوکے
گئے، آہا کہا؛ ۴ اِس لیئے دیکھ، میں
تجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں کر
دونگا، کہ تو اُن کی ملکیت ہو، اور
وے تجھ میں اپنے لیئے گانو بساوینگے، اور
اپنے مکان تیرے درمیان بناکرینگے، اور تیرے
میوے کھاوینگے، اور تیرا دودھ پیوینگے.
۵ اور میں ربہ کو اُونٹسال، اور بنی عمون
کی سرزمین کو بھیڑسال کرونگا، اور تم
جانوگے، کہ میں خداوند ہوں. ۶ کیونکہ
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، ازبسکہ تو
نے تالیاں بجائیں، اور پانو مارے، اور
اِسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی
کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی؛
۷ اِس لیئے، دیکھ، میں اپنا ہاتھہ تجھہ
پر چلاؤنگا، اور تجھے غیر قوموں کے

حوالے کرونگا، تاکہ وے تجھ کو لوٹ لیویں؛
اور میں تجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا،
اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود
کرونگا: میں تجھے ہلاک کرونگا، اور تو
جانیگا کہ خداوند میں ہوں.
۸ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ
موآب اور شعیر کہتے ہیں، کہ یہوداہ
کا گھرانا ساری غیرقوموں کی مانند ہی؛
۹ اِس لیئے، دیکھ، میں موآب کے
پہلو کو، اُسکے شہروں سے، اُسکی سرحد کے
شہروں سے، جو زمین کی شوکت ہیں،
بیت‌یسیموت، اور بعل‌معون، اور قریتایم
سے، کہول دونگا؛ ۱۰ اور میں اُسے پورب
کے لوگوں کو بنی عمون کی مخالفت میں
میراث کر دونگا، تاکہ قوموں کے درمیان
بنی عمون کا ذکر نہ رہے. ۱۱ اور میں
موآب پر عدالت کرونگا، اور وے جانینگے
کہ خداوند میں ہوں.
۱۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی،
ازبسکہ ادوم نے اہل یہوداہ سے کینہ‌کشی
کی، اور اُن سے اپنا اِنتقام لیکے گناہ کیا،
۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ہی، کہ میں اپنا ہاتھہ ادوم پر چلاؤنگا،
اور اُس میں کے اِنسان اور حیوان کو
نابود کرونگا، اور تیمن سے لیکے اُسے ویران
کرونگا، اور ددان کے لوگ بھی تلوار سے
مارے پڑینگے. ۱۴ اور میں اپنی گروہ
اِسرائیل کے ہاتھہ سے ادوم پر اپنا قہر نازل
کرونگا، اور وے میرے غضب اور خشم
کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے؛ سو
وہ اِنتقام جو میں لیتا ہوں وے معلوم
کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی.
۵۹۰ ۱۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ
فلسطیوں نے کینہ‌کشی کی، اور دل
کی کینہ‌وری سے اپنا بدلا لیا، تاکہ قدیم
عداوت کے سبب اُسے ہلاک کریں؛
۱۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ہی، دیکھ، میں فلسطیوں پر اپنا ہاتھہ
چلاؤنگا، اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا،
اور سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو
ہلاک کرونگا. ۱۷ اور میں قہر کی
گھڑکیوں کے ساتھہ اُن سے بڑا اِنتقام لونگا؛

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۰
اور جب میں اُن سے بدلا لے چکوں، تو
وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا صور شہر کو دھمکاتا ہی اس لیئے کہ اُس نے یروسلم کی حقارت کی تھی۔ ۷ بابت اُس اِختیار کی جو نبوکدرضر کو ملا تہا، کہ اُسے لے لیوے۔ ۱۰ دریائی مسافروں اور رہنےوالوں کی حیرانی جو ہوئی جس وقت اُس شہر کی غارت کی خبر اُنھیں ملی تھی، اور نوحہ‌گری جو اُنھوں نے اُس کے اوپر کی۔

۵۸۸ اور گیارھویں برس مہینے کے پہلے دن
یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا،
یسع ۲۳ اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، ازبسکہ صور
یرم ۲۵ : ۲۲ اور ۴۷ : ۴ یروسلم کی بابت کہتی ہی، کہ آہا، وہ
عمو ۱ : ۹ ذکر ۹ : ۲ جو قوموں کی دروازہ تھی توڑی گئی ہی؛
حزق ۲۵ : ۳ اور ۳۶ : ۲ اب وہ سب کچھ مجھ پر مایل ہوتا؛
میں بھر جاؤنگی، کہ وہ اُجڑ گئی ہی:
۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی،
دیکھ، ای صور، میں تیرا مخالف ہوں،
اور بہت سی قوموں کو تجھ پر چڑھا
لاؤنگا، جس طرح سے سمندر اپنی
موجوں کو چڑھا لاتا ہی۔ ۴ اور وے صور
کی شہرپناہ کو توڑ ڈالینگے، اور اُسکے برجوں
کو ڈھا دینگے، اور میں اُسکی مٹی اُسپر
سے جہاڑ پھینکونگا، اور اُسے دھوپ کی
۱۴ آیت جلی ہوئی چٹان کر دونگا۔ ۵ وہ سمندر
حزق ۲۷ : ۳۲ کے درمیان جال بچھانے کی جگہہ ہوگی،
کیونکہ میں ہی نے کہا، خداوند یہوواہ
فرماتا ہی؛ اور وہ قوموں کے لیئے غنیمت
ہوگی۔ ۶ اور اُسکی بیٹیاں جو دیہات
میں ہیں تلوار سے ماری پڑینگی، اور وے
حزق ۲۵ : ۵ جانینگی کہ میں خداوند ہوں۔
۷ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی،
دیکھ، میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو،
عز ۷ : ۱۲ دان ۲ : ۳۷ جو شاہنشاہ ہی، گھوڑوں اور رتھوں اور
گھڑچڑھوں، اور فوجوں، اور بہت سے لوگوں
کے انبوہ کے ساتھہ شمال سے چڑھا لاؤنگا۔
۸ وہ تیری بیٹیوں کو، جو دیہات میں
ہیں، تلوار سے قتل کریگا، اور تیرے اِرد
حزق ۲۱ : ۲۲ و گرد مورچہ‌بندی کریگا، اور تیرے برابر
ایک دمدمہ باندھیگا، اور تیری مخالفت
میں سپریں پکڑیگا۔ ۹ وہ اپنے منجنیق
کو تیری شہرپناہ پر چلاویگا، اور اپنے
تبروں سے تیرے برجوں کو ڈھا دیگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸
۱۰ اُس کے گھوڑوں کی کثرت کے سبب
دھول جو اُڑیگی تجھے ڈھانپ دیگی:
اُسکے گھڑچڑھوں اور گاڑیوں اور اُنکے پہیوں
کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے تیری دیواریں
کانپ جائینگی، جب وہ تیرے پھاٹکوں
میں گھس جائیگا، جس طرح کسی
شہر میں گھس جاتے ہیں، جب اُس
میں رخنہ ہو گیا۔ ۱۱ وہ اپنے گھوڑوں
کے سموں تلے تیری ساری سڑکوں کو کچل
ڈالیگا، اور وہ تلوار سے تیرے لوگوں کو قتل
کریگا، اور تیری توانائی کے ستون زمین
سے برابر ہو جائینگے۔ ۱۲ اور وے تیری
دولت لوٹ لینگے، اور تیرے اسباب
تجارت کو غارت کرینگے، اور وے تیری
دیواریں توڑ ڈالینگے، اور تیرے رنگ‌محلوں
کو ڈھا دینگے، اور تیرے پتھر اور لکڑے
اور تیری مٹی سمندر کے درمیان ڈال
دینگے۔ ۱۳ اور میں تیرے گانے کی آواز
یسع ۱۴ : ۱۱ اور ۲۴ : ۸ بند کر دونگا، اور تیری بربطوں کی صدا
یرم ۷ : ۳۴ اور ۱۶ : ۹ پھر سنی نہ جائیگی۔ ۱۴ اور میں تجھے
اور ۲۵ : ۱۰ دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کرونگا: تو
یسع ۲۳ : ۱۱ جال پھیلانے کی جگہہ ہوگی؛ تو پھر بنائی
حزق ۲۸ : ۱۳ مکاش ۱۸ : ۲۲ نہ جائیگی؛ کیونکہ میں خداوند نے یہہ
۴، ۵ آیتیں کہا ہی، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔
۱۵ خداوند یہوواہ صور سے یوں کہتا
ہی، کہ جزایر تیرے گر پڑنے کے شور سے،
جس وقت تیرے زخمی کراہتے ہونگے،
اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاری ہو،
یرم ۴۹ : ۲۱ ۱۸ آیت کیا نہ تھرتھراوینگے؟ ۱۶ تب سمندر
حزق ۲۷ : ۲۸ اور ۳۱ : ۱۲ کے سارے سردار اپنے تختوں پر سے
یسع ۲۳ : ۸ اُتر ینگے، اور اپنے دوشالے اُتار ڈالینگے،
یونہ ۳ : ۶ اور اپنے بوٹیدار پیراہن اُتار پھینکینگے؛
ایوب ۲ : ۱۳ وے تھرتھری کی پوشاک پہنکے خاک پر
حزق ۳۲ : ۱۰ بیٹھینگے؛ وے ہر دم کانپینگے، اور
حزق ۲۷ : ۳۵ تیرے سبب حیرت‌زدہ ہونگے۔ ۱۷ اور
حزق ۲۷ : ۳۲ مکاش ۱۸ : ۹ وے تجھ پر یہہ نوحہ کرینگے، اور تجھے
کہینگے، ہاے، تو کیسی نابود ہوئی
جو بحری ممالک سے آباد تھی، وہ
بستی جو ستودہ تھی، جو سمندر میں
یسع ۲۳ : ۴ زورآور تھی، وہ اور اُسکے باشندے، کہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

جتنے وے سب جو اُس میں آمد و
رفت کرتے تھے هول کھاتے تھے! ۱۸ اب
جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے هیں[f]؛
هاں، سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے
گھبراتے هیں۔ ۱۹ کیونکہ خداوند یہوواہ
یوں فرماتا هی، جب میں تجھے، اُن
شہروں کے مانند جو بےچراغ هیں،
ویران کر دونگا، جب میں تجھ پر سمندر
بہا دونگا، اور تو بڑے بڑے پاني تلے چھپ
جائیگي: ۲۰ تب میں تجھے اُن
سمیت، جو گڑھے میں اُتر جاتے[g]، پرانے
وقت کے لوگوں کے درمیان تلے اُتارونگا،
اور زمین کي اسفل جاگہوں میں، اور
اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے هیں،
اُنکے ساتھ، جو گڑھے میں اُتر جاتے،
تجھے بساؤنگا، تاکہ تو پھر آباد نہ هووے؛
پر میں زندوں کے ملک[z] کو شوکت دونگا۔
۲۱ میں تجھے جاے عبرت کرونگا[y]، اور
تو نابود هوگي؛ هرچند تیري تلاش کي
جاوے، تو کہیں ابد تک پائي نہ جاوے[z]،
خداوند یہوواہ فرماتا هی۔

۲۷ باب

۱ صور کے بازاروں کي بابت، کہ اُن میں سب طرح
کي اجناس تجارت موجود هیں۔ ۲۶ شہر کي بڑي
تباهي جو هوئي، جس کو کسي تدبیر سے شہروالے
دور نہ کر سکے۔

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، ۲ اي آدمزاد، تو صور پر نوحہ
شروع کر[a]؛ ۳ اور صور سے کہہ اي تو،
جس نے سمندر کے عین مدخل میں
جگہہ پائي[b]، اور بہت سے بحري ممالک
کے لوگوں کے لیئے ایک تجارت کرنیوالي
هي[c]، خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ
اي صور، تو کہتي هی، کہ میرا کمال
حسن هی[d]۔ ۴ تیري سرحدیں سمندر
کے درمیان هیں: تیرے معماروں نے تیري
خوشنمائي کو کامل کیا هی۔ ۵ وے
سنیر[e] کے سروؤں سے تیرے جہازوں کي
تختیاں بناتے تھے: وے لبنان کے دیودار
کاٹے تیرے لیئے مستول بناتے تھے۔
۶ وے بسن کے بلوطوں سے تیرے ڈانڈوں کو
بناتے تھے؛ تیرے تختوں کو بسس کي

[f] ۱۰ آیت
[g] حزق ۳۲: ۱۸، ۲۴
[z] حزق ۳۲: ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳۲
[y] حزق ۲۷: ۳۶ اور ۲۸: ۱۹
[z] زبور ۳۷: ۳۶
[a] حزق ۱۹: ۱ اور ۲۶: ۱۷ اور ۲۸: ۱۲ اور ۳۲: ۲
[b] حزق ۲۸: ۲
[c] یسع ۲۳: ۳
[d] حزق ۲۸: ۱۲
[e] استثنا ۳: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

لکڑي سے جسے وے کتیوں کے جزیروں
سے لاتے تھے، اور هاتھي دانت سے جسے
وے اُس میں جڑتے تھے، طیار کرتے
تھے۔ ۷ تو اپنے پال کے لیئے مصر کے
بوٹیدار کتان پھیلاتي تھي؛ کبودي اور
ارغواني سے، جو الیسہ کے ساحلوں سے
لائے گئے، تیرا شمیانہ تھا۔ ۸ صیدا اور اروَد
کے رهنیوالے تیرے ڈانڈي تھے؛ اور اي
صور، تیرے دانشمند لوگ، جو تیرے
درمیان تھے، وے تیرے ناخدا تھے۔
۹ جبل[g] کے پرانے اور دانشمند لوگ تیرے
درمیان تھے، کہ ‖ جہاز کے رخنہ بند
کریں: سمندر کے سارے جہاز اور اُنکے
ملاح تجھ میں حاضر تھے، کہ تیرے
لیئے تجارت کا کام کریں۔ ۱۰ فارس اور
لود اور فوط[h] کے لوگ تیرے لشکر میں تھے،
اور تیرے بہادر تھے: وے سپر اور خود
تیرے بیچ میں لٹکاتے، اور وے تجھے رونق
بخشتے تھے۔ ۱۱ اروَد کے مرد، تیري هي
فوج کے ساتھ، چاروں طرف تیري شہر
پناہ پر موجود تھے، اور جمّادیم لوگ
تیرے برجوں پر حاضر تھے: اُنہوں نے
اپني سپریں چاروں طرف تیري دیواروں
پر لٹکائیں، اور تیرے جمال کو کامل کیا[i]۔
۱۲ ترسیس[k] سب طرح کے مال کي
کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتي
تھي؛ وے روپا، اور لوها، اور رانگا، اور
سیسا لاکے تیرے بازار میں بیپار کرتے تھے۔
۱۳ یاوان، توبل، اور مسک[l] تیرے تجار
تھے؛ وے تیرے بازار میں ‖ آدمیوں[m]
اور پیتل کے برتنوں کي سوداگري کرتے
تھے۔ ۱۴ اهل توجرمہ[n] نے تیري هاٹوں
میں گھوڑوں اور چابک سواروں اور خچروں
کي تجارت کي۔ ۱۵ بني ددان[o] تیرے
سوداگر تھے؛ بہت سے بحري ممالک
تجارت کے لیئے تیرے اختیار میں تھے:
وے عوض میں هاتھي کے دانت
اور آبنوس کے هدیے لاتے تھے۔ ۱۶ ‖ ارامي
تیري کاریگریوں کي کثرت کے سبب تیرے
ساتھ تجارت کرتے تھے: وے گوهر شب

[f] پید ۱۰: ۴
[g] ۱ سلاطین ۵: ۱۸ اور زبور ۸۳: ۷
‖ یا، کالافتي کریں۔
[h] یرم ۴۶: ۹، حزق ۳۰: ۵ اور ۳۸: ۵
[i] ۳ آیت
[k] پید ۱۰: ۴، ۲ تواریخ ۲۰: ۳۶
[l] پید ۱۰: ۲
‖ عبراني میں نفس انسان۔
[m] مکاشفہ ۱۸: ۱۳
[n] پید ۱۰: ۳، حزق ۳۸: ۶
[o] پید ۱۰: ۷
‖ یا، آدومي

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

چراغ، اور ارغوانی، اور چکندوزی، اور
کتان، اور مونگا، اور لعل لاکے تیرے بازار
میں لین دین کرتے تھے۔ ۱۷ یہوداہ
اور اسرائیل کا ملک تیرے سوداگر تھے؛
وے منیت[p] اور پنگ کا گیہوں، اور شہد،
اور روغن، اور بلسان[q] لاکے تیرے بازار میں
تجارت کرتے تھے[r]۔ ۱۸ اہل دمشق تیری
دستکاریوں کی کثرت کے سبب، اور قسم
قسم کے مال کی بہتایت کے باعث،
حلبون کی مے اور سفید اون کی تجارت
تیرے یہاں کرتے تھے۔ ۱۹ ودان اور یاوان
اوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے؛
آبدار فولاد، اور تیجپات، اور بچ تیرے
بازار میں وے بیچتے تھے۔ ۲۰ ددان[s]
تیرا سوداگر تھا، کہ سواری کے چارجامے
تیرے ہاتھ بیچتا تھا۔ ۲۱ عرب اور
قیدار[t] کے سب امیر تجارت کی راہ سے
تیرے علاقہ‌مند تھے؛ وے برے، اور مینڈھے،
اور بکری لیکے تیرے ساتھ تجارت کرتے
تھے۔ ۲۲ سبا[u] اور رعمہ کے سوداگر تیرے
ساتھ سوداگری کرتے تھے؛ وے ہر رقم
کے نفیس و خوشبودار مصالح، اور ہر
طرح کے قیمتی پتھر، اور سونا، تیرے بازار
میں لاکے لین دین کرتے تھے۔ ۲۳ حران[x]،
اور کنہ، اور عدن، اور سبا[y] کے سوداگر،
اور اسور، اور کلمد کے، تیرے ساتھ سوداگری
کرتے تھے۔ ۲۴ یے ہی تیرے تجار تھے؛
جو || کمخواب، اور چوغے، اور ارغوانی،
اور منقش پوشاکیں، اور سب طرح کے
بوٹیدار نفیس کپڑے کے گٹھیوں کو ڈوری
سے کسے ہوئے، اور مضبوط کیئے ہوئے،
تیری تجارتگاہ میں بیچنے کے لیئے لاتے
تھے۔ ۲۵ ترسیس کے جہاز[z] تیری تجارت
کی بابت تیری تعریف گاتے تھے: تو
تو معمور تھی، اور سمندر کے درمیان[a]
نہایت شان و شوکت رکھتی تھی۔
۲۶ تیرے ڈانڈی تجھے بڑے پانی میں
لائے؛ پورب کی ہوا نے تجھ کو دریا کے بیچ
میں توڑا ہے[b]۔ ۲۷ تیرا مال و اسباب،
اور تیرا بازار، اور تیری اجناس تجارت،
تیرے اہل جہاز، اور تیرے ناخدا، تیرے

[p] قاف ۱۱: ۳۳
[q] یرم ۸: ۲۲
[r] ۱ سلا ۵: ۱۰، ۱۱
عز ۳: ۷
اعم ۱۲: ۲۰
[s] پید ۲۵: ۳
[t] پید ۲۵: ۱۳
یسع ۶۰: ۷
[u] پید ۱۰: ۷
۱ سلا ۱۰: ۱، ۲
زبور ۷۲: ۱۰، ۱۵
یسع ۶۰: ۶
[x] پید ۱۱: ۳۱
۲ سلا ۱۹: ۱۲
[y] پید ۲۵: ۳
|| عبرانی میں، کمالات۔
[z] زبور ۴۸: ۷
یسع ۲: ۱۶
اور ۲۳: ۱۴
[a] ۴ آیت
[b] زبور ۴۸: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

نائو کے کھنیوالے، اور تیرے کار و بار کے
گماشتے، اور سارے جنگی مرد جو تجھ
میں ہیں، اُس سارے انبوہ سمیت جو
تیرے درمیان فراہم ہوا، تیری تباہی کے
دن سمندر کے بیچ میں گرینگے[c]۔ ۲۸ تیرے
ناخداؤں کے چلانے کے شور سے ساری
نواحی لرز جائینگی[d]۔ ۲۹ اور سارے
ڈانڈی، اور اہل جہاز، اور سمندر کے
سارے ناخدا اپنے جہازوں پر سے اُتر
آئینگے؛ وے خشکی پر کھڑے ہونگے[e]،
۳۰ اور اپنی آواز بلند کرکے تیرے سبب
سے چلاوینگے، اور زار زار روئینگے، اور اپنے
سروں پر خاک اُڑاوینگے[f]، اور راکھ میں
لوٹینگے[g]۔ ۳۱ وے تیرے لیئے اپنے سب بال
کو منڈاوینگے[h]، اور ٹاٹ کے پٹکے باندھینگے،
اور وے تیرے لیئے دل شکستہ ہوکے
روئینگے، اور جان گداز نوحہ کرینگے۔
۳۲ اور نوحہ[i] کرتے ہوئے تیرا مرثیہ پڑھینگے،
اور تجھ پر یوں روکے کہینگے، کون صور
کی مانند ہے[k]، جو سمندر کے درمیان
میں تباہ ہوئی؟ ۳۳ جب تیرا سودا
سمندر پر سے جاتا تھا، تب تو بہت
قوموں کو مالامال کر دیتی تھی[l]؛ تو اپنی
دولت اور اجناس تجارت کی کثرت سے
زمین کے بادشاہوں کو دولتمند کرتی تھی۔
۳۴ پر اب تو پانیوں کے گہراؤں میں
سمندر کے زور سے ٹوٹ گئی ہے[m]؛ تیری
تجارت اور تیرے بیچ کا سارا انبوہ ایک
ساتھ گر گیا[n]۔ ۳۵ بحری ممالک کے سارے
رہنیوالے تیری بابت حیرتزدہ ہونگے[o]،
اور اُنکے بادشاہ نپٹ ترسان ہونگے، اور
اُنکا چہرہ زرد ہو جائیگا۔ ۳۶ قوموں کے
تجار تیرا ذکر سنکے سنسنا جائینگے[p]؛ تو
جائے عبرت ہوگی، اور پھر کدھی نہ ہوگی[q]۔

۲۸ باب

۱ بابت اُس الہی آفت کی جو والی صور پر اِس
سبب سے آئی تھی، کہ اُس نے خدا کے حضور میں
ہی ہولناک گستاخی کی تھی۔ ۱۱ ایک مرثیہ ہے،
جس میں اُس کی قدیم شوکت کا بیان ہے کہ ہوکر گناہ
سے کھوتا ہی گئی۔ ۲۰ بابت اُس آفت کی جو صیدا پر
آیا چاہتی تھی۔ ۲۴ اسرائیل کے بحال ہوجانے کی بابت۔

[c] امث ۱۱: ۴
۳۴ آیت
مکاش ۱۸: ۹، وغیرہ
[d] حزق ۲۶: ۱۵، ۱۸
[e] مکاشفہ ۱۸: ۱۷، وغیرہ
[f] ایوب ۲: ۱۲
مکاش ۱۸: ۱۹
[g] استر ۴: ۱، ۳
یرم ۶: ۲۶
[h] یرم ۱۶: ۶
اور ۴۷: ۵
میکہ ۱: ۱۶
[i] حزق ۲۶: ۱۷
۲ آیت
[k] مکاش ۱۸: ۱۸
[l] مکاش ۱۸: ۱۹
[m] حزق ۲۶: ۱۹
[n] ۲۷ آیت
[o] حزق ۲۶: ۱۵، ۱۶
[p] یرم ۱۸: ۱۶
[q] حزق ۲۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور
اُسنے کہا، ۲ اي آدمزاد، والي صور سے
کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی،
ازبسکہ تیرے دل میں گهمنڈ سمایا، اور
a ۱۰ آیت — تونے کہا هی، کہ میں اِلٰہ هوں^a، اور
اِلٰهوں کے تخت پر سمندر کے بیچ میں
b یسع ۳۱ : ۳ — بیٹها هوں^b، اور تونے اپنا دل اِلٰہ کا سا
دل بنایا هی: اگرچہ تو اِلٰہ نہیں، بلکہ
c حزق ۲۲ : ۲ — اِنسان هی^c: ۳ دیکہہ، تو دانی‌ایل سے
d ذکر ۹ : ۲ — زیادہ دانشمند هی^d؛ ایسا کوئي بهید
نہیں جو تجهہ سے چهپا هو: ۴ تو
نے اپني حکمت اور خرد سے مال
حاصل کیا، اور سونا اور روپا اپنے خزانوں
میں جمع کر دیا: ۵ تونے اپني بڑي
حکمت سے، اور اپني سوداگري سے اپني
e زبور ۶۲ : ۱۰ ذکر ۹ : ۳ — دولت بہت بڑهائي^e، اور تیرا دل تیري
دولت کے باعث پهولا هی: ۶ اِسلیئے
خداوند یہوواہ فرماتا هی، ازبسکہ تو نے
اپنا دل اِلٰہ کا سا دل بنایا؛ ۷ اِسلیئے،
دیکہہ، میں تجهہ پر پردیسیوں کو جو
f حزق ۳۰ : ۱۱ اور ۳۱ : ۱۲ اور ۳۲ : ۱۲ — گروهوں میں هیبتناک هیں^f چڑها لاؤنگا:
وے اپني تلواریں کهینچکے تیري دانش
کي خوبي کهو دینگے، اور تیرے جمال کو
ناپاک کرینگے. ۸ وے تجهے گڑهے میں
اُتارینگے، اور تو اُنکي موت مریگا جو
سمندر کے درمیان مقتول هوتے. ۹ کیا
تو اُسکے آگے جو تجهے قتل کریگا پهر کہیگا،
g ۲ آیت — کہ میں اِلٰہ هوں^g؟ لہذا تو اپنے قتل
کرنیوالے کے هاتهہ میں اِلٰہ نہیں، بلکہ
اِنسان ٹهہرا. ۱۰ جیسے نامختون مرتے
h حزق ۳۱ : ۱۸ اور ۳۲ : ۱۹، ۲۱، ۲۴ — هیں^h، ویسے هي تو اجنبي کے هاتهہ سے
مارا پڑیگا، کہ میں هي نے کہا هی، خداوند
یہوواہ فرماتا هی.
۱۱ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا،
اور اُسنے کہا، ۱۲ اي آدمزاد، صور کے
i حزق ۲۷ : ۲ — بادشاہ پر نوحہ کر، اور اُس سے کہہ،
خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، تو خاتم
الکمال هوا، تو دانش سے معمور اور حسن
k حزق ۲۷ : ۳ ۳ آیت — جمال هي^k. ۱۳ تو عدن میں، باغ الله
l حزق ۳۱ : ۸، ۹ — میں، رها کرتا تها^l؛ هر ایک قیمتي پتهر
تیري پوشش کے لیئے تها، [illegible] سرخ،

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور پکهراج، اور الماس، اور ازرق، اورسنگ
سلیماني، اور زبرجد، اور نیلم، اور زمرد،
اور گوهر شب چراغ، اور سونا: تیري
ڈهولکیوں^m اور بانسریوں کے بنانے کا کام
m حزق ۲۶ : ۱۳ — تیرے یہاں هوتا رها: جس دن تو خلق
کیا گیا، وے طیار هوئیں. ۱۴ تو ایک
مسح کیا هوا کروبي تها، جو سایہ بخشتا
n دیکهو خر ۲۵ : ۲۰ ۱۶ آیت — تها^n، اور میں نے تجهے خدا کے مقدس
o حزق ۲۰ : ۴۰ — پہاڑ پر^o رکها تها؛ تو وهاں رها، اور تو آتشي
پتهروں کے درمیان چلتا پهرتا تها. ۱۵ تو
اپني پیدائش کے دن سے اپني راہ رسم
میں کامل تها، جب تک کہ تجهہ میں
بدکاري نہ پائي گئي. ۱۶ تیري سوداگري
کي فراواني کے سبب سے اُنهوں نے تجهہ
میں ظلم بهي بهر دیا، اور تو خطاکار ٹهہرا:
سو میں نے تجهہ کو خدا کے پہاڑ پر سے
گندگي کي طرح پهینک دیا، اور تجهہ
p ۱۴ آیت — سایہ بخشنیوالے کروبي کو^p آتشي پتهروں
کے درمیان سے فنا کر دیا. ۱۷ تیرا دل
q ۲، ۵ آیتیں — اپنے حسن پر گهمنڈ کرتا تها^q؛ تو نے
اپنے جمال کي کثرت کے سبب سے
اپني حکمت کهو دي؛ میں نے تجهے
زمین پر ڈال دیا هی، بادشاهوں کے آگے
تجهے دهرا، تا کہ وے تجهے دیکهہ لیں.
۱۸ تو نے اپني شرارتوں کي کثرت سے،
اور اپني سوداگري کي ناراستي سے،
اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا: اِس لیئے
میں تیرے اندر میں سے ایک آگ
نکالونگا، جو تجهے بهسم کریگی، اور میں
تیرے سارے دیکهنیوالوں کي آنکهوں کے
آگے تجهے زمین پر راکهہ کر دونگا. ۱۹ سب
جو قوموں کے درمیان تیرے جاننیوالے
هیں تجهے دیکهکے حیران هونگے: تو جائے
r حزق ۲۶ : ۲۱ اور ۲۷ : ۳۶ — عبرت هوگا، اور پهر کبهي نہ هوگا^r.
۲۰ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا،
s یسع ۲۳ : ۴، ۱۲ — اور اُسنے کہا، ۲۱ اي آدمزاد، صیدا^s کي
یرم ۲۵ : ۲۲ — طرف متوجہ هو، اور اُسکي مخالفت
اور ۴۷ : ۴ حزق ۳۲ : ۳۰ — میں نبوت کر، اور کہہ، ۲۲ خداوند
t خروج ۱۴ : ۴ — یہوواہ یوں فرماتا هی، دیکهہ، میں تیرا
اور ۱۵ : ۱ — مخالف هوں، اي صیدا، اور میں تیرے

پیشتر
مسیح
سے
۵۸۸

درمیان اپنے لیئے جلال پاؤنگا[x]، تا که
وے معلوم کریں، که میں خداوند هوں،
جب میں اُس میں عدالت کروں[x]،
اور اُس میں مقدس ٹهہرایا جاؤں[y].
۲۳ میں اُس میں وبا بهیجونگا، اور اُسکي
گلیوں میں خونریزي کرونگا[z]، اور مقتول
اُسکے درمیان اُس تلوار سے، جو چاروں
طرف سے اُسپر چلیگي، گرینگے ؛ اور وے
معلوم کرینگے، که میں خداوند هوں.
۲۴[a] تب اهل اِسرائیل کے لیئے اُنکي
چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو
اُنہیں حقیر جانتے تهے، کوئي چبهنیوالا
کانٹا، یا دُکهانیوالا خار نه رهیگا[a]، اور وے
جانینگے، که خداوند یہوواہ میں هوں.
۲۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، جب
میں اهل اِسرائیل کو قوموں میں سے،
جن میں وے پراگندہ هو گئے، جمع کرونگا[b]،
تب میں قوموں کي آنکهوں کے سامنے
اُنسے اپني تقدیس کراؤنگا[c]، اور وے اُس
سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے
یعقوب کو دیا، بسینگے : ۲۶ اور وے اُس
میں بےخطرہ سکونت کرینگے[d]، اور مکان
بناوینگے[e]، اور انگورستان لگاوینگے[f]، اور به
سلامت بودوباش کرینگے، جب میں
اُن سبهوں کو، جو چاروں طرف سے اُن
کي حقارت کرتے تهے، سزا دونگا : اور وے
جانینگے، که میں خداوند اُنکا خدا هوں.

[x] خر ۱۴ : ۴، ۱۷ — حزق ۳۶ : ۱۳
[x] زاور ۹ : ۱۶
[y] حزق ۲۰ : ۴۱ اور ۳۶ : ۲۳ ، ۲۵ آیت
[z] حزق ۳۸ : ۲۲
[a] گن ۳۳ : ۵۵ — یشو ۲۳ : ۱۳
[b] یسع ۱۱ : ۱۲ — حزق ۱۱ : ۱۷ اور ۲۰ : ۴۱ اور ۳۴ : ۱۳ اور ۳۷ : ۲۱
[c] ۲۲ آیت
[d] یرم ۲۳ : ۶ — حزق ۳۶ : ۲۸
[e] یسع ۶۵ : ۲۱ — عمو ۹ : ۱۴
[f] یرم ۳۱ : ۵

۲۹ باب

۱ بابت اُس آفت کي جو فرعون پر آئي تهي اِس لیئے که اُسنے اِسرائیل کے ساتهه دغابازي کي تهي. ۸ مصر کي هونےوالي تباهي کے حق میں. اِس بیان میں، که ۱۳ چالیس برس کے بعد مصر پهر بحال کیا جائیگا. ۱۷ ازراہ درماهه مصر کي سرزمین نبوکدرضر کو دے دي جاتي. ۲۱ نبوت سے معلوم هو جاتا هے اِسرائیل پهر ایک قوم هو جائیگا.

۵۸۹

دسویں برس کے دسویں مہینے کي
بارهویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجهے
پہنچا، اور اسنے کہا، که ۲ ای آدمزاد،
تو مصر کے بادشاہ فرعون[a] کے برخلاف
اپنا رخ کر[b]، اور اُسکي اور سارے ملک
مصر کي مخالفت میں نبوت کر:

[a] یسع ۱۹ : ۱ — یرم ۲۵ : ۱۹ اور ۴۶ : ۲، ۲۵
[b] حزق ۲۸ : ۲۱

پیشتر
مسیح
سے
۵۸۹

۳ باتیں کر، اور کہہ، که خداوند یہوواہ
یوں فرماتا هی، که دیکهہ، ای مصر کے
بادشاہ فرعون، میں تیرا مخالف هوں[c] ؛
اُس بڑے گهڑیال کا[d]، جو اپني ندیوں کے
بیچ لیٹ رهتا هی، اور کہتا هی، که میري
ندي میري هي هی، اور میں نے اُسے
اپنے لیئے پیدا کیا[e]. ۴[f] لیکن میں تیرے
جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا[f]، اور میں ایسا
کرونگا که تیري ندیوں کي مچهلیاں تیرے
چهلکوں پر چمٹینگي، اور میں تجهے
تیري ندیوں کے درمیان میں سے باهر کهینچ
نکالونگا، اور تیري ندیوں کي مچهلیاں تیرے
چهلکوں پر چمٹینگي. ۵ اور میں تجهے،
هاں، تجهے اور تیري ندیوں کي مچهلیوں
کو بیابان میں پهینک دونگا ؛ تو کهلے هوئے
میدان میں پڑا رهیگا ؛ تو بٹورا نه جائیگا،
اور نه جمع کیا جائیگا[g] ؛ میں نے تجهے
میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں
کي خوراک کر دیا هی[h]. ۶ اور مصر کے
سارے باشندے جانینگے، که میں خداوند
هوں، اِسلیئے که وے اِسرائیل کے گهرانے
کے لیئے فقط سرکنڈے کي چهڑي تهے[i].
۷ جب اُنهوں نے تیرا هاتهہ پکڑا، تو
ٹوٹ گیا[k]، اور اُنکا سارا کاندها پهاڑ ڈالا ؛
پهر جب اُنهوں نے تجهہ پر تکیه کیا، تو
ٹکڑے ٹکڑے هو گیا، اور اُنکي ساري کمروں
کو بند سے اُکهڑوا ڈالا.
۸ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا
هی، که دیکهہ، ایک تلوار تجهہ پر لاؤنگا[l]،
اور تیرے درمیان اِنسان اور حیوان کو
کاٹ ڈالونگا. ۹ اور مصر کي سرزمین اُجاڑ
اور ویران هو جائیگي، اور وے جانینگے
که میں خداوند هوں ؛ اِسلیئے که اُس
نے کہا هی، که ندي میري هي هی، اور
میں نے اُسے پیدا کیا هی. ۱۰ دیکهہ، اِس
لیئے میں تیرا اور تیري ندیوں کا مخالف
هوں، اور مصر کي سرزمین، مجدال
سے سوینیه تک[m]، بلکه کوش کي سرحد
تک، محض ویران اور اُجاڑ کر دونگا[n].

[c] یرم ۴۴ : ۳۰ — حزق ۲۸ : ۲۲ ، ۱۰ آیت
[d] زبور ۷۴ : ۱۳، ۱۴ — یسع ۲۷ : ۱ اور ۵۱ : ۹
[e] حزق ۳۲ : ۲ — دیکهو حزق ۲۸ : ۲
[f] یسع ۳۷ : ۲۹ — حزق ۳۸ : ۴
[g] یرم ۸ : ۲ اور ۱۶ : ۴ اور ۲۵ : ۳۳
[h] یرم ۷ : ۳۳ اور ۳۴ : ۲۰
[i] ۲ سلا ۱۸ : ۲۱ — یسع ۳۶ : ۶
[k] یرم ۳۷ : ۵، ۷، ۱۱ — حزق ۱۷ : ۱۷
[l] حزق ۱۴ : ۱۷ اور ۳۲ : ۱۱، ۱۲، ۱۳
[m] حزق ۳۰ : ۶
[n] حزق ۳۰ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

۱۱ کسي اِنسان کا پانو اُدهر نه پڑیگا،
اور نه کسي گذرتے هوئے حیوان کے پانو کا
نشان اُس میں هوگا، کیونکه وه چالیس
برس تک آباد نه هووېگي. ۱۲ اور ویران
ملکوں کے درمیان مصر کي سرزمین کو — حزق ۳۲: ۱۳
ویران کرونگا، اور اُجاڑے هوئے شهروں کے — حزق ۳۰: ۷، ۲۱
درمیان اُسکے شهر چالیس برس تک
اُجاڑ رهینگے، اور میں مصریوں کو قوموں
میں پراگنده کرونگا، اور اُنهیں ملکوں کے
بیچ تتر بتر کرونگا.
۱۳ لیکن خداوند یهوواه یوں فرماتا
هي، که چالیس برس کے آخر آخر میں
مصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے
جهاں وے پراگنده هو گئے سمیتکے اِکتهے
کرونگا؛ ۱۴ اور میں مصر کے اسیروں کو — یسع ۱۱: ۲۳، یرم ۴۶: ۲۶
پهیر لاؤنگا، اور اُنهیں فتروس کي زمین،
اُنکے وطن، میں لوتاؤنگا، اور وے وهاں
حقیر مملکت هونگے. ۱۵ وه مملکت — حزق ۱۷: ۶، ۱۴
ساري مملکتوں سے زیاده حقیر هوگي،
اور پهر قوموں پر اپنے تئیں بلند نه کریگي؛
کیونکه میں اُنهیں گهتاؤنگا، تاکه پهر قوموں
پر حکمراني نه کریں. ۱۶ اور وه پهر اِسرائیل
کے گهرانے کے لیئے جاے توکل نهیں هوگي، — یسع ۳۰: ۲، ۳ اور ۳۶: ۴، ۶
که وے، جب اُنکے پیچهے دیکهنے لگیں،
تو اُن کي شرارت یاد دلاوینگے؛ لیکن
جانینگے، که میں خداوند یهوواه هوں.
۱۷ ستائیسویں برس کے پهلے مهینے — ۵۷۲
کي پهلي تاریخ خداوند کا کلام مجهے
پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۸ که ای آدمزاد،
بابل کے بادشاه نبوکدرضر نے اپني فوج سے
صور کي مخالفت میں سخت خدمت
کروائي هي؛ هر ایک سر بے‌بال هوگیا، اور — یرم ۲۷: ۶، حزق ۲۶: ۷، ۸
هر ایک کاکاندها چهل گیا، پر نه اُسنے، اور نه
اُسکے لشکر نے، صور سے اُس خدمت کے
واسطے جو اُسنے اُسکي مخالفت میں
کي تهي، کچهه دستمزد پایا. ۱۹ اِسلیئے
خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که دیکهه،
میں مصر کي سرزمین کو بابل کے بادشاه
نبوکدرضر کے هاته میں کر دونگا؛ وه اُس

پیشتر مسیح سے ۵۷۲

کي گروه کو اسیر کریگا، اور اُسکي لوت کو
لوت لیگا، اور اُسکي غنیمت کو لے لیگا،
وه اُسکے لشکر کا دستمزد هوگي. ۲۰ میں نے
مصر کي سرزمین اُسکے محنتانه میں،
اُس محنت کے باعث جو اُسنے اُسکے
مقابل کي، اُسے دي: کیونکه اُنهوں نے
میرے لیئے مشقت کهینچي تهي، خداوند — یرم ۲۵: ۹
یهوواه کهتا هي.
۲۱ اُس دن میں ایسا کرونگا، که
اِسرائیل کے خاندان کا سینگ پهوتیگا، اور — زبور ۱۳۲: ۱۷
تجهے اُنکے درمیان منهه کي کشادگي عطا — حزق ۲۴: ۲۷
کرونگا، اور وے جانینگے، که میں خداوند
یهوواه هوں.

۳۰ باب

۱ مصر اور اُس کے کمکیوں کي تباهي جو هوا چاهتي تهي. ۲۰ اِس بیان میں، که بابل کا بازو نیا زور پکڑیگا، یا ۵ مصر کے بازو کو توڑ ڈالے.

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور
اُسنے کها، که ۲ ای آدمزاد، نبوت کر،
اور کهه، که خداوند یهوواه یوں کهتا هي.
چلاکے کهو، افسوس اُس دن پر! ۳ اِس — یسع ۱۳: ۶
لیئے که وه دن قریب هي، هاں، خداوند
کا دن، بدلیوں کا دن، قریب هي؛ وه — حزق ۷: ۷، ۱۲
غیرقوموں کا خاص وقت هوگا. ۴ کیونکه — یوایل ۲: ۱، صفن ۱: ۷
تلوار مصر پر آویگي، اور جب مصر میں
مقتول گرینگے، اور وے اُسکي گروه کو اسیر
کرکے لے جائینگے، اور اُس کي بنیادیں — حزق ۲۹: ۱۱
ڈهائي جائینگي، کوش کے لوگوں کو — یرم ۵۰: ۱۵
شدت کا درد لگیگا. ۵ کوش، اور فوط،
اور لود، اور سارے ذات کے ملے جلے لوگ، — یرم ۲۵: ۲۰، ۲۴
اور کوب، اور اُس سرزمین کے رهنیوالے
جو عهدنامه رکهتے، اُنکے ساتهه تلوار سے
گرینگے. ۶ خداوند یوں کهتا هي، که
مصر کے پشتے گر جائینگے، اور اُسکے زور
کا گهمنڈ اُتر جائیگا؛ مجدال سے سوینیه
تک، وے اُس میں تلوار سے گر جائینگے، — حزق ۲۹: ۱۰
خداوند یهوواه فرماتا هي. ۷ اور وے ویران
ملکوں کے درمیان ویران هونگے، اور اُجاڑ — حزق ۲۹: ۱۲
شهروں کے درمیان اُسکے شهر اُجاڑ رهینگے،
۸ اور جب میں مصر میں آگ بهڑکاؤنگا،
اور اُس کے سارے مددگار هلاک کیئے

پيشتر مسيح سے ۵۷۲

جائينگے، تو وے معلوم کرينگے، که خداوند
ميں هوں. ۹ اُس دن بهت سے ايلچي
جهازوں پر بيٹهے هوئے[h] ميري طرف
سے روانه هونگے، که غافل کوشيوں کو ڈراويں؛
[h] يسعه ۱۸: ۱، ۲ اور جيسے مصر کے دن ميں، ويسے هي
اُنکو بهي شدت کا دکه هوگا: ديکه، وه
آتا هي. ۱۰ خداوند يهوواه يوں کهتا هي،
که ميں مصر کي انبوه کو بابل کے بادشاه
[i] حزق ۲۹: ۱۹ نبوکدرضر کے هاته سے مٹاؤنگا[i]. ۱۱ وه اور
اُسکي گروه اُسکے ساته، جو قوموں ميں
[k] حزق ۲۸: ۷ هيبتناک هي[k]، زمين کے اُجاڑنے کو
لائے جائينگے، اور وے مصر پر اپني تلوار
ميان سے کهينچکے چلائينگے، اور سرزمين
کو مقتولوں سے معمور کرينگے. ۱۲ اور
[l] يسعه ۱۹: ۵، ۶ ميں نديوں کو سکها دونگا[l]، اور سرزمين کو
[m] يسعه ۱۹: ۴ شريروں کے هاته بيچونگا[m]، اور ميں اُس
سرزمين کو اور اُسکي ساري معموري کو
اجنبيوں کے هاته سے ويران کرونگا؛ ميں
خداوند نے کها هي. ۱۳ خداوند يهوواه
يوں فرماتا هي، که ميں بتوں کو بهي
نيست کرونگا، اور نوف ميں سے مورتوں
[n] يسعه ۱۹: ۱ کو مٹا ڈالونگا[n]، اور آگے کو مصر کي سرزمين
يرم ۴۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۵ کا کوئي بادشاه نه هوگا[o]، اور مصر کي
ذکر ۱۳: ۲ سرزمين ميں ايک دهشت رکهونگا[p].
[o] ذکر ۱۰: ۱۱ ۱۴ اور فتروس[q] کو ويران کرونگا، اور ||ضوعن[r]
[p] يسعه ۱۹: ۱۶ ميں آگ بهڑکاؤنگا، اور نو پر عدالت
[q] حزق ۲۹: ۱۴ کرونگا[s]. ۱۵ اور ميں †سين پر، جو مصر کي
|| يا، تانس. قوت هي، اپنا قهر اُنڈيلونگا، اور همون نو کو
[r] زبور ۷۸: ۱۲، ۴۳ کاٹ ڈالونگا[t]. ۱۶ اور جب ميں مصر
[s] نحوم ۳: ۸، ۹، ۱۰ ميں ايک آگ لگا دونگا[u]؛ سين نهايت
† يا، پهلوسيوم. دُکهيگي، اور نو دو ٹکڑے کي جائيگي، اور
[t] يرم ۴۶: ۲۵ نوف پر هر روز مصيبت هوگي. ۱۷ ‡اون
[u] ۸ آيت اور §في بست کے جوان تلوار سے مارے
‡ يا، هيليوپولس. جائينگے، اور عورتيں اسير هوکے جائينگي.
§ يا، بوباستوم. ۱۸ اور تحفنحيس[x] ميں بهي دن اندهيرا
[x] يرم ۲: ۱۶ هوگا، جس وقت وهاں مصر کے جوؤں
کو توڑونگا، اور اُسکي قوت کي شوکت
مٹ جائيگي؛ اور وه جو هي، اُس پر
بدلي چها جائيگي، اور اُسکي بيٹياں
اسير هوکے جائينگي. ۱۹ اِسي طرح
سے مصر کي عدالت کرکے اُسے سزا دونگا،
اور وے جانينگے که خداوند ميں هوں.

پيشتر مسيح سے ۵۸۸

۲۰ گيارهويں برس کے پهلے مهينے کي
ساتويں تاريخ کو يوں هوا، که خداوند کا
کلام مُجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲۱ اي
آدمزاد، ميں نے مصر کے بادشاه فرعون
[y] يرم ۴۸: ۲۵ کا بازو توڑا[y]؛ اور ديکه، وه باندها نهيں
[z] يرم ۴۶: ۱۱ جائيگا، دوا کي تدبير کرکے[z] اُسپر پٹياں
کسي نه جائينگي، که تلوار پکڑنے کے ليئے
مضبوط هو. ۲۲ اِسليئے خداوند يهوواه
يوں فرماتا هي، ديکه، ميں مصر کے
بادشاه فرعون کا مخالف هوں، اور اُسکے
بازوؤں کو، اُسے جو پرزور هي، اور اُسے جو
[a] زبور ۳۷: ۱۷ ٹوٹا تها، توڑونگا[a]، اور اُسکے هاته سے تلوار
گراؤنگا. ۲۳ اور مصريوں کو قوموں کے
[b] ۲۶ آيت حزق ۲۹: ۱۲ درميان تتر بتر کرونگا[b]، اور ملکوں ميں
بتهراؤنگا. ۲۴ اور ميں بابل کے بادشاه
کے بازو کو قوت بخشونگا، اور اپني تلوار اُسکے
هاته ميں دونگا؛ ليکن فرعون کے بازوؤں
کو توڑونگا، اور وه اُسکے آگے، گهايل کي
اُن آهوں کي مانند جو مرنے پر هو، آه
ماريگا. ۲۵ هاں، شاه بابل کے بازوؤں کو
قوت بخشونگا، اور فرعون کے بازو گر
جائينگے، اور جب اپني تلوار شاه بابل کے
هاته ميں دوں، اور وه اُنکو سرزمين مصر
پر چلاوے، تو وے جانينگے که ميں خداوند
[c] زبور ۹: ۱۶ هوں[c]. ۲۶ اور ميں مصريوں کو قوموں
[d] ۲۳ آيت حزق ۲۹: ۱۲ ميں پراگنده کرونگا[d]، اور ملکوں ميں تتر
بتر کر دونگا، اور وے جانينگے، که ميں
خداوند هوں.

۳۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي فرعون سے کيفيت بيان کرتا، ۳ که
آسور کي شان وشوکت بڑي آهي، پر غرور کے سبب وه
پستحال هوگيا. ۱۸ آگے سے خبر ديتا که مصر کي ويسي
پستحالي هو جائيگي.

اور گيارهويں برس کے تيسرے مهينے
کي پهلي تاريخ کو يوں هوا، که خداوند
کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که
۲ اي آدمزاد، شاه مصر فرعون، اور اُس
کي گروه سے کهه، که تو اپني بزرگي ميں
[a] ۱۸ آيت کس کي مانند هي[a]؟
[b] دان ۴: ۱۰ ۳ ديکه، اسور لبنان کا ايک ديودار تها[b]،
جسکي ڈالياں خوبصورت تهيں، اور
پتيوں کي کثرت سے وه خوب سايهدار تها،

پيشتر مسيح سے ٥٨٨

اور اُسکا قد بلند تھا، اور اُسکي پھنگي
گھني شاخوں کے درميان تھي، ٤ پانيوں
نے اُسے بڑا کيا، گہراؤ نے اپني نہروں سے،
جو اُسکے تھالے کے آس پاس جاري ہو
رہي تھيں، اُسے سربلند کيا، اور اپنے
آبريزوں کو ميدان کے سارے درختوں پر
دوڑايا؛ ٥ اِسليئے اُن پانيوں کي کثرت
سے، جو اُسنے بہائے، اُسکا قد ميدان کے
سارے درختوں سے بلند ہوا، اور اُسکي
شاخيں بہت، اور اُسکي ڈالياں دراز
ہوئيں، ٦ ہوا کے سارے پرندے اُسکي
شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے، اور
اُس کي ڈاليوں کے نيچے سارے دشتي
حيوان بچے جنتي تھيں، اور سب بڑي
بڑي قوميں اُسکے سايے تلے بستي تھيں،
٧ يوں ہي وہ اپني بزرگي ميں اپني
ڈاليوں کي درازي کے سبب خوشنما تھا،
کہ اُسکي جڑ بڑے پانيوں کے کنارے تھي،
٨ خدا کے باغ کے ديودار اُسے چھپا نہ
سکے، سرو اُسکي شاخوں، اور شاہ بلوط اُس
کي ڈاليوں کے برابر نہ تھے، اور خدا کے
باغ کا کوئي درخت اُسکي ايسي بہار
رکھتا نہ تھا، ٩ ميں نے اُسے اُسکي ڈاليوں
کي فراواني سے حسن بخشا، يہاں تک کہ
عدن کے سارے درختوں کو، جو باغ خدا
ميں تھے، اُسپر رشک آتا تھا،
١٠ اِس ليئے خداوند يہوواہ يوں
کہتا ہي، اِس سبب سے کہ تو نے اپنے
تئيں سربلند کيا، اور اُسنے اپني پھنگي
کو گھني شاخوں کے درميان اُونچا کيا،
اور اُسکے دل ميں اُسکي بلندي پر غرور
سمايا؛ ١١ اِس ليئے ميں نے اُسے
غيرقوموں ميں سے ايک زبردست کے قابو
ميں کر ديا؛ يقيناً وہ اُس سے سلوک
کريگا؛ ميں نے اُسے اُس کي شرارت کے
سبب نکال ديا، ١٢ اور اجنبي لوگ،
جو قوموں ميں سے ہيبتناک ہيں،
اُسے کاٹ ڈالينگے، اور پھينک دينگے؛
پہاڑوں اور ساري واديوں پر اُسکي شاخيں
گر پڑيں، اور زمين کي ساري نہروں کے
آس پاس اُسکي ڈالياں توڑي جائينگي،

پيشتر مسيح سے ٥٨٨

اور زمين کے سارے لوگ جس وقت وے
اُسے خارج کريں، اُسکے سايے کے تلے سے
نکل جائينگے، ١٣ اُسکے خرابہ پر ہوا
کے سارے پرندے بيٹھينگے، اور اُس کي
شاخوں پر ميدان کے سارے چوندے رہينگے،
١٤ تا کہ سارے درختوں ميں سے، جو
پانيوں کے کنارے پر ہيں، کوئي درخت
اپني بلندي سے مغرور نہ ہو، اور اپني
پھنگي گھني شاخوں کے درميان اُونچي
نہ کرے، اور اُن درختوں ميں سے جو
پاني کو جذب کرتے ہيں، کوئي اپني
بلندي ميں اُنکے آس پاس نہ رہے؛
کيونکہ وے سب کے سب موت کے قابو
ميں کر ديئے گئے، اور زمين کي نيچي
جگہوں ميں، بني آدم کے درميان، جو
گڑھے ميں اُترے ہيں، موجود ہيں،
١٥ خداوند يہوواہ يوں کہتا ہي، کہ جس
دن وہ پاتال ميں اُترے، ميں ماتم
کرواؤنگا، ميں اُس کے سبب گہراؤ کو
ڈھانپونگا، اور اُسکي نہروں کو روک دونگا،
اور بڑي سيلابيں ٹھہر جائينگي، ہاں،
ميں لبنان کو اُس کے ليئے سياہپوش
کرواؤنگا، اور اُسکے ليئے ميدان کے سارے
درخت غشي ميں آئينگے، ١٦ جس
وقت ميں نے اُسے، اُن سميت جو گڑھے
ميں گرتے ہيں، پاتال ميں ڈالا، ميں
نے ايسا کيا کہ اُسکے گرنے کے شور سے سب
قوميں تھرتھرائيں، اور عدن کے سارے
درخت، لبنان کے چنے ہوئے اور اچھے،
سب نے، جو پاني کو جذب کرتے ہيں،
زمين کے اسفل کے درجے ميں تسلي پائي،
١٧ وے بھي اُسکے ساتھ اُن تک جو تلوار
سے مارے گئے پاتال ميں اُتر جائينگے، اور
وے بھي جو اُسکے بازو تھے، اور غيرقوموں
کے درميان اُس کے سايے تلے بستے تھے،
وہيں ہونگے،
١٨ تو شان و شوکت ميں عدن کے
درختوں ميں سے کسکي مانند ہي؟
ليکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمين
کي نيچي جگہوں ميں ڈالا جائيگا؛ تو
اُن سميت جو تلوار سے مارے گئے ہيں
نامختونوں کے درميان پڑا رہيگا، يہي

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

فرعون اور اُسکي ساري گروہ هی، خداوند
یہوواہ کہتا هی۔

۳۲ باب

اُس بیان میں، که ۱ نبي مصر پر ایک نوحه کرتا، که اُسے خبر ملتي تھي که وہ ایک نہت هولناک وضع سے تباہ هو جائیگا. ۱۱ بابل کي تلوار سے اُس کي خرابي هو جائیگي. ۱۷ سب نامختون گروهوں کے درمیان مصروالي گروہ بھي پاتال میں ڈالي جائیگي.

۵۸۷
بارھویں برس کے بارھویں مہینے کي
پہلي تاریخ کو یوں هوا، که خداوند کا کلام
مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، که ۲ ای
آدمزاد، مصر کے بادشاہ فرعون پر نوحه
اُٹھا[a]، اور اُسے کہہ، که تو قوموں کے درمیان — [a] حزق ۲۷ : ۲ ، ۱۱ آیت
جوان شیر ببر کي مانند هی[b]، اور تو دریاؤں — [b] حزق ۱۹ : ۲، ۳، ۶ اور ۳۸ : ۱۳
کے گھڑیال کا سا هی[c]: تو اپني نہروں میں — [c] حزق ۲۹ : ۳
سے ناگاہ نکل آتا تھا، اور تو نے اپنے پانوں
سے پانیوں کو تہہ و بالا کیا، اور اُن کي
نہروں کو گدلا کر دیا[d]. ۳ خداوند یہوواہ — [d] حزق ۳۴ : ۱۸
یوں فرماتا هی، که میں بہتیري قوموں کا
انبوہ لیکے تجھہ پر اپنا جال مارونگا[e]، اور وے — [e] حزق ۱۲ : ۱۳ اور ۱۷ : ۲۰ هوسیع ۷ : ۱۲
تجھے میرے هي جال میں باهر نکالینگے.
۴ تب میں تجھے خشکي میں چھوڑ
دونگا[f]، اور کھلے هوئے میدان پر تجھے — [f] حزق ۲۹ : ۵
پھینکونگا، اور هوا کے سارے پرندوں کو تجھپر
بٹھاؤنگا[g]، اور تجھسے ساري زمین کے درندوں — [g] حزق ۳۱ : ۱۳
کو سیر کرونگا. ۵ اور تیرا گوشت پہاڑوں پر
ڈالونگا[h]، اور وادیوں کو تیري بلندي سے بھر — [h] حزق ۳۱ : ۱۲
دونگا. ۶ اور میں اُس سرزمین کو جسکے
پاني میں تو پیرتا تھا پہاڑوں تک تیرے
لہو سے تر کرونگا، اور نہریں تجھہ سے لبریز
هونگي. ۷ اور جب میں تجھے بجھاؤنگا،
تو آسمان کو ڈھانپونگا، اور اُسکے ستاروں
کو بےنور کرونگا، سورج کو بدلي تلے
چھپاؤنگا، اور چاند اپني روشني نہیں
دیگا[i]. ۸ اور میں آسمان کے سارے روشن — [i] یسعیاہ ۱۳ : ۱۰ یوایل ۲ : ۳۱ اور ۳ : ۱۵
ستاروں کو تجھہ پر تاریک کرونگا، اور میري — عموس ۸ : ۹
طرف سے تیري زمین پر تاریکي چھا — متي ۲۴ : ۲۹
جائیگي خداوند یہوواہ کہتا هی. ۹ اور — مکاشفه ۶ : ۱۲، ۱۳
جب میں تیري شکسته‌حالي کي خبر کو
قوموں کے درمیان، اُن ملکوں میں جن
سے تو ناواقف هی، پہنچاؤنگا، تو بہتیري
قوموں کو دل آزردہ کرونگا. ۱۰ بلکه

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

بہتیري قوموں کو تیرے حال سے حیران
کرونگا[k]، اور اُنکے بادشاہ تیرے سبب سے — [k] حزق ۲۷ : ۳۵
بڑي لرزش کھائینگے، جب میں اُنکے آگے
اپني تلوار چمکاؤنگا، اور اُن میں سے هر
کوئي اپني جان کے لیئے تیرے گرنے کے — [l] حزق ۲۶ : ۱۶
دن هر دم تھرتھرائینگے[l].
۱۱ کیونکه خداوند یہوواہ یوں فرماتا
هی، که بابل کے بادشاہ کي تلوار تجھہ پر
نکلیگي[m]. ۱۲ زبردستوں کي تلوار سے، جو — [m] یرمیاہ ۴۶ : ۲۶ حزق ۳۰ : ۴
سب کے سب قوموں کے بیچ هیبتناک
هیں[n]، میں تیري گروہ کو مارکے ڈال — [n] حزق ۲۸ : ۷
دونگا؛ اور وے مصر کي شوکت کو بگاڑینگے،
اور اُسکي ساري بھیڑ نیست کي جائیگي[o]. — [o] هوسیع ۲۹ : ۱۹
۱۳ اور میں اُسکے سارے جانوروں کو بڑے
پانیوں کے آس پاس سے نابود کرونگا،
اور آگے کو نه اِنسان کے پانو اُنہیں گدلا
کرینگے، نه حیوان کے سم اُنہیں تہہ و بالا
کرینگے[p]. ۱۴ تب میں اُنکے پانیوں کو — [p] حزق ۲۹ : ۱۱
گہرا کر دونگا، اور ایسا کرونگا که اُنکي ندیاں
روغن کي طرح بہیں، خداوند یہوواہ کہتا
هی. ۱۵ جب میں مصر کي سرزمین
کو ویران کرونگا، اور وہ ملک اُنسے، جنسے
معمور تھا، خالي هو جائیگا، جب میں
اُسکے سارے باشندوں کو مار ڈالونگا، تب
وے جانینگے که خداوند میں هوں[q]. — [q] خروج ۷ : ۵ اور ۱۴ : ۴، ۱۸
۱۶ یہہ وہ مرثیه هی[r] جسے پڑھکے وے — [r] زبور ۹ : ۱۶
اُسپر نوحه کرینگے؛ قوموں کي بیٹیاں — حزق ۶ : ۷
اُسکے لیئے نوحه کرینگي؛ اُس کے لیئے، — ۲ سموئیل ۱ : ۱۷
هاں، مصر پر، اور اُس کي ساري بھیڑ پر — ۲ تواریخ ۳۵ : ۲۵
نوحه کرینگي، خداوند یہوواہ کہتا هی. — حزق ۲۶ : ۱۷ ، ۲ آیت
۱۷ بارھویں برس کے مہینے کے پندرھویں — ۵۸۷
دن یوں هوا، که خداوند کا کلام مجھے
پہنچا، اور اُس نے کہا، که ۱۸ ای
آدمزاد، مصر کي بھیڑ پر واویلا کر، اور اُس
کو اور نامدار قوموں کي بیٹیوں کو، اُنکے
ساتھہ جو گڑھے میں اُترتے هیں، زمین
کي اسفل جگہوں میں گرا دے[s]. ۱۹ حسن — [s] حزق ۲۶ : ۲۰ اور ۳۱ : ۱۴
میں کون تجھہ سے افضل تھا[t]؟ اُتر، اور — [t] حزق ۳۱ : ۲، ۱۸
نامختونوں کے ساتھہ پڑا رہ[u]. ۲۰ وے اُنکے — [u] ۲۱، ۲۴
درمیان گرینگے جو تلوار سے مارے پڑے — آیتیں، وغیرہ
هیں: وہ تلوار کے حوالے کي گئي هی؛ — حزق ۲۸ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اُسے اور اُسکی ساری گروہوں کو گھسیٹکے
لے جا۔ ۲۱ وے جو زورآوروں کے درمیان
سب سے زورآور ہیں، پاتال کے بیچ، اُس
سے اور اُنسے جو اُسکے کمکی ہیں مخاطب
ہونگے؛ وے اُترینگے، وے نامختون پڑے
رہینگے، تلوار کے مقتول۔ ۲۲ اسور اور
اُس کی ساری گروہ وہاں ہیں؛ اُس کی
چاروں طرف اُنکی قبریں ہیں؛ سب
کے سب مقتول، تلوار کے گرائے ہوئے؛
۲۳ جنکی قبریں گڑہے کے اندر اُس کے
کناروں میں لگیں، اور اُسکی ساری گروہ
اُسکی قبر کے گرداگرد ہے؛ سب کے
سب مقتول، تلوار کے گرائے ہوئے، جو
زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث
تھے۔ ۲۴ ایلام اور اُسکی ساری گروہ،
جو اُسکی قبر کے گرداگرد ہیں، وہاں ہیں؛
سب کے سب مارے گئے، تلوار کے گرائے
ہوئے ہیں، وے زمین کی نیچی جگہوں
میں نامختون اُتر گئے، جو زندوں کی
زمین میں ہیبت کے باعث تھے؛ لیکن
اُنہوں نے اُنکے ساتھ جو گڑہے میں گرتے
ہیں خجالت پائی۔ ۲۵ اُنہوں نے اُس
کے لیئے اور اُس کی ساری گروہ کے لیئے
مقتولوں کے درمیان ایک بستر لگایا ہے؛
اُسکی قبریں اُسکے گرداگرد ہیں؛ سب
کے سب نامختون، تلوار کے مارے پڑے؛
وے زندوں کی زمین میں ہیبت کے
باعث تھے، لیکن اُنہوں نے اُنکے ساتھ جو
گڑہے میں گرتے ہیں رسوائی اُٹھائی؛
وے مقتولوں کے درمیان دھرے گئے۔
۲۶ مسک، اور توبل، اور اُسکی ساری
گروہ وہاں ہیں؛ اُسکی قبریں اُسکے گرداگرد
ہیں؛ سب کے سب نامختون، تلوار کے
مقتول، گرچہ وے زندوں کی زمین میں
ہیبت کے باعث تھے۔ ۲۷ کیا وے اُن
پہلوانوں کے ساتھ جو نامختونوں میں سے گر
گئے، جو اپنے جنگ کے ہتھیاروں سمیت
پاتال میں اُتر گئے، پڑے نہ رہینگے؟ اُن کی
تلواریں اُن کے سروں کے نیچے رکھی گئی ہیں،
اور اُنکی بدکاریاں اُنکی ہڈیوں پر رہتی ہیں کہ
وے زندوں کی زمین میں پہلوانوں کو بھی
ہیبت کے باعث تھے۔ ۲۸ اور تو [illegible]

نامختونوں کے درمیان توڑا جائیگا، اور تلوار
کے مقتولوں کے ساتھ لیٹیگا۔ ۲۹ وہاں ادوم
بھی ہے، اُسکے بادشاہ اور اُسکے سارے
امیر، کہ باوجودیکہ اُنکی قوت تھی، توبھی
تلوار کے مقتولوں کے پاس دھرے ہیں؛
وے نامختونوں کے ساتھ، اور اُنکے ساتھ جو
گڑہے میں گرتے ہیں پڑے رہینگے۔ ۳۰ شمال
کے مسح کیئے ہوئے لوگ سب کے سب،
اور سارے صیدانی جو مقتولوں کے ساتھ
اُتر گئے، وہاں ہیں؛ وے باوجود اپنے رعب
کے اپنی زورآوری کی بابت شرمندہ ہوئے،
وے تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے
رہینگے، اُنکے ساتھ جو گڑہے میں اُترے آپ
اپنی رسوائی اُٹھاوینگے۔ ۳۱ فرعون اُنہیں
دیکھیگا، اور اپنے اپنی ساری گروہ کی بابت
تسلی آویگی، ہاں، فرعون اور اُسکے سارے
لشکر کی بابت، جو تلوار سے مقتول ہیں،
خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ ۳۲ کیونکہ میں نے
زندوں کی زمین میں اپنی ہیبت ڈالی؛
اور وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ، نامختونوں کے
درمیان دھرا جائیگا، ہاں، فرعون اور اُس
کی ساری گروہ، خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔

۳۳ باب

اِس باب میں، کہ نگہبان کے کام کا ذکر ہوا، کہ لوگوں کو ہر ایک خطرہ سے ہوشیار کرے اُسپر فرض ہے؛ ۷ اُس لحاظ سے حزقی ایل کو حکم دیا جاتا کہ اُس طرح کی آگاہی لوگوں کو دے۔ ۱۰ [illegible] اور توبہ کرنیوالوں کی بابت حق و [illegible] ۲۱ [illegible] یروشلم [illegible] کی پیشگوئی کرنا۔ ۳۰ [illegible] جو اُن لوگوں پر جو نبیوں سے [illegible] تھی۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، کہ ۲ اَے آدمزاد، تو اپنی قوم
کے فرزندوں سے یہ کہہ اور بول، کہ جس
وقت میں کسی سرزمین پر تلوار چلاؤں،
اور اُس سرزمین کے لوگ اپنے سرحدوں کے
لوگوں میں سے ایک کو لیں، اور اُسے اپنا
نگہبان ٹھہراویں، ۳ اور وہ، جب تلوار
کو اپنی سرزمین پر آتے دیکھے، تُرہی
پھونکے، اور لوگوں کو ہوشیار کرے؛ ۴ تب
جو کوئی تُرہی کی آواز سنے اور ہوشیار [illegible]

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

نه هووے، اور تلوار آوے، اور اُسے مار ڈالے،
تو اُسکا خون اُسي کے سر پر هوگا[d]:
۵ اُسنے ترهي کي آواز سني، اور هوشيار
نه هوا: اُسکا خون اُسي پر هوگا. پر وه
جو هوشيار هوتا، تو اپني جان بچاتا.
۶ پر اگر نگہبان تلوار کو آتے ديکھے، اور
ترهي نه پھونکے، اور لوگ هوشيار کيئے
نه جاويں، اور تلوار آئي، اور اُنکے درميان
سے کسي کو لے جاوے، وه تو اپني بدکاري
ميں مارا پڑا[e]: ليکن ميں نگہبان کے
هاتھ سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا.
۷ سو تو، اي آدمزاد، که ميں نے
تجھے اهل اِسرائيل کا نگہبان مقرر کيا[f]،
ميرے منھ کا کلام سن رکھ، اور ميري
طرف سے اُنھيں هوشيار کر. ۸ جب
ميں شرير سے کہوں، که اي شرير، تو
يقيناً مريگا، اور اُس وقت اگر تو شرير
سے نه کہے، اور اُسے اُسکي بدراهي سے
آگاه نه کرے، وه شرير تو اپني بدکاري
ميں مريگا، پر ميں تيرے هاتھ سے اُسکے
خون کي بازپرس کرونگا. ۹ ليکن اگر تو
اُس شرير کو چتاوے که وه اپني بري راه
سے باز آوے، اگر اُس وقت وه اپني راه
سے باز نه آوے، تو وه اپني بدکاري ميں
مريگا، ليکن تو نے اپني جان بچائي هي.
۱۰ اِسليئے، اي آدمزاد، تو اهل اِسرائيل
سے کہه، که تم يهه کہتے هوئے بولتے هو،
که في‌الحقيقت هماري خطائيں، اور
همارے گناه هم پر هيں، اور اُن ميں
گھلتے رهتے[g]، تو هم کيونکر جيتے رهتے[h]؟
۱۱ تو اُنسے کہه، که خداوند يهوواه فرماتا
هي، که مجھے اپني حيات کي قسم
هي، که شرير کے مرنے ميں مجھے کچھ
خوشي نهيں[i]، بلکه اُس ميں هي، که
شرير اپني راه سے باز آوے، اور جيئے:
باز آؤ، تم اپني بري راهوں سے باز آؤ؛
تم کاهے کو مروگے، اي اهل اِسرائيل[k]؟
۱۲ اِس ليئے، اي آدمزاد، اپني اُمت
کے فرزندوں سے يوں کہه، که صادق کي
صداقت اُس کے گناه کے دن اُسے نه

[d] حزق ۱۸: ۱۳
[e] ۲۰ آيت
[f] حزق ۳: ۱۷، وغيره
[g] حزق ۲۴: ۲۳
[h] يون يسع ۳۱: ۱۴
حزق ۳۷: ۱۱
[i] ۲ سمو ۱۴: ۱۴
حزق ۱۸: ۲۳، ۳۲
۲ پطر ۳: ۹
[k] حزق ۱۸: ۳۱

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

بچاويگي[l]، اور شرير کي شرارت جو هي،
سو جس دن ميں اُس سے باز آويگا،
وه اپني شرارت کے سبب نهيں گريگا[m]،
اور صادق اپني صداقت کے سبب جس
دن که وه گناه کرے بچ نهيں سکيگا.
۱۳ جب ميں صادق سے کہوں، که تو
يقيناً جيئيگا؛ اگر وه اپني صداقت پر
تکيه کرے، اور ناراستي کرے، تو اُسکي
ساري صداقتيں ياد نه هونگي[n]؛ ليکن
اُس گناه کے سبب سے، جو اُسنے کيا
هي، مر جائيگا. ۱۴ پھر جب شرير
سے کہوں، که تو يقيناً مريگا: اگر وه اپني
خطاؤں سے باز آوے، اور عدالت و
صداقت کرے[o]، ۱۵ اگر وه شرير گرو
پھير دے[p]، اور جو اُسنے لوٹ ليا هي
واپس کرے[q]، اور زندگاني کے قانونوں[r] پر
چلے، اور ناراستي نه کرے: تو وه يقيناً
جيئيگا، وه نهيں مريگا. ۱۶ اُس کي
خطاؤں ميں سے جو اُسنے کيں، ايک
بھي اُسکے منھ پر دھري نه جائيگي[s]؛
اُس نے عدالت و صداقت کي هي، وه
يقيناً جيئيگا.
۱۷ پر تيري اُمت کے فرزند کہتے
هيں، که خداوند کي راه برابر نهيں[t]:
ليکن وے جو هيں، اُنھيں کي راه هموار
نهيں. ۱۸ اگر صادق اپني صداقت
چھوڑکے بدکاري کرے، تو وه يقيناً اُس
بدکاري کے سبب سے مريگا[u]. ۱۹ پھر اگر
شرير اپني شرارت سے باز آوے، اور
عدالت و صداقت کرے، تو اُنھيں کے
سبب سے جيئيگا.
۲۰ تسپر بھي تم کہتے هو، که خداوند
کي راه برابر نهيں هي[x]. اي اهل اِسرائيل،
ميں تم ميں سے هر ايک کي اُسکي راه
کے مطابق عدالت کرونگا.
۲۱ هماري اسيري[y] کے بارهويں برس
کے دسويں مهينے کي پانچويں تاريخ کو
يوں هوا، که ايک شخص جو يروسلم سے
بھاگ نکلا تھا مجھ پاس آيا[z]، اور بولا،
که شهر مارا پڑا[a]. ۲۲ اور شام کے وقت
اُس بھاگنيوالے کے پہنچنے سے پيشتر

[l] حزق ۳: ۲۰
اور ۱۸: ۲۴، ۲۶، ۲۷
[m] ۲ توا ۷: ۱۴
[n] حزق ۳: ۲۰
اور ۱۸: ۲۴
[o] حزق ۳: ۱۸، ۱۹
اور ۱۸: ۲۷
[p] حزق ۱۸: ۷
[q] خر ۲۲: ۱، ۴
احب ۶: ۲، ۴، ۵
[r] گ ۵: ۲، ۷
لوقا ۱۹: ۸
[s] احب ۱۸: ۵
حزق ۲۰: ۱۱، ۱۳، ۲۱
[t] حزق ۱۸: ۲۲
[t] ۲۰ آيت
حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹
[u] حزق ۱۸: ۲۶، ۲۷
[x] ۱۷ آيت
حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹
[y] حزق ۱: ۲
[z] حزق ۲۴: ۲۶
[a] ۲ سلا ۲۵: ۴

پیشتر مسیح سے ٥٨٧

خداوند کا هاتھ مجھ پر تھا، اور اُسنے
میرا منہہ کھلوا دیا، اُس وقت تک که
وہ آدمي فجر کو میرے پاس آیا: هاں،
اُسي نے میرا منہہ کھلوا دیا، اور میں پھر
گونگا نه رها. ٢٣ تب خداوند کا کلام
مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ٢٤ ای
آدمزاد، اِسرائیل کي سرزمین کے ویرانوں
کے باشندے یہہ کہتے هوئے بولتے هیں، که
ابرهام ایک هي تھا، اور وہ اِس سرزمین کا
وارث هوا، پر هم بہت هیں، زمین
همیں میراث میں دی گئي. ٢٥ اِس
لیئے تو اُنسے کہہ دے، که خداوند یہوواہ
یوں کہتا هي، که تم لہو سمیت کھاتے
هو، تم اپنے بتوں کي طرف آنکھ اُٹھاکے
دیکھتے هو، اور خونریزي کرتے هو: کیا
تم زمین کو میراث میں پاؤگے؟ ٢٦ تم
اپني تلوار پر تکیه کرتے هو، تم مکروہ کام
کرتے هو، اور تم میں سے هر کوئي اپنے
همسایے کي جورو کو ناپاک کرتا هي:
کیا تم زمین کو میراث میں پاؤگے؟
٢٧ تو اُنہوں سے یوں کہہ، که خداوند
یہوواہ یوں فرماتا هي، که مجھے اپني
حیات کي قسم، وے جو ویرانوں میں
هیں تلوار سے مارے پڑینگے، اور اُسے، جو
کھلے میدان میں هي، درندوں کو دونگا
که نگل جائیں، اور وے جو قلعوں اور
غاروں میں هیں، مری سے مرینگے.
٢٨ کیونکه میں اِس سرزمین کو اُجاڑ
دونگا، اور اُسکے قوت کا گھمنڈ جاتا
رهیگا، اور اِسرائیل کے پہاڑ ویران هونگے،
یہاں تک که کوئي گذریگا نہیں. ٢٩ اور
جب میں اُنکے سارے مکروہ کاموں کے
سبب، جو اُنہوں نے کیئے هیں، زمین
کو ویران کر دونگا، تو وے جانینگے که
میں خداوند هوں.
٣٠ پر ای آدمزاد، في الحال تیري قوم
کے فرزند دیواروں کے پاس، اور گھروں کے
دروازوں پر، تیري بابت گفتگو کرتے
هیں، اور ایک دوسرے سے، هاں، هر کوئي
اپنے بھائي سے یہہ کہتا بولتا هي، که آؤ اور
اُس بات کو، جو خداوند سے نکلتي

پیشتر مسیح سے ٥٨٧

هي، سنو. ٣١ في الحقیقت وے تجھ
پاس آتے هیں، جس طرح سے اُمت کے
لوگ آتے، اور میري گروہ کے مانند تیرے
آگے بیٹھتے هیں، اور تیري باتیں سنتے
هیں، پر اُن پر عمل نہیں کرینگے:
کیونکه وے اپنے منہہ سے بہت سي
اُلفت ظاهر کرتے، پر اُن کا دل لالچ
پر دوڑتا هي. ٣٢ اور دیکھ، تو اُن کے
آگے ایسا هي جیسے ایک شخص کا
دلچسپ راگ جو خوش الحان هو،
اور باجا خوب بجا سکے: کیونکه وے
تیري باتیں سنتے هیں، پر اُن پر عمل
نہیں کرتے. ٣٣ اور جب یہہ واقع هوگا،
(دیکھ، که ایسا واقع هوگا،) تب وے
جانینگے که همارے درمیان ایک نبي تھا.

٣٤ باب

اِس بیان میں، که ١ اُن چرواهوں کو ملامت کرنا. ٧ خدا
اُن پر حاکم ... ١١ ... کا ... که ...
٢٠ مسیح کي بادشاهت کي بابت.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، ٢ که ای آدمزاد، اِسرائیل کے
چرواهوں کا مخالف هوکے اُن سے نبوت
کر، هاں، نبوت کر اور اُن سے کہہ، چرواهوں
کي بابت: که خداوند یہوواہ چرواهوں
کو یوں فرماتا هي، که اِسرائیل کے چرواهوں
پر، جو آپ اپنے تئیں کھلاتے هیں،
واویلا هي! کیا چرواهوں کو یہہ بات
لایق نه تھي که گلوں کو چراویں؟ ٣ تم
دودھ میں سے لیتے هو، اور اُن سے پہلے
هو اور اُنہیں جو موٹے هو ذبح
کرتے، پر گلہ نہیں چراتے. ٤ تم نے
کمزوروں کو توانائي نہیں بخشي، اور
بیماروں کو چنگا نہیں کیا، اور ٹوٹے
هوئے کو نہیں باندھا، اور وے جو هانکے
گئے هیں اُنہیں پھر نہیں لائے، اور جو
کھوئے هوئے تھے اُنہیں نہیں ڈھونڈھا،
[illegible] سے اور [illegible] سے اُنپر
حکومت کي. ٥ اور وے [illegible]
که اُنکا گڈریا نه تھا، اور جب وے پراگندہ
تھے، تو میدان کے درندوں کي خوراک
هوئے. [illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اور هر ایک اُونچے ٹیلے پر بھٹکتي پھرتي
تھیں؛ هاں، میري بھیڑیں تمام روے زمین
پر تتر بتر هو گئیں، اورکسي نے اُنکو نه
ڈهونڈها، نه اُن کي تلاش کي۔
۷ اِس لیئے، اى چرواهو، تم خداوند
کا کلام سنو؛ ۸ خداوند یهوواه فرماتا هى،
که مجھے اپني حیات کي قسم؛ ازبسکه
میري بھیڑیں شکار هو گئیں، هاں، میري
بھیڑیں هر ایک دشتي درنده کي خوراک
هوئیں، اِسلیئے که کوئي گڑریا نه تھا، اور
میرے چوپانوں نے میري بھیڑوں کي تلاش
نه کي[l]، بلکه چرواهوں نے اپنا پیٹ بھرا[m]،
اور میرے گلے کو نه چرایا؛ ۹ اِسلیئے،
اى چرواهو، خداوند کا کلام سنو؛
۱۰ خداوند یهوواه یوں فرماتا هى، که
دیکھو، میں چرواهوں کا مخالف هوں،
اور اپنا گله اُنکے هاتھ سے طلب کرونگا[n]،
اور اُنھیں گله‌باني کي خدمت سے معزول
کرونگا، اور چرواهے بھي کھا نه سکینگے[o]؛
کیونکه میں اپنا گله اُنکے منھ سے چھڑا
لونگا، که وے اُنکي خوراک نه هوں۔
۱۱ کیونکه خداوند یهوواه فرماتا هى،
دیکھو، میں، میں هي اپني بھیڑوں کي
تلاش کرونگا، اور اُنھیں ڈهونڈھ نکالونگا.
۱۲ جس طرح سے گڑریا، جس دن که
وه بھیڑوں کے درمیان هو جو پراگنده هو
گئي هیں، اپنے گله کو ڈهونڈهتا هى،
اُسیطرح میں اپني بھیڑونکو ڈهونڈهونگا،
اور اُنھیں هر کهیں سے جهاں وے ابر اور
تاریکي کے دن[p] تتر بتر هو گئي هیں، بچا
لاؤنگا؛ ۱۳ اور میں اُنھیں ساري قوموں
کے درمیان سے پھیر لاؤنگا، اور سارے ملکوں
میں سے فراهم کرونگا[q]، اور اُنھیں کي
سرزمین میں پهنچاؤنگا، اور اِسرائیل کے
پهاڑوں پر، نهروں کے کنارے، اور زمین
کے سارے آباد مکانوں میں چراؤنگا.
۱۴ اور اچھي چراگاه میں میں اُن کو
چراؤنگا[r]، اور اُنکا بھیڑسالا اِسرائیل کے
اُونچے پهاڑوں پر هوگا؛ وهاں وے اچھے
بھیڑسالے میں لیٹینگے[s]، اور ااهري چراگاه

[l] ۵، ۶ آیتیں
[m] ۲، ۱۰ آیتیں
[n] حزق ۳: ۱۸ عبر ۱۳: ۱۷
[o] ۲، ۸ آیتیں
[p] حزق ۳۰: ۳ یوایل ۲: ۲
[q] یسع ۶۵: ۹، ۱۰
[r] یرم ۲۳: ۳ حزق ۲۸: ۲۵ اور ۳۶: ۲۴ اور ۳۷: ۲۱، ۲۲
[s] زبور ۲۳: ۲
[t] یرم ۳۳: ۱۲
[‡] عبراني میں، چکني۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

میں اِسرائیل کے پهاڑوں پر چرینگے۔ ۱۵
میں هي اپنے گلے کو چراؤنگا، اور اُنھیں
لٹاؤنگا، خداوند یهوواه فرماتا هى۔ ۱۶ میں
اُسکو جو کھویا گیا ڈهونڈهونگا[t]، اور اُسے
جو هانکا گیا هى پھیر لاؤنگا، اور اُسکي
هڈي کو جو ٹوٹ گئي هى باندهونگا، اور
بیماروں کو تقویت دونگا؛ پر موٹوں اور
زبردستوں کو هلاک کرونگا[u]، میں اُنھیں
سیاست کا کھانا کھلاؤنگا[x]. ۱۷ اور، اى
میري بھیڑو، تمهارے حق میں خداوند
یهوواه یوں فرماتا هى، که دیکھ، میں
مواشي اور مواشي کے درمیان، مینڈهوں
اور بکروں کے درمیان، اِمتیاز کرکے اِنصاف
کرونگا[y]. ۱۸ کیا تمھیں چھوٹي بات
معلوم هوئي، که تم اچھا سبزه‌زار کھا جاؤ،
اور اِس باعث تم نے اُس سبزه کو جو
بچ رها اپنے پانوں سے لتاڑ دیا؟ اور که
گهرے پانیوں میں پاني پیؤ، اور اِس
سبب تم نے باقي کو اپنے پانووں سے
گدلا کیا؟ ۱۹ اور میرا گله جو هى، وے
اُسے جو تم نے اپنے پانووں سے لتاڑا هى
کھاتے هیں، اور اُسے جو تم نے اپنے پانووں
سے گدلا کیا پیتے هیں۔
۲۰ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا
هى، که دیکھ، میں، هاں، میں موٹے اور
دبلے مواشي کے بیچ اِنصاف کرونگا[z].
۲۱ ازبسکه تم نے پهلو اور کاندهے سے
ڈهکیلا هى، اور سارے بیماروں کو اپنے
سینگوں سے ریلا هى، یهاں تک که وے
تتر بتر هوئے: ۲۲ اِس لیئے میں اپنے
گلے کو بچاؤنگا، وے پھر کبھي شکار نه
هونگے؛ اور میں مواشي اور مواشي کے
درمیان اِمتیاز کرونگا[a]. ۲۳ اور میں اُن
کے لیئے ایک چوپان مقرر کرونگا[b]، اور وه
اُنکو چراویگا، یعنے، میرا بنده داؤد[c]؛
وه اُنکو چراویگا، اور وهي اُن کا چوپان
هوگا. ۲۴ اور میں خداوند اُن کا خدا
هونگا[d]، اور میرا بنده داؤد اُنکے درمیان
سردار هوگا[e]؛ مجھ خداوند نے یوں کها
هى۔ ۲۵ اور میں اُنکے ساتھ صلح کا عهد

[t] دیکھو ۴ آیت یسع ۴۰: ۱۱ میکه ۴: ۶ متي ۱۸: ۱۱ مرق ۲: ۱۷ لوقا ۵: ۳۲
[u] یسع ۱۰: ۱۶ عمو ۴: ۱
[x] یرم ۱۰: ۲۴
[y] حزق ۲۰: ۳۷، ۳۸ ۲۰، ۲۲ آیتیں ذکر ۱۰: ۳ متي ۲۵: ۳۲، ۳۳
[z] ۱۷ آیت
[a] ۱۷ آیت
[b] یسع ۴۰: ۱۱ یرم ۲۳: ۴، ۵ یوح ۱۰: ۱۱ عبر ۱۳: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۲۵ اور ۵: ۴
[c] یرم ۳۰: ۹ حزق ۳۷: ۲۴، ۲۵ هوس ۳: ۵
[d] خر ۲۹: ۴۵ ۳۰ آیت حزق ۳۷: ۲۷
[e] حزق ۳۷: ۲۲ لوقا ۱: ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باندھونگا، اور سارے بُرے درندوں کو زمین
پر سے نابود کرونگا، اور وے بیابان میں
سلامتی سے رہا کرینگے، اور جنگلوں میں
سووینگے. ۲۶ اور میں اُنہیں، اور اُن
مکانوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس
ہیں برکت کا باعث کرونگا، اور میں
مینہہ کو اُسکے مقرر وقت میں برساؤنگا؛
برکت کے مینہہ برسا کرینگے. ۲۷ اور
میدان کا درخت اپنے میوے دیگا، اور
زمین اپنا حاصل دیگی، اور وے سلامتی
کے ساتھہ اپنی سرزمین میں رہینگے، اور
جانینگے کہ میں خداوند ہوں، جب
میں اُنکے جوئے کا بندھن توڑونگا، اور
اُنکے ہاتھہ سے، جو اُنسے اپنی خدمت
کرواتے ہیں، چھڑاؤنگا. ۲۸ اور وے آگے
کو غیر قوموں کے لیئے شکار نہ ہووینگے،
اور زمین کے درندے اُنہیں نگل نہ سکینگے؛
پر وے امان سے بسینگے، اور کوئی آدمی
اُنہیں خوف کا باعث نہ ہوگا. ۲۹ اور
میں اُنکے لیئے ایک نامور پودھا برپا کرونگا،
اور وے پھر کبھی اپنی زمین میں مارے
بھوکھے ہلاک نہ ہووینگے، اور آگے کو غیر
قوموں کا طعنہ نہ اُٹھاوینگے. ۳۰ اِسی
طرح وے جانینگے، کہ میں خداوند، اُنکا
خدا، اُنکے ساتھہ ہوں، اور کہ وے، ہاں،
اہل اسرائیل، میرے لوگ ہیں، خداوند
یہوواہ فرماتا ہی. ۳۱ اور تم، اَے میرے
گلے، میری چراگاہ کے گلے، انسان ہو، اور
اور میں تمہارا خدا ہوں، خداوند یہوواہ
فرماتا ہی.

۳۵ باب

۱ اُس حکم کی جو کوہ شعیر پر اِس لیئے ہی کیا گیا کہ
اُس کے باشندوں نے بنی اسرائیل سے عداوت کی تھی.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، کہ ۲ اَے آدمزاد، تو شعیر
کے پہاڑ کے سامہنے مُنہ کر، اور اُسکے
برخلاف نبوّت کر، ۳ اور اُسسے کہہ،
کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ،
اَے شعیر کے پہاڑ، میں تیرا مخالف
ہوں، اور تجھہ پر اپنا ہاتھہ چلاؤنگا، اور
تجھے ویران اور بےچراغ کرونگا. ۴ میں
تیرے شہروں کو اُجاڑونگا، اور تو ویران
ہوگا، اور جانیگا، کہ خداوند میں ہوں.
۵ اِس لیئے کہ تو قدیم سے عداوت رکھتا
ہی، اور تو نے بنی اسرائیل کو، اُنکی
مصیبت کے دن، اُنکے اخیر کی شرارت
کے وقت، تلوار کی دھار کے حوالہ کیا
ہی: ۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا
ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم،
کہ میں تجھے خون کے لیئے تیّار کرونگا،
اور خون تجھے رگیدیگا: اِس لیئے کہ
تو نے خونریزی سے نفرت نہ رکھی، سو
خون تیرا پیچھا کریگا. ۷ اِسی طرح
میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بےچراغ
کرونگا، اور اُسمیں سے اُسکو جو وہاں سے
ہوکے چلا جائے، اور اُسکو جو لوٹ آوے،
نابود کرونگا. ۸ اور اُسکے پہاڑوں کو اُسکے
مقتولوں سے بھر دونگا؛ تلوار
کے مقتول تیرے ٹیلوں، اور تیری وادیوں،
اور تیری ساری نہروں میں گرینگے.
۹ میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا، اور
تیری بستیاں پھر نہ بسینگی، اور تم
جانوگے، کہ میں خداوند ہوں. ۱۰ اِس
سبب سے کہ تو نے کہا، کہ یہہ دو قوم
اور یہہ دو ملک میرے ہونگے، اور ہم اُن
کے مالک ہونگے، باوجودیکہ خداوند وہاں
تھا؛ ۱۱ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا
ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم،
کہ میں تیرے غصے کے مطابق، اور تیرے
رشک کے موافق، جیسی تو نے اپنی
کینہ‌وری سے اُنکے ساتھہ بدسلوکی کی،
میں بھی تجھہ سے کرونگا، اور جب میں
تجھے سزا دونگا، میں اُن کے درمیان
مشہور ہونگا. ۱۲ اور تو جانیگا، کہ میں
خداوند ہوں، اور کہ میں نے تیری ساری
حقارت کی باتیں جو تو نے اسرائیل کے
پہاڑوں کی نسبت میں کہیں، کہ وے
ویران ہوگئے، وے ہمارے قبضے میں دیئے
گئے کہ ہم اُنہیں نگل جاویں، سنیں.
۱۳ اِسی طرح تم نے میرے برخلاف اپنی
زبان سے لافزنی کی ہی، اور میرے مقابل

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

پانیں بہت بڑھائیں، سو میں سن چکا
ہوں۔ ۱۴ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے،
کہ جس وقت ساری دنیا خوشی کریگی،
تب میں تجھے ویران کرونگا[s]۔ ۱۵ جس
طرح تو نے اسرائیل کے گھرانے کی میراث (s یسع ۶۵: ۱۳، ۱۴)
پر، اِس لیئے کہ وہ ویران تھی، شادمانی
کی، اُس طرح میں بھی تجھ سے کرونگا[t]: (t عبد ۱۲، ۱۵)
ای شعیر کے پہاڑ، تو اور سارا ادوم بالکل
ویران ہوگا[u]: اور وے جانینگے، کہ میں (u ۳، ۴ آیتیں)
خداوند ہوں۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بےدین قومیں جنہوں نے کمزوری سے
اسرائیل کے ساتھہ بدسلوکی کی تھی، اُس باعث ہلاک کی
جاتیں؛ اِس احوال سے اسرائیل کو ایک طور پر تسلی
ملتی، ۸ اور پھر خدا کے وعدوں سے، جو اُس نے اُس سے
کیئے تھے، اور بھی دلاسا ہوتا۔ ۱۶ اسرائیل گناہ کے
سبب سے مردود ہوا تھا، ۲۱ اور پھر بحال ہو جائیگا، پر
اپنے صواب کے سبب سے نہیں۔ ۲۵ باعث اُن برکتوں کی
جو مسیح کی بادشاہت سے ملتیں۔

اور تو، ای آدمزاد، اسرائیل کے پہاڑوں
سے[a] نبوت کر، اور کہہ، کہ ای اسرائیل کے (a حزق ۶: ۲، ۳)
پہاڑو، تم خداوند کا کلام سنو۔ ۲ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہے، اُس سبب سے کہ
دشمن نے تم سے مخالفت کرکے کہا ہے،
کہ اہا[b]، اُن اُونچے اُونچے قدیم مکانوں[c] (b حزق ۲۵: ۳ اور ۲۶: ۲)
کے بھی ہم مالک ہوئے[d]؛ ۳ اِس لیئے (c اِستـ ۳۲: ۱۳) (d حزق ۳۵: ۱۰)
نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں
فرماتا ہے، اِس سبب سے، ہاں، اِسی
سبب سے کہ اُنہوں نے تم کو ویران کیا،
اور تمہیں ہر طرف سے نگل گئے، تاکہ
وے جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں
تمہارے مالک ہوویں، اور تمہارے حق
میں بدگوئوں نے زبان کھولی ہے[e]، اور (e اِستـ ۲۸: ۳۷ ۱ سلا ۹: ۷ نوحہ ۲: ۱۵ دان ۹: ۱۶)
تم لوگوں کے آگے انگشت‌نما ہوئے ہو:
۴ اِس لیئے، ای اسرائیل کے پہاڑو، تم
خداوند یہوواہ کا کلام سنو: خداوند یہوواہ
پہاڑوں، اور ٹیلوں، اور نالوں، اور وادیوں،
اور اُجاڑ ویرانوں سے، اور اُن شہروں سے جو
ترک کیئے گئے ہیں، جو آس پاس
کی قوموں کے باقی لوگوں کے لیئے لوٹ[f] (f حزق ۳۴: ۲۸)
اور جاے تمسخر ہوئے ہیں[g]، یوں فرماتا (g زبور ۷۹: ۴)
ہے، ۵ ہاں، اِسی لیئے خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہے، کہ یقیناً میں نے اپنی

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

آتشی غیرت میں[h]، قوموں کے باقی لوگوں
کا اور سارے ادوم کا مخالف ہوکے، جنہوں
نے اپنے سارے دل کی خوشی سے اور
قلبی عداوت سے اپنے تئیں میری
سرزمین کے مالک مقرر کیئے[i]، تاکہ اُس (h اِستـ ۴: ۲۴ حزق ۳۸: ۱۹)
کی چرائی اُنکے لیئے غنیمت ہو، کلام (i حزق ۳۵: ۱۰، ۱۲)
کہا ہے۔ ۶ اِس لیئے کہ تو اسرائیل کی
سرزمین کی بابت نبوت کر، اور پہاڑوں،
اور ٹیلوں، نشیبوں، اور وادیوں سے کہہ، کہ
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے دیکھہ، کہ میں
اپنی غیرتوں اور قہر میں بولا، اِس لیئے
کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہے[k]: (k زبور ۱۲۳: ۳، ۴)
۷ سو خداوند یہوواہ کہتا ہے، کہ میں (حزق ۳۴: ۲۹ ۱۵ آیت)
نے اپنا ہاتھہ اُٹھایا[l]، کہ یقیناً تمہارے آس (l حزق ۲۰: ۵)
پاس کی قومیں آپ ہی ملامت
اُٹھاوینگی۔
۸ پر تم، ای اسرائیل کے پہاڑو، اپنی
شاخیں نکالوگے، اور میرے لوگ اسرائیل
کے لیئے اپنا پھل دوگے، کیونکہ وے آ پہنچنے
پر ہیں۔ ۹ دیکھو، میں ||تمہاری طرف (|| عبرانی میں، تمہارے لیئے ہوں۔)
ہوں، اور تم پر توجہ کرونگا، اور تم جوتے
اور بوئے جاؤگے: ۱۰ اور میں آدمیوں کو،
ہاں، اسرائیل کے سارے گھرانے کو، اُس
بالکل کو، تم پر بہت بڑھاؤنگا، اور شہر آباد
ہونگے، اور خرابہ پھر تعمیر کیئے جائینگے[m]۔ (m یسع ۵۸: ۱۲ اور ۶۱: ۴ ۳۳ آیت)
۱۱ اور میں اِنسان و حیوان کی تم پر (عمو ۹: ۱۴)
افزایش کرونگا[n]، اور وے بہت ہونگے، اور (n یرم ۳۱: ۲۷ اور ۳۳: ۱۲)
پھلینگے؛ اور میں تمہیں ایسا بساؤنگا،
جیسا کہ تم اگلے وقت میں تھے، اور تم
پر، پہلے کی نسبت سے، زیادہ اِحسان
کرونگا، اور تم جانوگے کہ میں خداوند
ہوں[o]۔ ۱۲ ہاں، میں ایسا کرونگا کہ (o حزق ۳۵: ۹ اور ۳۷: ۶، ۱۳)
آدمی، یعنے، میرے اسرائیلی لوگ تم پر
پھر چلینگے، اور وے تیرے مالک ہونگے،
اور تو اُنکی میراث ہوگی[p]، اور آگے کو (p عدد ۱۷، وغیرہ)
اُنہیں بےاولاد نہ کریگی[q]۔ ۱۳ خداوند (q دیکھو یرم ۱۵: ۷)
یہوواہ یوں کہتا ہے، اُس سبب سے کہ
تجھے کہتے ہیں، کہ تو، ای زمین، اِنسان
کو نگلتی ہے[r]، اور تو نے اپنی قوموں کو (r گن ۱۳: ۳۲)
بےاولاد کیا: ۱۴ اِس لیئے نہ تو آگے
کو اِنسان کو نگلیگی، نہ آگے کو اپنی

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

قوموں کو بےاولاد کریگی، خداوند یہوواہ
کہتا ہی. ۱۵ اور میں ایسا کرونگا، کہ
لوگ تجہہ پر کبہی غیر قوموں کا طعنہ نہ
سنینگے، اور آگے کو تو قوموں کی ملامت
نہ اُٹہاویگی، اور آیندہ میں اپنے لوگوں کو
بیتاب نہ کریگی، خداوند یہوواہ کہتا ہی.
۱۶ اور خداوند کا کلام مجہے پہنچا،
اور اُسنے کہا، ۱۷ ای آدمزاد، اہل اسرائیل
اپنی سرزمین میں بستے تہے، مگر
اُنہوں نے اپنی راہوں اور اپنے کاموں سے
اُسکو ناپاک کیا؛ اُنکی راہ میرے آگے
حایض عورت کی ناپاکی سی تہی.
۱۸ اِس لیئے، میں نے اُنپر، اُس خونریزی
کے سبب جو اُنہوں نے اُس سرزمین
میں کی تہی، اور اُن بتوں کے سبب،
جنسے اُنہوں نے اُسے ناپاک کیا تہا، اپنا
قہر اُنڈیلا. ۱۹ اور میں نے اُن کو قوموں
میں پراکندہ کیا، اور وے ملکوں میں
تتر بتر ہو گئے، اور اُن کی راہوں، اور اُن
کے کاموں کے موافق میں نے اُنکی عدالت
کی. ۲۰ اور جب وے غیر قوموں کے
درمیان، جہاں جہاں وے روانہ ہوئے،
آئے تہے، تب اُن لوگوں نے میرے مقدس
نام کو ناپاک کیا، جب اُن کی بابت
کہتے تہے، کہ یے خداوند کے لوگ
ہیں، اور اُسکی سرزمین سے نکل آئے ہیں.
۲۱ لیکن مجہے اپنے پاک نام کے
سبب افسوس آیا، جسے اہل اسرائیل
نے غیر قوموں کے درمیان، جہاں وے روانہ
ہوئے، ناپاک کیا تہا. ۲۲ اِس لیئے تو
اہل اسرائیل سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہی، کہ ای اہل اسرائیل،
تمہاری خاطر سے نہیں، بلکہ اپنے مقدس
نام کی خاطر، جسے تم نے غیر قوموں کے
درمیان، جہاں تم روانہ ہوئے تہے ناپاک
کیا، یہہ کرتا ہوں. ۲۳ میں اپنے بزرگ
نام کی، جو غیر قوموں کے درمیان ناپاک
کیا گیا تہا، جسے تم نے اُن کے درمیان
ناپاک کیا تہا، تقدیس کرونگا؛ اور جب
اُنکی آنکہوں کے آگے تم سے میری تقدیس
ہوگی، تب غیر قومیں جانینگی کہ
میں خداوند ہوں، خداوند یہوواہ فرماتا

ہی. ۲۴ کیونکہ میں تمہیں غیر قوموں
میں سے نکال لونگا، اور سارے ملکوں
میں سے فراہم کرونگا، اور تمہیں تمہارے
وطن میں لے آؤنگا.
۲۵ تب تم پر صاف پانی چہڑکونگا،
اور تم پاک صاف ہوگے؛ اور میں تم کو
تمہاری ساری غلاظت سے اور تمہارے سارے
بتوں سے پاک کرونگا. ۲۶ اور میں
تمہیں ایک نیا دل بخشونگا، اور ایک
نئی روح تمہارے اندر میں ڈالونگا، اور
تمہارے گوشت میں سے سنگین دل کو
نکال ڈالونگا، اور گوشتین دل تمہیں
عنایت کرونگا. ۲۷ اور میں اپنی روح
تم میں ڈالونگا، اور میں ایسا کرونگا،
کہ تم میری شرعوں پر عمل کروگے، اور
تم میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُنہیں
بجا لاؤگے. ۲۸ اور تم اُس سرزمین میں،
جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو دیا
ہی، بسوگے، اور تم میرے لوگ ہوگے،
اور میں تمہارا خدا ہونگا. ۲۹ اور میں
تمہیں تمہاری ساری ناپاکیوں سے محفوظ
رکہونگا، اور میں اناج منگواؤنگا، اور
اِفراط بخشونگا، اور تم پر کال نہیں ڈالونگا.
۳۰ اور میں درخت کے پہلوں میں اور
کہیت کے حاصل میں افزایش بخشونگا،
یہاں تک کہ تم آگے کو غیر قوموں کے
درمیان کال کے سبب سے ملامت نہ
اُٹہاؤگے. ۳۱ تب تم اپنی بد راہوں
اور بد کاموں کو، جو اچہے نہ تہے،
یاد کروگے، اور تم اپنی خطاؤں، اور
نفرتی کاموں کے سبب، اپنی نظروں
سے گر جاؤگے. ۳۲ میں تمہاری خاطر
یہہ نہیں کرتا ہوں، خداوند یہوواہ فرماتا
ہی؛ یہہ تمہیں معلوم رہے؛ سو اپنی
راہوں کے سبب خجالت اُٹہاؤ، اور شرمندہ
ہوؤ، ای اہل اسرائیل. ۳۳ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس دن میں
تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں سے صاف
کرونگا، اُسی دن تم کو تمہارے شہروں میں
بساؤنگا، اور ویرانے پہر بنائے
جائینگے. ۳۴ اور وہ ویران زمین، جو

پيشتر مسيح سے ٥٨٧

سارے راهگذروں کي نظروں ميں ويران
پڑي تهي، جوتي جائيگي. ٣٥ اور وے
کهينگے که يهه سرزمين، جو خراب پڑي
تهي، باغ عدن کي مانند[a] هو گئي، اور
اُجاڑ اور ويران اور خراب شهر محصور
اور آباد هوئے. ٣٦ تب غير قوميں، جو
تمهارے آس پاس باقي رهي هيں،
جانينگي، که ميں خداوند اُجاڑ مکانوں
کو تعمير کرتا هوں، اور ويرانه کو باغ بناتا
هوں؛ مجهه خداوند نے کها هي، اور ميں
هي کرونگا[b]. ٣٧ خداوند يهوواه يوں کهتا
هي، که تد بهي اهل اِسرائيل مجهه سے
اِسکي بابت سوال کريں[c]، تاکه ميں اُن
کے ليئے ايسا کروں: ميں اُنکے لوگوں کو
گله کي طرح فراوان کرونگا[d]. ٣٨ جيسا
مقدس گله تها، اور جس طرح يروسلم کا
گله اُسکي عيدوں ميں تها، اُسي طرح اُجاڑ
شهر آدميوں کے غولوں سے معمور هونگے،
اور وے جانينگے که ميں خداوند هوں.

[a] يسع ٥١ : ٣، حزق ٢٨ : ١٣، يوايل ٢ : ٣
[b] حزق ١٧ : ٢٤
[c] اور ٢٢ : ١٤، اور ٣٠ : ١٤، ديکهو حزق ١٤ : ٣، اور ٢٠ : ٣، ٣١
[d] ١٠ آيت

٣٧ باب

اِس بيان ميں، که ١ سوکهي هڈيوں کے جي اُٹهنے سے، ١١ جاتے اُميد هوئي که اسرائيل دوباره زندگي پاويگا. ١٥ دو چهڑيوں کے آپس ميں وصل هو جانے سے، ١٨ اسرائيل کا يهوداه ميں مل جانا که وے دونوں ايک هي قوم هو جاويں صاف ظاهر کيا جاتا. ٢٠ مسيح کي بادشاهت کے وعدے.

خداوند کا هاتهه مجهه پر تها[a]، اور اُسنے
مجهے خداوند کي روح ميں اُٹها ليا[b]،
اور اُس وادي ميں، جو هڈيوں سے بهربور
تهي، مجهے اُتار ديا. ٢ اور مجهے اُن
کے آس پاس چوکرد پهرايا؛ اور ديکهه وے
وادي کے ميدان ميں بهت تهيں، اور
ديکهه وے نهايت سوکهي تهيں. ٣ اور
اُسنے مجهے کها، که اي آدمزاد، کيا يے
هڈياں جي سکتي هيں؟ ميں نے جواب
ميں کها، که اي خداوند يهوواه، تو هي
جانتا هي[c]. ٤ پهر اُسنے مجهے کها، که تو
اِن هڈيوں کے اُوپر نبوت کر، اور اُن سے
کهه، که اي سوکهي هڈيو، تم خداوند کا
کلام سنو. ٥ خداوند يهوواه اِن هڈيوں کو
يوں فرماتا هي، که ديکهو ميں تمهارے اندر
ميں روح داخل کرونگا[d]، اور تم جيوگے.

پيشتر مسيح ٥٨٧ کے قريب

[a] حزق ١ : ٣
[b] حزق ٣ : ١٤، اور ٨ : ٣، اور ١١ : ٢٤، لوقا ٤ : ١
[c] اِستث ٣٢ : ٣٩، ١ سمو ٢ : ٦، يوحنا ٥ : ٢١، روم ٤ : ١٧، ٢ قرن ١ : ٩
[d] زبور ١٠٤ : ٣٠، ٩ آيت

٦ اور تم پر نسيں بٹهلاؤنگا، اور گوشت
چڑهاؤنگا، اور تمهيں چمڑے سے مڑهونگا،
اور تم ميں روح ڈالونگا، اور تم جيوگے،
اور جانوگے که ميں خداوند هوں[e]. ٧ سو
ميں نے حکم کے بموجب نبوت کي: اور
جب ميں نبوت کرتا تها، تو ايک شور
هوا، اور، ديکهه، ايک جنبش، اور هڈياں
آپس ميں مل گئيں، هر ايک هڈي
اپني هڈي سے. ٨ اور جو ميں نے نگاه کي،
تو ديکهه، نسيں اور گوشت اُنپر چڑهه آئے،
اور چمڑے کي اُن پر پوشش هو گئي، پر
اُن ميں روح نه تهي. ٩ تب اُسنے مجهے
کها، که نبوت کر، تو هوا سے نبوت کر، اي
آدمزاد، اور هوا سے کهه، که خداوند يهوواه
يوں کهتا هي، که اي سانس[f] تو چاروں
هواؤں ميں سے آ، اور اِن مقتولوں پر
پهونک، که وے جيئيں. ١٠ سو ميں نے
حکم کے بموجب نبوت کي، اور اُن ميں
روح آئي[g]، اور وے جي اُٹهے، اور اپنے
پانوؤں پر کهڑے هوئے، ايک نهايت بڑا لشکر.
١١ تب اُس نے مجهے کها، که اي
آدمزاد، يے هڈياں سارے اهل اِسرائيل
هيں. ديکهه، يے کهتے هيں، که هماري
هڈياں سوکهه گئيں، اور هماري اُميد جاتي
رهي[h]؛ هم تو بالکل فنا هو گئے. ١٢ اِس ليئے
تو نبوت کر، اور اُن سے کهه، که خداوند
يهوواه يوں کهتا هي، که ديکهه، اي ميرے
لوگ، ميں تمهاري قبروں کو کهولونگا[i]، اور
تمهيں تمهاري قبروں سے باهر نکالونگا، اور
اِسرائيل کي سرزمين ميں لاؤنگا[k]. ١٣ اور
اي ميرے لوگ، جب ميں تمهاري
قبروں کو کهولونگا، اور تم کو تمهاري قبروں
سے باهر نکالونگا، تب جانوگے، که خداوند
ميں هوں. ١٤ اور ميں اپني روح تم
ميں ڈالونگا[l]، اور تم جيوگے، اور ميں تم
کو تمهاري سرزمين ميں بساؤنگا، تب
تم جانوگے، که مجهه خداوند نے کها، اور
پورا کيا، خداوند فرماتا هي.
١٥ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا،
اور اُسنے کها، که ١٦ اي آدمزاد، تو ايک
لکڑي لے، اور اُسپر لکهه[m]، يهوداه کے ليئے،

پيشتر مسيح سے ٥٨٧ کے قريب

[e] حزق ٦ : ٧، اور ٣٥ : ١٢، يوايل ٢ : ٢٧، اور ٣ : ١٧
[f] زبور ١٠٤ : ٣٠، ٥ آيت
[g] مکاشفه ١١ : ١١
[h] زبور ١٤١ : ٧، يسعياه ٤٩ : ١٤
[i] يسعياه ٢٦ : ١٩، هوسيع ١٣ : ١٤
[k] حزق ٣٦ : ٢٤، ٢٥ آيت
[l] حزق ٣٦ : ٢٧
[m] ديکهو ٢ تو ١٧ : ٢

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

اور بنی اسرائیل اُسکے رفیقوں کے لیئے":
پھر دوسری لکڑی لے، اور اُسپر یہہ لکھہ،
یوسف کے لیئے، جو افرائیم کا عصا تہا،
اور سارے اہل اسرائیل اُسکے رفیقوں کے
لیئے: ۱۷ اور اُن دونوں کو جوڑ تا کہ
وے ایک لکڑی تیرے لیئے ہوویں، اور
وے تیرے ہاتھہ میں ایک ہونگی،
۱۸ اور جب تیری قوم کے لوگ تجہہ
سے پوچھیں، اور کہیں، کہ اِن کاموں سے
تجہہ کو کیا واسطہ ہی، کیا تو ہمیں نہیں
بتلاویگا؟ ۱۹ تو تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکہہ میں
یوسف کی لکڑی کو جو افرائیم کے ہاتھہ
میں ہی، اور اُس کے رفیقوں کو جو
اسرائیل کے گہرانے ہیں، لونگا اور اُس کے
ساتھہ ہاں، یہوداہ کی لکڑی کے ساتھہ ملا
دونگا، اور اُنکو ایک عصا کر ڈالونگا، اور
وے میرے ہاتھہ میں ایک ہونگی،
۲۰ اور وے لکڑیاں، جنپر تو لکھتا ہی،
اُنکی آنکھوں کے آگے تیرے ہاتھہ میں
ہونگی، ۲۱ اور تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکہہ میں اہل
اسرائیل کو غیرقوموں کے درمیان سے،
جہاں جہاں وے گئے، لونگا، اور ہر طرف
سے اُنہیں فراہم کرونگا، اور اُنہیں اُنکی
مملکت میں لاونگا، ۲۲ اور میں اُنہیں
اُس مملکت میں اسرائیل کے پہاڑوں
پر ایک قوم کرونگا؛ اور ایک بادشاہ اُن
سبہوں کا بادشاہ ہوگا؛ اور وے آگے کو دو
قومیں نہ ہونگی، اور پھر کبھی [illegible] کی
جدے دو مملکتیں نہ ہونگی، ۲۳ اور وے
کبھی آپ کو اپنے بتوں سے، اور اپنی
نفرت انگیز چیزوں سے، اور اپنی خطاکاریوں
کی کسی خطاکاری سے ناپاک نہ کرینگے؛
اور میں اُنہیں اُن کے سارے مکانوں سے،
جہاں اُنہوں نے خطا کیا ہی، چھڑاونگا،
اور اُنہیں پاک کرونگا؛ سو وے میرے
لوگ ہونگے، اور میں اُن کا خدا ہونگا،
۲۴ اور میرا بندہ داؤد اُن کا بادشاہ ہوگا؛
[illegible]
[illegible]

شریعتوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل
کرینگے، ۲۵ اور وے اُس سرزمین میں،
جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا
ہی، جہاں تمہارے باپ دادے بستے تھے،
بسینگے، اور وے، ہاں، وے اور اُنکی اولاد،
اور اُنکی اولاد کی اولاد، ہمیشہ کو اُس
میں سکونت کرینگی؛ اور میرا بندہ
داؤد ہمیشہ کے لیئے اُنکا سردار ہوگا،
۲۶ اور میں اُن کے ساتھہ سلامتی کا عہد
باندھونگا؛ سو وہ اُنکے ساتھہ ابدی عہد
ہوگا؛ اور میں اُنہیں بساؤنگا، اور اُنہیں
افزائش بخشونگا، اور اُنکے درمیان اپنے
مقدس کو ہمیشہ تک قایم رکہونگا،
۲۷ میرا خیمہ بہی اُن کے ساتھہ ہوگا؛
ہاں، میں اُنکا خدا ہونگا، اور وے میرے
لوگ ہونگے، ۲۸ اور جب میرا مقدس
ہمیشہ کے لیئے اُنکے درمیان رہیگا، تو
غیرقومیں جانینگی، کہ میں خداوند
اسرائیل کو مقدس کرتا ہوں"۔

۳۸ باب

۱ جوج کی فوج ۸ اُس کی چڑھائی ۱۴ اُس حکم کی [illegible] جو خدا نے اُس پر لایا

اور خداوند کا کلام مجہہ کو پہنچا، اور
اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد، تو جوج
کے مقابل، جو ماجوج کی سرزمین کا
ہی، اور روش اور مسک اور توبال کا
سردار ہی اپنا منہہ کر، اور اُسکے برخلاف
نبوت کر، ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہی، کہ دیکہہ ای جوج، روش
اور مسک اور توبال کے سردار، میں تیرا
مخالف ہوں؛ ۴ اور میں تجہے پہرا دونگا،
اور تیرے جبڑوں میں کنڈیاں ڈالونگا،
اور تجہے، اور تیرے سارے لشکر اور گہوڑوں
اور سواروں کو، جو سب کے سب کامل
پوشاک پہنے ہوئے ہیں، ایک بڑی جماعت
[illegible]
سب کے سب [illegible]
[illegible] ۵ اور اُن کے ساتھہ فارس اور
کوش اور فوط، جو سب کے سب ڈہال
لیئے ہوئے، اور خود پہنے ہوئے ہیں؛
[illegible]
[illegible]

سارا لشکر، بہتيرے لوگ جو تيرے ساتھہ
هيں۔ ۷ تو طيار هو، اور اپنے ليئے تياري
کر، تو آپ اور تيري ساري جماعت
جو تجهہ پاس فراهم هوئي هي، اور تو
اُنکي حمايت کے ليئے هو۔
۸ اور بہت دنوں[k] کے بعد، تو سردار
مقرر هوگا[l]، اور تو برسوں کے اخير ميں
اُس سرزمين پر، جو تلوار کے غلبہ سے
چهڑائي هوئي هي، اور جس کے لوگ
بہتيري قوموں کے درميان سے فراهم کيئے
گئے هيں[m]، اِسرايل کے پہاڑوں پر[n]، جو
قديم سے ويران تهے، چڑھہ آويگا؛ پر وہ
ساري قوموں ميں سے نکال لي گئي هي، اور
وے سب کے سب امن و امان سے سکونت
کرينگے[o]۔ ۹ تو چڑهيگا، اور آندهي کي
طرح آويگا[p]، تو بادل کي مانند زمين
کو چهپاويگا[q]، تو، اور تيرا سارا لشکر، اور
بہتيرے لوگ تيرے ساتهہ۔ ۱۰ خداوند
يہوواہ يوں کہتا هي، کہ ايسا بهي هوگا،
کہ اُس دن ميں بہت سے مضمون تيرے
دل ميں آوينگے، اور تو ايک برا انديشہ
کريگا۔ ۱۱ اور تو کهيگا، کہ ميں ديہات
کي سرزمين پر چڑهونگا؛ ميں اُن پر جو
چين ميں هيں[r]، اور آرام سے بستے هيں[s]،
جو شہرپناهيں نہيں رکهتے اور بغير اڑينگوں
اور پهاٹکوں کے رهتے هيں، حملہ کرونگا۔
۱۲ تا کہ تو لوٹے، اور مال کو چهين ليوے، اور
تو اپنا هاتهہ اُن ويرانوں پر جو اب بسے
هيں[t]، اور اُن لوگوں پر، جو ساري قوموں
ميں سے فراهم هوئے هيں[u]، جنہوں نے
مواشي اور مال حاصل کيئے، اور جو زمين
کي ناف پر بستے هيں، چلاوے۔ ۱۳ سبا[v] اور
ددان[w] اور ترسيس کے سوداگر[x]، اور اُنکے
سارے جوان شير ببر[a]، تجهے کهينگے، کيا
تو غارت کرنے آيا؟ کيا تو نے اپنا غول اِس
ليئے جمع کيا هي، کہ مال چهين لے، اور
چاندي اور سونا لے ليوے، اور مواشي اور
مال لے جاوے، اور بڑي لوٹ کرے۔
۱۴ اِسليئے، اي آدمزاد، نبوت کر،
اور جوج سے کہہ، کہ خداوند يہوواہ يوں

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

[k] اُس طرح سے يسع ۸: ۱، ۱۰
يرمي ۳۲: ۳، ۱۴
اور ۱۵: ۱۲
[l] پيد ۴۹: ۱
اِست ۴: ۳۰
۱۶ آيت
[m] يسع ۲۱: ۲
[n] ۱۲ آيت
حزق ۳۴: ۱۳
[n] حزق ۳۶: ۱، ۴، ۸
[o] يرمي ۲۳: ۶
حزق ۲۸: ۲۶
اور ۳۴: ۲۵، ۲۸
۱۱ آيت
[p] يسع ۲۸: ۲
[q] يرمي ۴: ۱۳
۱۶ آيت
[r] يرمي ۴۹: ۳۱
[s] ۸ آيت
[t] حزق ۳۶: ۳۴، ۳۰
[u] ۸ آيت
[v] حزق ۲۷: ۲۲، ۲۳
[w] حزق ۲۷: ۱۵، ۲۰
[x] حزق ۲۷: ۱۲
[a] ديکهو حزق ۱۹: ۳، ۵

کہتا هي، کہ جس دن[b] ميرے اِسرايلي
لوگ چين سے بسينگے[c]، کيا تجهے خبر
نہ هوگي؟ ۱۵ اور تو اپني جگهہ سے، اُتر
کي دور اطراف سے[d] آويگا، تو، اور بہتيرے
لوگ تيرے ساتهہ[e] جو سب کے سب
گهوڑوں پر سوار هونگے، ايک بڑي فوج،
اور بهاري لشکر۔ ۱۶ تو ميرے اِسرايلي
لوگوں کا سامهنا کرنے آويگا، اور زمين کو
بادل کي طرح[f] چهپا ليگا: يہہ آخري
دنوں ميں[g] هوگا، اور ميں تجهے اپني
سرزمين پر چڑها لاؤنگا، تا کہ غيرقوميں
مجهے جانيں[h]، جسوقت ميں، اي
جوج، اُنکي آنکهوں کے آگے تجهہ هي سے اپني
تقديس کرواؤں۔ ۱۷ خداوند يہوواہ يوں
کہتا هي، کيا تو وهي هي، کہ جسکي بابت
ميں اگلے زمانے ميں اپنے خدمتگذار
اِسرايلي نبيوں کي معرفت، جو گذرے
برسوں ميں اور دنوں ميں نبوت کرتے
تهے، بولا، کہ ميں تجهے اُنپر چڑها لاؤنگا؟
۱۸ اور يوں هوگا، کہ اُنهيں دنوں ميں
جب جوج اِسرايل کي مملکت پر
چڑهيگا، تو ميرا قہر ميرے نتهنوں ميں
چڑهيگا، خداوند يہوواہ کہتا هي۔ ۱۹ کيونکہ
ميں نے اپني غيرت سے[i]، اور قہر کي
آتش سے[k] کہا، يقيناً اُسي دن اِسرايل
کي سرزمين ميں ايک بڑا زلزلا هوگا[l]؛
۲۰ يہاں تک کہ سمندر کي مچهلياں[m]،
اور آسمان کے پرندے، اور زمين کے چرندے،
اور سارے کيڑے مکوڑے جو زمين پر رينگتے
پهرتے هيں، اور سارے اِنسان جو روے زمين
پر هيں، ميرے سامهنے تهرتهرا جائينگے،
اور پہاڑ اُلٹائے جائينگے[n]، اور کڑاڑے بيٹهہ
جائينگے، اور هر ايک ديوار زمين پر گر
پڑيگي۔ ۲۱ اور ميں اپنے سارے پہاڑوں
سے اُسپر ايک تلوار[o] طلب کرونگا[p]، خداوند
يہوواہ فرماتا هي، اور هر ايک اِنسان کي
تلوار اُسکے بهائي پر چليگي[q]۔ ۲۲ اور ميں
وبا بهيجکے اور خونريزي کرکے[r] اُسے سزا
دونگا[s]، اور اُسپر، اور اُسکے لشکروں پر، اور

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

[b] يسع ۴: ۱
[c] ۸ آيت
[d] حزق ۳۹: ۲
[e] ۶ آيت
[f] ۹ آيت
[g] ۸ آيت
[h] خر ۱۴: ۴
حزق ۳۶: ۲۳
اور ۳۹: ۲۱
[i] حزق ۳۶: ۵، ۶
اور ۳۹: ۲۵
[k] زبور ۸۹: ۴۶
[l] حجي ۲: ۶، ۷
مکاش ۱۶: ۱۸
[m] هوس ۴: ۳
[n] يرمي ۴: ۲۴
نحوم ۱: ۵، ۶
[o] حزق ۱۴: ۱۷
[p] زبور ۱۰۵: ۱۶
[q] قاض ۷: ۲۲
۱ سم ۱۴: ۲۰
[r] ۲ توا ۲۰: ۲۳
[r] حزق ۵: ۱۷
[s] يسع ۶۶: ۱۶
[s] يرمي ۲۵: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

اُن بہت سے لوگوں پر جو اُس کے ساتھ
ہیں، ایک شدت کا مینہہ، اور بڑے بڑے
اولے، اور آگ، اور گندھک برساؤنگا۔
۲۳ اِسی طرح میں اپنی بزرگی، اور
اپنی تقدیس کرواؤنگا، اور بہتیری قوموں
کی نظروں میں پہچانا جاؤنگا، اور وے
جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔

۳۹ باب

۱ خدا اُس الہی آفت کی جو جوج پر پڑیگی، ۸ فتح
جو اسرائیل پاویگا۔ ۱۱ اُس جگہ میں [illegible]
سب [illegible] کیا جائیگا۔ ۱۷ [illegible]
بعد اُس کے [illegible] سب [illegible]
خدا [illegible]

اِس لیئے تو اَی آدمزاد، جوج کے
برخلاف نبوت کر، اور بول، کہ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں تیرا
مخالف ہوں، اَی جوج، روش اور مسک
اور توبال کے سردار: ۲ اور میں تجھے پلٹ
دونگا، اور تجھے لیئے پھرونگا، اور ایسا کرونگا
کہ تو اُتر کی اطراف سے چڑھ آوے، اور
تجھے اسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤنگا:
۳ اور تیری کمان جو تیرے بائیں ہاتھ
میں ہی گرا دونگا، اور ایسا کرونگا کہ تیرے
تیر تیرے دہنے ہاتھ سے گر پڑینگے۔ ۴ تو
اسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا، تو اور
تیرا سارا لشکر اُس گروہ سمیت جو
تیرے ساتھ ہی؛ اور میں تجھے ہر قسم
کے شکاری پرندوں، اور میدان کے درندوں
کو خوراک کے لیئے دونگا۔ ۵ تو کھلے
ہوئے میدان میں گر پڑیگا: کیونکہ میں
ہی نے کہا، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔
۶ اور میں ماجوج پر اور اُن پر جو
جزیروں میں بے پروائی سے سکونت
کرتے ہیں، ایک آگ بھیجونگا، اور وے
جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔ ۷ اِسی
طرح میں اپنے مقدس نام کو اپنی قوم
اسرائیل کے بیچ ظاہر کرونگا؛ اور آگے کو
میں ہونے نہ دونگا، کہ وے میرے پاک
نام کو بےحرمت کریں؛ اور غیر قومیں
جانینگی، کہ میں خداوند اور اسرائیل
کا قدوس ہوں۔
۸ دیکھ، وہ آیا، اور واقع ہوا، [illegible]
خداوند یہوواہ کہتا ہی؛ یہ وہی دن

حزق ۱۳: ۱۱
مکاش ۱۶: ۲۱
زبور ۱۱: ۶
یسع ۲۹: ۶
اور ۳۰: ۳۰
حزق ۳۶: ۲۳
زبور ۹: ۱۶
حزق ۳۸: ۲۸
اور ۲۱: ۲
۱۶ آیت
حزق ۳۸: ۲
حزق ۳۸: ۱۵
حزق ۳۸: ۲۱
۲۲ آیت
حزق ۳۳: ۲۷
زبور ۷۲: ۱۰
حزق ۳۰: ۲۲
عمو ۱: ۴
۲۲ آیت
[illegible]
اور ۲: ۲

ہی، کہ جس کی بابت میں نے کہا۔
۹ تب وے جو اسرائیل کے شہروں میں
بستے ہیں نکلینگے، اور آگ سلگا کر ہتھیاروں
کو جلاوینگے، یعنے سپروں اور ڈھالوں کو،
کمانوں اور تیروں کو اور بھالوں اور برچھیوں
کو، اور وے سات برس تک اُنہیں جلاتے
رہینگے: ۱۰ یہاں تک کہ وے میدان سے
لکڑی نہ لاوینگے، اور نہ آگے جنگلوں سے
کاٹینگے، کیونکہ وے ہتھیار ہی جلاوینگے؛
اور وے اُنکو جنہوں نے اُنکو لوٹا تھا،
لوٹینگے، اور اُنہیں جنہوں نے اُنکو غارت کیا
تھا غارت کرینگے، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔
۱۱ اور اُسی دن یوں ہوگا، کہ میں
وہاں اسرائیل میں جوج کو ایک قبرستان
دونگا، یعنے، رہگذروں کی وادی، جو
سمندر کے پورب ہی؛ اُس سے رہگذروں
کی راہ بند ہوگی؛ اور وے وہاں جوج
کو، اور اُسکی ساری جماعت کو دفن
کرینگے، اور اُسے ہامون جوج کی وادی
نام رکھینگے۔ ۱۲ اور سات مہینے تک
اہل اسرائیل اُنہیں گاڑتے رہینگے، تا کہ
زمین کو صاف کریں۔ ۱۳ ہاں، اُس
سرزمین کے سارے لوگ اُنہیں گاڑینگے،
اور یہہ اُنکے لیئے ناموری کا سبب ہوگا،
جس دن کہ میں بزرگی پاؤنگا، خداوند
یہوواہ فرماتا ہی۔ ۱۴ اور وے چند
آدمیوں کو چن لینگے، جو اُس کام میں
سدا مشغول رہینگے، اور وے زمین پر
گذرتے ہوئے راہگذروں کی مدد سے اُنہیں،
جو روے زمین پر پڑے رہ گئے ہیں،
گاڑینگے، تا کہ وے اُسے صاف کریں؛ [illegible]
سات مہینوں کے بعد وے تلاش [illegible]
۱۵ اور وے [illegible] جو اُس سرزمین میں
گذر کرینگے، جب [illegible] میں سے کوئی
کسی آدمی کی ہڈی دیکھیگا تو اُس
کے پاس ایک نشان کھڑا کریگا، [illegible]
کہ گاڑنیوالے [illegible] ہامون جوج کی وادی
میں اُسے گاڑیں۔ ۱۶ اور [illegible] شہر [illegible]
[illegible] وے اِسی طرح سے زمین کو
صاف کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

حزق ۳۸: ۱۲
یسع ۱۴: ۲
یسع ۲۶: ۱۹
[illegible]
حزق ۲۸: ۲۲
۱۲ آیت
[illegible]
۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

۱۷ اور، اى آدمزاد، خداوند يهوواه كهتا
هي، كه تو هر ايك پردار مرغ اور ميدان كے
هر ايك درندے سے كه[r]، كه تم جمع هوكر آؤ
ميرے اُس ذبيحے پر، جسے ميں تمهارے
ليئے ذبح كرتا هوں[s]، هاں، إسرائيل كے
پهاڑوں پر[t]، ايك بڑے ذبيحے پر هر طرف
سے جمع هو، تاكه تم گوشت كهاؤ اور لهو
پيو. ۱۸ تم بهادروں كا گوشت كهاؤگے[u]،
اور زمين كے سرداروں كا خون پيوگے، هاں،
مينڈهوں كا، اور برّوں، اور بكروں، اور بيلوں
كا؛ وے سب بسن كے فربه هيں[x].
۱۹ اور تم ميرے ذبيحے كي جسے ميں
نے تمهارے ليئے ذبح كيا، يهاں تك چربي
كهاؤگے كه چهك جاؤگے، اور اِتنا لهو پيوگے
كه مست هو جاؤگے. ۲۰ اِسي طرح
تم ميرے دسترخوان پر گهوڑوں اور رتهوں
سے[y]، اور بهادروں اور سارے جنگي مردوں
سے سير هوگے[z]، خداوند يهوواه كهتا هي.
۲۱ اور ميں غير قوموں كے درميان اپني
بزرگي ظاهر كرونگا[a]، اور ساري غير قوميں
ميري اُن عدالتوں كو جنهيں ميں نے پورا
كيا، اور ميرے اُس هاتهه كو جسے چلاكر
اُنپر ركها[b]، ديكهينگي. ۲۲ سو اهل إسرائيل
جانينگے كه اُس دن سے ليكے آگے كو
ميں خداوند اُن كا خدا رهونگا[c].
۲۳ اور غير قوميں جانينگي، كه اهل
إسرائيل اپني بدكاريوں كے سبب اسير
هوكے گئے[d]؛ چونكه وے مجهه سے باغي
هوئے، اِس ليئے ميں نے اُن سے اپنا منهه
چهپايا[e]، اور اُن كو اُنكے دشمنوں كے هاتهه
ميں كر ديا[f]، سو وے سب كے سب
تلوار سے گر گئے. ۲۴ اُن كي ناپاكي اور
اُنكے گناهوں كے مطابق ميں نے اُن سے
كيا[g]، اور اُن سے اپنا منهه چهپايا.
۲۵ باوجود اُس كے خداوند يهوواه يوں
كهتا هي، كه اب ميں يعقوب كے اسيري
كو پهراؤنگا[h]، اور سارے اهل إسرائيل[i] پر
رحم كرونگا، اور اپنے مقدس نام كے ليئے
غيور هوؤنگا، ۲۶ اُسكے بعد، كه وے اپني
رسوائي كا بوجهه اُٹهاويں[k]، اور اُن ساري

[r] مكاش ۱۹: ۱۷
[s] يسع ۱۸: ۶ اور ۳۴: ۶ يره ۱۲: ۹ صفن ۱: ۷
[t] ۴ آيت
[u] مكاش ۱۹: ۱۸
[x] إست ۳۲: ۱۴ زبور ۲۲: ۱۲
[y] زبور ۷۶: ۶ حزق ۳۸: ۴
[z] مكاش ۱۹: ۱۸
[a] حزق ۳۸: ۱۶، ۲۳
[b] خر ۷: ۴
[c] ۷، ۲۸ آيتيں
[d] حزق ۳۶: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳
[e] إست ۳۱: ۱۷ يسع ۵۹: ۲
[f] احب ۲۶: ۲۵
[g] حزق ۳۶: ۱۹
[h] يره ۳۰: ۳، ۱۸ حزق ۳۴: ۱۳ اور ۳۶: ۲۴
[i] حزق ۲۰: ۴۰ هوس ۱: ۱۱
[k] دان ۹: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

بدكاريوں كا بهي جو كه اُنهوں نے مجهه سے
بغاوت كي تهي، جس وقت كه اپني
سرزمين ميں به آرام رهتے تهے[l]، اور كسي
نے اُنهيں نه ڈرايا. ۲۷ جب ميں اُن كو
لوگوں ميں سے پهير لاؤنگا، اور اُنهيں اُن كے
دشمنوں كي سرزمينوں ميں سے فراهم
كرونگا[m]، اور بهتيري قوموں كي نظروں
ميں اُن كے درميان تقديس پاؤنگا[n]؛
۲۸ تب وے جانينگے، كه ميں خداوند
اُن كا خدا هوں[o]، اِس ليئے كه ميں نے
اُنهيں غير قوموں كا اسير كروايا تها، اور كه
ميں نے اُنهيں اُن هي كے ملك ميں لاكے
جمع كيا، اور اُن ميں سے ايك كو بهي
وهاں نه چهوڑا. ۲۹ اور ميں پهر كبهي اُن
كي طرف سے اپنا منهه نهيں چهپا ركهونگا[p]؛
كيونكه ميں اپني روح اهل إسرائيل پر
انڈيلونگا[q]، خداوند يهوواه كهتا هي.

۴۰ باب

۱ بيان رويا كے احوال كا، كه كس وقت ميں، اور كس وضع سے، اور كس مقصد سے پهنچي گئي. ۶ بيان پوربي پهاٹك كا، ۲۰ پهر اُتر كے پهاٹك كا، ۲۷ پهر دكهن كے پهاٹك كا، ۳۲ پهر پوربي پهاٹك كا، ۳۵ پهر اُتر كے پهاٹك كا. ۳۹ بابت آٹهه ميزوں كي. ۴۴ كوٹهريوں كے حق ميں. ۴۸ گهر كے براموده كي بابت.

۵۷۴
هماري اسيري كے پچيسويں برس
ميں، اور اُس برس كے شروع ميں، اور
اُس مهينے كي دسويں تاريخ ميں، جو
شهر كي بربادي[a] كا چودهواں سال تها،
اُسي دن خداوند كا هاتهه مجهه پر تها[b]،
اور وه مجهے وهاں لے گيا. ۲ وه مجهے
خدا كي رويتوں ميں إسرائيل كے ملك
كے بيچ لے گيا[c]، اور اُسنے مجهے ايك
نهايت بلند پهاڑ پر[d] بٹهايا؛ اور اُسي پر،
اُس كي دكهن طرف، ايك شهر كا سا
نقشه تها. ۳ اور وه مجهے وهاں لے گيا،
تو كيا ديكهتا هوں، كه ايك شخص تها،
جس كي رنگت پيتل كي رنگت سي
تهي[e]، اور اُس كے هاتهه ميں سن كي
ايك ڈوري[f] اور پيمايش كا ايك سركنڈا
تها[g]؛ اور وه پهاٹك پر كهڑا تها. ۴ اور اُس

[l] احب ۲۶: ۵، ۶
[m] حزق ۲۸: ۲۵، ۲۶
[n] حزق ۳۶: ۲۳، ۲۴ اور ۳۸: ۱۶
[o] حزق ۳۴: ۳۰ ۲۲ آيت
[p] يسع ۵۴: ۸
[q] يوايل ۲: ۲۸ ذكر ۱۲: ۱۰ اعم ۲: ۱۷
[a] حزق ۳۳: ۲۱
[b] حزق ۱: ۳
[c] حزق ۸: ۳
[d] مكاش ۲۱: ۱۰
[e] حزق ۱: ۷ دان ۱۰: ۶
[f] حزق ۴۷: ۳
[g] مكاش ۱۱: ۱ اور ۲۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

شخص نے مجھے کہا، کہ اے آدمزاد، اپنی
آنکھوں سے دیکھہ اور کانوں سے سن، اور
جو میں تجھے دکھاؤں، اُس سب پر
اپنے دل سے دھیان کر؛ کیونکہ تو اِس
[a] حزق ۴۴: ۵ لئے یہاں پہنچایا گیا، تاکہ میں وہ سب
کچھہ تجھے دکھاؤں: سو تو سب جو
[b] حزق ۴۳: ۱۰ کچھہ دیکھتا ہے، اسرائیل کے گھرانے کو بتا۔
۵ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس گھر کے
[c] حزق ۴۲: ۲۰ باہرو اُر آسپاس ایک دیوار ہے؛ اور اُس
شخص کے ہاتھہ میں پیمایش کا ایک
سرکنڈا ہے، چھہ ہاتھہ لمبا، اور اُن میں
کا ایک ایک ہاتھہ پورے ہاتھہ سے چار
انگل بڑا تھا، سو اُس نے اُس عمارت
کی چوڑائی ناپی، وہ ایک سرکنڈا ہوئی،
اور اُونچائی ایک سرکنڈا۔
۶ تب وہ اُس پھاٹک پر جو پورب
طرف تھا آیا، اور اُس کی سیڑھی پر
چڑھا، اور اُس پھاٹک کے آستانے کو ناپا
جو ایک سرکنڈا چوڑا تھا: اور دوسرے
آستانے کا عرض سرکنڈا بھر تھا۔ ۷ اور
وہاں کی کوٹھری ایک سرکنڈا لمبی، اور
ایک سرکنڈا چوڑی تھی؛ اور کوٹھریوں کے
بیچ پانچ پانچ ہاتھہ کا فاصلہ تھا، اور پھاٹک
کی ڈیوڑھی کے پاس بھیتر کی طرف پھاٹک
کا آستانہ ایک سرکنڈا تھا۔ ۸ اور اُسنے
پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر سے ایک سرکنڈا
ناپی۔ ۹ تب اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی
آٹھہ ہاتھہ ناپی، اور اُسکے کھنبھے دو ہاتھہ؛
اور پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر کی طرف
تھی۔ ۱۰ اور پورب طرف کے پھاٹک کی
کوٹھریاں تین اِدھر تین اُدھر تھیں؛ یہ
تینوں پیمایش میں برابر تھیں؛ اور
اِدھر اُدھر کے کھنبھوں کا ایک ہی ناپ
تھا۔ ۱۱ اور اُسنے پھاٹک کے دروازے کی
چوڑائی دس ہاتھہ، اور لمبائی تیرہ ہاتھہ
ناپی؛ ۱۲ اور کوٹھریوں کے آگے کی حد،
ہاتھہ بھر اِدھر اور ہاتھہ بھر اُدھر تھی؛ اور
کوٹھریاں چھہ ہاتھہ اِدھر، اور چھہ ہاتھہ
اُدھر تھیں۔ ۱۳ تب اُس نے پھاٹک کو

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کوٹھری کی چھت سے دوسری کی چھت
تک پچیس ہاتھہ چوڑا ناپا، دروازے کے
مقابل دروازہ۔ ۱۴ اور اُسنے ساٹھہ ہاتھہ کے
کھنبھے بنائے، اور صحن کے کھنبھوں کے پاس
گرداگرد دروازے تھے۔ ۱۵ اور مدخل کے
پھاٹک کے سامھنے سے اندر کے پھاٹک
کی ڈیوڑھی تک پچاس ہاتھہ کا فاصلہ تھا۔
۱۶ اور کوٹھریوں میں اور اُن کے کھنبھوں
میں پھاٹک کے بھیتر گرداگرد جھروکھے
تھے؛ ویسے ہی ڈاٹوں کے بھیتر گرداگرد [d] ۱سلا ۶: ۴
گرد بھی جھروکھے تھے، اور کھنبھوں پر
کھجوروں کی صورتیں تھیں۔ ۱۷ پھر وہ مجھے
باہر کے صحن میں لے گیا، اور کیا دیکھتا [e] مکاشفہ ۱۱: ۲
ہوں، کہ کوٹھریاں ہیں، اور چاروں طرف [f] ۱سلا ۶: ۵
صحن کا فرش بنا، اور اُس فرش پر تیس کوٹھریاں
تھیں۔ ۱۸ اور وہ فرش پھاٹکوں کے پاس اُن [g] حزق ۴۲: ۱
پھاٹکوں کے برابر لمبا، یعنی نیچے کا فرش۔
۱۹ تب اُسنے اُس کی چوڑائی نیچے
کے پھاٹک کے سامھنے سے، بھیتر کے صحن
کے آگے، پورب طرف، اور اُتر طرف، باہر
باہر سو ہاتھہ ناپی۔
۲۰ پھر اُسنے باہرو اُر صحن کے پھاٹک کو
جسکا رخ اُتر طرف تھا، اُسکی لمبائی اور
چوڑائی ناپی۔ ۲۱ اور اُسکی کوٹھریاں،
تین اِس طرف، تین اُس طرف تھیں؛
اور اُسکے کھنبھے، اور اُس کے ڈاٹیں، پہلے
پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے؛ اُس کی
لمبائی پچاس ہاتھہ، اور چوڑائی پچیس
ہاتھہ تھی۔ ۲۲ اور اُسکی کھڑکیاں، اور
اُسکے ڈاٹیں، اور اُسکے کھجوریں، اُس پھاٹک
کے انداز سے تھے، جسکا رخ پورب کی
طرف تھا؛ اور اُوپر تک سات سیڑھیوں کی
چڑھائی تھی؛ اُسکی ڈیوڑھیاں اُن کے
آگے تھیں۔ ۲۳ اور بھیتر کے صحن کا پھاٹک
پورب طرف اور اُتر طرف کے پھاٹک کے
سامھنے تھا؛ اور اُسنے پھاٹک سے پھاٹک
تک سو ہاتھہ ناپے۔
۲۴ اور وہ مجھے دکھن کی طرف لے گیا،
اور کیا دیکھتا ہوں، کہ دکھن کی
طرف ایک پھاٹک ہے؛ اور اُس نے اُسکے

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کھنبھوں کو اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں
کے مطابق ناپا۔ ۲۵ اور اُس میں اور اُسکی
ڈیوڑھیوں میں، اِرد گرد، اُن جھنجھریوں
کی سی جھنجھریاں تھیں: لنبائی پچاس
ہاتھ، اور چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۲۶ اور
اُس کے اُوپر جانے کے لیئے سیڑھی کے
سات ڈنڈے تھے، اور اُس کی ڈیوڑھیاں
اُنکے آگے تھیں، اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں
کی صورتیں تھیں، ایک اِس طرف، اور
ایک اُس طرف۔ ۲۷ اور دکھن کی طرف
بھیتر کے صحن کا پھاٹک تھا: اور اُسنے دکھن
کی طرف پھاٹک سے پھاٹک تک سَو ہاتھ
ناپے۔ ۲۸ اور وہ دکھن پھاٹک کی راہ سے
مجھے بھیتر کے صحن میں لایا: اور اُن
ناپوں کے مطابق اُس نے دکھن پھاٹک کو
ناپا: ۲۹ اور اُس کی کوٹھریوں، اور اُسکے
کھنبھوں، اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں
کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کی
ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں:
لنبائی پچاس ہاتھ، چوڑائی پچیس ہاتھ۔
۳۰ اور ڈیوڑھیاں اِرد گرد پچاس ہاتھ
لنبی[a]، اور پانچ ہاتھ چوڑی تھیں۔ ۳۱ اُس
کی ڈیوڑھیاں باہروار صحن کی طرف تھیں،
اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں،
اور اُسکے اُوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے۔
۳۲ اور وہ مجھے پورب طرف بھیتروار
صحن میں لایا، اور اُن ناپوں کے مطابق
پھاٹک ناپا۔ ۳۳ اور اُسکی کوٹھریوں، اور
اُسکے کھنبھوں، اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن
ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس
کی ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں
تھیں: لنبائی اُنکی پچاس ہاتھ تھی، اور
چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۳۴ اور اُس کی
دہلیزیں باہروار صحن کی طرف تھیں،
اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں
کی صورتیں تھیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے
کے لیئے آٹھ ڈنڈے تھے۔
۳۵ اور وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی
طرف لے گیا، اور اُن ناپوں کے مطابق
اُسے ناپا: ۳۶ اُس کی کوٹھریوں، اور
اُسکی دہلیزوں، اور اُس کی ڈیوڑھیوں
کو، جن میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں:
لنبائی پچاس ہاتھ، اور چوڑائی پچیس
ہاتھ تھی۔ ۳۷ اور اُس کے کھنبھے باہروار
صحن کی طرف تھے، اور اُسکے کھنبھوں
پر، اِدھر اُدھر، نخلوں کی صورتیں تھیں،
اور اُسکے اُوپر چڑھنے کے لیئے آٹھ ڈنڈے
تھے۔ ۳۸ اور حجرے اور اُن کے دروازے
اُن پھاٹکوں کے کھنبھوں کے آسپاس تھے،
جہاں وے سوختنی قربانیاں دھوویں۔
۳۹ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو
میزیں اِس طرف، اور دو میزیں اُس
طرف تھیں، کہ اُن پر سوختنی قربانی
اور خطا کی قربانی[b] اور تقصیر کی قربانی[c]
ذبح کریں۔ ۴۰ اور اُس طرف باہروار
اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاو کے
پاس دو میزیں تھیں، اور پھاٹک کی
ڈیوڑھی کی دوسری طرف دو میزیں۔
۴۱ پھاٹک کے آس پاس چار میزیں
اِس طرف، اور چار میزیں اُس طرف
تھیں، آٹھ میزیں، جن پر وے ذبح کریں۔
۴۲ سوختنی قربانی کے لیئے تراشے ہوئے
پتھروں کی چار میزیں تھیں، جو ڈیڑھ
ہاتھ لنبی، اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑی، اور ہاتھ
بھر اُونچی تھیں، جن پر وے سوختنی
قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنے کے ہتھیار
دھریں۔ ۴۳ اور اُس کے اندر چاروں طرف
چار اُنگل چوڑی انکڑیاں لگی تھیں، اور
قربانیوں کا گوشت میزوں کے اُوپر دھرا
ہوا تھا۔ ۴۴ اور اندرونی پھاٹک کے باہروار
اندرونی صحن میں، جو شمالی پھاٹک
کی جانب میں تھا، گانیوالوں[d] کے
حجرے تھے، اور اُن کا رخ دکھن کی
طرف تھا: اور ایک پورب پھاٹک کی
جانب میں تھا، جس کا رخ اُتر کی
طرف تھا۔ ۴۵ اور اُس نے مجھے کہا،
کہ یہہ حجرہ جس کا منظر دکھن کی طرف
ہے، اُن کاہنوں کے لیئے ہے، جو گھر کی
نگہبانی کرتے ہیں[e]۔ ۴۶ اور وہ حجرہ
جس کا منظر اُتر کی طرف ہے، اُن
کاہنوں کے لیئے، جو مذبح کی محافظت
میں حاضر ہیں[f]: یے بنی صدوق[g] ہیں،

[a] دیکھو ۲۱، اور ۲۵، اور ۳۳، اور ۳۶، آیتیں
[b] احبا ۴: ۲، ۳
[c] احبا ۵: ۶ اور ۶: ۶ اور ۷: ۱
[d] ۱ توا ۶: ۳۱
[e] احبا ۸: ۳۵ گنتی ۳: ۲۷، ۲۸، ۳۲، ۳۸ اور ۱۸: ۵ ۱ توا ۹: ۲۳ ۲ توا ۱۳: ۱۱ زبور ۱۳۴: ۱
[f] گنتی ۱۸: ۵ حزقی ۴۴: ۱۵
[g] ۱ سلا ۲: ۳۵ حزقی ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

جو بنی لاوی میں سے خداوند کے پاس
آتے ہیں کہ اُس کی خدمت کریں۔
۴۷ اور اُس نے صحن کو سو ہاتھ لنبا،
اور سو ہاتھ چوڑا، چوکور ناپا؛ اور مذبح
گھر کے آگے تھا۔ ۴۸ پھر وہ مجھے گھر
کی ڈیوڑھی میں لایا، اور ڈیوڑھی کو ناپا،
پانچ ہاتھ اِدھر اور پانچ ہاتھ اُدھر، اور
پھاٹک کی چوڑائی تین ہاتھ اِس طرف
تھی، اور تین ہاتھ اُس طرف۔ ۴۹ ڈیوڑھی
کی لنبائی بیس ہاتھ، اور چوڑائی گیارہ
ہاتھ تھی؛ اور سیڑھی کے ڈنڈے لگے تھے،
کہ جن سے وے اُس کے اُوپر چڑھا جاتے
تھے؛ اور دہلیزپر ستون تھے، ایک اِس
طرف، اور ایک اُس طرف۔

۴۱ باب

ہیکل کے اندازوں، اور اُس کے جدا جدا مکانوں، اور
کوٹھریوں، اور اُس کے کونوں اور نقشوں کی بابت۔

۱ اور وہ مجھے ہیکل میں لایا، اور
دہلیزوں کو ناپا، چوڑائی اِس طرف چھ
ہاتھ، اور چوڑائی اُس طرف چھ ہاتھ،
یہ خیمہ کی چوڑائی تھی۔ ۲ اور اُس دروازہ
کی چوڑائی دس ہاتھ، اور اُن بغلوں کی
جو دروازہ کے پاس تھیں پانچ ہاتھ
اِس طرف، اور پانچ ہاتھ اُس طرف
تھی؛ اور اُس نے اُس کی لنبائی کو چالیس
ہاتھ ناپا، اور اُس کی چوڑائی بیس ہاتھ۔
۳ تب وہ اندر گیا، اور دروازہ کے کھمبے
کو دو ہاتھ ناپا، اور دروازہ چھ ہاتھ، اور
دروازہ کی چوڑائی سات ہاتھ تھی۔ ۴ اور
اُس نے ہیکل کے آگے لنبائی کو بیس ہاتھ،
اور چوڑائی کو بیس ہاتھ ناپا، اور مجھے
کہا کہ یہی قدس الاقدس ہے۔ ۵ اور
اُس نے گھر کی دیوار چھ ہاتھ ناپی،
اور بغل کے مکانوں کی چوڑائی گھر کے
گرد اگرد چار ہاتھ تھی۔ ۶ اور بغل
کی کوٹھریاں تین تھیں، کوٹھری کے اُوپر
کوٹھری، اور قطار میں تیس، اور وے اُس
دیوار میں، جو گھر کے اُس پاس کی
بغل کی کوٹھریوں کے لئے تھی، داخل
ہونے کو تھیں، تاکہ وے مضبوط ہوویں، پر
گھر کی دیوار میں وے داخل نہ ہوئیں۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۷ اور وہ اُن بغلی کوٹھریوں سے اُوپر تک،
چاروں طرف، زیادہ چوڑا ہوتا جاتا
تھا؛ کہ گھر کا چوگرد گھر کے گرداگرد اُونچا
اُونچا چلا جاتا تھا؛ اِس سبب سے گھر
کی چوڑائی اُوپر زیادہ تھی، اور نیچے سے
ایک بیچ تک، اور اُس سے اُوپر تک بڑھ
گئی۔ ۸ اور میں نے گھر کی چاروں طرف
کی اُونچائی بھی دیکھی؛ بغل کی کوٹھریوں
کی نیویں [illegible] بڑے ہاتھ کی پوری
[illegible] کی تھیں۔ ۹ اور بغل کی
کوٹھریوں کے باہر کی دیوار کی چوڑائی
پانچ ہاتھ؛ اور جو خالی رہا سو گھر کی
بغل کی کوٹھریوں کے درمیان تھا۔ ۱۰ اور
حجروں کے درمیان، گھر کی چاروں طرف
گرداگرد، بیس ہاتھ چوڑا فاصلہ تھا۔
۱۱ اور بغل کی کوٹھریوں کے دروازے اُس
خالی جگہ کی طرف تھے، ایک دروازہ
اُتر طرف، اور ایک دروازہ دکھن طرف؛
اور خالی جگہ کی چوڑائی چاروں طرف
پانچ ہاتھ کی تھی۔ ۱۲ اور وہ عمارت،
جو علاحدہ جگہ کے آگے اُس کی پچھم
طرف تھی، سو اُس کی چوڑائی ستر ہاتھ
تھی، اور اُس عمارت کی دیوار چاروں
طرف پانچ ہاتھ موٹی، اور اُس کی لنبائی
نوے ہاتھ تھی۔ ۱۳ سو اُس نے گھر کو
سو ہاتھ لنبا ناپا، اور علاحدہ جگہ،
اور عمارت اُس کی دیواروں سمیت
سو ہاتھ لنبی تھی۔ ۱۴ اور گھر کا دروازہ
اور اُس علاحدہ جگہ کا [illegible] جو پورب
طرف تھا، سو اُس کی چوڑائی سو ہاتھ
تھی۔ ۱۵ اور علاحدہ جگہ کے آگے کی عمارت
کی لنبائی جو [illegible] اور اُس کے
[illegible] اِس طرف [illegible]
اُس طرف سے [illegible] ہاتھ [illegible] اور اندر
کے [illegible]
۱۶ [illegible] دروازہ کے [illegible] اور جھروکے [illegible]
اور گرداگرد کے [illegible] بغلی [illegible]
جو دروازہ کے [illegible]
طرف تھے [illegible] طرف [illegible]
[illegible] کوٹھریوں تک

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور جھنجھریاں بھي مڑھي ہوئي تھیں.
۱۷ دروازے کے اوپر تک، اور اندروني گھر تک
اور اُسکے باہر بھي، چاروں طرف کي ساري
دیوار تک، گھر کے باہر بھیتر، سب ٹھیک
اندازے سے تھے. ۱۸ اور کروبي[f] اور نخل
بنے تھے، اِس طرح، کہ ایک نخل ‖دو
کروبیوں کے بیچ میں تھا، اور ہر ایک
کروبي کے دو دو منہ تھے: ۱۹ چنانچہ
ایک سمت نخل کي طرف اِنسان کا
منہہ تھا[g]، اور دوسري سمت نخل کي
طرف جوان شیر ببر کا منہہ: گھر کي
چاروں طرف اِس طرح کا کام تھا.
۲۰ زمین سے دروازے کے اوپر تک، اور
ہیکل کي دیوار پر کروبي اور نخل بنے تھے.
۲۱ اور ہیکل کے دروازے کے کھنبھے چوکور
تھے، اور وے بھي جو مقدس مکان کے
سامہنے تھے، جیسي صورت اِس کي،
ویسي ہي صورت اُسکي تھي. ۲۲ لکڑي
کا مذبح[h] تین ہاتھہ اونچا تھا، اور اُسکي
لنبائي دو ہاتھہ تھي، اور اُس کے کونے، اور
اُس کي ‖کرسي، اور اُس کي دیواریں،
لکڑي کي تھیں. اور اُسنے مجھسے کہا، کہ
یہہ وہ میز ہی[i]، جو خداوند کے آگے ہی[k].
۲۳ اور ہیکل اور مقدس مکان کے دو
کواڑے تھے[l]: ۲۴ اور کواڑوں کے دو پلے
تھے، دو پلے جو مڑے جاتے تھے، دو ایک
کواڑے کے لیئے، اور دو پلے دوسرے کے لیئے.
۲۵ اور اُن پر یعنے، ہیکل کے کواڑوں پر
کروبي اور نخل بنے تھے، جیسے کہ دیواروں
پر بنے تھے؛ اور باہر کي ڈیوڑھي کے رخ
پر تختہ‌بندي تھي. ۲۶ اور ڈیوڑھي کي
بغلوں میں، اور گھر کي بغلي کوٹھریوں
میں، اور موٹے موٹے تختوں میں اِس
طرف، اور اُس طرف، جھنجھریاں[m]
اور نخل تھے.

[f] ۱ سلا: ۶: ۲۹
‖ عبراني میں، ایک کروبي اور دوسرے کے بیچ.
[g] دیکھو حزق ۱: ۱۰
[h] خر ۳۰: ۱
‖ عبراني میں، لنبائي.
[i] حزق ۴۴: ۱۶، ملا ۱: ۷، ۱۲
[k] خر ۳۰: ۸
[l] ۱ سلا ۶: ۳۱—۳۵
[m] حزق ۴۰: ۱۶ آیت

۴۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ کاہنوں کے لیئے کون کوٹھریاں ہوئیں،
۱۳ اُن میں کیا کیا کام کیا جاوے. ۱۵ باہروار صحن کے اندازے.

پھر وہ مجھسے باہروار صحن میں اُتر
طرف کي راہ سے لے گیا، اور اُس کوٹھري
میں، جو علیحدہ جگہہ[n] اور عمارت کے
آگے اُتر کي طرف تھي، لے آیا. ۲ سو وہ اُس
کي لنبائي کي جگہہ کے مقابل، اُتر طرف
کا دروازہ تھا، اور اُسکي چوڑائي پچاس
ہاتھہ تھي؛ ۳ بیس ہاتھہ کے مقابل جو
بھیتروار صحن کے لیئے تھے، اور باہروار
صحن کے گچ کے مقابل، جانبي کوٹھریاں
تین درجے کي ایک دوسري کے مقابل
تھیں[o]. ۴ اور کوٹھریوں کے سامہنے بھیتر
بھیتر دس ہاتھہ چوڑا تھا، اور ایک رستا
ایک ہاتھہ کا، اور اُنکے دروازے اُتر طرف تھے.
۵ اوپر والي کوٹھریاں چھوٹي تھیں، کیونکہ
اُنکے برامدے نیچیوالیوں اور بیچوالیوں
کي عمارت میں سے تھے. ۶ کیونکہ
وے تین درجے کي تھیں، پر صحنوں کے
ستونوں کي مانند اُن کے ستون نہ تھے:
اِسلیئے وے زمین پر کي نیچیوالیوں سے،
اور بیچوالیوں سے سکیت تھیں. ۷ اور
وہ دیوار جو باہر کوٹھریوں کے مقابل
اور باہروار صحن کي طرف کوٹھریوں کے
آگے تھي، سو پچاس ہاتھہ لنبي تھي.
۸ کیونکہ باہروار صحن کي کوٹھریوں کي
لنبائي پچاس ہاتھہ تھي: اور دیکھو، کہ
ہیکل کے سامہنے سو ہاتھہ تھے. ۹ اور
اِن کوٹھریوں کے نیچے پورب کي طرف
وہ مدخل تھا، جہاں وے باہروار صحن سے
داخل ہوتے تھے. ۱۰ دکھن طرف کے
صحن کي چوڑي دیوار میں، اور علیحدہ
جگہہ، اور اُس عمارت کے آگے، کوٹھریاں
تھیں. ۱۱ اور اُنکے آگے ایک ایسا راستا
تھا[p]، جیسا اُتر طرف کي کوٹھریوں کے
آگے تھا: اُنکي لنبائي اور چوڑائي کے، اور
اُنکے سارے مخرجوں، اُنہیں کي ترتیبوں،
اور دروازوں کے مطابق. ۱۲ اور دکھن
طرف کي کوٹھریوں کے دروازوں کے مطابق،
ایک دروازہ راہ کے سرے میں تھا، یعنے،
سیدھي دیوار کي راہ، پورب طرف، جہاں
داخل ہوتے تھے.
۱۳ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اُتر کي
کوٹھریاں اور دکھن کي کوٹھریاں جو علیحدہ
جگہہ کے مقابل ہیں، مقدس کوٹھریاں
ہیں، جہاں کاہن، جو خداوند کے حضور
جاتے ہیں، اقدس چیزیں کھائینگے[q]: وے

[n] حزق ۴۱: ۱۲، ۱۵
[o] حزق ۴۱: ۱۶
[p] ۴ آیت
[q] احبا ۶: ۱۶، ۲۶ اور ۲۴: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

وہاں اقدس چیزیں، یعنے، نذر کی
قربانی، اور خطا کی قربانی، اور تقصیر
کی قربانی دھرینگے؛ کیونکہ وہ مکان
مقدس ہی. ۱۴ جب کاہن داخل
ہوویں، تو وے مقدس سے باہر، صحن
میں نہ جاویں، بلکہ اپنی خدمت کے
پیراہن وہاں رکھیں؛ کیونکہ وے مقدس
ہیں، اور وے دوسرے کپڑے پہنکے عام مکان
میں جاویں. ۱۵ سو جب وہ بھیتر کے
گھر کو ناپ چکا، تو مجھے اُس پھاٹک
کی راہ لایا، جسکا منظر پورب طرف ہی،
اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا. ۱۶ اُسنے
پیمائش کے سرکنڈے سے پورب طرف
پانچ سو سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے.
۱۷ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے اُتر
طرف پانچ سو سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے.
۱۸ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے دکھن
طرف بھی پانچ سو سرکنڈے ناپے.
۱۹ اُسنے پچھم طرف لَوٹکے پیمائش
کے سرکنڈے سے پانچ سو سرکنڈے ناپے.
۲۰ اُس نے اُسکی چاروں طرف ناپیں:
اُسکی چاروں طرف ایک دیوار پانچ سو
سرکنڈے لنبی، اور پانچ سو چوڑی تھی،
تاکہ پاک کو ناپاک سے جدا کرے.

۴۳ باب

اِس باب میں، کہ خدا کا جلال ہیکل کے درمیان پھر جلوہ‌گر
ہوا. ... اسرائیل کے گناہ کے سبب خدا اپنی ہیکل میں
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور وے قانون جو اُس
کی بابت مقرر ہوئے تھے.

۱ بعد اُسکے وہ مجھے پھاٹک پر لے آیا،
اُس پھاٹک پر جسکا منظر پورب طرف
ہی. ۲ اور دیکھو، کہ اسرائیل کے خدا
کا جلال پورب طرف سے آیا، اور اُسکی
آواز بہتیرے پانیوں کے شور کی سی تھی،
اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہو گئی.
۳ اور وہ اُس رویت کی صورت کے مطابق،
جسے میں نے دیکھا تھا، اُس رویت کے
مطابق تھا جسے میں نے دیکھا، جب
[illegible] شہر کو برباد کرنے آیا تھا؛ اور
[illegible] رویتیں اُس رویت کی مانند تھیں،
جو میں نے کبار کی ندی کے کنارے پر
دیکھی؛ اور میں منہ کے بل گرا. ۴ اور
خداوند کا جلال اُس پھاٹک کی راہ سے
جسکا منظر پورب طرف ہی، گھر میں
داخل ہوا. ۵ اور روح نے مجھے اُٹھا
لیا، اور اندرونی صحن میں مجھے لایا،
اور دیکھو، کہ گھر خداوند کے جلال سے بھرا
ہوا ہی. ۶ اور میں نے کسی کی سنی،
جو گھر میں سے میرے ساتھ باتیں کرتا
تھا؛ اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ہوا.
۷ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اے آدمزاد،
یہہ میری تخت‌گاہ، اور میرے پانوں
کی کرسی، جہاں میں بنی اسرائیل کے
درمیان ابد تک رہونگا، اور بنی اسرائیل،
وے اور اُنکے بادشاہ، آگے کو میرے مقدس
نام کو اپنی زناکاری سے، اور اپنے بادشاہوں
کی لاشوں سے، اُن کے مرنے پر ناپاک نہ
کرینگے؛ ۸ کہ وے اپنے آستانے میرے
آستانوں کے پاس، اور اپنی چوکھٹیں
میری چوکھٹوں کے پاس بناتے تھے، اِس
طرح کہ میرے اور اُنکے درمیان صرف
ایک دیوار ہوئی؛ اِسیطرح وے اپنے اُن
گھناونے کاموں سے، جو اُنہوں نے کیئے،
میرے مقدس نام کو ناپاک کرتے تھے؛
اِسلیئے میں نے اپنے قہر میں اُنہیں ہلاک
کیا. ۹ پس اب وے اپنی زناکاریاں اور اپنے
بادشاہوں کی لاشیں مجھ سے دور کر دیں،
تب میں اُن کے درمیان ابد تک رہونگا.
۱۰ تو، اے آدمزاد، بنی اسرائیل کو
یہہ گھر دکھا، تاکہ وے اپنے گناہوں کے
سبب شرمندہ ہو جاویں؛ اور وے اِس
نمونہ کو ناپیں. ۱۱ اور اگر وے اپنے سارے
کاموں سے پشیمان ہوں، تو اُنہیں گھر کا
نقشہ، اور اُس کی ترتیب، اور اُس [illegible]
[illegible]
اور اُسکے سارے قوانین، اور اُس کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
سارے [illegible] اور اُس کے سارے قوانین کو
حفظ کریں، [illegible]
۱۲ اِس گھر کا آئین یہی ہی؛ اُس کی تمام
سرحد پہاڑ کی چوٹی پر، اور اُس کے
گرداگرد نہایت مقدس ہوگی. دیکھو،
یہہ اِس گھر کا آئین ہی.

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۱۳ اور ناپ کے ہاتھہ سے قربانگاہ کے
یے ناپ ہیں: اور یہہ ہاتھہ، جو ہی،
سو ایک ہاتھہ چار اُنگل ہی[y]؛ کھوکھلي
جگہہ ایک ہاتھہ، اور ایک ہاتھہ چوڑي،
اور گرد بہ گرد اُسکے دامن کا کنارہ بالشت
بھر چوڑا؛ اور یہہ مذبح کي سطح ہی۔
۱۴ اور زمین کي کھوکھلي جگہہ سے نیچے
کي کرسي تک دو ہاتھہ، اور اُسکي چوڑائي
ایک ہاتھہ، اور چھوٹي کرسي سے بڑي
کرسي تک چار ہاتھہ، اور چوڑائي ایک
ہاتھہ۔ ۱۵ اور || قربانگاہ چار ہاتھہ ہوگي،
اور † قربانگاہ کے اُسکے اُوپر چار سینگ
ہونگے۔ ۱۶ اور قربانگاہ بارہ ہاتھہ لنبي، اور
بارہ چوڑي، چوکور ہوگي۔ ۱۷ اور کرسي
چودہ ہاتھہ لنبي، اور چودہ ہاتھہ چوڑي،
چوکور؛ اور گرداگرد اُسکا کنارہ آدھا ہاتھہ؛
اور اُسکي انگیٹھي گرداگرد ایک ہاتھہ،
اور اُسکي سیڑھي[z] پورب طرف ہوگي۔
۱۸ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد،
خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ یہہ
قربانگاہ کے قوانین جاري ہونگے، جس دن
میں وے اُسے بناویں، تا کہ اُسپر سوختني
قرباني چڑھاویں، اور اُسپر لہو چھڑکیں[a]۔
۱۹ اور تو کاہنوں بني لاوي کو، جو صدوق
کي نسل سے ہیں[b]، جو میري خدمت
کے لیئے میرے نزدیک آتے ہیں، خطا کي
قرباني کے واسطے اُنہیں ایک جوان بیل دے[c]،
خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۲۰ اور تو اُسکے
خون میں سے لے، اور مذبح کے چاروں
سینگوں پر، اُسکي کرسي کے چاروں کونوں
پر، اور اُسکے چوگرد کي کنگني پر لگا:
اِسي طرح کفارہ دیکے اُسے پاک و صاف
کر۔ ۲۱ اور خطا کي قرباني کے لیئے وہ
بچھڑا لے، اور وہ گھر کي مقرر جگہہ میں[d]
مقدس کے باہر[e] جلایا جائیگا۔ ۲۲ اور تو
دوسرے دن بکري کا ایک بے عیب بچہ
خطا کي قرباني کے لیئے چڑھا، اور وے
مذبح کو یوں کفارہ دیکے پاک کرینگے،
جسطرح سے وے اُسے بچھڑے سے پاک
کرتے تھے۔ ۲۳ اور جب تو اُسے پاک کر
چکا، تو ایک بے عیب بچھڑا اور گلے کا
ایک بے عیب مینڈھا چڑھا۔ ۲۴ اور تو

[y] حزق ۴۰: ۵ اور ۴۱: ۸
|| عبراني میں، ہرایل، یعنے، خدا کا پہاڑ۔
† عبراني میں، ارئیل، یعنے، شیر خدا۔ یسع ۲۹: ۱
[z] دیکھو خر ۲۰: ۲۶
[a] احب ۱: ۵
[b] حزق ۴۴: ۱۵
[c] خر ۲۹: ۱۰، ۱۲؛ احب ۸: ۱۴، ۱۵؛ حزق ۴۵: ۱۸، ۱۹
[d] خر ۲۹: ۱۴
[e] عبر ۱۳: ۱۱

اُنہیں خداوند کے آگے چڑھا، اور کاہن اُن
پر نمک چھڑکیں[f]، اور اُنہیں سوختني
قرباني کے لیئے خداوند کے آگے چڑھاویں۔
۲۵ اور تو سات دن تک[g] ہر روز ایک بکرا
خطا کي قرباني کے لیئے طیار کر رکھہ؛ وے
ایک بچھڑا اور گلے کا ایک مینڈھا بھي جو
بے عیب ہوں، موجود کریں۔ ۲۶ سات
دن تک وے قربانگاہ کو پاک و صاف
کرینگے، اور ||اپنے تئیں مخصوص کرینگے۔
۲۷ اور جب یے دن پورے ہونگے[h]، تو
یوں ہوگا، کہ آٹھویں دن اور اُسکے بعد بھي،
کاہن لوگ تمہاري سوختني قربانیوں کو،
اور تمہاري سلامتي کي قربانیوں کو مذبح
پر گذرانینگے، اور میں تمہیں قبول
کرونگا[i]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۴۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پورب کا پھاٹک فقط سردار ہي کے لیئے ہی۔ ۴ خدا کاہنوں کو ملامت کرتا ہي اِس لیئے کہ اُنہوں نے ہیکل کو ناپاک کیا تھا۔ ۹ وے جو بت پرستي کریں کہانت نہ پاویں۔ ۱۵ صدوق کے بیٹے منظور ہوئے کہ کاہن مقرر کیئے جاویں۔ ۱۷ قوانین کاہنوں کے لیئے۔

تب وہ مجھے باہروار مقدس کے
پھاٹک کي راہ سے جس کا منظر پورب
طرف ہی[a]، پھرا لایا، اور وہ بند تھا۔
۲ خداوند نے مجھے کہا، کہ یہہ پھاٹک
بند رہیگا، اور کھولا نہیں جائیگا، اور
کوئي اِنسان اُس سے داخل نہ ہوگا؛
چونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اُس سے
داخل ہوا ہی[b]، اِسلیئے وہ بند رہیگا۔
۳ مگر سردار، اِس لیئے کہ سردار ہی،
خداوند کے آگے روٹي کھانے کو[c] اُس میں
بیٹھیگا: وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کي راہ
سے اندر آویگا، اور اُسي راہ سے باہر جائیگا[d]۔
۴ پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاٹک کي
راہ سے گھر کے آگے لایا؛ اور میں نے دیکھا،
اور دیکھو، خداوند کے جلال نے خداوند
کے گھر کو بھر دیا[e]، اور میں منہہ کے بھل
گرا[f]۔ ۵ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ
ای آدمزاد، تو دل لگا، اور اپني آنکھوں
سے دیکھہ، اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر
کے قوانین و آئین کي بابت تجھہ سے کہتا
ہوں، اپنے کانوں سے سن[g]، اور گھر کے
مدخل کو اور مقدس کے سب مخرجوں

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[f] احب ۲: ۱۳
[g] خر ۲۹: ۳۵، ۳۶؛ احب ۸: ۳۳
|| عبراني میں، اپني مٹھیاں کو بھرینگے۔ خر ۲۹: ۲۴، ۳۵
[h] احب ۹: ۱
[i] ایوب ۴۲: ۸؛ حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱؛ روم ۱۲: ۱؛ ۱ پطر ۲: ۵
[a] حزق ۴۳: ۱
[b] حزق ۴۳: ۴
[c] پید ۳۱: ۵۴؛ ۱ قرن ۱۰: ۱۸
[d] حزق ۴۶: ۲، ۸
[e] حزق ۳: ۲۳ اور ۴۳: ۵
[f] حزق ۱: ۲۸
[g] حزق ۴۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کو لحاظ کرو۔ ۶ اور تو اہلِ اِسرائیل کے
باغی لوگوں[a] سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ
یوں فرماتا ہی، کہ ای اہلِ اِسرائیل، تم
بس جانو کہ تم نے ایسے سارے گھنونے
کام کیئے ہیں[b]، ۷ چنانچہ، جسوقت تم
میری روٹی[c] اور چربی اور لہو گذرانتے
تھے، تب دل کے نامختونوں[d] اور جسم کے
نامختونوں اجنبی‌زادوں کو[e] میرے مقدس
میں لائے[f]، تا کہ وے میرے مقدس میں
آویں، اور میرے گھر کو ناپاک کریں، اور
اُنہوں نے تمہارے سارے نفرت‌انگیز کاموں
کے سبب میرے عہد کو توڑا۔ ۸ اور تم
نے میری مقدس چیزوں کی حفاظت
نہ کی[g]، بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف
سے میرے مقدس میں مقرر کیا ہی،
تا کہ میری چیزوں کی نگہداری کریں۔
۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ
اُن اجنبی‌زادوں میں سے، جو بنی
اِسرائیل کے درمیان ہیں، کوئی دل کا
نامختون یا جسم کا نامختون اجنبی‌زادہ
میرے مقدس میں داخل نہ ہوگا[h]۔
۱۰ بلکہ بنی لاوی بھی جو مجھ سے
برگشتہ ہوئے، جسوقت کہ اِسرائیل گمراہ
ہو گیا[i]، کیونکہ وے اپنے بتوں کی پیروی
کرکے مجھ سے گمراہ ہوگئے، سو وے بھی
اپنی شرارت کی سزا پاوینگے۔ ۱۱ تو بھی
وے میرے مقدس میں خادم ہونگے، اور
میرے گھر کی پھاٹکوں کی نگہبانی کرینگے، اور میرے
گھر میں خدمتگذاری کرینگے، وے لوگوں
کا سوختنی قربانی اور ذبیحہ ذبح کرینگے[j]،
اور لوگوں کے آگے اُنکی خدمت کے لیئے
کھڑے رہینگے[k]۔ ۱۲ چونکہ اُنہوں نے اُنکے
بتوں کے آگے خدمت کی تھی، اور وے
بنی اِسرائیل کو بدکاری کا ٹھوکر دلانیوالے
ظاہر ہوئے، اسلیئے میں نے اُنپر ہاتھ اُٹھایا
ہی[l]، اور وے اپنی شرارت کی سزا
پاوینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۱۳ اور
وے میرے حضور نزدیک نہیں آوینگے، کہ میرے
لیئے کہانت کریں، نہ قدس الاقدس
میں میری مقدس چیزوں کے پاس
آوینگے[m]، بلکہ وے اپنی رسوائی اُٹھاوینگے[n]،
اور اپنے نفرت‌انگیز کاموں کی، جو اُنہوں نے [illegible]

کیئے ہیں، سزا پاوینگے۔ ۱۴ تو بھی میں
اُنہیں گھر کی حفاظت کے لیئے، اور اُسکی
ساری خدمت کے لیئے، اور اُسکے کاموں
کو انجام دینے کے لیئے نگہبان مقرر کرونگا[o]۔
۱۵ پر کاہن، بنی لاوی[p]، صدوق کے بیٹے[q]
جو میرے مقدس کی حفاظت کرتے
تھے، جسوقت کہ بنی اِسرائیل مجھ سے
گمراہ ہو گئے، سو وے میری خدمت کے
لیئے میرے نزدیک آوینگے، اور میرے
حضور کھڑے رہینگے[r]، کہ میرے آگے چربی
اور لہو گذرانیں[s]، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔
۱۶ اور وے میرے مقدس میں داخل
ہونگے، اور خدمت کے لیئے میری میز[t]
کے پاس آوینگے، اور میری چیزوں کی
نگہداری کرینگے۔
۱۷ اور یوں ہوگا، کہ جسوقت وے
اندرونی صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے،
تو وے کتانی پوشاک[u] پہنے ہوئے آوینگے، اور
جب تک کہ اندرونی صحن کے پھاٹکوں کے
درمیان اور اندر بھی میں خدمت کرتے
رہینگے، اُن پر اُون کا کچھ نہ چاہیئے۔ ۱۸ وے
اپنے سروں پر کتانی ٹوپی، اور کمروں پر کتانی
پاجامے پہنینگے[v]، اور جو کچھ پسینے
کا باعث ہو، اُس سے اپنی کمر نہ باندھیں۔
۱۹ اور جسوقت وے بیرونی صحن میں،
یعنی قوم کے بیرونی صحن میں نکل
جاویں، تو اپنی خدمت کی پوشاک
اُتار ڈالیں، اور مقدس کمروں میں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲۴ اور وے مُعاملہ میں عدالت کے لیئے
کهڑے هونگے : وے میرے حکموں کے
بموجب عدالت کرینگے[c]؛ اور وے میري
ساري جماعتوں میں میري شریعتوں اور
میرے قوانین کو حفظ کرینگے، اور میرے
سبتوں کو مقدس کرینگے[d]۔ ۲۵ اور وے
اپنے کو ناپاک کرنے کے لیئے کسي مردہ
کے پاس نہ جائینگے[e]، مگر فقط باپ، یا ماں،
یا بیٹا بیٹي، یا بهائي، یا کنواري بهن کے
لیئے وے اپنے کو ناپاک کر سکتے هیں۔
۲۶ اور وے اُسکے پاک هونے کے بعد، اُسکے لیئے
اور سات دن شمار کرینگے[u]۔ ۲۷ اور جس
دن کہ وہ مقدس کے اندر، اندروني صحن
کے درمیان، جاوے، تا کہ مقدس میں
خدمت گذاري کرے[x]، تو وہ اپنے لیئے
خطا کي قرباني گذرانیگا[y]، خداوند یہوواہ
کهتا هی۔ ۲۸ اور یہہ اُنکي میراث هوگي:
میں هي اُنکي میراث هوں[z]، اور تم اِسرائیل
میں اُنهیں ملکیت نهیں دوگے : میں هي
اُنکي ملکیت هوں۔ ۲۹ اور وے نذر کي
قرباني، اور خطا کي قرباني، اور تقصیر
کي قرباني کهائینگے[a]، اور هر ایک چیز
جو اِسرائیل میں حرم کي جاوے، اُنهیں
کي هوگي[b]۔ ۳۰ اور سارے پهلے پهلوں کا
پهلا[c]، اور تمهاري ساري قربانیوں کي هر
ایک چیز کي، هر ایک قرباني کاهن کي
هوگي ؛ اور تم اپنے گوندهے هوئے آٹے کا
پهلا[d] کاهن کو دیجیئو، تا کہ برکت تیرے
گهر پر نازل هوکے رهے[e]۔ ۳۱ پر وہ جو آپ
سے مرا، یا درندوں کا پهاڑا هوا، کیا پرند، کیا
چرند، چاهیئے کہ کاهن اُسے نہ کهاویں[f]۔

[c] اِست ۲۱ : ۸، وغیرہ
[d] ترا ۱۱ : ۸، ۱۰
[e] دیکهو حزق ۲۲ : ۲۶
[f] احبـ ۲۱ : ۱، وغیرہ
[u] گنـ ۶ : ۱۰، اور ۱۹ : ۱۱، وغیرہ
[x] ۱۷ آیت
[y] احبـ ۴ : ۳
[z] گنـ ۱۸ : ۲۰، اِست ۱۰ : ۹، اور ۱۸ : ۱، ۲، یشو ۱۳ : ۱۴، ۳۳
[a] احبـ ۶ : ۱۸، ۲۹، اور ۷ : ۶
[b] احبـ ۲۷ : ۲۱، ۲۸، [illegible]
[c] گنـ ۱۸ : ۱۲، [illegible]
[d] خر ۱۳ : ۲، اور ۲۲ : ۲۹، ۳۰، اور ۲۳ : ۱۹
[e] گنـ ۱۵ : ۱۹، اور ۱۸ : ۱۲، ۱۳
[f] گنـ ۱۵ : ۲۰، نحم ۱۰ : ۳۷

۴۵ باب

۱ زمین کا قطعہ جو مقدس کے لیئے هوا، ۶ پهر وہ جو شهر کے لیئے هوا، ۷ اور وہ جو سردار کے لیئے ٹههرا، ۹ قوانین جو سردار کے لیئے مقرر هوئے۔

۱ اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم
کروگے[a] کہ ایک ایک کو میراث ملے، تو
تم زمین کا ایک مقدس حصہ خداوند کے
آگے اُٹهائے هوئے هدیئے کے طور پر گذرانوگے[b]؛
اُس کي لنبائي پچیس هزار کي، اور
چوڑائي دس هزار کي هوگي، اور یہہ اُسکے
چوگرد کي ساري سرحدوں کے درمیان

[e] امثا ۳ : ۹، ۱۰، ملاک ۳ : ۱۰
[f] خر ۲۲ : ۳۱، احبـ ۲۲ : ۸
[a] حزق ۴۷ : ۲۲
[b] حزق ۴۸ : ۸

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

مقدس هوگي۔ ۲ اُس میں سے ایک قطعہ،
جسکي لنبائي پانچ سو، اور چوڑائي پانچ
سو[c]، جو چاروں طرف برابر هی، مقدس
کے لیئے هوگا، اور اُس کي اِحاطے کے
لیئے چاروں طرف، پچاس پچاس هاته
کي زمین هوگي۔ ۳ اور تو اُس پیمایش
کي پچیس هزار کي لنبائي اور دس هزار
کي چوڑائي ناپیگا، اور اُس میں مقدس
قدس‌الاقدس، هوگا[d]۔ ۴ زمین کا مقدس
حصہ اُن کاهنوں کے لیئے هوگا جو مقدس
کے خادم هیں[e]، اور جو خداوند کے حضور
خدمت کرنے کو آوینگے، اور وہ مقام اُن
کے گهروں کے لیئے هوگا، اور وہ مقدس کے
لیئے مقدس جگہہ هوگي۔ ۵ اور وہ جس
کي لنبائي پچیس هزار اور چوڑائي دس
هزار، گهر کے خادم، بني لاوي کے لیئے
هوگا[f]، تا کہ بیس حجروں[g] کي جگہہ هو۔
۶ اور تم شهر کا حصہ پانچ هزار چوڑائي
میں، اور لنبائي میں پچیس هزار،
مقدس کے هدیہ والے حصہ کے برابر مقرر
کرو[h]: سو وہ سارے اهل اِسرائیل کے لیئے هوگا۔
۷ اور مقدس هدیہ والے حصہ کي اور
شهر کے حصہ کي ایک طرف، اور دوسري
طرف مقدس هدیہ والے حصہ کے مقابل
اور شهر کے حصہ کے مقابل، پچهم سے پچهم،
اور پورب سے پورب، ایک حصہ سردار کے
لیئے هوگا[i]؛ اور لنبائي اُسکي پچهمي سرحد
سے پوربي سرحد تک اُن حصوں میں سے
ایک کے مقابل هو۔ ۸ اِسرائیل کے درمیان،
زمین میں سے اُسکا یهي حصہ هوگا، اور
میرے سردار پهر میرے لوگوں پر ستم نہ
کرینگے[k]، اور وے باقي زمین اهل اِسرائیل
کو اُنکے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے۔
۹ خداوند یہوواہ یوں کهتا هی، کہ اَی
اِسرائیل کے سردارو، اِتنا تمهارے لیئے بس
هو[l]، ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور
کرو[m]، عدالت و صداقت کرو، اور میرے
لوگوں پر سب طرح کي زیادتي جو تم
نے کي هی موقوف کرو، خداوند یہوواہ
فرماتا هی۔ ۱۰ اور تم پوري ترازو اور پورا
ایفہ اور پورا بط رکها کرو[n]۔ ۱۱ ایفہ اور
بط ایک هي وزن کا هو، کہ بط میں

[c] حزق ۴۲ : ۲۰
[d] حزق ۴۸ : ۱۰
[e] ۱ آیت، حزق ۴۸ : ۱۰، وغیرہ
[f] حزق ۴۸ : ۱۳
[g] دیکهو حزق ۴۰ : ۱۷
[h] حزق ۴۸ : ۱۵
[i] حزق ۴۸ : ۲۱
[k] دیکهو یرہ ۲۲ : ۱۷، حزق ۲۲ : ۲۷، اور ۴۶ : ۱۸
[l] حزق ۴۴ : ۶
[m] یرہ ۲۲ : ۳
[n] احبـ ۱۹ : ۳۵، ۳۶، امثا ۱۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

خومر کا دسواں حصہ ہو، اور ایفہ بھي
خومر کا دسواں حصہ ہو: اُس کا اندازہ
خومر کے مطابق ہو۔ ۱۲ اور مثقال بیس
جیرہ کا ہو؛ اور بیس مثقال، پچیس
مثقال، پندرہ مثقال کا تمہارا مانہ ہوگا۔
۱۳ اور ہدیہ جو تم گذرانوگے، سو یہہ
ہی، گیہوں کے خومر کے ایفہ کا چھٹا حصہ
اور جو کے خومر کے ایفہ کا چھٹا حصہ
گذرانوگے۔ ۱۴ اور تیل، یعنے تیل کے بط
کي بابت یہہ حکم ہی، کہ تم کر میں
سے جو دس بط کا خومر ہی، ایک بط کا
دسواں حصہ دیجیو؛ کیونکہ خومر میں
دس بط ہیں۔ ۱۵ اور گلے میں سے ہر
دو سو کے پیچھے اسرائیل کي ‖ ستھري
چراگاہ کا ایک برہ نذر کي قرباني کے لیئے،
اور سوختني قرباني کے لیئے، اور سلامتي
کي قرباني کے لیئے، تاکہ اُن کے لیئے
کفارہ ہو، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔
۱۶ ملک کے سارے لوگ اُس سردار کے
لیئے، جو اسرائیل میں ہی، یہي ہدیہ
دینگے۔ ۱۷ اور سردار سوختني قربانیاں
اور نذر کي قربانیاں، اور تپاون، عیدوں اور
نئے چاند کے وقتوں، اور سبتوں، اور اہل
اسرائیل کے سارے مقدس دنوں میں
دیویگا؛ وہ خطا کي قرباني، اور نذر کي
قرباني، اور سوختني قرباني، اور سلامتي
کي قربانیاں، اہل اسرائیل کے کفارے کے لیئے
طیار کریگا۔ ۱۸ خداوند یہوواہ یوں کہتا
ہی، کہ پہلے مہینے کي پہلي تاریخ کو
تو ایک بے عیب جوان بیل لے، اور
مقدس کو پاک کر۔ ۱۹ اور کاہن خطا
کي قرباني کے بچھڑے کا لہو لیویگا، اور اُسے
گھر کے کھنبھوں پر اور مذبح کي کرسي کے
چاروں کونوں پر، اور اندرونہ صحن کے
دروازے کے کھنبھوں پر لگاویگا۔ ۲۰ اور تو
مہینے کي ساتویں تاریخ کو ہر ایک کے لیئے
جو سہو کرے، اور اُس کے لیئے بھي جو
نادان ہی، ایسا ہي کریگا؛ اِسي طرح
تم گھر کا کفارہ دیا کروگے۔ ۲۱ تم پہلے
مہینے کي چودھویں تاریخ فسح کرو، جو
سات دن کي عید ہی، منوگے، اور

‖ عبراني میں، چکني

فطیري روٹي کھائي جائیگي۔ ۲۲ اور اُسي
دن سردار اپنے لیئے، اور سارے اہل
مملکت کے لیئے، خطا کي قرباني کے واسطے
ایک بچھڑا طیار کر رکھیگا۔ ۲۳ اور عید کے
ساتوں دن میں، وہ ہر روز سات دن تک
سات بے عیب بچھڑے، اور سات مینڈھے
مہیا کریگا، تاکہ خداوند کے آگے سوختني
قرباني ہوں، اور ہر روز بکروں میں سے
ایک بچہ، تاکہ وہ خطا کي قرباني ہو۔
۲۴ اور وہ ہر ایک بچھڑے کے لیئے ایک
ایفہ بھر نذر کي قرباني، اور ہر ایک مینڈھے
کے لیئے ایک ایفہ، اور ہر ایک ایفہ کے لیئے
ایک ہین تیل طیار کریگا۔ ۲۵ ساتویں
مہینے کي پندرھویں تاریخ کو بھي وہ عید
کے لیئے، جس طرح سے اگلے اُن سات
دنوں میں کیا تہا، طیاري کریگا، خطا
کي قرباني کے مطابق، سوختني قرباني
کے مطابق، اور نذر کي قرباني کے مطابق،
اور تیل کے مطابق۔

۴۶ باب

۱ عبادت کي بابت قوانین جو سردار کے لیئے مقرر ہوئے؛ ۹ پھر وہ جو لوگوں کے لیئے جاري کیئے گئے۔ ۱۶ سردار کي میراث کے حق میں ایک قانون۔ ۱۹ بابت اُن صحنوں کي جہاں کاہن قربانیوں کو جوش دینگے اور ہدیوں کو تنور میں سینک کے پکاتے ہیں۔

خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ اندرونہ
صحن کا پھاٹک جسکا منظر پورب کي
طرف ہی، اُن چھہ دنوں تک جنمیں
کام کرنا روا ہی بند رہیگا، پر سبت کے
دن کھولا جائیگا، اور نئے چاند کے دن بھي
کھولا جائیگا۔ ۲ اور سردار باہر اُس پھاٹک
کے اُسارے کي راہ سے داخل ہوگا، اور
پھاٹک کے کھنبھے پاس کھڑا رہیگا، اور
کاہن اُسکي سوختني قرباني، اور اُس کي
سلامتي کي قربانیاں گذرانینگے، اور وہ پھاٹک
کے آستانے پر سجدہ کریگا؛ تب نکلیگا،
پر پھاٹک شام تک بند نہ ہوگا۔ ۳ اور
ملک کے لوگ اُسي پھاٹک کے دروازے پر
سبتوں اور نئے چاند کے دنوں میں خداوند
کے حضور سجدہ کیا کرینگے۔ ۴ اور سوختني
قرباني، جو سردار سبت کے دن خداوند کے
آگے گذرانیگا، سو یہہ ہی؛ چھہ بے عیب

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

برے، اور ایک بے‌عیب مینڈھا: ۵ اور
ایک نذر کي قرباني ایک ایک مینڈھے کے
لیئے ایک ایفہ، اور ایک نذر کي قرباني
بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس ہو، اور
ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل[c]. ۶ اور
نئے چاند کے روز یہہ ہوگا: ایک بے‌عیب
جوان بیل اور چھہ برے، اور ایک مینڈھا،
سب کے سب بے‌عیب ہونگے. ۷ اور
وہ ایک نذر کي قرباني طیار کریگا، یعنے،
ہر ایک بیل کے لیئے ایک ایفہ، اور
مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ، اور بروں کے
لیئے جتنا اُس کو دسترس ہو، اور ہر
ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل. ۸ اور
جب سردار آوے کہ داخل ہو، تو پھاٹک
کے آسارے کي راہ سے داخل ہوگا[d]، اور اُسي
کي راہ سے نکلیگا.
۹ پر جب ملک کے لوگ مقدس
عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر
ہونگے[e]، تو وہ جو اُتر کے پھاٹک کي
راہ سے سجدہ کرنے کو بھیتر آتا ہی، سو
دکہن کے پھاٹک کي راہ باہر جائیگا؛ اور
وہ جو دکہن کے پھاٹک کي راہ سے اندر
آتا ہي، سو اُتر کے پھاٹک کي راہ سے نکل
جائیگا؛ جس پھاٹک کي راہ سے وہ اندر
آیا، اُس سے باہر نہ جائیگا، پر اُس کے
سامہنے کے پھاٹک کي راہ سے نکل جائیگا.
۱۰ اور جب وے اندر جائینگے، تو سردار
بھي اُنکے درمیان ہوکے جائیگا، اور جب
وے باہر نکلینگے، تو وہ بھي نکل آویگا.
۱۱ اور عیدوں میں، اور مقرر جماعتوں
کے وقت میں ایک نذر کي قرباني ایک
ایک بیل کے لیئے ایک ایفہ، اور مینڈھے کے
لیئے ایک ایفہ ہوگي؛ اور بروں کے لیئے جتنا
اُسکو دسترس ہو، اور ہر ایک ایفہ کے لیئے
ایک ہین تیل[f]. ۱۲ اور جب سردار
کوئي سوختني قرباني اپني خوشي سے طیار
کرے، یا کوئي سلامتي کي قربانیاں خداوند
کے آگے اپني خوشي سے گذراننے آوے،
تب وہ پھاٹک جسکا منظر پورب طرف
ہي اُسکے لیئے کہولا جائیگا[g]، اور وہ جس
طور پر سبت کے دن کیا تہا، اُسي ہي طور
پر اپني سوختني قرباني اور اپني سلامتي
کي قربانیاں گذرانیگا: تب وہ باہر نکل

آویگا، اور اُسکے نکلنے کے بعد پھاٹک بند
کیا جائیگا. ۱۳ تو ہر روز خداوند کے
آگے ‖ پہلے سال کا ایک بے‌عیب برہ
سوختني قرباني کے لیئے چڑھاویگا[h]، تو
اُسے ہر صبح چڑھاویگا. ۱۴ اور تو اُسکے
لیئے ہر صبح کو ایک نذر کي قرباني
گذرانیگا، یعنے، ایفہ کا چھٹا حصہ، اور
مہین میدہ کے ساتھہ ملانے کو تیل کے ہین
کي ایک تہائي: دائمي حکم کے مطابق
ہمیشہ کے لیئے خداوند کے آگے یہہ نذر
کي قرباني ہوگي. ۱۵ اِسیطرح وے برے
اور نذر کي قرباني اور تیل ہر صبح ہمیشہ
کي سوختني قرباني کے لیئے چڑھاویں.
۱۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہي، کہ
اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسي کو
ہبہ کرے، تو وہ میراث اُسکے بیٹوں کي
ہوگي؛ وہ وراثتاً اُنکي میراث ہو جائیگي.
۱۷ پر اگر وہ اپنے غلاموں میں سے کسي
کو اپني میراث میں سے ہبہ کرے، تو وہ
خلاصي کے سال[i] تک اُسکا ہوگا، بعد اُسکے،
سردار کا پھر ہو جائیگا؛ مگر اُسکي میراث
اُسکے بیٹوں کے لیئے ہوگي. ۱۸ اور سردار
لوگوں کي میراث میں سے ظلم کرکے نہیں
لیگا[k]، کہ اُنہیں اُنکي میراث سے بے‌دخل
کرے؛ پر وہ اپني ہي میراث میں سے اپنے
بیٹوں کو میراث دیگا، تا کہ میرے لوگ
ہر ایک اپني میراث سے تتر بتر نہ ہوں.
۱۹ پھر وہ مجھے اُس مدخل کي راہ
سے، جو پھاٹک کي بغل میں تہا، کاہنوں
کے مقدس حجروں میں، جنکا منظر اُتر
طرف تہا، لایا، اور دیکھہ، پچہم طرف کے
دونوں سروں پر ایک خالي جگہہ تہي.
۲۰ تب اُسنے مجھے کہا، کہ دیکھہ، وہ
جگہہ ہي، جسمیں کاہن لوگ تقصیر
کي قرباني اور خطا کي قرباني جوش
دیں[l]، اور نذر کي قرباني کو تنور میں
پکاوینگے[m]، تاکہ اُنہیں باہروار صحن میں
لوگوں کي تقدیس کرنے کے لیئے نہ لے
جائیں[n]. ۲۱ پھر وہ مجھے باہروار صحن
میں لایا، اور صحن کے چاروں کونوں کي
طرف مجھے لے گیا، اور دیکھہ، صحن کے
ہر ایک کونے میں ایک اَور صحن تہا.

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[c] حزق ۴۵: ۲۴، ۲۶، ۱۱ آیتیں
[d] ۲ آیت
[e] خر ۲۳: ۱۴—۱۷ ، اِست ۱۶: ۱۶
[f] ۵ آیت
[g] حزق ۴۴: ۳ ، ۲ آیت
‖ عبراني میں، اپنے سال کا بیٹا.
[h] خر ۲۹: ۳۸ ، گن ۲۸: ۳
[i] احب ۲۵: ۱۰
[k] حزق ۴۵: ۸
[l] ۲ توا ۳۵: ۱۳
[m] احب ۲: ۴، ۵، ۷
[n] حزق ۴۴: ۱۹

ویسٹمنسٹر سے ۵۰۲۴

۲۲ صحن کے چاروں کونوں میں چالیس
چالیس ہاتھ لمبے، اور تیس تیس ہاتھ
چوڑے صحن تھے، ایک دوسرے کے متصل؛
یے چاروں کونیوں کے ایک ہی ناپ کے تھے۔
۲۳ اور [illegible]
ایک دیوار تھی، اور چاروں طرف [illegible]
کے نیچے [illegible] کی جگہیں بنی تھیں۔
۲۴ تب اُسنے مجھے کہا، یہہ [illegible]
کی جگہہ ہی، جہاں گھر کے خادم لوگوں
کے ذبیحے اُبالیں[a]۔

[a] دیکھو ۲۰ آیت

۴۷ باب

۱ مقدس پانیوں کی رویا۔ ۹ [illegible] ۱۳ اسرائیلی سرزمین کی سرحدیں۔ ۲۲ [illegible] اُس کی تقسیم ہو [illegible]۔

پھر وہ مجھے گھر کے دروازے پر لایا، اور
دیکھو، پانی[a] گھر کے آستانے کے نیچے سے
پورب طرف کو نکلے، کہ گھر کا سامہنا
پورب رخ تھا، اور پانی گھر کی دہنی
طرف کے نیچے سے مذبح کی دکہن
طرف ہوکے بہتے تھے۔ ۲ تب وہ مجھے
اُترکے پھاٹک کی راہ سے باہر لایا، اور مجھے
اُس راہ میں جس کا منظر پورب کی
طرف ہی، باہروار پھاٹک پر پھراکے لے آیا،
اور دیکھو، دہنی طرف سے پانی نکل آئے
تھے۔ ۳ اور وہ مرد، جس کے ہاتھ میں
پیمائش کی ڈوری تھی[b]، پورب طرف
نکلا، اور ہزار ہاتھ ناپا، اور مجھے پانیوں
میں لایا، اور || پانی ٹخنوں تک تھے۔
۴ پھر وہ ہزار ہاتھ ناپا اور مجھے پانیوں
کے درمیان لے آیا، اور پانی گھٹنوں تک
تھے؛ پھر اور ایک ہزار ناپا، اور اُسمیں
ہوکے مجھے لایا، اور پانی کمر تک تھے۔
۵ بعد اُسکے اور ایک ہزار ہاتھ ناپا، اور
وہ ایسا دریا تھا، کہ میں اُسکے پار گذر
نہیں سکتا تھا؛ کیونکہ پانی بہت زیادہ
ہوئے، تیرنے کے پانی، ایک دریا جسکے
پار چلنا ممکن نہ تھا۔
۶ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اے آدمزاد،
کیا تونے یہہ دیکھا؟ تب وہ مجھے لے
[illegible] دریا کے کنارے پر پھر لایا۔
۷ اور جب میں [illegible] آیا، تو دیکھو، دریا
کے کنارے کی اِس طرف اور اُس طرف
[illegible] درخت تھے۔ [illegible]

[a] یوایل ۳: ۱۸ زکر ۱۴: ۸ اور مکاشفہ ۲۲: ۱
[b] حزق ۴۰: ۳
|| عبرانی میں، دو ٹخنوں کے پانی تھے۔
[illegible]

ویسٹمنسٹر سے ۵۰۲۴

۸ [illegible] مجھے کہا، کہ یہہ پانی پورب دیس کی
طرف بہہ جاتے ہیں، اور میدان میں
نکل آتے، اور سمندر میں جا رہتے ہیں، اور
سمندر میں ملتے ہی اُسکے پانی || شفا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۰ اور
یوں ہوگا، کہ عین جدی سے لیکے عین
اجلایم تک، اُسپر مچھوے کھڑے رہینگے؛
وے مقام جال بچھانے کی جگہہ ہونگے؛ اُن
کی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے مطابق
بڑے سمندر[a] کی مچھلیوں کی سی نہایت
کثیر ہونگی۔ ۱۱ پر اُس کی کیچڑ کی
جگہیں اور اُسکی ترائیاں درست نہ کی
جائینگی؛ وے شورستان ہونگی۔ ۱۲ اور
دریا کے قریب اُسکے کنارے پر اِس طرف
اور اُس طرف ہر ایک قسم || کے میوہ‌دار
درخت[b] اُگینگے، جنکے پتے کبھی نہیں
مرجھائینگے[c]، اور جنکے میوہ کبھی چک
نہ جائینگے؛ وے اپنے اپنے مہینے میں
نئے میوے لاوینگے، اِسلیئے کہ اُنکے پانی
مقدس میں سے نکل آئے ہیں؛ اور اُن
کے میوے کھانے کے لیئے، اور اُنکے پتے دوا
کے لیئے ہونگے[d]۔
۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ
یہہ وہ سرحد ہی، جسکے بموجب تم
زمین کو تقسیم کروگے، کہ اسرائیل کے
بارہ فرقوں کی میراث ہووے۔ یوسف
کے لیئے دو حصے ہونگے۔ ۱۴ اور تم اُسے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] میراث میں [illegible]
۱۵ اور [illegible] طرف [illegible] سرحد
[illegible] بڑے سمندر [illegible]
[illegible] ۱۶ حمات [illegible]
[illegible] جو دمشق کی سرحد
[illegible] کی سرحد کے درمیان ہی؛ [illegible]

|| عبرانی میں شفا پاوینگے۔
[a] مکاشفہ [illegible]
|| عبرانی میں [illegible]
[b] [illegible] آیت
[c] ایوب [illegible] اور زبور ۱: ۳
[d] مکاشفہ ۲۲: ۲
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور ‖ حصر‌ہتیکون، جو حوران کے کنارے
پر ھی. ۱۷ اور سمندر سے سرحد یہہ ھوگی،
یعنے، حصر‌عینان^p، دمشق کی سرحد، اور
اُتر کو اُتر اطراف، اور حمات کی سرحد.
اور یہہ اُتر کی سرحد ھی. ۱۸ اور پوربی
سرحد حوران، اور دمشق اور جلعاد کے
درمیان سے، اور اِسرائیل کی سرزمین کے
درمیان سے جو یردن پر ھی، ھوگی؛ اُس
سرحد سے جو پورب کے سمندر کے آس
پاس ھی تم پیمائش کروگے. اور یہہ
پورب کی سرحد ھی. ۱۹ اور دکھن کی
سرحد دکھن طرف یہہ ھی، یعنے، تمر سے،
مریبہ کے پانیوں تک، جو قادس میں
ھیں^q، اُس وادی سے بڑے سمندر تک.
یہی دکھن کی سرحد دکھن طرف ھی.
۲۰ اور اُسی سرحد سے حمات کے مقابل
بڑا سمندر پچھم کی سرحد ھوگا. یہی
پچھم کی سرحد ھی. ۲۱ اِسی طرح تم
اِسرائیل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس
میں تقسیم کروگے.

۲۲ اور یوں ھوگا، کہ تم اپنے کو اور
اُن بیگانوں کو، جو تمہارے درمیان بستے
ھیں^r، اور جن کی اولاد تمہارے درمیان
پیدا ھوئی ھیں، سو اُنہیں میراث کے
لیئے قرعہ سے تقسیم کروگے؛ اور وے
تمہارے نزدیک بنی اِسرائیل کے درمیان
ھموطنوں کے برابر ھونگے^s، اور تمہارے ساتھ
اِسرائیل کے فرقوں کے درمیان میراث
پاوینگے. ۲۳ اور یوں ھوگا، کہ جس جس
فرقے میں کوئی بیگانہ بستا ھی، وھاں اُسے
میراث دوگے، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

۴۸ باب

۱ جدا جدا قسمتیں جو بارہ فرقوں نے پائیں؛ ۸ پھر وہ قسمت جو مقدس کے لیئے تھی؛ ۱۵ پھر وہ جو شہر اور اُس کی نواحی کے لیئے تھی؛ اور وہ جو سردار و ملیہ. ۳۰ شہر کے طول و عرض اور اُس کے پھاٹکوں کی نامیں.

اور یے فرقوں کے نام ھیں. اُتر کے کنارے
سے، حتلون کی راہ کی سرحد تک، حمات
جانے کی راہ، حصر‌عینان، دمشق کی
سرحد اُتر کی طرف، حمات کی سرحد
تک^a، کہ یے اُس کی پوربی اور پچھمی
سرحدیں ھیں: دان کے لیئے، ایک حصہ.

‖ یا، بیچ والا گانو.
^p گن ۳۴: ۹
حزق ۴۸: ۱
^q گن ۲۰: ۱۳
اِستث ۳۲: ۵۱
زبور ۸۱: ۷
حزق ۴۸: ۲۸
^r دیکھو افس ۳: ۶
مکاش ۷: ۹، ۱۰
^s روم ۱۰: ۱۲
گل ۳: ۲۸
کل ۳: ۱۱
^a حزق ۴۷: ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲ اور دان کی سرحد کے متصل، پوربی
سرحد سے پچھمی سرحد تک، آشر کے
لیئے ایک حصہ. ۳ اور آشر کی سرحد
کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد
تک، نفتالی کے لیئے ایک حصہ. ۴ اور
نفتالی کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد
سے پچھمی سرحد تک، منسی کے لیئے
ایک حصہ. ۵ اور منسی کی سرحد کے
متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد
تک، اِفرائیم کے لیئے ایک حصہ. ۶ اور
اِفرائیم کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد
سے پچھمی سرحد تک، روبن کے لیئے
ایک حصہ. ۷ اور روبن کی سرحد کے
متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد
تک، یہوداہ کے لیئے ایک حصہ.

۸ اور یہوداہ کی سرحد کے متصل،
پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، وہ
ھدیہ والا حصہ ھوگا جو تم گذرانوگے، پچیس
ہزار اُسکی چوڑان^b، اور اُسکی لنبان باقی
حصوں میں سے ایک کے برابر، پوربی
سرحد سے پچھمی سرحد تک، اور مقدس
اُسکے درمیان ھوگا. ۹ وہ ھدیہ والا حصہ
جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے، سو
پچیس ہزار لنبا ھوگا، اور دس ہزار چوڑا
ھوگا. ۱۰ اور یہہ مقدس ھدیہ والا حصہ
اُنکے لیئے، ھاں، کاھنوں کے لیئے ھوگا؛
اُتر طرف پچیس ہزار اُسکی لنبائی ھوگی،
اور دس ہزار اُسکی چوڑائی پچھم طرف،
اور دس ہزار اُسکی چوڑائی پورب طرف،
اور پچیس ہزار اُسکی لنبائی دکھن طرف؛
اور خداوند کا مقدس اُسکے درمیان ھوگا.
۱۱ یہہ اُن کاھنوں کے لیئے ھوگا، جو
صدوق کے بیٹوں میں سے مقدس کیئے گئے
ھیں^c، جنہوں نے میرے حکم کو حفظ کیا،
اور جو گمراہ نہ ھوئے، جب بنی اِسرائیل
گمراہ ھوئے، جس طرح سے بنی لاوی
گمراہ ھوئے^d. ۱۲ اور زمین کا یہہ ھدیہ والا
حصہ، جو گذرانا جاتا ھی، بنی لاوی کی
سرحد کے متصل اُن کے لیئے نہایت
مقدس چیز ٹھہریگا. ۱۳ اور کاھنوں کی
سرحد کے مقابل بنی لاوی کے لیئے ایک
حصہ ھوگا پچیس ہزار لنبا، اور دس ہزار

^b حزق ۴۰: ۱-۹
^c حزق ۴۴: ۱۵
^d حزق ۴۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

چوڑان؛ فی الجملہ اُسکی لنبائی پچیس
ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہوگی۔ ۱۴ اور
وے اُس میں سے کوئی حصہ نہ بیچیں،
اور نہ زمین کا پہلا حاصل بدلیں، اور
نہ اپنے قبضے سے خارج کریں؛ کیونکہ
وہ خداوند کا مقدس ہے۔
۱۵ اور وہ پانچ ہزار کا حصہ جو چوڑان
میں سے بچ رہا، اُس پچیس ہزار کے
مقابل، بستی اور اُسکی نواحی کے لیئے
عام جگہہ ہوگی، اور شہر اُسکے درمیان
ہوگا۔ ۱۶ اور اُس کی پیمائشیں یہ
ہونگی: اُتر طرف چار ہزار پانسو،
اور دکھن طرف چار ہزار پانسو، اور
پورب طرف چار ہزار پانسو، اور پچھم
طرف چار ہزار پانسو۔ ۱۷ اور شہر کی
نواحی کا میدان اُتر طرف دو سو پچاس،
اور دکھن طرف دو سو پچاس، اور پورب
طرف دو سو پچاس، اور پچھم طرف دو
سو پچاس۔ ۱۸ اور لنبان کی بچتی جو
مقدس ہدیہ والے حصے کے مقابل ہے،
پورب طرف دس ہزار، اور پچھم طرف
دس ہزار ہوگی، اور وہ مقدس ہدیہ والے
حصے کے مقابل ہوگی، اور اُس کا حاصل
اُنکی خوراک کے لیئے ہوگا جو شہر میں
خدمتگذاری کرتے۔ ۱۹ اور شہر کی
خدمت کرنیوالے اسرائیل کے سارے فرقوں
میں سے ہوکے اُس کی خدمت کرینگے۔
۲۰ سارے ہدیہ والے حصے کی لنبائی پچیس
ہزار ہوگی، اور اُسکی چوڑائی پچیس
ہزار ہوگی؛ تم مقدس ہدیہ والے حصے
کو، چوکھونٹا کرکے، شہر کی ملکیت کے
ساتھہ گذرانوگے۔
۲۱ اور بچتی، جو مقدس ہدیہ والے
حصے اور شہر کی ملکیت کی دونوں
طرف، جو ہدیہ والے حصے کے پچیس
ہزار کے مقابل پورب طرف، اور پچیس
ہزار کے مقابل پچھم طرف، سردار کے
حصوں کے مقابل ہے، سو سردار کے لیئے
ہوگی؛ اور وہ مقدس ہدیہ والا حصہ
ہوگا؛ اور گھر کا مقدس اُسکے درمیان
ہوگا۔ ۲۲ اور لاویوں کی ملکیت سے
اور شہر کی ملکیت سے لیکے جو سردار
کی ملکیت کے درمیان ہے، یہوداہ کی
سرحد اور بنیامین کی سرحد کے بیچ
سردار کے لیئے ہوگی۔ ۲۳ اور باقی فرقوں
کا ایسا ہی ہوگا: سو پوربی سرحد سے
پچھمی سرحد تک، بنیامین کے لیئے
ایک حصہ۔ ۲۴ اور بنیامین کی سرحد
کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد
تک، شمعون کے لیئے ایک حصہ۔ ۲۵ اور
شمعون کی سرحد کے متصل، پوربی
سرحد سے پچھمی سرحد تک، اِشکار کے
لیئے ایک حصہ۔ ۲۶ اور اِشکار کی سرحد
کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی
سرحد تک، زبولون کے لیئے ایک حصہ۔
۲۷ اور زبولون کی سرحد کے متصل، پوربی
سرحد سے پچھمی سرحد تک، جد کے
لیئے ایک حصہ۔ ۲۸ اور جد کی سرحد
کے متصل، دکھن طرف دکھنی کنارے کی
سرحد، جو تمر سے لیکے مریبہ کے پانی تک
جو قادس میں ہے، اور دریا تک، بڑے
سمندر کی طرف ہوگی۔ ۲۹ یہہ وہ سرزمین
ہے، جسے تم میراث کے لیئے اسرائیل
کے فرقوں کو قرعہ سے تقسیم کروگے، اور یے
اُنکے حصے ہیں، خداوند یہوواہ کہتا ہے۔
۳۰ اور یے اُتر طرف کو شہر کے مخارج
ہیں، چار ہزار پانسو نالوں سے ناپیں۔
۳۱ اور شہر کے پھاٹک اسرائیل کے فرقوں
سے نامزد ہونگے؛ تین پھاٹک اُتر طرف:
ایک پھاٹک روبن کا، ایک پھاٹک یہوداہ
کا، ایک پھاٹک لاوی کا۔ ۳۲ اور پورب
طرف چار ہزار پانسو، اور تین پھاٹک،
ایک پھاٹک یوسف کا، ایک پھاٹک
بنیامین کا، ایک پھاٹک دان کا۔ ۳۳ اور
دکھن طرف چار ہزار پانسو نالوں سے ناپ،
اور تین پھاٹک: ایک پھاٹک شمعون
کا، ایک پھاٹک اِشکار کا، ایک پھاٹک
زبولون کا۔ ۳۴ اور پچھم طرف چار ہزار
پانسو، اور اُنکے تین پھاٹک: ایک پھاٹک
جد کا، ایک پھاٹک آشر کا، ایک پھاٹک
نفتالی کا۔ ۳۵ اُسکا گرداگرد اٹھارہ ہزار
ہے؛ اور شہر کا نام اُس دن سے یہہ
ہوگا، یہوواہ شمّاہ۔

دانی ایل نبی کی کتاب

١ باب

اس بیان میں، کہ ١ یہویقیم اسیر ہوکے جاتا. ٣ اسپناز دانی ایل اور حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ کو اپنے یہاں لیجاتا. ٨ وے بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ نامنظور کرکے پھلیاں کھاتے اور پانی پیتے، اور بہت تازہ اور خوش رو ہوتے. ١٧ دانش اور علم میں مہارت جو وے رکھتے تھے.

پیشتر مسیح سے ٦٠٧ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی سلطنت
کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ
نبوکدنضر یروسلم میں آیا[a]، اور اُسے گھیرا. [a] ٢ سلا ٢٤: ١؛ ٢ توا ٣٦: ٦
٢ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم ٦٠٦ کے قریب
کو، بیت المقدس کے بعضے[b] ظروف [b] یرمہ ٢٧: ١٩، ٢٠
سمیت، اُسکے قابو میں کردیا: اُسنے اُنہیں
سنعار[c] کی سرزمین میں اپنے معبود کے [c] پید ١٠: ١٠ اور ١١: ٢؛ یسع ١١: ١١؛ ذکر ٥: ١١
گھر میں لے جا رکھا؛ چنانچہ اُسنے ظروف
کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا[d]. [d] ٢ توا ٣٦: ٧
٣ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے
سردار اسپناز کو حکم کیا، کہ بنی اسرائیل
میں سے، اور* بادشاہ کی نسل میں سے، * اس ماجرے کی خبر آگے سے دی گئی. ٢ سلا ٢٠: ١٧، ١٨؛ یسع ٣٩: ٧
اور امیروں میں سے کئی ایک کو حاضر
کرے؛ ٤ وے ایسے جوان ہوں جن میں
عیب نہ ہو[e]، بلکہ خوبصورت، اور [e] دیکھو احبا ٢٤: ١٩، ٢٠
حکمت میں ماہر اور ہر باب میں
دانشور اور صاحب علم ہوں، اور جن
میں یہہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں
کھڑے رہیں، اور کسدیوں کے علم اور زبان
سیکھنے کے قابل ہوں[f]. ٥ اور بادشاہ [f] اعما ٧: ٢٢
نے اُن کے لیئے بادشاہی خوراک میں
سے، اور اپنے پینے کی مے میں سے،
روزینے کا حصہ مقرر کیا؛ اِس طرح سے
اُنہیں تین برس تک پالا کہ وے آخر کو
بادشاہ کے حضور کھڑے رہیں[g]. ٦ اُن کے [g] پید ٤١: ٤٦؛ ١ سلا ١٠: ٨؛ ١٩ آیت
درمیان بنی یہوداہ میں سے دانی ایل،
اور حننیاہ، اور میسائیل، اور عزریاہ تھے؛
٧ اور خواجہ سراؤں کے سردار نے اُن میں
سے ہر ایک کا نام رکھا[h]: یعنے، دانی ایل [h] پید ٤١: ٤٥؛ ٢ سلا ٢٤: ١٧
کو بیلطشضر[i]، اور حننیاہ کو سدرک، [i] دان ٤: ٨ اور ٥: ١٢
اور میسائیل کو میسک، اور عزریاہ کو
عبیدنجو کہا.

پیشتر مسیح سے ٦٠٦ کے قریب

٨ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں
اِرادہ کیا، کہ اپنے تئیں بادشاہی خوراک
کے روزینہ حصہ سے، اور اُس کی مے سے
جو وہ پیتا تھا، ناپاک نہ کرے[k]؛ اور اُسنے [k] اسۃ ٣٢: ٣٨؛ حزق ٤: ١٣؛ ہوس ٩: ٣
خواجہ سراؤں کے سردار سے درخواست
کی، کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کو
ناپاک نہ کروں. ٩ اور خدا نے دانی ایل
کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نظر میں
معزز و محبوب کروایا تھا[l]. ١٠ اور خوجوں [l] دیکھو پید ٣٩: ٢١؛ زبور ١٠٦: ٤٦؛ اسۃ ١٢: ٧
کے سردار نے دانی ایل سے کہا، کہ میں
اپنے خداوند بادشاہ سے، جس نے تمہارا
کھانا پینا مقرر کیا ہی، ڈرتا ہوں؛ کاہے
کو تمہارے چہرے اُس کے حضور تمہارے
رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آویں،
تو تم میرے سر کو اِسی طرح خطرے میں
ڈالوگے. ١١ تب دانی ایل نے ||ملضر || یا، اُس خانساماں کو.
کو، جسے خوجوں کے سردار نے دانی ایل،
اور حننیاہ، اور میسائیل، اور عزریاہ کا
داروغہ کیا تھا، کہا، کہ ١٢ میں تیری
منت کرتا ہوں، کہ تو دس روز تک اپنے
فدویوں کو اِمتحان کرلے، اور ہمیں کھانے
کو پھلیاں اور پینے کو پانی دے. ١٣ بعد
اُسکے، ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے، جو
بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے ہیں، تیرے
حضور دیکھے جائیں؛ تب جیسا تو
دیکھے، ویسا اپنے چاکروں سے کر.
١٤ چنانچہ اُسنے اُنکی یہہ بات قبول کی،
اور دس روز تک اُنہیں آزماتا رہا. ١٥ اور
بعد دس روز کے، اُن کے چہروں کی اُن
سب جوانوں کے چہروں کی نسبت،
جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے تھے،
زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی. ١٦ تب
ملضر نے اُنکی خوراک اور مے کو، جو اُن
کے لیئے مقرر تھی، موقوف کیا، اور
اُنہیں پھلیاں کھانے کو دیں.
١٧ تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو
معرفت[m]، اور ہر طرح کی حکمت اور [m] ١ سلا ٣: ١٢؛ یعقو ١: ٥، ١٧

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب

علم میں مہارت بخشی؛ اور دانی ایل
کو ہر طرح کی رویا اور خواب میں
صاحب فہم کیا۔ ۱۸ اور جب وے دن
بیت گئے جن کی بابت بادشاہ نے کہا
تھا کہ اُن کے بعد وے اُنہیں سامنے لاویں،
خوجوں کا سردار اُنہیں نبوکدنضر کے حضور
لے گیا۔ ۱۹ اور بادشاہ نے اُن سے گفتگو
کی، اور اُن میں سے دانی ایل، اور حننیاہ،
اور میسائیل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ
تھا؛ اِس لیئے وے بادشاہ کے حضور کھڑے
رہنے لگے۔ ۲۰ اور ہر طرح کی خردمندی
اور دانشوری کے باب میں، جو کچھ بادشاہ
نے اُن سے پوچھا، اُن سارے فالگیروں اور
نجومیوں سے، جو اُسکے تمام ملک میں
تھے، اُنہیں دس درجہ بہتر پایا۔ ۲۱ اور
دانی ایل خورس بادشاہ کے پہلے سال
تک زندہ رہا۔

۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ نبوکدنضر اپنا خواب بھول جاتا، اور کسدیوں کو بلا کے اُنہیں حکم دیتا کہ وے اُس کا خواب یاد دلاویں، اِس شرط پر کہ انعام پاویں اور نہیں تو سیاست اُٹھاویں۔ ۱۰ اُن پر جس وقت وے اپنی نامقدوری ظاہر کرتے فتوی دیا جاتا۔ ۱۴ دانی ایل مہلت پا کے خواب کی آگاہی حاصل کرتا۔ ۱۹ خدا کا شکر کرتا۔ ۲۴ اُس کے کہنے کے مطابق جلاد اپنا ہاتھ کھینچکے اُسے بادشاہ کے حضور لیجاتا۔ ۳۱ خواب بتاتا۔ ۳۶ اُس کی تعبیر کرتا۔ ۴۸ دانی ایل سردار کیا جاتا۔

۱ اور نبوکدنضر کی سلطنت کے دوسرے
سال میں نبوکدنضر نے ایسے خواب دیکھے،
کہ جن سے اُس کا دل گھبرا گیا، اور
اُس کی نیند جاتی رہی۔ ۲ تب
بادشاہ نے حکم دیا، کہ فالگیروں، اور
نجومیوں، اور جادوگروں اور کسدیوں کو
بلاویں، کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتاویں۔
چنانچہ وے آئے، اور بادشاہ کے حضور کھڑے
ہوئے۔ ۳ اور بادشاہ نے اُن سے کہا، کہ
میں نے ایک خواب دیکھا ہے، اور اُس
خواب کا بھید دریافت کرنے کی فکر سے
میرا دل گھبراتا ہے۔ ۴ تب کسدیوں
نے بادشاہ کے آگے ارمی زبان میں عرض
کی، کہ بادشاہ ابد تک جیتا رہے: اپنے
چاکروں کو خواب بتلائیے، تو ہم اُسکی
تعبیر کرینگے۔ ۵ بادشاہ نے جواب میں
کسدیوں سے کہا، یہ بات مجھ سے جاتی
رہی ہے؛ اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ اور
اُس کی تعبیر نہ کرو، تو تم ٹکڑے ٹکڑے
کیئے جاؤگے، اور تمہارے گھر گھورا بن
جائینگے۔ ۶ اور اگر خواب کو یاد دلاؤ،
اور اُسکی تعبیر بتاؤ، تو میں تمہیں انعام
اور اجورہ دونگا، اور بڑی عزت بخشونگا:
اِس لیئے خواب کو یاد دلاؤ اور اُسکی
تعبیر مجھ سے بیان کرو۔ ۷ اُنہوں نے پھر
جواب میں کہا، بادشاہ اپنے چاکروں کو
خواب بتلائیے، تو ہم اُسکی تعبیر کرینگے۔
۸ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یقیناً
میں جانتا ہوں، کہ اا تم دیری کرنے سے فایدہ
اُٹھانے چاہتے ہو، اِس لیئے کہ دیکھتے ہو،
کہ بات مجھ سے جاتی رہی ہے۔ ۹ لیکن
اگر تم خواب کو مجھے نہ بتاؤگے، تو
تمہارے لیئے ایک ہی حکم ہے؛
کیونکہ تم نے جھوٹھ اور حیلہ کی باتیں
بنائیں، تا کہ میرے آگے کہو جب تک
کہ وقت ٹل جائے: پس، خواب کو بتاؤ،
تو میں جانوں، کہ اُسکی تعبیر بھی بیان
کر سکتے ہو۔
۱۰ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی،
کہ ساری دنیا میں ایسا تو کوئی ایک شخص
بھی نہیں، جو بادشاہ کی بات کو بتا
سکے؛ اور نہ کوئی بادشاہ، یا امیر یا حاکم
ایسا ہوا جس نے ایسا سوال کسی فالگیر،
یا نجومی، یا کسدی سے کیا ہو۔ ۱۱ اور
یہ بات، جو بادشاہ پوچھتا ہے، مشکل
بات ہے؛ اور سوا اُنہوں کے، جن کی
سکونت اِنسان کے ساتھ نہیں، کوئی نہیں
ہے، کہ بادشاہ کے آگے اسے بتا سکے۔
۱۲ اِس لیئے بادشاہ غصے ہوا اور اُسکا قہر
بے نہایت بھڑکا، اور اُس نے حکم کیا، کہ بابل
کے سارے حکیموں کو ہلاک کریں۔ ۱۳ سو
یہ حکم جاری ہوا، کہ حکیم [illegible]
ہوں: تب دانی ایل اور اُسکے رفیقوں کو
بھی ڈھونڈھتے تھے، کہ اُنہیں قتل کریں۔
۱۴ تب دانی ایل نے بادشاہ کے جلوداروں
کے سردار اریوک سے، جو بابل کے حکیموں
کے قتل کرنے کو نکلا تھا، خردمندی اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

وہ اُس وقت تک رہا جس وقت اُس کی قوم رہائی پا کے اپنی ملک میں پھر گئی، یعنی اُس ہی وقت تک [illegible] اِس ہی طرح استعمال کیا گیا۔

یا کسدی میں، تم وقت کو خریدنے چاہتے ہو۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

دانشوری سے جواب دیا؛ ۱۵ اُس نے
بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے
جواب میں کہا، کہ یہہ حکم بادشاہ سے
ایسا جلد کیوں نکلا ہی؟ تب اریوک
نے دانیایل سے اُسکی حقیقت کہی۔
۱۶ اور دانیایل نے بھیتر جاکے بادشاہ سے
عرض کی، کہ مجھے مہلت ملے، تو میں
بادشاہ کے حضور اُسکی تعبیر بیان کرونگا۔
۱۷ تب دانیایل نے اپنے گھر جاکے حننیاہ
اور میسائیل، اور عزریاہ، اپنے رفیقوں کو
اِطلاع دی، ۱۸ تاکہ وے اِس راز کے باب
میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب
کریں[f]؛ نہ ہو، کہ دانیایل اور اُس کے
رفیق، بابل کے باقی حکیموں کے ساتھ،
مقتول ہوں۔
۱۹ تب دانیایل پر رات کے خواب
میں[k] وہ راز کھلا۔ تب دانیایل نے آسمان
کے خدا کا شکر کیا۔ ۲۰ دانیایل بولا اور
کہا، کہ خدا کا نام تا ابد مبارک ہو[l]، کہ
حکمت اور قدرت اُس ہی کی ہی[m]۔
۲۱ کیونکہ وہ وقتوں[n] کو اور زمانوں کو
تبدیل کرتا ہی؛ وہ بادشاہوں کو معزول
کرتا، اور بادشاہوں کو قایم کرتا ہی[o]؛ وہ
حکیموں کو حکمت، اور دانشمندوں کو
دانش عنایت کرتا ہی[p]۔ ۲۲ وہ گہری
اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہی[q]؛
اور جو کچھ اندھیرے میں ہی، اُسے جانتا
ہی[r]؛ اور نور اُسی کے ساتھ رہتا ہی[s]۔
۲۳ میں تیرا شکر کرتا ہوں، اور تیری
ستایش کرتا ہوں، ای میرے باپدادوں
کے خدا، جس نے مجھے حکمت اور
قوت بخشی، اور جو چیز ہم نے تجھ سے
مانگی[t] تو نے مجھ پر ظاہر کی؛ کیونکہ
تو نے بادشاہ کا مقدمہ ہم پر ظاہر کیا ہی۔
۲۴ بعد اُس کے، دانیایل اریوک پاس
گیا، جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے
حکیموں کے قتل کے لیئے مقرر ہوا تھا،
اور اُس سے یوں کہا، کہ بابل کے حکیموں
کو ہلاک مت کر؛ مجھے بادشاہ کے
حضور لے چل؛ میں بادشاہ کو تعبیر بتا
دونگا۔ ۲۵ تب اریوک دانیایل کو

[f] متی ۱۸: ۱۹
[k] گنتی ۱۲: ۶ ایوب ۳۳: ۱۵، ۱۶
[l] زبور ۱۱۳: ۲ و ۱۱۵: ۱۸
[m] یرمیاہ ۳۲: ۱۹
[n] ۱ تواریخ ۲۹: ۳۰ آستر ۱: ۱۳
[o] دان ۷: ۲۵ اور ۱۱: ۶
[p] ایوب ۱۲: ۱۸
[q] زبور ۲۵: ۱۴، ۷
[r] یرمیاہ ۲۳: ۵ دان ۴: ۱۷
[s] یعقوب ۱: ۵
[t] ایوب ۱۲: ۲۲ زبور ۲۵: ۱۴، ۲۸، ۲۹ آیتیں زبور ۱۳۹: ۱۱، ۱۲ عبر ۴: ۳ دان ۵: ۱۱، ۱۴ یعقوب ۱: ۱۷ ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا، اور
عرض کی، کہ میں نے یہوداہ[u] کے اسیروں
میں سے ایک شخص کو پایا ہی، جو
بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا۔ ۲۶ بادشاہ نے
دانیایل سے، جس کا لقب بیلطشضّر
تھا، جواب میں کہا، کیا تو اُس خواب
کو، جو میں نے دیکھا، اور اُسکی تعبیر کو
مجھ سے بیان کرسکتا ہی؟ ۲۷ دانیایل
نے بادشاہ کے حضور جواب دیا، اور کہا،
وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا، حکما، اور
نجومی، اور جادوگر، اور فالگیر بادشاہ کو
بتا نہیں سکتے ہیں؛ ۲۸ لیکن آسمان
پر ایک خدا ہی، جو سب بھید آشکارہ
کرتا ہی[v]؛ اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ
بات بتاتا ہی، جو آخری ایام میں[w] ہوگی۔
تیرا خواب اور تیرے دماغی خیالیں جو
تو نے اپنے پلنگ پر دیکھے، سو یے ہیں؛
۲۹ تو، ای بادشاہ، اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا
خیال کرنے لگا کہ ایندے میں کیا ہوگا؛ سو
وہ، جو رازوں کا کھولنیوالا ہی[y]، تجھ پر
ظاہر کرتا ہی، کہ کیا کچھ ہوگا۔ ۳۰ لیکن
یہہ راز مجھ پر آشکارہ کیا گیا، اِس لیئے
نہیں کہ مجھ میں کسی اور زندہ کی
نسبت سے زیادہ حکمت ہی[z]، بلکہ
اِس لیئے کہ اِس کی تعبیر بادشاہ سے
کی جاوے، اور تاکہ تو اپنے دل کے
تصوروں کو پہچانے[a]۔
۳۱ تو نے، ای بادشاہ، نظر کی تھی،
اور دیکھ، ایک بڑی مورت تھی۔ وہ بڑی
مورت، جس کی رونق بے نہایت تھی،
تیرے سامھنے کھڑی ہوئی، اور اُس کی
صورت ہیبتناک تھی۔ ۳۲ اُس مورت
کا سر خالص سونے کا تھا[b]، اُسکا سینہ اور
اُسکے بازو چاندی کا، اُس کا شکم اور
رانیں تانبے کی تھیں؛ ۳۳ اُس کی
ٹانگیں لوہے کی، اور اُسکے پانو کچھ لوہے
کے اور کچھ مٹی کے تھے۔ ۳۴ اور تو اُسے
دیکھتا رہا، یہاں تک کہ ایک پتھر، بغیر
اسکے کہ کوئی ہاتھ سے کاٹکے[c] نکالے، آپ
سے نکلا، جو اُس شکل کے پانوں پر، جو

[u] کسدی میں، کہ اسیری کے فرزندوں میں۔
[v] پیدایش ۴۰: ۸ اور ۴۱: ۱۶، ۱۸، ۴۷ آیتیں عمو ۴: ۱۳
[w] پیدایش ۴۹: ۱
[y] ۲۲، ۲۸ آیتیں
[z] پیدایش ۴۱: ۱۶ اعمال ۳: ۱۲
[a] ۴۷ آیت
[b] دیکھو ۳۸ آیت، وغیرہ
[c] دان ۸: ۲۵ زکر ۴: ۶ ۲ قرن ۵: ۱ عبر ۹: ۲۴

پيشتر مسيح سے ۶۰۳

لوہے اور مٹّي کے تھے، لگا، اور اُنہيں ٹکڑے
ٹکڑے کيا. ۳۵ تب لوہا، اور مٹّي، اور
تانبا، اور چاندي، اور سونا، ٹکڑے ٹکڑے
کيئے گئے، اور تابستاني کھليہان کي بھوسي
کے مانند ہوئے، اور ہوا اُنہيں اُڑا لے گئي،
يہاں تک کہ اُن کا پتا نہ ملا؛ اور وہ
پتھر جس نے اُس مورت کو مارا، ايک
بڑا پہاڑ بن گيا، اور تمام زمين کو بھر ديا.
۳۶ وہ خواب يہہ ہي، اور اُس کي
تعبير بادشاہ کے حضور بيان کرتا ہوں.
۳۷ تو، اي بادشاہ، بادشاہوں کا بادشاہ
ہي؛ اِس ليئے کہ آسمان کے خدا نے
تجھے ايک بادشاہت، اور توانائي، اور
قوت، اور شوکت بخشي ہي. ۳۸ اور
جہاں کہيں بني آدم سکونت کرتے ہيں
اُسنے ميدان کے چوپائے اور ہوا کے پرندے
تيرے قابو ميں کر ديئے، اور تجھے اُن
سبھوں کا حاکم کيا: توہي وہ سونے
کا سر ہي. ۳۹ اور تيرے بعد ايک اور
سلطنت برپا ہوگي جو تجھہ سے چھوٹي
ہوگي، اور اُس کے بعد ايک اور سلطنت
تانبے کي، جو تمام زمين پر حکومت
کريگي؛ ۴۰ اور چوتھي سلطنت لوہے
کي مانند مضبوط ہوگي، اور جس طرح
کہ لوہا توڑ ڈالتا ہي، اور سب چيزوں
پر غالب ہوتا ہي، ہاں، لوہے کي طرح
سے جو سب چيزوں کو ٹکڑے ٹکڑے
کرتا ہي، اُس ہي طرح وہ ٹکڑے ٹکڑے
کريگي، اور کچل ڈاليگي. ۴۱ اور جو کہ
تو نے ديکھا، کہ اُس کے پانو اور اُنگلياں
کچھہ تو کمہار کي مٹّي کي اور کچھہ لوہے
کي تھيں، سو اُس سلطنت ميں تفرقہ
ہوگا؛ مگر جيسا کہ تو نے ديکھا کہ اُس
ميں لوہا کھلوے سے ملا ہوا تھا، سو لوہے
کي توانائي اُس ميں ہوگي. ۴۲ اور
جيسا کہ پانو کي اُنگلياں کچھہ لوہے کي
اور کچھہ مٹّي کي تھيں، سو وہ سلطنت
کچھہ قوي، کچھہ ضعيف ہوگي. ۴۳ اور
جيسا تو نے ديکھا کہ لوہا کھلوے سے ملا
ہوا ہي، وہ اپنے کو انسان کي نسل سے
ملاوينگے؛ ليکن جيسا لوہا مٹّي سے ميل
نہيں کھاتا، ويسا وے آپس ميں نہ
کھائينگے. ۴۴ اور اُن بادشاہوں کے ايام
ميں آسمان کا خدا ايک سلطنت برپا
کريگا، جو تا ابد نيست نہ ہوويگي؛
اور وہ سلطنت دوسري قوم کے قبضے ميں
نہ پڑيگي؛ وہ اُن سب مملکتوں کو
ٹکڑے ٹکڑے اور نيست کريگي، اور وہي
تا ابد قايم رہيگي. ۴۵ جيسا کہ تو نے
ديکھا، کہ وہ پتھر بغير اُسکے کہ کوئي ہاتھہ
سے اُسکو پہاڑ سے کاٹ نکالے، آپ سے آپ
نکلا، اور اُسنے لوہے، اور تانبے، اور مٹّي، اور
چاندي، اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے ديا؛
خدا تعالی نے بادشاہ کو وہ کچھہ دکھايا جو
آگے کو ہونيوالا ہي؛ اور يہہ خواب يقيني
ہي، اور اُس کي تعبير يقيني.
۴۶ تب شاہ نبوکدنضر اوندھے منھہ گرا،
اور دانيايل کو سجدہ کيا، اور حکم کيا
کہ اُسے اِنعام اور عطر ديويں. ۴۷ بادشاہ
نے دانيايل سے کہا، کہ حقيقت ميں
تيرا خدا اِلہوں کا اِلہ، اور بادشاہوں کا
خداوند ہي، جو بھيدوں کا فاش کرنيوالا
ہي، جس حال کہ تو اِس راز کو کھول
سکا. ۴۸ تب بادشاہ نے دانيايل کو
سرفراز کيا، اور اُسے بہت سي نعمتيں عطا کيئے،
اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر فرمانروائي
بخشي، اور بابل کے حکيموں کے سرداروں
پر حکمراني عنايت کي. ۴۹ تب
دانيايل نے بادشاہ سے درخواست کي،
اور اُس نے سدرک، اور ميسک، اور
عبدنجو کو بابل کے صوبے کي کاربرداري
پر مقرر کيا؛ ليکن دانيايل بادشاہ کے
آستانے پر مقيم ہوا.

۳ باب

[illegible]

۱ اور نبوکدنضر بادشاہ نے ايک سونے کي
مورت بنوائي، جس کي لنبائي ساٹھہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

ھاتھ، اور چوڑائی چھ ھاتھ کی تھی، اور
اُسے، دورا کے میدان، صوبہ بابل میں،
نصب کیا۔ ۲ تب نبوکدنصر بادشاہ نے
لوگوں کو بھیجا، کہ امیروں، اور حاکموں، اور
سرلشکروں، اور منصفوں، اور خزانچیوں،
اور مشیروں، اور مجتہدوں، اور سارے
صوبوں کے منصب‌داروں کو جمع کریں،
تاکہ وے اُس مورت کی، جسے نبوکدنصر
بادشاہ نے نصب کیا تھا، تقدیس کرنے
کو آویں۔ ۳ تب امیر، اور حاکم، اور
سرلشکر، اور منصف، اور خزانچی، اور
مشیر، اور مجتہد، اور صوبوں کے سارے
منصب‌دار، اُس مورت کی تقدیس
کے لیئے، جسے نبوکدنصر بادشاہ نے نصب
کیا تھا، جمع ھوئے؛ اور وے اُس مورت
کے آگے، جسے نبوکدنصر نے نصب کیا تھا،
کھڑے ھوئے۔ ۴ تب ایک منادی نے بلند
آواز سے پکارا، کہ ای قومو، ای گروھو، اور
ای ‖مختلف لغتیں بولنیوالو[a]، تمھارے ‖ عبرانی میں، زبانو۔
لیئے یہہ حکم ھی، کہ، ۵ جس وقت ‖ [a] دان ۴: ۱
قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور ‖ اور ۶: ۲۵
بربط، اور چغانہ، اور ھر طرح کے باجے
کی آواز سنو، تو اُس سونے کی مورت
کے آگے جسے نبوکدنصر بادشاہ نے نصب
کیا ھی، اوندھے منہہ گرو، اور سجدہ کرو؛
۶ اور جو کوئی اوندھا منہہ نہ کرے، اور
سجدہ نہ کرے، تو اُسی گھڑی جلتی
بھٹی کے بیچ میں ڈالا جائیگا[b]۔ ۷ سو ‖ [b] یرہ ۲۹: ۲۲ مکاشفہ ۱۳: ۱۵
اُسی دم جس وقت ساری قوموں نے
قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور
بربط، اور ھر طرح کے باجے کی آواز سنی،
اُسی وقت ساری قومیں، اور گروھیں،
اور زبان‌والے اُس مورت کے آگے، جسے
نبوکدنصر بادشاہ نے نصب کیا تھا، اوندھے
منہہ گرے، اور اُنہوں نے سجدہ کیا۔
۸ سو اُس وقت کئی ایک کسدی،
نزدیک آئے، اور یہودیوں پر نالش کی[c]۔ ‖ [c] دان ۶: ۱۲
۹ اُنھوں نے نبوکدنصر بادشاہ کے آگے عرض
کی، ای بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]۔ ۱۰ ای ‖ [d] دان ۲: ۴
بادشاہ، تو نے حکم کیا ھی، کہ جو کوئی ‖ اور ۵: ۱۰
قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور ‖ اور ۶: ۶، ۲۱

بربط، اور چغانہ، اور ھر طرح کے باجے
کی آواز سنے، سو اُس سونے کی مورت
کے آگے زمین تک جھکے، اور سجدہ کرے؛
۱۱ اور جو کوئی زمین تک نہ جھکے اور
سجدہ نہ کرے، سو ایک جلتی بھٹی کے
بیچ میں ڈالا جائیگا۔ ۱۲ اب چند
یہودی ھیں، جنھیں تو نے بابل کے صوبے
کی کارپردازی پر معین کیا ھی، یعنے،
سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو[e]، اِن ‖ [e] دان ۲: ۴۹
آدمیوں نے تیری تعظیم نہیں کی ھی؛
وے تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے
ھیں، اور اُس سونے کی مورت کو، جسے
تو نے نصب کیا، سجدہ نہیں کرتے۔
۱۳ تب نبوکدنصر نے قہر اور غضب
سے حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور
عبیدنجو کو حاضر کریں۔ سو اُنھوں نے اُن
آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا۔
۱۴ نبوکدنصر نے اِرشاد کیا، اور اُنھیں کہا،
ای سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، کیا
یہہ سچ ھی، کہ تم لوگ میرے معبودوں
کی عبادت نہیں کرتے ھو، اور اُس سونے
کی مورت کو، جسے میں نے نصب کیا،
سجدہ نہیں کرتے؟ ۱۵ تس پر بھی اگر
مستعد رھو، کہ جس دم قرنائی، اور نی،
اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ،
اور ھر طرح کے باجے کی آواز سنو، تو
اُسی دم اُس مورت کے آگے، جسے میں
نے کھڑا کیا، اوندھے منہہ گر پڑو، اور سجدہ
کرو، تو بہتر[f]؛ پر اگر سجدہ نہ کروگے، تو ‖ [f] جیسے خر ۳۲: ۳۲
اُسی گھڑی ایک آگ کی جلتی بھٹی ‖ لوقا ۱۳: ۹
کے بیچ ڈالے جاؤگے؛ اور وہ خدا کون ھی،
جو تمھیں میرے ھاتھ سے چھڑاویگا[g]؟ ‖ [g] خر ۵: ۲ ۲ سلا ۱۸: ۳۵
۱۶ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو نے
جواب میں بادشاہ سے کہا، کہ ای
نبوکدنصر، اِس مقدمے میں تجھے جواب
دینا ھم ضرور نہیں جانتے[h]۔ ۱۷ دیکھ تو، ‖ [h] متی ۱۰: ۱۹
ھمارا خدا ھی، جسکی عبادت ھم کرتے
ھیں، وہ ھمیں آگ کی جلتی بھٹی سے
چھڑانے کی قدرت رکھتا ھی؛ اور وہ، ای
بادشاہ، تیرے ھاتھ سے ھم کو چھڑاویگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

۱۸ اور نہیں تو، ای بادشاہ، تجھے معلوم
ہو، کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں
کرینگے، اور اُس سونے کی مورت کو جسے
تونے نصب کیا ہی، سجدہ نہ کرینگے.
۱۹ تب نبوکدنضر غصہ سے بھر گیا، اور
اُسکے چہرے کا رنگ، سدرک، اور میسک،
اور عبیدنجو پر متبدل ہوا، اور اُس نے
حکم دیا، کہ بھٹی کی آنچ اُس معمول
سے جو اُسکا تھا، ہفت چند زیادہ کریں.
۲۰ اور لشکر کے زورآور پہلوانوں کو حکم
کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو
کو باندھیں، اور جلتی بھٹی میں ڈال
دیں. ۲۱ تب وے اشخاص اپنی قبا، اور
زیرجامہ، اور ٹوپی، اور پوشاک سمیت
باندھے گئے، اور جلتی بھٹی کے بیچ و بیچ
میں ڈالے گئے. ۲۲ اِس لیئے کہ بادشاہ
کا ‖ حکم تاکیدی تھا، اور بھٹے کی آنچ
نہایت زیادہ ہوئی، آگ کی لوٹ نے اُن لوگوں
کو، جنہوں نے سدرک، اور میسک، اور
عبیدنجو کو اُٹھایا تھا، ہلاک کیا. ۲۳ اور
یے تینوں شخص، یعنی، سدرک، اور میسک
اور عبیدنجو، باندھے ہوئے جلتی بھٹی کے
درمیان گر پڑے. ۲۴ اُس وقت نبوکدنضر
بادشاہ سراسیمہ ہوا، اور اُسنے جلد اُٹھکر
ارکان دولت سے متعجب ہوکر کہا، کیا ہم
نے تین شخصوں کو بندھوا کر جلتی بھٹی
میں نہیں ڈلوایا! اُنہوں نے جواب میں
کہا، ای بادشاہ، سچ ہی. ۲۵ اُسنے جواب
میں کہا، دیکھو، میں چار شخص کھلے
ہوئے آگ کے بیچ پھرتے دیکھتا ہوں، اور
اُنہیں کچھ ضرر نہ ہوا؛ اور چوتھے کی
صورت خدا کے بیٹے کی سی ہی.
۲۶ تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی
بھٹی کے دروازے پر آکر پکارا، کہ ای
سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، خدا
تعالیٰ کے بندو، باہر نکلو، اور اِدھر آؤ.
تب سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو
آگ کے درمیان سے نکل آئے. ۲۷ اور
ستراپوں، اور حاکموں، اور
سرداروں، اور بادشاہ کے مشیروں نے،

‖ یا، کلدی میں، کلام.

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

فراہم ہوکر، اُن شخصوں پر نظر کی، کہ آگ
کی اُنکے بدنوں پر تاثیر نہ ہوئی تھی؛
اور نہ اُنکے سر کا ایک بال جھلس گیا، اور
نہ اُنکی پوشاک میں مطلق کچھ فرق
ہوا، اور نہ آگ سے جلنے کی بو اُن پر
سے معلوم ہوتی تھی. ۲۸ تب نبوکدنضر
نے پکار کے کہا، کہ سدرک، اور میسک، اور
عبیدنجو کا خدا مبارک ہو، جس نے اپنے
فرشتے کو بھیجا، اور اپنے بندوں کو، جنہوں
نے اُس پر توکل کرکے، بادشاہ کے حکم کو
ٹال دیا ہی، اور اپنے بدنوں کو نذر کیا،
کہ سوا اپنے خدا کے دوسرے معبود کی
عبادت اور بندگی نہ کریں، چھڑایا ہی.
۲۹ اِس لیئے میں حکم کرتا ہوں، کہ
جو قوم، یا گروہ، یا اہل لغت، سدرک، اور
میسک، اور عبیدنجو کے خدا کے حق میں
کوئی نالائق سخن بولیگی، تو اُنکے ٹکڑے
ٹکڑے کیئے جائینگے، اور اُنکے گھر گھورے سے
جائینگے؛ کیونکہ کوئی دوسرا خدا نہیں،
جو اِس طرح چھڑا سکے. ۳۰ تب
بادشاہ نے سدرک، اور میسک، اور
عبیدنجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا.

۴ باب

اِس باب میں، کہ نبوکدنضر اقرار کرتا کہ خدا ہی بادشاہ [illegible] ہی، [illegible] اپنے ایک خواب کا بیان کرتا جسکی تعبیر اُسکے مجوسی نہ کر سکے، [illegible] اُس خواب کا [illegible] سکی، [illegible] اُس کی تعبیر [illegible] اُس تعبیر کے وقت مع ہوا.

۵۷۰ کے قریب

نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے ساری
قوموں، اور گروہوں، اور اہل لغت کے لیئے،
جو تمام روے زمین پر سکونت کرتے ہیں،
سلامتی تمہاری زیادہ ہو. ۲ میں نے
مناسب جانا، کہ اُن نشانیوں کو، اور
عجیب کاموں کو، جو خدا تعالیٰ نے
مجھ سے کیئے، اظہار کروں. ۳ اُس کی
نشانیاں کیا ہی بڑی ہیں، اور اُس کے
عجائب کیا ہی عظیم ہیں! اُسکی
سلطنت ابدی سلطنت ہی، اور
اُس کی حکومت پشت در پشت.
۴ میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین
کرتا تھا، اور اپنے قصر میں شاداں تھا.
۵ تب میں نے ایک خواب دیکھا، جس

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

سے میں هراسان هو گیا، اور اُن اندیشوں
سے جو میں نے پلنگ پر کیئے[e]، اور اُن
خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند تھے،
میں گھبرایا[f]. ۶ اِس لیئے میں نے حکم
[e] دان ۲ : ۲۸، ۲۱ — کیا، کہ بابل کے سارے حکما حاضر هوں،
تا کہ اُس خواب کي تعبیر بیان کریں.
[f] دان ۲ : ۱ — ۷ چنانچہ ساحر، اور نجومي، اور کسدي، اور
[g] دان ۲ : ۲ — فالگیر حاضر هوئے[g]؛ اور میں نے اُن سے
اپنا خواب بیان کیا؛ پر اُنهوں نے مجهہ
سے اُس کي تعبیر نہ کي.
۸ آخر کو، دانی‌ایل میرے سامهنے
[h] دان ۱ : ۷ — آیا، جس کا نام بیلطشضر[h] جو میرے اِلٰہ
کا بهي نام هي؛ اُس میں مقدس اِلٰهوں
[i] یسع ۶۳ : ۱۱ — کي روح هي[i]، سو میں نے اُسکے آگے
۱۸ آیت دان ۲ : ۱۱ — خواب کو بیان کیا، کہ ۹ ای بیلطشضر،
اور ۵ : ۱۱، ۱۴ — ساحروں کے سردار[k]، اِس لیئے کہ میں
[k] دان ۲ : ۴۸ — جانتا هوں، کہ قدوس اِلٰهوں کي روح
اور ۵ : ۱۱ — تجهہ میں هي، اور کہ کوئي راز کي بات
تجهے رنج کا باعث نہیں، اُس خواب
کے خیالات، جو میں نے دیکها، اور اُس
کي تعبیر بیان کر. ۱۰ اپنے پلنگ پر
لیٹے هوئے اپنے دماغ کے خیالات یہ
تهے؛ میں نے نگاہ کي، اور دیکهو کہ زمین
کے بیچ و بیچ ایک درخت هي، جو
[l] حزق ۳۱ : ۳، وغیرہ ۲۰ آیت — نہایت بلند[l]؛ ۱۱ سو وہ درخت بڑها،
اور اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُس کي
پهننگ آسمان تک پہنچي، اور وہ زمین
کي اِنتہا تک دکهائي دیتا تها. ۱۲ اُسکے
پتے خوشنما تهے، اور اُسکے میوے فراوان
تهے، اور اُس میں سب کي خوراک تهي.
میدان کے چرندے اُسکے سایے تلے راحت
پاتے تهے، اور هوا کے پرندے اُسکي شاخوں
[m] حزق ۱۷ : ۲۳ اور ۳۱ : ۶ — پر بسیرا کرتے تهے[m]، اور سارے جاندارون
دیکهو نوحہ ۴ : ۲۰ — نے اُس سے پرورش پائي. ۱۳ میں نے اپنے
[n] زبور ۱۰۳ : ۲ — پلنگ پر اپنے دماغي خیالات میں دیکها،
۱۷، ۲۳ آیتیں — تو کیا دیکهتا هوں، کہ ایک نگہبان[n]، هاں،
ایک قدسي[o] آسمان پر سے اُتر آیا. ۱۴ اُس
[o] اِسع ۳۳ : ۴ دان ۸ : ۱۳ — نے بڑي آواز سے للکارکے کہا، درخت کو
ذکر ۱۴ : ۵ یہود ۱۴ — کاٹو[p]، اُسکي شاخیں تراشو، اور اُسکے پتے
[p] متي ۳ : ۱۰ — جهاڑو، اور اُسکا میوہ کهندا دو؛ چرندے

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

اُسکے تلے سے جاتے رهیں، اور پرندے اُسکي
شاخوں پر سے اُڑ جاویں[q]. ۱۵ تس پر
اُسکي جڑوں کا کندہ زمین میں چهوڑو؛
هاں، لوهے اور تانبے کے حلقے سے باندها
[q] حزق ۳۱ : ۱۲ — هوا میدان کي هري گهاس میں رهنے دو؛
اور وہ آسمان کے شبنم سے تر هو، اور زمین
کي گهاس کے ساتهہ حیوانوں کے حصہ میں
پڑے. ۱۶ اُسکا دل آدمي کا سا دل نہ
رهے، پر اُسے حیوان کا سا دل دیا جاوے؛
[r] دان ۱۱ : ۱۳ اور ۱۲ : ۷ — اور سات دور[r] اُس پر گذر جائینگے.
۱۷ یہہ حکم نگہبانوں کے فیصلے سے هي،
اور یہہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق
[s] زبور ۹ : ۱۶ — هي، تا کہ زندہ لوگ پہچانیں[s]، کہ خدا
تعالی آدمیونکي مملکت میں حکمراني
[t] دان ۲ : ۲۱ اور ۵ : ۲۱، ۲۰، ۳۲ آیتیں — کرتا هي[t]، اور جسے چاهے اُسے دیتا هي،
بلکہ آدمیوں میں سے ادنا آدمي کو
اُس پر قایم کرتا هي. ۱۸ مجهہ نبوکدنضر
بادشاہ نے یہہ خواب دیکها هي؛ پر تو،
ای بیلطشضر، اُس کي تعبیر بیان کر؛
کیونکہ میري مملکت کے سارے حکما
طاقت نہیں رکهتے کہ میرے آگے اُسکي
[u] پید ۴۱ : ۸، ۱۵ — تعبیر بیان کریں[u]، مگر تجهہ میں یہہ
دان ۵ : ۸، ۱۵ — سکت هي، اِس لیئے کہ قدوس اِلٰهوں
[v] ۸ آیت — کي روح تجهہ میں موجود هي[v].
۱۹ تب دانی‌ایل، جس کا لقب
[w] ۸ آیت — بیلطشضر هي[w]، ایک ساعت تک سراسیمہ
رها، اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گهبرایا.
بادشاہ نے جواب میں اُسے کہا، کہ ای
بیلطشضر، خواب اور اُسکي تعبیر سے تو
مت گهبرا. بیلطشضر نے جواب میں
کہا، ای میرے خداوند، یہہ خواب اُنکے
لیئے هو، جو تیرا کینہ رکهتے هیں، اور
[x] دیکهو ۲ سمو ۱۸ : ۳۲ — اُسکي تعبیر تیرے دشمنوں کے لیئے[x].
یرم ۲۹ : ۷ — ۲۰ وہ درخت، جو تو نے دیکها، کہ بڑها اور
اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُسکي پهننگ
آسمان تک پہنچي، اور زمین کي اِنتہا
[a] ۱۰، ۱۱، ۱۲ آیتیں — تک دکهائي دیتا تها[a]، ۲۱ جس کے پتے
خشنما تهے، اور اُسکا میوہ فراوان تها، اور
اُس میں سبهوں کي خوراک تهي؛ جسکے
سایے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

تھے، اور شاخوں پر ھوا کے پرندے بسیرا
لیتے تھے؛ ۲۲ ای بادشاہ، سو تو ھي
ھي؛ کہ تو بڑھا، اور مضبوط ھوا؛ کیونکہ
تیری بزرگي بڑي بلند آسمان تک پہنچي
ھی، اور تیري سلطنت زمین کي اِنتہا
تک۔ ۲۳ اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا، کہ
ایک نگہبان، ھاں، ایک قدسي آسمان
پر سے اُترا، اور بولا، کہ درخت کو کاٹ
ڈالو اور اُسے برباد کرو؛ تس پر اُس کي
جڑوں کا کندہ زمین پر چھوڑ دو، ھاں، اُسے
لوھے اور تانبے کے حلقے سے باندھکے میدان
کي ھري گھاس میں رہنے دو، کہ وہ آسمان
کے شبنم سے تر ھو، اور جب تک اُس
پر سات دور گذر جاویں، اُسکا بخرہ زمین
کے حیوانوں کے ساتھہ ھو؛ ۲۴ ای بادشاہ
اُسکي تعبیر اور حق تعالی کا وہ حکم، جو
بادشاہ میرے خداوند کے حق میں ھوا ھی،
سو یہہ ھي: ۲۵ کہ تجھے آدمیوں میں سے
ھانککے نکال دینگے، اور میدان کے حیوانوں
کے ساتھہ تو جا بسیگا، اور ایسا کرینگے کہ
تو بیلوں کي طرح گھاس کھائیگا، اور
آسمان کے شبنم سے تو تر ھوگا، اور تجھہ پر
سات دور گذر جائینگے؛ جب تک کہ تو
نہ جانے کہ خدا تعالی اِنسان کي مملکت
میں حکمراني کرتا ھی، اور جسے چاھے
اُسي کو دیتا ھی۔ ۲۶ اور یہہ جو اُنھوں
نے حکم کیا، کہ درخت کي جڑوں کے
کندہ کو چھوڑ دے، سو یہہ ھي، کہ بعد
اُسکے کہ تو جانیگا، کہ بادشاہت کا
اِقتدار آسمان کي طرف سے ھی، تو تو
اپني سلطنت پر پھر قائم ھوگا۔ ۲۷ اِس
لیئے، ای بادشاہ، آپ کے آگے میری
نصیحت قبول ھو، اور تو اپني خطاؤں
کو صداقت سے، اور اپني بدکاریوں کو
مسکینوں پر رحم کرکے توڑ دے؛ اگر ایسا
ھووے، تو تیری فراغت ایک مدت
تک رھیگي۔
۲۸ یہہ سب کچھہ بادشاہ نبوکدنضر
پر پڑا۔ ۲۹ جب بارہ مہینے گذر گئے،
وہ بابل کي سلطنت کے قصر میں
[illegible] ۳۰ بادشاہ نے کہا، اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

کیا یہہ وہ بڑی بابل نہیں، جسے میں نے
اپني توانائي کي شدت سے بنایا، تاکہ وہ
دار السلطنت ھو، اور اُس سے میری
شان و شوکت جلوہ گر ھووے؟ ۳۱ بادشاہ
کے منہہ سے جیوں یہہ کلام نکلا، آسمان
سے ایک آواز آئي، کہ ای بادشاہ نبوکدنضر،
تجھے کہا جاتا ھی، سلطنت تجھہ سے
جاتي رھي؛ ۳۲ اور تجھے آدمیوں میں
سے ھانکے نکال دینگے، اور میدان کے
حیوانوں کے ساتھہ تیری سکونت ھوگي،
اور تجھے بیل کي طرح گھاس کھلاوینگے،
اور سات دور تجھہ پر گذرینگے، تاکہ تو
جانے، کہ خدا تعالی آدمیوں کي مملکت
میں حکمراني کرتا ھی، اور جسے چاھے
اُسے بخشتا ھی۔ ۳۳ اُسي گھڑی نبوکدنضر
بادشاہ پر یہہ بات انجام تک پہنچي؛ اور
وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا، اور بیلوں
کي طرح گھاس کھاتا رہا، اور اُسکا بدن
آسمان کے شبنم سے تر ھوا، یہاں تک کہ
اُسکے بال عقابوں کے پروں کي مانند، اور
اُسکے ناخن پرندوں کے چنگلوں کے سے بڑھے۔
۳۴ اور اُن ایام کے گذرنے کے بعد، میں
نبوکدنضر نے آسمان کي طرف اپني آنکھیں
اُٹھائیں، اور میری عقل مجھہ میں پھر
آئي، اور میں نے حق تعالی کا شکر کیا،
اور اُسکي حمد و ثنا کي، جسکي حیات
ابدي ھی، اور اُسکي سلطنت ابدي
سلطنت ھی، اور اُسکي مملکت پشت
در پشت؛ ۳۵ اور زمین کے سارے باشندے
ناچیز گنے جاتے ھیں، اور وہ جیسا
چاھتا ھی، ویسا آسمان کے لشکروں اور
زمین کے باشندوں کے درمیان کام کرتا ھی؛
اور کوئي نہیں، جو اُس کے ھاتھہ کو روک
سکے، اور اُس سے کہے، کہ تو کیا کرتا ھی؟
۳۶ اُسي وقت میری عقل مجھہ میں
پھر آئي، اور میری سلطنت کي شوکت
کے لیئے میرا رعب اور دبدبہ مجھہ میں
پھر آئے، اور میرے مشیروں اور امیروں
نے مجھے پھر ڈھونڈھا؛ اور میں اپني
مملکت میں قائم ھوا، اور میرا جلال

پیشتر مسیح سے ۵۶۳ کے قریب

اور رونق نہایت افزود ہوئي[c]. ۳۷ اب
میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کي
شکرگذاري، اور ستایش، اور تکریم کرتا
ہوں؛ کہ اُسکے سارے کام صداقت ہیں،
اور اُسکي ساري راہیں عدالت[d]؛ اور وہ
اُنہیں، جو مغروري سے چلتے ہیں، ذلیل
کر سکتا ہي[e].

c ایوب ۴۲ : ۱۲ امثا ۲۲ : ۴ متي ۶ : ۳۳
d زبور ۳۳ : ۴ مکاش ۱۵ : ۳ اور ۱۶ : ۷
e خر ۱۸ : ۱۱ دان ۵ : ۲۰

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بیلشضر کا کافرانہ جشن، ۵ چند سطریں دیوار پر لکھي ہوئي، جنہیں مجوسي پڑھ نہ سکے، بادشاہ کو گھبرا دیتیں، ۱۰ ملکہ کي سفارش کے باعث دانی‌ایل حاضر کیا جانا، ۱۷ وہ بادشاہ کو اُس کے غرور اور بت‌پرستي کے سبب ملامت کرکے، ۲۵ اُن سطروں کو پڑھنا اور اُن کا مضمون بیان کرتا، ۳۰ بابلي بادشاہت مادیوں کے ہاتھہ میں کردي جاتي.

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار امیروں
کي مہماني بڑي دھوم سے کي[a]، اور اُن
ہزاروں کے آگے مے‌نوشي کي. ۲ بیلشضر
نے، جب مے چکھہ گیا، حکم کیا، کہ
سونے اور چاندي کے ظروف، جنہیں
نبوکدنضر اُس کا ‖باپ یروسلم کي ہیکل
سے نکال لایا تھا[b]، لے آویں؛ تاکہ بادشاہ اور
اُسکے اُمرا، اُسکي جوروان، اور صورتنیں
اُن میں مے پیئیں. ۳ تب سونے کے
ظروف کو، جو ہیکل سے، یعنے، خدا کے
گھر سے، جو یروسلم میں ہي، نکالے گئے تھے،
لائے، اور بادشاہ اور اُمرا، اور اُسکي جوروان،
اور اُسکي صورتنیں اُن میں پینے لگیں.
۴ اُنہوں نے مے پي، اور سونے، اور چاندي،
اور پیتل، اور لوہے، اور لکڑي، اور پتھر کے
معبودوں کي ستایش کي[c].
۵ اُسي گھڑي[d] میں کسي آدمي کے
ہاتھہ کي اُنگلیاں ظاہر ہوئیں، اور اُنہوں
نے شمعدان کے مقابل بادشاہي محل کي
دیوار کے گچ پر لکھا؛ اور بادشاہ نے ہاتھہ کا
وہ سرا، جو لکھتا تھا، دیکھا. ۶ تب بادشاہ
کا چہرہ متغیر ہوا، اور اُسکے اندیشوں نے
اُسے گھبرا دیا، یہاں تک کہ اُس ‖اُکي کمر
کي جوڑ ڈھیلي ہو گئي، اور اُسکے گھٹنے
ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے[e]. ۷ بادشاہ نے
بڑي آواز سے چلاکر فرمایا[f]، کہ نجومیوں،
اور کسدیوں، اور فالگیروں کو حاضر کریں[g].
بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہہ کہکر فرمایا،

a آستر ۱ : ۳
‖ یا، دادا؛ جیسے یرم ۲۷ : ۷
b ۲ صو ۹ : ۷ ۲ تواہ ۱۵ : ۱۶، ۱۱، ۱۲ آیتیں
b دان ۱ : ۲ یرم ۵۲ : ۱۹
c مکاش ۹ : ۲۰
d دان ۴ : ۳۱
‖ یا، کے کمربند، یسع ۵ : ۲۷
e نحوم ۲ : ۱۰
f دان ۲ : ۲ اور ۴ : ۶
g یسع ۴۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

کہ جو کوئي اُس لکھے کو پڑھے، اور اُسکا
مضمون مجھہ سے بیان کرے، سو ارغواني
خلعت پاویگا، اور اُس کي گردن میں
سونے کي زنجیر ڈالي جائیگي، اور وہ
مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم
ہوگا[h]. ۸ تب بادشاہ کے سارے حکما
حاضر ہوئے، پر اُس لکھے کو پڑھ نہ سکے،
اور نہ بادشاہ کو اُس کا مضمون ظاہر کر
سکے[i]. ۹ تب بیلشضر نہایت گھبرایا[k]،
اور اُسکا چہرہ مبدل ہوا، اور اُس کے
اُمرا سراسیمہ ہوئے.
۱۰ تب ملکہ، بادشاہ اور اُسکے اُمرا
کے کہنے سے، جشن‌گاہ میں آئي؛ ملکہ
یوں کہکر بولي، اے بادشاہ، تا ابد جیتا
رہ[l]: تیرے خیالات تجھہ کو نہ گھبراویں،
اور تیرا چہرہ مبدل نہ ہو: ۱۱ تیري
مملکت میں ایک شخص ہي، جس
میں قدوس اِلٰہوں کي روح ہي[m]، اور
‖تیرے باپ کے ایام میں نور، اور دانش،
اور حکمت، اِلٰہوں کي حکمت کي مانند،
اُس میں پائي جاتي تھي، جسے نبوکدنضر
بادشاہ †تیرے باپ نے، اے بادشاہ،
تیرے ہي باپ نے ساحروں، اور نجومیوں،
اور کسدیوں، اور جادوگروں کا سردار کیا
تھا[n]؛ ۱۲ کیونکہ اُس میں ایک فاضل
روح[o]، اور دانش، اور عقل، اور خوابوں
کي تعبیر کرنے، اور رازوں کے کھولنے، اور
مشکلوں کے حل کرنے کي قوت، اُسي
دانی‌ایل میں، جسے بادشاہ نے بیلطشضر
نام رکھا[p]، پائي گئي: پس دانی‌ایل بلایا
جاوے، کہ وہ اُسکے معنے تجھے بتاویگا.
۱۳ تب دانی‌ایل بادشاہ کے حضور حاضر
کیا گیا. بادشاہ دانی‌ایل سے یوں کہکر
بولا، کیا تو وہي دانی‌ایل ہي، جو یہوداہ
کے جلاوطنوں میں سے ہي، جنہیں بادشاہ
میرا باپ یہوداہ سے لایا؟ ۱۴ میں نے
تیرا شہرہ سنا ہي، کہ اِلٰہوں کي روح
تجھہ میں ہي[q]، اور نور، اور عقل، اور خرد
باریک تجھہ میں موجود ہیں. ۱۵ پس
حکما اور نجومي میرے حضور حاضر کیئے
گئے، تاکہ اُس نوشتے کو پڑھیں، اور اُسکا

h دان ۶ : ۲
i دان ۲ : ۲۷ اور ۴ : ۷
k دان ۲ : ۱
l دان ۲ : ۴ اور ۳ : ۹
m دان ۲ : ۴۸ اور ۴ : ۸، ۹، ۱۸
‖ یا، تیرے دادا کے، ۲ آیت
† یا، تیرے دادا نے، ۲ آیت
n دان ۴ : ۹
o دان ۶ : ۳
p دان ۱ : ۷
q ۱۱، ۱۲ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مضمون مجھ پر ظاهر کریں ؛ لیکن وے
اُسکا مضمون مجھ پر ظاهر نہ کر سکے؛
۱۶ اور میں نے تیرا تذکرہ سنا ہے، کہ تو
معنی کہہ سکتا ہے، اور شبہہ زائل کرتا
ہے : پس، اگر تو اُس نوشتے کو پڑھے،
اور اُسکا مضمون مجھ سے بیان کرے، تو (۲ ۷، ۸ آیتیں)
ارغوانی خلعت پاویگا، اور تیری گردن
میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی، اور تو
مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہوگا۔ (۷ آیت)
۱۷ تب دانی ایل نے جواب میں
بادشاہ کے حضور کہا، تیرا اِنعام تیرے ہی
پاس رہے، اور اپنا صلہ دوسرے کو دے،
توبھی میں بادشاہ کے لیئے اِس لکھے کو
پڑھونگا، اور اُسکے معنی اُسے بتلا دونگا۔
۱۸ اے تو بادشاہ، خدا تعالیٰ نے نبوکدنضر
تیرے باپ کو سلطنت، اور حشمت، اور
شوکت، اور عزت بخشی ؛ ۱۹ اور اُس (۱ دان ۲: ۳۷، ۳۸ اور ۴: ۱۷، ۲۲، ۲۵)
حشمت کے سبب، جو اُسنے اُسے دی،
ساری قومیں، اور اُمتیں، اور اہل لغت
اُسکے حضور ترساں اور لرزاں ہوئے ؛ جسکو (۲ یرم ۲۷: ۷ دان ۳: ۴)
چاہا اُسنے هلاک کیا، اور جسے چاہا
اُسنے جیتا چھوڑا ؛ جسکو چاہا سرفراز
کیا، اور جسے چاہا ذلیل کیا۔ ۲۰ لیکن
جب اُسکی طبیعت میں گھمنڈ سمایا، (۳ دان ۴: ۳۰، ۳۷)
اور اُس کا دل غرور سے سخت ہوا، وہ اپنے
تخت سلطنت پر بیٹھنے سے معزول
ہوا، اور اُسکی حشمت چھینی گئی ؛
۲۱ اور وہ بنی آدم کے درمیان سے هانکا
گیا، اور اُسکا دل حیوانوں سا بنا، اور (۴ دان ۴: ۳۲، وغیرہ)
گورخروں کے ساتھہ رہتا تھا، اور اُسے بیلوں
کی طرح گھاس کھلاتے تھے، اور اُسکا بدن
آسمان کی شبنم سے تر ہوا، یہاں تک کہ
اُسنے معلوم کیا، کہ حق تعالیٰ اِنسان
کی مملکت پر تسلط رکھتا ہے، اور جسے
چاہے اُسپر قائم کرتا ہے۔ ۲۲ لیکن تو (۵ دان ۴: ۱۷، ۲۵)
اے بیلشضر، جو اُسکا بیٹا ہے، باوجودیکہ
تو اُس سب سے واقف تھا، تسپربھی تو
نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی ؛ ۲۳ بلکہ (۶ ۲ توا ۳۳: ۲۳ اور ۳۶: ۱۲)
آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے کو سربلند
کیا، اور وے اُسکے گھر کے ظروف تیرے آگے
لائے، اور تو نے اپنے امرا اور اپنی جوروؤں
اور اپنی حرموں کے ساتھہ اُن میں

مے پی، اور تو نے چاندی، اور سونے، (پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب)
اور پیتل، اور لوہے، اور لکڑی، اور پتھر کے
معبودوں کی، جو نہ دیکھتے، اور نہ سنتے،
اور نہ جانتے ہیں، اُنکی حمد کی، اور
اُس خدا کی، جسکے ہاتھہ میں تیرا دم
ہے، اور جسکے قابو میں تیری ساری (۸ ۳، ۴ آیتیں ۹ زبور ۱۱۵: ۵، ۶)
راہیں ہیں، اُس کی تعظیم نہ کی ؛ (۱۰ ایوب ۱۲: ۱۰)
۲۴ سو اُسکی طرف سے اُس ہاتھہ کا سرا
بھیجا گیا، اور یہہ نوشتہ لکھا گیا۔
۲۵ اور نوشتہ، جو لکھا گیا، سو یہہ ہے،
منے، منے، تقیل، او پھرسین۔
۲۶ اور لفظ منے کے یہہ معنی ہیں، کہ
خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا،
اور اُسے تمام کر ڈالا۔ ۲۷ تقیل کے یہہ
معنی ہیں، کہ تو ترازو میں تولا گیا اور
کم نکلا۔ ۲۸ پریس کے یہہ معنی ہیں، کہ (۱ ایوب ۳۱: ۶ زبور ۶۲: ۹ یرم ۶: ۳۰)
تیری مملکت منقسم ہوئی، اور مادیوں
اور فارسیوں کو دی گئی۔ ۲۹ تب (۲ یسعیاہ ۲۱: ۲ دان ۹: ۱)
بیلشضر نے حکم کیا، اور اُنہوں نے دانی ایل
کو ارغوانی خلعت پہنایا، اور سونے کا
کنٹھا اُسکی گردن میں ڈالا، اور اُسکے لیئے
منادی کروائی، کہ وہ مملکت میں تیسرے
درجے کا حاکم ہو۔ (۴ ۷ آیت)
۳۰ اُسی رات کو، بیلشضر، جو (۱ یرم ۵۱: ۳۱، ۳۹)
کسدیوں کا بادشاہ تھا، قتل ہوا۔ ۳۱ اور
دارا مادی نے باسٹھہ برس کی عمر میں (۲ دان ۹: ۱)
ہوکے مملکت لے لی۔

باب ۶

[illegible]

دارا کو پسند آیا، کہ مملکت پر ایک (۵۳۸ کے قریب)
سو بیس صوبہ دار مقرر کرے، جو ساری (۱ آستر ۱: ۱)
مملکت پر حکومت کریں ؛ ۲ اور اُنپر
تین وزیر، جنمیں ایک دانی ایل تھا، تا کہ
صوبہ دار اُنہیں حساب دیں، اور بادشاہ
خسارت نہ اٹھاوے۔ ۳ اور اُس دانی ایل
نے ... [illegible] (۳ دان ۵: ۱۲)

پیشتر مسیح سے ٥٣٧ کے قریب

وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت
لے گیا، اور بادشاہ نے چاہا، کہ اُسے تمام
ملک پر مختار ٹھہراوے.
٤ تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے
چاہا، کہ ملکداری کي بابت دانی‌ایل
[c] واعظ ٤ : ٤ — پر قصور ثابت کریں[c]، لیکن وے کوئي
داںو، یا کوئي قصور پا نہ سکے ؛ کیونکہ وہ
دیانتدار تہا، اور اُس میں کوئي خطا یا
گناہ پایا نہ گیا. ٥ تب اُن شخصوں نے
کہا، کہ اِس دانی‌ایل کو اُسکے خدا کي
شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں
قصوروار نہ پاوینگے. ٦ پس، سب پیشواؤں
اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا؛
اور اُنہوں نے اُس سے عرض کي، کہ اے
[d] نحمیاہ ٢ : ٣ ، ٢١ آیت دان ٢ : ٤ — دارا بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]. ٧ مملکت
کے سارے پیشواؤں، اورناظموں، اوراميروں،
اورمشیروں، اور سرلشکروں نے باہم مشورت
کي هی، کہ ایک خسروانہ آئین مقرر
کریں، اور ایک حکم قوي دیویں، کہ جو
کوئي تیس دن تک سوا تیري طرف کے،
اے بادشاہ، کسي معبود سے یا آدمي سے
درخواست کرے، سو شیرببروں کي ماند
میں ڈالا جائے. ٨ اب، اے بادشاہ، اِس
حکم کو برپا کر، اور نوشتے پر دستخط کر،
تاکہ تبدیل نہ ہووے، مادیوں اور فارسیوں
[e] آستر ١ : ١٩ اور ٨ : ٨ ، ١٢ ، ١٥ آیتیں — کے آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں ہوتا[e].
٩ سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان
پر دستخط کیا.
١٠ اور جب دانی‌ایل نے دریافت
کیا، کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا، تو
وہ اپنے گہر میں آیا، اور اپني کوٹہري کا
[f] ١ سلاطین ٨ : ٤٤ ، ٤٨ زبور ٥ : ٧ یوناہ ٢ : ٤ — دریچہ، جو یروسلم کي طرف تہا[f]، کہولکر،
[g] زبور ٥٥ : ١٧ اعمال ٢ : ١ ، ٢ ، ١٥ اور ٣ : ١ اور ١٠ : ٩ — اور دن بہر تین مرتبہ[g] گہٹنے ٹیککر، خدا
کے حضور، جس طرح سے آگے کرتا تہا،
دعا اور شکرگذاري کرتا رہا. ١١ تب
یے لوگ جمع ہوئے، اور دانی‌ایل کو
اپنے خدا کے حضور دعا اور اِلتماس کرتے
ہوئے پایا. ١٢ تب وے نزدیک آئے، اور
بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور
[h] دان ٣ : ٨ — کیا[h]، کہ اے بادشاہ، کیا تو نے اُس فرمان
پر دستخط نہیں کیا، کہ جو کوئي تیس
روز تک سوا تیرے کسي معبود سے یا

پیشتر مسیح سے ٥٣٧ کے قریب

آدمي سے درخواست کرے، سو شیرببروں
کي ماند میں ڈالا جائیگا؟ بادشاہ نے
جواب میں کہا، کہ یہہ بات سچ هی،
مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق
جس میں بدلنا روا نہیں[i]. ١٣ تب — [i] ٨ آیت
اُنہوں نے جواب دیا، اور بادشاہ کے حضور
میں عرض کي، کہ اے بادشاہ، وہ دانی‌ایل،
جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے هی[k]، — [k] دان ١ : ٦ اور ٥ : ١٣
سو تجہہ کو نہیں مانتا[l]، اور نہ اُس حکم — [l] دان ٣ : ١٢
کو جسپر تو نے دستخط کیا هی، پر هر روز
تین بار دعا مانگتا هی. ١٤ جب بادشاہ
نے یہہ باتیں سنیں، تو اپنے سے نہایت
ناخوش ہوا[m]، اور اُسنے دل میں چاہا — [m] دیکھو مرقس ٦ : ٢٦
کہ دانی‌ایل کو چہڑاوے، اور سورج ڈوبنے
تک اُسکے چہڑانے میں کوشش کرتا رہا.
١٥ پہر، وے اشخاص بادشاہ کے حضور
فراہم ہوئے، اور بادشاہ سے کہنے لگے، کہ
اے بادشاہ، تو سمجھ لے، کہ مادیوں اور
فارسیوں کا آئین یوں هی، کہ جو حکم
اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں
بدلتا[n]. ١٦ تب بادشاہ نے حکم دیا، اور — [n] ٨ آیت
وے دانی‌ایل کو لائے، اور شیرببروں کي
ماند میں ڈال دیا. پر بادشاہ نے دانی‌ایل
سے کہا تہا، اور فرمایا، کہ تیرا خدا، جس
کي تو سدا بندگي کرتا هی، سو تجہے
چہڑاوے. ١٧ اور ایک پتہر لایا گیا، اور
اُس ماند کے منہہ پر رکہا گیا[o]، اور بادشاہ — [o] نوحہ ٣ : ٥٣
نے اپني اور اپنے امیروں کي مہر اُسپر
کر دي[p]، تاکہ وہ بات، جو دانی‌ایل کے — [p] دیکھو متي ٢٧ : ٦٦
حق میں ٹہہرائي گئي، مبدل نہ ہو.
١٨ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا،
اور اُسنے ساري رات فاقہ کیا، اور موسیقي
کے ساز اور باجے اُسکے آگے نہیں لائے،
اور اُسکي نیند جاتي رهي[q]. ١٩ اور — [q] دان ٢ : ١
صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹہا، اور
جلدي سے شیرببروں کي ماند کي طرف
چلا. ٢٠ اور جب ماند تک پہنچا، تو
غمناک آواز سے دانی‌ایل کو پکارا؛ بادشاہ
نے دانی‌ایل کو خطاب کرکے کہا، اے
دانی‌ایل، زندہ خدا کے بندے، کیا تیرا
خدا، جسکي بندگي تو سدا کرتا هی،
قادر ہوا کہ تجہے شیرببروں سے چہڑاوے[r]؟ — [r] دان ٣ : ١٥

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

۲۱ تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا، ای
بادشاہ، تا ابد زندہ رہ۔ ۲۲ میرے خدا
نے اپنے فرشتے کو بھیجا ہی، اور شیر ببروں
کے منہہ کو بند کر رکھا ہی، یہاں تک کہ
اُنہوں نے مجھے ضرر نہ پہنچایا، اِسلیئے
کہ اُسکے آگے مجھ میں بے گناہی پائی گئی،
اور تیرے آگے، ای بادشاہ، میں نے خطا
نہیں کی۔ ۲۳ پس بادشاہ اُسکے سبب
نہایت شادمان ہوا، اور حکم دیا، کہ
دانی ایل کو اُس ماند سے نکالیں۔ سو
دانی ایل اُس ماند سے نکالا گیا، اور معلوم
ہوا کہ اُسے کچھ ضرر نہ پہنچا تھا، اِس
لیئے کہ اُسنے اپنے خدا پر توکل کیا تھا۔
۲۴ اور بادشاہ نے حکم دیا، اور وے اُن
شخصوں کو جنہوں نے دانی ایل پر نالش
کی تھی لائے، اور اُنہیں، اُنکے لڑکے بالوں
اور جوروؤں سمیت، شیر ببروں کی ماند
میں ڈال دیا، اور شیر ببر اُنپر غالب
ہوئے، اور اُس سے پیشتر کہ ماند کی تہہ
تک پہنچیں، شیر ببروں نے اُنکی ساری
ہڈیاں توڑ ڈالیں۔
۲۵ تب دارا بادشاہ نے ساری قوموں،
اور گروہوں، اور اہل لغت کو، جو روے
زمین پر بستے تھے، نامہ لکھا، تمہاری
سلامتی افزوں ہو۔ ۲۶ میں یہہ حکم کرتا
ہوں، کہ میری مملکت کے ہر ایک صوبے
کے لوگ دانی ایل کے خدا کے آگے ترساں
و لرزاں ہوں، کیونکہ وہی زندہ خدا
ہی، اور ہمیشہ قائم ہی، اور اُس کی
سلطنت لا زوال ہی، اور اُسکی مملکت
آخر تک رہیگی۔ ۲۷ وہی چھڑاتا اور
بچاتا ہی، اور آسمان اور زمین میں وہی
نشانیاں دکھاتا اور عجائب و غرائب
کرتا ہی، اُسی نے دانی ایل کو شیر ببروں
کے چنگلوں سے چھڑایا ہی۔ ۲۸ پس یہہ
دانی ایل دارا کی سلطنت، اور خورس
فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا۔

۷ باب

اِس باب میں، ۱ چار حیوانوں کی رویا جو دانی ایل نے
دیکھی۔ ۹ خدا کی بادشاہت کی بابت۔ ۱۵ اُس رویا
کے معنوں کا بیان۔

۵۵۵ کے قریب

۱ شاہ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں
دانی ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب،
اور اپنے سر کی رویائیں دیکھیں، تب

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

اُسنے اُس خواب کو لکھا، اور اُس احوال
کا مفصل بیان کیا۔ ۲ دانی ایل بولا،
اور کہا، کہ میں نے رات کو ایک رویا
دیکھی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان
کی چار ہوائیں بڑے سمندر پر باہم زور
سے چلیں۔ ۳ اور سمندر سے چار بڑے
حیوان، جو ایک دوسرے سے متفرق تھے،
نکلے۔ ۴ پہلا شیر ببر کی مانند تھا، اور
عقاب کے سے پنکھہ رکھتا تھا، اور میں
دیکھتا رہا، جب تک اُسکے پر اُکھاڑے
گئے، اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا، اور آدمی
کی طرح پاؤں پر کھڑا کیا گیا، اور
اِنسان کا دل اُسے دیا گیا۔ ۵ اور کیا
دیکھتا ہوں، کہ ایک دوسرا حیوان ریچھ
کی مانند تھا، اور وہ ایک طرف سیدھا
کھڑا ہوا، اور اُسکے منہہ میں اُسکے دانتوں
کے درمیان تین پسلیاں تھیں، اور اُنہوں
نے اُسے کہا، کہ اُٹھہ، اور بہت گوشت
کھا۔ ۶ بعد اُسکے میں نے نظر کی، اور
کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک اور حیوان تیندوا
کی مانند اُٹھا، جسکی پیٹھہ پر پرندہ
کے سے چار پر تھے، اور اُس حیوان کے
چار سر تھے، اور سلطنت اُسے دی گئی۔
۷ اِسکے پیچھے میں نے رات کی رویاؤں
کے وسیلے سے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں،
کہ چوتھا حیوان ہولناک اور دہشتناک،
اور نہایت زبردست، اور اُسکے دانت
لوہے کے تھے، اور بڑے بڑے تھے، وہ نگل
جاتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا، اور بچتی
کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا، اور یہہ اُن
سب حیوانوں سے، جو اُس سے آگے تھے،
متفرق تھا، اور اُسکے دس سینگ تھے۔
۸ میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی،
اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُنکے بیچ میں سے
ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا، جسکے
آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے،
اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس سینگ میں
آنکھیں تھیں، اِنسان کی آنکھوں کی مانند،
اور ایک منہہ تھا، جو بڑی بڑی باتیں
بولتا تھا۔

۹ میں دیکھتا رہا، جب تک کرسیاں
رکھی گئیں، اور قدیم الایام بیٹھہ گیا،

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

اُسکا لباس برف سا سفید تها، اور اُسکے
سر کا بال صاف ستهرے اُون کي مانند؛
اُسکا تخت آگ کے شعله کے مانند تها،
اور اُسکے پہیئے جلتي آگ کے مثل تهے۔
۱۰ ایک آتشي سیلاب بہہ رها، جو اُسکے
آگے سے نکلاتها؛ هزاروں هزار اُسکي
خدمت میں حاضر تهے، اور لاکهوں لاکه
اُسکے آگے کهڑے تهے؛ عدالت هو رهي
تهي، اور کتابیں کهلي هوئي تهیں۔ ۱۱ میں
نے دیکها، یہاں تک، که اُس سینگ
کي آواز کے سبب، جو بڑے گهمنڈ کي
باتیں بولتا رها، هاں، میں یہاں تک دیکهتا
رها، که وه حیوان مارا گیا، اور اُسکا بدن
هلاک کیا گیا، اور شعلهزن آگ میں
ڈالا گیا۔ ۱۲ اور باقي حیوانوں کي
سلطنت بهي اُنسے لے لي گئي؛ پر اُنکي
زندگي قائم رهي، اور وے ایک مدت اور
ایک ساعت تک جیئے۔ ۱۳ میں نے
رات کي رویتوں کے وسیلے دیکها، اور کیا
دیکهتا هوں، که ایک شخص آدمزاد کي
مانند آسمان کے بادلوں کے ساته آیا، اور
قدیم الایام تک پہنچا؛ وے اُسے اُسکے آگے لائے۔
۱۴ اور تسلط، اور حشمت، اور سلطنت
اُسے دي گئي، که سب قومیں، اور
اُمتیں، اور مختلف زبان بولنیوالے اُسکي
خدمت گذاري کریں؛ اُسکي سلطنت
ابدي سلطنت هي، جو جاتي نه رهیگي،
اور اُسکي مملکت ایسي جو زایل نه هوگي۔
۱۵ مجهه دانی ایل کي روح میرے بدن
میں ملول هوئي، اور میرے سر کي رویتوں
نے مجهے گهبرا دیا۔ ۱۶ میں اُن میں
سے جو نزدیک کهڑے تهے ایک شخص کے
پاس گیا، اور اُس سے اِن ساري باتوں
کي حقیقت پوچهي۔ اُسنے مجهه سے
کہا، اور ساري حقیقت مجهے بتلائي۔
۱۷ یے چار بڑے حیوان چار بادشاه هیں،
جو زمین میں برپا هونگے۔ ۱۸ لیکن حق
تعالی کے مقدس لوگ سلطنت لے لینگے،
اور ابد تک، هاں، ابدالاباد تک اُس
سلطنت کے مالک رهینگے۔ ۱۹ تب
میں نے چاها، که چوتهے حیوان کي
حقیقت جانوں، جو اُن سبهوں سے

زبور ۱۰۴: ۲ — مکاش ۱: ۱۴ — حزقی ۱: ۱۵، ۱۶ — زبور ۵۰: ۳ — اور ۹۷: ۳ — یسع ۳۰: ۳۳ — اور ۶۶: ۱۵ — ۱ سلا ۲۲: ۱۹ — زبور ۶۸: ۱۷ — عبر ۱۲: ۲۲ — مکاش ۵: ۱۱ — مکاش ۲۰: ۴، ۱۲ — مکاش ۱۱: ۲۰ — حزقی ۱: ۲۶ — متی ۲۴: ۳۰ — اور ۲۶: ۶۴ — مکاش ۱: ۷، ۱۳ — اور ۱۴: ۱۴ — ۲۰ آیت — زبور ۲: ۶، ۷، ۸ — اور ۸: ۶ — اور ۱۱۰: ۱، ۲ — متی ۱۱: ۲۷ — اور ۲۸: ۱۸ — یوحنا ۳: ۳۵ — ۱ قرن ۱۵: ۲۷ — افس ۱: ۲۲ — دان ۲: ۴۴ — زبور ۱۴۵: ۱۳ — دان ۲: ۴۴ — ۲۷ آیت — میکه ۴: ۷ — لوقا ۱: ۳۳ — یوحنا ۱۲: ۳۴ — عبر ۱۲: ۲۸ — ۲۸ آیت — ۳۰ آیت — یسع ۶۰: ۱۲، ۱۳، ۱۴ — ۲۲، ۲۷ آیتیں — ۲ تمط ۲: ۱۱، ۱۲ — مکاش ۱: ۲۱، ۲۷ — اور ۳: ۲۱ — اور ۲۰: ۴ — ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

متفرق تها، که نہایت هیبتناک تها،
جسکے دانت لوهے کے، اور ناخن پیتل کے
تهے، جو نگلتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا، اور
بچتي کو اپنے پانووں سے لتاڑتا تها؛ ۲۰ اور
دس سینگوں کي، جو اُسکے سر پر تهے،
اور اُس ایک کي، جو نکلا، اور جسکے آگے
تین گر گئے، هاں، اُس سینگ کي جس
کي آنکهیں تهیں، اور ایک منهه، جو بڑے
گهمنڈ کي باتیں بولتا تها، اور اُسکا چہره
اُس کے ساتهیوں کي نسبت سے زیاده
رعبدار تها۔ ۲۱ میں نے دیکها، که وهي
سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا، اور اُن
پر غالب هوتا رها۔ ۲۲ جب تک که
قدیم الایام آیا، اور حق تعالی کے مقدسوں
کا انصاف کیا گیا، اور وقت آ پہنچا،
که مقدس لوگ سلطنت کے مالک
هوویں۔ ۲۳ وه یوں بولا، که چوتها حیوان
چوتهي سلطنت هي جو دنیا میں
هوگي؛ وه ساري سلطنتوں سے متفرق
هوگي، اور ساري زمین کو نگلیگي، اور
اُسے لتاڑیگي، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگي۔
۲۴ اور وے دس سینگ جو هیں، سو
دس بادشاه هیں جو اُس سلطنت
میں سے اُٹهینگے؛ اور اُنکے بعد ایک
اور اُٹهیگا، اور وه پہلوں سے متفرق هوگا،
اور تین بادشاهوں پر غالب هوگا۔ ۲۵ اور
وه حق تعالی کي مخالفت میں باتیں
کریگا، اور حق تعالی کے مقدسوں کو
تصدیعه دیگا، اور چاهیگا که وقتوں اور
شریعتوں کو بدل ڈالے؛ اور وے اُسکے قبضے
میں دیئے جائینگے، یہاں تک که ایک
مدت، اور مدتیں، اور آدهي مدت
گذر جائیگي۔ ۲۶ پر عدالت بیٹهیگي،
اور وے اُس کي سلطنت اُس سے لے
لینگے، که اُسے همیشه کے لیئے نیست
و نابود کریں۔ ۲۷ اور تمام آسمان تلے
کے سارے ملکوں کي سلطنت اور مملکت
اور سلطنت کي حشمت حق تعالی کے
مقدس لوگوں کو بخشي جائیگي؛ اُسکي
سلطنت ابدي سلطنت هي، اور ساري
مملکتیں اُس کي بندگي کرینگي، اور
فرمانبردار هووینگي۔ ۲۸ وه بات یہاں
تک تمام هوئي۔ میں جو دانی ایل هوں،

دان ۸: ۱۲، ۲۴ — اور ۱۱: ۳۱ — مکاش ۱۱: ۷ — اور ۱۳: ۷ — اور ۱۷: ۱۴ — اور ۱۹: ۱۹ — ۹ آیت — عبري میں، کو عدالت دي گئي۔ — ۱۸ آیت — ۱ قرن ۶: ۲ — مکاش ۱: ۶ — اور ۵: ۱۰ — اور ۲۰: ۴ — دان ۲: ۴۰ — ۷، ۸، ۲۰ آیتیں — مکاش ۱۷: ۱۲ — یسع ۳۷: ۲۳ — دان ۸: ۲۴، ۲۵ — اور ۱۱: ۲۸، ۳۰، ۳۱، ۳۶ — مکاش ۱۳: ۵، ۶ — مکاش ۱۷: ۶ — اور ۱۸: ۲۴ — دان ۲: ۲۱ — مکاش ۱۳: ۷ — دان ۱۲: ۷ — مکاش ۱۲: ۱۴ — ۱۰، ۲۲ آیتیں — ۱۴، ۱۸، ۲۲ آیتیں — دان ۲: ۴۴ — لوقا ۱: ۳۳ — یوحنا ۱۲: ۳۴ — مکاش ۱۱: ۱۵ — یسع ۶۰: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا،
اور میرا چہرہ مجھ میں متبدل ہوا؛
پر میں نے یہہ بات اپنے دل میں رکھی۔

۸ باب

۱ ایک مینڈھے اور بکرے کی رویا جو دانی ایل نے دیکھی۔ ۱۳ مقدس کی [illegible] ... [illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

۱ بیلشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے
سال میں مجھے، ہاں، مجھہ دانی ایل کو
ایک رویا نظر آئی، بعد اُسکے جو شروع
میں مجھے نظر آئی تھی۔ ۲ اور میں نے
عالم رویت میں دیکھا، اور جس وقت
میں نے دیکھا، ایسا معلوم ہوا، کہ میں
سوسن کے قصر میں تھا، جو صوبہ عیلام
میں ہی؛ پھر میں نے رویت کے عالم میں
دیکھا، کہ میں اولائی کی ندی کے کنارے
پر ہوں۔ ۳ تب میں نے اپنی آنکھیں
اُٹھاکے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ
ندی کے آگے ایک مینڈھا کھڑا ہی، جسکے
دو سینگ تھے؛ اور وے دو سینگ
اونچے تھے؛ لیکن ایک دوسرے سے بڑا
تھا، اور بڑا دوسرے کے پیچھے اُٹھا۔ ۴ میں
نے اُس مینڈھے کو دیکھا، کہ پچھم اُتر
دکھن طرف سینگ مارتا تھا، یہاں تک
کہ کوئی جانور اُسکے سامھنے کھڑا نہ ہو
سکا، نہ کوئی اُسکے ہاتھ سے چھڑا سکا؛ پر
وہ جو جی چاہتا تھا سو کرتا تھا، یہاں تک کہ
وہ بہت بڑا ہوگیا۔ ۵ اور میں اِس سوچ
میں تھا، کہ دیکھو، ایک بکرا پچھم کی
طرف سے آکے تمام روے زمین پر ایسا پھرا،
کہ زمین کو بھی نہ چھوا؛ اور اُس بکرے کی
دونوں آنکھوں کے بیچ و بیچ ایک عجیب
طرح کا سینگ تھا۔ ۶ اور وہ اُس دو
سینگوں مینڈھے کے پاس، جسے میں نے
ندی کے سامھنے کھڑا دیکھا، آیا، اور اپنے زور
کے قہر سے اُسپر دوڑ گیا۔ ۷ اور میں نے اُسے
دیکھا، کہ وہ مینڈھے کے قریب پہنچا، اور
اُس کا غضب اُس پر بھڑکا، اور مینڈھے
کو مارا، اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے؛
اور مینڈھے کو طاقت نہ تھی، کہ اُس کا
مقابلہ کرے؛ سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک
دیا، اور اُسے لتاڑا؛ اور کوئی نہ تھا، کہ

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

مینڈھے کو اُسکے ہاتھ سے چھڑا سکے۔
۸ اور وہ بکرا نہایت بزرگ ہوا؛ اور
جب وہ پرزور ہوا، تب اُسکا بڑا سینگ
ٹوٹ گیا، اور اُس کی جگہہ نادر چار
سینگ آسمان کی چاروں ہواؤں کی
طرف نکلے۔ ۹ اور اُن میں سے ایک سے
ایک چھوٹا سینگ نکلا، جو دکھن اور
پورب اور دلپسند سرزمین کی طرف
بے نہایت بڑھ گیا۔ ۱۰ اور وہ بڑھکر آسمان
کے لشکر تک پہنچا، اور اُس لشکر میں
سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین
پر گرا دیا، اور اُنہیں لتاڑا۔ ۱۱ بلکہ
اُس نے لشکر کے سردار تک اپنے کو
بلند کیا؛ اور اُس سے دائمی قربانی
اُٹھالی گئی، اور مقدس کا مکان گرا
دیا۔ ۱۲ سو وہ لشکر دائمی قربانی کے
باب میں خطا کرنے کے سبب سے، اُسے
حوالہ کیا گیا، اور اُسنے سچائی کو زمین
پر ڈالا؛ وہ یہہ کرتا، اور کامیاب ہوتا رہا۔
۱۳ اور میں نے ایک قدسی کو بولتے
سنا، اور دوسرے قدسی نے اُس قدسی
سے جو کلام کرتا تھا پوچھا، کہ وہ رویت
دائمی قربانی کی بابت، اور اُس
اُجاڑنیوالے کی شرارت کی بابت، کہ
مقدس اور لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال
ہوویں، کب تک رہیگی؟ ۱۴ اُسنے
مجھے کہا، کہ دو ہزار تین سو دن تک
ہی؛ پھر مقدس پاک کیا جائیگا۔
۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جب میں دانی ایل
نے یہہ رویت دیکھی تھی، اور اُسکی تعبیر
کی تلاش کرتا تھا، تو دیکھو میرے
سامھنے کوئی کھڑا تھا جسکی صورت
آدمی کی سی تھی۔ ۱۶ اور میں نے
ایک آدمی کی آواز سنی، جو اولائی کے
درمیان پکارکے کہتا تھا کہ اے جبرئیل،
اِس شخص کو اِس رویت کی معنی
سمجھا۔ ۱۷ چنانچہ وہ اُدھر جہاں میں کھڑا
تھا نزدیک آیا؛ اور جب آیا، میں ڈر
گیا، اور اوندھے منہہ گرا؛ پر اُسنے مجھے
کہا، اے آدمزاد، سمجھہ؛ کیونکہ یہہ
رویت آخری زمانے میں تمام ہوگی۔

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

۱۸ اور جب وہ مجھہ سے کہہ رہا تھا،
میں اَوندھے منھہ بھاري نیند میں[b] زمین
پر پڑا تھا؛ تب اُسنے مجھے چھوا، اور
سیدھا کھڑا کیا[c]؛ ۱۹ اور کہا، کہ دیکھہ،
میں تجھے سمجھاؤنگا، کہ قهر کے آخر
میں کیا هوگا؛ کیونکہ مقرري وقت پر
تمامي هوگي[d]. ۲۰ وہ مینڈھا[e]، جسے
تو نے دیکھا کہ اُسکے دو سینگ هیں، سو
مادہ اور فارس کے بادشاہ هیں. ۲۱ اور
وہ بالوالا بکرا[f] یونان کا بادشاہ؛ اور وہ بڑا
سینگ، جو اُسکي آنکھوں کے درمیان
هی، سو اُسکا پہلا بادشاہ هی[g]. ۲۲ اور
چونکہ اُسکے ٹوٹ جانے کے بعد اُسکي
جگہہ میں چار اور نکلے[h]، سو یے چار
سلاطین هیں، جو اُس قوم کے درمیان
برپا هونگے، لیکن اُنکا اِقتدار اُسکا سا نہ
هوگا. ۲۳ اور اُنکي سلطنت کے زمان
آخر میں، جس وقت خطاکار لوگ حد
تک پہنچینگے، تو ایک بادشاہ ترش‌رو[i]
اور صاحب فطرت برپا هوگا[k]. ۲۴ یہہ
بڑا زبردست هوگا، پر اُسکي قوت اُسکي
اِستعداد سے نہ هوگي[l]؛ اور وہ عجیب
طرح سے قتل کریگا، اور بختاور هوگا[m]، اور
کام بہیا لاویگا، اور زوراوروں کو اور مقدس
لوگوں کو هلاک کریگا[n]. ۲۵ اور اپني
چترائي سے ایسا عمل کریگا، کہ اُس کي
فطرت کے منصوبے اُسکے هاتھہ کے تلے خوب
انجام پاوینگے[o]؛ اور دل میں بڑا گھمنڈ
کریگا[p]؛ اور صلح کے وقت میں بہتیروں
کو هلاک کریگا؛ وہ بادشاهوں کے بادشاہ
سے بھي مقابلہ کرنے کے لیئے اُٹھہ کھڑا
هوگا[q]؛ پر بغیر وسیلے هاتھہ کے[r] شکست
پاویگا. ۲۶ اور یہہ شام و صبح کي رویا،
جو کہي گئي، سو سچ هی[s]؛ پر تو رویت
کو بند کر رکھہ؛ کیونکہ اِسکو ابھي بہت
دنوں کا عرصہ هی[t]. ۲۷ اور مجھہ دانیایل
کو غش آیا، اور میں چند روز تک بیمار
پڑا رها[u]؛ بعد اُسکے میں اُٹھا، اور بادشاہ
کا کاروبار کرنے لگا[x]؛ اور رویت سے گھبرا
رها، پر کوئي اُسے نہ سمجھا[y].

[b] دان ۱۰: ۹، ۱۰ لوقا ۹: ۳۲
[c] حزق ۲: ۲
[d] دان ۹: ۲۷ اور ۱۱: ۲۷، ۳۵، ۳۶ اور ۱۲: ۷ حبق ۲: ۳
[e] ۳ آیت
[f] ۵ آیت
[g] دان ۱۱: ۳
[h] ۸ آیت دان ۱۱: ۴
[i] اِستـ ۲۸: ۵۰
[k] ۲ آیت
[l] مکاشـ ۱۷: ۱۳، ۱۷
[m] ۱۲ آیت دان ۱۱: ۳۶
[n] ۱۰ آیت دان ۷: ۲۵
[o] دان ۱۱: ۲۱، ۲۳، ۲۴
[p] ۱۱ آیت دان ۱۱: ۳۶
[q] ۱۱ آیت دان ۱۱: ۳۶
[r] ایوب ۳۴: ۲۰ نوحہ ۴: ۶ دان ۲: ۳۴، ۴۵
[s] دان ۱۰: ۱
[t] حزق ۱۲: ۲۷ دان ۱۰: ۱۴ اور ۱۲: ۴، ۹ مکاشـ ۲۲: ۱۰
[u] دان ۷: ۲۸ اور ۱۰: ۸، ۱۶
[x] دان ۶: ۲، ۳
[y] دیکھو ۱۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانیایل اسیري کے وقت کو تحقیق کرکے، کہ کتنا عرصہ باقي هی، ۳ گناهوں کا اِقرار کرتا، ۱۶ اور دعا مانگتا کہ یروسلم پھر بسایا جاوے۔ ۲۰ جبرایل اُسے ستر هفتوں کي میعاد کي خبر دیتا۔

اخسویرس کے بیٹے دارا[a] کے پہلے
سال میں، جو مادیوں کي نسل سے تھا،
اور کسدیوں کي مملکت پر بادشاہ مقرر
هوا تھا، ۲ اُس کي سلطنت کے پہلے
سال میں میں دانیایل نے کتابوں میں
اُن برسوں کا حساب سمجھا، جن کي
بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبي کو پہنچا
تھا، کہ وہ یروسلم کي ویراني کے ستر
برس پورے کرے[b].
۳ اور میں نے اپنا رخ خداوند خدا
کي طرف کیا، اور منت اور مناجات
کرکے، اور روزہ رکھکے، اور ٹاٹ پہنکے، اور
راکھہ ملکے اُسکي تلاش کي[c]. ۴ اور میں
نے خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي، اور
میں نے اِقرار کیا، اور کہا، کہ اَی خداوند،
جو عظیم اور مهیب خدا هی، اور اُس
عهد کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُنکے ساتھہ
جو تیري فرمانبرداري کرتے هیں یاد رکھتا
هی، اور اُنپر رحم کرتا هی[d]: ۵ هم نے
خطا کي، هم نے بدکاري کي، هم نے شرارت
کي، همنے بغاوت کي، کہ هم نے تیرے
حکموں اور تیري سنتوں سے عدول کیا هی[e]:
۶ اور هم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا
نہ هوئے[f]، جنہوں نے تیرا نام لیکے همارے
بادشاهوں، همارے امیروں، اور همارے باپ
دادوں، اور همارے ملک کے سارے لوگوں
کو کلام سنایا. ۷ اَی خداوند، صداقت
تیري هی[g]، مگر زردروئي همارے لیئے،
جیسا آج کے دن هی؛ هاں، یهوداہ کے
لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے، اور
سارے اِسرائیلیوں کے لیئے جو نزدیک هیں
اور جو دور هیں، اُن سب ملکوں میں،
جہاں جہاں تو نے اُنکے گناہ کے سبب،
جو اُنہوں نے تیرے برخلاف هوکے کیا،
اُنہیں پراگندہ کیا. ۸ اَی خداوند، زردروئي
همارے لیئے هی[h]، همارے بادشاهوں،

[a] دان ۱: ۲۱ اور ۵: ۳۱ اور ۶: ۲۸
[b] ۲ توا ۳۶: ۲۱ یرم ۲۵: ۱۱، ۱۲ اور ۲۹: ۱۰
[c] نحم ۱: ۴ یرم ۲۹: ۱۲، ۱۳ دان ۶: ۱۰ یعقو ۴: ۸، ۹، ۱۰
[d] خر ۲۰: ۶ اِستـ ۷: ۹ نحم ۱: ۵ اور ۹: ۳۲
[e] ۱ سلا ۸: ۴۷، ۴۸ نحم ۱: ۶، ۷ اور ۹: ۳۳، ۳۴ زبور ۱۰۶: ۶ یسعـ ۶۴: ۵، ۶، ۷ یرم ۱۴: ۷
[f] ۱۰ آیت ۲ توا ۳۶: ۱۵، ۱۶
[g] ۱۰ آیت نحم ۹: ۳۳
[h] ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

ہمارے امیروں، اور ہمارے باپ دادوں کے
لیئے؛ کہ ہم تیرے گنہگار ہوئے۔
۹ خداوند ہمارے خدا کی رحمتیں اور
آمرزگاریاں ہیں؛ ہرچند کہ ہم نے اُس
سے بغاوت کی تھی؛ ۱۰ ہم خداوند
اپنے خدا کی آواز کے شنوا نہ ہوئے، کہ
اُسکی شریعتوں پر چلیں اُسنے اپنے
خدمتگذار نبیوں کی معرفت ہمارے
آگے ظاہر کیا ہے چلیں۔ ۱۱ ہاں سارے
اسرائیل نے تیری شریعت سے عدول
کیا اور برگشتہ ہوئے ہیں، تاکہ تیری
آواز کو نہ مانیں؛ سو وہ لعنت ہم پر
آپڑی، اور اُس قسم کا وبال جو خدا
کے بندے موسیٰ کی توریت میں لکھی
ہی؛ اِس لیئے کہ ہم اُسکے گنہگار
ٹھہرے۔ ۱۲ اور اُسنے اپنی وہ باتیں، جو
اُسنے ہم لوگوں کے اور ہمارے حاکموں کے،
جو ہم پر حکومت کرتے تھے، برخلاف
کہیں، سو ثابت کیں؛ کہ وہ ہم پر بڑی
آفت لایا؛ کیونکہ سارے آسمان تلے ایسا
کہیں نہیں کیا گیا جیسا یروشلم میں کیا گیا
ہی۔ ۱۳ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمارا خدا اپنے سارے کاموں میں، جو
کرتا ہی، صادق ہی؛ پر ہم اُسکی آواز
کے شنوا نہ ہوئے۔ ۱۵ اور اب، اے خداوند،
ہمارے خدا، جو زورآور ہاتھ سے اپنے لوگوں
کو ملک مصر سے باہر نکال لایا، اور تو
نے اپنا بڑا نام کیا، جیسا آج کے دن
ہی، ہم نے گناہ کیا، ہم نے شرارت کی ہی۔
۱۶ اے خداوند، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مقدس" ہی، دستبردار ہو؛ کیونکہ ہمارے
گناہوں کے، اور ہمارے باپ دادوں کی
شرارتوں کے سبب سے یروشلم اور تیرے
لوگ اُن ساری قوموں کے حضور جو آس
پاس ہیں مورد ملامت ہوئے۔ ۱۷ اب،
اے ہمارے خدا، اپنے بندے کی دعا اور
التماس سن، اور اپنے چہرے کی روشنی
کو خداوند کی خاطر اپنے مقدس پر
جو ویران ہی، چمکا۔ ۱۸ اے میرے
خدا، اپنا کان ادھر کر، اور سن؛ آنکھیں
کھول، اور ہمارے ویرانوں کو، اور
اُس شہر کو جو تیرے نام کا کہلاتا ہی،
دیکھ؛ کہ ہم تیرے حضور اپنی راستبازیوں
پر نہیں، بلکہ تیری بےنہایت رحمتوں
پر نگاہ کرکے اپنی مناجاتیں کرتے ہیں۔
۱۹ اے خداوند، سن؛ اے خداوند،
معاف کر؛ اے خداوند، سن لے اور عمل
کر؛ اے میرے خدا، اپنی ہی خاطر
دیری نہ کر؛ اس لیئے کہ تیرا شہر اور
تیرے لوگ تیرے ہی نام کے کہلاتے ہیں۔
۲۰ جب میں یہ کہتا تھا، اور دعا مانگتا
اور اپنے اور اپنی قوم اسرائیل کے گناہوں
کا اقرار کرتا تھا، اور خداوند اپنے خدا کے
حضور، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مقدس کے لیئے مقرر کیئے گئے ھیں،
تا کہ اُس مدت میں شرارت ختم ھو،
اور خطاکاریاں آخر ھو جاویں، اور بدکاري
کي بابت کفارہ کیا جاوے[t]، اور ابدي
راستبازي پیش کي جاوے[u]، اور اُس
رویت پر اور نبوت پر مہر ھووے، اور اُس
پر جو سب سے زیادہ قدوس ھی مسح
کیا جاوے[x]۔ ۲۵ سو تو بوجھ، اور سمجھ[y]،
کہ جس وقت سے یروسلم کي دو بارہ
تعمیر کا حکم نکلے[z]، مسیح[a] بادشاھزادہ[b]
تک سات ھفتے ھیں، اور باسٹھہ ھفتے؛
اُس وقت بازار پھر تعمیر کیئے جائینگے،
اور دیوار بنائي جائیگي، مگر تنگي کے
دنوں میں[c]۔ ۲۶ اور باسٹھہ ھفتوں کے بعد
مسیح قتل کیا جائیگا[d]، ‖ پر نہ اپنے لیئے[e]
اور بادشاہ جو آویگا، سو اُسکے لوگ[f] شہر[g]
اور مقدس کو غارت کرینگے[h]، اور اُسکا
آخر آویگا[i] گویا طوفان کے زور سے[k]، اور
آخر تک لڑائي رہیگي، اور مقرر کي ھوئي
خرابیاں ھونگیں۔ ۲۷ اور وہ اُس عہد
کو[l] بہتوں کے ساتھ[m] ایک ھفتے کے لیئے
قائم کریگا: اور ھفتے کے بیچ ذبیحہ اور
ھدیہ موقوف کریگا، اور فصیلوں پر
اُجاڑنیوالے کي مکروھات[n] دھري جائینگي،
یہاں تک کہ اُس کي بالکل غارت ھو[o]،
اور وہ بلا جو مقرر کي گئي ھی اُس
اُجاڑنیوالے پر واقع ھوگي۔

[t] یسعیاہ ۵۳ : ۱۰ [u] یسعیاہ ۵۳ : ۱۱ یرمیاہ ۲۳ : ۵، ۶ عبر ۹ : ۱۲ مکاشفہ ۱۴ : ۶ [x] زبور ۴۵ : ۷ لوقا ۱ : ۳۵ یوحنا ۱ : ۴۱ عبر ۱ : ۹ [z] ۱۳ آیت متي ۲۴ : ۱۵ [a] عزرا ۴ : ۲۴ اور ۶ : ۱، ۱۵ اور ۷ : ۱، وغیرہ نحمیاہ ۲ : ۱، ۳، ۵، ۶، ۸ [b] یوحنا ۱ : ۴۱ اور ۴ : ۲۵ [b] یسعیاہ ۵۵ : ۴ [c] نحمیاہ ۴ : ۸، ۱۶، ۱۷، ۱۸ اور ۶ : ۱۵ [d] یسعیاہ ۵۳ : ۸ مرقس ۹ : ۱۲ لوقا ۲۴ : ۲۶، ۴۶ [e] یا، اور اُس کي کوئي چیز نہیں، یوحنا ۱۴ : ۳۰ ۱ پطرس ۲ : ۲۱ اور ۳ : ۱۸ [f] متي ۲۲ : ۷ [g] لوقا ۱۹ : ۴۴ [h] متي ۲۴ : ۲، [i] متي ۲۴ : ۶، ۱۴ [k] یسعیاہ ۸ : ۷، ۸ دان ۱۱ : ۱۰، ۲۲ نحوم ۱ : ۸ [l] یسعیاہ ۴۲ : ۶ اور ۵۵ : ۳ یرمیاہ ۳۱ : ۳۱ حزقیایل ۱۶ : ۶۰، ۶۱، ۶۲ [m] یسعیاہ ۵۳ : ۱۱ متي ۲۶ : ۲۸ رومیوں ۵ : ۱۵، ۱۹ عبرانیوں ۹ : ۲۸ [n] متي ۲۴ : ۱۵ مرقس ۱۳ : ۱۴ لوقا ۲۱ : ۲۰ [o] دیکھو یسعیاہ ۱۰ : ۲۲، ۲۳ اور ۲۸ : ۲۲ دان ۱۱ : ۳۶ لوقا ۲۱ : ۲۴ رومیوں ۱۱ : ۲۶

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ دانیایل عاجزي کرنے کے بعد ایک رویا دیکھتا، ۱۰ ڈر کے مارے گھبرا جاتا، پر ایک فرشتہ آکے اُسے تسلي دیتا۔

۵۳۴ کے قریب

فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے
برس میں دانیایل پر جسکا نام بیلطشضر[a]
رکھا گیا، ایک بات ظاھر کي گئي؛ اور
وہ بات سچ تھي[b]، پر بڑي لشکر کشي کي
تھي[c]: اور اُسنے اُس بات پر غور کیا اور
اُس رویا کا بھید سمجھا[d]۔ ۲ میں

[a] دان ۱ : ۷ [b] دان ۸ : ۲۶ مکاشفہ ۱۹ : ۹ [c] ۱۴ آیت [d] دان ۱ : ۱۷ اور ۸ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

دانیایل اُن دنوں میں تین ھفتوں تک
غم کھاتا رہا۔ ۳ میں نے مرغوب کي روٹي
نہ کھائي، اور میرے منہہ میں بوٹي اور
مے نہ پڑي، اور میں نے اپنے پر تیل نہ
ملا[e]، یہاں تک کہ تین ھفتے پورے گذر
گئے۔ ۴ اور پہلے مہینے کي چوبیسویں
تاریخ میں میں بڑي ندي دجلہ[f] کے کنارے
پر تھا۔ ۵ اور میں نے آنکھہ اُٹھاکے نظر
کي[g]؛ اور کیا دیکھتا ھوں، کہ ایک شخص
کتاني پیراھن پہنے ھوئے[h]، جسکي کمر
پر[i] اوفاز کے خالص سونے[k] کا پٹکا بندھا
تھا، کھڑا ھی۔ ۶ اُسکا بدن زبرجد[l] کي
مانند، اور اُسکا منہہ بجلي کا سا تھا[m]، اور
اُسکي آنکھیں دو روشن چراغوں[n] کي
مانند تھیں؛ اُس کے بازو اور اُسکے پانو
رنگت میں چمکتے ھوئے پیتل کے سے
تھے[o]، اور اُسکي باتیں کرنے کي آواز ایک
ایسي تھي، جیسي انبوہ کي آواز[p] جب
ھوتي۔ ۷ مجھہ دانیایل نے تن تنہا[q] یہہ
رویا دیکھي، کہ اُن شخصوں نے، جو میرے
ساتھہ تھے، رویا نہ دیکھي؛ لیکن اُن پر
ایسا لرزہ چڑھا، کہ وے آپ آپکو چھپانے
بھاگے۔ ۸ سو میں اکیلا رہ گیا، اور یہہ
بڑي رویا دیکھي، اور مجھہ میں تاب نہ
رھي[r]؛ کیونکہ میرا روپ رنگ مجھہ میں
زردروئي سے مبدل ھوا[s]، اور میري طاقت
جاتي رھي۔ ۹ پر میں نے اُسکي آواز
اور باتیں سنیں: اور میں اُس کي آواز
اور باتیں سنتے وقت منہہ کے بھل بھاري
نیند میں پڑا[t]، اور میرا منہہ زمین کي
طرف تھا۔

۱۰ اور دیکھہ، ایک ھاتھہ نے مجھے چھوا[u]،
اور مجھے گھٹنوں اور ھتھیلیوں پر بٹھلایا۔
۱۱ اور اُسنے مجھے کہا، اَی دانیایل،
عزیز مرد[x]، اُن باتوں کو جو میں تجھے
کہتا ھوں، سمجھہ لے، اور سیدھا کھڑا ھو
جا؛ کیونکہ میں تیرے پاس اب بھیجا
گیا ھوں۔ اور جب اُسنے مجھے یہہ بات
کہي، میں کانپتا ھوا کھڑا ھو گیا۔ ۱۲ تب
اُسنے مجھے کہا، کہ اَی دانیایل، مت

[e] متي ۶ : ۱۷ [f] پیدایش ۲ : ۱۴ [g] یشوع ۵ : ۱۳ [h] دان ۱۲ : ۶، ۷ [i] مکاشفہ ۱ : ۱۳، ۱۴، ۱۵ [k] اور ۱۵ : ۶ [k] یرمیاہ ۱۰ : ۹ [l] حزقیایل ۱ : ۱۶ [m] حزقیایل ۱ : ۱۴ [n] مکاشفہ ۱ : ۱۴ اور ۱۹ : ۱۲ [o] حزقیایل ۱ : ۷ مکاشفہ ۱ : ۱۵ [p] حزقیایل ۱ : ۲۴ مکاشفہ ۱ : ۱۵ [q] ۲ سلاطین ۶ : ۱۷ اعمال ۹ : ۷ [r] دان ۸ : ۲۷ [s] دان ۷ : ۲۸ [t] دان ۸ : ۱۸ [u] یرمیاہ ۱ : ۹ دان ۹ : ۲۱ مکاشفہ ۱ : ۱۷ [x] دان ۹ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ٥٣٤ کے قریب

ڈر، کہ پہلے ہی دن سے جب تو نے
اپنا دل لگایا کہ سمجھے، اور اپنے خدا
کے آگے عاجزی کرے، تیری باتیں سنی
گئیں، اور تیری باتوں کے سبب میں
آیا ہوں۔ ١٣ پر فارس کی مملکت کا
سردار اکیس دن تک میرے مقابلہ میں
کھڑا رہا؛ اور دیکھہ، میکائیل، جو سرداروں
میں بڑا ہی، میری مدد کو پہنچا: سو
میں وہاں فارس کے بادشاہوں کے ساتھہ
ٹھہرا۔ ١٤ اب جو کچھہ تیرے لوگوں پر
پچھلے دنوں میں گذریگا، میں تجھے
بتانے کو آیا ہوں؛ کیونکہ ہنوز یہہ رویا
بہت دنوں کے میعاد کے لیئے ہی۔
١٥ اور جب اسنے یہہ باتیں مجھہ سے
کہیں، میں نے اپنا منہہ زمین کی طرف
کیا، اور میں گونگا ہو گیا۔ ١٦ اور،
دیکھو، کسی نے، جو بنی آدم کی مانند
تھا، میرے ہونٹھوں کو چھوا ہی: تب
میں نے اپنا منہہ کھولا اور بولا اور اسکو
جو میرے سامھنے کھڑا تھا کہا، ای میرے
خداوند، اس رویا کے باعث میرے غموں
نے مجھہ پر ہجوم کیا ہی، اور مجھہ میں
کچھہ قوت نہ رہی۔ ١٧ اور یہہ کیونکر
ہو سکتا ہی، کہ میرے ایسے خداوند کا
یہہ بندہ میرے ایسے خداوند سے باتیں
کرے؟ میں جو ہوں، سو ایک لخت
مجھہ میں تاب و طاقت نہ رہی، اور
مجھہ میں تو دم باقی نہیں۔ ١٨ تب
اور ایک نے، جسکی صورت آدمی کی
سی تھی، آکے مجھے چھوا، اور اس نے
مجھے زور بخشا۔ ١٩ اور وہ بولا، کہ ای
عزیز مرد، مت ڈر؛ تیری سلامتی
ہووے، زور پکڑ ہاں، توانا ہو۔ اور جب
اسنے مجھسے یہہ کہا، میں نے توانائی پائی،
اور بولا کہ ای میرے خداوند، اب فرمائیے؛
کیونکہ تو ہی نے مجھے قوت بخشی ہی۔
٢٠ تب وہ بولا، آیا تو جانتا ہی، کہ
میں تجھہ پاس کس لیئے آیا ہوں؟ اور
اب میں فارس کے سردار سے لڑنے کو پھر
جاؤنگا: اور جب میں چلا جاؤنگا، تب،
دیکھہ، یونان کا سردار آویگا۔ ٢١ پر میں
تجھے بتاؤنگا، جو کچھہ کہ سچائی کی

پیشتر مسیح سے ٥٣٤ کے قریب

کتاب میں لکھا ہی؛ اور کوئی نہیں ہی،
جو انکے مقابلے میں میری کمک کرنے
کے لیئے کمر باندھیگا، مگر میکائیل جو
تمہارا سردار ہی۔

١١ باب

١ [illegible] شاہ فارس کی جو شاہ یونان کے ہاتھہ سے شکست پائیگا۔ ٥ اور دکھن اور اتر کے بادشاہوں کی [illegible] اور [illegible] ۔ ٣٠ [illegible] کی چڑھائی کی بات، اور اس عہد کی جو وہ توڑیگا۔

اور دارا مادی کی سلطنت کے پہلے
برس میں، میں ہی تھا، جو کھڑا ہوا،
تا کہ اسے قائم کروں اور قوت دوں۔ ٢ اور
اب میں تجھہ کو وہ جو سچ ہی بتاؤنگا۔
دیکھہ، فارس میں اور بھی تین بادشاہ
برپا ہونگے، اور چوتھا سبھوں سے زیادہ
دولتمند ہوگا؛ اور جب وہ اپنی دولت
کے باعث زورآور ہو جاویگا، تب وہ
سب کو ابھاریگا کہ یونان کی سلطنت
کے مخالف ہوویں۔ ٣ لیکن ایک زبردست
بادشاہ برپا ہوگا، اور بڑے تسلط سے
سلطنت کریگا، اور جو چاہیگا سو کریگا۔
٤ اور جب وہ برپا ہوگا، تو اس کی
سلطنت ٹوٹیگی، اور آسمان کی چاروں
ہواؤں کی اطراف پر تقسیم ہو جائیگی،
پر اسکی نسل کو نہ پہنچیگی، اور نہ
اسکے تسلط کے موافق ہوگی؛ کیونکہ اسکی
بادشاہت جڑ سے اکھڑ جائیگی، اور وہ
انکے لیئے جو انکے سوا ہیں ہوگی۔
٥ اور شاہ جنوب زور پکڑیگا، اور ایک
اسکے سرداروں میں سے زور میں اس
سے زیادہ ہوگا، اور مسلط ہوگا، اور اسکی
سلطنت بڑی سلطنت ہوگی۔ ٦ اور
برسوں کے بعد آخر کو وے آپس میں
میل کرینگے؛ کیونکہ شاہ جنوب کی
بیٹی شاہ شمال کے پاس آویگی تا کہ
اتحاد ہووے؛ پر وہ اس بازو کی قوت
کو نہ رکھیگی؛ اور وہ بھی کھڑا نہ ہوگا،
اور نہ اسکا بازو؛ پر وہ [illegible] جو
اسے لائے تھے، اور [illegible] ، اور
[illegible]
[illegible]

اُسکي نسل سے، کونپل کي طرح جو جڑ
سے نکلے، ایک اُسکي جگہہ برپا ہوگا؛ وہ
ایک لشکر کے ساتھہ آویگا، اور شاہ شمال
کے قلع میں داخل ہوگا، اور اُن پر حملہ
کریگا، اور غالب ہوگا: ۸ اور وہ اُن کے
معبودوں کو اُنکے سرداروں سمیت اسیر
کرکے مصر کو لے جائیگا، اور اُنکے قیمتي
برتن سونے چاندي کے بهي لے جائیگا؛
اور وہ اُترکے بادشاہ کي نسبت سے بہت
برسوں تک زوراور رہیگا۔ ۹ پہر وہ ||شاہ
جنوب کي مملکت میں داخل ہوگا،
پر اپني سرزمین میں پہر جائیگا۔ ۱۰ لیکن
اُسکے بیٹے آپ کو اُکسائینگے، اور ایک
بڑا لشکر جمع کرینگے؛ اور ایک یقیناً
چڑھیگا، اور اُمڈیگا[g]، اور گذریگا؛ اور
پہراویگا؛ اور †وے اُسکے قلع تک لڑینگے[h]۔
۱۱ اور شاہ جنوب کا غضب بھڑکیگا،
اور وہ نکلکر اُس سے، ہاں، شاہ شمال سے
جنگ کریگا، اور بڑا لشکر لیکے آویگا؛ اور
وہ بڑا لشکر ‡ اُسکے قابو میں دیا جائیگا۔
۱۲ اور جب وہ لشکر اُڑایا جائیگا، تب
اُس کے دل میں گھمنڈ سمائیگا، اور وہ
ہزاروں، دس ہزاروں کو گراویگا؛ پر وہ
غالب نہ رہیگا۔ ۱۳ کیونکہ شاہ شمال
پہریگا، اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ
ہوگا جمع کریگا، اور چند برس کے بعد،
اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتھہ لیکے
آویگا۔ ۱۴ اور اُن دنوں میں بہتیرے شاہ
جنوب پر چڑھائي کرینگے، اور تیري قوم
کے ڈاکو بهي اُٹہینگے، کہ اُس رویا کو
پورا کریں؛ پر وے گر جائینگے۔ ۱۵ چنانچہ
شاہ شمال آویگا، اور دمدمہ باندھیگا،
اور حصین شہر لے لیگا؛ اور جنوب کے
§ بازو قائم نہ رہینگے، اور نہ اُسکے چنے
ہوئے لوگوں کو قائم رہنے کي طاقت ہوگي۔
۱۶ اور وہ جو اُسپر چڑھنے آویگا اپني
مرضي کے مطابق عمل کریگا[i]، اور کوئي
اُسکا مقابلہ نہ کر سکیگا[k]؛ وہ اُس سرزمین
جلیل میں ٭ قیام پکڑیگا، کہ وہ بالکل
اُس کے ہاتھہ کے تلے آویگي۔ ۱۷ اور وہ

پیشتر مسیح سے [illegible] کے قریب

|| یعنے، اُتروالا بادشاہ۔

[g] یسع ۸ : ۸
دان ۹ : ۲۶

† یا، وہ اُس کے قلع تک لڑیگا۔

[h] ۷ آیت

‡ یعنے، شاہ شمال کا۔

§ یعنے، لشکر۔

[i] دان ۸ : ۴، ۷
۳، ۳۶ آیتیں

[k] یشو ۱ : ۵

٭ عبراني میں، کھڑا ہوگا۔

اپنا رخ کریگا، تا کہ اپني ساري مملکت
کے زور سے اُسمیں داخل ہووے، اور صادق
قوم کے لوگ اُس کے ساتھہ ہونگے: وہ یوں
هي عمل کریگا؛ اور وہ اُسے ||جوان کنواري
دیگا کہ وہ اُسکي ہلاکت کا باعث ہووے،
پر وہ نہ ٹھہریگي، اور نہ اُسکي جانب
مائل رہیگي[l]۔ ۱۸ بعد اُسکے، وہ جزیروں
کي طرف اپنا رخ کریگا، اور بہتوں سے لے
لیگا؛ لیکن ایک سردار اُس ملامت کو، جو
اُسنے اُسکي طرف سے اُٹھائي تھي، موقوف
کرائیگا، بلکہ سوا اُس کے اُس ملامت
کو اُسي پر پہر کر ڈالیگا۔ ۱۹ تب وہ
اپني سرزمین کے قلعوں کي طرف اپنا
منہہ پہیر دیگا، پر وہ ٹھوکر کھائیگا، اور
گر پڑیگا، اور پہر پایا نہ جائیگا[n]۔ ۲۰ اور
اُسکي جگہہ پر ایک اَور برپا ہوگا، جو
اُس خوبصورت مملکت کے درمیان
خراج لینیوالوں کو بھیجیگا؛ لیکن وہ
تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا، پر نہ غضب
سے، اور نہ جنگ سے۔ ۲۱ پہر اُس کي
جگہہ پر ایک پاجي برپا ہوگا[o]، جسے وے
سلطنت کي عزت نہ دینگے، پر وہ ناگہان
آویگا، اور چاپلوسي کرکے مملکت پر
قابض ہوگا۔ ۲۲ اور وہ †لشکر جو باڑھ
کي طرح چڑھ آوے[p]، اُسکے سامھنے سے
اُلٹا بہایا جائیگا، اور شکست کھائیگا،
اور امیر عہد بهي[q]۔ ۲۳ اور جب
اُسکے ساتھہ قول و قرار ہو جائیگا، وہ
حیلہ‌بازي کریگا[r]؛ کیونکہ وہ چڑھائي
کریگا، اور تھوڑے لوگوں کي مدد سے عظیم
ہوگا۔ ۲۴ اور وہ ناگہان صوبہ کے اچھے
سے اچھے مکانوں میں داخل ہوگا: اور
وہ ایسا کچھہ کریگا، جو نہ اُسکے باپدادوں
نے، نہ اُسکے دادوں کے پردادوں نے کیا؛ وہ
غنیمت، اور لوٹ، اور مال اُنھیں بانٹیگا،
اور کچھہ عرصہ تک، مضبوط قلعوں کے لے
لینے پر اپنے منصوبے باندھیگا۔ ۲۵ اور وہ
اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبھاریگا کہ بڑي
فوج کے ساتھہ شاہ جنوب پر چڑھے؛ اور شاہ

پیشتر مسیح سے [illegible]

[l] ۲ توا ۲۰ : ۳

|| عبراني میں، عورتوں کي بیٹي۔

[m] دان ۹ : ۲۶

[n] ایوب ۲۰ : ۸
زبور ۳۷ : ۳۶
حزق ۲۶ : ۲۱

[o] دان ۷ : ۸
اور ۸ : ۹، ۲۳، ۲۵

† عبراني میں، باڑہ کے بازو۔

[p] ۱۰ آیت

[q] دان ۸ : ۱۰، ۱۱، ۲۵

پوري ہوئي ۱۷۱ کے قریب

[r] دان ۸ : ۲۵

پوري ہوئي ۱۷۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۶۸ کے قریب

جنوب اُبھارا جائیگا، کہ بڑا اور نہایت
زوراور لشکر لیکے جنگ کرنے کو نکلے؛ پر
وہ نہ ٹھہریگا؛ کیونکہ وے اُسکی مخالفت
میں منصوبے باندھینگے؛ ۲۶ ہاں، وے،
جو اُس کی خوراک میں سے حصہ پاتے
ہیں، اُسے توڑینگے، اور مخالف کی فوج
باڑھ کی طرح چڑھیگی، اور بہتیرے
مارے پڑینگے۔ ۲۷ اور اُن دونوں بادشاہوں
کا دل بدکاری پر مائل ہوگا، اور وے ایک
ہی میز پر بیٹھے ہوئے جھوٹھ بولینگے؛
پر کامیابی نہ ہوگی؛ کیونکہ تمامی مقرر
ہی وقت پر ہوگی۔ ۲۸ تب وہ بڑے
دولت کے ساتھ اپنی سرزمین میں اُلٹ
جاویگا؛ اور اُسکا دل عہد مقدس کے
برخلاف ہوگا؛ اور وہ عمل کریگا، اور
اپنی سرزمین میں مراجعت کریگا۔
۲۹ معین وقت پر وہ پھر آویگا، دکھن
کی طرف خروج کریگا، پر نہ پہلے طور
اور نہ پچھلے طور پر ہوگا۔
۳۰ کہ کتیوں کے جہاز اُس سے مقابلہ
کرینگے، سو وہ آزردہ ہوگا، اور پھریگا، اور
عہد مقدس پر اُسکا غضب بھڑکیگا، اور
وہ اُسکے مطابق عمل کریگا، اور اُن لوگوں کے
ساتھ جنہوں نے عہد مقدس کو ترک کیا
دل ہی اتفاق کریگا۔ ۳۱ اور اُسکی فوج
اُسکی طرف ہوکے، اِسمدی کو نجس، اور
وے محرم مقدس کو ناپاک کرینگے، اور
دائمی قربانی کو موقوف کرینگے، اور
خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو اُس میں
دھر دینگے۔ ۳۲ اور وہ اُنہیں، جو عہد
کے مخالف خباثت کے کام کرتے ہیں،
خوشامد کرکے برگشتہ کریگا؛ پر وے لوگ
جو اپنے خدا کو پہچانتے ہیں مضبوط
ہونگے، اور کام کرینگے۔ ۳۳ اور وے جو
قوم کے درمیان دانشمند ہیں، بہتوں
کو سمجھاوینگے؛ تاہم وے تلوار سے اور
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوشامدگوئی سے اُن میں شامل ہو
جائینگے۔ ۳۵ اور بعضے اہل فہم گر
جائینگے، تاکہ اُن کا امتحان ہوے، اور وے
صاف و سفید ہو جاویں یہاں تک کہ
وقت آخر آوے؛ کیونکہ یہہ مقرری وقت
پر موقوف ہے۔ ۳۶ اور بادشاہ اپنی
مرضی کے مطابق عمل کریگا، اور آپ کو
بلند کریگا، اور اپنے تئیں سارے معبودوں
سے بڑا جانیگا، اور الٰہوں کے الٰہ کے مخالف
ہوکے عجیب حرفیں منہ سے نکالیگا، اور
اقبالمند ہوگا، جب تک غضب پورا نہ ہو لے
ہوں؛ کیونکہ وہ جو ٹھہرایا گیا ہے سو
واقع ہوگا۔ ۳۷ اور وہ اپنے باپدادوں کے
معبودوں کی طرف متوجہ نہ ہوگا، اور نہ
عورتوں کی مرغوب کو، اور نہ کسی اور
کو [illegible]
[illegible]
کے معبود کی تعظیم کریگا؛ اور ایک معبود
کی، جسے اُسکے باپدادے نہ جانتے تھے،
سونا اور چاندی، اور قیمتی پتھر، اور
نفیس چیزیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

پورب کي اور اُتر کي اطراف سے افواھیں
اُسے حیران کرینگي، اِس لیئے وہ بڑے
غضب سے نکلیگا، کہ بہتوں کو نیست
و نابود کرے. ۴۵ اور وہ شاندار مقدس
پہاڑ[x] پر اپني کلال‌باري کو سمندروں کے
درمیان برپا کریگا، پر وہ اپني اجل کو
پہنچیگا[z]، اور اُسکا کوئي مددگار نہ ھوگا.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ میکائیل کي خبر ھوئي کہ وہ بني اسرائیل کو اُن کے دُکھوں میں سے چھڑاویگا. ۵ دانی‌ایل اُن مدتوں کي خبر پاتا جو مقرر کي گئي ھیں.

اور اُس وقت میکائیل[a]، وہ بڑا سردار،
جو تیري قوم کے فرزندوں کي حمایت
کے لیئے کھڑا ھي، اُٹھیگا؛ اور ایسي تکلیف
کا وقت ھوگا، جو اُمت کي اِبتدا سے لیکے
اُس وقت تک کبھي نہ ھوا تھا[b]؛ اور اُس
وقت تیرے لوگوں میں سے ھر ایک جس
کا نام کتاب میں لکھا ھوگا[c] رھائي پاویگا[d].
۲ اور اُن میں سے بہتیرے، جو زمین پر
خاک میں سو رھے ھیں، جاگ اُٹھینگے،
بعضے حیات ابدي کے لیئے[e]، اور بعضے
رسوائي اور ذلت ابدي کے لیئے[f]. ۳ پر
|| اھل دانش[g] فلک کي چمک کے مانند
چمکینگے[h]، اور وے، جن کي کوشش سے
بہتیرے صادق ھو گئے[i]، ستاروں کي مانند[k]،
ابدالاباد تک. ۴ لیکن تو، ای دانی‌ایل، اِن
باتوں کو بند کر رکھ[l]، اور کتاب پر آخر کے
وقت تک[m] مُہر کر رکھ[n]؛ بہتیرے † سراسر
ملاحظہ کرینگے، اور دانش زیادہ ھوگي.
۵ اور میں[o] دانی‌ایل نے نظر کي، اور
کیا دیکھتا ھوں، کہ دو اور کھڑے تھے،
ایک، دریا کے کنارے کي اِس طرف،
دوسرا، دریا کے[o] کنارے کي اُس طرف.

[x] زبور ۴۸ : ۲، ۱۱، ۲۱ اِنجیں ۲ تسا ۲ : ۴ [z] ۲ تسا ۲ : ۸ مکاشفہ ۱۹ : ۲۰
[a] دان ۱۰ : ۱۳، ۲۱
[b] یسعیاہ ۲۶ : ۲۰، ۲۱ یرمیاہ ۳۰ : ۷ متي ۲۴ : ۲۱ مکاشفہ ۱۶ : ۱۸
[e] یسعیاہ ۲۶ : ۱۹ [c] خر ۳۲ : ۳۲ زبور ۶۹ : ۲۸ اور ۱۳۹ : ۱۶ حزقیایل ۱۳ : ۹ لوقا ۱۰ : ۲۰ فلپ ۴ : ۳ مکاشفہ ۳ : ۵ اور ۱۳ : ۸
[e] یوحنا ۵ : ۲۸، ۲۹ [f] روم ۱۱ : ۲۶ متي ۲۵ : ۴۶ اور یوحنا ۵ : ۲۸، ۲۹
[h] متي ۱۳ : ۴۳ [i] اِمثال ۲۳ : ۱۰ [k] یعقوب ۵ : ۲۰ دان ۸ : ۲۶
|| یا، وے جو معلم ھوں.
[l] دان ۱۱ : ۳۳، ۳۵ [m] اِمثال ۴ : ۱۸ متي ۱۳ : ۴۳ [k] یعقوب ۵ : ۲۰ ۱ قرنتھیوں ۹ : ۱۱، ۳۲ [l] دان ۸ : ۲۶ ۱ آیت
[m] دان ۱۰ : ۱ ۱ آیت [n] مکاشفہ ۱۰ : ۴ اور ۲۲ : ۱۰
† عبراني میں، اِدھر اُدھر دوڑینگے.
[o] دان ۱۰ : ۴

۶ اور ایک نے اُس شخص سے، جو کتان
کا لباس پہنے تھا[p]، اور دریا کے پانیوں پر
تھا، پوچھا، کہ یے عجایب چیزیں کتني
مدت کے بعد انجام تک پہنچینگي[q]؟
۷ اور میں نے سنا، کہ اُس شخص نے جو
کتاني پوشاک پہنے تھا، جو دریا کے
پانیوں پر تھا، اپنا دھنا اور اپنا بایاں ھاتھ
آسمان کي طرف اُٹھاکر[r] اُسکي جو ھمیشہ
جیتا ھی قسم کھائي[s]، اور کہا، کہ ایک
مدت، اور مدتوں، اور آدھي مدت[t]
تک رھینگي: اور جب وہ پورا کر چکیگا[u]
اور مقدس لوگوں[w] کا زور کھو دیگا، یے
سب چیزیں پوري ھونگي. ۸ اور میں
نے تو سنا، پر نہیں سمجھا: تب میں نے
کہا، ای میرے خداوند، اِن چیزوں کا
انجام کیا ھوگا؟ ۹ اُس نے کہا، ای
دانی‌ایل، تو اپني راہ چلا جا، کہ یے
باتیں آخر کے وقت تک[y] بند و سر بہ
مُہر رھینگي. ۱۰ اور بہت لوگ پاک
کیئے جائینگے، اور سفید کیئے جائینگے،
اور آزمائے جائینگے[z]؛ لیکن شریر شرارت
کرتے رھینگے[a]، اور شریروں میں سے کوئي
نہ سمجھیگا، پر دانشور سمجھینگے[b]. ۱۱ اور
جس وقت سے دایمي قرباني موقوف کي
جائیگي[c]، اور وہ مکروہ چیز جو خراب
کرتي ھی قایم کي جائیگي، ایک ھزار دو
سو نوّے دن ھونگے. ۱۲ مبارک وہ جو
اِنتظار کرتا ھی، اور ایک ھزار تین سو
پینتیس روز تک آتا ھی. ۱۳ پر تو اپني
راہ چلا جا جب تک کہ وقت اخیر[d]
آوے: کہ تو چین کریگا[e]، اور اپني میراث
پر اخیر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا ھوگا[f].

[p] دان ۱۰ : ۵ [q] دان ۸ : ۱۳
[r] اِستثنا ۳۲ : ۴۰ مکاشفہ ۱۰ : ۵، ۶ [s] دان ۴ : ۳۴ [t] دان ۷ : ۲۵ اور ۱۱ : ۱۳ مکاشفہ ۱۲ : ۱۴ [u] لوقا ۲۱ : ۲۴ مکاشفہ ۱۰ : ۷ [w] دان ۸ : ۲۴
[y] ۴ آیت
[z] دان ۱۱ : ۳۵ ذکریاہ ۱۳ : ۹ [a] ھوسیع ۱۴ : ۹ مکاشفہ ۹ : ۲۰ اور ۲۲ : ۱۱ [b] دان ۱۱ : ۳۳، ۳۵ یوحنا ۷ : ۱۷ اور ۸ : ۴۷ اور ۱۸ : ۳۷ [c] دان ۸ : ۱۱ اور ۱۱ : ۳۱
[d] ۹ آیت
[e] یسعیاہ ۵۷ : ۲ مکاشفہ ۱۴ : ۱۳ [f] زبور ۱ : ۵

هوسیع نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ هوسیع [illegible] کي [illegible] ۲ اور [illegible] ۳ اور اُس سے [illegible] ۴ اور [illegible] ۱۰ یہوداہ اور اسرائیل کي [illegible]

یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ اور یوتام اور
آخز اور حزقیاہ کے ایام میں، اور اسرائیل
کے بادشاہ یوآس کے بیٹے یربعام کے دنوں
میں، خداوند کا کلام بیري کے بیٹے هوسیع
کو پہنچا۔ ۲ خداوند کے کلام کا شروع، جو
هوسیع کے وسیلے سے آیا۔ خداوند نے
هوسیع کو فرمایا، کہ جا اور ایک زناکار
عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لیئے لے؛ کیونکہ
ملک نے خداوند کو چھوڑکے بڑي زناکاري
کي ہی۔ ۳ پس، اُسنے جاکر دبلایم کي
بیٹي جومر کو لیا؛ وہ حاملہ ہوئي، اور
بیٹا جني۔ ۴ اور خداوند نے اُسے کہا، کہ
اُسکا نام یزرعیل رکھ؛ اِس لیئے کہ
تھوڑي مدت ہی، اور میں یاہو کے گھرانے
سے یزرعیل کے خون کا بدلا لونگا، اور
اسرائیل کے گھرانے کي سلطنت کو تمام
کرونگا۔ ۵ اور اُسي دن ایسا ہوگا،
کہ میں یزرعیل کي وادي میں اسرائیل
کي کمان توڑونگا۔
۶ اور وہ پھر حاملہ ہوئي اور ایک بیٹي
جني۔ اور خدا نے اُسے فرمایا، کہ اُسکا
نام لورحامہ رکھ؛ کیونکہ میں اسرائیل
کے گھرانے پر پھر رحم نہ کرونگا [illegible]

[illegible]

کیونکہ تم میرے لوگ نہیں ہو اور میں
تمہارا نہیں ہونگا۔
۱۰ تو بھي بني اسرائیل شمار میں دریا
کي ریت کي مانند ہونگے [illegible]
[illegible]
[illegible]
کا دن عظیم ہوگا۔

۲ باب

[illegible]

اپنے بھائیوں کو عمي، اور اپني
بہنوں کو رحامہ کہو۔ ۲ تم اپني ماں سے
بحث کرو، بحث کرو؛ کیونکہ وہ میري
جورو نہیں ہی، اور میں اُسکا خصم
نہیں ہوں [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

۶ دیکھ، اِس سبب میں تیری راہ
کو کانٹوں سے بند کرونگا، اور دیوار بھی
اُٹھاؤنگا، کہ وہ اپنے رستے نہ پاوے۔
۷ اور وہ اپنے دھگڑوں کے پیچھے پیچھے
جائیگی، پر اُنکے برابر نہیں پہنچیگی؛ اور
اُنکو ڈھونڈھیگی، پر نہیں پاویگی؛ تب
وہ کہیگی، کہ میں اپنے پہلے خصم پاس
پھر جاؤنگی؛ کیونکہ میری وہ حالت
اُس سے جو اب ہی بہتر تھی۔ ۸ کیونکہ
اُسنے نہ جانا، کہ میں ہی نے اُسکے تئیں
اناج، اور نئی مے، اور تیل دیا، اور اُسکے
سونے اور روپے کو، جس سے اُنہوں نے بعل
کی مورتیں بنائیں، افزود کیا۔ ۹ اِسلیئے
میں پھرکر آؤنگا، اور اپنے اناج کو اُسکی فصل
کے وقت پر، اور اپنی مے کو اُسکے موسم پر
لے لونگا، اور اپنی اُون اور سن، جو میں
نے اُسے دیا کہ وہ اُس سے اپنے ننگیپن
کو چھپاوے، سو پھیر لونگا۔ ۱۰ پھر اُسکی
بری بدذاتی کو اُس کے دھگڑوں کے آگے
فاش کرونگا، اور کوئی اُسکو میرے ہاتھ
سے نہیں چھڑاویگا۔ ۱۱ اور اُسکی ساری
خوشیوں کو، اور عیدوں کو، اور نئے چاند
کے دنوں، اور سبت کے دنوں کو، اور
اُسکی ساری معین مجلسوں کو موقوف
کرونگا۔ ۱۲ اور میں اُسکے انگور اور انجیر
کے اُن درختوں کو، جن کی بابت اُسنے
کہا ہی، یے میری خرچی ہیں، جسے
میرے عاشقوں نے مجھے بخشا ہی، برباد
کرونگا، اور اُنہیں جنگل بناؤنگا، اور جنگلی
جانور اُنکو کھا لینگے۔ ۱۳ اور میں بعلیم
کے دنوں کا بدلا، جنمیں اُسنے اُنکے لیئے
لوبان جلایا، اور وہ اپنے نتھیں، اور کی
بالیوں سے اور زیوروں سے سجکر اپنے
عاشقوں کے پیچھے گئی، اور مجھے بھول
گئی، اُس سے لونگا، خداوند فرماتا ہی۔
۱۴ دیکھو، باوجود اُسکے میں اُسکو موہ
لونگا، اور ہرچند کہ اُسے بیابان میں لے
جاؤں تو بھی اُس سے تسلی کی باتیں
کہونگا۔ ۱۵ اور وہاں سے اُسکے تاکستان
اُسے دونگا، اور عکور کی وادی بھی، تاکہ وہ
اُمید کا دروازہ ہو؛ اور وہ وہاں گایا کریگی،
جس طرح جوانی کے ایام میں کرتی
تھی، اور اُس دن کی مانند، جسمیں
وہ مصر کی زمین سے نکل آئی۔ ۱۶ اور
اُس دن ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہی،
کہ تو مجھے اِیشی کہیگی، اور پھر بعلی
نہ کہیگی۔ ۱۷ کیونکہ بعلیم کے ناموں کو
اُسکے منہہ سے نکالونگا، اور وے پھر کبھی
اُنکے نام سے یاد نہ ہونگے۔ ۱۸ اور میں
اُس دن اُنکے لیئے میدان کے وحشیوں،
اور ہوا کے پرندوں، اور زمین کی رینگنیوالی
چیزوں سے ایک عہد کرونگا؛ اور کمان،
اور تلوار، اور لڑائی کو اُس سرزمین میں
توڑ ڈالونگا، اور ایسا کرونگا کہ وے امن
و امان کے ساتھ آرام میں لیٹ جاویں۔
۱۹ اور تجھے اپنی ابدی منگیتر کرونگا؛
ہاں، تجھے صداقت اور عدالت، اور
مہربانی، اور رحمت سے اپنی منگیتر
کرونگا۔ ۲۰ میں تجھے وفاداری سے اپنی
منگیتر کرونگا، اور تو خداوند کو پہچانیگی۔
۲۱ اور اُسی دن ایسا ہوگا، کہ میں
سنونگا، خداوند فرماتا ہی، میں آسمان
کی سنونگا، اور آسمان زمین کی سنیگا؛
۲۲ اور زمین اناج، اور نئی مے، اور تیل
کی سنیگی، اور وے یزرعیل کی سنینگے۔
۲۳ اور میں اُس کو اُس سرزمین میں
اپنے لیئے بوونگا؛ اور لورحامہ پر رحم
کرونگا، اور لوعمی کو کہونگا، کہ تو میری
قوم ہی؛ اور وے کہینگے، اے میرے خدا۔

۳ باب

اِس باب میں ۱ ایک زانیہ عورت کے لینے کا ذکر ہوا ہی، ۴ اور اُس سے مشابہت رکھتی ہوئی اسرائیل کی حالت ظاہر کی جاتی، کہ اُن کے اصلاح ہو جانے کے وقت تک وے بے بادشاہ و بے قربان رہینگے۔

۱ خداوند نے مجھے فرمایا، کہ پھر جا،
اور ایک عورت سے، جو اُسکے دوست کی
پیاری ہی، پر زنا کرتی ہی، محبت
رکھ، جس طرح سے کہ خداوند بنی
اسرائیل سے، جو غیر معبودوں پر نگاہ
کرتے ہیں، اور کشمش کے کلیچے چاہتے
ہیں، محبت رکھتا ہی۔ ۲ سو میں نے
اُسکو پندرہ روپیئے اور ڈیڑھ خومر جو
سے اپنے لیئے مول لیا؛ ۳ اور اُسکو کہا،

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

تو میرے لیئے بہت دن تک بیٹھی
رہیگی؛ تو حرامکاری نہ کریگی، نہ کسی
مرد کی ہوگی، اور میں بھی تیرے لیئے
یوں ہی رہونگا۔ ۴ کیونکہ بنی اِسرائیل
بہت دن تک بغیر بادشاہ، اور بغیر
حاکم، اور بغیر قربانی، اور بغیر بت، اور
بغیر افود، اور بغیر ترافیم کے رہینگے؛
۵ بعد اُسکے بنی اِسرائیل پھرینگے، اور
خداوند اپنے خدا کو، اور داؤد اپنے
بادشاہ کو ڈھونڈھینگے: اور آخری دنوں
میں وے ڈرتے ہوئے خداوند کی اور اُسکی
مہربانی کی پناہ لینگے۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الہی آفتیں جو لوگوں پر آویگی سو اُن کے گناہوں کے سبب، ۶ اور کاہنوں کی بدکاری، ۱۲ اور خاص کرکے، اُن کی بت پرستی کے باعث ہونگی۔ ۱۵ الہی یہوداہ کو نصیحت کرتا، کہ وے اسرائیل کی بلائیں دیکھکے عبرت پذیر ہووین۔

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

اے بنی اِسرائیل، خداوند کا کلام سنو:
کیونکہ اِس سرزمین کے رہنیوالوں سے
خداوند کا ایک جھگڑا ہی، کیونکہ ملک
میں نہ راستی، نہ شفقت، نہ خدا
شناسی ہی۔ ۲ کوسنے، اور جھوٹھ بولنے،
اور خون، اور چوری، اور حرامکاری کرنے
کے سوا کچھ نہیں ہوتا؛ وے پھوٹ نکلے
ہیں، اور خون پر خون ہوتا ہی۔ ۳ اِس
لیئے سرزمین ماتم کریگی، اور ہر ایک
جو کہ اُسمیں رہتا ہی، اور میدان کے
مواشی اور ہوا کے پرندے، سب سمیت
ناتوان ہو جائینگے؛ بلکہ دریا کی مچھلیاں
بھی غائب ہو جائینگی۔ ۴ تسپر بھی
کوئی دوسرے کے ساتھ بحث نہیں کرے،
اور نہ کوئی اُسے اِلزام دے، کیونکہ تیرے
لوگ اُنکے مانند ہیں، جو کاہنوں سے
بحث کرتے ہیں۔ ۵ اِسلیئے تو دن کو
گر پڑیگا، اور تیرے ساتھ نبی بھی رات کو
گریگا، اور میں تیری ما کو تباہ کرونگا۔
۶ میرے لوگ ہلاک ہوئے ہیں، اِس
لیئے کہ دانائی رکھتے نہ تھے؛ اِسواسطے
کہ تونے دانش سے نفرت کی ہی، میں
بھی تجھ سے نفرت کرونگا، کہ تو میرے
آگے کاہن نہیں ہوگا: اور اِس لیئے کہ
تو اپنے خداوند کی شرع کو بھولا ہی،
میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤنگا۔
۷ جیسے وے بڑھے ویسے اُنہوں نے میرے
گناہ زیادہ کیئے؛ اِسلیئے اُنکی حشمت
کو رسوائی سے بدل ڈالونگا۔ ۸ وے میرے
لوگوں کی خطا کی قربانی کھاتے ہیں، اور
اُن کی بدکاری پر اپنا دل لگاتے ہیں۔
۹ پس جیسا لوگوں کا حال، ویسا کاہنوں
کا حال ہوگا؛ میں اُن کے چلن کی سزا
اُنہیں دونگا، اور اُنکے کاموں کا بدلا اُن سے
لونگا۔ ۱۰ وے کھاوینگے، پر آسودہ نہوینگے؛
ہونگے؛ وے زنا کرینگے، پر اولاد نہیں
بڑھیگی؛ کہ خداوند کی پروا رکھنے سے باز
آئے ہیں۔ ۱۱ حرامکاری اور مے اور نئی
مے دل کو کھو دیتی ہیں۔
۱۲ میرے لوگ اپنے کاٹھ کے پتلے سے
سوال کرتے ہیں؛ اُنکی لاٹھی اُن کو بتا
دیتی ہی؛ کیونکہ حرامکاری کی روح
نے اُنہیں گمراہ کیا ہی، اور اپنے خدا
کی پناہ کو چھوڑکے حرامکاری کرتے ہیں۔
۱۳ پہاڑوں کی چوٹیوں پر وے قربانیاں
گذرانتے ہیں، اور ٹیلوں پر لبان جلاتے
ہیں؛ اور بلوط، اور چنار، اور شاہبلوط کے
پیڑ تلے بھی؛ کیونکہ اُن کے چھانو سہانے
ہیں: اِس سبب تمہاری بیٹیاں چھنالا
کرتیں، اور تمہاری بہو زناکاری کرتی ہیں۔
۱۴ جب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرینگی،
اور تمہاری بہو زناکاری کرینگی، تو میں
اُنکو سزا نہیں دونگا؛ کیونکہ وے آپ
بھی قحبوں کے ساتھ کنارے جاتے ہیں،
اور کسبیوں کے ساتھ قربانیاں گذرانتے
ہیں: اِسلیئے بے عقل لوگ، جو نادان ہیں،
برباد کیئے جائینگے۔
۱۵ اے اِسرائیل، ہرچند تو شہوت پرستی
کرے، تو بھی ایسا نہ ہووے کہ یہوداہ بھی
گنہگار ہو؛ تم جلجال میں نہ آؤ، اور
بیت آون میں نہ چڑھ جاؤ اور قسم نہ
کھاؤ، کہ خداوند جیتا ہی۔ ۱۶ کیونکہ
اِسرائیل اچھلنے والی بچھیا کی مانند سرکش ہی؛ اب
خداوند اُنکو کشادہ جگہ میں برہ کی
طرح چراویگا۔ ۱۷ افرائیم بتوں سے ملا

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

گیا هی: اُسے چھوڑ دو[z]. ۱۸ جب وے
شراب‌خواري کر چکے، تب وے بار بار
زنا کرتے هیں؛ اُس ||کے سردار روسیاه
هونا منظور کرتے. ۱۹ هوا نے اُسے اپنے
پنکھوں سے پکڑ لیا[x]، اور وے اپني قربانیوں
سے شرمنده هونگے[y].

۵ باب

۱ بابت اُن الهي بلاؤں کي جو کاهنوں پر اور لوگوں پر اور امیروں پر اُن کے گناهوں کے سبب سے آتے آوینگي، ۱۰ جب تک که وے توبه نه کریں.

۱ ای کاهنو، یهه بات سنو، اور ای اِسرایل
کے خاندان، کان دهرو؛ اور ای بادشاه کے
گهرانے، سنو؛ کیونکه فتوی تم پر هی، اِس
لیئے که تم مصفاه پر ایک دام هوئے[a]، اور
ایک جال بهي جو تابور پر بچهایا هوا هی.
۲ وے جو برگشته هوئے ذبیحوں کو کثرت
سے ذبح کرتے[b]؛ پر میں اُن سبهوں کو
تنبیه دونگا. ۳ میں اِفرائیم کو جانتا
هوں[c]، اور اِسرایل بهي مجهه سے چهپا
نهیں؛ کیونکه تو، ای اِفرائیم، زناکاري
کرتا هی[d]، اور اِسرایل آلوده هی. ۴ اُنکے
کام اُنهیں اُنکے خدا کي طرف رجوع هونے
نهیں دیتے هیں؛ کیونکه زناکاري کي روح
اُنکے اندر هی[e]، اور وے خداوند کي پروا
نهیں رکهتے. ۵ اور اِسرایل کا غرور[f] اُسکے
منهه پر گواهي دیتا هی؛ اور اِسرایل اور
اِفرائیم اپني بدکاریوں کے سبب
گرینگے؛ اور یهوداه بهي اُنکے ساتهه گریگا.
۶ وے گلوں اور بهیڑوں کو لیکے خداوند کو
ڈهونڈهنے جائینگے، لیکن نهیں پاوینگے[g]؛
که اُسنے آپ کو اُنسے جدا کر دیا. ۷ اُنهوں
نے خداوند کے ساتهه بےوفائي کي[h]؛ کیونکه
حرام بچے اُنسے پیدا هوئے: اب، ایک
مهینے کا عرصه[i] اُنهیں اُنکے بخروں سمیت
برباد کریگا. ۸ جبعه میں قرناے بجاؤ،
اور رامه میں تُرهي[k]؛ بیت‌آون[l] میں
للکارو[m]، که ای بنیامین، وه تیرا پیچها کرتا
هی[n]. ۹ تنبیه کے دن اِفرائیم ویران هوگا؛
اِسرایل کے فرقوں کے درمیان، جو کچهه که
یقیناً هوویگا، میں نے ظاهر کیا هی.
۱۰ یهوداه کے سردار اُنکے مانند هوئے،
جو سرحد کو سرکاتے هیں[o]؛ میں اُنپر اپنا

z متي ۱۰: ۱۴ || عبراني میں، کي پهربانی. x زبور ۳۲: ۱ y یرم ۳: ۱۱، ۱۲ اور ۱۰: ۱ a یسع ۱: ۲۱ هوس ۲: ۲۱ b یسع ۱: ۱۰ c عمو ۳: ۲ d حزق ۲۳: ۵، وغیره هوس ۴: ۱۷ e هوس ۴: ۱۲ f هوس ۷: ۱۰ g امثا ۱: ۲۸ یسع ۱: ۱۵ یرم ۱۱: ۱۱ حزق ۸: ۱۸ میکه ۳: ۴ یوحنا ۷: ۳۴ h یسع ۴۸: ۸ یرم ۳: ۲۰ اور ۵: ۱۱ هوس ۲: ۷ ملا ۲: ۱۱ i ذکر ۱۱: ۸ k هوس ۸: ۱ یوایل ۲: ۱ l یشو ۷: ۲ هوس ۴: ۱۵ m یسع ۱۰: ۳۰ n قاض ۵: ۱۴ o اِستثنا ۱۹: ۱۴ اور ۲۷: ۱۷

قهر پاني کي طرح اُنڈیلونگا. ۱۱ اِفرائیم
مظلوم هوتا هی، اور بلا سے کچلا جاتا هی[p]،
اِسلیئے که وه اپني چاه سے اُس حکم
پر چلا[q]. ۱۲ اِس لیئے میں اِفرائیم کے
لیئے پتنگا سا هونگا، اور یهوداه کے گهرانے
کے لیئے گهن کي مانند هونگا[r]. ۱۳ اور
اِفرائیم نے اپني ناسازي دیکهي، اور یهوداه
نے اپنا زخم[s]: تب اِفرائیم اسور کو گیا
هی[t]، اور اُس مخالف بادشاه کو بلا بهیجا
هی[u]؛ لیکن وه تم کو صحت دے نه سکا،
اور تمهارا زخم چنگا نه کر سکا. ۱۴ میں
اِفرائیم کے لیئے شیر ببر کي مانند[x]، اور
یهوداه کے گهرانے کے لیئے جوان سنگهه
کي مانند هونگا؛ میں، هاں، میں هي
پهاڑونگا، اور چلا جاؤنگا[y]؛ میں اُٹها
لے جاؤنگا، اور کوئي نه چهڑاویگا.
۱۵ میں روانه هونگا، میں اپنے مکان
میں پهر جاکے رهونگا، جب تک که وے
سیاست نه اُٹهاویں[z]؛ تب وے میرے
منهه کو ڈهونڈهینگے؛ وے اپني مصیبت
میں سویرے میرے طالب هونگے[a].

٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي اُنهیں نصیحت کرتا که وے توبه کریں، ۴ اُن کي کج‌دلي اور بدکاري کے سبب وه شکایت کرتا هی.

۱ آؤ، هم خداوند کي طرف پهریں؛
کیونکه اُسنے پهاڑا هی[a]، اور وهي همیں
چنگا کریگا[b]؛ اُسنے مارا هی، اور وهي
همارا زخم باندهیگا. ۲ وه دو دن بعد
همیں حیات تازه بخشیگا[c]، تیسرے دن
میں، وه هم کو اُٹها کهڑا کریگا، اور هم اُسکے
حضور میں زنده رهینگے. ۳ تب هم
جانینگے، هاں خداوند کے پهچاننے کے لیئے
هم پیروي کرینگے[d]: صبح کي مانند[e] اُسکا
خروج مقرر هی، اور برسات کي مانند[f]
همارے لیئے اُسکي آمد هوگي[g]، پچهلے
مینهه کي مانند، جو زمین کو تر کرتا هی.
۴ ای اِفرائیم، میں تجهه سے کیا کروں[h]؟
ای یهوداه، میں تجهه سے کیا کروں؟ کیونکه
تمهاري نیکي صبح کے بادل کي مانند هی[i]،
اور اوس کي مانند جو سویرے جاتي رهتي

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

p اِستثنا ۲۸: ۳۳ q ۱ سلا ۱۲: ۲۸ میکه ٦: ۱٦ r امثا ۱۲: ۴ s یرم ۳۰: ۱۲ t ۲ سلا ۱۵: ۱۹ هوس ۷: ۱۱ اور ۱۲: ۱ u هوس ۱۰: ٦ x نوحه ۳: ۱۰ هوس ۱۳: ۷، ۸ y زبور ۵۰: ۲۲ z احبار ۲٦: ۴۰، ۴۱ یرم ۲۹: ۱۲، ۱۳ حزق ٦: ۹ اور ۲۰: ۴۳ اور ۳٦: ۳۱ a زبور ۷۸: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

a اِستثنا ۳۲: ۳۹ ۱ سمو ۲: ٦ ایوب ۵: ۱۸ هوس ۵: ۱۴ b یرم ۳۰: ۱۷ c ۱ قرنتی ۱۵: ۴ d یسع ۵۴: ۱۳ e ۲ سمو ۲۳: ۴ f ایوب ۲۹: ۲۳ g زبور ۷۲: ٦ h هوس ۱۱: ۸ i هوس ۱۳: ۳

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

هی۔ ۵ اِس لِیئے مَیں نے اُنہیں نبِیوں
کے وسِیلے سے تراش ڈالا هی، اور اپنے
مُنہہ کے کلام سے اُنہیں کشتہ کیا هی؛
تیری بلائیں جو آئیں، سو بِجلی کی
مانند چمکیں۔ ۶ کیونکہ مَیں نے رحم
چاہا، اور نہ قربانی؛ اور خُدا شناسی
سوختنی قربانیوں کی نِسبت سے زیادہ
طلب کی۔ ۷ لیکن وے آدمیوں
کی مانند هیں، جو عہد شکنی کرتے
هیں؛ اُنہوں نے وہاں مجھہ سے بیوفائی کی
هی۔ ۸ جلعاد جو هی، سو بدکاروں کی
بستی هی، وہ لہولہان قدموں سے بھری
هوئی هی۔ ۹ جِس طرح سے ڈکیتوں کے
غول کسی آدمی کی گھات میں تکتے هیں،
اُسی هی طرح کاہنوں کی گروہ سِکم کی
راہ میں قتل کرتی جاتی هی؛ هاں، وے
جان بوجھکے بدکاری کرتے هیں۔ ۱۰ مَیں
نے ایک ہولناک چیز اِسرائیل کے گھرانے
میں دیکھی؛ وہاں اِفرائیم کی زناکاری
هی، اور اِسرائیل آلودہ ہوا۔ ۱۱ اَے
یہوداہ، تیرے لیئے بھی دِرو کرنے کا وقت مقرر
ہوا، جِس وقت مَیں نے اپنے لوگوں
کے اسیری کو پھیر لایا۔

۷ باب

اِس باب میں [illegible] اُنکے [illegible] گناہوں کے
سبب اُنکو ملامت کرنا [illegible]
[illegible] بدکاری کی باعث [illegible]

۱ جب مَیں اِسرائیل کو چنگا کرنے پر
ہوا، تو اِفرائیم کی بدکاری اور سامرون کی
شرارت ظاہر ہوئی؛ کیونکہ وے دغا کرتے
هیں؛ اور چور گھسا هی، اور ڈکیتوں کا
غول باہر لوٹتا هی۔ ۲ اور وے اپنے دل
میں نہیں سوچتے کہ مُجھے اُنکی ساری
شرارتیں یاد هیں؛ اب اُنکے عملوں نے
اُنہیں [illegible] گھیر لیا هی؛ وے
میرے مُنہہ کے سامھنے هیں۔ ۳ وے
بادشاہ کو اپنی بدکاری سے، اور اُمرا
کو اپنے جھوٹ سے خوش کرتے هیں۔
[illegible]

پکانے سے باز رہتا هی جب تک کہ خمیر
اُٹھہ نہ جائے۔ ۵ ہمارے بادشاہ کے دن
میں اُمرا مے نوشی کی حرارت کے باعث
بیمار هوئے؛ وہ ٹھٹھابازوں کے ساتھ
میں ہاتھ ملاتا هی۔ ۶ اُنہوں
نے گھات میں اپنے دلوں کو
جو کہ تنور کی مانند هیں، تیار کیا
هی؛ اُن کا نانبائی ساری رات سوتا رہتا
هی؛ وہ صبح کے وقت شعلہ دار آگ کی
مانند جلتا هی۔ ۷ وے سب کے سب تنور
کی مانند تپتے هیں، اور اپنے قاضیوں
کو کھا جاتے هیں؛ اُنکے سارے بادشاہ
مارے پڑے هیں؛ اُن میں کوئی نہ
رہا جو میرا نام لے۔ ۸ اِفرائیم جو هی،
غیر قوموں سے مل جل گیا؛ اِفرائیم
ایک چپاتی هی، جو اُلٹائی نہ گئی۔
۹ پردیسی اُسکی توانائی کو کھا گئے، پر
اُسکو خبر نہیں؛ اور جا بجا اُسکے
سفید بال بھی هو گئے، پر وہ اُس سے
واقف نہیں۔ ۱۰ اور اِسرائیل کا غرور
اُسکے مُنہہ پر گواہی دیتا هی؛ تسپر
بھی وے خداوند اپنے خدا کی طرف
نہیں پھرتے هیں، اور باوجود اِس
حال کے اُسکو نہیں ڈھونڈھتے۔
۱۱ اِفرائیم اُس بیوقوف کی مانند هی
جو بھولا اور بیعقل هی؛ [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۱۵ باوجودیکہ میں نے اُنکو تربیت کیا،
اور اُنکے بازوؤں کو زور بخشا، توبھی وے
مجھ پر بداندیشی کرتے ہیں۔ ۱۶ وے پھرتے
ہیں، پر حق تعالیٰ کی طرف نہیں؛
وے ٹیڑھی کمان کی مانند ہیں، جو
دغا دیتی؛ اُن کے امیر اُن کی زبان
کی گستاخی کے سبب تلوار سے گرائے
جائینگے: اِس سے وے مصر کی سرزمین
میں مسخرے بنینگے۔

۸ باب

اس باب میں، آیہ ۱، ۱۲ لوگوں کو خبر دی جاتی کہ اُن کی بےدینی کے سبب، ۵ اور خاص کرکے بت پرستی کے سبب اُن پر مذلت آویگی۔

اپنے لبوں سے قرنا لگا۔ وہ عقاب
کی طرح خداوند کے گھرانے پر ٹوٹتا ہی،
کیونکہ اُنہوں نے میرے عہد سے عدول کیا،
اور میری شریعت کے برخلاف بغاوت
کی۔ ۲ وے مجھے پکاریں، ای میرے
خدا، ہم بنی اِسرائیل تجھے پہچانتے ہیں۔
۳ اِسرائیل نے وہ چیز جو اچھی ہی
پھینک دی: دشمن اُسکے پیچھے پیچھے
دوڑینگے۔ ۴ اُنہوں نے بادشاہ مقرر کیئے،
پر میری طرف سے نہیں؛ اُنہوں نے
سرداروں کو ٹھہرایا ہی، اور میں نے اُنہیں
نہ جانا: اُنہوں نے اپنے روپے اور اپنے سونے کے
معبود بنائے ہیں، تاکہ وے نیست
کیئے جاویں۔
۵ ای سمرون، تیرا بچھڑا نفرت انگیز
ہی: میرا غصہ اُن پر بھڑکا ہی، کب تک
اُنکا پاکیزہ ہو جانا نا ممکن بات ٹھہرے!
۶ کیونکہ یہ بھی اِسرائیل ہی سے تھا:
کاریگر نے اُسکو بنایا ہی، اِس لیئے وہ
خدا نہیں: فی الحقیقت سمرون کا بچھڑا
ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا۔ ۷ اِس لیئے کہ
اُنہوں نے ہوا بوئی، وے گردباد لوئینگے:
اُنکا ڈنٹھل نہ ٹھہیگا؛ نہ اُسکی بالوں کے
دانے سے دانا پیدا ہوگا؛ اور اگر پیدا ہو
تو بیگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے۔
۸ اِسرائیل نگلا گیا: اب وے قوموں کے
درمیان اُس برتن کی مانند ہونگے، جو
پسند نہیں آتا۔ ۹ کہ وے اسور کو اُٹھ

پیشتر مسیح سے ۷۷۱ کے قریب

گئے ہیں، اُس گورخر کی مانند جو تنہا
رہتا ہی؛ اِفرائیم نے دھگڑوں کو خرچی
دی ہی۔ ۱۰ سو میں بھی، اگرچہ
اُنہوں نے قوموں کے درمیان خرچی دی
ہی، اب اُنہیں جمع کرونگا، اور وے
تھوڑی سی مدت بعد سرداروں کے بادشاہ
کے بوجھ کے سبب سے غمگینی کرینگے۔
۱۱ کیونکہ اِفرائیم نے بدکاری کے لیئے بہت
سے مذبح بنائے؛ وے مذبح باعث تھے،
جن سے اُسکی بدکاری ہوئی۔ ۱۲ میں
نے اپنی شریعت کے بڑے بڑے مضمون
اُسکے لیئے لکھے؛ پروے بیگانے گنے جاتے
ہیں۔ ۱۳ وے میرے ہدیوں کی قربانیوں
کے لیئے گوشت چڑھاتے ہیں، اور کھاتے
ہیں؛ خداوند اُنکو قبول نہیں کرتا؛
اب وہ اُنکی برائی یاد کریگا، اور اُنکے
گناہوں کی اُنہیں سزا دیگا: وے مصر
کو پھر جائینگے۔ ۱۴ اِسلیئے کہ اِسرائیل
نے اپنے خالق کو فراموش کیا ہی، اور
بتخانے بنائے ہیں، اور یہوداہ نے بہت
سے حصین شہر تعمیر کیئے، اِس سبب
میں اُسکے شہروں پر آگ بھیجونگا، اور
وہ اُنکے محلوں کو کھا جائیگی۔

۹ باب

باعث اسرائیل کی شکستہ حالی اور اُن کی اسیری کی، جو گناہ کے اور خاص کرکے بت پرستی کے سبب ہوئی تھی۔

۷۶۰ کے قریب

ای اِسرائیل، قوموں کی طرح مارے
خوشی کے مست پھول؛ کیونکہ تو نے زنا
کرکے اپنے خدا کو چھوڑا ہی، تجھے تو
ہر ایک کھلیان میں خرچی پانی بھلی
لگی۔ ۲ کھلیان اور کولھو اُن کی پرورش
کے لیئے نہیں کافی ہونگے، اور نئی مے
کی کوتاہی ہوگی۔ ۳ وے خداوند کی
سرزمین میں نہ بسینگے؛ بلکہ اِفرائیم
مصر کو پھر جائیگا، اور وے اسور میں
ناپاک چیزیں کھائینگے۔ ۴ وے مے کو
خداوند کے لیئے نہ ٹپکاوینگے، اور اُنکے
ذبیحے اُسے پسند نہیں آوینگے؛ وے اُنکے
لیئے نوحہ‌گروں کی روٹی کے مانند ہونگے؛
جتنے اُسے کھائینگے، آلودہ ہونگے؛ کیونکہ

۷۷۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

اُنکي روٹیاں اُنکي جان کے عوض خداوند
کے گہر میں داخل نہیں ہونگي۔ ۵ تم
جماعت کے دن، اور خداوند کي عید
کے دن کیا کروگے؟ ۶ دیکھو، وے تباہي کے
آگے سے چلے جاتے ہیں؛ لیکن مصر اُنکو
سمیٹیگا، موف اُنکو گاڑیگا، کرنے اُنکي
چاندي کے اچھے خزانوں کے وارث ہونگے،
خار اُنکے ڈیروں میں آئینگے۔ ۷ سزا کے
دن آئے ہیں، اِنتقام کے دن آئے ہیں؛
اِسرائیل معلوم کریگا؛ نبي بیوقوف ہی،
روحاني آدمي دیوانہ ہی، تیري بڑي
بدکاري اور نہایت عداوت کے سبب سے۔
۸ اِفرائیم میرے خدا کي طرف سے مدد
کا اِنتظار کرتا ہی؛ نبي اپني ساري
راہوں میں چڑیمار کا جال ہی؛ وہ اپنے
خدا کے گہر میں ایک پہندا ہی۔ ۹ اُنہوں
نے، جیسا کہ جبعہ کے ایام میں ہوا،
آپ کو نہایت خراب کیا ہی؛ وہ اُنکي
شرارت یاد کریگا؛ وہ اُنکے گناہوں کي سزا
دیگا۔ ۱۰ میں نے اِسرائیل کو اُن انگوروں
کي مانند جو بیابان میں ہوں، پایا؛ جیسا
کہ انجیر کا پہلا پکا ہوا پہل جو پہلے
مرتبہ لگے، ویسا تمہارے باپ‌دادوں کو
دیکھا؛ لیکن وے بعل‌فغور پاس گئے، اور
اُس بےحیا کے لیئے اُنہوں نے آپ کو
الگ کر دیا؛ وے اپنے اُس معشوق کے
مانند مکروہ ہوئے۔ ۱۱ اہل اِفرائیم، سو
اُن کي شوکت چڑیا کي مانند اُڑ جائیگي،
یہاں تک کہ نہ جنم، اور نہ رحم، اور نہ
حاملگي ہوگي۔ ۱۲ بلکہ ہرچند وے اپنے
بچوں کو پالیں، تو بهي میں اُنکو چہین
لونگا، کہ کوئي آدمیوں کے درمیان نہ
رہے؛ ہي حیف ہی اُن پر وابلا ہوگا
جس وقت میں اُنکے پاس سے چلا
جاؤں۔ ۱۳ اِفرائیم کو میں دیکھتا ہوں
کہ وہ صور کي طرح نفیس جگہہ میں
لگایا ہوا ہی؛ لیکن اِفرائیم کا یہہ حال
ہوگا، کہ وہ اپنے بچوں کو قاتل کے آگے
لے جائیگا۔ ۱۴ اَی خداوند، اُنکو دے:

تو اُنہیں کیا دیگا؟ اُنہیں وہ پیٹ دے
جو گر پڑے، اور وے چہاتیاں جو خشک
رہیں۔ ۱۵ اُنکي ساري شرارت جلجال
میں ہی؛ ہاں، وہاں میں نے اُن سے
عداوت کي؛ اُنکي بدکاریوں کے سبب
سے، میں نے اُنکو اپنے گہر سے نکال دیا ہی،
اور پہر اُنسے محبت نہ رکہونگا؛ اُنکے سارے
سردار گردنکش ہیں۔ ۱۶ اِفرائیم مارا
ہوا ہی اُنکي جڑ سوکہ گئي، اُنہیں پہل
نہ لگیگا؛ اور اگر اُنکي جوروں اُنسے حاملہ
ہوں، تو میں اُنکے پیٹ کے عزیز پہل کو
مار ڈالونگا۔ ۱۷ میرا خدا اُن کو رد کر
دیگا، اِس لیئے کہ وے اُسکے شنوا نہیں
ہوئے؛ اور وے قوموں کے بیچ آوارہ پہرینگے۔

۱۰ باب

نبي اِسرائیل کو اُن کي بدذاتي اور بت‌پرستي کے سبب ملامت کرتا اور اُن کو دہمکاتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

اِسرائیل ایک لہلہاتي ہوئي تاک
ہی، جس میں پہل لگا؛ جیسے اُسکے
پہل زیادہ ہیں ویسے ہي اُسنے بہت
سے مذبح تعمیر کیئے؛ اُسکي زمین کي
جیسي خوبي تهي، اُنہوں نے ویسے ہي
اچهي مورتیں بنائیں۔ ۲ اُن کا دل بٹ
گیا؛ اب اُن کے گناہ ظاہر ہونگے؛ وہ
اُنکے مذبحوں کو ڈہائیگا، اور اُنکے بتوں
کو توڑیگا۔ ۳ کیونکہ اب وے کہینگے، کہ
ہمارا کوئي بادشاہ نہیں؛ اِس لیئے
کہ ہم خداوند سے نہیں ڈرتے؛ تو بادشاہ
ہمارے لیئے کیا کریگا؟ ۴ وے بیہودہ
باتیں بولتے ہیں، اور عہد باندہتے ہي
جهوٹهي قسم کهاتے ہیں؛ اِس لیئے جیسے
کہیت کي ریگہاروں میں
خشخاش
ویسي بلا اُگکے پهولتي ہی۔ ۵ بیت‌اون
کي بچهیاں کے سبب سے سامریہ کے
باشندے ڈرینگے؛ کہ وہاں کے لوگ اُسکے
سبب روئینگے، اور وہاں کے بت‌پرست
کاہن اُسکے باعث کودینگے پهرینگے، ہاں،
اُسکي شوکت کے سبب، کہ اُس میں
سے جاتي رہي۔ ۶ اُسے بهي اسور میں لے
جا کے اُس مخالف بادشاہ کي نذر

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

کرینگے : اِفرائیم ندامت اُٹھائیگا، اور
اِسرایل اپني مشورت سے خجل هوگا[l].
۷ سمرون جو هی، سو اُسکا بادشاه کٹ
گیا هی ؛ وه اُس چپلي کے مانند هی
جو پاني کي سطح پر هو[m]. ۸ اور آون
کے اُونچے مکان[n]، جو اِسرایل کا مجسم
گناه هیں، ڈهائے جائینگے[o]، اور اُن کے
مذبحوں پر کانٹے اور اُونٹکٹارے اُگینگے[p] ؛
اور وے پهاڑوں کو کهینگے، که همیں ڈهانپو،
اور ٹیلوں کو، که هم پر گرو[q]. ۹ ای اهل
اِسرایل، جبعه کے دنوں سے[r] گناه کرتے
آئے : وهاں وے باقي رهے ؛ کیا وه لڑائي
جبعه میں اُن شیطان بچوں پر نه آ
پڑے[s] ؟ ۱۰ میري مراد هی که میں
اُنهیں سزا دوں[t] ؛ اور قومیں اُن پر فراهم
هونگي[u]، جب میں اُنهیں اُن کے دو
گناهوں کے لیئے سزا دونگا. ۱۱ سو اِفرائیم
ایک سدهائي هوئي بچهیا هی[x]، جسے
داونا پسند آتا هی ؛ پر میں اُس کي
اچهي گردن کي طرف گذر جاؤنگا : میں
اِفرائیم پر سوار بٹهاؤنگا ؛ یهوداه هل
جوتیگا، اور یعقوب اُسکے ڈهیلوں کو توڑ
ڈالیگا. ۱۲ اپنے هي لیئے راستبازي بوؤ[y]،
اور نیکي کے مطابق لوؤ ؛ بنجر کو اپنے
لیئے جوتو[z] ؛ کیونکه یهه وه وقت هی که
جسمیں تم خداوند کو ڈهونڈهو جب
تک که وه آوے اور راستي کو تم پر برساوے.
۱۳ تم نے شرارت کا هل جوتا، تم نے
بدکاري کاٹي[a] ؛ تم نے جهوٹه کے پهل
کهائے : کیونکه تو نے اپني راه پر، اپنے
پهلوانوں کے انبوه پر تکیه کیا. ۱۴ اِس
سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور و
شار برپا هوگا، اور تیرے سارے قلعے ڈهائے
جائینگے[b]، جس طرح سے شلمن نے لڑائي
کے دن بیت اربیل[c] کو ڈها دیا، جب
که ما اپنے بچوں سمیت کچلي گئي که
وه ٹکڑے ٹکڑے هو گئي[d]. ۱۵ یوں وه تم سے
بیت ایل میں تمهاري بے نهایت شرارت
کے سبب سے کچهه کریگا : شاه اِسرایل
صبح کو بالکل فنا هو جائیگا[e].

[l] هوس ۱۱ : ۶ ·
[m] ۳ : ۱۰ اَیضًا ·
[n] هوس ۴ : ۱۵ ·
[o] ۱ سلا ۱۲ : ۳۰ ·
[p] هوس ۹ : ۶ ·
[q] یسع ۲ : ۱۹ · لوقا ۲۳ : ۳۰ · مکاش ۶ : ۱۶ · اور ۹ : ۶ ·
[r] هوس ۹ : ۹ ·
[s] دیکهو قضا ۲۰ ·
[t] اِست ۲۸ : ۶۳ ·
[u] یرم ۱۶ : ۱۶ · حزق ۲۳ : ۴۶، ۴۷ · هوس ۸ : ۱۰ ·
[x] یرم ۵۰ : ۱۱ · میکا ۴ : ۱۳ ·
[y] امث ۱۱ : ۱۸ ·
[z] یرم ۴ : ۳ ·
[a] ایوب ۴ : ۸ · امث ۲۲ : ۸ · هوس ۸ : ۷ · گلا ۶ : ۷، ۸ ·
[b] هوس ۱۳ : ۱۶ ·
[c] ۲ سلا ۱۸ : ۳۴ · اور ۱۹ : ۱۳ ·
[d] هوس ۱۳ : ۱۶ ·
[e] ۷ آیت ·

۱۱ باب

۱ بابت اُس ناشکري کي جو اِسرایل نے خدا کي نعمتوں کے
بدلے میں اُس سے کي تهي. ۵ حکم اِلهي سے آفت جو اُس پر
آئي. ۸ خدا کي رحمت جو اُسپر هوئي.

جب اِسرایل لڑکا تها، میں نے اُسکو
عزیز رکها[a]، اور اپنے بیٹے کو[b] مصر سے[c]
بلایا. ۲ جب جب اُنهوں نے اُنکو بلایا،
تب تب وے اُنکے سامهنے سے چلے گئے ؛
اُنهوں نے بعلیم کے آگے قربانیاں گذرانیں،
اور تراشي هوئي مورتوں کے آگے لبان جلایا[d].
۳ میں نے اِفرائیم کے هاتهه پکڑکے اُنهیں
پانو پانو چلنا سکهلایا[e] ؛ لیکن اُنهوں نے نه
جانا که میں هي نے اُنهیں صحت بخشي[f].
۴ میں نے اُنهیں اِنسان کي طرح رسیوں
سے، اور محبت کي ڈوریوں سے کهینچا ؛
میں اُنکے حق میں اُنکي مانند تها جو
اُنکي گردن پر سے جوا اُتارتے[g]، اور میں
نے اُنهیں خوراک دیکے کهلائي[h].
۵ وے زمین مصر میں پهر نهیں جائینگے[i]،
پر اسور جو هی، اُنکا بادشاه هوگا، اِس
لیئے که وے پهرنے سے اِنکار کرتے هیں[k].
۶ تلوار اُنکے شهروں میں چمکائي جائیگي،
اور اُنکے اربنگوں کو کاٹیگي، اور اُنکو اُنکي
مشورتوں کے سبب نگل جائیگي[l]. ۷ کیونکه
میرے لوگ مائل هیں[m] که مجهه سے
برگشتگي کریں ؛ باوجودیکه اُنهوں نے اُن
کو بلایا که حق تعالی کي طرف پهریں،
پر کسي نے نه چاها که اُسے بزرگي دیوے[n].
۸ ای اِفرائیم، میں تجهسے کیونکر دستبردار
هوؤں[o] ؟ ای اِسرایل، میں تجهے کیونکر
حواله کرکے چهوڑ دوں ؟ میں کیونکر تجهے
ادماه[p] کي مانند کروں، اور تجهے ضبوئیم
کي مانند بناؤں ؟ دل میرا مجهه میں
پیچ کهاتا هی ؛ میري شفقتیں حرکت
میں آئیں[q]. ۹ میں اپنے قهر کي شدت
کے مطابق عمل نهیں کرونگا ؛ میں پهر
کدهي اِفرائیم کو هلاک نه کرونگا ؛ کیونکه
میں خدا هوں، اور اِنسان نهیں[r] ؛ میں
تیرے درمیان قدوس هوں ؛ اور میں قهر
کے ساتهه نهیں آؤنگا. ۱۰ وے خداوند
کي پیروي کرینگے، جب که وه شیر ببر کي

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

[a] هوس ۲ : ۱۵ ·
[b] متي ۲ : ۱۵ ·
[c] خر ۴ : ۲۲، ۲۳ ·
[d] ۲ سلا ۱۷ : ۱۶ ·
هوس ۲ : ۱۳ · اور ۱۳ : ۲ ·
[e] اِست ۱ : ۳۱ · اور ۳۲ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ ·
یسع ۴۶ : ۳ ·
[f] خر ۱۵ : ۲۶ ·
[g] احب ۲۶ : ۱۳ ·
[h] زبور ۷۸ : ۲۵ · هوس ۲ : ۸ ·
[i] دیکهو هوس ۸ : ۱۳ · اور ۹ : ۳ ·
[k] ۲ سلا ۱۷ : ۱۳، ۱۴ ·
۷۲۸ کے قریب سامن اسر کے خراج گذار هوگئے.
[l] هوس ۱۰ : ۶ ·
[m] یرم ۳ : ۶، وغیره · اور ۸ : ۵ ·
هوس ۴ : ۱۶ ·
[n] هوس ۷ : ۱۶ ·
[o] یرم ۹ : ۷ · هوس ۶ : ۴ ·
[p] پید ۱۴ : ۸ · اور ۱۹ : ۲۴، ۲۵ · اِست ۲۹ : ۲۳ · عمو ۴ : ۱۱ ·
[q] اِست ۳۲ : ۳۶ · یسع ۶۳ : ۱۵ · یرم ۳۱ : ۲۰ ·
[r] ۲ گن ۲۳ : ۱۹ · یسع ۵۵ : ۸، ۹ · ملا ۳ : ۶ ·

پیشتر مسیح سے ۷۲۸ کے قریب

طرح گرجیگا؛ جسوقت وہ گرجیگا، اُس
وقت اُسکے فرزند سمندر کی طرف سے جلد
آوینگے: ۱۱ وے مصر سے گوریا کی طرح اور
اسور کی سرزمین سے کبوتر کی مانند جلد
آوینگے، اور میں اُنکو اُنہیں کے گھروں میں
بساؤنگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۲ اِفرائیم نے
دروغگوئی سے اور اِسرائیل کے گھرانے نے
مکاری سے مجھ کو گھیرا ہی: اور یہوداہ بھی
اب تک خدا کی ساتھ قائم رہتا ہی، ہاں،
اُس قدوس وفادار کے ساتھ۔

۱۲ باب

اس باب میں کہا ہی کہ ... اِفرائیم اور یہوداہ اور یعقوب کو ... [illegible] ... کرتا کہ توبہ کریں۔ ۷ اِفرائیم کی بدکاریاں غضب الٰہی بڑھاتی ہیں۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

اِفرائیم ہوا پر چرتا ہی؛ ہاں، وہ
پوربی ہوا کے پیچھے دوڑتا ہی: وہ روز
روز زیادہ جھوٹھ بولتا اور ظلم کرتا ہی؛
وے اسوریوں سے عہد و پیمان کرتے ہیں،
اور تیل مصر میں پہنچایا جاتا ہی۔
۲ خداوند کا یہوداہ کے ساتھ بھی ایک
جھگڑا ہی، اور یعقوب کو جیسی اُس
کی روشیں ہیں ویسی سزا دیگا؛
اُسکے فعلوں کے موافق اُسکو بدلا دیگا۔
۳ اُس نے رحم میں اپنے بھائی کی
ایڑی پکڑی، اور وہ اپنے زور سے خدا
کے ساتھ کشتی لڑا: ۴ ہاں، وہ فرشتہ
کے ساتھ کشتی لڑا اور غالب آیا؛ وہ
رویا اور اُسنے اُس سے منت کی: اُس
نے اُسے بیت‌ایل میں پایا، اور وہاں وہ
ہمارے ساتھ ہمکلام ہوا؛ ۵ یعنے خداوند،
رب الافواج؛ یہوواہ اُس کا یادگار ہی۔
۶ پس، تو اپنے خدا کی طرف رجوع
لا؛ نیکی اور راستی کو حفظ کر، اور ہمیشہ
اپنے خدا کا امیدوار رہ۔
۷ [illegible] ... اُس کے ہاتھ میں
... ترازو ہی؛ وہ ... [illegible]
... ہی۔ ۸ اِفرائیم تو کہتا
ہی، کہ ... میں دولتمند ہوا ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

خدا ہوں؛ میں آگے ہی تجھکو خیموں
میں عیدی ایام کے دستور پر بساؤنگا۔
۱۰ میں نے تو نبیوں کی معرفت سے کلام
کیا ہی، اور بہت سی رویتیں ظاہر
کی ہیں، اور میں نے نبیوں کا ذریعہ
دیکے بہت سی تمثیلیں دی ہیں۔
۱۱ کیا جلعاد میں بدکاری ہی؟ وہ
یقیناً نری بطالت ہیں: وے
جلجال میں بیلوں کو قربانی کرتے ہیں؛
اُنکے مذبحے بھی کھیت کی ریگاریوں پر
کے ڈھیروں کی مانند بہت ہیں۔ ۱۲ اور
یعقوب ارام کی سرزمین میں بھاگ
گیا؛ ہاں، اِسرائیل جورو کے خدمتگار
بنا؛ اُسنے زوجہ کے لیئے گلہ بانی کی ہی۔
۱۳ ایک نبی کی معرفت سے خداوند
نے اِسرائیل کو مصر سے نکال لایا اور ...
سے وہ محفوظ رہا۔ ۱۴ اِفرائیم نے ... سخت
غضب انگیزی کی ہی؛ اسلیئے ... اُسکا
خون ... اُسی پر ... اور
اُسکی ملامت ... اُسی پر ... پھیریگا۔

۱۳ باب

[illegible]

۱ جب اِفرائیم ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پيشتر مسيح سے ۷۲۵ کے قريب

معبود کو نهيں جانتا تها: اِسليئے کہ ميرے
سوا کوئي اور نجات‌دينيوالا نهيں هي[g].
۵ ميں نے بيابان ميں[h]، اُس سرزمين
ميں جهاں پاني ناياب هي[i]، تيري خبر
لي. ۶ موافق اُن کي پرورش کے وے
سير هوئے[k]: وے سير هوئے، اور اُن کے
دل ميں گهمنڈ سمايا؛ اِس سبب
سے مجهے بهول گئے[l]. ۷ اِس ليئے
ميں اُن کے ليئے شير ببر کي مانند
هوا[m]؛ اُس تيندوآ کي مانند جو راہ
ميں بيٹهتا هو، ميں اُن کي گهات ميں
لگا رها[n]. ۸ ميں اُس ريچه، کے مانند
جسکے بچے چهين ليئے گئے هوں اُنسے
دوچار هوا[o]، اور اُنکے دل کے پردے کو پهاڑا،
اور شيرني کي طرح اُنکو وهاں نگل گيا؛
دشتي درندے نے اُن کو پهاڑ ڈالا.
۹ اي اِسرائيل، تو نے اپنے تئيں برباد
کيا هي[p]؛ تس پر بهي مجهه هي سے
تيري کمک هو سکتي هي[q]. ۱۰ اب
تيرا بادشاه کهاں،* تا کہ وہ تجهے تيرے
سارے شهروں ميں بچاوے[r]؟ اور تيرے
قاضي کهاں؟ جنکي بابت تو کهتا تها،
کہ ايک بادشاه اور اُمرا مجهے دے[s].
۱۱ ميں نے اپنے غصے ميں تجهے بادشاه ديا،
اور اپنے قهر سے اُسے اُٹها ليا[t]. ۱۲ اِفرائيم
کي بدکاري باندهه رکهي گئي، اُسکے سزا کا
سامان ذخيرہ کيا گيا[u]. ۱۳ جننيوالي
عورت کي سي پيڑيں اُسپر آوينگي[x]؛ وہ
بےدانش فرزند هي[y]؛ نهيں تو، وہ اُس
جگهه جهاں سے لڑکے نکلتے هيں دير تک
نہ رهتا[z]. ۱۴ ميں اُنهيں پاتال کے قابو
سے فديہ ميں لونگا[a]؛ ميں اُنهيں موت سے
چهڑاونگا؛ اي موت، تيري مري کهاں هي؟
اي پاتال، تيري هلاکت کهاں[b]؟ پچهتانا
ميري آنکهوں کے سامهنے سے چهپا هي[c].
۱۵ اگرچہ وہ اپنے بهائيوں کے درميان
برومند تو هي[d]، پر پوربي هوا آويگي[e]؛
خداوند کي هوا بيابان سے اُٹهيگي، اور
اُسکا سوتا سوکهه جائيگا، اور اُسکا چشمہ
خشک هو جائيگا: وہ سارے دلچسپ
برتنوں کا خزانہ لوٹ ليگا. ۱۶ اِسمرون
اُجڑ جائيگي؛ کيونکہ اُسنے اپنے خدا سے

g يسعہ ۴۳: ۱۱، اور ۴۵: ۲۱. h اِستہ ۲: ۷، اور ۳۲: ۱۰. i اِستہ ۸: ۱۵، اور ۳۲: ۱۰. k اِستہ ۸: ۱۲، ۱۴، اور ۳۲: ۱۵. l هوس ۸: ۱۴. m نوحہ ۳: ۱۰، هوس ۵: ۱۴. n يرم ۵: ۶. o ۲ سمو ۱۷: ۸، امثا ۱۷: ۱۲. p امثا ۱: ۳۲، هوس ۱۴: ۱، ملا ۱: ۹. q ۴ آيت. r شاہ اسرائيل هوسيع اُس وقت قيدخانہ ميں تها. s اِستہ ۳۲: ۳۸، هوس ۱۰: ۳. t ۴ آيت. u ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹. v ۱ سمو ۸: ۷، اور ۱۰: ۱۹، اور ۱۵: ۲۲، ۲۳. w اور ۱۶: ۱، هوس ۱۰: ۳. x ... ۳۲: ۳۴، ايوب ۱۴: ۱۷. y يسعہ ۱۳: ۸، يرم ۳۰: ۶. z امثا ۲۲: ۳. a ۲ سلا ۱۹: ۳. b يسعہ ۲۵: ۸، حزقي ۳۷: ۱۲. c ۱ قرن ۱۵: ۵۴، ۵۵. d يرم ۱۵: ۶، روم ۱۱: ۲۹. e ديکهو پيد ۴۱: ۵۲، اور ۴۹: ۲۲. f يرم ۴: ۱۱، حزقي ۱۷: ۱۰، اور ۱۹: ۱۲، هوس ۴: ۱۹. g ۲ تو.ي.مولي، ۷۲۱ کے قريب ۲ سلا ۱۷: ۶.

بغاوت کي هي[f]: وے تلوار سے گر جائينگے؛
اُنکے لڑکے پٹکے جائينگے، اور اُن کي پيٹوالي
عورتيں چيري پهاڑي جائينگي[g].

۱۴ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ نبي اُنهيں نصيحت کرتا کہ وے توبہ کريں. ۴ خدا اُن سے وعدہ کرتا کہ ميں تمهيں ايک برکت دونگا.

اي اِسرائيل، تو خداوند اپنے خدا
کي طرف پهر[a]؛ کيونکہ تو اپني بدکاري
کے سبب گر گيا[b]. ۲ تم کلمہ ساتهه ليکے
خداوند کي طرف پهرو، اور اُسے کهو، کہ
ساري بدکاري کو دور کر، اور همين عنايت
سے قبول کر: تب هم اپنے هونٹهوں کے
بچهڑے نذر گذرانينگے[c]. ۳ اسور تو همين
رهائي نهيں ديگا[d]؛ هم گهوڑوں پر سوار
نهيں هونگے[e]؛ اپنے هاتهوں کے کاموں کو
کبهي نهيں کهينگے، کہ تم همارے معبود
هو[f]؛ اِسليئے کہ تجهي سے يتيم شفقت
پاتا هي[g].
۴ ميں اُنکي بغاوتوں[h] کو رفع کرونگا:
ميں کشادہ‌دلي سے اُن کو پيار کرونگا[i]؛
کيونکہ ميرا غصہ اُن پر سے اُٹهه گيا هي.
۵ ميں اِسرائيل کے ليئے اوس کي مانند
هونگا[k]؛ وہ سوسن کي طرح پهوليگا، اور
لبنان کي طرح اپني جڑيں پهيلائيگا.
۶ اُسکي ڈالياں پهيلينگي، اور زيتون کے
درخت کي مانند[l] وہ خوشنما، اور لبنان
کي مانند خوشبو هوگا[m]. ۷ جو لوگ کہ
اُسکے زير سايہ رهتے هيں[n]، وے بحال هو
جائينگے، وے گيهوں کي طرح هرے بهرے
هونگے، اور تاک کي طرح پهوٹ پهوٹ
نکلينگے؛ اُسکي شهرت لبنان کي مي
کي سي هوگي. ۸ اِفرائيم کهيگا، کہ
مجهے بتوں سے پهر کيا کام هي[o]؟ ميں
نے اُسکي سني هي[p]، اور اُسپر نگاہ کرونگا؛
ميں سرو کا سا هرا درخت هوں، ميرے
سبب سے تو برومند هوا[q]. ۹ دانا کون
هي، کہ وہ يے باتيں سمجهے[r]؛ اور اهل
دل کون هي، جو اِنهيں جانے؟ کيونکہ
خداوند کي راهيں سيدهي هيں، اور نيک
لوگ اُن ميں چلينگے؛ پر نافرمان اُن
ميں گر پڑينگے[s].

پيشتر مسيح سے ۷۲۵ کے قريب

f ۲ سلا ۱۸: ۱۲. g ۲ سلا ۸: ۱۲، اور ۱۵: ۱۶، يسعہ ۱۳: ۱۶، هوس ۱۰: ۱۴، ۱۵، عمو ۱: ۱۳، نحوم ۳: ۱۰. a هوس ۱۲: ۶، يوايل ۲: ۱۳. b هوس ۱۳: ۹. c عبر ۱۳: ۱۵. d يرم ۳: ۱۸، وغيرہ، هوس ۵: ۱۳، اور ۱۲: ۱. e اِستہ ۱۷: ۱۶، زبور ۳۳: ۱۷، يسعہ ۳۰: ۲، ۱۶، اور ۳۱: ۱. f هوس ۲: ۱۷. ۸ آيت. g زبور ۱۰: ۱۴، اور ۶۸: ۵. h يرم ۵: ۶، اور ۱۴: ۷، هوس ۱۱: ۷. i افس ۱: ۶. k ايوب ۲۹: ۱۹، امثا ۱۹: ۱۲. l زبور ۵۲: ۸، اور ۱۲۸: ۳. m پيد ۲۷: ۲۷، غزل ۴: ۱۱. n زبور ۹۱: ۱. o ۳ آيت. p يرم ۳۱: ۱۸. q يعق ۱: ۱۷. r زبور ۱۰۷: ۴۳، يرم ۹: ۱۲، دان ۱۲: ۱۰، يوح ۸: ۴۷، اور ۱۸: ۳۷. s امثا ۱۰: ۲۹، لوقا ۲: ۳۴، ۲ قرن ۲: ۱۶، ۱ پطر ۲: ۷، ۸.

یوایل نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ یوایل چند آنیوالی آفتوں کا ذکر کرکے لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وہ توبہ اختیار کریں۔ ۸ اور ماتم کریں۔ ۱۴ ان کو اُبھارتا کہ تذکرہ کے وقت روزہ بھی رکھیں۔

۱ خداوند کا کلام، جو یوایل بن فتوایل
کو پہنچا۔ ۲ اے بوڑھو یہ سنو، اور
زمین کے سارے رہنیوالو کان دھرو۔ کیا
ایسا کچھ تمہارے ایام میں، یا تمہارے
باپدادوں کے ایام میں کبھی ہوا تھا؟
۳ تم اپنی اولاد سے اِسکا تذکرہ کرو، اور
تمہاری اولاد اپنی اولاد سے، اور اُنکی اولاد
اپنی نسل سے تذکرہ کریں۔ ۴ کہ جو
کچھ چابنیوالی ٹڈی سے بچا، اُسے غوغی
ٹڈی نے کھایا ہی؛ اور جو کچھ غوغی
ٹڈی سے بچا، اُسے چاٹنیوالی ٹڈی نے
کھایا؛ اور جو کچھ چاٹنیوالی ٹڈی سے
بچا اُسے سنڈیوالی ٹڈی نے کھایا۔ ۵ اے
متوالو جاگو اور روؤ؛ اے تم سب جو
مے نوشی کرتے ہو، نئی مے کے لئے
چلاؤ، کیونکہ وہ تمہارے منہ سے چھین
لی گئی ہے۔ ۶ کیونکہ ایک قوم
میری سرزمین پر چڑھ آئی ہے؛ وہ زورآور
اور بےشمار ہے؛ اور اُسکے دانت شیر
ببر کے دانت ہیں، اور اُسکی داڑھیں
شیرنی کی سی ہیں۔ ۷ اُسنے میری
تاک کو اُجاڑ ڈالا ہے، میرے انجیر کے
درخت کو توڑ ڈالا ہے؛ اُسنے اُسے بالکل
چھیل چھال کرکے ڈال دیا؛ اُسکی
ڈالیاں سفید کر ڈالیں۔
۸ تم ماتم کرو، جس طرح کنواری
اپنی جوانی کے خصم کے لئے ٹاٹ پہنے
ماتم کرتی ہے۔ ۹ ہدیہ اور تپاون خداوند
کے گھر میں نا موقوف ہو گیا؛ کاہن
لوگ، خداوند کے خدمتگذار، روتے
ہیں۔ ۱۰ کھیت اُجاڑ ہو گیا، زمین
روتی ہے، کہ غلہ خراب ہو گیا؛ نئی
مے ختم ہوئی، [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور جَو کے سبب سے، کیونکہ میدان کی
فصل برباد ہو گئی۔ ۱۲ تاک خشک
ہو گئی، انجیر کا درخت مرجھا گیا؛
انار اور کھجور، اور سیب کے درخت،
ہاں، میدان کے سارے درخت مرجھا گئے
ہیں، بنی آدم کے درمیان سے خوشی بھی
مرجھا گئی۔ ۱۳ اے کاہنو، اپنی کمر
کسکے ماتم کرو؛ اے مذبح کے خدمتگذارو،
تم واویلا کرو؛ اے میرے خدا کے
خادمو، تم داخل ہوکے ساری رات ٹاٹ
پہنے ہوئے کاٹو؛ کیونکہ ہدیہ اور
تپاون تمہارے خدا کے گھر سے باز رکھے گئے۔
۱۴ تم روزہ کے لئے ایک دن مقدس
کرو، ریاضت کے دن کی منادی کراؤ؛
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ٨٠٠ کے قریب

٢ باب

اس بیان میں، که ١ نبي صیہون پر یہه جتاتا که خدا کي
عدالتیں دهشتناک هیں. ١٢ اُن کو جتا دیتا که وے توبه
کریں. ١٥ وہ حکم دیتا که ایک روزہ رکها جاوے، ١٨ اور
اُنهیں یقین دلاتا که ایسا کرکے تم برکت پاوگے. ٢١ وہ
صیہون کو دلاسا دیتا هی، اس یقین پر که اُس حال میں
برکتیں ماضي اور آیندہ میں هي.

صیہون میں ترهي پهونکو[a]، میرے
مقدس پہاڑ پر چهوٹي بڑي آواز سے پهونکو[b]؛
سرزمین کے سارے باشندے کانپیں؛ کیونکه
خداوند کا دن چلا آتا هی، هاں، آ هي
پہنچا هی[c]؛ ٢ اندهیري اور تاریکي کا دن[d]،
ابر سیاہ اور گهن گهور کا دن؛ جسطرح سے
که صبح کي روشني پہاڑوں پر پڑتي هي،
ایک قوم بڑي اور زورآور[e] هی، که ویسي آگے
بهي کبهي نهیں هوئي[f]، اور برسوں تک
پشت در پشت هرگز نهیں هوگي. ٣ اُنکے
آگے آگے ایک آگ هی، جو کها لیتي
هی[g]، اور اُنکے پیچهے پیچهے ایک شعله
هی جو جلاتا جاتا هی؛ اُنکے آگے زمین
باغ عدن کي مانند هی[h]، اور اُنکے پیچهے
ایک ویران بیابان هی[i]؛ هاں، اُن سے
کچهه نهیں بچتا. ٤ اُنکي نمود گهوڑوں
کي سي نمود هی[k]، اور سواروں کي مانند
دوڑتے هیں. ٥ پہاڑوں کي چوٹیوں پر
رتهوں کے هڑهڑانے کے مانند وے پهاندتے
هیں[l]؛ آگ سوزان کي مانند جو دهڑ
دهڑ جلتي، اور کهونٹي کو کها لیتي هی؛
وے ایک زورآور قوم کي طرح[m]، جو لڑائي
کے لیئے صف باندهے مستعد هیں.
٦ اُنکے روبرو لوگ تهرتهراتے؛ هاں، سب
چہروں کا رنگ فق هو جاتا[n]. ٧ وے
پہلوانوں کي مانند دوڑتے، جنگي جوانوں
کي طرح دیوار پر چڑهه جاتے؛ اور هر ایک
اپني اپني راہ چلا جاتا، اور وے اپنے صف
کو نه توڑتے. ٨ وے ایک دوسرے کو نهیں
ڈهکیلتے؛ هر کوئي اپني اپني راہ چلا جاتا؛
اور اگر جنگي هتهیاروں پر گریں، تو بهي
شکست نهیں کهاتے. ٩ وے شهر کے درمیان
اِدهر اُدهر دوڑتے، دیوار پر پهاندتے، گهروں
پر چڑهه جاتے، چوروں کي طرح[o] کهڑکیوں
سے گهس جاتے[p]. ١٠ اُنکے آگے زمین
کانپتي[q]، آسمان تهرتهراتے، سورج اور
چاند تاریک هو جاتے، سارے ستارے اپني
روشني دینے سے باز آتے[r]. ١١ اور خداوند
اپنے لشکر کے آگے[s] اپني آواز سنائیگا[t]، که
اُسکي لشکرگاہ بہت بڑي هی؛ کیونکه وہ
زورآور هی[u]، جو اُسکے حکم کو انجام کرتا
هی؛ کیونکه خداوند کا دن بہت بڑا اور
نهایت خوفناک هی[x]: کون اُس کي
برداشت کر سکتا هی[y]؟

١٢ پس، خداوند فرماتا هی، تم اب
اپنے سارے دل سے روزہ رکهه، رکهکے اور
ماتم اور زاري کر کرکے میري طرف پهرو[z]:
١٣ اور اپنے دل کو پهاڑو[a] نه که اپنے
کپڑوں کو[b]، اور خداوند اپنے خدا کي
طرف متوجهه هو؛ کیونکه وہ مہربان
اور شفیق هی[c]، قہر کرنے میں دهیما اور
نهایت رحیم هی، اور سزا دینے سے دریغ
کرتا؛ ١٤ کون جانے، که وہ پهرے، اور
پچهتاوے[d]، اور اپنے پیچهے ایک برکت[e]
چهوڑ جائے، جو خداوند اپنے خدا کے
لیئے ایک هدیه اور تپاون[f] هو.

١٥ صیہون میں ترهي پهونکو[g]، اور ایک
دن کو روزہ کے لیئے مقدس ٹهہراؤ اور
مقدس جماعت کي منادي کرو[h].
١٦ تم لوگوں کو جمع کرو، جماعت کو
مقدس کرو[i]؛ بوڑهوں کو اِکٹهے کرو[k]،
لڑکوں کو اور شیرخواروں کو بهي فراهم کرو[l]؛
دولها اپني کوٹهري سے، اور دلهن اپنے
خلوت خانے سے نکل آئے[m]. ١٧ کاهن
لوگ، خداوند کے خادم، ڈیوڑهي اور قربانگاہ
کے درمیان رویا کریں[n]، اور کهیں که اي
خداوند، اپنے لوگوں پر شفقت کر، اور
اپني میراث کي اِهانت روا نه رکهه[o]؛
ایسا نه هو، که غیر قومیں اُن پر حکومت
کریں؛ وے قوموں کے درمیان کاهے کو
کهیں، که اُن کا خدا کہاں هی[p]؟

١٨ اُس وقت خداوند کو اپني
سرزمین پر غیرت آویگي[q]، اور وہ اپنے
لوگوں پر شفقت کریگا[r]. ١٩ بلکه خداوند
اپنے لوگوں کو جواب دیگا، اور اُنسے کهیگا،
که دیکهو، میں تمهارے لیئے اناج، اور

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

نئي مي، اور تيل بهيجونگا، که تم لوگ
اُس سے سير هوگے؛ اور ميں پهر تمکو غير
قوموں ميں رسوا نه کرونگا۔ ۲۰ اسکے سوا
اُتر کے لشکر کو تم سے دور کرونگا، اور اُسے
سوکهي ويران زمين ميں هانک دونگا؛
اُس کي اگاڑي پورب کے سمندر ميں،
اور اُسکي پچهاڑي پچهم کے سمندر ميں؛
اور اُسکي بدبو اُٹهيگي، اور اُسکي گندگي
چڑهيگي، که اُسنے بڑي گستاخي کي هي۔
۲۱ اي سرزمين، مت ڈر؛ خوش و
خورم هو؛ کيونکه خداوند بڑے بڑے کام
دکهاويگا۔ ۲۲ اي دشتي بهايمو، هراسان مت
هو؛ کيونکه بيابان کي چراگاه سبز هوتي
هي، اور درخت اپنا پهل لاتے هيں،
انجير اور تاک اپنے زور کے ثمرے نمود
کرتے هيں۔ ۲۳ پس، اي صيهون کي بيٹيو،
تم خوش هوو، اور خداوند اپنے خدا ميں
خورمي کرو؛ کيونکه وه اگلي برسات
اعتدال سے تمهيں بخشتا، بلکه وه تمهارے
ليئے زور کي بارش بهيجتا، يعني اگلي
اور پچهلي برسات جيسے سابق ميں
هوتي تهي۔ ۲۴ يهاں تک که کهليان
داڼوں سے بهر جاوينگے، اور کولهو
نئي مي اور تيل سے لبريز هونگے۔ ۲۵ اور ان
برسوں کي حاصلات کو، جنکو ٹڈي نے،
اور چاٹنے والي ٹڈي، اور کهاجانے والي ٹڈي،
اور جهاڑنے والي ٹڈي نے کهايا، يعني ميري بڑي
فوج نے، جسکو ميں نے تمهارے درميان
بهيجا تها، کهايا هي، سو تمهيں پهير دونگا۔
۲۶ اور تم بهتايت سے کهاوگے، اور سير
هوگے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي
جسنے تم سے عجيب سلوک کيا هي، ستايش
کروگے؛ اور ميرے لوگ هرگز شرمنده
نهيں هوينگے۔ ۲۷ تب تم جانوگے، که
ميں اسرائيل کے درميان هوں، اور ميں
خداوند تمهارا خدا هوں، اور کوئي دوسرا
نهيں؛ اور ميرے لوگ کبهي شرمنده
نهيں هوينگے۔
[illegible]
[illegible]

تمهارے بيٹے بيٹياں نبوت کرينگے، اور
تمهارے بوڑهے خواب ديکهينگے، اور تمهارے
جوان رويائيں؛ ۲۹ بلکه ميں اُنهيں دنوں
ميں اپني روح کو غلاموں اور لونڈيوں پر
ڈالونگا۔ ۳۰ اور ميں آسمانوں اور زمين
پر عجايب قدرتيں ظاهر کرونگا، يعني
لهو اور آگ، اور دهوئيں کے ستون۔
۳۱ سورج اندهيرا، اور چاند لهو هو
جائيگا، پيشتر اُسکے که خداوند کا بزرگ
اور خوفناک دن آوے۔ ۳۲ اور يوں
هوگا، که جو کوئي خداوند کا نام ليگا، سو
نجات پاويگا؛ که صيهون کے پهاڑ اور
يروشلم ميں، جيسا که خداوند نے فرمايا
هي، اُن بقي لوگوں کے درميان جنهيں
خداوند بلاتا، رهائي حاصل هوئي
هي، هوگي۔

۳ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۶ اور تم نے یہوداہ اور یروسلم کی اولاد کو یونانیوں کے ھاتھ بیچا ھی، تاکہ اُنھیں اُنکے ملک کی سرحد سے دور کرو۔ ۷ دیکھو، میں اُنکو اُس جگہہ سے، جہاں تم نے بیچا ھی، ترغیب دیکے لاؤنگا، اور تمھارا بدلا تمھارے سر پر ڈالونگا؛ ۸ اور تمھارے بیٹوں اور تمھاری بیٹیوں کو بھی بنی یہوداہ کے ھاتھ بیچونگا، اور وے اُنکو سبائیوں کے ھاتھ، جو دور ملک میں رہتے ھیں، بیچینگے؛ کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ھی۔

۹ اِس بات کی، غیرقوموں کے درمیان، منادی کرو، لڑائی کی طیاری کرو، پہلوانوں کو بیدار کرو، سارے جنگی جوان حاضر ھوں، وے چڑھہ آویں: ۱۰ اپنے ھل کی پھالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ اور ھنسوؤں کو پیٹکے بھالے: ناتوان اِنسان کہے، کہ میں زورآور ھوں۔ ۱۱ ای اِردگرد کی سب قومو، تم پھرتی سے آؤ، اور اپنے تئیں اِکٹھا کرو: ای خداوند، ایسا کر کہ تیرے پہلوان وھاں اُتر جاویں۔ ۱۲ قومیں بیدار ھو جاویں، اور یہوسفط کی وادی میں آویں؛ کیونکہ میں وھاں جلوس کرونگا، تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں۔ ۱۳ ھنسوا لگاؤ، کیونکہ کھیت پک گیا ھی: آؤ روندو، کہ کولھو لب آلب ھوا ھی، اور سارے حوض لبریز ھیں؛ کیونکہ اُن کی شرارت عظیم ھی۔ ۱۴ گروہ پر گروہ اِنفصال کی وادی میں ھی: کیونکہ خداوند کا دن اِنفصال کی وادی میں آ پہنچا۔ ۱۵ سورج اور چاند اندھیرے ھو جائینگے، اور ستارے اپنی روشنی بخشنے سے باز آوینگے۔ ۱۶ کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ ماریگا، اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کریگا، اور آسمان و زمین کانپینگے: لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناھگاہ، اور بنی اِسرائیل کا مستحکم قلعہ ھی۔ ۱۷ سو تم جانوگے، کہ میں خداوند تمھارا خدا ھوں، جو صیہون کے اپنے مقدس پہاڑ پر رہتا ھوں؛ سو اُسوقت یروسلم بھی مقدس ھوگا، اور اجنبی لوگ کبھی اُسکے درمیان نہیں گذرینگے۔

۱۸ اور اُسی دن ایسا ھوگا، کہ پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکیگی، اور ٹیلوں پر سے دودھہ کی ایک ندی بہیگی، اور یہوداہ کی ساری نہریں بہتے پانی سے بھر جائینگی؛ اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاری ھوگا، اور ستّم کی وادی کو سیراب کریگا۔ ۱۹ مصر ایک ویرانہ ھوگا، اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا، اُس ظلم کے سبب، جو اُنھوں نے بنی یہوداہ پر کیا؛ کہ اُنھوں نے اُنکے ملک میں بےگناھوں کا خون کیا۔ ۲۰ لیکن یہوداہ سدا آباد رھیگا، اور یروسلم بھی پشت درپشت۔ ۲۱ کیونکہ میں اُنکا خون پاک جانونگا، جسے میں نے پاک نہ جانا تھا، کہ خداوند صیہون میں بستا ھی۔

عاموس نبی کی کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عاموس اُن الہی آفتوں کی خبر دیتا ھو ۳ جو ارام پر ۶ اور فلسطیوں پر ۹ اور صور پر ۱۱ اور ادوم پر ۱۳ اور عمون پر آیا چاھتی آئیں۔

تقوع کے چرواھوں میں سے عاموس کی باتیں، جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں، اور اِسرائیل کے بادشاہ یروبعام بن یوآس کے ایام میں، اِسرائیل کی بابت، بھونچال کے آنے سے دو برس آگے اِلہام سے دیکھیں۔ ۲ اور اُسنے کہا، کہ خداوند صیہون میں سے

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

نعرہ مارتا، اور یروشلم میں سے اپنی آواز
بلند کرتا؛ اسلیئے گڈریوں کی چراگاہیں
ماتم کرتیں، اور کرمل کی چوٹی سوکھ
جاتی۔ ۳ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ
دمشق کے تین گناہوں کے لیئے، ہاں
چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ
ہونگا؛ کیونکہ اُنہوں نے جلعاد کو لوہے
میں دائونے کی آہنی کلوں سے کوٹ ڈالا
ہی: ۴ پس، میں حزائیل کے گھر میں
ایک آگ بھیجونگا، وہ بن ہدد کے محلوں
کو کھا جائیگی۔ ۵ اور میں دمشق کے
اڑبنگے کو توڑونگا، اور ابقعت آون کے
بیت نشین کو، اور اُسکو جو بیت عدن
کے گھر کا عصا لیئے ہوئے ہی، کاٹ
ڈالونگا؛ اور ارام کے لوگ اسیر ہوکے قیر
کو جائینگے، خداوند فرماتا ہی۔
۶ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ غزہ کے
تین گناہوں کے لیئے، ہاں چار کے سبب،
میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا؛ کیونکہ
وے اسیروں کو پورا شمار کرکے پکڑ لے گئے ہیں،
کہ اُنہیں ادوم کے حوالہ کریں: ۷ پس،
میں غزہ کی شہرپناہ پر ایک آگ
بھیجونگا، جو اُسکے محلوں کو کھا جائیگی:
۸ اور اشدود کے بیت نشین کو، اور اُسکو
جو اسقلون کا عصا لیئے ہوئے ہی، کاٹ
ڈالونگا؛ اور اپنے ہاتھ کو عقرون پر پھیرونگا،
اور فلسطیوں کے باقی لوگ ہلاک
ہو جائینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔
۹ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ صور کے
تین گناہوں کے لیئے، ہاں، چار کے سبب،
میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا؛ کیونکہ
اُنہوں نے اسیروں کو پورا شمار کرکے ادوم
کے حوالہ کیا، اور برادری کے عہد کو یاد
نہیں کیا: ۱۰ پس، میں صور کی شہرپناہ
پر ایک آگ بھیجونگا، جو اُسکے محلوں
کو کھا جائیگی۔
۱۱ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ ادوم کے
تین گناہوں کے لیئے، ہاں، چار کے سبب،
میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا؛ کیونکہ
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

اُسنے تلوار پکڑکے اپنے بھائی کو رگیدا،
اور اپنی رحمدلی کو روک رکھا، اور اُسکا
غصہ ہمیشہ پھاڑتا رہا، اور وہ اپنے غصے کو
سدا رکھے چھوڑتا تھا: ۱۲ پس، میں تیمان
پر ایک آگ بھیجونگا، اور وہ بصراہ کے
محلوں کو کھا جائیگی۔
۱۳ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ بنی
عمون کے تین گناہوں کے لیئے، ہاں، چار کے
سبب، میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا؛
اسلیئے کہ اُنہوں نے جلعاد کی حاملہ
عورتوں کا پیٹ چاک کیا، تا اپنی
سرحدیں بڑھاویں: ۱۴ پس، میں ربہ
کی شہرپناہ پر ایک آگ بھڑکاؤنگا، جو
اُسکے محلوں کو کھا جائیگی، اور اُس
جنگ کے دن نعرہ ہوگا، اور اُس آندھی
کے دن گردباد ہوویگا: ۱۵ اور اُنکا بادشاہ
بمعہ اپنے امیروں کے اسیر ہوکے
جائیگا، خداوند فرماتا ہی۔

۲ باب

[illegible]

خداوند یوں فرماتا ہی، کہ موآب کے
تین گناہوں کے لیئے، ہاں، چار کے سبب،
میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا؛ کیونکہ
اُسنے ادوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلاکر
چونا کیا ہی: ۲ پس، میں موآب پر
ایک آگ بھیجونگا، اور وہ قریوت کے
محلوں کو کھا جائیگی؛ اور موآب اُس
شورش کے درمیان نعرہ مارنے اور نرسنگے کی
آواز کے ساتھ مر جائیگا: ۳ اور میں اُسکے
درمیان سے قاضی کو کاٹ ڈالونگا، اور
اُسکے سارے امیروں کو اُسکے ساتھ قتل
کرونگا، خداوند فرماتا ہی۔
۴ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ یہوداہ
کے تین گناہوں کے لیئے، ہاں، چار کے
سبب، میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا؛
اسلیئے کہ اُنہوں نے خداوند کی شریعت
کو حقیر جانا، اور اُسکے حکموں کو حفظ
نہیں کیا، اور [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اُنکو گمراہ کیا ہی: ۵ سو میں یہوداہ
پر ایک آگ بھیجونگا، اور وہ یروسلم کے
محلوں کو کہا جائیگی۔
۶ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ اسرائیل
کے تین گناہوں کے لیئے، ہاں، چار کے
سبب میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا؛
اِسلیئے کہ اُنہوں نے روپے پر صادق کو
بیچا، اور ایک جوڑا جوتے پر ایک مسکین
کو؛ ۷ وے اُس گرد کی بہی جو
مسکینوں کے سر پر ہووے لالچ رکہتے ہیں،
اور غریبوں کو اُنکی راہ سے پہراتے ہیں؛
اور ایک مرد اور اُسکا باپ دونوں ایک
ہی چہوکری سے ہمبستر ہوتے ہیں، کہ
میرے مقدس نام کو ناپاک کریں:
۸ اور وے ہر مذبح کے پاس اُن کپڑوں
پر جو گروی ہیں لیٹتے ہیں؛ اور اپنے
بتوں کے گہروں میں اُس مے کو، جو
جرمانہ لیکے اُنہوں نے پائی، پیتے ہیں،
۹ تو بہی میں ہی نے تو اُن کے آگے
اموریوں کو نیست کیا ہی، جن کی
بلندی سرو کی بلندی کے برابر تہی، اور
وے بلوط کے درخت کی مانند مضبوط تہے؛
ہاں، میں ہی نے اُوپر سے اُسکا میوہ برباد
کیا، اور تلے سے اُس کی جڑیں کاٹیں۔
۱۰ اور میں ہی تم کو مصر کی زمین
سے نکال لایا، اور چالیس برس تک بیابان
میں تمہیں لیئے پہرا، تا کہ تم اموریوں کی
سرزمین کو اپنی میراث میں لیو۔ ۱۱ اور
میں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی، اور
تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کیئے۔
کیا یہہ سچ نہیں، اے بنی اسرائیل؟
خداوند فرماتا ہی۔ ۱۲ لیکن تم نے نذیروں
کو مے پلائی، اور نبیوں کو تاکید کرکے کہا،
کہ نبوت مت کرو۔ ۱۳ دیکہو، میں تم
کو اِسطرح سے دباؤنگا، جسطرح گاڑی
دبتی ہی جسپے اُوپر بہت سی پولیاں
لادی گئیں۔ ۱۴ تب تیزرفتار سے بہاگنے
کی طاقت جاتی رہیگی، اور زورآور اپنا
زور نہ کر سکیگا، اور پہلوان اپنی جان کو
نہیں بچاویگا۔ ۱۵ اور کمان کہینچنیوالا
کہڑا نہ رہیگا، اور تیزقدم اپنے کو نہ بچاویگا،

یوہ ۲۷ : ۲۲ ؛ ہوسع ۸ : ۳ ؛ یسعیاہ ۲۹ : ۲۱ ؛ عمو ۸ : ۶ ؛ یسعیاہ ۱۰ : ۲ ؛ عمو ۵ : ۱۲ ؛ حزقی ۲۲ : ۱۱ ؛ احبار ۲۰ : ۳ ؛ حزقی ۳۶ : ۲۰ ؛ حزقی ۲۲ : ۱۱ ؛ ۱ قرنتی ۸ : ۱۰ ؛ اور ۱۰ : ۲۱ ؛ خر ۲۲ : ۲۶ ؛ گنتی ۲۱ : ۲۴ ؛ یشوع ۲۴ : ۸ ؛ یسعیاہ ۵ : ۲۴ ؛ ملا ۴ : ۱ ؛ خر ۱۲ : ۵۱ ؛ استثنا ۲ : ۷ ؛ گنتی ۶ : ۲ ؛ یسعیاہ ۳۰ : ۱۰ ؛ یرمیاہ ۹ : ۲۳ ؛ زبور ۳۳ : ۱۶

اور وہ جو گہوڑے پر سوار ہو اپنے تئیں نہ
چہڑاویگا۔ ۱۶ اور اُسی دن ایسا ہوگا،
کہ پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور ہی،
ننگا نکل بہاگیگا، خداوند فرماتا ہی۔

۳ باب

۱ بابت اُس ضرورت کی جو پڑی تہی کہ خدا اسرائیل پر آفتیں لاوے۔ ۹ اُن کا اظہار کیا جانا اور اُن کے سببوں کا بہی بیان ہونا۔

۱ ای بنی اسرائیل، یہہ بات سنو، جو
خداوند تمہاری مخالفت میں فرماتا ہی،
اور اُس ساری قوم کی مخالفت میں،
جسے میں مصر کی سرزمین سے نکال لایا
ہوں۔ ۲ اُسنے کہا، کہ زمین کے سارے
گہرانوں میں سے میں نے صرف تمہیں جانا
ہی: اِسلیئے میں تمہیں تمہاری ساری
بدکاریوں کی سزا دونگا۔ ۳ اگر دو شخص
متفق الراے نہ ہوں، تو کیا ایک ساتہ
چل سکینگے؟ ۴ کیا شیر ببر جنگل میں
گرجیگا، جب اُس کو شکار نہ ملا ہو؟
اور اگر جوان شیر ببر نے کچہ نہیں پکڑا
ہو، تو کیا وہ غار میں سے اپنی آواز کو
بلند کریگا؟ ۵ کیا کوئی چڑیا زمین پر دام
میں پہنس سکتی ہی، جب اُسکے لیئے
دام نہیں لگا ہو؟ کیا پہندا، جب تک
کہ کچہ نہ کچہ اُس میں بجہا ہو، زمین
پر سے اُچہلیگا؟ ۶ کیا شہر میں ترہی
پہونکی جاے، اور لوگ نہ کانپیں؟ کیا
کوئی بلا شہر پر آوے، اور خداوند نے اُسے نہ
بہیجا ہو؟ ۷ یقیناً خداوند یہوواہ کچہ
کام نہیں کریگا، مگر جس حال کہ وہ اپنا
بہید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے
آشکارا نہ کرے۔ ۸ شیر ببر گرجا ہی: کون
ہی جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا
ہی: کون ہی، جو نبوت نہیں کریگا؟
۹ تم اشدود کے محلوں میں، اور
سرزمین مصر کے محلوں میں منادی کرو،
اور کہو، کہ سمرون کے پہاڑوں پر اپنے کو
جمع کرو، اور اُس بڑے ہنگامے کو جو
اُسکے بیچ ہوتا ہی، اور جور و جفا کو جو
اُسکے درمیان ہیں، دیکہو۔ ۱۰ کیونکہ وے
نیکی کرنے نہیں جانتے، خداوند فرماتا

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

زبور ۳۳ : ۱۷ ؛ استثنا ۷ : ۶ ؛ اور ۱۰ : ۱۵ ؛ زبور ۱۴۷ : ۱۹، ۲۰ ؛ دیکہو دان ۹ : ۱۲ ؛ متی ۱۱ : ۲۲ ؛ لوقا ۱۲ : ۴۷ ؛ روم ۲ : ۹ ؛ ۱ پطر ۴ : ۱۷ ؛ یسعیاہ ۴۵ : ۷ ؛ پید ۶ : ۱۳ ؛ اور ۱۸ : ۱۷ ؛ زبور ۲۵ : ۱۴ ؛ یوحنا ۱۵ : ۱۵ ؛ عمو ۱ : ۲ ؛ اعمال ۴ : ۲۰ ؛ اور ۵ : ۲۰، ۲۱ ؛ ۱ قرنتی ۹ : ۱۶ ؛ یرمیاہ ۴ : ۲۲

ii G

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

ہی، جو اپنے محلوں میں ظلم اور ڈکیتی
کا انبار کرتے ہیں۔ ۱۱ اِس لیئے خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ ایک دشمن
اُس سرزمین کو گھیر لیگا، اور تیری
قوت کو ڈھا دیگا کہ تجھ میں نہ رہے،
اور تیرے محل لوٹے جائینگے۔ ۱۲ خداوند
یوں فرماتا ہی، کہ جسطرح سے گڈریا دو
ٹنگریاں، یا کان کا ایک ٹکڑا، شیر ببر کے
منہہ سے چھڑا لیتا ہی، ویسا ہی بنی
اِسرائیل، جو سمرون میں پلنگ کے کونے
میں، اور دمشق میں چارپائی پر بیٹھے
رہتے ہیں، چھڑا لیئے جائینگے۔ ۱۳ تم
لوگ سنو، اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی
دو، خداوند یہوواہ ربالافواج فرماتا ہی،
۱۴ کہ میں جس دن میں اِسرائیل کے
گناہوں کی سزا دونگا، اُسی دن میں
بیتایل کے مذبحوں کو بھی دیکھ لونگا،
اور مذبح کے سینگ کاٹے جائینگے، اور
وے زمین پر گر پڑینگے۔ ۱۵ اور میں جاڑے کے
موسم کے گھر کو گرمی کے گھر سمیت
برباد کرونگا، اور ہاتھی دانت کے محل بھی [illegible]
[illegible] اور بڑے بڑے مکان [illegible]
خداوند فرماتا ہی۔

باب [illegible]

[illegible]

اے بسن کی گایو، جو سمرون کے
کوہستان میں رہتی ہو، اور غریبوں کو
ستاتی ہو، اور محتاجوں کو کچلتی ہو، اور
اپنے مالک کو کہتی ہو، کہ لاؤ ہم پیئیں،
سو تم یہہ بات سنو۔ ۲ خداوند یہوواہ
نے اپنی قدوسیت کی قسم کھائی ہی، کہ
[illegible]

ہاں، صبح کو اپنی قربانیاں لاؤ، اور ہر
ایک تیسرے سال اپنی دہیکیاں گذرانو؛
۵ اور شکرانے کے ہدیے خمیری کے ساتھ
آگ پر چڑھاؤ، اور اختیاری ہدیوں
کی منادی کرو، اور مشہور کرو، اِسلیئے
کہ یہ سب کام تمہیں پسند ہیں، اے
بنی اِسرائیل، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔
۶ ہرچند کہ میں نے تمہیں تمہارے
ہر شہر میں دانت کی صفائی، اور
تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی
ہی؛ تسپر بھی تم میری طرف نہیں
پھرے، خداوند فرماتا ہی۔ ۷ اور اگرچہ
میں نے مینہہ کو، جب کہ زراعت کے
پختہ ہونے میں تین مہینے باقی تھے،
روک لیا ہی کہ تم پر نہ برسے؛ اور میں نے
ایک شہر پر برسایا، اور دوسرے شہر پر [illegible]
برسایا؛ ایک قطعہ زمین پر مینہہ [illegible]
دوسرے قطعہ پر، جہاں مینہہ نہ [illegible]
جاتی رہی، ۸ اور [illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اي اِسرائیل، میں تجھ سے یوں ھي کرونگا:
اور چونکہ میں تجھ سے یوں کرونگا، اي
اِسرائیل، تو اپنے خدا کي ملاقات کي
طیاري کر[z]۔ ۱۳ کیونکہ دیکھ، وھي ھی
جسنے پہاڑوں کو بنایا ھی، اور ھوا کو
پیدا کیا ھی، اور جو آدمي کے دل کي
بات اُسے بتاتا ھی[y]، اور صبح کو تاریکي کرتا
ھی[z]، اور زمین کے اُونچے مکانوں پر چلتا
ھی[a]، اُسکا نام خداوند، ربّ الافواج ھی[b]۔

۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ اِسرائیل پر ایک نوحہ ہوتا۔ ۴ نبي اُن کو نصیحت دیتا کہ وے توبہ کریں۔ ۲۱ خدا اُن کي مکرآمیز بندگي کو نامنظور کرتا۔

۱ اي اِسرائیل کے خاندان، اِس سخن
کو، جو میں تمہاري بابت کہتا ھوں،
یعنے، اِس نوحہ کو[a] سنو۔ ۲ اِسرائیل
کي کنواري گر پڑي؛ وہ پھر نہ اُٹھیگي: وہ
اپني زمین پر اوندھي پڑي ھی، کوئي
نہیں جو پھر اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔ ۳ کیونکہ
خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، وہ شہر،
جسمیں سے ھزار نکلتے تھے، سو اُسمیں
اِسرائیل کے لیئے ایک سو رہ جائینگے؛ اور
جس شہر میں سے سو نکلتے تھے، اُس
میں دس رہ جائینگے۔
۴ کیونکہ خداوند اِسرائیل کے گھرانے
کو یوں کہتا ھی، کہ تم میرے طالب ھو[b]،
تو تم زندہ رھوگے[c]: ۵ لیکن بیت‌ایل کے
طالب مت ھو[d]، اور جلجال میں داخل
مت ھو، اور بیرسبع کو مت گذر جاؤ[e]؛
کیونکہ جلجال تو اسیر ھوکے جائیگا، اور
بیت‌ایل[f] ناچیز ھو جائیگا۔ ۶ تم
خداوند کے طالب ھو، تب تو زندہ رھوگے[g]؛
ایسا نہ ھو، کہ وہ یوسف کے گھرانے میں
آگ کي مانند بھڑک جاوے، اور اُسے کھا
جاوے، اور بیت‌ایل میں اُسکا بجھانیوالا
کوئي نہ ھووے۔ ۷ اي تم، جو عدالت
کو مُبدل کرکے ناگدونا کر دیتے ھو[h]، اور
راستي کو زمین پر ڈال دیتے ھو، ۸ اُس
کي تلاش کرو جسنے ||ثریّا اور جبار[i]
ستاروں کو بنایا، جو موت کي پرچھائیں
کو صبح کر دیتا، اور دن کو اندھیري رات
کرتا ھی[k]، اور سمندر کے پانیوں کو بلاتا

[x] دیکھو حزق ۴ : ۵؛ اور ۲۲ : ۳۰؛ لوقا ۱۲ : ۲۰، ۳۳
[y] زبور ۱۳۹ : ۲؛ دان ۲ : ۲۸
[z] عمو ۵ : ۸؛ اور ۸ : ۹
[a] یسعہ ۳۲ : ۳، ۲۷؛ اور ۳۳ : ۲۱؛ میکہ ۱ : ۳
[b] یسعہ ۴۷ : ۴؛ یرم ۱۰ : ۱۶؛ عمو ۵ : ۸؛ اور ۹ : ۶
[a] یرم ۷ : ۲۹؛ حزق ۱۹ : ۱؛ اور ۲۷ : ۲
[b] ۲ توا ۱۵ : ۲؛ یرم ۲۹ : ۱۳
[c] ۶ آیت
[d] یسعہ ۵۵ : ۳
[e] عمو ۴ : ۴
[f] عمو ۸ : ۱۴
[g] ھوس ۴ : ۱۵؛ اور ۱۰ : ۸
[g] ۴ آیت
[h] عمو ۶ : ۱۲
|| عبراني میں، کیما اور کسیل، انگریزي میں، پلئدیس اور اوریون کو۔
[i] ایوب ۹ : ۹؛ اور ۳۸ : ۳۱
[k] زبور ۱۰۴ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

ھی، اور اُنھیں روے زمین پر اُنڈیلتا ھی[l]:
اُسکا نام خداوند ھی[m]؛ ۹ وہ جو زبردستوں
پر ایک ناگہاني ھلاکت لاتا ھی، اور جس
سے مضبوط گڑھ پر خرابي ٹوٹتي ھی۔ ۱۰ وے
اُسکا کینہ رکھتے ھیں جو دروازے پر سرزنش
کرتا ھی[n]، اور وے اُس سے نفرت رکھتے
ھیں جو حق بات کہتا ھی[o]۔ ۱۱ پس،
اِسلیئے کہ تم مسکینوں کو پائمال کرتے
ھو، اور اُنسے گیہوں کا ھدیہ چھین لیتے
ھو، تم نے مکانوں کو تراشے ھوئے پتھروں
سے بنایا ھی، پر اُنمیں نہیں بسوگے[p]،
اور تم نے نفیس تاکستان لگائے ھیں، پر
اُنکي مي پینے نہ پاؤگے۔ ۱۲ کیونکہ میں
تمہاري بہتیري برائیوں اور بڑے بڑے
گناھوں سے آگاہ ھوں؛ کہ تم صادقوں کو
ستاتے ھو[q]، تم رشوت لیتے ھو، اور مسکین کو
||عدالتگاہ سے کنارہ کر دیتے ھو[r]۔ ۱۳ اِسلیئے
اُن دنوں میں وے جو دانا ھیں خاموش
ھو رھینگے[s]، کیونکہ وہ برا وقت ھی۔
۱۴ تم نیکي کے طالب ھو اور بدي کے
نہیں، تا کہ تم زندہ رھو؛ اور یوں ھي
خداوند، ربّ الافواج، تمہارے ساتھ رھیگا،
جیسا کہ تم کہتے ھو[t]۔ ۱۵ بدي کا کینہ
رکھو، اور نیکي کو چاھو[u]، اور دروازے پر
عدالت کو قائم کرو: شاید کہ خداوند،
لشکروں کا خدا، یوسف کے باقي لوگوں
پر رحم کرے[x]۔ ۱۶ اِس لیئے یہوواہ
ربّ الافواج، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ
سب بازاروں میں نوحہ ھوویگا، اور وے
سب گلیوں میں افسوس! افسوس!
کہینگے، اور کسانوں کو ماتم کے لیئے؛ اور
اُنکو، جو نوحہ‌گري میں مہارت رکھتے
ھیں[y]، نوحہ کے لیئے بلاوینگے۔ ۱۷ اور
سارے انگوري باغوں میں زاري ھوگي؛
اِسلیئے کہ میں تجھ میں سے گذر کرونگا[z]،
خداوند فرماتا ھی۔ ۱۸ تم پر افسوس،
جو خداوند کے دن کي تمنا رکھتے ھو[a]!
اُس سے تمہارا کیا فائدہ؟ خداوند کا دن
تاریکي ھی، روشني نہیں[b]۔ ۱۹ جیسا
کوئي شیر ببر سے بھاگے، اور ریچھ اُسے ملے[c]؛
یا گھر میں جاکر اپنا ھاتھ دیوار پر رکھے،

[l] ایوب ۳۸ : ۳۴
عمو ۹ : ۶
[m] عمو ۴ : ۱۳
[n] یسعہ ۲۹ : ۲۱
[o] ۱ سلا ۲۲ : ۸
[p] اِستث ۲۸ : ۳۰، ۳۸، ۳۹؛ میکہ ۶ : ۱۵؛ صفن ۱ : ۱۳؛ حجي ۱ : ۶
[q] عمو ۲ : ۶
|| عبراني میں، دروازے۔
[r] یسعہ ۲۹ : ۲۱
[s] عمو ۳ : ۷
عمو ۶ : ۱۰
[t] میکہ ۳ : ۱۱
[u] زبور ۳۴ : ۱۴؛ اور ۹۷ : ۱۰؛ روم ۱۲ : ۹
[x] خر ۳۲ : ۳۰؛ ۲ سلا ۱۹ : ۴؛ یوایل ۲ : ۱۴
[y] یرم ۹ : ۱۷
[z] خر ۱۲ : ۱۲؛ نحوم ۱ : ۱۲
[a] یسعہ ۵ : ۱۹؛ یرم ۱۷ : ۱۵؛ حزق ۱۲ : ۲۲، ۲۷؛ ۲ پطر ۳ : ۴
[b] یرم ۳۰ : ۷؛ یوایل ۲ : ۲؛ صفن ۱ : ۱۵
[c] یرم ۴۸ : ۴۴

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اور اسکو سانپ کاٹے۔ ۲۰ کيا خداوند کا دن تاريکي نہ ہوگا اور روشني نہيں؟ بلکہ نہايت تاريک ہوگا جس ميں کچھ صفائي نہ ہو۔

۲۱ ميں تمہاري عيدوں کو مکروہ جانتا ہوں۔ ہاں اُنسے نفرت رکھتا ہوں۔ اور ميں تمہاري مقدس محفلوں سے خوش نہيں ہونگا۔ ۲۲ اور تم ہرچند سوختني قربانيوں اور ہديوں کو ميرے آگے گذرانوگے۔ توبھي ميں اُنکو قبول نہيں کرونگا۔ اور تمہارے موٹے بيلوں کے شکرانہ کے ہديوں کي طرف متوجہ نہيں ہونگا۔ ۲۳ اي تو اپنے رگوں کي آواز کو ميرے آگے سے دور کر۔ کيونکہ ميں تيرے رُبابوں کي آواز کو نہيں سنونگا۔ ۲۴ ليکن تو يوں کر کہ عدالت پاني کي طرح بہتي رہے اور راستي بڑي نہر کي مانند۔ ۲۵ اي اہل اسرائيل کيا تم تو چاليس برس تک بيابان ميں ميرے آگے ذبيحے اور ہديے گذرانتے رہے؟ ۲۶ تم نے تو [illegible]

[illegible]

۶ باب

[illegible]

افسوس ان پر جو صيون ميں [illegible] ہيں اور سامريہ کے پہاڑ پر [illegible] ہوکے رہتے ہيں۔ اُس قوم کے معروف [illegible]

[illegible]

ٹوٹ جاتي ہيں۔ [illegible] جو ہاتھي دانت کے پلنگوں پر لوٹتے ہيں اور اپني چارپائيوں پر پھيل پھيل ليٹتے ہيں۔ اور گلے ميں کے برّوں کو اور تھان ميں سے بچھڑوں کو ذبح کرکے کھاتے ہيں۔ ۵ اور رباب کي آواز کے ساتھ گاتے ہيں۔ اور داؤد کي طرح موسيقي کے سازوں کو اپنے ليے ايجاد کرتے ہيں۔ ۶ اور پيالوں ميں سے مے پيتے ہيں اور اپنے اوپر خاص خاص عطر ملتے ہيں۔ [illegible] کي شکستہ حالي کے ليے غم نہيں کرتے۔

۷ اس ليے وہ اوّل اسيروں کے ساتھ اسير ہوکے جائيںگے۔ اور [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خاندان، خداوند لشکروں کا خدا فرماتا
هی، دیکھو، میں تم پر ایک گروہ کو چڑھا
لاؤنگا[z]، اور وے تم کو حمات کے مدخل[a]
سے لیکے بیاباں کے نہر تک ستائینگے.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ٹڈیوں کي آفت، ۴ اور آگ کي آفت
جو آیا چاہتي تهیں، عاموس کي دعا سے دور کي جاتیں.
۷ دیوار کي طرف ایک ساہول لٹکایا جانا، جس سے یہہ
مراد تهي، کہ اسرائیل رد کیا جائیگا. ۱۰ امصیاہ عاموس پر
شکایت کرتا. ۱۴ عاموس اپني بلاهٹ کا احوال، ۱۶ اور
اُس آفت کا جو امصیاہ پر آنیوالي تهي بیان کرتا.

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا،
اور کیا دیکھتا هوں، کہ اُسنے زراعت کي
آخري رُوئیدگي کي اِبتدا میں، ٹڈیاں
پیدا کیں؛ اور، دیکھو، وهي آخري
حاصل تها، جو بادشاهي زراعت کے کٹ
چُکنے کے بعد هوا. ۲ اور یوں هوا، کہ جب
وے زمین کي گهاس کو بالکل کها چکیں،
تب میں نے کہا، کہ اَی خداوند یہوواہ،
میں تیري منت کرتا هوں، کہ تو معاف
کرے: یعقوب کي کیا حقیقت هی، کہ
وہ اُٹهکے کهڑا هووے؟ کیونکہ وہ چهوٹا هی[a].
۳ اِس سے خداوند پچهتاکے باز آیا: اور
خداوند نے کہا، کہ یہہ نہ هوگا[b].
۴ پهر خداوند یہوواہ نے مُجھے یوں
دکهلایا، اور کیا دیکھتا هوں، کہ خداوند
یہوواہ نے آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے؛ اور
وہ بڑي گہرائي کو فنا کر گئي، اور اُس قطعہ
کو کها گئي. ۵ تب میں نے کہا، کہ اَی
خداوند یہوواہ، میں تیري منت کرتا هوں
کہ باز آ: یعقوب کي کیا حقیقت هی،
کہ وہ اُٹهکے کهڑا هووے؟ کیونکہ وہ چهوٹا هی[c].
۶ اِس سے بهي خداوند پچهتاکے باز آیا؛
یہہ بهي نہوگا، خداوند یہوواہ نے کہا.
۷ پهر مُجھے یوں دکهلایا، اور کیا دیکھتا
هوں، کہ خداوند ایک دیوار پر، جو
ساہول سے بنائي گئي تهي، کهڑا تها؛ اور
ساہول اُسکے هاتھ میں تها. ۸ اور خداوند
نے مجھے فرمایا، کہ اَی عاموس، تو کیا
دیکھتا هی؟ میں نے کہا، ایک ساہول
[d]. خداوند نے کہا، کہ دیکھو، میں ایک
ساہول کو اپني گروہ اِسرائیل کے بیچ و بیچ
لٹکاؤنگا[e]، اور میں پهر آگے کي طرف سے

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

گذر نہ کرونگا[e]. ۹ اور اِضحاق کے اُونچے
اُونچے مکان[f] اُجاڑ هونگے، اور اِسرائیل کے
مقدس ویران هو جائینگے؛ اور میں
تلوار لیکر یربعام کے گهرانے پر چڑهونگا[g].
۱۰ تب بیت ایل کے کاهن[h] امصیاہ
نے اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[i] کو کہلا
بهیجا، کہ عاموس نے اِسرائیل کے گهرانے کے
درمیان تجھ پر بندش باندهي هی، اور
سرزمین اُسکي ساري باتیں سننے کي تاب
نہیں رکهتي. ۱۱ کیونکہ عاموس یوں
کہتا هی، کہ یربعام تلوار سے مارا جائیگا،
اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً
اسیر هوکے جائینگے. ۱۲ اور امصیاہ نے
عاموس سے کہا، کہ اَی غیبگو تو یہاں
سے بهاگکے یہوداہ کي سرزمین میں جا،
اور وهاں روٹي کها، اور وهاں نبوت کر:
۱۳ پر بیت ایل میں پهر کبهي نبوت نہ
کر[k]؛ اِس لیئے کہ یہہ بادشاہ کا مقدس[l]،
اور اُس کا دارالسلطنت هی.
۱۴ تب عاموس نے امصیاہ کو جواب
میں کہا، کہ میں تو نبي نہیں، اور نہ نبي کا
بیٹا هوں[m]؛ بلکہ میں چرواها هوں[n]، اور
گولر کے پهلوں کا بٹورنیوالا: ۱۵ اور خداوند نے
مجھے لیا جب میں گلے کے پیچهے پیچهے
جاتا تها، اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ
جا، اور میري گروہ اِسرائیل سے نبوت کر.
۱۶ سو اب تو خداوند کا کلام سن: تو کہتا
هی، کہ اِسرائیل کے خلاف نبوت مت کر،
اور اِضحاق کے گهرانے کے برخلاف بات مت
ڈال[o]: ۱۷ اِسلیئے خداوند یوں فرماتا هی[p]،
تیري جورو شہر میں چهنالا کریگي[q]، اور
تیرے بیٹے اور تیري بیٹیاں تلوار سے مارے
جائینگے، اور تیري زمین جریب سے تقسیم
کي جائیگي، اور تو ایک ناپاک سرزمین
میں مر جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے
وطن سے یقیناً اسیر هوکے جائینگے.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تابستاني پهلوں کي ایک ٹوکري رویا
میں نظر آتي، جس سے یہہ مراد هی کہ اِسرائیل کا آخر
آ پہنچا هی. ۴ وے اپنے ظلم کے سبب ملامت اُٹهاتے.
۱۱ کلام کا کال اُن پر پڑیگا، اگر توبہ نہ کریں.

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا،
اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک ٹوکری جس
میں پکے میوے ہیں۔ ۲ اور اُس نے
کہا، کہ اے عاموس، تو کیا دیکھتا ہی؟
میں نے کہا، کہ پکے میووں کی ایک
ٹوکری۔ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ
میری قوم اسرائیل کی اجل آ پہنچی؛
میں پھر اُن سے در گذر نہ کرونگا۔
۳ اور اُس دن محل میں نغمے نوحے
ہو جائینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی؛
جا بجا بہت سی لاشیں پڑی ہونگی؛
وے چپکے اُنہیں نکال پھینکینگے۔
۴ اِس بات کو سنو، اے تم جو
محتاجوں کے نگلجانے کو دوڑتے ہو،
تاکہ تم ملک کے مسکینوں کو مٹاؤ؛
۵ اور تم کہتے ہو، کہ نیا چاند کب
گذر جائیگا، تاکہ ہم غلہ بیچیں؟ اور
سبت کا دن، تاکہ گیہوں کے کھتے
کھولیں؟ اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو
بڑا کریں، اور دغا سے جھوٹھی ترازو بنائیں؛
۶ تاکہ ہم روپے پر مسکینوں کو اور ایک
جوڑی جوتی پر محتاج کو مول لیں؟ اور
گیہوں کا بھوسا بیچیں؟ ۷ خداوند نے
یعقوب کی حشمت کی قسم کھائی ہی،
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

۱۱ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند
یہوواہ فرماتا ہی، کہ میں اِس ملک
میں کال ڈالونگا؛ سو وہ نہ روٹی کا، اور
نہ پانی کی پیاس کا کال، بلکہ ایسا کال
کہ جس میں خداوند کی باتیں سنی
نہ جائینگی؛ ۱۲ تب وے اِس سمندر
سے اُس سمندر کو، اور اُتر سے پورب کو
بھٹکتے پھرینگے، اور خداوند کے کلام ڈھونڈھنے
کے لیے اِدھر اُدھر دوڑینگے؛ پر نہیں
پاوینگے۔ ۱۳ اور اُس دن حسین کنواریاں
اور جوان مرد مارے پیاس کے غش ہو
جائینگے؛ ۱۴ وے جو سامریہ کے
گناہ کی قسم کھاتے ہیں، اور کہتے ہیں،
کہ اے دان، تیرے معبود کی حیات کی
قسم، اور بیرسبع کی راہ کی حیات
کی؛ سو وے گر جائینگے، اور پھر کبھو
نہیں اُٹھینگے۔

۹ باب

[illegible]

میں نے خداوند کو اُس مذبح
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

نہیں؟ اب تو وہ چیز اپنے حاکم کي نذر
کر؛ تو کیا وہ تجھ سے راضي ہوگا، اور تو
اُسکے آگے منظور نظر ہوگا[l]؟ ربالافواج
فرماتا ہی۔ ۹ اب تم خدا اکو مذاؤ،
تا کہ وہ ہم پر رحم فرماوے: تمہارے ہي
†سبب سے یہہ ہوا ہی[m]؛ کیا وہ تمہیں
اپنا منظور نظر کریگا؟ ربالافواج فرماتا
ہی۔ ۱۰ تمہارے درمیان ایسا کون ہی
جو مفت دروازہ بند کرے؟ تم میرے
مذبح پر رایگان آگ سلگانے پر راضي
نہیں ہو[n]۔ میں تم سے راضي نہیں ہوں،
ربالافواج فرماتا ہی؛ اور تمہارے ہاتھ کا
ہدیہ ہرگز قبول نہ کرونگا[o]۔ ۱۱ کیونکہ
آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک[p]
میرا نام قوموں کے درمیان[q] بزرگ ہوگا؛
اور ہر مکان میں[r] میرے نام پر لبان[s] اور
پاک ہدیے گذرانے جائینگے: کیونکہ میرا
نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا[t]،
ربالافواج فرماتا ہی۔
۱۲ لیکن تم نے اُسے ناپاک کیا؛ چونکہ
کہتے ہو، کہ خداوند کي میز نجس ہی[u]،
اور اُسکا پھل، ہاں، اُس کي خوراک،
بےحقیقت ہی۔ ۱۳ اور تم نے کہا، کہ
دیکھو، کیا بڑي تکلیف ہی! اور اُسے
تحقیر کیا، ربالافواج فرماتا ہی؛ پھر تم
پھاڑے ہوئے، اور لنگڑے، اور بیمار کو لائے، اور
اِسي طرح کا ہدیہ گذرانا؛ کیا میں اُسکو
تمہارے ہاتھ سے قبول کروں[x]؟ ربالافواج
فرماتا ہی۔ ۱۴ پر وہ جو دغاباز ہی اُس
پر لعنت، کہ، اُسکے گلے میں نر ہی، پر
معیوب چیز کي نذر کرتا اور خداوند کے
لیئے گذرانتا ہی[y]؛ کیونکہ میں بڑا بادشاہ
ہوں[z]، ربالافواج فرماتا ہی، اور میرا نام
قوموں کے درمیان خوف کا باعث ہوگا۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ کاہنوں کو سخت ملامت کرتا، اِس
لیئے کہ اُنہوں نے عہد سے غفلت کي تھي، ۱۱ اور لوگوں
کو بھي ڈانٹتا ہي اِس لیئے کہ اُنہوں نے بتپرستي،
۱۴ اور زناکاري، ۱۲ اور بےایماني کي تھي۔

اور اب، اي کاہنو، تمہارے لیئے حکم
ہی۔ ۲ اگر تم شنوا نہ ہوگے، اور دل میں
یہہ نہ رکھوگے کہ میرے نام کو بزرگي دو،

[l] ایوب ۴۲ : ۸۔ : عبراني میں، کے چہرے کو۔ † عبراني میں، ہاتھ سے۔ [m] ہوسیع ۱۳ : ۹۔ [n] ۲ قرنتھیوں ۱۱ : ۱۲۔ [o] یسعیاہ ۱ : ۱۱۔ یرمیاہ ۶ : ۲۰۔ عاموس ۵ : ۲۱۔ [p] زبور ۱۱۳ : ۳۔ یسعیاہ ۵۹ : ۱۹۔ [q] یسعیاہ ۶۰ : ۳، ۵۔ [r] یوحنا ۴ : ۲۱، ۲۳۔ [s] مکاشفات ۸ : ۳۔ [t] یسعیاہ ۶۶ : ۱۹، ۲۰۔ [u] ۷ آیت۔ [x] احبار ۲۲ : ۲۰، وغیرہ۔ [y] ۸ آیت۔ [z] زبور ۴۷ : ۲۔ ۱ تیموتھیس ۶ : ۱۵۔

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

ربالافواج فرماتا ہی[a]، تو میں لعنت
کو تم پر بھیجونگا، اور میں تمہاري برکتوں
پر لعنت کرونگا؛ ہاں، اُن میں کے ایک
ایک پر میں لعنت کرونگا، اِس لیئے
کہ تم اُس بات پر دل نہیں لگاتے ہو۔
۳ دیکھو، میں تمہارے ضرر کے لیئے بیج
پر بددعا کرونگا؛ اور نجس جو ہی،
ہاں، تمہاري مقدس عیدوں میں نجس
جو ہوتا، تمہارے منہہ پر پھینک دونگا،
اور لوگ تم کو اُس سمیت لے جائینگے[b]۔
۴ اور تم جانوگے، کہ میں نے تم کو یہہ
حکم بھیجا ہی، اِس لیئے کہ میرا عہد
لاوي کے ساتھہ رہا، ربالافواج فرماتا ہی۔
۵ میرا عہد زندگي اور سلامتي کي بابت
جو کہ میں نے اُسے دیں، اُسکے ساتھہ تھا[c]،
کیونکہ وہ مجھہ سے ڈرتا رہا، اور میرے نام
کے حضور ترسان رہا[d]۔ ۶ سچائي کي
شریعت اُسکے منہہ میں تھي[e]، اور اُسکے
لبوں میں کوئي شرارت پائي نہ گئي؛
وہ میرے ساتھہ سلامتي اور راستي سے چلتا
رہا، اور اُسنے بہتوں کو بدي کي راہ سے
پھیرا[f]۔ ۷ کیونکہ کاہن کے ہونٹھوں میں
چاہیئے کہ معرفت حفاظت سے رہے، اور
لازم ہی کہ لوگ اُسکے منہہ سے شریعت
کو تلاش کریں[g]؛ اِس لیئے کہ وہ
ربالافواج کا رسول ہی[h]۔ ۸ پر تم راہ
سے کنارے ہوگئے؛ تم نے بہتوں کو شریعت
میں ٹھوکر کھلائي[i]؛ تم نے لاوي کے عہد کو
خراب کیا[k]، ربالافواج فرماتا ہی۔ ۹ اور
اِس لیئے میں نے تمہیں تمام قوم کے آگے
ذلیل اور حقیر کیا[l]، کہ تم نے میري
راہوں کو حفظ نہیں کیا، بلکہ تم شریعت
میں طرفدار ہوئے۔ ۱۰ کیا ہم سبھوں کا
ایک ہي باپ نہیں[m]؟ کیا ایک ہي
خدا نے ہم سبھوں کو پیدا نہ کیا[n]؟ پس،
کیا سبب ہی، کہ ہم اپنے باپدادوں
کے عہد کو ناپاک کرتے، اور آپس میں
ایک دوسرے سے بےوفائي کرتے؟
۱۱ یہوداہ نے بےوفائي کي ہی؛ اِسرائیل
اور یروسلم میں ایک مکروہ کام ہوا ہی:
یہوداہ نے خداوند کے مقدس کو جسے اُسنے
عزیز جانا، ناپاک کیا، اور اجنبي معبود

[a] احبار ۲۶ : ۱۴، وغیرہ۔ اِستثنا ۲۸ : ۱۵، وغیرہ۔ [b] ۱ سلاطین ۱۴ : ۱۰۔ [c] گنتي ۲۵ : ۱۲۔ حزقیایل ۳۴ : ۲۵ اور ۳۷ : ۲۶۔ [d] اِستثنا ۳۳ : ۸، ۹۔ [e] اِستثنا ۳۳ : ۱۰۔ [f] یرمیاہ ۲۳ : ۲۲۔ یعقوب ۵ : ۲۰۔ [g] احبار ۱۰ : ۱۱۔ اِستثنا ۱۷ : ۹، ۱۰ اور ۲۴ : ۸۔ عزرا ۷ : ۱۰۔ یرمیاہ ۱۸ : ۱۸۔ حجي ۲ : ۱۱، ۱۲۔ [h] گلتیوں ۴ : ۱۴۔ [i] ۱ سموایل ۲ : ۱۷۔ یرمیاہ ۱۸ : ۱۵۔ [k] نحمیاہ ۱۳ : ۲۹۔ [l] ۱ سموایل ۲ : ۳۰۔ [m] ۱ قرنتھیوں ۸ : ۶۔ افسیوں ۴ : ۶۔ [n] ایوب ۳۱ : ۱۵۔

پيشتر مسيح سے ۳۹۷ کے قريب

کي ريتي بيزار ہيں۔ ۱۲ خداوند اُس
شخص کو جو ايسا کرتا ہي، کيا وہ جو بيدار
ديتا، يا وہ جو جواب ديتا، اور اُسے بھي
جو ربّ الافواج کے آگے ہديہ گذرانتا ہي،
نابود کر ڈاليگا، ... يعقوب کے خيموں
ميں سے ... [illegible]

[illegible]

کريگا؛ اور وہ خداوند جس کي تلاش
ميں تم ہو، ہاں، عہد کا رسول، جس
سے تم خوش ہو، وہ اپني ہيکل ميں ناگہان
آويگا؛ ديکھو، وہ يقيناً آويگا، ربّ الافواج
فرماتا ہي۔ ۲ پر اُس کے آنے کے دن ميں
کون ٹھہر سکيگا، اور جب وہ نمود ہوگا،
کون ہي جو کھڑا رہيگا؟ ... [illegible]

[illegible]

پيشتر مسيح سے ۳۹۷ کے قريب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

لاؤ، تاکه میرے گهر میں خوراک هو؛ اور
اِسي سے میرا اِمتحان کرو، ربالافواج
فرماتا هي، اگر میں تم پر آسمان کے
دریچوں کو نه کهولوں، اور تم پر برکت
نه برساؤں، ایسا که تم پاس اُسکے لیئے
جگهه نه رهے. ۱۱ اور میں نگلنیوالیوں کو
تمهاري خاطر سے ڈانٹونگا، اور وے تمهاري
زمین کے حاصل کو برباد نه کرینگي؛
اور تمهاري تاکیں کهیت میں بےپهل
نه هونگي، ربالافواج فرماتا هي. ۱۲ اور
سب قومیں تمهیں مبارک کهینگي؛
که تم ایک دلکشا مملکت هوگے،
ربالافواج فرماتا هي.
۱۳ تمهاري باتیں میرے حق میں
شدت سے سخت هوئیں، خداوند فرماتا
هي. تس پر تم کهتے هو، که هم نے تیري
مخالفت میں ایسي کونسي بات کهي
هي؟ ۱۴ تم نے تو کها، که خدا کي بندگي
کرني عبث هي؛ اور کیا فائده هوگا، اگر
هم اُسکے حکموں کو مانیں، اور ربالافواج
کے آگے ماتمي صورت اِختیار کرکے چلیں؟
۱۵ اور اب هم مغروروں کو نیکبخت
کهتے هیں، هاں، وے جو شرارت کرتے
هیں، سو ترقي پاتے؛ وے خدا کو بهي
آزماتے، تو بهي اُن کو رهائي ملتي.
۱۶ تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے
ڈرتے تهے آپس میں بار بار گفتگو کي،
اور خداوند نے کان دهرکے سنا، اور اُن کے
لیئے، جو خداوند سے ڈرتے، اور اُس کے
نام کو یاد رکهتے تهے، اُسکے آگے یادگاري
کا دفتر لکها گیا. ۱۷ اور وے میرا
خاص خزانه هونگے، اُس دن میں
جسے میں نے مقرر کیا هي، ربالافواج
فرماتا هي؛ اور جس طرح کوئي اپنے
بیٹے پر جو اُسکا خدمتگذار هي شفقت
کرتا هي، میں اُن پر شفقت کرونگا.
۱۸ تب تم پهروگے، اور صادق اور شریر
کے درمیان، اُس کے درمیان، جو خدا
کي بندگي کرتا، اور جو اُس کي بندگي
نهیں کرتا، اِمتیاز کروگے.

۴ باب

۱ اِلٰهي آفتیں جو شریروں پر پڑینگي، ۲ اور اِلٰهي برکتیں جو نیکوں پر نازل هونگي. ۳ اِس بیان میں، که کیونکر نبي اُن کو نصیحت کرتا که شریعت کو خوب غور کریں، ۵ اور آخر میں اِلیاہ کے آنے کي خبر دیتا. اور اُسکا عهده بیان کرتا.

کیونکه دیکهو وه دن آتا هي، جو
تنور کي مانند سوزان هوگا: تب سارے
مغرور اور هر ایک جو بدکاري کرتا هي،
کهونٹهي کے مانند هونگے؛ اور وه دن، جو
آتا هي، اُن کو جلاویگا، ربالافواج فرماتا
هي، ایسا که وه اُن کي نه جڑ چهوڑیگا
نه ڈالي.
۲ لیکن تم پر، جو میرے نام سے ڈرتے
هو، آفتاب صداقت طالع هوگا، اور
اُس کے پنکهوں میں شفا هوگي: اور تم
نکلوگے، اور گاؤخانے کے بچهڑوں کي طرح
کودوگے، پهاندوگے. ۳ اور تم شریروں کو
پایمال کروگے؛ کیونکه جس دن که
میں یه ٹههراؤں، وے تمهارے پاؤں تلے
کي راکهه هونگے، ربالافواج فرماتا هي.
۴ تم میرے بندے موسیٰ کي شریعت
کو یاد رکهو، جسے میں نے سارے بني
اِسرائیل کے لیئے حوریب میں اپنے قوانین
اور احکام سمیت فرما دیا.
۵ دیکهو، خداوند کے بزرگ اور هولناک
دن کے آنے سے پیشتر میں اِلیاہ نبي کو
تمهارے پاس بهیجونگا: ۶ اور وه
باپدادوں کے دلوں کو بیٹوں کي طرف،
اور بیٹوں کے دلوں کو اُنکے باپدادوں کي
طرف مائل کریگا؛ تا ایسا نه هو، که میں
آؤں، اور سرزمین کو لعنت سے ماروں.

پرانے عهدنامے کا خاتمه هوا.

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اور نظر نیک نه کرونگا. ۵ کیونکه خداوند
ربُ الافواج وہ هي، که اگر اپنے هاتھ سے
زمین کو چھوئے، وہ گداز هو جائیگي[g]،
اور اُسکے سارے باشندے سب ماتم کرینگے[h]؛
اور وہ ندي کي باڑھ کي مانند سرتاسر
چڑھیگي، اور مصر کي ندي کي مانند
پھر اُتر جائیگي. ۶ یہه وہ هی، جو آسمان
پر اپنے بالاخانوں کو بنا کرتا هی[i]، اور زمین
پر اپنے گردون کي محراب کو قایم کرتا هی؛
وہ، جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا هی، اور
اُنہیں روے زمین پر اُنڈیلتا هی[k]: اُسکا نام
خداوند هی[l]. ۷ ای بني اِسرایل، کیا
تم لوٹ میرے آگے کوش کي اولاد کي
مانند نہیں هو؟ خداوند فرماتا هی. کیا
میں اِسرایل کو مصر کي سرزمین سے،
اور فلسطیوں[m] کو کفتور[n] سے، اور ارامیوں
کو قیر[o] سے نہیں نکال لایا هوں؟ ۸ دیکھو،
خداوند یہوواہ کي آنکھیں اِس گنہگار
مملکت پر هیں[p]، اور میں اُسے مٹا
ڈالونگا، که روے زمین پر نه رهے؛ مگر
یعقوب کے گھرانے کو میں بالکل نہیں
مٹاؤنگا[q]، خداوند فرماتا هی. ۹ که
دیکھو، میں حکم کرونگا، اور اِسرایل کے
گھرانے کو ساري قوموں کے درمیان، جس
طرح سے چھلني میں چھانتے هیں،
چھانونگا؛ اور ایک دانه بھي زمین پر گرنے
نه پاویگا. ۱۰ میري گروہ میں کے سارے

[g] میکہ ۱ : ۴ [h] عمو ۸ : ۸ [i] زبور ۱۰۴ : ۳، ۱۳ [k] عمو ۵ : ۸ [l] عمو ۴ : ۱۳ [m] یرم ۴۷ : ۴ [n] اِست ۲ : ۲۳ [o] یرم ۴۰ : ۴ [p] عمو ۱ : ۱ [q] ۴ آیت [r] یرم ۳۰ : ۱۱ اور ۳۱ : ۳۵، ۳۶ ...

گنہگار، جو کہتے هیں، که آفت نه تو
پیچھے سے هم تک آویگي، اور نه آگے سے
هم پر پڑیگي[r]، سو تلوار سے مارے جائینگے.
۱۱ میں اُسي دن میں داؤد کے گرے
هوئے مسکن کو کھڑا کرونگا، اور اُس کے
رخنوں کو بند کرونگا؛ اور میں اُسکے ٹوٹے
پھوٹے مکان کي مرمت کرونگا، اور اُسے،
جیسا اگلے دنوں میں تھا، ویسا تعمیر
کرونگا[s]؛ ۱۲ تا که وے ادوم[t] کے باقي لوگوں
کو، اور ساري قوموں کو، جن پر میرا نام
کہا جائیگا، اپني میراث میں لے لیویں[u]،
خداوند، جو اِس کام کا کرنیوالا هی، فرماتا
هی. ۱۳ دیکھو، وے دن آتے هیں،
خداوند فرماتا هی، که جوتنیوالا کاٹنیوالے
کا، اور انگور کا کچلنیوالا بونیوالے کا پیچھا
کرکے اُسکے برابر آویگا[a]، اور سارے پہاڑوں
سے نئي مے ٹپکیگي[y]، اور سارے ٹیلے گداز
هونگے. ۱۴ اور میں اپني گروہ اِسرایل
کے اسیروں کو پھر لاؤنگا[z]، اور وے اُجاڑ
شہروں کو بناوینگے، اور اُن میں بود و
باش کرینگے؛ اور وے تاکستانوں کو لگاوینگے،
اور اُن کي مے پیئینگے؛ وے باغوں کو
لگائینگے، اور اُنکے پھل کھائینگے[a]. ۱۵ کیونکه
میں اُن کو اُن کي سرزمین پر لگاؤنگا؛
اور وے اپني سرزمین سے، جس کو
میں نے اُنہیں دیا هی، کبھي اُکھاڑے نه
جائینگے[b]، خداوند تیرا خدا فرماتا هی.

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

[r] عمو ۶ : ۳ [s] اعم ۱۵ : ۱۶، ۱۷ [t] گن ۲۴ : ۱۸ [u] عبد ۱۹ [a] احب ۲۶ : ۵ [y] یوایل ۳ : ۱۸ [z] یرم ۳۰ : ۳ [a] یسع ۶۱ : ۴ اور ۶۵ : ۲۱ حزق ۳۶ : ۳۳—۳۶ [b] یسع ۶۰ : ۲۱ یرم ۳۲ : ۴۱ حزق ۳۴ : ۲۸ یوایل ۳ : ۲۰

عبدیاہ نبي کي کتاب

۱ باب

۱ ادوم کي هلاکت جو هونیوالي تھي. ۳ اُن کي مغروري کے سبب، ۱۰ اور اُس ناانصافي کے باعث جو اُنہوں نے یعقوب کے ساتھ کي تھي. ۱۷ بابت اُس نجات اور فتح کي جو یعقوب حاصل کریگا.

۵۸۷ کے قریب

عبدیاہ کي رویا. خداوند یہوواہ ادوم
کے حق میں[a] یوں فرماتا هی: هم نے
خداوند سے ایک خبر سني هی، اور غیر
قوموں کے درمیان ایک ایلچي بھیجا گیا
هی[b]، اُٹھو تم، اور آؤ، هم جنگ کے
لیئے اُسپر چڑھیں. ۲ دیکھو، میں نے
تجھے قوموں کے درمیان حقیر کردیا هی:
تو نہایت ذلیل هی.
۳ تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا
هی، ای تو، جو چٹان کے دراروں میں

[a] یسع ۲۱ : ۱۱ اور ۶۳ : ۱ حزق ۲۵ : ۱۲، ۱۳، ۱۴ ... ملا ۱ : ۳ [b] یرم ۴۹ : ۱۴، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

رهتا هی؛ تیرا تو مکان بلند هی، اور تو
اپنے دل میں کہتا هی، ایسا کون هی،
جو مجھے زمین پر تلے اُتاریگا؟ ۴ اگرچه
تو عقاب کی مانند بلندی پکڑے، اور
ستاروں کے درمیان اپنا گھونسلا بناوے،
توبھی میں تجھے وهاں سے نیچے اُتارونگا،
خداوند فرماتا هی. ۵ اگر چور تیرے
یہاں آئے هوں، یا رات کو ڈکیت، (تیری
کیسی بربادی هی!) تو کیا وے اپنے
مطلب کے مطابق نہیں چراتے؟ اگر
انگور توڑنیوالے تجھه پاس آئے هوں، تو کیا
وے چند انگور نہیں چھوڑتے؟ ۶ عیسو
کا مال کیونکر ڈهونڈهه نکالا گیا، اور اُس
کے چھپے مکانوں میں کس طرح تلاش
هوئی! ۷ تیرے سارے هم‌عہدوں نے تجھے
سرحد تک هانک دیا هی: اور اُن لوگوں
نے، جو تجھه سے میل رکھتے تھے، تجھے
فریب دیا، اور تجھے مغلوب کیا: اور
اُنھوں نے جو تیری روٹی کھاتے تھے، تیرے
نیچے جال بچھایا؛ اُسمیں ذره دانائی
نہیں. ۸ خداوند فرماتا هی، کیا
میں اُس دن میں داناؤں کو جو ادوم
میں هیں، اور عقلمندی کو جو عیسو کے
پہاڑوں میں هی، نابود نه کرونگا؟ ۹ ارے
او تیمان، تیرے پہلوان گھبرا جائینگے،
یہاں تک که کوه عیسو کے باشندوں میں
سے هر ایک کاٹ ڈالا جائیگا.
۱۰ اُس قتل کے باعث، اور اُس ظلم
کے سبب، جو تو نے اپنے بھائی یعقوب
پر کیا هی، تو خجالت سے مُلبس هوگا،
اور تو ابدالاباد تک نیست رهیگا.
۱۱ جس دن که تو اُس کے مقابل کھڑا
تھا، جس دن که اجنبی لوٹ اُس کے
لشکروں کو اسیر کرکے لے گئے، اور بیگانه
لوگوں نے اُسکے پھاٹکوں سے داخل هوکر
یروشلم پر قرعه ڈالا، تو بھی اُن میں سے
ایک کی مانند تھا. ۱۲ تجھے لازم نه
تھا، که تو اُس دن اپنے بھائی پر جس
وقت وه جلاوطن هوا، نظر کرتا؛ اور بنی
یہوداه کی هلاکت کے دن میں، خوشوقت

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

هوتا، اور مصیبت کے دن گھمنڈ کی باتیں
کہتا. ۱۳ تجھے مناسب نه تھا، که تو میرے
لوگوں کے پھاٹکوں سے اُنکی مصیبت کے دن
میں گھستا؛ تجھے هاں، تجھے لازم نه تھا،
که اُنکی مصیبت کے دن اُنکی بپت پر نظر
کرتا، اور اُنکی مصیبت کے دن اُنکے اسباب
پر هاتھه بڑهاتا: ۱۴ تجھے لازم نه تھا که
گھاٹی میں کھڑے هوکر اُسکے لوگوں کو جو
بھاگے جاتے تھے قتل کرے، اور نه اُس دکھه
کے دن میں اُسکے بچے هوؤں کو پکڑکے حوالہ
کرے. ۱۵ کیونکه ساری قوموں پر خداوند کا
دن آ پہنچا هی؛ جیسا تو نے کیا هی، ویسا
تجھسے کیا جائیگا؛ تیری بدی کا بدلا
تیرے سر پر پڑیگا. ۱۶ کیونکه جسطرح تو نے
میرے مقدس پہاڑ پر پیا، اُسیطرح ساری
قومیں سدا پیئینگی؛ هاں، پیئینگی،
اور سٹکینگی؛ اور وے ایسی هونگی که
گویا وے تھی هی نہیں.
۱۷ لیکن وے جو نکل بچیں، صیہون کے
پہاڑ پر موجود هونگے، اور وه مقدس هوگا،
اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث پر قابض
هوگا. ۱۸ تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ
هوگا، اور یوسف کا گھرانا شعله، اور عیسو
کا گھرانا پوال؛ اور وے اُن کے درمیان
بھڑکینگے، اور اُنکو کھا جائینگے؛ اور عیسو
کے گھرانے سے کوئی نہیں بچیگا، کیونکه
خداوند نے یہه فرمایا. ۱۹ دکھن کے رهنیوالے
عیسو کے کوهستان کے، اور میدان کے
باشندے فلسطیوں کے مالک هونگے، اور
وے افرائیم کے کھیت اور سمرون کے کھیت
اپنے قبضے میں رکھینگے؛ اور بنیامین
جلعاد کا وارث هوگا. ۲۰ اور بنی اسرائیل
کے لشکر کے سارے اسیر جو کنعانیوں کے
بیچ صارپت تک موجود هیں، اور
یروشلم کے اسیر جو سفاراد میں هیں،
دکھن کے شہروں پر قابض هو جائینگے.
۲۱ اور رهائی دینیوالے صیہون کے پہاڑ
پر چڑهینگے تاکه عیسو کے کوهستان
کی عدالت کریں؛ اور سلطنت خداوند
کی هوگی.

یونہ نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

۱ باب

اس باب میں، کہ ۱ یونہ نینوہ کو جانے کا حکم پاکے ترسیس کو بھاگ جاتا۔ ۴ ایک آندھی سے وہ روکا جاتا؛ ۱۱ بعد اُس کے وہ سمندر میں ڈالا جاتا، ۱۷ جہاں ایک مچھلی اُس کو نگل جاتی۔

۱ اور خداوند کا کلام یونہ[a] بن امتی
کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اُٹھہ، اُس
بڑے شہر نینوہ[b] کو جا، اور اُسکی مخالفت
میں منادی کر؛ کیونکہ اُنکی شرارت
میرے سامھنے اوپر آئی ہی۔ ۳ لیکن یونہ
خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے[c]
کے لیئے اُٹھا؛ اور وہ یافا میں اُتر گیا،
اور وہاں ایک جہاز کو، جو ترسیس کو
جانے پر تھا، پایا؛ تب اُسکا کرایہ دیکر
اُسپر چڑھا، تا کہ خداوند کے حضور سے[d]
ترسیس کو اُن کے ساتھہ جاوے۔
۴ لیکن خداوند نے سمندر پر ایک
بڑی آندھی بھیجی[e]، اور سمندر کے
درمیان طوفان نے شدت کی، ایسی کہ
گمان تھا کہ جہاز ٹوٹ جاویگا۔ ۵ تب
ملاح ہراسان ہوئے، اور ہر ایک نے اپنے
اپنے معبود کو پکارا، اور وے اجناس جو
جہاز پر تھیں، سمندر میں ڈال دیں[f]،
تا کہ اُسے ہلکا کریں۔ پر یونہ جہاز
کے اندر اُترکر پڑا تھا اور سو گیا۔ ۶ تب
ناخدا اُس پاس آیا اور اُسے کہا، کہ
تو کیوں پڑا سو رہا؟ اُٹھہ، اپنے
خدا کو پکار؛ شاید ایسا ہوگا، کہ خدا
ہمیں یاد کریگا، تو ہم ہلاک نہ ہونگے۔
۷ اور اُنہوں نے آپس میں کہا، کہ آؤ،
ہم لوگ قرعہ ڈالیں، اور دریافت کریں، کہ
کس کے سبب سے ہم پر یہہ بلا آئی۔
چنانچہ اُنہوں نے قرعہ ڈالا، اور قرعہ میں
یونہ کا نام نکلا۔ ۸ تب اُنہوں نے اُس
سے کہا، تو ہم کو بتلا، کسکے سبب سے
یہہ بلا ہم پر آئی ہی؟ تیرا کیا پیشہ
ہی؟ اور تو کہاں سے آیا؟ تیرا وطن کہاں؟
اور تو کس قوم میں کا ہی؟ ۹ اُس نے
اُن سے کہا، کہ میں عبرانی ہوں، اور
یہوواہ، آسمان کے خدا سے، جس نے
سمندر اور خشکی کو پیدا کیا ہی[a]،
ترساں ہوں۔ ۱۰ تب وے لوگ نہایت
ڈرے، اور اُسے کہنے لگے، کہ تو نے ایسا کیوں
کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے دریافت کیا تھا،
کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہی؛
اِسلیئے کہ اُسنے آپ اُنہیں کہا تھا۔
۱۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، کہ
ہم تجھہ سے کیا کریں، تا کہ سمندر ہمارے
لیئے ساکت ہو جائے؟ کہ سمندر زیادہ
طوفانی ہوتا چلا جاتا تھا۔ ۱۲ تب اُسنے
اُنہیں کہا، کہ تم لوگ مجھہ کو اُٹھاکر
سمندر میں ڈال دو[b]، تو تمھارے واسطے
سمندر کا تلاطم جاتا رہیگا: کیونکہ میں
جانتا ہوں، کہ یہہ بڑی آندھی میرے
ہی سبب سے تم پر نازل ہوئی۔ ۱۳ تسپر
بھی ملاحوں نے ڈانڈ مارنے میں بڑی
محنت کی، تا کہ کنارہ پکڑیں، لیکن وے
نہ سکے[c]؛ اِس لیئے کہ سمندر اُن کی
مخالفت میں اور بھی زیادہ زور سے موج
مارتا تھا۔ ۱۴ تب وے خداوند کے حضور
چلائے اور بولے، کہ اَی خداوند، ہم تیری
منت کرتے ہیں، کہ ہم لوگ اِس آدمی
کی جان کے سبب سے ہلاک نہ ہوویں،
اور خونِ ناحق کو ہمارے گردن پر مت
ڈال[d]: کیونکہ، اَی خداوند، تو نے جو
چاہا ہی، سو ہی کیا ہی[e]۔ ۱۵ اور اُنہوں
نے یونہ کو اُٹھاکر سمندر میں ڈال دیا،
اور سمندر کا تلاطم موقوف ہو گیا[f]۔
۱۶ تب وے لوگ خداوند سے نہایت
ڈرے[g]، اور اُنہوں نے خداوند کے حضور ایک
قربانی گذرانی، اور نذریں مانیں۔
۱۷ پر خداوند نے ایک بڑی مچھلی
مقرر کر رکھی تھی، کہ یونہ کو نگل جاوے۔
اور یونہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ
میں رہا[h]۔

[a] زبور ۱۴۶: ۶ اعمہ ۱۷: ۲۴
[b] یوحنا ۱۱: ۵۰
[c] امثا ۲۱: ۳۰
[d] اعمہ ۲۱: ۸
[e] زبور ۱۱۵: ۳
[f] زبور ۸۹: ۹ لوقا ۸: ۲۴
[g] مرقس ۴: ۴۱ اعمہ ۵: ۱۱
[h] متی ۱۲: ۴۰ و ۱۶: ۴ لوقا ۱۱: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

۲ باب

۱ یونہ کي دعا۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ وہ مچھلي کے پیٹ سے بچ نکلتا۔

تب یونہ نے مچھلي کے پیٹ میں
خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي؛
۲ اور کہا، کہ میں نے اپني بپت میں
خداوند کو پکارا[a]، اور اُسنے میري سني[b]؛
ھاں، میں پاتال کے بطون میں سے چلایا،
اور تو نے میري آواز سني۔ ۳ کیونکہ
تو ھي نے مجھے گہراو میں سمندر کے
||درمیان ڈالا[c]، اور پاني کے دھاروں نے
مجھے گھیر لیا، اور تیري ساري موجیں
اور ڈھیو مجھ پر سے گذر گئے[d]۔ ۴ تب
میں نے کہا، کہ میں تیري نظر سے دور
پھینکا گیا[e]؛ توبھي تیري مقدس ھیکل
کي طرف پھر نظر کرونگا[f]۔ ۵ پانیوں نے
مجھ کو میري جان تک گھیر لیا[g]، اور
گہراو نے چاروں طرف سے مجھے بند کر
رکھا ھی، اور سمندر کے سوار میرے سر
پر لپیتے گئے۔ ۶ اور میں پہاڑوں کي
جڑوں تک اُتر کے جاتا؛ زمین کے اڑبنگے
مجھ پر ھمیشہ کے لیئے بند رھتے؛ مگر،
ای خداوند میرے خدا، تو میري جان
کو گور میں سے رھائي دیگا[h]۔ ۷ جسوقت
میرا جي مجھ میں ڈوب گیا، تب
میں نے خداوند کو یاد کیا، اور میري
دعا تیري مقدس ھیکل میں تجھ
تک پہنچي[i]۔ ۸ جو لوگ کہ جھوٹھي
بطالتوں[k] کو مانتے ھیں، وے اپني نعمتیں
کھو دیتے ھیں۔ ۹ پر میں شکرگذاري کي
آواز سناکے تیرے آگے قرباني گذرانونگا[l]؛
میں اپني نذروں کو ادا کرونگا۔ نجات
خداوند سے ھی[m]۔
۱۰ اور خداوند نے مچھلي کو کہا، اور
اُس نے یونہ کو خشکي پر اُگل دیا۔

a زبور ۱۲۰: ۱ اور ۱۳۰: ۱ اور ۱۴۲: ۱ نوحہ ۳: ۵۵، ۵۶ b زبور ۶۵: ۲ یسع ۱۴: ۱ || عبراني میں، دل میں۔ c زبور ۸۸: ۶ d زبور ۴۲: ۷ e زبور ۳۱: ۲۲ f ۱ سلا ۸: ۳۸ g زبور ۶۹: ۱ نوحہ ۳: ۵۴ h زبور ۱۶: ۱۰ i زبور ۱۸: ۶ k ۲ سلا ۱۷: ۱۵ زبور ۳۱: ۶ یرہ ۱۰: ۸ اور ۱۶: ۱۹ l زبور ۵۰: ۱۴، ۲۳ اور ۱۱۶: ۱۷، ۱۸ ھوس ۱۴: ۲ عبر ۱۳: ۱۵ m زبور ۳: ۸

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونہ، دوبارہ بھیجا جاکے، نینویوں کے درمیان منادي کرتا۔ ۵ اُن کے توبہ کرنے پر، ۱۰ خدا پچھتاکے اپنے ارادے سے باز آتا۔

اور خداوند کا کلام دوسري بار یونہ کو
پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اُٹھ، اُس بڑے
شہر نینوہ کو جا، اور وھاں اُس بات کي
منادي کر، جس کا میں تجھے حکم دیتا۔
۳ تب یونہ خداوند کے کلام کے مطابق
اُٹھکر نینوہ کو گیا۔ اور نینوہ ||خدا کے
سامہنے ایک بڑا شہر تھا، کہ اُسکي اِحاطہ
تین دن کي راہ تھي۔ ۴ اور یونہ شہر میں
داخل ھونے لگا، اور ایک دن کي راہ جاکے
منادي کي، اور کہا[a]، چالیس اور دن
ھونگے، تب نینوہ برباد کیا جائیگا۔
۵ تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر
اِعتقاد کیا[b]، اور روزہ کي منادي کي، اور
سب نے چھوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پہنا۔
۶ اور یہہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچي؛
اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا، اور بادشاھي
لباس کو اُتار ڈالا، اور ٹاٹ اوڑھکر راکھ
پر بیٹھ گیا[c]۔ ۷ اور بادشاہ اور اُسکے ارکان
دولت کے فرمان سے ایک اِشتہار نینوہ
میں کیا گیا، اور اِس بات کي منادي
ھوئي، کہ کوئي اِنسان، یا حیوان، گلہ، یا
رمہ، کوئي چیز مطلق نہ چکھے، اور نہ
کھاوے، اور نہ پاني پیوے[d]؛ ۸ لیکن اِنسان
اور حیوان ٹاٹ سے ملبس ھوویں، اور
خدا کے حضور شدت سے نالہ کریں؛ بلکہ
ھر کوئي اپني اپني بري راہ سے[e] اور اپنے
اپنے ظلم سے، جو اُنکے ھاتھوں میں ھی[f]،
باز آویں۔ ۹ کیا جانیں، کہ خدا پھریگا،
اور پچھتائیگا، اور اپنے قہر شدید سے باز
آویگا، تاکہ ھم لوگ ھلاک نہ ھوں[g]؟
۱۰ اور خدا نے اُنکے کاموں کو دیکھا،
کہ وے اپني اپني بري راہ سے باز آئے:
تب خدا اُس بدي سے، جو اُسنے کہي
تھي کہ میں اُن سے کرونگا، پچھتاکے باز
آیا[h]، اور اُسنے اُن سے وہ بدي نہ کي۔

|| یعني، خدا کا۔ a دیکھو ربور ۹: ۲۶ اور ۸۰: ۱۰ b دیکھو اِست ۸: ۲۲ c متي ۱۲: ۴۱ لوقا ۱۱: ۳۲ c ایوب ۲: ۸ d ۲ توا ۲۰: ۳ یوایل ۲: ۱۵ e یسع ۵۸: ۶ f یسع ۵۹: ۶ g ۲ سمو ۱۲: ۲۲ یوایل ۲: ۱۴ h یرہ ۱۸: ۸ عمو ۷: ۳، ۶

۴ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ یونہ خدا کي رحمت سے بیزار ھوکے ... کرتا ھی، ۴ اور ایک رونڈي کے درخت کي معرفت سے تنبیہ پاتا۔

پر یونہ اُس سے نہایت ناخوش ھوا،
اور نہایت رنجیدہ ھو گیا۔ ۲ اور اُسنے
خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، کہ اي
خداوند، میں تجھ سے عرض کرتا ھوں،
کیا یہہ میرا مقولہ نہ تھا، جس وقت
میں ھنوز اپنے وطن میں تھا؟ اِس

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

لیئے میں آگے سے ترسیس کو بھاگا"؛
کیونکہ میں جانتا تھا، کہ تو کریم اور رحیم
خدا ہی"، جو غصہ کرنے میں دھیما
ہی، اور نہایت مہربان ہی، اور پچھتا
کے آپکو بدی سے باز رکھتا ہی۔ ۳ اب،
ای خداوند، میں تیری منت کرتا ہوں؛
کہ میری جان کو مجھہ سے لے لے"؛ کیونکہ
میرا مرنا میرے جینے سے بہتر ہی"؟
۴ تب خدا نے فرمایا، کیا تو شدت
سے رنجیدہ ہوتا ہی؟ ۵ اور یونہ شہر
سے باہر جا کے شہر کی پورب طرف بیٹھا،
اور وہاں اپنے لیئے ایک چھپر بنایا؛ اور
اس کے نیچے چھانو میں بیٹھہ رہا، کہ
دیکھے اس شہر کا حال کیا ہوتا ہی۔
۶ تب خداوند خدا نے اا رینڈی کا ایک
درخت اُگایا، اور اُسے یونہ کے اوپر دوڑایا،
تا کہ وہ اسکے سر پر سایہ کرے، اور اُسے
تکلیف سے چھڑاوے۔ اور یونہ اُس رینڈی
کے پیڑ کے سبب سے "نہایت خوش
ہوا۔ ۷ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت
خدا نے ایک کیڑے کو طیار کیا، اور اُسنے
اُس رینڈی کے درخت کو کاٹا، ایسا کہ

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

وہ سوکھہ گیا۔ ۸ اور جب آفتاب چڑھا،
تب ایسا ہوا، کہ خدا نے پورب کی طرف
سے لوہ چلائی؛ اور آفتاب کی گرمی نے
یونہ کے سر میں اثر کیا؛ وہ غش میں
آیا، اور اپنی جان کے لیئے موت چاہی،
اور کہا، کہ اِس میرے جینے سے میرا
مرنا بہتر ہی"۔ ۹ اور خدا نے یونہ کو
کہا، کیا تو اُس رینڈی کے درخت کے
سبب شدت سے رنجیدہ ہی؟ اُسنے
کہا، میں یہاں تک رنجیدہ ہوں، کہ
مرنے چاہتا ہوں۔ ۱۰ تب خداوند
نے فرمایا، کہ تجھے اُس رینڈی کے
درخت پر رحم آیا، جس کے لیئے
تو نے کچھہ محنت نہ کی، اور نہ تو نے
اُسے اُگایا، جو اا ایک ہی رات میں
اُگا، اور ایک ہی رات میں سوکھہ گیا:
۱۱ اور کیا مجھے لازم نہ تھا کہ میں اِتنے
بڑے شہر نینوہ پر جس میں ایک لاکھہ
بیس ہزار آدمیوں سے زیادہ ہیں، جو
اپنے دہنے بائیں ہاتھہ کے درمیان اِمتیاز
نہیں کر سکتے"، اور مواشی بھی بہت
ہیں"، شفقت نہ کروں؟

اا عبرانی میں، ایک رات کا فرزند تھا۔

میکہ نبی کی کتاب

۱ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ کے قریب

خداوند کا کلام، جو یہوداہ کے بادشاہوں
یوتام، آخز، اور حزقیاہ کے دنوں میں
مورشتی میکاہ کو پہنچا، جو اُسنے سامرون
اور یروشلم کی بابت دیکھا"۔ ۲ سنو، ای
سارے لوگو؛ اور کان دھرو ای زمین"، تو
اور سب معمورات جو تجھہ پر ہیں: اور
خداوند یہوواہ ہاں، خداوند اپنی مقدس
ہیکل سے" تم پر گواہی دیوے"۔ ۳ کیونکہ،
دیکھو، خداوند اپنے مکان سے باہر نکلتا ہی"،
اور وہ اُتریگا، اور زمین کے اونچے مکانوں
کو پامال کریگا"۔ ۴ اور سارے پہاڑ اُسکے
نیچے پگھل جائینگے"، اور وادیاں پھٹینگی،
جیسا کہ موم آگ کے سامھنے پگھل جاتا،
اور جیسا پانی جو کڑاڑے پر سے بہہ جاتا
ہی۔ ۵ یہہ سب یعقوب کی خطا اور
اسرائیل کے گناہ کے سبب سے ہی۔
یعقوب کی خطا کیا ہی؟ کیا سامرون
نہیں؟ اور یہوداہ کے اونچے مکان کیا
ہیں؟ کیا یروشلم نہیں؟ ۶ اِس لیئے
میں سامرون کو کھیت کے تودے کی مانند"
اور انگوری باغ لگانے کی جگہہ کے مانند

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ کے قریب

بناؤنگا؛ اور میں اُسکے پتھروں کو وادی
میں ڈھلکاؤنگا، اور اُس کی نیووں کو
اُکھاڑونگا[l]۔ ۷ اور اُس کی ساری کھودی
ہوئی مورتیں چورچور کی جائینگی، اور
اُسکے سب اسباب، جو خرچی کے طور
پر ملے تھے[m]، آگ سے جلائے جائینگے؛
اور میں اُس کے سارے بتوں کو خراب
کرونگا: کیونکہ اُس نے یہہ سب کچھ
ایک کسبی کی خرچی سے پیدا کیا ہی،
اور وہ پھر ایک کسبی کی خرچی ہو
جائیگا۔ ۸ اِس لیئے میں کڑھونگا، اور
ماتم کرونگا[n]، میں ننگا اور برہنہ ہوکے
پھرونگا[o]: میں ||گیدڑوں کی طرح چلاؤنگا،
اور شترمرغوں کی مانند شور کرونگا[p]۔
۹ کیونکہ اُسکا زخم لاعلاج ہی؛ سو وہ
یہوداہ تک بھی آیا[q]، وہ میرے لوگوں کے
پھاٹک تک، ہاں، یروسلم تک پہنچا۔
۱۰ تم جات میں اُسکی خبر مت دو[r]،
اور || عکو میں مت روؤ؛ † بیت عفرہ
میں، خاک پر لوٹا کرو۔ ۱۱ ای سفیر کی
رہنیوالی، تو ننگی ہوکے اور شرم کھاکے چلی
جا[s]: وہ جو زانان میں بستی ہی نکل
نہیں جاتی؛ بیت ایضل کے ماتم کے باعث
اُسکے اُترنے کی جگہہ تم سے لے لی جائیگی۔
۱۲ ماروت کی رہنیوالی اپنے اموال کے لیئے
کڑھتی ہی؛ کیونکہ خداوند کی طرف سے[u]
بلا نازل ہوئی، جو یروسلم کے پھاٹک تک
پہنچی۔ ۱۳ ای لکیس[v] کی رہنیوالی، بادپا
جانور کو گاڑی میں جوت: وہ صیہون
کی بیٹی کے لیئے پہلا گناہ ہوئی؛ کیونکہ
اِسرائیل کی خطائیں تجھہ میں پائی
گئیں۔ ۱۴ اِسلیئے تو موروست جات
کو طلاق کر دیگا: || اکذیب[w] کے گھرانے
اِسرائیل کے بادشاہوں سے دغا کرینگے۔
۱۵ بلکہ، ای مریسہ[x] کی باشندہ، میں
اُسکو جو تجھہ پر قابض ہو، تیرے درمیان
لاؤنگا؛ وہ عدولم[y] تک، جو اِسرائیل کی
شوکت ہی، آویگا۔ ۱۶ آپکو چندلا بنا[z]،
اپنے پیارے لڑکوں کے لیئے اپنے سر منڈا؛
عقاب کی مانند اپنے چندلاپن کو زیادہ
کر؛ کیونکہ وے تجھہ پاس سے اسیر ہوئے گئے۔

[l] حزق ۱۳ : ۱۴ [m] ہوسیع ۲ : ۵، ۱۲ [n] یسع ۲۱ : ۳ اور ۲۲ : ۴ یرمیاہ ۴ : ۱۹ [o] یسع ۲۰ : ۲، ۳، ۴ || یا، بھیڑیوں کی۔ [p] ایوب ۳۰ : ۲۹ زبور ۱۰۲ : ۶ [q] ۲ سلا ۱۸ : ۱۳ یسع ۸ : ۷، ۸ [r] ۲ سمو ۱ : ۲۰ || یا، مطلق نہ روؤ۔ † یعنی، خاک کے گھر میں [s] یرمیاہ ۶ : ۱ یسع ۲۰ : ۴ اور ۴۷ : ۲، ۳ [u] یرمیاہ ۱۳ : ۲۲ نحوم ۳ : ۵ عمو ۳ : ۶ [v] ۲ سلا ۱۸ : ۱۴، ۱۷ || یعنی، جھوٹاپن۔ [w] یشوع ۱۵ : ۴۴ [x] یشوع ۱۵ : ۴۴ [y] ۲ تواریخ ۱۱ : ۷ یشوع ۱۵ : ۳۵ [z] ایوب ۱ : ۲۰ یسع ۱۵ : ۲ اور ۲۲ : ۱۲ یرمیاہ ۷ : ۲۹ اور ۱۶ : ۶

۲ باب

۱ ظلم کی بابت۔ ۴ ایک نوحہ ہو ہوگا۔ ۷ بیجا اعتقاد اور بت پرستی کے سبب سے نبی کا اُنھیں ملامت کرنا۔ ۱۲ وعدہ ہونا کہ یعقوب پھر بحال کیا جائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

اُنپر واویلا ہی، جو برائی کے منصوبے
باندھتے ہیں[a]، اور اپنے بستر پر شرارت
کی تدبیریں ایجاد کرتے[b]! جب صبح
روشن ہوتی، وے یہہ عمل میں لاتے ہیں،
کیونکہ وہ اُنکے دست قدرت میں ہی[c]۔
۲ وے کھیتوں کا لالچ کرتے ہیں[d]، اور ظلم
کرکے اُنہیں لے لیتے ہیں؛ اور گھروں کا
طمع کرتے ہیں: اور اُنکو چھین لیتے ہیں؛
اِسی طرح آدمی پر اور اُسکے گھر پر ہاں،
مرد پر اور اُس کی میراث پر ظلم کرتے
ہیں۔ ۳ اِس لیئے خداوند یوں فرماتا ہی،
دیکھو، میں اِس گھرانے[e] کی مخالفت
میں ایک منصوبہ باندھتا ہوں، کہ جس
سے تم لوگ اپنی گردن بچا نہیں سکوگے؛
اور تم تکبر کے ساتھہ نہ چلوگے؛ کیونکہ یہہ
ایک برا وقت ہوگا[f]۔
۴ اُسی دن کوئی شخص تم پر ایک
مثل لائیگا[g]، اور ایک غمناک نوحہ سے
ماتم کریگا[h]، اور کہیگا، کہ ہم بالکل غارت
ہوئے؛ اُسنے میرے لوگوں کا بخرا بدل ڈالا[i]؛
اُسنے کیونکر اُسے مجھہ سے جدا کر دیا!
اُسنے ہمارے کھیت کسی باغی کو بانٹ
دیئے ہیں۔ ۵ اِسلیئے تم میں سے کوئی
نہیں رہیگا، جسکے نام پر خداوند کی
جماعت میں قرعہ پڑے، تا کہ وہ پیمائش
کی رسی ڈالے[k]۔ ۶ وے اُنکو، جو نبوت
کرتے، کہتے ہیں، کہ نبوت مت کرو[l]؛
سو وے اُنکے آگے نبوت نہ کرینگے: ایسے
لوگوں سے رسوائی جدا نہ ہوگی۔
۷ ای لوگو، تم جو یعقوب کا گھرانا
کہلاتے ہو، کیا خداوند کی روح کوتاہ کی
گئی؟ کیا اُسکے یہے ہی کام ہیں؟ کیا
میری باتیں اُسکے لیئے، جو سیدھا
چلتا، مفید نہیں ہیں؟ ۸ سابق میں
میرے لوگ دشمن کی طرح اُٹھے؛ تم
اُنسے جو بےفکر ہوکے راستے پر چلتے

[a] ہوسیع ۷ : ۶ [b] زبور ۳۶ : ۴ [c] پیدا ۳۱ : ۲۹ [d] یسع ۵ : ۸ [e] یرمیاہ ۸ : ۳ [f] عمو ۵ : ۱۳ افس ۵ : ۱۶ [g] حبق ۲ : ۶ [h] ۲ سمو ۱ : ۱۷ [i] میکہ ۱ : ۱۵ [k] اِست ۳۲ : ۸، ۹ [l] یسع ۳۰ : ۱۰ عمو ۲ : ۱۲ اور ۷ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

ہیں، گویا کہ وے لڑائی سے پھر آئے ہیں،
قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے ہو۔ ۹ تم
میرے لوگوں کی جوروؤں کو اُنکے ستھرے
گھروں سے نکال دیتے ہو؛ اور تم نے اُنکی
اولاد سے ہمیشہ کے لیئے میری فوقیت
جدا کرلی۔ ۱۰ تم اُٹھو اور جاؤ،
کیونکہ یہہ تمہاری آرامگاہ نہیں؛ کہ یہہ
ناپاکی کے سبب تمہیں ہلاک کریگی،
ہاں، سخت ہلاکت ہوگی۔ ۱۱ اگر
کوئی شخص ہو اور جھوٹھ کی پیروی
کرکے دروغگوئی کرے، اور کہے، کہ میں
تجھ سے مے اور نشے کی بابت نبوت
کرونگا، تو وہی شخص اِس قوم کا نبی ہوگا۔

۱۲ اَی یعقوب، میں یقیناً تیرے
سب کے سب کو فراہم کرونگا؛ میں
یقیناً اِسرائیل کے باقی لوگوں کو جمع
کرونگا؛ میں اُنہیں اُن بھیڑوں کی مانند
جو بصرہ میں ہوں، اور اُس گلہ کی
مانند جو اُسکی چراگاہ کے درمیان ہو،
اِکٹھہ کرونگا؛ آدمیوں کی کثرت کے سبب
وے غل شور کرینگے۔ ۱۳ توڑنیوالا اُنکے
آگے گیا ہی؛ وے توڑتے ہوئے پھاٹک
تک گذر جاتے، اور اُسمیں سے نکل جاتے،
اور اُنکا بادشاہ اُنکے آگے آگے جاتا ہی،
ہاں، خداوند اُنکا سردار ہوگا۔

۳ باب

امیروں کی بےرحمی۔ ۵ نبیوں کی دروغگوئی۔ ۸ دونوں کی سزا۔

اور میں نے کہا، کہ اَی یعقوب کے
سردارو، اور اِسرائیل کے گھرانے کے قاضیو،
میں تمہاری منت کرتا ہوں، سنو؛ کیا تمہاری
عرض یہہ نہیں؛ کہ تمہارے لیئے عدالت کا
جاننا مناسب نہیں ہی؟ ۲ تم وے
ہو جو نیکی کا کینہ رکھتے ہیں، اور بدی
کو پیار کرتے ہیں؛ جو لوگوں کا پوست
اُن پر سے کھینچتے ہیں، اور اُنکی ہڈیوں
پر سے گوشت نوچتے ہیں؛ ۳ اور جو
میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں، اور
اُنکی کھال اُن پر سے کھینچتے ہیں؛ اور
اُنکی ہڈیوں کو توڑتے ہیں، اور اُنہیں
ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں، گویا کہ وے ہانڈی
کے لیئے، اور گویا کہ وے گوشت ہیں

جو دیگ میں پڑا ہو۔ ۴ تب وے
خداوند کو پکارینگے، پر وہ اُن کی نہیں
سنیگا؛ ہاں، وہ اُس وقت اُنسے اپنا
منہہ پوشیدہ کریگا، اِسلیئے کہ اُنہوں نے
برے عمل کیئے ہیں۔

۵ خداوند اُن نبیوں کے حق میں،
جو میرے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں،
اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے ہیں،
اور سلامتی پکارتے ہیں، پر اُس سے جو
اُن کے منہہ میں لقمہ نہیں ڈالتا ہی،
لڑنے پر مستعد ہوتے ہیں، یوں فرماتا
ہی: ۶ اِسلیئے تم پر رات ہو جائیگی،
جسمیں تم رویا نہیں دیکھوگے؛ اور تم
پر تاریکی چھا جائیگی جسکے باعث تم
غیبدانی نہ کر سکوگے؛ اور نبیوں پر
آفتاب غروب ہوگا، اور اُن کے لیئے دن
اندھیرا بن جائیگا۔ ۷ تب غیبدان
پشیمان ہونگے، اور رمالی کرنیوالے شرم
کھائینگے؛ ہاں، سارے لوگ اپنی داڑھی
کو ڈھانپینگے؛ کیونکہ خدا کی طرف سے
کچھہ جواب نہیں ہی۔ ۸ لیکن میں،
خداوند کی روح کے سبب سے، قوت
اور راستی اور دلاوری سے لبالب ہوں،
تا کہ یعقوب کو اُسکا گناہ، اور اِسرائیل
کو اُسکی خطا جتاؤں۔ ۹ اَی یعقوب
کے گھرانے کے سردارو، اور اَی اِسرائیل کے
گھرانے کے قاضیو، میں تمہاری منت کرتا
ہوں، تم جو عدالت سے عداوت رکھتے
ہو، اور ساری راستی کو اُلٹا دیتے ہو، اِس
بات کو سنو۔ ۱۰ تم جو صیہون کو
خونریزی سے اور یروشلم کو بےانصافی
سے بنا کرتے ہو۔ ۱۱ اُسکے سردار رشوت
لیکے عدالت کرتے ہیں؛ اور اُسکے کاہن
اُجرت لیکے تعلیم دیتے ہیں؛ اور اُسکے
غیبدان نقدی کے لیئے رمالی کرتے
ہیں؛ تسپر بھی وے خداوند پر تکیہ کرتے
ہیں، اور کہتے ہیں، کیا خداوند ہمارے
درمیان نہیں؟ کوئی بلا ہم پر نہیں
آویگی۔ ۱۲ اِسلیئے صیہون تمہارے ہی
سبب کھیت کی طرح جوتا جائیگا؛
اور یروشلم تودہ تودہ بن جائیگا؛ اور

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

ہیکل کا پہاڑ جنگل کے اُونچے مکانوں
کی طرح ہو جائیگا.

۴ باب

۱ بات اُس حشمت کی، ۳ اور سلامتی کی، ۸ اور بادشاہت
کی، ۱۱ اور فتحیابی کی جو کلیسیئے کی ہونیوالی تھی.

لیکن آخری دنوں میں ایسا ہوگا، کہ
خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی
پر نصب کیا جائیگا[a]، اور سارے ٹیلوں
سے اُونچا کیا جائیگا، اور اُمتیں اُسکی
طرف || روانہ ہونگی.
۲ اور بہتیری قومیں آوینگی، اور
کہینگی، کہ چلو، کہ ہم لوگ خداوند کے
پہاڑ اور یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ
جائیں، اور وہ ہمیں اپنی راہیں سکھلاویگا،
اور ہم اُسکے راستوں پر چلینگے: کیونکہ
شریعت صیہون سے، اور خداوند کا کلام
یروسلم سے نکلیگا. ۳ اور وہ بہتیری قوموں
کے درمیان عدالت کریگا، اور بہتیری
زورآور گروہوں کے لیئے جو دور رہتی ہوں،
اِنفصال کریگا: یہاں تک کہ وے اپنی
تلواروں کو توڑکر پھالیں بناوینگے، اور اپنی
برچھیوں کو ہنسوئے[b]؛ ایک قوم دوسری
قوم پر تلوار نہیں چلائیگی، اور وے پھر
جنگ کی تعلیم نہ لینگے[c]. ۴ تب وے
ہر کوئی اپنی اپنی تاک کے نیچے اور
انجیر کے درخت تلے بیٹھینگے[d]، اور اُنہیں
کوئی نہیں ڈراویگا: کیونکہ ربّ الافواج
کے منہہ نے یہہ فرمایا ہی. ۵ کیونکہ
ساری قوموں میں سے ہر ایک اپنے اپنے
معبود کا نام لیکے چلیگا[e]؛ پر ہم لوگ
خداوند اپنے خدا کا نام لیکے ہمیشہ کے
لیئے اور ابد تک چلا کرینگے[f]. ۶ خداوند
فرماتا ہی، کہ میں اُسی دن میں اُن کو
جو لنگڑاتے ہیں، اور اُن کو جو خارج
کیئے گئے ہیں، فراہم کرونگا[g]، اور اُن کو،
جنہیں میں نے دکھ دیا تھا، سمیت
لونگا[h]. ۷ اور میں اُنکو جو لنگڑاتے ہیں
ایک بقیہ ٹھہراؤنگا[i]، اور اُنہیں جو دور
تک آوارہ کیئے گئے تھے ایک زورآور قوم
بناؤنگا؛ اور خداوند صیہون کے پہاڑ پر
اب سے ابد تک اُنپر سلطنت کریگا[j].

[a] میکہ ۴ : ۲ — [a] یسعہ ۲ : ۲، وغیرہ حزق ۱۷ : ۲۲، ۲۳ — || عبرانی میں، بہ جائینگی. — [b] یسعہ ۲ : ۴ یوایل ۳ : ۱۰ — [c] زبور ۷۲ : ۷ — [d] ۱ سلا ۴ : ۲۵ ذکر ۳ : ۱۰ — [e] یرم ۲ : ۱۱ — [f] ذکر ۱۰ : ۱۲ — [g] حزق ۳۴ : ۱۶ صف ۳ : ۱۹ — [h] زبور ۱۴۷ : ۲ حزق ۳۴ : ۱۳ اور ۳۷ : ۲۱ — [i] میکہ ۲ : ۱۲ اور ۵ : ۳، ۷، ۸ اور ۷ : ۱۸ — [j] یسعہ ۹ : ۶ اور ۲۴ : ۲۳ دان ۷ : ۱۴ لوقا ۱ : ۳۳ مکاشفات ۱۱ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۸ اور تو || ای گلے کے برج اور صیہون
کی بیٹی کے ٹیلے، تجھ پر یہہ آویگی،
یعنے، اگلی سلطنت، ہاں، یروسلم کی
بیٹی کی بادشاہت آویگی. ۹ اب تو
کیوں زور سے چلاتی ہی؟ کیا تجھ میں
کوئی بادشاہ نہیں ہی[l]؟ کیا تیرا صلاحکار
نیست ہوا ہی؟ کیونکہ تجھے جننیوالی
عورت کی سی پیڑیں لگی ہیں[m]. ۱۰ درد
کہا، اور جننیوالی عورت کی طرح جننے
کی تکلیف اُٹھا، ای صیہون کی بیٹی؛
کیونکہ اب تو شہر سے باہر نکلیگی، اور
میدان میں رہیگی، اور بابل تک
جائیگی؛ وہاں ہی تو رہائی پائیگی؛
وہاں خداوند تجھ کو دشمنوں کے قبضے
سے چھڑاویگا.
۱۱ اور اب بہتیری قومیں تیرے مقابل
جمع ہوئی ہیں[n]، اور کہتی ہیں، کہ وہ
ناپاک کیا جائے، ہم اپنی آنکھوں سے
صیہون کو دیکھیں[o]. ۱۲ پر وے لوگ
خداوند کے اندیشوں سے آگاہ نہیں ہیں[p]،
اور اُسکے اِرادے کو نہیں جانتے؛ کیونکہ
وہ اُنہیں، اُن کٹھوں کی طرح جو کھلیہان
میں ہوں، جمع کریگا[q]. ۱۳ ای صیہون کی
بیٹی، اُٹھ، اور دائیں چلا[r]؛ کیونکہ میں
تیرے سینگ کو لوہا، اور تیرے کُھروں کو
پیتل بناؤنگا، اور تو بہتیری قوموں کو
ٹکڑے ٹکڑے کریگی[s]؛ اور تو اُنکے ذخیرے
کو خداوند کی نذر کریگی[t]، اور اُن کے
مال کو اُسے دیگی جو ساری زمین کا
خداوند ہی[u].

۵ باب

۱ مسیح کی پیدایش. ۴ اُسکی بادشاہت. ۸ اُسکی ظفریابی.

ای فوجوں کی بیٹی، تو اب فوجوں
کی طرح جمع ہو؛ ہم پر محاصرہ کیا
جاتا ہی؛ اُنہوں نے اِسرائیل کے حاکم کے
گال پر چھڑی ماری ہی[a]. ۲ پر ای
بیت لحم || اِفراتہ، ہرچند کہ تو یہوداہ
کے ہزاروں[b] میں[c] شامل ہونے کے لیئے
چھوٹا ہی، تو بھی تجھ میں سے وہ شخص
نکلیگا جو تیرے پاس آویگا، جو اِسرائیل میں

|| عبرانی میں، عوفل عدر. — [l] یرم ۸ : ۱۹ — [m] یسعہ ۱۳ : ۸ اور ۲۱ : ۳ یرم ۳۰ : ۶ اور ۵۰ : ۴۳ — [n] نوحہ ۲ : ۱۶ — [o] عبد ۱۲ میکہ ۷ : ۱۰ — [p] یسعہ ۵۵ : ۸ روم ۱۱ : ۳۳ — [q] یسعہ ۲۱ : ۱۰ — [r] یسعہ ۴۱ : ۱۵، ۱۶ یرم ۵۱ : ۳۳ — [s] دان ۲ : ۴۴ — [t] یسعہ ۱۸ : ۷ اور ۲۳ : ۱۸ اور ۶۰ : ۶، ۹ — [u] ذکر ۴ : ۱۴ اور ۶ : ۵

[a] نوحہ ۳ : ۳۰ متی ۵ : ۳۹ اور ۲۷ : ۳۰ — [b] متی ۲ : ۶ یوحنا ۷ : ۴۲ — [c] ۱ سمو ۱۰ : ۱۹ — [d] خر ۱۸ : ۲۵ — [e] یسعہ ۹ : ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

حاکم ہوگا؛ اور اُسکا نکلنا قدیم سے، ایام
الازل سے ہی. ۳ تس پر بھي وہ اُنہیں
چھوڑ دیگا، اُس وقت تک کہ وہ جو
جننے کا درد کھاتي ہو جن چکے:
تب اُس کے باقي بھائي بني اِسرائیل
کے پاس پھر آوینگے.
۴ اور وہ قائم ہوگا، اور خداوند کي
قدرت سے، اور خداوند اپنے خدا کے
نام کي بزرگي سے، رعایت کریگا؛ اور
وے قائم رہینگے؛ کیونکہ اب وہ زمین کے
سوانوں تک بزرگ ہوگا. ۵ اور یہي
سلامتي کا باعث ہوگا. اور جب اسور
ہماري سرزمین میں آویگا، اور ہمارے
محلوں میں قدم ماریگا، تب ہم سات
چرواہے، اور آٹھ سرگروہ برپا کرکے، اُسپر
چڑھائینگے. ۶ اور وے تلوار سے اسور کے
ملک کو، اور نمرود کي سرزمین کو،
اُسکے مدخلوں میں، ویران کرینگے؛ اور
اسور سے رہائي دیگا، جب کہ وہ ہماري
سرزمین میں آویگا، اور ہماري سرحدوں
میں قدم رکھیگا. ۷ اور یعقوب کے باقي
لوگ بہتیري قوموں کے درمیان ایسے
ہونگے، جیسا اوس خداوند سے، اور جیسا
بوندیں گھاس پر، جو آدمي کے لیئے
نہیں ٹھہرتي، اور نہ بني آدم کي خاطر
رہ جاتي ہی.
۸ اور یعقوب کے باقي لوگ غیرقوموں
کے درمیان بہتیري گروہوں کے بیچ ایسے
ہونگے، جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں
کے بیچ، اور جیسے جوان شیر بھیڑوں کے
گلے میں ہوتا ہی؛ کہ جب وہ اُن کے
درمیان گذر کرتا ہی، وہ لتاڑ بھي ہی،
اور پھاڑ ڈالتا، اور کوئي چھڑانیوالا نہیں.
۹ تیرا ہاتھ تیرے دشمنوں پر بلند کیا
جائیگا، اور تیرے سارے مخالف نیست
ہو جائینگے. ۱۰ اور اُسي دن میں یوں
ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ میں تیرے
گھوڑوں کو، جو تیرے درمیان ہیں، کاٹ
ڈالونگا، اور تیري گاڑیوں کو نیست کرونگا؛
۱۱ اور تیري سرزمین کے شہروں کو مٹا
ڈالونگا، اور تیرے سارے قلعوں کو ڈھا

ڈالونگا: ۱۲ اور میں تیرے ہاتھہ کي
جادوگریاں منقطع کرونگا، اور تیرے یہاں
ساحر پھر نہ ہونگے. ۱۳ اور تیري کھودي
ہوئي مورتیں، اور وہ مورتیں جو نصب
کي گئي ہیں، تیرے درمیان سے نیست
کر دونگا، اور تو آگے اپنے ہاتھہ کي بنائي
ہوئي چیزکو نہیں پوجیگا: ۱۴ اور میں
تیري یسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ
ڈالونگا، اور تیرے شہروں کو تباہ کرونگا؛
۱۵ اور میں غصہ اور قہر کے ساتھہ اُن قوموں
سے، جو شنوا نہ ہوئیں، اِنتقام لونگا.

۶ باب

۱ خدا کا جھگڑا جو لوگوں کے ساتھہ ہی اُن کي ناشکري کے
باعث. ۶ اور اُن کي جہالت، ۱۰ اور اُن کي بے اِنصافي.
۱۱ اور اُن کي بت پرستي کے سبب.

اب تم یہہ سنو جو خداوند کہتا
ہی؛ کہ اُٹھہ، پہاڑوں کے سامنے مباحثہ
کر، اور سارے ٹیلے تیري آواز سنیں.
۲ اي سارے پہاڑو، اور اي چٹانو، زمین
کي بنیادو، خداوند کا جھگڑا سنو؛
کیونکہ خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتھہ
جھگڑا ہی، اور وہ اِسرائیل پر حجت
ثابت کریگا. ۳ اي میرے لوگو، میں
نے تم سے کیا کیا ہی؟ اور تمہیں کس
بات میں آزردہ کیا ہی؟ سو تم مجھہ
پر گواہي دو. ۴ کیونکہ میں تم کو مصر
کي زمین سے نکال لایا، اور غلاموں کے
گھر سے فدیہ دیکر چھڑا لیا؛ اور تیرے
آگے موسیٰ، اور ہارون، اور مریم کو بھي
بھیجا ہی. ۵ اي میرے لوگو، یاد کرو،
کہ موآب کے بادشاہ بلق نے کیا مشورت
کي، اور بعور کے بیٹے بلعام نے اُسے کیا
جواب دیا ہی؛ اور کہ کیا ہوا ستیم
سے جلجال تک؛ تا کہ تم خداوند کي
راستیوں سے واقف ہو جاؤ.
۶ میں کیا لیکے خداوند کے حضور
میں آؤں، اور خدا تعالیٰ کے آگے کیونکر
سجدہ کروں؟ کیا سوختني قربانیوں اور
یکسالہ بچھڑوں کو لیکر اُسکے آگے آؤنگا؟
۷ کیا خداوند ہزاروں مینڈھوں سے، یا

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

تیل کے دس هزار نہروں[h] سے خوش هوگا؟
کیا میں اپنے پلوٹهے کو اپنے گناه کے
عوض[i]، اپنے پیٹ کے پهل کو اپني جان
کي خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا. ۸ اے
اِنسان، اُسنے تجهے وه دکهایا هي جو کچهه،
که بهلا هي[k]؛ اور خداوند تجهه سے اَور کیا
چاهتا هي مگر یہه، که تو اِنصاف کرے،
اور رحم‌دلي کو پیار کرے[l]، اور اپنے خدا
کے ساتهه فروتني سے چلے. ۹ خداوند کي
آواز شہر کو پکارتي هي، اور جو عقلمند
هي، تیرے نام پر لحاظ کریگا؛ تم اُس
سونٹے کي سنو اور اُسکي بهي جسنے اُسے
مقرر کیا هي.
۱۰ کیا هنوز شریر کے گهر میں شرارت
کے خزانے هیں، اور چهوٹا ‖ پیمانه جو
لعنتي هي[o]؟ ۱۱ کیا میں، جو دغا کي
ترازو[p] اور جهوٹهے باٹوں کا تهیلا رکهتا
هوں، بے‌گناه ٹهہروں؟ ۱۲ اِسلیئے که
وهاں کے دولتمند ظلم سے لبریز هیں، اور
اُسکے باشندے جهوٹهه بولتے هیں، بلکه اُن
کے منہه میں اُنکي زبان دغا دینیوالي
هي[q]. ۱۳ اِسلیئے میں تجهے مارتے هوئے
تیرا زخم کاري کرونگا[r]، اور تیرے گناهوں کے
سبب تجهه کو ویران کر ڈالونگا. ۱۴ تو
کهائیگا، پر آسوده نہیں هوگا[s]، که تیرے
اندر میں اُداسي هوگي؛ تو پکڑ لیگا، پر
نہیں چهڑا لیگا؛ اور جو کچهه که تو چهڑا
لیگا میں اُسے تلوار کے حوالے کرونگا. ۱۵ تو
بوئیگا، پر کاٹیگا نہیں؛ زیتون کو کولهو
میں پیڑیگا، پر تیل نہیں بهریگا؛ اور
تو نئي مے کے لیئے انگور کو کچلیگا، پر اُسے
نہیں پیئیگا[t].
۱۶ کیونکه عمري[u] کے قوانین خوب حفظ
کیئے گئے[x]، اور اخي‌اب کے گهرانے کے اعمال
یاد هیں[y]، اور تم لوگ اُنکي مشورتوں پر
چلتے هو، تا که میں تم کو ویران کر دوں،
اور اُس کے رهنیوالوں کو پهپهکاري کا
باعث بناؤں[z]؛ سو تم میري گروه کي
رسوائي اُٹهاؤگے[a].

۷ باب

اِس باب میں، که ۱ کلیسیا اِس سبب شکایت کرکے که اُس
کے لوگ تهوڑے هیں، ۳ اور ۵ شریر ... میں ...

۵ خدا هي کا بهروسا رکهتي، اور اِیمان کا اِقرار ... ۸ وه
اپنے دشمنوں پر غالب آتي. ۱۴ خدا اُس سے وعده کرکے،
۱۶ اور اُس کے دشمنوں کي گهبراهت کي خبر دیکے، ۱۸ اور
خاص رحمتوں کا ذکر کرکے اُسے دلاسا دیتا هي.

افسوس مجهه پر! کیونکه میرا ایسا
حال هي، جیسا که تابستاني میوه جمع
کرنے کے بعد، اور انگوروں کے خوشه توڑنے
کے پیچهے هوتا هي[a]: کوئي کچهه نه ملا
جو کهانے میں آوے؛ انجیر کا کوئي پہلے
پکا هوا پهل نہیں، جس کا میرا جي
مشتاق هي[b]. ۲ دیندار آدمي ملک میں
سے جاتا رها[c]، اور کوئي بني آدم میں
راستباز نہیں: وے سب کے سب گهات
میں بیٹهے هیں که خون کریں: هر
کوئي جال بچهاکر اپنے بهائي کو پهنساتا هي[d].
۳ بدي کرنے کے لیئے وے هاتهه چلاک
هیں؛ سردار اُجرت مانگتا هي[e]، اور
قاضي بهي وهي چاهتا هي[f]، اور بڑے
آدمي اپنے دل کي شہوت کي باتیں
کرتے هیں؛ اور اِسي طرح بُرائي کے لیئے
بندش باندهتے هیں. ۴ وه جو اُن میں
بہتر سے بہتر هي، سو سدا کانٹے کي
مانند هي[g]؛ اور جو بڑا هي راستباز هي،
سو کانٹوں کي ٹٹي سے تیز هي: تیرے
نگہبانوں کا دن، هاں، تیرے اِنتقام کا دن
آتا هي؛ اب اُنکي گهبراهٹ هوگي.
۵ تم کسي دوست پر اِعتماد نه کرو[h]:
همراز کا بهروسا نه رکهو؛ هاں، تو اپنے
منہه کے دروازے اپني همکنار جورو هي
کے سامهنے بند کر رکهه. ۶ کیونکه بیٹا
اپنے باپ کو حقیر جانتا هي؛ اور بیٹي
اپني ماں کے، اور بہو ساس کے منہه پر
چڑهتي هي[i]؛ اور آدمي کے دشمن اُس
کے گهر هي کے لوگ هیں. ۷ لیکن میں
خداوند کي راه دیکهونگا[k]، اور اپنے نجات
دینیوالے خدا کا اِنتظار کرونگا؛ میرا
خدا میري سنیگا.
۸ اے میري دشمن، تو مجهه پر شادماني
مت کر[l]: کیونکه جب میں گرونگا،
تو اُٹهونگا[m]؛ جب اندهیرے میں
بیٹهونگا، تو خداوند میرے لیئے نور هوگا[n].

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۹ میں خداوند کے قہر کی برداشت
کرونگا، کیونکہ میں نے اُسکا گناہ کیا ہی،
یہاں تک کہ وہ میرے لیئے حجت
ثابت کرے، اور میرے لیئے اِنفصال کرے؛
وہ مجھے اُجالے میں لائیگا، اور میں
اُسکی راستبازی کو دیکھونگا۔ ۱۰ تب
میری دشمن اُس حالت کو دیکھیگی،
اور وہ جو مجھسے کہتی تھی، کہ خداوند
تیرا خدا کہاں ہی؟ شرمندگی سے ملبس
ہوگی؛ میری آنکھیں اُسے دیکھینگی؛
اب وہ گلیوں کے کیچڑ کی مانند لتاڑی
جائیگی۔ ۱۱ جس دن کہ تیری دیواریں
پھر اُٹھائی جائینگی، اُس دن وہ حکم
دور تک جاری کیا جائیگا؛ ۱۲ اُسی
دن میں وے اسور سے مصر تک، اور مصر
سے نہر تک، اور سمندر سے سمندر تک،
اور کوہستان سے کوہستان تک، تجھ پاس
آوینگے۔ ۱۳ باوجود اُسکے یہہ سرزمین اُنکے
سبب سے جو اُسمیں بستے ہیں اور اُنکے
کاموں کے پھلوں کے سبب سے ویران ہوگی۔
۱۴ اپنی قوم کو، سونٹا پکڑکے، اپنے گلے کو،
جو تیری میراث ہی، اور بن میں اکیلا
رہتا ہی کرمل کے بیچ چرا؛ اُنہیں بسن
اور جلعاد میں بدستور قدیم چرنے دے۔

۱۵ جیسا اُن دنوں میں کہ تو مصر کی
سرزمین سے نکلا ہوا تھا، میں اُسکے مطابق
اُنہیں اپنی عجایب قدرتیں دکھلاؤنگا۔
۱۶ غیر قومیں اُسے دیکھینگی، اور
باوجود اپنی ساری توانائی کی خجالت
اُٹھائینگی؛ وے اپنے منھہ پر اپنے ہاتھ
رکھینگی، اور اُن کے کان بہرے ہو جائینگے۔
۱۷ وے سانپ کی طرح خاک چاٹینگی،
اور زمین کے رینگنیوالوں کی طرح وے اپنے
بلوں میں تھرتھراوینگی؛ وے خداوند
ہمارے خدا کی طرف ڈرتی ہوئی متوجہ
ہونگی، ہاں، وے تیرے سبب سے ہراسان
ہونگی۔ ۱۸ تجھ سا خدا کون ہی، جو
بدکاری کو معاف کرے، اور اپنی میراث
کے باقی لوگوں کے گناہوں سے درگذرے؟ وہ
اپنا غصہ ہمیشہ تک نہیں رکھہ چھوڑتا
ہی، کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش
ہی۔ ۱۹ وہ پھرکے ہم پر شفقت کریگا؛
وہی ہمارے گناہوں کو دبالیگا؛ ہاں، تو
اُنکی ساری خطاؤں کو سمندر کے گہراہے
میں ڈال دیگا۔ ۲۰ تو یعقوب سے وفاداری
کریگا، اور ابرہام کو وہ مہربانی دکھلائیگا،
جس کی بابت تو نے قدیم زمانے میں
ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی۔

نحوم نبی کی کتاب

۱ باب

خدا کی عظمت کی بات جسمیں کہ اُس مہربانی میں [illegible]
[illegible]
[illegible] ظاہر ہوتی۔

۱ نینوہ کی بابت اِلہامی کلام۔ اِلقوشی
نحوم کی رویا کی کتاب۔ ۲ خداوند
غیور اور اِنتقام لینیوالا خدا ہی؛ ہاں،
خداوند اِنتقام لینیوالا اور قہر ہی؛ خداوند
اپنے مخالفوں سے اِنتقام لیتا ہی، اور
اپنے دشمنوں کے لیئے قہر کو رکھہ چھوڑتا
ہی۔ ۳ خداوند غصہ میں دھیما،
اور زور میں توانا ہی؛ اور وہ گنہگاروں
کو بیگناہ نہیں ٹھہرایگا؛ خداوند کی
راہ گردباد میں اور آندھی میں ہی،
اور بدلیاں اُسکے پاؤں کی دھول ہیں۔
۴ وہی سمندر کو ڈانٹتا ہی، اور اُسے سکھا
دیتا ہی، اور ساری ندیوں کو خشک کر
ڈالتا ہی؛ بسن اور کرمل کمہلاتے ہیں،

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اور لبنان کے پهول مرجهاتے هیں۔ ۵ اُس
کے خوف سے پہاڑ کانپتے هیں، اور ٹیلے
پگهل جاتے هیں، اور زمین اُسکے حضور
میں پهول اُٹهتي هے؛ هاں، دنیا، اور
سب جو کچهہ که اُس میں هے۔ ۶ اُس
کے قهر کے آگے کون کهڑا رہ سکے؟ اور اُس
کے قهر شدید کے برابر کون ٹهہر سکے؟
اُسکا قهر آگ کي مانند ڈهالا جاتا هے،
اور چٹان اُس سے ڈهائي جاتي هیں۔
۷ خداوند نیک هے، اور بپتا کے دن
ایک حصین قلع هے: وه اُنکو جو اُسکا
بهروسا رکهتے هیں پہچانتا هے۔ ۸ لیکن
اب وه اُسکے مکان کو ایک بڑي باڑه سے
نیست و نابود کریگا، اور تاریکي اُسکے
دشمنوں کو رگیدیگي۔ ۹ تم خداوند کے
برخلاف هوکے کون منصوبه باندهتے هو؟
وه صاف نابود کر ڈالیگا: بپتا دو بار
نہیں اُٹهیگي۔ ۱۰ هرچند وے کانٹوں کي
مانند توڑے مروڑے گئے، اور اپني مے
سے شرابور هیں، لیکن وے سوکهے پوال
کي طرح بالکل جلائے جائینگے۔ ۱۱ ایک
شریر صلاحکار تجهہ میں سے نکلا هے، جو
خداوند کے برخلاف هوکے برے منصوبے
باندهتا هے۔ ۱۲ خداوند یوں فرماتا
هے، اگرچه وے صحیح و سالم هوں، اور
وے بہتیرے ایسے هوویں، تس پر بهي
اُسي حالت میں وے کاٹے جائینگے،
اور وه جاتا رهیگا۔ باوجودے که میں
نے تجهہ کو دکهہ دیا، پهر کبهي تجهے دکهہ
نه دونگا۔ ۱۳ اور اب میں اُسکا جوا
تجهہ پر سے توڑ ڈالونگا، اور تیرے بندهنوں
کو توڑا ڈالونگا۔ ۱۴ لیکن خداوند تیرے
حق میں فرماتا هے، که تیرے نام کا اور
کوئي بویا نه جائیگا: میں تیرے بتخانے
کے بیچ سے کهودي هوئي اور ڈهالي هوئي
مورتوں کو نیست کرونگا: میں اُسے تیري
قبر کرونگا، کیونکه تو نکما هے۔ ۱۵ دیکهو،
[illegible] پر اُس کے پاؤں، جو خوشخبري
لاتا هے، [illegible] کي منادي کرتا هے!
[illegible]

اپني نذریں، جو تو نے مانی هیں، ادا
کر؛ کیونکه اِس کے بعد شریر تیرے
درمیان سے نہیں گذریگا؛ وه صاف
کاٹ ڈالا گیا۔

۲ باب

نینواکی اور طرح طرح خرابیوں کي بابت جو خدا کي طرف سے اُسپر
جاکے هونے پر چڑهائي کرئیں۔

پراگنده کرنیوالا تیرے روبرو چڑه آیا
هے: تو قلع کو محفوظ رکهہ، اور راه کي
نگہباني کر، اپني کمر باندهہ، اور آپ کو
سارے زور سے مضبوط کر۔ ۲ کیونکه خداوند
یعقوب کي رونق کو اِسرائیل کي رونق
کي مانند پهر بحال کریگا؛ اگرچه خالي
کرنیوالوں نے اُنہیں خالي کیا هے، اور
اُنکي ڈالیاں توڑ ڈالي هیں۔ ۳ اُسکے
پہلوانوںکي سپر سرخ رنگي گئي هے، جنگي
مرد قرمزي پوشاک سے ملبس هوئے هیں؛
گاڑیاں اُسکي طیاري کے دن میں آگ کے
جهلکتے هوئے هنسوؤں سے آراسته هیں، اور
صنوبر کے بهالے هلائے جاتے هیں۔ ۴ بازاروں
میں گاڑیاں بےطور دوڑتي پهرتیں،
شاهراهوں کے درمیان وے بےتکان جاتیں؛
وے مشعلوں کي سي نظر آتیں، وے بجلي
کي سي کوندهتیں۔ ۵ وه اپنے بہادروں
کو یاد فرماتا؛ وے چلتے هوئے ٹهوکر کهاتے؛ وے
اُسکي دیوار پر چڑهنے دوڑے جلدي کرتے،
اور اوٹلا طیار کیا جاتا۔ ۶ نہروں کے دروازے
کهل جاتے، اور قصر گداز هو جاتا۔ ۷ چونکه
ایسا ٹهہرایا گیا هے، اِس لیئے وه ننگي
کي جاتي، هاں، اُسے لے جاتے؛ اور اُسکي
لونڈیاں کبوتروں کي مانند کڑکتي هوئي
ماتم کرتیں، اور چهاتي پیٹتیں۔ ۸ نینوه
تو قدیم الایام سے تالاب کي مانند هے؛
تو بهي وے بهاگے چلے جاتے هیں۔ وے
پکارینگے، که کهڑے هو کهڑے هو؛ پر کوئي
منهہ نہیں پهیرتا۔ ۹ چاندي کو لوٹو، اور
سونے کو لوٹو؛ کیونکه اموال کي کچهہ اِنتہا
نہیں هے؛ سارے نفیس ظروف کثرت سے
هیں۔ ۱۰ خالي اور سنسان، اور ویران
هے؛ دل کا پگهلنا، اور گهٹنوں کا تهرتهرانا؛
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

هر ایک کي کمر میں شدت سے درد
هي، اور اُن سبهوں کے چهرے کا رنگ
اُڑا هوا هي۔ ۱۱ شیرنیوں کا غار اور
شیر ببروں کے بچونکي خوراک پانے کي
جگهه کهاں هي، که جس میں شیرببر
اور شیرني، اور شیر ببر کے بچے پهرتے تهے،
اور اُنکو کسي نے نهیں ڈرایا؟ ۱۲ شیرببر
اپنے بچوں کي خوراک کے موافق پهاڑتا
تها، اور اپني شیرنیوں کے لیئے گلا گهونٹتا تها،
اور اپني ماندوں کو شکار سے، اور غاروںکو
پهاڑے هوؤں سے بهرتا تها۔ ۱۳ ربالافواج
فرماتا هي، که دیکهه میں تیرا مخالف
هوں، اور میں اُسکي گاڑیوں کو جلا دونگا،
که دهواں هوکے اُڑیں، اور تلوار تیرے جوان
شیربچوں کو کها جائیگي، اور میں تیرا
شکار زمین پر سے مٹا ڈالونگا، اور تیرے
ایلچیوں کي آواز پهر سني نه جائیگي۔

۳ باب

نینوه کي هولناک تباهي۔

خونریز شهر پر وائے! وه جهوٹهه اور
لوٹ سے بالکل بهرا هي؛ وه شکار کو نکل
جانے نهیں دیتا۔ ۲ کوڑے کي آواز،
اور پهیوں کي کهڑکهڑاهٹ، اور گهوڑوں کي
ٹاپوں کا شور، اور اُچهلنیوالي گاڑیوں کي
صدا هي۔ ۳ گهوڑچڑهوں کا سوار هو جانا،
اور تلواروں کي چمک، اور بهالوں کي
جهلک هوتي، اور مقتولوں کا ڈهیر اور
لاشوں کا تودہ هي؛ لاشوں کي انتها نهیں؛
وے اُن کي لاشوں پر ٹهوکر کهاتے هیں؛
۴ اُس کي خوبصورت جادو کرنیوالي
کسبي کي زناکاریوں کي کثرت سے یه
هوتا هي، که وه قوموں کو اپني زناکاریوں
سے، اور گهرانوں کو اپني جادوگریوں سے بیچ
ڈالتي هي۔ ۵ ربالافواج فرماتا هي، که
دیکهه میں تیرا مخالف هوں، اور تیرے
دامنوں کو اُٹهاکے اُنهیں تیرے منهه پر
پهیلاکے ڈالونگا، اور قوموں کو تیري برهنگي،
اور مملکتوں کو تیرا ستر دکهلاؤنگا۔ ۶ اور

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

میں مکروه گندگیاں تجهه پر ڈالونگا، اور
تجهے رسوا کرونگا، هاں، تجهے انگشتنما
کرونگا۔ ۷ اور ایسا هوگا، که هر ایک جو
تجهه پر نگاه کریگا، تجهه سے بهاگیگا، اور
کهیگا، که نینوه ویران هوئي هي؛ اُسپر
کون روئیگا؟ میں تیرے لیئے تسلي
دینیوالے کهاں سے ڈهونڈهه لاؤں؟ ۸ کیا
تو امون نو سے بهلي هي، جو ندیوں کے
درمیان بسي تهي، اور پاني اُسکي چاروں
طرف تها، جسکي شهرپناه سمندر تهي،
اور جسکي دیوار دریا پر هوئي؟ ۹ کوش
اُسکا زور تها، اور مصر بهي، اور اُنکي انتها
نه تهي؛ فوط اور لوبیم تیرے مدد کرنیوالے
تهے۔ ۱۰ تسبربهي وه جلاوطن هوئي،
هاں، اسیر هوکے گئي؛ اُس کے بچے اُسکے
سب گلیوں کے سرے پر پٹک ڈالے گئے؛
اور اُنهوں نے اُس کے عزتداروں کے قرع
ڈالے، اور اُسکے سارے بزرگ زنجیروں سے
جکڑے گئے۔ ۱۱ تو بهي سرمست هوگي؛
تو آپ کو چهپائیگي، تو بهي دشمن کے
آگے سے پناه ڈهونڈهیگي۔ ۱۲ تیرے سارے
حصار ایسے هونگے جیسے انجیر کے درخت
جنپر پهلے پکے هوئے پهل لگے هیں؛ که اگر
وے هلائے جائیں، تو وے کهانیوالے کے منهه
میں گر پڑینگے۔ ۱۳ دیکهه، تیرے لوگ،
جو تیرے درمیان هیں، سو عورتوں کے سے
هیں؛ تیري مملکت کے دروازے تیرے
دشمنوں کے منهه پر کهلے پڑے رهینگے؛
آگ تیرے اڑبنگوں کو کها جائیگي۔
۱۴ تو محاصرت کے لیئے جب تو کهیري
جاوے پاني بهر، اور اپنے اڑنگوں کو مضبوط
کر؛ کیچڑ میں آنو اور گارے کو سان،
اور پجاوے کو درست کر۔ ۱۵ وهاں آگ
تجهے کها جائیگي؛ تلوار تجهے کاٹ ڈالیگي؛
وه جهڑکنیوالي ٹڈي کي طرح، تجهے کها
جائیگي، گرچه تو اپنے تئیں جهڑکنیوالي
ٹڈیوں کي مانند فراوان کرے، اور هجوم
کرنیوالي ٹڈیوں کي طرح آپ کو بهت
کرے۔ ۱۶ تو نے اپنے سوداگروں کو فراوان
کیا که وے آسمان کے ستاروں سے زیاده

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

هوئے؛ چاٹنيوالي ٹڈياں اا خراب کر
ديتيں، اور اُڑ جاتيں۔ ۱۷ تيرے تاجدار
هجوم کرنيوالي ٹڈيوں کے سے هيں، اور
تيرے سردار بڑي سے بڑي ٹڈيونکے سے هيں،
جو سردي کے وقت باڑوں کے اندر رهتي
هيں، اور جب آفتاب نکلتا هي، تو بهاگ
جاتيں، اور اُنکا مکان معلوم نهيں هوتا کہ
کہاں هي۔ ۱۸ اي اسور کے بادشاه، تيرے
گڈريے سوتے هيں؛ تيرے سردار ليٹ
گئے هيں؛ تيري رعايا پہاڑوں پر پراگنده
هوئي هيں، اور کوئي نهيں هي، جو اُنکو
اکٹها کرے۔ ۱۹ تيري شکستگي کا درمان
نهيں هي، تيرا زخم کاري هي: سب
جو تيري شهرت سنينگے تجهہ پر تالي
بجاوينگے؛ کيونکہ کون هي جسپر تيري
شرارت سدا هجوم نہ کرتي تهي؟

حبقوق نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ حبقوق پر، جسوقت اُس بدکاري کے سبب جو تمام سرزمين ميں پهيلي تهي نالہ کرتا تها، ۵ يهہ ظاهر کيا جاتا هي، کہ کسدي آکے هولناک وضع سے اِنتقام لينگے۔ ۱۲ اِس پر نبي شکايت کرتا کہ اِنتقام لينيوالے اسرائيليوں سے بهي بدتر هيں۔

وه اِلهامي کلام، جو حبقوق نبي نے
ديکها۔ ۲ اي خداوند، ميں کب تک
نالہ کروں، اور تو نہ سنيگا؟ ظلم کے سبب
کب تک ميں تيرے آگے چلاؤں، اور
تو نہ بچاويگا؟ ۳ تو کيوں مجهے بدي کو
ديکهنے ديتا، اور آپ آزرده حالي پر نظر کرتا
رهتا؟ کيونکہ ظلم اور ستم ميرے آگے هيں:
وے لوگ موجود هيں، جو فتنہ انگيزي
اور فساد برپا کرتے هيں۔ ۴ اِس ليئے
شريعت ڈهيلي هو گئي، اور اِنصاف
مطلق جاري نهيں هوتا؛ کيونکہ شرير
راستکاروں کو گهير ليتے هيں؛ اِس سبب
جهوٹهي عدالت هو رهي هي۔
۵ غيرقوموں کے درميان ديکهو اور
ملاحظہ کرو، اور نهايت تعجب کرو:
کيونکہ ميں تمهارے ايام ميں ايک کام
کرتا هوں، جسکا بيان هرچند کہ کوئي تم
سے کرے، تم باور نہ کروگے۔ ۶ کيونکہ
[illegible] کسديوں کو جو [illegible]
جاتے، تا کہ اُن آباد مکانوں کو جو اُنکے
نهيں هيں چهين ليويں۔ ۷ وے ڈراونے
اور هيبتناک هيں؛ اُنکي عدالت اور
اُن کا فتوىٰ اُنهيں سے نکليگا۔ ۸ اُن کے
گهوڑے چيتوں سے بهي تيزقدم هيں، اور
وے اُن بهيڑيوں سے بهي جو شام کو نکلتے
زياده سبکپا هيں: اور اُنکے سوار جهانے
هوئے آتے، هاں، اُنکے وے سوار جو دور سے
چلے آتے هيں؛ وے عقاب کے مانند، جو
اپني خوراک پر جهپٹتا هي، پرواز کرتے۔
۹ وے لوٹنے کو سب کے سب آتے هيں؛
اُنکے چهرے صف بصف آگے کي طرف
بڑهتے، اور وے اسيروں کو ريت کے دانوں کي
مانند جمع کرتے هيں۔ ۱۰ وے بادشاهوں
کو ٹهٹهوں ميں اُڑاتے، اور شاهزادے اُنکے
آگے مسخرے هوتے؛ اور وے هر ايک قلع کو
ديکهکے هنسي کرتے؛ وے مٹي سے دمدمہ
باندهکر اُسے لے ليتے۔ ۱۱ تب اُن کي
طبيعت اَور بهي تيز هو جاتي؛ اور وے
گذر جاتے، اور گناه کرتے، ايسا گمان کرکے
کہ يهہ هماري قوت هماري معبود کي
طرف سے هي۔

[illegible] کسديوں کو جرم لگوتا؛ ۱۲ اي ميرے خداوند خدا، اي ميرے
[illegible] قدوس، کيا تو ازل سے نهيں هي؟ هم
[illegible] اي خداوند، تو نے اُنهيں [illegible]

پيشتر مسيح سے ۶۲۶ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

عدالت کے لیئے ٹھہرایا ھی؛ اور اَی
خداے قادر، تونے اُنہیں سرزنش کے لیئے
مقرر کیا ھی۔ ۱۳ تیري آنکھیں ایسي
پاک ھیں، کہ تو بدي کو دیکھ نہیں
سکتا، اور تو شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا
ھی: پھر کاھیکو اِن غارتگروں پر نظر کرتا
ھی، اور جسوقت شریر اُس آدمي کو
جو اُس سے راستباز ھی نگل جاتا ھی
تب تو کس لیئے چپکا رہتا ھی؟
۱۴ اور بني آدم کو سمندر کي مچھلیوں
کي مانند بناتا ھی، اور کیڑے مکوڑوں کي
مانند کرتا ھی، جنپر کوئي حکومت کرنیوالا
نہیں۔ ۱۵ وے اُن سبھوں کو بنسي سے
اُٹھا لیتے ھیں، اور اپنے جال میں پھانستے
ھیں، اور مہاجال میں جمع کرتے ھیں:
اِسلیئے وے شادمان اور خوشوقت ھیں۔
۱۶ اِسي لیئے وے اپنے جال کے آگے قربانیاں
گذرانتے ھیں، اور اپنے مہاجال پر لوبان
جلاتے ھیں؛ کیونکہ اُنکے وسیلے سے اُنکا
حصہ لذیذ ھی، اور اُنکي غذا چرب ھی۔
۱۷ کیا وے اِسلیئے اپنے جال کو خالي
کرینگے، اور قوموں کو ھر وقت کے قتل کرنے
سے باز نہیں آئینگے؟

۲ باب

اِس باب میں، کہ نبي جواب کي راہ دیکھتا ھی، [illegible]
[illegible] کو [illegible] ھی کہ ایمان لا کے
[illegible] ۵ اُنپر جو کسدیوں پر [illegible]
[illegible] ۹ اور [illegible] ۱۲ اور [illegible] ۱۵ اور
[illegible] ۱۸ اور بت پرستي کے سبب۔

۱ میں اپني دیدگاہ پر کھڑا رہونگا، اور
برج پر اپنے لیئے جگہہ ٹھہراؤنگا، اور
منتظر رہونگا، کہ دیکھوں، کہ وہ مجھے کیا
کہیگا، اور میں اپنے مباحثے کي بابت
کیا جواب دیونگا۔ ۲ تب خداوند نے
مجھے جواب دیا اور کہا، کہ رویا کو
لکھ، اور لوحوں پر قلمبند کر، کہ وہ جو
اُسے پڑھے سو دوڑے۔ ۳ کیونکہ یہہ رویا
ھنوز ایک مقرري وقت کے لیئے ھی،
مگر آخر کو اپنا مضمون ظاھر کریگي، اور
جھوٹھ نہ کہیگي: اگرچہ وہ دیري کرے،
تو بھي اُسکا منتظر رہہ کہ وہ بالیقین آئیگي،

اور دیرنگ نہ کریگي۔ ۴ دیکھ مغرور کو،
اُس کا دل اُس میں راست نہیں ھی:
پر صادق اپنے ایمان سے جیئیگا۔
۵ ھاں، ازبسکہ مے دھوکھا دینیوالي
ھی، آدمي گستاخ ھوتا؛ وہ اپنے گھر میں
نہیں رہتا؛ وہ پاتال کي مانند اپني تمنا
بڑھاتا ھی؛ وہ موت کا سا ھی کہ آسودہ
نہیں ھوتا؛ بلکہ ساري قوموں کو اپنے
پاس جمع کرتا ھی، اور ساري گروھوں کو
اپنے نزدیک فراھم کرتا ھی۔ ۶ کیا سب
کے سب اُسکي بابت مثل نہ لاوینگے،
اور تحقیر سے اُسپر کنایہ نہ کرینگے، اور
نہ کہینگے، کہ اُسپر واویلا ھی جو اُس
مال سے، جو کہ اُسکا نہیں ھی، ترقي کرتا
ھی! کب تک؟ اور اُسپر، جو اپنے اوپر
بہت سے گرو لادتا ھی! ۷ کیا وے جو
تجھے ستاویں اچانک نہ اُٹھینگے، اور وے
جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ھونگے،
اور تو اُنکے لیئے لوٹ ھوگا؟ ۸ اِسلیئے
کہ تونے بہت سي قوموں کو لوٹ لیا
ھی، لوگوں کے سارے بچے ھوئے تجھے
لوٹ لینگے: آدمیوں کي خونریزي اور
ظلم کے سبب، جو سرزمین، اور شہر
اور اُسکے سارے باشندوں پر ھوا۔
۹ اُسپر واویلا، جو اپنے گھر کے لیئے
ناحق فائدہ اُٹھاتا ھی، تا کہ اپنے آشیانے
کو بلندي پر بناوے، اور مصیبت کے غلبے
سے رہائي پاوے۔ ۱۰ تونے بہتیرے لوگوں
کو منقطع کرکے اپنے گھرانے کے لیئے شرم
حاصل کیا، اور اپني جان کا گنہگار ھوا۔
۱۱ کیونکہ پتھر جو دیوار میں ھی چلائیگا،
اور اِبانت شہتیر کے درمیان اُسکو
جواب دیگي۔
۱۲ اُسپر واویلا، جو خونریزي سے قصبے
کو بناتا ھی، اور شرارت سے شہر کو
تعمیر کرتا ھی۔ ۱۳ دیکھو، کیا یہہ حال
رب الافواج کي طرف سے نہیں ھی، کہ
لوگ آگ ھي کے لیئے محنت مشقت
کریں، اور قومیں بطالت کے لیئے اپنے
تئیں تھکاویں۔ ۱۴ کیونکہ جس طرح

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

عبر ۱۰ : ۳۷ ; روم ۱ : ۱۷ ; گلا ۳ : ۱۱ ; عبر ۱۰ : ۳۸ ; امثا ۲۷ : ۲۰ ; اور ۳۰ : ۱۶ ; میکہ ۲ : ۴ ; یسع ۳۳ : ۱ ; ۱۷ آیت ; یرم ۲۲ : ۱۳ ; یرم ۴۹ : ۱۶ ; عبد ۴ ; یرم ۲۲ : ۱۳ ; حزقی ۲۴ : ۹ ; میکہ ۳ : ۱۰ ; نحوم ۳ : ۱ ; یرم ۵۱ : ۵۸

پيشتر مسيح سے ٦٢٦ کے قريب

پاني سے سمندر بهرا هوا هی، اُسي طرح
زمين خداوند کے جلال کي شناسائي سے
معمور هوگي[p].
١٥ اُسپر واويلا هی جو اپنے همسائے کو
مى پلاتا هی، اور اپنے مشکيزے سے اُنڈيلکے
اُسے متوالا کرتا هی[q]، تا که تو اُسکا ستر
ديکهے[r]. ١٦ تو عزت کے عوض رسوائي
سے بهر گيا هی؛ تو بهي پي[s]، اور اپني
کهلڑي بےپرده کر. خداوند کے دهنے هاتهه
کا پياله چهوپهير جاکے تجهه تک پهنچيگا،
اور تيري شوکت پر شرمندگي کي قی
پڑيگي. ١٧ کيونکه وه زور ظلم جو لبنان
پر هوئے تجهے گهير لينگے، جسطرح سے
درندوں کا شکار کرنا اُنهيں ڈراتا هی؛
آدميوں کي خونريزي، اور ظلم کے سبب،
جو ملک، اور شهر، اور اُس کے سارے
باشندوں پر هوا[t].
١٨ تراشي هوئي مورت سے کيا حاصل[u]،
که اُسکے بنانيوالے نے اُسے کهودکے بنايا هی؟
ڈهالي هوئي مورت، اور جهوٹهوں کے
سکهلانيوالے[x] سے کيا فائده، جو کام کا بنانيوالا
اُسپر بهروسا رکهتا هی؛ که گونگے بتوں[y] کو
بناتا هی؟ ١٩ اُسپر واويلا هی، جو لکڑي
سے کهے، که جاگ؛ اور بےزبان پتهر سے،
که جاگ اُٹهه، وه سکهلاوے! ديکهه، وه تو
هی، اور اُسپر سونے روپے کا ملمع هی، پر
اُسکے بيچ ميں مطلقاً دم نهيں[z]. ٢٠ مگر
خداوند اپني مقدس هيکل ميں هی[a]:
ساري زمين اُسکے آگے خاموش هو رهے[b].

٣ باب

اِس باب ميں، که ١ حبقوق دعا مانگتے وقت خدا کي حشمت
کے سبب کانپتا هی، ١٧ اعتقاد جو اُسکے ايمان ميں آميز ہوا.

حبقوق نبي کي دعا، شجيونوت کے
سر پر[a]. ٢ ای خداوند، ميں نے تيري
خبر سني، اور ڈر گيا: ای خداوند، تو
برسوں کے درميان اپنے کام کو نئے سر سے
||روني بخش[b]، برسوں کے درميان اُسے
شهرت دے؛ قهر کے درميان رحم کو ياد کر.
٣ خدا †تيمان سے، اور وه جو قدوس

p یسع ١١ : ٩ — q هوس ٧ : ٥ — r پيد ٩ : ٢٢ — s يرم ٢٥ : ٢٦، ٢٧ اور ٥١ : ٥٧ — t ٨ آيت — u يسع ٤٤ : ٩، ١٠ اور ٤٦ : ٢ — x يرم ١٠ : ٨، ١٤ ذکر ١٠ : ٢ — y زبور ١١٥ : ٥ ١ قرن ١٢ : ٢ — z زبور ١٣٥ : ١٧ — a زبور ١١ : ٤ — b صفن ١ : ٧ ذکر ٢ : ١٣ — a زبور ٧ کا سرنامه — || عبراني ميں، زنده کر — b زبور ٨٥ : ٦ — † يا، دکهن سے.

پيشتر مسيح سے ٦٢٦ کے قريب

هی کوه فاران سے آيا[c]. سلاه. اُس کي
شوکت سے آسمان چهپ گيا، اور زمين
اُسکي حمد سے معمور هوئي. ٤ اُسکي
جگمگاهٹ نور کي مانند تهي؛ اُس کے
هاتهه سے کرنيں نکليں: پر وهاں بهي اُسکي
قدرت درپرده تهي. ٥ مري اُسکے آگے
آگے چلي[d]؛ اور اُسکے قدموں پر آتشي
وبا روانه هوئي[e]. ٦ وه کهڑا هوا، اور اُسنے
زمين کو ||لرزا ديا؛ اُسنے نگاه کي، اور
قوموں کو پراگنده کر ديا؛ اور قديم پهاڑ
ريزه ريزه هو گئے، اور پراني پهاڑياں اُسکے
آگے دهس گئيں[f]؛ اُسکي قديم راهيں
يهي هيں. ٧ ميں نے ديکها که کوشان
کے خيموں پر بپت تهي، اور زمين مديان
کے پردے کانپ جاتے تهے. ٨ کيا تو نديوں
سے بيزار تها، ای خداوند؟ کيا درياؤں
پر تيرا قهر تها؟ کيا سمندر پر تيرا غضب
تها، که تو اپنے گهوڑوں پر، اور فتحيابي
کي گاڑيوں پر سوار هوا[h]؟ ٩ کمان تيري
بالکل ننگي کي گئي، جيسا که تو نے فرمايا؛
هاں، قوموں کے ساتهه قسم بهي کي. سلاه.
تو نے زمين کو چيرکے اُسے ندياں کر ديا[i].
١٠ پهاڑوں نے تجهے ديکها، اور کانپ
گئے[k]؛ پاني کي باڑهه بهکے گذر گئي؛ گهراؤ
نے اپني آواز بلند کي، اور اپنے هاتهه اُوپر
کو اُٹهائے[l]. ١١ سورج اور چاند اپنے
اپنے مکان ميں ٹهہر گئے[m]، تيرے تيروں
کي روشني کے باعث جو اُڑے، اور تيرے
بهالے کي چمکاهٹ کے سبب[n]. ١٢ تو
قهر کے ساتهه زمين پر کوچ کر گيا؛ تو نے
نهايت غصے هوکے قوموں کو روند ڈالا هی[o].
١٣ تو اپني قوم کو رهائي دينے کے ليئے،
هاں، اپنے ممسوح کو رهائي دينے کے
ليئے نکل چلا؛ تو بنياد کو گردن تک
ننگا کرکے، شرير کے گهر کے سر کو کچل
ڈالتا هی[p]. سلاه. ١٤ تو نے اُسکے سرداروں
ميں سے اُسے جو ساتهي درجے کا تها، اُسي
کے بهالوں سے مار ڈالا؛ وے مجهے پراگنده

b استث ٣٣ : ٢ قاض ٥ : ٤ زبور ٦٨ : ٧ — c نحوم ١ : ٣ — d استث ٣٢ : ٢٤ — e زبور ١٨ : ٨ — || يا، ناپا — f پيد ٤٩ : ٢٦ — g نحوم ١ : ٥ — h استث ٣٣ : ٢٦، ٢٧ زبور ٦٨ : ٤ اور ٤ : ١٣ — ١٥ آيت — i زبور ٧٨ : ١٥، ١٦ اور ١٠٥ : ٤١ — k خر ١٩ : ١٦، ١٨ قاض ٥ : ٤، ٥ زبور ٦٨ : ٨ اور ٧٧ : ١٨ — l اور ١١٤ : ٤ — m خر ١٤ : ٢٢ يشو ٣ : ١٦ — n يشو ١٠ : ١٢، ١٣ — o يسع ٦٣ : ١٠ زبور ٦٠ : ١٢ اور ٢٢ : ١٨ — p يرم ٥١ : ٣٣ عمو ١ : ٣ ميکه ٤ : ١٣ — q يشو ١١ : ٢٣ اور ١١ : ١٤ — زبور ٦٨ : ٢١

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

کرنے کو آندھي کي طرح نکل آئے ؛ اُنکا
فخر یہہ تہا کہ مسکینوں کو ہم چپکے
نگل جاویں. ۱۵ تو اپنے گھوڑوں کے ساتھہ
سمندر سے، ہاں، بڑے پاني کے ڈھیر کے
درمیاں سے گذر گیا. ۱۶ اِسکے سنتے
هي میرا کلیجا دہل گیا؛ اُس آواز سے
میرے ہونٹھ ہلنے لگے : سڑاهٹ میري
هڈیوں میں پیٹھ گئي ؛ میرے تلے کے
عضو کانپ گئے، تا که میں مصیبت کے
دن آرام پاؤں، جب که وے لوگ جو
هم پر حمله کیا چاهتے چڑھ آویں.
۱۷ هرچند که انجیر کا درخت نه پہولے،
اور تاکوں میں میوہ نه لگیں، اور زیتونوں
کے پہل جاتے رهیں، اور کہیتوں میں کچھہ
اناج پیدا نه هو، اور گله بہیڑسالہ میں
کاٹ ڈالا جاوے، اور گاے بیل تہانوں
میں نه رهیں ؛ ۱۸ تسپر بہي میں
خداوند کي یاد میں خوشي کرونگا ؛
میں اپني نجات کے خدا کے سبب
خوشوقت هونگا. ۱۹ خداوند خدا میري
قوت هی، اور وہ مجھے هرني کے سے پانو
دیگا، اور مجھے میرے اونچے مکانوں پر
سیر کروائیگا. سردارمغني کے لیئے ||میري
بینوں کے ساتھہ.

زبور ۲۲ : ۱۴ ... زبور ۱۱۱ : ۱۲۰ ... یرم ۲۳ : ۹
ایوب ۱۳ : ۱۵ ... یسع ۴۱ : ۱۶ ... اور ۶۱ : ۱۰ ... زبور ۲۷ : ۱ ... ۲سمو ۲۲ : ۳۴ ... زبور ۱۸ : ۳۳ ... یسع ۵۸ : ۱۴ ... اور ۳۳ : ۲۹
|| عبراني میں نجینوت : دیکہو زبور ۴ کا سرنامه.

صفنیاہ نبي کي کتاب

۱ باب

۶۳۰ کے قریب

بت پرستي وغیرہ کئي گناہوں کے سبب خدا کي قہر یہوداہ پر ... اُس کا بیان.

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے
ایام میں، خداوند کا کلام جو صفنیاہ بن
کوشي، بن جدلیاہ، بن اَمریاہ، بن حزقیاہ
کو پہنچا. ۲ میں ملک کي سطح پر سے
سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا،
خداوند فرماتا هی. ۳ میں اِنسان کو
اور حیوان کو نیست کرونگا ؛ هوا کے
پرندوں کو، اور سمندر کي مچہلیوں کو،
اور شریروں کے ساتھہ ٹہوکر کہلانیوالے بتوں
کو نیست کرونگا، اور اِنسان کو ملک میں
سے کاٹ ڈالونگا، خداوند فرماتا هی.
۴ میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے
باشندوں پر اپنا هاتھہ چلاؤنگا، اور اِس
مکان میں سے بعل کے باقي لوگوں کو، اور
کماریم کے نام کو کاهنوں کے ساتھہ نیست
کرونگا ؛ ۵ اور اُنکو بہي، جو کوٹہوں پر
چڑھکے آسمان کے لشکر کو پوجتے هیں ؛
اور اُنکو، جو سجدہ کرکے خداوند کي قسم
کہاتے هیں، اور ملکام کي سوگند کرتے
هیں ؛ ۶ اور اُنکو بہي، جو خداوند سے
برگشته هوئے هیں، اور جو خداوند کو
نہیں ڈهونڈهتے، اور اُسکے طالب نہیں
هوتے. ۷ تم خداوند یہوواہ کے حضور
چپکے رهو ؛ کیونکه خداوند کا دن نزدیک
هی ؛ اِسلیئے که خداوند نے ذبیحے کي
طیاري کي هی، اور جنہیں اُسنے بلایا
اُنہیں مخصوص کیا هی. ۸ اور خداوند
کے ذبیحے کے دن میں ایسا هوگا، که میں
امیروں کو، اور بادشاهزادوں کو، اور اُن
سبهوں کو، جتنے که اجنبي پوشاک پہنتے
هیں، سزا دونگا. ۹ میں اُسي دن میں اُن
سبهوں کو، که جتنے آستانے کے اُوپر کودکے
جاتے هیں، اور اپنے آقا کے گہروں کو لوٹ
اور مکر سے بہرتے هیں، سزا دونگا. ۱۰ اور
اُسي دن میں ایسا هوگا، خداوند فرماتا
هی، که مچہلي پہاٹک سے نالے کي آواز،
اور دوسرے پہاٹک سے ماتم کي، اور ٹیلوں
پر سے بڑي کہڑکہڑاهٹ کي صدا آتیگي.
۱۱ اے مکتیس کے رهنیوالو، تم ماتم کرو ؛

هوس ۴ : ۳ ... حزق ۷ : ۱۹ ... متي ۱۳ : ۴۱ ... ۶۳۰ کے قریب ... ۲ سلا ۲۳ : ۴ ... هوس ۱۰ : ۵ ... ۲ سلا ۲۳ : ۱۲ ... یرم ۱۹ : ۱۳ ... ۱ سلا ۱۸ : ۲۱ ... ۲ سلا ۱۷ : ۳۳
یسع ۴۸ : ۱ ... هوس ۴ : ۱۵ ... یشو ۲۳ : ۷ ... ۱ سلا ۱۱ : ۳۳ ... یسع ۱ : ۴ ... یرم ۲ : ۱۳ ... اور ۱۰ : ۲۱ ... هوس ۷ : ۷ ... حبق ۲ : ۲۰ ... زکر ۲ : ۱۳ ... یسع ۱۳ : ۱ ... یسع ۳۴ : ۶ ... یرم ۴۶ : ۱۰ ... حزق ۳۹ : ۱۷ ... مکاشفه ۱۹ : ۱۷ ... یرم ۳۹ : ۶ ... ۲ توا ۳۳ : ۱۴ ... یعقو ۵ : ۱

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

کیونکه || سارے بیوپاري مارے گئے ؛ وے
جو چاندي کو اُٹہائے لیئے جاتے تہے،
سو منقطع ہوئے. ۱۲ اور اُس وقت یوں
ہوگا، که میں چراغ لیکے یروسلم میں تلاش
کرونگا، اور جتنے اپني تلچہت پر جم گئے
ہیں[b]، اور اپنے دل میں کہتے ہیں،
که خداوند نه بہلا کریگا، نه برا کریگا[c]، اُنکو
سزا دونگا. ۱۳ تب اُنکے مال و اسباب
لوٹے جائینگے، اور اُنکے گہر اُجڑ جائینگے؛
وے تو گہروں کو بناوینگے، پر اُنہیں دوڈ و
باش نہیں کرینگے[d] ؛ اور تاکستان لگاوینگے،
پر اُنکي مے نہیں پیئینگے[e]. ۱۴ خداوند
کا بڑا دن قریب ہی، ہاں، نزدیک ہی[f]،
اور بڑي جلدي کرتا : ہاں، خداوند کے
دن کي آواز ہوتي ہی : وہاں زبردست
آدمي پہوٹکے روئیگا. ۱۵ وہ دن قہر کا
دن ہی[g]، دکہ اور رنج کا دن، ویراني اور
خرابي کا دن، تاریکي اور اُداسي کا دن،
ابر اور تیرگي کا دن. ۱۶ حصین شہروں پر
اور اُونچے برجوں پر نرسنگے اور جنگي للکار
کا دن[h]. ۱۷ اور میں اِنسان پر مصیبت
ڈالونگا، یہاں تک، که وے اندہوں کے مانند
چلینگے[i]، اِسلیئے که وے خداوند کے گنہگار
ہوئے ؛ اُنکا خون دہول کي طرح گرایا
جائیگا[j]، اور اُنکا گوشت گوہ کي مانند[k].
۱۸ خداوند کے قہر کے دن میں نه اُنکي
چاندي نه اُنکا سونا اُنکو بچا سکیگا[l] ؛
پر ساري سرزمین کو اُسکي غیرت کي
آگ کہا جائیگي[m] ؛ کیونکه وہ ایک لخت
ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا[n].

۲ باب

اِس باب میں، ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا که وے توبه
کریں. ۴ بابت اُس آفت کي جو فلسطیوں پر، ۸ اور
موآب اور عمون پر، ۱۲ اور کوش اور اسور پر آیا
چاہتي تہي.

۱ تم جمع ہوو اور تأمل کرو، اي ناپسند
قوم، ۲ اُس سے آگے که تدبیر اِلٰہي جنے،
اُس سے پیشتر که وہ دن بہس کي مانند[a]
جاتا رہے، اُس سے آگے که خداوند کا قہر
شدید[b] تم پر نازل ہووے، اُس سے پیشتر
که خداوند کے غضب کا دن تم پر آ پہنچے،
۳ اي ملک کے سارے حلیم لوگو، جو
اُسکے حکموں پر چلتے ہو، تم خداوند
کو ڈہونڈہو[c]؛ راستبازي کو ڈہونڈہو،
فروتني کي تلاش کرو؛ شاید که تم خداوند
کے غضب کے دن چہپائے جاؤ[d].
۴ کیونکه غزہ ترک کي جائیگي، اور
اسقلون ایک ویرانه ہوگي[e]؛ اور اشدود
جو ہی وے دن کے دو پہر کو اُسے نکال
دینگے، اور عقرون جڑ سے اُکہاڑ جائیگي.
۵ سمندر کے ساحل کے رہنیوالوں پر،
کریتیوں کي قوم پر، واویلا ہی! خداوند
کا کلام تمہارے برخلاف ہی، اي کنعان[f]!
فلسطیوں کي سرزمین؛ میں تجہے
نیست و نابود کرونگا، یہاں تک که کوئي
بسنیوالا نه رہے. ۶ اور سمندر کے ساحل
چراگاہوں، اور گڈریوں کے حوضوں اور
بہیڑخانوں کے لیئے ہونگے[g]. ۷ اور وہي
نواحي یہوداہ کے گہرانے کے باقي لوگوں[h] کے
لیئے ہوگي؛ وے اُس میں چرایا کرینگے ؛
وے شام کے وقت اسقلون کے مکانوں میں
لیٹ رہینگے؛ کیونکه خداوند اُنکا خدا
اُن پر پہر نظر کریگا[i]، اور اُن کي اسیري
کو مبدل کریگا[j].
۸ میں نے موآب کي ملامت[k] اور
بني عمون کے طعنے سنے[l]، که اُنہوں نے
میري قوم کو ملامت کي، اور اُن کي
سرحدوں کي مخالفت میں تکبر کیا ہی[m].
۹ اِس لیئے رب الافواج اِسرائیل کے خدا
نے اپني حیات کي قسم کہاکر فرمایا ہی،
یقیناً موآب[n] سدوم کي مانند ہوگا، اور
بني عمون[o] عمورہ کي مانند، بلکه وہ ایسي
سرزمین ہوگي، جو برخار اور نمکسار اور
ہمیشه کي ویراني رہیگي[p] ؛ میرے لوگوں
کے بچے ہوئے[q] اُنہیں لوٹینگے، اور
میري قوم کے باقي لوگ اُنکے مالک ہونگے.
۱۰ یہه اُن پر اُنکي مغروري کے سبب
واقع ہوگا[r]؛ کیونکه اُنہوں نے رب الافواج کے
لوگوں کي ملامت کي ہی، اور اُن کے
برخلاف اپنے کو بلند کیا ہی. ۱۱ خداوند
اُنکے لیئے ہیبتناک ہوگا، اور زمین کے

|| یا، کنعان کے سب لوگ.
[b] یرہ ۴۸ : ۱۱ عمو ۶ : ۱
[c] زبور ۹۴ : ۷
[d] اِستہ ۲۸ : ۳۰، ۳۹
[e] عمو ۵ : ۱۱
[f] میکه ۶ : ۱۵
[g] یوایل ۲ : ۱، ۱۱
یسعہ ۲۲ : ۵ یرہ ۳۰ : ۷ یوایل ۲ : ۲، ۱۱ عمو ۵ : ۱۸
[h] ۶۸ آیت
[i] یرہ ۴ : ۱۹
[j] اِستہ ۲۸ : ۲۹ یسعہ ۵۹ : ۱۰
[k] زبور ۷۹ : ۳
[l] زبور ۸۳ : ۱۰ یرہ ۹ : ۲۲ اور ۱۶ : ۴
[m] اَمثا ۱۱ : ۴ حزق ۷ : ۱۹
[n] صفن ۳ : ۸
۲، ۳ آیتیں

[a] ایوب ۲۱ : ۱۸ زبور ۱ : ۴ یسعہ ۱۷ : ۱۳ ہوسیع ۱۳ : ۳
[b] ۲ سلا ۲۳ : ۲۶
زبور ۷۶ : ۹
[c] زبور ۱۰۵ : ۴ عمو ۵ : ۶
[d] یوایل ۲ : ۱۴ عمو ۵ : ۱۵ یونه ۳ : ۹
[e] یرہ ۴۷ : ۴، ۵ حزق ۲۵ : ۱۶ عمو ۱ : ۷، ۸
[f] یشو ۱۳ : ۳
[g] حزق ۲۵ : ۱۶، ۱۷ یشو ۱۳ : ۳
[h] یسعہ ۳۲ : ۱۴ ۹ آیت
[i] لوقا ۱ : ۶۸
[j] زبور ۱۲۶ : ۱ یرہ ۲۹ : ۱۴
[k] یرہ ۴۸ : ۲۷ حزق ۲۵ : ۸
[l] حزق ۲۵ : ۳، ۶
[m] یرہ ۴۹ : ۱
[n] یسعہ ۱۵ : ۱ یرہ ۴۸ : ۱
[o] عمو ۱ : ۱۳
[p] اِستہ ۲۹ : ۲۳ یسعہ ۱۳ : ۱۹
[q] اور ۱۴ : ۲۲ یرہ ۴۹ : ۱۸
[r] یسعہ ۱۶ : ۶ یرہ ۴۸ : ۲۹

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

سارے معبودوں کو ایسا کریگا، کہ وے گھل
جائینگے، اور ہر کوئي اپني اپني جگھہ
میں، ہاں، بحري ممالک کے سب
باشندے اُس کي پرستش کرینگے.
۱۲ تم بھي، ای کوش کے رہنیوالو،
میري تلوار سے مارے جاؤگے. ۱۳ اور وہ
اُتر پر اپنا ہاتھہ چلائیگا، اور اسور کو خراب
کریگا، اور نینوہ کو ویران اور بیابان کي
مانند خشک کر دیگا. ۱۴ اور گلے اُس
کے درمیان لیتینگے، ہاں، قوموں کے
سارے بہایم؛ حواسل اور ساہي اُس کے
ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے؛ چہچہانے
کي آواز اُنکے جھروکوں میں ہوگي؛ اُنکي
دہلیزوں میں ویراني ہوگي، کیونکہ سرو
کا کام جو بنا ہی بے آز چھوڑا گیا ہی.
۱۵ یہہ وہ شادمان شہر ہی جو بے فکر
ہوکے رہتا تھا، جس نے اپنے دل میں
کہا، کہ میں ہوں، اور میرے سوا کوئي
دوسرا نہیں؛ سو وہ کیسي ویراني ہوا،
حیوانوں کے بیٹھنے کي جگھہ؛ ہر ایک جو
اُدھر سے گذر کریگا، سو سیٹي بجاویگا، اور
اپنا ہاتھہ ہلاویگا.

۳ باب

اس باب میں، کہ ۱ نبي یروسلم کو اُسکے بعض گناہوں کے سبب سخت ملامت کرتا ہی. ۸ لوگوں کو ترغیب دیتا کہ اُس دن کي راہ دیکھا کریں کہ جس میں اسرائیل بحال کیا جاویگا، ۱۴ اور نجات پانے کے سبب شادماني کریں.

واویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم
کرنیوالے شہر پر! ۲ اُس نے کلام کو نہیں
سنا؛ وہ تربیت پذیر نہ ہوئي؛ خداوند
پر بھروسا نہ رکھا؛ اور وہ اپنے خدا کے نزدیک
نہ آیا. ۳ اُسکے درمیان اُس کے سردار
گرجنیوالے ببر ہیں؛ اُسکے قاضي بھیڑیئے
ہیں، جو شام کو نکلتے، اور ہڈیوں کے چابنے
کا کام صبح تک نہیں چھوڑتے. ۴ اُسکے نبي
لاف زن اور دغاباز ہیں؛ اُس کے کاہنوں نے
مقدس کو ناپاک کیا ہی؛ اُنہوں نے
شریعت سے عدول کیا ہی. ۵ خداوند،
جو صادق ہی، اُس کے درمیان ہی، وہ
کچھہ بے انصافي نہیں کریگا؛ وہ ہر صبح
کو اپني عدالت روشني میں لاتا ہی، اُس
میں کسر نہیں؛ مگر بے انصاف آدمي
شرم کو نہیں جانتا ہی. ۶ میں نے
قوموں کو کاٹ ڈالا؛ اُنکے برج برباد کیئے
گئے؛ میں نے اُنکے کوچوں کو ویران کیا،
کہ اُن میں کوئي نہیں چلتا؛ اُن کے شہر
اُجاڑ ہوئے، ایسا کہ کوئي اِنسان نہیں، کوئي
باشندہ نہیں. ۷ میں نے کہا، کہ فقط مجھہ
سے ڈرتي رہ؛ تو نصیحت قبول کر؛ ایسا
کہ اُسکي بستي کاٹي نہ جاوے، اُس سبکے
مطابق جو میں نے اُسکے حق میں ٹھہرایا؛ پر
اُنہوں نے سویرے اُٹھکر اپني طریقوں کو بگاڑا.
۸ باوجود اِسکے تم میرے منتظر رہو،
خداوند فرماتا ہی، اُس دن تک کہ میں
لوٹ کے لیئے اُٹھوں؛ کیونکہ میرا اِرادہ
ہی، کہ قوموں کو جمع کروں، اور مملکتوں
کو اِکٹھا کروں، تاکہ میں اپنے غضب کو،
ہاں، سارے قہر شدید کو اُن پر نازل کروں؛
کیونکہ میري غیرت کي آگ ساري
زمین کو نگل جائیگي. ۹ کیونکہ میں
پھر اُس وقت لوگوں کو پاک ہونٹھہ کر
دونگا، تاکہ وے سب کے سب خداوند
کا نام لیویں، اور ایک دل ہوکر اُسکي
بندگي کریں. ۱۰ کوش کي نہروں کے
پار سے میرے عابد، ہاں، میرے پراگندہ
لوگوں کي بیٹي، میرے لیئے ہدیہ لاویگي.
۱۱ اُسي دن تو اپنے سارے کاموں کے سبب،
جن سے تو میري گنہگار ہوئي ہی،
خجلت نہ اُٹھاویگي؛ کیونکہ میں اُس
وقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور اور
فخرباز لوگوں کو نکال لونگا، اور تو میرے
مقدس پہاڑ پر پھر تکبر نہ کریگي. ۱۲ اور
میں ایک غریب اور مسکین قوم کو
تیرے درمیان چھوڑ دونگا، اور وے خداوند
کے نام پر بھروسا رکھینگے. ۱۳ اِسرائیل کے
باقي لوگ بدکاریاں نہیں کرینگے، اور
جھوٹھہ نہیں بولینگے، اور اُنکے منھہ میں
دغا دینیوالي زبان نہیں پائي جائیگي؛
بلکہ وے کھائینگے، اور لیٹے رہینگے، اور
کوئي اُنکو نہیں ڈراویگا.
۱۴ ای صیہون کي بیٹي، تو گا؛ ای
اِسرائیل، تو للکار؛ ای یروسلم کي بیٹي،
تو اپنے تمام دل سے خوشي اور خرمي کر

۱۱ عبراني میں، ایک ھي کاندھہ سے.

۱۵ خداوند تیري آفتوں کو اُٹھا لے گیا
هی، اُسنے تیرے دشمنوں کو نکال دیا هی؛
خداوند اِسرائیل کا بادشاہ[a] تیرے درمیان
هی[b]؛ تو پهر مصیبت کو نهیں دیکهیگي.
۱۶ اُس دن یروسلم کو کہا جائیگا، کہ
تو مت ڈر[c]؛ اور صیہون کو، کہ تیرے
هاتهہ ڈهیلے نہ هوں[d]. ۱۷ خداوند تیرا
خدا، جو تیرے درمیان هی[e]، سو قادر
هی؛ وهي بچا لیگا، وہ تیرے سبب سے
شادمان هوکے خوشي کریگا[f]؛ اپني محبت
کے باعث وہ اِلزام دینے کے بدلے خاموش
رهیگا؛ وہ گاتے هوئے تیرے لیئے شادماني
کریگا. ۱۸ میں اُنکو، جو مقدس جماعت
کے لیئے غمگین هیں[g]، جو تم میں سے
هیں، جنپر اُسکے سبب ملامت کا بوجهہ
تها، فراهم کرونگا. ۱۹ دیکهہ، میں اُسي
وقت اُن سبهوں کو، جو تجهے ستاتے هیں،
مارونگا، اور وہ جو لنگڑتي هی اُسے رهائي
دونگا[h]، اور خارج کیئے هوؤں کو اِکٹها
کرونگا؛ اور هر ایک مملکت میں جہاں
وے رسوا کیئے گئے میں اُنهیں ستودہ
اور نامور کرونگا. ۲۰ جس وقت کہ
میں تمهیں جمع کرونگا، اُسي وقت تم
کو پهیر لاؤنگا[i]؛ کیونکہ جسوقت تمهاري
آنکهوں کے آگے تمهاري اسیري کو مبدل
کرونگا، تم کو زمین کي ساري قوموں کے
درمیان نام آور کرونگا، اور تمهیں ستودگي
بخشونگا، خداوند فرماتا هی.

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب
[a] یوح ۱ : ۴۹
[b] حزق ۴۸ : ۳۵
[c] ۱۷ آیت
ملاک ۲ : ۱۵
اور ۲۱ : ۳، ۴
[d] یسع ۳۵ : ۳، ۴
[e] عبر ۱۲ : ۱۲
[f] ۱۵ آیت
[g] اِستہ ۳۰ : ۹
یسع ۶۲ : ۵
اور ۶۵ : ۱۹
یرو ۳۲ : ۴۱
[h] نوحہ ۲ : ۶

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب
[h] حزق ۳۴ : ۱۶
میکہ ۴ : ۶، ۷
[i] یسع ۱۱ : ۱۲
اور ۲۷ : ۱۲
اور ۵۶ : ۸
حزق ۲۸ : ۲۵
اور ۳۴ : ۱۳
اور ۳۷ : ۲۱
عمو ۹ : ۱۴

حجي نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حجي لوگوں کو اُن کي غفلت کے سبب
کہ اُنهوں نے هیکل کو نهیں تعمیر کیا تها ملامت کرتا هی.
۷ اُن کو ترغیب دیتا کہ اُسي کام میں هاتهہ لگاویں.
۱۲ بشرطیکہ وے دل و جان سے راضي هوں اُن کو ایک
وعدہ اِلهي سناتا کہ خدا تمهارے ساتهہ هوگا.

دارا بادشاہ کي سلطنت کے دوسرے
برس[a]، اور اُسکے چهٹهے مهینے، اور اُس
مهینے کي پهلي تاریخ، خداوند کا کلام
سیالتي ایل کے بیٹے زروبابل[b] کو، جو
یهوداہ کا ناظم تها، اور یهوصدق[c] کے بیٹے
یهوسوع[d] کو جو سردار کاهن تها، حجي
نبي ۱۱ کي معرفت پهنچا، اور اُسنے کہا،
۲ کہ ربّ الافواج یوں فرماتا هی، کہ یہہ
لوگ کہتے هیں، کہ وہ وقت، جسوقت
کہ خداوند کا گهر بنایا جاوے، ابهي نهیں
پهنچا. ۳ تب خداوند کا کلام حجي
نبي پر نازل هوا[e]، اور اُسنے کہا، کہ ۴ ارے
تم، کیا تمهارا وقت هی، کہ اپنے گهروں
میں، جنکي دیواروں پر تختہ بندي کي
گئي هی سکونت کرو[f]، اور یہہ گهر ویران
رهے؟ ۵ اور اب ربّ الافواج یوں فرماتا
هی، کہ تم ۱۱ اپني راهوں پر غور کرو[g].
۶ تم نے بهت سا بویا، پر تهوڑا حاصل
کرتے هو؛ تم کهاتے هو، پر آسودہ نهیں هوتے[h]؛
تم پیتے هو، پر پینے سے سیر نهیں هوتے؛
تم کپڑے پهنتے هو، پر کوئي گرم نهیں هوتا؛
اور وہ جو مزدوري کرتا هی سو مزدوري
جمع کرتا تا کہ اُسے ایک پهٹي تهیلي
میں رکهے[i].
۷ ربّ الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم
سب اپني راهوں پر غور کرو. ۸ پهاڑ
پر چڑهکر لکڑي لاؤ، اور گهر کو بناؤ؛ میں
اُس سے خوش هونگا، اور میري بزرگي
کي جائیگي، خداوند فرماتا هی. ۹ تم
منتظر بهت کے رهے، اور دیکهو، تهوڑا ملا[j]؛
اور جب تم اُسے گهر میں لائے، تو میں
نے اُسپر پهونکا[k]. کیوں؟ ربّ الافواج فرماتا
هی. سبب یہہ هی، کہ میرا گهر ویران
هی، اور تم میں سے هر کوئي اپنے اپنے
گهر کو دوڑا چلا جاتا هی. ۱۰ اِسلیئے

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب
[a] عز ۴ : ۲۴
اور ۵ : ۱
ذکر ۱ : ۱
[b] ۱ توا ۳ : ۱۷، ۱۹
عز ۳ : ۲
متي ۱ : ۱۲
لوقا ۳ : ۲۷
[c] ۱ توا ۶ : ۱۵
[d] عز ۳ : ۲
اور ۵ : ۲
۱۱ عبراني میں، کے هاتهہ سے.
[e] عز ۵ : ۱
[f] ۲ سمو ۷ : ۲
زبور ۱۳۲ : ۳، ۴، وغیرہ

۵۲۰ کے قریب
۱۱ عبراني میں، اپني راهوں پر اپنا دل لگاؤ.
[h] نوحہ ۳ : ۴۰
۷ آیت
[i] اِستہ ۲۸ : ۳۸
هوسع ۴ : ۱۰
میکہ ۶ : ۱۴، ۱۵
حجي ۲ : ۱۶
[i] ذکر ۸ : ۱۰
[j] حجي ۲ : ۱۶
[k] حجي ۲ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

آسمان تمهارے اُوپر بند هی که اوس
نہیں گرتي، اور زمین اپنے حاصل دینے
سے باز آئي. ۱۱ اور میں نے خشکسالي
کو طلب کیا، که وہ زمین پر، اور پہاڑوں
پر، اور اَناج پر، اور نئي مى پر، اور تیل
پر، اور سب پر، جو زمین سے حاصل هوتا
هی، اور اِنسان پر، اور حیوان پر، اور هاته
کي ساري محنت پر آوے.
۱۲ تب زروبابل بن سیالتی‌ایل، اور
یہوسوع بن یہوصدق سردار کاهن، اور قوم
کے سارے باقي لوگ خداوند اپنے خدا
کے کلام کے، اور حجي نبي کي باتوں کے،
موافق اُسکے که جسکے لیئے خداوند اُنکے
خدا نے اُسے بہیجا تہا، شنوا هوئے؛ اور
لوگ خداوند کے حضور ڈر گئے. ۱۳ تب
خداوند کے پیغمبر حجي نے، خداوند کا
پیغام پاکے، اُس قوم کو کہا، که خداوند
فرماتا هی، میں تمهارے ساتھ هوں.
۱۴ پهر خداوند نے زروبابل بن سیالتی‌ایل
یہوداہ کے ناظم کي روح کو، یہوسوع بن
یہوصدق سردار کاهن کي روح کو، اور قوم
کے باقي لوگوں کي روح کو ترغیب دي:
سو وے آئے، اور ربّ‌الافواج اپنے خدا کے
گهر کے بنانے میں مشغول هوئے. ۱۵ اور
یہہ واقعہ دارا بادشاہ کي سلطنت کے
دوسرے برس کے چهٹویں مہینے کي
چوبیسویں تاریخ میں هوا.

۲ باب

اِس باب میں، که ۱ نبي لوگوں کو تعمیر کے کام کي بابت اِس پیغام سے تقویت دیتا، که دوسري هیکل کي رونق پہلي کي نسبت سے بہت زیادہ هوگي. ۱۰ پاک اور ناپاک چیزوں کي مثل سے اُن پر یہہ ظاهر کرتا که اُن کے گناہ باعث هوئے تهے که وہ کام رک گیا تها. ۲۰ بابت اُس وعدے کي جو خدا نے زروبابل سے کیا هی.

ساتویں مہینے، اور اُس مہینے کي
اِکیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجي نبي
کي معرفت آ پہنچا، اور اُسنے کہا، که
۲ اب زروبابل بن سیالتی‌ایل یہوداہ کے
ناظم کو، اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاهن
کو، اور قوم کے باقي لوگوں کو فرما اور ایسا
کہہ، که، ۳ تم میں سے کون رها هی جسنے
اِس هیکل کو اُسکي پہلي رونق پر دیکہا؟

اور اب یہہ کیسي هی جو اب دیکهتے
هو؟ کیا یہہ اُسکي نسبت سے تمهاري
نظروں میں ناچیز نہیں دکهلائي دیتي
هی؟ ۴ لیکن، ای زروبابل، مضبوط
رہ، خداوند فرماتا هی؛ اور ای یہوسوع
بن یہوصدق سردار کاهن، مضبوط رہ؛
اور ای سرزمین کے سارے لوگو، مضبوط
رهو، خداوند فرماتا هی، اور کام کرو؛
کیونکه میں تمهارے ساتھ هوں، ربّ‌الافواج
فرماتا هی: ۵ کلام اُس عہد کا، جو
مصر سے نکلتے وقت میں نے تم سے باندها،
سو قایم هی، اور میري وہ روح تمهارے
درمیان رهتي هی: مت ڈرو. ۶ کیونکه
ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، که هنوز ایک
مرتبه، اور تهوڑي سي مدت بعد، میں
آسمان، اور زمین، اور تري، اور خشکي کو
هلا دونگا: ۷ بلکه میں ساري قوموں کو هلا
دونگا، اور ساري قوموں کي مرغوب چیزیں
هاتھ آئینگي، اور میں اِس گهر کو جلال
سے بهر دونگا، ربّ‌الافواج فرماتا هی.
۸ چاندي میري هی، اور سونا میرا هی،
ربّ‌الافواج فرماتا هی. ۹ اِس پچهلے گهر
کا جلال پہلے گهر کے جلال سے زیادہ
هوگا، ربّ‌الافواج فرماتا هی؛ اور میں
اِس مکان میں سلامتي بخشونگا،
ربّ‌الافواج فرماتا هی.
۱۰ اور دارا بادشاہ کي سلطنت کے
دوسرے سال، اور اُسکے نویں مہینے کي
چوبیسویں تاریخ، خداوند کا کلام حجي نبي
کي معرفت آ پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۱ که
ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، شرع کي
بابت کاهنوں سے دریافت کر، اور کہہ،
۱۲ که اگر کوئي آدمي پاک گوشت کو
اپنے لباس کے دامن میں لیئے جاوے،
اور اپنے دامن سے روٹي، یا لپسي، یا
مى، یا تیل، یا کسي طرح کے کهانے کي
چیز کو چهوئے، تو کیا وہ چیز پاک
ٹهہریگي؟ تب کاهنوں نے جواب دیا،
اور کہا، که نہیں. ۱۳ پهر حجي نے کہا،
که اگر کسي مردہ کے چهونے کے سبب

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

سے کوئی آدمي ناپاک ہوا ہو"، اور اِن
میں سے کسي ایک کو چہوئے، تو کیا
ناپاک ٹہہریگي؟ کاہنوں نے جواب میں
کہا، ہاں، ناپاک ہوگي۔ ۱۴ پہر حجي
نے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند فرماتا
هی، کہ اِس قوم کا اور اِس گروہ کا میري
نظر میں ایسا هي حال ہوا"، اور اُن کے
ہاتہوں کا ہر ایک کام ایسا هي ہوا؛ اور
جو کچہہ کہ اُس جگہہ پر گذرانتے تہے،
ناپاک ہوئي۔ ۱۵ اور اب میں تم سے
منت کرتا ہوں، کہ تم آج سے اور اِس
سے آگے کے وقت کو، اُس دن سے کہ
خداوند کي ہیکل میں پتہر پر پتہر نہ
رکہا گیا تہا، اندیشہ کرو°؛ ۱۶ اُس ایام
سے ایسا ہوا کہ جب کوئي شخص بیس
پولیوں کے انبار پاس گیا، تو فقط دس
پائیں"؛ اور جب کولہو کے پاس گیا،
کہ پچاس پورہ بہر لیوے، تو فقط بیس
پائے۔ ۱۷ اور میں نے تم کو باد سموم،
اور گیروئي، اور اولوں سے° تمہارے ہاتہوں
کے سارے کاموں میں" مارا، پر تم میري
طرف نہ پہرے°، خداوند فرماتا هی۔
۱۸ آج سے اور اِس سے پیشتر کے وقت

م گی ۱۱ : ۱۱
ⁿ طیط ۱ : ۱۵
° حجي ۱ : ۵
ᵖ حجي ۱ : ۶، ۱ ذکر ۸ : ۱۰
ᑫ اِست ۲۸ : ۲۲ ، ۱ سلا ۸ : ۳۷ عمو ۴ : ۱ حجي ۱ : ۹
ʳ حجي ۱ : ۱۱
ˢ یرہ ۵ : ۳ عمو ۴ : ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

کو غور کرو، نویں مہینے کي چوبیسویں
تاریخ سے، یعنے، جس دن سے کہ خداوند
کي ہیکل کي نیو ڈالي گئي'، غور کرو۔
۱۹ کیا بیج هنوز کہلیان میں هی؟ ہاں،
هنوز تاک اور انجیر کے درختوں، اور انار
اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا؛
لیکن آج سے میں تم کو برکت دونگا"۔
۲۰ پہر اُسي مہینے کي چوبیسویں
تاریخ خداوند کا کلام حجي نبي کو پہنچا،
اور اُسنے کہا، ۲۱ کہ یہوداہ کے ناظم" زروبابل
سے کہہ دے، کہ میں آسمان اور زمین
کو ہلاؤنگا"؛ ۲۲ اور سلطنتوں کے تخت
اُلٹ دونگا"، اور غیر قوموں کي سلطنتوں
کي توانائي کہو دونگا، اور رتہوں کو اُنکے
سواروں سمیت اُلٹ دونگا"، اور گہوڑے
اور وے جو اُن پر چڑہے هیں ایک ساتہہ
گر جائینگے، ہر ایک آدمي اپنے بہائي
کي تلوار سے۔ ۲۳ ربّ الافواج فرماتا هی،
کہ اي میرے بندے زروبابل بن سیالتي ایل،
اُسي دن میں تجہے لونگا، خداوند فرماتا
هی، اور نگین کي طرح تجہے جڑونگا"،
اِس لیئے کہ میں نے تجہے منظور کیا"،
میں ربّ الافواج فرماتا ہوں۔

ᵗ ذکر ۸ : ۹
ᵘ ذکر ۸ : ۱۲
ᵛ حجي ۱ : ۱۴
ʷ ۶، ۷ آیتیں عبر ۱۲ : ۲۶
ˣ دان ۲ : ۴۴ متي ۲۴ : ۷
ʸ میکہ ۵ : ۱۰ زبور ۴۶ : ۹ اور ۷۶ : ۶
ᶻ غزل ۸ : ۶ یرہ ۲۲ : ۲۴
ᵃ یسع ۴۲ : ۱ اور ۴۳ : ۱۰

ذکریاہ نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ذکریاہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں۔ ۷ گہوڑوں کي رویا جو اُس نے دیکہي۔ ۱۲ فرشتہ کي منت کے مطابق تسلي بخش وعدے یروسلم سے کیئے جاتے۔ ۱۸ چار سینگوں اور چار بڑہئوں کي رویا جو نظر آئي۔

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

دارا کے دوسرے برس" کے آٹہویں
مہینے میں خداوند کا کلام ذکریاہ نبي
ابن برکیاہ" بن عدو کو پہنچا، اور اُسنے
کہا، ۲ خداوند تمہارے باپ دادوں سے
ایسے ناخوش رہا۔ ۳ اِس لیئے
تو اُنسے کہہ، کہ ربّ الافواج یوں فرماتا هی،
کہ تم میري طرف پہرو°، ربّ الافواج فرماتا
هی؛ تو میں تمہاري طرف پہرونگا،
ربّ الافواج فرماتا هی۔ ۴ تم اپنے باپ
دادوں کي مانند مت ہوؤ، جنہیں اگلے
نبیوں نے پکارکے کہا هی"، کہ ربّ الافواج
یوں فرماتا هی، کہ تم اپني بدراہیوں اور
بدکاریوں سے باز آؤ°؛ پر اُنہوں نے نہ سنا،
اور مجہے نہ مانا، خداوند فرماتا هی۔
۵ تمہارے باپ دادے جو تہے، سو کہاں؟
اور نبیاں کیا وے سدا جیتے هیں۔ ۶ پر
میري وے باتیں' اور میرے وے احکام جو

ᵇ عز ۴ : ۲۴ حجي ۱ : ۱
ᶜ متي ۲۳ : ۳۵
ᵈ یرہ ۲۵ : ۵ اور ۳۵ : ۱۵ میکہ ۷ : ۱۱ ملا ۳ : ۷ لوقا ۱۵ : ۲۰ یعق ۴ : ۸
ᵉ ۲ توا ۳۶ : ۱۵، ۱۶
ᶠ یسع ۳۱ : ۶ یرہ ۳ : ۱۲ اور ۱۸ : ۱۱ حزق ۱۸ : ۳۰ ہوس ۱۴ : ۱
ᵍ یسع ۵۵ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب
میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو
فرمائے تھے، کیا وے تمہارے باپ‌دادوں
تک نہیں پہنچے تھے؟ چنانچہ وے
پھرے، اور اُنہوں نے کہا، کہ ربّ‌الافواج
جیسا اُسنے چاہا تھا کہ ہم سے کرے، سو
ہماری عادتوں اور ہمارے فعلوں کے مطابق
ویسا ہی اُسنے ہم سے کیا ہی۔ نوحہ ۲ : ۱۷
۵۱۹ کے قریب ۷ دارا کے دوسرے برس، اور گیارھویں
مہینے کی چوبیسویں تاریخ، جو سباط
کا مہینا ہی، خداوند کا کلام ذکریاہ نبی
بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا، اور اُسنے
کہا، ۸ میں رات کو دیکھتا تھا، اور دیکھو،
کہ ایک شخص ایک سرنگ گھوڑے پر سوار
یشوع ۵ : ۱۳ مکاشفہ ۶ : ۴ ہوکر مہندی کے درختوں کے درمیان،
جو نشیب میں تھے، کھڑا تھا، اور اُسکے
یا، ابلق۔ پیچھے سرنگ، اور اَلکمیت، اور نقرے
ذکر ۶ : ۲، ۳ گھوڑے تھے۔ ۹ تب میں نے کہا، کہ
اَی میرے خداوند، یے کیا ہیں؟ پھر
فرشتے نے، جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا،
مجھے کہا، کہ میں تجھے دکھاؤنگا، کہ یے
کیا ہیں۔ ۱۰ اور وہ شخص جو مہندی کے
درختوں کے درمیان کھڑا تھا، اُسنے جواب
میں کہا، کہ یے وے ہیں، جنہیں خداوند
نے بھیجا ہی، کہ ساری دنیا میں سیر
عبر ۱ : ۱۴ کریں۔ ۱۱ اور اُنہوں نے خداوند کے اُس
فرشتے کو، جو مہندی کے درختوں کے
درمیان کھڑا تھا، جواب میں کہا، کہ ہم
زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱ نے ساری دنیا کی سیر کی ہی، اور
دیکھو، ساری زمین بیٹھی ہوئی ہی،
اور آرام سے ہی۔
۱۲ پھر خداوند کے فرشتے نے جواب
دیکر کہا، کہ اَی ربّ‌الافواج، تو یروسلم
پر اور یہوداہ کے شہروں پر، جنپر تو ستّر
یرمیاہ ۲۵ : ۱۱، ۱۲ برس سے غضب نازل کرتا ہی، کب
دانی ۹ : ۲ تک رحم نہ کریگا؟ ۱۳ اور خداوند نے
ذکر ۷ : ۵ زبور ۱۰۲ : ۱۳ اُس فرشتے کے جواب میں، جو مجھسے
مکاشفہ ۶ : ۱۰ گفتگو کرتا تھا، ملائم اور دلپذیر باتیں
یرمیاہ ۲۹ : ۱۰ کہیں۔ ۱۴ تب اُس فرشتے نے، جو
مجھ سے گفتگو کرتا تھا، مجھے کہا، کہ
تو چلاکے کہہ، کہ ربّ‌الافواج یوں فرماتا
ہی، کہ مجھے یروسلم اور صیہون کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب
غیرت آتی ہی، بلکہ بڑی غیرت۔
۱۵ اور میں اُن غیرقوموں سے، جو اب
بڑے چین سے ہیں، نہایت ناخوش
ہوں؛ کہ میں تھوڑا سا بیزار تھا، اور
اُنہوں نے اُس آفت کو زیادہ کر دیا۔
یوایل ۲ : ۱۸ ۱۶ اِس لیئے خداوند یوں فرماتا ہی،
ذکر ۸ : ۲ کہ میں رحمت کرکے یروسلم میں پھر
یسع ۴۷ : ۶ یسع ۱۲ : ۱ آیا ہوں؛ اُس میں میرا گھر بنا کیا
اور ۵۴ : ۸ ذکر ۲ : ۱۰ جائیگا، ربّ‌الافواج فرماتا ہی؛ اور ایک
اور ۸ : ۳ ذکر ۲ : ۱، ۲ رسّی یروسلم پر کھینچی جائیگی۔ ۱۷ پھر
چلاکے کہہ، کہ ربّ‌الافواج یوں فرماتا ہی،
کہ میرے شہر اِقبالمندی سے پھر لبریز
ہونگے، کیونکہ خداوند پھر صیہون کو تسلی
یسع ۵۱ : ۳ بخشیگا، اور پھر یروسلم کو مقبول کریگا۔
یسع ۱۴ : ۱ ذکر ۲ : ۱۲ ۱۸ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور
اور ۳ : ۲ نگاہ کی، اور دیکھو، کہ چار سینگ تھے۔
۱۹ اور میں نے اُس فرشتے سے، جو مجھ
سے گفتگو کرتا تھا، پوچھا، کہ یے کیا ہیں؟
اُسنے مجھے جواب دیا، یے وے سینگ
ہیں، جنہوں نے یہوداہ، اور اِسرائیل، اور
عز ۴ : ۱، ۴، ۷ یروسلم کو پراگندہ کیا ہی۔ ۲۰ پھر خداوند
اور ۵ : ۳ نے مجھے چار بڑھئی دکھلائے۔ ۲۱ تب
میں نے کہا، کہ یے لوٹ کیا کرنے آئے
ہیں؟ اُس نے جواب دیا، کہ یے وے
سینگ ہیں، کہ جنہوں نے یہوداہ کو
پراگندہ کیا ہی، ایسا کہ کوئی آدمی
بھی اپنا سر اُٹھا نہ سکا؛ لیکن یے اِس
لیئے آئے ہیں، کہ اُنہیں ڈراویں، اور
غیر قوموں کے سینگوں کو، جنہوں نے
یہوداہ کی مملکت پر اُسکے پریشان کرنے
زبور ۷۵ : ۴، ۵ کو اپنا سینگ اُٹھایا ہی، گرا دیویں۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یروسلم کی خبرداری کرکے کسی کو
بھیجتا کہ اُسے ناپے۔ ۶ صیہون کے چھڑائے جانے کی خبردی
جاتی۔ ۱۰ وعدہ ہوتا کہ خدا اُس کے درمیان سکونت کریگا۔

۵۱۹ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور
نگاہ کی، اور دیکھو، ایک شخص ناپنے کی
حزقی ۴۰ : ۳ رسی ہاتھ میں لیئے ہوئے ہی۔ ۲ اور
میں نے کہا، کہ تو کہاں جاتا ہی؟ اُسنے
مکاشفہ ۱۱ : ۱ مجھے کہا، کہ یروسلم کے ناپنے کو، تاکہ
اور ۲۱ : ۱۵، ۱۶ دیکھوں کہ اُس کی چوڑائی کتنی، اور

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

اُسکی لمبائی کتنی۔ ۳ اور دیکھو، وہ فرشتہ
جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا،
اور دوسرا فرشتہ اُسکے اِستقبال کو آیا۔
۴ اور اُسے کہا، کہ دوڑ، اور اُس جوان سے
مخاطب ہوکے کہہ، کہ یروسلم اُن شہروں
کی مانند آباد ہوگا، جن کی شہرپناہ نہ
ہو اِنسان اور حیوان کی کثرت کے سبب
جو اُس میں ہو جاوے۔ ۵ کیونکہ خداوند
فرماتا ہی، کہ میں اُسکے لیئے چاروں
طرف سے آتشی دیوار ہونگا، اور اُسکے
بیچ و بیچ شوکت بنونگا۔
۶ اہا، ہا، اُترکی سرزمین سے بھاگ
کے آؤ، خداوند فرماتا ہی؛ اگرچہ میں
نے تم کو آسمان کی چاروں ہواؤں کی
مانند پراگندہ کیا، خداوند فرماتا ہی۔
۷ ای صیہون، تو، جو بابل کی بیٹی کے
ساتھ رہاکرتی ہی، اپنے کو چھڑا۔ ۸ کیونکہ
ربالافواج یوں فرماتا ہی، کہ حشمت
کے پیچھے اُسنے مجھے اُن قوموں کے پاس
بھیجا، کہ جنھوں نے تمکو غارت کیا؛
فی الحقیقت جو کوئی تمہیں چھوتا ہی،
سو اُسکی آنکھ کی پتلی کو چھوتا ہی۔
۹ کیونکہ، دیکھ، میں اُن پر اپنا ہاتھ
ہلاؤنگا، اور وے اپنے غلاموں کے لیئے
لوٹ ہونگے: تب تم جانوگے کہ ربالافواج
نے مجھے بھیجا ہی۔
۱۰ ای صیہون کی بیٹی، تو گا، اور
خوشی کر؛ کیونکہ، دیکھ، میں آؤنگا،
اور تیرے درمیان سکونت کرونگا، خداوند
فرماتا ہی۔ ۱۱ اور اُسی دن بہتیری
قومیں خداوند سے میل کرینگی، اور
وے میرے لوگ ہونگی، اور میں تیرے
بیچ میں رہونگا، اور تو جانیگا، کہ
ربالافواج نے مجھے تجھ پاس بھیجا
ہی۔ ۱۲ اور خداوند یہوداہ کو سرزمین
مقدس میں اپنا بخرا جانکے رکھیگا، اور
یروسلم پھر اُسکا منظور نظر ہوگا۔ ۱۳ ای
ساری خلقت، خداوند کے آگے چپکی ہو
رہ؛ کیونکہ وہ اپنے ||مقدس مکان کے
درمیان سے اُٹھا ہی۔

|| عبرانی میں، قدس کے مسکن۔

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہوسوع کی تعزیہ ہی، کہ وہ ایک نشانی ہی، کلیسیاء کے بحال ہو جانے کی، اور مسیح جو شاخ ہی اُس کے ظاہر ہونے کی خبردی جاتی۔

اور اُسنے مجھے یہہ دکھلایا، کہ سردار
کاہن یہوسوع خداوند کے فرشتے کے آگے
کھڑا تھا، ||اور شیطان اُسکے دہنے ہاتھ اِستادہ
تھا، تاکہ اُس سے مخالفت کرے۔ ۲ اور
خداوند نے شیطان کو کہا، کہ ای شیطان،
خداوند تجھے ملامت کرے؛ ہاں، وہ
خداوند، جسنے یروسلم کو منظور کیا ہی،
سو تجھے ملامت کرے: کیا یہہ لکڑی
نہیں جو آگ سے نکالی گئی ہی؟ ۳ اور
یہوسوع میلے کپڑے پہنے فرشتے کے آگے
کھڑا تھا۔ ۴ پھر اُسنے جواب دیا، اور اُنہیں
جو اُسکے آگے کھڑے تھے کہا، کہ میلی
پوشاک کو اُس پر سے اُتار لو۔ تب اُس
نے اُسے کہا، کہ دیکھ، میں نے تیری
بدکاری تجھ سے دور کی، اور میں تجھے
نفیس پوشاک پہناؤنگا۔ ۵ اور میں نے
کہا، کہ اُسکے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں،
تب اُنھوں نے اُسکے سر پر صاف کلاہ رکھا،
اور اُسے پوشاک پہنائی۔ اور خداوند کا
فرشتہ اُسکے پاس کھڑا ہوا۔ ۶ اور خداوند کے
فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے کہا، کہ
۷ ربالافواج یوں فرماتا ہی، کہ، اگر تو
میری راہوں پر چلیگا، اور میری ||شریعت
کو حفظ کریگا، تو تو میرے گھر پر حکومت
کریگا، اور میرے صحنوں کی نگہبانی کریگا،
اور میں تجھے اِن میں سے جو یہاں پاس
کھڑے ہیں ایسے لوگ دونگا جو کہ تیری
رہنمائی کریں۔ ۸ اب، ای یہوسوع سردار
کاہن سن، تو اور تیرے رفیق، جو تیرے
آگے بیٹھے ہیں؛ کیونکہ یے اشخاص
بطور نشانی کے ہیں؛ کہ دیکھ، میں
اپنے بندے †شاخ نامی کو پیش لاؤنگا۔
۹ کیونکہ اُس پتھر کو، جو میں نے یہوسوع
کے آگے دھرا ہی، دیکھ: اُس ایک ہی پتھر
پر سات آنکھیں ہونگی؛ دیکھ، میں
اُس پر کندہ کرونگا، ربالافواج فرماتا

|| یعنی، ایک مخالف۔
|| عبرانی میں، امانت۔
† عبرانی میں، زمخ۔

پيشتر مسيح سے ۵۱۹

هی؛ اور ميں اِس سرزمين کي بدکاري
کي سياست کو ايک هي دن ميں دور
کرونگا۔ ۱۰ اُسي دن رب الافواج فرماتا
هی، تم ميں سے هر ايک تاک کے چهانو
اور انجير کے تلے اپنے همسايے کو بلاويگا۔

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سونهلے شمعدان کي مثال سے يهه ظاهر کيا جاتا که زروبابل کي کوششيں هيکل کي تعمير کرنے ميں به انجام نيک هونگي۔ ۱۱ زيتون کے دو درخت جو نظر آئے اُن سے دو ممسوحوں سے مراد رکهته۔

اور وه فرشته جو مجهه سے باتيں کرتا
تها، پهر آيا، اور جيسا کوئي نيند سے
جگايا جاتا هی، ويسا اُسنے مجهے جگايا۔
۲ اور مجهه کو کها، تو کيا ديکهتا هی؟ اور
ميں نے کها، که ميں ديکهتا هوں، اور
ديکهو، ايک شمعدان بالکل سونے کا، اور
اُسکے سر پر ايک کٹورا هی، اور اُس کے
اوپر اُس کے سات چراغ، اور اُن سات
چراغوں کي، جو اُس کے اوپر هيں،
سات نلياں۔ ۳ اور اُس کے نزديک دو
درخت زيتون کے، ايک جو هی کٹورے
کي دهني طرف، اور دوسرا اُسکي بائيں
طرف۔ ۴ اور ميں نے اُس فرشتے کو، جو
مجهه سے کلام کرتا تها، جواب ديکر کها،
که اي ميرے خداوند، يے کيا هيں؟
۵ تب اُس فرشتے نے، جو مجهه سے کلام
کرتا تها، جواب ديکر کها، کيا تو نهيں
جانتا، که يے کيا هيں؟ ميں نے کها،
نهيں، اي ميرے خداوند۔ ۶ تب اُسنے
مجهے جواب ديکر کها، که يے زروبابل
کے ليئے خداوند کا کلام هی، که نه تو
زور سے، اور نه تو توانائي سے، بلکه ميري
روح سے، رب الافواج فرماتا هی۔ ۷ اي
بڑے پهاڑ، تو کيا هی؟ تو زروبابل کے آگے
ايک ميدان هو جائيگا: اور وهي سرے کا
پتهر يهه پکارتے هوئے نکاليگا، که اُسپر فضل
اُس پر فضل هووے۔ ۸ پهر خداوند کا کلام
مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۹ زروبابل
کے هاتهوں نے اِس گهر کي نيو ڈالي، اور
اُسي کے هاتهه اُسے تمام بهي کرينگے؛ تب
تو جانيگا، که رب الافواج نے مجهے تم
پاس بهيجا هی۔ ۱۰ کيونکه کون هی
جس نے اِن چهوٹي چيزوں کے دن کي
تحقير کي هی؟ کيونکه خداوند کي وے
سات آنکهيں، جو ساري زمين کي سير
کرتي هيں، خوشي سے اُس ساهول کو
ديکهتي هيں، جو زروبابل کے هاتهه ميں هی۔
۱۱ تب ميں نے اُسے جواب ميں
کها، که يے دونوں زيتون کے درخت،
جو شمعدان کے دهنے بائيں هيں، کيا
هيں؟ ۱۲ اور ميں نے دوسري بار خطاب
کرکے اُسے کها، که زيتون کي يے دو شاخيں،
جو سونے کي دو نليوں کے متصل هيں، جن
کي راه سے ‖سنهلا تيل اُن ميں سے نکلا چلا
جاتا هی، سو کيا هيں؟ ۱۳ اُسنے مجهے
جواب ديکر کها، کيا تو نهيں جانتا هی،
که يے کيا هيں؟ ميں نے کها، نهيں، اي
ميرے خداوند۔ ۱۴ اُسنے مجهے کها، که
يے وے دو †ممسوح هيں، جو ساري
زمين کے خداوند کے حضور کهڑے رهتے هيں۔

۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اُڑتے طومار کي مثال سے چوروں اور جهوٹهي قسم کهانيوالوں کا لعنتي حال جتايا جاتا هی۔ ۵ عورت کي مثال سے جسے ايک ايفه ميں قيد کرکے بابل ليگئے، يهه بات ظاهر کي جاتي، کي بني اِسرائيل کي بت پرستي وهاں رهيگي، اور پهر نمود نه کريگي۔

تب ميں پهرا، اور ميں نے اپني آنکهيں
اوپر کيں، اور نظر کي، اور ديکهو، ايک
اُڑتا هوا طومار۔ ۲ اُسنے مجهے کها، که
تو کيا ديکهتا هی؟ ميں نے جواب ديا،
که ايک اُڑتا هوا طومار ديکهتا هوں، جس
کي لنبائي بيس هاتهه، اور چوڑائي دس
هاتهه۔ ۳ پهر اُسنے مجهے کها، يهه وه
لعنت هی، جو تمام روے زمين پر
نازل هوتي هی؛ اور هر ايک جو چوري
کرتا هی، اِس طرف کو اُسکے مطابق
کاٹ ڈالا جائيگا؛ اور هر ايک جو جهوٹها
قسم کهاتا هی اُس طرف کو اُسکے مطابق
کاٹ ڈالا جائيگا۔ ۴ ميں اُسے پيش لاتا،
رب الافواج فرماتا هی، اور وه چور کے گهر
ميں، اور اُسکے گهر ميں، جو ميرے نام

‖ يا، لشکر۔ † عبراني ميں، وه سونا نکلا، وغيره۔ † عبراني ميں، تيل کے فرزند۔

پیشتر مسیح سے ٥١٩

کی جھوٹھی قسم کھاتا ہی، گھسیگا، اور
اُسکے گھر کے بیچ و بیچ رہیگا، اور اُسے
اُس کی لکڑی اور اُس کے پتھر سمیت
برباد کریگا۔
٥ اور وہ فرشتہ، جو مجھ سے کلام کرتا
تھا، نکلا، اور اُسنے مجھے کہا، کہ اب تو
اپنی آنکھیں اُٹھا، اور دیکھ، کہ یہہ جو
نکل آتا ہی کیا ہی۔ ٦ میں نے کہا، کہ
یہہ کیا ہی؟ وہ بولا، کہ یہہ جو نکلتا ہی،
ایک ایفہ ہی۔ اور اُسنے کہا، کہ ساری
سرزمین میں یہی اُنکی شبیہہ ہی۔ ٧ اور
دیکھو، ایک سیسے کا ||قنطار ہی؛ اور ایک
عورت ہی جو ایفہ کے بیچوں بیچ بیٹھی
ہوئی ہی۔ ٨ اور اُسنے کہا، کہ یہہ شرارت
ہی۔ اور اُسنے اُسکو ایفہ کے بیچ میں گرا
دیا، اور اُس سیسے کے بات کو اُسکے منہہ
پر دھر دیا۔ ٩ پھر میں نے اپنی آنکھیں
اُٹھائیں، اور نگاہ کی، اور، دیکھو، دو
عورتیں نکل آئیں، اور ہوا اُنکے پنکھوں
میں بھری تھی؛ کیونکہ اُنکے پنکھہ لگلگ
کے پنکھوں کی مانند تھے؛ اور وے ایفہ کو
آسمان زمین کے ادھر میں اُٹھا لے گئیں۔
١٠ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجھ
سے کلام کرتا تھا، کہا، کہ یے ایفہ کو کدھر
لے جاتی ہیں؟ ١١ اُسنے مجھے کہا، اِس
واسطے لیئے جاتی ہیں کہ سنعار کی
سرزمین میں اُسکا ایک گھر بناویں؛ کہ
وہ قائم کیا جائیگا، اور اپنی بنیاد پر
رکھا جائیگا۔

٦ باب

١ چار گاڑیوں کی رویا۔ ٩ اِس بیان میں، کہ یہوسوع کے دو تاجوں کی مثال سے مسیح کی، جو شاخ ہی، اُس کی کاہنی اور اُس کی بادشاہی ظاہر کی جاتی ہی۔

تب میں نے پھر اپنی آنکھیں اُوپر
اُٹھائیں، اور نگاہ کی؛ تو دیکھو اُن دو
پہاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل
آئیں؛ اور وے پہاڑ تانبے کے پہاڑ تھے۔
٢ پہلی گاڑی میں سرنگ گھوڑے، اور
دوسری گاڑی میں مشکی گھوڑے تھے؛
٣ اور تیسری گاڑی میں نقرے گھوڑے، اور
چوتھی گاڑی میں کابرے اور سیاہ سفید
گھوڑے تھے۔ ٤ تب میں نے اُس فرشتے
کو، جو مجھ سے کلام کرتا تھا، خطاب
کرکے کہا، کہ ای میرے خداوند، یے کیا
ہیں؟ ٥ اور فرشتے نے مجھے جواب دیکر
کہا، کہ یے آسمان کی چاروں روحیں
ہیں، جو ساری زمین کے خداوند کے
حضور میں کھڑی تھیں، اور اب نکلکر
جاتی ہیں۔ ٦ اور مشکی گھوڑے، جو
اُس میں ہیں، سو اُتر ملک میں جاتے
ہیں، اور نقرے اُنکی پچھم طرف جاتے
ہیں، اور کابرے دکھن کے ملک کو جاتے
ہیں۔ ٧ اور سیاہ سفید نے نکلکر یہہ مانگا،
کہ ساری سرزمین پر سیر کریں؛ اور اُسنے
کہا، کہ چلو، اور سرزمین پر سیر کرو؛ اور
اُنہوں نے سرزمین پر سیر کی۔ ٨ تب اُسنے
مجھ کو پکارا، اور اُسنے کہا، کہ اُنکو دیکھہ جو
اُتر کے ملک کو گئے ہیں؛ اُنہوں نے میرے
جی کو اُتر کے ملک میں ٹھنڈا کیا ہی۔
٩ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُس نے کہا، کہ ١٠ تو اسیروں سے یعنے،
خلدی، اور طوبیاہ، اور یدعیاہ سے جو
بابل سے آئے ہیں، لے، اور تو اُسی دن جا،
ہاں، یوسیاہ بن صفنیاہ کے گھر میں داخل
ہو؛ ١١ اُنسے چاندی اور سونا لے، اور تاجوں
کو بنا، اور اُنہیں یہوسوع بن یہوصدق
سردار کاہن کے سر پر رکھہ؛ ١٢ اور اُس
سے یوں کہہ، کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی،
کہ دیکھہ، وہ شخص، جسکا نام شاخ
ہی؛ اور وہ اپنی جگہہ سے اُگیگا، اور وہ
خداوند کی ہیکل کو بنا کریگا؛ ١٣ ہاں،
وہی خداوند کی ہیکل کو بنائیگا؛ اور وہ
صاحب شوکت ہوگا، اور اپنے تخت پر
بیٹھکے حکومت کریگا؛ اور وہ اپنے تخت پر
جلوس کرکے کاہن بھی ہوگا؛ اور سلامتی
کی مشورت دونوں کے درمیان ہوگی۔
١٤ اور وے تاج حیلم، اور طوبیاہ، اور
یدعیاہ، اور حین بن صفنیاہ کی طرف سے
ہونگے، تاکہ خداوند کی ہیکل میں ایک
یادگاری ہوویں۔ ١٥ اور وے، جو دور
دور ہیں، سو آوینگے، اور خداوند کی
ہیکل میں تعمیر کرینگے؛ اور تم جانوگے،

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

کہ ربّ الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا
ہے۔ اور اگر تم خداوند اپنے خدا کی
فرمانبرداری کروگے، تو یوں ہوگا۔

۷ باب

۱ اسیروں کا سوال روزہ رکھنے کی بابت۔ ۴ اِس بیان میں، کہ نبی روزہ کے مقدمے میں اُن کو ملامت کرتا۔ ۸ اسیری جو ہوئی سو گناہ کے سبب سے ہوئی۔

۵۱۸

دارا بادشاہ کے چوتھے برس میں یوں
ہوا، کہ خداوند کا کلام نویں مہینے کی
چوتھی تاریخ، یعنے کسلیو مہینے میں،
ذکریاہ کو پہنچا؛ ۲ یہہ اُس وقت ہوا
جس وقت بیت ایل نے شراضر، اور
رجم ملک، اور اُنکے لوگوں کو بھیجا تھا،
تاکہ وے خداوند کے چہرے کو مناویں،
۳ اور کہ ربّ الافواج کے گھر کے کاہنوں سے
اور نبیوں سے کہیں، کیا میں پانچویں
مہینے میں روؤں اور آپ کو الگ کر
رکھوں، جیسا کہ میں نے سالہاسال
سے کیا ہے؟
۴ تب ربّ الافواج کا کلام مجھے پہنچا،
اور اُسنے کہا، کہ ۵ تو مملکت کے سارے
لوگوں سے اور کاہنوں سے کہہ، کہ جب
تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں مہینے
میں اِن ستر برس تک روزہ رکھا اور
ماتم کیا، تو کیا کبھی میرے لیئے، ہاں،
میرے ہی لیئے روزہ رکھا تھا؟ ۶ اور
جب تم نے کھایا اور پیا، تو کیا تم نے اپنے
لیئے نہ کھایا اور پیا؟ ۷ کیا یہے وے باتیں
نہیں ہیں، جو خداوند نے اگلے نبیوں کی
معرفت سے پکار پکارکے کہیں، جس وقت
کہ یروشلم آباد اور آسودہ حال تھا اور اُسکے
گرداگرد کے شہر بھی تھے، جس وقت
جنوب کی سرزمین اور میدان میں
سکونت کرتے تھے؟
۸ پھر خداوند کا کلام ذکریاہ کو پہنچا؛
اور اُسنے کہا، کہ ۹ ربّ الافواج یوں فرماتا
ہے، کہ تم سچی عدالت کرو، اور ہر
کوئی اپنے اپنے بھائی پر کرم اور رحم کیا
کرے۔ ۱۰ اور بیوہ، اور یتیم، اور مسافر،
اور مسکین پر ظلم نہ کرو؛ اور کوئی تم
میں سے اپنے دل میں اُس زیان کا
تصور نہ کرے جو اُسکے بھائی نے اُسکے ساتھ

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

کیا ہو۔ ۱۱ لیکن وے شنوا نہ ہوئے،
بلکہ اُنہوں نے گردنکشی کی، اور اپنے
کانوں کو بند کیا، تاکہ نہ سنیں۔
۱۲ بلکہ اُنہوں نے اپنے دلوں کو کرنڈ سا
بنایا، تاکہ شریعت کو، اور اُن پیغاموں
کو، جنہیں ربّ الافواج نے اگلے نبیوں
کی معرفت اپنی روح سے بھیجا تھا،
نہ سنیں؛ اِس لیئے ربّ الافواج کی
طرف سے بڑا قہر نازل ہوا۔ ۱۳ اور یوں
ہوا، کہ جس طرح میں چلّایا، اور وے
شنوا نہ ہوئے، اُسی طرح وے چلّائے، اور
میں نے نہیں سنا، ربّ الافواج فرماتا
ہے؛ ۱۴ بلکہ میں نے اُنہیں اُن ساری
قوموں میں، جنسے وے ناواقف تھے،
پراگندہ کیا۔ اِس طرح اُنکے پیچھے
سرزمین ویران ہوئی، ایسی کہ کسی نے
اُس میں آمد و رفت نہ کیا؛ کیونکہ
اُنہوں نے اُس دلچسپ زمین کو
ویران کرایا ہے۔

۸ باب

۱ یروشلم کے اقبالمند ہونے کے حق میں۔ ۹ اِس بیان میں، کہ تعمیر کرنے کی بابت نبی اُن کو ترغیب دیتا اِس لحاظ سے کہ خدا نے اُن پر بڑی مہربانی کی تھی۔ ۱۶ نیک کام کرنے کا فرض اُن پر جتایا جاتا۔ ۱۸ وعدہ ہے کہ اخیر میں اُن کی خوشی اور ترقی دونوں ہونگی۔

پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور
اُسنے کہا، کہ ۲ ربّ الافواج یوں فرماتا
ہے، کہ مجھے صیہون کے لیئے بڑی سے
بڑی غیرت ہوتی ہے؛ بلکہ بڑے قہر
کے ساتھ مجھے اُسکے لیئے غیرت ہوئی۔
۳ خداوند یوں فرماتا ہے، کہ میں صیہون
میں پھر آیا، اور یروشلم کے درمیان
سکونت کرونگا؛ اور یروشلم کا نام سچائی
کی بستی ہوگا، اور ربّ الافواج کا پہاڑ
مقدس پہاڑ کہلائیگا۔ ۴ ربّ الافواج
یوں فرماتا ہے، کہ پھر بوڑھے مرد اور
بوڑھی عورتیں یروشلم کے کوچوں میں
بیٹھی ہوئی ہونگی، اور ہر ایک شخص
کے ہاتھ میں اُسکے بڑھاپے کے سبب اُسکا
عصا ہوگا۔ ۵ اور شہر کے کوچے لڑکوں
اور لڑکیوں سے معمور ہونگے، جو کوچوں

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

هي میں کہیلتي هونگي. ۶ اور ربالافواج
یوں فرماتا هی، که اگرچه یهه اِن دنوں
میں اِس قوم کے باقي لوگوں کي نظر میں
حیرت افزا هو، تو کیا میري نظر میں بهي
حیرت افزا هوگا[h]، ربالافواج فرماتا هی؟
۷ ربالافواج یوں فرماتا هی، که دیکهه،
میں اپنے لوگوں کو سورج کے نکلنے کے
ملک، اور اُسکے غروب هونے کے ملک سے
چهڑا لونگا[i]؛ ۸ اور میں اُنہیں لاؤنگا،
اور وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے؛
اور وے میرے لوگ هونگے[k]، اور میں
سچائي و صداقت[l] سے اُنکا خدا هونگا.
۹ ربالافواج یوں فرماتا هی، که ای
لوگو، تم جو اِن دنوں میں یے باتیں
نبیوں[m] کي زبان سے سنتے هو، جو اُس
دن کہي تهیں، جب ربالافواج کے
مسکن، یعنے، هیکل کي نیو ڈالي جاتي
تهي[n]، تاکه وہ بنا کیا جاوے، اپنے هاتهه
مضبوط کرو[o]. ۱۰ کیونکه اُن دنوں سے
آگے نه اِنسان کے لیئے مزدوري تهي،
اور نه حیوان کا کرایا تها[p]؛ اور دشمنوں
کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے کي
سلامتي نه تهي[q]؛ کیونکه میں نے سب
آدمیوں کو روانه کیا، که اُن میں سے هر ایک
اُسکے پڑوسي کا دشمن هووے. ۱۱ لیکن اب
میں اِس قوم کے باقي لوگوں کے لیئے
نهیں هوؤنگا جس طرح میں اگلے ایام
میں تها، ربالافواج فرماتا هی؛ ۱۲ بلکه
زراعت کا خوب پیداوار هوگا[r]: که تاک
اپنا پهل نکالیگي، اور زمین اپنا حاصل
دیگي[s]، اور آسمان اپني اوس بخشینگے[t]؛
اور میں اِس قوم کے باقي لوگوں کو اِن
سب برکتوں کا مالک کرونگا. ۱۳ اور یوں
هوگا، ای یهوداہ کے گهرانے، اور ای اِسرائیل
کے گهرانے، که جس طرح تم غیر قوموں
کے درمیان ایک لعنت تهے[u]، اُسي طرح
سے میں تم کو چهڑاؤنگا، اور تم ایک
برکت هوگے[x]: مت ڈرو، بلکه تمهارے
هاتهه مضبوط هوں[y]. ۱۴ کیونکه ربالافواج
یوں فرماتا هی، که جس طرح سے میں

[h] پید ۱۸ : ۱۴، لوقا ۱ : ۳۷، اور ۱۸ : ۲۷، روم ۴ : ۲۱، دیکهو زبور ۵۰ : ۱، ملا ۱ : ۱۱. [i] یسع ۱۱ : ۱۱، ۱۲، اور ۴۳ : ۵، ۶، حزق ۳۷ : ۲۱، عمو ۹ : ۱۴، ۱۵. [k] یرم ۳۰ : ۲۲، اور ۳۱ : ۱، ۳۳، ذکر ۱۳ : ۹. [l] یرم ۴ : ۲. [m] عز ۵ : ۱، ۲. [n] حجي ۲ : ۱۸. [o] حجي ۲ : ۴، ۱۳ آیت. [p] حجي ۱ : ۶، ۹، ۱۰، اور ۲ : ۱۶. [q] ۲ توا ۱۵ : ۵. [r] هوس ۲ : ۲۱، ۲۲. [s] یوایل ۲ : ۲۲، حجي ۲ : ۱۹. [t] زبور ۶۷ : ۶، دیکهو حجي ۱ : ۱۰. [u] یرم ۴۲ : ۱۸. [x] پید ۱۲ : ۲، روت ۴ : ۱۱، ۱۲، یسع ۱۹ : ۲۴، ۲۵، صفن ۳ : ۲۰. [y] حجي ۲ : ۴، ۹ آیت.

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

نے قصد کیا تها[z] که تم کو سزا دوں، جس
وقت تمهارے باپ دادوں نے مجهے غصیلہ
کرایا، ربالافواج فرماتا هی، اور میں اپنے
اِرادے سے پچهتا کے باز نه آیا[a]؛ ۱۵ اُسي
طرح سے میں نے اِن دنوں میں اِرادہ کیا
هی، که یروسلم اور یهوداہ کے گهرانے سے
نیکي کروں: پس، تم مت ڈرو.
۱۶ پر لازم هی که تم اِن باتوں پر عمل
کرو؛ چاهیئے، که هر ایک آدمي اپنے
پڑوسي سے سچ کہے[b]، اور تم اپنے پهاٹکوں
میں سچي اور صحیح عدالت کرو. ۱۷ اور
تم میں سے کوئي اپنے دل میں اُس بدي
کو خیال نه کرے، جو اُسکے پڑوسي نے اُس
سے کي هو[c]، اور جهوٹهي قسم کو منظور نه
کرے[d]؛ کیونکه میں اِن سب چیزوں
سے نفرت رکهتا هوں، خداوند فرماتا هی.
۱۸ پهر ربالافواج کا کلام مجهے پهنچا،
اور اُسنے کہا، که ۱۹ ربالافواج یوں فرماتا
هی، که چوتهے مهینے کا روزہ[e]، اور پانچویں
کا روزہ[f]، اور ساتویں کا روزہ[g]، اور دسویں
کا روزہ[h]، اهل یهوداہ کے لیئے خوشي اور
خورمي کے دن[i] اور طرب انگیز عیدیں
هونگے؛ اِس لیئے تم سچائي اور سلامتي
کو عزیز رکهو[k]. ۲۰ ربالافواج یوں فرماتا
هی، که آگے کو ایسا هوگا، که قومیں اور
بهتیرے شهروں کے رهنیوالے آوینگے؛
۲۱ اور ایک شهر کے باشندے دوسرے
شهر میں جاکر کهینگے، آؤ جلدي سے،
تاکه هم خداوند کے چهرے کو منائیں[l]،
اور ربالافواج کو ڈهونڈهیں؛ میں بهي،
هاں، میں هي جاؤنگا. ۲۲ اور بهتیري
اُمتیں اور زورآور قومیں ربالافواج کے
ڈهونڈهنے کو[m]، اور خداوند کے چهرے کے
منانے کو یروسلم میں آوینگي. ۲۳ ربالافواج
یوں فرماتا هی، که اُن دنوں میں ایسا
هوگا، که قوموں کے دس مرد، جنکي جدي
جدي لغت هو، هاتهه بڑهائینگے، هاں، ایک
یهودي شخص کے دامن کو پکڑینگے[n]، اور
کهینگے، که هم تمهارے ساتهه جائینگے؛ کیونکه
هم نے سنا هی، که خدا تمهارے ساتهه هی[o].

[z] یرم ۳۱ : ۲۸. [a] ۲ توا ۳۶ : ۱۶، ذکر ۱ : ۶. [b] ذکر ۷ : ۹، ۱۹ آیت، افس ۴ : ۲۵. [c] امثا ۳ : ۲۹، ذکر ۷ : ۱۰. [d] ذکر ۵ : ۳، ۴. [e] یرم ۵۲ : ۶، ۷. [f] یرم ۵۲ : ۱۲، ۱۳. [g] ذکر ۷ : ۳، ۵. [h] ۲ سلا ۲۵ : ۲۵. [i] یرم ۳۱ : ۱۲، ۱۴. [k] یرم ۵۲ : ۴، ۱۶ آیت. [l] اُسر ۱۰ : ۱۰، یسع ۲ : ۲، ۳، میکه ۴ : ۱، ۲. [m] یسع ۶۰ : ۳، وغیرہ، اور ۶۶ : ۲۳. [n] یسع ۳ : ۶، اور ۴ : ۱. [o] ۱ کور ۱۴ : ۲۵.

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اپني کلیسیئے کي حمایت کرتا. ۹ نبي صیهون کو نصیحت کرتا، که مسیح کے آنے کے سبب سے اور اُس کي صلحپذیر بادشاهت کے آنے کے باعث خوشي کرے. ۱۲ خدا کا وعده که میں فتح دونگا اور حمایت بهي کرونگا.

خداوند کا اِلهامي کلام[a] جو حدرک کي
سرزمین کي مخالفت میں هی، اور وه
دمشق[b] تک پهنچکے وهاں ٹههر جائیگا:
پهر اُس وقت هوگا، جب بني آدم اور
اِسرائیل کے سارے فرقوں کي آنکهیں خداوند
کي طرف هونگي[c]. ۲ اور وه حمات[d]
کي مخالفت میں بهي، جو اُسکے متصل
هی؛ صور[e] اور صیدا[f] کي مخالفت میں
بهي، هرچند که وه بڑي عقلمند هی[g].
۳ هاں، اگرچه صورنے اپنے لیئے ایک
مضبوط قلع بنایا، اور دهول کي طرح
چاندي کا توده کیا[h]، اور چوکهے سونے کا
گلیوں کي کیچڑ کي مانند؛ ۴ دیکهو،
خداوند اُسے خارج کردیگا[i]، اور وه اُسکے
مال و اسباب کو دریا میں ڈال دیگا[k]:
اور آگ اُسي کو کها لیگي. ۵ عسقلون
دیکهیگي، اور ڈریگي، اور عزه بهي دیکهیگي
اور بهت درد کهائیگي[l]؛ عقرون بهي، که
اُسکے اِنتظار کے سبب سے شرمنده هوئي:
اور عزه سے بادشاه جاتا رهیگا، اور عسقلون
بےچراغ هوگي. ۶ اور ایک اجنبيزاده
اشدود میں تختنشین هوگا[m]؛ اور میں
فلسطیوں کا فخر مٹاؤنگا. ۷ اور میں اُسکے
خون کو اُسکے منهه میں سے، اور اُسکي
نفرتانگیز چیزوں کو اُسکے دانتوں سے
نکال ڈالونگا، اور وه، هاں، وه بهي همارے
خدا کے لیئے بچ رهیگا، اور وه اُس ناظم کي
مانند هوگا، جو یهوداه میں هی، اور عقرون
یبوسي کي مانند هوگا. ۸ اور میں اپنے
گهر کے آسپاس خیمه کهڑا کرونگا[n]، جس
وقت وه فوج کے سبب سے چڑهکے گذر
جائے اور اُس وقت بهي جب وه پهر
آوے؛ تس پیچهے کوئي ظالم اُن کے
درمیان نهیں گذریگا[o]؛ کیونکه اب میں
اپني آنکهوں سے دیکهتا هوں[p].
۹ اے صیهون کي بیٹي، تو نهایت
خوشي کر؛ اے یروسلم کي بیٹي، تو خوب
للکار[q]؛ که دیکه، تیرا بادشاه تجهه پاس آتا
هی[r]؛ وه صادق هی، اور نجات دینا اُسکے
ذمے میں هی؛ وه فروتن هی، اور گدهے
پر، بلکه جوان گدهے پر، هاں، گدهي کے
بچے پر سوار هی. ۱۰ اور میں اِفرائیم کي
گاڑیاں، اور یروسلم کے گهوڑے کاٹ ڈالونگا[s]،
اور جنگي کمان توڑ ڈالي جائیگي: اور
وه قوموں کو صلح کا مژده دیگا[t]: اور اُسکي
سلطنت سمندر سے سمندر تک[u]، اور
دریا سے زمین کي اِنتها تک هوگي.
۱۱ اور تو جو هی، تیرے ساتهه کے عهد کے
لهو کے سبب، میں تیرے اسیروں کو اُس
چوآن میں سے جهاں پاني نهیں هی
نکالکے باهر کرونگا[x].
۱۲ تم اُس مضبوط قلعه میں پهر آؤ، اے
اُمیدوار اسیرو[y]؛ میں آج کے دن کهتا
هوں، که میں تجهے دو چند دونگا[z]؛
۱۳ کیونکه میں نے یهوداه کو اپنے لیئے
جهکایا، اور کمان کو اِفرائیم سے بهر دیا،
اور میں نے تیرے فرزندوں کو، اے صیهون
برپا کیا هی، که تیرے هي بیٹوں پر
چڑهیں، اے یونان میں نے تجهے پهلوان
کي تلوار کي مانند بنایا. ۱۴ اور خداوند
اُنکي مدد کے لیئے دکهلائي دیگا، اور اُسکے
تیر بجلي کي طرح نکلینگے[a]؛ هاں، خداوند
یهوواه نرسنگا پهونکیگا، اور وه دکهن کے
بگولوں[b] کے ساتهه خروج کریگا. ۱۵ اور
ربالافواج اُنکي دستگیري کریگا، اور وے
دشمنوں کو نگلینگے، اور فلاخن کے پتهروں
کو گراکے اُنهیں پایمال کرینگے، اور وے
پیئینگے، اور متوالوں کي مانند شور
مچائینگے؛ اور کٹورے کے مانند، اور مذبح
کے کونوں کے مانند[c] وے معمور هونگے. ۱۶ اور
خداوند اُنکا خدا اپني قوم کو بچا لیگا،
وه اُنهیں بهیڑوں کي طرح اُسي دن بچا
لیگا؛ کیونکه وے تاج کے جواهر کے مانند
هونگے[d]، جو اُسکي سرزمین کے اُوپر بلندي
پکڑینگے[e]. ۱۷ کیونکه اُس کا اِحسان کیا
هي عظیم هی[f]، اور اُسکا حسن کیا هي
خوب! نوجوان غلے سے بڑهینگے، اور
لڑکیاں نئي مے سے[g].

[a] یره ۲۳ : ۳۳
[b] عمو ۱ : ۳
[c] ۲ توا ۲۰ : ۱۲ زبور ۱۴۵ : ۱۵
[d] یره ۴۹ : ۲۳
[e] یسع ۲۳ باب حزق ۲۶ باب اور ۲۷ باب اور ۲۸ باب عمو ۱ : ۹
[f] ۱ سلا ۱۷ : ۹
[g] حزق ۲۸ : ۳
[h] حزق ۲۸ : ۴، ۵ وغیره
[i] ایوب ۲۷ : ۱۶
[k] حزق ۲۸ : ۱۸
[l] یسع ۲۳ : ۱
[m] عمو ۱ : ۸
[n] زبور ۳۴ : ۷ ذکر ۲ : ۵
[o] یسع ۶۰ : ۱۸ حزق ۲۸ : ۲۴
[p] خر ۳ : ۷
[q] یسع ۶۲ : ۱۱ ذکر ۲ : ۱۰
[r] متي ۲۱ : ۵ یوحنا ۱۲ : ۱۵
[s] یره ۲۳ : ۵ اور ۳۰ : ۹ لوقا ۱۹ : ۳۸ یوحنا ۱ : ۴۹
[t] هوسیع ۱ : ۷ اور ۲ : ۱۸ میکه ۵ : ۱۰ حجي ۲ : ۲۲
[u] افس ۲ : ۱۴، ۱۷
[x] زبور ۷۲ : ۸
[y] خر ۱۴ : ۸
[z] یسع ۴۲ : ۷ اور ۵۱ : ۱۴ اور ۶۱ : ۱ عبر ۱۰ : ۲۹ اور ۱۳ : ۲۰
یسع ۴۹ : ۱
یسع ۶۱ : ۷
[a] زبور ۱۸ : ۱۴ اور ۲۲ : ۱۷ اور ۱۴۴ : ۶
[b] یسع ۲۱ : ۱
[c] احبار ۴ : ۱۸، ۲۵
اِستثنا ۱۲ : ۲۷
[d] یسع ۶۲ : ۳ ملا ۳ : ۱۷
[e] یسع ۱۱ : ۱۲
[f] زبور ۳۱ : ۱۹
[g] یوایل ۳ : ۱۸ عمو ۹ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا کي اور نہ کہ بتوں کي پناہ ڈھونڈھنا هي۔ ۵ جس طرح سے خدا نے اپني گلہ سے ملاقات کي تھي کہ اُنھیں سزا دے، سو وہ اُن سے دوچار ہوگا کہ اُنھیں بچاوے اور بحال کرے۔

۱ تم خداوند سے مانگو[a] کہ وہ اخیر
برسات میں[b] مینہ برساوے[c]؛ کہ خداوند
بجلیوں کو موجود کرتا اور مینہ شدت
سے برساتا، اور هر ایک کے کھیت میں
گھاس پیدا کرتا۔ ۲ کیونکہ ترافیم نے
بطالت کي باتیں کہي هیں[d] اور
غیب بینوں نے دھوکا دیکھا هي، اور
جھوٹھے خوابوں کا بیان کیا هي؛ وے
هوا کي سي تسلي دیتے هیں[e]: اِسلیئے
وے گلے کي مانند بھٹک رهے؛ اُنھوں نے
دکھ پایا، اِس لیئے کہ اُنکا کوئي چرواها
نہ تھا[f]۔ ۳ میرا غضب چرواهوں پر
بھڑکا هي، اور میں نے بکروں کو سزا دي
هي[g]؛ تب بھي ربّ الافواج نے اپنے گلے،
یعنے اهل یہوداہ پر نظر کي هي[h]، اور اُنکو
جنگ کے دن کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا[i]۔
۴ اُسي کي طرف سے کونے کا پتھر[k]، اُسي
سے کھونٹي[l]، اُسي سے جنگي کمان، اُسي
سے هر ایک حاکم نکلیگا۔

۵ اور وے پہلوانوں کے مانند لڑائي میں
دشمنوں کو گلیوں کے کیچڑ کي طرح
لتاڑینگے[m]؛ اور وے لڑینگے، اِس لیئے کہ
خداوند اُنکے ساتھ هي، اور اُنھیں جو
گھوڑوں پر سوار هیں خجل کر دینگے۔
۶ کیونکہ میں یہوداہ کے گھرانے کو قوت
دونگا، اور یوسف کے گھرانے کو رهائي
بخشونگا؛ اور میں اُنھیں لاکے پھر بسائونگا[n]،
اِس لیئے کہ میں نے اُن پر رحم کیا هي[o]؛
اور وے ایسے هونگے گویا کہ میں نے اُنھیں
کبھي دور نہیں کیا تھا؛ کیونکہ میں
خداوند اُنکا خدا هوں، اور اُنکي سنونگا[p]۔
۷ اور افرائیم پہلوان سا هوگا، اور اُنکا دل،
[illegible]
[illegible] اُنکے لڑکے بھي دیکھینگے اور شادماني
کرینگے؛ اُنکا دل خداوند میں خوشي [illegible]
[illegible]

a یرم ۱۴: ۲۲ b ایوب ۲۹: ۲۳ c یواایل ۲: ۲۳ c اِستثنا ۱۱: ۱۴ یرم ۱۰: ۱۳ d قضاۃ ۱۷: ۵ یرم ۱۰: ۸ حبق ۲: ۱۸ e ایوب ۱۳: ۴ f حزق ۳۴: ۵ g حزق ۳۴: ۱۷ h لوقا ۱: ۶۸ i غزل ۱: ۹ k افس ۲: ۲۰ l یسعیاہ ۲۲: ۲۳ m زبور ۱۸: ۴۲ n یرم ۳: ۱۸ حزق ۳۷: ۲۱ o هوسیع ۱: ۷ p ذکریاہ ۱۳: ۹

اور اُنھیں فراهم کرونگا؛ کیونکہ میں نے
اُنکے لیئے فدیہ دیا هي، اور وے بہت هو
جائینگے، جس طرح آگے بہت هوئے
تھے[a]۔ ۹ هرچند کہ میں نے اُنکو قوموں کے
درمیان پراگندہ کیا[b]، تو بھي وے اُن دور
دور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے[c]، اور
وے اپنے بال بچوں سمیت جیتے رهینگے، اور
پھر آوینگے۔ ۱۰ میں اُن کو مصر کي
سرزمین سے پھر لاونگا[d]، اور اُنھیں اسور
سے سمیٹ لونگا، اور جلعاد اور لبنان کي
سرزمین میں پھر لاؤنگا، یہاں تک کہ اُنکے
لیئے گنجائش نہ هوگي[e]۔ ۱۱ اور وہ
مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا؛
اور وہ سمندر کي لہروں کو ماریگا، اور
دریا کي ساري گہرائیاں سوکھ جائینگي[f]؛
اور اسور کا غرور نیچے اُتارا جائیگا[g]، اور
مصر کا عصا جاتا رهیگا[h]۔ ۱۲ اور میں
اُن کو خداوند میں تقویت دونگا، اور
وے اُس کا نام لیکے اِدھر اُدھر چلینگے[i]،
خداوند فرماتا هي۔

۱۱ باب

۱ یروسلم کے برباد هوجانے کي بابت۔ ۳ اِس باب میں، کہ
برگزیدوں کي خبر لي جاتي، اور باقي لوگ مردود
هوتے۔ ۱۰ مسیح کے اِنکار کرنے کے سبب نعم اور حبل
دونوں لاٹھیاں توڑي جاتیں۔ ۱۵ ایک بیوقوف چرواهے
کا ذکر هي کہ وہ برباد هوگا اور لعنتي هو جائیگا۔

اي لبنان[k]، تو اپنے دروازوں کو کھول
دے، تاکہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا
جاوے۔ ۲ اي سرو کے درختو، تم نوحہ کرو؛
اِس لیئے کہ دیودار گر گئے؛ کیونکہ
تنومند غارت هوئے هیں؛ اي بسن کے
درختو، فغان کرو؛ کیونکہ محفوظ بن کٹ گئي[l]۔
۳ چرواهوں کے نالے کي آواز هي، اِس
لیئے کہ اُنکي حشمت غارت هوئي؛
جوان شیر ببروں کے گرجنے کي آواز هي،
کیونکہ یردن کا فخر گھٹایا گیا۔ ۴ خداوند
میرا خدا یوں فرماتا هي، کہ ذبح کي بھیڑوں
کو چرا؛ جنکے لیئے ذبح هونا هي[m]؛ ۵ جنکے
[illegible] اُنھیں قتل کرتے هیں، اور قصوروار
[illegible] نہیں ٹھہرتے؛ اور اُن میں سے هر
[illegible]

a یسعیاہ ۴۹: ۱۹ حزق ۳۶: ۳۷ b هوسیع ۲: ۲۳ c اِستثنا ۳۰: ۱ d یسعیاہ ۱۱: ۱۱ e یسعیاہ ۴۹: ۲۰ f یسعیاہ ۱۱: ۱۵ g یسعیاہ ۱۴: ۲۵ h حزقی ۳۰: ۱۳ i میکاہ ۴: ۵ k ذکریاہ ۱۰: ۱۰ l یسعیاہ ۳۲: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

خداوند مبارک ہو، کہ میں مالدار ہوا[e]؛
اور اُنکے چرواہوں میں سے کوئی اُن پر رحم
نہیں کرتا ہی۔ ٦ کیونکہ میں ملک کے
رہنیوالوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا،
خداوند فرماتا ہی؛ پر دیکھو، میں اُن
آدمیوں کو، ہر ایک شخص کو اُس کے
ہمسایے، اور اُسکے بادشاہ کے قابو میں کر
دونگا؛ اور وے زمین کو تباہ کرینگے، اور
میں اُنہیں اُنکے ہاتھ سے نہیں چھڑاؤنگا۔
٧ پس، میں نے اُن بھیڑوں کو جو ذبح
کے لیئے تھیں[f]، ہاں، گلے کے مسکینوں[g]
کو چرایا؛ اور میں نے دو لاٹھیاں لیں؛
ایک کو میں نے نعم کہا، اور دوسری کو
حبل؛ اور گلے کو چرایا۔ ٨ اور میں نے
تین چرواہوں کو ایک مہینے میں[h] ہلاک
کر دیا، اور میری جان نے اُن سے نفرت
رکھی، اور اُنکا جی بھی مجھ سے بیزار ہوا۔
٩ تب میں نے کہا، کہ میں تمھیں پھر
نہیں چراؤنگا؛ وہ جو مرتا ہی اُسے مرنے
دو[i]؛ اور جو کاٹے جانے پر ہی، کاٹا جاوے؛
اور جو باقی رہینگے، سو اُن میں سے ہر
ایک دوسرے کا گوشت کھائے۔
١٠ تب میں نے اپنی لاٹھی نعم کو
لیا، اور اُسے توڑ ڈالا؛ کہ اپنے عہد کو،
جو میں نے ساری قوموں سے باندھا تھا،
توڑوں۔ ١١ سو وہ اُسی دن میں توڑی
گئی؛ اور جھنڈ کے مسکینوں نے[k]، جو
میری راہ تکتے، تبھی جانا، کہ یہہ خداوند
کی بات ہی۔ ١٢ اور میں نے اُنہیں کہا،
کہ اگر تمھاری نظر میں بھلا لگے، تو میری
قیمت مجھے دو؛ اور نہیں تو مت دو؛
اور اُنہوں نے میرے مول کی بابت تیس
روپیے تولکے دیئے[l]۔ ١٣ اور خداوند نے
مجھے حکم دیا، کہ اُسے کمہار پاس
پھینک دے[m]، اُس اچھی قیمت کو جو
اُنہوں نے میری ٹھہرائی تھی؛ اور میں نے
اُن تیس روپیوں کو لیا، اور خداوند
کے گھر میں کمہار کے لیئے پھینک دیا۔
١٤ تب میں نے اپنی دوسری لاٹھی
حبل کو کاٹ ڈالا تاکہ اُس برادری کو جو
یہوداہ اور اسرائیل میں ہی توڑ ڈالوں۔

[e] استثنا ٢٩: ١٩؛ ہوسیع ١٢: ٨
[f] ٤ آیت
[g] صفنیاہ ٣: ١٢؛ متی ١١: ٥
[h] ہوسیع ٥: ٧
[i] یرمیاہ ١٥: ٢ اور ٤٣: ١١
[k] صفنیاہ ٣: ١٢؛ ٧ آیت
[l] متی ٢٦: ١٥؛ دیکھو خر ٢١: ٣٢
[m] متی ٢٧: ٩، ١٠

١٥ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ تو
پھر نادان چرواہے کے ہتھیار اپنے لیئے لے[n]۔
١٦ کیونکہ دیکھو، میں ملک میں ایک
چوپان کو برپا کرونگا، جو اُنکی جو ہلاک
ہونے پر ہیں خبر نہیں لیگا، اور اُسکو
جو بھٹکا ہوا ہی نہیں ڈھونڈھیگا، اور
اُسکو جو زخمی ہوا چنگا نہیں کریگا، اور
اُسے جو کھڑا رہتا نہیں چرائیگا، پر موٹوں
کا گوشت کھائیگا، اور اُن کے کھروں کو
توڑ ڈالیگا۔ ١٧ اُس بدذات گڈریے پر
واویلا ہی[o]، جو گلے کو چھوڑ جاتا ہی!
تلوار اُسکے بازو پر، اور اُسکی دہنی آنکھ،
پر ہوگی؛ اُسکا بازو بالکل سوکھ جائیگا،
اور اُس کی دہنی آنکھ پھوٹ جائیگی۔

[n] حزقی ٣٤: ٢، ٣، ٤
[o] یرمیاہ ٢٣: ١؛ حزقی ٣٤: ٢؛ یوحنا ١٠: ١٢، ١٣

١٢ باب

اِس دان میں، کہ ١ یروسلم ایک پیالہ ہی جس کے سبب وہ آپ کانپتی، ٣ اور ایک پتھر ہی جس سے اُس کے دشمن دب جاتے۔ ٦ یہوداہ کی بابت کہ کیونکر صحیفے کے ساتھہ وہ بحال ہوجائیگا۔ ٩ یروسلم کی توبہ کی بابت۔

خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اسرائیل
پر ہی؛ وہ خداوند فرماتا ہی، جو
آسمانوں کو پھیلاتا ہی[a]، اور زمین کی
نیو ڈالتا ہی، اور اِنسان کے اندر اُسکی
روح پیدا کرتا ہی[b]؛ ٢ دیکھو، میں
ایسا کرونگا، کہ یروسلم آس پاس کی
ساری قوموں کے لیئے لڑکھڑاہٹ کا پیالہ
ہوگی[c]، اور یہوداہ کا بھی یہہ حال ہوگا،
جس وقت کہ یروسلم گھیرا جاوے۔
٣ اور میں اُس دن[d] یروسلم کو ساری
قوموں کے لیئے ایک بھاری پتھر کر دونگا[e]،
اور سب جو اُسے اُٹھائینگے، ٹکڑے ٹکڑے
کیئے جائینگے، اگرچہ زمین کی ساری
قومیں اُسکے مقابل جمع ہونگی۔ ٤ اُسی
دن، خداوند فرماتا ہی، میں ہر ایک
گھوڑے کو ایسا مارونگا[f]، کہ سب حیران رہ
جاوینگے، اور اُسکے سوار کو دیوانہ کر دونگا؛
مگر اپنی آنکھیں یہوداہ کے گھرانے پر کھلی
ہوئی رکھونگا، پر قوموں کے سب گھوڑوں
کو مارونگا کہ وے اندھے ہو جاویں۔ ٥ تب
یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہینگے،

[a] یسعیاہ ٤٢: ٥ اور ٤٤: ٢٤ اور ٤٥: ١٢، ١٨ اور ٤٨: ١٣
[b] گنتی ١٦: ٢٢؛ واعظ ١٢: ٧؛ یسعیاہ ٥٧: ١٦؛ عبر ١٢: ٩
[c] یسعیاہ ٥١: ١٧، ٢٢، ٢٣
[d] ٤، ٦، ٨، ٩، ١١ آیتیں؛ ذکر ١٣: ١ اور ١٤: ٤، ٦، ٨، ٩، ١٣
[e] متی ٢١: ٤٤
[f] زبور ٧٦: ٦؛ حزقی ٣٨: ٤

پيشتر مسيح سے ۱۴۸۷ كے قريب

كه يروسلم كے باشندے، ربالافواج أن كے
خدا كے سبب سے، هماري توانائي هي،
۶ ميں أس دن يهوداه كے فرمانروائوں
كو أس آتشدان كي مانند جو لكڑيوں
كے بيچ هو، اور أس جلتي مشعل كے
مانند جو پولوں كے درميان هووے، كرونگا:
اور وے دهنے بائيں پر آس پاس كي
ساري قوموں كو نگلينگے؛ اور يروسلم پهر
اپنے مقام پر يروسلم هي ميں نشست
كريگي. ۷ اور خداوند يهوداه كے خيموں
كو پهلے رهائي ديگا، تاكه داؤد كا گهرانا،
اور يروسلم كے باشندے يهوداه كي بنسبت
اپني زياده بڑائي نه كريں. ۸ أسي دن
خداوند يروسلم كے باشندوں كي حمايت
كريگا؛ اور وه جو أس دن أن ميں سے
گرا پڑا هوگا، سو داؤد كي مانند هوگا،
اور داؤد كا گهرانا خدا كي مانند هوگا،
بلكه خداوند كے فرشتے كي مانند جو أن
كے آگے آگے هو.
۹ اور أسي دن يوں هوگا، كه ميں أن
ساري قوموں كي، جو يروسلم پر چڑهائي
كرنے آتي هيں، سراغ لگائونگا، كه ميں
أنهيں هلاك كروں. ۱۰ اور ميں داؤد كے
گهرانے پر، اور يروسلم كے باشندوں پر، فضل
اور مناجات كي روح برسائونگا؛ اور
وے مجهه پر، جسے أنهوں نے چهيدا هي،
نظر كرينگے؛ اور وے أس كے ليئے ماتم
كرينگے، جيسا كوئي اپنے اكلوتے كے ليئے
ماتم كرتا هي؛ اور وے أس كے ليئے
تلخكام هونگے، جسطرح سے كوئي اپنے
پلوٹهے كے ليئے تلخكامي ميں پڑتا هي.
۱۱ اور أس دن يروسلم ميں بڑا ماتم
هوگا، هددرمون كے ماتم كي مانند
مجدون كي وادي ميں. ۱۲ اور ساري
مملكت ماتم كريگي، هر ايك گهرانا
عليحده؛ داؤد كا گهرانا عليحده، اور أن
كي جورواں عليحده؛ ناتن كا گهرانا
عليحده، اور أن كي جورواں عليحده؛
۱۳ لاوي كا گهرانا عليحده، اور أن كي
جورواں عليحده؛ شمعي كا گهرانا
عليحده، اور أن كي جورواں عليحده؛
۱۴ سارے گهرانے جو باقي رهينگے، ايك ايك
گهرانا عليحده، اور أنكي جورواں عليحده.

۱۳ باب

۱ بابت أس چشمه كي، جس سے يروسلم كي ناپاكي، جو بتپرستي اور جهوٹهي نبوت كے سبب هوئي، دور كي جائيگي. ۷ مسيح كے مارے جانے كي بابت، اور تيسرے حصے كے آزمائے جانے كے حق ميں.

أس دن گناه اور ناپاكي كے واسطے داؤد
كے گهرانے كے ليئے، اور يروسلم كے باشندوں
كے ليئے، ايك سوتا اا پهوٹ نكليگا.
۲ اور أسي دن يوں هوگا، ربالافواج
فرماتا هي، كه ميں بتوں كے ناموں كو
زمين پر سے مٹا ڈالونگا، اور أنهيں پهر
كوئي ياد نه كريگا: اور ميں نبيوں كو،
اور ناپاك روح كو دنيا سے خارج كر
دونگا. ۳ اور ايسا هوگا، كه جب كوئي
نبوت كريگا، تو أسكے ما باپ، جنسے وه
پيدا هوا، أسے كهينگے، كه تو نه جيئيگا،
كيونكه تو خداوند كا نام ليكے جهوٹهه بولتا
هي؛ اور أسكے باپ اور ماں، جنسے وه
پيدا هوا، جس وقت وه پيشينگوئي
كريگا، أسے هول مارينگے. ۴ اور أس
دن ايسا هوگا، كه نبيوں ميں سے هر ايك،
جس وقت وه نبوت كرے، اپني رويا
سے شرمنده هوگا؛ اور وے كبهي بالوں كي
لباس نه پهنينگے، تاكه فريب ديں.
۵ بلكه ايك ايك كهيگا، كه ميں نبي
نهيں؛ ميں كسان هوں؛ كيونكه ميري
ابتداے جواني سے كسي نے مجهے غلام
كر ركها تها. ۶ اور ايك أس سے پوچهيگا،
كه تيرے هاتهوں پر يے كيا زخم هيں؟
تو جواب ديگا، وے زخم هيں، جو مجهے
اپنے دوستوں كے گهر ميں لگے.
۷ اي تلوار، تو ميرے چرواهے پر، أس
انسان پر، جو ميرا همتا هي، بيدار هو،
ربالافواج فرماتا هي؛ أس چرواهے كو
مار، كه گله پراگنده هو جائے؛ پر ميں
اپنا هاتهه چهوٹوں پر لا چلائونگا. ۸ اور
ايسا هوگا، خداوند فرماتا هي، كه ساري
سرزمين ميں دو حصے كاٹے جائينگے، اور
مر جائينگے؛ ليكن تيسرا حصه أس ميں

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ كے قريب

باقي رهيگا". ۹ اور ميں تيسرے حصے
كو چلاؤنگا، كه وے آگ كے درميان[o] هوكے
گذريں، اور ميں اُنهيں يوں صاف كرونگا
جس طرح سے روپے كو صاف كرتے
هيں[p]: اور يوں تاؤنگا جس طرح سونے
كو تاتے هيں: وے ميرا نام لينگے، اور
ميں اُنكي سنونگا[q]؛ ميں كهونگا، كه
يے ميرے لوگ هيں، اور وے بولينگے،
كه خداوند ميرا خدا[r].

[o] روم ۱۱: ۵ [o] يسع ۴۸: ۱۰ [p] ۱ پطر ۱: ۶، ۷ [q] زبور ۵۰: ۱۵ اور ۹۱: ۱۵ ذكر ۱۰: ۶ [r] زبور ۱۴۴: ۱۵

۱۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يروسلم كے غارت كرنيوالے آپ غارت كئے جاتے. ۴ مسيح كے آنے كي بابت، اور اُن نعمتوں كے حق ميں جو اُس كي بادشاهت كے وسيلے سے ملتيں. ۱۲ يروسلم كے دشمنوں پر مري جو هوگي. ۱۶ باقي لوگوں كے خداوند كي طرف رجوع هونے كي، ۲۰ اور اُن كے لوٹ كے مال كے مقدس هو جانے كي بابت.

يرو ۳۰: ۲۳ حزق ۱۱: ۲۰ هوس ۲: ۲۳ ذكر ۸: ۸

ديكهو، خداوند كا دن آتا هى[a]، اور
تيرے لوٹ كا مال تيرے درميان بانٹا
جائيگا. ۲ اور ميں ساري قوموں كو
فراهم كرونگا[b] كه يروسلم پر چڑهيں اور
لڑيں؛ اور شهر لے ليا جائيگا، اور گهر كے
گهر لوٹے جائينگے[c]، اور عورتيں بےحرمت
كي جائينگي؛ اور آدها شهر اسير هوكے
جائيگا؛ پر وے جو باقي رہ جائينگے،
شهر ميں كاٹے نه جائينگے. ۳ تب
خداوند خروج كريگا، اور اُن قوموں كے
ساتهه، جس طرح سابق ميں جنگ كے
دن لڑا تها، لڑائي كريگا.
۴ اور اُسكے پانو اُسي دن زيتون كے
پهاڑ پر[d]، جو يروسلم كے سامهنے پورب كو
هى، جمے رهينگے؛ اور زيتون كا پهاڑ
بيچوں بيچ سے پچهم كي طرف اور پورب
كي طرف كو ايسا پهٹ جائيگا، كه اُس
ميں نهايت بڑي وادي هو جائيگي[e]؛
كيونكه آدها پهاڑ اُتر كي طرف سرك
جائيگا، اور آدها اُسكا دكهن كي طرف.
۵ اور تم ميرے پهاڑوں كي وادي كو
بهاگوگے؛ كيونكه پهاڑوں كي وادي آصل
سے جا مليگي؛ هاں، جس طرح سے
تم شاه يهوداه عزياه كے ايام ميں زلزلے كے
آگے[f] بهاگے تهے، اُسي طرح سے بهاگوگے؛
كيونكه خداوند ميرا خدا آويگا[g]، اور

[a] يسع ۱۳: ۹ يوايل ۲: ۳۱ اعم ۲: ۲۰ [b] يوايل ۳: ۲ [c] يسع ۱۳: ۱۶ [d] ديكهو حزق ۱۱: ۲۳ [e] يوايل ۳: ۱۲، ۱۴ * ۷۸۷ كے قريب [f] عمو ۱: ۱ [g] متي ۱۶: ۲۷ اور ۲۴: ۳۰، ۳۱ اور ۲۵: ۳۱ يهود ۱۴

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ كے قريب

سارے قدسي تيرے ساتهه[h]. ۶ اور اُسي
دن ايسا هوگا، كه نفيس اجرام فلك كي
روشني نه هوگي؛ پر نهايت كثيف
تاريكي هوگي. ۷ پر ايك دن هوگا[i] جو
خداوند كو معلوم هى[k]؛ وه تو دن اور
رات نه هوگا؛ بلكه يوں هوگا، كه شام
كے وقت روشن هوگا[l]. ۸ اور اُسي دن
يوں هوگا، كه جيتا پاني يروسلم ميں سے
جاري هوگا[m]؛ اُسكا آدها پوربي سمندر
كي طرف، اور اُسكا آدها پچهمي سمندر
كي طرف؛ ايام گرمي ميں اور جاڑے
ميں ايسا هوگا. ۹ اور خداوند ساري
دنيا كا بادشاه هو جائيگا[n]؛ اُس دن
ايك خداوند هوگا، اور اُسكا نام ايك هوگا[o].
۱۰ اور ساري سرزمين، تبديل هوكے اُس
عراباه كي مانند هو جائيگي[p]، جو جبع
سے ليكے رمون تك يروسلم كي دكهن
طرف هى، پر وه بلند هوگي، اور بنيامين
كے پهاٹك سے پهلے پهاٹك كے مقام تك
اور كونے كے پهاٹك تك، اور حننئيل
كے برج[q] سے بادشاه كے انگوري كولهوؤں
تك، اپنے هي موقع پر آباد كي جائيگي[r].
۱۱ اور لوگ اُس ميں سكونت كرينگے،
اور پهر لعنت مطلق نه هوگي[s]؛ بلكه
يروسلم امن و امان سے بسيگي[t].
۱۲ اور وه مري، كه جس سے خداوند
ساري قوموں كو، جو لڑنے كو يروسلم پر
چڑه آويں، ماريگا، سو يهه هى: اُن كا
گوشت جس وقت وے اپنے پانوؤں پر
كهڑے هونگے، فنا هو جائيگا؛ اور اُن كي
آنكهيں اُن كے چشمخانوں ميں گل
جائينگي، اور اُن كي زبان اُنكے منهه ميں
سڑ جائيگي. ۱۳ اور اُسي دن يوں هوگا،
كه خداوند كي طرف سے اُنكے درميان
بڑي گڑبڑاهٹ آ پڑيگي[u]، اور اُن ميں
سے ايك دوسرے كا هاتهه پكڑيگا، اور اُسكا
هاتهه دوسرے كے هاتهه كے مقابل اُٹهايا
جائيگا[x]. ۱۴ اور يهوداه بهي يروسلم ميں
لڑيگا، اور ساري غير قوموں كا مال جو
آسپاس هيں، كيا سونا، كيا روپا، كيا

[h] يوايل ۳: ۱۱ [i] مكاش ۲۲: ۵ [k] متي ۲۴: ۳۶ [l] يسع ۳۰: ۲۶ اور ۶۰: ۱۹، ۲۰ مكاش ۲۱: ۲۳ [m] حزق ۴۷: ۱ يوايل ۳: ۱۸ مكاش ۲۲: ۱ [n] دان ۲: ۴۴ مكاش ۱۱: ۱۵ [o] افس ۴: ۵، ۶ [p] يسع ۴۰: ۴ [q] نحم ۳: ۱ اور ۱۲: ۳۹ يرو ۳۱: ۳۸ [r] ذكر ۱۲: ۶ [s] يرو ۳۱: ۴۰ [t] يرو ۲۳: ۶ [u] ۱ سمو ۱۴: ۱۵، ۲۰ [x] قاض ۷: ۲۲ ۲ توا ۲۰: ۲۳ حزق ۳۸: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

لباس، بڑی کثرت سے فراہم کیا جائیگا۔
۱۵ اور گھوڑوں، اور خچروں، اور اونٹوں،
اور گدھوں، اور سب حیوان کو جو اُن
لشکرگاہوں میں ہونگے، اُسی طرح کی
مری جیسی یہہ تھی ماریگی۔
۱۶ اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو اُن
سب قوموں میں سے، جو یروشلم پر
چڑھ آویں، بچ رہیگا، سال بہ سال بادشاہ
ربُّ الافواج کو سجدہ کرنے، اور عید خیمے
منانے کو جائیگا۔ ۱۷ اور یوں ہوگا کہ زمین
کے سارے گھرانوں میں سے، جو بادشاہ
ربُّ الافواج کے آگے سجدہ کرنے کو یروشلم
میں نہ آوے، اُنپر مینہہ نہ برسیگا۔ ۱۸ اور
اگر مصر کا گھرانا نہ چڑھ جائے، اور نہ آوے،
تو اُن پر بھی نہیں پڑیگا؛ بلکہ اُن پر
وہ مری ہوگی، جس سے خداوند اُن
غیر قوموں کو، جو نہیں جاتی ہیں کہ
خیموں کی عید منائیں، ماریگا۔ ۱۹ یہی
مصر کی سزا ہوگی، اور سارے قوموں کی
سزا، جو نہیں جاتی ہیں کہ خیموں کی
عید منائیں۔
۲۰ اُسی دن گھوڑوں کی گھنٹیوں
پر یہہ رقم ہوگا، قدس یہوواہ کو؛
اور خداوند کے گھر کی دیگیں اُن پیالوں کی
جو مذبح کے آگے دھرے ہیں برابر ہونگی۔
۲۱ بلکہ یروشلم اور یہوداہ میں کی سب
دیگیں ربُّ الافواج کے لیئے قدس ہونگی
اور وے سب، جو ذبیحے کو ذبح کرتے
ہیں آوینگے، اور اُن میں سے کسی کو
لینگے، اور اُن میں پکاوینگے؛ اور اُس دن
میں پھر کوئی کنعانی ربُّ الافواج کے گھر
میں نہ ہوگا۔

ملاکی نبی کی کتاب

۱ باب

اس باب میں، کہ ملاکی اسرائیل پر شکایت کرتا، کہ اُن میں پیار نہ تھا؛ ۲ کہ اُن کی صاف بیدینی آئی؛ ۳ اور خدا کی بےعزتی کرتے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

خداوند کا الہامی کلام جو ملاکی کی
معرفت سے اسرائیل کے لیئے ارشاد ہوا۔
۲ خداوند فرماتا ہے، کہ میں نے تمہیں
پیار کیا ہے؛ تو بھی تم کہتے ہو کہ تو
نے ہمیں کیونکر پیار کیا؟ کیا عیسو
یعقوب کا بھائی نہ تھا؟ خداوند فرماتا
ہے، لیکن میں نے یعقوب کو پیار کیا،
۳ اور میں نے عیسو سے دشمنی رکھی،
اور اُس کے پہاڑوں اور اُسکی میراث کو
ویران کرکے دشتی گیدڑوں کے نصیب کیا۔
۴ چونکہ ادوم کہتا ہے، کہ ہم [illegible]
[illegible] ہم پھرکے ویران [illegible]
[illegible] ربُّ الافواج [illegible]
[illegible]
[illegible]
شرارت کی مملکت، اور وہ قوم جس
پر ہمیشہ خداوند کا قہر ہو رہا۔ ۵ اور
تمہاری آنکھیں دیکھینگی، اور تم کہوگے،
کہ خداوند کی بزرگی اسرائیل کی
مملکت سے ہووے۔
۶ بیٹا اپنے باپ کی، اور نوکر اپنے
آقا کی تعظیم کرتا ہے: پس، اگر میں
باپ ہوں، تو میری عزت کہاں؟ اور اگر
آقا ہوں، تو میرا خوف کہاں؟ ربُّ الافواج
تمہیں کہتا ہے، اے کاہنو، جو میرے نام
کو حقیر جانتے ہو۔ تو بھی تم کہتے ہو،
کہ کس بات میں ہم نے تیرے نام کو
ذلیل کیا؟ ۷ تم میرے مذبح پر ناپاک
روٹیاں چڑھاتے ہو، اور کہتے ہو کہ کیونکر
ہم نے تجھے ناپاک کیا؟ [illegible]
[illegible] خداوند کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

متی کی انجیل

۱ باب

۱ یسوع مسیح کا نسب‌نامہ ابرہام سے لیکے یوسف تک۔ ۱۸ اسکے
بیان میں، کہ روح‌القدس کے سایہ پڑنے سے مریم حاملہ
ہوئی، اور اُس سے یسوع پیدا ہوا جس وقت وہ یوسف کی
منگیتر تھی۔ ۱۹ ایک فرشتہ آکے یوسف کی دغدغہ کو دور
کردیا، اور مسیح کے ناموں کی معنی بیان کرنا۔

یسوع مسیح، ابنِ داؤد، ابنِ ابرہام
کا نسب‌نامہ۔ ۲ ابرہام سے اِضحاق
پیدا ہوا؛ اور اِضحاق سے یعقوب پیدا
ہوا؛ اور یعقوب سے یہوداہ اور اُس کے
بھائی پیدا ہوئے: ۳ اور یہوداہ سے
پھارس اور زارح تمر کے پیٹ سے پیدا
ہوئے؛ اور پھارس سے حصروم پیدا ہوا،
اور حصروم سے آرام پیدا ہوا: ۴ اور
آرام سے عمیناداب پیدا ہوا؛ اور
عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا؛ اور نحسون
سے سلمون پیدا ہوا: ۵ اور سلمون سے
بوعز راحب کے پیٹ سے پیدا ہوا؛ اور
بوعز سے عوبید، روت کے پیٹ سے پیدا
ہوا؛ اور عوبید سے یسّی پیدا ہوا: ۶ اور
یسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا؛ اور داؤد
بادشاہ سے سلیمان، اُس سے جو اُوریاہ کی
جورو تھی، پیدا ہوا: ۷ اور سلیمان
سے رحبعام پیدا ہوا؛ اور رحبعام سے
ابیاہ پیدا ہوا، اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا:
۸ اور آسا سے یہوسفط پیدا ہوا؛ اور یہوسفط
سے یورام پیدا ہوا؛ اور یورام سے عزیاہ پیدا
ہوا: ۹ اور عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا؛ اور
یوتام سے آخز پیدا ہوا؛ اور آخز سے
حزقیاہ پیدا ہوا: ۱۰ اور حزقیاہ سے
منسّی پیدا ہوا؛ اور منسّی سے امون
پیدا ہوا؛ اور امون سے یوسیاہ پیدا ہوا:
۱۱ اور یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے
بھائی، جس وقت بابل کو اُٹھ جانے
پڑا، پیدا ہوئے: ۱۲ اور بابل کو اُٹھ
جانے کے بعد، یکونیاہ سے سلتی‌ایل پیدا
ہوا، اور سلتی‌ایل سے زروبابل پیدا ہوا:
۱۳ اور زروبابل سے ابیہود پیدا ہوا؛ اور ابیہود
سے الیاقیم پیدا ہوا؛ اور الیاقیم سے عازور
پیدا ہوا: ۱۴ اور عازور سے صدوق پیدا
ہوا؛ اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا؛ اور
اخیم سے الیہود پیدا ہوا: ۱۵ الیہود سے اِلعزر
پیدا ہوا؛ اور اِلعزر سے متّان پیدا ہوا؛
اور متّان سے یعقوب پیدا ہوا: ۱۶ اور
یعقوب سے یوسف پیدا ہوا، جو شوہر تھا
مریم کا، جس سے یسوع، جو مسیح
کہلاتا ہے، پیدا ہوا۔ ۱۷ پس، سب
پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں
ہیں؛ اور داؤد سے بابل کو اُٹھ جانے
تک چودہ پشتیں؛ اور بابل کو اُٹھ جانے
سے مسیح تک چودہ پشتیں ہیں۔

۱۸ اب یسوع مسیح کی پیدایش
یوں ہوئی؛ کہ جب اُس کی ماں مریم
کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوئی، تو اُن کے
اِکٹھے آنے سے پہلے، وہ روح‌القدس سے
حاملہ پائی گئی۔ ۱۹ تب اُس کے
شوہر یوسف نے، جو راستباز تھا، اور نہ
چاہتا تھا کہ اُسے تشہیر کرے، اِرادہ کیا کہ
اُسے چپکے سے چھوڑ دے۔ ۲۰ وہ اِن باتوں
کے سوچ ہی میں تھا، کہ دیکھو، خداوند
کے ایک فرشتہ نے اُس پر خواب میں
ظاہر ہوکے کہا، اے یوسف، اِبنِ داؤد،
اپنی جورو مریم کو اپنے یہاں لے آنے سے
مت ڈر؛ کیونکہ جو اُس کے رحم میں

سنه عيسوي سے پيشتر پانچوين برس مين.

هی، سو روح القدس سے هی". ۲۱ اور وہ
بيتّا جنيگي، اور تو اُس کا نام "يسوع
رکهيگا"؛ کيونکه وہ اپنے لوگوں کو اُن کے
گناهوں سے بچائيگا". ۲۲ يهه سب کچهه
هوا، که جو خداوند نے نبي کي معرفت
کها تها پورا هو: که ۲۳ "ديکهو، ايک
کنواري حامله هوگي، اور بيتّا جنيگي، اور
اُس کا نام عمانوئيل رکهينگے"، جس
کا ترجمه يهه هی، خدا همارے ساتهه.
۲۴ تب يوسف نے، سونے سے اُٹهکر،
جيسا خداوند کے فرشته نے اُسے فرمايا تها،
کيا، اور اپني جورو کو اپنے يهاں لے آيا؛
۲۵ پر اُس کو نه جانا، جب تک که
وہ اپنا پلوٹها بيتّا" نه جني: اور اُسنے اُسکا
نام يسوع رکها.

۲ باب

اِس بيان مين، که ۱ مجوسي پورب سے آکے ستارہ کے سهارے
مسيح کا ٹهکانا پاتے هين. ۱۱ اُس کي پرستش کرتے، اور اُس
کے آگے نذرين گذرانتے. ۱۳ يوسف يسوع اور اُس کي ما کو
ساتهه لئے مصر کو بهاگ جاتا. ۱۶ هيروديس اطفال کو قتل
کرواتا. ۲۰ وہ آپ مر جاتا. ۲۳ يسوع کو پهر لاتے، اور جليل
کے ناصرت کو جاکے وهاں رهتے.

سنه عيسوي سے پيشتر چوتهے برس مين.

اور جب يسوع، هيروديس بادشاہ کے
وقت، يهوديه کے بيت‌لحم مين پيدا
هوا"، تو ديکهو، کئي مجوسيوں نے، پورب
سے" يروشلم مين آکے، ۲ کها، که يهوديوں
کا بادشاہ جو پيدا هوا سو کهاں هی"؟ که
هم نے پورب مين اُس کا ستارہ ديکها، اور
اُسے سجده کرنے کو آئے هين". ۳ جب
هيروديس بادشاہ نے يهه سنا، تب وہ اور
اُسکے ساتهه تمام يروشلم گهبرايا. ۴ تب اُس
نے سب سردار کاهنوں" اور قوم کے فقيهوں
کو جمع کرکے، اُن سے پوچها، که مسيح
کهاں پيدا هوگا"؟ ۵ اُنهوں نے اُس سے
کها، يهوديه کے بيت‌لحم مين: کيونکه
نبي کي معرفت يوں لکها هی: که،
۶ "اے بيت‌لحم، يهودا کي سرزمين، تو
يهودا کے سرداروں مين هرگز کمتر نهين
هی: کيونکه تجهه مين سے ايک سردار
نکليگا، جو ميري امت اسرائيل کي گلّه باني

کريگا". ۷ تب هيروديس نے مجوسيوں
کو چپکے سے بلاکر اُن سے تحقيق کي، که
وہ ستارہ کب دکهائي ديا. ۸ اور اُنهين
يهه کهکے بيت‌لحم مين بهيجا، که جاکر
اُس لڑکے کي بابت خوب دريافت کرو؛
اور جب اُسے پاؤ، مجهے خبر دو، که مين
بهي جاکے اُسے سجده کروں. ۹ وے بادشاہ
سے يهه سنکے روانه هوئے، اور ديکهو، وہ ستارہ،
جو اُنهوں نے پورب مين ديکها تها، اُن کے
آگے آگے چلا رها، اور اُس جگهه کے اوپر
جهاں وہ لڑکا تها جاکے ٹهيرا. ۱۰ وے اُس
ستارے کو ديکهکے نهايت هي خوش هوئے.
۱۱ اور اُس گهر مين پهنچکر اُس
لڑکے کو اُس کي ما مريم کے ساتهه پايا،
اور اُس کے آگے گرکے اُسے سجده کيا: اور
اپني تهيلياں کهولکے سونا، اور لوبان، اور
مر، اُسے نذر گذرانا". ۱۲ اور خواب
مين آگاهي پاکر، که هيروديس کے پاس
پهر نه جاويں، وے دوسري راه سے اپنے
ملک کو پهرے. ۱۳ جب وے روانه هوئے،
تو ديکهو، خداوند کے ايک فرشته نے يوسف
کو خواب مين دکهائي ديکے، کها، اُٹهه،
اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتهه ليکر
مصر کو بهاگ جا، اور وهاں رہ، جب تک
مين تجهے خبر نه دوں: کيونکه هيروديس
اِس لڑکے کو ڈهونڈهيگا، که مار ڈالے.
۱۴ تب وہ اُٹهه کے، رات هي کو، لڑکے اور
اُس کي ما کو ساتهه ليکر، مصر کو روانه
هوا: ۱۵ اور هيروديس کے مرنے تک وهاں
رها، که جو خداوند نے نبي کي معرفت
کها تها پورا هو، که، مين نے اپنے بيتّے کو
مصر سے بلايا".
۱۶ جب هيروديس نے ديکها، که اُس
نے مجوسيوں سے فريب کهايا تها، تو
نهايت غصه هوا، اور لوگوں کو بهيجکر
بيت‌لحم اور اُس کي ساري سرحدوں کے
سب لڑکوں کو، جو دو برس کے اور اُس
سے چهوٹے تهے، اُس وقت کے موافق جو اُسنے
مجوسيوں سے تحقيق کي تهي، قتل کروايا.

سنه عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں.

۱۷ تب وہ جو یرمیاہ نبي نے کہا تھا،
پورا ہوا[n]؛ کہ ۱۸ رامہہ میں ایک آواز
سنے میں آئي ہی، نالہ، اور رونے، اور
بڑے ماتم کي، کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتي؛
اور تسلّي نہیں چاہتي، اِس لیئے کہ وے
نہیں ہیں. [n] یرہ ۳۱ : ۱۵

سنه عیسوي سے پیشتر تیسرے برس میں.

۱۹ جب ہرودیس مر گیا، تو دیکھو،
خداوند کے فرشتہ نے، مصر میں یوسف
کو خواب میں دکھلائي دیکے، ۲۰ کہا،
اُٹھہ، اور اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتھہ
لیکر اِسرائیل کے ملک میں جا: کیونکہ
جو اُس لڑکے کي جان کے خواہاں تھے
مر گئے. ۲۱ تب وہ اُٹھا، اور اُس لڑکے
اور اُس کي ما کو ساتھہ لیکے اِسرائیل کے
ملک میں آیا. ۲۲ مگر جب سنا، کہ
آرخلاؤس، اپنے باپ ہرودیس کي جگہہ،
یہودیا پر بادشاہت کرتا ہی، تو وہاں
جانے سے ڈرا: اور خواب میں آگاہي پاکر
جلیل کي اطراف میں روانہ ہوا[o]. ۲۳ اور
ایک شہر میں، جس کا نام ناصرت تھا[p]،
جاکے رہا، کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا
ہو، کہ وہ ناصري کہلائیگا[q].

[o] متي ۳ : ۱۳ لوقا ۲ : ۳۹ [p] یوحنا ۱ : ۴۵ [q] قاض ۱۳ : ۵ اسع ۱ : ۱۱

۳ باب

اُس دِنوں میں که ۱ یوحنا واعظ کا کام شروع کرنا. اُس کی خاص عہدہ اور گذران کے طور، بپتسمه دیے کا احوال. ۷ اُسکا فریسیوں کو ملامت کرنا. ۱۳ اور یسوع کو یردن میں بپتسمه دینا.

سنه عیسوي ۲۶

اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینیوالا[a]،
یہودیہ کے بیابان[b] میں ظاہر ہوکے، منادي
کرنے، ۲ اور یہہ کہنے لگا، کہ توبہ کرو:
کیونکہ آسمان کي بادشاہت نزدیک ہی[c].
۳ کہ یہہ وہي ہی، جس کا ذکر یسعیاہ
نبي نے یہہ کہکے کیا، کہ جنگل میں ایک
پکارنے والے کي آواز ہی[d]، کہ خداوند کي
راہ کو درست کرو، اور اُس کے راستوں کو
سیدھا بناؤ[e]. ۴ اِس یوحنا[f] کي پوشاک
اُونٹ کے بالوں کي تھي، اور چمڑے کا
کمربند اُس کي کمر میں تھا[g]؛ اور ٹڈّي[h]
اور جنگلي شہد اُس کي خوراک تھي[i].

[a] مرقس ۱ : ۴ [c] دان ۲ : ۴۴ [e] لوقا ۱ : ۷۶ [h] احبار ۱۱ : ۲۲

سنه عیسوي ۲۶

۵ تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور یردن
کے سب آس پاس کے رہنے والے اُس پاس
چلے آئے[k]. ۶ اور اُنہوں نے اپنے گناہوں کا
اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا[l].
۷ پر جب اُس نے دیکھا، کہ بہت سے
فریسي اور صدوقي بپتسمہ پانے کو اُس پاس
آئے ہیں، تو اُنہیں کہا، کہ ای سانپوں
کے بچّو[m]، تمہیں آنے والے غضب سے بھاگنا
کس نے سکھایا[n]؟ ۸ پس توبہ کے لائق
پھل لاؤ: ۹ اور اپنے دل میں ایسا کہنے
کا خیال مت کرو، کہ ابرہام ہمارا باپ
ہی[o]؛ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ
خدا اِنہیں پتھروں سے ابرہام کے لیئے
اولاد پیدا کر سکتا ہی. ۱۰ اور درختوں
کي جڑ پر اب کلہاڑا رکہا ہی: پس ہر ایک
درخت، جو اچھا پھل نہیں لاتا، کاٹا اور
آگ میں ڈالا جاتا ہی[p]. ۱۱ میں تو تمہیں
توبہ کے لیئے پاني سے بپتسمہ دیتا ہوں:
لیکن وہ، جو میرے بعد آتا ہی، مجھہ
سے زورآور ہی، کہ میں اُس کي جوتیاں
اُٹھانے کے لائق نہیں[q]: وہ تمہیں روح قدس
اور آگ سے بپتسمہ دیگا[r]: ۱۲ اُس
کا سوپ اُس کے ہاتھہ میں ہی، اور وہ
اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا[s]، اور
اپنے گیہوں کو کھتّے میں جمع کریگا، پر
بھوسے کو اُس آگ میں، جو ہرگز نہیں
بجھتي، جلاویگا[t].
۱۳ تب یسوع جلیل سے[u] یردن کے
کنارے یوحنا کے پاس آیا، تاکہ اُس سے
بپتسمہ پاوے[v]. ۱۴ پر یوحنا نے اُسے
منع کیا، اور کہا، کہ میں تجھہ سے بپتسمہ
پانے کا محتاج ہوں، اور تو میرے پاس
آیا ہی. ۱۵ یسوع نے جواب میں اُس سے
کہا، اب ہونے دے: کیونکہ ہمیں مناسب
ہی، کہ یوں ہي سب راستبازي پوري
کریں. تب اُس نے ہونے دیا. ۱۶ اور
یسوع بپتسمہ پاکے وہیں پاني سے نکلکے
اُوپر آیا[w]، اور دیکھو کہ اُس کے لیئے آسمان

[k] مرقس ۱ : ۵ لوقا ۳ : ۷ [l] اعم ۱۹ : ۴ [m] متي ۲۳ : ۳۳ لوقا ۳ : ۷ [o] یوحنا ۸ : ۳۳ [u] متي ۲ : ۲۲ [v] مرقس ۱ : ۹ لوقا ۳ : ۲۱ [w] مرقس ۱ : ۱۰

سنہ عیسوی ۲۶

کھڑا کیا، اور اُس نے خدا کی روح کو
کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے
دیکھا۔ ۱۷ اور دیکھو، کہ آسمان سے
ایک آواز یہہ کہتی آئی، کہ یہہ میرا پیارا
بیٹا ہی، جس سے میں خوش ہوں۔

۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح روزہ رکھتا اور آزمایا جاتا [illegible] ۱۱ [illegible] ۱۳ [illegible] ۱۷ واعظ کا کام شروع کرتا، ۱۸ [illegible] ۲۱ اور یعقوب، اور یوحنا کو بلاتا، ۲۳ اور سب طرح کے بیماروں کو چنگا کرتا۔

تب یسوع روح کے وسیلے بیابان میں
لایا گیا، تاکہ شیطان اُسے آزمائے۔ ۲ اور
جب چالیس دن اور چالیس رات
روزہ رکھہ چکا، آخر کو بھوکا ہوا۔ ۳ تب
آزمایش کرنے والے نے اُس پاس آکے کہا،
اگر تو خدا کا بیٹا ہی، تو کہہ، کہ یہہ پتھر
روٹی بن جاویں۔ ۴ اُس نے جواب میں کہا،
لکھا ہی، کہ انسان صرف روٹی سے نہیں،
بلکہ ہر ایک بات سے جو خدا کے منہہ
سے نکلتی، جیتا ہی۔ ۵ تب شیطان
اُسے مقدس شہر میں اپنے ساتھہ لے گیا،
اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کرکے، اُس
سے کہا، کہ ۶ اگر تو خدا کا بیٹا ہی،
تو اپنے تئیں نیچے گرا دے: کیونکہ لکھا
ہی، کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرمائیگا،
اور وے تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیوینگے، ایسا نہ
ہو، کہ تیرے پانوں کو پتھر سے ٹھیس
لگے۔ ۷ یسوع نے اُس سے کہا، یہہ بھی
لکھا ہی، کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت
آزما۔ ۸ پھر شیطان اُسے ایک بڑے اونچے
[illegible]

سنہ عیسوی ۲۶

کیا، اور دیکھو، فرشتوں نے آکے اُس کی
خدمت کی۔
۱۲ جب یسوع نے سنا، کہ یوحنا گرفتار
ہوا، تب جلیل کو چلا گیا۔ ۱۳ اور
ناصرت کو چھوڑ کر، کفرناحوم میں، جو
دریا کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحدوں
میں ہی، جا رہا: کہ ۱۴ جو یسعیاہ
نبی کی معرفت کہا گیا تھا، پورا ہو؛
۱۵ زبولون کی سرزمین، اور نفتالی کی
سرزمین، یعنی، غیر قوموں کی جلیل، جو
دریا کی راہ یردن کے پار ہی: ۱۶ اُن
لوگوں نے، جو اندھیرے میں بیٹھے تھے، بڑی
روشنی دیکھی، اور اُن پر، جو موت کے
ملک اور سایہ میں بیٹھے تھے، نور چمکا۔
۱۷ اُسی وقت سے یسوع نے منادی
کرنی، اور یہہ کہنا شروع کیا، کہ توبہ کرو:
کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آئی۔
۱۸ اور جب یسوع جلیل کے دریا
کے کنارے چلا جاتا تھا، تو اُس نے دو
بھائی، یعنی، شمعون کو، جو پطرس کہلاتا
ہی، اور اُس کے بھائی اندریاس کو دریا
میں جال ڈالتے دیکھا، کہ وے مچھوے
تھے۔ ۱۹ اور اُنہیں کہا، کہ میرے پیچھے
چلے آؤ، کہ میں تمہیں آدمیوں کے مچھوے
بناؤنگا۔ ۲۰ وے، اُسی وقت جالوں کو
چھوڑکر اُس کے پیچھے ہو لیئے۔ ۲۱ اور
وہاں سے بڑھکے، اُس نے اور دو بھائی، یعنی
زبدی کے بیٹے یعقوب، اور اُس کے بھائی
یوحنا کو اپنے باپ زبدی کے ساتھہ کشتی پر
اپنے جالوں کی مرمت کرتے دیکھا، اور
اُنہیں بلایا۔ ۲۲ وہیں وے کشتی اور اپنے باپ
کو چھوڑ کر وے اُس کے پیچھے ہو لیئے۔
[illegible]

سنه عیسوي ۳۱

عذاب میں گرفتار تھے، اور اُنہیں جن پر
دیو چڑھے تھے، اور مرگیہوں، اور جھولے
کے مارے ہوؤں کو، اُس پاس لائے، اور اُسنے
اُنہیں چنگا کیا۔ ۲۵ اور بڑی بڑی بھیڑ جلیل،
اور دکاپولس، اور یروسلم، اور یہودیہ، اور
یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہو لی۔

۵ باب

۱ وعظ جو مسیح نے پہاڑ پر کہا، اُس کا شروع: ۳ جس سے ظاہر ہو جاتا، کہ مبارک کون ہیں؛ ۱۳ اور کون وے جو زمین کے نمک ہیں، ۱۴ او دنیا کی روشنی، اور وہ شہر کون ہیں جو پہاڑ پر بسا ہو، ۱۰ اور کون چراغ ہیں۔ ۱۷ اور کہ مسیح شریعت کو پورا کرنے آیا ہے۔ ۲۱ وہ بیان کرتا کہ قتل کرنا کیا ہے، ۲۷ زنا کرنا کیا ہے، ۳۳ اور قسم کھانے میں کیسی اور بات ہے۔ ۳۸ وہ نصیحت کرتا کہ ناحق کی برداشت کریں، ۴۴ دشمنوں سے بھی محبت رکھیں، ۴۸ اور کمال کی ٹانچہ میں ہر طرح کی سعی اور کوشش کریں۔

وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا:
اور جب بیٹھا، اُس کے شاگرد اُس پاس
آئے: ۲ تب وہ اپنی زبان کھولکے، اُنہیں
سکھلانے لگا، اور کہا کہ ۳ مبارک وے
جو دل کے غریب ہیں؛ کیونکہ آسمان
کی بادشاہت اُنہیں کی ہے۔ ۴ مبارک
وے جو غمگین ہیں؛ کیونکہ وے تسلّی
پاوینگے۔ ۵ مبارک وے جو حلیم ہیں؛
کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے۔
۶ مبارک وے جو راستبازی کے بھوکھے
اور پیاسے ہیں؛ کیونکہ وے آسودہ ہونگے۔
۷ مبارک وے جو رحمدل ہیں؛ کیونکہ
اُن پر رحم کیا جائیگا۔ ۸ مبارک وے
جو پاکدل ہیں؛ کیونکہ وے خدا
کو دیکھینگے۔ ۹ مبارک وے جو صلح
کرنیوالے ہیں؛ کیونکہ وے خدا کے فرزند
کہلاوینگے۔ ۱۰ مبارک وے جو راستبازی
کے سبب ستائے جاتے ہیں؛ کیونکہ
آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے۔
۱۱ مبارک ہو تم جب میرے واسطے
تمہیں لعن طعن کریں، اور ستاویں، اور
ہر طرح کی بُری باتیں جھوٹھ سے تمہارے
حق میں کہیں۔ ۱۲ خوش ہو اور
خوشی کرو؛ کیونکہ آسمان پر تمہارے لیئے
بڑا بدلا ہے: اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُن
نبیوں کو جو تم سے آگے تھے، اِسی طرح
ستایا ہے۔
۱۳ تم زمین کے نمک ہو: پر اگر نمک کا
مزہ بگڑ جاے، تو وہ کس چیز سے مزہ دار کیا
جاے؟ وہ پھر کسی کام کا نہیں، سوا اُسکے کہ
باہر پھینکا جاے، اور آدمیوں کے پانوں تلے
روندا جاے۔ ۱۴ تم دنیا کے نور ہو؛ جو
شہر کہ پہاڑ پر بسا ہے، چھپ نہیں
سکتا۔ ۱۵ اور چراغ بالکے، پیمانہ کے تلے
نہیں، بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں؛ تب
اُن سب کو جو گھر میں ہوں روشنی دیتا۔
۱۶ اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں
کے سامہنے چمکے، تاکہ وے تمہارے نیک
کاموں کو دیکھیں، اور تمہارے باپ کی
جو آسمان پر ہے، ستایش کریں۔
۱۷ یہہ خیال مت کرو، کہ میں
توریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے
کو آیا: میں منسوخ کرنے کو نہیں، بلکہ
پوری کرنے کو آیا ہوں۔ ۱۸ کیونکہ میں
تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک
آسمان اور زمین ٹل نہ جایں، ایک
نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ
مٹیگا، جب تک سب کچھ پورا نہ
ہو۔ ۱۹ پس جو کوئی اِن حکموں
میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے،
اور ویسا ہی آدمیوں کو سکھاوے، آسمان
کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا
کہلائیگا: پر جو کہ عمل کرے، اور سکھاوے،
وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائیگا۔
۲۰ کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں، کہ اگر
تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی
سے زیادہ نہ ہو، تم آسمان کی بادشاہت
میں کسی طرح داخل نہ ہوگے۔
۲۱ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا
گیا، تو خون مت کر: اور جو کوئی خون
کرے، عدالت میں سزا کے لائق ہوگا:
۲۲ پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ جو کوئی
اپنے بھائی پر بے سبب غصہ ہو عدالت
میں سزا کے قابل ہوگا: اور جو کوئی

سنہ عیسوی ٣١

اپنے بھائی کو ||رکا کہے، صدر مجلس
میں سزا کے لائق ہوگا؛ اور جو اُس کو
†موره کہے، جہنّم کی آگ کا سزاوار ہوگا۔
٢٣ پس اگر تو قربانگاہ میں اپنی نذر
لے جاوے، اور وہاں تجھے یاد آوے،
کہ تیرا بھائی تجھ سے کچھ مخالفت
رکھتا ہے؛ ٢٤ تو وہاں اپنی نذر قربانگاہ
کے سامنے چھوڑ کے جا؛ پہلے اپنے
بھائی سے میل کر، تب آکے اپنی نذر
گذران۔ ٢٥ جب تک تو اپنے مدعی
کے ساتھ راہ میں ہے، جلد اُس سے
مل جا؛ نہ ہو کہ مدعی تجھے قاضی
کے حوالے کرے، اور قاضی تجھے پیادہ کے
سپرد کرے، اور تو قید میں پڑے۔ ٢٦ میں
تجھ سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک
کوڑی کوڑی ادا نہ کرے، تو وہاں سے کسی
طرح نہ چھوٹیگا۔
٢٧ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا
گیا، تو زنا نہ کر؛ ٢٨ پر میں تمہیں
کہتا ہوں، کہ جو کوئی شہوت سے کسی
عورت پر نگاہ کرے، وہ اپنے دل میں
اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔ ٢٩ سو اگر تیری
دہنی آنکھ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث
ہو، اُسے نکال، اور اپنے پاس سے پھینک
دے؛ کیونکہ تیرے عضوں میں سے ایک
کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے،
کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جاوے۔
٣٠ یا اگر تیرا دہنا ہاتھ تیرے لئے ٹھوکر
کھانے کا باعث ہو، اُس کو کاٹ ڈال اور
اپنے پاس سے پھینک دے؛ کیونکہ تیرے
عضوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے
اُس سے بہتر ہے، کہ تیرا سارا بدن جہنّم
میں ڈالا جاوے۔ [illegible]
[illegible]

|| یعنی، واہی، یا، بےوقوف۔
† یعنی، احمق، یا، باغی۔

سنہ عیسوی ٣١

٣٣ پھر تم سن چکے ہو، کہ اگلوں سے
کہا گیا، کہ تو جھوٹی قسم نہ کھا؛ بلکہ
اپنی قسمیں خداوند کے لئے پوری کر؛
٣٤ پر میں تمہیں کہتا ہوں، ہرگز قسم
نہ کھاؤ؛ نہ تو آسمان کی، کیونکہ وہ
خدا کا تخت ہے؛ ٣٥ نہ زمین کی،
کیونکہ وہ اُس کے پاؤں کی چوکی ہے؛
اور نہ یروسلم کی، کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ
کا شہر ہے؛ ٣٦ اور نہ اپنے سر کی قسم
کھا، کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا
نہیں کر سکتا۔ ٣٧ پر تمہاری گفتگو
میں، ہاں کی ہاں، اور نہیں کی نہیں
ہو؛ کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے سو
برائی سے ہوتا ہے۔
٣٨ تم سن چکے ہو، کہ کہا گیا، آنکھ
کے بدلے آنکھ، اور دانت کے بدلے دانت؛
٣٩ پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ ظالم کا
مقابلہ نہ کرو؛ بلکہ جو تیرے دہنے گال
پر طمانچہ مارے، دوسرا بھی اُس کی
طرف پھیر دے۔ ٤٠ اور اگر کوئی چاہے،
کہ تجھ پر نالش کرکے تیری قبا لے، کرتے
کو بھی اُسے لینے دے۔ ٤١ اور جو کوئی
تجھے ایک کوس بیگار لے جاوے، اُس
کے ساتھ دو کوس چلا جا۔ ٤٢ جو کوئی
تجھ سے کچھ مانگے، اُسے دے؛ اور جو
تجھ سے قرض چاہے، اُس سے منہ نہ موڑ۔
٤٣ تم سن چکے ہو، کہ کہا گیا، اپنے
پڑوسی سے دوستی رکھ، اور اپنے دشمن
سے عداوت؛ ٤٤ پر میں تمہیں کہتا
ہوں، کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو؛ اور
جو تم پر لعنت کریں، اُن کے لئے برکت
چاہو؛ جو تم سے کینہ رکھیں، اُن کا بھلا
کرو؛ اور جو تمہیں دکھ دیں، اور ستاویں،
اُن کے لئے دعا مانگو؛ ٤٥ تاکہ تم اپنے
باپ کے جو آسمان پر ہے، فرزند ہو؛
[illegible]

سنه عيسوي ٣١

٤٧ اور اگر تم فقط اپنے بھائيوں کو سلام
کرو، تو کيا زيادہ کيا؟ کيا محصول لينيوالے
بھي ايسا نہيں کرتے؟ ٤٨ پس تم کامل
ہو، جيسا تمہارا باپ، جو آسمان پر
ہي، کامل ہي.

٦ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ مسيح پہاڑ پر وعظ کرتا جاتا: اُس ميں خيرات کرنے کا ذکر هي. ٥ پھر دعا مانگنے کا، ١٤ پھر ساتھيوں کے تصوروں کے معاف کرنے کا، ١٦ پھر روزہ رکھنے کا، ١٩ پھر اُس جگہہ کا ذکر هي، جہاں ذخيرہ کرنا فرض هي، ٢٤ پھر خدا کي خدمت کرنے کا، اور برعکس اُس کے دولت کي خدمت کرنے کا ذکر هي، ٢٥ پھر مسيح شاگردوں کو نصيحت کرتا کہ دنياوي چيزوں کي بابت فکرمند نہ هوويں، ٣٣ پھر خدا کي بادشاہت اور اُس کي راستي کو ڈھونڈھيں.

١ اپني خيرات.

خبردار رهو، کہ تم اپنے نيک کاموں
کو لوگوں کے سامھنے دکھلانے کے ليئے نہ کرو،
نہيں تو، تمہارے باپ سے، جو آسمان
پر هي، اجر نہ پاؤگے. ٢ اِس ليئے جب
کہ تو خيرات کرے، اپنے سامھنے تُرھي
مت بجا، جيسے رياکار عبادتخانوں
اور راستوں ميں کرتے هيں، تاکہ لوگ اُن
کي تعريف کريں. ميں تم سے سچ کہتا
هوں، کہ وے اپنا اجر پا چکے. ٣ پر جب
تو خيرات کرے، تو چاهيئے کہ تيرا باياں
هاتھ نہ جانے، جو تيرا دهنا هاتھ کرتا
هي؛ ٤ تاکہ تيري خيرات پوشيدہ رہے،
اور تيرا باپ جو پوشيدگي ميں ديکھتا
هي، خود ظاهر ميں تجھے بدلا ديوے.
٥ اور جب تو دعا مانگے، رياکاروں کي
مانند مت هو؛ کيونکہ وے عبادتخانوں
ميں اور راستوں کے کونوں پر کھڑے هوکے،
دعا مانگنے کو دوست رکھتے هيں، تاکہ
لوگ اُنہيں ديکھيں. ميں تم سے سچ
کہتا هوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے.
٦ ليکن جب تو دعا مانگے، اپني کوٹھري
ميں جا، اور اپنا دروازہ بند کرکے، اپنے
باپ سے جو پوشيدگي ميں هي دعا
مانگ؛ اور تيرا باپ جو پوشيدگي ميں
ديکھتا هي، ظاهر ميں تجھے بدلا ديگا. ٧ اور
جب دعا مانگتے هو، غير قوموں کي
مانند بےفايدہ بک بک مت کرو؛
کيونکہ وے سمجھتے هيں، کہ اُن کي
زيادہگوئي سے اُن کي سني جائيگي.
٨ پر اُن کي مانند مت هو، کيونکہ
تمہارا باپ، تمہارے مانگنے کے پہلے،
جانتا هي، کہ تمہيں کن کن چيزوں کي
ضرورت هي. ٩ پس تم اِسي طرح
دعا مانگو، کہ اي همارے باپ، جو
آسمان پر هي، تيرے نام کي تقديس هو.
١٠ تيري بادشاهت آوے. تيري مرضي
جيسي آسمان پر هي، زمين پر بھي پر
آوے. ١١ هماري روزينہ کي روٹي آج
هم کو بخش. ١٢ اور جس طرح هم
اپنے قرضداروں کو بخشتے هيں، تو اپنے
دين هم کو بخش دے. ١٣ اور همين
آزمايش ميں نہ ڈال، بلکہ برائي سے
بچا: کيونکہ بادشاهت اور قدرت اور
جلال هميشہ تيرے هي هيں. آمين.
١٤ اِس ليئے کہ اگر تم آدميوں کے گناہ
بخشوگے، تو تمہارا باپ بھي، جو آسمان
پر هي، تمہيں بھي بخشيگا. ١٥ پر اگر
تم آدميوں کو اُن کے گناہ نہ بخشوگے، تو
تمہارا باپ بھي تمہارے گناہ نہ بخشيگا.
١٦ پھر جب تم روزہ رکھو، رياکاروں کي
مانند اپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ: کيونکہ
وے اپنا منھہ بگاڑتے هيں، کہ لوگوں کے نزديک
روزہدار ظاهر هوں. ميں تم سے سچ کہتا هوں،
کہ وے اپنا بدلا پا چکے. ١٧ پر جب تو
روزہ رکھے، اپنے سر پر چکنا لگا، اور منھہ
دھو؛ ١٨ تاکہ تو آدمي پر نہيں، بلکہ
تيرے باپ پر، جو پوشيدہ هي، روزہدار
ظاهر هو؛ اور تيرا باپ، جو پوشيدگي
ميں ديکھتا هي، آشکارا تجھے بدلا دے.
١٩ مال اپنے واسطے زمين پر جمع نہ
کرو، جہاں کيڑا اور مورچہ خراب کرتے
هيں، اور جہاں چور سيندھہ ديتے، اور
چراتے هيں: ٢٠ بلکہ مال اپنے ليئے
آسمان پر جمع کرو، جہاں نہ کيڑا نہ
مورچہ خراب کرتے، اور نہ وهاں چور
سيندھہ ديتے، نہ چراتے هيں: ٢١ کيونکہ
جہاں تمہارا خزانہ هي، وهيں تمہارا دل
بھي لگا رهيگا. ٢٢ بدن کا چراغ آنکھہ

سنہ عیسوی ۳۱

ہی"؛ پس اگر تیری آنکھ صاف ہو، تو
تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ ۲۳ پر اگر
تیری آنکھ صاف نہیں، تو تیرا سارا بدن
اندھیرا ہوگا۔ اِس لیئے اگر وہ نور، جو
تجھ میں ہی، تاریکی ہو، تو کیسی
تاریکی تیہرایی!

۲۴ کوئی آدمی دو خاوندوں کی
خدمت نہیں کر سکتا؛ اِس لیئے کہ یا
ایک سے دشمنی رکھیگا، اور دوسرے سے
دوستی؛ یا ایک کو مانیگا، اور دوسرے کو
ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور مامون دونوں
کی خدمت نہیں کر سکتے"۔ ۲۵ اِس
لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ اپنی
زندگی کے لیئے فکر نہ کرو، کہ ہم کیا
کھائینگے، اور کیا پیئنگے، نہ اپنے بدن کے
لیئے کہ کیا پہنینگے۔ کیا جان خوراک
سے بہتر نہیں، اور بدن پوشاک سے؟
۲۶ ہوا کے پرندوں کو دیکھو؛ وے نہ بوتے،
نہ لوتے، نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے
ہیں"، تو بھی تمہارا آسمانی باپ، اُن
کو پالتا ہی۔ کیا تم اُن سے بہت
بہتر نہیں ہو؟ ۲۷ تم میں سے کون
ہی جو فکر کرکے اپنی عمر میں ایک
گھڑی بڑھا سکتا ہی؟ ۲۸ اور پوشاک
کی کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسنوں
کو دیکھو، کہ وے کس طرح سے بڑھتی
ہیں؛ وے نہ محنت کرتی، نہ کاتتی
ہیں؛ ۲۹ پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ
سلیمان بھی، اپنی ساری شان و شوکت
میں، اُن میں سے ایک کی مانند پہنے
نہ تھا۔ ۳۰ پس جب خدا میدان
کی گھاس کو، جو آج ہی، اور کل تنور
میں جھونکی جاتی، ایسا پہناتا ہی، تو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہی، کہ تم اُن سب چیزوں کے محتاج
ہو۔ ۳۳ پر تم پہلے خدا کی بادشاہت،
اور اُس کی راستبازی کو ڈھونڈھو، تو
یہہ سب چیزیں بھی تمہیں ملینگی"۔
۳۴ پس کل کی فکر نہ کرو، کیونکہ کل اپنی
چیزوں کی آپ ہی فکر کریگا۔ آج
کا دکھ آج ہی کے لیئے بس ہی۔

۷ باب

[illegible]

۱ عیب نہ لگاؤ، کہ تم پر بھی عیب
نہ لگایا جاوے"۔ ۲ کیونکہ جس طرح
تم عیب لگاتے ہو، اُسی طرح تم پر بھی
عیب لگایا جائیگا؛ اور جس پیمانہ سے
تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے
ناپا جائیگا"۔ ۳ اور کیوں اُس تنکے کو،
جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہی،
دیکھتا ہی، پر اُس کڑی پر، جو تیری
آنکھ میں ہی، نظر نہیں کرتا؟ ۴ یا
کیونکر تو اپنے بھائی کو کہتا، اُس تنکے
کو، جو تیری آنکھ میں ہی، نکال
دوں؛ اور دیکھ، خود تیری آنکھ میں
کڑی ہی۔ ۵ اے ریاکار، پہلے کڑی کو
اپنی آنکھ سے نکال، تب اُس تنکے کو
اپنے بھائی کی آنکھ سے اچھی طرح
دیکھکے نکال سکیگا۔

۶ وہ چیز جو پاک ہی کتوں کو مت
دو"، اور اپنے موتی سوأروں کے آگے نہ
پھینکو؛ ایسا نہ ہو کہ وے اُنہیں پامال
کریں، اور پھرکر تمہیں پھاڑیں۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنه عيسوي ۳۱

کھٹکھٹاتا، اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔ ۹ یا،
تم میں سے کون آدمي هی، که اگر اُسکا بیٹا
اُس سے روٹي مانگے، تو وہ اُسے پتھر دیوے؟
۱۰ یا اگر مچھلي مانگے، اُسے سانپ
دے؟ ۱۱ پس جب که تم جو بُرے
هو، اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دینے
جانتے هو، تو کتنا زیادہ تمہارا باپ، جو
آسمان پر هی، اُنہیں جو اُس سے مانگتے
هیں، اچھي چیزیں دیگا؟ ۱۲ پس
جو کچھ تم چاهتے هو، که لوگ تمہارے
ساتھ کریں، ویسا تم بھي اُن کے ساتھ کرو؛
کیونکه توریت اور نبیوں کا خلاصه یہي
هی.

۱۳ تنگ دروازہ سے داخل هو؛ کیونکه
چوڑا هی وہ دروازہ، اور کشادہ هی وہ
راسته، جو هلاکت کو پہنچاتا هی، اور
بہت هیں، جو اُس سے داخل هوتے:
۱۴ کیا هي تنگ هی وہ دروازہ، اور سکڑي
هی وہ راہ، جو زندگي کو پہنچاتي، اور
تھوڑے هیں جو اُسے پاتے!

۱۵ پر جھوٹے نبیوں سے خبردار رهو،
جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں
آتے، پر باطن میں پھاڑنیوالے بھیڑیے
هیں. ۱۶ تم اُنہیں اُن کے پھلوں سے
پہچانوگے. کیا کانٹوں سے انگور، یا اُونٹکٹاروں
سے انجیر توڑتے هیں؟ ۱۷ اُسي طرح
هر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا،
اور بُرا درخت بُرے پھل لاتا هی. ۱۸ اچھا
درخت بُرے پھل نہیں لا سکتا، نه بُرا
درخت اچھے پھل لا سکتا. ۱۹ هر ایک
درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا، کاٹا اور
آگ میں ڈالا جاتا هی. ۲۰ پس اُن
کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچانوگے.

۲۱ نه هر ایک، جو مجھے خداوند،
خداوند، کہتا هی، آسمان کي بادشاهت
میں شامل هوگا، مگر وهي، جو میرے
باپ کي جو آسمان پر هی اُسکي مرضي
پر چلتا هی. ۲۲ اُس دن بہتیرے مجھے
کہینگے، ای خداوند، ای خداوند، کیا هم
نے تیرے نام سے نبوت نہیں کي، اور تیرے
نام سے دیووں کو نہیں نکالا، اور تیرے نام سے
بہت سي کرامات ظاهر نہیں کیں؟
۲۳ اور اُس وقت میں اُن سے صاف
کہونگا، که میں کبھي تم سے واقف نه تھا؛
ای بدکارو، میرے پاس سے دور هو.

۲۴ پس، جو کوئي میري یے باتیں سنتا،
اور اُنہیں عمل میں لاتا هی، میں اُسے
اُس عقلمند آدمي کي مانند ٹھہراتا هوں،
جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا: ۲۵ اور
مینہہ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں
چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا: پر
وہ نه گرا، کیونکه اُس کي نیو چٹان پر
ڈالي گئي تھي. ۲۶ پر جو کوئي میري
یے باتیں سنتا، اور اُن پر عمل نہیں کرتا،
وہ اُس بےوقوف آدمي کي مانند ٹھہریگا،
جس نے اپنا گھر ریتي پر بنایا: ۲۷ اور
مینہہ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں
چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا، اور وہ گر
پڑا، اور اُس کا گرنا اچنبھاک واقع هوا.
۲۸ اور ایسا هوا، که جب یسوع یہه باتیں
کہه چکا، تو وہ بھیڑ اُس کي تعلیم سے
دنگ هوئي. ۲۹ کیونکه وہ فقیہوں
کي مانند نہیں، بلکه اِختیاروالے کے طور
پر سکھلاتا تھا.

۸ باب

اِس باب میں، که ۲ مسیح ایک کوڑھي کو صاف کرتا. ۵ ایک
صوبہ دار کا نوکر چنگا کرتا. ۱۴ پھر پطرس کي ساس کو، ۱۶ اور
بہتیرے بیماروں کو شفا دیتا: ۱۸ پھر اپني پیروي کرنے
کا طور بیان کرتا: ۲۳ دریا پر کي آندھي کو تھما دیتا،
۲۸ دو دیوانوں میں سے دیو جو اُن میں گھسے تھے نکال
دیتا، ۳۱ اور اُنہیں اجازت دیتا که سوروں میں پیٹھیں.

جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا، بہت
سي بھیڑ اُس کے پیچھے هو لي. ۲ اور،
دیکھو، ایک کوڑھي نے آکے اُسے سجدہ کیا،
اور کہا، ای خداوند، اگر تو چاهے، تو مجھے
پاک صاف کر سکتا هی. ۳ تب یسوع نے
هاتھ بڑھاکے اُسے چھوا، اور کہا، میں چاهتا
هوں، تو پاک صاف هو. اور وهیں اُسکا
کوڑھ جاتا رها. ۴ پھر یسوع نے اُسے کہا،
دیکھ، کسي سے نه کہیو؛ پر جاکے اپنے تئیں
کاهن کو دکھا، اور جو نذر موسیٰ نے مقرر
کي گذران، تاکه اُن کے لیئے گواهي هو.

[illegible]

سنہ عیسوی ۳۱

تو ہمیں اُن سوأروں کے غول میں جانے
دے. ۳۲ تب اُس نے اُنہیں کہا، جاؤ.
اور وے نکلکے اُن سوأروں کے غول میں گئے ؛
اور دیکھو، سوأروں کا سارا غول کڑارے پر سے
دریا میں کودا، اور پانی میں ڈوب مرا.
۳۳ تب چرانیوالے بھاگے، اور شہر میں
جاکر، سب ماجرا، اور اُن کا احوال جن
پر دیو چڑھے تھے بیان کیا. ۳۴ اور دیکھو،
سارا شہر یسوع کی ملاقات کو نکلا، اور اُسے
دیکھکے، اُس کی منت کی، کہ اُن کی
سرحدوں سے باہر جاوے[a].

[a] دیکھو اِستثنا ۵ : ۲۵ ، ۱ سلا ۱۷ : ۱۸ ، لوقا ۵ : ۸ ، اعمال ۱۶ : ۳۹

۹ باب

اُس بیان میں، کہ ۲ مسیح ایک جھولے کے مارے کو چنگا کرتا،
۹ اور متی کو جو محصول کی چوکی پر تہا بلاتا؛ ۱۰ مسیح
محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا، ۱۴ اپنے
شاگردوں کے برتاو میں جو اکثر روزہ نہیں رکھتے تھے عذر
کرتا؛ ۲۰ ایک عورت کو جس کا لہو جاری رہتا تھا صحت
بخشتا؛ ۲۳ پھر جائیر کی بیٹی کو جلاتا، ۲۷ پھر دو
اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا، ۳۲ پھر ایک گونگے دیو نے
کو چنگا کرتا، ۳۶ اور لوگوں کے مارے دل پر رحم کھاتا.

پھر ناؤ پر چڑھکے پار اُترا، اور اپنے شہر
میں آیا[a]. ۲ اور دیکھو، ایک جھولے کے
مارے کو، جو چارپائی پر پڑا تھا، اُس
پاس لائے[b]. یسوع نے، اُن کا ایمان دیکھکے[c]،
اُس جھولے کے مارے سے کہا، اے بیٹے،
خاطرجمع رکھ ؛ تیرے گناہ معاف ہوئے.
۳ اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں
کہا، کہ یہہ کفر بکتا ہی. ۴ یسوع نے اُن
کے خیال دریافت کرکے[d] کہا، تم کیوں
اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے ہو؟ ۵ کیا
کہنا آسان ہی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف
ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھ، اور چل؟ ۶ لیکن
تاکہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ
معاف کرنے کا اِختیار ہی، اُس نے اُس
جھولے کے مارے سے کہا، اُٹھ، اپنی چارپائی
اُٹھا لے، اور اپنے گہر چلا جا. ۷ وہ اُٹھکر
اپنے گہر چلا گیا. ۸ تب لوگوں نے یہہ
دیکھکر تعجب کیا، اور خدا کی تعریف
کرنے لگے، کہ ایسی قدرت اِنسان کو بخشی.
۹ پھر جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا،
تو متی نامے ایک شخص کو محصول کی
چوکی پر بیٹھے دیکھا، اور اُسے کہا، میرے
پیچھے آ. وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے چلا[e].
۱۰ اوریوں ہوا، کہ جب یسوع گہر میں
کھانے بیٹھا، دیکھو، بہت سے محصول لینیوالے
اور گنہگار آکے اُسکے اور اُس کے شاگردوں
کے ساتھ کھانے بیٹھے[f]. ۱۱ جب فریسیوں
نے یہہ دیکھا، اُس کے شاگردوں سے کہا،
تمہارا اُستاد محصول لینیوالوں[g] اور
گنہگاروں[h] کے ساتھ کیوں کھاتا ہی؟
۱۲ یسوع نے یہہ سنکر اُنہیں کہا، بھلے
چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں
کو. ۱۳ پر تم جاکے اُس کے معنے
دریافت کرو، کہ میں قربانی کو نہیں،
بلکہ رحم کو چاہتا ہوں[i] ؛ کیونکہ میں
راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو
توبہ کے لیئے بلانے کو آیا ہوں[k].
۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے
اُس پاس آکے کہا، کہ ہم اور فریسی کیوں
اکثر روزہ رکھتے ہیں[l] ؛ پر تیرے شاگرد روزہ
نہیں رکھتے؟ ۱۵ یسوع نے اُنہیں کہا،
کیا براتی، جب تک دلہا اُن کے ساتھ
ہی، اُداس ہو سکتے ہیں[m]؟ لیکن، وے
دن آوینگے، کہ دلہا اُن سے جدا کیا جائیگا؛
تب وے روزہ رکھینگے[n]. ۱۶ کوئی پرانی قبا
پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتا، کیونکہ
وہ پیوند قبا سے کچھ کھینچ لیتا ہی، اور
اُس کا چیر بڑھ جاتا. ۱۷ اور نئی مے
پرانی مشکوں میں نہیں بھرتے: نہیں تو
مشکیں پھٹ جاتیں، اور مے بہہ جاتی،
اور مشکیں خراب ہو جاتیں: بلکہ نئی
مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں، تو
دونوں بچی رہتی ہیں.
۱۸ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا
تہا، دیکھو، ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ
کیا اور کہا، میری بیٹی اب تمام ہوئی،
پر تو چل، اور اپنا ہاتھ اُس پر رکھ، کہ
وہ جی اُٹھیگی[o]. ۱۹ تب یسوع اُٹھے
اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کے پیچھے چلا.
۲۰ اور دیکھو، ایک عورت نے، جس

[a] متی ۴ : ۱۳
[b] مرقس ۲ : ۳ ، لوقا ۵ : ۱۸
[c] متی ۸ : ۱۰
[d] زبور ۱۳۹ : ۲ ، متی ۱۲ : ۲۵ ، مرقس ۱۲ : ۱۵ ، لوقا ۵ : ۲۲ ، اور ۶ : ۸ ، اور ۹ : ۴۷ ، اور ۱۱ : ۱۷
[e] مرقس ۲ : ۱۴ ، لوقا ۵ : ۲۷
[f] مرقس ۲ : ۱۵ ، وغیرہ ، لوقا ۵ : ۲۹ ، وغیرہ
[g] متی ۱۱ : ۱۹ ، لوقا ۵ : ۳۰ ، اور ۱۵ : ۲
[h] گلتیوں ۲ : ۱۵
[i] ہوسیع ۶ : ۶ ، میکاہ ۶ : ۶ ، ۸
[k] متی ۱۲ : ۷ ، ۱ تمطاؤس ۱ : ۱۵
[l] مرقس ۲ : ۱۸ ، وغیرہ ، لوقا ۵ : ۳۳ ، وغیرہ ، اور ۱۸ : ۱۲
[m] یوحنا ۳ : ۲۹
[n] اعمال ۱۳ : ۲ ، ۳ ، اور ۱۴ : ۲۳ ، ۱ قرنتیوں ۷ : ۵
[o] مرقس ۵ : ۲۲ ، وغیرہ ، لوقا ۸ : ۴۱ ، وغیرہ

سنہ عیسوی ٣١

کا بارہ برس سے لہو جاری تھا، اُس کے
پیچھے آکے اُس کے کُرتے کا دامن چھوا۔
٢١ وہ اپنے جی میں کہتی تھی، اگر میں
صرف اُس کا کُرتا چھوؤنگی، بنی چنگی
ہوجاؤنگی۔ ٢٢ تب یسوع نے پیچھے
پھرکے اُسے دیکھا اور کہا، اے بیٹی، خاطر جمع
رکھ، کہ تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا۔
پس، وہ عورت اُسی گھڑی سے چنگی
ہوگئی۔ ٢٣ اور جب یسوع اُس سردار
کے گھر پہنچا، اور اُس نے بانسلی بجانیوالوں
اور جماعت کو غل مچاتے دیکھا، ٢٤ تو
اُنہیں کہا، کنارے ہو، کہ لڑکی مری
نہیں، بلکہ سوتی ہے، وے اُس پر ہنسے۔
٢٥ جب وے لوگ باہر نکالے گئے، اُس
نے اندر جاکے اُس کا ہاتھ پکڑا، اور وہ اُٹھی
اُٹھی۔ ٢٦ تب اُس کی شہرت اُس
تمام ملک میں پھیلی۔
٢٧ اور جب یسوع وہاں سے روانہ ہوا،
دو اندھے اُس کے پیچھے پکارتے اور یہ
کہتے آئے، کہ اے ابن داؤد، ہم پر رحم کر۔
٢٨ اور جب وہ گھر میں پہنچا، وے اندھے
اُس پاس آئے؛ یسوع نے اُنہیں کہا، کیا
تمہیں اعتقاد ہے، کہ میں یہ کر سکتا
ہوں؟ وے اُس سے بولے، ہاں، اے خداوند۔
٢٩ تب اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھوکے
کہا، کہ جیسا تمہارا اعتقاد ہے، ویسا
تمہارے لیئے ہو۔ ٣٠ اور اُن کی آنکھیں
کھل گئیں، اور یسوع نے اُنہیں تاکید کرکے
کہا، خبردار، کوئی نہ جانے۔ ٣١ پر
اُنہوں نے جاکے اُس تمام ملک میں اُس
کی شہرت کی۔
٣٢ جس وقت وے باہر نکلے [illegible]
[illegible]

اُن کے عبادت‌خانوں میں تعلیم دیتا،
اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی،
اور لوگوں کی ہر ایک بیماری اور دکھ
درد دور کرتا تھا۔
٣٦ اور جب اُس نے جماعتوں کو
دیکھا، اُس کو اُن پر رحم آیا؛ کیونکہ
وے اُن بھیڑوں کی مانند، جن کا چرواہا
نہ ہو، [illegible] ٣٧ تب
اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ
کھیت تو بہت ہے، پر مزدور تھوڑے ہیں؛
٣٨ اس لیئے کھیت کے مالک کی
منت کرو، کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کو
اپنے مزدوروں کو بھیجے۔

١٠ باب

[illegible]

سنہ عیسوي ٣١

دیووں کو نکالو؛ تم نے مفت پایا،
مفت دو. ٩ نہ سونا، نہ روپا، نہ
تامبا اپني کمر میں رکھو. ١٠ راستے
کے لیئے نہ جھولي، نہ دو کرتے، نہ
جوتیاں، نہ لاٹھي لو؛ کیونکہ خوراک
مزدور کا حق ھی. ١١ اور جس شہر
یا بستي میں داخل ھو، دریافت کرو،
کہ لائق وھاں کون ھی، اور جب تک
وھاں سے نہ نکلو، وھیں رھو. ١٢ اور
جب تم کسي گھر میں جاؤ، اُسے
سلام کرو. ١٣ اگر وہ گھر لائق ھی، تو
تمہارا سلام اُسے پہنچیگا؛ اور اگر لائق
نہیں، تو تمہارا سلام تم پر پھر آویگا.
١٤ اور جو کوئي تمہیں قبول نہ کرے،
اور تمہاري باتیں نہ سنے، اُس گھر یا
اُس شہر سے نکلکے اپنے پانوؤں کي گرد
جھاڑ دو. ١٥ میں تم سے سچ کہتا
ھوں، کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ
کي زمین کے لیئے اُس شہر کي نسبت
زیادہ آساني ھوگي.
١٦ دیکھو، میں تمہیں بھیڑوں کي
مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ھوں:
پس تم سانپوں کي طرح ھوشیار، اور
کبوتروں کي مانند بے بد ھو. ١٧ مگر
آدمیوں سے خبردار رھو، کہ وے تمہیں
اپني کچہریوں میں حوالہ کرینگے، اور اپنے
عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے؛
١٨ اور تم میرے واسطے حاکموں اور
بادشاھوں کے سامھنے حاضر کیئے جاؤگے،
کہ اُن پر اور غیر قوموں پر گواھي ھو.
١٩ لیکن جب وے تمہیں حوالہ کریں،
فکر نہ کرو، کہ ھم کس طرح، یا کیا
کہینگے، کیونکہ جو کچھ تمہیں کہنا
ھوگا، سو اُسي گھڑي تمہیں اُس کي
آگاھي ھوگي. ٢٠ کیونکہ کہنیوالے تم
نہیں، بلکہ تمہارے باپ کي روح جو
تم میں بولتي ھی. ٢١ بھائي بھائي کو،
اور باپ بیٹے کو، قتل کے لیئے حوالہ کریگا،
اور لڑکے اپنے ما باپ کي مخالفت میں

سنہ عیسوي ٣١

اُٹھینگے، اور اُنھیں مروا ڈالینگے. ٢٢ اور
میرے نام کے باعث سب تم سے دشمني
کرینگے؛ پر وہ جو آخر تک برداشت
کریگا، سو ھي نجات پاویگا. ٢٣ جب
وے تمہیں ایک شہر میں ستاویں، تو
دوسرے میں بھاگ جاؤ؛ میں تم سے
سچ کہتا ھوں، کہ تم اسرائیل کے سب
شہروں میں نہ پھر چکوگے، جب تک
کہ ابن آدم نہ آلے. ٢٤ شاگرد اپنے
اُستاد سے بڑا نہیں، نہ نوکر اپنے خاوند
سے. ٢٥ بس ھی، کہ شاگرد اپنے
اُستاد کي، اور نوکر اپنے خاوند کي
مانند ھو. جب اُنہوں نے گھر کے مالک
کو بعلزبول کہا ھی، تو کتنا زیادہ اُس
کے لوگوں کو نہ کہینگے؟ ٢٦ پس اُن
سے نہ ڈرو؛ کیونکہ کوئي چیز ڈھپي
نہیں، جو کھل نہ جائے، اور نہ چھپي،
جو جاني نہ جائے. ٢٧ جو کچھ میں
تمہیں اندھیرے میں کہتا ھوں، اُجالے
میں کہو؛ اور جو کچھ تمہارے کانوں
میں کہا جاتا، کوٹھوں پر منادي کرو.
٢٨ اور اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے،
پر جان کو قتل نہیں کر سکتے، مت
ڈرو، بلکہ اُسي سے ڈرو، جو جان اور
بدن، دونوں کو، جہنم میں ھلاک کر
سکتا ھی. ٢٩ کیا ایک پیسے کو دو
گورے نہیں بکتے؟ اور اُن میں سے،
ایک بھي، تمہارے باپ کي بے مرضي،
زمین پر نہیں گرتا. ٣٠ بلکہ تمہارے
سر کے بال بھي سب گنے ھوئے ھیں.
٣١ پس مت ڈرو، تم بہت گوروں سے
بہتر ھو. ٣٢ اس لیئے جو کوئي آدمیوں
کے آگے میرا اقرار کریگا، میں بھي اپنے
باپ کے آگے، جو آسمان پر ھی، اُس
کا اقرار کرونگا. ٣٣ پر جو کوئي آدمیوں
کے آگے میرا انکار کریگا، میں بھي اپنے
باپ کے آگے، جو آسمان پر ھی، اُس
کا انکار کرونگا. ٣٤ یہہ مت سمجھو،
کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا؛ صلح

سنه عیسوي ۳۱

کروانے نہیں، بلکہ تلوار چلانے کو آیا هوں"۔
۳۵ کیونکہ میں آیا هوں، کہ مرد کو
اُس کے باپ، اور بیٹي کو اُس کي ماں،
اور بہو کو اُس کي ساس سے جدا کروں"۔
۳۶ اور آدمي کے دشمن اُس کے گھر هي
کے لوگ هونگے"۔ ۳۷ جو کوئي باپ یا ماں
کو مجھ سے زیادہ چاهتا هي، میرے لائق
نہیں هي، اور جو کوئي بیٹا یا بیٹي کو
مجھ سے زیادہ پیار کرتا، میرے لائق نہیں
هي"۔ ۳۸ اور جو کوئي اپني صلیب
اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا، میرے
لائق نہیں هي"۔ ۳۹ جو کوئي اپني جان
بچاتا هي، اُسے کھوئیگا؛ پر جو کوئي
میرے واسطے اپني جان کھوئیگا، اُسے
پائیگا"۔
۴۰ جو تمھیں قبول کرتا، مجھے قبول
کرتا هي؛ اور جو مجھے قبول کرتا هي،
اُسے، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا
هي"۔ ۴۱ جو کوئي نبي کے نام سے
نبي کو قبول کرتا هي، نبي کا اجر پائیگا؛
اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول
کرتا، راستباز کا اجر پائیگا۔ ۴۲ اور جو
کوئي ان چھوٹوں میں سے ایک کو،
شاگرد کے نام سے، فقط ایک پیالہ ٹھنڈا
پاني پلائیگا، میں تم سے سچ کہتا هوں،
کہ وہ اپنا اجر بے پائے نہ رهیگا"۔

۱۱ باب

[illegible]

اور ایسا هوا، کہ جب یسوع اپنے
بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا، تو وهاں
سے روانہ هوا، کہ اُن کے شہروں میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس سے پچھوایا، کہ ۳ کیا، جو آنیوالا
تھا، تو هي هي؟ یا هم دوسرے کي راہ
تکیں؟ ۴ یسوع نے جواب میں اُنہیں
کہا، کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے هو،
جاکے یوحنا سے بیان کرو؛ کہ ۵ اندھے
دیکھتے، اور لنگڑے چلتے، کوڑھي پاک
صاف هوتے، اور بہرے سنتے، اور مردے
جي اُٹھتے هیں، اور غریبوں کو خوش
خبري سنائي جاتي هي"۔ ۶ اور مبارک
وہ هي، جو میرے سبب ٹھوکر نہ کھائیگا"۔
۷ جب وے روانہ هوئے، یسوع یوحنا
کي بابت جماعتوں سے کہنے لگا، کہ تم
جنگل میں کیا دیکھنے کو گئے؟ کیا ایک
سرکنڈا جو هوا سے هلتا هي؟ ۸ پھر تم
کیا دیکھنے کو گئے؟ کیا، ایک مرد کو جو
مہین کپڑا پہنے هي؟ دیکھو، جو مہین
پوشاک پہنتے، بادشاهوں کے محلوں میں
هیں۔ ۹ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے؟ کیا
ایک نبي؟ هاں، میں تم سے کہتا هوں،
بلکہ نبي سے بڑا۔ ۱۰ کیونکہ یہ وہ هي،
جس کي بابت لکھا هي، کہ دیکھو، میں
اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا هوں، جو تیرے
آگے تیري راہ درست کریگا"۔ ۱۱ میں
تم سے سچ کہتا هوں، کہ اُن میں سے جو
عورتوں سے پیدا هوئے، یوحنا بپتسمہ
دینیوالے سے کوئي بڑا ظاهر نہیں هوا؛ لیکن
جو آسمان کي بادشاهت میں چھوٹا
هي، سو اُس سے بڑا هي۔ ۱۲ اور یوحنا
بپتسمہ دینیوالے کے وقت سے اب تک
آسمان کي بادشاهت پر زبردستي هوتي
هي، اور زبردست لوگ اُسے چھین لیتے
هیں۔ ۱۳ کیونکہ سب نبي اور توریت
نے یوحنا کے وقت تک آگے کي خبر دي"۔
۱۴ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ۳۱

یاروں کو پکارکے کہتے ھیں، کہ ۱۷ ھم
نے تمہارے واسطے بانسلي بجائي، پر تم نہ
ناچے؛ ھم نے تمہارے لیئے ماتم کیا، پر
تم نے چھاتي نہ پیٹي. ۱۸ کیونکہ یوحنا
کہاتا پیتا نہیں آیا، اور وے کہتے ھیں، کہ
اُس پر ایک دیو ھی. ۱۹ اِبن آدم
کہاتا پیتا آیا، اور وے کہتے ھیں، کہ دیکھو،
ایک کہاؤ اور شرابي، اور محصول
لینیوالوں اور گنہگاروں کا یار. پر حکمت
اپنے فرزندوں کے آگے راست ٹھہري.
۲۰ تب اُن شہروں کو، جن میں
اُس کے بہت سے معجزے ظاھر ھوئے،
ملامت کرنے لگا، کیونکہ اُنہوں نے توبہ
نہ کي تھي: کہ ۲۱ ای کُرازین، تجھ
پر افسوس! ای بیت‌صیدا، تجھ پر
افسوس! کیونکہ یے معجزے جو تم میں
دکہائے گئے، اگر صور اور صیدا میں دکہائے
جاتے، تو وے ٹاٹ اوڑھکے، اور خاک
میں بیٹھکے، کب کے توبہ کر چکتے.
۲۲ پس میں تم سے کہتا ھوں، کہ صور و
صیدا کے لیئے عدالت کے دن تم سے زیادہ
آساني ھوگي. ۲۳ اور ای کفرناحوم، جو
آسمان تک پہنچایا گیا، تو دوزخ میں
گرایا جائیگا؛ کیونکہ یے معجزے جو تجھ
میں دکہائے گئے، اگر سدوم میں دکہائے
جاتے، تو آج تک قائم رھتا. ۲۴ پر میں
تم سے کہتا ھوں، کہ عدالت کے دن
سدوم کے ملک پر تجھ سے زیادہ آساني
ھوگي.
۲۵ اُسي وقت یسوع پھر کہنے لگا، کہ،
ای باپ، آسمان اور زمین کے خداوند،
میں تیري تعریف کرتا ھوں، کہ تو نے
اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے
چھپایا، اور بچوں پر کہول دیا. ۲۶ ھاں،
ای باپ، کہ یونہیں تجھے پسند آیا.
۲۷ میرے باپ نے سب کچھ مجھے
سونپا گیا، اور کوئي بیٹے کو نہیں جانتا،
مگر باپ؛ اور کوئي باپ کو نہیں
جانتا، مگر بیٹا، اور وہ، جس پر بیٹا اُسے
ظاھر کیا چاھتا.

سنه عیسوي ۳۱

۲۸ ای تم لوگو، جو تھکے اور بڑے بوجھ
سے دبے ھو، سب میرے پاس آؤ؛ کہ
میں تمہیں آرام دونگا. ۲۹ میرا جوا
اپنے اُوپر لے لو، اور مجھ سے سیکھو؛
کیونکہ میں حلیم، اور دل سے خاکسار
ھوں، تو تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے.
۳۰ کیونکہ میرا جوا ملائم، اور میرا بوجھ
ھلکا ھی.

۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح فریسیوں کو سبت کے عدول کے مقدمہ میں دے اسکار اور دلائل قائم رکھا. ۳ اور اُس راہ کے ثبوت میں دلایل لاتا، پاک لوگوں سے. ۱ اور عقل سے بھی. ۱۳ اور ایک معجزہ بھی دکھا دیتا. ۲۲ ایک اندھے اور گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا چنگا کر دیتا. ۳۱ روح قدس کے حق میں برا کہنا کبھی معاف نہ ھو سکیگا. ۳۶ بیہودہ باتوں کا بھی حساب لیا جائیگا. ۳۸ مسیح چند بے ایمانوں کو جو نشان ڈھونڈتے تھے سمجھاتا. ۴۶ اور لوگوں کو جتا دیتا، کہ کون میرا بھائي اور بہن اور ماں ھی.

اُس وقت یسوع سبت کے دن
کھیتوں میں سے جاتا تھا، اور اُس کے
شاگرد بھوکھے تھے، اور وے بالیں توڑ
توڑ کہانے لگے. ۲ تب فریسیوں نے
دیکھکے، اُس سے کہا، دیکھ، تیرے شاگرد
وہ کام کرتے ھیں، جو سبت کے دن
کرنا روا نہیں. ۳ پر اُس نے اُنہیں کہا،
کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا،
جب وہ اور اُس کے ساتھي بھوکھے تھے؟
۴ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا، اور
نذر کي روٹیاں کہائیں، جو اُس کو اور
اُس کے ساتھیوں کو کہانا روا نہ تھا، مگر
فقط کاھنوں کو روا تھا؟ ۵ اور کیا تم
نے توریت میں نہیں پڑھا، کہ کاھن
سبت کے دن ھیکل میں سبت کي
حرمت نہیں کرتے، تو بھي بے گناہ
ھیں؟ ۶ اور میں تمہیں کہتا ھوں،
کہ یہاں ایک شخص ھی، جو ھیکل سے
بھي بزرگ ھی. ۷ پر اگر تم اُس کي
معني جانتے، کہ میں قرباني کو نہیں بلکہ
رحم کو چاھتا ھوں، تو تم بےگناھوں کو
گنہگار نہ ٹھہراتے. ۸ کیونکہ اِبن آدم سبت
کے دن کا بھي خداوند ھی. ۹ پھر وھاں
سے روانہ ھوکے، اُنکے عبادت‌خانہ میں گیا.

سنہ عیسوی ۳۱

۱۰ اور دیکھو، وہاں ایک شخص تھا،
جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا۔ تب اُنہوں
نے، اِس ارادے سے کہ اُس پر نالش
کریں، اُس سے پوچھا، کہ کیا سبت کے دن
چنگا کرنا روا ہے؟ ۱۱ اُس نے اُنھیں
کہا، کہ تم میں سے ایسا کون ہے، کہ
جس کے پاس ایک بھیڑ ہو، اگر وہ سبت
کے دن گڑھے میں گرے، وہ اُسے پکڑکے نہ
نکالے؟ ۱۲ پس آدمی بھیڑ سے کتنا
بہتر ہے؟ اِس لیئے سبت کے دن نیکی
کرنی روا ہے۔ ۱۳ تب اُس نے اُس
شخص کو کہا، کہ اپنا ہاتھ لنبا کر۔ اور
اُس نے اُسے لنبا کیا، اور وہ دوسرے کی
مانند چنگا ہو گیا۔
۱۴ تب فریسیوں نے باہر جاکے اُسکی غد
پر صلاح کی، کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں۔
۱۵ یسوع یہہ جانکے وہاں سے چلا، اور بہت
سی جماعتیں اُس کے پیچھے ہو لیں، اور
اُس نے اُن سب کو چنگا کیا۔ ۱۶ اور
اُنھیں تاکید کی، کہ مجھے ظاہر نہ کرنا:
۱۷ تاکہ وہ، جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا،
پورا ہو، کہ ۱۸ دیکھو میرا خادم، جسے
میں نے چنا، اور میرا پیارا، جس
سے میرا دل خوش ہے، میں اپنی روح
اُس پر ڈالونگا، اور وہ غیرقوموں سے شرع
بیان کریگا۔ ۱۹ وہ جھگڑا اور شور نہ
کریگا، اور بازاروں میں کوئی اُس کی
آواز نہ سنیگا۔ ۲۰ وہ مسلے ہوئے سرکنڈے
کو نہ توڑیگا، اور دھواں اُٹھتے ہوئے سن
کو نہ بجھاویگا، جب تک انصاف کو
غلبہ نہ کراوے۔ ۲۱ اور اُس کے نام پر
غیرقومیں اُمید رکھینگی۔
۲۲ تب اُس پاس ایک اندھے گونگے کو
جس پر دیو چڑھا تھا لائے، اور اُسنے اُسے
چنگا کیا، [illegible]
[illegible]

لوقا ۱۴ : ۳ اور ۱۴ : ۳ یوحنا ۹ : ۱۶
دیکھو خر ۲۳ : ۴، ۵ استثنا ۲۲ : ۴
متی ۲۷ : ۱ مرقس ۳ : ۶ لوقا ۶ : ۱۱ یوحنا ۱۰ : ۳۹ اور ۱۱ : ۵۳
دیکھو متی ۱۰ : ۲۳ مرقس ۳ : ۷
متی ۹ : ۳۰ متی ۱ : ۲۲
یسعیاہ ۴۲ : ۱
متی ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۵

کی مدد سے۔ ۲۵ یسوع نے اُن کے
خیالوں کو دریافت کرکے اُنھیں کہا، جو
جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہو،
ویران ہو جاتی؛ اور جس جس شہر
یا گھر میں مخالفت ہو، آباد نہ رہیگا؛
۲۶ اور اگر شیطان شیطان کو نکالے،
تو وہ اپنا ہی مخالف ہوا؛ پھر اُس کی
بادشاہت کیونکر قایم رہیگی؟ ۲۷ اور اگر
میں بعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا
ہوں، تو تمھارے بیٹے اُنھیں کس کی مدد
سے نکالتے ہیں؟ اِس لیئے وہی تمھاری
عدالت کرینگے۔ ۲۸ پر اگر میں خدا
کی روح سے دیووں کو نکالتا ہوں، تو البتہ
خدا کی بادشاہت تم پاس آ پہنچی۔
۲۹ نہیں تو، کیونکر ہو سکتا ہے، کہ کوئی
کسی زورآور کے گھر میں جاکر اُس کے
اسباب لوٹ لے، مگر پہلے، کہ پہلے اُس
زورآور کو باندھے، تب اُس کا گھر لوٹے۔
۳۰ جو میرے ساتھ نہیں، میرا مخالف
ہے، اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا
بکھراتا ہے۔
۳۱ اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں،
کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ اور کفر معاف
کیا جایگا؛ مگر وہ کفر جو روح کے حق
میں ہو، لوگوں کو معاف نہ ہوگا۔
۳۲ جو کوئی ابن آدم کے حق میں بُرا
کہے، اُسے معاف ہو سکیگا؛ پر جو
روح قدس کے حق میں بُرا کہے، اُسے
ہرگز معاف نہ ہوگا، نہ اِس جہان میں،
نہ اُس جہان میں۔ ۳۳ یا تو درخت
کو اچھا کہو، اور اُس کے پھل کو اچھا،
یا درخت کو بُرا کہو، اور اُس کا پھل بُرا؛
کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا
ہے۔ ۳۴ اے سانپوں کے بچو، تم بُرے
ہوکے کیونکر اچھی بات کہہ سکتے ہو؟
کیونکہ جو دل میں بھرا ہے، سو ہی منہ
[illegible]

سنہ عیسوی ۳۱

سنہ عیسوي ۳۱

باهر لاتا. ۳۶ پر میں تم سے کہتا هوں،
که هر ایک بیہودہ بات جو که لوگ
کہیں، عدالت کے دن اُس کا حساب
دینگے. ۳۷ کیونکہ تو اپني باتوں هي سے
راستکار گنا جایگا، اور اپني باتوں هي سے
گنہگار ٹہہریگا.
۳۸ تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں
نے جواب میں کہا، که ای اُستاد، هم
تجھ سے ایک نشان دیکھا چاهتے هیں[f].
۳۹ اُس نے اُنھیں جواب دیا اور کہا، که
اِس زمانے کے بد اور حرام‌کار لوگ نشان
ڈهونڈهتے هیں[g]؛ پر یونس نبي کے نشان
کے سوا، کوئي نشان اُنھیں دکھایا نه جائیگا.
۴۰ کیونکہ جیسا یونس تین رات دن
مچھلي کے پیٹ میں رها[h]، ویسا هي اِبن
آدم تین رات دن زمین کے اندر رهیگا.
۴۱ نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں
کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھینگے[i]، اور
اُنھیں گنہگار ٹہہرائینگے[k]: کیونکہ اُنھوں
نے یونس کي منادي پر توبہ کي[l]، اور
دیکھو، یہاں ایک هي جو یونس سے بزرگ
هي. ۴۲ دکھن کي بیگم اِس زمانے کے
لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھیگي،
اور اُنھیں گنہگار ٹہہرائیگي[m]؛ کیونکہ وہ
زمین کے کنارے سے سلیمان کي حکمت
سُننے کو آئي: اور دیکھو، یہاں ایک سلیمان
سے بزرگ هي. ۴۳ جب ناپاک روح
آدمي سے باهر نکلتي[n]، تو سوکھي جگہوں
میں آرام ڈهونڈهتي پھرتي[o]، اور جب
نہیں پاتي، ۴۴ تو کہتي، که میں اپنے
گھر میں جس سے نکلي هوں، پھر جاؤنگي؛
اور آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور لیس پاتي
هي. ۴۵ تب وہ جاکے اور سات روحیں،
جو اُس سے بدتر هیں، اپنے ساتھ لاتي؛
اور وے داخل هوکے وهاں بستي هیں؛
سو اُس آدمي کا پچھلا حال اگلے سے بُرا
هوتا هي[p]. اِس زمانے کے لوگوں کا حال
بھي ایسا هي هوگا.
۴۶ جب وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رها
تھا، دیکھو، اُسکي ما اور اُسکے بھائي[q] باهر

[f] متي ۱۶: ۱؛ مرقس ۸: ۱۱؛ لوقا ۱۱: ۱۶، ۲۹؛ یوحنا ۲: ۱۸؛ ۱ قرنتھي ۱: ۲۲ [g] یسعیاہ ۵۷: ۳؛ متي ۱۶: ۴؛ مرقس ۸: ۳۸؛ یوحنا ۴: ۴۸ [h] یونہ ۱: ۱۷ [i] لوقا ۱۱: ۳۲ [k] دیکھو یرمیاہ ۳: ۱۱؛ حزقیل ۱۶: ۵۱، ۵۲؛ رومیوں ۲: ۲۷ [l] یونہ ۳: ۵ [m] ۱ سلاطین ۱۰: ۱؛ ۲ تواریخ ۹: ۱؛ لوقا ۱۱: ۳۱ [n] لوقا ۱۱: ۲۴ [o] ایوب ۱: ۷؛ ۱ پطرس ۵: ۸ [p] عبرانیوں ۶: ۴؛ ۱۰: ۲۶؛ ۲ پطرس ۲: ۲۰، ۲۱، ۲۲ [q] متي ۱۳: ۵۵؛ مرقس ۶: ۳؛ یوحنا ۲: ۱۲؛ ۷: ۳، ۵؛ اعمال ۱: ۱۴؛ ۱ قرنتھي ۹: ۵؛ گلتیوں ۱: ۱۹

سنہ عیسوي ۳۱

کھڑے اُس سے بات کیا چاهتے تھے[r].
۴۷ تب کسي نے اُس سے کہا، که دیکھ،
تیري ما اور تیرے بھائي باهر کھڑے تجھ
سے بات کیا چاهتے هیں. ۴۸ پر اُس
نے جواب میں خبر دینیوالے سے کہا، کون
هي میري ما؟ اور کون هیں میرے بھائي؟
۴۹ اور اپنا هاتھ اپنے شاگردوں کي طرف
بڑھاکے کہا، که دیکھ میري ما اور میرے
بھائي! ۵۰ کیونکہ جو کوئي میرے باپ
کي، جو آسمان پر هي، مرضي پر چلتا
هي، میرا بھائي، اور بہن، اور ما، وهي هي[s].

۱۳ باب

۳ بونیوالے اور بیج کي تمثیل: ۱۸ اُس کي تفسیر جو مسیح نے کي. ۲۴ کڑوے دانوں کي تمثیل، ۳۱ خردل کے بیج کي، ۳۳ خمیر کي، ۴۴ گنج پنہاني کي، ۴۵ بیشقیمت موتي کي، ۴۷ جال کي جو دریا میں ڈالا گیا؛ ۵۳ اور اِس کا بیان که کیونکر مسیح کے هموطنوں نے اُسے حقیر جانا.

اُسي روز، یسوع گھر سے نکلکے دریا کے
کنارے جا بیٹھا[a]. ۲ اور ایسي بڑي بھیڑ
اُس پاس جمع هوئي[b]، که وہ ایک ناؤ
پر چڑھ بیٹھا[c]، اور ساري بھیڑ کنارے پر
کھڑي رهي. ۳ اور وہ اُنھیں بہت سي
باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا، که دیکھو،
ایک کسان بیج بونے گیا[d]؛ ۴ اور بونے
وقت کچھ راہ کے کنارے گرا، اور چڑیوں
نے آکر اُسے چُگ لیا: ۵ اور کچھ پتھریلي
زمین پر گرا، جہاں بہت مٹي نه ملي:
اور اِس سبب که بہت مٹي نه پائي،
جلد اُگا: ۶ پر جب دهوپ هوئي،
جل گیا، اور اِس لیئے که جڑ نه پکڑي
تھي، سوکھ گیا. ۷ اور کچھ کانٹوں میں
گرا؛ کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا. ۸ اور
کچھ اچھي زمین میں گرا، اور پھل لایا، کچھ
سو گُنا[e]، کچھ ساٹھ گُنا، کچھ تیس گُنا.
۹ جس کے کان سُننے کے لیئے هوں، تو
سُنے[f]. ۱۰ تب شاگردوں نے پاس آکے
اُس سے کہا، تو اُن سے تمثیلوں میں
کیوں کلام کرتا هي؟ ۱۱ اُس نے جواب
میں اُنھیں کہا، که تمھیں عنایت هوئي،
که آسمان کي بادشاهت کے بھید جانو[g].

[r] مرقس ۳: ۳۱؛ لوقا ۸: ۱۹، ۲۰، ۲۱ [s] دیکھو یوحنا ۱۵: ۱۴؛ گلتیوں ۵: ۶؛ ۶: ۱۵؛ کلسیوں ۳: ۱۱؛ عبرانیوں ۲: ۱۱ [a] مرقس ۴: ۱ [b] لوقا ۸: ۴ [c] لوقا ۵: ۳ [d] لوقا ۸: ۵ [e] پیدایش ۲۶: ۱۲ [f] متي ۱۱: ۱۵؛ مرقس ۴: ۹ [g] متي ۱۱: ۲۵؛ ۱۶: ۱۷؛ مرقس ۴: ۱۱؛ ۱ قرنتھي ۲: ۱۰؛ ۱ یوحنا ۲: ۲۷

سنہ عیسوي ٣١

پر اُنہیں عنایت نہیں ہوئي۔ ١٢ کیونکہ
جس پاس کچھ ہی، اُسے دیا جائیگا، اور
اُس کي بہت بڑھتي ہوگي؛ پر جس
پاس کچھ نہیں، اُس سے، جو کچھ کہ
اُس پاس ہی، سو بھي لے لیا جائیگا۔
١٣ اِس لیئے میں اُن سے تمثیلوں میں
بات کرتا ہوں: کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں
دیکھتے، اور سنتے ہوئے نہیں سنتے، اور نہیں
سمجھتے ہیں۔ ١٤ اور اُن کے حق میں
یسعیاہ کي نبوت پوري ہوئي: کہ، تم
کانوں سے تو سنوگے، مگر سمجھوگے نہیں،
اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نہ
کروگے: ١٥ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا
ہوا، اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے ہیں،
اور اُنہوں نے اپني آنکھیں موند لیں، تا
ایسا نہ ہو، کہ وے آنکھوں سے دیکھیں، اور
کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجھیں،
اور رجوع لاویں، اور میں اُنہیں چنگا کروں۔
١٦ پر مبارک تمہاري آنکھیں، کیونکہ
وے دیکھتي ہیں، اور مبارک تمہارے کان، کہ
وے سنتے ہیں۔ ١٧ کیونکہ میں تم سے
سچ کہتا ہوں، کہ بہت سے نبي اور
راستبازوں نے آرزو کي، کہ جو تم دیکھتے
ہو دیکھیں، پر نہ دیکھا، اور جو تم سنتے
ہو سنیں، پر نہ سنا۔
١٨ اب تم کسان کي تمثیل سنو۔
١٩ جب کوئي اُس بادشاہت کي بات
سنتا، اور نہیں سمجھتا، تو وہ شریر آتا،
اور جو کچھ اُس کے دل میں بویا گیا لے
جاتا ہی؛ یہہ وہ ہی، جو راہ کے کنارے
بویا گیا۔ ٢٠ جو پتھریلي زمین میں بویا
گیا، یہہ وہ ہی، جو کلام سنتا اور جلد خوشي
سے [illegible] لیتا ہی؛ ٢١ لیکن اِس
[illegible]

اور وہ بےپھل ہوتا ہی۔ ٢٣ پر جو اچھي
زمین میں بویا گیا، وہ ہی، جو کلام کو
سنتا، اور سمجھتا، اور پھل لاتا، اور طیار
بھي ہوتا، بعضے میں سو گنا، بعضے میں
ساٹھ گنا، بعضے میں تیس گنا۔
٢٤ پھر اُسنے ایک اور تمثیل لاکے اُنہیں
کہا، کہ آسمان کي بادشاہت اُس آدمي
کي مانند ہی، جسنے اچھا بیج اپنے کھیت
میں بویا۔ ٢٥ پر جب لوگ سو گئے، اُسکا
دشمن آیا، اور اُس کے گیہوں کے درمیان
کڑوا دانہ بوکے چلا گیا۔ ٢٦ جس وقت
انکورا نکلا، اور بالیں لگیں، تب کڑوا دانہ
بھي ظاہر ہوا۔ ٢٧ تب اُس گھروالے کے
نوکروں نے آکے اُس سے کہا، ای صاحب،
کیا تو نے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے
تھے؟ پھر کڑوے دانے کہاں سے آئے؟ ٢٨ اُس
نے اُنہیں کہا، کسو دشمن نے یہہ کیا۔
تب نوکروں نے کہا، اگر مرضي ہو، تو ہم
جاکے اُنہیں جمع کریں۔ ٢٩ اُس نے
کہا، نہیں: ایسا نہ ہو، کہ جب تم کڑوے
دانوں کو جمع کرو، تو اُن کے ساتھ گیہوں
بھي اُکھاڑ لو۔ ٣٠ کاٹنے کے دن تک دونوں
کو اِکٹھے بڑھنے دو: کہ میں کاٹنے کے
وقت کاٹنیوالوں کو کہونگا، کہ پہلے کڑوے
دانے جمع کرو، اور جلانے کے واسطے اُن کے
گٹھے باندھو: پر گیہوں میرے کھتے میں
جمع کرو۔
٣١ وہ اُن کے واسطے ایک اور تمثیل
لایا، کہ آسمان کي بادشاہت خردل کے
دانہ کي مانند ہی، جسے ایک شخص
نے لیکے اپنے کھیت میں بویا۔ ٣٢ وہ
سب بیجوں میں چھوٹا: پر جب
اُگتا، تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا، اور ایسا
پیڑ ہوتا، کہ ہوا کي چڑیاں آکے اُس کي
ڈالیوں پر بسیرا کرتیں۔
٣٣ اُس نے اُن سے ایک اور تمثیل
کہي، کہ آسمان کي بادشاہت خمیر
کي مانند ہی، جسے ایک عورت نے
[illegible]

سنہ عيسوي ۳۱

يہاں تک کہ وہ سب خميرہ ہو گيا[a].
۳۴ يہہ سب باتيں يسوع نے اُن جماعتوں
کو تمثيلوں ميں کہيں: اور بے تمثيل
اُن سے نہ بولتا تہا[b]: ۳۵ تاکہ جو نبي
نے کہا تہا پورا ہو، کہ، ميں تمثيليں لاکر
کلام کرونگا[c]؛ ميں اُن باتوں کو، جو
دنيا کے شروع سے پوشيدہ ہيں، ظاہر
کرونگا[d]. ۳۶ تب يسوع اُن جماعتوں
کو رخصت کرکے گہر کو گيا: اور اُس
کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہيت
کے کڑوے دانہ کي تمثيل ہميں بتا.
۳۷ اُس نے اُنہيں جواب ميں کہا،
اچہے بيج کا بونيوالا اِبن آدم ہي؛
۳۸ کہيت، دنيا ہوا[e]؛ اچہے بيج، اِس
بادشاہت کے لڑکے ہيں؛ اور کڑوے دانہ،
شرير کے فرزند[f]؛ ۳۹ وہ دشمن جس
نے اُنہيں بويا، شيطان ہي؛ کاٹنے کا
وقت اِس دنيا کا آخر؛ اور کاٹنيوالے
فرشتے ہيں[g]. ۴۰ پس جس طرح
کڑوے دانہ جمع کيئے جاتے، اور آگ ميں
جلائے جاتے ہيں، اِس جہان کے آخر
ميں ايسا ہي ہوگا. ۴۱ اِبن آدم اپنے
فرشتوں کو بہيجيگا، اور وے سب ٹہوکر
کہلانيوالي چيزوں[h]، اور بدکاروں کو، اُس
کي بادشاہت ميں سے چنکر، ۴۲ اُنہيں
||جلتے تنور ميں ڈال دينگے[i]، اور وہاں
رونا اور دانت پيسنا ہوگا[k]. ۴۳ تب
راستباز اپنے باپ کي بادشاہت ميں
آفتاب کي مانند نوراني ہونگے[l]. جسکے
کان سننے کے ليئے ہوں، تو سنے[m].
۴۴ پهر، آسمان کي بادشاہت اُس
خزانہ کي مانند ہي، جو کہيت ميں
گڑا ہي، جسے ايک شخص پاکے چہپا
ديتا ہي، اور خوشي کے مارے جاکے اپنا
سب کچہہ بيچتا[n]، اور اُس کہيت کو
مول ليتا ہي[o].
۴۵ پهر، آسمان کي بادشاہت اُس
سوداگر کي مانند ہي، جو قيمتي موتيوں
کي تلاش ميں ہي. ۴۶ جب اُس

[a] لوقا ۱۳: ۲۰، وغيرہ [b] مرقس ۴: ۳۳، ۳۴ [c] زبور ۷۸: ۲ [d] روم ۱۶: ۲۵، ۲۶، اقرن ۲: ۷، افس ۳: ۹، قلس ۱: ۲۶ [e] متي ۲۴: ۱۴، اور ۲۸: ۱۹، مرقس ۱۶: ۱۵، ۲۰، لوقا ۲۴: ۴۷، روم ۱۰: ۱۸، قلس ۱: ۶ [g] يهود ۳: ۱۵، يوحنا ۸: ۴۴، اعمال ۱۳: ۱۰، ايوحنا ۳: ۸ يوايل ۳: ۱۳، مکاشفہ ۱۴: ۱۵ [h] متي ۱۸: ۷، ۲پطرس ۲: ۱، ۲ || يا، جلتي بهٹهي ميں. [i] متي ۳: ۱۲، مکاشفہ ۱۹: ۲۰، اور ۲۰: ۱۰ [k] متي ۸: ۱۲، ۱۰ آيت [l] دان ۱۲: ۳، اقرن ۱۵: ۴۲، ۴۳، ۵۸ [m] ۱۱ آيت [n] فلپ ۳: ۷، ۸ [o] يسعياہ ۵۵: ۱، مکاشفہ ۳: ۱۸

سنہ عيسوي ۳۱

نے ايک بيشقيمت موتي پايا[p]، تو جاکے
جو کچہہ اُس کا تہا سب بيچ ڈالا،
اور اُسے مول ليا.
۴۷ پهر، آسمان کي بادشاہت اُس
جال کي مانند ہي، جو دريا ميں ڈالا
گيا، اور ہر طرح کي مچہلي سميٹ
لايا[q]. ۴۸ جب وہ بهر گيا، اُسے کنارے
کهينچ لائے، اور بيٹهکے اچهي مچهلياں
برتنوں ميں جمع کيں، پر بري پهينک
ديں. ۴۹ اِس جہان کے آخر ميں ايسا
ہي ہوگا؛ فرشتے آوينگے، اور راستبازوں
ميں سے شريروں کو الگ کرينگے[r]، ۵۰ اور
اُنہيں جلتے تنور ميں ڈال دينگے؛
وہاں رونا اور دانت پيسنا ہوگا[s]. ۵۱ يسوع
نے اُنہيں کہا، تم يہہ سب سمجہے؟
اُنہوں نے کہا، ہاں، خداوند. ۵۲ تب
اُس نے اُنہيں کہا، ہر ايک نقيہہ، جو
آسمان کي بادشاہت کي تعليم پا چکا،
اُس گهروالے کي مانند ہي، جو اپنے
خزانہ سے نئي اور پراني چيزيں نکالتا ہي[t].
۵۳ اور ايسا ہوا، کہ جب يسوع يہہ
تمثيليں کہہ چکا، تو وہاں سے روانہ ہوا.
۵۴ اور اپنے وطن ميں آکے[u]، اُس نے
اُن کے عبادتخانہ ميں اُنہيں ايسي
تعليم دي، کہ وے حيران ہوئے، اور
کہنے لگے، کہ ايسي حکمت، اور معجزے،
اُس نے کہاں سے پائے؟ ۵۵ کيا يہہ
برهئي کا بيٹا نہيں؟ اور اُس کي ماں مريم
نہيں کہلاتي؟ اور اُسکے بهائي يعقوب، اور
يوسيس[v]، اور شمعون، اور يہودا؟ ۵۶ اور
اُس کي سب بہنيں ہمارے ساتہ نہيں
ہيں؟ پس اُس نے يہہ سب کچہہ کہاں
سے پايا؟ ۵۷ اُنہوں نے اُس سے ٹہوکر
کہائي[w]؛ پر يسوع نے اُنہيں کہا، کہ نبي
اپنے وطن اور گہر کے سوا، اور کہيں
بے عزت نہيں ہي[x]. ۵۸ اور اُس نے
اُن کي بے اعتقادي کے سبب وہاں
بہت معجزے نہيں دکہائے[y].

[p] امثال ۲: ۴، اور ۳: ۱۴، ۱۵، اور ۸: ۱۰، ۱۱ [q] متي ۲۲: ۱۰ [r] متي ۲۵: ۳۲ [s] ۴۲ آيت [t] غزل ۷: ۱۳ [u] متي ۲: ۲۳، مرقس ۶: ۱، لوقا ۴: ۱۶، ۲۳ [v] [illegible] [w] [illegible] [x] [illegible] [y] [illegible]

سنہ عیسوی ۳۲ کے شروع میں

۱۴ باب

۱ مسیح کی بابت ہیرودیس کی رائے جو تھی، ۳ یوحنا بپتسمہ
دینیوالے کا حال، کہ کیونکر اُسکا سر کاٹ ڈالا گیا، ۱۳ اِس
بیان میں، کہ یسوع ایک ویران جگہہ جاتا، ۱۵ اور وہاں پانچ
روٹی اور دو مچھلی سے پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا کھلاتا؛
۲۲ دریا کے اوپر پیدل چلکے وہ اپنے شاگردوں پاس جاتا؛
۳۴ پار اُترکے گنیسرت ملک میں پہنچا، اور وہاں بیماروں
کو جو اُس کی پوشاک کا فقط دامن چھوتے تھے چنگا کرتا۔

اُس وقت، ملک کی چوتھائی کے
حاکم ہیرودیس نے یسوع کی شہرت سنی، (مرقس ۶: ۱۴ لوقا ۹: ۷)
۲ اور اپنے نوکروں سے کہا، کہ یہہ یوحنا
بپتسمہ دینیوالا ہی؛ وہی مُردوں میں
سے جی اُٹھا ہی؛ اِس لیئے اُس سے
معجزے ظاہر ہوتے ہیں۔

سنہ عیسوی ۳۰

۳ کہ ہیرودیس نے یوحنا کو ہیرودیاس
کے سبب، جو اُس کے بھائی فیلبوس
کی جورو تھی، گرفتار کیا، اور باندھکے (مرقس ۶: ۱۷)
قیدخانہ میں ڈال دیا تھا۔ ۴ اِس لیئے (لوقا ۳: ۱۹، ۲۰)
کہ یوحنا نے اُس سے کہا تھا، کہ تجھے
اُس کو رکھنا روا نہیں۔ ۵ اور ہیرودیس (احبار ۱۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۱)
نے چاہا، کہ اُسے مار ڈالے، پر عوام سے
ڈرا؛ کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے۔ (متی ۲۱: ۲۶ لوقا ۲۰: ۶)
۶ پر جب ہیرودیس کی سالگرہ لگی،
ہیرودیاس کی بیٹی اُن کے درمیان ناچی،
اور ہیرودیس کو خوش کیا۔ ۷ چنانچہ
اُس نے قسم کھاکے وعدہ کیا، کہ جو کچھ
تو مانگیگی، میں تجھے دونگا۔ ۸ تب
وہ، جیسا اُس کی ماں نے اُسے سکھا رکھا
تھا، بولی، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا
سر تھالی میں یہاں مجھے منگوا دے۔
۹ بادشاہ دلگیر ہوا؛ پر اُس قسم کے،
اور اُن کے سبب جو اُس کے ساتھ کھانے
بیٹھے تھے، اُس نے حکم کیا، کہ اُسے
لا دویں۔ ۱۰ تب اُس نے لوگوں کو
بھیجکر قیدخانہ میں یوحنا کا سر کٹوایا؛
۱۱ اور اُس کا سر تھالی میں لائے اور اُس
لڑکی کو دیا، وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی۔
۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے آکے لاش
اُٹھائی اور گاڑا، اور جاکے یسوع
[illegible]

سنہ عیسوی ۳۲

گیا؛ لوگ یہہ سنکے، شہروں سے نکلے، اور
خشکی کی راہ سے اُس کے پیچھے ہو لیئے۔
۱۴ اور یسوع نے نکلکر ایک بڑی بھیڑ دیکھی؛
اُن پر اُسے رحم آیا، اور جو اُن میں بیمار
تھے، اُنہیں چنگا کیا۔
۱۵ اور جب شام ہوئی، اُس کے
شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ جگہہ
ویرانہ ہی، اور شام ہو گئی، لوگوں کو
رخصت کر، کہ وے بستیوں میں جاکے
اپنے واسطے کھانے کو مول لیں۔ ۱۶ یسوع
نے اُن سے کہا، اُن کا جانا کچھ ضرور
نہیں؛ تم اُنہیں کھانے کو دو۔ ۱۷ اُنہوں
نے اُس سے کہا، کہ یہاں ہمارے پاس
پانچ روٹی اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ
نہیں ہی۔ ۱۸ وہ بولا، کہ اُنہیں یہاں
میرے پاس لاؤ۔ ۱۹ پھر اُس نے حکم
کیا، کہ لوگ گھاس پر بیٹھیں؛ تب اُن
پانچ روٹی اور دو مچھلیوں کو لیا، اور
آسمان کی طرف دیکھکر برکت دی، اور
روٹی توڑکے شاگردوں کو، اور شاگردوں نے
لوگوں کو دیں۔ ۲۰ اور وے سب کھاکے آسودہ
ہوئے؛ اور اُنہوں نے ٹکڑوں کی، جو بچ رہے
تھے، بارہ ٹوکریاں بھری اُٹھائیں۔ ۲۱ اور
وے، جنہوں نے کھایا تھا، سوا عورتوں اور
لڑکوں کے، قریب پانچ ہزار کے مرد تھے۔
۲۲ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردوں
کو تاکید سے فرمایا، کہ کشتی پر چڑھکے
میرے آگے پار جاؤ، جب تک میں
لوگوں کو رخصت کروں۔ ۲۳ پھر آپ
لوگوں کو رخصت کرکے، دعا کے لیئے
پہاڑ پر اکیلا چڑھ گیا؛ اور جب شام
ہوئی، وہیں اکیلا رہا۔ ۲۴ پر وہ کشتی
اُس وقت، دریا کے بیچ میں لہروں سے
ڈگمگاتی تھی؛ کیونکہ ہوا مخالف تھی۔
۲۵ اور رات کے چوتھے پہر یسوع دریا پر
چلتا ہوا اُن پاس آیا۔ ۲۶ جب شاگردوں
نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا، وے گھبرا کے کہنے
[illegible] بھوت ہی؛ اور ڈرکے چلائے۔ ۲۷ وہیں
[illegible] یسوع نے اُنہیں کہا، کہ خاطر جمع رکھو؛

سنه عيسوي ۳۲

ميں هي هوں؛ مت ڈرو. ۲۸ تب پطرس
نے اُس سے جواب ميں کہا، اي خداوند،
اگر تو هي هي، تو مجهے فرما، که ميں
پاني پر چلکے تيرے پاس آؤں. ۲۹ اُس
نے کہا، آ. تب پطرس کشتي پر سے
اُترکے پاني پر چلنے لگا، که يسوع کے پاس
جائے. ۳۰ پر جب ديکها که هوا تيز
هي، تو ڈرا؛ اور جب ڈوبنے لگا، چلّاکے
کہا، اي خداوند، مجهے بچا. ۳۱ وهيں
يسوع نے هاته بڑهاکے اُسے پکڑ ليا، اور اُس
نے کہا، اي کم اعتقاد، تو کيوں شک لايا؟
۳۲ اور جب وے کشتي پر آئے، هوا تهم
گئي. ۳۳ اور اُنهوں نے، جو کشتي پر
تهے، آکے اُسے سجده کرکے کہا، تو سچ مچ
خدا کا بيٹا هي[m].
۳۴ پهر پار اُترکے گنيسرت کے ملک
ميں پہنچے[n]. ۳۵ اور وهاں کے لوگوں
نے اُسے پهچانکے اُس تمام گردنواح ميں
شهرت دي، اور سب بيماروں کو اُس
پاس لائے؛ ۳۶ اور اُس کي منت کي،
که فقط اُس کي پوشاک کا دامن چهوئيں:
اور جتنوں نے چهوا، بالکل چنگے هو گئے[o].

[m] زبور ۲ : ۷ متي ۱۶ : ۱۶ اور ۲۶ : ۶۳ مرقس ۱ : ۱ لوقا ۴ : ۴۱ يوحنا ۱ : ۴۹ اور ۶ : ۶۹ اور ۱۱ : ۲۷ اعمال ۸ : ۳۷ روميوں ۱ : ۴
[n] مرقس ۶ : ۵۳
[o] متي ۹ : ۲۰ مرقس ۳ : ۱۰ لوقا ۶ : ۱۹ اعمال ۱۹ : ۱۲

۱۵ باب

اِس بيان ميں، که ۳ مسيح فقيهوں اور فريسيوں کو ملامت کرتا، که اُنهوں نے اپني روايتيں جاري کرکے خدا کے حکموں سے عدول کيا تها: ۱۱ وه سکها ديتا که کيونکر اُس چيز سے جو منهه ميں جاتي انسان ناپاک نهيں کيا جاتا. ۲۱ وه ايک کنعاني عورت کي بيٹي کو، ۳۰ اور بهتيرے اور لوگوں کو چنگا کرتا: ۳۲ اور سات روٹي اور تهوڑي سي چهوٹي مچهلي لےکے وه عورتوں اور لڑکے بالوں کے سوا چار هزار مردوں کو کهانا کهلاتا.

تب يروشلم کے فقيهوں اور فريسيوں
نے يسوع پاس آکے کہا[a]، ۲ تيرے
شاگرد کيوں بزرگوں کي روايتوں کو[b] ٹال
ديتے هيں[c]؟ که روٹي کهانے کے وقت اپنے
هاته نهيں دهوتے. ۳ اُس نے اُنهيں
جواب ميں کہا، که تم کس واسطے اپني
روايتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال ديتے
هو؟ ۴ کيونکه خدا نے فرمايا هي، که
اپنے باپ کي عزت کر[d]؛ اور جو ما يا
باپ پر لعنت کرے، جان سے مارا جائے[e].
۵ پر تم کہتے هو، که جو کوئي اپنے باپ
يا ما کو کہے، که جو کچه مجهے تجه
کو دينا واجب تها، سو خدا کي نذر هوا[f]؛
۶ اور اپنے باپ يا ما کي عزت نه کرے،
تو کچه مضايقه نهيں. پس تم نے اپني
روايت سے خدا کے حکم کو باطل کيا.
۷ اي رياکارو، يسعياه نے کيا خوب تمهارے
حق ميں نبوت کي[g]، جب کہا که ۸ يهه
لوگ اپنے منهه سے ميري نزديکي ڈهونڈهتے،
اور هونٹهوں سے ميري عزت کرتے هيں، پر
اُن کے دل مجه سے دور هيں[h]. ۹ ليکن
وے عبث ميري پرستش کرتے هيں؛
کيونکه تعليم کرنے ميں انسان هي کے
حکم سناتے هيں[i].
۱۰ پهر اُس نے جماعت کو بلاکر، اُن
سے کہا، سنو اور سمجهو[k]: ۱۱ جو چيز
منهه ميں جاتي هي، آدمي کو ناپاک
نهيں کرتي[l]، بلکه وه جو منهه سے نکلتي
هي، وهي آدمي کو ناپاک کرتي هي.
۱۲ تب اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے
اُس سے کہا، کيا تو جانتا هي، که فريسي
يهه بات سنکر ناراض هوئے؟ ۱۳ اُس
نے اُن سے جواب ميں کہا، جو پودها
ميرے آسماني باپ نے نهيں لگايا،
جڑ سے اُکهاڑا جائيگا[m]. ۱۴ اُنهيں جانے
دو: وے اندهے اندهوں کے راه دکهانيوالے
هيں[n]. پهر اگر اندها اندهے کو راه دکهاوے،
تو دونوں گڑهے ميں گرينگے. ۱۵ پطرس
نے اُنهيں جواب ميں کہا، وه تمثيل
همين سمجها[o]. ۱۶ يسوع نے کہا، کيا
تم بهي اب تک بےسمجه هو[p]؟ ۱۷ اب
تک تم نهيں سمجهتے، که جو کچه منهه
ميں جاتا، پيٹ ميں پڑتا هي، اور گڑهے
ميں پهينکا جاتا[q]؟ ۱۸ پر وه باتيں جو
منهه سے نکلتيں، دل سے آتي هيں؛ وے
آدمي کو ناپاک کرتي هيں[r]. ۱۹ کيونکه
برے خيال، خون، زنا، حرامکاري، چوري،
جهوٹهي گواهي، کفر، دل هي سے نکلتے
هيں[s]. ۲۰ يهي باتيں آدمي کي ناپاک
کرنيوالي هيں: پر بن دهوئے هاته کهانا
کهانا آدمي کو ناپاک نهيں کرتا.

[a] مرقس ۷ : ۱
[b] کلسيوں ۲ : ۸
[c] مرقس ۷ : ۵
[d] خروج ۲۰ : ۱۲ احبار ۱۹ : ۳ استثنا ۵ : ۱۶ امثال ۲۳ : ۲۲ افسيوں ۶ : ۲
[e] خروج ۲۱ : ۱۷ احبار ۲۰ : ۹ استثنا ۲۷ : ۱۶ امثال ۲۰ : ۲۰ اور ۳۰ : ۱۷
[f] مرقس ۷ : ۱۱، ۱۲
[g] مرقس ۷ : ۶
[h] يسعياه ۲۹ : ۱۳ حزقيل ۳۳ : ۳۱
[i] يسعياه ۲۹ : ۱۳ کلسيوں ۲ : ۱۸، ۲۲ طيطس ۱ : ۱۴
[k] مرقس ۷ : ۱۴
[l] اعمال ۱۰ : ۱۵ روميوں ۱۴ : ۱۴، ۱۷، ۲۰ ۱ تمطاؤس ۴ : ۴ طيطس ۱ : ۱۵
[m] يوحنا ۱۵ : ۲ ۱ قرنتيوں ۳ : ۱۲ وغيره
[n] يسعياه ۹ : ۱۶ ملاکي ۲ : ۸ متي ۲۳ : ۱۶ لوقا ۶ : ۳۹
[o] مرقس ۷ : ۱۷
[p] متي ۱۶ : ۹ مرقس ۷ : ۱۸
[q] ۱ قرنتيوں ۶ : ۱۳
[r] يعقوب ۳ : ۶
[s] پيدايش ۶ : ۵ اور ۸ : ۲۱ امثال ۶ : ۱۴ يرمياه ۱۷ : ۹ مرقس ۷ : ۲۱

سنه عيسوي ۳۲

۲۱ تب يسوع وهاں سے روانه هوکے، صور
اور صيدا کي اطراف ميں گيا[t]. ۲۲ اور
ديکهو، ايک کنعاني عورت وهاں کي سرزمين
سے نکلکے اُسے پکارتي هوئي چلي آئي، که اي
خداوند، داؤد کے بيٹے، مجهه پر رحم کر، که
ميري بيٹي ايک ديوکے غلبے سے بيحال هي.
۲۳ اُس نے کچهه جواب نه ديا. تب اُس
کے شاگردوں نے پاس آکر اُس کي منت
کي، که اُسے رخصت کر، کيونکه وه همارے
پيچهے چلاتي هي. ۲۴ اُس نے جواب
ميں کہا، ميں اِسرائيل کے گهر کي کهوئي
هوئي بهيڑوں کے سوا، اور کسي پاس نہيں
بهيجا گيا[u]. ۲۵ پهر وه آئي، اور اُسے سجده کرکے
کہا، اي خداوند، ميري مدد کر. ۲۶ اُس
نے جواب ديا، مناسب نہيں، که لڑکوں
کي روٹي ليکر کُتّوں کو پهينک ديويں[x].
۲۷ اُس نے کہا، سچ اي خداوند، مگر
کُتّے بهي، جو ٹکڑے اُن کے خداوند کي ميز
سے گرتے، کهاتے هيں. ۲۸ تب يسوع نے
جواب ميں اُسے کہا، اي عورت، تيرا
اِعتقاد بڑا هي: جو چاهتي هي، تيرے
ليئے هو. اور اُسي گهڑي اُس کي بيٹي
چنگي هو گئي. ۲۹ پهر يسوع وهاں سے
روانه هوکے[y]، جليل کے دريا کے نزديک آيا[z]؛
اور ايک پهاڑ پر چڑهکر وهاں بيٹها. ۳۰ اور
بہت جماعتيں، لنگڑوں، اندهوں، گونگوں،
اور ٹنڈوں، اور اُن کے سوا بہتيروں کو ساتهه
ليکر، اُس پاس آئيں[a]، اور اُنہيں يسوع کے
پانوں پر ڈالا، اور اُس نے اُنہيں چنگا کيا:
۳۱ ايسا، که جب اُن جماعتوں نے ديکها،
که گونگے بولتے، ٹنڈے تندرست هوتے، لنگڑے
چلتے، اور اندهے ديکهتے هيں، تو تعجب
کيا، اور [illegible] کے خداوند کي ستايش کي.
۳۲ تب يسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے
[illegible] اِس جماعت پر
[illegible] ميرے ساتهه رهي،
[illegible]
[illegible]
[illegible] که راه ميں

کہيں ناطاقت هو جائيں[b]. ۳۳ اُس کے
شاگردوں نے اُس سے کہا، که اِس ويرانه
ميں هم اِتني روٹياں کہاں سے پاويں، که ايسي
جماعت کو آسوده کريں[c]؟ ۳۴ تب يسوع
نے اُنہيں کہا، که تمهارے پاس کِتني روٹياں
هيں؟ وے بولے، سات، اور کئي ايک چهوٹي
مچهلي. ۳۵ تب اُس نے جماعتوں
کو حکم کيا، که زمين پر بيٹهه جاويں.
۳۶ پهر اُن سات روٹيوں اور مچهليوں
کو ليکر[d] شکر کيا[e]، اور توڑکر اپنے شاگردوں
کو ديا، اور شاگردوں نے لوگوں کو. ۳۷ اور
سب کهاکے آسوده هوئے: اور ٹکڑوں سے
جو بچ رهے تهے، اُنہوں نے سات ٹوکرياں
بهرکر اُٹهائيں. ۳۸ اور کهانيوالے، سوا
عورتوں اور لڑکوں کے، چار هزار مرد تهے.
۳۹ اور جماعتوں کو رخصت کرکے، کشتي
پر چڑهکے[f] اور مگدله کي اطراف ميں آيا.

۱۶ باب

اِس بيان ميں، که ۱ فريسي ايک نشان مانگتے. ۲ يسوع اپنے
شاگردوں کو فريسيوں اور صدوقيوں کے خمير سے خبردار کرتا.
۱۳ مسيح کي بابت لوگوں کي راے هوتي. ۱۶ اور مسيح کا
اِقرار جو پطرس نے کيا. ۲۱ يسوع اپنے مارے جانے کي خبر
آگے سے ديتا. ۲۳ اور پطرس کو اُس کا ملامت کرنا که
آسنے اُسے ترغيب دي تهي که اپنے انجام کو خيال نه کرے.
۲۴ اور اُن کو جو اُس کا اچها کرنے چاهتے تهے چتا دينا که
صليب اُٹهاکے اُس کي پيروي کريں.

فريسيوں اور صدوقيوں نے آکے، آزمايش
کے ليئے، اُس سے چاها، که ايک آسماني
نشان همين دکها[a]. ۲ اُس نے جواب ميں
اُن سے کہا، که جب شام هوتي، تم کہتے
هو، که کل پهرچها هوگا، کيونکه آسمان
لال هي. ۳ اور صبح کو کہتے، که آج
آندهي چليگي، کيونکه آسمان لال اور
دهندلا هي. اي رياکارو، تم آسمان کي
صورت کو اِمتياز کرسکتے هو، پر وقتوں کي
نشانياں نہيں دريافت کر سکتے؟ ۴ اِس
زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈهونڈهتے
هيں[b]، پر يونس نبي کے نشان کے سوا،
کوئي نشان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ليتے گئے تهے[c].

سنه عیسوي ٣٢

٦ یسوع نے اُنهیں کہا، فریسیوں اور
صدوقیوں کے خمیر سے خبردار اور چوکس
رهو[d]. ٧ اور وے سوچکر آپس میں کہنے
لگے، اُس کا یهه سبب هی، که هم روٹي
نه لائے. ٨ لیکن یسوع نے یهه دریافت
کرکے کہا، که ای کم اِعتقادو، تم اپنے دل
میں کیوں سوچتے هو، که یهه روٹي نه لانے
کے سبب سے هی؟ ٩ اب تک نہیں
سمجھتے هو؟ اُن پانچ هزار کي پانچ روٹیاں
نہیں یاد رکہتے[e]، اور که کتني ٹوکریاں
بهري اُٹہائیں؟ ١٠ اور نه اُن چار هزار
کي سات روٹیاں[f]، اور که تم نے کتني
ٹوکریاں بهرکر اُٹہائیں؟ ١١ یهه، تم کیوں
نہیں سمجھتے هو، که میں نے تم سے روٹي
کي بابت نہیں کہا، که تم فریسیوں اور
صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رهو؟
١٢ تب اُنهوں نے معلوم کیا، که اُس
نے روٹي کے خمیر سے* نہیں، بلکه فریسیوں
اور صدوقیوں کي تعلیم سے چوکس رهنے
کو کہا تها.
١٣ اور یسوع نے قیصریا فلپي کي
اطراف میں آکر، اپنے شاگردوں سے پوچها،
که لوگ کیا کہتے هیں، که میں جو اِبن
آدم هوں، کون هوں[g]؟ ١٤ اُنهوں نے
کہا، که بعضے کہتے هیں، که تو یوحنا بپتسمه
دینیوالا هی؛ بعضے، اِلیاس[h]؛ اور بعضے،
یرمیاه، یا نبیوں میں سے کوئي. ١٥ اُس
نے اُنهیں کہا، پر تم کیا کہتے هو، که میں
کون هوں؟ ١٦ شمعون پطرس نے جواب
میں کہا، تو مسیح زنده خدا کا بیٹا
هی[i]. ١٧ یسوع نے جواب میں اُسے
کہا، ای شمعون بریونس، مبارک تو؛ کیونکه
جسم اور خون نے نہیں[k]، بلکه میرے باپ
نے، جو آسمان پر هي، تجهه پر یهه ظاهر
کیا[l]. ١٨ میں یهه بهي تجهه سے کہتا هوں،
که تو پطرس هی[m]، اور میں اِس پتهر
پر اپني کلیسیا بناؤنگا[n]: اور دوزخ کا
‖اِختیار اُس پر نه چلیگا[o]. ١٩ اور میں
آسمان کي بادشاهت کي کنجیاں تجهے

[d] لوقا ١٢: ١ [e] متي ١٤: ١٧؛ یوحنا ٦: ٩ [f] متي ١٥: ٣٤ [g] مرقس ٨: ٢٧؛ لوقا ٩: ١٨ [h] متي ١٤: ٢؛ لوقا ٩: ٧، ٨ [i] متي ١٤: ٣٣؛ مرقس ٨: ٢٩؛ لوقا ٩: ٢٠؛ یوحنا ٦: ٦٩؛ اور ١١: ٢٧؛ اعمال ٨: ٣٧؛ اور ٩: ٢٠؛ عبرانیوں ١: ٢، ٥؛ ١ یوحنا ٤: ١٥؛ اور ٥: ٥ [k] افسیوں ٢: ٨ [l] ١ قرنتیوں ٢: ١٠؛ گلتیوں ١: ١٦ [m] یوحنا ١: ٤٢ [n] افسیوں ٢: ٢٠؛ مکاشفه ٢١: ١٤ ‖ یوناني میں، دروازه. [o] ایوب ٣٨: ١٧؛ زبور ٩: ١٣؛ اور ١٠٧: ١٨؛ یسعیاه ٣٨: ١٠

دونگا: جو کچهه تو زمین پر ‖بند کریگا،
آسمان پر بند کیا جائیگا؛ اور جو کچهه تو
زمین پر کهولیگا، آسمان پر کهولا جائیگا[p].
٢٠ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم
کیا، که کسو سے نه کہنا، که میں یسوع
مسیح هوں[q].
٢١ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں
کو خبر دینے لگا، که ضرور هی، که
میں یروسلم کو جاؤں، اور بزرگوں، اور
سردار کاهنوں، اور فقیہوں سے، بهت دکهه
اُٹهاؤں، اور مارا جاؤں، اور تیسرے دن
جي اُٹهوں[r]. ٢٢ تب پطرس اُسے کنارے
لے گیا، اور جهنجهلاکر کہنے لگا، که ای
خداوند، تیري سلامتي هو؛ یهه تجهه پر
کبهي نه هوگا. ٢٣ پر اُس نے پهرکے
پطرس سے کہا، ای شیطان[s]، میرے
سامهنے سے دور هو؛ تو میرے لیئے ٹهوکر
کا باعث هی[t]؛ کیونکه تو خدا کي باتوں
کا نہیں، بلکه اِنسان کي باتوں کا خیال
رکهتا هی.
٢٤ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے
کہا، اگر کوئي چاهے، که میرے پیچهے
آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپني صلیب
اُٹهاکے میري پیروي کرے[u]. ٢٥ کیونکه
جو کوئي اپني جان بچایا چاهے، اُسے
کهوئیگا؛ پر جو کوئي میرے لیئے جان
کهوئیگا، اُسے پائیگا[v]. ٢٦ کیونکه آدمي
کو کیا فایده هی، اگر تمام جہان کو حاصل
کرے، اور اپني جان کهووے؟ پهر آدمي
اپني جان کے بدلے کیا دے سکتا هی[y]؟
٢٧ کیونکه اِبن آدم اپنے باپ کے جلال
میں[z] اپنے فرشتوں کے ساتهه آویگا[a]؛ تب
هر ایک کو اُس کے ‖اعمال کے موافق بدلا
دیگا[b]. ٢٨ میں تم سے سچ کہتا هوں،
که اُن میں سے جو یہاں کهڑے هیں،
بعضے هیں، که جب تک اِبن آدم کو
اپني بادشاهت میں آتے دیکهه نه لیں،
موت کا مزه نه چکهینگے[c].

سنه عیسوي ٣٢

‖ یوناني میں، باندهیگا، آسمان پر باندها جائیگا. [p] متي ١٨: ١٨؛ یوحنا ٢٠: ٢٣ [q] متي ١٧: ٩؛ مرقس ٨: ٣٠؛ لوقا ٩: ٢١ [r] متي ٢٠: ١٧؛ مرقس ٨: ٣١؛ اور ٩: ٣١؛ اور ١٠: ٣٣؛ لوقا ٩: ٢٢؛ اور ١٨: ٣١؛ اور ٢٤: ٦، ٧ [s] دیکهو ٢ سموئیل ١٩: ٢٢ [t] رومیوں ٨: ٧ [u] متي ١٠: ٣٨؛ مرقس ٨: ٣٤؛ لوقا ٩: ٢٣؛ اور ١٤: ٢٧؛ اعمال ١٤: ٢٢؛ ١ تسلنیکیوں ٣: ٣؛ ٢ تمطاؤس ٣: ١٢ [v] لوقا ١٧: ٣٣؛ یوحنا ١٢: ٢٥ [y] زبور ٤٩: ٧، ٨ [z] متي ٢٦: ٦٤؛ مرقس ٨: ٣٨؛ لوقا ٩: ٢٦ [a] دانیال ٧: ١٠؛ زکریا ١٤: ٥؛ متي ٢٥: ٣١؛ یهوداه ١٤ ‖ یوناني میں، عمل. [b] ایوب ٣٤: ١١؛ زبور ٦٢: ١٢؛ امثال ٢٤: ١٢؛ یرمیاه ١٧: ١٠؛ اور ٣٢: ١٩؛ رومیوں ٢: ٦؛ ١ قرنتیوں ٣: ٨؛ ٢ قرنتیوں ٥: ١٠؛ ١ پطرس ١: ١٧؛ مکاشفه ٢: ٢٣؛ اور ٢٢: ١٢ [c] مرقس ٩: ١؛ لوقا ٩: ٢٧

سنه عيسوي ۳۲

۱۷ باب

۱ مسيح کي صورت کے بدل جانے کا احوال۔ ۱۴ اِسکے بعد بيان ميں، که يسوع ايک چهوکرے سے ديو نکالتا هي، ۲۲ وا اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے ديتا، ۲۴ اور نيم مثقال کا جزيه ادا کرتا۔

اور چهه دن بعد، يسوع پطرس، اور
يعقوب، اور اُس کے بهائي يوحنا کو، الگ
ايک اُونچے پهاڑ پر لے گيا"، ۲ اور اُن
کے سامهنے اُس کي صورت بدل گئي:
اور اُسکا چهره آفتاب سا چمکا، اور اُس
کي پوشاک نور کي مانند سفيد هو گئي۔
۳ اور ديکهو، موسيٰ اور اِلياس اُس سے
باتيں کرتے اُنهيں دکهائي ديئے۔ ۴ تب
پطرس نے يسوع سے جواب ميں کها، اي
خداوند، همارے ليئے يهاں رهنا اچها هي:
اگر مرضي هو، تو هم يهاں تين ڈيرے
بناويں، ايک تيرے، اور ايک موسيٰ، اور
ايک اِلياس کے ليئے۔ ۵ وه يهه کهتا هي تها،
که ديکهو، ايک نوراني بدلي نے اُن پر سايه
کيا؛ اور ديکهو، اُس بادل سے ايک آواز
اِس مضمون کي آئي، که يهه ميرا پيارا بيٹا
هي، جس سے ميں خوش هوں؛ تم اُسکي
سنو۔ ۶ شاگرد يهه سنکے منهه کے بل گرے،
اور نهايت ڈر گئے۔ ۷ تب يسوع نے آکے
اُنهيں چهوا، اور کها، که اُٹهو، اور مت
ڈرو۔ ۸ اور اُنهوں نے اپني آنکهه اُٹهاکے، يسوع
کے سوا، اور کسي کو نه ديکها۔ ۹ جب وے
پهاڑ سے اُترتے تهے، يسوع نے اُنهيں تاکيد
سے فرمايا، که جب تک ابن آدم مردوں
ميں سے جي نه اُٹهے، اِس رويا کا ذکر
کسو سے نه کرو۔ ۱۰ اور اُس کے شاگردوں
نے اُس سے پوچها، پهر فقيهه کيوں کهتے
هيں، که پهلے اِلياس کا آنا ضرور هي؟
۱۱ يسوع نے اُنهيں جواب ديا، که اِلياس
البته پهلے آويگا، اور سب چيزوں کا
بندوبست کريگا۔ ۱۲ پر ميں تم سے
کهتا هوں، که اِلياس تو آ چکا، ليکن
اُنهوں نے اُس کو نهيں پهچانا، بلکه جو
چاها اُس کے ساتهه کيا۔ اِسي طرح
ابن آدم بهي اُن سے دکهه اُٹهاويگا۔

سنه عيسوي ۳۲

۱۳ تب شاگردوں نے سمجها، که اُسنے اُن
سے يوحنا بپتسمه دينيوالے کي بابت کها۔
۱۴ جب وے جماعت کے پاس
پهنچے، ايک شخص اُس پاس آيا، اور
اُسکے آگے گهٹنے ٹيک کے کها، ۱۵ اي خداوند،
ميرے بيٹے پر رحم کر؛ کيونکه وه مرگي
هي، اور بهت دکهه اُٹهاتا هي؛ که اکثر
آگ ميں گرتا، اور اکثر پاني ميں۔ ۱۶ اور
ميں اُس کو تيرے شاگردوں کے پاس لايا
تها، پر وے اُسے چنگا نه کر سکے۔ ۱۷ يسوع
نے جواب ميں کها، اي بے اعتقاد اور
ٹيڑهي قوم، ميں کب تک تمهارے ساتهه
رهونگا؟ کب تک تمهاري برداشت کرونگا؟
اُسے يهاں ميرے پاس لاؤ۔ ۱۸ تب يسوع
نے ديو کو دهمکايا؛ وه اُس سے نکل گيا؛
اور وه چهوکرا اُسي گهڑي چنگا هو گيا۔
۱۹ تب شاگردوں نے الگ يسوع پاس آکے
کها، هم کيوں اُس کو نکال نه سکے؟
۲۰ يسوع نے اُنهيں کها، اپني بے ايماني
کے سبب؛ کيونکه ميں تم سے سچ کهتا
هوں، که اگر تمهيں رائي کے دانے کے برابر
ايمان هوتا، تو اگر تم اِس پهاڑ سے کهتے،
که يهاں سے وهاں چلا جا، تو وه چلا جاتا؛
اور کوئي بات تمهارے نا ممکن نه هوتي۔
۲۱ مگر اِس طرح کے ديو، بغير دعا و
روزه کے، نهيں نکالے جاتے۔
۲۲ جب وے جليل ميں پهرا کرتے
تهے، يسوع نے اُنهيں کها، که ابن آدم
لوگوں کے هاتهه ميں حواله کيا جائيگا،
۲۳ اور وے اُسے قتل کرينگے؛ پهر وه
تيسرے دن جي اُٹهيگا۔ تب وے نهايت
غمگين هوئے۔
۲۴ جب وے کفرناحوم ميں آئے، نيم
مثقال کے لينيوالوں نے پاس آکے پطرس
سے کها، که کيا تمهارا اُستاد نيم مثقال
نهيں ديتا؟ اُس نے کها، هاں، ديتا هي۔
۲۵ جب وه گهر ميں آيا، تب يسوع نے پيشتر
اُس کے بولنے کے پيشتر اُس سے کها، که
اي شمعون، تو کيا سمجهتا هي؟ دنيا کے

سنه عيسوي ۳۲

کے بادشاه خراج يا جزيه کس سے ليتے
هيں؟ اپنے لڑکوں سے، يا غيروں سے؟
۲۶ پطرس نے اُس سے کہا، غيروں سے.
يسوع نے اُس سے کہا، پس تو لڑکے اُس
سے آزاد هيں. ۲۷ ليکن تاکه هم اُنهيں
ٹھوکر نه کهلاويں، تو جاکے دريا ميں بنسي
ڈال، اور جو مچھلي که پہلے نکلے، اُسے
ليکے، اُسکا منهه کھول، تو ‖ايک سکه پاويگا:
اُسے ليکے، ميرے اور اپنے واسطے اُنهيں دے.

‖ يوناني ميں، ستيرا اُس کا وزن ايک تولے کے برابر تها، اور اُس کي قيمت ايک روپيه چار آنه تهي.

۱۸ باب

اِس بيان ميں. که ۱ مسيح اپنے شاگردوں کو جتا ديتا که وے فروتن هوويں، اور بد خو نه هوويں: ۷ که وے کسي کو ٹھوکر نه کهلاويں، اور چهوٹوں کو حقير نه جانيں: ۱۰ وه اُن کو سکهلاتا که بهائيوں کے ساتهه کيا سلوک کرنا مناسب هي، جس وقت وے هم کو بيزار کريں: ۲۱ اور کتني بار اُن کو معاف کريں: ۲۳ اِس کي تفسير ميں کسي بادشاه کي ايک تمثيل پيش لايا، جس نے اپنے ملازموں سے حساب ليا، ۳۲ اور اُسے جس نے اپنے هم خدمت پر رحم نه کيا، سزا دي.

اُس وقت شاگردوں نے يسوع پاس
آکے اُس سے پوچها، که آسمان کي
بادشاهت ميں سب سے بڑا کون هي[a]؟
۲ يسوع نے ايک چهوٹا لڑکا بُلاکے، اُسے اُن
کے بيچ ميں کهڑا کيا، ۳ اور کہا، ميں تم
سے سچ کهتا هوں، اگر تم لوگ ‖توبه نه
کرو، اور چهوٹے لڑکوں کي مانند نه بنو، تو
آسمان کي بادشاهت ميں هرگز داخل
نه هوگے[b]. ۴ پس، جو کوئي آپ کو
اِس بچه کي مانند چهوٹا جانے، وهي
آسمان کي بادشاهت ميں سب سے
بڑا هي[c]. ۵ اور جو کوئي ميرے نام پر،
ايسے بچه کي خاطرداري کرے، ميري
خاطرداري کرتا هي[d]. ۶ پر جو کوئي
اِن چهوٹوں ميں سے، جو مجهه پر ايمان
لاتے هيں، ايک کو ٹھوکر کهلاوے، تو اُس
کے ليئے يهه بهتر هي، که چکّي کا پاٹ
اُس کے گلے ميں لٹکايا جاوے، اور وه
‖ بيچ سمندر ميں ڈُبايا جائے[e].
۷ ٹھوکر کهلانيوالي چيزوں کے سبب
دنيا پر افسوس هي: که ٹھوکر کهلانيوالي
چيزوں کا آنا ضرور[f]: پر افسوس اُس
شخص پر، جس کے سبب ٹھوکر لگے[g]!

[a] مرقس ۹: ۳۳. لوقا ۹: ۴۶. اور ۲۲: ۲۴.
‖ يوناني ميں پهرا نه جاو.
[b] زبور ۱۳۱: ۲. متي ۱۹: ۱۴. مرقس ۱۰: ۱۴. لوقا ۱۸: ۱۶. ۱ قرنتي ۱۴: ۲۰. ۱ پطرس ۲: ۲.
[c] متي ۲۰: ۲۷. اور ۲۳: ۱۱.
[d] متي ۱۰: ۴۲. لوقا ۹: ۴۸.
‖ يوناني ميں، گهرے سمندر ميں.
[e] مرقس ۹: ۴۲. لوقا ۱۷: ۲، ۱.
[f] لوقا ۱۷: ۱. ۱ قرنتي ۱۱: ۱۹.
[g] متي ۲۶: ۲۴.

۸ اگر تيرا هاتهه، يا تيرا پانوں تجهے ٹھوکر
کهلاوے، اُسے کاٹ ڈال، اور اپنے پاس
سے پهينک دے[h]: که لنگڑا يا ٹنڈا هوکر
زندگي ميں داخل هونا تيرے ليئے اُس
سے بهتر هي، که دو هاتهه يا دو پانوں هوتے
هميشه کي آگ ميں ڈالا جاوے. ۹ اور
اگر تيري آنکهه تجهے ٹھوکر کهلاوے، اُسے
نکال ڈال، اور پهينک دے: کيونکه کانا
هوکر زندگي ميں داخل هونا تيرے ليئے
اُس سے بهتر هي، که تيري دو آنکهه
هوں، اور تو جهنم کي آگ ميں ڈالا
جاوے. ۱۰ خبردار، اِن چهوٹوں ميں
سے کسي کو ناچيز نه جانو؛ کيونکه ميں
تم سے کهتا هوں، که آسمان پر اُن کے
فرشتے[i] ميرے باپ کا منهه جو آسمان پر
هي هميشه ديکهتے هيں[k]. ۱۱ کيونکه اِبن
آدم آيا هي، که کهوئے هوؤں کو ڈهونڈهکے
بچاوے[l]. ۱۲ تم کيا سمجهتے هو؟ اگر
کسي شخص کے پاس سو بهيڑ هوں، اور
اُن ميں سے ايک کهو جائے، کيا وه ننانوے
کو نه چهوڑيگا، اور پهاڑوں پر جاکے، اُس
کهوئي هوئي کو نه ڈهونڈهيگا[m]؟ ۱۳ اور
اگر ايسا هو، که اُسے پاوے، ميں تم سے
سچ کهتا هوں، که وه اُس کے سبب اُن
ننانوے سے جو کهو نه گئي تهيں، زياده
خوش هوگا. ۱۴ اِسي طرح تمهارے
باپ کي، جو آسمان پر هي، مرضي
نهيں، که اِن چهوٹوں ميں سے کوئي
هلاک هووے.
۱۵ پهر اگر تيرا بهائي تيرا گناه کرے، جا
اور اُسے اکيلے ميں سمجها[n]؛ اگر وه تيري
سنے، تو نے اپنے بهائي کو پايا[o]. ۱۶ اگر وه نه
سنے، تو ايک يا دو شخص اپنے ساتهه لے،
تاکه هر ايک بات دو يا تين گواهوں کے
منهه سے ثابت هو[p]. ۱۷ اگر وه اُن کي نه
مانے، تو جماعت سے کهه؛ پر اگر وه
جماعت کو بهي نه مانے، تو اُس کو غير
قوموالے کي مانند بےدين، اور محصول
لينيوالے کے برابر جان[q]. ۱۸ ميں تم سے سچ

سنه عيسوي ۳۲

[h] متي ۵: ۲۹، ۳۰. مرقس ۹: ۴۳، ۴۵.
[i] زبور ۳۴: ۷. ذکريا ۱۳: ۷. عبراني ۱: ۱۴.
[k] آستر ۱: ۱۴. لوقا ۱: ۱۹.
[l] لوقا ۹: ۵۶. اور ۱۹: ۱۰. يوحنا ۳: ۱۷. اور ۱۲: ۴۷.
[m] لوقا ۱۵: ۴.
[n] احبار ۱۹: ۱۷. لوقا ۱۷: ۳.
[o] يعقوب ۵: ۲۰. ۱ پطرس ۳: ۱.
[p] اِستثنا ۱۷: ۶. اور ۱۹: ۱۵. يوحنا ۸: ۱۷. ۲ قرنتي ۱۳: ۱. عبراني ۱۰: ۲۸.
[q] روميون ۱۶: ۱۷. ۱ قرنتي ۵: ۹. ۲ تهسلنيکي ۳: ۶، ۱۴. ۲ يوحنا ۱۰.

سنه عیسوي ۳۲

کہتا ہوں، جو کچھ تم زمین پر باندھوگے،
آسمان پر باندھا جائیگا: اور جو کچھ تم
زمین پر کھولوگے، آسمان پر کھولا جائیگا۔
۱۹ پھر میں تم سے کہتا ہوں، اگر تم میں
سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لیئے
میل کرکے دعا مانگیں، وہ میرے باپ کي
طرف سے، جو آسمان پر ہي، اُن کے لیئے
ہوگي۔ ۲۰ کیونکہ جہاں دو یا تین
میرے نام پر اِکٹھے ہوں، وہاں میں اُن
کے بیچ ہوں۔
۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکے
کہا، اي خداوند، اگر میرا بھائي میرا گناہ
کرے، تو میں اُسے کتني مرتبہ معاف
کروں؟ سات مرتبہ تک؟ ۲۲ یسوع
نے اُسے کہا، میں تجھے سات مرتبہ تک
نہیں کہتا، بلکہ ستّر کے سات مرتبہ تک۔
۲۳ اِس لیئے کہ آسمان کي بادشاہت
ایک بادشاہ کي مانند ہي، جسنے اپنے
لوگوں سے حساب لینے چاہا۔ ۲۴ جب
حساب لینے لگا، ایک کو اُس پاس لائے،
جس سے اُس کو دس ہزار اِتوڑے پایے
تھے۔ ۲۵ پر اِس واسطے کہ اُس پاس کچھ
ادا کرنے کو نہ تھا، اُسکے خداوند نے حکم کیا،
کہ وہ اور اُس کي جورو اور اُس کے بال
بچے، اور جو کچھ اُس کا ہے بیچا جاوے،
اور قرض بھر لیا جاوے۔ ۲۶ تب اُس
نوکر نے گرکے اُسے سجدہ کیا اور کہا، اي
خداوند، صبر کر، کہ میں تیرا سارا قرض
ادا کرونگا۔ ۲۷ اُس نوکر کے صاحب کو
رحم آیا، اور اُسے چھوڑکر قرض اُسے بخش
دیا۔ ۲۸ اُسي نوکر نے نکلکے اپنے ساتھي
نوکروں میں سے ایک کو پایا، جس پر اُس
کے سو دینار آتے تھے: اُس نے اُس کو
پکڑکر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا، جو میرا
آتا ہي، مجھے دے۔ ۲۹ تب اُس کا
ساتھي نوکر اُس کے پاؤں پر گرا، اور اُس
کي منّت کرکے کہا، صبر کر، کہ میں سب
ادا کرونگا۔ ۳۰ پر اُسنے نہ مانا، بلکہ جاکے
اُسے قیدخانہ میں ڈالا، کہ جب تک
قرض ادا نہ کرے، قید رہے۔ ۳۱ اُس
کے ساتھي نوکر یہہ ماجرا دیکھکے نہایت
غمگین ہوئے، اور جاکر اپنے خاوند سے
تمام احوال بیان کیا۔ ۳۲ تب اُس
کے خاوند نے اُسے بلاکر اُس سے کہا، کہ
اي شریر چاکر، میں نے وہ سب قرض
تجھے بخش دیا، کیونکہ تو نے میري
منّت کي: ۳۳ تو کیا لازم نہ تھا، کہ
جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا، تو بھي
اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟ ۳۴ سو
اُس کے خاوند نے غصّہ ہوکے اُسکو عذاب دینے والوں
کے حوالہ کیا، کہ جب تک تمام قرض
ادا نہ کرے، قید رہے۔ ۳۵ اِسي طرح
میرا آسماني باپ بھي تم سے کریگا، اگر
ہر ایک تم میں سے اپنے بھائیوں کے قصور
کو دل سے معاف نہ کریگا۔

۱۹ باب

اِس باب میں، [illegible] مسیح یہودیہ کو جاتا [illegible] طلاق [illegible] کي بابت [illegible] [illegible] وہ چھوٹے لڑکوں [illegible] قبول [illegible] [illegible] کي [illegible] ہمیشہ کي زندگي [illegible] اور [illegible] [illegible] بادشاہت میں داخل ہونا [illegible] [illegible] اور اُن [illegible] جو کسي چیز کو ترک کرے تاکہ اُس کي پیروي کرے۔

اور یوں ہوا، کہ یسوع، جب اُن باتوں
کو تمام کر چکا، جلیل سے روانہ ہوکے اور
یردن کے پار یہودیہ کي سرحد میں آیا۔
۲ اور بڑي بھیڑ اُس کے پیچھے ہولي:
اور اُس نے اُنہیں وہاں چنگا کیا۔
۳ اور فریسي اُس کي آزمایش کے
لیئے اُس پاس آئے، اور اُس سے کہا، کیا
روا ہي، کہ مرد ہر ایک سبب سے اپني
جورو کو چھوڑ دیوے؟ ۴ اُس نے جواب
میں اُن سے کہا، کیا تم نے نہیں پڑھا، کہ
خالق نے شروع میں اُنہیں ایک ہي مرد
اور ایک ہي عورت بنائي، ۵ اور فرمایا،
کہ اِس لیئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا،
اور اپني جورو سے ملا رہیگا: اور وے دونوں
ایک تن ہونگے؟ ۶ اِس لیئے اب وے

یوناني میں، طالنت۔ ایک طالنت کا وزن [illegible]

سنه عیسوي ۳۳

دو نهیں، بلکه ایک تن هیں. پس، جسے
خدا نے جوڑا، اُسے اِنسان نه توڑے. ۷ اُنهوں
نے اُس سے کها، پھر موسیٰ نے کیوں حکم
دیا، که طلاق‌نامه اُسے دیکے اُسے چھوڑ دے[f]؟
۸ اُس نے اُن سے کها، موسیٰ نے تمهاري
سخت‌دلي کے سبب تم کو اپني جوروؤں
کو چھوڑ دینے کي اِجازت دي، پر شروع
سے ایسا نه تھا. ۹ اور میں تم سے کهتا
هوں، که جو کوئي اپني جورو کو، سوا زنا
کے، اور سبب سے چھوڑ دے، اور دوسري
سے بیاه کرے، زنا کرتا هی[g]: اور جو کوئي
اُس چھوڑي هوئي عورت کو بیاهے،
زنا کرتا هی.
۱۰ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کها،
اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ یهه هی، تو
جورو کرنا اچھا نهیں[h]. ۱۱ اُس نے اُن
سے کها، که سب اِس بات کو قبول نهیں
کرتے هیں، مگر وے جنهیں دیا گیا[i].
۱۲ کیونکه بعضے خوجه هیں، جو ما کے
پیٹ هي سے ایسے پیدا هوئے: اور بعضے
خوجه هیں، جنهیں لوگوں نے خوجه بنایا:
اور بعضے خوجه هیں، جنهوں نے آسمان
کي بادشاهت کے لیئے آپ کو خوجه
بنایا[k]. جو اُس کو قبول کر سکتا هی،
سو کرے.
۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس
پاس لائے، که وه اُن پر هاتھ رکھے[l]، اور
دعا کرے: پر شاگردوں نے اُنهیں ڈانٹا.
۱۴ یسوع نے اُن سے کها، که لڑکوں کو چھوڑ
دو، اور اُنهیں میرے پاس آنے سے منع نه
کرو: کیونکه آسمان کي بادشاهت ایسوں
هي کي هی[m]. ۱۵ اور اُس نے اپنے هاتھ
اُن پر رکھے، اور وهاں سے روانه هوا.
۱۶ اور، دیکھو، ایک نے آکے اُس سے
کها[n]، اي نیک اُستاد، میں کون سا نیک
کام کروں، که همیشه کي زندگي پاؤں[o]؟
۱۷ اُس نے اُسے کها، تو کیوں مجھے نیک
کهتا هی؟ نیک تو کوئي نهیں، مگر ایک،
یعنے، خدا: پر اگر تو زندگي میں

[f] استثنا ۲۴ : ۱ متي ۵ : ۳۱
[g] متي ۵ : ۳۲ مرقس ۱۰ : ۱۱ لوقا ۱۶ : ۱۸ ۱ قرن ۷ : ۱۰، ۱۱
[h] امثال ۲۱ : ۱۹
[i] ۱ قرن ۷ : ۲، ۷، ۹، ۱۷
[k] ۱ قرن ۷ : ۳۲، ۳۴ اور ۹ : ۵، ۱۵
[l] مرقس ۱۰ : ۱۳ لوقا ۱۸ : ۱۵
[m] متي ۱۸ : ۳
[n] مرقس ۱۰ : ۱۷ لوقا ۱۸ : ۱۸
[o] لوقا ۱۰ : ۲۵

سنه عیسوي ۳۳

داخل هوا چاهے، تو حکموں پر عمل کر.
۱۸ اُس نے اُسے کها، کون سے حکم؟
یسوع نے اُسے کها، یهه، که تو خون نه کر[p]،
زنا نه کر، چوري نه کر، جھوٹھي گواهي
نه دے، ۱۹ اپنے باپ اور اپني ما کي
عزت کر[q]: اور اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر،
جیسا آپ کو[r]. ۲۰ اُس جوان نے اُس
سے کها، یهه سب میں لڑکپن هي سے
مانتا آیا: اب مجھے کیا باقي هی؟
۲۱ یسوع نے کها، اگر تو کامل هوا چاهے، تو
جاکے سب کچھ جو تیرا هی، بیچ ڈال،
اور محتاجوں کو دے، که تجھے آسمان
پر خزانه ملیگا[s]: تب آکے میرے پیچھے
هو لے. ۲۲ وه جوان یهه سنکر غمگین
چلا گیا: کیونکه بڑا مالدار تھا.
۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کها،
میں تم سے سچ کهتا هوں، که دولتمند کا
آسمان کي بادشاهت میں داخل هونا
مشکل هی[t]. ۲۴ بلکه میں تم سے کهتا
هوں، که اُونٹ کا سوئي کے ناکے سے گذر
جانا، اُس سے آسان هی، که ایک
دولتمند خدا کي بادشاهت میں داخل
هو. ۲۵ جب اُس کے شاگردوں نے یهه
سنا، تو نهایت حیران هوکے بولے، پھر کون
نجات پا سکتا هی؟ ۲۶ یسوع نے اُن پر نظر
کرکے اُنهیں کها، یهه اِنسان سے نهیں هو سکتا،
پر خدا سے سب کچھ هو سکتا هی[u].
۲۷ تب پطرس نے جواب میں اُسے
کها[v]، دیکھ، هم نے سب کچھ چھوڑا،
اور تیرے پیچھے هو لیئے[w]: پس هم کو
کیا ملیگا؟ ۲۸ یسوع نے اُنهیں کها، میں تم
سے سچ کهتا هوں، که تم جو میرے پیچھے
هو لیئے، جب نئي خلقت میں اِبن
آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا، تم
بھي باره تختوں پر بیٹھوگے[x]، اور اِسرائیل
کي باره گروهوں کي عدالت کروگے.
۲۹ اور جس نے گھر یا بھائي، یا بهن،
یا ما باپ، یا جورو، یا بال بچوں، یا
زمین کو، میرے نام پر چھوڑا، سو گنا

[p] خروج ۲۰ : ۱۳ استثنا ۵ : ۱۷
[q] متي ۱۵ : ۴
[r] احبار ۱۹ : ۱۸ متي ۲۲ : ۳۹ رومیوں ۱۳ : ۹ گلتیوں ۵ : ۱۴ یعقوب ۲ : ۸
[s] متي ۶ : ۲۰ لوقا ۱۲ : ۳۳ اور ۱۶ : ۹ اعمال ۲ : ۴۵ اور ۴ : ۳۴، ۳۵ ۱ تیمتھیس ۶ : ۱۸، ۱۹
[t] متي ۱۳ : ۲۲ مرقس ۱۰ : ۲۴ ۱ قرن ۱ : ۲۶ ۱ تیمتھیس ۶ : ۹، ۱۰
[u] پیدایش ۱۸ : ۱۴ ایوب ۴۲ : ۲ یرمیاه ۳۲ : ۱۷ زکریاه ۸ : ۶ لوقا ۱ : ۳۷ اور ۱۸ : ۲۷
[v] مرقس ۱۰ : ۲۸ لوقا ۱۸ : ۲۸
[w] استثنا ۳۳ : ۹ متي ۴ : ۲۰ لوقا ۵ : ۱۱
[x] متي ۲۰ : ۲۱ لوقا ۲۲ : ۲۸، ۲۹، ۳۰ ۱ قرن ۶ : ۲، ۳ مکاشفه ۲ : ۲۶

سنہ عيسوي ۳۳

پاويگا، اور هميشه کي زندگي کا وارث
هوگا[a]. ۳۰ پر بہت سے جو پہلے هيں،
پچھلے هو جائينگے[b]؛ اور جو پچھلے
هيں، پہلے هونگے.

[a] مرقس ۱۰: ۲۱، ۳۰. لوقا ۱۸: ۲۱، ۳۰.

۲۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ مسيح تاکستان کے مزدوروں کي تمثيل لاکے يہہ بات جتاديتا، کہ خدا کسي اِنسان کا قرضدار نہيں هي؛ ۱۷ وہ اپني موت کي خبر آگے سے ديتا؛ ۲۰ زبدي کے بيٹوں کي ما کو جواب دےکے هي اپنے شاگردوں کو سکھلاتا کہ فروتني کرني تمہيں فرض هي؛ ۳۰ اور دو اندھوں کي آنکھيں کھول ديتا.

[b] متي ۲۰: ۱۶. اور ۲۱: ۳۱، ۳۲. مرقس ۱۰: ۳۱. لوقا ۱۳: ۳۰.

کيونکہ آسمان کي بادشاهت اُس
صاحب‌خانہ کي مانند هي، جو تڑکے
باهر نکلا، تا کہ اپنے انگورستان ميں مزدور
لگاوے. ۲ اور اُس نے مزدوروں کا ايک
ايک ||دينار روزينہ مقرر کرکے، اُنہيں اپنے
انگورستان ميں بھيجا. ۳ اور اُس نے
پہر دن چڑھے، باهر جاکے، اَوروں کو بازار
ميں بيکار کھڑے ديکھا، ۴ اور اُن سے
کہا، تم بھي انگورستان ميں جاؤ اور
جو کچھ واجبي هي، تمہيں دونگا. سو
وے گئے. ۵ پھر اُس نے، دو پہر، اور
تيسرے پہر کو، باهر جاکے، ويسا هي کيا.
۶ ايک گھنٹا دن رهتے، پھر باهر جاکے،
اَوروں کو بيکار کھڑے پايا، اور اُن سے کہا،
تم کيوں يہاں تمام دن بيکار کھڑے رهتے
هو؟ ۷ اُنہوں نے اُس سے کہا، اِس
ليئے کہ کسي نے هم کو مزدوري پر نہيں
رکھا. اُسنے اُنہيں کہا، تم بھي انگورستان ميں
جاؤ، اور جو کچھ واجبي هي سو پاؤگے.
۸ جب شام هوئي، انگورستان کے مالک
نے اپنے کارندے سے کہا، مزدوروں کو بلا،
اور پچھلوں سے ليکے پہلوں تک اُن کي
مزدوري دے. ۹ جب وے، جنہوں نے
گھنٹا بھر کام کيا تھا، آئے، تو ايک ايک
دينار پايا. ۱۰ جب پہلے آئے، اُنہوں
نے گمان کيا، کہ هم زيادہ پاوينگے؛ پر
اُنہوں نے بھي ايک ايک دينار پايا.
۱۱ جب اُنہوں نے ليا، تو گھر کے
مالک پر بڑبڑائے، ۱۲ اور کہا، پچھلوں نے
ايک هي گھنٹا کام کيا، اور تو نے اُنہيں

|| ايک دينار کا وزن تين ماشہ تھا، اور اُسکي قيمت پانچ آنہ تھي. ديکھو متي ۱۸: ۲۸

سنہ عيسوي ۳۳

همارے برابر کر ديا، جنہوں نے تمام دن
کي محنت اور دھوپ سہي. ۱۳ اُس
نے اُن ميں سے ايک کو جواب ميں کہا،
اي مياں، ميں تيري بے اِنصافي نہيں
کرتا؛ کيا تو نے ايک دينار پر مجھ سے
اِقرار نہيں کيا؟ ۱۴ تو اپنا لے، اور چلا
جا؛ پر ميں جتنا تجھے ديتا هوں، پچھلے کو
بھي دونگا. ۱۵ کيا مجھے روا نہيں، کہ اپنے
مال سے جو چاهوں سو کروں[c]؟ کيا تو
اِس ليئے بري نظر سے ديکھتا هي[d]، کہ
ميں نيک هوں؟ ۱۶ اِسي طرح پچھلے
پہلے هونگے، اور پہلے پچھلے[e]: کيونکہ بہت
سے بلائے گئے، پر برگزيدہ تھوڑے هيں[f].
۱۷ اور جب يسوع يروشلم کو جاتا
تھا، راہ ميں بارہ شاگردوں کو الگ لے
جاکے اُن سے کہا[g]، ۱۸ ديکھو، هم يروشلم
کو جاتے هيں؛ اور اِبن آدم سردار کاهنوں
اور فقيہوں کے حوالے کيا جائيگا، اور وے
اُس پر قتل کا حکم دينگے[h]، ۱۹ اور اُسے
غير قوموں کے حوالے کرينگے[i]، کہ اُنہيں
ميں آزاويں، اور کوڑے ماريں، اور صليب پر
کھينچيں؛ پر وہ تيسرے دن پھر جي اُٹھيگا.
۲۰ تب زبدي کے بيٹوں کي ما اپنے
بيٹوں کو ليکے اُس پاس آئي[j]، اور اُسے
سجدہ کرکے چاها، کہ اُس سے کچھ عرض
کرے. ۲۱ اُس نے اُس سے کہا، تو کيا
چاهتي هي؟ وہ بولي، فرما، کہ ميرے
دونوں بيٹے، تيري بادشاهت ميں، ايک
تيري دهني، اور دوسرا تيري بائيں طرف
بيٹھيں[k]. ۲۲ يسوع نے جواب ميں کہا،
تم نہيں جانتے، کہ کيا مانگتے هو. کيا
وہ پيالہ[l]، جو ميں پينے پر هوں، پي سکتے
هو؟ اور وہ بپتسمہ[m]، جو ميں پاتا هوں،
تم پا سکتے؟ وے اُس سے بولے، هم سکتے
هيں. ۲۳ اُس نے اُن سے کہا، تم البتہ
ميرا پيالہ پيوگے، اور وہ بپتسمہ، جو ميں
پاتا هوں، پاؤگے[n]؛ ليکن ميرے دهنے اور
ميرے بائيں طرف بيٹھنا ميرے اِختيار
ميں نہيں کہ کسي کو دوں، مگر اُن کو

[c] روميوں ۹: ۲۱. [d] اِستثنا ۱۵: ۹. امثال ۲۳: ۶. [e] متي ۱۹: ۳۰. [f] متي ۲۲: ۱۴. [g] مرقس ۱۰: ۳۲. لوقا ۱۸: ۳۱. يوحنا ۱۲: ۱۲. [h] متي ۲۶: ۶۶. [i] متي ۲۷: ۲. مرقس ۱۵: ۱. لوقا ۲۳: ۱. يوحنا ۱۸: ۲۸. [j] متي ۴: ۲۱. مرقس ۱۰: ۳۵. [k] متي ۱۹: ۲۸. [l] متي ۲۶: ۳۹، ۴۲. مرقس ۱۴: ۳۶. لوقا ۲۲: ۴۲. يوحنا ۱۸: ۱۱. [m] لوقا ۱۲: ۵۰. [n] اعمال ۱۲: ۲. روميوں ۸: ۱۷. ۲ کرنتھيوں ۱: ۷. مکاشفہ ۱: ۹.

سنه عيسوي ۳۳

جن كے ليئے ميرے باپ نے مقرر كيا[o].
۲۴ اور جب اُن دسوں نے يهه سنا، اُن
دو بهائيوں پر غصے هوئے[p]. ۲۵ تب يسوع
نے اُنهيں بلاكے كها، كه تم جانتے هو، كه
غير قوموں كے حاكم اُن پر حكومت جتاتے،
اور اِختياروالے اُن پر اپنا اِختيار دكهاتے
هيں؛ ۲۶ پر تم لوگوں ميں ايسا نه
هوگا[q]: بلكه جو تم ميں بڑا هوا چاهے،
تمهارا خادم هو[r]؛ ۲۷ اور جو تم ميں
سردار بنا چاهے[s]، تمهارا بنده هو:
۲۸ چنانچه اِبن آدم[t] بهي اِس ليئے نهيں
آيا، كه خدمت لے[u]، بلكه خدمت كرے[x]،
اور اپني جان بهتيروں كے ليئے[y] فديه ميں
دے[z]. ۲۹ جب وے اِريها سے روانه هونے
لگے[a]، بڑي بهيڑ اُس كے پيچهے هو لي.
۳۰ اور، ديكهو، دو اندهے[b]، جو راه كے
كنارے بيٹهے تهے، جب سنا، كه يسوع
چلا جاتا هي، پكارنے لگے، كه اى خداوند،
اِبن داؤد، هم پر رحم كر. ۳۱ پر جماعت
نے اُنهيں ڈانٹا، كه چپ رهيں: ليكن
وے اور بهي چلّائے، اور بولے كه اى خداوند،
اِبن داؤد، هم پر رحم كر. ۳۲ تب يسوع
كهڑا رها، اور اُنهيں بلاكے كها، تم كيا چاهتے
هو، كه ميں تمهارے ليئے كروں؟ ۳۳ اُنهوں
نے اُسے كها، كه اى خداوند، هماري آنكهيں
كهل جائيں. ۳۴ يسوع كو رحم آيا، اور
اُن كي آنكهوں كو چهوا: اور اُسي دم
اُن كي آنكهيں بينا هوئيں، اور وے اُس
كے پيچهے هو ليئے.

o متي ۲۵: ۳۴ p مرقه ۱۰: ۴۱ لوقا ۲۲: ۲۴، ۲۵ q ۱ پطر ۵: ۳ r متي ۲۳: ۱۱ مرقه ۹: ۳۵ اور ۱۰: ۴۳ s متي ۱۸: ۴ t يوحنا ۱۳: ۴ u فلپ ۲: ۷ x لوقا ۲۲: ۲۷ يوحنا ۱۳: ۱۴ y متي ۲۶: ۲۸ روم ۵: ۱۵، ۱۹ عبر ۹: ۲۸ z يسع ۵۳: ۱۰، ۱۱ دان ۹: ۲۴، ۲۶ يوحنا ۱۱: ۵۱، ۵۲ ۱ تمط ۲: ۶ طيط ۲: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۹ a مرقه ۱۰: ۴۶ لوقا ۱۸: ۳۵ b متي ۹: ۲۷

۲۱ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ مسيح گدهے پر سوار هو يروسلم ميں داخل هوتا، ۱۲ خريد فروخت كرنيوالوں كو هيكل سے نكال ديتا، ۱۷ انجير كے درخت پر لعنت كرتا، ۲۳ كاهنوں اور قوم كے بزرگوں كو چپ كراتا، ۲۸ اور دو بيٹوں كي تمثيل لاكے، ۳۳ اور باغبانوں كي جنهوں نے اُن سبهوں كو جو اُن كے پاس بهيجے گئے تهے قتل كيا، اُنهيں ملامت كرتا.

اور جب وے يروسلم كے نزديك پهنچكے
بيت‌فگا ميں[a] زيتون كے پهاڑ پاس آئے[b]،
تب يسوع نے دو شاگردوں كو يهه كهكے
بهيجا، كه، ۲ سامهنے كي بستي ميں
جاؤ، اور وهاں ايك گدهي بندهي، اور
اُس كے ساتهه ايك بچّه پاؤگے: كهول كے
ميرے پاس لاؤ. ۳ اور اگر كوئي تم كو
كچهه كهے، تو كهيو، كه خداوند كو يهه
دركار هيں؛ كه وه اُسي دم اُنهيں بهيج
ديگا. ۴ يهه سب كچهه هوا، تاكه جو
نبي نے كها تها، پورا هو، كه: ۵ سيهون
كي بيٹي سے كهو، ديكهه، تيرا بادشاه
فروتني سے، گدهي پر بلكه گدهي كے بچّه
پر سوار هوكے، تجهه پاس آتا هي[c]. ۶ سو
شاگردوں نے جاكے، جيسا يسوع نے اُنهيں
فرمايا تها، بجا لائے[d]، ۷ اور اُس گدهي
كو بچّه سميت لے آئے، اور اپنے كپڑے
اُن پر ڈالے[e]، اور اُسے اُن پر بٹهلايا. ۸ اور
ايك بڑي جماعت نے اپنے كپڑے راستے
ميں بچهائے: اور كتنوں نے درختوں كي
ڈالياں كاٹكے راه ميں چهترائيں[f]. ۹ اور
بهيڑ جو اُس كے آگے پيچهے چلي جاتي،
پكاركے كهتي تهي، اِبن داؤد كو هوشعنا[g]:
مبارك وه جو خداوند كے نام پر آتا هي[h]:
اُسے ‖ آسمان پر هوشعنا. ۱۰ اور جب
وه يروسلم ميں داخل هوا[i]، سارے شهر
ميں غل مچا، اور كهنے لگے، كه يهه كون
هي؟ ۱۱ تب بهيڑ نے كها، كه يهه جليل
كے ناصرت كا يسوع نبي هي[k].
۱۲ اور يسوع خدا كي هيكل ميں گيا،
اور اُن سب كو جو هيكل ميں خريد
فروخت كر رهے تهے، نكال ديا[l]، اور
صرافوں كے تختے[m]، اور كبوتر فروشوں كي
چوكياں اُلٹ ديں، ۱۳ اور اُن سے كها،
يهه لكها هي، كه ميرا گهر عبادت كا گهر
كهلائيگا[m]: پر تم نے اُسے چوروں كا كهوه
بنايا[n]. ۱۴ اور اندهے اور لنگڑے هيكل
ميں اُس پاس آئے: اُس نے اُنهيں
چنگا كيا. ۱۵ جب سردار كاهنوں، اور
فقيهوں نے اُن كرامتوں كو، جو اُس نے
دكهائيں، اور لڑكوں كو هيكل ميں پكارتے، اور
اِبن داؤد كو هوشعنا كهتے ديكها، تو بهت
غصے هوئے، ۱۶ اور اُس سے كها، تو سنتا

a مرقه ۱۱: ۱ لوقا ۱۹: ۲۹ b ذكر ۱۴: ۴ c يسع ۶۲: ۱۱ ذكر ۹: ۹ يوحنا ۱۲: ۱۵ d مرقه ۱۱: ۴ e ۲ سلا ۹: ۱۳ f ديكهو احب ۲۳: ۴۰ يوحنا ۱۲: ۱۳ g يعني، بچا لے، بخشدے. زبور ۱۱۸: ۲۵ h زبور ۱۱۸: ۲۶ متي ۲۳: ۳۹ ‖ يوناني ميں، بلند ترين جگهوں پر i مرقه ۱۱: ۱۵ لوقا ۱۹: ۴۵ يوحنا ۲: ۱۳، ۱۵ k متي ۲: ۲۳ لوقا ۷: ۱۶ يوحنا ۶: ۱۴ اور ۷: ۴۰ اور ۹: ۱۷ l مرقه ۱۱: ۱۱ لوقا ۱۹: ۴۵ يوحنا ۲: ۱۵ m اسع ۵۶: ۷ n يرم ۷: ۱۱ مرقه ۱۱: ۱۷ لوقا ۱۹: ۴۶

سنہ عیسوی ۳۳

ہی، کہ یہے کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُنھیں کہا، ہاں؛ کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا، کہ بچوں اور شیر خواروں کے منہہ سے تو نے کامل تعریف کروائی؟

۱۷ پھر وہ اُنھیں چھوڑکے شہر کے باہر بیتعنیا میں گیا؛ اور وہاں رات بتائی۔ ۱۸ اور جب صبح کو شہر میں جاتے تھے، اُسے بھوکھ لگی۔ ۱۹ تب انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھکر اُس پاس گیا، اور جب پتوں کے سوا اُس میں کچھہ نہ پایا، تو کہا، اب سے تجھہ میں کبھو پھل نہ لگے۔ وہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا۔ ۲۰ اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا، اور کہا، کہ یہہ انجیر کا درخت کیا ہی جلد سوکھہ گیا! ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اگر تم یقین کرو، اور شک نہ لاؤ، تو نہ صرف یہی کر سکوگے، جو انجیر کے درخت پر ہوا، بلکہ اگر اِس پہاڑ سے کہوگے، تو اُکھڑ جا، اور دریا میں جا گر، تو ویسا ہی ہوگا۔ ۲۲ اور جو کچھہ دعا میں ایمان سے مانگوگے، سو پاؤگے۔

۲۳ جب وہ ہیکل میں آکے تعلیم دیتا تھا، تب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس پاس آکے کہا، تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہے؟ اور کس نے تجھے یہہ اختیار دیا؟ ۲۴ تب یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، میں بھی تم سے ایک بات پوچھوں؛ اگر بتاؤ، تو میں بھی تمھیں بتاؤں، کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہوں۔ ۲۵ یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان سے، یا انسان سے؟ وے اپنے دل میں سوچنے لگے، کہ اگر ہم کہیں، آسمان سے، تو وہ ہم سے کہیگا، پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا؟ ۲۶ اور اگر ہم کہیں، کہ انسان سے، تو عوام سے ڈرتے ہیں؛ کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ہیں۔ ۲۷ تب اُنھوں نے جواب میں یسوع سے کہا، ہم نہیں جانتے۔ اُس نے اُن سے کہا، میں بھی تمھیں نہیں بتاتا، کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ہوں۔

۲۸ لیکن، تم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے؛ اُس نے بڑے پاس جاکے کہا، اَی بیٹے، جا، آج میرے انگورستان میں کام کر۔ ۲۹ اُس نے جواب میں کہا، میں نہیں جاؤنگا؛ مگر پیچھے پچھتاکے گیا۔ ۳۰ پھر چھوٹے پاس جاکر وہی کہا۔ اُس نے جواب میں کہا، اچھا، اَی خداوند؛ پر نہ گیا۔ ۳۱ اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی پر چلا؟ وے بولے، بڑا۔ یسوع نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ محصول لینیوالے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ ۳۲ کیونکہ یوحنا راستی کی راہ سے تم پاس آیا، اور تم نے اُس کی نہ مانی، پر محصول لینیوالوں اور کسبیوں نے اُس کی مانی؛ تم یہہ دیکھکر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کی مانو۔

۳۳ ایک اور تمثیل سنو؛ ایک گھر کا مالک تھا، جسنے انگورستان لگایا، اور اُس کی چاروں طرف روندھا؛ اور اُس کے بیچ میں کھودکے کولہو گاڑا، اور برج بنایا، اور باغبانوں کو سونپکے آپ پردیس گیا۔ ۳۴ اور جب میوہ کا موسم قریب آیا، اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں پاس بھیجا، کہ اُس کا پھل لاویں۔ ۳۵ پر اُن باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا، اور ایک کو مار ڈالا، اور ایک کو پتھراؤ کیا۔ ۳۶ پھر اُس نے اور نوکروں کو، جو پہلوں سے بڑھکر تھے، بھیجا؛ اُنھوں نے اُن کے ساتھہ بھی ویسا ہی کیا۔ ۳۷ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن پاس یہہ کہکر بھیجا، کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۳۸ لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا، آپس میں کہنے لگے، وارث یہی ہے؛ آؤ اِسے مار ڈالیں، کہ اُس کی میراث ہماری ہو جائے۔ ۳۹ اور اُسے پکڑکے تاکستان کے باہر لے جاکر مار ڈالا۔ ۴۰ جب

سنه عیسوي ۳۳

انگورستان کا مالک آویگا، تو اِن باغبانونکے
ساتهہ کیا کریگا؟ ۴۱ وے اُسے بولے[o]، اِن بدوں
کو بري طرح مار ڈالیگا[p]، اور انگورستان
کو اور باغبانوں کو سونپیگا[q]، جو اُسے موسم
پر میوہ پہنچاویں. ۴۲ یسوع نے اُنهیں
کہا، کیا تم نے نوشتوں میں کبهي نهیں
پڑها، کہ جس پتهر کو راج گیروں نے ناپسند
کیا، وهي کونے کا سرا هوا[r]؛ یہہ خداوند کي
طرف سے هی، اور هماري نظروں میں
عجیب؟ ۴۳ اِس لیئے میں تم سے
کہتا هوں، کہ خدا کي بادشاهت تم سے
لے لي جائیگي[s]، اور ایک قوم کو، جو اُس
کے میوہ لاوے، دي جائیگي. ۴۴ جو اِس
پتّهر پر گریگا، چور هو جائیگا[t]؛ پر جس
پر وہ گرے، اُسے پیس ڈالیگا[u]. ۴۵ جب
سردار کاهنوں اور فریسیوں نے اُس کي یہہ
تمثیلیں سنیں، تو سمجهہ گئے، کہ همارے
هي حق میں کہتا هی. ۴۶ اور اُنهوں
نے چاها، کہ اُسے پکڑ لیں، پر عوام سے
ڈرے، کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تهے[v].

۲۲ باب

۱ بادشاہزادہ کے بیاہ کي تمثیل. ۹ غیر قوموں کي بلاهٹ
۱۲ سزا جو اُس کو دي گئي جو شادي کا لباس پہنے
نہ تها. ۱۵ قیصر کو جزیہ دینا مناسب هی کہ نهیں.
۲۳ اِس بیان میں، کہ قیامت کي بابت مسیح صدوقیوں
کي دلیلیں رد کر دیتا: ۳۴ ایک شرع‌داں کے سوال کا کہ
پہلا اور بڑا حکم کون هی جواب دینا: ۴۱ اور مسیح کے
مقدمے کے حق میں فریسیوں کا منهہ بند کر دینا.

یسوع اُنهیں پهر تمثیلوں میں کہنے لگا[a]،
کہ ۲ آسمان کي بادشاهت اُس بادشاہ
کي مانند هی، جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ
کیا؛ ۳ اور اُس نے اپنے نوکروں کو بهیجا،
کہ مہمانوں کو بیاہ میں بلاویں؛ پر اُنهوں
نے نہ چاها، کہ آویں. ۴ پهر اُس نے اور
نوکروں کو یہہ کہکے بهیجا، کہ مہمانوں سے
کہو، کہ دیکهو، میں نے کهانا طیار کیا:
میرے بیل، اور موٹے موٹے جانور ذبح
هوئے[b]، اور سب کچهہ طیار هی: بیاہ
میں آؤ. ۵ پر وے کچهہ خیال میں نہ
لاکر چلے گئے، ایک اپنے کهیت، اور دوسرا
اپني سوداگري کو؛ ۶ اور باقیوں نے،

اُسکے نوکروں کو پکڑکے، اُنهیں بے عزت کیا،
اور مار ڈالا. ۷ تب بادشاہ سنکر غصہ
هوا؛ اور اپني فوج بهیجکے، اُن خونیوں
کو مار ڈالا[c]، اور اُن کا شہر پهونک دیا.
۸ پهر اُسنے اپنے چاکروں سے کہا، بیاہ کي
طیاري تو هوئي، پر وے، جن کو بلایا،
ذلایق تهے[d]. ۹ پس تم سڑکوں پر جاؤ،
اور جتنے تمهیں ملیں بیاہ میں بلاؤ.
۱۰ سو اُن نوکروں نے، رستوں پر جاکے،
بهلے برے جو اُنهیں ملے، سب کو جمع
کیا[e]، اور بیاہ کا گهر مہمانوں سے بهر گیا.
۱۱ جب بادشاہ مہمانوں کو دیکهنے
اندر آیا، اُس نے وهاں ایک آدمي دیکها،
جو شادي کا لباس پہنے نہ تها[f]: ۱۲ اور
اُس سے کہا، اي میاں، تو شادي کے
کپڑے پہنے بغیر یہاں کیوں آیا؟ اُس کي
زبان بند هو گئي. ۱۳ تب بادشاہ نے
نوکروں کو کہا، اُس کے هاتهہ پانو باندهکے
اُسے لے جاؤ، اور باهر اندهیرے میں ڈال
دو[g]؛ وهاں رونا، اور دانت پیسنا هوگا.
۱۴ کیونکہ وے جو بلائے گئے بہت هیں،
پر برگزیدہ تهوڑے[h].
۱۵ تب فریسیوں نے جاکے صلاح کي،
کہ اُسے کیونکر اُس کي باتوں میں
پهنساویں[i]. ۱۶ سو اُنهوں نے اپنے شاگردوں
کو هیرودیوں کے ساتهہ اُس پاس بهیجا، کہ
اُس سے کہیں، اي اُستاد، هم جانتے هیں،
کہ تو سچا هی، اور سچائي سے خدا کي راہ
بتاتا، اور کسي کي کچهہ پروا نهیں رکهتا؛
کیونکہ تو آدمیوں کے ظاهر حال پر نظر
نهیں کرتا هی. ۱۷ پس، هم سے کہہ،
تو کیا خیال کرتا هی؟ قیصر کو جزیہ
دینا روا هی، یا نهیں؟ ۱۸ پر یسوع نے
اُن کي شرارت سمجهکے، کہا، اي ریاکارو،
مجهے کیوں آزماتے هو؟ ۱۹ جزیہ کا
سکہ مجهے دکهلاؤ. وے ایک دینار اُس
پاس لائے. ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا،
یہہ صورت اور سکہ کس کا هی؟ ۲۱ اُنهوں
نے کہا، قیصر کا. پهر اُس نے کہا، پس،

Right margin: [o] دیکهو لوقا ۲۰ : ۱۶ — [p] لوقا ۲۱ : ۲۴، عبر ۲ : ۳ — [q] اعم ۱۳ : ۴۶، اور ۱۵ : ۷، اور ۱۸ : ۶، اور ۲۸ : ۲۸، روم ۹، ۱۰، اور ۱۱ ابواب — [r] زبور ۱۱۸ : ۲۲، یسع ۲۸ : ۱۶، مرق ۱۲ : ۱۰، لوقا ۲۰ : ۱۷، اعم ۴ : ۱۱، افس ۲ : ۲۰، ۱ پطر ۲ : ۶، ۷ — [s] متي ۸ : ۱۲ — [t] یسع ۸ : ۱۴، ۱۵، زکر ۱۲ : ۳، لوقا ۲۰ : ۱۸، روم ۹ : ۳۳، ۱ پطر ۲ : ۸ — [u] یسع ۶۰ : ۱۲، دان ۲ : ۴۴ — [v] ۱۱ آیت، لوقا ۷ : ۱۶، یوح ۷ : ۴۰ — [a] لوقا ۱۴ : ۱۶، مکاشفہ ۱۹ : ۷، ۹ — [b] امث ۹ : ۲

Left margin: سنه عیسوي ۳۳ — [c] دان ۹ : [illegible]، لوقا [illegible] — [d] متي ۱۰ : ۱۱، ۱۳، اعم ۱۳ : ۴۶ — [e] متي ۱۳ : [illegible] — [f] ۲ قرن ۵ : ۳، افس ۴ : ۲۴، قلس ۳ : ۱۰، ۱۲، مکاشفہ [illegible]، اور [illegible]، اور [illegible] — [g] متي ۸ : ۱۲ — [h] متي ۲۰ : ۱۶ — [i] مرق ۱۲ : ۱۳، لوقا ۲۰ : ۲۰

سنہ عیسوی ۳۳

جو چیزیں قیصر کی ہیں، قیصر کو؛
اور جو خدا کی ہیں، خدا کو دو۔ ۲۲ اُنہوں
نے یہہ سنکر تعجب کیا، اور اُسے چھوڑکر
چلے گئے۔
۲۳ اُسی دن صدوقی، جو قیامت کے
منکر ہیں، اُس پاس آئے، اور اُس سے
سوال کیا، کہ ۲۴ اے اُستاد، موسیٰ
نے کہا ہی، جب کوئی بے اولاد مرجائے،
تو اُس کا بھائی اُس کی جورو کو بیاہ
لے، تاکہ اپنے بھائی کے لیئے نسل جاری
کرے۔ ۲۵ سو ہمارے درمیان سات
بھائی تہے؛ پہلا بیاہ کرکے مر گیا، اور
اِس سبب، کہ اُس کی اولاد نہ تہی،
اپنی جورو اپنے بھائی کے واسطے چھوڑ گیا۔
۲۶ یونہیں دوسرا، اور تیسرا بہی، ساتویں
تک۔ ۲۷ سب کے بعد، وہ عورت بہی
مر گئی۔ ۲۸ پس وہ، قیامت میں،
اُن ساتوں میں سے کس کی جورو ہوگی؟
کیونکہ سبہوں نے اُس سے بیاہ کیا تہا۔
۲۹ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، تم
نوشتوں اور خدا کی قدرت کو نہ جانکر
غلطی کرتے ہو۔ ۳۰ کیونکہ قیامت
میں لوگ نہ بیاہ کرتے، نہ بیاہے جاتے
ہیں، بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی
مانند ہیں۔ ۳۱ اور مردوں کے جی
اُٹہنے کی بابت خدا نے، جو تمہیں
فرمایا، وہ تم نے نہیں پڑہا، کہ ۳۲ میں
ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور
یعقوب کا خدا ہوں؟ خدا مردوں کا نہیں،
بلکہ زندوں کا خدا ہی۔ ۳۳ جماعتیں
یہہ سنکر اُس کی تعلیم سے دنگ ہوئیں۔
۳۴ جب فریسیوں نے سنا، کہ اُس
نے صدوقیوں کا منہہ بند کیا ہی، وے جمع
ہوئے۔ ۳۵ اور اُن میں سے شریعت کے ایک
سکہلانیوالے نے اُس سے، آزمانے کے لیئے،
یہہ پوچہا، کہ ۳۶ اے اُستاد، شرع میں
بڑا حکم کون سا ہی؟ ۳۷ یسوع نے اُس
سے کہا، خداوند کو جو تیرا خدا ہی،
اپنے سارے دل، اور اپنی ساری جان، اور
اپنی ساری سمجہ سے پیار کر۔ ۳۸ پہلا
اور بڑا حکم یہی ہی۔ ۳۹ اور دوسرا اُس
کی مانند ہی، کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا
پیار کر، جیسا آپ کو۔ ۴۰ اِنہیں دو
حکموں پر سارا شرع اور سب انبیا کی
باتیں موقوف ہیں۔
۴۱ جب فریسی جمع تہے، یسوع نے
اُن سے پوچہا، کہ ۴۲ مسیح کے حق میں
تمہارا کیا گمان ہی؟ وہ کس کا بیٹا
ہی؟ وے بولے، داؤد کا۔ ۴۳ اُس نے
اُن سے کہا، پہر داؤد، روح کی ہدایت
سے، کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی، کہ
۴۴ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، کہ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے
پانوں کی چوکی نہ کروں، تو میرے دہنے
بیٹہ؟ ۴۵ پس، جب داؤد اُس کو
خداوند کہتا ہی، تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر
ٹہہرا؟ ۴۶ پر کوئی اُس کے جواب
میں ایک بات نہ بول سکا، اور اُس
دن سے کسی کا حوصلہ نہ پڑا، کہ اُس سے
پہر کچہہ سوال کرے۔

۲۳ باب

اِس باب میں، کہ مسیح لوگوں کو چتاتا ہی، کہ [illegible]
فریسیوں کی [illegible]
پیروی [illegible] چاہئے کہ [illegible]
خبردار رہیں۔ ۱۳ اُن پر [illegible]
اُن پر اِفسوس کرتا ہی۔ ۳۷ اور یروشلم کی [illegible]
کی خرابی آگے سے دیکہتا۔

تب یسوع لوگوں اور اپنے شاگردوں
سے کہنے لگا، کہ ۲ فقیہہ اور فریسی
موسیٰ کی گدی پر بیٹہے ہیں۔ ۳ اِس
لیئے جو کچہہ وے تمہیں ماننے کو کہیں،
مانو، اور عمل میں لاؤ، لیکن اُن کے
سے کام نہ کرو؛ کیونکہ وے کہتے ہیں،
پر کرتے نہیں۔ ۴ کہ وے بہاری بوجہ،
جن کا اُٹہانا مشکل ہی، باندہتے، اور
لوگوں کے کاندہوں پر رکہتے ہیں؛ پر
آپ اُنہیں اپنی ایک اُنگلی سے سرکانے
پر راضی نہیں ہیں۔ ۵ وے اپنے سب
کام لوگوں کو دکہانے کے واسطے کرتے ہیں؛
اپنے تعویز چوڑے، اور اپنے جاموں کے
دامن لمبے بناتے ہیں، ۶ اور ضیافتوں
میں صدر جگہہ، اور عبادتخانوں میں
اولی کرسی، ۷ اور بازاروں میں سلام،

سنه عیسوي ۳۳

اور یہہ کہ لوگ اُنھیں ربي، ربي، کہیں،
چاهتے هیں. ۸ پر تم ربي نه کہلاؤ[g]:
کیونکه تمهارا هادي ایک هی، یعنے، مسیح،
اور تم سب بهائي هو. ۹ اور زمین پر
کسو کو اپنا باپ مت کہو: کیونکه تمهارا
ایک هي باپ هی، جو آسمان پر هی[h].
۱۰ اور نه تم هادي کہلاؤ: کیونکه تمهارا
هادي ایک هی، یعنے، مسیح. ۱۱ بلکه،
جو تم میں بڑا هی، تمهارا خادم هوگا[i]:
۱۲ اور جو آپ کو بڑا جانیگا، چھوٹا کیا
جائیگا، اور جو آپ کو چھوٹا سمجھیگا،
سو بڑا کیا جائیگا[k].
۱۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر
افسوس! اِس لیئے که آسمان کي
بادشاهت کو لوگوں کے آگے بند کرتے هو:
نه تم آپ اُس میں جاتے، نه اور جانیوالوں
کو اُس میں جانے دیتے[l]. ۱۴ ای ریاکار فقیہو
اور فریسیو، تم پر افسوس! که بیواؤں کے
گھر نگل جاتے، اور مکر سے لمبي چوڑي
نماز پڑھتے هو[m]: اِس سبب تم زیادہ تر
سزا پاؤگے. ۱۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو،
تم پر افسوس! که تم تري اور خشکي کا
دورہ اِس لیئے کرتے هو، که ایک کو اپنے
دین میں لاؤ، اور جب وہ آچکا، تو اپنے
سے دونا اُسے جہنم کا فرزند بناتے هو.
۱۶ ای اندھے راہ دکھانیوالو[n]، تم پر افسوس،
که کہتے هو، اگر کوئي هیکل کي قسم کھاوے،
تو کچھ مضایقه نہیں[o]؛ پر اگر هیکل کے
سونے کي قسم کھاوے، تو اُس کو پورا کرنا
ضرور هی! ۱۷ ای نادانو اور ای اندھو،
کون بڑا هی، سونا، یا هیکل، جو سونے کو
پاک کرتي[p]؟ ۱۸ پھر تم کہتے هو، اگر
کوئي قربانگاہ کي قسم کھاوے، تو کچھ مضایقه
نہیں؛ پر اگر نذر کي، جو اُس پر چڑھتي،
قسم کھاوے، تو اُس کو پورا کرنا فرض هی.
۱۹ ای نادانو اور ای اندھو، بڑا کون هی،
نذر، یا قربانگاہ، جو نذر کو پاک کرتي[q]؟
۲۰ پس جو قربانگاہ کي قسم کھاتا هی،
اُس کي اور اُن سب چیزوں کي، جو

[g] یعقو ۳ : ۱ دیکھو ۲ قرن ۱ : ۲۴ ۱ پطر ۵ : ۳ [h] ملا ۱ : ۶ [i] متي ۲۰ : ۲۶، ۲۷ [k] ایوب ۲۲ : ۲۹ امث ۱۵ : ۳۳ اور ۲۹ : ۲۳ لوقا ۱۴ : ۱۱ اور ۱۸ : ۱۴ یعقو ۴ : ۶ ۱ پطر ۵ : ۵ [l] لوقا ۱۱ : ۵۲ [m] مرقس ۱۲ : ۴۰ لوقا ۲۰ : ۴۷ ۲ تمط ۳ : ۶ طیط ۱ : ۱۱ [n] متي ۱۵ : ۱۴ ۲۴ آیت [o] متي ۵ : ۳۳، ۳۴ [p] خر ۳۰ : ۲۹ [q] خر ۲۹ : ۳۷

اُس پر چڑھیں، قسم کھاتا. ۲۱ اور جو
هیکل کي قسم کھاتا هی، اُس کي اور
جو اُس میں رهنیوالا هی[r]، اُس کي
بھي قسم کھاتا هی. ۲۲ اور جو آسمان
کي قسم کھاتا هی، خدا کے تخت[s] اور
اُس پر جو بیٹھنیوالا هی، اُس کي بھي
قسم کھاتا هی. ۲۳ ای ریاکار فقیہو اور
فریسیو، تم پر افسوس! کیونکه پودینه، اور
انیسون، اور زیرہ کي، دهیکي لگاتے هو[t]،
پر شریعت کي بھاري باتوں، یعنے، اِنصاف،
اور رحم، اور اِیمان کو چھوڑ دیا[u]؛ لازم تھا،
که تم اُنھیں اِختیار کرتے، اور اِنھیں بھي
نه چھوڑتے. ۲۴ ای اندھے راہ دکھانیوالو،
که مچھر چھانتے، اور اُونٹ کو نگل جاتے
هو. ۲۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم
پر افسوس! که تم پیاله اور رکابي کو اُوپر
سے صاف کرتے[x]، پر وے اندر لوٹ اور
برائي سے بھرے هیں. ۲۶ ای اندھے
فریسي، تو پہلے پیاله اور رکابي اندر سے
صاف کر، که وے باهر سے بھي صاف هوں.
۲۷ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر
افسوس! که تم سفیدي پھري هوئي
قبروں[y] کي مانند هو، جو باهر سے بہت
اچھي معلوم هوتي هیں، پر بھیتر مردوں
کي هڈیوں اور هر طرح کي ناپاکي سے
بھري هیں. ۲۸ اِسي طرح تم بھي
ظاهر میں لوگوں کو راستباز دکھائي دیتے،
پر باطن میں ریاکاري اور شرارت سے بھرے
هو. ۲۹ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم
پر افسوس! کیونکه نبیوں کي قبریں بناتے[z]،
اور راستبازوں کي گوریں سنوارتے هو، ۳۰ اور
کہتے، اگر هم اپنے باپ دادوں کے دنوں میں
هوتے، تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک
نه هوتے. ۳۱ اِسي طرح تم اپنے پر گواهي
دیتے هو، که، تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند هو[a].
۳۲ پس اپنے باپ دادوں کا پیمانه بھرو[b].
۳۳ ای سانپو اور ای سانپ کے بچو[c]، تم
جہنم کے عذاب سے کیونکر بچوگے؟
۳۴ اِس لیئے، دیکھو، میں نبیوں، اور

[r] ۱ سلا ۸ : ۱۳ ۲ توا ۶ : ۲ زبور ۲۶ : ۸ اور ۱۳۲ : ۱۴ [s] زبور ۱۱ : ۴ متي ۵ : ۳۴ اعم ۷ : ۴۹ [t] لوقا ۱۱ : ۴۲ [u] ۱ سمو ۱۵ : ۲۲ هوسیع ۶ : ۶ میکه ۶ : ۸ متي ۹ : ۱۳ اور ۱۲ : ۷ [x] مرقس ۷ : ۴ لوقا ۱۱ : ۳۹ [y] لوقا ۱۱ : ۴۴ اعم ۲۳ : ۳ [z] لوقا ۱۱ : ۴۷ [a] اعم ۷ : ۵۱، ۵۲ ۱ تسا ۲ : ۱۵ [b] پید ۱۵ : ۱۶ ۱ تسا ۲ : ۱۶ [c] متي ۳ : ۷ اور ۱۲ : ۳۴

سنہ عیسوی ۳۳

دانائوں اور فقیہوں کو تمہارے پاس بھیجتا
ہوں؛ تم اُن میں سے بعضوں کو قتل کروگے،
اور صلیب پر کھینچوگے، اور بعضوں کو اپنے
عبادتخانوں میں کوڑے ماروگے، اور
شہر بہ شہر ستاؤگے: ۳۵ تا کہ سب
راستبازوں کا خون جو زمین پر بہایا گیا
تم پر آوے، ہابل راستباز کے خون سے
برخیاہ کے بیٹے ذکریاہ کے خون تک،
جسے تم نے ہیکل اور قربانگاہ کے درمیان
قتل کیا۔ ۳۶ میں تم سے سچ کہتا ہوں،
کہ یہ سب کچھ اِس زمانے کے لوگوں پر
آویگا۔ ۳۷ اَی یروسلم، اَی یروسلم، جو
نبیوں کو مار ڈالتی، اور اُنہیں، جو
تجھ پاس بھیجے گئے، پتھراؤ کرتی ہی،
میں نے کتنی بار چاہا، کہ تیرے لڑکوں کو،
جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں
تلے اِکٹھے کرتی ہی، جمع کروں، پر
تم نے نہ چاہا! ۳۸ دیکھو، تمہارا گھر
تمہارے لیئے ویران چھوڑا جاتا ہی،
۳۹ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ
اب سے تم مجھے پھر نہ دیکھوگے، جب
تک نہ کہوگے، مبارک ہی وہ، جو خداوند
کے نام پر آتا ہی۔

۲۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح نبوت سے ہیکل کی غارت کی خبر
دیتا؛ ۳ پھر ظاہر کرتا کہ اُسکے واقع ہونے سے پیشتر کیسی
اور کیسی آفتیں پڑینگی؛ ۲۹ نشانوں کو کیسی ہونگی جن
سے معلوم ہو کہ مسیح آنے پر ہی کہ عدالت کرے۔ ۳۶ اُسکا
اُسکے کہ وہ دن اور وہ گھڑی معلوم نہیں، ۴۲ چاہتا کہ ہم
اچھے نوکروں کے مانند اِنتظار میں رہیں، ہر دم یہ
اُمید رکھکے کہ ہمارا خداوند ابھی آن پہنچیگا۔

۱ اور یسوع ہیکل سے نکلکے چلا گیا، اور
اُس کے شاگرد اُس پاس آئے، کہ اُسے
ہیکل کی عمارتیں دکھاویں۔ ۲ یسوع
نے اُنہیں کہا، کیا تم یہ سب چیزیں نہیں دیکھتے؟
میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ یہاں
ایک پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا، جو گرایا
نہ جائیگا۔
۳ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر
بیٹھا تھا، اُس کے شاگردوں نے خلوت
میں اُس پاس آکے کہا، ہم سے کہہ،

کہ یہ کب ہوگا؟ اور تیرے آنے کا اور
زمانے کے آخر ہونے کا نشان کیا ہی؟
۴ تب یسوع نے جواب میں اُن سے
کہا، خبردار، کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے۔
۵ کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے،
اور کہینگے، کہ میں مسیح ہوں؛ اور
بہتوں کو گمراہ کرینگے۔ ۶ اور تم لڑائیاں
اور لڑائیوں کی افواہیں سنوگے:
خبردار، مت گھبراؤ: کیونکہ اِن سب
باتوں کا ہونا ضرور ہی، پر ابھی تک آخر
نہیں ہی۔ ۷ کہ قوم قوم پر، اور بادشاہت
بادشاہت پر چڑھ آویگی؛ اور کال اور
مری پڑیگی، اور جگہہ جگہہ بھونچال
آوینگے۔ ۸ یہہ سب کچھ مصیبتوں کا
شروع ہی۔ ۹ تب وے تمہیں اذیت
میں ڈالدینگے، اور تمہیں مار ڈالینگے:
اور میرے نام کے سبب سب قومیں تم
سے کینہ رکھینگی۔ ۱۰ اُس وقت بہتیرے
ٹھوکر کھاوینگے، اور ایک دوسرے کو
پکڑوائیگا، اور ایک دوسرے سے کینہ رکھیگا۔
۱۱ اور بہت جھوٹھے نبی اُٹھینگے، اور
بہتوں کو گمراہ کرینگے۔ ۱۲ اور بیدینی
کے بڑھ جانے سے بہتوں کی محبت ٹھنڈی
ہو جائیگی۔ ۱۳ پر جو آخر تک سہیگا،
وہی نجات پاویگا۔ ۱۴ اور بادشاہت
کی اِس خوشخبری کی منادی ساری
دنیا میں ہوگی، تا کہ سب قوموں پر
گواہی ہو؛ تب آخر ہوگا۔ ۱۵ پس،
جب تم اُس ویران کرنیوالی مکروہ چیز
کو، جس کی خبر دانیال نبی نے دی،
پاک جگہہ میں کھڑے دیکھو، (جو پڑھے،
سو سمجھ لے؛) ۱۶ تب جو یہودیہ
میں ہوں، پہاڑوں پر بھاگ جائیں؛
۱۷ اور جو کوٹھے پر ہو، نہ اُترے کہ اپنے
گھر سے کچھ نکالے؛ ۱۸ اور جو کھیت
میں ہو، پیچھے نہ پھرے، کہ اپنے کپڑے
لے۔ ۱۹ پر اُن پر افسوس، جو اُن دنوں
پاؤں بھاری ہوں، اور دودھ پلاتی ہوں!
۲۰ سو تم دعا مانگو، کہ تمہارا بھاگنا

سنہ عیسوي ٣٣

جاڑے میں، یا سبت کے دن نہ ہو:
٢١ کیونکہ اُس وقت ایسي بڑي مصیبت
ہوگي[u]، کہ دنیا کے شروع سے اب تک کبھي
نہ ہوئي، بلکہ نہ کبھي ہوگي۔ ٢٢ اور اگر
وے دن گہٹائے نہ جاتے، تو ایک تن نجات
نہ پاتا، پر برگزیدوں کي خاطر[x] وے دن
گہٹائے جائینگے۔ ٢٣ تب اگر کوئي تم
سے کہے، کہ دیکھو، مسیح یہاں یا وہاں،
ھي؛ تو اُسے نہ ماننا[y]۔ ٢٤ کیونکہ جھوٹھے
مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے، اور
ایسے بڑے نشان، اور کرامتیں دکھاوینگے[z]،
کہ اگر ہو سکتا[a]، تو وے برگزیدوں کو بھي
گمراہ کرتے۔ ٢٥ دیکھو، میں تمہیں آگے
ھي کہہ چکا۔ ٢٦ پس، اگر وے تمہیں
کہیں، کہ دیکھو، وہ بیابان میں ھي، تو
باہر نہ جائیو؛ یا کہ، دیکھو، وہ کوٹھري
میں ھي، تو نہ مانیو۔ ٢٧ کیونکہ جیسي
بجلي پورب سے کوندھکے پچھم تک چمکتي،
ویسا ھي ابن آدم کا آنا بھي ہوگا[b]۔
٢٨ کیونکہ جہاں مردار ہو، وہاں گدھ
بھي جمع ہونگے[c]۔
٢٩ اُن دنوں کي مصیبت کے بعد[d]،
ترت، سورج اندھیرا ہو جائیگا، اور چاند
اپني روشني نہ دیگا، اور ستارے آسمان
سے گر جائینگے، اور آسمان کي قوتیں
ہل جائینگي[e]: ٣٠ تب ابن آدم کا
نشان آسمان پر ظاہر ہوگا[f]؛ اور اُس
وقت زمین کے سارے گھرانے چھاتي پیٹینگے[g]،
اور ابن آدم کو بڑي قدرت اور جلال کے
ساتھ آسمان کي بدلیوں پر آتے دیکھینگے[h]۔
٣١ اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ
اپنے فرشتوں کو بھیجیگا[i]، اور وے اُس
کے برگزیدوں کو، چاروں اطراف سے، آسمان
کي اِس حد سے، اُس حد تک، جمع
کرینگے۔ ٣٢ اب انجیر کے درخت سے
ایک تمثیل سیکھو[k]، کہ جب اُس
کي ڈالي نرم ہوتي، اور پتے نکلتے، تم
جانتے ہو، کہ گرمي نزدیک ھي: ٣٣ اِسي
طرح جب یہہ سب دیکھو، تو جانو،

[u] دان ١٢: ١، اور ٢٢: ١، یوایل ٢: ٢
[x] یسع ٦٥: ٨، ٩، ذکر ١٤: ٢، ٣
[y] مرقس ١٣: ٢١، لوقا ١٧: ٢٣، اور ٢١: ٨
[z] اِستث ١٣: ١، ٢ تھسا ٢: ٩، ١٠، ١١
[a] ٥: ٢١ یوحنا، مکاش ١٣: ١٣
[b] یوحنا ٦: ٣٧، اور ١٠: ٢٨، ٢٩، روم ٨: ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٢ تمط ٢: ١٩
[b] لوقا ١٧: ٢٤
[c] ایوب ٣٩: ٣٠، لوقا ١٧: ٣٧
[d] دان ٧: ١١، ١٢
[e] یسع ١٣: ١٠، حزق ٣٢: ٧، یوایل ٢: ١٠، ٣١، اور ٣: ١٥، عمو ٥: ٢٠، اور ٨: ٩، مرقس ١٣: ٢٤، لوقا ٢١: ٢٥، اعم ٢: ٢٠
[f] مکاش ١: ٧
[g] دان ٧: ١٣
[h] ذکر ١٢: ١٢
[i] متي ١٦: ٢٧، مرقس ١٣: ٢٦، مکاش ١: ٧
[k] متي ١٣: ٤١، ١ قرنت ١٥: ٥٢، ١ تھسا ٤: ١٦
|| یوناني میں، ہواؤں۔
[k] لوقا ٢١: ٢٩

سنہ عیسوي ٣٣

کہ وہ نزدیک، بلکہ دروازے ھي پر ھي[l]۔
٣٤ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب
تک یہہ سب کچھہ ہو نہ لے، اِس زمانے
کے لوگ گذر نہ جائینگے[m]۔ ٣٥ آسمان
اور زمین ٹل جائینگے، پر میري باتیں
ہرگز نہ ٹلینگي[n]۔
٣٦ لیکن اُس دن اور اُس گھڑي کو،
میرے باپ کے سوا[o]، آسمان کے فرشتوں
تک کوئي نہیں جانتا[p]۔ ٣٧ جیسا نوح
کے دنوں میں ہوا، ویسا ھي ابن آدم
کا آنا بھي ہوگا۔ ٣٨ کیونکہ جس طرح
اُن دنوں میں طوفان کے آگے، کھاتے پیتے،
بیاہ کرتے، بیاہے جاتے تھے، اُس دن
تک کہ نوح کشتي || پر چڑھا[q]، ٣٩ اور نہ
جانتے تھے، جب تک کہ طوفان آیا،
اور اُن سب کو لے گیا؛ اِسي طرح ابن
آدم کا آنا بھي ہوگا۔ ٤٠ دو آدمي کھیت
میں ہونگے؛ ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا
جائیگا[r]۔ ٤١ دو عورتیں چکي پیستیاں
ہونگي؛ ایک پکڑي، دوسري چھوڑي جائیگي۔
٤٢ اِس لیئے جاگتے رہو[s]: کیونکہ
تمہیں معلوم نہیں، کہ کس گھڑي تمہارا
خداوند آویگا۔ ٤٣ پر یہہ تم جانتے ہو،
کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا، کہ
چور کس گھڑي آویگا، تو وہ جاگتا رہتا[t]،
اور اپنے گھر میں سیندھہ مارنے نہ دیتا۔
٤٤ اِس لیئے تم بھي طیار رہو[u]: کیونکہ
جس گھڑي تمہیں گمان نہ ہو، ابن
آدم آویگا۔ ٤٥ پس کون ھي وہ دیانتدار
اور ہوشیار خادم، جسے اُس کے خداوند
نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا[x]، کہ
وقت پر اُنہیں کھانا دے؟ ٤٦ مبارک
ھي وہ خادم، جسے اُس کا خداوند آکر
ایسا ھي کرتے پاوے[y]۔ ٤٧ میں تم سے
سچ کہتا ہوں، کہ وہ اُسے اپنے سب
مال پر مختار کریگا[z]۔ ٤٨ پر اگر وہ بد
خادم اپنے دل میں کہے، کہ میرا خداوند
آنے میں دیر کرتا ھي؛ ٤٩ اور اپنے
ہم خدمتوں کو مارنے، اور متوالوں کے ساتھ

[l] یعقو ٥: ٩
[m] متي ١٦: ٢٨، اور ٢٣: ٣٦، مرقس ١٣: ٣٠، لوقا ٢١: ٣٢
[n] زبور ١٠٢: ٢٦، یسع ٥١: ٦، عبر ١: ١١
[o] زبور ٥١: ٦، یرمی ٣١: ٣٥، ٣٦
[p] متي ٥: ١٨، مرقس ١٣: ٣١، لوقا ٢١: ٣٣، عبر ١: ١١
[o] ذکر ١٤: ٧
[p] مرقس ١٣: ٣٢، اعم ١: ٧، ١ تھسا ٥: ٢، ٢ پطر ٣: ١٠
|| یوناني میں، میں گیا۔
[q] پید ٦: ٣، ٥، اور ٧: ٥، لوقا ١٧: ٢٦، ١ پطر ٣: ٢٠
[r] لوقا ١٧: ٣٤، وغیرہ
[s] متي ٢٥: ١٣، مرقس ١٣: ٣٣، وغیرہ، لوقا ٢١: ٣٦
[t] لوقا ١٢: ٣٩، ١ تھسا ٥: ٢، ٢ پطر ٣: ١٠، مکاش ٣: ٣، اور ١٦: ١٥
[u] متي ٢٥: ١٣، ١ تھسا ٥: ٦
[x] لوقا ١٢: ٤٢، اعم ٢٠: ٢٨، ١ قرنت ٤: ٢، عبر ٣: ٥
[y] مکاش ١٦: ١٥
[z] متي ٢٥: ٢١، ٢٣، لوقا ٢٢: ٢٩

سنہ عیسوی ۳۳

کہانے پینے لگے؛ ۵۰ اُس نوکر کا خاوند
اُسی دن آویگا، کہ وہ اُسکی راہ نہ تکے، اور
اُسی گہڑی، کہ وہ نہ جانے۔ ۵۱ اور اُسے
دو ٹکڑے کرکے، اُس کا حصہ ریاکاروں کے
ساتھ مقرر کریگا: وہاں رونا اور دانت
پیسنا ہوگا۔ متی ۸: ۱۲ اور ۲۵: ۳۰

۲۵ باب

۱ دس کنواریوں کی تمثیل، ۱۴ اور توڑوں کی تمثیل، ۳۱ آخری عدالت کا احوال۔

اُس وقت آسمان کی بادشاہت دس
کنواریوں کی مانند ہوگی، جو اپنی
مشعلیں لیکر دلہا کے استقبال کے واسطے افس ۵: ۲۹، ۳۰
نکلیں۔ ۲ اُن میں پانچ ہوشیار اور مکاش ۱۹: ۷ اور ۲۱: ۲، ۹
پانچ نادان تھیں۔ ۳ جو نادان تھیں، متی ۱۳: ۴۷ اور ۲۲: ۱۰
انہوں نے اپنی مشعلیں لیئے، مگر تیل
ساتھ نہ لیا: ۴ پر ہوشیاروں نے اپنی
مشعلوں کے ساتھ برتنوں میں تیل لیا۔
۵ جب دلہا نے دیر کی، سب اونگھنے
لگیں، اور سو گئیں۔ ۶ آدھی رات ۱ تسا ۵: ۶
کو دھوم مچی، کہ دیکھو، دلہا آتا ہی؛ متی ۲۴: ۳۱، ۱ تسا ۴: ۱۶
اُس کے استقبال کے واسطے نکلو۔ ۷ تب
اُن سب کنواریوں نے اُٹھکر اپنی مشعلیں
درست کیں۔ ۸ اور نادانوں نے ہوشیاروں لوقا ۱۲: ۳۵
سے کہا، اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو،
کہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔
۹ پر ہوشیاروں نے جواب میں کہا، ایسا
نہ ہو، کہ ہمارے اور تمہارے واسطے کفایت
نہ کرے: بہتر ہی، کہ بیچنیوالوں کے
پاس جاؤ، اور اپنے واسطے مول لو۔
۱۰ جب وے خریدنے گئیں، دلہا آ
پہنچا، اور وے جو تیار تھیں، اُس کے
ساتھ شادی کے گہر میں گئیں: اور دروازہ
بند ہوا۔ ۱۱ پیچھے وے دوسری کنواریاں
بھی آئیں، اور کہنے لگیں، ای خداوند،
ای خداوند، ہمارے لیئے دروازہ کھول۔
۱۲ تب اُس نے جواب میں کہا، میں
تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تمہیں نہیں
پہچانتا۔ ۱۳ اس لیئے جاگتے رہو، کیونکہ
[illegible]
[illegible]

۱۴ کہ وہ اُس آدمی کی مانند ہی،
جس نے دور ملک میں سفر کرتے وقت،
اپنے نوکروں کو بلاکر اُنہیں اپنا مال سپرد
کیا: ۱۵ ایک کو پانچ توڑے، دوسرے کو
دو، تیسرے کو ایک؛ ہر ایک کو، اُس
کی لیاقت کے موافق دیا؛ اور فورا سفر
کیا۔ ۱۶ تب جس نے پانچ توڑے پائے
تھے، جاکر اور لین دین کرکے، پانچ توڑے
اور پیدا کیئے۔ ۱۷ یونہیں اُس نے بھی،
جسے دو ملے تھے، دو اور کمائے۔ ۱۸ پر
جس نے ایک پایا تھا، گیا، اور زمین کھودکر
اپنے خداوند کے روپیئے گاڑ دیئے۔ ۱۹ مدت
بعد، اُن نوکروں کا خاوند آیا، اور
اُن سے حساب لینے لگا۔ ۲۰ سو جس
نے پانچ توڑے پائے تھے، پانچ توڑے اور بھی
لیکر آیا، اور کہا، ای خداوند، تو نے مجھے
پانچ توڑے سونپے: دیکھہ، میں نے اُن کے
سوا پانچ توڑے اور بھی کمائے۔ ۲۱ تب
اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، ای اچھے اور
دیانتدار نوکر، شاباش! تو تھوڑے میں
دیانتدار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں
پر اختیار دونگا: تو اپنے خاوند کی خوشی
میں شامل ہو۔ ۲۲ اور جس نے دو
توڑے پائے تھے، وہ بھی آکر کہنے لگا، ای
خداوند، تو نے مجھے دو توڑے سونپے:
دیکھہ، اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بھی
کمائے۔ ۲۳ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا،
ای اچھے اور دیانتدار نوکر، شاباش! تو
تھوڑے میں دیانتدار نکلا، میں تجھے
بہت چیزوں پر مختار کرونگا: اپنے خاوند
کی خوشی میں شامل ہو۔ ۲۴ تب
وہ بھی، جس نے ایک توڑا پایا تھا، آکے،
کہنے لگا، ای خداوند، میں تجھے ایک
سخت مزاج آدمی جانتا تھا، کہ جہاں
نہیں بویا، وہاں تو کاٹتا، اور جہاں نہیں
چھینٹا، وہاں جمع کرتا ہی: ۲۵ سو میں
ڈرا، اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپا
دیا، دیکھہ، تیرا جو ہی موجود ہی۔ ۲۶ اُسکے
مالک نے جواب میں اُس سے کہا، ای [illegible]

سنه عیسوي ۳۳

اور سست نوکر، تونے جانا، که میں وهاں
کاتتا هوں، جهاں نهیں بویا، اوروهاں جمع
کرتا، جهاں نهیں چهینتا: ۲۷ پس
تجهے مناسب تها، که میرے روپیئے صرافوں
کو دیتا، که میں آکے اپنا مال سود سمیت
پاتا. ۲۸ سو اِس سے یهه توڑا چهینکر،
جس پاس دس توڑے هیں أسے دو.
۲۹ کیونکه جس پاس کچهه هی، أسے دیا
جایگا، اور أس کي بڑهتي هوگي؛ اور
جس پاس کچهه نهیں، أس سے، وه بهي
جو رکهتا هو، لے لیا جائیگا[q]. ۳۰ اور اِس
نکمے نوکر کو باهر اندهیرے میں ڈال دو؛
وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا[r].
۳۱ جب اِبن آدم اپنے جلال سے
آویگا، اور سب پاک فرشتے أس کے ساتهه،
تب وه اپنے جلال کے تخت پر بیٹهیگا[s]:
۳۲ اور سب قوم أس کے آگے حاضر کي
جائینگي[t]: اور جس طرح گڑریا بهیڑوں کو
بکریوں سے جدا کرتا هی، وه ایک کو
دوسرے سے جدا کریگا[u]. ۳۳ اور بهیڑوں
کو دهنے، اور بکریوں کو بائیں، کهڑا کریگا.
۳۴ تب بادشاه أنهیں جو أسکے دهنے هیں
کهیگا، ای میرے باپ کے مبارک لوگو، أس
بادشاهت کو[v]، جو دنیا کي بنیاد ڈالنے
سے تمهارے لیئے طیار کي گئي[y]، میراث
میں لو: ۳۵ کیونکه میں بهوکها تها، تم
نے مجهے کهانا کهلایا[z]: میں پیاسا تها، تم
نے مجهے پاني پلایا؛ میں پردیسي تها، تم
نے مجهے اپنے گهر میں أتارا[a]: ۳۶ ننگا
تها، تم نے مجهے کپڑا پهنایا[b]؛ بیمار تها،
تم نے میري عیادت کي: قید میں تها،
تم میرے پاس آئے[c]. ۳۷ أس وقت
راستباز أسے جواب میں کهینگے، ای
خداوند، کب هم نے تجهے بهوکها دیکها،
اور کهانا کهلایا؟ یا پیاسا، اور پاني پلایا؟
۳۸ کب هم نے تجهے پردیسي دیکها، اور
اپنے گهر میں أتارا؟ یا ننگا، اور کپڑا
پهنایا؟ ۳۹ هم کب تجهے بیمار
یا قید میں دیکهکر تجهه پاس آئے؟

[q] متي ۱۳: ۱۲ مرق ۴: ۲۵ لوقا ۸: ۱۸ اور ۱۹: ۲۶ یوحنا ۱۵: ۲
[r] متي ۸: ۱۲ اور ۲۴: ۵۱
[s] ذکر ۱۴: ۵ متي ۱۶: ۲۷ اور ۱۹: ۲۸ مرق ۸: ۳۸ اعم ۱: ۱۱ ۱ تسا ۴: ۱۶ ۲ تسا ۱: ۷ یهود ۱۴ مکاش ۱: ۷
[t] روم ۱۴: ۱۰ ۲ قرن ۵: ۱۰ مکاش ۲۰: ۱۲
[u] حزق ۲۰: ۳۸ اور ۳۴: ۱۷، ۲۰
[v] متي ۱۳: ۴۱
[y] روم ۸: ۱۷ ۱ پطر ۱: ۴، ۹ اور ۳: ۹ مکاش ۲۱: ۷
[z] متي ۲۰: ۲۳ مرق ۱۰: ۴۰ ۱ قرن ۲: ۹ عبر ۱۱: ۱۶
[a] یسع ۵۸: ۷ حزق ۱۸: ۷ یعق ۱: ۲۷
[b] عبر ۱۳: ۲ ۳ یوحنا ۵
[c] یعق ۲: ۱۵، ۱۶ ۲ تمط ۱: ۱۶

سنه عیسوي ۳۳

۴۰ تب بادشاه أن سے جواب میں
کهیگا، میں تم سے سچ کهتا هوں، که
جب تم نے میرے أن سب سے چهوٹے
بهائیوں میں سے ایک کے ساتهه کیا، تو
میرے ساتهه کیا[d]. ۴۱ تب وه بائیں
طرفوالوں سے بهي کهیگا، ای ملعونو، میرے
سامهنے سے[e] أس همیشه کي آگ[f] میں
جاؤ، جو شیطان اور أس کے فرشتوں کے
لیئے طیار کي گئي هی[g]: ۴۲ کیونکه
میں بهوکها تها، پر تم نے مجهے کهانے کو نه
دیا؛ پیاسا تها، تم نے مجهے پاني نه پلایا:
۴۳ پردیسي تها، تم نے مجهے اپنے گهر میں
نه أتارا: ننگا تها، تم نے مجهے کپڑا نه پهنایا:
بیمار اور قید میں تها، تم نے میري خبر
نه لي. ۴۴ تب وے بهي جواب میں
أسے کهینگے، ای خداوند، کب هم نے تجهے
بهوکها، یا پیاسا، یا پردیسي، یا ننگا، یا
بیمار، یا قیدي دیکها، اور تیري خدمت
نه کي؟ ۴۵ تب وه أنهیں جواب
میں کهیگا، میں تم سے سچ کهتا هوں،
که جب تم نے میرے اِن سب سے
چهوٹے بهائیوں میں سے ایک کے ساتهه
نه کیا، تو میرے ساتهه بهي نه کیا[h].
۴۶ اور وے همیشه کے عذاب میں جائینگے:
پر راستباز همیشه کي زندگي میں[i].

۲۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودیوں کے بزرگان مسیح پر اکٹها کرتے.
۶ ایک عورت أسکے سر کے أوپر عطر ڈالتي. ۱۴ یهوداه اپنے
أستاد کو بیچ ڈالا. ۱۷ مسیح فسح کا کهانا کهاتا هی:
۲۶ عشاء مسیحي کا دستور جاري کرتا: ۳۶ باغ میں
دعا مانگتا هی: ۴۷ یهوداه أسکو چومکے پکڑوا دیتا،
۵۷ اور پهر وے أسے قیافا پاس لے جاتے، ۶۹ اور وهاں
پطرس أسکا اِنکار کرتا.

اور یوں هوا، که جب یسوع یهه سب
باتیں کر چکا، تو أس نے اپنے شاگردوں
سے کها، ۲ تم جانتے هو، که دو روز بعد
عید فسح هوگي[a]، اور اِبن آدم حوالے
کیا جائیگا، که صلیب پر کهینچا جاوے.
۳ تب سردار کاهن، اور فقیهه، اور قوم
کے بزرگ، قیافا نامے سردار کاهن کے گهر
میں اِکٹهے هوئے[b]، ۴ اور صلاح کي،
که یسوع کو فریب سے پکڑکے مار ڈالیں.

[d] امثا ۱۴: ۳۱ اور ۱۹: ۱۷ متي ۱۰: ۴۲ مرق ۹: ۴۱ عبر ۶: ۱۰
[e] زبور ۶: ۸ متي ۷: ۲۳ لوقا ۱۳: ۲۷
[f] متي ۱۳: ۴۰، ۴۲
[g] ۲ پطر ۲: ۴ یهود ۶
[h] امثا ۱۴: ۳۱ اور ۱۷: ۵ ذکر ۲: ۸ اعم ۹: ۵
[i] دان ۱۲: ۲ یوحنا ۵: ۲۹ روم ۲: ۷، وغیره
[a] مرق ۱۴: ۱ لوقا ۲۲: ۱ یوحنا ۱۳: ۱
[b] زبور ۲: ۲ یوحنا ۱۱: ۴۷ اعم ۴: ۲۵، وغیره

سنہ عیسوی ۳۳

۵ تب اُنہوں نے کہا، عید کو نہیں، نہ
ہو کہ لوگوں میں فساد مچے۔
۶ جس وقت یسوع بیتعنیا میں
شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا، ۷ ایک
عورت سنگ مرمر کے عطردان میں قیمتی
عطر اُس پاس لائی، اور جب وہ کھانے
بیٹھا، اُس کے سر پر ڈالا۔ ۸ اُس کے
شاگرد یہہ دیکھکر، خفا ہوکے کہنے لگے، کاہے
کو یہہ بےفایدہ خرچ ہوا؟ ۹ کیونکہ
یہہ عطر بڑے دام پر بکتا، اور وہ محتاجوں
کو دیا جاتا۔ ۱۰ یسوع نے یہہ جانکر اُنہیں
کہا، کیوں اِس عورت کو تکلیف دیتے
ہو؟ اُسنے تو میرے ساتھ نیک کام کیا۔
۱۱ کیونکہ محتاج ہمیشہ تمہارے ساتھ
ہیں؛ پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہ
رہونگا۔ ۱۲ کہ اُس نے جو میرے بدن
پر عطر ڈالا، تو یہہ میرے کفن کے لیئے
کیا ہے۔ ۱۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں،
کہ تمام دنیا میں، جہاں کہیں اِس
اِنجیل کی منادی ہوگی، یہہ بھی جو
اُس نے کیا، اِس کی یادگاری کے لیئے
کہا جائیگا۔
۱۴ تب اُن بارہ میں سے، ایک نے،
جس کا نام یہوداہ اِسکریوتی تھا، سردار
کاہنوں کے پاس جاکر کہا، ۱۵ جو میں
اُسے تمہیں پکڑوا دوں، تو مجھے کیا دوگے؟
تب اُنہوں نے اُس سے تیس روپیے کا
اِقرار کیا۔ ۱۶ اور وہ اُس وقت سے
اُس کے پکڑوانے کے لیئے قابو ڈھونڈھتا تھا۔
۱۷ سو، بےخمیری روٹیوںکی عید کے
پہلے دن، شاگردوں نے یسوع پاس آکر اُس
سے کہا، تو کہاں چاہتا ہے، کہ ہم تیرے لیئے
فسح کھانے کی تیاری کریں؟ ۱۸ اُسنے
کہا، شہر میں فلانے شخص پاس جاکر،
اُس سے کہو، کہ اُستاد فرماتا ہے، میرا
وقت نزدیک ہے؛ میں اپنے شاگردوں
سمیت تیرے یہاں عید فسح کرونگا۔
[illegible]

کیا۔ ۲۰ جب شام ہوئی، وہ اُن بارھوں
کے ساتھ کھانے بیٹھا۔ ۲۱ جب وے
کہا رہے تھے، اُس نے کہا، میں تم سے
سچ کہتا ہوں، کہ تم میں سے ایک مجھے
پکڑوا دیگا۔ ۲۲ تب وے نہایت دلگیر
ہوئے، اور ہر ایک اُن میں سے اُس کو کہنے
لگا، اے خداوند، کیا میں ہوں؟ ۲۳ اُسنے
جواب میں کہا، جو میرے ساتھ طباق
میں ہاتھ ڈالتا ہے، وہی مجھے پکڑوا
دیگا۔ ۲۴ ابن آدم، جیسا اُس
کے حق میں لکھا ہے، جاتا ہے؛ لیکن
اُس شخص پر افسوس، جس سے ابن
آدم گرفتار کروایا جاتا ہے؛ اگر وہ شخص
پیدا نہ ہوتا، اُس کے لیئے بہتر تھا۔
۲۵ تب یہوداہ نے، جو اُس کا پکڑوانیوالا
تھا، جواب میں کہا، اے ربی، کیا میں
ہوں؟ اُس نے کہا، تو نے آپ ہی کہا۔
۲۶ اُن کے کھاتے وقت، یسوع نے روٹی
لی، اور برکت مانگکے توڑی، اور شاگردوں
کو دیکر کہا، لو، کھاؤ؛ یہہ میرا بدن ہے۔
۲۷ پھر پیالہ لیکر شکر کیا، اور اُنہیں دیکر
کہا، تم سب اُس میں سے پیو؛
۲۸ کیونکہ یہہ میرا لہو ہے؛ یعنی نئے
عہد کا لہو، جو بہتوں کے گناہوں کی
معافی کے لیئے بہایا جاتا۔ ۲۹ میں تم
سے کہتا ہوں، کہ انگور کے پھل کا رس اب سے
پیونگا، اُس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے
باپ کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں۔
۳۰ پھر وے گیت گاکے زیتون کے پہاڑ پر
گئے۔ ۳۱ تب یسوع نے اُن سے کہا،
تم سب اسی رات میرے سبب ٹھوکر
کھاؤگے؛ کیونکہ لکھا ہے، کہ میں گڈریے
کو مارونگا، اور گلہ کی بھیڑیں تتر بتر
ہوجاینگی۔ ۳۲ لیکن میں اپنے جی اُٹھنے
کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا۔
۳۳ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا،
گرچہ سب تیرے باعث ٹھوکر کھائیں،
پر میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا۔ ۳۴ یسوع

سنہ عیسوي ۳۳

نے اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا
ہوں، کہ تو اِسي رات، مرغ کے بانگ
دینے کے پہلے، تین بار میرا اِنکار کریگا[g].
۳۵ پطرس نے اُس سے کہا، اگر تیرے ساتھ
مجھے مرنا بھي ضرور ہو، تو بھي تیرا اِنکار
نہ کرونگا. اور سب شاگردوں نے بھي
یہہ کہا.
۳۶ پھر یسوع اُن کے ساتھ گتسیمني نامے
ایک مقام میں آیا[h]، اور شاگردوں سے
کہا، یہاں بیٹھو، جب تک میں وہاں
جاکر دعا مانگوں. ۳۷ تب اُس نے
پطرس اور زبدي کے دو بیٹے[i] ساتھ لیئے،
اور غمگین اور نہایت دلگیر ہونے لگا.
۳۸ تب اُس نے اُن سے کہا، کہ میرا دل
نہایت غمگین ہی[k]، بلکہ میري موت
کي سي حالت ہی: تم یہاں ٹھہرو،
اور میرے ساتھ جاگتے رہو. ۳۹ اور کچھ
آگے بڑھکے منہہ کے بل گرا، اور دعا مانگتے[l]
ہوئے کہا، کہ اي میرے باپ، اگر ہو سکے[m]،
تو یہہ پیالہ[n] مجھ سے گذر جاے: تو بھي
میري خواہش نہیں، بلکہ تیري خواہش
کے مطابق ہو[o]. ۴۰ تب شاگردوں کے
پاس آیا، اور اُنھیں سوتے پاکر پطرس سے
کہا، کیا تم میرے ساتھ ایک گھنٹا نہیں
جاگ سکے؟ ۴۱ جاگو، اور دعا مانگو،
تاکہ اِمتحان میں نہ پڑو[p]: روح تو مستعد،
پر جسم سست ہی. ۴۲ پھر اُسنے دوبارہ
جاکر دعا مانگي اور کہا، کہ اي میرے باپ،
اگر میرے پینے کے بغیر یہہ پیالہ مجھ سے
نہیں گذر سکتا، تو تیري مرضي ہو.
۴۳ اُس نے آکے پھر اُنھیں سوتے پایا: کیونکہ
اُن کي آنکھیں نیند سے بھاري تھیں.
۴۴ اور اُنھیں چھوڑکر پھر گیا، اور وہي بات
کہکر تیسري بار دعا مانگي. ۴۵ تب
اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا،
اب سوتے رہو، اور آرام کرو: دیکھو وہ گھڑي
آ پہنچي، کہ اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھ
حوالے کیا جاتا ہی. ۴۶ اُٹھو، چلیں:
دیکھو، جو مجھے پکڑواتا ہی، نزدیک ہی.

[g] مرقہ ۱۴: ۳۰ لوقا ۲۲: ۳۴ یوحنا ۱۳: ۳۸
[h] مرقہ ۱۴: ۳۲—۳۵ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۸: ۱
[i] متي ۴: ۲۱
[k] یوحنا ۱۲: ۲۷
[l] مرقہ ۱۴: ۳۶ لوقا ۲۲: ۴۲ عبر ۵: ۷
[m] یوحنا ۱۲: ۲۷
[n] متي ۲۰: ۲۲
[o] یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸ فلپ ۲: ۸
[p] مرقہ ۱۴: ۳۸ اور ۱۳: ۳۳ لوقا ۲۲: ۴۰، ۴۶ اِفس ۶: ۱۸

سنہ عیسوي ۳۳

۴۷ وہ یہہ کہہ ہي رہا تھا، کہ دیکھو،
یہوداہ، جو اُن بارھوں میں سے ایک تھا،
آیا[q]، اور اُسکے ساتھ ایک بڑي بھیڑ تلواریں
اور لاٹھیاں لیئے، سردار کاہنوں اور قوم کے
بزرگوں کي طرف سے آ پہنچي. ۴۸ اُس
کے پکڑوانیوالے نے اُنھیں یہہ کہکے پتا دیا
تھا، کہ جسے میں چوموں، وہي ہی:
اُسے پکڑ لینا. ۴۹ اُس نے وہیں یسوع
پاس آکر کہا، اي ربي، سلام: اور چوم
لیا[r]. ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، اي میاں[s]،
تو کاہے کو آیا؟ تب اُنھوں نے پاس آکر
یسوع پر ہاتھ ڈالے، اور اُسے پکڑ لیا. ۵۱ اور،
دیکھو، یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک
نے[t] ہاتھ بڑھاکر اپني تلوار کھینچي، اور
سردار کاہن کے نوکر پر چلاکر اُس کا کان
اُڑا دیا. ۵۲ تب یسوع نے اُس سے کہا،
اپني تلوار میان میں کر، کیونکہ جو تلوار
کھینچتے ہیں، تلوار ہي سے مارے جائینگے[u].
۵۳ کیا تو نہیں جانتا، کہ میں ابھي
اپنے باپ سے مانگ سکتا ہوں، اور وہ
فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے لیئے
حاضر کردیگا[v]؟ ۵۴ پر نوشتوں کي بات،
کہ یونہي ہونا ضرور ہی[w]، تب کیونکر
پوري ہوگي؟ ۵۵ اُسي گھڑي یسوع
لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم، جیسے چور کے
لیئے، تلواریں اور لاٹھیاں لیکر میرے پکڑنے
کو نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں
تمھارے ساتھ بیٹھکے تعلیم دیتا تھا، پر تم نے
مجھے نہ پکڑا. ۵۶ لیکن یہہ سب اِس
لیئے ہوا، تاکہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں[x].
تب سب شاگرد اُسے چھوڑکے بھاگ گئے[y].
۵۷ سو جنھوں نے یسوع کو پکڑا، وے
اُسے قیافا نام سردار کاہن پاس لے گئے[z]،
جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تھے.
۵۸ پطرس دور دور اُس کے پیچھے سردار
کاہن کے گھر تک چلا گیا، اور اندر جاکے
نوکروں کے ساتھ بیٹھا، کہ دیکھے، کہ آخر
کیا ہونا ہی. ۵۹ تب سردار کاہن اور
بزرگ اور ساري مجلس یسوع پر جھوٹھي

[q] مرقہ ۱۴: ۴۳ لوقا ۲۲: ۴۷ یوحنا ۱۸: ۳ اعما ۱: ۱۶
[r] ۲ سمو ۲۰: ۹
[s] زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۳
[t] یوحنا ۱۸: ۱۰
[u] پید ۹: ۶ مکاش ۱۳: ۱۰
[v] ۲ سلا ۱: ۷ دان ۷: ۱۰
[w] یسعیا ۵۳: ۷ وغیرہ ۱۰ آیت لوقا ۲۴: ۲۵، ۴۴، ۴۶
[x] نوحہ ۴: ۲۰ ۲۴ آیت
[y] دیکھو یوحنا ۱۸: ۱۵
[z] مرقہ ۱۴: ۵۳ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحنا ۱۸: ۱۲، ۲۴

سنه عيسوي ۳۳

گواهي ڈهونڈهنے لگے، تا کہ اُسے مار ڈالیں؛
۶۰ پر نہ پائي: اور اگرچہ بہت جهوٹهے
گواہ آئے، پر کوئي بات نہ ٹهہري. آخر
دو جهوٹهے گواهوں نے آکر، ۶۱ کہا، کہ
اِس نے کہا هی، کہ میں خدا کي هیکل
کو ڈها سکتا، اور پهر تین دن میں اُسے بنا
سکتا هوں. ۶۲ تب سردار کاهن نے
اُٹهکر اُس سے کہا، تو کچهہ جواب نہیں
دیتا؟ یہہ تجهہ پر کیا گواهي دیتے هیں؟
۶۳ پر یسوع چپ رها. تب سردار
کاهن نے اُس سے کہا، میں تجهے زندہ
خدا کي قسم دیتا هوں، کہ اگر تو مسیح،
خدا کا بیٹا هی تو هم سے کہہ. ۶۴ یسوع
نے اُس سے کہا، هاں، وهي جو تو کہتا
هی: بلکہ، میں تجهہ سے کہتا هوں، کہ
اِس کے بعد، تم اِبن آدم کو قادر مطلق
کي دهني طرف بیٹهے، اور آسمان کے
بادلوں پر آتے دیکهوگے. ۶۵ تب سردار
کاهن نے اپنے کپڑے پهاڑکر کہا، کہ یہہ
کفر کہہ چکا هی: اب همیں اور گواہ کیا
ضرور؟ تم نے آپ اُس کا کفر سنا.
۶۶ اب تمهاري کیا صلاح؟ اُنہوں نے
جواب میں کہا، وہ قتل کے لائق هی.
۶۷ تب اُنہوں نے اُس کے منهہ پر تهوکا،
اور اُسے گهونسا مارا، اور دوسروں نے اُسے
طمانچہ مارکے کہا، کہ ۶۸ اي مسیح،
همیں نبوت سے بتا، کہ کس نے تجهے
مارا؟

۶۹ جب پطرس باهر دالان میں
بیٹها تها، ایک لونڈي نے اُس پاس
آکے کہا تو بهي یسوع جلیلي کے ساتهہ تها.
۷۰ پر اُس نے سب کے سامهنے اِنکار
کرکے کہا، میں نہیں جانتا، کہ تو کیا
کہتي هی. ۷۱ پهر جب وہ اُسارے کي
طرف باهر چلا، ایک دوسري نے اُسے
دیکهکر اُن سے جو وهاں تهے کہا، کہ
یہہ بهي یسوع ناصري کے ساتهہ تها. ۷۲ تب
اُس نے قسم کهاکے پهر اِنکار کیا، کہ میں
اُس شخص کو نہیں جانتا. ۷۳ تهوڑي

دیر بعد، اُنہوں نے جو وهاں کهڑے تهے
پطرس پاس آکے کہا، بیشک تو بهي
اُن میں سے هی، کہ تیري بولي تجهے
ظاهر کرتي هی. ۷۴ تب اُس نے لعنت
بهیجکر اور قسم کهاکر کہا، میں اِس
شخص کو نہیں جانتا. وهیں مرغ نے
بانگ دي. ۷۵ تب پطرس کو یسوع کي
بات یاد آئي، جو اُس نے اُس سے
کہي تهي، کہ مرغ کے بانگ دینے سے
پہلے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. وہ
باهر جاکے زار زار رویا.

۲۷ باب

[illegible]

جب صبح هوئي، سب سردار کاهنوں،
اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کي بابت صلاح
کي، کہ اُسے ڈهیوںکر قتل کریں: ۲ پهر
اُسے باندهکر باهر لے گئے، اور پنطیوس
پلاطوس حاکم کے حوالہ کیا.
۳ تب یہوداہ، جس نے اُسے پکڑوا
دیا تها، دیکهکر، کہ اُس کے قتل کا حکم
هوا، پچهتایا، اور وہ تیس روپئے سردار
کاهنوں اور بزرگوں پاس پهیر لاکے، ۴ بولا،
میں نے گناہ کیا، کہ بے گناہ کو قتل کے
لیئے پکڑوایا. وے بولے، همیں کیا؟ تو جان.
۵ تب وہ روپئے هیکل میں پهینککر چلا
گیا، اور جاکے آپ کو پهانسي دي.
۶ پر سردار کاهنوں نے روپیہ لیکر کہا،
اِنہیں خزانہ میں ڈالنا روا نہیں، کہ یہہ
خون کا دام هی. ۷ تب اُنہوں نے صلاح
کرکے اُن روپیوں سے کمهار کا کهیت
پردیسیوں کے گاڑنے کے لیئے خریدا. ۸ اِس
سبب آج تک وہ کهیت، خون کا
کهیت، کہلاتا هی. ۹ تب وہ جو
یرمیاہ نبي کي معرفت کہا گیا تها، پورا
هوا، کہ اُنہوں نے وہ تیس روپئے لیئے،

سنه عيسوي ۳۳

اُس کي ٹهہرائي هوئي قيمت، جس
کي قيمت بني اِسرايل ميں سے
بعضوں نے ٹهہرائي[f]؛ ۱۰ اور اُنهوں نے
وہ روپيے کمهار کے کهيت کے واسطے ديئے،
جيسا خداوند نے مجهے فرمايا. ۱۱ پهر
يسوع حاکم کے رو برو کهڑا تها: اور حاکم نے
اُس سے پوچها، کيا تو يهوديوں کا بادشاہ
هي[g]؟ يسوع نے اُس سے کہا، هاں، تو
ٹهيک کہتا هي[h]. ۱۲ اور اُس وقت
سردار کاهن اور بزرگ اُس پر فرياد کر
رهے تهے، پر وہ کچهہ جواب نه ديتا تها[i].
۱۳ تب پلاطس نے اُس سے کہا، کيا تو
نهيں سنتا، که يے تجهہ پر کتني گواهياں
ديتے هيں[k]؟ ۱۴ پر اُس نے اُس کي
ايک بات کا بهي جواب نه ديا؛ چنانچه
حاکم نے بهت تعجب کيا. ۱۵ حاکم کا
دستور تها، که هر عيد کو لوگوں کي خاطر
ايک بندهوا، جسے وے چاهتے، چهوڑ
ديتا تها[l]. ۱۶ اُس وقت اُن کا برابّاس
نامے ايک مشهور بندهوا تها. ۱۷ سو
جب وے اِکٹهے هوئے، پلاطس نے اُن سے
کہا، تم کسے چاهتے هو، که ميں تمهارے
ليئے چهوڑ دوں؟ برابّاس، يا يسوع کو، جو
مسيح کہلاتا هي؟ ۱۸ کيونکه وہ سمجهہ
گيا، که اُنهوں نے اُسے ڈاہ سے حواله کيا.
۱۹ اور جب وہ مسند پر بيٹها، اُسکي
جورو نے اُسے کہلا بهيجا، که تو اِس راستباز
سے کچهہ کام نه رکهہ، کيونکه ميں نے آج
خواب ميں اُس کے سبب بهت تصديع
پائي. ۲۰ ليکن سردار کاهنوں، اور بزرگوں
نے لوگوں کو اُبهارا، که برابّاس کو مانگ
ليں[m]، اور يسوع کو قتل کريں. ۲۱ حاکم
نے پهر اُن سے کہا، تم اِن دونوں ميں سے
کسے چاهتے هو، که ميں تمهارے ليئے چهوڑ
دوں؟ وے بولے، برابّاس کو. ۲۲ پلاطس نے
اُن سے کہا، پهر يسوع کو، جو مسيح کہلاتا
هي، ميں کيا کروں؟ اُن سبهوں نے اُس
سے کہا، اُسے صليب دے. ۲۳ حاکم نے کہا،
کيوں؟ اُسنے کيا بدي کي؟ پر اُنهوں نے

[f] زکر ۱۱: ۱۲، ۱۳
[g] مرۃ ۱۵: ۲ لوقا ۲۳: ۳ يوحنا ۱۸: ۳۳
[h] يوحنا ۱۸: ۳۷ ۱ تمط ۶: ۱۳
[i] متي ۲۶: ۶۳ يوحنا ۱۹: ۹
[k] متي ۲۶: ۶۲ يوحنا ۱۹: ۱۰
[l] مرۃ ۱۵: ۶ لوقا ۲۳: ۱۷ يوحنا ۱۸: ۳۹
[m] مرۃ ۱۵: ۱۱ لوقا ۲۳: ۱۸ يوحنا ۱۸: ۴۰ اعم ۳: ۱۴

سنه عيسوي ۳۳

اور بهي چلّاکے کہا، که اُسے صليب دے.
۲۴ جب پلاطس نے ديکها، که کچهہ
بن نهيں پڑتا، بلکه || اور بهي هلڑ هوتا هي،
تو پاني ليکے[n] بهيڑ کے آگے اپنے هاتهہ دهوئے،
اور کہا، ميں اِس راستباز کے خون سے
پاک هوں؛ تم جانو. ۲۵ تب سب لوگوں
نے جواب ميں کہا، اُس کا خون هم پر[o]،
اور هماري اولاد پر هو.
۲۶ تب اُس نے برابّاس کو اُن کے
ليئے چهوڑ ديا، اور يسوع کو کوڑے مار کر
حواله کيا، که صليب پر کهينچا جاوے[p].
۲۷ تب حاکم کے سپاهيوں نے يسوع کو
† ديوانخانے ميں لے جاکر[q] اپني تمام گروہ
اُس کے گرد جمع کي. ۲۸ اور اُس کے
کپڑے اُتار کر اُسے قرمزي پيراهن پهنايا[r].
۲۹ اور کانٹوں کا تاج ‡ بناکر اُس کے سر
پر رکها، اور ايک سرکنڈا اُسکے هاتهہ ميں
ديا[s]، اور اُس کے آگے گهٹنے ٹيک کر،
اُس پر ٹهٹها مارکے کہا، اي يهوديوں کے
بادشاہ، سلام! ۳۰ اور اُس پر تهوکا، اور
وہ سرکنڈا ليکر اُس کے سر پر مارا[t]. ۳۱ اور
جب وے اُس سے ٹهٹها کر چکے، تو اُس
پيراهن کو اُس پر سے اُتار کر پهر اُسي کے
کپڑے اُسے پهنائے، اور صليب پر کهينچنے کو
اُسے لے چلے[u]. ۳۲ جب باهر جاتے تهے[x]،
اُنهوں نے ايک قوريني آدمي شمعون نامے
کو پايا؛ اُسے بيگار پکڑا، که اُس کي صليب
اُٹها لے چلے[y]. ۳۳ اور ايک مقام گلگتا نامے
يعنے، کهوپڑي کي جگهہ پر، پهنچکے[z]،
۳۴ پت ملا هوا سرکا اُسے پينے کو ديا[a]؛
اُس نے چکهکے، نه چاها که پيئے. ۳۵ اور
اُسے صليب پر کهينچکر، اُس کے کپڑوں
پر چٹهي ڈالکے اُنهيں بانٹ ليا[b]، تا که
جو نبي نے کہا تها، پورا هو، که اُنهوں نے
ميرے لباس آپس ميں بانٹ ليئے، اور
ميرے لباس پر چٹهي ڈالي[c]. ۳۶ پهر
وهاں بيٹهکے اُس کي نگهباني کرنے لگے[d]؛
۳۷ اور اُس کے قتل کا سبب لکهکر
اُس کے سر سے اُونچا ٹانگ ديا، که
يهه يسوع يهوديوں کا بادشاہ هي[e].

|| يا، برعکس اُس کے.
[n] استثنا ۲۱: ۶
[o] استثنا ۱۱: ۱۰ يشع ۲: ۱۱ ۲ سمو ۱: ۱۶ ۱ سلا ۲: ۳۲ اعم ۵: ۲۸
[p] يسع ۵۳: ۵ مرۃ ۱۵: ۱۵ لوقا ۲۳: ۱۶، ۲۴، ۲۵ يوحنا ۱۹: ۱، ۱۶
† يوناني ميں، پراٹي توريوں.
[q] مرۃ ۱۵: ۱۶ يوحنا ۱۹: ۲
[r] لوقا ۲۳: ۱۱
‡ يوناني ميں، گوندهکر.
[s] زبور ۶۹: ۱۱ يسع ۵۳: ۳
[t] يسع ۵۰: ۶ متي ۲۶: ۶۷
[u] يسع ۵۳: ۷
[x] گن ۱۵: ۳۵ ۱ سلا ۲۱: ۱۳ اعم ۷: ۵۸ عبر ۱۳: ۱۲
[y] مرۃ ۱۵: ۲۱ لوقا ۲۳: ۲۶
[z] مرۃ ۱۵: ۲۲ لوقا ۲۳: ۳۳ يوحنا ۱۹: ۱۷
[a] زبور ۶۹: ۲۱ ديکهو ۴۸ آيت
[b] مرۃ ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۳: ۳۴ يوحنا ۱۹: ۲۴
[c] زبور ۲۲: ۱۸
[d] ۵۴ آيت
[e] مرۃ ۱۵: ۲۶ لوقا ۲۳: ۳۸ يوحنا ۱۹: ۱۹

سنہ عیسوي ۳۳

۳۸ اور اُس کے ساتھ دو چور بھي صلیب
پر کھینچے گئے، ایک دھنے، دوسرا بائیں[f].
۳۹ اور جو اِدھر اُدھر سے جاتے، سر
ہلاکر اُسے ملامت کرتے تھے[g]، ۴۰ اور
کہتے تھے، واہ! تو جو هیکل کا ڈھانیوالا،
اور تین دن میں بنانیوالا هی[h]، آپ کو
بچا. اگر تو خدا کا بیٹا هی[i]، صلیب
پر سے اُتر آ. ۴۱ یونہیں سردار کاهنوں
نے بھي فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ تھٹھا
مارکے کہا، ۴۲ اِس نے اوروں کو بچایا، پر
آپ کو نہیں بچا سکتا: اگر اِسرائیل کا
بادشاہ هی، تو اب صلیب پر سے اُتر
آوے، تو هم اُس پر اِیمان لاوینگے.
۴۳ اُس نے خدا پر بھروسا رکھا[k]؛ اگر وہ
اُس کو چاهتا هی، تو وہ اب اُس کو
چھڑاوے؛ کیونکہ وہ کہتا تھا، کہ میں
خدا کا بیٹا هوں. ۴۴ اِسي طرح وے چور
بھي، جو اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچے
گئے تھے، اُسے طعنہ مارتے تھے[l]. ۴۵ تب
چھٹویں گھنٹے سے لیکے نویں گھنٹے تک، ساري
سرزمین پر اندھیرا چھا گیا[m]. ۴۶ نویں گھنٹے
کے قریب، یسوع نے بڑے شور سے چِلاکر
کہا[n]، اِیلي، اِیلي، لما سبقتاني؟ یعنے، ای
میرے خدا، ای میرے خدا، تو نے کیوں
مجھے چھوڑ دیا[o]؟ ۴۷ اُن میں سے
بعضوں نے جو وهاں کھڑے تھے سنکر کہا،
کہ وہ اِلیاس کو پکارتا هی. ۴۸ وونہیں
اُن میں سے ایک نے دوڑکر بادل لیا، اور
سرکے میں بھگویا[p]، اور نرکٹ پر رکھکر،
اُسے چوسایا. ۴۹ باقیوں نے کہا، رہ جا،
هم دیکھیں، اِلیاس اُسے چھڑانے آتا هی،
کہ نہیں.

۵۰ اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چِلاکر[q]
جان دي. ۵۱ اور دیکھو، هیکل کا پردہ
اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[r]؛ اور زمین
کانپي، اور پتھر تڑک گئے؛ ۵۲ اور قبریں
کھل گئیں؛ اور بہت لاشیں پاک لوگوں
کي، جو آرام میں تھے اُٹھیں؛ ۵۳ اور اُسکے
اُٹھنے کے بعد، قبروں سے نکلکر اور مقدس

f یسع ۵۳: ۱۲ مرقس ۱۵: ۲۷ لوقا ۲۳: ۳۲، ۳۳
g یوحنا ۱۱: ۱۸
h زبور ۲۲: ۷ اور ۱۰۹: ۲۵ مرقس ۱۵: ۲۹ لوقا ۲۳: ۳۵
i متي ۲۶: ۶۱ یوحنا ۲: ۱۹
k متي ۲۶: ۶۳
k زبور ۲۲: ۸
l مرقس ۱۵: ۳۲ لوقا ۲۳: ۳۹
m عمو ۸: ۹ مرقس ۱۵: ۳۳ لوقا ۲۳: ۴۴
n عبر ۵: ۷
o زبور ۲۲: ۱
p زبور ۶۹: ۲۱ مرقس ۱۵: ۳۶ لوقا ۲۳: ۳۶ یوحنا ۱۹: ۲۹
q مرقس ۱۵: ۳۷ لوقا ۲۳: ۴۶
r خر ۲۶: ۳۱ ۲ تواریخ ۳: ۱۴ مرقس ۱۵: ۳۸ لوقا ۲۳: ۴۵

شہر میں جاکر، بہتوں کو نظر آئیں.
۵۴ جب صوبہدار نے اور جو اُس کے
ساتھ یسوع کي نگہباني کرتے تھے، بھونچال
اور سارا ماجرا دیکھا، تو نہایت ڈر گئے،
اور کہنے لگے، یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا[s].
۵۵ اور وهاں بہت سي عورتیں، جو
جلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُسکي
خدمت کرتي آئي تھیں[t]، دور سے دیکھ
رهیں: ۵۶ اُن میں مریم مگدلیني،
اور یعقوب اور یوسیس کي ما مریم، اور
زبدي کے بیٹوں کي ما تھیں[u]. ۵۷ جب
شام هوئي، یوسف نامے اَرمتیا کا ایک
دولتمند[v]، جو یسوع کا بھي شاگرد تھا،
آیا: ۵۸ اُس نے پلاطس پاس جاکے
یسوع کي لاش مانگي. تب پلاطس نے
حکم دیا، کہ لاش اُسے دیں. ۵۹ یوسف
نے، لاش لیکر، سوتي صاف چادر میں
لپیٹي، ۶۰ اور اپني نئي قبر میں، جو
چٹان میں کھودي تھي، رکھي[x]: اور ایک
بھاري پتھر قبر کے منہہ پر ڈھلکاکے چلا گیا.
۶۱ اور مریم مگدلیني اور دوسري مریم وهاں
قبر کے سامھنے بیٹھي تھیں.

۶۲ دوسرے روز، جو طیاري کے دن کے
بعد هي، سردار کاهنوں، اور فریسیوں نے
ملکر پلاطس کے پاس جمع هوکے کہا،
کہ، ۶۳ ای خداوند، همیں یاد هی،
کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جي کہتا تھا، کہ
میں تین دن بعد جي اُٹھونگا[y]. ۶۴ اِس
لیئے حکم کر، کہ تیسرے دن تک قبر کي
نگہباني کریں، نہ هو، کہ اُس کے شاگرد
رات کو آکر اُسے چُرالے جائیں، اور لوگوں
سے کہیں، کہ وہ مُردوں میں سے جي
اُٹھا: تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر
هوگا. ۶۵ پلاطس نے اُن سے کہا، تمھارے
پاس پہرے والے هیں: جاکے مقدور بھر اُس
کي نگہباني کرو. ۶۶ اُنھوں نے جاکر
اُس پتھر پر مہر کر دي[z]، اور پہرے بٹھاکر،
قبر کي نگہباني کي.

سنہ عیسوي ۳۳

s ۳۶ آیت مرقس ۱۵: ۳۹ لوقا ۲۳: ۴۷
t لوقا ۸: ۲، ۳
u مرقس ۱۵: ۴۰
v مرقس ۱۵: ۴۲ لوقا ۲۳: ۵۰ یوحنا ۱۹: ۳۸
x یسع ۵۳: ۹
y متي ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۱۹ اور ۲۶: ۶۱ مرقس ۸: ۳۱ اور ۱۰: ۳۴ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۳ اور ۲۴: ۶، ۷ یوحنا ۲: ۱۹
z دان ۶: ۱۷

سنه
عیسوي
۳۳

۲۸ باب

إس بیان میں، که ۱ ایک فرشته عورتوں پر ظاهر کرتا که مسیح
مردوں میں سے جي أٹھا هي. ۹ مسیح خود أنهیں کو دکھلائي
دیتا. ۱۱ سردار کاهن سپاهیوں کو روپئے دیتے اِس شرط پر که
وے یهه مشهور کریں که کسي نے یسوع کي لاش چرائي
تهي. ۱۶ مسیح آپ کو شاگردوں پر ظاهر کرتا،
۱۹ اور أنهیں حکم دیتا، که جاکے سب قوموں کو
سکهلاویں، اور بپتسمه دیویں.

سبت کے بعد، جب هفته کے پہلے
دن پو پهٹنے لگي[a]، مریم مگدلیني اور
دوسري مریم[b] قبر کو دیکهنے آئیں. ۲ اور،
دیکهو، ایک بڑا بهونچال آیا تها: کیونکه
خداوند کا فرشته[c] آسمان سے أترکے آیا،
اور أس پتهر کو قبر سے ڈهلکاکے، أس پر
بیٹهه گیا. ۳ أس کا چهره بجلي کا سا[d]،
اور أس کي پوشاک سفید برف کي
سي تهي: ۴ اور أسکے ڈر سے نگهبان
کانپ أٹهے، اور مردے سے هو گئے.
۵ پر فرشتے نے ||مخاطب هوکر أن عورتوں
سے کہا، تم مت ڈرو: میں جانتا هوں،
که تم یسوع کو، جو صلیب پر کهینچا
گیا، ڈهونڈهتي هو. ۶ وه یہاں نہیں
هي: کیونکه جیسا أس نے کہا تها[e]، وه
أٹها هي. آؤ، یهه جگهه، جہاں خداوند
پڑا تها، دیکهو. ۷ اور جلد جاکے، أس
کے شاگردوں سے کہو، که وه مُردوں میں
سے جي أٹها هي: اور، دیکهو، وه تمهارے
آگے جلیل کو جاتا هي[f]: وهاں تم أسے
دیکهوگے: دیکهو، میں نے تمهیں جتا دیا.
۸ وے جلد قبر پر سے بڑے خوف اور
بڑي خوشي کے ساتهه روانه هوکر، أس کے
شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں.
۹ جب وے أس کے شاگردوں کو خبر
دینے جاتي تهیں، دیکهو، یسوع أنهیں
ملا[g]، اور کہا، سلام. أنهوں نے پاس آکر
أس کے قدم پکڑے، اور أسے سجده کیا.
۱۰ تب یسوع نے أنهیں کہا، مت ڈرو:
پر جاکے میرے بهائیوں[h] سے کہو، که جلیل
کو جاویں: وهاں مجهے دیکهینگے.
۱۱ جب وے چلي جاتي تهیں، دیکهو،
پهرے والوں میں سے کتنوں نے شهر میں
آکر، سب کچهه جو هوا تها، سردار کاهنوں
سے بیان کیا. ۱۲ تب أنهوں نے بزرگوں
کے ساتهه اِکٹهے هوکر صلاح کي، اور أن
پهرے والوں کو بهت روپئے دیئے، ۱۳ اور
کہا، تم کہو، که رات کو جب هم سوتے
تهے، أس کے شاگرد آکے أسے چرا لے
گئے. ۱۴ اور اگر یهه حاکم کے کان تک
پهنچے، هم أسے سمجهاکر تمهیں خطرے
سے بچا لینگے. ۱۵ چنانچه أنهوں نے
روپئے لیکر سکهلانے کے موافق کیا: اور یهه
بات آج تک یهودیوں میں مشهور هي.
۱۶ پهر وے گیاره شاگرد، جلیل کے
أس پہاڑ کو، جہاں یسوع نے أنهیں فرمایا
تها[i]، گئے. ۱۷ اور أسے دیکهکر، أنهوں نے
أس کو سجده کیا: پر بعضے دبدهے میں
رهے. ۱۸ اور یسوع نے پاس آکر أن سے
کہا، که آسمان اور زمین کا سارا اِختیار
مجهے دیا گیا[k]:
۱۹ اِس لیئے تم جاکر[l] سب قوموں کو
شاگرد کرو[m]، ||اور أنهیں باپ اور بیٹے اور
روح قدس کے نام سے بپتسمه دو، ۲۰ اور
أنهیں سکهلاؤ، که أن سب باتوں پر، جن
کا میں نے تم کو حکم دیا هي[n]، عمل
کریں: اور دیکهو، میں زمانے کے تمام
هونے تک هر روز تمهارے ساتهه هوں. آمین.

[a] مرقس ۱۶: ۱
لوقا ۲۴: ۱
یوحنا ۲۰: ۱
[b] متي ۲۷: ۵۶
[c] دیکهو مرقس ۱۶: ۵
لوقا ۲۴: ۴
یوحنا ۲۰: ۱۲
[d] دان ۱۰: ۶
|| یوناني میں، جواب دیکے.
[e] متي ۱۲: ۴۰
اور ۱۶: ۲۱
اور ۱۷: ۲۳
اور ۲۰: ۱۹
[f] متي ۲۶: ۳۲
مرقس ۱۶: ۷

[g] دیکهو مرقس ۱۶: ۹
یوحنا ۲۰: ۱۴
[h] دیکهو یوحنا ۲۰: ۱۷
روم ۸: ۲۹
عبر ۲: ۱۱
[i] متي ۲۶: ۳۲
۷ آیت
[k] دان ۷: ۱۳،
۱۴
متي ۱۱: ۲۷
اور ۱۶: ۲۸
لوقا ۱: ۳۲
اور ۱۰: ۲۲
یوحنا ۳: ۳۵
اور ۵: ۲
اور ۱۳: ۳
اور ۱۷: ۲
اعم ۲: ۳۶
روم ۱۴: ۹
۱ قرنت ۱۵: ۲۷
افس ۱: ۱۰،
۲۱
فلپ ۲: ۹، ۱۰
عبر ۱: ۲
اور ۲: ۸
۱ پطرس ۳: ۲۲
مکاش ۱۷: ۱۴
[l] مرقس ۱۶: ۱۵
[m] یسعیاه ۵۲: ۱۰
لوقا ۲۴: ۴۷
اعم ۲: ۳۸،
۳۹
روم ۱۰: ۱۸
قلس ۱: ۲۳
|| یوناني میں، أنهیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمه دیتے هوئے،
۲۰ اور أنهیں سکهلاتے هوئے، که وغیره
[n] اعم ۲: ۴۲

مرقس کي انجيل

١ باب

سنه عيسوي ٢٦ کے آخر ميں.

۲ يوحنا بپتسمه دينےوالےکا عهده. ٩ يسوع کا بپتسما پانا، ١٢ اور آزمايا جانا: ١٤ وه وعظ کرتا: ١٦ وه پطرس اور اندرياس، اور يعقوب اور يوحنا کو بلاتا که اسکا شاگرد هوں: ٢٣ کسي کو جس پرديو چڑها تها چنگا کرنا، ٢٩ اور پطرس کي ساس کو، ٣٢ اور بهتيرے اور مريضوں کو شفا بخشنا. ٤١ اور ايک کوڑهي کو صاف کرنا.

[a] متي ١٤ : ٣٣ ; لوقا ١ : ٣٥ ; يوحنا ١ : ٣٤
[b] ملا ٣ : ١ ; متي ١١ : ١٠ ; لوقا ٧ : ٢٧

خدا کے بيٹے[a] يسوع مسيح کي انجيل
کا شروع؛ ٢ جيسا نبيوں کي کتابوں ميں
لکها هي، که ديکه، ميں اپنے رسول کو
تيرے آگے بهيجتا هوں[b]؛ وه تيري راه کو
تيرے سامهنے طيار کريگا. ٣ بيابان ميں
ايک پکارنيوالے کي آواز هي، که خداوند
کي راه کو بناؤ، اور اُس کے راستوں کو
سيدها کرو[c]. ٤ يوحنا بيابان هي ميں
بپتسمه ديتا تها[d]، اور گناهوں کي معافي
کے ليئے توبه کے بپتسمه کي منادي کرتا
تها. ٥ اور ساري سرزمين يهوديه کے اور
يروشلم کے رهنےوالے اُس پاس نکل آئے[e]،
اور سبهوں نے اپنے گناهوں کا اقرار کرکے
يردن کے دريا ميں اُس سے بپتسمه پايا.
٦ اور يوحنا اُونٹ کے بالوں کي پوشاک
پهنے[f] اور چمڑے کا کمربند اپني کمر
ميں باندهے تها، اور ٹڈياں[g] اور جنگلي
شهد کهاتا تها؛ ٧ اور منادي کرتا تها،
که ميرے پيچهے ايک مجه سے زورآور
هي، اور ميں اس لائق نهيں، که جهکے
اُس کي جوتيوں کا تسمه کهولوں[h].
٨ ميں نے تو تمهيں پاني سے بپتسمه
ديا، پر وه تمهيں روح قدس سے[i] بپتسمه
ديگا. ٩ اور اُنهيں دنوں ميں ايسا هوا،
که يسوع نے ناصرت جليل سے آکے يردن
[illegible]

سنه عيسوي ٢٧

١٠ اور جونهيں وه پاني سے باهر آيا،
اُس نے آسمان کو کهلتا، اور روح کو کبوتر
کي مانند اپنے اوپر اُترتے ديکها[j]: ١١ اور
آسمان سے ايک آواز آئي، که تو ميرا
عزيز بيٹا هي[k]، جس سے ميں راضي
هوں. ١٢ اور روح اُسے في الفور بيابان
ميں لے گئي[l]. ١٣ اور وه وهاں بيابان
ميں چاليس دن تک رهکے شيطان سے
آزمايا گيا؛ اور جنگل کے جانوروں کے
ساته رهتا تها؛ اور فرشتے اُس کي
خدمت کرتے تهے[m]. ١٤ پهر يوحنا کي
گرفتاري کے بعد يسوع نے جليل ميں آکے
خدا کي بادشاهت کي خوشخبري کي
منادي کي[n]، ١٥ اور کها، که وقت پورا
هوا، اور خدا کي بادشاهت نزديک
آئي؛ توبه کرو، اور انجيل پر ايمان لاؤ.
١٦ اور جليل کے دريا کے کنارے پهرتے هوئے،
اُس نے شمعون، اور اُسکے بهائي اندرياس
کو، دريا ميں جال ڈالتے ديکها؛ که وے
مچهوے تهے. ١٧ يسوع نے اُنهيں کها،
تم ميرے پيچهے چلے آؤ، اور ميں تمهيں
آدميوں کے مچهوے بناؤنگا. ١٨ اور وے
وهيں اپنے جالوں کو چهوڑکر اُس کے
پيچهے هو ليئے[o]. ١٩ اور وهاں سے تهوڑا سا
آگے بڑهکے اُس نے زبدي کے بيٹے يعقوب،
اور اُس کے بهائي يوحنا کو بهي، کشتي
پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے ديکها[p].
٢٠ اور في الفور اُنهيں بلايا، اور وے اپنے
باپ زبدي کو کشتي ميں مزدوروں کے
ساته چهوڑکے اُس کے پيچهے هو ليئے.
٢١ تب وے کفرناحوم ميں داخل هوئے؛
اور وه في الفور [illegible] عبادتخانے ميں جاکے

سنه عيسوي ٢٨

سنہ عیسوی ۳۱

تعلیم دینے لگا. ۲۲ اور وے اُس کی
تعلیم سے حیران ہوئے[a]، کہ وہ اُن کو،
اِختیار والے کی طرح، نہ فقیہوں کی مانند،
تعلیم دیتا تھا. ۲۳ وہاں اُن کے عبادت — [a] متی ۷: ۲۸
خانے میں ایک شخص تھا، جس میں
ایک ناپاک روح تھی[b]؛ وہ یوں کہکے — [b] لوقا ۴: ۳۳
چلاّیا، کہ، ۲۴ ای یسوع ناصری، اچھوڑ — [c] ایا،ھاے، ھاے. متی ۸: ۲۹
دے؛ ہمیں تجھ سے کیا کام[c]؟ تو ہمیں
ہلاک کرنے آیا ہی؟ میں تجھے جانتا
ہوں، کہ تو کون ہی، خدا کا قدوس.
۲۵ یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا، کہ چپ[d]، — [d] ۳۴ آیت
اور اُس میں سے نکل جا. ۲۶ تب
ناپاک روح اُسے مروڑکے[e] اور بڑی آواز — [e] مرقس ۹: ۲۰
سے چلاّکے اُس میں سے نکل گئی. ۲۷ اور
وے سب حیران ہوکے آپس میں یہہ
کہتے ہوئے بحث کرتے تھے، کہ یہہ کیا
ہی؟ یہہ کیسی نئی تعلیم ہی؟ کہ وہ
ناپاک روحوں کو بڑی اِقتدار سے حکم کرتا
ہی، اور وے اُس کو مانتی ہیں.
۲۸ وونہیں اُس کی شہرت جلیل کی
چاروں طرف پھیل گئی. ۲۹ اور وے
فی الفور عبادت خانے سے نکلکے یعقوب اور
یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے
گھر میں گئے[f]. ۳۰ اور شمعون کی ساس — [f] متی ۸: ۱۴ لوقا ۴: ۳۸
تپ سے پڑی تھی؛ تب اُنھوں نے فی الفور
اُسکی خبر اُسے دی. ۳۱ اُس نے آکے،
اور اُس کا ہاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا؛ اور
فی الفور اُس کی تپ جاتی رہی، اور
اُس نے اُن کی خدمت کی. ۳۲ شام
کو، جب سورج ڈوب گیا، سارے بیماروں
اور اُن سب کو جنپر دیو چڑھے تھے اُس — [g] متی ۸: ۱۶ لوقا ۴: ۴۰
پاس لائے[g]. ۳۳ اور سارا شہر دروازے پر جمع
ہوا تھا. ۳۴ اُسنے بہتوں کو، جو طرح طرح
کی بیماریوں میں گرفتار تھے، چنگا کیا،
اور بہت سے دیوؤں کو نکالا؛ اور دیوؤں کو — [h] مرقس ۳: ۱۲ لوقا ۴: ۴۱
بولنے نہ دیا[h]، کیونکہ اُنھوں نے اُسے پہچانا تھا. — دیکھو
۳۵ اور بڑے تڑکے، کچھ رات رہتے، وہ اُٹھکے — اعمال ۱۶: ۱۷، ۱۸
نکلا، اور ایک ویران جگہہ میں جاکے[i]، وہاں — [i] لوقا ۴: ۴۲
دعا مانگی. ۳۶ اور شمعون اور اُس کے

سنہ عیسوی ۳۱

ساتھی اُس کے پیچھے چلے. ۳۷ جب
اُنھوں نے اُسے پایا، تو اُس سے کہا، کہ تجھے
سب ڈھونڈھتے ہیں. ۳۸ اُسنے اُنھیں کہا،
آؤ، آس پاس کے شہروں میں جاویں،
تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں[k]؛ — [k] لوقا ۴: ۴۳
کیونکہ میں اِسی لیئے نکلا ہوں[l]. ۳۹ اور — [l] یسعیاہ ۶۱: ۱ یوحنا ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۴
وہ ساری جلیل کے عبادت خانوں میں
منادی کرتا، اور دیوؤں کو دور کرتا تھا[m]. — [m] متی ۴: ۲۳ لوقا ۴: ۴۴
۴۰ تب ایک کوڑھی نے آکے اُس کی
منت کی[n]، اور اُسکے سامنے گھٹنے ٹیککر — [n] متی ۸: ۲ لوقا ۵: ۱۲
اُس سے بولا، کہ اگر تو چاہے، تو مجھے
پاک کر سکتا ہی. ۴۱ یسوع نے اُس پر
رحم کرکے ہاتھ بڑھایا، اور اُسے چھوا اور اُس
سے کہا، کہ میں چاہتا ہوں؛ تو پاک ہو.
۴۲ یہہ بات کہتے ہی اُسکا کوڑھ جاتا رہا،
اور وہ پاک ہوا. ۴۳ اور اُسنے اُسے تاکید
کرکے جلد رخصت کیا، ۴۴ اور اُس سے
یہہ کہا، کہ دیکھہ، کسی سے کچھہ مت کہہ،
بلکہ جا، اور اپنے تئیں کاہن کو دکھا، اور
اپنے پاک ہونے کی بابت اُن چیزوں کو،
جن کا حکم موسیٰ نے دیا، گذران[o]، تاکہ — [o] احبار ۱۴: ۳، ۴، ۱۰
وے اُن پر گواہی ہوں. ۴۵ پر اُس نے — لوقا ۵: ۱۴
باہر جاکے بہت باتیں کہیں[p]، اور خاص — [p] لوقا ۵: ۱۵
کرکے اِس بات کو ایسا مشہور کیا، کہ
یسوع ظاہرا شہر میں داخل نہ ہو سکا،
پر باہر ویران جگہوں میں رہا: اور لوگ
چاروں طرف سے اُس پاس آیا کیئے[q]. — [q] مرقس ۲: ۱۳

۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح ایک مفلوج کو چنگا کرتا، ۱۴ متی کو محصول کی چوکی پر سے پاس بلاتا، ۱۵ محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا، ۱۸ اپنے شاگردوں کے بچاؤ میں، جو روزہ نہیں رکھتے تھے، ۲۳ اور سبت کے دن بالیں توڑتے تھے، عذر کرتا.

اور کئی دن بعد، وہ کفرناحوم میں
پھر آیا، اور سنا گیا، کہ وہ گھر میں ہی[a]. — [a] متی ۹: ۱ لوقا ۵: ۱۸
۲ تب فی الفور وہاں اِتنے آدمی جمع
ہوئے، کہ دروازے کی دہلیز تک بھی
اُن کی سمائی نہ ہوئی، اور اُس نے
اُنھیں کلام کہہ سنایا. ۳ اور ایک مفلوج

سنه عیسوی ٣١

کو چار آدمیوں سے اُٹھواکے اُس پاس لے
آئے۔ ٤ جب وے بھیڑ کے سبب اُس
کے نزدیک نہ آ سکے، تو اُنھوں نے اُس
چھت کو، جہاں وہ تھا، کھول دیا، اور
جب کھود کے اُتارا تھا، تو اُس کھٹولے کو،
جس پر مفلوج لیٹا تھا، لٹکا دیا۔ ٥ یسوع
نے اُنکا اعتقاد دیکھکر، اُس مفلوج کو کہا،
ای بیٹے، تیرے گناہ معاف ہوئے۔ ٦ پر
بعضے فقیہہ، جو وہاں بیٹھے تھے، اپنے
دلوں میں خیال کرنے لگے، کہ، ٧ یہہ
کیوں ایسا کفر بکتا ہی؟ خدا کے سوا،
کون گناہ معاف کر سکتا ہی؟ ٨ اور
فی الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کرکے،
کہ وے اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے
ہیں، اُنہیں کہا، کہ تم کیوں اپنے دلوں
میں ایسے خیال کرتے ہو؟ ٩ اُس
مفلوج کو کیا کہنا آسانتر ہی، یہہ، کہ
تیرے گناہ معاف ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھ
اور اپنا کھٹولا لے چل؟ ١٠ لیکن تاکہ
تم جانو، کہ ابن آدم زمین پر گناہوں
کے معاف کرنے کا اختیار رکھتا ہی، اُس
نے اُس مفلوج کو کہا، ١١ میں تجھے
کہتا ہوں، اُٹھ، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکے اپنے
گھر کو جا۔ ١٢ اور وہ فی الفور اُٹھا، اور
اپنا کھٹولا اُٹھاکر اُن سب کے سامھنے نکل
گیا؛ اور سب دنگ ہو گئے، اور خدا
کی تعریف کرکے بولے، کہ ہم نے اِس
طرح کا کبھی نہ دیکھا تھا۔ ١٣ اور وہ پھر
باہر دریا کے کنارے گیا، اور ساری بھیڑ
اُس پاس آئی، اور اُس نے اُنہیں
تعلیم دی۔ ١٤ اور جاتے ہوئے حلفہ
کے بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر
بیٹھے دیکھا، اور اُس سے کہا، میرے
پیچھے ہولے۔ وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے
ہو لیا۔ ١٥ اور جب وہ اُس کے گھر
میں کھانے بیٹھا تھا، یوں ہوا، کہ بہت
سے محصول لینےوالے اور گنہگار یسوع
اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ بیٹھے؛ کیونکہ
وے بہت تھے، اور اُسکے پیچھے ہو لیے۔

ایوب ١٤: ٤ یسعیاہ ٤٣: ٢٥

سنه عیسوی ٣١

١٦ اور جب فقیہوں اور فریسیوں نے
اُسے محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے
ساتھ کھاتے دیکھا، تب اُس کے شاگردوں
سے کہا، یہہ کیا ہی، کہ وہ محصول
لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا
پیتا ہی؟ ١٧ یسوع نے سنکر اُنہیں کہا،
اُن کے لیئے جو تندرست ہیں، حکیم
کچھ ضرور نہیں، بلکہ اُن کے لیئے جو
بیمار ہیں: میں راستبازوں کو نہیں،
بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں، کہ وے
توبہ کریں۔ ١٨ اور یوحنا اور فریسیوں
کے شاگرد روزہ رکھتے تھے: اُنھوں نے
آکے اُس سے کہا، کہ یوحنا اور فریسیوں
کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ہیں، اور تیرے
شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ١٩ یسوع نے
اُنہیں کہا، کہ کیا براتی، جب تک کہ
دُلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ سکتے ہیں؟
وے، جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہی،
روزہ رکھ نہیں سکتے۔ ٢٠ لیکن وے دن
آوینگے، جب دُلہا اُن سے جدا کیا
جائیگا، تب اُنہیں دنوں میں وے روزہ
رکھینگے۔ ٢١ کورے تھان کے ٹکڑے سے
پرانی پوشاک میں کوئی پیوند نہیں کرتا:
نہیں تو، وہ نیا ٹکڑا جو اُس میں لگا
گیا ہی پرانے کو کھینچتا ہی، اور وہ چیر
بڑھ جاتی ہی۔ ٢٢ اور نئی مے کو
پرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ہی:
نہیں تو مشکیں نئی مے سے پھٹ جاتی
ہیں، اور مے بہہ جاتی ہی، اور مشکیں
برباد ہوتی ہیں: بلکہ نئی مے کو نئی
مشکوں میں رکھنا چاہیئے۔ ٢٣ اور یوں
ہوا، کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہوکے
جاتا تھا، اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے
ہوئے بالیں توڑنے لگے۔ ٢٤ اور فریسیوں
نے اُس سے کہا، دیکھہ، کس لیئے تیرے
شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے، جو روا
نہیں ہی؟ ٢٥ اُس نے اُنہیں کہا، کیا
تم نے کبھی نہیں پڑھا، کہ داؤد نے، جب
وہ اور اُسکے ساتھی محتاج اور بھوکھے تھے،

سنہ عیسوي ۳۱

کیا کیا[m]؟ ۲۶ وہ کیونکر سردار کاھن
ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں
گیا، اور نذر کي روٹیاں، جن کا کھانا
کاھنوں کے سوا کسي کو روا نہ تھا[n]، کھائیں،
اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں؟ ۲۷ اُس
نے اُنھیں کہا، سبت کا دن اِنسان کے
واسطے ھوا، نہ اِنسان سبت کے دن کے
واسطے۔ ۲۸ پس اِبن آدم سبت کے دن
کا بھي خداوند ھی[o]۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک آدمي کا ھاتھ جو سوکھ گیا
تھا چنگا کرتا، ۱۰ اور بہت سے اور بیماروں کو شفا دیتا؛
۱۱ وہ ناپاک روحوں کو ڈانٹتا ھی؛ ۱۳ اپنے بارہ رسولوں
کو چنتا؛ ۲۲ اُن کا کفر فاش کرتا جو بعلزبول کا نام
لیکے دیوؤں کو نکالتے تھے؛ ۳۱ اور صاف بیان کرتا، کہ
میرا بھائي، اور بہن، اور ما کون ھیں۔

وہ عبادت خانے میں پھر داخل ھوا؛
وھاں ایک شخص تھا، جس کا ایک
ھاتھ سوکھ گیا تھا[a]۔ ۲ اور وے اُس
کي گھات میں لگے، کہ اگر وہ اُسے سبت
کے دن چنگا کرے، تو اُس پر نالش کریں۔
۳ اُس نے اُس شخص کو، جس کا
ھاتھ سوکھ گیا تھا، کہا، کہ بیچ میں کھڑا
ھو۔ ۴ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ سبت
کے دن نیکي کرني روا ھی، یا بدي کرني؟
جان بچانا یا جان سے مارنا؟ وے چپ
ھو رھے۔ ۵ تب اُس نے، اُن کي
سخت‌دلي کے سبب غمگین ھوکے، غصے
سے اُن سب کي طرف دیکھا، اور اُس
شخص کو کہا، کہ اپنا ھاتھ بڑھا، اُس نے
بڑھایا، اور اُس کا ھاتھ، جیسا دوسرا تھا،
ویسا چنگا ھو گیا۔ ۶ تب فریسیوں نے
في‌الفور باھر جاکے ھیرودیوں کے ساتھ[b]
اُس کي ضد میں مشورت کي، کہ اُسے
کیونکر قتل کریں[c]۔ ۷ اور یسوع اپنے
شاگردوں کے ساتھ دریا کي طرف پھرا، اور
ایک بڑي بھیڑ جلیل، اور یہودیا[d]، ۸ اور
یروسلم، اور ادوم، اور یردن کے پار سے، اُس
کے پیچھے ھو لي؛ اور صور اور صیدا کے آس
پاس سے بھي ایک بڑي بھیڑ یہہ خبر سنکے

[m] ۱ سمو ۲۱: ۶
[n] خر ۲۹: ۳۲، ۳۳
احبـ ۲۴: ۹
[o] متي ۱۲: ۸
[a] متي ۱۲: ۹
لوقا ۶: ۶
[b] متي ۲۲: ۱۶
[c] متي ۱۲: ۱۴
[d] لوقا ۶: ۱۷

سنہ عیسوي ۳۱

کہ کیسے بڑے کام اُسنے کیئے اُس پاس آئي۔
۹ اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا، کہ بھیڑ کے
سبب ایک چھوٹي سي کشتي اُسکے لیئے
طیار کر رکھیں، کہ وے اُسے دبا نہ ڈالیں۔
۱۰ کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا تھا، یہاں
تک، کہ وے، جو سخت بیماریوں میں
گرفتار تھے، اُس پر گرے پڑتے تھے، کہ اُسے
چھو لیں۔ ۱۱ اور ناپاک روحیں، جب
اُسے دیکھتیں، اُس کے آگے گر پڑتي تھیں[e]،
اور پکارکے کہتیں، کہ تو خدا کا بیٹا ھی[f]۔
۱۲ تب اُس نے اُنھیں بڑي تاکید کي،
کہ اُسے مشہور نہ کریں[g]۔ ۱۳ پھر ایک
پہاڑ پر گیا، اور جن کو آپ چاھتا تھا،
اُنھیں پاس بلایا[h]؛ اور وے اُس پاس آئے۔
۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا، کہ وے
اُس کے ساتھ رھیں، اور کہ وہ اُن کو
منادي کرنے کو بھیجے؛ ۱۵ اور کہ وے
سب بیماریوں کو چنگا کرنے، اور دیوؤں
کو نکالنے کي قدرت رکھیں: ۱۶ یعنے،
شمعون کو، جس کا نام پطرس رکھا[i]؛
۱۷ اور زبدي کے بیٹے یعقوب کو، اور
یعقوب کے بھائي یوحنا کو، جنھیں
بوانرجیس نام رکھا، یعنے بني رعد: ۱۸ اور
اندریاس، اور فیلبوس، اور برتھولما، اور
متي کو، اور تھوما، اور حلفا کے بیٹے
یعقوب کو، اور تھدي، اور شمعون
کنعاني کو، ۱۹ اور یہوداہ اِسکریوتي کو،
جو اُس کا پکڑوانے والا بھي تھا: اور وے گھر
میں آئے۔ ۲۰ اور اِتنے لوگ پھر جمع
ھوئے، کہ وے روٹي بھي نہ کھا سکے[k]۔
۲۱ جب اُس کے ناتےداروں نے یہہ
سنا، تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے؛ کیونکہ
اُنھوں نے کہا، وہ بےخود ھی[l]۔
۲۲ تب فقیہوں نے، جو یروسلم سے
آئے تھے، کہا، کہ باعلزبو اُس کے ساتھ
ھی، اور وہ دیوؤں کے سردار کي مدد سے
دیوؤں کو نکالتا ھی[m]۔ ۲۳ تب اُس نے
اُنھیں پاس بلاکر تمثیلوں میں کہا، کیونکر
ھو سکتا ھی، کہ شیطان شیطان کو نکالے[n]؟

[e] مرقس ۱: ۲۳، ۲۴
لوقا ۴: ۴۱
[f] متي ۱۴: ۳۳
مرقس ۱: ۱
[g] متي ۱۲: ۱۶
مرقس ۱: ۲۵، ۳۴
[h] متي ۱۰: ۱
لوقا ۶: ۱۲
اور ۹: ۱
[i] یوحنا ۱: ۴۲
[k] مرقس ۶: ۳۱
[l] یوحنا ۷: ۵
اور ۱۰: ۲۰
[m] متي ۹: ۳۴
اور ۱۰: ۲۵
لوقا ۱۱: ۱۵
یوحنا ۷: ۲۰
اور ۸: ۴۸، ۵۲
اور ۱۰: ۲۰
[n] متي ۱۲: ۲۵

سنه عيسوي ۳۱

۲۴ اور اگر کسي بادشاهت مين پهوٹ
پڑے، تو وہ بادشاهت قائم رہ نهين سکتي.
۲۵ اور اگر کسي گهرانے مين پهوٹ پڑے،
تو وہ گهرانا قائم رہ نهين سکتا. ۲۶ اور
اگر شيطان اپنا هي مخالف هوکے آپ
سے پهوٹ کرے، تو وہ قائم رہ نهين سکتا،
بلکه اُس کا آخر هو جاويگا. ۲۷ کسي
زوراور کے گهر مين گهسکے اُس کے اسباب
کو کوئي لوٹ نهين سکتا، جب تک کہ
وہ پہلے اُس زوراور کو نہ باندهے، تب
اُس کے گهر کو لوٹيگا. ۲۸ مين تم سے — يسعياه ۴۹: ۲۴
سچ کهتا هون، کہ بني آدم کے سب — متي ۱۲: ۲۹
گناہ اور کفر جو وے بکتے هين، معاف
کيے جائينگے: ۲۹ ليکن وہ جو روح — متي ۱۲: ۳۱
قدس کے حق مين کفر بکے، اُس کي — لوقا ۱۲: ۱۰
معافي هرگز نهين هوتي، بلکه وہ هميشه — ۱يوحنا ۵: ۱۶
کے عذاب کا سزاوار هو چکا: ۳۰ کيونکه
اُنهون نے کها تها، کہ اُس کے ساتھ ايک
ناپاک روح هي.
۳۱ اُس وقت اُس کے بهائي اور اُس
کي ما آئي، اور باهر کهڑے رهکے، اُسے بلوا — متي ۱۲: ۴۶
بهيجا. ۳۲ اور جماعت اُس کے آس — لوقا ۸: ۱۹
پاس بيٹهي تهي، اور اُنهون نے اُس سے
کها، کہ ديکه، تيري ما اور تيرے بهائي باهر
تجهے طلب کرتے هين. ۳۳ اُس نے اُنهين
جواب ديا، کون هي ميري ما، يا ميرے
بهائي؟ ۳۴ اور اُن پر جو آس پاس
بيٹهے تهے، نظر کرکے کها، ديکهو ميري ما اور
ميرے بهائي! ۳۵ اِس ليئے کہ جو کوئي
خدا کي مرضي پر چلتا هي، ميرا بهائي،
اور ميري بهن، اور ما وهي هي.

۴ باب

۱ بيج بونيوالے کي تمثيل. ۱۴ اور اُس کي تفسير [illegible] ۲۱ [illegible] ۲۶ [illegible] ۳۰ اور [illegible] ۳۵ مسيح [illegible]

وہ پهر دريا کے کنارے پر تعليم کرنے لگا: — متي ۱۳: ۱
اور ايک بڑي بهيڑ اُس پاس جمع هوئي — لوقا ۸: ۴
ايسي کہ وہ دريا مين ايک کشتي پر چڑهه
بيٹها؛ اور ساري بهيڑ خشکي مين دريا
کے کنارے پر رهي. ۲ تب اُس نے اُنهين
تمثيلون مين بهت کچهه سکهلايا، اور
اپني تعليم مين اُن سے کها، ۳ سنو؛
ديکهو، ايک کسان بونے کو گيا: ۴ اور
بوتے وقت يون هوا، کہ کچهه راہ کے کنارے
گرا، اور هوا کے پرندے آکے اُسے چگ گئے.
۵ اور کچهه سنگلاخ زمين پر گرا، جهان
اُسے بهت مٹي نہ ملي؛ اور وہ جلد
اُگا، کيونکه اُس کي گهرائي زمين نہ تهي؛
۶ اور جب سورج نکلا وہ جل گيا، اور
جڑ نہ رکهنے کے سبب سوکه گيا. ۷ اور
کچهه کانٹون مين گرا، اور کانٹون نے بڑهکے
اُسے دبا ليا، اور وہ پهل نہ لايا. ۸ اور
کچهه اچهي زمين مين گرا، وہ اُگا اور
بڑهکے پهلا، بعضے تيس گنا، بعضے ساٹهه، اور
بعضے سو گنا. ۹ پهر اُس نے اُنهين کها،
کہ جس کو سننے کے کان هون، سنے.
۱۰ اور جب وہ اکيلا هوا، اُنهون نے جو
اُس کے ساتھ تهے، اُن بارہ کے ساتھ اُس
سے اُس تمثيل کے معنے پوچهے.
۱۱ اُس نے اُنهين کها، کہ خدا کي
بادشاهت کے بهيد کو جاننا تمهين ديا گيا
هي، پر اُن کے ليئے جو باهر هين، سب
باتين تمثيلون مين هوتي هين! ۱۲ تاکه
وے ديکهتے هوے ديکهين، مگر بوجهين
نهين؛ اور کان سے سنين، پر سمجهين
نهين؛ نہ هووے کہ وے کبهي پهرين، اور
اُن کے گناہ بخشے جائين. ۱۳ پهر اُس
نے اُنهين کها، کيا تم يہ تمثيل نهين
سمجهتے؟ تو سب تمثيلون کو کيونکر
سمجهوگے؟
۱۴ کسان کلام بوتا هي. ۱۵ اور وے
جو اُس راہ کے کنارے پر، جهان کلام بويا
جاتا هي، وے هين، کہ جب اُنهون نے
سنا، تو شيطان في الفور آکے اُس کلام کو،
جو اُن کے دلون مين بويا گيا تها، چهين لے
جاتا هي. ۱۶ اور اُسي طرح جو سنگلاخ زمين
مين بويا گيا، وے هين، جو کلام کو سنتے

سنه عیسوي ٣١

ʰ ١ تمط ٦ : ٩، ١٧
ⁱ متي ٥ : ١٥ لوقا ٨ : ١٦ اور ١١ : ٣٣
ᵏ متي ١٠ : ٢٦ لوقا ١٢ : ٢
ˡ متي ١١ : ١٥ ١ آیت
ᵐ متي ٧ : ٢ لوقا ٦ : ٣٨
ⁿ متي ١٣ : ١٢ اور ٢٥ : ٢٩ لوقا ٨ : ١٨ اور ١١ : ٢٦
ᵒ متي ١٣ : ٢٤
ᵖ مکاشفه ١٤ : ١٥

في‌الفور خوشي سے قبول کر لیتے هیں؛
١٧ اور آپ میں جڑ نهیں رکهتے، بلکه
تهوڑي مدّت کے هیں: آخر، جب اُس
کلام کے واسطے تکلیف پاتے، یا ستائے جاتے،
تو جلد ٹهوکر کهاتے هیں. ١٨ اور جو
کانٹوں کے درمیان بویا گیا، وے هیں، جو
کلام سنتے هیں، ١٩ اور دنیا کي فکریں،
اور دولت کي دغابازیʰ، و اور چیزوں
کا لالچ، داخل هوکے کلام کو دبا دیتے هیں،
اور وہ بےپهل هوتا هی. ٢٠ اور جو
اچهي زمین میں بویا گیا، وے هیں، جو
کلام کو سنتے هیں، اور قبول کرکے پهل لاتے
هیں، بعضے تیس گنا، بعضے ساٹه، اور
بعضے سو گنا.
٢١ اور اُس نے اُنهیں کها، کیا چراغ
اِس لیئے هی، که پیمانه یا پلنگ کے تلے
رکهیںⁱ، اور چراغ‌دان پر نه رکهیں؟
٢٢ کوئي چیز پوشیده نهیں جو ظاهر نه
کي جاوے، اور نه چهپي هی، مگر اِس
لیئے که ظهور میں آوےᵏ. ٢٣ جس کو
سننے کے کان هوں، سنےˡ. ٢٤ پهر اُس
نے اُنهیں کها، که غور کرو که، تم کیا سنتے
هو؛ جس پیمانے سے تم ناپتے هو، اُسي
سے تمهارے لیئے ناپا جائیگاᵐ؛ اور تمهیں
جو سنتے هو، زیاده دیا جائیگا. ٢٥ اِس
لیئے که جس کے پاس کچه هی، اُسے
دیا جائیگا: اور جس کے پاس کچه
نهیں، اُس سے وہ بهي جو اُس کے پاس
هی، لے لیا جائیگاⁿ.
٢٦ اور اُس نے کها، خدا کي بادشاهت
ایسي هی، جیسا ایک شخص جو زمین
میں بیج بووےᵒ؛ ٢٧ اور رات و دن وہ
سووے، اُٹهے، اور وہ بیج اِس طرح اُگے
اور بڑهے، که وہ نه جانے. ٢٨ اِس لیئے
که زمین آپ سے آپ پهل لاتي هی،
پهلے سبزي، پهر بال، بعد اُس کے بال
میں طیار دانے. ٢٩ اور جب دانه
پک چکا، تو وہ في‌الفور هنسوا بهجواتا
هیᵖ، کیونکه کاٹنے کا وقت پهنچا هی.

سنه عیسوي ٣١

ᑫ متي ١٣ : ٣١ لوقا ١٣ : ١٨ اعمال ٢ : ٤١ اور ٤ : ٤ اور ٥ : ١٤ اور ١١ : ٢٠
‖ یوناني میں، اُن کے سننے کي طاقت کے موافق.
ʳ متي ١٣ : ٣٤ یوحنا ١٦ : ١٢
ˢ متي ٨ : ١٨، ٢٣ لوقا ٨ : ٢٢
ᵃ متي ٨ : ٢٨ لوقا ٨ : ٢٦

٣٠ پهر اُس نے کها، که هم خدا کي
بادشاهت کو کس سے نسبت کریں، اور
اُس کے لیئے کون سي مثال لاویںᑫ؟
٣١ وہ خردل کے دانه کي مانند هی، که
جب زمین میں بویا جاتا هی، زمین کے
سب بیجوں سے چهوٹا هی: ٣٢ پر جب
بویا گیا، تو اُگتا هی، اور سب ترکاریوں
سے بڑه جاتا، اور بڑي ڈالیاں نکالتا، یهاں
تک که هوا کے پرندے اُس کے سائے میں
بسیرا کر سکتے هیں. ٣٣ اور وہ اُن سے
ایسي بهتیري تمثیلوں میں اُن کي
‖ سمجه کے موافق کلام کهتا تهاʳ. ٣٤ اور
بے تمثیل اُن سے باتیں نه کرتا؛ لیکن
خلوت میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں
کے معنے بتلاتا تها. ٣٥ اُسي دن، جب شام
هوئي، اُسنے اُنهیں کها، که آؤ هم پار جاویںˢ.
٣٦ اور وے اُس جماعت کو رخصت
کرکے اُسے، جس طرح سے که کشتي پر
تها، لے چلے. اور اُس کے ساته اور بهي
چهوٹي کشتیاں تهیں. ٣٧ تب بڑي
آندهي چلي، اور لهریں کشتي پر یهاں
تک لگیں، که وہ پاني سے بهر چلي تهي.
٣٨ اور وہ پتوار کي طرف سر تلے تکیه
رکهکے سو رها تها؛ تب اُنهوں نے اُسے
جگاکے کها، ای اُستاد، تجهے فکر نهیں،
که هم سب هلاک هوتے هیں؟ ٣٩ تب
اُس نے اُٹهکے هوا کو ڈانٹا، اور دریا کو
کها، ٹههر جا؛ تهما رہ. تو هوا ٹههر گئي،
اور بڑا نیوا هو گیا. ٤٠ پهر اُنهیں کها،
تم کیوں ایسے خوفناک هوئے، اور کاهے کو
اِعتقاد نهیں رکهتے؟ ٤١ وے نهایت
ڈرے، اور آپس میں کهنے لگے، یه کس
طرح کا هی، که هوا اور دریا بهي اُس کے
فرمانبردار هیں؟

٥ باب

اِس بیان میں، که ١ مسیح ایک دیوانے کو، جس میں شیاطین
کا ایک تمن گهسا تها، چهڑاتا هی، ١٣ وے سوأروں میں
پیٹهه جاتے هیں. ٢٥ ایک عورت کو جس کے لهو کا جریان
تها شفا دیتا، ٣٥ اور جایرس کي بیٹي کو پهر جلاتا.

اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک
میں پهنچےᵃ. ٢ اور جبهوں وہ کشتي

سنہ عیسوي ۳۱

سے اُترا، وونہیں ایک آدمي، جس میں
ایک ناپاک روح تھي، قبروں سے نکلتے
ہوئے اُسے مِلا: ۳ وہ قبروں کے درمیان رہا
کرتا تھا، اور کوئي اُسے زنجیروں سے بھي
جکڑ نہ سکتا تھا: ۴ کہ وہ بار بار بیڑیوں
اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا، اور اُس
نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے
ٹکڑے کیئے، اور کوئي اُسے قابو میں نہ لا
سکا. ۵ وہ ھمیشہ رات دن پہاڑوں اور
قبروں کے بیچ چِلّایا کرتا، اور اپنے تئیں
پتھروں سے کاٹتا تھا. ۶ پر جیوں اُس
نے یسوع کو دور سے دیکھا، دوڑا اور اُسے
سجدہ کیا، ۷ اور بڑي آواز سے چِلّاکے
کہا، اي خدا تعالیٰ کے بیٹے یسوع، مجھے
تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کي قسم
دیتا ھوں، مجھے نہ ستا. ۸ کیونکہ
اُس نے اُسے کہا تھا کہ اي ناپاک روح،
اُس آدمي میں سے نکل آ. ۹ پھر اُسنے
اُس سے پوچھا، تیرا کیا نام ھي؟ تب
اُسنے جواب دیا، کہ میرا نام تمن ھي،
اِس لیئے کہ ھم بہت ھیں. ۱۰ پھر
اُس نے اُس کي بہت مِنّت کي، کہ
ھمیں اِس سرزمین سے مت نکال.
* ۱۱ اور وھاں پہاڑوں کے نزدیک سوآروں کا
ایک بڑا غول چرتا تھا. ۱۲ سو سب
دیئوں نے اُس کي مِنّت کرکے کہا، کہ ھم
کو اُن سوآروں کے درمیان بھیج، تا کہ ھم
اُن میں پیٹھیں. ۱۳ یسوع نے فی الفور
اُنھیں اِجازت دي، اور وے ناپاک روحیں
نکلکے سوآروں میں پیٹھ گئیں، اور وہ
غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا؛ اور
وے قریب دو ہزار کے تھے جو دریا میں
ڈوب کے مر گئے. ۱۴ اور وے جو سوآروں کو
چرانے تھے بھاگے، اور شہر اور دیہات میں
خبر پہنچائي. تب وے اُس ماجرے کو
دیکھنے کو نکلے. ۱۵ اور یسوع پاس آئے،
اور اُس دیوانے کو، جس میں دیؤوں کا تمن
تھا، بیٹھے، اور کپڑے پہنے، اور ہوشیار
دیکھا؛ اور ڈر گئے. ۱۶ اور جنھوں نے یہ

سنہ عیسوي ۳۱

دیکھا تھا، اُس دیوانے کا سارا احوال، اور
سوآروں کا تمام ماجرا، اُن سے بیان کیا.
۱۷ تب وے اُس کي مِنّت کرنے لگے،
کہ اُن کي سرحد سے نکل جائے. * متی ۸: ۳۴ لوقا ۸: ۳۷
۱۸ جیوں وہ کشتي پر آیا، اُسنے، جس
میں دیو تھا، اُس سے مِنّت کي، کہ اُس
کے ساتھ رھے. ۱۹ لیکن یسوع نے اُسے * لوقا ۸: ۳۸
اِجازت نہ دي، بلکہ اُسے کہا، کہ اپنے گھر
جا، اپنے لوگوں پاس، اور اُنھیں خبر دے،
کہ خداوند نے تجھ پر رحم کرکے تجھ سے
کیا کام کیا. ۲۰ تب وہ گیا، اور دکاپلس
کے ملک میں، اُن کاموں کي، جو یسوع
نے اُس کے لیئے کیئے تھے، منادي کرنے
لگا؛ اور سبھوں نے تعجب کیا. ۲۱ اور
جب یسوع کشتي پر پھر پار آیا، تب * متی ۹: ۱ لوقا ۸: ۴۰
بہتیر اُس پاس جمع ھوئي؛ اور وہ دریا
کے نزدیک تھا. ۲۲ اور دیکھو، کہ
عبادتخانے کے سرداروں میں سے ایک
شخص، جس کا نام جائرس تھا، آیا، * متی ۹: ۱۸ لوقا ۸: ۴۱
اور اُسے دیکھکر اُس کے قدموں پر گرا؛
۲۳ اور یہہ کہکے کہ میري چھوٹي بیٹي
مرنے پر ھي، اُس کي بہت مِنّت کي،
کہ وہ آوے، اور اپنے ھاتھ اُس پر رکھے، کہ
وہ چنگي ھو؛ تو وہ جیئیگي. ۲۴ تب
وہ اُس کے ساتھ گیا؛ اور بہت بھیڑ اُسکے
پیچھے چلي، اور اُسے دبا لیا. ۲۵ اور ایک
عورت جس کا بارہ برس سے لہو جاري
تھا، ۲۶ جس نے بہت سے حکیموں * لوقا ۸: ۴۳ متی ۹: ۲۰
کي دوائیں کھائي تھیں، اور اپنا سب
مال خرچ کرکے کچھ فائدہ نہ پایا تھا،
بلکہ اُس کي بیماري اور بھي بڑھ گئي
تھي، ۲۷ یسوع کي خبر سنکے، اُس بھیڑ
میں اُس کے پیچھے سے آئي، اور اُس
کے کپڑے کو چھو لیا. ۲۸ کیونکہ اُسنے یہ
کہا تھا، کہ اگر میں صرف اُس کے کپڑوں کو
چھو لوں، تو چنگي ھو جاؤنگي. ۲۹ اور
فی الفور اُس کے لہو کا سوتا سوکھ گیا؛ اور
اُس نے اپنے بدن کے احوال سے جانا، کہ
میں اُس آزار سے چنگي ھوئي.

سنه عيسوي ۳۱

۳۰ تب يسوع نے في‌الفور اپنے ميں جانا،
کہ مجھ ميں سے قوت نکلي[g]: اُس بھيتر
کي طرف متوجه هوکر کها، که ميرے
کپڑے کو کس نے چھوا؟ ۳۱ اُس کے
شاگردوں نے اُس سے کها، تو ديکھتا هي،
که لوگ تجھ پر گرے پڑتے هيں، پھر تو کہتا
هي، مجھے کس نے چھوا؟ ۳۲ تب
اُس نے چاروں طرف نگاه کي، تا که اُسے
جس نے يه کام کيا تها، ديکھے۔ ۳۳ اور
وه عورت سب کچھ جانکر جو اُس پر
واقع هوا تها، ڈرتي اور کانپتي آئي، اور
اُسکے آگے گر پڑي، اور سب سچ سچ اُس
سے کها۔ ۳۴ تب اُس نے اُسے کها، اي
بيتي، تيرے ايمان نے تجھے بچايا[h]:
سلامت جا، اور اپني آفت سے بچي
ره۔ ۳۵ جب وه يهي کہتا تها،
عبادت‌خانے کے سردار کے يهاں سے لوگوں
نے آکے کها، که تيري بيتي مر گئي[i]، اب
کيوں اُستاد کو زياده تکليف ديتا هي؟
۳۶ يسوع نے اُس بات کو، جو وے کهه
رهے تهے، سنتے هي، عبادت‌خانے کے سردار
کو کها، مت ڈر، فقط اِعتقاد رکھ۔
۳۷ اور اُس نے، سوا پطرس، اور يعقوب،
اور يعقوب کے بھائي يوحنا کے، کسي کو اپنے
ساتھ جانے نه ديا۔ ۳۸ اور عبادت‌خانے
کے سردار کے گھر ميں آکے شور و غل، اور
لوگوں کو بهت روتے پيٹتے ديکھا۔ ۳۹ اور
بھيتر جاکے، اُنهيں کها، تم کاهے کو غل
کرتے، اور روتے هو؟ لڑکي مر نهيں گئي،
بلکه سوتي هي[k]۔ ۴۰ وے اُس پر هنسے؛
ليکن وه سب کو باهر کرکے[l]، لڑکي کے
ما باپ کو، اور اپنے ساتھيوں کو ليکے،
جهاں وه لڑکي پڑي تهي، اندر آيا۔ ۴۱ اور
اُس لڑکي کا هاتھ پکڑکر اُسے کها، طاليتها
قومي، جس کا ترجمه يه هي، که اي
لڑکي، ميں تجھے کہتا هوں، اُٹھ۔
۴۲ وونهيں وه لڑکي اُٹھکے چلنے لگي؛
کيونکه وه باره برس کي تهي۔ تب
وے ‖بهت هي حيران هوئے۔ ۴۳ پھر اُس

[g] لوقا ٦: ١٩ اور ٨: ٤٦
[h] متي ٩: ٢٢ مرق ١٠: ٥٢ اعم ١٤: ٩
[i] لوقا ٨: ٤٩
[k] يوحنا ١١: ١١
[l] اعم ٩: ٤٠
‖ يوناني ميں، بڑي حيراني سے حيران هوئے۔

نے اُنهيں بهت تاکيد سے حکم کيا، که
يه کوئي نه جانے[m]، اور فرمايا، که اُسے
کچھ کھانے کو ديں۔

٦ باب

إس بيان ميں، که ۱ مسيح کے هموطني اُسے حقير جانتے۔ ۷ وه اپنے باره رسولوں کو سب ناپاک روحوں پر إقتدار بخشا۔ ۱۴ مسيح کي بابت لوگوں کي متفرق رائے۔ ۲۷ يوحنا بپتسمه دينيوالے کا سر کاٹا جانا۔ اور اُسکي لاش دفن کي جاتي۔ ۳۰ رسول منادي کر کرکے پھر آتے۔ ۳۴ پانچ روٹيوں اور دو مچھليوں کا معجزه۔ ۴۸ مسيح دريا پر پيدل چلنا: ۵۳ اور اُن سب کو جو اُسے چھوتے تهے چنگا کرنا۔

پھر وهاں سے روانه هوا، اور اپنے وطن
ميں آيا[a]؛ اور اُس کے شاگرد اُسکے پيچھے
هو ليئے۔ ۲ جب سبت کا دن هوا،
وه عبادت‌خانے ميں وعظ کرنے لگا: اور
بهتوں نے سنکے حيران هوکر کها، که يه
باتيں اُس نے کهاں سے پائيں[b]؟ اور يه
کيا حکمت هي، جو اُسے ملي هي، که
ايسي کرامات اُس کے هاتھ سے ظاهر
هوتي هيں؟ ۳ کيا يه مريم کا بيتا
بڑھئي نهيں؟ اور يعقوب، اور يوسيس،
اور يهوداه؟ و شمعون کا بھائي نهيں[c]؟
اور کيا اُس کي بهنيں همارے پاس يهاں
نهيں هيں؟ اور اُنهوں نے اُس سے ٹھوکر
کھائي[d]۔ ۴ تب يسوع نے اُنهيں کها،
نبي بےعزت نهيں هي، مگر اپنے وطن
ميں[e]، اور اپنے کنبے، اور اپنے گھر ميں۔
۵ اور وه کوئي معجزه وهاں نه دکھلا سکا[f]،
سوا اِس کے، که تھوڑے سے بيماروں پر هاتھ
رکھکے اُنهيں چنگا کيا۔ ۶ اور اُس نے
اُن کي بےايماني سے تعجب کيا[g]۔ اور
آس پاس کے گانوں ميں وعظ کرتا پھرا[h]۔
۷ اور اُن باره کو بلايا، اور اُن کو دو
دو کرکے بھيجنا شروع کيا، اور اُنهيں
ناپاک روحوں پر اِختيار ديا[i]؛ ۸ اور
حکم کيا، که سفر کے ليئے، سوا لاٹھي کے،
کچھ نه لو، نه جھولي، نه روٹي، نه اپنے
کمربند ميں پيسے: ۹ مگر ‖جوتياں
پهنو[k]؛ پر دو کرتے مت پهنو۔ ۱۰ اور
اُنهيں کها، جهاں تم کسي گھر ميں داخل

[m] متي ٨: ٤ اور ٩: ٣٠ اور ١٢: ١٦ اور ١٧: ٩ مرق ٣: ١٢ لوقا ٥: ١٤
[a] متي ١٣: ٥٤ لوقا ٤: ١٦
[b] يوحنا ٦: ٤٢
[c] ديکھو متي ١٢: ٤٦ گل ١: ١٩
[d] متي ١١: ٦
[e] متي ١٣: ٥٧ يوحنا ٤: ٤٤
[f] ديکھو پيد ١٩: ٢٢ اور ٣٢: ٢٥ متي ١٣: ٥٨ مرق ٩: ٢٣
[g] يسعيا ٥٩: ١٦
[h] متي ٩: ٣٥ لوقا ١٣: ٢٢
[i] متي ١٠: ١ مرق ٣: ١٣ لوقا ٩: ١
‖ يوناني ميں کھڑاويں۔
[k] اعم ١٢: ٨

سنه عيسوي ٣١
هو، تو جب تک تم اُس جگهہ سے
جاؤ، وهيں رهو[l]۔ ١١ اور جتنے تمهيں
قبول نه کريں، اور تمهاري نه سنيں[m]،
[l] متي ١٠: ١١ لوقا ٩: ٤ تو جب تم وهاں سے نکلو، اپنے پاؤں
اور ١٠: ٧، ٨ [m] متي ١٠: ١٤ کي گرد جهاڑ ديو[n]، تاکه اُن پر گواهي
لوقا ١٠: ١٠ هو، ميں تم سے سچ کهتا هوں، که عدالت
[n] اعمال ١٣: ٥١ اور ١٨: ٦ کے دن، سدوم اور عمورة کے ليئے، اُس
شهر کي بنسبت، برداشت کرني سهل
هوگي۔ ١٢ اور اُنهوں نے جاکے منادي
کي، که توبه کرو۔ ١٣ اور بهت سے ديوؤں
کو دور کيا، اور بهتوں کو، جو بيمار تهے،
[o] يعقوب ٥: ١٤ اُن پر تيل ڈالکے[o] چنگا کيا۔ ١٤ اور
[p] متي ١٤: ١ لوقا ٩: ٧ جب هيروديس بادشاه نے سنا[p]، (کيونکه
اُس کا نام مشهور هوا تها؛) تب اُس
نے کها، که يوحنا بپتسمه دينيوالا مردوں
ميں سے جي اُٹها، اِس ليئے معجزے
اُس سے ظاهر هوتے هيں۔ ١٥ اوروں نے
[q] متي ١٦: ١٤ مرقس ٨: ٢٨ کها، که وه اِلياس هي[q]۔ پهر اوروں نے
کها، يهه ايک نبي هي، يا نبيوں ميں
سے کسي کي مانند هي۔ ١٦ پر هيروديس
نے سنکر کها، که يهه تو يوحنا هي، جس
[r] متي ١٤: ٢ لوقا ٣: ١٩ کا سر ميں نے کٹوايا هي[r]؛ وه مردوں
سنه ميں سے جي اُٹها هي۔ ١٧ کيونکه
عيسوي ٣٠ هيروديس نے آپ هيروديا‌س کے واسطے،
جو اُس کے بهائي فيلبوس کي جورو تهي،
لوگ بهيجکر يوحنا کو پکڑواکے، قيدخانے
ميں بند کيا، کيونکه اُس نے اُس سے
بياه کيا تها۔ ١٨ اور يوحنا نے هيروديس
کو کها تها، که اپنے بهائي کي جورو رکهنا
[s] احبار ١٨: ١٦ اور ٢٠: ٢١ تجهه پر روا نهيں[s]۔ ١٩ اِس ليئے هيروديا‌س
اُس کا کينه رکهتي، اور چاهتي تهي، که
اُسے جان سے مارے؛ پر اُس کا هاتهه نه
پڑتا تها۔ ٢٠ اِس واسطے که هيروديس،
متي ١٤: ٥ يوحنا کو مرد راستباز اور مقدس جانکر،
اور ٢١: ٢٦ اُس سے ڈرتا، اور اُس کي پاسداري
متي ١٤: ٦ پيدا ٤٠: ٢٠ کرتا، اور اُس کي سنکر بهت سي باتوں
پر عمل کرتا، اور اُس کي باتيں خوشي
سنه سے سنتا تها۔ [illegible] آخر، وه دن آ[illegible]
عيسوي ٣٢ که هيروديس نے اپني سالگره [illegible]

سنه عيسوي ٣٢
بزرگوں، اور رسالهداروں، اور جليل کے
اميروں کي ضيافت کي؛ ٢٢ تب
هيروديا‌س کي بيٹي آئي، اور ناچکے
هيروديس، اور اُس کے مهمانوں کو خوش
کيا؛ تب بادشاه نے اُس لڑکي کو کها،
جو تو چاهے، سو تو مانگ، که ميں
تجهے دونگا۔ ٢٣ اور اُس سے قسم کهائي،
که ميري آدهي بادشاهت تک، جو
[t] استر ٥: ٣ اور ٧: ٢ کچهه تو مجهسے مانگے، ميں تجهے دونگا[t]۔
٢٤ اور وه چلي گئي، اور اپني ماں سے
پوچها، که ميں کيا مانگوں؟ وه بولي، که
يوحنا بپتسمه دينيوالے کا سر۔ ٢٥ تب
وه في الفور بادشاه کے پاس جلدي سے
آئي، اور اُس سے عرض کرکے کها، ميں
چاهتي هوں، که تو يوحنا بپتسمه دينيوالے
[illegible] کا سر ايک باسن ميں ابهي مجهے دے۔
[u] متي [illegible] ٢٦ بادشاه بهت غمگين هوا[u]، پر اپني
قسم، اور ساتهه بيٹهنيوالوں کے سبب نه
چاها، که اُس سے انکار کرے۔ ٢٧ تب
بادشاه نے في الفور جلاد کو حکم کرکے
بهيجا، که اُس کا سر لاوے۔ اُس نے جاکے
اُس کا سر قيدخانے ميں کاٹا، ٢٨ اور
[illegible] ايک باسن ميں رکهکے لايا، اور اُس لڑکي
کو ديا، اور اُس لڑکي نے اپني ماں کو ديا۔
٢٩ تب اُس کے شاگرد سنکر آئے، اور
اُس کي لاش کو اُٹهاکے قبر ميں رکها۔
٣٠ اور رسول يسوع کے پاس جمع هوئے،
اور جو کچهه اُنهوں نے کيا، اور جو کچهه
[v] لوقا [illegible] سکهلايا تها، سب اُس سے بيان کيا[v]۔
٣١ تب اُس نے اُنهيں کها، تم آپ ويرانه
[illegible] ميں جاؤ، اور ذرا دم لو، اِس ليئے که
وهاں بهت لوگ آتے جاتے تهے، اور
[illegible] اُنهيں کهانے کي بهي فرصت نه تهي۔
٣٢ تب وے آپ کشتي پر چڑهکے الگ
[illegible] ويرانے ميں گئے۔ ٣٣ پر لوگوں نے اُنهيں
جاتے ديکها، اور بهتوں نے اُسے پهچانا،
اور سارے شهروں سے خشکي خشکي
[illegible] دوڑے، اور اُن سے آگے [illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ۳۲

یسوع نے نکلکے بڑي بهیڑ کو دیکها؛ اُسے
اُن پر رحم آیا[e]، کیونکه وے اُن بهیڑوں
کي مانند تهے، که جن کا گڑریا نهیں؛
اور وه اُنهیں بهت سي باتیں سکهلانے
لگا[f]. ۳۵ جب دن بهت ڈهلا، اُس
کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کها، یهه
جگهه ویران هی، اور بهت دیر هوئي[g]:
۳۶ اُنهیں رخصت کر، تاکه وے چاروں
طرف کے گانوں، اور بستیوں میں جاکے
روٹي مول لیں، که کهانے کو اُن پاس
کچهه نهیں. ۳۷ اُس نے اُنهیں جواب
میں کها، تم اُنهیں کهانے کو دو. تب
وے بولے، کیا هم جاکے دو سو || دینار
کي روٹیاں مول لیں، اور اُنهیں کهلاویں[h]؟
۳۸ اُس نے اُنهیں کها، تمهارے پاس
کتني روٹیاں هیں؟ جاکے دیکهو. اُنهوں
نے دریافت کرکے کها، پانچ روٹیاں، اور
دو مچهلیاں[i]. ۳۹ تب اُس نے اُنهیں
حکم کیا، که اُن سب کو هري گهاس
پر پانت پانت کرکے بٹهلاؤ. ۴۰ وے
سو سو، اور پچاس پچاس، پانت میں
بیٹهے. ۴۱ تب اُس نے وه پانچ روٹیاں،
اور دو مچهلیاں لیکے، آسمان کي طرف
دیکهکے برکت چاهي[k]، اور روٹیاں توڑیں،
اور اپنے شاگردوں کو دیں، که اُن کے آگے
رکهیں؛ اور اُس نے وے دو مچهلیاں اُن
سب میں بانٹیں. ۴۲ وے سب کهاکے
سیر هوئے. ۴۳ اور اُنهوں نے ٹکڑوں سے
باره ٹوکریاں بهریں، اور کچهه مچهلیوں
سے بهي اُٹهائیں. ۴۴ اور وے جنهوں نے
روٹیاں کهائیں، پانچ هزار مرد کے قریب
تهے. ۴۵ اور في‌الفور اُس نے اپنے
شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا، که جب
تک میں لوگوں کو رخصت کروں، تم
کشتي پر چڑهو[l] اور اُس پار بیت‌صیدا
کو آگے جاؤ. ۴۶ اور آپ اُنهیں رخصت
کرکے ایک پهاڑ پر دعا مانگنے کو گیا.
۴۷ اور جب شام هوئي، کشتي بیچ
دریا میں تهي[m]، اور وه اکیلا خشکي پر

[e] متي ۹: ۳۶ اور ۱۴: ۱۴
[f] لوقا ۹: ۱۱
[g] متي ۱۴: ۱۵، لوقا ۹: ۱۲
|| رومي دینار کي قیمت پانچ آنا تهي. دیکهو متي ۱۸: ۲۸
[h] گن ۱۱: ۱۳، ۲۲
[i] ۲ سلا ۴: ۴۳
متي ۱۴: ۱۷
لوقا ۹: ۱۳
یوحنا ۶: ۹
دیکهو متي ۱۵: ۳۴
مرقس ۸: ۵
[k] ۱ سمو ۹: ۱۳
متي ۲۶: ۲۶
[l] متي ۱۴: ۲۲
یوحنا ۶: ۱۷
[m] متي ۱۴: ۲۳
یوحنا ۶: ۱۶، ۱۷

سنه عیسوي ۳۲

تها. ۴۸ اُس نے دیکها، که وے کهیونے
سے بهت تنگ هیں، کیونکه هوا اُن کے
مخالف تهي؛ تب پچهلے پهر رات
کو، یسوع دریا پر چلتا هوا اُن کے پاس
آیا، اور چاها که اُن سے آگے بڑهے[n].
۴۹ جب اُنهوں نے اُسے دریا پر چلتے
دیکها، خیال کیا، که || کچهه دهوکها هی،
اور چلّا اُٹهے: ۵۰ کیونکه سب نے
اُسے دیکها، اور گهبرائے. پر وه في‌الفور
اُن سے کلام کرکے اُنهیں کهنے لگا، خاطر
جمع رکهو؛ میں هوں؛ مت ڈرو.
۵۱ پهر وه کشتي پر اُن پاس چڑها، اور
هوا تهم گئي؛ تب اُنهوں نے اپنے دلوں
میں بےنهایت حیران هوکے تعجب کیا.
۵۲ اِس لیئے که اُنهوں نے روٹیوں کے
معجزه کو نه سمجها تها[o]؛ کیونکه اُن کے
دل سخت تهے[p]. ۵۳ اور وے پار گذرکے
گنیسرت کے ملک میں آئے[q]، اور گهاٹ
پر لگایا. ۵۴ جب وے کشتي پر سے
اُترے، في‌الفور لوگ اُسے پهچانکے، اُس
ملک کي هر طرف سے دوڑے، ۵۵ اور
بیماروں کو چارپائیوں پر رکهکے، جهاں
اُنهوں نے سنا تها که وه هی، لے جانے لگے.
۵۶ اور وه جهاں کهیں بستي، یا شهر،
یا گانو میں گیا، اُنهوں نے بیماروں کو
بازاروں میں رکها، اور اُس کي منت
کي، که صرف اُس کي پوشاک کے دامن
کو چهو لیں[r]؛ اور جتنوں نے اُسے چهوا،
اچهے هو گئے.

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ فریسي مسیح کے شاگردوں کو قصوروار ٹههراتے که وے بن دهوئے هاتهوں سے کهانا کهاتے تهے. ۸ وے آپ اِنساني روایتوں کے سبب خدا کے احکام کو ٹال دیتے تهے. ۱۴ کهانا کهانے سے اِنسان ناپاک نهیں هوتا. ۲۴ صوروفینیکي عورت کي بیٹي میں سے ناپاک روح نکالکے اُسے صحت بخشا. ۳۱ اور ایک بهرے کو جس کي زبان میں لکنت تهي چنگا کرنا.

تب فریسي اور بعضے فقیهه یروسلم
سے آکے اُس پاس جمع هوئے[s]. ۲ جب
اُنهوں نے اُس کے بعضے شاگردوں کو ناپاک،
یعنے، بن دهوئے هاتهوں سے روٹي کهاتے

[n] دیکهو لوقا ۲۴: ۲۸
|| یا، بهوت هی.
[o] مرقس ۸: ۱۷، ۱۸
[p] مرقس ۳: ۵ اور ۱۶: ۱۴
[q] متي ۱۴: ۳۴
[r] متي ۹: ۲۰
مرقس ۵: ۲۷، ۲۸
اعما ۱۹: ۱۲
[s] متي ۱۵: ۱

سنه عيسوي ۳۲

ديكها، تو عيب لگايا. ۳ اِس ليئے كه
فريسي اور سب يهودي، بزرگوں كي
روايت پر عمل كركے، جب تك كه اپنے
هاته كُہني تك نه دهو ليں، نه كہاتے.
۴ اور بازار سے آكے جب تك غسل نه كر
ليں، نہيں كہاتے. اور بہت سي باتيں هيں،
جنكو وے رواج كے سبب مانتے هيں، جيسے
پيالوں اور ||لوٹوں اور تانبے كے برتنوں اور
چارپائيوں كا دهونا. ۵ تب فريسيوں اور
فقيهوں نے اُس سے پوچها، كه تيرے شاگرد
بزرگوں كے حكموں پر كيوں نہيں چلتے، پر
روٹي بن دهوئے هاته سے كہاتے هيں[b]؟
۶ اُسنے اُنہيں جواب ميں كہا، كه يسعياه
نے تم رياكاروں كے حق ميں كيا خوب
نبوت كي هي، جيسا كه لِكها هي، كه يے
لوگ هونٹهوں سے ميري بزرگي كرتے هيں،
پر اُن كے دل مجه سے دور هيں[c]. ۷ اور
وے بيفائده ميري پرستش كرتے هيں،
كيونكه جو تعليم وے سكہلاتے هيں، اِنسان
كے احكام هيں. ۸ اِس ليئے تم خدا
كے حكم كو ترك كركے اِنسان كي روايت،
جيسے پيالوں اور لوٹوں كا دهونا، مانتے
هو؛ اور ايسے بہتيرے كام هيں، جو تم
كرتے هو. ۹ اور اُس نے اُنہيں كہا، تم
خدا كے حكم كو بخوبي باطل كرتے هو،
تاكه اپني روايت كو قائم ركهو. ۱۰ كيونكه
موسى نے كہا، كه اپنے باپ اور اپني ما
كي تعظيم كر[d]؛ اور جو كوئي باپ يا
ما كو كوسے، وه جان سے مارا جائے[e]:
۱۱ پر تم كہتے هو، اگر كوئي اپنے باپ
يا ما كو كہے، كه جو فائده مجهسے تجه
كو پہنچتا تها، سو قربان[f] يعني، هديه
هوا؛ ۱۲ سو تم اُسے اُس كے باپ يا
اُس كي ما كي كچه مدد كرنے نہيں
ديتے؛ ۱۳ يوں تم خدا كے كلام كو اپني
روايت سے، جو تم نے جاري كي هي،
باطل كرتے هو؛ اور ايسے بہت كچه
كرتے هو.

۱۴ پهر اُس نے سب لوگوں كو پاس
بلاكے كہا، كه تم سب كے سب ميري سنو،
اور سمجهو[a]: ۱۵ ايسي كوئي چيز آدمي
كے باهر نہيں هي جو اُس ميں داخل
هوكے اُسے ناپاك كر سكے؛ پر وه چيزيں جو
اُس ميں سے نكلتي هيں وے هي آدمي
كو ناپاك كرتي هيں. ۱۶ اگر كسي كے
كان سننے كے هوں، تو سنے[b]. ۱۷ جب وه
بهيڑ كے پاس سے گهر ميں گيا، اُس كے
شاگردوں نے اُس سے اُس تمثيل كي
بابت پوچها. ۱۸ تب اُس نے اُنہيں
كہا، كيا تم بهي ايسے ناسمجه هو؟ كيا
تم نہيں جانتے هو، كه جو چيز باهر سے
آدمي كے بهيتر جاتي هي، اُسے ناپاك
نہيں كرسكتي؛ ۱۹ اِس ليئے كه وه اُسكے
دل ميں نہيں، بلكه پيٹ ميں جاتي
هي، اور پيخانے ميں نكلتي هي، جو سب
كہانے كي نجاست چهانٹ ديتي هي؟
۲۰ پهر اُس نے كہا، جو آدمي ميں سے
نكلتا هي، وهي آدمي كو ناپاك كرتا هي.
۲۱ كيونكه اندر، يعني، آدمي كے دل هي
سے، برے انديشے، زناكارياں، حرامكارياں،
قتل[d]، ۲۲ چورياں، لالچ، بدي، مكر،
مستي، بدنظري، كفر، شيخي، نادني،
نكلتي هيں: ۲۳ يه سب بري چيزيں
اندر سے نكلتي هيں، اور آدمي كو ناپاك
كرتي هيں.

۲۴ پهر وهاں سے اُٹهكے صور اور صيدا
كي سرحدوں ميں گيا، اور ايك گهر
ميں داخل هوكے چاها، كه كوئي نه جانے؛
ليكن پوشيده نه ره سكا. ۲۵ كيونكه
ايك عورت، جس كي بيٹي ميں
ناپاك روح تهي، اُس كي خبر سنكے
آئي، اور اُس كے پاؤں پر گري: ۲۶ وه
عورت يوناني اور قوم كي صورفينيكي تهي؛
اُس سے منت كي، كه وه اُس ديو كو
اُس كي بيٹي ميں سے نكالے. ۲۷ پر يسوع
نے اُسے كہا، كه پہلے فرزندوں كو سير هونے
دے؛ كيونكه فرزندوں كي روٹي ليكے كتّوں

|| ثاني ميں، سكسطيوس؛ اُس ميں سير كے تين پاو سماتے تهے.

[b] متي ۱۵ : ۲
[c] يسعيا ۲۹ : ۱۳؛ متي ۱۵ : ۸
[d] خر ۲۰ : ۱۲؛ استثنا ۵ : ۱۶؛ متي ۱۵ : ۴
[e] خر ۲۱ : ۱۷؛ احبا ۲۰ : ۹؛ امثا ۲۰ : ۲۰
[f] متي ۱۵ : ۵ اور ۲۳ : ۱۸
[a] متي ۱۵ : ۱۰
[b] متي ۱۱ : ۱۵
[c] متي ۱۵ : ۱۵
[d] پيدا ۶ : ۵ و ۸ : ۲۱؛ متي ۱۵ : ۱۹
[e] متي ۱۵ : ۲۱

سنه عیسوي ۳۲

کے آگے ڈالنا لائق نہیں. ۲۸ اُس نے
جواب میں کہا، ہاں، اى خداوند،
لیکن کتّے میزکے تلے فرزندوں کي روٹي کے
ٹکڑوں میں سے کہاتے ہیں. ۲۹ تب
اُس نے اُسے کہا، اِس بات کے سبب
سے چلي جا؛ وہ دیو تیري بیٹي پر سے
اُتر گیا. ۳۰ جب وہ گھر میں پہنچي،
تو کیا دیکہا، کہ دیو دور ہو گیا، اور بیٹي
بچھونے پر پڑي ہی.

۳۱ اور پہر وہ صور اور صیدا کي سرحدوں
سے روانہ ہوا، اور دکاپولس کي سرحدوں میں
ہوکر جلیل کے دریا کے پاس[m] آیا. ۳۲ اور ‎[m] متي ۱۵ : ۲۹
اُنہوں نے، ایک بہرے ||کو جسکي زبان میں ‎|| یا، گونگے کو.
لکنت تہي اُس پاس لائے[n]، اُس کي ‎[n] متي ۹ : ۳۲ لوقا ۱۱ : ۱۴
مِنّت کي، کہ اپنا ہاتہ اُس پر رکہے.
۳۳ وہ اُس کو بہیڑ میں سے کنارے
لے گیا، اور اپني اُنگلیاں اُس کے کانوں
میں ڈالیں، اور اپنا تہوک لیکے[o] اُس ‎[o] مرقس ۸ : ۲۳ یوحنا ۹ : ۶
کي زبان پر لگایا؛ ۳۴ اور آسمان کي
طرف نظر کرکے[p] ایک آہ کي[q]، اور اُسے ‎[p] مرقس ۶ : ۴۱ یوحنا ۱۱ : ۴۱ اور ۱۷ : ۱
کہا، اِفتاح، یعني، کُہل جا. ۳۵ وونہیں ‎[q] یوحنا ۱۱ : ۳۳، ۳۸
اُس کے کان کُہل گئے، اور اُس کي زبان
کي گرہ بہي کہل گئي، اور وہ خوب
بولنے لگا[r]. ۳۶ اور اُسنے اُنہیں حکم دیا، ‎[r] یسعیاہ ۳۵ : ۵، ۶ متي ۱۱ : ۵
کہ کسي سے نہ کہیں[s]؛ لیکن جتنا ‎[s] مرقس ۵ : ۴۳
اُس نے منع کیا تہا، وے اُتنا زیادہ مشہور
کرتے تہے؛ ۳۷ اور اُنہوں نے نہایت
حیران ہوکے کہا، اُس نے سب کچہ
اچہا کیا: کہ بہروں کو سنّے کي، اور گونگوں
کو بولنے کي طاقت دیتا ہی.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح لوگوں کو معجزانہ طور پر کہانا کہلانا: ۱۰ وہ فریسیوں کو ایک نشان دکہانے سے اِنکار کرتا. ۱۴ اپنے شاگردوں کو چتا دیتا کہ وے فریسیوں کے خمیر سے اور ہیرودیس کے خمیر سے خبردار رہیں؛ ۲۲ وہ ایک اندہے کي آنکہیں کہول دیتا: ۲۷ اور آپ کو وہ مسیح ظاہر کرتا جو مارا جائیگا اور پہر جي اُٹہیگا: ۳۴ اور اُنہیں نصیحت کرتا کہ جب اِنجیل کے سبب ستائے جاویں وے صبر و برداشت کریں.

اُن دنوں میں جب بڑي بہیڑ جمع
تہي، اور اُن پاس کچہ کہانے کو نہ تہا، یسوع
نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کے اُنہیں کہا[a]،
۲ مجہے اِس بہیڑ پر رحم آتا ہی، کہ
اب تین دن گذرے کہ یہ لوگ میرے
ساتہ ہیں، اور اُن کے پاس کچہ کہانے کو ‎[a] متي ۱۵ : ۳۲
نہیں: ۳ اگر میں اُنہیں بہوکہے گھر
جانے کو رخصت کروں، تو وے راہ میں
ماندے پڑینگے: کیونکہ بعضے اُن میں ہیں،
جو دور سے آئے ہیں. ۴ اُس کے شاگردوں
نے اُسے جواب دیا، کہ اِس ویرانے میں
کہاں سے کوئي آدمي روٹي پاوے، کہ
اِنہیں سیر کرے؟ ۵ تب اُس نے اُن
سے پوچہا، کہ تمہارے پاس کتني روٹیاں
ہیں؟ وے بولے، سات[b]. ۶ پہر اُس نے ‎[b] متي ۱۵ : ۳۴ دیکہو مرقس ۶ : ۳۸
بہیڑ کو حکم کیا، کہ زمین پر بیٹہ جائیں،
اور اُس نے وہي سات روٹیاں لیں، اور
شکر کرکے توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو
دیں، کہ اُن کے آگے رکہیں؛ اور اُنہوں
نے لوگوں کے آگے رکہہ دیں. ۷ اور اُن کے
پاس کئي ایک چہوٹي مچہلیاں تہیں،
سو اُس نے برکت مانگ کے[c] حکم کیا، ‎[c] متي ۱۴ : ۱۹ مرقس ۶ : ۴۱
کہ اُنہیں بہي اُنکے آگے دہریں. ۸ چنانچہ
اُنہوں نے کہایا اور سیر ہوئے: اور اُن
ٹکڑوں کي، جو بچ رہے تہے، سات
ٹوکریاں اُٹہائیں. ۹ اور کہانیوالے چار
ہزار کے قریب تہے. پہر اُس نے اُنہیں
رخصت کیا.

۱۰ اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتہ
فوراً کشتي پر چڑہکے[d] دلمنوتہ کي اطراف ‎[d] متي ۱۵ : ۳۹
میں آیا. ۱۱ تب فریسي نکلے، اور
اُس سے حجت کرکے اُس کے اِمتحان
کے لیئے آسمان سے کوئي نشان چاہا[e]. ‎[e] متي ۱۲ : ۳۸ اور ۱۶ : ۱ یوحنا ۶ : ۳۰
۱۲ اُس نے اپنے دل سے آہ کہینچکے کہا،
اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاہتے
ہیں؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ
اِس زمانے کے لوگوں کو کوئي نشان دیا
نہ جائیگا. ۱۳ اور وہ اُن سے جدا ہوکے
پہر کشتي پر چڑہکے پار گیا.

۱۴ اور وے روٹي لینے کو بہول گئے
تہے[f]، اور کشتي پر، سوا ایک روٹي کے، ‎[f] متي ۱۶ : ۵

سنہ عیسوی ۳۲

اُن پاس کچھہ نہ تھا۔ ۱۵ اور اُس نے اُنہیں یوں فرمایا، خبردار، فریسیوں کے خمیر، اور ہیرودیس کے خمیر سے پرہیز کرو۔ ۱۶ تب وے آپس میں گفتگو کرکے کہنے لگے، یہہ اِس لیئے ہی، کہ ہمارے ساتھہ روٹی نہیں۔ ۱۷ یسوع نے یہہ دریافت کرکے اُنہیں فرمایا، تم کیوں خیال کرتے ہو، کہ یہہ اِس لیئے ہی، کہ ہمارے ساتھہ روٹی نہیں؟ کیا تم اب تک نہیں جانتے، اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمہارا دل اب تک سخت ہی؟ ۱۸ آنکھیں ہوتے ہوئے، تم نہیں دیکھتے؟ اور کان ہوتے ہوئے، نہیں سنتے؟ اور کیا تمہیں یاد نہیں؟ ۱۹ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا، بارہ۔ ۲۰ اور جس وقت سات چار ہزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے کہا، سات۔ ۲۱ تب اُس نے اُنہیں کہا، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟

۲۲ پھر وہ بیت‌صیدا میں آیا، اور وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے، اور اُس کی منت کی، کہ وہ اُسے چھوئے۔ ۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھہ پکڑکے اُسے بستی سے باہر لے گیا، اور اُس کی آنکھوں میں تھوککے، اپنے ہاتھہ اُس پر رکھے، اور اُس سے پوچھا، کیا تو کچھہ دیکھتا ہی؟ ۲۴ اُس نے نظر اُوپر اُٹھاکے کہا، میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے دیکھتا ہوں۔ ۲۵ تب اُس نے پھر اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھہ رکھے، اور پھر اُوپر دیکھنے کو فرمایا؛ اور وہ چنگا ہوا، اور سب کو اچھی طرح دیکھا۔ ۲۶ اور اُس نے اُسے یہہ کہکے گھر بھیجا، کہ بستی میں نہ جا، اور بستی میں کسی سے مت کہہ۔

۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فلپی کی بستیوں میں گئے، اور راہ میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچھا، اور کہا، کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کہ میں کون ہوں؟ ۲۸ اُنہوں نے جواب دیا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا، اور بعضے اِلیاس، اور بعضے نبیوں میں سے ایک۔ ۲۹ پھر اُس نے اُنہیں کہا، تم کیا کہتے ہو، کہ میں کون ہوں؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا، تو تو مسیح ہی۔ ۳۰ تب اُس نے اُنہیں تاکید کی، کہ میری بابت کسی سے یہہ مت کہو۔ ۳۱ پھر وہ اُنہیں سکھلانے لگا، کہ ضرور ہی، کہ ابن آدم بہت سا دکھہ اُٹھاوے، اور وہ بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے، اور مار ڈالا جائے، اور تین روز کے پیچھے جی اُٹھے۔ ۳۲ اور اُس نے یہہ بات صاف کہی۔ تب پطرس اُسے الگ لے جاکے اُس پر جھنجھلانے لگا۔ ۳۳ پر اُس نے پھرکے، اور اپنے شاگردوں پر نظر کرکے، پطرس پر جھنجھلایا، اور کہا، اے شیطان، میرے سامنے سے دور ہو؛ کیونکہ تو خدا کی چیزوں کی نہیں، بلکہ انسان کی چیزوں کی فکر رکھتا ہی۔

۳۴ تب اُس نے لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھہ پاس بلاکے اُن سے کہا، جو کوئی میرے پیچھے آنا چاہے، چاہئے کہ وہ اپنے سے انکار کرے، اور اپنی صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے ہو لے۔ ۳۵ کیونکہ جو کوئی چاہتا کہ اپنی جان بچاوے، اُسے کھوئیگا؛ پر جو کوئی میرے اور انجیل کے لیئے اپنی جان کو کھوئیگا، وہی اُسے بچاویگا۔ ۳۶ کیونکہ اگر کوئی آدمی ساری دنیا کو حاصل کرے، اور اپنی جان کا نقصان اُٹھاوے، تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ ۳۷ اور آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دیگا؟ ۳۸ کیونکہ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار زمانے میں مجھہ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا، ابن آدم بھی، جب اپنے باپ کی حشمت میں پاک فرشتوں کے ساتھہ آویگا، تب اُس سے شرمائیگا۔

سنه عیسوي ۳۲

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح کي صورت بدل جا کے جلالي دکھائي
دیتي، ۱۱ اِلیاہ کي آمد کي بابت وہ اپنے شاگردوں سے واضح
بیان کرتا: ۱۴ ایک گونگي بہري روح کو نکال دیتا:
۳۰ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي خبر آگے سے دیتا: ۳۳ اپنے
شاگردوں کو نصیحت کرتا کہ وے عاجزي کریں: ۳۸ اور
حکم دیتا کہ وے اُن لوگوں کو جو اُنکے مخالف نہ ہوں کام میں
نہ روکیں، نہ اہلِ ایمان میں سے کسي کو ٹھوکر کھلاویں۔

اُس نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ
کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے
ہیں، بعضے ہیں[a]، کہ جب تک خدا کي — [a] متي ۱۶ : ۲۸ لوقا ۹ : ۲۷
بادشاہت قدرت سے آتي نہ دیکھیں[b]، — [b] متي ۲۴ : ۳۰ اور ۲۵ : ۳۱ لوقا ۲۲ : ۱۸
موت کا مزہ نہ چکھینگے۔
۲ اور چھہ دن کے بعد، یسوع نے
پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا کو ساتھ لیا،
اور اُنھیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے
گیا[c]: اور اُن کے آگے اُس کي صورت بدل — [c] متي ۱۷ : ۱ لوقا ۹ : ۲۸
گئي۔ ۳ اور اُس کي پوشاک چمکتي،
اور بہت سفید، برف کي طرح[d] ہو — [d] دان ۷ : ۹ متي ۲۸ : ۳
گئي، کہ ویسي دنیا میں کوئي دھوبي
سفید نہ کر سکے۔ ۴ تب اِلیاس موسیٰ
کے ساتھ اُنھیں دکھائي دیا: اور وے یسوع
سے گفتگو کرتے تھے۔ ۵ پطرس نے
||مخاطب ہوکر یسوع سے کہا، کہ ای اُستاد، — || یوناني میں، جواب دیکے۔
ہمارے لیئے بہتر ہي، کہ یہاں رہیں، اور
تین ڈیرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک
موسیٰ کے، اور ایک اِلیاس کے لیئے۔
۶ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا، کہ کیا کہتا:
اِس لیئے کہ وے بہت ڈر گئے تھے۔
۷ تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کیا، اور
اُس بادل میں سے ایک آواز آئي، اور
یہہ کہتي تھي، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہي:
اُس کي سنو۔ ۸ اور ایکا ایک اُنھوں نے
اِدھر اُدھر نظر کرکے یسوع کے سوا کسي کو
اپنے ساتھ نہ دیکھا۔ ۹ جب وے پہاڑ سے
اُترتے تھے، اُسنے اُنھیں حکم کیا، کہ جو کچھہ
تم نے دیکھا ہي، جب تک کہ اِبن آدم
مردوں میں سے جي نہ اُٹھے، کسي سے نہ
کہنا[e]۔ ۱۰ اور وے اُس کلام کو آپس — [e] متي ۱۷ : ۹
ہي میں رکھکے چرچا کرتے تھے، کہ مردوں
میں سے جي اُٹھنے کے کیا معنے ہیں۔

سنه عیسوي ۳۲

۱۱ پھر اُنھوں نے اُس سے کہا، اور پوچھا،
کہ فقیہہ کیوں کہتے ہیں، کہ پہلے اِلیاس
کا آنا ضرور ہي[f]؟ ۱۲ اُس نے جواب — [f] ملا ۴ : ۵ متي ۱۷ : ۱۰
میں اُنھیں کہا، کہ اِلیاس تو پہلے آتا ہي،
اور سب کچھہ بحال کرتا ہي: اور اِبن
آدم کے حق میں بھي کیونکر لکھا ہي، کہ
وہ بہت سا رنج اُٹھاویگا[g]، اور حقیر کیا — [g] زبور ۲۲ : ۶ یسع ۵۳ : ۲، وغیرہ دان ۹ : ۲۶
جائیگا[h]۔ ۱۳ لیکن میں تم سے کہتا — [h] لوقا ۲۳ : ۱۱ فلپ ۲ : ۷
ہوں، کہ اِلیاس تو آ چکا ہي[i]، اور جیسا — [i] متي ۱۱ : ۱۴ اور ۱۷ : ۱۲ لوقا ۱ : ۱۷
اُسکے حق میں لکھا گیا تھا، اُنھوں نے جو
کچھہ کہ چاہا، اُس کے ساتھہ کیا۔
۱۴ اور جب وہ اپنے شاگردوں کے
پاس آیا، اُن کي چاروں طرف بڑي بھیڑ،
اور فقیہوں کو، اُن سے بحث کرتے دیکھا[k]۔ — [k] متي ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۷
۱۵ اور في الفور ساري بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت
حیران ہوئي، اور اُس پاس دوڑکے اُسے
سلام کیا۔ ۱۶ تب اُس نے فقیہوں
سے پوچھا، تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟
۱۷ ایک نے اُس بھیڑ میں سے جواب
دیا اور کہا، ای اُستاد، میں اپنے بیٹے کو،
جس میں گونگي روح ہي، تیرے پاس
لایا ہوں[l]۔ ۱۸ وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتي، — [l] متي ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۸
پٹک دیتي ہي، اور وہ کف بھر لاتا ہي، اور
اپنے دانت پیستا ہي، اور وہ سوکھہ جاتا ہي:
میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا، کہ وے
اُسے باہر کر دیں، پر وے نہ کر سکے۔ ۱۹ اُس
نے اُسکے جواب میں کہا، ای بے ایمان
قوم، میں کب تک تمہارے ساتھہ رہوں؟
میں کب تک تمہاري برداشت کروں؟
اُسے میرے پاس لاؤ۔ ۲۰ وے اُسے اُس پاس
لائے، اور جب اُس نے اُسے دیکھا، في الفور
روح نے اُسے اینٹھایا[m]، اور وہ زمین پر — [m] مرقس ۱ : ۲۶ لوقا ۹ : ۴۲
گرا، اور کف بھر لاکے لوٹنے لگا۔ ۲۱ تب
اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا، کتني
مدت سے یہہ اِس کو ہوا؟ وہ بولا،
بچپن سے۔ ۲۲ اور بہت بار اُسے آگ
میں اور پاني میں ڈالتي تھي تا کہ اُسے
جان سے مارے: پر اگر تو کچھہ کر سکتا
ہي، تو ہم پر رحم کرکے ہماري مدد کر۔

سنه عیسوی ۳۲

متی ۱۷: ۲۰ مرقس ۱۱: ۲۳ لوقا ۱۷: ۶ یوحنا ۱۱: ۴۰

۲۳ یسوع نے اُسے کہا، اگر تو ایمان لا سکے،
تو ایماندار کے لیئے سب کچھ ہو سکتا
ہی. ۲۴ تب فی الفور اُس لڑکے کا باپ
چلّایا، اور آنسو بہاکے کہا، ای خداوند، میں
ایمان لاتا ہوں؛ تو میری بے ایمانی کا چارہ
کر. ۲۵ جب یسوع نے دیکھا، کہ لوگ دوڑکے
جمع ہوتے ہیں، تو اُس ناپاک روح کو
ملامت کرکے اُسے کہا، ای گونگی بہری
روح، میں تجھے حکم کرتا ہوں، اِس سے باہر
نکل، اور اِس میں پھر کبھی مت داخل
ہو. ۲۶ وہ چلاکر، اور اُسے بہت اینٹھکر،
اُس سے نکل گئی؛ اور وہ مردہ سا ہو گیا،
ایسا کہ بہتوں نے کہا، کہ وہ مر گیا.
۲۷ تب یسوع نے اُس کا ہاتھ پکڑکے اُسے
اُٹھایا، اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا. ۲۸ اور
جب وہ گھر میں آیا، اُس کے شاگردوں
نے خلوت میں اُس سے پوچھا، کہ ہم
اُسے کیوں نہ نکال سکے؟ ۲۹ اُس نے
اُنہیں کہا، کہ یہہ جنس، سوا دعا اور
روزہ کے، کسی اور طرح سے نکل نہیں
سکتی.
۳۰ پھر وے وہاں سے روانہ ہوئے اور
جلیل میں ہوکے گذر گئے، اور اُس نے
چاہا، کہ کوئی نہ جانے. ۳۱ اِس لیئے
کہ اُس نے اپنے شاگردوں کو سکھلایا، اور
اُنہیں کہا، کہ اِبن آدم لوگوں کے ہاتھ
میں گرفتار کروایا جاتا ہی، اور وے اُسے
قتل کرینگے؛ اور وہ مارا جاکے تیسرے دن
پھر جی اُٹھیگا. ۳۲ لیکن اُنہوں نے یہہ
بات نہ سمجھی، اور اُس سے پوچھنے
میں ڈرے.
۳۳ پھر وہ کفرناحوم میں آیا، اور گھر
میں پہنچکے اُن سے پوچھا، کہ تم راستے میں
باہم کیا بحث کرتے تھے؟ ۳۴ پر وے
چپ رہے، اِس لیئے کہ وے راہ میں
ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے، کہ ہم
میں سے بڑا کون ہی؟ ۳۵ پھر اُس نے
بیٹھکے اُن بارہ کو بلایا، اور اُنہیں کہا، جو
کوئی چاہے، کہ سب سے پہلا ہو، وہ سب

سنه عیسوی ۳۲

میں پچھلا، اور سب کا خادم ہووے.
۳۶ اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُن کے بیچ
میں کھڑا کیا، اور جب اُسے گود میں
لیا تھا، اُن سے کہا، ۳۷ جو کوئی میرے
نام کے لیئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کو قبول
کرے، مجھے قبول کرتا ہی؛ اور جو کوئی
مجھے قبول کرتا ہی، نہ مجھے، بلکہ اُسے،
جسنے مجھے بھیجا ہی، قبول کرتا ہی.
۳۸ تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا،
ای اُستاد، ہم نے ایک کو تیرے نام سے دیووں
کو نکالتے دیکھا، اور وہ ہمارا پیرو نہیں؛ اور
ہم نے اُسے منع کیا، کیونکہ وہ ہماری پیروی
نہیں کرتا. ۳۹ تب یسوع نے کہا،
اُسے منع نہ کرو، کیونکہ ایسا کوئی نہیں،
جو میرا نام لیکے کوئی کرامات کرے، اور
مجھے فوراً برا کہہ سکے. ۴۰ وہ جو
ہمارا مخالف نہیں، ہماری طرف ہی.
۴۱ اِس لیئے کہ جو کوئی میرے نام پر
ایک پیالہ پانی تمہیں، اِس واسطے کہ
تم مسیح کے ہو، پلاوے، میں تم
سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اپنا اجر کبھی نہ
کھوئیگا. ۴۲ اور جو کوئی ان چھوٹوں
میں سے، جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں، ایک
کو ٹھوکر کھلاوے، اُس کے لیئے یہہ بہتر تھا،
کہ چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں باندھا
جاوے، اور وہ سمندر میں ڈالا جاوے.
۴۳ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، تو
اُسے کاٹ ڈال؛ کہ زندگی میں ٹنڈا
داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی، کہ
دو ہاتھ رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ، اُس آگ
میں جو کبھی نہیں بجھتی، ڈالا
جاوے؛ ۴۴ جہاں اُن کا کیڑا نہیں
مرتا، اور آگ نہیں بجھتی. ۴۵ اور اگر
تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے کاٹ
ڈال؛ کہ زندگی میں لنگڑا داخل
ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی، کہ دو
پاؤں رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ، اُس آگ
میں جو کبھی نہیں بجھتی، ڈالا جاوے؛

سنه عیسوي ٣٢

٤٦ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ
نہیں بجھتي. ٤٧ اور اگر تیري آنکھ تجھے
ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال: که خدا کي
بادشاهت میں کانا داخل هونا تیرے لیئے
اُس سے بہتر هی، که دو آنکھیں رکھتے
هوئے جہنم کي آگ میں ڈالا جاوے:
٤٨ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ
نہیں بجھتي. ٤٩ کیونکه هر ایک شخص
آگ سے نمکین کیا جائیگا، اور هر ایک
قرباني نمک سے نمکین کي جائیگي[d].
٥٠ نمک اچھي چیز هی: لیکن اگر نمک
بے مزہ هو جاوے، تو کس سے اُسے مزہدار
کروگے[e]؟ پس آپ میں نمک رکھو[f]، اور
آپس میں ملاپ کرو[g].

[d] احبـ ٢ : ١٣ حزق ٤٣ : ٢٤
[e] متي ٥ : ١٣ لوقا ١٤ : ٣٤
[f] افس ٤ : ٢١ قلس ٤ : ٦
[g] روم ١٢ : ١٨ اور ١٤ : ١٩ ٢قرز ١٣ : ١١ عبر ١٢ : ١٤

١٠ باب

اِس بیان میں، که ٢ مسیح فریسیوں سے طلاق دینے کي بابت بحث کرتا: ١٣ وہ اُن لڑکوں کو جنهیں اُس پاس لائے تھے برکت دیتا: ١٧ ایک دولتمند کي ایک مشکل کو حل کرتا که کیونکر همیشه کي زندگي مل سکتي: ٢٣ اپنے شاگردوں پر وہ خطرہ جتا دیتا جو دولت رکھنے سے هوتا هی: ٢٨ اُن لوگوں سے جو اِنجیل کے سبب کوئي چیز ترک کر دیتے وعدہ کرتا که اُنهیں اجر ملیگا: ٣٢ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي پیشینگوئي کرتا: ٣٥ دو حوصلهمند اُمیدواروں کو جتا دیتا، که اُس کے ساتھ اذیت اُٹھانے پر اپنا دل دوڑانا بہتر جانیں: ٤٦ اور برطمئي کي آنکھیں کھول دیتا.

سنه عیسوي ٣٣

پھر وہ وهاں سے اُٹھکر یردن کے پار
یہودیه کي سرحدوں میں آیا[a]، اور لوگ
اُس پاس پھر جمع هوئے، اور وہ اپنے
دستور کے موافق پھر اُنهیں تعلیم کرنے لگا.
٢ اور فریسیوں نے اُس پاس آکے
اِمتحان کي راہ سے اُس سے پوچھا، کیا روا
هی، که مرد جورو کو طلاق دے[b]؟ ٣ اُس
نے اُنهیں جواب میں کہا، که موسیٰ نے
تمهیں کیا حکم دیا؟ ٤ وے بولے، موسیٰ
نے تو اِجازت دي هی، که طلاق نامه لکھکے
طلاق دیں[c]. ٥ تب یسوع نے جواب
دیا، اور اُنهیں کہا، اُس نے تمهاري
سختدلي کے سبب سے تمهارے لیئے یہه
حکم لکھا. ٦ لیکن خلقت کي اِبتدا سے
تو خدا نے اُنهیں ایک نر اور ایک مادہ
بنایا[d]. ٧ اِس سبب سے مرد اپنے ما
باپ کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا

[a] متي ١٩ : ١ یوحنا ١٠ : ٤٠ اور ١١ : ٧
[b] متي ١٩ : ٣
[c] اِستث ٢٤ : ١ متي ٥ : ٣١ اور ١٩ : ٧
[d] پید ١ : ٢٧ اور ٥ : ٢

سنه عیسوي ٣٣

رهیگا[e]؛ ٨ اور وے دونوں ایک تن
هونگے؛ سو وے اب دو تن نہیں، بلکه
ایک تن هیں. ٩ پس جسے خدا نے
جوڑا هی، آدمي جدا نه کرے. ١٠ اور
گھر میں هوکے، اُس کے شاگردوں نے اُس
سے اِس بات کي بابت پوچھا. ١١ اُس
نے اُنهیں کہا، جو کوئي جورو کو چھوڑے،
اور دوسري سے بیاہ کرے، تو اُسکي نسبت
زنا کرتا هی[f]. ١٢ اور اگر جورو اپنے شوهر کو
چھوڑ دے، اور دوسرے سے بیاهي جائے،
تو وہ بھي زنا کرتي هی.
١٣ پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے،
تاکه وہ اُنهیں چھوئے[g]؛ پر شاگردوں نے
اُن لانیوالوں کو ڈانٹا. ١٤ یسوع یہه دیکھکے
ناخوش هوا، اور اُنهیں کہا، لڑکوں کو میرے
پاس آنے دو، اور اُنهیں منع نه کرو؛
کیونکه خدا کي بادشاهت ایسوں هي کي
هی[h]. ١٥ میں تم سے سچ کہتا هوں،
جو کوئي خدا کي بادشاهت کو چھوٹے
لڑکے کي طرح قبول نه کرے، وہ اُس میں
داخل نه هوگا[i]. ١٦ پھر اُس نے اُنهیں
اپني گود میں لیا، اور اُن پر هاتھ رکھکے
اُنهیں برکت دي.
١٧ اور جب وہ راہ میں چلا جاتا
تھا، ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا،
اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے
پوچھا، اي نیک اُستاد، میں کیا کروں،
تاکه همیشه کي زندگي کا وارث هوں[k]؟
١٨ یسوع نے اُس سے کہا، تو مجھے نیک
کیوں کہتا هی؟ که نیک کوئي نہیں مگر
ایک، یعنے خدا. ١٩ تو حکموں کو جانتا
هی، زنا نه کر، خون نه کر، چوري نه کر،
جھوٹھي گواهي نه دے، فریب نه دے،
اپنے ما باپ کي عزت کر[l]. ٢٠ اُس
نے جواب میں کہا اي اُستاد، میں نے
جواني سے اِن سب کو مانا هی. ٢١ تب
یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے اُسے پیار کیا،
اور اُس سے کہا، ایک چیز تجھے میں
باقي هی؛ جا، اور جو کچھ تیرا هو بیچ

[e] پید ٢ : ٢٤ ١قرز ٦ : ١٦ افس ٥ : ٣١
[f] متي ٥ : ٣٢ اور ١٩ : ٩ لوقا ١٦ : ١٨ روم ٧ : ٣ ١قرز ٧ : ١٠، ١١
[g] متي ١٩ : ١٣ لوقا ١٨ : ١٥
[h] ١قرز ١٤ : ٢٠ ١پطر ٢ : ٢
[i] متي ١٨ : ٣
[k] متي ١٩ : ١٦ لوقا ١٨ : ١٨
[l] خر ٢٠ : ... روم ١٣ : ٩

سنہ عیسوي ۳۳

ڈال، اور غریبوں کو دے، تو تو آسمان پر
خزانہ پاویگا"؛ اور اِدھر آ، اور صلیب
اُٹھا کے میرے پیچھے ہولے. ۲۲ وہ اُس
بات سے اُداس ہوا، اور غم کہاتا ہوا چلا
گیا، کیونکہ بڑا مالدار تہا.
۲۳ تب یسوع نے، چاروں طرف نظر
کرکے، اپنے شاگردوں سے کہا، خدا کي
بادشاہت میں دولتمند کا داخل ہونا
کیا ہي مشکل ہی"! ۲۴ شاگرد اُس
کي باتوں سے حیران ہوئے. تب یسوع نے
پھر جواب میں اُنھیں کہا، اي لڑکو، جو
لوگ دولت پر بھروسا رکھتے ہیں"، اُنکے لیئے
خدا کي بادشاہت میں داخل ہونا کیا
ہي مشکل ہی! ۲۵ کہ سوئي کے ناکے سے
اُونٹ کا جانا، خدا کي بادشاہت میں
دولتمند کے داخل ہونے سے، آسان ہی.
۲۶ وے بہت ہي حیران ہوکے آپس
میں کہنے لگے، پھر کون نجات پا سکتا
ہی؟ ۲۷ یسوع نے اُن کي طرف نگاہ
کرکے کہا، کہ اِنسان کے نزدیک ناممکن ہی،
پر خدا کے نزدیک نہیں؛ کیونکہ خدا کے
نزدیک سب کچھہ ہو سکتا ہی".
۲۸ تب پطرس اُس سے کہنے لگا،
دیکھہ، ہم نے سب کچھہ چھوڑا، اور تیرے
پیچھے ہو لیئے". ۲۹ یسوع نے جواب
میں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ
کوئي نہیں، جس نے گھر، یا بھائیوں، [illegible]
بہنوں، یا باپ، یا ماں، یا جورو، یا لڑکے بالوں،
یا کھیتوں کو میرے اور اِنجیل کے لیئے
چھوڑ دیا ہی، ۳۰ جو [illegible] اِس جہان
میں سو گنا نہ پاوے، گھر، اور بھائي، اور
بہنیں، اور ماں، اور لڑکے، اور کھیت، ستائے جانے
کے ساتھہ: اور آنیوالے جہان میں ہمیشہ
کي زندگي. ۳۱ [illegible]
[illegible]
۳۲ اور جب وے راہ میں ہوکے یروشلم
کو جاتے تھے، یسوع اُن سے آگے [illegible]
تب وے حیران ہوئے، اور پیچھے چلتے
ہوئے بہت ڈر گئے. [illegible]
[illegible]

متي ۱۹: ۲۱، ۲۰ اور ۱۱: ۲۱ لوقا ۱۲: ۳۳ اور ۱۶: ۹
متي ۱۹: ۲۳ لوقا ۱۸: ۲۴
ایوب ۳۱: ۲۴ زبور ۵۲: ۷ اور ۶۲: ۱۰ ۱ تمط ۶: ۱۷
ایرمیاہ ۳۲: ۱۷ متي ۱۹: ۲۶ لوقا ۱: ۳۷
متي ۱۹: ۲۷ لوقا ۱۸: ۲۸
[illegible]

کہنے لگا: کہ، ۳۳ دیکھو، ہم یروشلم
کو جاتے ہیں، اور ابن آدم سردار کاہنوں،
اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا، اور وے
اُس کے قتل کا حکم دینگے، اور اُسے غیر
قوموں کے حوالے کرینگے: ۳۴ اور وے اُس
سے ھانسي کرینگے، اور اُسے کوڑے ماریںگے،
اور اُس پر تھوکینگے، اور اُسے قتل کرینگے،
اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا.
۳۵ تب زبدي کے بیٹوں یعقوب اور
یوحنا نے اُس پاس آکے کہا، اي اُستاد،
ہم چاہتے ہیں، کہ جو کچھ ہم مانگیں،
تو ہمارے لیئے کرے. ۳۶ اُس نے اُن سے
کہا، تم کیا چاہتے ہو، کہ میں تمھارے
لیئے کروں؟ ۳۷ اُنھوں نے اُس سے کہا،
ہم کو بخش، کہ تیرے جلال میں، ہم
ایک تیرے دہنے ہاتھہ اور دوسرا تیرے
بائیں ہاتھہ بیٹھیں. ۳۸ تب یسوع
نے اُنھیں کہا، تم نہیں جانتے، کہ کیا
مانگتے ہو: [illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوي ۳۳

[illegible]

سنہ عیسوي ۳۳

کرے[b]، اور اپني جان بہتوں کے لیئے کفارے
میں دیوے[c].
۴۶ پھر وے یریحو میں آئے، اور جب
وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑي بھیڑ
یریحو سے نکلتي تھي[d]، طمئي کا بیٹا
برطمئي، جو اندھا تھا، راہ کے کنارے بیٹھا
ہوا بھیکھ مانگتا تھا: ۴۷ اور یہہ سنکر،
کہ وہ یسوع ناصري ہی، چلّانے اور کہنے
لگا، ای داؤد کے بیٹے یسوع، مجھ پر
رحم کر. ۴۸ اور ہر چند بہتوں نے اُسے
ڈانٹا، کہ چپ رہے، پر وہ اور بھي زیادہ
چلّایا، کہ ای داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم
کر. ۴۹ تب یسوع نے کھڑے ہوکے حکم
کیا، کہ اُسے بلاؤ. اُنہوں نے اُس اندھے
کو یہہ کہکے بلایا، کہ خاطر جمع رکھ، اُٹھ؛
وہ تجھے بلاتا ہی. ۵۰ وہ اپنا کپڑا پھینک کے
اُٹھا، اور یسوع پاس آیا. ۵۱ یسوع نے
||مخاطب ہوکے اُس سے کہا، کہ تو کیا
چاہتا ہی، کہ میں تیرے لیئے کروں. اُسنے
اُس اندھے سے کہا، ای †ربي، یہہ، کہ میں
اپني آنکھیں پاؤں. ۵۲ یسوع نے اُس
سے کہا، جا، تیرے ایمان نے تجھے بچایا[e].
وونہیں اُس نے آنکھیں پائیں، اور راہ میں
یسوع کے پیچھے چلا.

[b] یوحنا ۱۳: ۱۴؛ فلپي ۲: ۷
[c] متي ۲۰: ۲۸؛ ۱ تمط ۲: ۶؛ طیط ۲: ۱۴
[d] متي ۲۰: ۲۹؛ لوقا ۱۸: ۳۵
|| یوناني میں، جواب دیکے.
† یوناني میں، ربّوني.
[e] متي ۹: ۲۲؛ مرقس ۵: ۳۴

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح سوار ہوکے شاہانہ طور پر یروسلم میں داخل ہوتا: ۱۲ ایک پتے والے درخت پر جس میں پھل نہ تھا لعنت کہتا: ۱۵ ہیکل میں سے سب لین دین کرنیوالوں کو نکال دیتا: ۲۰ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا، کہ اعتقاد کامل رکھیں، اور اپنے دشمنوں کو معاف کریں: ۲۷ اپنے اختیار کے ثبوت میں یوحنا بپتسمہ دینیوالے کي گواہي جو صریحاً مرد خدا تھا پیش لاتا.

جب وے یروسلم کے نزدیک زیتون
کے پہاڑ کے پاس بیت‌فگا اور بیت‌عنیا
میں آئے، اُس نے اپنے شاگردوں میں
سے دو کو بھیجا، ۲ اور اُن سے کہا[a]،
کہ اُس بستي میں، جو تمہارے سامہنے
ہی، جاؤ، اور جب تم اُس میں
داخل ہوگے، ایک گدھي کے بندھے ہوئے
بچے کو پاؤگے، جس پر کبھي کوئي سوار
نہیں ہوا؛ اُسے کھولکے لے آؤ. ۳ اور اگر کوئي
شخص تمہیں کہے، کہ تم یہہ کیوں کرتے

[a] متي ۲۱: ۱؛ لوقا ۱۹: ۲۹؛ یوحنا ۱۲: ۱۴

سنہ عیسوي ۳۳

ہو؟ تم کہیو، خداوند کو اُس کي ضرورت
ہی، تو وہ في‌الفور اُسے یہاں بھیج دیگا.
۴ وے گئے، اور اُس بچے کو دروازہ کے
نزدیک باہر بندھا ہوا، جہاں دوراہا تھا،
پایا، اور اُسے کھولا. ۵ بعضوں نے، اُن میں
سے جو وہاں کھڑے تھے، اُنہیں کہا، یہہ
کیا کرتے ہو، کہ گدھي کے بچے کو کھولتے ہو؟
۶ اُنہوں نے، جیسا یسوع نے فرمایا تھا،
کہا؛ تب اُنہوں نے اُن کو جانے دیا. ۷ وے
اُس گدھي کے بچے کو یسوع پاس لائے، اور
اپنے کپڑے اُس پر ڈال دیئے، اور وہ اُس
پر سوار ہوا. ۸ اور بہتوں نے اپني پوشاک
کو راہ میں بچھایا[b]، اور اوروں نے درختوں
کي ڈالیاں کاٹ کے راہ میں بتھرائیں.
۹ اور وے جو آگے پیچھے جاتے تھے، پکارکے
کہتے تھے، کہ ||ہوشعنا! مبارک وہ، جو
خداوند کے نام پر آتا ہی[c]: ۱۰ ہمارے
باپ داؤد کي بادشاہت، جو خداوند کے
نام سے آتي ہی، مبارک! عالم بالا میں
ہوشعنا[d]! ۱۱ یسوع یروسلم میں داخل
ہوا، اور ہیکل میں آیا[e]؛ اور جب
چاروں طرف سب چیزوں پر ملاحظہ
کیا، وہ اُن بارھوں کے ساتھ بیت‌عنیا کو
گیا، کیونکہ شام کا وقت تھا.
۱۲ صبح کو، جب وے بیت‌عنیا
سے باہر آئے، اُس کو بھوکھ لگي[f]: ۱۳ اور
دور سے انجیر کا ایک درخت پتّوں سے
لدا ہوا دیکھکے، وہ گیا، کہ شاید اُس
میں کچھ پاوے؛ جب وہ اُس پاس
آیا، تو پتّوں کے سوا کچھ نہ پایا[g]؛ کیونکہ
انجیر کا موسم نہ تھا. ۱۴ تب یسوع نے
اُس سے خطاب کرکے کہا، کوئي تجھ سے پھل
کبھي نہ کھاوے؛ اور اُسکے شاگردوں نے یہہ سنا.
۱۵ وے یروسلم میں آئے، اور یسوع
ہیکل میں داخل ہوکے، اُنہیں، جو
ہیکل میں بیچتے اور مول لیتے تھے،
باہر نکالنے لگا[h]، اور صرافوں کے تختے، اور
کبوتر بیچنیوالوں کي چوکیاں اُلٹ دیں؛
۱۶ اور کسي کو ہیکل میں ہوکے برتن

[b] متي ۲۱: ۸
|| یعني، نجات بخشیئے.
[c] زبور ۱۱۸: ۲۶
[d] زبور ۱۴۸: ۱
[e] متي ۲۱: ۱۲
[f] متي ۲۱: ۱۸
[g] متي ۲۱: ۱۹
[h] متي ۲۱: ۱۲؛ لوقا ۱۹: ۴۵؛ یوحنا ۲: ۱۴

سنه عیسوی ۳۳

لے جانے نه دیا. ۱۷ اور انهیں یهه کهکے
سمجهایا، کیا یهه نهیں لکها هی، که میرا
گهر سب قوموں کے لیئے عبادتخانه
کهلائیگا[i]؟ لیکن تم نے اسے چوروں کا غار
بنایا هی[k]. ۱۸ فقیهوں اور سردار کاهنوں
نے یهه سنا، اور فکر میں تهے، که اسے
کسي طرح جان سے ماریں[l]؛ کیونکه
اس سے ڈرتے تهے، اس لیئے که سب
لوگ اس کي تعلیم سے دنگ هو گئے
تهے[m]. ۱۹ اور جب شام هوئي، وه
شهر سے باهر گیا.
۲۰ اور صبح کو، جب وے ادهر سے
گذرے، تو دیکها، که وه انجیر کا درخت
جڑ سے سوکهه گیا[n]. ۲۱ تب پطرس
نے یاد کرکے اس سے کها، ای ربي، دیکهه،
انجیر کا یهه درخت، جس پر تو نے
لعنت کي تهي، سوکهه گیا هی. ۲۲ یسوع
نے جواب میں انهیں کها، خدا پر
اعتقاد رکهو؛ که ۲۳ میں تم سے سچ
کهتا هوں، جو کوئي اس پهاڑ کو کهے،
اٹهه، اور دریا میں گر پڑ، اور اپنے دل
میں شک نه لاوے، بلکه یقین کرے، که
یهه باتیں، جو وه کهتا هی، هو جائینگي،
تو جو کچهه وه کهیگا، سو هوگا[o]. ۲۴ اس
لیئے میں تم سے کهتا هوں، که دعا میں
جو کچهه تم مانگتے هو، یقین لاؤ، که
ملیگا، تو تم پاؤگے[p]. ۲۵ اور جب که
تم دعا کے لیئے کهڑے هوتے هو، اگر تمهیں
کسي پر کچهه شکایت هو، تو اسے معاف
کرو، تا که تمهارا باپ بهي، جو آسمان پر
هی، تمهارے تقصیروں کو معاف کرے. ۲۶ اور
اگر تم معاف نه کروگے، تو تمهارا باپ
جو آسمان پر هی، تمهارے تقصیر بهي
معاف نه کریگا[r].
۲۷ وے پهر یروشلم میں آئے. جب
وه هیکل میں پهرتا تها، سردار کاهن اور
فقیهه اور بزرگ اس کے پاس آئے[s].
۲۸ اور اس سے کها، که تو کس اختیار
سے یهه کام کرتا هی؟ اور کس نے تجهے

i یسعیاه ۵۶ : ۷
k یرمیاه ۷ : ۱۱
l متي ۲۱ : ۴۵، ۴۶ لوقا ۱۹ : ۴۷
m متي ۷ : ۲۸ مرقس ۱ : ۲۲ لوقا ۴ : ۳۲
n متي ۲۱ : ۱۹
o متي ۱۷ : ۲۰ اور ۲۱ : ۲۱ لوقا ۱۷ : ۶
p متي ۷ : ۷ لوقا ۱۱ : ۹ یوحنا ۱۴ : ۱۳ اور ۱۵ : ۷ اور ۱۶ : ۲۴ یعقوب ۱ : ۵ [illegible]
r متي ۱۸ : ۳۵
s متي ۲۱ : ۲۳ لوقا ۲۰ : ۱

اختیار دیا، که یهه کام کرے؟ ۲۹ تب
یسوع نے جواب میں انهیں کها، که
میں بهي تم سے ایک بات پوچهتا هوں؛
تم جواب دو، تو میں تمهیں بتاؤنگا،
که میں کس اختیار سے یهه کام کرتا هوں.
۳۰ یوحنا کا بپتسمه آسمان سے تها، یا
انسان سے؟ مجهے جواب دو. ۳۱ تب
وے آپس میں سوچنے کهنے لگے، که اگر
هم کهیں، آسمان سے، تو وه کهیگا، پهر
تم کیوں اس پر ایمان نهیں لائے. ۳۲ اور
اگر هم کهیں، انسان سے، تو لوگوں سے
ڈرتے، اس لیئے که سب یوحنا کو نبي
برحق جانتے تهے[t]. ۳۳ تب انهوں نے
یسوع سے جواب میں کها، هم نهیں
جانتے. یسوع نے جواب میں انهیں کها،
میں بهي تم سے نهیں کهتا، که میں کس
اختیار سے یهه کام کرتا هوں.

۱۲ باب

اس باب میں، که مسیح ایک تاکستان کي تمثیل [illegible] جو
ناشکر باغبانوں کو کرائے پر دي گئي تهي، [illegible]
سے ظاهر کرتا، که وه مردود هونگے، [illegible]
جائیگي؛ ۱۳ مسیح [illegible]
کو [illegible] کي [illegible]
[illegible]
[illegible]

پهر وه انهیں تمثیلوں میں کهنے لگا،
که ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا، اور
اس کي چاروں طرف گهیرا، اور کولهو کي
جگهه کهودي، اور ایک برج بنایا، اور اسے
باغبانوں کو سپرد کرکے پردیس گیا.
۲ پهر موسم میں اس نے ایک نوکر
باغبانوں پاس بهیجا، تا که وه باغبانوں سے
انگور کے باغ کے پهل میں سے کچهه لے. ۳ انهوں
نے اسے پکڑکے مارا، اور خالي هاته پهیرا.
۴ اس نے دوسرے نوکر کو ان پاس بهیجا؛
انهوں نے اس پر پتهراؤ کرکے اس کا سر پهوڑا،
اور اسے حرمت کرکے پهیرا. ۵ پهر

t متي ۱۴ : ۵ مرقس ۶ : ۲۰

سنہ عیسوي ۳۳

اُس نے ایک اور کو بھیجا؛ اُنھوں نے اُسے
قتل کیا؛ پھر اور بہتیروں کو؛ اُن میں
سے بعضوں کو پیٹا، اور بعضوں کو مار ڈالا۔
۶ اب اُس کا* ایک ھي بیٹا تھا جو
اُس کا پیارا تھا، آخر کو اُس نے اُسے
بھي اُن پاس یہہ کہکے بھیجا، کہ وے
میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۷ لیکن اُن
باغبانوں نے آپس میں کہا، یہہ وارث
ھی؛ آؤ، ھم اُسے مار ڈالیں، تو میراث
ھماري ھو جائیگي۔ ۸ اور اُنھوں نے اُسے
پکڑکے قتل کیا، اور انگور کے باغ کے باھر پھینک
دیا۔ ۹ پس باغ کا مالک کیا کریگا؟
وہ آویگا، اور اُن باغبانوں کو ھلاک کرکے،
انگور کا باغ اوروں کو دیگا۔ ۱۰ کیا تم
نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا، کہ وہ پتھر، جسے
معماروں نے نا پسند کیا، وھي کونے کا
سرا ھوا[b]: ۱۱ یہہ خداوند کي طرف
سے ھوا، اور ھماري نظروں میں عجیب
ھی؟ ۱۲ تب اُنھوں نے چاھا، کہ اُسے
پکڑلیں، پر لوگوں سے ڈرتے تھے؛ کیونکہ
وے سمجھہ گئے تھے، کہ اُس نے یہہ
تمثیل اُن پر کہي[c]: اور وے اُسے چھوڑ
کے چلے گئے۔
۱۳ پھر اُنھوں نے بعضے فریسیوں اور
ھیرودیوں کو اُس پاس بھیجا، کہ اُسے
اُس کي باتوں سے پھندے میں ڈالیں[d]۔
۱۴ اور جب وے آئے، تو اُس سے کہا،
ای اُستاد، ھم جانتے ھیں، کہ تو سچا
ھی، اور تجھہ کو کسي کي پروا نہیں،
کیونکہ تو لوگوں کي طرفداري نہیں کرتا،
بلکہ خدا کي راہ راستي سے بتاتا ھی؛
قیصر کو جزیا دینا روا ھی، یا نہیں؟
۱۵ ھم دیویں یا نہ دیویں؟ اُس نے اُن
کا مکر سمجھکے اُنھیں کہا، تم مجھے
کیوں آزماتے ھو؟ ‖ایک دینار مجھہ پاس
لاؤ، کہ میں دیکھوں۔ ۱۶ وے لائے؛ تب
اُس نے اُن سے پوچھا، کہ یہہ کس کي
صورت، اور کس کا سکہ ھی؟ اُنھوں نے
کہا، قیصر کا۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں
اُنھیں کہا، جو چیزیں قیصر کي ھیں،
قیصر کو، اور جو چیزیں خدا کي ھیں،
خدا کو دو۔ تب وے اُس سے حیران ھوئے۔
۱۸ پھر صدوقي[e]، جو قیامت کا اِنکار
کرتے ھیں[f]، اُس پاس آئے، اور اُنھوں
نے اُس سے سوال کرکے کہا، کہ ۱۹ ای اُستاد،
ھمارے لیئے موسیٰ نے لکھا ھی، کہ اگر
کسي کا بھائي مر جاے، اور اُس کي
جورو رھے، اور فرزند نہ ھو، تو اُسکا بھائي
اُس کي جورو کو لیوے، تاکہ اپنے بھائي
کے لیئے اولاد پیدا کرے[g]۔ ۲۰ اب سات
بھائي تھے؛ پہلے نے جورو کي، اور بے
اولاد مر گیا۔ ۲۱ تب دوسرے نے اُسے
لیا، اور مر گیا، اُس کا بھي کوئي فرزند
نہ رھا؛ اور اُسي طرح سے تیسرے نے۔
۲۲ یونہیں ساتوں نے اُسے لیا، اور اولاد نہیں
چھوڑ گئے؛ سب کے پیچھے وہ عورت
بھي مر گئي۔ ۲۳ قیامت میں جب
وے اُٹھینگے، وہ اُن میں سے کس کي
جورو ھوگي؟ کیونکہ وہ ساتوں کي جورو
ھوئي تھي۔ ۲۴ یسوع نے جواب میں
اُنھیں کہا، کہ کیا تم اِس سبب سے
بھول میں نہیں پڑے ھو، کہ تم نہ نوشتوں
کو، نہ خدا کي قدرت کو جانتے ھو؟
۲۵ کیونکہ جب مردے اُٹھینگے، تو وے
نہ بیاہ کرینگے، نہ بیاھے جائینگے، بلکہ
جیسے فرشتے جو آسمان پر ھیں، ویسے
ھونگے[h]۔ ۲۶ اور مُردوں کے جي اُٹھنے
کي بابت کیا تم نے موسیٰ کي کتاب
میں نہیں پڑھا، کہ خدا نے جھاڑي میں
سے اُس سے کیونکر کہا، کہ میں ابیرھام
کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب
کا خدا ھوں[i]؟ ۲۷ وہ مُردوں کا خدا نہیں،
بلکہ زندوں کا خدا ھی؛ پس تم بڑي
غلطي کرتے ھو۔
۲۸ تب فقیہوں میں سے ایک جس
نے اُن کا سوال و جواب سنکے سمجھا،
کہ اُس نے اُنھیں خوب جواب دیا،
پاس آیا، اور اُس سے پوچھا، کہ سب

[b] زبور ۱۱۸: ۲۲
[c] متي ۲۱: ۴۵، ۴۶ مرقس ۱۱: ۱۸ یوحنا ۷: ۲۵، ۳۰، ۴۴
[d] متي ۲۲: ۱۵ لوقا ۲۰: ۲۰
‖ اِس کي قیمت پانچ آنا ھي۔ دیکھو متي ۱۸: ۲۸
[e] متي ۲۲: ۲۳ لوقا ۲۰: ۲۷
[f] اعمال ۲۳: ۸
[g] اِستثنا ۲۵: ۵
[h] ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۴۲، ۴۹، ۵۲
[i] خروج ۳: ۶

سنه عیسوی ۳۳

حکموں میں اول کون ہی"؟ ۲۹ یسوع
نے اُس سے جواب میں کہا، کہ سب
متی ۲۲: ۳۵ حکموں میں اول یہہ ہی، کہ اَی اسرائیل
سن؛ وہ خداوند، جو ہمارا خدا ہی،
اِستثنا ۶: ۴ ایک ہی خداوند ہی: ۳۰ اور تو خداوند
لوقا ۱۰: ۲۷ کو، جو تیرا خدا ہی، اپنے سارے دل
سے، اور اپنی ساری جان سے، اور اپنی
ساری عقل سے، اور اپنے سارے زور سے
پیار کر؛ اول حکم یہی ہی. ۳۱ اور
دوسرا جو اُس کی مانند ہی، یہہ ہی،
احبار ۱۹: ۱۸ کہ تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر".
متی ۲۲: ۳۹ اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ہی.
رومیوں ۱۳: ۹ ۳۲ تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا، کیا
گلتیوں ۵: ۱۴ خوب! اَی اُستاد، تو نے سچ کہا، کیونکہ
یعقوب ۲: ۸ خدا ایک ہی؛ اُس کے سوا اور کوئی
اِستثنا ۴: ۳۹ نہیں": ۳۳ اور اُس کو سارے دل سے،
یسعیاہ ۴۵: ۶، ۱۴ اور ساری عقل سے، اور ساری جان سے،
اور ۴۶: ۹ اور سارے زور سے پیار کرنا، اور اپنے پڑوسی
سے اپنے برابر محبت رکھنا، سب سوختنی
۱ سموئیل ۱۵: ۲۲ قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر ہی".
ہوسیع ۶: ۶ ۳۴ جب یسوع نے دیکھا، کہ اُس نے
میکاہ ۶: ۶ دانائی سے جواب دیا، تو اُس سے کہا،
تو خدا کی بادشاہت سے دور نہیں.
اور بعد اُس کے کسی نے جرأت نہ کی،
متی ۲۲: ۴۶ کہ اُس سے سوال کرے.

۳۵ پھر یسوع ہیکل میں وعظ کرتے
ہوئے کہنے لگا، کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں،
متی ۲۲: ۴۲ کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی؟ ۳۶ کیونکہ
لوقا ۲۰: ۴۱ داؤد آپ ہی روح قدس کے بارے سے
زبور ۱۱۰: ۱ کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند کو
کہا، تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ، جب
تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں
رکھنے کی چوکی کروں". ۳۷ داؤد تو آپ
ہی اُسے خداوند کہتا ہی؛ پھر وہ اُس کا
بیٹا کیونکر ہی؟ اور عوام خوشی سے اُس
کی سنتے تھے.

۳۸ اُس نے اپنی تعلیم میں اُنہیں
کہا، فقیہوں سے خبردار رہو، جو لمبے
جامے پہنکر پھرنا، اور بازاروں میں
سلاموں کو، [illegible]

سنه عیسوی ۳۳

صدر کرسیوں کو، اور ضیافتوں میں اُونچی
جگہوں کو چاہتے ہیں: ۴۰ وے بیوؤں
کے گھروں کو نگلتے ہیں، اور مکر سے
نماز کو طول دیتے ہیں؛ اُنہیں زیادہ
متی ۲۳: ۱۴ سزا ہوگی".

۴۱ پھر یسوع بیت المال کے سامنے
لوقا ۲۱: ۱ بیٹھکر دیکھہ رہا تھا، کہ لوگ بیت المال"
میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں، اور
بہت دولتمندوں نے بہت کچھہ ڈالا.
۴۲ اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو
چھدام، یعنی ایک ادھیلا اُس میں ڈالا.
۴۳ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو بلاکے
اُنہیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ
اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے، جو
بیت المال میں ڈالتے ہیں، زیادہ ڈالا
ہی. ۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت
مال میں سے کچھہ ڈالا؛ پر اُس نے اپنی
غریبی سے، جو کچھہ کہ اُس کا تھا، اپنی
ساری پونجی ڈالی".

۱۳ باب

[illegible]

جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا، اُسکے
شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا،
اَی اُستاد، دیکھہ، یہ کیسے بڑے پتھر
اور کیسی بڑی عمارتیں ہیں! ۲ یسوع نے
جواب میں اُس سے کہا، [illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ۳۳

میں اُنہیں کہنا شروع کیا، هوشیار رهو،
که تمھیں کوئي گمراه نکرے[a]: ۶ کیونکه
بهتیرے میرا نام لیکے آوینگے، اور کهینگے،
که میں وهي هوں، اور بهتوں کو گمراه
کرینگے۔ ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں
کي افواهیں سنو، مت گھبرائیو، کیونکه
اُن چیزوں کا واقع هونا ضرور هی، لیکن
آخرابهي نهیں هوگا۔ ۸ کیونکه قوم قوم پر،
اور بادشاهت بادشاهت پر چڑهیگي،
اور کتني جگهوں میں زلزلے هونگے،
اور کال پڑینگے، اور فساد اُٹهینگے: یهه
||مصیبتوں کا شروع هی[b]۔
۹ پر تم آپ سے خبردار رهو: کیونکه
وے تمهیں مجلسوں کے حوالے کرینگے، اور
عبادت‌خانوں میں تم مار کهاؤگے، اور
حاکموں اور بادشاهوں کے آگے میرے واسطے
حاضر کیئے جاؤگے[f]، تا که اُن پر گواهي هو۔
۱۰ لیکن ضرور هی، که پهلے سب قوموں کے
آگے اِنجیل کي منادي هو[g]۔ ۱۱ پر جب
تمهیں لے جاکے حوالے کریں، آگے سے فکر
نه کرو، که هم کیا کهینگے، اور نه سوچو[h]:
بلکه جو کچهه اُس گهڑي تمهیں بتایا
جاوے، وهي کهیو: کیونکه کهنیوالے تم
نهیں هو، بلکه روح قدس هی[i]۔ ۱۲ بهائي
بهائي کو، اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے
پکڑوائیگا[k]: اور لڑکے ما باپ کا سامهنا کرکے
اُنهیں مروا ڈالینگے۔ ۱۳ اور میرے نام
کے سبب سے سب تمهارے دشمن هونگے[l]؛
پر جو کوئي آخر تک صبر کریگا، وهي
نجات پاویگا[m]۔
۱۴ جس وقت تم اُس خراب
کرنیوالي مکروه چیز کو[n]، جس کا دانئیل
نبي نے ذکر کیا[o]، اُس جگهه میں،
جهاں اُس کا کهڑا هونا روا نهیں، دیکهو،
(جو پڑهتا هی، سو سمجهه لے،) تب وے
جو یهودیه میں هوں، پهاڑوں پر بهاگیں[p]:
۱۵ اور وه جو کوٹهے پر هو، گهر میں نه
اُترے، اور اپنے گهر سے کوئي چیز نکالنے
کے لیئے نه جائے: ۱۶ اور جو کهیت

[a] یرم ۲۹ : ۸ افس ۵ : ۶ ۲ تسا ۲ : ۳
|| اِس یوناني لفظ کي اصلي معني دردزه هی۔
[e] متي ۲۴ : ۸
[f] متي ۱۰ : ۱۷، ۱۸ اور ۲۴ : ۹ مکاش ۲ : ۱۰
[g] متي ۲۴ : ۱۴
[h] متي ۱۰ : ۱۹ لوقا ۱۲ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱۴
[i] اعما ۲ : ۴ اور ۴ : ۸، ۳۱
[k] میکه ۷ : ۶ متي ۱۰ : ۲۱ اور ۲۴ : ۱۰ لوقا ۲۱ : ۱۶
[l] متي ۲۴ : ۹ لوقا ۲۱ : ۱۷
[m] دان ۱۲ : ۱۲ متي ۱۰ : ۲۲ اور ۲۴ : ۱۳ مکاش ۲ : ۱۰
[n] متي ۲۴ : ۱۵
[o] دان ۹ : ۲۷
[p] لوقا ۲۱ : ۲۱

میں هی، اپني پوشاک اُٹهانے کے لیئے
پیچهے نه پهرے۔ ۱۷ اور اُن پر جو اُن
دنوں میں حامله هوں، اور اُن پر جو
دودهه پلاتیاں هوں، افسوس هي[q]!
۱۸ اور دعا مانگو، که تمهارا بهاگنا جاڑے
میں نه هو۔ ۱۹ کیونکه اُن دنوں میں
ایسي تکلیف هوگي، که اِبتدا خلقت
سے جسے خدا نے خلق کیا، اب تک،
نه هوئي، اور نه هوگي[r]۔ ۲۰ اور اگر
خداوند اُن دنوں کو نه گهٹاتا، تو ایک
آدمي نه بچتا: پر اُن برگزیدوں کے واسطے،
جن کو اُس نے چُنا هی، اُن دنوں کو
گهٹایا۔ ۲۱ اُس وقت اگر کوئي تمهیں
کهے، دیکهو، مسیح یهاں، یا دیکهو، وهاں
هی، تو یقین نه لائیو[s]: ۲۲ کیونکه جهوٹهے
مسیح، اور جهوٹهے نبي اُٹهینگے، اور
نشانیاں اور کرامات دکهلائینگے، که اگر هو
سکتا، تو برگزیدوں کو بهي گمراه کرتے۔
۲۳ پر تم خبردار رهو: دیکهو، میں نے
تمهیں سب کچهه پهلے هي کهه دیا هی[t]۔
۲۴ اور اُن دنوں میں، اُس تکلیف
کے بعد، سورج اندهیرا هوگا، اور چاند
اپني روشني نه دیگا[u]: ۲۵ اور آسمان
سے ستارے گرینگے، اور آسمان کي قوتیں
هلائي جائینگي۔ ۲۶ اور اُس وقت اِبن
آدم کو بادلوں پر بڑي قدرت اور جلال کے
ساتهه آتے دیکهینگے[x]۔ ۲۷ اور اُس وقت
وه اپنے فرشتوں کو بهیجیگا، اور اپنے برگزیدوں
کو، زمین کي حد سے آسمان کي حد تک،
چاروں ||طرف سے، اِکٹهے کریگا۔ ۲۸ اب
انجیر کے درخت سے تمثیل سیکهو[y]:
جب اُسکي ڈالي نرم هوتي، اور پتّے نکلتے
هیں، تب تم جانتے هو، که گرمي نزدیک
هی: ۲۹ اُسي طرح تم بهي، جب دیکهو،
که یهه احوال هونے لگے، تو جانو، که وه
نزدیک، بلکه دروازے پر هی۔ ۳۰ میں تم
سے سچ کهتا هوں، که اِس زمانے کے لوگ
گذر نه جائینگے، جب تک یهه سب

[q] لوقا ۲۱ : ۲۳ اور ۲۳ : ۲۹
[r] دان ۹ : ۲۶ اور ۱۲ : ۱ یوایل ۲ : ۲ متي ۲۴ : ۲۱
[s] متي ۲۴ : ۲۳ لوقا ۱۷ : ۲۳ اور ۲۱ : ۸
[t] ۲ پطر ۳ : ۱۷
[u] دان ۷ : ۱۰ صفن ۱ : ۱۵ متي ۲۴ : ۲۹، وغیره لوقا ۲۱ : ۲۵
[x] دان ۷ : ۱۳، ۱۴ متي ۱۶ : ۲۷ اور ۲۴ : ۳۰ مرقس ۱۴ : ۶۲ اعما ۱ : ۱۱ ۱ تسا ۴ : ۱۶ ۲ تسا ۱ : ۷، ۱۰ مکاش ۱ : ۷
|| یوناني میں، هواؤں۔
[y] متي ۲۴ : ۳۲ لوقا ۲۱ : ۲۹، وغیره

سنہ عیسوی ۳۳

کچھ وقوع نہ ہووے. ۳۱ آسمان اور زمین
ٹل جائینگے، پر میری باتیں نہ ٹلینگی*.
۳۲ مگر اُس دن، اور اُس گھڑی کی
بابت، سوا باپ کے، نہ تو فرشتے جو
آسمان پر ہیں، اور نہ بیٹا، کوئی نہیں
جانتا ہی. ۳۳ تم خبردار ہوو، جاگتے
رہو اور دعا مانگو‌ᵃ: کیونکہ تم نہیں جانتے،
کہ وقت کب ہی. ۳۴ یہہ ایسا ہی،
جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑکے
پردیس گیا، اور اپنے نوکروں کو اِختیار
دیکر، ہر ایک کو اُس کا کام دیا‌ᵇ، اور
دربان کو حکم کیا، کہ جاگتا رہے. ۳۵ اِس
لیئے تم جاگتے رہو‌ᶜ، کیونکہ تم نہیں جانتے،
کہ گھر کا مالک کب آویگا، شام کو، یا
آدھی رات کو، یا مرغ کے بانگ دیتے
وقت، یا صبح کو؛ ۳۶ تا ایسا نہ ہو،
کہ اچانک آکے وہ تم کو سوتے پاوے.
۳۷ اور جو کچھ میں تم سے کہتا ہوں،
سب سے کہتا ہوں، جاگتے رہو.

* یسعیاہ ۴۰: ۸
ᵃ متی ۲۴: ۴۲ اور ۲۵: ۱۳ لوقا ۱۲: ۴۰ اور ۲۱: ۳۴ روم ۱۳: ۱۱ ۱ تسلا ۵: ۶
ᵇ متی ۲۴: ۴۵ اور ۲۵: ۱۴
ᶜ متی ۲۴: ۴۲، ۴۴

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پر ایک بندش باندھی جاتی. ۳ ایک عورت اُس کے سر پر بیشقیمت عطر ڈالتی. ۱۰ یہوداہ روپئے لیکے اپنے اُستاد کو بیچ ڈالتا. ۱۲ مسیح پیشتر خبر دیتا کہ میرے شاگردوں میں سے ایک مجھے پکڑوائیگا؛ ۲۲ فسح کھانے کے بعد مسیح عشاء ربانی کا دستور مقرر کرتا. ۲۷ آگے سے ظاہر کرتا کہ سب شاگرد مجھے چھوڑکے بھاگ جائینگے، اور کہ پطرس مرا انکار کریگا. ۴۳ یہوداہ اُسے چومکے پکڑواتا. ۴۶ وہ ہاتھوں میں گرفتار ہوتا؛ ۵۳ اُس پر یہودیوں کی صدر مجلس جھوٹھی گواہی لاتی، اور کمال بے ادبی کے ساتھ اُس پر فتویٰ دیتی؛ ۶۵ اُس سے بڑی بدسلوکی کرتے؛ ۶۶ اور پطرس تین بار اُس کا اِنکار کرتا.

دو دن کے بعد فسح اور فطیری روٹی
کی عید تھی‌ᵈ؛ اور سردار کاہن اور فقیہہ
تدبیر کر رہے تھے، کہ اُسے کیونکر مکر سے
پکڑکے جان سے ماریں. ۲ پر اُنہوں نے
کہا، کہ عید کے دن نہیں، ایسا نہ ہو،
کہ لوگوں میں بلوا ہووے.
۳ اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون
کوڑھی کے گھر کھانے بیٹھا‌ᵉ، ایک عورت
جٹاماسی کا بیشقیمت خالص عطر مرمر
کے عطردان میں لائی، اور اُس نے توڑکے،

ᵈ متی ۲۶: ۲ لوقا ۲۲: ۱ یوحنا ۱۱: ۵۵ اور ۱۳: ۱
ᵉ متی ۲۶: ۶ یوحنا ۱۱: ۱، ۲ اور ۱۲: ۳

سنہ عیسوی ۳۳

عطر کو اُس کے سر پر ڈھالا. ۴ تب
بعضے اپنے دل میں آزردہ ہوکے کہنے لگے،
عطر کی یہہ خرابی کس لیئے ہوئی؟
۵ کیونکہ یہہ عطر تین سو دینار کو بک
سکتا، اور غریبوں کو دیا جاتا. اور وے
اُسے ملامت کرنے لگے. ۶ تب یسوع
نے کہا، اُسے چھوڑ دو؛ کیوں اُسے ستاتے
ہو؟ اُس نے میرے ساتھ اچھا سلوک
کیا ہی. ۷ اِس واسطے کہ غریب لوگ
ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں*، اور جب
تم چاہو، اُن سے نیکی کر سکتے ہو؛ پر
میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہ رہونگا.
۸ جو کچھ وہ کر سکی، سو کر چکی؛
اُس نے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن
کے لیئے معطر کیا. ۹ میں تم سے سچ
کہتا ہوں، کہ تمام دنیا میں، جہاں
کہیں یہہ اِنجیل مقدس کی جائیگی،
یہہ بھی جو اِس نے کیا ہی، اِس کی
یادگاری کے لیئے بیان کیا جائیگا.
۱۰ تب یہوداہ اِسکریوتی، جو اُن
بارہوں میں سے تھا، سردار کاہنوں پاس
گیا، تاکہ اُسے اُن کے ہاتھ پکڑوا دیوے‌ᶠ.
۱۱ وے یہہ سنتے خوش ہوئے، اور اُس کو
روپئے دینے کا اِقرار کیا؛ تب وہ فکر میں
تھا، کہ کس طرح قابو پاکے اُسے پکڑوا دے.
۱۲ اور عید فطیر کے پہلے دن، جب
وے فسح کو ذبح کرتے تھے‌ᵍ، اُس
کے شاگردوں نے اُسے کہا، تو کہاں چاہتا
ہی، کہ ہم جائیں اور تیاری کریں، کہ
تو فسح کو کھاوے؟ ۱۳ اُس نے اپنے
شاگردوں میں سے دو کو بھیجا، اور اُنہیں
کہا، شہر میں جاؤ؛ وہاں ایک شخص
پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تمہیں ملیگا؛
اُس کے پیچھے چلے جاؤ. ۱۴ اور وہ
جس گھر میں داخل ہووے، تم اُس گھر
کے مالک سے کہو، اُستاد کہتا ہی، کہ وہ
مکان کہاں ہی، جہاں میں اپنے شاگردوں
کے ساتھ فسح کھاؤں، کہاں ہی؟ ۱۵ وہ

* استثنا ۱۵: ۱۱
ᶠ متی ۲۶: ۱۴ لوقا ۲۲: ۳
ᵍ متی ۲۶: ۱۷ لوقا ۲۲: ۷

سنه عیسوي ٣٣

ایک بڑا بالاخانه فرش بچہا اور آراسته
تمہیں دکہاویگا؛ وہاں ہمارے لیئے طیاري
کرو. ١٦ تب اُس کے شاگرد چلے گئے،
اور شہر میں آکے، جیسا اُس نے اُنہیں
کہا تہا، ویسا هي پایا، اور فسح طیار کیا.
١٧ جب شام هوئي، وہ اُن بارہوں کے
متي ٢٦ : ٢٠، وغیرہ — ساتھ آیا[f]. ١٨ جب وے بیٹھکے کہانے
لگے، یسوع نے کہا، میں تم سے سچ کہتا
هوں، که ایک تم میں سے، جو میرے
ساتھ کہاتا هی، مجھے پکڑوائیگا. ١٩ تب
وے غمگین هونے لگے، اور اُن میں سے
ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے، کیا میں
هوں؟ اور دوسرا، کیا میں هوں؟ ٢٠ اُسنے
جواب میں اُن سے کہا، که بارہوں میں سے
ایک هی، جو میرے ساتھ باسن میں
هاتھ ڈالتا هی. ٢١ اِبن آدم تو، جیسا
اُس کے حق میں لکہا هی، جاتا هی؛
لیکن افسوس اُس شخص پر، جس
متي ٢٦ : ٢۴ — کے وسیلے اِبن آدم پکڑوایا جاتا هی[g]! اُس
لوقا ٢٢ : ٢٢ — آدمي کے لیئے بہتر تہا، که وہ پیدا نه هوتا.
٢٢ جب وے کہاتے تہے، یسوع نے
|| یا، برکت مانگ کے. — روٹي اُٹہائي، اور ||شکر کرکے توڑي، اور
اُنہیں دیکر کہا، لو، کہاؤ؛ یہہ میرا بدن
متي ٢٦ : ٢٦، لوقا ٢٢ : ١٩، ١ قر ١١ : ٢٣ — هی[h]. ٢٣ پہر اُس نے پیاله لیکر، شکر
کیا، اور اُنہیں دیا؛ اور اُن سبھوں نے اُس
سے پیا. ٢۴ اور اُسنے اُنہیں کہا، که یہہ میرا
نئے عہد کا لہو هی، جو بہتوں کے لیئے
بہایا جاتا هی. ٢٥ میں تم سے سچ کہتا
هوں، که میں انگور کا رس، جس دن
تک خدا کي بادشاهت میں اُسے نیا
نه پیئوں، پہر نه پیئونگا.
† یا، گیت. — ٢٦ تب وے ایک †زبور گاکے باہر نکلے،
متي ٢٦ : ٣٠ — اور زیتون کے پہاڑ پر گئے[i]. ٢٧ اور یسوع نے
اُن سے کہا، تم سب آج کي رات میرے
متي ٢٦ : ٣١ — حق میں ٹہوکر کہاؤگے[k]، اِس لیئے که یہہ
لکہا هی، میں گڈریئے کو مارونگا، اور بہیڑیں
زکر ١٣ : ٧ — پراگنده هو جائینگي[l]. ٢٨ پر میں اپنے
مرق ١٦ : ٧ — اُٹہنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا[m].

سنه عیسوي ٣٣

٢٩ تب پطرس نے اُس سے کہا، اگرچه
سب ٹہوکر کہاویں، پر میں نه کہاؤنگا[n].
٣٠ یسوع نے اُس سے کہا، میں تجھ سے
سچ کہتا هوں، که آج اِسي رات کو، — متي ٢٦ : ٣٣، ٣۴
مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے، تو — لوقا ٢٢ : ٣٣، ٣۴
تین بار میرا اِنکار کریگا. ٣١ تب اُس — یوحنا ١٣ : ٣٧، ٣٨
نے بار بار کہا، اگر تیرے ساتھ میرا مرنا
ضرور هو، تو بهي هرگز تیرا اِنکار نه کرونگا.
اور اُن سبھوں نے بهي ویسا هي کہا.
٣٢ پہر وے ایک جگہه میں، جس کا
نام گتسیمنے تہا، آئے[o]، اور اُس نے اپنے — متي ٢٦ : ٣٦
شاگردوں کو کہا، جب تک که میں دعا — لوقا ٢٢ : ٣٩
مانگوں، تم یہاں بیٹہے رہو. ٣٣ اور پطرس — یوحنا ١٨ : ١
اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیا،
اور وہ گہبرانے اور بہت اُداس هونے لگا؛
٣۴ اور اُن سے کہا، میري جان کا غم
موت کا سا هی[p]؛ تم یہاں ٹہہرو، اور — یوحنا ١٢ : ٢٧
جاگتے رہو. ٣٥ اور وہ تہوڑا آگے جاکر
زمین پر گرا، اور دعا مانگي، که اگر هو
سکے، تو یہہ گہڑي مجھ سے ٹل جائے.
٣٦ اور کہا، ای ابا[q]، ای باپ، سب — روم ٨ : ١٥، گلا ۴ : ٦
کچھ تجھ سے هو سکتا هی[r]؛ اِس پیالے — عبر ٥ : ٧
کو مجھ سے ٹال دے؛ لیکن نه وہ جو
میں چاہتا هوں، بلکه جو تو چاہتا هی[s]. — یوحنا ٥ : ٣٠، اور ٦ : ٣٨
٣٧ پہر وہ آیا، اور اُنہیں سوتے پایا، اور
پطرس کو کہا، ای شمعون، تو سوتا هی؟
کیا تو ایک گہڑي جاگ نه سکا؟
٣٨ جاگتے رہو، اور دعا مانگو، تا ایسا نه
هو، که تم اِمتحان میں پڑو؛ روح تو
مستعد، پر جسم سست هی[t]. ٣٩ وہ — روم ٧ : ٢٣، گلا ٥ : ١٧
پہر گیا، اور وهي بات دعا میں مانگي.
۴٠ اور پہر آکے اُنہیں سوتے پایا، کیونکه
اُن کي آنکہیں بہاري تہیں، اور وے نہیں
جانتے تہے، که اُسے کیا جواب دیویں.
۴١ پہر تیسري بار آکے اُنہیں کہا، که اب
سوتے رہو، اور آرام کرو؛ بس، وقت آ
پہنچا[u]؛ دیکہو، اِبن آدم گنہگاروں کے هاتھوں — یوحنا ١٣ : ١
میں حواله کیا جاتا هی. ۴٢ اُٹہو، هم

سنہ عیسوي ۳۳

چلیں؛ دیکھو، وہ جو مجھے پکڑواتا ھی،
نزدیک ھی۔
۴۳ وہ یہہ کہتا ھي تھا، کہ فيالفور
متي ۲۶: ۴۱، یوحنا ۱۸: ۲، ۱ اُن بارہ میں سے ایک یہوداہ نامی، اور
اُس کے ساتھہ سردار کاھنوں اور نقیہوں
اور بزرگوں کي طرف سے ایک بڑي بھیڑ،
متي ۲۶: ۴۷ تلواریں اور لاٹھیاں لیکے، آ پہنچي۔
لوقا ۲۲: ۴۷، یوحنا ۱۸: ۳ ۴۴ اور پکڑوانیوالے نے اُنھیں یہہ پتا دیا
تھا، کہ جس کا میں بوسہ لوں، وھي ھی؛
اُسے تم پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ.
۴۵ وہ آکے فيالفور اُس پاس گیا، اور
کہا، ای ربي، ای ربي، اور اُسے چوما.
۴۶ اور اُنھوں نے اُس پر ھاتھہ ڈالکے اُسے
پکڑ لیا. ۴۷ ایک نے اُن میں سے جو وھاں
حاضر تھے، تلوار کھینچکر سردار کاھن کے
نوکر کو لگائي، اور اُسکا کان اُڑا دیا. ۴۸ تب
یسوع اُن سے مخاطب ھوکے کہنے لگا، کیا
تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي
متي ۲۶: ۵۵، لوقا ۲۲: ۵۲ مانند پکڑنے کو آئے ھو؟ ۴۹ میں تو
ھر روز تمھارے پاس ھیکل میں تعلیم
دیتا تھا، اور تم نے مجھے نہیں پکڑا؛ لیکن
زبور ۲۲: ۶، یسعیاہ ۵۳: ۷، وغیرہ، لوقا ۲۲: ۳۷، اور ۲۴: ۴۴ یہہ ھی کہ نوشتے پورے ھوویں. ۵۰ تب
وے سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے.
۵۱ مگر ایک جوان، جو سوتي چادر اپنے
زبور ۸۸: ۸، ۲۷ آیت بدن پر اوڑھے تھا، اُس کے پیچھے ھو لیا،
اور جوانوں نے اُسے پکڑا: ۵۲ پر وہ سوتي
چادر اُن کے ھاتھوں میں چھوڑکر ننگا بھاگا.
متي ۲۶: ۵۷، لوقا ۲۲: ۵۴، یوحنا ۱۸: ۱۳ ۵۳ تب یسوع کو سردار کاھن پاس لے
گئے؛ اُسکے یہاں سب سردار کاھن اور
بزرگ اور فقیہہ اِکٹھے آئے. ۵۴ اور پطرس
دور سے اُسکے پیچھے سردار کاھن کے دالان کے
اندر تک ھو لیا، اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر
آگ تاپنے لگا. ۵۵ تب سردار کاھنوں
اور ساري صدر مجلس نے یسوع پر گواھي
متي ۲۶: ۵۹ ڈھونڈتي، کہ اُسے جان سے ماریں؛ پر نہ
پائي. ۵۶ اگرچہ بہتوں نے اُس پر جھوٹھي
گواھي دي، پر اُن کي گواھیں موافق
نہ تھیں. ۵۷ تب بعضوں نے اُٹھکے اُس

سنہ عیسوي ۳۳

پر یہہ جھوٹھي گواھي دي، اور کہا کہ
۵۸ ھم نے اُسے کہتے سنا ھی، کہ میں اِس
ھیکل کو، جو ھاتھہ سے بني ھی، ڈھا
مرقس ۱۵: ۲۹، یوحنا ۲: ۱۹ دونگا، اور تین دن میں ایک دوسري کو،
جو ھاتھہ سے نہ بنے، بناؤنگا. ۵۹ تس پر
بھي اُن کي گواھي موافق نہ تھي. ۶۰ تب
سردار کاھن نے بیچ میں کھڑے ھو، یسوع
سے پوچھا، کیا تو کچھہ جواب نہیں دیتا؟
متي ۲۶: ۶۲ یہے تجھہ پر کیا گواھي دیتے ھیں؟ ۶۱ پر
یسعیاہ ۵۳: ۷ وہ چپ رھا، اور کچھہ جواب نہ دیا. پھر
سردار کاھن نے اُس سے پوچھا، اور اُس سے
متي ۲۶: ۶۳ کہا، کیا تو مسیح، اُس مبارک کا بیٹا،
ھی؟ ۶۲ یسوع نے اُس سے کہا، میں وھي
ھوں؛ اور تم اِبن آدم کو قادر کے دھنے
ھاتھہ بیٹھے، اور آسمان کے بادلوں پر آتے
متي ۲۴: ۳۰، لوقا ۲۲: ۶۹ دیکھوگے. ۶۳ تب سردار کاھن نے اپنے
کپڑے پھاڑکے کہا، اب ھمیں اور گواہ کیا
درکار ھیں؟ ۶۴ تم نے یہہ کفر سنا؛ تم
کو کیا معلوم ھوتا ھی؟ اُن سبھوں نے
فتویٰ دیا، کہ وہ قتل کے لائق ھی. ۶۵ تب
کتنے اُس پر تھوکنے، اور اُسکا منہہ ڈھانپنے،
اور اُسے گھونسے مارنے، اور اُسے کہنے لگے،
نبوت سے خبر دے: اور نوکروں نے ھاتھہ
سے اُسے تھپیڑے مارے.
۶۶ جب پطرس نیچے دالان میں
متي ۲۶: ۶۹، لوقا ۲۲: ۵۵، یوحنا ۱۸: ۱۶ تھا، سردار کاھن کي لونڈیوں میں سے
ایک وھاں آئي؛ ۶۷ اور پطرس کو آگ
تاپتے دیکھکر، اُس کي طرف نظر کرکے،
کہنے لگي، تو بھي یسوع ناصري کے ساتھہ
تھا. ۶۸ اُس نے یہہ کہکے اِنکار کیا، کہ
میں اُسے نہیں جانتا، اور نہیں سمجھتا،
کہ تو کیا کہتي ھی. اور باھر صحن میں
گیا؛ اور مرغ نے بانگ دي. ۶۹ پھر
وہ لونڈي، اُسے دیکھکر، اُن سے جو وھاں
کھڑے تھے کہنے لگي، یہہ اُنھیں میں
متي ۲۶: ۷۱، لوقا ۲۲: ۵۸، یوحنا ۱۸: ۲۵ سے ایک ھی. ۷۰ اُس نے پھر اِنکار کیا،
اور تھوڑي دیر پیچھے، پھر اُنھوں نے جو
وھاں کھڑے تھے، پطرس کو کہا، سچ تو

سنه عیسوي ٣٣

اُنہیں میں سے هی[m]، کیونکه تو جلیلي،
اور تیري بولي ویسي هي هی[n]. ٧١ پر
وہ لعنت کرنے، اور قسم کہانے لگا، اور کہا،
[m] متي ٢٦ : ٧٣ لوقا ٢٢ : ٥٩ یوحنا ١٨ : ٢٦
[n] اعم ٢ : ٧
که میں اُس شخص کو، جس کا تم ذکر
کرتے هو، نہیں جانتا. ٧٢ دوسري بار
مرغ نے بانگ دي. تب پطرس کو وهي
بات، جو یسوع نے اُس سے کہي تہي، یاد
آئي، که پیشتر اُس سے، که مرغ دو بار
بانگ دے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا.
|| یا، پہوٹکے رونے لگا.
تب ||اِسکا غور کرتے کرتے وہ رونے لگا[o].

١٥ باب

[a] متي ٢٦ : ٧٥

اِس بیان میں، که ١ یسوع کو باندهکے اُسے پلاطس کے حضور لے جاتے، اوروهاں اُسپر نالش کرتے. ١٥ عوام کے کہنے سے ایک خوني براباس چہڑایا جاتا، اوریسوع حواله کیا جاتا که صلیب پر کہینچا جاوے. ١٧ کانٹوں کا ایک تاج اُسکے سرپر رکہا جاتا؛ ١٩ پہر اُس پر تہوکتے، اور اُس سے هنسي کرتے: ٢١ صلیب کے اُتہا لیجاتے هي وہ غش کہاتا: ٢٢ دو چوروں کے بیچ لٹکایا جاتا: ٢٩ یہودي سرداروں کي ملامتوں کو اُتہاتا: ٣٩ مگر رومي صوبہدار اُس کے اِبن الله هونے کا اقرار کرتا: ٤٢ اوریوسف بڑي عزت کے ساتهه اُس کا دفن کرتا.

جوں صبح هوئي، سردار کاهن نے بزرگوں
اور فقیہوں اور ساري صدر مجلس کے ساتهه
مشورت کرکے، یسوع کو باندها، اور اُسے
[a] زبور ٢ : ٢ متي ٢٧ : ١ لوقا ٢٢ : ٦٦ اور ٢٣ : ١ یوحنا ١٨ : ٢٨ اعم ٣ : ١٣ اور ٤ : ٢٦
لیجاکر پلاطس کے حوالے کیا[a]. ٢ پلاطس
نے اُس سے پوچها، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ
هی؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا،
تو سچ کہتا هی[b]. ٣ اور سردار کاهنوں نے
[b] متي ٢٧ : ١١
اُس پر بہت سي فریادیں کیں: پر اُسنے
کچهه جواب نه دیا. ٤ تب پلاطس نے
اُس سے یہه کہکے پہر پوچها، کیا تو کچهه
جواب نہیں دیتا؟ دیکهه، وے تجهه پر
[c] متي ٢٧ : ١٣
کتني گواهیاں دیتے هیں[c]. ٥ توبهي یسوع
[d] یسعیا ٥٣ : ٧ یوحنا ١٩ : ٩
نے کچهه اور جواب نه دیا[d]، یہاں تک که
پلاطس نے تعجب کیا. ٦ اور وہ عید
میں ایک قیدي کو، جسے وے چاهتے تهے،
اُنکي خاطر چہوڑ دیتا تها[e]. ٧ اور ایک
[e] متي ٢٧ : ١٥ لوقا ٢٣ : ١٧ یوحنا ١٨ : ٣٩
شخص براباس نام، اُن لوگوں کے ساتهه، جو
فساد میں اُسکے شریک هوئے تهے، اور جنہوں
نے فساد هي میں خون کیا تها، قید تها.
٨ تب بہیڑ چلاکے اُس سے عرض کرنے لگي،
که جیسا تیرا دستور هی، ویسا هي همارے

سنه عیسوي ٣٣

واسطے کر. ٩ پلاطس نے اُنہیں جواب دیا،
اور کہا، کیا تم چاهتے هو، که میں تمهارے
لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چہوڑ دوں؟
١٠ کیونکه وہ جانتا تها، که سردار کاهنوں
نے حسد سے اُس کو حوالے کیا تها. ١١ پر
سردار کاهنوں نے لوگوں کو اُبهارا، که وہ برعکس
[f] متي ٢٧ : ٢٠ اعم ٣ : ١٤
اُنکے لیئے براباس کو چہوڑ دے[f]. ١٢ تب
پلاطس نے جواب دیکے پہر اُن سے کہا، اب
تم کیا چاهتے هو؟ میں اُس کو، جسے تم
یہودیوں کا بادشاہ کہتے هو، کیا کروں؟
١٣ وے پہر چلائے، که اُسے صلیب دے.
١٤ پلاطس نے پہر اُن سے کہا، کیوں اِس
نے کیا برائي کي هی؟ تب وے اور بهي
زیادہ چلائے، که اُسے صلیب دے.
١٥ تب پلاطس نے، لوگوں کي رضامندي
چاهکر، اُن کے لیئے براباس کو چہوڑ دیا،
اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے کیا، که
[g] متي ٢٧ : ٢٦ یوحنا ١٩ : ١، ١٦
صلیب پر کہینچا جائے[g]. ١٦ اور سپاهي
اُس کو اُس دالان میں، جہاں حاکم کا
محکمه تها، لے گئے، اور سارے رسالے کو
[h] متي ٢٧ : ٢٧
اِکٹہا کیا[h]. ١٧ اُنہوں نے اُسے ارغواني
کپڑے پہنائے، اور کانٹوں کا تاج سجکے اُس
کے سر پر رکہا. ١٨ اور اُسے سلام کرنے لگے،
که ای یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ١٩ اور
وے اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے تهے،
اور اُس پر تہوکتے تهے، اور گہٹنے ٹیککے
اُسے سجدے کرتے تهے. ٢٠ اور جب اُس
سے هنسي کر چکے، تو اُس پر سے
ارغواني کپڑے اُتارے، اور اُسي کا کپڑا اُسے
پہناکے، صلیب دینے کو لے چلے. ٢١ اور
ایک شخص قوریني شمعون نامے، جو
سکندر اور روفس کا باپ تها، دیہات
سے آتے هوئے، اُدهر سے گذرا؛ اُنہوں نے اُسے
بیگار پکڑا، که اُس کي صلیب اُٹها لے
[i] متي ٢٧ : ٣٢ لوقا ٢٣ : ٢٦
چلے[i]. ٢٢ اور وے اُسے مقام گُلگُتا میں،
جس کا ترجمه کہوپڑي کي جگهه هی،
[k] متي ٢٧ : ٣٣ لوقا ٢٣ : ٣٣ یوحنا ١٩ : ١٧
لائے[k]. ٢٣ اور مي میں مر مِلاکے اُسے
[l] متي ٢٧ : ٣٤
پینے کو دیا، پر اُس نے نه لیا[l]. ٢٤ اور
اُنہوں نے اُسے صلیب پر کہینچکے اُسکے

سنہ عیسوی ۳۳

کپڑے بانٹے، اور اُن پر قرع ڈالا، کہ ہر ایک
شخص کیا کیا لے[m]۔ ۲۵ اور تیسرا گھنٹا
تھا[n]، کہ اُنھوں نے اُس کو صلیب دی۔
۲۶ نالش نامہ جو اُس پر لکھا تھا سو یہہ تھا،
کہ یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی[o]۔
۲۷ اور اُنھوں نے اُسکے ساتھ دو چوروں کو،
ایک کو دہنے ہاتھ، اور دوسرے کو بائیں،
صلیب پر کھینچا[p]۔ ۲۸ تب وہ نوشتہ
اِس مضمون کا، کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا،
پورا ہوا[q]۔ ۲۹ اور وے جو اُدھر سے جاتے تھے،
سر ہلاتے تھے[r]، اور یہہ کہکے اُسے ملامت کرتے
تھے، کہ واہ، تو جو ہیکل کو ڈھاتا، اور
تین دن میں بناتا تھا[s]، ۳۰ اپنے تئیں
بچا، اور صلیب پر سے اُتر آ۔ ۳۱ اِسی
طرح سردار کاہنوں نے بھی آپس میں
فقیہوں کے ساتھ ٹھٹھے کرتے ہوئے کہا،
اُس نے اوروں کو بچایا؛ اپنے تئیں بچا
نہیں سکتا۔ ۳۲ بنی اِسرائیل کا بادشاہ،
مسیح، اب صلیب پر سے اُتر آوے، تاکہ
ہم دیکھیں، اور ایمان لاویں۔ اور اُنھوں نے
بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے
گئے، اُسے ملامت کی[t]۔ ۳۳ اور جب
چھٹا گھنٹا ہوا، اُس ساری سرزمین
پر اندھیرا چھا گیا، اور نویں گھنٹے تک
رہا[u]۔ ۳۴ اور نویں گھنٹے، یسوع بڑے
آواز سے چلاکے بولا، ایلی، ایلی، لما سبقتنی،
جس کا ترجمہ یہہ ہی، اَی میرے خدا،
میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا[v]؟
۳۵ بعضے اُن میں، جو وہاں کھڑے تھے،
یہہ سنکے بولے، دیکھو، وہ اِلیاس کو بلاتا
ہی۔ ۳۶ اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے
میں بھگوکے، اور ایک نرکٹ پر رکھکے[w]،
اُسے چسایا[x]، اور کہا، رہنے دو، ہم دیکھیں
تو، کہ اِلیاس اُسے اُتارنے آوے۔ ۳۷ تب
یسوع نے بڑے آواز سے چلاکر دم چھوڑ دیا[y]۔
۳۸ اور ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک
پھٹ گیا[z]۔
۳۹ اور اُس صوبہ دار نے، جو اُس کے
سامھنے کھڑا تھا، اُسے یوں چلاتے اور دم
چھوڑتے دیکھکے، کہا، کہ یہہ شخص سچ مچ
خدا کا بیٹا تھا[a]۔ ۴۰ وہاں کئی عورتیں
دور سے[b] دیکھ رہی تھیں[c]؛ اُن میں مریم
مگدلینی، اور مریم چھوٹے یعقوب اور
یوسیس کی ما، اور سلومی تھیں۔ ۴۱ اُنھوں
نے جب وہ جلیل میں تھا، اُس کی
پیروی کی، اور اُسکی خدمت بھی کی
تھی[d]؛ پھر اور بھی بہت سی عورتیں تھیں،
جو اُس کے ساتھ یروشلم میں آئی تھیں۔
۴۲ اور جب کہ شام ہوئی[e]، اِسلئے کہ
طیاری کا دن تھا، جو سبت سے پہلے ہوتا،
۴۳ یوسف ارمتیا، جو نامور مشیر اور آپ
خود خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا[f]، آیا،
اور دلیری سے پلاطس پاس جاکے، یسوع
کی لاش مانگی۔ ۴۴ اور پلاطس نے
متعجب ہوکر شبہہ کیا، کہ وہ ایسا جلد مر
گیا، اور صوبہ دار کو بلاکے اُس سے پوچھا، کہ
دیر ہوئی، کہ وہ مر گیا؟ ۴۵ اور جب
صوبہ دار سے اُسنے معلوم کیا، تب لاش
یوسف کو دلا دی۔ ۴۶ اور اُس نے مہین
سوتی کپڑا مول لیا تھا، اور اُسے اُتارکے اُس
کپڑے سے کفنایا، اور ایک قبر میں، جو
چٹان کے بیچ کھودی گئی تھی، اُسے
رکھا[g]، اور اُس قبر کے دروازے پر ایک پتھر
ڈھلکا دیا۔ ۴۷ مریم مگدلینی، اور
یوسیس کی ما مریم، اُس جگہہ کو
جہاں وہ رکھا گیا، دیکھ رہی تھیں۔

۱۶ باب

[illegible]

جب سبت کا دن گذر گیا، مریم
مگدلینی، اور یعقوب کی ما مریم، اور
سلومی نے خوشبو چیزیں مول لیں،
تاکہ آکر اُس پر ملیں۔ ۲ اور ہفتے
کے پہلے دن بہت سویرے، سورج
نکلتے ہوئے قبر پر آئیں۔ ۳ اور آپس
میں کہنے لگیں، کہ ہمارے لیے [illegible]

[m] زبور ۲۲: ۱۸، لوقا ۲۳: ۳۴، یوحنا ۱۹: ۲۳
[n] دیکھو متی ۲۷: ۴۵
[o] لوقا ۲۳: ۳۸، یوحنا ۱۹: ۱۹
[p] متی ۲۷: ۳۸، یوحنا ۱۹: ۱۸
[q] یسعیاہ ۵۳: ۱۲، لوقا ۲۲: ۳۷
[r] زبور ۲۲: ۷
[s] مرقس ۱۴: ۵۸، یوحنا ۲: ۱۹
[t] متی ۲۷: ۴۴، لوقا ۲۳: ۳۹
[u] متی ۲۷: ۴۵، لوقا ۲۳: ۴۴
[v] زبور ۲۲: ۱، متی ۲۷: ۴۶
[w] متی ۲۷: ۴۸، یوحنا ۱۹: ۲۹
[x] زبور ۶۹: ۲۱
[y] متی ۲۷: ۵۰، لوقا ۲۳: ۴۶، یوحنا ۱۹: ۳۰
[z] متی ۲۷: ۵۱، لوقا ۲۳: ۴۵
[a] متی ۲۷: ۵۴، لوقا ۲۳: ۴۷
[b] زبور ۳۸: ۱۱
[c] متی ۲۷: ۵۵، لوقا ۲۳: ۴۹
[d] لوقا ۸: ۲، ۳
[e] متی ۲۷: ۵۷، یوحنا ۱۹: ۳۸
[f] لوقا ۲: ۲۵، ۳۸
[g] [illegible]

سنہ عیسوي ٣٣

پتھر کو قبر کے دروازے پر سے کون
ڈھلکائیگا. ۴ جب اُنھوں نے نگاہ کي، تو
اُس پتھر کو ڈھلکایا ھوا دیکھا؛ کیونکہ وہ
بہت بھاري تھا. ۵ اور قبر میں جاکر،
اُنھوں نے ایک جوان کو سفید پوشاک
پہنے دھني طرف بیتھے ھوئے دیکھا، اور
گھبرا گئیں[d]. ۶ اُسنے اُنھیں کہا، مت
گھبراؤ: تم یسوع ناصري کو، جو صلیب
پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتیاں ھو: وہ جي
اُتھا ھی؛ وہ یہاں نہیں؛ دیکھو یہہ جگہہ،
جس میں اُنھوں نے اُسے رکھا تھا[e]. ٧ اب
تم جاؤ، اور اُس کے شاگردوں کو اور
پطرس کو کہو، کہ وہ تم سے آگے جلیل
کو جاتا ھی، اور جیسا اُس نے تمھیں
کہا تھا[f]، تم اُسے وھاں دیکھوگے. ٨ اور وے
جلد نکلکے قبر سے بھاگیں، اور لرزش اور
ھیبت نے اُنھیں لیا، اور وے کسي سے
کچھہ نہ بولیں، کیونکہ ڈرتي تھیں[g].
٩ ھفتے کے پہلے روز، وہ، سویرے اُتھکر،
پہلے مریم مگدلیني کو، جس میں سے
اُس نے سات دیو نکالے تھے[h]، دکھائي دیا[i].
١٠ اُس نے جاکے، اُس کے ساتھیوں کو،
جو اُس کے لیئے غمگین اور روتے تھے،
خبر دي[k]. ١١ وے یہہ سنکے، کہ وہ
جیتا ھی، اور اُسے دکھائي دیا، یقین نہ لائے[l].
١٢ اُس کے بعد، وہ دوسري صورت
میں، اُن میں سے دو کو، جس وقت
کہ وے پیدل چلتے تھے، اور دیہات کي
طرف جاتے تھے، دکھائي دیا[m]. ١٣ اُنھوں

[d] لوقا ٢۴ : ٣ یوحنا ٢٠ : ١١، ١٢
[e] متي ٢٨ : ۵، ۶، ٧
[f] متي ٢۶ : ٣٢ مرقس ١۴ : ٢٨
[g] دیکھو متي ٢٨ : ٨
لوقا ٢۴ : ٩
[h] لوقا ٨ : ٢
[i] یوحنا ٢٠ : ١۴
[k] لوقا ٢۴ : ١٠ یوحنا ٢٠ : ١٨
[l] لوقا ٢۴ : ١١
[m] لوقا ٢۴ : ١٣

نے بھي جاکے باقي لوگوں کو خبر دي، مگر
اُن پر بھي وے یقین نہ لائے.
١۴ آخر، وہ اُن گیارھوں کو[n]، جب
وے کھانے بیتھے تھے، دکھائي دیا، اور
اُن کي بے اِیماني اور سخت دلي پر
ملامت کي، کیونکہ وے اُن کي باتوں
پر، جنھوں نے اُس کے جي اُتھنے کے بعد
اُسے دیکھا تھا، یقین نہ لائے تھے. ١۵ اور
اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم تمام دنیا میں
جاکے[o] ھر ایک مخلوق کے سامھنے اِنجیل
کي منادي کرو[p]. ١۶ جو کہ اِیمان لاتا،
اور بپتسمہ پاتا ھی، نجات پائیگا[q]: اور
جو اِیمان نہیں لاتا، اُس پر سزا کا حکم
کیا جائیگا[r]. ١٧ اور وے جو اِیمان لائینگے،
اُن کے ساتھہ یے علامتیں ھونگي؛ کہ وے
میرے نام سے دیووں کو نکالینگے[s]؛ اور
نئي زبانیں بولینگے[t]؛ ١٨ سانپوں کو
اُتھا لینگے[u]؛ اور اگر کوئي ھلاک کرنیوالي
چیز پیئینگے، اُنھیں کچھہ نقصان نہ ھوگا؛
وے بیماروں پر ھاتھہ رکھینگے، تو چنگے
ھو جائینگے[x].
١٩ غرض خداوند اُنھیں ایسا فرمانے کے
بعد[y] آسمان پر اُتھایا گیا[z]، اور خدا کے
دھنے ھاتھہ بیتھا[a]. ٢٠ پھر اُنھوں نے باھر
جاکر ھر جگہہ منادي کي، اور خداوند ساتھہ
ھوکے کام انجام دیتا تھا، اور کلام کو، اُن
معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے سنانے کے
بعد ھوتے تھے، ثابت کرتا رھا[b]. آمین.

سنہ عیسوي ٣٣

[n] لوقا ٢۴ : ٣۶ یوحنا ٢٠ : ١٩ ١ قرنتیوں ١۵ : ۵
[o] متي ٢٨ : ١٩ یوحنا ١۵ : ١۶
[p] قلسیوں ١ : ٢٣
[q] یوحنا ٣ : ١٨، ٣۶ اعمال ٢ : ٣٨ اور ١۶ : ٣٠، ٣١، ٣٢ رومیوں ١٠ : ٩ ١ پطرس ٣ : ٢١
[r] یوحنا ١٢ : ۴٨
[s] لوقا ١٠ : ١٧ اعمال ۵ : ١۶ اور ٨ : ٧ اور ١۶ : ١٨ اور ١٩ : ١٢
[t] اعمال ٢ : ۴ اور ١٠ : ۴۶ اور ١٩ : ۶ ١ قرنتیوں ١٢ : ١٠، ٢٨
[u] لوقا ١٠ : ١٩ اعمال ٢٨ : ۵
[x] اعمال ۵ : ١۵، ١۶ اور ٩ : ١٧ اور ٢٨ : ٨ یعقوب ۵ : ١۴، ١۵
[y] اعمال ١ : ٢، ٣
[z] لوقا ٢۴ : ۵١
[a] زبور ١١٠ : ١ اعمال ٧ : ۵۵
[b] اعمال ۵ : ١٢ اور ١۴ : ٣ ١ قرنتیوں ٢ : ۴، ۵ عبرانیوں ٢ : ۴

لوقا کي انجیل

١ باب

١ دیباچہ تمام اِنجیل کا، جسے لوقا نے تصنیف کیا. ۵ یوحنا
کا حال، کہ اپني ما کے پیت میں کیونکر پڑا. ٢۶ اور
مسیح کا وھي حال. ٣١ نبوت کي باتیں جو اِلیسبات
اور مریم نے مسیح کے حق میں کہیں. ۵٧ یوحنا کا
تولد، اور اُس کا ختنہ جو ھوا. ۶٧ ذکریاہ کي پیشینگوئي
مسیح کي بابت، ٧۶ اور یوحنا کي بابت.

چونکہ بہتوں نے کمر باندھي، کہ اُن
کاموں کا جو في الواقع ھمارے درمیان
انجام ھوئے، بیان کریں، ٢ جس طرح
سے اُنھوں نے، جو شروع سے[a] خود دیکھنے
والے، اور کلام کي خدمت کرنیوالے تھے،

[a] مرقس ١ : ١ یوحنا ١۵ : ٢٧

سنہ عیسوي سے پیشتر چھٹویں برس میں۔

هم سے روایت کي؛ ۳ میں نے بھي
مناسب جانا، کہ سب کو سرے سے
صحیح طور پر دریافت کرکے، تیرے لیئے،
اي بزرگ تھیوفلس، بہ ترتیب لکھوں،
۴ تاکہ تو اُن باتوں کي حقیقت کو،
جن کي تو نے تعلیم پائي، جانے۔
۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے دنوں
میں، ابیاہ کے فریق میں سے ذکریاہ
نامے ایک کاہن تھا: اُس کي جورو ہارون
کي بیٹیوں میں سے تھي، اور اُس کا
نام اِلیسبات تھا۔ ۶ وے دونوں خدا
کے حضور راستباز، اور خداوند کے سارے
حکموں اور قانونوں پر بےعیب چلنیوالے
تھے۔ ۷ اور اُن کے لڑکا نہ تھا، کیونکہ
اِلیسبات بانجھ تھي، اور دونوں بہت دن
کے تھے۔ ۸ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ خدا
کے حضور، اپنے فریق کي باري پر، کاہن
کا کاروبار کرتا تھا، ۹ کاہني کے دستور پر
اُس کي چٹھي نکلي، کہ خداوند کي
ہیکل میں جاکے خوشبوئي جلاوے۔
۱۰ اور لوگوں کي ساري جماعت، خوشبوئي
جلانے وقت، باہر دعا مانگ رہي تھي۔
۱۱ تب اُسکو خداوند کا فرشتہ، خوشبوئي
جلانے کے مذبح کي دہني طرف کھڑا
ہوا، دکھائي دیا۔ ۱۲ ذکریاہ دیکھکر گھبرایا
اور بہت ڈرا۔ ۱۳ پر فرشتے نے اُس
سے کہا، کہ اي ذکریاہ، مت ڈر، کہ
تیري دعا سني گئي، اور تیري جورو
اِلیسبات تیرے لیئے ایک بیٹا جنیگي:
تو اُس کا نام یوحنا رکھنا۔ ۱۴ اور تجھے
خوشي و خرمي ہوگي؛ اور بہتیرے اُس
کي پیدایش سے خوش ہونگے۔ ۱۵ کیونکہ
وہ خداوند کے حضور بزرگ ہوگا، اور نہ
مے، اور نہ کوئي نشہ پیئیگا؛ اور اپني
ماں کے پیٹ ہي سے روح قدس سے بھر
جائیگا۔ ۱۶ اور بني اسرائیل میں سے
بہتوں کو اُن کے خداوند خدا کي طرف
پھیریگا۔ ۱۷ اور وہ اُس کے آگے ایلیاس
کي طبیعت اور قوت کے ساتھ جائیگا،
کہ باپ دادوں کے دلوں کو لڑکوں کي طرف،
اور نافرمانبرداروں کو راستبازوں کي دانائي
کي طرف پھیرکے، خداوند کے لیئے ایک
مستعد قوم طیار کرے۔ ۱۸ تب ذکریاہ نے
فرشتے کو کہا، میں اِس کو کیونکر سمجھ
جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا ہوں، اور میري
جورو کي بڑي عمر ہوئي۔ ۱۹ فرشتے نے
جواب میں اُس سے کہا، میں جبرائیل
ہوں، جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں؛
اور بھیجا گیا، کہ تجھسے کہوں، اور یہ
خوشخبري تجھے دوں۔ ۲۰ اور دیکھ، تو
گونگا ہو جائیگا، اور جس دن تک کہ یہ
چیزیں واقع نہ ہوں، بول نہ سکیگا، اِس
لیئے کہ تو نے میري باتوں کو، جو اپنے
وقت پر پوري ہونگي، یقین نہ کیا۔ ۲۱ اور
لوگ ذکریاہ کي راہ دیکھتے تھے، اور ہیکل
میں اُسکے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے۔
۲۲ جب وہ باہر آکے اُن سے بول نہ
سکا، اُنہوں نے دریافت کیا، کہ اُس نے
ہیکل میں کوئي رویا دیکھي تھي: اور
وہ اُن سے اشارہ کرتا تھا، اور گونگا رہ گیا۔
۲۳ اور ایسا ہوا، کہ جب اُس کي
خدمت کے دن پورے ہوئے، وہ اپنے گھر
گیا۔ ۲۴ اور اُن دنوں کے بعد، اُس کي
جورو اِلیسبات حاملہ ہوئي، اور اُس نے
پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہ کہکے چھپا رکھا،
کہ، ۲۵ جن دنوں میں خداوند نے مجھپر
پر نظر کي، میرے ساتھ ایسا کیا، کہ
لوگوں میں سے میري شرمندگي دور کرے۔
۲۶ اور چھٹھے مہینے جبرائیل فرشتہ
خدا کي طرف سے جلیل کے ایک شہر
میں، جس کا نام ناصرت تھا، بھیجا گیا،
۲۷ ایک کنواري کے پاس، جس کي
یوسف نامي ایک مرد سے، جو داؤد کے
گھرانے سے تھا، منگني ہوئي تھي؛ اور اُس
کنواري کا نام مریم تھا۔ ۲۸ اور فرشتے نے
اُس پاس اندر آکے کہا، کہ [illegible]
سلام! خداوند تیرے ساتھ ہے؛ تو عورتوں
میں مبارک ہے۔ ۲۹ پر وہ اُسے دیکھکے [illegible]

اُس کي بات سے گھبرائي[k]، اور سوچنے
لگي، کہ یہہ کیسا سلام هی. ۳۰ تب
فرشتے نے اُس سے کہا، کہ ای مریم،
مت ڈر؛ کہ تو نے خدا کے حضور فضل
پایا. ۳۱ اور دیکھہ، تو حاملہ ہوگي، اور بیٹا
جنیگي[g]، اور اُسکا نام یسوع رکھیگي[h].
۳۲ وہ بزرگ ہوگا، اور خداے تعالی کا بیٹا
کہلائیگا[i]: اور خداوند خدا اُس کے باپ
داؤد کا تخت اُسے دیگا[k]: ۳۳ اور وہ
سدا یعقوب کے گھرانے کي بادشاهت
کریگا؛ اور اُس کي بادشاهت آخر نہ
هوگي[l]. ۳۴ تب مریم نے فرشتے سے
کہا، یہہ کیونکر ہوگا، جس حال میں
میں مرد کو نہیں جانتي؟ ۳۵ فرشتے نے
جواب میں اُس سے کہا، کہ روح قدس
تجھہ پر آتریگي[m]، اور خداے تعالی کي
قدرت کا سایہ تجھہ پر ہوگا: اِس سبب
سے وہ قدوس بھي جو پیدا ہوگا خدا کا
بیٹا کہلائیگا[n]. ۳۶ اور دیکھہ، تیري
رشتہ‌دار اِلیسبات کو بھي بڑھاپے میں بیٹا
ہونیوالا هی؛ اور یہہ اُس کا، جو بانجھہ
کہلاتي هی، چھٹھا مہینا هی. ۳۷ کیونکہ
خدا کے آگے کوئي بات ان هوني نہیں[o].
۳۸ اور مریم نے کہا، دیکھہ خداوند کي
باندي؛ مجھہ پر تیرے کہنے کے موافق
هووے. تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا
گیا. ۳۹ اور اُنہیں دنوں میں، مریم اُٹھکر
جلدي سے پہاڑوں پر یہودا کے ایک شہر کو
گئي[p]؛ ۴۰ اور ذکریاہ کے گھر میں داخل ہوکے
اِلیسبات کو سلام کیا. ۴۱ اور ایسا هوا،
کہ جونہیں اِلیسبات نے مریم کا سلام
سنا، لڑکا اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا؛
اور اِلیسبات روح قدس سے بھر گئي:
۴۲ اور زور سے پکارکے کہا، کہ تو عورتوں
میں مبارک هی[q]، اور تیرے پیٹ کا
پھل مبارک هی. ۴۳ میرے لیئے یہہ
کیونکر هوا، کہ میرے خداوند کي ما
مجھہ پاس آئي؟ کہ، ۴۴ دیکھہ، تیرے
سلام کي آواز جونہیں میرے کان تک
پہنچي، لڑکا میرے پیٹ میں خوشي

سنہ عیسوي سے پیشتر چھٹویں برس میں.
[f] ۲۲ آیت
[g] یسعہ ۷: ۱۴ متي ۱: ۲۱
[h] لوقا ۲: ۲۱
[i] مرۃ ۵: ۷
[k] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۱۲ زبور ۱۳۲: ۱۱ یسعہ ۹: ۶، ۷ اور ۱۶: ۵ یرم ۲۳: ۵ مکاش ۳: ۷
[l] دان ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴، ۲۷ عبد ۲۱ میکہ ۴: ۷ یوحہ ۱۲: ۳۴ عبر ۱: ۸
[m] متي ۱: ۲۰
[n] متي ۱۴: ۳۳ اور ۲۶: ۶۳، ۶۴ مرۃ ۱: ۱ یوحہ ۱: ۳۴ اور ۲۰: ۳۱ اعمہ ۸: ۳۷ روم ۱: ۴
[o] پید ۱۸: ۱۴ یرم ۳۲: ۱۷ ذکر ۸: ۶ متي ۱۹: ۲۶ مرۃ ۱۰: ۲۷ لوقا ۱۸: ۲۷ روم ۴: ۲۱
[p] یشوع ۲۱: ۹، ۱۰، ۱۱
[q] قضا ۵: ۲۴ ۲۸ آیت

سے اُچھل پڑا. ۴۵ اور مبارک هی وہ
جو اِیمان لائي، کہ یہہ باتیں، جو خداوند
کي طرف سے کہي گئیں، پوري ہونگي.
۴۶ اور مریم نے کہا، کہ میري جان خداوند
کي بڑائي کرتي هی[r]، ۴۷ اور میري
روح میرے نجات دینیوالے خدا سے
خوش ہوئي. ۴۸ کہ اُس نے اپني باندي
کي پست حالي پر نظر کي[s]: اِس لیئے،
دیکھہ، اب سے هر زمانے کے لوگ مجھہ کو
مبارک کہینگے[t]. ۴۹ کیونکہ اُس نے، جو
قدرت‌والا هی، میرے لیئے بڑے کام کیئے هیں[u]؛
اور اُس کا نام پاک هی[x]. ۵۰ اور اُس کا
رحم اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هیں،
پشت در پشت هی[y]. ۵۱ اُس نے اپنے
بازو کا زور دکھایا[z]؛ اور اُن کو، جو اپنے
دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے
هیں، پریشان کیا[a]. ۵۲ قدرت‌والوں کو
تخت سے گرادیا[b]، اور پست حالوں کو بلند
کیا. ۵۳ اُس نے بھوکھوں کو اچھي چیزوں
سے آسودہ کیا[c]؛ اور دولتمندوں کو خالي
ھاتھہ بھیجا. ۵۴ اُسنے اپنے بندے اِسرایل
کو سمبھال لیا، اُس رحمت کو یاد کرکے[d]،
۵۵ جو ابیرهام اور اُس کي اولاد پر سدا
کو تھیں[e]، جیسا اُس نے همارے باپ
دادوں سے فرمایا تھا. ۵۶ اور مریم، تین
مہینے کے قریب اُس کے ساتھہ رہکے، اپنے
گھر کو پھري. ۵۷ اب اِلیسبات کے جنے
کا وقت پہنچا؛ اور بیٹا جني. ۵۸ اور
اُس کے پڑوسیوں اور رشتہ‌داروں نے سنا،
کہ خداوند نے اُس پر بڑي رحمت کي؛
اور اُنھوں نے اُس کے ساتھہ خوشي کي[f].
۵۹ اور یوں هوا، کہ وے آٹھویں دن[g] لڑکے
کا ختنہ کرنے آئے؛ اور اُس کا نام ذکریاہ،
جو اُس کے باپ کا تھا، رکھنے لگے. ۶۰ پر
اُس کي ما نے جواب میں کہا، کہ
نہیں؛ بلکہ اُس کا نام یوحنا رکھا جاوے[h].
۶۱ اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ تیرے گھرانے
میں کسو کا یہہ نام نہیں. ۶۲ تب
اُنھوں نے اُس کے باپ کي طرف اِشارہ

سنہ عیسوي سے پیشتر چھٹویں برس میں.
[r] ۱ سمو ۲: ۱ زبور ۳۴: ۲، ۳ اور ۳۵: ۹ حبۃ ۳: ۱۸
[s] ۱ سمو ۱: ۱۱ زبور ۱۳۸: ۶
[t] ملا ۳: ۱۲ لوقا ۱۱: ۲۷
[u] زبور ۷۱: ۱۹ اور ۱۲۶: ۲، ۳
[x] زبور ۱۱۱: ۹
[y] پید ۱۷: ۷ خر ۲۰: ۶ زبور ۱۰۳: ۱۷، ۱۸
[z] زبور ۹۸: ۱ اور ۱۱۸: ۱۵ یسع ۴۰: ۱۰ اور ۵۱: ۹ اور ۵۲: ۱۰
[a] زبور ۳۳: ۱۰ ۱ پطر ۵: ۵
[b] ۱ سمو ۲: ۶، وغیرہ ایوب ۵: ۱۱ زبور ۱۱۳: ۶
[c] ۱ سمو ۲: ۵ زبور ۳۴: ۱۰
[d] زبور ۹۸: ۳ یرم ۳۱: ۳، ۲۰
[e] پید ۱۷: ۱۹ زبور ۱۳۲: ۱۱ روم ۱۱: ۲۸ گلا ۳: ۱۶
[f] ۱۴ آیت
[g] پید ۱۷: ۱۲ احبا ۱۲: ۳
[h] ۱۳ آیت

سنہ عیسوي سے پیشتر چھٹے برس میں،

کیا، کہ وہ اُس کا کیا نام رکھا چاہتا ہی۔
۶۳ اُس نے تختي منگاکے لکھا، کہ یوحنّا
اُس کا نام ہی۔ اور سبھوں نے تعجب
کیا۔ ۶۴ اور اُسي دم اُس کا منہہ اور
زبان کُھل گئي، اور وہ بولنے لگا، اور خدا
کي تعریف کي۔ ۶۵ تب سارے آس
پاس کے رہنےوالے ڈر گئے: اور یہودیہ کے
تمام کوہستان میں اِن سب باتوں کا
چرچا پھیلا۔ ۶۶ اور سبھوں نے، جو سنتے
تھے، اپنے دل میں سوچکر کہا، کہ،
یہہ کیسا لڑکا ہوگا! اور خداوند کا ہاتھہ
اُس پر تھا۔ ۶۷ اور اُس کا باپ ذکریاہ
روح قدس سے بھر گیا، اور نبوت کي
راہ سے کہنے لگا، کہ، ۶۸ حمد خداوند
کي، جو اِسرائیل کا خدا ہی؛ کیونکہ
اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کي، اور اُنہیں
چھٹکارا دیا، ۶۹ اور ہمارے لیئے نجات
کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھر میں سے
نکالکے کھڑا کیا؛ ۷۰ جیسا اُسنے اپنے پاک
نبیوں کي معرفت، جو دنیا کے شروع
سے ہوتے آئے، کہا: ۷۱ ہم کو ہمارے
دشمنوں سے، اور اُن کے ہاتھہ سے جو ہم
سے کینہ رکھتے ہیں، نجات بخشي؛
۷۲ تاکہ وہ رحم، جس کا ہمارے باپ
دادوں کے ساتھہ قرار کیا، کرے، اور اپنے
پاک عہد کو یاد رکھے؛ ۷۳ اُسي
قسم کو، جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام
سے کي، کہ ۷۴ وہ ہمیں یہہ دیگا، کہ
اپنے دشمنوں کے ہاتھہ سے چھٹکارا پاکے،
۷۵ عمر بھر اُس کے آگے، پاکیزگي اور
سچائي سے، بے خوف اُس کي بندگي
کریں۔ ۷۶ اور اي لڑکے، تو خدا تعالی
کا نبي کہلائیگا: کیونکہ تو خداوند کے
آگے آگے اُسکي راہوں کو درست کرنے جائیگا؛
۷۷ کہ [illegible] اُس کے لوگوں کو نجات کي خبر
دیوے، جس سے اُن کے گناہوں کي
معافي ہووے، ۷۸ جو ہمارے خدا کي
خاص رحمت سے ہي؛ جس کے سبب
صبح کي روشني اوپر سے ہم پر آپہنچي،
۷۹ تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے
سایہ میں بیٹھے ہیں، روشني بخشے،
اور ہمیں سلامتي کي راہ پر لے چلے۔
۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا، اور روح میں قوت
پاتا گیا، اور اپنے تئیں اِسرائیل پر ظاہر
کرنے کے دن تک بیابان میں رہا۔

۲ باب

[illegible]

سنہ عیسوي سے پیشتر ۵ برس میں،

۱ اور اُن دنوں میں یوں ہوا، کہ قیصر
اگوستوس کي طرف سے حکم نکلا کہ ہر
بستي کے لوگوں کے نام لکھے جاویں۔ ۲ اور
یہہ پہلي اِسم نویسي تھي، جو سوریہ کے
حاکم قرینیوس کے وقت میں ہوئي۔
۳ تب ہر ایک اپنے اپنے شہر کو نام
لکھانے چلا۔ ۴ اور یوسف بھي جلیل کے
شہر ناصرت سے، یہودیہ میں داؤد کے
شہر کو جو بیت‌لحم کہلاتا ہی، گیا، اِس
لیئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد
سے تھا: ۵ تاکہ اپني منگیتر مریم کے
ساتھہ جو حاملہ تھي، نام لکھاوے۔ ۶ اور
یوں ہوا، کہ جب وے وہاں تھے، اُس
کے جننے کے دن پورے ہوئے۔ ۷ اور اُس
کا پہلوٹھا بیٹا جنمي؛ اور اُس کو کپڑے میں
لپیٹکے چرني میں رکھا؛ کیونکہ اُن کو
سرا میں جگہہ نہ تھي۔ ۸ اُسي بستي
میں گڑریئے تھے، جو میدان میں رہتے،
اور رات کو اپنے گلے کي چوکي
کرتے تھے۔ ۹ اور دیکھو، خداوند کا
فرشتہ اُن پر ظاہر ہوا، اور خداوند کا
جلال اُن کے چوگرد چمکا: اور وے نہایت
ڈر گئے۔ ۱۰ تب فرشتے نے اُنہیں کہا، دیکھو
مت ڈرو؛ کیونکہ، دیکھو، میں تمہیں بڑي
خوشي کي خبر دیتا ہوں، جو سب
لوگوں کے واسطے ہوگي۔ ۱۱ کہ [illegible] داؤد کے

سنہ عیسوی سے پیشتر پانچویں برس میں

شہر میں آج تمہارے لیئے ایک نجات
دینیوالا پیدا ہوا؛ وہ مسیح خداوند
ہی۔ ۱۲ اور تمہارے لیئے یہی پتا ہی؛
کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں لپیٹا اور
چرنی میں رکھا ہوا پاؤگے۔ ۱۳ اور ایک
بارگی، اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر
کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی،
اور یہہ کہتی ظاہر ہوئی، کہ ۱۴ خدا کو
آسمان پر تعریف، اور زمین پر سلامتی،
اور آدمیوں سے رضامندی ہووے۔ ۱۵ اور
ایسا ہوا، کہ جب فرشتے اُن کے پاس
سے آسمان پر گئے، گڑریوں نے آپس میں
کہا، کہ آؤ، ہم بیت‌لحم تک جائیں، اور
اِس بات کو جو ہوئی ہی، جس کی
خداوند نے ہمیں خبر دی ہی، دیکھیں۔
۱۶ تب اُنہوں نے جلدی جاکے، مریم،
اور یوسف کو، اور اُس لڑکے کو چرنی
میں رکھا ہوا پایا۔ ۱۷ اور دیکھکے، اُس
بات کو، جو اِس لڑکے کے حق میں اُن
سے کہی گئی تھی، پھیلایا۔ ۱۸ اور سب
سننیوالوں نے اِن باتوں سے، جو گڑریوں نے
اُنہیں کہیں، تعجب کیا۔ ۱۹ پر مریم نے
اِن سب باتوں کو، اپنے دل میں غور کرکے،
یاد رکھا۔ ۲۰ اور گڑریئے اِن سب باتوں کے
سبب جو اُنہوں نے سنی، اور جیسی اُن
سے کہی گئی تہیں، دیکھیں، خدا کی
تعریف اور بڑائی کرتے ہوئے پھرے۔ ۲۱ اور
جب آتھ دن پورے ہوئے، کہ لڑکے کا ختنہ
ہو، اُس کا نام یسوع رکھا گیا، جو
اُس کے پیٹ میں پڑنے کے آگے، فرشتے
نے رکھا تھا۔ ۲۲ اور جب موسیٰ کی
شریعت کے موافق اُس کے پاک ہونے
کے دن پورے ہوئے، وے اُس لڑکے کو
یروسلم میں لائے، تاکہ خداوند کے آگے
حاضر کریں؛ ۲۳ (جیسا کہ خداوند
کی شریعت میں لکھا ہی، کہ ہر ایک
‖ پلوٹھا لڑکا خداوند کے لیئے مخصوص
کہلائیگا؛) ۲۴ اور کہ خداوند کی شریعت
کے حکم کے موافق، قمریوں کا ایک جوڑا، یا

‖ یا، رحم کا کھولنیوالا

کبوتر کے دو بچے قربانی کریں۔ ۲۵ اور، دیکھو،
کہ یروسلم میں شمعون نام ایک شخص تھا،
جو راستباز اور دیندار، اور اِسرائیل کی
تسلی کی راہ دیکھتا تھا، اور روح قدس
اُس پر تھی۔ ۲۶ اُس کو روح قدس
نے خبر دی تھی، کہ جب تک خداوند کے
مسیح کو نہ دیکھ لے، موت کو نہ دیکھیگا۔
۲۷ اور وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں
آیا: اور جس وقت ماباپ اُس لڑکے یسوع
کو اندر لاتے تھے، تاکہ اُس کے لیئے شرع
کے دستور پر عمل کریں، ۲۸ اُس نے اُسے
اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیا، اور خدا کی
تعریف کرکے کہا: کہ ۲۹ ای خداوند،
اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق
سلامتی سے رخصت دیتا ہی؛ ۳۰ کیونکہ
میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی،
۳۱ جو تو نے سب لوگوں کے آگے طیار
کی ہی؛ ۳۲ قوموں کو روشن کرنے کے
لیئے ایک نور، اور اپنے لوگ اِسرائیل
کے لیئے جلال۔ ۳۳ تب یوسف اور یسوع
کی ما نے اُن باتوں سے، جو اُس کے حق
میں کہی گئیں، تعجب کیا۔ ۳۴ اور
شمعون نے اُنہیں دعا دی، اور اُس کی
ما مریم کو کہا، دیکھ، یہہ اِسرائیل میں
بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے، اور
خلاف کہنے کے نشان کے واسطے، رکھا ہوا
ہی؛ ۳۵ (اور تلوار تیری جان کے اندر بھی
گذر جائیگی،) تاکہ بہتوں کے دلوں کے
خیال کھُل جائیں۔ ۳۶ اور آسیر کے
گھرانے سے انا نام فانوایل کی بیٹی ایک
نبیہ تھی، جو بہت بڑھی تھی: اور
اُس نے اپنے کنواری‌پن سے سات برس
ایک خصم کے ساتھ نباہ کیا تھا؛ ۳۷ اور
وہ بیوہ قریب چوراسی برس کی تھی،
کہ ہیکل سے جدا نہ ہوتی، پر روزہ رکھنے
اور دعا مانگنے سے رات دن بندگی
کرتی رہی۔ ۳۸ اُس نے اُسی گھڑی آکر،
خداوند کا شکر کیا، اور اُن سب کو،
جو یروسلم میں چھٹکارے کی راہ دیکھتے
تھے، اُس کی بابت کہا۔ ۳۹ اور

سنہ عیسوی سے پیشتر چوتھے برس میں

سنه عیسوي سے پیشتر چوتهے برس میں.

جب وے خداوند کي شریعت کے موافق
سب کچهه کر چکے، تو جلیل میں اپنے
شهر ناصرت کو پهر گئے. ۴۰ اور لڑکا بڑهتا،
اور حکمت سے بهرکے روح میں قوت
پاتا رها: اور خداوند کا فضل اُس پر تها.
۴۱ اُس کے ما باپ هر برس عید فسح
میں یروسلم کو جاتے تهے. ۴۲ اور جب
وه باره برس کا هوا، اور وے عید کے دستور
پر یروسلم کو گئے تهے، ۴۳ اور اُن دنوں کو
پورا کیا، جد پهرنے لگے، وه لڑکا یسوع
یروسلم میں ره گیا؛ پر یوسف اور اُس
کي ماں نے نه جانا. ۴۴ بلکه یهه سمجهکے،
که وه قافلے میں هی، ایک منزل گئے؛ اور
اُسے رشتهداروں اور جان پهچانوں میں هر
کهیں ڈهونڈها. ۴۵ اور نه پاکر، اُسکي تلاش
هر کهیں کرتے هوئے یروسلم کو پهرے. ۴۶ اور
ایسا هوا، که اُنهوں نے تین روز پیچهے اُسے
هیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹهے هوئے،
اُنکي سنتے، اور اُنسے سوال کرتے پایا. ۴۷ اور
سب جو اُس کي سنتے تهے، اُس کي
سمجهه اور اُس کے جوابوں سے دنگ تهے.
۴۸ تب وے اُسے دیکهکر حیران هوئے:
اور اُس کي ماں نے اُس سے کها، اي بیٹے،
کس لیئے تونے هم سے ایسا کیا؟ دیکهه،
تیرا باپ اور میں کڑهتے هوئے تجهے
ڈهونڈهتے تهے. ۴۹ اُس نے اُنهیں کها،
کیوں تم مجهے ڈهونڈهتے تهے؟ کیا تم
نے نه جانا، که مجهے اپنے باپ کے
یهاں رهنا ضرور هی؟ ۵۰ پر وے اُس
بات کو، جو اُس نے اُنهیں کهي، نه
سمجهے. ۵۱ اور وه اُن کے ساتهه روانه
هوکر، ناصرت میں آیا، اور اُن کے تابع
رها. اور اُس کي ماں نے یهه سب باتیں
اپنے دل میں رکهیں. ۵۲ اور یسوع
حکمت، اور قد، اور خدا کے اور انسان
کے نزدیک مقبولیت میں، ترقي کرتا گیا.

سنه عیسوي ۸

یا، اپني باپ کا کام کرنا ضرور هی؟

باب ۳

سنه عیسوي ۲۶

اب طبریوس قیصر کي بادشاهت کے
پندرهویں برس، جب پنطیوس پلاطوس
یهودیا کا حاکم، اور هیرودیس جلیل کي
چوتهائي کا، اور اُسکا بهائي فیلبوس اِطوریا
کي چوتهائي اور طرخونیتس کے ملک کا،
اور لسانیاس ابلینےکي چوتهائي کا حاکم تها،
۲ جس وقت حنّا اور قیافا سردار
کاهن تهے، خدا کا کلام بیابان میں ذکریاه کے
بیٹے یوحنا کو پهنچا. ۳ اور وه یردن کے سارے
آسپاس کے ملک میں آکے، گناهوں کي
معافي کے لیئے توبه کے بپتسمه کي منادي
کرتا رها؛ ۴ چنانچه یسعیاه نبي کي باتوں
کے دفتر میں یهه بات لکهي هی، که بیابان
میں ایک پکارنیوالے کي آواز هی، که تم
خداوند کي راه کو درست کرو، اور اُسکے
راستوں کو سیدها کرو. ۵ هر ایک گڑها بهر
جائیگا، اور سب پهاڑ اور ٹیلے نیچے کیئے
جائینگے؛ اور ٹیڑهي جگهیں سیدهي، اور
بیهتر راهیں برابر بنینگي؛ ۶ اور هر ایک
انسان خدا کي نجات دیکهیگا. ۷ تب
اُسنے اُن جماعتوں کو، جو اُس سے بپتسمه
پانے کو نکلي تهیں، کها، اے سانپوں کي
نسل، تمهیں کس نے بتا دیا که آنیوالے غضب
سے بهاگو؟ ۸ پس توبه کے لائق میوے لاؤ،
اور اپنے دلوں میں خیال نه کرو، که ابرهام
همارا باپ هی؛ کیونکه میں تمهیں
کهتا هوں، که خدا ابرهام کے لیئے اِن
پتهروں سے لڑکے پیدا کر سکتا هی. ۹ اور
درختوں کي جڑ پر کلهاڑي رکهي هی؛
سو جو درخت اچها پهل نهیں لاتا، کاٹا
اور آگ میں ڈالا جاتا هی. ۱۰ تب
جماعتوں نے اُس سے پوچها، که پهر هم کیا
کریں؟ ۱۱ اُس نے اُن سے جواب
میں کها، که جس کے دو کرتے هوں، اُس
کو جس کے پاس نهیں هی، بانٹ دے؛
اور جس کے پاس کهانا هو، وه بهي
ایسا هي کرے. ۱۲ تب محصول لینیوالے
بهي بپتسمه پانے کو آئے، اور اُس سے کها،
که اے اُستاد، هم کیا کریں؟ ۱۳ اُس

[illegible]

سنہ عیسوي ۲۶
نے اُن سے کہا، کہ تمھارے لیئے جو مقرر
هی، اُس سے زیادہ نہ لو[l]. ۱۴ سپاهیوں
نے بهي اُس سے پوچھا، کہ هم کیا کریں؟
[l] لوقا ۱۱ : ۸ اُس نے اُنهیں کہا، کہ نہ کسي پر ظلم کرو،
[m] خر ۲۳ : ۱ احبا ۱۹ : ۱۱ نہ تہمت لگاؤ[m]؛ اور اپنے روزینے پر راضي
رهو. ۱۵ اور جب لوگ منتظر تهے، اور
سب اپنے دل میں یوحنا کي بابت
سوچتے تهے، کہ کیا وہ مسیح هی کہ نہیں؛
۱۶ یوحنا نے اُن سب کے جواب میں
کہا، کہ میں تمهیں پاني سے بپتسمہ دیتا
[n] متي ۳ : ۱۱ هوں[n]؛ پر مجهہ سے ایک قویتر آتا هی،
جس کي جوتي کے بند کهولنے کے میں
لایق نہیں هوں: وہ تمهیں روح قدس
اور آگ سے بپتسمہ دیگا. ۱۷ اُس کے
هاتهہ میں سوپ هی، اور وہ اپنے کهلیهان
کو خوب صاف کریگا، اور گیهوں کو اپني
[o] میکہ ۴ : ۱۲ متي ۱۳ : ۳۰ کوٹهي میں جمع کریگا[o]؛ پر بهوسي کو اُس
آگ میں، جو نہیں بجهتي، جلاویگا.
۱۸ اور وہ لوگوں کو نصیحت کي بہت
اور باتیں کرتا، اور خوشخبري دیتا رها.
سنہ عیسوي ۳۰
۱۹ پر هیرودیس چوتهائي کے حاکم نے،
اپنے بهائي فیلبوس کي جورو هیرودیاس
[p] متي ۱۴ : ۳ مرقس ۶ : ۱۷ کے سبب[p]، اور اُن سب بدیوں کے لیئے،
جو هیرودیس نے کیں، یوحنا سے ملامت
اُٹهاکے، ۲۰ سب پر یہہ زیادہ کیا، کہ یوحنا
سنہ عیسوي ۲۷
کو قید رکها. ۲۱ اور ایسا هوا، کہ جب
سب لوگ بپتسمہ پا چکے تهے، اور یسوع
بهي بپتسمہ پاکر دعا مانگ رها تها،
[q] متي ۳ : ۱۳ یوحنا ۱ : ۳۲ آسمان کُهل گیا[q]، ۲۲ اور روح قدس جسم
کي صورت میں، کبوتر کي طرح، اُس پر
اُتري، اور آسمان سے ایک آواز آئي، جو
یہہ کہتي تهي کہ تو میرا پیارا بیٹا هی؛ تجهہ
سے میں راضي هوں. ۲۳ اور یسوع آپ
[r] دیکهو ۳ : ۳، ۳۰، ۳۱، ۳۳، ۳۲ برس تیس ایک[r] کا هوا جب شروع کیا، اور
(جیسا کہ گمان تها) وہ یوسف کا بیٹا تها[s]؛
[s] متي ۱۳ : ۵۵ یوحنا ۶ : ۴۲ اور وہ هیلي کا، ۲۴ اور وہ متّهات کا، اور
وہ لیوي کا، اور وہ ملخي کا، اور وہ ینا کا،
اور وہ یوسف کا، ۲۵ اور وہ متهاتیاس کا،
اور وہ آموص کا، اور وہ ناوم کا، اور وہ اسلي

سنہ عیسوي ۲۷
کا، اور وہ نگّي کا، ۲۶ اور وہ ماحتہ کا، اور
وہ متهاتیاس کا، اور وہ سمعي کا، اور
وہ یوسف کا، اور وہ یودا کا، ۲۷ اور وہ
یوحنا کا، اور وہ ریصا کا، اور وہ زروبابل
کا، اور وہ سلاتي ایل کا، اور وہ نیري کا،
۲۸ اور وہ ملکي کا، اور وہ ادي کا، اور وہ
قوسام کا، اور وہ المودام کا، اور وہ عیر کا،
۲۹ اور وہ یوسس کا، اور وہ اِلعزر کا، اور وہ
یوریم کا، اور وہ متّتهات کا، اور وہ لیوي کا،
۳۰ اور وہ سمعون کا، اور وہ یهوداہ کا،
اور وہ یوسف کا، اور وہ یونان کا، اور وہ
ایلیاقیم کا، ۳۱ اور وہ ملیا کا، اور وہ
[t] ۲ سمو ۵ : ۱۴ ۱ توا ۳ : ۵ مینان کا، اور وہ متّتها کا، اور وہ ناتن[t] کا،
[u] ۱ سمو ۱۶ : ۱ ذکر ۱۲ : ۱۲ اور وہ داؤد کا[u]، ۳۲ اور وہ یسي کا[v]، اور وہ
[v] روت ۴ : ۱۸، وغیرہ عوبید کا، اور وہ بوعز کا، اور وہ سلمون کا،
[w] ۱ توا ۲ : ۱۰، وغیرہ اور وہ نحسون کا، ۳۳ اور وہ عمنداب
کا، اور وہ ارام کا، اور وہ ا‌‌لحصروم کا، اور وہ
[x] حصرون، روت ۴ : ۱۸ فارص کا، اور وہ یهوداہ کا، ۳۴ اور وہ
یعقوب کا، اور وہ اِضحاق کا، اور وہ ابرهام
[y] پید ۱۱ : ۲۴، ۲۶ کا، اور وہ تارح کا[y]، اور وہ نحور کا،
۳۵ اور وہ سارکهہ کا، اور وہ رعو کا، اور وہ
فالک کا، اور وہ عیبر کا، اور وہ سلح کا،
[z] دیکهو پید ۱۱ : ۱۲ ۳۶ اور وہ قینان کا[z]، اور وہ ارفکسد کا، اور وہ
[a] پید ۵ : ۶، وغیرہ اور ۱۱ : ۱۰، وغیرہ سم کا[a]، اور وہ نوح کا، اور وہ لمک کا،
۳۷ اور وہ متهوسلا کا، اور وہ حنوک کا،
اور وہ یارد کا، اور وہ محلل ایل کا، اور وہ
قینان کا، ۳۸ اور وہ انوس کا، اور وہ
[b] پید ۵ : ۱، ۲ سیت کا، اور وہ آدم کا، اور وہ خدا کا تها[b].

۴ باب

۱ مسیح کے آزمائے جانے، اور روزہ رکهنے کي بابت. ۱۳ اِس بیان میں، کہ وہ شیطان پر غالب آتا: ۱۴ واعظ کا کام شروع کرنا. ۱۶ ناصرت کے لوگ اُسکي عمدہ باتیں سنکے تعجب کرتے. ۳۳ وہ ایک آدمي کو، جس میں شیطان کي ایک ناپاک روح تهي رهائي بخشتا؛ ۳۸ پطرس کي ساس کو بهي، ۴۰ اور چند اور مریضوں کو چنگا کرتا. ۴۱ شیاطین مسیح کا اِقرار کرتے، پر مسیح اُنهیں بولنے نہ دیتا. ۴۳ مسیح وهاں کے شہروں میں منادي کرتا.

[a] متي ۴ : ۱ مرقس ۱ : ۱۲ اور یسوع روح قدس سے بهرا هوا[a]،
[b] لوقا ۲ : ۲۷ ۱۴ آیت یردن سے پهرا، اور روح کي رهنمائي سے[b]
بیابان میں گیا، ۲ اور چالیس دن
تک شیطان سے آزمایا گیا. اور اُن دنوں

سنہ عیسوی ۲۷

میں کچھ نہ کھایا: جب وہ دن پورے
ہوئے، آخر کو بھوکا ہوا۔ ۳ تب شیطان نے
اُس سے کہا، کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی،
تو اِس پتھر کو کہہ، کہ روٹی بن جائے۔
۴ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا،
لکھا ہی، کہ اِنسان صرف روٹی سے نہیں،
بلکہ خدا کی ہر ایک بات سے جیتا ہی۔
۵ اور شیطان نے اُسے ایک اونچے پہاڑ
پر لے جا کے دنیا کی ساری بادشاہتیں ایک
دم میں دکھائیں۔ ۶ اور شیطان نے اُس
سے کہا، کہ میں یہہ سارا اختیار، اور اُن
کی شان وشوکت، تجھے دونگا: کیونکہ یہہ
مجھ کو سونپا گیا ہی؛ اور جسکو چاہتا
ہوں، دیتا ہوں۔ ۷ پس اگر تو مجھے سجدہ
کرے، سب تیرا ہوگا۔ ۸ یسوع نے اُسے
جواب میں کہا، کہ ای شیطان، میرے
سامنے سے جا: کیونکہ لکھا ہی، کہ تو
خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر، اور صرف
اُسی کی بندگی کر۔ ۹ وہ اُسے یروسلم
میں لایا، اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کرکے،
اُس سے کہا، اگر تو خدا کا بیٹا ہی،
تو اپنے تئیں یہاں سے گرا دے: ۱۰ کیونکہ
لکھا ہی، کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو
فرماویگا، کہ تیری خبرداری کریں: ۱۱ اور
تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں، کہیں ایسا
نہ ہو کہ تیرے پانو کو پتھر سے ٹھیس لگے۔
۱۲ یسوع نے جواب میں اُسے فرمایا، کہ
کہا گیا ہی، تو خداوند اپنے خدا کو مت
آزما۔ ۱۳ اور شیطان جب تمام
آزمایش کر چکا، مدت تک اُس سے
دور رہا۔

سنہ عیسوی

۱۴ اور یسوع روح کی قوت سے جلیل
کو پھرا، اور سارے آس پاس کے ملک میں
اُس کی شہرت ہوئی۔ ۱۵ اور وہ اُن
کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا، اور
سب اُس کی عزت کرتے تھے۔

سنہ عیسوی ۳۱

۱۶ پھر وہ ناصرت میں، جہاں پرورش
پائی تھی، آیا، اور اپنے دستور کے موافق سبت
کے دن عبادتخانے میں گیا، اور پڑھنے کو

سنہ عیسوی ۳۱

کھڑا ہوا۔ ۱۷ اور یسعیاہ نبی کی کتاب
اُس کو دی گئی، اور کتاب کھولکر وہ
مقام پایا، جہاں یہہ لکھا تھا، کہ، ۱۸ خداوند
کی روح مجھ پر ہی؛ اُس نے اِس لیئے
مجھے مسیح کیا، کہ غریبوں کو خوشخبری
دوں؛ مجھ کو بھیجا، کہ ٹوٹے دلوں کو
درست کروں، قیدیوں کو چھوٹنے، اور
اندھوں کو دیکھنے کی خبر سناؤں، اور
جو کچلے ہوے ہیں اُنہیں چھڑاؤں،
۱۹ اور خداوند کے سال مقبول کی منادی
کروں۔ ۲۰ اور کتاب بند کرکے، اور خادم کو
پھیر دیکے، وہ بیٹھ گیا۔ اور سب لوگوں
کی آنکھیں، جو عبادتخانے میں تھے،
اُس پر لگی تھیں۔ ۲۱ تب وہ اُنہیں
کہنے لگا، کہ آج یہہ نوشتہ، جو تم نے
سنا، پورا ہوا۔ ۲۲ اور سب نے اُس پر
گواہی دی، اور اُن فضل کی باتوں سے، جو
اُسکے منہہ سے نکلتی تھیں، تعجب کرکے
کہا، کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں؟
۲۳ اُس نے اُنہیں کہا، کہ تم بےشک
یہہ مثل مجھ پر کہوگے، کہ اے حکیم،
اپنے تئیں چنگا کر: جو کچھ ہم نے سنا،
کہ تجھ سے کفرناحوم میں ہوا، یہاں اپنے
وطن میں بھی کر۔ ۲۴ پر اُس نے کہا،
میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ کوئی نبی
اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔
۲۵ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ
الیاس کے دنوں میں، جب ساڑھے تین
برس آسمان بند رہا، یہاں تک کہ
ساری سرزمین میں بڑا کال پڑا، بہت سی
بیوائیں اسرائیل میں تھیں؛ ۲۶ پر
الیاس اُن میں سے کسی کے پاس نہ
بھیجا گیا، مگر صیدا کے صرفت میں ایک
بیوہ کے پاس۔ ۲۷ اور الیشع نبی کے
وقت اسرائیل میں بہت سے کوڑھی
تھے؛ پر اُن میں سے کوئی پاک
نہوا، مگر نعمان سوریانی۔ ۲۸ تب
وے جو عبادتخانے میں تھے، یہہ
باتیں سنکے غصے سے بھر گئے،
۲۹ اور اُٹھکے، اُسے شہر سے باہر نکال

سنه عيسوي ۳۱

کے، اُس پهاڑي کي چوٹي پر، جس پر
اُنکا شهر بنا تها، لے چلے، که اُسے سر کے بهل
گرا ديں. ۳۰ ليکن وه اُن کے بيچ سے نکل
کے روانه هوا[a]، ۳۱ اور کفرناحم ميں، جو
جليل کا ايک شهر هی، آيا[b]، اور سبت
کے دنوں اُنهيں تعليم ديا کيا. ۳۲ اور
وے اُس کي تعليم سے دنگ هوئے:
کيونکه اُس کا کلام قدرت کے ساته تها[c].
۳۳ اور عبادتخانه ميں، ايک شخص
تها، جس ميں شيطان کي ناپاک روح
تهي[d]؛ وه بڑي آواز سے يهه کهکر چلّايا، که
۳۴ اي يسوع ناصري، ||چهوڑدے؛ همين
تجه سے کيا کام؟ تو هميں هلاک کرنے
آيا هی؛ ميں جانتا هوں، که تو کون
هی[e]؛ خدا کا قدوس[f]. ۳۵ يسوع نے
اُسے دهمکاکے کها، چپ ره، اور اُس
ميں سے نکل جا. اور وه شيطان اُسے بيچ
ميں پٹککے، اُس سے نکل گيا، اور اُسکو
نقصان نه پهنچايا. ۳۶ اور سب نهايت
حيران هوئے، اور آپس ميں کهنے لگے، که
يهه کيسا کلام هی! که وه اِختيار اور
قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم کرتا
هی، اور وے نکل جاتي هيں. ۳۷ اور
آس پاس کے ملک کي هر جگهه ميں
اُس کي شهرت پهيلي.
۳۸ پهر وه عبادتخانے سے اُٹهکر شمعون
کے گهر گيا[g]. شمعون کي ساس کو بڑي
تپ چڑهي تهي؛ اور اُنهوں نے اُس کے
ليئے اُس سے عرض کي. ۳۹ تب کهڑا
هوکے اُس کي طرف جهکا، اور تپ کو
دهمکايا، تو اُتر گئي: اور اُس نے جهٹ
اُٹهکے اُن کي خدمت کي.
۴۰ اور جب سورج ڈوبتا تها، وے
سب، جن کے يهاں مريض تهے، جو
طرح طرح کي بيماريوں ميں گرفتار
تهے، اُن کو اُس پاس لائے[h]؛ اُس نے
اُن ميں سے هر ايک پر هاته رکهکر
اُنهيں چنگا کيا. ۴۱ اور بهتوں ميں
سے شياطين چلّاکر يهه کهکے نکل گئے[i]،

[a] يوح ۸: ۵۹ اور ۱۰: ۳۹
[b] متي ۴: ۱۳ مرق ۱: ۲۱
[c] متي ۷: ۲۸، ۲۹ طيط ۲: ۱۵
[d] مرق ۱: ۲۳
|| يا، هاے، هاے.
[e] ۴۱ آيت
[f] زبور ۱۶: ۱۰ دان ۹: ۲۴ لوقا ۱: ۳۵
[g] متي ۸: ۱۴ مرق ۱: ۲۹
[h] متي ۸: ۱۶ مرق ۱: ۳۲
[i] مرق ۱: ۳۴ اور ۳: ۱۱

سنه عيسوي ۳۱

که تو مسيح خدا کا بيٹا هی. پر اُس
نے دهمکا کر اُن کو بولنے نه ديا[k]: که اُنهوں
نے اُسے پهچانا، که وه مسيح هی. ۴۲ اور
جب دن هوا، وه نکلکر ايک ويرانے ميں
گيا[l]: اور لوگ اُسے ڈهونڈهتے هوئے اُس پاس
آئے، اور اُسے روکا، که اُنکے پاس سے نه جاے.
۴۳ پر اُسنے اُنهيں کها، مجهے ضرور هی، که
اَور شهروں ميں بهي خدا کي بادشاهت
کي خوشخبري دوں؛ کيونکه ميں اِسي
ليئے بهيجا گيا. ۴۴ اور وه جليل کے
عبادتخانوں ميں منادي کرتا رها[m].

۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح پطرس کي کشتي پر بيٹهکے لوگوں کو
سکهلانا: ۴ شاگرد معجزانه طور پر بهت سي مچهلي پکڑنے؛ اُس
حالت ميں مسيح اپني مرضي اُن پر ظاهر کرتا که اِسي وقت سے
تم آدميوں کے شکار کرنيوالے هو جاؤگے: ۱۲ مسيح ايک
کوڑهي کو پاک صاف کرنا: ۱۸ ايک مفلوج کو چنگا
کرنا: محصول لينيوالے متي کو بلانا: ۲۲ اُنهيں مريض
اور آپ کو روحاني حکيم جانکے گنهگاروں کے ساته کهانا
کهانا: ۳۴ رسولوں کو جتنے فاقے اور اذيتيں مسيح کے
آسمان پر چڑهه جانے کے بعد هونگي، اُن کي خبر وه آگے سے
دينا: ۳۶ اور سستدل اور کمزور شاگردوں کا ذکر کرکے،
اُنهيں پراني مشکوں اور پرانے کپڑوں سے تشبيه دينا.

ايسا هوا، که جب خدا کے کلام سنّے کو
لوگ اُس پر گرے پڑتے تهے، وه گنيسرت
کي جهيل کے کنارے کهڑا تها[a]، ۲ اور
اُس نے جهيل کے کنارے دو کشتي لگي
ديکهي: پر مچهوے اُن پر سے اُترکے، اپنے
جال دهو رهے تهے. ۳ اُس نے اُن
کشتيوں ميں سے ايک پر، جو شمعون
کي تهي، چڑهکے، اُس سے درخواست
کي، که، کنارے سے تهوڑا هٹا لے چلے. اور
وه بيٹهکے لوگوں کو کشتي پر سے تعليم
دينے لگا. ۴ اور جب کلام کر چُکا،
تو شمعون سے کها، که گهرے ميں لے
چل، اور تم شکار کے ليئے اپنے جال ڈالو[b].
۵ شمعون نے جواب ميں اُس سے کها،
که اي صاحب، هم نے ساري رات
محنت کي، پر کچه نه پکڑا: مگر تيرے
کهنے سے جال ڈالتا هوں. ۶ اور جب

[k] مرق ۱: ۲۵، ۳۴ ۳۳، ۳۵ آيتيں
[l] مرق ۱: ۳۵
[m] مرق ۱: ۳۹
[a] متي ۴: ۱۸ مرق ۱: ۱۶
[b] يوح ۲۱: ۶

سنه عیسوی ۳۱

آنہوں نے یہہ کیا، تو مچھلیوں کا بڑا غول
گھیر آیا: ایسا کہ اُن کا جال پھٹنے لگا.
۷ تب اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو، جو
دوسری کشتی پر تھے، اِشارہ کیا، کہ آکے
اُنکی مدد کریں. وے آئے، اور دونوں
کشتیاں ایسی بھر دیں، کہ ڈوبنے لگیں.
۸ شمعون پطرس نے یہہ دیکھکر، یسوع
کے پانوں پر گرکے کہا، کہ اَی خداوند،
میرے پاس سے جا؛ کہ میں ‖ گنہگار
ہوں٭. ۹ کیونکہ اُن مچھلیوں کے شکار سے
جو اُنہوں نے پکڑی تھیں شمعون، اور وے
سب جو اُسکے ساتھ تھے حیران تھے؛
۱۰ اور زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا
بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے.
تب یسوع نے شمعون کو کہا، مت ڈر؛
اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا ہوگا.
۱۱ وے کشتیوں کو کنارے پر کھینچ لائے، اور
سب کچھ چھوڑکے، اُسکے پیچھے چلے.
۱۲ اور ایسا ہوا، کہ وہ ایک شہر میں
تھا، اور دیکھو، کہ ایک مرد نے، جو کوڑھ
سے بھرا تھا، یسوع کو دیکھا، اور منہہ کے
بھل گرکے اُس کی مِنت کرکے کہا، کہ اَی
خداوند، اگر تو چاہے، مجھے چنگا کر
سکتا ہی. ۱۳ اُس نے ہاتھ بڑھایا، اور
یہہ کہکر اُسے چھوا، میں چاہتا ہوں؛ کہ تو
پاک صاف کیا جائے. اور وونہیں اُس کا
کوڑھ جاتا رہا. ۱۴ اور اُسنے اُسے تاکید
کی، کہ کسو سے مت کہہ: بلکہ جاکر
اپنے تئیں کاہن کو دکھلا، اور جیسا موسیٰ
نے حکم کیا ہی، اپنے پاک صاف ہونے کی
قربانی کر، تا کہ اُن پر گواہی ہو. ۱۵ لیکن
اُسکا زیادہ چرچا پھیلا: اور بہت سے لوگ
جمع ہوئے، کہ اُسکی سنیں، اور اُسکے ہاتھ
سے اپنی بیماریوں سے چنگے کیئے جائیں.
۱۶ پر وہ بیابان میں الگ جاکے رہا،
اور دعا مانگتا تھا. ۱۷ ایک دن ایسا ہوا،
کہ جب وہ تعلیم دے رہا تھا، کئی
فریسی اور شریعت کے سکھلانیوالے جنہاں
کی ہر ایک بستی اور یہودیہ اور یروشلم
سے آکے پاس بیٹھے تھے: اور خداوند کی
قوت اُنہیں چنگا کرنے کو موجود تھی.
۱۸ اور دیکھو، کئی مرد ایک شخص
کو، جسے جھولے نے مارا تھا، چارپائی پر
لائے: اور چاہتے تھے، کہ اُسے اندر لائے،
اُس کے آگے رکھیں. ۱۹ پر بھیڑ کے
سبب سے اندر لے جانے کی راہ نہ پائی؛
تب کوٹھے پر چڑھ گئے، اور کھپریل
کاٹکے اُسے چارپائی سمیت بیچ میں
یسوع کے آگے لٹکا دیا. ۲۰ اُس نے اُن کا
ایمان دیکھکر، اُسے کہا، کہ اَی مرد، تیرے
گناہ معاف ہوئے. ۲۱ تب فقیہہ اور
فریسی سوچنے لگے، کہ یہہ کون ہی، جو
کفر بکتا ہی؟ خدا کے سوا، کون گناہوں
کو معاف کر سکتا ہی؟ ۲۲ تب
یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے،
جواب میں اُن سے کہا، کہ تم اپنے دلوں
میں کیا سوچتے ہو؟ ۲۳ کون زیادہ
آسان ہی، یہہ کہنا، کہ تیرے گناہ معاف
ہوئے؛ یا یہہ کہنا، کہ اُٹھ، اور چل؟
۲۴ لیکن تا کہ تم جانو، کہ اِبن آدم کو
زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اِختیار
ہی، (اُسنے اُس جھولے کے مارے ہوئے کو
کہا،) میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھ، اور
اپنی چارپائی اُٹھا، اپنے گھر جا. ۲۵ اور
وہ جھٹ اُن کے آگے اُٹھا، اور جس پر
پڑا تھا، اُسے اُٹھا کر، خدا کی تعریف کرتا
ہوا، اپنے گھر چلا گیا. ۲۶ تب اُن
سب کے ہوش جاتے رہے، اور خدا
کی تعریف کرتے تھے، اور بہت ڈرکے
بولے، آج ہم نے بڑے اچنبھے دیکھے.
۲۷ اور اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا، اور
لیوی نام ایک محصول لینیوالے کو چونکی
پر بیٹھے دیکھا: اور اُسے کہا، میرے
پیچھے آ. ۲۸ وہ سب کچھ چھوڑکر
اُٹھا، اور اُسکے پیچھے چلا. ۲۹ اور
لیوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی
ضیافت کی: اور وہاں محصول لینیوالوں
اور اوروں کی، جو اُس کے ساتھ تھے
بیٹھے تھے، بڑی بھیڑ تھی. ۳۰ تب
وہاں کے فقیہوں اور فریسیوں نے اُس کے

‖ یونانی میں، گناہ کرنے والا آدمی.

متی ۴: ۱۹ مرقس ۱: ۱۷ — متی ۴: ۲۰ اور ۱۹: ۲۷ مرقس ۱: ۱۸ لوقا ۱۸: ۲۸ — متی ۸: ۲ مرقس ۱: ۴۰ — متی ۸: ۴ — احبار ۱۴: ۴، ۱۰، ۲۲ — متی ۴: ۲۵ مرقس ۳: ۷ یوحنا ۶: ۲ — متی ۱۴: ۲۳ مرقس ۶: ۴۶ — متی ۹: ۲ مرقس ۲: ۳ — متی ۹: ۳ مرقس ۲: ۶، ۷ — زبور ۳۲: ۵ یسعیاہ ۴۳: ۲۵ — متی ۹: ۹ مرقس ۲: ۱۴ — متی ۹: ۱۰ مرقس ۲: ۱۵ — لوقا ۱۵: ۱

سنہ عیسوي ٣١

شاگردوں سے تکرار کرکے کہا، کہ تم کیوں
محصول لینیوالوں، اور گناہگاروں، کے ساتھہ
کھاتے پیتے ہو؟ ٣١ یسوع نے جواب
میں اُنہیں کہا، بھلے چنگوں کو حکیم
درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو. ٣٢ میں
راستبازوں کو توبہ کے لیئے بلانے نہیں آیا،
بلکہ گناہگاروں کوᶜ. ᶜ متي ٩ : ١٣ / ١ تمطا ١ : ١٥
٣٣ اور اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ یوحنا کے
شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتےᵈ اور دعا مانگتے ᵈ متي ٩ : ١٤ / مرقس ٢ : ١٨
ہیں، اور اِسي طرح فریسیوں کے شاگرد
بھي؛ پر تیرے کھاتے پیتے ہیں؟ ٣٤ اُسنے اُن
سے کہا، کیا تم براتیوں کو، جب تک دلہا
اُن کے ساتھہ ہی، روزہ رکھوا سکتے ہو؟ ٣٥ پر
وے دن آوینگے، کہ دلہا اُنسے جدا کیا
جائیگا؛ اُن دنوں میں وے البتہ روزہ رکھینگے.
٣٦ اور اُس نے اُن سے ایک مثل بھي
کہي؛ کہ کوئي پرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے
ٹکڑا کاٹکے پیوند نہیں لگاتا؛ نہیں تو، وہ
نئے کو پھاڑتا ہی، اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے
سے میل بھي نہیں کھاتاᶠ. ٣٧ اور نئي مے ᶠ متي ٩ : ١٦، ١٧ / مرقس ٢ : ٢١، ٢٢
پراني مشکوں میں کوئي نہیں بھرتا؛
نہیں تو، نئي مے مشکوں کو پھاڑکے بہہ
جائیگي؛ اور مشکیں بھي برباد ہونگي.
٣٨ بلکہ نئي مے نئي مشکوں میں
رکھني چاہیئے؛ کہ دونوں بچي رہینگي.
٣٩ اور پراني پیکے، کوئي اُسي دم نئي
نہیں چاہتا: کیونکہ کہتا ہی، کہ پراني
بہتر ہی.

٦ باب

اِس باب میں کہ ١ فریسي سبت کے ماننے کي بابت بے تمیزي اور نادانی کرتے تھے، اِس باعث مسیح پاک نوشتوں اور عقل سے دلیل لا لاکے اور ایک معجزہ دکھاکے اُنہیں ملامت کرتا ہی. ١٣ وہ بارہ رسولوں کو چن لیتا؛ کئي بیماروں کو چنگا کرتا؛ ٢٠ اپنے شاگردوں سے لوگوں کے آگے وعظ کرکے برکتوں اور لعنتوں کي خبر دیتا؛ ٢٧ پھر بتاتا، کہ دشمنوں کو بھي پیار کرنا ہی؛ ٤٦ پھر کہ کلام سننے کے سوا چاہیئے کہ اُس پر عمل بھي کریں، تاکہ آزمایش کے دن میں اُس حویلي سے مشابہ نہ ہوں، جس کي بنیاد نہ ہوي، پر مثل رہیں جو چٹان کے اُوپر بنائي گئي تھي.

اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ہوا،
کہ جب وہ کھیتوں کے بیچ سے جاتا تھا،
اُس کے شاگرد بالیں توڑکر، اور ہاتھوں سے
ملکر، کھانے لگےᵃ. ٢ تب بعضے فریسیوں نے ᵃ متي ١٢ : ١ / مرقس ٢ : ٢٣
اُنہیں کہا، تم کیوں وہ کرتے ہو، جو سبت

سنہ عیسوي ٣١

کے دنوں میںᵇ کرنا روا نہیں؟ ٣ یسوع
نے اُنہیں جواب میں کہا، کیا تم نے اِتنا
نہیں پڑھا، جو داؤد نے کیا، جب وہ
ᵇ خروج ٢٠ : ١٠ / ᶜ ١ سموئیل ٢١ : ٦ اور اُس کے ساتھي بھوکھے تھےᶜ؛ ٤ وہ
کیونکر خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کي
روٹیاں، جو کاہنوں کے سوا دوسرے کو
ᵈ احبار ٢٤ : ٩ کھانا روا نہ تھاᵈ، لیکر کھائیں، اور اپنے ساتھیوں
کو بھي دیں؟ ٥ پھر اُس نے اُنہیں کہا،
کہ اِبن آدم سبت کا بھي خداوند ہی.
٦ اور دوسرے سبت کو بھي یوں ہوا، کہ
وہ عبادتخانہ میں جاکے تعلیم دینے لگا:
اور وہاں ایک آدمي تھا، جسکا دہنا ہاتھہ
ᵉ متي ١٢ : ٩ / مرقس ٣ : ١ / دیکھو لوقا ١٣ : ١٤ / اور ١٤ : ٣ / یوحنا ٩ : ١٦ سوکھہ گیا تھاᵉ. ٧ تب فقیہہ و فریسي
اُسکي تاک میں لگے، کہ شاید وہ سبت
کے دن چنگا کرے، تو اُس پر فریاد کرنے کا
داؤ پاویں. ٨ پر اُس نے اُن کے خیالوں
کو جانکر، اُس آدمي سے، جس کا ہاتھہ
سوکھا تھا، کہا، کہ اُٹھہ، اور بیچ میں کھڑا
ہو. وہ اُٹھہ کھڑا ہوا. ٩ تب یسوع نے
اُنہیں کہا، میں تم سے ایک بات پوچھتا
ہوں؛ کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ہی؟
بھلا کرنا، کہ برا؟ جان بچانا، کہ جان مارنا؟
١٠ اور اُن سب کي طرف دیکھکے اُس
آدمي سے کہا، اپنا ہاتھہ پھیلا. اُس نے
ایسا کیا: اور اُس کا ہاتھہ دوسرے کي
مانند چنگا ہو گیا. ١١ تب وے سب
دیوانگي سے بھرکے آپس میں کہنے
لگے، کہ ہم یسوع کے ساتھہ کیا کریں؟
١٢ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا، کہ وہ
ᶠ متي ١٤ : ٢٣ پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیاᶠ، اور خدا سے
دعا مانگنے میں رات بتائي.
١٣ اور جب دن ہوا، اُس نے اپنے
ᵍ متي ١٠ : ١ شاگردوں کو پاس بلاکےᵍ، اُن میں سے بارہ
کو چنا، اور اُن کا نام رسول رکھا؛ ١٤ یعنے،
ʰ یوحنا ١ : ٤٢ سمعون، (جس کا نام پطرس بھي رکھاʰ،)
اور اُس کے بھائي اندریاس، یعقوب اور
یوحنا، فیلبوس اور برتھولمہ، ١٥ متي
و توما، حلفا کے بیٹے یعقوب، اور سمعون
جو زیلوتس کہلاتا تھا، ١٦ یعقوب کے
ⁱ یہودا ١ بھائي یہوداہⁱ، اور یہوداہ اِسکریوتي کو،
جو اُس کا پکڑوانیوالا ہوا.

سنہ عیسوی ٣١

١٧ اور اُن کے ساتھ اُترکے میدان میں
کھڑا ہوا؛ وہاں اُسکے شاگردوں کی جماعت
تھی، اور لوگوں کی بڑی بھیڑ، جو سارے
یہودیہ اور یروسلم، اور صور و صیدا کے سمندر
کے کنارے سے اُس پاس آئی تھی، کہ اُس
کی سنیں، اور اپنی بیماریوں سے چنگے
ہوں؛ ١٨ اور وے بھی، جو ناپاک روحوں
سے دکھ پاتے تھے، آئے، اور چنگے ہوئے۔
١٩ اور سب لوگ چاہتے تھے، کہ اُسے
چھوویں؛ کیونکہ قوت اُس سے نکلتی،
اور سب کو چنگا کرتی تھی۔
٢٠ پھر اُس نے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے
کہا، کہ مبارک ہو تم، جو غریب ہو:
کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہی۔
٢١ مبارک ہو تم، جو اب بھوکھے ہو:
کیونکہ آسودہ ہوگے۔ مبارک ہو تم، جو
اب روتے ہو: کیونکہ ہنسوگے۔ ٢٢ مبارک
ہو تم، جب ابن آدم کے لیئے، لوگ تم
سے کینہ رکھیں، اور تمہیں خارج کردیں،
اور ملامت کریں، اور تمہارا نام برا جانکے
نکالیں۔ ٢٣ اُس دن خوش رہو اور
خوشی سے اُچھلو؛ اِس لیئے کہ دیکھو،
آسمان پر تمہارا بڑا بدلا ہی؛ کیونکہ اُنکے
باپ دادوں نے نبیوں کے ساتھ ایسا ہی کیا۔
٢٤ مگر افسوس تم پر، جو دولتمند
ہو! کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے۔
٢٥ افسوس تم پر جو آسودہ ہو! کیونکہ
تم بھوکھے ہوگے۔ افسوس تم پر، جو اب
ہنستے ہو! کیونکہ غم کروگے، اور روؤگے۔
٢٦ افسوس تم پر، جب لوگ تمہیں بھلا
کہیں! کیونکہ اُن کے باپ دادے جھوٹھے
نبیوں سے ایسا ہی سلوک کرتے تھے۔
٢٧ پر تمہیں جو سنتے ہو، میں کہتا
ہوں، کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو؛ جو
تم سے کینہ رکھیں، اُن کا بھلا کرو؛ ٢٨ جو
تمہیں لعنت کریں، اُن کے لیئے برکت
چاہو؛ جو تمہیں ستاویں، اُن کے لیئے دعا
مانگو۔ ٢٩ جو تیرے ایک گال پر مارے،
اُس کو دوسرا بھی پھیر دے؛ اور جو
[illegible]

منع نہ کر۔ ٣٠ جو کوئی تجھ سے کچھ
مانگے، اُسے دے؛ اور اُس سے، جو تیرا
مال لے، پھر مت مانگ۔ ٣١ اور جیسا
تم چاہتے ہو، کہ لوگ تم سے کریں، تم
بھی اُن سے ویسا ہی کرو۔ ٣٢ اور اگر تم
اُنہیں، جو تمہیں پیار کرتے ہیں، پیار
کرو، تو تمہارا کیا احسان ہی؟ کیونکہ
گنہگار بھی اپنے پیار کرنیوالوں کو پیار
کرتے ہیں۔ ٣٣ اور اگر تم اُن کا، جو
تمہارا بھلا کریں، بھلا کرو، تو تمہارا کیا
احسان ہی؟ کہ گنہگار بھی ایسا کرتے
ہیں۔ ٣٤ اور اگر تم اُنہیں، جن سے پھر
پانے کی اُمید ہی، قرض دو، تو تمہارا
کیا احسان ہی؟ کیونکہ گنہگار بھی
گنہگاروں کو قرض دیتے ہیں، تاکہ اُسی
کا بدلا پاویں۔ ٣٥ پس اپنے دشمنوں
کو پیار کرو، اور بھلا کرو، اور پھر پانے کی
اُمید نہ رکھکے قرض دو، اور تمہارا بدلا
بڑا ہوگا، اور تم خدا تعالیٰ کے فرزند ہوگے؛
کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی
مہربان ہی۔ ٣٦ پس جیسا تمہارا
باپ رحیم ہی، تم رحیم ہو۔ ٣٧ عیب
نہ لگاؤ، تو تم پر بھی عیب نہ لگایا
جائیگا؛ اور مجرم نہ ٹھہراؤ، تو تم مجرم
نہ ٹھہرائے جاؤگے؛ معاف کرو، تم بھی
معاف کیئے جاؤگے؛ ٣٨ دیا کرو، تمہیں
بھی دیا جائیگا؛ اچھا پیمانہ داب داب کے،
اور ہلا ہلاکے، اور لبریز کرکے، وے
تمہاری گود میں ڈالینگے، کیونکہ جس
پیمانہ سے تم ناپتے ہو، اُسی سے تمہارے
لیئے بھی ناپا جائیگا۔ ٣٩ پھر اُسنے اُن سے
ایک تمثیل بھی کہی، کہ کیا اندھا اندھے
کو راہ دکھا سکتا ہی؟ کیا وے دونوں گڑھے
میں نہ گرینگے؟ ٤٠ شاگرد اپنے اُستاد
سے بڑا نہیں؛ بلکہ جب کامل ہوا، اپنے
اُستاد سا ہوگا۔ ٤١ اور تو کیوں اُس تنکے کو،
جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہی،
دیکھتا ہی، پر اُس کاڑی پر جو
تیری آنکھ میں ہی، خیال نہیں کرتا؟
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوي ۳۱

میں هی، میں نکال دوں، پر اُس کانڈي
کو جو تیري آنکھ میں هی، نہیں دیکھتا؟
ای ریاکار، پہلے اُس کانڈي کو اپني آنکھ
ᶻ دیکھو امثا ۱۸ : ۱۷ میں سے نکالᶻ، تب تو اُس تنکے کو، جو
تیرے بھائي کي آنکھ میں هی، اچھي
طرح دیکھکے نکال سکیگا۔ ۴۳ کیونکہ اچھے
ᶻ متي ۷ : ۱۶، ۱۷ درخت میں برا پھل نہیں لگتاᶻ؛ اور نہ
برے درخت میں اچھا پھل لگتا۔ ۴۴ پس
هر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا
ᵃ متي ۱۲ : ۳۳ هیᵃ۔ اِس لیئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر
نہیں توڑتے، اور نہ بھٹکٹیا سے انگور توڑتے۔
۴۵ اچھا آدمي اپنے دل کے اچھے خزانے
ᵇ متي ۱۲ : ۳۵ سے اچھي چیزیں نکالتا هیᵇ؛ اور برا
آدمي اپنے دل کے برے خزانے سے بري
چیزیں باهر لاتا: کیونکہ جو دل میں
ᶜ متي ۱۲ : ۳۴ بھرا هی، سو هي منہہ پر آتا هیᶜ۔
۴۶ اور تم کیوں مجھے خداوند،
خداوند، کہتے هو، اور جو میں کہتا هوں،
ᵈ ملا ۱ : ۶ نہیں کرتےᵈ؟ ۴۷ جو کوئي میرے پاس
متي ۷ : ۲۱ آتا هی، اور میري باتیں سنکر، اُن پر عمل
اور ۲۵ : ۱۱ لوقا ۱۳ : ۲۵ کرتا هی، میں تمھیں بتاتا هوں، کہ وہ
ᵉ متي ۷ : ۲۴ کس کي مانند هیᵉ: ۴۸ وہ اُس شخص
کي مانند هی، جس نے گھر بناتے هوئے، گھرا
کھود کے، چٹان پر نیو ڈالي: جب باڑھ
آئي، تو دھار اُس گھر پر زور سے گري، پر
اُسے هلا نہ سکي: کیونکہ اُسکي نیو چٹان
پر تھي۔ ۴۹ اور وہ، جو سنکر عمل میں
نہیں لاتا، اُس شخص کي مانند هی،
جس نے زمین پر بے نیو گھر بنایا؛ اور
دھار اُس پر زور سے گري، اور وہ جھٹ گر
پڑا؛ اور اُس گھر کي بڑي بربادي هوئي۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح ایک رومي صوبہ‌دار میں ایسا ایمان پاتا کہ ویسا کسي اسرائیلي میں نہیں پایا تھا: ۱۰ وہ اُس کے غلام کو چنگا کرتا باوجودیکہ غیر حاضر تھا: ۱۱ نائین شہر میں ایک بیوا کے اِکلوتے بیٹے کو جلاتا: ۱۹ یوحنا کي طرف سے دو شاگرد جو آئے اُنہیں اپنے معجزوں کے احوال اِظہار کرنے هي سے جواب دیتا: ۲۴ یوحنا کي بابت اپني راے لوگوں پر ظاهر کرتا: ۳۰ وہ یہودیوں کو اِس لیئے ملامت کرتا کہ وے نہ تو یوحنا کي ریاضت سے نہ تو مسیح کي خوش خوري سے راضي هوئے: ۳۶ اور بابت ایک عورت کي جو گنہگار تھي، وہ یہہ آشکارا کرتا، کہ مسیح گنہگاروں کا خیرخواہ هی، اِس لحاظ سے کہ اُس کي مہرباني کے باعث وے توبہ کریں اور ایمان لاویں اور گناهوں کي بخشش پاویں، اور نہ اِس واسطے کہ وے گناہ کیا کریں۔

سنہ عیسوي ۳۱

اور جب وہ لوگوں کو اپني ساري
باتیں سنا چکا، تو کفرناحوم میں آیاᵃ۔ ᵃ متي ۸ : ۵
۲ اور ایک صوبہ‌دار کا غلام، جو اُس کا
بہت پیارا تھا، بیماري سے مرنے پر تھا،
۳ اُس نے یسوع کي خبر سنکے، یہودیوں
کے کئي ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر،
اُس کي منّت کي، کہ آکر اُس کے
غلام کو چنگا کرے۔ ۴ اور اُنھوں نے یسوع
کے پاس آکے، اُس کي بڑي منت کرکے
کہا، کہ وہ اِس لائق هی، کہ تو اُس
پر یہہ اِحسان کرے: ۵ کیونکہ وہ همارے
قوم کو پیار کرتا هی، اور همارے لیئے ایک
عبادت‌خانہ بنایا هی۔ ۶ تب یسوع
اُن کے ساتھہ چلا۔ اور جب وہ اُس کے
گھر سے دور نہ تھا، صوبہ‌دار نے دوستوں
سے اُس پاس کہلا بھیجا، کہ اي خداوند،
تکلیف نہ کر: کیونکہ میں اِس لائق
نہیں، کہ تو میري چھت تلے آوے:
۷ اِسي سبب میں نے اپنے تئیں بھي
اِس لائق نہ جانا، کہ تیرے پاس آؤں؛
صرف کہہ دے، تو میرا چھوکرا چنگا
هوگا۔ ۸ کیونکہ میں بھي دوسرے کے
اِختیار میں هوں، اور سپاهي میرے حکم
میں هیں: جب ایک کو کہتا هوں،
جا، وہ جاتا هی؛ اور دوسرے کو، آ،
وہ آتا هی؛ اور اپنے غلام کو، کہ یہہ کر،
وہ کرتا هی۔ ۹ یسوع نے یہہ سنکر،
تعجب کیا، اور پھرکے، اُن لوگوں سے،
جو اُس کے پیچھے آتے تھے، کہا، میں
تم سے کہتا هوں، کہ ایسا بڑا ایمان
اِسرائیل میں بھي نہ پایا۔ ۱۰ اور وے،
جو بھیجے گئے تھے، جب گھر میں
پھر آئے، تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا۔
۱۱ اور دوسرے دن ایسا هوا، کہ وہ
نائین نام شہر کو روانہ هوا؛ اور اُس کے
بہت سے شاگرد اور بڑي بھیڑ اُس کے

سنہ عیسوي ۳۱

ساتھ تھي۔ ۱۲ جب وہ اُس شہر کے
پھاٹک کے نزدیک پہنچا، تو دیکھو، ایک
مردہ کو باہر لے جاتے تھے، جو اپني ما
کا، کہ بیوہ تھي، اِکلوتا بیٹا تھا؛ اور شہر
کے بہت سے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔
۱۳ اور اُس کو دیکھکے، خداوند کو اُس
پر رحم آیا، اور اُسے کہا، مت رو۔
۱۴ اور پاس آکے، تابوت کو چھوا؛ اور
اُٹھانیوالے ٹھہر گئے۔ تب اُس نے کہا،
اَی جوان، میں تجھ سے کہتا ہوں، اُٹھ۔
۱۵ اور وہ مردہ اُٹھ بیٹھا، اور بولنے لگا۔
اور اُس نے اُسے اُس کي ما کو سونپا۔
۱۶ اور سب ڈر گئے؛ اور خدا کي
تعریف کرکے بولے، کہ بڑا نبي ہم میں
اُٹھا؛ اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کي۔
۱۷ اور اُس کي یہہ بات سارے یہودیہ،
اور تمام آس پاس کے ملک میں پھیلي۔
۱۸ اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن
سب باتوں کي خبر دي۔
۱۹ اور یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے
دو کو بلاکر، یسوع کے پاس کہلا بھیجا،
کہ کیا جو آنیوالا تھا، تو ہي ہی؟ یا
ہم دوسرے کي راہ تکیں؟ ۲۰ اُن مردوں
نے اُس پاس جاکے کہا، کہ یوحنا بپتسمہ
دینیوالے نے ہم سے تیرے پاس کہلا بھیجا،
کہ وہ، جو آنیوالا تھا، تو ہي ہی؟ یا
ہم دوسرے کي راہ دیکھیں؟ ۲۱ اُس نے
اُسي گھڑي بہتوں کو بیماریوں، اور دکھوں،
اور بدروحوں سے، چنگا کیا؛ اور بہت
سے اندھوں کو آنکھیں دیں۔ ۲۲ اور یسوع
نے جواب میں اُن سے کہا، کہ جاکے،
[illegible]
جو تم نے دیکھا اور سنا یوحنا سے کہو،
کہ اندھے دیکھتے ہیں، لنگڑے چلتے ہیں،
کوڑھي چنگے ہوتے ہیں، بہرے سنتے
ہیں، مردے جلائے جاتے ہیں، غریبوں
کو خوشخبري سنائي جاتي ہی۔ ۲۳ اور
مبارک وہ ہی، جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھاوے۔
[illegible]
[illegible]

لوقا ۸: ۵۴ یوحنا ۱۱: ۴۳ اعمال ۹: ۴۰ رومیوں ۴: ۱۷
لوقا ۱: ۶۵
لوقا ۲۴: ۱۹ یوحنا ۴: ۱۹ اور ۶: ۱۴
لوقا ۱: ۶۸
متي ۱۱: ۲

سنہ عیسوي ۳۱

لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم جنگل میں
کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک سرکنڈا، جو
ہوا سے ہلتا ہی؟ ۲۵ پھر تم کیا دیکھنے
گئے؟ کیا ایک مرد، جو ملائم کپڑے پہنے
ہی؟ دیکھو، وے، جو عمدہ پوشاک
پہنتے، اور عیش میں گذران کرتے،
بادشاہوں کے محلوں میں ہیں۔ ۲۶ پھر
تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک نبي؟ ہاں،
میں تم سے کہتا ہوں، بلکہ نبي سے بڑا۔
۲۷ یہہ وہي ہی، جس کي بابت لکھا
ہی، کہ دیکھ، میں اپنے رسول کو تیرے
آگے بھیجتا ہوں، جو تیري راہ کو تیرے
آگے درست کریگا۔ ۲۸ کیونکہ میں
تم سے کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو
عورتوں سے پیدا ہوئے، یوحنا بپتسمہ
دینیوالے سے کوئي نبي بڑا نہیں؛ لیکن
جو خدا کي بادشاہت میں چھوٹا ہی،
اُس سے بڑا ہی۔ ۲۹ اور سب لوگوں
نے سنکے، اور محصول لینیوالوں نے خدا
کو سچا ٹھہرایا، یوحنا سے بپتسمہ لیکے؛
۳۰ پر فریسیوں، اور شرع کے معلموں، نے
اپني نسبت خدا کي مرضي کو [illegible]
[illegible]
۳۱ اور خداوند نے کہا [illegible]
[illegible]

متي ۱۱: ۷

سنه عیسوی ۳۱

۳۶ پهر ایک فریسی نے اُس سے عرض
کی، که میرے ساتهه کها[a]. اور وه فریسی
کے گهر جاکے کهانے بیٹها. ۳۷ اور دیکهو،
اُس شهر میں ایک عورت، جو گنهگار
تهی، جب جانا که وه فریسی کے گهر
کهانے بیٹها هی، سنگ مرمر کے عطردان
میں عطر لائی، ۳۸ اور وه پیچهے پانوں
کے پاس کهڑی تهی، اور رو روکے، آنسو
سے اُس کے پانوں دهونے لگی، اور اپنے سر
کے بالوں سے پونچهکے، اُس کے پانوں کو
شوق سے چوما، اور عطر ملا. ۳۹ اور اُس
فریسی نے، جس نے اُس کی دعوت
کی تهی، یهه دیکهکر، دل میں کها، که
اگر یهه نبی هوتا[e]، تو جانتا، که یهه عورت
جو اُسے چهوتی هی، کون اور کیسی هی:
کیونکه گنهگار هی. ۴۰ یسوع نے اُسے
جواب میں کها، که ای شمعون، میں
تجهه سے کچهه کها چاهتا هوں. اُس نے
کها، ای اُستاد، کهه. ۴۱ ایک شخص
کے دو قرضدار تهے: ایک پان سو دینار
کا، دوسرا پچاس کا. ۴۲ پر جب اُن
کو ادا کرنے کا مقدور نه تها، دونوں کو
بخش دیا. سو کهه، اُن میں سے کون
اُس کو زیاده پیار کریگا؟ ۴۳ شمعون
نے جواب میں کها، میری دانست میں
وه، جسے اُس نے زیاده بخشا. تب اُسنے
اُسے کها، تو نے ٹهیک فیصل کیا. ۴۴ اور
اُس عورت کی طرف متوجه هوکے،
شمعون سے کها، تو اِس عورت کو دیکهتا
هی؟ میں تیرے گهر آیا، تو نے مجهے
پانوں دهونے کو پانی نه دیا: پر اِس نے
میرے پانوں آنسوؤں سے دهوئے، اور اپنے
سر کے بالوں سے پونچهے: ۴۵ تو نے مجهه
کو نه چوما: پر اِس نے، جب سے میں
آیا، میرے پانوں شوق سے چومنا نه چهوڑا:
۴۶ تو نے میرے سر پر تیل نه ملا[f]: پر
اِس نے میرے پانوں پر عطر ملا. ۴۷ اِس
لیئے میں کهتا هوں، که اُس کے گناه جو
بهت هیں، معاف هوئے[g]؛ کیونکه اُس
نے بهت پیار کیا؛ پر جس کے تهوڑے
معاف هوئے، وه تهوڑا پیار کرتا. ۴۸ اور
اُس عورت سے کها، تیرے گناه معاف
هوئے[x]. ۴۹ تب وے، جو اُس کے ساتهه
کهانے بیٹهے تهے، دل میں کهنے لگے، که
یهه کون هی، جو گناه بهی معاف کرتا
هی[y]؟ ۵۰ پر اُس نے عورت کو کها،
تیرے ایمان نے تجهے بچایا[z]؛ سلامت
چلی جا.

[a] متی ۲۶ : ۶ مرقس ۱۴ : ۳ یوحنا ۱۱ : ۲
[e] لوقا ۱۵ : ۲
[d] دیکهو متی ۱۸ : ۲۸
[f] زبور ۲۳ : ۵
[g] ۱ تمطا ۱ : ۱۴
[x] متی ۹ : ۲ مرقس ۲ : ۵
[y] متی ۹ : ۳ مرقس ۲ : ۷
[z] متی ۹ : ۲۲ مرقس ۵ : ۳۴ اور ۱۰ : ۵۲ لوقا ۸ : ۴۸ اور ۱۸ : ۴۲

۸ باب

اِس بیان میں، که ۳ چند عورتیں اپنا مال خرچ کرکے مسیح کی خدمت کرتیں. ۴ مسیح رسولوں کو اپنے ساتهه لیکے جا بجا وعظ کرتا، اور بعد اُس کے بیج بونیوالے کی تمثیل، ۱۶ اور چراغ کی تمثیل کا بیان کرتا. ۲۱ وه اِظهار کرتا که کون لوگ هیں میری ما اور میرے بهائی: ۲۲ وه هوا کو ڈانٹتا؛ ۲۶ وه ایک آدمی سے شیاطین کا ایک تمن نکال دیتا، اور اُنهیں سوروں میں پیٹهنے دیتا: ۳۷ گدرینی اُسے نامنظور کرتے: ۴۳ وه ایک عورت کو چنگا کرتا جس کو لهو جاری تها: ۴۹ اور جائیرس کی بیٹی کو جو مرگئی تهی پهر جلاتا.

اور اُس کے بعد یوں هوا، که وه شهر
شهر اور گانوں گانوں جاکے منادی کرتا، اور
خدا کی بادشاهت کی خوشخبری دیتا
تها: اور وے باره اُس کے ساتهه تهے، ۲ اور
کتنی عورتیں، جو بدروحوں اور بیماریوں
سے چنگی هوئی تهیں، مریم، جو
مگدلینی کهلاتی تهی[a]، جس سے سات
دیو نکل گئے تهے[b]، ۳ اور یوحنا، هیرودیس
کے دیوان کوزا کی جورو، اور سوسنه،
اور بهتیری اَور، جو اپنے مال سے اُس
کی خدمت کرتی تهیں.
۴ اور جب بڑی بهیڑ هوئی، اور هر
شهر کے لوگ اُس کے پاس آتے تهے، اُس
نے تمثیل میں کها[c]: که ۵ ایک کسان
بیج بونے گیا؛ اور بوتے وقت کچهه راه کے
کنارے گرا؛ اور وه روندا گیا، اور آسمان
کی چڑیوں نے اُسے چگ لیا. ۶ اور کچهه
چٹان پر گرا؛ اور اُگکے سوکهه گیا، کیونکه
اُسے تری نه پهنچی. ۷ اور کچهه کانٹوں
میں گرا؛ کانٹوں نے ساتهه بڑهکے اُسے دبا
لیا. ۸ اور کچهه اچهی زمین میں گرا،
اور اُگکے سو گنا پهلا. یهه کهکے، اُس نے

[a] متی ۲۷ : ۵۵، ۵۶
[b] مرقس ۱۶ : ۹
[c] مرقس ۱۴ : ۳ مرقس ۴ : ۱

سنه عیسوي ۳۱

پکارا، که جسے سننے کے کان هوں، سنے.
۹ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا،
که یهه تمثیل کیا هی؟ ۱۰ اُس نے
کہا، که خدا کي بادشاهت کا بهید (متي ۱۳ : ۱۰، مرقس ۴ : ۱۰)
جاننا تمهیں دیا گیا هی؛ پر اوروں کو
تمثیل میں؛ که وے دیکھتے هوئے نه
دیکھیں، اور سنتے هوئے نه سمجھیں. (یسعیاه ۶ : ۹، مرقس ۴ : ۱۲)
۱۱ تمثیل یهه هی: بیج خدا کا کلام (متي ۱۳ : ۱۸، مرقس ۴ : ۱۴)
هی، ۱۲ جو راه کے کنارے هیں، وے
هیں، که سنتے هیں: تب شیطان آکے،
اِس کلام کو اُن کے دل سے نکال لے جاتا
هی، تاکه ایسا نه هو، که ایمان لاکے
نجات پاویں. ۱۳ اور چٹان پر کے وے
هیں، که جب کلام کو سنتے هیں، تو
خوشي سے قبول کر لیتے هیں، لیکن جڑ
نهیں رکھتے؛ کچھه دن ایمان لاکے، آزمایش
کے وقت پھر جاتے. ۱۴ اور جو کانٹوں
میں گرے، وے هیں، که سنتے، اور چل
نکلتے، اور فکر، اور دولت، اور زندگاني
کي عیش، اُنهیں دبا دیتي هیں، اور
پھل کے پکنے کي نوبت نهیں پهنچتي.
۱۵ پر جو اچھي زمین پر گرے، وے هیں،
جو اچھے اور نیک دل سے کلام کو سنتے،
یاد رکھتے، اور صبر کر کے پھلتے.

۱۶ کوئي، چراغ جلاکے، برتن سے نهیں
چھپاتا، نه پلنگ تلے رکھتا، بلکه چراغدان
پر رکھتا هی، تاکه اندر آنیوالے اُجالا (متي ۵ : ۱۵، مرقس ۴ : ۲۱، لوقا ۱۱ : ۳۳)
دیکھیں. ۱۷ کیونکه کچھه پوشیده نهیں،
جو ظاهر نه هوگا؛ اور نه کوئي چھپا، (متي ۱۰ : ۲۶، لوقا ۱۲ : ۲)
جو معلوم نه هوگا، اور کھل نه جاویگا.
۱۸ پس دیکھو، که تم کس طرح سنتے
هو؛ کیونکه جو رکھتا هی، اُسے دیا جاویگا؛
اور جو نهیں رکھتا، اُس سے جو [illegible]
[illegible] رکھتا هی، لیا جاویگا. (متي ۱۳ : ۱۲، ۲۵ : ۲۹، لوقا ۱۹ : ۲۶)
۱۹ تب اُسکي ماں اور اُس کے بھائي
اُس پاس آئے، اور بهیڑ کے سبب اُس
سے ملاقات نه کر سکے. ۲۰ اور اُسے خبر (متي ۱۲ : ۴۶، مرقس ۳ : ۳۱)
هوئي، که تیري ماں اور تیرے بھائي باهر
کھڑے تجھے دیکھنا چاهتے هیں. [illegible]

نے جواب میں اُنهیں کہا، که میري ماں
اور میرے بھائي، وے هیں که خدا کا کلام
سنتے، اور اُس پر عمل کرتے هیں.
۲۲ اور ایک دن ایسا هوا، که وه اور
اُس کے شاگرد ناو پر چڑھے، اور اُس نے
اُن سے کہا، که آو جھیل کے پار جاویں،
تب وے لے چلے. ۲۳ پر جب ناو (متي ۸ : ۲۳، مرقس ۴ : ۳۵)
چلي جاتي تهي، وه سو گیا؛ اور جھیل
پر بڑي آندهي آئي، اور ناو پاني سے
بهرنے لگي، اور وے خطرے میں پڑے.
۲۴ تب وے اُس پاس آئے، اور اُسے
جگاکے کہا، که صاحب، اي صاحب،
هم هلاک هوتے. تب اُس نے اُٹھکے
هوا اور پاني کي لهروں کو دهمکایا، اور تهم
گئیں، اور چین هوا. ۲۵ اور اُن سے کہا،
تمهارا ایمان کہاں هی؟ وے ڈر گئے، اور
تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے، که
یهه کون هی! که هوا اور پاني کو حکم دیتا
هی، اور وے اُس کي مانتے هیں.
۲۶ اور وے گدرینیوں کے ملک میں [illegible] (متي ۸ : ۲۸، مرقس ۵ : ۱)
جو اُس پار جلیل کے سامهنے هی، [illegible]
جاتے پہنچے. ۲۷ اور جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عيسوي ٣١

تھے. ٣١ اُنھوں نے اُس کي مِنّت کي،
کہ ھمیں اَتھاہ گڑھے میں[n] جانے کا حکم
نہ کر. ٣٢ وھاں سوأروں کا بڑا غول پہاڑ
پر چرتا تھا: اُنھوں نے اُسکي مِنّت کي، [n] مكاش ٢٠ : ٣
کہ ھمیں اُن میں جانے دے. اُس نے
جانے دیا. ٣٣ اور دیؤ اُس آدمي سے
نکلکے، سوأروں پر چڑھے : اور غول کڑارے
پر سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا.
٣٤ چرانیوالے، اُس حال کو دیکھکے، بھاگے،
اور جاکے شہر اور اُسکي نواحي میں خبر
دي. ٣٥ تب وے اُس حال کے دیکھنے کو
نکلے ؛ اور یسوع کے پاس آئے، اور اُس
آدمي کو، جس سے دیؤ نکل گئے تھے،
کپڑے پہنے، اور ھوشیار یسوع کے پأوں کے
پاس بیٹھا پایا، اور ڈر گئے. ٣٦ تب
دیکھنیوالوں نے اُن کو خبر دي، کہ وہ
جس میں دیو تھے کس طرح چنگا ھوا.
٣٧ اور گدرینیوں کے آس پاس کے ملک
کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست
کي[o]، کہ ھمارے پاس سے چلا جا[p]: [o] متي ٨ : ٣٤ [p] اعما ١٦ : ٣٩
کیونکہ اُن میں بڑا ڈر بیٹھ گیا تھا ؛ اور
وہ ناؤ پر چڑھکے پھرا. ٣٨ اور اُس مرد
نے، جس پر سے شیاطین اُتر گئے تھے،
اُس کي مِنّت کي، کہ مجھے اپنے
ساتھ رھنے دے[q]: پر یسوع نے اُسے رخصت [q] مرۃ ٥ : ١٨
کرکے کہا، کہ ٣٩ اپنے گھر کو پھر، اور وے
بڑے کام جو خدا نے تیرے ساتھ کیئے
ھیں بیان کر. وہ گیا، اور اُن بڑے کاموںکو
جو یسوع نے اُسکے ساتھ کیئے تھے تمام
شہر میں سنایا. ٤٠ اور ایسا ھوا، کہ جب
یسوع پھرا، لوگوں نے اُس کا اِستقبال کیا،
کیونکہ اُس کي راہ تکتے تھے.
٤١ اور دیکھو، کہ جائرس نام ایک
شخص، جو عبادتخانہ کا سردار تھا،
آیا، اور یسوع کے قدموں پر گرکے، اُس
کي مِنّت کي، کہ میرے گھر چل[r]: [r] متي ٩ : ١٨ مرۃ ٥ : ٢٢
٤٢ کیونکہ اُس کي اِکلوتي بیٹي، جو
برس بارہ ایک کي تھي، مرنے پر تھي.

سنہ عيسوي ٣١

اور جب وہ جانے لگا، لوگ اُس پر
گرے پڑتے تھے.
٤٣ اور ایک عورت نے، جس کو بارہ
برس سے لھو جاري تھا[s]، اور اپنا سارا [s] متي ٩ : ٢٠
مال حکیموں پر خرچ کیا، پر کسو سے
چنگي نہ ھو سکي، ٤٤ اُس کے پیچھے
آکے، اُس کي پوشاک کا دامن چھوا ؛
اور اُسي دم اُس کا لھو بہنا بند ھو گیا.
٤٥ تب یسوع نے کہا، کس نے مجھے
چھوا ؟ جب سب اِنکار کرنے لگے،
پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا، کہ
اے صاحب، لوگ تجھ پر گرے پڑتے
ھیں، اور دبائے لیتے، اور تو کہتا ھے،
کہ کس نے مجھے چھوا ؟ ٤٦ پر یسوع
نے کہا، کہ کسو نے مُجھے چھوا ؛ کیونکہ
میں جانتا ھوں، کہ قوت مجھ میں
سے نکلي[t]. ٤٧ جب اُس عورت نے [t] مرۃ ٥ : ٣٠ لوقا ٦ : ١٩
دیکھا، کہ چھپتي نہیں، کانپتي ھوئي
آئي، اور اُس کے پأوں پر گرکے، سب
لوگوں کے سامھنے اُسے بیان کیا، کہ کس
لیئے چھوا، اور کس طرح سے اُسي دم
چنگي ھو گئي. ٤٨ تب اُس نے اُسے
کہا، کہ اے بیٹي، خاطر جمع رکھ، کہ
تیرے اِیمان نے تجھے بچایا ؛ سلامت
چلي جا.
٤٩ اور وہ یہہ کہہ رھا تھا، کہ عبادت
خانہ کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر
اُسے کہا، کہ تیري بیٹي مر گئي[u] ؛ [u] مرۃ ٥ : ٣٥
اُستاد کو تکلیف نہ دے. ٥٠ یسوع نے
سنکے، جواب میں اُسے کہا، کہ مت
ڈر: صرف اِیمان لا، وہ بچ جائیگي.
٥١ اور جب وہ اُس کے گھر آیا، تو
پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اُس
لڑکي کے ما باپ کے سوا کسي کو اندر
جانے نہ دیا. ٥٢ اور سب اُس کے
لیئے روتے پیٹتے تھے ؛ پر اُس نے کہا،
مت روؤ ؛ وہ مر نہیں گئي، بلکہ سوتي
ھے[x]. ٥٣ وے اُس پر ھنسے، کیونکہ [x] یوحہ ١١ : ١١، ١٣
جانتے تھے، کہ مر گئي ھے. ٥٤ مگر

سنہ عیسوي ۳۱

اُس نے سب کو نکالکے، اُسکا هاتھ پکڑا
اور پکارکے کہا، اي لڑکي، اُٹھ. ۵۵ اور
اُس کي روح پھر آئي، اور وہ اُسي دم
اُٹھي: اور یسوع نے حکم کیا، کہ اُسے
کھانے کو دو. ۵۶ تب اُس کے ماں باپ
حیران هوئے: پر اُس نے اُنہیں تاکید
کي، کہ یہہ جو هوا، کسي سے نہ کہو.

۹ باب

اُس دن میں [illegible] مسیح [illegible] رسولوں کو [illegible]
دکھلاتا هے، اور [illegible] ۷ هیرودیس [illegible] مسیح
کو دیکھے. مسیح [illegible] [illegible]
[illegible] دنیا کے لوگ [illegible] [illegible]
مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا. ۲۳ سب کو نصیحت کرتا
کہ اُس کے صبر کے نمونہ پر لحاظ رکھیں: ۲۸ اُس کي صورت
اور هي هو جاتي: ۳۷ وہ ایک سرپ کو چنگا کرتا.
۴۳ پھر اپنے مارے جانے کا حال کہ ایسا هوگا اپنے شاگردوں
پر جتا دیتا: ۴۶ پھر تعلیم دیتا کہ وے [illegible]
۵۱ اور حکم دیتا کہ وے سب کو ملائمت دکھلاویں،
اور اِنعام لینے کي خواهش نہ رکھیں. ۵۷ بعضي چند
شرطوں پر اُس کي پیروي کرنے پر راضي تھے.

اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو اِکٹھا
کرکے، اُنہیں سب شیطانوں پر اور
بیماریوں کو دفع کرنے کے لیئے قدرت و
اِختیار بخشا. ۲ اور اُنہیں بھیجا، کہ
خدا کي بادشاهت کي منادي کریں،
اور بیماروں کو چنگا کریں. ۳ اور اُن
سے کہا، کہ راہ کے لیئے کچھ نہ لو. نہ
چھڑي، نہ جھولي، نہ روٹي، نہ روپیہ؛
نہ آدمي پیچھے دو کُرتے. ۴ اور جب
کسي گھر میں داخل هو وهیں رهو،
اور وهیں سے روانہ هو. ۵ اور جب
لوگ تمہیں قبول نہ کریں، تو اُس شہر
سے باهر جاکے اپنے پانوں کي خاک اُن
پر گواهي کے لیئے جھاڑو. ۶ وے روانہ
هوکے، هر بستي میں پھرتے، اور هر
جگہہ خوشخبري سناتے، اور چنگا کرتے تھے.
۷ اور چوتھائي کے حاکم هیرودیس نے
جو کچھ یسوع نے کیا تھا سنا؛ اور
گھبرایا، اس لیئے کہ بعضے کہتے تھے، کہ
یوحنا مُردوں میں سے جي اُٹھا هے؛ ۸ اور
بعضے، کہ اِلیاس ظاهر هوا هے؛ اور [illegible]
[illegible]

هے. ۹ پر هیرودیس نے کہا، کہ میں نے
یوحنا کا سر کاٹ ڈالا: مگر یہہ، جس کي
بابت ایسي باتیں سنتا هوں، کون هے؟
اور چاہا کہ اُسے دیکھے.
۱۰ اور رسولوں نے پھرکے، جو کچھ کیا
تھا اُس سے بیان کیا. اور وہ اُن کو
لیکے الگ بیت صیدا نامے شہر کے ایک
ویرانہ میں گیا. ۱۱ اور لوگ جانکے
اُس کے پیچھے هو لیئے: اور [illegible] خدا
کي بادشاهت کي باتیں کہیں، اور
جو چنگے هونے کے محتاج تھے، اُنہیں
چنگا کیا. ۱۲ اور جب دن [illegible]
تب اُن بارهوں نے [illegible] لوگوں
کو رخصت دے، کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنه عيسوي ٣٢

اِلياس؛ اور دوسرے، که ايک اگلے نبيوں
سے پھر اُٹھا هي. ٢٠ تب اُس نے اُن
سے کہا، تم کيا کہتے هو، که ميں کون
هوں؟ پطرس نے جواب ميں کہا، که
p متي ١٦ : ١٦ يوحنا ٦ : ٦٩ خدا کا مسيح[p]. ٢١ اُس نے اُن سے
تاکيد کي اور فرمايا، که يهه کسي سے نه
q متي ١٦ : ٢٠ کہو[q]؛ ٢٢ اور کہا، که ضرور هي، که اِبن
r متي ١٦ : ٢١ اور ١٧ : ٢٢ آدم بہت دکھه سہے[r]، اور بزرگوں اور
سردار کاهنوں اور فقيهوں سے رد کيا
جائے، اور مارا جائے، اور تيسرے دن
جي اُٹھے.
٢٣ اور اُس نے سب سے کہا، که اگر
کوئي چاهے که ميرے پيچهے آوے، تو
اپنا اِنکار کرے، اور اپني صليب هر روز
s متي ١٠ : ٣٨ اور ١٦ : ٢٤ مرقس ٨ : ٣٤ لوقا ١٤ : ٢٧ اُٹھاکے ميري پيروي کرے[s]. ٢٤ اِس ليئے
جو کوئي چاهے، که اپني جان بچاوے،
اُسے کهوئيگا: پر جو کوئي ميرے ليئے
اپني جان کهوئيگا، وهي اُسے بچاويگا.
٢٥ کيونکه آدمي کو کيا فائده، اگر تمام
t متي ١٦ : ٢٦ مرقس ٨ : ٣٦ دنيا حاصل کرے، پر اپني جان کهو دے[t]،
يا وه برباد هووے؟ ٢٦ کيونکه جو مجهه
سے اور ميري باتوں سے شرمائيگا، اِبن آدم
بهي، جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک
فرشتوں کے جلال کے ساتهه آويگا، اُس سے
u متي ١٠ : ٣٣ مرقس ٨ : ٣٨ ٢ تمطاؤس ٢ : ١٢ شرمائيگا[u]. ٢٧ پر ميں تم سے سچ کہتا
هوں، که بعضے اُن ميں سے يہاں کهڑے
هيں، جو نه مرينگے، جب تک خدا کي
x متي ١٦ : ٢٨ مرقس ٩ : ١ بادشاهت نه ديکهيں[x].
٢٨ اور اِن باتوں کے روز آٹهه ايک بعد،
ايسا هوا، که وه، پطرس اور يوحنا اور
يعقوب کو ساتهه ليکے، پہاڑ پر دعا مانگنے
y متي ١٧ : ١ مرقس ٩ : ٢ گيا[y]. ٢٩ اور دعا مانگتے هي ايسا هوا،
که اُس کے چہرے کي صورت بدل گئي،
اور اُس کي پوشاک صفيد براق هو
گئي. ٣٠ اور ديکهو دو مرد، جو موسيٰ
اور اِلياس تهے، اُس سے گفتگو کرتے تهے.
٣١ يهه جلال ميں دکهائي ديئے، اور
اُس کے مرنے کا، جو يروسلم ميں واقع هونے
پر تها، ذکر کرتے تهے. ٣٢ مگر پطرس اور

سنه عيسوي ٣٢

اُس کے ساتهي نيند سے بهرے تهے[z]:
جب جاگے، تو اُس کے جلال کو، اور
اُن دو مردوں کو جو اُس کے ساتهه کهڑے
z دان ٨ : ١٨ اور ١٠ : ٩ تهے، ديکها. ٣٣ اور ايسا هوا، که جد وے
اُس سے جدا هونے لگے، پطرس نے يسوع
سے کہا، که اي صاحب، همارا يہاں رهنا
اچها هي: تين ڈيرا بناويں؛ ايک تيرے،
اور ايک موسيٰ، اور ايک اِلياس کے ليئے:
اور نهيں جانتا تها، که کيا کہتا هي. ٣٤ وه
يهه کہتا هي تها، که بادل آيا، اور اُن پر
سايه کيا: اور بادل ميں جانے سے وے ڈر
گئے. ٣٥ اور بادل سے ايک آواز نکلي،
a متي ٣ : ١٧ b اعمال ٣ : ٢٢ که يهه ميرا پيارا بيٹا هي[a]: اُسکي سنو[b].
٣٦ اور آواز آتے هي، يسوع کو اکيلا پايا.
اور وے چپ رهے، اور اُنهوں نے، جو کچهه
c متي ١٧ : ٩ ديکها تها، اُن دنوں ميں کسو سے نه کہا[c].
٣٧ اور ايسا هوا، که جب وے پہاڑ سے
اُترے، تو دوسرے دن ايک بڑي بهيڑ اُسے آ
d متي ١٧ : ١٤ مرقس ٩ : ١٤، ١٧ ملي[d]. ٣٨ اور ديکهو، که ايک مرد نے بهيڑ
ميں سے چلاکے کہا، که اي اُستاد، ميں
تيري منت کرتا هوں، که ميرے بيٹے
پر نظر کر: که وه ميرا اِکلوتا هي. ٣٩ اور
ديکهه، ايک روح اُسے پکڑتي هي، اور وه
ايکاايک چلاتا هي؛ اور اُس کو ايسا
اينٹهاتي، که وه کف بهر لاتا هي، اور اُس
کو کچلکے اُس پر سے مشکل سے اُترتي هي.
٤٠ اور ميں نے تيرے شاگردوں کي منت
کي، که اُسے نکاليں؛ ليکن وے نه سکے.
٤١ تب يسوع نے جواب ميں کہا، که اي
بے ايمان و ٹيڑهي پشت، ميں کب تک
تمهارے ساتهه رهونگا، اور تمهاري برداشت
کرونگا؟ اپنے بيٹے کو يہاں لا. ٤٢ جب
وه آتا تها، ديو نے اُسے پٹکے اينٹهايا،
پر يسوع نے اُس ناپاک روح کو دهمکايا،
اور لڑکے کو چنگا کيا، اور اُسے اُس کے
باپ کو سونپا.
٤٣ اور سب خدا کي بزرگي ديکهکے
حيران هوئے. جب سب، اُن چيزوں
کے سبب جو يسوع نے کيا، تعجب کرتے

تبھی اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ
۴۴ تم اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو؛
کیونکہ ابن آدم لوگوں کے ہاتھ میں حوالہ
کیا جائیگا۔ ۴۵ پر وے اِس بات کو
نہ سمجھے اور یہ اُن سے چھپی تھی،
کہ وے اُسے دریافت نہ کریں: اور اِس
بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے۔
۴۶ پھر اُن کے درمیان یہ بحث اُٹھی،
کہ ہم میں [illegible]
[illegible]
لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا، ۴۸ اور
اُن سے کہا کہ جو اِس لڑکے کو میرے نام پر
قبول کرے، مجھے قبول کرتا ہے؛ اور جو
مجھے قبول کرے، اُس کو جس نے مجھے
بھیجا، قبول کرتا ہے؛ کیونکہ جو تم میں
سب سے چھوٹا ہے، وہی بڑا ہے۔
۴۹ یوحنا نے جواب میں کہا کہ اے
صاحب، ہم نے ایک شخص کو تیرے نام
سے دیووں کو نکالتے دیکھا؛ اور اُس کو
روک دیا، کیونکہ [illegible]

[illegible]

سنہ عیسوی ۳۲

میں بھیجے۔ ۳ تم جاؤ: دیکھو، میں
تمھیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں
بھیجتا ہوں[a]۔ ۴ نہ بٹوا لے جاؤ، نہ
جھولی، نہ جوتیاں[b]: اور راہ میں کسی
کو سلام نہ کیجیو[c]۔ ۵ اور جس گھر میں
داخل ہو، پہلے کہو کہ اِس گھر کو سلام[d]۔
۶ اگر سلامتی کا بیٹا وہاں ہوگا، تمھارا
سلام اُس پر ٹھہریگا: نہیں تو تمھاری
طرف پھر آویگا۔ ۷ اور اُسی گھر میں رہو[e]،
اور جو کچھ اُن کی طرف سے ملے، کھاؤ
پیؤ[f]: کیونکہ مزدور مزدوری کا حق ہی[g]۔
گھر گھر نہ پھرو۔ ۸ اور جس شہر میں
داخل ہو اور وے تمھیں قبول کریں،
جو کچھ تمھارے سامھنے رکھا جاے، کھاؤ:
۹ وہاں کے بیماروں کو چنگا کرو[l]، اور اُن
سے کہو، کہ خدا کی بادشاہت تمھارے
نزدیک آئی[m]۔ ۱۰ اور جس شہر میں کہ
داخل ہو اور وے تمھیں قبول نہ کریں،
تو باہر جاکے وہاں کی سڑکوں پر کہو، کہ
۱۱ اِس گرد کو، جو تمھارے شہر سے ہم
پر پڑی، تم پر جھاڑ دیتے ہیں[n]: مگر یہہ
جانو، کہ خدا کی بادشاہت تمھارے نزدیک
آئی ہی۔ ۱۲ میں تم سے کہتا ہوں، کہ
اُس دن، صدوم کا حال، اُس شہر کی
بنسبت، زیادہ قابل برداشت کے ہوگا[o]۔
۱۳ ای کورازین[p]، تجھہ پر افسوس! ای
بیتصیدا، تجھہ پر افسوس! کیونکہ
یہہ کرامتیں، جو تمھارے درمیان دکھائی
گئیں، اگر صور و صیدا میں دکھائی
جاتیں، تو اُنہوں نے ٹاٹ اوڑھکے اور
خاک میں بیٹھکے کب کا توبہ کیا ہوتا[q]۔
۱۴ مگر صور و صیدا کے لیئے، تمھاری
نسبت، عدالت میں، برداشت کرنا
آسان ہوگا۔ ۱۵ اور ای کفرناحوم[r]، تو
جو آسمان تک پہنچایا گیا ہی[s]، دوزخ
میں گرایا جائیگا[t]۔ ۱۶ جو تمھاری سنتا،
میری سنتا ہی[u]؛ اور جو تمھیں حقیر
جانتا ہی، مجھے حقیر جانتا ہی[v]؛ اور
جو مجھے حقیر جانتا ہی، اُسے جسنے
مجھہ کو بھیجا ہی، حقیر جانتا ہی[w]۔

[a] متی ۱۰: ۱۶ [b] متی ۱۰: ۹، ۱۰ مرقس ۶: ۸ لوقا ۹: ۳ [c] ۲ سلاطین ۴: ۲۹ [d] متی ۱۰: ۱۲ [e] متی ۱۰: ۱۱ [f] ۱ قرنتی ۱۰: ۲۷ [g] متی ۱۰: ۱۰ ۱ قرنتی ۹: ۴، وغیرہ ۱ تمطاؤس ۵: ۱۸ [l] لوقا ۹: ۲ [m] متی ۳: ۲ اور ۴: ۱۷ اور ۱۰: ۷ [n] متی ۱۰: ۱۴ لوقا ۹: ۵ اعمال ۱۳: ۵۱ اور ۱۸: ۶ [o] متی ۱۰: ۱۵ [p] متی ۱۱: ۲۱ [q] حزقیال ۳: ۶ [r] متی ۱۱: ۲۳ [s] دیکھو پیدائش ۱۱: ۴ اِستثنا ۱: ۲۸ یسعیاہ ۱۴: ۱۳ یرمیاہ ۵۱: ۵۳ [t] دیکھو حزقیال ۲۶: ۲۰ اور ۳۲: ۱۸ [u] متی ۱۰: ۴۰ مرقس ۹: ۳۷ یوحنا ۱۳: ۲۰ [v] ۱ تسالونیکی ۴: ۸ [w] یوحنا ۵: ۲۳

سنہ عیسوی ۳۲

۱۷ وے ستر[x] خوشی سے پھر آکے، کہنے
لگے، ای خداوند، تیرے نام سے دیو
بھی ہمارے تابع ہیں۔ ۱۸ تب اُس
نے اُن سے کہا، میں نے شیطان کو
بجلی کی مانند آسمان سے گرتے دیکھا[a]۔
۱۹ دیکھو، میں تم کو سانپ اور بچھو
کے روندنے پر[b]، اور دشمن کی ساری قدرت
پر اِختیار دیا ہی؛ اور کوئی کسو طرح
تمھیں نقصان نہ پہنچاویگا۔ ۲۰ مگر اِسی
پر خوش نہ ہو، کہ روحیں تمھارے
تابع ہیں؛ بلکہ اِس لیئے خوشی کرو،
کہ تمھارے نام آسمان پر لکھے ہیں[c]۔
۲۱ اُسی گھڑی یسوع نے جی میں
خوش ہوکے کہا[d]، ای باپ، آسمان اور
زمین کے خداوند، میں اِتیری تعریف
کرتا ہوں، کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں
اور عقلمندوں سے چھپایا، پر بچوں پر
ظاہر کیا: ہاں، ای باپ، کہ یوں ہی
تیرے حضور میں پسندیدہ ہوا۔ ۲۲ اور
[e] میرے باپ نے سب کچھہ مجھے سونپا
ہی[f]: اور کوئی نہیں جانتا، کہ بیٹا کون
ہی، مگر باپ[g]؛ اور باپ کون ہی، مگر
بیٹا، اور وہ جس پر بیٹا ظاہر کیا چاہے۔
۲۳ اور شاگردوں کی طرف متوجہ
ہوکے، اُن سے نرالے میں کہا، مبارک وے
آنکھیں، جو یہہ چیزیں دیکھتیں، کہ تم
دیکھتے ہو[g]۔ ۲۴ کیونکہ میں تم سے
کہتا ہوں، کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں
نے چاہا، کہ جو تم دیکھتے ہو، دیکھیں[h]،
پر نہ دیکھا؛ اور جو کچھہ سنتے ہو، سنیں،
پر نہ سنا۔
۲۵ اور دیکھو، ایک شریعت سکھلانیوالا
اُٹھا، اور یہہ کہکے اُس کی آزمایش کی،
کہ ای اُستاد، میں کیا کروں، کہ ہمیشہ
کی زندگی کا وارث ہوؤں[i]؟ ۲۶ اُس
نے اُسے کہا، کہ شریعت میں کیا لکھا
ہی؟ تو کس طرح پڑھتا ہی؟ ۲۷ اُس
نے جواب میں کہا، تو خداوند کو جو
تیرا خدا ہی، اپنے سارے دل، اور اپنی
ساری جان، اور اپنے سارے زور، اور

[x] ۱ آیت [a] یوحنا ۱۲: ۳۱ اور ۱۶: ۱۱ مکاشفہ ۹: ۱ اور ۱۲: ۸، ۹ [b] مرقس ۱۶: ۱۸ اعمال ۲۸: ۵ [c] خروج ۳۲: ۳۲ زبور ۶۹: ۲۸ یسعیاہ ۴: ۳ دانیال ۱۲: ۱ فلپی ۴: ۳ عبرانی ۱۲: ۲۳ مکاشفہ ۱۳: ۸ اور ۲۰: ۱۲ اور ۲۱: ۲۷ [d] متی ۱۱: ۲۵ [e] یا، میرا شکر؛ [f] بہت سے نسخوں میں یے الفاظ پائے جاتے، یعنی، اپنے شاگردوں کی طرف متوجہ ہوکے اُس نے کہا، میرے باپ، وغیرہ۔ [g] متی ۲۸: ۱۸ یوحنا ۳: ۳۵ اور ۵: ۲۷ اور ۱۷: ۲ [h] یوحنا ۱: ۱۸ اور ۶: ۴۴، ۴۶ [g] متی ۱۳: ۱۶ [h] ۱ پطرس ۱: ۱۰ [i] متی ۱۹: ۱۶ اور ۲۲: ۳۵

سنہ عیسوی ۳۲

اپنی ساری سمجھ سے پیار کر؛ اور
جیسا آپ کو ویسا ہی اپنے پڑوسی کو۔
۲۸ اُس نے اُسے کہا، تو نے ٹھیک جواب
دیا؛ یہی کر تو جیئیگا۔ ۲۹ مگر اُس
نے یہ چاہکے کہ اپنے تئیں راستباز
ٹھہراوے، یسوع سے کہا کہ میرا پڑوسی
کون ہے؟ ۳۰ یسوع نے جواب میں
کہا کہ ایک شخص یروشلم سے یریحو کو
اُتر جاتا تھا اور ڈاکوؤں میں جا پڑا؛ وے
اُسے لوٹا اور گھائل کرکے ادھموا چھوڑ گئے۔
۳۱ اِتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا نکلا؛
اور اُس کو دیکھکے کنارے سے چلا گیا۔
۳۲ اِسی طرح ایک لاوی بھی اُس جگہ
آکے، اُسے دیکھکر کنارے سے چلا گیا۔
۳۳ پر ایک مسافر سامری وہاں آیا اور
اُس کو دیکھکے رحم کیا، ۳۴ اور اُس
کے پاس آکے، اُس کے زخموں کو تیل
اور مَے ڈالکے باندھا اور اپنے جانور پر
بٹھلاکے سرا میں لے گیا، اور اُسکی خبرداری
کی۔ ۳۵ اور دوسرے دن جب جانے
لگا دو دینار نکالکے بھٹیارے کو دئے اور
کہا کہ اِس کی خبرداری کر؛ اور جو
کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہووے، میں
[illegible]

اُسے کہہ کہ میری مدد کرے۔ ۴۱ تب
یسوع نے جواب میں اُسے کہا، مرتھا، اے
مرتھا، تو بہت چیزوں کے واسطے فکر و
گھبراہٹ میں ہے؛ ۴۲ پر ایک چیز
ضرور ہے؛ اور مریم نے وہ اچھا حصہ چنا
ہے، جو اُس سے چھینا نہ جائیگا۔

۱۱ باب

[illegible]

سنه عيسوي ٣٣

ميں اُٹهکر تجهے دے نهيں سکتا۔ ٨ ميں
تم سے کهتا هوں، اگرچه وه اِس سبب،
که وه اُس کا دوست هی، اُٹهکر اُسے
نه ديگا، مگر اُس کي بےحيائي کے
(b لوقا ١٨ : ١، وغيره) سبب[b] اُٹهيگا، اور جتني درکار هی، اُسے
ديگا۔ ٩ سو ميں بهي تمهيں کهتا هوں،
(c متي ٧ : ٧ اور ٢١ : ٢٢) مانگو، تو تمهيں ديا جائيگا[c]؛ ڈهونڈهو،
(مرقس ١١ : ٢٤) تو پاؤگے؛ کهٹکهٹاؤ، تو تمهارے ليئے کهولا
(يوحنا ١٥ : ٧، يعقوب ١ : ٦) جائيگا۔ ١٠ کيونکه هر ايک، جو مانگتا
(١ يوحنا ٣ : ٢٢) هی، ليتا هی؛ اور جو ڈهونڈهتا هی،
پاتا هی؛ اور جو کهٹکهٹاتا هی، اُس کے
ليئے کهولا جائيگا۔ ١١ تم ميں سے کون
ايسا باپ هی، که جب اُس کا بيٹا
(d متي ٧ : ٩) روٹي مانگے، اُسے پتهر دے[d]؟ يا مچهلي
مانگے، مچهلي کے بدلے اُسے سانپ دے؟
١٢ يا اگر انڈا مانگے، اُس کو بچهو دے؟
١٣ پس جب تم برے هوکر، اپنے لڑکوں
کو اچهي چيزيں ديني جانتے هو، تو وه
باپ، جو آسمان پر هی، کتنا زياده اُن کو
جو اُس سے مانگتے هيں، روح قدس ديگا؟
١٤ اور وه ايک ديو کو، جو گونگا تها،
(e متي ٩ : ٣٢ اور ١٢ : ٢٢) نکالتا تها[e]۔ اور ايسا هوا، که جب ديو
نکل گيا، وه گونگا بولا؛ اور لوگوں نے تعجب
کيا۔ ١٥ پر بعضوں نے اُن ميں سے کها،
که وه ديوؤں کے سردار بعلزبول کي مدد
(f متي ٩ : ٣٤ اور ١٢ : ٢٤) سے ديوؤں کو نکالتا هی[f]۔ ١٦ اَوروں نے
آزمايش کے ليئے اُس سے ايک آسماني
(g متي ١٢ : ٣٨ اور ١٦ : ١) نشان مانگا[g]۔ ١٧ پر اُس نے اُن کے
(h يوحنا ٢ : ٢٥) خيالوں کو جانکے[h] اُن سے کها، که جو جو
بادشاهت آپس ميں برخلاف هوتي، ويران
(i متي ١٢ : ٢٥، مرقس ٣ : ٢٤) هو جاتي هی[i]؛ اور ايسا هي هر ايک گهر
جو اپنا برخلاف هی اُجڑ جاتا هی۔ ١٨ پس
اگر شيطان اپنے سے خلاف هو جاے، تو
اُس کي بادشاهت کيونکر قائم رهيگي؟
کيونکه تم کهتے هو، ميں ديوؤں کو بعل
زبول کي مدد سے نکالتا هوں۔ ١٩ بهلا،
اگر ميں ديوؤں کو بعلزبول کي مدد سے
نکالتا هوں، تو تمهارے بيٹے کس کي مدد
سے نکالتے هيں؟ اِس ليئے وے هي تمهارا
اِنصاف کرينگے۔ ٢٠ پر اگر ميں خدا
(k خروج ٨ : ١٩) کي اُنگلي سے[k] ديوؤں کو نکالتا هوں، تو

سنه عيسوي ٣٣

بيشک خدا کي بادشاهت تمهارے پاس آ
پهنچي۔ ٢١ جب زورآور آدمي هتهيار
باندهکے اپنے گهرکي چوکي دے[l]، اُسکا مال
(l متي ١٢ : ٢٩، مرقس ٣ : ٢٧) بچا رهتا هی؛ ٢٢ پر اگر کوئي اُس سے
(m يسعياه ٥٣ : ١٢، قلس ٢ : ١٥) زورآور اُسپر چڑه آوے اور اُسے جيتے[m]، تو
وه سب هتهيار، جسپر اُسکا بهروسا تها،
چهين ليتا هی، اور اُس کے لوٹکے مال کو
بانٹ ديتا هی۔ ٢٣ جو ميرے ساته نهيں،
ميرا مُخالف هی؛ اور جو ميرے ساته
(n متي ١٢ : ٣٠) جمع نهيں کرتا، سو بتهراتا هی[n]۔ ٢٤ جب
ناپاک روح آدمي سے باهر نکلتي، تو
سوکهي جگهوں ميں آرام ڈهونڈهتي
(o متي ١٢ : ٤٣) پهرتي[o]؛ اور جب نهيں پاتي، کهتي هی،
که ميں اپنے گهر کو جس سے نکلي هوں،
پهر جاؤنگي؛ ٢٥ اور آکے اُسے جهاڑا اور
ليس پاتي هی۔ ٢٦ تب جاکے اَور سات
روحيں، جو اُس سے بدتر هيں، اپنے
ساته لاتي هی، اور وے اُس ميں داخل
هوکے وهاں بستي هيں؛ اور اُس آدمي کا
(p يوحنا ٥ : ١٤، عبر ٦ : ٤) پچهلا حال پهلے سے برا هوتا هی[p]۔
(اور ١٠ : ٢٦، ٢ پطرس ٢ : ٢٠) ٢٧ اور ايسا هوا، که جب وه يه باتيں
کهتا تها، ايک عورت نے بهيڑ ميں سے پکارکے
اُسے کها، مبارک هی وه پيٹ، جس
(q لوقا ١ : ٢٨، ٤٨) ميں تو رها[q]، اور وه چهاتياں جو تونے پيں۔
٢٨ اُس نے کها، هاں، مبارک وے هيں،
(r متي ٧ : ٢١، لوقا ٨ : ٢١، يعقوب ١ : ٢٥) جو خدا کا کلام سنتے، اور اُسے مانتے هيں[r]۔
٢٩ اور جب بڑي بهيڑ هونے لگي،
اُس نے کهنا شروع کيا، که اِس زمانے
کے لوگ برے هيں؛ وے نشان ڈهونڈهتے
(s متي ١٢ : ٣٨، ٣٩) هيں[s]؛ پر کوئي نشان اُن کو ديا نه جائيگا،
مگر يونس نبي کا نشان۔ ٣٠ کيونکه جيسا
يونس نينوه کے لوگوں کے ليئے نشان
(t يونه ١ : ١٧ اور ٣ : ١٠) هوا[t]، اُسي طرح اِبن آدم بهي اِس
زمانه کے لوگوں کے ليئے هوگا۔ ٣١ عدالت
ميں دکهن کي ملکه اِس زمانے کے لوگوں
(u ١ سلا ١٠ : ١) کے ساته اُٹهيگي[u]، اور اُنهيں گنهگار
ٹهراويگي؛ کيونکه وه زمين کے کنارے سے
سليمان کي حکمت سننے آئي؛ اور
ديکهو، يهاں ايک هی جو سليمان سے
بڑا هی۔ ٣٢ نينوه کے لوگ عدالت ميں

اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہو کے
اور اُنہیں مجرم ٹھہرائیں گے کیونکہ اُنہوں
نے یونس کی منادی سے توبہ کی اور
دیکھو یہاں یونس سے بڑا ہے ۳۳ کوئی
چراغ جلا کے چھپے مکان میں یا
پیمانہ کے نیچے نہیں رکھتا بلکہ چراغدان پر
تاکہ اندر جانے والے روشنی دیکھیں
۳۴ بدن کا چراغ آنکھ ہے اِس لئے
جب تیری آنکھ [illegible]
سارا بدن روشن ہے [illegible]
تو تیرا بدن بھی اندھیرا ہے [illegible]
خبردار ایسا نہ ہو کہ وہ نور جو
تجھ میں ہے اندھیرا ہو [illegible]
تیرا تمام بدن روشن ہو اور کوئی حصہ
اندھیرا نہ رہے تو وہ روشن ہوگا [illegible]
کہ جیسے چراغ اپنی چمک سے [illegible]
روشن کرے۔
۳۷ اور جب وہ بات کرتا تھا [illegible]
فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ
[illegible]

تم پر افسوس [illegible] کہ تم [illegible]
کی مانند ہو [illegible]
[illegible]
۴۵ تب شرع کے سکھلانے والوں میں
[illegible]

سنه عيسوي ۳۳

ریاکاري سے چوکس رهیں، اور انجیل کي منادي کرنے میں
بزدلي نه دکهلاویں : ۱۳ وه لوگوں کو چتا دیتا که لالچ
نه کریں، اور اس پر دولتمند کي تمثیل لاتا جس نے اور
بهي بڑي کوٹھیاں بنوائیں، ۲۲ چاهئے که دنیاوي چیزوں
کي فکر نه کریں، ۳۱ پر خدا کي بادشاهت کو ڈهونڈهیں،
۳۳ اور خیرات کریں، ۳۶ اور جسوقت همارا خداوند آئے
کھٹکھٹاوے تو دروازه کھولنے کے لیٔے تیار رهیں، ۴۱ مسیحي
خادموں کو فرض هی که جو اُن کو سپرد هوئے اُن کي خبر
نت لیں، ۴۹ یهه یقین کرکے که هم ستائے جائینگے،
۵۴ چاهئے که سب لوگ اب کا وقت ایک دانٔو سمجهیں
جس میں ملاپ کر سکیں، ۵۸ کیونکه بغیر میل کیٔے هوئے
موت کے نتیجه میں گرفتار هونا ایک هولناک واقعه هی،

اِتنے میں، هزاروں آدمي کي بهیڑ جمع
هوئي: اِس طرح، که ایک دوسرے پر گرا
پڑتا تها: اُسنے سب سے پہلے اپنے شاگردوں
سے یهه کہنا شروع کیا"، که فریسیوں
کے خمیر سے، جو ریا هی، چوکس رهو".
۲ کیونکه کوئي چیز ڈهنپي نهیں، جو
کهل نه جائے؛ اور نه چهپي، جو جاني
نه جائے. ۳ اِس لیٔے که جو کچهه تم
نے اندهیرے میں کہا هی، اُجیالے میں
سنایا جائیگا: اور جو کچهه تم نے کوٹهریوں
میں کانوں کان کہا، کوٹهوں پر منادي کیا
جائیگا. ۴ مگر میں تم سے، جو میرے
دوست هو"، کہتا هوں، که اُن سے، جو
بدن کو قتل کرتے هیں، اور بعد اُس کے
کچهه اور کر نهیں سکتے، مت ڈرو".
۵ لیکن میں تمهیں بتاتا هوں، که کس
سے ڈرو: اُس سے ڈرو، جس کو قتل کرنے
کے بعد اِختیار هی، که جهنم میں ڈالے؛
هاں، میں تمهیں کہتا هوں، که اُسي سے
ڈرو. ۶ کیا دو پیسے پر پانچ گوریا نهیں
بکتیں؟ پر کسي کو اُن میں سے خدا
بهولتا نهیں. ۷ بلکه تمهارے سر کے سب
بال بهي گنے هیں. پس مت ڈرو:
تم بهت گوریوں سے بهتر هو. ۸ اور
میں تمهیں کہتا هوں، که جو کوئي
آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کرے، اِبن
آدم بهي خدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا
اِقرار کریگا: ۹ پر جسنے آدمیوں کے آگے
میرا اِنکار کیا هی، خدا کے فرشتوں کے آگے
اُس کا اِنکار هوگا. ۱۰ اور جو کوئي اِبن
آدم کے خلاف کوئي بات کہے، اُس
کو معاف هوگا: پر جسنے روح قدس کے
حق میں کفر کہا، اُس کو معاف نه
هوگا. ۱۱ اور جب وے تم کو عبادت
خانوں میں، اور حاکموں اور اِختیاروالوں
کے پاس لے جائیں، تو فکر نه کرو، که
کیسا یا کیا جواب دوگے، یا کیا کہوگے"؟
۱۲ کیونکه روح قدس اُسي گهڑي تمهیں
سکهاویگي، که کیا کہنا چاهیٔے.
۱۳ اور بهیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا،
که اي اُستاد، میرے بهائي سے کہه، که
مجهے میراث بانٹ دے. ۱۴ پر اُس
نے اُسے کہا، که اي آدمي، کس نے مجهے
تم پر قاضي یا بانٹنیوالا مقرر کیا؟
۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا، که خبردار
رهو، اور لالچ سے کنارا کرو: کیونکه کسو
کي زندگي اُس کے مال کي زیادتي سے
نهیں. ۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک
تمثیل کہي، که ایک دولتمند کي کهیتي
بهت ٹهي: ۱۷ وه اپنے دل میں
سوچکے کہنے لگا، که میں کیا کروں، که
میرے یہاں جگهه نهیں، جهاں اپنا حاصل
جمع کروں؟ ۱۸ تب اُس نے کہا،
میں یهه کرونگا، که اپني کوٹهیاں ڈهاؤنگا،
اور بڑي بناؤنگا؛ اور وهاں اپنا تمام حاصل
اور مال جمع کرونگا؛ ۱۹ اور اپني جان
سے کہونگا، که اي جان، تیرے پاس
بهت سا مال برسوں کے لیٔے جمع هی؛
چین کر، کها، پي، خوش رہ. ۲۰ مگر
خدا نے اُسے کہا، اي نادان، اِسي رات
تیري جان تجهه سے مانگیٔے": پس
جو تو نے طیار کیا، کس کا هوگا"؟
۲۱ ایسا هي وه هی، جو اپنے لیٔے
خزانه جمع کرتا هی، اور خدا کے لیٔے
دولت نهیں جمع کرتا.
۲۲ پهر اُس نے اپنے شاگردوں سے
کہا، اِس لیٔے میں تم سے کہتا هوں، که
اپني جان کے واسطے فکر نه کرو، که هم
کیا کهائینگے؛ اور نه بدن کے لیٔے، که کیا

متي ۱۶ : ۶، مرقس ۸ : ۱۵؛ متي ۱۶ : ۱۲؛ متي ۱۰ : ۲۶، مرقس ۴ : ۲۲، لوقا ۸ : ۱۷؛ یوحنا ۱۵ : ۱۴، ۱۵؛ یسعیاه ۵۱ : ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، متي ۱۰ : ۲۸؛ متي ۱۰ : ۳۲، مرقس ۸ : ۳۸، ۲ تیمتهیس ۲ : ۱۲، ۱ یوحنا ۲ : ۲۳؛ متي ۱۲ : ۳۱، ۳۲، مرقس ۳ : ۲۸، ۱ یوحنا ۵ : ۱۶؛ متي ۱۰ : ۱۹، مرقس ۱۳ : ۱۱، لوقا ۲۱ : ۱۴؛ یوحنا ۱۸ : ۳۶؛ ۱ تیمتهیس ۶ : ۷، وغیره؛ واعظ ۱۱ : ۹، ۱ قرنتهیان ۱۵ : ۳۲، یعقوب ۵ : ۵؛ ایوب ۲۰ : ۲۲، اور ۲۷ : ۸، زبور ۵۲ : ۷، یعقوب ۴ : ۱۴؛ زبور ۳۹ : ۶، یرمیاه ۱۷ : ۱۱؛ متي ۶ : ۲۰، ۳۳ آیت، ۱ تیمتهیس ۶ : ۱۸، ۱۹، یعقوب ۲ : ۵؛ متي ۶ : ۲۵

سنہ عیسوی ۳۳

پہنینگے۔ ٢٣ کہ جان خوراک سے بیش
ہی، اور بدن پوشاک سے۔ ٢٤ کوؤں
کو دیکھو، کہ نہ بوتے، نہ کاٹتے ہیں؛ اور
نہ اُن کے کھتا، نہ کوٹھی ہی؛ تو بھی
خدا اُنہیں کھلاتا ہی؛ تم تو چڑیوں سے — ایوب ۳۸: ۴۱
کہیں بہتر ہو؟ ٢٥ تم میں سے کون — زبور ۱۴۷: ۹
ہی، کہ فکر کرکے || اپنی عمر کو ہاتھ بھر — || یا، اپنے قد کو
بڑھا سکے؟ ٢٦ پس جب اِتنی چھوٹی
بات نہیں کر سکتے، تو کس لیئے باقی
چیزوں کی فکر کرتے ہو؟ ٢٧ سوسنوں
کو دیکھو، کہ کس طرح بڑھتی ہیں:
وے نہ محنت کرتی، نہ کاتتی ہیں:
پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ سلیمان نے
اپنی ساری شان و شوکت میں اُن میں
سے ایک کی مانند نہ پہنا۔ ٢٨ جب
خدا گھاس کو، جو آج میدان میں
ہی، اور کل تنور میں جھونکی جاتی،
ایسا پہناتا، تو ای کم اعتقادو، کتنا زیادہ
وہ تمہیں پہناویگا؟ ٢٩ اور تم اِسکے
دریافت میں نہ رہو، کہ ہم کیا کھائینگے،
یا کیا پیئینگے، اور نہ گھبراؤ۔ ٣٠ کیونکہ
اِن سب چیزوں کی تلاش دنیا کے لوگ
کرتے ہیں: پر تمہارا باپ جانتا ہی،
کہ تم اُن کے محتاج ہو۔
٣١ بلکہ خدا کی بادشاہت ڈھونڈھو؛ — متی ۶: ۳۳
کہ تمہیں یے سب چیزیں بھی ملینگی۔
٣٢ ای چھوٹے جھنڈ، مت ڈرو؛ کیونکہ
تمہارے باپ کو پسند آیا، کہ بادشاہت
تمہیں دے۔ ٣٣ جو کچھ تمہارا ہی، — متی ۱۹: ۲۱
بیچو، اور خیرات کرو؛ اپنے لیئے بٹوئے — اعمال ۲: ۴۵ اور ۴: ۳۴
جو پرانے نہیں ہوتے، اور خزانہ جو
نہیں گھٹتا، آسمان پر، جہاں چور نزدیک
نہیں آتا، اور کیڑا نہیں کھاتا، جمع کرو۔ — متی ۶: ۲۰ لوقا ۱۱: ۴۱
٣٤ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی، وہاں
تمہارا دل بھی رہیگا۔ ٣٥ چاہیئے کہ
تمہاری کمر بندھی رہے، اور تمہارے دیئے — افسیوں ۶: ۱۴ ۱ پطرس ۱: ۱۳
جلتے رہیں۔ ٣٦ اور تم خود اُن آدمیوں کی — متی ۲۵: ۱ وغیرہ
مانند ہو، جو اپنے خداوند کی راہ دیکھتے
ہوں، کہ کب بیاہ شادی میں سے آوے؛

تاکہ جب آوے، اور کھٹکھٹاوے، جھٹ
اُسکے واسطے دروازہ کھول دیں۔ ٣٧ مبارک
ہیں وے نوکر، جن کو اُنکا خداوند آکے جاگتا
پاوے: میں تمہیں سچ کہتا ہوں، کہ — متی ۲۴: ۴۶
وہ آپ کمر باندھکے اُنہیں کھانے کو
بٹھاویگا، اور پاس آکے اُن کی خدمت
کریگا۔ ٣٨ اور اگر وہ دوسرے پہر یا
تیسرے پہر آوے، اور ایسا پاوے، تو مبارک
ہیں وے نوکر۔ ٣٩ پر تم کو معلوم ہی،
کہ اگر گھر کا مالک جانتا، کہ چور کس
گھڑی آویگا، تو جاگتا رہتا، اور اپنے گھر — [illegible]
میں سیندھ مارنے نہ دیتا۔ ٤٠ پس
تم بھی طیار رہو: کہ جس گھڑی تم
خیال نہیں کرتے، ابن آدم آویگا۔
٤١ تب پطرس نے اُسے کہا، کہ ای
خداوند، تو یہہ تمثیل ہم ہی سے کہتا
ہی، یا سب سے؟ ٤٢ خداوند نے کہا،
کون ہی وہ دیانتدار اور دانا مختار،
جس کو خداوند اپنے نوکروں پر مختار
کرے، کہ اُن کے حصے کی روٹی وقت
پر دیا کرے؟ ٤٣ مبارک ہی وہ نوکر،
جسے اُس کا خداوند آکے ایسا ہی کرتے
پاوے۔ ٤٤ میں تم سے سچ کہتا ہوں،
کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار
کریگا۔ ٤٥ پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں
کہے، کہ میرا خداوند آنے میں دیر کرتا
ہی، اور غلام لونڈیوں کو مارنے اور کھانے
پینے اور مست ہونے شروع کرے؛ ٤٦ تو
اُس نوکر کا خداوند ایسے دن، کہ وہ اُسکی
راہ نہ تکے، اور ایسی گھڑی، کہ وہ نہ جانے،
آویگا، اور اُسکو دو ٹکڑے کریگا، اور اُس
کا حصہ بے ایمانوں کے ساتھ مقرر کریگا۔
٤٧ پر وہ نوکر، جس نے اپنے خداوند
کی مرضی جانی، پر اپنے تئیں تیار نہ
رکھا، اور اُس کی مرضی کے موافق نہ
کیا، بہت مار کھاویگا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

بہت زیادہ سونپا گیا، اُس سے زیادہ
مانگینگے۔
۴۹ میں زمین پر آگ لگانے آیا ہوں؛
اور میں کیا ہی چاہتا ہوں، کہ لگ
چکی ہوتی! ۵۰ پر مجھے ایک بپتسمہ
پانا ہے؛ اور میں کیسا تنگ ہوں،
جب تک کہ پورا نہ ہوا! ۵۱ کیا
تم گمان کرتے ہو، کہ میں زمین پر میل
کروانے آیا ہوں؟ نہیں، میں تمہیں کہتا
ہوں، بلکہ جدائی! ۵۲ کیونکہ اب سے
ایک گھر کے پانچ آدمی، تین دو کے برخلاف
ہونگے، اور دو تین کے۔ ۵۳ اور باپ بیٹے
سے، اور بیٹا باپ سے، اور ماں بیٹی سے،
اور بیٹی ماں سے، اور ساس بہو سے، اور
بہو ساس سے برخلاف ہوگی۔
۵۴ اُس نے لوگوں سے یہہ بھی کہا، کہ
جب تم بدلی پچھم سے اُٹھتی دیکھتے
ہو، تو جھٹ کہتے، کہ مینہہ آتا ہے؛
اور ایسا ہی ہوتا۔ ۵۵ اور جب تم دیکھتے
ہو کہ دکھنا چلتی ہے، تو کہتے ہو کہ
گرمی ہوگی؛ اور ایسا ہی ہوتا۔ ۵۶ اے
ریاکارو، تم زمین اور آسمان کو امتیاز کرنے
جانتے ہو؛ تو اِس زمانے کو کیوں نہیں
امتیاز کرتے؟ ۵۷ اور تم آپ ہی کیوں
نہیں ٹھہراتے، کہ واجب کیا ہے؟
۵۸ اور جب تو اپنے مدعی کے ساتھ
حاکم کے پاس جاتا ہے، راہ میں کوشش
کر کہ تو اُس سے چھوٹ جاوے؛ ایسا نہ
ہو کہ وہ تجھ کو حاکم پاس کھینچ لے جاوے،
اور حاکم تجھ کو پیادے کے حوالے کرے،
اور پیادہ تجھ کو قید میں ڈالے۔ ۵۹ میں
تجھ سے کہتا ہوں، کہ جب تک کوڑی
کوڑی ادا نہ کرے، وہاں سے نہ چھوٹیگا۔

۱۳ باب

اِس باب میں ۱ [illegible] جلیلیوں کے [illegible]
اِس پر مسیح لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں۔
۶ وہ [illegible] سناتا کہ [illegible] انجیر کا درخت [illegible]
۱۱ وہ ایک کبڑی عورت کو چنگا کرتا۔ ۱۸ [illegible]
کے دانے اور خمیر کی مثال دیکے وہ اپنے کلام کا [illegible]
[illegible] کے دلوں پر [illegible] ظاہر کرتا [illegible] ۲۲ [illegible]
[illegible] نصیحت کرتا کہ تنگ دروازہ سے داخل ہوں،
۳۴ اور ہیرودیس اور یروشلم کو ملامت کرتا۔

سنہ عیسوی ۳۳

اُس وقت بعضے حاضر تھے، جو
اُسے اُن جلیلیوں کی خبر دیتے تھے،
جن کا خون پلاطس نے اُن کی قربانیوں
کے ساتھ ملایا تھا۔ ۲ یسوع نے اُنہیں
جواب میں کہا، کیا تم سمجھتے ہو کہ
یے جلیلی سب جلیلیوں سے زیادہ
گنہگار تھے، کہ ایسا دکھ پایا؟ ۳ میں تم
سے کہتا ہوں، نہیں؛ پر اگر تم توبہ نہ
کرو، سب اِسی طرح ہلاک ہوگے۔
۴ یا وے اٹھارہ، جن پر سلوام میں برج
گرا، اور دب مرے، کیا سمجھتے ہو کہ
وے یروشلم کے سب رہنے والوں سے زیادہ
قصوروار تھے؟ ۵ میں تم سے کہتا ہوں،
نہیں؛ پر اگر توبہ نہ کرو، تم سب اِسی
طرح ہلاک ہوگے۔
۶ اور اُس نے یہہ تمثیل کہی؛ کہ
کسی کے انگور کے باغ میں ایک انجیر کا
درخت لگا تھا؛ اُس نے آکے اُس کا
میوہ ڈھونڈھا، پر نہ پایا۔ ۷ تب اُس نے
باغبان سے کہا، دیکھ، تین برس سے میں
آکے اِس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا ہوں،
پر نہیں پاتا؛ اُسے کاٹ ڈال؛ کاہے کو
زمین روکے ہے؟ ۸ اُس نے جواب
میں اُسے کہا، اے خداوند، اِس سال
اور اُسے رہنے دے، کہ اُس کے گرد تھالا
کھودوں، اور کھاد ڈالوں؛ ۹ شاید کہ پھلے؛
نہیں تو بعد اُس کے، کاٹ ڈالیو۔
۱۰ اور سبت کے دن وہ ایک عبادتخانے
میں تعلیم دیتا تھا۔
۱۱ اور دیکھو، ایک عورت تھی؛ جس
کو اٹھارہ برس سے کسی روح کے باعث
کمزوری ہوئی، اور وہ کبڑی ہو گئی تھی،
اور اپنے تئیں مطلق سیدھی نہ کر سکتی
تھی۔ ۱۲ یسوع نے اُسے دیکھکے، پاس بلایا،
اور اُس سے کہا، اے عورت، تو اپنی
کمزوری سے چھوٹی۔ ۱۳ اور اُسنے اپنے
ہاتھ اُس پر رکھے؛ وونہیں سیدھی ہو
گئی، اور خدا کی تعریف کرنے لگی۔
۱۴ تب عبادتخانہ کا سردار، اِس لئے

سنه عيسوي ٣٣

که يسوع نے سبت کے دن چنگا کيا، خفا
هوا اور جواب ديکے لوگوں کو کہنے لگا،
چهه دن هيں جن ميں کام کرنا روا هي[c]:
پس، اُن ميں آکے چنگے هو، نه که سبت
کے دن[d]. ١٥ تب خداوند نے اُسے جواب
ميں کہا، که اي رياکار، کيا هر ايک تم
ميں سے سبت کے دن اپنے بيل اور گدهے
کو تهان سے نہيں کهولتا[e]، اور پاني پلانے
نہيں لے جاتا؟ ١٦ پس کيا مناسب نه تها،
که يهه جو ابرهام کي بيٹي هي[f]، جس
کو شيطان نے، ديکهو، اٹهاره برس سے
باندهه رکها تها، سبت کے دن اُس بند سے
چهڑائي جائے؟ ١٧ اور جب وه يهه باتيں
کہتا تها، اُس کے سب مخالف شرمنده
هوئے: اور ساري بهيڑ اُن جليل کاموں
سے، جو اُس سے هوئے، خوش هوئي.
١٨ پهر اُس نے کہا، خدا کي بادشاهت
کس کي مانند هي؟ ميں اُسے کس سے
نسبت دوں[g]؟ ١٩ خردل کے دانه کي
مانند هي، جس کو ايک آدمي نے ليکے
اپنے باغ ميں بويا؛ وه اُگا، اور بڑا پيڑ
هوا؛ اور چڑيوں نے اُس کي ڈاليوں پر
بسيرا کيا. ٢٠ اور پهر اُس نے کہا، ميں
خدا کي بادشاهت کو کس سے نسبت
دوں؟ ٢١ وه خمير کي مانند هي،
جسے ايک عورت نے ليکے، تين پيمانه
آٹے ميں ملايا، يہاں تک که وه سب
خمير هو گيا. ٢٢ اور وه يروسلم کو
جاتے هوئے، شہر شہر، گانو گانو، پهر کے
تعليم ديتا تها[h]. ٢٣ تب ايک نے اُسے
کہا، اي خداوند، کيا تهوڑے هيں، جو
نجات پاتے؟ اُس نے اُن سے کہا، که
٢٤ جان سے کوشش کرو، که تم تنگ
دروازه سے داخل هو[i]: کيونکه ميں تم
سے کہتا هوں، که بہتيرے چاهينگے که
اُس سے داخل هوں، پر نه سکينگے[k].
٢٥ جب که گهر کے مالک نے اُٹهکے[l] دروازه
بند کيا هو، اور تم باهر کهڑا هونا، اور
يهه کہکے دروازه کهٹکهٹانا شروع کرو، که اي
خداوند، اي خداوند[m]، همارے ليے کهول؛

سنه عيسوي ٣٣

وه اندر سے جواب ميں تم سے کہيگا، که
ميں تم کو نہيں پہچانتا[n]، که کہاں کے هو:
٢٦ تب تم کہنے لگوگے، که هم نے تيرے
حضور کهايا پيا هي، اور تو نے همارے گلي
کوچوں ميں تعليم دي هي. ٢٧ پر وه جواب
ديگا، ميں تم سے کہتا هوں، که تم کو
نہيں پہچانتا، که کہاں کے هو[o]; اي بدکارو،
تم سب مجهه سے دور هو[p]. ٢٨ وهاں رونا
اور دانت پيسنا هوگا، جب ابرهام،
اور اضحاق، اور يعقوب، اور سب نبيوں
کو خدا کي بادشاهت ميں شامل[q]، اور
آپ کو باهر نکالا ديکهوگے. ٢٩ اور لوگ
پورب، پچهم، اُتر دکهن سے آوينگے، اور
خدا کي بادشاهت ميں بيٹهينگے.
٣٠ اور ديکهو، جو پچهلے هيں، سو پہلے
هونگے، اور جو پہلے هيں، سو پچهلے هونگے[r].
٣١ اُسي دن بعضے فريسيوں نے آکے
اُسے کہا، که نکل جا، اور يہاں سے روانه
هو: کيونکه هيروديس تجهے قتل کيا
چاهتا هي. ٣٢ اُس نے اُن سے کہا، که
جاکے اُس لومڑي سے کہو، که ديکهه، ميں
شيطانوں کو نکالتا هوں، اور آج و کل
چنگا کر رها هوں، اور تيسرے دن کام
پورا کرونگا[s]. ٣٣ پس مجهے ضرور هي، که
آج و کل و پرسوں سير کروں: کيونکه
نہيں هو سکتا، که نبي يروسلم کے باهر
هلاک هو. ٣٤ اي يروسلم، اي يروسلم، جو
نبيوں کو قتل کرتي هي، اور اُن کو، جو
تيرے پاس بهيجے گئے، پتهراو کرتي هي[t]؛
کتني بار ميں نے چاها، که تيرے لڑکوں کو
جمع کروں جس طرح مرغي اپنے بچوں
کو اپنے پروں تلے جمع کرتي هي، پر تم نے نه
چاها! ٣٥ ديکهو، تمهارا گهر تمهارے ليے
اُجاڑ چهوڑا جاتا هي[u]: اور ميں تمهيں
سچ کہتا هوں، که مجهه کو نه ديکهوگے
اُس وقت تک، که تم کہوگے، مبارک
هي وه، جو خداوند کے نام پر آتا هي[v].

١٤ باب

[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

کھانے کی تمثیل لا کے مسیح یہہ بات جتا دیتا کہ دنیادار
لوگ جو خدا کے کلام کو حقیر جانتے آسمان میں ہرگز داخل
نہ ہونگے۔ ۲۵ وے جو چاہتے کہ مسیح کی پیروی کریں،
پہلے ہی سے صلیب اُٹھانے کا خیال کریں، اور مستعد رہیں
کہ پیچھے نہ ہٹیں۔ ۳۴ اور آخرکو بالکل نکمے ہوجائیں،
اُس نمک کی مانند جو بگڑ گیا، اور مزہ‌دار نہ رہا۔

ایسا ہوا، کہ وہ سبت کے دن بزرگ
فریسیوں میں سے ایک کے گھر کھانے گیا،
اور وے اُس کی تاک میں تھے۔ ۲ اور،
دیکھو، کہ ایک شخص اُس کے سامھنے تھا،
جسے جلندھر تھا۔ ۳ یسوع نے جواب
میں شریعت کے سکھلانے‌والوں اور فریسیوں
سے کہا، کہ سبت کے دن چنگا کرنا روا
متی ۱۲ : ۱۰ ہی، یا نہیں"؟ ۴ وے چپ رہے۔ تب
اُس نے اُسے پکڑکے چنگا کیا، اور چھوڑ
دیا: ۵ اور جواب میں اُن سے کہا، کہ
تم میں سے کون ہی، کہ اگر اُس کا گدھا،
یا بیل کوے میں گرے، وہ ترنت سبت کے
خر ۲۳ : ۵ اِست ۲۲ : ۴ دن اُس کو نہ نکالے"؟ ۶ وے اُس کی
لوقا ۱۳ : ۱۵ اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے۔
۷ اور مہمانوں کو جب دیکھا، کہ وے
کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے ہیں،
اُن سے ایک تمثیل کہی، کہ ۸ جب
کوئی تجھے شادی میں بلاوے، سب سے
اُونچے مت بیٹھ؛ کہ شاید تجھ سے بھی
کسی بڑے کو بلایا ہو؛ ۹ اور جس نے
تیری اور اُس کی مہمانی کی ہی، آکے،
تجھ سے کہے، کہ یہہ اُس کو دے؛ اور
شرمندہ ہوکے تجھ کو سب سے نیچے
بیٹھنا پڑے۔ ۱۰ بلکہ جب تیری مہمانی
ہو، سب سے نیچی جگہہ بیٹھ؛ تا کہ
جد وہ، جس نے تجھ کو بلایا ہی، آوے،
تجھ کو کہے، کہ ای دوست، آ، اُونچی
امث ۲۵ : ۶، ۷ جگہہ بیٹھ"؛ تب اُن کے سامھنے، جو
تیرے ساتھ کھانے بیٹھے ہیں، تیری عزت
ہوگی۔ ۱۱ کیونکہ جو کوئی آپ کو بڑا
ایوب ۲۲ : ۲۹ ٹھہراتا ہی، چھوٹا کیا جائیگا؛ اور جو
زبور ۱۸ : ۲۷ اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہی، بڑا کیا
امث ۲۹ : ۲۳ جائیگا"۔
متی ۲۳ : ۱۲
لوقا ۱۸ : ۱۴ ۱۲ اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا، کہ
یعقو ۴ : ۶ جب تو دن کا یا شام کا کھانا طیار کرے،
۱ پطر ۵ : ۵

سنہ عیسوی ۳۳

تو اپنے دوستوں، یا بھائیوں، یا رشتہ‌داروں،
یا دولتمند پڑوسیوں کو مت بلا؛ تا نہ ہو
کہ وے بھی تجھے بلاویں، اور تیرا بدلا ہو
جاے۔ ۱۳ بلکہ جب تو ضیافت کرے،
نحمیا ۸ : ۱۰، ۱۲ تو غریبوں، لنجوں، لنگڑوں، اندھوں
کو بلا: ۱۴ تب تو مبارک ہوگا؛ کیونکہ
اُن کے پاس کچھ نہیں، کہ تیرا بدلا دیں:
پر تجھے راستبازوں کی قیامت میں
بدلا دیا جائیگا۔
۱۵ اور ایک نے اُن میں سے، جو کھانے
بیٹھے تھے، یہہ سن کے اُس سے کہا،
مبارک وہ، جو خدا کی بادشاہت میں
مکاشفہ ۱۹ : ۹ روٹی کھائیگا"۔ ۱۶ اور اُس نے اُسے کہا،
کہ ایک شخص نے شام کا بڑا کھانا طیار
متی ۲۲ : ۲ کرکے بہتوں کو بلایا۔ ۱۷ اور کھانے کے وقت
اپنے نوکر کو بھیجا، کہ مہمانوں کو کہے، کہ
امث ۹ : ۲، ۵ "آؤ؛ اب سب کچھ طیار ہی"۔ ۱۸ اِس
پر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا۔
پہلے نے اُسے کہا، کہ میں نے ایک کھیت
خریدا ہی؛ ضرور ہی، کہ جاکے اُسے
دیکھوں؛ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ
میری طرف سے عذر کر۔ ۱۹ دوسرے نے
کہا، میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے
ہیں؛ جاتا ہوں، کہ اُن کو آزماؤں؛
میں تیری منت کرتا ہوں، کہ میرے
لیئے عذر کر۔ ۲۰ تیسرے نے کہا، میں
نے بیاہ کیا ہی، اِس سبب سے نہیں
آ سکتا۔ ۲۱ پس اُس نوکر نے آکے اپنے
خداوند کو اِن باتوں کی خبر دی۔
تب گھر کے مالک نے غصہ ہوکے، اپنے
نوکر سے کہا، جلد شہر کے بازاروں اور
گلیوں میں جا، اور غریبوں، اور لنجوں،
اور لنگڑوں، اور اندھوں کو یہاں لا۔ ۲۲ نوکر
نے کہا، کہ ای خداوند، جیسا تو نے
فرمایا، ہوا؛ تو بھی جگہہ ہی۔ ۲۳ خداوند
نے اُس نوکر سے کہا، کہ راہوں اور کھیت
کے ڈانڈوں کی طرف جا، اور جس طرح
بنے، لوگوں کو لا، کہ میرا گھر بھر جاے۔
۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ کوئی

سنہ عيسوي ۳۳

شخص اُن ميں سے، جو بلائے گئے، ميرا
كھانا نہ چكھيگا۔
۲۵ اور بہت لوگ اُس كے ساتھ چلے:
اور اُس نے پھر كے اُن سے كہا، كہ ۲۶ اگر
كوئي ميرے پاس آوے، اور اپنے ما
باپ، اور جورو لڑكے، اور بھائي بہن، بلكہ
اپني جان كي دشمني نہ كرے، ميرا
شاگرد هو نہيں سكتا۔ ۲۷ اور جو اپني
صليب اُٹھاكے ميرے پيچھے نہيں آتا،
ميرا شاگرد نہيں هو سكتا۔ ۲۸ كيونكہ
تم ميں كون هي، كہ جب ايك برج بنايا
چاهے، پہلے بيٹھكے خرچ كا حساب نہ
كرے، كہ ميں اُس سے طيار كر سكونگا؟
۲۹ ايسا نہ هو كہ جب نيو ڈالي، اور
طيار نہ كر سكا، تو جو لوگ ديكھيں، اُس
پر هنسنے لگيں، ۳۰ اور كہيں، كہ اِس
شخص نے بنانا شروع كيا، پر طيار نہ كر
سكا۔ ۳۱ يا كون بادشاہ دوسرے بادشاہ سے
لڑائي كرنے جاے، جو بيٹھكے پہلے صلاح نہ
كرے، كہ ميں دس هزار آدمي كے ساتھ
اُس سے كہ بيس هزار آدمي ليكے مجھ پر
آتا هي مقابلہ كر سكونگا؟ ۳۲ نہيں تو
جب وہ هنوز دور هي، پيغام بھيجكے صلح كے
ليئے منت كريگا۔ ۳۳ سو اِسي طرح جو
كوئي تم ميں سے اپنے سارے مال سے كنارہ
نہ كرے، ميرا شاگرد نہيں هو سكتا۔
۳۴ نمك اچھا هي: ليكن اگر نمك
بگڑ جاے، تو كس چيز سے مزہ دار هوگا؟
۳۵ نہ زمين كے، نہ كھاد كے كام كا هي:
بلكہ اُسے باهر پھينك ديتے هيں۔ جس
كو كان سننے كے هوں، سنے۔

۱۵ باب

۱ كھوئي هوئي بھيڑ كي تمثيل ۸ كھوئے هوئے درم كي ۱۱ مسرف بيٹے كي۔

تب سب محصول لينيوالے اور
گنہگار اُس كے نزديك آتے تھے، كہ اُس
كي سنيں۔ ۲ اور فريسي اور فقيہ بڑبڑا كے
كہتے تھے، كہ يہ شخص گنہگاروں كو قبول
كرتا هي، اور اُنكے ساتھ كھاتا هي۔
۳ تب اُسنے اُن سے يہ تمثيل كہي،
۴ كہ تم ميں سے كون هي، جسكے پاس
سو بھيڑ هوں، اگر اُن ميں سے ايك كھو
جاے، اُن ننانوے كو بيابان ميں نہ
چھوڑے، اور اُس كھوئي هوئي كو، جب
تك نہ پاوے، ڈھونڈھا نہ كرے؟ ۵ اور
پاكے خوشي سے اپنے كاندھے پر اُٹھا نہ لے؟
۶ اور گھر ميں جاكے، دوستوں اور پڑوسيوں
كو بلاكے نہ كہے، كہ ميرے ساتھ خوشي
كرو؛ كيونكہ ميں نے اپني كھوئي هوئي
بھيڑ پائي؟ ۷ ميں تم سے كہتا هوں،
كہ اِسي طور آسمان ميں ايك گنہگار كے
واسطے، جو توبہ كرتا هي، ننانوے راستبازوں
سے جو توبہ كي حاجت نہيں ركھتے،
زيادہ خوشي هوگي۔
۸ يا كون عورت هي، جس پاس دس
درم هوں، اگر ايك كھو جاے، چراغ
بالكے گھر كو نہ جھاڑے، اور جب تك نہ
پاوے، كوشش سے ڈھونڈھا نہ كرے؟
۹ اور جب پاوے، دوستوں اور پڑوسيوں
كو بلاكے نہ كہے، كہ ميرے ساتھ خوشي
كرو؛ كہ ميں نے اپنا كھويا هوا درم پايا۔
۱۰ ميں تمہيں كہتا هوں، كہ خدا كے
فرشتوں كے آگے ايك گنہگار كے ليئے،
جو توبہ كرتا هي، خوشي هوتي هي۔
۱۱ پھر اُس نے كہا، ايك شخص كے دو
بيٹے تھے۔ ۱۲ اُن ميں سے چھوٹے نے
باپ سے كہا، كہ اے باپ، مال كا حصہ
جو مجھے پہنچتا هي، مجھے دے۔ اُس
نے مال اُنہيں بانٹ ديا۔ ۱۳ اور تھوڑے
دن بعد چھوٹے بيٹے نے، سب كچھ جمع
كركے، ايك دور كے ملك كا سفر كيا، اور
وہاں اپنا مال بدچلني ميں اُڑايا۔ ۱۴ اور
جب سب خرچ كر چكا، اُس ملك
ميں بڑا كال پڑا، اور وہ محتاج هونے لگا۔
۱۵ تب اُس ملك كے ايك رئيس كے
يہاں جا لگا: اُسنے اُسے اپنے كھيتوں ميں
سؤر چرانے بھيجا۔ ۱۶ اور اُسے آرزو تھي،
كہ اُن چھلكوں سے، جو سؤر كھاتے تھے، اپنا
پيٹ بھرے: كہ كوئي اُسے نہ ديتا تھا۔
۱۷ تب وہ هوش ميں آكے بولا، ميرے باپ

متي ۲۱: ۴۳ اور ۲۲: ۸ اعم ۱۳: ۴۶ ۔ استثنا ۱۳: ۶ اور ۳۳: ۹ متي ۱۰: ۳۷ مكاشفہ ۱۲: ۱۱ روم ۹: ۱۳ متي ۱۶: ۲۴ مرقس ۸: ۳۴ لوقا ۹: ۲۳ ۲ تمطا ۳: ۱۲ امثال ۲۴: ۲۷ متي ۵: ۱۳ مرقس ۹: ۵۰ متي ۹: ۱۰ اعم ۱۱: ۳ گلتي ۲: ۱۲ متي ۱۸: ۱۲ ۱ پطرس ۲: ۱۰، ۲۵ لوقا ۵: ۳۲ مرقس ۱۲: ۴۲

سنہ عیسوی ۳۳

کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹی ہی، اور
میں بھوکھوں مرتا ہوں! ۱۸ میں اُٹھکے
اپنے باپ پاس جاؤنگا، اور اُسے کہونگا،
کہ ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے
حضور گناہ کیا ہی، ۱۹ اور اب اِس لائق
نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں: مجھے اپنے
مزدوروں میں سے ایک کی مانند بنا۔
۲۰ تب اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا۔ اور وہ
ابھی دور تھا[g]، کہ اُس کو دیکھکے اُس کے
باپ کو رحم آیا، اور دوڑکے اُسکو گلے لگا
لیا، اور بہت چوما۔ ۲۱ بیٹے نے اُس کو
کہا، کہ ای باپ، میں نے آسمان کا اور
تیرے حضور گناہ کیا[h]، اور اب اِس قابل
نہیں، کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ ۲۲ باپ
نے اپنے نوکروں کو کہا، کہ اچھی سے اچھی
پوشاک نکال لاؤ، اور اُسے پہناؤ؛ اور اُسکے
ہاتھ میں انگوٹھی اور پانو میں جوتی:
۲۳ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو،
کہ کھائیں، اور خوشی منائیں؛ ۲۴ کیونکہ
میرا یہہ بیٹا موا تھا[i]، اب جیا ہی: کھو
گیا تھا، اب ملا ہی۔ تب وے خوشی
کرنے لگے۔ ۲۵ اور اُس کا بڑا بیٹا کھیت
میں تھا: جب گھر کے نزدیک آیا، گانے
اور ناچنے کی آواز سنی۔ ۲۶ تب ایک
نوکر کو بلاکے پوچھا، کہ یہہ کیا ہی؟
۲۷ اُس نے اُسے کہا، کہ تیرا بھائی آیا ہی:
اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کیا
ہی، اِس لیئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا۔
۲۸ اُس نے خفا ہوکے نہ چاہا، کہ اندر
جاے: تب اُس کے باپ نے باہر آکے
اُسے منایا۔ ۲۹ اُس نے باپ سے جواب
میں کہا، دیکھہ، اِتنے برس سے میں تیری
خدمت کرتا ہوں، اور کبھی تیرے حکم
کے برخلاف نہ چلا: پر تو نے کبھو ایک
بکری کا بچہ مجھے نہ دیا، کہ اپنے دوستوں
کے ساتھہ خوشی مناؤں: ۳۰ اور جب
تیرا یہہ بیٹا آیا، جس نے تیرا مال
کسبیوں میں اُڑایا، تو نے اُسکے لیئے موٹا
بچھڑا ذبح کیا۔ ۳۱ اُس نے اُس کو کہا،

[g] اعمال ۲ : ۳۹ افس ۲ : ۱۳، ۱۷
[h] زبور ۵۱ : ۴
[i] ۳۲ آیت افس ۲ : ۱ اور ۵ : ۱۴ مکاش ۳ : ۱

سنہ عیسوی ۳۳

ای بیٹے، تو سدا میرے پاس ہی، اور
جو کچھہ میرا ہی، سو تیرا ہی۔ ۳۲ پر
خوشی منانا اور خوش ہونا لازم تھا،
کیونکہ تیرا یہہ بھائی موا تھا، سو جیا ہی،
اور کھو گیا تھا، اب ملا ہی[k]۔

۱۶ باب

۱ بے ایمان خانساماں کی تمثیل۔ ۱۳ اِس بیان میں، کہ مسیح فریسیوں کو اُن کے لالچ اور ریاکاری کے سبب ملامت کرتا۔ ۱۹ ایک مالدار آدمی اور لعزر بھکاری کا احوال۔

اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھی کہا،
کہ کسو دولتمند کا ایک خانساماں تھا:
جس کا لوگوں نے اُس سے گلہ کیا، کہ یہہ
تیرا مال اُڑاتا ہی۔ ۲ تب اُس نے اُس
کو بلاکے اُس سے کہا، کہ کیونکر ہوا، کہ
میں تیرے حق میں یہہ سنتا ہوں؟
اپنی خانسامانی کا حساب دے: کہ اب
سے تو خانساماں نہیں رہ سکتا۔ ۳ اُس
خانساماں نے اپنے جی میں کہا، کہ کیا
کروں؟ کیونکہ میرا مالک خانسامانی
مجھہ سے لے لیتا ہی: میں کھود نہیں
سکتا، اور بھیکھہ مانگنے سے مجھے شرم آتی
ہی۔ ۴ اب جان گیا، کہ کیا کروں، تاکہ
جب خانسامانی سے چھوٹ جاؤں،
مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں۔
۵ تب اپنے آقا کے سب قرضداروں میں
سے ہر ایک کو پاس بلاکے، پہلے سے پوچھا،
کہ تو کتنا میرے مالک کا دیندار ہی؟
۶ اُس نے کہا، سو[a] پیمانہ تیل۔ تب
اُس کو کہا، کہ اپنی دستاویز لے، اور جلد
بیٹھکے پچاس لکھہ دے۔ ۷ پھر دوسرے سے
کہا، تو کتنا دیندار ہی؟ اُس نے کہا، سو
پیمانہ گیہوں۔ اُسے کہا، کہ اپنی دستاویز
لے، اور اسّی لکھہ دے۔ ۸ تب مالک نے
بے ایمان خانساماں کی تعریف کی، اِس
لیئے کہ اُسنے ہوشیاری کی: کیونکہ دنیا
کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں
سے ہوشیار ہیں۔ ۹ سو میں تم سے
کہتا ہوں، کہ جھوٹی دولت سے اپنے لیئے
دوست پیدا کرو[b]: کہ جب تم جاتے رہو،
ہمیشہ کے مکانوں میں جگہہ دیں۔ ۱۰ جو
نہایت تھوڑے میں ایماندار ہی، سو

[k] ۲۴ آیت
[a] یونانی میں، بطوس، جس میں [illegible]
[b] [illegible]

سنه عیسوي ۳۳

بهت میں بهي ایماندار هي؛ اور جو
نهایت تهوڑے میں بے ایمان هي، سو
بهت میں بهي بے ایمان هي. ۱۱ جب
متي ۲۵: ۲۱ لوقا ۱۹: ۱۷ تم جهوٹهي دولت میں ایماندار نه رهے؛
تو سچي تمهیں کون سپرد کریگا؟ ۱۲ اور
جب تم بیگانه کے مال میں ایماندار
نه رهے، تو کون وه دیگا جو تمهارا هي هو.
۱۳ کوئي نوکر دو خاوندوں کي خدمت
متي ۶: ۲۴ نهیں کر سکتا؛ اِس لیئے که یا ایک کي
دشمني کریگا اور دوسرے کي دوستي؛
یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز
جانیگا. تم خدا اور دولت دونوں کي
خدمت نهیں کر سکتے. ۱۴ اور فریسي،
متي ۲۳: ۱۴ جو دولت کو پیار کرتے تهے، اِن سب
باتوں کو سنکے، ٹهٹهے میں اُڑانے لگے.
۱۵ تب اُس نے اُن کو کها، که تم وے
لوقا ۱۰: ۲۹ هو، جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستباز
ظاهر کرتے هیں؛ لیکن خدا تمهارے دل
زبور ۷: ۹ کي جانتا هي؛ کیونکه جو آدمیوں کي
نظروں میں بڑا هي، خدا کے آگے مکروه
۱ سمو ۱۶: ۷ هي. ۱۶ شریعت اور نبیا یوحنا تک
تهے؛ تب سے خدا کي بادشاهت کي
خوشخبري دي جاتي هي، اور هر ایک
زور مارکے اُس میں داخل هوتا هي.
متي ۵: ۱۸ ۱۷ پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا
شریعت کے ایک نقطه کے مٹ جانے سے
لوقا ۲۱: ۳۳ بهت آسان هي. ۱۸ جو شخص اپني
جورو کو چهوڑ دے، اور دوسري سے بیاه
کرے، زنا کرتا؛ اور جو کوئي اُس
عورت کو، که چهوڑ دي گئي، بیاهے،
زنا کرتا هي.
۱۹ ایک دولتمند تها، جو لال اور مهین
کپڑے پهنتا، اور روز روز شان و شوکت
سے عیش کرتا تها. ۲۰ اور لعزر نام ایک
غریب آدمي، جو ناسوروں سے بهرا تها،
جسے اُس کي ڈیوڑهي پر ڈال جاتے تهے؛
۲۱ اور وه آرزو رکهتا تها، که اُن ٹکڑوں
سے، جو دولتمند کي میز سے گرتے تهے،
اپنا پیٹ بهرے؛ بلکه کتے آکے اُس کے

سنه عیسوي ۳۳

کهاؤ چاٹتے تهے. ۲۲ اور ایسا هوا، که وه
غریب مرگیا، اور فرشتوں نے اُسے لیجاکے
ابرهام کي گود میں رکها؛ اور دولتمند بهي
موا، اور گاڑا گیا؛ ۲۳ اُس نے دوزخ کے
درمیان عذاب میں هوکے اپني آنکهیں
اُٹهائیں اور ابرهام کو دور سے دیکها، اور
اُسکي گود میں لعزر کو. ۲۴ اور اُسنے پکار
کے کها، که اے باپ ابرهام، مجهه پر رحم کر،
اور لعزر کو بهیج، که اپني اُنگلي کا سرا پاني
سے بهگوکے، میري زبان ٹهنڈي کرے؛
کیونکه میں اِس لَو میں تڑپتا هوں.
۲۵ تب ابرهام نے کها، که اے بیٹے، یاد
کر که تو اپني زندگي میں اچهي چیزیں
لے چکا، اور لعزر بري چیزیں؛ سو اب
وه تسلي پاتا هي، اور تو تڑپتا هي. ۲۶ اور
اِن سب کے سوا، همارے تمهارے درمیان
ایک بڑا گڑها دهرا گیا هي؛ ایسا که وے جو
یهاں سے تمهارے پاس جایا چاهیں، نه
جاسکیں؛ اور نه وے لوگ جو وهاں هیں،
اِس پار همارے پاس آسکیں. ۲۷ تب
اُس نے کها، پس اے باپ، میں منت
کرتا هوں، که تو اُسے میرے باپ کے گهر
بهیج؛ ۲۸ کیونکه میرے پانچ بهائي هیں؛
تاکه اُن پر گواهي دے، ایسا نه هو که وے
بهي اِس عذاب کي جگه میں آویں.
۲۹ ابرهام نے اُسے کها، که اُن کے پاس
موسي اور نبیوں هیں؛ چاهیئے که وے
اُن کي سنیں. ۳۰ اُس نے کها، که نهیں،
اے باپ ابرهام، پر اگر کوئي مُردوں میں
سے اُن کے پاس جاوے، وے توبه کرینگے.
۳۱ اُس نے اُسے کها، که جب وے موسي
اور نبیوں کي نه سنتے، تو اگر مُردوں میں
سے کوئي اُٹهے تو بهي نه مانینگے.

۱۷ باب

[illegible]

سنہ عیسوي ۳۳

پھر اُس نے شاگردوں سے کہا، یہہ نہیں
ہو سکتا، کہ ٹھوکر کھلانیوالي چیزیں نہ
آویں: پر افسوس اُس پر، جس کے سبب
آویں! ۲ اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں
بندھا ہوتا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا،
تو یہہ اُسکے لیئے اُس سے بہتر ہوتا، کہ وہ
ایک کو اِن چھوٹوں میں سے ٹھوکر کھلاوے۔
۳ خبردار رہو: اگر تیرا بھائي تیرا گناہ
کرے، اُسے ڈانٹ؛ اگر توبہ کرے، اُسے
معاف کر۔ ۴ اور اگر ایک دن میں
سات بار تیرا گناہ کرے، اور ایک دن میں
سات بار آکے کہے، کہ توبہ کرتا ہوں:
اُسے معاف کر۔ ۵ تب رسولوں نے
خداوند سے کہا، ہمارا اِیمان زیادہ کر۔
۶ خداوند نے کہا، کہ اگر تم میں خردل کے
دانہ کے برابر اِیمان ہو، تو جب تم اِس
توت کے درخت کو کہو، کہ جڑ سے اُکھڑ کے
دریا میں لگ جا، تو تمہاري مانیگا۔
۷ اور تم میں سے کون ہے، جس کا ایک
نوکر ہل جوتے، یا چرواہي کرے، جب
کھیت سے آوے، اُسے کہے، کہ جلد آ
اور کھانے بیٹھ؟ ۸ اور اُسے نہ کہے، کہ
میرا شام کا کھانا طیار کر، اور جب تک
کھاؤں پیوں، کمر باندھکے میري خدمت
کر؛ بعد اُس کے تو آپ کھا پي؟ ۹ کیا
وہ اُس نوکر کا اِحسان مانتا ہے، جو کام
اُس نے فرمائے تھے، کیئے؟ میں جانتا
ہوں، نہیں۔ ۱۰ اِسي طرح تم بھي،
جب سب کچھہ، جو تمہارے لیئے فرمایا
گیا، کر چکے، تو کہو، کہ ہم نکمے بندے
ہیں: کیونکہ جو ہم پر کرنا واجب تھا،
وہي کیا۔
۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب یروشلم کو
جاتا تھا، سامریا اور جلیل کے بیچ سے
گذرا۔ ۱۲ اور ایک بستي میں جاتے
ہوئے دس کوڑھي اُسے ملے، جو دور کھڑے
تھے؛ ۱۳ اُنھوں نے چلاکے کہا، کہ اي
یسوع، اي صاحب، ہم پر رحم کر۔
۱۴ اُس نے دیکھکے اُنھیں کہا، کہ جاکے
اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ۔ اور ایسا
ہوا، کہ وے جاتے ہوئے پاک صاف ہوگئے۔
۱۵ اور ایک نے اُن میں سے جب دیکھا،
کہ چنگا ہوا، بڑي آواز سے خدا کي
تعریف کرتا ہوا پھرا، ۱۶ اور مُنہہ کے بھل
یسوع کے پاؤں پاس گرکے، اُس کا شکر
کیا: اور وہ سامري تھا۔ ۱۷ تب یسوع
نے جواب میں کہا، کہ کیا دسوں پاک
صاف نہ ہوئے؟ پھر وے نو کہاں ہیں؟
۱۸ کیا سوا اِس پردیسي کے کوئي نہ ملا،
کہ پھرکے خدا کي تعریف کرے۔ ۱۹ اور
اُسے کہا، اُٹھکے روانہ ہو: تیرے اِیمان نے
تجھے بچایا۔
۲۰ اور جب فریسیوں نے اُس سے
پوچھا، کہ خدا کي بادشاہت کب
آویگي؟ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، کہ
خدا کي بادشاہت نمود کے ساتھہ نہیں
آتي: ۲۱ اور وے نہ کہینگے، کہ دیکھو یہاں!
یا دیکھو وہاں ہے! کیونکہ دیکھو، خدا
کي بادشاہت تمہارے درمیان ہے۔
۲۲ اور شاگردوں سے کہا، وے دن آوینگے،
جب آرزو کروگے، کہ اِبن آدم کے
دنوں میں سے ایک کو دیکھو، اور نہ
دیکھوگے۔ ۲۳ اور وے تم سے کہینگے کہ دیکھو
یہاں، یا دیکھو وہاں ہے: تم مت جاؤ،
اور پیچھے نہ جاؤ۔ ۲۴ کیونکہ جیسا
بجلي، جو آسمان کي ایک طرف سے
کوندھکے دوسري طرف چمکتي ہے،
ویسا ہي اِبن آدم بھي اپنے دن میں ہوگا۔
۲۵ لیکن پہلے ضرور ہے، کہ وہ بہت
دکھہ اُٹھاوے، اور اِس زمانے کے لوگوں سے رد
کیا جاوے۔ ۲۶ اور جیسا کہ نوح کے دنوں
میں ہوا، اِسي طرح اِبن آدم کے دنوں
میں بھي ہوگا۔ ۲۷ کہ لوگ کھاتے، پیتے،
بیاہ کرتے، بیاہے جاتے تھے، اُس دن تک،
کہ نوح کشتي میں گیا، اور طوفان نے آکے
سب کو برباد کیا؛ ۲۸ اور جیسا کہ
لوط کے دنوں میں ہوا، کہ لوگ کھاتے

سنہ عیسوي ۳۳

پیتے، اور خرید فروخت کرتے، اور پیڑ لگاتے
اور گھر بناتے تھے؛ ۲۹ پر جس دن کہ لوط
سدوم سے نکلا، آگ اور گندھک نے آسمان
پید ۱۹: ۲۴ سے برسکے سب کو برباد کیا؛ ۳۰ سو
اِسی طرح ہوگا، جس دن کہ اِبن آدم
۲ تسلو ۱: ۷ ظاہر ہوگا۔ ۳۱ اُس دن، وہ جو کوٹھے
پر ہوے اور اُس کا اسباب گھر میں، اُس
متي ۲۴: ۱۷ کے لینے کے واسطے نیچے نہ آوے؛ اور
مرقس ۱۳: ۱۵ جو کھیت میں ہو، ویسا ہی پیچھے نہ
پید ۱۹: ۲۶ پھرے۔ ۳۲ لوط کي جورو کو یاد کرو۔ ۳۳ جو
شخص چاہے، کہ اپني جان بچاوے، اُسے
کھوئیگا؛ اور جو شخص اپني جان کھووے،
متي ۱۰: ۳۹ اُسے بچاویگا۔ ۳۴ اور مَیں تم سے کہتا
اور ۱۶: ۲۵ ہوں، کہ اُس رات، دو آدمي، ایک ہي
مرقس ۸: ۳۵ پلنگ پر ہونگے، ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا
لوقا ۹: ۲۴ جائیگا۔ ۳۵ اور دو عورتیں، جو ایک ساتھہ
یوحنا ۱۲: ۲۵ چکي پیستي ہونگي، ایک پکڑي، دوسري
متي ۲۴: ۴۰، ۴۱ چھوڑي جائیگي۔ ۳۶ اور دو آدمي، جو
۱ تسلو ۴: ۱۷ کھیت میں ہونگے، ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا
جائیگا۔ ۳۷ اُنہوں نے جواب میں اُسے کہا،
کہ اَے خداوند، کہاں؟ اُس نے اُنسے کہا، جہاں
ایوب ۳۹: ۳۰ کہ مردہ ہے، گدھہ وہاں جمع ہونگے۔

۱۸ باب

متي ۲۴: ۲۸ ۱ متقاضي بیوہ کي بابت۔ ۹ ایک فریسي اور ایک محصول لینیوالے کي بابت۔ ۱۵ بچوں کي بابت۔ [illegible] ۱۸ [illegible] پوچھا، [illegible] ۲۲ [illegible] چاہتا تھا، پر اپني دولت کے سبب [illegible] ۲۸ [illegible] کا اجر جو سب کچھہ چھوڑ [illegible] ۳۱ اِس بیان میں کہ وہ [illegible] دیتا۔ ۳۵ اور ایک اندھے کو آنکھہ دیتا۔

پھر اُس نے اِس لیئے کہ اُن کو ہمیشہ
لوقا ۱۱: ۵ دعا میں لگے رہنا، اور سستي نہ کرني
و ۲۱: ۳۶ ضرور ہے، ایک تمثیل کہي، کہ، ۲ کسو
روم ۱۲: ۱۲ شہر میں ایک قاضي تھا، جو نہ خدا سے
کلس ۴: ۲ ڈرتا، اور نہ آدمي کي کچھہ پروا رکھتا؛
۱ تسلو ۵: ۱۷ ۳ اور اُسي شہر میں ایک بیوہ تھي، جو
اُس کے پاس آتي اور اُسے یہہ کہتي تھي،
کہ میرے دشمن کے ہاتھہ سے میرا اِنصاف
کر۔ ۴ اُس نے کچھہ دنوں تک چاہا؛ لیکن
پیچھے اپنے جي میں کہا، کہ ہرچند
مَیں نہ خدا سے ڈرتا، اور نہ آدمي کي
کچھہ پروا رکھتا؛ ۵ تو بھي اِس لیئے کہ
یہہ بیوہ مجھے ستاتي ہے، اُس کا
اِنصاف کرونگا؛ ایسا نہ ہو، کہ وہ بہت
لوقا ۱۱: ۸ آنے سے آخر کو میرا دماغ خالي کرے۔
۶ خداوند نے فرمایا، کہ سنو جو کچھہ اُس
بے اِنصاف قاضي نے کہا۔ ۷ پس کیا
خدا اپنے برگزیدہ لوگوں کا، جو رات دن
مکاشفہ ۶: ۱۰ اُس سے فریاد کرتے، اِنصاف نہ کریگا؟
کیا اُن کے واسطے دیر کریگا؟ ۸ مَیں تم
سے کہتا ہوں، کہ وہ جلد اُن کا اِنصاف
عبر ۱۰: ۳۷ کریگا۔ مگر کیا اِبن آدم آکے زمین پر
۲ پطر ۳: ۹ ایمان پاویگا؟
۹ پھر اُس نے اُن سے، جو اپنے اوپر
لوقا ۱۰: ۲۹ بھروسا رکھتے تھے، کہ راستباز ہیں، اور
اور ۱۶: ۱۵ اوروں کو ناچیز جانتے تھے، یہہ تمثیل
کہي، کہ، ۱۰ دو شخص ہیکل میں
دعا مانگنے گئے؛ ایک فریسي، دوسرا
محصول لینیوالا۔ ۱۱ فریسي کھڑا
زبور ۱۳۵: ۲ ہوکے یوں دعا مانگتا تھا، کہ اَے خدا،
مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ اَوروں کي مانند
[illegible] ظالم، زناکار یا جیسا یہہ محصول
یسعیاہ ۱: ۱۵ لینیوالا ہے، نہیں ہوں۔ ۱۲ مَیں ہفتے
[illegible] میں دو بار روزہ رکھتا، اور مَیں اپنے سارے
مال کي دہیکي دیتا ہوں۔ ۱۳ پر اُس
محصول لینیوالے نے دور سے کھڑا ہوکے
بہي نہ چاہا، کہ آسمان کي طرف [illegible]
اُٹھاوے، بلکہ چھاتي پیٹکے کہا، کہ
اَے خدا، مجھہ گنہگار پر رحم کر۔ ۱۴ مَیں
تم سے کہتا ہوں، کہ یہہ شخص دوسرے سے
راستباز ٹھہرکے اپنے گھر گیا؛ کیونکہ جو
آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے، چھوٹا کیا جائیگا؛
اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہے، سو
[illegible] بڑا کیا جائیگا۔ ۱۵ پھر وے بچوں کو اُس پاس
[illegible] لائے، کہ اُن کو چھووے؛
پر شاگردوں نے دیکھہ کے اُنکو [illegible]
۱۶ یسوع نے اُنھیں [illegible] بلاکے کہا، [illegible]
[illegible] کو [illegible]
اُنہیں منع نہ کرو؛ کیونکہ خدا کي

سنہ عیسوی ۳۳

بادشاہت ایسوں ہی کی ہی"۔ ۱۷ میں
تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جو کوئی خدا
کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی مانند
قبول نہیں کرتا، اُس میں کبھو داخل
نہ ہوگا۔ ۱۸ اور ایک سردار نے اُس سے
پوچھا، ای نیک اُستاد، میں کیا کروں،
کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤں"؟
۱۹ یسوع نے اُس کو کہا، تو کیوں مجھہ
کو نیک کہتا ہی؟ کوئی نیک نہیں،
مگر ایک، یعنی خدا۔ ۲۰ تو حکموں کو
جانتا ہی، کہ زنا نہ کر، قتل نہ کر،
چوری نہ کر، جھوٹھی گواہی نہ دے"، اپنے
باپ اور اپنی ما کی عزت کر۔ ۲۱ اُسنے
کہا، یہہ سب لڑکپن سے میں مانتا آیا۔
۲۲ یسوع نے یہہ سنکر اُسے کہا، تو بھی
تجھہ کو ایک چیز باقی ہی: سب کچھہ
جو تیرا ہی، بیچ اور غریبوں کو بانٹ
دے"، تو آسمان میں تیرے لیئے خزانہ
ہوگا: اور آکر میری پیروی کر۔ ۲۳ وہ یہہ
سنکے بہت غمگین ہوا، کیونکہ بڑا دولتمند
تھا۔ ۲۴ یسوع نے اُس کو بہت غمگین
دیکھکر کہا، کہ اُن کو، جو بہت مال رکھتے
ہیں، خدا کی بادشاہت میں داخل
ہونا کیسا مشکل ہی! ۲۵ کیونکہ اُونٹ
کا سوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اُس
سے آسان ہی، کہ کوئی دولتمند خدا کی
بادشاہت میں داخل ہو۔ ۲۶ اور جنہوں
نے یہہ سنا، کہا، پس کون نجات پا سکتا
ہی؟ ۲۷ اُسنے کہا، جو انسان کے نزدیک
ناممکن ہی، خدا کے نزدیک ممکن ہی۔
۲۸ تب پطرس نے کہا، دیکھہ، ہم نے
سب کچھہ چھوڑا، اور تیری پیروی کی۔
۲۹ اُس نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ
کہتا ہوں، کہ کوئی نہیں، جس نے گھر
یا ما باپ، یا بھائیوں، یا جورو، یا لڑکوں
کو خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ
دیا ہی، ۳۰ کہ اِس زمانے میں اُس
سے کہیں زیادہ نہ پاوے"، اور اُس جہان
میں ہمیشہ کی زندگی۔

۳۱ اور اُس نے بارہوں کو ساتھہ لیکے،
اُن سے کہا، کہ دیکھو، ہم یروسلم کو جاتے
ہیں، اور سب، جو نبیوں کی معرفت
اِبن آدم کے حق میں لکھا ہی، پورا ہوگا۔
۳۲ کیونکہ وہ غیر قوموالوں کے حوالہ کیا
جائیگا، اور وے اُس کو ٹھٹھے میں
اُڑاوینگے، اور بےعزت کرینگے، اور اُس
پر تھوکینگے: ۳۳ اور اُس کو کوڑے
مارکے قتل کرینگے: اور وہ تیسرے دن
جی اُٹھیگا۔ ۳۴ لیکن اُنہوں نے اُن
باتوں سے کوئی بات نہ سمجھی: اور یہہ
کلام اُن پر چھپا رہا، اور اِن باتوں کا
مطلب ذرہ اُن کی سمجھہ میں نہ آیا۔
۳۵ پھر ایسا ہوا، کہ جب وہ یریحو
کے نزدیک آیا، ایک اندھا راہ پر بیٹھا
بھیکھہ مانگتا تھا: ۳۶ اُس نے جماعت
کا شور سنکے پوچھا، کہ کیا ہی؟ ۳۷ تب
اُنہوں نے اُسے کہا، کہ یسوع ناصری جاتا
ہی۔ ۳۸ اُس نے پکارکے کہا، ای یسوع،
اِبن داؤد، مجھہ پر رحم کر۔ ۳۹ اُنہوں
نے، جو آگے جاتے تھے، اُس کو ڈانٹا،
کہ چپ رہ: پر وہ اور بھی چلایا، کہ ای
اِبن داؤد، مجھہ پر رحم کر۔ ۴۰ تب یسوع
نے ٹھہرکے فرمایا، کہ اُس کو میرے پاس
لاؤ، جب نزدیک آیا، اُس نے اُس سے
پوچھا، ۴۱ تو کیا چاہتا ہی، کہ میں
تیرے واسطے کروں؟ اُس نے کہا، ای
خداوند، یہہ، کہ مجھے آنکھیں ملیں۔
۴۲ یسوع نے اُس سے کہا، کہ بینا
ہو: تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا۔
۴۳ وہ اسی دم دیکھنے لگا، اور خدا کی
تعریف کرتا ہوا، اُس کے پیچھے چلا،
اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کی
تعریف کی۔

۱۹ باب

۱ زکی محصول لینے والے کا احوال۔ ۱۱ دس مہروں کی تمثیل۔ ۲۸ اِس بیان میں، کہ مسیح سواری ہوکے شاہانہ طور پر یروسلم میں داخل ہوا: ۴۱ اُس پر رویا؛ ۴۵ خرید فروخت کرنیوالوں کو ہیکل میں سے نکال دیا: ۴۷ اور اُس میں روز روز تعلیم دیا کیا۔ سرداروں نے اُس کو ہلاک کرنا اکثر عزم ہی نہ کرنا۔

سنہ عیسوی ۳۳

۱ اور وہ یریحو میں ہوکے جاتا تھا۔
۲ اور دیکھو، زکی نامے ایک مرد تھا، جو
محصول لینےوالوں کا سردار اور دولتمند تھا۔
۳ چاہتا کہ یسوع کو دیکھے، کہ کون
ہی؛ لیکن بھیڑکے سبب دیکھ نہ سکا،
کیونکہ ناٹا تھا۔ ۴ تب آگے دوڑکے
ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا، کہ اُسے
دیکھے؛ کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔
۵ جب یسوع اُس جگہہ پہنچا، اوپر
نگاہ کی، اور اُسے دیکھکے اُس سے کہا، ای
زکی، جلد اُتر آ؛ کیونکہ آج مجھے
تیرے گھر رہنا ضرور ہی۔ ۶ تب وہ
جلد اُترکے خوشی سے اُس کو قبول کیا۔
۷ جب سبھوں نے یہہ دیکھا، کُڑکُڑا کے
کہا، کہ وہ ایک گنہگار کے یہاں جا اُترا
ہی۔ ۸ پر زکی نے کھڑے ہوکے خداوند
سے کہا، دیکھ، ای خداوند، میں اپنا
آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں، اور اگر
کسی کا کچھ دغابازی سے لیا ہی، اُس
کا چوگنا دیتا ہوں۔ ۹ تب یسوع نے
اُس کو کہا کہ آج اِس گھر میں نجات
آئی، اِس لیئے کہ یہہ بھی ابرہم کا بیٹا
ہی۔ ۱۰ کیونکہ اِبن آدم آیا ہی، کہ
کھوئے ہوئے کو ڈھونڈھے، اور بچاوے۔
۱۱ اور جب وے یہہ سن رہے تھے،
اُس نے اِس لیئے کہ یروسلم کے نزدیک
تھا، اور وے خیال کرتے تھے، کہ خدا کی
بادشاہت ابھی ظاہر ہوا چاہتی ہی،
ایک تمثیل بھی کہی؛ ۱۲ اور یوں کہا،
کہ ایک امیر دور کے ملک کو چلا، تاکہ
اپنے لیئے بادشاہی لیکے پھر آوے۔
۱۳ اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس
کو بلاکے، دس اشرفیاں اُن کو دیں، اور اُن
سے کہا، کہ میرے پھر آنے تک بیوپار کرو۔
۱۴ لیکن اُس کے شہر کے آدمی اُس سے
دشمنی رکھتے تھے؛ اور اُس کے پیچھے
پیام بھیجکے کہا، کہ ہم نہیں چاہتے، کہ
یہہ ہم پر بادشاہت کرے۔ ۱۵ اور یوں
ہوا، کہ جب وہ بادشاہی لیکے پھر آیا، اِن

نوکروں کو، جنہیں روپیہ سونپے تھے،
بلا بھیجا، کہ جانے، کہ ہر ایک نے کیسا
بیوپار کیا۔ ۱۶ تب پہلے نے آکے کہا، ای
خداوند، تیری مہر نے دس مہر پیدا کی۔
۱۷ اُس نے اُسے کہا، شاباش، ای اچھے
نوکر: اِس لیئے کہ بہت تھوڑے میں
تو دیانتدار نکلا، اب تو دس شہر پر
اِختیار رکھہ۔ ۱۸ اور دوسرے نے آکے کہا،
ای خداوند، تیری مہر نے پانچ مہر پیدا
کی۔ ۱۹ اُس نے اُسے بھی کہا، تو پانچ
شہر کا سردار ہو۔ ۲۰ تیسرے نے آکے
کہا، ای خداوند، دیکھ، تیری مہر، جس
کو میں نے رومال میں باندھہ رکھا ہی؛
۲۱ کیونکہ میں تجھہ سے ڈرتا تھا، کہ تو
سخت آدمی ہی؛ تو لیتا ہی جو
نہیں رکھا، اور کاٹتا ہی، جو نہیں بویا۔
۲۲ اُس نے اُسے کہا، ای نکمے نوکر،
میں تجھہ کو تیرے ہی منہہ سے قائل کرتا
ہوں۔ جب تو نے جانا، کہ میں سخت
آدمی ہوں، اور جو [illegible]
جو نہیں بویا کاٹتا ہوں؛ ۲۳ [illegible]
روپیوں کو صراف کی کوٹھی میں کیوں نہ
رکھا، کہ میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
اور دس مہر [illegible] ۲۵ (اور انہوں
نے اُسے کہا، ای خداوند، [illegible]
دس مہر ہیں۔) ۲۶ [illegible]
تم سے کہتا ہوں، کہ جس کے پاس ہی،
اُس کو دیا جاویگا؛ اور [illegible]
اُس سے وہ بھی، جو [illegible]
لیا جاویگا۔ ۲۷ [illegible]
چاہتے [illegible]
کریں، یہاں لاؤ، اور میرے سامنے قتل کرو۔
۲۸ اور جب یہہ باتیں کہہ چکا، لوگوں
کے آگے بڑھکے یروسلم کی طرف چلا۔
۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب بیتفگا اور
بیتعنیاہ کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس، جو
زیتونی کہلاتا ہی، آیا، اپنے شاگردوں میں

سنہ عیسوی ۳۳

سے دو کو یہہ کہکے بھیجا، کہ، ۳۰ سامھنے
کی بستی میں جاؤ؛ اور اُس میں
داخل ہوتے ہوئے ایک گدھی کا بچہ بندھا
پاؤگے، جسپر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں
ہوا: اُسے کھولکے لاؤ. ۳۱ اور اگر کوئی تم سے
پوچھے، کہ کیوں کھولتے ہو؟ اُسے یوں کہو،
کہ یہہ خداوند کو درکار ہی. ۳۲ سو بھیجے
ہوؤں نے جاکے، جیسا اُس نے اُن سے کہا،
ویسا ہی پایا. ۳۳ اور جب گدھے کا
بچہ کھولنے لگے، اُس کے مالکوں نے اُن سے
کہا، کہ اِس بچے کو کیوں کھولتے ہو؟
۳۴ اُنہوں نے کہا، کہ خداوند کو درکار
ہی. ۳۵ اور وے اُس کو یسوع کے پاس
لائے: اور اپنے کپڑے اُس بچہ پر بچھاکے،
یسوع کو سوار کیا. ۳۶ جب جاتا تھا،
اُنہوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھائے. ۳۷ اور
جب وہ نزدیک یعنی زیتون کے پہاڑ کی
اُتار پر پہنچا، اُس کے شاگردوں کی ساری
جماعت سب کراماتوں کے سبب، جو
دیکھی تھیں، خوش ہوکے، بلند آواز سے
خدا کی تعریف کرنے لگی: کہ ۳۸ مبارک
ہی وہ بادشاہ، جو خداوند کے نام سے آتا
ہی: آسمان پر صلح، اور عالم بالا میں
جلال. ۳۹ اور اُس بھیڑ میں سے بعضے
فریسیوں نے اُسے کہا، کہ ای اُستاد، اپنے
شاگردوں کو ڈانٹ. ۴۰ اُس نے جواب
میں اُن سے کہا، میں تم سے کہتا
ہوں، کہ اگر یے چپ رہیں، تو پتھر
چلا اُٹھینگے.
۴۱ اور جب نزدیک آکے شہر کو
دیکھا، اُس پر رویا. ۴۲ اور کہا، کاش
کہ تو اپنے اِسی دن میں اُن باتوں کو،
جو تیری سلامتی کی ہیں، جانتا! پر
اب وے تیری آنکھوں سے چھپی ہیں.
۴۳ کیونکہ وے دن تجھہ پر آوینگے، کہ
تیرے دشمن تیرے گرد مورچا باندھینگے،
اور چاروں اور تیگھیرکے، تجھے سب
طرف سے تنگ کرینگے. ۴۴ اور تجھہ
کو، اور تیرے لڑکوں کو، جو تجھہ میں
ہیں، خاک میں ملاوینگے؛ اور وے تجھہ
میں پتھر پر پتھر نہ چھوڑینگے؛ اِس
لیئے کہ تو نے اُس وقت کو، کہ تجھہ پر
نگاہ تھی، نہ پہچانا.
۴۵ تب ہیکل میں جاکے، اُنہیں،
جو اُس میں بیچتے اور خریدتے تھے،
نکالنے لگا: ۴۶ اور اُن سے کہا، لکھا ہی،
کہ میرا گھر عبادت کا گھر ہی؛ پر تم نے
اُس کو چوروں کا کھوہ بنایا. ۴۷ اور وہ
ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا. مگر
سردار کاہن، اور فقیہہ، اور قوم کے سردار
چاہتے تھے، کہ اُس کو قتل کریں،
۴۸ پر یہہ کرنے کی کوئی تدبیر نہ پاتے
تھے؛ کیونکہ سب لوگ اُس کی سننے
کے لیئے اُس سے الگے رہے.

۲۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح یوحنا کے بپتسمہ کی بابت ایک
سوال کرکے اور اُس ہی سے اپنا اِقتدار جتا دیتا. ۹ انگور کے باغ
کی تمثیل. ۲۱ قیصر کو جزیہ دینے کی بات. ۲۷ اُسکا
صدوقیوں کو جو قیامت کے منکر ہوتے قائل کرنا. ۴۱ اِس
کے بیان میں اِعتراض کر مسیح داؤد کا بیٹا ہی. ۴۵ اُسکا
اپنے شاگردوں کو فقیہوں سے خبردار کرنا.

اور اُنہیں دنوں میں ایک دن، جب
وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور
خوشخبری دیتا تھا، ایسا ہوا، کہ سردار
کاہن اور فقیہہ، بزرگوں کے ساتھ، اُسکے پاس
آ کھڑے ہوئے، ۲ اور کہنے لگے، کہ ہم سے
کہہ، تو کس اِختیار سے یہہ کرتا ہی؟
اور کون ہی، جس نے تجھے کو یہہ اِختیار
دیا؟ ۳ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا،
کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا
ہوں، مجھہ سے کہو: ۴ یوحنا کا بپتسمہ
آسمان سے تھا یا آدمیوں سے؟ ۵ اُنہوں
نے آپس میں صلاح کی، کہ اگر ہم کہیں،
آسمان سے؛ تو وہ کہیگا، پھر تم نے اُسے
کیوں نہ مانا؟ ۶ اور اگر ہم کہیں، کہ
آدمیوں سے؛ تو سب لوگ ہم پر پتھراؤ
کرینگے: کیونکہ اُنہیں یقین ہی، کہ یوحنا
نبی تھا. ۷ تب اُنہوں نے جواب دیا،
کہ ہم نہیں جانتے، کہ کہاں سے تھا.

سنہ عیسوی ۳۳

۸ یسوع نے اُن کو کہا، میں بھی تم سے
نہیں کہتا، کہ یہہ کس اِختیار سے کرتا
ہوں،
۹ پھر وہ لوگوں سے یہہ تمثیل کہنے لگا؛
کہ کسی شخص نے ایک انگور کا باغ لگاکے،
اُسے باغبانوں کے سپرد کیا، اور مدت تک
پردیس میں جا رہا[d]۔ ۱۰ اور موسم پر
ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا، تا
کہ وے اُس انگور کے باغ کا پھل اُسکو دیں؛
لیکن باغبانوں نے اُس کو پیٹکے خالی
ہاتھ پھیرا۔ ۱۱ پھر اُس نے دوسرے نوکر
کو بھیجا؛ اُنہوں نے اُس کو بھی پیٹکے
اور بےعزت کرکے خالی ہاتھ پھیرا۔
۱۲ پھر اُس نے تیسرے کو بھیجا؛ اُنہوں
نے گھایل کرکے اُس کو بھی نکال دیا۔
۱۳ تب اُس باغ کے مالک نے کہا، کہ
کیا کروں؟ میں اپنے پیارے بیٹے کو
بھیجونگا؛ شاید اُسے دیکھکر، دب جائیں۔
۱۴ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا، آپس
میں صلاح کی اور کہا، کہ یہہ وارث ہی؛
آؤ، اُس کو مار ڈالیں، کہ میراث ہماری
ہو جاے۔ ۱۵ تب اُس کو باغ کے باہر
نکالکے مار ڈالا۔ اب باغ کا مالک اُن کے
ساتھ کیا کریگا؟ ۱۶ وہ آویگا، اور اُن
باغبانوں کو قتل کریگا، اور باغ اوروں کو
سونپیگا۔ اُنہوں نے یہہ سنکے کہا، ایسا
نہ ہووے۔ ۱۷ تب اُس نے اُن کی طرف
دیکھکے کہا، پھر وہ کیا ہی، جو لکھا ہی،
کہ وہ پتھر جسے راجگیروں نے رد کیا،
وہی کونے کا سرا ہوا[e]۔ ۱۸ ہر ایک جو
اُس پتھر پر گرے، چور ہوگا؛ اور جس
پر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا[f]۔
۱۹ تب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے
چاہا، کہ اُسی وقت اُس پر ہاتھ ڈالیں؛
پر لوگوں سے ڈرے، کیونکہ جانا کہ یہہ تمثیل
اُنہیں کے حق میں کہی؛ ۲۰ اور
اُس کی تاک میں رہے، اور اُنہوں نے
کئی جاسوسوں کو بھیجا، کہ راستبازوں
کا بھیس اِختیار کرکے اُس کی کوئی
بات پکڑ پاویں[g]، تا کہ اُس کو حاکم کے
قبضہ و اِختیار میں حوالہ کریں۔ ۲۱ تب
اُنہوں نے اُس سے پوچھا، کہ اے اُستاد،
ہم جانتے ہیں، کہ تو درست کہتا ہی
اور سکھاتا ہی، اور ظاہر پر نظر نہیں کرتا،
بلکہ سچائی سے خدا کی راہ بتاتا ہی[h]؛
۲۲ ہمیں قیصر کو جزیہ دینا روا ہی،
کہ نہیں؟ ۲۳ پر اُس نے اُن کی دغابازی
دریافت کرکے اُن سے کہا، کہ مجھے کو
کیوں آزماتے ہو؟ ۲۴ ایک اِلدینار مجھے
دکھاؤ، اُس پر کس کی صورت اور سکہ
ہی؟ اُنہوں نے اُس کے جواب میں کہا،
قیصر کا۔ ۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا،
پس جو قیصر کا ہی، قیصر کو دو؛ اور
جو خدا کا ہی، خدا کو۔ ۲۶ اور وے
لوگوں کے آگے اُس کی بات پکڑ نہ سکے؛
اور اُس کے جواب سے تعجب کرکے
چپکے ہو رہے۔
۲۷ تب صدوقیوں میں سے جو
قیامت کا اِنکار کرتے، بعضوں نے پاس
آکے اُس سے یہہ کہکے پوچھا، ۲۸ کہ اے
اُستاد، موسیٰ نے ہمارے لیے لکھا ہی،
کہ اگر کسی کا بھائی جورو رکھتا ہوا مر
جاے، اور وہ بےاولاد مر جاے، تو اُس
کا بھائی اُس کی جورو کو بیاہے، اور
اپنے بھائی کے لیے نسل پیدا کرے۔
۲۹ اب سات بھائی تھے؛ پہلا جورو
کرکے بےاولاد مر گیا۔ ۳۰ تب دوسرے
نے اُس عورت کو بیاہا، اور وہ بھی بےاولاد
موا۔ ۳۱ تیسرے نے اُسکو بیاہا؛ اِسیطرح
اُن ساتوں نے؛ اور سب بےاولاد موے۔
۳۲ اور سب کے بعد وہ عورت بھی مر گئی۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لوگ بیاہ کرتے،
اور [illegible]
[illegible]
[illegible] کرتے ہیں

d متی ۲۱: ۳۳ مرقس ۱۲: ۱
e زبور ۱۱۸: ۲۲ متی ۲۱: ۴۲
f [illegible] متی ۲۱: ۴۴
g متی ۲۲: ۱۵
h متی ۲۲: ۱۶ مرقس ۱۲: ۱۴

سنہ عیسوي ٣٣

اور نہ بیاهے جاتے ؛ ٣٦ پهر نهیں مرنے کے ؛
کیونکه وے فرشتوں کي مانند هیں[m] ؛ اور
قیامت کے بیتّے هوکے[n]، خدا کے بیتّے
هیں. ٣٧ اور مُردوں کے جي اُتهنے پر
موسیٰ نے بهي جهاڑي کے احوال کے
بیان میں اِشارہ کیا ؛ چنانچه خداوند
کو ابرهام کا خدا اور اِضحاق کا خدا، اور
یعقوب کا خدا کهتا هی[o]. ٣٨ لیکن خدا
مُردوں کا خدا نهیں، بلکه زندوں کا
هی : که سب ||اُسکے پاس زندہ هیں[p].
٣٩ تب بعضے فقیہوں نے جواب میں
اُسے کہا، که ای اُستاد، تو نے خوب فرمایا.
٤٠ بعد اُس کے، کسو کا حوصلہ نہ پڑا که
اُس سے کچھ پوچهے. ٤١ اور اُس نے
اُن سے کہا، کس طرح کهتے هیں، که
مسیح داؤد کا بیتّا هی[q]؟ ٤٢ اور داؤد
زبور کي کتاب میں آپ کهتا هی،
که خداوند نے میرے خداوند سے کہا، که
میرے دهنے هاته پر بیتّهه[r]، ٤٣ جب
تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں
کي چوکي کروں. ٤٤ پس داؤد تو اُسے
خداوند کهتا هی، پهر وہ اُس کا بیتّا
کس طرح هوا؟
٤٥ جب سب لوگ سن رهے تهے،
اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا[s]، که
٤٦ فقیہوں سے خبردار رهو، جو لنبي
پوشاک پہنے پهرنا چاهتے[t]، اور بازاروں
میں سلام کو، اور عبادتخانوں میں صدر
کرسیوں کو[u]، اور مہمانیوں میں اُوپر کي
جگہوں کے مشتاق هیں ؛ ٤٧ وے بیوؤں
کے گهروں کو کها جاتے[v]، اور دکهانے کے لیئے
لنبي چوڑي نماز کرتے هیں ؛ پس اُنهیں
کو زیادہ سزا ملیگي.

٢١ باب

اِس بیان میں، که ١ مسیح ایک غریب بیوہ کي تعریف کرتا.
٥ وہ هیکل اور شہر یروسلم کي غارت کي خبر آگے سے
دیتا. ٢٥ پهر اُن نشانوں کا ذکر کرتا جو پچهلے دن سے آگے
ظاهر هونگي. ٣٤ اُن کو نصیحت کرتا که وے جاگتے رهیں.

اُس نے آنکه اُتهاکے دولتمندوں کو
جو که اپني نذر هیکل کے خزنہ میں ڈالتے
تهے دیکها[a]. ٢ اور ایک کنگال بیوہ کو بهي
دو چهدام ڈالتے دیکها. ٣ تب اُس نے
کہا، میں تم سے سچ کهتا هوں، که اِس
کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا[b] :
٤ کیونکه اُن سبهوں نے اپنے زیادہ مال
سے خدا کي نذروں میں ڈالا : پر اُس نے
اپني غریبي کي ساري پونجي ڈالی.
٥ اور جب بعضے هیکل کے حق میں
کهتے تهے، که وہ نفیس پتهروں اور
هدیوں سے آراستہ هی[c]، اُس نے کہا،
٦ وے دن آوینگے، که اُن میں سے جو
تم دیکهتے هو، پتهر پر پتهر نہ چهوڑیگا، که
گرایا نہ جاے[d]. ٧ تب اُنهوں نے اُس سے
پوچها، که ای اُستاد، یہه کب هوگا؟
اور اُسکے هونے کا کیا نشان هی؟ ٨ اُس
نے کہا، دیکهو، کوئي تم کو گمراہ نہ کرے[e] ؛
کیونکه بهتیرے میرے نام پر آوینگے، اور
کهینگے، که میں وهي هوں : اور که الوقت
نزدیک هی : پر اُنکے پیچهے نہ جائیو. ٩ اور
جب لڑائیوں اور فسادوں کي خبر سنو،
تو نہ گهبرائیو : کیونکه پہلے اُن کا واقع
هونا ضرور هی : پر اب تک آخر نهیں.
١٠ پهر اُس نے اُن سے کہا، که قوم قوم پر، اور
بادشاهت بادشاهت پر چڑهه آویگي[f].
١١ اور جگهه به جگهه بڑے بڑے بهونچال
آوینگے، اور مري اور کال پڑیگا : اور بهیانک
چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے
ظاهر هونگے. ١٢ لیکن اِن سب باتوں سے
پہلے وے میرے نام کے سبب[g] تم پر هاته
ڈالینگے، اور ستاوینگے[h]، اور عبادتخانوں اور
قیدخانوں میں[i] لوگونکے حوالہ کرینگے، اور
بادشاهوں اور حاکموں کے پاس کهینچینگے[k].
١٣ اور یہه تمهارے لیئے گواهي ٹهہریگي[l].
١٤ پس اپنے دل میں ٹهہرا رکهو، که هم
پہلے سے فکر نہ کریں، که کیا جواب
دینگے[m]. ١٥ اِس لیئے که میں تمهیں
ایسي زبان اور حکمت دونگا، که تمهارے
سب دشمن خلاف کہنے اور سامهنا کرنے کا
مقدور نہ رکهینگے[n]. ١٦ اور تم ما باپ،

سنه عیسوي ۳۳

اور بھائیوں، اور رشتهداروں، اور دوستوں
سے بھي گرفتار کیئے جاؤگے؛ بلکه وے تم
میں سے بعضونکو قتل کرینگے۔ ۱۷ اور میرے
نام کے سبب سب لوگ تم سے کینه
رکھینگے۔ ۱۸ لیکن تمھارے سر کا ایک بال
بھي گرایا نه جائیگا۔ ۱۹ تم صبر سے اپني
جان بچائے رکھو۔ ۲۰ اور جب تم یروسلم
کو فوجوں سے گھرا دیکھو، تو جان لو، که
اُس کا اُجاڑ هونا نزدیک هی۔ ۲۱ تب
وے، جو یہودیه میں هوں، پہاڑوں پر
بھاگ جائیں، اور وے، جو شہر میں
هوں، باهر نکل جائیں؛ اور وے، جو اُسکے
باهر هوں، بھیتر نه آویں۔ ۲۲ کیونکه وے
دن اِنتقام کے هیں، که سب، جو لکھا
هی، پورا هوگا۔ ۲۳ پر اُن دنوں میں
پیٹ والیوں، اور دودھ پلانیوالیوں پر
افسوس! کیونکه زمین پر بڑي تنگي اور
اِس قوم پر غضب هوگا۔ ۲۴ اور وے تلوار
کي دھار سے گر جائینگے، اور اسیر هوکے
سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے؛
اور جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نه هو،
یروسلم غیر قوموں سے روندي جائیگي۔
۲۵ اور سورج، و چاند اور تاروں میں
نشانیاں هونگي؛ اور زمین پر قوموں کي
مصیبت، اور سمندر اور اُس کي لہروں
کے شور کے سبب گھبراهت هوگي؛
۲۶ اور لوگوں کي، ڈر کے مارے، اور اُن
چیزوں کي جو زمین پر آني هیں، راه
دیکھنے سے، جان میں جان نه رهیگي؛
اِس لیئے که آسمان کي قوتیں هلائي
جائینگي۔ ۲۷ اور تب لوگ اِبن آدم
کو بدلي میں قدرت اور بڑے جلال کے
ساتھ آتے دیکھینگے۔ ۲۸ اور جب یه
چیزیں هونے لگیں، سیدھے هوکے سر
اوپر اُٹھاؤ؛ اِس لیئے که تمھارا چھٹکارا
نزدیک هی۔ ۲۹ اور اُس نے اُن سے
ایک تمثیل کہي؛ که انجیر کے درخت
اور سب درختوں کو دیکھو۔ ۳۰ جب
اُن میں کونپلیں نکلتي هیں، تم آپ هي

دیکھکر کے جانتے هو، که اب گرمي نزدیک
آئي۔ ۳۱ سو اِسي طرح تم بھي، جب
اِن چیزوں کو هوتے دیکھو، تو جانو که خدا
کي بادشاهت نزدیک آئي۔ ۳۲ میں
تم سے سچ کہتا هوں، که جب تک
یه سب هو نه لیوے، یه پشت گذر
نه جائیگي۔ ۳۳ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۳۶ [illegible]
[illegible]
اِن سب چیزوں سے، جو هونیوالي
هیں، بچ جانے کے [illegible]
کھڑے هونے کے لائق [illegible]
[illegible]
[illegible]
۳۸ اور [illegible] کو سب لوگ اُس کي
باتیں سننے کو هیکل میں آتے تھے۔

۲۲ باب

اِس باب میں [illegible]
[illegible]

اب عید فطیر، جس کو عید فسح
کہتے هیں، نزدیک آئي۔ ۲ اور سردار
کاهن اور فقیہہ تدبیر میں تھے، که اُسے
کو کس طرح مار ڈالیں؛ کیونکه لوگوں
سے ڈرتے تھے۔

سنه عيسوي ٣٣

٣ تب شيطان يہوداه ميں، جو
اِسکريوطي کہلاتا، اور بارھوں کي گنتي
ميں تہا، سمايا. ٤ اُس نے جاکے
سردار کاھنوں اور سپاھيوں کے سردار سے
صلاح کي، که اُس کو کس طرح اُن کے
حواله کرے. ٥ وے خوش ھوئے، اور
اُسے روپيه دينے کا اِقرار کيا. ٦ اُس
نے مان ليا، اور قابو ڈھونڈھتا تہا، که بغير
ھنگامه کے اُسے اُن کے حواله کرے.
٧ تب فطير کا دن، جس ميں فسح
ذبح کرنا فرض تہا، آيا. ٨ يسوع نے
پطرس اور يوحنا کو بھيجا، که تم جاکر
ھمارے ليئے فسح طيار کرو، تاکه کھاويں.
٩ اُنھوں نے اُسے کہا، تو کہاں چاھتا ھي،
که ھم طيار کريں؟ ١٠ اُس نے اُن سے
کہا، ديکھو، جب شہر ميں داخل ھوئے،
ايک آدمي پاني کا گھڑا ليئے تمھيں
مليگا؛ جس گھر ميں وہ جاوے اُس کے
پيچھے چلے جاؤ. ١١ اور گھر کے مالک
سے کہو، که اُستاد کہتا ھي، که وہ
مہمانخانه کہاں ھي، جس ميں ميں
اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟
١٢ وہ تمھيں ايک بڑا بالاخانه فرش بچھا
دکھاويگا: وھيں طيار کرو. ١٣ اُنھوں نے
جاکے، جيسا اُس نے اُن سے کہا تھا، پايا،
اور فسح طيار کيا. ١٤ اور جب وقت
آيا، وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھ کھانے
بيٹھا. ١٥ اور اُن سے کہا، مجھے بڑي
خواھش تھي، که دکھ سہنے کے آگے، يہه
فسح تمھارے ساتھ کھاؤں: ١٦ کيونکه
ميں تم سے کہتا ھوں، که اُسے پھر کبھو نه
کھاؤنگا، جب تک خدا کي بادشاھت
ميں پورا نه ھو. ١٧ اور پياله کو ليکے
شکر کيا، اور کہا، که اِس کو ليکے آپس
ميں بانٹ لو: ١٨ کيونکه ميں تم سے
کہتا ھوں، که انگور کا رس پھر نه پيونگا،
جب تک خدا کي بادشاھت نه آوے.
١٩ پھر روٹي لي، اور شکر کرکے توڑي،
اور يہه کہکے اُن کو دي، که يہه ميرا بدن

سنه عيسوي ٣٣

ھي، جو تمھارے واسطے ديا جاتا ھي:
يہه ميري يادگاري کے واسطے کيا کرو.
٢٠ اور اِسي طرح کھانے کے بعد اُس پياله
کو ليکر کہا، که يہه پياله، ميرے لہو سے،
جو تمھارے واسطے بہايا جاتا ھي، ايک
نيا عہد ھي.
٢١ پر ديکھو، اُس کا ھاتھ، جو مجھے
گرفتار کرواتا ھي، ميرے ساتھ ميز پر ھي.
٢٢ سو اِبن آدم تو، جيسا اُس کے واسطے
مقرر ھي، جاتا ھي: مگر اُس شخص
پر افسوس، جو اُسے گرفتار کرواتا ھي!
٢٣ تب وے آپس ميں پوچھنے لگے، که
ھم ميں سے وہ کون ھي، جو يہه کريگا؟
٢٤ اور اُن ميں تکرار تھي، که ھم ميں
سے کون سب سے بڑا ٹھہرے؟ ٢٥ اُس
نے اُن سے کہا، که قوموں کے بادشاہ اُن
پر حکومت کرتے ھيں: اور جو اُن
پر اِختيار رکھتے ھيں، خداوند
نعمت کہلاتے. ٢٦ پر تم ايسے نه ھو:
بلکه جو تم ميں بڑا ھي چھوٹے کي، اور
خاوند خدمتکرنيوالے کي مانند ھو.
٢٧ کيونکه کون بڑا ھي؟ وہ جو کھانے بيٹھا،
يا وہ جو خدمت کرتا ھي؟ کيا وہ نہيں،
جو کھانے بيٹھا ھي؟ ليکن ميں تمھارے
درميان خدمتکرنيوالے کي مانند
ھوں. ٢٨ تم وے ھي ھو، جو ميري
آزمايشوں ميں سدا ميرے ساتھ رھے.
٢٩ اور جيسا ميرے باپ نے ميرے ليئے
ايک بادشاھت مقرر کي، ميں بھي تمھارے
ليئے مقرر کرتا ھوں. ٣٠ تاکه ميري
بادشاھت ميں ميري ميز پر کھاؤ، پيو،
اور تختوں پر بيٹھکر اِسرائيل کے بارہ
گھرانوں کي عدالت کرو.
٣١ پھر خداوند نے کہا، شمعون، اي
شمعون، ديکھ، شيطان نے چاھا، که
تمھيں گيہوں کي طرح پھٹکے: ٣٢ ليکن
ميں نے تيرے ليئے دعا مانگي، که تيرا
ايمان جاتا نه رھے: اور جب تو پھرے،
تو اپنے بھائيوں کو مضبوط کر. ٣٣ تب

سنہ عیسوی ۳۳

اُس نے اُسے کہا، کہ ای خداوند، میں
تیرے ساتھ قید ہونے، بلکہ مرنے کو طیار
ہوں۔ ۳۴ تب اُس نے کہا، ای پطرس
میں تجھ سے کہتا ہوں، کہ آج، مرغ
بانگ نہ دیگا، جب تک تو تین مرتبہ
میرا اِنکار نہ کرے، کہ میں اُسے نہیں
جانتا۔ ۳۵ اور اُس نے اُن سے کہا، کہ
جب میں نے تمہیں بےبٹوئے، اور بے
جھولی، اور بے جوتیوں کے بھیجا، کیا تم
کو کسو چیز کی حاجت ہوئی؟ اُنہوں نے
کہا، کسو کی نہیں۔ ۳۶ اُس نے اُنہیں
کہا، پر اب جس کے پاس بٹوا ہو، لیوے،
اور اِسی طرح جھولی بھی؛ اور جس
پاس نہیں، اپنے کپڑے بیچ کے تلوار
خریدے۔ ۳۷ کیونکہ میں تم سے کہتا
ہوں، کہ یہہ نوشتہ، کہ وہ بدوں میں
گنا گیا، ضرور ہی، کہ میرے حق میں
پورا ہو: اِس لیئے کہ یہہ باتیں، جو
میری بابت ہیں، انجام تک پہنچتی۔
۳۸ اُنہوں نے کہا، کہ دیکھ، ای خداوند،
یہاں دو تلوار ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا،
بہت ہی۔
۳۹ اور وہ نکلکے، اپنے دستور پر،
زیتون کے پہاڑ کی طرف چلا؛ اور اُس
کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لیئے۔ ۴۰ اور
اُس جگہہ پہنچکے، اُس نے اُن سے کہا،
دعا مانگو، تا کہ آزمایش میں نہ پڑو۔
۴۱ اور اُس نے اُن سے تیر کے ایک ٹپے
پر بڑھکے، گھٹنے ٹیککر دعا مانگی، اور کہا،
کہ ۴۲ ای باپ، اگر تو چاہے، تو یہہ
پیالہ مجھ سے دور کرے؛ لیکن میری
مرضی نہیں، بلکہ تیری مرضی کے موافق
ہو۔ ۴۳ اور آسمان سے ایک فرشتہ
اُس کو دکھائی دیا، جو اُسے قوت دیتا
تھا۔ ۴۴ اور وہ جانکنی میں پھنسکے،
بہت گڑگڑاکے دعا مانگتا تھا؛ اور اُس کا
پسینا لہو کی بوند کے مانند ہو ہو زمین
پر گرتا تھا۔ ۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے
شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنہیں غم سے

سنہ عیسوی ۳۳

سوتے پایا؛ ۴۶ اور اُن سے کہا، کہ تم
کیوں سوتے ہو؟ اُٹھکر دعا مانگو، تا کہ
آزمایش میں نہ پڑو۔
۴۷ وہ یہہ کہہ رہا تھا، کہ دیکھو ایک
بھیڑ دکھائی دی، اور ایک اُن بارہوں میں
سے، جو یہوداہ کہلاتا تھا، اُن کے آگے آگے
ہوکر یسوع پاس آیا، کہ اُس کو چومے۔
۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، کہ ای یہوداہ
کیا تو ابن آدم کو بوسا سے پکڑواتا ہی؟
۴۹ جب اُنہوں نے، جو اُس کے آس پاس
تھے، وہ حال جو ہونیوالا تھا دیکھا، تو
اُسے کہا، ای خداوند، کیا ہم تلوار
چلاویں؟
۵۰ اُن میں سے ایک نے سردار کاہن
کے نوکر کو مارا، اور اُس کا دہنا کان اُڑا
دیا۔ ۵۱ تب یسوع نے جواب میں
کہا، اِتنے ہی پر بس کرو۔ اور اُس کے کان
کو چھوکر اُس کو چنگا کیا۔ ۵۲ تب
یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے
سرداروں، اور بزرگوں سے، جو اُس پر
چڑھ آئے تھے، کہا، کہ تم جیسے چور
پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو؟
۵۳ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ
تھا، اور تم نے مجھہ پر ہاتھ نہ ڈالا: لیکن
یہہ تمہاری گھڑی، اور ظلمت کا اِختیار
ہی۔
۵۴ تب وے اُسے پکڑکے لے چلے، اور
سردار کاہن کے گھر میں لے گئے۔ اور
پطرس دور دور اُس کے پیچھے چلا جاتا
تھا۔ ۵۵ اور جب اُنہوں نے دالان کے بیچ
میں آگ جلائی، اور مِلکر بیٹھے تھے،
پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھا۔ ۵۶ اور ایک
لونڈی نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر
اُس پر خوب نگاہ کرکے کہا، یہہ بھی
اُس کے ساتھ تھا۔ ۵۷ پر اُس نے اُس
کا اِنکار کرکے کہا، ای عورت، میں اُسے
نہیں جانتا۔ ۵۸ تھوڑی دیر بعد ایک
اور کسی نے اُسے دیکھکر کہا، کہ تو بھی
اُن میں سے ہی۔ پطرس نے کہا، کہ
ای آدمی، میں نہیں ہوں۔ ۵۹ گھنٹے

سنہ عیسوی ۳۳

ایک بعد اور کسو نے تاکید سے کہا کہ
یہہ آدمی بےشک اُس کے ساتھ تھا؛
کیونکہ جلیلی ہی‌ہے. ۶۰ پطرس نے کہا
ای شخص، میں نہیں سمجھتا کہ تو
کیا کہتا ہی. یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ
جھٹ مرغ نے بانگ دی. ۶۱ تب
خداوند نے پھرکے پطرس پر نگاہ کی،
اور پطرس کو خداوند کی بات جو اُسنے
کہی، کہ مرغ کی بانگ دینے کے آگے
تو میرا تین بار انکار کریگا، یاد آئی.
۶۲ اور پطرس باہر جاکے زار زار رویا.
۶۳ اور وے مرد، جن کے حوالے یسوع
تھا، اُس کو ٹھٹھے میں اُڑاتے اور مارتے
تھے. ۶۴ اور اُس کی آنکھہ موندکے
اُس کے منہہ پر طمانچے مارے، اور
اُس سے یہہ کہکے پوچھا، کہ نبوت سے
کہہ کہ کس نے تجھہ کو مارا؟ ۶۵ اور
اُس کے حق میں اور بھی بہت کفر بکے.
۶۶ اور جونہیں دن ہوا، لوگوں کے
بزرگوں، اور سردار کاہنوں، اور فقیہوں کی
جماعت اکٹھی ہوئی، اور وے اُسے اپنی عدالت
گاہ میں لئے، اور کہا، ۶۷ اگر تو مسیح
ہی، تو ہم سے کہہ. اُسنے اُن سے کہا،
کہ میں تم سے کہوں، تو تم یقین نہ کروگے:
۶۸ اور اگر پوچھوں بھی، تو مجھے جواب
نہ دوگے، اور نہ چھوڑوگے. ۶۹ اب سے ابن
آدم خدا کی قدرت کے دہنے ہاتھہ بیٹھا
رہیگا. ۷۰ تب سبھوں نے کہا، پس
کیا تو خدا کا بیٹا ہی؟ اُس نے اُن سے
کہا، جو تم کہتے ہو وہی میں ہوں.
۷۱ تب اُنہوں نے کہا، اب ہمیں اَور
گواہی کیا درکار؟ کیونکہ ہم نے آپہی
اُس کے منہہ سے سنا.

۲۳ باب

اس باب میں کہ ۱ یسوع پیلاطوس کے سامنے نالش کیا گیا
اور وہ اُسے ہیرودیس پاس بھیجنا. ۸ ہیرودیس اُس سے
ٹھٹھا کرنا. ۱۲ اُسی دن ہیرودیس اور پیلاطوس
دوست ہوگئے. ۱۳ لوگ براباس کو چاہتے اور پیلاطوس
اُنکی چاہت پر یسوع کو حوالے کرنا کہ صلیب پر کھینچا
جاوے. ۲۷ اُن عورتوں پر جو اُس پر روتی تھیں وہ
حال ظاہر کرنا جو یروشلم پر آنے والا ہے. ۳۴ وہ اپنے
دشمنوں کے لئے دعا مانگنا. ۴۳ دو بدکار اُس کے ساتھہ
مصلوب ہوئے. ۴۶ وہ اپنی جان دینا. ۵۰ اُس کا
دفن ہونا.

سنہ عیسوی ۳۳

اور ساری جماعت اُٹھکے اُسے
پیلاطوس پاس لے گئی. ۲ اور اُس پر
نالش کرنی شروع کی، کہ اِسے ہم نے قوم
کو بہکاتے، اور قیصر کو محصول دینے سے
منع کرتے، اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ
کہتے پایا. ۳ تب پیلاطوس نے اُس
سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی؟
اُس نے اُس کے جواب میں کہا، وہی
ہی جو تو کہتا. ۴ تب پیلاطوس نے
سردار کاہنوں اور لوگوں سے کہا، کہ میں
اِس شخص کا کچھہ قصور نہیں پاتا.
۵ پر اُنہوں نے اور بھی تندی سے کہا،
کہ یہہ جلیل سے لیکر سارے یہودیہ میں
یہاں تک تعلیم دے دے لوگوں کو ابھارتا
ہی. ۶ پیلاطوس نے جلیل کا نام سنکر
پوچھا کہ کیا یہہ آدمی جلیلی ہی؟
۷ جب جانا کہ ہیرودیس کے عمل کا
ہی، اُسے ہیرودیس پاس، جو اُن دنوں
یروشلم میں تھا، بھیجا.
۸ اور ہیرودیس یسوع کو دیکھہ کے
بہت خوش ہوا؛ کیونکہ مدت سے
چاہتا تھا کہ اُسے دیکھے، اِس لئے کہ
اُس کی بابت بہت کچھہ سنا تھا،
اور اُس کی کوئی کرامت دیکھنے کی
اُمید تھی. ۹ اور اُس نے اُس سے
بہتیری باتیں پوچھیں، پر اُس نے اُسے
کچھہ جواب نہ دیا. ۱۰ اور سردار کاہنوں
اور فقیہوں نے کھڑے ہوکے اُسپر شدت سے
نالش کی. ۱۱ تب ہیرودیس نے اپنی
فوج سمیت اُسے ناچیز ٹھہرایا، اور اُسے
چمکیلی پوشاک پہناکے اُس کا ٹھٹھا
کیا، اور پھر پیلاطوس کنے بھیجا.
۱۲ اور اُسی دن پیلاطوس اور ہیرودیس
آپس میں دوست ہو گئے، کیونکہ آگے
اُن میں دشمنی تھی.
۱۳ اور پیلاطوس نے سردار کاہنوں، اور
سرداروں، اور لوگوں کو پاس بلاکے اُن سے

سنہ عیسوی ۳۳

کہا، کہ ۱۴ تم اِس شخص کو میرے
پاس یہہ کہتے لائے، کہ یہہ لوگوں کو
بہکاتا ہے: دیکھو میں نے تمہارے آگے
تحقیق کی، پر اُن قصوروں میں سے،
جن کو تم اُس پر ٹھہراتے ہو، میں نے اِس
شخص میں کچھ نہ پایا: ۱۵ اور نہ
ہیرودیس نے: کیونکہ میں نے تمہیں اُس
کے پاس بھیجا؛ اور دیکھو، اُس کا کوئی
ایسا کام نہ ٹھہرا، جو قتل کے لائق ہو۔
۱۶ اِس لیئے اُس کو تنبیہ کرکے چھوڑ
دونگا۔ ۱۷ (اُسے ہر عید میں ضرور
تھا، کہ کسو کو اُن کے واسطے چھوڑ دے۔)
۱۸ تب سب ملکے چلائے، کہ اُسے لے جا،
اور برباس کو ہمارے لیئے چھوڑ:
۱۹ (وہ کسو فساد، جو شہر میں ہوا تھا،
اور خون کے سبب، قید تھا۔) ۲۰ پلاطوس
نے یہہ چاہکے، کہ یسوع کو چھوڑ دے، پھر
اُنہیں سمجھایا۔ ۲۱ پر اُنھوں نے چلاکے
کہا، کہ اُسکو صلیب دے، صلیب دے۔
۲۲ تیسری بار اُس نے اُن سے کہا، کیوں؟
اُس نے کیا بدی کی ہے؟ میں نے اُس
میں قتل کے لائق کوئی قصور نہ پایا: اِس
لیئے میں اُسے تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا۔
۲۳ پر اُنھوں نے شور مچاکے اُسے طلب
کیا، اور چلائے، کہ اُسے صلیب دی جاے،
اور اُن کی، اور سردار کاہنوں کی آوازیں
غالب ہوئیں۔ ۲۴ تب پلاطوس نے
حکم کیا، کہ اُن کی خواہش کے موافق
ہووے۔ ۲۵ اور اُن کے واسطے اُس شخص
کو جو فساد اور خون کے سبب قید تھا،
جسے اُنھوں نے چاہا تھا، چھوڑ دیا؛ اور
یسوع کو اُن کی مرضی پر سونپ دیا۔
۲۶ اور جب اُس کو لئے جاتے تھے،
شمعون نام قرینی کو، جو دیہات سے
آتا تھا، پکڑکے، صلیب اُس پر رکھ دی،
کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے۔
۲۷ اور لوگوں کی بڑی بھیڑ، اور عورتیں،
جو اُس کے واسطے چھاتی پیٹتی اور
ماتم کرتیں، اُس کے پیچھے ہو لیں۔ [illegible]

۲۸ یسوع نے پھرکے اُن سے کہا، کہ اَے
یروسلم کی بیٹیو، میرے لئے مت روؤ، بلکہ
آپ پر اور اپنے لڑکوں پر روؤ۔ ۲۹ کیونکہ،
دیکھو، وے دن آتے ہیں، جن میں کہینگے،
مبارک ہیں بانجھیں، اور وے پیٹ جو
نہ جنے، اور وے چھاتیاں جنھوں نے
دودھ نہ پلایا۔ ۳۰ تب پہاڑوں سے
کہنا شروع کرینگے، کہ ہم پر گر پڑو، اور
پہاڑیوں سے، کہ ہمیں چھپالو۔ ۳۱ کیونکہ
جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کرتے
ہیں، تو سوکھے کے ساتھ کیا نہ کیا
جائیگا؟ ۳۲ اور وے دو اور آدمیوں
کو، جو بدکار تھے، لے چلے، کہ اُس
کے ساتھ مارے جائیں۔ ۳۳ اور جب
وے اُس جگہ پر جسے کھوپڑی کہتے
پہنچے، تو وہاں اُسے صلیب دی، اور
بدکاروں کو بھی، ایک دہنے اور دوسرے
بائیں۔
۳۴ اور یسوع نے کہا، کہ اَے باپ،
اُن کو معاف کر، کیونکہ وے نہیں جانتے
کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنھوں نے اُس کے
قرعہ ڈالکے اُس کی پوشاک بانٹ لی۔
۳۵ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے، اور
سردار اُن کے ساتھ ٹھٹھا کرکے کہتے تھے،
کہ اوروں کو بچایا، اگر یہ مسیح خدا
کا برگزیدہ ہے، تو آپ کو بچاوے۔
۳۶ اور سپاہیوں نے بھی اُس پر ٹھٹھا
کیا، اور پاس جاکر اور اُسے سرکہ دیکر،
کہا، ۳۷ اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے، تو
اپنے تئیں بچا۔ ۳۸ اور اُس کے اوپر یونانی،
رومی، اور عبرانی میں یہہ نوشتہ لکھا گیا،
کہ یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔
۳۹ اور اُن بدکاروں میں سے جو
صلیب پر لٹکائے گئے تھے، ایک اُسے
ملامت کرکے کہنے لگا، کہ اگر تو مسیح ہے،
تو اپنے تئیں اور ہمیں بچا۔ ۴۰ دوسرے نے
اُسے ملامت کرکے کہا، کیا تو خدا سے بھی نہیں
ڈرتا، حالانکہ تو بھی یہی سزا پاتا ہے؟
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

ہم تو واجبی، کیونکہ اپنے کاموں کا بدلا
پاتے ہیں: پر اُس نے تو کوئی بیجا کام
نہیں کیا۔ ۴۲ اور اُس نے یسوع سے کہا،
ای خداوند، جب تو اپنی بادشاہت
میں آوے، مجھے یاد کیجیو۔ ۴۳ یسوع
نے اُسے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ہوں،
کہ آج تو میرے ساتھ بہشت میں ہوگا۔
۴۴ اور چھٹویں گھنٹے کے قریب تھا، کہ
ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا، اور
نویں گھنٹے تک رہا: ۴۵ اور سورج
تاریک ہو گیا، اور ہیکل کا پردہ بیچ
سے پھٹ گیا۔
۴۶ اور یسوع نے بڑی آواز سے پکارکے
کہا، کہ ای باپ، میں اپنی روح تیرے
ہاتھوں میں سونپتا ہوں: یہہ کہہ کے دم
چھوڑ دیا۔ ۴۷ اور صوبہ‌دار نے یہہ
حال دیکھکے، خدا کی تعریف کی، اور کہا،
بیشک یہہ آدمی راستباز تھا۔ ۴۸ اور
سب لوگ، جو یہہ تماشا دیکھنے آئے تھے،
جب یہہ واقعات دیکھیں، چھاتی پیٹتے
پھرے۔ ۴۹ اور اُس کے سب جان پہچان،
اور وے عورتیں، جو جلیل سے اُس کے
ساتھ آئی تھیں، دور کھڑی ہو کے یہہ
حال دیکھ رہی تھیں۔
۵۰ اور دیکھو، ایک شخص یوسف نامی
مشیر، جو نیک اور راستباز تھا: ۵۱ اور
وہ اُن کی صلاح اور کام میں شریک نہ
ہوا: یہہ یہودیوں کے شہر ارمتیا کا تھا،
اور وہ خود خدا کی بادشاہت کا انتظار
کرتا تھا: ۵۲ اُس نے پیلاطوس کے پاس
جاکے یسوع کی لاش مانگی۔ ۵۳ اور
اُس کو اُتارکے کتان میں لپیٹا، اور ایک
قبر میں، جو پتھر میں کھدی تھی،
جہاں کوئی کبھو رکھا نہ گیا تھا، رکھا۔
۵۴ اور وہ طیاری کا دن تھا، اور سبت
کے دن کی بو پھٹنے لگی۔ ۵۵ اور وے عورتیں
بھی جو اُسکے ساتھ جلیل سے آئی تھیں،
پیچھے پیچھے چلیں، اور قبر کو اور
اُس کی لاش کو، کہ کس طرح رکھی
گئی، دیکھتی تھیں۔ ۵۶ اور پھرکے
خوشبوئیاں، اور مر طیار کیا: لیکن شرع
کے موافق سبت کے دن آرام کیا۔

۲۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اُن عورتوں کو جو قبر پر گئی تھیں دو
فرشتے خبر دیتے کہ مسیح جی اُٹھا ہے، ۹ اِس کا حوال
شاگردوں سے کہنے جاتیں۔ ۱۳ مسیح خود اپنے تئیں دو
شاگردوں پر جو اماوس کو جاتے تھے ظاہر کر دیتا: ۳۶ بعد
اُس کے رسولوں پر وہ ظاہر ہوتا، اور اُن کی بے اعتقادی کے
سبب اُن کو ملامت کرتا: ۴۷ اُن کو ایک خاص حکم
دیتا: ۴۹ اُن سے روح‌القدس کا وعدہ کرتا: ۵۱ اور
بعد اُس کے آسمان پر چڑھ جاتا۔

اور وے اتوار کے دن بڑے تڑکے، اُن
خوشبوئیوں کو، جو طیار کی تھیں، لیکے
قبر پر آئیں، اور اُن کے ساتھ کئی اور بھی
تھیں۔ ۲ اور اُنہوں نے پتھر کو قبر پر سے
ڈھلکایا ہوا پایا۔ ۳ اور اندر جاکے
خداوند یسوع کی لاش نہ پائی۔ ۴ اور
ایسا ہوا، کہ جب وے اُس بات سے
حیران تھیں، دیکھو، دو شخص چمکتی
پوشاک پہنے اُن کے پاس کھڑے تھے:
۵ جب وے ڈرتیں، اور اپنے سر زمین
پر جھکاتی تھیں، اُنہوں نے اُن سے کہا، تم
کیوں زندہ کو مُردوں میں ڈھونڈھتیاں
ہو؟ ۶ وہ یہاں نہیں ہے، بلکہ اُٹھا
ہے: یاد کرو، کہ ہنوز جب جلیل میں
تھا، تم سے کیا کہا تھا، کہ ۷ ضرور ہے،
کہ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ
کیا جائے، اور صلیب دیا جائے، اور
تیسرے دن اُٹھے۔ ۸ تب اُس کی
باتیں اُنہیں یاد آئیں، ۹ اور قبر پر
سے پھرکے اُن گیارہوں اور سب باقی
لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دیے۔
۱۰ اور مریم مگدلینی، اور یوحنا، اور مریم
یعقوب کی ماں، اور دوسری عورتیں، جو
ساتھ تھیں، اُنہوں نے رسولوں سے یہہ باتیں
کہیں۔ ۱۱ پر اُن کی باتیں اُنہیں کہانی
سی سمجھ پڑیں، اور اُن کا اعتبار نہ
کیا۔ ۱۲ تب پطرس اُٹھکے قبر کی
طرف دوڑا؛ اور جھککر دیکھا، کہ صرف

سنہ عیسوی ۳۳

کفن پڑا ہی، اور اِس ماجرے سے تعجب
کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔
۱۳ اور دیکھو اُسی دن اُن میں سے
دو آدمی اُس بستی کی طرف، جس
کا نام اماؤس، اور یروشلم سے اپونے چار
کوس کے فاصلہ پر ہی، جاتے تھے؛ ۱۴ اور
اُن سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی
تھیں، آپس میں بات چیت کرتے تھے۔
۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جب وے بات
چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے تھے،
یسوع آپ نزدیک آکے اُن کے ساتھ
چلا؛ ۱۶ لیکن اُن کی آنکھیں بند
ہو گئی تھیں، کہ اُس کو نہ پہچانے۔
۱۷ اُس نے اُن سے کہا، یہہ کیا باتیں
ہیں، جو تم راہ میں آپس میں کرتے
جاتے ہو، اور اُداس ہوتے؟ ۱۸ تب
ایک نے جس کا نام قلیوپس تھا، جواب
میں اُسے کہا؛ کہ کیا اکیلا تو ہی یروشلم
میں پردیسی ہی، کہ جو کچھ اِن دنوں
اُس میں ہوا ہی، نہیں جانتا؟ ۱۹ اُس
نے اُن سے کہا، کیا؟ اُنہوں نے اُسے کہا،
یسوع ناصری کے ماجرے، جو نبی تھا
[illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

باتوں کے ماننے میں سست اعتقاد جو!
۲۶ کیا ضرور نہ تھا، کہ مسیح یہہ دکھ
اُٹھاوے، اور اپنے جلال میں داخل ہو؟
۲۷ پھر موسیٰ اور سب نبیوں سے شروع
کرکے وہ باتیں، جو سب کتابوں میں
اُس کے حق میں تھیں، اُن کے لیے
تفسیر کیں۔ ۲۸ اور وے اُس بستی
کے، جہاں جاتے تھے، نزدیک آئے؛
[illegible]

سنه عیسوي ۳۳

جسم اور هڈي نهیں، جیسا مجهه میں
دیکهتے هو. ۴۰ اور یهه کهکے اُنهیں اپنے
هاتهه اور پانو دکهائے. ۴۱ اور جب وے
مارے خوشي کے اِعتبار نه کرتے، اور
متعجب تهے، اُس نے اُن سے کها، که
کیا یہاں تمهارے پاس کچهه کهانے کو هي؟
۴۲ تب اُنهوں نے بهوني هوئي مچهلي کا
ایک ٹکڑا اور شهد کا ایک چهتّا اُس کو
دیا. ۴۳ اُس نے لیکے اُن کے سامهنے
کهایا. ۴۴ اور اُن سے کها، که یهه وے
هي باتیں هیں، جو میں نے جب
که تمهارے ساتهه تها، تم سے کهیں، که ضرور
هي، که سب کچهه جو موسیٰ کي
توریت، اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں
میں میري بابت لکها هي، پورا هو.
۴۵ تب اُن کے ذهنوں کو کهولا، که کتابوں
کو سمجهیں؛ ۴۶ اور اُن سے کها، که یوں
لکها هي، اور یوں هي ضرور تها، که مسیح
دکهه اُٹهاوے، اور تیسرے دن مُردوں میں
سے جي اُٹهے. ۴۷ اور یروشلم سے لیکے
ساري قوموں میں توبه اور گناهوں کي
معافي کي منادي اُسکے نام سے کي جائے.
۴۸ اور تم اِن باتوں کے گواه هو.
۴۹ اور، دیکهو، میں اپنے باپ کے
اُس موعود کو تم پر بهیجتا هوں: لیکن
تم، جب تک عالم بالا کي قوت سے
ملبس نه هو، یروشلم شهر میں ٹهیرو.
۵۰ تب وه اُنهیں وهاں سے باهر
بیت عنیا تک لے گیا؛ اور اپنے هاتهه اُٹهاکے
اُنهیں برکت دي. ۵۱ اور ایسا هوا،
که جب وه اُنهیں برکت دے رها تها،
اُن سے جدا هوا، اور آسمان پر اُٹهایا
گیا. ۵۲ اور اُنهوں نے اُس کو سجده
کیا، اور بڑي خوشي سے یروشلم کو
پهرے؛ ۵۳ اور همیشه هیکل میں خدا
کي تعریف اور شکر کرتے رهے. آمین.

یوحنا کي انجیل

سنه عیسوي ۲۶

۱ باب

۱ یسوع مسیح کي اُلوهیت، اور اِنسانیت، اور عهده کي بابت. ۱۵ یوحنا کي گواهي. ۳۹ اندریاس، پطرس، وغیره کا
بلایا جانا.

اِبتدا میں کلام تها، اور کلام خدا کے
۱ ساتهه تها، اور کلام خدا تها. ۲ یهي
اِبتدا میں خدا کے ساتهه تها. ۳ سب
چیزیں اُس سے موجود هوئیں؛ اور
کوئي چیز موجود نه تهي جو بغیر اُس
کے هوئي. ۴ زندگي اُس میں تهي؛
اور وه زندگي اِنسان کا نور تهي. ۵ اور
نور تاریکي میں چمکتا هي؛ اور تاریکي
نے اُسے دریافت نه کیا.
۶ ایک شخص خدا کي طرف سے
بهیجا گیا تها، جس کا نام یوحنا تها.
۷ یهه گواهي کے لیے آیا، که نور پر گواهي
دے، تاکه سب اُس کے باعث سے
ایمان لاویں. ۸ وه نور نه تها، پر نور پر
گواهي دینے کو آیا تها. ۹ حقیقي نور
وه تها، جو دنیا میں آکے هر ایک آدمي
کو روشن کرتا هي. ۱۰ وه جهان میں
تها، اور جهان اُسي سے موجود هوا،
اور جهان نے اُسے نه جانا. ۱۱ وه اپنوں
پاس آیا، اور اپنوں نے اُسے قبول نه کیا.
۱۲ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس

سنه عيسوي ٢٦

نے اُنهيں اقتدار بخشا، كه خدا كے فرزند
هوں؛ يعني، اُنهيں جو اُس كے نام پر
ايمان لاتے هيں۔ ١٣ وے نه لهو سے،
نه جسم كي خواهش سے، نه مرد كي
خواهش سے، مگر خدا سے پيدا هوئے
هيں۔ ١٤ اور كلام مجسم هوا، اور
وه فضل اور راستي سے معمور هوكے همارے
درميان رها، اور هم نے اُس كا ايسا
جلال ديكها، جيسا باپ كے اِكلوتے
كا جلال۔
١٥ يوحنّا نے اُسكي بابت گواهي دي،
اور پكاركے كہا، يهه وهي هي جس كا
ذكر ميں كرتا تها، كه وه جو ميرے پيچهے
آنيوالا هي مجهه سے مقدم هي؛ كيونكه
وه مجهه سے پہلے تها۔ ١٦ اور اُس كي
بهربوري سے هم سب نے پايا، بلكه فضل
پر فضل۔ ١٧ كيونكه شريعت موسى
كي معرفت سے دي گئي، مگر فضل
اور سچائي يسوع مسيح سے پهنچي۔
١٨ خدا كو كسي نے كبهي نه ديكها؛
اِكلوتا بيٹا، جو باپ كي گود ميں هي،
اُسي نے بتا ديا۔
١٩ اور يوحنّا كي گواهي يهه تهي،
جب كه يهوديوں نے يروشلم سے كاهنوں
اور ليويوں كو بهيجا، كه اُس سے پوچهيں،
كه تو كون هي؟ ٢٠ اور اُس نے اقرار
كيا، اور انكار نه كيا؛ بلكه اقرار كيا، كه
ميں مسيح نهيں هوں۔ ٢١ تب
اُنهوں نے اُس سے پوچها، تو اور كون؟
كيا تو الياس هي؟ اُس نے كہا، ميں
نهيں هوں۔ پس، آيا تو وه نبي هي؟
اُس نے جواب ديا، نهيں۔ ٢٢ تب
اُنهوں نے اُس سے كہا، كه تو كون هي؟
تاكه هم اُنهيں جنهوں نے هم كو بهيجا،
كوئي جواب ديں۔ تو اپنے حق ميں
كيا كہتا هي؟ ٢٣ اُس نے كہا، كه ميں،
جيسا يسعياه نبي نے كہا، بيابان ميں
ايك پكارنے والے كي آواز هوں، كه تم خداوند
كي راه كو درست كرو۔ ٢٤ اور جو
[illegible]

سنه عيسوي ٣٠

فريسيوں كي طرف سے بهيجے گئے
تهے۔ ٢٥ اور اُنهوں نے اُس سے سوال
كيا اور كہا، كه اگر تو نه مسيح هي، نه
اِلياس، اور نه وه نبي، پس كيوں بپتسمه
ديتا هي؟ ٢٦ يوحنّا نے جواب ميں
اُنهيں كہا، كه ميں پاني سے بپتسمه ديتا
هوں: پر تمهارے درميان ايك كهڑا هي،
جسے تم نهيں جانتے؛ ٢٧ يهه وهي
هي، جو ميرے پيچهے آنيوالا تها، اور
مجهه سے مقدم تها، جس كي جوتي
كا تسمه ميں كهولنے كے لائق نهيں هوں۔
٢٨ يهه باتيں بيتعبارہ ميں يردن كے
پار، جهاں يوحنّا بپتسمه ديتا تها، واقع
هوئيں۔
٢٩ دوسرے دن يوحنّا نے يسوع كو
اپنے پاس آتے ديكها، اور كہا، ديكهو،
خدا كا برّه، جو جہان كا گناه اُٹها لے
جاتا هي! ٣٠ يهه وهي هي، جس كے
حق ميں ميں نے كہا، كه ايك مرد ميرے
پيچهے آتا هي، جو مجهه سے مقدم هوا
[illegible]

سنہ عیسوي ۳۰

مُنہہ پهیرکے اورانہیں پیچھے آتے دیکهکر
اُن کو کہا، تم کیا ڈهونڈهتے هو؟ اُنہوں
نے اُس سے کہا، اي ربي، (جسکا ترجمہ
یہہ هی، اي اُستاد)، تو کہاں رهتا هی؟
۳۹ اُس نے اُنہیں کہا، چلو، دیکهو. پس
وے آئے، اور جہاں وہ رهتا تها دیکها، اور
اُس روز اُس کے ساتهہ رهے؛ اور ||یہہ
دسویں ساعت کے قریب تها. ۴۰ ایک
اُن دونوں میں سے جنہوں نے یوحنا کي
سني، اور اُس کے پیچھے هو لیئے،
شمعون پطرس کا بهائي اندریاس[a] تها.
۴۱ اُس نے پہلے اپنے بهائي شمعون کو
پایا؛ اور اُس سے کہا، کہ هم نے مسیح
کو، جس کا ترجمہ ||کرستس هی، پایا.
۴۲ تب وہ اُسے یسوع پاس لایا، اور
یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے کہا، کہ تو
یونس کا بیٹا شمعون هی: تو کیفاس
کہلاویگا، جس کا ترجمہ پطرس هی[b].
۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاها، کہ
جلیل میں جاوے؛ پر فیلبوس کو پاکے
کہا، میرے پیچھے چل. ۴۴ اور فیلبوس
بیت صیدا کا[b]، جو اندریاس اور پطرس
کا شهر هی، باشندہ تها. ۴۵ فیلبوس نے
نتهنی ایل[c] کو پایا، اور اُسے کہا، کہ جس کا
ذکر موسی نے توریت میں[d] اور نبیوں[e]
نے کیا هی، هم نے اُسے پایا، وہ یوسف کا
بیٹا یسوع ناصري[f] هی. ۴۶ نتهنی ایل
نے اُس سے کہا، کیا ناصرت سے کوئي
اچهي چیز نکل سکتي هی[g]؟ فیلبوس
نے کہا، آ اور دیکه. ۴۷ یسوع نے نتهنی ایل
کو اپني طرف آتے دیکهکر اُس کے حق
میں کہا، دیکهو ایک سچا اِسرائیلي[h]،
جس میں مکر نہیں هی! ۴۸ نتهنی ایل
نے اُس سے کہا، تو مجهے کہاں سے جانتا
هی؟ یسوع نے جواب دیا، اور اُسے کہا،
اُس سے پہلے کہ فیلبوس نے تجهے بلایا،
جب تو انجیر کے درخت تلے تها، میں
نے تجهے دیکها. ۴۹ نتهنی ایل نے جواب
میں اُس سے کہا، اي ربي، تو خدا کا
بیٹا[i]، تو اِسرائیل کا بادشاہ هی[k].

| یعني دن کي دو گهڑي باقي رهيں.
|| یعني مسیح.

سنہ عیسوي ۳۰

۵۰ یسوع نے جواب دیا، کیا تو اِس لیئے
اِیمان لاتا هی، کہ میں نے تجهہ سے کہا،
کہ میں نے تجهہ کو انجیر کے درخت تلے
دیکها؟ تو اِن سے بڑے ماجرے دیکهیگا.
۵۱ پهر اُس سے کہا، میں تم سے سچ سچ
کہتا هوں، کہ اب سے تم آسمان کو کهلا،
اور خدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور اِبن
آدم پر اُترتے دیکهوگے[l].

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پاني کو مي بناتا. ۱۲ کفرناحوم کو روانہ هوتا، اور پهر یروشلم کو جاتا. ۱۴ جہاں کي هیکل سے سب خرید فروخت کرنیوالونکو نکال دیتا. ۱۸ وہ اپنے مارے جانے اور جي اُٹهنے کي خبر آگے سے دیتا. ۲۳ اُس کے معجزے دیکهکے بہت لوگ اِیمان لائے، پر اُس نے اپنے تئیں اُن پر نہ چهوڑا.

اور تیسرے دن قانائے[a] جلیل میں
کسي کا بیاہ هوا؛ اور یسوع کي ما وهاں
تهي: ۲ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں
کي بهي اُس بیاہ میں دعوت تهي.
۳ اور جب مي گهٹ گئي، یسوع کي
ما نے اُس سے کہا، کہ اُن کے پاس مي
نہ رهي. ۴ یسوع نے اُس سے کہا، کہ
اي عورت[b]، مجهے تجهہ سے کیا کام[c]؟
میرا وقت هنوز نہیں آیا[d]. ۵ اُس
کي ما نے خادموں کو کہا، جو کچهہ وہ
تمہیں کہے، سو کرو. ۶ اور وهاں پتهر کے
چهہ مٹکے طہارت کے لیئے یہودیوں کے
دستور کے موافق[e] دهرے تهے، اور هر ایک
میں دو یا تین من کي سمائي تهي.
۷ یسوع نے اُنہیں کہا، مٹکوں میں پاني
بهرو. سو اُنہوں نے اُن کو لبالب بهرا.
۸ پهر اُس نے اُنہیں کہا، کہ اب نکالو، اور
مجلس کے سردار پاس لے جاؤ. اور وے
لے گئے. ۹ جب میر مجلس نے وہ
پاني، جو مي بن گیا تها[f]، چکها، اور
نہیں جانا، کہ یہہ کہاں سے تها، مگر
چاکر، کہ جنہوں نے وہ پاني نکالا تها،
جانتے تهے، تو میر مجلس نے دلها کو
بلایا، اور اُسے کہا، کہ ۱۰ هر شخص پہلے
اچهي مي خرچ کرتا هی، اور ناقص،

[a] متي ۴: ۱۸.
[b] متي ۱۶: ۱۸.
[l] پید ۲۸: ۱۲. متي ۴: ۱۱. لوقا ۲: ۹، ۱۳. اور ۲۲: ۴۳. اور ۲۴: ۴. اعم ۱: ۱۰.
[a] دیکهو یشو ۱۹: ۲۸.
[d] یوحنا ۷: ۶.
[e] مرقس ۷: ۳.
[f] یوحنا ۴: ۴۶.

سنہ عیسوی ۳۰

[illegible] پر تو نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی
ہے۔ ۱۱ یہ پہلا معجزہ یسوع نے قانای
جلیل میں دکھایا اور اپنا جلال ظاہر
کیا اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔
۱۲ بعد اُس کے وہ اور اُس کی ماں
اور اُس کے بھائی اور شاگرد کفرنحوم
میں گئے اور وہاں بہت دن
نہ رہے۔
۱۳ تب یہودیوں کی عید فسح نزدیک
تھی اور یسوع یروشلم کو گیا۔ ۱۴ اور
ہیکل میں بیلوں اور بھیڑوں اور کبوتر فروشوں
کو اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا۔
۱۵ تب اُس نے رسی کا کوڑا بنا کے
سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت
ہیکل سے نکال دیا اور صرافوں کے نقد
بکھیر دئے اور تختے الٹ دئے۔
۱۶ اور کبوتر فروشوں کو کہا ان چیزوں
کو یہاں سے لے جاؤ میرے باپ کے گھر
کو سوداگری کا گھر مت بناؤ [illegible]

[illegible]

اُس کے نام پر ایمان لائے۔ ۲۴ لیکن
یسوع نے اپنے تئیں اُن کے حوالے نہ کیا اس
لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔ ۲۵ اور
محتاج نہ تھا کہ کوئی انسان کے حق
میں گواہی دے کیونکہ وہ آپ جو
کچھ کہ انسان میں تھا جانتا تھا۔

۳ باب

[illegible]

سنہ عیسوي ۳۰

ھي ھی[f]. ۹ نقودیموس نے جواب میں
اُس سے کہا، یہہ باتیں کیونکر ھو سکتي
ھیں[g]؟ ۱۰ یسوع نے جواب دیا، اور
اُس سے کہا، کیا تو بني اِسرائیل کا اُستاد
ھی، اور یہہ باتیں نہیں جانتا؟ ۱۱ میں
تجھے سچ سچ کہتا ھوں، کہ جو ھم
جانتے ھیں، کہتے ھیں، اور جسے ھم نے
دیکھا ھی، اُس پر گواھي دیتے ھیں[h]: اور
تم ھماري گواھي قبول نہیں کرتے[i].
۱۲ جب میں نے تمھیں زمین کي باتیں
کہیں، اور تم یقین نہیں کرتے، پھر اگر
میں تمھیں آسمان کي باتیں کہوں، تو تم
کیونکر یقین کروگے؟ ۱۳ اور کوئي آسمان
پر نہیں گیا، سوا اُس شخص کے جو
آسمان پر سے اُترا[k]، یعنے، اِبن آدم، جو
آسمان پر ھی.
۱۴ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ
کو بیابان میں بلندي پر رکھا[l]، اُسي طرح
سے ضرور ھی، کہ اِبن آدم بھي اُٹھایا
جائے[m]؛ ۱۵ تاکہ جو کوئي اُس پر اِیمان
لاوے، ھلاک نہ ھووے، بلکہ ھمیشہ کي
زندگي پاوے[n].
۱۶ کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار
کیا ھی، کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخشا،
تاکہ جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، ھلاک
نہ ھووے، بلکہ ھمیشہ کي زندگي پاوے[o].
۱۷ کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو جہان
میں اِس لیئے نہیں بھیجا، کہ جہان پر
سزا کا حکم کرے، بلکہ اِس لیئے، کہ جہان
اُس کے سبب نجات پاوے[p].
۱۸ جو اُس پر اِیمان لاتا ھی، اُس کے
لیئے سزا کا حکم نہیں[q]: لیکن جو اُس
پر اِیمان نہیں لاتا ھی، اُس کے واسطے سزا
کا حکم ھو چکا؛ کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے
بیٹے کے نام پر اِیمان نہ لایا. ۱۹ اور سزا
کے حکم کا سبب یہہ ھی، کہ نور جہان
میں آیا، اور اِنسان نے تاریکي کو نور سے
زیادہ پیار کیا[r]؛ کیونکہ اُن کے کام برے
تھے. ۲۰ کیونکہ جو کوئي برائي کرتا
ھی، وہ نور سے دشمني رکھتا ھی[s]، اور

f واعظ ۱۱ : ۵ ۱ قرن ۲ : ۱۱
g یوحنا ۶ : ۵۲، ۶۰
h متي ۱۱ : ۲۷ یوحنا ۱ : ۱۸ اور ۷ : ۱۶ اور ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴۹ اور ۱۴ : ۲۴
i ۳۲ آیت
k امثا ۳۰ : ۴ یوحنا ۶ : ۳۳، ۳۸، ۵۱، ۶۲ اور ۱۶ : ۲۸ امثا ۲ : ۳۴
l ۱ قرن ۱۵ : ۴۷ افس ۴ : ۹، ۱۰
گنتي ۲۱ : ۹
m یوحنا ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۳۲
n ۳۶ آیت یوحنا ۶ : ۴۷
o روم ۵ : ۸ ۱ یوحنا ۴ : ۹
p لوقا ۹ : ۵۶ یوحنا ۵ : ۴۵ اور ۸ : ۱۵ اور ۱۲ : ۴۷ ۱ یوحنا ۴ : ۱۴
q یوحنا ۵ : ۲۴ اور ۶ : ۴۰، ۴۷ اور ۲۰ : ۳۱
r یوحنا ۱ : ۴، ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۸ : ۱۲
s ایوب ۲۴ : ۱۳، ۱۷ افس ۵ : ۱۳

سنہ عیسوي ۳۰

نور کے پاس نہیں آتا، تا ایسا نہ ھو، کہ
اُس کے کام فاش ھو جاویں. ۲۱ پر وہ جو
حق کرتا ھی، نور کے پاس آتا ھی، تاکہ
اُس کے کام ظاھر ھوویں، کہ وے خدا کي
مرضي سے ھیں.
۲۲ بعد اُن باتوں کے، یسوع اور اُس
کے شاگرد یہودیہ کي سرزمین میں آئے؛
اور وہ وھاں اُن کے ساتھہ رھا کرتا، اور
بپتسمہ دیتا تھا[t].
۲۳ اور یوحنا بھي سالم[u] کے قریب
عینون میں بپتسمہ دیتا تھا، کیونکہ وھاں
پاني بہت تھا، اور لوگ آئے اور بپتسمہ
پایا[x]. ۲۴ کہ یوحنا ھنوز قیدخانے میں
ڈالا نہ گیا تھا[y].
۲۵ تب یوحنا کے شاگردوں اور
یہودیوں کے درمیان، طہارت کي بابت،
بحث ھوئي. ۲۶ اور وے یوحنا پاس
آئے، اور اُس سے کہا، کہ اے ربي، وہ جو
یردن کے پار تیرے ساتھہ تھا، جس پر تو
نے گواھي دي[z]، دیکھہ، کہ وہ بپتسمہ دیتا
ھی، اور سب اُس کے پاس آتے ھیں.
۲۷ یوحنا نے جواب دیا، اور کہا، کہ کوئي
اِنسان کسي چیز کو، مگر جس حال کہ
وہ اُسے آسمان سے دي جاوے، پا نہیں
سکتا[a]. ۲۸ تم خود میرے گواہ ھو، کہ
میں نے کہا، کہ میں مسیح نہیں[b]، مگر
اُس سے آگے بھیجا گیا ھوں[c]. ۲۹ جس
کي دُلہن ھی، وہ دُلہا ھی[d]، پر دُلہا کا
دوست جو کھڑا ھی، اور اُس کي سنتا
ھی، دُلہا کي آواز سے بہت خوش ھوتا
ھی[e]: پس میري یہہ خوشي پوري ھوئي.
۳۰ ضرور ھی، کہ وہ بڑھے، پر میں گھٹوں.
۳۱ وہ جو اُوپر سے آتا ھی[f]، سب کے
اُوپر ھی[g]: وہ جو زمین سے ھی، زمیني
ھی[h]، اور زمین کي کہتا ھی: وہ جو
آسمان سے آتا ھی، سب کے اُوپر ھی[i].
۳۲ اور جو کچھہ اُس نے دیکھا اور سنا ھی،
اُس کي گواھي دیتا ھی، اور کوئي شخص
اُسکي گواھي قبول نہیں کرتا[k]. ۳۳ جس
نے اُس کي گواھي قبول کي ھی، مُہر

t یوحنا ۴ : ۲
u ۱ سمو ۹ : ۴
x متي ۳ : ۵، ۶
y متي ۱۴ : ۳
z یوحنا ۱ : ۷، ۱۵، ۲۷، ۳۴
a ۱ قرن ۴ : ۷ عبر ۵ : ۴ یعقو ۱ : ۱۷
b یوحنا ۱ : ۲۰، ۲۷
c ملا ۳ : ۱ مرق ۱ : ۲ لوقا ۱ : ۱۷
d متي ۲۲ : ۲ ۲ قرن ۱۱ : ۲ افس ۵ : ۲۵، ۲۷ مکاشفہ ۲۱ : ۹
e غزل ۵ : ۱
f ۳۱ آیت یوحنا ۸ : ۲۳
g متي ۲۸ : ۱۸ یوحنا ۱ : ۱۵، ۲۷ روم ۹ : ۵
h ۱ قرن ۱۵ : ۴۷
i یوحنا ۶ : ۳۳ مرق ۱۵ : ۳۲ افس ۱ : ۲۱ فلپ ۲ : ۹
k ۱۱ آیت یوحنا ۸ : ۲۶ اور ۱۵ : ۱۵

سنه عیسوي ۳۰

کي هی، که خدا سچا هی l. ۳۴ کیونکه
جسے خدا نے بھیجا هی، وه خدا کي
باتیں کهتا هی m، کیونکه خدا پیمائش
کرکے n روح نهیں دیتا. ۳۵ باپ بیٹے
کو پیار کرتا هی، اور سب چیزیں اُس
کے هاتھ میں دي هیں o. ۳۶ جو که بیٹے
پر ایمان لاتا هی، همیشه کي زندگي اُس
کي هی p: اور جو بیٹے پر ایمان نهیں
لاتا، حیات کو نه دیکھیگا، بلکه خدا کا
قهر اُس پر رهتا هی.

۴ باب

اُس باب میں، که ۱ مسیح ایک سامري عورت سے گفتگو کرتا،
اور آپ کو اُس پر ظاهر کرتا که میں مسیح هوں. ۲۷ اُس
کے شاگرد اِس واقعه پر تعجب کرتے. ۳۱ خدا کے جلال ظاهر
کرنے کا وه اپنا دلي اشتیاق اُن پر ظاهر کرتا. ۳۹ بهت سے
سامري اُس پر ایمان لاے. ۴۳ وه جلیل کو روانه هوتا،
اور ایک سردار کے بیٹے کو جو مرض میں بیمار
تھا چنگا کرتا.

۱ اور جب خداوند نے جانا، که
فریسیوں نے سنا، که یسوع یوحنا سے زیاده
شاگرد کرتا هی، اور بپتسمه دیتا هی a،
۲ حالانکه یسوع آپ نهیں، بلکه اُس کے
شاگرد بپتسمه دیتے تھے، ۳ تب وه
یهودیه کو چھوڑکے جلیل کو پھر گیا.
۴ اور ضرور تھا که وه سامریه سے هوکے جاوے.
۵ تب وه سامریه کے ایک شهر میں،
جو سوخار کهلاتا هی، اُس ملکیت کے
نزدیک، جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف
کو دي تھي b، آیا. ۶ اور یعقوب کا کوا
وهیں تھا. چنانچه یسوع سفر سے مانده
هوکے اُس کوئے پر یوں هي بیٹھا. یه
چھٹي گھڑي کے قریب تھا. ۷ تب
سامریه کی ایک عورت پاني بھرنے آئي.
یسوع نے اُس سے کها، مجھے پینے کو
دے. ۸ کیونکه اُس کے شاگرد شهر میں
گئے تھے، که کھانا مول لیں.
۹ سامریه کی اُس عورت نے اُسے کها،
که کیونکر تو جو یهودي هی، مجھ سے
جو سامریه کي عورت هوں، پاني مانگتا
هی؟ کیونکه یهودي سامریوں سے [illegible]
[illegible] c. ۱۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کها، اگر تو خدا

کي بخشش کو، اور اُس کو جو تجھ سے
کهتا هی، مجھے پینے کو دے، پهچانتي،
تو تو اُس سے مانگتي،
اور وه تجھے جیتا پاني d دیتا. ۱۱ عورت
نے اُس سے کها، اي خداوند، تجھ پاس
پاني بھرنے کو کچھ نهیں، اور کوا گهرا
هی: پھر تو وه جیتا پاني کهاں سے پاتا؟
۱۲ کیا تو همارے باپ یعقوب سے جس
نے هم کو یه کوا دیا، اور خود اُس نے اور
اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے چوپایوں نے
اُس سے پیا، بڑا هی؟ ۱۳ یسوع نے جواب
دیا، اور اُس سے کها، جو کوئي یه پاني
پیئیگا، پھر پیاسا هوگا: ۱۴ پر جو کوئي
وه پاني، جو میں اُسے دونگا، پیئیگا، وه
ابد تک پیاسا نه هوگا e؛ بلکه جو پاني میں
اُسے دیتا هوں، اُس میں پاني کا سوتا
هو جائیگا، جو همیشه کي زندگي تک
جاري رهیگا. ۱۵ عورت نے اُس سے
کها، اي خداوند، یه پاني مجھ کو دے f،
که میں پیاسي نه هوؤں، اور نه بھرنے
کو یهاں آؤں. ۱۶ یسوع نے اُسے
کها، جا، اپنے شوهر کو بلا، اور یهاں آ.
۱۷ عورت نے جواب دیا، اور کها، که میں
بےشوهر هوں. یسوع نے اُس سے کها، که
تو نے درست کها، که میں بےشوهر هوں.
۱۸ کیونکه تو پانچ خصم کر چکي هی،
اور وه جو اب تیرے پاس هی، تیرا خصم
نهیں: تو نے یه سچ کها. ۱۹ عورت
نے اُس سے کها، اي خداوند، مجھے
معلوم هوتا هی، که آپ نبي هیں g.
۲۰ همارے باپدادوں نے اِس پهاڑ پر
پرستش کي؛ اور تم کهتے هو، که وه جگه
جهاں پرستش کرني چاهیے، یروشلم
میں هی h. ۲۱ یسوع نے اُسے کها، اي عورت،
[illegible]
[illegible] ۲۲ تم [illegible]
[illegible]

k روم ۳ : ۴
l یوحنا ۸ : ۲۶
m یوحنا ۷ : ۱۶
n یوحنا ۱ : ۱۶
o متي ۱۱ : ۲۷ اور ۲۸ : ۱۸ لوقا ۱۰ : ۲۲ یوحنا ۵ : ۲۰، ۲۲ اور ۱۳ : ۳ اور ۱۷ : ۲ عبر ۲ : ۸
p حبق ۲ : ۴ یوحنا ۱ : ۱۲ اور ۶ : ۴۷ ایضاً روم ۱ : ۱۷ ۱ یوحنا ۵ : ۱۰
a یوحنا ۳ : ۲۲، ۲۶
b پید ۳۳ : ۱۹ اور ۴۸ : ۲۲ یشوع ۲۴ : ۳۲
d یسع ۱۲ : ۳ اور ۴۴ : ۳ یرم ۲ : ۱۳ زکر ۱۳ : ۱ اور ۱۴ : ۸
e یوحنا ۶ : ۳۵
f دیکھو یوحنا ۶ : ۳۴

سنه عيسوي ۳۰

اُس کي، جسے جانتے هيں، پرستش
کرتے هيں: کيونکه نجات يهوديوں ميں سے
هي[n]. ۲۳ پر وه گهڑي آتي هي، بلکه ابهي
[n] يسعياه ۲ : ۳ لوقا ۲۴ : ۴۷ هي، که جس ميں سچے پرستار روح[o]
[o] رومه ۲ : ۲۸، ۲۹ فلپ ۳ : ۳ اور راستي[p] سے باپ کي پرستش کرينگے،
[p] يوحنا ۱ : ۱۷ کيونکه باپ بهي اپنے پرستاروں کو چاهتا
[q] ۲ قرنتهي ۳ : ۱۷ هي، که ايسے هوويں. ۲۴ خدا روح هي[q]،
اور اُسکے پرستاروں کو فرض هي، که روح اور
راستي سے پرستش کريں. ۲۵ عورت نے اُس
سے کها، ميں جانتي هوں، که مسيح
(جس کا ترجمه کرستس هي،) آتا هي،
جب وه آويگا، تو همين سب باتوں
[r] ۲۱، ۳۹ آيتيں کي خبر ديگا[r]. ۲۶ يسوع نے اُس سے کها،
[s] متي ۲۶ : ۶۳، ۶۴ ميں، جو تجهه سے بولتا هوں، وهي هوں[s].
مرقس ۱۴ : ۶۱، ۶۲ ۲۷ اِتنے ميں اُس کے شاگرد آئے، اور
يوحنا ۹ : ۳۷ تعجب کيا، که وه عورت سے باتيں
کرتا تها؛ پر کسي نے نه کها، که تو کيا
چاهتا هي، يا اُس سے کس ليئے باتيں
کرتا هي؟ ۲۸ تب عورت نے اپنا گهڑا
چهوڑا، اور شهر ميں جاکے لوگوں سے کها،
۲۹ آؤ، ايک مرد کو ديکهو، جس نے سب
[t] ۲۰ آيت کام جو ميں نے کيئے مجهے کهے[t]:
کيا يه مسيح نهيں؟ ۳۰ وے شهر سے
نکلے، اور اُس پاس آئے.
۳۱ اِس عرصے ميں، اُسکے شاگردوں
نے اُس سے درخواست کرکے کها، که اي
ربي، کچهه کهائيے. ۳۲ ليکن اُسنے اُنهيں
کها، ميرے پاس کهانے کے ليئے خوراک
هي، جسے تم نهيں جانتے. ۳۳ اِس
ليئے شاگردوں نے آپس ميں کها، که کيا
کوئي اُس کے ليئے کهانا لايا هي؟ ۳۴ يسوع
نے اُنهيں کها، ميرا کهانا يه هي، که اپنے
بهيجنيوالے کي مرضي بجا لاؤں، اور اُس
[u] ايوب ۲۳ : ۱۲ کا کام پورا کروں[u]. ۳۵ کيا تم نهيں کهتے،
يوحنا ۶ : ۳۸ که ابهي چار مهينه باقي هي تب فصل
اور ۱۷ : ۴ اور ۱۹ : ۳۰ آويگي؟ ديکهو ميں تم سے کهتا هوں، اپني
آنکهيں اُٹهاؤ، اور کهيتوں کو ديکهو، که وے
[v] متي ۹ : ۳۷ لوقا ۱۰ : ۲ کاٹنے کے ليئے پک چکے هيں[v]. ۳۶ اور کاٹنيوالا
مزدوري پاتا هي، اور هميشه کي زندگي

سنه عيسوي ۳۰

کے ليئے ميوه جمع کرتا هي[w]، تاکه وه جو
بوتا هي، اور وه جو کاٹتا هي، دونوں باهم
خوش هوويں. ۳۷ اور اُس پر يه مثل
ٹهيک آتي هي، که ايک بوتا هي، اور [w] دان ۱۲ : ۳
دوسرا کاٹتا هي. ۳۸ ميں نے تمهيں
بهيجا هي، تاکه اُسے، جس ميں تم نے
محنت نهيں کي، کاٹو: غير لوگوں نے
محنت کي، اور تم اُن کي محنت
ميں شامل هوئے.
۳۹ اور اُس شهر کے بهت سے سامري
اُس عورت کے کهنے سے، جس نے گواهي
دي، که اُس نے سب کچهه جو ميں نے
کيا هي، مجهے کها[x]، اُس پر ايمان لائے. [x] ۲۹ آيت
۴۰ اور اُن سامريوں نے اُس پاس آکے
اُس کي منت کي، که همارے ساتهه ره:
چنانچه وه دو روز وهاں رها. ۴۱ اور اُن کے
سوا اور بهتيرے اُسي کے کلام کے سبب
ايمان لائے؛ ۴۲ اور اُس عورت کو کها،
اب هم فقط تيرے کهنے سے ايمان نهيں
لاتے؛ کيونکه هم نے خود سنا، اور جانتے
هيں، که يه في الحقيقت جهان کا نجات
دينيوالا مسيح هي[y]. [y] يوحنا ۱۷ : ۸ ۱ يوحنا ۴ : ۱۴
۴۳ اور وه دو روز بعد وهاں سے روانه
هوکر جليل کو گيا. ۴۴ کيونکه يسوع
نے خود گواهي دي، که نبي اپنے وطن
ميں عزت نهيں پاتا[z]. ۴۵ اور جب [z] متي ۱۳ : ۵۷
وه جليل ميں آيا، تو جليليوں نے اُس مرقس ۶ : ۴ لوقا ۴ : ۲۴
کي خاطرداري کي، که سب کاموں کو،
جو اُس نے يروسلم کے بيچ عيد ميں کيئے
تهے، ديکها تها[c]؛ کيونکه وے بهي عيد [c] يوحنا ۲ : ۲۳ اور ۳ : ۲
ميں گئے تهے[d]. ۴۶ اور يسوع پهر قانائے [d] استثنا ۱۶ : ۱۶
جليل ميں، جهاں اُس نے پاني کو
مے بنايا تها[e]، آيا. اور بادشاه کا ايک [e] يوحنا ۲ : ۱، ۱۱
ملازم تها جس کا بيٹا کفرناحوم ميں بيمار
تها. ۴۷ جب سنا، که يسوع يهوديه
سے جليل ميں آيا، اُس پاس گيا، اور
اُس کي منت کي، که || آوے، اور اُس || يوناني ميں اُترآوے.
کے بيٹے کو چنگا کرے: کيونکه وه مرنے پر
تها. ۴۸ تب يسوع نے اُسے کها، اگر تم

سنه عيسوي ٣٠

ᵃ ١ قرنتي ١ : ٢٢

نشانياں اورکرامتيں نه ديکهوگے، تو اِيمان
نه لاؤگے. ٤٩ بادشاه کے ملازم نے اُس
سے کہا، اي خداوند، پيشتر اُس سے که
ميرا بيٹا مر جاوے، اُتر آ. ٥٠ يسوع نے
اُسے کہا، جا، تيرا بيٹا جيتا هي. اور
اُس مرد نے اُس بات کا، جو يسوع نے اُسے
کہي، اِعتقاد کيا، اور چلا گيا. ٥١ وه راه
هي ميں تها، که اُس کے نوکر اُسے ملے،
اور خبر پہنچائي که تيرا بيٹا جيتا هي.
٥٢ تب اُس نے اُن سے پوچها، که اُسے
کس وقت سے آرام هونے لگا؟ اُنهوں
نے کہا، که کل ساتويں گهڑي اُس کي تپ
جاتي رهي. ٥٣ تب باپ نے جانا، که
وهي گهڑي تهي، جب يسوع نے اُس
سے کہا تها، که تيرا بيٹا جيتا هي. اور
وه خود، اور اُس کا سارا گهر اِيمان لايا.
٥٤ يهه دوسرا معجزه هي، جو يسوع نے
يهوديه سے جليل ميں آکے دکهلايا.

٥ باب

اِس باب ميں، که ١ يسوع سبت کے دن ايک آدمي کو جو
اڑتيس برس سے بيمار تها چنگا کرتا. ١٠ يهودي اِس کام
کے سبب سے نهايت حجت کرتے، اور مسيح کو دکهه ديتے.
١٧ وه اپنے بچاؤ ميں اُن کو جواب ديتا، اور اُنهيں ملامت
کرتا، اور اپنے باپ کي گواهي، ٣٢ اور يوحنا کي، ٣٦ اور
اپني کرامات کي، ٣٩ اور پاک نوشتوں کي لا کے اُن پر
جتا ديتا، که ميں کون هوں.

سنه عيسوي ٣١

ᵃ احبار ٢٣ : ٢ / اِستثنا ١٦ : ١ / يوحنا ٢ : ١٣

ᵇ يوناني ميں، بهيڑوں کے دروازه کے پاس.

ᶜ نحميا ٣ : ١ / و ١٢ : ٣٩

بعد اُس کے يهوديوں کي ايک عيد
تهي، اور يسوع يروشلم کو گيا. ٢ اور يروشلم
ميں اَلباتري دروازه کے پاس ايک حوض
هي، جو عبراني ميں بيت حسدا کہلاتا
هي: اُس کے پانچ اُسارے هيں. ٣ اُن
ميں ناتوانوں، اور اندهوں، اور لنگڑوں،
اور پژمردوں کي ايک بڑي بهيڑ پڑي تهي،
جو پاني کے هلنے کي منتظر تهي.
٤ کيونکه ايک فرشته بعضے وقت اُس
حوض ميں اُتر کے پاني کو هلاتا تها، اور
پاني کے هلنے کے بعد جو کوئي که پہلے
اُس ميں اُترتا، کيسي هي بيماري ميں
گرفتار هو، اُس سے چنگا هو جاتا تها.
٥ اور وهاں ايک شخص تها، جو اڑتيس
برس سے بيمار تها. ٦ يسوع نے جب
اُسے پڑے هوئے ديکها، اور جانا که وه

سنه عيسوي ٣١

ᵃ متي ٩ : ٦ / مرقس ٢ : ١١ / لوقا ٥ : ٢٤

ᵇ يوحنا ٩ : ١٤

ᶜ خروج ٢٠ : ١٠ / نحميا ١٣ : ١٩ / يرمياه ١٧ : ٢١ / متي ١٢ : ٢ / مرقس ٢ : ٢٤ / لوقا ٦ : ٢ / و ١٣ : ١٤

ᵈ اُس بهيڑ سے جو اُس جگهه ميں تهي، ٹل گيا.

ᵉ متي ١٢ : ٤٥ / يوحنا ٨ : ١١

ᶠ يوحنا ٩ : ٤ / و ١٤ : ١٠

ᵍ يوحنا ١٠ : ٣٣

بڑي مدت سے اُس حالت ميں هي،
تو اُس سے کہا، که کيا تو چاهتا هي که
چنگا هو جاے؟ ٧ بيمار نے اُسے جواب
ديا، که اي خداوند، ميرے پاس آدمي
نهيں، که جب يهه پاني هلايا جاے، تو
مجهے حوض ميں ڈال دے: اور جب تک
ميں آپ سے آؤں، دوسرا مجهه سے پہلے
اُتر پڑتا هي. ٨ يسوع نے اُسے کہا، اُٹهه،
اور اپنا کهٹولا اُٹهاکر چلا جا. ٩ وونهيں
وه شخص چنگا هو گيا، اور اپنا کهٹولا اُٹها
ليا، اور چلا گيا: اور وه سبت کا دن تها.
١٠ اِس لِئے يهوديوں نے اُسے، جو
چنگا هوا تها، کہا، که يهه سبت کا روز
هي: تجهے روا نهيں، که کهٹولے کو اُٹها
لے جاوے. ١١ اُس نے اُنهيں جواب
ديا، که جس نے مجهے چنگا کيا، اُسي
نے مجهے فرمايا، که اپنا کهٹولا اُٹها کے
چلا جا. ١٢ تب اُنهوں نے اُس سے پوچها،
که وه کون شخص هي جس نے تجهے
کہا، اپنا کهٹولا اُٹها کے چلا جا؟ ١٣ پر اُس
نے، جو چنگا هوا تها، نه جانا، که وه کون
هي، اِس لِئے که يسوع اِزدحام سے ٹل
گيا تها، کيونکه اُس جگهه ميں بهيڑ تهي.
١٤ بعد اُس کے، يسوع نے اُسے هيکل
ميں پايا، اور اُس سے کہا، که ديکهه، تو
چنگا هو گيا، پهر گناه نه کرنا، نه هووے
که تو اُس سے بدتر بلا ميں پڑے.
١٥ وه شخص روانه هوا، اور يهوديوں کو
اِطلاع دي، که جس نے مجهے چنگا
کيا، يسوع هي. ١٦ اِس لِئے يهوديوں
نے يسوع کو ستايا، اور اُس کے قتل کي
گهات ميں تهے: کيونکه اُس نے يهه کام
سبت کے روز کيا تها.
١٧ ليکن يسوع نے اُنهيں جواب ديا،
که ميرا باپ اب تک کام کرتا هي،
اور ميں بهي کام کرتا هوں. ١٨ اِس سبب
يهوديوں نے اور بهي زياده اُس کو قتل
کرنے چاها: کيونکه اُس نے نه صرف
[illegible]

سنہ عیسوي ۳۱

باپ کہکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا[i].
۱۹ تب یسوع نے جواب دیا، اور کہا،
میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ بیٹا
آپ سے کچھ نہیں کر سکتا، مگر وہ،
جو باپ کو کرتے دیکھے[k]؛ کیونکہ جو
کچھ کہ وہ کرتا هی، بیٹا بهي اُسي
طرح سے کرتا هی. ۲۰ اِس لیئے کہ
باپ بیٹے کو پیار کرتا هي[l]، اور سب
کچھ کہ خود کرتا هی، اُسے دکہاتا هی:
اور وہ اُن سے بڑے کام اُسے دکہائیگا، کہ تم
تعجب کروگے. ۲۱ اِس لیئے کہ جس
طرح باپ مردوں کو اُٹھاتا هی، اور
جلاتا هی، بیٹا بهي جنهیں چاهتا هی
جلاتا هی[m]. ۲۲ کیونکہ باپ کسي
شخص کي عدالت نہیں کرتا، بلکہ اُس
نے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي
هی[n]: ۲۳ تاکہ سب بیٹے کي عزت
کریں، جس طرح سے کہ باپ کي عزت
کرتے هیں. جو بیٹے کي عزت نہیں
کرتا، باپ کي، جس نے اُسے بهیجا هی،
عزت نہیں کرتا[o]. ۲۴ میں تم سے سچ
سچ کہتا هوں، وہ جو میرا کلام سنتا هی،
اور اُس پر، جس نے مجھے بهیجا هی،
اِیمان لاتا هی، همیشہ کي زندگي اُس
کي هی[p]، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں،
بلکہ موت سے گذرکے وہ زندگي میں
پہنچا هی[q]. ۲۵ میں تم سے سچ سچ کہتا
هوں، کہ وہ گهڑي آتي هی، اور اب هی،
کہ جس میں مردے خدا کے بیٹے کي
آواز سنینگے، اور وے سن کے جیئینگے[r].
۲۶ کیونکہ جس طرح باپ آپ میں
زندگي رکهتا هی، اُسي طرح اُس نے
بیٹے کو بهي دیا هی، کہ اپنے میں زندگي
رکهے؛ ۲۷ بلکہ اُسے اِختیار دیا هی،
کہ عدالت کرے[s]، اِس لیئے کہ وہ اِبن
آدم هی[t]. ۲۸ اِس سے تعجب نہ کرو،
کیونکہ وہ گهڑي آتي هی، کہ جس میں
وے سب، جو قبروں میں هیں، اُس
کي آواز سنینگے، ۲۹ اور نکلینگے[u]:

[i] یوحنا ۱۰: ۳۰، ۳۳
[k] قلم ۲: ۶؛ ۳۰ آیت
یوحنا ۸: ۲۸؛ اور ۹: ۴؛ اور ۱۲: ۴۹؛ اور ۱۴: ۱۰
[l] متي ۳: ۱۷؛ یوحنا ۳: ۳۵؛ ۲ پطر ۱: ۱۷
[m] لوقا ۷: ۱۴؛ اور ۸: ۵۴؛ یوحنا ۱۱: ۲۵، ۴۳
[n] متي ۱۱: ۲۷؛ اور ۲۸: ۱۸؛ ۲۷ آیت
یوحنا ۳: ۳۵؛ اور ۱۷: ۲؛ اعمال ۱۷: ۳۱
۱ پطر ۴: ۵
[o] ۱ یوحنا ۲: ۲۳
[p] یوحنا ۳: ۱۶، ۱۸؛ اور ۶: ۴۰، ۴۷؛ اور ۸: ۵۱؛ اور ۲۰: ۳۱
[q] ۱ یوحنا ۳: ۱۴
[r] ۲۸ آیت؛ افس ۲: ۱، ۵؛ اور ۵: ۱۴؛ قلس ۲: ۱۳
[s] ۲۲ آیت؛ اعمال ۱۰: ۴۲؛ اور ۱۷: ۳۱
[t] دان ۷: ۱۳، ۱۴
[u] یسعیاہ ۲۶: ۱۹؛ ۱ قرنت ۱۵: ۵۲؛ ۱ تسلو ۴: ۱۶

جنهوں نے نیکي کي هی، زندگي کي
قیامت کے واسطے، اور جنهوں نے بدي
کي هی، سزا کي قیامت کے لیئے[x].
۳۰ میں آپ سے کچھ کر نہیں سکتا[y]:
جیسا میں سنتا هوں، حکم کرتا هوں:
اور میري عدالت درست هی؛ کیونکہ
اپني مرضي کو نہیں، پر باپ کي مرضي
کو، جس نے مجھے بهیجا، چاهتا هوں[z].
۳۱ اگر میں اپنے پر گواهي دوں، تو
میري گواهي حق نہیں[a].
۳۲ دوسرا هی، جو مجھ پر گواهي
دیتا هی، اور میں جانتا هوں، کہ وہ
گواهي، جو مجھ پر دیتا هی، حق هی[b].
۳۳ تم نے یوحنا کے پاس پیام بهیجا، اور
اُس نے حق پر گواهي دي[c]. ۳۴ لیکن
میں اِنسان کي گواهي نہیں چاهتا، پر
میں یہہ باتیں کہتا هوں، تاکہ تم نجات
پاؤ. ۳۵ وہ جلتا اور چمکتا چراغ تها[d]،
اور تم چاهتے تهے، کہ تهوڑي دیر تک
اُس کي روشني سے خوش رهو[e].
۳۶ لیکن مجھ پاس یوحنا کي گواهي
سے ایک بڑي گواهي هی[f]: اِس لیئے کہ
یے کام جو باپ نے مجھے سونپے هیں،
تاکہ پورے کروں، یعنے، یے کام جو میں
کرتا هوں، مجھ پر گواهي دیتے هیں[g]، کہ
باپ نے مجھے بهیجا هی. ۳۷ اور باپ،
جسنے مجھے بهیجا هی، اُسنے آپ مجھ
پر گواهي دي هی[h]. تم نے کبهي اُس کي
آواز نہیں سني، اور نہ اُس کي صورت
دیکهي[i]. ۳۸ اور تم اُس کا کلام اپنے دلوں
میں نہیں رکهتے؛ کیونکہ تم اُس پر
جسے اُس نے بهیجا، اِیمان نہیں لاتے.
۳۹ تم نوشتوں میں ڈهونڈهتے هو[k]:
کیونکہ تم گمان کرتے هو، کہ اُن میں
تمهارے لیئے همیشہ کي زندگي هی؛ اور
یہہ وے هي هیں، جو مجھ پر گواهي دیتے
هیں[l]. ۴۰ اور تم نہیں چاهتے، کہ مجھ
پاس آؤ[m]، تاکہ زندگي پاؤ. ۴۱ میں
اُس عزت کو، جو اِنسان کي طرف
سے هوتي، منظور نہیں کرتا[n]. ۴۲ میں
تمهیں جانتا هوں، کہ تم میں خدا کي

[x] دان ۱۲: ۲؛ متي ۲۵: ۳۲، ۳۳، ۴۶
[y] ۱۹ آیت
[z] متي ۲۶: ۳۹؛ یوحنا ۴: ۳۴؛ اور ۶: ۳۸
[a] دیکهو یوحنا ۸: ۱۴
[b] متاه ۳: ۱۴
[b] متي ۳: ۱۷؛ اور ۱۷: ۵؛ یوحنا ۸: ۱۸؛ ۱ یوحنا ۵: ۶، ۷، ۹
[c] یوحنا ۱: ۱۵، ۱۹، ۲۷، ۳۲
[d] ۲ پطر ۱: ۱۹
[e] دیکهو متي ۲۱: ۲۶؛ اور ۲۱: ۲۶؛ مرقس ۶: ۲۰
[f] ۱ یوحنا ۵: ۹
[g] یوحنا ۳: ۲؛ اور ۱۰: ۲۵؛ اور ۱۵: ۲۴
[h] متي ۳: ۱۷؛ اور ۱۷: ۵؛ یوحنا ۶: ۲۷؛ اور ۸: ۱۸
[i] اِست ۴: ۱۲؛ یوحنا ۱: ۱۸؛ ۱ تمطا ۱: ۱۷؛ ۱ یوحنا ۴: ۱۲
[k] یسعیاہ ۸: ۲۰؛ اور ۳۴: ۱۶؛ لوقا ۱۱: ۲۱؛ ۴۶ آیت؛ اعمال ۱۷: ۱۱
[l] اِست ۱۸: ۱۵، ۱۸؛ لوقا ۲۴: ۲۷؛ یوحنا ۱: ۴۵
[m] یوحنا ۱: ۱۱؛ اور ۳: ۱۹
[n] ۴۴ آیت؛ ۱ تسا ۲: ۶

سنہ عیسوی ۳۱

محبت نہیں. ۴۳ میں اپنے باپ کے
نام سے آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں
کرتے: اگر کوئی دوسرا اپنے نام سے آوے،
تو تم اُسے قبول کروگے. ۴۴ تم جو آپس
میں ایک دوسرے کی عزت چاہتے ہو،
اور وہ عزت، جو اکیلے خدا سے ہے،
نہیں ڈھونڈھتے، کیونکر ایمان لا سکتے
ہو؟ ۴۵ گمان مت کرو، کہ میں باپ
کے پاس تمہاری فریاد کرونگا: ایک تو
ہے جو تمہاری فریاد کرتا ہے، یعنے موسیٰ،
جس پر تمہارا بھروسا ہے. ۴۶ کیونکہ
اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے، تو مجھ پر
بھی ایمان لاتے، اِس لیئے کہ اُسنے میرے
حق میں لکھا ہے. ۴۷ لیکن جس
حال کہ تم اُس کے نوشتوں کو یقین نہ
کروگے، تو میری باتوں کو کیونکر یقین
کروگے؟

٦ باب

اِس باب میں، کہ مسیح پانچ روٹی اور دو مچھلی سے پانچ
ہزار آدمی کو کھانا کھلاتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۳۲

۱ یسوع اُن باتوں کے بعد [illegible]
کے پار، جو تبریاس کا دریا ہے، [illegible]
۲ اور ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو
لی، کیونکہ اُنہوں نے اُس کے معجزے، جو
اُس نے بیماروں پر دکھائے، دیکھے تھے.
۳ پھر یسوع پہاڑ پر گیا، اور وہاں اپنے
شاگردوں کے ساتھ بیٹھا. ۴ اور یہودیوں
کی عید فسح نزدیک تھی.
۵ پس جب یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں،
اور دیکھا، کہ بڑی بھیڑ میرے پاس آتی
ہے، تو فیلبوس سے کہا، کہ ہم کہاں
سے اِن کے کھانے کے لیئے روٹیاں خریدیں؟
٦ پر اُس نے یہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُن کے لیئے بس
نہ ہونگی، کہ اُن میں سے ہر ایک تھوڑا
سا پاوے. ۸ ایک نے اُس کے شاگردوں
میں سے، جو شمعون پطرس کا بھائی
اندریاس تھا، اُس سے کہا، ۹ یہاں ایک
چھوکرا ہے جس کے پاس جو کی پانچ
روٹیاں، اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں، پر یہہ
اِتنے لوگوں میں کیا ہیں؟ ۱۰ تب یسوع
نے کہا، کہ لوگوں کو بٹھاؤ. اور اُس جگہہ
بہت گھاس تھی. سو گنتی میں تخمیناً
پانچ ہزار مرد بیٹھے. ۱۱ اور یسوع نے
روٹیاں اُٹھا لیں، اور شکر کرکے شاگردوں
کو دیں، اور شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے
تھے بانٹیں: اور اِسی طرح مچھلیوں
میں سے، جس قدر کہ وے چاہتے تھے.
۱۲ اور جب وے سیر ہو چکے، تو اُس
نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ اُن ٹکڑوں
کو جو بچ رہے ہیں جمع کرو، تاکہ کچھہ
خراب نہ ہووے. ۱۳ چنانچہ اُنہوں نے
جمع کیئے، اور جو کی پانچ روٹیوں کے
ٹکڑوں سے جو اُن کھانیوالوں سے بچ رہے
تھے، بارہ ٹوکریاں بھریں. ۱۴ تب اُن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ٣٢

ہوں، ڈرو مت۔ ٢١ پھر اُنہوں نے خوشی
سے اُسے کشتی پر لے لیا، اور کشتی فی‌الفور
اُس جگہہ پر، جہاں وے جاتے تھے،
جا پہنچی۔
٢٢ دوسرے دن، جب بھیڑ نے، جو
دریا کے اُس پار کھڑی تھی، یہہ دیکھا، کہ
وہاں سوا اُس ایک کے، جس پر اُس کے
شاگرد چڑھ بیٹھے تھے، کوئی دوسری
کشتی نہ تھی، اور یہہ کہ یسوع اپنے
شاگردوں کے ساتھہ اُس کشتی پر نہ گیا
تھا، بلکہ صرف اُس کے شاگرد گئے تھے؛
٢٣ (پر اور کشتیاں طبریاس سے اُس
جگہہ کے نزدیک، جہاں اُنہوں نے خداوند
کے شکر کے بعد روٹی کھائی تھی، آئیں:)
٢٤ پس جب اُس بھیڑ نے یہہ دیکھا ہی،
کہ وہاں نہ یسوع، اور نہ اُس کے شاگرد
ہیں، تو وے کشتیوں پر چڑھے، اور یسوع
کی تلاش میں کفرناحوم کو آئے۔ ٢٥ اور
اُنہوں نے اُسے دریا پار پاکے اُس سے کہا،
کہ ای ربی، تو یہاں کب آیا؟ ٢٦ یسوع
نے اُنہیں جواب دیا، کہ میں تم سے سچ
سچ کہتا ہوں، کہ تم مجھے ڈھونڈتے ہو،
اِس لیئے کہ تم نے معجزے دیکھے، سو
نہیں، بلکہ اِس لیئے کہ تم روٹیاں کھاکے
سیر ہوئے۔ ٢٧ فانی خوراک کے لیئے
نہیں، بلکہ اُس کھانے کے لیئے محنت
کرو، جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتا
ہی[a]، کہ اِبن آدم وہ تمہیں دیگا؛ کیونکہ
باپ نے، جو خدا ہی، اُس پر مہر کر دی
ہی[b]۔ ٢٨ تب اُنہوں نے اُس سے کہا،
کہ ہم کیا کریں، تا کہ خدا کے کام بجا
لاویں؟ ٢٩ یسوع نے جواب میں اُنہیں
کہا، خدا کا کام یہہ ہی، کہ تم اُس پر
جسے اُس نے بھیجا ایمان لاؤ[c]۔ ٣٠ تب
اُنہوں نے اُس سے کہا، پس تو کون سا
نشان دکھاتا ہی، تا کہ ہم دیکھکے تجھہ
پر ایمان لاویں؟ تو کیا کرتا ہی؟ ٣١ ہمارے
باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا[d]؛
چنانچہ لکھا ہی، کہ اُس نے اُنہیں آسمان
سے روٹی کھانے کو دی[e]۔ ٣٢ تب یسوع
نے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا
ہوں، کہ موسیٰ نے تمہیں آسمانی روٹی
نہیں دی، بلکہ میرا باپ تمہیں سچی
آسمانی روٹی دیتا ہی۔ ٣٣ اِس لیئے
کہ خدا کی روٹی وہ ہی، جو آسمان سے
اُترتی، اور جہان کو زندگی بخشتی ہی۔
٣٤ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، ای
خداوند، ہم کو ہمیشہ یہہ روٹی دیا کر[f]۔
٣٥ یسوع نے اُنہیں کہا، میں زندگی
کی روٹی ہوں[g]: جو مجھہ پاس آتا ہی،
ہرگز بھوکھا نہ ہوگا؛ اور جو مجھہ پر ایمان
لاتا ہی، کبھی پیاسا نہ ہوگا[h]۔ ٣٦ لیکن
میں نے تمہیں کہا ہی، کہ تم نے تو مجھے
دیکھا، پر ایمان نہیں لائے[i]۔ ٣٧ ہر ایک،
جسے باپ نے مجھے دیا ہی، مجھہ پاس
آویگا[j]؛ اور اُسے جو مجھہ پاس آتا ہی
میں ہرگز نکال نہ دونگا[k]۔ ٣٨ کیونکہ
میں آسمان پر سے اِس لیئے نہیں اُترا،
کہ اپنی مرضی پر[l]، بلکہ اُس کی مرضی
پر چلوں، جس نے مجھے بھیجا ہی[m]۔
٣٩ اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہی
یہہ چاہتا ہی، کہ میں اُن میں سے جو
اُس نے مجھے دیئے ہیں کسی کو نہ
کھوؤں[n]، بلکہ اُسے آخری دن پھر اُٹھاؤں۔
٤٠ اور جس نے مجھے بھیجا ہی، اُس
کی مرضی یہہ ہی، کہ ہر ایک جو بیٹے
کو دیکھے، اور اُس پر ایمان لاوے، ہمیشہ
کی زندگی پاوے[o]؛ اور کہ میں اُسے آخری
دن میں اُٹھاؤں۔ ٤١ تب یہودی اُس
پر کڑکڑائے، اِس لیئے کہ اُسنے کہا، وہ روٹی
جو آسمان سے اُتری، میں ہوں۔ ٤٢ اور
اُنہوں نے کہا، کیا یہہ یسوع یوسف کا
بیٹا نہیں[p]، جس کے باپ ما کو ہم
جانتے ہیں؟ پھر وہ کیونکر کہتا ہی، کہ
میں آسمان سے اُترا ہوں۔ ٤٣ تب
یسوع نے جواب میں اُن کو کہا، کہ آپس
میں مت کڑکڑاؤ۔ ٤٤ کوئی شخص
مجھہ پاس آ نہیں سکتا، مگر جس حال
کہ باپ، جس نے مجھے بھیجا ہی، اُسے

سنہ عیسوی ۳۲

کھینچ لاوے"؛ اور میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤنگا۔ ۴۵ نبیوں نے یہہ لکھا ہے، کہ وے سب خدا کے سکھلائے ہوئے ہونگے"۔ اِس لیئے ہر ایک شخص، جس نے باپ سے سنا اور سیکھا ہے، مجھ پاس آتا ہے"۔ ۴۶ یہہ نہیں ہے کہ کسی شخص نے باپ کو دیکھا ہے"، مگر وہ جو خدا کی طرف سے ہے، اُسی نے باپ کو دیکھا ہے"۔ ۴۷ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو مجھ پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہے"۔ ۴۸ زندگی کی روٹی میں ہی ہوں"۔ ۴۹ تمہارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا، اور مر گئے۔ ۵۰ روٹی جو آسمان سے اُترتی ہے وہ ہے، کہ کوئی آدمی اُسے کھاوے نہ مرے"۔ ۵۱ میں ہوں وہ جیتی روٹی، جو آسمان سے اُتری؛ اگر کوئی شخص اِس روٹی کو کھائے، تو ابد تک جیتا رہیگا؛ اور روٹی جو میں دونگا، میرا گوشت ہے، جو میں جہان کی زندگی کے لیئے دونگا"۔ ۵۲ تب یہودی آپس میں بحث کر کے کہنے لگے"، کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر ہمیں دے سکتا ہے، کہ کھاویں"؟ ۵۳ تب یسوع نے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، اگر تم اِبن آدم کا گوشت نہ کھاؤ، اور اُس کا لہو نہ پیو، تو تم میں زندگی نہیں"۔ ۵۴ جو کوئی میرا گوشت کھاتا ہے، اور میرا لہو پیتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہے"، اور میں اُسے آخری دن اُٹھاؤنگا۔ ۵۵ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانا، اور میرا لہو فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔ ۵۶ وہ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو پیتا ہے، مجھ میں رہتا ہے، اور میں اُس میں"۔ ۵۷ جس طرح سے کہ زندہ باپ نے مجھے بھیجا، اور میں باپ سے زندہ ہوں، اُسی طرح وہ بھی جو مجھے کھاتا ہے مجھ سے زندہ رہیگا۔ ۵۸ یہ وہ روٹی [illegible]
[illegible]

کہ تمہارے باپ دادوں نے من کھا کے مر گئے؛ وہ جو یہہ روٹی کھاتا ہے، ابد تک جیتا رہیگا"۔ ۵۹ اُس نے کفرناحوم میں تعلیم دیتے ہوئے عبادتخانے میں یہہ باتیں کہیں۔ ۶۰ تب اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سنکے کہا، کہ یہہ سخت کلام ہے؛ اُسے کون سن سکتا ہے"؟ ۶۱ یسوع نے بخود جانکر کہ اُس کے شاگرد آپس میں اِس بات پر کڑکڑاتے ہیں، اُنہیں کہا، کیا یہہ تم کو ٹھوکر کا باعث ہے؟ ۶۲ پس اگر تم اِبن آدم کو اوپر جاتے، جہاں وہ آگے تھا، دیکھوگے"، تو کیا ہوگا؟ ۶۳ روح ہے جو جلاتی ہے"؛ جسم سے کچھ فائدہ نہیں؛ یہہ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں، روح ہیں، اور زندگی ہیں۔ ۶۴ پر تم میں بعضے ہیں، جو ایمان نہیں لاتے"۔ کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وے جو ایمان نہیں لاتے، کون ہیں، اور کون اُسے پکڑوائیگا"۔ ۶۵ پھر اُس نے کہا، اِسی لیئے میں نے تمہیں کہا، کہ کوئی شخص، جب تک اُس کو میرے باپ کی طرف سے توفیق نہ ہو، مجھ پاس نہیں آسکتا"۔

۶۶ اُسی وقت سے اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے، اور بعد اُس کے اُس کے ساتھ نہ چلے۔ ۶۷ تب یسوع نے بارہ سے کہا، کیا تم بھی چلے جاؤگے؟ ۶۸ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا، کہ اے خداوند، ہم کس پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے پاس ہیں۔ ۶۹ اور ہم تو ایمان لائے ہیں، اور جان گئے ہیں، کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے"۔ ۷۰ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کیا میں نے تم بارھوں کو نہیں چنا"؟ اور ایک تم میں سے شیطان ہے"۔ ۷۱ اُس نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوطی کی بابت کہا؛ [illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۳۲

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یسوع اپنے قرابتیوں کو ملامت کرتا کہ
وے ڈھیٹھہ اور حوصلہمند تھے: ۱۰ وہ جلیل سے روانہ
ہوکے عید خیام کو کرنے جاتا: ۱۴ وہ ہیکل ہي میں وعظ
کرتا. ۴۰ اُس کي بابت لوگ متفرق راے رکھتے. ۴۵ فریسي
بہت ناراض ہوتے کہ اُس کے پیادوں نے اُسے گرفتار نہ کیا تھا،
نقدیموس پر عیب لگاتے کہ تو اُس کي طرفداري کرتا ہی.

بعد اُس کے یسوع جلیل میں سیر
کرتا رہا، کہ یہودیہ میں سیر کرنا نہ چاہا،
اِس لیئے کہ یہودي اُس کے قتل کي فکر
میں تھے[a]. ۲ اور یہودیوں کي عید
خیمہ[b] نزدیک آئي. ۳ تب اُس کے
بھائیوں[c] نے اُس سے کہا، یہاں سے روانہ ہو،
اور یہودیہ میں جا، تا کہ اُن کاموں کو،
جو تو کرتا ہی، تیرے شاگرد بھي دیکھیں.
۴ کیونکہ ایسا کوئي نہیں جو کچھہ کام
چھپکے کرے، اور چاہے کہ آپ مشہور ہو.
اگر تو یہہ کام کرتا ہی، تو اپنے تئیں جہان
کو دکھا. ۵ کیونکہ اُس کے بھائي بھي
اُس پر ایمان نہ لائے[d]. ۶ تب یسوع
نے اُنھیں فرمایا، کہ میرا وقت ہنوز
نہیں آیا[e]: پر تمھارا وقت ہر دم بنا ہی.
۷ دنیا تم سے عداوت نہیں رکھہ سکتي[f]؛
پر مجھہ سے عداوت رکھتي، کیونکہ میں
اُس پر گواھي دیتا ہوں، کہ اُس کے کام
برے ہیں[g]. ۸ تم عید میں جاؤ: میں
ابھي عید میں نہیں جاتا، کہ میرا وقت
ہنوز پورا نہیں ہوا[h]. ۹ سو وہ یہہ باتیں
اُنھیں کہکے جلیل میں رہا.
۱۰ لیکن جب اُس کے بھائي روانہ
ہوئے تھے، وہ بھي عید میں گیا، ظاہرا
نہیں، بلکہ چھپکے. ۱۱ تب یہودي
عید میں اُسے ڈھونڈھنے لگے[i]، اور کہا، کہ
وہ کہاں ہي؟ ۱۲ اور لوگوں میں اُس کي
بابت بڑي تکرار تھي[k]: بعضے کہتے تھے،
کہ وہ نیک آدمي ہي[l]: اور کتنے کہتے
تھے، کہ نہیں، بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا.
۱۳ لیکن یہودیوں کے ڈر سے[m] کوئي شخص
ظاہرا اُس کي بابت نہ کہتا تھا.
۱۴ اور جب عید آدھي گذر گئي،
یسوع نے ہیکل میں جاکے تعلیم دي،

[a] یوحنا ۵: ۱۶، ۱۸
[b] احبار ۲۳: ۳۴
[c] متي ۱۲: ۴۶، مرقس ۳: ۳۱، اعمال ۱: ۱۴
[d] مرقس ۳: ۲۱
[e] یوحنا ۲: ۴، اور ۸: ۲۰، ۸، ۳۰ آیتیں
[f] یوحنا ۱۵: ۱۹
[g] یوحنا ۳: ۱۹
[h] یوحنا ۸: ۲۰، ۶ آیت
[i] یوحنا ۱۱: ۵۶
[k] یوحنا ۹: ۱۶، اور ۱۰: ۱۹
[l] متي ۲۱: ۴۶، لوقا ۷: ۱۶، یوحنا ۶: ۱۴، ۴۰ آیت
[m] یوحنا ۹: ۲۲، اور ۱۲: ۴۲، اور ۱۹: ۳۸

سنہ عیسوی ۳۲

۱۵ تب یہودي تعجب سے بولے، کہ
اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم
ہی[n]؟ ۱۶ یسوع نے اُنھیں جواب میں
کہا، کہ میري تعلیم میري نہیں، بلکہ
اُس کي ہی، جس نے مجھے بھیجا[o].
۱۷ وہ شخص، جو اُس کي مرضي پر چلا
چاھے[p]، جانیگا، کہ یہہ تعلیم خدا کي
ہی، یا کہ میں آپ سے دیتا ہوں. ۱۸ وہ
جو اپني طرف سے کچھہ کہتا ہی، اپني
بزرگي چاھتا ہی[q]: لیکن وہ جو اُس کي
بزرگي چاھتا ہی، جس نے اُسے بھیجا، سو
وہي سچا ہی، اور اُس میں ناراستي
نہیں. ۱۹ کیا موسی نے تمھیں شریعت
نہ دي[r]، لیکن کوئي تم میں سے شریعت
پر عمل نہیں کرتا؟ تم کیوں میرے
قتل کے فکر میں ہو[s]؟ ۲۰ لوگوں نے
جواب دیا، اور کہا، تجھہ پر ایک دیو
ہی[t]: کون تجھے قتل کیا چاھتا ہی؟
۲۱ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا،
میں نے ایک کام کیا، اور تم سب اُسکے
باعث تعجب کرتے ہو. ۲۲ موسی
نے تمھیں ختنہ کا حکم دیا[u]، حالانکہ وہ
موسی سے نہیں، بلکہ باپ دادوں سے
ہی[x]: سو تم سبت کے دن آدمي کا
ختنہ کرتے ہو. ۲۳ پس اگر سبت کے
روز آدمي کا ختنہ کیا جاتا ہی، || تا کہ
موسی کے شرع سے عدول نہ ہو تو کیا تم
اِس لیئے مجھہ پر غصہ ہو، کہ میں نے
سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا
کیا[y]؟ ۲۴ ظاہر کے موافق عدالت نہ کرو،
بلکہ واجبي عدالت کرو[z]. ۲۵ تب بعضے
یروسلمیوں نے کہا، کیا یہہ وہ نہیں، کہ
جسے قتل کیا چاھتے ہیں؟ ۲۶ لیکن
دیکھو، وہ تو بےدھڑک بولتا ہی، اور وے
اُسے کچھہ نہیں کہتے: پس کیا سرداروں نے
بھي یقین کیا، کہ في الحقیقت یہي
مسیح ہی[a]؟ ۲۷ لیکن ہمیں معلوم ہی،
کہ یہہ کہاں کا ہی[b]: پر مسیح جب
آویگا، تو کوئي نہ جانیگا، کہ وہ کہاں کا
ہی. ۲۸ تب یسوع ہیکل میں تعلیم

[n] متي ۱۳: ۵۴، مرقس ۶: ۲، لوقا ۴: ۲۲، اعمال ۲: ۷
[o] یوحنا ۳: ۱۱، اور ۸: ۲۸، اور ۱۲: ۴۹، اور ۱۴: ۱۰، ۲۴
[p] یوحنا ۸: ۴۳
[q] یوحنا ۵: ۴۱، اور ۸: ۵۰
[r] خروج ۲۴: ۳، استثنا ۳۳: ۴، یوحنا ۱: ۱۷، اعمال ۷: ۳۸
[s] متي ۱۲: ۱۴، مرقس ۳: ۶، یوحنا ۵: ۱۶، ۱۸، اور ۱۰: ۳۱، ۳۹، اور ۱۱: ۵۳
[t] یوحنا ۸: ۴۸، ۵۲، اور ۱۰: ۲۰
[u] احبار ۱۲: ۳
[x] پیدایش ۱۷: ۱۰
|| یا، اور موسی کے شرع سے عدول نہیں ہوتا۔
[y] یوحنا ۵: ۸، ۹، ۱۶
[z] استثنا ۱: ۱۶، ۱۷، استثنا ۲۴: ۲۳، یوحنا ۸: ۱۵، یعقوب ۲: ۱
[a] ۴۱ آیت
[b] متي ۱۳: ۵۵، مرقس ۶: ۳، لوقا ۴: ۲۲

سنہ عیسوی ۳۲

دیتے ہوئے یوں پکارا، کہ تم مجھے
پہچانتے، اور جانتے ہو کہ میں کہاں کا
ہوں؟: اور میں آپ سے نہیں آیا ہوں:
مگر میرا بھیجنیوالا سچا ہی، جس سے
تم واقف نہیں ہو۔ ۲۹ میں اُسے
جانتا ہوں: اِس لیئے کہ میں اُسکی
طرف سے ہوں، اور اُسنے مجھے بھیجا
ہی۔ ۳۰ تب اُنہوں نے چاہا، کہ اُسے
پکڑ لیں: پر اِس لیئے کہ اُسکا وقت
ہنوز نہ پہنچا تھا، کسی نے اُس پر ہاتھ
نہ ڈالا۔ ۳۱ اور اُن لوگوں میں سے
بہتیرے اُس پر ایمان لائے، اور بولے کہ
جب مسیح آویگا، تو کیا اِسسے، جو
اِس نے دکھائے ہیں، زیادہ معجزہ دکھاویگا؟
۳۲ فریسیوں نے جماعت کی تکرار،
جو اُسکی بابت ہو رہی تھی، سنی:
تب فریسیوں اور سردار کاہنوں نے پیادہ
بھیجے، کہ اُسے پکڑ لیں۔ ۳۳ اُس وقت
یسوع نے اُنہیں کہا، ابھی تھوڑی دیر تک
میں تمہارے ساتھ ہوں، اور اُس پاس،
جس نے مجھے بھیجا، جاتا ہوں۔
۳۴ تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور نہ پاؤگے،
اور جہاں میں ہوں، تم آ نہ سکوگے۔
۳۵ اُس وقت یہودیوں نے آپس میں
کہا، کہ وہ کہاں جائیگا، جو اُسے ہم نہ
پاوینگے؟ کیا وہ اُن لوگوں کے پاس، جو
یونانیوں میں پراگندہ ہوئے ہیں، جائیگا، اور
یونانیوں کو تعلیم دیگا؟ ۳۶ یہہ کیا بات
ہی، جو اُس نے کہی، کہ تم مجھے
ڈھونڈھوگے، پر نہ پاؤگے: اور جہاں میں
ہوں، تم نہ آ سکوگے؟ ۳۷ پھر عید کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدس اب تک نہ اُتری تھی، اِس لیئے
کہ یسوع ہنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔
۴۰ تب اُن لوگوں میں سے بہتیروں
نے یہہ سخن سنکر کہا، فی الحقیقت، یہی وہ
نبی ہی۔ ۴۱ اوروں نے کہا، یہہ مسیح
ہی۔ پر بعضوں نے کہا، کیا مسیح جلیل
سے آتا ہی؟ ۴۲ کیا کتابوں میں یہہ
بات نہیں، کہ مسیح داؤد کی نسل سے،
اور بیت‌لحم کی بستی سے، جہاں
داؤد تھا، آتا ہی؟ ۴۳ سو لوگوں میں
اُس کی بابت اختلاف ہوا۔ ۴۴ اور
بعضوں نے چاہا، کہ اُسے پکڑ لیں، پر
کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔
۴۵ تب پیادے سردار کاہنوں اور
فریسیوں کے پاس آئے، اور اُنہوں نے اُن
سے کہا، تم اُسے کیوں نہ لائے؟ ۴۶ پیادوں
نے جواب دیا، کہ ہرگز کسی شخص نے
اِس آدمی کی مانند کلام نہیں کیا۔
۴۷ تب فریسیوں نے اُنہیں جواب دیا،
کیا تم بھی گمراہ کیئے گئے ہو؟ ۴۸ کیا
کوئی سرداروں یا فریسیوں میں سے اُس
پر ایمان لایا؟ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنے گھر کو گیا۔

۸ باب

[illegible]

[illegible] یسوع کوہ زیتون کو گیا۔ ۲ اور
صبح سویرے ہیکل میں پھر داخل ہوا، [illegible]

سنہ عیسوي ۳۲

اور سب لوگ اُس کے پاس آئے؛ اور
اُس نے بیٹھکر اُنہیں تعلیم دي. ۳ تب
فقیہ اور فریسي ایک عورت کو، جو زنا
میں پکڑي گئي تھي، اُس پاس لائے، اور
اُسے بیچ میں کھڑا کرکے اُس سے کہا، کہ
۴ ای اُستاد، یہہ عورت زنا میں عین فعل
کے وقت پکڑي گئي. ۵ موسیٰ نے تو
توریت میں ہم کو حکم دیا ہی، کہ
ایسیوں کو سنگسار کریں[a]؛ پر تو کیا کہتا — [a] احبا ۲۰: ۱۰ اِستہ ۲۲: ۲۲
ہی؟ ۶ اُنہوں نے آزمایش کے لیئے یہہ
کہا، تاکہ اُس پر نالش کي وجہہ پاویں.
پر یسوع جھککے اُنگلي سے زمین پر لکھنے
لگا. ۷ اور جب وے اُس سے سوال
کرتے گئے، تو اُس نے سیدھے ہوکر اُنہیں
کہا، جو کہ تم میں بیگناہ ہی، پہلے
وہي اُسے پتھر مارے[b]. ۸ اور پھر جھککے — [b] اِستہ ۱۷: ۷ روم ۲: ۱
زمین پر لکھا. ۹ اور وے یہہ سنکر دل
ہي دل میں آپ کو گنہکار سمجھکے[c] — [c] روم ۲: ۲۲
بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک
کرکے چلے گئے: اور یسوع اکیلا رہ گیا،
اور عورت بیچ میں کھڑي رہي.
۱۰ تب یسوع نے سیدھے ہوکر عورت کے
سوا کسي کو نہ دیکھا، اور اُس سے کہا، ای
عورت، وے تیرے نالش کرنیوالے کہاں
ہیں؟ کیا کسي نے تجھ پر حکم نہ کیا؟
۱۱ وہ بولي، ای خداوند، کسي نے نہیں.
یسوع نے اُس سے کہا، میں بھي تجھ
پر حکم نہیں کرتا[d]؛ جا، اور پھر گناہ نہ کر[e]. — [d] لوقا ۹: ۵۶ اور ۱۲: ۱۴ یوحہ ۳: ۱۷
۱۲ تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا،
جہان کا نور میں ہوں[f]؛ جو میري — [e] یوحہ ۵: ۱۴ [f] یوحہ ۱: ۴، ۵، ۹
پیروي کرتا ہی، اندھیرے میں نہ چلیگا،
بلکہ زندگي کا نور پاویگا. ۱۳ تب — اور ۳: ۱۹ اور ۹: ۵
فریسیوں نے اُس سے کہا، تو اپنے حق — اور ۱۲: ۳۵، ۳۶، ۴۶
میں گواہي دیتا ہی[g]؛ تیري گواہي سچ — [g] یوحہ ۵: ۳۱
نہیں. ۱۴ یسوع نے جواب دیا، اور
اُنہیں کہا، اگرچہ میں اپني بابت گواہي
دیتا ہوں، تو بھي میري گواہي سچ ہی:
کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ میں کہاں
سے آیا ہوں، اور میں کہاں کو جاتا ہوں:

سنہ عیسوي ۳۲

پر تم نہیں جانتے، کہ میں کہاں سے آیا
ہوں[h]، اور کہاں کو جاتا ہوں. ۱۵ تم — [h] دیکھو یوحہ ۷: ۲۸ اور ۹: ۲۹
جسم کے مطابق حکم کرتے ہو[i]؛ میں — [i] یوحہ ۷: ۲۴
کسي پر حکم نہیں کرتا[k]. ۱۶ اور اگر — [k] یوحہ ۳: ۱۷ اور ۱۲: ۴۷ اور ۱۸: ۳۶
میں حکم کروں، تو میرا حکم حق ہی،
کیونکہ میں اکیلا نہیں[l]، پر میں اور باپ — [l] ۲۹ آیت یوحہ ۱۶: ۳۲
جسنے مجھے بھیجا. ۱۷ تمہاري شریعت
میں یہہ بھي لکھا ہی، کہ دو آدمیوں کي
گواہي سچ ہی[m]. ۱۸ ایک تو میں ہوں، — [m] اِستہ ۱۷: ۶ اور ۱۹: ۱۵ متي ۱۸: ۱۶
جو اپني بابت گواہي دیتا ہوں، اور — ۲ قرن ۱۳: ۱ عبر ۱۰: ۲۸
ایک باپ، جسنے مجھے بھیجا ہی، میرے
لیئے گواہي دیتا ہی[n]. ۱۹ تب اُنہوں نے — [n] یوحہ ۵: ۳۷
اُس سے کہا، تیرا باپ کہاں ہی؟ یسوع
نے جواب دیا، تم نہ مجھے جانتے، اور
نہ میرے باپ کو[o]؛ اگر تم مجھے جانتے، — [o] ۵۵ آیت یوحہ ۱۶: ۳
تو میرے باپ کو بھي جانتے[p]. ۲۰ یسوع — [p] یوحہ ۱۴: ۷
نے یہہ باتیں ہیکل کے اندر بیت اُلمال
میں[q] تعلیم دیتے ہوئے کہیں، اور کسي — [q] مرقس ۱۲: ۴۱
نے اُس پر ہاتھہ نہ ڈالے[r]، کہ اُسکا وقت — [r] یوحہ ۷: ۳۰
ہنوز نہ آیا تھا[s]. ۲۱ تب یسوع نے — [s] یوحہ ۷: ۸
پھر اُنہیں کہا، میں جاتا ہوں، اور تم
مجھے ڈھونڈھوگے[t]، اور اپنے گناہ میں — [t] یوحہ ۷: ۳۴ اور ۱۳: ۳۳
مروگے[u]؛ جہاں میں جاتا ہوں، تم آ نہیں — [u] ۲۴ آیت
سکتے ہو. ۲۲ تب یہودیوں نے کہا،
کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا؟ جو کہتا
ہی، جہاں میں جاتا ہوں، تم آ نہیں
سکتے ہو. ۲۳ اُس نے اُنہیں کہا، تم
نیچے سے ہو؛ میں اوپر سے ہوں[x]؛ تم — [x] یوحہ ۳: ۳۱
اِس جہان کے ہو؛ میں اِس جہان کا
نہیں ہوں[y]. ۲۴ اِس لیئے میں نے — [y] یوحہ ۱۵: ۱۹ اور ۱۷: ۱۶ ۱ یوحہ ۴: ۵
تمہیں کہا، کہ تم اپنے گناہوں میں مروگے[z]: — [z] ۲۱ آیت
کیونکہ اگر تم ایمان نہیں لاتے، کہ میں
ہي ہوں، تو تم اپنے گناہوں میں مروگے[a]. — [a] مرقس ۱۶: ۱۶
۲۵ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، تو کون
ہی؟ یسوع نے اُنہیں کہا، وہي جو میں
نے تمہیں شروع ہي سے کہا. ۲۶ مجھہ
پاس بہت باتیں ہیں، کہ تمہارے حق
میں کہوں، اور حکم کروں: پر جس نے
مجھے بھیجا ہی، سچا ہی[b]؛ اور میں — [b] یوحہ ۷: ۲۸
بھي، وہ باتیں، جو میں نے اُس سے سني

سنه عيسوي ۳۲

ہيں، جہان کو کہتا ہوں۔ ۲۷ وے نہ
سمجھے، کہ وہ اُن سے باپ کي بابت کہتا
تہا۔ ۲۸ پہر يسوع نے اُنہيں کہا، جب
تم ابن آدم کو اُونچے پر چڑہاؤگے، تب
تم جانوگے، کہ ميں ہوں، اور ميں آپ
سے کچھ نہيں کرتا؛ مگر جو ميرے باپ
نے مجھے سکھايا، ميں وہ باتيں کہتا
ہوں۔ ۲۹ اور جس نے مجھے بھيجا
ہے، ميرے ساتھ ہے؛ باپ نے مجھے
اکيلا نہيں چھوڑا، کيونکہ ميں ہميشہ
ايسے کام کرتا ہوں، جو اُسے خوش آتے
ہيں۔ ۳۰ جب وہ يہہ باتيں کہتا
تہا، تو بہتيرے اُس پر ايمان لائے۔
۳۱ تب يسوع نے اُن يہوديوں کو جو
اُس پر ايمان لائے تہے، کہا، اگر تم ميري
بات پر ثابت رہوگے، تو تم تحقيق
ميرے شاگرد ہوگے؛ ۳۲ اور سچائي کو
جانوگے، اور سچائي تم کو آزاد کريگي۔
۳۳ اُنہوں نے اُسے جواب ديا، ہم ابرہام
کي نسل ہيں، اور کسي کے غلام کبہو
نہ تہے؛ تو کيونکر کہتا ہے، کہ تم آزاد
کيئے جاؤگے؟ ۳۴ يسوع نے اُنہيں جواب
ديا، ميں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ
جو کوئي گناہ کرتا ہے، گناہ کا غلام ہے۔
۳۵ اور غلام ابد تک گہر ميں نہيں رہتا؛
بيٹا ابد تک رہتا ہے۔ ۳۶ پس اگر
بيٹا تم کو آزاد کريگا، تو تم تحقيق آزاد
ہوگے۔ ۳۷ ميں جانتا ہوں، کہ تم ابرہام
کي نسل ہو؛ ليکن تم ميرے قتل کرنے
کي فکر ميں ہو، کيونکہ تم ميں ميرے
کلام کي جگہ نہيں۔ ۳۸ ميں نے جو
کچہہ اپنے باپ کے پاس ديکہا ہے، وہي
کہتا ہوں؛ اور تم وہ، جو تم نے اپنے
باپ کے پاس ديکہا ہے، کرتے ہو۔
۳۹ اُنہوں نے جواب ميں اُس سے کہا،
ہمارا باپ ابرہام ہے۔ يسوع نے اُنہيں
کہا، اگر تم ابرہام کے فرزند ہوتے، تو تم ابرہام
کے کام کرتے۔ ۴۰ پر اب تم مجہے قتل
کرنا چاہتے ہو، جو ايسا شخص ہوں، جس نے

سنه عيسوي ۳۲

کہ حق بات، جو ميں نے خدا سے سني،
تمہيں کہي؛ يہہ ابرہام نے نہيں کيا۔
۴۱ تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو۔ تب
اُنہوں نے اُس سے کہا، ہم حرام سے پيدا
نہيں ہوئے؛ ہمارا باپ ايک ہے، يعنے
خدا۔ ۴۲ يسوع نے اُنہيں کہا، اگر خدا
تمہارا باپ ہوتا، تو تم مجھے عزيز جانتے؛
کيونکہ ميں خدا سے نکلا اور آيا ہوں؛
کيونکہ ميں آپ سے نہيں آيا پر اُس
نے مجھے بھيجا۔ ۴۳ تم ميري باتيں
کيوں نہيں سمجھتے؟ اِس ليئے کہ
ميرا کلام سن نہيں سکتے۔ ۴۴ تم اپنے
باپ شيطان سے ہو، اور چاہتے ہو، کہ
اپنے باپ کي خواہش کے موافق کرو؛
وہ تو شروع سے قاتل تہا، اور سچائي پر
ثابت نہ رہا؛ کيونکہ اُس ميں سچائي
نہيں، جب وہ جہوٹہ کہتا ہے، تو اپني
ہي سے کہتا ہے؛ کيونکہ وہ جہوٹہا ہے،
اور جہوٹہ کا باپ ہے۔ ۴۵ پر تم اُس
سبب سے، کہ ميں سچ کہتا ہوں، مجہہ
پر ايمان نہيں لاتے۔ ۴۶ کون تم ميں سے
مجہہ پر گناہ ثابت کرتا ہے؟ اگر ميں
سچ کہتا ہوں، تم مجہہ پر ايمان کيوں
نہيں لاتے؟ ۴۷ جو خدا کا ہے، خدا کي
باتيں سنتا ہے؛ تم اِس ليئے نہيں
سنتے، کہ تم خدا کے نہيں ہو۔
۴۸ تب يہوديوں نے جواب ميں اُس سے
کہا، کيا ہم اچہا نہيں کہتے، کہ تو سامري
ہے، اور تجہہ ميں ديو ہے؟
۴۹ يسوع نے جواب ديا، مجہہ ميں ديو
نہيں، پر ميں اپنے باپ کي عزت کرتا
ہوں، اور تم ميري بےعزتي کرتے ہو۔
۵۰ اور ميں اپني بڑائي نہيں ڈہونڈہتا؛
ايک ہے، جو ڈہونڈہتا ہے، اور حکم کرتا
ہے۔ ۵۱ ميں تم سے سچ سچ کہتا ہوں،
اگر کوئي شخص ميرے کلام پر عمل کريگا،
تو وہ ابد تک موت کو ہرگز نہ ديکہيگا۔
۵۲ تب يہوديوں نے اُسے کہا، اب
ہم نے جانا، کہ تجہہ ميں ديو ہے؛

سنه عیسوي ۳۲

ابرهام مرگیا اور انبیا بهي^l، اور تو کهتا هی،
کوئي شخص میرے کلام پر عمل کرے، تو
ابد تک موت کا مزہ نه چکهیگا۔ ۵۳ کیا
تو همارے باپ ابرهام سے بزرگتر هی، اور
وہ مرگیا؟ انبیا بهي مر گئے؛ تو اپنے
تئیں کیا ٹههراتا هی؟ ۵۴ یسوع نے
جواب دیا، اگر میں اپني بزرگي کرتا
هوں، تو میري بزرگي کچهه نهیں^m: پر
میرا باپ هی، جسے تم کهتے هو، که همارا
خدا هی، وہ میري بزرگي کرتا هی^n۔
۵۵ تم نے اُسے نهیں جانا؛ لیکن میں اُسے
جانتا هوں^o؛ اور اگر میں کهوں، که میں
اُسے نهیں جانتا، تو میں تمهاري طرح
جهوٹها هونگا: پر میں اُسے جانتا هوں،
اور اُس کے کلام پر عمل کرتا هوں۔ ۵۶ تمهارا
باپ ابرهام بهت مشتاق تها، که میرے
دن دیکهے^p: چنانچه اُس نے دیکها، اور
خوش هوا^q۔ ۵۷ تب یهودیوں نے اُس
سے کها، تیري عمر تو پچاس برس کي
نهیں، اور کیا تو نے ابرهام کو دیکها هی؟
۵۸ یسوع نے اُنهیں کها، میں تم سے سچ
سچ کهتا هوں، پیشتر اُس سے که ابرهام
هو، میں هوں^r۔ ۵۹ تب اُنهوں نے پتهر
اُٹهائے، که اُسے ماریں^s؛ پر یسوع نے اپنے
تئیں پوشیدہ کیا، اور اُن کے بیچ سے
گذرکر^t هیکل سے نکلا، اور یوں چلا گیا۔

l ذکر ۱: ۵ عبر ۱۱: ۱۳
m یوحنا ۵: ۳۱
n یوحنا ۵: ۴۱ اور ۱۶: ۱۴ اور ۱۷: ۱ اعم ۳: ۱۳
o یوحنا ۷: ۲۸، ۲۹
p لوقا ۱۰: ۲۴
q عبر ۱۱: ۱۳
r خر ۳: ۱۴ یسع ۴۳: ۱۳ یوحنا ۱۷: ۵، ۲۴ کل ۱: ۱۷ مکاشفہ ۱: ۸
s یوحنا ۱۰: ۳۱، ۳۹ اور ۱۱: ۸
t لوقا ۴: ۳۰

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک آدمي جو جنم کا اندها تها اپني آنکهه پاتا۔ ۸ وہ فریسیوں کے آگے حاضر کیا جاتا۔ ۱۳ وے اُس معجزے کے سبب ناراض هوتے، اور اُس بیچارے کو خارج کردیتے۔ ۳۵ پر یسوع اُس پر مهرباني کرتا، اور وہ اُس کا اِقرار کرتا۔ ۳۹ وے کون هیں جنهیں مسیح روشن کرتا۔

پهر اُس نے جاتے هوئے ایک شخص کو،
جو جنم کا اندها تها، دیکها۔ ۲ اور اُس
کے شاگردوں نے اُس سے پوچها، که اَی
ربي، گناہ کس نے کیا^u، اِس شخص نے،
یا اُس کے ما باپ نے، که یه اندها پیدا
هوا؟ ۳ یسوع نے جواب دیا، نه تو اِس
شخص نے گناہ کیا، نه اُس کے ما باپ
نے؛ لیکن یوں هوا، تاکه خدا کے کام اُس
میں ظاهر هوویں^b۔ ۴ ضرور هی، که
جس نے مجهے بهیجا، میں اُس کے
کاموں کو، جب تک که دن هی، کروں^c؛
رات آتي هی، اور کوئي اُس وقت کام
نهیں کرسکتا۔ ۵ جب تک میں جهان
میں هوں، جهان کا نور هوں^d۔ ۶ یه
کهکے، اُس نے زمین پر تهوکا^e، اور تهوک
سے مٹي گوندهي، اور وہ مٹي اُس اندهے
کي آنکهوں پر لیپ کي، ۷ اور اُس
سے کها، جا، اور سلوآم کے حوض^f میں،
(جس کا ترجمه بهیجا هوا هی)، نها۔
تب وہ جاکے نهایا^g، اور بینا هوکے آیا۔
۸ تب همسایوں نے، اور جنهوں نے
آگے اُسے اندها دیکها تها، کها، کیا یه وہ
نهیں، جو بیٹها هوا بهیکه مانگتا تها؟
۹ بعضوں نے کها، یه وهي هی: اوروں
نے کها، یه اُس کي مانند هی: اُس نے
کها، میں وهي هوں۔ ۱۰ پهر اُنهوں نے
اُس سے کها، تیري آنکهیں کیونکر کهل
گئیں؟ ۱۱ اُس نے جواب دیا، اور کها،
که ایک مرد نے، جس کا نام یسوع هی،
مٹي گوندهي، اور میري آنکهوں پر لگائي،
اور مجهے کها، که سلوآم کے حوض میں
جا، اور نها^h۔ سو میں جاکے نهایا، اور
بینا هوا۔ ۱۲ تب اُنهوں نے اُس سے
کها، که وہ کهاں هی؟ اُس نے کها، میں
نهیں جانتا۔
۱۳ وے اُسے، جو پهلے اندها تها،
فریسیوں پاس لے گئے۔ ۱۴ اور جب که
یسوع نے مٹي گوندهکے اُس کي آنکهیں
کهولي تهیں، سبت کا دن تها۔ ۱۵ پهر
فریسیوں نے بهي اُس سے پوچها، که تو
نے اپني آنکهیں کیونکر پائیں؟ اُس نے
اُنهیں کها، که اُس نے میري آنکهوں پر
گیلي مٹي لگائي، اور میں نهایا، اور بینا
هوا۔ ۱۶ تب فریسیوں میں سے بعضوں
نے کها، یه مرد خدا کي طرف سے نهیں،
کیونکه سبت کے دن کو نهیں مانتا۔

u ۳۴ آیت
b یوحنا ۱۱: ۴
c یوحنا ۴: ۳۴ اور ۵: ۱۹، ۳۶ اور ۱۱: ۹ اور ۱۲: ۳۵ اور ۱۷: ۴
d یوحنا ۱: ۵، ۹ اور ۳: ۱۹ اور ۸: ۱۲ اور ۱۲: ۳۵، ۴۶
e مرقس ۷: ۳۳ اور ۸: ۲۳
f نحم ۳: ۱۵
g دیکهو ۲ سلا ۵: ۱۴
h ۶، ۷ آیتیں

سنہ عیسوي ٣٢

اوروں نے کہا، کیونکر ھو سکتا ھي، کہ
گنہگار اِنسان ایسے معجزے دکھلاے؟
سو اُن میں اِختلاف تھا. ١٧ اُنہوں
نے اُس اندھے شخص کو پھر کہا، تو اُس
کے حق میں، جس نے تیري آنکھیں
کھولیں، کیا کہتا ھي؟ وہ بولا، کہ وہ
ایک نبي ھي. ١٨ پر یہودیوں نے یہہ
بات یقین نہ کي، کہ وہ اندھا تھا، اور
بینا ھوا، جب تک کہ اُنہوں نے اُس
شخص کے ما باپ کو، جو بینا ھوا تھا،
بلایا. ١٩ اور اُن سے پوچھا، کہ کیا یہہ
تمہارا بیٹا ھي، جسے تم کہتے ھو اندھا
پیدا ھوا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ھي؟
٢٠ اُس کے ما باپ نے جواب میں
اُنہیں کہا، ھم جانتے ھیں، کہ یہہ ھمارا
بیٹا ھي، اور یہہ، کہ وہ اندھا پیدا ھوا:
٢١ لیکن یہہ ھم نہیں جانتے، کہ وہ اب
کیونکر دیکھتا ھي؛ یا کس نے اُس کي
آنکھیں کھولي ھیں، ھم نہیں جانتے؛ وہ
بالغ ھي، اُس سے پوچھو، تو وہ اپنا آپ
کہیگا. ٢٢ اُس کے ما باپ یہودیوں سے
ڈرتے تھے، اور اِس لیئے اُنہوں نے یہہ
کہا؛ کیونکہ یہودیوں نے ٹھہرا لیا تھا،
کہ اگر کوئي اِقرار کرے، کہ وہ مسیح ھي،
تو عبادتخانہ سے خارج کیا جاوے.
٢٣ اِس واسطے اُس کے ما باپ نے
کہا، کہ وہ بالغ ھي؛ اُس سے پوچھو.
٢٤ تب اُنہوں نے اُس شخص کو، جو
اندھا تھا، پھر بلاکر کہا، کہ خدا کي بزرگي
کر؛ ھم جانتے ھیں، کہ یہہ مرد گنہگار
ھي. ٢٥ اُس نے جواب دیا، اور کہا،
کہ میں نہیں جانتا، کہ وہ گنہگار ھي،
کہ نہیں؛ میں ایک بات جانتا ھوں،
کہ میں اندھا تھا، اب بینا ھوں.
٢٦ تب اُنہوں نے اُس سے پھر پوچھا،
کہ اُس نے تجھ سے کیا کیا؟ کیونکر اُس
نے تیري آنکھیں کھولیں؟ ٢٧ اُس نے
اُنہیں جواب دیا، میں نے تو تمہیں ابھي
کہا، اور تم نے نہ سنا؛ کیا تم پھر سننا
چاھتے ھو؟ کیا تم بھي اُس کے شاگرد
ھوگے؟ ٢٨ تب اُنہوں نے اُسے ملامت
کي، اور کہا، تو اُس کا شاگرد ھي؛ ھم
موسیٰ کے شاگرد ھیں. ٢٩ ھم جانتے
ھیں، کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھ کلام
کیا، پر ھم نہیں جانتے، کہ یہہ کہاں کا
ھي. ٣٠ اُس شخص نے جواب میں
اُنہیں کہا، اِس میں تعجب ھي، کہ
تم نہیں جانتے، کہ یہہ کہاں کا ھي، اور
اُس نے میري آنکھیں کھولي ھیں. ٣١ ھم
جانتے ھیں، کہ خدا گنہگاروں کي نہیں
سنتا؛ پر اگر کوئي خداپرست ھو، اور
اُس کي مرضي پر چلے، تو اُس کي وہ
سنتا ھي. ٣٢ دنیا کے شروع سے سننے
میں نہیں آیا کہ کسي نے جنم کے اندھے
کي آنکھیں کھولي ھوں. ٣٣ اگر یہہ مرد
خدا کي طرف سے نہ ھوتا، تو کچھ نہ کر
سکتا. ٣٤ اُنہوں نے جواب میں اُس
سے کہا، تو تو بالکل گناھوں میں پیدا
ھوا، اور کیا ھم کو سکھاتا ھي؟ تب
اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا. ٣٥ یسوع
نے سنا، کہ اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا؛
تب اُس نے اُسے پاکر کہا، کیا تو خدا
کے بیٹے پر ایمان لاتا ھي؟ ٣٦ اُس نے
جواب میں کہا، اي خداوند، وہ کون
ھي، کہ میں اُس پر ایمان لاؤں؟
٣٧ یسوع نے اُس سے کہا، تو نے تو اُسے
دیکھا ھي، اور جو تجھ سے بولتا ھي، وھي
ھي. ٣٨ اُس نے کہا، اي خداوند،
میں ایمان لاتا ھوں. اور اُس نے اُسے
سجدہ کیا.
٣٩ تب یسوع نے کہا، میں عدالت
کے لیئے اِس دنیا میں آیا ھوں، تاکہ
وے جو نہیں دیکھتے ھیں، دیکھیں، اور
جو دیکھتے ھیں، اندھے ھو جاویں. ٤٠ اور
فریسیوں میں سے، جو اُس کے ساتھ
تھے، یہہ باتیں سنکر، اُس سے کہا، کیا
ھم بھي اندھے ھیں؟ ٤١ یسوع نے اُنہیں
کہا، اگر تم اندھے ھوتے، تو تمہارا گناہ نہ ھوتا؛ [illegible]

حاشیہ: ا ٢٢ آیت یوحنا ٣: ٢ — ب یوحنا ٧: ١٢، ٤٣ اور ١٠: ١٩ — ج یوحنا ٤: ١٩ اور ٦: ١٤ — د یوحنا ٧: ١٣ اور ١٢: ٤٢ اور ١٩: ٣٨ اعمال ٥: ١٣ — ھ ٣٤ آیت یوحنا ١٦: ٢ — و یشوع ٧: ١٩ — [illegible]
سنہ عیسوي ٣٢ — ز یوحنا ٨: ١٤ — ح یوحنا ٣: ١٠ — [illegible]

سنہ عیسوی ۳۲

پر اب تم تو کہتے ہو، کہ ہم دیکھتے ہیں؛
اِس لیئے تمہارا گناہ رہتا ہی^c.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح دروازہ ہی، اور نیک چوپان ہی، ۱۹ اُس کی بابت متفرق رائے ہوتیں. ۲۴ وہ اپنے کاموں سے یہہ ثابت کرتا کہ میں مسیح خدا کا بیٹا ہوں. ۳۱ وہ یہودیوں کے ہاتھوں سے نکل جاتا. ۴۰ اور یردن کے پار جاتا، جہاں بہت لوگ اُس پر ایمان لاتے.

۱ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو کہ
دروازے سے بھیڑخانے میں داخل نہیں
ہوتا، بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ہی،
وہ چور اور بٹمار ہی. ۲ لیکن وہ جو
دروازے سے داخل ہوتا ہی، بھیڑوں کا
گڑریا ہی. ۳ اُس کے لیئے دربان کھولتا
ہی؛ اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی
ہیں؛ اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لیکے
بلاتا ہی، اور اُنہیں باہر لے جاتا ہی.
۴ اور جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا
ہی، تو اُن کے آگے آگے چلتا ہی، اور
بھیڑیں اُس کے پیچھے ہو لیتی ہیں؛
کیونکہ وے اُس کی آواز پہچانتی ہیں.
۵ اور وے بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں،
بلکہ اُس سے بھاگتی ہیں؛ اِس لیئے
کہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں.
۶ یسوع نے یہہ تمثیل اُنہیں کہی؛ لیکن
وے نہ سمجھے، کہ یہہ کیا باتیں تھیں،
جو وہ اُن سے کہتا تھا. ۷ تب یسوع
نے اُنہیں پھر کہا، میں تم سے سچ سچ
کہتا ہوں، کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں.
۸ سب جتنے مجھ سے آگے آئے، چور
اور بٹمار ہیں: پر بھیڑوں نے اُن کی نہ
سنی. ۹ دروازہ میں ہوں: اگر کوئی
شخص مجھ سے داخل ہو، تو نجات
پاویگا^a، اور اندر باہر آئے جائیگا، اور
چراگاہ پائیگا. ۱۰ چور نہیں آتا، مگر
چرانے، اور قتل کرنے، اور ہلاک کرنے کو:
میں آیا ہوں، تاکہ وے زندگی پاویں،
اور زیادہ حاصل کریں. ۱۱ اچھا گڑریا
میں ہوں^b: اچھا گڑریا بھیڑوں کے لیئے
اپنی جان دیتا ہی. ۱۲ پر مزدور، اور
وہ جو گڑریا نہیں، اور بھیڑوں کا مالک
نہیں، بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ
دیتا ہی، اور بھاگ جاتا ہی^c، اور بھیڑیا
اُنہیں پھاڑتا ہی، اور بھیڑوں کو پراگندہ
کرتا ہی. ۱۳ مزدور بھاگتا ہی، کیونکہ
وہ مزدور ہی، اور بھیڑوں کے لیئے فکر
نہیں کرتا. ۱۴ اچھا گڑریا میں ہوں،
اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں^d، اور میری
مجھے جانتی ہیں. ۱۵ جس طرح سے
باپ مجھے جانتا ہی، اُس طرح میں
باپ کو جانتا ہوں^e: اور میں بھیڑوں
کے لیئے اپنی جان دیتا ہوں^f. ۱۶ اور
میری اور بھی بھیڑیں ہیں، جو اِس
بھیڑخانے کی نہیں^g؛ ضرور ہی، کہ میں
اُنہیں بھی لاؤں، اور وے میری آواز
سنینگی، اور ایک ہی گلہ، اور ایک ہی
گڑریا ہوگا^h. ۱۷ باپ مجھے اِس لیئے
پیار کرتا ہی، کہ میں اپنی جان دیتا
ہوں، تاکہ میں اُسے پھر لوں^i. ۱۸ کوئی
شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا، پر میں
اُسے آپ سے دیتا ہوں؛ میرا اِختیار ہی،
کہ اُسے دوں، اور میرا اِختیار ہی، کہ
اُسے پھر لوں^k. یہہ حکم میں نے اپنے
باپ سے پایا^l.

۱۹ تب یہودیوں کے بیچ، اِن باتوں
کے سبب، پھر اِختلاف ہوا^m. ۲۰ اور
بہتوں نے اُن میں سے کہا، کہ اُسکے ساتھ
ایک دیو ہی^n، اور وہ سڑی ہی؛ تم اُسکی
کیوں سنتے ہو؟ ۲۱ اوروں نے کہا، یہہ باتیں
اُس کی نہیں، جس میں دیو ہی. کیا
دیو^o اندھے کی آنکھیں کھول سکتا ہی^p؟

۲۲ یروسلم میں تجدید کی عید ہوئی،
اور جاڑے کا موسم تھا. ۲۳ اور یسوع
ہیکل کے اندر سلیمانی اُسارے میں^q پھرتا
تھا. ۲۴ تب یہودیوں نے اُسے آ گھیرا
اور اُس سے کہا، کہ تو کب تک ہمارے
دل کو ادھر میں رکھیگا؟ اگر تو مسیح

سنہ عیسوی ۳۳

Margin references: ^c یوحنا ۱۵: ۲۲، ۲۴ — ^a یوحنا ۱۴: ۶؛ افس ۲: ۱۸ — ^b یسعیاہ ۴۰: ۱۱؛ حزقی ۳۴: ۱۲، ۲۳؛ اور ۳۷: ۲۴؛ عبر ۱۳: ۲۰؛ ۱ پطر ۲: ۲۵؛ اور ۵: ۴ — ^c زکر ۱۱: ۱۶، ۱۷ — ^d ۲ تمط ۲: ۱۹ — ^e متی ۱۱: ۲۷ — ^f یوحنا ۱۵: ۱۳ — ^g یسعیاہ ۵۶: ۸ — ^h حزقی ۳۷: ۲۲؛ افس ۲: ۱۴؛ ۱ پطر ۲: ۲۵ — ^i یسعیاہ ۵۳: ۷، ۸، ۱۲؛ عبر ۲: ۹ — ^k یوحنا ۲: ۱۹ — ^l یوحنا ۶: ۳۸؛ اور ۱۵: ۱۰؛ اعم ۲: ۲۴، ۳۲ — ^m یوحنا ۷: ۴۳؛ اور ۹: ۱۶ — ^n یوحنا ۷: ۲۰؛ اور ۸: ۴۸، ۵۲ — ^o خر ۴: ۱۱؛ زبور ۱۴۶: ۸ — ^p یوحنا ۹: ۶، ۷، ۳۲، ۳۳ — ^q اعم ۳: ۱۱؛ اور ۵: ۱۲

سنہ عیسوی ۳۳

ہے، تو ہم کو صاف کہہ دے۔ ۲۵ یسوع
نے اُنہیں جواب دیا، کہ میں نے تو تمہیں
کہا، اور تم نے یقین نہ کیا: جو کام میں
اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں، یہہ میرے
گواہ ہیں۔ ۲۶ لیکن تم ایمان نہیں لاتے،
کیونکہ جیسا میں نے تمہیں کہا، تم
میری بھیڑوں میں سے نہیں۔ ۲۷ میری
بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں، اور میں
اُنہیں جانتا ہوں، اور وے میرے پیچھے
چلتی ہیں۔ ۲۸ اور میں اُنہیں ہمیشہ
کی زندگی بخشتا ہوں، اور وے کبھی
ہلاک نہ ہونگی"، اور کوئی اُنہیں میرے
ہاتھہ سے چھین نہ لیگا۔ ۲۹ میرا باپ،
جس نے اُنہیں مجھے دیا ہے، سب
سے بڑا ہے"؛ اور کوئی اُنہیں میرے باپ
کے ہاتھہ سے چھین نہیں لے سکتا۔ ۳۰ میں
اور باپ ایک ہیں۔ ۳۱ تب یہودیوں
نے پھر پتھر اُٹھائے، کہ اُس پر پتھراؤ کریں۔
۳۲ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ میں
نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام
تمہیں دکھائے ہیں؛ اُن میں سے کس کام
کے لیئے تم مجھے پتھراؤ کرتے ہو؟
۳۳ یہودیوں نے اُسے جواب دیا، اور کہا،
کہ ہم تجھے اچھے کام کے لیئے نہیں،
بلکہ اِس لیئے تجھے پتھراؤ کرتے ہیں،
کہ تو کفر بکتا ہے، اور انسان ہوکے اپنے
تئیں خدا بناتا ہے۔ ۳۴ یسوع نے اُنہیں
جواب دیا، کیا تمہاری شریعت میں
یہہ نہیں لکھا ہے، کہ میں نے کہا، تم
خدا ہو؟ ۳۵ جب کہ اُس نے اُنہیں،
جن کے پاس خدا کا کلام آیا، خدا کہا،
اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل ہو؛
۳۶ تم اُسے، جسے خدا نے مخصوص کیا،
اور جہان میں بھیجا، کہتے ہو، کہ تو
کفر بکتا ہے، کہ میں نے کہا، میں خدا
کا بیٹا ہوں؟ ۳۷ اگر میں اپنے باپ
کے کام نہیں کرتا، تو مجھہ پر ایمان مت
لاؤ۔ ۳۸ لیکن اگر میں کرتا ہوں، تو
اگرچہ مجھہ پر ایمان نہ لاؤ، تو بھی کاموں

پر ایمان لاؤ، تاکہ تم جانو اور یقین
کرو، کہ باپ مجھہ میں ہے، اور میں
اُس میں ہوں۔ ۳۹ تب اُنہوں نے
پھر چاہا، کہ اُسے پکڑیں: پر وہ اُن کے
ہاتھوں سے نکل گیا۔ ۴۰ اور یردن کے
پار، اُس جگہہ، جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ
دیا کرتا تھا، پھر گیا؛ اور وہاں رہا۔
۴۱ اور بہتوں نے اُس پاس جاکے کہا،
کہ یوحنا نے تو کوئی معجزہ نہیں دکھایا،
پر سب باتیں جو یوحنا نے اُس کے
حق میں کہیں، سچی تھیں۔ ۴۲ اور
وہاں بہت سے اُس پر ایمان لائے۔

۱۱ باب

[illegible]

اور لعزر نامی ایک شخص، بیمار تھا،
بیت عنیاہ کا، جو مریم اور اُس کی بہن
مرتھا کے گاؤں کا تھا۔ ۲ یہہ وہی
مریم ہے، جس نے خداوند کو عطر ملا،
اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں کو
پونچھا، جس کا بھائی لعزر بیمار تھا۔
۳ سو اُس کی بہنوں نے اُسے کہلا بھیجا،
کہ اے خداوند، دیکھہ، جسے تو
پیار کرتا ہے، وہ بیمار ہے۔ ۴ یسوع نے
سنکر کہا، کہ یہہ بیماری موت کی نہیں،
بلکہ خدا کی بزرگی کے لیئے ہے، تاکہ
اُس کے سبب سے خدا کے بیٹے کی
بزرگی ہو۔ ۵ اور یسوع مرتھا اور
اُس کی بہن اور لعزر کو پیار کرتا تھا۔
۶ پس جب اُس نے سنا، کہ وہ بیمار ہے،
تو جس جگہہ تھا، وہاں دو دن اور
ٹھہرا۔ ۷ پھر اِس کے بعد شاگردوں
سے کہا، آؤ، ہم پھر یہودیہ میں چلیں۔
۸ شاگردوں نے اُسے کہا، اے ربی،
ابھی یہودی تجھے سنگسار کیا چاہتے تھے، اور

سنہ عیسوی ٣٣

کریں[e]؛ اور تو وہاں پھر جاتا ہی؟ ٩ یسوع
نے جواب دیا، کہ کیا دن کے بارہ گھنٹے
نہیں؟ اگر کوئی دن کے وقت چلے، تو
وہ ٹھوکر نہیں کھاتا؛ کیونکہ وہ اِس جہان
کی روشنی دیکھتا ہی[f]۔ ١٠ پر اگر کوئی
رات کے وقت چلے، تو وہ ٹھوکر کھاتا ہی[g]،
کیونکہ اُس میں روشنی نہیں۔ ١١ اُس
نے یے باتیں کہیں؛ اور بعد اُس کے اُن
سے کہا، کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا
ہی[h]؛ پر میں جاتا ہوں، کہ اُسے جگاؤں۔
١٢ تب اُس کے شاگردوں نے کہا، ای
خداوند، اگر وہ سوتا ہی، تو چنگا ہو
جائیگا۔ ١٣ یسوع نے تو اُس کی موت
کی بابت کہا، پر اُنہوں نے خیال کیا،
کہ وہ نیند کے آرام کی بابت فرماتا تھا۔
١٤ تب یسوع نے اُنہیں صاف کہا، کہ
لعزر مر گیا۔ ١٥ اور میں تمہارے لیئے
اِس پر خوش ہوں، کہ میں وہاں نہ
تھا، تا کہ تم اِیمان لاؤ؛ پر آؤ، اور
اُس پاس جائیں۔ ١٦ تب توما نے،
جسے دیدمس کہتے ہیں، اپنے ہم
پیروؤں سے کہا، آؤ، ہم بھی چلیں،
تاکہ اُس کے ساتھ مریں۔ ١٧ پس یسوع
نے آکے، دریافت کیا کہ چار دن ہوئے،
کہ اُسے قبر میں رکھا۔ ١٨ اور بیت عنیا
یروسلم سے نزدیک، تخمیناً || ایک پکا
کوس کے قریب تھا۔ ١٩ اور بہت سے
یہودی مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے،
کہ اُن کے بھائی کی بابت اُن سے ماتم
پرسی کریں۔ ٢٠ سو مرتھا نے جوں سنا
کہ یسوع آتا ہی، اُس کا اِستقبال کیا؛
پر مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ ٢١ تب
مرتھا نے یسوع کو کہا، ای خداوند، اگر
تو یہاں ہوتا، تو میرا بھائی نہ مرتا۔
٢٢ لیکن میں جانتی ہوں، کہ اب بھی،
جو کچھ تو خدا سے مانگے، خدا تجھے
دیگا[i]۔ ٢٣ یسوع نے اُس سے کہا، تیرا بھائی
پھر جی اُٹھیگا۔ ٢٤ مرتھا نے کہا، میں
جانتی ہوں، کہ قیامت میں پچھلے

[e] یوحنا ١٠: ٣١
[f] یوحنا ٩: ٤
[g] یوحنا ١٢: ٣٥
[h] استثنا ٣١: ١٦، دانی ١٢: ٢، متی ٩: ٢٤، اعمال ٧: ٦٠، ١ قرنتی ١٥: ١٨، ٥١
|| یونانی میں، پندرہ سادیوس؛ اور ایک سادیوس، یا سادیون چار سو ہاتھ، یا ایک سو پینتالیس قدم کے برابر تھا۔ دیکھو لوقا ٢٤: ١٣
یوحنا ٦: ١١
[i] یوحنا ٩: ٣١

سنہ عیسوی ٣٣

دن پھر جی اُٹھیگا[k]۔ ٢٥ یسوع نے اُس سے
کہا، قیامت[l] اور زندگی[m] میں ہی ہوں؛
جو مجھ پر اِیمان لاوے، اگرچہ وہ مر گیا
ہو، تو بھی جیئیگا[n]: ٢٦ اور جو کوئی
جیتا ہی، اور مجھ پر اِیمان لاتا ہی، کبھی
نہ مریگا۔ کیا تو یہہ یقین رکھتی ہی؟
٢٧ اُسنے اُس سے کہا، ہاں، ای خداوند،
مجھے یقین ہی، کہ خدا کا بیٹا مسیح،
جو دنیا میں آنیوالا تھا، تو ہی ہی[o]۔
٢٨ وہ یہہ کہکے چلی گئی، اور چپکے اپنی
بہن مریم کو بلاکے کہا، کہ اُستاد آیا ہی،
اور تجھے بلاتا ہی۔ ٢٩ وہ یہہ بات
سنتے ہی جلد اُٹھی، اور اُس پاس آئی۔
٣٠ اور یسوع ہنوز بستی میں نہ پہنچا
تھا، بلکہ اُسی جگہ تھا، جہاں مرتھا اُسے
ملی تھی۔ ٣١ تب یہودی، جو اُس
کے ساتھ گھر میں تھے، اور اُسے تسلی
دیتے تھے[p]، یہہ دیکھکے کہ مریم جلد
اُٹھی، اور باہر گئی، یوں کہتے ہوئے اُس
کے پیچھے ہو لیئے، کہ وہ قبر پر رونے
جاتی ہی۔ ٣٢ اور جب مریم وہاں
جہاں یسوع تھا آئی، اور اُسے دیکھا، تو
اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کہا، ای
خداوند، اگر تو یہاں ہوتا، تو میرا بھائی
مر نہ جاتا[q]۔ ٣٣ جب یسوع نے اُس کو
دیکھا، کہ روتی ہی، اور یہودیوں کو بھی،
جو اُس کے ساتھ آئے تھے، کہ روتے ہیں،
تو دل سے آہ ماری، اور || ماتم کیا؛
٣٤ اور کہا، تم نے اُسے کہاں رکھا؟ اُنہوں
نے کہا، ای خداوند، آ، اور دیکھ۔
٣٥ یسوع رویا[r]۔ ٣٦ تب یہودی بولے،
کہ دیکھو، اُسے کتنا پیار کرتا تھا! ٣٧ بعضوں
نے اُن میں سے کہا، کیا یہہ مرد، جس
نے اندھے کی آنکھیں کھولیں[s]، نہ کر سکا،
کہ یہہ شخص بھی نہ مرتا۔ ٣٨ تب
یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر
آیا۔ وہ ایک غار تھا، اور اُس پر ایک
پتھر دھری تھی۔ ٣٩ یسوع کہتا ہی، کہ
پتھر اُٹھاؤ؟ اُس مردے کی بہن مرتھا

[k] لوقا ١٤: ١٤، یوحنا ٥: ٢٩
[l] یوحنا ٥: ٢١ اور ٦: ٣٩، ٤٠، ٤٤
[m] یوحنا ١: ٤ اور ٦: ٣٥ اور ١٤: ٦، قلسی ٣: ٤
[n] یوحنا ٣: ٣٦
[o] یوحنا ٤: ٤٢ اور ٦: ١٤ وغیرہ
متی ١٦: ١٦، یوحنا ٤: ٤٢ اور ٦: ٦٩
[p] ١٩ آیت
[q] ٢١ آیت
|| یونانی میں، آپ کو مضطرب کیا۔
[r] لوقا ١٩: ٤١
[s] یوحنا ٩: ٦

سنہ عیسوی ۳۳

اُس سے کہتی هی، اے خداوند، اُس
سے تو اب بدبو آتی هی، کیونکہ اُسے چار
دن هوئے. ۴۰ یسوع اُس سے کہتا هی،
کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ اگر تو
ایمان لاوے، تو خدا کا جلال دیکھیگی؟
۴۱ تب اُنہوں نے پتھر کو وهاں سے،
جہاں وہ مردہ گڑا تھا، اُٹھایا. پھر یسوع
نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور کہا، اے
باپ، میں تیرا شکر کرتا هوں، کہ تو نے
میری سنی هی! ۴۲ اور میں نے جانا
کہ تو میری نت سنتا هی: پر ان لوگوں
کے باعث، جو آسپاس کھڑے هیں،
میں نے یہہ کہا، تاکہ وے ایمان لاویں،
کہ تو نے مجھے بھیجا هی. ۴۳ اور یہہ
کہکے بلند آواز سے چلایا، کہ اے لعزر،
باهر نکل آ. ۴۴ تب وہ جو مر گیا تھا،
کفن سے هاتھہ و پانو بندھے هوئے نکل آیا؛
اور اُس کا چہرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا
هوا تھا. یسوع نے اُنہیں کہا، اُسے کھول
دو، اور جانے دو. ۴۵ تب یہودیوں میں
سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے، اور جو
کام یسوع نے کیا، دیکھے تھے، اُس پر
ایمان لائے. ۴۶ پر اُن میں سے بعضوں
نے فریسیوں کے پاس جا کے وے کام، جو
یسوع نے کیئے تھے بیان کیئے.
۴۷ تب سردار کاهنوں اور فریسیوں
نے صدر مجلس جمع کی، اور کہا، کہ هم
کیا کرتے هیں؟ کہ یہہ مرد بہت معجزے
دکھاتا هی. ۴۸ اگر هم اُسے یونہیں
چھوڑیں، تو سب اُس پر ایمان لاوینگے؛
اور رومی آکے همارے ملک اور قوم
کو بھی لے لینگے. ۴۹ اور اُن میں سے
ایک نے، قیافا نام، جو اُس سال سردار
کاهن تھا، اُن سے کہا، تم کچھہ نہیں
جانتے، ۵۰ اور نہ اندیشہ کرتے هو، کہ
همارے لیئے یہہ بہتر هی، کہ ایک آدمی
قوم کے بدلے مرے، اور نہ کہ ساری قوم هلاک
هووے. ۵۱ اُس نے یہہ اپنی طرف سے
نہ کہا؛ لیکن اُس سبب سے کہ اُس

برس سردار کاهن تھا، پیش‌خبری کی،
کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا؛
۵۲ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے،
بلکہ اِس واسطے بھی، کہ وہ خدا کے
فرزندوں کو، جو پراگندہ هوئے، باهم جمع
کرے. ۵۳ سو وے اُسی روز سے آپس
میں مشورت کرتے تھے، کہ اُس کو جان
سے ماریں. ۵۴ اِس لیئے یسوع یہودیوں
میں آگے کو ظاهرا نہ پھرا، بلکہ وهاں
سے بیابان کی نواحی کے اِفرائیم نام
ایک شہر میں گیا، اور اپنے شاگردوں کے
ساتھہ وهاں گذران کرنے لگا.
۵۵ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک
تھی؛ اور بہتیرے عید کے آگے اُس
نواحی سے یروشلم [illegible]
پاک کریں. ۵۶ تب اُنہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۲ باب

[illegible]

[illegible]
[illegible]
نوکری کی، اور مرتھا خدمت کرتی
تھی، پر لعزر ایک اُن میں سے تھا، جو
[illegible]

سنہ عیسوي ۳۳

نے آدھ سیر خالص اور قیمتي جٹاماسي
کا عطر لیکر یسوع کے پانووں پر ملا، اور
اپنے بالوں سے اُس کے پانو پونچھے ؛ اور
گھر عطر کي بو سے بھر گیا تھا. ۴ تب
یہوداہ اِسکریوطي نے، جو شمعون کا بیٹا،
اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک تھا،
جو اُسے پکڑوایا چاھتا تھا، کہا، کہ ۵ یہہ
عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا،
اور محتاجوں کو نہ دیا گیا؟ ۶ اُس نے
یہہ نہ اِس لیئے کہا، کہ محتاجوں کي
کچھہ فکر کرتا تھا، پر اِس لیئے کہ وہ چور
تھا، اور تھیلا ساتھہ رکھتا تھا[d]، اور جو کچھہ
اُس میں پڑتا تھا، اُٹھا لیتا تھا. ۷ تب
یسوع نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے، کہ اُسنے
یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لیئے رکھا تھا.
۸ کیونکہ محتاج ھمیشہ ||تمھارے ساتھہ
رھتے، پر میں ھمیشہ تمھارے ساتھہ نہیں[e].
۹ اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے،
کہ وہ وھاں ھی، اور وے آئے، نہ صرف
یسوع کے سبب، بلکہ اِس لیئے بھی،
کہ لعزر کو، جسے اُس نے جلایا تھا[f]،
دیکھیں.

۱۰ تب سردار کاھنوں نے مشورت
کي، کہ لعزر کو بھي جان سے ماریں[g] ؛
۱۱ کیونکہ اُس کے سبب سے بہت
یہودي پھر جاتے، اور یسوع پر اِیمان لاتے
تھے[h].

۱۲ دوسرے روز، بہت لوگ، جو عید
میں آئے تھے، یہہ سنکے، کہ یسوع یروسلم
میں آتا ھی[i]، ۱۳ کھجور کے درختوں کي
ڈالیاں لیں، اور اُس کے اِستقبال کو نکلے،
اور پکارے، ھوشعنا: مبارک وہ جو خداوند
کے نام سے آتا ھی[k]، اِسرائیل کا بادشاہ.
۱۴ اور یسوع، ایک گدھي کا بچہ پاکر،
اُس پر سوار ھوا[l]: جیسا کہ لکھا ھی،
۱۵ ای صیہون کي بیٹي، مت ڈر:
دیکھہ، تیرا بادشاہ گدھي کے بچے پر سوار
ھوکے آتا ھی[m]. ۱۶ اُس کے شاگرد پہلے
یے باتیں نہ سمجھے[n]، لیکن جب

d یوحنا ۱۳ : ۲۹
|| یونانی میں، دینار ...
e متي ۲۶ : ۱۱، مرقس ۱۴ : ۷
f یوحنا ۱۱ : ۴۳، ۴۴
g لوقا ۱۶ : ۳۱
h یوحنا ۱۱ : ۴۵، ۱۰ آیت
i متي ۲۱ : ۸، مرقس ۱۱ : ۸، لوقا ۱۹ : ۳۵، ۳۶ وغیرہ
k زبور ۱۱۸ : ۲۵، ۲۶
l متي ۲۱ : ۷
m زکریا ۹ : ۹
n لوقا ۱۸ : ۳۴

سنہ عیسوي ۳۳

یسوع اپنے جلال کو پہنچا[o]، تب اُنھوں
نے یاد کیا[p]، کہ یے باتیں اُس کے حق
میں لکھي تھیں، اور یہہ، کہ اُنھوں نے اُسي
سے یہہ سلوک کیا. ۱۷ تب اُن لوگوں
نے، جو اُس کے ساتھہ تھے، جس وقت
اُسنے لعزر کو قبر سے باھر بلایا، اور مردوں
میں سے اُٹھایا تھا، گواھي دي. ۱۸ اِس
باعث وہ بھیڑ اُس کے اِستقبال کو نکلي،
کیونکہ اُنھوں نے سنا، کہ اُسنے یہہ معجزہ
دکھلایا[q]. ۱۹ تب فریسیوں نے آپس میں
کہا، تم دیکھتے ھو، کہ تم سے کچھہ بن
نہیں پڑتا[r]؟ دیکھو، کہ ایک عالم اُس کا
پیرو ھو چلا.

۲۰ اور اُن کے درمیان، جو عید میں
پرستش کرنے آئے تھے[s]، بعضے یوناني
تھے[t]. ۲۱ وے فیلبوس کے پاس، جو
بیت‌صیدا[u] جلیل کا تھا، آئے، اور
اُس سے عرض کي، اور کہا، کہ ای
صاحب، ھم چاھتے ھیں، کہ یسوع کو
دیکھیں. ۲۲ فیلبوس نے آکے اندریاس
سے کہا: اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے
یسوع کو خبر دي.

۲۳ یسوع نے اُنھیں یہہ جواب دیا،
اور کہا، کہ وقت آیا، کہ اِبن آدم جلال
پاوے[x]. ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا
ھوں، کہ گیہوں کا دانہ، اگر زمین میں
گرکے مر نہ جاوے، تو اکیلا رھتا ھی؛ پر
اگر وہ مرے، تو بہت سا پھل لاتا ھی[y].
۲۵ جو اپني جان کو عزیز رکھتا ھی، اُسے
کھوئیگا؛ اور وہ، جو اِس جہان میں اپني
جان سے عداوت رکھتا ھی، اُسے ھمیشہ
کي زندگي کے لیئے محفوظ رکھیگا[z]. ۲۶ اگر
کوئي میري خدمت کرے، تو چاھیئے
کہ وہ میري پیروي کرے؛ اور جس جگہہ
میں ھوں، میرا خادم بھي وھیں ھوگا[a] :
اگر کوئي میري خدمت کرے، تو باپ
اُس کي عزت کریگا. ۲۷ اب میري جان
گھبراتي ھی[b]؛ اور میں کیا کہوں؟ کہ ای
باپ، مجھے اِس گھڑي سے بچا؟ لیکن

o یوحنا ۷ : ۳۹
p یوحنا ۱۴ : ۲۶
q ۱۱ آیت
r یوحنا ۱۱ : ۴۷، ۴۸
s ۱ سلاطین ۸ : ۴۱، ۴۲
t اعمال ۸ : ۲۷، اعمال ۱۷ : ۴
u یوحنا ۱ : ۴۴
x یوحنا ۱۳ : ۳۲، اور ۱۷ : ۱
y ۱ قرنتیوں ۱۵ : ۳۶
z متي ۱۰ : ۳۹، اور ۱۶ : ۲۵، مرقس ۸ : ۳۵، لوقا ۹ : ۲۴، اور ۱۷ : ۳۳
a یوحنا ۱۴ : ۳، اور ۱۷ : ۲۴، ۱ تسلونیکیوں ۴ : ۱۷
b متي ۲۶ : ۳۸، ۳۹، لوقا ۱۲ : ۵۰، یوحنا ۱۳ : ۲۱

سنه عیسوی ۳۳

میں تو اِسی گہڑی کے لیئے آیا ہوں۔
۲۸ اَی باپ، اپنے نام کو جلال بخش،
وںہیں آسمان سے آواز آئی، کہ میں
نے جلال بخشا ہی، اور پہر جلال بخشونگا۔
۲۹ تب لوگوں نے، جو حاضر تہے، یہہ
سنکے کہا، کہ بادل گرجا: اوروں نے کہا،
کہ فرشتہ اُس سے بولا۔ ۳۰ یسوع نے
جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ آواز میرے
واسطے نہیں، بلکہ تمہارے لیئے آئی۔
۳۱ اب اِس دنیا پر حکم ہوتا ہی: اب
اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا۔
۳۲ اور میں جو ہوں، اگر زمین سے اوپر
اُٹہایا جاؤں، تو سب کو اپنے پاس
کہینچونگا۔ ۳۳ اُس نے یہہ کہکے پتا دیا،
کہ وہ کس موت سے مرنے پر ہی۔
۳۴ لوگوں نے جواب میں کہا، ہم نے
شریعت سے سنا ہی، کہ مسیح ابد تک
رہیگا: پہر تو کیونکر کہتا ہی، کہ ضرور
ہی، کہ ابن آدم اُٹہایا جاے؟ یہہ ابن
آدم کون ہی؟ ۳۵ یسوع نے اُنہیں کہا،
کہ نور تہوڑی اور دیر تک تمہارے درمیان
ہی۔ جب تک کہ نور تمہارے پاس
ہی، چلو، نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آ
پکڑے: اور وہ جو اندہیرے میں چلتا
ہی، نہیں جانتا، کہ کدہر جاتا ہی۔
۳۶ جب تک نور تمہارے پاس ہی، نور
پر ایمان لاؤ، تا کہ تم نور کے فرزند ہو۔
یسوع نے یہہ باتیں کہیں، اور جاکے اپنے
تئیں اُن سے چہپایا۔
۳۷ اور اگرچہ اُس نے اُن کے روبرو
اِتنے معجزے دکہائے، پر وے اُس پر ایمان
نہ لائے: ۳۸ تا کہ یسعیاہ نبی کا کلام جو
اُس نے کہا، پورا ہووے، کہ اَی خداوند،
ہمارے پیغام کو کس نے [illegible] ہی؟ اور
خداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا ہی؟
۳۹ اِس لیئے وے ایمان نہ لا سکے، کہ
یسعیاہ نے پہر کہا، ۴۰ اُس نے اُن کی
آنکہیں اندہی کیں، اور اُن کے دل سخت
[illegible]
[illegible]

سنه عیسوی ۳۳

دیکہیں، اور میں اُنہیں چنگا کروں۔
۴۱ یسعیاہ نے یہہ فرمایا تہا، جب اُسکے
جلال کو دیکہا، اور اُس کی بابت
باتیں کہیں۔
۴۲ باوجود اُس کے، سرداروں میں
سے بہی بہت اُس پر ایمان لائے، مگر
فریسیوں کے باعث اُنہوں نے اقرار نہ کیا،
نہ ہو کہ عبادتخانے سے خارج کیئے
جائیں۔ ۴۳ کیونکہ وے اُس بڑائی کو
جو انسان سے ہوتی، اُس بڑائی سے
جو خدا کی طرف سے ہوتی زیادہ عزیز
جانتے تہے۔
۴۴ یسوع نے پکارکے کہا، وہ جو مجہہ پر
ایمان لاتا ہی، مجہہ پر نہیں، بلکہ اُس پر
جس نے مجہے بہیجا، ایمان لاتا ہی۔
۴۵ اور وہ، جو مجہے دیکہتا ہی، میرے
بہیجنیوالے کو دیکہتا ہی۔ ۴۶ میں جہان
میں نور ہوکے آیا ہوں، تا کہ جو کوئی
مجہہ پر ایمان لاوے، اندہیرے میں نہ رہے۔
۴۷ اور اگر کوئی شخص میری باتیں سُنے،
اور ایمان نہ لاوے، تو میں اُس پر حکم
نہیں کرتا: کیونکہ میں اِس لیئے نہیں
آیا کہ جہان پر حکم کروں، بلکہ اِس لیئے
کہ جہان کو بچاؤں۔ ۴۸ وہ جو مجہے
رد کرتا، اور میری باتوں کو قبول نہیں
کرتا، اُس کے لیئے ایک حکم کرنیوالا ہی:
[illegible]
پچہلے دن [illegible]۔ ۴۹ کیونکہ
میں نے تو اپنے سے نہیں کہا، بلکہ باپ
نے جس نے مجہے بہیجا مجہے فرمان دیا،
کہ میں کیا کہوں، اور میں کیا بولوں۔
۵۰ اور میں جانتا ہوں، کہ اُس کا فرمان
ہمیشہ کی زندگی ہی: پس جو کچہہ
کہ میں کہتا ہوں، جس طرح باپ
نے مجہے کہا، اُسی طرح کہتا ہوں۔

۱۳ باب

[illegible]

سنہ عیسوي ۳۳

عید فسح سے پہلے[a]، جب کہ یسوع
نے جانا، کہ میرا وقت آ پہنچا هی[b]، کہ
اِس جہان سے باپ پاس جاؤں، سو
جیسا وہ آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے
پیار کرتا تھا، ویسا هي آخر تک پیار
کرتا رہا۔ ۲ اور جب شام کا کھانا چنا
گیا تھا، شیطان نے شمعون کے بیٹے یہوداہ
اِسکریوطي کے دل میں ڈالا[c]، کہ اُسے
پکڑوائے؛ ۳ یسوع، یہہ جانکر، کہ باپ نے
سب چیزیں میرے هاتھوں میں دیں[d]،
اور میں خدا کے پاس سے آیا، اور خدا
کے پاس جاتا هوں[e]؛ ۴ کھانے سے اُٹھا،
اور اپنے کپڑے اُتار رکھے، اور رومال لیکر
اپني کمر میں باندھا[f]۔ ۵ بعد اُسکے ایک
باسن میں پاني ڈھالا، اور شاگردوں کے
پانو دھونے، اور اُس رومال سے، جو کمر
میں بندھا تھا، پونچھنے لگا۔ ۶ پھر وہ
شمعون پطرس تک آیا: تب اُس نے
اُس سے کہا، ای خداوند، تو میرے پانو
دھوتا هی[g]؟ ۷ یسوع نے جواب میں
اُس سے کہا، جو کہ میں کرتا هوں، اب
تو نہیں جانتا، پر بعد اُس کے جانیگا[h]۔
۸ پطرس نے اُس سے کہا، کہ آپ میرے
پانو کبھي نہ دھوویں۔ یسوع نے اُسے
جواب دیا، اگر میں تجھے نہ دھوؤں، تو
میرے ساتھہ تیرا حصہ نہ هوگا[i]۔ ۹ شمعون
پطرس نے اُس سے کہا، کہ ای خداوند،
صرف میرے پانو نہیں، بلکہ میرے هاتھہ
اور سر بھي۔ ۱۰ یسوع نے اُس سے کہا،
وہ جو نہلایا گیا هی، سوا پانو دھونے کے
محتاج نہیں، بلکہ سراسر پاک هی؛
اور تم پاک هو[k]، لیکن سب نہیں۔
۱۱ کیونکہ وہ تو اپنے پکڑوانیوالے کو جانتا
تھا، اِس لیئے اُس نے کہا، تم سب پاک
نہیں هو۔ ۱۲ جب وہ اُنکے پانو دھو
چکا تھا، اور اپنے کپڑے لیئے تھے، پھر
بیٹھکر اُنھیں کہا، آیا تم جانتے هو، کہ
میں نے تم سے کیا کیا؟ ۱۳ تم مجھے
اُستاد، اور خداوند کہا کرتے هو[m]: تم
خوب کہتے هو، کیونکہ میں هوں۔

[a] متي ۲۶ : ۲
[b] یوحنا ۱۲ : ۲۳ اور ۱۷ : ۱، ۱۱
[c] لوقا ۲۲ : ۳ ۲۷ آیت
[d] متي ۱۱ : ۲۷ اور ۲۸ : ۱۸ یوحنا ۳ : ۳۵ اور ۱۷ : ۲ اعم ۲ : ۳۶ ۱ قرن ۱۵ : ۲۷ عبر ۲ : ۸
[e] یوحنا ۸ : ۴۲ اور ۱۶ : ۲۸
[f] لوقا ۲۲ : ۲۷ فلپ ۲ : ۷، ۸
[g] دیکھو متي ۳ : ۱۴
[h] ۱۲ آیت
[i] یوحنا ۳ : ۵ ۱ قرن ۶ : ۱۱ افس ۵ : ۲۶ طیط ۳ : ۵ عبر ۱۰ : ۲۲
[k] یوحنا ۱۵ : ۳
[l] یوحنا ۶ : ۶۴
[m] متي ۲۳ : ۸، ۱۰ لوقا ۶ : ۴۶ ۱ قرن ۸ : ۶ اور ۱۲ : ۳ فلپ ۲ : ۱۱

سنہ عیسوي ۳۳

۱۴ پس جب کہ مجھہ خداوند اور
اُستاد نے تمھارے پانو دھوئے[n]، تو تمھیں
بھي لازم هی، کہ ایک دوسرے کے پانو
دھوؤ[o]۔ ۱۵ اِس لیئے میں نے تمھیں
ایک نمونہ دیا هی[p]، تاکہ جیسا میں
نے تم سے کیا، تم بھي کرو۔ ۱۶ میں تم
سے سچ سچ کہتا هوں، کہ نوکر اپنے آقا
سے بڑا نہیں[q]، اور نہ وہ جو بھیجا گیا
هی، اپنے بھیجنیوالے سے۔ ۱۷ اگر تم یہہ
باتیں سمجھتے، اور اُن پر عمل کرتے هو[r]،
تو مبارک هو۔
۱۸ میں تم سب کي بابت نہیں
کہتا؛ میں جانتا هوں، جنھیں میں نے
چنا هی: لیکن یہہ هوتا تاکہ نوشتہ پورا
هووے، اُس نے، جو میرے ساتھہ روٹي کھاتا
هی، مجھہ پر لات اُٹھائي هی[s]۔ ۱۹ اب
میں تم سے اِس کے واقع هونے سے پہلے کہتا
هوں، کہ جب وہ وقوع میں آوے، تو تم
اِیمان لاؤ، کہ میں هي هوں[t]۔ ۲۰ میں
تم سے سچ سچ کہتا هوں، وہ، جو اُس
کو جسے میں بھیجتا هوں قبول کرتا هی،
مجھے قبول کرتا هی؛ اور وہ جو مجھے
قبول کرتا هی، اُسے، جس نے مجھے بھیجا،
قبول کرتا هی[u]۔ ۲۱ یسوع یوں کہکے[x]
دل میں گھبرایا[y]، اور گواهي دیکے بولا،
میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ ایک
تم میں سے[z] مجھے پکڑوائیگا۔ ۲۲ تب
شاگرد شبہے میں هوکے، کہ اُس نے کس
کي بابت کہا، ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔
۲۳ اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک، جسے
یسوع پیار کرتا تھا[a]، یسوع کي چھاتي کي
طرف جھکا هوا کھانے میں شامل تھا۔
۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا،
کہ دریافت کرے، کہ وہ، جس کي بابت
اُس نے کہا، کون هی۔ ۲۵ تب اُس نے
یسوع کے سینہ کے طرف زیادہ جھککے کہا،
ای خداوند، وہ کون هی؟ ۲۶ یسوع نے
جواب دیا، جسے میں نوالہ کو تر کرکے
دیتا هوں، وهي هی۔ پھر اُس نے نوالہ

[n] لوقا ۲۲ : ۲۷
[o] روم ۱۲ : ۱۰ گلت ۶ : ۱، ۲ ۱ پطر ۵ : ۵
[p] متي ۱۱ : ۲۹ فلپ ۲ : ۵ ۱ پطر ۲ : ۲۱ ۱ یوحنا ۲ : ۶
[q] متي ۱۰ : ۲۴ لوقا ۶ : ۴۰ یوحنا ۱۵ : ۲۰
[r] یعقو ۱ : ۲۵
[s] زبور ۴۱ : ۹ متي ۲۶ : ۲۳ ۲۱ آیت
[t] یوحنا ۱۴ : ۲۹ اور ۱۶ : ۴
[u] متي ۱۰ : ۴۰ اور ۲۵ : ۴۰ لوقا ۱۰ : ۱۶
[x] متي ۲۶ : ۲۱ مرق ۱۴ : ۱۸ لوقا ۲۲ : ۲۱
[y] یوحنا ۱۲ : ۲۷
[z] ... ۱ : ۱۷ ۱ یوحنا ۲ : ۱۹
[a] یوحنا ۱۹ : ۲۶ اور ۲۰ : ۲ اور ۲۱ : ۷، ۲۰، ۲۴

سنہ عیسوی ۳۳

تر کرکے، شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوطی
کو دیا۔ ۲۷ اور بعد اُس نوالہ کے، شیطان
اُس میں سمایا۔ تب یسوع نے اُسے
کہا، جو کچھ کہ تو کرتا ہے، جلد کر۔
۲۸ پر اُن میں سے، جو کھانے بیٹھے تھے،
کسی نے نہ جانا، کہ یہہ اُس نے اُسے کس
لیئے کہا۔ ۲۹ کیونکہ بعضوں نے گمان
کیا کہ، اِس لیئے کہ یہوداہ کے پاس
تھیلی تھی، کہ یسوع اُسے یہہ کہتا تھا،
کہ جو ہم کو عید کے لیئے درکار ہے، مول
لے؛ یا یہہ، کہ محتاجوں کو کچھ دے۔
۳۰ پس وہ نوالہ لیکر فی الفور نکلا؛ اور
رات تھی۔
۳۱ جب وہ چلا گیا، یسوع نے کہا،
کہ اب ابن آدم نے جلال پایا، اور خدا
نے اُس کے باعث جلال پایا۔ ۳۲ اور
خدا نے اُس سے جلال پایا ہو، تو خدا
اُسے بھی اپنے سے جلال دیگا، اور اُسے
فی الفور جلال دیگا۔ ۳۳ اے بچو، میں
تھوڑی دیر تک تمہارے ساتھ ہوں۔ تم
مجھے ڈھونڈھوگے، اور جیسا کہ میں نے
یہودیوں سے کہا، کہ جہاں میں جاتا ہوں،
تم نہیں آ سکتے، ویسا اب میں تمہیں
بھی کہتا ہوں۔ ۳۴ میں تمہیں ایک
نیا حکم دیتا ہوں، کہ تم ایک دوسرے
سے محبت رکھو؛ جیسا میں نے تم سے
محبت رکھی، ویسے ہی تم بھی ایک
دوسرے سے محبت رکھو۔ ۳۵ اِس سے
سب جانینگے، کہ تم میرے شاگرد ہو،
اگر تم آپس میں محبت رکھو۔
۳۶ شمعون پطرس نے اُسے کہا، اے
خداوند، تو کہاں جاتا ہے؟ یسوع نے اُسے
جواب دیا، جہاں میں جاتا ہوں، تو
اب میرے پیچھے آ نہیں سکتا، پر آخر
کو میرے پیچھے آویگا۔ ۳۷ پطرس نے
اُسے کہا، اے خداوند، میں تیرے پیچھے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان دیگا؟ میں تم سے سچ سچ کہتا
ہوں، کہ مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک
کہ تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے۔

۱۴ باب

اِس باب میں، کہ مسیح اپنے شاگردوں کو [illegible] [illegible]

تمہارا دل نہ گھبراوے؛ تم خدا پر
ایمان لاتے ہو، مجھ پر بھی ایمان لاؤ۔
۲ میرے باپ کے گھر میں بہت مکان
ہیں؛ نہیں تو میں تمہیں کہتا۔ میں
جاتا ہوں، تاکہ تمہارے لیئے جگہ تیار
کروں۔ ۳ اور جس حال کہ میں جاتا
اور تمہارے لیئے جگہہ تیار کرتا، تو پھر
آؤنگا، اور تمہیں اپنے ساتھ لونگا، تاکہ
جہاں میں ہوں، تم بھی ہوؤ۔ ۴ اور
جہاں میں جاتا ہوں، تم جانتے ہو اور
راہ بھی جانتے ہو۔ ۵ توما نے اُسے کہا، اے
خداوند، ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا
ہے، اور ہم کیونکر اُس راہ کو جان سکتے ہیں؟
۶ یسوع نے اُسے کہا، راہ اور حق اور
زندگی میں ہوں؛ کوئی بغیر میرے
وسیلے باپ کے پاس نہیں آتا ہے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوي ۳۳

تمہیں کہتا ہوں، میں آپ سے نہیں کہتا؛
لیکن باپ، جو مجھہ میں رہتا ہی، وہ یہہ
کام کرتا ہی[m]. ۱۱ میري بات یقین کرو، کہ
میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھہ میں
ہی؛ اور نہیں تو، اِن کاموں کے سبب
مجھہ پر اِیمان لاؤ[n]. ۱۲ میں تم سے سچ سچ
کہتا ہوں، کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ہی،
یے کام، جو میں کرتا ہوں، وہ بھي کریگا[o]،
اور اِن سے بھي بڑے کام کریگا؛ کیونکہ
میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں۔ ۱۳ اور
جو کچھہ تم میرے نام سے مانگوگے، میں
وہي کرونگا[p]، تا کہ باپ بیٹے میں جلال
پاوے۔ ۱۴ اگر تم میرے نام سے کچھہ
مانگوگے، تو میں وہي کرونگا۔
۱۵ اگر تم مُجھے پیار کرتے ہو، تو
میرے حکموں پر عمل کرو[q]. ۱۶ اور
میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا، اور
وہ تمہیں دوسرا تسلي دینیوالا بخشیگا[r]،
کہ ہمیشہ تمہارے ساتھہ رہے؛ ۱۷ یعنے،
روح حق[s]، جسے دنیا حاصل نہیں کر
سکتي، کیونکہ اُسے نہ دیکھتي ہی، اور
نہ اُسے جانتي ہی[t]؛ لیکن تم اُسے جانتے
ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھہ رہتي ہی،
اور تم میں ہوویگي[u]. ۱۸ میں تمہیں
یتیم نہ چھوڑونگا[v]: میں تمہارے پاس
آؤنگا[w]. ۱۹ اب تھوڑي دیر ہی، کہ دنیا
مجھے پھر نہ دیکھیگي؛ پر تم مجھے
دیکھتے ہو[x]، اور اِس لیئے کہ میں جیتا
ہوں، تم بھي جیوگے[a]. ۲۰ اُس روز تم
جانوگے، کہ میں باپ میں[b]، اور تم مجھہ
میں، اور میں تم میں ہوں۔ ۲۱ جس
پاس میرے احکام ہیں، اور وہ اُن پر عمل
کرتا ہی، وہي مجھہ سے محبت رکھتا ہی[c]؛
اور وہ جو مُجھہ سے مُحبت رکھتا ہی،
میرے باپ کا پیارا ہوگا، اور میں اُسے پیار
کرونگا، اور اپنے تئیں اُس پر ظاہر کرونگا۔
۲۲ یہوداہ[d] نے، نہ وہ جو اِسکریوطي تھا،
اُسے کہا، اي خداوند، یہہ کیونکر ہی، کہ
تو آپ کو ہم پر ظاہر کیا چاہتا، اور دنیا
پر نہیں؟ ۲۳ یسوع نے جواب میں

[m] یوحنا ۵: ۱۹ اور ۷: ۱۶ اور ۸: ۲۸ اور ۱۲: ۴۹
[n] یوحنا ۵: ۳۶ اور ۱۰: ۳۸
[o] متي ۲۱: ۲۱ مرقس ۱۱: ۲۳ لوقا ۱۷: ۶
[p] متي ۷: ۷ اور ۲۱: ۲۲ مرقس ۱۱: ۲۴ لوقا ۱۱: ۹ یوحنا ۱۵: ۷، ۱۶ اور ۱۶: ۲۳، ۲۴ یعقوب ۱: ۵
[q] ۱ یوحنا ۵: ۳
[r] یوحنا ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۷ رومیوں ۸: ۱۵، ۲۶
[s] ۱ یوحنا ۴: ۶
[t] ۱ کرنتھیوں ۲: ۱۴
[u] ۱ یوحنا ۲: ۲۷
[v] ۲۰ آیتیں
[w] یوحنا ۱۶: ۱۶ اور ۱۶: ۲۲
[x] یوحنا ۱۶: ۱۶
[a] قرنتھیوں ۱۵: ۲۰
[b] یوحنا ۱۰: ۳۸ اور ۱۷: ۲۱، ۲۳، ۲۶ اور ۲۰ آیت
[c] ۱۵، ۲۳ آیتیں ۱ یوحنا ۲: ۵ اور ۵: ۳
[d] لوقا ۶: ۱۶

سنہ عیسوي ۳۳

اُسے کہا، اگر کوئي مجھے پیار کرتا ہی،
وہ میرے کلام پر عمل کریگا[e]، اور میرا
باپ اُسے پیار کریگا، اور ہم اُس پاس
آوینگے، اور اُس کے ساتھہ رہینگے[f]. ۲۴ جو
مجھے پیار نہیں کرتا، میرے کلام پر عمل
نہیں کرتا، اور یہہ کلام، جو تم سنتے ہو،
میرا نہیں، بلکہ باپ کا ہی، جس نے
مجھے بھیجا ہی[g]. ۲۵ میں نے یہہ باتیں،
تمہارے ساتھہ ہوتے ہوئے، تم سے کہیں۔
۲۶ لیکن وہ تسلي دینیوالا، جو روح قدس
ہی، جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا[h]،
وہي تمہیں سب چیزیں سکھلاویگا،
اور سب باتیں، جو کچھہ کہ میں نے
تمہیں کہي ہیں، تمہیں یاد دلاویگا[i].
۲۷ سلام تم لوگوں کے لیئے چھوڑکے جاتا
ہوں[k]؛ اپني سلامتي میں تمہیں دیتا
ہوں؛ نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتي
ہی، میں تمہیں دیتا ہوں۔ تمہارا دل
نہ گھبراے[l]، اور نہ ڈرے۔ ۲۸ تم سن
چکے ہو، کہ میں نے تم کو کہا، کہ میں
جاتا ہوں، اور تم پاس پھر آتا ہوں[m]. اگر
تم مجھے پیار کرتے، تو تم میرے اِس
کہنے سے، کہ میں باپ پاس جاتا ہوں[n]،
خوش ہوتے؛ کیونکہ میرا باپ مُجھہ سے
بڑا ہی[o]. ۲۹ اور اب میں نے تمہیں،
اُسکے واقع ہونے سے پیشتر کہا، تا کہ جب
وہ وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ[p].
۳۰ بعد اِس کے میں تم سے بہت کلام نہ
کرونگا؛ اِس لیئے کہ اِس جہان کا سردار
آتا ہی[q]، اور مجھہ میں اُس کي کوئي
چیز نہیں۔ ۳۱ لیکن اِس لحاظ سے کہ
دنیا جانے، کہ میں باپ سے محبت
رکھتا ہوں، جس طرح باپ نے مجھے
فرما دیا، میں ویسا ہي کرتا ہوں[r]. اُٹھو،
یہاں سے چلیں۔

۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح تاک کي تمثیل لا کے وہ
خاطرجمعي اور محبت جو اُس کے اور اُس کے شاگردوں
کے درمیان ہی بیان کرا۔ ۱۸ اُس تسلي کي بات جو
ملي جس وقت دنیا کي عداوت اور اُس کے ظلم کے
سبب گھبراتے ہوں۔ ۲۶ روح القدس کا خاص کام جو
ہوا، اور رسولوں کو بھي کام جو ملا۔

[e] ۱۵ آیت
[f] ۱ یوحنا ۲: ۲۴ مکاشفات ۳: ۲۰
[g] یوحنا ۵: ۲۴، ۳۸ اور ۷: ۱۶ اور ۸: ۲۸ اور ۱۲: ۴۹
[h] ۱۶ آیت لوقا ۲۴: ۴۹
[i] ۱۶ آیت یوحنا ۱۶: ۲۶ اور ۱۶: ۷ یوحنا ۲: ۲۲ اور ۱۲: ۱۶ اور ۱۶: ۱۳
[k] یوحنا ۲۰: ۲۷ فلپیوں ۴: ۷ کلسیوں ۳: ۱۵
[l] ۱ آیت
[m] ۳، ۱۸ آیتیں
[n] ۱۲ آیت یوحنا ۱۶: ۱۶ اور ۲۰: ۱۷
[o] دیکھو یوحنا ۵: ۱۸ اور ۱۰: ۳۰ فلپیوں ۲: ۶
[p] یوحنا ۱۳: ۱۹ اور ۱۶: ۴
[q] یوحنا ۱۲: ۳۱ اور ۱۶: ۱۱
[r] یوحنا ۱۰: ۱۸ فلپیوں ۲: ۸ عبرانیوں ۵: ۸

سنہ عیسوی ۳۳

میں سچے انگور کا درخت ہوں، اور
میرا باپ باغبان ہی۔ ۲ جو ڈالی مجھ
میں میوہ نہیں لاتی، وہ اُسے جھانٹ
ڈالتا ہی؛ اور ہر ایک جو میوہ لاتی،
وہ اُسے صاف کرتا ہی، تاکہ وہ زیادہ میوہ
لاوے۔ ۳ اب تم اُس کلام کے سبب، جو
میں نے تمہیں کہا، پاک ہوئے۔ ۴ مجھ
میں قائم ہو، اور میں تم میں۔ جس
طرح کہ ڈالی آپ سے میوہ نہیں لا سکتی،
مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں
قائم ہو، اُسی طرح تم بھی نہیں، مگر
جب کہ مجھ میں قائم ہو۔ ۵ انگور
کا درخت میں ہوں، تم ڈالیاں ہو؛ وہ،
جو مجھ میں قائم ہوتا ہی، اور میں اُس
میں، وہی بہت میوہ لاتا ہی؛ کیونکہ
مجھ سے جدا تم کچھ نہیں کر سکتے۔
۶ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ ہو، تو وہ
ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا، اور
سوکھ جاتا ہی، اور لوگ اُنہیں بٹورتے
ہیں، اور آگ میں جھونکتے ہیں، اور
وے جل جاتی ہیں۔ ۷ اگر تم مجھ
میں قائم، اور میری باتیں تم میں قائم
ہوویں، تو جو چاہوگے، مانگوگے، اور
تمہارے لیئے وہی ہوگا۔ ۸ میرے باپ
کا جلال اِسی سے ہی، کہ تم بہت میوہ
لاؤ، سو تم میرے شاگرد ہوگے۔ ۹ جیسا
باپ نے مجھے پیار کیا، ویسا ہی میں
نے تمہیں پیار کیا؛ تم میری محبت
میں ثابت رہو۔ ۱۰ اگر تم میرے
حکموں پر عمل کرو، تو تم میری محبت
میں قائم ہوگے، جیسا کہ میں نے اپنے
باپ کے حکموں پر عمل کیا، اور اُس
کی محبت میں قائم ہوں۔ ۱۱ میں
نے یہہ باتیں تمہیں کہیں، تاکہ میری
خوشی تم میں بنی رہے، اور تمہاری
خوشی کامل ہو۔ ۱۲ میرا حکم یہہ
ہی، کہ جیسے میں نے تمہیں پیار کیا
ہی، تم بھی ایک دوسرے کو پیار کرو۔
۱۳ کوئی شخص اُس سے زیادہ محبت
نہیں کرتا، کہ اپنی جان اپنے دوستوں
کے لیئے دے۔ ۱۴ جو کچھ کہ میں
نے تمہیں فرمایا، اگر تم کرو، تو میرے
دوست ہو۔ ۱۵ بعد اِس کے میں
تمہیں خادم نہ کہونگا، کیونکہ خادم نہیں
جانتا، کہ اُس کا خداوند کیا کرتا ہی؛
بلکہ میں نے تمہیں دوست کہا ہی، کہ
سب باتیں، جو میں نے اپنے باپ سے
سنی ہیں، میں نے تمہیں بتلائیں۔
۱۶ تم نے مجھے نہیں چنا ہی، بلکہ
میں نے تمہیں چنا ہی، اور تمہیں مقرر
کیا ہی، کہ تم جاؤ اور میوہ لاؤ، اور
تمہارا میوہ باقی رہے؛ تاکہ تم میرا نام
لیکے، جو کچھ باپ سے مانگو، وہ تمہیں
دیوے۔ ۱۷ میں تمہیں یہہ باتیں فرماتا
ہوں، کہ تم ایک دوسرے کو پیار کرو۔ ۱۸ اگر
دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی، تو تم
جانتے ہو، کہ اُس نے تم سے آگے مجھ
سے دشمنی کی۔ ۱۹ اگر تم دنیا کے
ہوتے، تو دنیا اپنوں کو پیار کرتی؛ لیکن
اِس لیئے، کہ تم دنیا کے نہیں، بلکہ میں
نے تمہیں دنیا سے چنکے جدا کیا ہی، اِس
واسطے دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی۔
۲۰ اُس بات کو جو میں نے تم سے کہی،
یاد کرو، کہ کوئی نوکر اپنے خاوند سے بڑا
نہیں۔ جب اُنہوں نے مجھے ستایا، تو وے
تمہیں بھی ستاوینگے؛ اگر اُنہوں نے میرے
کلام کو مانا ہی، تو وے تمہارا بھی مانینگے۔
۲۱ لیکن یہہ سب کچھ میرے نام کے
سبب تم سے کرینگے، کیونکہ وے اُسے،
جس نے مجھے بھیجا ہی، نہیں جانتے۔
۲۲ اگر میں نہ آیا ہوتا، اور اُنہیں نہ کہا،
تو اُن کا گناہ نہ ہوتا؛ لیکن اب اُن
پاس اُن کے گناہ کا عذر نہیں۔ ۲۳ وہ
جو مجھ سے عداوت رکھتا ہی، میرے باپ
سے بھی عداوت رکھتا ہی۔ ۲۴ اگر میں
اُنکے بیچ میں وے کام، جو کسی دوسرے
نے نہیں کیئے، نہ کرتا، تو اُن
کا گناہ نہ ہوتا؛ پر اب تو اُنہوں نے دیکھا،
اور مجھ سے اور میرے باپ سے دشمنی
کی۔ ۲۵ لیکن یہہ ہوا، تاکہ وہ کلام جو

سنہ عیسوی ۳۳

سنه عیسوي ۳۳

اُن کي شریعت میں لکها هی، که اُنهوں
نے مجهہ سے بےسبب دشمني کي[f]، پورا
هو. ۲۶ پر جب که وہ تسلي دینیوالا،
جسے میں تمهارے اپنے باپ کي طرف
سے بهیجونگا، یعنے، روح حق، جو باپ
سے نکلتي هی[g]، آوے، تو وہ میرے
لیئے گواهي دیگا[h]. ۲۷ اور تم بهي
گواهي دوگے[i]، کیونکه تم شروع سے میرے
ساتهہ هو[k].

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح اپنے شاگردوں سے وعده کرکے که اذیت اُٹهانے کے وقت روح القدس تمهیں دي جاویگي، اور که میں خود هي اُٹهونگا، اور آسمان پر چڑهہ جاؤنگا، اُن کو تسلي دیتا: ۲۳ وہ اُن کو یقین دلاتا که اُن کي دعائیں جو اُس کے نام سے مانگي جاویں باپ کو منظور هونگي، ۳۳ مسیح میں تو وے اطمینان پاوینگے، پر دنیا میں اذیتیں اُٹهاوینگے.

میں نے یے باتیں تمهیں کهیں، تاکه
تم ٹهوکر نه کهاؤ[a]. ۲ وے تم کو عبادت
خانوں سے نکال دینگے[b]: بلکه وہ گهڑي
آتي هی، که جو کوئي تمهیں قتل کرے،
گمان کریگا، که میں خدا کي بندگي
بجا لاتا هوں[c]. ۳ اور تم سے ایسا سلوک
اِس لیئے کرینگے، که اُنهوں نے نه باپ
کو جانا، اور نه مجهے[d]. ۴ اور میں نے
یهه باتیں تم سے کهیں، تاکه جب وہ
وقت آوے، تو تم یاد کرو که میں نے تم
سے کهیں[e]: اور میں نے شروع میں یے
باتیں تمهیں نه کهیں، کیونکه میں
تمهارے ساتهہ تها[f]. ۵ لیکن اب میں
اُس پاس، جس نے مجهے بهیجا، جاتا
هوں[g]، اور تم میں سے کوئي مجهہ سے نهیں
پوچهتا، که تو کهاں جاتا هی. ۶ بلکه اِس
لیئے که میں نے یے باتیں تم سے کهیں،
تمهارا دل غم سے بهر گیا[h]. ۷ لیکن میں
تمهیں سچ کهتا هوں، که تمهارے لیئے میرا
جانا هي فائده هی: کیونکه اگر میں نه
جاؤں، تو تسلي دینیوالا تم پاس نه آویگا[i]:
پر اگر میں جاؤں، تو میں اُسے تم پاس
بهیج دونگا[k]. ۸ اور وہ آنکر دنیا کو
گناه سے، اور راستي سے، اور عدالت سے

[f] زبور ۳۵: ۱۹ اور ۶۹: ۴
[g] لوقا ۲۴: ۴۹ یوحنا ۱۴: ۱۷، ۲۶ اور ۱۶: ۷، ۱۳
[h] اعم ۲: ۳۳
[i] ۱ یوحنا ۵: ۶ لوقا ۲۴: ۴۸ اعم ۱: ۸، ۲۱، ۲۲ اور ۲: ۳۲ اور ۳: ۱۵ اور ۴: ۲۰، ۳۳ اور ۵: ۳۲ اور ۱۰: ۳۹ اور ۱۳: ۳۱ ۱ پطر ۵: ۱ ۲ پطر ۱: ۱۶
[k] لوقا ۱: ۲ ۱ یوحنا ۱: ۱، ۲
[a] متي ۱۱: ۶ اور ۲۴: ۱۰ اور ۲۶: ۳۱
[b] یوحنا ۹: ۲۲، ۳۴ اور ۱۲: ۴۲
[c] اعم ۸: ۱ اور ۹: ۱ اور ۲۶: ۹، ۱۰، ۱۱
[d] یوحنا ۱۵: ۲۱ روم ۱۰: ۲ ۱ مرق ۲: ۱ ۱ تمط ۱: ۱۳
[e] یوحنا ۱۳: ۱۹ اور ۱۴: ۲۹
[f] دیکهو متي ۹: ۱۵
[g] یوحنا ۷: ۳۳ اور ۱۳: ۳ اور ۱۴: ۲۸ ۱۰، ۱۶ آیتیں
[h] یوحنا ۱۴: ۱ ۲۲ آیت
[i] یوحنا ۷: ۳۹ اور ۱۴: ۱۶، ۲۶ اور ۱۵: ۲۶
[k] اعم ۲: ۳۳ افس ۴: ۸

تقصیروار ٹهہراویگا: ۹ گناه سے، اِس
لیئے، که وے مجهہ پر ایمان نهیں لائے[l]:
۱۰ راستي سے[m]، اِس لیئے، که میں اپنے
باپ پاس جاتا هوں، اور تم مجهے پهر
نه دیکهوگے[n]: ۱۱ عدالت سے[o]، اِس لیئے،
که اِس جهان کے سردار پر حکم کیا گیا
هی[p]. ۱۲ میري اور بهت سي باتیں
هیں، که میں تمهیں کهوں، پر اب تم اُن
کي برداشت نهیں کر سکتے[q]. ۱۳ لیکن
جب وہ، یعنے، روح حق[r] آوے، تو وہ
تمهیں ساري سچائي کي راه بتاویگي[s]:
اِس لیئے که وہ اپني نه کهیگي، لیکن جو
کچهہ وہ سنیگي، سو کهیگي، اور تمهیں
آینده کي خبریں دیگي. ۱۴ وہ میري
بزرگي کریگي، اِس لیئے که وہ میري
چیزوں سے پاویگي، اور تمهیں دکهاویگي.
۱۵ سب چیزیں، جو باپ کي هیں،
میري هیں[t]: اِس لیئے میں نے کها، که
وہ میري چیزوں سے لیگي، اور تمهیں
دکهاویگي. ۱۶ تهوڑي دیر، اور مجهے نه
دیکهوگے[u]: اور پهر تهوڑي دیر، اور مجهے
دیکهوگے: کیونکه میں باپ کے پاس جاتا
هوں[x]. ۱۷ تب اُسکے بعضے شاگردوں
نے آپس میں کها، یهه کیا هی، جو وہ
همیں کهتا هی، که تهوڑي دیر، اور تم
مجهے نه دیکهوگے: اور پهر تهوڑي دیر، اور
تم مجهے دیکهوگے: اور یهه، اِس لیئے که
میں باپ پاس جاتا هوں؟ ۱۸ پهر
اُنهوں نے کها، یهه کیا هی، جو وہ کهتا
هی: که تهوڑي دیر؟ هم نهیں جانتے، که
وہ کیا کهتا هی. ۱۹ سو یسوع نے جانا، که
وے چاهتے هیں، که مجهہ سے سوال کریں،
تب اُنهیں کها، تم آپس میں اُس کي
بابت پوچهتے هو، جو میں نے کها، که
تهوڑي دیر، اور تم مجهے نه دیکهوگے، اور
پهر تهوڑي دیر، اور تم مجهے دیکهوگے؟
۲۰ میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که
تم روؤگے، اور ناله کروگے، پر دنیا خوش
هوگي: اور تم غمگین هوگے، لیکن تمهارا

سنه عیسوي ۳۳

[l] اعم ۲: ۲۲، ۳۷
[m] اعم ۲: ۳۲ یوحنا ۳: ۱۴ اور ۵: ۳۲
[n] اعم ۲۶: ۱۸
[o] لوقا ۱۰: ۱۸ یوحنا ۱۲: ۳۱ افس ۲: ۲ کلس ۲: ۱۵ عبر ۲: ۱۴
[p] ۱ قرن ۳: ۲ عبر ۵: ۱۲
[q] مرق ۴: ۳۳
[r] یوحنا ۱۴: ۱۷ اور ۱۵: ۲۶
[s] یوحنا ۱۴: ۲۶ ۱ یوحنا ۲: ۲۰، ۲۷
[t] متي ۱۱: ۲۷ یوحنا ۳: ۳۵ اور ۱۳: ۳ اور ۱۷: ۱۰
[u] یوحنا ۷: ۳۳ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱۹ ۱۰ آیت
[x] یوحنا ۱۳: ۳ ۲۸ آیت

S

سنہ عیسوی ٣٣

غم خوشی ہو جائیگا۔ ٢١ جب عورت
جننے لگتی ہی، تو غمگین ہوتی ہی،
اِس لیئے کہ اُسکی گھڑی آپہنچی؛ لیکن
جب لڑکا جنی، تو اِس خوشی سے، کہ
دنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا، اُس درد
کو پھر یاد نہیں کرتی۔ ٢٢ پس تم اب
غمگین ہو؛ پر میں تمہیں پھر دیکھونگا،
اور تمہارا دل خوش ہوگا، اور تمہاری
خوشی کوئی تم سے چھین نہ لیگا۔ ٢٣ اور
تم اُس دن مجھہ سے کچھہ سوال نہ کروگے۔
میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو کچھہ تم
میرا نام لیکے، باپ سے مانگوگے وہ تم
کو دیگا۔ ٢٤ اب تک تم نے میرے نام
سے کچھہ نہیں مانگا؛ مانگو، کہ تم پاؤگے،
تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو۔ ٢٥ میں
نے یے باتیں تمثیلوں میں تمہیں کہیں؛
پر وہ وقت آتا ہی، کہ میں تمہیں
تمثیلوں میں پھر نہ کہونگا، بلکہ باپ
کی صاف خبر تمہیں دونگا۔ ٢٦ اُس
دن تم میرے نام سے مانگوگے؛ اور میں
تمہیں نہیں کہتا، کہ میں باپ سے
تمہارے لیئے درخواست کرونگا؛ ٢٧ اِس
لیئے کہ باپ تو آپ ہی تمہیں پیار
کرتا ہی، کیونکہ تم نے مجھے پیار کیا،
اور ایمان لائے ہو کہ میں خدا سے نکلا
ہوں۔ ٢٨ میں باپ سے نکلا اور دنیا
میں آیا ہوں؛ پھر دنیا سے رخصت ہوکے
اور باپ پاس جاتا ہوں۔ ٢٩ اُس کے
شاگردوں نے اُسے کہا، دیکھہ، اب تو صاف
کہتا ہی، اور تمثیل میں نہیں کہتا۔
٣٠ اب ہم جانتے ہیں، کہ تو سب
کچھہ جانتا ہی، اور محتاج نہیں، کہ
کوئی تجھہ سے سوال کرے؛ اِس سے ہم
ایمان لائے، کہ تو خدا سے نکلا ہی۔
٣١ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کیا تم
اب ایمان لائے ہو؟ [illegible]
[illegible]

٣٣ میں نے تمہیں یے باتیں کہیں، تاکہ
تم مجھہ میں اطمینان پاؤ۔ تم دنیا میں
مصیبت اُٹھاؤگے؛ لیکن خاطرجمع
رکھو، کہ میں نے دنیا کو جیتا ہی۔

١٧ باب

[illegible]

یسوع نے یے باتیں کہیں، اور اپنی
آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کے کہا، اے
باپ، وہ گھڑی آپہنچی ہی؛ اپنے
بیٹے کو جلال دے، تاکہ تیرا بیٹا بھی
تجھے جلال دے؛ ٢ چنانچہ تو نے اُسے
سب جسموں پر اختیار دیا ہی، تاکہ
وہ اُن سب کو، جنہیں تو نے اُسے بخشا،
ہمیشہ کی زندگی دیوے۔ ٣ اور ہمیشہ
کی زندگی یہ ہی، کہ وے تجھہ کو اکیلا
سچا خدا، اور یسوع مسیح کو جسے تو
نے بھیجا ہی، جانیں۔ [illegible]

[illegible]

سنه عيسوي ۳۳

لیئے نہیں، مگر اُن کے لیئے، جنہیں تو
نے مجہے دیا هی، عرض کرتا هوں، کہ وے
تیرے هیں. ۱۰ اور سب میرے تیرے
هیں، اور تیرے میرے هیں؛ اور میں
اُن سے بزرگي پاتا هوں. ۱۱ میں دنیا
میں آگے نہ رهونگا، پر وے دنیا میں
هیں، اور میں تجہہ پاس آتا هوں. ای
قدوس باپ، اپنے هي نام سے، اُنہیں،
جنہیں تو نے مُجہے بخشا، حفاظت
سے رکہہ، تا کہ وے هماري طرح ایک
هو جاویں. ۱۲ جب تک کہ میں
اُن کے ساتہہ دنیا میں تہا، تب تک میں
نے تیرے نام سے اُن کي حفاظت کي،
بلکہ جنہیں مجہے دیا هی، میں نے اُن
کي نگہباني کي: اور کوئي اُن میں سے،
سوا هلاکت کے فرزند کے، هلاک نہیں
هوا، تا کہ نوشتہ پورا هو. ۱۳ اور اب
میں تجہہ پاس آتا هوں، اور میں یہہ
باتیں دنیا میں کہتا هوں، تا کہ میري
خوشي اُن میں کامل هو رهے. ۱۴ میں
نے تیرا کلام اُنہیں دیا، اور دنیا نے اُن
سے دشمني کي، اِس لیئے کہ جیسا
میں دنیا کا نہیں هوں، وے بہي دنیا
کے نہیں هیں. ۱۵ میں یہہ عرض نہیں
کرتا، کہ تو اُنہیں دنیا میں سے اُٹہا لے؛
پر یہہ، کہ تو اُنہیں اُس شریر سے بچائے.
۱۶ جیسا کہ میں دنیا کا نہیں هوں، وے
بہي دنیا کے نہیں هیں. ۱۷ اُنہیں
اپني سچائي سے †پاک کر: تیرا کلام
سچائي هی. ۱۸ جس طرح تو نے
مجہے دنیا میں بہیجا، میں نے بہي
اُنہیں دنیا میں بہیجا هی. ۱۹ اور اُن
کے واسطے میں †اپني تقدیس کرتا هوں،
تا کہ وے بہي سچائي سے مقدس هوں.
۲۰ میں صرف اُنہیں کے لیئے نہیں، بلکہ
اُن کے لیئے بہي، جو اُن کے کلام سے مجہہ
پر ایمان لاوینگے، عرض کرتا هوں؛ ۲۱ تا کہ
وے سب ایک هوویں، جیسا کہ تو، ای
باپ، مجہہ میں، اور میں تجہہ میں،

سنه عيسوي ۳۳

کہ وے بہي هم میں ایک هوں؛ تا کہ
دنیا ایمان لاوے، کہ تو نے مجہے بہیجا
هی. ۲۲ اور وہ جلال جو تو نے مجہے
دیا هی، میں نے اُنہیں دیا هی؛ تا کہ
وے ایک هوں، جس طرح سے کہ هم
ایک هیں. ۲۳ میں اُن میں، اور تو
مجہہ میں، تا کہ وے ایک هوکے کامل
هوویں، اور کہ دنیا جانے، کہ تو نے مجہے
بہیجا هی، اور جس طرح کہ تو نے مجہے
پیار کیا، تو نے اُنہیں بہي پیار کیا هی.
۲۴ ای باپ، میں چاهتا هوں، کہ وے
بہي جنہیں تو نے مجہے بخشا هی، جہاں
میں هوں، میرے ساتہہ هوویں: تا کہ وے
میرے جلال کو، جو تو نے مجہے بخشا
هی، دیکہیں: کیونکہ تو نے مُجہے دنیا
کي پیدایش سے آگے پیار کیا هی.
۲۵ ای عادل باپ، دنیا نے تجہے نہیں
جانا، مگر میں نے تجہے جانا هی،
اور اِنہوں نے جانا هی، کہ تو نے مُجہے
بہیجا. ۲۶ اور میں نے تیرا نام اُن پر
ظاهر کیا، اور ظاهر کرونگا: تا کہ وہ پیار،
جس سے تو نے مجہے پیار کیا هی،
اُن میں هو، اور میں اُن میں هوں.

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوداہ یسوع کو پکڑوا دیتا. ۶ پیادے زمین پر گر پڑتے. ۱۰ پطرس ملکہوس کے کان کو اُڑا دیتا. ۱۲ یسوع گرفتار هوتا، اور وے اُسے اناس اور قیافا کے یہاں لیجاتے. ۱۵ پطرس اُس کا اِنکار کرتا. ۱۹ قیافا کے رو برو یسوع کا حال تحقیق کرتے. ۲۸ اُسے پلاطوس کے حضور لیجا کے اُس پر نالش کرتے. ۳۶ مسیح کي بادشاهت کي بابت. ۴۰ یہودي عرض کرتے کہ براباس اُن کے لیئے چہوڑا جاوے.

یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے
ساتہہ قدرون کے نالے کے پار گیا، جہاں
ایک باغچہ تہا؛ اُس میں وہ اور اُسکے
شاگرد داخل هوئے. ۲ اور یہوداہ بہي،
جس نے اُسے پکڑوا دیا، وہ جگہہ جانتا
تہا، کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتہہ
وهاں جایا کرتا تہا. ۳ تب یہوداہ
سپاهیوں کا ایک غول، اور سردار کاهنوں

سنہ عیسوی ۳۳

اور فریسیوں سے پیادے لیکے مشعلوں اور
چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھہ وہاں آیا۔
۴ اور یسوع نے سب کچھہ جو اُس پر
ہونیوالا تھا جانکے، آگے بڑھہ، اور اُن سے
کہا، کہ تم کسے ڈھونڈتے ہو؟ ۵ اُنہوں
نے اُسے جواب دیا، یسوع ناصری کو۔
یسوع نے اُنہیں کہا، کہ میں ہوں۔ اُس
وقت یہوداہ بھی، جس نے اُسے پکڑوایا،
اُن کے ساتھہ کھڑا تھا۔ ۶ اور جونہیں اُس
نے اُنہیں کہا، کہ میں ہوں، وے پیچھے
ہٹے، اور زمین پر گر پڑے۔ ۷ تب اُس
نے اُن سے پھر پوچھا، کہ تم کسے ڈھونڈتے
ہو؟ وے بولے، یسوع ناصری کو۔ ۸ یسوع
نے جواب دیا، میں نے تمہیں کہا، کہ میں
ہوں؛ پس اگر تم مجھے ڈھونڈتے ہو،
تو اِنہیں جانے دو۔ ۹ یہہ اِس لیئے
ہوا، تا کہ وہ کلام، جو اُس نے کہا، پورا
ہو، کہ جنہیں تو نے مجھے دیا، میں نے
اُن میں سے ایک کو بھی گم نہ کیا۔
۱۰ تب شمعون پطرس نے تلوار، جو
اُس پاس تھی، کھینچی، اور سردار کاہن
کے نوکر پر چلائی، اور اُس کا دہنا کان
اُڑا دیا۔ اُس نوکر کا نام ملخوس تھا۔ …

[illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

رکھوالی تھی، باہر نکلا، اور اُس سے جو دربانی
کرتی تھی کہکے پطرس کو اندر لے آیا۔
۱۷ تب اُس لونڈی نے جو دربان تھی
پطرس سے کہا، کیا تو بھی اِس شخص کے
شاگردوں میں سے نہیں؟ وہ بولا، کہ
میں نہیں ہوں۔

[illegible]

سنہ عیسوی ٣٣

٢٨ تب یسوع کو قیافا پاس سے
[1] دیوان‌خانہ میں لائے[s]، اور یہہ صبح کا
وقت تہا، اور وے خود دیوان‌خانہ میں
نہ گئے، تاکہ ناپاک نہ هوویں[t]، بلکہ
فسح کہاویں۔ ٢٩ تب پلاطوس اُن پاس
نکل آیا، اور کہا، تم اِس مرد پر کیا
فریاد کرتے هو؟ ٣٠ اُنہوں نے جواب میں
اُس سے کہا، کہ اگر یہہ بدکردار نہ هوتا، تو
هم اُسے تیرے حوالہ نہ کرتے۔ ٣١ پلاطوس
نے اُنہیں کہا، تم اُسے لے جاؤ، اور اپنی
شریعت کے مطابق اُسکی عدالت کرو؛
یہودیوں نے اُسے کہا، هم کو روا نہیں،
کہ کسی کو جان سے ماریں۔ ٣٢ یہہ
اِس لیئے هوا، تاکہ یسوع کی بات، جو
اُس نے اپنی موت کی طرح سے اِشارہ
کرکے کہی تہی[u]، پوری هووے۔ ٣٣ تب
پلاطوس پہر دیوان‌خانہ میں داخل هوا،
اور یسوع کو بلاکے کہا، کیا تو یہودیوں کا
بادشاہ هی[x]؟ ٣٤ یسوع نے اُسے جواب
دیا، تو یہہ بات آپ سے کہتا هی، یا کہ
اوروں نے میرے حق میں تجہہ سے کہا
هی؟ ٣٥ پلاطوس نے جواب دیا، کیا
میں یہودی هوں؟ تیری هی قوم نے،
اور سردار کاهنوں نے تجہہ کو میرے حوالہ
کیا؛ تو نے کیا کیا هی؟ ٣٦ یسوع نے
جواب دیا،[y] کہ میری بادشاهت اِس
جہان کی نہیں[z]: اگر میری بادشاهت
اِس جہان کی هوتی، تو میرے نوکر
لڑائی کرتے، تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ
نہ کیا جاتا؛ پر میری بادشاهت یہاں
کی نہیں هی۔ ٣٧ تب پلاطوس نے
اُسے کہا، سو کیا تو بادشاہ هی؟ یسوع
نے جواب دیا، کہ جیسا آپ فرماتے،
میں بادشاہ هوں۔ میں اِس لیئے پیدا
هوا، اور اِس واسطے دنیا میں آیا، کہ
حق پر گواهی دوں۔ سو جو کوئی، کہ
حق سے هی، میری آواز سنتا هی[a]۔
٣٨ پلاطوس نے اُسے کہا، کہ حق کیا هی؟
یہہ کہکے پہر یہودیوں پاس باهر گیا، اور
اُنہیں کہا، میں اُس کا کچہہ قصور نہیں
پاتا[b]۔ ٣٩ سو تمہارا دستور هی، کہ میں
فسح میں تمہارے لیئے ایک کو چہوڑ دوں[c]؛
کیا تم چاهتے هو، کہ میں تمہارے لیئے
یہودیوں کے بادشاہ کو چہوڑ دوں؟ ٤٠ تب
اُن سبہوں نے پہر چلاکے کہا، کہ اِس کو
نہیں، بلکہ برباس کو[d]۔ پر برباس
بٹمار تہا[e]۔

١٩ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مسیح کو کوڑے مارنے، پہر اُس پر کانٹوں کا تاج رکہنے، پہر اُسے طمانچہ مارنے۔ ٤ پلاطوس اُسے چہوڑانے چاها، پر یہودیوں کی ضد سے دیکے اُسے اُن کے هاتہہ میں چہوڑ دیا کہ صلیب پر کہینچا جائے۔ ٢٣ سپاهی اُس کے کپڑوں پر چٹہی ڈالتے۔ ٢٦ وہ اپنی ما کو یوحنا کے سپرد کرتا۔ ٢٨ وہ اپنی جان دیتا۔ ٣١ اُس کی پسلی چہیدی جاتی۔ ٣٨ یوسف اور نقودیموس اُس کا دفن کرتے۔

تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے
مارے[a]۔ ٢ اور سپاهیوں نے کانٹوں کا تاج
سجکے اُس کے سر پر رکہا، اور اُسے ارغوانی
پوشاک پہناکے کہا، ٣ ای یہودیوں کے
بادشاہ، سلام! اور اُنہوں نے اُسے طمانچے
مارے۔ ٤ تب پلاطوس نے پہر باهر جاکے
اُنہیں کہا، کہ دیکہو، میں اُسے تم پاس
باهر لے آیا هوں، تاکہ تم جانو کہ میں
اُس کا کچہہ قصور نہیں پاتا[b]۔ ٥ تب
یسوع کانٹوں کا تاج رکہے، اور ارغوانی
پوشاک پہنے هوئے باهر آیا۔ اور پلاطوس
نے اُن سے کہا، دیکہو اِس شخص کو!
٦ سو جب سردار کاهن، اور پیادوں نے
اُسے دیکہا، تو چلاکے کہا، کہ صلیب دے،
صلیب دے[c]۔ پلاطوس نے اُنہیں کہا،
تمہیں اُسے لو، اور صلیب دو، کیونکہ
میں اُس میں کچہہ قصور نہیں پاتا۔
٧ یہودیوں نے اُسے جواب دیا، کہ هم
شریعت والے هیں، اور هماری شریعت
کے مطابق وہ قتل کے لائق هی[d]، اِس
لیئے کہ اُس نے اپنے تئیں خدا کا
بیٹا ٹہرایا[e]۔
٨ جب پلاطوس نے یہہ بات سنی،
تو زیادہ ڈرا؛ ٩ اور دیوان‌خانہ میں پہر
اندر آکے یسوع سے کہا، تو کہاں کا هی؟
پر یسوع نے اُسے کچہہ جواب نہ دیا[f]۔

[1] یونانی میں، پرے‌تو ری‌ون، یعنی، پرے‌تور، یا رومی حاکم کا محل۔
[s] متی ٢٧: ٢ مرقس ١٥: ١ لوقا ٢٣: ١ اعم ٣: ١٣
[t] اعم ١٠: ٢٨ اور ١١: ٣
[u] متی ٢٠: ١٩ یوحنا ١٢: ٣٢، ٣٣
[x] متی ٢٧: ١١
[y] ١ تمط ٦: ١٣
[z] دان ٢: ٤٤ اور ٧: ١٤ لوقا ١٢: ١٤ یوحنا ٦: ١٥ اور ٨: ١٥
[a] یوحنا ٨: ٤٧ ١ یوحنا ٣: ١٩ اور ٤: ٦
[b] متی ٢٧: ٢٤ لوقا ٢٣: ٤ یوحنا ١٩: ٤، ٦
[c] متی ٢٧: ١٥ مرقس ١٥: ٦ لوقا ٢٣: ١٧
[d] اعم ٣: ١٤
[e] لوقا ٢٣: ١٩، ٢٥
[a] متی ٢٠: ١٩ اور ٢٠: ٢٦ مرقس ١٥: ١٥ لوقا ١٨: ٣٣
[b] یوحنا ١٨: ٣٨ ٦ آیت
[c] اعم ٣: ١٣
[d] احبا ٢٤: ١٦
[e] متی ٢٦: ٦٥ یوحنا ٥: ١٨ اور ١٠: ٣٣
[f] یسع ٥٣: ٧ متی ٢٧: ١٢، ١٤

سنہ عیسوی ۳۳

۱۰ تب پلاطوس نے اُسے کہا، کہ تو مجھ
سے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا، کہ
مجھے اختیار ہے، چاہوں، تو تجھے
صلیب دوں؟ اور چاہوں، تو تجھے
چھوڑ دوں؟ ۱۱ یسوع نے جواب دیا،
کہ اگر یہہ تجھے اوپر سے دیا نہ جاتا،
تو مجھ پر تیرا کچھ اختیار نہ ہوتا:
سو جس نے مجھے تیرے حوالہ کیا،
اُس کا گناہ زیادہ ہے۔ ۱۲ اُس وقت
پلاطوس نے چاہا، کہ اُسے چھوڑ دے: پر
یہودیوں نے چلاکے کہا، کہ اگر تو اِس
مرد کو چھوڑ دیتا ہے، تو تو قیصر کا
خیرخواہ نہیں: جو کوئی اپنے تئیں
بادشاہ ٹھہراتا ہے، وہ قیصر کا مخالف
ہوکے بولتا ہے۔
۱۳ پلاطوس یہہ بات سنکر یسوع کو
باہر لایا، اور اُس مقام میں جو چبوترہ
اور عبرانی میں گبتا کہلاتا ہے، مسند
پر بیٹھا۔ ۱۴ اور فسح کی طیاری کا دن
تھا، اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا
پھر اُس نے یہودیوں کو کہا، کہ دیکھو اپنا
بادشاہ! ۱۵ تب وے چلائے، کہ لے جا،
لے جا، اُسے صلیب دے۔ پلاطوس نے
اُنہیں کہا، کیا میں تمہارے بادشاہ کو
صلیب دوں؟ سردار کاہنوں نے جواب
دیا، کہ قیصر کے سوا، ہمارا کوئی بادشاہ
نہیں ہے۔ ۱۶ تب اُس نے اُسے اُن
کے حوالہ کیا، کہ اُسے صلیب دی جاوے۔
اور وے یسوع کو پکڑ کے لے گئے۔ ۱۷ سو وہ
اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے، اُس جگہہ
کو، جو کھوپری کا مقام کہلاتا ہے، جس
کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے، نکل
گیا: ۱۸ وہاں اُنہوں نے اُسے اور اُس کے
ساتھ دو اور کو صلیب پر کھینچا، دونوں
میں ایک ایک، اور یسوع کو بیچ میں۔
۱۹ اور پلاطوس نے [illegible]
صلیب پر [illegible]
یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ۔
۲۰ اُس تختہ کو بہت سے یہودیوں نے

پڑھا، اِس لیئے، کہ وہ مقام، جہاں یسوع
صلیب پر کھینچا گیا تھا، شہر کے نزدیک
تھا، اور وہ عبرانی، اور یونانی، اور لاطینی
میں لکھا تھا۔ ۲۱ تب یہودیوں کے سردار
کاہنوں نے پلاطوس کو کہا، کہ یہودیوں
کا بادشاہ مت لکھ؛ بلکہ یہہ لکھ، کہ
اُس نے کہا، کہ میں یہودیوں کا بادشاہ
ہوں۔ ۲۲ پلاطوس نے جواب دیا، کہ
میں نے جو لکھا، سو لکھا۔
۲۳ پھر سپاہیوں نے، جب یسوع کو
صلیب پر کھینچ چکے، تو اُس کے کپڑوں
کو لیا، اور چار حصے کیئے، ہر سپاہی
کے لیئے ایک حصہ؛ اور اُس کے کُرتے کو
بھی لیا؛ اور کُرتہ بن سیا سراسر بنا ہوا
تھا۔ ۲۴ اِس لیئے اُنہوں نے آپس میں
کہا، کہ ہم اُسے نہ پھاڑیں، بلکہ اُس پر
چٹھی ڈالیں، کہ یہہ کس کا ہوگا: یہہ
اِس لیئے ہوا، کہ نوشتہ جو کہتا ہے،
کہ اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لیئے،
اور میرے کُرتے کے لیئے چٹھیاں ڈالیں،
پورا ہووے، سو سپاہیوں نے ایسا ہی کیا۔
۲۵ تب یسوع کی صلیب کے پاس،
اُس کی ماں، اور اُس کی ماں کی بہن مریم
کلیوپاس کی جورو، اور مریم مگدلینی
کھڑی تھیں۔ ۲۶ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ۳۳

چکیا، تو کہا، پورا ہوا[b]، اور سر جھکاکے
جان دي. ۳۱ پھر یہودیوں نے اِس لحاظ
سے کہ لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ
رہ جاویں[c]، کیونکہ وہ دن طیاري کا تھا[d]،
بلکہ بڑا ہي سبت تھا، پلاطوس سے عرض
کي، کہ اُن کي ٹانگیں توڑي اور لاشیں
اُتاري جائیں. ۳۲ تب سپاہیوں نے آکے
پہلے اور دوسرے کي ٹانگیں، جو اُس کے
ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے تھے، توڑیں.
۳۳ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کي طرف
آکے دیکھا، کہ وہ مر چکا ہي، تو اُسکي
ٹانگیں نہ توڑیں: ۳۴ پر سپاہیوں میں
سے ایک نے بھالے سے اُسکي پسلي چھیدي،
اور في الفور اُس سے لہو اور پاني نکلا[e].
۳۵ اور جس نے یہہ دیکھا، گواهي دي،
اور اُس کي گواهي سچي هي، اور وہ
جانتا هي، کہ سچ کہتا هي، تا کہ تم
اِیمان لاؤ. ۳۶ کیونکہ یہہ باتیں ہوئیں،
کہ نوشتہ پورا هووے، کہ اُسکي کوئي ہڈي
توڑي نہ جائیگي[f]. ۳۷ اور پھر دوسرا
نوشتہ اِس مضمون کا هي، کہ وے اُس
پر، جسے اُنہوں نے چھیدا، نظر کرینگے[g].
۳۸ اور بعد اُس کے، یوسف ارمتیا نے،
جو یسوع کا شاگرد تھا[h]، لیکن یہودیوں
کے ڈر سے[i] پوشیدہ میں، پلاطوس سے
اِجازت چاهي، کہ یسوع کي لاش کو لے
جاوے؛ اور پلاطوس نے اِجازت دي. سو
وہ آکے یسوع کي لاش لے گیا. ۳۹ اور
نقودیمس بهي، جو پہلے یسوع پاس
رات کو گیا تھا[k]، آیا، اور پچاس سیر کي
اٹکل مُر اور عود ملاکے لایا. ۴۰ پھر اُنہوں
نے یسوع کي لاش لیکے، سوتي کپڑے میں
خوشبویوں کے ساتھہ، جس طرح سے کہ
دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور هي،
کفنایا[l]. ۴۱ اور وهاں، جس جگہہ کہ
اُسے صلیب دي گئي تھي، ایک باغ تھا،
اور اُس باغ میں ایک نئي قبر تھي، جس
میں کبھو کوئي نہ دھرا گیا تھا. ۴۲ سو
اُنہوں نے یسوع کو یہودیوں کي طیاري

[b] یوحنا ۱۷: ۴
[c] اِستثنا ۲۱: ۲۳
[d] مرقس ۱۵: ۴۲ آیت ۴۲
[e] ۱ یوحنا ۵: ۶، ۸
[f] خروج ۱۲: ۴۶ گنتي ۹: ۱۲ زبور ۳۴: ۲۰
[g] زبور ۲۲: ۱۶، ۱۷ زکریاہ ۱۲: ۱۰ مکاشفات ۱: ۷
[h] متي ۲۷: ۵۷ مرقس ۱۵: ۴۲ لوقا ۲۳: ۵۰
[i] یوحنا ۹: ۲۲ اور ۱۲: ۴۲
[k] یوحنا ۳: ۱، ۲ اور ۱: ۵۰
[l] اعمال ۵: ۶

کے دن کے باعث[m] وهیں رکھا[n]، کیونکہ یہہ
قبر نزدیک تھي.

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مریم قبر پر آئي: ۳ پطرس اور یوحنا بهي آئے، کہ اُنہوں نے اُس کے جي اُٹھنے کي خبر نہیں پائي تھي. ۱۱ یسوع مریم مگدلیني پر ظاهر ہوتا، ۱۹ بعد اُس کے اپنے شاگردوں پر. ۲۴ توما شبہہ کھاتا، پر بعد اُس کے مان لیتا. ۳۰ پاک نوشتے جو موجود هیں نجات کے لیئے کافي هیں.

هفتہ کے پہلے دن مریم مگدلیني ترکے،
ایسا کہ هنوز اندهیرا تھا، قبر پر آئي[a]، اور
پتھر کو قبر سے ٹالا هوا دیکھا. ۲ تب وہ،
شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد
پاس، جسے یسوع پیار کرتا تھا[b]، دوڑي
آئي، اور اُنہیں کہا، کہ خداوند کو قبر سے
نکال لے گئے، اور هم نہیں جانتے، کہ اُنہوں
نے اُسے کہاں رکھا. ۳ پھر پطرس اور وہ
دوسرا شاگرد نکلے، اور قبر کي طرف گئے[c].
۴ چنانچہ وے دونوں اِکٹھے دوڑے، پر
دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھہ گیا، اور قبر
پر پہلے پہنچا. ۵ اُس نے جھککے سوتي
کپڑے[d] پڑے دیکھے، پر وہ اندر نہ گیا.
۶ تب شمعون پطرس اُس کے پیچھے
پہنچا، اور قبر کے اندر گیا، اور سوتي کپڑے
پڑے هوئے دیکھے. ۷ اور وہ رومال، جس
سے اُس کا سر بندها تھا[e]، اُن سوتي کپڑوں
کے ساتھہ نہیں، پر جدا لپیٹا هوا ایک جگہہ
پڑا دیکھا. ۸ تب دوسرا شاگرد بھي،
جو قبر پر پہلے آیا تھا، اندر گیا، اور دیکھکے
یقین کیا. ۹ کیونکہ وے هنوز اُس نوشتہ
کو نہ جانتے تھے، کہ مُردوں میں سے اُس
کا جي اُٹھنا ضرور هي[f]. ۱۰ تب وے
شاگرد اپنے اپنے گھر میں پھر گئے.
۱۱ لیکن مریم باهر قبر پر روتي کھڑي
رهي، اور روتے هوئے، جب کہ قبر میں
جھککے نظر کي[g]، ۱۲ تو دو فرشتے سفید
پوشاک میں، ایک کو سرهانے، اور دوسرے
کو پایتانے، جہاں یسوع کي لاش رکھي تھي،
بیٹھے دیکھے؛ ۱۳ جنہوں نے اُسے کہا،
اي عورت، تو کیوں روتي هي؟ اُسنے
اُنہیں کہا، اِسلیئے، کہ وے میرے خداوند

سنه عیسوي ۳۳

[m] ۳۱ آیت
[n] یسعیاہ ۵۳: ۹
[a] متي ۲۸: ۱ مرقس ۱۶: ۱ لوقا ۲۴: ۱
[b] یوحنا ۱۳: ۲۳ اور ۱۹: ۲۶ اور ۲۱: ۷، ۲۰، ۲۴
[c] لوقا ۲۴: ۱۲
[d] یوحنا ۱۹: ۴۰
[e] یوحنا ۱۱: ۴۴
[f] زبور ۱۶: ۱۰ اعمال ۲: ۲۵—۳۱ اور ۱۳: ۳۴، ۳۵
[g] مرقس ۱۶: ۵

سنہ عیسوی ۳۳

کوہلے گئے، اور میں نہیں جانتی، کہ اُنہوں
نے اُسے کہاں رکہا۔ ۱۴ جب وہ یوں
کہہ چکی، تو پیچہے پہری، اور یسوع کو
کہڑے دیکہا، اور نہ پہچانا، کہ وہ یسوع
ہی۔ ۱۵ یسوع نے اُسے کہا، کہ ای
عورت، تو کیوں روتی ہی؟ کس کو
ڈہونڈہتی ہی؟ اُس نے اُسے باغبان
جانکے کہا کہ ای صاحب، اگر اُس کو
یہاں سے اُٹہایا ہو، تو مجہہ سے کہہ کہ اُسے
کہاں رکہا ہی، کہ میں اُسے لے جاؤنگی۔
۱۶ یسوع نے اُسے کہا، ای مریم، وہ متوجہ
ہوئی، اور اُسے کہا ربونی؛ یعنے، ای
اُستاد۔ ۱۷ یسوع نے کہا، مجہہ کو مت
چہو؛ کیونکہ میں ہنوز اوپر اپنے باپ
کے پاس نہیں گیا؛ پر میرے بہائیوں
پاس جا، اور اُنہیں کہہ، کہ میں اوپر
اپنے باپ، اور تمہارے باپ پاس، اور
اپنے خدا، اور تمہارے خدا پاس جاتا
ہوں۔ ۱۸ مریم مگدلینی آئی، اور
شاگردوں سے کہا کہ میں نے خداوند کو
دیکہا، اور اُس نے مجہہ سے یہہ باتیں
کہیں۔
۱۹ پہر اُسی دن، جو ہفتہ کا پہلا دن
تہا، شام کے وقت، جب اُس جگہ کے
دروازے، جہاں سب شاگرد جمع ہوئے
تہے، یہودیوں کے ڈر سے بند تہے، یسوع
آیا اور بیچ میں کہڑا ہوا اور اُنہیں کہا
تم پر سلام۔ ۲۰ اور یوں کہہ کے اپنے ہاتہوں
اور پسلی کو اُنہیں دکہایا۔ تب شاگرد
خداوند کو دیکہہ کے خوش ہوئے۔ ۲۱ اور
یسوع نے پہر اُنہیں کہا، تم پر سلام؛ جس
طرح باپ نے مجہے بہیجا ہی، میں
بہی اُسی طرح تمہیں بہیجتا ہوں۔
۲۲ اُس نے یہہ کہہ کے اُن پر پہونکا، اور
کہا کہ تم روح قدس پاؤ۔ ۲۳ جن کے
گناہوں کو تم بخشو، اُن کے گناہ بخشے
[illegible]
[illegible]
۲۴ اور توما [illegible]
[illegible]

اُس وقت اُن کے ساتہہ نہ تہا۔ ۲۵ تب
اور شاگردوں نے اُسے کہا، کہ ہم نے خداوند
کو دیکہا ہی۔ پر اُس نے اُنہیں کہا،
جب تک کہ میں اُس کے ہاتہوں میں
کیلوں کے نشان نہ دیکہوں، اور کیلوں
کے نشانوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈالوں،
اور اپنا ہاتہہ اُس کی پسلی میں بہی نہ
ڈالوں، ہرگز یقین نہ کرونگا۔
۲۶ آٹہہ روز کے بعد، جب اُس کے
شاگرد پہر اندر تہے، اور توما اُن کے ساتہہ
تہا، تو دروازے بند ہوتے ہوئے یسوع آیا اور
بیچ میں کہڑا ہوکے بولا، تم پر سلام۔
۲۷ پہر اُس نے توما کو کہا، کہ اپنی
اُنگلی پاس لا، اور میرے ہاتہوں کو دیکہہ،
اور اپنا ہاتہہ پاس لا، اور اُسے میری پسلی
میں ڈال؛ اور بے ایمان مت ہو، بلکہ
ایمان لا۔ ۲۸ توما نے جواب میں اُسے
کہا، ای میرے خداوند، اور ای میرے
خدا۔ ۲۹ یسوع نے اُسے کہا، ای توما،
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱ باب

[illegible]

سنه عیسوي ۳۳

قانا ے جلیل کا هی، اور زبدي کے بیتّے[b]،
اور اُس کے شاگردوں میں سے اور دو
اِکتّهے تهے. ۳ شمعون پطرس نے
اُنهیں کها، که میں مچهلي کے شکار کو ([b] متي ۴ : ۲۱)
جاتا هوں. اُنهوں نے اُس سے کها، هم
بهي تیرے ساته چلینگے: اور نکلکے في‌الفور
کشتي پر چڑهے: پر اُس رات کو کچه نه
پکڑا. ۴ اور جب صبح هوئي، تو یسوع
کنارے پر کهڑا تها: لیکن شاگردوں نے نه جانا
که وه یسوع هی[c]. ۵ تب یسوع نے اُنهیں ([c] یوحنا ۲۰ : ۱۴)
کها، ای لڑکو، کیا تمهارے پاس کچه کهانے کو
هی[d]؟ اُنهوں نے جواب دیا، که نهیں. ([d] لوقا ۲۴ : ۴۱)
۶ اُس نے اُن سے کها، کشتي کي دهني
طرف جال ڈالو، تو تم پاؤگے. پس
اُنهوں نے ڈالا، تب مچهلیوں کي بهتایت
سے اُسے کهینچ نه سکے[e]. ۷ اِس لیئے ([e] لوقا ۵ : ۴، ۶، ۷)
اُس شاگرد نے، جسے یسوع پیار کرتا تها[f]، ([f] یوحنا ۱۳ : ۲۳ اور ۲۰ : ۲)
پطرس سے کها، که یهه خداوند هی. سو
شمعون پطرس نے سنکے، که وه خداوند
هی، کرتا کمر سے باندها، کیونکه وه ننگا تها،
اور اپنے تئیں دریا میں ڈال دیا. ۸ اور
باقي شاگرد مچهلیوں کا جال کهینچتے
هوئے کشتي پر آئے، کیونکه وے کنارے سے
دور نه تهے، مگر دو سو هاته کے اٹکل.
۹ جوں کنارے پر آئے، وهاں اُنهوں نے
کوئلوں کي آگ، اور اُس پر مچهلي رکهي
هوئي اور روٹي دیکهي. ۱۰ یسوع نے
اُنهیں کها، اُن مچهلیوں میں سے، جو
تم نے پکڑیں، لاؤ. ۱۱ شمعون پطرس نے
چڑهکے جال کو ایک سو ترپن بڑي مچهلیوں
سے بهرے هوئے کهینچا: اور اگرچه مچهلیاں
اُس بهتایت سے تهیں، پر جال نه پهٹا.
۱۲ یسوع نے اُنهیں کها، آو، کهانا کهاؤ[g]. ([g] اعما ۱۰ : ۴۱)
اور شاگردوں میں سے کسي کو جرأت
نه هوئي، که اُس سے پوچهے، که تو کون
هی، کیونکه وے جانتے تهے، که وه خداوند
هی. ۱۳ تب یسوع نے آکے روٹي لي،
اور اُنهیں دي، اور اُسي طرح سے مچهلي
دي. ۱۴ یهه تیسرا مرتبه تها[h]، که ([h] دیکهو یوحنا ۲۰ : ۱۹، ۲۶)
یسوع نے، مردوں میں سے جي اُٹهنے
کے بعد، اپنے تئیں شاگردوں کو دکهلایا.
۱۵ اور جب وے کهانا کها چکے، تو
یسوع نے شمعون پطرس کو کها، ای
شمعون یونس کے بیتّے، کیا تو مجهے
اِن سے زیاده پیار کرتا هی؟ اُس نے اُسے
کها، هاں، ای خداوند: تو خود جانتا
هی، که میں تجهے پیار کرتا هوں. اُس
نے اُسے کها، که میرے برے چرا. ۱۶ اُس نے
دوٗ باره اُسے پهر کها، که ای شمعون
یونس کے بیتّے، آیا، تو مجهے پیار کرتا
هی؟ وه بولا، که هاں، ای خداوند، تو
تو جانتا هی، که میں تجه کو پیار کرتا
هوں. اُس نے اُسے کها، که میري بهیڑیں
چرا[i]. ۱۷ اُس نے اُسے تیسرے مرتبه کها، ([i] اعما ۲۰ : ۲۸ عبر ۱۳ : ۲۰ ۱ پطر ۲ : ۲۵ اور ۵ : ۲، ۴)
که ای شمعون یونس کے بیتّے، آیا، تو
مجهے پیار کرتا هی؟ تب پطرس اِس
لیئے، که اُس نے تیسري بار اُس سے
کها، که آیا، تو مجهے پیار کرتا هی، دلگیر
هوا، اور اُسے کها، ای خداوند، تو تو سب
کچه جانتا هی[k]: بلکه تجهے معلوم هی، ([k] یوحنا ۲ : ۲۴، ۲۵ اور ۱۶ : ۳۰)
که میں تجهے پیار کرتا هوں. یسوع نے
اُسے کها، تو میري بهیڑیں چرا. ۱۸ میں
تجه سے سچ سچ کهتا هوں، که جب تک
که تو جوان تها، تو آپ اپني کمر باندهتا
تها، اور جهاں کهیں چاهتا تها، جاتا تها:
پر جب تو بوڑها هوگا، تو اپنے هاتهوں کو
پهیلائیگا، اور دوسرا تیري کمر باندهیگا،
اور وهاں جهاں تو نه چاهے، تجهے لے
جائیگا[l]. ۱۹ اُس نے اِن باتوں سے پتا دیا، ([l] یوحنا ۱۳ : ۳۶ اعما ۱۲ : ۳، ۴)
که وه کون سي موت سے خدا کا جلال
ظاهر کریگا[m]: اور یهه کهکے اُسے پهر کها، ([m] ۲ پطر ۱ : ۱۴)
که میرے پیچهے هولے. ۲۰ تب پطرس
نے پهر کے اُس شاگرد کو، جسے یسوع
پیار کرتا تها، اور جس نے رات کو اُس کے
سینه پر جهککے پوچها، که ای خداوند،
وه جو تجهے پکڑواتا هی، کون هی[n]، ([n] یوحنا ۱۳ : ۲۳، ۲۵ اور ۲۰ : ۲)
پیچهے آتے دیکها. ۲۱ پطرس نے اُسے
دیکهکے یسوع کو کها، ای خداوند،

سنہ عیسوي ۳۳

اِس شخص کا کیا ہوگا؟ ۲۲ یسوع نے
اُسے کہا، اگر میں چاہوں، کہ جب تک
میں آؤں، وہ یہیں ٹھہرے، تو تجھ کو
کیا؟ تو میرے پیچھے ہولے۔ ۲۳ تب
بھائیوں میں یہہ بات مشہور ہوئی، کہ
وہ شاگرد نہ مریگا؛ لیکن یسوع نے اُسے
نہیں کہا، کہ وہ نہ مریگا، مگر یہہ کہا، کہ
اگر میں چاہوں، کہ میرے آنے تک
ٹھہرے، تو تجھ کو کیا؟ ۲۴ یہہ وہ شاگرد
ہے، جس نے اِن کاموں کی گواہی دی،
اور اِن باتوں کو لکھا؛ اور ہم کو یقین ہے،
کہ اُس کی گواہی سچ ہے۔ ۲۵ پر اور
بھی بہت سے کام ہیں، جو یسوع نے کیئے،
اور اگر وے جدا جدا لکھے جاتے، تو میں
گمان کرتا ہوں، کہ کتابیں جو لکھی جاتیں،
دنیا میں نہ سما سکتیں۔ آمین۔

رسولوں کے اعمال

۱ باب

سنہ عیسوي ۳۳

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو کئی روزوں پر اِس مقصد سے جمع کرتا، کہ وے وہاں تیار ہوکے اُسے آسمان پر چڑھ جاتے دیکھیں؛ ۵ اُس وقت اُن سے روح القدس چند روز بعد بھیجنے کا وعدہ کرتا، اور اُنہیں حکم دیتا کہ وے یروشلم میں رہکے اُس کی آمد کا انتظار کریں، اور جب یہ روح اُن پہ نازل ہو اُسی کی مدد سے وے اُس کی بابت زمین کی حدوں تک بھی گواہی دے سکیں؛ ۹ اُس کا آسمان پر چڑھ جانا، [illegible] ۲۳ حکم کے موجب [illegible] کہ یہوداہ کی جگہ پر رسول ہو جاوے۔

۱ اَے تھیوفلس، وہ پہلی کتاب
میں نے تصنیف کی، اُن سب باتوں کی
جو کہ یسوع شروع سے کرتا، اور سکھاتا رہا،
۲ اُس دن تک، کہ وہ اپنے رسولوں کو،
جنہیں اُس نے چنا تھا، روح قدس سے
حکم دیکے، اوپر اُٹھایا گیا؛ ۳ اُن پر
اُس نے اپنے مرنے کے پیچھے آپ کو
بہت سی قوی دلیلوں سے زندہ ثابت
کیا، کہ وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر
آتا، اور خدا کی بادشاہت کی باتیں
کہتا رہا؛ ۴ اور اُن کے ساتھ اکٹھا ہوکے،
حکم دیا، کہ یروشلم سے باہر نہ جاؤ، بلکہ
باپ کے اُس وعدہ کی، جس کا ذکر
تم مجھ سے سن چکے ہو، راہ دیکھو،
۵ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ
دیا؛ پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح
قدس سے بپتسمہ پاؤگے۔ ۶ تب اُنہوں
نے جو اکٹھے تھے، اُس سے پوچھا، کہ
اَے خداوند، کیا تو اِسی وقت اِسرائیل
کی بادشاہت کو پھر بحال کرتا
ہے؟ ۷ اُس نے اُنہیں کہا، تمہارا کام
نہیں، کہ اُن وقتوں اور موسموں کو
جانو، جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں
رکھا ہے، ۸ لیکن جب روح
قدس تم پر آویگی، تم قوت پاؤگے،
اور یروشلم اور ساری یہودیہ و سامریہ میں،
بلکہ زمین کی حد تک، میرے گواہ ہوگے۔
۹ اور وہ یہہ کہہ کے، اُن کے دیکھتے ہوئے،
اوپر اُٹھایا گیا، اور بدلی نے اُسے اُن کی
نظروں سے چھپا لیا۔ ۱۰ اور اُس کے
جاتے ہوئے، جب وے آسمان کی طرف
تک رہے تھے، دیکھو، دو مرد سفید
پوشاک پہنے، اُن کے پاس کھڑے تھے؛
۱۱ اور کہنے لگے، اَے جلیلی مردو، تم
کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟
یہی یسوع، جو تمہارے پاس سے آسمان
پر اُٹھایا گیا ہے، اُسی طرح، جس
طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا،

سنه عیسوي ۳۳

پهر آویگا[t]. ۱۲ تب وے اُس پہاڑ سے،
جو زیتون کا کہلاتا، جو یروسلم سے نزدیک،
بلکه فقط ایک سبت کي منزل دور هي،
یروسلم کو پهرے[u]. ۱۳ اور جب داخل
هوئے، تو ایک بالاخانه پر گئے[v]؛ وهاں
پطرس اور یعقوب، اور یوحنا اور اندریاس،
فیلبوس اور تهوما، برتهولما اور متي، حلفا
کا بیٹا یعقوب[w] اور شمعون زیلوتیس[z]،
اور یعقوب کا بهائي یهوداه[a]، رهتے تهے.
۱۴ یے سب، عورتوں[b] اور یسوع کي ما
مریم اور اُس کے بهائیوں[c] کے ساتهه، ایکدل
هوکے دعا اور منت کر رهے تهے[d].
۱۵ اُنهیں دنوں، پطرس شاگردوں کے
درمیان، (اُن سب کے نام ملکے[e] ایک
سو بیس کے قریب تهے،) کهڑا هوکے بولا،
۱۶ اي بهائیو، ضرور تها، که وه نوشته جو
روح قدس نے، داؤد کي زباني، یهوداه
کے حق میں[f]، جو یسوع کے پکڑنیوالوں
کا رهنما تها[g]، آگے سے فرمایا، پورا هووے.
۱۷ کیونکه وه هم میں گنا گیا[h]، اور اُسنے
اِس خدمت[i] میں حصه پایا تها. ۱۸ سو
اُسنے اپني بدي کي مزدوري[k] سے ایک
کهیت مول لیا[l]، اور اوندهے منهه گرا، اور
اُس کا پیٹ پهٹ گیا، اور اُس کي
تمام انتریاں نکل پڑیں. ۱۹ اور یهه یروسلم
کے سب رهنیوالوں کو معلوم هوا؛ یہاں
تک، که اُس کهیت کا نام اُنهیں کي زبان
میں حقلدما هوا، یعنے خون کي زمین.
۲۰ کیونکه، زبور کي کتاب میں لکها هي،
که اُس کا مکان اُجڑ جاے، اور اُس میں
کوئي بسنیوالا نه رهے[m]، اور اُسکي تعیناتي
کا عهده دوسرا لے[n]. ۲۱ پس چاهیئے، که اِن
مردوں میں سے، جو هر وقت همارے ساتهه
رهے، جب خداوند یسوع هم میں آیا
جایا کرتا تها، ۲۲ یوحنا کے بپتسمه سے لیکے[o]،
اُس دن تک، که وه همارے پاس سے اُوپر
اُٹهایا گیا[p]، اِن میں سے ایک همارے ساتهه
اُسکے جي اُٹهنے کا گواه هووے[q]. ۲۳ تب
اُنهوں نے دو کو کهڑا کیا، ایک یوسف جو

[t] دان ۷ : ۱۳
متي ۲۴ : ۳۰
مرقه ۱۳ : ۲۶
لوقا ۲۱ : ۲۷
یوحنا ۱۴ : ۳
[u] ۱ نسا ۱ : ۱۰
اور ۴ : ۱۶
۲ نسا ۱ : ۱۰
مکاش ۱ : ۷
[u] لوقا ۲۴ : ۵۲
[v] اعمه ۹ : ۳۷، ۳۹
اور ۲۰ : ۸
[w] متي ۱۰ : ۲، ۳، ۴
[z] لوقا ۶ : ۱۵
[a] یهود ۱
[b] لوقا ۲۳ : ۴۹، ۵۵
اور ۲۴ : ۱۰
[c] متي ۱۳ : ۵۵
[d] اعمه ۲ : ۱، ۴۶
[e] مکاش ۳ : ۴
[f] زبور ۴۱ : ۹
یوحنا ۱۳ : ۱۸
[g] لوقا ۲۲ : ۴۷
یوحنا ۱۸ : ۳
[h] متي ۱۰ : ۴
لوقا ۶ : ۱۶
[i] ۲۵ آیت
اعمه ۱۲ : ۲۵
اور ۲۰ : ۲۴
اور ۲۱ : ۱۹
[k] متي ۲۶ : ۱۵
۲ پطر ۲ : ۱۵
[l] متي ۲۷ : ۵، ۷، ۸
[m] زبور ۶۹ : ۲۵
[n] زبور ۱۰۹ : ۸
[o] مرقه ۱ : ۱
[p] ۹ آیت
[q] یوحنا ۱۵ : ۲۷
۸ آیت
اعمه ۴ : ۳۳

برسباس[r] کہلاتا، جس کا لقب جوستس
تها، اور دوسرا متهیاس. ۲۴ اور یهه کهکے
دعا مانگي، که اي خداوند، سب کے
دلوں کے جاننیوالے[s]، دکها، که اِن دونوں
میں سے تو نے کس کو چنا هي، که ۲۵ وه
اِس خدمت و رسالت میں حصه لے[t]،
جس سے یهوداه خارج هوکے اپني خاص
جگهه کو گیا. ۲۶ اور اُنهوں نے اُن پر
چٹهیاں ڈالیں؛ اور چٹهي متهیاس کے
نام پر نکلي؛ تب وه گیاره رسولوں میں
شمار کیا گیا.

[r] اعمه ۱۵ : ۲۲
[s] ۱ سمو ۱۶ : ۷
۱ توا ۲۸ : ۹
اور ۲۹ : ۱۷
یرم ۱۱ : ۲۰
اور ۱۷ : ۱۰
اعمه ۱۵ : ۸
مکاش ۲ : ۲۳
[t] ۱۷ آیت

۲ باب

اس بیان میں، که ۱ رسول روح القدس سے معمور هوکے، اور مختلف زبانیں بولکے، بہتوں کو باعث تعجب کے هوتے، باوجودے که بعض لوگ اُن سے هنسي کرتے تهے. ۱۴ پطرس اُن هنسنیوالوں کو تنبیه دیکے یهه دلالت کرتا که رسول روح پاک کي تاثیر سے بولتے هیں، که یسوع جي اُٹها، اور آسمان پرچڑهه گیا هي، اور که اُس نے روح کي یهه نعمت اُن پر نازل کي تهي، اور که وه مسیح تها، هاں، ایک مرد خدا تها جو معجزوں اور کرامتوں اور نشانیوں سے ثابت هوا تها، اور که وه بقرر خدا کي پیشبیني اور اُسکے ٹهہرائے هوئے ارادے کے صلیب پر لٹکهنچا گیا. ۳۷ پطرس بہت لوگوں کو جن کے دل تبدیل هوئے بپتسمه دیتا. ۴۱ یے مرید دینداري کرکے اور محبت رکهکے ایک ساتهه رهتے، اور رسول اُن کے درمیان بہتسي کرامات کرتے، اور خدا هر روز اپني کلیسیه میں نئے لوگ شامل کراتا هي.

اور جب پنتیکست کا دن[a] آیا تها،
وے سب ایک دل هوکے اِکٹهے هوئے[b].
۲ اور ایک بارگي آسمان سے ایک آواز
آئي، جیسي بڑي آندهي چلے، اور اُس
سے سارا گهر، جہاں وے بیٹهے تهے، بهر
گیا[c]. ۳ اور اُنهیں جُدي جُدي آگ
کي سي زبانیں دکهائي دیں، اور اُن میں
سے هر ایک پر بیٹهیں. ۴ تب وے سب
روح قدس سے بهر گئے[d]، اور غیر زبانیں،
جیسے روح نے اُنهیں بولنے کي قدرت
بخشي، بولنے لگے[e]. ۵ اور خداترس یهودي
هر ایک قوم میں سے، جو آسمان کے تلے
هي، یروسلم میں آ رهے تهے. ۶ سو
جب یهه آواز آئي، تو بهیڑ لگ گئي؛
اور سب دنگ هوئے، کیونکه هر ایک نے
اُنهیں اپني اپني بولي بولتے سنا. ۷ اور

[a] احبار ۲۳ : ۱۵
استثنا ۱۶ : ۹
اعمه ۲۰ : ۱۶
[b] اعمه ۱ : ۱۴
[c] اعمه ۴ : ۳۱
[d] اعمه ۱ : ۵
[e] مرقه ۱۶ : ۱۷
اعمه ۱۰ : ۴۶
اور ۱۹ : ۶
۱ قرن ۱۲ : ۱۰، ۲۸، ۳۰
اور ۱۳ : ۱
اور ۱۴ : ۲، وغیره

سنہ عیسوی ۳۳

سب حیران ہوکے، اور تعجب کرکے،
آپس میں کہنے لگے، دیکھو، کیا یہہ سب
جو بولتے ہیں، جلیلی نہیں؟ ۸ پس
کیونکر ہر ایک ہم میں سے اپنے اپنے وطن
کی بولی سنتا ہی؟ ۹ ہم پارتھی، اور مادی،
اور عیلامی، اور رہنیوالے مسوپوتامیہ، یہودیہ
اور قپدوقیہ، پنطس اور آسیہ کے، ۱۰ فروگیہ
اور پمفولیہ، امصر، اور لبیہ کے اُس حصہ
کے، جو قورینی کے علاقے میں ہی، اور رومی
مسافر یہودی اور یہودی مُرید، ۱۱ کریتی،
اور عرب ہوکے ہم اپنی اپنی زبانوں میں
اُنہیں خدا کی بڑی باتیں بولتے سنتے ہیں۔
۱۲ اور سب حیران ہوئے، اور گھبرا کے
ایک دوسرے سے کہنے لگا، کہ یہہ کیا ہوا
چاہتا ہی؟ ۱۳ اوروں نے ٹھٹھے سے کہا،
کہ یے نئی مے کے نشے میں ہیں۔
۱۴ تب پطرس نے اُن گیارہوں کے
ساتھ کھڑے ہوکے، اپنی آواز بلند کی، اور
اُن سے کہا، اي یہودی مردو اور یروسلم کے
سب رہنیوالو، یہہ جانو، اور کان لگا کے
میری باتیں سنو: ۱۵ کہ یے، جیسا تم
سمجھتے ہو، نشے میں نہیں، کیونکہ ابھی
پہر دن آیا ہی۔ ۱۶ بلکہ یہہ وہ ہی،
جو یوئیل نبی کی معرفت فرمایا گیا: کہ
۱۷ خدا کہتا ہی، کہ آخری دنوں میں
ایسا ہوگا، کہ میں اپنی روح میں سے
سب آدمیوں پر ڈالونگا: اور تمہارے
بیٹے اور تمہاری بیٹیاں، نبوت کرینگی،
اور تمہارے جوان رویا دیکھینگے، اور تمہارے
بوڑھے خواب: ۱۸ اور میں اُن دنوں میں
اپنے بندوں اور بندیوں پر اپنی روح میں
سے ڈالونگا: اور وے نبوت کرینگے۔
۱۹ اور میں اوپر آسمان میں عجائب،
اور نیچے زمین پر نشانیاں، لہو، اور
آگ، اور دھوئیں کا بادل دکھاؤنگا:
۲۰ سورج اندھیرا، اور چاند لہو ہو
جائیگا، پیشتر اُس کے، کہ خداوند کا
بزرگ اور نامور دن آوے: ۲۱ اور یوں
ہوگا، کہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا،
نجات پاویگا۔ ۲۲ اي اسرائیلی مردو،
یے باتیں سنو، کہ یسوع ناصری ایک
مرد تھا، جس کا خدا کی طرف سے ہونا
تم پر ثابت ہوا، اُن معجزوں اور عجائبوں
اور نشانیوں سے، جو خدا نے اُس کی
معرفت تمہارے بیچ میں دکھائیں،
جیسا تم آپ جانتے ہو: ۲۳ اُسی کو،
جب خدا کے ٹھہرائے ہوئے ارادے اور
علم ازلی سے سونپا گیا، تم نے پکڑا،
اور بیدینوں کے ہاتھ سے کیلیں ٹھونک کے
قتل کیا: ۲۴ اُسی کو خدا نے، موت کے
بند کھولکے، اُٹھایا: کیونکہ ممکن نہ تھا
کہ وہ اُسکے قبضے میں رہے۔ ۲۵ اِس لیئے
کہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہی، کہ میں
نے خداوند کو، جو سدا میرے سامنے
ہی، آگے سے نظر کی، کہ وہ میری دہنی
طرف ہی، تا کہ میں نہ ہلوں: ۲۶ اِسی
سبب میرا دل خوش ہی، اور میری
زبان نہال ہی: بلکہ میرا تن بھی امید
میں چین کریگا: ۲۷ اِس لیئے کہ تو میری
جان کو عالم غیب میں نہ چھوڑیگا، نہ
اپنے قدوس کو سڑنے دیگا۔ ۲۸ تو نے مجھے
زندگی کی راہیں بتائیں: تو مجھے
اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دیگا۔
۲۹ اي بھائیو، مجھے قوم کے بزرگ داؤد
کے حق میں بیدھڑک کہنے دو، کہ وہ
موا اور گاڑا بھی گیا، اور آج تک اُس
کی قبر ہمارے درمیان موجود ہی۔
۳۰ سو اُس نے نبی ہوکے، اور یہہ
جانکر، کہ خدا نے اُس سے قسم کھائی
ہی، کہ میں تیری نسل سے مسیح کو
جسم کے رو سے ظاہر کرونگا، کہ تیرے تخت
پر بیٹھے، ۳۱ اُس نے آگے سے دیکھ کے
مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا، کہ اُس
کی جان عالم غیب میں چھوڑی نہ
گئی، نہ اُس کا بدن سڑنے پایا۔ ۳۲ اُسی
یسوع کو خدا نے اُٹھایا: جس کے ہم
سب گواہ ہیں۔ ۳۳ پس جب کہ وہ خدا کے دہنے
ہاتھ سے سربلند ہوا، اور باپ سے روح قدس

سنہ عیسوی ۳۳

سنہ عیسوی ۳۳

کا وعدہ پاکے[c]، اُسنے یہہ، جو تم اب دیکھتے
اور سنتے ہو، ڈھالا[d]۔ ۳۴ کیونکہ داؤد
آسمان پر نہ گیا، لیکن وہ خود کہتا ہی،
کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا، کہ
میرے دہنے بیٹھہ[e]، ۳۵ جب تک کہ
میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی
چوکی نہ کروں۔ ۳۶ پس اِسرائیل کا سارا
گھرانا یقیناً جانے، کہ خدا نے اُسی یسوع
کو، جسے تم نے صلیب دی، خداوند
اور مسیح بھی کیا[f]۔
۳۷ جب اُنھوں نے یہہ سنا، تو اُن
کے دل چھد گئے، اور پطرس اور باقی
رسولوں سے کہا، کہ ای بھائیو، ہم کیا
کریں[g]؟ ۳۸ تب پطرس نے اُن سے
کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک،
گناہوں کی معافی کے لیئے، یسوع مسیح
کے نام پر بپتسمہ لے[h]، تو روح قدس کا
اِنعام پاؤگے۔ ۳۹ اِس لیئے کہ یہہ وعدہ
تم سے اور تمھارے لڑکوں[i] سے ہی، اور اُن
سب سے، جو دور ہیں[k]، جتنوں کو
ہمارا خداوند خدا بلاوے۔ ۴۰ اور وہ
بہت اور باتوں کی گواہیاں لایا، اور
نصیحت کی، کہ اپنے کو اِس ٹیڑھی
قوم سے بچاؤ۔
۴۱ سو جنھوں نے اُس کی بات خوشی
سے قبول کی، بپتسمہ پایا، اور اُسی روز
تین ہزار آدمی کے قریب شامل ہوئے۔
۴۲ اور رسولوں سے تعلیم پانے، اور صحبت
رکھنے، اور روٹی توڑنے، اور دعا مانگنے میں
لگے رہے[l]۔ ۴۳ اور ہر ایک جان کو خوف
آیا: اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں
رسولوں سے ظاہر ہوئیں[m]۔ ۴۴ اور سب،
جو اِیمان لائے تھے، اِکٹھے رہے، اور
ساری چیزوں میں شریک تھے[n]؛
۴۵ اور اپنی ملکیت اور اسباب بیچکے،
ہر ایک کی ضرورت کے موافق، سب
کو بانٹ دیتے تھے[o]۔ ۴۶ اور ہر روز
ایک دل ہوکے[p]، ہیکل میں[q] رہے، اور
اا گھر گھر روٹیاں توڑکے[r]، خوشی اور سیدھے
دل سے کھانا کھاتے تھے، ۴۷ اور خدا کی

[c] یوحـ ۱۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶ اور ۱۶: ۷، ۱۳ اعـ ۱: ۴
[d] اعـ ۱۰: ۴۵ افس ۴: ۸
[e] زبور ۱۱۰: ۱ متی ۲۲: ۴۴ ۱ قرن ۱۵: ۲۵ افس ۱: ۲۰ عبر ۱: ۱۳
[f] اعـ ۵: ۳۱
[g] زکر ۱۲: ۱۰ لوقا ۳: ۱۰ اعـ ۹: ۶ اور ۱۶: ۳۰
[h] لوقا ۲۴: ۴۷ اعـ ۳: ۱۹
[i] یوایل ۲: ۲۸ اعـ ۳: ۲۵
[k] اعـ ۱۰: ۴۵ اور ۱۱: ۱۵، ۱۸ اور ۱۴: ۲۷ اور ۱۵: ۳، ۸، ۱۴ افس ۲: ۱۳، ۱۷
[l] اعـ ۱: ۱۴ ۴۶ آیت روم ۱۲: ۱۲ افس ۶: ۱۸ قلس ۴: ۲ عبر ۱۰: ۲۵
[m] مرقس ۱۶: ۱۷
[n] اعـ ۴: ۳۲ اور ۵: ۱۲
[n] اعـ ۴: ۳۲، ۳۴
[o] یسعـ ۵۸: ۷
[p] اعـ ۱: ۱۴
[q] لوقا ۲۴: ۵۳ اعـ ۵: ۴۲
اا یا، اپنے گھر میں۔
[r] اعـ ۲۰: ۷

سنہ عیسوی ۳۳

تعریف کرتے تھے، اور سب لوگوں کے
نزدیک عزیز تھے[s]۔ اور خداوند ہر روز
اُن کو، جنھوں نے نجات پائی، کلیسیے
میں ملاتا تھا[t]۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پطرس اُن لوگوں میں، جو ایک لنگڑے کو
دیکھنے آئے تھے جس نے اُسکے حکم سے صحت پائی تھی منادی
کرتا: ۱۲ اُس وقت اِقرار کرتا کہ یہہ صحت میری یا
یوحنا کی قدرت یا پاکی سے نہیں ہوئی، پر خدا سے اور
اُس کے بیٹے یسوع سے، اور اُس اِیمان کے وسیلے سے جسے
ہم اُس کے نام پر لائے تھے: ۱۳ اور اُنھیں ملامت کرتا
اِس لیئے کہ یسوع کو صلیب دی تھی۔ ۱۷ یہہ کام
اُنھوں نے نادانی سے کیا، مگر اُسی طرح خدا کا ٹھہرایا
ہوا ارادہ اور پاک نوشتے پورے ہوئے تھے: ۱۹ اِس
باعث وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کرکے اور اُسی
یسوع پر اِیمان لاکے گناہوں کی معافی اور نجات
کو ڈھونڈھیں۔

پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھہ دعا
۱ کے وقت اا تیسرے پہر[a] ہیکل کو[b] چلے۔
۲ اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا[c] لیئے جاتے
تھے، جسے ہر روز لاکے ہیکل کے اُس
دروازے پر، جو خوبصورت کہلاتا ہی،
بٹھاتے تھے، کہ ہیکل کے جانیوالوں سے
بھیکھہ مانگے[d]؛ ۳ جب اُس نے پطرس
اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا، اُن
سے بھیکھہ مانگی۔ ۴ پطرس نے یوحنا
کے ساتھہ اُس پر نظر کرکے کہا، کہ ہماری
طرف دیکھہ۔ ۵ وہ اِس اُمید پر، کہ
اُن سے کچھہ پاوے، اُن کو تک رہا۔
۶ تب پطرس نے کہا، روپا اور سونا میرے
پاس نہیں؛ پر جو میرے پاس ہی،
تجھے دیتا ہوں؛ کہ یسوع مسیح ناصری
کے نام سے[e] اُٹھہ، اور چل۔ ۷ اور اُس
کا دہنا ہاتھہ پکڑکے اُٹھایا؛ اُسی دم اُس
کے پانوں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ ۸ اور
وہ کودکے کھڑا ہوا، اور چلنے لگا، اور کودتا
پھاندتا[f]، خدا کی تعریف کرتا، اُن کے
ساتھہ ہیکل میں گیا۔ ۹ اور سب لوگوں
نے[g] اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی تعریف
کرتے دیکھا: ۱۰ اور اُس کو پہچانا، کہ
یہہ وہی ہی، جو ہیکل کے خوبصورت
دروازے پر بھیکھہ مانگنے بیٹھتا تھا[h]؛ اور
اُس ماجرے سے، جو اُس پر گذرا تھا، دنگ

[s] لوقا ۲: ۵۲ اعـ ۴: ۳۳ روم ۱۴: ۱۸
[t] اعـ ۵: ۱۴ اور ۱۱: ۲۴
اا یونانی میں، نویں گھڑی کو
[a] زبور ۵۵: ۱۷
[b] اعـ ۲: ۴۶
[c] اعـ ۱۴: ۸
[d] یوحـ ۹: ۸
[e] اعـ ۴: ۱۰
[f] یسعـ ۳۵: ۶
[g] اعـ ۴: ۱۶، ۲۱
[h] ویسا حال بیان ہوا یوحـ ۹: ۸

سنہ عیسوی ۳۳

اور حیران ہوئے۔ ۱۱ اور جس وقت
وہ لنگڑا جو چنگا ہوا تھا، پطرس اور
یوحنا کو لپٹا جاتا تھا، سب لوگ نہایت
حیران ہوکے، اُس برآمدہ کی طرف جو
سلیمان کا کہلاتا ہی، اُنکے پاس دوڑے آئے۔
۱۲ پھر پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے
کہا، کہ اَی اسرائیلی مردو، اِس پر تم
کیوں تعجب کرتے؟ اور کیوں ہمیں
ایسا دیکھ رہے ہو، کہ گویا ہمنے اپنی
قدرت یا دینداری سے اُس شخص کو
چلنے کی طاقت دی؟ ۱۳ ابرہام اور
اِضحاق اور یعقوب کے خدا نے، ہمارے
باپ‌دادوں کے خدا نے، اپنے بیٹے یسوع
کو جلال دیا، جسے تم نے حوالہ کیا،
اور پلاطوس کے حضور، جب اُس نے
چھوڑ دینا انصاف جانا، اِنکار کیا۔
۱۴ ہاں، تم نے اُس قدوس اور راستکار
کا اِنکار کیا، اور چاہا، کہ ایک خونی
تمہارے لیئے چھوڑا جاے؛ ۱۵ پر زندگی
کے مالک کو قتل کیا، جسے خدا نے
مُردوں میں سے اُٹھایا؛ اور ہم اُس کے
گواہ ہیں۔ ۱۶ اُسی کے نام نے، اُس
ایمان کے وسیلہ، جو اُس کے نام پر ہی،
اِس شخص کو، جسے تم دیکھتے اور
جانتے ہو، مضبوط کیا؛ ہاں، اُسی ایمان
نے، جو اُس کی طرف سے ہی، یہہ
کامل تندرستی تم سب کے سامنے اِسے
دی۔ ۱۷ اب، اَی بھائیو، میں جانتا
ہوں، کہ تم نے یہہ نادانی سے کیا، جیسے
تمہارے سرداروں نے بھی۔ ۱۸ پر جن
باتوں کی خدا نے اپنے سب نبیوں کی
زبانی آگے سے خبر دی تھی، کہ مسیح
دُکھ اُٹھاویگا، سو یوں پوری کیں۔
۱۹ پس توبہ کرو، اور متوجہ ہو کہ
تمہارے گناہ مٹائے جائیں، تا کہ خداوند
کے حضور سے تازگی بخش ایام آویں؛
۲۰ اور یسوع مسیح کو پھر بھیجے، [illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

اُسے لیئے رہے، اُس وقت تک کہ سب
چیزیں، جن کا ذکر خدا نے اپنے سب
پاک نبیوں کی زبانی شروع سے کیا،
اپنی حالت پر آویں۔ ۲۲ کیونکہ موسیٰ
نے باپ‌دادوں سے کہا، کہ خداوند، جو
تمہارا خدا ہی، تمہارے بھائیوں میں
سے تمہارے لیئے ایک نبی میری مانند
اُٹھاویگا؛ جو کچھ وہ تمہیں کہے،
اُس کی سب سنو۔ ۲۳ اور ایسا
ہوگا، کہ ہر نفس جو اُس نبی کی
نہ سنے، وہ قوم میں سے نیست کیا
جائیگا۔ ۲۴ بلکہ سب نبیوں نے،
سموایل سے لیکے پچھلوں تک، جتنوں نے
کلام کیا، اِن دنوں کی خبر دی ہی۔
۲۵ تم نبیوں کی اولاد، اور اُس عہد کے
ہو، جو خدا نے باپ‌دادوں سے باندھا
ہی، جب ابرہام سے کہا، کہ تیری اولاد
سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پاوینگے۔
۲۶ تمہارے پاس خدا نے اپنے بیٹے
یسوع کو اُٹھا کے پہلے بھیجا، کہ تم
میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے
پھیر کے برکت دے۔

۴ باب

[illegible]

جب یہ لوگوں سے [illegible]
[illegible]

جس کی منادی تم لوگوں کی درمیان [illegible]
آگے سے ہوئی۔ ۲۱ ضرور ہی کہ آسمان [illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

بہتیرے اُن میں سے، جنھوں نے کلام سنا،
ایمان لائے؛ اور اُن لوگوں کی گنتی پانچ
ہزار کے قریب تھی۔
۵ اور دوسرے دن یوں ہوا، کہ اُن کے
سردار، اور بزرگ، اور فقیہہ، ۶ اور
سردار کاہن اناس و قیافا[b]، اور یوحنا، — [b] لوقا ۳: ۲ ؛ یوحنا ۱۱: ۴۹ ؛ اور ۱۸: ۱۳
اور اِسکندر، اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے
کے تھے، یروسلم میں جمع ہوئے۔ ۷ اور
اُن کو بیچ میں کھڑا کرکے پوچھا، کہ تم
نے کس اِقتدار اور کس نام سے یہہ کیا[c]؟ — [c] خر ۲: ۱۴ ؛ متی ۲۱: ۲۳ ؛ اعم ۷: ۲۷
۸ تب پطرس نے روح قدس سے معمور
ہوکے[d] اُن سے کہا، اے قوم کے سردارو، — [d] لوقا ۱۲: ۱۱، ۱۲
اور اے اِسراایل کے بزرگو، ۹ اگر آج
ہم سے اِس احسان کی بابت، جو اِس
ضعیف آدمی پر ہوا، پوچھا جاتا ہی،
کہ وہ کیونکر چنگا ہوا؛ ۱۰ تو تم سب
اور اِسراایل کی ساری قوم کو معلوم ہو،
کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے[e]، — [e] اعم ۳: ۶، ۱۶
جس کو تم نے صلیب دی، اور جسے
خدا نے مردوں میں سے پھر اُٹھایا[f]، اُسی — [f] اعم ۲: ۲۴
سے یہہ مرد تمھارے سامھنے بھلا چنگا کھڑا
ہی۔ ۱۱ یہہ وہی پتھر ہی، جسے تم
معماروں نے ناچیز جانا، جو کونے کا سرا
ہو گیا[g]۔ ۱۲ اور کسی دوسرے سے نجات — [g] زبور ۱۱۸: ۲۲ ؛ یسعیاہ ۲۸: ۱۶ ؛ متی ۲۱: ۴۲
نہیں[h]: کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں — [h] متی ۱: ۲۱ ؛ اعم ۱۰: ۴۳ ؛ ۱ تمط ۲: ۵، ۶
کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا، جس
سے ہم نجات پا سکیں۔
۱۳ جب اُنھوں نے پطرس اور یوحنا
کی دلیری دیکھی، اور دریافت کیا، کہ
وے بے علم اور عوام میں سے ہیں[i]، تو — [i] متی ۱۱: ۲۵ ؛ ۱ قرن ۱: ۲۷
تعجب کیا: پھر معلوم کیا، کہ وے یسوع
کے ساتھ تھے۔ ۱۴ اور اُس شخص کو
جو چنگا ہوا تھا، اُن کے ساتھ کھڑے
دیکھکے[k] کچھ خلاف نہ کہہ سکے۔ ۱۵ پر — [k] اعم ۳: ۱۱
اُنھیں حکم کرکے، کہ مجلس سے باہر
جاؤ، آپس میں یہہ کہکے صلاح کرنے
لگے، کہ ۱۶ ہم اِن آدمیوں سے کیا
کریں[l]؟ کیونکہ ایک صریح معجزہ اُنھوں — [l] یوحنا ۱۱: ۴۷
نے دکھلایا، جو یروسلم کے سب رہنیوالوں
پر ظاہر ہی[m]: اور ہم اِس کا اِنکار نہیں — [m] اعم ۳: ۹، ۱۰

سنہ عیسوی ۳۳

کر سکتے۔ ۱۷ لیکن تاکہ یہہ لوگوں میں
زیادہ مشہور نہ ہو، ہم اُنھیں خوب
دھمکاویں، کہ پھر اِس نام سے کسو
آدمی کو نہ بولیں۔ ۱۸ تب اُنھیں
بلاکے تاکید کی، کہ یسوع کے نام پر ہرگز
نہ بولیں، اور تعلیم نہ دیں[n]۔ ۱۹ پطرس — [n] اُنھوں نے اُن کو پھر بلایا۔
اور یوحنا نے جواب میں اُنھیں کہا، تم
ہی اِنصاف کرو، کہ خدا کے نزدیک یہہ — اعم ۵: ۴۰
درست ہی، کہ ہم خدا کی بات سے
تمھاری بات زیادہ سنیں[o]: ۲۰ کیونکہ — [o] اعم ۵: ۲۹
ممکن نہیں[p]، کہ جو ہم نے دیکھا، اور — [p] اعم ۱: ۸ ؛ اور ۲: ۳۲
سنا ہی[q]، سو نہ کہیں۔ ۲۱ تب اُنھوں — [q] اعم ۲۲: ۱۵ ؛ [r] یوحنا ۱: ۱، ۳
نے اُن کو اور دھمکاکے چھوڑ دیا، کیونکہ
لوگوں کے سبب[s] اُن کی سزا دینے کی — [s] متی ۲۱: ۲۶ ؛ لوقا ۲۰: ۶، ۱۹
کوئی راہ نہ پائی، اِس لیئے کہ سب
لوگ، اُس ماجرے کے باعث[t]، خدا کی — اور ۲۲: ۲ ؛ اعم ۵: ۲۶
تعریف کرتے تھے: ۲۲ کہ وہ شخص، — [t] اعم ۳: ۷، ۸
جس کے چنگا کرنے سے یہہ معجزہ ظاہر
ہوا، چالیس برس کے اُوپر تھا۔
۲۳ تب وے چھوٹکے اپنے لوگوں کے
پاس گئے[u]، اور جو کچھ سردار کاہنوں اور — [u] اعم ۱۲: ۱۲
بزرگوں نے اُن سے کہا تھا، بیان کیا۔
۲۴ جب اُنھوں نے یہہ سنا، تو ایک
دل ہوکے خدا کی طرف آواز بلند کی،
اور کہا، کہ اے رب، تو وہ خدا ہی،
جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر،
اور سب کچھ، جو اُن میں ہی،
پیدا کیا[v]؛ ۲۵ تو نے اپنے بندے داؤد — [v] ۲ سلا ۱۹: ۱۵
کی زبانی کہا، کہ غیر قوموں نے کیوں
دھوم مچائی، اور لوگوں نے باطل خیال
کیئے[x]؟ ۲۶ خداوند اور اُس کے مسیح — [x] زبور ۲: ۱
کے برخلاف ہوکے زمین کے بادشاہ اُٹھے،
اور سردار باہم جمع ہوئے۔ ۲۷ سچ اِس
شہر میں تیرے قدوس بیٹے[y] یسوع کے، — [y] لوقا ۱: ۳۵
جسے تو نے مسیح کیا[z]، برخلاف ہوکے، — [z] لوقا ۴: ۱۸ ؛ یوحنا ۱۰: ۳۶
ہرودیس اور پنطوس پلاطوس غیر قوموں
اور اِسرائیلیوں کے ساتھ جمع ہوئے[a]، — [a] متی ۲۶: ۳ ؛ لوقا ۲۲: ۲ ؛ اور ۲۳: ۱، ۸
۲۸ تاکہ جس کا ہونا تیرے ہاتھ اور
اِرادے نے آگے سے ٹھہرا رکھا عمل میں

سنه عیسوی ۳۳

لاویں"۔ ۲۹ اب ای خداوند، اُن کی
دھمکیوں کو دیکھ: اور اپنے بندوں کو
یہہ بخش، کہ وے کمال دلیری سے تیرا
کلام سناویں، ۳۰ جب کہ تو اپنا ہاتھ
چنگا کرنے کو بڑھا دے؛ اور تیرے قدوس
بیٹے" یسوع کے نام سے نشانیاں اور
عجیبے ظاہر ہوں"۔
۳۱ اور جب وے دعا مانگ چکے،
وہ مکان، جہاں وے جمع تھے، ہلایا گیا؛
اور سب روح قدس سے بھر گئے، اور خدا
کا کلام دلیری سے" سنانے لگے۔ ۳۲ اور
ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور
ایک جان ہوئی: اور کسی نے اپنے مال
کو اپنا نہ کہا؛ بلکہ ساری چیزوں میں
شریک تھے"۔ ۳۳ اور رسولوں نے بڑے
اقتدار سے خداوند یسوع کے جی اُٹھنے
پر گواہی دی": اور اُن سب پر بڑا فضل
تھا"۔ ۳۴ کیونکہ کوئی اُن میں محتاج
نہ تھا: اس لیئے کہ جو لوگ زمین و
مکان کے مالک تھے، اُن کو بیچ کے اُن
کی قیمت لاتے"، ۳۵ اور رسولوں کے
پانوں پر رکھتے تھے": اور ہر ایک کو،
اُس کی ضرورت کے موافق، بانٹ دیا
جاتا تھا"۔ ۳۶ اور یوسف، جس کا
رسولوں نے برناباس، یعنی نصیحت
کا بیٹا، نام رکھا، جو قوم کا لاوی اور
[illegible] سے کپرسی تھا، ۳۷ ایک کھیت
رکھتا تھا، اُسے بیچ کے، اور اُس کی قیمت
لاکے، رسولوں کے پانوں پر رکھی۔

۵ باب

اس باب میں کہ حننیاہ اور سفیرہ ریاکاری کرکے اور
جھوٹھ بولکے پطرس کی ملامت سے ہی [illegible]
[illegible]

اور حننیاہ نامے ایک مرد اور اُس کی
جورو سفیرہ نے اپنی ملکیت بیچی،
۲ اور قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا،
سو اُس کی جورو بھی جانتی تھی؛ اور
کچھ لاکے رسولوں کے پانوں پر رکھا"۔
۳ تب پطرس نے کہا، ای حننیاہ، کیوں
شیطان تیرے دل میں سمایا"، کہ تو
روح قدس سے جھوٹھ بولے"، اور زمین
کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟
۴ کیا جب تک تیرے پاس تھی، تیری
نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی، تیرے
اختیار میں نہ تھی؟ تو نے کیوں یہہ بات
کو اپنے دل میں جگہ دی؟ تو آدمیوں
سے نہیں، بلکہ خدا سے جھوٹھ بولا۔
۵ یہہ باتیں سنتے ہی حننیاہ گر پڑا، اور
اُس کا دم نکل گیا: اور سب کو جنہوں
نے یہہ سنا بڑا خوف آیا"۔ ۶ اور جوانوں
نے اُٹھکے اُسے کفنایا"، اور باہر لے جاکے
گاڑا۔ ۷ جب گھنٹے تین ایک گذرے، اُس
کی جورو اِس ماجرے سے بیخبر ہوکے
بھیتر آئی۔ ۸ پطرس نے اُس سے کہا،
مجھ سے کہہ، کیا تم نے اِتنے ہی پر
بیچی؟ اُس نے کہا، ہاں، اِتنے پر۔
۹ تب پطرس نے اُسے کہا، تم نے کیوں
ایکا کیا، کہ خداوند کی روح کو آزماؤ"؟
دیکھ تیرے شوہر کے گاڑنے والوں کے پانو
دروازے پر ہیں، اور تجھے بھی باہر لے
جائینگے۔ ۱۰ تب وہیں اُس کے پانو
پر گر کے اُس کا دم نکل گیا: اور
جوانوں نے بھیتر آکے اُسے مردہ پایا، اور
باہر لے جاکے اُس کے شوہر پاس گاڑا۔
۱۱ اور تمام کلیسیا"، اور سب جنہوں
نے یہہ سنا، نہایت ڈر گئے"۔
۱۲ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سی
نشانیاں اور عجیب کام لوگوں کے درمیان ظاہر
ہوئے"؛ اور وے سب ایک دل ہوکے
سلیمان کے برآمدے میں اکٹھے ہوتے تھے"۔
۱۳ اور باقیوں میں سے کسی کا حوصلہ نہ پڑا
کہ اُن سے جا ملے: لیکن لوگ اُن کی

سنہ عیسوی ۳۳

تعریف کرتے تھے"۔ ۱۴ اور اور بھی زیادہ مرد
اور عورتیں بلکہ گروہ کی گروہ خداوند پر
اِیمان لاکے، اُن میں شامل ہوتے تھے۔)
۱۵ یہاں تک، کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں
پر لاکے، چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے
تھے، تاکہ جب پطرس آوے، اُس کا
سایہ ہی اُن میں سے کسو پر پڑ جاوے"۔
۱۶ اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ
بیماروں کو، اور اُن کو جو ناپاک روحوں
کے ستائے تھے، لاکے یروسلم میں جمع
ہوئے؛ سو سب چنگے ہوئے"۔
۱۷ تب سردار کاہن اور اُس کے سب
ساتھی، (جو صدوقی کے فرقہ کے تھے،)
ڈاہ سے بھر کے اُٹھے" ۱۸ اور رسولوں پر
ہاتھ ڈالے"، اور قیدخانہ عام میں بند کیا۔
۱۹ پر خداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو
قیدخانہ کے دروازے کھولے"، اور اُنھیں باہر
لے آکے کہا، ۲۰ جاؤ، اور ہیکل میں کھڑے
ہوکے، اِس زندگی کی سب باتیں" لوگوں
سے کہو۔ ۲۱ وے یہہ سنکے، تڑکے ہیکل
میں گئے، اور سکھلانے لگے۔ پر سردار کاہن
اور اُسکے ساتھیوں نے آکے"، صدر مجلس کو
اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کی جماعت کو
اِکٹھے کیا، اور قیدخانہ میں کہلا بھیجا،
کہ اُنھیں لاویں۔ ۲۲ مگر پیادوں نے
پہنچکے، اُنھیں قیدخانہ میں نہ پایا،
اور پھر آکے خبر دی، اور کہا، کہ ۲۳ ہم
نے تو قیدخانہ کو بڑی خبرداری سے بند،
اور چوکیداروں کو باہر دروازوں پر کھڑا
پایا: پر جب کھولا، تو کسو کو اندر نہ پایا۔
۲۴ جونہیں سردار کاہن، اور ہیکل کے
سردار"، اور سردار کاہنوں نے یہہ بات
سنی، اُن کی بابت گھبرا گئے، کہ کیا ہوگا۔
۲۵ تب کسی نے آکے اُنھیں خبر دی، کہ
دیکھو، وے مرد جنھیں تم نے قیدخانہ میں
ڈالا تھا، ہیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے
ہیں۔ ۲۶ تب ہیکل کا سردار، پیادوں
کے ساتھ جاکے، اُنھیں لایا، لیکن زبردستی
سے نہیں: کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے"،
کہ ایسا نہ ہو، کہ ہم پر پتھراو کریں۔

(حاشیہ: اعمہ ۲: ۴۷ اور ۴: ۲۱ — متی ۹: ۲۱ اور ۱۴: ۳۶ اعمہ ۱۹: ۱۲ — مرقہ ۱۶: ۱۷، یوحہ ۱۴: ۱۲ — اعمہ ۴: ۱، ۲، ۶ — لوقا ۲۱: ۱۲ — اعمہ ۱۲: ۷ اور ۱۶: ۲۶ — یوحہ ۶: ۶۸ اور ۱۷: ۳ — اعمہ ۴: ۵، ۶ — لوقا ۲۲: ۴ اعمہ ۴: ۱ — متی ۲۱: ۲۶)

۲۷ اور اُنھیں لاکے مجلس کے بیچ میں
کھڑا کیا: تب سردار کاہن نے اُن سے یہہ
کہکے پوچھا، ۲۸ کیا ہم نے تم سے بڑی
تاکید نہ کی، کہ اِسی نام پر تعلیم نہ دینا"؛
پر، دیکھو، تم نے یروسلم کو اپنی تعلیم سے
بھر دیا، اور اِس شخص کا خون" ہم پر
لایا چاہتے ہو"۔
۲۹ تب پطرس اور رسولوں نے جواب
میں کہا، ہم کو خدا کا حکم آدمیوں کے
حکم سے زیادہ ماننا فرض ہے"۔ ۳۰ ہمارے
باپ‌دادوں کے خدا" نے یسوع کو اُٹھایا،
جسے تم نے کاٹھہ پر لٹکاکے" مار ڈالا۔
۳۱ اُسی کو خدا نے "مالک" اور نجات
دینیوالا" ٹھہراکے اپنے دہنے ہاتھ پر بلند
کیا"، تاکہ اِسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی
معافی بخشے"۔ ۳۲ اور ہم اِن باتوں پر
اُس کے گواہ ہیں"؛ اور روح قدس بھی،
جسے خدا نے اُنھیں، جو اُس کی
تابعداری کرتے ہیں، بخشا ہے"۔
۳۳ وے یہہ سنکے کٹ گئے"، اور صلاح
کی، کہ اُنھیں قتل کریں۔ ۳۴ تب
گملئیل" نامے ایک فریسی نے، جو
شریعت کا معلم، اور سب لوگوں میں
عزتدار تھا، مجلس میں اُٹھکے حکم دیا، کہ
رسولوں کو ذرا باہر لے جاؤ؛ ۳۵ اور اُنھیں
کہا، کہ ای اِسرائیلی مردو، آپ سے خبردار
ہو، کہ تم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کیا
چاہتے ہو؛ ۳۶ کیونکہ اِن دنوں کے آگے
تھیوداس نے اُٹھکے کہا، کہ میں کچھ ہوں:
اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے مل گئے:
وہ مارا گیا، اور سب جتنے اُسکے اِتابع تھے،
پریشان و تباہ ہوئے۔ ۳۷ بعد اُس کے
یہوداہ جلیلی اِسمنویسی کے دنوں میں
اُٹھا، اور بہتیرے لوگوں کو اپنے پیچھے
کھینچا: وہ بھی ہلاک ہوا، اور سب،
جتنے اُس کے تابع تھے، چھتر بتھر ہو
گئے۔ ۳۸ اور اب میں تمھیں کہتا ہوں،
کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو، اور اُن کو
جانے دو: کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام

(حاشیہ: سنہ عیسوی ۳۳ — اعمہ ۴: ۱۸ — متی ۲۳: ۳۵ اور ۲۷: ۲۵ — اعمہ ۴: ۱۹ — اعمہ ۳: ۱۳ — اعمہ ۱۰: ۳۹ — اعمہ ۲: ۳۳ — متی ۱: ۲۱ — لوقا ۲۴: ۴۷ — سنہ عیسوی سے تیسرے برس پیشتر — یا، معتقد ہوئے)

سنہ عیسوي ۳۳

اِنسان سے هی، تو ضایع هوگي: ۳۹ پر اگر
خدا سے هی، تو تم اُسے ضایع نہیں کر
سکتے؛ ایسا نہ هو، کہ تم خدا سے بهي لڑنیوالے
ٹهہرو۔ ۴۰ اُنہوں نے اُس کي مانی:
اور رسولوں کو پاس بلاکے کوڑے مارے،
اور حکم کیا، کہ یسوع کے نام پر بات نہ
کریو؛ تب اُنہیں چهوڑ دیا۔
۴۱ پس وے مجلس کے حضور سے چلے
گئے، اور خوش هوئے، کہ هم اِس لائق
تو ٹهہرے، کہ اُسکے نام کے لئے بےحرمت
هوویں۔ ۴۲ اور وے هر روز هیکل میں،
اور گهر گهر سکہلانے، اور یسوع مسیح کي
خوشخبري دینے سے باز نہ رهے۔

۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ رسول الهي خواهش رکهکے کہ مسکین شاگردوں کي خبرگیري نت هوتي رهے، اور کہ وے آپ اپنا سارا وقت کلام کے سکہانے میں کاٹیں، ۳ سات چنے هوئے آدمي اِس خاص خدمت پر مقرر کرتے۔ ۵ اِن میں سے ایک آدمي اِستفنس نام تها، جو ایمان اور روحالقدس سے بهرا تها۔ ۱۲ وہ شخص چند لوگوں سے بحث کرکے اُنہیں لاجواب کر دیتا، اور وے اُسے گرفتار کرواتے، ۱۳ اور اُس پر جهوٹهي نالش کرتے، کہ وہ آدمي شریعت اور هیکل کي نسبت بد کہتا۔

اُن دنوں میں جب شاگرد بہت هوتے
تهے، یوناني یهودي عبرانیوں سے کڑکڑانے
تهے، کیونکہ اُنکي بیوائیں روز کي خبرگیري
میں غفلت هوتي تهي۔ ۲ تب اُن
بارهوں نے شاگردوں کے غول کو باهم بلاکے
کہا، اچها نہیں لگتا، کہ هم خدا کے کلام
کو چهوڑکے، میزوں کي خدمت کریں۔
۳ پس، اَی بهائیو، اپنے میں سے سات
معتبر شخص کو، جو روح قدس اور
دانائي سے بهرے هوں، چنو، کہ هم اُن
کو اِس کام پر مقرر کریں۔ ۴ اور هم آپ
دعا اور کلام کي خدمت میں مشغول
رهینگے۔
۵ یہ بات ساري جماعت کو پسند
آئي: اور اُنہوں نے اِستفنس نامے ایک
مرد کو، جو ایمان اور روح قدس سے
بهرا تها، اور فیلپوس، اور پروکرس، اور
نکانور، اور تیمون، اور پارمناس، اور نقلاس
انطاکي کو، ایک یهودي مرید، چنا:
۶ اِنہیں رسولوں کے آگے کهڑا کیا، اور
اُنہوں نے دعا مانگ کے اپنے هاتهہ اُن پر
رکهے۔ ۷ اور خدا کا کلام پهیل گیا؛
اور یروسلم میں شاگردوں کا شمار بہت
هي بڑهہ گیا: اور کاهنوں کي بڑي گروہ
ایمان کے تابع هوئي۔ ۸ اور اِستفنس
ایمان اور قوت سے معمور هوکے، بڑے
بڑے معجزے اور نشانیاں لوگوں کے بیچ
ظاهر کرتا رها۔
۹ تب اُس عبادتخانے سے، جو
لبرتینوں کا عبادتخانہ کہلاتا هی، اور قوریتیوں،
اور اِسکندریوں، اور اُن میں سے جو کلکیا
اور آسیا سے آئے، بعضے اُٹهکے اِستفنس سے
بحث کرنے تهے۔ ۱۰ پر وے اُس دانائي
اور روح کا، جس سے وہ کلام کرتا تها،
سامهنا نہ کر سکے۔ ۱۱ تب اُنہوں نے
بعضے مردوں کو سکهایا، کہ کہیں، کہ هم
نے اُس کو موسیٰ اور خدا کي نسبت کفر
بکتے سنا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے لوگوں،
اور بزرگوں، اور فقیہوں کو اُبهارا، اور
اُس پر چڑهہ گئے، اور پکڑکے صدر مجلس
میں لے گئے، ۱۳ اور جهوٹهے گواهوں
کو کهڑا کیا: اُنہوں نے کہا، کہ یہ شخص
اِس پاک مکان اور شریعت کي نسبت
کفر بکنے سے باز نہیں آتا: ۱۴ کیونکہ
هم نے اُسے یہ کہتے سنا، کہ وهي یسوع
ناصري اِس مکان کو ڈهادیگا، اور اُن
رسموں کو، جو موسیٰ کي معرفت هم ایں
پہنچیں، بدل ڈالیگا۔ ۱۵ تب سبهوں
نے، جو مجلس میں بیٹهے تهے، اُس
پر غور سے نظر کي، اُنہیں اُس کا چہرہ
فرشتہ کا سا چہرہ نظر آیا۔

۷ باب

اس باب میں، کہ ۱ اِستفنس اجازت پاکر [illegible] میں عذر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

روز تک قایم رہے: ۱۰ یہہ بیان کرکے وہ اُنہیں ملامت
کرتا، کہ وے باغی ہوئے تہے، اور کہ اُنہوں نے اُس
راستباز مسیح کو جس کے دنیا میں آنے کی خبر سب نبیوں
نے آگے سے دی تہی قتل کیا تہا. ۵۴ اِس پر سننےوالے جی
میں کٹ جاکے اُسے سنگسار کرتے، اور وہ اپنی جان کو
مسیح کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کے لیئے دعا مانگتا.

تب سردارکاهن نے کہا، کیا یے باتیں
یونہیں هیں؟ ۲ وہ بولا، ای بہائیو،
اور ای آبا، سنو[a]: کہ خدا ے ذوالجلال
همارے باپ ابرهام پر، جس وقت وہ
مسوپوتامیہ میں تہا، پیشتر اُس کے، کہ
وہ حاران میں جا بسا، ظاهر هوا، ۳ اور
اُسے کہا، کہ اپنے ملک اور اپنے خاندان
میں سے نکل جا[b]، اور اُس ملک میں
جسے میں تجہے دکہاؤنگا، چلا آ. ۴ تب
||کہلدیوں کے ملک سے باهر جاکے، حاران
میں جا رہا: اور وهاں سے، اُس کے باپ
کے مرنے کے بعد، خدا نے اُس کو اِس
ملک میں، جس میں تم اب رهتے هو،
پہنچایا[c]. ۵ اور اُس کو کچہہ میراث،
بلکہ قدم رکہنے کی جگہہ اُس میں نہ
دی: پر وعدہ کیا، کہ میں یہہ زمین
تجہے، اور تیرے بعد تیری نسل کو دونگا[d]،
کہ تیری ملکیت هو جاے، اگرچہ اُس
کے کوئی لڑکا نہ تہا. ۶ اور خدا نے یوں
فرمایا، کہ تیری نسل بیگانہ ملک میں
جا رهیگی[e]؛ اور وے اُن کو غلامی میں
رکہینگے، اور چار سو برس تک[f] بدسلوکی
کرینگے. ۷ پہر خدا نے کہا، کہ میں
اُس قوم کی، جس کی غلامی میں وے
رهینگے، عدالت کرونگا: اور بعد اُسکے وے
باهر آوینگے، اور اِسی جگہہ[g] میری بندگی
کرینگے. ۸ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا
عہد کیا[h]؛ سو اُس سے اِضحاق پیدا
هوا، اور آتہویں دن اُس کا ختنہ کیا[i]؛
اور اِضحاق سے یعقوب[k]، اور یعقوب سے
بارہ گہرانوں کے سردار[l] پیدا هوئے. ۹ اور
سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو بیچا، کہ
مصر میں لے جائیں[m]: پر خدا اُس کے
ساتہہ تہا[n]، ۱۰ اور اُسے اُس کی سب

[a] اعم ۲۲: ۱
[b] پید ۱۲: ۱
|| یا، کسدیوں کے.
[c] پید ۱۱: ۳۱ اور ۱۲: ۴، ۵
[d] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۳، ۱۸ اور ۱۷: ۸ اور ۲۱: ۳
[e] پید ۱۵: ۱۳، ۱۶
[f] خر ۱۲: ۴۰ گلا ۳: ۱۷
[g] خر ۳: ۱۲
[h] پید ۱۷: ۹، ۱۰، ۱۱
[i] پید ۲۱: ۲، ۳، ۴
[k] پید ۲۵: ۲۶
[l] پید ۲۹: ۳۱، وغیرہ اور ۳۰: ۵، وغیرہ اور ۳۵: ۱۸، ۲۳
[m] پید ۳۷: ۴، ۱۱، ۲۸ زبور ۱۰۵: ۱۷
[n] پید ۳۹: ۲، ۲۱، ۲۳

سنہ عیسوی ۳۳

مصیبتوں سے نکالا، اور اُسے مصر کے بادشاہ
فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت
بخشی[o]: اور اُس نے اُسے مصر اور اپنے
سارے گہر کا مختار کیا[p]. ۱۱ اور مصر کے
سارے ملک، اور کنعان میں کال پڑا[q]،
اور بڑی مصیبت آئی: اور همارے
باپ‌دادوں کو کہانا میسر نہیں آتا تہا.
۱۲ جب یعقوب نے سنا، کہ مصر میں
اناج هے[r]، تو همارے باپ‌دادوں کو پہلی
بار بہیجا. ۱۳ اور دوسری بار یوسف اپنے
بہائیوں پر ظاهر هو گیا[s]: اور یوسف کا
گہرانا فرعون کو معلوم هوا[t]. ۱۴ تب
یوسف نے اپنے باپ یعقوب[u] اور اُس کے
سارے کنبے کو، جو پچہتر شخص تہے[v]،
بلا بہیجا. ۱۵ اور یعقوب مصر میں
گیا[w]؛ وهاں وہ اور همارے باپ‌دادے مر
گئے[x]. ۱۶ اور وے اُن کو سکم میں لے
گئے[y]، اور اُس مقبرہ میں، جس کو ابرهام
نے بنی همور سکم کے باپ سے روپیہ
دیکے مول لیا تہا، گاڑا[z]. ۱۷ پس جب
اُس وعدہ کا وقت، جس کی خدا نے
ابرهام سے قسم کہائی تہی، نزدیک آیا[a]،
لوگ مصر میں بڑہتے اور بہت هوتے گئے[b]،
۱۸ اُس وقت تک، کہ دوسرا بادشاہ اُٹہا،
جو یوسف کو نہ جانتا تہا. ۱۹ اُس نے
هماری قوم سے فطرت کرکے همارے
باپ‌دادوں سے بدسلوکی کی، یہاں تک،
کہ اُس نے اُن کے لڑکوں کو پہینکوا دیا[c]،
تاکہ وے جیتے نہ رهیں. ۲۰ اُس وقت
موسیٰ پیدا هوا[d]، جو ||نہایت خوبصورت
تہا[e]؛ اُس نے تین مہینے تک اپنے
باپ کے گہر میں پرورش پائی: ۲۱ جب
وہ پہینکا گیا، فرعون کی بیٹی نے اُسے
اُٹہا لیا، اور اُس کو اپنا بیٹا کرکے پالا[f].
۲۲ اور موسیٰ نے مصریوں کی تمام حکمت
میں تربیت پائی، اور کلام و کام میں
صاحب اِقتدار تہا[g]. ۲۳ اور جب وہ پورے
چالیس برس کا هوا، اُسکے جی میں آیا، کہ
جاکے اپنے بہائی بنی اِسرائیل کی خبر
لے[h]. ۲۴ تب ایک کو ظلم اُٹہاتے دیکہکر،

[o] پید ۴۱: ۳۷ اور ۴۲: ۶
[p] پید ۴۱: ۵۴
[q] پید ۴۲: ۱
[r] پید ۴۵: ۴، ۱۶
[s] پید ۴۵: ۹، ۲۷
[t] پید ۴۶: ۲۷ اِست ۱۰: ۲۲
[u] پید ۴۶: ۵
[v] پید ۴۹: ۳۳ خر ۱: ۶
[w] خر ۱۳: ۱۹ یشو ۲۴: ۳۲
[z] پید ۲۳: ۱۶ اور ۳۳: ۱۹
[a] پید ۱۵: ۱۳ ۲ آیت
[b] خر ۱: ۷، ۸، ۹ زبور ۱۰۵: ۲۴، ۲۵
[c] خر ۱: ۲۲
[d] خر ۲: ۲
|| یونانی میں، خوبصورت خدا کے، یعنے، کے سامہنے. دیکہو عبر ۱۱: ۲۳
[e] عبر ۱۱: ۲۳
[f] خر ۲: ۳، ۱۰
[g] لوقا ۲۴: ۱۹
[h] خر ۲: ۱۱، ۱۲

سنہ عیسوی ۳۳

اُس کی حمایت کی، اور مصری کو جان سے مار کے، اُس کا، جس پر ظلم ہوا تھا، بدلا لیا؛ ۲۵ کیونکہ اُس نے خیال کیا، کہ میرے بھائی سمجھینگے، کہ خدا میرے ہاتھوں سے اُنہیں چھٹکارا دیتا؛ پر وے نہ سمجھے۔ ۲۶ پھر دوسرے دن، جب وے لڑتے تھے، اُنہیں دکھائی دیا، اور اُن کو یوں کہکے ملا دینے چاہا، کہ ای مردو، تم تو بھائی ہو؛ کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہو؟ ۲۷ لیکن اُس نے، جو اپنے پڑوسی پر ظلم کرتا تھا، اُسے یہ کہکے ہٹا دیا، کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم اور قاضی ٹھہرایا ہی؟ ۲۸ کیا جس طرح کل اُس مصری کو قتل کیا، تو مجھے قتل کیا چاہتا ہی؟ ۲۹ موسیٰ اُس بات پر بھاگا، اور مدیان کے ملک میں جا رہا؛ وہاں اُس کے دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ۳۰ اور جب چالیس برس پورے ہوئے، تب خداوند کا فرشتہ، سینا کے پہاڑ کے بیابان میں، آگ کی لو میں، جھاڑی کے بیچ، دکھائی دیا۔ ۳۱ موسیٰ نے یہ رویت دیکھکے، تعجب کیا؛ اور جب دریافت کرنے کو نزدیک جاتا، خداوند کی آواز اُسے پہنچی، ۳۲ کہ میں تیرے باپ دادوں کا خدا، ابرہام کا خدا، اور اضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں۔ تب موسیٰ کانپ گیا، اور اُسے دریافت کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ ۳۳ تب خداوند نے اُسے کہا، کہ جوتی اپنے پاؤں سے اُتار؛ کیونکہ یہ جگہ، جس پر تو کھڑا ہی، پاک زمین ہی۔ [illegible]

معرفت، جو اُسے جھاڑی میں نظر آیا، بھیجا، کہ حاکم اور چھٹکارا دینیوالا ہو۔ ۳۶ وہی اُنہیں نکال لایا، اور مصر کے ملک، اور لال سمندر، اور چالیس برس بیابان میں، معجزے اور نشانیاں دکھاتا رہا۔

۳۷ یہ وہی موسیٰ ہی، جس نے بنی اسرائیل سے کہا، کہ خداوند، جو تمہارا خدا ہی، تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لیئے، مجھہ سا ایک نبی ظاہر کریگا؛ اُس کی سنو۔ ۳۸ یہ وہی ہی، جو بیابان میں مجلس کی درمیان، اُس فرشتہ کے، جو اُس سے سینا کے پہاڑ پر بولا، اور ہمارے باپ دادوں کے ساتھ تھا؛ اُسی کو زندگی کا کلام ملا، کہ ہم کو پہنچا دے: ۳۹ پر ہمارے باپ دادوں نے اُس کا تابعدار ہونا نہ چاہا، بلکہ اُس کو رد کیا، اور اُن کے دل مصر کی طرف پھرے، ۴۰ اور هارون سے کہا، کہ ہمارے لیئے ایسے معبود بنا، جو ہمارے آگے آگے چلیں؛ کیونکہ یہ موسیٰ، جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا، ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا۔ ۴۱ اور اُن دنوں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا، اور اُس بت کو قربانی چڑھائی، اور اپنے ہاتھوں کے کام پر خوشی منائی۔ ۴۲ تب خدا نے پھرکے اُنہیں چھوڑ دیا، [illegible]

سنه عیسوي ۳۳

باپ‌دادوں کے درمیان تھا. ۴۵ اُسے همارے
باپ‌دادے اگلوں سے پاکے، یشوع کے ساتھہ،
اُن قوموں کي میراث لیتے وقت[k]، جن
کو خدا نے همارے باپ‌دادوں کے سامھنے سے
نکال دیا[l]، لائے، اوریهہ حال داؤد کے دنوں
تک رہا؛ ۴۶ جس پر خدا کے حضور سے
فضل هوا[m]، اور اُسنے اِجازت مانگی، که
یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا
ڈھونڈھے[n]. ۴۷ پر سلیمان نے[o] اُس کے لیئے
مکان بنایا. ۴۸ لیکن خدا تعالی اُن هیکلوں
میں، جو هاتھہ سے بنے هیں، نهیں رهتا[p]؛
چنانچه نبي کهتا هی، که ۴۹ خداوند
فرماتا هی، آسمان میرا تخت، اور زمین
میرے پانو کي چوکي هی: تم میرے لیئے
کونسا گھر بناوگے؟ یا کونسي جگهہ میرے
آرام کي هی[q]؟ ۵۰ کیا میرے هاتھہ نے
یے سب چیزیں نهیں بنائیں؟
۵۱ ای سرکشو[r]، اور دل اور کان کے
نامختونو[s]، تم هر وقت روح القدس کا
سامھنا کرتے هو: جیسے تمهارے باپ
دادے تھے، ویسے هي تم بھي هو.
۵۲ نبیوں میں سے کس کو تمهارے باپ
دادوں نے نه ستایا[t]؟ هاں، اُنهوں نے اُس
راستباز[u] کے آنے کے خبر دینیوالوں کو قتل
کیا؛ جس کے اب تم پکڑنیوالے اور
خوني هوئے: ۵۳ تم نے فرشتوں کي
وسیلے سے شریعت پائي[x]، پر عمل
میں نه لائے.
۵۴ وے یے باتیں سنتے هي اپنے
جي میں کٹ گئے[y]، اور اُس پر دانت
پیسنے لگے. ۵۵ پر وه روح قدس سے
معمور هوکے[z]، آسمان کي طرف دیکھہ
رہا تھا، اور خدا کا جلال، اوریسوع کو
خدا کے دھنے هاتھہ کھڑا هوا دیکھا، ۵۶ اور
کہا، دیکھو، میں آسمان کو کھلا[a]، اور
اِبن آدم کو خدا کے دھنے هاتھہ کھڑے
دیکھتا هوں[b]. ۵۷ تب اُنهوں نے بڑے
زور سے چلاکے اپنے کان بند کیئے، اور
ایک دل هوکے اُس پر لپکے، ۵۸ اور
شهر کے باهر نکالکے[c]، اُس پر پتھراؤ کیا[d]:
اور گواهوں نے اپنے کپڑے سولس نامے
ایک جوان کے پانووں پاس رکھہ دیئے[e].
۵۹ سو اُنهوں نے اِستفنس پر پتھراؤ کیا،
جو یهہ کهکے دعا مانگتا تھا، که ای
خداوند یسوع[f]، میري روح کو قبول کر[g].
۶۰ پھر وه گھٹنے ٹیککر[h]، زور سے پکارا، که
ای خداوند، یهہ گناه اُن کے حساب میں
مت رکھہ[i]. اوریهہ کهکے سو گیا.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ شاگرد یروسلم میں ستائے جاکے تتربتر هوتے؛ ۵ اُن میں سے فیلبوس سامریه کو جاکے وهاں منادي کرنا، اور معجزه دکھاتا، اور بہت لوگوں کو اور خاص کرکے شمعون جادوگر کو جس نے لوگوں کو دنگ کر رکھا تھا بپتسمه دیتا: ۱۴ پطرس اور یوحنا وهاں جاتے که اُن مریدوں کي جماعت کو تقویت دیویں، اور اُس میں زیاده لوگ شامل کریں؛ وے اُن کے بیچ دعا مانگتے اور اُن پر هاتھہ رکھتے هیں تاکه لوگ روح القدس پاویں؛ شمعون یهہ دیکھکے اِتنا اِختیار مول لینے کي گذارش کرتا؛ ۲۰ اِس پر پطرس اُس کو سخت ملامت کرتا که اُس نے کیسي ریاکاري اور لالچ کي تھي، اور اُسے چتاتا که توبه کرے: بعد اُس کے یوحنا کے ساتھہ منادي کرکے، وے یروسلم کو پھر جاتے. ۲۶ ایک فرشته فیلبوس کو روانه کرتا که ایک حبشي خوجه کو سکھاوے اور بپتسمه دیوے؛

سنه عیسوي ۳۴

اور سولس اُس کے قتل پر متفق هوا[a].
اور اُس وقت کلیسیئے پر، جو یروسلم
میں تھي، بڑا ظلم هوا، اور رسولوں کو
چھوڑکر، باقي سب یهودیه اور سامریه
کي هر جگهہ میں تتربتر هو گئے[b]. ۲ اور
دیندار مردوں نے اِستفنس کا دفن کیا،
اور اُس پر بڑا ماتم کیا[c]. ۳ اور سولس
کلیسیئے کو تباه کرتا تھا، که گھر گھر گھسکے اور
مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر، قید میں
ڈالتا[d]. ۴ پس وے، جو چھتر بتر هوئے
تھے، هر جگهہ جاکے کلام کي خوشخبري
دیتے تھے[e]. ۵ اور فیلبوس[f] سامریه
کے ایک شهر میں جاکے اُن کے آگے مسیح
کي منادي کرتا تھا. ۶ اور لوگوں نے اُن
معجزوں کو، جو فیلبوس کرتا تھا، سنکے
اور دیکھکے، ایک دل هوکر اُس کي باتوں
پر جي لگایا. ۷ کیونکه ناپاک روحیں

k یشو ۳: ۱۴
l نحم ۹: ۲۴، زبور ۴۴: ۲، اور ۷۸: ۵۵، اعم ۱۳: ۱۹
m ۱ سمو ۱۶: ۱، ۲ سمو ۷: ۱، زبور ۸۹: ۱۹، اعم ۱۳: ۲۲
n ۱ سلا ۸: ۱۷، ۱ توا ۲۲: ۷، زبور ۱۳۲: ۴، ۵
o ۱ سلا ۶: ۱، اور ۸: ۲۰، ۱ توا ۱۷: ۱۲، ۲ توا ۳: ۱
p ۱ سلا ۸: ۲۷، ۲ توا ۲: ۶، اور ۶: ۱۸، اعم ۱۷: ۲۴
q یسع ۶۶: ۱، ۲، متي ۵: ۳۴، ۳۵، اور ۲۳: ۲۲
r خر ۳۲: ۹، ور ۳۳: ۳، یسع ۴۸: ۴
s احب ۲۶: ۴۱، اِسا ۱۰: ۱۶، یرم ۴: ۴، اور ۶: ۱۰، اور ۹: ۲۶، حزق ۴۴: ۹
t ۲ توا ۳۶: ۱۶، متي ۲۱: ۳۵، اور ۲۳: ۳۴، ۳۷
u ۱ تسا ۲: ۱۵
x اعم ۳: ۱۴
y خر ۲۰: ۱، گلا ۳: ۱۱، عبر ۲: ۲
z اعم ۵: ۳۳
a اعم ۶: ۵
b حزق ۱: ۱، متي ۳: ۱۶، اعم ۱۰: ۱۱
c دان ۷: ۱۳

c ۱ سلا ۲۱: ۱۳، لوقا ۴: ۲۹، عبر ۱۳: ۱۲
d احب ۲۴: ۱۶
e اِستة ۱۳: ۱۰، اور ۱۷: ۷، اعم ۸: ۱، اور ۲۲: ۲۰
f اعم ۹: ۱۴
g زبور ۳۱: ۵، لوقا ۲۳: ۴۶
h اعم ۹: ۴۰، اور ۲۰: ۳۶، اور ۲۱: ۵
i متي ۵: ۴۴، لوقا ۶: ۲۸، اور ۲۳: ۳۴

a اعم ۷: ۵۸، اور ۲۲: ۲۰
b اعم ۱۱: ۱۹
c پید ۲۳: ۲، اور ۵۰: ۱۰، ۲ سمو ۳: ۳۱
d اعم ۷: ۵۸، اور ۹: ۱، ۱۳، ۲۱، ور ۲۲: ۴، اور ۲۶: ۱۰، ۱۱
e ۱ کرن ۱۵: ۹، گلا ۱: ۱۳، فلپ ۳: ۶، ۱ تمطا ۱: ۱۳
f متي ۱۰: ۲۳، اعم ۱۱: ۱۹
f اعم ۶: ۵

سنہ عیسوی ۳۴

بھُوتوں سے، جن پر چڑھی تھیں، بڑی
آواز سے چلاتے اُتر گئیں: اور بہت
مفلوج، اور لنگڑے، چنگے کیئے گئے۔
۸ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔
۹ اُس کے پہلے اُس شہر میں شمعون
نامے ایک شخص جادوگری کرتا، اور
سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکھتا، اور یہہ
کہتا تہا، کہ میں کچھ ہوں: ۱۰ اور
چھوٹے سے بڑے تک سب اُس کی طرف
رجوع لاکے کہتے تہے، کہ یہہ خدا کی
بڑی قدرت ہی۔ ۱۱ سو اِس سبب
اُس کی طرف رجوع لائے، کہ اُس نے
ایک مدت سے اپنی جادوگری کے وسیلے
سے اُنہیں دنگ کر رہا تہا۔ ۱۲ پر جب
اُنہوں نے فیلبوس کی باتوں کا، جو خدا
کی بادشاہت، اور یسوع مسیح کے نام
کی خوش‌خبری دیتا تہا، یقین کیا، تو
کیا عورت، کیا مرد، بپتسمہ لیا۔ ۱۳ تب
شمعون خود ایمان لایا: اور بپتسمہ پاکے
فیلبوس کے ساتھ رہا، اور معجزہ اور بڑی
بڑی نشانیاں جو ظاہر ہوتی تہیں دیکھکے،
دنگ ہوا۔ ۱۴ جب رسولوں نے جو
یروسلم میں تہے سنا، کہ سامریوں نے خدا
کا کلام قبول کیا ہی، تب اُنہوں نے پطرس
اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا: ۱۵ اُنہوں
نے جاکے اُن کے لیئے دعا مانگی، کہ روح
قدس پاویں: ۱۶ (کیونکہ تب تک وہ
اُن میں سے کسو پر نازل نہ ہوئی تہی:
اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر
بپتسمہ پایا تہا۔) ۱۷ تب اُنہوں نے
اُن پر ہاتھ رکھے، اور اُنہوں نے روح قدس
پائی۔ ۱۸ جب شمعون نے دیکھا، کہ
رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے روح قدس دی
جاتی ہی، تو اُن کے پاس نقدی لایا،
۱۹ (کہتا) کہ یہہ اختیار مجھے بھی دو، کہ
جس پر میں ہاتھ رکھوں، وہ روح قدس
پاوے۔ ۲۰ پطرس نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روپیوں سے حاصل ہوتی ہی۔ ۲۱ تیرا
اِس بات میں نہ حصہ ہی، نہ بخرہ:
کیونکہ تیرا دل خداوند کے آگے سیدھا نہیں۔
۲۲ پس اپنی اِس شرارت سے توبہ کر،
اور خدا سے منت کر، کہ شاید تیرے دل
کا یہہ خیال تجھے معاف ہو۔ ۲۳ اِس
لیئے کہ میں دیکھتا ہوں، کہ تو پِت کی
کڑواہٹ، اور بدی کے بند میں گرفتار
ہی۔ ۲۴ شمعون نے جواب میں کہا،
تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو،
کہ جو باتیں تم نے کہیں، اُن میں سے
کوئی مجھ پر نہ آوے۔ ۲۵ پھر وے گواہی
دیکے، اور خداوند کا کلام سناکے، یروسلم
کو پھرے، اور سامریوں کی بہت سی
بستیوں میں خوشخبری دیتے گئے۔
۲۶ تب خداوند کے فرشتے نے فیلبوس
سے کلام کیا، اور کہا، کہ اُٹھ، اور دکھن
طرف اُس راہ پر جا جو یروسلم سے غزہ
کو، جو بیابان میں ہی، جاتی۔ ۲۷ وہ
اُٹھکے روانہ ہوا: اور دیکھو، ایک حبشی
خوجہ، حبشیوں کی ملکہ قنداکے کا وزیر،
جو اُس کے سارے خزانے کا مختار تہا، اور
یروسلم میں بندگی کرنے کو آیا تہا،
۲۸ پھرا جاتا تہا، اور اپنی رتھ پر بیٹھا
یسعیاہ نبی کی کتاب کو پڑھ رہا تہا۔
۲۹ روح نے فیلبوس سے کہا، نزدیک جا،
اور اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ ۳۰ تب
فیلبوس نے اُس طرف دوڑکے اُسے یسعیاہ
نبی کی کتاب پڑھتے سنا، اور کہا، کہ
جو تو پڑھتا ہی سمجھتا ہی؟
۳۱ اُس نے کہا، یہہ کیسی طرح ہو سکے،
جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟
تب اُس نے فیلبوس سے درخواست
کی، کہ میرے ساتھ سوار ہو بیٹھے۔
۳۲ اُس کتاب کی عبارت، جو وہ پڑھتا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوي ۳۴

نے اُس سے اِنصاف اُتھا لیا : اور کون
اُس کي پشت کا بیان کریگا؟ کیونکہ
زمین پر سے اُس کي جان اُتھائي جاتي
ھی. ۳۴ خوجہ نے فیلبوس کے جواب
میں کہا، کہ میں تیري منت کرتا ھوں،
کہ نبي کسکے حق میں یہہ کہتا ھی؟
کیا اپنے، یا کسي دوسرے کے حق میں؟
۳۵ تب فیلبوس نے اپني زبان کھولکے،
اُسي نوشتہ سے شروع کیا[a]، اور یسوع [a] لوقا ۲۴ : ۲۷ اعم ۱۸ : ۲۸
کي خوشخبري اُسے دي. ۳۶ اور جاتے
جاتے، راہ کے درمیان ایک پاني پر پہنچے:
تب خوجہ نے کہا، کہ دیکھ پاني، اب
مجھے بپتسمہ پانے سے کون چیز روکتي
ھی[b]؟ ۳۷ فیلبوس نے کہا، اگر تو اپنے [b] اعم ۱۰ : ۴۷
تمام دل سے اِیمان لاتا ھی، تو روا ھی[c]. [c] متي ۲۸ : ۱۹ مرقس ۱۶ : ۱۶
اُس نے جواب میں کہا، میں اِیمان لاتا
ھوں، کہ یسوع مسیح خدا کا بیتا ھی[d]. [d] متي ۱۶ : ۱۶ یوحنا ۶ : ۶۹ اور ۹ : ۳۵، ۳۸ اور ۱۱ : ۲۷ اعم ۹ : ۲۰ ا یوحنا ۴ : ۱۵ اور ۵ : ۵، ۱۳
۳۸ تب اُس نے حکم کیا، کہ رتھ کھڑي
کریں : اور فیلبوس اور خوجہ دونوں
پاني میں اُترے : اور اُسنے اُسکو بپتسمہ
دیا. ۳۹ جب وے پاني سے نکلکے اُوپر
آئے، خداوند کي روح فیلبوس کولے گئي[e]، [e] ۱ سلا ۱۸ : ۱۲ ۲ سلا ۲ : ۱۶ حزق ۳ : ۱۲، ۱۴
اور خوجہ نے اُس کو پھر نہ دیکھا : اور
خوشي سے اپني راہ لي. ۴۰ اور فیلبوس
ازوتس میں ملا : اور گذرتے ھوئے، سب
شہروں میں، جب تک قیصریہ میں
نہ آیا، خوشخبري دیتا رھا.

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سولس دمشق کو جاتے ھي، ۴ زمین پر گرا دیا جاتا؛ ۱۰ پھر بلایا جاتا کہ رسول ھووے، ۱۸ اور حنانیاہ سے بپتسمہ پاتا. ۲۰ وہ دلوري سے مسیح کي منادي کرتا. ۲۳ یہودي اُس کے قتل کي صلاح کرتے؛ بعد اُس کے یوناني بھي اُسے مار ڈالنے کي تدبیر کرتے، پر وہ دونوں کے ھاتھہ سے بچ نکلتا. ۳۱ کلیسیہ آرام پاتي، اور اُس عرصہ میں پطرس ۳۳ اِینیاس مفلوج کو چنگا کرتا، ۳۶ اور تابتھا کو دوبارہ جلاتا.

سنہ عیسوي ۳۵

اور ھنوز سولس، خداوند کے شاگردوں
کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا[a] [a] اعم ۸ : ۳ گلا ۱ : ۱۳ ۱ تمطا ۱ : ۱۳
ھوا، سردار کاھن کے یہاں گیا، ۲ اور
اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لیئے
اِس مضمون کے خط مانگے، کہ اگر میں
کسي کو اِس طریق پر پاؤں، کیا مرد

سنہ عیسوي ۳۵

کیا عورت، اُسے باندھکے یروسلم میں لاؤں.
۳ اور جاتے جاتے، ایسا ھوا، کہ جب
دمشق کے نزدیک پہنچا، تو ایک بارگي
آسمان سے ایک نور اُس کے چوگرد چمکا[b]: [b] اعم ۲۲ : ۶ اور ۲۶ : ۱۲ ۱ قرن ۱۵ : ۸
۴ تب وہ زمین پر گر پڑا، اور اُس نے
ایک آواز سني، جو اُسے کہتي تھي، ای
سولس، ای سولس، تو مجھے کیوں
ستاتا ھی[c]؟ ۵ اُس نے پوچھا، کہ ای [c] متي ۲۵ : ۴۰، وغیرہ
خداوند، تو کون ھی؟ خداوند نے کہا،
میں یسوع ھوں، جسے تو ستاتا ھی :
پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے
مشکل ھی[d]. ۶ اُس نے کانپکے اور حیران [d] اعم ۵ : ۳۹
ھوکر کہا، ای خداوند، تو کیا چاھتا ھی،
کہ میں کروں[e]؟ خداوند نے اُسے کہا، [e] لوقا ۳ : ۱۰ اعم ۲ : ۳۷ اور ۱۶ : ۳۰
اُتھہ، اور شہر میں جا، اور جو تجھے کرنا
ضرور ھی، تجھہ سے کہا جائیگا. ۷ اور وے
مرد جو اُسکے ھمراہ تھے حیران کھڑے رہ
گئے، کہ آواز تو سنتے، پر کسو کو نہ دیکھتے
تھے[f]. ۸ اور سولس زمین پر سے اُتھا؛ [f] دان ۱۰ : ۷ دیکھو اعم ۲۲ : ۹ اور ۲۶ : ۱۳
اور آنکھہ کھولکے کسو کو نہ دیکھا : تب
وے اُس کا ھاتھہ پکڑکے دمشق میں لے
گئے. ۹ اور وہ تین دن تک دیکھہ نہ سکا،
اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا.
۱۰ اور دمشق میں حنانیاہ[g] نامے [g] اعم ۲۲ : ۱۲
ایک شاگرد تھا، اور خداوند نے رویا میں
اُس سے کہا، ای حنانیاہ. وہ بولا، ای
خداوند، حاضر ھوں. ۱۱ تب خداوند
نے اُسے کہا، اُتھہ، اور اُس سڑک پر، جو
سیدھي کہلاتي ھی، جا، اور یہوداہ کے
گھر میں سولس نامے ترسوسي[h] کو [h] اعم ۲۱ : ۳۹ اور ۲۲ : ۳
ڈھونڈھہ : کہ دیکھہ، وہ دعا مانگتا ھی.
۱۲ اور اُس نے رویا میں حنانیاہ نامے
ایک مرد کو دیکھا، جس نے اندر آکے اُسپر
ھاتھہ رکھا، تا کہ وہ پھر دیکھنے لگے. ۱۳ پر
حنانیاہ نے جواب دیا، کہ ای خداوند،
میں نے بہتوں سے اِس شخص کے حق
میں سنا، کہ اُس نے یروسلم میں تیرے
مقدسوں کے ساتھہ کیسي بدي کي ھی[i]: [i] ۲۱ آیت
۱۴ اور یہاں بھي، اُس نے سردار کاھنوں
کي طرف سے اِختیار پایا، کہ سب کو

سنه عیسوي ۳۵

جو تیرا نام لیتے ہیں، باندھے۔ ۱۵ پر
خداوند نے اُسے کہا، تو جا: کیونکہ وہ
قوموں، اور بادشاہوں، اور بني اِسرائیل
کے آگے، میرا نام ظاہر کرنے کا ایک چنا ہوا
وسیله هی: ۱۶ که میں اُسے دکہاؤنگا،
که اُسے میرے نام کے لیئے کیسا دکہ
اُٹہانا ضرور هی۔ ۱۷ تب حنانیاہ گیا،
اور اُس گہر میں داخل ہوا؛ اور اپنے
هاتہ اُسپر رکہکر کہا، اي بہائي سولس،
خداوند، یعنے یسوع نے، جو تجہ پر
اِس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا،
مجہے بہیجا هی، که تو پہر بینائي پائے،
اور روح قدس سے بہر جائے۔ ۱۸ اور
وهیں مثل چہلکے کے کچہہ اُس کي
آنکہوں سے گر پڑا: اور وہ اُسي دم دیکہنے
لگا، اور اُٹہکے بپتسمه پایا۔ ۱۹ پہر کچہہ
کہاکے، طاقت حاصل کي۔ اور سولس
کئي دن دمشق میں شاگردوں کے ساتہ
رہا۔ ۲۰ اور فوراً عبادتخانوں میں مسیح
کي منادي کرنے لگا، که وہ خدا کا بیٹا
هی۔ ۲۱ اور سب سننیوالے دنگ هو
گئے، اور بولے، کیا یہ وہ نہیں هی، جو
یروسلم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ
کرتا تہا، اور یہاں بہي اِسي اِرادہ پر آیا،
که اُنکو باندہکے سردار کاهنوں کے پاس لے
جائے؟ ۲۲ لیکن سولس نے اور بہي
مضبوط ہوکے، اور دلیلوں سے ثابت کرکے
که مسیح یہي هی، یہودیوں کو، جو
دمشق میں رہتے تہے، گہبرا دیا۔

سنه عیسوي ۳۷

۲۳ اور جب بہت دن گذرے،
یہودیوں نے اُس کے قتل کي صلاح کي:
۲۴ اور اُن کي گہات سولس کو معلوم
هو گئي۔ اور وے رات دن پہاٹکوں پر
لگے رہے، که اُسے مار ڈالیں۔ ۲۵ تب
شاگردوں نے، رات کو اُسے لیکر اور ایک
ٹوکري میں بٹہلاکر، دیوار پر سے لٹکا
دیا۔ ۲۶ اور سولس نے یروسلم میں
پہنچکے کوشش کي، که شاگردوں میں
مل جائے: پر سب اُس سے ڈرتے تہے،
کیونکه یقین نه کیا که وہ شاگرد هی۔
۲۷ مگر برنباس اُسے اپنے ساتہ رسولوں
کے پاس لے گیا، اور اُن سے بیان کیا،
که اُس نے کس طرح راہ میں خداوند
کو دیکہا، اور که اُس نے اُس سے باتیں
کیں، اور کیونکر وہ دمشق میں بیدہڑک
یسوع کے نام پر کلام کرتا تہا۔ ۲۸ سو وہ
یروسلم میں اُن کے ساتہ آیا جایا کرتا تہا؛
۲۹ اور یسوع کے نام پر دلیري سے کلام کرتا
تہا: اور یوناني یہودیوں کے ساتہ بہي
بحث کرتا تہا: اور وے اُس کے مار ڈالنے
کے درپے تہے۔ ۳۰ تب بہائي، یہ
معلوم کرکے، اُسے قیصریہ میں لے گئے، اور
ترسوس کي طرف اُس کو روانه کیا۔
۳۱ تب سارے یہودیه، اور جلیل، اور
سامریه کي کلیسیاؤں نے آرام پایا، اور
خداوند کے خوف میں تربیت پاکے، اور
آگے بڑہکے، روح قدس کي تسلي سے
بڑہائي گئیں۔

سنه عیسوي ۳۸

۳۲ اور ایسا ہوا، که پطرس جو ہر کہیں
پہرتا ہوا، اُن مقدسوں کے پاس بہي، جو
لدا میں رہتے تہے، پہنچا۔ ۳۳ اور وہاں
اینیاس نام ایک شخص کو پایا، جو
جہولے کا مارا آٹہ برس سے چارپائي پر
پڑا تہا۔ ۳۴ پطرس نے اُسے کہا، اي اینیاس،
یسوع مسیح تجہے چنگا کرتا هی: اُٹہ،
اور اپنا بچہونا سمیٹ۔ وہ اُسي دم اُٹہا۔
۳۵ تب لدا اور سارون کے سب رہنیوالے
اُسے دیکہکر خداوند کي طرف پہرے۔
۳۶ اور یافا میں ایک شاگرد تابیتا نام
تہي، جس کا ترجمه ہرني هی: وہ نیک
کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتي
تہي معمور تہي۔ ۳۷ اور ایسا ہوا، که
اُن دنوں وہ بیمار ہوکے مر گئي: اور انہوں
نے اُسے نہلاکر بالاخانے پر رکہا۔ ۳۸ اور
اِسلیئے که لدا یافا کے نزدیک تہا، جب
شاگردوں نے سنا که پطرس وہاں هی،
اُس کے پاس دو مرد بہیجکے منت کي،
[illegible]

سنہ عیسوی ٣٨

٣٩ تب پطرس اُٹھکے اُن کے ساتھ چلا.
جب پہنچا، اُسے بالاخانے پر لے گئے: اور
سب بیوائیں روتي هوئي اُسکے پاس آ
کھڑي هوئیں، اور کُرتے، اور کپڑے، جو هرني
نے جب اُنکے ساتھ تھي بنائے تھے، دکھاتي
p متي ٩: ٢٥ — تھیں. ٤٠ پطرس نے سب کو باهر کرکے[p]،
q اعم ٧: ٦٠ — اور گھٹنے ٹیککے[q]، دعا مانگي؛ پھر لاش کي
r مرق ٥: ٤١، ٤٢ — طرف متوجہ هوکے کہا، اي تابیتھا، اُٹھ[r].
یوح ١١: ٤٣ — تب اُس نے آنکھیں کھول دیں: اور
پطرس کو دیکھکے اُٹھ بیٹھي. ٤١ تب
اُسنے هاتھ بڑھاکے اُسے اُٹھایا، اور مقدسوں
اور بیوؤں کو بلاکے، اُسے زندہ اُن کے سپرد
کیا. ٤٢ یہہ سارے یافا میں مشہور هو
s یوح ١١: ٤٥ اور ١٢: ١١ — گیا: اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے[s].
٤٣ اور یوں هوا، که وہ کئي دن تک یافا
t اعم ١٠: ٦ — میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا[t].

١٠ باب

اِس بیان میں، که ١ قرنیلیوس، ایک دیندار آدمي، ٥ فرشتے سے حکم پاکے لوگ بھیجتا که پطرس کو بلاوے: ١١ رسول رویا میں، ١٥، ٢٠ آگاهي پاتا، که غیر قوموں کو حقیر نه جانے. ٣٤ جس وقت وہ قرنیلیوس اور اُس کے رفیقوں کو وعظ کرتا تھا، ٤٤ روح القدس اُن پر نازل هوتي؛ ٤٨ آخر کو وے بپتسمہ پاتے.

سنہ عیسوی ٤١

قیصریا میں قرنیلیوس نامے ایک
مرد تھا، جو اُس پلٹن کا، که اِتالیاني
کہلاتي تھي، صوبہدار تھا. ٢ وہ اپنے سارے
a ٢٢ آیت، عبر ٨: ٢ — گھرانے سمیت دیندار[a] اور خداترس تھا[b]،
b اور ٢٢: ١٢ — اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا، اور
c ٣٥ آیت — نت خدا سے دعا مانگتا تھا. ٣ اُس نے
ایک روز تیسرے پہرکے قریب رویا میں
صاف دیکھا، که خدا کے فرشتے نے اُسکے
d ٣٠ آیت، اعم ١١: ١٣ — پاس اندر آکے[c] اُسے کہا، اي قرنیلیوس.
٤ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا، اور ڈرکے
کہا، که اي خداوند، کیا هے؟ اُسنے اُسے
کہا، تیري دعائیں، اور خیرات یادگاري
کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں. ٥ اب
یافا میں آدمي بھیج که شمعون کو،
جو پطرس کہلاتا هے، بلا لویں: ٦ وہ
e اعم ٩: ٤٣ — شمعون نامے ایک دباغ کے یہاں[d]، جس کا
گھر سمندر کے کنارے هے، مہمان هے؛
جو کچھ کرنا تجھ پر واجب هے، وہ

سنہ عیسوی ٤١

تجھ کو بتائیگا[e]. ٧ اور جب فرشتہ،
جس نے قرنیلیوس سے باتیں کیں، چلا
f اعم ١١: ١٣ — گیا، اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو
کو، اور اُن میں سے، جو اُس کے یہاں
هر وقت حاضر رهتے تھے، ایک دیندار
سپاهي کو بلاکے، ٨ اور سب باتیں اُن
سے بیان کرکے، اُنھیں یافا میں بھیجا.
٩ دوسرے دن، جب وے راہ میں
چلے جاتے تھے، اور شہر کے نزدیک
پہنچے، پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے
f اعم ١١: ٥، وغیرہ — پر دعا مانگنے گیا[f]: ١٠ اور اُسے بھوکھ
لگي، اور چاها، که کچھ کھائے: پر جب
وے طیار کرتے تھے، وہ بےخودي میں
g اعم ٧: ٥٦، مکا ١٩: ١١ — پڑا، ١١ اور دیکھا، که آسمان کھل گیا[g]،
اور ایک چیز بڑي چادر کي مانند، جس
کے چاروں کونے بندھے تھے، زمین کي
طرف لٹکائي هوئي اُس کے پاس اُتري:
١٢ اُس میں زمین کے سب قسم کے
چارپائے اور جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے،
اور هوا کے پرندے تھے. ١٣ اور اُسے ایک
آواز آئي، که اي پطرس، اُٹھ؛ ذبح کر،
اور کھا جا. ١٤ پطرس نے کہا، اي خداوند،
هرگز نہیں؛ کیونکه میں نے کبھي کوئي
|| یوناني میں، عام چیز. — ||حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائي[h].
h احبا ١١: ٤ — ١٥ دوسري بار پھر اُسے آواز آئي، که
اور ٢٠: ٢٥ — جس کو خدا نے پاک کیا هے، تو حرام
اِستث ١٤: ٣، ٧ — مت کہہ[i]. ١٦ یہہ تین بار هوا؛ پھر وہ
حزق ٤: ١٤ — چیز آسمان پر کھینچي گئي. ١٧ جب
i متي ١٥: ١١ — ٢٨ آیت — پطرس اپنے دل میں حیران تھا، که یہہ
روم ١٤: ١٤، ١٧، ٢٠ — رویا، جو میں نے دیکھي، کیا هے، تو
اقرن ١٠: ٢٥ — دیکھو، وے مرد، جنھیں قرنیلیوس نے
ا تمط ٤: ٤ — طیط ١: ١٥ — بھیجا تھا، شمعون کا گھر دریافت کیا تھا،
اور دروازہ پر آکے کھڑے هوئے، ١٨ اور پکارکے
پوچھتے تھے، که شمعون، جو پطرس
کہلاتا، یہیں مہمان هے؟
١٩ جب پطرس اُس رویا کے خیال
میں تھا، روح نے اُسے کہا، دیکھ، تین
k اعم ١١: ١٢ — مرد تجھے ڈھونڈھتے هیں[k]. ٢٠ پس
اُٹھکے نیچے جا، اور بےکھٹکے اُن کے ساتھ

سنہ عیسوی ۴۱

روانہ ہو؛ کیونکہ میں نے اُنکو بھیجا ہی؛
۲۱ تب پطرس نے اُترکے اُن مردوں سے،
جن کو قرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا
تہا، کہا، دیکھو، جس کو تم ڈھونڈھتے
ہو، میں ہی ہوں: تم کس لیئے آئے
ہو؟ ۲۲ اُنہوں نے کہا، قرنیلیوس صوبہ‌دار
نے، جو راستباز اور خداترس اور یہودیوں
کی ساری قوم میں نیک‌نام ہی، پاک
فرشتے سے حکم پایا، کہ تجھے اپنے گہر
بلاوے، اور تجھ سے باتیں سنے. ۲۳ تب
اُس نے اُنہیں بھیتر بلاکے اُن کی مہمانی
کی. اور دوسرے دن پطرس اُن کے ساتھ
چلا، اور کئی بھائی یافا سے اُس کے ساتھ
ہو لیئے. ۲۴ اور دوسرے روز وے قیصریا
میں داخل ہوئے. اور قرنیلیوس اپنے
رشتہ‌داروں، اور دلی دوستوں کو اِکٹھے
کرکے، اُن کی راہ دیکھتا تہا. ۲۵ اور ایسا
ہوا، کہ جب پطرس داخل ہونے لگا،
قرنیلیوس اُس سے جا ملا اور اُسکے قدموں
پر گرکے، سجدہ کیا. ۲۶ لیکن پطرس
نے اُسے اُٹھاکے کہا، کہڑا ہو؛ میں بھی تو
اِنسان ہوں. ۲۷ اور اُس سے باتیں کرتا
اندر گیا، اور بہتوں کو اِکٹھے پایا. ۲۸ تب
اُسنے اُن سے کہا، تم جانتے ہو، کہ کیونکر
کسی یہودی کو بیگانے سے صحبت رکہنی،
یا اُسکے یہاں جانا روا نہیں؛ مگر خدا
نے مُجھ پر ظاہر کیا، کہ میں کسی آدمی
کو کمینہ یا ناپاک نہ کہوں. ۲۹ اِس
لیئے میں تمہارے بلانے پر بےعذر چلا آیا؛
اب میں پوچھتا ہوں، کہ مجھے کس
بات کے لیئے بلایا. ۳۰ تب قرنیلیوس
نے کہا، چار روز ہوئے، کہ میں نے اِس
گھڑی تک روزہ رکہا؛ اور تیسرے پہر کو
اپنے گہر میں دعا مانگتا تہا، اور کیا دیکہتا
ہوں، کہ ایک مرد سفید براق پوشاک
پہنے میرے سامنے کہڑا ہی. ۳۱ اُسنے کہا،
اَی قرنیلیوس، تیری دعا سنی گئی،
اور تیری خیرات خدا کے حضور یاد
ہوئی. ۳۲ اب کسی کو یافا میں بہیجکے

اور شمعون کو، جو پطرس کہلاتا ہی، یہاں
بلا؛ وہ شمعون دباغ کے یہاں، جس کا گہر
سمندر کے کنارے ہی، مہمان ہی: وہ آکے
تجھ سے کلام کریگا. ۳۳ اُسی دم میں
نے تیرے پاس بھیجا؛ تو نے تو خوب
کیا، جو آیا. اب ہم سب خدا کے آگے
حاضر ہیں، تاکہ، جو کچھ خدا نے تجھے
فرمایا ہی، سنیں.
۳۴ تب پطرس نے زبان کہولکے کہا، اب
مجھے یقین ہوا، کہ خدا ظاہر پر نظر
نہیں کرتا: ۳۵ بلکہ ہر قوم میں، جو
اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا، اُس کو
پسند آتا ہی. ۳۶ یہہ وہی کلام ہی، جو
اُس نے بنی اسرائیل کے پاس بھیجا،
جب یسوع کی معرفت (جو سبھوں کا
خداوند ہی) صلح کی خوشخبری دیتا
تہا. ۳۷ تم اِس کلام کو جانتے ہو، جو
بعد اُس کے کہ یوحنا نے بپتسمہ کی
منادی کی تہی، تمام یہودیہ میں، جلیل
سے شروع کرکے، اِشتہار دیا گیا؛ ۳۸ کہ
کس طرح خدا نے یسوع ناصری کو روح
قدس اور قدرت سے مسح کیا؛ وہ
نیکی کرتا، اور اُن سب کو جو شیطان
کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تہے، چنگا کرتا
پھرا؛ کیونکہ خدا اُس کے ساتھ تہا.
۳۹ اور ہم اُن سب کاموں کے، جو
اُس نے یہودیہ کے ملک و یروشلم میں
کیئے، گواہ ہیں؛ جس کو اُنہوں نے کاٹھ
پر لٹکاکے مار ڈالا: ۴۰ اُس کو خدا نے
تیسرے دن اُٹھایا، اور اُسے ظاہر ہونے دیا:
۴۱ ساری قوم پر نہیں، بلکہ اُن گواہوں
پر، کہ آگے سے خدا کے چنے ہوئے تہے،
یعنے ہم پر، جنہوں نے اُس کے مُردوں
میں سے جی اُٹھنے کے بعد، اُسکے ساتھ
کہایا اور پیا. ۴۲ اور اُس نے ہمیں حکم
دیا، کہ لوگوں میں منادی کرو، اور گواہی
دو، کہ یہہ وہی ہی، جو خدا کی طرف
سے مقرر ہوا، کہ زندوں اور مُردوں کا
انصاف کرنیوالا ہو. ۴۳ سب نبی اُس

سنہ عیسوي ۴۱

پر گواهي دیتے هیں[o]، که جو کوئي اُسپر
اِیمان لاوے، اُس کے نام سے اپنے
گناهوں، کي معافي پاوے[p].
۴۴ پطرس یے باتیں کهہ رها تها، که
روح قدس اُن سب پر جو کلام سنتے
تھے نازل هوئي[q]. ۴۵ اور مختون اِیماندار
جتنے پطرس کے ساتهہ آئے تھے، حیران
هوئے[r]، که غیر قوموں پر بهي روح قدس
کي بخشش جاري هوئي[s]. ۴۶ کیونکه
اُنهیں طرح طرح کي بولي بولتے، اور خدا
کي بڑائي کرتے سنا. تب پطرس نے پهر
کهہا، ۴۷ کیا کوئي پاني کو روک سکتا هی،
که یے، جنهوں نے همارے طرح[t] روح قدس
پائي، بپتسمه نه پاویں؟ ۴۸ تب اُس
نے حکم دیا، که وے خداوند کے نام[u] پر
بپتسمه پاویں[v]. تب اُنهوں نے اُس سے
درخواست کي، که کچهه دن وهاں رهے.

۱۱ باب

اِس باب میں، که ۱ پطرس پر عیب لگاتے اِس لئے که وه نامختونوں کے پاس گیا تها؛ ۵ وه اپنے بچاو میں عذر کرتا، ۱۸ جس سے وے راضي هوتے. ۱۹ برنباس انطاکیه اور ترسس اور انطاکیا کو بهیجا جاتا، تا که وهاں کے لوگوں کو جنهوں نے انجیل کو سنکے قبول کیا تها قوت دیویں. ۲۶ پهر، انطاکیا میں شاگرد کرسچان کهلاتے. ۲۷ وے لوگ کال کے وقت اُن بهائیوں کي جو یهودیه میں تهے مدد کے لئے کچهه بهیجتے.

۱ اور رسولوں اور بهائیوں نے جو یهودیه
میں تهے، سنا، که غیر قوموں نے بهي
خدا کا کلام قبول کیا. ۲ اور جب
پطرس یروسلم میں آیا، تو مختون[a] اُس
سے یهه کهکے بحث کرنے لگے، که ۳ تو
نامختونوں کے پاس گیا[b]، اور اُن کے ساتهہ
کهایا[c]. ۴ تب پطرس نے شروع سے
سلسله کے ساتهہ[d] اُن سے بیان کیا، که
۵ جب میں یافا کے شهر میں دعا مانگ
رها تها، بےخودي میں آکے ایک رویا
دیکهي، که ایک چیز جیسے بڑي چادر
جس کے چاروں کونے آسمان سے لٹکائے
هوئے تهے، اُترکے مجهه تک آئي. ۶ جب
میں نے خوب دیکهکے، غور کیا، تب
زمین کے چارپائے، اور جنگلي جانور، اور
کیڑے مکوڑے، اور هوا کے پرندے اُس میں
دیکهے. ۷ اور میں نے ایک آواز سني،
که مجهے کهتي هی، ای پطرس، اُٹهہ؛
ذبح کر، اور کها. ۸ تب میں بولا، ای
خداوند، هرگز نهیں؛ کیونکه کبهي کوئي
حرام یا ناپاک چیز میرے منهہ میں نه
گئي. ۹ تب جواب میں دوسري بار
آسمان سے مجهے آواز آئي، که جسے
خدا نے پاک کیا، تو حرام مت کهہ.
۱۰ یهه تین بار هوا: پهر سب کچهه
آسمان کي طرف کهینچا گیا. ۱۱ اور
دیکهو، اُسي دم تین آدمي، جو قیصریا
سے میرے پاس بهیجے گئے، اُس گهر کے
پاس، جس میں میں تها، کهڑے تهے،
۱۲ اور روح نے مجهہ سے کها، که تو بےکهٹکے
اُن کے ساتهہ جا[f]. چنانچه یے چهه بهائي
میرے ساتهہ چلے[g]، اور هم اُس شخص کے
گهر میں داخل هوئے: ۱۳ اور اُس نے
هم سے بیان کیا، که کس طرح فرشتے کو
اپنے گهر میں کهڑا دیکها، جس نے اُسے
کهها، که یافا میں آدمي بهیج، اور شمعون
کو جسکا لقب پطرس هی بلوا[h]؛ ۱۴ وه
تجهے وے باتیں کهیگا، جن سے تو اور
تیرا سارا گهر نجات پاویگا. ۱۵ جب
میں کلام کرنے لگا، روح قدس اُن پر نازل
هوئي، جیسے پهلے هم پر[i]. ۱۶ تب
مجهے خداوند کي بات یاد آئي، جو
اُسنے کهي، یوحنا نے تو پاني سے بپتسمه
دیا[k]، پر تم روح قدس سے بپتسمه پاؤگے[l].
۱۷ پس جب که خدا نے اُن کو ویسي
نعمت دي، جیسي هم کو جو خداوند
یسوع مسیح پر اِیمان لائے[m]، تو میں کون
تها، که خدا کو روک سکتا[n]؟ ۱۸ وے یهه
سنکر چپ رهے، اور خدا کي تعریف
کرکے کها، بےشک خدا نے غیر قوموں کو
بهي زندگي کے لیئے توبه بخشي هی[o].
۱۹ پس وے، جو اُس جور و جفا سے
جو که اِستفنس کے سبب برپا هوئي تهیں،

[o] یسع ۵۳: ۱۱؛ یرم ۳۱: ۳۴؛ دان ۹: ۲۴؛ میکه ۷: ۱۸؛ ذکر ۱۳: ۱؛ ملا ۴: ۲ [p] اعم ۲۶: ۲۲ [q] اعم ۱۵: ۱، اور ۲۱: ۱۸ [r] روم ۱۰: ۱۱؛ گلا ۳: ۲۲ [s] اعم ۴: ۳۱، اور ۸: ۱۵، ۱۶، ۱۷، اور ۱۱: ۱۵ [t] ۲۳ آیت؛ اعم ۱۱: ۸؛ گلا ۳: ۱۴ [u] اعم ۲۲: ۱۷، اور ۱۵: ۸، ۹ [v] روم ۱۰: ۱۲؛ اعم ۲: ۳۸، اور ۸: ۱۶؛ ۱ قرن ۱: ۱۷
[a] اعم ۱۰: ۴۵؛ گلا ۲: ۱۲ [b] اعم ۱۰: ۲۸ [c] گلا ۲: ۱۲ [d] لوقا ۱: ۳ [e] اعم ۱۰: ۹، وغیره
[f] یوح ۱۶: ۱۳؛ اعم ۱۰: ۱۹، اور ۱۵: ۷ [g] اعم ۱۰: ۲۳ [h] اعم ۱۰: ۳۰ [i] اعم ۲: ۴ [k] متي ۳: ۱۱؛ یوح ۱: ۲۶، ۳۳ [l] اعم ۱: ۵، اور ۱۹: ۴؛ یسع ۴۴: ۳؛ یوایل ۲: ۲۸، اور ۳: ۱۸ [m] اعم ۱۵: ۸، ۹ [n] اعم ۱۰: ۴۷ [o] روم ۱۰: ۱۲، ۱۳، اور ۱۵: ۹، ۱۶

سنہ عیسوی ۴۱

چھتر بتر ہو گئے تھے، پھرتے پھرتے فینیکے و
کپرس اور انطاکیا میں پہنچے، مگر
یہودیوں کے سوا، کسی کو کلام نہ سناتے تھے۔
۲۰ اور اُن میں سے کئی ایک کپرسی اور
قرینی تھے، جنہوں نے انطاکیا میں آکے
یونانی یہودیوں سے بھی باتیں کیں، اور
خداوند یسوع کی خوشخبری سنائی۔
۲۱ اور خداوند کا ہاتھ اُن کے ساتھ تھا:
اور بہت سے لوگ جو ایمان لائے خداوند
کی طرف پھرے۔

سنہ عیسوی ۴۲

۲۲ تب اُن لوگوں کی خبر یروسلم
کی کلیسیے کے کان میں پہنچی: اور
اُنہوں نے برنباس کو بھیجا، کہ انطاکیا
تک جاے۔ ۲۳ وہ پہنچکے، اور خدا کا
فضل دیکھکے، خوش ہوا، اور اُن سب کو
نصیحت کی، کہ دل کی مضبوطی کے
ساتھ خداوند سے لگے رہو۔ ۲۴ کیونکہ
وہ نیک مرد تھا، اور روح قدس اور ایمان
سے بھرا: اور ایک بڑی گروہ خداوند
کی طرف رجوع لائی۔ ۲۵ تب برنباس
ساؤلس کی تلاش میں ترسس کو چلا:
۲۶ اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا۔ اور
ایسا ہوا، کہ وے سال بھر کلیسیئے میں
شامل ہوا کرتے، اور بہت لوگوں کو سکھایا
کرتے تھے۔ اور پہلے انطاکیا میں شاگرد
کرستیان کہلائے۔

سنہ عیسوی ۴۳

۲۷ اُنہیں دنوں کئی ایک نبی
یروسلم سے انطاکیا میں آئے۔ ۲۸ اور اُن
میں سے، ایک نے، جس کا نام اگبس
تھا، کھڑا ہوکے، روح کی ہدایت سے ظاہر
کیا، کہ تمام مملکت میں بڑا کال پڑیگا،
جو قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع ہوا۔
۲۹ تب شاگردوں میں سے ہر ایک نے
ٹھانا، کہ اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں
کی خدمت میں، جو یہودیہ میں
رہتے تھے، کچھ بھیجے۔ ۳۰ سو اُنہوں
نے یہہ کیا، اور برنباس اور ساؤلس کے ہاتھ
بزرگوں کے پاس بھیجا۔

سنہ عیسوی ۴۴

اعم ۸ : ۱ — اعم ۱۱ : ۱ اور ۲۱ — لوقا ۱ : ۶۶، اعم ۲ : ۴۷ — اعم ۹ : ۳۵ — اعم ۹ : ۲۷ — اعم ۱۳ : ۴۳ اور ۱۴ : ۲۲ — اعم ۶ : ۵ — اعم ۹ : ۳۰ — اعم ۲ : ۱۷ اور ۱۳ : ۱ اور ۱۵ : ۳۲ اور ۲۱ : ۱۰، افس ۴ : ۱۱ — رومہ ۱۵ : ۲۶، ۱ قر ۱۶ : ۱، ۲ قر ۹ : ۱ — اعم ۱۲ : ۲۵

۱۲ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ ہیرودیس بادشاہ عیسائیوں کو دکھہ دیکے، یعقوب کو مار ڈالتا، اور پطرس کو قید کرتا: مگر کلیسیئے کی دعاؤں کے سبب ایک فرشتہ اُسے چھڑاتا۔ ۲۰ بادشاہ گھمنڈ کرکے لوگوں کی خوشامد جنہوں نے اُس کو خدا کے برابر ٹھہرایا تھا، منظور کرتا، اور اس باعث ایک فرشتہ اُسکو مارتا، اور وہ ہولناک وضع سے مرتا، ۲۴ اُس کے مرنے کے بعد خدا کا کلام بہ خوبی رواج پاتا۔

سنہ عیسوی ۴۴

اور اُن دنوں ہیرودیس بادشاہ نے
کلیسیئے میں سے بعضوں پر ہاتھ ڈالے، کہ
اُنہیں ستاوے۔ ۲ اور یوحنا کے بھائی یعقوب
کو تلوار سے مار ڈالا۔ ۳ اور جب دیکھا،
کہ یہودیوں کو یہہ پسند آیا، تو اور بھی
زیادتی کی، کہ پطرس کو بھی پکڑ لیا،
(یہہ بےخمیری روٹی کے دنوں میں
ہوا۔) ۴ اور اُس کو پکڑکے قیدخانہ
میں ڈالا، اور چار چار سپاہیوں کے پہرے
میں سونپا، کہ اُس کی نگہبانی کریں؛
اور چاہا، کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے
سامہنے لے جاے۔ ۵ پس قیدخانے میں
پطرس کی نگہبانی ہوتی تھی: پر کلیسیا
اُس کے لیئے نت خدا سے دعا مانگا
کرتی تھی۔ ۶ اور جب ہیرودیس نے
اُسے حاضر کرنے چاہا، اُسی رات، پطرس،
دو زنجیروں سے بندھا، دو سپاہیوں کے
بیچ میں سوتا تھا، اور چوکیدار دروازہ
پر قیدخانے کی چوکی کر رہے تھے۔ ۷ اور
دیکھو، خداوند کا ایک فرشتہ آ کھڑا ہوا،
اور اُس مکان میں نور چمکا، اور اُس
نے پطرس کی پسلی پر مارکے جگایا، اور
کہا، کہ جلد اُٹھہ۔ تب زنجیریں اُس کے
ہاتھوں سے گر گئیں۔ ۸ اور اُس فرشتے
نے اُسے کہا، کہ کمر باندھہ، اور اپنی جوتی
پہن۔ اُسنے یوں ہی کیا۔ پھر اُس نے اُسے
کہا، اپنا کرتا پہن، اور میرے پیچھے ہو
لے۔ ۹ وہ نکلکے اُس کے پیچھے ہو لیا؛
پر نہ جانا، کہ یہہ جو فرشتے سے ہوا، سچ
ہے؛ بلکہ سمجھا، کہ رویا دیکھتا ہوں۔
۱۰ تب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں
سے نکلکے، لوہے کے پھاٹک تک، جو شہر
کی طرف ہے، پہنچے؛ وہ آپ سے آپ
اُن کے لیئے کھل گیا: سو وے نکلے۔ اور

متی ۲۰ : ۲۳ — خر ۱۲ : ۱۴ اور ۲۳ : ۱۵ — یوحنا ۲۱ : ۱۸ — اعم ۵ : ۱۹ — زبور ۱۲۶ : ۱ — اعم ۱۶ : ۲۶

سنه عيسوي ۴۴

گلي سے گذرگئے، اورأسي دم فرشته أس
کے پاس سے چلا گيا. ۱۱ تب پطرس
نے هوش ميں آکے کها، اب ميں نے سچ
جانا، که خداوند نے اپنا فرشته بهيجا[h]،
اور مجهے هيروديس کے هاته، اور يهودي
قوم کي ساري تاک سے، بچا ليا[i]. ۱۲ اور
جب يهه سمجها تها تب يوحنا[k]، جسکا
لقب مرقس هي، أس کي ما مريم کے
گهر آيا[l]؛ وهاں بهت لوگ جمع هوئے، اور
دعا مانگ رهے تهے[m]. ۱۳ جب پطرس
پهاٹک کي کهڑکي کهٹکهٹاتا تها، رودے نام
ايک چهوکري آئي، که چپکے سنے.
۱۴ اور پطرس کي آواز پهچانکے، مارے
خوشي کے پهاٹک نه کهولا، اور دوڑکے اندر
خبر دي، که پطرس پهاٹک پر کهڑا هي.
۱۵ تب أنهوں نے أسے کها، تو ديواني هي.
وه اپني بات پر قايم رهي، که يونهي
هي. أنهوں نے کها، أس کا فرشته هوگا[n].
۱۶ مگر پطرس کهٹکهٹاتا رها: تب أنهوں
نے دروازه کهولکے أس کو ديکها، اور دنگ
هو گئے. ۱۷ أس نے أنهيں هاته سے
اشاره کيا[o]، که چپ رهيں، اور أن سے
بيان کيا، که خداوند کس طرح أس
کو قيدخانے سے باهر لايا. پهر کها، که
يعقوب اور بهائيوں کو اِس بات کي
خبر دو. اور وه آپ باهر جاکے، دوسري
جگهه چلا گيا. ۱۸ جب صبح هوئي،
سپاهي بهت گهبرائے، که پطرس کيا هوا.
۱۹ جب هيروديس نے أس کي تلاش
کرکے نه پايا، تو چوکيداروں کي تحقيقات
کي، اور حکم کيا، که لے جاکے أنهيں جان
سے مارو. اور آپ يهوديه سے روانه هوکے
قيصريا ميں جا رها.
۲۰ اور هيروديس صور و صيدا کے لوگوں
سے نهايت ناخوش تها: تب وے ايکدل
هوکے أس کے پاس آئے، اور بلستس کو،
جو بادشاه کي خوابگاه کا ناظر تها،
ملاکے، صلح چاهي؛ کيونکه أن کے ملک کو
بادشاه کے ملک سے اسباب معاش ميسر

[h] زبور ۳۴ : ۷، دان ۳ : ۲۸، اور ۶ : ۲۲، عبر ۱ : ۱۴
[i] ايوب ۵ : ۱۹، زبور ۳۳ : ۱۸، ۱۹، اور ۳۴ : ۲۲، اور ۴۱ : ۲، اور ۱۷ : ۱۰، ۲ قرن ۱ : ۱۰، ۲ پطر ۲ : ۹
[k] اعم ۱۵ : ۳۷
[l] اعم ۴ : ۲۳
[m] ۵ آيت
[n] پيد ۴۸ : ۱۶، متي ۱۸ : ۱۰
[o] اعم ۱۳ : ۱۶، اور ۱۹ : ۳۳، اور ۲۱ : ۴۰

سنه عيسوي ۴۴

آتے تهے[p]. ۲۱ تب هيروديس، ايک
دن ٹههراکے، اور بادشاهي پوشاک پهنکے
تخت پر بيٹها، اور أن سے کلام کرنے لگا.
۲۲ تب لوگ چلانے لگے، که يهه خدا کي
آواز هي، اِنسان کي نهيں. ۲۳ أسي دم
خدا کے فرشتے نے أسے مارا[q]، کيونکه
أس نے خدا کي بزرگي نه کي[r]؛ اور کيڑے
پڑکے مر گيا.
۲۴ پر خدا کا کلام بڑها، اور پهيلا[s].
۲۵ اور برنباس اور سولس اپني خدمت
پوري کرکے، اور يوحنا کو[t]، جس کا لقب
مرقس هي، ساته ليکے[u]، يروسلم سے پهرے.

۱۳ باب

اس بيان ميں، که ۱ پولس اور برنباس چنے جاتے، که وے غير قوموں کو مريد کرنے جاويں. ۷ سرجيوس پولس اور اِلماس جادوگر کا کيا احوال تها. ۱۴ پولس انطاکيا ميں وعظ کرکے بيان کرتا که يسوع وه مسيح هي. ۴۲ غيرقوم والے ايمان لاتے، ۴۵ پر يهودي خلاف کهتے، اور کفر بکتے: ۴۶ اس پر رسول غيرقوم والوں کي طرف متوجه هوتے. ۴۸ جتنے حيات ابدي کے لئے تيار کيئے گئے تهے ايمان لاتے.

سنه عيسوي ۴۵

اور انطاکيه[a] کي کليسيئے ميں کئي
نبي اور معلم تهے: يعنے، برنباس[b]، اور
شمعون، جو نيگر کهلاتا هي، اور لوقيوس
قريني[c]، اور مناين، جو چوتهائي کے حاکم
هيروديس کے ساته پلا تها، اور سولس.
۲ جب وے خداوند کي بندگي کرتے،
اور روزه رکهتے تهے، روح قدس نے کها،
ميرے لیئے برنباس اور سولس کو الگ
کرو[d]، أس کام کے لیئے، جس کے واسطے
ميں نے أنهيں بلايا[e]. ۳ تب أنهوں نے
روزه رکهکے، اور دعا مانگکے، أن پر هاته
رکهے[f]، اور أنهيں رخصت کيا.
۴ پس وے روح قدس کے بهيجے هوئے
سلوکيا کو گئے؛ اور وهاں سے جهاز پر
کپرس[g] کو چلے. ۵ اور أنهوں نے، جب
کهو سلميس ميں تهے، يهوديوں کے
عبادتخانوں[h] ميں خدا کا کلام سنايا؛ اور
يوحنا[i] أنکا خادم تها. ۶ اور أس تمام ٹاپو
ميں پافس تک سير کرکے، أنهوں نے ايک

[p] ۱ سلا ۵ : ۱، ۱۰
[q] حزق ۲۷ : ۱۷، ۱ سمو ۲۵ : ۳۸، ۲ سمو ۲۴ : ۱۷
[r] زبور ۱۱۵ : ۱
[s] يسع ۵۵ : ۱۱، اعم ۶ : ۷، اور ۱۹ : ۲۰، قلس ۱ : ۶
[t] اعم ۱۱ : ۲۹، ۳۰
[u] اعم ۱۲ : ۵، ۱۲، اور ۱۵ : ۳۷، ۱۲ آيت
[a] اعم ۱۱ : ۲۷، اور ۱۴ : ۲۶، اور ۱۵ : ۳۵
[b] اعم ۱۱ : ۲۲—۲۶
[c] روم ۱۶ : ۲۱
[d] گن ۸ : ۱۴، اعم ۹ : ۱۵، اور ۲۲ : ۲۱، روم ۱ : ۱، گلا ۱ : ۱۵، اور ۲ : ۹
[e] متي ۹ : ۳۸، اعم ۱۴ : ۲۶، روم ۱۰ : ۱۵، افس ۳ : ۷، ۸، ۱ تمط ۲ : ۷، ۲ تمط ۱ : ۱۱، عبر ۵ : ۴
[f] اعم ۶ : ۶
[g] اعم ۴ : ۳۶
[h] ۴۶ آيت
[i] اعم ۱۲ : ۲۵، اور ۱۵ : ۳۷

سنہ عیسوی ۴۵

یہودی جادوگر اور جھوٹھے نبی کو، جسکا
نام بریسوع تھا، پایا: ۷ وہ سرجیوس
پولس صوبہ کے ساتھ تھا، جو صاحب
تمیز تھا؛ اُسنے برنباس اور سولس کو بلاکے
چاہا، کہ خدا کا کلام سنے: ۸ پر الیماس
جادوگر نے، (کہ یہی اُس کے نام کا
ترجمہ ہی،) اُن کی برخلافی کی، اور
چاہا، کہ صوبہ کو ایمان سے پھیر دے۔
۹ تب سولس، یعنے پولس، نے روح
قدس سے بھر جاکے، اُسے گھورکے ۱۰ کہا،
ای شیطان کے فرزند، تو جو تمام
مکاری اور عیاری سے بھرا، اور سب طرح
کی راستی کا دشمن ہی، کیا خداوند
کی سیدھی راہوں کو ٹیڑھی کرنا نہ
چھوڑیگا؟ ۱۱ اب، دیکھہ، خداوند کا
ہاتھہ تجھہ پر ہی، اور تو اندھا ہو جائیگا،
اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا۔
وونہیں دھندھلاپن اور اندھیرا اُسپر چھا
گیا؛ اور ڈھونڈھتا پھرا، کہ کوئی اُس کا
ہاتھہ پکڑکے لے چلے۔ ۱۲ تب صوبہ
یہہ ماجرا دیکھکے، خداوند کی تعلیم سے
دنگ ہوکر، ایمان لایا۔ ۱۳ اب پولس
اور اُسکے ساتھی، پافس سے جہاز کھولکے،
پمفولیہ کے پرگا میں آئے: اور یوحنا اُن
سے جدا ہوکر، یروسلم کو پھرا۔

۱۴ اور وے پرگا سے گذرکے، پسدیہ کے
انطاکیا میں پہنچے، اور سبت کے دن
عبادت‌خانے میں جا بیٹھے۔ ۱۵ اور
توریت اور نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے
بعد، عبادت‌خانے کے سرداروں نے انہیں
کہلا بھیجا، کہ ای بھائیو، اگر کچھ نصیحت
کی بات لوگوں کے لیئے رکھتے ہو، تو
بیان کرو۔ ۱۶ تب پولس کھڑا ہوا، اور
ہاتھہ سے اشارہ کرکے، کہا، ای اسرائیلیو
اور ای خدا ترسو، سنو۔ ۱۷ اِس قوم
اسرائیل کے خدا نے ہمارے باپ‌دادوں
کو چنا، اور اِس قوم کو، جب مصر
کے ملک میں پردیسی تھی، بڑھایا، اور
زبردست ہاتھہ سے انہیں وہاں سے نکال
لایا۔ ۱۸ اور قریب چالیس برس کے

بیابان میں اُن کو دائی کی طرح لیئے پھرا۔
۱۹ اور کنعان کی سرزمین میں سات
قوموں کو ہلاک کیا، اور اُن کا ملک
قرعہ سے انہیں بانٹ دیا۔ ۲۰ اور بعد
اُس کے، ساڑھے چار سو برس کے قریب،
سموایل نبی تک، اُن میں قاضی مقرر
کیئے۔ ۲۱ اُس وقت سے انہوں نے
بادشاہ چاہا؛ تب خدا نے، ایک مرد،
بنیامین کے گھرانے سے، قیس کے بیٹے
ساؤل کو، چالیس برس تک، انپر مقرر
کیا۔ ۲۲ پھر اُسے اُتارکے، داؤد کو کھڑا کیا،
کہ اُن کا بادشاہ ہو؛ اور اُسکی گواہی
میں کہا، کہ میں نے ایک مرد یسی کے
بیٹے داؤد کو اپنے دل کے موافق پایا؛
وہی میری سب خواہشیں پوری کریگا۔
۲۳ اسی کی نسل سے خدا نے، اپنے
وعدے کے موافق، اسرائیل کے لیئے نجات
دینیوالے یسوع کو اٹھایا: ۲۴ جس کے
آنے سے آگے، یوحنا نے اسرائیل کی تمام
قوم کے درمیان توبہ کے بپتسمہ کی منادی
کی۔ ۲۵ اور جب یوحنا اپنا دورہ پورا
کرنے پر تھا، اُس نے کہا، تم مجھے کون
سمجھتے ہو؟ میں وہ نہیں ہوں؛ لیکن
دیکھو، وہ میرے بعد آتا ہی، جس کی
جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں
ہوں۔ ۲۶ ای بھائیو، ابرہام کے خاندان
کے فرزندو، اور تم میں سے جتنے خدا سے
ڈرتے ہو، تمہارے پاس اِس نجات کا کلام
بھیجا گیا۔ ۲۷ کیونکہ یروسلم کے باشندوں
اور اُن کے سرداروں نے اُسے، اور نبیوں
کی باتیں، جو ہر سبت کو پڑھی جاتی
ہیں، نہ جانکے، اُس پر فتویٰ دینے سے
اُن کو پورا کیا۔ ۲۸ اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ۴۵

۳۱ اور وہ بہت دن اُنکو، جو اُسکے ساتھ
جلیل سے[b] یروسلم میں آئے تھے، دکھائي
دیا[c]؛ وے فيالحال لوگوں کے آگے اُسکے گواہ
ہیں[d]. ۳۲ اور ہم تم کو خوشخبري دیتے
ہیں، کہ اُس وعدے کو، جو ہمارے باپ
دادوں سے کیا گیا تھا[e]، ۳۳ خدا نے ہمارے
لیئے، جو اُن کي اولاد ہیں، بالکل پورا
کیا، کہ یسوع کو پھر جلایا؛ چنانچہ دوسرے
زبور میں لکھا هی، کہ تو میرا بیٹا هی،
آج تو مجھ سے پیدا ہوا[f]. ۳۴ اور اِسکي
بابت، کہ اُس نے اُسے مردوں میں سے
اُٹھایا، تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے، یوں کہا،
کہ میں داؤد کي سچي النعمتیں تمہیں
دونگا[g]. ۳۵ اِس لیئے وہ دوسري جگہہ
بھي کہتا هی، کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے
کي حالت دیکھنے نہ دیگا[h]. ۳۶ کیونکہ
داؤد تو اپنے وقت میں خدا کي مرضي
بجا لاکے سو گیا، اور اپنے باپدادوں سے
جا ملا، اور سڑنے کي نوبت دیکھي[i]؛
۳۷ پر یہہ، جسے خدا نے اُٹھایا، سڑنے کي
حالت نہیں دیکھي. ۳۸ پس، اي بھائیو،
یہہ تمہیں معلوم ہو جاوے، کہ اُسي کے
وسیلہ، تم کو گناہوں کي معافي کي خبر
دي جاتي هی[k]: ۳۹ بلکہ اُسي سے ہر
ایک جو اِیمان لاتا، اُن سب باتوں سے،
جن سے تم موسی کي شریعت کے رو
سے بےگناہ نہیں ٹھہر سکتے تھے، بےگناہ
ٹھہرتا[l]. ۴۰ پس خبردار رهو، ایسا نہ
ہو، کہ جو نبیوں کي کتاب میں لکھا هی،
تم پر آوے[m]: کہ ۴۱ اي تحقیر کرنیوالو،
دیکھو، اور تعجب کرو، اور نیست ہو
جاؤ؛ کیونکہ میں تمہارے زمانے میں ایک
کام کرتا ہوں، ایسا کام، کہ کوئي تم سے
کیسا هي بیان کریگا، تم کبھي یقین نہ
کروگے. ۴۲ جب یہودي عبادتخانے
کے باہر جاتے تھے، غیرقوموں نے اُن سے
درخواست کي، کہ یے باتیں اگلے سبت
کو اُن سے کہي جائیں. ۴۳ جب
مجلس اُٹھ گئي، بہت یہودي اور مرید
خداپرست پولس اور برنباس کے پیچھے

[b] اعم ۱ : ۱۱
[c] متي ۲۸ : ۱۶
اعم ۱ : ۳
۱ قرن ۱۵ : ۵، ۶ و ۷
[d] اعم ۱ : ۸
اور ۲ : ۳۲
اور ۳ : ۱۵
اور ۵ : ۳۲
[e] پید ۳ : ۱۵
اور ۱۲ : ۳
اور ۲۲ : ۱۸
اعم ۲۶ : ۶
روم ۴ : ۱۳
گلا ۳ : ۱۶
[f] زبور ۲ : ۷
عبر ۱ : ۵
اور ۵ : ۵
[g] یسع ۵۵ : ۳
[h] زبور ۱۶ : ۱۰
اعم ۲ : ۳۱
[i] ۱ سلا ۲ : ۱۰
اعم ۲ : ۲۹
[k] یرم ۳۱ : ۳۴
دان ۹ : ۲۴
لوقا ۲۴ : ۴۷
۱ یوح ۲ : ۱۲
[l] یسع ۵۳ : ۱۱
روم ۳ : ۲۸
اور ۸ : ۳
عبر ۷ : ۱۹
[m] یسع ۲۹ : ۱۴
حبق ۱ : ۵

[1] یوناني میں، پاک چیزیں: اِس طرح سے ستر مترجموں نے اُس اِصطلاح کا یسعیاہ کے اُس مقام میں، اور کئي ایک اور ویسے مقاموں میں، ترجمہ کیا هی.

چلے: اُنھوں نے اُنسے کلام کرکے ترغیب
دي[n]، کہ خدا کي نعمت[o] پر قائم رهیں.
۴۴ دوسرے سبت کے قریب سارے
شہرکے لوگ اِکٹھے ہوئے، کہ خدا کا کلام
سنیں. ۴۵ مگر اِتني بھیڑ دیکھکے، یہودي
ڈاہ سے بھر گئے، اور خلاف کہتے[p]، اور کفر
بکتے ہوئے، پولس کي باتوں سے مخالفت
کي. ۴۶ تب پولس اور برنباس نڈر
ہوکے بولے، کہ ضرور تھا، کہ خدا کا کلام
پہلے تمہیں سنایا جائے[q]، لیکن جس حال
کہ تم نے اُسکو رد کیا، اور آپکو ہمیشہ کي
زندگي کے لائق نہ سمجھا[r]، تو دیکھو، ہم
غیرقوموں کي طرف متوجہہ ہوتے ہیں[s].
۴۷ کیونکہ خداوند نے یونہیں ہمیں
حکم دیا، کہ میں نے تجھے کو غیرقوموں
کا نور مقرر کیا[t]، تاکہ دنیا کي اِنتہا
تک نجات کا باعث ہو. ۴۸ تب
غیرقومیں اِن باتوں کو سنکے خوش ہوئیں،
اور خدا کے کلام کي تعریف کرنے لگیں:
اور جتنے ہمیشہ کي زندگي کے لیئے[1] تیار
کیئے گئے تھے[u]، اِیمان لائے. ۴۹ اور خدا
کا کلام اُس تمام ملک میں پھیلا. ۵۰ پر
یہودیوں نے خداپرست اور عزتوالي عورتوں
اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا، اور پولس
اور برنباس پر فساد اُٹھایا[x]، اور اُنہیں اپني
سرحدوں سے نکال دیا. ۵۱ تب وے
اپنے پانوں کي خاک اُن پر جھاڑکے[y]،
اِقونیوم میں آئے. ۵۲ اور شاگرد خوشي[z]
اور روح قدس سے بھر گئے.

۱۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ پولس اور برنباس ستائے جاکے اِقونیوم سے نکال دیئے گئے. ۸ لسترا میں پولس ایک لنگڑے کو چنگا کرنا، جس باعث وہاں کے لوگ اُنہیں دیوتے جانتے. ۱۹ پولس سنگسار کیا جانا. ۲۱ کئي ایک کلیسیوں کي خبرگیري جانا، اور بہت سے شاگردوں کے اِیمان اور صبر کي ترقي کے باعث ہونا. ۲۶ انطاکیا کو پھر جاکے اُس سارے کام کا احوال جو خدا نے اُن کے وسیلہ سے کیا تھا، بیان کرنا.

اور اِقونیوم میں یوں ہوا، کہ وے
ایک ساتھ یہودیوں کے عبادتخانے میں
گئے، اور ایسے طور پر کلام کیا، کہ یہودیوں
اور یونانیوں کي ایک بڑي جماعت اِیمان

سنه عیسوي ۴۵

[n] اعم ۱۱ : ۲۳
اور ۱۴ : ۲۲
[o] طیط ۲ : ۱۱
عبر ۱۲ : ۱۵
۱ پطر ۵ : ۱۲
[p] اعم ۱۸ : ۶
۱ پطر ۴ : ۴
یہود ۱۰
[q] متي ۱۰ : ۶
اعم ۳ : ۲۶
۲۶ آیت
روم ۱ : ۱۶
[r] خر ۳۲ : ۱۰
اِسع ۳۲ : ۲۱
یسع ۵۵ : ۵
متي ۲۱ : ۴۳
روم ۱۰ : ۱۹
[s] اعم ۱۸ : ۶
اور ۲۸ : ۲۸
[t] یسع ۴۲ : ۶
اور ۴۹ : ۶
لوقا ۲ : ۳۲

[1] یا، مقرر کیئے گئے.

[u] اعم ۲ : ۴۷
[x] ۲ تیمط ۳ : ۱۱
[y] متي ۱۰ : ۱۴
مرق ۶ : ۱۱
لوقا ۹ : ۵
اعم ۱۸ : ۶
[z] متي ۵ : ۱۲
یوح ۱۶ : ۲۲
اعم ۲ : ۴۶

سنه عیسوي ۴۵

لائي. ۲ پر اُن یہودیوں نے، جو اِیمان
نه لائے تھے، غیرقوموں کو اُبھارا، اور اُنکے
دل بھائیوں کي طرف بد کر دیئے.
۳ اِس لیئے وے بہت دن وہاں رہے،
اور خداوند کي بابت بےدھڑک کلام
کرتے تھے؛ وہ اپنے فضل کي بات پرگواهي
دیتا[a]، اور اُن کے هاتھوں سے نشانیاں اور
اچنبھے دکھاتا رہا. ۴ اور شہر کے لوگوں
میں پھوٹ پڑي: بعضے یہودیوں کي،
اور بعضے رسولوں[b] کي طرف هو گئے. ۵ پر
جب غیرقوموالوں اور یہودیوں نے اپنے
سرداروں سمیت فساد اُٹھایا، که اُنہیں
بےعزت اور اُن پر پتھراو کریں[c]، ۶ وے
یہہ معلوم کرکے، لقاونیه کے شہر لسترا اور
دربے اور اُنکے آس پاس کے ملک میں
بھاگے[d]؛ ۷ اور وهاں اِنجیل سناتے رہے.
۸ اور لسترا میں ایک شخص جسکے پانو
میں طاقت نه تھي، بیٹھا تھا: وہ اپني ماکے
پیٹ هي سے لنجا تھا، اور کبھي نه چلا[e]:
۹ اُسنے پولس کو باتیں کرتے سنا: جسنے
اُسکي طرف غور سے دیکھکے، اور دریافت
کرکے که اُس میں اِیمان هی[f] که چنگا
هووے، ۱۰ بڑي آواز سے کہا، که اپنے پانوں
پر سیدها کھڑا هو: وہ اُچھلکے چلنے لگا[g].
۱۱ لوگوں نے یہہ، جو پولس نے کیا تھا، دیکھکے،
آواز بلند کرکے، لقاونیه کي بولي میں کہا،
دیوتے آدمي کے بھیس میں هم پر اُترے
هیں[h]. ۱۲ اور اُنہوں نے برنباس کو زیوس
کہا، اور پولس کو هرمیس، اِس لیئے که
وہ کلام میں سبقت کرتا تھا. ۱۳ اور زیوس،
جو که اُن کے شہر کے سامہنے تھا، اُس کے
پجاري نے، بیل اور پھولوں کے هار پھاٹکوں
پر لاکے، لوگوں کے ساتھ چاها که قرباني کریں[i].
۱۴ جب برنباس اور پولس رسولوں نے
یہہ سنا، تو اپنے کپڑے پھاڑے[k]، اور لوگوں
کے بیچ میں کودے اور چلاکے بولے، که
۱۵ اي مردو، تم یہہ کیا کرتے هو[l]؟ هم
بھي اِنسان هیں، اور تمھاري طرح هوس
رکھتے[m]، اور تمھیں اِنجیل سناتے هیں،

سنه عیسوي ۴۶

تاکه اِن باطلوں سے[n] کنارہ کرکے، زندہ خدا[o]
کي طرف پھرو، جس نے آسمان، اور
زمین، اور سمندر، اور جو کچھ اُن میں
هی، پیدا کیا[p]: ۱۶ اُس نے اگلے زمانے
میں سب قوموں کو چھوڑ دیا، که اپني
اپني راہ پر چلیں[q]. ۱۷ تس پر بھي
اُس نے اِحسان کرنے، اور آسمان سے
همارے لیئے پاني برسانے، اور میووں کي
فصلیں پیدا کرنے، اور همارے دلوں کو
خوراک اور خوشي سے بھر دینے سے[r] آپکو
بےگواہ نه چھوڑا[s]. ۱۸ اور یے باتیں کہکے،
لوگوں کو بڑي مشکل سے باز رکھا، که اُنکو
قرباني نه چڑهاویں.
۱۹ اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِقونیوم
سے آکے[t]، اور لوگوں کو مائل کرکے، پولس
کو سنگسار کیا[u]، اور یہہ سمجھکے که وہ
مر گیا، اُسے شہر کے باهر گھسیٹ لے گئے.
۲۰ پر جب شاگرد اُس کي گرد و پیش
اِکٹھے هوئے، وہ اُٹھکے شہر میں آیا؛ اور
دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو
چلا گیا. ۲۱ اور اُس شہر میں اِنجیل
سناکے، اور بہت سے شاگرد کرکے[x]، لسترا
اور اِقونیوم اور انطاکیا کو پھرے. ۲۲ اور
شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے، اور
نصیحت کرتے تھے، که اِیمان پر قائم رهو[y]،
اور کہا، ضرور هی، که هم بہت مصیبتیں
سہکے خدا کي بادشاهت میں داخل
هوں[z]. ۲۳ اور اُنہوں نے هر ایک کلیسیا کے
میں اُن کے لیئے بزرگوں کو مقرر کرکے[a]،
اور روزہ کے ساتھ دعا مانگکے، اُنہیں خداوند
کو جس پر اِیمان لائے تھے، سونپا. ۲۴ اور
پسدیه سے گذرکے پمفولیه میں پہنچے.
۲۵ اور پرگا میں کلام سناکے، اَتالیه کو گئے:
۲۶ اور وهاں سے جہاز پر انطاکیا میں
آئے، جہاں سے اُس کام کے لیئے، جو اُنہوں
نے اب پورا کیا[b]، خدا کے فضل پر سونپے
گئے تھے[c]. ۲۷ اور اُنہوں نے پہنچکے کلیسیا کے
کو اِکٹھے کیا، اور سب کچھ جو خدا
نے اُن کے ساتھ کیا[d]، اور یہہ که اُس نے
غیرقوموں کے لیئے اِیمان کا دروازہ کھولا[e]،

سنه عيسوي ٤٦

بيان كيا. ٢٨ اور وے شاگردوں کے ساتهه
وهاں بهت دن رهے.

١٥ باب

اِس بيان ميں، كه ١ ختنه كي بابت بهت تكرار اور بحث
هوئي. ٦ رسول اِكٹهے هوكے اِس مقدمے كو سوچتے،
٢٢ اور اُس كا فيصله جو كيا خطوں ميں مندرج كركے
كليسيوں كے نام پر بهيجتے. ٣٦ پولس اور برنباس صلاح
ليتے كه هم اپنے نئے مريدوں كو پهر ديكهنے جاويں، پر
مرقس كي بابت نااِتفاقي آتي، اور وے ايك دوسرے
سے الگ هوگئے.

سنه عيسوي ٥١

اور بعضے يهوديه سے آكے^a بهائيوں كو
تعليم دينے لگے، كه اگر موسى كي سنّت
كے موافق^b تمهارا ختنه نه هو^c، تو تم نجات
نهيں پا سكتے. ٢ پس جب پولس

سنه عيسوي ٥٢

اور برنباس سے اُن كے ساتهه بهت تكرار
و بحث هوئي تهي، تو اُنهوں نے يهه
تههرايا، كه پولس اور برنباس^d، اور اُن
ميں سے چند اور لوگ، اِس كي تحقيق
كے ليئے رسولوں اور بزرگوں كے پاس يروسلم
ميں جائيں. ٣ سو وے كليسيئے سے
كچهه دور پهنچائے جانے^e، اور غيرقوموں كے
رجوع لانے كا بيان كرتے هوئے^f فينيكے اور
سامريه سے گذرے. اور سب بهائيوں كو
بهت خوش كيا. ٤ اور جب يروسلم
ميں پهنچے، كليسيئے اور رسولوں اور
بزرگوں نے اُن كو قبول كيا، اور اُنهوں نے،
جو كچهه خدا نے اُن كے ساتهه كيا تها،
بيان كيا^g. ٥ تب فريسيوں كے فرقے
ميں سے بعضوں نے، جو اِيمان لائے

سنه عيسوي ٥٢

تهے، اُٹهكے كها، كه اُن كا ختنه كرنا،
اور موسى كي شريعت پر چلنے كا حكم
دينا ضرور هى^h.

٦ تب رسول اور بزرگ جمع هوئے،
كه اِس بات كو سوچيں. ٧ اور جب
بڑي بحث هوئي، پطرس نے كهڑے هوكے
اُن سے كها، اى بهائيو، تم جانتے هو، كه
بهت دن هوئے كه خدا نے هم ميں سے
مجهے چنا، كه غيرقوميں ميري زبان
سے اِنجيل كي بات سنيں، اور اِيمان
لاويں^i. ٨ اور خدا نے، جو دل كي جانتا
هى^k، اُن پر گواهي دي^k، كه اُن كو بهي

^a گلا ٢ : ١٢ ^b پيد ١٧ : ١٠ احبا ١٢ : ٣ ^c يوح ٧ : ٢٢ ^d ٥ آيت گلا ٥ : ٢ فلپ ٣ : ٢ قلس ٢ : ٨، ١١، ١٦ ^e گلا ٢ : ١ ^e روم ١٥ : ٢٤ ١ قرنـ ١٦ : ٦، ١١ ^f اعم ١٤ : ٢٧ ^g ١٢ آيت اعم ١٤ : ٢٧ اور ٢١ : ١٩ ^h ١ آيت ^i اعم ١٠ : ٢٠ اور ١١ : ١٢ ^k ١ توا ٢٨ : ٩ اعم ١ : ٢٤

سنه عيسوي ٥٢

همارى طرح روح قدس دي^l؛ ٩ اور
اِيمان سے اُن كا دل پاك كركے^m، هم ميں
اور اُن ميں كچهه فرق نه ركها^n. ١٠ پس
اب تم كيوں خدا كو آزماتے هو، كه
شاگردوں كي گردن پر جوا ركهے^o، جسكو نه
همارے باپ دادے، نه هم اُٹها سكتے تهے؟
١١ اور هم كو يقين هى، كه هم خداوند
يسوع مسيح كے فضل سے نجات پاوينگے^p،
اور اُسي طرح سے وے بهي پاوينگے.

١٢ تب ساري جماعت چپ رهي،
اور برنباس اور پولس سے يهه بيان سنے لگي،
كه خدا نے كيسي نشانياں، اور كرامتيں
اُن كے وسيلے غيرقوموں ميں ظاهر كيں^q.
١٣ جب وے خاموش هوئے، يعقوب^r
كهنے لگا، اى بهائيو، ميري سنو؛
١٤ شمعون نے بيان كيا هى^s، كه كس
طرح خدا نے پهلے غير قوموں پر نگاه
كي، كه اُن ميں سے ايك گروه اپنے نام
كے ليئے چن لے: ١٥ اور اِس سے نبيوں
كي باتيں ملتي هيں: چنانچه لكها هى،
كه ١٦ بعد اِس كے ميں پهر آؤنگا، اور
داؤد كے گرے هوئے ڈيرے كو اُٹهاؤنگا: اور
اُس كے ٹوٹے پهوٹے كي مرمت كركے، اُسے
پهر كهڑا كرونگا^t: ١٧ كه لوگ كا بقيه،
اور سب غير قوميں، جو ميرے نام كي
كهلاتي هيں، خداوند كو ڈهونڈهيں.
خداوند، جو يهه سب كچهه كرتا، ايسا
فرماتا هى. ١٨ خدا كو شروع سے اپنے
سب كام معلوم هيں. ١٩ سو ميري صلاح
يهه هى^u، كه اُن پر جو غير قوموں ميں
سے خدا كي طرف پهرے هيں^x، بوجهه نه
ڈاليں: ٢٠ پر اُن كو لكهه بهيجيں، كه
بتوں كي گندگيوں^y، اور حرام كاري^z، اور
گلاگهونٹي هوئي چيزوں، اور لهو سے^a كنارے
رهيں. ٢١ كيونكه اگلے زمانے سے هر شهر
ميں موسى كي شريعت كے منادي
كرنيوالے هوتے آئے هيں، اور هر سبت كے
دن وه عبادتخانوں ميں پڑهي جاتي^b.
٢٢ تب رسولوں اور بزرگوں نے، ساري

^l اعم ١٠ : ٤٤ ^m اعم ١٠ : ١٥، ٢٨، ٤٣ ١ قرنـ ١ : ٢ ١ پطر ١ : ٢٢ ^n روم ١٠ : ١١ ^o متي ٢٣ : ٤ گلا ٥ : ١ ^p روم ٣ : ٢٤ افس ٢ : ٨ طيط ٢ : ١١ اور ٣ : ٤، ٥ ^q اعم ١٤ : ٢٧ ^r اعم ١٢ : ١٧ ^s ٧ آيت ^t عمو ٩ : ١١، ١٢ ^u ديكهو ٢٨ آيت ^x ١ تسا ١ : ٩ ^y پيد ٣٥ : ٢ خر ٢٠ : ٣، ٢٣ حزق ٢٠ : ٣٠ ١ قرنـ ٨ : ١ اور ١٠ : ٢٠، ٢٨ مكا ٢ : ١٤، ٢٠ ^z ١ قرنـ ٦ : ٩، ١٨ گلا ٥ : ١٩ افس ٥ : ٣ قلس ٣ : ٥ ١ تسا ٤ : ٣ ١ پطر ٤ : ٣ ^a پيد ٩ : ٤ احبا ٣ : ١٧ اِستـ ١٢ : ١٦، ٢٣ ^b اعم ١٣ : ١٥، ٢٧

سنہ عیسوي ۵۲

کلیسیئے سمیت، بہتر جانا، کہ اپنے میں
سے کئي شخص چنکے، پولس اور برنباس
کے ساتھہ انطاکیا میں بھیجیں؛ یعنے
یہوداہ کو، جسکا لقب برسباس[c] ہي، اور
سیلاس کو، جو بھائیوں میں مقدم تھے؛
۲۳ اور اُن کے ہاتھہ یہہ لکھہ بھیجا؛ کہ اُن
بھائیوں کو، جو غیرقوموں میں سے ہیں،
اور انطاکیا، اور سوریہ، اور قلقلیہ میں رہتے،
رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا سلام؛
۲۴ ازبسکہ ہم نے سنا، کہ ہم میں سے
بعضوں نے، جن کو ہم نے حکم نہیں کیا،
جاکے تمہیں اپني باتوں سے گھبرا دیا[d]،
اور تمہارے دلوں کو یہہ کہکے پریشان کیا،
کہ ختنہ کرو، اور شریعت پر چلو؛ ۲۵ سو
ہم نے ایک دل ہوکے بہتر جانا، کہ اپنے
عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتھہ،
۲۶ جو کہ ایسے آدمي ہیں، کہ اُنہوں نے
اپني جان ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
نام پر خطرے میں ڈالي، بعض چنے ہوؤں
کو تمہارے پاس بھیجیں؛ ۲۷ چنانچہ ہم
نے یہوداہ اور سیلاس کو بھیجا، اور وے یہے
باتیں زباني بھي بیان کرینگے۔ ۲۸ کیونکہ
روح قدس نے اور ہم نے بہتر جانا، کہ اِن
ضروري باتوں کے سوا، تم پر اور کچھہ بوجھہ
نہ ڈالیں؛ ۲۹ کہ تم بتوں کے چڑھاووں[f]،
اور لہو[g]، اور گلا گھونٹتي ہوئي چیزوں، اور
حرامکاري سے پرہیز کرو، اگر تم اِن چیزوں
سے آپ کو بچائے رکھوگے، تو خوب کروگے۔
سلامت رہو۔ ۳۰ تب وے رخصت
ہوکے، انطاکیا میں آئے؛ اور جماعت کو
اِکٹھا کرکے خط دے دیا۔ ۳۱ وے اُسے پڑھکے
اِس تسلي کي بات سے خوش ہوئے۔
۳۲ اور یہوداہ اور سیلاس نے، کہ وے بھي
نبي تھے، بھائیوں کو بہت سي باتوں
سے نصیحت کرکے تقویت دي[h]۔ ۳۳ اور
وے کچھہ دن رہکے، صحیح سلامت بھائیوں
سے رخصت ہوئے، رسولوں کے پاس گئے۔
۳۴ مگر سیلاس نے وہاں رہنا بہتر جانا۔
۳۵ اور پولس اور برنباس انطاکیا میں

سنہ عیسوي ۵۲

رہکے[i]، بہت اور لوگوں کے ساتھہ خداوند
کا کلام سکھلاتے اور اُسکي بشارت دیتے تھے۔
۳۶ اور کئي روز کے بعد، پولس نے
برنباس سے کہا، آؤ، ہر ایک شہر میں،
جہاں ہم نے خدا کا کلام سنایا، پھر جاکے
اپنے بھائیوں کو دیکھیں، کہ کیسے ہیں۔
۳۷ اور برنباس کي صلاح تھي، کہ یوحنا
کو، جسکا لقب مرقس ہي[k]، اپنے ساتھہ لے
جائے۔ ۳۸ مگر پولس نے مناسب نہ جانا،
کہ اُس شخص کو، جو پمفولیا میں اُن
سے جدا ہوا[l]، اور اُس کام کے لیئے اُن
کے ساتھہ نہ گیا، ساتھہ لے جائے۔ ۳۹ تب
اُن میں ایسي تکرار ہوئي، کہ ایک دوسرے
سے جدا ہو گئے، اور برنباس مرقس کو
اپنے جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا؛ ۴۰ اور
پولس نے سیلاس کو پسند کیا، اور بھائیوں
سے خدا کے فضل کے سپرد ہوکے[n] روانہ
ہوا۔ ۴۱ اور سوریہ اور قلقلیہ میں گذر
کے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پھرا[o]۔

سنہ عیسوي ۵۳

۱۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ پولس [illegible]
۶ روح کي ہدایت [illegible]
جانا ۹ وہاں [illegible]
کي ایک روح [illegible]
اور سیلاس [illegible]
۲۶ قیدخانے کے دروازے کھول [illegible]
داروغہ مرید ہو [illegible]

۱ پھر وہ دربے اور لسترہ میں پہنچا؛ اور
دیکھو، وہاں تیمتھیس نامي ایک شاگرد
تھا، جس کي ماں یہودن تھي، جو ایمان
لائي، پر اُسکا باپ یوناني تھا۔ ۲ اور وہ
لسترہ اور اِکنیوم میں بھائیوں کے نزدیک
نیکنام تھا۔ ۳ پولس نے چاہا، کہ اُسے اپنے
ساتھہ لے چلے؛ تب اُسے لے کے اُن
یہودیوں کے سبب، جو اُن طرفوں میں
تھے، اُس کا ختنہ دیا، کیونکہ وے سب
جانتے تھے، کہ اُس کا باپ یوناني تھا۔
۴ اور جب وے شہروں میں گذرتے تھے،
تو اُن حکموں کو جو رسولوں اور بزرگوں
نے یروشلم میں ٹھہرائے تھے اُنہیں سونپتے،
کہ اُنکي حفاظت کریں۔ ۵ سو کلیسیائیں

سنہ عیسوي ٥٣

اِیمان میں مضبوط ہوئیں[b]، اور گنتي
میں روز بہ روز بڑھتي گئیں. ٦ جب
وے فرگیہ اور گلتیہ کے ملک سے گذرے، [b] اعمال ١٥ : ٤١
تو روح قدس نے اُنہیں منع کیا، کہ اسیا
میں کلام نہ سناویں، ٧ تب وے مسیہ
میں آکے، بتونیہ میں جانے کي تدبیر
میں لگے: پر ||روح نے اُنہیں جانے نہ دیا. || بعضے پرانے نسخوں میں، یسوع کي روح.
٨ سو وے مسیہ سے گذرکر، تروآس[h] میں [h] ٢ قرنتي ٢ : ١٢، ٢ تیمتھیس ٤ : ١٣
اُتر آئے. ٩ پولس نے رات کو رویا دیکھي؛
کہ ایک مقدوني آدمي[i] کھڑا ہوا، اور اُس [i] اعمال ١٠ : ٣٠
کي منت کرکے کہتا ہے، کہ پار اُتر، اور
مقدونیہ میں ہماري مدد کر. ١٠ جوں
اُسنے رویا دیکھي، اُسي دم ہم نے مقدونیہ
میں جانے کا اِرادہ کیا[k]، یہہ یقین کرکے، [k] ٢ قرنتي ٢ : ١٣
کہ خداوند نے ہمیں بلایا، کہ اُنہیں اِنجیل
سناویں. ١١ پس تروآس سے کشتي کھولکے،
ہم سیدھے سموتراقیہ میں، اور دوسرے
دن نیاپلس میں آئے؛ ١٢ اور وہاں سے،
فلپي[l] میں آئے، جو مقدونیہ کي اُس [l] فلپیوں ١ : ١
قسمت کا مقدم شہر، اور رومیوں کي
بستي ہے: ہم کچھہ دن اُسي شہر میں
رہے. ١٣ اور سبت کے دن شہر کے باہر
ندي کنارے گئے، جہاں دعا مانگنے کا دستور
تھا؛ اور بیٹھکے اُن عورتوں سے، جو اِکٹھي
ہوئیں، کلام کرنے لگے.

١٤ اور تھواتیرا شہر کي ایک خداپرست
عورت لُدیہ نام، قرمز بیچنیوالي، سنتي
تھي: اُس کا دل خداوند نے کھولا[m]، کہ [m] لوقا ٢٤ : ٤٥
پولس کي باتوں پر جي لگایا. ١٥ اور جب
اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پایا،
تو منت کرکے کہا، اگر تمہیں یقین ہے،
کہ میں خداوند کي اِیماندار ہوئي، تو
چلکے میرے گھر میں رہو. اور ہمیں
زبردستي لے گئي[n]. [n] پیدایش ١٩ : ٣، اور ٣٣ : ١١؛ قضاة ١٩ : ٢١؛ لوقا ٢٤ : ٢٩؛ عبر ١٣ : ٢
١٦ اور ایسا ہوا، کہ جب ہم دعا مانگنے
کي جگہہ جاتے تھے، ایک چھوکري، جس
میں ||غیبداني کي روح سمائي تھي[o]، || یوناني میں، پوتھون کي روح.
ہمیں ملي، جو غیبگوئي سے اپنے
مالکوں کے لیئے بہت کچھہ پیدا کرتي تھي[p]. [o] ١ سموئیل ٢٨ : ٧ [p] اعمال ١٩ : ٢٤

سنہ عیسوي ٥٣

١٧ اُس نے پولس کے، اور ہمارے پیچھے
آکے چلاکے کہا، کہ یے آدمي خدا تعالیٰ
کے بندے ہیں، جو ہم کو نجات کي راہ
بتاتے ہیں. ١٨ یہہ اُس نے بہت دنوں
تک کیا. آخر پولس دق ہوا[q]، اور پھرکے [q] دیکھو مرقس ١ : ٢٥، ٣٤
اُس روح سے کہا، کہ میں تجھے یسوع
مسیح کے نام پر حکم کرتا ہوں، کہ اِس
سے نکل جا. وہ اُسي دم نکل گئي[r]. [r] مرقس ١٦ : ١٧
١٩ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا، کہ
اُن کي کمائي کي اُمید جاتي رہي[s]، تو [s] اعمال ١٩ : ٢٥، ٢٦
پولس اور سیلاس کو پکڑکے[t] چوک میں [t] ٢ قرنتي ٦ : ٥
سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے[u]. ٢٠ اور [u] متي ١٠ : ١٨
اُنہیں فوجداري کے حاکموں کے آگے لے
جاکے کہا، کہ یے آدمي، جو یہودي
ہیں، ہمارے شہر کو بہت ستاتے ہیں[v]، [v] ١ سلاطین ١٨ : ١٧
٢١ اور ہم کو ایسي رسمیں بتاتے، جن کا [w] اعمال ١٧ : ٦
ماننا اور اُن پر عمل کرنا ہمیں، کہ رومي
ہیں، روا نہیں. ٢٢ تب بھیڑ ملکے اُن
کي مخالفت میں اُٹھي: اور فوجداري
کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑکے، اُن
کو بیت مارنے کا حکم دیا[x]. ٢٣ اور [x] ٢ قرنتي ٦ : ٥، اور ١١ : ٢٣، ٢٥
اُنہیں بہت مارکے، قیدخانے میں ڈالا،
اور قیدخانے کے داروغہ سے تاکید کي، کہ [y] ١ تسالونیکي ٢ : ٢
بڑي ہوشیاري سے اُن کي نگہباني کر.
٢٤ اُس نے ایسا حکم پاکے اُنہیں اندر
کے قیدخانے میں ڈالا، اور اُن کے پانو
کاٹھہ میں ٹھوک دیئے.
٢٥ آدھي رات کو پولس اور سیلاس
اپني دعاؤں میں خدا کي ستایش کے
گیت گاتے تھے؛ اور بندھوئے اُنہیں
سنتے تھے. ٢٦ تب ایکبارگي بڑا بھونچال
آیا، ایسا کہ قیدخانے کي نیو بھي ہل
گئي[z]: اور جھٹ سب دروازے کھل گئے، [z] اعمال ٤ : ٣١
اور سب کي بیڑیاں گر گئیں[a]. ٢٧ اور [a] اعمال ٥ : ١٩، اور ١٢ : ٧، ١٠
قیدخانے کا داروغہ جاگ اُٹھا، اور جب
قیدخانے کے دروازے کھلے دیکھے، تو یہہ
سمجھکے کہ بندھوئے بھاگ گئے، تلوار کھینچ
کے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے. ٢٨ تب
پولس نے بڑي آواز سے پکارکے کہا، اپنے

سنہ عیسوي ٥٣

تئیں نقصان مت پہنچا: کیونکہ ہم
سب یہاں موجود ہیں. ٢٩ تب وہ
چراغ منگواکے بھیتر دوڑا اور کانپتا ہوا
پولس اور سیلاس کے پانوں پر گرا، ٣٠ اور
اُنہیں باہر لاکے کہا، ای صاحبو، میں
کیا کروں[b]، کہ نجات پاؤں؟ ٣١ اُنہوں
نے کہا، کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان
لا، کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا[c].
٣٢ تب اُنہوں نے اُس کو، اور سب کو،
جو اُسکے گھر میں تھے، خداوند کا کلام
سنایا. ٣٣ اور اُسنے رات کی اُسی گھڑی
اُنہیں لیکے، اُنکے زخم دھوئے: اور وونہیں
اُس نے، اور سب نے، جو اُس کے تھے،
بپتسمہ پایا. ٣٤ اور اُنہیں اپنے گھر لاکے
اُن کے سامھنے دسترخوان بچھایا[d]، اور اپنے
تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکے
خوشی کی. ٣٥ جب دن ہوا، فوجداری
کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا، کہ
اُن آدمیوں کو چھوڑ دے. ٣٦ تب
قیدخانے کے داروغہ نے پولس کو اِس بات
کی خبر دی، کہ فوجداری کے حاکموں
نے کہلا بھیجا، کہ تمہیں چھوڑ دیں: پس
اب نکلکے سلامت چلے جاؤ. ٣٧ پر
پولس نے اُن سے کہا، کہ اُنہوں نے ہمیں،
جو رومی ہیں[e]، بےگناہ ثابت کیئے،
لوگوں کے سامھنے بہت مارکے قید میں
ڈالا: اور اب ہم کو چھپکے نکالتے ہیں؟
ایسا نہ ہوگا: بلکہ وے آپ آکے ہمیں
نکال لے چلیں. ٣٨ تب پیادوں نے یے
باتیں فوجداری کے حاکموں کو سنائیں:
جب اُنہوں نے سنا، کہ رومی ہیں، تو
ڈر گئے. ٣٩ اور آکے اُنہیں منایا، اور
باہر لاکے، منت کی، کہ شہر سے چلے
جائیں[f]. ٤٠ تب وے قیدخانے سے نکلکے
لُدیا کے یہاں گئے[g]: اور بھائیوں کو دیکھکے
اُنہیں نصیحت کی، اور روانہ ہوئے.

١٧ باب

اِس باب میں آہ ١ پولس ... میں وعظ کرنا،
٣ جہاں بعضے ایمان لائے، اور بعضے ... ہوکے آئے ... پولس اور سیلاس کو ... شہر ...
تصدیع دیتے. ١٠ بھائی اُسے وداع کرتے، کہ وہ بریا
کو جاوے، اور وہاں وہ منادی کرتا. ١٣ تسلونیقیوں
کے ہاتھ سے زیادہ ایذا پاکے، ١٥ وہ اتھینی میں جا
پہنچتا، اور وہاں کے لوگوں سے بحث کرتا، اور اُس خدا
کا بھید ظاہر کرتا جس وے نامعلوم سمجھتے تھے؛
٣٤ اِس بیان کے سبب بہتیرے لوگ مسیح کی طرف
رجوع ہوگئے.

تب وے امفپلس اور اپلونیا سے گذرکے،
تسلونیقے میں، جہاں یہودیوں کا ایک
عبادتخانہ تھا، آئے: ٢ اور پولس اپنے
دستور پر اُن کے پاس اندر گیا[a]، اور تین
سبتوں میں نوشتوں کی باتوں کا چرچا
اُن کے ساتھ کیا؛ ٣ کہ اُن کا بھید کھولتا،
اور دلیل لاکے کہتا تھا، کہ ضرور تھا، کہ
مسیح دکھ اُٹھاوے، اور مردوں میں سے
جی اُٹھے؛ اور کہ یہہ یسوع، جس
کی میں تمہیں منادی کرتا ہوں، وہی
مسیح ہی[b]. ٤ تب اُن میں سے بعضوں
نے مان لیا[c]، اور پولس اور سیلاس[d] کے
شریک ہوئے؛ اور خداپرست یونانیوں
کی بڑی جماعت، اور بہتیری شریف
عورتیں بھی.

٥ پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے، ڈاہ
سے بھرکے، بازاریوں میں سے کئی ایک
شریروں کو اپنے ساتھ لیا، اور بھیڑ لگاکے، شہر
میں ہنگامہ کیا، اور یاسون[e] کا گھر گھیر
کے اُنہیں ڈھونڈھا، کہ لوگوں کے سامھنے
کھینچ لاویں. ٦ اور جب اُنہیں نہ
پایا، تو یاسون اور کئی بھائیوں کو شہر کے
سرداروں پاس یوں چلاتے ہوئے کھینچ لائے،
کہ یے شخص، جنہوں نے جہان کو اُلٹ
دیا[f]، یہاں بھی آئے ہیں؛ ٧ اُن کی
مہمانی یاسون نے کی؛ اور وے سب،
قیصر کے حکموں کی برخلافی کرکے، کہتے
ہیں، کہ بادشاہ تو دوسرا ہی، یعنے
یسوع[g]. ٨ سو اُنہوں نے لوگوں، اور شہر کے
سرداروں کو، یہہ سنکے گھبرا دیا. ٩ تب
اُنہوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے
اُنہیں چھوڑ دیا.

١٠ ... بھائیوں نے اُسی دم راتوں
رات پولس اور سیلاس کو ... شہر ...

[b] لوقا ٣ : ١٠ اعمال ٢ : ٣٧ اور ٩ : ٦
[c] یوحنا ٣ : ١٦، ٣٦ اور ٦ : ٤٧ ١ یوحنا ٥ : ١٠
[d] لوقا ٥ : ٢٩ اور ١٩ : ٦
[e] اعمال ٢٢ : ٢٥
[f] متی ٨ : ٣٤
[g] ١٤ آیت

[a] لوقا ٤ : ١٦ اعمال ٩ : ٢٠ اور ١٣ : ٥، ١٤ اور ١٤ : ١ اور ١٩ : ٨
[b] لوقا ٢٤ : ٢٦، ٤٦
[c] اعمال ٢٨ : ٢٤
[d] ... ٣ : ١
[e] اعمال ...
[f] اعمال ١٦ : ٢٠
[g] لوقا ٢٣ : ٢ یوحنا ١٩ : ١٢ ١ پطرس ٢ : ١٣

سنہ عیسوي ۵۳

بھیج دیا[h]؛ وے وھاں پہنچکے، یہودیوں
کے عبادتخانے میں گئے. ۱۱ یہاں کے
لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے؛
کہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول
کیا، اور روز روز نوشتوں میں ڈھونڈھتے
رھے[i]، کہ یے باتیں یونہیں ھیں، یا نہیں.
۱۲ اِس واسطے بہتیرے اُن میں سے اِیمان
لائے، اور یونانی شریف عورتیں، اور مرد
بھي تھوڑے نہ تھے. ۱۳ جب تسلونیقے
کے یہودیوں نے جانا، کہ پولس خدا کا کلام
بریا میں بھي سناتا ھی، تو وھاں بھي
لوگوں کو اُبھارنے اور دق کرنے آئے. ۱۴ تب
بھائیوں نے فی الفور پولس کو رخصت
کیا، کہ سمندر کي طرف جائے[k]؛ لیکن
سیلاس، اور تمطاؤس وھیں رھے. ۱۵ اور
وے، جو پولس کي رھبري کرتے تھے، اُسے
اتینی تک لائے؛ اور سیلاس اور تمطاؤس
کے لیئے حکم لیکے، کہ جس جلدي سے
ھوسکے، اُس کے پاس آویں[l]، روانہ ھوئے.

سنہ عیسوي ۵۴

۱۶ اور جس وقت پولس اتینی میں
اُن کي راہ تکتا تھا، جب اُس نے دیکھا،
کہ شہر بتوں سے بھرا ھی، تو اُس کا جي
جل کیا[m]. ۱۷ اِس لیئے وہ عبادتخانے
میں یہودیوں اور خداپرستوں سے، اور
چوک میں اُن سے، جو روز اُسے ملتے تھے،
بحث کرتا تھا. ۱۸ تب کئي افقوري اور
اِستوئیقي عالم اُس سے بحثنے لگے، اور
بعضوں نے کہا، کہ یہہ ||بکواسي کیا کہا
جاھتا ھی؟ اوروں نے کہا، یہہ غیر دیوتوں
کي خبر دینیوالا معلوم ہوتا ھی؛ اِس
لیئے کہ وہ اُنہیں یسوع اور قیامت کي
خوشخبري دیتا تھا. ۱۹ تب وے اُسے
پکڑکے ||اریوپگس پر لے گئے، اور کہا، آیا
ھمیں معلوم ھو سکتا ھی، کہ یہہ نئي
تعلیم، جسکا تو چرچا کرتا ھی، کیا ھی؟
۲۰ کیونکہ تو ھمارے کانوں میں انوکھي
باتیں پہنچاتا ھی: سو ھم جانا چاھتے
ھیں، کہ اِن سے کیا غرض ھی. ۲۱ (اِس
واسطے کہ سارے اتینیوالے اور مسافر، جو
وھاں رھتے تھے، اپني فرصت کا وقت،

[h] اعم ۹ : ۲۵ ، ۱۴ آیت
[i] یسع ۳۴ : ۱۶ ، لوقا ۱۶ : ۲۹ ، یوح ۵ : ۳۹
[k] متي ۱۰ : ۲۳
[l] اعم ۱۸ : ۵
[m] ۲ پطر ۲ : ۸
|| یوناني میں، دانہ چگنے والا
|| یا، اریس کي پہاڑي یہہ اتینی میں صدر عدالت تھي.

سنہ عیسوي ۵۴

سوا نئي بات کہنے اور سننے کے، دوسرے
کام میں نہیں کاٹتے تھے.)
۲۲ تب پولس ||اریوپگس کے بیچ
میں کھڑا ھوکے بولا، اى اتینیوالو، میں
دیکھتا ھوں، کہ تم ھر صورت سے دیوتوں
کے بڑے پوجنیوالے ھو. ۲۳ کیونکہ میں
نے سیر کرتے، اور تمھارے معبودوں پر نظر
کرتے ھوئے، ایک قربانگاہ پائي، جس پر
یہہ لکھا تھا، کہ نامعلوم خدا کے لیئے.
پس جس کو تم بے معلوم کیئے پوجتے
ھو، میں تم کو اُسي کي خبر دیتا ھوں.
۲۴ خدا، جسنے دنیا اور سب کچھ جو
اُس میں ھیں، پیدا کیا[n]، جس حال
میں کہ وہ آسمان اور زمین کا مالک ھی[o]،
ھاتھ کي بنائي ھوئي ھیکلوں میں نہیں
رھتا[p]؛ ۲۵ نہ آدمیوں کے ھاتھ سے
خدمت لیتا، گویا کہ کسو چیز کا محتاج
ھی[q]، کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگي
اور سانس[r] اور سب کچھ بخشتا ھی؛
۲۶ اور ایک ھي لہو سے آدمیوں کي سب
قوم تمام زمین کي سطح پر بسنے کے لیئے
پیدا کي، اور مقرر وقتوں، اور اُن کي
سکونت کي حدوں کو ٹھہرایا[s]؛ ۲۷ تاکہ
خداوند کو ڈھونڈھیں[t]، شاید کہ ٹٹولکر
اُسے پاویں، اگرچہ وہ ھم میں کسي سے
دور نہیں[u]: ۲۸ کیونکہ اُسي سے ھم
جیتے، اور چلتے پھرتے، اور موجود ھیں[v]؛
جیسا تمھارے شاعروں میں سے بھي
بعضوں نے کہا ھی[w]، کہ ھم تو اُسي کي
نسل ھیں. ۲۹ پس خدا کي نسل ھوکے
ھمیں مناسب نہیں، کہ یہہ خیال
کریں، کہ خدا سونے، روپے، یا پتھر کي
مانند ھی[x]، جو آدمي کے ھنر و تدبیر
سے گڑھے. ۳۰ غرض کہ خدا، جہالت کے
وقتوں سے طرح دیکے[a]، اب سب آدمیوں
کو ھر جگہہ حکم دیتا ھی، کہ توبہ کریں[b]:
۳۱ کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ھی،
جس میں وہ راستي سے دنیا کي عدالت
کریگا، اُس آدمي کي معرفت، جسے

|| یا، عدالتگاہ کے بیچ میں.
[n] اعم ۱۴ : ۱۵
[o] متي ۱۱ : ۲۵
[p] اعم ۷ : ۴۸
[q] زبور ۵۰ : ۸
[r] پید ۲ : ۷ ، گن ۱۶ : ۲۲ ، ایوب ۱۲ : ۱۰ ، اور ۲۷ : ۳ ، اور ۳۳ : ۴ ، یسع ۴۲ : ۵ ، اور ۵۷ : ۱۶ ، ذکر ۱۲ : ۱
[s] اِست ۳۲ : ۸
[t] روم ۱ : ۲۰
[u] اعم ۱۴ : ۱۷
[v] قلس ۱ : ۱۷ ، عبر ۱ : ۳
[w] طیط ۱ : ۱۲
[x] یسع ۴۰ : ۱۸
[a] اعم ۱۴ : ۱۶ ، روم ۳ : ۲۵
[b] لوقا ۲۴ : ۴۷ ، طیط ۲ : ۱۱ ، ۱۲ ، ۱ پطر ۱ : ۱۴ ، اور ۴ : ۳

سنہ عیسوی ۵۴

اُس نے مقرر کیا؛ اور اُسے مُردوں میں
سے اُٹہاکے یہہ بات سب پر ثابت کی۔
۳۲ اور جب اُنہوں نے مُردوں کے جی
اُٹہنے کی بات سُنی، تو بعضے ٹہٹہا مارنے
لگے، اور بعضوں نے کہا، کہ اِسکی بابت ہم
تجہہ سے پہر سُنینگے۔ ۳۳ تب پولس اُنکے
درمیان سے چلا گیا۔ ۳۴ پر کتنے آدمی اُس
سے ملکے اِیمان لائے: اُن میں دیونوسیوس
اریوپگس کا ایک صلاحکار، اور دمرس
نامے ایک عورت، اور کئی اور اُنکے ساتھہ تہے۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس قرنتس میں خیمہدوزی سے گذران کرتا، اور وہاں کے غیرقوموالوں کے درمیان انجیل کی منادی کرتا۔ ۹ خداوند رویا میں ظاہر ہوکے اُسے دلاسا دیتا۔ ۱۲ لوگ اُس پر گالیو صوبہ کے آگے نالش کرتے، پر حاکم اُسے چہوڑتا۔ ۱۸ بعد اُس کے وہ شہر بہ شہر سیر کرکے شاگردوں کو تقویت دیتا۔ ۲۴ اپلوس، اقولا اور پرسقلا سے کامل تربیت پاکے، ۲۶ مسیح کی خوشخبری بڑے زور شور سے سناتا۔

بعد اُس کے، پولس اتینی سے روانہ
ہوکے قرنتس میں آیا۔ ۲ اور وہاں اقولا
نامے ایک یہودی کو پایا، جسکی پیدایش
پنطس کی تہی، اور اُنہیں دنوں اپنی
جورو پرسقلا کے ساتہہ اِطالیہ سے آیا تہا؛
(کیونکہ قلودیوس نے حکم دیا تہا کہ
سب یہودی روم سے نکل جاویں؛) سو
وہ اُن کے پاس گیا۔ ۳ اور اِس لیئے کہ وہ
اُن کا ہمپیشہ تہا، اُن کے ساتہہ رہا، اور کام
کرنے لگا: کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہدوزی
تہا۔ ۴ اور وہ ہر سبت کو عبادتخانے
میں بحث کرتا، اور یہودیوں اور
یونانیوں کو قائل کرتا تہا۔ ۵ اور جب
سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے،
پولس جی میں مجبور ہوا، اور یہودیوں
کے آگے گواہی دی، کہ یسوع وہی مسیح
ہے۔ ۶ جب وے مقابلہ کرنے، اور کفر
بکنے لگے، اُس نے اپنے کپڑے جہاڑکے
اُن سے کہا، تمہارا خون تمہاری گردن پر؛
میں پاک ہوں؛ اب سے غیرقوموں کی
طرف جاؤنگا۔
۷ وہاں سے جاکے، اور یوستس نامے
خداپرست کے گہر، جو عبادتخانے سے ملا

سنہ عیسوی ۵۴

ملا تہا، گیا۔ ۸ اور عبادتخانے کا سردار
کرسپس، اپنے تمام گہر سمیت، خداوند
پر اِیمان لایا: اور بہت سے قرنتی سُنکے
اِیمان لائے، اور بپتسمہ پایا۔ ۹ تب
خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے
کہا، مت ڈر، پر کہتا جا، اور چپ نہ
ہو: ۱۰ اِس لیئے کہ میں تیرے ساتہہ
ہوں، اور کوئی تجہہ سے بدسلوکی کرنے نہ
پاویگا، کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت
لوگ ہیں۔ ۱۱ سو وہ ڈیڑہ برس
وہاں ٹہیرکے، اُن کے درمیان خدا کا کلام
سکہاتا رہا۔

سنہ عیسوی ۵۵ کے اخیر میں

۱۲ اور جب گالیو اخایہ کا صوبہ تہا،
یہودی ایکا کرکے پولس پر چڑہ آئے، اور
اُسے عدالت میں لے گئے، ۱۳ اور کہا،
یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا کہ شریعت
کے برخلاف خدا کی پرستش کریں۔ ۱۴ اور
جب پولس نے چاہا، کہ منہہ کہولے،
گالیو نے یہودیوں سے کہا، اَے یہودیو، اگر
کچہہ ظلم یا شرارت ہوتی، تو واجب
تہا، کہ میں صبر کرکے تمہاری سُنتا: ۱۵ پر
اگر یہہ سوال تمہاری تعلیم، اور ناموں،
اور شریعت کے حق میں ہی، تو تم ہی
جانو؛ کیونکہ میں نہیں چاہتا، کہ ایسی
باتوں کا منصف ہوؤں۔ ۱۶ اور اُسنے اُنہیں
عدالتگاہ سے نکال دیا۔ ۱۷ تب سب
یونانیوں نے عبادتخانے کے سردار سوستانیس
کو پکڑکے عدالتگاہ کے سامہنے مارا، پر
گالیو نے اِن باتوں کی کچہہ پروا نہ کی۔
۱۸ اور جب پولس اور بہی بہت
دن وہاں رہا تہا، تب بہائیوں سے رخصت
ہوکے، اور قنخریہ میں سر منڈا کے، کیونکہ
اُس نے منت مانی تہی، جہاز پر سوریہ
کو روانہ ہوا، اور پرسقلا اور اقولا اُس کے
ساتہہ تہے۔ ۱۹ اور افسس میں پہنچکے
اُس نے اُنہیں وہاں چہوڑا، اور آپ
عبادتخانے میں جاکے یہودیوں سے
بحثیں کیں۔ ۲۰ جب اُنہوں نے اُس سے
درخواست کی، کہ اور کچہہ دن اُن کے
[illegible]

سنه عیسوي ٥٥

أن سے یهه کهکے رخصت هوا، که هر حال
میں مجهے ضرور هی، که یروسلم میں
عید آینده کو کروں[s]: پر اگر خدا چاهے[t]،
تو تمهارے پاس پهر آؤنگا. اور افسس سے
جهاز پر سوار هوکے چلا. ٢٢ اور قیصریا میں
أترکے أوپر چڑهه گیا، اور جب کلیسیئے سے
سلام کها تها، انطاکیا کو أتر گیا. ٢٣ اور کچهه
دن رهکے، وهاں سے روانه هوا، اور گلتیه[u]
اور فرگیه کے ملکوں میں برابر گذرتا، اور
سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا[a].

٢٤ اور اپلوس[y] نامے ایک یهودي، جس
کي پیدایش اسکندریا کي تهي، جو
زبان آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا
قابل تها، افسس میں پهنچا. ٢٥ اس
شخص نے خداوند کي راه کي تربیت
پائي تهي؛ اور دل میں سرگرم هوکے[z]
کلام کرتا، اور صحت سے خداوند کي باتیں
سکهاتا تها، پر صرف یوحنا کا بپتسمه جانتا
تها[a]. ٢٦ وه عبادتخانے میں بےدهڑک
بولنے لگا: اور اقلا اور پرسکلا نے. أس کي
سنکے، أسے اپنے ساتهه لیا، اور أسکو خدا
کي راه زیاده درستي سے بتائي. ٢٧ جب
أسنے اخایا میں أتر جانے کا اراده کیا، تو
بهائیوں نے شاگردوں کو لکهکے درخواست
کي، که أس کو قبول کریں: أسنے، وهاں
پهنچکے، أن کي، جو فضل کے سبب ایمان
لائے تهے، بڑي مدد کي[b]: ٢٨ کیونکه
أس نے پاک نوشتوں سے ثابت کرکے که
یهه یسوع وه مسیح هی[c]، یهودیوں کو
سب کے آگے بڑے زور شور سے قائل کیا.

سنه عیسوي ٥٦

[s] اعم ١١ : ٢١ اور ٢٠ : ١٦
[t] ١ قرن ٤ : ١٩ عبر ٦ : ٣ یعق ٤ : ١٥
[u] گلا ١ : ٢ اور ٤ : ١٤
[x] اعم ١٤ : ٢٢ اور ١٥ : ٣٢، ٤١
[y] ١ قرن ١ : ١٢ اور ٣ : ٥، ٦ اور ٤ : ٦ طیط ٣ : ١٣
[z] روم ١٢ : ١١
[a] اعم ١٩ : ٣
[b] ١ قرن ٣ : ٦
[c] اعم ٩ : ٢٢ اور ١٧ : ٣ ٥ آیت

١٩ باب

اس بیان میں، که ١ پولس هي کے هاتهوں سے روح القدس
عنایت هوتي. ٩ یهودي أس کي تعلیم کو برا کهتے،
پر أس کو معجزوں سے بڑا ثبوت پهنچتا. ١٣ جهاڑے
پهونکنیوالے یهودي ١٦ أس سے جس میں ایک دیو
سمایا تها مار کهاتے. ١٩ جادو کي کتابیں جلائي جاتیں.
٢٤ دمیتریوس لالچ کے سبب پولس کا مخالف هوکے ایک
فساد برپا کرتا. ٣٥ جسے شهر کا محرر هوشیاري
سے مٹاتا هی.

اور ایسا هوا، که جب اپلوس[a] قرنتس
میں تها، پولس أوپر کے ملکوں سے گذرکے
افسس میں آیا، اور کئي شاگردوں کو

[a] ١ قرن ١ : ١٢ اور ٣ : ٥، ٦

سنه عیسوي ٥٦

پاکے، ٢ أن سے کها، کیا تم نے، جب سے
ایمان لائے، روح قدس پائي؟ أنهوں نے
أسے کها، هم نے تو سنا بهي نهیں، که
روح قدس هی[b]. ٣ أس نے أن سے کها،
پس تم نے کس کا بپتسمه پایا؟ وے بولے،
که یوحنا کا بپتسمه[c]. ٤ تب پولس نے کها،
یوحنا نے توبه کا بپتسمه دیا، لوگوں سے
یهه کهتے هوئے، که أس پر جو میرے پیچهے
آتا هی، یعنے، یسوع پر، ایمان لاویں[d].
٥ أنهوں نے، یهه سنکر، خداوند یسوع کے
نام پر بپتسمه پایا[e]. ٦ اور جب پولس
نے أن پر هاتهه رکهے تهے، روح قدس أنپر
آئي[f]، اور طرح طرح کي زبانیں بولنے،
اور نبوت کرنے لگے[g]. ٧ وے سب آدمي
باره ایک تهے. ٨ اور وه عبادتخانے میں
جاکے بےدهڑک بولتا[h]، اور تین مهینوں
تک بحث کرتا، اور خدا کي بادشاهت
کي باتیں[i] أنهیں سمجهاتا رها: ٩ لیکن
جب بعضوں کے دل سخت هو گئے، اور
بےایمان هوئے[k]، بلکه لوگوں کے سامهنے
اس راه کو[l] برا کهنے لگے، أس نے، أنسے
کناره هوکے، شاگردوں کو الگ کیا، اور
هر روز کسي ترنس نامے کے مدرسه میں
بحث کرتا تها. ١٠ یهه دو برس تک هوتا
رها[m]؛ ایسا که اسیه کے سب رهنیوالوں
نے، کیا یهودي کیا یوناني، خداوند یسوع
کا کلام سنا. ١١ اور خدا پولس کے هاتهوں
سے بڑے بڑے معجزے دکهاتا تها[n]؛ ١٢ یهاں
تک که رومال اور پٹکے، أس کے بدن کو
چهوکے، بیماروں پر ڈالتے تهے[o]، اور أنکي
بیماریاں جاتي رهتیں، اور بري روحیں
أن سے نکل جاتي تهیں.

١٣ تب بعضے آواره جهاڑنے پهونکنیوالے
یهودیوں[p] نے، اختیار کیا، که أن پر، جن
میں بري روحیں سمائي تهیں، خداوند
یسوع کا نام پهونککے کهیں[q]، که هم تم کو أس
یسوع کي قسم دیتے هیں، جسکي پولس
منادي کرتا هی. ١٤ اور أن میں سقیوا
یهودي سردار کاهن کے سات بیٹے تهے،
جو یهه کرتے تهے. ١٥ تب بري روح نے

سنه عیسوي ٥٧

سنه عیسوي ٥٨

[b] دیکهو ١ سمو ٣ : ٧ اعم ٨ : ١٦
[c] اعم ١٨ : ٢٥
[d] متي ٣ : ١١ یوح ١ : ١٥، ٢٧، ٣٠
[e] اعم ٨ : ١٦
[f] اعم ٦ : ٦ اور ٨ : ١٧
[g] اعم ٢ : ٤ اور ١٠ : ٤٦
[h] اعم ١٧ : ٢ اور ١٨ : ٤
[i] اعم ١ : ٣ اور ٢٨ : ٢٣
[k] ٢ تمطا ١ : ١٥ ٢ پطر ٢ : ٢ یهود ١٠
[l] دیکهو اعم ٩ : ٢ اور ٢٢ : ٤ اور ٢٤ : ١٤ ٢٢ آیت
[m] دیکهو اعم ٢٠ : ٣١
[n] مرق ١٦ : ٢٠ اعم ١٤ : ٣
[o] دیکهو ٢ سلا ٤ : ٢١ اعم ٥ : ١٥
[p] متي ١٢ : ٢٧
[q] دیکهو مرق ٩ : ٣٨ لوقا ٩ : ٤٩

سنہ عیسوی ۵۸

جواب میں کہا، کہ یسوع کو میں جانتا،
اور پولس سے بھی واقف ہوں؛ پر تم کون
ہو؟ ۱۶ اور وہ شخص، جس پر بری
روح تھی، اُن پر لپکا، اور غالب آکے اُنپر
ایسی زبادتی کی، کہ وے ننگے اور گھایل
اُس گھر سے بھاگے۔ ۱۷ اور یہہ بات سب
یہودیوں اور یونانیوں کو، جو افسس میں
رہتے تھے، معلوم ہوئی؛ تب سبھوں میں
ڈر سمایا[a]، اور خداوند یسوع کے نام کی
بزرگی ہوئی۔ ۱۸ اور بہتیروں نے اُن میں
سے، جو ایمان لائے تھے، آکے، اپنے کاموں
کو قبول دیا[b]، اور ظاہر کیا؛ ۱۹ اور بہتوں
نے، جو جادوگری کرتے تھے، اپنی کتابیں
اِکٹھی کر کے، سب لوگوں کے آگے جلا
دیں؛ اور جب اُنکی قیمت کا حساب
کیا، تو پچاس ہزار روپیہ ٹھہری۔
۲۰ اِسی طرح خداوند کا کلام نہایت
بڑھ گیا اور غالب ہوا[c]۔

سنہ عیسوی ۵۹

۲۱ جب یہہ ہو چکا[d]، پولس نے اپنے
دل میں ٹھانا[e]، کہ مقدونیہ اور اخایا سے
ہوکے یروسلم میں جاؤں، اور کہا، کہ وہاں
جانے کے بعد، روم کو بھی مجھے دیکھنا
ضرور ہی[f]؛ ۲۲ سو اُن میں سے، جو
اُس کی خدمت کرتے تھے[g]، دو شخص
طمتاؤس اور اراستس[h] کو مقدونیہ میں
بھیجکے، آپ کچھ دن اسیہ میں رہا۔
۲۳ اور اُسوقت اِس راہ کی بابت[i] وہاں
بڑا فساد اُٹھا[j]۔ ۲۴ کیونکہ دیمیتریوس نامے
ایک سنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا
تھا، اور اُس پیشہ والوں کو بہت کموا دیتا
تھا[k]؛ ۲۵ اُس نے اُن کو، اور غیروں کو
جو ویسا کام کرتے تھے، جمع کرکے، کہا،
کہ ای مردو، تم جانتے ہو کہ ہماری
فراغت اِسی کام کی بدولت ہی۔ ۲۶ اور
تم دیکھتے اور سنتے ہو، کہ صرف افسس
میں نہیں، بلکہ تمام اسیہ کے قریب
میں اِس پولس نے بہت سے لوگوں کو
ترغیب دیکر گمراہ کر دیا ہی، کہ کہتا
ہی، یہہ جو ہاتھ کے بنائے ہیں، خدا
نہیں ہیں[l]۔ ۲۷ سو صرف یہی خطرہ

[a] لوقا ۱: ۶۵ اور ۷: ۱۶ اعم ۲: ۴۳ اور ۵: ۵، ۱۱
[b] متی ۳: ۶
[c] اعم ۶: ۷ اور ۱۲: ۲۴
[d] روم ۱۵: ۲۵ گلا ۲: ۱
[e] اعم ۲۰: ۲۲
[f] اعم ۱۸: ۲۱ اور ۲۳: ۱۱ روم ۱۵: ۲۴، ۲۸
[g] اعم ۱۳: ۵
[h] روم ۱۶: ۲۳ ۲ تمط ۴: ۲۰
[i] دیکھو اعم ۹: ۲
[j] ۲ قرن ۱: ۸
[k] اعم ۱۶: ۱۶، ۱۹
[l] زبور ۱۱۵: ۴ یسع ۴۴: ۱۰، ۲۰ یرم ۱۰: ۳

سنہ عیسوی ۵۹

نہیں، کہ ہمارا پیشہ بیقدر ہو جائے، بلکہ
بڑی دیوی ارتمس کا مندر بھی ناچیز
ہو جائے، اور اُسکی بزرگی، جسے تمام
اسیہ اور ساری دنیا پوجتی ہی، جاتی
رہے۔ ۲۸ جب اُنہوں نے یہہ سنا، تو
غصہ سے بھر گئے، اور چلاکے کہا، کہ افسیوں
کی ارتمس بڑی ہی۔ ۲۹ اور تمام شہر
میں بلوا ہوا: اور سب ملکے گیوس[m] اور
ارسترخس[n] کو، جو مقدونیہ کے رہنیوالے
اور پولس کے ہمسفر تھے، پکڑکے تماشہ گاہ
کو دوڑے۔ ۳۰ اور جب پولس نے چاہا،
کہ لوگوں کے درمیان جائے، تو شاگردوں نے
اُسے جانے نہ دیا۔ ۳۱ اور اسیا کے بزرگوں
میں سے بعضوں نے، جو اُسکے دوست تھے،
اُسکے پاس آدمی بھیجکے منت کی، کہ
تماشہ گاہ میں مت جا۔ ۳۲ اور بعضے کچھ
چلائے، اور بعضے کچھ: کیونکہ جماعت
برہم درہم ہوگئی تھی، اور اکثروں نے نہ
جانا، کہ ہم کس لیئے اِکٹھے ہوئے ہیں۔
۳۳ تب اُنہوں نے سکندر کو، جسے یہودی
دھکیلتے تھے، بھیڑ میں سے آگے کر دیا۔ اور
سکندر نے[o] ہاتھ سے اِشارہ کرکے[p] چاہا، کہ
لوگوں کے سامہنے عذر کرے۔ ۳۴ پر جب
اُنہوں نے جانا، کہ وہ یہودی ہی، تو سب
ہم آواز ہوکے دو گھنٹے کے قریب چلاتے
رہے، کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہی۔
۳۵ اور جب شہر کے محرر نے لوگوں کو
ٹھنڈا کیا، تو کہا، ای افسیو، کون آدمی
ہی، جو نہیں جانتا، کہ افسیوں کا شہر
بڑی دیوی ارتمس کی، اور اُس مورت
کی جو زیوس کی طرف سے گری، پوجا
کرنیوالا ہی؟ ۳۶ پس جب کوئی اِن
باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا، تو واجب
ہی کہ تم تھمے رہو، اور بےسوچے کچھ
نہ کرو۔ ۳۷ کیونکہ تم اِن مردوں کو
یہاں لائے، نہ مندر کے چور، نہ تمہاری
دیوی کی نندا کرنیوالے ہیں۔ ۳۸ پس
اگر دیمیتریوس اور اُسکے ہمپیشہ کسو پر
دعوی رکھتے ہوں، تو عدالت کھلی ہی،

[m] روم ۱۶: ۲۳ ۱ قرن ۱: ۱۴
[n] اعم ۲۰: ۴ اور ۲۷: ۲ قل ۴: ۱۰ فلی ۲۴
[o] ۱ تمط ۱: ۲۰ ۲ تمط ۴: ۱۴
[p] اعم ۱۲: ۱۷
یا یہ مورت [illegible] آسمان سے اُترا۔

سنه عیسوی ۵۹

اور صوبے بیٹھے ھیں: ایک دوسرے پر
نالش کریں۔ ۳۹ پر جس صورت میں
تم کوئي اور بات تحقیق کرنے چاھتے ھو،
تو شرعي مجلس میں فیصل ھوگا۔
۴۰ کیونکه ھمیں خطرہ ھی، که آج کے
بلوے کے واسطے ھم پر نالش ھو، اِس لیئے
که کوئي سبب نہیں، که جس سے
ھم اِس ھنگامه کا جواب دے سکیں۔
۴۱ اور یہہ کہکے مجلس کو برخواست کیا۔

۲۰ باب

اس بیان میں، که ۱ پولس مقدونیه کو جانا۔ ۷ وہ عشاے ربانی آنھیں کھلانا، اور وعظ کرنا۔ ۹ یوتخس اوپر سے گرکے مرجانا، ۱۰ پر پھر جلایا جانا۔ ۱۷ پولس ملیطس میں افسس کلیسیئے کے بزرگوں کو اپنے پاس بلانا، اور اُنھیں اُن واقعات کي خبر دینا جو اُس پر گذرنے چاھتي تھیں: ۲۸ پھر خدا کا جھنڈ اُن کے سپرد کرنا، ۲۹ اُنھیں چتانے که جھوٹھے معلم اُٹھینگے: ۳۲ پھر اُنھیں خدا کو سونپنا ھی، ۳۶ اور پھر اُن کے لیئے دعا مانگکے روانه ھونا۔

جب ھلڑ موقوف ھوا، پولس نے
شاگردوں کو بلاکے اُنھیں سلام کیا: تب
وھاں سے روانه ھوا، که مقدونیه کو جائے[a]۔
۲ اور اُن اطراف سے گذرکے، اور اُنھیں
بہت نصیحت کرکے، یونان میں آیا۔
۳ اور تین مہینوں تک وھاں رھا، پھر
جس وقت جہاز پر سوریه میں جانے
کو تھا، یہودي اُس کي گھات میں لگے[b]:
تب اُسکي یہہ صلاح ھوئي، که مقدونیه
کي راہ سے پھرے۔ ۴ اور سوپترس بریائي،
اور ارسطرخس[c]، اور سکوندس، جو
تسلونیقے کے تھے، اور گیوس[d] دربے کا،
اور تمطاوس[e]، اور تخکس[f]، اور تروفمس[g]،
جو اسیا کے تھے، اسیا تک اُسکے ساتھ گئے۔
۵ وے آگے جاکے، ھمارے لیئے طرواس
میں ٹھہرے۔ ۶ اور فطیر کے دنوں[h] کے بعد
ھم فلپي سے جہاز پر روانه ھوکے، پانچ
دن کے عرصے میں طرواس[i] میں اُن کے
پاس پہنچے: اور سات دن وھاں ٹھہرے۔
۷ اور ھفته کے پہلے دن[k]، جب شاگرد
روٹي توڑنے کو[l] اِکٹھے آئے، پولس نے، که
دوسرے دن جانے کو تھا، اُن کے ساتھ کلام

سنه عیسوی ۶۰

کیا، اور اپنا کلام آدھي رات تک بڑھایا۔
۸ اور اُس کوٹھے پر[m]، جہاں وے اِکٹھے
تھے، بہت چراغ جل رھے۔ ۹ اور
یوتخس نام ایک جوان کھڑکي پر بیٹھا
تھا؛ اُس کو بڑي نیند آئي: اور جب
پولس دیر تک باتیں کرتا رھا، وہ مارے
نیند کے جھککے تیسرے درجه سے نیچے
گر پڑا، اور مردہ اُٹھایا گیا۔ ۱۰ تب
پولس اُترکے اُسے لپٹ گیا[n]، اور گلے
لگاکے کہا، مت گھبراؤ: کیونکه اُس کي
جان اُس میں ھی[o]۔ ۱۱ اور اوپر جاکے
روٹي توڑي اور کھائي، اور کھاکے اِتني
دیر تک اُنسے باتیں کرتا رھا، که بھور ھو
گئي؛ اِسي طرح سے وہ چلا گیا۔ ۱۲ اور
وے اُس جوان کو جیتا لائے، اور نہایت
خاطرجمع ھوئے۔
۱۳ اور ھم جہاز پر آگے اسس کو گئے،
اِس اِرادہ پر، که وھاں پولس کو اپنے
ساتھ چڑھا لیں، کیونکه وہ وھاں پیدل
جانے کا اِرادہ کرکے یوں فرما گیا تھا۔
۱۴ جب وہ اسس میں ھمیں ملا، ھم
اُسے چڑھاکے مطولینے میں آئے۔ ۱۵ اور
وھاں سے جہاز کھولکے، دوسرے دن خیوس
کے سامھنے آئے: اور تیسرے دن ساموس
میں داخل ھوئے: اور طروکلیون میں
مقام کرکے، ایک دن کے بعد ملیطس
میں آئے۔ ۱۶ کیونکه پولس نے ٹھانا تھا،
که افسس سے گذر جائے، ایسا نه ھو، که
اُس کو اسیا میں رھنے سے دیر لگے:
اِس لیئے که وہ جلدي کرتا تھا[p]، تاکه
اگر اُس سے ھو سکے، تو پنتیکست کے
دن[q] کو یروسلم میں کاٹے[r]۔
۱۷ اور اُس نے ملیطس سے افسس
میں کہلا بھیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو
بلایا۔ ۱۸ اور جب وے اُس کے پاس
آئے، تو اُنھیں کہا، تم جانتے ھو، که پہلے
دن سے جس میں میں اسیا میں آیا[s]،
کس طرح ھر وقت تمھارے ساتھ رھا؛
۱۹ که کمال فروتني اور آنسوؤں کے ساتھ،

سنہ عیسوی ٦٠

اور اُن آزمایشوں کو سہتے، جن میں
یہودیوں کے گھات لگانے سے؛ میں پھنسا
تہا، خداوند کی خدمت کرتا رہا۔ ۲۰ کہ
کیونکر میں نے کوئی بات، جو تمہارے
فایدہ کی تہی، رکھ نہ چھوڑی؛ بلکہ
تمہیں خبر دی، اور تم کو جماعت میں
اور گھر گھر سکھائی۔ ۲۱ اور یہودیوں اور
یونانیوں کے سامنے گواہی دی، کہ
خدا کے آگے توبہ کرو، اور ہمارے خداوند
یسوع مسیح پر ایمان لاؤ۔ ۲۲ اور اب،
دیکھو، میں روح کا باندھا یروشلم کو جاتا
ہوں، اور نہیں جانتا، کہ وہاں مجھ
پر کیا گذریگا: ۲۳ مگر اتنا، کہ روح
قدس ہر شہر میں یہ کہکے گواہی دیتی
ہی، کہ قید و مصیبت میرے لیئے
طیار ہیں۔ ۲۴ لیکن میں اُسے کچھ
نہیں سمجھتا، نہ اپنی جان کو عزیز
رکھتا، کہ اپنا دور، اور وہ خدمت بہی،
جو میں نے خداوند یسوع سے پائی، کہ
خدا کے فضل کی انجیل پر گواہی دوں،
خوشی سے پورا کروں۔ ۲۵ اور اب، دیکھو،
میں جانتا ہوں، کہ تم سب، جن کے
درمیان میں خدا کی بادشاہت کی
منادی کرتا پھرا، میرا منہ پھر نہ دیکھوگے۔
۲۶ پس میں آج کے دن تمہیں گواہ رکھتا
ہوں، کہ میں سب کے خون سے پاک
ہوں۔ ۲۷ کیونکہ میں خدا کی ساری
مصلحت تمہیں سنانے سے باز نہ رہا۔
۲۸ پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی
خبرداری کرو، جس پر روح قدس نے
تمہیں نگہبان ٹھہرایا، کہ خدا کی کلیسیئے
کو جسے اُس نے اپنے ہی لہو سے مول
لیا، چراؤ۔ ۲۹ کیونکہ میں یہ جانتا ہوں،
کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑیے
تمہارے درمیان آئینگے، جو گلہ پر
ترس نہ کھائینگے۔ ۳۰ اور خود تم میں
سے آدمی اُٹھینگے، جو الٹی باتیں کہینگے،
تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔
۳۱ اس لیئے جاگتے رہو، اور یاد رکھو، کہ
میں [illegible] رات دن [illegible]

کو جتانے سے باز نہ آیا۔ ۳۲ اے بھائیو، اب
میں تمہیں خدا، اور اُسکے فضل کے کلام کو،
سونپتا ہوں، جو کہ تمہیں کامل کرسکتا
ہی، اور سارے مقدسوں میں میراث
دے سکتا ہی۔ ۳۳ میں نے کسی کے روپیے،
یا سونے، یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا۔ ۳۴ بلکہ
تم آپ جانتے ہو، کہ اِنہیں ہاتھوں نے
میری اور میرے ساتھیوں کی ضرورتیں رفع
کیں۔ ۳۵ میں نے سب باتیں بتائیں،
کہ یوں ہی محنت کرکے کمزوروں کی
مدد کرنا، اور خداوند یسوع کی باتیں
یاد رکھنا ضرور ہی، کہ اُس نے کہا، دینا
لینے سے مبارک ہی۔
۳۶ اور اُسنے یہ کہکے گھٹنے ٹیکے، اور
اُن سب کے ساتھ دعا مانگی۔ ۳۷ اور
وے سب بہت روئے، اور پولس کے گلے
لپٹ لپٹ کے اُسے چومنے لگے۔ ۳۸ اور خاصکر
اُس بات پر غمگین ہوئے، جو اُس نے
کہی تہی، کہ تم میرا منہ پھر نہ دیکھوگے۔
اور اُنہوں نے اُسے جہاز تک پہنچایا۔

۲۱ باب

[illegible]

۱ اور ایسا ہوا، کہ جب ہم اُن سے جدا ہوئے [illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۶۰

دعا مانگی۔ ٦ اور ہم ایک دوسرے سے
وداع ہوکے جہاز پر چڑھے؛ اور وے اپنے
اپنے گہر کو پھرے۔ ٧ اور ہم صور سے جہاز
کا سفر تمام کرکے پطلمئیس میں پہنچے،
اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُن کے
ساتھ رہے۔ ٨ دوسرے دن پولس اور ہم،
جو اُس کے ساتھی تھے، روانہ ہوکے قیصریا
میں آئے: اور فیلبوس خوش خبری
دینیوالے کے یہاں، جو اُن ساتوں میں
سے تھا، اُترکے، اُس کے ساتھ رہے۔ ٩ اور
اُس کی چار کنواری بیٹیاں تھیں، جو
نبوت کرتی تھیں۔ ١٠ اور جب ہم وہاں
بہت روز رہے، اگبس نامے ایک نبی یہودیہ
سے اُتر آیا۔ ١١ اُسنے ہمارے پاس آکے پولس
کا کمربند اُٹھا لیا، اور اپنے ہاتھ پانو باندھکے
کہا، روح القدس یوں کہتی ہی، اُس مرد
کو جسکا یہہ کمربند ہی، یہودی یروسلم
میں یونہیں باندھینگے، اور غیر قوموں کے
ہاتھوں میں حوالہ کرینگے۔ ١٢ جب یہہ
سنا، تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی
منت کی، کہ یروسلم کو نہ جاوے۔ ١٣ پر
پولس نے جواب دیا، کہ تم کیا کرتے ہو، کہ
روتے اور میرا دل توڑتے ہو؟ کیونکہ میں نہ
صرف باندھے جانے، بلکہ یروسلم میں
خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھی طیار
ہوں۔ ١٤ سو جب اُس نے نہ مانا، تو
ہم یہہ کہکے چپ رہے، کہ جو خدا کی
مرضی ہو۔ ١٥ اور اُن دنوں کے بعد ہم اپنے
سفر کے اسباب کو طیار کرکے یروسلم کو گئے۔
١٦ اور قیصریا سے کئی ایک شاگرد ہمارے
ساتھ چلے، اور ہمیں مناسون کپرسی ایک
قدیم شاگرد کے پاس لے گئے، کہ ہم اُسکے
یہاں مہمان ہونے کو تھے۔ ١٧ اور جب
ہم یروسلم میں پہنچے، بھائیوں نے خوشی
سے ہمیں قبول کیا۔ ١٨ اور دوسرے دن
پولس ہمارے ساتھ یعقوب کے پاس گیا؛
اور سب بزرگ وہاں اکٹھے تھے۔ ١٩ اور
اُسنے اُنہیں سلام کرکے، جو کچھہ خدا نے اُس
کی خدمت کے وسیلہ غیر قوموں میں کیا
تہا، مفصل بیان کیا۔ ٢٠ اور اُنہوں نے
یہہ سنکے خداوند کی ستایش کی، اور
اُس کو کہا، اے بھائی، تو دیکھتا ہی، کہ
یہودیوں میں سے کتنے ہزار ہیں، جو ایمان
لائے؛ اور سب شریعت کے غیرتمند ہیں:
٢١ اور اُنہوں نے تیرے حق میں خبر پائی، کہ
تو سب یہودیوں کو جو غیر قوموں کے درمیان
رہتے ہیں سکہاتا ہی، کہ موسیٰ سے پھر
جائیں، کہ کہتا ہی، اپنے لڑکوں کا ختنہ مت
کرو، نہ شریعت کے دستوروں پر چلو۔ ٢٢ اب
کیا کریں؟ لوگ بیشک کثرت سے جمع
ہونگے، کیونکہ سنینگے کہ تو آیا ہی۔ ٢٣ سو
یہہ کرو جو ہم تجھسے کہتے ہیں: ہمارے
پاس چار مرد ہیں، جنہیں نذر ادا کرنا
ہی؛ ٢٤ اُنہیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھہ
پاک کر، اور اُنکے لیئے کچھہ خرچ کر، تاکہ وے
اپنا سر منڈاویں: تو سب جانینگے، کہ
جو باتیں ہمنے تیرے حق میں سنی ہیں،
سو کچھہ نہیں؛ بلکہ تو آپ بھی شریعت
کو حفظ کرکے درست چلتا ہی۔ ٢٥ پر جو
غیر قوموں میں سے ایمان لائے، اُنکی بابت
ہم نے ٹھہراکے لکھا ہی، کہ وے ایسی ایسی
باتیں نہ مانیں: مگر بتوں کے چڑھاوے، اور
لہو، اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں سے اور
حرامکاری سے، آپ کو محفوظ رکھیں۔
٢٦ تب پولس اُن مردوں کو لیکے، اور
دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کرکے،
ہیکل میں داخل ہوا، اور خبر دی،
کہ پاک کرنے کے دن، جب تک کہ
اُن میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی
جائے، پورے کرینگے۔ ٢٧ پر جب سات
دن پورے ہونے پر تھے، آسیہ کے یہودیوں
نے اُسے ہیکل میں دیکھکے سب لوگوں
کو اُبھارا، اور یوں چلاکے اُس پر ہاتھہ ڈالے۔
٢٨ کہ، اے اسرائیلی مردو، مدد کرو؛ یہہ
وہی آدمی ہی، جو سب کو ہر جگہہ
قوم کے، اور شریعت کے، اور اِس مکان
کے خلاف سکہاتا ہی: اور علاوہ اِس کے،
یونانیوں کو بھی ہیکل میں لایا، اور اِس
پاک مکان کو ناپاک کیا ہی۔ ٢٩ (کیونکہ
اُنہوں نے آگے طروفیمس افسی کو اُس
کے ساتھہ شہر میں دیکھا تہا، جسکی

یونانی میں، مو ربادیس، یا دس ہزار۔

سنه عیسوي ٦٠

بابت اُنہوں نے خیال کیا، که پولس اُسکو
هیکل میں لایا تھا.) ٣٠ اور تمام شہر میں
هنگامه هوا، اور لوگ دوڑکے جمع هوئے"؛
اور پولس کو پکڑکے هیکل کے باہر گھسیٹا؛
اور في الفور دروازے بند کیئے گئے. ٣١ اور
جب وے اُسکے قتل کے درپی تھے، فوج کے
||سردار کو خبر پہنچی، که تمام یروسلم میں
هلڑ هو رها هی. ٣٢ وه اُسي دم سپاهیوں
اور †صوبه‌داروں کو لیکے، اُن پر دوڑا: اور
وے سردار اور سپاهیوں کو دیکھکے، پولس
کے مارنے سے باز آئے. ٣٣ تب سردار نے
نزدیک آکے اُسے گرفتار کیا، اور دو زنجیروں
سے باندھنے کا حکم دیا؛ اور پوچھا، که یہه
کون هی، اور اُسنے کیا کیا؟ ٣٤ اور بھیڑ
میں سے بعضے کچھه چلائے، اور بعضے کچھه: سو
جب شور و غل کے سبب کچھه حقیقت
دریافت نه کر سکا، تو حکم دیا، که اُسے
قلع میں لے جاؤ. ٣٥ اور جب سیڑھي
تک پہنچا، تو لوگوں کے هجوم کے سبب
سپاهیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا. ٣٦ کیونکه
دنگل چلاتا هوا اُس کے پیچھے پڑا، که اُسے
اُٹھا ڈال. ٣٧ اور جب پولس کو قلع
کے اندر لے جانے لگے، اُس نے سردار سے کہا،
کیا مجھے اجازت هی، که تجھه سے کچھه
کہوں؟ اُس نے کہا، کیا یونانی جانتا هی؟
٣٨ پس تو اُوه مصری نہیں، جو اِن دنوں
سے آگے فساد اُٹھاکے اُن چار هزار ڈاکوؤں
کو جنگل میں لے گیا؟ ٣٩ پولس نے کہا،
که میں یہودي آدمي هوں، کلکیه کے شہر
ترسس کا، جو کم مشہور نہیں هی
رهنیوالا هوں؛ میں تیري منت کرتا هوں،
که مجھے لوگوں سے بولنے کي اجازت دے.
٤٠ جب اُسنے اُسے اجازت دی، پولس نے
سیڑھي پر کھڑے هوکے لوگوں کو هاتهه سے اِشارہ
کیا؛ جب سب چپ چاپ هوئے،
وه عبراني زبان میں بولنے لگا، اور کہا،

٢٢ باب

چلانے لگے. ٢٤ اُس وقت سردار اُس کو کوڑے مارنے پر تھا،
٢٥ پر پولس نے بتایا که میں رومي هوں، اور یوں
بچ گیا.

اے بھائیو اور اے باپو، میرا عذر جو
اب تم سے کرتا هوں سنو. ٢ جب اُنہوں
نے سنا، که عبراني زبان میں اُن سے بولتا
هی، تو اور بھي چپ هوئے. سو اُس نے
کہا، ٣ میں یہودي هوں، کلکیه کے شہر
ترسس میں پیدا هوا، لیکن اِسي شہر میں
میری پرورش هوئي، اور گملیئیل کے قدموں
پر باپ دادوں کي شریعت کي تاکید سے
میں تربیت پائي، اور خدا کے لیئے ایسا
غیرتمند تھا، جیسے تم سب آج کے دن
هو. ٤ چنانچه میں نے مردوں اور عورتوں
کو باندھکے، اور قیدخانے میں ڈالکے اِس
طریق والوں کو موت تک ستایا. ٥ چنانچه
سردار کاهن اور بزرگوں کي ساري جماعت
بھي میرے گواه هیں: که اُن سے میں بھائیوں
کے لیئے خط لیکے دمشق کو روانه هوا، تا
جتنے وهاں هوں، اُنہیں بھي باندھکے یروسلم
میں لاؤں، تا که سزا پاویں. ٦ پر جب
میں چلا جاتا اور دمشق کے نزدیک پہنچا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

سنہ عیسوي ٦٠

اور وہاں کے سب رہنیوالے یہودیوں[o] کے
نزدیک نیک‌نام تہا[p]، ١٣ میرے پاس آیا،
اور کہڑے ہوکے مجہے کہا، ای بہائي سولس،
پہر بینا ہو. اور اُسي گہڑي میں نے اُس
پر نگاہ کي. ١٤ اور اُس نے کہا، ہمارے
باپ‌دادوں کے خدا[q] نے تجہہ کو آگے سے
برگزیدہ کیا[r]، کہ تو اُس کي مرضي جانے،
اور اُس راستباز[s] کو دیکہے[t]، اور اُس کے
منہہ کي آواز سنے[u]؛ ١٥ کیونکہ تو اُسکے
لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا،
جو تو نے دیکہیں، اور سنیں[v]، گواہ ہوگا[w].
١٦ اور اب کیوں دیر کرتا ہي؟ اُٹہکے
بپتسمہ لے، اور خداوند کا نام لیکے[x] اپنے
گناہوں کو دہو ڈال[y]. ١٧ اور جب میں
یروسلم میں پہر آیا، اور ہیکل میں دعا
مانگتا تہا، ایسا ہوا، کہ میں بےخود ہو
گیا[z]؛ ١٨ اور اُس کو دیکہا[a]، جو مجہے
کہتا تہا، جلدي کر، اور شتاب یروسلم سے
نکل جا؛ کیونکہ تیري گواہي میرے حق
میں قبول نہ کریںگے[b]. ١٩ اور میں نے کہا،
ای خداوند، وے آپ جانتے ہیں، کہ
میں اُنہیں، جو تجہپر ایمان لائے، قید کرتا[c]،
اور ہر ایک عبادت‌خانوں میں کوڑے مارتا
تہا[d]: ٢٠ اور جب تیرے شہید اِستفنس
کا خون بہایا گیا، میں بہي وہاں کہڑا[e]،
اور اُس کے قتل پر راضي تہا[f]، اور اُس کے
قاتلوں کے کپڑوں کي خبرداري کرتا تہا.
٢١ اور اُس نے مجہہ سے کہا، جا، کہ میں
تجہے غیرقوموں کے پاس دور بہیجونگا[g].
٢٢ وے اِسي بات تک اُس کي سن رہے؛
تب اپني آواز بلند کرکے چلائے، کہ ایسے
کو زمین پر سے اُٹہا ڈال[h]، کہ اُسکا جیتا
رہنا مناسب نہیں[i]. ٢٣ اور جب وے
چلاتے، اور اپنے کپڑے پہینکتے، اور خاک
اُڑاتے تہے، ٢٤ سردار نے حکم دیا، کہ اُسے
قلعہ میں لے جاویں، اور فرمایا، کہ اُسے کوڑے
مارکے آزماویں؛ تاکہ اُسے معلوم ہو، کہ
وے کس سبب اُس کي ضد میں یوں
چلائے. ٢٥ جب وے اُسے تسموں سے
جکڑتے تہے، پولس نے اُس صوبہ‌دار سے،

[o] ١تمط ٣: ٧ [p] اعم ١٠: ٢٢ [q] اعم ٣: ١٣ اور ٥: ٣٠ [r] اعم ١: ١٥ اور ٢٦: ١٦ [s] اعم ٣: ١٤ اور ٧: ٥٢ [t] ١قرن ٩: ١ اور ١٥: ٨ [u] ١قرن ١١: ٢٣ گل ١: ١٢ [v] اعم ٤: ٢٠ اور ٢٦: ١٦ [w] اعم ٢٣: ١١ [x] اعم ٩: ١٤ روم ١٠: ١٣ [y] اعم ٢: ٣٨ عبر ١٠: ٢٢ [z] اعم ٩: ٢٦ ٢قرن ١٢: ٢ [a] ١٤ آیت [b] متي ١٠: ١٤ [c] اعم ٨: ٣ ٤ آیت [d] متي ١٠: ١٧ [e] اعم ٧: ٥٨ [f] لوقا ١١: ٤٨ اعم ٨: ١ روم ١: ٣٢ [g] اعم ٩: ١٥ اور ١٣: ٢، ٤٦، ٤٧ اور ١٨: ٦ اور ٢١: ١٧ روم ١: ٥ اور ١١: ١٣ اور ١٥: ١٦ گل ١: ١٥، ١٦ اور ٢: ٧، ٨ افس ٣: ٨ ١تمط ٢: ٧ ٢تمط ١: ١١ [h] اعم ٢١: ٣٦ [i] اعم ٢٥: ٢٤

جو پاس کہڑا تہا، کہا، کیا تمہیں جائز
ہی، کہ ایک آدمي کو، جو رومي اور
بےقصور ہی، کوڑے مارو[m]؟ ٢٦ صوبہ‌دار
یہہ سنکے گیا، اور سردار کو خبر دي، اور
کہا، خبردار، تو کیا کیا چاہتا ہي؟ کیونکہ
یہہ آدمي رومي ہی. ٢٧ اور سردار نے
پاس آکے اُس کو کہا، مجہے بتا، کیا تو
رومي ہی؟ اُس نے کہا، ہاں. ٢٨ سردار
نے جواب دیا، کہ میں نے بہت نقد دیکے
یہہ رتبہ حاصل کیا. پولس نے کہا، میں
تو ایسا ہي پیدا ہوا. ٢٩ في‌الفور وے،
جو اُس کو آزمایا چاہتے تہے، اُس سے
باز آئے؛ اور سردار بہي، یہہ جانکر کہ وہ
رومي‌ہی، اور میں نے اُسے باندہا، ڈر گیا.
٣٠ صبح کو اِس اِرادہ سے، کہ حقیقت
کو جانے، کہ یہودي اُس پر کیا دعویٰ
رکہتے ہیں، اُس کي زنجیریں کہولیں، اور
حکم دیا، کہ سردار کاہن اور اُن کي ساري
صدر مجلس جمع ہوویں؛ پہر پولس کو
نیچے لے جاکے، اُن کے بیچ میں کہڑا کیا.

٢٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ جس وقت پولس اپنے بچاؤ میں عذر کرتا تہا، ٢ حنانیاہ نے حکم دیا کہ اُسے ماریں، ٧ اُن میں جو اُس پر نالش کرتے تہے تکرار ہوگئي. ١١ خدا اُسے تسلي دیتا. ١٢ پولس کے پکڑنے کے لیئے یہودي گہات میں رہتے؛ ٢٠ اِس کي خبر سردار کو دي جاتي. ٢٣ وہ اُسے فیلکس حاکم کے پاس بہیج دیتا.

تب پولس نے صدر مجلس کي طرف
نظر کرکے کہا، ای بہائیو، میں آج تک
کمال نیکنیتي سے[a] خدا کے حضور چلا.
٢ تب سردار کاہن حنانیاہ نے اُن کو، جو
اُس کے پاس کہڑے تہے، حکم دیا، کہ
اُس کے منہہ پر تہپیڑا ماریں[b]. ٣ تب
پولس نے اُس سے کہا، خدا تجہے ماریگا،
ای سفیدي پہیري ہوئي دیوار: کیا تو
بیٹہا ہی، کہ شریعت کے موافق میرا
اِنصاف کرے، اور شریعت کے برخلاف
مجہے مارنے کا حکم دیتا ہی[c]؟ ٤ اُنہوں
نے، جو پاس کہڑے تہے کہا، کیا تو خدا
کے سردار کاہن کو برا کہتا ہی؟ ٥ پولس
نے کہا، ای بہائیو، میں نے نہ جانا، کہ

[m] اعم ١٦: ٣٧ [a] اعم ٢٤: ١٦ ١قرن ٤: ٤ ٢قرن ١: ١٢ اور ٤: ٢ ٢تمط ١: ٣ عبر ١٣: ١٨ [b] ١سلا ٢٢: ٢٤ یرم ٢٠: ٢ یوحنا ١٨: ٢٢ [c] اعم ١٩: ٣٥ اِسعیاہ ٢٥: ١، ٢ یوحنا ٧: ٥١

سنہ عیسوی ۶۰

سردار کاہن ہی"؛ کیونکہ لکھا ہی، کہ
اپني قوم کے سردار کو برا مت کہہ"۔
۶ اور پولس یہہ جانکے، کہ بعضے صدوقي
ل اعمال ۲۴: ۱۷ اور بعضے فریسي ہیں، مجلس میں پکارا،
عمر ۲۲: ۲۱ کہ اي بھائیو، میں فریسي، اور فریسي کا
واعظ ۱۰: ۲۰ ۲ پطر ۲: ۱۰ بیٹا ہوں؛ اور مردوں کي بابت اُمید اور
یہود ۸ / اعمال ۲۶: ۵ قیامت کے سبب مجھپر الزام ہوتا ہی"۔
فلپ ۳: ۵ ۷ جب اُس نے یہہ کہا، فریسیوں اور
اعمال ۲۴: ۱۵، ۲۱ صدوقیوں میں تکرار ہوئی: اور مجلس
اور ۲۶: ۶ اور ۲۸: ۲۰ میں پھوٹ پڑي۔ ۸ کیونکہ صدوقي تو
متي ۲۲: ۲۳ کہتے ہیں، کہ قیامت نہیں"، اور نہ
مرقس ۱۲: ۱۸ فرشتہ، نہ روح هی؛ پر فریسي دونوں کا
لوقا ۲۰: ۲۷ اِقرار کرتے ہیں۔ ۹ اور بڑا شور ہوا؛ اور
فریسیوں کے فرقے کے فقیہہ اُٹھے، اور یوں
کہکے جھگڑنے لگے، کہ ہم اِس آدمي میں
اعمال ۲۵: ۲۵ کچھہ برائي نہیں پاتے ہیں؛ پر اگر کسي
اور ۲۶: ۳۱ روح یا فرشتے نے اِس سے کلام کیا ہو،
اعمال ۲۲: ۷، ۱۷، ۱۸ تو ہم خدا سے نہ لڑیں"۔ ۱۰ اور جب
اعمال ۵: ۳۹ بڑي تکرار ہوئي، تو سردار نے، اِس خوف
سے کہ مبادا پولس اُنسے پھاڑا جاوے، فوج
کو حکم دیا، کہ اُترکے اُسے اُن کے بیچ سے
زبردستي نکالے، اور قلعے میں لے آوے۔
۱۱ اور اُسي رات خداوند نے اُس کے
پاس آکے کہا، اي پولس، خاطر جمع
رکھہ"؛ کہ جیسا تونے میري بابت یروشلم
اعمال ۱۸: ۹ اور ۲۷: ۲۳، ۲۴ میں گواہي دي، ویسا ہي تجھے روم میں
بھي گواہي دینا ضرور ہی۔ ۱۲ اور جب
دن ہوا، بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت
کي قسم کھائي، اور کہا، کہ جب تک ہم
پولس کو قتل نہ کریں، نہ کچھہ کھائینگے نہ
ن آیت ۲۱، ۳۰ پئینگے"۔ ۱۳ اور وے، جنھوں نے آپس میں
اعمال ۲۵: ۳ یہہ قسم کھائي، چالیس سے زیادہ تھے۔
۱۴ سو اُنھوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں
کے پاس جاکے کہا، ہم نے لعنت کي قسم
کھائي، کہ جب تک [illegible] کو قتل نہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس لاوے، گویا تم اُس کے معاملہ کي
حقیقت زیادہ دریافت کیا چاہتے ہو؛
پر ہم طیار ہیں، کہ اُسکے پہنچنے سے پہلے
اُسے ہلاک کریں۔ ۱۶ اور پولس کا بھانجا
اُنکي گھات کا حال سنکے چلا، اور قلعے
میں جاکے پولس کو خبر دي۔ ۱۷ تب
پولس نے صوبہداروں میں سے ایک کو
بلاکے کہا، اِس جوان کو سردار کے پاس لے
جا؛ کہ وہ اُس سے کچھہ کہا چاہتا ہی۔
۱۸ پس وہ اُسے سردار کے پاس لے گیا، اور کہا،
پولس قیدي نے مجھے اپنے پاس بلاکے
درخواست کي، کہ اِس جوان کو تیرے
پاس لاؤں، کہ تجھہ سے کچھہ کہا چاہتا
ہی۔ ۱۹ تب سردار نے اُس کا ہاتھہ
پکڑکے، اور اُسے الگ لے جاکے، پوچھا، کہ
وہ کیا ہی، جو تجھہ سے کہا چاہتا ہی؟
۲۰ اُس نے کہا، یہودیوں نے [illegible]
کہ تجھہ سے درخواست کریں، کہ کل پولس
کو صدر مجلس میں لاوے، گویا [illegible]
اُس کے حال کي اور بھي [illegible]
چاہتے ہیں۔ ۲۱ [illegible]
[illegible]
[illegible] اُس کي گھات میں [illegible]
جنھوں نے لعنت کي قسم [illegible]
جب تک اُس [illegible]
نہ پئینگے؛ اور اب طیار [illegible]
کے منتظر ہیں۔ ۲۲ تب [illegible]
کو رخصت [illegible]
سے مت کہہ، کہ تو نے مجھہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۶۰

سنه عیسوي ۶۰

کرنے پر تھے؛ پر میں یہہ معلوم کرکے کہ
رومي ھي، فوج سمیت چڑھ گیا، اور اُسے
ا اعم ۲۱: ۳۳ چھڑا لایا[a]. ۲۸ اور جب چاہا، کہ دریافت
اور ۲۴: ۷ کروں، کہ اُنھوں نے کس سبب سے اُسپر
نالش کي، تو اُسے اُنکي صدر مجلس میں
ب اعم ۲۲: ۳۰ لے گیا[b]؛ ۲۹ اور دریافت کیا، کہ وے اپني
شریعت کے مسئلوں کي بابت اُسپر نالش
ج اعم ۱۸: ۱۵ اور ۲۵: ۱۹ کرتے ھیں[c]، پر اُسکا کوئي قصور نہیں ٹھہرا،
د اعم ۲۶: ۳۱ جو قتل یا قید کے لائق ھو[d]. ۳۰ اور جب
مجھے اِطلاع ھوئي، کہ یہودي اِس مرد
ه ۲۰ آیت کي گھات میں لگے ھیں[e]، میں نے اُسے
جلد تیرے پاس بھیج دیا، اور اُس کے
مدعیوں کو بھي حکم دیا، کہ تیرے حضور
و اعم ۲۴: ۸ اور ۲۵: ۶ اُس پر دعوی کریں[f]. زیادہ سلام.
۳۱ پس سپاھیوں نے، حکم کے موافق،
پولس کو لیکے راتوں رات انتپترس
میں پہنچایا. ۳۲ اور دوسرے دن سواروں
کو اُس کے ساتھہ روانہ کرکے آپ قلع کو
پھرے: ۳۳ اُنھوں نے قیصریا میں پہنچ
کے حاکم کو خط دیا، اور پولس کو بھي اُس
کے آگے حاضر کیا. ۳۴ حاکم نے خط
پڑھکے پوچھا، کہ وہ کس صوبہ کا ھی؟
ز اعم ۲۱: ۳۹ اور معلوم کرکے کہ قلقیہ کا ھی[g]، ۳۵ کہا،
جب تیرے مدعي بھي حاضر ھونگے،
ح اعم ۲۴: ۱، ۱۰ میں تیري سنونگا[h]. اور حکم دیا، کہ اُسے
اور ۲۵: ۱۶ ھیرودیس کي بارگاہ میں قید رکھیں[i].
ط متی ۲۷: ۲۷

۲۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ طرطلس وکیل کے وسیلہ سے وے پولس پر نالش کرتے، ۱۰ اور وہ اپنے بچاؤ میں اپني چال اور تعلیم کا سب احوال بیان کرتا. ۲۴ حاکم اور اُس کي قبیلہ کے سامھنے وہ مسیح کي خوشخبري سناتا. ۲۶ حاکم رشوت پانے کي اُمید رکھتا، پر کچھہ نہ پاتا. ۲۷ آخر کو عھدہ سے برخاست ھوکے پولس کو قید میں چھوڑ جاتا.

ا اعم ۲۳: ۲۷ پانچ دن بعد[a] حننیاہ سردار کاھن، بعض
بزرگوں اور طرطلس نام ایک وکیل کے ساتھہ
وھاں آیا، اور حاکم کے آگے پولس پر نالش
ب اعم ۲۳: ۲، ۳۰، ۳۵ کي[b]. ۲ جب وہ بلایا گیا، طرطلس فریاد
اور ۲۵: ۲ کرنے لگا، اور کہا، بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلہ
ھمیں بڑا چین، اور تیري دوراندیشي سے

سنه عیسوي ۶۰

اِس قوم کے لیئے اِنتظام کے اچھے انجام ھوتے
ھیں، ۳ اي فیلکس بہادر، ھم اِس کو ھر
وقت اور ھر جگہہ کمال شکرگذاري کے
ساتھہ مان لیتے ھیں. ۴ پر اِس لیئے کہ
تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں، میں تیري
منت کرتا ھوں، کہ تو اپني مہرباني سے
ھماري دو ایک باتیں سن. ۵ کہ ھم نے
اِس مرد کو مفسد، اور تمام دنیا کے سب
ج لوقا ۲۳: ۲ اعم ۶: ۱۳ یہودیوں میں فتنہ‌انگیز[c]، اور ناصریوں کي
اور ۱۶: ۲۰ بدعت کا ایک سردار پایا؛ ۶ اُس نے
اور ۱۷: ۶ اور ۲۱: ۲۸ ھیکل کو ناپاک کرنے کا بھي قصد کیا[d]،
۱ پطر ۲: ۱۲، ۱۵ اور ھم نے اُسے پکڑا، اور چاہا، کہ اپني
د اعم ۲۱: ۲۸ شریعت کے موافق اُسکي عدالت کریں[e].
ه یوحنا ۱۸: ۳۱ ۷ پر لسیس سردار آکے بڑي زبردستي کے
و اعم ۲۱: ۳۳ ساتھہ اُسے ھمارے ھاتھوں سے چھین لے گیا[f]،
۸ اور اُس کے مدعیوں کو حکم دیا، کہ
ز اعم ۲۳: ۳۰ تیرے پاس جائیں[g]: سو تو آپ تحقیق
کرکے اِن سب باتوں کو، جن کي ھم
اُس پر نالش کرتے ھیں، خود اُسي سے
دریافت کر سکتا ھی. ۹ اور یہودیوں
نے بھي مان لیا، اور کہا، کہ یے باتیں
یونہیں ھیں. ۱۰ تب پولس نے، جب
حاکم سے بولنے کا اِشارا پایا، جواب دیا،
فیلکس یہودیہ کا صوبہ مقرر ھوا. سنه عیسوي ۵۳ میں. ازبسکہ میں جانتا ھوں، کہ تو بہت
برسوں سے اِس قوم کا حاکم ھی، میں
بڑي خاطرجمعي سے اپنا عذر بیان کرتا
ھوں: ۱۱ کیونکہ تو دریافت کر سکتا
ھی، کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ھوئے،
ح اعم ۲۱: ۲۶ ۱۷ آیت کہ میں یروسلم میں عبادت کرنے گیا[h].
۱۲ اور اُنھوں نے ھیکل میں مجھے کسي
کے ساتھہ بحث کرتے، یا لوگوں میں
فساد اُٹھاتے نہ پایا، نہ عبادت‌خانوں
ط اعم ۲۵: ۸ اور ۲۸: ۱۷ میں، نہ شہر میں[i]؛ ۱۳ اور نہ اِن
باتوں کو جن کي وے مجھہ پر اب
نالش کرتے ھیں، ثابت کر سکتے ھیں.
۱۴ لیکن تیرے سامھنے یہہ اِقرار کرتا
ھوں، کہ جس راہ کو وے بدعت
ک دیکھو عمو ۸: ۱۴ کہتے ھیں[k]، اُسي میں اپنے باپ‌دادوں
اعم ۹: ۲ کے خدا[l] کي بندگي کرتا، اور سب کچھہ
ل ۲ تیم ۱: ۳

سنه عيسوي ٦٠

جو شریعت اور نبیوں کي کتابوں میں
لکہا هی"، یقین جانتا: ١٥ اور خدا سے یهہ
اُمید رکہتا هوں"، جس کو وے بهي مان
لیتے هیں، که مردوں کي قیامت هوگي،
کیا راستوں، کیا ناراستوں کي°. ١٦ اور میں
اِسي سبب کوشش کرتا هوں، که همیشه
خدا اور آدمیوں کے آگے میرا دل مجهے
ملامت نه کرے". ١٧ اب کئي برس بعد
میں اپني قوم کو خیرات پہنچانے، اور
نذر چڑهانے آیا هوں". ١٨ اِس پر آسیا کے
بعضے یہودیوں نے مجهے هیکل میں تہارت
کیئے هوئے پایا، پر نه تو دنگل کے ساتهه
هوتے، نه فساد اُٹہاتے دیکہا. ١٩ سو اُنهیں
تیرے سامہنے حاضر هونا، اور اگر اُنکا مجهه
پر کچهه دعوی هو، نالش کرنا واجب تها".
٢٠ یا یهي خود کہیں، که جب میں
صدر مجلس کے سامہنے کہڑا تها، مجهه
میں کچهه بدي پائي؛ ٢١ مگر اِسي ایک
بات کي بابت، جو میں نے اُن میں کہڑا
هوکے پکارا؛ که مردوں کي قیامت کے
سبب آج مجهه پر اِلزام هوتا هی".
٢٢ فیلکس نے، جو اِس طریقه کي باتیں
خوب جانتا تها، یهه سنکے اُنهیں تاخیر
میں ڈالا، اور کہا، جب لسیاس فوج
کا سردار آوے"، تو میں تمهارے دعوان
کي سب باتیں فیصل کروںگا. ٢٣ اور
صوبه‌دار کو حکم دیا، که پولس کي
خبرداري کر، اور آرام میں رکهه، اور اُس
کے لوگوں میں سے کسي کو اُسکي خدمت
کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر.
٢٤ اور چند روز بعد فیلکس نے اپني
جورو دروسلا کے ساتهه جو یہودن تهي،
آکے پولس کو بلا بهیجا، اور اُس سے
مسیح کے دین کي سنی. ٢٥ پر جب
وه راستبازي، اور پرهیزگاري، اور آئنده
عدالت کي بابت بیان کر رها تها،
تو فیلکس نے خوف کہاکے جواب دیا،
اِس وقت جا؛ فرصت پاکے تجهے پهر
بلاؤںگا. ٢٦ اُسے تو یهه اُمید بهي تهي، [illegible]
که پولس سے کچهه نقد پاوے"، تاکه اُس
کو چهوڑ دے: اِس لیئے اُسے اکثر بلاتا،
اور اُس کے ساتهه گفتگو کرتا تها. ٢٧ اور
جب دو برس گذرے، پرکیوس
فیسطس، فیلکس کا قایم مقام هو آیا: اور
فیلکس یهه چاهکے، که یہودیوں کو اپنا ممنون
کرے، پولس کو قید هي میں چهوڑ گیا".

سنه عيسوي ٦٢

٢٥ باب

اِس بیان میں، که ١ یہودي پولس پر فیسطس کے آگے نالش کرتے. ٨ وه اپنا عذر کرتا. ١١ اور قیصر کي دهائي دیتا. ١٣ بعد اُس کے فیسطس پولس کا حال اگرپه بادشاه پر ظاهر کرتا. ٢٣ اور وه دوباره حاضر کیا جاتا. ٢٥ فیسطس صاف اِقرار کرتا که اِس آدمي نے کوئي کام موت کے لایق نهیں کیا.

پس فیسطس صوبه میں داخل هوکے،
تین روز بعد قیصریه سے یروسلم کو گیا.
٢ تب سردار کاهن، اور یہودیوں کے
رئیسوں نے اُس کے آگے پولس پر نالش
کي"؛ ٣ اور اُس کے مقدمه میں
یهه مهرباني چاهي، که اُسے یروسلم میں
بلا بهیجے: اور گهات میں تهے، که اُس
کو راه میں مار ڈالیں". ٤ پر فیسطس نے
جواب دیا، که پولس تو قیصریه هي میں
قید رهے، اور میں آپ جلد وهاں جاؤںگا.
٥ اور کہا، پس تم میں سے جو اِختیار
رکهتے هوں ساتهه چلیں؛ اگر اِس شخص میں
کچهه بدي هی، اُس پر نالش کریں. ٦ سو
اُن کے درمیان دس دن سے [illegible] رهکے،
قیصریه کو گیا؛ اور دوسرے دن عدالت
کي مسند پر بیٹهکے، حکم دیا، که پولس
کو لاویں. ٧ جب وه حاضر هوا، یہودي،
جو یروسلم سے آئے تهے، اُس کے گرد کهڑے
هوکے، پولس پر بهتیري اور سخت نالشیں
کرنے لگے، جو ثابت نه کر سکے. ٨ [illegible]
نے اپنا عذر کرکے کہا، میں نے نه یہودیوں
کي شریعت کا، نه هیکل کا، نه [illegible]
قیصر کا [illegible] ٩ پر فیسطس نے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۶۲

ہو؟ ۱۰ پر پولس نے کہا، میں قیصر کے
تخت عدالت کے آگے کہڑا ہوں؛ چاہیئے
کہ یہیں میرا اِنصاف ہو: یہودیوں کا میں
نے کچھہ قصور نہیں کیا، چنانچہ تو بہی ۲۰ آیت
خوب جانتا ہی. ۱۱ پر اگر قصوروار ہوں،
اور میں نے کچھہ قتل کے لائق کیا، تو مارے
جانے سے اِنکار نہیں کرتا: پر جو اُن باتوں ۲۵ آیت
کی، جن کی وے مجھہ پر نالش کرتے ہیں، اعمہ ۱۸: ۱۴ اور ۲۳: ۲۹
کچھہ اصل نہیں، توکوئی مجھہ کو اُنکے حوالے اور ۲۶: ۳۱
نہیں کر سکتا. میں قیصر کی دہائی دیتا
ہوں. ۱۲ تب فیسطس نے صلاحکاروں سے اعمہ ۲۱: ۳۲ اور ۲۸: ۱۹
مصلحت کرکے جواب دیا، کہ تو نے قیصر
ہی کی دہائی دی؛ قیصر ہی کے پاس
جائیگا. ۱۳ اور کچھہ دن بیتے اگرپہ بادشاہ
اور برنیقی قیصریہ میں آئے، کہ فیسطس
کو سلام کریں. ۱۴ اور جب کچھہ دن وہاں
رہے تہے، فیسطس نے پولس کا حال بادشاہ
سے ذکر کیا، اور کہا، ایک شخص ہی، جسے
فیلکس قید میں چہوڑ گیا: ۱۵ اُس پر، اعمہ ۲۴: ۲۷
جب میں یروسلم میں تہا، سردار کاہنوں،
اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کی، اور
چاہا، کہ اُس پر سزا کا حکم دیا جائے. ۲، ۳ آیتیں
۱۶ اُنہیں میں نے جواب دیا، کہ رومیوں
کا دستور نہیں، کہ کسی آدمی کو ہلاکت
کے لیئے حوالہ کریں، جب تک کہ مدعاعلیہ
اپنے مدعیوں کے روبرو نہ ہو، اور دعوے ۴، ۵ آیتیں
کا جواب نہ دینے پاوے. ۱۷ سو جب
وے یہاں باہم ہوئے، میں نے کچھہ دیر نہ
کی، بلکہ دوسرے دن تخت پر بیٹہکر ۶ آیت
حکم دیا، کہ اُس مرد کو لاؤ. ۱۸ پر جب
اُس کے مدعی کہڑے ہوئے، اُنہوں نے اُسکے
حق میں ایسا کوئی اِلزام پیش نہ کیا،
جس کا مجہے خیال تہا: ۱۹ بلکہ اپنے
دین اور کسی یسوع کی بابت، جو مر گیا،
جسے پولس کہتا تہا، کہ زندہ ہی، اُس
سے بحث کرتے تہے. ۲۰ جب میں اعمہ ۱۸: ۱۵ اور ۲۳: ۲۹
اِس طرح کی تکرار سے شک میں پڑا
تہا، اُس سے پوچہا، کیا تو یروسلم میں
جانے کو راضی ہی، کہ وہاں اِن باتوں
کا فیصلہ ہو؟ ۲۱ پر جب پولس نے

سنہ عیسوی ۶۲

دہائی دی، کہ میرا اِنصاف جناب
عالی ہی کی تحقیق پر موقوف رہے، میں
نے حکم دیا، کہ جب تک اُسے قیصر کے
پاس نہ بہیج دوں، اُسکی نگہبانی کریں.
۲۲ تب اگرپہ نے فیسطس سے کہا، میں
بہی چاہتا ہوں، کہ اِس آدمی کی دیکہو اعمہ ۹: ۱۵
سنوں. وہ بولا، کل تو اُس کی سنیگا.
۲۳ پس دوسرے دن، جب اگرپہ اور
برنیقی بڑی شان و شوکت سے ‖ سرداروں ‖ یونانی میں، ہزاریوں.
اور شہر کے رئیسوں کے ساتہہ، † دیوانخانہ † یونانی میں، اکرواتیریوں، یعنے، وہ مکان جہاں باتیں سنی جاتی تہیں.
میں داخل ہوئے، فیسطس کے حکم سے
پولس کو لائے. ۲۴ تب فیسطس نے
کہا، ای اگرپہ بادشاہ، اور سب مردو
جو ہمارے ساتہہ حاضر ہو، تم اِس کو
دیکہتے ہو، جس کی بابت یہودیوں
کی ساری گروہ یروسلم میں اور یہاں
میرے پیچہے پڑی، اور چلاتی ہی، کہ ۲، ۳، ۷ آیتیں
اُس کا آگے کو جیتا رہنا واجب نہیں. اعمہ ۲۲: ۲۲
۲۵ پر جب مجہہ سے دریافت ہوا کہ
اُس نے کچھہ قتل کے لائق نہیں کیا، اور اعمہ ۲۳: ۹، ۲۹
اُس نے آپ جناب عالی کی دہائی اور ۲۶: ۳۱
دی، تو میں نے ٹہانا، کہ اُسے بہیج دوں. ۱۱، ۱۲ آیتیں
۲۶ اور مجہے اُس کے حق میں کسی
بات کا یقین نہیں، کہ اپنے خداوند کو
لکہوں. اِس واسطے میں نے اُسے تمہارے
آگے، اور خاص کر تیرے حضور، ای اگرپہ
بادشاہ، حاضر کیا ہی، تاکہ تحقیقات کے
بعد کچھہ لکہہ سکوں: ۲۷ کیونکہ قیدی کو
بہیجنا، اور نالشیں جو اُس پر ہیں،
نہ بتانا، مجہے نامناسب معلوم ہوتا ہی.

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ پولس اگرپہ کے حضور اپنی ساری چال کا احوال لڑکپن ہی سے لیکے بیان کرتا، ۱۲ اور خاص کرکے کہ کیونکر اُس کا دل معجزانہ وضع سے تبدیل ہوگیا، اور وہ مسیح کا رسول مقرر ہوا. ۲۴ فیسطس اُسے دیوانہ جانتا، پر وہ اپنا عذر کرکے بڑی فروتنی سے اُسے جواب دیتا. ۲۸ اگرپہ مان لیتا کہ نزدیک ہی کہ میں عیسائی ہو جاؤں. ۳۱ ساری محفل اُسے بےگناہ ٹہہراتی.

اگرپہ نے پولس سے کہا، تجہے اپنا عذر
کرنے کی اِجازت ہی. تب پولس ہاتہہ

سنه عیسوی ۶۲

پھیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا: ۲ کہ،
اے بادشاہ اگرپا، اُن سب باتوں کی
بابت، جن کا یہودی مجھ پر دعویٰ
کرتے ہیں، آج تیرے سامنے عذر کرنا اپنی
سعادت جانتا ہوں: ۳ خاص اِس
لیئے، کہ تو یہودیوں کی سب رسموں
اور مسئلوں سے واقف ہے: اِس سبب
میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تحمل
سے میری سن۔ ۴ اب میری چال کو
جوانی سے، کہ کس طرح شروع سے اپنی
قوم کے درمیان یروشلم میں گذارتا رہا،
یہ سب یہودی جانتے ہیں: ۵ سو وے
مجھے شروع سے جانتے، اگر چاہیں تو
گواہی دیں، کہ میں فریسی ہوکے ہم لوگوں
کے مذہب کے سب سے پرہیزگار فرقہ کے
موافق زندگی کاٹتا تھا۔ ۶ اور اب اُس
وعدہ کی اُمید کے سبب، جو خدا نے
ہمارے باپ دادوں سے کیا تھا، میں اپنی
عدالت کے واسطے کھڑا ہوں: ۷ اُسی
وعدے کے پانے کی اُمید پر ہمارے بارہ فرقے
دل و جان سے رات دن بندگی کیا کرتے
ہیں۔ اِسی اُمید کے سبب، اے بادشاہ
اگرپا، یہودی مجھ پر فریاد کرتے ہیں۔
۸ یہ بات کیوں بے اعتبار سمجھتے ہو کہ
خدا مردوں کو جلاتا ہے؟ ۹ سچ، میں
نے بھی سمجھا، کہ یسوع ناصری کے نام
کی بہت برخلافی کرنا مجھ پر واجب
تھی۔ ۱۰ سو یہی میں نے یروشلم میں
کیا: اور سردار کاہنوں سے اختیار لے
بہت سے مقدسوں کو قیدخانے میں بند
کیا: اور جب قتل کیئے جاتے تھے،
میں حامی بھرتا تھا۔ ۱۱ اور ہر عبادتخانے
میں اکثر انہیں سزا دلاکے زبردستی اُن
سے کفر کہلاتا: اور اُن پر نہایت [illegible]
ہوکے بیگانوں کے شہروں تک [illegible]
۱۲ اِس حال میں، جب سردار کاہنوں
سے اختیار اور [illegible] دمشق کو
جاتا تھا، ۱۳ [illegible]
[illegible]

نور، سورج سے بڑھ، میرے اور میرے
ساتھیوں کے گرد چمکتا ہے۔ ۱۴ جب
ہم سب زمین پر گر پڑے، میں نے ایک
آواز سنی، جو مجھ سے بولتی، اور عبرانی
زبان میں کہتی تھی، کہ اے ساؤل،
ساؤل، تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟
پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لیئے
مشکل ہے۔ ۱۵ میں نے کہا، اے خداوند،
تو کون ہے؟ وہ بولا، میں یسوع ہوں،
جسے تو ستاتا ہے۔ ۱۶ لیکن اُٹھ، اور
اپنے پاؤں پر کھڑا ہو: کیونکہ میں اِس
لیئے تجھ پر ظاہر ہوا، کہ تجھے اُن چیزوں
کا خادم اور گواہ ٹھہراؤں، جو تو نے
دیکھیں، اور جن میں تجھ پر ظاہر ہونگا:
۱۷ اور میں تجھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۶۲

آواز سے کہا، ای پولس، تو دیوانہ ھی؛
بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا[a]۔ ۲۵ وہ
بولا، ای فیستس بہادر، میں دیوانہ نہیں؛
بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا
ہوں؛ ۲۶ کہ بادشاہ، جس کے سامہنے
اب میں بےدھڑک بولتا ہوں، یہہ باتیں
جانتا ھی: بلکہ مجھے یقین ھی، کہ ان
باتوں میں سے کوئی اُس پر چھپی نہیں؛
کیونکہ یہہ ماجرا توکونے میں نہیں ہوا۔
۲۷ ای بادشاہ اگرپہ، کیا تو نبیوں پر یقین
لاتا؟ میں جانتا ہوں کہ یقین لاتا ھی۔
۲۸ تب اگرپہ نے پولس سے کہا، نزدیک
ھی کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحی ہو
جاؤں۔ ۲۹ پولس بولا خدا کرے، کہ
صرف تو ہی نہیں، بلکہ سب جو آج
میری سنتے ہیں، فقط نزدیک نہیں، بلکہ
بالکل ایسے ہوویں، جیسا میں ہوں[c]، بغیر
ان زنجیروں کے۔ ۳۰ جب اُس نے یہہ
کہا تہا، بادشاہ اور حاکم اور برنیکی، اور
اُن کے ہمنشین اُٹھے: ۳۱ اور الگ
جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے
لگے، کہ یہہ آدمی ایسا کچھہ نہیں کرتا،
جو قتل یا قید کے لائق ہو[d]۔ ۳۲ اور اگرپہ
نے فیستس سے کہا، اگر قیصر کی دھائی
نہ دیتا، تو یہہ آدمی چھوٹ سکتا۔

[a] ۲ سلا ۹ : ۱۱ یوحنا ۱۰ : ۲۰
[b] قرنا ۱ : ۲۳ اور ۲ : ۱۳، ۱۴ اور ۴ : ۱۰
[c] ۱ قرنا ۷ : ۷
[d] اعما ۲۳ : ۹، ۲۹ اور ۲۵ : ۲۵
[e] اعما ۲۵ : ۱۱

۲۷ باب

[illegible] پولس جہاز پر چڑھکے کہ روم کو جائے،
۱۰ [illegible] کہ اِس سفر کے ساتھہ نقصان ہوگا،
۱۱ پر اُس کی بات [illegible] نہ جانے۔ ۱۴ وے آدمی کے [illegible] ۴۱ اور آخر کو جہاز شکست کہاتا،
۴۴ [illegible] ہوئے پر سلامت پہنچے۔

اور جب مقرر ہوا، کہ ہم جہاز پر
اِتالیہ کو جاویں[a]، اُنہوں نے پولس، اور
کئی اور قیدیوں کو جولیوس نام اُدسطوسی
پلٹن کے ایک صوبہ‌دار کے حوالہ کیا۔
۲ اور ہم ادرمتیائی جہاز پر، جو اسیا کے
کنارے کنارے جانے پر تہا، چڑھکے روانہ
ہوئے؛ اور ارسترخس[b] مقدونی تسلنیقی
کا ہمارے ساتھ تہا۔ ۳ دوسرے دن ہم
صیدا میں پہنچے۔ اور جولیوس نے
پولس سے خوش‌سلوکی کرکے اِجازت

[a] اعما ۲۵ : ۱۲، ۲۵
[b] اعما ۱۹ : ۲۹

دی، کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے
چین کرے[c]۔ ۴ وہاں سے روانہ ہوکے
کپرس کے نیچے نیچے گذرے، اِس
لیئے کہ ہوا مخالف تہی۔ ۵ اور جب
ہم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے
تہے، تو مُورا نام لقیہ کے شہر میں آئے۔
۶ وہاں صوبہ‌دار نے اِسکندریا کا ایک جہاز
اِتالیہ کو جاتے ہوئے پاکے ہمیں اُس پر
بٹھایا۔ ۷ اور جب ہم بہت دن
آہستہ آہستہ چلے، اور مشکل سے کندس
کے سامہنے آئے، تو اِس لیئے کہ ہوا
ہمیں آگے بڑھنے نہ دیتی تہی، قریطے
کے نیچے نیچے سلمونے کے سامہنے سے
گئے۔ ۸ اور اُس سے بہ مشکل گذرکے
کسی مقام میں، جو حسن‌بندر کہلاتا
ھی، آئے: لسیا شہر اُس کے نزدیک تہا۔
۹ اثنے میں جب بہت وقت گذرا،
اور اب جہاز کے چلانے میں خطرہ پڑا،
اِس لیئے کہ روزہ کا دن بھی گذر گیا
تہا[d]، پولس نے اُنہیں یوں کہکے چتایا،
۱۰ ای مردو میں دیکہتا ہوں، کہ اِس
سفر کے ساتھہ تکلیف اور بہت نقصان
ہوگا، نہ صرف بوجھہ اور جہاز کا، بلکہ
ہماری جانوں کا بہی۔ ۱۱ پر صوبہ‌دار
نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی باتوں
کو پولس کی باتوں سے زیادہ مانا۔ ۱۲ اور
اِس لیئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لیئے
اچھا نہ تہا، اکثروں نے صلاح کی، کہ
وہاں سے بہی روانہ ہوں، کہ اگر ہو سکے،
فینیکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں؛ کہ
وہ قریطے کا ایک بندر تہا، جو دکھن
پچھم اور اُتر پچھم کے رخ تہا۔ ۱۳ جب
کچھہ کچھہ دکہنی ہوا چلنے لگی، اُنہوں نے
یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے،
لنگر اُٹہایا، اور قریطے کا کنارہ پکڑکے، روانہ
ہوئے۔ ۱۴ لیکن تہوڑی دیر بعد ایک
بڑی طوفانی ہوا، جو یورکلدون کہلاتی
ھی، اُسپر سے آ کے لگی۔ ۱۵ اور جب
جہاز اِختیار میں نہ رہا، اور ہوا کا

[c] اعما ۲۴ : ۲۳ اور ۲۸ : ۱۶
[d] یہہ روزہ ساتویں مہینے کے دسویں دن مانتے تہے۔ احبا ۲۳ : ۲۷، ۲۹

سنه عیسوي ٦٢

سامھنا نہ کر سکا، تو ہم نے اُسے چھوڑ
دیا، کہ چلا جائے۔ ١٦ اور ایک ٹاپو
کے تلے، جس کا نام قلودے ھی، بہہ گئے،
اور بڑی مشکل سے ڈونگی کو قابو میں
لائے۔ ١٧ اُسے اُنہوں نے پاس لاکے تدبیریں
کیں، اور جہاز کو نیچے سے باندھا؛ اور
چوربالو میں دھس جانے کے ڈر سے،
ہم نے جہاز کا پال وال اُتار دیا، اور
یونہیں چلے گئے۔ ١٨ پر جب آندھی
نے ہمیں نہایت ستایا، تو دوسرے دن
اُنہوں نے جہاز کا بوجھ پھینک دیا،
١٩ اور تیسرے دن ہم نے اپنے ہاتھوں
سے جہاز کا اسباب بھی پھینکا۔ ٢٠ اور
جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ
تارے نظر آئے، اور بڑی آندھی چلتی
رہی، آخر کو بچنے کی اُمید ہمیں بالکل
نہ رہی۔ ٢١ اور بہت فاقوں کے بعد
پولس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہوکے
کہا، اَی مردو، لازم تو تھا، کہ تم میری
بات مانکے قریطے سے روانہ نہ ہوتے، اور
یہہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے۔ ٢٢ پر
اب تمھاری منت کرتا ہوں، کہ خاطر
جمع رکھو؛ کہ تم میں سے کسی کی
جان کا نقصان نہ ہوگا، فقط جہاز کا؛
٢٣ کیونکہ خدا، جس کا میں ہوں، اور
جس کی بندگی کرتا ہوں، اُسکا فرشتہ
اِسی رات کو میرے پاس آیا، اور کہا،
٢٤ اَی پولس، مت ڈر؛ کیونکہ ضرور
ہے، کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہو؛ اور
دیکھ، خدا نے سب کو، جو تیرے ساتھ
جہاز میں ہیں، تجھے بخش دیا۔
٢٥ اِس لیئے، اَی مردو، خاطر جمع ہو،
کیونکہ میں خدا پر اعتماد رکھتا ہوں، کہ
جیسا مجھ سے کہا گیا ویسا ہی ہوگا۔
٢٦ لیکن ضرور ہے، کہ ہم کسی ٹاپو پر
جا پڑیں۔ ٢٧ جب چودھویں رات
آئی، کہ جو ہم [illegible] میں
[illegible] تھے، آدھی رات کو ملاحوں نے
[illegible]

نزدیک ہم پہنچے؛ ٢٨ اور پانی کی تھاہ
لیکے بیس پُرسا پایا؛ اور تھوڑا آگے بڑھکے
اور پھر تھاہ لیکے، پندرہ پُرسا پایا۔ ٢٩ اور
اِس ڈر سے، کہ مبادا چٹانوں پر جا
پڑیں، جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے،
اور صبح کی خواہش میں لگے رہے۔ ٣٠ اور
جب ملاحوں نے چاہا، کہ جہاز پر سے
بھاگ جائیں، اور اِس بہانے سے، کہ
گلہی سے لنگر ڈالیں، ڈونگی کو سمندر
میں اُتارنے لگے، ٣١ پولس نے صوبہدار
اور سپاہیوں سے کہا، اگر یہ جہاز پر نہ
رہیں، تو تم نہیں بچ سکتے۔ ٣٢ تب
سپاہیوں نے ڈونگی کی رسی کاٹکے اُسے
گرا دیا۔ ٣٣ اور دن ہونے نہ پایا تھا
پولس نے سب کی منت کی، کہ کچھ
کھاؤ، اور کہا، آج چودہ دن ہوئے، کہ تم
راہ دیکھتے ہو، اور فاقہ کیا، اور کچھ نہ
نہ لیا۔ ٣٤ اِس لیئے تمھاری منت کرتا
ہوں، کہ کچھ کھائیو، کہ اِس میں تمھاری
سلامتی ہے؛ کیونکہ تم میں سے کسی
کے سر کا ایک بال بھی نہ جائیگا۔
٣٥ اور یہہ کہکے، اُسنے روٹی لی، اور
سب کے سامنے خدا کا شکر کیا، اور توڑکے
کھانے لگا۔ ٣٦ تب وے سب خاطر جمع
ہوئے، اور آپ بھی کچھ کھایا۔ ٣٧ اور
سب ملکے جہاز میں دو سو [illegible]
آدمی تھے۔ ٣٨ اور جب کھا کے [illegible]
ہوئے گیہوں کو سمندر میں پھینک دیکے
جہاز ہلکا کیا۔ ٣٩ اور جب دن ہوا،
اُنہوں نے [illegible]
ایک کول دیکھا، [illegible]
اُنہوں نے چاہا، [illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ٦٢

سنه عیسوي ٦٢

پچہل لہروں کے زور سے توٹ کیا. ٤٢ اور
سپاهیوں کي یہہ صلاح تهي، که قیدیوں
کو مار ڈالیں، نه هو که کوئي پیرکے بهاگ
جائے. ٤٣ لیکن صوبهدار نے یہہ چاهکے،
که پولس کو بچاوے، اُن کو اِس اِرادہ
سے باز رکها، اور حکم دیا، که جو لوگ پیر
سکتے هیں، پہلے کودکے کنارے پر جائیں:
٤٤ اور باقي، بعضے تختوں پر، اور بعضے
جہاز کي چند چیزوں پر. اور یونہیں
هوا، که سب کے سب سلامت خشکي
ⁿ ٢٢ آیت　پر پہنچےⁿ.

٢٨ باب

اِس بیان میں، که ١ سمندر سے اُن کے بچ نکلنے کے بعد وحشي لوگ پولس کي بڑي خاطرداري کرتے. ٥ اُس ناگ سے جو اُس کے هاتهه پر لگا تها کچهه ضرر نه هوا. ٨ اُس ٹاپو کے بہت مریضوں کو وہ چنگا کرتا. ١١ وے روم کي طرف پهر روانه هوتے. ١٧ وہ یہودیوں پر اپنے آنے کا سبب ظاهر کرتا. ٢٤ اُس کے وعظ سننے کے بعد بعضوں نے اُس کي باتیں قبول کیں، پر بعضے اِیمان نه لائے. ٣٠ وہ روم میں دو برس اِنجیل کي منادي کرتا رها.

اور جب بچ نکلے تهے، تب جان گئے،
ª اعمال ٢٧ : ٢١　که اُس ٹاپو کا نام ملیطے هےª. ٢ اور
ᵇ روم ١ : ١٤، ١ قرن ١٤ : ١١، کلس ٣ : ١١　اُس کے جنگلي باشندوں نےᵇ هم پر
نہایت مہرباني کي: کیونکه مینہہ کي
جهڑي اور جاڑے کے سبب اُنہوں نے
آگ سلگائي، اور هم سبهوں کو پاس بلایا.
٣ اور جب پولس نے لکڑي کا گٹها جمع
کرکے آگ میں ڈالا، ایک ناگ گرمي
پاکے نکلا، اور اُس کے هاتهه پر لپٹ گیا.
٤ جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے
هاتهه پر لپٹا دیکها، ایک نے دوسرے سے کہا،
یقینا یہہ آدمي خوني هے، که اگرچه
سمندر سے بچ گیا، پر اِلہي اِنتقام اُسے
جینے نہیں دیتا هے. ٥ پس اُس نے
کیڑے کو آگ میں جهٹک دیا، اور کچهه
ᶜ مرقس ١٦ : ١٨، لوقا ١٠ : ١٩　ضرر نه پایاᶜ. ٦ پر وے منتظر تهے، که وہ
سوج جائیگا، یا ایکا ایک مرکے گر پڑیگا:
لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا، اور دیکها،
که اُس کو کچهه ضرر نه پہنچا، تو اور خیال
ᵈ اعمال ١٤ : ١١　کرکے کہا، که یہہ ایک دیوتا هےᵈ. ٧ اور
|| یا، پبلیوس.　اُس جگهه کے آس پاس ||پبلیوس نامے

سنه عیسوي ٦٢

اُس ٹاپو کے سردار کي ملکیت تهي؛
اُس نے همیں گهر لے جاکے تین دن تک
بڑي دوستي سے مہماني کي. ٨ اور یوں
هوا، که پبلیوس کا باپ تپ اور جریان
لہو سے بیمار پڑا تها: پولس نے اُسکے پاس
جاکے دعا مانگيᵉ، اور اُس پر هاتهه رکهکے　ᵉ یعقوب ٥ : ١٤، ١٥
اُسے چنگا کیاᶠ. ٩ پس جب یہہ مشہور　ᶠ مرقس ٦ : ٥ اور ٧ : ٣٢ اور ١٦ : ١٨ لوقا ٤ : ٤٠
هوا، تب اور لوگ، جو ٹاپو میں بیمار
تهے، آئے، اور چنگے هوئے: ١٠ اور اُنہوں
نے هماري بڑي عزت کيᵍ؛ اور چلتے وقت،　اعمال ١٩ : ١١، ١٢
جو کچهه همیں درکار تها، لاد دیا. ١١ اور　١ قرن ١٢ : ٩، ٢٨
تین مہینے بعد اِسکندري جہاز پر، جو　ᵍ متي ١٥ : ٦
جاڑے بهر اُس ٹاپو میں رها، اور جسکا　١ تمطاؤس ٥ : ١٧
نشان ||ڈیوسکوري تها، روانه هوئے. ١٢ اور　سنه عیسوي ٦٣
سراقس میں لگاکے تین دن رهے. ١٣ اور　|| یا، دو دیو پچہ.
وهاں سے ریگیون میں گهوم آئے: اور جب
ایک روز بعد دکهنیا چلي، دوسرے دن
پتیولي میں آئے: ١٤ وهاں هم بهائیوں کو
پاکے، اُن کي منت سے سات دن اُن کے
پاس رهے: اور یونہیں روم کو چلے. ١٥ وهاں
سے بهائي هماري خبر سنکے اپیوس کے
چوک اور تین سرا تک همارے اِستقبال
کو آئے: اور پولس نے اُنہیں دیکهکر خدا
کا شکر کیا، اور خاطرجمع هوا. ١٦ جب
هم روم میں پہنچے، صوبهدار نے قیدیوں
کو رساله خاص کے سردار کے حواله کیا: پر
پولس کو اِجازت هوئي، که اکیلا ایک
سپاهي کے ساتهه، جو اُس کا نگہبان تها،
رهےʰ. ١٧ اور یوں هوا، که تین روز بعد　ʰ اعمال ٢٤ : ٢٣ اور ٢٧ : ٣
پولس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باهم بلایا:
اور جب اِکٹهے هوئے، اُن سے کہا، اي
بهائیو، هرچند میں نے قوم کي اور باپ
دادوں کي طریقوں کے خلاف کچهه نه کیاⁱ،　ⁱ اعمال ٢٤ : ١٢، ١٣ اور ٢٥ : ٨
تو بهي قیدي هوکے یروسلم سے رومیوں کے
هاتهوں میں حواله کیا گیاᵏ. ١٨ اُنہوں　ᵏ اعمال ٢١ : ٣٣
نے میرا حال دریافت کرکے چاها، که
مجهے چهوڑ دیں، کیونکه میرے قتل کا
کوئي سبب نه تهاˡ. ١٩ پر جب یہودیوں　ˡ اعمال ٢٢ : ٢٤ اور ٢٤ : ١٠
نے مخالفت کي، میں نے لاچاري سے قیصر　اور ٢٥ : ٨
کي دهائي دیᵐ، اور اِس واسطے نہیں،　اور ٢٦ : ٣١ ᵐ اعمال ٢٥ : ١١

سنه عیسوی ٦٢

اپنی قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئی سبب
ہوا۔ ٢٠ سو اِسی لِئے میں نے تمہیں
بُلایا، کہ تمہیں دیکھوں، اور گفتگو کروں؛
کیونکہ اِسرائیل ہی کی اُمید کے سبب
میں اِس زنجیر سے بندھا ہوں۔ ٢١ اُنہوں
نے اُس سے کہا، ہم نے نہ یہودیہ سے تیرے
حق میں خط پائے، نہ بھائیوں میں سے
کسی نے آکے تیری کچھ خبر سنائی، یا
بدی بیان کی۔ ٢٢ پر ہم چاہتے ہیں
کہ تجھ سے سنیں، کہ تو کیا سمجھتا ہے؛
کیونکہ اِس فرقہ کی بابت ہم کو معلوم
ہے، کہ سب کہیں اُسے برا کہتے ہیں۔
٢٣ اور جب اُنہوں نے اُسکے لِئے ایک
دن ٹھہرایا، بہتیرے اُس کے ڈیرے پر آئے؛
اُس نے اُن کو خدا کی بادشاہت پر
گواہی دے دیکے، اور موسیٰ کی شریعت
اور نبیوں کی کتاب سے مسیح کے حق
میں دلیلیں لاکے، صبح سے شام تک تعلیم
دیا کیا۔ ٢٤ اور بعضوں نے اُس کی باتوں
کو مان لیا، اور بعضے بے ایمان رہے۔
٢٥ جب آپس میں متفق نہ ہوئے، وے
پولس کے یہ کہتے ہی چلے گئے، کہ روح

سنه عیسوی ٦٢

قدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت ہمارے
باپ دادوں سے خوب کہا، ٢٦ کہ اِس
قوم کے پاس جا، اور کہہ، کہ تم کانوں سے
سنوگے، پر نہ سمجھوگے؛ اور آنکھوں سے
دیکھوگے، پر دریافت نہ کروگے؛ ٢٧ کیونکہ
اِس قوم کا دل موٹا ہوا، اور وے اُلٹے
کانوں سے اونچا سنتے ہیں، اور اُنہوں نے
اپنی آنکھیں موند لیں؛ ایسا نہ ہو کہ
آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں
اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور
میں اُنہیں چنگا کروں۔ ٢٨ پس تم کو
معلوم ہووے، کہ خدا کی نجات غیرقوموں
کے پاس بھیجی گئی، اور وے اُسے سن بھی
لینگی۔ ٢٩ جب اُس نے یہ کہا، یہودی
آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے۔
٣٠ اور پولس پورے دو برس اپنے کرایہ
کے گھر میں رہا، اور سب کو جو اُس
پاس آئے تھے قبول کیا، ٣١ اور نہایت
بےپروائی سے بغیر روک ٹوک خدا کی
بادشاہت کی منادی کرتا، اور خداوند
یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا۔

پولس رسول کا خط رومیوں کو

سنه عیسوی ٦٠

١ باب

[illegible]

پولس، یسوع مسیح کا بندہ، اور بلایا ہوا
رسول، جو خدا کی انجیل کے لِئے الگ
کیا گیا، ٢ جس کو اُس نے آگے سے اپنے
نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں میں فرمایا
تھا، ٣ یعنی اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع
مسیح کے حق میں جو جسم کی نسبت
داؤد کی نسل سے ہوا، [illegible]

روح کی نسبت [illegible]
جی اُٹھنے [illegible]
جس کی معرفت ہم نے [illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۶۰

ہوں، کہ تمہارا اِیمان تمام دنیا میں
مشہور ہی. ۹ اور خدا، جس کی عبادت
میں اپنی روح سے اُس کے بیٹے کی
اِنجیل میں کرتا ہوں، میرا گواہ ہی،
کہ کس طرح میں بلاناغہ تمہارا ذکر
کرتا؛ ۱۰ اور ہمیشہ اپنی دعاؤں میں
درخواست کرتا ہوں، کہ اگر خدا کی
مرضی میں ہو تو سفر بخیر کرکے تھوڑی
مدت بعد تمہارے پاس آ پہنچوں.
۱۱ کیونکہ میں تمہاری ملاقات کا نہیت
مشتاق ہوں، تا کہ کوئی روحانی نعمت
تمھیں پہنچا دوں، کہ تم مضبوط ہو جاؤ؛
۱۲ اور یہہ بھی ہو، کہ میں تم سے، آپس
کے اِیمان کے سبب، جو تم میں اور مجھہ
میں ہی، تسلی پاؤں. ۱۳ بھائیو میں
نہیں چاہتا، کہ تم اِس سے ناواقف رہو،
کہ میں نے بارہا تمہارے پاس آنے کا اِرادہ
کیا، تا کہ جیسا اَور قوموں کے درمیان
پھل پایا، ویسا ہی کچھہ تمہارے درمیان
بھی پاؤں؛ پر آج تک رکا رہا: ۱۴ کہ
میں یونانیوں اور بربریوں، داناؤں اور
نادانوں کا، قرضدار ہوں. ۱۵ سو میں تم
کو بھی جو روم میں ہو، مقدور بھر اِنجیل
کی خبر دینے پر طیار ہوں. ۱۶ کیونکہ
میں مسیح کی اِنجیل سے شرماتا نہیں:
اِس لیئے کہ وہ ہر ایک کی نجات کے
واسطے، جو اِیمان لاتا، پہلے یہودی، پھر
یونانی کے لیئے، خدا کی قدرت ہی.
۱۷ اِس واسطے کہ وہ راستی جو خدا کی
طرف سے ہی، سو اُس میں ظاہر ہی:
کہ اِیمان سے ہی، تا کہ ہم اِیمان لاویں؛
جیسا کہ لکھا ہی، کہ راستباز اِیمان سے
جیتا رہیگا. ۱۸ کیونکہ خدا کا غضب
اِنسان کی تمام بےدینی اور ناراستی پرہ
جو کہ سچائی کو ناراستی سے روک دیتے
ہیں، آسمان سے ظاہر ہی؛ ۱۹ کہ خدا
کی بابت جو کچھہ معلوم ہو سکتا اُن پر
آشکارہ ہی: کیونکہ خدا نے اُسکو اُن پر
آشکارہ کیا. ۲۰ اِسلیئے کہ اُسکی صفتیں
جو دیکھنے میں نہیں آتیں، یعنے، اُسکی
ازلی قدرت، اور خدائی، دنیا کی پیدایش
کے وقت سے، خلقت کی چیزوں پر غور
کرنے میں، ایسی صاف معلوم ہوتیں، کہ
اُنکو کچھہ عذر نہیں: ۲۱ کیونکہ اُنھوں نے
اگرچہ خدا کو پہچانا، تو بھی خدائی کے
لائق اُسکی بزرگی اور شکرگذاری نہ کی،
بلکہ اپنے خیالوں میں بیہودہ ہو گئے، اور
اُن کے نافہم دل تاریک ہو گئے. ۲۲ وے
آپ کو دانا ٹھہراکے نادان ہو گئے؛ ۲۳ اور
غیرفانی خدا کے جلال کو فانی آدمی، اور
چڑیوں، اور چوپایوں، اور کیڑے مکوڑوں کی
صورت سے بدل ڈالا. ۲۴ اِسواسطے خدا
نے بھی اُن کے دلوں کی خواہش پر اُنھیں
ناپاکی میں چھوڑ دیا، کہ اپنے بدنوں کو
آپس میں بےحرمت کریں: ۲۵ اُنھوں
نے خدا کی سچائی کو جھوٹھسے بدل ڈالا،
اور بنانیوالے کی نسبت سے (جو ہمیشہ
ستایش کے لائق ہی، آمین!) بنائی ہوئی
چیزوں کی زیادہ پرستش اور بندگی کی.
۲۶ اِس سبب سے خدا نے اُن کو گندی
شہوتوں میں چھوڑ دیا؛ کہ اُنکی عورتوں
نے بھی اپنی طبعی عادت کو اُس سے
جو طبیعت سے خلاف ہی بدل ڈالا:
۲۷ یونہیں مرد بھی عورتوں سے اپنے طبعی
کام چھوڑکے، اپنی شہوت سے آپس میں
جلے؛ مرد نے مرد کے ساتھہ روسیاہی کے کام
کیئے، اور اپنی گمراہی کے لائق پھل اپنے
میں پائے. ۲۸ اور جس حال کہ اُنھوں نے
پسند نہ کیا، کہ خدا کی پہچانکو حفظ کر
رکھیں، خدا نے بھی اُنکو عقل کی بیتمیزی
میں چھوڑ دیا، کہ نالائق کام کریں: ۲۹ وے
سب طرح کی ناراستی، حرامکاری، بد
خواہی، لالچ، بدذاتی سے بھر گئے؛ اور ڈاہ،
خون، جھگڑا، دغابازی، بدخوئی سے پر
ہوئے؛ کاناپھوسی کرنیوالے، ۳۰ تہمت
لگانیوالے، خدا سے عداوت رکھنیوالے تعنہ
زنی کرنیوالے، گھمنڈی، لافزن، بدیوں کے
بانی، ما باپ کے نافرمانبردار، ۳۱ بے
اِمتیاز، بدعہد، بےدرد، کینہور، بے رحم

سنہ عیسوی ۶۰

ہوئے: ۳۲ اور اگرچہ وے خدا کا حکم
جانتے، کہ ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق
ہیں، نہ فقط وے آپ یہی کام کرتے،
بلکہ کرنیوالوں کی تعریف بھی کرتے.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جو گناہ کا کرتا، ہرچند کہ وے اوروں کی گناہ دیکھکے اُن پر حکم کریں، کوئی عذر نہ کر سکیںگے، ۲ اور نہ خدا کے ہاتھ سے، جس وقت وہ سزا دینے آئیگا، بچ نکلیںگے، ۹ خواہ وے یہودی ہوں، خواہ غیرقومیں؛ ۱۴ غیرقوموالے مگر بچ نہیں سکیںگے، ۱۷ اور نہ یہودی بچیںگے، ۲۵ باوجودیکہ ختنہ کراویں، جس حال کہ شریعت کے باقی احکام پر عمل نہیں کرتے ہوں.

پس، ای آدمی، کوئی کیوں نہ ہو،
جو تو عیب لگاتا، تجھکو کچھ عذر
نہیں؛ کیونکہ جس حال کہ تو دوسرے
پر عیب لگاتا، آپ کو گنہگار ٹھہراتا
ہی؛ اِس لیئے کہ تو جو عیب لگاتا،
خود وہی کام کرتا ہی. ۲ لیکن ہم
جانتے ہیں، کہ ایسے کام کرنیوالوں پر خدا
کی طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق
ہی. ۳ ای اِنسان، تو جو ایسے کام کرنیوالوں
پر عیب لگاتا اور خود وہی کرتا، کیا
یہ خیال کرتا ہی، کہ خدا کی عدالت
سے بچ نکلیگا؟ ۴ یا تو اُس کی مہربانی
اور بردشت اور مہلت کی کثرت کو
حقیر جانتا؛ اور نہیں سمجھتا، کہ خدا
کی مہربانی اِسی مقصد سے ہی، کہ تو
توبہ کی طرف مائل ہو جائے؟ ۵ بلکہ
تو اپنے سخت اور بےتوبہ دل سے
اُس دن کی خاطر، جس میں قہر اور
خدا کی عدالت حق ظاہر ہوگی، اپنے
لیئے غضب جمع کرتا ہی: ۶ وہ ہر ایک
کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا: ۷ اُن
کو، جو نیکوکاری پر صابر رہ کے [illegible]
بزرگی اور عزت اور [illegible] کے طالب ہیں،
ہمیشہ کی زندگی [illegible]
[illegible]

میں بزرگی، پہلے یہودی کی، پھر
یونانی کی: ۱۰ پر ہر ایک کو جو بھلائی
کرتا ہی، بزرگی اور عزت اور سلامتی
ملیگی، پہلے یہودی کو پھر یونانی کو:
۱۱ کیونکہ خدا کے حضور کسی کی
طرفداری نہیں ہوتی. ۱۲ اِس لیئے کہ
جنہوں نے بغیر شریعت پائے گناہ کیا ہی،
وے بغیر شریعت کے ہلاک ہونگے؛ اور
جنہوں نے شریعت پاکے گناہ کیا ہی، اُن
کی سزا شریعت کے موافق ہوگی؛
۱۳ (کیونکہ خدا کے نزدیک شریعت کے
سننیوالے راستباز نہیں ٹھہرتے، بلکہ
شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز ٹھہرائے جاینگے.
۱۴ اِس لیئے جب غیرقومیں، جو
شریعت نہیں رکھتیں، اگر طبیعت سے
شریعت کے کام کرتی ہیں، سو وے شریعت
نہ رکھتے ہوئے اپنے لیئے آپ ہی اپنی
شریعت ہیں: ۱۵ وے اُس کام کو جس
سے شریعت کا مقصد ہی اپنے دلوں میں
لکھا ہوا دکھاتے ہیں؛ اُن کی تمیز بھی
گواہی دیتی، اور اُن کے خیال آپس
میں اِلزام دیتے، یا عذر کرتے ہیں؛)
۱۶ اُس دن میں جب خدا میری
اِنجیل کے مطابق یسوع مسیح کی
معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا
اِنصاف کریگا. [illegible] دیکھ، تو یہودی
کہلاتا، اور شریعت پر [illegible] اور
خدا پر فخر کرتا ہی، [illegible]
مرضی جانتا، اور شریعت کی [illegible]
پا کے عمدہ چیزوں میں [illegible]
[illegible]

سنہ عیسوي ۶۰

کہ زنا نہ کرنا، کیا آپ هي زنا کرتا؟
تو جو بتوں سے نفرت رکھتا، کیا آپ
هي هیکل کو لوٹتا هی[a]؟ ۲۳ تو جو
شریعت پر فخر کرتا هی[b]، شریعت کے
عدول کرنے سے خدا کي بےعزتي کرتا؟
۲۴ چنانچہ لکھا هی، کہ تمھارے سبب
غیرقوموں میں خدا کے نام کي تکفیر کي
جاتي هی[c]. ۲۵ ختنہ فائدہمند تو هی،
اگر تو شریعت پر عمل کرے[d]؛ لیکن جو
تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا هوا، تو تیرا
ختنہ نامختوني ٹھہرا. ۲۶ پس اگر نامختون
شریعت کے حکموں پر عمل کریں، تو کیا
اُن کي نامختوني ختنہ نہ گني جائیگي[e]؟
۲۷ اور اگر ذاتي نامختون شریعت کو پورا
کریں، تو کیا تجھے، جو باوجود کتاب اور
ختنہ کے شریعت سے برخلاف چلتا هی،
گنہگار نہ ٹھہرائینگے[f]؟ ۲۸ کیونکہ وہ
یہودي نہیں، جو ظاهري میں هی[g]؛
اور وہ ختنہ نہیں، جو ظاهري جسم
میں هی: ۲۹ بلکہ یہودي وهي، جو
باطن سے هو[h]؛ اور ختنہ وهي، جو دل
سے[h] هو، روحاني نہ کہ لفظي؛ جسکي
تعریف آدمیوں سے نہیں، بلکہ خدا
کي طرف سے هو[i].

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہودیوں کي کیسي فضیلت هی، ۳ جسے
وے کھو نہ گئے: ۹ تو بھي شریعت کے رو سے وے بھي
گنہگار ٹھہرتے: ۲۰ یوں معلوم هو جاتا، کہ شریعت کے
رو سے کوئي خلقت صادق نہیں ٹھہر سکتي: ۲۸ پر سب
کے سب بغیر طرفداري کے ایک هي وضع، یعنے، اِیمان
سے راستباز ٹھہر سکے: ۳۱ لیکن اِیمان سے شریعت
باطل نہیں کي جاتي۔

پس یہودي کو کیا فضیلت؟ یا ختنہ کا
کیا فائدہ هی؟ ۲ البتہ هر طرح سے بہت
هی: خاص کر یہہ کہ وے خدا کے کلام کے
امانتدار هوئے[a]. ۳ پھر اگر بعضے اِیمان
نہ لائے[b]، تو کیا اُن کي بےاِیماني خدا کا
اِعتبار باطل کر سکتي هی[c]؟ ۴ ایسا نہ
هووے[d]؛ بلکہ خدا سچا ٹھہرے[e]، اگرچہ هر
ایک آدمي جھوٹھا هو[f]؛ چنانچہ لکھا هی،
کہ تو اپني باتوں میں راست ٹھہرے[g]،
اور عدالت میں جیت جائے. ۵ پر
اگر هماري ناراستي خدا کي راستي کو
ظاهر کرتي هی، تو هم کیا کہیں؟ کیا
خدا ناراست هی، جو قہر نازل کرتا؟
(میں تو اِنسان کي طرح بولتا هوں[h]).
۶ ایسا نہ هووے: ورنہ خدا کیونکر دنیا
کي عدالت کریگا[i]؟ ۷ پھر اگر میرے
جھوٹھ کے سبب خدا کي سچائي اُس
کے جلال کے لیئے زیادہ ظاهر هوئي، تو
مجھ پر کیوں گنہکار کي طرح حکم هوتا
هی؟ ۸ اور هم کیوں برائي نہ کریں،
تا کہ بھلائي نکلے[k]؟ (چنانچہ یہہ تہمت
هم پر کي جاتي، اور بعضے بولتے کہ هم یوں
کہتے،) ایسوں پر سزا کا حکم حق هی.
۹ پس کیا هم اُن سے بہتر هیں؟ هرگز
نہیں: کیونکہ هم آگے دعوی کر چکے، کہ
کیا یہودي اور کیا یوناني، سب کے سب
گناہ کے تلے دبے هیں[l]: ۱۰ جیسا لکھا
هی، کہ کوئي راستباز نہیں، ایک بھي
نہیں[m]: ۱۱ کوئي سمجھنیوالا نہیں، کوئي
خدا کا طالب نہیں. ۱۲ سب گمراہ
هیں، سب کے سب نکمے هیں؛ کوئي
نیکوکار نہیں، ایک بھي نہیں. ۱۳ اُن کا
گلا کھلي هوئي گور هی[n]؛ اُنھوں نے اپني
زبان سے فریب دیا هی؛ اُن کے هونٹھوں
میں سانپوں کا زهر هی[o]: ۱۴ اُنکے منہہ
میں لعنت اور کڑواهٹ بھري هیں[p]:
۱۵ اُن کے قدم خون کرنے میں تیز هیں[q]:
۱۶ اُن کي راهوں میں تباهي اور پریشاني
هی: ۱۷ اور اُنھوں نے سلامتي کي راہ نہیں
پہچاني: ۱۸ اُن کي آنکھوں کے سامھنے
خدا کا خوف نہیں[r]. ۱۹ اب هم جانتے
هیں، کہ جو کچھہ شریعت فرماتي،
شریعت والوں هي سے کہتي هی[s]: تا کہ
سب کا منہہ بند هو جائے[t]، اور ساري دنیا
خدا کے سامھنے گنہگار ٹھہرے[u]. ۲۰ پس
کوئي آدمي شریعت پر عمل کرنے سے
اُس کے سامھنے راستباز نہ ٹھہریگا[x]؛
کیونکہ شریعت کے وسیلہ سے گناہ کي
پہچان هي هی[y]. ۲۱ پر اب خدا کي

سنہ عیسوی ۶۰

راستبازی شریعت کے بغیر ظاہر ہوئی،
جس پر شریعت اور نبی گواہی دیتے
ہیں؛ ۲۲ یعنے، خدا کی وہ راستبازی،
جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ملتی
ہی، اور اُن سب کے لیئے اور اُن سب
میں ہی، جو ایمان لاتے ہیں: کیونکہ کچھ
فرق نہیں: ۲۳ اِس لیئے کہ سبھوں
نے گناہ کیا، اور خدا کے جلال سے محروم
ہیں؛ ۲۴ سو وے اُس کے فضل سے اُس
مخلصی کے سبب، جو مسیح یسوع سے
ہی، مفت راستباز گنے جاتے ہیں؛
۲۵ جسے خدا نے آگے سے ایک کفارہ ٹھہرایا،
جو اُس کے لہو پر ایمان لانے سے کام آوے،
تاکہ وہ اپنی راستی اگلے وقت کی بابت
ظاہر کرے، جس میں اُس نے صبر کرکے
گناہوں سے طرح دی، ۲۶ اور اِس وقت
کی بابت بھی اپنی راستی ظاہر کرے؛
تاکہ وہ آپ ہی راست رہے، اور اُسے
جو یسوع پر ایمان لاوے، راستباز ٹھہراوے۔
۲۷ پھر اب گھمنڈ کہاں رہا؟ اُس کی
جگہہ ہی نہ رہی۔ کس شریعت سے؟
کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں؛ بلکہ
ایمان کی شریعت سے۔ ۲۸ کیونکہ ہم نے
یہہ نتیجہ نکالا ہی، کہ آدمی ایمان ہی
سے، بے اعمال شریعت کے، راستباز ٹھہرتا
ہی۔ ۲۹ کیا وہ صرف یہودیوں کا خدا
ہی؟ اور غیرقوموں کا نہیں؟ البتہ، وہ
غیرقوموں کا بھی ہی: ۳۰ کیونکہ ایک
ہی خدا ہی، جو مختونوں کو ایمان
سے اور نامختونوں کو بھی ایمان ہی کے
وسیلہ راستباز ٹھہراویگا۔ ۳۱ پس کیا
ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟
ایسا نہ ہووے: بلکہ ہم تو شریعت کو
قائم کرتے ہیں۔

۴ باب

[illegible]

سنہ عیسوی ۶۰

پھر ہم کیا کہیں، کہ ہمارے باپ ابرہام
نے جسم کی بابت کچھ پایا؟ ۲ کیونکہ
اگر ابرہام اعمال کی راہ سے راستباز گنا
گیا، تو اُس کے فخر کی جگہہ ہی؛ لیکن
خدا کے آگے نہیں۔ ۳ اِس لیئے کہ
نوشتہ کیا کہتا ہی؟ یہی، کہ ابرہام خدا
پر ایمان لایا، اور یہہ اُس کے لیئے راستبازی
گنا گیا۔ ۴ اب کام کرنیوالے کو مزدوری
دینا بخشش نہیں، بلکہ اُس کا حق ہی۔
۵ پر اُس کے لیئے جو کام نہیں کرتا، بلکہ
اُس پر جو گنہگار کو راستباز ٹھہراتا
ایمان لاتا ہی، اُس کا ایمان راستبازی
گنا جاتا۔ ۶ چنانچہ داؤد بھی اُس آدمی
کی نیکبختی کا ذکر کرتا ہی، جس کو
خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹھہراتا۔ ۷ کہ
مبارک وے جن کے گناہ بخشے گئے، اور جن
کی خطائیں ڈھانپی گئیں۔ ۸ مبارک
وہ شخص جس کے گناہوں کا حساب
خداوند نہ لیگا۔ ۹ پس کیا یہہ نیکبختی
مختونوں ہی کے لیئے ہی، یا نامختونوں
کے لیئے بھی؟ ہم تو کہتے ہیں کہ ابرہام
کے لیئے اُس کا ایمان راستبازی گنا گیا۔
۱۰ پس وہ کب گنا گیا؟ مختونی یا
نامختونی کی حالت میں؟ مختونی میں
نہیں، بلکہ نامختونی میں۔ ۱۱ اور اُس
نے ختنہ کا نشان پایا، کہ اُس ایمان
کی راستبازی پر مہر ہو جو اُسے
نامختونی میں ملی تھی؛ تاکہ وہ اُن
سب کا جو نامختونی میں ایمان لاتے
ہیں باپ ہووے، کہ اُن کے لیئے بھی
راستبازی گنی جاوے؛ ۱۲ اور مختونوں
کا باپ ہو، نہ اُن کا جو صرف مختون
ہیں، بلکہ جو ہمارے باپ ابرہام کے
ایمان کی بھی، جو اُسے نامختونی میں
تھا، پیروی کرتے ہیں۔ ۱۳ کیونکہ وہ
وعدہ جو ابرہام اور اُس کی نسل سے
تھا، کہ وہ دنیا کا وارث ہوگا، سو
شریعت کے وسیلہ سے نہیں، بلکہ ایمان
کی راستبازی کے وسیلہ سے ہوا۔

سنه عیسوی ٦٠

اگر شریعت والے هي وارث هیں، تو ایمان
بےفائده، اور وعده لاحاصل[k]؛ ١٥ که
شریعت قہر کا سبب هی[l]، اِس لیئے
که جہاں شریعت نہیں، وهاں نافرمانی
بهي نہیں. ١٦ سو اِس لیئے ایمان سے
هوا، که وه فضل کا ٹھہرے[m]، تا که وه عہد
تمام نسل کے لیئے قائم رهے[n]: نه صرف
اُس نسل کے لیئے، جو شریعت والی هی،
بلکه اُس کے لیئے بهي جو ابرهام کا سا
ایمان رکھتي؛ وه هم سبھوں کا باپ هی[o]،
١٧ (چنانچه لکها هی، که میں نے تجھے
بہت قوموں کا باپ مقرر کیا[p])، اُس
خدا کے سامهنے، جس پر وه ایمان لایا،
اور جو مردوں کا جلانیوالا[q]، اور اُن چیزوں
کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا که
موجود هیں[r]. ١٨ وه ناامیدی کی جگه
میں اُمید کے ساتھ ایمان لایا، تا که وه،
اُس کلام کے موافق، که تیری نسل ایسي
هوگی[s]، بہت قوموں کا باپ هو. ١٩ وه
سست اعتقاد نه تها، اور نه اُسنے اپنے مرده
سے بدن کا، جو سو برس کے قریب کا
تها، اور نه سره کے رحم کا، جو خشک هو گیا
تها، کچھ خیال کیا[t]: ٢٠ اور وه بےایمانی
سے خدا کے وعدے میں شک نه لایا، بلکه
اعتقاد میں مضبوط هوکر اُس نے خدا کي
بڑائي کي؛ ٢١ اور اُسے کمال یقین هوا،
که جو کچھ اُس نے وعده کیا، سو اُسے
پورا کرنے پر قادر هی[u]. ٢٢ اِسي واسطے
یه اُس کے لیئے راستبازی گنا گیا.
٢٣ اور صرف اُس کے لیئے نہیں لکھا[v]،
که یه اُس کے واسطے گنا گیا؛ ٢٤ بلکه
همارے لیئے بهي، جنکے واسطے گنا جائیگا،
اگر هم اُس پر ایمان لاویں، جسنے همارے
خداوند یسوع کو مردوں میں سے جلایا[w]؛
٢٥ وه هماری خطاؤں کے واسطے حواله
کر دیا گیا[x]، اور پھر کے جلایا گیا، تا که
هم راستباز ٹھہریں[y].

٥ باب

اِس باب میں، که ١ ایمان کے سبب راستباز ٹھہرکے هم
میں اور خدا میں میل هوتا. ٢ اور هم خوشي بهي کرتے
یهه اُمید رکهکے، ٨ که جس حال هم نے جب دشمن
ٹھہرے اُس کے لہو سے ملاپ پایا، ١٠ سو اب که میل
پا چکے کتني زیاده نجات حاصل کرینگے. ١٢ جس طرح
سے گناه اور موت آدم کے وسیله سے آئی، ١٧ سو به
طریق اولی راستبازی اور زندگي یسوع مسیح کے وسیله
سے آوینگي. ٢٠ جہاں گناه زیاده هوا، فضل اُس سے
بهي زیاده هو گیا.

پس جب که هم ایمان کے سبب
راستباز ٹھہرے[a]، تو هم میں اور خدا میں
همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیله
میل هوا[b]. ٢ اور اُس هي کے وسیله سے[c]
هم اُس فضل میں جس پر قائم هیں[d]
ایمان کے سبب دخل پاتے، اور خدا کے
جلال کي اُمید پر فخر کرتے هیں[e]. ٣ اور
صرف یہي نہیں: بلکه مصیبتوں میں
بهي فخر کرتے[f]، یه جانکر که مصیبت سے
صبر پیدا هوتا[g]؛ ٤ اور صبر سے تجربهکاری[h]؛
اور تجربهکاری سے اُمید: ٥ اور اُمید
شرمنده نہیں کرتي[i]؛ کیونکه روح قدس
کے وسیله سے جو همیں دي گئي، خدا کي
محبت همارے دل میں جاري هوئي[k].
٦ کیونکه جب هم هنوز کمزور تهے، مسیح
عین وقت پر بےدینوں کے لیئے موا[l].
٧ اب مشکل سے کسي راستکار کے لیئے
کوئي اپني جان دیگا: پر شاید کسي میں
یه جرات هو، که کسي نیکوکار کے لیئے
اپني جان دے. ٨ لیکن خدا نے اپني
محبت هم پر یوں ظاهر کي، که جب
هم گنہگار ٹھہرے تهے، مسیح همارے
واسطے موا[m]. ٩ سو اب، که اُس کے لہو
کے سبب[n] هم راستباز ٹھہرے، تو کتنا زیاده
اُسکے وسیله قہر سے[o] بچ رهینگے. ١٠ کیونکه
جب خدا نے[p] هم سے، جس وقت که
هم دشمن تهے، اپنے بیٹے کي موت کے
سبب میل کیا[q]، پس هم اب میل
پاکر اُس کي زندگي کے سبب[r] کتنا هي
زیاده بچ جائینگے؟ ١١ اور صرف یہي
نہیں، بلکه اپنے خداوند یسوع مسیح کے
وسیله، جس کے سبب اب هم نے ملاپ
پایا، خدا پر فخر[s] بهي کرتے هیں. ١٢ پس

سنہ عیسوي ۶۰

جس طرح ایک آدمي کے وسیلہ گناہ
دنیا میں آیا، اور گناہ کے سبب موت
آئي، اِسي طرح موت سب آدمیوں
میں پھیلي، اِس لیئے کہ سب نے گناہ کیا:
۱۳ (کیونکہ شریعت کے ظاہر ہونے تک
گناہ دنیا میں تھا: پر جہاں شریعت
نہیں، گناہ گنا نہیں جاتا. ۱۴ تو بھي
موت نے آدم سے موسیٰ تک اُن پر بھي
جنھوں نے آدم کا سا گناہ نہ کیا، جو
آنیوالے کا نشان تھا، بادشاہت کي.
۱۵ پر یہہ نہیں، کہ جس قدر خطا، اِسي
قدر بخشش. کیونکہ جب ایک هي
کي خطا کے سبب بہت سے مر گئے،
تو ایک هي آدمي، یعنے، یسوع مسیح
کے وسیلہ سے، خدا کا فضل، اور فضل سے
بخشش، بہتیروں کے لیئے کتني زیادہ
ہوئي. ۱۶ اور نہ کہ جیسا ایک کے گناہ
کرنے کا انجام ہوا، سو ویسا بخشش: کیونکہ
ایک هي خطا کے سبب سزا کا حکم ہوا،
پر راستباز ہونے کے لیئے بہت خطاؤں
کي بخشش ہی. ۱۷ کیونکہ اگر ایک
کي خطا کے سبب موت نے ایک هي
کے وسیلے سے بادشاہت کي؛ تو وے جو
نہایت فضل اور راستبازي کا اِنعام پاتے
ہیں، ایک، یعنے، یسوع مسیح کے وسیلے،
زندگي میں کتنا زیادہ بادشاہت کرینگے.)
۱۸ پس جیسا ایک خطا کے سبب
سب آدمیوں پر سزا کا حکم ہوا، ویسا
هي ایک راستبازي کے سبب سب
آدمي راستباز ٹھہرکے زندگي پاویں.
۱۹ کیونکہ جیسے ایک شخص کي
نافرمانبرداري سے بہت لوگ گنہگار
ٹھہرے، ویسے هي ایک کي فرمانبرداري
کے سبب بہت لوگ راستباز ٹھہرینگے.
۲۰ اور شریعت درمیان آئي، کہ خطا زیادہ
ہو. پر جہاں گناہ زیادہ ہوا، فضل اُس
سے بھي نہایت زیادہ ہوا: ۲۱ تاکہ جیسے
گناہ نے موت سے بادشاہت کي،

ویسے هي فضل همارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلہ همیشہ کي زندگي
کے لیئے راستبازي سے بادشاہت کریگا.

۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ واجب نہیں کہ ہم گناہ کرتے رہیں، ۲ کیونکہ ہم تو گناہ کي نسبت موئے ہیں، ۳ چنانچہ همارے بپتسمہ سے یہہ ظاہر ہوتا ہے. ۱۲ چاہیئے کہ آگے کو گناہ ہم پر غالب نہ ہووے، ۱۸ اِس لیئے کہ ہم نے اپنے آپ راستبازي کي خدمت کے واسطے سونپا ہے، ۲۳ اور اِس سبب سے بھي کہ گناہ کي مزدوري موت ہے.

پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے
رہیں، تاکہ فضل زیادہ ہووے؟ ۲ ایسا نہ
ہووے. ہم تو جو گناہ کي نسبت موئے
ہیں، پھر کیونکر اُس میں زندگي
گذرانیں؟ ۳ کیا تم نہیں جانتے، کہ ہم
میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسمہ
پایا؛ اُس کي موت کا بپتسمہ پایا؟
۴ پس موت کے بپتسمہ کے سبب اُس
کے ساتھ گاڑے گئے: تاکہ جیسے مسیح
مردوں میں سے باپ کے جلال کے
وسیلے سے اُٹھایا گیا، ویسے هي ہم بھي
نئي زندگي میں قدم ماریں. ۵ کیونکہ
جس حال کہ ہم اُس کي موت کي
مشابہت میں شامل ہو گئے، تو البتہ
جي اُٹھنے میں بھي ہونگے: ۶ کہ ہم
جانتے ہیں، کہ ہماري پراني انسانیت
اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچي گئي،
تاکہ گناہ کا بدن نابود ہو جاوے، کہ
ہم آگے کو گناہ کي غلامي نہ کریں. ۷ کیونکہ
جو مرا، سو گناہ سے چھوٹ گیا. ۸ سو
اگر ہم مسیح کے ساتھ مرے، تو [illegible]
[illegible] ہیں، کہ اُس کے ساتھ [illegible]
بھي؛ ۹ [illegible]
سے جي اُٹھکے [illegible]
موت [illegible]
۱۰ کیونکہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوي ۶۰

نسبت مردہ[r]، پر خدا کي نسبت ھمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ
سمجھو[s]۔ ۱۲ پس گناہ تمھارے فاني بدن
پر سلطنت نہ کرے[t]، کہ تم اُس کي
شہوتوں میں اُس کے فرمانبردار ھو رھو۔
۱۳ اور نہ اپنے عضو[u] گناہ کے حوالے کرو، کہ
ناراستي کے ھتھیار بنیں، بلکہ اپنے تئیں
اِس طرح خدا کو سونپو، جیسے مرکے
جي اُٹھے ھو[x]، اور اپنے عضو خدا کے
سپرد کرو، تاکہ راستي کے ھتھیار بنیں۔
۱۴ اِس لیئے کہ گناہ تم پر غالب نہ
ھوگا؛ کیونکہ تم شریعت کے اِختیار میں
نہیں، بلکہ فضل کے اِختیار میں ھو[y]۔
۱۵ پس تو، کیا ھم گناہ کیا کریں، اِس لیئے
کہ ھم شریعت کے اِختیار میں نہیں[z]، بلکہ
فضل کے اِختیار میں ھیں؟ ایسا نہ ھووے۔
۱۶ کیا تم نہیں جانتے، کہ جس کي
تابعداري میں تم آپ کو غلام کي مانند
سونپتے ھو، اُسي کے غلام ھو، جس کي
تابعداري کرتے[a]؛ خواہ گناہ کي، جس کا
انجام موت ھی، خواہ فرمانبرداري کي،
جس کا پھل راستبازي ھی؟ ۱۷ پر شکر
خدا کا، کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے،
دل سے اُس تعلیم کے، جس کے سانچے
میں تم ڈھالے گئے تھے[b]، فرمانبردار ھوئے۔
۱۸ اور گناہ سے چھوٹکر راستبازي کے غلام
بنے[c]۔ ۱۹ میں تمھارے جسم کي کمزوري
کے سبب آدمي کي طرح بیان کرتا ھوں:
سو جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکي اور
شرارت کي غلامي میں سونپے تھے،
تاکہ شرارت کریں، ویسے ھي اب اپنے
عضو راستبازي کي غلامي میں پاک ھونے
کے واسطے سونپو۔ ۲۰ کیونکہ جب تم
گناہ کے غلام تھے[d]، راستبازي سے آزاد تھے۔
۲۱ پس تم نے اُن کاموں سے، جن سے اب
شرمندہ ھو، کیا پھل پایا[e]؟ کیونکہ اُن کا
انجام موت ھی[f]۔ ۲۲ پر اب تم گناہ
سے چھوٹکر[g] خدا کے بندے ھوکے پاکیزگي
کا پھل لاتے ھو، اور آخر ھمیشہ کي زندگي

[r] ۲ آیت
[s] گلہ ۲ : ۱۱
[t] زبور ۱۱۹ : ۱۳ اور ۱۱۹ : ۱۳۳
[u] روم ۷ : ۵ قلس ۳ : ۵ یعق ۴ : ۱
[x] روم ۱۲ : ۱ ۱ پطر ۲ : ۲۴ اور ۴ : ۲
[y] روم ۷ : ۴، ۶ اور ۸ : ۲ گلہ ۵ : ۱۸
[z] ۱ قرن ۹ : ۲۱
[a] متي ۶ : ۲۴ یوحن ۸ : ۳۴ ۲ پطر ۲ : ۱۹
[b] ۲ تمط ۱ : ۱۳
[c] یوحن ۸ : ۳۲ ۱ قرن ۷ : ۲۲ گلہ ۵ : ۱ ۱ پطر ۲ : ۱۶
[d] یوحن ۸ : ۳۴
[e] روم ۷ : ۵
[f] روم ۱ : ۳۲
[g] یوحن ۸ : ۳۲

سنہ عیسوي ۶۰

ھی۔ ۲۳ کیونکہ گناہ کي مزدوري موت
ھی[h]؛ پر خدا کي بخشش ھمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے ھمیشہ کي
زندگي ھی[i]۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ شریعت کا حکم اِنسان پر غالب ھی فقط جب تک کہ وہ جیتا ھی۔ ۴ پر ھم تو شریعت کي نسبت سے مردوں کي مانند ھیں۔ ۷ لیکن شریعت گناہ نہیں ھی، ۱۲ پر برعکس اُس کے وہ پاک، اور حق، اور خوب ھی؛ ۱۶ چنانچہ میں اِس کا اِقرار کرتا جس وقت کہ میں اِسکے سبب بہت غم کھاتا، کہ اُس کي سب باتوں پر عمل نہ کر سکا۔

ای بھائیو، کیا تم نہیں جانتے، (میں
تو اُنسے کہتا ھوں، جو شریعت سے واقف
ھیں،) کہ کوئي آدمي جب تک جیتا
ھی، اُس پر شریعت کا حکم ھی؟
۲ کیونکہ بیاھي عورت شریعت کے
موافق اپنے خصم کي زندگي تک اُس
کي بند میں ھی[a]؛ پر اگر خصم مرے،
تو وہ اپنے خصم کي بند سے چھوٹ
جاتي ھی۔ ۳ پس خصم کے جیتے جي
اگر وہ دوسرے کي ھو جاوے، تو زانیہ
ٹھہریگي[b]؛ پر اگر خصم مر گیا، تو وہ
اُس بند سے چھوٹ گئي، کہ اگر دوسرے
مرد کي ھو جاوے، تو زانیہ نہ ھوگي۔
۴ سو، ای میرے بھائیو، تم بھي مسیح
کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت
مر گئے ھو[c]، کہ تم دوسرے کے ھو جاؤ،
جو مردوں میں سے اُٹھایا گیا، تاکہ ھم
خدا کے لیئے پھل[d] لاویں۔ ۵ کیونکہ
جب ھم جسماني تھے، گناہ کي
خواھشیں، جو شریعت کے سبب تھیں،
ھمارے بند بند میں[e] موت کے پھل لانے
کو اثر کرتي تھیں[f]۔ ۶ پر اب جو ھم
مر گئے، تو شریعت سے، جس کي قید
میں تھے، چھوٹ گئے، ایسا کہ روح کے
نئے طور سے، نہ کہ حرف کے پرانے طور
سے، بندگي کریں[g]۔ ۷ پھر ھم کیا کہیں؟
کیا شریعت گناہ ھی؟ ایسا نہ ھووے۔
بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں
پہچانتا[h]؛ کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا،

[h] پید ۲ : ۱۷ روم ۵ : ۱۲ یعق ۱ : ۱۵
[i] روم ۲ : ۷ اور ۵ : ۱۷، ۲۱ ۱ پطر ۱ : ۴
[a] ۱ قرن ۷ : ۳۹
[b] متي ۵ : ۳۲
[c] روم ۸ : ۲ گلہ ۲ : ۱۹ اور ۵ : ۱۸ افس ۲ : ۱۵ قلس ۲ : ۱۴
[d] گلہ ۵ : ۲۲
[e] روم ۶ : ۱۳
[f] روم ۶ : ۲۱ گلہ ۵ : ۱۹ یعق ۱ : ۱۵
[g] روم ۲ : ۲۹ ۴ آیت روم ۲ : ۲۱ ۲ قرن ۳ : ۶
[h] روم ۳ : ۲۰

سنہ عیسوي ۶۰

اگر شریعت نہ کہتي، کہ تو لالچ نہ کر؛
۸ پر گناہ نے شریعت کے سبب قابو پاکر
مجھہ میں هر طرح کا لالچ پیدا کیا؛
کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مردہ هی.
۹ کہ میں آگے بے شرع هوکے جیتا تھا؛
پر جب حکم آیا، گناہ جي اُٹھا، اور
میں مر گیا. ۱۰ یوں مجھے معلوم هو
گیا، کہ وہ حکم، جو زندگي کے لیئے تھا،
موت کا سبب هی. ۱۱ کیونکہ گناہ
نے حکم کے وسیلے قابو پاکر مجھے بہکایا،
اور اُسي کے وسیلے مار ڈالا. ۱۲ پس
شریعت تو پاک هی، اور حکم پاک،
اور حق، اور خوب هی. ۱۳ پس جو
چیز خوب هی، کیا وهي میرے لیئے
موت ٹھہري؟ ایسا نہ هووے. بلکہ گناہ
نے، تاکہ اُس کا گناہ هونا ظاهر هو اچھي
چیز کے وسیلے موت کو مجھہ میں پیدا
کیا، کہ گناہ حکم کے وسیلے نہایت هي
برا معلوم هو. ۱۴ کیونکہ هم جانتے هیں،
کہ شریعت روحاني هی: پر میں
جسماني اور گناہ کے هاتھہ بکا ہوا هوں.
۱۵ کہ جو کرتا هوں، سو میں جانتا نہیں:
کیونکہ جو میں چاهتا، سو نہیں کرتا؛
بلکہ جس سے مجھے نفرت هی، وهي
کرتا هوں. ۱۶ پس جب میں وهي
کرتا هوں، جو نہیں چاهتا، تو میں قبول
کرتا هوں، کہ شریعت خوب هی. ۱۷ سو
تب میں اُس کا کرنیوالا نہیں، بلکہ گناہ
جو مجھہ میں بستا هی. ۱۸ کیونکہ
میں جانتا هوں، کہ مجھہ میں (یعنے،
میرے جسم میں،) کوئي اچھي چیز
نہیں بستي؛ کہ خواهش تو مجھہ میں
موجود هی، پر جو کچھہ اچھا هی کرنے
نہیں پاتا. ۱۹ کہ جو نیکي میں چاهتا
هوں نہیں کرتا، بلکہ وہ بدي جسے میں
نہیں چاهتا، سو هي کرتا هوں. ۲۰ سو
جب کہ میں جسے نہیں چاهتا وهي
کرتا هوں، تو پھر میں اُس کا کرنیوالا
نہیں، بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا هی.

سنہ عیسوي ۶۰

۲۱ غرض، میں یہہ شریعت پاتا هوں،
کہ جب میں نیکي کیا چاهتا هوں،
تو بدي میرے پاس موجود هوتي.
۲۲ کیونکہ میں باطني اِنسانیت سے
خدا کي شریعت میں مگن هوں:
۲۳ مگر دوسري شریعت اپنے عضوؤں
میں دیکھتا هوں، جو میري عقل کی
شریعت سے لڑتي، اور مجھے اُس گناہ
کي شریعت کا، جو میرے عضوؤں میں
هی، گرفتار کرتي. ۲۴ آہ! میں تو سخت
مُصیبت میں هوں! اِس موت کے
بدن سے مجھے کون چھڑاویگا؟ ۲۵ خدا
کا شکر کرتا هوں، همارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے. غرض، میں تو
اپني عقل سے خدا کي شریعت کا
بندہ هوں، پر جسم سے گناہ کي شریعت کا.

۸ باب

[illegible]

پس اب اُن پر جو مسیح یسوع میں
هیں، اور جسم کے طور پر نہیں، بلکہ روح
کے طور پر چلتے هیں، سزا کا حکم نہیں.
۲ کیونکہ اُس روح زندگي کي شریعت
نے، جو مسیح یسوع میں هی، مجھے
گناہ اور موت کي شریعت سے چھڑا
دیا. ۳ اِس لیئے کہ جو شریعت سے
جسم کي کمزوري کے سبب نہ هو سکا،
سو خدا نے کیا، کہ اُس نے اپنے بیٹے
کو گناہ آلودہ جسم کي صورت میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنه عيسوي ٦٠

روح کے طور پر هيں، اُن کا مزاج روحاني
هي[i]. ٦ که جسماني مزاج موت هي[k]،
پر روحاني مزاج زندگاني اور سلامتي.
٧ اِس ليئے که جسماني مزاج خدا کا
دشمن هي[l]: کيونکه خدا کي شريعت کے
تابع نهيں، اور نه هو سکتا[m]. ٨ اور جو
جسماني هيں خدا کو پسند نهيں آ سکتے.
٩ پر تم جسماني نهيں، بلکه روحاني هو،
بشرطيکه خدا کي روح تم ميں بستي
هي[n]. پر جس ميں مسيح کي روح[o]
نهيں، وه اُسکا نهيں. ١٠ اور اگر مسيح تم
ميں هي، تو بدن گناه کے سبب مرده هي،
پر روح راستبازي کے سبب زنده. ١١ پهر
اگر اُسکي روح، جس نے يسوع کو مردون
ميں سے جلايا[p]، تم ميں بسے، تو مسيح
کا جلانيوالا تمهارے مرده بدن کو بهي
اپني اُس روح کے وسيلے، جو تم ميں
بستي هي، جلاويگا[q]. ١٢ پس اي بهائيو،
هم کچه جسم کے قرضدار نهيں، که جسم
کے طور پر زندگي کاتيں[r]. ١٣ کيونکه اگر
تم جسم کے طور پر زندگي کرو، تو مروگے[s]:
پر اگر تم روح سے بدن کي بري عادتون کو
مارو[t]، تو جيوگے. ١٤ اِس ليئے که
جتنے خدا کي روح کي هدايت سے
چلتے[u]، وے هي خدا کے فرزند هيں.
١٥ که تم نے غلامي کي روح نهيں پائي[v]،
که پهر ڈرو[w]: بلکه لےپالک هونے کي روح
پائي[x]، جس سے هم ابا[y]، يعنے، اي باپ،
پکار پکار کهتے هيں. ١٦ وهي روح هماري
روح کے ساته گواهي ديتي[b]، که هم خدا
کے فرزند هيں: ١٧ اور جب فرزند
هوئے، تو وارث بهي، يعنے، خدا کے وارث[c]،
اور ميراث ميں مسيح کے شريک؛
بشرطے که هم اُس کے ساته دکه اُٹهاويں،
تاکه اُس کے ساته جلال بهي پاويں[d].
١٨ کيونکه ميري سمجه ميں زمانه حال
کے دکه درد اِس لايق نهيں، که اُس
جلال کے، جو هم پر ظاهر هونيوالا هي،
مقابل هوں[e]. ١٩ که خلقت کمال آرزو

[i] گلة ٥ : ٢٢، ٢٥
[k] روم ٦ : ٢١ — ١٣ آيت — گلة ٦ : ٨
[l] يعق ٤ : ٤
[m] ١ قرن ٢ : ١٤
[n] ١ قرن ٣ : ١٦ اور ٦ : ١٩
[o] ١ يوح ٣ : ٢٤ — گلة ٣ : ٢ — فلپ ١ : ١٩ — ١ پطر ١ : ١١
[p] اعم ٢ : ٢٤
[q] روم ٦ : ٤، ٥ — ١ قرن ٦ : ١٤ — ٢ قرن ٤ : ١٤ — افس ٢ : ٥
[r] روم ٦ : ٧، ١٤
[s] ٥ آيت — گلة ٦ : ٨
[t] افس ٤ : ٢٢ — قلس ٣ : ٥
[u] گلة ٥ : ١٨
[v] ١ قرن ٢ : ١٢ — عبر ٢ : ١٥
[w] ٢ تمط ١ : ٧
[x] ١ يوح ٤ : ١٨
[y] يسع ٥٦ : ٥ — گلة ٤ : ٥، ٦
[a] مرق ١٤ : ٣٦
[b] ٢ قرن ١ : ٢٢ اور ٥ : ٥ — افس ١ : ١٣ اور ٤ : ٣٠
[c] اعم ٢٦ : ١٨ — گلة ٤ : ٧
[d] اعم ١٤ : ٢٢ — فلپ ١ : ٢٩ — ٢ تمط ٢ : ١١، ١٢
[e] ٢ قرن ٤ : ١٧ — ١ پطر ١ : ٦، ٧ اور ٤ : ١٣

سے[f] خدا کے فرزندوں کے ظاهر هونے کي
راه تکتي هي[g]. ٢٠ اِسليئے که خلقت
بطالت کے تحت ميں آئي، اپني
خوشي سے نهيں[h]، بلکه اُس کے سبب
جو اُسے تحت ميں لايا هي، اِس اُميد
پر، ٢١ که خلقت بهي خرابي کي
غلامي سے چهوٹ کے خدا کے فرزندوں کے
جلال کي آزادگي ميں داخل هووے.
٢٢ کيونکه هم جانتے هيں، که ساري
خلقت ملکے اب تک چيخيں مارتي[i]،
اور اُسے پيڙيں لگي هيں. ٢٣ اور فقط
وه نهيں، بلکه هم بهي جنهيں روح کے
پهلے پهل ملے[k]، اپنے ميں کراهتے هيں[l]،
اور لےپالک هونے کي[m]، يعنے، اپنے جسموں
کي رهائي کي[n] راه تکتے هيں. ٢٤ که
هم اُميد سے بچ گئے هيں: پر اُميد کي
هوئي چيز جب ديکهي جاوے، تو اُميد
نه رهي[o]: کيونکه جو چيز کوئي ديکهتا
هي اُس کا اُميدوار کس طرح هو رهتا
هي؟ ٢٥ پر جسے هم نهيں ديکهتے،
اگر هم اُس کے اُميدوار هيں، تو صبر سے
اُس کي راه تکتے هيں. ٢٦ اِسي طرح
روح بهي هماري کمزوريوں ميں هماري
مدد کرتي هي: کيونکه جيسا چاهيئے
هم نهيں جانتے که کيا دعا مانگيں[p]، پر
وه روح ايسي آهيں بهرکے، که جن کا
بيان نهيں هو سکتا، هماري سفارش کرتي
هي[q]. ٢٧ اور وه جو دلوں کا جانچنيوالا
هي[r] جانتا هي، که روح کا کيا مطلب
هي، که وه خدا کي مرضي کے مُطابق[s]
مقدس لوگوں کے ليئے شفاعت کرتي هي.
٢٨ اور هم جانتے هيں، که ساري چيزيں
اُن کي بهلائي کے ليئے، جو خدا سے
مُحبت رکهتے هيں، ملکے فايده بخشتي
هيں؛ يعنے وے هيں جو خدا کے ارادے
کے مُوافق بلائے گئے[t]. ٢٩ که جنهيں اُس نے
پهلے سے پهچانا[u]، اُنهيں آگے سے ٹهرايا[x]،
که اُس کے بيٹے کے همشکل هوں[y]، تاکه
وه بهت سے بهائيوں ميں پلوٹها ٹهرے[z].

[f] ٢ پطر ٣ : ١٣
[g] ١ يوح ٣ : ٢
[h] پيد ٣ : ١٩ — ٢٢ آيت
[i] يرم ١٢ : ١١
[k] ٢ قرن ٥ : ٥ — افس ١ : ١٤
[l] ٢ قرن ٥ : ٢، ٤
[m] لوقا ٢٠ : ٣٦
[n] لوقا ٢١ : ٢٨ — افس ٤ : ٣٠
[o] ٢ قرن ٥ : ٧ — عبر ١١ : ١
[p] متي ٢٠ : ٢٢ — يعق ٤ : ٣
[q] ذکر ١٢ : ١٠ — افس ٦ : ١٨
[r] ١ قوا ٢٨ : ٩ — زبور ٧ : ٩ — امث ١٧ : ٣ — يرم ١١ : ٢٠ اور ١٧ : ١٠ اور ٢٠ : ١٢ — اعم ١ : ٢٤ — ١ تسا ٢ : ٤ — مکاش ٢ : ٢٣
[s] ١ يوح ٥ : ١٤
[t] روم ٩ : ١١، ٢٣، ٢٤ — ٢ تمط ١ : ٩
[u] ديکهو خر ٣٣ : ١٢، ١٧ — زبور ١ : ٦ — يرم ١ : ٥ — متي ٧ : ٢٣ — روم ١١ : ٢ — ٢ تمط ٢ : ١٩ — ١ پطر ١ : ٢
[x] افس ١ : ٥، ١١
[y] يوح ١٧ : ٢٢ — ٢ قرن ٣ : ١٨ — فلپ ٣ : ٢١ — ١ يوح ٣ : ٢
[z] قلس ١ : ١٥، ١٨ — عبر ١ : ٦ — مکاش ١ : ٥

سنہ عیسوي ۶۰

۳۰ اور جنھیں اُس نے آگے سے مقرر کیا،
اُس نے اُن کو بلایا بھي؛ اور جنھیں
بلایا، اُنکو راستباز بھي ٹھہرایا؛ اور جن کو
راستباز ٹھہرایا، اُن کو جلال بھي بخشا.
۳۱ پس ہم اِن باتوں کي بابت کیا
کہیں؟ اگر خدا ہماري طرف ہی، تو
کون ہمارا مخالف ہوگا؟ ۳۲ جس نے
اپنے بیٹے ہي کو دریغ نہ کیا، بلکہ اُسے
ہم سب کے بدلے حوالہ کر دیا، تو وہ
اُس کے ساتھ سب چیزیں بھي ہمیں
کیونکر نہ بخشیگا؟ ۳۳ خدا کے چنے
ہوؤں پر دعوہ کون کریگا؟ خدا ہي ہی،
جو اُن کو راستباز ٹھہراتا. ۳۴ کون
سزا کا حکم دیگا؟ مسیح جو مر گیا،
بلکہ جي بھي اُٹھا، اور خدا کي دہني
ہي طرف بیٹھا ہی، وہ تو ہماري سفارش
کرتا ہی. ۳۵ کون ہم کو مسیح کي
مُحبت سے جدا کریگا؟ مصیبت، یا
تنگي، یا ظلم، یا کال، یا ننگاپن، یا خطرہ،
یا تلوار؟ ۳۶ چنانچہ لکھا ہی، کہ ہم
تیري خاطر دن بھر ہلاک کیئے جاتے
ہیں؛ اور ذبح کي بھیڑوں کے برابر گنے
جاتے ہیں. ۳۷ بلکہ ہم اِن سب چیزوں
میں، اُس کے وسیلے، جس نے ہم سے
محبت کي، ہر غالب پر غالب ہیں.
۳۸ کیونکہ مجھے کو یقین ہی، کہ نہ موت،
نہ زندگي، نہ فرشتے، نہ حکومتیں، نہ
قدرتیں، اور نہ حال کي، نہ اِستقبال کي
چیزیں، ۳۹ نہ بلندي، نہ پستي، اور نہ
کوئي دوسرا مخلوق، ہم کو خدا کي اُس
مُحبت سے، جو ہمارے خداوند مسیح
یسوع میں ہی، جدا کر سکیگا.

۹ باب

اِس باب میں [illegible] یہودیوں کي بابت پولس [illegible]
ہوا. [illegible] ابرہام [illegible] ۱۸ خدا
جس پر چاہتا ہی اُس پر رحم کرتا ہی. [illegible]
[illegible] اُس کے اختیار میں ہی کہ اُس سے جو چاہے سو کرے.
[illegible] اِس کي [illegible]
[illegible] مردود ہونگے. [illegible] اُس [illegible]
[illegible]
[illegible]

میں مسیح میں ہوکے سچ بولتا ہوں،
جھوٹھ نہیں کہتا، اور میرا دل بھي روح
قدس کي معرفت میرا گواہ ہی، ۲ کہ
مجھے بڑا غم اور میرے دل کا ہر دم رنج
ہی. ۳ کہ میں یہاں تک چاہتا تھا،
کہ اگر ہو سکے، تو اپنے بھائیوں کے بدلے،
جو جسم کے رو سے میرے قرابتي ہیں،
مسیح سے محروم ہوؤں:
۴ وے اِسرائیلي ہیں، اور فرزندي، اور
جلال، اور عہدیں، اور شریعت، اور
عبادت کي رسمیں، اور وعدے اُن ہي کے
ہیں؛ ۵ اور باپ دادے اُن ہي میں کے ہیں،
اور جسم کي نسبت مسیح بھي اُنہیں
میں سے ہوا، جو سب کا خدا ہمیشہ
مبارک ہی. آمین. ۶ لیکن ایسا نہیں،
کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا. اِس لیئے
کہ سب جو اِسرائیل میں سے ہیں،
اِسرائیلي نہیں: ۷ اور نہ اِس سبب
سے کہ وے ابرہام کي نسل ہیں، سب
فرزند ہیں؛ کیونکہ لکھا ہی، کہ اضحاق
ہي سے تیري نسل کہلائیگي. ۸ یعني،
نہ وے جو جسم کے فرزند ہیں، خدا کے فرزند
ہیں؛ بلکہ وے ہي فرزند، جو وعدے کے
ہیں، نسل گنے جاتے ہیں. ۹ کیونکہ
وعدے کي بات یہي ہی، کہ میں اِسي
وقت آؤنگا، اور سارہ کو بیٹا پیدا ہوگا.
۱۰ اور صرف اِتنا ہي نہیں، بلکہ
[illegible] جب ایک سے، [illegible]
اِضحاق سے حاملہ ہوئي: ۱۱ اور جب
[illegible] نہ ہوئے، اور نہ نیک اور
بد کیا تھا، [illegible]
کا اِرادہ، جو کاموں پر نہیں، [illegible]
پر موقوف ہی، قائم رہے؛ ۱۲ [illegible]
اُس سے کہا گیا، کہ بڑا چھوٹے کي خدمت
کریگا. ۱۳ چنانچہ لکھا ہی، کہ میں نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ٦٠

رحم کرونگا، اور جس پر مهر کرنے چاهتا
هوں، اُس پر مهر کرونگا[b]. ١٦ پس یهه نه
چاهنیوالے، نه دوڑنیوالے پر، بلکه خداے رحیم
پر موقوف هی. ١٧ کیونکه کتاب[c] میں وه
فرعون سے کهتا هی، که میں نے اِسي لیئے
تجهے برپا کیا هی، که تجهه پر اپني قدرت
ظاهر کروں، اور میرا نام تمام روے زمین
پر مشهور هووے[d]. ١٨ پس وه، جس پر
چاهتا هی، رحم کرتا هی؛ اور جسے چاهتا
هی، سخت کرتا هی. ١٩ پس تو یهه
مجهه سے کهیگا، پهر وه کیوں اِلزام دیتا هی؟
کس نے اُس کے اِرادے کا مقابله کیا[e]؟
٢٠ اي آدمي، تو کون هی، جو خدا سے
تکرار کرتا هی؟ کیا کاریگري کاریگر کو کهه
سکتي هی، که تونے مُجهے کیوں ایسا
بنایا[f]؟ ٢١ کیا کمهار کا متّي پر اِختیار
نهیں[g]، که وه ایک هي لوندے میں سے
ایک برتن عزت کا، اور دوسرا بےعزتي کا
بناوے[h]؟ ٢٢ اگر خدا اِس اِرادے سے، که
اپنے غصے کو ظاهر کرے، اور قدرت کو
دکهاوے، قهر کے برتنوں کي[i]، جو تباه کرنے
کے لایق تهے[k]، نهایت برداشت کي:
٢٣ اور اپنے بےنهایت جلال کو رحم کے
برتنوں پر[l]، جو اُس نے حشمت کے لیئے
آگے طیار کیئے تهے[m]، ظاهر کیا، تو کیا هوا؟
٢٤ یعنے، هم پر، جنهیں نه فقط یهودیوں
میں سے، بلکه غیرقوموں میں سے بهي،
بلایا[n]؟ ٢٥ چنانچه هوسیع کي کتاب میں
یوں کهتا هی، که میں غیرقوم کو اپني قوم
کهونگا[o]؛ اور اُسے جو پیاري نه تهي، پیاري
کهونگا. ٢٦ اور ایسا هوگا، که جس جگهه
یهه اُن سے کها گیا، که تم میري قوم نهیں
هو، اُسي جگهه وے زنده خدا کے فرزند
کهلاوینگے[p]. ٢٧ اور یسعیاه اِسرایل کي
بابت پکارتا هی، که اگرچه بني اِسرایل
شمار میں دریا کي ریت کے برابر هیں[q]،
لیکن اُن میں سے تهوڑے بچ جائینگے[r]:
٢٨ کیونکه وه کلام کو پورا کریگا، اور راستي
سے اُسے جلد ختم کر دیگا: که خداوند اپنے

[b] خر ٣٣: ١٩
[c] دیکهو گلا ٣: ٨، ٢٢
[d] خر ٩: ١٦
[e] ٢ توا ٢٠: ٦
ایوب ٩: ١٢
اور ٢٣: ١٣
دان ٤: ٣٥
[f] یسع ٢٩: ١٦
اور ٤٥: ٩
اور ٦٤: ٨
[g] امثا ١٦: ٤
یره ١٨: ٦
[h] ٢ تمط ٢: ٢٠
[i] ١ تسا ٥: ٩
[k] یا، کي اُن طیار کیئے گئے تهے
[l] ١ پطر ٢: ٨
یهود ٤
[m] روه ٢: ٤
افس ١: ٧
قلس ١: ٢٧
[n] روه ٨: ٢٨، ٢٩، ٣٠
[n] روه ٣: ٢٩
[o] هوس ٢: ٢٣
١ پطر ٢: ١٠
[p] هوس ١: ١٠
[q] یسع ١٠: ٢٢، ٢٣
[r] روه ١١: ٥

اِنفصال کے کلام پر سرزمین میں جلد عمل
کریگا[s]. ٢٩ چنانچه یسعیاه نے آگے کها، اگر
ربالافواج همارے لیئے نسل باقي نه چهوڑتا[t]،
تو هم صدوم کي مانند اور عموره کے برابر
هوتے[u]. ٣٠ پس اب هم کیا کهیں؟ که
غیرقوموں نے، جو راستبازي کي تلاش نه
کرتي تهیں، راستبازي حاصل کي[x]، یعنے،
وه راستبازي جو اِیمان سے هی[y]: ٣١ پر
اِسرایل، جو راستبازي کي شریعت
کي تلاش کرتا تها[z]، راستبازي کي شریعت
تک نهیں پهنچا هی[a]. ٣٢ کس لیئے؟
اِس لیئے، که اُنهوں نے اِیمان سے نهیں،
بلکه گویا شریعت کے کاموں هي سے اُسکي
تلاش کي. کیونکه اُنهوں نے اُس ٹهوکر
کهلانیوالے پتهر سے ٹهوکر کهائي[b]؛ ٣٣ چنانچه
لکها هی، که دیکهو، میں صیهون میں ایک
ٹهیس کهلانیوالا پتهر، اور ٹهوکر کهلانیوالي
چٹان رکهتا هوں[c]: اور جو کوئي اُس پر
اِیمان لاتا هی، سو شرمنده نه هوگا[d].

١٠ باب

اِس بیان میں، که ٥ وه راستبازي جو شریعت کي هی، اور یهه جو ایمان سے هی، اُن میں جو فرق هی پاک کتابوں سے صاف ظاهر هوتا؛ ١١ اور یهه بهي، که سب خواه یهودي خواه غیر قوموالے جو ایمان لاویں شرمنده نه هونگے: ١٨ اُن سے خبر بهي ملتي که آگے کو غیرقومیں کلام کو قبول کرینگي اور معتقد هونگي. ١٩ اسرایل اس سے ناواقف نه تها، که ایسي واقعات هونگي.

اي بهائیو، میرے دل کي خواهش،
اور خدا سے میري دعا اِسرایل کي بابت
یهه هی، که وے نجات پاویں. ٢ کیونکه
میں اُنکا گواه هوں، که وے خدا کي بابت
غیرتمند تو هیں[a]، پر دانائي کے ساتهه نهیں.
٣ اِسلیئے که وے اُس راستبازي[b] کو جو
خدا کي طرف سے هی، نه جانکے، اور
کوشش کرکے که اپني راستبازي[c] قائم کریں،
خدا کي راستبازي کے تابع نه هوئے. ٤ کیونکه
شریعت کي غایت یهه هی[d]، که مسیح
هر ایک اِیماندار کي راستبازي هو. ٥ کیونکه
وه راستبازي جو شریعت کي هی، موسیٰ
اُس کا ذکر یوں کرتا هی، که جو اِنسان
یهي کام کیا کرے، وه اُن کے سبب جیتا

[s] یسع ٢٨: ٢٢
[t] یسع ١: ٩
نوحه ٣: ٢٢
[u] یسع ١٣: ١٩
یره ٥٠: ٤٠
[x] روه ٤: ١١
اور ١٠: ٢٠
[y] روه ١: ١٧
[z] روه ١٠: ٢
اور ١١: ٧
[a] گلا ٥: ٤
[b] لوقا ٢: ٣٤
١ قرن ١: ٢٣
[c] زبور ١١٨: ٢٢
[c] یسع ٨: ١٤
اور ٢٨: ١٦
متي ٢١: ٤٢
١ پطر ٢: ٦، ٧، ٨
[d] روه ١٠: ١١
[a] اعما ٢١: ٢٠
اور ٢٢: ٣
گلا ١: ١٤
اور ٤: ١٧
دیکهو روه ١: ٣١
[b] روه ١: ١٧
اور ٣: ٣٠
[c] فلپ ٣: ٩
[d] متي ٥: ١٧
گلا ٣: ٢٤

سنہ عیسوي ٦٠

رھیگا۔ ٦ پر وہ راستبازي جو ایمان
سے ھی، یوں کہتي ھی، کہ تو اپنے دل
میں مت کہہ، کہ آسمان پر کون
چڑھیگا؟ یعنے، مسیح کو اُتار لانے کو:
٧ یا گہراو میں کون اُتریگا؟ یعنے، مسیح
کو مردوں میں سے اُٹھا لانے کو: ٨ پھر وہ
کیا کہتي ھی؟ یہہ، کہ کلام تیرے نزدیک،
تیرے منہہ، اور تیرے دل میں، ھی:
یہہ وھي کلام ایماني ھی، جس کي ھم
منادي کرتے ھیں: ٩ کہ اگر تو اپني
زبان سے خداوند یسوع کا اقرار کرے، اور
اپنے دل سے ایمان لاوے، کہ خدا نے
اُسے پھر کے جلایا، تو تو نجات پاویگا۔
١٠ کیونکہ راستبازي کے لیئے دل سے ایمان
لاتا ھی، اور نجات کي خاطر منہہ سے
اقرار کرتا ھی۔ ١١ چنانچہ کتاب میں
یہہ کہتا ھی، کہ جو کوئي اُس پر ایمان
لاتا ھی، شرمندہ نہ ھوگا۔ ١٢ کیونکہ
یہودیوں اور یونانیوں میں کچھہ تفاوت
نہ رھا: اِس لیئے کہ وھي جو سب
کا خداوند ھی، اُن سب کے واسطے، جو
اُس کا نام لیتے ھیں، دولت رکھنیوالا
ھی۔ ١٣ کیونکہ ھر ایک، جو خداوند
کا نام لیگا، نجات پاویگا۔ ١٤ پر
جس پر وے ایمان نہیں لائے، اُس کا
نام کیونکر لیویں؟ اور جس کا ذکر اُنھوں
نے نہیں سنا، اُس پر کیونکر ایمان لاویں؟
اور منادي کرنیوالے کے بغیر کیونکر سنیں؟
١٥ اور اگر بھیجے نہ جاویں، تو کیونکر
منادي کریں؟ چنانچہ یہہ لکھا ھی، کہ کیا
ھي خوشنما ھیں اُن کے قدم جو سلامتي
کي بشارت دیتے، اور اچھي چیزوں کي
خوشخبري سناتے ھیں! ١٦ لیکن سب
نے یہہ خوشخبري نہ مانی؛ کہ یسعیاہ
کہتا ھی، اي خداوند، کون ھمارے پیغام پر
ایمان لایا؟ ١٧ پس ایمان سننے سے
اور سننا خدا کي بات کہنے سے آتا ھی۔
١٨ پر میں کہتا ھوں، کیا اُنھوں نے نہیں

سنا؟ البتہ، اُن کي آواز تمام روے زمین
پر، اور اُن کي باتیں دنیا کي حدوں تک
پہنچیں۔ ١٩ پر میں کہتا ھوں، کیا
اسرائیل آگاہ نہ ھوا؟ موسی نے تو پہلے
کہا، کہ میں اُن سے جو قوم نہیں ھیں،
تم کو غیرت دلاؤنگا، اور قوم نادان سے
تم کو غصہ پر لاؤنگا۔ ٢٠ پر یسعیاہ بڑا
بے پروا ھی، اور کہتا ھی، جنھوں نے
مجھے نہیں ڈھونڈھا، مجھہ کو پا لیا؛ اور
جنھوں نے مجھے نہیں پوچھا، اُن پر میں
ظاھر ھوا۔ ٢١ لیکن وہ اسرائیل کے حق
میں یوں کہتا ھی، کہ میں اپنے ھاتھہ دن
بھر ایک قوم کے لیئے، جو نافرمان اور
حجتي ھی، بڑھائے ھوئے ھوں۔

١١ باب

اِس باب میں، کہ ١ خدا نے اسرائیل کي ساري قوم کو خارج
نہیں کر دیا۔ ٧ اُن میں سے بعضے چنے ھوئے ھیں اور
باقي سخت دل کیئے گئے۔ ١٦ اُن کے [illegible]
اُمید تو ھی۔ ١٨ [illegible]
[illegible]
پاوینگے۔ ٣٣ خدا کي عدالتیں [illegible]

١ پس میں کہتا ھوں، کیا خدا نے اپني
قوم کو خارج کر دیا؟ ایسا نہ ھووے:
کیونکہ میں بھي اسرائیلي، ابرھام کي
نسل، اور بنیامین کے فرقے سے ھوں۔
٢ خدا نے اپني اُس قوم کو، جسے اُس
نے پہلے سے جانا، خارج نہیں کیا۔ کیا
تم نہیں جانتے ھو، کہ الیاس کے حق میں
کتاب میں کیا کہا ھی؟ کہ وہ کیونکر
خدا سے اسرائیل پر فریاد کرکے کہتا ھی،
٣ کہ اي خداوند، اُنھوں نے تیرے نبیوں
کو قتل کیا، اور تیري قربانگاھوں کو ڈھا
دیا؛ اور میں اکیلا بچ رھا ھوں، اور وے
میري جان کے بھي قصد میں ھیں؟
٤ پر کلام الہي جواب میں اُس کو کیا
کہتا ھی؟ کہ میں نے اپنے لیئے
سات ھزار آدمي بچا رکھے ھیں، جنھوں
نے بعل کے آگے گھٹنا نہیں ٹیکا۔ ٥ پس
اِسي طرح اِس وقت بھي کتني ھي فضل
سے برگزیدہ ھوئے باقي رھتے ھیں۔ ٦ اور

سنہ عیسوی ۶۰

اگر فضل سے ہی، تو اعمال سے نہیں؛
نہیں تو فضل فضل نہ رہیگا[g]۔ اور اگر
اعمال سے ہی، تو فضل پھر کچھ نہیں:
نہیں تو عمل عمل نہ رہیگا۔ ۷ پس
کیا ہوا؟ یہہ، کہ اِسرائیل جس چیز
کی تلاش کرتا ہی، وہ اُس کو نہ ملی[h]؛
پر چنے ہوؤں کو ملی، اور باقی ||اندھے
کیئے گئے۔ ۸ چنانچہ لکھا ہی، کہ خدا
نے آج تک اُنہیں اُونگھنیوالی روح[i]،
اور ایسی آنکھیں، کہ نہ دیکھیں، اور ایسے
کان کہ نہ سنیں[k]، دیئے ہیں۔ ۹ اور
داؤد کہتا ہی، کہ اُن کا دسترخوان جال
اور پھندا، اور ٹھوکر کھانے کا باعث[l]، اور
اُنکے اِنتقام کا سبب، ہووے: ۱۰ اُن کی
آنکھیں تاریک ہو جاویں، کہ وے نہ
دیکھیں، اور تو اُن کی پیٹھہ کو ہمیشہ
جھکا رکھ[m]۔ ۱۱ پس میں کہتا ہوں،
کہ کیا اُنہوں نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ گر
پڑیں؟ ایسا نہ ہو: مگر اُنکے گرنے کے
باعث نجات غیرقوموں کو ملی، تا کہ
اُنہیں اُن سے غیرت آوے[n]۔ ۱۲ پر اگر
اُن کا گرنا دنیا کے لیئے دولت ہوا، اور
اُن کی گھٹتی غیرقوموں کے لیئے دولت،
تو اُن کی کامل بڑھتی کتنی ہی زیادہ
دولت نہ ہوگی؟ ۱۳ میں غیرقوموں
کا رسول ہوکر[o] تم غیرقوموالوں سے بولتا ہوں،
اور اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہوں؛
۱۴ تا کہ میں کسی طرح سے اپنی قوموالوں
کو غیرت دلاؤں، اور اُن میں سے بعضوں
کو بچاؤں[p]۔ ۱۵ کہ اگر اُنکا خارج ہو جانا
جہان کے مقبول ہونے کا باعث ہی، تو
اُن کا آملنا کیسا کچھہ ہوگا؟ ہاں، جیسا
مردوں سے جی اُٹھنا! ۱۶ کیونکہ اگر
پہلا پھل پاک[q]، تو تمام پھل ویسا ہی
ہوگا: اور اگر جڑ پاک ہو، تو ڈالیاں بھی
ویسی ہی ہونگی۔ ۱۷ سو اگر ڈالیوں
میں سے کئی ایک توڑی گئیں[r]، اور تو
جو جنگلی زیتون تھا، اُن کا پیوند ہوا[s]،
اور زیتون کی جڑ اور روغن میں شریک
ہوا؛ ۱۸ تو تو اُن ڈالیوں پر فخر مت
کر[t]۔ اور اگرچہ فخر کرے، تو بھی تو جڑ

[g] روم ۴: ۴، ۵ گلت ۵: ۴ دیکھو اِست ۹: ۴، ۵
[h] روم ۹: ۳۱ اور ۱۰: ۳
۲ قرن ۳: ۱۴
|| یا، سخت دل کیئے گئے۔
[i] یسع ۲۹: ۱۰
[k] اِست ۲۹: ۴ یسع ۶: ۹ یرم ۵: ۲۱ حزق ۱۲: ۲ متی ۱۳: ۱۴ یوحنا ۱۲: ۴۰ اعمال ۲۸: ۲۶، ۲۷
[l] زبور ۶۹: ۲۲
[m] زبور ۶۹: ۲۳
[n] اعمال ۱۳: ۴۶ اور ۱۸: ۶ اور ۲۲: ۱۸، ۲۱ اور ۲۸: ۲۴، ۲۸ روم ۱۰: ۱۹
[o] اعمال ۹: ۱۵ اور ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۲۱ روم ۱۵: ۱۶ گلت ۱: ۱۶ اور ۲: ۲، ۷، ۸ افس ۳: ۸
[p] ۱ تمط ۲: ۷ ۲ تمط ۱: ۱۱ ۱ قرن ۷: ۱۶ اور ۹: ۲۲ ۱ تمط ۴: ۱۶ یعقوب ۵: ۲۰
[q] احبار ۲۳: ۱۰ گنتی ۱۵: ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱
[r] یرم ۱۱: ۱۶
[s] اعمال ۲: ۳۹ افس ۲: ۱۲، ۱۳
[t] ۱ قرن ۱۰: ۱۲

سنہ عیسوی ۶۰

کو سمبھالتا نہیں، بلکہ جڑ تجھہ کو۔ ۱۹ پھر
تو کہیگا، کہ ڈالیاں اِس واسطے توڑی
گئیں، تا کہ میں پیوند ہوؤں۔ ۲۰ اچھا؛
وے بےایمانی کے سبب توڑی گئیں،
اور تو اِیمان کے سبب قائم ہی۔ پس
غرور مت کر[u]، بلکہ ڈر[x]: ۲۱ کیونکہ
جس حال کہ خدا نے اصلی شاخوں کو نہ
چھوڑا، تو شاید تجھہ کو بھی نہ چھوڑے۔
۲۲ پس خدا کی نرمی اور سختی کو دیکھہ:
سختی اُن پر، جو گر گئے ہیں، اور نرمی تجھہ
پر، اگر تو نرمی پر قائم رہے[y]؛ نہیں تو
تو بھی کاٹا جائیگا[z]۔ ۲۳ اور وے بھی،
اگر بےایمان نہ رہیں، تو پیوند کیئے
جائینگے[a]: کہ خدا قادر ہی، کہ اُنہیں
دوبارہ پیوند کرے۔ ۲۴ اِس لیئے کہ
تو جب اُس زیتون کے درخت سے
جس کی اصل جنگلی ہی، کاٹا گیا، اور
برخلاف اصل کے اچھے زیتون کا پیوند
ہوا، تو وے جو اصلی ڈالیاں ہیں، کس
قدر زیادہ اپنے ہی زیتون میں پیوند نہ
کی جائینگی؟ ۲۵ ای بھائیو، تا نہ ہووے،
کہ تم اپنے تئیں عقلمند سمجھو[b]، میں
چاہتا ہوں، کہ تم اِس بھید سے ناواقف نہ
رہو، کہ اِسرائیل کے ایک حصے پر ||اندھاپن آ
پڑا ہی[c]، اور جب تک کہ غیرقوموں † کا
کل شمار شامل نہ ہووے[d]، یہی رہیگا۔
۲۶ اور اِسطرح تمام اِسرائیل بچ جائیگا؛
چنانچہ لکھا ہی، کہ چھڑانیوالا صیہون
سے نکلیگا، اور بےدینی کو یعقوب سے
دفع کریگا[e]: ۲۷ اور میرا یہہ عہد اُن
کے ساتھہ ہوگا، جب میں اُن کے گناہوں
کو مٹا دونگا[f]۔ ۲۸ وے تو اِنجیل کی
بابت تمہارے سبب سے دشمن ہیں:
لیکن برگزیدگی کی بابت باپدادوں کے
سبب پیارے ہیں[g]۔ ۲۹ اِس واسطے
کہ خدا کی نعمتیں اور بلاہٹ بدلنے
کی نہیں[h]۔ ۳۰ کیونکہ جس طرح تم
آگے[i] خدا کے نافرمان تھے، پر اب اُن
کی بےایمانی کے سبب تم پر رحم ہوا؛
۳۱ ویسا ہی وے بھی نافرمان ہوئے،

[u] روم ۱۲: ۱۶
[x] اعمال ۲۸: ۱۴ یسع ۶۶: ۲ فلپ ۲: ۱۲
[y] ۱ قرن ۱۵: ۲ عبر ۳: ۶، ۱۴
[z] یوحنا ۱۵: ۲
[a] ۲ قرن ۳: ۱۶
|| یا، سختی، یا، سخت دلی،
[c] ۷ آیت ۲ قرن ۳: ۱۴
† یونانی میں، معموری،
[d] لوقا ۲۱: ۲۴ مکاش ۷: ۹
[e] یسع ۵۹: ۲۰ دیکھو زبور ۱۴: ۷
[f] یسع ۲۷: ۹ یرم ۳۱: ۳۱ وغیرہ عبر ۸: ۸ اور ۱۰: ۱۶
[g] اِست ۷: ۸ اور ۹: ۵ اور ۱۰: ۱۵
[h] گنتی ۲۳: ۱۹
[i] افس ۲: ۲ قلس ۳: ۷

سنه عیسوي ۶۰

تاکه اُس رحم کے سبب سے، جو تم پر
هوا، اُن پر بهي رحم هووے۔ ۳۲ اِس
لیئے که خدا نے سب کو بےایماني کي
قید میں چهوڑا، تاکه سب پر رحم
فرماوے۔ ۳۳ واه! خدا کي دولت و
حکمت اور دانش کي کیسي گهرائي
هي! اُس کي عدالتیں دریافت سے کیا
هي پرے، اور اُس کي راهیں پتا پانے سے
کیا هي دور هیں! ۳۴ که کس نے
خداوند کي عقل کو جانا هي؟ یا کون
اُس کا صلاحکار رها؟ ۳۵ یا کس نے پهلے
اُسے کچه دیا هي، که اُسے پهر دیا جاۓ؟
۳۶ کیونکه اُسي سے اور اُسي کے سبب،
اور اُسي کے لیئے، ساري چیزیں هوئي
هیں: ابد تک اُسي کي بزرگي هووے آمین۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا کي رحمتوں کے سبب سے چاهئے که هم اُس کي مرضي پر عمل کریں۔ ۳ کوئي اپنے مرتبه سے زیاده عالي‌مزاج نه رهے۔ ۶ هر ایک اُس کام میں مشغول رهے جو اُس کو دیا گیا۔ ۹ محبت رکهنے، اور [illegible] کرنے کا فرض هم پر هي۔ ۱۹ انتقام [illegible]

۱ پس اے بهائیو، میں خدا کي رحمتوں
کا واسطه دیکے تم سے التماس کرتا هوں،
که تم اپنے بدنوں کو گذرانو، تاکه ایک زنده
قرباني، مقدس، اور خدا کے لیئے پسندیده
هووے، که یه تمهاري معقول عبادت هي۔
۲ اور اِس جهان کے همشکل مت هو؛
بلکه اپنے دل کے نئے هو جانے سے اپني شکل
بدل ڈالو، تاکه تم خدا کے اُس اراده کو،
جو خوب، اور پسندیده اور کامل هي،
دریافت کرو۔ [illegible]

[illegible]

دوسرے کے عضو۔ ۶ پس هم نے اُس
فضل کے موافق، جو همیں عنایت هوا،
الگ الگ نعمتیں پائیں؛ سو اگر وه
نبوت هي، تو هم ایمان کے اندازے کے
موافق نبوت کریں؛ ۷ اور اگر خدمت
هي، تو خدمت میں رهیں؛ اگر کوئي
اُستاد هووے، تو تعلیم پر؛ ۸ اور نصیحت
کرنیوالا نصیحت میں مشغول رهے؛ وه
جو خیرات بانٹتا هي، سادگي سے
بانٹے؛ اور سردار کوشش سے سرداري کرے؛
وه جو رحم کرتا هي خوشي سے رحم کرے۔
۹ محبت بےریا هووے۔ بدي سے
نفرت کرو؛ نیکي سے ملے رهو۔ ۱۰ برادرانه
محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو؛
عزت کي راه سے ایک دوسرے کو بهتر
سمجهو۔ ۱۱ کام کاج میں سستي نه
کرو؛ روح سے سرگرم هو؛ خداوند کي
بندگي میں رهو؛ ۱۲ اُمید میں خوش،
مصیبت میں برداشت کرنیوالے، دعا
مانگنے پر مستعد رهو؛ ۱۳ مقدسوں کي
احتیاجوں میں شریک هو؛ مسافرپروري
میں مشغول رهو۔ [illegible]

[illegible]

سنه عیسوی ٦٠

غصے کي راہ چھوڑ دو: کیونکہ یہہ لکھا هی،
که خداوند کہتا هی، اِنتقام لینا میرا کام
هی[g]: میں هي بدلا لونگا. ٢٠ پس اگر
تیرا دشمن بھوکہا هو، اُس کو کھلا؛ اگر
پیاسا هو، اُسے پاني دے: کیونکہ یہہ کرکے
اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر
لگاویگا[h]. ٢١ بدي کا مغلوب نه هو،
بلکہ بدي پر نیکي سے غالب هو.

١٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ حاکموں کا ماننا اور اُن کي تعظیم اور تابعداري کرني هم پر فرض هی. ٨ جو اوروں سے محبت رکھتے سو شریعت کو پورا کرتے. ١١ بہت کھانا پینا اور مست هو جانا، بلکہ تارکي کے سب کام، اس بھلے زمانے میں بالکل بےموقع هیں.

هر ایک شخص حاکموں کے تابع رہے[a].
کیونکہ ایسي کوئي حکومت نہیں، جو
خدا کي طرف سے نه هو[b]: اور جتني
حکومتیں هیں، سو خدا کي طرف سے
مقرر هیں. ٢ پس جو کوئي حکومت[c]
کا سامہنا کرتا هی، سو خدا کي مقرري
بات کا مُخالف هی؛ اور وے جو مخالف
هیں، سو آپ هي سزا پاوینگے. ٣ که
حاکم نیکوکاروں کو نہیں، بلکہ بدکاروں
کو خوف کا باعث هی. پس اگر تو
چاهے، که حکومت سے نڈر رهے، تو نیکي
کر، که وہ تیري تعریف کریگا[d]. ٤ کیونکہ
وہ خدا کا خادم تیري بہتري کے لیئے
هی. پر اگر تو برا کرے، تو ڈر؛ که وہ
تلوار عبث نہیں لیئے پھرتا: که وہ خدا
کا خادم هی، که عدالت کرکے بدکار کو
سزا دے. ٥ پس تابع رهنا[e] نه صرف
غضب کے سبب، بلکہ تمیز کے باعث
بھي[f] ضرور هی. ٦ کیونکہ اِس لیئے تم
خراج بھي دیتے هو، که وے خدا کے خادم
هیں، جو اُس کام میں مشغول رهتے.
٧ پس سب کا حق ادا کرو: جسکو خراج
چاهیئے، خراج؛ اور جس کو محصول
چاهیئے، محصول دو؛ اور جس سے ڈرا
چاهیئے، ڈرو؛ اور جس کي عزت کیا
چاهیئے، عزت کرو[g]. ٨ سوا آپس کي

[g] اِست ٣٢: ٣٥، عبر ١٠: ٣٠.
[h] مثل ٢٥: ٢١، ٢٢.
امثـ ٢٥: ٢١، ٢٢، متي ٥: ٤٤.
[a] طیط ٣: ١، ١ پطر ٢: ١٣.
[b] امثـ ٨: ١٥، ١٦، دان ٢: ٢١ اور ٤: ٣٢، یوح ١٩: ١١.
[c] طیط ٣: ١.
[d] ١ پطر ٢: ١٤ اور ٣: ١٣.
[e] واعظ ٨: ٢.
[f] ١ پطر ٢: ١٩.
[g] متي ٢٢: ٢١، مرقس ١٢: ١٧، لوقا ٢٠: ٢٥.

محبت کے کسي کے قرضدار نه رهو: کیونکہ
جو اوروں سے محبت رکھتا هی، اُس نے
شریعت کو پورا کیا هی[h]. ٩ اِس واسطے
که یے حکم جو هیں، که تو زنا نه کر، قتل
نه کر، چوري نه کر، جھوٹھي گواهي نه دے،
لالچ نه کر[i]، اور جو حکم اُن کے سوا هوں،
اُن کا خلاصه اِس ایک بات میں هی،
که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا
آپ کو کرتا هی[k]. ١٠ که محبت وہ هی،
جو اپنے پڑوسي سے بدي نہیں کرتي:
اِس واسطے محبت رکھنا شریعت کا پورا
کرنا هی[l]. ١١ اور وقت کو جانکے یوں هي
کرو، اِسلیئے که گھڑي اب آ پہنچي، که هم
نیند سے جاگیں[m]: کیونکہ جس وقت
هم اِیمان لائے، اُس وقت کي نسبت سے
اب هماري نجات زیادہ نزدیک هی.
١٢ رات بہت گذر گئي، اور صبح نزدیک
هوئي: پس هم اندھیرے کے کاموں کو ترک
کریں[n]، اور روشني کے هتھیار باندھیں[o]،
١٣ اور جیسا دن کو دستور هی، درست
چال سے چلیں[p]: نه که اوباشي اور مستي
سے[q]، نه که حرامکاریوں اور بدپرهیزیوں
سے[r]، نه که جھگڑے اور ڈاہ سے[s]. ١٤ بلکہ
خداوند یسوع مسیح سے ملبس هوؤ[t]،
اور جسم کي خواهشوں کے لیئے تدبیر نه کرو[u].

١٤ باب

اس بیان میں، که ١ بابت اُن کاموں کي، جو نه برے نه بھلے هیں، اگر کوئي بھائي اُنہیں کرے یا نه کرے، هم اُس پر عیب نه لگاویں اور نه حقیر جانیں: ١٣ پر فقط خبردار رهیں که ایسے کاموں سے کسي کو ٹھوکر نه کھلاویں: ١٥ کیونکہ ایسا کرنے سے رسول کئي ایک دلیل لاکے ناجائز ٹھہراتا هی.

سست اِعتقاد کو آپ میں شامل کر
لو[a]، پر شبہوں کي تکرار کے لیئے نہیں.
٢ ایک کو اِعتقاد هی، که هر ایک چیز
کا کھانا روا هی[b]؛ پر جو سست اِعتقاد
هی، سو صرف ساگپات کھاتا هی. ٣ پس
وہ جو کھاتا هی، اُسے جو نہیں کھاتا، حقیر
نه جانے: اور وہ جو نہیں کھاتا، اُس پر
جو کھاتا هی، عیب نه لگاوے[c]؛ کیونکہ
خدا نے اُس کو قبول کیا هی. ٤ پس

[h] ١٠ آیت، گلت ٥: ١٤، قلس ٣: ١٤، ١ تمط ١: ٥، یعقو ٢: ٨.
[i] خر ٢٠: ١٣، وغیرہ. اِست ٥: ١٧، وغیرہ.
متي ١٩: ١٨.
[k] احبا ١٩: ١٨، متي ٢٢: ٣٩، مرقس ١٢: ٣١، گلت ٥: ١٤، یعقو ٢: ٨.
[l] متي ٢٢: ٤٠، ٨ آیت.
[m] ١ قرن ١٥: ٣٤، افس ٥: ١٤، ١ تسلو ٥: ٥، ٦.
[n] افس ٥: ١١.
[o] قلس ٣: ٨، افس ٦: ١٣، ١ تسلو ٥: ٨.
[p] فلپ ٤: ٨، ١ تسلو ٤: ١٢، ١ پطر ٢: ١٢.
[q] امثـ ٢٣: ٢٠، لوقا ٢١: ٣٤، ١ پطر ٤: ٣.
[r] ١ قرن ٦: ٩، افس ٥: ٥.
[s] یعقو ٣: ١٤.
[t] گلت ٣: ٢٧، افس ٤: ٢٤، قلس ٣: ١٠.
[u] گلت ٥: ١٦، ١ پطر ٢: ١١.
[a] روم ١٥: ١، ٧.
[b] ١ قرن ٨: ٩، ١١ اور ١: ٢٢، ١٤ آیت، ١ قرن ١٠: ٢٥، ١ تمط ٤: ٤، طیط ١: ١٥.
[c] قلس ٢: ١٦.

سنه عیسوي ۶۰

تو کون هی، جو دوسرے کے نوکر پر حکم
کرتا هی؟ وه تو اپنے خداوند کے آگے کهڑا
یا پڑا هی. بلکه وه کهڑا هو جائیگا؛ اِس
واسطے که خدا اُس کے کهڑا کرنے پر قادر
هی. ۵ کوئي ایک دن کو دوسرے دن
سے بہتر جانتا هی؛ اورکوئي سب دنوں
کو برابر جانتا هی. هر ایک اپنے اپنے دل
میں پورا اِعتقاد رکهے. ۶ اور وه جو دن کو
مانتا هی، سو خداوند کے لیئے مانتا هی؛
اور جو دن کو نہیں مانتا، سو خداوند
کے لیئے نہیں مانتا هی. جو کهاتا هی،
سو خداوند کے واسطے کهاتا هی، کیونکه وه
خدا کا شکر کرتا هی؛ اور جو نہیں کهاتا،
سو خداوند کے واسطے نہیں کهاتا، اور خدا
کا شکر کرتا هی. ۷ که کوئي هم میں سے
اپنے واسطے نہیں جیتا، اور کوئي اپنے
واسطے نہیں مرتا. ۸ که اگر هم جیتے هیں،
تو خداوند کے واسطے جیتے هیں؛ اور اگر
مرتے هیں، تو خداوند کے واسطے مرتے
هیں؛ اِس لیئے هم جیتے مرتے خداوند
هي کے هیں. ۹ که مسیح اِسي لیئے
موا، اور اُٹها، اور جیا، که مردوں اور
زندوں کا بهي خداوند هووے. ۱۰ تو کس
لیئے اپنے بهائي پر عیب لگاتا هی؟
اور تو کس لیئے اپنے بهائي کو حقیر
جانتا هی؟ کیونکه هم سب مسیح کے
تخت عدالت کے آگے کهڑے هونگے.
۱۱ چنانچه یہه لکها هی، که خداوند کہتا
هی، که اپني حیات کي قسم هر ایک
گهٹنا میرے آگے جهکیگا، اور هر ایک زبان
خدا کے سامہنے اِقرار کریگي. ۱۲ پس
هر ایک هم میں سے خدا کو اپنا اپنا
حساب دیگا. ۱۳ پس چاهیئے که هم
آگے کو ایک دوسرے پر عیب نه لگاویں؛
بلکه یہه ٹهہراؤ کریں، که وه چیز جو ٹهوکر
یا گرنے کا باعث هووے، اپنے بهائي کے
سامہنے نه رکهیں. ۱۴ مجهے خداوند یسوع
سے معلوم هوا اور یقین [illegible]
که کوئي چیز آپ سے ناپاک [illegible]

جو اُسکو ناپاک جانتا، اُسکے لیئے ناپاک
هی. ۱۵ پر اگر تیرا بهائي تیرے کهانے
سے دق هوتا هی، تو تو محبت کے طور
پر نہیں چلتا. تو اپنے کهانے سے اُس کو،
جس کے واسطے مسیح موا، هلاک مت
کر. ۱۶ پس تمہاري نیکي کي بدنامي
نه هووے. ۱۷ کیونکه خدا کي بادشاهت
کهانا پینا نہیں، بلکه راستي اور سلامتي،
اور روح قدس سے خوشوقتي هی.
۱۸ پس جو کوئي اِن هي باتوں میں
مسیح کي بندگي کرتا هی، خدا کا مقبول،
اور آدمیوں کا پسندیده هی. ۱۹ پس
ایسي باتوں کي، که جن سے صلح هو،
اور ایک دوسرے کي ترقي هو جاوے،
پیروي کریں. ۲۰ کهانے کے لیئے خدا کے
کام کو مت بگاڑو. ساري چیزیں تو پاک
هیں؛ پر وه چیز اُس اِنسان کے لیئے
جو کهکے ٹهوکر کهاتا هی، بري هی.
۲۱ بهلا یہه هی، که تو گوشت نه کهاوے،
مے نه پیوے، اور ایسا کام نه کرے جس
سے تیرا بهائي ٹهوکر کهاوے یا سست
هو جاوے. ۲۲ تو اعتقاد رکهتا هی؟ تو اُسے
اپنے هي لیئے خدا کے حضور میں رکه.
مبارک وه جو اپنے تئیں اُس کام میں
[illegible]
هی، [illegible] ۲۳ پر جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہیں، سو [illegible] هی.

۱۵ باب

[illegible]

۱ [illegible]
[illegible]

سنه عيسوي ٦٠

کريں، اورخودپسندي نه کريں. ٢ هر کوئي
هم ميں سے اپنے پڙوسي کو اُسکي بهلائي
کے واسطے خوش کرے[c]، تا که اُس کي
ترقي هو[d]. ٣ کيونکه مسيح بهي اپني
خوشي نه چاهتا تها[e]، بلکه جيسا لکها هی،
که تيرے ملامت کرنيوالوں کي ملامتيں
مجهه پر آ پڙيں[f]. ٤ که جو کچهه آگے لکها
گيا، سو هماري تعليم کے ليئے لکها گيا[g]،
تا که هم صبر سے، اور کتابوں کي تسلي
سے، اُميد رکهيں. ٥ اور خدا، جو صبر
اور تسلي کا باني هی، تم کو يهه بخشے،
که تم مسيح يسوع کي طرح آپس ميں
ايک دل رهو[h]؛ ٦ تا که تم ايک دل، اور
ايک زبان هوکے[i] خدا کي، جو همارے
خداوند يسوع مسيح کا باپ هی، بڙائي
کرو. ٧ اِس واسطے تم ميں سے هر ايک
دوسرے کو قبول کرے[k]، جيسا که مسيح نے
بهي هم کو قبول کيا، تا که خدا کا جلال
هووے[l]. ٨ ميں کهتا هوں، که يسوع مسيح
خدا کي سچائي کے ليئے مختونوں کا خادم
هوا[m]، تا که اُن وعدوں کو، جو باپ دادوں
سے کيئے گئے، پورا کرے[n]: ٩ اور که غيرقوميں
بهي رحم کے سبب خدا کي ستائش کريں[o]؛
چنانچه لکها هی، که اِسواسطے ميں قوموں کے
بيچ تيرا اِقرار کرونگا، اور تيرا نام گاؤنگا[p].
١٠ اور وه پهر کهتا هی، که اي غيرقومو،
اُسکي قوم کے ساتهه خوشي کرو[q]. ١١ اور پهر
يهه، که اي ساري قومو، خداوند کي حمد
کرو؛ اور اي لوگو، تم سب اُسکي ستايش
کرو[r]. ١٢ اور پهر يسعياه يهه کهتا هی، که
يسي کي جڙ ره جائيگي، اور ايک شخص
غيرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹهيگا؛
اُسي پر غير قوميں بهروسا رکهينگي[s].
١٣ اب خدا، جو اُميد کا باني هی، تمهيں
ايمان لانے کے باعث ساري خوشي اور
سلامتي سے بهر دے، تا که روح قدس کي
قدرت سے تمهاري اُميد زيادهتر هوتي
جاوے[t]. ١٤ اور اي ميرے بهائيو، ميں
بهي تو خود تمهارے حق ميں يهه يقين

[c] ١ قرن ٩: ١٩، ٢٢ اور ١٠: ٢٤، ٣٣ اور ١٣: ٥ فلپ ٢: ٤، ٥
[d] روم ١٤: ١٩
[e] متي ٢٦: ٣٩ يوحنا ٥: ٣٠ اور ٦: ٣٨
[f] زبور ٦٩: ٩
[g] روم ٤: ٢٣، ٢٤ ١ قرن ١٠: ١١ اور ١٠: ١١ ٢ تمط ٣: ١٦، ١٧
[h] روم ١٢: ١٦ ١ قرن ١: ١٠ فلپ ٣: ١٦
[i] اعم ٤: ٢٤، ٣٢
[k] روم ١٤: ١، ٣
[l] روم ٥: ٢
[m] متي ١٥: ٢٤ يوحنا ١: ١١
[n] اعم ٣: ٢٥، ٢٦ اور ١٣: ٣٢ روم ٣: ٣ ٢ قرن ١: ٢٠
[o] يوحنا ١٠: ١٦ روم ٩: ٢٣
[p] زبور ١٨: ٤٩
[q] اِست ٣٢: ٤٣
[r] زبور ١١٧: ١
[s] يسع ١١: ١، ١٠ مکاش ٥: ٥ اور ٢٢: ١٦
[t] روم ١٢: ١٢ اور ١٤: ١٧

رکهتا هوں، که تم خوبي سے معمور[u]، اور
تمام دانائي سے بهرے هو[w]، اور آپس ميں
نصيحت کر سکتے هو. ١٥ پر اي بهائيو،
ميں نے جو ياددهي کے طور پر تهوڑا سا
تمهيں لکهه بهيجا، سو اُس ميں زياده
جرأت کي، کيونکه خدا نے مجهه کو اِسليئے
فضل بخشا هی[x]، ١٦ که ميں غيرقوموں
کے واسطے يسوع مسيح کا خادم هوکے[y]،
کاهن کي طرح، خدا کي اِنجيل کي
خدمتگذاري کروں، تا که غيرقوموں
کا هديه کے ليئے[z] گذراننا مقبول هووے،
که روح قدس سے پاک کيا گيا هی.
١٧ پس ميں اُن باتوں ميں جو خدا سے
علاقه رکهتي هيں[a]، يسوع مسيح کي بابت
فخر کر سکتا هوں. ١٨ که ميں يهه جرأت
نهيں رکهتا، که اُن کاموں ميں سے کسي
کو، جو مسيح نے ميرے وسيلے[b]، خواه
قول، خواه فعل سے، ١٩ خواه کرامتوں
اور معجزوں کي قوت[c]، خواه خدا کي
روح کي قدرت سے، غيرقوموں کے فرمانبردار
هونے کو[d] نه کيا هو، بيان کروں: يهاں تک
که ميں نے يروسلم سے لے چوگرد اِلرقون
تک مسيح کي اِنجيل کي پوري منادي
کي. ٢٠ بلکه ميں اُس حرمت کا مشتاق
تها، که جهاں جهاں مسيح کا نام نهيں
ليا گيا، وهاں اِنجيل سناؤں، تا نه هووے
که ميں دوسرے کي نيو پر ردا رکهوں[e]:
٢١ تا که جيسا لکها هی، که وے، جن کو
اُس کي خبر نهيں پهنچي، ديکهينگے،
اور جنهوں نے نهيں سنا، سمجهينگے[f]،
ويسا هي هووے. ٢٢ اِسي سبب ميں
بارها تمهارے پاس آنے سے رکا رها هوں[g].
٢٣ پر اب اِس ليئے که اِن ملکوں ميں
جگهه باقي نه رهي، اور تمهاري ملاقات
کا بهي بهت برسوں سے مشتاق هوں[h]؛
٢٤ سو جب اِسفنيه کو روانه هونگا، تم
پاس آ جاؤنگا، کيونکه اُميد رکهتا هوں،
که ميں اُدهر جاتے هوئے تمهيں ديکهه لونگا،
اور ||تمهاري ملاقات سے کچهه خاطرجمع

[u] ٢ پطر ١: ١٢
[w] ١ يوحنا ٢: ٢١ ١ قرن ٨: ١، ٧، ١٠
[x] روم ١: ٥ اور ١٢: ٣ گلت ١: ١٥ افس ٣: ٧، ٨
[y] روم ١١: ١٣ گلت ٢: ٧، ٨، ٩ ١ تمط ٢: ٧ ٢ تمط ١: ١١
[z] يسع ٦٦: ٢٠ فلپ ٢: ١٧
[a] عبر ٥: ١
[b] اعم ٢١: ١٩ گلت ٢: ٨
[c] اعم ١٩: ١١ ٢ قرن ١٢: ١٢
[d] روم ١: ٥ اور ١٦: ٢٦
[e] ٢ قرن ١٠: ١٣، ١٥، ١٦
[f] يسع ٥٢: ١٥
[g] روم ١: ١٣ ١ تسا ٢: ١٧، ١٨
[h] اعم ١٩: ٢١ روم ١: ١١ ٣٢ آيت
|| يوناني ميں، تم سے

سنہ عیسوی ٦٠

ہوکے تم سے اُدھر کی طرف روانہ کیا
جاؤنگا۔ ٢٥ پر بالفعل میں یروسلم کو
مقدسوں کی خدمت کرنے کے لیئے جاتا
ہوں۔ ٢٦ کیونکہ مقدونیہ اور اخایہ کے
لوگوں کی مرضی یوں ہی۔ کہ یروسلم کے
مفلس مقدسوں کے لیئے ایک خاص چندا
کریں۔ ٢٧ یہہ تو اُن کی مرضی ہوئی؛
اور بے اُن کے قرضدار بھی ہیں۔ کیونکہ
جب غیرقومیں روحانی باتوں میں اُن
کے شریک ہوئی ہیں، تو لازم ہی کہ
بے جسمانی باتوں میں اُن کی خدمت
کریں۔ ٢٨ پس میں اُس کام کو تمام
کرکے، اور یہہ میوہ اُنکے ہاتھہ سونپکے، تم
پاس سے ہوکر اسپانیہ کو جاؤنگا۔ ٢٩ اور
میں جانتا ہوں، کہ جب میں تمہارے
پاس آؤں تو میرا آنا مسیح کی انجیل
کی کمال برکت سے ہوگا۔ ٣٠ اور اے
بھائیو، میں اپنے خداوند یسوع مسیح کا اور
روح کی محبت کا واسطہ دیکے، تم سے
التماس کرتا ہوں، کہ تم میرے لیئے خدا سے
دعائیں مانگنے میں دل سے میرے ساتھہ
کوشش کرو۔ ٣١ تاکہ میں یہودیہ کے
بے ایمانوں سے بچا رہوں؛ اور میری وہ
خدمت جو یروسلم کے لیئے ہی، سو
مقدس لوگوں کو پسند پڑے۔ ٣٢ تو خدا
چاہے، میں تمہارے پاس خوشی سے
آؤں، اور تمہارے ساتھہ تازہ دم ہو جاؤں۔
٣٣ اب سلامتی کا خدا تم سب کے ساتھہ
ہو۔ آمین۔

١٦ باب

[illegible]

میں تم سے فیبے کی سفارش کرتا
ہوں؛ وہ ہماری بہن ہی، اور شہر
کنخریا میں کلیسیائے کی خادمہ ہی؛
٢ تم اُس کو خداوند کے واسطے یوں قبول
کرو، جیسا مقدسوں کے لائق ہی؛ اور
جس جس کام میں وہ تمہاری محتاج
ہو، تم اُس کی مدد کرو؛ کیونکہ وہ
بہتوں کی، بلکہ میری بھی مددگار تھی۔
٣ پرسکا اور اکولا کو میرا سلام کہو، کہ
وے یسوع مسیح کی خدمت میں میرے
ساتھی ہیں؛ ٤ اور اُنہوں نے میری
جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا؛ اور نہ
صرف میں، بلکہ غیرقوموں کی ساری
کلیسیائیں اُن کی احسانمند ہیں۔ ٥ اور
اُس کلیسیائے کو، جو اُن کے گھر میں
ہی، سلام کہو۔ میرے پیارے اپینتس
کو، جو مسیح کے لیئے اخایہ کا پہلا پھل
ہی، سلام کہو۔ ٦ اور مریم کو، جس
نے ہمارے واسطے بہت محنت کی، سلام
کہو۔ ٧ اور اندرونیکس اور یونیاس کو سلام
کہو؛ وے میرے رشتہدار ہیں، اور قید
خانے میں شریک تھے، اور رسولوں میں
نامدار ہیں، اور مجھہ سے پہلے مسیح میں
شامل ہوئے۔ ٨ اور امپلیاس کو جو خداوند
میں ہوکے میرا پیارا ہی، سلام کہو۔ ٩ اور
اربانس کو جو مسیح کے کاموں میں
ہمارا ہمخدمت ہی، اور میرے پیارے
استاخس کو سلام کہو۔ ١٠ اور اپلیس
کو جو مسیح میں مقبول ہی، سلام کہو۔
اور ارسطوبولس کے لوگوں کو سلام کہو۔
١١ اور میرے رشتہدار ہیرودیون کو سلام
کہو۔ اور نرکسس کے لوگوں کو جو خداوند
میں ہیں، سلام کہو۔ ١٢ ترفینا اور
ترفوسا کو، جو خداوند کی خدمت میں محنت
کرتی ہیں، سلام کہو۔ اور عزیزہ پرسس کو،
جس نے خداوند کی خاطر بہت محنت
کی ہی، سلام کہو۔ ١٣ اور روفس کو
جو خداوند کا برگزیدہ ہی، اور اُس کی
ماں کو جو میری بھی ماں ہی، سلام کہو۔
١٤ اور اسنکرتس، اور فلیگون، اور ہرماس کو،
اور پتروباس، اور ہرمیس کو، اور اُن بھائیوں
کو، جو اُن کے ساتھہ ہیں، سلام کہو۔
١٥ اور فلولگس، اور یولیا کو، اور نیریوس،
اور اُس کی بہن کو، اور اُلمپاس کو، اور
سارے مقدسوں کو جو اُن کے ساتھہ ہیں،

اعما ١٨: ١٨

سنه عیسوي ٦٠

سلام کہو. ١٦ اور تم آپس میں پاک
بوسه لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو.
مسیح کي ساري کلیسیائیں تمہیں سلام
کہتي هیں. ١٧ اي بهائیو، میں تم سے
یہه اِلتماس کرتا هوں، که تم اُن لوگوں پر،
جو اُس تعلیم کے برخلاف، جو تم نے
پائي، پهوٹ پڑنے اور ٹهوکر کهانے کے باعث
هیں، لحاظ رکهو، اور اُن سے کنارے رهو.
١٨ کیونکه جو ایسے هیں، سو همارے
خداوند یسوع مسیح کي نہیں، بلکه اپنے
پیٹ کي بندگي کرتے هیں؛ اور چکني
باتوں اور دعاے خیر سے سادهدلوں کو
فریب دیتے هیں. ١٩ کیونکه تمہاري
فرمانبرداري سب میں مشہور هوئي
هي. اِس واسطے میں تم سے خوش
هوں؛ لیکن میں یہه چاهتا هوں، که تم
نیکي میں واقفکار هو جاؤ، اور بدي سے
ناواقف رهو؛ ٢٠ اور سلامتي کا خدا
شیطان کو تمہارے پاؤوں تلے جلد کچلاویگا.
همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
تمہارے ساته هووے. آمین. ٢١ میرا
همخدمت تمطاؤس، اور میرے رشتهدار
لوقیوس، اور یاسون، اور سوسپطرس

تمہیں سلام کہتے هیں. ٢٢ میں طرتیوس،
جو اِس خط کا لکهنیوالا هوں، تم کو
خداوند میں هوکے سلام کہتا هوں.
٢٣ اور گیوس، جو میرا اور ساري
کلیسیئے کا مہماندار هی، تمہیں سلام
کہتا هی. اور اراستس، شہر کا خزانچي،
اور بهائي قوارطس تم کو سلام کہتے هیں.
٢٤ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
تم سب کے ساته هووے. آمین. ٢٥ اب
اُسي کو، جس کي قدرت هی که تمہیں
میري اِنجیل کے، اور یسوع مسیح کي
منادي کے موافق قائم رکهے، یعنے اُس
بهید کے اِظہار کے مطابق جو قدیم زمانوں
سے پوشیده رها؛ ٢٦ مگر نبیوں کي کتابوں
کے وسیله خداے ابدي کے حکم کے مطابق
اب ظاهر هوا، اور سب غیرقوموں میں
اِیمان کي فرمانبرداري کے لیئے مشہور
کیا گیا؛ ٢٧ اُسي واحد دانا خدا کو،
یسوع مسیح کے وسیله سے، همیشه حمد
پہنچا کرے. آمین.

یہه خط رومیوں کے نام پر قرنتس
میں لکها تها، اور فیبے کے هاته
بهیجا گیا، جو قنخریائي کلیسیئے
کي خادمه تهي.

پولس رسول کا پہلا خط قرنتیوں کو

١ باب

سنه عیسوي ٥٩

اِس بیان میں، که ١ اُنهیں سلام کہنے اور خدا کا شکر ادا کرنے کے بعد، ١٠ اُن کو نصیحت کرتا، که آپس میں اتفاق رکهیں؛ ١٢ پهر اُن کے جهگڑوں کے سبب اُنهیں ملامت کرتا، ١٨ خدا حکیموں کي حکمت کو ٢١ منادي کي بےوقوفي سے نیست کرتا، اور ٢٦ حکیم، اور مقدوروالے، اور اشراف کو نہیں، پر ٢٧، ٢٨ بےوقوفوں، اور کمزوروں، اور دنیا کے کمینوں کو بلاتا هی.

پولس، جو خدا کي مرضي سے یسوع
مسیح کا رسول هونے کے لیئے بلایا هوا هی، ١ اور
بهائي سوستنیس کي طرف سے، ٢ خدا کي
کلیسیئے کو جو قرنتس میں هی، یعنے
اُن کو جو مسیح یسوع میں هوکے پاک
هوئے، اور بلائے هوئے که مقدس هوں، اُن
سب سمیت جو هر مکان میں یسوع
مسیح کا نام، جو همارا اور اُنکا خداوند

سنہ عیسوی ۵۹

ہی نام لیا کرتے ہیں: ۳ ہمارے باپ خدا
کی، اور خداوند یسوع مسیح کی طرف
سے، فضل اور سلامتی تمہارے لیئے ہووے۔
۴ میں خدا کے اُس فضل کی بابت
جو مسیح یسوع سے تم کو عنایت ہوا،
تمہارے لیئے ہمیشہ اپنے خدا کا شکر
کرتا ہوں؛ ۵ کہ تم اُس میں ہوکے ہر
بات میں، خواہ سب طرح کے بیان
میں، خواہ سارے علم میں، غنی ہوئے؛
۶ چنانچہ مسیح کی گواہی تم میں
ثابت ہوئی؛ ۷ یہاں تک،
کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں؛ اور
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے
کی راہ تکتے ہو؛ ۸ وہی تمہیں آخر تک
قائم بھی رکھیگا، تا کہ تم ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے دن بے عیب ٹھہرو۔
۹ خدا، جس نے تمہیں اپنے بیٹے
ہمارے خداوند یسوع مسیح کی رفاقت
میں بلایا، وفادار ہی۔ ۱۰ اے بھائیو،
میں تم سے یسوع مسیح کے نام کے واسطے،
جو ہمارا خداوند ہی، منت کرتا ہوں،
کہ تم سب ایک ہی بات بولو، اور
جدائیاں تم میں نہ ہوں؛ بلکہ تم سب
ایک دل اور ایک سمجھ ہوکے کامل ہو۔
۱۱ اے بھائیو، مجھے خلوئی کے لوگوں
سے تمہاری بابت یوں معلوم ہوا، کہ تم
میں جھگڑے ہیں۔ ۱۲ میرا مطلب
یہ ہی، کہ تم میں سے ہر ایک کہتا ہی،
کہ میں پولس کا، میں اپلوس کا، اور میں
کیفاس کا، اور میں مسیح کا ہوں۔ ۱۳ کیا
مسیح بٹ گیا؟ کیا پولس تمہارے
واسطے صلیب پر کھینچا گیا؟ یا تم نے
پولس کے نام سے [illegible]
خدا کا شکر کرتا ہوں، کہ [illegible]
[illegible]

جانتا کہ میں نے کسی اور کو بپتسمہ دیا۔
۱۷ کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے
کو نہیں، بلکہ انجیل سنانے کو بھیجا؛ اور
کلام کی حکمت سے نہیں، نہ ہو کہ
مسیح کی صلیب بے تاثیر ٹھہرے۔ ۱۸ کہ
صلیب کا کلام ہلاک ہونیوالوں کے نزدیک
بیوقوفی ہی؛ پر ہم نجات پانیوالوں کے
لیئے خدا کی قدرت ہی۔ ۱۹ کیونکہ
لکھا ہی، کہ میں [illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۵۷

شمار میں نہیں آتے، خدا نے چن لیا،
تا کہ اُنہیں جو شمار میں ہیں، ناچیز
کر ڈالے: ۲۹ کہ کوئی بشر اُس کے آگے
گھمنڈ نہ کر سکے. ۳۰ لیکن تم یسوع
مسیح میں ہوکے اُس کے ہو، کہ وہ ہمارے
لیئے خدا کی طرف سے حکمت، اور
راستبازی، اور پاکیزگی، اور خلاصی
ہی: ۳۱ تا کہ جیسا کہ لکھا ہی، کہ جو
فخر کرے، سو خداوند پر کرے.

۲ باب

۱ اِس باب میں، رسول ظاہر کرتا، کہ میری منادی، باوجود کہ کلام کی فصاحت، یا ۴ دنیاوی حکمت کے ساتھہ نہ ہو، تو بھی ۴، ۵ روح کی برہان وقدرت سے ہی: ۶ اور دنیاوی حکمت، ۹ اور بنی آدم کی واقفکاری سے کہاں تک بڑہہ ہی، ۱۴ کہ وہ آدمی جو نفسانی ہی اُسے مطلق نہیں سمجھہ سکتا.

اور اے بھائیو، جب میں خدا کی
گواہی کی خبر دیتا ہوا تمہارے پاس آیا،
تب کلام کی فصاحت اور حکمت کے
ساتھہ نہیں آیا. ۲ کیونکہ میں نے یہہ ٹہرایا،
کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونے کے
سوا، اور کچھہ تمہارے درمیان نہ جانوں.
۳ اور میں کمزوری اور ڈر اور نہایت
کانپنے کی حالت میں ہوکے تمہارے
درمیان رہا. ۴ اور میرا کلام اور میری
منادی اِنسانی حکمت کی لبہانیوالی
باتوں سے نہیں، بلکہ روح کے برہان و
قدرت سے تھی: ۵ تا کہ تمہارا اِیمان
اِنسان کی حکمت پر نہیں، بلکہ خدا
کی قدرت پر موقوف ہو. ۶ تس پر
بھی کاملوں کے درمیان ہم حکمت کی
بات بولتے ہیں: مگر اِس جہان کی،
اور اِس جہان کے فنا ہو جانیوالے
سرداروں کی حکمت نہیں: ۷ بلکہ ہم
خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے
ہیں، جو راز کے ساتھہ تھی، جسے خدا نے
زمانوں سے پہلے ہمارے جلال کے واسطے
مقرر کیا: ۸ جسے اِس جہان کے سرداروں
میں سے کسی نے نہ جانا: کیونکہ اگر
جانتے، تو جلال کے خداوند کو مصلوب
نہ کرتے. ۹ بلکہ جیسا کہ لکھا ہی، کہ خدا

نے اپنے پیار کرنیوالوں کے لیئے وے چیزیں
طیار کیں، جو نہ آنکھوں نے دیکھیں،
نہ کانوں نے سنیں، اور نہ آدمی کے دل
میں آئیں. ۱۰ لیکن خدا نے اُن کو
اپنی روح کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا،
کہ روح ساری چیزوں کو، بلکہ خدا کی
گہری باتوں کو بھی، دریافت کر لیتی
ہی. ۱۱ کہ آدمیوں میں سے کون
آدمی کا حال جانتا ہی، مگر آدمی کی
روح، جو اُس میں ہی؟ اِسی طرح
خدا کی روح کے سوا خدا کا احوال کوئی
نہیں جانتا. ۱۲ اب ہم نے دنیا کی
روح نہیں، بلکہ وہ روح، جو خدا کی
طرف سے ہی، پائی، تا کہ ہم اُن چیزوں
کو، جو خدا نے ہمیں بخشی ہیں، جانیں.
۱۳ اور یہی چیزیں ہم اِنسان کی حکمت
کی سکھائی ہوئی باتوں سے نہیں، بلکہ
روح قدس کی سکھائی ہوئی باتوں سے،
غرض، روحانی باتیں روحانی لوگوں
سے، بیان کرتے ہیں. ۱۴ مگر نفسانی
آدمی خدا کی روح کی باتیں نہیں
قبول کرتا: کہ وے اُسکے آگے بےوقوفیاں
ہیں: اور نہ وہ اُنہیں جان سکتا ہی،
کیونکہ وے روحانی طور پر بوجھی جاتی
ہیں. ۱۵ لیکن وہ جو روحانی ہی، سو
سب باتوں کو دریافت کرتا؛ پر آپ
کسی سے دریافت نہیں کیا جاتا ہی.
۱۶ اِس لیئے کہ خداوند کی عقل کو
کس نے سمجھا، کہ اُس کو سمجھاوے؟
مگر مسیح کی سمجھہ ہم میں ہی.

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۲ لڑکوں کے واسطے دودھہ اچھا ہی. ۳ جھگڑا اور پھوٹ جو کرے، سو ضرور جسمانی ہوگا. ۷ لگانیوالا اور سینچنیوالا کچھہ چیز نہیں. ۹ مسیحی خدمتگذار خدا کی خدمت میں ہم خدمت ہیں. ۱۱ مسیح اکیلی نیو ہی. ۱۶ خداترس اِنسان خدا کی ہیکل ہیں، ۱۷ اور مناسب ہی کہ وہ پاک رکھی جاوے. ۱۹ اِس جہان کی حکمت خدا کے آگے بےوقوفی ہی.

اور اے بھائیو میں تم سے یوں نہ بول
سکا، جیسے روحانیوں سے، پر جیسے

سنہ عیسوی ۵۹

جسمانیوں[b] سے، بلکہ جیسے اُن سے، جو
مسیح میں بچّے[c] ہیں۔ ۲ میں نے تمہیں
گوشت نہ کھلایا، پر دودھ پلایا[d]: کیونکہ
تم کو طاقت نہ تھی، بلکہ اب بھی طاقت
نہیں[e]۔ ۳ کیونکہ تم ابھی جسمانی ہو:
اِسی لیئے کہ جب ڈاہ، اور جھگڑا اور
جدائیاں، تم میں ہیں، تو کیا تم جسمانی
نہیں ہو[f]، اور آدمی کی چال پر نہیں
چلتے؟ ۴ اِس لیئے کہ جب ایک کہتا
ہے، کہ میں پولس کا ہوں، اور دوسرا، کہ
میں اپلوس کا ہوں[g]، تو کیا تم جسمانی
نہیں؟ ۵ پولس کون، اور اپلوس کون ہے؟
خدمت کرنیوالے[h]، جن کے وسیلہ سے تم
ایمان لائے: سو بھی اِتنا جتنا خداوند نے
ہر ایک کو بخشا[i]؟ ۶ میں نے درخت
لگایا[k]، اور اپلوس نے سینچا[l]، پر خدا نے
بڑھایا[m]۔ ۷ پس لگانیوالا کچھ چیز نہیں،
ورنہ سینچنیوالا[n]؛ مگر خدا جو بڑھانیوالا
ہے۔ ۸ لگانیوالا اور سینچنیوالا دونوں ایک
ہیں: اور ہر ایک اپنی محنت کے موافق
اپنا اجر پاویگا[o]۔ ۹ کیونکہ ہم خدا کے
خدمت میں ہم خدمت ہیں[p]: تم خدا
کی کھیتی، اور خدا کی عمارت ہو[q]۔ ۱۰ میں
نے خدا کے فضل کے موافق، جو مجھے
عنایت ہوا[r]، عقلمند معمار کی مانند
نیو ڈالی، اور دوسرا اُس پر[s] دھرتا ہے۔
سو ہر ایک خبردار رہے، کہ وہ کیسی عمارت
اُس پر دھرتا ہے۔ ۱۱ کیونکہ سوا اُس
نیو کے، جو پڑی ہے، کوئی دوسری نیو
ڈال نہیں سکتا[t]؛ وہ یسوع مسیح ہے[u]۔
۱۲ سو اگر کوئی اُس نیو پر سونا، روپا،
[illegible]

جیسا آگ سے۔ ۱۶ کیا تم نہیں جانتے،
کہ تم خدا کی ہیکل ہو، اور کہ خدا کی
روح تم میں بستی ہے[a]؟ ۱۷ اگر کوئی
خدا کی ہیکل کو خراب کرے، تو خدا
اُس کو خراب کریگا، کیونکہ خدا کی
ہیکل پاک ہے، اور وہی تم ہو۔ ۱۸ کوئی
آپ کو فریب نہ دیوے۔ جو کوئی تمہارے
درمیان آپ کو اِس جہان میں حکیم
سمجھے، تو بیوقوف بنے، تا کہ حکیم
ہو جاوے۔ ۱۹ کیونکہ اِس جہان کی
حکمت خدا کے آگے بیوقوفی ہے[b]۔
[illegible]

[illegible]

سنه عيسوي ٥٩

جب تک خداوند نہ آوے، تم وقت
سے پہلے عدالت کرکے فیصلہ نہ کرو[d]؛
وہ تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن کر
دیگا، اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا[e]:
تب خدا کی طرف سے ہر ایک کی
تعریف ہوگی[f]۔ ۶ اور، اے بھائیو، میں
نے اِن باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اور
اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا[g]؛ تاکہ
تم ہم سے سیکھو، کہ اُس سے جو لکھا ہی،
کسی کی بابت زیادہ نہ سمجھو[h]؛ ایسا
نہ ہو، کہ تم ایک کے اپنے دوسرے کی
ضد میں پھولو[i]۔ ۷ کون تجھہ میں اور
دوسرے میں فرق کرتا ہی؟ اور تیرے
پاس کیا ہی، جو تو نے دوسرے سے نہیں
پایا[k]؟ اور جب تو نے دوسرے سے پایا، تو
کیوں گھمنڈ کرتا ہی، کہ گویا نہیں پایا؟
۸ تم اب تو آسودہ ہوئے، اور اب دولتمند
ہو گئے[l]، اور ہمارے بغیر سلطنت کی؛
اور کاش کہ تم سلطنت کرتے، تو
ہم بھی تمہارے ساتھہ سلطنت کرتے۔
۹ کیونکہ میری دانست میں خدا نے
ہم سب رسولوں کو پچھلے کرکے، قتل
ہونیوالوں کی طرح[m]، ظاہر کیا؛ کہ ہم
دنیا، اور فرشتوں، اور آدمیوں کے لیئے،
ایک تماشا[n] ٹھہرے ہیں۔ ۱۰ ہم[o] مسیح کے
سبب بیوقوف ہیں[p]، پر تم مسیح میں
ہوکے عقلمند ہو؛ ہم کمزور[q]، تم زورآور؛
تم عزتوالے، ہم بےعزت ہیں۔ ۱۱ ہم
اِس گھڑی تک بھوکھے، پیاسے[r]، ننگے[s]
ہیں؛ مار کھاتے[t]، اور آوارہ پھرتے ہیں؛
۱۲ اور اپنے ہاتھوں سے محنتیں کرتے[u]:
وے برا کہتے، ہم بھلا مانتے ہیں[x]؛ وے
ستاتے، ہم سہتے ہیں: ۱۳ وے گالیاں
دیتے، ہم گڑگڑاتے ہیں: ہم دنیا میں
کوڑے اور سب چیزوں کی جھاڑن
کی مانند[y] آج تک ہیں۔ ۱۴ میں
تمہیں شرمندہ کرنے کے لیئے یہہ باتیں
نہیں لکھتا، بلکہ اپنے پیارے فرزندوں
کی طرح[z] تم کو نصیحت کرتا ہوں۔

[d] متي ٧ : ١، روم ٢ : ١، ١٦ اور ١٤ : ٤، ١٠، ١٣ مکاش ٢٠ : ١٢
[e] ١ قرز ٣ : ١٣
[f] روم ٢ : ٢٩ ٢ قرز ٥ : ١٠
[g] ١ قرز ١ : ١٢ اور ٣ : ٤
[h] روم ١٢ : ٣
[i] ١ قرز ٣ : ٢١ اور ٥ : ٢، ٦
[k] یوحنا ٣ : ٢٧ یعقوب ١ : ١٧ ١ پطر ٤ : ١٠
[l] مکاش ٣ : ١٧
[m] زبور ٤٤ : ٢٢ روم ٨ : ٣٦ ١ قرز ١٥ : ٣٠، ٣١ ٢ قرز ٤ : ١١ اور ٦ : ٩
[n] عبر ١٠ : ٣٣
[o] ١ قرز ٢ : ٣
[p] اعم ١٧ : ١٨ اور ٢٦ : ٢٤ ١ قرز ١ : ١٨، وغیرہ اور ٢ : ١٤ اور ٣ : ١٨ دیکھو ٢ سلا ١ : ١١
[q] ٢ قرز ١٣ : ٩
[r] ٢ قرز ٤ : ٨ اور ١١ : ٢٣، ٢٧
[s] فلپ ٤ : ١٢
[t] ایوب ٢٢ : ٦ روم ٨ : ٣٥
[u] اعم ٢٣ : ٢
[x] اعم ١٨ : ٣ اور ٢٠ : ٣٤ ١ تسا ٢ : ٩ ٢ تسا ٣ : ٨ ١ تمط ٤ : ١٠
[x] متي ٥ : ٤٤ لوقا ٦ : ٢٨ اور ٢٣ : ٣٤ اعم ٧ : ٦٠ روم ١٢ : ١٤، ٢٠ ١ پطر ٢ : ٢٣ اور ٣ : ٩
[y] نوحہ ٣ : ٤٥
[z] ١ تسا ٢ : ١١

۱۵ کیونکہ اگرچہ تم نے مسیح میں ہوکے
ہزاروں اُستاد رکھے، پر تمہارے باپ
بہت سے نہ ہوئے: اِس لیئے کہ میں ہی
اِنجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں
تمہارا باپ ہوا[a]۔ ۱۶ پس میں تم سے
منت کرتا ہوں، کہ تم میرے پیرو ہو[b]۔
۱۷ اِس واسطے میں نے تمطاؤس[c] کو،
جو کہ خداوند میں میرا فرزند عزیز[d] اور
دیانتدار ہی، تم پاس بھیجا، کہ وہ میری
راہیں[e]، جو مسیح میں ہیں، جس
طرح میں ہر کہیں[f] ہر ایک مجلس
میں[g] بتلاتا ہوں، تم کو یاد دلاوے۔ ۱۸ بعضے
یہہ سمجھکے پھولتے ہیں[h]، کہ میں تمہارے
پاس نہیں آنے کا۔ ۱۹ پر اگر خداوند
چاہے[i]، تو میں تمہارے پاس جلد آؤنگا[k]،
اور نہ شیخی کرنیوالوں کی باتوں کو، بلکہ
اُن کی قدرت کو دریافت کرونگا۔
۲۰ کیونکہ خدا کی بادشاہت بات سے
نہیں، بلکہ قدرت سے ہی[l]۔ ۲۱ تم کیا
چاہتے ہو، کہ میں تمہارے پاس چھڑی
لیکے آؤں[m]، یا محبت سے، اور روح کی
ملایمت سے؟

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ حرامکار جو اُن کے درمیان تھا، ۲ باعث رسوائی کا ہوا، اور نہ کہ ٹھہرکا۔ ۷ چاہئے کہ پرانا خمیر نکالا جاوے۔ ۱۰ ایسوں سے جو بےحیا ہوکے گناہ کرتے صحبت رکھنی منع ہی۔

اکثروں سے سنتے ہیں، کہ تمہارے بیچ
حرامکاری ہوتی ہی، اور ایسی حرامکاری،
جس کا غیرقوموالوں میں بھی ذکر
نہیں[a]، کہ کوئی اپنے باپ کی جورو[b]
کو رکھے[c]۔ ۲ اور تم پھولتے ہو[d]، اور جیسا
کہ چاہیئے غم نہیں کرتے[e]، تاکہ جس
نے یہہ کام کیا، وہ تم میں سے نکالا جاوے۔
۳ کہ میں نے تو جسم سے غیرحاضر، پر
روح سے حاضر ہوکے[f]، اِسی طرح کہ
گویا حاضر ہوں، اُس پر، جس نے ایسا
کیا، یہہ حکم دیا ہی۔ ۴ کہ تم اور
روح جو میری ہی، ہمارے خداوند
یسوع مسیح کی قدرت کے ساتھہ[g] ملکر،
ایسے شخص کو ہمارے خداوند یسوع

[a] اعم ١٨ : ١١ روم ١٥ : ٢٠ ١ قرز ٣ : ٦ گلة ٣ : ١٩ فلیمہ ١٠ یعقوب ١ : ١٨
[b] ١ قرز ١١ : ١ فلپ ٣ : ١٧ ١ تسا ١ : ٦ ٢ تسا ٣ : ٩
[c] اعم ١٩ : ٢٢ ١ قرز ١٦ : ١٠ فلپ ٢ : ١٩ ١ تسا ٣ : ٢
[d] ١ تمط ١ : ٢ ٢ تمط ١ : ٢
[e] ١ قرز ١١ : ٢
[f] ١ قرز ٧ : ١٧
[g] ١ قرز ١٤ : ٣٣
[h] ١ قرز ٥ : ٢
[i] اعم ١٨ : ٢١ روم ١٥ : ٣٢ عبر ٦ : ٣ یعقوب ٤ : ١٥
[k] اعم ١٩ : ٢١ ١ قرز ١٦ : ٥ ٢ قرز ١ : ١٥، ٢٣
[l] ١ قرز ٢ : ٤ ١ تسا ١ : ٥
[m] ٢ قرز ١٠ : ٢ اور ١٣ : ١٠

[a] افس ٥ : ٣
[b] ٢ قرز ٧ : ١٢
[c] احبا ١٨ : ٨ اِستثنا ٢٢ : ٣٠ اور ٢٧ : ٢٠
[d] ١ قرز ٤ : ١٨
[e] ٢ قرز ٧ : ٧، ١٠
[f] کلس ٢ : ٥
[g] متي ١٢ : ١٩ اور ١٨ : ١٨ یوحنا ٢٠ : ٢٣ ٢ قرز ٢ : ١٠ اور ١٣ : ٣، ١٠

سنہ عیسوی ۵۹

مسیح کا نام لیکے، شیطان کے حوالہ کرو،
۵ کہ جسم ہلاک ہووے، تاکہ اُس
کی روح خداوند یسوع کے دن بچ
جاوے۔ ۶ تمہارا گھمنڈ کرنا خوب نہیں۔
کیا تم نہیں جانتے، کہ تھوڑا سا خمیر
ساری لوندے کو خمیر کر ڈالتا ہے؟
۷ پس، تم پرانے خمیر کو نکال ڈالو، تا
کہ تم نئی لوندی بنو، جس طرح کہ تم
بےخمیر ہو، اِس لیے کہ ہماری بھی فسح،
یعنی مسیح، ہمارے لیے قربان ہوا:
۸ سو آؤ، ہم عید کریں، نہ پرانے خمیر
سے نہیں، اور نہ بدخواہی اور شرارت
کے خمیر سے، بلکہ صفائی اور
سچائی کی بےخمیر روٹی سے۔ ۹ میں
نے خط میں تم کو لکھا، کہ تم
حرامکاروں میں مت ملے رہو: ۱۰ لیکن
نہ یہ، کہ بالکل دنیا کے حرامکاروں، یا
لالچیوں، یا لٹیروں، یا بت پرستوں سے
نہ ملو؛ نہیں تو تمہیں دنیا سے نکل
ضرور جانا ہوتا۔ ۱۱ پر میں نے اب تمہیں
یہ لکھا ہے، کہ اگر کوئی بھائی کہلاکے
حرامکار، یا لالچی، یا بت پرست، [illegible]
[illegible]

۶ باب

[illegible]

اپنے جھگڑوں [illegible] جاوے، نہ کہ
مقدسوں پاس؟ ۲ کیا تم نہیں جانتے،
کہ مقدس لوگ جہان کی عدالت
کرینگے؟ پس اگر جہان کی عدالت تم
سے کی جاوے، تو کیا چھوٹے قضیوں کے
فیصل کرنے کے لائق نہیں ہو؟ ۳ کیا
تم نہیں جانتے، کہ ہم فرشتوں کی عدالت
کرینگے؟ تو کیا اِس زندگی کے معاملے
فیصل نہ کریں؟ [illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ٥٩

هي[l]؛ اور خداوند بدن کے لیئے[m]. ١٤ اور
خدا نے خداوند کو جلایا هي، اور تم کو
بهي اپني قدرت سے[n] جلاویگا[o]. ١٥ کیا
تم نهیں جانتے، که تمهارے بدن مسیح
کے اعضا هیں[p]؛ پس کیا میں مسیح کے
اعضا لیکر کسبي کے اعضا بناؤں؟ ایسا نه
هووے. ١٦ کیا تم کو خبر نهیں، که جو
کوئي کسبي سے صحبت کرتا هي، سو اُس
سے ایک تن هوا؟ کیونکه وه کهتا هي، که
ایسے دونوں ایک تن هونگے[q]. ١٧ پر وه
جو خداوند سے ملا هوا هي، سو اُس کے
ساتهه ایک روح هوا هي[r]. ١٨ حرامکاري
سے بهاگو[s]. جو جو گناه آدمي کرتا هي،
وه بدن کے باهر هي[t]؛ پر زنا کرنیوالا اپنے
بدن کا گنهگار هي. ١٩ کیا تم نهیں جانتے،
که تمهارا بدن روح قدس کي هیکل
هي[u]، جو تم میں بستي، جس کو تم نے
خدا سے پایا، اور تم اپنے نهیں هو[v]؟
٢٠ کیونکه تم داموں سے خریدے گئے[w]؛
پس تم اپنے تن سے اور اپني روح سے،
جو خدا کے هیں، خدا کي بزرگي کرو.

٧ باب

اِس بیان میں، که ١ رسول بیاه کے دستور کا ذکر کرتا، ٣ اور
بیان کرتا که اِس رسم کے اجرا سے بني آدم زناکاري سے
بچے رهتے؛ ١٠ اِس لیئے بےجا معلوم هوتا هي که بیاه
رشته چهوٹے سبب سے توڑا جاوے. ١٨، ٢٠ هر ایک آدمي
اُس حالت سے جس میں بلایا گیا تها چاهیئے که راضي رهے.
٢٥ مجرّدي کو اختیار کرنا کس حالت میں مناسب هوگا.
٣٥ پهر وه کس حالت میں بیاه کریں، اور کس حالت
میں بیاه کرنے سے باز رهیں.

جن باتوں کي بابت تم نے مجهے لکها،
سو مرد کے لیئے بهت اچها هي، که عورت
کو نه چهوئے[a]. ٢ لیکن حرامکاري سے بچ
رهنے کو، هر مرد اپني جورو، اور هر عورت
اپنا خصم رکهے. ٣ خصم جورو کا حق
جیسا چاهیئے ادا کرے[b]، اور ویسے هي
جورو خصم کا. ٤ جورو اپنے بدن کي
مختار نهیں، بلکه خصم مختار هي؛ اِس
طرح خصم بهي اپنے بدن کا مختار نهیں،
بلکه جورو. ٥ تم ایک دوسرے سے جدا نه
رهو، مگر تهوڑي مدت آپس کي رضامندي
سے، تا که روزه اور دعا کرنے کے واسطے

فراغت پاؤ[c]، اور پهر آپس میں ایک جا
هوؤ، تا که شیطان تم کو تمهاري بےضبطي
کے سبب اِمتحان میں نه ڈالے[d]. ٦ پر یهه
میں فقط اِجازت کي راه سے، نه حکم کي
راه سے کهتا هوں[e]. ٧ که میں چاهتا، که
جیسا میں هوں[f]، ایسے هي سب آدمي
هوویں[g]. پر هر ایک نے اپنا اپنا اِنعام خدا
سے پایا، ایک نے یوں، اور دوسرے نے ووں[h].
٨ سو میں بن بیاهے مردوں اور بیووں سے
یهه کهتا هوں، که اُن کے لیئے اچها هي، که
وے ایسے رهیں، جیسا میں هوں[i]. ٩ لیکن
اگر وے ضبط نه کر سکیں، تو بیاه کریں[k]؛
که بیاه کرنا جل جانے سے بهتر هي. ١٠ پر
اُن کو جن کا بیاه هوا هي، میں نهیں،
بلکه خداوند حکم کرتا هي[l]، که جورو اپنے
خصم کو نه چهوڑے[m]. ١١ اور اگر چهوڑ چکي
هو، تو وه بےنکاح رهے، یا اپنے خصم سے
پهر میل کرے: اور خصم اپني جورو کو چهوڑ
نه دے. ١٢ پر باقیوں کو خداوند نهیں[n]،
میں کهتا هوں: که اگر کسي بهائي کي جورو
بےایمان هو، اور وه اُس کے ساتهه رهنے کو
راضي هو، تو وه اُس کو نه چهوڑے. ١٣ یا
کسي عورت کا خصم بےایمان هووے، اور
وه اُسکے ساتهه رهنے کو راضي هو، تو وه اُس
کو نه چهوڑے. ١٤ کیونکه بےایمان خصم
اپني جورو کے سبب سے پاک هوا، اور
بےایمان جورو خصم کے باعث پاک
هوئي هي؛ نهیں تو تمهارے فرزند ناپاک
هوتے[o]، پر اب پاک هیں. ١٥ پر اگر
بےایمان آپ کو جدا کرے، تو کرے. کوئي
بهائي بهن ایسي حالت میں پابند نهیں؛
پر خدا نے هم کو ملاپ کے لیئے[p] بلایا هي.
١٦ اي عورت، کیا جانیئے تو اپنے خصم
کو بچاوے[q]؛ اور اي مرد، کیا جانیئے، تو
اپني جورو کو بچاوے؟ ١٧ مگر جیسا
خدا سے هر ایک کو حصه ملا، اور جس
طرح خدا نے هر ایک کو بلایا، وه ویسا
هي چلے. اور میں ساري کلیسیاؤں میں
ایسا هي مقرر کرتا هوں[r]. ١٨ اگر کوئي

سنه عيسوي ٥٩

مختون هوکر بلايا گيا، تو نامختون نه هو،
اور اگر کوئي نامختوني ميں بلايا گيا، تو
مختون نه هووے. ١٩ ختنه کچهه نهيں،
اور نامختوني بهي کچهه نهيں، مگر خدا
کے حکموں پر چلنا هي بات هي. ٢٠ هر
ايک جس حالت ميں بلايا گيا، وه
اسي ميں رهے. ٢١ کيا تو غلامي کي
حالت ميں بلايا گيا، تو انديشه نه کر؛
پراگر تو آزاد هو جانے سکتا هي، تو اسے
اختيار کر. ٢٢ کيونکه وه غلام جو خداوند
ميں هوکے بلايا گيا، خداوند کا آزاد
کيا هوا هي؛ اور اسي طرح وه جو
آزادي کي حالت ميں بلايا گيا، مسيح
کا غلام هي. ٢٣ تم داموں سے خريدے
گئے هو؛ آدميوں کے غلام نه بنو.
٢٤ غرض، اي بهائيو، هر ايک، جس
حالت ميں بلايا گيا، اسي حالت ميں
خدا کے ساتهه رهے. ٢٥ پر کنواريوں کے
حق ميں خداوند کا کوئي حکم مجهه پاس
نهيں، ليکن جيسا ديانتدار هونے کے
ليے مجهه پر خداوند کي طرف سے رحم
هوا، ويسا هي ميں اپني راے ظاهر کرتا
هوں. ٢٦ سو ميں يهه گمان کرتا هوں، که اس
وقت کي تنگيوں پر نظر کرکے يهه بهتر
هي؛ يعني، آدمي کے ليے بهتر هي، که
جيسا هي، ويسا هي رهے. ٢٧ اگر تو جورو
کے بند ميں هي، تو اس سے چهٹکارا
مت چاه. اور اگر تو جورو سے چهوٹا هي،
تو پهر جورو مت ڈهونڈهه. ٢٨ ليکن اگر
تو بياه کرے، تو گناه نهيں کرتا؛ اور اگر
کنواري بياهي جاوے، تو وه گناه نهيں
کرتي. پر ايسے لوگ جسم کي تکليف
پاوينگے؛ اور ميں تمهيں بچانے چاهتا هوں.
٢٩ پر اي بهائيو، ميں تم سے يهه کهتا
هوں، که وقت تنگ هي؛ اس واسطے
[illegible]

مال نهيں رکهتے؛ ٣١ اور اس دنيا کے
کاروباري ايسے، جيسے دنيا سے کام نهيں
رکهتے؛ کيونکه دنيا کا رنگ روپ گذرتا چلا
جاتا هي. ٣٢ سو ميں يهه چاهتا هوں،
که تم بے انديشه رهو. وه جو بن بياها
سو خداوند کے ليے انديشه مند رهتا هي،
که وه کيونکر خداوند کو راضي کرے؛
٣٣ پر وه جو بياها هي، سو دنيا کے واسطے
انديشه مند هي، که کيونکر وه اپني جورو
کو راضي کرے. ٣٤ بياهي اور بن بياهي
ميں بهي يهه فرق هي، که بن بياهي
خداوند کے ليے انديشه مند رهتي هي، تا
وه بدن اور روح ميں مقدس هووے؛ پر بياهي
هوئي دنيا کے ليے انديشه مند رهتي
هي، که کيونکر وه اپنے خصم کو راضي کرے.
٣٥ پر يهه تمهارے فائدے کے واسطے کهتا
هوں، نه که ميں تمهيں پهندے ميں ڈالوں؛
بلکه اسکے لحاظ سے جو زيب دتا هي،
اور تا که تم خداوند کي بندگي ميں خاطر
جمعي سے مشغول رهو. ٣٦ پر اگر کوئي
اپني کنواري لڑکي کے حق ميں [illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ٥٩

٨ باب

اِس بیان میں، که ١ بتوں پر چڑھائي ہوئي چیزوں سے پرہیز کرنا فرض هي. ٨، ٩ هم جو عیسائي هیں وہ اِختیار جو هم نے پایا یوں کام میں نه لاویں، که اُس سے بهائي ٹهوکر کهاویں: ١١ بلکه مناسب هی که اپني هوشیاري کو محبت کے احکام سے روکتے هوئے چلاویں.

اب، بابت اُن چیزوں کي جو بتوں
پر قرباني کي جاتي هیں[a]، سو هم یہه
جانتے هیں، که هم سب عرفان رکھتے
هیں[b]. عرفان پهلاتا[c]، پر محبت بڑهاتي
هی. ٢ چنانچه اگر کوئي گمان کرے، که
کچهه جانتا هی، تو جیسا جاننا چاهیئے،
وہ اب تک کچهه نهیں جانتا[d]. ٣ لیکن
جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هی، وہ
اُس سے پہچانا جاتا هی[e]. ٤ سو اُن
چیزوں کے کهانے کي بابت، جو بتوں پر
قرباني کي جاتي هیں، هم جانتے هیں،
که بت مطلق کچهه چیز دنیا میں نهیں[f]،
اور کوئي خدا نهیں، مگر ایک[g]. ٥ کیونکه
هرچند افلاک و زمین میں بهت هیں
جو خدا کهلاتے هیں[h]، (چنانچه بهتیرے
خدا، اور بهتیرے خداوند هیں،) ٦ لیکن
همارا ایک خدا هی[i]، جو باپ هی،
جس سے ساري چیزیں هوئیں[k]، اور هم
اُسي کے لیئے هیں؛ اور ایک خداوند هی،
جو یسوع مسیح هی[l]، جسکے سبب سے
ساري چیزیں هوئیں[m]، اور هم اُسیکے وسیلے
سے هیں. ٧ لیکن سب کو یہه عرفان
نهیں؛ بلکه کتنے هي بت کو کچهه چیز
جانکر[n] بتوں پر کي قرباني آج تک کهاتے
هیں؛ اور اُنکا دل ضعیف هوکر آلودہ هو
جاتا هی[o]. ٨ لیکن، کهانا همیں خدا سے
نهیں ملاتا[p]؛ کیونکه اگر کهاویں، تو هماري
کچهه بڑهتي نهیں، اور جو نه کهاویں، تو
گهٹتي نهیں. ٩ پر خبردار رهو، که تمهارا یہه
اِختیار[q] کمزوروں کے ٹهوکر کهلانے کا باعث نه
هووے[r]. ١٠ کیونکه اگر کوئي تجهے جو عرفان
رکهتا هی، بتخانه میں کهاتے دیکهے، تو
کیا وہ جسکا دل ضعیف هی، بتوں کي
قرباني کهانے پر دلیر نه هوگا[s]؟ ١١ اور
تیرا وہ کمزور بهائي، جسکے لیئے مسیح
موا، تیرے عرفان سے هلاک نه هوگا[t]؟
١٢ پس تم بهائیوںکے یوں گنهگار هوکے،

[a] اعما ١٥: ٢٠، ٢٩
١ قرز ١٠: ١٩
[b] روم ١٤: ١٤، ٢٢
[c] روم ١٤: ٣، ١٠
[d] ١ قرز ١٣: ٨، ٩، ١٢
گلا ٦: ٣
١ تمط ٦: ٤
[e] خر ٣٣: ١٢، ١٧
نحوم ١: ٧
متي ٧: ٢٣
گلا ٤: ٩
٢ تمط ٢: ١٩
[f] یسعا ٤١: ٢٤
١ قرز ١٠: ١٩
[g] اِستا ٤: ٣٩
اور ٦: ٤
یسع ٤٤: ٨
مرق ١٢: ٢٩
٣٢ آیت
افس ٤: ٦
١ تمط ٢: ٥
[h] یوحن ١٠: ٣٤
[i] ملا ٢: ١٠
افس ٤: ٦
[k] اعما ١٧: ٢٨
روم ١١: ٣٦
[l] یوحن ١٣: ١٣
اعما ٢: ٣٦
١ قرز ١٢: ٣
افس ٤: ٥
فلپ ٢: ١١
[m] یوحن ١: ٣
کلس ١: ١٦
عبر ١: ٢
[n] ١ قرز ١٠: ٢٨، ٢٩
[o] روم ١٤: ١٤، ٢٣
[p] روم ١٤: ١٧
[q] گلا ٥: ١٣
[r] روم ١٤: ١٣، ٢٠
[s] ١ قرز ١٠: ٢٨، ٣٢
[t] روم ١٤: ١٥، ٢٠

اور اُنکے ضعیف دل کو گهایل کرکے، مسیح
کے گنهگار[u] ٹهہرتے هو. ١٣ سو اگر کوئي
خوراک میرے بهائي کو ٹهوکر کهلاوے، تو
میں ابد تک کبهي گوشت نه کهاؤں، تا
نه هووے، که اپنے بهائي کي ٹهوکر کا
سبب هوؤں[x].

٩ باب

اِس بیان میں، که ١، وہ اپنا اِختیار اُن پر جتا دیتا، ٧ اور یہه مناسب ٹهہراتا هي، که مسیحي خادم اِنجیل کے سنانے هي سے پرورش پاویں: ١٥ تو بهي اُس نے اپني خوشي سے اُس اِختیار پر عمل نه کیا تها، ١٨ که اُن سے کچهه لیا نهیں تها، ٢٢ اور نه اُن مقدموں میں که اُنهیں اِختیار تها که مانیں یا نه مانیں کسي کو دکهه دیا تها. ٢٤ هماري زندگي ایک دوڑ کي مانند هی.

کیا میں رسول نهیں هوں[a]؟ کیا میں
آزاد نهیں؟ کیا میں نے یسوع مسیح کو،
جو همارا خداوند هی، نهیں دیکها[b]؟ کیا
تم خداوند میں میرے بنائے هوئے نهیں
هو[c]؟ ٢ هرچند میں دوسروں کے لیئے رسول
نهیں، تو بهي تمهارے لیئے تو البته هوں:
کیونکه تم خداوند میں هوکے میري رسالت
پر مهر هو[d]. ٣ جو مجهے پرکهتے هیں، اُنکے
لیئے میرا یہه جواب هی، ٤ کیا همیں
کهانے پینے کا اِختیار نهیں[e]؟ ٥ اور کیا
هم کو یہه اِقتدار نهیں، که کسي دیني
بهن کو بیاہ کر لیئے پهریں، جیسے اور رسول،
اور خداوند کے بهائي[f]، اور کیفاس[g]، کرتے
هیں؟ ٦ یا صرف مجهے اور برنباس
کو اِختیار نهیں، که محنت نه کریں[h]؟
٧ کون اپنا خرچ کرکے سپهگري کرتا هی[i]؟
کون انگور کا باغ لگاتا هی، که اُس کا پهل
نهیں کهاتا[k]؟ یا کون گله چراتا هی[l]، جو
اُس گلے کا کچهه دودهه نهیں پیتا؟ ٨ کیا
میں ایسي باتیں بولتا هوں، فقط اِسلیئے
که یہه اِنساني رواج هی؟ یا شریعت
بهي یہه نهیں کهتي؟ ٩ کیونکه موسیٰ کي
شریعت میں تو یوں لکها هی، که داوتے
هوئے بیل کا منهه مت باندهیو[m]. کیا
خدا کو بیلوں هي کي پروا هی؟ ١٠ یا
وہ خاص همارے واسطے یوں کهتا؟ هاں،
یہه همارے واسطے بےشک لکها هی: کیونکه
مناسب هي که جوتنیوالا اُمید سے
جوتے[n]، اور داونیوالا حصه پانے کي اُمید

سنه عیسوي ٥٩

[u] متي ٢٥: ٤٠، ٤٥
[x] روم ١٤: ٢١
٢ قرز ١١: ٢٩
[a] اعما ٩: ١٥
اور ١٣: ٢
اور ٢٦: ١٧
٢ قرز ١٢: ١٢
گلا ٢: ٧، ٨
١ تمط ٢: ٧
٢ تمط ١: ١١
[b] اعما ٩: ٣، ١٧
اور ١٨: ٩
اور ٢٢: ١٤، ١٨
اور ٢٣: ١١
١ قرز ١٥: ٨
[c] ١ قرز ٣: ٦
اور ٤: ١٥
[d] ٢ قرز ٣: ٢
اور ١٢: ١٢
[e] ١٤ آیت
١ تسا ٢: ٦
٢ تسا ٣: ٩
[f] متي ١٣: ٥٥
مرق ٦: ٣
لوقا ٨: ١٩
گلا ١: ١٩
[g] متي ٨: ١٤
[h] ٢ تسا ٣: ٨، ٩
[i] ٢ قرز ١٠: ٤
١ تمط ١: ١٨
اور ٦: ١٢
٢ تمط ٢: ٣
اور ٤: ٧
[k] اِستا ٢٠: ٦
امثا ٢٧: ١٨
١ قرز ٣: ٦، ٧، ٨
[l] یوحن ٢١: ١٥
١ پطر ٥: ٢
[m] اِستا ٢٥: ٤
١ تمط ٥: ١٨
[n] ٢ تمط ٢: ٦

سنہ عیسوي ۵۱

سے دانیں۔ ۱۱ سو اگر ہم نے تمہارے لیئے
روحاني چیزیں بوئي ہیں، تو کیا یہہ بڑي
بات ہي، کہ ہم تمہاري جسماني چیزیں
کاٹیں؟ ۱۲ اگر اوروںکا تم پر یہہ اختیار
ہي، تو ہمارا کیا زیادہ نہ ہوگا؟ لیکن
ہم یہہ اختیار کام میں نہ لائے، بلکہ
ساري باتیں سہتے ہیں؛ نہ ہووے کہ ہم
مسیح کي انجیل کے مزاحم ہوویں۔
۱۳ کیا تم نہیں جانتے، کہ جو ہیکل کا
کاروبار کرتے سو ہیکل میں سے کھاتے
ہیں؟ اور جو قربانگاہ میں حاضر ہوا
کرتے، سو قربانگاہ سے حصہ لیتے ہیں؟
۱۴ یوں ہي خداوند نے بھي فرمایا ہي،
کہ جو انجیل کے سنانیوالے ہیں، انجیل
سے اسباب زندگي پاوینگے۔ ۱۵ پر میں
انمیں سے کچھہ عمل میں نہ لایا: اور
میں نے اِس غرض سے یہہ نہیں لکھا، کہ
میرے واسطے یوں کیا جاوے: کیونکہ اُس
سے مجھے مرنا بہتر ہي، کہ کوئي میرے
فخر کو کھو دیوے۔ ۱۶ اِسلیئے کہ اگر
میں انجیل کي خبر دوں، تو کچھہ میرا
فخر نہیں؛ کیونکہ مجھے ضرورت پڑي
ہي، اور مجھہ پر واویلا ہي، اگر میں
انجیل کي خبر نہ دوں! ۱۷ کہ اگر میں
یہہ خوشي سے کروں، تو [illegible]
اگر ناخوشي سے، تو بھي امانت مجھے
سونپي گئي ہي۔ ۱۸ پس تو مجھے کیا
[illegible] ہي؟ یہہ کہ جب میں [illegible]
کي منادي کروں، مسیح کي خوشخبري
کو بےمزد ٹھہراؤں، تا کہ میں [illegible]
اختیار کو، جو انجیل کي بابت ہي،
[illegible] استعمال نہ کروں۔ ۱۹ کیونکہ
[illegible]

تابع تھا،) تا کہ میں بےشریعت لوگونکو
نفع میں پاؤں۔ ۲۲ کمزوروں میں میں
کمزور سا تھا، تا کہ کمزوروں کو نفع میں
پاؤں؛ میں سب آدمیونکے واسطے سب
کچھہ بنا، تا کہ ہر ایک طرح سے کتنوں کو
بچاؤں۔ ۲۳ اور میں یہہ انجیل کے واسطے
کرتا ہوں، تا کہ میں تمہارے ساتھہ اُس
میں شریک ہووں۔ ۲۴ کیا تم نہیں
جانتے ہو کہ میدان میں جب دوڑتے
ہیں، تو سب دوڑتے ہیں، پر ایک [illegible]
ہي [illegible] ہي؟ پس تم ایسا دوڑو کہ
تم ہي جیتو۔ ۲۵ اور ہر ایک [illegible]
سب باتوں کا پرہیز رکھتا ہي؛ سو وے
اُس تاج کے لیئے جو فاني ہي، یہہ کرتے
ہیں، پر ہم وہ تاج پانے کے لیئے، جو
غیرفاني ہي۔ ۲۶ سو میں دوڑتا ہوں،
پر بےٹھکانے نہیں؛ میں گھونسے تو چلاتا ہوں،
پر اُسکي مانند نہیں، جو ہوا کو مارتا ہي:
۲۷ بلکہ میں اپنے بدن کو [illegible]
ہوں؛ اور اُسے [illegible]
ہوں، نہ ہووے، کہ میں [illegible]
کرکے آپ نامقبول ٹھہروں۔

۱۰ باب

[illegible]

سنه عيسوي ٥٩

ماجرے همارے واسطے نمونه هوئے، تا که
هم بري چيزوں کي خواهش نه کريں،
جيسے اُنهوں نے بهي کي[f]. ٧ اور تم بتپرست
نه بنو، جسطرح اُن ميں کئي ايک تهے[g]،
جيسا لکها هي، که يهه قوم کهانے پينے
بيٹهي، پهر ناچنے اُٹهي[h]. ٨ اور هم
حرامکاري نه کريں، جسطرح اُن ميں سے
کئي ايک نے کي[i]، اور ايک هي دن ميں
تيئيس هزار مارے پڑے[k]. ٩ اور هم مسيح
کا اِمتحان نه کريں، چنانچه اُن ميں سے
بعضوں نے کيا[l]، اور سانپوں سے هلاک
هوئے[m]. ١٠ اور تم مت کڑکڑاؤ، چنانچه
اُن ميں سے کئي ايک کڑکڑائے[n]، اور هلاک
کرنيوالے[o] سے هلاک هوئے[p]. ١١ يے سب
واقعات جو اُنکو هوئيں، نمونه هوئيں:
اور هماري نصيحت کے واسطے[q]، جو
آخري زمانے ميں هيں[r]، لکهي گئيں.
١٢ پس جو کوئي آپ کو قائم سمجهتا
هي، سو خبردار رهے، ايسا نه هو که گر پڑے[s].
١٣ تم کسي اِمتحان ميں، سوا اُسکے جو
اور اِنسان سے کيا جاتا هي، نهيں پڑے،
اور خدا وفادار هي[t]، که وه تم کو تمهاري
طاقت سے زياده اِمتحان ميں پڑنے نه
ديگا[u]؛ بلکه وه اِمتحان کے ساتهه نکل جانے
کي راه بهي ٹههرا ديگا، تا که تم برداشت
کر سکو[v]. ١٤ پس، اى ميرے پيارو، تم
بتپرستي سے بهاگو[y]. ١٥ ميں تم سے،
يوں بولتا هوں، جيسے عقلمندوں[z] سے؛
سو جو ميں کهتا هوں جانچو. ١٦ يهه
برکت کا پياله جس پر هم برکت مانگتے
هيں، کيا مسيح کے لهو کي شراکت نهيں[a]؟
يهه روٹي جو هم توڑتے هيں، کيا مسيح
کے بدن کي شراکت نهيں هي[b]؟ ١٧ کيونکه
هرچند هم بهت سے هيں، پر ملکے ايک
روٹي، اور ايک تن هيں[c]: اِسليئے که هم
سب ايک هي روٹي ميں شريک هيں.
١٨ اُن پر، جو جسم کے رو[d] سے اِسرائيلي[e]
هيں، نظر کرو: کيا وے، جو قرباني کهانيوالے
هيں، قربانگاه کے شريک نهيں[f]؟ ١٩ پس
ميں کيا کهتا هوں؟ که بت کچهه چيز

[f] ١ گنه ١١: ٤، ٣٣، ٣٤ زاور ١٠٦: ١٤ ٥ ١٤ آيت [g] [h] خر ٣٢: ٦ [i] ١ قرز ٦: ١٨ مکاش ٢: ١٤ [k] گنه ٢٥: ١، ٩ زاور ١٠٦: ٢٩ [l] خر ١٧: ٢، ٧ گنه ٢١: ٥ إسة ٦: ١٦ زبور ٧٨: ١٨، ٥٦ اور ٩٥: ٩ اور ١٠٦: ١٤ [m] گنه ٢١: ٦ [n] خر ١٦: ٢ اور ١٧: ٢ گنه ١٤: ٢، ٢٩ اور ١٦: ٤١ [o] خر ١٢: ٢٣ ٢ سمو ٢٤: ١٦ [p] ١ توا ٢١: ١٥ [r] گنه ١٤: ٣٧ اور ١٦: ٤٩ [s] روه ١٥: ٤ ١ قرز ٩: ١٠ [t] ١ قرز ٧: ٢٩ [u] فلم ٤: ٥ عبر ١٠: ٢٥، ٣٧ ١ يوحه ٢: ١٨ [v] روه ١١: ٢٠ [y] ١ قرز ١: ٩ [z] زبور ١٢٥: ٣ ٢ پطر ٢: ٩ [a] يره ٢١: ١١ ٧ آيت ٢ قرز ٦: ١٧ ١ يوحه ٥: ٢١ [b] ١ قرز ٨: ١ [c] متي ٢٦: ٢٦، ٢٧، ٢٨ [d] اعه ٢: ٤٢، ٤٦ ١ قرز ١١: ٢٣، ٢٤ [e] روه ١٢: ٥ ١ قرز ١٢: ٢٧ [f] روه ٤: ١ اور ٩: ٣، ٥ ٢ قرز ١١: ١٨ روه ٤: ١٢ گلة ٦: ١٦ احب ٣: ٣ اور ٧: ١٥

سنه عيسوي ٥٩

هي[g]، يا بتوں کي قرباني کچهه چيز هي؟
٢٠ بلکه يهه کهتا، که غيرقوميں جو قرباني
کرتي هيں، شياطين کے ليئے[h] کرتي هيں،
نه خدا کے ليئے: اور ميں نهيں چاهتا، که
تم شياطين کے شريک هو. ٢١ تم خداوند
کا پياله[i]، اور شياطين کا پياله[k]، پي نهيں
سکتے؛ تم خداوند کے دسترخوان، اور
شياطين کے دسترخوان، دونوں پر شريک
نهيں هو سکتے. ٢٢ کيا هم خداوند کو
غيرت دلاتے هيں[l]؟ کيا هم اُس سے زورآور
هيں[m]؟ ٢٣ سب کچهه ميرے ليئے حلال
هي، پر سب کچهه موقع نهيں[n]: سب
کچهه مجهے حلال هي، پر سب کچهه ترقي
نهيں بخشتا. ٢٤ کوئي اپني بهتري نه
ڈهونڈهے، بلکه هر ايک دوسرے کي بهتري
چاهے[o]. ٢٥ جو کچهه قصائيوں کي دوکانوں
ميں بکتا هي، سو کهاؤ[p]، اور ديني اِمتياز
کرکے کچهه نه پوچهو: ٢٦ کيونکه زمين اور
اُسکي معموري خداوند کي هي[q]: ٢٧ پهر
اگر بےاِيمانوں ميں سے کوئي تمهاري
دعوت کرے، اور تم اُسکے يهاں جانے پر راضي
هو، تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاوے،
کهاؤ[r]، اور ديني اِمتياز کرکے کچهه نه پوچهو.
٢٨ پر اگر کوئي تمهيں کهے، که يهه بتوں
کي قرباني هي، تو اُس کي خاطر جسنے
جتايا[s]، اور اِمتياز دين کے سبب مت
کهاؤ: که زمين اور اُسکي معموري خداوند
کي هي[t]: ٢٩ اِمتياز کرنا هي اُسي دوسرے
کے ليئے اور نه اپنے ليئے: که کاهے کو دوسرے
کي سمجهه ميري آزادگي کو خلل کرے[u]؟
٣٠ اور اگر ميں شکر کرکے کهاتا هوں، تو
جس چيز پر شکر کرتا هوں[x]، اُسکے سبب
کس ليئے بدنام هوں؟ ٣١ پس، تم کهاتے،
يا پيتے، يا جو کچهه کرتے هو، سب خدا
کے جلال کے ليئے کرو[y]. ٣٢ تم نه يهوديوں،
نه يونانيوں، نه خدا کي کليسيئے[z] کو ٹهوکر
کے باعث[a] هو: ٣٣ چنانچه ميں سب
باتوں ميں سب کو راضي رکهتا هوں[b]،
اور اپنا نهيں، بلکه بهتوں کا فائده ڈهونڈهتا
هوں[c]، تا که وے نجات پاويں.

[g] ١ قرز ٨: ٤ [h] احب ١٧: ٧ إسة ٣٢: ١٧ زاور ١٠٦: ٣٧ مکاش ٩: ٢٠ [i] ٢ قرز ٦: ١٥، ١٦ [k] إسة ٣٢: ٣٨ [l] إسة ٣٢: ٢١ [m] حزق ٢٢: ١٤ [n] ١ قرز ٦: ١٢ [o] روه ١٥: ١، ٢ ٢٣ آيت ١ قرز ١٣: ٥ فلم ٢: ٤، ٢١ [p] ١ تمط ٤: ٤ [q] خر ١٩: ٥ إسة ١٠: ١٤ زاور ٢٤: ١ اور ٥٠: ١٢ ٢٨ آيت [r] لوقا ١٠: ٧ [s] ١ قرز ٨: ١٠، ١٢ [t] إسة ١٠: ١٤ زاور ٢٤: ١ ٢٦ آيت [u] روه ١٤: ١٦ [x] روه ١٤: ٦ ١ تمط ٤: ٣، ٤ [y] قلس ٣: ١٧ ١ پطر ٤: ١١ [z] اعه ٢٠: ٢٨ ١ قرز ١١: ٢٢ ١ تمط ٣: ٥ [a] روه ١٤: ١٣ ١ قرز ٨: ١٣ ٢ قرز ٦: ٣ [b] روه ١٥: ٢ [c] ١ قرز ٩: ١٩، ٢٢ ٢٤ آيت

سنہ عیسوی ۵۹

۱۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ رسول انہیں ملامت کرتا اس لیے کہ
مقدسوں کی مجلس میں، ۴ مرد اپنے سر ڈھانپے ہوئے دعا
مانگتے تھے، اور ۵ عورتیں انہیں ننگا چھوڑکے دعا کرتی
تھیں، ۱۷ اور اِس لیے بھی کہ اُن کے جمع ہو جانے میں
اُن کی بھلائی نہ تھی بلکہ برائی ہوتی تھی؛ ۲۱ چنانچہ
عشاء ربانی کے کھانے کے وقت وہ ایک ایک اپنا اپنا کھانا
کھاتے تھے، ۲۳ آخر میں، اس پاک رسم کی مقرری کا
احوال مفصل بیان کرتا۔

تم میرے پیرو ہو، جیسے میں بھی
مسیح کا ہوں۔ ۲ اور اے بھائیو میں
تمہاری تعریف کرتا ہوں، کہ تم ہر بات
میں مجھے یاد رکھتے ہو، اور اُن ارشادوں
کو حفظ کرتے ہو جس طرح سے میں نے
تمہیں سونپی ہیں۔ ۳ پر میں چاہتا
ہوں، کہ تم جانو، کہ ہر ایک مرد کا سر
مسیح ہے، اور عورت کا سر مرد، اور
مسیح کا سر خدا۔ ۴ جو مرد دعا یا
نبوت کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانکتا ہے،
وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتا۔ ۵ اور ہر
عورت جو بغیر سر ڈھانپے دعا یا نبوت
کرتی، سو اپنے سر کو بے حرمت کرتی
ہے، کیونکہ یہہ اُس کے سر مونڈنے کے
برابر ہے۔ ۶ کیونکہ اگر عورت اوڑھنی
نہ اوڑھے، تو اُس کی چوٹی بھی کاٹی
جاوے؛ پر اگر عورت چوٹی کاٹنے یا سر
مونڈنے سے بے حرمت ہوتی ہے، تو
اوڑھنی اوڑھے۔ ۷ مرد کو نہ چاہیئے کہ
اپنے سر کو ڈھانپے، کہ وہ خدا کی
صورت، اور اُسکا جلال ہے، پر عورت مرد
کا جلال ہے۔ ۸ اس لیے کہ مرد عورت
سے نہیں، بلکہ عورت مرد سے ہے۔
۹ اور مرد عورت کے لیئے نہیں، بلکہ عورت
مرد کے لیئے پیدا ہوئی۔ ۱۰ اس لیئے چاہیئے
کہ عورت فرشتوں کے سبب [illegible]
[illegible] ۱۱ [illegible]
میں نہ مرد عورت کے بغیر ہے، نہ عورت
مرد کے بغیر۔ ۱۲ کیونکہ جیسے عورت
مرد سے ہے، ویسا ہی مرد بھی عورت کے
وسیلے سے ہے، پر سب خدا سے ہیں۔
۱۳ تم آپ ہی [illegible]
ہے، کہ عورت بغیر سر ڈھانپے خدا سے
[illegible]
[illegible]

تو اُسکی بے حرمتی ہے؟ ۱۵ پر اگر عورت
کے لمبے بال ہوں، تو اُسکی زینت ہے؛
کیونکہ بال اُسے پردہ کے واسطے دیئے گئے۔
۱۶ لیکن اگر کوئی تکراری معلوم ہو، تو
ظاہر ہووے، کہ نہ ہمارا، نہ خدا کی
کلیسیاؤں کا کوئی ایسا دستور ہے۔ ۱۷ اور
جو میں اب تمہیں کہتا ہوں، اس میں
تمہاری تعریف نہیں کرتا، کہ تم جب
جمع ہوتے ہو، تو اُس میں تمہاری کچھ
بھلائی نہیں، بلکہ برائی ہے۔ ۱۸ کیونکہ
اول یہ ہے کہ میں سنتا ہوں، کہ جس
وقت تم کلیسیا میں جمع ہوتے ہو،
تمہارے بیچ اختلاف ہوتے ہیں؛ اور
اسکی حقیقت کو میں کچھ کچھ مانتا بھی
ہوں۔ ۱۹ کیونکہ ضرور ہے، کہ تمہارے بیچ
بدعتیں بھی ہو جاویں، تاکہ وے جو
تم میں مقبول ہیں، ظاہر ہو جاویں۔
۲۰ پھر جو تم ایک ہی مکان میں جمع
ہوتے ہو [illegible]
نہیں ہے۔ ۲۱ کیونکہ کھانے کے وقت ہر
[illegible]
[illegible]
ہے۔ ۲۲ [illegible]
[illegible]

سنه عيسوي ٥٩

جتاتے رهتے هو. ٢٧ اِس واسطے جو کوئي
نامناسب طور سے[f] يهه روٹي کهاوے، يا
خداوند کا پياله پيوے، تو وه خداوند کے
بدن اور لهو کا گنهگار هوگا. ٢٨ پس آدمي
پهلے آپ کو جانچے[g]، اور يونهي اِس
روٹي ميں سے کهاوے، اور اِس پياله سے
پيوے. ٢٩ کيونکه جو نامناسب طور
سے کهاتا اور پيتا هي، سو خداوند کے بدن
کا لحاظ نه کرکے اپني سزا کهاتا اور پيتا
هي. ٣٠ اِسي سبب سے تم ميں
بهتيرے کمزور اور بيمار هيں، اور کتنے
سو گئے. ٣١ اگر هم اپنے تئيں جانچتے
تو سزا نه پاتے[h]. ٣٢ اور خداوند همين
سزا ديکے تربيت کرتا هي[i]، تا نه هووے
که هم دنيا کے ساتهه سزا کے حکم ميں
شريک هوويں. ٣٣ پس اى ميرے بهائيو،
جب تم کهانے کے ليئے جمع هو، تو ايک
دوسرے کي راه ديکهو. ٣٤ اور اگر کوئي
بهوکها هو[k]، تو اپنے گهر ميں[l] کهاوے، نه هو
که تم سزا پانے کو جمع هو. اب جو کچهه
باقي هي، سو ميں آکے[m] درست کرونگا[n].

[f] ١ قرن ١٠: ٢١، ٢ قرن ٦: ١٤ — يوحنا ٦: ٥١، ٦٣، ٦٤ — اور ١٣: ٢٧ — [g] ٢ قرن ١٣: ٥ — گلتي ٦: ٤
[h] زبور ٣٢: ٥ — ١ يوحنا ١: ٩ — [i] زبور ٩٤: ١٢، ١٣ — عبر ١٢: ٥، ١١
[k] ٢١ آيت — [l] ٢٢ آيت
[m] ١ قرن ٤: ١٩ — [n] ١ قرن ٧: ١٧ — طيط ١: ٥

١٢ باب

اِس بيان ميں، که ١ روحاني نعمتيں ٤ متفرق هيں، ٧ پر اُن ميں سے هر ايک فايده عام کے ليئے هي، ٨ اور اُس لحاظ سے وے متفرق وضع پر عنايت هوتي هيں. ١٢ که جس طرح اِنسان کے بدن کي ايسي بناوٹ هوئي که اُس کے سب اعضا کے باهم جڑنے سے ١٦ تمام بدن کي سيج دهج، ٢٢ اور ضروري کام، ٢٦ اور ارو قت کي مدد حاصل هوتي هي؛ ٢٧ اُسي طرح چاهيئے که هم ايک دوسرے سے اِلتفات راهکے آپس ميں جٹ جاويں، تا که مسيح کے نام پر ايک هي روحاني بدن هو جاويں.

اى بهائيو، ميں نهيں چاهتا که تم
روحاني نعمتوں[a] کي بابت بےخبر رهو.
٢ تم جانتے هو، که تم غير قوموالے تهے[b]،
اور گونگے بتوں[c] کے پيچهے، جس طرح
چلائے گئے، چلتے تهے. ٣ پس ميں
تمهيں جتاتا هوں، که کوئي نهيں، جو
خدا کي روح سے بولتا، يسوع کو ملعون
کهتا هي[d]: اور کوئي بغير روح قدس کے
يسوع کو خداوند کهه نهيں سکتا هي[e].
٤ پس، نعمتيں طرح طرح کي هيں[f]،
پر روح ايک هي هي[g]. ٥ اور خدمتيں
بهي طرح طرح کي هيں[h]، پر خداوند
ايک هي هي. ٦ اور تاثيريں طرح طرح

[a] ١ قرن ١٤: ١، ٣٧ — [b] ١ قرن ٦: ١١ — افس ٢: ١١، ١٢ — ١ تسا ١: ٩ — طيط ٣: ٣ — [c] ١ پطر ٤: ٣ — زبور ١١٥: ٥ — [d] مرقس ٩: ٣٩ — ١ يوحنا ٤: ٢، ٣ — [e] متي ١٦: ١٧ — يوحنا ١٥: ٢٦ — ٢ قرن ٣: ٥ — [f] روم ١٢: ٤ — وغيره — عبر ٢: ٤ — ١ پطر ٤: ١٠ — [g] افس ٤: ٤ — [h] روم ١٢: ٦، ٧، ٨ — افس ٤: ١١

کي هيں، پر خدا ايک هي هي، جو
سبهوں ميں سب کچهه کرتا هي[i]. ٧ ليکن
روح کا ظهور، جو هر ايک ميں کيا جاتا،
فائده عام کے ليئے هي[k]. ٨ ايک کو روح
سے حکمت کي بات[l] ملتي هي؛ اور
دوسرے کو اُسي روح سے علم کي بات[m]؛
٩ اور بعضے کو اُسي روح سے اِيمان[n]؛ اور
بعضے کو اُسي روح سے چنگا کرنے کي
نعمتيں[o]؛ ١٠ اور کسي کو کرامتوں کي
قدرتيں[p]؛ اور کسي کو نبوت[q]؛ اور بعضے
کو روحوں کي پهچان[r]؛ اور بعضے کو طرح
طرح کي زبانيں[s]: اور بعضے کو زبانوں
کا ترجمه کرنا: ١١ ليکن وهي ايک روح
يهه سب کچهه کرتي هي؛ پر جيسا
چاهتي[t]، هر ايک کو بانٹتي هي[u].
١٢ کيونکه جس طرح بدن ايک هي،
اور اُسکے عضو بهت، اور ايک بدن کے
عضو ملکر، اگرچه بهت، ايک بدن هوتے
هيں[x]، مسيح بهي ايسا هي هي[y]. ١٣ که
هم سب نے، کيا يهودي، کيا يوناني، کيا
غلام، کيا آزاد[z]، ايک هي روح سے ايک
بدن بننے کے ليئے بپتسمه پايا[a]، اور هم
سب کو ايک هي روح سے پينے کو ديا
گيا[b]. ١٤ کيونکه بدن ميں ايک عضو
نهيں، بلکه بهت سے هيں. ١٥ اور اگر
پانو کهے، اِس ليئے که ميں هاتهه نهيں،
ميں بدن کا نهيں؛ تو کيا وه اِس سبب
سے بدن کا نهيں هي؟ ١٦ اور اگر کان
کهے، اِس ليئے که ميں آنکهه نهيں،
ميں بدن کا نهيں؛ تو کيا وه اِس سبب
سے بدن کا نهيں؟ ١٧ اگر سارا بدن آنکهه
هوتا، تو سننا کهاں هوتا؟ اور اگر سب
سننا هوتا، تو سونگهنا کهاں؟ ١٨ پر اب
خدا نے عضووں ميں سے ايک ايک کو بدن
ميں[c] اپني مرضي کے موافق[d] رکها. ١٩ پر اگر
وے سب ايک هي عضو هوتے، تو بدن
کهاں هوتا؟ ٢٠ پر اب بهت سے عضو
هيں، ليکن بدن ايک هي. ٢١ آنکهه
هاتهه سے نهيں کهه سکتي، که ميں تيري
محتاج نهيں؛ اور سر بهي پانووں سے
نهيں کهه سکتا، که ميں تمهارا محتاج

سنه عيسوي ٥٩

[i] افس ١: ٢٣ — [k] روم ١٢: ٦، ٧، ٨ — ١ قرن ١٤: ٢٦ — افس ٤: ٧ — ١ پطر ٤: ١٠، ١١ — [l] ١ قرن ٢: ٦ — [m] ١ قرن ١: ٥ — اور ١٣: ٢ — ٢ قرن ٨: ٧ — [n] متي ١٧: ١٩، ٢٠ — ١ قرن ١٣: ٢ — ٢ قرن ٤: ١٣ — [o] مرقس ١٦: ١٨ — يعقوب ٥: ١٤ — [p] ٢٨، ٢٩ آيتيں — مرقس ١٦: ١٧ — گلتي ٣: ٥ — [q] روم ١٢: ٦ — ١ قرن ١٣: ٢ — اور ١٤: ١ — وغيره — [r] ١ قرن ١٤: ٢٩ — ١ يوحنا ٤: ١ — [s] اعمال ٢: ٤ — اور ١٠: ٤٦ — ١ قرن ١٣: ١ — [t] يوحنا ٣: ٨ — عبر ٢: ٤ — [u] روم ١٢: ٦ — ١ قرن ٧: ٧ — ٢ قرن ١٠: ١٣ — افس ٤: ٧ — [x] روم ١٢: ٤، ٥ — افس ٤: ٤، ١٦ — [y] ٢٧ آيت — گلتي ٣: ١٦ — [z] گلتي ٣: ٢٨ — افس ٢: ١٣، ١٤، ١٦ — قلس ٣: ١١ — [a] روم ٦: ٥ — [b] يوحنا ٦: ٦٣ — اور ٧: ٣٨، ٣٩ — [c] ٢٨ آيت — [d] روم ١٢: ٣ — ١ قرن ٣: ٥ — ١١ آيت

سنہ عیسوي ۵۹

نہیں۔ ۲۲ بلکہ بدن میں وے عضو، جو زیادہ
کمزور معلوم ہوتے ہیں، بہت ضرور ہیں:
۲۳ اور بدن کے اُن عضووں کو، جنہیں ہم کم
شوکتوالے جانتے ہیں، اُنہیں کو زیادہ عزت
دیتے ہیں؛ اور ہمارے بےڈول عضو بہت
خوشڈول ہو جاتے ہیں۔ ۲۴ کیونکہ ہمارے
خوشڈول عضو اُسکے محتاج نہیں: پر خدا
نے اُن عضووں کو جن کی کمتی تھی زیادہ
حرمت دیکے بدن کو مرکب کیا؛ ۲۵ تاکہ
بدن میں ||اختلاف نہ ہووے، بلکہ سارے
عضو آپس میں ایک دوسرے کے ہمدرد
رہیں۔ ۲۶ اور اگر ایک عضو کچھ دکھ
پاتا ہی، تو سارے عضو اُسکے ساتھ دکھ
پاتے ہیں؛ اور اگر ایک عضو عزت پاوے،
تو سارے عضو اُس کے ساتھ خوش ہوتے
ہیں۔ ۲۷ تم ملکے مسیح کے بدن ہو،
اور جدا جدا عضو ہو۔ ۲۸ اور خدا نے
کلیسیئے میں کتنوں کو مقرر کیا، پہلے
رسولوں کو، دوسرے نبیوں کو، تیسرے
اُستادوں کو، بعد اُسکے کرامتیں، تب
چنگا کرنے کی قدرتیں، مددگاریاں،
پیشوائیاں، طرح طرح کی زبانیں۔
۲۹ کیا سب رسول ہیں؟ کیا سب
نبی ہیں؟ کیا سب اُستاد ہیں؟ کیا
سب کرامتیں دکھاتے ہیں؟ ۳۰ کیا
سب کو چنگا کرنے کی قدرت ہی؟ کیا
طرح طرح کی زبانیں سب بولتے ہیں؟
کیا سب ترجمہ کرتے ہیں؟ ۳۱ تم
اچھی سے اچھی نعمتوں کے مشتاق رہو،
پر میں ایک اور راہ، جو اُسے نہایت بہتر
ہی، تمہیں بتاتا ہوں۔

|| یونانی میں ... [illegible]

۱۳ باب

[illegible]

۱ اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں
بولوں، اور محبت نہ رکھوں، تو میں
ٹھنٹھناتا پیتل، یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں۔
۲ اور اگر میں نبوت کروں، اور [illegible]
غیب کی سب باتیں [illegible]
جانوں، [illegible]

تک کہ میں پہاڑوں کو چلاؤں، پر
محبت نہ رکھوں، تو میں کچھ نہیں
ہوں۔ ۳ اور اگر میں اپنا سارا مال خیرات
میں دے ڈالوں، یا اگر میں اپنا بدن
دوں، کہ جلایا جاوے، پر محبت نہ رکھوں،
تو مجھے کچھ فایدہ نہیں۔ ۴ محبت
صابر ہی، اور ملایم ہی؛ محبت ڈاہ
نہیں کرتی؛ محبت اِتراتی نہیں کرتی،
اور پھولتی نہیں، ۵ بےموقع کام نہیں
کرتی، خود غرض نہیں، غصہور نہیں،
بدگمان نہیں؛ ۶ ناراستی سے خوش
نہیں، بلکہ راستی سے خوش ہی؛
۷ سب باتوں کو [illegible] ہی، سب
کچھ باور کرتی ہی، سب چیزوں کی اُمید
رکھتی ہی، سب کی برداشت کرتی
ہی۔ ۸ محبت کبھی جاتی نہیں رہتی؛
اگر نبوتیں ہیں، تو موقوف ہوینگی؛ اگر
زبانیں ہیں، تو بند ہو جاوینگی؛ اگر
علم ہی، تو لاحاصل ہو جاویگا۔ ۹ کیونکہ
ہمارا علم ناقص ہی، اور ہماری نبوت
[illegible]

سنه عيسوي ۵۹

محبت کا پيچها کرو، اور روحاني
نعمتوں کي آرزو رکهو[a]، خصوصاً اُسکي، که
تم نبوت کرو[b]. ۲ کيونکه جو || بيگانه
زبان[c] بولتا هي، وه آدميوں سے نهيں،
بلکه خدا سے بولتا هي، کيونکه کوئي نهيں
† سمجهتا، اگرچه وه روح سے بهيد کي
باتيں بولتا هي. ۳ پر جو نبوت کرتا
هي، سو آدميوں سے، اُنکي ترقي، اور
نصيحت، اور تسلي کے ليئے، بولتا هي.
۴ جو بيگانه زبان ميں بولتا هي، سو
اپني هي ترقي کرتا هي؛ پر جو نبوت کرتا
هي، کليسيئے کي ترقي کرتا هي. ۵ تو بهي
ميں چاهتا هوں، که تم سب طرح طرح
کي زبانيں بولو، پر خاص کر چاهتا هوں،
که نبوت کرو: که نبوت کرنيوالا اُس سے
جو طرح طرح کي زبانيں بولتا هي، بڑا
هي، اگر وه ترجمه اِس ليئے نه کرے،
که کليسيا ترقي پاوے. ۶ اب، اي بهائيو،
اگر ميں طرح طرح کي زبانيں بولتا هوا
تمهارے پاس آؤں، اور اِلهام[d]، يا علم، يا
نبوت، يا تعليم کي باتيں تم سے نه کهوں،
تو تم کو مجهسے کيا فائده هوگا؟ ۷ چنانچه
بےجان چيزيں جنسے آوازيں نکلتي
هيں، جيسے بانسري، يا بربط، اگر اُن کے
بولوں ميں تفاوت نه هو، تو جو پهونکا
يا بجايا جاتا هي، کيونکر بوجها جائيگا؟
۸ اور اگر نرسنگے کے بول دبدهے کے ساته
هوں، تو کون آپ کو لڙائي کے ليئے طيار
کريگا؟ ۹ ويسے هي تم بهي اگر زبان
سے واضح بات نه بولو، تو جو کها جاتا
هي، کيونکر سمجها جائيگا؟ تم هوا سے
بک بک کرنيوالے تهہروگے. ۱۰ کتني کتني
زبانيں طرح طرح کي دنيا ميں اغلب
نه هونگي، اور اُن ميں سے کوئي بےمعني
نهيں. ۱۱ پر اگر وه زبان مجهے نه آتي هو،
تو ميں بولنيوالے کے آگے اجنبي تهہرونگا،
اور بولنيوالا ميرے آگے اجنبي تهہريگا.
۱۲ پس جب که تم ‡ روحاني نعمتوں کي
آرزو رکهتے هو، تو ايسي بڙهتي چاهو، تاکه
کليسيئے کي ترقي کر سکو. ۱۳ چنانچه

[a] ۱ قرز ۱۲ : ۳۱
[b] گنتي ۱۱ : ۲۵، ۲۹
|| يوناني ميں، کوئي زبان بولتا.
[c] اعم ۲ : ۴ اور ۱۰ : ۴۶
† يوناني ميں، سنتا؛
اعم ۲۲ : ۹ به مقابله اعم ۹ : ۷ کے.
[d] ۲۶ آيت
‡ يوناني ميں روحوں کي بابت آرزومند هو.

وه جو بيگانه زبان ميں بولتا هي، دعا
مانگے، که ترجمه بهي کر سکے. ۱۴ کيونکه
اگر ميں کسي بيگانه زبان ميں دعا
مانگوں، تو ميري روح دعا مانگتي هي،
پر ميري عقل بيکار هي. ۱۵ پس ميں
کيا کروں؟ ميں روح سے دعا مانگونگا،
اور عقل سے بهي دعا مانگونگا: اور ميں
روح سے گاؤنگا[e]، اور عقل سے بهي گاؤنگا[f].
۱۶ نهيں تو اگر تو روح سے برکت کي
بات بولے، تو وه جو انپڙهے کي جگه
ميں بيٹها هي، تيري شکرگذاري[g] ميں
آمين کيونکر کهيگا؟ جس حال که جو
کچه تو کهتا هي، وه اُسے نهيں جانتا.
۱۷ تو تو اچهي طرح شکر کرتا هي، پر
دوسرا ترقي نهيں پاتا. ۱۸ ميں اپنے
خدا کا شکر کرتا هوں، که تم سبهوں سے
زياده زبانيں بولتا هوں: ۱۹ ليکن ميں
کليسيئے ميں پانچ باتيں اپني عقل سے
بولنا، اُس نيت سے که اوروں کو سکهاؤں،
اُن دس هزار باتوں سے، جو کسي بيگانه
زبان ميں بولوں، زياده پسند کرتا هوں.
۲۰ اي بهائيو، تم عقل ميں لڙکے نه بنے
رهو[h]؛ تم بدي ميں لڙکے رهو[i]، پر عقل ميں
|| جوان هو. ۲۱ شريعت ميں[k] لکها هي، که
خداوند کهتا هي، ميں بيگانه زبان، اور
بيگانه هونٹهوں سے اِس قوم کے ساته بولونگا[l]،
تو بهي وے ميري نه سنينگے. ۲۲ پس طرح
طرح کي زبانيں اِيمانداروں کے ليئے نهيں،
بلکه بےاِيمانوں کے واسطے نشان هيں:
پر نبوت بےاِيمانوں کے ليئے نهيں، بلکه
اِيمانداروں کے ليئے هي. ۲۳ پس اگر
ساري کليسيا ايک مقام ميں جمع هو،
اور سب کے سب طرح طرح کي زبانيں
بوليں، اور ان پڙهے يا بےاِيمان لوگ اندر
آويں، تو کيا وے نه کهينگے، که يے ديوانے
هيں[m]؟ ۲۴ پر اگر سب نبوت کريں،
اور کوئي بےاِيمان، يا ان پڙهوں ميں سے
کوئي اندر آ جاوے، تو هر ايک کي بات
سے قائل هوگا، هر ايک سے پرکها جائيگا:
۲۵ اور يوں اُسکے دل کے بهيد سب ظاهر
هونگے؛ تب وه منه کے بهل گرکے خدا

سنه عيسوي ۵۹

[e] افس ۵ : ۱۹ کلس ۳ : ۱۶
[f] زبور ۴۷ : ۷
[g] ۱ قرز ۱۱ : ۲۴
[h] زبور ۱۳۱ : ۲ متي ۱۱ : ۲۵ اور ۱۸ : ۳ اور ۱۹ : ۱۴ روم ۱۶ : ۱۹ ۱ قرز ۳ : ۱ افس ۴ : ۱۴ عبر ۵ : ۱۲، ۱۳
[i] متي ۱۸ : ۳ ۱ پطر ۲ : ۲
|| يوناني ميں، کامل يعني جس کي عمر پوري هو.
۱ قرز ۲ : ۶
[k] يوحه ۱۰ : ۳۴
[l] يسع ۲۸ : ۱۱، ۱۲
[m] اعم ۲ : ۱۳

سنہ عیسوی ٥٩

کو سجدہ کریگا، اور کہیگا، کہ خدا بیشک
تمہارے بیچ ہی۔ ۲۶ پس، ای بھائیو
کیا ہی؟ کہ جب تم اکٹھے ہوتے
ہو، تو تم میں ہر ایک کے ساتھ زبور
یا کوئی تعلیم، یا بیگانہ زبان، یا الہام،
یا ترجمہ ہی، چاہیئے کہ سب کچھ
دینداری میں ترقی کے لیئے ہووے۔
۲۷ اگر کوئی کسی زبان میں بولے، تو دو
دو اور نہایت ہو تو تین تین، ایک ایک
کرکے بولیں؛ اور ایک شخص ترجمہ کرے۔
۲۸ پر اگر کوئی ترجمہ کرنیوالا نہ ہو، تو
وہ کلیسیائے میں چپکا رہے، اور اپنے اور
خدا سے بولے۔ ۲۹ نبیوں میں سے دو یا
تین بولیں، اور باقی تجویز کریں۔ ۳۰ پر
اگر کوئی بات دوسرے پر جو بیٹھا ہی کھل
جاوے، تو پہلا چپکا رہے۔ ۳۱ کیونکہ تم
سب کے سب ایک ایک کرکے نبوت کر
سکتے ہو، تا کہ سب سیکھیں، اور سب
تسلی پاویں۔ ۳۲ اور نبیوں کی روحیں
نبیوں کے تابع ہیں۔ ۳۳ کیونکہ خدا
بے انتظامی کا بانی نہیں، پر سلامتی کا
ہی، جیسی مقدس لوگوں کی سب
کلیسیاؤں میں ہی۔ ۳۴ تمہاری عورتیں
کلیسیائے میں چپکی رہیں، کہ انہیں
بولنے کا حکم نہیں ہی، بلکہ چاہیئے کہ
فرمانبردار رہیں، جس طرح شریعت
میں بھی لکھا ہی۔ ۳۵ اور اگر وے کچھ
سیکھا چاہیں، تو گھر میں اپنے خصم سے
پوچھیں؛ کیونکہ شرم کی بات ہی، کہ
عورتیں کلیسیائے میں بولیں۔ ۳۶ کیا
خدا کا کلام تمہیں سے نکلا؟ یا صرف
تمہیں تک پہنچا ہی؟ ۳۷ اگر کوئی
اپنے تئیں نبی یا روحانی جانے، تو چاہیئے
کہ وہ اقرار کرے، کہ یہ باتیں، جو میں
تمہیں لکھتا ہوں، خداوند کے حکم ہیں۔
۳۸ اور اگر کوئی نہ جانے، تو نہ جانے۔
۳۹ غرض، ای بھائیو، نبوت کرنے کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
۴۰ [illegible]

۱۵ باب

اس بیان میں، کہ ۳ مسیح کی جی اٹھنے کی دلیل ہی،
۱۲ رسول اُن سب پر جو انسانی جسم کی قیامت سے
انکار کرتے، یہ ثابت کرتا، کہ ہمارا جی اٹھنا ایک
ضروری بات ہی۔ ۳۵ قیامت کے اجسام و روحوں کی بابت؛
۵۱ اُس کی موت کا طور؛ ۵۵ اور کیونکر وے جو روز
آخر میں زندہ رہیں ایک پل میں بدل جاوینگے۔

اب، ای بھائیو، میں تمہیں اُسی
انجیل کی بابت جتاتا ہوں، جس کی
خوشخبری میں نے تمہیں دی، اور تم نے
قبول کی، اور اُسپر قائم ہو؛ ۲ اُسیکے سبب
تم بچ بھی جاتے ہو، اگر وہ خوشخبری،
جو میں نے تمہیں دی، یاد رکھو؛ نہیں
تو تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہی۔ ۳ کیونکہ
میں نے اول یہ تمہیں دیئی، جو تم کو سونپی،
جو میں نے بھی پائی، کہ جیسا
کہ نوشتوں میں لکھا ہی، مسیح ہمارے
گناہوں کے واسطے موا؛ ۴ اور دفن کیا گیا،
اور تیسرے دن نوشتوں کے موافق جی اٹھا؛
۵ اور کیفاس کو، اور اُسکے بعد بارہوں کو
دکھائی دیا؛ ۶ بعد اُسکے پانچ سو بھائیوں
سے زیادہ کو، جنمیں سے [illegible]
[illegible]

[illegible]

سنه عیسوي ۵۹

مسیح بھي نہیں جي اُٹھا[c]. ۱۴ اور اگر
مسیح نہیں جي اُٹھا، تو هماري منادي
عبث هی، اور تمهارا اِیمان بھي عبث.
۱۵ بلکه هم خدا کے جھوٹھے گواه بھي ٹھہرے؛
کیونکه هم نے خدا کي بابت گواهي
دي، که اُسنے مسیح کو پھر جلایا هی[f]:
جسکو اُسنے نہیں اُٹھایا، اگر مُردے نہیں
اُٹھتے. ۱۶ کیونکه اگر مُردے نہیں اُٹھتے، تو
مسیح بھي نہیں اُٹھا: ۱۷ اور اگر مسیح
نہیں اُٹھا، تو تمهارا اِیمان بے فائده هی؛
تم اب تک اپنے گُناهوں میں گرفتار هو[g].
۱۸ پھر وے بھي جو مسیح میں هوکے سو گئے
هیں، سو نیست هوئے. ۱۹ اگر هم صرف
اِسي زندگي میں مسیح سے اُمید رکھتے
هیں، تو هم سارے آدمیوں سے کمبخت
هیں[x]. ۲۰ پر اب مسیح تو مردوں میں سے
جي اُٹھا هی[y]، اور اُن میں جو سو گئے
هیں پہلا پھل[z] هوا. ۲۱ که جب آدمي
کے سبب سے موت هی[a]، تو آدمي هي
کے سبب سے مردوں کي قیامت بھي
هی[b]. ۲۲ کیونکه جیسا آدم میں شامل
هوکے سب مرتے هیں، ویسا هي مسیح
میں شامل هوکے سب جلائے جائینگے.
۲۳ لیکن هر ایک اپني اپني نوبت میں:
پہلا پھل مسیح؛ پھر وے جو مسیح کے
هیں، اُسکے آنے پر[c]. ۲۴ بعد اُسکے آخرت
هی، تب وه بادشاهت خدا کے، جو
باپ هی، سپرد کریگا[d]، اور ساري حکومت
اور سارے اِختیار و قدرت کو نیست کر
دیگا. ۲۵ کیونکه جب تک که وه سارے
دشمنونکو اپنے پانوں تلے نه لاوے، ضرور
هی، که سلطنت کرے[e]. ۲۶ موت بھي،
جو آخري دشمن هی، نیست هوگي[f].
۲۷ که اُسنے سب کچھ اُسکے پانوں تلے کردیا
هی[g]. مگر جب که وه کہتا هی، که سب
کچھ اُسکے تابع میں کردیا، تو ظاهر هی،
که وهي الگ رها، جسنے سب کچھ اُس
کے تابع میں کردیا. ۲۸ اور جب سب
کچھ اُسکے تابع میں آویگا[h]، تب بیٹا
آپھي اُس کا تابعدار هو جاویگا، جس نے

[c] ۱ تسا ۴: ۱۴
[f] اعم ۲: ۲۴، ۳۲ اور ۴: ۱۰، ۳۳ اور ۱۳: ۳۰
[g] روم ۴: ۲۵
[x] ۲ تمطا ۳: ۱۲
[y] ۱ پطر ۱: ۳
[z] اعم ۲۶: ۲۳ ؛ ۲۰ آیت ؛ قلس ۱: ۱۸ ؛ مکاش ۱: ۵
[a] روم ۵: ۱۲، ۱۷
[b] یوح ۱۱: ۲۵ ؛ روم ۶: ۲۳
[c] ۲۰ آیت ؛ ا تسا ۴: ۱۵، ۱۶، ۱۷
[d] دان ۷: ۱۴، ۲۷
[e] زبور ۱۱۰: ۱ ؛ اعم ۲: ۳۴، ۳۵ ؛ افس ۱: ۲۲ ؛ عبر ۱: ۱۳ اور ۱۰: ۱۳
[f] ۲ تمطا ۱: ۱۰ ؛ مکاش ۲۰: ۱۴
[g] زبور ۸: ۶ ؛ متي ۲۸: ۱۸ ؛ عبر ۲: ۸ ؛ ۱ پطر ۳: ۲۲
[h] فلپ ۳: ۲۱

سب چیزیں اُسکے تابع میں کر دیں،
تا که خدا سب میں سب کچھ هووے[i].
۲۹ نہیں تو وے جو که مردوں کے اُوپر
بپتسمه پاتے هیں، سو کیا کرینگے؟ اگر
مردے مطلق نه اُٹھیں، تو کیوں مردونکے
اُوپر بپتسمه پاتے هیں؟ ۳۰ اور پھر هم کیوں
هر گھڑي خطرے میں پڑے هیں[k]؟ ۳۱ مجھے
||تمهارے اِس فخر کي[l]، جو همارے خداوند
مسیح یسوع سے هی، قسم، که میں هر
روز مرتا هوں[m]. ۳۲ اگر میں آدمي کي
طرح افسس میں درندوں کے ساتھ لڑا[n]،
تو مجھے کیا فائده، اگر مردے نه اُٹھیں؟
پس آؤ، کھاویں، پیویں[o]، که کل کے دن
مرینگے. ۳۳ تم فریب نه کھاؤ: بري
صحبتیں اچھي عادتوں کو بگاڑتي هیں[p].
۳۴ تم راستي کرنے کے لیئے جاگو[q]، اور گناه نه
کرو؛ که کتنوں میں خدا کي پہچان نہیں
هی[r]: میں تمهیں شرم دلانے کو[s] یہه کہتا
هوں. ۳۵ شاید کوئي کہے، که مردے
کس طرح اُٹھتے هیں[t]؟ اور کس جسم کے
ساتھ آتے هیں؟ ۳۶ ای نادان، جو چیز
تو بوتا هی، اگر وه نه مرے، تو کبھي جلائي
نه جائیگي[u]: ۳۷ اور یہه جو تو بوتا هی،
وه جسم نہیں هی، جو هوویگا، بلکه نرا
ایک دانه هی، خواه گیہوں، خواه کچھ
اور کا: ۳۸ پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاها
ایک جسم دیتا هی، اور هر ایک بیج کو
اُسکا خاص جسم. ۳۹ سب گوشت ایک
طرح کے گوشت نہیں: بلکه آدمیوں کا
گوشت اَور هی، چارپایوں کا گوشت اَور
هی، مچھلیوں کا گوشت اَور هی، پرندوں
کا گوشت اَور. ۴۰ اور آسماني جسم بھي
هیں، اور خاکي بھي هیں: پر آسمانیوں
کا جلال اَور هی، خاکیونکا اَور. ۴۱ آفتاب
کا جلال اَور هی، اور ماهتاب کا جلال اَور،
اور ستاروں کا جلال اَور هی: که ستاره ستارے
سے جلال کي به نسبت فرق رکھتا هی.
۴۲ مُردوں کي قیامت بھي ایسي هي هی.
وه فنا میں بویا جاتا، اور بقا میں اُٹھتا
هی[x]: ۴۳ بےحرمتي میں بویا جاتا هی،
اور جلال میں اُٹھتا هی[y]؛ کمزوري میں

[i] ۱ قرن ۳: ۲۳ اور ۱۱: ۳
[k] ۲ قرن ۱۱: ۲۶ ؛ گلا ۵: ۱۱
[l] || بعضي نسخوں میں، همارے، پایا جاتا.
[m] ۱ تسا ۲: ۱۹
[m] روم ۸: ۳۶ ؛ ۱ قرن ۴: ۹ ؛ ۲ قرن ۴: ۱۰، ۱۱ اور ۱۱: ۲۳
[n] ۲ قرن ۱: ۸
[o] واعظ ۲: ۲۴ ؛ یسع ۲۲: ۱۳ اور ۵۶: ۱۲ ؛ لوقا ۱۲: ۱۹
[p] ۱ قرن ۵: ۶
[q] روم ۱۳: ۱۱ ؛ افس ۵: ۱۴
[r] ۱ تسا ۴: ۵
[s] ۱ قرن ۶: ۵
[t] حزق ۳۷: ۳
[u] یوح ۱۲: ۲۴
[x] دان ۱۲: ۳ ؛ متي ۱۳: ۴۳
[y] فلپ ۳: ۲۱

سنہ عیسوي ۵۹

بویا جاتا ہی، زورآوري میں اُٹھتا ہی؛
۴۴ نفسوالا جسم بویا جاتا ہی، اور روحاني
جسم اُٹھتا ہی. ایک نفسوالا جسم ہی، اور
ایک روحاني جسم. ۴۵ چنانچہ لکھا ہی،
کہ پہلا آدمي یعنے آدم، جیتي جان ہوا؛
اور پچھلا آدم جِلانیوالي روح ہوا. ۴۶ لیکن
روحاني پہلے نہ تہا، بلکہ نفسوالا؛ بعد
اُسکے روحاني. ۴۷ پہلا آدمي زمین سے
خاکي ہی: دوسرا آدمي خداوند آسمان
سے ہی. ۴۸ جیسا خاکي، ویسے وے
بہي جو خاکي ہیں: اور جیسا آسماني،
ویسے وے بہي جو آسماني ہیں. ۴۹ اور
جس طرح ہم نے خاکي کي صورت پائي
ہی، ہم آسماني کي صورت بہي پاوینگے.
۵۰ اي بہائیو، میں اب یہہ کہتا ہوں،
کہ جسم اور خون خدا کي بادشاہت کے
وارث نہیں ہو سکتے، اور نہ فنا بقا کا
وارث ہو سکتا ہی. ۵۱ دیکہو، میں تمہیں
ایک بہید کي بات کہتا ہوں؛ کہ ہم
سب سوئینگے نہیں، پر ہم سب بدل
جائینگے، ۵۲ ایک دم میں، ایک پل
میں، پچہلا نرسنگا پہونکتے وقت: کہ نرسنگا
تو پہونکا جائیگا، اور مُردے اُٹہکے
غیرفاني ہونگے، اور ہم بہي بدل جائینگے.
۵۳ کیونکہ ضرور ہی، کہ یہہ فاني بقا کو
پہنے، اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کي زندگي
کو پہنے. ۵۴ اور جب یہہ فاني غیرفاني
کو، اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کي زندگي کو
پہن چکیگا، تب وہ بات، جو لکہي ہی،
پوري ہوگي، کہ فتح نے موت کو نگل لیا.
۵۵ اي موت، تیرا ڈنک کہاں! اي
قبر، تیري فتح کہاں! ۵۶ موت کا ڈنک
گناہ ہی: اور گناہ کا زور شریعت ہی.
۵۷ پر شکر خدا کا، جسنے ہمیں ہمارے
خداوند یسوع کے وسیلے فتح بخشي.
۵۸ پس، اي میرے عزیز بہائیو، تم ثابتقدم
اور پائدار رہو، اور خداوند کے کام میں
ہمیشہ ترقي کرتے رہو، یہہ جانکے، کہ تمہاري
محنت خداوند میں بیفائدہ نہیں ہی.

۱۶ باب

۱ رسول اُنہیں ترغیب دیتا کہ یروشلم میں جو بہائي محتاج
ہوئے اُن کي مدد کریں. ۱۰ تمطاؤس کي تعریف کرتا.
۱۳ پہر اُنہیں چند دوستانہ نصیحتیں کرتا؛ ۱۹ بعد اُس
کے اُنہي لوگوں کو سلام کہکے خط کو تمام کرتا.

اب اُس چندے کي بابت جو
مقدس لوگوں کے واسطے ہی، جیسا میں
نے گلتیہ کي کلیسیاؤں کو حکم کیا، ویسا
تم بہي کرو. ۲ کہ ہر ہفتے کے پہلے دن تم
میں سے ہر کوئي اپني آمدني کے موافق،
جہاں تک فائدہ اُٹہاوے، کچہہ جمع کرکے
اپنے پاس رکہہ چہوڑے، کہ جب میں آؤں،
تو چندہ کرنا نہ پڑے. ۳ اور میں آکے
اُنہیں، جنکو تم معتبر ٹہہراؤگے،
|| تمہاري فیض کا پیسا خطوں کے ساتہہ
یروشلم میں لے جانے کو بہیجونگا. ۴ اور
اگر میرا بہي جانا مناسب ہوگا، تو
وے میرے ساتہہ جائینگے. ۵ اور جب
میں مقدونیہ میں ہوکے نکلونگا، کہ میں
مقدونیہ میں سفر کرکے جاؤنگا، تب
تمہارے پاس آؤنگا. ۶ شاید میں تمہارے
پاس ٹہہروں، بلکہ جاڑا بہي کاٹوں، تا کہ
تم مجہے، کہیں میرا جانا ہو، روانہ
کر دو. ۷ کہ میں ابہي چلتے [illegible] اب
راہ ہي میں تمہاري ملاقات کروں، پر
اُمیدوار ہوں، کہ [illegible] خداوند اجازت
دے، تو کچہہ دن [illegible] رہوں. ۸ اور
میں پنتیکوست تک [illegible] افسس میں
رہونگا. ۹ کہ [illegible]
ایک بڑا کام میں [illegible]
[illegible] ہی، اور [illegible] بہت [illegible] ہیں.
۱۰ اور اگر [illegible]
خبر لو، کہ وہ تمہارے پاس بے خوف
رہے، کہ وہ میري طرح خداوند کا کام کرتا
ہی. ۱۱ [illegible]
[illegible]
کہ میرے پاس آوے: کیونکہ میں راہ
دیکہتا ہوں، کہ وہ [illegible]
۱۲ [illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوي ۵۹

مُطلق نہ تہا، کہ جاوے؛ پر جب فرصت
پاویگا، تو جاویگا. ۱۳ جاگتے رہو[p]، ایمان
میں قائم ہو[q]، مردانگي کرو، زوراور ہو[r].
۱۴ تمہاري سب باتیں مُحبت کے ساتہہ
ہوں[s]. ۱۵ اب، ای بہائیو، میں تم سے
عرض کرتا ہوں، (کہ تم اِستفناس[t] کے
خاندان کو جانتے ہو، کہ وہ اخایہ کا پہلا پہل
ہی[u]، اور وے مقدس لوگوں کي خدمت[x]
کرنے کو مستعد رہے ہیں،) ۱۶ سو تم ایسے
لوگونکے اور ہر ایک کے، جو کام اور محنت[y]
میں ہمارے شریک ہوں، فرمانبردار رہو[z].
۱۷ اور میں اِستفناس، اور فورتوناتس،
اور اخائکس کے آنے سے خوش ہوں؛
کیونکہ اُنہوں نے تم سے جو کم ہوا، سو بہر
دیا[a]. ۱۸ کہ اُنہوں نے میري اور تمہاري
روح کو تازہ کیا[b]: اِسلیئے تم ایسوں کو

[p] متي ۲۴ : ۴۲ اور ۲۵ : ۱۳ ، ۱ تسا ۵ : ٦ ، ۱ پطر ۵ : ۸ — [q] ۱ قرز ۱۵ : ۱ ، فلم ۱ : ۲۷ اور ۴ : ۱ ، ۱ تسا ۳ : ۸ ، ۲ تسا ۲ : ۱۵ — [r] افس ٦ : ۱۰ ، قلس ۱ : ۱۱ — [s] ۱ قرز ۱۴ : ۱ — ۱ پطر ۴ : ۸ — [t] ۱ قرز ۱ : ۱٦ — [u] روم ۱٦ : ۵ — [x] ۲ قرز ۸ : ۴ اور ۹ : ۱ ، عبر ٦ : ۱۰ — [y] عبر ٦ : ۱۰ — [z] عبر ۱۳ : ۱۷ — [a] ۲ قرز ۱۱ : ۹ ، فلم ۲ : ۳۰ ، فلیمو ۱۳ — [b] قلس ۴ : ۸

مانو[c]. ۱۹ اور اسیہ کي کلیسیائیں تمہیں
سلام کہتي ہیں؛ اور اقولا اور پرسقلا کلیسیئے
سمیت، جو اُنکے گہر میں ہی[d]، تمہیں
خداوند کے واسطے بہت بہت سلام کہتے
ہیں. ۲۰ سارے بہائي تمہیں سلام کہتے
ہیں؛ تم پاک بوسا لیکے[e] آپس میں سلام
کرو. ۲۱ سلام مُجہہ پولس کا اپنے ہاتہہ سے[f].
۲۲ اگر کوئي خداوند یسوع مسیح سے
محبت نہیں رکہتا[g]، وہ حرم کیا جاوے[h]:
||ماراناتا[i]. ۲۳ خداوند یسوع مسیح کا فضل
تم پر ہووے[k]. ۲۴ میري مُحبت تم سب
کے ساتہہ مسیح یسوع میں ہو. آمین.

یہہ پہلا خط قرنتیوں کو لکہا ہوا فلپي
سے اِستفناس اور فورتوناتس اور
اخائکس اور تمطاؤس کے ہاتہہ
بہیجا گیا.

سنہ عیسوي ۵۹

[c] فلم ۲ : ۲۹ ، ۱ تسا ۵ : ۱۲ — [d] روم ۱٦ : ۵، ۱۵ ، فلیمو ۲ — [e] روم ۱٦ : ۱٦ — [f] قلس ۴ : ۱۸ ، ۲ تسا ۳ : ۱۷ — [g] افس ٦ : ۲۴ — || یا، خداوند آتا ہي. — [h] گلتہ ۱ : ۸، ۹ — [i] یہود ۱۴ : ۱۵ — [k] روم ۱٦ : ۲۰

پولس رسول کا دوسرا خط قرنتیوں کو

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول اُن سب تسلیوں اور رہائیوں کا جو خدا نے اُس کي ساري مصیبتوں کے بیچ اُسے دي تہیں بیان کرکے، ۸ اور خصوصاً اُس رہائي کا ذکر کرکے جو اسیہ میں اُس کو ملي تہي، قرنتیوں کي خاطرجمعي کرتا، کہ وے اذیتوں سے نہ ڈریں. ۱۲ پہر وہ اپنے دل اور اُن کے دلوں کي گواہي اس پر پیش لاکے کہ اُس نے خدا کي سچائي کے ساتہہ انجیل کي منادي کي تہي، ۱۵ اپنا عذر کرتا کہ اُن کي ملاقات کرنے کو نہ آیا تہا، سو تلون مزاجي سے نہ ہوا تہا، پر اس باعث تہا کہ اُن پر رحم کرنے چاہتا تہا.

سنہ عیسوي ٦۰

پولس کي، جو خدا کي مرضي سے
یسوع مسیح کا رسول ہی[a]، اور بہائي
تمطاؤس کي جانب سے، خدا کي
کلیسیئے کو جو قرنتس میں ہی، اُن
سب مقدس لوگوں سمیت[b]، جو تمام
اخایہ میں ہیں: ۲ فضل اور سلامتي
ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح
کي طرف سے تمہارے لیئے ہوویں[c].

[a] ۱ قرز ۱ : ۱ ، افس ۱ : ۱ ، قلس ۱ : ۱ ، ۱ تمط ۱ : ۱ ، ۲ تمط ۱ : ۱ — [b] فلم ۱ : ۱ ، قلس ۱ : ۲ — [c] روم ۱ : ۷ ، ۱ قرز ۱ : ۳ ، گلتہ ۱ : ۳ ، فلم ۱ : ۲ ، قلس ۱ : ۲ ، ۱ تسا ۱ : ۱ ، ۲ تسا ۱ : ۲ ، تلیہ ۳

۳ مبارک ہی وہ خدا، جو ہمارے خداوند
یسوع مسیح کا باپ[d]، اور رحمتوں کا
باني، اور ساري تسلي کا خدا ہی؛ ۴ وہي
ہماري ہر ایک مصیبت میں ہم کو تسلي
دیتا ہی، تاکہ ہم اُس ہي تسلي کے
سبب، جو ہمیں خدا سے ملتي ہی، اُن
کو بہي جو کسي طرح کي مصیبت میں
ہیں، تسلي دے سکیں. ۵ کیونکہ جسطرح
مسیحي دکہہ ہم پر برہتے جاتے ہیں[e]،
اُسي طرح ہماري تسلي بہي مسیح کے
سبب سے برہتي ہی. ٦ اور ہم اگر
مصیبت اُٹہاتے ہیں، تو تمہاري تسلي
اور نجات کے واسطے ہی[f]، جو تمہارے اُن
دکہوں کي، جنہیں ہم بہي سہتے ہیں،
برداشت کرنے سے اثر کرتي ہی؛ اور اگر
ہم تسلي پاتے ہیں، تو تمہاري تسلي اور

[d] افس ۱ : ۳ ، ۱ پطر ۱ : ۳ — [e] اعم ۹ : ۴ ، ۲ قرز ۴ : ۱۰ ، قلس ۱ : ۲۴ — [f] ۲ قرز ۴ : ۱۵

سنہ عیسوی ۶۰

نجات کے واسطے ہی۔ ۷ اور ہماری اُمید
تمہاری بابت مضبوط ہی؛ کہ ہم جانتے
ہیں، کہ جس طرح تم دکھوں میں
شریک ہو، اُسی طرح تسلی میں بھی
ہوگے۔ ۸ کیونکہ، اَی بھائیو، ہم نہیں
چاہتے، کہ تم ہماری اُس مصیبت سے،
جو آسیہ میں ہم پر پڑی، ناواقف رہو،
کہ ہم طاقت سے باہر بہت ہی دب
گئے، یہاں تک کہ ہم نے زندگی سے بھی
ہاتھ دھویا: ۹ بلکہ اپنے اُوپر موت کا حکم
یقین کر چکے تھے، تاکہ ہم نہ اپنا بلکہ
خدا کا، جو مُردوں کو جِلاتا ہی، بھروسا
رکھیں: ۱۰ اُسنے ہمکو ایسی بڑی
ہلاکت سے چھڑایا، اور چھڑاتا بھی ہی،
اور ہم کو اُس سے یہہ اُمید ہی، کہ وہ
آگے کو بھی چھڑاویگا؛ ۱۱ اور تم بھی مِلکے
دعا سے ہمارے مددگار ہو، تاکہ اُس
نعمت کے سبب جو بہت سے لوگوں
کی دعا سے ہم کو ملی، بہت سے لوگ
شکر بھی ہماری طرف سے کریں۔
۱۲ کیونکہ ہمارا فخر یہہ ہی، کہ ہمارا
دل گواہی دیتا ہی، کہ ہم نے خدا کی
صفائی اور سچائی کے ساتھہ، جسمانی
حکمت سے نہیں، بلکہ خدا کے فضل سے،
دنیا میں گذران کی، خاص کر تمہارے
درمیان۔ ۱۳ کیونکہ ہم اور باتیں تمہیں
نہیں لکھتے، مگر وہی جنہیں تم پڑھتے
اور مانتے ہو؛ اور مجھے اُمید ہی، کہ تم
آخر تک مانتے رہوگے؛ ۱۴ چنانچہ تم
نے ہم کو بھی ایک طور پر مان لیا ہی، کہ
ہم تمہارے فخر ہیں، جیسے خداوند
یسوع کے دن تم بھی ہمارے۔ ۱۵ اور میں
نے اُسی بھروسے پر پہلے تمہارے پاس آنے
کا ارادہ کیا، تاکہ تم دوسری نعمت پاؤ؛
۱۶ اور پھر تمہارے پاس ہوکر مکدونیہ کو جاؤں،
اور مکدونیہ سے پھر تمہارے پاس آؤں،
اور تم مجھے [illegible]
[illegible]

ہلکاپن سے کیا؟ یا جو ارادہ میں کرتا ہوں،
سو کیا جسمانی طور پر کرتا ہوں، کہ ہاں
ہاں، اور نہیں نہیں بھی میری بات میں
ہو؟ ۱۸ پر خدا سے برحق جانتا ہی،
کہ ہماری جو بات تم سے تھی، سو
ہاں اور نہیں نہ ٹھہری۔ ۱۹ کہ خدا کا
بیٹا یسوع مسیح جسکی منادی ہمنے،
یعنی میں نے اور سلوانس اور تمطاؤس نے،
تمہارے بیچ کی، سو ہاں اور نہیں نہ ٹھہرا،
بلکہ ہاں اُس سے ٹھہرا۔ ۲۰ کیونکہ
خدا کے جتنے وعدے ہیں، سب اُس سے
ہاں، اور اُس سے آمین ہیں، تاکہ ہمارے
وسیلے سے خدا کا جلال ظاہر ہو۔ ۲۱ اور
جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح میں قائم
کرتا ہی، اور جسنے ہمکو مسح کیا،
سو خدا ہی؛ ۲۲ اور اُسنے ہم پر مہر بھی
کی، اور روح کا بیعانہ ہمارے دلوں میں
دیا۔ ۲۳ غرض، میں خدا کو اپنے دل
پر گواہ لاتا ہوں، کہ میں نے تم پر رحم
کیا، کہ اب تک قرنتس میں نہیں آیا۔
۲۴ نہیں کہ ہم تمہارے ایمان پر حکومت [illegible]
[illegible]
[illegible]

۲ باب

[illegible]

[illegible]

سنہ عیسوي ۶۰

خوشي هي، سو وهي خوشي تم سبھوں
کي هي۔ ۴ کیونکه میں نے بڑي مصیبت
اور دلگیري سے بهت سے آنسو بہا بہاکر
تمهیں لکها؛ اور اِس واسطے نهیں، که تم
غمگین هو، پر اِس واسطے که تم میري اُس
بڑي محبت کو، جو تم سے هي، جانو[d]۔
۵ اور اگر کسي نے غمگین کیا[e]، تو اُسنے
مجھے کو نهیں غمگین کیا[f]، بلکه ایک
طور پر تم سب کو بهي؛ میں اُس پر
زیاده بوجهه ڈالنے نهیں چاهتا هوں۔
۶ پس، یهه اِلزام جو بهتیروں سے اُٹهایا[g]،
اُس کے واسطے بس هي۔ ۷ سو بهتر هي
که تم برخلاف اُسکے اُس کو معاف کرو[h]،
اور تسلي دو، تاکهیں ایسا نه هو، که بهت
غم اُسے کها جاے۔ ۸ اِس لیئے میں تم
سے عرض کرتا هوں، که تم اُس کے ساتهه
اپني محبت ثابت کرو۔ ۹ که میں
نے اِس واسطے بهي لکها تها، که تمهیں
جانچوں، که تم ساري باتوں میں فرمانبردار
هو[i]، یا نهیں۔ ۱۰ جسے تم کچهه معاف
کرتے هو، اُسے میں بهي معاف کرتا هوں:
اور میں نے جسے کچهه معاف کیا، تمهاري
خاطر سے مسیح کے قایم‌مقام هوکر معاف
کیا؛ ۱۱ تا نه هووے که شیطان هم پر
زیادتي کرے، کیونکه هم اُسکي تدبیروں
سے ناواقف نهیں هیں۔ ۱۲ اور جب
میں مسیح کي اِنجیل سنانے کو تروآس
میں آیا[k]، اور خداوند سے مجهه پر ایک
دروازه کهل گیا[l]، ۱۳ تب میرے دل کو
آرام نه رها، که میں نے اپنے بهائي طیطس
کو نه پایا[m]؛ اور اُن سے رخصت هوکر وهاں
سے مقدونیه میں آیا۔ ۱۴ اب شکر خدا کا،
جو مسیح میں هم کو همیشه فتحیاب کي
طرح گشت کرواتا هي، اور اُسي کي پهچان
کي خوشبو[n] هم سے هر ایک جگهه ظاهر کرواتا
هي۔ ۱۵ کیونکه هم خدا کے آگے اُنکے لیئے
جو بچائے جاتے هیں[o]، اور اُنکے لیئے جو
هلاک هوتے هیں[p]، مسیح کي خوشبوئي
هیں: ۱۶ بعضوں کو مرنے کے لیئے موت کي

[d] ۲ قرنتیوں ۲:۸، ۱۲ [e] ۱ قرنتیوں ۵:۱ [f] گلتیوں ۴:۱۲ [g] ۱ قرنتیوں ۵:۴، ۵ ۱ تمطاؤس ۵:۲۰ [h] گلتیوں ۶:۱ [i] ۲ قرنتیوں ۷:۱۵ اور ۱۰:۶ [k] اعمال ۱۶:۸ اور ۲۰:۶ [l] ۱ قرنتیوں ۱۶:۹ [m] ۲ قرنتیوں ۷:۵، ۶ [n] غزل ۱:۳ [o] ۱ قرنتیوں ۱:۱۸ [p] ۲ قرنتیوں ۴:۳

بو، اور بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي
بو هیں[q]۔ اور کون اِن باتوں کے لائق هي[r]؟
۱۷ که هم بهتوں کي مانند خدا کے کلام
میں ملوني نهیں کرتے[s]، بلکه سچائي
سے[t]، اور خدا کي طرف سے، هم خدا کے
حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں۔

۳ باب

۱ اِس لحاظ سے که اُن کے جهوٹهے معلم اُس پر یهه عیب نه لگاویں، که اُس نے قرنتیوں کي بابت بےجا فخر کیا تها، وه یهه دلالت کرتا که اُن کا ایمان اور نیکیاں اُس کي خدمت کے حق میں اُس کا ایک معقول سفارش‌نامه هیں۔ ۶ بعد اُس کے شریعت کے خادموں کا انجیل کے خادموں سے مقابله کرتا، ۱۲ اور یهه نتیجه نکالتا که موسي یهه انجیلي خدمت اِس قدر افضل هي جس قدر زندگي اور رهائي بخش انجیل الزام دلانےوالي شریعت سے زیاده جلالي هي۔

کیا هم پهر اپني نیکنامي جتانا شروع
کرتے هیں[a]؟ یا هم اوروں کي طرح
محتاج هیں، که نیکنامي کے خط تمهارے
پاس لاویں[b]، یا تم سے نیکنامي کے خط
لے جاویں؟ ۲ همارا خط جو همارے
دلوں پر لکها هي، تم هو[c]، اور اُسے سارے
آدمي جانتے، اور پڑهتے هیں: ۳ که تم
ظاهر مسیح کے خط هو، جسکے طیار کرنے
میں هم خدمت کرنیوالے هوئے[d]، اور وه
سیاهي سے نهیں، بلکه زنده خدا کي
روح سے، اور پتهر کي تختیوں پر نهیں[e]،
بلکه دل کي تختیوں پر جو گوشت کي
هیں[f]، لکها گیا هي۔ ۴ اور هم ایسا بهروسا
مسیح کي معرفت خدا پر رکهتے هیں:
۵ اِس لیئے نهیں که هم لائق هیں، که
آپ سے کچهه خیال بهي کر سکیں[g]؛ بلکه
هماري لیاقت خدا سے هي[h]؛ ۶ جسنے
هم کو یهه لیاقت بهي دي هي، که هم
نئے عهد[i] کے خادم[k] هوویں؛ حرف کے
نهیں[l]، بلکه روح کے؛ کیونکه حرف مار
ڈالتا[m]، پر روح جلاتي هي[n]۔ ۷ اور اگر
موت کي وه خدمت[o]، جو حرفي اور
پتهروں پر کهودي گئي تهي[p]، ایسے جلال
کے ساتهه هوئي، که بني اِسرائیل موسیٰ کے
چهرے پر، به سبب اُس جلال کے جو
اُسکے چهرے پر تها، اور نیست هونیوالا

سنہ عیسوي ۶۰

[q] لوقا ۲:۳۴ یوحنا ۹:۳۹ ۱ پطرس ۲:۷، ۸ [r] ۱ قرنتیوں ۱۵:۱۰ ۲ قرنتیوں ۳:۵، ۶ [s] ۲ قرنتیوں ۴:۲ اور ۱۱:۱۳ ۲ پطرس ۲:۳ [t] ۲ قرنتیوں ۱:۱۲ اور ۴:۲

[a] ۲ قرنتیوں ۵:۱۲ اور ۱۰:۸، ۱۲ اور ۱۲:۱۱ [b] اعمال ۱۸:۲۷ [c] ۱ قرنتیوں ۹:۲ [d] ۱ قرنتیوں ۳:۵ [e] خروج ۲۴:۱۲ اور ۳۴:۱ [f] زبور ۴۰:۸ یرمیاه ۳۱:۳۳ حزقیل ۱۱:۱۹ اور ۳۶:۲۶ عبرانیوں ۸:۱۰ [g] یوحنا ۱۵:۵ ۲ قرنتیوں ۲:۱۶ [h] ۱ قرنتیوں ۱۵:۱۰ فلپیوں ۲:۱۳ [i] یرمیاه ۳۱:۳۱ متي ۲۶:۲۸ عبرانیوں ۸:۶، ۸ [k] ۱ قرنتیوں ۳:۵ اور ۱۵:۱۰ ۲ قرنتیوں ۲:۱۸ افسیوں ۳:۷ کلسیوں ۱:۲۵، ۲۹ ۱ تمطاؤس ۱:۱۱، ۱۲ [l] ۲ تمطاؤس ۱:۱۱ [m] رومیوں ۲:۲۷، ۲۹ اور ۷:۹ [n] رومیوں ۳:۲۰ اور ۴:۱۵ اور ۷:۹، ۱۰، ۱۱ گلتیوں ۳:۱۰ [o] یوحنا ۶:۶۳ رومیوں ۸:۲ [p] رومیوں ۷:۱۰ [p] خروج ۳۴:۱، ۲۸ استثنا ۱۰:۱، ۲ وغیره

سنه عیسوي ٦٠

تھا، بخوبي نظر نه کر سکے: ۸ تو روح
کي خدمت کتني زیاده جلال کے ساتھ
نه هوگي؟ ۹ که جب اِلزام دلانیوالي
خر ۳۴: ۲۹، ۳۰، ۳۵ خدمت جلال هی، تو راستبازي کي
گلا ۳: ۵ خدمت کا جلال کتنا زیاده نه هوگا؟
روم ۱: ۱۷ اور ۳: ۲۱ ۱۰ بلکه وه جو جلالي ظاهر هوا، اِس
بڑے جلالوالے کي نسبت سے، جلال هي
نه رکھتا تھا. ۱۱ کیونکه اگر نیست
هونیوالي چیز جلال کے ساتھ تھي، تو وه،
جو قایم رهنیوالي هی، کتنے هي زیاده
جلال کے ساتھ نه هو. ۱۲ پس هم ایسي
۲ قرن ۷: ۴ افس ۶: ۱۹ اُمید رکھکے بڑي بےپروائي سے بولتے هیں:
۱۳ اور هم موسیٰ کي طرح عمل نہیں
خر ۳۴: ۳۳، ۳۵ کرتے، جسنے اپنے چہرے پر پرده ڈالا،
تاکه بني اِسرایل اُس اُٹھ جانیوالي کي
روم ۱۰: ۴ گلا ۳: ۲۳ غایت تک بخوبي نه دیکھیں: ۱۴ لیکن
یسع ۶: ۱۰ اُنکے فہم تاریک هو گئے: کیونکه آج
متي ۱۳: ۱۱، ۱۴ تک پرانے عہدنامے کے پڑھنے میں وهي
یوح ۱۲: ۴۰ پرده رهتا هی، اور اُٹھ نہیں جاتا؛ که
اعم ۲۸: ۲۶ وه پرده مسیح سے جاتا رهتا هی. ۱۵ پس
روم ۱۱: ۷، ۸، ۲۵ آج تک جب موسیٰ کي پڑھي جاتي
هی، تو وه پرده اُنکے دل پر پڑا رهتا هی.
خر ۳۴: ۳۴ روم ۱۱: ۲۳، ۲۶ ۱۶ لیکن جب خداوند کي طرف پھرینگے،
تب وه پرده هر طرف سے اُٹھ جائیگا.
یسع ۲۵: ۷ ۱۷ اور خداوند وهي روح هی؛ اور جہاں
کہیں خداوند کي روح هی، وهاں
آزادگي هی. ۱۸ پر هم سب بےپرده
کھلے هوئے چہرے سے خداوند کے جلال کو
آئینه میں دیکھتے، جلال سے جلال
تک، خداوند کي روح کے وسیلے، اُسي
صورت پر بدلتے جاتے هیں.

۴ باب

[illegible]

۱ پس جب هم نے یه خدمت پائي،
جیسا که هم پر رحم هوا، تو هم ہمت
نہیں هارتے؛ ۲ بلکه هم نے شرم کي پوشیده
باتوں سے اِنکار کیا، اور دغا کي چال

نہیں چلتے، اور نه خدا کي بات میں
ملونی کرتے هیں، بلکه کلام حق کے ظاهر
کرنے سے هر ایک آدمي کے دل میں
خدا کے حضور اپنے تئیں جگہہ کرتے
هیں. ۳ اور همارې اِنجیل اگر پوشیده
هووے، تو اُنہیں پر پوشیده هی، جو
هلاک هوتے هیں: ۴ که اِس جہان
کے خدا نے اُنکي عقلوں کو جو بے‌ایمان
هیں تاریک کر دیا هی، تا نه هووے که
مسیح، جو خدا کي صورت هی، اُسکي
جلالي اِنجیل کي روشني اُنپر چمکے.
۵ که هم اپني نہیں، بلکه مسیح یسوع
خداوند کي منادي کرتے هیں؛ اور اپنے
تئیں یسوع کے لیئے تمهارے خادم ظاهر
کرتے. ۶ کیونکه خدا، جس کے حکم کے
مطابق تاریکي سے روشني چمکي، اُسنے
همارے دلوں کو روشن کیا، تا که خدا کے
جلال کي پہچان کا نور یسوع مسیح کے
چہرے سے هم میں جلوه‌گر هوا. ۷ پر هم
یه خزانه مٹي کے باسنوں میں رکھتے
هیں، تا که ظاهر هووے، که قدرت کي
بزرگي همارې طرف سے نہیں، بلکه خدا
کي طرف سے هی. ۸ اور هم تو هر
طرف سے مصیبت میں هیں، لیکن
سنکٹے میں نہیں؛ حیران هیں، پر
ناامید نہیں؛ ۹ ستائے جاتے هیں، پر
ترک نہیں کیئے گئے؛ گرائے جاتے هیں،
پر هلاک نہیں هوتے؛ ۱۰ که هم خداوند
یسوع مسیح کي موت کو اپنے تن میں
همیشه لیئے پھرتے هیں، تا که یسوع کي
زندگي بھی همارے جسم میں ظاهر هووے.
۱۱ که هم جو زنده هیں، یسوع کي خاطر
همیشه موت کے حوالے کیئے جاتے هیں،
تا که یسوع کي زندگي بھی همارے فاني
جسم میں ظاهر هووے. ۱۲ پس موت
تو هم میں، پر زندگي تم میں اثر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ۶۰

اِسي واسطے بولتے هیں؛ ۱۴ که هم جانتے
هیں، که وهي جسنے خداوند یسوع کو
جلایا، سو هم کو بهي یسوع کے ساتهه
جلاویگا[c]، اور تمهارے ساتهه اپنے حضور
میں حاضر کریگا۔ ۱۵ کیونکه ساري
چیزیں تمهارے واسطے هیں[d]، تاکه وه
فضل جو نهایت هوا، خدا کے جلال کے
لیئے بهتوں کے وسیلے سے شکرگذاري
برهاوے[e]۔ ۱۶ اِس لیئے هم اُداس نهیں
هوتے هیں؛ بلکه هرچند که هماري ظاهري
اِنسانیت نیست هوتي هی، لیکن
باطني روز به روز نئي هوتي جاتي هی[f]۔
۱۷ که هماري پل بهر کي هلکي مصیبت
کیا هي بےنهایت اور ابدي بهاري جلال
همارے لیئے پیدا کرتي رهتي هی[g]؛
۱۸ که هم نه اُن چیزوں پر جو دیکهنے
میں آتي هیں، بلکه اُن چیزوں پر جو
دیکهنے میں نهیں آتیں، نظر کرتے هیں[h]؛
کیونکه جو چیزیں دیکهنے میں آتي هیں،
چند روز کي هیں، اور وے جو دیکهنے
میں نهیں آتیں، همیشه کي هیں۔

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول یهه اُمید رکهکے که اُسکے لیئے غیرفاني
جلال هوگا، ۹ بلکه اُس جلال کا اور خاص و عام کي
عدالت کا منتظر هوکے، وه کوشش کرتا، که هروقت اُسکا دل
اُسے اِلزام نه دے، ۱۲ اِس غرض سے نهیں که اُس باعث
اپنے پر فخر کرے، ۱۴ پر اِس سمجهه پر که جس حال
میں نے مسیح سے زندگي پائي، مجهے مناسب هی که نئي
خلقت کي طرح مسیح هي کي خدمت میں اپني زندگي
کو کاٹوں، ۱۸ اورکه مسیح کي طرف سے ایلچیگري کرکے
اَوَروں کو مسیح کے وسیلے خدا سے ملا اوں۔

۱ کیونکه هم جانتے هیں، که جب همارا
یهه خیمه سا خاکي گهر[a] اُجڑ جاوے، تو
هم ایک عمارت خدا سے پاوینگے؛ وه ایک
گهر هی، جو هاتهوں سے نهیں بنا، بلکه ابدي
اور آسمان پر هی۔ ۲ که هم اِس میں
آهیں کهینچتے[b]، اور بڑي آرزو رکهتے هیں،
که اپنے آسماني گهر سے ملبس هوویں؛
۳ اِس لحاظ سے که هم حقیقتاً ملبس هونگے
اور نه که ننگے پائے جائینگے[c]۔ ۴ کیونکه هم تو
جب تک اِس خیمے میں هیں، بوجهه
سے دبکر آهیں کهینچتے هیں: لیکن نهیں

[c] روم ۸: ۱۱ — ۱ قرن ۶: ۱۴
[d] ۱ قرن ۳: ۲۱ — ۲ قرن ۱: ۶ — قلس ۱: ۲۴ — ۲ تمطا ۲: ۱۰
[e] ۲ قرن ۱: ۱۱ — اور ۸: ۱۹ — اور ۹: ۱۱، ۱۲
[f] روم ۷: ۲۲ — افس ۳: ۱۶ — قلس ۳: ۱۰
[g] ۱ پطر ۱: ۶ — متي ۵: ۱۲ — روم ۸: ۱۸ — ۱ پطر ۱: ۶ — اور ۵: ۱۰
[h] روم ۸: ۲۴ — ۲ قرن ۵: ۷ — عبر ۱۱: ۱
[a] ایوب ۴: ۱۹ — ۲ قرن ۴: ۷ — ۲ پطر ۱: ۱۳، ۱۴
[b] روم ۸: ۲۳
[c] مکاش ۳: ۱۸ — اور ۱۶: ۱۵

سنه عیسوي ۶۰

چاهتے، که اِس پوشش کو اُتاریں، بلکه
یهه که اِسکے اُوپر اُسے پهن لیں، تاکه
زندگي موت کو نگل جاوے[d]۔ ۵ اور
جسنے هم کو اُسي کے لیئے طیار کیا، سو
خدا هی[e]، اور اُسي نے همیں روح کا
بیعانه بهي دیا[f]۔ ۶ اِس لیئے هماري
همیشه خاطرجمعي هی؛ که جانتے هیں،
که جب تک هم بدن کے گهر میں هیں،
هم اپنے گهر سے، جو خداوند کے یهاں هی،
دور هیں۔ ۷ (که هم اِیمان سے، اور نه که
دیکهه دیکهکے چلتے هیں[g]:) ۸ سو هماري
خاطرجمعي هی؛ اور هم بیشتر چاهتے
هیں، که بدن میں اپنے گهر سے روانه
هوویں، اور خداوند کے یهاں اپنے گهر میں
جا پهنچیں[h]۔ ۹ اِس لحاظ سے هم کوشش
کرتے هیں، که کیا حاضر هوویں، یا غیر
حاضر هوویں، اُسکو پسند آویں۔ ۱۰ کیونکه
هم سب کو ضرور هی، که مسیح کي
مسند عدالت کے آگے حاضر هوویں[i]،
تاکه هر ایک جو کچهه اُسنے بدن میں
هوکے کیا، کیا بهلا، کیا برا، موافق اُسکے،
پاوے[k]۔ ۱۱ اِس واسطے هم خداوند کے
خوف[l] کو سمجهکر آدمیوں کي منت
کرتے هیں؛ اور خدا پر همارا حال ظاهر
هی[m]؛ اور اُمید هی، که تمهارے دلوں پر
بهي ظاهر هو۔ ۱۲ که هم پهر اپني نیکنامي
تم پر نهیں جتاتے هیں[n]، پر تمهیں همارے
سبب فخر کرنے کي جگهه دیتے هیں[o]،
تاکه تم اُنکو، جو اظاهر پر فخر کرتے هیں
اور باطن پر نهیں، جواب دے سکو۔
۱۳ کیونکه اگر هم بےخود هیں[p]، تو یهه
خدا کے واسطے هی؛ اور اگر هوشیار هیں،
تو یهه تمهارے واسطے هی۔ ۱۴ که مسیح
کي محبت هم کو کهینچتي هی؛ کیونکه
هم یهه سمجهے، که جب ایک سب کے
واسطے موا[q]، تو سب مرده ٹهہرے:
۱۵ اور وه سب کے واسطے موآ، که جو
جیتے هیں، سو آگے کو اپنے لیئے نه
جیویں[r]، بلکه اُسکے لیئے جو اُنکے واسطے
موآ، اور پهر جي اُٹها۔ ۱۶ پس اب سے

[d] ۱ قرن ۱۵: ۵۳، ۵۴
[e] یسع ۲۹: ۲۳ — افس ۲: ۱۰
[f] روم ۸: ۲۳ — ۲ قرن ۱: ۲۲ — افس ۱: ۱۴ — اور ۴: ۳۰
[g] روم ۸: ۲۴، ۲۵ — ۱ قرن ۱۳: ۱۲ — ۲ قرن ۴: ۱۸ — عبر ۱۱: ۱
[h] فلپ ۱: ۲۳
[i] متي ۲۵: ۳۱، ۳۲ — روم ۱۴: ۱۰
[k] روم ۲: ۶ — گلت ۶: ۷ — افس ۶: ۸ — قلس ۳: ۲۴، ۲۵
[l] مکاش ۲۲: ۱۲ — ایوب ۳۱: ۲۳ — عبر ۱۰: ۳۱ — یهود ۲۳
[m] ۲ قرن ۴: ۲
[n] ۲ قرن ۳: ۱
[o] ۲ قرن ۱: ۱۴
|| یوناني میں، چهره پر
[p] ۲ قرن ۱۱: ۱، ۱۶، ۱۷ — اور ۱۲: ۶، ۱۱
[q] روم ۵: ۱۵
[r] روم ۶: ۱۱، ۱۲ — اور ۱۴: ۷، ۸ — ۱ قرن ۶: ۱۹ — گلت ۲: ۲۰ — ۱ تسلا ۵: ۱۰ — ۱ پطر ۴: ۲

سنه عيسوي ۶۰

هم کسي کو جسم کي راه سے نهيں پہچانتے
هيں: اور اگرچه هم نے مسيح کو بهي
جسم کي راه سے پہچانا هی، پر اب اسے
پهر هم نهيں پہچانتے. ۱۷ اِس ليئے
اگر کوئي مسيح ميں هی، تو وه نيا
مخلوق هی: پراني چيزيں گذر گئيں؛
ديکهو، ساري چيزيں نئي هوئيں. ۱۸ اور
يه ساري چيزيں خدا کي طرف سے هيں،
جسنے يسوع مسيح کے وسيلے هم کو آپ
سے ملايا، اور ملاپ کي خدمت همين
دي: ۱۹ يعنے، خدا نے مسيح ميں
هوکے دنيا کو اپنے ساته يوں ملا ليا، که
اسنے اُن کي تقصيروں کو اُن پر حساب
نه کيا: اور ميل کا کلام همين سونپا.
۲۰ اِس ليئے هم مسيح کے ايلچي هيں؛
گويا که خدا همارے وسيلے منت کرتا
هی: سو هم مسيح کے بدلے اِلتماس کرتے
هيں، که تم خدا سے ميل کرو. ۲۱ کيونکه
اُسنے اُسکو جو گناه سے واقف نه تها، همارے
بدلے گناه ٹهہرايا، تا که هم اُس ميں
شامل هوکے اِلٰهي راستبازي ٹهہريں.

۶ باب

۱ رسول يه بيان کرتا که ميں نے اپنے تئيں مسيح کا ديانتدار خادم ظاهر کيا هی، اپني مصيبتوں سے، ۳ اور ديانتداري سے، ۴ اور هر طرح کي دکهوں اور مصيبتوں کي صبر کے ساته برداشت کرنے سے. ۱۱ اُسے حوال کا مهرباني سے ذکر کرتا، اس ليئے که اسکا دل اُنکي طرف کهل گيا، ۱۳ اور اُس کا اُميدوار هی که وه بهي اُس سے ويسي محبت رکهينگے: ۱۴ اور اُنهيں اُس نصيحت کرتا، که چونکه وه خود زنده خدا کي هيکل هيں، وه شريروں کي صحبت اور اُن کي ساري نجاستوں سے پرهيز کريں.

پس هم باهم همخدمت هوکے، تم
سے منت بهي کرتے هيں، که خدا کا
فضل عبث مت پانے ديجو. ۲ (کيونکه
وه کهتا هی، که ميں نے قبوليت کے وقت
ميں تيري سني، اور نجات کے دن تيري
مدد کي: ديکهو، اب، قبوليت کا وقت
هی: ديکهو، اب نجات کا دن هی.)
۳ هم کسي کے ٹهوکر کهانے کے باعث نهيں
هوتے، تا که يه خدمت بدنام نه هو: ۴
پر آپ کو هر ايک بات ميں خدا کے
خادموں کي طرح ظاهر کرتے هيں، بڑے

سنه عيسوي ۶۰

برداشت سے، مصيبتوں سے، اِحتياجوں
سے، تنگيوں سے، ۵ کوڑے کهانے سے، قيد
سے، هنگاموں سے، محنتوں سے، بيداريوں
سے، فاقوں سے؛ ۶ پاکيزگي سے، معرفت
سے، صبر سے، مهرباني سے، پاک روح
سے، بےريا محبت سے، ۷ کلام حق سے،
خدا کي قدرت سے، راستبازي کے هتهياروں
سے، جو دهنے بائيں هيں، ۸ عزت اور
بےعزتي سے، بدنامي اور نيکنامي سے:
دغاباز کي مانند هيں، پر سچے هيں؛
۹ گمنام کي مانند هيں، پر مشهور هيں؛
مرتے هوؤں کي مانند هيں، پر ديکهو، هم
جيتے هيں؛ تنبيه پانيوالوں کي مانند
هيں، پر هلاک نهيں؛ ۱۰ غمگينوں کي مانند
هيں، پر هميشه خوش هيں؛ کنگال کي
مانند هيں، پر بهتوں کو دولتمند کرتے
هيں؛ نادار کي مانند هيں، پر سب
کچه رکهتے هيں. ۱۱ اَی قرنتيو هماري
زبان تمهاري طرف کهلي، همارا دل
کشاده هو گيا. ۱۲ تم همارے سبب
سے تنگ نهيں، پر اپنے هي دلوں سے
تنگ هو. ۱۳ پس اِسکے بدلے ميں،
(ميں تم سے يوں کهتا هوں، جيسے فرزندوں
سے،) تم بهي کشاده دل هوؤ. ۱۴ اور تم
بےايمانوں کے ساته ناموافق جوئے ميں
مت جتنے جاؤ: کيونکه راستي اور ناراستي
ميں کون سا ساجها هی؟ اور روشني کو
تاريکي سے کون سا ميل هی؟ ۱۵ اور
مسيح کو بليعال کے ساته کون سي موافقت
هی؟ يا ايماندار کا بےايمان کے ساته کيا
حصه هی؟ ۱۶ اور خدا کي هيکل کو
بتوں سے کون سي موافقت هی؟ کيونکه تم
تو زنده خدا کي هيکل هو؛ چنانچه خدا
نے کها هی، که ميں اُن ميں بسونگا، اور
اُن ميں چلونگا؛ اور ميں اُن کا خدا
هونگا، اور وے ميرے لوگ هونگے.
۱۷ اِس واسطے خداوند يوں کهتا هی،
که تم اُن کے درميان سے نکل آؤ، اور
جدا هو رهو، اور ناپاک کو مت چهوؤ،
اور ميں تم کو قبول کرونگا، ۱۸ اور ميں

سنہ عیسوی ۶۰

تمھارا باپ ہونگا، اور تم میرے بیٹے
بیٹیاں ہوگے[y]؛ یہہ خداوند قادر مطلق
فرماتا ہی۔

[y] یرم ۳۱: ۱، ۹ مکاش ۲۱: ۷

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنھیں پھر نصیحت کرتا کہ وے پاکیزگی کو کامل کریں، ۲ اور اُسے ویسا پیار کریں، جیسا اُسنے اُنھیں کیا تھا، ۳ تاکہ وے نہ سمجھیں کہ وہ اُس کی بابت شبہہ رکھتا، وہ بیان کرتا کہ کیونکر اپنی مصیبت کے وقت اُس نے تیطس کے آنے سے، اور اُن کا احوال کہنے سے، ۱ کہ کس طرح اُنھوں نے اُس کا اگلا خط پڑھکے ... توبہ کی تھی، ۱۳ اور تیطس کو عزیز جانکے اُنھوں نے اُس کی فرمانبرداری بھی کی، مطابق اُس چال کی جس پر رسول نے سابق میں فخر کیا تھا، تسلی حاصل کی تھی۔

پس، ای عزیزو، چاہیئے کہ ہم ایسے
وعدے پاکے آپکو ہر طرح کی جسمانی
[a] ۲ قرنز ۶: ۱۷، ۱۸ اور روحانی نجاست سے پاک کریں[a]، اور
۱ یوحہ ۳: ۳ خدا کے ڈر سے پاکیزگی کو کامل کریں۔
۲ ہم کو قبول کر لو؛ ہم نے کسی سے
بےانصافی نہیں کی، کسی کو خراب
نہیں کیا، کسی پر کچھہ زیادتی نہیں
[b] اعما ۲۰: ۳۳ ۲ قرنز ۱۲: ۱۷ کی[b]۔ ۳ میں اِلزام دینے کے واسطے یہہ
نہیں کہتا؛ کیونکہ آگے ہی کہہ چکا ہوں،
کہ تم ہمارے دلوں میں ہو، یہاں تک
[c] ۲ قرنز ۶: ۱۱، ۱۲ کہ ہم تم ایک ساتھہ مریں اور جیئیں[c]۔
۴ میری باتیں تمھاری بابت بہت
[d] ۲ قرنز ۳: ۱۲ بےدھڑک ہیں[d]، مجھے تمھارے سبب
[e] ۱ قرنز ۱: ۴ ۲ قرنز ۱: ۱۴ بڑا فخر ہی[e]؛ میں تو تسلی سے بھرا ہوا
ہوں، اپنی سب مصیبت میں نہایت
[f] ۲ قرنز ۱: ۴ فلپ ۲: ۱۷ قلس ۱: ۲۴ خوش ہوں[f]۔ ۵ کیونکہ جب ہم مقدونیہ
میں آئے، ہمارے جسم کو کچھہ آرام نہ
[g] ۲ قرنز ۲: ۱۳ تہا[g]، بلکہ ہم ہر طرح کی مصیبت میں
[h] ۲ قرنز ۴: ۸ گرفتار تھے[h]؛ باہر لڑائیاں، بھیتر دہشتیں[i]۔
[i] اِستہ ۳۲: ۲۵ ۶ لیکن خدا نے، جو عاجزوں کو دلاسا دیتا
[k] ۲ قرنز ۱: ۴ ہی[k]، تیطس کے آ پہنچنے سے ہمیں تسلی
[l] دیکھو ۲ قرنز ۲: ۱۳ بخشی[l]۔ ۷ اور نہ صرف اُسی کے آ جانے
سے، بلکہ اُس تسلی سے بھی، جو اُسنے
تمھارے بیچ رہکے پائی، کہ اُس نے تمھارا
شوق، تمھارا افسوس، تمھاری غیرتمندی،
جو میری بابت تھی، ہمارے آگے بیان
کی، یہاں تک کہ میں زیادہ خوش ہوا۔
۸ جو میں نے اُس خط سے تمھیں غمگین
کیا، اُس سے میں نہیں پچھتاتا، اگرچہ
میں پچھتاتا تھا[m]؛ اِس لیئے کہ دیکھتا
ہوں، کہ جو غمگینی اُس خط سے ہوئی،
تھوڑی ہی مدت تک تھی۔ ۹ اب میں
[m] ۲ قرنز ۲: ۴ خوش ہوا ہوں، نہ اِس واسطے کہ تم
غمگین کیئے گئے، پر اِس واسطے کہ تمھارے
|| یا، خدا کے آگے؛ غم کا انجام توبہ ہوا: کیونکہ تم || خدا
۱ پطر ۴: ۰ کے لیئے غمگین کیئے گئے، تاکہ ہم سے کسی
بات میں نقصان نہ پاؤ۔ ۱۰ کیونکہ وہ
غم، جو خدا کے لیئے ہی، ایسی توبہ پیدا
[n] ۲ سمو ۱۲: ۱۳ کرتا ہی، جس سے نجات ہوتی ہی[n]،
متی ۲۶: ۷۵ اور اُس سے کچھہ پچھتاوا نہیں ہوتا: پر
[o] امثا ۱۷: ۲۲ دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہی[o]۔ ۱۱ دیکھو
کہ تمھارے غم نے جو خدا کے لیئے تھا، تم
میں کیا ہی چالاکی، کیا ہی عذرخواہی،
کیا ہی خفگی، کیا ہی دہشت، کیا
ہی شوق، کیا ہی غیرت، کیا ہی بدلا
لینا پیدا کیا: تم نے ہر طرح سے ثابت
کیا، کہ تم اِس مقدمہ میں پاک ہو۔
۱۲ غرض، اگرچہ میں نے تمھیں لکھا، پر
میں نے نہ اُسکے لیئے جسنے اندھیر کیا،
اور نہ اُسکے واسطے جس پر اندھیر ہوا،
بلکہ اِسلیئے، کہ ہماری فکر، جو تمھارے
لیئے خدا کے حضور ہی، تم پر ظاہر
[p] ۲ قرنز ۲: ۴ ہووے[p]۔ ۱۳ اِسلیئے ہم نے تمھاری تسلی
سے تسلی پائی: اور تیطس کی خوشی
سے بہت زیادہ خوش ہوئے، کہ اُسکی
[q] روم ۱۵: ۳۲ روح تم سبھوں کے سبب تازہ ہوئی[q]۔
۱۴ اور اگر میں نے اُسکے سامھنے تمھاری
بابت کچھہ فخر کیا، تو شرمندہ نہیں
ہوں؛ پر جیسے ساری باتیں جو ہم نے تم
سے کہیں، سچ سچ ہیں، ویسے ہی ہمارا
فخر جو تیطس کے سامھنے تھا، سچ ٹھہرا۔
|| یونانی میں، انتڑیاں۔ ۱۵ اور اُسکی || دلی محبت تم پر زیادہ تر
ہی، کہ اُسکو تم سب کی فرمانبرداری
[r] ۲ قرنز ۲: ۹ فلپ ۲: ۱۲ یاد ہی[r]، کہ تم نے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے
اُسے قبول کیا۔ ۱۶ پس، میں خوش
ہوں، کہ ہر ایک بات میں تم سے میری
[s] ۲ تسلا ۳: ۴ فلیمہ ۸، ۲۱ خاطرجمعی ہی[s]۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُن کو ترغیب دیتا، کہ وے مقدونیوں کے نمونے پر، سخاوت کرکے ایک اچھا چندہ یروسلم والے مفلس

سنه عیسوی ۶۰

بھائیوں کے آگے کرتا؛ ۲ و اُنھیں یاد دلاتا کہ وے سال
میں اُس طرح کی نیکی میں سبقت لے گئے تھے؛ ۹ اور
مسیح کا نمونہ پیش لاتا، ۱۲ اور اُس روحانی فائدہ کا
ذکر کرتا، جو اس طرح کی سخاوت سے اُن کو نتیجہ پیدا
ہوگا؛ ۱۶ بعد اُس کے طیطُس اور اُس کے رفیقوں کی
دیانتداری اور چالاکی کی تعریف کرتا، جو کہ اُس کی
عرض و نصیحت و سفارش کے مطابق اِس ہی کام کو انجام
دینے کے لئے اُن پاس گئے تھے۔

اور اَی بھائیو، ہم خدا کے اُس فضل
کو، جو مقدونیہ کی کلیسیاؤں پر کیا گیا
ہی، تمہیں جتاتے ہیں؛ ۲ کہ مصیبت
کی بڑی آزمائش میں اُنکی خوشی کی
زیادتی اور اُنکی نہایت غریبی[a] نے اُن
کی سخاوت کی دولت کو بہت بڑھایا
۳ کیونکہ میں یہہ گواہی دیتا ہوں، کہ
وے مقدور بھر بلکہ مقدور سے زیادہ آپسے
مستعد تھے؛ ۴ اور بڑی منت کے ساتھ
ہمسے درخواست کی، کہ ہم اُس بخشش
کو لیویں، اور مقدسوں کے لیئے اُسے پہنچانے
میں شریک ہوویں[b]۔ ۵ اور ہماری اُمید
ہی کے موافق نہیں، بلکہ پہلے تئیں اپنے
خداوند کو، اور پھر خدا کی مرضی سے
ہم کو سونپا۔ ۶ اِسواسطے ہم نے طیطُس
سے یہہ درخواست کی، کہ جیسا اُسنے
آگے شروع کیا تھا، ویسا ہی تمہارے درمیان
بھی اُس نعمت کو پورا کرے۔ ۷ پس
جس طرح تم ہر ایک بات میں،
ایمان اور کلام اور علم اور ساری کوشش
اور اُس محبت میں جو تم سے ہمارے
ہو، سبقت لے گئے ہو، ویسے ہی اِس
نعمت کی بابت بھی تم سبقت لے
جاؤ۔ ۸ میں کچھ حکم کی طور پر نہیں،
بلکہ اوروں کی سرگرمی کے سبب، اور
تمہاری محبت کی صداقت آزمانے کے
لیئے یہہ کہتا ہوں۔ ۹ کیونکہ تم ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے
ہو، کہ وہ دولتمند تھا، اور تمہارے واسطے
مفلس ہو گیا، تا کہ تم اُسکی مفلسی
سے دولتمند ہو جاؤ۔ ۱۰ اور میں اِس بات
میں اپنی رائے ظاہر کرتا ہوں؛ کیونکہ یہی
تمہارے واسطے مفید ہی، کہ تم نے [illegible]

نہ فقط یہہ کام کرنا شروع کیا، بلکہ ایک
برس آگے سے اُس کے کرنے کا ارادہ کیا۔
۱۱ پس اب تم اُسے تمام بھی کرو؛ کہ
جیسے تم ارادہ کرنے پر مستعد تھے،
ویسے ہی مقدور کے موافق اُس کے تمام
کرنے پر بھی ہو۔ ۱۲ کیونکہ اگر نیک نیت
پہلے ہو تو آدمی، موافق اُسکے جو اُس
پاس ہی، مقبول ہوگا، نہ اُسکے موافق
جو اُس پاس نہیں۔ ۱۳ غرض یہہ
نہیں، کہ اوروں کو آرام اور تمہیں تکلیف
ہو؛ ۱۴ بلکہ برابری کے طور پر ہو، کہ
اِس وقت تمہاری زیادتی اُنکی کمی کو
پورا کرے، اور اُنکی زیادتی تمہاری کمی
کو؛ تا کہ برابری ہو جاوے؛ ۱۵ چنانچہ
لکھا ہی، کہ جسنے بہت جمع کیا، اُسکا
کچھ بڑھ نہیں؛ اور جسنے تھوڑا جمع کیا،
اُسکا کچھ گھٹ نہیں۔ ۱۶ اب خدا کا
شکر جس نے تمہارے لیئے یہی خیرخواہی
طیطُس کے دل میں ڈالی۔ ۱۷ کہ اُسنے
تو درخواست قبول کی؛ بلکہ آپ [illegible]
[illegible]

Margin references: ۵ مرا ۱۲: ۴۴ — ۵ اعمال ۱۱: ۲۹ اور ۲۴: ۱۷ رومه ۱۵: ۲۵، ۲۶ — ۱ قرنتیوں ۱۶: ۱ — ۲ قرنتیوں ۹: ۲ — ۱ قرنتیوں ۱: ۵ اور ۱۲: ۱۳ — ۱ قرنتیوں ۷: ۶ — متی ۸: ۲۰ — لوقا ۹: ۵۸ — فلپیوں ۲: ۶، ۷ — ۱ قرنتیوں ۷: ۲۵ — امثال ۱۹: ۱۷ — متی ۱۰: ۴۲ — عبرانیوں ۱۳: ۱۶ — ۸ ۱ قرنتیوں ۱۶: ۲ — مرقس ۱۲: ۴۳، ۴۴ — لوقا ۲۱: ۳ — خروج ۱۶: ۱۸ — ۲ قرنتیوں ۲: ۱۳ — ۲ قرنتیوں ۱۲: ۱۸

سنه عیسوي ٦٠

بھروسے کے سبب سے جو اُسکا تم پر ھي،
بہت زیادہ چالاک ھی. ٢٣ باقي،
تیطس جو ھی، وہ میرا شریک، اور
تمھارے واسطے میرا ھمخدمت ھی: اور
ھمارے بھائي جو ھیں، سو کلیسیاؤں کے
رسول[s]، اور مسیح کا جلال ھیں. ٢٤ پس،
تم اپني محبت اور ھمارے اُس فخر کو[t]،
جو تمھاري بابت ھی، اُنپر اور کلیسیاؤں
کے سامھنے ثابت کیا کرو.

٩ باب

اس بیان میں، کہ ١ اب وہ سبب بیان کرتا ھی جس سے، باوجود کہ اُن کي ھمت سے خوب واقف تھا، اُس نے تیطس اور اُس کے بھائیوں کو آگے بھیجا تھا. ٦ پھر اُنھیں اُکساتا کہ وے خوب بھري کریں، اُس کام کو بیج کے بونے سے تشبیہ دیکر، ١٠ جس سے اُن کے لیئے بہت پیداوار ھوگي، ١٣ بلکہ اُس کے سبب بھي خدا کے لیئے بہتسي شکرگذاریوں کي قرباني گذراني جائیگي.

پر اُس خدمت کي بابت جو مقدس
لوگونکے واسطے ھی[a]، میرا لکھنا تم کو زائد
ھی: ٢ کیونکہ میں تمھاري ھمت کو
جانتا ھوں[b]، اور اِس سبب سے مقدونیوں
کے آگے تمھاري بڑائي کرتا ھوں[c]، کہ اخایہ
کا ملک پرسال سے طیار تھا[d]؛ اور تمھاري
سرگرمي نے بہتونکو اُبھارا. ٣ لیکن میں
نے بھائیونکو بھیجا[e]، کہ ھماري وہ بڑائي
جو اِس بات میں تمھاري بابت تھي
بےاصل نہ ٹھہرے، تا کہ، جیسا میں نے
کہا ھی، تم طیار ھو رھو: ٤ کہیں ایسا
نہ ھووے، کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے
ساتھہ آویں، اور تمھیں طیار نہ پاویں، ھم (تو
ھم نہیں کہتے، کہ تم) اِس بڑائي پر اِعتماد
کرنے سے شرمندہ ھوویں. ٥ اِس واسطے میں
نے بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا ضرور
سمجھا، کہ وے آگے تمھارے پاس جاویں،
اور تمھاري اُس ||سخاوت کے بھول کو، جسکا
پیشتر بارھا ذکر ھوا، آگے طیار کر رکھیں، تا
کہ وہ سخاوت کي طرح نہ کہ بخیلي کي
طرح موجود رھے. ٦ پر بات یہہ ھی، کہ جو
دریغ کرکے بوتا ھی، دریغ سے کاٹیگا[f]: اور
جو کشادہدل ھوکے بوتا ھی، کشادہدلي سے
کاٹیگا. ٧ ھر ایک جسطرح اپنے دل میں
ٹھہراتا ھی، دیوے؛ نہ کہ دریغ سے، یا لاچاري
سے[g]: کیونکہ خدا اُسي کو جو خوشي سے

دیتا ھی پیار کرتا ھی[h]. ٨ اور خدا تم پر
ھر طرح کي نعمت بڑھا سکتا ھی[i]، تا کہ
تم ھمیشہ سب طرح کي کفایت رکھکے
ھر صورت کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ:
٩ (چنانچہ لکھا ھی، کہ اُسنے بکھرایا ھی؛
اُسنے کنگالونکو دیا ھی؛ اُسکي راستبازي
ھمیشہ کي ھی[k]. ١٠ اب جو بونے کے
لیئے بیج، اور کھانے کو روٹي بخشتا ھی[l]،
سو تم کو بونے کے لیئے بیج بخشے، اور
زیادہ کرے، اور تمھاري راستبازي کے پھل
بڑھا دے[m]؛) ١١ تا کہ تم ھر بات میں
غني ھوکے سب طرح کي سخاوت
کرو، کہ یہہ ھمارے وسیلے سے خدا کي
شکرگذاري کا باعث ھوتا ھی[n]. ١٢ کیونکہ
اِس چندے کي خدمت نہ صرف
مقدسوں کي اِحتیاجونکو دور کرتي[o]، بلکہ
خدا تک پہنچتي، کہ بہتوں کے وسیلے
اُسکي شکرگذاریاں ھوتیں. ١٣ کہ وے اُس
خدمت کا حال تجویز کرکے، اِس لیئے
خدا کي ستائش کرتے ھیں[p]، کہ تم مسیح
کي اِنجیل کے تابع ھونے کا اِقرار کرتے ھو، اور
اُنکي اور سب کي مدد کرنے میں سخاوت[q]
کرتے ھو؛ ١٤ اور وے تمھارے واسطے دعا مانگتے
ھیں، اور خدا کے اُس کمال فضل کے
لیئے[r]، جو تم پر ھی، تمھیں بہت چاھتے
ھیں. ١٥ خدا کا اُسکي بخشش پر جو
بیان سے باھر ھی شکر ھو[s].

١٠ باب

اِس بیان میں، کہ ١ جھوٹھے رسولوں کي مخالفت میں جو اُس پر یہہ کہکے تہمت لگاتے تھے کہ اُس کي جسماني صورت اور رعب کچھہ نہیں، وہ اُن پر اپنا روحاني اِقتدار جس سے سب مخالف اِختیاروالوں سے لڑنے کے لیئے مسلح ھوا تھا، جتا دیتا، ٧ اور اُن کو یقین دلاتا کہ جس وقت میں حاضر ھوں کلام کے حق میں ایسا زبردست ھونگا جیسا اب غیرحاضر ھوکے خطوں سے معلوم ھوتا، ١٢ بلکہ اُن پر عیب لگاتا اِس لیئے کہ اُنھوں نے اندازے سے باھر جا کے اپني بڑائي کي تھي، اور غیر لوگوں کي محنتوں پر فخر کیا تھا.

میں پولس تو تمھارے روبرو تم میں
حقیر[a]، اور پیٹھہ پیچھے تم پر دلیر ھوں،
مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطہ
دیکے تم سے عرض کرتا ھوں[b]: ٢ مگر یہہ
درخواست کرتا ھوں، کہ میں حاضر ھوکے

Marginal references (right column): [s] فلپ ٢: ٢٥ — [t] ٢ قرنـ ٧: ١٤ اور ١: ٢ — [a] اعما ١١: ٢٩ روم ١٥: ٢٦ ١ قرنـ ١٦: ١ — [b] ٢ قرنـ ٨: ٨ گلة ٢: ١٠ — [c] ٢ قرنـ ٨: ١١ — [d] ٢ قرنـ ٨: ٢٤ — [e] ٢ قرنـ ٨: ١٠ — [e] ٢ قرنـ ٨: ٦، ١٧، ١٨، ٢٢ — || یوناني میں، برکت، پید ٣٣: ١١ ١ سمو ٢٥: ٢٧ ٢ سلا ٥: ١٥ — [f] امث ١١: ٢٤ اور ١٩: ١٧ اور ٢٢: ٩ گلة ٦: ٧، ٩ — [g] اِست ١٥: ٧

سنه عیسوي ٦٠

Marginal references (left column): [h] خر ٢٥: ٢ اور ٣٥: ٥ امث ١١: ٢٥ روم ١٢: ٨ ٢ قرنـ ٨: ١٢ — [i] امث ١١: ٢٤، ٢٥ اور ٢٨: ٢٧ فلپ ٤: ١٩ — [k] زبور ١١٢: ٩ — [l] یسع ٥٥: ١٠ — [m] ھوسـ ١٠: ١٢ متي ٦: ١ — [n] ٢ قرنـ ١: ١١ اور ٤: ١٥ — [o] ٢ قرنـ ٨: ١٤ — [p] متي ٥: ١٦ — [q] عبر ١٣: ١٦ — [r] ٢ قرنـ ٨: ١ — [s] یعقو ١: ١٧ — [a] ١٠ آیت ٢ قرنـ ١٢: ٥، ٧، ٩ — [b] روم ١٢: ١

سنہ عیسوی ٦٠

اُس اِستقلال کے ساتھ دلیر نہ ہوؤں، جس
سے میں اُن پر، جنکے نزدیک ہماری چال
جسمانی ہی، دلیر ہوا چاہتا ہوں۔
۳ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں چلتے ہیں،
پر جسم کے طور پر نہیں لڑتے؛ ۴ (اِس لیئے
کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں،
پر خدا کے سبب قلعوں کے ڈھا دینے پر
کارگر ہیں؛) ۵ کہ ہم اُن تصوروں کو اور ہر
ایک بلندی کو، جو خدا کی پہچان کے
برخلاف آپکو اُبھارتی ہی، گرا دیتے ہیں،
اور ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا
فرمانبردار کرتے ہیں؛ ۶ اور ہم مستعد ہیں،
کہ جب تمہاری فرمانبرداری پوری ہو،
تو ہم ہر طرح کی نافرمانبرداری کا بدلا
لیویں۔ ۷ کیا تم ظاہر پر نظر کرتے ہو؟
اگر کسی کو اِسکا یقین ہی، کہ وہ آپ
مسیح کا ہی، تو وہ یہہ بھی آپ سے غور
کرے، کہ جیسا وہ مسیح کا ہی، ویسے ہم
بھی مسیح کے ہیں۔ ۸ کہ اگر میں اِس
اِختیار پر جو خداوند نے بنانے نہ تمہارے
ڈھا دینے کو ہمیں دیا ہی، کچھہ زیادہ فخر
کروں، تو شرمندہ نہ ہوؤنگا: ۹ [illegible]
کہتا ہوں، نہ ہووے کہ میں ایسا ظاہر
ہوؤں، کہ خطوں کو لیکے تمہیں ڈراتا ہوں،
۱۰ کیونکہ کوئی کہتا ہی، کہ اُس کے خط
البتہ بھاری اور زورآور ہیں، پر وہ آپ
جسم سے کمزور، اور اُسکا کلام حقیر ہی۔
۱۱ سو ایسا آدمی سمجھہ رکھے، کہ جیسے
پیٹھہ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہی،
ویسے ہی جب ہم حاضر ہونگے، ہمارا کام
بھی ہوگا۔ ۱۲ کیونکہ ہماری یہہ جرأت
نہیں، کہ ہم اپنے تئیں اُن [illegible]
یا اُن میں کے بعضوں سے [illegible]
[illegible]

ہی، ہم اُسی کے موافق فخر کرینگے۔
۱۴ کیونکہ ہم حد سے باہر آپ کو نہیں
بڑھاتے، گویا تم تک نہ پہنچے ہوں، اِس
لیئے کہ ہم مسیح کی اِنجیل سناتے ہوئے تم
تک بھی پہنچے ہیں؛ ۱۵ اور ہم پیمانے کے
باہر جاکر اوروں کی محنتوں پر فخر نہیں
کرتے؛ لیکن اُمیدوار ہیں، کہ تم اپنے ایمان
میں ترقی کرکے ہم کو ہمارے قانون کے
موافق بہت زیادہ بڑھا دو؛ ۱۶ کہ ہم
تمہاری سرحد کے اُس پار جاکے انجیل
پہنچاویں، اور دوسرے کے قانون پر جو
سب طیار ہیں فخر نہ کریں۔ ۱۷ پر جو
فخر کرتا ہی، سو خداوند پر فخر کرے۔
۱۸ کیونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہی، وہ
نہیں، بلکہ جسکی تعریف خداوند کرتا
ہی، وہی مقبول ہی۔

۱۱ باب

[illegible]

[illegible]

سنه عیسوي ۶۰

ملتي، جو تمهیں نه ملي تهي، تو تمهارا
برداشت کرنا خوب تها. ۵ کیونکه میں
اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے کچهه
کم نهیں سمجهتا هوں[i]. ۶ اور اگر کلام
میں عوام سا هوں[k]، پر علم میں نهیں[l]،
لیکن هم تو سب باتوں میں هر طرح
سے تم پر ظاهر هوئے هیں[m]. ۷ کیا یهه
میرا گناه هوا، که میں نے اپنے تئیں
فروتن کیا[n]، تاکه تم بلند هو، کیونکه میں
نے تمهیں خدا کي اِنجیل کي خوشخبري
مفت سنائي؟ ۸ میں نے تو دوسري
کلیسیاؤں کو لوٹا، که تمهاري خدمت کے
لیئے اُن سے درماها لیا. ۹ اور جب میں
تمهارے درمیان تها، اور محتاج هوا، تد
بهي کسي پر بوجهه نه دیا[o]، کیونکه میري
اِحتیاج کو اُن بهائیوں نے جو مقدونیه
سے آئے تهے دور کیا[p]: اور هر ایک بات
میں میں تم پر بوجهه دینے سے باز رها،
اور باز رهونگا[q]. ۱۰ مسیح کي سچائي سے[r]،
جو مجهه میں هي، میں کهتا هوں، که
یهه فخر اخایه کي نواحي میں مجهه سے
جدا نه هوگا[s]. ۱۱ کس واسطے؟ کیا
اِس واسطے که میں تم سے محبت نهیں
رکهتا[t]؟ خدا جانتا هي. ۱۲ پر میں جو کرتا
هوں، سو هي کرتا رهونگا، که میں اُن کو،
جو قابو ڈهونڈهتے هیں، قابو پانے نه دوں[u]،
تا که جس بات میں وے فخر کرتے هیں،
ایسے جیسے هم هیں پائے جاویں. ۱۳ کیونکه
ایسے لوگ جهوٹهے رسول[x]، دغاباز کارنده
هیں[y]، جو اپني صورتوں کو مسیح کے
رسولوں سے بدل ڈالتے هیں. ۱۴ اور یهه
تعجب نهیں، کیونکه شیطان بهي اپني
صورت کو نوري فرشتے[z] سے بدل ڈالتا هي.
۱۵ اِس واسطے اگر اُس کے خادم
بهي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں[a]
سے بدل ڈالیں، تو کچهه یهه بڑي بات
نهیں؛ پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے
موافق هوگا[b]. ۱۶ پهر میں کهتا هوں، که

[i] ۱ قرن ۱۵: ۱۰، ۲ قرن ۱۲: ۱۱، گلت ۲: ۶
[k] ۱ قرن ۱: ۱۷ اور ۲: ۱، ۱۳
[l] ۲ قرن ۱۰: ۱۰؛ افس ۳: ۴
[m] ۲ قرن ۴: ۲ اور ۵: ۱۱ اور ۱۲: ۱۲
[n] اعم ۱۸: ۳، ۱ قرن ۹: ۶، ۱۲
۲ قرن ۱۰: ۱
[o] اعم ۲۰: ۳۳، ۲ قرن ۱۲: ۱۳، ۱ تسا ۲: ۹، ۲ تسا ۳: ۸، ۹
[p] فلپ ۴: ۱۰، ۱۵، ۱۶
[q] ۲ قرن ۱۲: ۱۴، ۱۶
[r] روم ۹: ۱
[s] ۱ قرن ۹: ۱۵
[t] ۲ قرن ۶: ۱۱ اور ۷: ۳ اور ۱۲: ۱۵
[u] ۱ قرن ۹: ۱۲
[x] اعم ۱۵: ۲۴، روم ۱۶: ۱۸، گلت ۱: ۷ اور ۲: ۱۲، فلپ ۱: ۱۵، ۲ پطر ۲: ۱، ۱ یوحـ ۴: ۱، مکاش ۲: ۲
[y] ۲ قرن ۲: ۱۷، فلپ ۳: ۲، طیط ۱: ۱۰، ۱۱
[z] گلت ۱: ۸
[a] ۲ قرن ۳: ۹
[b] فلپ ۳: ۱۹

سنه عیسوي ۶۰

کوئي مجهے بےوقوف[c] نه سمجهے؛ اور
نهیں تو، بےوقوف بهي سمجهکے مجهے
قبول کرے، که میں بهي تهوڑا فخر کروں.
۱۷ جو کچهه که میں کهتا هوں، سو خداوند
کي راه سے نهیں[d]، بلکه بےوقوفي کي راه
سے، اور اُس اِستقلال سے جو فخر کے ساتهه
هوتا[e] کهتا هوں. ۱۸ ازبسکه بهت سے
لوگ جسماني طرح پر فخر کرتے هیں، تو
میں بهي فخر کرونگا[f]. ۱۹ کیونکه تم
بیوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے هو،
اِس لیئے که آپ عقلمند هو[g]. ۲۰ که
جب کوئي تمهیں غلام بناتا هي[h]، یا
جب کوئي تمهیں نگلتا هي، یا جب
کوئي تم سے کچهه چهین لیتا هي: یا جب
کوئي آپ کو بلند کرتا هي، یا جب
کوئي تمهارے منهه پر طمانچه مارتا هي،
تب تم برداشت کرتے هو. ۲۱ میں
بےحرمتي کي بابت بولتا هوں، که گویا
هم کمزور هوتے[i]. پر جس بات میں
کوئي دلیر هي، تو میں بهي (بےوقوفي
سے یهه کهتا هوں،) دلیر هوں[k]. ۲۲ کیا
وے عبراني هیں؟ میں بهي هوں. کیا
وے اِسرائیلي هیں؟ میں بهي هوں. کیا
ابرهام کي نسل سے هیں؟ میں بهي هوں[l].
۲۳ کیا مسیح کے خادم هیں؟ میں
(ناداني سے کهتا هوں) زیادهتر هوں؛
محنتوں میں زیاده[m]، کوڑے کهانے میں
حد سے زیاده، قیدوں میں بیشتر[n]، موتوں
میں اکثر[o]. ۲۴ میں نے یهودیوں سے
پانچ بار ایک کم چالیس[p] کوڑے کهائے.
۲۵ تین بار چهڑیوں سے مار کهائي[q]، ایک
دفع پتهراو کیا گیا[r]، تین مرتبه جهاز کے
ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا، ایک رات
دن سمندر میں کاٹا[s]؛ ۲۶ میں سفروں
میں بهت، دریاوں کے خطروں میں،
چوروں کے خطروں میں، اپني قوموالوں سے
خطروں میں[t]، غیرقوموالوں سے خطروں
میں[u]، شهر کے بیچ خطروں میں، بیابان

[c] ۱ آیت ۱
۲ قرن ۱۲: ۶، ۱۱
[d] ۱ قرن ۷: ۶، ۱۲
[e] ۲ قرن ۹: ۴
[f] فلپ ۳: ۳، ۴
[g] ۱ قرن ۴: ۱۰
[h] گلت ۲: ۴ اور ۴: ۹
[i] ۲ قرن ۱۰: ۱۰
[k] فلپ ۳: ۴
[l] اعم ۲۲: ۳، روم ۱۱: ۱، فلپ ۳: ۵
[m] ۱ قرن ۱۵: ۱۰
[n] اعم ۹: ۱۶ اور ۲۰: ۲۳ اور ۲۱: ۱۱
۲ قرن ۶: ۴، ۵
[o] ۱ قرن ۱۵: ۳۰، ۳۱، ۳۲
۲ قرن ۱: ۹، ۱۰ اور ۴: ۱۱ اور ۶: ۹
[p] اِست ۲۵: ۳
[q] اعم ۱۶: ۲۲
[r] اعم ۱۴: ۱۹
[s] اعم ۲۷: ۴۱
[t] اعم ۹: ۲۳ اور ۱۳: ۵۰ اور ۱۴: ۵ اور ۱۷: ۵ اور ۲۰: ۳ اور ۲۱: ۳۱ اور ۲۳: ۱۰، ۱۱ اور ۲۵: ۳
[u] اعم ۱۴: ۵ اور ۱۹: ۲۳

سنہ عیسوی ۶۰

کے بیچ خطروں میں، سمندر کے بیچ
خطروں میں، جھوٹھے بھائیوں کے بیچ
خطروں میں رہا ہوں؛ ۲۷ محنت اور
مشقت میں، بارہا بیداریوں میں، بھوکھ اور پیاس میں، فاقوں میں اکثر
سردی اور ننگے رہنے کی حالت میں بھی
رہا ہوں۔ ۲۸ اِن باہروالی چیزوں کے
سوا ساری کلیسیاؤں کی فکر مجھ کو ہر
روز آ دباتی ہی۔ ۲۹ کون کمزور ہی،
کہ میں کمزور نہیں ہوں؟ کون ٹھوکر
کھاتا، کہ میں نہیں جلتا؟ ۳۰ اگر فخر
کیا چاہیئے، تو میں اپنی کمزوریوں پر
فخر کرونگا۔ ۳۱ ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا خدا اور باپ جو ہمیشہ مبارک
ہی، جانتا ہی، کہ میں جھوٹھ نہیں
کہتا۔ ۳۲ دمشق میں ناظم نے، جو بادشاہ
ارتاس کی طرف سے تھا، اِس ارادے سے
کہ مجھے پکڑے، دمشقیوں کے شہر پر
چوکی بٹھائی؛ ۳۳ تب میں کھڑکی کی
راہ سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا
دیا گیا اور اُس کے ہاتھوں سے بچ نکلا۔

۱۲ باب

[illegible]

بے شبہہ اپنا فخر کرنا مجھے مناسب
نہیں، پر میں خداوند کی رویتوں
اور مکاشفوں کا بیان کیا چاہتا ہوں۔
۲ میں مسیح کے ایک شخص کو [illegible]
[illegible]

(یا بدن کے ساتھ، یا بدن کے بغیر، کہ
مجھے معلوم نہیں، خدا کو معلوم ہی؛)
۴ فردوس تک اُٹھا لیکے پہنچایا گیا، اور
اُسنے وہ باتیں سنیں، جو کہنے کی نہیں،
اور جنکا کہنا بشر کا مقدور نہیں۔ ۵ ایسے
ہی آدمی پر میں فخر کرونگا، پر میں
آپ پر، سوا اپنی کمزوریوں کے، فخر نہ
کرونگا۔ ۶ کہ اگر میں فخر کیا چاہوں،
تو میں بیوقوف نہ ہونگا، کیونکہ سچ
بولونگا؛ پر میں آپ کو باز رکھتا ہوں،
[illegible]

سنہ عیسوي ٦٠

نہ ڈالا؟ میري یہہ نااِنصافي[l] معاف
کیجیئے. ۱۴ دیکھو، میں پھر تیسري
بار تمہارے پاس آنے پر طیار هوں[u]؛ لیکن
پھر بھي تم پر بوجھہ نہ ڈالونگا؛ کیونکہ میں
تمہارا کچھہ جو هو سو اُسے نہیں، بلکہ
تمہیں کو ڈھونڈھتا هوں[x]؛ کہ لڑکوں کو
ما باپ کے لیئے نہیں، بلکہ ما باپ[y]
کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاهیئے.
۱۵ اور میں تمہاري جانوں کے واسطے[z]
بہت خوشي سے خرچ کرونگا، اور خرچ
کیا جاؤنگا[a]، اگرچہ میں جتنا تمہیں
زیادہ پیار کرتا هوں، اِتنا هي کمتر پیارا
هوں[b]. ۱۶ پر اگر مان لیویں، کہ میں
نے تم پر بوجھہ نہیں ڈالا[c]، لیکن شاید
میں نے هوشیاري سے تمہیں فریب کرکے
پھنسایا. ۱۷ خیر، جنہیں میں نے تمہارے
پاس بھیجا، اُن میں سے کسي کے وسیلے
میں نے نفع کے واسطے کچھہ تم پر زیادتي
کي[d]؟ ۱۸ میں نے تیطس[e] سے اِلتماس
کیا، اور اُسکے ساتھہ ایک بھائي[f] کو بھیجا.
تو کیا تیطس نے تم پر نفع کے لیئے زیادتي
کي؟ کیا هم ایک هي روح سے ایک هي
نقش قدم پر نہ چلتے تھے؟ ۱۹ پھر کیا
تم گمان کرتے هو، کہ هم تم سے عذر کرتے
هیں[g]؟ سو نہیں: اي پیارو، هم خدا کے
آگے مسیح میں هوکے[h] یہہ ساري باتیں
تمہاري ترقي کے لیئے کہتے هیں[i]. ۲۰ میں
ڈرتا هوں، کہیں ایسا نہ هو، کہ میں آکر
جیسا تمہیں چاهتا هوں، ویسا نہ پاؤں،
اور مجھے بھي جیسا تم نہیں چاهتے
هو، ویسا پاؤ[k]؛ نہ هو، کہ قضیہ، اور ڈاہ،
اور غضب، اور جھگڑے، اور غیبتیں، اور
کاناپھوسیاں، اور شیخیاں، اور هنگامے
هوویں: ۲۱ اور نہ هو کہ جب آؤں،
تب میرا خدا مجھے تمہارے سبب
سے پست کرے[l]، کہ میں اُن میں سے
بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے هیں[m]،
اور اپني ناپاکي، اور حرامکاري[n]، اور
شہوت‌پرستي سے جو اُن سے هوئي توبہ
نہ کي، افسوس کروں.

[t] ۱ قرن ۹ : ۱۲ ، ۲ قرن ۱۱ : ۹ — [u] ۲ قرن ۱۳ : ۱ — [x] اعما ۲۰ : ۳۳ ، ۱ قرن ۱۰ : ۳۳ — [y] ۱ قرن ۴ : ۱۴، ۱۵ — [z] یوحنا ۱۰ : ۱۱ ، ۲ قرن ۱ : ۶ ، قلس ۱ : ۲۴ ، ۲ تمط ۲ : ۱۰ — [a] فلپ ۲ : ۱۷ ، ۱ تسا ۲ : ۸ — [b] ۲ قرن ۶ : ۱۲، ۱۳ — [c] ۲ قرن ۱۱ : ۹ — [d] ۲ قرن ۷ : ۲ — [e] ۲ قرن ۸ : ۶، ۱۶، ۲۲ — [f] ۲ قرن ۸ : ۱۸ — [g] ۲ قرن ۵ : ۱۲ — [h] روم ۹ : ۱ — [i] ۱ قرن ۱۰ : ۳۳ — [k] ۱ قرن ۴ : ۲۱ ، ۲ قرن ۱۰ : ۲ ، اور ۱۳ : ۲، ۱۰ — [l] ۲ قرن ۲ : ۱، ۴ — [m] ۲ قرن ۱۳ : ۲ — [n] ۱ قرن ۵ : ۱

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ گردن‌کش گنہگاروں کو یہہ کہکے دھمکاتا کہ جب میں آؤں تب اُن پر سختي کرونگا، اور اپني رسولي کا اِقتدار اُن پر جتا دونگا. ۵ بعد اُس کے وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ اپنے اِیمان کو آزماویں، ۷ اور کہ وہ اُس کے آنے سے پیشتر اصلاح‌پذیر هوویں؛ ۱۱ تس کے پیچھے ایک عام نصیحت کرکے اور ایک دعا مانگکے اپنے خط کو تمام کرتا.

یہہ تیسرا مرتبہ هي، کہ میں تمہارے
پاس آتا هوں[a]. دو یا تین گواهوں کے
منہہ سے هر ایک بات ثابت هو جائیگي[b]،
۲ میں نے پیشتر کہا هي، اور میں آپ
کو دوبارہ حاضر جانکے آگے کي خبر دیکے
کہتا هوں[c]؛ اور اب، کہ غیر حاضر هوں،
اُن کو جنہوں نے پیشتر گناہ کیئے[d]، اور
باقي سبھوں کو بھي، یہہ لکھتا هوں، کہ
اگر میں پھر آؤں، تو نہ چھوڑونگا[e]:
۳ اِس واسطے کہ تم اِس بات کي دلیل
چاهتے هو، کہ مسیح هي مجھہ میں بولتا
هي[f]، جو تمہارے واسطے کمزور نہیں،
بلکہ تم میں زوراور هي[g]. ۴ کہ اگرچہ
وہ کمزوري سے صلیب پر مارا گیا[h]، لیکن
خدا کي قدرت سے وہ جیتا هي[i]. اور
هم بھي اُس میں شامل هوکے کمزور
هیں[k]، پر اُسکے ساتھہ خدا کي قدرت سے،
جو تمہارے حق میں هي، جیئینگے.
۵ تم آپ کو جانچو[l]، کہ تم اِیمان کے
ساتھہ هو، کہ نہیں؛ اپنے تئیں پرکھو. کیا
تم آپ کو نہیں جانتے، کہ یسوع مسیح
تم میں هي[m]، اور نہیں تو تم نامقبول
هو[n]؟ ۶ پر میں اُمید رکھتا هوں، کہ تم
معلوم کروگے، کہ هم نامقبول نہیں. ۷ اور
میں خدا سے یہہ دعا مانگتا هوں، کہ تم
کچھہ بدي نہ کرو: سو نہ اِس واسطے کہ
هم مقبول ظاهر هوویں، پر اِس واسطے
کہ تم بھلا کرو، اگرچہ هم نامقبول گنے
جاویں[o]. ۸ کیونکہ هم سچائي کے برخلاف
کچھہ نہیں، پر سچائي کے واسطے سب
کچھہ کر سکتے هیں. ۹ کیونکہ جب هم
کمزور اور تم زورآور هو، تو هم خوش هیں[p]،
اور یہہ بھي چاهتے، کہ تم کامل هو[q].
۱۰ اِس لیئے میں غیر حاضر هوکے یہے

[a] ۲ قرن ۱۲ : ۱۴ — [b] گنتي ۳۵ : ۳۰ ، اِستثنا ۱۷ : ۶ ، اور ۱۹ : ۱۵ ، متي ۱۸ : ۱۶ ، یوحنا ۸ : ۱۷ ، عبر ۱۰ : ۲۸ — [c] ۲ قرن ۱۰ : ۲ — [d] ۲ قرن ۱۲ : ۲۱ — [e] ۲ قرن ۱ : ۲۳ — [f] متي ۱۰ : ۲۰ ، ۱ قرن ۵ : ۴ — [g] ۲ قرن ۱۰ : ۴ — [h] فلپ ۲ : ۷، ۸ ، ۱ پطر ۳ : ۱۸ — [i] روم ۶ : ۴ — [k] دیکھو ۲ قرن ۱۰ : ۳، ۴ — [l] ۱ قرن ۱۱ : ۲۸ — [m] روم ۸ : ۱۰ ، گلت ۴ : ۱۹ — [n] ۱ قرن ۹ : ۲۷ — [o] ۲ قرن ۶ : ۹ — [p] ۱ قرن ۴ : ۱۰ ، ۲ قرن ۱۱ : ۳۰ ، اور ۱۲ : ۵، ۹، ۱۰ — [q] ۱ تسا ۳ : ۱۰

سنه عيسوي ۶۰

باتيں لکھتا هوں، تاکه ميں حاضر هوکے اُس اختيار کے موافق، جو خداوند نے مجھے بنانے کے واسطے، نه ڈهانے کے واسطے ديا هے، تم پر سختي نه کروں.
۱۱ غرض، اي بھائيو، خوش رهو، کامل هو، خاطرجمع رکھو، ايک دل هوؤ، ملے رهو، که خدا، جو محبت اور سلامتي کا باني هے، تمهارے ساتھ هوگا. ۱۲ تم آپس ميں پاک بوسه ليکے سلام کرو.
۱۳ سارے مقدس لوگ تمهيں سلام کهتے هيں. ۱۴ اب خداوند يسوع مسيح کا فضل، اور خدا کي محبت، اور روح قدس کي شراکت تم سبھوں کے ساتھ هووے. آمين.

يه دوسرا خط قرنتيوں کے نام پر مقدونيه کے فلپي شهر ميں لکها هوا، تيطس اور لوقا کے هاتھ بهيجا گيا.

پولس رسول کا خط گلتيوں کو

سنه عيسوي ۵۸

۱ باب

اِس باب ميں، که وه تعجب کرتا تھا [illegible] ... سے اُس اور انجيل کو ترک کيا تھا ... اُن پر لعنت کرتا جو دوسري طرح کي انجيل کي منادي کرتے. ۱۱ انجيل جس ميں اُس کي رسالت ... آسمان سے نهيں، بلکه خدا سے پائي تھي ... اُس نے آگے جو اُس کے بلانے جانے سے پيشتر ... ظاهر کرنا ... اور اُس کے ساتھ ... [illegible]

پولس، جو نه آدميوں سے، نه آدمي
کے وسيلے سے، بلکه يسوع مسيح اور
خدا باپ سے، جس نے اُسے مُردوں ميں
سے جلايا، رسول هے، ۲ اور سارے بھائيوں
سے جو ميرے ساتھ هيں، گلتيه کي
کليسياؤں کو، ۳ فضل اور سلامتي، خدا
باپ اور همارے خداوند يسوع مسيح کي
طرف سے، تمهارے ليئے هووے، ۴ جس
نے همارے گناهوں کے بدلے ميں اپنے تئيں
ديا، تاکه وه هم کو همارے باپ خدا
کي مرضي کے مطابق اِس خراب دنيا
سے خلاصي بخشے: ۵ جس کي بزرگي [illegible]
هے. آمين. ۶ ميں تعجب کرتا هوں
که تم اِتني جلدي اُس سے جس نے
تمهيں مسيح کے فضل ميں بلايا، پهر کے
دوسري انجيل کي طرف مائل هوئے؛
۷ سو وه دوسري تو نهيں، مگر بعضے
هيں جو تم کو گھبراتے هيں، اور مسيح
کي انجيل کو [illegible] چاهتے هيں.
۸ ليکن اگر هم يا آسمان سے کوئي فرشته
سوا اُس انجيل کے جو هم نے تمهيں
سنائي، دوسري انجيل تمهيں سناوے،
سو ملعون هووے. ۹ جيسا هم نے پهلے
کها، ويسا هي اب ميں پهر کهتا هوں،
که اگر کوئي تمهيں کسي دوسري انجيل
کو، سوا اُس کے جسے تم نے قبول کيا،
سناوے، وه ملعون هووے. ۱۰ کيونکه اب ميں
آدميوں کو [illegible] يا خدا کو؟ [illegible]

[illegible]

سنه عيسوي ۵۸

سنه عيسوي ۳۵

جسنے مجهے میري ما کے پیٹ هي میں
سے الگ کیا، اور اپنے فضل سے بلایا[a]؛
۱۶ که اپنے بیٹے کو مجهه پر ظاهر کرے[b]، تا که
میں اُسکي اِنجیل غیرقوموںکے بیچ سناؤں[c]،
تب فوراً میں نے گوشت اور لهو سے[d]
صلاح نه لي: ۱۷ نه یروسلم کو اُن پاس جو
مجهه سے پهلے رسول تهے گیا: پر میں
عرب کو گیا، پهر وهاں سے دمشق کو اوٹا.
۱۸ تب اُسکے تین برس بعد پطرس سے
ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا[e]، اور اُسکے
ساتهه پندره دن رها. ۱۹ پر رسولوں[f] میں
سے کسي دوسرے کو نه دیکها، مگر خداوند
کے بهائي یعقوب کو[g]. ۲۰ اب جو باتیں
میں تم کو لکهتا هوں، دیکهو، خدا کے آگے
کهتا هوں که وے جهوٹهي نهیں[h]. ۲۱ بعد
اُس کے میں سوریه میں اور قلقیه کے
ملکوں میں آیا[i]؛ ۲۲ اور یهودیه کي
مسیحي[k] کلیسیائیں[l] میري صورت سے
واقف نه تهیں: ۲۳ اُنهوں نے صرف سنا
تها، که وه جو هم کو پهلے ستاتا تها، سو اب
اُس اِیمان کي، جسے وه آگے برباد کرتا
تها، خوشخبري دیتا هی. ۲۴ اور وے
میري بابت خدا کي ستائش کرتے تهے.

سنه عيسوي ۳۸

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ که وه کیونکر یروسلم کو پهر گیا، اور اُس کے وهاں جانے کا کیا مقصد هوا. ۷ اُس وقت طیطس کا ختنه نه کیا گیا: ۱۱ وهاں اُس نے پطرس کا سامهنا کیا، ۱۴ اور اُس پر یهه جتایا که یهودي لوگ جو معتقد هوئے اِس غرض سے مسیح پر ایمان لائے تا که ایمان هي سے اور نه که شرعي عملوں سے راستباز ٹهہریں: ۲۰ اور که وے جو اِس طرح سے صادق ٹهہر چکے سو گنهگار کے طور پر گذران نهیں کرتے.

سنه عيسوي ۵۲

پهر چوده برس بعد میں برنباس کے
ساتهه[a] طیطس کو بهي لیئے هوئے یروسلم کو
پهر گیا. ۲ اور میرا جانا اِلهام سے هوا، اور
وه اِنجیل جسکي منادي میں غیرقوموں
میں کرتا هوں اُن سے بیان کي[b]؛ مگر
بزرگوں سے نرالے میں، تا نه هو که میري
حال کي یا اگلي دوڑ دهوپ بےفائده
هووے[c]. ۳ پر تیطس کو، جو میرے ساتهه
تها، اور یوناني هی، ختنه کروانے کي تکلیف
نه کي گئي: ۴ اور یهه جهوٹهے بهائیوں

سنه عيسوي ۵۸

کے سبب سے[d] جو چهپکے گهس آئے، تاکه
اُس آزادگي کو[e]، جو همیں یسوع مسیح
میں ملي هی، جاسوسي کرکے دریافت
کریں، تا که وے همیں غلامي میں لاویں[f]:
۵ جنکے هم دبیل نه هوئے، که گهڑي بهر
بهي اُنکے تابع رهتے؛ تا که اِنجیل کي
سچائي[g] تمهارے درمیان قائم رهے. ۶ پر
اُنسے جو ظاهر میں بزرگ تهے[h]، (سو
جیسے تهے، ویسے تهے؛ مجهے کچهه کام
نهیں؛ خدا کسي آدمي کے ظاهر پر نظر
نهیں کرتا[i]:) خیر، اُن هي کي طرف سے،
جو بزرگ تهے، مجهے کچهه خاص حاصل
مطلق نه هوا[k]: ۷ لیکن برخلاف اُسکے،
جب اُنهوں نے دیکها، که نامختونوں[l] کے
لیئے میں اِنجیل کا امانتدار هوا[m]، جیسا
مختونونکے لیئے پطرس تها؛ ۸ (کیونکه
جسنے مختونونکي رسالت کے لیئے پطرس
میں اثر کیا، اُسنے[n] غیرقوموں کے لیئے
مجهه میں بهي اثر کیا[o]:) ۹ اور جب
یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے، که گویا
کلیسیئے کے ستون تهے[p]، اِس فضل کو جو
مجهه پر هوا تها[q] دریافت کیا، تو مجهه،
اور برنباس کو شراکت کي راه سے دهنا
هاتهه دیا، که هم غیرقوموں کے، اور وے
مختونوں کے پاس جاویں. ۱۰ مگر اِتنا
کها، که غریبوں کو یاد رکهو؛ سو میں بهي
اُس کام کے لیئے مستعد تها[r]. ۱۱ پر جب
پطرس انطاکیه میں آیا[s]، تو میں نے روبرو
اُس سے مقابله کیا، اِسلیئے که وه ملامت
کے لائق تها. ۱۲ کیونکه وه پیشتر اُس
سے، که کئي شخص یعقوب کي طرف سے
آئے، غیرقوم والوں کے ساتهه کهایا کرتا تها[t]؛
پر جب وے آئے، تو مختونوں سے ڈرکے
پیچهے هٹا، اور الگ هو گیا. ۱۳ اور باقي
یهودیوں نے بهي اُس کے ساتهه دورنگي
کي، یهاں تک که برنباس بهي دبکر اُنکي
ریا میں شریک هوا. ۱۴ جب میں نے
دیکها، که وے اِنجیل کي سچائي[u] پر سیدهي
چال نهیں چلتے، میں نے سبهوںکے سامهنے[x]
پطرس کو کها، که جب تو یهودي هوکر
غیرقوموںکي طرح، نه که یهودیونکي طرح،
زندگي گذرانتا هی[y]، پس تو کس واسطے

سنہ عیسوی ۵۸

غیرقوموں کو یہہ تکلیف دیتا ہی، کہ
یہودیوں کے طور پر چلیں؟ ۱۵ ہم جو
پیدایش سے یہودی ہیں، اور غیرقوموں
میں سے گنہگار نہیں، ۱۶ یہہ جانکر کہ
آدمی نہ شریعت کے کاموں سے، بلکہ
یسوع مسیح پر ایمان لانے سے، راستباز گنا
جاتا ہی، ہم بھی مسیح یسوع پر ایمان
لائے، تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے، نہ کہ
شریعت کے کاموں سے، راستباز گنے جاویں؛
کیونکہ کوئی بشر شریعت کے کاموں سے
راستباز گنا نہ جائیگا۔ ۱۷ اور ہم جو مسیح
کے سبب سے راستباز گنے جانے کی تلاش
میں ہیں، اگر آپ ہی گنہگار ٹھہریں،
تو کیا مسیح گناہ کا باعث ہی؟ ہرگز
نہیں۔ ۱۸ کیونکہ جن چیزوں کو میں
نے ڈھا دیا، اگر انہیں پھر کے بناؤں، تو
میں اپنے تئیں خطاکار ٹھہراتا ہوں۔
۱۹ اسواسطے کہ میں شریعت ہی کے
وسیلے سے شریعت کی نسبت مؤا، تا
کہ میں خدا کی نسبت زندہ ہو جاؤں۔
۲۰ میں مسیح کے ساتھ صلیب پر
کھینچا گیا؛ لیکن زندہ ہوں؛ پر آگے
میں نہیں، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ
ہی؛ اور میں جو اب جسم میں زندہ
ہوں، سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے
زندہ ہوں، جسنے مجھ سے محبت رکھی،
اور آپ کو میرے بدلے دے ڈالا۔ ۲۱ میں
خدا کے فضل کو باطل نہیں کرتا: کیونکہ
راستبازی اگر شریعت سے ملتی ہی، تو
مسیح عبث مؤا۔

۳ باب

[illegible]

اے نادان گلتیو، کسنے [illegible]
آنکھوں نے تم کو مارا، کہ تم سچائی کے
فرمانبردار نہ ہوئے، [illegible] یسوع مسیح
تمہاری آنکھوں کے سامنے [illegible]
[illegible]
کھینچا گیا؟ ۲ میں صرف یہی تم سے
دریافت کیا چاہتا ہوں، کہ تم نے شریعت
پر عمل کرنے سے، یا ایمان کی بات سننے
سے روح پائی؟ ۳ کیا تم ایسے نادان ہو؟
کیا روح سے شروع کرکے، اب جسم سے
کامل ہوا چاہتے ہو؟ ۴ کیا تم نے اتنی
چیزیں بے فائدہ برداشت کیں؟ پر شاید
بے فائدہ نہیں۔ ۵ پس وہ جو تمہیں
روح بخشتا ہی، اور تم میں معجزے ظاہر
کرتا ہی، [illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۵۸

سنه عیسوي ۵۹

ور نه اُس پر کچھ بڑھاتا هی۔ ۱۶ پس
ابرهام اور اُسکي نسل سے یے وعدے کیئے
گئے[z]۔ چنانچه وہ نہیں کہتا، که تیري
نسلونکو، جیسا بہتونکے واسطے، بلکه جیسا
ایک کے واسطے کہتا هی، که تیري نسل
کو، سو وہ مسیح هی[a]۔ ۱۷ اور میں یہه
کہتا هوں، که اِس عهد کو، جو مسیح
کے حق میں خدا نے آگے مقرر کیا تها،
شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد[b]
آئي، باطل نہیں کر سکتي، که وہ وعدہ کام
نه آوے[c]؛ ۱۸ کیونکه اگر میراث شریعت
کے وسیلے سے هی[d]، تو پهر وعدے سے نہیں[e]؛
پر خدا نے اُسے ابرهام کو وعدے هي سے
بخشا۔ ۱۹ پس شریعت کس واسطے هی؟ وہ
گناهونکے ایئے اضافے میں دي گئي[f]، جب
تک که وہ نسل[g]، جس سے وعدہ کیا
گیا تها، نه آوے؛ اور وہ فرشتونکے وسیلے
سے[h] ایک درمیاني[i] کے هاتهہ سپرد هوئي۔
۲۰ اب درمیاني ایک کا نہیں هوتا، پر
خدا ایک هي هی[k]۔ ۲۱ پس شریعت
کیا خدا کے وعدونسے برخلاف هی؟ هرگز
نہیں: کیونکه اگر کوئي ایسي شریعت
دي گئي هوتي، جو زندگي بخش سکتي[l]،
تو البته راستبازي شریعت سے هوتي۔
۲۲ پر کتاب[m] نے سب کو گناہ کے تحت
شمار کیا[n]، تاکه وہ وعدہ جو یسوع مسیح
پر ایمان لانے کے وسیلے سے هی، ایمانداروں
کو دیا جاوے[o]۔ ۲۳ لیکن ایمان کے آنے
سے پیشتر هم شریعت کي بند میں
تهے، اور اُس ایمان تک، جو ظاهر هونیوالا
تها، گهیرے میں رهے۔ ۲۴ پس شریعت
مسیح تک پہنچانے کو همارا اُستاد ٹهہري[p]،
تاکه هم ایمان سے راستباز گنے جاویں[q]۔
۲۵ پر جب ایمان آ چکا، تو هم پهر
اُستاد کے تحت میں نہیں رهتے۔ ۲۶ کیونکه
تم سب کے سب اُس ایمان کے سبب،
جو مسیح یسوع پر هی، خدا کے فرزند
هو[r]۔ ۲۷ که تم سب جتنوں نے مسیح
میں بپتسمه پایا، مسیح کو پہن لیا[s]۔
۲۸ نه یہودي نه یوناني هی، نه غلام نه
آزاد، نه مرد نه عورت[t]؛ کیونکه تم سب
مسیح یسوع میں ایک هو[u]۔ ۲۹ اور اگر

سنه عیسوي ۵۸

تم مسیح کے هو، تو ابرهام کي نسل[v]،
اور وعدے کے مطابق وارث هو[z]۔

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کے آنے کے وقت تک هم شریعت کے اِختیار میں تهے، جس طرح سے وارث اتالیق کے اِختیار میں هی، جب تک وہ بالغ نه هو: ۵ مسیح نے همیں جو شریعت کے تابع تهے چهڑایا هی: ۷ اِس لیئے اُسکے غلام آگے کو نه رہ سکینگے۔ ۱۴ جو محبت اُنهوں نے اُس سے، اور اُسنے اُنسے رکهي تهي یاد دلاتا؛ ۲۲ اور پهر یہه ظاهر کرتا که هم ابرهام کے فرزند هیں جو آزاد عورت سے پیدا هوئے۔

پر میں یہه کہتا هوں، که وارث، جب
تک لڑکا هی، اُسمیں اور غلام میں فرق
نہیں، اگرچه وہ سب کا مالک هی؛
۲ بلکه اُس وقت تک جو باپ نے مقرر
کیا اتالیقوں اور مختارونکے اِختیار میں
هی۔ ۳ سو هم بهي جب لڑکے تهے، تب
تک اُن اُصول علم کي، جو اِس جهان
کا هی، بند میں تهے[a]: ۴ پر جب
وقت پورا هوا[b]، تب خدا نے اپنے
بیٹے کو بهیجا، جو عورت سے[c] پیدا هوکے[d]
شریعت کے تابع هوا[e]، ۵ تاکه وہ اُنکو جو
شریعت کے تابع هیں مول لے[f]، اور هم
لےپالک هونے کا درجه پاویں[g]۔ ۶ اور
اِسلیئے که تم بیٹے هو خدا نے اپنے بیٹے
کي روح[h] تمهارے دلوں میں بهیجي، جو
ای ابّا، یعنے ای باپ، پکارتي هی۔ ۷ پس
اب تو غلام نہیں، بلکه بیٹا هی؛ اور جب
که بیٹا هی، تو مسیح کے سبب خدا کا
وارث هی[i]۔ ۸ لیکن تم آگے جب خدا
کو نہیں جانتے تهے[k]، اُنکي، جو حقیقت
میں خدا نہیں، بندگي کرتے تهے[l]۔ ۹ پر
اب جو تم نے خدا کو پہچانا، بلکه خدا
نے تم کو پہچانا[m]، تو تم کیوں دوبارہ[n] اُن
ضعیف اور ادنے اُصول علم دنیاوي[o] کي
طرف مائل هوتے، جنکي غلامي تم پهر کیا
چاهتے هو؟ ۱۰ تم دنوں، اور مهینوں،
اور فصلوں، اور برسونکو مانتے هو[p]۔ ۱۱ میں
تمهارے حق میں ڈرتا هوں، ایسا نه هو که
جو محنت میں نے تم پر کي هی، بے فائدہ

سنہ عیسوی ۵۸

ہوئے، منت کرتا ہوں، کہ تم میری مانند ہو جاؤ؛ کیونکہ
میں بھی تمہاری مانند ہوں؛ تم نے میرا
کچھ نقصان نہیں کیا۔ ۱۳ تم جانتے ہو
کہ کیونکر میں نے پہلے جسم کی کمزوری
میں تم کو انجیل سنائی۔ ۱۴ اور تم نے
میرے اُس اِمتحان کو جو میرے جسم
میں تھا، حقیر نہ جانا اور نہ نفرت رکھی،
بلکہ مجھے خدا کے فرشتے کی مانند، ہاں،
مسیح یسوع کی مانند، قبول کیا۔ ۱۵ اُس
وقت تمہاری کیسی بڑی خوشی تھی! کیونکہ
میں تمہارا گواہ ہوں، کہ اگر ہو سکتا، تو
تم اپنی آنکھیں کھود نکالتے مجھے دیتے۔
۱۶ پس کیا اس سبب سے کہ میں تم
سے سچ بولتا ہوں، تمہارا دشمن ہو گیا؟
۱۷ وے تمہارے دلسوز ہیں، پر بھلائی کے لیئے
نہیں؛ بلکہ وے تمہیں الگ کیا چاہتے
ہیں، تا کہ تم اُنکے دلسوز بنے رہو۔ ۱۸ پر
بھلائی کے لیئے ہمیشہ دلسوز رہنا اچھا ہے،
اور نہ فقط جب کہ میں تمہارے پاس
حاضر ہوں۔ ۱۹ اے میرے لڑکو جنکے
سبب مجھے پھر جننے کا درد ہے، جب تک
کہ مسیح تم میں صورت نہ پکڑے؛
۲۰ میں چاہتا ہوں، کہ اب تمہارے پاس
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۲۲ [illegible]
ایک لونڈی سے [illegible]
۲۳ پر وہ جو لونڈی سے تھا، جسم کے طور
پر پیدا ہوا؛ اور جو آزاد سے تھا، سو وعدہ
کے طور پر۔ ۲۴ ایسی باتیں [illegible]
جاتی ہیں: [illegible]
[illegible]
[illegible]
۲۵ کیونکہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
۲۶ [illegible]

اب بیٹا اور اُسکے عورت؛ کیونکہ بے خصم
کی اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ ہیں۔
۲۸ پس، اے بھائیو، ہم اِضحاق کی طرح
وعدے کے فرزند ہیں۔ ۲۹ پر جیسا کہ اُس
وقت وہ، جسکی پیدایش جسم کی تھی،
اُسے، جسکی پیدایش روحانی تھی، ستاتا
تھا، ویسا اب بھی ہوتا ہے۔ ۳۰ پر
کتاب کیا کہتی ہے؟ کہ لونڈی کو اور
اُسکے بیٹے کو نکال؛ کیونکہ لونڈی کا بیٹا
آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز وارث نہ ہوگا۔
۳۱ غرض، اے بھائیو، ہم لونڈی کے بیٹے
نہیں، بلکہ آزاد کے ہیں۔

۵ باب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱ پس اُس آزادی میں [illegible]
نے ہمیں آزاد کیا ہے، [illegible]
غلامی کے جوئے [illegible]
۲ دیکھو، میں پولوس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ٥٩

میں اگر اب ختنے کي منادي کرتا، تو کاهے
کو اب تک ستایا جاتا؟ که صلیب کي
تهوکر جاتي رهي هوتي[t]۔ ١٢ کاشکه وے، جو
تم کو بیقرار کر دیتے هیں[u]، اپنے تئیں کاٹ
ڈالیں[x]! ١٣ ای بهائیو، تم تو آزادگي کے
لیئے بلائے گئے هو، مگر اُس آزادگي کو جسم
کے لیئے فرصت مت سمجهو[y]، بلکه محبت
سے ایک دوسرے کي خدمت کرو[z]۔ ١٤ اِس
لیئے که ساري شریعت اِسي ایک بات
میں ختم هي[a]، که تو اپنے پڑوسي کو ایسا
پیار کر، جیسا آپ کو[b]۔ ١٥ پر اگر تم ایک
دوسرے کو کاٹ کہاؤ، تو خبردار نه هووے که
تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ۔ ١٦ پر میں کہتا
هوں، که تم روح سے چال چلو، تو تم جسم
کي خواهش کو پورا نه کروگے[c]۔ ١٧ کیونکه
جسم کي خواهش روح کي مخالف هي،
اور روح کي خواهش جسم کي مخالف[d]:
اور یے ایک دوسرے کے برخلاف هیں،
یہاں تک که جو کچهه تم چاهتے، سو
نهیں کر سکتے هو[e]۔ ١٨ پر اگر تم روح کي
هدایت سے چلتے هو، تو شریعت کي بند
میں نهیں[f]۔ ١٩ اور جسم کے کام تو ظاهر هیں،
یهي، زنا، حرامکاري، ناپاکي، شهوت[g]،
٢٠ بت‌پرستي، جادوگري، دشمنیاں،
قضیے، رشک، غضب، جهگڑے، جدائیاں،
بدعتیں، ٢١ ڈاه، خون، مستیاں، اوباشیاں،
اور جو کام که اُنکي مانند هیں؛ اور اُن
کي بابت میں تمهیں آگے سے جتاتا
هوں، جیسا میں نے اُس وقت بهي آگے
سے جتا دیا که ایسے کام کرنیوالے خدا کي
بادشاهت کے وارث نه هونگے[h]۔ ٢٢ پر روح
کا پهل[i] جو هي، سو محبت، خوشي،
سلامتي، صبر، خیرخواهي[k]، نیکي[l]،
اِیمانداري[m]، ٢٣ فروتني، پرهیزگاري؛ ایسے
ایسے کاموں کے مخالف کوئي شریعت
نهیں[n]۔ ٢٤ اور اُنهوں نے جو مسیح کے هیں،
جسم کو اُسکي بري خصلتوں اور خواهشوں
سمیت صلیب پر کهینچا هي[o]۔ ٢٥ اگر
هم روح سے زنده هوئے، تو چاهیئے که
روح سے چال بهي چلیں[p]۔ ٢٦ هم
جهوٹها فخر نه کریں[q]، ایک دوسرے کو نه
چڑاوے، ایک دوسرے پر ڈاه نه کرے۔

[t] گلة ٦ : ١٢
[u] ١ قرز ٥ : ١٣٠
گلة ٣ : ٢١
اور ٦ : ١٧
[x] ١ قرز ١ : ٢٣
[y] اعما ٥ : ١، ٢، ١٣
[z] یشو ٧ : ٢٥
١ قرز ٥ : ١٣
گلتة ١ : ٨، ٩
[a] ١ قرز ٨ : ٩
١ پطر ٢ : ١٦
٢ پطر ٢ : ١٩
یهود ٤
[b] ١ قرز ٩ : ١٩
گلة ٦ : ٢
[c] متي ٧ : ١٢
اور ٢٢ : ٤٠
یعة ٢ : ٨
[d] احم ١٩ : ١٨
متي ٢٢ : ٣٩
روه ١٣ : ٨، ٩
[e] روه ٦ : ١٢
اور ٨ : ١، ٤، ١٢
اور ١٣ : ١٤
٢٥ آیت
١ پطر ٢ : ١١
[f] روه ٧ : ٢٣
اور ٨ : ٦، ٧
[g] روه ٧ : ١٥، ١٩
[h] روه ٦ : ١٤
اور ٨ : ٢
[i] ١ قرز ٣ : ٣
افس ٥ : ٣
قلس ٣ : ٥
یعة ٣ : ١٤، ١٥
[k] ١ قرز ٦ : ٩
افس ٥ : ٥
قلس ٣ : ٦
مکاشة ٢٢ : ١٥
[l] یوحه ١٥ : ٢
افس ٥ : ٩
[m] قلس ٣ : ١٢
یعة ٣ : ١٧
[n] روه ١٥ : ١٤
[o] ١ قرز ١٣ : ٧
[p] ١ تمط ١ : ٩
روه ٦ : ٦
اور ١٣ : ١٤
گلة ٢ : ٢٠
١ پطر ٢ : ١١
[q] روه ٨ : ٤، ٥
١٦ آیت
فلپ ٢ : ٣

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ اُن پر یهه فرض جتایا که جب کوئي بهائي تهوکر کهائے، تو مهرباني کرکے اُسے اُٹهاویں، ٢ اور پهر که وے ایک دوسرے کا بوجهه اُٹهالیویں؛ ٦ پهر که وے اپنے اُستادوں سے سخاوت کریں، ٩ اور نیکي کرنے میں سست نه هوویں۔ ١٢ اُن لوگوں کا خفیهٔ مضمون جو ختنے کي تعلیم دیتے تهے فاش کرتا۔ ١٤ وه کسي چیز پر سوا خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر فخر نهیں کرتا۔

١ ای بهائیو، اگر کوئي آدمي کسي خطا
میں ناگهان گرفتار هو جاوے[a]، تو تم
جو روحاني هو[b] ایسے کو روح فروتني
سے[c] سمبهالکے بحال کرو؛ اور اپنے اوپر
لحاظ رکهه، که تو بهي اِمتحان میں نه پڑے[d]۔
٢ تم ایک دوسرے کے بوجهه اُٹهاؤ[e]، اور
اِسي طرح سے مسیح کي شریعت کو پورا
کرو[f]۔ ٣ کیونکه اگر کوئي آپ کو کچهه چیز
سمجهے[g]، حالانکه وه کچهه نهیں هي[h]،
تو وه اپنے تئیں دهوکها دیتا هي۔ ٤ لیکن
هر ایک اپنے هي کام کو جانچے[i]، تب
فخر کا سبب اپنے هي میں پاویگا،
دوسرے میں نهیں[k]۔ ٥ که هر ایک اپنا
هي بوجهه اُٹهاویگا[l]۔ ٦ جو کوئي کلام
سیکهے، سکهلانیوالے کو ساري نعمتوں میں
شریک کرے[m]۔ ٧ تم دغا نه کهاؤ[n]؛ خدا
ٹهٹهوں میں نهیں اُڑایا جاتا[o]؛ کیونکه آدمي
جو کچهه بوتا هي، سو هي کاٹیگا[p]۔ ٨ اِس
لیئے که جو کوئي اپنے جسم کے لیئے
بوتا هي، سو جسم سے خرابي لوویگا؛
اور جو روح کے لیئے بوتا هي، روح سے
همیشه کي زندگي پاویگا[q]۔ ٩ همیں
چاهیئے که اچهے کام کرنے میں سست نه
هوویں[r]، کیونکه اگر هم سست نه هوں[s]،
تو بر وقت کاٹینگے۔ ١٠ پس جهاں
تک هم داؤ پاویں[t]، سب سے نیکي کریں[u]؛
خاص کر اُنسے، جو اهل اِیمان[x] هیں۔
١١ تم دیکهتے هو، که میں نے تمهیں کیسا
بڑا خط اپنے هاتهه سے لکها هي۔ ١٢ جتنے
لوگ جسم کے حق میں نیکنامي چاهتے
هیں، وے زبردستي تمهارا ختنه کرواتے
هیں[y]، صرف اِتنے واسطے که وے مسیح
کي صلیب[z] کي بابت ستائے نه جائیں[a]۔
١٣ کیونکه وے تو جو ختنه کرواتے

سنه عیسوي ٥٩

[a] روه ١٤ : ١
اور ١٥ : ١
عبر ١٢ : ١٣
یعة ٥ : ١٩
[b] ١ قرز ٢ : ١٥
اور ٣ : ١
[c] ١ قرز ٤ : ٢١
٢ تسا ٣ : ١٥
٢ تمط ٢ : ٢٥
[d] ١ قرز ٧ : ٥
اور ١٠ : ١٢
[e] روه ١٥ : ١
گلة ٥ : ١٣
١ تسا ٥ : ١٤
[f] یوحه ١٣ : ١٤، ١٥، ٣٤
اور ١٥ : ١٢
یعة ٢ : ٨
١ یوحه ٤ : ٢١
[g] روه ١٢ : ٣
١ قرز ٨ : ٢
گلة ٢ : ٦
[h] ٢ قرز ٣ : ٥
اور ١٢ : ١١
[i] ١ قرز ١١ : ٢٨
٢ قرز ١٣ : ٥
[k] دیکهو لوقا ١٨ : ١١
[l] روه ٢ : ٦
١ قرز ٣ : ٨
[m] روه ١٥ : ٢٧
١ قرز ٩ : ١١، ١٤
[n] ١ قرز ٦ : ٩
اور ١٥ : ٣٣
[o] ایوب ١٣ : ٩
[p] لوقا ١٦ : ٢٥
روه ٢ : ٦
٢ قرز ٩ : ٦
[q] ایوب ٤ : ٨
امث ١١ : ١٨
اور ٢٢ : ٨
هوس ٨ : ٧
اور ١٠ : ١٢
روه ٨ : ١٣
یعة ٣ : ١٨
[r] ١ قرز ١٥ : ٥٨
٢ تسا ٣ : ١٣
[s] متي ٢٤ : ١٣
عبر ٣ : ٦، ١٤
اور ١٠ : ٣٦
اور ١٢ : ٣، ٥
مکاش ٢ : ١٠
[t] یوحه ٩ : ٤
اور ١٢ : ٣٥
[u] ١ تسا ٥ : ١٥
١ تمط ٦ : ١٨
طیط ٣ : ٨
[x] افس ٢ : ١٩
عبر ٣ : ٦
[y] گلة ٢ : ٣، ١٤
[z] فلپ ٣ : ١٨
[a] گلة ٥ : ١١

سنه عيسوي ۵۸

شریعت کو حفظ نہیں کرتے، پر چاہتے
ہیں کہ تم ختنہ کرواؤ، تاکہ وے تمہارے
جسم کی بابت فخر کریں۔ ۱۴ پر ہرگز
نہ ہووے کہ میں فخر کروں، مگر اپنے
خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر،
جس سے دنیا میرے آگے مصلوب ہوئی،
اور میں دنیا کے آگے۔ ۱۵ کیونکہ مسیح
یسوع میں نہ مختونی کچھ ہی، نہ
نامختونی، بلکہ نئی پیدایش شرط ہی۔

۱۶ اور جتنے اِس قانون پر چلتے ہیں،
سلامتی اور رحم اُنپر اور خدا کے اسرائیل
پر ہووے۔ ۱۷ آگے کو کوئی مجھے تکلیف
نہ دے: کیونکہ میں اپنے بدن پر خداوند
یسوع کے سے داغ لیئے ہوئے پھرتا ہوں۔ ۱۸ اے
بھائیو، ہمارے خداوند یسوع مسیح کا
فضل تمہاری روحوں کے ساتھ رہے۔ آمین۔
یہ خط گلتیوں کو رسول نے روم سے
لکھا تھا۔

پولس رسول کا خط افسیوں کو

سنه عيسوي ۶۴

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سلام لکھنے کے، ۳ اور اُسیوں کے سبب
سے شکر ادا کرنے کے بعد، ۴ وہ مقدسوں کی برگزیدگی، ۶ اور
یہ فضل پانے کے باعث ہونے کا چرچا کرتا ۱۳ خاص کر
اِس لحاظ سے کہ وہ فضل عین چشمہ ہی جہاں سے اِنسان کی
نجات نکل آئی ہی، ۱۵ اور وہ مسیح اِس کے کہ اِس [illegible]
کی [illegible] کی عقل مشکل [illegible]، ۱۶ وہ
دعا مانگتا، ۲۰ کہ وہ مسیح میں ہوکے [illegible]
تک پہنچیں، ۲۲ اور سب طرح سے [illegible] میں لاویں۔

پولس، جو خدا کی مرضی سے یسوع
مسیح کا رسول ہی، اُن مقدس لوگوں
کو جو افسس میں ہیں، اور مسیح یسوع
میں ایماندار ہیں: ۲ ہمارے باپ
خدا، اور خداوند یسوع مسیح کی طرف
سے فضل اور سلامتی تم پر ہووے۔
۳ مبارک ہی خدا اور ہمارے خداوند
یسوع مسیح کا باپ، جس نے ہم کو
مسیح میں آسمانی جگہوں کے درمیان
ہر طرح کی روحانی برکت بخشی؛
۴ چنانچہ اُسنے ہم کو دنیا کے بنیاد کے پیشتر
اُس میں چن لیا، تاکہ ہم اُسکے حضور
محبت میں پاک اور بے عیب ہوویں؛
۵ کہ اُسنے پہلے سے ہمیں اپنی بابت
مقرر کیا، کہ ہم اُسکے نیک ارادہ کے
موافق یسوع مسیح کے وسیلے سے اُسکے
لےپالک ہوویں، ۶ تاکہ اُسکے فضل کے جلال
کی تعریف ہووے، جس فضل سے اُسنے
ہمیں اُس پیارے میں قبولیت بخشی۔

سنه عيسوي ۶۲

۷ ہم اُس میں ہوکے اُسکے خون کے وسیلے
سے چھٹکارا، یعنی گناہوں کی معافی، اُسکے
فضل کی دولت کے مطابق، پاتے ہیں؛
۸ جسے اُسنے ہماری طرف کمال حکمت
و دانائی کے ساتھ بڑھایا؛ ۹ کہ اُسنے اپنی
مرضی کے بھید کو اپنے نیک ارادے
کے موافق، جو آگے ہی سے اُسنے ٹھانا
تھا، ہم پر ظاہر کیا؛ ۱۰ کہ وہ [illegible]
وقتوں کے پورے ہونے کے انتظام [illegible] سب
چیزوں کو، خواہ وے جو آسمان پر
اور خواہ وے جو زمین پر ہیں، مسیح
میں اکٹھا کرے: ۱۱ جس میں ہم نے
بھی اُسکے ارادے کے موافق، جو اپنی مرضی
کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہی،
[illegible] میراث پائی، ۱۲ تاکہ [illegible]
[illegible] ہم جنہوں نے آگے مسیح پر اُمید
رکھی، اُسکے جلال کی ستایش کے باعث
ہوویں؛ ۱۳ اُسی میں تم بھی [illegible]
خوشخبری [illegible] اُس میں
بھی [illegible] پاک روح
کی جس کا وعدہ تھا مہر ہوئے، ۱۴ [illegible]
ہماری میراث کا بیعانہ ہی، [illegible] جب
تک کہ خریدے ہوؤں کی خلاصی [illegible]
[illegible] اُسکے جلال کی ستایش ہووے۔
[illegible]

سنه عيسوي ۶۴

۱۵ اِسليئے ميں بهي اُس اِيمان کا حال
سنکے جو تم ميں خداوند يسوع پر هی،
اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس
لوگوں سے رکهتے هو، ۱۶ تمهاري بابت
شکر کرنا، اور اپني دعاؤں ميں تمهيں ياد
کرنا، نهيں چهوڑتا[k]؛ ۱۷ تاکه همارے
خداوند يسوع مسيح کا خدا[l]، جو جلال
کا باپ هی، تمهيں اُسکي کامل پهچان
ميں[m] حکمت اور مکاشفه کي روح بخشے:
۱۸ اور که ||تمهارے دل کي آنکهيں روشن هو
جاويں[n]، که تم سمجهو، که اُسکے بلانے ميں
کيا هي اُميد[o] هی، اور اُسکي جلالوالي
ميراث[p]، جو مقدسوں کے ليئے هی، کيا
هي دولت هی؛ ۱۹ اور هم ميں جو اِيمان
لائے هيں کيا هي اُسکي کمال †بڑي
قدرت هی؛ اُسکي اُس ‡بڑي قدرت[q]
کي تاثير کے موافق، ۲۰ جو اُس نے
مسيح ميں ظاهر کي، جب اُسے مردوں
ميں سے جلايا[r]، اور اپنے دهنے آسماني
مکانوں پر بٹهايا[s]، ۲۱ اور ساري حکومت،
اور اِختيار، اور قدرت، اور خداوندي پر[t]،
اور هر ايک نام پر، جو نه صرف اِس جهان
ميں، بلکه آنيوالے جهان ميں بهي ليا جاتا
هی، بلند کيا[u]: ۲۲ اور سب کچهه اُسکے
پاؤں تلے کر ديا[v]، اور اُسکو کليسيئے
کے ليئے سب کا سر بنايا[w]؛ ۲۳ وه
اُسکا بدن[x]، اور اُسکي معموري هی[y]، جو
سب کچهه سب ميں بهرتا هی[z].

۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ رسول همارا اصلي حال، ۳ جيسه که هم پيدايش سے تهے، ۵ اب که حال ہے، جيسه که هم فضل سے هو گئے، مقابله کرتا هی: ۱۰ اور يهه نتيجه دکهاتا که هماري نئي پيدايش اِس لئے هوئي تاکه هم نيک اعمال کريں؛ اور ۱۳ يهه لحاظ اُس کے که هم مسيح سے نزديک کئے گئے هيں مناسب هی، ۱۱ که غيرقوموالوں ۱۲ اور بيگانوں کي مانند اگلي طور پر نهيں، ۱۹ پر مقدسوں کے همشهريوں اور خدا کے گهرانے کي مانند گذران کريں.

اور اُسنے تمهيں بهي، جو خطاؤں اور
گناهوں کے سبب مردة تهے[a]، زنده کيا[b]؛
۲ جن ميں تم آگے اِس جهان کي روش
پر[c]، هوا کي حکومت کے سردار[d]، يعنے،
اُس روح کي طرح جو اب ||نافرمانبردار
لوگوں[e] ميں تاثير کرتي هی، چلتے تهے:
۳ جنکے درميان هم سب کے سب[f] اپنے
جسم کي شهوتوں[g] کے ساتهه زندگاني
گذرانتے، اور تن من کي خواهشيں پوري
کرتے تهے، اور دوسروں کي مانند طبيعت
سے[h] غضب کے فرزند تهے. ۴ پر خدا نے،
جو رحم ميں غني هی[i]، اپني بڑي محبت
سے، جس سے اُسنے هم کو پيار کيا، ۵ هم
کو، جو گناهونکے سبب مردے تهے[j]، مسيح
کے ساتهه جلايا[k]، (تم فضل هي سے بچ گئے؛)
۶ اور اُسنے هم کو اُسکے ساتهه اُٹهايا، اور مسيح
يسوع ميں شامل کرکے هوئے آسماني مکانوں[m]
پر اُسکے ساتهه بٹهايا: ۷ تاکه وه اپني اُس
مهرباني[n] سے جو مسيح يسوع ميں هم
پر هی، آنيوالے زمانے ميں اپنے فضل
کي بے نهايت دولت کو دکهاوے. ۸ کيونکه
تم فضل کے سبب[o] اِيمان لائے[p] بچ گئے هو:
اور يهه تم سے نهيں: خدا کي بخشش
هی[q]: ۹ اور يهه اعمال کے سبب سے نهيں،
نه هو که کوئي فخر کرے[r]. ۱۰ کيونکه
هم اُسي کي کاريگري هيں[s]، اور مسيح
يسوع ميں هوکے اچهے کاموں کے واسطے
پيدا هوئے، ||جنکے ليئے خدا نے همیں
آگے طيار کيا تها[t]، تاکه هم †اُنهيں کيا کريں.
۱۱ اِس واسطے ياد کرو، که تم آگے جسم کي
نسبت غيرقوموالے تهے[u]، ايسے که وے جو
آپ کو مختون کهتے هيں، جن کا ختنه
جسمي اور هاتهه سے هوا[v]، تمکو نامختون کهتے
تهے؛ ۱۲ اور يهه، که اُسوقت مسيح سے
جدا[w]، اور اِسرائيل کي جمهوري سلطنت
سے الگ[x]، اور وعدے کے عهدوں[y] سے باهر،
اور نا اُميد[z]، اور دنيا ميں بے خدا تهے[a]:
۱۳ پر اب مسيح يسوع ميں هوکے تم جو
آگے دور تهے[b]، مسيح کے لهو کے سبب سے
نزديک هو گئے[c]. ۱۴ کيونکه وهي هماري
صلح هی[d]، جسنے دو کو ايک کيا[e]، اور
اُس ديوار کو، جو درميان تهي، ڈها ديا؛

[a] اِعمال ۲ : ۳۸ [b] يوحنا ۵ : ۲۴ قلس ۲ : ۱۳ ۱ قرنتيوں ۱۴ : ۲ [c] ۱۱ افس ۴ : ۲۲ قلس ۱ : ۲۱ اور ۳ : ۷ ۱ يوحنا ۵ : ۱۱ [d] افس ۶ : ۱۲ ||يوناني ميں، نافرماني کے فرزندوں ميں.

[v] افس ۳ : ۱۸ قلس ۱ : ۲۱ [w] ديکهو حزقي ۱۳ : ۹ يوحنا ۱۰ : ۱۶ [x] روم ۹ : ۴، ۸ [y] تسا ۴ : ۱۳ [z] گلة ۴ : ۸ تسا ۴ : ۵ [a] اعم ۲ : ۳۹ ۱۷ [b] اشعيا ۶ گلة ۳ : ۲۸ [c] ميکه ۵ : ۵ يوحنا ۱۶ : ۳۳ اعم ۱۰ : ۳۶ روم ۵ : ۱ قلس ۱ : ۲۰ [d] يوحنا ۱۰ : ۱۶ گلة ۳ : ۲۸

Margin references (right): قلس ۱ : ۴ ، فليمن ۵ ، روم ۱ : ۹ ، فلپ ۱ : ۳، ۴ ، قلس ۱ : ۳ ، ۱ تسا ۱ : ۲ ، ۲ تسا ۱ : ۳ ، ۱ يوحنا ۲ : ۱۷ ، قلس ۱ : ۹ ، ||يا، تمهاري عقل کي. ، اعم ۲۶ : ۱۸ ، افس ۲ : ۱۲ ، اور ۴ : ۴ ، ۱۱ آيت ، †يوناني ميں، قدرت کي بزائي. ، ‡يوناني ميں، قدرت کے زور کي. ، افس ۳ : ۷ ، قلس ۲ : ۱۲ ، اور ۲ : ۱۲ ، اعم ۲ : ۲۴، ۳۳ ، زبور ۱۱۰ : ۱ ، اعم ۷ : ۵۵، ۵۶ ، قلس ۲ : ۱ ، عبر ۱ : ۳ ، اور ۱۰ : ۲ ، روم ۸ : ۳۸ ، قلس ۱ : ۱۶ ، اور ۲ : ۱۰ ، فلپ ۲ : ۹، ۱۰ ، قلس ۲ : ۱۰ ، عبر ۱ : ۴ ، زبور ۸ : ۶ ، متي ۲۸ : ۱۸ ، ۱ قرنتيوں ۱۵ : ۲۷ ، عبر ۲ : ۸ ، افس ۴ : ۱۵، ۱۶ ، قلس ۱ : ۱۸ ، عبر ۲ : ۷ ، روم ۱۲ : ۵ ، ۱ قرنتيوں ۱۲ : ۱۲، ۲۷ ، افس ۴ : ۱۲ ، اور ۵ : ۲۳، ۳۰ ، قلس ۱ : ۱۸، ۲۴ ، قلس ۲ : ۱۳ ، ۱ قرنتيوں ۱۲ : ۲ ، افس ۴ : ۱۷ ، قلس ۳ : ۱۱

Margin references (left): ۱ قلس ۳ : ۷ ، قلس ۳ : ۶ ، طيط ۳ : ۳ ، ۱ پطر ۴ : ۳ ، گلة ۵ : ۱۶ ، زبور ۵۱ : ۵ ، روم ۵ : ۱۲، ۱۴ ، روم ۱۰ : ۱۲ ، افس ۱ : ۷ ، ۷ آيت ، روم ۵ : ۶، ۸، ۱۰ ، ۱ آيت ، روم ۶ : ۴، ۵ ، قلس ۲ : ۱۲ ، ۱۳ ، اور ۳ : ۱، ۳ ، افس ۱ : ۲۰ ، طيط ۳ : ۴ ، روم ۳ : ۲۴ ، ۵ آيت ، ۲ تمط ۱ : ۹ ، روم ۴ : ۱۶ ، متي ۱۶ : ۱۷ ، يوحنا ۶ : ۴۴، ۶۵ ، روم ۴ : ۴، ۵ ، ۱۱ : ۶ ، افس ۱ : ۱۹ ، فلپ ۱ : ۲۹ ، روم ۳ : ۲۰، ۲۷ ، ۲۸ ، اور ۴ : ۲ ، اور ۹ : ۱۱ ، اور ۱۱ : ۶ ، ۱ قرنتيوں ۱ : ۲۹، ۳۰، ۳۱ ، ۲ تمط ۱ : ۹ ، طيط ۳ : ۵ ، استثنا ۳۲ : ۶ ، زبور ۱۰۰ : ۳ ، يسعيا ۲۹ : ۲۳ ، اور ۴۴ : ۲۱ ، اور ۲۱ : ۳۳ ، يوحنا ۳ : ۳، ۵ ، ۱ قرنتيوں ۵ : ۱۷ ، ۲ قرنتيوں ۵ : ۵، ۱۷ ، افس ۴ : ۲۴ ، طيط ۲ : ۱۴ ، ||يا، جن کو خدا نے آگے مقرر کيا تها. ، افس ۱ : ۴ ، †يوناني ميں، اُن پر چليں. ، ۱ قرنتيوں ۶ : ۱۲ ، افس ۵ : ۸ ، قلس ۱ : ۲۱ ، اور ۲ : ۱۳ ، روم ۲ : ۲۸، ۲۹ ، قلس ۲ : ۱۱

سنہ عیسوی ۶۴

۱۵ چنانچہ اپنا جسم دیکے دشمنی کو یعنی
شریعت کے حکموں اور رسموں کو کھودیا،
تاکہ وہ صلح کرواکے دو سے آپ میں ایک
نیا انسان بناوے ؛ ۱۶ اور آپ میں
دشمنی اٹھاکے صلیب کے سبب سے
دونوں کو ایک تن بناکر خدا سے ملاوے ؛
۱۷ اور اُسنے آکے تمہیں جو دور تھے اور
اُنہیں جو نزدیک تھے صلح کی خوشخبری
دی ۔ ۱۸ کیونکہ اُس ہی کے وسیلے ہم
دونوں ایک ہی روح سے باپ کے پاس
دخل پاتے ہیں ۔ ۱۹ سو اب تم بیگانہ اور
مسافر نہیں، بلکہ مقدسوں کے ہمشہری،
اور خدا کے گھرانے کے ہو ؛ ۲۰ اور رسولوں
اور نبیوں کی نیو پر جہاں یسوع مسیح
آپ کونے کا سرا ہی، رکھے کی طرح
اُٹھائے گئے ہو ؛ ۲۱ جس سے ساری
عمارت ایک ساتھ جڑکر مقدس ہیکل
خداوند کے لیئے اُٹھتی جاتی ہی ؛
۲۲ اور تم بھی اُس میں ہوکے اوروں کے
ساتھ بنائے جاتے ہو تاکہ روح کے وسیلے
سے خدا کے لیئے مکان بنو ۔

۳ باب

[illegible]

۱ اِس واسطے میں پولس [illegible] غیرقوموں
کے لیئے یسوع مسیح کا قیدی ہوں ؛
۲ اگر تم نے سنا ہو کہ مجھے تمہارے
لیئے خدا کے فضل کی مختاری دی گئی ؛
۳ کہ اُس نے الہام سے اُس بھید کو
مجھپر [illegible] اُس کو
تھوڑے میں آگے لکھا ؛ ۴ جسے تم
پڑھکے جان سکتے ہو کہ میں مسیح کا
بھید اُس قدر سمجھتا ہوں ؛ ۵ جو [illegible]

زمانوں میں بنی آدم کو اِس طرح نہ
معلوم ہوا، جس طرح اُسکے مقدس
رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاہر
ہوگیا ؛ ۶ کہ غیرقومیں انجیل کے وسیلے
سے میراث میں شریک، اور بدن میں
شامل، اور اُسکے وعدے میں، جو مسیح کے
سبب سے ہی، ساجھی ہوں ؛ ۷ اور خدا
کے فضل کے انعام سے، جو اُسکی قدرت کی
تاثیر سے مجھے ملا ہی، میں اُس انجیل
کا خادم ہوں ؛ ۸ مجھے جو سب [illegible]
مقدسوں سے حقیر ہوں، یہ فضل عطا ہوا
کہ میں غیرقوموں میں [illegible] مسیح
کی بے قیاس دولت کی خوشخبری
دوں ؛ ۹ اور سب پر یہ بات روشن
کروں، کہ اُس بھید کا [illegible]
ہوتی ہی، جو ازل سے خدا میں [illegible]
سب کچھ یسوع مسیح سے پیدا کیا، [illegible]
پوشیدہ رہا ؛ ۱۰ تاکہ اب [illegible]
سے خدا کی گوناگون حکمت [illegible]

[illegible]

سنه عيسوي ٦٤

بسے؛ اور کہ تم محبت میں جڑ پیدا
کرکے، اور نیو ڈالکے، ۱۸ سارے مقدس
لوگوں سمیت بہ خوبي سمجھہ سکو، کہ
اُس کي چوڑان، اور لنبان، اور گہرائی اور
اُونچان کتني هی؛ ۱۹ اور مسیح کي
محبت کو، جو جاننے سے بھي باهر
هی، جان سکو، تا کہ تم خدا کي ساري
بھرپوري تک بھر جاؤ. ۲۰ اب اُسکو جو
ایسا قادر هی، کہ جو کچھہ هم مانگتے، یا
خیال کرتے هیں، اُس سے نہایت زیادہ،
اُس قدرت کے موافق جو هم میں تاثیر
کرتي، کر سکتا هی، ۲۱ اُسکو کلیسیئے
کے درمیان مسیح یسوع میں پشت
درپشت ابد تک جلال هووے. آمین.

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے ایکدل
هوویں، ۷، ۱۱ اور اُن پرظاهر کرتا کہ خدا اِس
غرض سے طرح طرح کي نعمتیں عنایت کرتا، ۱۳ تاکہ
اُس کي کلیسیئے کي ترقي هو، ۱۶ اور مسیح هي میں
شامل هوکے وہ بڑھتي جاوے. ۱۷ وہ اُن سے عرض کرتا کہ
غیرقوموالوں کي شہوتپرستي سے باز آویں، ۲۴ اور کہ
نئي اِنسانیت کو پہنیں، ۲۵ اورساري جھوٹھي ۲۹ اور
گندي باتیں چھوڑ دیویں.

پس میں جو خداوند † کے لیئے قیدي
هوں، تم سے اِلتماس کرتا هوں، کہ جس
بلاهٹ سے تم بلائے گئے، اُس کے مناسب
چلو، ۲ کمال خاکساري اور فروتني کے
ساتھہ صبر کرکے، محبت سے ایک دوسرے
کي برداشت کرو؛ ۳ اور کوشش کرو، کہ
روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھي
رہے. ۴ ایک بدن، اور ایک روح هی،
چنانچہ تمہیں بھي جو بلائے گئے هو اپنے
بلائے جانے سے ایک هي اُمید هی؛ ۵ ایک
خداوند، ایک اِیمان، ایک بپتسمہ،
۶ ایک خدا جو سب کا باپ، کہ سب
کے اُوپر اور سب کے درمیان، اور تم سب
میں هی. ۷ پر هم میں سے هر ایک
کو مسیح کے اِنعام کے اندازکے موافق فضل
عنایت هوا هی. ۸ اِس واسطے وہ کہتا
هی، کہ اُس نے اُونچے پر چڑھکے ‡ قید
کو قید کیا، اور آدمیوں کو اِنعام دیئے.
۹ (پر اُسکا اُوپر چڑھنا، سوا اُسکے اور کیا

هی، کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا؟
۱۰ وہ جو اُترا، سو وهي هی، جو سارے
آسمانوں پر چڑھا، تا کہ سب چیزوں کو
بھرپور کرے.) ۱۱ اور اُسنے بعضوں کو
رسول، اور بعضوں کو نبي، اور بعضوں
کو اِنجیل کے منادي کرنیوالے، اور بعضوں
کو چرواهے، اور بعضوں کو اُستاد مقرر
کر دیا؛ ۱۲ تاکہ مقدس لوگ خدمت
کے کام میں آراستہ هوتے جاویں، اور
مسیح کا بدن بنتا جائے: ۱۳ جب
تک کہ هم سب کے سب اِیمان اور
خدا کے بیٹے کي پہچان کي یگانگي تک،
اور کامل اِنسان، یعنے، مسیح کے پورے قد
کے اندازہ تلک، نہ پہنچیں: ۱۴ تاکہ هم
آگے کو لڑکے نہ رهیں، کہ تعلیم کي
مختلف هواؤں سے، اور آدمیوں کي
پیچبازي، اور گمراہکرنیوالے منصوبوں کے
باندھنے میں اُنکي دغابازي سے، موجوں
کي طرح اُچھلتے بہتے پھریں؛ ۱۵ بلکہ
محبت کے پیرو هوکے، اُس میں، جو
سر هی، یعنے، مسیح میں، هر طرح سے
بڑھتے جاویں. ۱۶ اُس سے سارا بدن،
هر ایک عضو کے بند کے جتنے سے خوب
پیوستہ اور مضبوط هوکر، موافق اُس
تاثیر کے جو، بہ قدرهر جزکے، هوتي هی،
کل کو بڑھاتا هی، اور محبت میں اپني
ترقي کرتا جاتا هی. ۱۷ اِس لیئے میں
یہہ کہتا هوں، اور خداوند کے آگے گواہ
کي طرح جتا دیتا هوں، کہ تم آگے کو
ایسي چال نہ چلو جیسے اورغیر قومیں
اپني باطل عقل کے موافق چلتي هیں؛
۱۸ کہ اُنکي عقل تاریک هوگئي هی، اور
وے اُس جہالت کے سبب جو اُن میں
هی، اور اپنے دلوں کي سختي کے باعث،
خدا کي زندگي سے جدا هیں: ۱۹ اُنہوں
نے سن هوکے آپ کو شہوتپرستي کے
سپرد کیا، تاکہ هر طرح کے گندے کام
حرص سے کریں. ۲۰ پر تم نے مسیح کي
ایسي تعلیم نہیں پائي؛ ۲۱ اگر تم نے تو
اُسکي سني هو، اور اُس سے تعلیم پائي

† یا، کي بابت سچے هوکے.
‡ یا، بہت قیدیوں کو.

سنه عيسوي ٦٤

هو اُس سچائي کے مطابق جو يسوع
ميں هي؛ ٢٢ که تم اگلے چال چلن کي
بابت اُس پراني اِنسانيت کو جو
فريب کي بُري شهوتوں کے سبب سے
خراب هوتي هي، اُتار دو؛ ٢٣ اور اپني
سمجھ اور طبيعت کي نسبت نئے بنو؛
٢٤ اور نئي اِنسانيت کو، جو خدا کے
موافق راستبازي اور حقاني پاکيزگي ميں
پيدا هوئي، پهنو. ٢٥ اِس لئے جھوٹھ
چھوڑکے هر ايک شخص اپنے پڑوسي سے
سچ بولے، که هم تو آپس ميں ايک
دوسرے کے عضو هيں. ٢٦ غصے تو هو پر گناه
نه کرو؛ ايسا نه هو که سورج ڈوبے اور تم
خفا کے خفا رهو؛ ٢٧ اور شيطان کو جگه
نه دو. ٢٨ چوري کرنيوالا پھر چوري نه
کرے، بلکه اچھا پيشه اِختيار کرکے هاتھوں
سے محنت کرے، تاکه محتاج کو کچھ
دے سکے. ٢٩ کوئي گندي بات تمهارے
مونه سے نه نکلے، بلکه وه جو ضروري نفع
کے لئے اچھي ٹھهرے، تاکه سننيوالوں
کو فائده پهنچے. ٣٠ اور خدا کي روح
قدس کو جس سے تم پر خلاصي کے دن
تک مهر هوئي، رنجيده نه کرو. ٣١ [illegible]
[illegible]
[illegible]
سے دور کي جاوے؛ ٣٢ اور تم آپس ميں
[illegible]
[illegible]
کے لئے تمهيں معاف کيا هي.

٥ باب

[illegible]

جيسے مسيح نے بھي هم سے محبت کي،
اور خوشبو کے لئے همارے عوض ميں اپنے
تئيں خدا کے آگے نذر اور قربان کيا. ٣ اور
حرامکاري، اور هر طرح کي ناپاکي، يا لالچ
کا تم ميں ذکر تک نه هو، جيسا مقدس
لوگوں کو مناسب هي؛ ٤ اور بے شرمي
اور بيهوده گوئي، يا ٹھٹھابازي، جو
نامناسب هيں، نه هوويں، بلکه
[illegible]

[illegible]

سنه عیسوي ٦٤

بے تمیز نه رهو، بلکه سمجهو، که خداوند
کي مرضي کیا هي؛ ١٨ اور شراب پیکے
متوالے نه هو، که اُسمیں خرابي هي؛ بلکه
روح سے بهر جاؤ؛ ١٩ اور آپس میں زبور،
اور گیت، اور روحاني غزلیں گایا کرو، اور
اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے
رهو؛ ٢٠ اور همیشه سب باتوں میں
همارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے
خدا باپ کے شکرگذار رهو؛ ٢١ اور خدا
کے خوف سے ایک دوسرے کي فرمانبرداري
کرو۔ ٢٢ اي عورتو، اپنے شوهروں کي
ایسي فرمانبردار رهو، جیسے خداوند کي۔
٢٣ کیونکه شوهر جورو کا سر هي، جیسے
که مسیح بهي کلیسیئے کا سر، اور وهي بدن
کا بچانیوالا هي۔ ٢٤ تو بهي جیسے کلیسیا
مسیح کي فرمانبردار هي، ویسے هي
جوروئیں بهي هر بات میں اپنے شوهروں
کي هوویں۔ ٢٥ اي مردو، اپني جوروؤں
کو پیار کرو، جیسا مسیح نے بهي کلیسیئے
کو پیار کیا، اور اپنے تئیں اُسکے بدلے دیا؛
٢٦ تاکه اُسکو پاني کے غسل سے کلام کے
ساتهه صاف کرکے مقدس کرے، ٢٧ اور اُسے
اپنے پاس ایک ایسي جلالوالي کلیسیا
حاضر کر رکهے، که جس میں داغ، یا
چین، یا کوئي ایسي چیز نه هو، بلکه جو
مقدس اور بے عیب هو۔ ٢٨ یوں هي
مردوں پر لازم هي، که اپني جوروؤں کو ایسا
پیار کریں، جیسا اپنے بدن کو، جو اپني
جورو کو پیار کرتا هي، سو آپ کو پیار کرتا
هي۔ ٢٩ کیونکه کسي نے اپنے جسم سے کبهي
دشمني نه کي؛ بلکه وه اُسے پالتا اور پوستا
هي، جیسا خداوند بهي کلیسیئے کو؛
٣٠ کیونکه هم اُسکے بدن کے عضو، اور اُسکے
گوشت اور هڈیوں میں سے هیں۔ ٣١ اُسي
سبب سے آدمي اپنے باپ اور ما کو چهوڑیگا،
اور اپني جورو سے ملا رهیگا، اور وے دونوں
ایک تن هونگے۔ ٣٢ یهه بهید بڑا هي،
پر میں مسیح اور کلیسیئے کي بابت بولتا
هوں۔ ٣٣ بهرحال هرایک تم میں سے اپني
اپني جورو کو ایسا پیار کرے، جیسا آپ
کو؛ اور عورت اپنے شوهر کا ادب کرے۔

٦ باب

١ اُس فرض کي بابت جو فرزندوں پر اُن کے ما باپ کے
حق میں، اور نوکر چاکروں پر اُن کے آقاؤں کے حق میں
هوتا هي۔ ١٠ اِس بیان میں، که مقدسوں کي زندگي ایک
طرح کي سپاهگري هي، ١٢ که اُنهیں نه فقط خون
اور جسم سے، بلکه روحاني دشمنوں سے لڑنا پڑتا هي،
١٣ عیسائي کے سارے هتهیار جو پهنتا، ١٨ اور کیونکر ایک
ایک کام میں لانا چاهیئے، ٢٠ تخکس کي تعریف کي جاتي۔

اي فرزندو، تم خداوند کے لیئے اپنے
ما باپ کے تابع رهو: کیونکه یهه واجب
هي۔ ٢ تو اپنے ما باپ کي عزت کر؛
که یهه پہلا حکم هي، جس کے ساتهه
وعده هي؛ ٣ تاکه تیرا بهلا هو اور زمین
پر تیري عمر دراز هووے۔ ٤ اور اي
بچےوالو، تم اپنے فرزندوں کو غصه مت
دلاؤ، پر خداوند کي تربیت اور نصیحت
کرکے اُن کي پرورش کرو۔ ٥ اي نوکرو، تم
اُنکے، جو جسم کي نسبت تمهارے خاوند
هیں، اپنے دلوں کي صفائي سے ڈرتے
اور تهرتهراتے هوئے، ایسے فرمانبردار هو،
جیسے مسیح کے؛ ٦ اور آدمي کے خوشامد
کرنیوالوں کي طرح دکهانے کو نهیں،
بلکه مسیح کے بندوں کي مانند، دل سے
خدا کي مرضي پر چلو؛ ٧ اور خوشي سے
نوکري کرو، اُسے خداوند کي جانکر، نه
که آدمیوں کي: ٨ که تم جانتے هو،
که جو کوئي کچهه اچها کام کریگا، کیا غلام
کیا آزاد، خداوند سے ویسا هي پاویگا۔
٩ اور اي خاوندو، تم بهي اُن سے ایسا
هي کرو، اور دهمکي دینے سے باز آؤ؛
کیونکه تم جانتے هو، که || تمهارا بهي خاوند
آسمان پر هي، اور وه کسي کے ظاهر پر نظر
نهیں کرتا۔ ١٠ باقي، اي میرے بهائیو،
خداوند اور اُس کي قدرت کي قوت
میں زورآور بنو، ١١ خدا کے سارے هتهیار
باندهو، تاکه تم شیطان کے منصوبوں کے
مقابل قائم ره سکو۔ ١٢ کیونکه همیں
خون اور جسم سے کشتي کرني نهیں،
بلکه حکومتوں سے اور ریاستوں سے، اور
اِس دنیا کي تاریکي کے اِقتداروالوں سے،
اور شرارت کي روحوں سے، جو افلاکي
مکانوں میں هیں۔ ١٣ اِس واسطے تم

|| بعض نسخوں میں ایسا هي، تمهارا اور اُن کا، وغیره۔

سنه عیسوي ٦٤

سنہ عیسوی ۶۴

خدا کے سارے ہتھیار اُٹھا لو، تاکہ تم برے
دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں
کو انجام دیکے قائم رہ سکو ۱۴ اِس لیئے تم
اپنی کمر سچائی سے کسکے، اور راستبازی
کا بکتر پہنکے، ۱۵ اور پاؤں میں صلح
بخشنیوالی اِنجیل کی چالاکی کا جوتہ
باندھکے ۱۶ اور اُن سب کے اوپر ایمان
کی سپر لگاکے، جس سے تم اُس شریر کے
سارے جلتے تیروں کو بجھا سکو، قائم رہو،
۱۷ اور نجات کا خود، اور روح کی تلوار
جو خدا کا کلام ہی، لے لو؛ ۱۸ اور کمال
آرزو و منت کے ساتھ ہر وقت روح میں
دعا مانگو، اور اُسکے لیئے سب مقدسوں کے
واسطے نہایت مستعد ہوکے اور منت کرکے
جاگتے رہو؛ ۱۹ اور میرے واسطے بھی، تاکہ
مجھے کلام کرنے کی طاقت عنایت ہو، کہ
میرا منہ بے پروائی سے کھل جاوے، تاکہ
میں اِس انجیل کے بھید کو، ۲۰ جسکے
لیئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں، ظاہر
کروں؛ کہ میں اُسکو بے دھڑک ایسا کہوں،
جیسا مجھے کہنا فرض ہی۔ ۲۱ پر اِس
لحاظ سے کہ تم بھی میرے احوال کو جانو،
کہ میں کیونکر وقت بسر کرتا ہوں،
تخکس، جو پیارا بھائی اور خداوند کا
معتبر خادم ہی، تم کو سب باتیں بتلائیگا؛
۲۲ جسے میں نے تمہارے پاس اِسی واسطے
بھیجا، کہ تم ہمارے احوال کو جانو اور وہ
تمہارے دلوں کو تسلی دے۔ ۲۳ بھائیوں
کو سلامتی ہووے، اور باپ خدا کی اور
خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ایمان
کے ساتھ محبت بھی ہووے۔ ۲۴ فضل
اُن سب پر ہووے جو ہمارے خداوند
یسوع مسیح سے [illegible]
جو [illegible] ہیں۔ [illegible]

یہ خط افسیوں کو [illegible]
تخکس کے ہاتھ [illegible]

پولس رسول کا خط فلپیوں کو

سنہ عیسوی ۶۲

۱ باب

[illegible]

سنہ عیسوی ۶۴

۱۰ تاکہ تم اُن چیزوں میں، جن میں فرق
ہی، اِمتیاز کر جانو[o]؛ اور مسیح کے دن[p]
تک خالص رہو، اور ٹہوکر نہ کہاؤ[q]؛ ۱۱ اور
راستبازی کے پہلوں سے، جو یسوع مسیح
کے سبب سے ہیں[r]، لدے رہو، تاکہ خدا
کا جلال اور اُسکی ستایش ہووے[s]․ ۱۲ اور
اَے بہائیو، میں چاہتا ہوں، کہ تم جانو،
کہ جو مجھہ پر گذرا ہی، سو اِنجیل کی
زیادہ ترقی کے لیئے واقع ہوا؛ ۱۳ یہاں تک
کہ قیصری سپاہیوں کی ساری چہاونی[t]
اور باقی سب لوگوں میں مشہور ہوا، کہ
میں مسیح کے واسطے باندہا ہوں؛ ۱۴ اور
اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں
بہائی ہیں، میری زنجیروں سے دلیر ہوکے
بےخوف کلام بولنے کی زیادہ جرأت پیدا
کی․ ۱۵ بعضے لوگ تو ڈاہ اور جہگڑے
سے[u] اور بعضے نیک نیت سے مسیح کی
منادی کرتے ہیں: ۱۶ جہگڑالو تو صاف
دل سے مسیح کی اِنجیل نہیں سناتے،
بلکہ اِس خیال سے، کہ میری زنجیروں
پر اور رنج بڑہاویں: ۱۷ پر محبت والے یہہ
جانکر اِنجیل سناتے ہیں، کہ میں اِنجیل
ثابت کرنے کے واسطے[x] مقرر ہوا ہوں․
۱۸ پس کیا ہی؟ ہر طرح سے مسیح
کی خبر دی جاتی ہی، خواہ مکاری
سے، خواہ سچائی سے، اور میں اُس میں
خوش ہوں، بلکہ خوش رہونگا بہی․
۱۹ کیونکہ میں جانتا، کہ تمہاری دعا[y]
اور یسوع مسیح کی روح[z] کی مدد سے
اِس کا انجام میری نجات ہوگی؛
۲۰ چنانچہ میری توقع اور اُمید[a] یہہ ہی،
کہ میں کسی بات میں شرمندہ نہ
ہونگا[b]، بلکہ کمال دلیری سے[c] ہمیشہ
کی طرح اب بہی مسیح میرے بدن سے،
خواہ میرے جیتے، خواہ میرے موئے پر،
بزرگی پاویگا․ ۲۱ کیونکہ زندگی میرے
لیئے مسیح ہی، اور موت نفع ہی․
۲۲ پر اگر میرا جسم میں زندہ رہنا،
بہی میری محنت کا پہل ہووے؛ تو
میں نہیں جانتا، کہ کسے اِختیار کروں․

[o] روم ۲: ۱۸؛ اور ۱۲: ۲؛ افس ۵: ۱۰
[p] ۱ قرن ۱: ۸
[q] ۱ اعم ۲۴: ۱۶
[r] ۱ تسا ۴: ۳؛ اور ۵: ۲۳
[s] یوحنا ۱۵: ۸؛ افس ۲: ۱۰؛ تت ۱: ۲
[t] یوحنا ۱۸: ۸؛ افس ۱: ۱۲
[u] ۱۳ فلپ ۲: ۲۲
[x] فلپ ۲: ۳
[y] ۷ آیت
[z] ۲ قرن ۱: ۱۱
[a] روم ۸: ۱۹
[b] روم ۸: ۱۹
[c] روم ۵: ۵؛ افس ۶: ۱۹، ۲۰

سنہ عیسوی ۶۴

۲۳ کہ میں دو باتوں کی بند میں جکڑا
ہوں[d]؛ مجہے آرزو ہی، کہ چہٹکارا پاؤں[e]،
اور مسیح کے ساتہ رہوں؛ کہ یہہ بہت بہتر
ہی: ۲۴ پر جسم میں رہنا تمہاری خاطر
اُس سے زیادہ ضرور ہی․ ۲۵ اور میں
یہہ یقین جانتا ہوں[f]، کہ میں رہونگا، اور تم
سب کے ساتہ ٹہہرونگا، تاکہ تم اِیمان میں
بڑہتے جاؤ، اور خوش رہو؛ ۲۶ کہ تمہارا
فخر[g]، جو مسیح یسوع کی بابت میرے
سبب سے ہی، سو میرے تمہارے پاس پہر
آنے سے زیادہ ہووے․ ۲۷ صرف مسیح کی
اِنجیل کے موافق گذران کرو[h]: تاکہ میں
خواہ آؤں، اور تمہیں دیکہوں، خواہ نہ آؤں،
تمہارا یہہ احوال سنوں، کہ تم ایک روح
میں[i] قایم ہو رہے[k]، اور اِنجیل کے اِیمان کے
لیئے ایک جان ہوکے کوشش کرتے ہو[l]؛
۲۸ اور یہہ کہ مخالفوں سے کسی بات میں
ہول نہیں کہاتے؛ کیونکہ یہہ اُن کے لیئے
ہلاکت کا[m]، پر تمہارے واسطے خدا کی
طرف سے نجات کا، نشان ہی[n]․
۲۹ کیونکہ مسیح کی بابت تمہیں یہہ
بخشا گیا[o]، کہ تم نہ فقط اُسپر اِیمان
لاؤ[p]، بلکہ یہہ کہ اُسکی خاطر دکہ بہی
پاؤ؛ ۳۰ کہ تم اُس طور پر جانفشانی
کرتے ہو[q]، جس طور پر تم نے مجہے کرتے
دیکہا[r]، اور اب سنتے ہو کہ میں کرتا ہوں․

[d] ۲ قرن ۵: ۸
[e] ۲ تمط ۴: ۶
[f] فلپ ۲: ۲۴
[g] ۲ قرن ۱: ۱۴؛ اور ۵: ۱۲
[h] افس ۴: ۱؛ قلس ۱: ۱۰؛ ۱ تسا ۲: ۱۲؛ اور ۴: ۱
[i] ۱ قرن ۱: ۱۰
[k] فلپ ۴: ۱
[l] یہود ۳
[m] ۲ تسا ۱: ۵
[n] روم ۸: ۱۷؛ ۲ تمط ۲: ۱۱
[o] اعم ۵: ۴۱
[p] روم ۵: ۳؛ افس ۲: ۸
[q] قلس ۲: ۱
[r] اعم ۱۶: ۱۹، وغیرہ؛ ۱ تسا ۲: ۲

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُن کو نصیحت کرتا کہ وے ایکدل رہیں، اور مسیح کی عاجزی اور سرفرازی کے نمونے پر وے بہی فروتنی کریں؛ ۱۲ پہر کہ دیکہو بہانکہ نجات کی راہ پر چلیں، اور کہ وے اِس شریر دنیا میں انوار کی مانند ہوں، ۱۶ اور اُس کی (جو اُن کا رسول ہی) خاطرجمعی کے باعث ہوں، جو اب تیار ہی کہ خدا کی قربانگاہ پر چڑہایا جاوے․ ۱۹ اُس کو اُمید تہی کہ تمطاؤس کو اُن کے پاس بہیج سکیگا، اور اُس کی، ۲۵ اور اِپافرودیطس کی جسے وہ حال میں اُن پاس بہیجتا تہا بہت تعریف کرتا․

سو اگر مسیح میں کچہہ دلاسا، اور
محبت کی کچہہ تسلی، اور اگر روح کی
کچہہ رفاقت[a]، اور اگر کچہہ رحم اور
دردمندی ہی[b]، ۲ تو میری خوشی
کو پورا کرو[c]، کہ ایک سا مزاج رکہو، ایک
سی محبت رکہو، ایک جان ہوؤ، ایک
دل ہوؤ[d]․ ۳ جہگڑے اور جہوٹہے فخر

[a] ۲ قرن ۱۳: ۱۴
[b] قلس ۳: ۱۲
[c] یوحنا ۳: ۲۹
[d] روم ۱۲: ۱۶؛ اور ۱۵: ۵؛ ۱ قرن ۱: ۱۰؛ ۲ قرن ۱۳: ۱۱؛ فلپ ۱: ۲۷؛ اور ۳: ۱۶؛ اور ۴: ۲؛ ۱ پطر ۳: ۸

سنہ عیسوی ۶۴

سے کچھ نہ کرو، بر[illegible] سے ایک
دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو۔ ۴ تم
میں سے ہر ایک اپنے احوال پر نہیں، بلکہ
ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی لحاظ
کرے۔ ۵ پس تمہارا مزاج وہی ہووے،
جو مسیح یسوع کا بھی تھا۔ ۶ کہ اُسنے
خدا کی صورت میں ہوکے خدا کے برابر
ہونا غنیمت نہ جانا۔ ۷ لیکن اُسنے
آپ کو نیچ کیا، کہ خادم کی صورت
پکڑی، اور اِنسان کی شبہ بنا۔ ۸ اور
آدمی کی صورت میں ظاہر ہوکے آپ
کو پست کیا، اور مرنے تک، بلکہ صلیبی
موت تک، فرمانبردار رہا۔ ۹ اِس
واسطے خدا ہی نے اُسے بہت سرفراز کیا،
اور اُسکو ایسا نام جو سب ناموں سے
بزرگ ہے، بخشا۔ ۱۰ تاکہ یسوع کا نام
لیکے ہر ایک، کیا آسمانی، کیا زمینی،
کیا وے جو زمین کے تلے ہیں، گھٹنا ٹیکے،
۱۱ اور ہر ایک زبان اِقرار کرے، کہ یسوع
مسیح خداوند ہے، تاکہ خدا باپ کا
جلال ہووے۔ ۱۲ سو اے میرے پیارو
جس طرح تم ہمیشہ فرمانبرداری کرتے
آئے ہو، اُسی طرح نہ صرف میری
حاضری میں [illegible] میری غیرحاضری
میں بہت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے
اپنی نجات کا کام کیئے جاؤ۔ ۱۳ کیونکہ
خدا ہی ہے، جو [illegible]
[illegible]

اگر بھی تمہارے ایمان کی قربانی اور
اُسکی خدمت میں ڈھالا جاؤں، تو بھی
میں خوش ہوں، اور تم سب کے ساتھ
خوشی کرتا ہوں۔ ۱۸ تم بھی ویسے ہی
خوش ہو اور میرے ساتھ خوشی کرو۔
۱۹ اور مجھے خداوند یسوع سے یہ اُمید
ہے، کہ تمطاؤس کو تمہارے پاس جلد
بھیجوں، تاکہ تمہارا احوال دریافت کرکے
میں بھی خاطرجمعی ہوں۔ ۲۰ کیونکہ
کوئی ایسا ہمدل میرے ساتھ نہیں، جو
[illegible] تمہارے لیئے فکرمند ہووے۔ ۲۱ کہ
سب اپنی اپنی چیزوں کی تلاش میں
ہیں، نہ اُن کی جو یسوع مسیح کی
ہیں۔ ۲۲ لیکن تم اُس کی آزمائش کو
خوب سے واقف ہو، کہ جیسے بیٹا باپ
کے ساتھ، ویسے اُسنے میرے ساتھ انجیل
کی خدمت کی۔ ۲۳ سو میں [illegible]
ہوں، کہ جب اپنے احوال کا انجام
دیکھوں تو فی الفور اُسے بھیج دوں۔ ۲۴ اور
مجھے خداوند سے بھروسا ہے، کہ میں
آپ بھی جلد آؤنگا۔ [illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۶۴

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنہیں ختنہ کی جھوٹھی تعلیم کرنیوالوں سے خبردار کراتا، ۴ اور بہہ دلالت کرتا، کہ اگر وے راستبازی کی لیئے شریعت پر تکیہ کرسکیں تو میں اُن کی نسبت سے بہت زیادہ کروں؛ ۷ تو بھی وہ ایسی راستبازی اورگندگی اور نقصان جانتا تاکہ مسیح اور اُسکی راستبازی کو نفع میں پاوے؛ ۱۲ اِسکی بابت وہ مانتا کہ اب تک پا نہ چکا۔ ۱۵ وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے بھی ویسی سمجھہ رکھیں، ۱۷ اور کہ اِس بات میں اُسکی پیروی کریں، ۱۸ اور نفسانی عیسائیوں کی طریقوں سے جدا رہیں۔

۱ باقی، ای میرے بھائیو خداوند میں
خوش رہو۔ وہی بات تمہیں پھر پھر
لکھنا میرے لیئے تکلیف نہیں، اور تمہارے
لیئے سلامتی کا باعث ہی۔ ۲ کتوں سے
خبردار رہو، بدکاروں سے پرہیز کرو، کاٹ
کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رہو۔ ۳ کیونکہ
حقیقی ختنہ ہم ہیں، جو روح سے خدا
کی عبادت کرتے ہیں، اور مسیح یسوع پر
فخر کرتے ہیں، اور جسم کا بھروسا نہیں
رکھتے۔ ۴ لیکن میں جسم کا بھروسا رکھہ
سکتا ہوں: اگر اور کوئی جسم پر بھروسا
کر سکے، تو میں زیادہ: ۵ کہ میرا ختنہ
آٹھویں دن ہوا، اور میں اِسرائیل کی
اولاد، بنیامین کے فرقہ سے، عبرانیوں کا
عبرانی، شریعت کی نسبت فریسی
ہوں؛ ۶ غیرت میں تو کلیسیئے کا
ستانیوالا، اور شریعت کی راستبازی میں
بےعیب تھا۔ ۷ لیکن جتنی چیزیں
میرے نفع کی تھیں، میں نے اُنہیں کو
مسیح کے خاطر نقصان سمجھا۔ ۸ بلکہ
میں اب بھی اپنے خداوند مسیح یسوع
کی پہچان کی خوبی کے سبب سب
کچھہ نقصان سمجھتا ہوں، جس کی خاطر
ہر چیز کا نقصان اُٹھایا، اور اُنہیں گندگی
جانتا ہوں، تاکہ میں مسیح کو حاصل
کروں، ۹ اور اُس میں پایا جاؤں، اپنی
اِس راستبازی کے ساتھہ نہیں جو شریعت
سے ہی، بلکہ اُس راستبازی کے ساتھہ جو
مسیح پر اِیمان لانے سے، یعنے، اُس
راستبازی کے ساتھہ جو خدا کی طرف سے
اِیمان کی بنیاد پر ملتی ہی: ۱۰ اور کہ
میں اُسکو اور اُسکے جی اُٹھنے کی قدرت
کو، اور اُسکے ساتھہ دکھوں میں شریک ہونے
کو دریافت کروں، اور اُسکی موت سے
موافقت پیدا کروں؛ ۱۱ تاکہ میں
کسی طرح سے مردوں کے جی اُٹھنے کے
درجے تک پہنچوں۔ ۱۲ ھنوز ایسا نہیں
کی میں پا چکا، اور اب تک میں کامل
نہیں ہوا: بلکہ پیچھا کیئے جاتا ہوں،
تاکہ جس غرض کے لیئے یسوع مسیح
نے مجھے پکڑا، میں اُسے جا پکڑوں۔
۱۳ ای بھائیو، میرا یہہ گمان نہیں، کہ
میں پکڑ چکا ہوں: پر اِتنا ھی کہ میں
اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹیں بھولکے
اُن کے لیئے جو آگے ہیں بڑھا ہوا،
۱۴ سیدھا نشان کی طرف چلا جاتا ہوں،
تاکہ میں اُس صلہ کو، جسکے لیئے خدا
نے مجھہ کو مسیح یسوع کی معرفت سے
اُوپر بلایا، پاؤں۔ ۱۵ پس ہم میں سے
جتنے کامل ہیں، یہی خیال رکھیں:
اور اگر کسی بات میں تمہارا اور طرح
کا خیال ہو، تو خدا اُسے بھی تم پر
کھول دیگا۔ ۱۶ بہرحال جہاں تک ہم
پہنچے ہیں، اُسی کے قانون پر قدم ماریں،
اُسی کو خیال کریں۔ ۱۷ ای بھائیو،
تم ایک ساتھہ میری پیروی کرو، اور
اُن لوگوں پر، جو اِس نمونے کے موافق،
جو ہم میں دیکھتے ہو، چلتے ہیں، غور
کرو۔ ۱۸ (کیونکہ بہتیرے چلنیوالے ہیں
جنکا ذکر میں نے تم سے بارھا کیا، اور
اب رو روکے کہتا ہوں، کہ وے مسیح کی
صلیب کے دشمن ہیں: ۱۹ اُن کا انجام
ھلاکت ہی، اُنکا خدا پیٹ، اُنکا ننگ
اُنکی بڑائی ہی، وے دنیا کی چیزوں پر
خیال رکھتے ہیں۔) ۲۰ کیونکہ ہماری
مملکت آسمان پر ہی، جہاں سے
نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کی
راہ تکتے ہیں: ۲۱ کہ وہ اپنی قدرت کی
تاثیر کے مطابق، جس سے وہ سبکو اپنے
تابع کر سکتا ہی، ہمارے خاکی بدن کو
بدلکے اپنے جلالی جسم کے مانند بنائیگا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خاص حکم چند لوگوں کو دیکے ۴ وہ آگے بڑھکے تمام جماعت کو نصیحت کرتا، ۱۰ اُن پر یہہ ظاہر

سنہ عیسوی ۶۲

[illegible]

اِس واسطے اَے میرے عزیز اور مرغوب بھائیو، جو میری خوشی اور تاج ہو، اَے پیارو، تم خداوند میں اِسی طرح مضبوط رہو۔ ۲ میں یوودیہ سے اِلتماس کرتا ہوں اور سنتخے سے بھی، کہ وے خداوند میں متفق رائے ہوویں۔ ۳ اور اَے سچّے ہم خدمت، تیری بھی منت کرتا ہوں، کہ تو اُن عورتوں کی، جنہوں نے میرے ساتھ انجیل کی خدمت میں کوشش کی، کلیمنس اور میرے باقی ہم خدمتوں سمیت، جن کے نام زندگی کے دفتر میں ہیں، مدد کر۔ ۴ خداوند میں ہمیشہ خوش رہو؛ پھر کہتا ہوں، خوش رہو۔ ۵ تمہارا اِعتدال سب آدمیوں پر مشہور ہو۔ خداوند نزدیک ہے۔ ۶ کسی بات کا اندیشہ نہ کرو، بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری عرضیں، دعا اور منت [illegible]

[illegible]

آگے اندیشہ مند تھے، پر تمہیں موقع نہیں ملا۔ ۱۱ ایسا نہیں کہ میں محتاجی کے سبب کہتا ہوں؛ کیونکہ میں نے یہ سیکھا ہے، کہ جس حالت میں ہوں، اُسی پر راضی رہوں۔ ۱۲ میں گھٹنا جانتا ہوں، اور بڑھنا بھی جانتا ہوں؛ ہر ایک بات میں اور سب حالتوں میں، سیر ہونے، بھوکے رہنے، بڑھنے اور گھٹنے کی میں نے تعلیم پائی۔ [illegible]

[illegible]

سنہ عیسوی ۶۲

سنه
عيسوي
٦٤

پولس رسول کا خط قلسيوں کو

سنه
عيسوي
٦٤

١ باب

إس بيان ميں، که ١ سلام کہنے کے بعد، وہ اُن کے ايمان کے سبب خدا کا شکر کرتا، ٧ اُس تعليم کو جو اُنہوں نے إپفراس سے پائي تہي برحق ٹہہراتا، ٩ پہر اُن کے ليئے دعا مانگتا تا که وے دينداري ميں زيادہ بڑہتي جاويں، ١٣ اُس کا حال جو سچا مسيح هی بيان کرتا، ٢١ اُن کو ترغيب ديتا که يسوع مسيح کو قبول کريں، اِس کے ساتهه يهه اظہار کرکے که اُسي کي منادي کرنے ميں ميں لت مشغول رهتا.

پولس، جو خدا کي مرضي سے يسوع
مسيح کا رسول هی[a]، اور تمطاؤس بہائي
کي طرف سے، ٢ اُن مقدس اور مسيح
ميں إيماندار بہائيوں[b] کے نام پر، جو
قلسي ميں هيں؛ همارے باپ خدا،
اور خداوند يسوع مسيح کي طرف سے
فضل اور سلامتي تمہارے ليئے هووين[c].
٣ هم تمہارے حق ميں هميشه دعا کرکے
خدا اور اپنے خداوند يسوع مسيح کے
باپ کا شکر کرتے هيں[d]، ٤ (جب
سے هم نے سنا، که تم مسيح يسوع پر
إيمان لائے[e]، اور سب مقدس لوگوں کو
پيار کرتے هو[f]) ٥ اُس اُميد کے ليئے
جو تمہارے واسطے آسمان پر رکهه چهوڑي
گئي هی[g]، جسکا ذکر تم نے إنجيل کے
کلام حق ميں سنا؛ ٦ جو تم پاس
پہنچي، جيسے سارے جہان ميں بهي[h]،
اور پہل ديتي هی[i]؛ چنانچه تمہارے
درميان بهي، جس دن سے تم نے اُسکي
سني، اور خدا کے فضل[k] کو سچي طرح
سے پہچانا هی: ٧ چنانچه تم نے همارے
عزيز همخدمت إپفراس[l] سے، جو تمہارے
واسطے مسيح کا ديانتدار خادم هی[m]،
ايسا هي سيکها؛ ٨ اُسي نے تمہاري
محبت[n] کو، جو روح سے هی، هم پر
ظاهر کيا. ٩ سو هم بهي جس دن سے
يهه سنا، تمہارے واسطے دعا مانگنے سے،
اور يهه عرض کرنے سے باز نہيں آتے هيں[o]،
که تم تمام حکمت اور روحاني سمجهه[p]
سے اُسکي مرضي کي پہچان[q] ميں کمال
تک پہنچو[r]؛ ١٠ تا که تم خداوند کي
کامل رضامندي پر[s] لائق چال چلو[t]، اور
هر ايک نيک کام ميں پہل لاتے رهو[u]،
اور خدا کي پہچان ميں ترقي کرو؛
١١ اور اُسکے جلال کي قدرت کے مطابق
سب طرح کي مضبوطي پيدا کرو[x]، تا که
تم خوشي کے ساتهه[y] هر صورت سے صبر و
برداشت کر سکو[z]: ١٢ اور باپ کا شکر
کرتے رهو[a]، جسنے هم کو اِس لائق کيا که
نور ميں مقدس لوگوں کے ساتهه ميراث
کا حصه پاويں[b]: ١٣ اُسي نے هم کو
تاريکي کے قبضے سے چهڑايا[c]، اور ‖ اپنے
پيارے بيٹے کي بادشاهت ميں شامل
کرايا[d]؛ ١٤ اُس ميں هم اُسکے لہو کے
سبب سے نجات، يعنے، گناهوں کي
معافي، پاتے هيں[e]: ١٥ وہ انديکہے خدا
کي صورت هی[f]، اور وہ ساري خلقت کا
پلوٹہا هی[g]: ١٦ کيونکه اُسي سے ساري
چيزيں جو آسمان اور زمين پر هيں،
ديکهي اور انديکهي[h]، کيا تخت، کيا
حکومتيں، کيا رياستيں، کيا مختارياں[i]،
پيدا کي گئيں؛ ساري چيزيں اُس سے،
اور اُسکے ليئے، پيدا هوئيں[k]: ١٧ اور وہ
سب سے آگے هی، اور اُس سے ساري
چيزيں بحال رهتي هيں[l]. ١٨ اور وہ بدن،
يعنے کليسيے کا، سر هی[m]؛ وهي شروع
سے هی، اور مردوں ميں سے پلوٹہا هی[n]،
تا که سب باتوں ميں اُسکا اول درجه
هو. ١٩ کيونکه باپ کو يهه پسند آيا، که
سارا کمال اُسميں بسے[o]؛ ٢٠ اور که، اُسکے

[a] افس ١: ١
[b] ١ قرز ٣: ١٧؛ افس ٦: ٢١
[c] گلة ١: ٣
[d] ١ قرز ١: ٤؛ افس ١: ١٦؛ فلم ١: ٣؛ اور ٣: ٦
[e] افس ١: ١٥؛ ١ آيت؛ فليه ٥
[f] عبر ٦: ١٠
[g] ٢ تمط ٤: ٨؛ ١ پطر ١: ٤
[h] متي ٢٤: ١٤؛ مرقٍ ١٦: ١٥؛ روه ١٠: ١٨؛ ٢٣ آيت
[i] مرقٍ ٤: ٨؛ يوه ١٥: ١٦؛ فلم ١: ١١
[k] ٢ قرز ٦: ١؛ افس ٣: ٢؛ طيط ٢: ١١؛ ١ پطر ٥: ١٢
[l] قلس ٤: ١٢؛ فليه ٢٣
[m] ٢ قرز ١١: ٢٣
[n] ١ تمط ٢: ٢؛ روه ١٥: ٣٠

[o] افس ١: ١٥، ١٦؛ ٣، ٤ آيتيں
[p] افس ١: ٨
[q] روه ١٢: ٢؛ افس ٥: ١٠، ١٧
[r] ١ قرز ١: ٥؛ ١ تسا ٤: ١
[s] افس ٤: ١؛ فلم ١: ٢٧؛ ١ تسا ٢: ١٢
[u] يوه ١٥: ١٦؛ ٢ قرز ٩: ٨؛ فلم ١: ١١؛ طيط ٣: ١؛ عبر ١٣: ٢١
[x] افس ٣: ١٦؛ اور ٦: ١٠
[y] اعه ٥: ٤١؛ روه ٥: ٣
[z] افس ٤: ٢
[a] افس ٥: ٢٠؛ قلس ٣: ١٥
[b] اعه ٢٦: ١٨؛ افس ١: ١١
[c] افس ٦: ١٢؛ عبر ٢: ١٤؛ ١ پطر ٢: ٩
‖ يوناني ميں، اپنے پيار کے بيٹے کي.
[d] ١ تسا ٢: ١٢؛ ٢ پطر ١: ١١
[e] افس ١: ٧
[f] ٢ قرز ٤: ٤؛ عبر ١: ٣
[g] مکاش ٣: ١٤
[h] يوح ١: ٣؛ ١ قرز ٨: ٦؛ افس ٣: ٩؛ عبر ١: ٢
[i] روه ٨: ٣٨؛ افس ١: ٢١؛ قلس ٢: ١٠، ١٥؛ ١ پطر ٣: ٢٢
[k] روه ١١: ٣٦؛ عبر ٢: ١٠
[l] يوح ١: ١، ٣؛ اور ١٧: ٥؛ ١ قرز ٨: ٦
[m] ١ قرز ١١: ٣؛ افس ١: ١٠، ٢٢؛ اور ٤: ١٥؛ اور ٥: ٢٣
[n] اعه ٢٦: ٢٣؛ ١ قرز ١٥: ٢٠، ٢٣؛ مکاش ١: ٥
[o] يوح ١: ١٦؛ اور ٣: ٣٤؛ قلس ٢: ٩؛ اور ٣: ١١

سنہ عیسوی ۶۴

خون کے سبب جو صلیب پر بہا صلح
کرکے ساری چیزوں کو کیا وے جو زمین
پر ہیں، کیا وے جو آسمان پر ہیں
اُسي کے وسیلے اپنے سے ملائے۔ ۲۱ اور
تم کو بھی جو آگے بیگانہ اور برے کاموں
کے سبب دل سے دشمن تھے، اب
اُس کے جسمانی بدن سے موت کے وسیلہ
ملالیا۔ ۲۲ تاکہ تم کو مقدس اور بے
عیب اور بے الزام اپنے حضور حاضر
کرے۔ ۲۳ بشرطیکہ تم ایمان پر
قائم ہوکے ثابت رہو اور اُس انجیل
کی اُمید سے جسے تم نے سنا ٹل نہ جاؤ
جس کی منادی ہر ایک مخلوق کے بیچ
جو آسمان کے نیچے ہے کی گئی
اور اُسي کا میں پولس خادم ہوا۔
۲۴ اب میں اپنی اُن مصیبتوں سے جو
تمہارے واسطے کھینچتا ہوں اب خوش
ہوں، اور مسیح کی مصیبتوں کی
کمتیاں اُسکے بدن کے واسطے [illegible]
اپنے جسم سے پوری کرتا ہوں۔
۲۵ جس کا میں [illegible] خادم ہوا
[illegible]

۲ باب

[illegible]

سنہ عیسوی ۶۴

سنہ عيسوي ٦٤

جو هاتهه سے نهيں، يعنے، مسيحي ختنه،
جو جسماني گناهوں کا بدن اُتار پهينکنا
هي: ١٢ اور اُسکے ساتهه بپتسمه ميں
گڑے گئے، اور اُسي ميں خدا کي قدرت
هي پر، جسنے اُس کو مردوں ميں سے
جلايا، ايمان لاکے اُسکے ساتهه جي بهي
اُٹهے هو۔ ١٣ اور اُسنے تمهيں، جو گناهوں
اور اپنے جسم کي نامختوني سے مردہ تهے،
اُسکے ساتهه زندہ کيا، کہ اُسنے تمهارے
سب گناہ بخش ديئے؛ ١٤ اور حکموں
کا دستاويز، جو هم پر اور مخالف تها هماري
بابت، مٹا ڈالا، اور اُسکو بيچ ميں سے
اُٹهاکے صليب پر کيلوں سے جڑ ديا؛ ١٥ اور
حکومتوں اور رياستوں کا اقتدار چهين
ليا، اور اُنهيں برملا رسوا کرکے، اُسي ميں
اُن پر شاديانه بجايا۔ ١٦ پس کهانے پينے
يا عيد، يا نئے چاند، يا سبت کے دن
کي بابت کوئي تم پر الزام لگنے نه پاوے؛
١٧ کہ يہ آنيوالي چيزوں کے سايہ
هيں؛ پر بدن مسيح کا هي۔ ١٨ کوئي
فرضي فروتني سے جهوٹهي خاکساري، اور
فرشتوں کي پرستش کرکے، تمکو تمهارے
اجر سے محروم نه کرے، کہ ايسا شخص،
اپني جسماني عقل سے عبث پهولکے،
اُن چيزوں ميں، جنهيں اُسنے نهيں
ديکها، بيجا دخل کرتا هي، ١٩ اور اُس
سر کو نهيں پکڑے رهتا، جس سے سارا
بدن، بندوں اور پٹهوں کے وسيلے سے
پرورش پاکے، اور ايک ساتهه پيوسته هوکے،
خدا کي بڑهتي سے بڑهتا هي۔ ٢٠ پس
اگر تم مسيح کے ساتهه دنياوي علم کے
اصول کي نسبت مر گئے هو، تو تم کيوں
اُن کي مانند جو دنيا ميں زنده هيں
دستور پرست هو، ٢١ (مت چهونا؛
مت چکهنا؛ مت هاتهه لگانا؛ ٢٢ يہ
ساري چيزيں اُنهيں کام ميں لاتے هي
نيست هو جاتي هيں؛) آدميوں کے
حکموں اور تعليموں کے موافق؟ ٢٣ يہ

سنہ عيسوي ٦٤

الاعلے اتحاد کي هوني۔

چيزيں تو، اا زائدالفرض عبادت، اور
خاکساري، اور بدني رياضت، اور تن کي
عزت نه کرني کہ اُسکي خواهشيں پوري
هوويں، حکمت کي صورت رکهتي هيں۔

٣ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ وہ اُس رخ کا بيان کرتا جس کي طرف
پهرکے همين مسيح کو ڈهونڈهنا فرض هي۔ ٥ پهر نصيحت
کرتا کہ هم اپني نفس‌کشي کريں، ١٠ پهر کہ پراني
انسانيت کو اُتاريں، اور مسيح کو پهن ليويں؛ ١٢ آخر
کو اُنهيں ترغيب ديتا کہ محبت رکهيں، اور فروتني کريں،
اور چند اور فرايض کو مان ليويں۔

پس اگر تم مسيح کے ساتهه جي اُٹهائے
گئے هو، تو اُن چيزوں کي تلاش ميں رهو،
جو اُوپر هيں، جهاں مسيح خدا کے
دهنے بيٹها هي۔ ٢ اُوپر کي چيزوں سے
دل لگاؤ، نه اُن چيزوں سے جو زمين پر
هيں۔ ٣ کيونکہ تم مر گئے هو، اور تمهاري
زندگي مسيح کے ساتهه خدا ميں چهپي
هوئي هي۔ ٤ جب مسيح، جو هماري
زندگي هي، ظاهر کيا جائيگا، تب
تم بهي اُسکے ساتهه جلال ميں ظاهر کيئے
جاؤگے۔ ٥ اِس واسطے تم اپنے عضوؤں
کو جو زمين پر هيں، يعنے، حرامکاري، اور
ناپاکي، اور شهوت، اور بري خواهش،
اور لالچ جو بت‌پرستي هي، کشته کرو:
٦ کہ اُنهيں کے سبب سے خدا کا غضب
نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هي: ٧ اور
آگے جب تم اُنکے بيچ جيتے تهے، تم
بهي اُنکي راہ پر چلتے تهے۔ ٨ پر اب
تم اِن سب کو بهي، يعنے، غصه، اور
غضب، اور بدخواهي، اور بدگوئي، اور
بدزباني، اپنے منهه سے نکال پهينکو۔
٩ ايک دوسرے سے جهوٹهه نه بولو، کيونکہ
تم نے پراني اِنسانيت کو اُس کے فعلوں
سميت اُتار پهينکا؛ ١٠ اور نئي
اِنسانيت کو، جو معرفت ميں اپنے
پيدا کرنيوالے کي صورت کے موافق نئي
بن رهي هي، پهنا هي: ١١ وهاں نه
يوناني هي، نه يهودي، نه ختنه، نه

سنه عیسوي ٦٤

ناامختوني، نه بربري، نه اِسقوتي، نه غلام،
نه آزاد، پر مسیح سب کچهه، اور سب
میں هی۔ ١٢ پس خدا کے چنے هوؤں
کي مانند، جو مقدس اور پیارے هیں،
دردمندي، اور مهرباني، اور فروتني، اور
حلیمي، اور برداشت کا لباس پهنو؛
١٣ اور اگر کوئي کسي پر دعوی رکهتا هو،
تو ایک دوسرے کي برداشت کرے، اور
ایک دوسرے کو بخشے؛ جیسا مسیح نے
تمهیں بخشا هی، ویسا هي تم بهي کرو۔
١٤ اور اُن سب کے اوپر محبت پهنا
لو، که وه کمال کا کمربند هی۔ ١٥ اور
خدا کي اطمینان، جس کے رکهنے کے لیئے
تم ایک تن هوکر بلائے گئے هو، تمهارے دلوں
پر حکومت کرے، اور تم شکرگذار رهو۔
١٦ مسیح کا کلام تم میں بهتایت سے
رهے؛ اور تم ایک دوسرے کو کمال دانائي
سے تعلیم اور نصیحت کرو، اور زبور اور
گیت اور روحاني غزلیں، شکرگذاري کے
ساتهه، خداوند کے لیئے دلوں سے گاؤ۔
١٧ اور جو کچهه کرتے هو، کلام اور کام،
سب کچهه خداوند یسوع کے نام سے کرو،
اور اُسکے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا
لاؤ۔ ١٨ اي عورتو، جیسا خداوند میں
مناسب هی، اپنے اپنے خصم کي
فرمانبرداري کرو۔ ١٩ اي مردو، اپني
جوروؤں کو پیار کرو، اور اُنسے کڑوے نه هو۔
٢٠ اي فرزندو، تم اپنے ماں باپ کي هر
ایک بات میں فرمانبردار رهو، که خداوند
کو بهي پسند هی۔ ٢١ اي باپو، تم
اپنے فرزندوں کو مت چهیڑو، نه هووے
که وے بیدل هو جاویں۔ ٢٢ اي نوکرو،
تم اُن کے، جو دنیا میں تمهارے خداوند
هیں، سب باتوں میں فرمانبردار رهو؛
پر نه خوشامدي لوگوں کي مانند دکهلانے
کو، بلکه صاف دل سے خدا ترسوں کي
مانند؛ ٢٣ اور جو کچهه تم کرتے هو
[illegible] خداوند کے لیئے [illegible]

هیں، نه که آدمیوں کے لیئے؛ ٢٤ که
تم جانتے هو، که تم خداوند سے بدلے میں
میراث پاؤگے؛ کیونکه تم خداوند مسیح
کي خدمت بجا لاتے هو۔ ٢٥ پر وه جو برا
کرتا هی، وه اپنے کیئے کے موافق برائي
کماویگا؛ اور کسي کي طرفداري نهیں هی۔

٤ باب

اِس باب میں، که [illegible] وه اُنهیں نصیحت کرتا، که وے دعا
مانگنے میں مشغول رهیں، [illegible] کے ساتهه
[illegible] حاصل هو
[illegible] اُن کو سلام کهلا [illegible]
[illegible]

اي خداوندو، نوکروں کے ساتهه عدل اور
انصاف کرو، یه جانکر که تمهارا بهي ایک
خداوند آسمان پر هی۔ ٢ دعا مانگنے
میں مشغول، اور اُس میں شکرگذاري
کے ساتهه هوشیار رهو؛ ٣ اور ساتهه اسکے
همارے لیئے بهي دعا کرو، که خدا همارے
واسطے بولنے کا دروازه کهولے، که میں مسیح
کے بهید کو، جس کے سبب قید هوا
هوں، بیان کروں؛ ٤ تاکه میں اُسے
ظاهر کروں، جیسا مجهے لازم هی۔ ٥ تم
وقت کو غنیمت جانکے باهر کے لوگوں
کے ساتهه هوشیاري سے چلو۔ ٦ چاهیئے
که تمهارا کلام همیشه فضل کے ساتهه اور
نمکین هو، تاکه تم جانو که هر ایک
کو کیونکر جواب دینا چاهیئے۔ ٧ تخکس
جو پیارا بهائي، اور دیندار خادم، اور
خداوند کي خدمت میں شریک هی،
میرے سارے احوال کي تمهیں خبر دیگا؛
٨ جسکو میں نے اِسي لیئے تمهارے پاس
بهیجا هی، که وه تمهارا حال دریافت
کرے اور تمهارے دلوں کو تسلي دے؛
٩ اور اُسکے ساتهه اُنیسمس کو، جو
دیندار اور پیارا بهائي، اور تم میں سے
هی، بهیجا هی۔ وے تمهیں یہاں کي سب
خبریں بتلاوینگے۔ ١٠ ارسترخس جو
میرے ساتهه قید هی، اور مرقس جو
[illegible]

سنه عیسوي ٦٤ع

تم نے حکم پائے، اگر وہ تمہارے پاس آوے،
تو اُسکي خاطر کرو؛) ١١ اور یسوع جو
جوستس کہلاتا هی، یے سب، جو
مختونون میں سے هیں، تم کو سلام کہتے
هیں. صرف یے هي، جو خدا کي
بادشاہت کے واسطے میرے همخدمت
تھے، میرے لیئے تسلي تھے. ١٢ اِپفراس[s]،
جو تم میں سے مسیح کا بندہ هی، تمکو
سلام کہتا هی، اور وہ تمہارے واسطے دعا
مانگنے میں همیشہ جانفشاني کرتا هی[t]،
تاکہ تم خدا کي مرضي کي هرایک بات
میں کامل اور پورے بنے رهو[u]. ١٣ میں
اُس پر گواهي دیتا هوں، کہ وہ تمہارے
اور اُن کے واسطے جو لودقیا میں هیں، اور
جو هیراپلس میں هیں، بہت سرگرم
هی. ١٤ لوقا[x] پیارا طبیب، اور دیماس[y]،

[s] فلم ١ : ٧ فلیم ٢٣
[t] روم ١٥ : ٣٠
[u] متي ٥ : ٤٨ ١ قرز ٢ : ٦ اور ١٣ : ٢٠ فلپ ٣ : ١٥ عبر ٥ : ١٤
[x] ٢ تمط ٤ : ١١
[y] ٢ تمط ٤ : ١٠ فلیم ٢٤

سنه عیسوي ٦٤ع

تمہیں سلام کہتے هیں. ١٥ تم اُن بہائیون
کو جو لودقیا میں هیں، اور نمفاس کو،
اور اُس کلیسیئے کو، جو اُسکے گھر میں
هی[z]، سلام کہو. ١٦ اور جب یہہ خط
تم میں پڑھا گیا هو، تو ایسا کرو، کہ لودقیا
کي کلیسیئے میں بهي پڑھا جائے[a]؛ تم
بهي اُس خط کو جو لودقیا سے هی، پڑھو.
١٧ اور ارخپّس[b] سے کہو، کہ تو اُس
خدمت میں، جو تو نے خداوند میں
پائي هی، هوشیار رہ، کہ اُسے انجام دے[c].
١٨ مجھ پولس کے هاتھ سے سلام[d].
میري زنجیرون کو یاد رکھو[e]. فضل تم
پر هووے[f]. آمین.

یہہ خط قلسیون کو رسول نے روم سے
تخکس اور اُنیسمس کے هاتھ لکھ
بھیجا.

[z] روم ١٦ : ٥ ١ قرز ١٦ : ١٩
[a] ١ تسا ٥ : ٢٧
[b] فلیم ٢
[c] ١ تمط ٤ : ٦
[d] ١ قرز ١٦ : ٢١ ٢ تسا ٣ : ١٧
[e] عبر ١٣ : ٣
[f] عبر ١٣ : ٢٥

پولس رسول کا پہلا خط تسلونیقیون کو

١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ کیونکر پولس دعا مانگتے اور شکرگذاري
کرتے وقت همیشہ اُن کو یاد رکھتا تھا: ٥ اور کہاں تک
اُس کو یقین آ گیا کہ اُن کا ایمان سچا، اور کہ وے دل
وجان سے خدا کي طرف رجوع هوئے تھے.

سنه عیسوي ٥١ع

پولس، اور سلوانس[a]، اور تمطاؤس
کي طرف سے، تسلنیقیون کي کلیسیئے کو،
جو باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح
میں هی. فضل اور سلامتي همارے باپ
خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف
سے تمہارے لیئے هووے[b]. ٢ هم تم سب
کے واسطے خدا کا شکر همیشہ بجا لاتے

[a] ٢ قرز ١ : ١٩ ٢ تسا ١ : ١ ١ پطر ٥ : ١٢
[b] افس ١ : ٢

هیں، اور اپني دعاؤں میں تمہارا ذکر
کرتے[c]؛ ٣ اور اپنے باپ خدا کے حضور
تمہارے اِیمان کے عمل[d]، اور محبت کي
محنت[e]، اور اُمید کي پایداري کو، جو
همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف
سے هی، بلا ناغہ[f] یاد کرتے هیں؛ ٤ کہ،
اي بہائیو، خدا کے پیارو، هم جانتے هیں،
کہ تم چنے هوئے هو[g]. ٥ کیونکہ هماري
اِنجیل نہ فقط لفظ سے، بلکہ قدرت[h]،
اور روح قدس[i]، اور پورے اِعتقاد کے
ساتھ[k]، تمہارے پاس پہنچي؛ چنانچہ تم

[c] روم ١ : ٨ افس ١ : ١٦ فلیم ٤
[d] یوح ٦ : ٢٩ گلة ٥ : ٦ ١ تسا ٣ : ٦ ٢ تسا ١ : ٣، ١١ یعق ٢ : ١٧
[e] روم ١٦ : ٦ عبر ٦ : ١٠
[f] ١ تسا ٢ : ١٣
[g] قلس ٣ : ١٢ ٢ تسا ٢ : ١٣
[h] مرق ١٦ : ٢٠ ١ قرز ٢ : ٤ اور ٤ : ٢٠
[i] ٢ قرز ٦ : ٦
[k] کلس ٢ : ٢ عبر ٢ : ٣

سنہ عیسوی ۵۴

جانتے ہو کہ ہم تمہارے واسطے تمہارے
درمیان کیسے تھے۔ ۶ اور تم ہمارے
اور خداوند کے پیرو ہوئے، کہ تم نے
کلام کو بڑی مصیبت کے درمیان روح
قدس کی خوشی کے ساتھ قبول کیا:
۷ یہاں تک کہ تم مقدونیہ اور اخیہ
کے سارے ایمانداروں کے لیئے نمونہ
بنے۔ ۸ کیونکہ تم ہی سے خداوند کا
کلام نہ فقط مقدونیہ اور اخیہ میں
سنایا گیا، بلکہ ہر ایک جگہ تمہارے
ایمان کی، جو خدا پر ہے، شہرت
پھیلی ہے، یہاں تک کہ ہمارے کہنے کی
کچھ حاجت نہیں۔ ۹ اس واسطے کہ
وے آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں، کہ ہم نے
تم میں کیسا دخل پایا، اور تم کیونکر
بتوں سے خدا کی طرف پھرے، تا کہ
خدا کی، جو زندہ اور سچا ہے، بندگی
کرو؛ ۱۰ اور اسکے بیٹے کی، جسے اسنے
مردوں میں سے جلایا، راہ دیکھو، کہ
آسمان پر سے آویگا، یعنی یسوع کی،
جو ہم کو آنیوالے غضب سے چھڑاتا ہے۔

۲ باب

[illegible]

کو، جو ہمارا دل آزماتا ہے، رضامند
کرتے ہیں۔ ۵ کہ ہم ہرگز خوشامد کی
بات نہیں بولتے تھے، جیسا تم جانتے
ہو، نہ لالچ کا پردہ رکھتے تھے؛ خدا گواہ
ہے: ۶ اور نہ آدمیوں سے، نہ تم سے،
نہ دوسروں سے عزت چاہتے تھے، اگرچہ
اس سبب سے، کہ ہم مسیح کے رسول
ہیں، تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے۔
۷ بلکہ ہم تمہارے درمیان [illegible]
جیسے دائی جو [illegible]
۸ ویسے ہی ہم تمہارے [illegible]
فقط خدا کی انجیل [illegible]
بھی تمہیں [illegible]
اس واسطے کہ تم ہمارے [illegible]
۹ کیونکہ [illegible]
اور مشقت [illegible]
اس لیئے کہ تم میں سے [illegible]
ہوا، رات دن کام کرکے ہمیں خدا
کی انجیل کی منادی کی۔ ۱۰ تم گواہ
ہو، اور خدا بھی [illegible]

[illegible]

سنه عيسوي ۵۴

پائے تہے[g]: ۱۵ جنهوں نے خداوند يسوع[h]،
اور اپنے نبيوں کو مار ڈالا[i]، اور همیں
خارج کر ديا؛ اور وے خدا کو خوش
نهيں آتے، اور سارے آدميوں کے مخالف
هيں[k]: ۱۶ اور اِس غرض سے، که اُنکے
گناه هميشه کمال کو پهنچتے رهيں[l]، وے
هم کو منع کرتے هيں، که هم غيرقوموں
کو وه کلام نه سناويں[m]، جس سے اُن کي
نجات هو، ليکن اُن پر غضب اِنتها کو
پهنچا[n]. ۱۷ پر هم نے، اي بهائيو، تم سے
تهوڑي مدت تک، دل سے نهيں، ظاهر
ميں[o]، جدا هوکے، کمال آرزو سے نهايت
کوشش کي، که تمهارا منهه ديکهيں[p].
۱۸ اِس واسطے هم نے، يعنے، مجهه
پولس نے، ايک يا دو بار چاها، که تمهارے
پاس آؤں؛ پر شيطان نے همیں روکا[q].
۱۹ کيونکه هماري اُميد اور خوشي[r] اور
فخر کا تاج[s] کيا هي؟ کيا تم هي همارے
خداوند يسوع مسيح کے سامهنے اُسکے
آنے وقت[t] نه هوگے؟ ۲۰ تم تو همارے
جلال اور خوشي هو.

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مقدس پولس اپني بڑي محبت جو
تسلونيقيوں سے رکهتا تها يوں ثابت کرتا، که اُن پاس
تمطاؤس کو بهيجا که اُنهيں تقويت اور تسلي ديوے؛
۶ اور اُن کي خيريت کي خبر پاکے اُس باعث خوشي مناتا؛
۱۰ پهر وه اُن کے ليئے دعا مانگتا، اور اپنے ليئے يهه
چاهتا که اُن پاس سلامت پهنچ سکے.

اِس واسطے جب هم زياده برداشت
کر نه سکے[a]، تو هم راضي هوئے که اثينې
ميں اکيلے ره جاويں[b]؛ ۲ چنانچه هم نے
تمطاؤس کو، جو همارا بهائي، اور خدا کا
خادم، اور مسيح کي اِنجيل ميں همارا
همخدمت هي[c]، اِس ليئے بهيجا، که وه
تم کو تمهارے اِيمان ميں مضبوط کرے،
اور تسلي دے: ۳ تاکه تم ميں کوئي اِن
مصيبتوں سے لغزش نه کهاوے[d]؛ کيونکه تم
آپ جانتے هو، که هم اُنهيں کے ليئے مقرر
هوئے هيں[e]. ۴ اور جب هم تمهارے
پاس تهے، تو تمهيں آگے سے کهاکه هم
مصيبت ميں پڑينگے[f]: چنانچه ايسا هوا،

سنه عيسوي ۵۴

اور تم جانتے هو. ۵ اِس واسطے، جب
ميں اور زياده برداشت نه کر سکا[g]، تب
تمهارا اِيمان دريافت کرنے کو بهيجا، نه
هووے، که اِمتحان کرنيوالے نے تمهارا اِمتحان
کيا هو[h]، اور هماري محنت بےفايده هو
گئي هو[i]. ۶ پر اب تمطاؤس، جب
تمهاري طرف سے همارے پاس آيا[k]، اور
تمهارے اِيمان اور محبت کي خوشخبري
لايا، اور يهه کها، که تم همارا ذکر خير
هميشه کرتے هو، اور تم همارے ديکهنے
کے بهت مشتاق هو، جيسے که هم بهي
تمهارے هيں[l]: ۷ اِس ليئے، اي بهائيو، هم
نے اپني ساري مصيبت اور اِحتياج ميں
تمهارے اِيمان کے سبب تم سے تسلي
پائي[m]؛ ۸ کيونکه اب هم تو زندے رهتے
هيں، اگر تم خداوند ميں قائم رهو[n]. ۹ که
هم کيونکر تمهارے ليئے، اِس خوشي کے
سبب جو همیں تمهاري بابت اپنے خدا
کے حضور حاصل هوئي، خدا کي شکرگذاري
کر سکيں[o]؟ ۱۰ هم رات دن[p] بهت هي
دعا مانگتے رهتے هيں[q]، که تمهارا منهه
ديکهيں[r]، اور تمهارے اِيمان کي کمتياں
پوري کريں[s]. ۱۱ پر خدا همارا باپ
آپ، اور همارا خداوند يسوع مسيح ايسا
کرے، که خيريت کے ساتهه همارا گذر
تمهاري طرف هووے[t]. ۱۲ اور خداوند
ايسا کرے، که جس طرح سے هم کو تم
سے محبت هي، تمهاري محبت بهي، کيا
آپس ميں، اور کيا هر ايک کے ساتهه[u]، بڑهے،
اور زياده هووے[x]. ۱۳ تاکه جب همارا
خداوند يسوع مسيح اپنے سب مقدسوں
کے ساتهه[y] آوے، تب وه تمهارے دل همارے
باپ خدا کے سامهنے پاکيزگي ميں
بےعيب کيئے هوئے مضبوط کر دے[z].

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ وه اُن کو ترغيب ديتا، که وے آگے
بڑهکے سب طرح کي دينداري ميں ترقي کريں، ۶ اور که
راستي کريں، اور پاک وضع سے گذران کريں، ۹ پهر که
وے آپس ميں محبت رکهيں، ۱۱ اور غريبي کے ساتهه
اپنا کار و بار کريں: ۱۳ اور آخر ميں، که جو ماتم
مردوں پر کريں، سو اِعتدال کے ساتهه کريں. ۱۵ اِس
آخري نصيحت ميں، قيامت کا، اور مسيح کے دو باره آنے
کا که عدالت کرے، مختصر بيان مندرج هي.

سنه عیسوی ۵۴

غرض، اَے بهائیو، هم تم سے خداوند
یسوع میں عرض و منت کرتے هیں،
که جیسا تم نے هم سے سیکها، که کس
طرح چلنا، اور خدا کو خوش کرنا
ضرور هی، اُن میں ترقی کرو۔ ۲ که تم
جانتے هو، که هم نے تم کو خداوند یسوع
کی طرف سے کیا حکم دئیے۔ ۳ کیونکه
خدا کی مراد تمهاری پاکیزگی سے
هی، که تم حرامکاری سے اپنے تئیں باز
رکهو؛ ۴ اور هر ایک تم میں سے اپنے
بدن کو پاکیزگی اور عزت کے ساته رکهنا
جانے؛ ۵ نه شهوت کی بدمستی میں،
غیرقوموں کی مانند جو خدا کو نهیں
جانتیں؛ ۶ اور کوئی کسی بات میں
اپنے بهائی سے بیجا اور اُس پر زیادتی
نه کرے؛ کیونکه خداوند اُن سب
کاموں کا بدلا لینیوالا هی؛ چنانچه هم نے
آگے بهی تم سے کها اور گواهی دی۔ ۷ که
خدا نے همکو ناپاکی کے لئیے نهیں، بلکه
پاکیزگی کے واسطے بلایا۔ ۸ اِس واسطے،
جو حقارت کرتا هی، سو آدمی کی
نهیں، بلکه خدا کی حقارت کرتا هی،
جس نے همیں اپنی پاک روح بهی
دی۔ ۹ پر بهائیوں کی محبت کی
بابت حاجت نهیں، که تمهیں کچه
لکهوں؛ کیونکه تم نے آپس میں محبت
کرنے کی خدا سے تعلیم پائی۔ ۱۰ چنانچه
تم اُن سب بهائیوں سے، جو تمام
مکدونیه میں هیں، ایسا هی کرتے هو؛
لیکن، اَے بهائیو، هم تمهاری منت کرتے
هیں، که تم زیاده ترقی کرو؛ ۱۱ اور
جس طرح هم نے تمهیں حکم کیا، تم
[illegible]
[illegible]
عزت کے [illegible] ۱۲ [illegible]
آگے، جو [illegible]
کسی چیز کی احتیاج نه رکهو۔ ۱۳ [illegible]
بهائیو میں نهیں چاهتا، [illegible]
اپنے [illegible]

رهو، تاکه تم اوروں کی مانند جو ناامید
هیں غم نه کرو۔ ۱۴ کیونکه هم نے جو
یقین کیا که یسوع موا اور جی اٹها،
تو یه بهی یقین کیا چاهئیے، که خدا
اُنہیں، جو یسوع میں سو گئے هیں،
اُسکے ساته لے آئیگا۔ ۱۵ که هم تمهیں
خداوند کے حکم سے یه کهتے هیں، که
وے جو هم میں سے خداوند کے آنے تک
زنده اور باقی رهینگے، اُن سے جو سو گئے
هیں سبقت نه لے جائینگے۔ ۱۶ کیونکه
خداوند آپ للکار سے مقرب فرشتے کی
آواز کے ساته، خدا کا نرسنگا پهونکتے
هوئے آسمان پر سے اُتریگا، اور وے جو
مسیح میں مرے هوئے هیں، وے پہلے
جی اٹهینگے؛ ۱۷ بعد اُسکے هم میں
سے جو جیتے چهوڑینگے، اُن کے ساته
بدلیوں پر [illegible] جائینگے، تاکه هوا
میں خداوند سے ملاقات کریں؛ سو
هم خداوند کے ساته همیشه رهینگے۔
۱۸ پس تم اِن باتوں سے آپس میں ایک
دوسرے کو تسلی دو۔

۵ باب

[illegible]

پر، اَے بهائیو، زمانوں اور وقتوں کی بابت حاجت
نهیں، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنه عیسوی ۵۴

طرح نہ سوئیں، بلکہ بیدار اور ہوشیار
رہیں. ۷ کیونکہ جو سوتے ہیں، سو
رات ہي کو سوتے ہیں؛ اور جو متوالے
ہوتے، رات ہي کو متوالے ہوتے ہیں.
۸ پر ہم جو دن کے ہیں، پرہیزگار رہیں،
اور ایمان و محبت کا بکتر اور نجات
کي اُمید کا خود پہنیں؛ ۹ کیونکہ
خدا نے ہم کو غضب کے لیئے نہیں،
بلکہ اِسلیئے مقرر کیا، کہ ہم اپنے
خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل
کریں؛ ۱۰ کہ وہ ہمارے واسطے موا،
تاکہ ہم، کیا جاگتے، کیا سوتے، اُسکے
ساتھ جیئیں. ۱۱ اِسلیئے تم ایک ایک
کو تسلي دو، اور ایک دوسرے کي ترقي
چاہو؛ چنانچہ تم کرتے بهي ہو. ۱۲ اور
اي بھائیو، ہم تم سے عرض کرتے ہیں، کہ
تم اُنکو جو تمہارے درمیان محنت کرتے،
اور خداوند ہي میں تمہارے سردار ہیں،
اور تمکو نصیحت کرتے ہیں، مانو؛ ۱۳ اور
اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکي بڑي
عزت کرو. اور تم آپس میں ملے رہو.
۱۴ اور اي بھائیو، ہم تمہاري منت کرتے
ہیں، کہ تم ناکجروں کو نصیحت کرو،
ضعیف‌دلوں کو دلاسا دو، کمزوروں کو
سنبھالو، سب کي برداشت کرو.
۱۵ دیکھو، کوئي کسي سے بدي کے عوض
بدي نہ کرے؛ بلکہ تم ہر وقت ایک
دوسرے سے، اور سب سے، خوش‌سلوکي
کرو. ۱۶ ہمیشہ خوش رہو. ۱۷ نت
دعا مانگو. ۱۸ ہر ایک بات میں
شکرگذاري کرو؛ کیونکہ مسیح یسوع میں
تمہاري بابت خدا کي یہي مرضي ہے.
۱۹ روح کو مت بجھاؤ. ۲۰ نبوتوں
کي حقارت نہ کرو. ۲۱ ساري باتوں کو
آزماؤ؛ بہتر کو اختیار کرو. ۲۲ ہر ایک
بدي کي صورت ہي سے بهي دور رہو.
۲۳ اور وہ جو سلامتي کا خدا ہے، آپ
ہي تم کو بالکل پاک کرے، اور تمہارا
سب کچھ، یعنے، تمہاري روح، اور جان،
و بدن، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
آنے تک بےعیب سلامت رہیں.
۲۴ جس نے تمہیں بلایا، وہ سچا ہے؛
وہ ایسا ہي کریگا. ۲۵ اي بھائیو، ہمارے
واسطے دعا مانگو. ۲۶ سارے بھائیوں کو
پاک بوسہ لیکے سلام کرو. ۲۷ میں تمہیں
خداوند کي قسم دیتا ہوں، کہ یہہ خط
سارے مقدس بھائیوں میں پڑھواؤ.
۲۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
تم پر ہووے. آمین.

یہہ پہلا خط تسلنیقیوں کو پولس نے
اثینی سے لکھ بھیجا.

پولس رسول کا دوسرا خط تسلنیقیوں کو

باب ۱

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اُن پر یہہ جتا دیتا، کہ اُس نے اُن کے ایمان و پیار و صبر کي بابت نیک گمان کیا تھا؛ بعد اُس کے اِس مقصد سے کہ ظلم اُٹھانے وقت اُن کو تسلي ہو، وہ کئي ایک سبب بیان کرتا، خاص کرکے یہہ کہ خدا عدل و اِنصاف کرتا جس سے واجبا معلوم ہوتا کہ ایسي حالت میں ناامید نہ ہوویں.

پولس اور سلوانس اور تمطاؤس کي
طرف سے تسلنیقیوں کي کلیسیائے کو،
جو ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع

مسیح [illegible] فضل اور سلامتی
ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح
کی طرف سے تمہارے لئے ہووے [illegible]
یہ لازم ہے کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ
خدا کا شکر کریں چنانچہ مناسب ہے
اس لئے کہ تمہارا ایمان زیادہ ہوتا جاتا
ہے اور تم سب [illegible]
محبت [illegible]
یہاں تک کہ ہم آپ خدا کی [illegible]
میں تمہارے [illegible]
ان سب [illegible]
تم سہتے ہو [illegible]
ہوتا ہے [illegible]
کی صریح نشانی ہے [illegible]
بادشاہی کے لائق [illegible]
دکھ بھی اٹھاتے ہو [illegible]
کے نزدیک [illegible]

[illegible]

۲ باب

[illegible]

سنہ عیسوی ۵۴

کو، کہ جس سے وے نجات پاویں،
اختیار نہ کیا. ۱۱ اور اِسی سبب
سے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالی دغا
بھیجیگا، یہاں تک کہ وے جھوٹھ کو
سچ جانینگے؛ ۱۲ تاکہ سب جو
سچائی پر ایمان نہ لائے، بلکہ ناراستی
سے راضی تھے، سزا پاویں. ۱۳ پر ای
بھائیو، خداوند کے پیارو، لازم ہی، کہ
ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر
کریں، کہ خدا نے تمہیں شروع سے
چن لیا، کہ تم روح کی پاکیزگی
بخشنے کے سبب سے، اور سچائی پر ایمان
لانے سے نجات پاؤ؛ ۱۴ جس کے لیئے
اُس نے تمہیں ہمارے اِنجیل کے وسیلے
بلایا، کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح
کا جلال حاصل کرو. ۱۵ پس اِس
واسطے، ای بھائیو، قایم رہو، اور اُن
تعلیموں کو، جنہیں تم نے کلام یا ہمارے
خط سے سیکھا تھا، تھامے رہو. ۱۶ اب
ہمارا خداوند یسوع مسیح آپہی، اور
ہمارا باپ خدا، جس نے ہمیں پیار
کیا، اور ہمیں فضل سے ہمیشہ کی
تسلی اور اچھی اُمید دی، ۱۷ تمہارے
دلوں کو تسلی دیوے، اور تم کو ہر ایک
اچھے قول اور فعل میں مضبوط کرے.

۳ باب

اِس باب میں ۱ وہ اُن سے عرض کرتا کہ وے اُس کے لیئے
دعا مانگیں، ۳ اور بیان کرتا کہ اُن پر کیسا اعتقاد رکھتا تھا
۵ اور اُن کے لیئے خدا سے منت کرتا، ۶ اُنہیں کاہلی ایک
... خاص کرکے ... وے ... نہ کریں اور برے
لوگوں کی صحبت سے الگ رہیں، ۱۶ اور اخیر کو دعا
مانگکے اور اُنہیں سلام کہکے خط کو تمام کرتا.

۱ باقی، ای بھائیو، ہمارے حق میں
یہہ دعا کرو، کہ خداوند کا کلام جلد
پھیل جاوے، اور ایسا جلال پاوے، جیسا
کہ تم میں ہی: ۲ اور یہہ، کہ ہم
نامعقول اور برے آدمیوں سے چھٹکارا
پاویں: کیونکہ سب میں ایمان نہیں.
۳ پر خداوند وفادار ہی؛ وہ تم کو مضبوط
کریگا، اور بدی سے بچائیگا. ۴ اور
تمہاری بابت خداوند پر ہمارا یقین
ہی، کہ تم اُن حکموں پر، جو ہم تمہیں
دیتے ہیں، عمل کرتے ہو، اور کرتے رہوگے
بھی. ۵ پر خداوند تمہارے دلوں کو خدا
کی محبت، اور مسیح کی صبر کی
طرف، ہدایت کرے. ۶ اب، ای بھائیو،
ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے
تمہیں حکم کرتے ہیں، کہ تم ہر ایک
بھائی سے، جو کجروی کے ساتھ، اور اُس
سونپی ہوئی بات کے، جو ہم سے ملی،
برخلاف چلتا ہی، کنارہ کرو. ۷ کیونکہ تم
آپ جانتے ہو، کہ تمہاری پیروی کیونکر
کی چاہیئے: ہم تو تمہارے درمیان
کجروی کے ساتھ چلتے نہ تھے؛ ۸ اور کسی
کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے، بلکہ
محنت اور مشقت کے ساتھ، رات دن
کام کرتے تھے، تاکہ تم میں سے کسی پر
بوجھ نہ ہوویں: ۹ نہ اِس واسطے، کہ
ہم کو اِختیار نہ تھا، پر اِس لیئے کہ ہم
آپ کو تمہارے لیئے نمونہ ٹھہراویں، تاکہ
تم ہماری پیروی کرو. ۱۰ اور جب ہم
تمہارے ساتھ تھے، تب ہم نے تمہیں
یہہ حکم کیا، کہ جو کوئی محنت نہ کرنا
چاہے، وہ کھانے کو نہ پاوے. ۱۱ کیونکہ
ہم سنتے ہیں، کہ تم میں سے کئی ایک
کجروی کے ساتھ چلتے، اور کچھ کام نہیں
کرتے، بلکہ اوروں کے کام میں دخل کرتے
ہیں. ۱۲ ایسوں کو ہم اپنے خداوند
یسوع مسیح سے حکم دیتے ہیں، اور
اُن کی منت کرتے ہیں، کہ وے چپ
چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھاویں.
۱۳ اور ای بھائیو، تم نیک کام کرنے میں
سست نہ ہو جاؤ. ۱۴ پر اگر کوئی
ہماری اِس بات کو، جو خط میں ہی،
نہ مانے، تو اُسے جان رکھو، اور اُس سے
ملے نہ رہو، تاکہ وہ شرمندہ ہووے.
۱۵ لیکن اُسے دشمن نہ سمجھو، بلکہ

سنه عيسوي ٥٤

بهائي جانکے نصيحت کرو۔ ١٦ اب
سلامتي کا خداوند آپ هي تم کو هميشه
هر طرح سے سلامتي بخشے۔ خداوند تم
سب کے ساتهه رهے۔ ١٧ مجهه پولس کے
هاتهه سے سلام؛ يهه هر ايک خط ميں
نشان هي؛ اسي طرح ميں لکهتا هوں۔
١٨ همارے خداوند يسوع مسيح کا فضل
تم سب پر هووے۔ آمين۔

يهه دوسرا خط تسلنيقيوں کو پولس
نے ايتهني سے لکهه بهيجا۔

پولس رسول کا پہلا خط تمطاوس کو

١ باب

سنه عيسوي ٦٥

اس باب ميں ١ که تمطاوس کو وه تاکيد ياد دلاتا هے جو
مقدونيه جاتے وقت رسول نے اسے کها تها۔ ٥ شريعت کا
مقصد کيا هے اور کس مقصد سے وه دي گئي۔ ١١ مقدس
پولس کے رسالت [illegible] ٢٠ اور همنيوس اور سکندر
کا ذکر۔

پولس کي طرف سے جو همارے بچانيوالے
خدا [illegible] اور همارے اميد کا خداوند
يسوع مسيح کے حکم سے [illegible]
کا رسول هے۔ ٢ تمطاوس [illegible]

[illegible]

هرچند وے نهيں سمجهتے که کيا کهتے
اور کن باتوں کو [illegible]
هم جانتے هيں که شريعت [illegible]
بشرطيکه کوئي اسے شريعت کے [illegible]
استعمال کرے؛ [illegible]

[illegible]

سنہ عیسوی ۶۵

پیار سمیت[d]، جو مسیح یسوع میں
ھی، بہت زیادہ ہوا. ۱۵ یہہ دیانت کی
بات[e]، اور بالکل پسند کے لائق ھی، کہ
مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا
میں آیا[f]؛ اور میں اُن سب میں بڑا
گنہگار ہوں. ۱۶ لیکن مجھہ پر اِس لیئے
رحم ہوا[g]، کہ یسوع مسیح مجھہ بڑے
گنہگار پر کمال صبر ظاہر کرے، تاکہ میں
اُن کے واسطے، جو اُس پر ہمیشہ کی
زندگی کے لیئے ایمان لاوینگے، نمونہ بنوں[h].
۱۷ اب ازلی بادشاہ[i]، غیرفانی[k]، نادیدنی[l]،
واحد حکیم خدا[m] کی عزت اور جلال
ابدالآباد ہووے[n]. آمین. ۱۸ ای فرزند
تمطاوس، میں تجھے اُن پیشینگوئیوں
کے موافق، جو آگے تیری بابت کی گئیں[o]،
یہہ حکم دیتا ہوں[p]، تاکہ تو اُن کے وسیلے
سے اچھی لڑائی لڑے[q]؛ ۱۹ اور ایمان
اور نیکنیتی پر قائم رہے[r]؛ جسے بعضوں
نے دور دفعہ کرکے ایمان کی ناؤ توڑی[s]:
۲۰ اُنہیں میں سے ہمنیوس[t] اور سکندر[u]
ہیں، جنہیں میں نے شیطان کے حوالہ
کیا، تاکہ وے تنبیہہ پاکے کفر نہ بکیں[v].

۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ سب آدمیوں کے لیئے دعا مانگنا، اور اُن کے سبب سے شکر ادا کرنا، تو کیونکر مناسب ھی. ۹ عورتیں کیسی پوشاک سے اپنے تئیں سنواریں. ۱۲ جماعت کے درمیان اُن کا سکھلانا منع ھی. ۱۵ وے غضب الٰہی سے جننے کے سبب بچ جائینگی، بشرطیکہ ایمان میں پایدار رہیں.

اب میں اِلتماس کرتا ہوں، کہ سب
سے پہلے مناجاتیں، اور دعائیں اور
سفارشیں، اور شکرگذاریاں، سارے آدمیوں
کے لیئے کی جاویں؛ ۲ بادشاہوں[a] اور
مرتبہوالوں کے لیئے[b]؛ تاکہ ہم کمال
دینداری اور سنجیدگی سے، چین اور
آرام کے ساتھہ، زندگانی گذرانیں. ۳ کیونکہ
ہمارے نجاتدینیوالے خدا کے آگے[c] یہی
خوب اور پسندیدہ ھی[d]. ۴ کہ وہ چاہتا
ھی، کہ سارے آدمی نجات پاویں[e]، اور
سچائی کی پہچان تک پہنچیں[f]. ۵ کہ

[d] لوقا ۷: ۴۷. [e] ۱ تمطا ۳: ۱ اور ۴: ۹. ۲ تمطا ۲: ۱۱. طیط ۳: ۸. [f] متی ۱: ۲۱. مرقس ۲: ۱۷. لوقا ۵: ۳۲. اور ۱۹: ۱۰. روم ۵: ۸. ۱ یوحنا ۳: ۵. [h] ۲ قرنت ۴: ۱. [i] اعما ۱۳: ۳۹. [k] زبور ۱۰: ۱۶. اور ۹۰: ۲. دانیال ۷: ۱۴. ۱ تمطا ۶: ۱۵، ۱۶. [l] روم ۱: ۲۳. [m] یوحنا ۱: ۱۸. [n] عبر ۱۱: ۲۷. [o] یہود ۲۴، ۲۵. [p] روم ۱۶: ۲۷. [q] ۱ تمطا ۶: ۱۲. ۲ تمطا ۲: ۳. [s] ۱ تمطا ۶: ۹. [t] ۲ تمطا ۲: ۱۷. [u] ۲ تمطا ۴: ۱۴. [v] ۱ قرنت ۵: ۵. [a] عزرا ۶: ۱۰. یرمیاہ ۲۹: ۷. [b] روم ۱۳: ۱. [c] روم ۱۲: ۲. ۱ تمطا ۵: ۴. [d] حزقی ۱۸: ۲۳. یوحنا ۳: ۱۶، ۱۷. طیط ۲: ۱۱. ۲ پطر ۳: ۹. [f] یوحنا ۱۷: ۳. ۲ تمطا ۲: ۲۵.

سنہ عیسوی ۶۵

خدا ایک ھی[g]، اور خدا اور آدمیوں کے
بیچ ایک آدمی بھی درمیانی[h] ھی، وہ
مسیح یسوع ھی؛ ۶ جس نے اپنے
تئیں سب کے کفارے میں دیا[i]، کہ
بروقت[k] اُس کی گواہی دی جاوے[l].
۷ اُس کے لیئے میں منادی کرنیوالا اور
رسول مقرر ہوا[m]، (میں مسیح میں سچ
بولتا ہوں، اور جھوٹھہ نہیں کہتا[n]؛) اور
غیرقوموں میں ایمان اور سچائی کا
سکھلانیوالا ہوں[o]. ۸ پس میں چاہتا
ہوں، کہ مرد ہر مکان میں[p] بےغصہ
اور بےحجت پاک ہاتھوں کو اُٹھاکے[q]
دعا مانگیں. ۹ اور یوں ہی عورتیں
بھی شایستہ طور پر شرم اور تمیز کے ساتھہ
آپ کو سنواریں[r]، نہ کہ بال گوندھنے،
اور سونے، اور موتیوں، اور قیمتی لباس
سے؛ ۱۰ بلکہ (جیسا کہ عورتوں کو، جو
خداپرستی کا اِقرار کرتی ہیں، مناسب
ھی)، آپ کو نیک کاموں سے سنواریں[s].
۱۱ چاہیئے کہ عورت چپ چاپ کمال
فرمانبرداری سے سیکھے. ۱۲ اور میں
پروانگی نہیں دیتا، کہ عورت سکھلاوے[t]،
یا آپ شوہر پر حاکم بن بیٹھے[u]، بلکہ
خاموشی کے ساتھہ رہے. ۱۳ کیونکہ پہلے
آدم بنایا گیا، بعد اُسکے حوا[x]. ۱۴ اور آدم
نے فریب نہیں کھایا، پر عورت فریب
کھاکے گناہ میں پھنسی[y]. ۱۵ لیکن یہہ بچہ
جننے کے سبب بچ جائیگی، بشرطیکہ
وے ایمان، اور محبت، اور پاکیزگی
میں، ہوش و تمیز کے ساتھہ، پایدار رہیں.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مردوں کی کیا لیاقت چاہیئے تاکہ نگہبان یا خادم الدین کا عہدہ پاویں، اور اُن کی جورووں کی کیسی صفت ضرور. ۱۴ پولس نے تمطاوس کو اُس مقدمہ کی بابت کس غرض سے خط لکھا تھا. ۱۵ کلیسیئے کی بابت، اور اُس تسلیبخش سچائی کی، جس کا چرچا اُس میں ہوتا، اور جس پر اُس کے لوگ عمل کرتے.

یہہ بات سچ ھی[a]، کہ جو کوئی
کلیسیئے کی نگہبانی[b] کی آرزو رکھتا،

[g] روم ۳: ۲۹، ۳۰. اور ۱۰: ۱۲. گلا ۳: ۲۰. [h] عبر ۸: ۶. اور ۹: ۱۵. [i] متی ۲۰: ۲۸. مرقس ۱۰: ۴۵. افس ۱: ۷. طیط ۲: ۱۴. [k] روم ۵: ۶. گلا ۴: ۴. افس ۱: ۹. اور ۳: ۵. طیط ۱: ۳. [l] ۱ قرنت ۱: ۶. ۲ تسا ۱: ۱۰. ۲ تمطا ۱: ۸. [m] افس ۳: ۷، ۸. ۲ تمطا ۱: ۱۱. [n] روم ۹: ۱. [o] روم ۱۱: ۱۳. اور ۱۵: ۱۶. گلا ۱: ۱۶. [p] ملا ۱: ۱۱. یوحنا ۴: ۲۱. [q] زبور ۱۳۴: ۲. یسعیاہ ۱: ۱۵. [r] ۱ پطر ۳: ۳. [s] ۱ پطر ۳: ۴. [t] ۱ قرنت ۱۴: ۳۴. [u] افس ۵: ۲۴. [x] پید ۱: ۲۷. اور ۲: ۱۸، ۲۲. ۱ قرنت ۱۱: ۸، ۹. [y] پید ۳: ۶. ۲ قرنت ۱۱: ۳. [a] ۱ تمطا ۱: ۱۵. [b] اعما ۲۰: ۲۸. فلپ ۱: ۱.

سنہ عیسوی ۶۵

تو اچھا کام چاہتا ہی۔ ۲ پس چاہیے کہ نگہبان بےعیب، ایک جورو کا شوہر، پرہیزگار، صاحب تمیز، شایستہ، مسافرپرست، تعلیم دینے میں قابل ہو۔ ۳ نہ کہ شرابی، نہ مارپیٹ کرنیوالا، نہ برے نفع کا لالچی بلکہ تحمل کرنیوالا ہو، جھگڑالو اور لالچی نہ ہو۔ ۴ اور اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرے اور اپنے لڑکوں کو تمام سنجیدگی سے تابع رکھے۔ ۵ کہ اگر کوئی اپنے ہی گھر کا بندوبست کرنا نہ جانے تو وہ خدا کی کلیسیا کی خبرداری کیونکر کریگا۔ ۶ اور نیا مرید نہ ہو تا نہ ہو کہ وہ غرور کرکے شیطان کی طرح عذاب میں پڑے۔ ۷ اور چاہیے کہ وہ باہر والوں کے نزدیک بھی نیکنام ہو تا نہ ہو کہ ملامت اٹھاوے اور شیطان کے پھندے میں پھنسے۔ ۸ اسی طرح چاہیے کہ خادم بھی سنجیدہ ہوویں، نہ دو زبان، نہ شرابی [illegible]

[illegible]

کلیسیا اور سچائی کا ستون اور اسکی بنیاد ہی، کیونکر کلیسیا کہا جاتیگی۔ ۱۶ اور بلاشک دینداری کا بھید بڑا ہی: یعنی خدا جسم میں ظاہر کیا گیا، روح سے راست ٹھہرایا گیا، فرشتوں کو دکھائی دیا، غیرقوموں میں اسکی منادی ہوئی، دنیا میں اس پر ایمان لائے، جلال میں اوپر لیا گیا۔

۴ باب

[illegible]

سنه عيسوي ٦٥

هي، كه اب كي اور آينده كي زندگي كا
وعده اُسي كے ليئے هي۔ ٩ يهه بات
سچ اور كمال قبوليت كے لائق هي۔
١٠ كيونكه هم زحمت كرتے اور لعن
طعن سهتے اِس ليئے هيں، كه هم نے
زنده خدا پر، جو سب آدميوں كا،
خاص كر ايمانداروں كا، بچانيوالا هي،
بهروسا كيا هي۔ ١١ يے باتيں فرما اور
سكها۔ ١٢ كسي كو تيري جواني كي
حقارت نه كرنے دے؛ بلكه بول چال،
اور محبت، اور روح، اور ايمان، اور
پاكيزگي سے ايمانداروں كے ليئے نمونه
بن۔ ١٣ جب تك ميں نه آؤں، تو پڑهنے،
نصيحت كرنے، تعليم دينے پر رہ۔ ١٤ تو اُس
نعمت سے، جو تجهه ميں هي، اور
تجهے نبوت كي راه سے بزرگوں كي
جماعت كے هاتهه ركهنے كے ساتهه ملي،
غافل نه هو۔ ١٥ اُن باتوں كو استعمال
كر، اُنهيں ميں مشغول هو رہ؛ تاكه
تيري ترقي سبهوں پر ظاهر هووے۔
١٦ اپني اور اپني تعليم كي چوكسي كر؛
اُن پر قائم ره؛ كيونكه يهه كركے، تو آپ كو،
اور اُن كو جو تيري سنتے هيں، بچائيگا۔

٥ باب

١ بوڑهے لوگوں كو نصيحت دينے كي بابت۔ ٣ بيواؤں كي بابت۔ ١٧ بزرگوں كي بابت۔ ٢٣ تمطاؤس كي تندرستي كے حق ميں ايك حكم۔ ٢٤ اُس بات ميں، كه بعض آدميوں كے گناه ظاهر هي عدالت ميں پهنچ جاتے اور بعضوں كے گناه پيچهے آتے۔

تو كسي زياده عمر والے كو ملامت نه
كر، بلكه اُسكي اُس طرح منت كر،
جس طرح باپ كي كرتا هي؛ اور
جوانوں كي يوں، جيسے بهائيوں كي؛
٢ اور زياده عمر واليوں كي يوں جيسے
ماؤں كي؛ اور جوان عورتوں كي يوں، جيسے
بهنوں كي، كمال پاكيزگي سے۔ ٣ بيواؤں
كي، جو حقيقت ميں بيوائيں هيں،
حرمت كر۔ ٤ پر اگر كسي بيوا كے
بيٹے يا پوتے هوں، تو وے يهه پهلے
سيكهيں، كه اپنے گهر ميں دينداري
كريں، اور باپ دادوں كا حق ادا كريں؛
كيونكه يهه بهلا اور خدا كے آگے پسنديده
هي۔ ٥ پر وه جو سچي بيوا اور
بيكس هي، سو خدا پر بهروسا ركهتي،
اور رات دن مناجات اور دعاؤں ميں
لگي رهتي هي۔ ٦ مگر جو عيش و
عشرت كرتي، سو جيتے جي مرده هي۔
٧ پس تو يے باتيں فرما، تاكه وے بے
عيب ٹهيريں۔ ٨ اگر كوئي اپنوں كي،
اور خاص كر اپنے هي گهر كي، خبرگيري
نه كرے، تو ايمان سے منكر، اور بے ايمان
سے بدتر هي۔ ٩ وه بيوا فرد ميں لكهي
جاوے، جو ساٹهه برس سے كم كي نه هو،
اور ايك هي آدمي كي جورو هوئي هو،
١٠ اور نيك كاموں كے سبب نامور هو؛
اگر اُسنے لڑكوں كي تربيت كي هو، اگر
مسافروں كو اپنے يهاں اُتارا هو، اگر
مقدسوں كے پانو دهوئے هوں، اگر
مصيبت زدوں كي مدد كي هو، اگر
هر ايك نيك كام ميں پيروي كي هو۔
١١ پر جوان بيواؤں كو نامنظور كر؛
كيونكه جب وے مسيح كے برخلاف
نزاكتيں جتاتياں هيں، تو بياه كيا چاهتي
هيں؛ ١٢ جن پر الزام هوتا كه اُنهوں
نے اپنے اگلے ايمان كو چهوڑ ديا هي۔
١٣ اور سوا اُسكے وے آلسي هوكے گهر گهر
دوڑنا پهرنا سيكهتي هيں؛ اور فقط آلسي
نهيں، بلكه بكواسي، اور پرائے كام ميں
دخل كرنيوالي هوتي هيں، اور بيجا باتيں
بكتي هيں۔ ١٤ اِس واسطے ميري
مرضي يهه هي، كه جوان بيوائيں بياه
كريں، بچے جنيں، اور گهر كا كارو بار
كريں، اور مخالف كو لعن طعن كرنے كي
جگهه نه ديويں۔ ١٥ كيونكه كئي ايك
ابهي شيطان كے پيچهے هو لي هيں۔
١٦ اگر كسي ايماندار مرد يا عورت كي
بيوائيں هوں، تو وهي اُن كي كمك
كرے، اور كليسيئے پر بار نه هو، تاكه
وه اُنكي، جو سچ مچ بيوائيں هيں،

سنہ عیسوی ۶۵

مدد کرے۔ ۱۷ وے بزرگ، جو اچھی
طرح پیشوائی کرتے ہیں، خاص کر ایسے
جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے
ہیں، دونی عزت کے لائق جانے جاویں۔
۱۸ کیونکہ کتاب یہہ کہتی ہی، داونے کے
وقت تو بیل کا منہہ مت باندھ۔
اور یہہ، کہ کام کرنیوالا اپنی مزدوری کا
حقدار ہی۔ ۱۹ جو دعوی کسی بزرگ
پر ہو بغیر دو تین گواہوں کے مت سن۔
۲۰ انہیں جو گناہ کرتے ہیں سب کے
سامنے ملامت کر، تاکہ اوروں کو بھی
خوف ہو۔ ۲۱ میں خدا، اور خداوند
یسوع مسیح، اور برگزیدہ فرشتوں کے
آگے، یہہ حکم کرتا ہوں، کہ تو ان باتوں
کو بغیر پوچھے عمل میں لا، اور کسی کی
طرفداری نہ کر۔ ۲۲ ہاتھ کسی پر جلد نہ
رکھ، اور نہ دوسروں کے گناہوں میں
شریک ہو، اپنے تئیں پاک رکھ۔ ۲۳ آگے
کو صرف پانی مت پیا کر، بلکہ اپنے
معدہ اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تھوڑی
سی مے [illegible] ۲۴ بعضے آدمیوں کے گناہ آگے
ظاہر ہوتے ہیں، اور عدالت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۶ باب

[illegible]

ایماندار ہیں، انہیں، اس واسطے کہ
بھائی ہیں، ناچیز نہ جانیں؛ بلکہ زیادہ
اس لیئے خدمت کریں، کہ وے ایماندار
اور عزیز اور نعمت میں شریک ہیں۔
ان باتوں سکھلا اور نصیحت کر۔
۳ اگر کوئی دوسری تعلیم دیتا ہی،
اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی صحیح
باتوں، اور اس تعلیم کو جو دینداری
سے موافقت رکھتی ہی، قبول نہیں
کرتا، ۴ وہ گھمنڈ سے پھولا ہی، اور کچھ
نہیں جانتا، بلکہ اسے بحثوں اور
لفظی تکراروں کا مرض ہی، جن سے
حسد اور جھگڑے اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں،
۵ اور ان آدمیوں کی بے فائدہ [illegible]
جنکی عقلیں خراب ہو گئی ہیں، اور
جو سچائی سے خالی ہیں، اور گمان کرتے
ہیں، کہ [illegible]
[illegible] ۶ مگر قناعت کے
ساتھ [illegible]
[illegible]

[illegible]

سنہ عیسوي ٦٥

هرایک چیز کو زندہ رکھتا هی، اور مسیح
یسوع کے حضور جسنے پنطوس پلاطوس
کے آگے اچھا اقرار کیا، تجھے تاکید کرتا
هوں: ۱۴ کہ تو اُس حکم کو بیداغ
و بےالزام همارے خداوند یسوع مسیح کے
ظاهر هونے تک حفظ کر رکھ؛ ۱۵ جسے
وہ بروقت ظاهر کریگا، جو مبارک اور
اکیلا حاکم، بادشاهوں کا بادشاہ، اور
خداوندوں کا خداوند هی: ۱۶ بقا فقط
اُسي کو هی؛ وہ اُس نور میں رهتا هی،
جس تک کوئي نہیں پہنچ سکتا، اور
اُسے کسي انسان نے نہ دیکھا اور نہ دیکھ
سکتا هی؛ اُسي کي عزت اور قدرت
ابدي رهے۔ آمین۔ ۱۷ اِس جہان کے
دولتمندوں کو حکم کر، کہ بلند پروازي نہ
کریں، اور ناپایدار دولت پر بھروسا
نہ رکھیں، بلکہ زندہ خدا پر، جس نے
همیں سب کچھ بہتایت سے دیا، تاکہ
خوشي سے گذران کریں؛ ۱۸ اور یہہ
کہ وے نیکوکاري کریں، اور بھلے کام سے
دولتمند بنیں، اور سخاوت پر طیار،
اور بانٹنے پر مستعد هوویں؛ ۱۹ اور
آیندے کو اپنے لیئے ایک بھلي بنیاد
پیدا کر رکھیں، تاکہ همیشہ کي زندگي
پاویں۔ ۲۰ اي تمطاوس، امانت کو
حفاظت سے رکھ، اور بےدیني کي
بیہودہ باتوں سے، اور اُن تکراروں سے،
جنھیں جھوٹھ موٹھ علم سمجھتے هیں،
منھہ پھیر: ۲۱ جس کا بعضے اِقرار کرکے
اِیمان کي راہ سے بھٹک گئے هیں۔
فضل تجھ پر هووے۔ آمین۔

یہہ پہلا خط تمطاوس کو پولس نے
لاودیقیا سے، جو فروگیا پاکاتیانہ کا
دارالحکومت هی، لکھہ بھیجا۔

سنہ عیسوي ٦٥

پولس رسول کا دوسرا خط تمطاوس کو

سنہ عیسوي ٦٦

۱ باب

۱ بات اُس محبت کي جسے پولس تمطاوس سے رکھتا تھا، اور اُس حقیقي ایمان کي جو تمطاوس هي میں اور اُس کي ما اور ناني میں تھا۔ ٦ اِس بیان میں، کہ رسول اُس کو نصیحت کرتا کہ خدا کي اُس نعمت کو، جو اُس میں تھي، بھڑکا ساکریں، ۸ اور کہ مستقل هو، اور دکھہ اُٹھانے میں صابر۔ ۱۳ اور سچائي کے اُس نقش کو جو رسول سے پایا تھا حفظ کر رکھے۔ ۱۵ فوجلس اور هرموجنس اور ویسے اوروں پر نام اٹکایا جاتا، اور اُنیسفرس کي بڑي تعریف کي جاتي۔

۱ پولس، جو خدا کي مرضي سے یسوع
مسیح کا رسول هی، اُس زندگي کے
وعدے کے موافق جو مسیح یسوع میں
هی، ۲ پیارے بیٹے تمطاوس کو، فضل،
رحم، اور سلامتي، خدا باپ اور همارے
خداوند مسیح یسوع کي طرف سے
هووے۔ ۳ خدا کا میں شکر کرتا هوں،
جس کي بندگي باپ‌دادوں کے طور پر
پاک دل سے کرتا هوں، کہ اپني دعاؤں
میں رات دن بلا ناغہ تیرا ذکر کرتا؛
۴ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے
دیکھنے کي آرزو رکھتا هوں، تاکہ خوشي
سے بھر جاؤں؛ ۵ اور مجھے وہ تیرا بےریا

ایمان یاد کر کے، جو پہلے تیری نانی لوئیس، اور تیری ماں یونیکے کا تھا، اور مجھے یقین ہے، کہ تجھ میں بھی ہے،
۶ اِس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں، کہ تو خدا کی اُس نعمت کو جو میرے ہاتھ رکھنے سے تجھے ملی، بھڑکا دے۔
۷ کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں، بلکہ قدرت، اور محبت، اور ہوشیاری کی روح دی ہے۔
۸ اِس واسطے تو ہمارے خداوند کی گواہی سے، اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں، شرمندہ نہ ہو، بلکہ خدا کی قدرت سے اِنجیل کے دُکھوں میں شریک ہو؛
۹ کہ اُس نے ہمیں نجات دی اور پاک بلاہٹ سے بلایا؛ نہ ہمارے کاموں کے سبب سے، بلکہ اپنے ارادے اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے واسطے ازل میں ہمیں دی گئی؛
۱۰ اور اب ہمارے بچانے والے یسوع مسیح کے ظہور سے ظاہر ہوئی، کہ جس نے موت کو نیست کیا، اور زندگی اور بقا کو اِنجیل سے روشن کر دیا؛
۱۱ میں اُس کے لئے منادی کرنے والا، اور رسول، اور غیر قوموں کا معلم مقرر ہوا ہوں۔
۱۲ [illegible] میں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہوں، [illegible] جس پر میں نے اعتقاد رکھا ہے جانتا ہوں، اور مجھے یقین ہے، کہ وہ میری امانت کی اُس دن تک حفاظت کر سکتا ہے۔
۱۳ [illegible]

[illegible]

[illegible] اُنیسیفُرس [illegible] کیونکہ اُس نے بہت بار مجھے تازہ دم کیا، اور میری زنجیروں سے شرمندہ نہ ہوا۔ ۱۷ بلکہ اُس نے روما میں ہوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا، اور ملا۔ ۱۸ خداوند اُسے یہ بخشے، کہ اُس دن خداوند کا رحم اُس پر ہو؛ اور جو جو خدمتیں اُس نے افسس میں کیں، سو تو بخوبی جانتا ہے۔

۲ باب

[illegible]

[illegible]

سنہ عیسوي ٦٦

کي مانند یہاں تک دکھ پاتا ہوں، کہ
بند میں ہوں؛ پر خدا کا کلام بند
نہیں ہوتا۔ ١٠ سو میں چنے ہوؤں کے
لیئے سب ہي کچھ سہتا ہوں، تاکہ
وے اُس نجات کو جو یسوع مسیح سے
ہي، ہمیشہ کے جلال سمیت حاصل
کریں۔ ١١ یہہ بات سچ ہي، کہ اگر ہم
اُس کے ساتھ موئے ہوں، تو ہم اُس کے
ساتھ جیئینگے بھي؛ ١٢ اگر ہم اُس
کے ساتھ دکھ اُٹھاویں، تو اُس کے ساتھ
بادشاہي بھي کرینگے: اگر ہم اُس کا
اِنکار کریں، تو وہ بھي ہمارا اِنکار کریگا:
١٣ اگر ہم بےایمان ہو جاویں، توبھي
وہ وفادار رہتا ہي؛ وہ آپ اپنا اِنکار
کر نہیں سکتا۔ ١٤ تو یہہ باتیں یاد دلا،
اور خداوند کے سامھنے گواہي کي طرح اُن
پر یہہ جتا دے، کہ وے لفظوں کي تکرار نہ
کریں، کہ اُس سے کچھ حاصل نہیں،
مگر یہہ کہ سننیوالے بےقرار کیئے جاویں۔
١٥ کوشش کرکے تو اپنے تئیں خدا کا
مقبول، اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ
ہو، اور سچائي کے کلام کا درستي سے
تفصیل کرتا ہو، کر دکھلا۔ ١٦ پر واہي
اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کر، کیونکہ
وے اَور زیادہ بےدیني کي طرف
بڑھینگے۔ ١٧ اور اُن کا کلام خورہ کي
طرح کھاتا چلا جائیگا، اور اُن میں سے
ہمنیوس اور فلیطس ہیں؛ ١٨ وے
یہہ کہکے، کہ قیامت ہو چکي، سچائي
سے پھر گئے، اور بعضوں کا ایمان اُلٹا
دیتے ہیں۔ ١٩ توبھي خدا کي مضبوط
بنیاد قایم رہتي ہي، اور اُس پر یہہ
مہر ہي، کہ خداوند اُنہیں، جو اُس کے
ہیں، پہچانتا ہي۔ اور یہہ، کہ ہر ایک
جو مسیح کا نام لیتا ہي، ناراستي سے
باز رہے۔ ٢٠ پر بڑے گھر میں فقط سونے
روپے ہي کے برتن نہیں؛ بلکہ کاٹھ اور
مٹي کے بھي ہوتے ہیں؛ اور بعضے عزت،
اور بعضے ذلت کے ہیں۔ ٢١ اِس لیئے
اگر کوئي اپنے تئیں اِن سے صاف کرے،
تو وہ عزت کا برتن، پاک کیا ہوا، اور
مالک کے واسطے مفید، اور ہر ایک اچھے
کام کے لیئے طیار ہوگا۔ ٢٢ جواني کي
شہوتوں سے دور بھاگ، اور اُن سب کے
ساتھ، جو پاک دل سے خداوند کا نام
لیتے ہیں، راستبازي، اور ایمان، اور
محبت، اور صلح کي پیروي کر۔ ٢٣ پر
بیوقوفي اور ناداني کي حجتوں سے کنارہ
کر، یہہ جان کے، کہ وے جھگڑے پیدا
کرتي ہیں۔ ٢٤ اور مناسب نہیں، کہ
خداوند کا بندہ جھگڑا کرے، بلکہ سب
سے نرمي کرے، اور سکھلانے پر مستعد
اور دکھوں کا سہنیوالا ہووے، ٢٥ اور
مخالفوں کي فروتني سے تادیب کریں،
کہ شاید خدا اُنہیں توبہ بخشے، تا کہ
وے سچائي کو پہچانیں؛ ٢٦ اور وے،
جنہیں شیطان نے جیتا شکار کیا ہي،
بیدار ہو جاکر اُسکے پھندے سے چھوٹیں،
تاکہ خدا کي مرضي کو بجالاویں۔

٣ باب

اس بیان میں، کہ ١ وہ اُسے آنیوالے زمانے کي خبر دیتا، ٢ اور اُس وقت کے لوگوں کا بیان کرتا جو سچائي سے عداوت رکھینگے، ١٠ وہ اپني چال اُس پر جتاتا تاکہ وہ اُسے اپنے لیئے نمونہ سمجھے، ١٦ اور پاک نوشتوں کي تعریف کرتا۔

تو یہہ جان رکھہ، کہ آخري دنوں
میں برے وقت آوینگے۔ ٢ کیونکہ
آدمي خودغرض، زردوست، لافزن،
گھمنڈي، کفر کرنیوالے، ما باپ کے
نافرمانبردار، ناشکر، ناپاک، ٣ بیدرد،
کینہور، تہمتي، بد پرہیز، بےرحم،
نیکي کے دشمن، ٤ دغاباز، بےلحاظ
پھولنیوالے، خدا کے چاہنے کي بنسبت
عشرت کے زیادہ چاہنیوالے؛ ٥ اور
دینداري کي صورت میں ہوکے اُس کي
قدرت کا اِنکار کرینگے: تو ایسوں سے دور
رہ۔ ٦ کیونکہ اُن میں سے وے ہیں،
جو گھروں میں گھسا کرتے ہیں، اور اُن
چھچھوري رنڈیوں کو، جو گناہوں تلے

سنه عيسوي ۶۶

دبي هيں، اور طرح طرح کي شہوتوں
کے بس ميں پھنس گئي هيں، ۷ اور
هميشه تعليم پاتي هيں، اور سچائي کي
پہچان تک هرگز پہنچ نہيں سکتيں،
گرفتار کرتے هيں۔ ۸ اور جسطرح که
ينيس اور يمبريس نے موسیٰ کا سامہنا
کيا، اسي طرح يے بھي سچائي کے
مخالف، خراب عقل، اور ايمان کي
بابت نامقبول هيں۔ ۹ پر وے آگے نه
بڑهينگے، اِس واسطے که اُن کي ناداني
سب پر ظاهر هو جائيگي، جس طرح
سے اُن کي بھي هوئي۔ ۱۰ پر تو نے ميري
تعليم ميں، چال چلن، ارادے، ايمان،
صبر، محبت، برداشت ميں، ۱۱ ستائے
جانے اور دکھ اٹھانے کي حالتوں ميں،
جيسے که انطاکيه، اور اِکونيوم، اور
لسطره ميں مجھ پر پڑے، ميري پيروي
کي هے؛ اور ميں نے ستائے جانے کے
کيسے دکھ سہے هيں! پر خداوند نے
مجھے اُن سب سے بچا ليا۔ ۱۲ بلکه
سب کے سب، جو مسيح يسوع ميں
ديندارِي کے ساتھ گذران کيا چاهتے هيں،
ستائے جائينگے۔ ۱۳ پر برے اور دهوکے باز
آدمي فريب ديتے اور فريب کھاتے،
بدي ميں آگے بڑهتے جائينگے۔ ۱۴ پر
[illegible]

۴ باب

[illegible]

پس ميں خدا اور خداوند يسوع مسيح
کے آگے، جو اپنے ظاهر هونے کے وقت اور
اپني بادشاهي ميں زندوں اور مردوں کي
عدالت کريگا، تاکيد کرتا هوں؛ ۲ که
تو کلام کي منادي کر؛ وقت اور بےوقت
مستعد ره؛ کمال برداشت اور تعليم
سے الزام دے، اور ملامت اور نصيحت
کيا کر۔ ۳ کيونکه ايسا وقت آويگا
جب وے صحيح تعليم کي برداشت
نه کرينگے، پر کان کھجلاتے هوئے اپني
بري خواهشوں کے موافق اُستاد پر
اُستاد بناوينگے؛ ۴ اور کانوں کو سچائي
کي طرف سے پھير [illegible]
[illegible]

سنه عیسوي ٦٦

میں میرے کام کا ھی. ۱۲ میں نے
تخکس کو افسس میں بھیجا. ۱۳ وہ
لبادہ جسے میں نے ترواس میں قرپس
کے یہاں چھوڑا اور کتابیں، خاصکر
رق کے طومار، تو لیتے آئیو. ۱۴ سکندر
ٹھٹھیرے نے مجھہ سے بہت بدی کی؛
خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا
دیے: ۱۵ اُس سے تو بھي خبردار رہ،
کیونکہ اُس نے ھماري باتوں کي بہت
مخالفت کي. ۱۶ میرا پہلا عذر کرتے
وقت کوئي میرا ساتھي نہ تھا، بلکہ سبھوں
نے مجھے چھوڑ دیا: اِسکا حساب اُنھیں
دینا نہ پڑے. ۱۷ پر خداوند میرے ساتھہ
رہا، اور اُسنے مجھے طاقت بخشي، کہ
میري معرفت سے پوري منادي کي
جاوے، اور سب غیرقوم سنیں؛ اور میں
ببر کے منہہ سے چھڑایا گیا. ۱۸ اور خداوند
مجھے ھر ایک بُرے کام سے بچاویگا، اور
اپني آسماني بادشاھي تک محفوظ رکھیگا؛
اُسکا جلال ابدالاباد ھووے. آمین.
۱۹ پرسقا اور اقولا کو، اور اُنیسیفرس کے
گھر کو سلام کہہ. ۲۰ اراستس قرنتس
میں رھا؛ ترفیمس کو میں نے ملیطس
میں بیمار چھوڑا. ۲۱ جلدي کر کہ تو
جاڑے سے پیشتر پہنچے. یبولس، اور
پودیس، اور لینس، اور قلودیا، اور سارے
بھائي، تجھے سلام کہتے ھیں. ۲۲ خداوند
یسوع مسیح تیري روح کے ساتھہ رھے.
فضل تم لوگوں پر ھووے. آمین.

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو، جو افسیوں
کي کلیسیے کا پہلا نگہبان مقرر
ھوا، پولس نے رُوم سے اُس وقت
لکھہ بھیجا، جسوقت وہ قیصر نیرو
کے سامہنے دوبارہ حاضر کیا گیا.

پولس رسول کا خط طیطس کو

۱ باب

سنه عیسوي ٦٥

۱ طیطس کي بابت کہ قریتے میں کس واسطے چھوڑا گیا تھا.
۲ اِس بیان میں، کہ اُن آدمیوں کي کیسي صفتیں
چاھیئیں، جو مسیح کے خدمتگذار مقرر ھوویں.
۱۱ دغاباز معلموں کا مونہہ چاھیئے کہ بند کیا جاوے:
۱۲ اُن کي بدخصلتي اور بدچالي کا احوال.

پولس کي جانب سے، جو خدا کا بندہ
اور یسوع مسیح کا رسول ھی، خدا کے
برگذیدوں کے اِیمان، اور اُس سچائي
کي پہچان کے واسطے، جو دینداري کي
باعث ھی؛ ۲ اُس ھمیشہ کي زندگي
کي اُمید پر، جسکا وعدہ خدا نے، جو
جھوٹھہ نہیں بولتا، ابدي زمانوں کے آگے
کیا ھی؛ ۳ اور وقت پر اپنے کلام کو اُس
منادي سے، جو ھمارے بچانیوالے خدا کے
حکم سے مجھے سونپي گئي، ظاھر کیا؛
۴ طیطس کو جو عام اِیمان کے رو سے
میرا فرزند حقیقي ھی، فضل، رحم اور
سلامتي، باپ خدا اور ھمارے بچانیوالے
خداوند یسوع مسیح کي طرف سے
ھوویں. ۵ میں نے تجھے اِسواسطے قریتے
میں چھوڑا تاکہ تو باقي چیزیں درست
کرے، اور بزرگوں کو شہر بہ شہر مقرر کرے،
جیسا میں نے تجھے حکم کیا ھی: ۶ اگر
کوئي آدمي بےاِلزام ھو اور ایک ھي
جورو رکھتا ھو، اور اُنکے لڑکے اِیماندار
ھوویں، اور بدچلني کي ملامت سے پاک
ھوں، اور سرکش نہ ھوویں. ۷ کیونکہ

سنہ عیسوی ٦٥

چاہیئے، کہ نگہبان، جو خدا کا کارندہ ہی، بے الزام ہو، نہ کہ خودپسند، یا غصہ ور یا شرابی، یا مار پیٹ کرنیوالا، اور ناروا نفع لینیوالا؛ بلکہ مسافرپرست، نیکی کا چاہنیوالا، ہوشیار، راستکار، پاک، پرہیزگار؛ اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام کو تھامے رہے، تاکہ وہ صحیح تعلیم سے نصیحت کر سکے، اور برخلاف کہنیوالوں کو الزام دے سکے؛ کیونکہ بہت سے بیہودہ گو اور بے [illegible] اور دغاباز ہیں، خاص کر مختونوں میں سے؛ جن کا منہ بند کرنا ضرور ہی، کہ وے ناروا نفع کے واسطے ناجائز باتیں سکھلاکے تمام گھرانوں کو الٹ پلٹ کر ڈالتے ہیں؛ انہیں سے ایک نے، جو انکا نبی تھا، کہا، کہ کریتی ہمیشہ جھوٹھے، اور برے درندے، اور آلسی پیٹو ہیں؛ یہ گواہی سچ ہی، اس واسطے تو انہیں سخت ملامت کر، تاکہ وے ایمان میں صحیح ہوں، اور یہودیوں کی کہانیوں اور ان آدمیوں کے حکموں پر جو سچائی سے پھر جاتے ہیں، متوجہ نہ ہوویں؛ پاک لوگوں کے لئے سب چیزیں پاک ہیں؛ [illegible] کرنیکا دل [illegible] ہیں؛ خدا کے پہچاننے کا اقرار تو کرتے ہیں، پر کاموں کی راہ سے اس کا انکار کرتے ہیں؛ وے نفرتی [illegible] اور نافرمان [illegible] ہیں، اور ہر ایک نیک کام کے لئے نکمے ہوئے۔

[illegible]

سنہ عیسوی ٦٥

اسی طرح بڑھیاں بھی ایسی چال چلیں، جیسے مقدسوں کے لائق ہی، اور تہمت کرنیوالیاں نہ ہوویں، اور بہت مے کے جال میں نہ پھنسیں، بلکہ اچھی باتوں کی سکھلانیوالیاں ہوں؛ تاکہ جوان عورتوں کو ہوشیار کریں، کہ وے اپنے خصموں، اور بچوں کو پیار کریں، اور [illegible] پاکدامن، اور گھر داری کرنیوالیاں، اور خوش مزاج، اور اپنے خصموں کی تابعدار ہوویں، تاکہ خدا کے کلام کی بدنامی نہ ہووے؛ اسی طرح جوانوں کو بھی نصیحت کر، کہ وے ہوشیار رہیں؛ [illegible] اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونہ [illegible] اپنی تعلیم میں [illegible] سنجیدگی، اور خلوص دکھلا، اور ایسا کلام بھی [illegible] جو صحیح [illegible] اور جس پر کوئی عیب [illegible] تاکہ مخالف [illegible] شرمندہ ہووے [illegible]

[illegible]

سنه عیسوي ٦٥

خاص اُمت کو، جو نیکوکاري میں
سرگرم هوویں، اپنے لیئے پاک کرے.
١٥ یهه باتیں کهه، اور نصیحت کر، اور
پورا تمام اِختیار جتاکے، ملامت کر،
کوئي تجهے حقیر نه جانے.

۳ باب

اِس باب میں، که ١ پولس طیطس کو سکهلاتا جاتا که تعلیم دیتے وقت کیسي باتیں لوگوں کو سناوے، اور کیسي باتوں کے سنانے سے باز رهے ١٠ اُس پر اپني مرضي ظاهر کرتا که وه بدعتیوں کو نکال دیوے: ١٢ بعد اس کے ایک مقام بتلاتا اور ایک وقت بهي جس پر اُس کي خواهش تهي که وه اُس پاس آوے، اور یوں هي خط کو تمام کرتا.

١ اُنهیں یاد دلا که سرداروں اور اِختیار
والوں کے محکوم هوویں، اور فرمانبرداري
کریں، اور هر ایک نیک کام پر مستعد
رهیں. ٢ اور کسي کے حق میں برا نه
کهیں، بکهیڑیئے نه هوویں، پر نرم‌دل
هوویں، اور سب آدمیوں کے ساتهه حلیمي
کریں. ٣ کیونکه هم بهي آگے، نادان،
نافرمانبردار، فریب کهانیوالے، اور رنگ
برنگ کي شهوتوں اور عشرتوں کے بس
میں تهے، اور بدخواهي اور ڈاه کے ساتهه
گذران کرتے، اور نفرت کے لائق، اور آپس
میں کینه رکهتے تهے. ٤ پر جب همارے
بچانیوالے خدا کي مهرباني اور آدمیوں
پر رغبت ظاهر هوئي، ٥ اُس نے هم
کو، راستبازي کے کاموں سے نهیں جو هم
نے کیئے، بلکه اپني رحمت کے مطابق
نئے جنم کے غسل، اور روح قدس کے
سر نو بنانے کے سبب، بچایا؛ ٦ جسے
اُس نے همارے بچانیوالے یسوع مسیح کي
معرفت هم پر بهتایت سے ڈالا؛ ٧ تاکه
هم اُسکے فضل سے راستباز ٹهہرکر، اُمید
کے مطابق، همیشه کي زندگي کے وارث
هوویں. ٨ یهه بات سچ هی، اور میں
چاهتا هوں، که تو اِن باتوں کو تاکید سے
کهاکر، تاکه وے جو خدا پر اِیمان لائے
هیں، اندیشه کرکے نیکوکاري میں مشغول
رهیں. یے چیزیں بهلي، اور آدمیوں
کے واسطے فائده‌مند هیں. ٩ پر واهي
حجتوں، اور نصب‌ناموں، اور قضیوں،
اور تکراروں سے، جو شریعت کي بابت
هوں، پرهیز کر، که وے لاحاصل اور
بیهوده هیں. ١٠ اُس شخص سے، جو
بدعتي هی، ایک دو نصیحت کرکے
کنارے هو جا؛ ١١ تو جانتا هی، که
ویسا آدمي برگشته هو گیا هی، اور گناه
کرتا، اور آپ هي اپنے تئیں ملزم ٹهہراتا
هی. ١٢ جب میں ارطماس یا تخیکس
کو تیرے پاس بهیجوں، تب جلدي کر،
که تو میرے پاس نکوپولس میں آوے؛
کیونکه میں نے ٹهانا هی، که جاڑا وهیں
کاٹوں. ١٣ فقیهه زیناس اور اپلوس
کو خبرداري سے پهنچا دے، که وے کسي
چیز کے محتاج نه هوویں. ١٤ اور همارے
لوگ بهي ضروریات کے لیئے اچهے پیشه
اِختیار کریں، تاکه وے بےپهل نه هوویں.
١٥ سب جو میرے ساتهه هیں، تجهے
سلام کهتے هیں. اُن کو جو اِیمان کے
سبب هم سے محبت رکهتے هیں،
سلام کهه. تم سب پر فضل هووے. آمین.

یهه خط طیطس کو، جو قریتیوں کي کلیسیئے کا پهلا نگهبان مقرر هوا، پولس نے مقدونیه کے نکوپولس سے لکهه بهیجا.

روم ٨ : ٢٣، ٢٤ — ١ طیط ١ : ٢ — ١ تمط ١ : ١٥ — طیط ١ : ٩ — طیط ٢ : ١٤ — ١، ١٤ آیتیں — ١ تمط ١ : ٤ — ٢ تمط ٢ : ٢٣ — طیط ١ : ١٤ — ٢ تمط ٢ : ١٤ — ٢ قرز ١٣ : ٢ — متي ١٨ : ١٧ — روم ١٦ : ١٧ — ٢ تسل ٣ : ٦، ١٤ — ٢ تمط ٣ : ٥ — ٢ یوح ١٠ — اعم ١٣ : ٤٦ — اعم ٢٠ : ٤ — ٢ تمط ٤ : ١٢ — اعم ١٨ : ٢٤ — افس ٤ : ٢٨ — روم ١٥ : ٢٨ — فلم ١ : ١١ — اور ٤ : ١٧ — قلس ١ : ١٠ — ٢ پطر ١ : ٨

پولس رسول کا خط فلیمون کو

پولس بیان کرتا ہے کہ ہم رسول فلیمون کے ایمان اور محبت کی خبر پا کر خوش ہوا، اور اُس سے عرض کرتا کہ اپنے غلام انیسمس کے قصور کو معاف کرے، اور اُس محبت کے ساتھ پھر قبول کرے۔

۱ پولس کی، جو مسیح یسوع کا قیدی ہے، اور بھائی تمطاؤس کی طرف سے، فلیمون کو، جو ہمارا پیارا اور ہم خدمت ہے، ۲ اور پیاری ابفیہ اور ارخپس ہمارے ہم سپاہی کو، اور اُس کلیسیا کو جو تیرے گھر میں ہے: ۳ فضل، اور سلامتی، ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے، تم پر ہووے۔ ۴ میں تیری محبت کا حال، جو سارے مقدسوں سے ہے، ۵ اور تیرے ایمان کا، جو خداوند یسوع پر ہے، سن کے ہمیشہ اپنی دعاؤں میں تجھے یاد کرتا، اور اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں، ۶ کہ تیرے ایمان کی رفاقت، اُن سب نیکیوں کے سبب [illegible] جو تم میں ہیں، مسیح یسوع کے واسطے اثر کرے۔ ۷ کیونکہ ہم تیری محبت سے بہت خوشی اور تسلی رکھتے ہیں، کہ تجھ سے اے بھائی، مقدسوں کے جی کو آرام ملا ہے۔ ۸ [illegible]

[illegible]

نکما تھا، پر اب تیرے اور میرے لئے بہت فائدہ مند ہوا: ۱۲ سو میں نے اُسے پھیر بھیجا ہے: تُو اُس کو، یعنی میرے کلیجے کے ٹکڑے کو، قبول کر: ۱۳ میں [illegible]

[illegible]

سنه عیسوي ۶۴

کہ میں تمہاري دعاؤں کے وسیلے سے
تمہیں دیا جاؤں[a]. ۲۳ اپفراس[b]، جو
مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتهہ قید
میں هی؛ ۲۴ مرقس[c]، اورارسترخس[d]،
دیماس[e]، اور لوقا[f]، جو میرے هم
خدمت هیں، تجهے سلام کہتے هیں.
۲۵ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
تمہاري روح کے ساتهہ هووے[g]. آمین.

یہہ خط فلیمون کو پولس نے روم سے
أنیسمس چاکر کے هاتهہ لکهہ بهیجا.

سنه عیسوي ۶۴

عبرانیوں کا خط

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح اس آخري زمانے میں باپ کي
طرف سے هم پاس آئے، ۴ فرشتوں سے ذات و ماهیت
و عہدے میں به نسبت بزرگتر ٹهہرتا.

خدا، جسنے اگلے زمانے میں نبیوں
کے وسیلے بنی‌اسرائیلوں سے بار بار اور طرح
به طرح کلام کیا[a]، ۲ ان آخري دنوں
میں[b] هم سے بیٹے کے وسیلے بولا[c]،
جس کو اُسنے ساري چیزوں کا وارث
ٹهہرایا[d]، اور جس کے وسیلے اُسنے عالم
بنائے[e]؛ ۳ وه اُسکے جلال کي رونق، اور
اُسکي ماهیت کا نقش[f] هوکے سب
کچهہ اپني هي قدرت کے کلام سے سنبهالتا
هی[g]؛ وه آپ سے همارے گناهوں کو
پاک کرکے[h] بلندي پرجناب عالي کے
دهنے جا بیٹها[i]. ۴ وه فرشتوں سے اِس
قدر بزرگتر ٹهہرا، جس قدر اُس نے
میراث میں اُن کي نسبت بہتر خطاب
پایا[k]. ۵ کیونکہ اُسنے فرشتوں میں سے
کس کو کبهي کہا، کہ تو میرا بیٹا هی،
میں آج هي تیرا باپ هوا[l]؟ اور پهر
یہہ، کہ میں اُسکا باپ هونگا، اور وه میرا
بیٹا هوگا[m]؟ ۶ اور جب پہلوٹهے[n] کو
دنیا میں پهر لایا، تو کہا، کہ خدا کے سب
فرشتے اُسکو سجده کریں[o]. ۷ اور فرشتوں
کي بابت یوں فرماتا هی، کہ وه اپنے
فرشتوں کو روحیں، اور اپنے خادموں کو
آگ کا شعلہ بناتا هی[p]. ۸ مگر بیٹے
کي بابت کہتا هی، کہ ای خدا، تیرا
تخت ابد تک هی؛ راستي کا عصا
تیري بادشاهت کا عصا هی[q]. ۹ تو نے
راستي سے اُلفت، اور بدي سے عداوت
رکهي؛ اِس سبب سے، ای خدا، تیرے
خدا نے خوشي کے تیل سے تیرے شریکوں
کي بنسبت تجهے زیاده ممسوح کیا[r].
۱۰ اور یہہ، کہ ای خداوند، تو نے اِبتدا
میں زمین کي نیو ڈالي، اور آسمان
تیرے هاتهہ کي کاریگري هیں[s]. ۱۱ وے
نیست هو جائینگے[t]، پر تو باقي هی؛ اور
وے سب پوشاک کي مانند پرانے هونگے؛
۱۲ اور چادر کي طرح تو اُنہیں لپیٹیگا،
اور وے بدل جائینگے؛ پر تو وهي هی،
اور تیرے برس جاتے نہ رهینگے. ۱۳ پهر
اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبهي کہا،
کہ تو میرے دهنے بیٹهہ، جب تک کہ
میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانووں کي
چوکي کروں[u]؟ ۱۴ کیا وے سب خدمت
گذار روحیں نہیں[x]، جو نجات کے وارثوں[y]
کي خدمت کے لیئے بهیجي جاتي هیں؟

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع مسیح کا فرمانبردار رهنا هم پر
فرض هی، ۵ اِس لیئے کہ اُس نے مہر سے هماري هي

[a] ۱ قرنتی
[b] قلس ۱ : ۷ ، اور ۴ : ۱۲
[g] ۲ تمط ۴ : ۲۲
[a] گنتی ۱۲ : ۶ ، ۸
[b] استثنا ۴ : ۳۰
[c] یوحنا ۱ : ۱۷ ، اور ۱۵ : ۱۵
[e] یوحنا ۱ : ۳
[p] زبور ۱۰۴ : ۴
[q] زبور ۴۵ : ۶ ، ۷
[r] یسعیاہ ۶۱ : ۱ ، اعمال ۴ : ۲۷ ، اور ۱۰ : ۳۸
[s] زبور ۱۰۲ : ۲۵ ، وغیرہ
[t] یسعیاہ ۳۴ : ۴ ، اور ۵۱ : ۶ ، متی ۲۴ : ۳۵ ، ۲ پطرس ۳ : ۷ ، ۱۰ ، مکاشفہ ۲۱ : ۱
[u] زبور ۱۱۰ : ۱ ، متی ۲۲ : ۴۴ ، مرقس ۱۲ : ۳۶ ، لوقا ۲۰ : ۴۲ ، ۳ آیت ، عبرانیوں ۱۰ : ۱۲
[x] پیدائش ۱۹ : ۱۶ ، اور ۳۲ : ۱ ، ۲ ، ۲۴ ، زبور ۳۴ : ۷ ، اور ۹۱ : ۱۱ ، اور ۱۰۳ : ۲۰ ، ۲۱ ، دانی ایل ۳ : ۲۸ ، اور ۷ : ۱۰ ، اور ۱۰ : ۱۱ ، متی ۱۸ : ۱۰ ، لوقا ۱ : ۱۹ ، اور ۲ : ۹ ، ۱۳ ، اعمال ۱۲ : ۷ ، وغیرہ
[y] رومیوں ۸ : ۱۷ ، طیطس ۳ : ۷ ، یعقوب ۲ : ۵ ، ۱ پطرس ۱ : ۴
[o] LXX. زبور ۹۷ : ۷ ، ۱ پطرس ۳ : ۲۲

سنه عيسوی

[illegible]

اس ليئے چاهيئے که ان باتوں پر جو
هم نے سنيں زيادہ دل لگا کے غور کريں
تا ايسا نه هو که هم [illegible]
۲ چونکه وه کلام جو فرشتوں کی معرفت
کها گيا مضبوط رها اور هر ايک عدول
اور نافرمانی سے [illegible] بدله پايا
۳ تو هم کيونکر بچيں اگر [illegible]
نجات سے غافل [illegible]
[illegible] خداوند [illegible]
هم پر ثابت [illegible]
نشانوں اور کرامتوں اور طرح طرح
کے معجزوں اور روح قدس کی [illegible]
[illegible] نعمتوں سے [illegible]
[illegible] ديتا رها [illegible]
[illegible] جسکا ذکر هم کرتے هيں فرشتوں کے
اختيار ميں نهيں [illegible]

[illegible]

سنہ عیسوی ۶۴

زیادہ عزت کے لائق سمجھا گیا، جس
قدر گھر سے گھر کا بنانے والا زیادہ عزتدار
ہوتا ہے۔ ۴ کہ ہر ایک گھر کا کوئی
بنانے والا ہے؛ پر جس نے سب کچھ بنایا،
سو خدا ہے۔ ۵ اور موسیٰ تو اپنے
سارے گھر میں خادم کی طرح دیانتدار
رہا، کہ اُن باتوں کی جو ظاہر ہونے کو
تھیں، گواہی دے؛ ۶ پر مسیح اپنے
بیٹے کی مانند اپنے گھر کا مختار رہا؛ اور
اُس کا گھر ہم ہیں، بشرطیکہ اپنی
ہمت اور اُمید کا فخر آخر تک قائم
رکھیں۔ ۷ اِس واسطے جیسا روح قدس
کہتی ہے، "اگر آج تم اُس کی آواز
سنو، ۸ تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو،
جس طرح بیابان میں آزمائش کے دن،
غضب انگیزی کے وقت، ہوا: ۹ جس
وقت تمہارے باپدادوں نے مجھے
آزمایا، اور اُنہوں نے مجھے پرکھا، اور
چالیس برس تک میرے کام دیکھتے
رہے۔ ۱۰ اِس لیئے میں نے اُس نسل
سے ناراض ہوکے کہا، کہ اِن لوگوں کے دل
ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں؛ اُنہوں نے
میری راہوں کو نہیں پہچانا۔ ۱۱ چنانچہ
میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی، کہ البتہ
میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہونگے۔)
۱۲ خبردار، اے بھائیو، کہ تم میں سے
کسی میں بےایمانی کا برا دل نہ ہو جو
زندہ خدا سے پھر جاوے۔ ۱۳ بلکہ تم ہر
روز، جب تک آج کے دن کا ذکر ہوتا
ہے، آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت
کرو، تا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب
سے سخت نہ ہو جاوے۔ ۱۴ کیونکہ ہم
مسیح میں شریک ہیں، بشرطیکہ اپنے
شروع کے اعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں"؛
۱۵ جب یہہ کہا جاتا، کہ آج اگر تم
اُس کی آواز سنو، اپنے دلوں کو سخت
نہ کرو، جیسا غضب انگیزی کے وقت ہوا:
۱۶ کیونکہ وے کون تھے، جنہوں نے سنکے
غصہ دلایا؟ کیا اُن سبھوں نے نہیں، جو
موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکلے؟ ۱۷ اور
وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک
ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں، جنہوں
نے گناہ کیا، اور اُن کی لاشیں بیابان
میں پڑی رہیں؟ ۱۸ اور کن کی بابت
اُس نے قسم کھائی، کہ وے میرے آرام
میں داخل نہ ہونگے، مگر اُن کی جنہوں
نے نافرمانی کی؟ ۱۹ اور یوں ہی ہم
دیکھتے ہیں، کہ وے بےایمانی کے سبب
داخل نہ ہو سکے۔

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ وہ آرام جو عیسائیوں کا ہونا سو ایمان ہی سے حاصل ہوتا۔ ۱۲ خدا کا کلام تاثیر کرنیوالا ہے۔ ۱۴ ہمارا سردار کاہن یسوع خدا کا بیٹا ہے جو ہماری ساری سستیوں میں بغیر گناہ کے شامل حال ہے۔ ۱۶ اُس ہی کے وسیلہ ہم فضل کے تخت کے پاس بیدھڑک جاویں۔

پس، جب کہ اُسکے آرام میں داخل
ہونے کا وعدہ باقی ہے، تو چاہیئے کہ ہم
ڈریں، تا نہ ہووے کہ دیکھنے میں ہم
میں سے کوئی پیچھے رہ جائے"۔ ۲ کیونکہ
ہمیں بھی خوشخبری دی گئی، جیسی
اُن کو: پر جو کلام اُنہوں نے سنا، وہ اُن
کے لیئے فائدہ بخش نہ ہوا، کہ سننیوالوں
میں ایمان کے ساتھ ملا نہ تھا۔ ۳ کیونکہ
ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے
ہیں"، جیسا اُسنے کہا، کہ میں نے اپنے
غصے میں قسم کھائی، کہ یہہ لوگ میرے
آرام میں داخل نہ ہونگے": اگرچہ دنیا
کی بنیاد سے سب کام بنے تھے۔ ۴ کہ
نے ساتویں دن کی بابت کہیں یوں
فرمایا، اور خدا نے اپنے سارے کاموں سے
ساتویں دن آرام کیا"۔ ۵ اور پھر اِس
مقام میں بھی، کہ وے میرے آرام میں
داخل نہ ہونگے۔ ۶ پس جس حال
کہ اُس میں داخل ہونا بعضوں کے
واسطے باقی ہے، اور وے جن کے لیئے
پہلے خوشخبری دی گئی تھی، بےایمانی
کے سبب سے داخل نہ ہوئے": ۷ پھر
ایک خاص دن ٹھہراتا ہے جسے آج کا
دن کہتا ہے، چنانچہ وہ اِتنی مدت بعد
داؤد کی معرفت فرماتا ہے، کہ جیسا

سنہ عیسوی ۶۴

کہا ہی، کہ آج اگر تم اُس کی آواز
سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔
۸ سو اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل
کیا ہوتا، تو وہ اُسوقت کے بعد ایک دوسرے
دن کا ذکر نہ کرتا۔ ۹ حاصل کلام، خدا کے
لوگوں کے واسطے ایک خاص سبت کو ماند
باقی ہی۔ ۱۰ کیونکہ جو اُسکے آرام میں
داخل ہوا، اُس نے اپنے ہی کاموں سے
فراغت پائی جیسا خدا نے اپنے کاموں
سے۔ ۱۱ پس آؤ ہم کوشش کریں، کہ اُس
آرام میں داخل ہوویں، تا ایسا نہ ہو کہ
اُس نافرمانی کے نمونے پر کوئی شخص گرکر
پڑے۔ ۱۲ کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مؤثر
کرنیوالا، اور ہر ایک دودھاری تلوار سے
تیزتر ہی، اور جان اور روح اور بند
بند، اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر
جاتا، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو
جانچتا ہی۔ ۱۳ اور کوئی مخلوق اُس
سے چھپا نہیں، بلکہ جس سے ہم کو
کام ہی، سب کچھ اُس کی نظروں میں
کھلا ہوا اور بےپردہ ہی۔ ۱۴ پس
جس حالت میں ہمارا ایک ایسا بڑا
سردار کاہن، جو افلاک سے گذر گیا،
خدا کا بیٹا یسوع ہی، تو چاہئے
کہ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں۔
۱۵ کیونکہ ہمارا سردار کاہن ایسا نہیں،
جو ہماری کمزوریوں میں ہمدرد نہ ہو
[illegible]

نذر اور گناہ کی قربانیاں گذرانیں۔ ۲ اور
وہ نادانوں اور گمراہوں پر شفقت کرنے
کے قابل ہوا، اِس واسطے کہ وہ آپ
بھی کمزوریوں میں گرفتار ہی۔ ۳ اور
اِس سبب سے ضرور ہی، کہ جس
طرح وہ لوگوں کے لئے، اُسی طرح
اپنے لئے بھی گناہ کی قربانیاں چڑھاوے۔
۴ اور کوئی آدمی یہ عزت آپ سے
نہیں اختیار کرتا، مگر وہ جو
[illegible]

سنہ عیسوی ٦٤

اِس لیئے کہ وہ بچہ ہی[a]. ۱۴ پر سخت خوراک پوری عمروالوں[b] کے واسطے ہی، یعنے، اُن کے واسطے جن کے حواس ربط سے تیز ہو گئے ہوں، کہ نیک و بد میں اِمتیاز کریں[c].

۶ باب

اِس باب میں، کہ وہ رسول اُنکو نصیحت کرتا کہ اِیمان کی بابت برگشتہ نہ ہوویں، ۱۱ بلکہ قایم مزاج ہوویں، ۱۲ اور جانفشانی کریں، اور صبر کے ساتھ خدا کا اِنتظار کرتے رہیں، ۱۳ ایسا یقین کرکے، کہ خدا اپنے وعدہ کو ضرور پورا کریگا.

اِس واسطے مسیح کی تعلیم کی اِبتدائی باتیں چھوڑکر[a] کمال کی طرف بڑھتے چلے جاویں؛ اور مردے کاموں[b] سے توبہ کرنے، اور خدا پر اِیمان لانے، ۲ اور بپتسموں کی تعلیم[c]، اور ہاتھ رکھنے[d]، اور مردوں کے جی اُٹھنے[e]، اور ہمیشہ کی عدالت[f] کی نیو دوبارہ نہ ڈالیں. ۳ اور خدا چاہے[g]، تو ہم یہہ کرینگے. ۴ کیونکہ وے جو ایک بار روشن ہوئے[h]، اور آسمانی بخشش[i] کا مزہ چکھ گئے، اور روح قدس میں شریک ہوئے[k]، ۵ اور خدا کے عمدہ کلام و آیندہ جہان[l] کی قدرتوں کا مزہ اُٹھا گئے، ۶ اگر گر جاویں، تو اُنہیں پھر سر نو کھڑا کرنا، تاکہ وے توبہ کریں، ناممکن ہی[m]؛ کیونکہ اُنہوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دوبارہ صلیب پر کھینچکر ذلیل کیا[n]. ۷ کیونکہ جو زمین اُس مینھہ کو، کہ بار بار اُس پر برسے، پی جاتی ہی، اور ایسی سبزی، جو کشتکاروں کو مفید ہو، لاتی ہی، سو خدا سے برکت پاتی ہی[o]: ۸ پر وہ جو کانٹے اور اُونٹکٹارے پیدا کرتی نامقبول[p]، اور نزدیک ہی کہ لعنتی ہو؛ جسکا انجام جلنا ہوگا. ۹ لیکن، ای پیارو، اگرچہ ہم یوں بولتے ہیں، تو بھی تمہارے حق میں اِنسے بہتر اور نجاتوالی باتوں کا یقین رکھتے ہیں. ۱۰ کیونکہ خدا بےاِنصاف نہیں ہی[q]، کہ وہ تمہارے کام اور اُس محبت کی محنت کو، جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کی خدمت کرتے ہوئے[r] دکھلاتے ہو، بھول جاوے[s]. ۱۱ پر ہم چاہتے ہیں، کہ تم میں سے ہر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک وہی کوشش ظاہر کیا کرے[t]: ۱۲ تاکہ تم سست نہ ہو جاؤ، بلکہ اُن کے پیرو بنو، جو اِیمان اور صبر کی راہ سے وعدوں کے وارث ہوئے[u]. ۱۳ کہ خدا ابرہام سے وعدہ کرتے ہوئے، جب کسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا، کہ اُسکی قسم کھاوے، تو اپنے ہی قسم کھاکر[v] کہا، ۱۴ یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا، اور تیری اولاد کو نہایت بڑھاؤنگا. ۱۵ اور وہ یوں ہی صبر کرکے اُس وعدے تک پہنچا. ۱۶ فی الحقیقت لوگ بڑے کی قسم کھاتے ہیں؛ اور ثابت کرنے کے لیئے اُن میں ہر ایک قضیے کی حد قسم ہی[a]. ۱۷ پس خدا اِس ارادے سے، کہ وعدے کے وارثوں[b] پر مضبوط دلیل سے اپنی مرضی کی بےتبدیلی ظاہر کرے[c]، قسم کو درمیان لایا: ۱۸ تاکہ دو چیزوں سے، جو بےتبدیل ہیں، جن میں خدا کا جھوٹھا ہونا ممکن نہیں، ہم جو پناہ کے لیئے دوڑے ہیں، کہ اُسی اُمید کو جو سامھنے رکھی گئی[e] قبضے میں لاویں، پوری تسلی پاویں: ۱۹ کہ وہ اُمید ہماری جان کا گویا لنگر ہی، جو ثابت اور قائم اور پردہ کے اندر[d] داخل ہوتا ہی؛ ۲۰ جہاں پیشرو یسوع جو ملک صدق کے طور پر ہمیشہ کے لیئے سردار کاہن ہی[e]، ہمارے واسطے داخل ہوا[f].

۷ باب

۱ یسوع مسیح کی بابت، کہ وہ ملک صدق کی طرح ایک کاہن ہی، ۱۱ اور اِس لحاظ سے وہ اُن کاہنوں سے، جو ہارون کے طور پر مقرر ہوئے، کہیں زیادہ افضل ہی.

کیونکہ یہہ ملک صدق سالیم کا بادشاہ[a] خدا تعالی کا کاہن تھا، جس نے ابرہام کا، جب وہ بادشاہوں کو مارکے پھر آتا تھا، اِستقبال کیا، اور اُسکے لیئے برکت چاہی؛ ۲ جس کو ابرہام نے سب چیزوں کی دہیکی دی؛ وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستی کا بادشاہ

تھی؛ اور پورشدہ سلیم یعنی سلامتی
کا پادشاہ؛ [illegible] یہ بےباپ، بےماں،
بےنسب‌نامہ، جس کے نہ دنوں کا شروع،
نہ زندگی کا آخر؛ مگر خدا کے بیٹے سے
مشابہ ٹھہرکے ہمیشہ کاہن رہتا ہے۔
[illegible] اب غور کرو یہ کیسا بزرگ تھا، کہ
جس کو ابرہام [illegible]
کے مال سے دسواں حصہ [illegible]
[illegible]

کی نیابت کچھ نہ تھا [illegible] اور یہ بھی
صاف ظاہر ہے، کہ دوسرا کاہن ملک
صدق کی مانند پیدا ہونا تھا، جو
جسمانی حکم کی شریعت کے موافق نہیں،
بلکہ غیرفانی زندگی کی قدرت کے مطابق
[illegible]
[illegible]

کاہن ٹھہراتی ہی؛ پر قسم کا کلام جو
شریعت کے بعد ہوا بیٹے کو جو ہمیشہ
کے لیے کامل کیا گیا ہے سردار کاہن
ٹھہراتا ہی۔

۸ باب

[illegible]

۱ اب اُن باتوں کا جو کہی
جاتی ہیں یہ خلاصہ ہے کہ ہمارا
ایسا ایک سردار کاہن ہے جو آسمانوں
پر جلال کے تخت کے دہنے بیٹھا
ہی۔ ۲ جو مقدّس مکانوں کا خادم
ہے اور اُس حقیقی خیمے کا جسے
خداوند نے کھڑا کیا ہے نہ کہ انسان نے۔
۳ کیونکہ ہر ایک سردار کاہن اِس واسطے
مقرر ہوتا ہے کہ نذریں اور قربانیاں
گذرانے؛ پس ضرور ہے کہ اِس کے پاس بھی
کچھ گذراننے کو ہو۔ ۴ اور اگر وہ
زمین پر ہوتا تو کاہن نہ ہوتا؛
اِس واسطے کہ کاہن تو ہیں جو شریعت
کے موافق نذریں گذرانتے ہیں۔ ۵ جو
آسمانی چیزوں کے نقشے اور سایہ کی
خدمت کرتے ہیں؛ چنانچہ موسیٰ
کو جب وہ خیمہ بنانے پر تھا الہام سے
حکم دیا گیا کہ دیکھ، وہ فرماتا ہی، کہ تو
اُس نمونے کے مطابق جو تجھے پہاڑ پر
دکھایا گیا سب چیزیں بنا۔ ۶ پر اب
اُس نے اِس قدر بہتر خدمت پائی
جس قدر بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا
جو بہتر وعدوں سے باندھا گیا۔ ۷ کیونکہ
اگر وہ پہلا عہد بےعیب ہوتا تو
دوسرے کے لیے جگہ کی تلاش نہ ہوتی۔
۸ سو وہ اُن کا عیب بتا کر کہتا
ہی کہ دیکھ، خداوند فرماتا ہی، وہ
دن آتے ہیں کہ میں اسرائیل کے گھرانے
اور یہوداہ کے خاندان کے لیے ایک نیا
عہد باندھونگا۔ ۹ یہہ اُس عہد کی
مانند نہ ہوگا جو میں نے اُن کے
باپدادوں سے اُس دن، جب میں
نے اُن کا ہاتھ پکڑ کہ اُنہیں سرزمین
مصر سے نکال لاؤں، باندھا تھا؛ اِس
واسطے کہ وے میرے عہد پر قائم نہیں
رہے، اور میں نے اُن کا اندیشہ نہ کیا،
خداوند فرماتا ہی۔ ۱۰ کیونکہ وہ عہد
جو میں اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ اُن
دنوں کے بعد باندھونگا، خداوند فرماتا
ہی، سو یہہ ہی، کہ میں اپنے قانونوں
کو اُن کی عقلوں میں ڈالونگا اور اُن
کے دلوں پر لکھونگا؛ اور میں اُن کا خدا
ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے۔
۱۱ اور کوئی اپنے ہمسایہ، اور کوئی
اپنے بھائی کو سکھلائیگا نہ کہیگا کہ تو
خدا کو پہچان؛ کیونکہ اُن میں کے
چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے
پہچانینگے۔ ۱۲ اور میں اُن کی ناراستیوں
پر رحم کرونگا، اور اُن کے گناہوں کو اور
بدکاریوں کو کبھی یاد نہ کرونگا۔ ۱۳ اور
جب اُس نے نیا کہا، تو پہلے کو پرانا
ٹھہرایا؛ پر وہ جو پرانا اور دنی ہی، سو
مٹنے کے نزدیک ہی۔

۹ باب

[illegible]

۱ سو پہلے عہد میں عبادت کے قانون
تھے، اور ایک دنیوی مقدس۔ ۲ تھا؛
کہ خیمہ تو بنایا گیا، پہلا، جس
میں شمعدان، اور میز، اور نذر کی
روٹیاں تھیں؛ اور اُسے پاک کہتے ہیں۔
۳ اور دوسرے پردے کے اندر وہ خیمہ
تھا جو پاکترین کہلاتا؛ ۴ اُس میں
سونے کا بخوردان تھا اور عہد کا صندوق،
جو چاروں طرف سونے سے مڑھا ہوا تھا؛
اُس میں ایک سونے کا برتن من سے
بھرا، اور ہارون کا عصا، جس میں
شاخیں پھوٹی تھیں، اور عہدنامے کی
تختیاں؛ ۵ اور اُس کے اوپر جلالی
کروبی تھے، جو کفارہ‌گاہ پر سایہ کرتے

سنہ عیسوی ۶۴

تھے۔ [illegible]
کچھ ضرور نہیں۔ ۲ پس جب یہ
سب چیزیں یوں طیار ہو چکیں،
تب پہلے خیمے میں کاہن ہر وقت
داخل ہوکے خدمت بجا لاتے تھے۔ ۷ پر
دوسرے میں صرف سردار کاہن سال بھر
میں ایک بار جاتا تھا، مگر بغیر لہو کے
نہیں، جو اپنی اور قوم کی خطاؤں کے
لیئے گذرانتا تھا۔ ۸ اِس سے روح
قدس یہ ظاہر کرتی تھی کہ جب تک
پہلا خیمہ قایم رہے، پاکترین مکان کی راہ
نہ کھلی تھی۔ ۹ وہ خیمہ اِس وقت
تک ایک مثل ہے، جس میں نذریں
اور قربانیاں گذرانتے، جو عبادت کرنیوالے
کو دل کی نسبت کامل کر نہیں سکتیں؛
۱۰ کہ وے صرف کھانے پینے، اور طرح
طرح کے غسلوں کے ساتھ جو جسمانی
رسم ہیں، اصلاح کے وقت تک مقرر
تھیں۔ ۱۱ پر جب مسیح آیندہ
نعمتوں کا سردار کاہن ہو کے آیا تو بزرگتر
اور کاملتر خیمے کی راہ سے، جو ہاتھوں
کا بنا نہیں، یعنے اِس خلقت کا نہیں،
۱۲ نہ بکروں اور بچھڑوں کا لہو لیکے،
بلکہ اپنا ہی لہو لیکے پاکترین مکان
میں ایک بار داخل ہوا، [illegible]
ابدی خلاصی حاصل کی۔
۱۳ کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو، اور
گائے کی راکھ، جب ناپاکوں پر چھڑکی
جائے، بدن کی صفائی کی بابت [illegible]
[illegible]

[illegible] ۱۶ کیونکہ جہاں
وصیتی عہد ہے، وہاں اُس کی موت
جس نے اُسے دیا ہے، ضرور سمجھی
جاتی ہے۔ ۱۷ کہ وصیت اُجرا پاتی
ہے جب وصیت کرنیوالا مر گیا، اور جب تک
وصیت کرنیوالا زندہ ہے، وہ جاری
نہیں ہوتی۔ ۱۸ اِس سبب سے پہلا
وصیتی عہد بھی بغیر لہو کے نہیں
دیا گیا۔ ۱۹ کیونکہ جب موسیٰ نے
تمام قوم کو شریعت کا ہر ایک حکم
کہہ سنایا، تب بچھڑوں اور بکروں کا
لہو پانی اور لال اُون اور زوفا کے ساتھ
لیکر اُس کتاب اور ساری قوم پر
چھڑکا، ۲۰ اور کہا کہ یہ اُس عہد کا
لہو ہے، جس کا حکم خدا نے تمہیں
دیا ہے۔ ۲۱ اور اُس نے اُسی طرح
خیمہ پر اور خدمت کے تمام برتنوں
پر لہو چھڑکا۔ ۲۲ اور قریب ساری
چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک
کی جاتی ہیں، اور بغیر لہو بہانے معافی
نہیں ہوتی۔ [illegible]

سنہ عیسوی ٦٤

گناہوں کا بوجھ اُٹھانے کے لیئے آپ کو
گذرانیا، دوسری بار بغیر گناہ کے ظاہر
ہوگا، تاکہ اُنکو جو اُسکی راہ دیکھتے
ہیں، نجات دیوے۔

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ شرعي قربانیاں کہاں تک ناقص تھیں۔
۱۰ مسیح کا جسم جو ایک ہی بار گذرانا گیا، ہمیشہ
کے واسطے گناہ کو ... ۱۹ ... نصیحت کرتا کہ
وہ صبر اور شکر گذاری کرکے اپنی اُمید کے اِقرار کو
مضبوط رکھیں۔

۱ کیونکہ شریعت، جو آیندہ کی نعمتوں
کی پرچھائیں ہی، اور اُن چیزوں کی
حقیقی صورت نہیں، سال بسال اُن ہی
قربانیوں سے جو وے ہمیشہ گذرانتے،
اُنکو جو پاس آتے ہیں کبھی کامل
نہیں کرسکتی۔ ۲ نہیں تو اُن قربانیوں
کا گذراننا موقوف نہ ہو جاتا؛ کیونکہ
عبادت کرنیوالے ایکبار پاک ہوکے آگے
کو اپنے تئیں گنہگار نہ جانتے۔ ۳ پر اُن
قربانیوں سے برس برس گناہوں کی پھر
یادگاری ہوتی ہی۔ ۴ کیونکہ ہو نہیں
سکتا، کہ بیلوں اور بکروں کا لہو گناہوں
کو مٹاوے۔ ۵ اِسلیئے وہ دنیا میں
آتے ہوئے کہتا ہی، کہ ذبیحہ اور ہدیہ
تو نے نہ چاہا، پر میرے لیئے ایک بدن
تیار کیا؛ ۶ سوختنی قربانی اور خطا
کی قربانیوں سے تو راضی نہ ہوا۔ ۷ تب
میں نے کہا، کہ دیکھ، میں آتا ہوں،
(میری بابت کتاب کے دفتر میں لکھا
ہی،) تاکہ، ای خدا، تیری مرضی بجا
لاؤں۔ ۸ اوپر جب کہا، کہ ذبیحہ، اور
ہدیہ، اور سوختنی قربانی، اور خطا کی
قربانی کی خواہش تو نے نہ رکھی، نہ
اُن سے خوش ہوا، اور یہی قربانیاں
شریعت کے موافق گذرانی جاتی ہیں؛
۹ تب اُس نے کہا، کہ دیکھ، ای خدا،
میں آتا ہوں، کہ تیری مرضی بجا لاؤں۔
تو وہ پہلے کو مٹاتا، تاکہ دوسرے کو
ثابت کرے۔ ۱۰ اُسي مرضي سے ہم
یسوع مسیح کے بدن کے ایک بار قربان

سنہ عیسوی ٦٤

ہونے کے سبب پاک ہوئے ہیں۔
۱۱ اور ہر ایک کاہن روز روز خدمت
کرتے ہوئے، اور ایک ہی طرح کی قربانیاں،
جو ہرگز گناہ مٹانے کے قابل نہیں
ہیں، بار بار گذرانتے ہوئے؛ کھڑا رہتا:
۱۲ لیکن یہہ، جب اِسلیئے گناہوں کے
واسطے ایک ہی قربانی ہمیشہ کے لیئے
گذرانی تھی، خدا کے دہنے جا بیٹھا؛
۱۳ تب سے اِنتظار کرتا ہی، کہ اُس کے
دشمن اُس کے پانوں کی چوکی بنیں۔
۱۴ کیونکہ اُسنے ایک ہی قربان گذرانیے
سے مقدسوں کو ہمیشہ کے لیئے کامل
کیا۔ ۱۵ اور روح قدس بھی ہمارے
لیئے گواہی دیتی: کیونکہ جب اُسنے
کہا تھا، ۱۶ کہ یہہ وہ عہد ہی، جو میں
اِن دنوں کے بعد اُن سے باندھونگا، خداوند
فرماتا ہی، کہ میں اپنے شرعوں کو اُنکے
دل میں ڈالونگا، اور اُنکی عقلوں پر اُنہیں
لکھونگا؛ ۱۷ اور اُن کے گناہوں اور اُن
کی نافرمانیوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا۔
۱۸ اب جہاں اُن کی معافی ہی، وہاں
گناہ کے لیئے پھر قربانی گذراننا نہیں۔
۱۹ پس، ای بھائیو، جب کہ ہم نے
دلیری حاصل کی، کہ پاکترین مکان
میں یسوع کے لہو سے داخل ہوویں،
۲۰ اُس نئی اور جیتی راہ سے، جو
اُسنے پردے سے ہوکے، یعنے، اپنے جسم
ہی سے، ہمارے لیئے نکالی؛ ۲۱ اور
جب کہ ہمارا سردار کاہن ہی، جو
خدا کے گھر کا مختار ہی؛ ۲۲ تو آؤ،
ہم سچے دل سے، اور کامل ایمان کے
ساتھ، اور اپنے دلوں پر اُن کے اِلزام سے
رہائی پانے کو چھڑکاو کرکے نزدیک جاویں،
اور اپنے بدن کو صاف پانی سے دھوکے،
۲۳ اپنی اُمید کے اِقرار کو مضبوطی سے
تھانبھے رہیں؛ (کیونکہ وہ جسنے وعدہ
کیا وفادار ہی؛) ۲۴ اور ہم ایک دوسرے
پر لحاظ کریں، تاکہ ہم ایک دوسرے کو
محبت اور نیکوکاری کی طرف اُسکاویں:

سنہ عیسوی ۶۴

۲۵ اور آپس میں اکٹھے ہونے سے باز نہ
آویں، جیسا بعضوں کا دستور ہے؛ بلکہ
ایک دوسرے کو نصیحت کریں؛ اور یہ
اتنا زیادہ، جتنا تم دیکھتے ہو کہ وہ دن
نزدیک ہوتا جاتا ہے۔ ۲۶ کیونکہ اگر
بعد اُس کے، کہ ہم نے سچائی کی پہچان
حاصل کی ہے، جان بوجھکے گناہ کریں،
تو پھر گناہوں کے لیئے کوئی قربانی باقی
نہیں، ۲۷ مگر عدالت کا ایک ہولناک
انتظار، اور آتشی غضب، جو مخالفوں
کو کھا لینے والا ہے۔ ۲۸ جس نے موسیٰ
کی شریعت کو حقیر جانا، تو رحمت
سے خارج ہوکے دو تین کی گواہی سے
مارا جاتا تھا؛ ۲۹ پس خیال کرو کہ
وہ شخص کتنی زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا،
جس نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا، اور
عہد کے لہو کو، جس سے وہ پاک ہوا،
ناپاک جانا، اور فضل کی روح کو ذلیل
کیا؟ ۳۰ کیونکہ ہم اُسے جانتے ہیں،
جس نے یہ کہا، کہ انتقام لینا میرا کام
ہے، میں ہی بدلا دونگا، خداوند فرماتا
ہے، اور پھر یہ، کہ خداوند اپنے لوگوں کی
عدالت کریگا۔ ۳۱ زندہ خدا کے ہاتھوں
میں پڑنا ہولناک ہے۔ ۳۲ پر تم اُن دنوں
کو یاد کرو، جن میں تم نے روشنی پائی [illegible]
دکھوں کی بڑی کشمکش کی برداشت
کی۔ ۳۳ [illegible]
لعنتوں اور مصیبتوں کے باعث تماشا
ہوئے؛ اور کچھ اس لیئے کہ تم اُن
کے جن سے یہ بدسلوکی ہوتی تھی،
شریک ہوئے۔ ۳۴ [illegible]

[illegible]

کرکے وعدے کے پھل حاصل کرو۔ ۳۷ کہ
اب تھوڑی سی مدت ہے، کہ آنیوالا
آویگا، اور دیر نہ کریگا۔ ۳۸ اور راستباز
ایمان سے جئیگا؛ لیکن اگر وہ ہٹے، تو
میرا جی اُس سے راضی نہ ہوگا۔ ۳۹ پر
ہم اُن میں سے نہیں، جو ہلاک ہونے
کے لیئے ہٹ جاتے؛ بلکہ اُن میں سے
ہیں، جو جان بچانے کے لیئے ایمان
لاتے ہیں۔

۱۱ باب

[illegible]

۱ اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں
کی [illegible]

[illegible]

سنہ عیسوي ۶۴

تھیں، ایمان ہي سے خوف سے کشتي اپنے
گھرانے کے بچاؤ کے لیئے بنائي، جس سے
اُس نے دنیا کو مجرم ٹھہرایا، اور اُس
راستبازي کا جو ایمان سے ہے وارث ہوا۔
[illegible] ایمان سے ابرہام نے، جب
بلایا گیا، [illegible] اُس جگہہ [illegible]
[illegible]

[illegible] اور [illegible] ہوئے،
[illegible] یہ [illegible] کہتے ہیں، صاف
ظاہر کرتے، کہ ہم ملک وطن کو ڈھونڈتے
ہیں۔ [illegible] اور اگر اُس ملک کو جس
سے وے نکلے، یاد رکھتے، تو وہاں
پھر جانے کی فرصت تھي۔ ۱۶ پر
اب وے ایک بہتر ملک کے، جو آسماني
ہے، مشتاق ہیں؛ سو خدا اُن سے
شرمندہ نہیں، کہ اُن کا خدا کہلائے؛
کیونکہ اُسنے اُن کے لیئے ایک شہر طیار
کیا۔ ۱۷ ابرہام، جب آزمایا گیا، اُسنے
ایمان سے اضحاق کو قربانی کے لیئے
چڑھایا، اور جس نے وعدوں کو پایا تھا،
اُس نے اکلوتے کو گذرانا، ۱۸ جس سے
یہہ کہا گیا تھا، کہ اضحاق ہي سے تیري
نسل کہلائیگي: ۱۹ کیونکہ وہ سمجھا، کہ
خدا مُردوں میں سے بھي اُٹھانے پر قادر
ہي؛ جہاں سے اُسنے اُسکو علامت کے
طور پر پایا۔ ۲۰ ایمان سے اضحاق
نے آنیوالي چیزوں کي بابت یعقوب کو
اور عیسو کو دعا دي۔ ۲۱ ایمان سے
یعقوب نے، مرتے وقت، یوسف کے دونوں
بیٹوں کو دعا دي؛ اور اپنے عصا کے سرے
پر جھککر سجدہ کیا۔ ۲۲ ایمان سے
یوسف نے، جب مرنے پر تھا، بني
اسرائیل کے روانہ ہونے کا ذکر کیا، اور اپني
ہڈیوں کي بابت حکم کیا۔ ۲۳ ایمان
سے موسیٰ، پیدا ہوکے، تین مہینے تک
اپنے ماں باپ سے چھپایا گیا، کیونکہ
انہوں نے دیکھا، کہ لڑکا خوبصورت ہي؛
اور وے بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے۔
۲۴ ایمان سے موسیٰ نے، سیانہ ہوکے،
فرعون کي بیٹي کا بیٹا کہلانے سے انکار
کیا؛ ۲۵ کہ اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتھ
دکھہ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا، کہ
گناہ کے سکھہ کو، جو چندروزہ ہي، حاصل
کرے؛ ۲۶ کہ اُس نے مسیح کي لعن طعن
کو مصر کے خزانوں سے بڑي دولت جانا؛
کیونکہ اُس کي نگاہ بدلا پانے پر تھي۔
۲۷ ایمان سے اُس نے بادشاہ کے غصے سے
خوف نہ کھاکے مصر کو ترک کیا، کہ وہ
ندیکھے کو گویا دیکھکے مضبوط بنا رہا۔
۲۸ ایمان سے اُس نے فسح کرنے اور لہو
چھڑکنے پر عمل کیا، ایسا نہ ہو، کہ پلوٹھے
کا ہلاک کرنیوالا اُنہیں چھووے۔ ۲۹ ایمان
سے وے لال سمندر میں ہوکے یوں گذرے،
جیسے خشکي پر سے، اور مصروالے،
جب اُس راہ سے جانے کا قصد کیا،
ڈوب گئے۔ ۳۰ ایمان سے یریحو کي شہر
پناہ، جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا
تھا، گر پڑي۔ ۳۱ ایمان سے رحب، جو

سالِ عیسوي ۶۴

فاحشه تهي، بے ایمانوں کے ساتھ هلاک نه هوئي، که اُس نے جاسوسوں کو سلامت اپنے گھر میں اُتارا۔ ۳۲ اب میں اَور کیا کہوں؟ فرصت نہیں، که جدعون، اَور برق، اَور سمسون، اَور اِفتاح، اَور داؤد، اَور سموئیل، اَور نبیوں کا احوال بیان کروں: ۳۳ که اُنہوں نے ایمان سے بادشاهتوں کو مغلوب کیا، اَور راستي کے کام کیئے، اَور وعدوں کو حاصل کیا، شیر ببر کے منهه بند کیئے، ۳۴ آگ کي تیزي کو بجھایا، تلواروں کي دھاروں سے بچ نکلے، کمزوري میں زورآور هوئے، لڑائي میں بہادر بنے، اَور غیروں کي فوجوں کو هٹا دیا۔ ۳۵ عورتوں نے اپنے مردوں کو جي اُٹھے هوئے پایا: اَور بعضے پیٹے گئے، اَور چھٹکارا قبول نه کیا؛ تاکه بہتر قیامت تک پہنچیں: ۳۶ بعضے اُس امتحان میں پڑے که ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے، کوڑے کھائے، اَور زنجیر اَور قید میں رهے: ۳۷ سنگسار کیئے گئے، آرے سے چیرے گئے، شکنجے میں کھینچے گئے، تلوار سے مارے گئے؛ بھیڑوں اَور بکریوں کي کھالیں اوڑھے هوئے، تنگي میں، مصیبت میں، دکھ میں مارے پھرے؛ ۳۸ [illegible] تهي [illegible] اَور غاروں، اَور زمین کے [illegible] خراب خسته پھرا کیئے۔ ۳۹ [illegible] جن کے لیئے ایمان [illegible] گواهي دي گئي، وعدے تک نه پہنچے، ۴۰ [illegible]

۱۲ باب

[illegible]

[illegible] برداشت کے ساتھ اُس دوڑ میں، جو همارے سامهنے آ پڑي هي، دوڑیں؛ ۲ اَور یسوع کو جو ایمان کا شروع اَور کامل کرنیوالا هي، تکتے رهیں، جس نے اُس خوشي کے لیئے، جو اُس کے سامهنے تهي، شرمندگي کو ناچیز جانکے صلیب کو سها، اَور خدا کے تخت کے دهنے جا بیٹها۔ ۳ [illegible]

سنه عيسوي ٦٤

چهين کے ساته لمسي هي، ١٢ اس
واسطے ڈهيلے هاته اور سست گهٹنوں
کو سيدها کرو، ١٣ اور اپنے پاؤں کے
ليئے سيدهي راهيں بناؤ، تاکه جو لنگڑا
هي بهٹک نه جاوے، بلکه چنگا هووے،
١٤ سب سے ميل رکهو، اور پاکيزگي کي
پيروي کرو، جس کے بغير خداوند کو
کوئي نه ديکهيگا، ١٥ اور ديکهتے
رهو، که کوئي خدا کے فضل سے محروم ره
نه جاوے، [illegible]
[illegible]
[illegible] ١٦ نه
هووے، که کوئي [illegible] عيسو کي
مانند [illegible] جس نے ايک خوراک
کے واسطے اپنے پہلوٹهے هونے کا حق
بيچ ڈالا، ١٧ کيونکه تم جانتے هو که وه
اُس کے بعد، جب اُس نے چاها که
برکت کا وارث هو، رد کيا گيا، اور اُس
نے [illegible]
[illegible] ١٨ کيونکه
تم [illegible]
[illegible]
کالي [illegible] اور طوفان، ١٩ اور
نرسنگے کي آواز اور باتوں کي آواز کے پاس،
جس کے سننے والوں نے درخواست کي،
که پهر اُن سے کلام نه کيا جاوے،
٢٠ کيونکه وے اُس حکم کي، جو اُنهيں
ديا گيا تها، برداشت نه کر سکے، که اگر
کوئي جانور بهي اُس پہاڑ کو چهووے، تو
پتهراؤ کيا جاوے، يا بهالے سے چهيدا جاوے،
٢١ اور وه [illegible] تها که
موسي بولا، ميں حيران اور لرزاں هوں،
٢٢ پر تم صيهون کے پہاڑ، اور زنده
خدا کے شهر ميں، جو آسماني يروسلم
هي، اور لاکهوں فرشتوں کي، ٢٣ بلکه
اُن کي تمام جماعت کے بيچ ميں، اور
پہلوٹهوں کي کليسيا ميں جن کے نام
آسمان پر لکهے هيں، اور خدا کے پاس
جو سب کا حاکم هي، اور کامل کيئے

هوئے راستبازوں کي روحوں کے پاس،
٢٤ اور يسوع کے، جو نئے عهد کا درمياني
هي، اور اُس چهڑکے هوئے لهو کے، جو
هابل کي نسبت سے بهتر باتيں بولتا
هي، پاس آئے هو، ٢٥ ديکهو، تم اُس
فرمانيوالے سے غافل نه رهو، کيونکه اگر وے
بچ نه نکلے، جو اُس سے جو زمين
پر فرماتا تها غافل رهے، تو هم بهي اگر
اُس سے، جو همين آسمان پر سے فرماتا
هي، منه موڑيں، کيونکر بچ نکلينگے؟
٢٦ اُس کي آواز نے زمين کو اُس وقت
هلا ديا، پر اب اُس نے يه کهکے وعده
ديا، که پهر ايک بار ميں فقط زمين کو
نهيں، بلکه آسمان کو بهي هلا دونگا،
٢٧ اور يه عبارت که پهر ايک بار اِس
بات کو ظاهر کرتي هي، که وے چيزيں،
جو هلائي جاتي هيں، بنائي هوئي
چيزوں کي مانند ٹل جاتيں، تاکه وے
چيزيں جو ٹلنے کي نهيں، قائم رهيں،
٢٨ پس، ايسي بادشاهت کو جو ٹلنے
کي نهيں پاکے، هم فضل رکهيں، جس
سے خدا کي بندگي پسنديده طور
پر ادب اور ديانتداري کے ساته کريں:
٢٩ کيونکه همارا خدا بهسم کرنيوالي
آگ هي،

١٣ باب

١ [illegible] محبت کي، ٢ اور پاکيزگي کي،
٤ اور که [illegible] سے جدا کريں، ٧ اور که خدا کے
واعظوں کو ياد رکهيں، ٩ اور که نرالي
تعليموں سے چوکس رهيں، ١٠ اور که مسيح کا اقرار
کريں، ١٦ اور که خيرات کريں، ١٧ اور که حاکموں کي
اطاعت کريں، ١٨ اور که رسول کے ليئے دعا مانگيں،
٢٠ دعا کا خاتمه،

برادرانه محبت باقي رهے،
٢ مسافرپروري کو مت بهولو، کيونکه
اِسي سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کي
مهماني کي هي، ٣ قيديوں کو يوں
ياد کرو گويا تم اُن کے ساته قيد ميں
شريک هو، اور ايسا هي اُن کو جو رنج
ميں هيں ياد کرو، که تمهارا بهي اُنهيں
کا سا جسم هي، ٤ بياه کرنا سب
ميں بهلا هي، اور بستر ناپاک نهيں، پر

سنہ عیسوی ۶۴

خدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت
کریگا۔ ۵ تمہارا چلن لالچ کا نہ ہووے؛
اور جو موجود ہی، اُسی پر قناعت کرو؛
کیونکہ اُس نے آپ کہا ہی، کہ میں
تجھسے ہرگز نہ چھوڑونگا، اور تجھسے مطلق
ترک نہ کرونگا۔ ۶ اِس واسطے ہم
خاطرجمعی سے کہہ سکتے ہیں، کہ
خداوند میرا مددگار ہی، اور میں نہ
ڈرونگا؛ انسان میرا کیا کریگا۔ ۷ تم اپنے
ہادیوں کو جنہوں نے تم سے خدا کا
بات کہی، یاد کرو؛ اور اُن کی چال کے
انجام کو غور کرکے اُن کے ایمان کی پیروی
کرو۔ ۸ یسوع مسیح کل اور آج اور
ابد تک یکساں ہی۔ ۹ تم رنگا رنگ
بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ
پھرو۔ کہ یہ بھلا ہی، کہ دل فضل سے
مضبوط ہو نہ کہ خوراکوں سے، جن سے
اُنہوں نے جو اُن کے پابند ہوتے
[illegible]

سنہ عیسوی ۶۴

کہ نیکی ہر وقت [illegible] کریں۔ ۱۶ پر
بھلائی اور سخاوت کرنی نہ بھولو؛ اِس
لیے کہ خدا ایسی قربانیوں سے خوش
ہوتا ہی۔ ۱۷ تم اپنے ہادیوں کے
فرمانبردار اور تابع رہو؛ کیونکہ وے اُن
کی مانند جنہیں حساب دینا ہو تمہاری
[illegible]

سنہ عیسوی ٦٠

یعقوب کا خط عام

۱ باب

[illegible]
[illegible] جو خدا اور خداوند
یسوع مسیح کا بندہ ہی، اُن بارہ فرقوں
کو جو [illegible] سلام۔ ۲ ای میرے
بھائیو، جب تم طرح طرح کی
آزمایشوں میں پڑو، تو اُسے کمال خوشی
سمجھو؛ ۳ یہ جانکر، کہ تمہارے ایمان
کی آزمایش صبر پیدا کرتی ہی۔
۴ اور صبر کا کام پورا ہونے دو، تاکہ تم
کامل اور پورے ہو اور تمہیں کسی بات میں
نقص نہ رہو۔ ۵ پر اگر کوئی تم میں
سے حکمت میں کم ہووے، تو خدا
سے مانگے، جو سب کو سخاوت کے ساتھ
دیتا اور ملامت نہیں دیتا ہی، کہ اُسکو
عنایت ہوگی۔ ۶ پر ایمان سے مانگے،
اور کچھ شک نہ کرے، کیونکہ شک کرنیوالا
سمندر کی لہر کی مانند ہی، جو ہوا سے
اُڑتی اور اُچھلتی ہی۔ ۷ بس ایسا
شخص ہرگز یہ گمان نہ کرے، کہ خداوند سے
کچھ پاویگا۔ ۸ دو دلا آدمی اپنی ساری
راہوں میں بے قرار ہی۔ ۹ بھائی جو
پست حال ہی، اپنی بلندی پر فخر
کرے: ۱۰ اور جو دولتمند ہی، اپنی
پستی پر: اِس لیئے، کہ وہ گہاس کے
پھول کی طرح جاتا رہیگا۔ ۱۱ کیونکہ
جب سورج نکلتا اور لو چلتی، تب
گہاس کو سکہا دیتی، اور اُس کا پھول
جہڑ جاتا، اور اُسکے چہرے کی خوبصورتی
جاتی رہتی؛ یوں ہی دولتمند بہی اپنی
راہوں میں مرجہا جائیگا۔ ۱۲ مبارک
وہ آدمی، جو آزمایش کی برداشت
کرتا ہی[a]؛ اِس واسطے کہ جب وہ
آزمایا گیا، تو زندگی کا تاج[b]، جس کا
خدا نے اپنے محبت رکھنیوالوں سے وعدہ
کیا[c]، پاویگا۔ ۱۳ جب کوئی اِمتحان
میں پہنسے، تو وہ نہ کہے، کہ میں خدا
کی طرف سے اِمتحان میں پہنسا؛ کیونکہ
خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا، اور
نہ کسی کو آزماتا: ۱۴ مگر ہر شخص
اپنی خواہشوں سے لبہاکر، اور جال میں
پہنسکر، اِمتحان میں پڑتا ہی۔ ۱۵ سو
خواہش جب حاملہ ہوئی، تب گناہ
پیدا کرتی[d]: اور گناہ جب تمامی تک
پہنچا، موت کو جنتا ہی[e]۔ ۱۶ ای میرے
پیارے بہائیو، فریب نہ کہاو۔ ۱۷ ہر ایک
اچھی بخشش اور ہر ایک کامل اِنعام
اوپر ہی سے ہی[f]، اور نوروں کے بانی کی
طرف سے اُترتا ہی، جس میں بدلنے اور
پہر جانے کا سایہ بہی نہیں[g]۔ ۱۸ اُس نے
اپنے اِرادے کے مطابق ہمیں سچائی کے
کلام سے پیدا کیا[h]، تاکہ ہم اُسکے مخلوقوں
میں گویا پہلے پہل[i] ٹہہریں[k]۔ ۱۹ اِس
لیئے، ای میرے پیارے بہائیو، ہر ایک
آدمی سننے میں تیز[l]، اور بول اُٹہنے
میں دہیرا[m]، اور غصہ کرنے میں دہیما
ہووے[n]: ۲۰ کیونکہ اِنسان کا غصہ
خدا کی راستبازی کے کام کو انجام نہیں
دیتا۔ ۲۱ اِس لیئے ساری گندگی اور
بدی کے فضلات پہینککر[o]، اُس کلام کو

[a] ایوب ۵: ۱۷ ؛ امثا ۳: ۱۱، ۱۲
[b] یعقو ۱۲: ۵ ؛ مکاشفہ ۳: ۱۱
[c] ۱ قرنتی ۹: ۲۵ ؛ ۲ تمط ۴: ۸ ؛ یعقو ۲: ۵ ؛ ۱ پطرس ۵: ۴ ؛ مکاشفہ ۲: ۱۰
[d] متی ۱۰: ۲۲ ؛ اور ۱۹: ۲۸، ۲۹ ؛ یعقو ۲: ۵
[e] ایوب ۱۵: ۳۵ ؛ زبور ۷: ۱۴ ؛ روم ۶: ۲۱، ۲۳
[f] یوحنا ۳: ۲۷ ؛ ۱ قرنتی ۴: ۷
[g] گنتی ۲۳: ۱۹ ؛ ۱ سموئیل ۱۵: ۲۹ ؛ ملاکی ۳: ۶
[h] یوحنا ۱: ۱۳ ؛ اور ۳: ۳ ؛ ۱ قرنتی ۴: ۱۵ ؛ ۱ پطرس ۱: ۲۳
[i] یرمیاہ ۲: ۳ ؛ مکاشفہ ۱۴: ۴
[l] واعظ ۵: ۱
[m] امثا ۱۰: ۱۹ ؛ اور ۱۷: ۲۷ ؛ واعظ ۵: ۲
[n] امثا ۱۴: ۱۷ ؛ اور ۱۶: ۳۲ ؛ واعظ ۷: ۹
[o] قلسی ۳: ۸ ؛ ۱ پطرس ۲: ۱

سنہ عیسوی ۶۰

جو پیوند ہوتا، اور تمہاری جان بچا
سکتا ہی، فروتنی سے قبول کرلو۔ ۲۲ لیکن
تم کلام پر عمل کرنیوالے ہوؤ نہ آپ کو
فریب دیکر صرف سننیوالے۔ ۲۳ کیونکہ
جو کوئی کلام کا سننیوالا ہو اور اُس پر
عمل کرنیوالا نہیں، وہ اُس آدمی کی
مانند ہی، جو اپنا منہ آئینے میں
دیکھتا؛ ۲۴ اِس لیئے کہ اُس نے آپ
کو دیکھا اور چلا گیا، اور فوراً بھول گیا،
کہ میں کیسا تھا۔ ۲۵ پر جو [illegible]
کی کامل شریعت [illegible]
اُس کے نزدیک رہتا ہی، وہ [illegible]
بھولنیوالا نہیں، بلکہ عمل کرنیوالا ہوکے
اپنے عمل میں مبارک ہوگا۔ ۲۶ اگر
کوئی تمہارے بیچ آپ کو دیندار سمجھے،
اور اپنی زبان کو لگام نہ دے، بلکہ اپنے
دل کو فریب دیوے، تو اُس کی دینداری
باطل ہی۔ ۲۷ وہ دینداری جو خدا اور
باپ کے آگے پاک اور بے عیب ہی،
سو ایہی ہی، کہ یتیموں اور بیواؤں کی
مصیبت کے وقت اُنکی خبر گیری کریں،
اور آپ کو دنیا سے بیداغ رکھیں۔

۲ باب

[illegible]

اے میرے بھائیو [illegible]

[illegible]

بیٹھ؛ ۴ تو کیا تم نے آپس کی طرفداری
نہ کی، اور بدگمان حاکم نہ بنے؟ ۵ اے
میرے پیارے بھائیو سنو، کیا خدا نے اِس
جہان کے غریبوں کو نہیں چنا، تاکہ وے
ایمان کے دولتمند، اور اُسی بادشاہت
کے، جس کا اُسنے اپنے پیار کرنیوالوں سے
وعدہ کیا، وارث ہوویں؟ ۶ لیکن تم
نے غریبوں کی بے حرمتی کی، کیا
دولتمند تم پر جبر نہیں کرتے اور عدالتوں
[illegible]

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

بھی، اگر عمل کے ساتھہ نہ ہو، تو اکیلا
ہوکے مردہ ہی۔ ۱۸ ایمان شاید کوئی
کہے، کہ ایمان تجھہ میں ہی، اور میرے
پاس اعمال ہیں، تو اپنا ایمان بغیر اپنے
اعمال کے مجھہ پر ظاہر کر، اور میں اپنے
ایمان کو اپنے اعمال سے تجھہ پر ظاہر
کرونگا۔ ۱۹ تو ایمان لاتا ہی کہ خدا
ایک ہی؛ اچھا کرتا ہی: شیطاین بھی
ایمان لاتے اور تھرتھراتے ہیں۔ ۲۰ پر اے
باطل آدمی، کیا تجھہ کو معلوم ہوگا،
کہ ایمان بغیر اعمال مردہ ہی؟ ۲۱ کیا
ہمارا باپ ابرہام اعمال سے راستباز نہیں
ٹھہرایا گیا، جس وقت اُس نے اپنے
بیٹے اضحاق کو قربانگاہ پر چڑھایا؟
۲۲ تو دیکھتا ہی، کہ ایمان نے اُس کے
اعمال کے ساتھہ کام کیا، اور اعمال سے
ایمان کامل ہوا؛ ۲۳ اور وہ نوشتہ پورا
ہوا، جو کہتا ہی، ابرہام خدا پر ایمان
لایا اور یہہ اُس کے لیئے راستبازی گنا
گیا؛ اور وہ خدا کا دوست کہلایا۔ ۲۴ پس
تم دیکھتے ہو، کہ آدمی اعمال سے
راستباز ٹھہرتا ہی، اور صرف ایمان
سے نہیں۔ ۲۵ اِسی طرح راحب بھی
جو فاحشہ تھی، جب اُسنے جاسوسوں
کو گھر میں اُتارا، اور اُنہیں دوسری راہ
سے بھیج دیا، کیا اعمال سے راستباز نہ
ٹھہری؟ ۲۶ پس جیسے بدن بےروح
مردہ ہی، ویسا ہی ایمان بھی بے اعمال
مردہ ہی۔

۳ باب

[illegible]

۱ ای میرے بھائیو، تم میں بہت سے
اُستاد نہ بنیں؛ کیونکہ جانتے ہو، کہ
ہم اُس سے زیادہ سزا پاوینگے۔ ۲ اِس
واسطے کہ ہم سب کے سب بار بار
تقصیر کرتے ہیں۔ اگر کوئی باتوں میں

تقصیر نہ کرے، تو وہی کامل شخص
ہی، اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر
سکتا ہی۔ ۳ دیکھو، کہ ہم گھوڑوں
e زبور ۳۴ : ۱۳ یعقوب ۱ : ۲۶ ۱ پطرس ۳ : ۱۰ کے منہہ میں لگام دیتے ہیں، تا کہ
وے ہمارے تابع رہیں، اور اُن کے سارے
f متی ۱۲ : ۳۷ بدن کو پھیرتے ہیں۔ ۴ دیکھو، جہاز
g زبور ۳۲ : ۹ بھی، باوجودے کہ کیسے بڑے بڑے ہیں،
اور تیز ہوا سے اُڑائے جاتے، چھوٹی
چھوٹی پتوارسے، جہاں کہیں مانجھی
چاہتا ہی، پھرائے جاتے ہیں؛ ۵ ویسے
h امثال ۱۲ : ۱۸ اور ۱۵ : ۲ ہی زبان بھی چھوٹا سا عضو ہی، پر بڑا
i زبور ۱۲ : ۳ اور ۷۳ : ۸، ۹ ہی بول بولتی ہی۔ دیکھو، تھوڑی سی
آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتی ہی!
k امثال ۱۶ : ۲۷ ۶ سو زبان ایک آگ ہی، اور شرارت
کا ایک عالم؛ زبان ہمارے انگوں میں
ایسی ہی، کہ سارے بدن پر داغ لگاتی
l متی ۱۵ : ۱۱، ۱۸، ۱۹، ۲۰ مرقس ۷ : ۱۵، ۲۰، ۲۳ ہی، اورخلقت کے سارے دایرے کو جلاتی
ہی، اور خود جہنم سے جلن کو پاتی
ہی۔ ۷ کیونکہ جانوروں کی سب طرح
کی طبیعت، کیا اُڑتے، کیا رینگتے، کیا
سمندر کے رہنیوالوں کی، اِنسان کی
طبیعت سے دبائی جاتی، اوردبائی گئی؛
۸ پر زبان کو کوئی آدمی بس میں لا
نہیں سکتا؛ کہ وہ تو ایک بلا ہی، جو
m زبور ۱۴۰ : ۳ تھمتی نہیں؛ زہر قاتل سے بھری ہی۔
۹ ہم اُسی سے خدا کو، جو باپ ہی،
مبارک کہتے ہیں؛ اوراُسی سے آدمیوں
n پیدایش ۱ : ۲۶ اور ۵ : ۱ اور ۹ : ۶ کو، جو خدا کی صورت پر پیدا ہوئے،
بد دعا کرتے ہیں۔ ۱۰ ایک ہی منہہ
سے مبارکبادی اور بد دعا نکلتی ہی۔
ای میرے بھائیو، یہہ مناسب نہیں، کہ
ایسا ہو۔ ۱۱ کیا کوئی چشمہ ایک ہی
شگاف سے میٹھا اور کھارا پانی اُچھال
دیتا ہی؟ ۱۲ ای میرے بھائیو، کیا
ممکن ہی، کہ انجیر میں زیتون، اور
انگور میں انجیر لگیں؟ سو ہی کوئی
چشمہ کھارا اور میٹھا پانی نہیں دیتا۔
o گلا ۶ : ۴ ۱۳ تم میں کون عقلمند اور دانا ہی؟
p یعقو ۲ : ۱۸ وہ نیک چال سے دانائی کے حلم کے ساتھہ

سنه عیسوي ٦٠ کے قریب

۵ باب

پس [illegible] شریر دولتمندوں کو جتاتا که [illegible] ایوب کے [illegible] قسم کهانے سے [illegible] دعا مانگیں، اور خوشحالي میں [illegible] ایک دوسرے کے لیئے دعا [illegible] گمراه هو، اُس سچائي کي راه پر لاوے.

[illegible] دولتمندو، اُن آفتوں کے
[illegible] آنیوالي هیں، چلّا
[illegible] تمهارا مال سڑ گیا
[illegible] کپڑے کیڑا کهائے،
[illegible] دوسرے کو سونچا گیا؛
[illegible] تم پر گواهي دیگا، اور
[illegible] تمهارا گوشت کهاویگا.
[illegible] آخري دنوں کے لیئے خزانه
جمع [illegible] اُن مزدوروں کي
[illegible] جنهوں نے تمهارے کهیت کاٹے،
[illegible] تمهارے یہاں
[illegible] جاتي هي؛ اور اُن کاٹنیوالوں کا ناله
[illegible] خداوند کے کان تک پهنچا
[illegible] عیش و عشرت
[illegible] آگے؛ تم نے اپنے
[illegible] ذبح کے دن کي خاطر
[illegible] راستباز پر فتوي دیا،
[illegible] وه تم سے مقابله نهیں
[illegible] بهائیو، خداوند کے آنے
[illegible] دیکهو، کسان زمین کے قیمتي
[illegible] اُس کے لیئے
[illegible] جب تک پہلے اور پچهلے
[illegible] سو تم بهي صبر کرو،
[illegible] دل مضبوط رکهو؛ کیونکه خداوند
[illegible] ٩ اي بهائیو، ایک
دوسرے پر [illegible] که تم پر الزام نه
[illegible] دیکهو، اِنصاف کرنیوالا دروازے
[illegible] ١٠ اي میرے بهائیو، جو
[illegible] خداوند کا نام لیکے فرماتے تهے، اُن کے
[illegible] اور صبر کرنے کو نمونه سمجهو.

١١ دیکهو، هم اُن کو جو صبر کرتے هیں
نیکبخت سمجهتے هیں. تم نے ایوب
کے صبر کا حال سنا هي، اور خداوند کي
طرف جو انجام هوئے جانتے هو، که وه
بڑا دردمند اور مهربان هي. ١٢ پس
سب سے پہلے، اي میرے بهائیو، قسم
مت کهاؤ، نه آسمان کي، نه زمین
کي، نه کوئي اور قسم؛ بلکه تمهارا هاں
هاں، اور تمهارا نهیں نهیں هو، که تم سزا
کے لائق نه ٹهہرو. ١٣ اگر کوئي تم میں
غمگین هو، وه دعا مانگے. اگر کوئي
خوشحال هو، تو ستائش کے گیت گاوے؛
١٤ اگر کوئي تم میں بیمار پڑے، تو
کلیسیائے کے بزرگوں کو پاس بلاوے؛ اور
وے خداوند کے نام سے اُس پر تیل ڈهالکے
اُس کے لیئے دعا مانگیں: ١٥ اور دعا،
جو ایمان کے ساته هو، اُس بیمار کو
بچاویگي، اور خداوند اُس کو اُٹها کهڑا
کریگا؛ اور اگر گناه کیئے هوں، تو اُسے
معافي هوگي. ١٦ تم آپس میں اپني
تقصیروں کا اقرار کرو، اور ایک دوسرے کے
لیئے دعا مانگو، تاکه تم شفا پاؤ. راستباز
کي منت، جب استعمال کي جاتي،
بڑي تاثیر رکهتي هي. ١٧ الیاس همارا
همجنس انسان تها؛ اُس نے دعا پر
دعا کي، که پاني نه برسے، سو تین برس
اور چهه مہینوں تک زمین پر پاني نه
پڑا. ١٨ اور اُس نے پهر دعا کي، تو
آسمان نے پاني برسایا، اور زمین اپنے
پهل اُگا لائي. ١٩ اي بهائیو، جو تم میں
سے کوئي سچائي کي راه سے گمراه هووے،
اور کوئي اُس کو پهراوے؛ ٢٠ وه یهه
معلوم کرے، که جو کوئي ایک گنهگار کو
اُس کي گمراهي کي راه سے پهراتا هي،
تو ایک جان کو موت سے بچاویگا، اور
بهت گناهوں کو چهپاویگا.

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

پطرس کا پہلا خط عام

۱ باب

[illegible]

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

میں پاک ہوں۔ ۱۷ اور جس حال
کہ تم اُسے باپ کا نام لیتے، جو ہر ایک
کے کام کے موافق بے طرفدار ہوکے اِنصاف
کرتا ہي، تو اپني مسافرت کے وقت[p] کو
ڈر کے ساتھ کاٹو[q]: ۱۸ کیونکہ تم یہہ جانتے
ہو، کہ وہ خلاصي جو تم نے پائي اُن بیہودہ
دستوروں سے جو تمہارے باپ دادوں کي
طرف سے چلے آتے تھے، سو فاني چیزوں،
یعني سونے روپے کے سبب سے نہیں؛
۱۹ [illegible] مسیح کے بیش قیمت لہو کے
سبب ہوئي، جو بے داغ اور بے عیب
[illegible] کي مانند ہي: ۲۰ جو دنیا کي
[illegible] سے پیشتر مقرر ہوا تھا: لیکن
[illegible] آخري [illegible] میں تمہارے لیئے
ظاہر ہوا، ۲۱ جو اُس کے سبب سے
خدا [illegible] جس نے اُس کو
مردوں میں سے جلایا، اور جلال بخشا،
[illegible] بھروسا خدا پر ہووے۔
۲۲ [illegible] حق کي تابعداري کرکے
[illegible] دل کو پاک کیا،
[illegible] بھائیوں کي بے ریا
[illegible] پاک دل سے
[illegible] کرو: ۲۳ کیونکہ
[illegible] اُس سے جو
[illegible] خدا کے کلام سے، جو
[illegible] قائم رہتا ہي، سر نو
پیدا ہوئے۔ ۲۴ کیونکہ ہر ایک بشر
گھاس کي مانند ہي، اور اِنسان کي
[illegible] گھاس کے پھول کي مانند ہي،
[illegible] سوکھ گئي، اور پھول جھڑ گیا
ہي: ۲۵ پر خداوند کا کلام ابد تک
[illegible] یہہ وہي کلام ہي[h]، جس کي
خوشخبري تمہیں دي گئي۔

۲ باب

[illegible] میں، کہ رسول اُن کو ترغیب دیتا، کہ ساري [illegible] ۴ اُن [illegible] جس کے اُوپر وہ بنا [illegible] جسماني خواہشوں [illegible] ۱۳ [illegible] حاکموں کے تابع رہیں۔ ۱۸ [illegible] کہ وہ [illegible] کي ٹھوکر
فرمانبرداري کریں، ۲۰ اور خصوصاً جس حال کہ نیکي کرکے دکھہ پاویں کہ وہ مسیح کے نمونہ پر صبر و برداشت کریں۔

اِس واسطے تم سب بدي، اور سب
دغا، اور مکروں، اور ڈاہ اور ساري بدگوئیوں
کو چھوڑکے[a]، ۲ نوپید بچوں کي مانند[b]
کلام کے خالص دودھہ[c] کے مشتاق ہو،
تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاو: ۳ اگر
ایسا ہو، کہ تم نے مزہ حاصل کیا[d]، کہ
خداوند مہربان ہي: ۴ جس کے پاس
آکے، جو کہ ایک زندہ پتھر ہي، آدمیوں کا
تو ناپسند کیا ہوا[e]، پر خدا کا چنا ہوا اور
قیمتي جانا ہوا، ۵ تم بھي زندہ پتھروں
کي مانند[f] روحاني گھر[g] بنتے جاتے ہو، اور
مقدس کاہنوں کا فرقہ ہوئے جاتے ہو[h]، تاکہ
روحاني قربانیاں[i]، جو یسوع مسیح کے وسیلے
خدا کو پسند ہیں[k]، گذرانو۔ ۶ اِس واسطے
کتاب میں بھي مذکور ہي، کہ دیکھو،
میں صیہون میں ایک پتھر رکھہ دیتا
ہوں، جو کونے کا سرا، اور چنا ہوا، اور
قیمتي ہي؛ اور جو اُس پر اِیمان لاوے،
ہرگز شرمندہ نہ ہوگا[l]۔ ۷ سو تمہارے
واسطے، جو اِیمان لائے ہو، وہ قیمتي ہي،
پر جو اِیمان نہ لائے، اُن کے لیئے وہي
پتھر، جسے بنانیوالوں نے رد کیا، کونے کا
سرا ہوا[m]، ۸ اور ٹھوکر کھلانیوالا پتھر، اور
ٹھیس دلانیوالي چٹان ہوا[n]: سو یے
وے ہیں، جو سرکش ہوکے کلام سے ٹھوکر
کھاتے ہیں[o]، جسکے لیئے وے مقرر بھي
ہوئے[p]۔ ۹ لیکن تم چنا ہوا خاندان[q]
بادشاہي کاہنوں کا فرقہ[r]، مقدس قوم[s]،
اور خاص لوگ[t] ہو، تاکہ تم اُسکي خوبیاں
ظاہر کرو، جس نے تمہیں تاریکي سے
اپني عجیب روشني میں بلایا[u]۔ ۱۰ تم
آگے قوم نہ تھے، پر اب خدا کي قوم ہو[x]؛
آگے تم پر رحمت نہ تھي، پر اب تم
پر رحمت ہوئي۔ ۱۱ اَی پیارو میں
تم سے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں[y]
سے منت کرتا ہوں، کہ تم جسماني
خواہشوں سے[z]، جو جان کے مقابل لڑائي

[illegible]

[u] اعم ۲۶: ۱۸۔ افس ۵: ۸۔ قلس ۱: ۱۳۔ ۱ تسا ۵: ۴، ۵
[x] ہوس ۱: ۱۰، ۲: ۲۳۔ روم ۹: ۲۵ [y] زبور ۳۹: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۹۔ عبر ۱۱: ۱۳۔ ۱ پطر ۱: ۱۷
[z] روم ۱۳: ۱۴۔ گلتی ۵: ۱۶

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب
[a] افس ۴: ۲۲، ۲۵، ۳۱۔ قلس ۳: ۸۔ عبر ۱۲: ۱۔ یعقو ۱: ۲۱ اور ۵: ۹۔ ۱ پطر ۴: ۲
[b] متي ۱۸: ۳۔ مرقس ۱۰: ۱۵۔ روم ۶: ۴۔ ۱ قرنت ۱۴: ۲۰۔ ۱ پطر ۱: ۲۳
[c] ۱ قرنت ۳: ۲۔ عبر ۵: ۱۲، ۱۳
[d] زبور ۳۴: ۸۔ عبر ۶: ۵
[e] زبور ۱۱۸: ۲۲۔ متي ۲۱: ۴۲۔ اعم ۴: ۱۱
[f] افس ۲: ۲۱، ۲۲
[g] عبر ۳: ۶
[h] یسع ۶۱: ۶ اور ۶۶: ۲۱
[illegible]

سنه عیسوی ۶۰ کے قریب

کرتی هیں۔ ۱۲ اور اپنا چال
غیرقوموں کے بیچ نیکی کے ساتھ رکھو۔
تاکہ وے جو تمہیں بدکار جانکے تمہاری
بدگوئی کرتے هیں، تمہارے نیک کاموں
پر نظر کرکے، اُس دن، جب اُن پر
نگاہ هو، خدا کا جلال ظاهر کریں۔
۱۳ پس هر ایک حکومت کے جو انسان
کی طرف سے هی، خداوند کے لیئے تابع
رهو، [illegible]

[illegible]

هی، صبر کرو، [illegible] ۲۴ وہ آپ همارے
گناهوں کو اپنے بدن پر اُٹھاکے صلیب
پر چڑھ گیا، تاکہ هم گناهوں کے حق
میں مرکے راستبازی میں جیئیں؛ [illegible]
[illegible] کے سبب سے جو اُس پر پڑے
تم چنگے هوئے۔ ۲۵ [illegible]
[illegible]

[illegible]

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

تم دونوں شریک ہو، تاکہ تمہاری دعائیں
رک نہ جائیں۔ ۸ غرض، سب کے سب
یکدل ہو؛ ہمدرد ہو؛ برادرانہ محبت
رکھو؛ رحمدل اور خوشخو ہو؛ ۹ بدی
کے عوض بدی نہ کرو؛ گالی کے عوض
گالی نہ دو؛ بلکہ اُس کے خلاف برکت
چاہو؛ کہ تم جانتے ہو، کہ تم برکت کے
وارث ہونے کو بلائے گئے ہو۔ ۱۰ جو کوئی
چاہے، کہ زندگی سے خوش ہو، اور اچھے
دنوں کو دیکھے، سو اپنی زبان کو بدی
سے اور اپنے ہونٹوں کو دغا کی بات
بولنے سے باز رکھے؛ ۱۱ بدی سے کنارہ
کرے، اور نیکی کو عمل میں لاوے؛ صلح
کو ڈھونڈھے، اور اُس کا پیچھا کرے۔
۱۲ کیونکہ خداوند کی آنکھیں راستبازوں
پر لگی ہیں، اور اُس کے کان اُن کی
مناجات پر؛ پر خداوند کا چہرہ بدکاروں
کا مخالف ہے۔ ۱۳ اور اگر تم نیکی کی
پیروی کرنے والے ہو، تو کون ہے، جو تم سے بدی
کرے؟ ۱۴ اور اگر تم راستبازی کے سبب
دکھ بھی سہو، تو مبارک ہو؛ اور اُن کے
ڈرانے سے مت ڈرو، اور نہ گھبرا جاؤ؛
۱۵ بلکہ خداوند خدا کو اپنے دلوں
میں مقدس جانو؛ اور ہمیشہ مستعد
رہو، کہ ہر ایک کو جو تم سے اُس اُمید
کی بابت جو تمہیں ہے، پوچھے،
فروتنی اور ادب سے جواب دو؛ ۱۶ اور
نیت نیک رکھو؛ تاکہ وے جو تمہیں
بدکار جان کے تم کو برا کہتے، اور تمہاری
مسیحی اچھی چال پر طعن کرتے
ہیں، شرمندہ ہوں۔ ۱۷ کیونکہ اگر
خدا کی مرضی یوں ہے، کہ تم بھلا کرکے
دکھ اٹھاؤ، تو یہ اُس سے بہتر ہے، کہ برا
کرکے دکھ پاؤ۔ ۱۸ کیونکہ مسیح نے بھی
ایک بار گناہوں کے واسطے دکھ اُٹھایا،
یعنے راستباز نے ناراستوں کے لیئے؛ تاکہ
وہ ہم کو خدا کے پاس پہنچائے، کہ وہ
جسم کے حق میں تو مارا گیا، لیکن
روح میں زندہ کیا گیا: ۱۹ جس

میں ہوکے اُسنے اُن روحوں کے پاس جو
قید تھیں جاکے منادی کی: ۲۰ جو
آگے نافرمانبردار تھیں، جس وقت کہ
خدا کا صبر نوح کے دنوں، جب
کشتی طیار ہوتی تھی، اِنتظار کرتا رہا،
جس میں تھوڑی، یعنے، آٹھ جانیں،
پانی سے بچ گئیں۔ ۲۱ مطابق اُس
علامت کے بپتسمہ (جو بدن کا میل
چھڑانا نہیں، بلکہ نیک‌نیتی سے خدا
کا طالب ہونا ہے) یسوع مسیح کے
جی اُٹھنے کے وسیلے اب ہم کو بھی
بچاتا ہے: ۲۲ وہ آسمان پر جاکے خدا
کے دہنے ہے، اور فرشتے، اور حکومتیں،
اور ریاستیں، اُس کے تابع ہیں۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول مسیح کا نمونہ اُن پر جتاکے اُنہیں
نصیحت کرتا، کہ وے گناہ سے باز آویں، خاص کرکے اِس
لیئے، کہ سب چیزوں کا آخر نزدیک ہے: ۱۲ پھر
جب اُنہیں مسیح کے سبب دکھ اُٹھانا پڑے تو راہ ظاہر
کرتا کہ جس سے وے تسلی پاویں۔

پس چونکہ مسیح نے ہمارے واسطے
جسم میں دکھ اُٹھایا، تو تم بھی ویسی
ہی طبیعت کے ہتھیار باندھو: کیونکہ
جس نے جسم میں دکھ اُٹھایا، سو گناہ
سے فراغت پائی: ۲ تاکہ آدمیوں کی
بری خواہشوں کے مطابق نہیں، بلکہ
خدا کی مرضی کے موافق جسم میں
اپنی باقی عمر کاٹو۔ ۳ اِس واسطے کہ
ہماری جتنی عمر غیرقوموں کی مرضی
کے موافق کام کرنے میں گذری، وہی
ہمارے واسطے بس ہے، کہ تب ہی
ہم ہوا و ہوس، شہوتوں، مے کی
مستیوں، اوباشیوں، شرابخواریوں،
مکروہ بت‌پرستیوں میں وقت کاٹتے
تھے: ۴ اِس پر وے تعجب کرتے ہیں،
کہ تم اُس شہدپن کی فضولی میں اُن
کے ساتھ نہیں دوڑ جاتے، اور بدگوئی کرتے
ہیں۔ ۵ وے اُس کو، جو زندوں اور
مردوں کا اِنصاف کرنے پر طیار ہے،
حساب دینگے۔ ۶ کہ مردوں کو بھی
اِنجیل اِس لیئے سنائی گئی کہ وے
آدمیوں کے آگے جسم کی راہ سے گنہگار

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

یسع ۴۲: ۷
اور ۶۱: ۱
اور ۶۱: ۱
۱ پطر ۱: ۱۲
اور ۴: ۶
پید ۶: ۳، ۵، ۱۳
عبر ۱۱: ۷
پید ۷: ۷
اور ۸: ۱۸
۲ پطر ۲: ۵
افس ۵: ۲۶
طیط ۳: ۵
عمو ۵: ۱
۱ پطر ۱: ۳
زبور ۱۱۰: ۱
روم ۸: ۳۴
افس ۱: ۲۰
قلس ۳: ۱
عبر ۱: ۳
روم ۸: ۳۸
۱ قرن ۱۵: ۲۴
افس ۱: ۲۱
۱ پطر ۳: ۱۸
روم ۶: ۲، ۷
گلت ۵: ۲۴
قلس ۳: ۳، ۵
گلت ۲: ۲۰
۱ پطر ۱: ۱۴
یوح ۱: ۱۳
روم ۶: ۱۱
۲ قرن ۵: ۱۵
یعق ۱: ۱۸
روم ۱۴: ۷
۱ پطر ۲: ۱
افس ۲: ۲
اور ۴: ۱۷
۱ تسا ۴: ۵
طیط ۳: ۳
۱ پطر ۱: ۱۴
حزق ۳۴: ۲
اور ۴۵: ۱
اعم ۱۷: ۳۰
اعم ۱۳: ۴۵
اور ۱۸: ۶
۱ پطر ۳: ۱۶
اعم ۱۰: ۴۲
اور ۱۷: ۳۱
روم ۱۴: ۱۰، ۱۲
۱ قرن ۱۵: ۵۱، ۵۲
۲ تمط ۴: ۱
یعق ۵: ۹
۱ پطر ۳: ۱۹

۱ قلس ۱: ۲۲، ۲۴ ۱ قرن ۳: ۳ روم ۱: ۴ اور ۸: ۱۱

[illegible]

سنه عيسوي ۶۰ کے قريب

هي، که کس کو پھاڑ کھاوے: ۹ تم ايمان
ميں مضبوط هوکے اُس کا مقابله کرو،
يه جانکے، که ايسے هي دُکھ تمهاري
برادري جو دنيا ميں هے پورے اندازے
تک اُٹھاتي هيں۔ ۱۰ اب خدا جو
[illegible] جسنے هم کو اپنے جلال
[illegible] مسيح يسوع سے بلايا هي،
آپ هي [illegible]
[illegible] استوار [illegible] پايدار کرے۔
۱۱ جلال [illegible] تک اُسي کا
[illegible] سلوانس

کي معرفت، جو ميري دانست ميں
ديانتدار بھائي هي، مختصر ميں لکھا،
نصيحت کرکے، اور گواهي ديکے، که يهي
خدا کا سچا فضل هي جس پر تم قائم
هو۔ ۱۳ وہ جو بابل ميں هي، جو
تمهارے ساتھ برگزيدہ هوئي، اور ميرا بيٹا
مرقس، تمهيں سلام کهتے هيں۔ ۱۴ تم
آپس ميں محبت کا بوسا ليکے ايک
دوسرے کو سلام کرو۔ تم سب کي، جو
مسيح يسوع ميں هو، سلامتي هووے۔
آمين۔

پطرس کا دوسرا خط عام

سنه عيسوي ۶۶

۱ باب

۱ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پطرس کي طرف سے، جو
[illegible] مسيح کا بندہ اور رسول هي، اُن
کو جنهوں نے همارے خدا اور بچانيوالے
[illegible] مسيح کي راستبازي سے همارا سا
[illegible] ۲ خدا اور
همارے خداوند يسوع مسيح کي پهچان
[illegible] اور سلامتي تمهارے ليئے زيادہ
[illegible] ۳ چونکه اُسکي خدائي
[illegible] نے همين سب چيزيں، جو
[illegible] اور دينداري سے تعلق رکھتي هيں،
[illegible] کي پهچان سے عنايت کيں، جس
نے هم کو اپنے جلال اور نيکي سے بلايا،
۴ جنکے وسيلے نهايت بڑے اور قيمتي
وعدے هم سے کيئے گئے؛ تاکه تم اُن

کے وسيلے اُس گندگي سے، جو دنيا ميں
بري خواهش کے سبب هي، چھوٹکر،
الٰهي طبيعت ميں شريک هو جاؤ۔
۵ پس اِس واسطے تم اپني طرف سے کمال
کوشش کرکے اپنے ايمان پر نيکي، اور
نيکي پر عرفان؛ ۶ اور عرفان پر پرهيزگاري
اور پرهيزگاري پر صبر، اور صبر پر دينداري؛
۷ اور دينداري پر برادرانه اُلفت، اور
برادرانه اُلفت پر محبت بڑھاؤ۔ ۸ که يه
چيزيں، اگر تم ميں هوں، اور بڑھتي بھي
جاويں، تو تم کو همارے خداوند يسوع
مسيح کي کامل پهچان حاصل کرنے کے
ليئے غافل اور بےپھل نه هونے دينگي۔
۹ پر جس کے پاس يه چيزيں نهيں
هيں، وہ اندھا، اور آنکھيں موندتا هي،
اور اپنے اگلے گناهوں کے دھوئے جانے کو
بھول بيٹھا هي۔ ۱۰ اِس ليئے، اي
بھائيو، زيادہ‌تر کوشش کرو، که تمهاري
بلاهٹ اور برگزيدگي ثابت هو: کيونکه
اگر تم ايسا کرو، تو کبھي نه گروگے:
۱۱ بلکه تم همارے خداوند اور بچانيوالے

سنه عیسوی ۶۶

یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں
بڑی عزت کے ساتھ داخل کئے جاؤگے،
۱۲ اِس لیئے میں تمہیں یہ باتیں
ہمیشہ یاد دلانے سے غافل نہ ہونگا،
اگرچہ تم واقف ہو اور اس سچائی
پر جو اب حاضر ہوئی قائم ہو، ۱۳ ہاں
میں اسے واجب جانتا ہوں کہ جب
تک اس خیمہ میں ہوں، تمہیں یاد
دلا دلا کے اُبھاروں، ۱۴ کیونکہ مجھے
معلوم ہی کہ جیسا ہمارے خداوند یسوع
مسیح نے مجھ پر ظاہر کیا، یہ خیمہ
تھوڑے عرصے میں گرایا جائیگا، ۱۵ میں
ایسی کوشش کرونگا کہ تم میرے کوچ
کرنے کے بعد ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو،
۱۶ کیونکہ ہم نے نہ فیلسوفی کی کہانیوں
کا پیچھا کرکے، بلکہ اُس کی بزرگی کو
اپنی آنکھوں سے دیکھ کے، تمہیں اپنے
خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آمد
کی خبر دی تھی، ۱۷ کہ اُس نے خدا
باپ سے عزت و جلال پایا، جس
وقت [illegible]

[illegible]

۲ باب

[illegible]

دل کو [illegible] (تہاتا تھا؛)
۹ سو خداوند دینداروں کو امتحان سے
چھڑانا، اور بےدینوں کو عدالت کے دن
تک سزا کے لیئے رکھنا جانتا ہی؛
۱۰ خصوصاً اُن کو جو ناپاک شہوتوں
سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت
کو ناچیز جانتے ہیں، وے ڈھیٹھ اور
خودپسند ہیں، اور جلالیوں کو بدنام
کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں. ۱۱ اگرچہ
فرشتے، جو زور اور قدرت میں اُن سے
بڑے ہیں، خداوند کے آگے اُن پر لعنت
کرکے تہمت نہیں لگاتے. ۱۲ لیکن
یہہ اُن جانوروں کی مانند جو ذاتی
بےعقل ہیں، اور شکار اور ہلاک ہونے
کے لیئے پیدا ہوئے، اُن چیزوں کی،
جن سے وے ناواقف ہیں، بدنامی کرکے
اپنی خرابی میں ہلاک ہونگے؛ ۱۳ وے
[illegible] عیاشی
[illegible] خوشی
[illegible] اور عیب
[illegible]
[illegible] کرتے ہیں؛
[illegible]
[illegible]
[illegible] دل
[illegible] لعنت کی
[illegible]
[illegible]
[illegible] جس نے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جو گمراہوں
[illegible] جسمانی

شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں؛
۱۹ وے اُن سے آزادگی کا[k] وعدہ کرتے،
پر آپ خرابی کے غلام[l] بنے ہیں؛ کیونکہ | [k] گلة ۵ : ۱۳
جس کا کوئی مغلوب ہوا، سو اُسی کا | ۱ پطر ۲ : ۱۶
غلام ہی. ۲۰ سو اگر وے خداوند اور | [l] یوحہ ۸ : ۳۴
بچانیوالے یسوع مسیح کی پہچان کے | روم ۶ : ۱۶
سبب[m] دنیا کی آلودگیوں سے بچکر[n] اُن
میں پھر کے پھنسیں، اور مغلوب ہوں، | [m] ۲ پطر ۱ : ۴
تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو چکا[o]. | ۱۸ آیت
۲۱ کیونکہ راستی کی راہ نہ جاننا اُن کے | [n] ۲ پطر ۱ : ۴
لیئے اِس سے بہتر تہا، کہ جانکر اُس | [o] متی ۱۲ : ۴۵
مقدس حکم سے، جو اُنہیں سونپا گیا، | لوقا ۱۱ : ۲۶
پھر جاویں[p]. ۲۲ پر یہہ سچی مثل اُن | عبر ۶ : ۴، وغیرہ
پر ٹھیک آتی ہی، کہ کتا اپنی قی کی | اور ۱۰ : ۲۶، ۲۷
طرف[q]، اور دھوئی ہوئی سوٗری دلدل | [p] لوقا ۱۲ : ۴۷، ۴۸
میں لوٹنے کو پھری ہی. | یوحہ ۹ : ۴۱ اور ۱۵ : ۲۲
| [q] امث ۲۶ : ۱۱

سنہ عیسوی ۶۶

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول حقارت کرنیوالوں کے جواب میں جو عاقبت کو نہیں مانتے تھے، دینداروں کو یقین دلاتا کہ مسیح عدالت کرنے کو ضرور آویگا: ۸ پھر اُنہیں جتاتا کہ وے خود توبہ کرنے میں دیری نہ لگاویں، کہ خدا اِسی ہی غرض سے اُن کی برداشت کرتا. ۱۰ دنیا کی غارت کا تذکرہ ہوگی وہ بیان کرتا: ۱۱ اور اُنہیں نصیحت کرتا کہ اُس ہولناک واقعہ کے منتظر ہوکے وے پاک چال چلیں: ۱۵ اور پھر کہ وے یاد رکھیں کہ خداوند کا دیر کرنا اُن کی نجات کے لیئے ہی، جیسا کہ پولس نے اپنے خطوں میں بیان کیا ہی.

اے عزیزو، میں تمہیں اب یہہ دوسرا
خط لکھتا ہوں؛ اور دونوں سے تمہارے پاک
دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں[a]؛ | [a] ۲ پطر ۱ : ۱۳
۲ تاکہ تم اُن باتوں کو، جو مقدس
نبیوں نے پیشتر کہیں، اور اُس حکم
کو جو ہم نے، کہ خداوند کے اور بچانیوالے
کے رسول ہیں، کیا[b]، یاد رکھو. ۳ اور یہہ | [b] یہود ۱۷
پہلے جان رکھو، کہ آخری دنوں میں
ہنسی ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے[c]، جو اپنی | [c] ۱ تمط ۴ : ۱، ۲ تمط ۳ : ۱
بری خواہشوں کے موافق چلینگے[d]، | یہود ۱۸
۴ اور کہینگے، کہ اُس کے آنے کا وعدہ | [d] ۲ پطر ۲ : ۱۰
کہاں[e]؟ کیونکہ جب سے باپدادے | [e] یسع ۵ : ۱۹
سو گئے، سب کچھ جیسا خلقت کے | یرم ۱۷ : ۱۵
شروع میں تہا اب تک ویسا ہی ہی. | حزق ۱۲ : ۲۲، ۲۷
۵ کیونکہ وے اِسے جان بوجھکے بھول | متی ۲۴ : ۴۸، لوقا ۱۲ : ۴۵

سنہ عیسوی ٦٦

گئے، کہ خدا کے کلام سے آسمان مدت سے
ہیں اور زمین پانی میں سے اور پانی کے
وسیلے سے بنائی ہوئی تھی؛ ٦ جن باتوں
کے سبب سے وہ دنیا جو اُس وقت
تھی، پانی میں ڈوب کر غارت ہوئی؛
٧ پر آسمان و زمین، جو اب ہیں، اُسی
کلام سے محفوظ ہیں، اور اُس دن تک
کہ بیدینوں کی عدالت اور ہلاکت
[illegible]

ہو، جس میں آسمان شور کے ساتھ اُڑ
جائینگے اور اجرام فلک جل کر پگھل
جائینگے! ١٣ پر ہم نئے آسمان اور نئی
زمین کی جن میں راستبازی بستی ہے،
اُسکے وعدہ کے موافق انتظار کرتے ہیں۔
[illegible]

سنہ عیسوی ٦٦

یوحنا کا پہلا خط عام

[illegible]

سنہ عیسوي ۹۰ کے قریب.

[illegible] ہمارے ہاتھوں نے چھوا، ۲ (کیونکہ وہ
زندگي ظاہر ہوئي، اور ہم نے اُسے دیکھا،
اور ہم گواہي دیتے ہیں، اور اُس ہمیشہ
کي زندگي کي خبر تم کو دیتے ہیں،
جو باپ کے پاس تھي، اور ہم پر ظاہر
ہوئي؛) ۳ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا،
اُس کي خبر تمہیں دیتے ہیں؛ تاکہ تم
بھي ہمارے ساتھ شراکت رکھو؛ اور ہماري
شراکت باپ کے ساتھ اور اُسکے بیٹے یسوع
مسیح کے ساتھ ہي. ۴ اور ہم یہ باتیں
تمہیں اِس لئے لکھتے ہیں، کہ تمہاري
خوشي پوري ہو. ۵ اور وہ خبر جو
ہم نے اُس سے سني، اور تمہیں دیتے
ہیں، سو یہي ہي، کہ خدا نور ہي،
اور اُس میں تاریکي ذرہ بھي نہیں.
۶ اگر ہم کہیں، کہ ہم اُسکے ساتھ شراکت
رکھتے ہیں، اور تاریکي میں چلتے ہیں،
تو ہم جھوٹھے ہیں، اور سچ پر عمل نہیں
کرتے: ۷ پر اگر ہم نور میں چلیں،
جیسے کہ وہ نور میں ہي، تو ہم ایک
دوسرے کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں، اور
اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم
کو سارے گناہ سے پاک کرتا ہي. ۸ اگر
ہم کہیں، کہ ہم بے گناہ ہیں، تو ہم اپنے
آپ کو فریب دیتے ہیں، اور سچائي ہم
میں نہیں. ۹ اگر ہم اپنے گناہوں کا
اقرار کریں، تو وہ ہمارے گناہوں کے
معاف کرنے، اور ہمیں ساري ناراستي
سے پاک کرنے میں، وفادار اور راست
ہي. ۱۰ اگر ہم کہیں، کہ ہم نے گناہ
نہیں کیا، تو ہم اُسے جھوٹھا ٹھہراتے ہیں، اور
اُس کا کلام ہم میں نہیں ہي.

۲ باب

[illegible] گناہوں کي بابت جو کمزوري [illegible] تسلي دیتا. ۳ جس [illegible] خدا کي حقیقي پہچان حاصل کي، وہ خدا کے احکام پر عمل کریگا [illegible] بھائیوں کو پیار کریگا. ۱۵ اور دنیا کو [illegible] ۱۸ چھوٹے [illegible] گمراہ کرنے والوں سے ہوشیار رہیں؛ ۲۰ اُن کے [illegible] دیندار [illegible] رہ گئے، بہ شرط کہ وہ ایمان لائے ہیں اور نیک چال چلنے میں مشغول رہیں.

سنہ عیسوي ۹۰ کے بچوں.

۱ اي میرے بچو، میں یہ باتیں تمہیں
لکھتا ہوں، تاکہ تم گناہ نہ کرو. اور اگر کوئي
گناہ کرے، تو یسوع مسیح، جو صادق ہي،
باپ کے پاس ہمارا شفیع ہي[a]: ۲ اور وہ
ہمارے گناہوں کا کفارہ ہي[b]: فقط ہمارے
گناہوں کا نہیں، بلکہ تمام دنیا کے
گناہوں کا بھي[c]. ۳ اگر ہم اُس کے
حکموں پر عمل کریں، تو ہم اِس سے
جانتے ہیں، کہ ہم نے اُس کو جانا.
۴ وہ جو کہتا ہي، کہ میں اُسے جانتا
ہوں، اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں
کرتا[d]، سو جھوٹھا ہي، اور سچائي اُس
میں نہیں[e]. ۵ پر وہ جو اُس کے کلام
پر عمل کرے[f]، یقیناً اُس میں خدا کي
محبت کامل ہي[g]: ہم اِس ہي سے
جانتے ہیں، کہ ہم اُس میں ہیں[h].
۶ وہ جو کہتا ہي، کہ میں اُس میں
بستا ہوں[i]، چاہیئے کہ جیسا وہ چلتا
ہي، ویسا ہي آپ چلے[k]. ۷ اي بھائیو،
میں تمہیں کوئي نیا حکم نہیں لکھتا[l]،
مگر پرانا حکم، جو تم کو شروع سے ملا[m].
پرانا حکم وہ کلام ہي، جو تم نے شروع سے
سنا. ۸ پھر ایک نیا حکم تمہیں لکھتا
ہوں[n]، جو اُس میں اور تم میں سچ ہي:
کیونکہ تاریکي گذر گئي[o]، اور حقیقي
نور اب چمکتا ہي[p]. ۹ وہ جو کہتا ہي،
کہ میں روشني میں ہوں[q]، اور اپنے
بھائي سے دشمني رکھتا ہي، اب تک
تاریکي میں ہي. ۱۰ وہ جو اپنے بھائي
سے محبت رکھتا ہي، اُجالے میں رہتا
ہي[r]، اور اُس میں ٹھوکر کا باعث نہیں
ہي[s]. ۱۱ پر جو اپنے بھائي سے دشمني
رکھتا، تاریکي میں ہي، اور تاریکي میں
چلتا ہي[t]، اور نہیں جانتا کہ کدھر چلا
جاتا ہي؛ کیونکہ تاریکي نے اُسکي آنکھیں
اندھي کر دي ہیں. ۱۲ اي بچو، میں
تمہیں لکھتا ہوں؛ کیونکہ تمہارے گناہ
اُس کے نام سے معاف ہوئے[u]. ۱۳ اي

[a] روم ۸: ۳۴. ۱ تمط ۲: ۵. عبر ۷: ۲۵. اور ۹: ۲۴.
[b] روم ۳: ۲۵. ۲ قرا ۵: ۱۸. ۱ یوح ۱: ۷. اور ۴: ۱۰.
[c] یوح ۱: ۲۹. اور ۴: ۴۲. اور ۱۱: ۵۱، ۵۲.
[d] ۱ یوح ۴: ۲۰.
[e] ۱ یوح ۱: ۶. اور ۴: ۲۰.
[f] ۱ یوح ۱: ۸.
[g] یوح ۱۴: ۲۱، ۲۳.
[h] ۱ یوح ۴: ۱۲.
[i] ۱ یوح ۴: ۱۳.
[i] یوح ۱۵: ۴، ۵.
[k] متي ۱۱: ۲۹. یوح ۱۳: ۱۵. ۱ پطر ۲: ۲۱.
[l] ۲ یوح ۵.
[m] ۱ یوح ۳: ۱۱.
۲ یوح ۵.
[n] یوح ۱۳: ۳۴. اور ۱۵: ۱۲.
[o] روم ۱۳: ۱۲. افس ۵: ۸. ۱ تسا ۵: ۵، ۸.
[p] یوح ۱: ۹. اور ۸: ۱۲. اور ۱۲: ۳۵.
[q] ۱ قرا ۱۳: ۲. ۲ پطر ۱: ۹. ۱ یوح ۳: ۱۴، ۱۵.
[r] ۱ یوح ۳: ۱۴.
[s] ۲ پطر ۱: ۱۰.
[t] یوح ۱۲: ۳۵.
[u] لوقا ۲۴: ۴۷. اعم ۴: ۱۲. اور ۱۰: ۴۳. اور ۱۳: ۳۸. ۱ یوح ۲: ۷.

سنہ عیسوی ۹۰

[illegible]
جو شروع سے تھا تم نے جانا ہے۔ اَے جوانو
میں تمہیں لکھتا ہوں، کیونکہ تم اُس
شریر پر غالب ہوئے ہو۔ اَے لڑکو، میں
تمہیں لکھتا ہوں، کیونکہ تم نے باپ کو
جانا ہے۔ [illegible] میں نے تمہیں
لکھا ہے، کیونکہ جو شروع سے تھا تم نے
اُسے جانا ہے۔ [illegible]
لکھا ہے، کیونکہ تم مضبوط ہو، اور خدا
کا کلام تم میں رہتا ہے، اور تم اُس
شریر پر غالب ہوئے ہو۔ [illegible]
محبت نہ رکھو، اور نہ اُن چیزوں سے
جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا سے
محبت رکھتا ہے، اُس میں باپ کی
محبت نہیں۔ [illegible] کیونکہ جو کچھ
چیزیں جو دنیا میں ہیں، یعنے جسم کی
شہوت، اور آنکھوں کی خواہش
اور زندگی کا غرور [illegible]
بلکہ دنیا سے ہیں۔ [illegible]
ہے، اور اُس کی شہوت بھی [illegible]
[illegible]

کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے، سو باپ سے
[illegible] جو بیٹے کا
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۹۰ کے قریب

[illegible]

... ہم جانتے ہیں، کہ ہم موت سے
زندگی میں آئے، کیونکہ ہم بھائیوں
سے محبت رکھتے ہیں. جو اپنے بھائی
سے محبت نہیں رکھتا، سو موت میں
رہتا ہی. ۱۵ ہر ایک جو اپنے بھائی
سے دشمنی رکھتا سو خونی ہی: اور تم
جانتے ہو کہ کوئی خونی حیات ابدی
کو نہیں رکھتا، کہ اُس میں قائم رہے.
۱۶ ہم نے اِس سے محبت کو جانا، کہ
اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے
دی: اور لازم ہی، کہ ہم بھی بھائیوں
کے واسطے اپنی جان دیویں. ۱۷ پر جس
کسی پاس دنیا کا مال ہو، اور وہ اپنے
بھائی کو محتاج دیکھے، اور اپنے تئیں
رحم سے باز رکھے، تو خدا کی محبت
اُس میں کیونکر قائم رہتی ہی؟
۱۸ اَی میرے بچو، چاہیئے کہ ہم کلام
اور زبان سے نہیں، بلکہ کام اور سچائی
سے محبت رکھیں. ۱۹ اور اِس سے ہم
جانتے ہیں، کہ ہم سچائی کے ہیں، اور
اُس کے آگے اپنی خاطر جمعی کرینگے.
۲۰ کیونکہ اگر ہمارا دل ہمیں اِلزام دے،
تو خدا ہمارے دل سے بڑا ہی، اور سب
کچھ جانتا ہی. ۲۱ اَی پیارو، اگر ہمارا
دل ہمیں اِلزام نہ دے، تو ہم خدا کے
حضور نڈر رہتے ہیں، ۲۲ اور جو کچھ ہم
مانگتے اُس سے پاتے ہیں؛ کیونکہ ہم
اُسکے حکموں پر عمل کرتے، اور جو کچھ
اُسے خوش آتا بجا لاتے ہیں. ۲۳ اور
اُس کا حکم یہہ ہی، کہ ہم اُس کے بیٹے
یسوع مسیح کے نام پر اِیمان لاویں، اور
جیسا اُس نے ہم کو حکم دیا، ہم آپس
میں محبت رکھیں. ۲۴ اور جو اُسکے
حکموں پر عمل کرتا ہی، یہہ اُس میں،
اور وہ اِس میں رہتا ہی. اور اُس سے،
یعنی، روح سے، جو اُسنے ہمیں دی ہی، ہم
جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہی.

۴ باب

یہ وہ یہاں میں، کہ ا رسول اُن کو جتاتا کہ وے ہر ایک معلم کو جو کہے کہ مجھے روح اقدس ملی ہی، جلد نہ مانیں، پر اُس اِیمان کے قانونوں کے مطابق جو سب میں ہی، اُسے آزماویں: ۷ پھر کئی سبب پیش کرکے اُن کو ترغیب دیتا کہ برادرانہ محبت کو رکھا کریں.

اَی پیارو، تم ہر ایک روح کو یقین
نہ کرو، بلکہ روحوں کو آزماؤ، کہ وے

سنہ عیسوی ۹۰ کے قریب۔

خدا کی طرف سے ہیں، کہ نہیں؟
کیونکہ بہت سے جھوٹھے پیغمبر دنیا
میں نکل گئے ہیں۔ ۲ اسی سے تم
خدا کی روح کو پہچانو؛ ہر ایک روح
جو اقرار کرتی ہے، کہ یسوع مسیح
جسم میں آیا ہے، وہ خدا کی طرف
سے ہے؛ [illegible]

[illegible]

محبت رکھتی ہے۔ ۱۲ کسی نے خدا کو
کبھی نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک دوسرے
سے محبت رکھیں، تو خدا ہم میں رہتا
ہے، اور اس کی محبت ہم میں کامل
ہوئی ہے۔ ۱۳ ہم اسی سے جانتے ہیں، کہ
ہم اس میں رہتے ہیں، اور وہ ہم میں،
[illegible]

سنہ عیسوی ۹۰ کے قریب۔

[illegible]

ہی، گواہی آپ میں رکھتا ہی[p]: جو
خدا پر ایمان نہیں لاتا، اُس نے اُس
کو جھوٹھا کیا[q]: کیونکہ اُس نے اُس
گواہی کو، جو خدا نے اپنے بیٹے کے
حق میں دی ہی، یقین نہیں کیا.
۱۱ اور وہ گواہی یہہ ہی، کہ خدا نے
ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی[r]، اور
یہہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہی[s].
۱۲ جس کے ساتھ بیٹا ہی، اُس کے ساتھ
زندگی ہی: جس کے ساتھ خدا کا بیٹا
نہیں، اُس کے ساتھ زندگی نہیں[t].
۱۳ میں نے تم کو، جو خدا کے بیٹے کے نام
پر ایمان لائے ہو، یے باتیں لکھیں[u]، تاکہ
تم جانو کہ ہمیشہ کی زندگی تمہارے لیئے
ہی[x]، اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان
لاؤ. ۱۴ اور ہمارا اعتقاد جو اُس کی
بابت ہی سو یہی ہی، کہ اگر ہم اُس
کی مرضی کے موافق کچھہ مانگیں، وہ
ہماری سنتا ہی[y]: ۱۵ اور اگر ہم جانتے
ہیں، کہ جو کچھہ ہم اُس سے مانگتے
ہیں، وہ اُس کی بابت ہماری سنتا
ہی، تو ہم جانتے کہ جو کچھہ ہم نے اُس
سے مانگا تھا، سو ہم پاتے ہیں. ۱۶ اگر
کوئی اپنے بھائی کو ایک گناہ کرتے دیکھے،
جو موت تک نہیں پہنچاتا، تو وہ مانگے،
اور اُسے زندگی بخشی جائیگی[z]: یہہ اُنکے
حق میں ہی، جو ایسا گناہ نہیں کرتے
جو موت تک پہنچاتا ہو. ایسا گناہ ہی،
جو موت تک پہنچاتا ہی[a]: میں نہیں
کہتا، کہ وہ اُسکی بابت اِلتماس کرے[b].
۱۷ ہر ایک ناراستی گناہ ہی[c]: پر ایسا گناہ
ہی، جو موت تک نہیں پہنچاتا. ۱۸ ہم
جانتے ہیں، کہ ہر ایک جو خدا سے پیدا
ہوا ہی، گناہ نہیں کرتا[d]: بلکہ وہ جو خدا
سے پیدا ہوا ہی، اپنی حفاظت کرتا ہی[e]،
اور وہ شریر اُسکو نہیں چھوتا. ۱۹ ہم جانتے
ہیں، کہ ہم خدا سے ہیں، اور کہ ساری
دنیا برائی میں پڑی رہتی ہی[f]. ۲۰ پر

سنہ عیسوی ۹۰ کے بہچھے

[p] روم ۸ : ۱۶ گلا ۴ : ۶
[q] یوحنا ۳ : ۳۳ اور ۵ : ۳۸
[r] ۱ یوحنا ۲ : ۲۵
[s] یوحنا ۱ : ۴ ۱ یوحنا ۴ : ۹
[t] یوحنا ۳ : ۳۶ اور ۵ : ۲۴
[u] یوحنا ۲۰ : ۳۱
[x] ۱ یوحنا ۱ : ۱، ۲
[y] ۱ یوحنا ۳ : ۲۲
[z] ایوب ۴۲ : ۸ یعق ۵ : ۱۴، ۱۵
[a] متی ۱۲ : ۳۱، ۳۲ مرقس ۳ : ۲۹ لوقا ۱۲ : ۱۰ عبر ۶ : ۴، ۶ اور ۱۰ : ۲۶
[b] یرمیا ۷ : ۱۶ اور ۱۴ : ۱۱ یوحنا ۱۷ : ۹
[c] ۱ یوحنا ۳ : ۴
[d] ۱ پطرس ۱ : ۲۳ ۱ یوحنا ۳ : ۹
[e] یعقوب ۱ : ۲۷
[f] گلا ۱ : ۴

۵ باب

[illegible]

سنہ عیسوی ۹۰

یہ بھی جانتے ہیں، کہ خدا کا بیٹا آیا [illegible]
اور ہمیں یہ سمجھ بخشی، کہ اُس کو [illegible] اور ہمیشہ کی زندگی
جو حق ہی جانیں [illegible]
جو حق ہی رہتے ہیں [illegible]

یوحنا کا دوسرا خط

۱ باب

[illegible]

سنہ عیسوي ۹۰ کے قریب

یوحنا کا تیسرا خط

۱ باب

[illegible]

ہم ایسوں کو قبول کریں، تاکہ ہم سچائي
میں اُن کے ہمخدمت ہوویں۔ ۹ میں
نے کلیسیائے کو کچھ لکھا ہی: مگر
دیوترفیس، جو اُن میں اول درجہ
چاہتا ہی، ہمیں قبول نہیں کرتا۔
۱۰ سو جب میں آؤنگا، تو میں اُسکے
کاموں کو، جو وہ کرتا ہی، یاد کرونگا، کہ
ہمارے حق میں بري باتیں بکتا ہی: اور
اِس پربھي قناعت نہ کرکے، بھائیوں کو
آپ قبول نہیں کرتا، اور اُن کو، جو قبول
کیا چاہتے ہیں، روکتا ہی، اور کلیسئے
سے نکال دیتا۔ ۱۱ ای پیارے، بدي
کے پیرو مت ہو، بلکہ نیکي کے[e]۔ وہ جو
نیکي کرتا ہی، خدا کا ہی[f]: مگر اُسنے،
جو بدي کرتا ہی، خدا کو نہیں دیکھا۔
۱۲ دیمیتریوس کے حق میں سب نے،
اور سچائي نے بھي خود گواھي دي ہی[g]:
ہم بھي گواھي دیتے ہیں، اور تم جانتے
ہو، کہ ہماري گواھي سچ ہی[h]۔ ۱۳ مجھے
تو بہت کچھ لکھنا تھا: پر میں نے نہ
چاہا، کہ سیاہي اور قلم سے تیرے لیئے
لکھوں[i]: ۱۴ مگر اُمیدوار ہوں، کہ جلد
تجھے دیکھوں، تب ہم روبرو کہہ سن
لینگے۔ تیري سلامتي ہووے۔ دوست
تجھے سلام کہتے ہیں۔ تو دوستوں کو
نام بہ نام سلام کہہ۔

[e] زبور ۳۷: ۲۷، یسعیاہ ۱: ۱۶، ۱۷
۱ پطر ۳: ۱۱
[f] ۱ یوحنا ۲: ۲۹، اور ۳: ۶
[g] ۱ تمط ۳: ۷
[h] یوحنا ۲۱: ۲۴
[i] ۲ یوحنا ۱۲

یہوداہ کا خط عام

سلسلہ
عیسوی
۶۶
کے قریب

سلسلہ
عیسوی
۶۶
کے قریب

[illegible] جو اپني بےديني
كي [illegible] خواهشون پر چلينگے. ١٩ يے
[illegible] جو اپنے تئين الگ كرتے هين؛
[illegible] نفساني لوگ هين، اور روح اُن
[illegible] ٢٠ پر اى پيارو، تم اپنے
[illegible] ايمان كا كَهر بناكر، روح پاك
[illegible] هوئے، ٢١ اپنے تئين
خدا كي محبت مين محفوظ ركهو، اور
هميشه كي زندگي كے ليئے همارے
خداوند يسوع مسيح كي رحمت كے
[illegible] ٢٢ اور امتياز كركے بعضون
[illegible] ٢٣ اور بعضون كو ڈر كے
[illegible] مين سے نكالكے بچاؤ: اور
[illegible] سے بهي جو جسم سے داغي
[illegible] عداوت ركهو. ٢٤ اب اُس كے
[illegible] جو تم كو گرنے سے بچا سكتا، اور
[illegible] جلال كے حضور كامل خوشي سے
[illegible] بےعيب كهڑا كر سكتا هى،
٢٥ جو خدا ے واحد، حكيم اور همارا
[illegible] هى، جلال، اور حشمت، اور
[illegible] اور اختيار، اب سے ابد تك
[illegible]

ديكهو عيسوي ٦٦ كے قريب

ᵃ ١ تمطا ٤: ١ ؛ ٢ تمطا ٣: ١ ؛ اور ٤: ٣ ؛ ٢ پطر ٢: ١ ؛ اور ٣: ٣ ؛ ᵇ امثا ١٨: ١ ؛ حزق ١٤: ٧ ؛ هوس ٤: ١٤ ؛ اور ٩: ١٠ ؛ عبر ١٠: ٢٥ ؛ ᶜ ١ قرز ٢: ١٤ ؛ يعقو ٣: ١٥ ؛ ‖ يوناني مين، آپ كو اپنے پاكترين ايمان پر تعمير كركے. ᵈ قلس ٢: ٧ ؛ ١ تسلو ١: ٤ ؛ ᵉ روم ٨: ٢٦ ؛ افس ٦: ١٨ ؛ ᶠ طيطا ٢: ١٣ ؛ ٢ پطر ٣: ١٢ ؛ ᵍ عمو ٤: ١١ ؛ ذكر ٣: ٢ ؛ ١ قرز ٣: ١٥ ؛ ʰ روم ١١: ١٤ ؛ ١ تمطا ٤: ١٦ ؛ ⁱ ذكر ٣: ٤، ٥ ؛ مكاش ٣: ٤ ؛ ᵏ روم ١٦: ٢٥ ؛ افس ٣: ٢٠ ؛ ˡ قلس ١: ٢٢ ؛ ᵐ روم ١٦: ٢٧ ؛ ١ تمطا ١: ١٧ ؛ اور ٢: ٣

يوحنا فقيه كے مكاشفات
كي كتاب

[illegible] جن كا جلد هونا ضرور هى، دكهاوے:
اور اُس نے اپنے فرشتے كو بهيجكر اُس
كي معرفت اپنے بندے يوحنا پر ظاهر
كيا: ٢ جسنے خدا كے كلام اور يسوع
مسيح كي گواهي پر، جو كچه اُس نے
ديكها، گواهي دي. ٣ مبارك وہ جو

ᵇ ٣ آيت ؛ مكاش ٤: ١ ؛ ᶜ مكاش ٢٢: ١٦ ؛ ᵈ ١ قرز ١: ٦ ؛ ٩ آيت ؛ مكاش ٦: ٩ ؛ اور ١٢: ١٧ ؛ ᵉ ١ يوحنا ١: ١

سنہ عیسوی ۹۶

اِس نبوت کی باتیں پڑھتا ہے اور
وے جو سنتے ہیں اور جو کچھ اُس
میں لکھا ہے اُسے حفظ کرتے ہیں؛
کیونکہ وقت نزدیک ہے۔
۴ یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو
آسیا میں ہیں؛ فضل اور سلامتی
تمہیں ہو اُس کی طرف سے جو ہے؛
اور تھا اور آنیوالا ہے؛ اور اُن سات
روحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت
کے آگے ہیں؛ ۵ اور یسوع مسیح کی
طرف سے [illegible]
[illegible]
کے بادشاہوں کا [illegible] ہے۔ [illegible]
جسنے ہم کو [illegible]
ہم کو ہمارے گناہوں سے دھو [illegible]
۶ اور ہم کو بادشاہ اور کاہن خدا [illegible]
باپ کے [illegible] جلال اور قدرت ابد
تک اُسی کو ہی۔ [illegible]

[illegible]

سفر عیسوی ۹۶

[illegible]

سنہ عیسوی ۹۶

آپ کو یہودی کہتے پر نہیں ہیں، بلکہ شیطان کی جماعت ہیں۔ ۱۰ جو دکھ تجھے پر ہونیوالے ہیں، اُن میں کسی سے خوف نہ رکھ: دیکھو شیطان تم میں سے کتنے ایک کو قید میں ڈالیگا، تاکہ تم آزمائے جاؤ؛ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹھاؤگے: تو مرنے تک ایماندار رہ، تو میں زندگی کا تاج تجھے دونگا۔ ۱۱ جسکا کان ہے، سنے، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے؛ جو غالب ہوتا ہے، دوسری موت سے نقصان نہ اُٹھائیگا۔

۱۲ اور پرگمس کی کلیسیائے کے فرشتے کو یوں لکھ؛ وہ جو تیز دودھاری تلوار رکھتا ہے، یوں کہتا ہے؛ ۱۳ کہ میں تیرے کام اور تیرے رہنے کی جگہ، جہاں شیطان کا تخت ہے، جانتا ہوں؛ اور تو میرے نام کو تھامے رہتا ہے، اور جن دنوں کہ انتپاس [illegible] وفادار گواہ تمہارے بیچ، وہاں جہاں شیطان رہتا ہے، مارا گیا، اُن دنوں میں بھی میرے ایمان سے تو نے انکار نہ کیا۔ ۱۴ لیکن مجھے تجھ سے کچھ گلہ ہے، کہ تیرے ہاں وے ہیں، جو بلعام کی تعلیم کو مانتے ہیں، جس نے بالاق کو سکھلایا، کہ بنی اسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھے، تاکہ وے بتوں کی قربانیاں کھاویں، اور حرامکاری کریں۔ ۱۵ اور تیرے ہاں ایسے بھی ہیں، جو نقولاویوں کی تعلیم کو مانتے ہیں، جس سے میں عداوت رکھتا ہوں۔ ۱۶ توبہ کر؛ نہیں تو میں تجھ پاس جلد آؤنگا، اور میں اُن کے ساتھ اپنے منہ کی تلوار سے لڑونگا۔ ۱۷ جس کا کان ہے، سنے، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے؛ جو غالب ہوتا ہے، میں اُسے پوشیدہ من کھانے دونگا، اور میں اُسے ایک سفید پتھر دونگا، اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا جسے

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور کوئی نہیں [illegible]

[illegible] کہ میں تیرے [illegible]

سنہ عیسوی ۹۶

نیم‌گرم ہی، نہ ٹھنڈا نہ گرم، میں
تجھے رد کرکے اپنے منہہ سے نکال پھینکنے
پر ہوں۔ ۱۷ کیونکہ تو کہتا ہی، کہ میں
دولتمند ہوں، اور مالدار ہوا ہوں،
اور کسی چیز کا محتاج نہیں؛ اور نہیں
جانتا، کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب،
اور اندھا، اور ننگا ہی: ۱۸ میں تجھے
یہہ صلاح دیتا ہوں، کہ تو سونا، جو آگ
میں تایا گیا، مجھہ سے مول لے، تاکہ
تو دولتمند ہووے؛ اور سفید پوشاک، تاکہ
تو پہنے ہو، اور تیرے ننگے‌پن کی شرم
ظاہر نہ ہووے؛ اور اپنی آنکھوں میں
[illegible] تاکہ تو دیکھنے لگے۔ ۱۹ میں
جنکو پیار کرتا انہیں ملامت اور
[illegible] اس واسطے سرگرم ہو،
[illegible] میں دروازے پر
[illegible] کھٹکھٹاتا ہوں: اگر کوئی
[illegible] آواز سنے، اور دروازہ کھولے، میں
[illegible] آؤنگا، اور اُس کے ساتھہ
[illegible] میرے ساتھہ کھاویگا۔
۲۱ جو غالب ہوتا ہی، میں اُسے اپنے
[illegible] ساتھہ بیٹھنے دونگا؛
[illegible] غالب ہوا، اور اپنے
[illegible] اُس کے تخت پر بیٹھا
ہوں۔ ۲۲ جس کا کان ہی، سنے، کہ
روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہی۔

باب

[illegible] آسمان پر دیکھا،
[illegible]
[illegible] اور اس نے
[illegible]
[illegible] کی، تو
[illegible] دروازہ کھلا ہی:
[illegible]
[illegible] جو مجھہ سے بولتی تھی:
[illegible] اور میں
[illegible] بعد
[illegible] میں روح

سنه عیسوي ۹۶

که آسمان پر ایک تخت دهرا هی، اور
اُس تخت پر کوئي بیٹھا هی۔ ۳ اور جو
اُس پر بیٹھا تها وه دیکھنے میں سنگ
یشم اور عقیق سا تها: اور ایک دهنک،
جو دیکھنے میں زمرد سا تها، اُس
تخت کے گرد تهی۔ ۴ اور اُس تخت
کے آس پاس چوبیس تخت تهے: اور
اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ
سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے دیکھے؛
اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تهے۔
۵ اور بجلي، اور گرج، اور آوازیں اُس
تخت سے نکلتي تهیں: اور آگ کے
سات چراغ اُس تخت کے آگے روشن
تهے؛ یے خدا کي سات روحیں هیں۔
۶ اور اُس تخت کے آگے شیشه کا ایک
سمندر، بلور کي مانند تها، اور تخت
کے بیچو بیچ، اور تخت کے گرد گرد،
چار جاندار تهے، جو آگے پیچهے
آنکهوں سے بهرے تهے۔ ۷ اور پہلا
جاندار ببر کي مانند تها، اور دوسرا جاندار
بچهڑے کي مانند، اور تیسرے جاندار کا
چهره انسان کا سا تها، اور چوتها جاندار
اُڑتے عقاب کا سا [illegible]

[illegible]

دیتے هیں، ۱۱ که اے خداوند، تو
هي جلال و عزت اور قدرت کے لائق
هے: کیونکه تو هي نے سب چیزیں
پیدا کیں، اور وے تیري هي مرضي سے
هیں، اور پیدا هوئي هیں۔

۵ باب

[illegible]

اور میں نے اُس کے دهنے هاتھ میں
جو تخت پر بیٹھا تها، ایک کتاب دیکھی
جو اندر اور باهر لکھي هوئي،
اور سات مہروں سے بند تهي۔ ۲ اور
میں نے ایک زورآور فرشته کو دیکھا جو
بلند آواز سے یوں منادي کرتا تها، که کون
اس لائق هے، که اس کتاب کو کھولے،
اور اس کي مہروں توڑے۔

[illegible]

سنہ عیسوی ۹۶

اس کتاب کو لیا۔ ۸ اور جب اسنے
کتاب لی تھی، تب وے چار جاندار اور
چوبیس بزرگ اس برہ کے آگے گر
پڑے، اور ہر ایک کے ھاتھہ میں بربط
اور بخور سے بھرے ھوئے سونے کے پیالے
تھے؛ یے مقدسوں کی دعائیں ھیں۔
۹ اور وے ایک نیا گیت یہہ کہتے ھوئے
گاتے تھے، کہ تو ھی اس لائق ھی، کہ اس
کتاب کو لیوے، اور اس کی مہریں
توڑے؛ کیونکہ تو ذبح ھوا، اور اپنے
لہو سے ھم کو ہر فرقے، اور اھل زبان،
[illegible]

سنہ عیسوی ۹۶

اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کی
آوازہ بادل کے گرجنے کی مانند سنی،
جو بولا، آ اور دیکھہ۔ ۲ اور میں نے نظر
کی، اور دیکھو، کہ ایک نقرئی گھوڑا، اور وہ
جو اس پر سوار تھا کمان لیئے ھی؛ اور
ایک تاج اسے دیا گیا؛ اور وہ فتح کرتا
ھوا، اور فتحمند ھونے کو نکلا۔ ۳ اور جب
اس نے دوسری مہر توڑی، تب میں
نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا، کہ آ
اور دیکھہ۔ ۴ تب ایک دوسرا سرنگ گھوڑا
نکلا؛ اور اسکے سوار کو یہہ دیا گیا، کہ صلح
کو زمین سے چھین لے، اور یہہ کہ لوگ
ایک دوسرے کو قتل کریں؛ اور ایک
بڑی تلوار اس کو دی گئی۔ ۵ اور جب
اس نے تیسری مہر توڑی، تب میں
نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا
کہ آ اور دیکھہ۔ پھر میں نے نظر کی،
اور دیکھو، کہ ایک مشکی گھوڑا، اور
جو اس پر سوار تھا، ترازو ھاتھہ میں
لیئے ھی؛ ۶ اور میں نے اُن چاروں
جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ
کہتی سنی، کہ گیہوں دینار کا سیر بھر
اور جو دینار کے تین سیر؛ پر تیل اور
مے کو ضرر مت پہنچا۔ ۷ اور جب
اس نے چوتھی مہر توڑی، تو میں نے
چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سنا، کہ آ
اور دیکھہ۔ ۸ پھر میں نے نظر کی، اور
دیکھو، کہ ایک گھوڑا پیلے رنگ کا، اور
ایک اس پر سوار تھی جس کا نام موت
ھی، اور عالم غیب اس کے پیچھے
ھو لیتی ھی۔ اور انھیں زمین کی چوتھائی
پر یہہ اختیار دیا گیا، کہ وے تلوار اور
کال، اور موت، اور زمین کے درندوں
سے ھلاک کریں۔ ۹ جب اس نے
پانچویں مہر توڑی، تو میں نے قربانگاہ کے
نیچے اُن کی روحوں کو دیکھا، جو
خدا کے کلام اور اُس گواھی کے لیئے
جو انھوں نے دی تھی، مارے گئے؛

مکاش ۴ : ۷
ذکر ۶ : ۳
مکاش ۱۱ . ۱۲
زبور ۴۰ :
ذکر ۶ : ۱۱
مکاش ۱۴ : ۱۴
مکاش ۴ : ۷
ذکر ۶ : ۲
مکاش ۴ : ۷
ذکر ۶ : ۲
مکاش ۹ : ۴
مکاش ۴ : ۷
ذکر ۶ : ۳
[illegible]

... اور اُن کے ... سے چلّا کر کہا
... اے مالک پاک اور حق ... تو کب
تک ... اور زمین کے
رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ
نہ لیگا؟ ...
دو سفید جامہ دیا گیا اور اُن سے
کہا گیا کہ اور تھوڑی مدت تک آرام
کریں جب تک کہ اُن کے ہم خدمت
اور اُن کے بھائی جو اُن کی طرح ...
... کے عذاب ...
جس طرح انجیر کے درخت سے ...

... بدبخت ... ۲ پھر میں نے ایک
اور فرشتہ کو ...
... جس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی ...
... ہو گئی ...

[illegible] کے آگے کھڑا ہوا [illegible]
[illegible] خدا کو سجدہ کیا [illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۹۶

[illegible] سونے کی قربانگاہ پر جو تخت
کے آگے ہے، گذرانے۔ ۴ اور اُس بخور
کا دھواں، مقدسوں کی دعاؤں میں
ملکے، فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے پاس
اوپر گیا۔ ۵ پھر اُس فرشتے نے بخوردان
کو لیا، اور اُس میں قربانگاہ سے آگ
لیکے بھرا، اور زمین پر پھینکی: تب
آوازیں ہوئیں، اور گرجیں، اور بجلیاں، اور
بھونچال۔ ۶ اور اُن سات فرشتوں نے،
جنکے پاس سات نرسنگے تھے، پھونکنے کے
لئے آپ کو طیار کیا۔ ۷ اور پہلے فرشتے
نے نرسنگا پھونکا، تب اولے، اور آگ
جس میں لہو ملا ہوا تھا ہوئی، اور زمین پر
ڈالی گئی: اور تہائی درخت جل گئے،
اور سب ہری گھاس جل گئی۔ ۸ پھر
دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب
گویا ایک بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا
سمندر میں ڈالا گیا، اور سمندر کا تیسرا
حصہ لہو ہو گیا؛ ۹ اور مخلوقات
کی تہائی جو سمندر میں جان رکھتے
تھے مر گئی؛ اور جہازوں کا تیسرا حصہ
برباد ہو گیا۔ ۱۰ پھر تیسرے فرشتے نے
نرسنگا پھونکا، تب بڑا ستارہ چراغ سا
جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا، اور ندیوں
کی تہائی اور پانی کے سوتوں پر جا پڑا؛
۱۱ اور اُس ستارے کا نام ناگدونا ہے، اور
پانیوں کی تہائی ناگدونا ہو گیا؛ اور
بہتیرے آدمی اُن پانیوں کے سبب
سے مر گئے، کیونکہ وے کڑوے ہو گئے تھے۔
۱۲ پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تو
سورج کی تہائی اور چاند کی تہائی اور تہائی
ستاروں پر آفت پڑی، یہاں تک کہ اُن کی
تہائی اندھیری ہو گئی، اور دن کی تہائی،
اور اسی طرح رات کی تہائی بھی روشن
نہ ہوئی۔ ۱۳ پھر جو میں نے نظر کی،
تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچ و بیچ
اڑتے ہوئے اور بڑی آواز سے یہ کہتے سنا،
کہ زمین کے رہنے والوں پر اُن تین فرشتوں
کے نرسنگے کی باقی آوازوں کے سبب

سنہ عیسوی ۹۶

جو پھونکنے پر ہیں، افسوس، افسوس، افسوس ہے!

۹ باب

[illegible]

۱ اور پانچویں فرشتہ نے پھونکا، تب میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا ہوا دیکھا، اور اُسے اتھاہ کی کنجی، جسکی تہ نہیں، دی گئی۔ ۲ اور اُس نے اُس کنوئیں کو جس کی تھاہ نہیں، کھولا؛ تو اُس کنوئیں سے بڑے تنور کا سا دھوآں اُٹھا؛ اور اُس کنوئیں کے دھوئیں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی۔ ۳ اور اُس دھوئیں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں؛ اور اُنہیں ویسا ہی مقدور دیا گیا جیسا زمین کے بچھوؤں کا ہے۔ ۴ اور اُنہیں کہا گیا کہ [illegible] گھاس [illegible] یا کسی سبزی [illegible] درخت [illegible] صرف اُن آدمیوں کو جن کے ماتھوں پر خدا کی مہر نہیں ہے [illegible]

[illegible]

گھوڑوں کی سی آواز جو لڑائی میں دوڑتے ہیں۔ ۱۰ اور اُن کی دمیں بچھو کی سی تھیں، اور ڈنک اُن کی دموں میں تھے؛ اور اُنہیں اختیار ملا کہ پانچ مہینوں تک آدمیوں کو ضرر پہنچاویں۔ ۱۱ اور اُس [illegible] کا فرشتہ [illegible] ۱۲ ایک افسوس [illegible] ۱۳ پھر چھٹویں فرشتہ [illegible] سونے کی قربانگاہ [illegible] جو خدا کے حضور ہے، ایک آواز سنی، ۱۴ جو اُس چھٹویں فرشتہ [illegible] کہتی تھی کہ اُن چاروں فرشتوں کو جو بڑی ندی پر بندھے ہیں، کھول دے۔ ۱۵ پھر وہ چاروں فرشتے چھوٹے، جو ایک گھڑی، ایک دن، اور ایک مہینہ، اور ایک برس [illegible]

[illegible]

سنہ عیسوی ۹۶

... [illegible] کے کاموں سے توبہ نہ کی،
کہ القدیوں، اور سونے اور روپے اور پیتل
اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی، جو نہ
دیکھ اور نہ سن اور نہ چل سکتی ہیں، پوجا
نہ کریں: ۲۱ اور اُنہوں نے اپنے اُس
خونوں، اور جادوگریوں، اور زنا اور
چوریوں سے، جو وہ کرتے تھے، توبہ
نہ کی۔

۱۰ باب

[illegible]

پھر میں نے ایک اور زورآور فرشتے کو
آسمان سے اُترتے دیکھا، جو ایک بدلی کو
اوڑھے تھا، اور اُسکے سر پر دھنک تھی، اور اُسکا
چہرہ آفتاب سا، اور اُس کے پاؤں آگ
کے ستونوں کی مانند تھے: ۲ اور اُسکے
ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کتاب کھلی
ہوئی تھی، اور اُسنے اپنا دہنا پاؤں سمندر
پر اور بایاں خشکی پر رکھا، ۳ اور بڑی
آواز سے جیسے ببر شیر گرجتا ہے، پکارا:
اور جب اُس نے پکارا، تب [illegible]
[illegible]
[illegible] خدا کا پوشیدہ

مطلب، جیسا اُسنے اپنے خدمتگذار
نبیوں کو خوشخبری دی، پورا ہوگا۔
۸ اور اُس آوازنے جو میں نے آسمان
سے سنی، پھر مجھ سے بات کی، اور کہا،
جا، وہ چھوٹی کھلی ہوئی کتاب، جو
اُس فرشتے کے، جو دریا اور خشکی پر
ہی، ہاتھ میں ہی، لے۔ ۹ تب میں
اُس فرشتے کے پاس گیا، اور اُس سے
کہا، کہ وہ چھوٹی کتاب مجھ کو دے،
اُس نے مجھے کہا، لے، اور اُسے کھا جا؛ وہ
تیرا پیٹ کڑوا کر دیگی، پر تیرے منہ
میں شہد سی میٹھی لگیگی۔ ۱۰ تب
میں نے وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے
ہاتھ سے لی، اور اُسے کھا گیا؛ اور وہ
میرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی
تھی؛ پر جب میں اُسے کھا گیا، میرا
پیٹ کڑوا ہوگیا۔ ۱۱ اور اُس نے
مجھے کہا، ضرور ہی، کہ تو بہت سے
لوگوں، اور قوموں، اور اہل زبان، اور
بادشاہوں کی بابت پھر نبوت کرے۔

۱۱ باب

[illegible]

اور ایک سرکنڈا چھڑی کی مانند
مجھے دیا گیا، اور وہ فرشتہ کھڑا ہوکے
کہنے لگا، کہ اُٹھ، اور خدا کی ہیکل،
اور قربانگاہ، اور اُن کو جو اُس میں
عبادت کرتے ہیں، اندازہ کر۔ ۲ مگر
اُس دالان کو، جو ہیکل کے باہر ہی،
چھوڑدے، اور اُسے مت ناپ؛ کیونکہ
وہ غیرقوموں کو دیا گیا ہی؛ اور وے
مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک
پامال کرینگی۔ ۳ اور میں اپنے دو
گواہوں کو اختیار دونگا، اور وے ٹاٹ
پہنکر ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک
نبوت کرینگے۔ ۴ یہ وے دو درخت

۴ آیت
یرم ۱۵: ۱۶ حزق ۲: ۸ اور ۳: ۱، ۲، ۳
حزق ۳: ۳
حزق ۳: ۱۰
حزق ۴۰: ۳ [illegible] زکر ۲: ۱ مکاشفہ ۲۱: ۱۵
[illegible] ۱۸: ۲۲
حزق ۴۰: ۱۷، ۲۰
زبور ۷۹: ۱ لوقا ۲۱: ۲۴
مکاشفہ ۱۳: ۵
دان ۸: ۱۰
مکاشفہ ۲۰: ۴
مکاشفہ ۱۲: ۶
یسعیاہ ۱۱: ۲

سنہ عیسوی ۹۶

زیتون کے اور دو چراغدان ہیں، جو
زمین کے خدا کے حضور کھڑے ہیں۔
۵ اور اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ضرر
پہنچائے، تو اُن کے منہ سے آگ نکلتی

[illegible]

سنہ عیسوی ۹۶

گھڑی ایک بڑا بھونچال آیا، اور اُس
شہر کا دسواں حصہ گر گیا؛ اُس
بھونچال میں سات ہزار آدمی جان
سے مارے گئے، اور باقی جو تھے

[illegible]

سنہ عیسوی ۹۶

اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا:
ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے، اور
چاند اُس کے پاؤں تلے، اور اُس کے
سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا: ۲ اور
وہ حاملہ تھی، اور درد سے چلاتی،
اور جننے کو اینٹھتی تھی۔ ۳ پھر ایک
اور نشان آسمان پر دکھائی دیا: اور
دیکھو، ایک بڑا سرخ اژدہا، جس کے
سات سر اور دس سینگ، اور اُس کے
سروں پر سات تاج تھے، ظاہر ہوا۔
۴ اور اُس کی دم نے آسمان کی تہائی
ستارے کھینچے، اور اُنہیں زمین پر
ڈالا: اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے،
جو جننے پر تھی، جا کھڑا ہوا، تاکہ
جب وہ جنے، تو اُس کے بچے کو
نگل جاوے۔ ۵ اور وہ فرزند نرینہ جنی،
جو کہ لوہے کا عصا لیکے سب قوموں پر
حکومت کریگا: اور اُس کا لڑکا خدا
کے اور اُس کے تخت کے آگے اُٹھا لیا
گیا۔ ۶ اور وہ عورت بیابان میں،
جہاں اُس کی جگہ ہے، جو خدا نے
تیار کی تھی، بھاگ گئی، تاکہ وہاں
ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک
اُس کی پرورش کریں۔ ۷ پھر آسمان
پر لڑائی ہوئی: میکائیل اور اُس کے
فرشتے اژدہے سے لڑے: اور اژدہا اور
اُس کے فرشتے لڑے، ۸ لیکن غالب
نہ ہوئے، اور نہ آسمان پر اُن کی پھر
جگہ ملی۔ ۹ اور وہ بڑا اژدہا نکالا گیا،
وہی پرانا سانپ، جو ابلیس اور
شیطان کہلاتا ہے، وہ جو سارے جہان
کو گمراہ کرتا ہے: وہ زمین پر گرایا گیا،
اور اُس کے فرشتے اُس کے ساتھ گرائے
گئے۔ ۱۰ اور میں نے ایک بڑی آواز
کو سنا جو آسمان میں کہتی تھی، کہ اب
نجات، اور قدرت، اور ہمارے خدا کی
سلطنت، اور اُس کے مسیح کا
اختیار ہوا: کیونکہ ہمارے بھائیوں پر
تہمت لگانیوالا، جو رات دن ہمارے

خدا کے آگے اُن پر تہمت لگاتا تھا،
گرایا گیا۔ ۱۱ اور اُنہوں نے برے کے لہو
کے سبب، اور اپنی گواہی کی بات کے
باعث، اُس کو جیت لیا، اور اُنہوں
نے اپنی جانوں کو مرنے تک عزیز نہ
جانا۔ ۱۲ اِس واسطے، تم، اے آسمانو،
اور اُن پر کے رہنیوالو، خوشی کرو۔
افسوس اُن پر، جو خشکی اور تری
کے رہنیوالے ہیں! اِس لیئے کہ اِبلیس
بڑے غصے سے تم پر اُترا، کہ وہ جانتا
ہے، کہ اُس کے لیئے تھوڑی مہلت
باقی ہے۔ ۱۳ اور جب اُس اژدھے
نے دیکھا، کہ میں زمین پر گرایا گیا، تو
اُس نے اُس عورت کو، جو فرزند نرینہ
جنی تھی، ستایا۔ ۱۴ اور اُس عورت
کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے، تاکہ
وہ اُس سانپ کے سامھنے سے بیابان
کو اپنے مقام تک اُڑ جائے، جہاں ایک
زمان، اور دو زمان، اور نیم زمان تک
اُس کی پرورش مقرر کی گئی۔ ۱۵ پھر
اُس سانپ نے اپنے منہہ سے پانی
ندی کی مانند اُس عورت کے پیچھے
بہایا، تاکہ ایسا ہووے، کہ اُسے ندی
بہا لیجاوے۔ ۱۶ پر زمین نے اُس عورت
کی مدد کی، کہ زمین نے اپنا منہہ کھولا، اور
اُس ندی کو، جو اژدھے نے اپنے منہہ سے
بہائی تھی، پی لیا۔ ۱۷ اور اژدہا عورت
پر غصہ ہوا، اور اُس کی باقی اولاد سے،
جو خدا کے حکم مانتے، اور یسوع مسیح
کی گواہی رکھتے ہیں، لڑنے گیا۔

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایک جانور جس کے سات سر اور دس سینگ تھے سمندر سے نکلتا جسے اژدہا اپنا اختیار دیتا۔ ۱۱ ایک اور جانور زمین سے نکلتا۔ ۱۴ اور وہ اگلے جانور کی ایک مورت بنواتا۔ ۱۵ اور اُس کی پرستش لوگوں سے کرواتا۔ ۱۶ اور اُس کا نشان اُن پر لگوا دیتا۔

۱ اور میں سمندر کی ریتی پر کھڑا تھا،
اور دیکھا، کہ ایک درندہ جانور سمندر
سے نکلا، جس کے سات سر، اور دس

سنہ عیسوی ۹۶

سینگ تھے، اور اُس کے سینگوں پر
دس تاج، اور اُس کے سروں پر کفر کے
نام۔ ۲ اور وہ درندہ جانور جو میں
نے دیکھا، تیندوے کی شکل تھا، اور اُس
کے پانو بھالو کے سے، اور منہ اُس کا
ببر کا سا؛ اُس اژدہے نے اپنا اقتدار
اور اپنا تخت، اور بڑا اختیار اُسے دیا۔
۳ اور میں نے دیکھا، کہ اُس کے سروں
میں سے ایک پر گویا ایک زخم کاری
لگا تھا؛ پر اُس کا کاری زخم چنگا
کیا گیا تھا، اور ساری زمین اُس جانور
کے پیچھے تعجب کرتی چلی۔ ۴ اور
اُنہوں نے اُس اژدہے کی، جس نے اُس
جانور کو ایسا اختیار دیا، پرستش کی،
اور اُس جانور کی بھی پرستش کی، اور
یہ بولے، کون اُس جانور کی مانند ہے؟
کون اُس سے لڑ سکتا ہے؟ ۵ اور ایک
منہ بڑا بول بولنے والا اور کفر بکنے والا اُسے
دیا گیا؛ اور بیالیس مہینے تک کام
کرنے کو اُسے اختیار بخشا گیا۔ ۶ اور
اُس نے خدا کی بابت کفر بکنے میں
اپنا منہ کھولا، کہ اُس کے نام اور اُس
کے خیمے، اور اُن کی جو آسمان پر [illegible]

[illegible]

مانند اُس کے دو سینگ تھے، پر اژدہے
کی طرح بولتا تھا۔ ۱۲ یہ پہلے جانور کا
سارا اختیار رکھتا ہے، اُس کے آگے عمل کرتا
ہے، اور زمین اور اُس کے رہنے والوں سے
پہلے جانور کو، جس کا زخم کاری
چنگا کیا گیا تھا، سجدہ کراتا ہے۔ ۱۳ اور
وہ بڑی کرامات کرتا ہے، یہاں تک کہ
لوگوں کی نظر کے آگے آسمان سے زمین پر
آگ نازل کرتا ہے۔ [illegible]

[illegible]

سنہ عیسوي ۹۶

اور جنہوں نے اُس کے باپ کا نام لکھا
تھا۔ ۲ پھر میں نے آسمان سے ایک
آواز سنی، جو بہت پانیوں کے شور،
اور بڑے گرجنے کی آواز کی مانند تھي:
اور میں نے بربطوں کي آواز، جو
... بجاتے تھے، سنی: ۳ اور
وہ تخت کے سامھنے، اور اُن جانوروں
... بزرگوں کے آگے گویا نیا
گیت گا رہے تھے ... اُن ایک
لاکھ چوالیس ہزار کے سوا، جو زمین
سے خریدے گئے تھے، اُس گیت کو
... یہ وے ہیں،
جو عورتوں کے ساتھ ... نہ
[illegible]

مانتھے یا اپنے ہاتھ پر ہونے دیتا ہی،
۱۰ وہ خدا کے قہر کي اُس مے کو، جو
اُس کے قہر کے پیالے میں بے ملائے ڈھالي
گئي، پیئیگا؛ اور وہ مقدس فرشتوں
کے سامھنے، اور برے کے آگے، آگ اور
گندھک میں عذاب اُٹھائیگا: ۱۱ اور
اُن کے عذاب کا دھونواں ابد تک اُٹھتا
رہتا ہی، اور اُن کو جو اُس درندہ جانور
اور اُس کي مورت کي پوجا کرتے ہیں،
اور اُس کو جو اُس کے نام کا نشان
لیتے ہی، رات دن کبھي آرام نہیں۔
۱۲ مقدس لوگوں کا صبر اِسي میں
ہی: یہاں وے جو خدا کے حکموں اور
عیسوي ایمان کو لیئے رہتے ہیں۔
۱۳ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز
سني، جو مجھ سے کہتي تھي، کہ لکھ:
مبارک وے مردے ہیں، جو خداوند
میں ہوکے اب سے مرتے ہیں: روح
کہتي ہی، کہ ہاں، تا کہ وے اپني
محنتوں سے آرام پاویں؛ اور اُن کے
اعمال اُن کے ساتھ پیچھے چلے آتے
ہیں۔ ۱۴ پھر میں نے نظر کي، اور
دیکھو ایک سفید بدلي، اور اُس بدلي
پر کوئي ابن آدم سا بیٹھا تھا، جس
کے سر پر سونے کا تاج، اور اُس کے ہاتھ
میں ایک تیز ہنسوا تھا۔ ۱۵ اور ایک
اور فرشتہ ہیکل سے نکلا، اور اُسے جو
بدلي پر بیٹھا تھا بڑي آواز سے پکارا،
کہ اپنا ہنسوا لگا، اور کاٹ: کیونکہ
تیرے کاٹنے کا وقت آیا؛ کہ زمین کي
زراعت پک گئي ہی۔ ۱۶ اور اُس
نے جو بدلي پر بیٹھا تھا، اپنا ہنسوا
زمین پر لگایا، اور زمین درو کي گئي۔
۱۷ پھر ایک اور فرشتہ اُس ہیکل سے،
جو آسمان میں ہی، نکلا؛ اُس پاس
بھي ایک تیز ہنسوا تھا۔ ۱۸ پھر ایک
اور فرشتہ جس کا اِختیار آگ پر تھا،
قربانگاہ سے نکلا، اور اُس کو، جس کنے
تیز ہنسوا تھا، بڑے شور سے پکارکے کہا،

سنہ عیسوی ۹۶

کہ اپنا تیز ہنسوا لگا اور زمین کے انگوری
درخت کے گچھے کاٹ؛ کیونکہ اُس کے
انگور پک چکے۔ ۱۹ پھر اُس فرشتے نے اپنا
ہنسوا زمین پر ڈالا اور زمین کے انگور
کے درخت کے پھل کو کاٹا اور خدا کے
غضب کے بڑے کولھو میں ڈال دیا۔
۲۰ اور وہ کولھو میں شہر کے باہر پیرا
گیا، اور اُس کولھو سے لہو ایک ہزار
چھ سو سٹادیوس تک ایسا بہا، کہ
گھوڑوں کی باگوں تک پہنچا۔

۱۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ سات فرشتے پچھلی سات آفتیں لئے
ظاہر ہوئے۔ ۲ اُن کا جو اُس جانور پر غالب آئے ایک
راگ گانا۔ ۷ سات پیالے ہوئے جو خدا کے قہر سے بھرے
ہیں۔

پھر میں نے ایک اور نشان آسمان
میں دیکھا، جو بڑا اور اچنبھے کا تھا،
کہ سات فرشتے پچھلی سات آفتوں کو
لئے ہوئے ہیں؛ کیونکہ خدا کا غضب
اُن میں پورا ہوا ہے۔ ۲ اور میں نے
گویا شیشے کا ایک سمندر آگ سے ملا
ہوا دیکھا، اور اُن کو بھی، جو اُس
درندہ جانور اور اُسکی مورت اور اُسکے
نشان، اور اُس کے نام کے عدد پر غالب
آئے تھے، اُس شیشے کے سمندر پر خدا
کی بربط لئے کھڑے تھے۔ ۳ اور وہ
[illegible]
[illegible]
خداوند خدا، قادرِ مطلق، تیرے کام بڑے
اور عجیب ہیں۔ اے مقدسوں کے
بادشاہ، تیری راہیں راست اور درست
ہیں۔ [illegible]
[illegible]

گو پہنے ہوئے [illegible] اور چھاتیوں پر
سونے کے سینہ بند باندھے ہوئے ہیکل سے نکلے۔ ۷ اور
اُن چار جانداروں میں سے ایک نے
سونے کے سات پیالے خدا کے قہر سے
بھرے ہوئے، جو ابدالآباد زندہ ہے،
اُن ساتوں فرشتوں کو دیئے۔ ۸ اور ہیکل
خدا کے جلال اور اُس کی قدرت کے
سبب دھوئیں سے بھر گئی؛ اور
جب تک اُن ساتوں فرشتوں کی سات
آفتیں انجام تک نہ پہنچیں، کوئی
ہیکل میں داخل نہ ہو سکا۔

۱۶ باب

اس باب میں، کہ ۲ وہ فرشتے اپنے پیالوں کو انڈیلتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر میں نے ہیکل سے ایک بڑی آواز
سنی، جو اُن ساتوں فرشتوں سے یوں
کہتی تھی، کہ جاؤ اور خدا کے قہر کے
اُن پیالوں کو زمین پر انڈیلو۔ ۲ چنانچہ
پہلا چلا گیا، اور اپنا پیالہ زمین پر انڈیلا؛ [illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوي ۹۶

میں نے مذبح کو یھي کہتے سنا، کہ ہاں، اے خداوند
خدا، قادر مطلق، تیري عدالتیں سچي
اور راست ھیں۔ ۸ پھر چوتھے فرشتے
نے اپنا پیالہ سورج پر انڈیلا؛ اور اُسے
اختیار دیا گیا، کہ آدمیوں کو آگ سے
جھلسے۔ ۹ اور آدمي سخت گرمي
سے جھلس گئے، اور خدا کے نام پر، جو
ان آفتوں پر اختیار رکھتا ھي، کفر بکتے
تھے: اور اُنھوں نے توبہ نہ کي، کہ
اُس کا جلال ظاھر کریں۔ ۱۰ پھر پانچویں
فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر
اپنا پیالہ انڈیلا؛ اور اُسکي بادشاھي میں
اندھیرا چھا گیا؛ اور وے مارے درد کے
اپني زبانیں چباتے تھے، ۱۱ اور اپنے
دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث
آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے، اور
اپنے کاموں سے توبہ نہ کي۔ ۱۲ پھر
چھٹے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا
میں، جو فرات ھي، انڈیلا؛ اور اُسکا
پاني سوکھ گیا، تا کہ پورب کے بادشاھوں
کے لیئے راہ تیار ھو جاوے۔ ۱۳ پھر میں
نے اُس اژدھے کے مونہہ سے، اور اُس
درندہ جانور کے مونہہ سے، اور جھوٹھے
نبي کے مونہہ سے تین ناپاک روحوں کو
مینڈکوں کي شکل میں دیکھا۔ ۱۴ کہ
وے جادو کرنے والے دیووں کي
روحیں ھیں، جو زمین کے، بلکہ ساري
دنیا کے بادشاھوں پاس جاتیں، کہ
اُنھیں قادر مطلق خدا کے روز عظیم کي
لڑائي کے واسطے جمع کریں۔ ۱۵ دیکھو،
میں چور کي مانند آتا ھوں۔ مبارک
ھي وہ جو جاگتا، اور اپني پوشاک کي
حفاظت کرتا ھي؛ تا نہ ھووے، کہ وہ
ننگا پھرے، اور لوگ اُسکي شرم دیکھیں۔
۱۶ پھر اُسنے اُن کو ایک مکان میں،
جس کا نام عبراني میں ارمجدون
ھي، جمع کیا۔ ۱۷ پھر ساتویں فرشتے
نے اپنا پیالہ ھوا میں انڈیلا؛ تب
آسمان کي ھیکل کے تخت کي طرف
سے ایک بڑي آواز یہہ کہتي ھوئي نکلي
کہ ھو چکا۔ ۱۸ تب آوازیں اور گرجیں،
اور بجلیاں ھوئیں؛ اور بڑا بھونچال آیا،
ایسا کہ جب سے آدمي زمین پر ھیں
ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھي آیا نہ
تھا۔ ۱۹ اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ھو
گیا، اور قوموں کے شہر گر گئے؛ اور بڑي
بابل خدا کے حضور یاد آئي، تا کہ اُسے
اپنے شدت قہر کي مے کا پیالہ دیوے۔
۲۰ تب ھر ایک ٹاپو ٹلکے غایب ھو
گیا، اور پہاڑ کہیں پائے نہ گئے۔ ۲۱ اور
آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے
اولے گرے، اور اولوں کي آفت سے
آدمیوں نے خدا پر کفر بکا؛ کیونکہ اُس
اولے کي نہایت ھي سخت آفت تھي۔

۱۷ باب

اُس بیان میں، کہ ۳، ۴ ایک عورت ارغواني اور قرمزي جوڑا پہنے، اور سونے کا پیالہ ھاتھہ میں لیئے، اُس درندہ جانور پر بیٹھي ھوئي نظر آئي۔ ۵ یہہ بابل بزرگ، ساري کسبیوں کي ماں ھي۔ ۹ سات سروں، ۱۲ اور دس سینگوں کي تعبیر۔ ۸ اُس کسبي کي سزا جو ھوتي۔ ۱۴ برہ کي فتح جو ھوتي۔

اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے، جن کے پاس سات پیالے تھے، آیا، اور
مجھہ سے باتیں کیں، اور کہا، کہ ادھر آ؛
میں تجھہ کو اُس بڑي کسبي کي سزا، جو
بہت پانیوں پر بیٹھي ھي، دکھلاؤنگا:
۲ جس کے ساتھہ زمین کے بادشاھوں نے
حرامکاري کي، اور جس کي حرامکاري
کي مے سے زمین کے باشندے متوالے ھوئے۔
۳ پھر وہ مجھے روح میں شامل کرکے
بیابان میں لے گیا؛ اور وھاں میں نے
ایک عورت کو، قرمزي رنگ کے درندہ
جانور پر، جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا،
اور جسکے سات سر اور دس سینگ
تھے، بیٹھے دیکھا۔ ۴ اور یہہ عورت ارغواني
اور قرمزي جوڑا پہنے، اور سونے اور
جواھر اور موتیوں سے آراستہ تھي؛
اور ایک سونے کا پیالہ، مکروھات سے
اور اپني حرامکاري کي گندگي سے بھرا

ہوا، یعنی شہوہ میں لپٹے ہوئے تھی؛ ۵ اور
اُس کے ماتھے پر ایک نام لکھا تھا،
راز؛ بابل بزرگ، چھنالوں اور
زمین کی مکروہات کی ماں۔
۶ اور میں نے دیکھا، کہ وہ عورت مقدس
لوگوں کے خون سے، اور مسیح کے شہیدوں
کے لہو سے متوالی ہو رہی تھی؛ اور
میں اُس کو دیکھکر سخت حیرانی سے
دنگ ہو گیا۔ ۷ تب اُس فرشتہ نے
مجھ سے کہا، تو کیوں دنگ ہے؟ میں اُس
عورت اور اُس درندہ جانور کا راز جس
پر وہ سوار ہے، اور جس کے سات سر اور
دس سینگ ہیں، تجھ سے کہونگا۔ ۸ وہ
درندہ جانور جو تو نے دیکھا سو تھا،
اور اب نہیں ہے؛ اور اُس اتھاہ کوئے
سے نکلیگا، اور ہلاکت میں چلے پر
ہے؛ اور زمین کے رہنیوالے، جن کے نام
زندگی کے دفتر میں بنائے عالم سے
[illegible] اُس حیوان کو دیکھکے،
[illegible] ہے، اگرچہ ہے،
[illegible] اُس کی وہ سمجھ
[illegible] ہی لائی ہے؛ وہ
[illegible] سات [illegible] ہیں، جن پر
وہ عورت بیٹھی ہے۔ ۱۰ اور سات
بادشاہ ہیں؛ [illegible] گر گئے [illegible] ہے،
[illegible]
آویگا، تھوڑی مدت [illegible]
ہوگا۔ ۱۱ اور وہ درندہ جانور جو [illegible]
[illegible] ہے، آٹھواں بھی ہے، [illegible]
[illegible]

[illegible] کیونکہ وہ خداوندوں کا
خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے؛
اور وے جو اُس کے ساتھ ہیں، سو بلائے
ہوئے، اور چنے ہوئے اور دیانتدار ہیں۔
۱۵ پھر اُس نے مجھے کہا، وے پانی
جو تو نے دیکھے، جہاں وہ کسبی بیٹھی
ہے، سو لوگ اور گروہیں اور قومیں اور
اہل زبان ہیں۔ ۱۶ اور اُس حیوان کے
[illegible]
خدا کی باتیں پوری نہ ہوویں۔ ۱۸ اور
وہ عورت، جسے تو نے دیکھا، سو وہ بڑا
شہر ہے، جو زمین کے بادشاہوں پر
سلطنت کرتا ہے۔

۱۸ باب

[illegible]

[illegible] آسمان
سے ایک اور آواز یہ کہتی ہوئی سنی،
کہ اے میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ،
تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک
نہ ہو، اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ
تم پر نہ پڑے۔ ۵ کیونکہ اُس کے گناہ
آسمان تک پہنچے، اور خدا نے اُسکی
[illegible] ۶ جیسا اُس نے
تم سے سلوک [illegible] ویسا ہی تم بھی
اُس سے سلوک کرو، اور اُسے اُس کے
[illegible] اُس پیالے
[illegible]
[illegible]
[illegible] اُس کو عذاب
[illegible] اپنے دل میں
[illegible]
[illegible] اور کبھی غم نہ
[illegible] ہی دن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوی ۹۶

سرمر کے باسن[b]: ۱۳ اور دارچینی، اور
خوشبوئیاں، اور عطر، اور لبان، اور مَے،
اور تیل، اور صاف میدا، اور گیہوں،
اور چارپائے، اور بھیڑیں، اور گھوڑے، اور
گاڑیاں، اور غلام، اور آدمیوں کی جانیں[c]
ہیں۔ ۱۴ اب تیرے دلچسپ میوے
تجھ سے الگ ہو گئے؛ اور ساری نفیس
اور خاصی چیزیں تجھسے چھوٹ
گئیں، اور تو اُن کو پھر کبھی نہ پائیگی۔
۱۵ اِن چیزوں کے سوداگر جو اُس کے
سبب مالدار بنے تھے[d]، اُسکے عذاب
کے خوف سے روتے اور غم کرتے ہوئے دور
کھڑے رہینگے۔ ۱۶ اور کہینگے، ہائے!
ہائے! وہ بڑا شہر، جو مہین کپڑے اور
ارغوانی اور قرمزی پوشاک پہنے، اور
سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ
تھا[e]! ۱۷ کیونکہ اِتنی بڑی دولت ایک
ہی گھڑی میں برباد ہو گئی[f]۔ اور ہر
ایک ناخدا، اور جہاز پر کے سب مسافر،
اور ملاح، اور جتنے کہ سمندر سے کام
چلاتے ہیں، دور کھڑے رہے[g]، ۱۸ اور اُسکے
جلنے کا دھوواں دیکھکر یوں پکار اُٹھے[h]،
کون شہر اِس بڑے شہر کی مانند ہے[i]!
۱۹ اور اُنھوں نے اپنے سروں پر خاک
ڈالی[k]، اور رو رو اور غم کرکے یوں پکار
اُٹھے، ہائے! ہائے! ایسا بڑا شہر، جس
میں وے سب جو سمندر میں جہاز
چلاتے، اُس کے بڑے خرچ سے دولتمند ہو
گئے! وہ ایک ہی گھڑی میں اُجڑ گیا[l]۔
۲۰ اے آسمان[m]، اور اے مقدس رسولو
اور پیغمبرو، اُس پر خوشی کرو؛ کیونکہ
خدا نے اُس سے تمہارا بدلا لیا[n]۔
۲۱ پھر ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر،
بڑی چکی کے پاٹ کی مانند، اُٹھایا، اور
یہ کہتے ہوئے سمندر میں پھینکا، کہ بابل،
وہ بڑا شہر، یوں زور سے پھینکا جائیگا[o]،
اور پھر کبھی پایا نہ جائیگا[p]۔ ۲۲ اور
بربط نوازوں، اور مطربوں، اور بانسلی
بجانیوالوں اور نرسنگا پھونکنیوالوں کی آواز

[b] مکاشفہ ۱۷ : ۴
[c] حزق ۲۷ : ۱۳
[d] ۳، ۱۱ آیتیں
[e] مکاشفہ ۱۷ : ۴
[f] ۱۰ آیت
[g] یسعیاہ ۲۳ : ۱۴
حزق ۲۷ : ۲۹
[h] حزق ۲۷ : ۳۰، ۳۱
[i] ۱۳ آیت
مکاشفہ ۱۳ : ۴
[k] یشوع ۷ : ۶
۱ سموئیل ۴ : ۱۲
ایوب ۲ : ۱۲
حزق ۲۷ : ۳۰
[l] ۸ آیت
[m] یسعیاہ ۴۴ : ۲۳
اور ۴۹ : ۱۳
یرمیاہ ۵۱ : ۴۸
[n] لوقا ۱۱ : ۴۹، ۵۰
مکاشفہ ۱۹ : ۲
[o] یرمیاہ ۵۱ : ۶۴
[p] مکاشفہ ۱۲ : ۸
اور ۱۶ : ۲۰

تجھ میں پھر کبھی سنی نہ جائیگی؛ اور کسی طرح کا پیشہ ور، کوئی پیشہ کیوں نہ ہو، تجھ میں پھر پایا نہ جائیگا؛ اور چکی کی آواز تجھ میں پھر نہ سنی جائیگی؛
۲۳ اور پھر تجھ میں کبھی چراغ روشن نہ ہوگا؛ اور پھر تجھ میں دلہا دلہن کی آواز کبھی سنی نہ جائیگی؛ کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے امیر تھے؛ اور تیری سوداگری سے زمین کی سب قومیں دغا کھا گئیں۔
۲۴ اور نبیوں اور مقدس لوگوں کا، اور جتنے زمین پر قتل کیئے گئے، اُن کا لہو اُس میں پایا گیا۔

۱۹ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ خدا کی ستایش آسمان پر کی جاتی ہے اِس لیئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کی عدالت کی ہے، اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلا لیا ہے۔ ۷ برہ کا بیاہ ہونا۔ ۱۰ وہ فرشتہ راضی نہیں ہے کہ یوحنا اُس کو سجدہ کرے۔ ۱۷ سب پرندے بلائے جاتے ہیں کہ اُس بڑی ضیافت کے وقت حاضر ہوویں، اور لاشوں کا گوشت کھاویں۔

اُن چیزوں کے بعد میں نے آسمان پر بہت لوگوں کی بڑی آواز یہ کہتی [illegible] کہ ہللویاہ؛ نجات، اور عزت، اور قدرت، خداوند ہمارے خدا کی ہیں؛ ۲ کیونکہ اُسکی عدالتیں راست اور برحق ہیں؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کی، جس نے اپنی زناکاری سے زمین کو خراب کیا، عدالت کی، اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلا اُس کے ہاتھ سے لیا۔ ۳ پھر دوسری بار اُنہوں نے کہا، ہللویاہ۔ اور اُس کا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہتا ہے۔ ۴ اور وہ چوبیس بزرگ اور وہ چار جاندار گر پڑے، اور خدا کو جو تخت پر بیٹھا ہے، سجدہ کیا اور کہا، آمین؛ ہللویاہ۔ ۵ اور تخت سے ایک آواز یہ کہتی ہوئی نکلی، [illegible] سب جو اُس سے ڈرتے ہو، چھوٹے کیا بڑے، ہمارے خدا کی ستایش کرو۔ [illegible]

[illegible] آواز، یہ کہتی ہوئی سنی، کہ ہللویاہ؛ کیونکہ خداوند خدا، قادر مطلق، بادشاہت کرتا ہے۔ ۷ آؤ، ہم خوشی و خرمی کریں، اور اُسکی عزت کریں، اِس لیئے کہ برہ کا بیاہ آ پہنچا، اور اُسکی دلہن نے آپ کو سنوارا ہے۔ ۸ اور اُسے یہ دیا گیا کہ وہ صاف اور شفاف مہین کتانی کپڑا پہنے؛ کہ مہین کتانی کپڑا مقدس لوگوں کی راستبازیاں ہیں۔ ۹ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ لکھ؛ مبارک وے ہیں، جو برہ کی شادی کے جشن میں بلائے گئے ہیں۔ اور وہ مجھ سے کہتا ہے، کہ یہ خدا کی باتیں برحق ہیں۔ ۱۰ اور میں اُس کے پاؤں پر اُسے سجدہ کرنے کے لیئے گرا۔ اور اُس نے مجھے کہا، خبردار، ایسا مت کر؛ کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا، جن پاس یسوع کی گواہی ہے، ہم خدمت ہوں؛ خدا کو سجدہ کر؛ کیونکہ گواہی یسوع کی نبوت کی روح ہے۔ ۱۱ پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا؛ اور دیکھو، ایک سفید گھوڑا؛ اور اُس کا سوار سچا اور برحق کہلاتا ہے، اور وہ راستی سے عدالت کرتا اور لڑتا ہے۔ ۱۲ [illegible] اُس کے سر پر بہت سے تاج ہیں؛ [illegible] ۱۳ اور وہ خون میں [illegible] لباس پہنے ہے؛ اور اُس کا نام کلام خدا ہے۔ ۱۴ اور وہ فوجیں جو آسمان میں ہیں، [illegible] سفید گھوڑوں پر اُس کے پیچھے ہو لیں۔ ۱۵ اور اُس کے منہ سے ایک تیز تلوار [illegible] اُس سے قوموں کو [illegible] اور وہ لوہے کی [illegible] ہمارے خدا کی ستایش کرو۔ [illegible]